اُردو لغت

(تاریخی اُصول پر)

جلد ہشتم

(ٹ تا ج)

اُردو لغت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خود مختار ادارہ

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جلدِ بیستم

(نَشات تا نھ)

اُردو لُغَت بورڈ، کراچی

وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان کا خودمختار ادارہ

جملہ حقوق مع حقوقِ تلخیص بحقّ اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی محفوظ ہیں

سالِ اشاعت . . . . جون ۲۰۰۵ء

ناشر . . . . . . اُردو لغت بورڈ، گلشنِ اقبال، بلاک ۵، کراچی

فون نمبر: ۴۸۱۹۵۶۱

مطبع . . . . . . محیطِ اُردو پریس، اُردو لغت بورڈ، کراچی

تعداد . . . . . . بارہ سو (۱۲۰۰)

قیمت . . . . . . ۵۰۰/- روپے

☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مدیرانِ اعلیٰ

۱. بابائے اردو ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا ۱۹۹۵ء)

۴. ڈاکٹر حنیف قریشی فوق . . . . (۱۹۹۵ء تا ۱۹۹۸ء)

۵. پروفیسر سحر انصاری . . . . (۱۹۹۸ء تا ۲۰۰۰ء)

۶. مرزا نسیم بیگ (قائم مقام) . . . . (۲۰۰۰ء تا ۲۰۰۱ء)

۷. ڈاکٹر یونس حسنی . . . . (۲۰۰۱ء تا ۲۰۰۳ء)

۸. ڈاکٹر رؤف پاریکھ . . . . (۲۰۰۳ء تا حال)

مدیرانِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر رؤف پاریکھ

معاونین

مرزا نسیم بیگ — لیاقت علی عاصم — فرحت فاطمہ رضوی

حسین مجتبیٰ زیدی — شاہدالدین درّانی — نیّر انجم

ارکانِ ادارہ

صدر نشین : ڈاکٹر فرمان فتح پوری (ستارۂ امتیاز)

مدیرِ اعلیٰ/ معتمد : ڈاکٹر رؤف پاریکھ

عملۂ ادارت

مدیرِ اعلیٰ : ڈاکٹر رؤف پاریکھ

مدیران : فرحت فاطمہ رضوی
مرزا نسیم بیگ
لیاقت علی عاصم

نائب مدیران : حسین مجتبیٰ زیدی
یاسمین ظفر
عقیل احمد صدیقی
فہیم اقبال جعفری

معاون مدیران (اسکالرز) : نجم السحر
شاہد الدین درّانی
نزہت سیما ارشاد
سید ارشاد علی
نفیس الرحمٰن
تبسم اختر ہاشمی

محافظِ لغت : نگہت آفتاب

نائب معاون : شہناز بیگم

عابدہ سلطانہ

نیّر انجم

انور جاوید ہاشمی

معاون انتظامی امور : اشرف مغل

کمپیوٹر آپریٹرز : ارشد محمود

سید معراج علی نواب

سید امیر علی

مجلسِ اعلیٰ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۴ء ـ ۲۰۰۵

(۱)	محترم جناب لیفٹیننٹ جنرل (ر) جاوید اشرف قاضی صاحب ، وفاقی وزیرِ تعلیم ، حکومت پاکستان	صدر نشین
(۲)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز ، صدر اُردو لغت بورڈ کراچی	نائب صدر نشین
(۳)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	نمائندۂ وزارتِ مالیات ، حکومت پاکستان	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر فہمیدہ مرزا)	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی (ڈاکٹر عامر لیاقت حسین)	رکن
(۷)	صدر نشین ، مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد	رکن
(۸)	صدر ، انجمن ترقیِ اُردو ، کراچی	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ ، کراچی (اظہر حسن صدیقی)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل ، اُردو سائنس بورڈ ، لاہور	رکن
(۱۱)	اسکالر (ڈاکٹر جمیل الدین عالی) ڈی ۔لٹ (اعزازی) ، ہلال امتیاز	رکن
(۱۲)	اسکالر (ڈاکٹر محمد علی صدیقی) پی ایچ ڈی، ڈی۔لٹ	رکن
(۱۳)	صدر ، پشتو اکادمی ، پشاور	رکن
(۱۴)	صدر ، بلوچی ادبی بورڈ ، کوئٹہ	رکن
(۱۵)	صدر ، پنجابی ادبی بورڈ ، لاہور	رکن
(۱۶)	صدر ، سندھی ادبی بورڈ ، جام شورو	رکن
(۱۷)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ ، کراچی (ڈاکٹر رؤف پاریکھ)	رکن/معتمد

مجلسِ انتظامیہ

اُردو لغت بورڈ کراچی

۲۰۰۴ء ـ ۲۰۰۵

(۱)	ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، پی۔ایچ۔ڈی، ڈی۔لٹ، ستارۂ امتیاز	صدر
(۲)	نمائندۂ وزارتِ تعلیم ، حکومت پاکستان	رکن
(۳)	نمائندۂ وزارت مالیات ، حکومت پاکستان	رکن
(۴)	اظہر حسن صدیقی (مشیر انتظامی و مالی امور)	رکن
(۵)	آفتاب احمد خاں (صدر انجمن ترقی اُردو ، کراچی)	رکن
(۶)	ڈاکٹر جمیل الدین عالی ، ڈی ۔لٹ (اعزازی) ، ہلال امتیاز	رکن
(۷)	ڈاکٹر محمد علی صدیقی ، پی ۔ ایچ۔ ڈی، ڈی ۔لٹ	رکن
(۸)	ڈاکٹر رؤف پاریکھ، پی۔ ایچ۔ ڈی ، (مدیر اعلیٰ)	رکن/معتمد

دیباچہ

الحمد للہ اُردو لغت کی بیسویں جلد بھی شائع ہوگئی اور قدرے جلد شائع ہوگئی۔ درحقیقت یہ اُردو لغت بورڈ کے جملہ کارکنان کی اپنے کام سے غیرمعمولی لگن اور سخت محنت کا ثبوت ہے کیونکہ حرف ''ن'' سے شروع ہونے والے الفاظ کا بیشتر مسوّدہ سرے سے ناپید تھا، ظاہر ہے اسے ازسرِنو بنانا پڑا۔ الحمد للہ عملے کی جانفشانی و انہماک اور بورڈ کے صدر ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کی رہنمائی سے یہ مشکل مرحلہ بھی بہ آسانی طے کرلیا گیا۔ میں بورڈ کے تمام عملے کا شکرگزار ہوں کہ اُنھوں نے مجھ سے بھرپور تعاون کیا۔ بالخصوص تینوں مدیران محترمہ فرحت فاطمہ رضوی صاحبہ، محترم مرزا نسیم بیگ صاحب، محترم لیاقت علی عاصم صاحب نیز نائب مدیر محترم حسین مجتبیٰ زیدی صاحب نے اضافی ذمے داریاں بھی بحسن و خوبی نبھائیں۔ کمپیوٹر کے عملے، پریس کے عملے اور جلد سازی کے عملے پر بھی کام کا دباؤ زیادہ رہا جسے اُنھوں نے خنداں پیشانی کے ساتھ برداشت کیا۔ علاوہ ازیں کارڈ سیکشن، کتب خانے اور دفتر کے عملے نے بھی اپنا کردار ادا کیا۔

بیسویں جلد کے مسوّدے پر نظرثانی کے لیے محترم پروفیسر ڈاکٹر اسلم فرخی صاحب (کراچی)، محترم جناب محمد احسن خاں صاحب (لاہور)، محترم جناب محمد سلیم الرحمٰن صاحب (لاہور)، محترم پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل صاحب (کراچی) اور محترم پروفیسر ڈاکٹر یونس حسنی صاحب (کراچی) کو زحمت دی گئی۔ ان حضرات نے رہنمائی کا حق ادا کیا اور اُن کے مشوروں سے کام کو تیز اور بہتر کرنے میں مدد ملی۔ ہم ان کے تعاون پر شکرگزار ہیں۔

زیرِنظر جِلد میں ''نَشات'' سے لے کر ''نہ'' تک کے الفاظ شامل ہیں۔ اِکیسویں جِلد ''و'' سے شروع ہوگی۔ ہرچند کہ ''و'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسوّدے کا کچھ حصہ تیار ہے اور اسے بھی اسی جِلد میں شامل کیا جا سکتا تھا لیکن اس طرح حرف ''و'' سے شروع ہونے والے الفاظ غیرضروری طور پر دو جِلدوں میں بٹ جاتے جو مناسب نہ ہوتا۔

اِکّیسویں جِلد پر کام کا آغاز ہو چکا ہے۔ حرف ''و'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے مسوّدے کا ابتدائی حصہ تیار ہو چکا ہے لیکن اس کا بھی آخری حصہ موجود نہیں اور اس پر کام ہو رہا ہے۔ جبکہ حرف، ''ہ'' اور ''ی'' سے شروع ہونے والے الفاظ کے ابتدائی حصے کے ادھورے مسوّدے بالکل خام شکل میں موجود ہیں۔ جلد ہی ان پر بھی کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔ اس طرح گریٹر اوکسفرڈ انگلش ڈکشنری کی طرز پر اُردو کی جامع ترین لغت کا منصوبہ اِن شاء اللہ جلد ہی تکمیل کو پہنچ جائے گا۔

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا شکرگزار ہوں کہ اُس نے مجھ ناچیز کے ہاتھوں لغت کی دو جِلدیں دو سال میں شائع کرا دیں۔ راقم الحروف نے جولائی ۲۰۰۳ء میں مدیرِاعلیٰ کا منصب سنبھالتے ہی انیسویں جِلد کی تیز تر تکمیل اور طباعت کا فیصلہ کیا تھا۔ انیسویں جِلد کی اشاعت کے فوراً بعد بیسویں جِلد کی طباعت کی تیاریاں بھی شروع کر دی گئیں۔ مسوّدے کی تیاری، تنقیح، تصحیح اور حروف چینی کا کام بھی ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ میرے جملہ رفیقانِ کار نے یہ دُہرا بوجھ اُٹھانے میں مجھ سے جو بے مثال تعاون کیا ہے میں اس کا شکریہ ادا نہیں کرسکتا۔ درحقیقت دو سال میں دو جِلدوں کی اشاعت کا سہرا میرے رفقائے کار کے سر ہے۔ اس ضمن میں بورڈ کے عملے کے ساتھ ساتھ مجھے صدر اُردو لغت بورڈ ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کرنا ہے۔ بورڈ میں اُن کی موجودگی میرے لیے باعثِ تقویت رہی ہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انھیں صحتِ کاملہ کے ساتھ تادیر سلامت رکھے (آمین)

بورڈ کے آئندہ منصوبوں میں لغت کے نظرثانی و اضافہ شدہ ایڈیشن کی اشاعت کے علاوہ مختلف علوم و فنون کی فرہنگوں اور لغت کے مختصر ایڈیشنوں کی اشاعت بھی شامل ہے۔ لغت کے بنیادی منصوبے کی تکمیل کے بعد ان پر کام کا آغاز کیا جائے گا۔

وفاقی وزارتِ تعلیم کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ واجب ہے کہ اُنہی کے بھرپور تعاون اور حوصلہ افزائی نے ہمیں مسلسل کام کرتے رہنے پر انگیز کیا اور قومی اہمیت کے حامل اس منصوبے کے تکملے کی جانب گام زن رکھا۔ ہمیں اُمید ہے کہ آئندہ منصوبوں کے ضمن میں بھی وہ تعاون فرماتے رہیں گے۔

رؤف پاریکھ
مدیرِاعلیٰ / معتمد

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،):

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کے اعراب کا اندراج کیے جانے کے بعد.
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا).
۳. اسناد کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد.
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی اسناد میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے.
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان.
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد.

(ب) وقفہ Semicolon (؛):

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے.
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے.
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد جمع لکھنے سے پہلے).
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں.
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے.
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے.

(ج) رابطہ Colon (:):

۱. تفصیل، اقتباس، مثال یا بیان سے پہلے.
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر، ۲: ۲۷).

(د) ختمہ Full Stop (۔):

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے.

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟):

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر، جیسا کہ عموماً جدید تحقیق و تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصہ یا منھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے).

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ):

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے.
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (قدیم)).
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہو.
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد) (جیسے: باؤلے کو آگ بتائی (-دکھائی) الخ).
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے (جیسے: (طبعیات) یا (ادب)).
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم).
۷. اشتقاق میں لغت کا مادّہ درج کرنے کے لیے.

۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد کسی لغت وغیرہ کا حوالہ دینے کے لیے .
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے : (۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹) یا (۱۸۱۰، میر، ک، ۸۸) .

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :
اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (---) :
۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .
۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (--- نہ جانے) آنگن ٹیڑھا) .
۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :
۱. لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا مختلف تلفظ ظاہر کرنے کے لیے یا لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: اُخَن/اُخُن یا اصل پر آنا/ جانا یا اُلٹا/ اولٹا) .
۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .
۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .

(ی) اقتباسیہ (" ") :
۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں دو سیدھے اور آخر میں دو الٹے واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت .
۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذیہ Derived from (> یا <) :
ماخوذ از ، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دوسروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) :
یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :
اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات الجنب ، ذات+ال+ جنب)

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :
مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے : لگاؤ = تعلق یا نسبت) .

(س) تین نقطے Three dots (...) :
۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .
۲. امثلہ و اسناد میں غیرضروری عبارت کے حذف کی علامت .

Library
Anjuman Tarqqi Urdu (Hind)

تلخیصات و اشارات

۱. اعراب و حرکات:

فت	=	فتحہ (جیسے: "لَب" کے "ل" کا فتحہ).
فت مج	=	فتحہ مجہول (جیسے: "زَہر" کی "ز" کا فتحہ).
کس	=	کسرہ (جیسے: "دِل" کی "د" کا کسرہ).
کس مج	=	کسرۂ مجہول (جیسے: "اِہتمام" کے "الف" اور "ت" کا کسرہ).
ضم	=	ضمہ (جیسے: "کُل" کے "ک" کا ضمہ).
ضم مج	=	ضمۂ مجہول (جیسے: "عُہدہ" کے "ع" کا ضمہ).
سک	=	سکون (جیسے: "سَبْز" کی "ب" کا سکون).
شد	=	تشدید (جیسے: "ڈبّا" کی "ب" کی تشدید).
تن	=	تنوین (جیسے: "فوراً" کی "ر" یا "اباً جدّاً" کی "ب" اور "د" کی تنوین).
مخ/مخت	=	مخلوط (جیسے: "کیوں" کی "ی").
غنہ	=	نون غنہ (جیسے: "جنگل" کا "ن").
مغ	=	مغنونہ (جیسے: "منگایا" کا "ن").
معد	=	واو معدولہ (جیسے: "خورشید" کا "و").
لف	=	الف ملفوف (جیسے: "...انہ" (لاحقے) کا "ا").
غم ا	=	غیر ملفوظ الف (جیسے: "بالکل" کا "ا").
غم ال	=	غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے: "اہل الرّائے" میں "ال" کا "ال").
غم و	=	غیر ملفوظ واو (جیسے: "اوس = اس" کا "و").
غم ی	=	غیر ملفوظ ی (جیسے: "ایدھر = ادھر" کی "ی").
خف	=	خفیفہ (فتحہ، کسرہ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے).

(مسلسل)

۲. قواعد:

ج	=	جمع
جج	=	جمع الجمع
مج	=	مجہول
مع	=	معروف
امذ	=	اسم مذکر
امث	=	اسم مونث
صف	=	صفت
مذ	=	مذکر
مث	=	مونث
م ف	=	متعلقِ فعل
ف ل	=	فعلِ لازم
ف م	=	فعلِ متعدی
ف مر	=	فعلِ مرکب

(مسلسل)

۳. زبانیں :

ا	=	اردو
انگ	=	انگریزی
اوستا	=	اوستائی
بنگ	=	بنگلہ
پ	=	پراکرت
پا	=	پالی
پر	=	پرتگالی
پن	=	پنجابی
تر	=	ترکی
س	=	سنسکرت
سر	=	سریانی
ع	=	عربی
عبر	=	عبرانی
ف	=	فارسی
فر	=	فرانسیسی
گج	=	گجراتی
لاط	=	لاطینی
مر	=	مرہٹی
ہ	=	ہندی
یو	=	یونانی

(مسلسل)

۴. متفرق :

اپ و	=	اصطلاحات پیشہ وراں
اف	=	افعال
د	=	دیوان
رک	=	رجوع کیجیے
عو	=	عوام
عور	=	عورات
ف	=	فعل
ق	=	قلمی
قب	=	مقابلہ کیجیے
ک	=	کلیات
ہندو	=	ہنود کی بول چال

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ن

(مسلسل)

نَشات/نَشاۃ (فت ن) امث : ۔ نشات/نشاۃ.

۱. اُگنا، ظاہر ہونا، پھوٹنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ فرہنگ عامرہ). ۲. پیدائش، تخلیق؛ وجود.

قول حق ہے کہ نشاۃ انسان   امر ممنوع حق پہ ہے آزار

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۶). اس نشاتِ ظلمانی اور پیکر انسانی میں آ کر ..... کون کہہ سکتا ہے کہ وہ عیوب بشری سے تمام تر پاک و بری ہے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۵۱). اشیا کے لیے ایک اور نشات اور ایک اور قسم کا وجود بھی مانا جائے. (۱۹۴۰، اسفار اربعہ، ۱، ۲: ۱۳۴۵). اقبال انقلاب کے آغاز اور نشاۃ سے وابستہ رہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶). ۳. نشو و نما، پھلنا، پھولنا، پنپنا، بڑھنا، بڑھوتری. خود اپنے دست و بازو کی قطع و برید کر کے اپنی قوت و نشاۃ کو تباہ و برباد کر رہے ہیں. (۱۹۳۶، نگار، اکتوبر، ۲۲). شبلی نے سب سے پہلے ہمیں ایک استعارے درخت اور قلم کی مدد سے فارسی غزل کی نشاۃ کا پس منظر بتایا ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، جابر علی سید، ۱۲۷). ۴. وہ چیز جو اُگے یا پیدا ہو، روئیدگی، مخلوق، عالم (ماخوذ: جامع اللغات). [ع: (ن ش ء)].

--- اِسْلامِیَہ کس صف (---کس ا، سک س، کس م، فت ی) امث.

اسلام کی نشو و نما، اسلام کی بڑھوتری. بانیٔ پاکستان نے ایک سے زیادہ مرتبہ اس عزم کا اظہار فرمایا کہ یہ ملک نشاۃ اسلامیہ کے لئے ایک بڑی تجربہ گاہ ثابت ہوگا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۰). [نشاۃ + اسلامیہ (رک)].

--- اُلْاُخْریٰ (---ضم ۃ، غم ا، سک ل، ضم ا، سک خ، ابشکل ی) امث.

آخرت میں مر کر جی اُٹھنا، دوبارہ زندہ ہونا، ولادتِ ثانیہ، دوسری پیدائش.

نشاۃ الاولیٰ ہے جیسے نشاۃ الاخریٰ بھی ہے
روح باقی رہتی ہے اور زندگی کو ہے فنا

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۷۸). قرآن میں ان لوگوں کے اقوال جگہ جگہ آتے ہیں جو جسم طبعی کی نشاۃ الاخریٰ کے منکر ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۰۰). [نشات/نشاۃ + رک: ال (۱) + اُخریٰ (رک)].

--- اُلْاُولیٰ (---ضم ۃ، غم ا، سک ل، و مع، ابشکل ی). امث.

پیدائشِ اوّل، بعثتِ اولیٰ؛ پہلی پیدائش.

نشاۃ الاولیٰ ہے جیسے نشاۃ الاخریٰ بھی ہے   روح باقی رہتی ہے اور زندگی کو ہے فنا

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۷۸). نشاۃ الاولیٰ کے حوالے سے اقبال کی توجیہ حیاتیاتی ارتقا کی طرف مبذول ہوتی ہے اور وہ اسے قرآنی تعلیمات کے عین مطابق سمجھتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۵۲). [نشات/نشاۃ + رک: ال (۱) + اُولیٰ (رک)].

--- اُلثّانِیَہ (---ضم ۃ، غم ال، شد ث، کس ن، فت ی) امث.

۱. نئی زندگی، نئی پیدائش، حیاتِ نو؛ (اصطلاحا) یورپ کا وہ دور (۱۴ ویں تا ۱۶ ویں صدی عیسوی) جس میں علوم و فنون و ادب کو فروغ ملا، احیائے علوم کا دور؛ تحریکِ احیائے علوم، نشاۃِ ثانیہ (Renaissance). از منۂ متوسط اور زمانۂ نشاۃ الثانیہ اور زمانۂ حال کی ترقی ..... ایک ہی حالت میں ہے. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۱۳۶). نشاۃ الثانیہ کے زمانے میں اس کی روشنی سے شاہ راہیں جگمگا اٹھیں. (۱۹۴۳، آدمی اور مشین، ۸۲). یورپ کے نشاۃ الثانیہ کے دور میں یہ نظریہ راسخ ہوگیا. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۴). ۲. زوال کے بعد دوبارہ عروج، دوبارہ ترقی، ترقی نو؛ مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا. جمال الدین افغانی شاید پہلے مسلمان تھے جو مذہب کی نشاۃ الثانیہ کے حامی تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۸۷). [نشاۃ + رک: ال (۱) + ثانیہ (رک)].

--- اُولیٰ کس صف (---کس ت، و مع، ابشکل ی) امث.

رک: نشاۃُ الاُولیٰ. اللہ تعالیٰ نے جب حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا کی نشاۃ اولیٰ کا موسس بنانا چاہا تو فرمایا، میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں. (۱۹۵۸، آزاد (ابوالکلام)، مضامین آزاد، ۶۰). [نشاۃ + اولیٰ (رک)].

--- ثانی کس صف، امث.

رک: نشاۃ الثانیہ.

مشرق کو بھی موقعہ ہے اب نشاۃ ثانی کا   مغرب میں خدا رکھے ہنگامۂ محشر ہے

(۱۹۴۳، سنگ و خشت، ۲۷۸). [نشاۃ + ثانی (رک)].

--ِ ثانِیَہ کس صف (--- کس ن ، فت ی) امث .

۱. رک : نشاۃُ الثانیہ . اس شہر کی عمارتیں قرون وسطٰی کی نشاۃ ثانیہ کے تمدن کا اعلٰی ترین نمونہ ہیں . (۱۹۴۳ ، طربیۂ خداوندی ، ۱۰) . ۲. قیامت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کی حالت ، مرنے کے بعد دوبارہ زندگی . انگلیوں کے پوروں کے خطوط پہلی پیدائش میں جس طرح تھے اس نشات ثانیہ میں بھی بالکل وہی ہوںگے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۶۴۴) . ہم خود کو اس کالی آندھی سے کس طرح بچا کر لے جائیں ، اب مسئلہ نشاۃ ثانیہ کا نہیں بلکہ اپنے وجود کی بقا کا ہے . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۴۸۶) . [نشات / نشاۃ ثانی + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--ِ جَدِیدَہ کس صف (--- فت ج ، ی مع ، فت د) امث .

رک : نشاۃُ الثانیہ . نشاۃ جدیدہ کے متناقض خصوصیات میں غالباً سب سے زیادہ عجیب یہ واقعہ ہے . (۱۹۱۲ ، الناظر ، اپریل ، ۱) . یہ نشأت جدیدہ کی سب سے عظیم الشان فلسفیانہ تعمیر فکر ہے . (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۳) . [نشات / نشاۃ + جدید (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

--ِ حالِیَہ کس صف (--- کس ل ، فت ی) امث .

نئی زندگی ، عروج موجودہ ، عروج جو حال ہی میں ملا ہو . بیسویں صدی عیسوی کے چھٹے عشرے میں بعض واقعات ایسے رونما ہوئے جنھوں نے غیر محسوس طور پر اسلام کی نشاۃ حالیہ میں تحریکی عنصر کا اضافہ کردیا . (۱۹۸۸ ، فاران ، کراچی ، نومبر ، ۵۲) . [نشاۃ + حالیہ (رک)] .

--ِ عِلْمِیَہ کس صف (--- کس ع ، سک ل ، کس م ، فت ی) امث .

جدید علمی ترقی اور عروج کا زمانہ . سرسید ، نذیر احمد ، آزاد ، حالی اور شبلی ، ہماری جدید نشاۃ علمیہ کے کارپرداز تھے . (۱۹۱۵ ، نقوش سلیمانی ، ۱۴۰) . [نشاۃ + علمیہ (رک)] .

--ِ نَو کس صف (--- ولین) امث .

عروج تازہ ، حیات نو . سرسید احمد خان ..... ملت مرحومہ کو نشاۃ نو بخشنے کے لئے اس کی ذہنی تعلیم و تربیت کے میدان میں کام کر رہے تھے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۴۰) . [نشاۃ + نو (رک)] .

نِشات (کس ن) صف .

تیز ، دھاردار ؛ چمکدار ؛ آبدار ؛ وارنش کیا ہوا (پالش) . [س : निशान] .

نَشاتَین (فت ن ، ی لین) امذ : ج : ۔ نشاتیں .

دونوں عالم ، کونین ، دونوں جہاں ، دنیا اور آخرت ، دونوں زندگیاں .

اے شیخ نشاتین میں اوس کا نہیں جواب جس پیر مے فروش سے ہم کو عقیدہ ہے

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۴۰۳) . دعائے صلاح و فلاح دارین و سرخروئی و سرسبزی نشاتین کے بعد مدعا نگار ہوں . (۱۸۹۶ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۳۱۶) .

شہرہ ہو نشاتین میں اس کارزار کا موج شراب کام کرے ذوالفقار کا

(۱۹۱۲ ، اوج (نور اللغات)) .

سعادت ابدی کی نوید بے اتفاق کلید سروری نشاتین ہے جنتم

(۱۹۶۶ ، تمنا ، ۶۷) . [نشات (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نِشاجْ مِزاج (کس ن ، سک ج ، کس م) امذ .

ہاتھی کا وصفی نام (اپ و ، ۵ : ۶۷) . [مقامی] .

نِشا خاطِر (کس ن ، ط) امث : صف .

رک : نشا (۱) کا تحتی . خاطر نشیں کے معنی میں خاطر نشاں اور نشاں خاطر فارسی میں بھی ہیں اور اردو میں بھی ، لیکن ان معنی میں نشا خاطر صرف اردو ہے . (۲۰۰۳ ، لغات روزمرہ ، ۲۱۲) . [نشان خاطر (رک) کا بگاڑ] .

نِشاد (کس ن) امذ .

۱. وہ شخص جس کا باپ برہمن اور ماں شودر ہو ؛ ہندوستان کے بعض قدیم باشندے یا ذاتیں ؛ جیسے : بھیل ، گونڈ ، دراوڑ ، کول ؛ مچھیرے وغیرہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۲. (موسیقی) سات سروں میں سب سے اونچا سر ، نکھاد ، پہلا سر . غلیظ آوازیں جس کو ہندی میں تیو ، کومل کا ضد ، اور سروں میں نشاد بارد رطب ہیں . (۱۹۱۴ ، ہندوستانی موسیقی ، ۶۸) . اس کی جگہ دماغ ہے ، ہاتھی کی آواز سے ماخوذ ہے ..... سات سروں کا مجموعہ ..... دھ سے دھیوت کا سر ، نی سے نشاد کا سُر . (۱۹۱۴ ، ہندوستانی موسیقی ، ۶۷) . [س : निषाद] .

نِشاسْتائی (فت نیز کس ن ، سک س) صف .

نشاستہ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ طاقت ور ، قوت دہ ، نشاستہ دار . ان نشاستائی اجزا کا مقصد جسم کی حرارت برقرار رکھنا ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۲۲) . [نشاستہ (بحذف ہ) + ائی ، لاحقۂ نسبت] .

نِشاسْتَہ (کس نیز فت ن ، سک س ، فت ت) امذ .

۱. (نباتیات) ایک سفید ، بے ذائقہ ، کثیر شکری مادّہ جو چھوٹے چھوٹے دانوں کی شکل میں بیجوں ، پھلوں اور درختوں کے دوسرے حصوں میں پایا جاتا ہے یہ کاربوہائیڈریٹ مادّے سے معمور ہوتا ہے اور انسانی غذا کا اہم جزو ہے (Starch) . وہ پانی جو جڑیں چوستی ہیں کاربانک ایسڈ ، ہوا سے مل کر ایک نئی چیز پیدا ہوتی ہے جس کو اسٹارچ یا نشاستہ کہتے ہیں . (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۴۴) . غذا کا ذخیرہ کرنے والے حصوں میں نشاستہ بکثرت پایا جاتا ہے مثلاً جڑوں ، زیر زمین تنوں ، بیج اور پھل میں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۴۷۳) . ۲. (کیمیا) قوت بخش نامیاتی مرکبات کے گروہ میں سے کوئی غذائی شے ؛ آکسیجن ، کاربن اور ہائیڈروجن کا مرکب ، کاربوہائیڈریٹ (Carbohydrate) . غذائی اجزا میں سے ایک جز نشاستہ ہے . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۴۲) . ۳. گیہوں کا ست یا دودھ ، سمنک ، مغز گندم . دودھ میں ہمراہ نشاستہ کے گھول کر مثل فرنی کے پکائیں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۵) . نسخہ : زعفران ۷ ماشہ دارفلفل ، نشاستہ ہر ایک پونے پانچ ماشہ ..... مثل سرمہ کے پیس لیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸) . دودھ کو گاڑھا کرنے کے لئے اس میں یا تو نشاستہ ملادیتے ہیں یا اراروٹ کا پاؤڈر . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۱۴۰) . ۴. (i) اہار ، مانڈی ، کلف . دھوبی جو فقط کپڑا سفید کردیتا ہے اور نشاستہ وغیرہ نہیں لگاتا اسی حکم میں داخل ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۴) . (ii) لئی . صحافی کی حقیقی کامیابی نشاستہ کی نوعیت پر منحصر ہے ، پتلا نشاستہ بڑے سطحوں کے کام آتا ہے ..... گاڑھے نشاستے سے سطح کھردری ہو جاتی ہے . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۵۵) . سریش اور نشاستہ میں مانع جراثیم ادویہ مناسب مقدار میں ملاکر کام لیا جائے . (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۵۴) . [ف] .

--- دار صف .

نشاستہ والا ، جس میں نشاستہ پایا جائے . ہمارے ملک کی بیشتر آبادی نشاستہ دار اشیا پر گزر اوقات کرنے پر مجبور ہے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۰۲) . [نشاستہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- دانَہ (--- فت ن) امذ .

نشاستہ جو چھوٹے دانوں کی شکل میں پودوں کے خلیوں میں پایا جاتا ہے اور ہمیشہ موجود بھی رہتا ہے (Starchgrain) . اس کے خلیات میں نشاستہ دانے پائے جاتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۳۱۷) . [نشاستہ + دانہ (رک)] .

نَشاسْتی (کس نیز فت ن، سک س) صف.
رک: نشاستائی. مکی کی نشاستی قدر ۸۱۵ پاؤنڈ ہے جس کا مطلب ہے کہ اس اناج کی ۱۰۰ پاؤنڈ مقدار خالص توانائی کے لحاظ سے ۸۱،۵ پاؤنڈ نشاستہ کے برابر ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۱۲۹). [نشاستہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَشاط (فت نیز کس ن) امذ: امث.
۱. خوشی، شادمانی؛ (مجازاً) عیش و عشرت، لطف اندوزی. جفا وفا ہو آیا، غم نشاط کا بار لیایا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۳).

لگے ہیں گاونے ہولی بجاونے دف و تال   جگت نشاط و طرب سیں ہوا ہے مالا مال

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۰). دل بے تاب گھبرایا وصل و بے غمی کا زمانہ، نشاط و ہم دمی کا کارخانہ یاد آیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۶).

چمن میں حکمِ نشاطِ مدام لائی ہے   قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۲). ۲. کیف و سرور.

شیشوں سے جو مے چھلک گئی تھی   روداد نشاط کہہ رہی تھی

(۱۹۲۶، سیف و سبو، ۱۱۱). فطرت کو پسند کرنے سے مراقبے کی راہ کھلی اور پھر ایک اندرونی نشاط پیدا ہوئی. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۱). ۳. جولانی، اُمنگ، شوق.

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا   نہ ہو مرنا تو جینے کا مزا کیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷).

دل سے خوشیاں ہوگئیں سب گوشہ گیر   نام تھا شاید جوانی کا نشاط

(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۸۸). جاڑوں کا زمانہ اور نہایت خوشگوار دن تھا جس کی گرمی سے بدن میں نشاط پیدا ہوتا تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۶). ۴. رقص و موسیقی، گانا بجانا (تراکیب میں مستعمل؛ جیسے: اربابِ نشاط). وزیر نے مجلسِ نشاط کی وہاں تیاری کی بادشاہ کو جا کر لے آیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۸۷). ارباب نشاط کا فروغ آپ کے دم سے جلسے کا لطف آپ کے فیض قدم سے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳). طبلچی، علم قلم سب سامان نشاط چھوڑ اور سر پر پاؤں رکھ کر چلتے ہوئے. (۱۹۰۸، انتخاب فتنہ، ۲۳۰). اربابِ نشاط کے بالاخانے ان کے کلام کی نغمگی سے گونجتے رہتے تھے. (۱۹۸۶، سبط حسن، افکار تازہ، ۵۰). [ع: (ن ش ط)].

--- اَفْزا (---فت ا، سک ف) صف.
نشاط بڑھانے والا، خوشی بڑھانے ولا، مسرت افزا، خوش کرنے والا.

تمھاری بزم تو ایسی ہی تھی نشاط افزا   رقیب نے بھی اگر پی مجھے سرور آیا

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۰).

عجب رنگیں نشاط افزا چمن ہے حسنِ حضرت کا
کہ ہنس پڑتے ہیں جو روتے ہوئے غمناک آتے ہیں

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۹۳).

لطیف الطبع، تیز و تند، رنگین و نشاط افزا   تمھیں سی ہوگئی ہے دخترِ رز بھی جواں ہو کر

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۱۳۹). [نشاط + ف: افزا، افزودن = بڑھنا، زیادہ کرنا].

--- اَنْدوزی (---فت ا، سک ن، و مج) امث.
لطف اندوزی، حظ اُٹھانا، لطف حاصل کرنا. قبلۂ عالم مشغلۂ نشاط اندوزی کو بھی بنی نوع انسان کے افعال و کردار کے جانچنے کا ذریعہ خیال فرماتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۵۳). [نشاط + ف: اندوز، اندوختن = جمع کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَنْگیز (---فت ا، غنہ، ی مج) صف.
نشاط کو اُبھارنے والا، خوشی اور شادمانی بڑھانے والا، سرور افزا. منشی جی نے جو قص میمون شروع کیا ہے اس کا مشاہدہ نشاط انگیز ہے. (۱۸۶۵، لطائف غیبی (افادات غالب)، ۶۸).

وہی دیرینہ بیماری، وہی نامحکمی دل کی   علاج اس کا وہی آبِ نشاط انگیز ہے ساقی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵). قاری کو متن کی معنی خیزی کے عمل میں جیسا کہ اوپر اشارہ کیا گیا، آزادانہ شرکت کی پرجوش اور نشاط انگیز دعوت دیتا ہے. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۶۵). [نشاط + ف: انگیز، انگیختن = ابھارنا، اکسانا].

--- اَنْگیزی (---فت ا، غنہ، ی مج) امث.
نشاط انگیز ہونا، خوشی بڑھانا.

کر گئے مجھ کو شناسائے طرب   بے نشاط انگیزیِ بنتِ عنب

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۳۳). آج کی شاعری خواہ وہ کسی گروپ کی نقیب ہو اپنے عہد کی نشاط غم انگیزی کے حصار کو توڑ کر غم نشاط انگیزی کی طرف ابھی تک مائل نہ ہو سکی. (۱۹۷۱، توازن، ۸۵). ہر لحہ گزرتی روشنی کے اثرات انسانی آنکھ پر اک عجیب نشاط انگیزی کے ساتھ منکشف ہوتے تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۵). [نشاط انگیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آباد امذ.
خوشیوں کی بستی یا شہر، عیش کا مقام؛ مراد: دنیا.

اس نشاط آباد میں گو عیش بے اندازہ ہے   ایک غم یعنی غمِ ملت ہمیشہ تازہ ہے

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۶۵). [نشاط + آباد، لاحقۂ ظرفیت].

--- آرائی امث.
بزم طرب آراستہ کرنا، عیش و عشرت کی محفل سجانا.

"جلوس غم ہو کہ بزم نشاط آرائی
لہو پکارتا ہے"

(۱۹۶۷، لہو پکارتا ہے، ۷). [نشاط + ف: آرا، آراستن = سنوارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آفْریں (---سک ف، ی مع) صف.
خوشی و شادمانی پیدا کرنے والا، خوش گوار، خوشی میں سرشار.

جہاں حسن و خوبی کا آباد تھا   نشاط آفریں تھی شبِ ماہتاب

(۱۹۴۰، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۴۱). زندگی کے نشاط انگیز اور نشاط آفریں احوال و آثار کی فلسفیانہ توجیہات کے ساتھ ساتھ کشاکشِ حیات اور قانونِ کائنات کو سمجھنے کی فکری کاوشیں غالب کے یہاں جابجا نظر آتی ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۸). [نشاط + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آموز (---و مج) صف.
خوشی دینے والا، خوش کرنے والا. غالب ہمارا اشک طلب نہیں نشاط طلب اور نشاط آموز شاعر ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۲۳). [نشاط + ف: آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا].

--- آمیز (---ی مج) صف.
خوشی بڑھانے والا. میر و سودا کو آہ اور واہ، یعنی غم انگیز اور نشاط آمیز شاعری کا نمائندہ کہا گیا ہے. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جنوری تا جون، ۱۶). [نشاط + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

--- آوَر (---فت و) صف.
خوشی لانے والا، خوش کرنے والا، اُمنگ پیدا کرنے والا، سرور آگیں.
اقبال نے کل اہلِ خیاباں کو سنایا   یہ شعر نشاط آور و پُر سوز و طربناک
(۱۹۳۵، بال جبرئیل، ۱۶۵). غالب کو یہاں بہار بادہ گساری کی نشاط آور کیفیت کی منظر نگاری مقصود ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۲۵). [نشاط + آور (رک)].

--- آہَنگ (---فت ہ، سک ن) صف.
بہت خوش، مسرور، شاد، سرور انگیز.
مقدمِ سیلاب سے دل کیا نشاط آہنگ ہے
خانۂ عاشق، مگر سازِ صدائے آب تھا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۵).
مقدمِ مہماں سے بام و در نشاط آہنگ ہیں
دیدہ و دل فرشِ رہ اہلاً و سہلاً مرحبا
(۱۹۷۵، خروش و خم، ۱۳۹). [نشاط + آہنگ (رک)].

--- بیز (---ی ج) صف.
مسرت بکھیرنے والا، خوشی پھیلانے والا. فانی کی شاعری میں لذتیت کا فقدان ہے کھل کھیلنے کا انداز بھی نہیں وصل کی نشاط بیز ترنگوں کا دور دور تک پتہ نہیں. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۹۲). [نشاط + ف: بیز، بیختن = چھاننا، پھیلانا].

--- پانا ف م.
خوشی حاصل کرنا، شادماں ہونا. وہ ایسی لذت ہے کہ اس کا شناسا بظاہر آفت زدہ رہے لیکن اندر سے نشاط پاتا ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۱۲).

--- پَرَسْت (---فت پ، ر، سک س) صف.
خوش اور مگن رہنے والا (نور اللغات). [نشاط + ف: پرست، پرستیدن = پوجنا، پرستش کرنا].

--- پَرَسْتی (---فت پ، ر، سک س) امث.
عیش و عشرت میں زندگی گزارنا، خوش رہنے کی حالت یا کیفیت نیز عیش پسندی کا فلسفہ جس میں مسرت اور جسمانی لذتوں کے حصول پر زور دیا جاتا ہے، فلسفۂ لذت اندوزی، مسرت کوشی (Epicureanism). فلسفۂ نشاط پرستی یا مسرت کوشی کے مبلغین میں سے اپی کیورس بہت مشہور ہے. (۱۹۸۹، تخلیق، تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۳۵۸). [نشاط پرست + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْوَر (---فت پ، سک ر، فت و) صف.
سرور آگیں، نشاط آور.
شفق کے سیلاب میں نہا کر کبھی جو اُبھرے حسین ساغر
تو میکدے کی نشاط پرور فضا میں آوازِ ہاؤ ہُو تھی
(۱۹۸۹، کاغذی ہے پیرہن، ۱۰۰). [نشاط + ف: پرور، پروردن = پالنا، پرورش کرنا].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف.
خوشی کو مرغوب رکھنے والا، خوشی کو پسند کرنے والا، مسرت کوش. انسان جبلی طور پر نشاط پسند واقع ہوا ہے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۱۹۳). [نشاط + ف: پسند، پسندیدن = پسند کرنا].

--- پَسَنْدی (---فت پ، س، سک ن) امث.
خوشی میں مگن رہنے کی حالت یا کیفیت، عیش و عشرت پسند کرنا، مسرت کوشی. ایک آدھ نسل میں ہی اس کے طور طریقے بدل گئے رفتہ رفتہ اس نے نشاط پسندی کی صورت اختیار کی. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۲۱). [نشاط پسند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جُو (---و مع) صف.
خوشی تلاش کرنے والا، خوشی کی تلاش میں رہنے والا، مسرت کی جستجو کرنے والا، نشاط کوش.
جن کے دل میں جراحتوں کی خراش   ایک عزمِ نشاط جُو کے ساتھ
(۱۹۷۴، مجید امجد، لوحِ دل، ۲۱۳). [نشاط + ف: جو، جستن = تلاش کرنا].

--- جُوئی (---و مع) امث.
نشاط جُو (رک) کا کام، عیش و عشرت کی تلاش، نشاط کوشی. "رس بھرا لمحہ" بنیادی علامت ہے تکمیل آرزو کے بعد جو نشاط جوئی کی انتہائی ارفع کیفیت کی حامل ہے. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۱۸۲). [نشاط جُو + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ِ خاطِر کس اضا (---کس ط) صف؛ امث.
دل کی تسلی، اطمینان (رک: نشا (۱) کے تحتی الفاظ). نشاط کا لفظ ان کے ہاں نشاطِ غم، نشاطِ عشق، تمنائے نشاطِ عشق، نشاطِ ہستی، بزم نشاط، نشاطِ خاطر..... کی تراکیب کے ساتھ ملتا ہے. (۱۹۸۷، غالب فکر و فن، ۱۷). [نشان + خاطر (رک)].

--- خیز (---ی ج) صف.
خوشی یا شادمانی پیدا کرنے والا، لطف انگیز، مسرت انگیز.
جس جا کہ تھا ترانۂ بلبل نشاط خیز   اس جا پہ آج دل شکن آوازِ زاغ ہے
(۱۹۲۸، دہلی کی آخری شمع (علائی)، ۵۷). اندر سبھا رنگیلے پیا جان عالم کے رنگین و نشاط خیز زمانے کی یادگار ہے. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۱۹۵).
تیری نشاط خیز فضائے جواں کی خیر   گلہائے رنگ و بو کے حسیں کارواں کی خیر
(۱۹۸۰، بنجارے کے خواب، ۱۴۳). [نشاط + ف: خیز، خاستن = اٹھانا].

--- خیزی (---ی ج) امث.
نشاط خیز ہونا، خوشی، شادمانی. ان کی کہانی ایک کامگار عاشق کی کہانی ہے جس سے آسودگی طمانیت اور نشاط خیزی چھلکی پڑتی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۱۷). [نشاط خیز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دوسْت (---و ج، سک س) صف؛ امذ.
رک: نشاط پسند، شگفتہ خاطر، زندہ دل، خوشی سے رغبت رکھنے والا (پلیٹس). [نشاط + دوست (رک)].

--ِ رَحِیل کس اضا (---فت ر، ی مع) امث.
سفر کی خوشی، کوچ کی مسرت، وہ خوشی جو سفر یا کوچ سے حاصل ہوتی ہے.
فریب خوردۂ منزل ہے کارواں ورنہ   زیادہ راحتِ منزل سے ہے نشاطِ رحیل
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۹۲). [نشاط + رحیل (رک)].

--ِ رُوح کس اضا (---و مع) امث.
روحانی خوشی، روح کی مسرت.

بساطِ دہر پہ اس طرح مات کھائی ہے   نشاطِ رُوح کا سرمایہ ہار بیٹھے ہیں
(۱۹۶۰، زنجیر رم آہو، ۱۶۹). [نشاط + روح (رک)].

--- زا صف.
نشاط بیز، نشاط آور، نشاط افزا، خوشی پیدا کرنے والا، مسرت دینے والا.

نشاط زا بہار میں حسین مرغزار میں
ہوائے مشکبار میں فضائے سحر کار میں
نہ جان کر نثارِ غم
نہ ہو عبث شکارِ غم

(۱۹۳۸، قلب ونظر کے سلسلے، ۵۳۳). [نشاط + ف : زا، زادن = پیدا کرنا].

--- زِندگی کس اضا (--- کس ز، سک ن، فت د) امث.
زندگی کا عیش، عشرت و آسائش.

گرچہ ہنگامے نشاطِ زندگی کے ہیں وہی   ہے صدائے سازِ ہستی دمبدم آہستہ تر
(۱۹۷۴، حدیث خواب، ۱۸۹). [نشاط + زندگی (رک)].

--- طاری ہونا ف مر ؛ محاورہ.
سرشاری ہونا. مراد کے حاصل نہ ہونے سے رنج ہوتا ہے اور مراد کے پالینے سے نشاط طاری ہوتا ہے. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۴۱۹).

--- عُمر باشَد تا بَہ سی سال کہاوت.
(فارسی مقولہ اردو میں مستعمل) زندگی کی خوشی اور جولانی تیس سال کی عمر تک رہتی ہے (خزینۃ الامثال).

--- عَمَل کس اضا (--- فت ع، م) امث ؛ امذ.
کام کرنے کی اُمنگ ؛ کام سے حاصل ہونے والی خوشی، وہ مسرت جو عمل یا حرکت سے حاصل ہو. کیا برق پاروں کی گردش ان کا نشاطِ عمل نہیں. (۱۹۵۳، من و یزداں (نگار، کراچی، دسمبر ۱۹۹۴، ۸۸)). [نشاط + عمل (رک)].

--- غَم کس اضا (--- فت غ) امث.
غم سے لطف اُٹھانا، درد انگیزی. مرزا غالب ..... نشاطِ غم کا اپنا تصور رکھتے ہیں درد کی لذت سے آشنا ہیں. (۱۹۸۷، مرزا غالب اور مغل جمالیات، ۲).

دل کو نشاطِ غم کی اگر چاشنی لگے   ہر لمحہ زندگی کا نئی زندگی لگے
(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۳۵). [نشاط + غم (رک)].

--- کار کس اضا ؛ امث.
کام کی اُمنگ، کام کرنے کی خوشی، کارگزاری کا شوق.

ہوس کو ہے نشاطِ کار کیا کیا   نہ ہو مرنا تو جینے کا مزا کیا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷). نشاط کار یعنی کام کرنے کی اُمنگ یہ بھی جہاں تک معلوم ہے ایک نیا خیال ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۳۰). جب حکومت کی طرف سے محصول و لگان کی مقدار کم ہوگی تو رعایا کے دلوں میں بھی نشاطِ کار پیدا ہوتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون، ۲ : ۱۹۰). اس گوناگوں نشاطِ کار کے پہلو بہ پہلو روزانہ اخباروں کا تدریجی ارتقا بھی صورت پذیر ہورہا تھا. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲ : ۳۱۵).

ہر اک زمانے میں اسلوب تازہ تر کی تلاش
عجب سلیقہ ہوس کو نشاطِ کار میں ہے
(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۷۷). [نشاط + ف : کار (رک)].

--- کوشی (--- وج) امث.
لذت جوئی، خوشی حاصل کرنا. ندوی کا مطمحِ نظر افادیت ہے اور افادی کہلانے والے کا انداز نظر نری نشاط کوشی. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۴۲). [نشاط + ف : کوش، کوشیدن = کوشش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گاہ امث.
خوشی کا مقام، عیش و عشرت کی جگہ. بیروت کی نشاط گاہوں اور نائٹ کلبوں کو پیرس کی ہمسری کا بجا طور پر دعویٰ ہے. (۱۹۶۸، ماں جی، ۶۵). [نشاط + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- مُدام کس صف (--- فت نیز ضم م) امث.
دائمی مسرت، دائمی خوشی، خوشی جو ہمیشہ رہے.

چمن میں حکمِ نشاطِ مدام لائی ہے   قبائے گل میں گہر ٹانکنے کو آئی ہے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۲). [نشاط + مدام (رک)].

--- مِزاجی (--- کس م، ج) امث.
خوش طبع ہونا، خوش دلی، خوش طبعی. اس قسم کی ہنسی کو تحریک دینے کے لئے ایک خاص قسم کی نشاط مزاجی، کشادہ فکری اور عالی نظری کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۱۲۹). [نشاط + مزاج (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِشاطی (فت نیز کس ن) صف.
نشاط (رک) سے منسوب یا متعلق، خوشی کا، خوش، شاداں، مسرور، خوش رہنے والا.

خوش آمدید کہہ رہی ہے کیا نگاہ کیا زباں   نشاطیؔ سپاس ہے رواں رواں!
(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۲۸). مسرت یا نشاطی کیفیت سے ہرگز یہ مراد نہیں کہ طربیہ صورتحال پیدا کی جائے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۰۸). [نشاط + ی، لاحقۂ نسبت].

نِشاطِیَہ (فت نیز کس ن، کس مج ط، فت ی) صف.
فرحت و شادمانی کا، نشاط سے نسبت رکھنے والا، نشاط آمیز. فانی کی شاعری میں ..... کہیں کہیں نشاطیہ تاثر پیدا ہوگیا ہے. (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۱۹۸). حافظ کی شاعری بہاریہ و نشاطیہ ہے. (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۶۵). [نشاط + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- آہَنگ (--- فت ہ، غنہ) امذ.
سرشاری والا انداز، سرخوشی کا آہنگ، خوشی کی جھلک. حسرت کی غزلوں میں وہ جو ایک خالص نشاطیہ آہنگ ہے ..... جدید غزل گو شعرا میں سے کسی ایک کے یہاں بھی اس کا پتہ نہیں چلتا. (۱۹۶۱، جدید شاعری، ۲۶). [نشاطیہ + آہنگ (رک)].

--- رَنگ (--- فت ر، غنہ) امذ.
خوشی کی کیفیت، خوشی کا چھلکاؤ، شادمانی کا رنگ. نشاطیہ رنگ اور طربیہ آہنگ کی جو چاندنی سی مسکراتی ہے اس کو بھی بالواسطہ طور پر جوش اور ولولے کی اس فضا ہی نے پیدا کیا. (۱۹۶۸، غالب کا فن، ۲۲). ان مثنویوں میں وہ زندگی سے لطف لیتے ..... ہوئے دکھائی دیتے ہیں یہاں ان کے ہاں ایک نشاطیہ رنگ نظر آتا ہے. (۱۹۸۰، محمد تقی میر، ۱۵۶). [نشاطیہ + رنگ (رک)].

نَشّاف (فت ن ، شد ش) صف .

جاذب ، جذب کرنے والا (علمی اردو لغت) . [ع : (ن ش ف)] .

نِشان (کس ن) امذ .

ا. کسی قدیم چیز کے باقی رہنے والے آثار ، کھنڈر . عشق کا یہی ہے نشان بچار ، جیتا پنہاں کرنے جائے اتنا ہوئے آشکار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۸) .

جداں تی ہوا مجھ پہ طوفان جاں
نہ پایا کہیں آدمی کا نشاں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۷) .

یہ نشانِ عشق ہیں جاتے نہیں
داغ چھاتی کے عبث دھوتا ہے کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴) . پرانی عمارتوں کے نشان دور تک ملتے ہیں . (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۵۱) . حکمائے فرنگ نے مختلف علامتوں اور نشانوں سے ثابت کیا ہے کہ ہندوستان کے اصلی باشندے اور لوگ تھے جو جنگلوں اور پہاڑوں میں رہتے اور شکار کر کے اپنا پیٹ پالتے تھے . (۱۹۱۰ ، امرائے ہنود ، ۱) . **۲. کھوج ، سراغ .**

پریزادوں نے جنگل خوب چھانا
نشاں دشوار تھا یوں ہاتھ آنا

(۱۸۶۴ ، طلسم شایاں ، ۲۱۱) .

آواز کا کچھ نشان لے کر
مسکن سے چلا گمان لے کر

(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۶۴) . وہ دیکھو مجھے یہاں کچھ رستہ کا نشان سا معلوم ہوتا ہے اب خدا نے چاہا تو شکار بچ کر نہ جائے گا . (۱۹۳۲ ، ریاست یا تحقیق عدل ، ۲۳۹) .

نشاں ملتا نہیں دنیا میں اخلاقِ مبشر کا
یہ گویا دوسرا اک نام ہے کبریتِ احمر کا

(۱۹۴۴ ، سنگ وخشت ، ۱۵) . **۳. چربہ ، نقش ، چھاپ ، نقش جو مٹی وغیرہ پر چلنے سے پڑ جاتا ہے (بالخصوص ہاتھ یا پانو کے نقش کے لیے مستعمل) .**

صاحب دلوں کو حشر تلک ہے وہ سجدہ گہہ
جس سرزمیں میں تم نے قدم سے نشاں کیا

(۱۷۱۹ ، دیوان زادہ ، حاتم ، ۲) .

لگاؤ گے کھوج ان کا جا کر جہاں تم
نشاں ان کے قدموں کے پاؤ گے واں تم

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۵) . اس کے بعد کی چاہتوں میں جانے والے کے قدموں کے نشان تلاش کرتا ہے . (۱۹۸۶ ، سبط حسن ، افکار تازہ ، ۵۵) . یہ گوشہ آپ کی تعظیم سے کانپنے لگا اور دوسرے گوشے پر فرشتوں کی انگلیوں کے نشاں ہیں . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۳۰) . **۴. علامت ، شناخت .**

علی کا محب نیں جکوی سچ توں جاں
حرامی بچے کا وہی ہے نشاں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۳) . پس فردائے قیامت تمھیں کہاں پاؤں اور کس نشان سے پہچانوں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۲) .

رہے گا مرے پاس تیرا نشاں
کروں گا میں تعویذِ دل حرزِ جاں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۴۱) . تہذیب وشائستگی پھیلنے کا ایک اور بڑا نشان یہ ہے کہ تعلیم کے قواعد کس قدر رائج ہوتے جاتے ہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۱) . نتھ صرف دلہنیں چالوں کے اندر پہنتی ہیں کہ سہاگ کا نشان سمجھا جاتا ہے . (۱۹۴۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷) . اسلامی اور عیسائی طاقتوں کے مابین صلح وآشتی کا نشان قرار دیا . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی کلچر ، ۸۹) . **۵. یادگار ، یادگاری .**

انگوٹھی نشاں اس دیے شاہ نے
رکھی جیو کہہ اُس کوں اُس ماہ نے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰) .

نام نکو سے بہتر دنیا میں کیا نشاں ہے
وہ بھی کوئی نشاں ہے جو فیل پر رواں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۳) .

چھوڑ جاتے ہیں دل کو تیرے پاس
یہ ہمارا نشان ہے پیارے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۸) . یادگار وہ نشان خیر ہے جو مرنے کے بعد باقی رہے . (۱۹۶۸ ، آواز دوست ، ۱۲) . **۶. لشکر کا جھنڈا ، عَلَم ، پھریرا ، پرچم .**

یہ سب بھیجیا نامور کے اُپر
در افشاں نشاناں دیا سربسر

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۹) . حضرت نے داہنی فوج کا سردار زہیر بن قیس کوں کیا اور بائیں فوج کا حبیب بن مظاہر کوں اور نشاں اپنے بھائی عباس کوں سونپ آپ درمیان کھڑے ہوئے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۲) . اونچے مکانوں کی چھتوں پر سے ان کے لشکر کے نشان دکھائی دیتے تھے . (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۱۸۸) .

گلشن میں سرو فوج میں مثلِ نشاں رہے
عالم میں سربلند رہے ہم جہاں رہے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۲۷) .

نامی تھے جو سب وہ جوان پست ہوے ہیں
ہنگامِ شکست آیا نشاں پست ہوے ہیں

(۱۹۳۰ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۱۸۷) . **۷. (مغل بادشاہوں کی اصطلاح) فرمان ، حکم نامہ .** شاہی احکام کو فرمان اور شہزادوں کے حکموں کو نشان کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۲۷) . **۸. نمبر ، عدد ، رقم .** بجواب مراسلہ نشان نمبر۱۴۶۳ مورخہ ۱۲ شعبان ۱۳۲۳ ہجری . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۹۸) . چار یا پانچ سوگز زیادہ کام کرنے کے صلے میں آٹھ یا دس نشان روز انہیں ملا کرتے تھے . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۶۷) . **۹. اتا پتا ، نام ، پتا .** اٹھارا ہزار عالم میرے پیٹ میں نہ منجے نشان نہ منجے مثل . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳) . دو چار روز میں (آم) منگا لو تو بھیجے جا سکتے ہیں ورنہ پھر ان کا نشان نہ رہے گا . (۱۸۹۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۷۲) . آخر معمار نے کہا میں حاضر رہوں گا جو یہ مکر کرے گا اس کا نشان آپ کو دوں گا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۷) . **۱۰. جگہ کا پتا ، ایڈریس ، مقام ، جائے قیام .** حضرت عمرؓ نے موسم حج میں اہل یمن قبیلہ مراد سے نشان اویس قرنیؒ کا دریافت کیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۲ : ۴۱۵) . نان بائی کی دکان کا اوس سے نشان پوچھا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۹۷) . میں کلکتہ پہنچ گیا ، نشان تحت خط ہذا مندرج ہے . (۱۸۷۸ ، خطوط سرسید ، ۱۶۵) . دو روپیہ فی جلد قیمت ہے ، بہ نشانِ بالا طلب کیجیے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۳۷ : ۱۰) . اس فکر وتدبیر کی جستجو کرو جس سے یوسفؑ کا نشان ملے اور بنیامین کو رہائی ہو . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۱۵) . **۱۱. چوٹ یا زخم کے اثر سے ہونے والا دھبّا ؛ کھونچ ، رگڑ ، نیل وغیرہ .**

تج گال پر تک کا نشاں دستا ہے جَ اس دھات کا
روشن شفق میں جگمگے جیوں چاند پہلی رات کا
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۱).

دیکھ لے کوئی رکھے ہے آج تک وہ ناتواں
گردن اور پاؤں پہ اپنے طوق و بیڑی کا نشاں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۶۷).

داغِ حرماں ہے خاک میں بھی ساتھ
جی گیا پر نہ یہ نشان گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۱).

نہ طاؤس سے مٹ سکے داغِ الفت
یہ کہہ کے تھے چھلے نشاں کیسے کیسے
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۷۳۷).

فضا پیدا ہو باہم گفتگو سے بھائی چارے کی
ہو دُور آئینۂ دل سے نشاں زنگِ کدورت کا
(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۳۶). ۱۲. اثر، تاثیر. جو باتیں کی تھیں ان کا نقش برآب کا سا بھی نشان نہ تھا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۳). ۱۳. **جہاں نشانہ تاکا جائے، تیر یا گولی مارنے کی جگہ، ہدف، نشانہ.**

یہ دودھ کا پھویا جو تھا اصغر نشان تیر ہوا
دو پوت ایسے چل بسے پھر ان سے پاؤں اب کسے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۳).

راست کیشوں کی تف آہ سے ڈر اے سرکش
تیر پھرتا نہیں جس وقت نشاں پر آیا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۹).

اوڑاتے ہیں وہ گولیوں سے نشاں
کہ مشہور ہیں قادر اندازیاں
(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۴۷).

دامانِ آہ پر ہے تصویر یادِ ابرو
دو پیکرِ ہلالی میرے نشان پر ہیں
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۲۰). ۱۴. **تیر یا تفنگ چلانے کی مہارت.** نتیجہ یہ نکلا کہ اس زمانہ میں میرا نشان بہت درست ہوگیا اور میں جس کو چاہتا اکثر مار لیتا تھا. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۵۸). ۱۵. **شناخت یا امتیاز کے لیے مقرر کردہ علامت ؛ شاہی علامت ؛ اعزازی یا امتیازی تمغہ یا بِلّا.**

کوئی سلطان کوئی چتر سجان کوئی مایا ندھان، کوئی صاحب دیوان ہے
کوئی ہے امیر، کوئی عاقل وزیر، کوئی صاحب تدبیر، کوئی صاحب نشاں ہے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۹۳). لوئی ششم نے خصوصیت کے ساتھ شیر کو اپنے خاندان کا شاہی نشان قرار دیا. (۱۹۴۴، علمی نقوش، ۸۶). لنگر شہر انقرہ میں مخصوص نشان کے طور پر استعمال ہوتا تھا یہ نشان اس شہر کے بعض سکوں اور تمغوں پر بھی منقش ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۵۱). ۱۶. (خیّاطی) **گریباں کا تعویذ جہاں دونوں پٹ جڑے ہوتے ہیں.**

بخیہ گر پھر وہی ہے شانِ جنوں
کہ گریباں نشان سے نکلا
(۱۹۳۶، فغان آرزو، ۳۶). ۱۷. (مُغّلی) **کدال.** (مصطلحات مغّلی). ۱۸. **ٹھپّا، مہر، ٹریڈ مارک، نشانِ تجارت.** کوئی نشان جو یہ ظاہر کرنے کے لیے کیا جائے کہ اسباب کسی خاص شخص یا کارخانے کا بنایا ہوا ہے یا کسی خاص شخص کی تجارت کے لئے مخصوص ہے نشان تجارت کہلائے گا. (۱۹۲۱، مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی، ۹۶). یہ کوزہ گروں کے مخصوص نشان یا علامتیں تھیں شاید ٹریڈ مارک. (۱۹۸۷، سات دریاؤں کی سرزمین، ۲۱۷). ۱۹. (**کسی خیال یا شے یا عمل وغیرہ کی نمائندہ علامت) نشانی، شناخت، اشارہ، رمز.** اس نے کوئی فرقہ وارانہ نشان نہیں لگایا. (۱۹۵۷، ماہ نو، کراچی (تنقید غالب کے سو سال، ۸۹). خاکسار سپاہی صرف وردی اور نشانوں سے دلچسپی نہ رکھے صرف اپنے ظاہری نشان دکھا کر لوگوں کی نگاہوں میں بلند نہ ہو. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرق، ۱۲۲). لفظ محض ایک نشان ہے خواہ یہ بولا جائے یا لکھا جائے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۶). ۲۰. **وہ لکیر یا پھول وغیرہ جو ان پڑھ لوگ دستخط کی جگہ کاغذ پر بناتے ہیں.** لفافہ پر عورتوں کے خط کا خاص نشان اسم پر خاتمہ پڑھ کے لفافہ کو جیب میں رکھ لیا. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۹). ۲۱. **خوبیاں، خصوصیات، خصوصیت.** آئینی اصطلاحات نے جو جو مدارج اب تک طے کئے ہیں ان کے خاص خاص نشانوں کا حوالہ یہاں دے دیا جائے. (۱۹۳۷، ہندوستان کا دستور حکومت (دیباچہ)، ۱۰). ۲۲. **جہاں پہنچنا مقصود ہو، نشان منزل.** عشرت اور انیلا جیت کے نشان کے قریب پہنچ چکی تھیں کہ رام کلی اور سپاری نے انھیں پالیا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۸۶). ۲۳. (i) **وہ انگوٹھی یا چھلا جو منگنی یا ساچق کے روز دولھا والے دلہن کو اور دلہن والے دولھا کو پہناتے ہیں.**

غرض جس وقت منگنی کا نشان اُس شہ کو آیا تھا
اسے شربت کی جا قسمت نے خونِ دل پلایا تھا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۹۰). (ii) **منگنی یا شادی کی ایک رسم کے لوازم جس میں دولھا والے دلہن کو اس کے گھر جاکر اور دلہن والے دولھا کو اس کے گھر جاکر انگوٹھی پہناتے ہیں اور تحفے دیتے ہیں.** اماں نے بھی نشان میں دولہا کا جوڑا، سات برتن تانبے کے ایک لیپ دولہا کے لئے بھیجا. (۱۹۶۱، ہالہ، ۸۷). ۲۴. **والا کے معنی میں بطور لاحقہ مستعمل (بلا اعلان نون).** اس کے آستان فیض نشان کو جو معاش اہل فضائل ہے معاد اہل فواضل کا کر کے صدمۂ آفات سے محفوظ رکھے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۴). تفصیل سلسلۂ خاندان ہدایت نشان حضرت موصوف کی یہ ہے. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۳۰). نواب نامدار و جم اقتدار کا فیل عظمت نشان ابر کی طرح جھومتا ہوا جاتا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۸۷۱).
[ف : نشاندن سے حاصلِ مصدر].

--- اِبہام کس اضا (--- کس ا، سک ب) امذ.
انگوٹھے کا نقش (Thumb impression). نشانِ ابہام جو بغرضِ شناخت لیا جاتا ہے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۵۸۶). [نشان + ابہام (رک)].

--- اُٹھانا ف مر : محاورہ.
جھنڈا بلند کرنا، پرچم لہرانا.

یعنی جو نشان تو اٹھاوے پھر اوس کو نہ چاہیے گراوے
(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۴۱).

نام آوروں نے آج مٹایا عجب نشاں کیوں اے حسین کون اٹھائے گا اب نشاں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۱۸۹).

--- اُٹھنا ف مر : محاورہ.
نشان اُٹھانا (رک) کا لازم ؛ جھنڈا اُٹھنا یا نکلنا (علمی اردو لغت).

--- اُچانا ف مر : محاورہ (قدیم).
پرچم بلند کرنا، نشان اٹھانا.

نشاں سپہ میں اچایا وہاں سپہ میں رکھیا نامی او پہلواں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۳۱).

--- اُڑانا محاورہ.
پرچم یا پھریرا ہوا میں بلند کرنا، پرچم لہرانا. فوج نے تھوڑی سی خوں ریزی کے بعد قلعہ کو چھین لیا اور اوس پر انگریز کا نشان اوڑایا. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱ : ۳۷). فوج سرکار نے فتح پائی ..... فتح کے نشان اڑاتے ہوئے داخل ہوئے. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۹۴). جھوٹے نشان اڑا کر اپنا جہاز لے جانے سے اس کو کوئی فائدہ نہ ہوگا. (۱۹۴۷، مقدمۂ اخلاقیات (مقدمہ) ۴۰).

--- اُڑنا ف مر : محاورہ.
جھنڈا بلند ہونا.

سواروں کے دل پیدلوں کے پرے پھریرے نشانوں کے اوڑتے ہوئے
(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۳۱). سلطان کی خاطر مدارات کا اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ اس منار پر سلطانی نشان کے پہلو میں جرمنی نشان بھی اڑ رہا تھا. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۱۰).

--- اُکھڑنا (اُکھڑ آنا) محاورہ (قدیم).
نشان پڑنا، نشان بننا، نشان ابھرنا. میرے تئیں ایسا طمانچہ کھینچ کر مارا کہ میرے گال پر پانچوں انگلیوں کا نشان اکھڑ آیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۹).

--- اِمْتیاز کس اضا (---کس ا، سک م، کس مج ت) امذ.
۱. اختصاص، خصوصیت، خصوصی پہچان، خاص علامت. اردو کے بیشتر شاعروں کی طرح غزل ان کا نشان امتیاز رہا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۸۹). ۲. **پاکستان کا ایک شہری اعزاز**. معروف سائنسدان ڈاکٹر ثمر مبارک کو نشان امتیاز دیا گیا. (۲۰۰۴، روزنامہ جنگ، کراچی، ۲۳ مارچ، ۱۴). [نشان + امتیاز (رک)].

--- اَنْداز (---فت ا، سک ن) امذ ؛ صف.
۱. نشان یا علامت یا خط لگانے والا، دھات پر خط کھینچنے کا آلہ (Scriber). یہ آلہ دھات پر خط کھینچنے کے کام آتا ہے اور ۶ سے ۱۰ انچ تک لمبا ہوتا ہے. (۱۹۷۰، دھات کاری، ۳۶).
۲. نشانہ لگانے والا، نشانہ باز.

کیا ہے اس نشاں انداز نے ترکش تہی مجھ پر مری چھاتی سرا ہو جس اوپر تو وہ ہے تیروں کا
(۱۷۵۳، دیوان زادہ حاتم، ۱۱۹). نشاں انداز کو لازم ہے کہ جہاں مچھلی نظر آتی ہے نشانہ اس سے نیچے پکڑے. (۱۸۳۹، ستہ شمسیہ، ۵ : ۳۰). [نشان + ف : انداز، انداختن = لگانا، تاکنا].

--- اَنْدازی (---فت ا، سک ن) امث.
۱. نشانہ بازی، نشانہ لگانا. جو بندوقیں مکان میں تھیں ان کو صاف کروایا اور نشان اندازی شروع کی. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۵۷). وزن یا آہنگ زمان کے اندر نمونے ہوتے ہیں جن پر متغیر تاکید کے ساتھ باضابطہ تھاپوں یا ضربوں سے نشان اندازی ہوتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲۷۸). ۲. **نشان زدگی، پیمائش کے لیے نشان ڈالنا**. جو شخص فی الواقع کام کی نشان اندازی کرے اس کو ..... فاصلے معلوم رہنے چاہیں. (۱۹۴۴، مٹی کا کام، ۱۸). فاصلوں کا حساب مرکزی خط یا آڑے خطوط سے لگا لینا چاہیے تاکہ زمین کی نشان اندازی سرعت کے ساتھ کی جا سکے. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۱۲۰). [نشان انداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَنْگُوٹھا (---فت ا، مغ، و مع) امذ.
نشان ابہام، انگوٹھے کا نقش (Thumb Impression). ناخواندہ لوگوں کی کسی قسم کی تصدیق کے لیے دستخطوں کے بجائے ان کا نشان انگوٹھا حاصل کرنا کافی سمجھا جاتا ہے. (۱۹۶۲، اردو انسائیکلوپیڈیا، ۱۳۳۵). [نشان + انگوٹھا (رک)].

--- باقی رَہ جانا / رَہْنا ف مر : محاورہ.
اثر رہ جانا، اتا پتا رہنا ؛ علامت رہ جانا، یادگار رہنا. شکاری ایسے ہتھیار سے مسلح ہو کہ اگر کوئی اونچ نیچ ہو بھی جائے تو اس کرۂ ارض پر اس بدنصیب شکاری کی آمد اور رہنے سہنے کا کوئی تو نشان باقی رہ جائے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۷۵).

--- باقی نَہ چھوڑنا / رَکْھنا محاورہ.
نیست و نابود کرنا، یادگار باقی نہ رہنے دینا (علمی اردو لغت).

--- باقی نَہ رَہْنا محاورہ.
مٹ جانا، نیست و نابود ہو جانا، یادگار نہ رہنا. اگر قبر کی مرمت نہ کی گئی تو کچھ مدت کے بعد اس کا نشان بھی باقی نہ رہے گا. (۱۹۶۵، لکھنویات ادیب، ۲۷۷). بیشتر قبریں ٹوٹ پھوٹ کر برابر ہو چکی تھیں ان کا نشان بھی باقی نہ رہا تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۰۰).

--- باقی ہونا محاورہ.
آثار پائے جانا ؛ یادگار ہونا.

ہمالہ کو ہیں واقعات ان کے ازبر نشاں ان کے باقی ہیں جبرالٹر پر
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۲۹).

--- بَحْری کس صف (---فت مج ب، سک ح) امذ.
جہاز رانوں کی رہنمائی کے لیے ساحل کے قریب بنائی ہوئی علامت یا عمارت یا مینار وغیرہ، خبردار کرنے اور رہنمائی کے لیے ساحل سمندر پر روشنی کا مینار (Pharos). منارہ یا نشان بحری جنہیں بغیر باضابطہ منظوری عہدہ داران متعلقہ کے کوئی شخص قائم کرنے کا مجاز نہیں ہوتا. (۱۹۸۸، کشّاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۱۶۹). [نشان + بحری (رک)].

--- بَرْدار (---فت ب، سک ر) امذ.
جھنڈا لے کر آگے چلنے والا، عَلم بردار ؛ وہ ملازم شاہی جس کے خاندان میں نشان برداری کی خدمت چلی آتی ہو. ایک نفر دہل نواز اور ایک نفر جھانجھ نواز اور دو نفر نشان بردار. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۸). کیا خدا کی قدرت ہے کہ در پے آزار ہو کر آئے تھے

اور جان نثار و نشاں بردار ہو کر ساتھ ہو لیے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۷) . [نشان + ف : بردار ، برداشتن = اُٹھانا] .

--- بَرْداری (---فت ب ، سک ر) امث .
نشان بردار کا کام یا عہدہ ؛ عَلَم برداری (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . [نشان بردار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَنانا ف مر ؛ محاورہ .
نشان لگانا ؛ کسی مقصد کے لیے کوئی علامت بنانا ؛ دستخط کی جگہ لکیر یا پھول وغیرہ بنانا . ایک پیالے میں دس کوڑیاں رکھیں اور دو پر نشان بنادیا دونوں کو تلوار سے پیالے ہی میں کاٹا اور باقی کوڑیاں نکوہ بچ نکلیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۵) .

غربت سے ہم پھریں تو کہیں پھر پلٹ نہ جائیں
احباب کچھ نشان بنادیں وطن کے پاس

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۸۵) . غالب خط میں جب ایک بات ختم کرتے تو دوسری بات شروع کرنے سے پہلے عام طور پر کوئی نشان بنا دیتے . (۱۹۸۴ ، غالب کے خطوط (خلیق انجم) ، ۱ : ۲۱) .

--- بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث .
اراضی کی حد بندی ، اراضی تقسیم کرتے وقت نشان ڈالنا ، زمین کی حدود یا ملک کی سرحد کی وضاحت کے لیے کوئی علامت ، خط یا نشانی بنانا . باقی اراضی کی نشان بندی کر کے اس کو ملکیت سرکار قرار دے . (۱۸۹۴ ، ایکٹ ، ۱۹ (ترجمہ) ، ۳۴) . نقشے پر سرحد کی لکیر تو کھینچ دی مگر جب تک زمین پر اس کی نشان بندی نہ ہو یہ خطرہ باقی رہے گا . (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۲۶۷) . [نشان + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَنْنا ف مر ؛ محاورہ .
نشان بنانا (رک) کا لازم ؛ علامت بن جانا . تم کیا جانو جب درخت پر کوئی نشان بنتا ہے اور وہ اس کے تنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہے تو برسوں بعد اس کو دیکھنے میں کیا لطف آتا ہے . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۲۲) .

--- پا کس اضا ؛ امذ .
پاؤں کا وہ نقش جو زمین پر چلتے ہوئے بنے .

آدمی تو کیا وہ کہتا ہے نشان پا سے بھی
کیوں پڑا ہے میرے کوچے میں تیرا کیا گھر نہیں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۲) .

خبر نہیں کہ اسے کیا ہوا پر اس در پر ۔ نشانِ پا نظر آتا ہے نامہ بر کا سا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸) .

پلٹ کے دیکھا تو اپنے نشان پا بھی نہ تھے
ہمارے ساتھ سفر میں تھے ہمرہاں کیا کیا

(۱۹۸۲ ، فشار ، ۲۳) . [نشان + پا (رک)] .

--- پاکِسْتان کس اضا (---کس ک ، سک س) امذ .
حکومتِ پاکستان کی طرف سے دیا جانے والا ایک اعلیٰ شہری اعزاز . صدر ..... منگل کے روز شاہین میزائیل سسٹم کے خالق ..... کو پاکستان کا سب سے بڑا سول اعزاز نشان پاکستان عطا کریں گے . (۲۰۰۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱۴) . [نشان + پاکستان (عَلَم)] .

--- پانا ف مر ؛ محاورہ .
۱. اتا پتا یا کھوج پانا ، سراغ ملنا ، سراغ حاصل ہونا .

اپس کوں آپ کج حق کے پاونے کوں نشاں
کیا یو نظم محمد امین لنگر خاں

(۱۶۸۰ ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۷) .

بسان شمع جو مجلس سے ہم گئے تو گئے ۔ سراغ کیجو نہ پھر تو نشان پانے کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۴) . نہ اس عورت کا نشان پایا جس نے مجمع سے نکل کے اس کو ہوش میں لانے کی کوشش کی تھی . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۹۷) . ۲. آثار ملنا ، علامات پائی جانا . نہ قلعہ نظر آیا ، نہ مکانات کا نشان پایا ، لیکن ریت کا ٹیلہ ، کنڈے گڑے اور کچا سوت نیلا پیلا اُن پر لپٹا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۶۷) .

سرِ راہ چراغ اک عرب نے جلایا ۔ ہر اک قافلے کا نشاں جس سے پایا

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۲) .

ڈوب کر ہی کوئی نشاں پائے ۔ ہم تو جذبات کے سمندر ہیں

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۶۳) . ۳. تمغہ حاصل کرنا ، کوئی اعزاز یا رتبہ پانا .

میں نامور ہوا ہوں مبارک کہو مجھے ۔ پایا ہے وصلِ یار کا اپنے نشان آج

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۶) .

--- پَٹّی (فت پ ، شد ٹ) امث .
جھگڑوں یا مفرور ملزموں کی فہرست (پلیٹس) .

--- پَر پَرْچَم چَڑھنا ف مر .
عَلَم کی چھڑ پر پھریرا چڑھایا جانا (مہذب اللغات) .

--- پَر سَہْرا چَڑھانا ف مر ؛ محاورہ .
مَنّت پوری ہونے پر سہرا چڑھانا .

نالے کے ساتھ منہ سے جو نکلیں گے لختِ دل
فوجِ الم چڑھائے گی سہرا نشان پر

(۱۸۴۷ ، کلیات صبا ، ۴۲) .

--- پَڑ جانا / پَڑْنا محاورہ .
دھبا پڑنا ؛ نقش بن جانا ؛ چوٹ کی علامت باقی رہنا .

نشاں اس کے قدم کے پڑ گئے جب میری تربت پر
یہ سمجھا میں کہ میری خاک پر پھولوں کی چادر ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۸) . اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ اپنے پوتے کے رخسار پر ایک چانٹا رسید کر دیا بچے کے کلے پر انگلیوں کے نشان پڑ گئے . (۱۹۷۳ ، شمع فروزاں ، ۳۷) .

--- پُوچھنا محاورہ .
نشانی پوچھنا ، پتا پوچھنا ، خبر معلوم کرنا .

ہم سب سے پوچھتے ہیں نشان دہانِ یار ۔ ہر گز نہیں جواب ہمارے سوال کا

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۴۲) .

مٹے ہوئے کا نشاں اور پوچھتے کیا ہو
مٹی مٹی سی یہ کس کی ہے میری تربت ہے

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر (نرائن پرشاد ورما) ، ۱۴۸) .

--ِ تجارَت کس اضا (---کس ت ، فت ر) امذ .
(قانون) کوئی نشان (علامت ، نقش ، ٹھپّا ، مہر وغیرہ) جو یہ ظاہر کرنے کے لیے مقرر کیا جائے کہ یہ مال کسی خاص شخص یا کارخانے کا بنایا ہوا ہے یا کسی خاص شخص کی تجارت کے لیے مخصوص ہے ؛ کسی ادارے یا مالِ تجارت کا شناختی نشان جو بالعموم رجسٹرڈ ہوتا ہے ، ٹریڈ مارک . نشان تجارت ..... جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ مال کسی خاص شخص کا بنایا ہوا یا اس کی تجارت کا ہے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۶۰۵) .
[نشان + تجارت (رک)] .

--- ثَبْت ہونا ف مر .
مہر لگی ہونا ، علامت موجود ہونا . مہر ، یعنی وہ نشان جو دستاویزات وغیرہ پر ثبت ہوتا ہے وہ آلہ جس سے نشان ثبت کیا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۱۶) .

--ِ جادَہ کس اضا (---فت د) امذ .
راستے کا پتا ، وہ اشارہ یا علامت جو راستے پر نصب ہوتی ہے ، سنگِ میل .
سوار ناقہ و محمل نہیں میں نشانِ جادہ ہوں منزل نہیں میں
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۱۹) . [نشان + جادہ (رک)] .

--ِ جُرْأَت کس اضا (---ضم ج ، سک ر ، فت ا بشکل ء) امذ .
بہادری کی علامت ، شجاعت کی دلیل . دبدبۂ شوکت وصولت ، نشان جرأت چہرۂ انور سے عیاں ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۶۵) . [نشان + جرأت (رک)] .

--- جی امذ : ~ نشانچی .
طغریٰ (سلطان کے دستخط کا نقش) بنانے والا ، محکمۂ طغریٰ کا ایک عہدے دار . سلجوقیوں اور مملوکوں کے عہد میں طغریٰ بنانے کے لیے خاص عہدے دار مقرر تھے ..... اس عہدے دار کو نشانجی یا توقیعی کہتے تھے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۲۸۶) . [نشان + جی (رک)] .

--- چڑھانا ف مر ؛ محاورہ .
منگنی یا ساچق کے دن دولھا والوں کا دلہن کے گھر جا کر دلہن کو اور دلہن والوں کا دولھا کے گھر جا کر دولھا کو انگوٹھی یا چھلّا وغیرہ پہنانا . دسویں کو نشان چڑھا کر اپنے گھر میں آجانا ، گیارہویں کو برات لے جانا . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۶) .
انگوٹھی ایسی بناتے نہیں دمامے کی چڑھایا تم نے ہے سدھن بہت نشان خراب
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۷) . منگنی کے روز کی مزدوری کہاریوں اور چماریوں وغیرہ کو دلہن والے ہی دیتے ہیں ، اس رسم کو نشان چڑھانا کہا کرتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۶) . ہمارے چھوٹے صاحبزادے نشان چڑھانے دولھا کے ہاں تشریف لے گئے .
(۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲۶) .

--- چی صف ؛ امذ : ~ نشانچی .
۱. رک : نشان بردار . بھائی بدھ سنگھ کو مہاراجہ نے رسالہ گیان سنگھ والا میں بقرار ایک روپیہ یومیہ نشانچی مقرر کیا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۶۰) . اکثر سلاطین قلعہ میں تعزیہ داری کرتے تھے ، فقیر پیک بنتے تھے ، کوئی نشانچی کوئی نقیب بنتا تھا . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۰) . ایام غدر ۱۸۵۷ میں انگریزی سواروں میں نشانچی ہوگئے . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۰۲) .
۲. اچھا نشانہ لگانے والا ، نشانہ باز ، قدر انداز . یہ وقفہ نشان چی اور باضابطہ طور پر مشق کیے ہوئے شکاری کے لیے بہت کافی ہے . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱۵۰) . فتح بغداد کے فوراً بعد اسے ترقی دے کر نشان چی بنایا گیا . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۳۳۱) .
[نشان + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی] .

--- چُھوٹ جانا محاورہ .
ہاتھوں سے جھنڈا گر جانا ، نشان فوج گر جانا (مہذب اللغات) .

--- چھوڑنا محاورہ .
یادگار چھوڑ جانا ؛ نشانی دے جانا .
تابہ کے نام رہے گا لطرِ پختہ سے اور دو روز کو باقی یہ نشاں چھوڑ چلے
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۷۶) .

--- چھیننا ف مر ؛ محاورہ .
مخالف کی فوج کے پرچم کو چھین لینا ، مخالف فوج کا عَلَم لے لینا (مہذب اللغات) .

--ِ حِرفَہ کس اضا (---کس ح ، سک ر ، فت ف) امذ .
رک : نشانِ تجارت ؛ ٹریڈ مارک . سوال یہ ہے کہ نشان حرفہ یا تجارت کا استعمال کیا ہے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ ؛ ۱۶۰۶) . [نشان + حرفہ (رک)] .

--ِ حَیدَر کس اضا (---ی لین ، فت د) امذ .
۱. پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز جو غیر معمولی جرأت و بہادری کے مظاہرے پر دیا جاتا ہے . ان اعلیٰ خدمات کی بنا پر مرحوم کو '' نشانِ حیدر '' کا بلند اعزاز ملا . (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۹۸) . ۲. غیر معمولی جرأت کا حامل شخص .
''تم ہو عزیزِ ملّت ، تم ہو نشانِ حیدر وطن کو تم پہ فخر ہے وطن کی تم ہی شان ہو''
(۱۹۶۵ ، موسیقی ، ۱۵۰) . [نشان + حیدر (رک)] .

--- خاطِر (---کس ط) (الف) امث .
اطمینان ، تسلی ، دل جمعی .
تیر کے پھل نے کی نشاں خاطر شاخِ اُمید ہے کمان نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹) . اجی حضور آپ نشاں خاطر رہیں یہ بھکوا کیا کھا کے مجھے مارے گا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲) . (ب) صف . مطمئن ، بے فکر . مطمئن ، تسلی کی کیفیت ، خاطر نشین ، کے معنی میں خاطر نشاں اور نشاں خاطر فارسی میں بھی ہیں اور اردو میں بھی لیکن ان معنی میں نشا خاطر صرف اردو ہے . (۲۰۰۳ ، لغات روز مرہ ، ۲۱۲) . [نشان + خاطر (رک)] .

--- خاطِر رَہْنا محاورہ .
مطمئن ہونا ، تسلی رکھنا . ''حضور لونڈی کی طرف سے نشاں خاطر رہیے'' . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۸)

--ِ خِدْمَت کس اضا (---کس خ ، سک د ، فت م) امذ .
حکومتِ پاکستان کی جانب سے دیا جانے والا ایک شہری اعزاز . حکومت پاکستان کے ایک اعلان کے مطابق سول ، فوجی اور پولیس کے تمغوں کی ترتیب ، درجہ کے مطابق ، حسب ذیل ہے :
۱۔ نشان حیدر ..... ۲۔ نشان خدمت . (۱۹۸۹ ، ابتدائی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۱۹) .

--ِ خُسْرَوانَہ کس صف (---ضم خ ، سک س ، فت ر ، ن) امذ .
تمغائے شاہی ، شاہی اعزاز . یہ مدنظر ہوا کہ آپ کو ایک نشان خسروانہ عطا کیا جائے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۸۳) . [نشان + خسروانہ (رک)] .

--- دادہ (۔۔۔فت د) صف.
نشان کردہ، جس کی نشاندہی کی گئی ہو. بوقت منتشر کرنے مجمع اور گرفتار کرنے اشخاص نشان دادہ کے ممکن پایا جائے. (۱۸۸۲، ایکٹ نمبر ۱۰، ۷۷). [نشان + ف : دادہ، دادن = دینا].

--- دار اند؛ ~ نشاندار.
۱. نشانہ لگانے والا، تیر چلانے والا.

اول جا پچھی واں کماں دار کوں — کھو ج کماں کا نشاں دار کوں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۳).

جیب نیاز عشق نشاں دار ناز ہے — آئینہ ہوں شکستن طرف کلاہ کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹). **۲. مخصوص، خاص، چنیدہ.** البتہ اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو اور وہ آئیں تم پر اسی دم، تو مدد بھیجے تمھارا رب پانچ ہزار فرشتے نشان دار گھوڑوں پر. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۱۱۲). **۳. جس پر نشان ہو؛ داغ دار، خراب.** ایک اور نوع ... ٹماٹروں کے نشان دار مرض کے سامنے (Virus) پھیلاتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۳۷). **۴. پرچم بردار، نشان بردار** (ماخوذ: پلیٹس). [نشان + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- داغ دینا / داغنا محاورہ.
مہر یا ٹھپّا لگا دینا. تجارت میں جو چیزیں آج شامل ہیں ان کے بارے میں میرا اندازہ ہے کہ ۹۹ فیصدی ایسی ہیں جن پر مشین نے اپنا نشان داغ دیا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۰۹).

--- دِکھانا محاورہ.
۱. علامتیں ظاہر کرنا، مظاہرہ کرنا، جوہر دکھانا، نمونہ دکھانا. ان میدانوں میں اکبر نے ہمت و جرأت کے خوب خوب نشان دکھائے اور آخر یہ معرکہ اسی کے نام پر فتح ہوا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۱). **۲. سراغ بتانا، اتاپتا دینا.** آپ کو قسم ہے اسی کی جس نے میری رہبری کو بھیجا ہے جلد نشان ملک زرنگار کا دکھا دیجیے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۳۳).

--- دَولت بڑھانا محاورہ.
حملہ کر کے کسی جگہ کو فتح کرنا، فوج یا علاقے کا جھنڈا لے کے آگے بڑھنا؛ کسی علاقے پر قبضہ کرنا. آگرہ کی طرف نشان دولت بڑھا کر کوئی سیر حاصل اور سرسبز علاقہ زیر قلم کرلیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۱۵).

--- دِہ (۔۔۔کس د) صف؛ اند.
نشان دہی کرنے والا (پلیٹس). [نشان + ف : دہ، دادن = دینا].

--- دِہی (۔۔۔کس د) امث؛ ~ نشاندہی.
۱. سراغ رسانی؛ پتا بتانا، ٹھکانا بتانا، نشان یا پتا بتانے کا عمل. عورت نے غاصب کے گھر دو تین بچے بھی جن لیے اور ہنوز مدعی اس کی نشاندہی کی تدبیر میں سرگرداں ہے. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۳۵). مال بیس لاکھ روپیہ کا بعض جگہوں میں مدفون تھا وہ آدمیوں کی نشان دہی سے نکال لیا اور اس پر متصرف ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۳۸). ڈاکوؤں یا ان کے ساتھیوں کے ٹھکانوں کا پتا لگایا جائے اور ان کی نشاندہی کی جائے. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۲۶۰). میں اس منظر سے ہزار ہا میل دور ہونے کی وجہ سے اصل مجرموں کی نشان دہی کرنے سے قاصر ہوں. (۱۹۸۱، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۵۲). **۲. کسی چیز کی جانب توجہ دلانا، زبانی یا تحریری اشارہ کرنا.** مندرجہ بالا شواہد اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ سندھ کی آب و ہوا میں زبردست انقلاب آیا ہے. (۱۹۵۹، وادیٔ سندھ کی تہذیب، ۳۵). جبرئیل امین نے بیت اللہ کی جگہ کی نشان دہی بھی کی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۲۵۳). پشکن نے زندگی کے تاریک رخ کی بھی نشان دہی کی ہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اپریل، ۶۸). **۳. اظہار کرنا.** اوپر اور نیچے دو دو روشن ستارے ہیں جو شکاری کے شانوں اور اس کے پاؤں کی نشان دہی کرتے ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۱۷). **۴. محل وقوع بتانا.** سروے کے نقشے کی ایک نقل جس میں مذکورہ مکان کے جائے تعمیر کی نشان دہی کی گئی ہے، ارسال خدمت ہے. (۱۹۸۷، سرکاری مراسلات، ۱ : ۴۶). ان جنگلات میں درختوں کے بیچ کچھ محفوظ علاقے بھی ہیں جن کی نشان دہی کر دی گئی ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، نومبر، ۱۶). [نشان دہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دِہی کَرنا ف مر؛ محاورہ.
اظہار کرنا؛ اشارہ کرنا. کمرے کا سامان ایک نچلے متوسط طبقے کے گھرانے کی نشان دہی کر رہا ہے. (۱۹۶۳، ستون، ۲۰۷). شاعری اور ادب اب بھی مشرق کی غلامانہ ذہنیت اور دور زوال کی نشان دہی بھی کر رہا تھا اور نشان بھی تھا. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۲۷).

--- دِہی ہونا محاورہ.
نشاندہی کرنا (رک) کا لازم؛ کسی چیز کی جانب توجہ یا اشارہ ہونا. بہار آکر گزر گئی تھی جو کچھ رہ گیا تھا اس سے اس کی نشان دہی ہوتی تھی کہ فصل بہار ادھر گزری ہے. (۱۹۷۳، اشخاص و افکار، ۳۱). اس مذاق سے بھی ایک انسانی کمزوری کی نشان دہی ہوتی ہے. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۸۹).

--- دینا محاورہ.
۱. بات طے کرتے وقت علامتی طور پر انگوٹھی وغیرہ دینا، نشانی دینا.

کہ اس وقت پر میں تجے اے جواں — تری موہنی کے جو دیوگی نشاں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۹۵). اس انتظار میں کہ شاید مجھے بھی ایک پان دے کچھ اپنا نشان دے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۹). اگر اشارہ کریں تو تمھاری طرف سے علی الرسم کوئی نشان دے دیا جائے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۵۷). **۲. پتا بتانا، سراغ دینا.** جنھوں نے مال سرکار میں جمع کیا وہ سب سے زیادہ بدحواس ہر طرف پھرتے تھے کہ جب زمرد مرگئی تو ہمارے مال کا نشان کون دے گا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۵۸۵). دور دور کے پھرنے والے دو ایک جگہ کے سوا روئے زمین پر اتنی اونچی عمارت کا نشان نہیں دیتے. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۲۲۶).

نشاں دے رہا ہے یہ ہر داغ خاطر — کہ اس گھر میں آباد حسرت کبھی تھی
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۹۰). **۳. علامت بتانا، نشانی بتانا.** اس حاتم کو نصیبے کا بھی حاتم کہنا چاہیے جو اس نام سے نشان دیا جائے کہ وہ استاد سودا کا تھا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۱۲). کچھ لوگ تھے کہ انھوں نے پانے کا نشاں دیا پر افسوس نہ سمجھے کہ ہمارا یہ نشان دینا کہ پا لیا یہی ایک حجاب ہے. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۶۷۰). ہماری آنکھوں میں سپیدی اگر آج کی صبح کے اثر کو لئے ہوئے ہے تو سیاہی بھی ہے جو کل شام کا نشان دے رہی ہے. (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۴۰). **۴. صحیح کرنا، صاد کرنا، تصدیق کرنا.** رقعوں پر تین سطریں داناؤں سے لکھوائیں اور تین نشان دیے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۲۱). **۵. نشان دہی کرنا، زبانی یا تحریری اشارہ کرنا.** ان کا نشان دیجیے کہ وہ کتنے صاحب تھے جنھوں نے خدا کے لئے ہجرت کی. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱ : ۳۰). بے شمار غلطیاں صاحب فرہنگ ناصری نے اس میں نشان دی ہیں. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۴۸). **۶. نشان ڈالنا، پیمائش کر کے لکیر کھینچ دینا، حد بندی کر دینا.** ڈھال کو اتنا یکساں کر لیا جائے کہ نقشہ پر جو فاصلے بتائے گئے ہیں ان کے متناظر وتروں کے اور زمین کے منتظم ڈھال کے نشان دیئے جا سکیں. (۱۹۴۸، رسالہ رڑ، کی چنائی، ۱۴). **۷. تشبیہ دینا.**

گر نشاں دے کوئی مجھ کو حور سے
بھاگ جاؤں دیکھ اس کو دور سے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۳).

--- دَھرْنا محاورہ (قدیم).
کوئی یادگار چھوڑنا ، باقیات چھوڑ جانا . کچھ عشق کا بیان کرنا ، اپنا ناؤں عیاں کرنا ، کچھ نشان دھرنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷).

--- ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. پیمائش کر کے خط کھینچنا ، حد بندی کرنا ، نشان زد کرنا . منڈیوں اور گنج کے جھنڈے گڑ گئے چوپڑ کا بازار سجایا گیا دکانوں کے نشان ڈالے گئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۷) . انجینیر کے لئے ضروری ہے کہ طرفی چوڑائیوں اور مستقل اور عارضی ہر دو ارضی حدود کے نشان ڈالے . (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۳۲) . ۲. کوئی علامت بنانا ، مہر لگانا ، نقش بنانا (علمی اردو لغت).

--- راہ کس اضا ؛ امذ.
وہ پتھر جو مسافت کا تعین کرنے اور رہنمائی کے لیے راستوں کے ساتھ لگائے جاتے ہیں ، سنگِ میل . پاؤں کہیں رکھتا آبلہ پائی سے کہیں اور جا پڑتا نہ راہ میں بستی نہ گاؤں نہ میل نہ سنگ نشان راہ کا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۴۴).

نشانِ راہ دکھاتے تھے جو ستاروں کو
ترس گئے ہیں کسی مردِ راہ داں کے لیے!
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۷۳) . خود اپنی کاوشوں کو نشانِ راہ کے طور پر چھوڑ کر چلے گئے ہیں . (۱۹۵۹ ، زبان و بیان ، ۷) . میرزا صاحب اردو ادب کی ان قد آور شخصیتوں میں سے ہیں جو تاریخ ادب میں نشانِ راہ بن جاتی ہیں . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت و فن ، ۴۸) . [نشان + راہ (رک)].

--- راہ بَنْنا محاورہ.
مثال بننا ، رہنما بننا . آپ صبر و استقلال ، اخلاق و ہدایت آفرینی کے لئے نشانِ راہ بنے رہے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۲ : ۷۹).

--- رَکْھنا محاورہ.
نام باقی رکھنا ؛ یادگار چھوڑ جانا ، علامات و آثار باقی رکھنا.

اول ہور آخر کے کاماں پچھان دنیا میں رکھیا ہوں میں اپنا نشان
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۹).

بے نشاں پہلے فنا سے ہو جو ہو تجھ کو بقا
ورنہ ہے کس کا نشاں ذوق فنا نے رکھا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۰).

فکرِ انجام جہانِ گزراں رکھتے ہیں
نام رکھتے ہیں ہم ان کو جو نشاں رکھتے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۲۳۶).

--- رَوشَن کَرْنا محاورہ.
نام اونچا کرنا ، شہرت دینا ، نام باقی رکھنا۔

دیکھو خدا کے نام نے روشن کیا نشاں
دشمن ہمارے نام کو کیا کیا مٹا چکے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۳).

--- رَہ جانا/رَہْنا محاورہ.
یادگار باقی ہونا ، آثار باقی رہنا.

مٹے ہوؤں کا ہمیشہ نشان رہتا ہے
بقا کے غم میں فنا اور کون ہے میں ہوں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۴۳).

--- زَد (--- فت ز) صف.
وہ چیز، لفظ یا عبارت جس کے اوپر یا نیچے لکیر کھینچی ہوئی ہو یا کوئی علامت وغیرہ ہو (بالعموم واضح کرنے یا توجہ مبذول کرانے کے لیے) . ہم نے حسب مراتب بالا نشان زد کیا ہے . (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۲۴۶) . [نشان + ف : زد ، زدن = مارنا ، ضرب لگانا].

--- زَد کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
نشان ڈالنا ، نشان لگانا ؛ (توجہ مبذول کرانے کے لیے) وضاحت کرنا . ان عناصر کو نشان زد کرنا چاہیے جن میں زبان کے عام گرامری چلن سے گریز ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۱۸).

--- زَدَہ (--- فت ز ، د) صف.
جس پر ٹھپا یا مہر لگی ہو ؛ جس پر کوئی علامت یا لکیر وغیرہ بنا دی جائے ، خط کشیدہ . جو گھوڑے نشاں زدہ یا نمبر پڑے ہوں ، گھوڑ دوڑ میں کام آئیں ..... ان کی قدر و قیمت کا کیا کہنا . (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۷۱) . اگر سکوں پر کوئی پوشیدہ نشان کر دیا جائے تو وہ سکے نشان زدہ کہلاتے ہیں . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۵۲۹) . [نشان + ف : زدہ ، زدن = مارنا].

--- سازی امث.
علامت سازی ، نمائندگی . انسانی کارکردگی دراصل حقیقت کے ادراک کے بارے میں رشتوں کی نشان سازی کے ...... عمل کا نتیجہ ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۴۴) . [نشان + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سِپاس کس اضا (--- کس س) امذ.
اعترافِ کمالِ کارکردگی کے طور پر دیا جانے والا تمغہ یا سند یا تحریر وغیرہ . مہمان ادیب کو انجمن ترقی اردو کی جانب سے نشانِ سپاس ادبی خدمات کے اعتراف و استحسان میں پیش کیا جاتا ہے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۳) . خود عالی صاحب نے ..... بزرگ ادیبوں کو نشانِ سپاس پیش کرنے کا آغاز کیا . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۱۱) . [نشان + سپاس (رک)].

--- سَجدَہ کس اضا (--- فت نیز کس س ، سک ج ، فت د) امذ.
ماتھے پر سجدوں کے تواتر سے پڑ جانے والا گٹّا.

بُرا ہو بدبخت عاشقی کا نہ دیں ہو بربادیوں کسی کا
بنا ہے عشقِ بتاں کا ٹیکا نشانِ سجدہ میری جبیں کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۰).

وہ نشان سجدہ جو روشن تھا کوکب کی طرح
ہو گئی ہے اس سے اب ناآشنا تیری جبیں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۷). [نشان + سجدہ (رک)].

--- سَوداگری (--- و لین، فت گ) امث.
رک : نشانِ تجارت (ماخوذ : پلیٹس). [نشان + سوداگر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سے گُزَر جانا/گُزْرنا محاورہ.
۱. ناموری کی خواہش نہ رہنا (نوراللغات). ۲. بہت زیادہ محنت کرنا.
مٹا دے آپ کو منظور اگر ہے نامور ہونا
نشاں سے جو گزر جاتے ہیں وہ ہی نام کرتے ہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۹۲).

--- شُجاعَت کس اضا (--- ضم ش، فت ع) اند.
پاکستان کا ایک شہری اعزاز. پاکستان کے سول تمغے مندرجہ ذیل ہیں : نشانِ پاکستان ..... تمغۂ پاکستان، نشانِ شجاعت. (۱۹۸۹، ابتدائی انسائیکلوپیڈیا، ۱۱۹). [نشان + شجاعت (رک)].

--- ظَفَر کس اضا (--- فت ظ، ف) اند.
کامیابی کی علامت، کامرانی کی دلیل. معراجِ انسانیت کارزار حیات میں کامیابی کا نام ہے اس کا نشانِ ظفر "فتح مبین" ہے. (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۹۱). [نشان + ظفر (رک)].

--- عِبْرَت بَنا دینا/بَنانا محاورہ.
ایسا بنا دینا جسے دیکھ کر انسان نصیحت پکڑے ؛ بہت بُرا حال کرنا، سخت سزا دینا. فرعون ..... کے وجود کو رہتی دنیا تک اہل جہاں کے لیے نشانِ عبرت بنا کر رکھا گیا وہ رعونت و تکبر کا مرقع تھا. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۱۶).

--- عِبْرَت بَنْنا محاورہ.
عبرت کا نمونہ قرار پانا، ایسا ہو جانا جسے دیکھ کر لوگ نصیحت پکڑیں. فرعون کی لاش آج تک قاہرہ کے عجائب گھر میں موجود نشانِ عبرت بنی ہوئی ہے. (۱۹۸۸، سرگزشت فلسفہ، ۱ : ۱۱۵).

--- فَرْسَخ/ فَرْسَنْگ کس اضا (--- فت ف، سک ر، فت س/ غنہ) اند.
وہ پتھر جو ہر فرسنگ کی تکمیل پر نصب کیا جاتا ہے اس طرح کسی جگہ کا فاصلہ بھی معلوم ہو جاتا ہے کہ کتنے فرسنگ یا کوس طے ہو گئے، سنگِ میل.
منزل عشق کے دو پائے نشانِ فرسنگ — اے ظفر ایک ازل ایک ابد رستے میں
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۷۸).
نشاں جا بجا میل و فرسخ کے برپا — سر رہ کوئیں اور سرائیں مہیا
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۲۸). [نشان + فرسخ/فرسنگ (رک)].

--- قائِدِ اَعْظَم کس اضا (--- کس ء، د، فت ا، سک ع، فت ظ) اند.
حکومت پاکستان کی جانب سے دیا جانے والا ایک شہری اعزاز. پاکستان کے سول تمغے مندرجہ ذیل ہیں : نشانِ پاکستان .... تمغۂ امتیاز، نشانِ قائداعظم. (۱۹۸۹، ابتدائی انسائیکلوپیڈیا، ۱۱۹). [نشان + قائداعظم (علم)].

--- قَدَم کس اضا (--- فت ق، د) اند.
۱. نشانِ پا، پانو کا نقش. نہ ان پرانی راہوں میں چلیں جن پر ہمارے نشان قدم دھوکا دے کر کولھو کے بیل کی طرح ایک ہی چکر میں پھراتے رہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۳۰).
ندی پہ چاند کا پرتو ترا نشانِ قدم — خطِ سحر پہ اندھیروں کا رقص تو، ترا غم
(۱۹۵۸، لوح دل، ۲۱۲).
مرے مذاق طلب کی یہ جرأتیں تابش — کہ ہر نشان قدم آئینہ ہے منزل کا
(۱۹۶۳، نیم روز، ۲۴۴). ہم سو سو بار اس کا نشان قدم چومنے کو زمین بوس ہو جاتے ہیں (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جنوری، ۸۷). ۲. شاہی دور کا ایک اعزاز. نشان قدم کا تمغہ میری عزت کے لیے عنایت کیا اس کا سبب یہ تھا کہ میں ان کا مطیع و تابع و دوست رہا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲ : ۲۳۴). [نشان + قدم (رک)].

--- کا چَھلّا اند.
(مشاطہ گری) منگنی قرار پانے کی نشانی جو رسماً چاندی کا چھلا ہوتا دلہن کی طرف سے دولھا کو اور دولھا کی طرف سے دلہن کو بطور نشانی پہنایا جاتا (اپ و، ۷ : ۸۵).

--- کاڑْنا محاورہ (قدیم).
پتا چلانا، کھوج لگانا، سراغ لگانا.
دیکھیا کھوج گھوڑے کے کاڑوں کھیا — نشاں کاڑنے بہوت مشکل ہوا
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۸).

--- کا عَلَم ہونا محاورہ.
جھنڈے کا بلند ہونا ؛ جنگ پر مستعد ہونا، تیار ہونا (فرہنگ اثر).

--- کا نُقْطَہ اند.
وہ نقطہ جو سرخ قلم سے کسی علامت کے طور پر بنا دیتے ہیں.
قدرت سے نقش اٹھ نہ سکا جب دہان کا — سرخی سے رکھدیا وہیں نقطہ نشان کا
(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات).

--- کا ہاتھی اند.
وہ ہاتھی جس پر لشکرکشی کے موقعے پر جھنڈا نصب ہو اور وہ سب سے آگے چلے ؛ وہ ہاتھی جو محض دکھاوے کا ہو، نمائشی. سات ہاتھی نشانوں کے ہیں سو ہاتھی بہتہ نالوں کے ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۳۳). بندوقوں کی مار سے نشان کے ہاتھی کا منہ پھر گیا. (۱۸۰۱، گلشن ہند، لطف، ۸). سب سے پہلے نشان کا ہاتھی شب رنگ مست صورت دیکھے انسان ڈر جائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۶).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. منگنی یا ساچق کے دن دولھا والوں کا دلہن کے لیے اور دلہن والوں کا دولھا کے لیے چھلّا، انگوٹھی اور کچھ اور سامان بھیجنا. کشور جہاں اور ان کی لڑکیوں نے دلہن کو زیور پہنایا، سمدھنوں کو شربت پلایا، رات کو منصور کے واسطے نشان کیا. (۱۹۳۹، شمع، ۶۸۶). ۲. (کسی خاص مقصد کے لیے) کسی چیز پر کوئی علامت بنانا، خط وغیرہ کھینچنا، یادداشت کے لیے کوئی نشان یا علامت لگانا، خط کشیدہ کرنا. آدھے خرما میں زہر ملا، آدھے سادے رکھ طباق بھر لائی لیکن سادوں پر کچھ نشان کیا کہ آپ پہچانے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۶).
سر اتر جائے مرا درد مصیبت کٹ جائے
کہیں جلّاد کو گردن پہ نشاں کرنے دو
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۲۳). موجودات کے وقت ہر نکتہ مطابق کرتے تھے اور فہرست پر نشان

کرتے جاتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۷). ایک پنسل ہاتھ میں تھی جہاں کوئی بہت ہی بلیغ بات ہوتو حاشیے پر نشان کر دیا جائے. (۱۹۶۶، خط انشا جی کے، ۲۰۱).

--- کش (---فت ک) امذ.

فولاد پر نشان ڈالنے کا آلہ. داہنے ہاتھ سے نشان کش کی نوک کو فولاد کے کھریا لگے ہوئے سرے پر سے آڑا ہٹاؤ اس طرح کہ ایک افقی خط بن جائے. (۱۹۴۸، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق، ۹). [نشان + ف : کش، کشیدن = کھینچنا سے اسمِ آلہ].

--- کِیا ہونا ف مر: محاورہ.

نشان زد ہونا، نشان لگا ہوا ہونا. اور یہ پتھر نشان کیے ہوئے تھے بعض مفسرین نے فرمایا کہ ہر ایک پتھر پر اس شخص کا نام لکھا تھا جس کی ہلاکت کے لیے پھینکا گیا تھا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۶۲۶).

--- کے نِیچے ہونا ف مر: محاورہ.

جھنڈے تلے جمع ہونا. ایک حصہ بچ کے سایۂ علم میں جا کھڑا ہوا دوسرا اوت مہابھوت یعنی چھوٹے دیوتا کے نشان کے نیچے ہوگیا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۵۲).

--- کھڑا کَرنا محاورہ.

جھنڈا بلند کرنا، پرچم لہرانا. ایک گروہ کھڑا ہوگا پھر ان کے لیے ایک نشان کھڑا کیا جاوے گا اور اسی صورت سے جنت میں داخل ہوں گے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴: ۱۰۶).

--- کُھلنا محاورہ.

جھنڈے کا لہرا جانا، جھنڈے کا فضا میں بلند ہونا. ادھر نشان کھلے شادیانے بجے وہ سب چادر پھراتے ماتم کرتے .... جس کا منہ جدھر اٹھا بھاگ نکلے. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۱۶۷).

جو جو تھے منتشر وہ پرے پھر بہم ہوئے
پھر سب نشان کھل گئے نیزے علم ہوئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۶۱).

یہ سن کے فوج شقی جنگ پر ہوئی تیار
نشان کھل گئے بڑھنے لگے جواں رہوار

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۱۷۳).

--- کھولنا محاورہ.

۱. نشان کھلنا (رک) کا تعدیہ؛ جھنڈا لہرانا. دوسری طرف خان زمان نے نشان کھولا کہ آب تیغ سے داغ بدنامی کو دھوئے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۵۰). ۲. کھوج لگانا.

گلشن میں آمد آمد شاہِ بہار ہے
کھولے ہیں جو نسیم سحر نے نشان موج

(۱۸۸۲، صابر دہلوی، ریاض صابر، ۸۱).

--- کھینچنا ف مر.

خط کھینچنا، نشان بنانا، لکیر کھینچ کر حد بندی کرنا.

زمیں مول لی ہے مزاروں کی خاطر		شہ دیں زمیں پر نشاں کھینچتے ہیں

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- گاڑنا / گاڑھنا محاورہ.

کسی جگہ پر اپنا عمل دخل کرنا؛ قبضہ کرنا؛ جنگ میں فتح یاب ہونا.

نظر سے سکھوں سے شجاعت کی آن		فرنگی کی توپوں پہ گاڑھوں نشان

(۱۷۹۲، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۵۳). طہران بلکہ تمام ایران میں کوئی شاعر بالاستقلال نہیں جو اس فن کا نشان گاڑ کر بیٹھا ہو. (۱۸۸۶، مقالات محمد حسین آزاد، ۲۸۱).

ہیں سینکڑوں گھر ظلم سے جو میں نے اجاڑے
میدانوں میں جا جا کے نشاں فتح کے گاڑے

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۱۹۳).

--- گُزاری (---ضم گ) امث.

رک : نشان دہی. ذرا آگے دو رویہ کھنڈرات بنا کر کسی نے جنگ کے مصائب کی نشان گزاری کی ہے. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۷۹). [نشان + ف : گزار، گزاردن = ترک کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گِرانا محاورہ.

لشکر کا علم گرانا، جھنڈا نیچا کرنا؛ شکست دینا، شکست کی علامت.

گھوڑوں سے نمودار جوانوں کو گرایا
شانوں سے لعینوں کے نشانوں کو گرایا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۴۰۱).

--- گِرنا محاورہ.

(میدانِ جنگ میں) پرچم کا گرنا؛ شکست کھانا، ہار ہوجانا.

آہ ہوتی نہیں بلند اے برق		فوج کام آچکی نشان گرا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۵۲).

--- گُم کَرنا محاورہ.

ہستی مٹانا، فنا کر دینا.

میں نے تیرا نشان گم کر کے		اپنے اندر تجھے تلاش کیا

(۱۹۹۰، شاید، ۱۲۹).

--- گِیر (---ی مع) امذ.

(لفظاً) سراغ لگانے والا، کھوج لگانے والا، تشخیص کرنے والا؛ مراد : (سائنس) (مرض کا) سراغ لگانے والا عنصر، سراغی عنصر، مصنوعی طور پر تیار کردہ ہم جا عنصر. مثال کے طور پر وہ تابکار ہم جاؤں کو ٹریسر (Tracer) یعنی نشان گیر یا سراغی عنصر کے طور پر کام میں لا رہے ہیں. (۱۹۶۸، نیا افق نئی منزلیں، ۸۷). [نشان + ف : گیر، گرفتن = پکڑنا].

--- لُطفِ جاں کس اضا (---ضم ل، سک ط، کس ف) امذ.

لطف جاں کا سبب یا علامت.

تھی ہر اک جنبش نشانِ لطفِ جاں میرے لیے
حرفِ بے مطلب تھی خود میری زباں میرے لیے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۸). [نشان + لطف (رک) + جاں (رک)].

--- لَگانا ف مر؛ محاورہ.

نشان کرنا، نمایاں کرنا، نشانی کے طور پر کوئی علامت یا خط وغیرہ لگانا نیز عبارت میں رموز و اوقاف استعمال کرنا. انگریزی عبارت میں وہ نشان ہمیشہ لگائے جاتے ہیں ان سے فائدہ یہ ہے کہ عبارت کو فصیح طور پر پڑھنے میں آسانی ہوتی ہے. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۵۶).

یہاں بھی مسلمانوں کے مکانوں پر چند روز قبل نشان لگا دیے گئے تھے۔ (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۴۸)۔ کاغذات کو غور سے پڑھ رہا ہے ایک جگہ رک جاتا ہے پنسل سے نشان لگاتا ہے۔ (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۱۷)۔

--- لَگْنا ف مر؛ محاورہ۔
نشان لگانا (رک) کا لازم۔ میں نے اس کی کتابوں میں ان فقروں پر نشان لگے دیکھے جو اسے بے حد پسند تھے۔ (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۵۴)۔

--- لَہْرانا محاورہ۔
کامیابی کا پرچم لہرانا۔ بادشاہ اور ظفریاب شہزادہ نشان لہراتے دلی میں داخل ہوئے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲)۔

--- لینا محاورہ۔
۱. پتا لگانا؛ پوچھ گچھ کرنا۔ مہینے پر ذرا ذرا حساب سمجھ لینا، کمی بیشی کا نشان لینا۔ (۱۹۱۱، قصۂ مہرافروز، ۲۹)۔ ۲. اندازہ لگانا، محسوس کرنا۔

آواز کا کچھ نشان لے کر مسکن سے چلا کمان لے کر

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۱۶۴)۔

--- مارْنا محاورہ (قدیم)۔
نشانہ لگانا، نشانہ لینا۔

اگر کج میں ہات لیویں کماں چندر کی کٹوری کا ماریں نشان

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۴۹)۔

--- مِٹانا محاورہ۔
یادگار مٹانا، نام ونشان نہ چھوڑنا؛ نیست و نابود کر دینا۔

فنا کا راستہ اُس کو دکھایا نشاں ہستی سے ہے اُس کا مٹایا

(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۲۰۶)۔ تو جانتا ہے تو نے مجھ پر کس قدر ظلم کیا ہے تو نے میرے خاندان کا نشان مٹا دیا۔ (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۵۹)۔ دشمنوں کو ہوشیاری سے قتل کر کے اپنے جرم کے سارے نشان مٹا سکتا تھا۔ (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱)۔

--- مِٹْنا محاورہ۔
نشان مٹانا (رک) کا لازم؛ نام ونشان نہ رہنا، یادگار محو ہو جانا۔

نشان ہم دل جلوں کا کب مٹا ہے دیکھ تو جا کر
کہ شمعِ کشتہ کا اب تک دھواں باقی ہے مدفن پر

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۹۸)۔

مطلب نہ علم سے، نہ حَشَم سے ہمیں کچھ کام
مٹ جائیں نشاں بس یہی عہدہ ہے یہی نام

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۵۲)۔ اگر یہ نشان بھی مٹ گئے تو تمہارا کیا بنے گا۔ (۱۹۸۳، ڈگو (ترجمہ)، ۱۷۵)۔

--- مَساحَت کس اضا (۔۔۔فت م، ح) اثد۔
پیمائش کا نشان، اس میں نشان سرحد بھی شامل ہے (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری)۔ [نشان + مساحت (رک)]۔

--- مَعْلُوم ہونا ف مر؛ محاورہ۔
۱. علامت محسوس ہونا، نشانی ملنا۔

لگا ہے تیر دل پر آہ کس کافر کی مژگاں کا
نشاں سوفار کا معلوم ہوتا ہے نہ پیکاں کا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۱)۔ ۲. علامت کا پتہ چلنا، پتہ لگنا، نشان ملنا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

--- مِلْکِیَّت کس اضا (۔۔۔کس م، سک ل، شد ی مع بفت) اثد۔
جائیداد کا وہ نشان، علامت یا مہر وغیرہ جو کسی کی ملکیت ظاہر کرے۔ کوئی نشان جو کسی مال پر یہ ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے کہ وہ کسی شخص کی ملکیت ہے "نشان ملکیت" کہلائے گا۔ (۱۹۲۱، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ، ۹۶)۔ نشان ملکیت، اس امر کے لئے کام میں لایا جائے کہ کوئی مال منقولہ کسی خاص شخص کا ہے، جائیداد کا نشان۔ (۱۹۴۵، اردو قانونی ڈکشنری، ۵۳۶)۔ [نشان + ملکیت (رک)]۔

--- مِلْنا محاورہ۔
سراغ ملنا، پتا لگنا، نام ونشاں معلوم ہونا؛ علامت پائی جانا۔ وہاں نہ ایوب نظر آئے اور نہ مزیلہ، ادھر اُدھر تلاش کیا، نشان نہ ملا، وہاں اور ہی کارخانہ تھا۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۳۵۲)۔ نیون کا ایٹمی وزن ۲۰۲ ہوتا ہے لیکن آسٹن کو اپنے سپیکٹروگراف ..... میں کوئی نشان نہیں مل سکا۔ (۱۹۷۰، جدید طبعیات، ۱۵۵)۔ مرحوم کی زندگی روشنی کا ایک مینار تھی جس سے ادب کے جادہ پیماؤں کو منزل کا نشان ملتا تھا۔ (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۳۱)۔

--- مَنْزِل کس اضا (۔۔۔فت م، سک ن، کس ز) اثد۔
منزل کی نشاندہی کرنے والا نشان، سنگِ میل، نشان راہ۔

نہ دیا نشانِ منزل مجھے اے حکیم تو نے
مجھے کیا گلہ ہو تجھ سے تو نہ رہ نشیں نہ راہی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۶۸)۔ داغ کے دبستان کے اسلوب کو بہرحال مستقبل کے شاعرانہ اسلوب کے لیے نشان منزل بننا مقدر ہو چکا تھا۔ (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۲۲۹)۔ یہ افسانہ، افسانہ نگار کی حیثیت سے میری شہرت یا بدنامی میں ایک نشان منزل ہے۔ (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۳)۔ [نشان + منزل (رک)]۔

--- مَنْزِل پانا ف مر؛ محاورہ۔
منزل حاصل کرنا، نشان راہ پانا۔ اس جھلاہٹ اور پیچ و تاب کی مرئی سطح کے نیچے جو جذبہ کارفرما ہے وہ حرکت و عمل کا جذبہ ہے اور نشان منزل پانے کی خواہش ہے۔ (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۹۰)۔

--- نَہ پانا ف مر؛ محاورہ۔
سراغ نہ ملنا، نام ونشان نہ ہونا۔

اللہ رضا سوں جگ میں سوتے ہیں یوں انداں
غم کا نشاں کہیں کوئی جیتا ڈھونڈیا نہ پایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۵)۔ ادھر اُدھر دیکھا، بیٹے کا کہیں نشان نہ پایا۔ (۱۹۴۲، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۸)۔

--- نَہ چھوڑْنا محاورہ۔
کوئی نشانی باقی نہ رکھنا، علامت یا آثار نہ چھوڑنا، نقش نہ چھوڑنا نیز فنا کر دینا۔

سیلِ بنائے ہستی شبنم ہے ، آفتاب
چھوڑے نہ چشم میں تپشِ دل ، نشانِ اشک

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٥٠) .

بازُو پہ تیری جو چڑھا پہلواں   نام کو بھی اس کا چھوڑا نہ نشاں

(١٩١١ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ٥٩) . سادھو نے بھی زمین پر اپنے پیروں کے نشان نہ چھوڑے تھے . (١٩٨٩ ، شکاریات ، ١٢٧) .

--- نَہ رَکْھنا محاورہ .

بالکل نیست و نابود کر دینا ؛ نام و نشان مٹا دینا .

چار ہی دن میں نہ رکھا بلبل و گل کا نشاں
کھا گئی صیّاد و گلچیں کی نظر گلزار کو

(١٨٤٦ ، آتش ، ک ، ١٣٢) .

--- نَہ رَہْنا محاورہ .

نام و نشان مٹ جانا ؛ معدوم ہو جانا ؛ آثار باقی نہ رہنا .

بولو نانو تم کون ہیں نامدار   نشاں نا رہے تیوں کروں ایک بار

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٧٣) .

ممکن ہے کہ ہو جائے فرشتہ انساں
ممکن ہے بدی کا نہ رہے اس میں نشاں

(١٨٩٢ ، دیوان حالی ، ١٣٠) .

--- نَہ مِلْنا محاورہ .

نشان کا پتا نہ لگنا ، سراغ نہ ملنا ؛ نام سرے سے مٹ جانا .

جس طرف دیکھیے آتا ہے نظر ہُو کا مکاں
کوسوں ملتا نہیں آبادی و رونق کا نشاں

(١٨٩٠ ، فسانۂ دل فریب ، ١١) .

شکستِ شیشۂ دل کی صدا نہیں ہوتی   فسادِ زخمِ جگر کا نشاں نہیں ملتا

(١٩٦٠ ، زنجیرِ رم آہو ، ٣٠) . گنجان ترین آبادیوں میں بھی ذہنی اور جسمانی غلاظتوں کا وہ نشان نہیں ملتا جو مغربی دنیا میں کھلے عام نظر آتا ہے . (١٩٩٣ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ٥٧) .

--- نَہ ہونا محاورہ .

نام و نشان مٹ جانا ؛ کچھ باقی نہ رہنا .

کیا کیا جہاں اثر تھا سو اب واں عیاں نہیں
جن کے نشاں تھے فیلوں پر ان کا نشاں نہیں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٥١) .

پایا عقابِ تیر کو پرواز کا نہ تھا
رن میں کہیں نشاں قدر انداز کا نہ تھا

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ٢٣١) . معمولات جاننے کے بعد اس کی موت کا سبب معلوم ہو سکے گا ، اس کے چہرے اور جسم پر کسی قسم کا کوئی نشان نہیں تھا . (١٩٨٧ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ٨٣) .

--- ہاتھ آنا محاورہ .

سراغ ملنا ، شواہد ملنا ؛ حقیقت معلوم ہونا .

پتا اصلِ مقصود کا پاگیا جب   نشاں گنجِ دولت کا ہاتھ آگیا جب

(١٨٧٩ ، مسدس حالی ، ١٩) .

--- ہِلالی کس صف (--- کس ہ) امذ .

ہلال کا نشان ؛ مراد : چاند .

اُڑتا ہوا نشانِ ہلالی نظر پڑا   پہونچا جو شوملہ پہ تصور کا راہوار

(١٨٧٧ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ٢٣٨) . [نشان + ہلال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- ہونا محاورہ .

١. نقش بنا ، کسی چیز کے دبنے یا لگنے سے نقش ابھر آنا .

فرشِ گل پر وہ نزاکت سے نہیں سو سکتے
تنِ نازک میں رگِ گل کا نشاں ہوتا ہے

(١٨٤٦ ، آتش ، ک ، ١٨٩) . ٢. علامت ہونا ، نشانی ہونا .

یہ ناوکِ صیّاد ہے یہ نشترِ فصّاد ہے
یہ خنجرِ جلّاد ہے یہ اک فنا کا ہے نشاں

(١٩١٢ ، نقوشِ مانی ، ١) .

--- یافْتَہ (--- سک ف ، فت ت) صف .

اعزاز پانے والا ، صاحبِ اعزاز ، اعزاز سے نوازا ہوا . اب انجمن نشان یافتگان پر ایک مجموعہ مرتب کر رہی ہے . (١٩٩٨ ، ارمغان حالی ، ١١) . [نشان + ف : یافتہ ، یافتن = پانا] .

نِشانا (کس ن) امذ .

رک : نشانہ (مع تحتی الفاظ) جو درست املا ہے .

از بس فراقِ جانا کر تو ہو خوں نشانا
اے دل دیا ہوں ٹوں وے سک کرن کہاں ہے

(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ١٧١) .

وہ گلرو کے قدم سے قید خانا
ہوا جنت کے گلشن کا نشانا

(١٧٩٧ ، عشق نامہ ، نگار ، ١٣٩) .

نہیں بچنے کا ترے تیرِ مژہ سے دلِ زار
بال باندھا ہے یہ اے ترک نشانا تیرا

(١٨٧٢ ، مرآۃ الغیب ، ٨١) . اس نے پستول کی نال انور کی طرف کر کے چند سکنڈ تک نشانا لیا اور گولی چلا دی . (١٩٤٢ ، انور ، ٧٢٦) . [نشانہ (رک) کا ایک املا] .

نِشانات (کس ن) امذ ؛ ج .

نشان (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . مندرجہ بالا عبارت میں میں نے جو نشانات لگائے ہیں ان پر ذرا غور فرمایئے . (١٩٦٥ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ٧) . جن مضامین کو انتخاب کیا ان میں انگریزی بھی شامل تھی اس میں بہت اچھے نشانات بھی پائے . (١٩٨٦ ، دلی والے ، ٢ : ١١٩) . ادویات کی گولیوں پر انگریزی کے بجائے اردو زبان میں مخصوص نشانات لگائے جاتے ہیں . (١٩٩١ ، اردو نامہ ، لاہور ، ستمبر ، ٣٧) . [نشان + ات ، لاحقۂ جمع] .

--- چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.
علامات و ثبوت چھوڑنا ؛ آثار و شواہد چھوڑنا. اس نے قدم قدم پر تقویٰ شعاری کے نشانات چھوڑے ہیں. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۴۶).

--- راہ کس اضا؛ امذ؛ ج.
راستے کے نشان، سنگ میل؛ مرحلے، منزلیں. تخلیق فکر نے اس سفر کے نشانات راہ متعین کیے تھے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۱۲). [نشانات + راہ (رک)].

نِشانَہ (کس ن، فت ن) امذ؛ ~ نشانا.
۱. تیر یا گولی وغیرہ مارنے کی جگہ، وہ علامت جو تیر وغیرہ مارنے کے لیے بنائی جائے، ہدف.

ترے مژگان و ابرو کے مقابل حال مجھ دل کا
وہی ہے جو کماں ہور تیر آگے ہو نشانے کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲).

نہ بیٹھو ابھی ہاتھ پر ہاتھ دھر کر
کماں ہاتھ میں لو نشانے بہت ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۳۲). وہ تیر جو میدان جنگ میں نشانے پر نہیں لگے تھے، وہ مدینہ کے صحن مسجد میں ..... ٹھیک اپنے ہدف پر پہنچے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۷۷). ۲. گولی یا تیر وغیرہ چلانے کی مہارت. اپنے کسی دشمن کو نشانہ بنایا، نشانہ چوک گیا، گولی زمان کے لگی اور وہ وہیں ڈھیر ہوگیا. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۸۸). اس کا نشانہ کڑی کمان کا تیر تھا. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی، فن اور شخصیت، ۱۷۸). ۳. جس پر وار کیا جائے یا ضرب لگائی جائے یا جسے دکھ دیا جائے (فرہنگ تلفظ). ۴. نشانی، نشان (قدیم).

بٹھا سن بہانہ امانت کیا دوپٹہ کلا نے نشانہ دیا

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۵۷). ۵. ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانا، مقام، نازل ہونے کی جگہ جیسے نشانۂ ستم (علمی اردو لغت). [نشان + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- اَجَل کس اضا (--- فت ا، ج) امذ.
موت کا نشانہ، لقمۂ اجل. مہر علی کے ایک بندوق لگی جس سے وہ فوراً نشانۂ اجل بنا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۱۷). [نشانہ + اجل (رک)].

--- اُڑا دینا / اُڑانا محاورہ.
تیر یا گولی وغیرہ ٹھیک ہدف پر مارنا، جس شے کو تاک کر نشانہ بنانا منظور ہو اسے تیر یا گلولۂ تفنگ سے اڑا دینا.

نشانہ اوڑانے میں کیا نام ہے
کہ گولی کا تیر قضا نام ہے

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۳۰).

طلسمی ہے جہاں کا کارخانا اڑایا تیر شہوت نے نشانا

(۱۸۶۱، الف لیلہ (نو منظوم)، ۳: ۷۸۷).

ناوک تو اور بھی تھے مرے دل کی تاک میں
تیر نظر نے بڑھ کے نشانہ اڑا دیا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۳۳).

--- اُڑنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ اُڑانا (رک) کا لازم؛ نشانہ بننا، نشانہ ہونا.

ترچھی نگہ سے طائرِ دل ہوچکا شکار
جب تیر کج پڑے گا اُڑے گا نشانہ کیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲).

گو تیر لگائے اک زمانہ اُڑ سکتا ہے کس سے یہ نشانہ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۶۷).

--- اَنْداز (--- فت ا، سک ن) صف.
ٹھیک نشانہ لگانے والا، ٹھیک نشانے پر مارنے والا، نشانہ باز، قدر انداز. متوسط درجہ کے نشانہ انداز اور اوسط درجہ کے قوت و جسم والوں کے لیے معمولی پرندوں کا شکار کھیلنے کی غرض سے یہ بندوق کفایت کرے گی. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۶۵). [نشانہ + ف: انداز، انداختن = مارنا، لگانا، پھینکنا].

--- اَنْدازی (--- فت ا، سک نْ) امث.
نشانہ انداز (رک) کا کام یا منصب، نشانہ لگانے کا عمل، نشانہ لگانا، نشانہ بازی. جس شخص نے حضور پرنور کو بندوق سے نشانہ اندازی کرتے معائنہ کیا اور روپیہ اچھال کر گولی سے اوڑاتے ہوئے دیکھا ہے. (۱۸۹۵، شکار نامۂ نظام (دیباچہ)، د). بندوق خریدنے اور اس کو استعمال کرنے کا ماحصل میرے خیال میں بجز اس کے اور کچھ نہیں ہوسکتا کہ نشانہ اندازی اور صحیح نشانہ لگانے کی مسرت اس سے حاصل ہو. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۱۹۷). [نشانہ انداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باز امذ.
نشانہ لگانے والا، قدر انداز؛ نشانے کی مہارت رکھنے والا، ٹھیک نشانہ لگانے والا. پہلوان بیشمار ایرانی اور تورانی کشتی گیر اور مشت زن، نشانہ باز، سنگ انداز ..... اہل ہنر جن کو مل کہتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۷۱). اس میدان میں اچھے اچھے نشانہ بازوں کے نشانے چوکے ہیں اور بڑے بڑے اناڑیوں کے تیر نشانوں پہ پڑے ہیں. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۲۰). فنی نشانہ بازی (رمایہ) کی ایک عرصے تک تربیت کے باعث نشانہ بازوں (جمع: رماۃ) کی انجمنیں وجود میں آگئیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۳). [نشانہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
۱. نشانہ باز (رک) کا کام یا منصب، نشانہ لگانے کا عمل، نشانہ مارنا، نشانہ لگانا. آنکھوں اور ان کے نیچے اوپر کے حصے کو نشانہ بازی کے لیے کھلا رکھتی ہیں. (۱۹۱۱، روزنامۂ سفر، حسن نظامی، ۴۲). پولیس کے تربیتی اداروں میں رائفلوں سے نشانہ بازی کی لمبی مشقوں اور

سخت تربیت کے نتیجے کے طور پر میں اس قابل تھا . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۳۱) . ۲. نشانہ لگانے کا مقابلہ یا کھیل (انگ : Shooting) . سیف گیمز میں شامل نشانہ بازی کے دو مختلف ایونٹس ہوئے . (۲۰۰۴ ، جنگ ، کراچی ، یکم اپریل ، ۱۵) . [نشانہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- باندھنا محاورہ .

نشانہ تاکنا ، نشانہ لگانا ، ٹھیک نشانہ لینا .

مجھ سے لاغر کو بنایا ہدف تیر نگاہ
یار نے بال سے باریک نشانا باندھا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰) . تخت پر بیٹھے ہی بیٹھے نشانہ باندھ کے پھینکا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۹۵) . لڑکے کی پھیلی ہوئی ٹانگ کو غور سے دیکھا اور نشانہ باندھ کر اس کے ٹخنے پر اس طرح ٹھوکر لگائی جیسے وہ بھی راہ کا کوئی روڑا ہے . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۵۰) .

--- بچنا محاورہ .

نشانہ خطا ہونا ، نشانے پر نہ لگنا ، وار خالی جانا ، نشانہ چوکنا .

حضور فرد ہیں بندوق کے لگانے میں
نشانہ رات کو بھی آپ سے نہیں بچتا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۶۵) .

--- بنا دینا / بنانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. تیر و تفنگ چلانا ، تیر یا گولی سے مار ڈالنا ؛ ہدفِ ملامت بنانا .

نگاہ کج ہے تو چتکی سے اے کمال ابرو
جو تیر چھوڑ ، نشانہ ہمیں بنا کر چھوڑ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۳) . سردار قافلہ عمرو بن الحضرمی کو تیر کا نشانہ بنایا . (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۲۷) . پانامہ کے صدر جوشے ایموں کو گولی کا نشانہ بنا دیا . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۲۶۵) . ۲. ہدف بنانا ، زد پر رکھنا . اللہ یہ حکومتیں شہروں کو کیوں نشانہ بناتی ہے . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۲۶۶) . اکبر کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے ...مغربی طرز زندگی کو طنز و مزاح کا نشانہ بنانے کے لیے لغات مغربی ہی کا سہارا لیا ہے . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۴۷) .

--- بن جانا محاورہ .

نشانہ بنا دینا / بنانا (رک) کا لازم ، نشانہ ہونا ، نشانے کا ٹھیک ہدف پر لگ جانا ، موت کے گھاٹ اُتر جانا . پھر کسی درباری یا اپنے ہی کسی قرابت دار کی تلوار کا نشانہ بن جاتا . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۶۳) .

--- بندھنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. نشانہ باندھنا (رک) کا لازم ؛ ٹھیک نشانے پر لگنا . نشانہ عمرو کا بندھ گیا ایسا تاک کر پتھر مارا کہ کاسۂ سر ترش کر دور جا گرا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۴) . ۲. شکار یا مشق کرنے کے وقت ہتھیار کا آنکھ کے سامنے اس طرح ہونا کہ تیر یا گولی ٹھیک طور سے ہدف پر جا لگے (علمی اردو لغت) .

--- بننا ف مر ؛ محاورہ .

۱. نشانہ بنانا (رک) کا لازم ؛ ہدف ہونا . اگر کوئی بڑا ہو کر گھوڑے کی سواری سیکھتا تھا تو ہجو اور طعنہ کا نشانہ بنتا تھا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۹۸) . جتنے وار میں خاوند پر چلی سب خالی گئے بلکہ ہر ایک وار کا الٹا نشانہ مجھی کو بننا پڑا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۱) . ۲. زد میں آنا ، شکار ہونا .

کب سے دل و نظر ہیں نشانہ بنے ہوئے
دیکھوں کدھر سے تیر نگہ کا گزار ہو

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۶) . انسانیت کا وہ علمبردار جس نے دشمنوں کی وحشت ..... کا جواب بھی محبت سے دینا سیکھا تھا اپنوں کی ..... درندگی کا نشانہ بن گیا . (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۱۴) . دولھا زنان خانے میں تھا اور سالیوں کی چھیڑ چھاڑ کا نشانہ بنا ہوا تھا طرح طرح کی رسمیں ادا کی جارہی تھیں . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۱) .

--- بیٹھنا ف مر ؛ محاورہ .

نشانہ موقعے پر پڑنا ، گولی یا تیر وغیرہ کا صحیح نشانے پر لگنا (جامع اللغات) .

--- پٹ پڑنا ف مر ؛ محاورہ .

نشانہ خطا ہونا ، تیر وغیرہ کا ٹھیک جگہ پر نہ لگنا ؛ وار خالی جانا . ہزار کام چھوڑ کر بس جعل بنانا سیکھے ، کیا مجال کہ کبھی نشانہ پٹ تو پڑے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ : ۳۰ ؛ ۴۸) .

--- پڑنا ف مر ؛ محاورہ .

تیر یا گولی وغیرہ کا ٹھیک نشانے پر لگنا (مہذب اللغات) .

--- پکّا ہونا ف مر ؛ محاورہ .

نشانہ لینے میں ماہر ہونا ، کبھی وار خالی نہ جانا . رفتہ رفتہ نشانہ پکا ہوتا گیا اور کچھ عرصہ بعد تقریباً ۵۰/۴۰ گز تک کی چیز تو خطا نہ ہوتی تھی . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۳۸) .

--- تاکنا ف مر ؛ محاورہ .

کمان یا بندوق وغیرہ سے شکار (ہدف) کی سیدھ باندھنا ، صحیح نشانہ لگانا ، شست باندھنا .

چلّہ کش زاہد ہوا مشتاق ہو کر حور کا
کیا سہام اللیل سے تاکا نشانہ دور کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹) .

لگاؤ بادہ ہوائی نہ تیر نظروں کے نشانہ تاک لو میرا دل و جگر دیکھو

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲۴) .

ـُ... تضحیک کس اضا (ـ۔۔فت ت ، سک ض ، ی مع) امذ .

ہنسی مذاق اور تمسخر کا ہدف . بدمذاق تشاعروں اور جھوٹوں کو نشانۂ تضحیک بنایا ہے . (۱۹۷۶ ، سخن ور (نئے اور پرانے) ، ۲۳) . [نشانہ + تضحیک (رک)] .

--- تلاش کرنا ف مر ؛ محاورہ .

صحیح نشانہ لگانا ، ہدف ڈھونڈنا .

چڑھا کے تیر ستم نقرئی کمانوں میں
ہوا کے رخ پہ نشانے تلاش کرتے ہیں

(۱۹۷۰ ، شکیل بدایونی ، زیبائیاں ، ۶۳) .

--- تنقید کس اضا (۔۔۔فت ت، سک ن، ی مع) اند.
نکتہ چینی کا ہدف، جو تنقید کا نشانہ ہو. سیاسی دیوالیہ پن اور معاشی ناکارگی کو نشانۂ تنقید و ملامت بنایا گیا ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۱۴۵). اردو کے نقادوں نے نظم کے مقابلے میں اقبال کی غزل کو نشانۂ تنقید بنایا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۱).
[نشانۂ + تنقید (رک)].

--- ٹھیک کرنا ف مر؛ محاورہ.
گولی یا تیر وغیرہ کا صحیح جگہ لگانے کی مشق کرنا. چپکے سے جھانک کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ جہاں میں اپنا نشانہ ٹھیک کرنے کی پریکٹس کر رہا تھا وہاں چیتا بھی اپنی چھلانگ ..... صحیح کرنے میں لگا ہوا تھا. (۱۹۸۹، دریچے، ۸۶).

--- جوڑنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ تاکنا، نشانہ باندھنا.

کیا دید کیجیے کہ نہیں تھمتے اشکِ چشم
کیا جوڑیے نشانہ کہ ہے دیدباں خراب

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۵۲).

--- چوکنا محاورہ.
نشانہ ہدف پر نہ لگنا، گولی یا تیر وغیرہ کا نشانے سے بچ کر نکل جانا، تیر یا گولی کا وار خالی جانا.

تانہ میری استخوانوں کا نشانہ چوک جاؤ
پر ہما کے لاؤ تیروں میں لگانے کے لیے

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۲۰۷).

ہو جائے گا ایک تیر سے کام تمام
چوکا ہے نشانہ قدر انداز کہیں

(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۵۶). قائداعظم نے حملے کو روکنے کے لیے ہاتھ بلند کیا اور خوش قسمتی سے حملہ آور کا نشانہ چوک گیا. (۱۹۸۸، قائداعظم جناح، ۴۱۸).

--- حکمی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ صحیح ہونا، ایسا نشانہ جو بھولے سے بھی خطا نہ کر سکے (مہذب اللغات).

--- خالی جانا محاورہ.
ٹھیک نشانہ نہ بیٹھنا؛ وار خالی جانا. رائے صاحب نے بندوق چلائی مگر ہرن بھاگ گیا بولے ایک شکار ملا بھی تو نشانہ خالی گیا. (۱۹۳۶، پریم چند، گئودان، ۱۳۶).

--- خطا جانا ف مر؛ محاورہ.
رک: نشانہ خالی جانا، نشانہ ہدف پر نہ لگنا.

ہفتے میں ایک بار کروں آدمی شکار　　　بس ایک دفعہ میرا نشانہ گیا خطا

(۱۹۶۱، دکان شیشہ گر، ۶۳). راستہ میں ایک مار خور پر دور سے فائر کیا مگر نشانہ خطا گیا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۹۸).

--- خطا کرنا محاورہ.
نشانہ چوکنا، نشانے کا ہدف پر نہ پڑنا. ان میں سے ایک نے اس کے قریب پہنچ کر اپنا پستول فیر کیا مگر نشانے نے خطا کی. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۴۳). اپنی قادر اندازی پر دعویٰ تھا مگر اتفاقاً تیر نشانہ خطا کر گیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۹۵). میں نے ..... اس طرح کندھے پکڑ کر دیے کہ ان بچارے کو پتا بھی نہ چلا اور نشانہ خطا کر گیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۶: ۵).

--- خطا ہونا محاورہ.
نشانہ خطا کرنا (رک) کا لازم. اتفاق سے چار سو تیر انداز جو اس کے یہاں تھے سب کا نشانہ خطا ہوا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۳۱).

وہ اس لیے کہ نشانہ خطا نہ ہو جائے
ہر ایک ہاتھ میں تیر و کماں نہیں دیتے

(۱۹۸۱، شب آئینہ، ۴۳).

--- سادھنا ف مر؛ محاورہ.
نشانہ لگانا، شست باندھنا. آخر اُس نے پانی کا نشانہ سادھا اور کھڑکی کے راستے کمرے کے اندر موٹی سی تیز دھار کو پھینکنا شروع کیا. (۱۹۸۳، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۸۹).

--- ستم بننا محاورہ.
تکلیف سہنا، سزا برداشت کرنا. جہاں کہیں بھی ہندو بالادست ہوتے وہاں مسلمانوں کو نشانۂ ستم بننا پڑتا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۲۶).

--- عتاب بنانا محاورہ.
عتاب کرنا، سزا دینا؛ کسی پر غصہ اتارنا. کوتوال کا فقط غالب کو نشانۂ عتاب بنانا، غالب سے ذاتی عداوت ہی کی بنا پر سمجھا جا سکتا ہے. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۱۲۲).

--- کرنا محاورہ.
گولی یا تیر کا وار کرنا، شکار کرنا، مارنا؛ نشانہ بنانا.

کیونکر نشانہ تیرِ فلک نے کیا مجھے　　　چلّہ بھی تو نہیں ہے کمان ہلال میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱).

جو ہم کرتے نشانہ آسماں کو　　　خدنگِ آہ پلا کیا نہ کرتا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۲).

--- لگانا محاورہ.
تیر و تفنگ سے وار کرنا، شست باندھ کر تیر یا بندوق سے نشانہ لینا.

سینے پہ لگاتے ہیں کماں دار نشانے　　　توڑا دلِ افلاک میرے تیرِ دعا نے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰۳). تھانے داری میں یوں تو بے شمار تیر تھے اور نشانہ بھی بال کا باندھا لگاتے تھے، خالی کم جاتا تھا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۴: ۳). ظالم نے ۶ گز کے فاصلے سے پستول کا ایسا نشانہ لگایا کہ ٹھیک دل کے مقام پر جا کر لگا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۳۱۴). اگلے ہی دن سے میں نے اُسی جنگل میں اُسی فاصلے پر چونی اٹھنی رکھ کر ان پر نشانہ لگانے کی مشق شروع کر دی. (۱۹۸۹، دریچے، ۸۶).

--- لینا محاورہ.
نشانہ تاکنا، شست باندھنا، نشانہ لگانا. فائر کرنا منظور ہوتا تو پہلے دیا سلائی روشن کی جاتی، اس کے بعد نشانہ لے کر کیل کو نیچے سے دباتے. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ با فرہنگ، ۲۸). پیٹر نے اپنا شکاری ہیٹ ان کی رائفل کی نال کے نیچے لگا دیا اور اشارے سے کہا کہ اچھی طرح نشانہ لے کر فائر کریں. (۱۹۸۹، شکاریات، ۲۵۹).

... مارْنا محاورہ.

رک : نشانہ لگانا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

...ٔ مَلامَت بَنانا ف مر ؛ محاورہ.

ملامت کرنا ، مطعون کرنا ، بدنام کرنا . بعض ایسے تنگ نظر بھی ہیں جنھوں نے اسلام اور اسلامی تہذیب کو نشانۂ ملامت بنانے کی ناکام کوشش بھی کی ہے . (۱۹۸۹ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۵۱).

...ٔ مَلامَت بَنْنا محاورہ.

نشانۂ ملامت بنانا (رک) کا لازم ؛ **مطعون ہونا ، قابل مذمت قرار دیا جانا** . آیات کے مطابق عمل نہ کرنے پر وہ نشانۂ ملامت نہ بنیں . (۱۹۶۰ ، الفوزالکبیر (ترجمہ) ، ۴۷) . وہ ہر شخص جس کا تعلق سرسید احمد خاں سے تھا یوں ہی مردود سمجھا جاتا تھا ، اس پر ان کی شاعری جو عام رنگ سے جدا تھی اور نشانۂ ملامت بن گئی تھی . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۱۰۰).

... ہونا محاورہ.

نشانہ کرنا (رک) کا لازم ، **تیر وغیرہ سے مارا جانا ، شکار ہونا ؛ ہدف ہونا ، نشانہ بننا** .

ترپے تیرا حسود تہِ تیغ آفتاب — تیرا عدو نشانہ ہو تیرِ شہاب کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۳) . جو ان مولویوں اور عالموں کی باتوں کو نہ مانے وہی تیر ملامت کا نشانہ ہوتا ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵۵).

... ہُچ جانا ف مر ؛ محاورہ.

نشانہ خطا کر جانا (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

نِشانی (کس ن) امث.

۱. (i) **ایسی چیز جسے دیکھ کر کسی کی یاد آئے ، وہ چیز جو کسی کے پاس بطور یادگار ہو ، یادگار ، یادگاری** .

کئی دن ہوئے سریجن مجھ لکھ کر پتر نہ بھیجا
کچھ راز کی نشانی مجھ یاد کر نہ بھیجا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۱).

کس کی نشانی کوں یک دیک کر — کرے یاد کس کوں یک اے سندر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰).

اب جو اک حسرت جوانی ہے — عمرِ رفتہ کی یہ نشانی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲).

خاک تم سے کوئی کچھ اے مرے جانی مانگے
داغ چھلّے کا اوسے دو جو نشانی مانگے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۳).

سلیماں بھی انگوٹھی سے بدلتے تو نہ دیتا میں
جو چھلّا ہاتھ آتا اوس پری رُو کی نشانی کا

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۰) . سینکڑوں ہزاروں کی جائداد ، باپ دادا کی نشانی کوڑیوں کے مول نکل گئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۸) . دادا کی نشانی جاوید کی خدمت بجا لانے کے ارادے سے حیدرآباد چھوڑ کر علی گڑھ گئے ہیں . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۵۳) . (ii) **کوئی علامت جو کسی بات کی تصدیق کرے ؛ شناخت ، پہچان** . اگر یہ ہے مسلمانی ، تو کافراں کی کیا ہے نشانی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰) . بادشاہ روم نے بیٹی کی نشانی دیکھ کر اوس لڑکے کو سوداگر کے سپرد کیا . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲۵) . لباس کی قطع اور وضع درست ہونی ، بہت بڑی نشانی تربیت یافتہ ہونے کی ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۴) . خدا کی قدرت کی بہتیری ہی نشانیاں ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱) . متنبہ فرمایا کہ نفاق کی چار نشانیاں ہیں . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۸۷) . ان کا وجود عظمتِ رفتہ کی نشانی سمجھا جاتا تھا . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۴۸) . ۲. **منفرد نشان یا غیر معمولی چیز ؛ جیسے : معجزہ** . اس نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا . (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۵۴) . تاکہ ہم اسے بنائیں ایک نشانی لوگوں کے لیے اور اپنی طرف سے ایک رحمت . (۱۹۶۰ ، الفوزالکبیر (ترجمہ) ، ۱۹۷) . ۳. **آثار ، باقیات** . اردو زبان اور فارسی ..... مسلمانوں کی حکومت اور ان کی شاہنشاہی ہندوستان کی باقی ماندہ نشانی ہے . (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۴۴) . ۴. **نشان ، اتا پتا** .

کہی نار اس کوں کہ شہ کاں اہے — نشانی منجے دے توں دو جاں اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۴).

مری پوچھ نام و نشانی جتی — کہی ناوں اپنی او مدماتی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۶).

وہاں یک گور تھی پھوٹی پرانی — بتائی ہاتھ سے اپنے نشانی

(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبوی ، ۱۲) . ۵. **کسی چیز کے پائے جانے یا آئندہ وجود میں آنے کی علامت** . اگر عاشق میں ہے عشق کی نشانی تو عاشق پر معشوق آپی ہوتی دیوانی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۶).

نشانی قیامت ستون مقبر — رہے تین رات ہو نانبہ فجر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵۵) . بھیجا ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو کی نشانیاں جدی جدی . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۹۸).

خوش قسمتی کی اس کو نشانی سمجھتے ہیں
کہتے ہیں یہ خدا کے کرم کا ظہور ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۵) . میں نے اسے قربِ قیامت کی نشانی جانا . (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۵۸) . ۶. (مجازاً) **نسل ، خاندان ، پشت ؛ اولاد** . آپ ان لوگوں کی یادگار ہیں جن کی نشانیاں صفحۂ روزگار سے روز بروز مٹتی جاتی ہیں . (۱۸۹۹ ، مکاتیب حالی ، ۳۴) . موئی مٹی کی نشانی . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۳۲) . ۷. دستخط . میاں امجد نے اہل نامہ پر علامت نشانی بنائی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۴۷) . لال کاغذ ہاتھ میں دیا ، امیر نے اس میں نشانی بنانے کو حکم دیا کہ تیاری کرو . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۶) . ۸. **وہ علامت جو کپڑے یا اور کسی چیز پر بنادیتے ہیں تاکہ پہچاننے میں آسانی ہو** (مہذب اللغات) . ۹. **وہ علامت جو حساب کے کاغذ پر بنادیتے ہیں** (نور اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۱۰. **وہ گرہ جو کسی کپڑے (رومال ، کمربند وغیرہ) میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ بھولی ہوئی بات یاد آجائے** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . ۱۱. **وہ چھلّا یا انگوٹھی جو منگنی یا ساچق کے دن دولھا والے دلہن کو اور دلہن والے دولھا کو پہناتے ہیں** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۱۲. **کاغذ کا ٹکڑا یا کوئی اور چیز جو کتاب میں اس لیے رکھ دیتے ہیں کہ جب چاہیں اس جگہ سے کھول کر دیکھ لیں یا وہاں سے آگے کو پڑھنا شروع کر دیں**.(Book Mark).

عشق عارض میں پر طاؤس ہے یہ داغ دل
تم اسے قرآن میں رکھ لو نشانی کی طرح
(۱۸۲۲، راسخ (مہذب اللغات، ۱۳: ۲۲۰)). ۱۳. نقش، ٹھپا.
دل عالم کو حسن عشق سے داغ
رہے ہر فرد پر تیری نشانی
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۱۴۶). ۱۴. وہ مختلف چیزیں جو پہلے سفر کے بعد دلہن کی طرف سے خاص خاص اعزا کو تقسیم کی جاتی ہیں (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نشان + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--- انگوٹھا (--- فت ا، مغ، و مع) امذ.
دستخط کے بجائے لگایا جانے والا انگوٹھے کا نشان جو عموماً ان پڑھ لوگ دستخط نہ کر سکنے کے سبب لگاتے ہیں، رک: نشان انگوٹھا (ماخوذ: مہذب اللغات). [نشانی + انگوٹھا (رک)].

--- بتانا ف مر.
اتا پتا دینا، نشان بتانا. وہ جن لوگوں کی داستانیں ہمیں سناتے ہیں، اب ان کے تو ہم وہاں مزار ہی دیکھیں گے اور مزار بھی اس صورت میں اگر وہاں کوئی ان کی نشانی بتانے والا موجود ہوا. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۴۰).

--- بھیجنا ف مر؛ محاورہ.
کوئی چیز بطور یادگار یا تصدیق بھیجنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- پاس رکھنا ف مر؛ محاورہ.
کوئی چیز بطور یادگار اپنے پاس رکھنا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- چڑھنا محاورہ.
منگنی یا ساچق کے روز دولھا یا دلہن کو چھلا یا انگوٹھی ملنا.
ڈنڈ پر گنڈا بندھا اور نشانی بھی چڑھی
ہم نے اے رشکِ پری اور پری زاد کیا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۴۶).

--- دینا محاورہ.
۱. نشان و علامت بتانا، اتا پتا دینا. اے درویشاں ہور ولی ہیں، بایزید بسطامی بے نشانی دیے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، (ترجمہ)، ۱۵۷).
بھٹک سکتے نہیں اب کارواں سے کارواں والے
نشانی ہر قدم پر دیتے جاتے ہیں نشاں والے
(۱۹۷۷، رشک قمر، ۷۸). ۲. یادگار کے طور پر کوئی چیز دینا، کوئی چیز بطور نشانی عطا کرنا.
اوس پری نے دی نشانی ہم کو جو انگشتری
ایسے آئے باؤ میں گویا سلیماں ہو گئے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۱۸).
نہ بالوں پر ہے سیاہی نہ چہرے پر سرخی
نشانی آو نہ کچھ دے گیا شباب اپنی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۳).

کیا مٹے داغ کہ بھولا نہیں کہنا ان کا
کھو نہ دینا یہ نشانی جو دیئے جاتے ہیں
(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، ساز حیات، ۲۳).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.
کپڑوں وغیرہ پر پہچان کے لیے کوئی علامت بنا دینا (مہذب اللغات).

--- رکھنا ف مر؛ محاورہ.
یادداشت کے واسطے کاغذ وغیرہ کتاب میں رکھنا. اب زبیدہ کو تاب نہ رہی اس نے قرآن شریف میں نشانی رکھ بند کر کے کہا، "بس آپ اپنی زبان کو روکیں". (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۵۴).

--- رہنا ف مر؛ محاورہ.
کوئی ایسی شے باقی رہ جانا جس سے یاد باقی رہے، یادگار رہنا (مہذب اللغات).

--- کا چھلا امذ.
وہ چھلا جو بطور یادگار کسی کو دیا جائے، وہ چھلا جو معشوق اپنے عاشق کو بطور یادگار دے.
خرابی لائے گا اک دن فراق اس یار جانی کا
ہمارے قصرِ تن میں چاہیے چھلا نشانی کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷).
مکاں باقی مکیں رخصت پتا مشکل نشاں غائب
مگر ہاں دے گئی دیوار کو چھلا نشانی کا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۱).

--- کرنا محاورہ.
ان پڑھ شخص کا دستخط کی جگہ قلم سے لکیر، نشان یا کوئی پھول وغیرہ بنانا.
صورت حال پر ہمارے مہر — داغ نے زخم نے نشانی کی
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۱۷۸).

--- لانا ف مر؛ محاورہ.
کوئی غیر معمولی چیز بطور معجزہ پیش کرنا. ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی اور سلامتی ہو اس کی جو مان لے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۹۸).

--- مقرر ہونا ف مر؛ محاورہ.
نشانات و علامات بنانا یا قائم کرنا. اس کی شناخت کے لیے چند نشانیاں مقرر تھیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، دسمبر، ۳۹).

--- ہونا محاورہ.
۱. یادگار ہونا.
بڑا ہی نسخہ ہے اے یار جانی — کہ نبو خاں کی یہ ہے گی نشانی
(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۱۸). ۲. علامت ہونا، نشان ہونا.
شباب یاد دلاتی ہے سر سفیدی بحر — ہے آفتاب جوانی کی یہ نشانی دھوپ
(۱۸۳۸، ریاض البحر، ۷۵).

القاب ہیں جتنے خاندانی — ہیں عزّ و شرف کی وہ نشانی
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۱۱).

نِشانے (کس ن) امذ؛ ج.
نشانہ (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- اُڑانا/اُوڑانا محاورہ.
ٹھیک نشانہ لگانا، کسی ہدف کو گولی وغیرہ سے اڑا دینا.
دلوں کو دیکھ کے ناوک فگن یہ کہتے ہیں
اٹھالو ان کو نشانے یہ ہیں اوڑائے ہوئے
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۴۶).
ٹھہرے ہوئے دل آج بھی کچھ منتظر سے ہیں
تیرِ نگاہِ ناز نشانے اڑا چکے
(۱۹۳۶، غزلستان، ۱۰۱).

--- پَر آنا محاورہ.
زد میں آنا، نشانے کی زد میں آنا.
آ گیا پھر زکی نشانے پر — پھر وہ تیر و کماں اٹھاتے ہیں
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۲۷). جو شخص ہمارے نشانے پر آ کر مارا گیا اس سے ہماری کیا دشمنی تھی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۱).

--- پَر/پہ بَیٹھنا محاورہ.
تیر و تفنگ کا ہدف پر لگنا، نشانہ خطا نہ کرنا، وار خالی نہ جانا؛ مقصد بر آنا، بات کا اثر ہو جانا.
کسی کو تو نے تاکا چوٹ آئی میرے ہی دل پر
نشانے ہی پہ سب ناوک تری چتون کے بیٹھے ہیں
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۵۸).

--- پَر پَڑنا محاورہ.
تیر کا ٹھیک اس جگہ پر لگنا جہاں کا نشانہ لگایا ہو (جامع اللغات).

--- پَر رَکھنا محاورہ.
ہدف بنانا، تنقید کرنا، اعتراض کرنا، تنقید کا نشانہ بنانا. یہی نہیں بلکہ "ادب آموز" نے جگر کو بھی نشانے پر رکھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۶۸).

--- پَر لَگنا ف مر؛ محاورہ.
زد پر لگنا، گولی یا تیر ٹھیک نشانے پر لگنا؛ تدبیر کارگر ہونا؛ مقصد بر آنا. گولا ..... ٹھیک اسی پر آیا اور نشانے پر لگا کبوتر کی کیا مجال کہ سرک بھی سکے. (۱۹۱۰، آزاد (محمد حسین)، جانورستان، ۱۹). وہ تیر جو میدان جنگ میں نشانے پر نہیں لگے تھے وہ مدینے کے صحن مسجد میں ..... ٹھیک اپنے ہدف پر پہنچے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۷۷).

--- پَر ہونا محاورہ.
ہدف بننا.
چلو یوں ہی سہی اب کے نشانے پر فقط ہوں میں
تو کیا منہ پھیر کر ان کی نظر سے بھاگ جاؤں میں
(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۱۰).

--- تاکنا محاورہ.
رک: نشانے اُڑانا / اوڑانا.
نشانے تاک کے اس اس ادا سے یار اوڑتا ہے
تماشا دیکھنے والوں کے دل نخچیر ہوتے ہیں
(۱۸۶۸، شرف (آغا جو)، د، ۱۶۵).

نِشانِیَہ (کس ن، ن، فت ی) امذ.
کوئی شخص یا چیز جو کسی بات کا نشان ہو یا نشان بنائے، نشان والا (Marker).
بعض لونی اجسام پر نشانیہ (Marker) جین سے شامچہ (Tagged) لگایا جا سکے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۷۸). [نشان + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِشانِیں (کس ن، ی مع) امث (قدیم).
رک: نشانی جو درست املا ہے.
پس کیا نفا کہ تجہ تھیں — ناوں نشانیں کچھ نہیں
(۱۵۰۳، نوسرہار، (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۶، ۲: ۵۰)). [نشانی (رک) کا قدیم املا].

نَشاہ (فت ن) امذ (قدیم).
رک: نشہ جو اس کا درست املا ہے. تم دونوں کون ہو کہاں سے آئے ہو معلوم ہوا کچھ نشاہ کھائے ہو. (۱۸۴۲، سرور سلطانی، ۱۳۹). [نشہ/نشا (رک) کا ہائیہ املا].

نَشاءَت (فت ن، ء) امث؛ ~ نشأۃ.
رک: نشات/نشأۃ؛ پیدائش، نئی زندگی شروع کرنا. نشاءت و پیدائش حضرت کی توحید و ایمان و عصمت کے اوپر واقع ہوئی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۷۸). یہ ظہور نشاءت دنیاوی کے تمام ہونے تک منقطع نہ ہوگا اور آخرت میں بھی ان کا ظہور ہوگا. (۱۸۸۷، مقدمہ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۲۹). اس نشاءت ظلماں اور پیکر انسانی میں آ کر ..... کون کہہ سکتا ہے کہ وہ عیوب بشری سے تمام تر پاک و بری ہے. (۱۹۴۷، حملات حیدری، ۵۱). [ع].

--- اُخرَوی کس صف (--- ضمِ ا، سک خ، فت ر) امث.
رک: نشات/نشأۃِ اخروی؛ آخرت کی زندگی. اور جب اوس سے حجاب اٹھ جاتے ہیں تو وہ اس نشاءتِ دنیاوی سے نشاءتِ اخروی کو مشاہدہ کرتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۵). [نشاءت + اخروی (رک)].

--- جَدِیدَہ کس صف (--- فت ج، ی مع، فت د) امث.
رک: نشاۃ الثانیہ؛ یورپ میں علوم و فنون کے عروج کا زمانہ، احیائے علوم کا دور (Renaissance). یورپ کی ذہنی زندگی کے اس دور میں جسے نشاءتِ جدیدہ کا زمانہ کہتے ہیں ..... نئی ذہنی قوتیں معرض ظہور میں آئیں. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۶). [نشاءت + جدیدہ (رک)].

--- دُنیاوی کس صف (--- ضم د، سک ن) امث.
دنیاوی زندگی، معاملاتِ دنیا؛ اس دنیا کی زندگی. اور جب اس سے حجاب اٹھ جاتے ہیں تو وہ اس نشاءت دنیاوی سے ..... اخروی کو مشاہدہ کرتا ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۵). [نشاءت + دنیاوی (رک)].

نَشائیت (فت ن، کس ء، فت ی) امث.
نشہ آوری، نشے کی حالت یا کیفیت (پلیس). [نشا (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نِشتَر (کس نیز فت ن، سک ش، فت ت) اند.

ا. **پھوڑوں وغیرہ کو چیرنے کا آلہ، فصد کھولنے یا شگاف دینے کا نوک دار آلہ.**

کھا نشتراں دل رگ منے جلتے خوارج اگ منے
منج کوں سو دونو جگ منے، تج بن نہیں کوئی یا علی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ا: ۱۹).

عاشقاں کا ہوا ہے دل غربال ہر پلک تیری جیسے نشتر ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۱).

اس گلبدن کے نشترِ مژگاں کوں دیکھ کر
آیا ہے جوشِ خوں سیں رگِ گل کوں پیچ و تاب

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۲۱۱).

گرچہ ہوں دیوانہ پر کیوں دوست کا کھاؤں فریب
آستیں میں دشنہ پنہاں ہاتھ میں نشتر کھلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۰).

تیرے آزار کا چارا نہیں نشتر کے سوا اور یہ سفاک مسیحا مرے قبضے میں نہیں

(۱۹۵۲، دستِ صبا، ۱۹). میں نے پریشان ہو کر سر اُٹھایا اور نشتر ہاتھ میں رکھ کر ایک وحشیانہ انداز میں ہاتھ ہلانے لگا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۹). ۲. (جراحی) **نشتر دینا، پھوڑے کا جراحی کے ذریعے علاج کرنا، فصد کھولنا؛ فصد کھولنے کا عمل، نشتر دینے کا عمل.** نشتر سے ورم بھی گویا کہ جاتا رہا، کلن میں بھی بہت کمی ہوئی. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۵۸). ۳. (مجازاً) **ایسا شعر جو اپنی تاثیر کے اعتبار سے نشتر کی طرح دل پر اثر کرے، پُرتاثیر شعر.** مجھے مشکل سے دو چار غزلیں ایسی ملی ہیں جن میں ایک آدھ نشتر نہ موجود ہو. (۱۹۸۵، کشافِ تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۷). [ف].

--- اُتَرنا محاورہ.

سخت ایذا پہنچنا، شدید تکلیف ہونا.

دوشِ گردوں پہ ستارے جو بکھر جاتے ہیں لاکھ نشتر سے کلیجے میں اتر جاتے ہیں

(۱۹۷۰، شکیل بدایونی، رعنائیاں، ۲۵).

--- بَہ دِل ہونا محاورہ.

دل میں اتر جانے (والا) ہونا، بہت مؤثر ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- بھونکنا ف مر؛ محاورہ.

نشتر کا جسم میں داخل کرنا، نشتر چبھونا، نشتر لگانا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- بَیٹھنا محاورہ.

نشتر کا پوری طرح چبھنا، (کسی تکلیف دہ چیز کا) جسم میں اندر تک اتر جانا؛ مراد: بہت اذیت ہونا.

گل تو کیا خار بھی ٹوٹا جو کسی صدمے سے
بلبلوں کے رگِ جاں پر کئی نشتر بیٹھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۷).

--- پَڑنا محاورہ.

نشتر لگنا.

اب کے تو اپنے جنوں کا اور ہی کچھ رنگ ہے
خوں نہ نکلا سیکڑوں فصاد کے نشتر پڑے

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۱۹۴).

جنوں کے جوش میں کھلتی تو ہیں مری فصدیں
لہو کی دھار سے نشتر پڑیں گے نشتر پر

(۱۸۹۰، خزینۂ خیال، ۱۰۱).

--- چبھونا ف مر؛ محاورہ.

ا. **نشتر کی نوک جسم میں اُتارنا، نشتر زنی کرنا؛ (مجازاً) شعر کا انتہائی پُرتاثیر ہونا.**

وہ شعر کیا کہ دل میں جو نشتر چبھا نہ دے
ہو جس میں بُو نہ درد کی ہے اس سخن میں کیا

(۱۸۹۶، تجلیاتِ عشق، ۶۰). خلوص کی شدت کہیں قلم میں نشتر کی زہر آلودگی بھر دیتی..... سیاہی کے پیراہن میں نشتر چبھوتی. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۳۳). ۲. **بہت ایذا پہنچانا، شدید تکلیف پہنچانا، دلی اذیت پہنچانا.**

سارے گھر کی مسرتوں کے لئے اپنے دل میں چبھولئے نشتر

(۱۹۵۴، تشنگی کا سفر، ۱۱۱). بلکہ عصمت چغتائی یا شفیق الرحمان کی طرح..... طنز کے نشتر چبھوتا گزر جاتا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، اکتوبر، ۳۵).

--- چَلانا محاورہ.

فصد کھولنا، زخموں کی چیر پھاڑ کرنا؛ طنز کرنا، طعنہ و تشنہ دینا. وہ تقدیس کا لبادہ اوڑھ کر منافقت اور ریاکاری کا رویہ اپنانے والوں پر طنز کے نشتر چلاتے ہیں. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۶). شفیق الرحمن نے اپنی تحریر میں طنز و مزاح کے بہت سے نشتر چلائے ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۴).

--- چَلْنا محاورہ.

نشتر چلانا (رک) کا لازم؛ نشتر چلایا جانا.

نزع میں جب موئے مژگاں کا تصور کر چلے
وقتِ آخر اک رگِ جاں پر کئی نشتر چلے

(۱۸۹۰، خزینۂ خیال، ۲۸۶).

زخم میرے دیکھیے بھر بھر چلے ہے تمنا دل کی پھر نشتر چلے

(۱۹۸۰، دامن یوسف، ۱۰۰).

--- دار صف.

چُبھنے والا، پُرتاثیر (شعر)، نشتریت لیے ہوئے. میر کی بعض غزلیں اور بعض اشعار غالب کی عام غزلیات سے زیادہ پُردرد، زیادہ نشتر دار اور غنائیت کا بہتر نمونہ ہیں. (۱۹۷۶، سخن ور، نئے اور پرانے، ۱: ۴۱). [نشتر + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دِلْوانا ف مر؛ محاورہ.

نشتر دینا (رک) کا تعدیہ؛ پھوڑے کے علاج کے لیے چیرا لگوانا. بارے مجبور ہو کر اور عاجز آ کر نشتر دلوایا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۵۸).

--- دینا محاورہ.

آپریشن کرنا، نشتر لگانا، پھوڑے وغیرہ میں چیرہ لگانا؛ فصد کھولنا (بطورِ علاج).

دردِ پہلو سے یہ معلوم ہوا اے جرّاح
دل نہیں ہے کوئی پھوڑا ہے اسے نشتر دے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۳).

یہ حرارت ہے کہ جب نشتر دیا فصاد نے
موم کی مانند وہ رگ میں پگھل کر رہ گیا

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۴۷). چنانچہ حسبِ مشورۂ باہمی ڈاکٹر لاری نے نشتر دیا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۵۲). ضرورت ہو تو اس کو نشتر دیا جاتا ہے اس کا کوئی عضو کاٹا جاتا ہے داغا جاتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۳۱۶).

--- ڈُوبْنا محاورہ.

نشتر کا جسم میں اُتر جانا، نشتر کا (کسی عضو میں) اندر تک گھس جانا.

ایک جنبش اپنی مژگاں کو اگر دیتے ہیں وہ
ڈوب جاتے ہیں رگِ جاں میں مری نشتر کئی

(۱۸۴۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۱۶۹).

--- رَکھنا محاورہ.

رک: نشتر لگانا.

مندمل زخموں پہ نشتر رکھ دیا لوگ کتنے کینہ پرور ہو گئے

(۱۹۹۸، عبارت (فاروق شاد)، حیدرآباد، جنوری، جون، ۱۴۷).

--- زار صف (قدیم).

جہاں نشتر کثرت سے ہوں؛ مراد: جہاں کانٹے ہی کانٹے ہوں، خار زار.

کیوں نہ ہو راہِ عشق نشتر زار تیری پلکاں نے خار ڈالے ہیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۲). [نشتر + ف : زار، لاحقۂ ظرفیت].

--- زَن (---فت ز) امذ.

ا. نشتر لگانے والا، فصد کھولنے والا، فصاد، جرّاح (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۲. (مجازاً) ایذا رساں؛ تکلیف دہ. مجھے دو بھائی گفتگو کرتے نظر آتے ہیں..... ایک نشتر زن، ایک باطل کا سر کچلنے والا، ایک دکھتی ہوئی رگ دبانے والا خدا تمہارے دست و بازو سلامت رکھے کہ تم ہی تو احباب کے دست و بازو ہو. (۱۹۷۸، مقالاتِ تاثیر، ۲۳۸). [نشتر + ف : زن، زدن = مارنا].

--- زَنی (---فت ز) امث.

ا. نشتر زن کا کام یا پیشہ، فصادی، نشتر چلانا؛ نشتر چلانے کا عمل (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۲. (مجازاً) ایذا رسانی، تکلیف دہ چھیڑ چھاڑ. بات بات پر نشتر زنی اور طنز اس کا وطیرہ ہوگیا تھا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۵۸). خدا کے لیے اس وقت نشتر زنی نہ کرو. (۱۹۶۶، نومین، ۴۰۸). اس طنز کی زد میں چونکہ افراد نہیں آئے اس کی نشتر زنی پر نہ تو بھنویں کھنچتی ہیں اور نہ ذوئی نیام سے باہر آتی ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۶۰). [نشتر زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَنی کَرْنا محاورہ.

آزار دینا، تکلیف پہنچانا، اذیت دینا (مہذب اللغات).

--- سا لگنا محاورہ.

رک: نشتر کا کام کرنا، نشتر کی طرح چبھنا، اذیت پہنچنا. ہر بار جیسے اس کے پہلو میں نشتر سا لگتا اور وہ تملا اٹھتا آخر اپنی بے بسی پر اس کی آنکھیں نمناک ہو گئیں. (۱۹۵۵، اندھیرا اور اندھیرا، ۲۲۸).

--- سے چھیڑْنا ف مر؛ محاورہ.

پھوڑے میں شگاف دینا (فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات).

--- فروش (---فت ف، وج) صف.

ایذا رساں، تکلیف دہ. آپ کے طریقِ تحریر سے زیادہ نشتر فروش طریقِ تحریر اور آپ کے اسلوبِ کلام سے زیادہ آتش ریز اسلوبِ کلام اختیار کر سکتا ہوں. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۲۳۱). [نشتر + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

--- کاری امث.

نشتر لگانا، نشتریت، نشتر زنی.

موت سے بڑھ کے فراموش جو کر دے وہ نیند
تیرے بستر کی حرارت میں ہے ہم دوش تری
وقت سے تیز گناہوں کی ہے نشترکاری!

(۱۹۴۹، میراجی، ک، ۱۰۳۳). [نشتر + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کا کام کَرْنا محاورہ.

ایسی بات کہنا جس میں نشتر جیسی تکلیف محسوس ہو، آزاردہ بات کہنا. ہر فقرہ اس کے دل پر نشتر کا کام کرتا ہے. (۱۹۰۴، آفتابِ شجاعت، ۳: ۱۳۳). اس کی باتیں میرے کلیجے پر نشتر کا کام کرتی ہیں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۰۶).

--- کَرْنا محاورہ.

رک: نشتر دینا.

حکیموں نے کہا اب ہے یہ لازم کرو نشتر بلا فصاد اس دم

(۱۷۹۷، یوسف و زلیخا، فگار، ۷۰). بعد ازاں دو تین بار پھر نشتر کیا گیا. (۱۹۳۱، مقدماتِ عبدالحق، ۱: ۳۱).

--- کی طَرْح کھٹَکْنا ف مر؛ محاورہ.

بہت چُبھنا؛ بہت تکلیف ہونا، چُبھن ہونا. افسوس ہے کہ اس وقت وہ ہم میں موجود نہیں ہے مگر..... اس کی یاد نشتر کی طرح ہمارے سینے میں کھٹک رہی ہے. (۱۹۰۸، مقالاتِ حالی، ۲: ۷۰).

--- کھانا محاورہ.

نشتر لگوانا؛ اذیت برداشت کرنا، تکلیف اُٹھانا، صدمہ اُٹھانا.

ہوگا جنونِ عشق جو مژگانِ یار کا کھائے گا اپنے جوہروں سے نشتر آئینہ

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۲۶).

تڑپیں کس طرح نہ ہم کھا کے رگوں پر نشتر
خوں کے چھینٹوں کی قبا کھلتی ہے فصادوں پر

(۱۸۵۸، امانت، د، ۴۹).

--- **کھٹکنا** ف مر ؛ محاورہ.
چبھن ہونا، نشتر چلنا ؛ اثر ہونا. مضمون میں ایسی تیزی آجاتی ہے کہ اثر کا نشتر دل پر کھٹکتا ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۶۹).

--- **لگانا** محاورہ.
۱. کسی عضو میں نشتر چبھونا نیز بطور علاج فصد کھولنا، چیرہ لگانا ؛ ایذا پہنچانا.

کہیں دیوانۂ الفت کی بھی لی جاتی ہیں فصدیں
بتائیں کیا جو نشتر وحشتِ دل نے لگائے ہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۸۶).

کچھ ایسی درد میں لذت ملی چھوڑا نہیں جاتا
میں خود نشتر لگاتا ہوں جو کوئی زخم بھرتا ہے

(۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو (ابر)، ۱ : ۲۳۱). ۲. ایذا رسانی، تکلیف دہ چھیڑ چھاڑ کرنا. ایسے بھی تو نقاد ہوتے ہیں کہ تیر چلاتے اور نشتر لگاتے چلتے ہیں. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۴۰). ہنسی ہنسی میں سیکڑوں نشتر لگائے اور سیکڑوں جلے دل کے پھپھولے توڑے. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۷).

--- **لگنا** محاورہ.
نشتر لگانا (رک) کا لازم ؛ زخمی ہونا. لہو کاڑوں تو ڈرتا ہوں جو تیرے اپر نشتر لگے گا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۶۳).

لگے ہے نشترِ غم دل میں کاری   نین سوں خون انجھوت ہے جاری

(۱۷۵۴، داؤد اورنگ آبادی، د، ۱۰۳). ان کے دل پر نشتر لگا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۹).

--- **مارنا** محاورہ.
نشتر چبھونا، نشتر لگانا ؛ طنز سے کام لینا، طعنہ زنی کرنا.

میری نبضِ دل میں رہا نہیں ہے خوں   تو مت مار مژگاں کے نشتر عبث

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲۸). بے دینی کا جو نشتر مارا، کچھ بجا ؛ کچھ بے جا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۹۴).

تھا گوارا ہمیں نشتر بھی جو مارے ہوتے   چٹکیاں غیر کے لیتے نہ ہمارے ہوتے

(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۲۶).

--- **ماہی** امث.
مچھلی کی ایک قسم. طوطا مچھلی اور نشتر ماہی گرم سمندروں کی مونگوں کی چٹانوں کے اردگرد ملتی ہیں. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۹۰). [نشتر + ماہی (رک)].

نَشتَرَک (فت ن، سک ش، فت ت، ر) امذ.
ایک چھوٹا مچھلی نما غیر فقاری سمندری جانور جو تقریباً ڈیڑھ انچ لمبا، دونوں سروں سے نوک دار اور چپٹا ہوتا ہے. نشترک (Lancelet) ایمفیاکس کے نمو کا ذکر کریں گے جو نسبتہً سادہ اور سمجھنے کے لئے آسان ہے. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ)، ۳۹۱). [نشتر (رک) + ک، لاحقۂ تصغیر].

نَشتَرِیَت (فت ن، سک ش، فت ت، سک ر، فت ی) امث.
نشتر چبھنے کا سا درد، چبھن، کھٹک ؛ (شعر یا جملے وغیرہ کا) پُر تاثیر ہونا. اس صنف شاعری کے لیے میر تقی صاحب کی خستگی اور مرزا نوشہ کی نشتریت درکار ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱ : ۱۴۵). "فتنہ" کے مضامین بھی فقرے، جملے اور چٹکلوں سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے لیکن ان میں تیزی اور نشتریت بلا کی تھی. (۱۹۳۳، طنزیات و مضحکات، ۱۸۱). میر کی شاعری باوجود شدید نشتریت اور سوز و گداز کے اپنے دامن میں ایک موانست کی فضا رکھتی ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۱۸۱). نشتریت دراصل تاثیر ہی کی ایک صورت ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۷). [نشتر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَشٹ (فت ن، سک ش) (الف) صف.
۱. تباہ و برباد، نیست و نابود ؛ پامال، خستہ. خواہش دور ہوجائے گی تب من نشٹ ہو جائے گا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۷). ایک برہمن چنتا ویشیا کے اپوتر پریم میں پھنس کر اپنا کرم دھرم سب کچھ نشٹ کر رہا ہے. (۱۹۱۱، پہلا پیار، ۲۱). کوئی ایسی ترکیب بتاؤ جس سے یہ اہنکار نشٹ ہو جائے. (۱۹۲۰، یوگ واشٹ (ترجمہ)، ۳۳). ایک بم پھینک کر بیس لاکھ کو نشٹ کر دیتے ہیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲ دسمبر، ۳). ایک مسلمان روز اس مورتی کے ایک جوتا لگاتا تھا ایک روز پنڈت نے مورتی سے کہا "ہے بھگوان! تو اس ملیچھ کو نشٹ کیوں نہیں کر دیتا جو تیری اتنی بے عزتی کرتا ہے!. (۱۹۷۶، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۶۷). ۲. خراب، ضائع شدہ. ہندو مسلمانوں کے آپس میں پھوٹ ڈلوا کے اپنا پیٹ نہ پالو، یہ بڑا نشٹ کاج ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۲، ۱۰ : ۱۰). ابے ملیچھ! تو نے ہمارا دھرم نشٹ کر دیا. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۸۱). ۳. کھویا ہوا، گمشدہ (پلیٹس). ۴. جو نظر نہ آئے (ماخوذ : پلیٹس). ۵. بد معاش (علمی اردو لغت). (ب) امث. تباہی، بربادی ؛ نقصان، خسارہ، ٹوٹا.

یو لاب یو نشٹ جانتا او   یو آپ یو پر پچھانتا او

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۲). [س : नष्ट].

--- **بَھرشٹ** (---فت نیز کس بھ، کس ر، سک ش) صف.
تباہ و برباد، پامال، خراب. کیا بک رہی ہے! تیرے کہنے سے کیا سوریہ سمر والے نشٹ بھرشٹ ہوسکتا ہے. (۱۹۲۱، چتی پرتاب، ۸۸). [भ्रष्ट].

--- **کر دینا** ف مر ؛ محاورہ.
نیست و نابود کر دینا، برباد کر دینا. بدروح نہیں آئے گی، ہم سوہم اس کا مطالعہ کریں گے اور اسے نشٹ کر دیں گے یہ ہمارا وعدہ ہے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، مارچ، ۶۳).

--- **کرنا** ف مر ؛ محاورہ.
برباد کرنا، تباہ کرنا ؛ ضائع یا خراب کرنا. وہ ایک مسلمان کے ساتھ اپنی بیٹی کا بیاہ کردے اپنا دھرم نشٹ کرکے ہندو جاتی میں اپنی ناک کٹوالے. (۱۹۸۸، بیورو کریٹ، ۱۱).

--- **ہونا (ہو جانا)** محاورہ.
تباہ و برباد ہونا، مرنا، فنا ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

نَشٹا (فت ن، سک ش) امث.
بدچلن عورت، زانیہ، فاحشہ نیز وہ عورت جو کھوئی گئی ہو یا چھوڑ دی گئی ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नष्टा].

نِشْٹھا (کس ن ، سک ش) امث .
۱. عقیدت ، اعتقاد ، ایمان ، دھرم ، یقین ، علم . بھگت جس قدر پہلے گذرے یا اب ہیں اور آئندہ ہوں گے کیرتن نشٹھا میں سب کو اعتقاد کامل ہوا اور سب اسی نشٹھا کے ذریعہ سے بھگت ہوئے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۱۹) . اندرجت ، ہنومان ..... گیان دان لیے آٹھ منتری نشٹک اور ایک نشٹھا والے ہوئے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷) . ساری گیتا میں گیان نشٹھا کا برتن ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۷) . ۲. حالت ، کیفیت ؛ حیثیت ، درجہ ، مرتبہ ، کھڑے ہونے کی جگہ ؛ موقعہ (پلیٹس) . ۳. بنا ، بنیاد (پلیٹس) . ۴. اختتام ؛ فاتحہ ؛ ختم ؛ تکمیل (پلیٹس) . ۵. استقلال ، یکسوئی (ماخوذ : ہندی اردو لغت) . ۶. کمال ، عروج (پلیٹس) . ۷. بربادی ، تباہی ؛ موت ، فنا ؛ غائب ہو جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : निष्ठा] .

نِشْٹھان (کس ن ، سک ش) اند .
چٹنی ، اچار (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [س : निष्ठान्न] .

نِشْٹُھر (کس ن ، سک ش ، ضم نھ) صف .
۱. سخت ، کھردرا ، گف ، موٹا (جامع اللغات) . ۲. سنگدل ، بے رحم ؛ درشت زبان ؛ بے مروت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : निष्ठुर] .

نِشْچِت (کس ن ، سک ش ، کس چ) اند .
۱. معلوم کیا ہوا ، دریافت کیا ہوا ، تحقیق کیا ہوا (جامع اللغات) . ۲. فیصلہ شدہ ، فیصلہ کیا ہوا ، مقرر کیا ہوا (جامع اللغات) . ۳. یقین ؛ فیصلہ ؛ نتیجہ ؛ پختہ ارادہ کیا گیا ، تعین کیا گیا ، راست ؛ بلاشک ، پکا (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : निश्चित] .

--- کَرْنا محاورہ .
تحقیق کرنا ، دریافت کرنا (جامع اللغات) .

نِشْچَر (کس ن ، سک ش ، فت چ) اند .
راتوں کو گھومنے پھرنے والا ؛ جیسے : چور ، بھوت ، دیو ، شیطان وغیرہ ، نشاچر .

خود آ کے نچروں کو کریں گے وہ ناش جب
لنکا سے لے کے جائیں گے دیوی کو ساتھ تب

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۸۵) . [س : نشاچر (رک) کا محرف] .

نِشْچَرائی (کس ن ، سک ش ، فت چ) امث .
نچر (رک) کا کام (پلیٹس) . [نچر + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِشْچَل (کس ن ، سک ش ، فت چ) (الف) صف .
جو اپنی جگہ سے حرکت نہ کرے ، ساکت ، اٹل ، غیر متغیر ؛ چپ ، خاموش . مجھے پرماتما سمجھ کر نشچل بدھی سے من کو ایکاگر کر کے تو ہمیشہ مجھ میں چت لگائے رہ . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۳۶۹)

نشچل ہوا ساتھ کاکو پہ سانند
بے نہ جھجکیں پربھو شیام سندر بن سومت مند

(۱۹۸۴ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، (بھانو) ، ۱۵۷) . (ب) اند . ۱. سارس کی ایک قسم (پلیٹس) . ۲. چٹان ، پہاڑ (پلیٹس) . [س : نش (سابقۂ نفی) + چل (رک)] .

نِشْچَلا (کس ن ، سک ش ، فت چ) امث .
نشچل (رک) کی تانیث ، اپنی جگہ سے حرکت نہ کرنے والی نیز زمین (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نشچل + ا ، لاحقۂ تانیث] .

نِشْچِنْت (کس ن ، سک ش ، کس چ ، سک ن) صف .
رک : نش (۱) کے تحتی الفاظ ؛ بے خوف ، بے پروا ، بے فکر ؛ جسے کوئی کام نہ ہو ، فارغ . میں اس مہینے سے سارا انتظام اپنے ذمہ لے لیتی ہوں آپ نشچنت رہیے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۳۰۷) . [س : निश्चिन्त] .

نِشْچَه (کس ن ، سک ش ، فت چ) : ~ نشچا (الف) اند .
یقین ، بھروسا ، اعتقاد . مجھے نشچہ ہے ..... میں وہ بھگوان سے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ سکوں گی . (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۷۶) . (ب) م ف . یقیناً ، یقینی طور پر ، لازماً . راکششوں کا ملیامیٹ کرنا ان کے لیے معمولی بات ہے اور نشچہ ہی ان کی موت رام و لکشمن کے ہاتھ ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۱ : ۷۱) . [س : निश्चय] .

--- کَرْنا محاورہ .
یقینی بنانا ، بھروسا کرنا .

جو من میں اپنے نشچہ کر ہیں ، دو دراے ہر کے آن پڑے
ہر وقت مگن ہر آن خوشی کچھ نہیں من میں چنتا لاتے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ ، ۲ : ۲۲۳) .

نِشْچے (کس ن ، سک ش) (الف) اند .
۱. بھروسا ، اعتماد ، اعتقاد ، ایمان . میں نے نشچے کر دیکھا ہے کہ جہاں اہنکار ہے وہاں سب آپدا آتی ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۱) . میں نے درڑھ نشچے کر لیا ہے . (۱۹۷۳ ، پگھلا نیلم ، ۱۱۳) . ۲. ارادہ ، منشا ، فیصلہ . سب بھائیوں کا یہ نشچے لکھ لو . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۰۴) . ۳. تشخیص ، تفتیش ، دریافت ، تحقیقات ؛ علم ، یقینی علم ؛ پکی رائے ؛ مستقل رائے ، درست نتیجہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ) . (ب) م ف . یقیناً ، ضرور ، یقینی طور پر . پرانے سڑے گلے بیمار شریر کے چھوڑتے ہی دوسرا جدید تازہ شریر نشچے ہی ملتا ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۳۸) . (ج) صف . اصل ، حقیقی ، یقینی (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) .
[س : निश्चय] .

--- آنا محاورہ .
کسی بات کا یقین ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- پَڑْنا محاورہ .
یقینی ہونا ؛ واضح ہو جانا ، صاف ہو جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- رَہْنا محاورہ .
کسی بات کا یقین ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- کَر کے محاورہ .
یقیناً (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

--- کَرْنا محاورہ .
۱. یقین کرنا ، یقین جاننا ؛ اطمینان کرنا ؛ اعتماد کرنا ، کسی چیز پر پورا ایمان و اعتقاد کر کے

اختیار کرنا. امام نووی نے کہا اصح قول پر خرج اور اُجرت مثل دونوں میں جو اقل ہے اسی کو لینا اکثر اصحاب ہمارے اس کو اختیار کیے ہیں، امام شافعیؒ نے اسی کے نتیجے کیا ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۴۳۸). ۲. معلوم کرنا، دریافت کرنا؛ ثابت کرنا؛ تصدیق کرنا؛ ارادہ کرنا، قصد کرنا؛ فیصلہ کرنا نیز ذمے لینا؛ ضمانت دینا. میں نے درزھ نتیجے کر لیا ہے. (۱۹۷۳، پگھلا نیلم، ۱۱۳).

نُشخوار (ضم نیز کس ن، سک ش، و معد) امذ.

۱. جگال، جگالی.

نشخوار ناکسان جہاں مجھ کو زہر ہے — کیفیت رحیق محبت سے مست ہوں

(۱۹۶۳، کلک موج، ۵۹). ۲. جگالی کرنے والے جانور، مثلاً بکری، گائے اور اونٹ وغیرہ. نشخوار ..... کے دو معنی ہیں اول یہ کہ اونٹ اور گائے اور بکری اور مثل اس کے جس چیز کو کھاتے ہیں پھر اس کو معدہ سے نکال کر خوب چباتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۹). [ف].

نَشر (فت ن، سک ش) (الف) امذ.

۱. پھیلانا، بکھیرنا، منتشر کرنا. جب ہم ان تہذیبی روایات کی حقیقت، آغاز اور نشر کا پتہ چلاتے ہیں ..... تو ہمیں ..... ان روایات کی نشو و نما سے واقفیت ہوتی ہے. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱ : ۱۹). اسلام بھی بے نشرِ تعلیم بھی ہے. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۳۲۱). ۲. مرنے کے بعد زندہ ہونا، جی اُٹھنا، مردوں کو زندہ کرنا (عموماً حشر کے ساتھ : جیسے : حشر و نشر)؛ (مجازاً) زندگی.

رواج اوس کا جہاں میں رکھ حشر تک — اسے مقبول کر بعث و نشر تک

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۶).

کرشمہ وہ بھی ہے ایک اس کی خوش ادائی کا — سمجھ رہا ہے جسے حشر و نشر تو زاہد

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲). جمعہ کے خطبہ میں عموماً سورہ ''ق'' پڑھتے تھے، اس میں قیامت اور حشر و نشر کا بہ تفصیل ذکر ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۱۵). ۳. (i) پھیلاؤ، شرح تفسیر، وسعت، افشائے جز.

اول بول حال شاہ کا شرح کر — پدر بعد کر توں پسر کا نشر

(۱۷۳۶، قصۂ فغفور چین، ۸). فطرت اسی کا نشر ہے جو خدا کی وحدت کاملہ میں مضمر و متحد تھا. (۱۹۳۳، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱ : ۹۸). (ii) (علم بیان) وہ صنعت کہ اوّل چند چیزوں کو مفصّل یا مجمل ذکر کرے، اس کے بعد چند چیزیں اور بیان کرے کہ پہلی چیزوں سے نسبت رکھتی ہوں مگر اس طرح کہ ہر ایک کی نسبت اپنے منسوب الیہ سے مل جائے. پہلا جزو لف کہلاتا ہے اور دوسرا نشر، تیزاک، لف و نشر. اس عبارت میں لف و نشر ہے. (۱۸۳۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۲۰).

صورت لفّ و نشر سمجھو تم — دوسرا چوتھا پنجم و ہفتم

(۱۸۷۱، بحر (قواعد العروض، ۶۰)).

لفّ و نشر آئے مرتب وہ بہت اچھا ہے — اور ہو غیر مرتب تو نہیں کچھ بے جا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۹۵). شاعر دو یا دو سے زیادہ چیزوں کا ذکر کرتا ہے اسے لف کہتے ہیں پھر ان چیزوں کے مناسبات کو بغیر تعین کے بیان کیا جاتا ہے اسے نشر کہتے ہیں. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۵۷). ۳. (i) اشاعت، تبلیغ، عام کرنا یا ہونا، تشہیر. اسلام کے نشر و اشاعت کا سب سے مقدم اور اصلی سبب معجزۂ قرآنی تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴ : ۳۷۸). ایک ادارہ کلام اکبر و تعلیمات اکبر کے احیا و نشر و تبلیغ کے لیے قائم ہوگیا ہے. (۱۹۵۱، اکبر میری نظر میں، ۶). شہرت میں نیک نامی کا خیال غالب ہے اور تشہیر میں بدنامی کا دھبا نمایاں ہے نشر ہونے میں بھی بدنامی کا ساتھ نہیں چھوٹتا. (۱۹۷۱، عابد علی عابد، البدیع، ۳۰). (ii) ریڈیو یا ٹیلی وژن کے ذریعے تشہیر و اشاعت. دو بجے کا وقت نشر ہوا تھا اور صرف تین گھنٹے باقی تھے. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۷۹). (ب) صف. مشہور، مشتہر.

برہ کا مرض کھویا چک بوسہ دے لپت — نشر تھا لقمان لیکن ایں چنیں درماں نہ کرد

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۳۲). [ع].

--- کا دِن امذ.

روزِ قیامت.

جمعیتِ عالم کے یہی نشر کا دن ہے — سیاروں پہ ثابت ہے کہ یہ حشر کا دن ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۲۰۸).

--- کار صف.

نشر کرنے والا، اعلان کرنے والا، اناؤنسر. اچھا نشر کار لفظوں کو فضول شے سمجھ کر لتا تا نہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۱). [نشر + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کَرنا محاورہ.

۱. ریڈیو یا ٹیلی وژن کے ذریعے ضروری اطلاعات وغیرہ دور دراز مقامات تک پہنچانا، خبریں وغیرہ شائع یا مشتہر کرنا. ایک رات میں نیویارک کی ایک نشر کرنے والی کمپنی کے دفتر میں گیا. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۵۴). عام لوگوں کے خطوط شائع یا نشر کر کے ان کے نقطۂ نظر کی وضاحت کی جاتی ہے. (۱۹۹۰، ابلاغ عام کے نظریات، ۳۶). ۲. نمائش کرنا، دکھلانا.

توں اوڑھنی سوں مت پکڑ پشواز کی دکھلائی

دکھلا کے اوئی کرنے نشر شلوار کے اطلس کا باف

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۰۹). ۳. (کسی خیال یا بات وغیرہ کو) پھیلانا، پہنچانا، عام کرنا. جادو آفتاب کو شہر میں نشر کر کے جانب صحرا روانہ ہوئی. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱ : ۵، ۴۷۶).

غیر کی آنکھ بچا کر مجھے دیکھو کہ اسے — نشر کرنے کو حکایات نہ ملنے پائیں

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۶). یہ رسالہ ۱۸۵۹ میں چھپا لیکن اس وقت اس کو نشر نہیں کیا گیا. (۱۹۷۳، اشخاص و افکار، ۳۸).

--- کِیا جانا (الف) ف مر.

رک : نشر ہونا. خبر ناموں کے علاوہ لوگوں کی مدد اور سہولت کے لیے کئی قسم کے پروگرام نشر کیے جاتے ہیں. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۷). (ب) صف. مشہور، مشتہر کیا ہوا.

آیا ہے چاند جگ منے لے غم حسین کا — گھر گھر نشر کیا ہے یو ماتم حسین کا

(۱۷۰۵، بیاض مراثی، رمزی، ۵۰).

--- گاہ امث.

نشر و اشاعت کا مرکز، ریڈیو اسٹیشن، ٹی وی اسٹیشن. نشر گاہ حیدرآباد سے اکثر اس کے گانے نشر ہوتے ہیں. (۱۹۴۴، بھاگ گمر کی طوائفیں، ۳۶). ریڈیو پر تقریر کرنی ہے تو تقریر تیار کر کے وقت سے پہلے وہ نشر گاہ پہنچ جائیں گے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۴). [نشر + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- و اِشاعَت (--- و ج، کس ا، فت ع) امث.

۱. کسی بات، خبر یا چیز کا زبانی یا تحریری طور پر یا ریڈیو، ٹیلی وژن یا اخبار و رسائل کے ذریعے شائع کرنا. تفریحی اداروں اور نشر و اشاعت کے کام کا بھی انتظام ہے. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۲۷). اس کے بعد نشر و اشاعت کی ایک مہم شروع کی گئی جس کا مقصد چند سرحدی حادثات کو حد سے زیادہ اچھالنا اور بڑھا چڑھا کر پیش کرنا تھا. (۱۹۵۴، حیات لیاقت، ۲۷۰).

حکیم محمود خاں نے خود اپنی ذاتی دلچسپی سے دہلی میں نشر و اشاعت کا کام بھی اختیار کر رکھا تھا. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۳۳۵). ۲. **تبلیغ و اشاعت ، تشہیر**. تحریک پاکستان کی نشر واشاعت میں اردو کا مقام واضح تھا. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان ، ۲). ۳. پروپیگنڈہ (مہذب اللغات). [نشر + و (حرف عطف) + اشاعت (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. اعلان ہونا ، مشتہر ہونا ، نشر کیا جانا.

وان سوں تب مقدم سوں حضرت کے خبر
کو بہ کو اور گھر بہ گھر ہو جا نشر

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۱).

ہو نہ عاشق تو پھر اس عشق کو بھی پوچھے کون
اس سے میں نشر ہوا مجھ سے یہ مشہور ہوا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ رنگین (ق) ، ۳۰).

کتابیں سب سِیَر کی معتبر ہیں　　صداقت اور بزرگی میں نشر ہیں

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۱۴). ۲. **ٹیلی ویژن یا ریڈیو کے ذریعے سے کسی پروگرام کا دکھایا یا سنایا جانا**. ۹ ، ستمبر کو گاندھی جی دلی پہنچ گئے ، ان کی پرارتھنا ریڈیو پر نشر ہونے لگی. (۱۹۶۰ ، ظلمت نیم روز ، ۱۳۵). ایک کوٹھڑی کو اسٹوڈیو مان کر لوگ وہاں سے تقریریں اور نظمیں پڑھتے ہیں جو مال روڈ پر نصب لاؤڈ سپیکروں سے دور دور تک نشر ہوتی ہیں. (۱۹۸۹ ، ضمیر حاضر ، ضمیر غائب ، ۱۹).

نَشَر (فت ن ، ش) صف.

پراگندہ ، پریشان ، آوارہ ، رسوا ، بدنام (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [مقامی].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

رُسوا کرنا ، بدنام کرنا ، شہرت خراب کرنا (علمی اردو لغت).

نَشْرَح (فت ن ، سک ش ، فت ر) امذ.

رک : نشرہ جو اس کا درست املا ہے. خوب دھوم سے میرا نشرح کیا. (۱۹۱۲ ، دوشیزہ لڑکی ، ۳). نہ ان دو بچیوں کی کبھی کوئی رسم ادا کی ..... بسم اللہ میں نہ نشرح میں نہ منگنی میں کوئی رسم ادا کی تھی. (۱۹۳۰ ، خطوط محمد علی ، ۲۱۸). معصومہ سر پر آنچل کا بکل مارے ہل ہل کر انیسواں پارہ پڑھ رہی ہے اگلے جمعے قرآن شریف ختم ہو جائے گا پھر نشرح ہوگا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۷). [نشرہ (رک) کا غلط املا].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

بچوں کے ختم قرآن کی خوشی کرنا ، آمین کرنا ، نشرہ کرنا. ختم قرآن کی تقریب یعنی نشرح کرنا ضروری تھا. (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۱۶۱).

نَشْرَہ (فت ن ، سک ش ، فت ر) امذ.

۱. **بچوں کے قرآن شریف ختم ہونے کی خوشی منانے کی رسم ، پہلی بار ختم قرآن**. ختم کلام اللہ شریف کے بعد شیرینی وغیرہ تقسیم کر کے خوشی کرتے ہیں اور اس کو نشرہ کہتے ہیں. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۱۹). بتقریب ختم کلام مجید شادی نشرہ کو بصرف زر کثیر کے ساتھ جشن کیا. (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۳۰). استانی جنہوں نے قرآن شریف پڑھایا تھا اور نشرہ میں جن کو علاوہ نقدی اور کپڑے کے ..... بیگم صاحبہ نے ایک چھوٹی سی حویلی بھی دی تھی. (۱۹۳۴ ، سرفراز دہلوی ، انجام عیش ، ۲۴). سنا ہے آمین جسے عرف عام میں نشرہ کہتے ہیں بہت دھوم دھام سے منائی گئی تھی. (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۱۶۱). ۲. **وہ ابتدائی حروف تہجی جو استاد پہلے روز مدرسے میں نئے طالب علم کی تختی پر مخصوص (بالعموم زعفرانی) روشنائی سے لکھتا تھا** (ماخوذ : نوراللغات). [ع : (ن ش ر)].

نَشْرِی (فت ن ، سک ش) صف.

نشر (رک) سے منسوب یا متعلق ، ریڈیو یا ٹیلی ویژن کے ذریعے نشر کیا جانے والا پروگرام وغیرہ. سورۂ ابراہیم کا ختم اور قرآن پاک کے تیرہ پارے ..... ریڈیو کے نشری دروس کے ذریعے پورے ہوگئے. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۲۶۵). بی بی سی نے اس بدعنوانی کا اپنی ایک نشری رپورٹ میں انکشاف کیا ہے. (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۸ جنوری ، ۴). [نشر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- تَقْرِیر (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.

وہ تقریر جو ریڈیو ، ٹی وی وغیرہ سے نشر کی جائے ، نشر کردہ تقریر. صدر یحیٰی خاں نے ایک نشری تقریر میں اعلان کیا کہ قومی اسمبلی کے انتخابات ''ایک فرد ایک ووٹ'' کی بنیاد پر ۵ اکتوبر ۱۹۷۰ کو منعقد ہوں گے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۳۸). میں نے اسی روز کوئی بائیس برس کے بعد ریڈیو سے ریاستی باشندوں کے نام اپنی ایک نشری تقریر میں نئے مرحلے کی ذمہ داریوں اور اس کی کیفیت کے بارے میں کہا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۴۴). [نشری + تقریر (رک)].

--- خِطاب (---کس خ) امذ.

رک : **نشری تقریر**. قائد اعظم نے ریڈیو پاکستان ڈھاکہ سے قوم کے نام ایک نشری خطاب میں ..... اتحاد و اتفاق کی اہمیت پر زور دیا. (۱۹۸۷ ، قائد اعظم کے مہ و سال ، ۳۴۴). [نشری + خطاب (رک)].

--- ڈَراما/ڈَرامَہ (---فت ڈ/ م) امذ.

ریڈیائی ڈراما ، وہ ڈراما جو ریڈیو اسٹیشن سے نشر کیے جانے کے لیے لکھا جائے. ایک زمانے میں ان کا رجحان ڈرامے کی طرف زیادہ تھا انہوں نے کامیاب نشری ڈرامے بھی لکھے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو مختصر افسانہ : فنی و تکنیکی مطالعہ ، ۲۵۴). [نشری + ڈراما/ ڈرامہ (رک)].

--- نِظام (---کس ن) امذ.

نشریات کا نظام ، نشر و اشاعت کا طریقۂ کار یا ذریعہ مثلاً ریڈیو ، ٹی وی ، اخبارات و رسائل وغیرہ. لیکن آج ہماری نظروں کے سامنے نئے نشری نظام کا خاکہ ہے. (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۹). [نشری + نظام (رک)].

نَشْرِیّات (فت ن ، سک ش ، شد ی مع) امث ؛ ج.

تقاریر ، ڈرامے اور گانے وغیرہ کے پروگرام جو ریڈیو یا ٹیلی وژن کے ذریعے نشر کیے جائیں. ریڈیو نشریات کو سنتے رہنے کے باعث ..... خالص زبان بولنے کا فکر بھی کسی قدر بیدار ہو رہا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۱). پورے نو بجے اردو سروس کی صبح کی نشریات شروع ہوتیں. (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۲). ایک وقت ایسا بھی آیا جب وہ تنہا نشریات کا کام سرانجام دیتے رہے تھے. (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۲۳). [نشری (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

نَشْرِیّاتی (فت ن ، سک ش ، شد ی مع) صف .
نشریات (رک) سے منسوب یا متعلق ، نشری ، نشریات کا ، تشہیری ، اشاعتی . سنہ ۱۹۵۵ء میں جب حیدرآباد میں ریڈیو اسٹیشن قائم ہوا تو حمایت کراچی سے ادھر آگئے اور نشریاتی مصروفیات کے علاوہ شہر کی ادبی سرگرمیوں میں بھی نمایاں حصہ لینے لگے . (۱۹۷۹ ، شیخ ایاز ، ۷) . سب سے بڑی قباحت ہمارے نشریاتی نظام ہی کی ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۴۸) . [نشریات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اِدارے (---کس ا) امذ ؛ ج .
نشر و اشاعت کرنے کے ادارے مثلاً ، ریڈیو ، ٹیلی ویژن ، اخبارات و رسائل وغیرہ . میری آمد کی خبر پاکر کچھ غیرملکی ٹیلی ویژن اور نشریاتی اداروں نے ..... ٹیمیں بھیجی تھیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۹۱) . [نشریاتی + ادارے (ادارہ (رک) کی جمع)] .

--- رابِطَہ (---سک نیز کس ب ، فت ط) امذ .
ٹی وی یا ریڈیو کا برقی لہروں کا نظام جس کے ذریعے پروگرام مختلف مقامات پر بیک وقت دیکھے یا سنے جا سکتے ہیں .

سرِ مقتل ہمارے دست و بازو کٹ رہے تھے
پر ہم اپنے گھروں میں مطمئن بیٹھے ہوئے
ٹی وی کے قومی نشریاتی رابطے پر
سارے منظر دیکھتے تھے

(۱۹۸۸ ، فشار ، ۳۱) . [نشریاتی + رابطہ (رک)] .

نِشْرینی (کس ن ، سک ش ، ی مج) امث .
سیڑھی ؛ رک : نسینی (ماخوذ : پلیٹس) . [س : नि: श्रेणी] .

نَشْرِیَّہ (فت ن ، سک ش ، شد ی مع بفت) امذ .
ریڈیو یا ٹیلی ویژن وغیرہ کے ذریعے سے عام اشاعت کے لیے پیش کیا جانے والا پیغام ، پروگرام ، نشری تقریر وغیرہ ، ریڈیائی پیغام ، وہ پروگرام وغیرہ جو نشر کیا جائے (Broad Cast) . وائسرائے نے اپنے نشریے میں کہا ہے ..... کہ اس وقت اور اس طریقے پر یہ قدم نہیں اٹھانا چاہیے . (۱۹۶۱ ، خطبات قائد اعظم ، ۴۹۷) . نشریہ تیار کرنے میں مصنف کا قلم آزاد نہیں ہوتا . (۱۹۴۰ ، مقالات ماجد ، ۳۱۲) . میں ہنستے ہنستے پاگل ہوگئی جب بی بی سی سے یہ نشریہ سنا کہ عیسائی سائنس مانیٹر نے ۵۷ کمیونسٹوں کو چیک کیا . (۱۹۹۰ ، لیلیٰ خالد ، ۹۹) . [نشر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نِشَسْت (کس ن ، کس نیز فت ش ، سک س) امث .
۱. بیٹھنے کی حالت ، بیٹھک .

سواراں تھے مانند پیلانِ مست   انن کا اتھا فیلاں اوپر نشست

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۵) .

یعنی نشست ٹھہری کل اس در پہ تھی سو ہائے
دیکھا جو آج جا کے تو درباں ہے دوسرا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۳) . بعد درسی نشست طلبہ کے مدرسین کا کام یہ ہے . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین ، ۱۱) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم و تلقین کا فیض ، سفر ، حضر ، جلوت ، خلوت ، نشست ، برخاست غرض ہر وقت جاری رہتا تھا . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۲۵) .

۲. صحبت ، مجالست ، ساتھ اُٹھنا بیٹھنا ، ہم نشینی .

جو ہم نشین رہے ان کے بھی تو محفل سے
ہماری ہوتی ہے موقوف آج کل میں نشست

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۰) .

رموزِ شعر و سخن ہم سے سیکھ جائے حریف
رہی ہے انجمن کاملین فن میں نشست

(۱۹۲۵ ، ثمرۂ فصاحت ، ۱۰۶) . وہ ہمارے مردانہ مکان کی روزانہ نشست کے مستقل حاضرین میں تھے . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۱۸۷) . ۳. دو یا زائد افراد کا مل کر بیٹھنا اور باہم گفتگو یا تبادلۂ خیالات کرنا ، جلسہ ، مجلس نیز صحبت یا مجلس کا ایک دورانیہ یا وقفہ . ہم نے گنا تو ایک ایک نشست میں سو سو دفعہ یہ الفاظ آپ کی زبان سے ادا ہوئے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۰) . دو نشستوں میں عام انتظامی معاملات کی ۱۳ دفعات لکھی ہیں . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۲۵) . کراچی کے احباب یہاں بھی شایان شان نشست کریں گے اور میں یہاں ہوا تو ضرور شریک بھی ہوں گا . (۱۹۷۶ ، خط انشاجی کے ، ۵۰) . وزیر اعظم ابن عارض (م ۳۸۵ھ) کے مکان پر ایک دلچسپ علمی نشست ہوا کرتی تھی . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ : ۱ ، ۵۱۰) . قومی اسمبلی کی ایک نشست کے دوران میاں افتخار الدین نے حکومت پر کڑی تنقید کی . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۱۵۵) . فرمان صاحب نے اس نشست میں اپنے کچھ اشعار بھی سنائے اور ایک معلوماتی تقریر بھی کی . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۶۳۵) . اس میں اضافے کا معاملہ دوسری نشست تک موخر رہا جو دوبارہ کبھی قائم نہ ہوسکی . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۸۵) . ۴. بیٹھنے کا طور یا طریقہ ، حالت ، انداز ، ٹھاٹھ ؛ جیسے : ان کی نشست دوزانو تھی .

بیٹھا ہو جس طرح کہیں من ڈالے اپنا سانپ
یوں گنجِ حسن پر ہے تمھارے نشستِ زلف

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۴۰) . ۵. بیٹھنے کی جگہ ، گدی ، کرسی وغیرہ . حضرت فاطمہؓ ..... کی پیشانی چومتے اور اپنی نشست سے ہٹ کر اپنی جگہ بٹھاتے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۷) . نشست پر ہلکے سرخ رنگ کا کپڑا منڈھا ہوا ہے . (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۵) . خاقان کے پہلو میں دائیں جانب کسی قدر نشیب میں ملکۂ کلاں خاتون کی نشست ہے . (۱۹۵۶ ، چنگیز (ڈراما) ، ۹) . دیوان میں اس کی نشست وزیر اعظم اور دو قاضیان عسکر کے فوراً بعد ہوتی تھی . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۳۷۰) . ۶. کسی لفظ یا فقرے کا کسی ترکیب یا سیاق و سباق میں استعمال .

محبت اور نہ سمجھے کوئی بجز جرأت
جو قافیوں کی ترے ہے نشست کی خوبی

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۷۲) .

بٹھائے زور سے یہ قافیے ظفر تو نے
وگرنہ ان کی تو مشکل ہے اس غزل میں نشست

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۰) . صرف لفظ کا فصیح ہونا کافی نہیں بلکہ یہ بھی ضرور ہے کہ جن الفاظ کے ساتھ وہ ترکیب میں آئے ان کی ساخت ہیئت ، نشست ..... کو خاص تناسب اور توازن ہو . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۹) . میرا پہلا خط جو اس کتاب کے بارھویں صفحہ پر ہے کیسا بھدا ہے نہ اس کا املا درست ہے نہ فقروں کی نشست موزوں ہے . (۱۹۲۰ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۳۰) .

اوّل سے لے کر آخر تک ساری کتاب میں الفاظ کی نشست ایسی ہے جیسے نگینے تراش تراش کر جڑے گئے ہوں. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۹). ۷. (i) **(خوش نویسی) حرفوں کے دائروں کی موزونی اور تناسب.**

مری لحد میں فرشتے بھی دیکھنے آئے
ہر ایک لکھے ہوئے حرف کی کفن میں نشست

(۱۹۲۵، ثمرۂ فصاحت، ۱۰۶). حروف کی اپنی کرسی، نشست اور دائروں کی شکل معین ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۳۷۵). ششوں اور لفظوں کی درست نشست میں باقاعدہ اہتمام کا رجحان مفقود ہوگیا. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۲۳). (ii) **الفاظ کا درست استعمال.** اس ترجمے کی انفرادیت جملے میں الفاظ کی مخصوص نشست سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۴، ترجمہ: روایت اور فن، ۲۶). ۸. **جم کر بیٹھنے کی حالت، جماؤ، قبضہ.**

بیٹھا ہے دل میں یار کی ابرو کا یوں خیال
قبضے میں جس طرح سے ہو شمشیر کی نشست

(۱۷۹۲، دیوانِ محبّ (ق)، ۱۲۱).

سرکار دل میں عشق کا اب بندوبست ہے
برخواست خرمی کی ہے غم کی نشست ہے

(۱۷۹۸، بیان، د، ۳۴).

ہے یہ تعلیم تلوّن ان کو بہنگام نشست
ہاں طبیعت بھی بدلتی جائے زانو کی طرح

(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳: ۱۴۲). نشست کے لیے گدے پر گاؤ تکیہ لگا کر بیٹھتے تھے. (۱۹۶۸، من کے تار، ۲۷). ۹. **تیر، تفنگ وغیرہ کے نشانے پر بیٹھنے کی حالت.**

مہندی کی مچھلیوں کی طرح غرقِ خوں ہے دل
تجھ ہات بیچ دیکھ کے اس شست کی نشست

(۱۷۶۱، چمنستانِ شعرا (سجاد)، ۳۹۱).

رکھتی تھی دل میں سنگ کے تو تیر کی نشست
اے آہ تجھ سے چھٹ گئی تاثیر کی نشست

(۱۷۹۲، دیوانِ محبّ، ۱۲۱). ۱۰. **(معماری) چنائی کے پتھروں یا اینٹوں کی زیریں سطح، تہ؛ اینٹوں وغیرہ کی چنائی کا عمل یا ترتیب.** تہ یا نشست ..... ہر ردے کے پتھروں یا اینٹوں کی زیریں سطح کو تہ یا نشست کہتے ہیں. (۱۹۴۸، چنائی (ترجمہ)، ۲). ۱۱. **پیوستگی، جوڑ.** ایک دوسری قطار چھوٹے موتیوں کی تھی ..... جن کی نشست نہایت خوبی اور قابلیت سے کی تھی. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، حیدرآباد دکن، جولائی، ۱۰). روشن خط، حرفوں کے جوڑ پیوند، نشست، ان سب بنیادی امور کی تکمیل ہو چکی ہوتی ہے. (۱۹۷۴، اردو املا (ابتدائیہ)، ۱۰). ۱۲. **پارے کا بیٹھ جانا** (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). ۱۳. **کام یا لکھنے پڑھنے کا دورانیہ یا وقفہ.** نزول ایک آدھ نشست میں یا چلتے پھرتے بھی ہو جاتی ہے. (۱۹۸۴، سمندر، ۸). کرشن چندر کی تمام کہانیاں ایک ہی نشست میں لکھی گئی ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۲۵۰). ۱۴. **(ہیئت) گردشِ آفتاب کی بارہ (مقررہ) ساعتیں یا منزلیں.** آفتاب کی ..... بارہ ساعتوں کا نام ساعات البیت، یعنی نشست رکھا. (۱۹۴۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۹۴). [ف: نشستن = بیٹھنا سے امر].

--- اَلفاظ کس اضا (---فت ا، سک ل) امذ.
الفاظ کا انتخاب اور ان کا موزوں استعمال. حضرت رضا کے کلام میں حسنِ تغزل ..... برجستگی اور نشستِ الفاظ، روزمرّہ، محاورہ ..... پر روشنی ڈالی ہے. (۱۹۷۷، آئینۂ رضویات، ۱: ۱۹۹). [نشست + الفاظ (لفظ (رک) کی جمع)].

--- بِٹھانا محاورہ.
۱. **(مہرکنی) سیاہی یا پنسل سے مہر کے نگینے یا پتر پر نام کے صاف اور خوش خط الفاظ لکھنا جن پر برما چلا کر کندہ کیا جا سکے** (اپ و، ۳: ۱۲۴). ۲. **الفاظ کا انتخاب کر کے ان کو موزوں اور مناسب انداز میں استعمال کرنا** (مہذب اللغات).

--- بَرْخاسْت/ بَرْخواسْت (---فت ب، سک ر، س/ و معد) امث.
اُٹھنا بیٹھنا، حرکات و سکنات، انداز، چال ڈھال، صحبت کے مجلسی طور طریقے (رک: نشست و برخاست). اس کی نشست برخاست کو سلیقہ اور امتیاز کا دستور العمل سمجھتے تھے. (۱۸۸۰، آبِ حیات، ۱۴۳). وہ سالہا سال کی بے تکلفانہ نشست برخواست، میل جول، بات چیت کے باوجود ایک لحہ کو بھی حد ادب سے ایک قدم ادھر ادھر نہ ہوئے. (۱۹۱۹، آپ بیتی (حسن نظامی)، ۵۷). [نشست + برخاست/ برخواست (رک)].

--- بَرْخاسْت رَکْھنا محاورہ.
میل جول رکھنا، میل ملاقات کرنا. ہرگز اہل بدعت کے ساتھ نشست برخاست مت رکھو. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۲۲۸).

--- بَرْخاسْت رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
ساتھ اُٹھنا بیٹھنا؛ ساتھ ہونا، ساتھ رہنا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- بَرْخاسْت کَرْوانا ف مر.
بیمار کو اُٹھنا بیٹھنا کروانا، چلانا پھرانا. اس امر کا بہت خیال رکھ کر اسکروی کے مریضوں کو ہشیاری سے نشست برخاست کروانا. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۲۰۱).

--- پانا محاورہ.
ٹھیک بیٹھنا (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- ٹَھہْرانا محاورہ.
نشست قرار دینا، بیٹھنے کی جگہ (علمی اردو لغت؛ جامع اللغات).

--- جَمْع کس اضا (---فت ج، سک م) امث.
(کاشتکاری) تصفیۂ لگان مزارع کے ساتھ (اردو قانونی ڈکشنری). [نشست + جمع (رک)].

--- جَمْنا محاورہ.
لوگوں کا اکٹھا ہونا، محفل جمنا. دوسرے روز رات کو نشست جمی، میں بہ ظاہر گھر میں سونے لیٹ گیا تھا مگر نیند کوسوں دور تھی. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، جنوری، ۲۰).

--- رَکْھنا محاورہ.
بیٹھنا، اجلاس کرنا؛ عدالت کا ساعت کرنا. وہ مقام جہاں کوئی عدالت فوجداری کسی جرم کی تحقیقات یا تجویز کرنے کے لیے اپنی نشست رکھے. (۱۸۸۵، ایکٹ نمبر ۱۰، ۲۷۵).

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
ساتھ بیٹھنا، ساتھ بیٹھ کے بات چیت ہونا؛ بیٹھک ہونا.

لباس زیست بدلتے ہی جائے وصل ملے
ہمارے اون کے رہے پردۂ کفن میں نشست

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۴۴۳). مسجد سے اٹھتے تو حویلی سے باہر کھلے دالان میں نشست رہتی. (۱۹۶۸، من کے تار، ۲۹). بڑی بے تکلفی اور خلوص کے ساتھ گھنٹوں نشست رہی. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۰).

--- کا کَمْرَہ امذ.

گھر میں نشست گاہ، بیٹھک، دیوان خانہ، ڈرائنگ روم. میں اس کے بعد مسٹر گبسن کے نشست کے کمرے میں گیا. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۱۷۶). ایک متوسط درجے کے گھرانے میں نشست کا کمرہ. (۱۹۴۰، جاہ و جلال، ۲۷). سب لوگ ..... گلاس ہاتھ میں لئے پھر نشست کے کمرے میں آن بیٹھے. (۱۹۸۳، منزلیں دار کی، ۲۳۸).

--- کَرْنا محاورہ.

۱. اجلاس یا جلسے میں شریک ہونا، جلسہ کرنا؛ محفل جمانا. مجلس چار صد میں ان ہی طبقوں کے اراکین نشست کرتے تھے. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ)، ۵۵۰). ۲. بیٹھنا، ٹھہرنا، رُکنا، دم لینا.

گردش میں ہوں سپہر کے مانند روز و شب
اک لحظہ پھر کہیں نہیں کرتا نشست ہوں

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۰۳).

--- گاہ امث.

۱. بیٹھک، اجلاس کرنے کی جگہ یا مقام؛ جس چیز پر بیٹھا جائے، بیٹھنے کی جگہ.

میری نشست گاہ تو اکثر زمین ہے
مانند نقش پا مرا بستر زمین ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۸۰). ہر وہ عدالت عالیہ جو نفاذ کے دن سے پہلے موجود اپنی اسی نشست گاہ پر کام کرے گی. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین (ترجمہ)، ۱۳۷). ۲. گھر کا دیوان خانہ جہاں باہر کے لوگ اور مہمان بیٹھیں، بیٹھک، ملاقات کا کمرہ. مسجد میں تشریف رکھتے جو گویا ان حجروں کا صحن یا گھر کی مردانہ نشست گاہ تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۹۲). [نشست + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- و بَرْخاسْت (--- وج، فت ب، سک ر، س) امث؛ = نشست برخاست.

۱. اٹھنا بیٹھنا. امام زین العابدین علیہ السلام بہ سبب شدت مرض کے منھ کے بھل خاک پر حالت غش میں پڑے ہیں اور ان حضرت میں طاقت نشست و برخاست کی باقی نہیں ہے. (۱۸۸۷، نہرالمصائب، ۱۵۲). ۲. اٹھنے بیٹھنے کا طورطریقہ، مجلسی ادب آداب. طرز معاشرت و آداب سخن و محاسن نشست و برخاست معلوم ہوں. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲: ۳۱). پڑھانا لکھانا اور نشست و برخاست سکھانا تو بہت مشکل کام ہے. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲: ۲۸۰). مقصد یہ تھا کہ ..... گفتار، کردار، بات چیت، نشست برخاست، قول و عمل، ایک ایک چیز تعلیم نبوی ﷺ کے پرتو سے منور ہو جائے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۸۵). لکھنؤ ..... آداب نشست و برخاست اور تہذیب و تمدن میں دنیا کا مشہور شہر ہے. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۱۴). انھوں نے ایک صالح مسلمان کی طرح اپنی نشست و برخاست متعین کرلی. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹۷). ۳. میل ملاقات، صحبت، ہم نشینی، مجلس. وہ لوگ اپنے لڑکے کتب سے اٹھا لائے اور کہنے لگے کہ ایسے جادوگر کے پاس نشست و برخاست اچھی نہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۱۷۳).

ان حسینوں میں نہیں لطفِ نشست و برخاست
پاس بیٹھے کبھی یاں آکے تو واں دور رہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۰۸). لوگ زندگی میں ایک ہی دفعہ چار آنے چندہ دے کر نشست و برخاست میں انجمن کو بدنام کرنے پر کمر بستہ ہوجاتے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۲۱). [نشست + و (حرفِ عطف) + ف: برخاست، برخاستن = اٹھنا].

--- و بَرْخاسْت رَکْھنا محاورہ.

ربط ضبط یا میل جول رکھنا، میل ملاقات کرنا. ہرگز اہل بدعت کے ساتھ نشست برخاست مت رکھو. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا، ۶۲۸).

--- و بَرْخاسْت کَرْنا محاورہ.

اٹھنا اور بیٹھنا، میل ملاقات. ہم چاہتے ہیں کہ اس جگہ وہ تمام دعائیں جمع کردیں ..... جن کی مسلمانوں کو ..... نشست و برخاست کرتے وقت ضرورت پڑتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۸۷).

--- ہونا محاورہ.

نشست کرنا (رک) کا لازم؛ کہیں کسی کا روز جاکے بیٹھنا اور باتیں کرنا (مہذب اللغات).

نِشَسْتَنْد و گُفْتَنْد و بَرْخاسْتَنْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بیٹھے، باتیں کیں اور محفل برخاست؛ ایسے جلسے یا گفتگو کے متعلق کہتے ہیں جس میں کوئی نتیجہ نہ نکلے؛ وقت ضائع کرنا، کچھ نہ کرنا. (مہذب اللغات).

نِشِسْتَن (کس ن، کس نیز فت ش، سک س، فت ت) امث.

بیٹھنا.

کیا کس شوخ نے ناز از سر تمکیں نشستن کا
کہ شاخ گل کا خم، انداز ہے بالیں شکستن کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۷). [ف].

نِشَسْتَہ (کس ن، کس نیز فت ش، سک س، فت ت) صف.

۱. (جو کرسی وغیرہ پر) بیٹھا ہوا ہو.

جوں داغ لالہ سینہ سے کیا کام تھا ہمیں
یارب برا ہو اس دل درخوں نشستہ کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۹).

الجھاؤ ہیں تصور خاطر نشستہ میں
سو پیچ ایک تار رگ جان جستہ میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۹۳).

کیوں اسے سن نہ سکے سننے سے مجبور رہے
پردۂ چشم نے صرف ایک نشستہ بت کو

(۱۹۴۱، کلیات میراجی، ۹۶). حالی اور گولڈ سمتھ کو ایک ہی تصویری چوکھٹے میں ایک دوسرے کے شانوں پر ہاتھ رکھے کرسیوں پر نشستہ دکھاتی ہے. (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۵۷). ۲. جما ہوا، پڑا ہوا، جو کسی چیز پر بیٹھا یا پڑا ہوا ہو (مثلاً مٹی) (پلیٹس). [ف: نشستن = بیٹھنا سے ماضی].

نِشَسْتیں (کس ن ، کس نیز فت ش ، سک س ، ی مج) امث : ج .

۱. **نشست (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل ، بیٹھنے کی جگہیں ، کرسیاں وغیرہ .** نشستیں کم پڑ جانے کی وجہ سے بے شمار لڑکیاں دیواروں کے ساتھ ساتھ قطاریں بنائے کھڑی تھیں . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۳۹) . ۲. **(مجازاً) رکنیت ، نمائندگی ؛ اسمبلی (وغیرہ) کی سیٹ .** ہندو اور مسلم نشستیں علیحدہ ہونے سے حکومت نہ تو کمزور ہوگی اور نہ ہی ٹوٹے گی جیسا کہ کینیڈا میں ہوا . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۲۳) .

--- پُر کَرْنا ف مر : محاورہ .

ارکان کی مقررہ تعداد مکمل کرنا ، رکنیت سازی کرنا . متناسب نمائندگی کے تحت چھ نشستیں پُر کی جائیں ان میں عورتوں کو لیا جائے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ مئی ، ۳) .

--- حاصِل کَرْنا ف مر : محاورہ .

انتخاب میں کامیاب ہونا ، کامیابیاں حاصل کرنا ، نمائندے مقرر ہونا . مسلم لیگ کے نمائندے ۴۸۳ نشستوں میں سے ۱۰۸ نشستیں حاصل کر سکے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۴۷۲) .

--- سَنْبھالْنا ف مر : محاورہ .

کرسیوں پر بیٹھنا ، اپنی جگہ پر بیٹھ جانا ؛ ذمے داریاں سنبھالنا . ان کے دائیں اور بائیں دوسرے سینئر افسروں نے نشستیں سنبھالیں . (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۵۰) .

نَشْط (فت ن ، سک ش) ف م .

بندھن کھولنا . ناشطات نشط سے مشتق ہے جس کے معنے بندھن کھول دینے کے ہیں جس چیز میں پانی یا ہوا وغیرہ بھری ہوں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۶۳) . [ع] .

نَشْف (فت ن ، سک ش) امذ .

۱. **کسی مائع کو جذب کرنے کا عمل ، انجذاب .** رطوبت ہوا کی ایک جزو حرارت کو نشف کر لے گی . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۴) . میری روح .... ابھی تک اسی طرح وقف تپش تھی اور اس کے نشف و انجذاب میں وہی کیفیت پا رہی تھی جو اول مرتبہ اسے حاصل ہوئی . (۱۹۲۳ ، نگار ، مارچ ، ۱۸۰) . ۲. **(مجازاً) تباہ و برباد یا خراب ہو جانے کا عمل .** ترکیب دار و سطر کرنے کاغذ کی کہ مثل کاغذ بغدادی کے نشف نہ ہو . (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۱۰) . [ع] .

نَشْفَہ (فت ن ، سک ش ، فت ف) امذ .

وہ مسام دار پتھر وغیرہ جس سے ہاتھ پیر کا میل دور کریں ، جھانواں . بکری کے چمڑے کو .... دھوپ میں خشک کرلیں بعد اس کے پانی سے قدرے نم دے کر نشفہ سے جس کو ہندی میں جھانواں کہتے ہیں میل ، اس کا صاف کر کے تہ کریں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۳) . [ع] .

نِشْک (فت نیز کس ن ، سک ش) امذ .

۱. **صنوبر کا درخت** (خزائن الادویہ ، ۸ : ۳۳۵) . ۲. **سونے کا ایک پیمانہ یا وزن جو ایک سو آٹھ رتی کے برابر ہوتا تھا .** دوسرا نشک ہے جس کی شکل کو رگ وید میں دشوار وپا کہا گیا ہے . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۴۵۳) . [س : निष्क] .

نِشْکارَن (کس ن ، سک ش ، فت ر) صف .

بے وجہ ، بے سبب ، بلاوجہ ، غیر ضروری ، بلا مطلب (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نش (سابقۂ نفی) + کارن (رک)] .

نِشْکاس (کس ن ، سک ش) امذ .

نکاس ؛ برآمدہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निष्कास] .

نِشْکام (کس ن ، سک ش) صف : م ف .

ذاتی خواہش سے بے نیاز ، بے غرض ، پُر خلوص . سکام کرم کرنے والا مثل نوکر اُجورہ دار کے ہے اور نشکام کرم کرنے والا مثل غلام کے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۳) . اس کو بھوگ کی اچھا مٹ جاتی ہے وہ نشکام پرش ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۲) . ہماری عبادت بالکل نشکام ہونی چاہیے . (۱۹۱۰ ، ادیب ، دسمبر ، ۲۶۹) . جوں جوں من نشکام ، بے غرض اور اچھیا رہت ہوتا جاتا ہے ، توں توں شریر دہاری اس دیہہ میں رہ کر اس جنم میں مکت ہونے لگتا ہے . (۱۹۲۰ ، یوگ واشٹ (ترجمہ) ، ۵۷) . اعمال صالحہ اور نشکام خدمت خلق میں اپنی نجات ڈھونڈتا ہے . (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۲۳) .

عمل کے پردے میں نشکام کا سبق دے کر
دکھائی منزل مقصود کامرانی کی

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۱۱) . [س : निष्काम] .

نِشْکَپَٹ (کس ن ، سک ش ، فت ک ، پ) صف .

۱. **سیدھا سادا ، بھولا بھالا ، جو مکّار نہ ہو ، جس کے دل میں کھوٹ کپٹ نہ ہو** (پلیٹس) .
۲. **بھدا ، ناتراشیدہ ، بے ہنر** (پلیٹس) . [س : निष्कपट] .

نِشْکَنْٹَک (کس ن ، سک ش ، فت ک ، سک ن ، فت ٹ) صف .

جسے کوئی خوف و خطر نہ ہو ، بے خوف ، نڈر . اگر کرن وغیرہ مہارتھیوں کو اس یدھ میں پراست کر کے مار ڈالے گا تو نشکنٹک ہو کر اس ساری پرتھوی کا راج بھوگے گا . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۷) . [نش (سابقۂ نفی) + کنٹک (رک)] .

نَشْکِنْج (فت ن ، سک ش ، کس ک ، سک ن) امث .

چٹکی . نشکنج ..... دونوں ناخن کے سرے سے پکڑنا کہ ناخنوں میں درد ہونے لگے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹) . [ف] .

نَشَگُفْتَہ (فت ن ، ش ، ضم گ ، سک ف ، فت ت) صف .

جو شگفتہ نہ ہو ، مرجھایا ہوا ، پژمردہ ؛ ادھ کھلا .

تو تو چلی بہار پر اس کی بھی کچھ خبر
جو سر بجیب غنچۂ نشگفتہ ساں رہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۱) .

لب پر ہر اک کے حرف ناگفتہ — گلِ نو غنچہ ہائے نشگفتہ

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۳) .

مثالِ خاطرِ نشگفتہ ہر لبِ امید — برنگِ غنچۂ نشگفتہ ہر گلِ فریاد

(۱۸۹۳ ، مہتاب داغ ، ۲۵۴) . [ن (حرف نفی) + شگفتہ (رک)] .

نِشْمُرْدَہ (کس ن ، سک ش ، ضم م ، سک ر ، فت د) صف .

لاتعداد ، بے شمار .

گوہر اشک کو نشمردہ تو قائم نہ سمجھ — آدمی ہے وہ میاں عاقبت اندیش ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۶) .

نِشَنْگ (کس ن ، فت ش ، مغ) امذ ؛ صف .
میل ، جوڑ ، پیوتگی ؛ ملا ہوا ، جڑا ہوا .

حسنِ شوخ و شنگ نشّے میں نشنگ ۔ دل کو کرتا ہے دکھوں میں مبتلا

(۱۹۷۴ ، حدیث خواب ، ۱۶۷) . [س : निषंग] .

نَشْو (فت ن ، سک ش) امذ نیز امث .
پیداوار بڑھنے اور اُگنے کی حالت ، روئیدگی ، بالیدگی ، نمو (عموماً نَما کے ساتھ جیسے نشو و نَما) .

کشتۂ تیغِ بتِ رشک وہ باغ ہوں میں ۔ خاکِ تربت سے مری نشو پہ رغم ہوگا

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۳۲) . مجھ کو اس کی ترقی سے شوق رہا میں اس کی روز افزوں نشو اور ترقی کو دیکھتا رہا . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۰۸) . اس کی طبیعت میں ایک میلانِ نشو تھا کہ سب سے زیادہ مکدر زمانے میں اپنے پُرملال چہرے پر ایک مسکراہٹ ضرور رکھتا . (۱۹۳۰ ، سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۹۸) . نشو اس لیے کہ بعض حیوانات سے نشو اور وجود ہوتا ہے اور ارتقا اس لیے کہ وہ پست نسل سے بلند نسل کی جانب ترقی کرتے ہیں . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۲۹) . [ع : (ن ش ی)] .

--- پَذِیر ہونا محاورہ .
پھلنا پُھولنا ، بڑھنا ، ترقی کرنا ، بالیدہ ہونا . حسرت کی غزل گوئی اساتذۂ دہلی کے نقشِ قدم پر نشو پذیر ہوئی . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ۳۵) .

--- دینا ف م ؛ محاورہ .
حرکت پیدا کرنا ؛ بالیدگی دینا . برہما کو نشو دینے ..... کا کام سپرد ہے اور نشو ایک حرکت ہے جو نشو پانے والی چیز میں دوسری چیز سے آتی ہے . (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ۲ : ۱۹) .

--- نَما (--- فت ن) امث ؛ امذ .
رک : نشو و نما . راجہ الور نشو نما اپنی ریاست کا آپ ہی کی ذاتِ فیض آیات سے سمجھتا تھا . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۹) .

اوس کا نشو نما اوسی سے ہے ۔ اوس کا تو دل کھلا اوسی سے ہے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۹۶۱) . [نشو + ع : نَما = اُگنا ، روئیدگی] .

--- و اِرْتِقا (--- و ج ، کس ا ، سک ر ، کس ج ت) امذ .
پھلنا پُھولنا ، ترقی کرنا ، بالیدگی . ملک کے وسائل کی نشو و ارتقا میں ہم جس قدر امداد دے سکیں اتنی ہی جلدی ہمارے بقیہ مقاصد متعلق آزادیٔ عرب و متعلق اتحادِ عرب پورے ہوسکتے ہیں . (۱۹۳۶ ، مسئلہ حجاز ، ۲۷۲) . اردو نشو و ارتقا کے دور سے گزر کر عہدِ شباب میں داخل ہوئی تو عوام اور خواص ، حاکم اور محکوم سب کی نگاہوں کا مرکز بن گئی . (۱۹۶۵ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۸۷) . اس کو لامارک نے مذہبِ نشو و ارتقا کا نام دیا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۲۹) . [نشو + و (حرفِ عطف) + ارتقا (رک)] .

--- و بُلُوغ (--- و ج ، ضم ب ، و مع) امذ .
نشو و ارتقا ؛ پھلنا پھولنا ، بالیدگی . اسی مشغولیت میں ان کے قوائے فکر و نظر نے نشو و بلوغ کی منزلیں طے کیں . (۱۹۵۱ ، خطوطِ غالب (تنقیدِ غالب کے سو سال ، ۲۹۳)) . اردو قومی زبان کی حیثیت سے زندہ ہے اور اس کے نشو و بلوغ کا زمانہ ہے . (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری ، فنِ خطابت ، ۹۳) . [نشو + و (حرفِ عطف) + بلوغ (رک)] .

--- و نَما (--- و ج ، فت ن) امث ؛ امذ .
۱ . پیدا ہونا ، بڑھنا ، اُگنا ، پرورش پانا ، پنپنا ، بالیدگی . آفتاب کی طرف پھرنے سے کس واسطے روشنی ان کی نشو و نما کو ترقی دیتی ہے . (۱۸۴۱ ، مقاصد علوم ، ۹۲) .

لکھوں میں قوتِ نشو و نما کی کیا تاثیر
کہ نکلا خال کے دانے سے سبزۂ خطِ یار

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲) . غذا کا اولین مقصد جسم میں ان اجزا کا مہیا کرنا جو اس کی نشو و نما اور مرمت کے لیے نہایت ضروری ہیں . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۱) . اس کی نشو و نما کے لئے مناسب آب و ہوا کو بھی مدِ نظر رکھا گیا . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۱۱) . ۲ . ترقی ، عروج ، ارتقا ، فروغ .

غیر کو نشو و نما ہے اوس کی محفل میں تو کیا
سبزۂ بیگانہ بھی ہوتا ہے اکثر باغ میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۰) . غزوۂ بدر کے بعد سے اسلام کی سیاسی طاقت کا نشو و نما شروع ہوا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۶) . پھر اس کی کیا وجہ ہے کہ عورتیں اس عقلی نشو و نما سے محروم رکھی جائیں . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۱۱) . نوجوانی کی عمر تعلیمی اداروں اور تعلیم سے عبارت ہوتی ہے ان کی ذہنی صلاحیتوں کی نشو و نما کرنا اساتذہ کا کام ہے . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۴۸) . ۳ . رونق ، زیب و زینت .

نشو و نما ہے اس کی گلستانِ نور سے
میوہ جہاں کا چہرہ ہے قامت وہیں کی شاخ

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۶) .

نشو و نما کا رقصِ مسلسل پھول کی صورت کھلتا ہے
کس نے کہا ہے ہر غنچے کو اذنِ تبسم ملتا ہے

(۱۹۸۱ ، بادِ سبک دست ، ۱۲۳) . ۴ . پرورش ، پرورش پانے کا عمل .

شاہ جی اس کو نہ کہنا ہے وہ بھک منگا فقیر
اغنیا سے جو لئے نشو و نما کے واسطے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۳۷) . نشو و نما یکسر دنیاوی جاہ و جلال کے گہوارے میں ہو . (۱۹۲۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۵۱) . اور تو اور محبت سے بھرا ہاتھ ان کی نشو و نما پر اپنا اثر ڈالتا ہے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۴۹) . [نشو + و (حرفِ عطف) + ع : نَما = اُگنا ، روئیدگی] .

--- و نما پانا محاورہ .
۱ . فروغ یا ترقی حاصل کرنا ، پروان چڑھنا ، عروج حاصل کرنا . لیوس صاحب وغیرہ سے اس علم نے نشو و نما پائی . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۳) . ان واقعات سے تم نے اندازہ کیا ہوگا کہ ابن رشد نے جس زمانہ میں نشو و نما پایا ، ملک میں فلسفیانہ مذاق کا آغاز ہو چکا تھا . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۴۷) . امیروں کے تعلیمی ادارے جداگانہ نشو و نما پانے لگے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۲۳) . ۲ . نمو یا بالیدگی حاصل کرنا ، سرسبز و شاداب ہونا ، بڑھنا ، اُگنا . آبیاری ..... قرار واقعی کی جاوے تو بیشک وہی پودے جو بہت گرم ولایتوں میں پیدا ہوتے ہیں وہاں خوب نشو و نما پاویں . (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۱۳۳) . غیر معمولی حکماء و مفکرین کی طرح ان میں غور و فکر کا مادہ نشو و نما پانے لگا . (۱۹۸۸ ، سرگزشت فلسفہ ، ۱ : ۵۸) . ۳ . پل کر بڑا ہونا ، پرورش پا کر جوان ہونا . لڑکپن میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت ہی عمدہ صفتوں پر نشو و نما پائی . (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۷) .

بچہ نشو و نما پا کر توانا تنومند ہوتا ہے. (۱۸۹۳، اردو کی پانچویں کتاب (اسمٰعیل میرٹھی)، ۱۳۶). شاہجہاں آباد کے رہنے والے تھے آنولہ کمشنری بریلی میں نشو و نما پائی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۴۰۵).

... و نما پکڑنا محاورہ.

نمو یا بالیدگی حاصل کرنا؛ رونق حاصل کرنا؛ زیب و زینت پانا.

عجب زینت زمیں تج تھے عجب رونق زماں پایا
عجب نشو و نما تج تھے گلاں ہور گلستاں پکڑے

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۷۷).

... و نما دینا محاورہ (شاذ).

داشت پرداخت کرنا، بڑھانا، اُگانا، قوتِ نمو بہم پہنچانا؛ ترقی دینا.

یہ نہال شعلۂ حسن کا ترا بڑھ کے سر بہ فلک ہوا
مری کاوہستی نے مشتعل ہو اسے یہ نشو و نما دیا

(۱۸۳۴، شاہ نیاز، د، ۱۶۸). وہ تعلیم کو تخلیقی قوتوں کو بیدار کرنے اور نشو و نما دینے کا ذریعہ نہیں بلکہ ایک مذہبی فریضہ سمجھتے تھے. (۱۹۵۶، پریم چند، ۳۱).

... و نما کرنا محاورہ.

۱. اُگنا، بڑھنا، پھلنا پھُولنا، پروان چڑھنا.

نہ رہے گی یہ ہوا باغ کی دیکھ او نرگس
چار دن کے لیے کیوں نشو و نما کرتی ہے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۴۸). اس دھرتی کی طرح جو بیج کو اپنے سینے میں جگہ دیتی ہے نشو و نما کرتی ہے. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۸۰). ۲. پرداخت کرنا، پرورش کرنا؛ خدمت کرنا. جن پودوں کو بڑی محنت سے پانی دے دے کر نشو و نما کیا آخرش کاٹ کاٹ کے برباد کریں گے. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۱۲). نوجوانی کی عمر ..... تعلیم سے عبارت ہوتی ہے ان کی ذہنی صلاحیتوں کی نشو و نما کرنا اساتذہ کا کام ہے. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۴۸).

... و نما ہونا محاورہ.

۱. بڑھنا، اُگنا، پھلنا پھُولنا.

یہ چاہے ہے اک گل کہ تری نشو و نما ہو
دل کھول کے دانے کی نمط خاک میں مل آج

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۵). نیکی ..... تو خود رنج و تکلیف کو ڈھونڈتی پھرتی ہے، انھی سے تو اس کا نشو و نما ہوتا ہے اگر آفت و بلا و مصیبت نہ ہو تو کسی ظالم کے ..... شکنجے کے عذابوں سے ڈرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۰). ۲. ترقی یا عروج پانا، پروان چڑھنا. اسلام نے کچھ عرصہ تک اس (وجودی فلسفہ) کا نشو و نما نہ ہونے دیا. (۱۹۱۶، اقبال نامہ، ۱: ۳۶). تاریخ عالم کا نشو و نما اصول ارتقا کے تحت ہوا ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ، ۹۷). ۳. پل کر بڑا ہونا، پرورش پانا، تربیت یافتہ ہونا. تم نظام الملک کے خاندان کے نمک پروردہ ہو اس کی تربیت سے تمھارا نشو و نما ہوا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۱۴). وہ جادوگر تھا اور شہر واسط میں اس کا نشو و نما ہوا. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۵۷۷). انسانوں کی شخصیت کی خاطر خواہ نشو و نما ممکن نہیں ہوتی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۱۷).

نُشُور (ضم ن، و مع) امذ.

۱. وہ دن جب صُور پھونکا جائے گا، قیامت کا دن، حشر.

ساقی کوثر ہے وہ روزِ نشور　　دیتی ربہم شرابِ طہور

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳).

ہنگامہ گرم کن جو دلِ ناصبور تھا　　پیدا ہر ایک نالے سے شورِ نشور تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳).

سمجھ وہ ذرّہ بنا گوش نور کی قندیل　　تجلی ہے اخترِ صبحِ نشور کی قندیل

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۱۹).

بیتابیاں نہ پوچھ دلِ ناصبور کی　　شامِ شبِ فراق سحر ہے نشور کی

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۴۴).

کہ جس کے درک سے عاجز ہے آدمی کا شعور
یہی ہے عرصۂ محشر، یہی مقامِ نشور

(۱۹۶۴، برگ خزاں، ۴۶). ۲. قیامت کے دن دوبارہ پیدا ہونا. الغزالی نشورِ جسم کی حقیقت کے متعلق ابن سینا کی تعلیم سے بنیادی طور پر اختلاف کرتے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۴۷۹). [ع: (ن ش ر)].

... گاہ امث.

(قیامت کے دن دوبارہ) پیدا ہونے کی جگہ. بنی نوع انسان جنت سماوی میں نہیں بلکہ دنیا میں پیدا ہوئے ہیں جو ان کی ..... مرگ گاہ اور نشور گاہ ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۴۰۱). [نشور + ف: گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

نُشُوز (ضم ن، و مع) امذ.

۱. شوہر کی نافرمانی کرنا، بے وفائی اور بدسلوکی کرنا. اگر سمجھا بدون مبرح مار کے نشوز نہ چھوڑے گی یا مارنا کچھ فائدہ نہ دے گا تو ایسی صورت میں مارنا جائز نہیں. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۲۷). نشوز اور بے وفائی اور غدر جو عورت کی طرف سے ہو مراد ہے. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیوی برکتیں، ۳۴). نشوز (نافرمانی): عورت نافرمان ہونے کے سبب نفقہ کے حق سے محروم ہوجاتی ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۱۶). ۲. بیوی کے ساتھ بدسلوکی اور اسے ایذا پہنچانا.

شوہر سے کہاں خوفِ نشوز و اعراض　　قوّام نہ مانیں مرد کو مان نہ مان

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۵۵). [ع: (ن ش ز)].

نَشُوق (فت ن، و مع) امذ.

(طب) ناک میں ڈالنے کی دوا، کوئی چیز جو ناک کے ذریعے اوپر چڑھائی جائے، نسوار، ہلاس وغیرہ. دھتورے کے سگریٹ پینے سے یا شورہ کے کاغذ (Nitrepaper) کے دھوئیں کے نشوق سے عارضی فائدہ ہو جاتا ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۶۱۵). [ع: (ن ش ق)].

نَشّہ (فت ن، ش نیز شدش بفت) امذ.

۱. سُرور، خمار، مدہوشی، بے ہوشی، کیف، مستی، ازخود رفتگی؛ غفلت.

چھب ہے تیری نشّۂ صہبائے حسن　　رنگ ہے تیرا چمن آرائے حسن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۰).

موئے جج میں لبیک پڑھتے اونھیں　　نشہ میں موئے سو بہکتے اونھیں
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۴۲).

کھلا نشے میں جو پگڑی کا پیچ اس کے میر　　سمندِ ناز پہ ایک اور تازیانہ ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۳).

آگے چنی تھیں صف بہ صف مے کی کئی گلابیاں
ہم کو نشوں کی مستیاں یار کو نیم خوابیاں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۳۴).

دیتے ہیں جنت حیاتِ دہر کے بدلے　　نشہ باندازۂ خمار نہیں ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۸).

اڑا کے ہوش تری چشمِ مست کہتی ہے　　ہزار شیشوں کا نشّہ ہے ایک ساغر میں
(۱۹۱۵، جان سخن، ۹۲).

تیری پلکوں کے جھپکنے کی ادا کافی ہے　　تیری جھکتی ہوئی آنکھوں کا نشہ کافی ہے
(۱۹۷۸، سکوت شب، ۲).

نشّہ ہے راہ کی دوری کا کہ ہمراہ ہے تو
جانے کس شہر میں آباد کروں گا تجھ کو
(۱۹۹۰، شاید، ۱۰۲). اب تمباکو کا نشہ اس پر اور زیادہ اثر انداز ہورہا تھا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، جون، ۶۱). ۲. (مجازاً) غرور، گھمنڈ، نخوت، تکبر. اگر مردی کا کچھ نشہ ہے تو باہر نکلو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۴). اگر غصے میں ڈکارے یا غرائے، اسد چرخ روبہ بازی کرنے لگے نشہ جرأت ہرن ہو جائے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۸۸). اب تک ان کے دماغ میں فخر کا نشہ باقی تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۴۹).

نشّۂ سرمایہ داری کیوں نہ ہو جائے ہرن
کاسۂ مزدور بھی اب جام جم ہونے کو ہے
(۱۹۲۷، افکار سلیم، ۲۷۳). یہ اقتدار کا نشہ نہیں تو اور کیا ہے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۳۲). ۳. (مجازاً) جوش، ولولہ، ترنگ.

جنبشِ موجِ نسیمِ صبح گہوارہ بنی　　جھومتی ہے نشّۂ ہستی میں ہر گل کی کلی
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۲). اہلِ سائنس جس نشے سے مخمور تھے وہ اترنے لگا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۲). ۴. ایسی عادت جس سے جان چھڑانا مشکل ہو، لت، ٹھرک. وہ ایسا صالح نوجوان تھا کہ کسی قسم کا نشہ یا لت اس کو نہ تھی. (۱۹۸۲، غلام عباس، زندگی نقاب چہرے، ۲۱۳). لاٹری اور معمے بھی جینے کا سہارا ہیں جیسے تمباکو یا کوئی اور نشہ. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۹). [ع: (ن ش و)، ف: نشہ].

--- اُبلنا محاورہ.
نشے کا اثر ظاہر ہونا، نشے کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو جانا اور اُبھر آنا.

آنکھوں میں نشے مے کے اُبلتے تھے دھواں دھار
جو سامنے آتا تھا یہی کہتے تھے للکار
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۵۱).

--- اُبھرنا محاورہ.
سرور پیدا ہونا. ان کی بوجھل عقابی آنکھوں میں ایذا رسانی کی لذت کا نشہ اُبھر آیا. (۱۹۵۸، پطرس، تخلیقات پطرس، ۳۱).

--- اُتارنا محاورہ.
نشہ زائل کرنا؛ نشے کے اثرات ختم کرنا؛ کسی جذبے یا احساس کی شدت؛ جیسے: غفلت، غرور یا غصہ مٹانا.

دکھا کے باغ میں آنکھیں چڑھی ہوئی اپنی
وہ نشّہ دیدۂ نرگس سے آج اوتار آیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۴).

گر اپنی چشم مست کو تکلیف یار دے
اک پل میں دخترِ رز کے نشے سب اُتار دے
(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۲۱۲). رمضان شریف میں ایسی ترشی سے روزہ افطار کرو کہ غیریت کے تمام نشے اتار دے. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۸۶). لذت پرستی کا نشہ جتنا اتارا جاتا اتنا ہی اور چڑھتا تھا. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۲۰۳). اُنھیں گلی ڈنڈا کھیلنے اور سینما گھروں کے طواف کرنے کی جولت پڑگئی تھی اسی کا نشہ اتارنے میں کئی برس لگ گئے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۴۹).

--- اُترنا محاورہ.
نشہ اُتارنا (رک) کا لازم، خمار جاتا رہنا نیز غرور ٹوٹنا، فخر ختم ہو جانا.

کھلیں گی آنکھیں نشہ اترے گا　　حسن تک اوپری یہ مستی ہے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۷۵).

نشّہ تیرا اُتر گیا اے داغ　　کھل گئی غفلتِ خمار سے آنکھ
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸۳).

نشۂ حسن کو اس طرح اُترتے دیکھا　　عیب پر اپنے کوئی جیسے پشیماں ہو جائے
(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۸۹). وہ صبح ناشتے کی میز پر آیا تو اس کا نشہ اُتر چکا تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر: ۲۶).

--- اُس نے پیا، خُمار تُمھیں چڑھا کہاوت.
کسی امیر آدمی کے رشتے دار فخر کریں تو کہتے ہیں (علمی اردو لغت).

--- آفریں (---سک ف، ی مع) صف.
مدہوش کرنے والا، نشہ پیدا کرنے والا، مست کرنے والا. دل نواز رحیلہ کے نشہ آفریں نغموں کی شیریں صدا جو کسی وادی میں بہتی ہوئی ندی کے سحر پرور ترنم سے مشابہ تھی. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت و فن، ۳۳۶). [نشہ + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آگیں (---ی مع) صف (شاذ).
نشے میں بھرا ہوا یا بھری ہوئی، مست.

وہ چشم نشّہ آگیں کب بات پوچھتی ہے
ساقی کا منھ بہ حسرت دیکھا کرے جماہی
(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۲۸). [نشہ + ف: آگیں، آگندن = بھرنا].

--- آنا محاورہ.
۱. خمار طاری ہونا، سرور ہونا، نشہ چڑھنا.

جب آیا نشّہ کھل کھیلا وہاں پر　　ہوا شیشہ تھی لبریز ساغر
(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۲: ۳۸۵). ۲. لطف آنا، مزہ آنا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- آوَر (---فت و) صف.

۱. وہ شے جو نشہ پیدا کرے ، بے ہوشی اور مستی یا خمار لانے والی چیز ؛ جیسے : بھنگ ، شراب وغیرہ. اللہ تعالیٰ نے شراب اور جوے اور کوبہ کو حرام فرمایا اور ہر نشہ آور چیز حرام ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹۷). نشہ آور مشروبات خصوصاً گھوڑے کے دودھ کی شراب کا استعمال انہیں کے ہاں شروع ہوا. (۱۹۳۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۲۳۲). اللہ نے نشہ آور شرابیں ، انصاب ، جوے اور ازلام کو..... حرام قرار دیا ہے. (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۲۱۹). ۲. کیف آور ، سرور آگیں ، مست کرنے والا. سویرا ہوا تو میگنیٹ اور توانائی کی جگہ صرف ایک نشہ آور لہجہ تھا. (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۶). [نشہ + ف : آور ، آوردن = لانا].

--- باز صف ؛ امذ.

نشہ آور چیزوں (شراب ، بھنگ ، گانجا وغیرہ) کے نشے کا عادی ، شرابی ، افیونی ، بھنگی ، مدکی ، چنڈو باز.

ہوں نہ پابند امتیازوں کا　　ہے یہی طور نشّہ بازوں کا

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۱۰۳). نشہ باز لوگ اُٹھتے ہی گانجہ ملنے لگے کشتی بوتل شراب کی سامنے رکھی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۰۰). آنکھیں نشہ بازوں جیسی سرخ ڈوروں والی ، اسکول کے درجوں سے دونوں کا ساتھ تھا. (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھول ، ۹۵). عادی چور صاحب عادی نشہ باز بھی ہیں. (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۳۲). [نشہ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.

نشے باز ہونا ، نشے کی عادت یا لت ؛ بہت نشہ کرنا. شدید نشہ بازی کے بعد میں اپنی حماقت پر افسوس کرتا تھا. (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۳۴۴). دن کو نشہ بازی اور رات کو جنسی افعال میں شمولیت ان کا اعلیٰ ترین نقطۂ نظر تھا. (۱۹۸۸ ، عورت جرائم کی دلدل میں ، ۸۶). [نشہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف (قدیم).

نشہ دینے والا ، سرور انگیز ، نشیلا.

نشّہ بخشِ عاشقاں وہ ساقیِ گلفام ہے
جس کی انکھیاں کا تصور بے خودی کا جام ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۸). [نشہ + بخش (رک)].

--- بَخْشی (---فت ب ، سک خ) امث.

نشہ بخش کا کام : نشہ دینا ، سرور انگیزی ، بدمستی.

ہر پلک تیری اے نگہ بدمست　　نشہ بخشی میں شعرِ جامی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۹). [نشہ بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَرْسانا ف م ؛ محاورہ.

مدہوشی طاری کرنا ، بدمست کر دینا.

نشہ برساتی ہے مدہوش ستاروں کی نگاہ
نیند میں غرق ہے سارا سنسار

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۵۶).

--- بَڑھنا ف م.

نشے میں زیادتی ہونا ؛ تیزی پیدا ہونا.

غمِ دنیا بھی غمِ یار میں شامل کرلو
نشہ بڑھتا ہے شرابیں جو شرابوں میں ملیں

(۱۹۶۶ ، دردِ آشوب ، ۱۵۶).

--- بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.

ترکِ نشہ ، نشہ چھوڑنا ، شراب نوشی اور شراب فروشی پر پابندی. جماعت حامی ترکِ مسکرات یا نشہ بندی یعنی وہ لوگ جنھوں نے یہ عہد کیا ہو کہ وہ نشی اشیا نہ خود استعمال کریں گے اور نہ حتیٰ الامکان دوسروں کو استعمال کرنے دیں گے. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۵۵۹). [نشہ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بودا ہونا محاورہ.

ایسا نشہ ہونا جس میں جرأت اور ہمت جاتی رہے.

دیکھ کر وہ سبزۂ رخسار اپنا ڈر گئے
صاف ثابت ہو گیا بودا ہے نشّہ بنگ کا

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشاں ، ۲۰).

--ٔ بُونْد کس اضا (---و مع ، سک ن) امذ.

مراد : شہوت ، خواہشِ جماع. جب اس بے آبرو کو نشہ بوند ہوا ، قطرہ افشانی چاہی ، دستِ خواہش دراز کیا ، مہتر نے ایک دھپ دی ایسی پڑی کہ لوٹ گیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۴۷). [نشہ + بوند (رک)].

--- بَھرْنا ف م ؛ محاورہ.

مدہوش کرنا ، مستی پیدا کرنا ، خمار آلود کرنا.

رہے گی مصروف اور مہتاب کے پیالے سے چاندنی جب چھلک کر
فضاؤں میں نشہ بھر رہی ہے خلاؤں کو جگمگا رہی ہے

(۱۹۹۰ ، انجم اعظمی ، ساون آیا ہے ، ۵۵).

--- بَھڑَکنا محاورہ.

نشہ آنا ، نشہ چڑھنا ، نشے میں زیادتی ہونا (مہذب اللغات).

--- پانی امذ.

۱. پینے یا کھانے کی نشہ آور چیزوں کا استعمال ، نشے کی چیز کھانا پینا (عام طور پر بھنگ کے لیے مستعمل). کسی قسم کے نشہ پانی سے شوق ہو تو فقیر کے پاس جو کچھ موجود ہوگا تمھاری خاطر کروں گا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۲۳).

تہِ شمشیر وقت آیا جو اپنے نشّے پانی کا　　چڑھایا زخم سے ساغر شرابِ ارغوانی کا

(۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۱۵۳). کوئی چھ مہینے قید رہ کر نشہ پانی نہ ملنے اور جیل خانے کی تکلیف برداشت نہ ہونے سے یہ ایک مشہور پرانے خاندان کا آخری چراغ ..... اس بے عزتی کے ساتھ گل ہو گیا. (۱۹۳۴ ، عزیزی ، انجام عیش ، ۷۰). محلے میں کوئی لڑائی جھگڑا ہو تو صلح یہی کراتا ہے..... نشہ پانی بالکل نہیں کرتا. (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۵۶). ۲. (مجازاً) رشوت ؛ چائے پانی.

جو یہ کہتے ہیں کہ رشوت کو نشے سے کیا غرض
اب نشہ پانی کا مطلب بھی انھیں سمجھایئے

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۸۵). [نشہ + پانی (بطور تابع)].

--- پانی جَمانا محاورہ.

نشہ پانی کرنا، نشہ کرنا. ایک روپیہ کا خوب سا نشہ پانی جمانا. (۱۸۳۰، وقائع خاندان بنگش (ق)، ۱۰۱).

--- پانی جَمْنا محاورہ.

نشہ پانی جمانا (رک) کا لازم؛ محفل سرور جمنا.

اوتنے دن بڑے مزے میں کٹے، خوب خوب نشے پانی جمے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۷۶).

کچھ سُرور آنکھوں میں آئے ہو طبیعت حاضر
کچھ نشے پانی جمیں بک اٹھوں راز خاطر

(۱۸۹۳، تاریخ الابلیس، ۱۰).

--- پانی کَرانا محاورہ.

۱. نشہ پانی کرنا (رک) کا تعدیہ؛ نشہ پینے کے واسطے کچھ دینا، نشہ پلوانا (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). ۲. رشوت دینا (نور اللغات).

--- پانی کَرْنا محاورہ.

۱. نشے کی چیز کھانا پینا، نشہ آور اشیا استعمال کرنا، منشیات استعمال کرنا. اری او لڑکی دیوانی مستانی ہوش میں آجا برائے مہربانی، ورنہ بازار میں بیچ کر لوں گا نشہ پانی. (۱۸۷۸، دل فروش، ۵۷). وہ نشہ پانی کرتا ہے تکیوں میں پڑا رہتا ہے. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۱۷۲). ۲. رشوت لینا (نور اللغات).

--- پِلانا ف مر؛ محاورہ.

مدہوش کرنا.

نشا پلا کے گرانا تو سب کو آتا ہے مزا تو جب ہے کہ گرتوں کو تھام لے ساقی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۳۳)

ـۂ پِنْدار کس اضا (---کس پ، سک ن) امذ.

خودی کا نشہ، گھمنڈ. وہ اپنی فطری شان استغنا کے ساتھ بڑھی چلی آئی.... گھمنڈ سنگھ راستہ کے بیچوں بیچ کھڑا ہوگیا اپنے معمولی نشۂ پندار میں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۸۰). [نشہ + پندار (رک)].

--- پُورا ہونا محاورہ.

خمار ہونا، نشے سے تسکین ملنا. آپ نے جو ابھی تمباکو والا پان کھایا ہے اس کی دریافت سے قبل بھی یہ نشہ پورا ہو ہی جاتا ہوگا. (۱۹۸۹، دریچے، ۸۲).

--- پَیدا کَرْنا محاورہ.

نشے کی چیزیں کھانے سے مستی کی حالت ہونا (علمی اردو لغت).

--- پَیدا ہونا ف مر؛ محاورہ.

نشے کی چیز استعمال کرنے سے نشے کی کیفیت ظاہر ہونا، نشہ آنا (مہذب اللغات).

--- پینا محاورہ.

کوئی رقیق نشہ آور شے استعمال کرنا؛ شراب پینا.

اگر میں نے نشہ کچھ بھی پیا ہوں زباں سڑ جائے میری اور پکے موں

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۶). وزیر نے عباد سے پوچھا نشہ کس قدر پیا چاہیئے بولا اتنا کہ جس سے طبیعت میں سرور رہے. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۰۷).

--- تیز ہونا محاورہ.

نشہ زیادہ ہونا، سرور و مستی میں اضافہ ہونا؛ شراب وغیرہ کا زیادہ پُر اثر ہونا.

جام گل بادۂ عشرت سے جو لبریز ہے آج
چہچہا کرتی ہے بلبل کہ نشہ تیز ہے آج

(۱۸۷۹، عیش دہلوی، د، ۸۷). کسی کا نشہ اس حالت میں تیز ہوگیا تو "مراقصہ" سے بڑھ کر ملاعبہ، پھر ملاسہ آخر ..... تک نوبت پہونچ جاتی تھیں. (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۱۲۷).

--- ٹُوٹنا محاورہ.

۱. نشہ اُترنا، نشے کے اثرات ختم ہونا.

نشہ ٹوٹے ترے ساغر کش وحشت کا کیا ممکن
اگر سو ٹکڑے سنگ کوہ کاں سے کاسۂ سر ہو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۶۱). ۲. غرور ختم ہونا، اصلی حالت پر آنا، ہوش میں آنا. اس کا یہ نشہ اس وقت ٹوٹا جب سلطنت عثمانیہ اور دوسری مسلمان قومیں اپنے مخالفین کے ہاتھوں پے درپے شکست سے دوچار ہوئیں. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۹۷).

--- جَمانا محاورہ.

نشہ طاری کرنا، نشہ قائم کرنا، نشہ دینا. آنکھ لڑاتا تھا ساقن بھی مسکراتی تھی، یہ کیفیت دونا نشہ جماتی تھی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۴۴).

--- جَمْنا محاورہ.

نشہ جمانا (رک) کا لازم، نشے کو قیام ہونا، نشہ حاصل ہونا، نشہ پُر اثر ہونا.

موقوف نہ کر جام کا دینا ابھی ساقی
آنے دے سرور آنکھوں میں کچھ نشہ تو جم لے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۶۴). نشے خوب جم رہے تھے، سرور خوب گھٹ رہے تھے. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۵۷).

--- جَوان ہونا محاورہ.

نشے کا تیزی پر ہونا؛ سرور باقی اور برقرار ہونا.

پیری میں عشقِ ساقیِ مہوش کا ہے عروج
نشے ابھی جوان شراب کہن کے ہیں

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۳۶).

ـۂ جَوانی کس اضا (--- فت ج) امذ.

جوانی کی سرمستی، جوانی کی اُمنگ، جوشِ جوانی.

یہی نشۂ جوانی ہے بلائے زندگانی جو شباب ہی نہ ہوتا، کوئی کیوں خراب ہوتا

(۱۸۹۵، دیوان صفی، ۱۸). [نشہ + جوانی (رک)].

--- جھاگ کی طَرْح بَیٹھ جانا محاورہ.

غرور ختم ہو جانا. ان کا سارا نشہ جھاگ کی طرح فش فش بیٹھ جاتا اور وہ بچوں کے سے بھولپن سے کہتے. (۱۹۴۴، آنچل، ۱۲۹).

--- چڑھانا محاورہ.

نشہ چڑھنا (رک) کا تعدیہ؛ خمار طاری کرنا.

ے خواروں کو اشارے ہیں ابر بہار کے
نشے چڑھاؤ طاق سے شیشے اتار کے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۷).

باقی کلہِ فقر سے تھا ولولۂ حق
طروں نے چڑھایا نشۂ خدمت سرکار

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۱۲).

--- چڑھا ہونا محاورہ.

نشہ طاری ہونا، نشے میں ہونا، خمار یا سرور ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- چڑھنا محاورہ.

سرور طاری ہونا، مست ہو جانا، مدہوشی چھا جانا، مخمور ہونا، نشہ آنا.

ہم بھی بہک چلے تھے مگر ہوش آ گیا
نشے شراب عشق کے چڑھ کر اتر گئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۱).

نشہ یہ تیری محبت کا مجھ کو یار چڑھا
کہ جس نے دیکھا مجھے اس کو بھی خمار چڑھا

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۲۰).

خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا
خدا بنے تھے یگانہ مگر بنا نہ گیا

(۱۹۵۷، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۱۰). شراب پینے کے بعد مجھے نشہ چڑھنے میں نہیں آتا مگر شراب کی خواہش سے بدمست ہو کر میری سٹی گم ہو جاتی ہے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مارچ، ۴۵).

--- چمکنا محاورہ.

نشہ تیز ہونا، نشہ پوری طرح چڑھنا.

وہ اک جام مئے سہ آتشہ دے — کہ مثل شعلہ ساقی نشہ چمکے

(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۲۱۸). وہاں جا کر ان کا نشہ اور بھی چمکا. (۱۹۳۸، تذکرۂ وقار، ۱۱۸).

--- چھا جانا/چھانا محاورہ.

۱. نشہ چڑھنا، نشہ طاری ہونا، نشے کی کیفیت طاری ہونا، مست ہو جانا.

نشہ کیا چھایا کہ آنکھوں میں اندھیرا چھایا
اب سیہ مست نظر آتا ہے مے خانہ بھر

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۸). ۲. غرور اور تکبر ہونا، مستی چھانا. جبنگر اپنے اکھ کے کھیتوں کو دیکھتا تو اس پر نشہ سا چھا جاتا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۵). شاید تمھیں کچھ یاد آ رہا ہے بیتے زمانے کی خوشگوار یادیں شاید تمھارے دماغ پر ایک نشہ سا چھا گیا ہے. (۱۹۶۳، ستون، ۱۱۰).

--- حُسْن کس اضا (--- ضم ح، سک س) امذ.

خوبصورتی پر غرور، حسن پر ناز.

نشۂ حسن کا اتار ہوا — ناز بیجا مٹا قرار ہوا

(۱۹۲۴، مطلع انوار، ۱۸۴). [نشہ + حسن (رک)].

--- خور (--- و معد) صف.

رک: نشہ باز؛ نشے میں دھت (پلیٹس). [نشہ + خور، خوردن = کھانا پینا].

--- خیز (--- ی مج) صف.

نشہ پیدا کرنے والا، نشہ آور. جوگی کی دل فریب مستانہ تصویر آنکھوں میں آ بیٹھتی اور ستار کے نشہ خیز زمزموں کے ساتھ نغمہ جان گداز کی صدائیں آنے لگتیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۷۵). [نشہ + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- دو آتِشَہ ہونا محاورہ.

نشہ دوبالا ہونا، نشے کا تیزی پر ہونا؛ پُر تاثیر ہونا. ایک جگہ ایک خاص میدان میں اس لئے مخصوص کیا جائے کہ پولیس کو کیا ہونا چاہیے تو اس کا نشہ دوآتشہ ہو جائے گا. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۱۵۲).

--- دوبالا ہونا محاورہ.

نشے میں زیادتی ہو جانا، خمار بڑھ جانا.

وہ آنکھیں مست اور گلابی اس کی کہ ان کو دیکھتے تو دیکھتے ہی
مئے محبت کا اس کی پل کو ہو گیا ہے گہرا نشہ دو بالا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۸).

--- دَولَت کس اضا (--- ولین، فت ل) امذ.

دولت کا غرور، امارت پر ناز.

امرا نشۂ دولت میں ہیں غافل ہم سے
زندہ ہے ملتِ بیضا غربا کے دم سے

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۲۵).

نشۂ دولت بھی کیا ہے، کم سوادوں نے امید
حرفِ کم قامت لکھے، مفہوم پہنائے بہت

(۱۹۷۹، دریا آخر دریا ہے، ۸۷). [نشۂ + دولت (رک)].

--- ڈھلنا محاورہ.

کسی ظرف میں شراب کا انڈیلا جانا، نشہ آور شے انڈیلنا.

ہر بزم میں جام چل رہا ہے — ہر جام میں نشہ ڈھل رہا ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۰۲).

--- رَہْنا محاورہ.

مستی قائم رہنا، سرور باقی رہنا، نشے کا اثر رہنا.

نہ کیوں کر ناز ہو اس کو جو خود صورت میں یکتا ہو
تونگر کو رہا کرتا ہے نشہ اپنی دولت کا

(۱۸۹۴، تخجر حسن، ۲۰).

--- ریز (--- ی مج) صف.

نشہ بکھیرنے والا، مخمور کر دینے والا. اُس کا دل آنے والی مسرتوں کے دلاویز نشہ ریز تصور کے گہوارے میں جھول رہا تھا. (۱۹۴۰، صحرانورد کے خطوط، ۱۳۹). [نشہ + ف: ریز، ریختن = گرانا، بہانا].

--- زار صف .
بہت نشے کی جگہ ، خمارستان .

وادی گنگا ہے ، برکھارت ہے ، کالی رات ہے! رات ہے برسات ہے
اور فضا میں تیرنے والے نظاروں کا ہجوم! نشہ زاروں کا ہجوم

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۲۵) . [نشہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- سَر سے اُتْر جانا/اُتْرنا محاورہ .
خمار جاتا رہنا ؛ غرور یا گھمنڈ ختم ہونا .

نشہ اس کے سر سے اتر سا گیا
چڑھائی سے لشکر کے ڈر سا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۰) .

--- سَوار ہونا محاورہ .
۱. نشہ چڑھنا ، نشے میں دُھت ہونا ؛ غرور ہونا . یہاں لوگوں پر نفس پروری کا نشہ سوار تھا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۲۴) . ۲. دُھن لگ جانا ، غیر معمولی دلچسپی ہو جانا . اس نے مڈل پاس کر لیا پھر اس پر میٹرک کرنے کی دھن ایسی سوار ہوئی جیسے کسی پر نشہ سوار ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، متاع درد ، رضیہ فصیح احمد ، ۷۴) .

--ٔ شَباب کس اضا (--- فت ش) امذ .
جوانی کا غرور ، جوانی پر ناز . تغزل میں نشۂ شباب میں چور محبوبوں کی بے نیازیوں کا تذکرہ ہوتا ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۴) . [نشہ + شباب (رک)] .

--ٔ شُجاعَت کس اضا (--- ضم ش ، فت ع) امذ .
بہادری کا نشہ ؛ مراداً : دلیری ، بہادری . ابوعبیدہؓ شوق شہادت اور نشۂ شجاعت میں سرشار تھے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۴۱) . [نشہ + شجاعت (رک)] .

--- طاری ہونا محاورہ .
نشہ چھا جانا ، مستی چڑھنا . ذلی پر کسی کسی وقت نشہ سا طاری ہو جاتا ہے . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۱۰۵) .

--ٔ عَیش ہِرَن ہونا محاورہ .
گھمنڈ ختم ہونا ، غرور جاتے رہنا نیز عیش و عشرت کا جاتے رہنا . بادۂ چشم میگوں جاناں میں آنکھیں چڑھ گئیں نشۂ عیش ہرن ہو گیا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۷۵) .

--ٔ غُرُور کس اضا (--- ضم غ ، و مع) امذ .
مراد : غرور ، گھمنڈ . میں اس وقت نشۂ غرور میں مست تھا . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۸۱۹) . [نشہ + غرور (رک)] .

--- فَزا (--- فت ف) صف .
نشہ بڑھانے والا ، نشہ تیز کرنے والا ، خمار آلود .

جب وہ دل و جان ادا ہو گا یہاں نشّہ فزا
میری ادائیں بھی ذرا دیکھیو تب ہم نفسو

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۴۷) . [نشہ + ف : فزا ، فزودن = بڑھانا] .

--ٔ قُوَّت کس اضا (--- ضم ق ، شد و بفت) امذ .
طاقت کا نشہ ، زور آوری کا گھمنڈ .

تاریخِ اُمم کا یہ پیامِ ازلی ہے
صاحب نظراں ! نشۂ قوت ہے خطرناک

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۴۳) . داؤد خاں نے نشۂ قوت میں سرشار ہو کر مغل شہنشاہ اکبر سے سرتابی کی . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۲۰۱) . [نشہ + قوت (رک)] .

--- کِر کِرا کَرْنا محاورہ .
رنگ میں بھنگ کرنا ، مزہ بگاڑنا ، عیش میں خلل ڈالنا . ہزار دولت مندانہ نشے چڑھے ہوں مگر دل پژمردہ سارا نشہ کرکرا کر دیتا ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۸۶) .

--- کِرْکِرا ہونا محاورہ .
رنگ میں بھنگ ہونا ، مزہ بگڑنا ؛ عیش میں خلل آنا ، لطف جاتا رہنا (مہذب اللغات) .

--- کَرْنا محاورہ .
۱. نشہ پیدا کرنا ، مستی یا بے ہوشی لانا ، نشہ لانا .

ایک دو ساغر کریں گے نشہ کیا
خم کے خم پیتا رہا ہوں ساقیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۰) .

بقدرِ جوشِ جوانی بڑھا غرور ان کا
کہ مے نے نشہ باندازۂ خمار کیا

(۱۹۰۷ ، گلکدۂ عزیز ، ۵) . ۲. نشہ آور اشیا استعمال کرنا نیز ان کے استعمال کا عادی ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- کَم ہونا ف مر .
نشے کا اثر کم ہونا ، نشے کا زور گھٹنا (مہذب اللغات) .

--- کھانا محاورہ .
کوئی نشہ آور چیز جیسے افیون کی گولی وغیرہ کھانا . اس حالت میں ذرا سا نشہ بھی کھایا کرتا تھا . (۱۸۵۹ ، مراۃ الصدق ، ۲۳) .

کہا مسرور سے تھا ساتھ آیا
کہ ہے خاتون نے کچھ نشہ کھایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۶۷) .

--- گانٹھنا محاورہ .
نشے کی چیز کھانا پینا ، خمار حاصل کرنا ، سرور گانٹھنا (علمی اردو لغت) .

--- گٹھنا محاورہ .
رک : نشہ چڑھنا . میر صاحب کو گھولوے کی لت ..... اس حد تک تھی کہ بغیر نشہ گٹھے داستان نہیں کہہ سکتے تھے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۴۸) . جب سب کو خوب نشہ گٹھ گیا ، تو اس نے کہا اگر اس محفل میں کوئی عورت ہوتی تو مزے آ جاتے . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۸۹) .

--- گوں (---و مع) صف.
نشہ لانے والا، نشیلا، خمار آلود.

وہ نشہ گوں فضائیں، وہ نشہ زار راتیں
وہ یادگار راتیں

(۱۹۳۱، صبحِ بہار، ۱۰۲). [نشہ + ف : گوں، لاحقۂ صفت].

--- گہرا ہونا محاورہ.
رک : نشہ تیز ہونا، نشہ بڑھنا، سرور یا خمار میں اضافہ ہونا.

ساغرِ گل بادۂ شبنم سے جب لبریز ہو ساقیا کیونکر نشہ ہوے نہ گہرا باغ میں

(۱۸۳۹، امیر اکبر آبادی، د، ۱۰۰).

--- گھولنا محاورہ.
کوئی نشہ آور چیز جیسے بھنگ وغیرہ کسی رقیق شے میں حل کرنا یا گھوٹنا.

ایک دن آپ گھولتے تھے نشہ ہوا از بس ہجوم تیکھی کا

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۳۷).

--- لانا محاورہ.
کسی شے کا سرور پیدا کرنا؛ نشہ آور ہونا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

--- لگنا محاورہ.
کسی چیز کی عادت ہو جانا، چسکا لگنا، لت پڑجانا، ٹھرک ہو جانا. اب تو کیوں اپنے اردگرد ایک گروہ لئے پھرتا ہے یہ تجھے کیوں نشہ لگ گیا خواہ مخواہ. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۲۰۳).

--- مِٹّی کَر دینا / کَرنا محاورہ.
نشہ کرکرا کرنا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

--- مِٹّی ہو جانا / ہونا محاورہ.
رک : نشہ کرکرا ہونا، نشے کا اثر جاتا رہنا؛ عیش میں خلل آنا، رنگ میں بھنگ ہونا (علمی اردو لغت).

--: مَردانگی کس اضا (---فت م، سک ر، ن) امذ.
بہادری پر گھمنڈ یا غرّہ، مردانگی کا غرور (ماخوذ : نوراللغات؛ علمی اردو لغت). [نشۂ + مردانگی (رک)].

--: مے کس اضا (---ی لین) امذ.
شراب کا نشہ، سرور، خمار.

نشۂ مے میں نظر آتی ہے سیر نشائیں ساقیا یہ ساغرِ مے رشکِ جامِ جم ہوا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۷).

چہرہ پُر نور اتقا نہ سہی نشۂ مے کی چاہیے سرخی

(۱۸۸۷، ساقی نامہ مشفقیہ (نظم طباطبائی، ۱۳۲)).

میں بھی تھا نشۂ مے کے مانند نشۂ مے سے سوا تھا وہ بھی

(۱۹۷۳، دریا آخر دریا ہے، ۴۰). لیکن طوالت سفر، نشۂ مے ..... نے مل جل کر اس طرح اثر کیا کہ تھوڑی سی دیر میں یہ شخص بے تکلف ہوگیا. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۳۳). [نشۂ + مے (رک)].

--: نَخْوَت کس اضا (---فت ن، سک خ، فت و) امذ.
مراد : غرور، گھمنڈ، تکبر؛ خود بینی. تو نشۂ نخوت میں چور بادہ خودغرضی میں مخمور تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹).

میں نے کس نشۂ نخوت میں کماں کھینچی تھی تیر جس جسم میں اترا وہ بدن میرا تھا

(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۵۷). [نشۂ + نخوت (رک)].

--- نِکھَرنا محاورہ.
رک : نشہ چمکنا؛ نشہ بڑھنا. ہوا لگنے سے نشہ اور نکھرا، ہوا کا ہر جھونکا نسیم خلد کا جھونکا معلوم ہوتا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۶۳).

--- وَشَہ (---فت و، ش) امذ.
(حقارتاً) نشہ، نشہ آور شے. تم نے اپنے پچاس سینٹ ضائع کیے اب تم یہ بتاؤ کہ نشہ وشہ کرتے ہو یا نہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۴۰۱). [نشہ + وشہ (تابع)].

--- ہِرَن کَر دینا / کَرنا محاورہ.
نشہ (شراب، تکبر وغیرہ کا) اتارنا، نشہ دور کرنا، ہوش میں لانا، غفلت و بے ہوشی دور کرنا.

کیا یادِ چشمِ مست نے نشّے ہرن کیے ٹھہرے نہ آنکھ ساغرِ صہبا کے سامنے

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۱۰۲).

بڑھاپے نے ہرن سب کردیے نشّے جوانی کے
رنگیں مستیوں کی ہوچکیں اب فاقہ مستی ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۱). یہ ایک سچے صوفی کے لئے نشہ ہرن کرنے کے لئے کافی ہوتا ہے. (۱۹۶۹، توازن، ۱۸۴). اس نے پھر آج زبان کھولی ہے اس کا نشہ ہرن کردو لے جاکر. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۱۵۷).

--- ہِرَن ہو جانا محاورہ.
گھمنڈ دور ہوجانا؛ ہوش ٹھکانے آ جانا. گبلن کا نشہ ہرن ہوگیا اور ..... میرے قدموں پر سر رکھ کر زار زار رونے لگا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱۸۵). سویا ہوا انسان جاگ اٹھا نفسانیت کا نشہ ہرن ہوگیا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۱۴۱). ایسی مرمت کرواؤں گی کہ اس کا سارا نشہ ہرن ہوجائے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۷۰).

--- ہِرَن ہونا محاورہ.
نشہ ہرن کرنا (رک) کا لازم؛ غفلت سے نکل آنا.

چشمِ وحشی کو اگر اپنی وہ دکھلائے تو ہو چشمِ آہو سے ہرن نشۂ جامِ وحشت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۴).

ہوگئے بس نشے ہرن سب کے نہ رہی خاک کچھ شراب کی بات

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۸۶). موت کی وجہ سے، زندگی کی خوبصورتی کا نشہ ہرن ہوا. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جولائی، ۷۱).

--- ہَلْکا ہونا ف مر؛ محاورہ.
مستی اور خمار میں کمی آ جانا، آنکھوں کی چمک جاتی رہنا.

اک دن دھولے ہو جائیں گے جو بال تمھارے کالے ہیں
نینوں کا نشہ ہلکا ہوگا جوبن سے جو متوالے ہیں

(۱۹۴۹، میرا جی، ک، ۹۱۱).

--- ہونا محاورہ.

نشہ پیدا ہونا ، نشہ چڑھنا ، بدمست ہونا ، خمار چڑھنا.

ہے بعینہٖ ساغرِ صہبائے گلگوں کا اثر
نشہ ہو جائے جو یادِ چشمِ میگوں کیجیے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۸). اس میں صرف ایک ہی خرابی ہے کہ اس سے بہت جلد نشہ ہو جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۱۹۴). کاش میں بھی ..... افیون کا رسیا ہوتا ، ذرا سی کھائی اور نشہ ہوگیا. (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۲۰۹).

نَشئی (فت ن ، ش ، کس ء) صف.

نشہ کرنے کا عادی ، بہت نشہ کرنے والا ، نشے باز. روایت کا سوال اٹھانے پر ان کا پورا عمل کسی نشئی کے نشے میں خلل انداز ہونے والی صورت پیدا کرتا ہے. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ ، تہذیب و تقدیر ، ۱۱۹). [نشہ (ہ مبدل بہ ء) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَشے (فت ن ، ی مج) امذ ؛ ج.

نشہ (رک) کی مغیّرہ حالت نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.

ہم اوس کی چشمِ سیہ مست کے ہیں دیوانے
یہ وہ نشے ہیں کہ جن کا کبھی اوتار نہ ہو

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۵۰). اسی خوشی کے نشے میں وہ خود پہلی بار اپنی مرضی سے صاحب کے کمرے میں جا پہنچا. (۱۹۸۲ ، بند لبوں کی چیخ ، ۹۲). لوگ نشے کے اس قدر عادی ہوگئے ہیں کہ اب انھوں نے کسی نئے نشے کا نام سانپوں کا زہر رکھ لیا ہے. (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۶۷).

--- باز صف ؛ امذ.

کسی نشے کا عادی ، بہت نشہ کرنے والا. چونکہ نشے باز ہیں ..... دکان پر بھنگیوں کے پہونچے چونٹی انھٹی پھنکیں دم مارا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۰). بم (Bum) ..... کے اصطلاحی معنی ناکارہ ، نکھٹو ، شرابی ڈھنڈاری ، نشے باز ، مخبوط الحواس آدمی. (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۳۰۹). [نشے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

--- سے بَہَکنا محاورہ.

نشے میں بدحواس ہونا ، بدمست ہو کر بیہودہ باتیں کرنا ؛ مغرور ہونا ، گھمنڈ کرنا.

غافلو نشۂ دولت سے نہ اتنا بہکو
دیکھنا کاسۂ سر کاسۂ سائل ہوگا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹).

--- سے چُور ہونا محاورہ.

رک : نشے میں چُور ہونا جو زیادہ مستعمل ہے. میں مریم کی چشم میگوں کے نشے سے کچھ ایسا چور تھا کہ مجھ کو سوا اس کے اور کچھ دکھائی ہی نہیں دیا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۵۱).

--- سے چَھلَکنا محاورہ.

نشے میں چُور ہونا ، آنکھوں سے مستی چھلکنا.

لبوں کے گوشوں سے خون رس کر تمام زخموں میں رچ رہا تھا
چھلک رہے تھے نہ جانے کیسے نشے سے آنکھوں کے آبگینے

(۱۹۳۸ ، شعلۂ گل ، ۴۷).

--- کا اُتار امذ.

نشے کا زوال ، خمار جاتا رہنا ، نشہ فرو ہونے کی حالت.

جو اس کے باغ کے انگور کی بنائیں شراب
عروجِ بخت سے نشے کا ہو کبھی نہ اُتار

(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۳۷). قومی عروج کی وہ درہم برہم مخفلیں آنکھوں سے دیکھی ہیں جب شراب دولت کے نشوں کا اُتار تھا. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۳۸).

--- کا تار امذ.

رک : نشے کی لہر.

میں تھا سبزے کے نشے کے تار میں
لے گئے مجھ کو وہ ایک بازار میں

(۱۸۲۹ ، نظم رنگیں ، ۸).

--- کا چَڑھاؤ امذ.

نشے کی تیزی کی حالت ؛ بے خودی. نشے کے چڑھاؤ میں وہ اس کی تعریف کرنے لگا. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۰۶).

--- کا چُور کَرْدینا / کَرْنا محاورہ.

بہت بدمست کر دینا ، بے خود کر دینا.

غم نہیں محتسب ، جو توڑا خم
نشے نے چور کر دیا ہم کو

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۳).

--- کا خُمار چَڑْھنا محاورہ.

شراب یا کسی نشہ آور شے کے اثرات کا شدت پکڑنا. خوشبو سے دماغ معطر کر کے شراب کا ایک ایک گھونٹ پیتی تھیں نشے کا خمار چڑھنا شروع ہوا تھا کہ ناچنے والیوں کو پھر حکم ہوا. (۱۹۴۰ ، سجاد حیدر ، خیالستان ، ۱۷).

--- کا ڈورا امذ (ج : نشے کے ڈورے).

مراد : وہ سرخی جو شراب وغیرہ کے نشے سے آنکھوں کی رگوں میں ظاہر ہوتی ہے ، خمار کی علامت.

دم نکلتا ہے نگاہِ چشمِ مستِ یار پر
نشے کا ڈورا بلائے جاں ہے اس تلوار پر

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۷۹).

ملتی ہے کیفیت تازہ تمھارے فقروں سے
تم نے جو دھاگا دیا نشے کا ڈورا ہوگیا

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۱ : ۹۵).

نشے کے ڈورے جو ہیں اے مست ، آنکھوں میں تری
ہے بجا ان کو اگر کہیے رگِ جانِ بہار

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۰).

--- کا لے اُڑْنا محاورہ.

بہت نشہ چڑھنا ، بے خود بنا دینا.

پی کر شراب ناحق کیچڑ میں گر پڑے گا
اور یہ نشہ تو کوٹھے چھجے پہ لے اُڑے گا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۵۴).

--- کی بدھا امث.

نشے میں کوئی بات کرنا ، نشے کی جھونک (مہذب اللغات).

--- کی تَرَنگ امث.

نشے کی لہر، نشے کی حالت، نشے کا جوش. نشے کی ترنگ میں وہ ممی سے اپنی اینگلو انڈین اردو بولنے لگے. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۳۵۸).

--- کی جھانْج / جھانْجھ امث.

نشے کی جھک، تیزی، ترنگ.

اور نشے کی جھانجھ میں جو ہاتھ لگ جاوے سوکھا
بھنگیاں در باغِ رفتہ پیر گتھلی سب روا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۵۸۴).

--- کی لالی امث.

نشے باز کے چہرے کی سرخی ؛ نشے کی دھک.

چلتی تھیں مے کی پیالیاں منھ پر نشوں کی لالیاں
اس میں فلک نے دوڑ کر سب وہ ہوائیں گھالیاں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۱۳۷).

--- کی لَہْر امث.

نشے کی ترنگ، نشے کی موج (فرہنگ آصفیہ).

--- کے ڈورے چُھوٹنا محاورہ.

نشے کے ڈورے نمایاں ہونا، شراب وغیرہ کے نشے سے آنکھوں میں سرخی آنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- میں آنا محاورہ.

نشے کے اثر سے مغلوب ہونا، نشہ چڑھنا. ہم نے انھیں شراب پلائی یہاں تک کہ وہ نشے میں آ کر سوگئے. (۱۹۴۵، الف لیلہ ولیلہ، ۶ : ۵۵).

--- میں بَہَکْنا محاورہ.

خمار کی وجہ سے بدحواس ہونا، نشے میں بدحواسی کی باتیں یا حرکتیں کرنا ؛ بدمست ہوکر بیہودہ باتیں کرنا.

رات میخانے میں ساقی جو نشے میں بہکا
خس شیشہ کو لگا کہنے خسِ جامِ شراب

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۳).

--- میں بَھَنْگ رَہْنا محاورہ.

نشے میں دُھت رہنا، نشے میں چور رہنا (مہذب اللغات).

--- میں بَھَنْگ ہونا محاورہ.

نشے میں چور ہونا، بدمست ہو جانا.

آتا نہیں کچھ گرہ سے کھونے کے سوا
دولت کے نشے میں بھنگ ہونے کے سوا

(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۱۸۱).

--- میں جُھومْنا ف مر ؛ محاورہ.

سرشار ہونا، مدہوش ہونا ؛ مست ہونا.

جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی جنبشِ موجِ نسیمِ صبح گہوارہ بنی

(۱۹۰۱، بانگِ درا، ۵).

--- میں چُور صف ؛ م ف.

شراب کے نشے میں دُھت ؛ نہایت سرشار، بدمست. چند کہار ڈولیوں کے اندر بدمست پڑے ہیں کچھ اِدھر اُدھر نشے میں چور کھڑے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۸۱۱). دو سو برس تک غیرت وشجاعت کے نشہ میں چور رکھا. (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۲ : ۳۸).

کس قدر کم ظرف اژدر کس قدر مغرور سانپ
اُف یہ ماحول و وراثت کے نشے میں چور سانپ

(۱۹۴۴، نبضِ دوراں، ۲۰۲).

ادھر عوام کا ہجوم مشتعل شرر فشاں ادھر ہیں اقتدار کے نشے میں چور حکمراں

(۱۹۹۹، افکار، کراچی (حمایت علی شاعر)، اگست، ۴۳).

--- میں چُور رَکْھنا محاورہ.

سرشاری کی کیفیت میں دیر تک گرفتار رکھنا ؛ کوئی تاثر دیر تک رہنا. عمرو بن کلثوم کے ایک قصیدہ نے قبیلہ تغلب کو دو سو برس تک غیرت اور شجاعت کے نشہ میں چور رکھا. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۲ : ۳۸).

--- میں چُور کَرْنا محاورہ.

بہت شراب پلا کر بدمست کر دینا، مدہوش کرنا.

کر دے یاں تک مجھے نشے میں چور
تا کہ مانند خوشۂ انگور
دل کے سارے پھپھولے پھوڑوں میں
نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۱).

--- میں چُور ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. کمال درجے پر نشے میں ہونا، مدہوش ہونا، مخمور اور سرشار ہونا.

خیالِ میکدہ مجھ تک نشے میں چور آیا ہوائے بادہ پرستی سے بھی سرور آیا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۵). ۲. کسی دھن یا لگن میں سرشار ہونا، مگن ہونا.

کہ قانونِ قدرت سے مجبور ہیں نشہ میں اطاعت کے سب چور ہیں

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۴). وہ اپنی ناچیز کوشش کی ذرا سی کامیابی پر فخر وغرور کے نشے میں چور ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲، سیرت النبیؐ، ۴ : ۸۶۵).

ابھی سے نشۂ حسنِ عمل میں چور ہو جانا دلِ نامحرمِ فردا خدا کی مار ہو تجھ پر

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۱۳۰).

--- میں دُھت / دُھوت م ف ؛ صف.

نشے میں چور، بدمست. اس کا لڑکا شرابی، کبابی، جواری، ڈھنڈاری، نشے میں دھوت نالائقی میں مست. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۴۴). آخری مرتبہ جب تم گھر آئے تو نشے میں دھت تھے. (۱۹۷۰، چوراہا، ۱۱).

نشے میں دھت فوری گورے موری دروازے کے باہر

(۱۹۸۳، سروساماں، ۵۲۲).

دن رات کھڑی رہتی ہیں
گم سم سی پڑی رہتی ہیں
تاروں پر جڑی رہتی ہیں
احساس نشے میں دھت ہے
(۱۹۹۳، تشکیل، کراچی (عمیق حنفی)، اکتوبر ۹۲ تا ستمبر ۹۳، ۲۴).

--- میں ڈُوبْنا محاورہ.
مخمور ہونا، سرشار ہونا، کمال درجہ نشہ ہونا. زندگی پر تخیل اور رومان کی حکمرانی ہے سب کچھ رنگین، پر کیف اور جیسے کسی نشے میں ڈوبا ہوا. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۷۷). تمھاری نشے میں ڈوبی انگریزی سیٹیوں کے سر سے سر ہی نہیں ملتے. (۱۹۷۰، چوراہا، ۱۱).

--- میں سَرْشار ہونا ف مر؛ محاورہ.
بدمست ہونا، نہایت کیف و مستی میں ہونا، بہکا ہوا ہونا. اکثر جگہ ..... محبت الٰہی یا محبت انسانی کے نشے میں سرشار ہونے کا اشارہ بھی کیا ہے. (۱۸۹۸، معارف، دسمبر، ۱۶۷). میں جس وقت تندرست تھی اور جوانی کے نشے میں سرشار تو خدا یا موت انقلاب یا تغیر میرے وہم و گمان میں بھی نہ تھا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۷). حضرت صالح نے اپنی قوم کو عاد کی مثال اس لیے دی تھی کہ وہ عبرت پکڑیں مگر وہ عیش و عشرت کے نشے میں سرشار ہو کر بدمستیوں پر اترے ہوئے تھے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۸).

--- میں سَرْمَسْت م ف؛ صف.
کسی جذبے یا خیال کی لذت میں گم، سرشار. کرشن چندر کسی نشے میں سرمست چلا جا رہا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۴).

--- میں غَرْقاب ہونا محاورہ.
نشے کی زیادتی سے بدحواس ہو جانا، نشے میں بدمست ہونا (ماخوذ: نوراللغات).

--- میں گُھلْنا محاورہ.
رک: نشے میں ڈوبنا.
جسم کے ٹوٹنے اک نشے میں گھل جانے کا رس
رنگ میں نغموں میں اور لمس میں ڈھلنے کی ہوس
(۱۹۶۸، سروساماں، ۲۲۳).

--- میں لَت پَت رہْنا محاورہ.
نشے کی زیادتی سے بدحواس رہنا، بہت زیادہ نشہ کرنا.
پہروں نشے میں رہتے ہیں لت پت — جانتے ہیں یہ وقت کی قیمت
(۱۸۸۷، ساقی نامۂ شفقیہ، ۹۰).

--- میں لَہْرانا ف مر؛ محاورہ.
نشے میں جھومنا، مستی سے لڑکھڑانا.
سطحِ دریا پہ ادھر نشے میں لہرائی ہوئی
رنگ لائی ہوئی، چھائی ہوئی برسات کی رات
(۱۹۳۱، صبح بہار، ۶۴).

--- میں لے اُڑْنا محاورہ.
شدتِ سکر کا عقل و ہوش کو پراگندہ کر دینا، نہایت سرور اور مستی میں سرشار کر دینا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- میں مَدْہوش م ف؛ صف.
نشے کی زیادتی سے بدحواس، بدمست. سکران: نشے میں مدہوش، سکران وہ شخص ہے جو زمین و آسمان اور عورت مرد کے درمیان فرق نہ کر سکے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۱۵۸).

نَشیب (فت ن نیز کس، ی مج) امذ.
۱. پستی، ڈھلان، اترائی. تھوڑی دور چل کے دیکھا کہ داراب ایک نشیب میں کھڑا ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۰). پانی کو جاننے پہچاننے کے یہی معنی ہیں کہ ہم اس کو سفید نشیب کی طرف بہتا ہوا دیکھتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۰۳). بدر کے میدان میں جہاں مسلمانوں نے اپنی صفیں قائم کی تھیں وہ جگہ بلند تھی اور جہاں سے قریش کی فوج لڑ رہی تھی وہ جگہ نشیب میں تھی. (۱۹۲۳، سیرت النبیؐ، ۳: ۵۲۹). خاقان کے پہلو میں دائیں جانب کسی قدر نشیب میں ملکۂ کلاں خاتون کی نشست ہے. (۱۹۵۶، چنگیز (ڈرامہ)، ۹). ایک سنسان سے نشیب میں ظہیر منہ کے بل پڑا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۹۲). ۲. سطح زمین جو نسبتاً نیچی ہو، پہاڑی، میدان، دریا وغیرہ کا وہ مقام جہاں ڈھلان ہو، گڑھا. دروازہ قلعہ کا نشیب میں ہے اور قلعہ بہت بلند ہے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۱۲). صرف اس فاران سے بحث ہے جو کوہ سینا کے مغربی نشیب میں واقع ہے. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۹۴). غنیم کا لشکر بلندی پر تھا اور اولیا دولت نشیب میں تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۳۹). اب کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نشیب میں بہت سے درخت اور لکڑیاں ہیں، میں اس نشیب میں اترا اور وہاں ایک موٹے درخت کی جڑ دیکھی. (۱۹۴۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۱۱۲). میلوں پرے نشیب میں کوئٹہ کی چھوٹی سی آبادی سبزے میں گھری ہوئی نظر آ رہی تھی. (۱۹۷۱، بنت قمر، ۲۸). وہ مٹی جو جنوب کی طرف نشیب میں واقع ہے جلد گرم ہو جاتی ہے بہ نسبت دیگر اطراف کی نشیب کے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۰). ۳. (i) رتبے وغیرہ کے لحاظ سے کمتر ہونے کی حالت (فراز کے بالمقابل).
نیاز ہے تمن کوں، ہمن بے نیاز
تمن کوں نشیب ہے، ہمن کوں فراز
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۲۳).
خاکساروں کو نشیبِ آرزو درکار ہے
عرش سے بہتر سمجھتا ہوں زمینِ کوئے دوست
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۲۶). منصور کا دار پہ چڑھنا اس کا فراز سمجھے تو مہ کنعاں کا کنوئیں میں گرنا اس کا نشیب. (۱۹۰۹، مقامات ناصری، ۳۵۳).
فراز رہبانیت کا باسی نشیبِ انسانیت میں آیا
تو سنگ ریزے کو پھول اور پھول کو گلستاں طراز پایا
(۱۹۴۸، شعلۂ گل، ۴۵). (ii) اتار، نزول، تنزل.
جہاں لگ جہاں میں نشیب اوج ہے — سو دریائے قدرت کی او موج ہے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲). زندگی کی خواہش بھی جنسی خواہش کی مانند کبھی چوٹی پر

ہوتی ہے کبھی نشیب میں . (۱۹۴۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۳) . ۴. (جدید سائنس) لمبا اور تنگ خلا جو دو لہروں کے درمیان ہو . جب ہوا ہمارے کان میں آتی ہے تو ہوا کی ساری قوت کان کے بڑے نشیب میں ٹکراتی ہے . (۱۹۲۸ ، کانا باتی ، ۳) . کسی موج کا فراز ''ن'' پر پہنچے گا تو اسی وقت ''ب'' والی موج کا نشیب بھی پہنچے گا . (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۳۷۸) . جب وہ منفی سمت میں زیادہ سے زیادہ ہٹاؤ حاصل کرتا ہے تو وہ حالت نشیب میں ہوتا ہے . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۸۵) . ۵. گہرائی یا تہہ .

بہا ہے نور کا دریا ترے چاہِ زنخداں سے
بلندی حسن نے پائی نشیبِ سطحِ غبغب میں

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۰) . شیریں چشموں کی تلاش مجھے وجود کے نشیب میں لے جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۱۱۳) . [ف] .

--- پاٹنا ف مر ؛ محاورہ .

ناہمواری دور کرنا ؛ خلا پُر کرنا .

رہِ وفا میں بہرگام ہیں نشیب و فراز
بڑھے گئے تو نشیبوں کو پاٹ ہی لیں گے

(۱۹۶۰ ، زنجیر رم آہو ، ۱۷۱) .

--- و فَراز (--- و ع ، فت ف) امذ .

۱. (سطحِ زمین کے لحاظ سے) نیچی اور بلند جگہ ؛ پست اور بلند مقام ؛ پستی و بلندی . کوہستان ..... نشیب و فراز و ناہمواری کے سبب سے دشوارگزار ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۳۵) . کرۂ ارض نشیب و فراز میں نمایاں نظر آتا ہے . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۲۴) . اس زمین کا نشیب و فراز ، اس کے اتار چڑھاؤ ..... دیکھ کر کبھی کبھی سینے میں سانس رک جاتا ہے . (۱۹۹۰ ، فاران ، کراچی ، جولائی ، ۱۸) . ۲. (مجازاً) اونچ نیچ ، اُتار چڑھاؤ ؛ نفع نقصان ؛ اچھائی برائی ، دکھ سکھ ؛ حالات میں تبدیلی ، حالات کا بدلنا .

لڑیا آکر باشکر رزم ساز　　　موِیا کا ہوا واں نشیب و فراز

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۳۱) .

دل کو ناز و نیاز میں پایا　　　کس نشیب و فراز میں پایا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۰) .

بشر کو کیوں نہ ہو درپیش ہاں نشیب و فراز
کہ دم کے ساتھ ہے ہر دم یہاں نشیب و فراز

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۴۱) . اسفار بعید الاقطار کے پست و بلند و نشیب و فراز کو دیکھ کر ایک ہی مقام پر جمع ہوں . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ ، ۴۳) . بھولا بھالا لڑکا دنیاوی معاملات اور زمانے کے نشیب و فراز ، عورتوں کے کاٹ و پیچ اور خودغرضانہ باتوں سے کم واقف تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۴) . باپ نے ہرچند سمجھایا ماں نے بہتیرے نشیب و فراز دکھائے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۷۲) . ایک دور اندیش شخص کا خیال اس سے بہتر ہوگا جو نشیب و فراز سے واقف نہیں . (۱۹۳۶ ، نالۂ زار ، ۳۸) . [نشیب + و (حرفِ عطف) + فراز (رک)] .

--- و فَراز دیکھنا محاورہ .

مختلف حالتوں سے گزرنا ؛ زندگی کے گرم و سرد کا ملاحظہ کرنا ؛ خوب غور و فکر کرنا ؛ اونچ نیچ ، اچھا بُرا سوچنا (جامع اللغات) .

--- و فَراز سے گُزَرْنا محاورہ .

اچھے اور بُرے حالات سے گزرنا ، (حالات میں) اُتار چڑھاؤ یا عروج و زوال سے گزرنا ، نفع نقصان پیش آنا . لندن پُل بھی بہت سے نشیب و فراز سے گزرا ، لیکن بہت طویل عرصے تک ٹکتا رہا . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۳۸) .

--- وار م ف ؛ صف .

گہرائی میں ، اوپر سے نیچے کی جانب . جب پانی بلند مقام سے بغایت نشیب وار جائے میں لے جایا چاہو ، نیچے کے نل بہت مضبوط بنانا . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۶۷) . [نشیب + وار ، لاحقۂ صفت] .

نَشیبِسْتان (فت نیز کس ن ، ی مج ، کس ب ، سک س) امذ .

۱. نشیبی علاقہ ، نیچی سطح کا علاقہ ، نشیبی زمین ، ناہموار علاقہ . راصدوں نے معلوم کیا ہے کہ وے قطعے سب مغاک اور **نشیبستان** ہیں . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۳۸) . جب جاڑا موقوف ہوتا ہے تب تھوڑے ہی دنوں میں **نشیبستان** اس ملک کا سرسبز اور تر و تازہ ہو جاتا ہے . (۱۸۵۴ ، مراۃ الاقالیم ، ۳۵) . ۲. یورپ میں واقع ملک ہالینڈ کا ایک نام . ایک اسپینی شاخ تھی جو اسپین ، نیپلز ، **نشیبستان** یعنی ہالینڈ ، آزاد کونٹی ، شرق الہند اور غرب الہند پر حکمراں تھی . (۱۸۴۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۲۸۴) . [نشیب + ستان ، لاحقۂ ظرفیت] .

نَشیبِسْتانی (فت نیز کس ن ، ی مج ، کس ب ، سک س) صف .

نشیبستان (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ ہالینڈ کا باشندہ . اس ممتاز **نشیبستانی** مولف نے انسانیت کی بڑی بڑی خدمتیں انجام دی ہیں . (۱۹۴۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۶۷۰) . [**نشیبستان** + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِشیتھ (کس ن ، ی مع) امذ

آدھی رات ، نصف شب ، شب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निशीथ] .

نَشِید (فت ن نیز کس ، ی مج) امذ .

۱. (موسیقی) الاپ ، لَے ، نغمہ ، گیت ، ترانہ .

ہر ذرّے کوں جگ پنے دیکھے گا ہم آواز توں
سازِ دل سوں جب اوٹھاوے گا اناالحق کا نشید

(۱۷۳۷ ، قربی ، د ، ۱۵) .

شیفتہ اور بھی ہیں نغمہ سرا　　　پر یہ آہنگ یہ نشید نہیں

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۷۳) . جسے تم نشید کہتے ہو ہندی والے اسے الاپ کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۶) . ایک نغمۂ دل دوز ہے جو ہمارے آہنگ تمدن میں نشید اجل کی طرح سنائی دیتا ہے . (۱۹۴۹ ، اصول تعلیم ، ۱۴۰) . ۲. (لے کے ساتھ) نظم یا غزل پڑھنا ؛ (ترنم سے) شعرخوانی ، نغمہ سنجی . ایک لحن بلند ہوا جس سے شوق کی بارش ہوتی معلوم ہوتی تھی اور اس نشید دل نشیں کے ساتھ ایک اور آواز بھی ہم آہنگ ہو گئی . (۱۹۲۳ ، نگار ، اپریل ، ۲۶۵) .

میرا وہ اصرار نشید غزل　　　عذر میں وہ زمزم کلام آپ کا

(۱۹۲۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۳۱۰) .

سنگ دل آہ و تظلّم کو سمجھتا ہے نشید		نالۂ درد پہ نغمے کا گماں کرتا ہے

(۱۹۹۲ ، برگ خزاں ، ۲۳۲) .۳. باری باری ترنم اور لحن سے پڑھے جانے والے اشعار ؛ شاعری کی ایک صنف .عربی اور فارسی میں نشید ایسے ہی اشعار کو کہتے تھے جو لحن اور ترنم کے ساتھ پڑھے جائیں . (۱۹۹۰ ، اردو شاعری کا فنی ارتقا ، ۳۰). [ع : (ن ش د) بقاعدۂ امالہ] .

--- خواں (---و معد) صف ؛ اند .
خوش الحانی یا ترنم سے شعر سنانے والا ، نغمہ سرا .

بلبل خوش صفیر ہوں گلشن روزگار کا		کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمۂ بہار کا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۵۱) . [ع : نشید + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا] .

--ِ شَعْر کس اضا (---فت ج ش ، سک ع) اند.
شعر لحن سے پڑھنا ، خود شعر کے الفاظ میں نغمگی ہونا (مہذب اللغات) .

نِشیدھ (کس ن ، ی ج) اند .
۱.منع ، کسی بات سے انکار ، ممانعت ، رکاوٹ .بھگوان صرف مارنے کی کرپا کا ہی نشیدھ نہیں کرتے لیکن اور سبھی کرموں کا نشیدھ کرتے ہیں . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۵۱) .
۲.نحوست ، بدی ، بدشگونی .

آج کوئی یوراج کو ہوا یدھ میں کھید
دل دھڑکے پھڑکے میری دائیں آنکھ نشیدھ

(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۴ : ۴۸۶) .۳. دور رکھنا ، پاس نہ آنے دینا ؛ کسی کام کو چھوڑ دینا ؛ کسی رسم کے برخلاف کام کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निषेध] .

--- کاری / کَرْنا محاورہ .
روکنا ، منع کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

نِشیدھی (کس ن ، ی ج) صف .
روکنے والا ، منع کرنے والا ، رکاوٹ پیدا کرنے والا ، مانع ؛ خارج ، منفی ؛ بُرا ، خراب ، منحوس (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نشیدھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِشیش (۱) (کس ن ، ی ج) صف (الف) .
پورا ، تمام ، مکمل ، کامل نیز جس میں سے کچھ باقی نہ ہو ، جو تمام خرچ یا ختم ہوگیا ہو (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . (ب) اند .۱. رات ، نش (رک) (پلیٹس) .۲. چاند . آفتاب کا ہمسر ..... ماہتاب ہے اور اس کے نام بھی بہت ہیں ..... ایک نام نشیش ہے یعنی رات کا حاکم . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۸) . [س : निशीश] .

نِشیش (۲) (کس ن ، ی ج) صف .
جوش کھایا ہوا ، جوشاندہ . نشیش کا مادہ نشش ہے اور نشش کہتے ہیں کسی رقیق چیز کے جوش کھانے اور سنسنانے کو . (۱۹۴۴ ، نگار ، ستمبر ، ۸۶) . [ع : (ن ش ش)] .

نَشیطَہ (فت ن ، ی مع ، فت ط) صف مث .
چست ، پھرتیلی ؛ سیمابی .

لبِقہ نشیطہ رشیقہ نزور		الوف وعیوف وشموع وشفون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۵) . [ع : نشیط (ن ش ط) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

نَشِیلا (فت نیز کس ن ، ی مع) صف مذ .
نشہ لانے والا ؛ مست کردینے والا ، نشہ آور ، جس سے نشہ ہو ؛ نشہ میں بھرا ہوا ، نشے میں سرشار .

باتیں کرتے ہنستے ہنساتے مست نشیلا سا انداز
جادو کرتے سب کو لبھاتے عورت کے انجانے راز

(۱۹۴۹ ، میرا جی ، ک ، ۴۶۷) . لڈی یہ ایک نشیلا ناچ ہے . (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۳۳۴) . [نشہ (بحذف ہ) + یلا ، لاحقۂ نسبت تذکیر] .

نَشِیلی (فت ن ، ی مع) امث .
۱.نشیلا (رک) کی تانیث ؛ جس میں نشہ پایا جائے ، نشہ آور . کتابوں کی خوشبو میرے دماغ میں نشیلی شراب کی طرح چڑھتی ہے . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۷) .۲. نشے میں بھرپور ، مست ، متوالی ، خمار آلود ، مستانی .

آگئیں یاد جو رونے میں نشیلی آنکھیں		اشک ٹپکے مری آنکھوں سے یہ لال سفید

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، د ، ۲ : ۵۵) .

آنکھوں میں پھرتی ہیں جو وہ آنکھیں نشیلیاں
دو بوتلوں کی مستی ہے بے مے پیے ہوئے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۷۷) .

یاد آتی ہیں جو ساقی کی نشیلی آنکھیں		ساغر مے کو ہم آنکھوں سے لگا لیتے ہیں

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۰) . آج انہوں نے بڑی ہی نشیلی سبک سی نظم سنائی . (۱۹۴۴ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۵۰) .

منتشر زلفوں میں رقصیدہ رسیلی شوخیاں		نیم وا آنکھوں میں غلطیدہ نشیلی راگنی

(۱۹۴۸ ، سرود و خروش ، ۱۲۹) . [نشیلا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- آنْکھ (---مغ ، سک کھ) امث .
مخمور آنکھ ، غلافی آنکھ (آنکھ کی تعریف) .

تاک میں دل کی ہے نشیلی آنکھ		اور کہتے ہیں ہوشیار کسے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۶۸) . راؤ جی کی راہ دیکھتے دیکھتے اوما دے کی نشیلی آنکھیں جھپکنے لگیں . (۱۹۳۶ ، روٹھی رانی ، ۴۵) . اری بنو تیری نشیلی آنکھوں کا مارا تو پانی بھی نہیں مانگتا . (۱۹۶۴ ، رنگ محل ، ۲۰۰) .

جانم یہ رسیلی یہ کٹیلی آنکھیں		رہتی ہیں جو بے پیے نشیلی آنکھیں

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۲۲۸) . [نشیلی + آنکھ (رک)] .

نَشِیلے (فت ن ، ی مع) اند ؛ ج .
نشیلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : نشیلے نین ، نشیلے گیت ، نشیلے الفاظ وغیرہ .

یہ نین نشیلے مدماتے یہ گال رسیلے للچاتے
یہ بال رنگیلے لہراتے ہاں ان میں مجھ کو پھنساؤ تم

(۱۹۴۹ ، میرا جی ، ک ، ۹۱۰) . وہ نشیلے ، ریشمی اور مترنم الفاظ کو پسند کرتے ہیں اس لئے شعر کہتے ہیں . (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۲۲۳) . ناچ دھن کے ساتھ ساتھ جھمر کے نشیلے گیت فضا میں لہراتے ہیں . (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۳۳۳) .

نَشیمَن (فت ن، ی مج، فت م) امذ.
ا. مسکن، مکان، محل سرا.

جیوں ہمانمے رکھیں ہیں چھانوں ہمنا پرتمیں
اس تھے پایا ہوں بڑائی ہور نشیمن عید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۱۰).

یومن جو ہے دوست کا نشیمن ہے رات کے جاگنے سوں روشن

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۹). اس ملعون (یزید) نے نشیمن اپنے کو صبح سے آراستہ کیا تھا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲) نشیمن خاک سے عالم افلاک میں خرام کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۲۲).

نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی
نشیمن سینکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۰۴).

ہے رہ گزر حادثہ خرمن اپنا جولان گہِ برق ہے نشیمن اپنا

(۱۹۴۷، لالہ و گل، ۷۱).

سمجھ رہا ہوں جسے برق کی چمک شاعر
کہیں وہ میرے نشیمن کی روشنی تو نہیں

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۹۵).

کسے بتائیں کہاں برق شعلہ بار گری الم نصیب نشیمن و صحن باغ میں تھا

(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۵۶). ۲. پرندوں کا گھونسلا، آشیانہ.

تاراج ہے اک نہیں نشیمن برباد مرا ہے آشیاں تک

(۱۸۶۷، عرش (میر کلو)، د، ۳۷).

جو ہم اُجڑے ہوؤں پر مہرباں ہو چرخ اے گل چیں
بجائے برگ پیدا ہوں نشیمن شاخساروں میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۵).

اب گری برق نشیمن پہ اب آیا صیاد
رات دن ہے یہی بلبل کے لیے غم یہی سوچ

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۴۷). اپنا نشیمن چھوڑ کر نیلی نیلی فضا کی وسعتوں میں ہوا کے دوش پر اُڑتے پھر رہے ہیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۷۹).

حالات کی بجلی نے کیا راکھ نشیمن پر آس کا پنچھی کہ چہکتا ہی چلا جائے

(۱۹۸۸، برگد، ۷۷). ۳. گھر میں بیٹھک، شہ نشیں. دروازے پر حجرہ اور نشیمن بہت خوبصورتی سے بنائے ہیں. (۱۸۴۷، آثار الصنادید، ۲ : ۴۷). ایک نشیمن اور مکانات اور بالاخانے اور کھڑکیوں کی عمدہ تراشیں دیکھی تھیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۳۶). ایک چھوٹا سا نشیمن بطور برآمدہ کے ہے، جس کو اکبر شاہ ثانی نے بنوایا تھا. (۱۹۲۲، سیر دہلی کی معلومات، ۸۱).
۴. خلوت گاہ، آرام گاہ. اپنے قلعہ کے آگے میدان میں تیرے لیے نشیمن بنواتا ہوں. (۱۸۸۷، خندان فارس، ۱ : ۱۱۵). بہ تقاضاء قلت و کثرت حوائج و مہمات کے ٹھہر کر نشیمن خاص میں جاتا، جو عوام میں خانہ کے نام سے مشہور ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۶۵).
۵. (i) آماج گاہ، ٹھکانہ.

خودی کا نشیمن ترے دل میں ہے فلک جس طرح آنکھ کے تل میں ہے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۳).

''اب بھی ساغر خورشید نور کا نشیمن ہے
جلوہ زار ایمن ہے''

(۱۹۴۱، صبح بہار، ۱۳۶). (ii) (مجازاً) رتبہ، مقام.

شاخِ سدرہ سے نشیمن ہو بہت جس کا بلند
کیا غضب ہے وہ کرے خاک کے خطے کو پسند

(۱۸۵۷، گلزار سرور، ۸۳). میں کیوں اب تک اس سرزمین پر جو فراق کا نشیمن اور جدائی کا مسکن ہے زندہ اور موجود ہوں. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۳۲۳). [ف].

--- اَبَدی کس صف (--- فت ا، ب) امذ.
ابدی آرام گاہ، مستقل ٹھکانہ.

حریم ذات ہے اس کا نشیمن ابدی نہ تیری خاک لحد ہے نہ جلوہ گاہ صفات

(۱۹۳۶، کلیات اقبال، ۶۶۸). [نشیمن + ابدی (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
گھونسلا بنانا؛ قیام کرنا، ٹھہرنا. ہمائے بلند پرواز رُوح کثیر الفتوح نے اس منزل شریف کو نشیمن عزت کا نہ کیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳).

طائر رنگ حنا کیا مرغ دست آموز ہے شاخ گل کے بدلے کرتا ہے نشیمن ہاتھ میں

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۱۴).

--- گاہ امث.
آرام گاہ، خلوت خانہ. چاروں طرف وسط میں ایک ایک خوبصورت اور ہوادار نشیمن گاہ بنی ہے. (۱۹۰۸، مخزن، لاہور، جولائی، ۴۳). [نشیمن + ف : گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- ہونا محاورہ.
نشیمن کرنا (رک) کا لازم؛ ٹھکانہ ہونا، آماج گاہ بننا.

میرے دل سوں نہ جاوے تیرا خیال دلِ فائز مگر نشیمن ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۵).

''نہیں تھا حق تعالیٰ کو یہ منظور
کہ حضرت کا مبارک جسم پرنور
نشیمن ہووے یک لحمہ مگس کا
پڑے سایہ نبی پر بدنفس کا''

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۳۴۸).

نِشِین / نَشِیں (فت نیز کس ن، ی مع) صفت.
مرکبات میں بطور جزو دوم، بیٹھنے والا کے معنی میں مستعمل؛ جیسے: خاک نشیں، گدی نشیں، پردہ نشیں، گوشہ نشیں وغیرہ.

غلام اس کے ہیں سارے اب سریجن مگر میں جس کے کرسی نشیں ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۳). صدر نشین محفل ذی قوہ عند ذی العرش مکین. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۴).

جو رگ اعضا ہے سو ہے تار مسطر دیکھ لے
ہے قصور فہم تیرا زاہد خلوت نشیں

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی چمنستان سخن، ۲۱۹). قیصر و کسریٰ کی طرح نام نہاد خلفا کی اولاد وراثتاً ان کی جانشیں ہونا شروع ہوگئی. (۱۹۲۶، مسلۂ حجاز، ۹۵).

کوئی خاک پر، شہ نشیں پر کوئی — کوئی آسماں پر، زمیں پر کوئی
(۱۹۵۰، سرود و خروش، ۱۹۳). حلال کی روزی کھاتا ہوں اور کھاتا رہوں گا یہ بات ذہن نشین کرلو. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۰۷). [ف: نشستن = بیٹھنا].

نشینی (فت ن، ی مع) امث.
نشین (رک) سے اسم کیفیت؛ بیٹھنے کا عمل، بیٹھنے کی حالت؛ مرکبات میں مستعمل؛ جیسے: تخت نشینی، گوشہ نشینی وغیرہ.

بازار کی نشینی اور غیر گھر کا جانا
دشمن ہوئے ہو پیارے تم اپنی آبرو کے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۶). تخت نشینی سے ایسی نزاکت کہ یہ دست گیری عصا بھی حضور کو برخاستگی امر محال ہوگئی. (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۱۸۷). دنیا کی کشمکش سے نجات حاصل کرنے کے لئے بزدلانہ گوشہ نشینی کو تقدس کا نام دے کر اختیار نہیں کیا. (۱۹۳۲، سیرت النبیؐ، ۴: ۴۸۹). اس خلوت نشینی کی وجہ سے ہلال کہلانے لگا اپنے وقت کا عظیم طبیب تھا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۲۱). [نشین + ی، لاحقۂ کیفیت].

نشیہار / نشیہارا (فت ن، ی مج) امذ.
جو نشے میں مست ہو، نشے والا، نشیلا؛ نشہ کرنے والا، نشے باز. گھر میں چور گھس آئے، تمسکات سمیٹ لیے، اول تو نشیہارے چیتے ہی نہیں اور چیتے تو بیکار، ابھی تک خمار تھا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۳۵). [نشے (نشہ) + ہار / ہارا، لاحقۂ فاعلی].

نص (فت ن) امث (مضاف ہونے کی صورت میں بہ تشدید ص).
۱. متن، عبارت، رقم، تحریر (فرہنگ تلفظ). ۲. ظاہر کرنا، واضح کرنا، دکھانا، اوپر اٹھانا نیز وہ چیز جو ظاہر اور واضح ہو (ماخوذ: پلیٹس، علمی اردو لغت). ۳. چھان بین، تحقیقات (فرہنگ آصفیہ). ۴. (فقہ) ایسی آیت قرآنی یا حدیث جو صریح ہو یعنی جس میں کوئی تاویل کی گنجائش نہ ہو، قرآن کی واضح آیت نیز واضح حدیث.

حیا کے قدردان عثمان ہیں — بحق جامع نصِ قرآں ہیں

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۳۰).

نص قطعی ہے، حق تعالی کو — تیری صورت سے جلوہ گر کہنا

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۲). یہ دونوں آیتیں نص قاطع اور دلیل ساطع ہیں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۱۶۹).

دیکھ حائل نہ خطاؤں کا ہو تو زنہار — منع ہیں بخل و ریا دونوں بہ نص محکم

(۱۹۳۱، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات، ۱۳۵). اگر کسی مسئلے میں نص موجود نہ ہو اور کسی بھی مکتب فکر کی رائے کا اتباع ..... قابل قبول نہ ہو تو ضروری اجتہاد سے کام لینا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۱۹). وہ قرآن پاک کی اس نص صریح سے واقف تھے کہ فرقہ پرستی شرک کے مترادف ہے. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر اُمید، ۶۸). ۵. حکم قطعی، مذہبی حکم کے مطابق نیز صریح عبارت، معتبر کلام، ایسا واضح کلام (قانونی یا مذہبی) جس میں تاویل کی گنجائش نہ ہو. امام محمد شطرنج کھیلنے والوں پر ان کی تذلیل و تحقیر کے لیے سلام کرنا مکروہ جانتے تھے. یہ گویا نص ہے. (؟، عجالۂ نافعہ، ۱۸).

نصِ رسول و حکم خدا سے میانِ خلق
واجب ہو سب پہ جس کی اطاعت امام ہے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۲۶۰). برہمن پر نص (یعنی صریح مذہبی حکم) کے مطابق پانچ قسم کی سبزی ترکاری حرام ہے. (۱۹۶۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲: ۳۱۰). حضرت ابن عباس کی نص نے اس مسئلے کو خلاف قیاس ثابت کیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۹). ۳. کسی امر کو خوب دریافت کرنا تاکہ اس کی اصلیت واضح ہو جائے.

اس نص سے ہوا ہے صاف معلوم — کہ ان کا عدو ہے کافرِ شوم

(۱۷۹۲، ہشت بہشت، ۸: ۱۷۳). ۴. نص وہ ہے جس کا لفظ واضح طور پر اپنے اس معنی مقصود پر دلالت کرے جو معنی سیاق کلام سے اصالۃً ظاہر ہوں. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی، ۱: ۲۵۹). [ع: (ن ص ص)].

--- الکتاب (---شد ص بضم، غم ا، سک ل، کس ک) امث.
(فقہ) صاف الفاظ میں بیان کیے گئے امور، قرآن کا واضح حکم. اصطلاحی طور پر نص الکتاب ..... وہ سادہ احکام ہیں جو صاف اور ظاہر الفاظ میں بیان کئے گئے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۲۸۹). [نص + رک: ال (۱) + کتاب (رک)].

--- جلی کس صف (---فت ج) امث.
(فقہ) بالکل واضح اور صاف آیت یا امر.

میر عرب شاہ عجم ہے علیؑ — ہے بی خلیفہ وو بہ نصِ جلی

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۱).

جو والیِ کونین ہے، وہ کون ولی ہے
قرآن میں کس کے لئے وہ نصِ جلی ہے

(۱۸۷۴، انیس (انیس کے مرثیے)، ۲: ۲۹۶). [نص + جلی (رک)].

--- شرعی کس صف (---فت ش، سک ر) امث.
(فقہ) شرع کی رو سے واضح احکام یا امر. ان کے اختلافات بھی فروع میں ہیں یا قیاسی باتوں میں جن کے لئے ان کو نص شرعی بہم نہیں پہنچی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۴۳). [نص + شرعی (رک)].

--- صریح کس صف (---فت ص، ی مع) امث.
واضح دلیل؛ واضح قرآنی ہدایت. جس بات کی کوئی نص صریح نہ ہو اس میں موافقت اہل کتاب کی پسندیدہ ہے. (۱۸۷۸، مقالات حالی، ۱: ۵۰). وہ آیت مافوق الفطرت ہونے پر نص صریح ہے. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۱۵۲). اس پر اکتفا کریں کہ قرآن کی کوئی نص صریح سائنس کی تحقیق کے معارض نہ ہو. (۱۹۶۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۵۱۰). قرآن نے نص صریح سے یہ نہیں معین کردیا ہے کہ زمین کرہ ہے یا وہ حرکت کرتی ہے. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۸۹). [نص + صریح (رک)].

--- قاطع کس صف (--- کس ط) امث.
واضح دلیل، کھلی دلیل یا نشانی. عبادہ نے جب یہ بات سنی دل متردد کو اس نص قاطع پر نہایت خوشی ہوئی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۲۸). اسلام کے برخلاف جو حکم کہ اور مذہبوں کے آدمی بیان کرتے اس کو بادشاہ نص قاطع گنتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۲۷). یہ آیت نص قاطع ہے اس پر کہ خلود نار سوائے کفار کے اور کسی کے لئے نہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر نعیم الدین مرادآبادی، ۱۷۳). [نص + قاطع (رک)].

۔۔ِ قُرْآن کس صف (۔۔۔ضم ق ، سک ر ، مد ا) امث .
قرآن شریف کی آیت سے واضح اور روشن دلیل . کسی کو خود اپنے تقوے کا دعوی کرنا بہ نص قرآن ممنوع ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۳۶) . ہزارہا مسلم وغیر مسلم اس دل پسند نظارے کو انگلیاں منہ میں رکھ کر دیکھتے جیسا کہ نص قرآن کی رو سے قرون اولی کے کافر دیکھا کرتے تھے . (۱۹۹۰ ، سرسید ، جناح ، مشرق ، ۱۴۸) . [نص + قرآن (رک)] .

۔۔ِ قُرْآنی کس صف (۔۔۔ضم ق ، سک ر ، مد ا) صف .
رک : نص قرآن . منکر اصل معراج کا کافر ہے واسطے انکار نص قرآنی کے . (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب ، ۱۵) . اور نہ ان لوگوں کے پاس جو نسخ کے قائل ہوئے ہیں کوئی ایسی صاف اور صریح نص قرآنی موجود ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۰۲) .

خدا رحمت کرے انسانِ کامل کے نمونے تھے
فضائل ان کے ثابت ہیں ز روئے نصِّ قرآنی

(۱۹۰۰ ، نظم بے نظیر ، ۱۳۵) . اگر شیخ کی یہ نسبت اقتدا و اتباعِ درست ہے تو حسب نص قرآنی وہ خدا کی نظر میں محبوب ہوگا . (۱۹۲۴ ، تصوف اسلام ، ۱۰۰) . اجماع سے نص قرآنی کے منسوخ ہونے کا کوئی بھی قائل نہیں . (۱۹۷۷ ، اقبال کی صحبت میں ، ۲۰۴) . [نص قرآن + ی ، لاحقۂ نسبت] .

۔۔ِ قَطْعی کس صف (۔۔۔فت ق ، سک ط) امث .
واضح دلیل . جہاں نجاست پڑی تھی اور وہ خشک ہوگئی ..... تیمم اس واسطے جائز نہیں کہ قرآن شریف میں طیب کی بھی قید ہے اور خبر واحد مقابل نص قطعی کے نہ ہوگی . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۲۱) . ہر قسم کی آیت اپنے مفہوم پر گویا نص قطعی ہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۵۵) . وہ ، فقہا اور ائمۂ مجتہدین کی رایوں کو نص قطعی کا درجہ دیتے ہیں . (۱۹۷۳ ، اشخاص و افکار ، ۱۲۱) . شریعت میں نص قطعی کے ذریعے جو سخت ترین سزا کسی جرم کی مقرر کی گئی ہے وہ ڈاکہ زنی کا جرم ہے . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۱۸) . گندا خون کپڑے خراب کرتا ہے اور نص قطعی کی رو سے یہ پلید اور حرام بھی ہوتا ہے . (۱۹۸۶ ، غیر سیاسی باتیں ، ۲۵۳) . [نص + قطعی (رک)] .

۔۔ِ کِتاب / کِتابی کس اضا / کس صف (۔۔۔کس ک) امث .
رک : نص الکتاب . ایک لوگ تو ایسے قاصر ہیں کہ ..... ہر قدم پر نص کتاب اللہ خواہ حدیث کے سننے کے محتاج رہتے ہیں . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۴) . یہ اجزا ان باتوں میں سے ہیں جو نص کتابی یا حدیث متواتر سے ثابت ہیں . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۵۴) . [نص + کتاب (رک) + / ی ، لاحقۂ نسبت] .

۔۔۔ کَرْنا ف مر : محاورہ .
قطعی فتویٰ یا فیصلہ دے دینا ، حکم لگانا . امام مالک کا بھی یہی قول ہے اور امام شافعی اپنی کتاب '' ام '' میں اسی پر نص کیے ہیں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۷۱) . شیعہ فرقوں میں صدیوں سے دستور ہے کہ ان کے امام اپنے جانشین کا تقرر اپنی زندگی میں کر دیتے تھے اور اس کو '' نص '' کرنا کہتے تھے . (۱۹۲۴ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۲۰۵) .

۔۔ِ ناطِق کس صف (۔۔۔کس ط) امث .
ایسا کلام جس میں شبہ نہ ہو ، حکم قطعی ؛ مراد : کھلا ثبوت ، روشن دلیل .

نہیں مطلق دوئی کو دخل یہ دعوائے صادق ہے
دوئی بھی عین وحدت ہے محمدؐ نصِّ ناطق ہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۷۸) . [نص + ناطق (رک)] .

نَصّاً (فت ن ، شد ص ، تن ص بفت) م ف .
قرآن و حدیث سے ، ازروئے شرع ، نص کی رُو سے ، حکم قطعی کی رُو سے ، حکماً . غنائم حاصل کرنے کا شرعی حق ان ہی لوگوں کو دیا گیا ہے جو اسلامی سلطنت کے زیر حفاظت ہوں اور جن کو امام مسلمین کی اجازت نصاً یا حکماً حاصل ہو . (۱۹۶۱ ، سود (ابوالاعلیٰ مودودی) ، ۳۸۲) . حدیث میں نصاً موجود ہے کہ اپنا بعض مال ہبہ کیا تھا . (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۹۷۱) . ان کے حق میں اس وصیت کی آیت سے نصا وصیت اپنی جگہ قائم و واجب ہے . (۱۹۷۰ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۴ : ۱۲۷۰) . [نص + ا ، لاحقۂ تمیز] .

نِصاب (کس ن) امذ .
۱. زر ، سرمایہ ، پونجی . صاحب قراں اصغر کو یہ رتبۂ اعلی عطا ہوا کہ جس کی رکاب دولت نصاب میں اس شوکت و حشمت کے شاہان عالی وقار حاضر ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۶۰۰) .

مرد درویش کا سرمایہ ہے آزادی و مرگ ہے کسی اور کی خاطر یہ نصابِ زر و سیم

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۹) . ۲. (فقہ) **اس قدر مال (چاندی ، سونا ، رقم ، مال تجارت ، زرعی پیداوار یا مویشی وغیرہ) جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے .**

اپنے اس سیم دہن سیں ایک بوسا دے مجھے
چہل یک واجب ہے اون کوں جو ہیں اربابِ نصاب

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۶۷) .

پا نیستی کے گنج میں ہستی کے گنج کو میں صاحب نصاب ہوا کیا بجا ہوا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۰) . جس جنس کی قیمت حد نصاب سے تجاوز نہ کرے اس کا محصول مسلمانوں کو معاف ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۹۲) . قرآن مطلق زکوٰۃ کا حکم دیتا ہے ، سنت نصاب اور حول کامل کی تعین کرتی ہے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۶۲) . امام ابو حنیفہؒ کے پاس استعمال کے زیور پر اگر وہ نصاب کے برابر ہوجائے تو زکوٰۃ واجب ہوجاتی ہے . (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۱۲۴) . ۳. **جڑ ، بنیاد ، اصل ؛ آغاز ، شروع ، سرا .**

مصحفِ ناطق ترے اجزا میں سب کچھ مل گیا
پارۂ اول میں پایا معرفت کا سب نصاب

(۱۹۱۰ ، صحیفۂ ولا ، ۱۵۵) . ثقافت لوگوں کی بود و باش ، ان کے جبلی Reflexes کی تہذیب ، دنیاوی کمال اور روحانی سکون حاصل کرنے کے لیے تخلیق اور نجات کے قابل ادراک نمونوں اور ریاضتوں کا نصاب رہی ہے . (۱۹۷۴ ، توازن ، ۹۷) . ۴. (تعلیم) **مضامین یا مخصوص کتب یا عملی کام جو کسی تعلیمی یا تربیتی درجے کے امتحان کو پاس کرنے کے لیے مقرر ہو ، پڑھائی کا کورس ، مقررہ تعلیم ، درس .**

واہ کس لطف سے پڑھتا ہے تو اے طفل نصاب
مدح کرتا ہے ابونصر فرابی تیری

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۹۳) . ادب اور عربیت اندلس کے نصاب تعلیم کا لازمی جزو تھا . (۱۹۱۴ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۴۱) . ان کے نصاب میں نئی نئی مشینیں آئے دن داخل ہوتی رہتی ہیں . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۴۸) . نصاب اس قدر پرانی روش کا تھا کہ اس سے جدید دور میں کوئی فائدہ پہنچتا نظر نہ آتا تھا . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۳۶) . ۵. (i) **کسی اجلاس کے لیے ارکان کی کم سے کم مقررہ تعداد ، کورم .** موتمر کے انعقاد کے لیے ممالک کی تعداد کم از کم چھ ہونی چاہیے اور اسی نصاب (کورم) پر عمل ہوگا . (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۱۵۳) .

کورم ، کسی انجمن ، مجلس یا اجتماع کے معیّنہ نصاب کے لئے بول چال میں مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۵) . نصاب درحقیقت ارکان کی اس کم سے کم تعداد کو کہتے ہیں جن کا کسی اجلاس میں حاضر ہونا ضروری ہے . (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریق کار ، ۱۹۲) . (ii) **(فقہ) گواہوں کی مقررہ تعداد ، گواہی کا کورم** . نصاب شہادت زنا کے لیے چار مرد ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۷۹) . انھوں نے ہبہ کے دعوے کا یہ جواب دیا ہے کہ نصاب شہادت نہیں تھا . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۱۴۲) . سات جرموں میں نصاب شہادت کی ضرورت ہے اور نصاب دو گواہوں سے ہوسکتا ہے . (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۴۷) . نصاب میں بھی عورتوں کا ثانوی کردار ہی قابل قبول سمجھا جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، آجاؤ افریقہ ، ۱۷۶) . ۶ . **کسی چیز کی مقررہ یا مطلوبہ مقدار یا تعداد** . ایک دو شعر اچھا نکل آیا ، باقی کم وزن اور پھس پھسے شعروں سے غزل کا نصاب پورا کردیا . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۴۸۰) .

کل نظم میں بے نصاب کا رنگ ‏ ‏ ‏ جیسے نظمِ لغاتِ فرہنگ

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۴) . ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے مثلاً بیس حرف کو بیس ہزار پڑھے ..... اور بیس حرف کو اندر بیس کے ضرب کیا ۴۰۰۰۰ اور حاصل ضرب کو جمع کیا ، اس کو نصاب کہتے ہیں . (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۹۳) . ۷ . **(طب) کسی خاص دوا یا علاج کے جاری رہنے کی مدّت ، کورس** . ایک نصاب کے بعد ۴ تا ۶ ہفتہ کا وقفہ دینا چاہیے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۹) . ۸ . **جانچ پڑتال کا طریقہ ، معیار ، کسوٹی** . تیرھویں چودھویں صدیاں ..... شائستگی کے ایک مناسب نصاب کے حاصل کرلینے کے سبب سے عہد وسطیٰ کے ساتھ ملقب ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۳۶) . جب اس کا نصاب لیاقت تمام ہوجاتا ہے تو اس کی تکمیل اور اس کے فائدے کے لیے ہستی کے عالم میں اوسے نمودار کرتا جاتا ہے . (۱۹۱۰ ، العجالۃ النافعہ (ق) ، ۴۳) . شخص اکبر کے کمالات کا نصاب ..... آخری حد کو پہنچ گیا . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۲۲) . تائید ایزدی ہم ناتواں انسانوں کا بھی نصیب اور ان کے کاموں کا نصاب ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۴۳) . ۹ . **ترازو کی موٹھ ؛ محور (Fulcrum) : ٹیک یا سہارا** . یہ چول محور کا کام دے گی اس محور کو اصطلاحی زبان میں نصاب کہتے ہیں . (۱۹۳۱ ، عملی طبعیات ، ۱۱۸) . عام ترازو پہلی طرز کا ایک لیور ہے جس کی ڈنڈی کے وسط میں نصاب (Fulcrum) ہوتا ہے . (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۱ : ۲۳۰) . ۱۰ . **چاقو کا دستہ ، تلوار کا قبضہ** (فرہنگ آصفیہ) . ۱۱ . **درجہ ، مرتبہ** .

ذرّہ گر خورشید سے ہو کامیاب ‏ ‏ ‏ بے گماں معلوم ہو قدرِ نصاب

(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۳) .

عالم کا حساب کیا ہے معلوم نہیں
اس فن کا نصاب کیا ہے معلوم نہیں

(۱۹۴۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۹۴) . ۱۲ . **قسمت ، نصیب** (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [ع : (ن ص ب)] .

--- پُورا ہونا محاورہ .
افراد کی مقررہ تعداد موجود ہونا (اجلاس وغیرہ میں) ، کورم پورا ہونا . صاحب صدارت کا فرض ہے کہ کارروائی کا آغاز کرنے سے پہلے نصاب پورا ہونے کا مطالبہ کرے . (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریقۂ کار ، ۱۹۳) .

--ِ تَعْلِیم کس اضا (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ .
درس و تدریس کی وہ کتابیں جو کسی خاص درجے کی تعلیم کے لیے نامزد کی گئی ہوں . نصابِ تعلیم ..... کافی نہیں ہے اور بہت کچھ ناکافی ہے . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۵۳۲) . ہمارا نصابِ تعلیم وہی ہے جو انگریزوں کا عطا کردہ ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۲۸) . [نصاب + تعلیم (رک)] .

--ِ زَکوٰۃ کس اضا (---فت ز ، ابشکل و) امذ .
(فقہ) اس قدر مال مویشی یا سونا چاندی یا مال تجارت وغیرہ جس پر زکوٰۃ دینا واجب ہے . نصاب زکوٰۃ بھی بڑی عقلی اور تمدنی بنیادوں پر قائم کیا گیا ہے اور اس میں انسانی ضرورتوں اور مجبوریوں کا خاص خیال رکھا گیا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۴۶۹) . [نصاب + زکوٰۃ (رک)] .

--- سازی امث .
نصابِ تعلیم کی تیاری ، نصاب بنانا (پڑھانے کے لیے) ، کتابوں اور اسباق کا تعین . عبدالواسع کے بعد نصاب سازی کا سلسلہ اور بھی تیز ہو جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۹۲) . [نصاب + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--ِ سَرْقَہ کس اضا (---فت س ، سک ر ، فت ق) امذ .
(فقہ) چوری (کے جرم) کی حد جس پر ہاتھ کاٹا جاسکتا ہے . یہ مقدار نصاب سرقے کے عین مطابق ہے کیونکہ بالاتفاق دس درہم سے کم کے سرقے میں قطع ید نہیں . (۱۹۸۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۸۷) . [نصاب + سرقہ (رک)] .

--ِ شَہادَت کس اضا (---فت ش ، د) امذ .
(فقہ) گواہوں کی مقررہ تعداد . صاحبین کے قول کی وجہ یہ ہے کہ ایک مرد نصف نصاب شہادت ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۹۸) . مقدمات زنا میں نصاب شہادت کی ضرورت باقی نہیں رکھی گئی . (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۴۶) . [نصاب + شہادت (رک)] .

--- قائِم کَرْنا ف مر .
تعلیم کے لیے کتابوں اور اسباق کا تعین کرنا ، نصاب سازی . انہوں نے ہمت نہ ہاری ترجمے کئے ، کتابیں لکھیں ، نصاب قائم کئے اور رفتہ رفتہ اردو زبان کو فروغ دیا . (۱۹۸۷ ، سر سید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۴۰) .

--- مُقَرَّر کَرْنا ف مر .
رک : **نصاب قائم کرنا** . دوسرا صیغہ علوم شرقیہ جس کا نصاب مقرر کرنا کمیٹی کے اختیار میں تھا . (۱۹۳۸ ، حالات سر سید ، ۵۳) .

نِصابات (کس ن) امذ ؛ ج .
نصاب (رک) کی جمع ؛ تعلیم کے مقررہ اسباق اور کتابیں وغیرہ . برصغیر میں نو آموزوں کو دیسی زبانوں کے ذریعے فارسی سکھانے کے لیے نصابات ہوتے تھے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۴۱) . یہی وہ نظریات ہیں جن کا ذرائع ابلاغ کے ذریعے پرچار ہوتا رہا اور وہ تعلیمی نصابات کا حصہ بنے . (۱۹۸۷ ، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ) ، ۱۷) . [نصاب + ات ، لاحقۂ جمع] .

نِصابی (کس ن) صف.
۱. نصاب (رک) سے **منسوب یا متعلق**. نصابی طرز کا لٹریچر عربی سے شروع ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۱۴). میں تنقید کی اس قسم کو نصابی تنقید کا نام دیتا ہوں. (۱۹۶۷ ، تنقید اور تجربہ ، ۱۰). انجمن حمایت اسلام کی تیار کردہ ایسی نصابی درسی کتابوں میں اسلامی تعلیمات کو خصوصی طور پر سمویا گیا تھا. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۴۴۹). ۲. **معیار کے مطابق ، معیاری**. موازنہ بھی تنقید ادبی کی حیثیت سے ایک نصابی (اسٹنڈرڈ) چیز ہے. (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۶۳). [نصاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... تَعْلِیم (...فت ت ، سک ع ، ی مع) امث.
مقررہ نصاب کے مطابق پڑھائی ، تدریسِ علم ، کسی سند یا ڈگری کے نصاب کے مطابق تدریس. اب تک کی میری نصابی تعلیم بالکل بیکار تھی. (۱۹۹۰ ، لیلیٰ خالد ، ۶۷). [نصابی + تعلیم (رک)].

... کِتاب / کُتُب (...کس ک / ضم ک ، ت) امث : ج.
تعلیم کے مقررہ نصاب کے مطابق تیار کردہ کتاب یا کتابیں. نصابی کتابوں اور طریقۂ تعلیم کی اصلاح کے ساتھ ساتھ عام تعلیم کی اشاعت کرنا. (۱۹۷۳ ، اشخاص و افکار ، ۱۳۹). کبھی ساری نصابی کتابیں نسخ میں چھاپ دی گئیں اور کبھی نستعلیق میں. (۱۹۷۳ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۹۵). [نصابی + کتاب / کتب (رک)].

... نِظام (...کس ن) اند.
پڑھائی کا کورس ، طریقۂ نصاب ، مقررہ نصاب کے مطابق ترتیبِ تعلیم. ہر نصابی نظام کی طرح اصل درس نظامیہ میں کچھ خوبیاں تھیں اور کچھ کمزوریاں بھی. (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۴۹۴). [نصابی + نظام (رک)].

نِصابیات (کس ن ، ب) امث : ج.
نصاب مقرر کرنے کا فن و علم ، نصاب تیار کرنے کا کام. وہ ایک کامیاب استاد ، نصابیات کے نامور شارح و مترجم اور متعدد علمی کتابوں کے مصنف ..... بھی تھے. (۱۹۸۷ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۱۶۵). [نصاب (رک) + یات ، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

نَصارا (فت ن) اند.
رک : نصاریٰ جو درست املا ہے.

نبی نیں کہا یہ نصارا یہود نہ پڑھتے ہیں توریت انجیل زود
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۳۶).

ہم نے مانا ، نہیں تم عیسیٔ دوراں لیکن
کلمہ پڑھتے ہیں شب و روز نصارا کس کا

(۱۸۵۲ ، تنویر الاشعار ، ۳۴). میر حاجی ..... ایک گروہ کو ساتھ لایا جو نصارا کا لباس پہنے ہوئے تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۳۲). سرخ مچھلیاں مجوس زرد یہود و سبز نصارا سفید مسلمان ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۷۷). [نصاریٰ (رک) کا ایک املا].

نَصاریٰ (فت ن ، اشکل ی) اند : ج.
رک : نصرانی ، عیسائیت کے ماننے والے ، عیسائی.

یہودی او مجوی او نصارا تیرا نصرانی پہلا مقتدا تھا
(۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۱۱).

کہیں سے آ گئے ہیں تین اشخاص نصاریٰ تھے مقرر تین وہ خاص
(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۵۱۵).

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود

(۱۹۱۴ ، بانگ درا ، ۲۲۶). اکثر مذہب والے کتابوں اور عبادت گاہوں میں تصویر بنانے کی طرف مائل ہو گئے ; جیسے : یہود و نصاریٰ. (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۲). یہود ، مجوس ، نصاریٰ ، کفار عرب اور دیگر اقوام عالم ..... کائناتی قوتوں کو اپنا معبود و مسجود مانتی تھیں. (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۵۷۷). [ع : نصرانی (رک) کی جمع].

نَصائِح (فت ن ، کس ء) امث : اند : ج.
رک : نصیحت ; نصیحتیں. نصائح عقلا اور مواعظ حکما. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳). رنگا رنگ کے نصائح پڑے جھلک رہے ہوں گے اور تہذیب کی خوشبو دماغ کو معطر کر رہی ہوگی. (۱۹۰۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر (دیباچہ) ، ۱۹). لوگ پاس آ آ کر بیٹھتے اور آپ ان کو مواعظ و نصائح تلقین فرماتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۱۰). قرآن مجید نے لقمان کو حکیم کہا ہے اور وہ نصائح بیان کی ہیں جو انھوں نے اپنے بیٹے کو دی تھیں. (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۱۳۱). [نصیحت (رک) کی جمع].

نَصْب (فت ن ، سک ص) (الف) اند..
۱. (i) **خیمے ، جھنڈے یا کھمبے وغیرہ کے کھڑا کرنے یا گاڑنے کا عمل**. خیام ذوی الاحترام نصب ہونے لگے. رن گڈھ بننے لگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۶). صلاح الدین کی عادت تھی کہ وہ لڑائی کے معرکوں میں ایک سرخ خیمہ نصب کراتا تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۲۱۸). ننھے منے چھوٹے بڑے خیمے میدانوں میں نصب ہوتے تھے. (۱۹۶۷ ، ادیبہ ، ۱۲۰). گول باغ میں کانگریس کا بڑا پنڈال نصب کیا گیا. (۱۹۸۹ ، علامہ اقبال سے آخری ملاقات ، ۳۶). (ii) **کسی چیز کے سیدھا کرنے یا کھڑا رکھنے کا عمل**. جب تشہد میں بیٹھتے بایاں پانو فرش کرتے اور اس پر بیٹھتے اور داہنے پانو کو نصب کرتے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۷). میدان میں دو اونچے بانس نصب کر دیے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۸۸). قدیم انسان جب مردے کو قبر میں گاڑتے تھے تو اس میں ایک کھوکھلا بانس بھی نصب کر دیتے تھے. (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۱۰۰). ۲. **جما کر رکھنے یا لگانے کا عمل (کوئی مشینری وغیرہ) ، تنصیب کرنا ، لگانا**. اس تاریخ کو میری کرسی کرامت بیت المعمور کے برابر نصب کریں. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۹۶). تاگے کے ایک ٹکڑے کے سروں کو دو پنوں سے جو کاغذ میں کھڑی نصب کی گئی ہوں ، باندھ دیا جائے. (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۲۱۳). پانچ بت تراشے اور انہیں ایک جگہ پر نصب کر دیا. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۹۶). ۳. **بڑا پتھر وغیرہ گاڑنا یا کھڑا کرنا نیز شیشہ ، نگینہ یا کیل وغیرہ کسی جگہ جڑنے یا لگانے کا عمل**. بارہ دانے لعل کے کہ ہر ایک سات سات مثقال کا ہے پٹے میں نصب کر کر کتے کے گلے میں ڈال دیے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۸). ایک کیل جو گاڑی کے پہیے کی پٹی پر نصب ہو. (۱۸۲۱ ، مقاصد علوم ، ۲۷). اس جگہ مسجد تعمیر کرائیں ، جہاں ان کا بت نصب تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۳). رسی دیوار میں نصب کی ہوئی ایک کیل پر سے گزر رہی ہے. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱۲۶). تعمیر شدہ چبوترے اور ان پر نصب شدہ لکڑی کے چوکھٹے صاف نظر آ رہے تھے. (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۸۰). ۴. **(قواعد) زبر ، زبر کی حرکت ، فتحہ**.

ارے ملعون یہ کیا کافری ہے کہ جائے نصب تو نے جزم دی ہے

(۱۸۱۴، برق لامع، ۳۰).

تا ان ولن کے اذن دیں فعل مستقبل کو نصب

جازم فعل مضارع ان ولم لما و لام

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۴). ۵. حکومت یا عہدے دار وغیرہ کا تقرر، کسی عہدے پر فائز کرنا (عزل کی ضد). وہ پہلے کو عزل کرتا ہے تاکہ دوسرے کو نصب کرے. (۱۸۱۹، انجیل مقدس، ۵۶). شاہی جنتری سال بسال چھپتی ہے، اس میں مملکت کے عزل و نصب، عہدے داروں کے نام اور ترقی و تنزل کے احکام مشتہر ہوتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲ : ۹۷). فیصلہ ہوا کہ نصب خلافت کا کام انتخاب کنندوں میں سے اس شخص کے سپرد کیا جائے جو اپنے دعوے سے دست بردار ہو چکا ہو. (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۹۹). ان کا اصل مقصد حیات تو ..... وزارتوں کا عزل و نصب اور زمینوں کا رد و بدل نہیں. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۵۵۹). دربان سے فرمایا تجھ کو کس نے نصب کیا ہے. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۱۴۵). ۶. ناصبی ہونا، ناصبیت.

ماحی رفض و تفضیل و نصب و خروج حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام

(۱۹۰۵، حدائق بخشش، ۲ : ۴۴). ۷. درخت لگانا، بونا، اُگانا. درخت نصب کرنے، جانوروں کو جفت کرانے ..... میں بھی اس کے اوقات کو پہچانتے ہیں. (۱۹۴۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲ : ۵۱). راستوں پر نصب کرنے کے لیے یہ اچھا سایہ دار درخت ہے. (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۷۹). تیز ہواؤں سے محفوظ رکھنے کے لیے ان کے گرد کیلے وغیرہ کے پودے نصب کر دیے جاتے ہیں. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۸۹). ۸. کسی سمت کا قصد کرنا یا نشانہ لینا (فرہنگ تلفظ). ۹. قائم کرنا؛ برپا کرنا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۰. عداوت، دشمنی (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. لگا ہوا، جڑا نیز کھڑا ہوا؛ ایستادہ. ایک دالان میں پتھر سیاہ رنگ کے زمین پر نصب ہیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴ : ۶۰). وہ کمرے میں نصب گیس ہیٹر کے پاس آئی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۵۸). [ع : (ن ص ب)].

--- اُلْعَین (---ضم ب، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.

پیش نظر مقصد، اصلی منشا، مقصد اصلی.

مجھے نقطہ سے نصب العین یہ ہے کہ یہ تو عین نیں ہے غین ہے یہ

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۲۶). آپ کو ایسی تعلیم دینی چاہتے ہیں کہ اس کے ذریعے سے قوم کی حالت درست ہو، جیسی کہ اہل یوروپ کی ہوئی تو یہ آپ کی نصب العین (آنکھ کے سامنے) رہنی چاہیے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۶۷). یہ تمام انتظامات اور نظم و نسق اسلام کا حقیقی نصب العین نہ تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۹۸). اس کے ذمہ دار ہمارے وہ تن آسان علماً ہیں جن کے سامنے کوئی نصب العین نہیں. (۱۹۴۷، آخری چٹان، ۳۰۴). قائداعظم کو اپنے نصب العین سے والہانہ شغف تھا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جون، ۳۳). [نصب + رک : ال (۱) + عین (رک)].

--- اُلْعَینی (---ضم ب، غم ا، سک ل، ی لین) صف.

نصب العین (رک) سے منسوب یا متعلق، اصلی مقصد سے متعلق، مرکزی، اصلی، اساسی. ان فرقوں کا اصولی نصب العینی نظریہ ہر پھر کر قومی مرکز کی طرف آتا ہے. (۱۹۲۰، مسلم لیگ، ۱۵). یہ سب کچھ عملی، خیالی یا نصب العینی ہے. (۱۹۶۸، تنقید غالب کے سو سال، ۵۴۸). ابھی انسانوں کو نصب العینی آدم کے لیے بے شمار مراحل طے کرنے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۹). [نصب العین + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُلْعَینِیَّت (---ضم ب، غم ا، سک ل، ی لین، شد ی مع بفت) امث.

(فلسفہ) یہ نظریہ کہ مادہ حقیقی نہیں بلکہ خیال ہی حقیقی ہے اور مادہ تو محض اس کا عکس ہے یا یہ کہ مادّی کائنات ذہن ہی کی پیداوار ہے اور ذہن سے الگ اس کا کوئی وجود نہیں؛ تصوریت، عینیت، مثالیت (Idealism). تصوریت (Idealism) ..... اس کے لیے مثالیت یا نصب العینیت کی اصطلاحیں بھی استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۲۸۱). اکثر نصب العینیت کی تہ میں دوسری تہذیبی جبلتیں کارفرما نظر آتی ہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۰). [نصب العین + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- اِمام کس اضا (---کس ا) امذ.

امام مقرر کرنا، نصب امامت.

اے برادر بوج اصحاب کرام سب کے اجماع پر نصب امام

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ)، ۱۰۵). اہل سنت کا عقیدہ ہے کہ نصب امام امت پر دلیل شرعی کی رو سے واجب ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۹۰۲). [نصب + امام (رک)].

--- اِمامَت کس اضا (---کس ا، فت م) امذ.

امام مقرر کرنے کا عمل. فقہائے امت نے متفقہ طور پر نصب امامت کو فرض قرار دیا ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۳۲۰). سوال یہ ہے کہ آیا ہر ناحیۂ بعیدہ کی امت پر اپنے اپنے ناحیۂ میں نصب امامت واجب ہے یا نہیں. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۲۴۴). [نصب + امامت (رک)].

--- شُدَہ (---ضم ش، فت د) صف.

نصب کیا ہوا، لگایا ہوا، گاڑا ہوا؛ قائم کردہ، گاڑ کر کھڑا کیا گیا. ساحلی علاقوں میں نصب شدہ راڈار دفعتاً کام کرنا بند کر دیتے تھے. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے، ۱۳۳). کیلیفورنیا کی رصدگاہ میں نصب شدہ دو سو انچ کی دوربین سے تقریباً ایک ارب کلکسیاں بیک وقت دیکھی جا سکتی ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۴۳). [نصب + ف : شد، شدن = ہونا + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- عَین کس اضا (---ی لین) امذ.

رک : نصب العین جو زیادہ مستعمل ہے. آپ انگریزی تنقید و ادب کو اپنا نصب عین سمجھتے ہیں اور انھیں سرچشموں سے اردو کی آبیاری کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۴۹). [نصب + عین (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. کھڑا کرنا، گاڑنا، لگانا، قائم کرنا؛ جڑنا (کوئی قیمتی پتھر یا نگینہ وغیرہ).

لخت دل آنکھوں سے گرا سو ٹکڑا لعل کا تھا گویا

نصب کروں گا میر جگر پر خوش رنگ ایسے نگینے کو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۰۷). ایک آئینہ سات گز کا بصورت نصف دائرے کے اوسمیں نصب کیا تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۳۵). بات اس دھڑلے سے کی ہے گویا چلتے چلتے فن تنقید کی شاہراہ پر ایک سنگ میل ہی تو نصب کر گئے ہیں. (۱۹۵۸، تخلیقات پطرس، ۱۹۰).

میں ..... اس بندرگاہ کے جزیرے پر ایک مجسمہ نصب کروں گا . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۲۰) . ۲ . (قواعد) زبر یا فتحہ لگانا (پلیٹس : اسٹین گاس) .

--- ہونا ف مر : محاورہ .

نصب کرنا (رک) کا لازم : **کھڑا ہونا ، گاڑا جانا ، قائم ہونا** . شہر سے تھوڑی دور پر خیام سلطانی نصب ہوئے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰) . دو کوائلوں کے ذریعے جو مستقل مدار میں ایک دوسرے کے اوپر نصب ہوتے ہیں ڈسچارج کردیا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز ، ۱۳۴) . ایٹمی آلے کے نصب ہونے کے بعد دریائے گنگا کا ، ہندو عقائد کے مطابق "مقدس پانی" ..... استعمال کے ناقابل ہوگیا . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۶۴) .

نُصُب (ضم ن ، ص) امذ .

۱ . **وہ چیز جس کی پوجا کی جائے ، پوجا کے لیے گاڑا ہوا پتھر ؛ بُت ، صنم** . ازلام کا ذکر نصب کی مناسبت سے ہوا ..... نہایت ہی خبیث اور گندی چیزوں کی تحریم کے سلسلے میں منسلک کر کے بتلا دیا . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۸۶) . ایسی چیزوں کو نصب کیا جاتا ہے جو عبادت کے لئے کھڑی کی گئی ہو ، خواہ بت ہو یا کوئی درخت ، پتھر وغیرہ . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۲۳۵) . ان پتھروں پر ، جو نصب کہلاتے تھے ، نذرانے کے طور پر شراب ڈالی جاتی تھی اور ان کا طواف کیا جاتا تھا . (۱۹۷۲ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۲۳۹) . ۲ . **ایک قسم کا نغمہ ، گانے کی ایک قسم** . نصب جو پرجوش نوجوانوں اور دشت نورد قافلوں کا پراثر اور سیدھا سادھا گانا تھا . (۱۹۳۶ ، شرر (ہندوستانی موسیقی ، ۱۰۳) . حداء خوانی میں سے نصب کا نغمہ نکلا جو ..... پتھر کے کسی بت (نصب) کی مدح میں بھجن کے طور پر گایا جاتا تھا . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۵۵۴) . [ع : (ن ص ب)] .

نِصْبَہ (کس ن ، سک ص ، فت ب) امذ .

بیان یا دلیل کی ایک قسم ؛ ادا ؛ پینترا ؛ اشارہ . جاحظ کی رائے میں انسانی دلالت یا بیان کی پانچ قسمیں ہیں . (۱) لفظ (۲) کتابت (۳) شمار (۴) اشارہ اور (۵) نصبہ یعنی پینترا یا ادا . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۳۵) . نصبہ کا تصور ارسطاطالیس تک جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۷۵) . [ع : (ن ص ب)] .

نَصْبی (فت ن ، سک ص) صف .

۱ . **اساسی ، اصلی ، بنیادی** . ملک میں کپاس ٹیکسٹائل کی تعداد ۲۷ ہوگئی جن کی نصبی صلاحیت ۱.۵۸ کروڑ تکلے اور ۲۷ ہزار تکلے تھی . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۲۲۰) . ۲ . **(قواعد) زبر یا فتحہ لگانا (حرف یا لفظ پر) زبر کی حالت** . بعض مرتبہ صرف حالت نصبی سے بھی قسم کے معنی پیدا کیے جاتے ہیں . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۱۵۳) . [نصب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَصْبِیَہ (فت ن ، سک ص ، کس ب ، فت ی) امذ .

مشینری اور آلات کا وسیع اور پیچیدہ نظام جو صنعتی اور کیمیائی پیداوار کے کام آسکے ، کارخانہ ، پلانٹ (plant) . ڈاکٹر قدیر نے ..... مہارت حاصل کرلی تاکہ وہ اپنے وطن میں یورینیم کی افزودگی کا ایک نصبیہ قائم کرسکیں . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۳۰) . [نصب (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نُصْح (ضم ن ، سک ص) امث .

۱ . **نصیحت ؛ خیرخواہی ؛ نیز خلوص** . عبرت اور موعظت کے کئی پہلو اور نصح و خیرخواہی کے کئی عنوان اور مضامین حاصل ہوئے . (۱۹۸۹ ، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال ، ۹۵) . [ع : (ن ص ح)] .

نُصْحاً (ضم ن ، سک ص) امذ : ج .

نصیحت کرنے والے (اسٹین گاس ؛ پلیٹس) . [ع : ناصح (رک) کی جمع] .

نَصْر (فت ن ، سک ص) (الف) امث .

۱ . **مدد ، کمک ، تائید ، یاری ، حمایت** .

محتاج اوس کا سب جہاں — نا اونگے کس تے نصر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶) .

ہور وہ نصر حق پہ من دھرتے ہیں نت
ہور پیغمبر کی کمک کرتے ہیں نت

(۱۷۹۲ ، باقر آگاہ ، تحفۃ الاحباب ، ۳۴) .

منبعِ علم و ہنر مرجعِ اربابِ نظر — رحمتِ حق کا نصر نورِ خدا کا مظہر

(۱۸۸۷ ، حمید الدین رعنا (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۹۹۴ ، ۱۰۳) . اسی کا نام قرآن مجید کی زبان میں نصر (مدد) اور تائید ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۶۱) . ۲ . **فتح ، ظفر ، کامیابی ، کامرانی** . جس دم شاہ زادہ با اقبال نصر و شوکت کمال راہی ہوا ، نصرت و ظفر زیر علم فیروزی پیکر ، جوان ہر ایک اژدر . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۳۲) . ۳ . **قرآن پاک کی ایک سورت کا نام** .

رفعِ شر کو حکم خیرِ بشر آیا تھا
سورۂ نصر پہ فتح و ظفر آیا تھا

(۱۸۷۴ ، انیس (روح انیس) ، مسعود حسن رضوی ، ۲۰۶) . نصر ، یہ قرآن مجید کی ایک سو دسویں سورت ہے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ ، ۳۱۰) . ۴ . **مدد دینا ، کمک پہنچانا ؛ حمایت کرنا** . نصاریٰ کا ماخذ یا تو نصر ہے جس کے معنی مدد کرنے کے ہیں یا ناصرہ کی طرف نسبت ہے . (۱۹۳۲ ، ترجمہ قرآن ، مولانا محمودالحسن ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۱۹۲) . (ب) صف . **مدد دینے والا** .

کتنے دن کرتی ہے ماتم زندگی کا روحِ عصر
کتنے ماہ و سال میں جنتی ہے دنیا ایک نصر

(۱۹۵۶ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۴) . [ع : (ن ص ر)] .

--- طائر کس صف (--- ک ،) امذ (قدیم) .

رک : نسر طائر جو اس کا درست املا ہے .

اڑے جب عقاب میرا از زور شست
تو او نصرِ طائر پہ کرتا نشست

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۴۹) .

خجل ہے نصرِ طائر ہیں وہ شار
مصحح وہ صفت ہے جن کی دشوار

(۱۸۹۱ ، الف لیلہ ، نو منظوم ، ۲ : ۳۶۰) . [نسر طائر (رک) کا بگاڑ] .

نَصْرانی (فت ن، سک ص) صف؛ امث.

عیسائیت کو ماننے والا، عیسائی. ماں باپ اس کے یہودی کریں اسے یانصرانی یا مجوسی. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۲۶). ایک کپڑا ایک نصرانی سے مانگ کر پہنا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۱۷۹). بدطالع نصرانی تیری بھی یہ مجال ہوئی کہ مجھ سے اس طرح کلام کرے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۵۴). علامہ ابن قتیبہ نے معارف میں لکھا ہے کہ قبائل ربیعہ و غسان نصرانی تھے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۱۷). ورقہ بن نوفل ..... زمانہ جاہلیت ہی میں بت پرستی سے تائب ہو کر نصرانی ہوگئے تھے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۷۸۳). متصوفین کا انداز حیات اس دور میں نصرانی راہبوں کے مماثل نظر آتا ہے. (۱۹۹۴، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۰). [نصرۃ (بحذف ۃ) + انی، لاحقۂ نسبت].

--- الاَصْل (---ضم ی، غم ال، فت ا، سک ص) صف.

اصلاً عیسائی قوم کے فرد، پیدائشی عیسائی، خواہ بعد میں مسلمان ہوگئے ہوں. ایاز، گوزلجہ قاسم اور ابراہیم یہ تینوں نصرانی الاصل تھے. (۱۹۷۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۵۶). حکومت عثمانی کے معتمد وزیر..... نصرانی الاصل تھے. (۱۹۷۳، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۱۰). [نصرانی + رک: ال (۱) + اصل (رک)].

نَصْرانِیَّت (فت ن، سک ص، شد ی مع بفت) امث.

نصرانی ہونے کی حالت؛ عیسائیت، عیسائی مذہب. نصرانیت کی حقیقت کو ثابت کرکے ملت عیسوی کو ترویج دیتے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۸۲۵).

جب سے ہندوستان میں نصرانیت کا دور ہوا
شعر میں رہبانیت کا زور ہوا

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی (ح)). انگریزوں سے تو اس لیے محبت کرتا ہے کہ وہ نصرانیت کے نمائندے اور تہذیب مغرب کے علم بردار ہیں. (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی، ۲۲۰). وہ کبھی مجھ پر قادیانیت کا الزام لگا دیتے اور کبھی نصرانیت کا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۸۰). [نصرانی + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَصْرانِیَّہ (فت ن، سک ص، شد ی مع بفت نیز کس ن، فت ی) امث.

نصرانی (رک) کی تانیث؛ عیسائی عورت.

ہوں وہ میکش گر کسی نصرانیہ سے عشق ہو
ساقیا پہناؤں سایہ دار بست تاک کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۲). تم اور تمھاری نصرانیہ جورو دونوں زندہ گرفتار کرکے ان کے سامنے پیش کیے جائیں. (۱۸۹۴، مفتوح فاتح، ۲۳۰). عورت کو پوری آزادی دی گئی یہاں تک کہ اگر وہ نصرانیہ ہے تو بھی اس کا شوہر کلیسا جانے سے اس کو نہیں روک سکتا. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۳۴). نصرانی کا مونث نصرانیہ ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۲۲، ۲۹۴). [نصرانی + ہ، لاحقۂ تانیث].

نُصْرَت (ضم ن، سک ص، فت ر) امث.

۱. مدد، معاونت، کمک.

تجے جو لے دولت کوں جل تھل اہے
تری شاخ نصرت سدا پھل اہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۳).

علیؓ دست تھے شہ ﷺ کوں ہر ٹھار فتح
کہ نصرت رفیق ہور ہے یار فتح

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۸). اوس کی نصرت لیے آئے چار ہزار فرشتہ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۴۶).

ظفر کی چاہیے نصرت تمھیں نصیرالدین
کہ اس کے یار و مددگار ہاں تمھیں تو ہو

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۹۳). علماء نے مذہب کی تائید پر کمر باندھی اور علم الکلام ایجاد کیا اور اسلام کی نصرت کی. (۱۸۹۴، مکاتیب سرسید احمد خان، ۱: ۲۳۲). حضرت طلحہؓ و حضرت زبیرؓ نے بھی اپنے فرزندوں کو نصرت عثمانؓ کے لیے روانہ کیا. (۱۹۱۶، محرم نامہ، ۶۱). اٹھتے بیٹھتے ایک ہی دھن جو تھی تو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نصرت و خدمت کی. (۱۹۳۱، انشائے ماجد، ۲: ۲۸۳). آل ذی مرحب کی نصرت ہر مسلمان جماعت پر واجب ہے. (۱۹۶۰، سیاسی وثیقہ جات، ۱۴۱). دینار عزت نفس کوڑیوں کے مول بھی نہ نکلیں وہاں نیکی کی نصرت کو کون آئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۳۷). ۲. فتح، کامیابی، ظفرمندی.

دے دم مشتری ہور زہرہ لیائے ہیں خبر نصرت
جو نکلے داب سوں صاحبقراں ہم عید وہم نو روز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳، ۲۳). حضرت موسیٰ کو فتح و نصرت کی بشارت دی. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۴۱).

چٹکی میں تری خدنگِ نصرت مٹھی میں تری کمان اقبال

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۱۳).

کسی کو مٹ کے ملی زندگانیِ جاوید
کسی کی نصرتِ ظاہر بنی شکستِ شدید

(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۶۲). آپ کی دعوت ایک فعال اور صحت مند اجتماعی ادارہ بن گئی ..... جس کا لازمی نتیجہ انقلابی تبدیلی اور فتح و نصرت ہی ہوسکتا ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۴). [ف: نصرت؛ ع: نصرۃ (نصر)].

--- اَثَر (--- فت ا، ث) صف.

فتح کا نشان رکھنے والا، فتح یاب ہونے والا (لشکر کی تعریف میں استعمال ہوتا ہے). لشکر نصرت اثر کو جمع کرکے رستم نامور کو بلایا. (۱۸۴۶، سرور سلطانی، ۱۲۱). شہنشاہ اقلیم عیاری و سپہ سالار عسکر نصرت اثر مکاری و عیاری. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۷۲۲). [نصرت + اثر (رک)].

--- اِلٰہی کس صف (--- کس ا، ل بمد) امث.

اللہ کی مدد؛ مراد: غیبی امداد؛ تائید غیبی. نصرت الٰہی میں پیغمبر کی روحانی طاقت کے ساتھ مومنین کے کمال ایمان ..... کی بھی شرکت ہوتی ہے. (۱۹۲۳، سیرت النبیؐ، ۳: ۲۶۲). جب کوئی شخص لوگوں کی ایذا کا مقابلہ صبر اور نصرت الٰہی کے انتظار سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ خود اس کے لئے راستے کھول دیتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۳). ان کے کان نعرہ اللہ اکبر کا جواب سن سکتے ہیں اور آنکھیں نصرت الٰہی دیکھ سکتی ہیں. (۱۹۸۴، قلمرو، ۱۳۱). [نصرت + الٰہی (رک)].

--- حَق کس اضا (--- فت ح) امث.

رک: نصرت الٰہی.

اے دیں کے امتحاں میں جانباز — اے نصرت حق میں تیغِ عریاں
(۱۹۱۳ ، مکاتیب حالی ، ۱۱۱) . [نصرت + حق (رک)] .

--- خُداوَندی کس صف (--- ضم خ ، فت و ، سک ن) امث .
اللہ کی مدد ؛ مراد : غیبی امداد ؛ تائیدِ غیبی . نصرت خداوندی کے بعد جب مدینہ واپس ہوتے ہوئے یہ لشکر مقام روحا پہنچا تو لوگ استقبال کے لئے وہاں پہنچ گئے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۳۱۸) . [نصرت + خداوندی (رک)] .

--- دینا محاورہ .
مدد پہنچانا ، امداد کرنا ، حمایت کرنا . لوگ روتے اور وعدہ کرتے کہ ہم لوگ اپنی ذات سے لڑیں گے اور نصرت دیں گے . (۱۹۶۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۱۱۶) .

--- شِعاری (--- کس ش) امث .
حمایت کرنا ، مدد کرنا ، مددگاری ، مدد کرنے کا عمل . وہ (فاطمہؓ) ..... آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی غم گساری ، خدمت گزاری و نصرت شعاری سے ایک آن کے لئے غافل نہ ہوتی تھیں . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۹۷) . [نصرت + شعار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- غَیبی کس صف (--- ی لین) امث .
مراد : غیبی امداد ، اللہ کی مدد و نصرت . معرکوں میں اللہ نے اپنی تائید اور نصرت غیبی کا ذکر قرآن مجید میں بھی فرمایا ہے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۱۰۷) . [نصرت + غیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- قَرِیں (--- فت ق ، ی مع) صف .
فتح مند ، کامیاب ، کامران .

دکھن میں توں ہے آج نصرت قریں
بلند شعر کے فن میں سحر آفریں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۱) . صاحب کلاہان نصرت قریں مانند امیر مجاہد الدین ..... واسطے پڑھنے لوح طلسم بیضا کے تشریف لائے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۴ : ۵) . [نصرت + قرین (رک)] .

--- گاہ امث .
وہ جگہ جہاں مقابلے میں فتح یابی حاصل ہوئی ہو ، فتح کا میدان . نصرت گاہ میں خدا کا شکر ادا کیا گیا ، صبح کو احمد آباد میں بزم عشرت آراستہ ہوئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۸) . [نصرت + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- مَوعُودَہ کس صف (--- و لین ، و مع ، فت د) امث .
امداد جس کا وعدہ کیا گیا ؛ مراد : اللہ کی مدد ، غیبی امداد . بارگاہ الٰہی میں دست بدعا ہو کر نصرت موعودہ کی درخواست کی دفعۃً ہوا کا رُخ پلٹ گیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۴) . [نصرت + موعودہ (رک)] .

--- نِشاں (--- کس ن) صف .
کامیاب ، فتح یاب ، نصرت اثر (لشکر کی تعریف کے لیے مستعمل) . سلطان عالی حشم معہ فوج نصرت نشان و کوس و علم ، برق سے تند و صرصر سے تیز قطع منازل میں گرم خیز تھا . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۴۷) . [نصرت + نشان (رک)] .

--- و غَلَبَہ (--- و ج ، فت غ ، سک ل ، فت ب) امذ .
فتح مندی ، کامیابی اور برتری . اللہ تعالیٰ کی طرف سے وعدۂ نصرت و غلبہ بار بار آ چکا تھا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۰۰) . نیکی کا اجر اس دنیا میں نصرت و غلبہ ہے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۱۶۲) . [نصرت + و (حرف عطف) + غلبہ (رک)] .

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیب (فت ن ، سک ص ، تن بضم ر ، شدم بکس ، فت ن ، غم ال ، شد ل بمد ، کس ہ ، فت و ، ف ، سک ت ، تن ح بضم ، فت ق ، ی مع) فقرہ .
(آیت قرآنی جو کسی کو رخصت کرنے اور ہمت بڑھاتے وقت زبان سے ادا کرتے ہیں) ترجمہ : "نصرت اللہ کی جانب سے ہے اور فتح قریب ہے" .

طراز اس کا نصر من اللہ تھا — اسے سر اپر پیکر ماہ تھا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۵) .

خوشی آوے تو فتح ہے بانصیب — کہ نصر من اللہ فتح قریب
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹) . نقاروں پر چوٹ پڑی صدائے نصر من اللہ فتح قریب بلند ہوئی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۲) . نصر من اللہ و فتح قریب کہہ کر اس غریب نے بھی رخصت کیا . (۱۹۲۱ ، خطوط محمد علی ، ۳۲) .

نُصْرَۃ (ضم ن ، سک ص ، فت ر) امث .
رک : نصرت . نصرۃ = یاری کرنا اور مدد کرنا (فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت ، ۱۵۹) . [ع] .

--- الْخارِج (--- ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ر) امذ .
(علم نجوم) فتح سے خارج ، طالع کی شکست .

ہے لحیاں نصرت خارج مداج — نج بھی قیس خارج عتبہ خارج
(۱۸۵۸ ، گنج الاسرار ، ۷) . نصرۃ الخارج کہ طالع بادشاہ مالک خانہ دہم ہے پندرہویں میں کہ گھر عدالت و انصاف کا ہے . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۹۹) . نصرت الداخل ، نصرت الخارج کا ایسا جھمیلا لگاتے ہیں کہ سائل کا مطلب نکلے یا جہنم میں گرے دن بھر میں دو چار ٹکے ان کی جیب میں ضرور داخل ہوں . (۱۹۱۵ ، حاجی بغلول ، ۳۶) . [نصرت + رک : ال (۱) + خارج (رک)] .

--- الداخِل (--- ضم ت ، غم ال ، کس خ) امذ .
(علم نجوم) طالع کا داخل ، نصرت و فتح مندی کا لازم آنا . نصرۃ الداخل گیارہویں خانے سے کہ خانہ دوستی ہے ہر پانچویں میں کہ خانہ عشرت ہے بیٹھا ہے . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۹۹) . [نصرت + رک : ال (۱) + داخل (رک)] .

نَصْطُوری (فت ن ، سک ص ، و مع) صف .
رک : نسطوری جو اس کا صحیح املا ہے . نصرانیوں میں نصطوری ، یعقوبی ، ملکائی ..... مسلمانوں میں شیعہ ، سنی ، خارجی ، رافضی ، ناصبی ، مرجی ، قدری ، جہمی ، معتزلی ، اشعری وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۶۴) . [نسطوری (رک) کا بگاڑ] .

نِصْف (کس ن ، سک ص) امذ ؛ صف .
کسی چیز کے دو حصوں میں سے ایک حصہ (خواہ نصف اول یا نصف آخر) ، کسی چیز کا آدھا حصہ یعنی ۱/۲ جزو ؛ آدھا ، نیم . کسور میں کسری عددوں کا عمل ہے جو نصف ، ثلث ، ربع ..... وغیرہ ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲۱) . ہر درجے کی مقدار مسافت چھیاسٹھ اور

نصف میل اور چھ سو چھیاسٹھ گز کی ہوتی ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷) . ظہر کی اول دو رکعتوں میں آپ اس قدر قیام فرماتے ہیں جس میں الم تنزیل السجدہ کے برابر سورہ پڑھی جاسکتی ہے اخیر کی دو رکعتوں میں یہ مقدار نصف رہ جاتی تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۱۴) .

کی عرض نصف مال ہے فرزند و زن کا حق
باقی جو ہے وہ ملّتِ بیضا پہ ہے نثار

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۰) . جس قدر ووٹ ڈالے جائیں ان میں نصف سے زائد اگر ایک ہی مسئلے کے حق میں ہوں تو اسے کثرت رائے کہا جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریق کار ، ۳۵۹) . اکبر کے زمانے میں ضلع فتح پور کا نصف مغربی حصہ سرکار کوڑا سے متعلق تھا . (۱۹۹۶ ، نگار ، کراچی ، جنوری : ۱۰) . [ع : (ن ص ف)] .

--- الْاَرْض کس اضا (---ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ .
روئے زمین کا آدھا علاقہ ، نصف کرۂ ارض ؛ آدھی زمین ؛ مراد : آدھی دنیا . روئے زمین پر صرف مغربی نصف الارض میں پائے جاتے ہیں اور ان کے قائم مقام امریکہ میں ہیکیری ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۱۴) . [نصف + رک : ال (۱) ارض (رک)] .

--- الْاَرْضِ جُنُوبی کس اضا (---ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر ، کس ض ، فت نیز ضم ج ، و مع) امذ .
(جغرافیہ) کرۂ ارض کا نچلا نصف حصہ جو جنوب کی جانب ہے . کرۂ زمین برابر کے دو حصوں میں منقسم ہوجاتا ہے ..... دوسرے کو نصف الارض جنوبی کہتے ہیں . (۱۸۷۹ ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۹۸) . [نصف الارض + جنوبی (رک)] .

--- الْاَرْضِ شِمالی کس اضا (---ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر ، کس ض ، ضم نیز کس ش) امذ .
(جغرافیہ) کرۂ ارض کا بالائی نصف حصہ جو شمال کی جانب ہے . کرۂ زمین برابر کے دو حصوں میں منقسم ہوجاتا ہے اوس میں سے ایک کو نصف الارض شمالی ..... کہتے ہیں . (۱۸۷۹ ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۹۸) . [نصف الارض + شمالی (رک)] .

--- اللَّیل (---ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ .
آدھی رات ، نصف شب . پانی اس قدر صاف شفاف تھا کہ اگر سوئی بھی اس کی تہ پر ہوتی تو نصف اللیل دیجور کو صاف نظر آتی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۹) . [نصف + رک : ال (۱) + لیل (رک)] .

--- الْمُلاقات (---ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم م) امث .
آدھی ملاقات ؛ مراد : خط کتابت ، مراسلت . نصف الملاقات سے ہاتھ نہ اٹھایئے تو میں اسے بھی ملاقات سمجھوں گا . (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۲۳۰) . [نصف + رک : ال (۱) + ملاقات (رک)] .

--- النَّہار (---ضم ف ، غم ال ؛ شد ن بفت) امذ .
۱ . (جغرافیہ) دنیا کے نقشے پر شمالاً جنوباً عمودی فرضی خط جو طول بلد کہلاتا ہے . ہر ماہ اس کو چاند اور آفتاب ایک ہی آن میں نصف النہار پر آتے ہیں . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵) . علمائے ہیات دن کا شمار نصف النہار سے نصف النہار تک کرتے ہیں . (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۳۹) . مامون الرشید نے دریائے فرات کے شمال میں ..... نصف النہار کے درجے کی پیائش کرائی تھی . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۱۶) . ۲ . (مجازاً) کسی شخص یا چیز کا انتہائی عروج ، بلندی .

طرفہ ہنگامہ طرفہ صحبت ہے
بعدِ نصف النّہار رخصت ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۱) . یورپ میں جہاں آج تجارت کا فن نصف النہار پر ہے ، تاجروں کی کامیابی اور ترقی دو چیزوں میں منحصر ہے . (۱۸۹۸ ، معارف ، جولائی ، ۲) . مثنوی کی شہرت اکبر اعظم کے عہد میں نصف النہار پر تھی . (۱۹۳۹ ، افسانہ پدمنی ، ۱۲۸) . شیخ نظام الدین اولیؒا کے زمانہ میں چشتیہ سلسلے کا آفتاب نصف النہار پر پہنچ گیا . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۱۶۷) . اس وقت دریدا کی شہرت کا آفتاب نصف النہار پر ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور شرقی شعریات ، ۲۳۰) . ۳ . **دوپہر کا وقت (جب سورج عین سر پر ہوتا ہے) آدھا دن ، عین دوپہر کا وقت ، عروج آفتاب کا وقت .**

پہنچی نصف النہار دریا پر روئی بے اختیار دریا پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۴) .

نصف النہار تک تھا یہی شورِ کارزار
مرنے کو یہ چلا وہ تڑپ کر ہوا نثار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۷) . ساڑھے نو بجے قبل نصف النہار یہ رقعہ ملا . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۶) . اگر میر کے یہاں آفتاب نصفُ النہار کی پگھلا دینے والی آنچ ہے تو سودا کے یہاں اس کی عالم گیر روشنی ہے . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۷۳) . جب سورج نصف النہار تک پہنچا تو قلمی و قلمی کارروائی مکمل ہوگئی . (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۱۵۷) . [نصف + ال (۱) + نہار (رک)] .

--- النَّہاری (---ضم ف ، غم ال ، شد ن بفت) صف .
نصف النّہار (رک) سے **منسوب یا متعلق** . اکتیسواں سوال ، کسی مقام مفروض کی تاریخ معلوم ہونے کے بعد آفتاب کا ارتفاع نصف النہاری ..... معلوم کرنا . (۱۸۳۹ ، رسالہ کرہ کا علم و عمل ، ۱۲۹) . نصف النہاری دائرہ کے ذریعے کسی ابدی الظہور ستارے کے راسی فاصلے معلوم کرتے ہیں . (۱۹۴۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۶۰) . ہم نے یہ فرض کرلیا ہے کہ دوربین نصف النہاری ہر پہلو میں صحیح لگائی گئی ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۵۷) . [نصف النہار + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَوَّل کس اضا نیز بلا کس (--- فت ا ، شد و بفت) امذ .
کسی چیز کا پہلا نصف ، شروع کا آدھا حصہ . یہ حملے برابر ایک صدی یعنی ساتویں صدی کے نصف آخر سے آٹھویں صدی کے نصف اول تک جاری رہے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۵۰) . مرزا فرحت اللہ بیگ دہلوی ، موجودہ صدی کے نصف اول کے سب سے بڑے فنکار ہیں . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۳۵۸) . [نصف + اول (رک)] .

--- اَولاد (--- ولین) امث .
مراد : بیٹی . نصف صاحب اولاد حسن کے ہاں صرف بیٹیاں ہی پیدا ہوتی ہوں . (؟ ، مابدولت ، شوکت تھانوی ، ۱۸) . [نصف + اولاد (رک)] .

--- اِیمان (--- ی مع) اند .
آدھا ایمان ؛ مراد : ایمان کی دلیل (صفائی کی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے مستعمل) . یہاں مسلمان بستے ہیں صفائی جن کا نصف ایمان ہے . (۱۹۹۰ ، دلی دور ہے ، ۶۳) . [نصف + ایمان (رک)] .

--- آخِر کس اضا نیز بلا کس (--- مد ، کس خ) اند .
کسی چیز کا آدھا حصہ جو آخر میں یا بعد میں ہو ، نصف ثانی . چودھویں صدی عیسوی کے نصف آخر تک یہاں معتزلہ عقائد موجود تھے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۲۶) . وہ ملک جو اس صدی کے نصف آخر میں نو آبادیاتی بندھنوں سے آزاد ہوئے انہوں نے سائنسی اور صنعتی تعلیم کو ملکی سیاسی حکمت عملیوں کا حصہ بنایا . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۴) . [نصف + آخر (رک)] .

--- آخِریں کس اضا نیز بلا کس (--- مد ، کس خ ، ی مع) اند .
رک : نصف آخری .

کر کے دیکھے دوبدو اُردو و ہندو کو اگر
مشترک ان دونوں لفظوں میں ہے نصف آخریں

(۱۹۸۳ ، ط ظ ، ۳۱) . [نصف آخر + یں ، لاحقۂ نسبت] .

--- باک امث .
لکڑی میں گانٹھ کا آدھا حصہ جو لکڑی چیرنے سے الگ الگ ہوا ہو . گول ناٹ کو بیچ میں آرے سے چیر دیا جائے تو ہر ایک نصف حصہ کو نصف باک کہتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات (ترجمہ) ، ۹۹) . [نصف + باک (رک)] .

--- بالائی اند .
کسی چیز کا آدھا حصہ جو اوپر کی جانب میں واقع ہو ، نصف فوقانی . دائرے کے نصف بالائی پر شمار کے عددوں کو اس طرح کندہ کرتے ہیں کہ خط استوا پر صفر ہوتا ہے . (۱۸۳۹ ، رسالہ کرہ کا علم وعمل ، ۴) . [نصف + بالائی (رک)] .

--- بِرادَر (--- کس ب ، فت د) اند .
سوتیلا بھائی (اخیانی یا علاتی) (حقیقی کے مقابل) ، انگریزی کے Half Brother کی جگہ مستعمل . میرا ایک بھائی تھا یعنی نصف برادر اس کا باپ دوسری جنگ عظیم سے قبل کا کوئی انگریز میجر تھا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۳۵۳) . [نصف + برادر (رک)] .

--- بِہتَر (--- کس مج ب ، سک ہ ، فت ت) اند .
بیوی نیز شوہر ؛ مراد : خاتون (انگریزی کے Better Half کی جگہ مستعمل) . مجھے یہ کہتے ہوئے تو لازماً تذبذب ہوگا کہ میں نئی نسل کی نصف بہتر سے بات کررہا ہوں . (۱۹۷۵ ، اندازبیاں ، ۵۰۱) . خواتین ..... آبادی کا نصف اور وہ بھی نصف بہتر ہیں . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ کہ ، ۳۸) . ہماری نصف بہتر نے ایک قیامت بات کہی ہے کہ نعت صنف سخن نہیں بلکہ توفیق الٰہی ہے . (۱۹۹۴ ، چراغ راہ حرم ، ۱۰) . [نصف + بہتر (لاحقۂ تفضیل بعض)] .

--- بَہَن (--- فت مج ب ، ہ) امث .
سوتیلی بہن (انگریزی کے لفظ Half Sister کی جگہ مستعمل) . میری ایک چھوٹی سی نصف بہن ہے وہ چار برس کی ہے . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۳۷) . [نصف + بہن (رک)] .

--- پَرَہ (--- فت پ ، ر) صف .
(حشریات) حشرائی فصیلہ کی ایک قسم (Hemiptera) میں کھٹمل وغیرہ شامل ہیں . ہیمپٹرا حشروں کے دہن ٹکڑے خون پارس چوسنے کے مطابق تبدیل ہوجاتے ہیں . اگلا حصہ شفاف جھلی کی طرح ہوتا ہے اور پچھلا حصہ دبیز اور ناشفاف ہوتا ہے (بنیادی حشریات ، ۱۰۵) . [نصف + پر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- پیٹ کھانا محاورہ .
اتنا کھانا کہ آدھا پیٹ بھرے ، پیٹ بھر کر نہ کھانا ، بھوک رکھ کر کھانا . کوارٹروں ، فلیٹوں ، کوٹھریوں اور جھونپڑیوں میں رہتے ہیں . تنگ دست ہیں . نصف پیٹ کھاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ دسمبر ، ۳) . [نصف + پیٹ (رک)] .

--- تَحْتانی (--- فت مج ت ، سک ح) اند .
کسی چیز کا وہ آدھا حصہ جو نیچے واقع ہو ، نچلا آدھا ، نصف زیریں . نوے کا عدد دائرہ برنجی کے نصف تحتانی کے بیچ میں یعنی خط استوا پر واقع ہوگا . (۱۸۳۹ ، رسالہ کرہ کا علم وعمل ، ۵) . [نصف + تحتانی (رک)] .

--- تَحْصِیل (--- فت مج ت ، سک ح ، ی مع) امث .
چندے یا ماحصل کا آدھا (جامع اللغات) . [نصف + تحصیل (رک)] .

--- تَقَلُّبَہ (--- فت ت ، ق ، شد ل بضم ، فت ب) اند .
(حشریات) کیڑوں کا بچہ ، نیم حشرہ . اس تقلب کے دوران میں پرکلیاں صدری قطعوں پر نمودار ہوکر اور بڑھ کر پر بناتی ہیں ایسا تقلب دار حشرہ (Hemimetabola) نصف تقلبہ کہلاتا ہے (بنیادی حشریات ، ۴۷) . [نصف + تقلبہ (رک)] .

--- ثانی کس اضا نیز بلا کس ؛ اند .
رک : نصف آخر ، دوسرا آدھا ، وہ آدھا حصہ جو بعد میں ہو یا بعد میں آئے . 'نل دمن' دراصل فیضی کی فارسی تصنیف ہے ..... اندازاً اس کا زمانہ بارھویں صدی کا نصف ثانی قرار دیا ہے . (۱۹۷۸ ، حرفے چند ، ۲۷۹) . انھوں نے اٹھارویں صدی کے نصف ثانی سے لے کر انیسویں صدی کے ربع اول تک تقریباً پون صدی کا زمانہ تو ضرور دیکھا تھا . (۱۹۹۱ ، تحقیقی زاویے ، ۱۷) . [نصف + ثانی (رک)] .

--- جَہاں (--- فت ج) اند .
آدھی دنیا کے برابر (اصفہان کی تعریف کے طور پر مستعمل) .

کروں اس کی وسعت کا کیا میں بیاں — کہ جوں اصفہاں تھا وہ نصف جہاں

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۲۹) . [نصف + جہان (رک)] .

--- چانْد (--- مغ) اند .
آدھا چاند ، مراد : مہینے کے شروع یا آخری دنوں کا چاند . آسمان پر تاریکی تھی جس میں تارے چمک رہے تھے دور کہیں گنگا کے اس پار نصف چاند اپنی مدھم روشنی کے ساتھ طلوع ہو رہا تھا . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۸۳) . [نصف + چاند (رک)] .

--- چانْدَہ (--- مغ ، فت د) اند .
(اقلیدس) زاویہ ناپنے کا آلہ ، نیم دور ، نصف دائرہ ، ڈی (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۱۰) . [نصف + چاندہ (رک)] .

--- حِصّہ (---کس ح ، شد ص بفت) امذ .
آدھا حصہ ، نصف جزو ، آدھا .تکیہ درمیان میں پڑا ہے اور لحاف کا نصف حصہ نیچے فرش کو چھو رہا ہے . (۱۹۶۳ ، ستون ، ۲۰۷) .بستی کے نصف حصے میں کنوؤں کا پانی کڑوا ہے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۶۷) . [نصف + حصہ (رک)] .

--- دائِرَہ (---کس ء ، فت ر) امذ .
(اقلیدس) دائرے کا نصف ، کرے کا آدھا ، آدھا دائرہ .نصف دائرہ اس سطح کا نام ہے جو اسکو احاطہ کرے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۶) .میرے پر بار بار پھیل کر نصف دائرے کو چھو رہے ہیں . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۱۹۱) .اگر اس کو کھود کر نصف دائرہ کی صورت پیدا کر دی جائے تو وہ کھانے کا برتن ہے . (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۳۳) . [نصف + دائرہ (رک)] .

--- دَرْجَن (---فت د ، سک ر ، فت ج) امذ .
بارہ کا آدھا ، آدھا درجن ، چھ کی تعداد . لائبریری میں نصف درجن اخبار پڑھنے کو مل جاتے ہیں اور یہاں فقط ایک . (۱۹۸۳ ، منزلیں دار کی ، ۸۶) .اس کی بیوی ایک روز اپنے نصف درجن بچوں کے ساتھ دفتر آ پہنچی . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، مارچ ، ۴۰) . [نصف + درجن (رک)] .

--- دَوْر (---فت د ، و) امذ .
(اقلیدس) محیط کا نصف ، کسی دائرے کے گرد کا آدھا حصہ ، کسی گردش فلکی کا آدھا حصہ (ماخوذ : فوائد الصبیان ، ۳۵) . [نصف + دور (رک)] .

--- دَوری (---فت د ، و) صف .
نصف دور (رک) سے منسوب یا متعلق ، کسی گردش فلکی کا آدھا . ان نصف دوری منطقوں کا رقبہ ابتدا میں بہت سرعت کے ساتھ اور پھر آہستہ آہستہ گھٹتا ہے . (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۷۱) . اہتزاز کے نصف دوری عرصے سے بہت کم وقت میں حرارتی توانائی کو نصف طول موج کا فاصلہ طے کرنا چاہیے . (۱۹۷۴ ، موجیں اور اہتزازات ، ۹۱) . [نصف دور + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- راہ امث .
(تصوف) آدھی منزل ، آدھا راستہ . راہ سلوک میں روزہ رکھنا نصف راہ ہے اور بقیہ نصف راہ نماز اور حج سے طے ہو جاتی ہے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۲۷۴) . [نصف + راہ (رک)] .

--- رِیت (---ی مع) امث .
(کاشت کاری) وہ زمین جس پر نصف مالگزاری ادا کی جائے (ماخوذ : جامع اللغات) . [نصف + ریت (رک)] .

--- سال : امذ .
آدھا سال ، سال کا آدھا عرصہ ، چھ ماہ کا عرصہ ، سال کے دنوں کے آدھے دن . نصف سال یہ ششماہی کے مساوی نہیں ہے بلکہ اس سے مراد کل سال کے نصف ایام لیے جاتے ہیں . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۷۵۷) . [نصف + سال (رک)] .

--- شَب (---فت ش) امث .
آدھی رات کا وقت ؛ رات کا درمیانی وقت . پارک درحقیقت نصف النہار اور چاندنی رات میں نصف شب کے وقت نہایت خوش نما معلوم ہوتے ہیں . (۱۹۱۷ ، العصر ، ۲ : ۴۹۶) .
جو نصف شب کو سنی ہے صدائے پائے سحر   تو دوپہر کو ستارے ابھرتے دیکھے ہیں
(۱۹۹۵ ، افکار (احمد ندیم قاسمی) ، کراچی ، مارچ ، ۴۳) . [نصف + شب (رک)] .

--- صَدی (---فت ص) امث .
آدھی صدی ، پچاس برس کا عرصہ . اسلام کے اثر نے عربوں میں غیر جانب داری اور صداقت کا بیج بویا تھا جو تقریباً نصف صدی تک بارآور رہا . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۳۴) . میں اور میرے جیسے لاتعداد ادبا اگر نصف صدی کے اردو ادب کی تاریخ میں بھی نظر آجائیں تو غنیمت ہے . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۱۹۱) . بات نصف صدی سے بھی پہلے کی ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۵۹۹) . [نصف + صدی (رک)] .

--- قُطْر (---ضم ق ، سک ط) امذ .
(اقلیدس) خط جو دائرے کے مرکز سے نکل کر محیط دائرے تک پہنچے ؛ دائرے کے مرکز سے اس کے محیط تک کا فاصلہ . روشنی جو خلا سے فضا میں گذرے تو جہاں وہ داخل ہو نصف قطر کی طرف میلان کرتی ہے . (۱۸۴۲ ، رسالہ در علم ہیئت ، ۲۱۶) .لکڑی کی ساخت میں اگر یکسانیت نہ ہو تو پھٹنے کی قابلیت میں اضافہ ہو جاتا ہے نصف قطر کی جہت میں زیادہ ترق ہوتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۵۳) . اس دائرہ کا نصف قطر ایسا کھینچا جائے جو ان نقطوں کے درمیانی قوس کی تنصیف کرے تو یہ نصف قطر ، نصف النہار پر منطبق ہو گا . (۱۹۴۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۲۵۰) . عموماً نصف قطر دائرہ کو واحد لیا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۶۵) . کلورین کے بانڈ نصف قطروں کے مجموعہ کے برابر ہیں . (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۴۰) . [نصف + قطر (رک)] .

--- قُطْری (---ضم ق ، سک ط) صف .
نصف قطر (رک) سے منسوب یا متعلق ، دائرے کا آدھا . نصف قطری شگاف اچانک اور شدید حرارت کی وجہ سے بھی پیدا ہو سکتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۷) . [نصف قطر + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کَرْنا ف مر .
آدھا کرنا ، آدھوں آدھ کرنا ، دو برابر حصوں میں بانٹنا . دو مرتبہ نصف کر کے ایک درجے کا وتر اور نصف اور چوتھائی درجے کی جیب دریافت کرتا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۶۵) .

--- کُرْوی (---ضم ک ، سک ر) صف .
نصف کرہ کی شکل کا ، اوپر سے ہموار اور نیچے سے گول ، پیالہ نما . ایک نصف کروی پیالہ کو پانی سے عین بھرا گیا ہے . (۱۹۲۱ ، سکون و سیالات ، ۳۳۷) . اگر دو شخص سطح زمین پر اس کے کسی قطر کے دوسروں پر کھڑے ہوں ..... تو ان اشخاص میں سے ہر ایک کو آسمان کی ایک مقعر نصف کروی سطح دکھائی دے گی . (۱۹۴۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۵) . [نصف کرہ (بحذف ہ) + وی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کُرَہ (---ضم ک ، فت ر) امذ .
دائرے کا آدھا حصہ ؛ نصف الارض ، زمین کا نصف حصہ . نصف النہار کسی مقام کا آسمانوں کو دو نصف کروں میں تقسیم کرتا ہے . (۱۸۴۰ ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۷) . ایک ٹھوس نصف کرہ کو جس کا نصف قطر ۳ انچ ہے پارہ کے نیچے اس طرح تھام کر رکھا گیا ہے کہ اس کا قاعدہ انتصابی ہے . (۱۹۲۱ ، سکون و سیالات ، ۳۶۲) . شمالی نصف کرے میں شمال مشرقی ہوائیں اور جنوبی نصف کرہ میں جنوب مشرقی ہوائیں بن جاتی ہیں . (۱۹۵۴ ، خطے اور ان کے وسائل ، ۵۷) .

دنیا کے جنوبی نصف کرے میں موسموں کے اوقات شمالی نصف کرے کے الٹ ہوتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۲۹) . [نصف + کرہ (رک)] .

... کُرَۂ جُنُوبی (...ضم ک ، فت ر ، کس ہ ، ضم ج ، و مع) امذ .

کرۂ زمین کا نصف تحتی ؛ مراد : خط استوا سے قطب جنوبی تک کا زیریں علاقہ . جس دن آفتاب راس جدی پر آتا ہے تو وہ دن نصف کرۂ جنوبی کے ساکنوں کو اطول النہار ہوتا ہے . (۱۸۳۹ ، رسالہ کرۂ علم و عمل ، ۲۳) . جب نصف کرۂ جنوبی میں موسم سرما ظہور کرتا ہے تو نصف کرۂ شمالی میں گرمیاں آجاتی ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳) . [نصف کرۂ + جنوبی (رک)] .

... کُرَۂ شُمالی (...ضم ک ، فت ر ، کس ہ ، ضم نیز کس ش) امذ .

کرۂ زمین کا بالائی نصف ؛ مراد : خط استوا سے قطب شمالی تک کا بالائی علاقہ . خط استوا ..... کرۂ ارض کو دو نصف کرتا ہے ایک کو نصف کرۂ شمالی کہتے ہیں دوسرے کو نصف کرۂ جنوبی . (۱۸۳۹ ، رسالہ کرہ کا علم و عمل ، ۷) . زمین کے نصف کرۂ شمالی میں السمت کو عام طور پر نقطۂ جنوبی سے شرقاً غرباً ناپا جاتا ہے . (۱۹۴۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۳) . نصف کرۂ شمالی میں جنوری میں ہمیشہ سردی ہوتی ہے . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۵۰) . [نصف کرۂ + شمالی (رک)] .

... گھنْٹَہ (...فت گھ ، سک ن ، فت ٹ) امذ .

آدھا گھنٹہ ، تیس منٹ کا وقت یا عرصہ . اس نے سارا مضمون نصف گھنٹہ میں ہی پڑھ ڈالا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۳) . قانون کی رُو سے عورتوں اور مردوں کے لیے نصف گھنٹہ کا وقفہ روزانہ قرار دیا گیا . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۱۵) . نصف گھنٹہ میں اسے بھیڑ میں تلاش کرتی رہی . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۱۲۰) . [نصف + گھنٹہ (رک)] .

... لاحِقَہ (...کس ح ، فت ق) امذ .

رک : نیم لاحقہ جو زیادہ **مستعمل** ہے . "باز" ، "بازا" ..... یہ نصف لاحقہ ہے کہ تنہا احاطے کے معنی میں بولا جاتا ہے . (۱۹۷۴ ، اردو قواعد (شوکت سبزواری) ، ۴۷) . [نصف + لاحقہ (رک)] .

...ْ لی وَ نِصْفٌ لَکْ (...تن ف بضم ، فت و ، کس ن ، سک ص ، تن ف بضم ، فت ل ، سک ک) م ف ؛ فقرہ .

(عربی فقرہ اُردو میں **مستعمل**) (لفظاً) **آدھا میرے لیے اور آدھا تمھارے لیے ؛ مراد : نصفا نصف ، آدھا آدھا ، آدھا تیرا ، آدھا میرا ، نصف نصف کی تقسیم** . ہم نے روس کو نصفٌ لی و نصفٌ لک کا مژدہ سنایا اور پھر ایران کو اس کے قابو میں نہ آنے دیا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۲) . تم خود ہی ہاتھ پاؤں پڑ کر اس سے تصفیہ کرلو اور نصفٌ لی و نصفٌ لک بذا قوم الجاہلین پر فیصلہ ہوجائے تو بہت اچھا ہے . (۱۹۴۷ ، مضامین فرحت ، ۷ : ۵۶) .

... مِحْوَرِ اَکْبَر (...کس نیز م ، سک ح ، فت و ، کس ر ، فت ا ، سک ک ، فت ب) امث (اقلیدس) رک : نصف قطر . زمین کا مدار حقیقت میں مدور نہیں بیضوی ہے اس لئے نصف قطر کی جگہ نصف محور اکبر لیا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۱۳) . [نصف + محور (رک) + اکبر (رک)] .

... مُحِیط (...ضم م ، ی مع) امذ .

نصف کرہ ، آدھا دائرہ . قطر سالم اور نصف محیط دایرہ ..... اس کو کہتے ہیں کہ ایک وتر کے کھینچنے سے دائرے کے دو حصے غیر متساوی ہوں . (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۳۶) . [نصف + محیط (رک)] .

... مَکالَمَت (...فت م ، سک ل ، فت م) امث .

رک : نصف الملاقات ؛ مراد : **خط کتابت ، مراسلت** . شکر ہے کہ بالآخر نظر آشنائے توجہ ہوئی نصف مکالمت کا موقع ہاتھ آیا . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۴۵) . [نصف + مکالمت (رک)] .

... مُلاقات (...ضم م) امث .

رک : نصف الملاقات ؛ مراد : **خط کتابت** .

یوں تو مری ہر طرح گزر ہی گئی اوقات
پردیسیوں کا خط ہے مگر نصف ملاقات

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۳۲۶) . یہ تو نصف ملاقات پر جذبات لطف و مودت کی کیفیت تھی . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۴۷) . [نصف + ملاقات (رک)] .

نِصْفا نِصْف (کس ن ، سک ص ، کس ن ، سک ص) صف ؛ م ف .

آدھوں آدھ ، آدھا آدھا ، دو مساوی حصے . بحساب نصفا نصف در فصلین لکھائے لیا . (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۱۱) . ایک اور شخص کو اپنا شریک حال بنایا اور اس کو نصفا نصف منافع کا ساجھی کرلیا . (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۲۴) . اپنا مال محتاجوں کو نصفا نصف بانٹ دیا . (۱۸۹۵ ، اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۱۰۳) . جو کچھ انعام ملا تھا وہ دونوں میں نصفا نصف تقسیم ہوگیا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۴) . باقی اوزان اس کے چپ و راست ایک دوسرے کا مثنیٰ یا جواب بن کر نصفا نصف آجائیں . (۱۹۴۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۲۴۹) . کچھ تذکیر کی طرف مائل کچھ تانیث کی طرف مائل کچھ نصفا نصف شاذ بین بین ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۷۲) . [نصف + ا (حرف اتصال) + نصف (رک)] .

نِصْفاً (کس ن ، سک ص ، تن ف بفت) م ف ؛ صف .

مساوی ، نصف کرتے ہوئے ، بطور آدھا (تراکیب میں مستعمل) .

... نِصْفاً (...کس ن ، سک ص ، تن ف بفت) صف ؛ م ف .

آدھا آدھا ، بطور نصف . جسم کے یہ اجزا نصفاً نصفاً چوتھائیوں میں یا آٹھ آٹھ حصوں میں تقسیم ہوسکتے ہیں . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۲۴۳) . [نصفاً + نصفاً (رک)] .

... نِصْفی (...کس ن ، سک ص) صف ؛ م ف .

رک : **نصفا نصف** . حصہ وارث کا جو لاوارث ہوا ہے اللہ دین و عظیم شاہ نصفا نصفی لیتے ہیں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۸۵) . نصفا نصفی میں یہاں تک اہتمام کیا کہ اگر جوتے ایک جوڑی تھی تو ایک پوائی راہ خدا میں دے دی . (۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۳۵) . ایک گھر کے دو گھر بنے ہوئے ہیں اور وہ بھی نصفا نصفین ہیں . (۱۹۳۶ ، ارمان ، ۲) . [نصفا نصف + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِصْفَت (کس ن ، سک ص ، فت ف) امث .

۱. **انصاف ، عدل** .

کسرا سے فزوں تھی اس میں نصفت حاتم سے زائد تھی اس میں ہمت

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۹۱) . عیسائی خدا کی ذات میں عدالت اور نصفت کو یوں جمع کرتے ہیں

کہ خدا نے حضرت مسیح بن کر ذلتیں اور مصیبتیں جھیلیں . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۶) . تاکید اکید کردی کہ ..... عدل و داد سے منھ نہ موڑنا رشتۂ نصفت کو نہ توڑنا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۸۳) . وہ چارۂ کار جو صرف عدالت عدل یا نصفت دے سکتی ہے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۵۵۹) . ۲. **اصول عدالت کا ضابطہ جس کی جانب رجوع کرکے قانون کی خامی کی اصلاح کی جائے ، اصول عدالت رواج اور قانون نافذالعمل کے مقابلے میں مرجع خیال کیا جاتا ہے** . نصفت کے لحاظ سے مدعی علیہ کے حق میں جو حکم جاری کیا گیا اس کی وجہ محض یہ تھی کہ مدعی نے مدعی علیہ کے افعال بجا قرار دیے تھے . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۱۴۴) . اس کے تحت نصفتی قبضہ بربنائے نصفت نہ کہ بربنائے وراثت ان لوگوں کو ملا جنھوں نے ..... مطالبہ نہ کیا ہو . (۱۹۷۷ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۵ : ۱۵۴۶) . [ع : نصفۃ کا مفرس] .

--- پَناہ (---فت پ) صف .

ایسا شخص جس کی طبیعت میں انصاف پایا جائے ، منصف مزاج ، عادل ، نصفت شعار .

مسلماں ہوا مرد نصفت پناہ زباں سے کہا کلمۂ لاالٰہ

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۴۲۹) .

سلف سے ہے شاہان اسلام کا یہ دستور و آئین نصفت پناہ

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۰۹) . [نصفت + پناہ (رک)] .

--- پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف .

انصاف پسند ، منصف مزاج ، عادل ، بہت انصاف کرنے والا . وہ بہت منکسرالمزاج اور نصفت پسند تھا . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۹۰) . [نصفت + پسند (رک)] .

--- شِعار (---کس ش) صف .

انصاف کرنے والا ، جس کا شعار انصاف پسندی ہو ، منصف مزاج .

کیوں نہ پھر تن سے ملاتے وہ تو منصف ہیں بڑے
سکھ جاوے ان سے نصفت آ کے ہر نصفت شعار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۳۳) .

ایران میں ایک بادشہ باوقار تھا شاہنشہ زمانہ تھا نصفت شعار تھا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۳۹) . کبھی ہم نصفت کی اور کبھی ہم ایسے شخص کی ستایش کرتے ہیں جو نصفت شعار انسان ہو . (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۱۸۴) . [نصفت + شعار (رک)] .

--- شِعاری (---کس ش) امث .

نصفت شعار ہونا ، منصف مزاجی ، انصاف پسندی . تاریخ کے اوراق ان کی بہادری ، غربا پروری اور نصفت شعاری کے واقعات سے مزین . (۱۹۳۳ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۵۳۹) . [نصفت شعار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نِشاں (---کس ن) صف .

جو اپنی انصاف پسندی سے جانا جاتا ہو ، انصاف پسند ، منصف مزاج ، عادل ، بہت انصاف کرنے والا . شہنشاہ نصفت نشاں آپ کچھ متردد معلوم ہوتے ہیں . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۷) . [نصفت + نشان (رک)] .

نِصْفَتی (کس ن ، سک ص ، فت ف) صف .

نصفت (رک) سے منسوب یا متعلق ، مساویانہ ، منصفانہ ، انصاف پر مبنی ، عادلانہ ؛ قانونی ، عدالتی . جب کہ جائداد کا منتقل کرنے والا شریک خاندان مرگیا ہو ، اس قسم کا نصفتی حق کسی صورت میں بھی نافذ نہیں کرایا جا سکتا . (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۸۲) . زرعی بنک کو چاہیے کہ بچت ، امانتیں اور نصفتی حصص کے ذریعے سرمایہ جمع کرے . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۱۳۹) . نصفتی اور قانونی عدالتیں ایسے دعاوی میں جو بین المیعاد ہوتے ہیں چارۂ کار عطا کرنے سے انکار کرسکتی ہیں . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۱ : ۳۴) . [نصفت + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اُصُول (---ضم ا ، و مع) امذ .

طریقۂ انصاف ، انصاف کا منصفانہ طریقہ ، عدالتی اصول . سال کی معیاد مقرر کردی ہے اور اصول یہ ہے کہ توقف یا غفلت بے جا کے نصفتی اصول سے ان مقدمات میں کام نہیں لیا جاسکتا . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۸۶۷) . [نصفتی + اصول (رک)] .

--- حَق (---فت ح) امذ .

عدالتی فیصلہ ، قانونی حق . اس قسم کا نصفتی حق کسی صورت میں بھی نافذ نہیں کرایا جا سکتا . (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۸۲) . [نصفتی + حق (رک)] .

--- مُجْراداشت / مُجْرا دِہی (---ضم م ، سک ج ، ش / کس د) امث .

قانونی مجراداشت یا مجرا دہی . نصفتی مجرا دہی یا مجرا داشت جس میں ہر قسم کا مطالبہ زرنقد کا جو قانوناً مدعی سے واجب الوصول ہو ، مجرا دیا جاسکتا ہے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۴۴۵) . [نصفتی + مجرا (رک) + داشت / دہی (رک)] .

نِصْفی (کس ن ، سک ص) صف

نصف (رک) سے منسوب یا متعلق ، آدھا ، نیم ، نصف ، اڑھا ، ادھیائے .

ملاقات اوس کے طالع میں لکھی ہوتی جو نصفی بھی
تو عاشق پاس لک تیری کتابت پہونچنے پاتی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۸) . اپنے پاس سے کچھ قرض لے کر نصفی تنخواہ فوج اور تمام عملے اور شاگرد پیشہ کی بٹوا دی . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲) . مبلغ پچاس ہزار روپے جو نصفی اس کا پچیس ہزار ہوتا ہے . (۱۸۶۳ ، انشاء بہار بے خزاں ، ۷۷) . ایک سکہ ست و پنج گانی جاری کیا جسے مدنی کا نصف ہونے کی وجہ سے نصفی بھی کہتے تھے . (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۴۴۳) . [نصف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِصْفَین (کس ن ، سک ص ، ی لین) صف ؛ ج .

دونوں نصف ، کسی چیز کے برابر کے دو حصے . اگر اس غضروف کے نصفین کو ایک دوسرے سے دور ہٹایا جائے تو اندرون حنجرہ کا منظر بخوبی دکھلائی دے گا . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۹) . [نصف + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نِصْفِیَۃُ الْاَجْنِحَہ (کس ن ، سک ص ، کس ف ، فت ی ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ج ، کس ن ، فت ح) امذ .

(حشریات) ادھ پنکھ ٹڈا (ہیمپوڑا) ، حشریات کی ایک نوع جس کے سامنے کے بازوؤں کا نصف حصّہ ہڈی کی طرح سخت ہوتا ہے . نصفیۃ الاجنحہ یعنی آدھ پر ٹڈا یہ نام اس وجہ سے رکھا گیا ہے کہ ..... اس کے پر مادہ کی طرح سخت ہو جاتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۱۲) . [ع] .

نُصُوح (فت نیز ضم ن ، و مع) صف .

۱. خالص ، صاف ، پاک ، خلوص ، خالص ہونا . فائدہ صلوات بھیجنے کا اوپر آنحضرتؐ کے رجوع کرتا ہے طرف مصلی کے از جہت دلالت کرنے اوس کے اوپر نصوح عقیدت اور خلوص طویت اور اظہار محبت کے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۰) . پہلے معنی کے اعتبار سے نصوح کے معنی یہ ہوں گے کہ وہ ریا اور نمود سے خالص ہو . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۰۵) . ۲. ایسی توبہ کہ پھر گناہ کی طرف رغبت نہ ہو ، سچّی اور پکّی توبہ .

تمھاری یاد میں نس گئی پلاؤ ساقی صبوح
اویک قطرہ لہو تائیں توڑیا توبہ نصوح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۷) . طاعات و عبادات میں مشغول رہنا ، جب یہ سب باتیں جمع ہوئیں توبہ نصوح ہوئی . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۱) . توبہ نصوح وہی ہے کہ گناہ سے توبہ کرے کہ ..... میں اس کو پھر نہ کرونگا . (۱۸۵۴ ، جامع السعادات ، ۹) . توبہ نصوح یہ ہے کہ زبان سے استغفار کرے اور دل میں نادم ہو ..... اور گناہ سے رو کے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۰۵) . ۳. عرب کے ایک مشہور حجام کا نام جو حماموں میں مشت مال یا دلالی کیا کرتا تھا اور عورت کے بھیس میں مزے اڑایا کرتا تھا لیکن جب اس نے توبہ کی تو پھر گناہ کے پاس نہیں گیا ؛ (مجازاً) پکّی توبہ کرنے والا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ع] .

نَصُوحا (فت ن ، و مع) امذ .

عرب کے ایک مشہور حجام کا نام جو حماموں میں مشت مال یا دلالی کیا کرتا تھا اور عورت کے بھیس میں مزے اُڑایا کرتا تھا لیکن جب اس نے توبہ کی پھر گناہ کے پاس نہیں گیا ؛ (مجازاً) پکّی توبہ کرنے والا .

یہ تمنا ہے کہ شہرہ ہو ہر ایک تائب میں لو قلق نے بھی نصوحا کی طرح کی توبہ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۴۲) .

فصل ایسی ہے کہ ہو تو یہ نصوحا کی شکست
رات دن رہتی ہے زیرِ خاک یادوں کی نشست

(؟ ، سحر (نور اللغات) . [علم] .

--- کی توبہ امث .

(کنایۃً) توبہ جو ہمیشہ کے لیے ہو ، توبہ جو پکی ہو (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

نُصُوص (ضم ن ، و مع) امث ؛ ج .

(فقہ) نص (رک) کی جمع ؛ دلیلیں ، قطعی دلائل ، واضح براہین . باقی احکامات کو گو کہ فقہائے قرآن مجید اور احادیث ہی سے مستنبط کیا ہو یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ وہ مثل نصوص صحیحہ کے مذہبی احکام ہیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۴۲) . حضرت اسمٰعیل کے ذبح ہونے پر آٹھ نو دلیلیں لکھی تھیں ، اس میں توراۃ کے نصوص نہیں نقل کیے . (۱۹۱۳ ، مکاتیب شبلی ، ۲ : ۴۳) . ابن رشد بھی اگرچہ فلسفی ہونے کی وجہ سے شریعت کے بعض ظاہری نصوص کی تاویل کو ضروری قرار دیتا تھا . (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۲۰۳) . نصوص کی تخصیص خواہش نفس کی بنیاد پر نہ کی جا سکے گی . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۵۸) . [ع : نص (رک) جمع] .

--- تشریعی کس صف (---فت ت ، سک ش ، ی مع) امث ؛ ج .

رک : نصوصِ شرعیہ . نصوص تشریعی قرآن مجید میں ایک طریقے سے وارد نہیں ہوئے بلکہ کبھی صیغۂ امر میں ہیں کبھی صیغۂ نہی میں : (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۱۳) .
[نصوص + تشریع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- دِینِیّہ کس صف (---ی مع ، شد ی مع بفت) امث ؛ ج .

رک : نصوصِ شرعیہ . نصوص دینیہ انسانی مصلحتوں پر مبنی ہیں . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۵۸) . [نصوص + دین (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- شَرْعِیّہ کس صف (---فت ش ، سک ر ، شد ی مع بفت) امث ؛ ج .

(فقہ) نصوص جو از روئے شرع واضح ہوں ، قطعی دلائل و براہین شرعیہ . فقہا نے نصوص شرعیہ سے اس کی تمام تفصیلات اخذ کر کے مستقل فن "فرائض" کی شکل میں مدوّن کر دیے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۱۸) . ایسا کرنا مصلحت کے نام سے نصوص شرعیہ کے مقابل سرکشی ہوگی نہ کہ اتباع شریعت . (۱۹۸۲ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۵۸) . [نصوص + شرع (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- صَرِیح / صَرِیحَہ کس صف (---فت ص ، ی مع / فت ح) امث ؛ ج .

(فقہ) نصوص جو واضح اور صریح ہوں ؛ از روئے شرع واضح اور صاف دلائل ، صریح نصوص . خود ہی لکھتے ہو کہ ان چیزوں کی کچھ زیادہ تر حقیقت خدا نے نہیں بتائی ..... تو وہ نصوص صریحہ کیوں کر ہوئیں . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۱۴) . مولانا نے احادیث صحیحہ اور ..... نصوص صریح سے استدلال کر کے اپنی بحث کو ..... ختم کیا ہے . (۱۹۴۹ ، آثار ابوالکلام ، ۲۶) . [نصوص + صریح (رک) +/ ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- قُرْآن کس اضا (---ضم ق ، سک ر) امث .

رک : نص قرآن جس کی یہ جمع ہے . مشرک سے مسلمان عورت کا نکاح حرام ہونا تو دوسری نصوص قرآن سے بھی ثابت ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۴۰) . [نصوص + قرآن (رک)] .

--- قُرْآنی کس صف (---ضم ق ، سک ر) امث ؛ ج .

رک : نص قرآنی جس کی یہ جمع ہے . نصوص قرآنی اور احادیث نبویؐ پر دھڑا دھڑ اعتراض ہونے لگے . (۱۸۷۵ ، حالی ، مقالات ، ۱ : ۳۱) واس بنا پر متکلمین کے خیالات نصوص قرآنی کے مطابق نہیں . (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۵۳۶) . [نصوص قرآن + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- قَطْعِیّہ کس صف (---فت ق ، سک ط ، شد ی مع بفت) امث ؛ ج .

رک : نصوص صریح . جو نکاح نصوص قطعیۂ صریحہ کے خلاف ہوں وہ باطل ہیں . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۴۷) . نصوص قطعیہ کے بالکل خلاف عقیدہ یا عمل اختیار کر لینا درحقیقت انتہائی گمراہی ..... ہے . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۲۳۱) . [نصوص + قطعی + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- کِتاب کس اضا (---کس ک) امث ؛ ج .

(فقہ) قرآن کی رُو سے ثابت واضح احکام ، وہ نصوص جو کتاب الٰہی یعنی قرآن سے واضح ہوں . علما نصوص کتاب کی تاویل کرنے لگتے ہیں . (۱۹۸۹ ، آثار جمال الدین افغانی ، ۸۸) . [نصوص + کتاب (رک)] .

نَصِیب (فت ن ، ی مع) امذ (الف) بطور واحد .

۱. قسمت ، تقدیر ، حصّہ جو مقدر ہو چکا ہو . بہشت نصیب نفس کا ہے اور تن کا ہے اور عشق نصیب جیو کا ہے اور دل کا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۷۶) .

ازل سیں مجھ کوں دیا درد صانعِ تقدیر
مرے نصیب کے شربت میں زہر گھول چکا

(١٧٣٩ ، سراج ، ک ، ١٥٠). فہم و فراست سے نصیب کافی رکھتے ہیں. (١٨٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ١٢). سب صفات ان کے عجب غرور تن پروری سے متعلق تھے اور اندیشۂ صواب سے کچھ نصیب نہ رکھتے تھے. (١٨٣٨ ، بستان حکمت ، ٢٨٣). سب کو اپنے نصیب کی طرح خواب غفلت میں پایا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٣). علی کے نصیب میں فراغت نہ تھی چناں چہ..... الملک العزیز نے اسے اپنا وزیر بنا لیا. (١٩٣٣ ، تاریخ الحکما ، ٣).

کہیں کہیں کوئی راحت ، کہیں کہیں کوئی غم
مرے نصیب کا منظر وہی پرانا ہے

(١٩٨٨ ، برگد ، ١٣٠). **٢. خوش قسمتی ، مقدّر کی خوبی ، خوش بختی.**

اللہ اللہ حر صفدر و غازی کا نصیب — جانِ محبوبِ الٰہی جسے فرمائے حبیب

(١٨٧٤ ، انیس ، مراثی ، ١ : ٧٤).

باتیں بھی کیں خدا نے دکھایا جمال بھی — اللہ کیا نصیبِ جناب کلیم تھا

(١٨٧٢ ، مراۃ الغیب ، ٩٠). **٣. بد قسمتی ، مقدر کی برائی.**

کروں تو نصیبوں کے دفتر کوں باز — حکایت لگے غم کی نس تے دراز

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ١١٦).

جواب دے ہے بجے لو سنو طبیب کی بات
یہ اس کی بات نہیں ہے مرے نصیب کی بات

(١٨٥٦ ، کلیات ظفر ، ٣ : ٣٠).

کیا نکھر کے آتی ہیں سب پڑوس والیاں — اور میں نصیب کو دے رہی ہوں گالیاں

(١٩٢٥ ، شوق قدوائی ، مثنوی عالم خیال ، ٣). فراق صاحب کا آخری دیدار ہم کو ١٩٥٧ میں لاہور میں نصیب ہوا وہ کسی مشاعرے میں شرکت کرنے کراچی سے آئے تھے. (١٩٨٨ ، "افکار تازہ"، مقالات سبط حسن ، ١٠٩). **٤. حاصل ، میسر ؛ ممکن الحصول** (ماخوذ : نوراللغات). **٥. مبارک ، مبارک ہو** (ماخوذ : نوراللغات). (ب) بطور جمع. **١. قسمت ، مقدرات.** میں تجھے ہر ایک شب رخصت کرتا ہوں پر نہیں جانتا کہ نصیب تیرے کیسے ہیں. (١٨٠١ ، طوطا کہانی ، ٣٩). ایسے نصیب کہاں کہ صرف بامید ملاقات بے غرض تشریف لانے کی غرض ہو. (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٢٨). میرے کہاں نصیب تھے کہ میں آقا و مولا کے لباس مبارک کی زیارت کرتا. (١٩٧٨ ، زمان و مکاں اور بھی ہیں ، ٣١٦). **٢. مرکبات میں جزو دوم کے طور پر قسمت کے معنوں میں مستعمل ؛ جیسے : حرماں نصیب ، خوش نصیب ، بدنصیب وغیرہ.** یہ کیا حکمت الٰہی ہے اور یہ کیسے برگشتہ نصیب ہیں کہ آٹھوں پہر پھرے ہی رہتے ہیں. (١٨٠١ ، طوطا کہانی ، ٦٧). ہماری غم نصیب آنکھیں بھی اس سانحہ کی متحمل نہیں ہو سکیں. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ١١٩). ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ ہمیں آزادی ہماری زندگی میں نصیب ہوئی. (١٩٨٧ ، طواسین اقبال ، ٩٨). [ع : (ن ص ب)].

--- اُجَڑنا محاورہ.

قسمت بگڑنا ، ادبار آنا ، برے دن آنا.

کسی کے بھی ایسے نہ اجڑیں نصیب — کیا میں نے کیا اور کیا ہو گیا

(١٨٧٣ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ١٣٩).

--- اَچھّا / اَچھّے ہونا ف مر ؛ محاورہ.

خوش قسمت ہونا ، مقدّر کا یاوری کرنا ؛ اچھے دن آنا.

گر نصیب اچھے ہوں تو پھر خاک بھی ہو جائے زر
اور برے ہویں تو حلوا بھی ہو گارا ہاتھ میں

(١٨٧٩ ، حکیم آغا جان عیش (مضامین فرحت ، ٢ : ٢١١)).

کیا برائی آپ کی میرا مقدر ہے برا — آپ اچھے تھے اگر ہوتا مرا اچھا نصیب

(١٩٣٥ ، گلدستہ ناز ، ٦١).

--- اُچَھلْنا محاورہ.

مقدر کا یاور ہونا ، قسمت اچھی ہونا.

ڈوبے ہوئے نصیب نہ اچھلے کسی طرح — کشتی ابھر ابھر کے تباہی میں رہ گئی

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ١٨٩).

--- اَعْدا کس اضا ؛ فقرہ.

رک : **نصیبِ دشمناں جو زیادہ مستعمل ہے.** نصیب اعدا شب تو سوائے شگفتگی خاطر کوئی آثار حزن اور ملال نہ تھا. (١٨١٤ ، نورتن ، ٢٣). بادشاہ کو بایں حال ملال دیکھا پوچھا نصیب اعدا اس وقت باعث تکدر خاطر اقدس کا کیا ہے. (١٨٣٥ ، حکایت سخن سنج ، ١٢٦). معلوم ہوا کہ نصیب اعدا پھر طبیعت کچھ بے لطف ہو گئی تھی. (١٨٨٥ ، انشائے داغ ، ٣٢). طبع مبارک خدانخواستہ ناساز ہے اور نصیب اعدا مرض سخت میں حضور مبتلا ہیں. (١٩٠١ ، الف لیلہ باتصویر ، سرشار ، ٥٠). فرماتے تھے نصیب اعدا ان کو انفلوئنزا کی شکایت ہو گئی تھی. (١٩٢٣ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ٩٨).

--- اُلَٹْنا محاورہ.

تقدیر کا پلٹا کھانا ، خراب دن آنا ، ادبار آنا.

کیا پوچھو ہو نصیب ہمارے اُلٹ گئے — چل کر ادھر کو یار پھر اودھر اُلٹ گیا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٩٣).

نصیب اُلٹے مرے ایسے تیری دوری میں
اجل بھی پھر گئی آ کر مرے قریں الٹی

(١٨٥٤ ، کلیات ظفر ، ٣ ، ١٧٣).

نصیب الٹ گئے قاتل کا کیا قصور اس میں
کہ فرد میں شہدا کے ہمارا نام نہیں

(١٨٩٣ ، معیار نظم ، ١٢٠).

--- اَوج پَر ہونا ف مر ؛ محاورہ.

بہت خوش قسمت ہونا ، تقدیر اچھی ہونا.

دیکھا تو نصیب اوج پہ ہے — زانوئے حبیب زیب سر ہے

(١٨٨١ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ١٠٠). شاہزادہ ہوش میں آیا تو دیکھا وہی یار جانی محبوب جاودانی قریب ہے اوج پر نصیب ہے. (١٨٩٦ ، لعل نامہ ، ١ : ٣٣٠).

--- آزمانا محاورہ.

مقدر آزمانا ، توکل یا تقدیر کے بھروسے پر کوئی کام کرنا.

آپ کو پہونچائیں واں تک اس میں ہونی ہو سو ہو
آج ہم بھی آزمائیں اے دلِ مضطر نصیب

(١٨٣٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ٦٩).

افلاس بھی ، مرض بھی ، بڑھاپا بھی ، ضعف بھی
کیا جا کے اب نصیب کہیں آزمائیں ہم
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۱۷۵) .

نصیب آزمانے کے دن آرہے ہیں
قریب ان کے آنے کے دن آرہے ہیں
(۱۹۴۱ ، نقش فریادی ، ۱۱۱) .

--- بُرا ہونا محاورہ .
قسمت بگڑنا ، مقدر خراب ہونا ، بدقسمت ہونا .

دیکھا نہ ایک رنگ جہان دورنگ میں   اچھا کسی کا ہے تو کسی کا برا نصیب
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۹) .

--- بَرگَشتَہ کس صف (--- فت ب ، سک ر ، فت گ ، سک ش ، فت ت) اند .
خراب قسمت ، بگڑے نصیب . حمیدہ اٹھی تو طوفان بن کر لیکن نصیب برگشتہ کی طرح پھر ڈھیر ہوکر چوکی پر بیٹھ گئی . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۱۹۳) . [نصیب + ف : برگشتہ ، برگشتن = پھرنا] .

--- بَرگَشتَہ ہونا محاورہ .
مقدر بگڑنا ، قسمت خراب ہونا .

آتے آتے اُلٹے میرے در سے پھر جاتے وہ کیوں
اے ظفر برگشتہ ہو جاتے نہ میرے گر نصیب
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۶۹) .

--- بگاڑنا محاورہ .
بدحال بنا دینا ، قسمت خراب کرنا .

جو نصیب کو میرے بگاڑ چکے تو بنانے کی فکر کبھی نہ کرو
کل الجھ کر جو زلفوں سے ٹوٹ گیا اسی شانۂ عقدہ کشا کی قسم
(۱۹۳۲ ، فکر جمیل ، ۳۱) .

--- بگڑنا محاورہ .
قسمت بگڑنا ، اقبال گردش میں آنا ؛ شامت آنا .

رحم آچکا تھا شرم نے سمجھا دیا کچھ اور   بگڑا نصیب پھر کسی امید وار کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۸) .

--- بننا ف مر ؛ محاورہ .
قسمت سنورنا ، اچھے دن ہونا . انہیں بھی جو عظمت ملی ہے وہ ہزارہا شعر لکھنے کے بعد ہی ان کا نصیب بن سکی ہے . (۱۹۸۴ ، سمندر (دیباچہ) ، ۹) .

--- پانا محاورہ .
خوش قسمت ہونا ، اچھا مقدر ملنا ، اچھی تقدیر حاصل ہونا .

حجر سے تراش کر خدائی کریں   عجب ان بتوں نے بھی پایا نصیب
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۱) .

--- پلٹنا محاورہ .
نصیب پھرنا ، تقدیر کا یاور ہو جانا ؛ گردش کے دن نکل جانا .

نہ مرا مزاج بدلا نہ مرا نصیب پلٹا   نہیں اے فلک ہمیشہ تجھے انقلاب ہرگز
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۵) .

--- پھِرنا محاورہ .
قسمت بدلنا ، نصیب پلٹنا (اچھا یا برا ہونا) . یہ کیا حکمت اپنی ہے اور یہ کیسے برگشتہ نصیب ہیں کہ آٹھوں پہر پھرے ہی رہتے ہیں . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۶۷) .

اس نے نامہ لکھا نصیب پھرے   نامہ بر کیا پھرا نصیب پھرے
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۶۴) .

آ گیا روز قیامت نہ پھرے میرے نصیب
جاگ اٹھے مردے یہ غافل ابھی آرام میں ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۶) .

--- پھُوٹ جانا / پھُوٹنا محاورہ .
قسمت بگڑنا ، تقدیر بگڑنا ، مصیبت آنا ، ادبار آنا ؛ برے لوگوں سے پالا پڑنا ؛ بُرے گھر بیاہا جانا .

پوری مراد دل ہو کہ پھوٹے مرا نصیب   چلتا ہوں اب تو کوچۂ قاتل کو یا نصیب
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۸) . بعض عورتوں کے وارث ، بعض کے بچے چھوٹ گئے ، نصیب پھوٹ گئے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۶) .

ان بتوں کو کر لیا یا رام یا پھوٹا نصیب
اب تو ے خانے کی دھن ہے یا مقدر یا نصیب
(۱۹۳۵ ، گلدستہ ناز ، ۶۰) .

--- پھوڑ دینا محاورہ .
بدنصیبی مول لینا ، قسمت خراب کر دینا .

بنائے کار محبت بگاڑ کر سب کچھ
نصیب پھوڑ دیئے دل بڑھا دئے میں نے
(۱۹۳۸ ، روح کائنات ، ۱۱۰) .

--- پھوڑنا محاورہ .
بدقسمتی مول لینا ، مقدر کو رونا ، تقدیر کو پیٹنا .

پھوڑ پتھر سے نصیبوں کو تو اپنے کوہ کن   ہوگا اس خارا شگافی سے تجھے پتھر نصیب
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۶۸) .

--- پھیر دینا ف مر ؛ محاورہ .
نصیب پھرنا (رک) کا متعدی ، اچھے دن لانا ؛ قسمت بدلنا ؛ اچھی قسمت کو بُری یا بُری کو اچھی کر دینا . اگر کوئی غریب فقیر ہوتا اس پر اس کمبخت کا دل آجاتا تو میں کیا کر لیتا اس کا نصیب کیوں کر پھیر دیتا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۴۷) .

--- تر جانا محاورہ .
قسمت بدل جانا ، اچھے دن آنا (مہذب اللغات) .

--- ٹیڑھا ہونا محاورہ .
قسمت بری ہونا ، بدقسمتی ہونا .

باجی سمجھو نصیب ٹیڑھا ہے — سیدھی باتوں میں گر کجی نکلے
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۲).

--- جاگ اُٹھنا محاورہ.
رک : نصیب جاگنا، قسمت یاور ہونا، قسمت کھلنا ؛ اچھا بر ملنا . بس ایک ہی فکر ہے کہ اُوشا کا نصیب جاگ اٹھے . (۱۹۶۶، سودائی، ۴۴). کاش گیان شنکر راضی ہو جائیں تو علاقے کے نصیب جاگ اٹھیں . (۱۹۹۰، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۴۲).

--- جاگنا محاورہ.
قسمت اچھی ہونا، بخت یاور ہونا، قسمت کھلنا ؛ کامران ہونا نیز اچھا رشتہ ملنا . مبارک ہو جاگے تیرے نصیب . (۱۹۳۵، سب رس، ۴۲).
ایک شب بلبل بیتاب کے جاگے نہ نصیب — پہلوئے گل میں کبھی خار نے سونے نہ دیا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۸).
کیا دفن اس کو انھیں کے قریب — گنہگار کے خوب جاگے نصیب
(۱۸۸۰، انتقام الاسلام، ۴۷). قلعہ جیرچھ کے سوئے ہوئے نصیب جاگے نوبتیں چھڑنے لگیں . (۱۹۳۳، مرے بہترین افسانے، ۸۵). بیٹیاں اپنے گھر والی ہوگئیں، بیٹوں کے نصیب جاگے اور معصوم کلکاریوں سے گھر بھر گیا . (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۱۷۹).

--- جَگانا محاورہ.
نصیب جاگنا (رک) کا تعدیہ، بخت بیدار کرنا، قسمت چمکانا.
جادو بہت جگائے تری چشم ناز نے — سوتا ہوا نصیب نہ میرا جگا دیا
(۱۹۱۵، جان سخن، جلیل، ۳۳).

--- جَل جانا / جَلنا محاورہ.
بدقسمتی کا سامنا ہونا، اچھی سے بُری حالت ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- جَلا (۔۔۔فت ج) امذ.
رک : نصیبوں جلا جو زیادہ رائج ہے، بدقسمت، مقدر کا مارا.
ترے کرم کی کوئی حد نہیں حساب نہیں — ہمیں نصیب جلے ہیں کہ فیضیاب نہیں
(۱۹۹۱، سحر گزیدہ، ۹۷). [نصیب + جلا (جلنا (رک) سے ماضی)].

--- جَلی (۔۔۔فت ج) امث.
رک : نصیبوں جلی جو زیادہ مستعمل ہے . یہ کمبخت نصیب جلی انھیں کی نسل سے ہے . (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۹). [نصیب جلا (رک) کی تانیث].

--- چمکانا محاورہ.
نصیب چمکنا (رک) کا تعدیہ، بگڑی ہوئی قسمت کو سنوارنا.
بخشا کمال عزوشرف اس جناب نے — چمکا دیے نصیب مرے آفتاب نے
(۱۸۷۵، مونس مراثی، ۳: ۱۵).

--- چمکنا محاورہ.
قسمت کا ستارہ عروج پر ہونا، قسمت کھلنا.
ہمیشہ رہا تیرہ بختی سے کام — کسی دن بھی اپنا نہ چمکا نصیب
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۱). آج سے ۵۰ برس بعد جب ہندوستان کا نصیب چمکے گا پڑھنے والوں کے خیال میں ..... گاؤں کی تصویر کھینچ دیں گے . (۱۹۴۲، ادبی رجحانات، ۲۵۰). ذرا نصیبا کے لڑکے کو دیکھو کیا نصیب چمکے ہیں ..... تنخواہ کو چھوڑو تین چالیس اوپر سے آتا ہے روز . (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۸۱).

--- چَونکنا محاورہ (شاذ).
رک : نصیب جاگنا.
ہوے بخت بیدار عالم کے شاد — نہ چونکا کسی دن ہمارا نصیب
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۱).

--- خُفْتَہ (۔۔۔ضم خ، سک ف، فت ت) صف.
جس کا نصیب سویا ہوا ہو ؛ بدنصیب (نوراللغات).

--- خُفْتَہ کس صف (۔۔۔ضم خ، سک ف، فت ت) امذ.
سویا ہوا نصیب، بُری قسمت.
اٹھانے آئے ہیں جب مجھ کو خواب مرگ آپہونچا
نصیب خفتہ تجھ کو پہلے ہی بیدار ہونا تھا
(۱۸۷۲، عاشق، فیض نشان، ۴۴).
نصیب خفتہ کے شانے جھنجھوڑ سکتا ہوں — طلسم غفلت کونیں توڑ سکتا ہوں
(۱۹۴۳، روح کائنات، ۱۴۰). [نصیب + ف : خفتہ، خفتن = سونا].

--- دُشْمَناں کس اضا ؛ فقرہ.
ایسا دشمنوں یا بُرا چاہنے والوں کو نصیب ہو، جب کسی دوست یا قابل احترام شخصیت کی مزاج پُرسی یا عیادت کرتے ہیں تو یہ کلمہ اس شخصیت کے نام کے بجائے کہتے ہیں.
حواس خمسہ دوری میں کسی کے منتشر ہوں گے
فراق دوستاں ہم سے نصیب دشمناں ہوگا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۲).
نصیب دشمناں رہتے کی آفت — بخوبی اس نے کی قطع مسافت
(۱۸۶۱، الف لیلہ، منظوم، ۳: ۴۷۱). حضرت میں نے سنا کہ نصیب دشمناں آپ کے پانو میں درد ہے . (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۸۹). ایک گاڑی لی اس میں وائرلیس سیٹ پہلے ہی سے نصب تھا ..... اور گاڑی نصیب دشمناں سوئے دشمناں روانہ ہوئی . (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۱۴۴). اگر میں موقع پر نہ پہنچتا تو نصیب دشمناں آپ کی جان جانے میں کیا کسر تھی . (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۱۱۶).

--- دوسْتاں کس اضا ؛ فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) دوستوں کو نصیب ہو، دوستوں کا نصیب اچھا ہو (تعریف کے موقع پر مستعمل). بس اگر کسی بے درد پر دل آیا ہے تو شکایت کی کیا گنجائش ہے بلکہ یہ غم تو نصیب دوستاں درخور افزائش ہے . (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب (تنقید غالب کے سو سال، ۳۸۳)).

--- راہ پَر آنا محاورہ.
مقدر سیدھا ہونا، نصیب کا یاور ہونا (نوراللغات).

--- رَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
حاصل رہنا، میسر ہونا.
بے ہوشیاں نصیب رہیں سامعین کو — کیف شراب ناب مرے ہر سخن میں تھا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۸۴).

--- زور آوَر ہونا محاورہ.
قسمت کا یاوری کرنا، خوش بخت ہونا، مقدر کا دھنی ہونا.

زور سے ہوتا ہے کوئی وصل مہ پیکر نصیب
ہوں قوی طالع نہ جب تک اور زور آور نصیب

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۶۸).

--- ساتھ رَہْنا محاورہ.
(طنزاً) مقدر کا ہر وقت دغا دینا، ہمیشہ بدنصیبی کا سامنا ہونا (ماخوذ: نوراللغات).

--- سَنْوارنا ف مر: محاورہ.
خوش نصیب بنا دینا، کامیاب و کامران کر دینا. ہماری نفاست طبع نے فیشن کے نصیب سنوار دیئے. (۱۹۶۵، بزم آرائیاں، ۵۶).

--- سونا محاورہ.
بدبختی آنا، بُرے دن آنا.

بیاہ ایسے بھی زمانے میں کہیں ہوتے ہیں
دولھا دولھن کے نصیب اتنے کہیں سوتے ہیں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۰).

نصیب سو گئے یاروں کا ساتھ چھوٹ گیا   کھلی نہ آنکھ مری کارواں روانہ ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۷). جن کا نصیب سویا ہے وہ کہتے ہیں لکھّو کا اللہ مالک ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۲).

آپ کی ٹھوکر ہی اب اس کو اٹھائے تو اٹھے
سو گیا ہے تیغ کے سائے میں بسمل کا نصیب

(۱۹۳۵، گلدستۂ ناز، ۶۱).

--- سے م ف.
نصیب اچھا ہونے کی وجہ سے، قسمت سے، یاوری، بخت کی وجہ سے.

پہلے نشانہ کرتا وہ بندوق کا مجھے   پر تھا مرے نصیب سے توڑا بجھا ہوا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۶۹).

بے جستجو نہ ہو گی صفائی حبیب سے
محنت ہے ہاتھ پاؤں سے دولت نصیب سے

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۳۶۷).

کسی کی سعی سے ملتا ہے پھل کسی کو کبھی   کوئی نصیب سے کھاتا ہے کوئی بوتا ہے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۲۶). ان کے نصیب سے وہ بچی جی گئی. (۱۹۸۶، دلّی والے، ۲: ۲۵۷).

--- سیدھا ہونا محاورہ.
مقدر یاور ہونا، قسمت اچھی ہونا. بہ ہزار خرابی ہانسرے میں گزر ہوا، نصیب سیدھا ہوا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱۱۵).

یہ کہیے کہ تھا نصیب سیدھا   دل آ گیا آپ پر ہمارا

(۱۸۷۲، عاشق (نوراللغات)).

--- کا صف؛ م ف.
قسمت میں لکھا ہوا، مقدر کا لکھا، مقسوم کا.

ہرگز نہ رک سکے گا جو روکیں گے دو پہاڑ
پہنچے گا بحر جو ہے تمھارے نصیب کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵).

چھین لیا ملال نے عیش مرے نصیب کا
جیسے مکان لوٹ لے کوئی کسی غریب کا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی عالم خیال، ۱۲).

--- کا اَخْتَر بَدَلْنا محاورہ.
تقدیر کا پلٹنا، قسمت کا اُلٹنا.

پستی سے اوج خاک میں مل کر بدل گیا   ذرّے سے لو نصیب کا اختر بدل گیا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۵).

--- کا بُرائی کَرْ جانا محاورہ.
قسمت کا مخالف ہونا (علمی اردو لغت).

--- کا پُورا ہونا محاورہ.
خوش قسمت ہونا، جس کا نصیب یاور ہو. نصیبوں کے پورے تھے، جس کی بدولت شاہان وقت کے دربار میں پہنچ کر شاہی بلکہ خدائی اختیار دکھا رہے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۰۲).

--- کا پھیر امذ.
(کنایۃً) بدبختی.

رستے سے کھلا نصیب کا پھیر   روشن یہ ہوا کہ ہوگا اندھیر

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲۹).

--- کا تارا / سِتارَہ چَمَکْنا محاورہ.
قسمت اچھی ہونا، مقدر اچھا ہونا.

پیش نگاہ خال ہے روئے حبیب کا   تارا چمک رہا ہے ہمارے نصیب کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۵).

--- کا دَرْوازَہ کُھلْنا محاورہ.
مقدر کی یاوری ہونا، اچھا وقت آنا.

گھر بیٹھے روز دولت دیدار یار ہے   دروازہ کھل گیا ہے ہمارے نصیب کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵).

--- کا دَھنی امذ.
خوش قسمت، خوش نصیب، مقدر کا سکندر. نصیب کے دھنی تھے جو ہیرا من تمھارے جال میں پھنس گیا. (۱۹۵۹، ہیرا من طوطا، ۶).

--- کا زور دِکھانا محاورہ.
قسمت جاگ جانا، خوش نصیبی ہونا.

کب زور نصیب اپنا دکھلائیں   ایسا ہو کہ یہ قدم یہاں آئیں

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۵۰).

--- کا لِکھا اند.
(بدنصیبی کے اظہار کے موقع پر مستعمل) بدقسمتی، بدنصیبی.

کرتا ہوں میں تو روز روانہ ادھر سے خط
لکھا نصیب کا نہیں آتا ادھر سے خط

(۱۸۷۲، مراۃالغیب، ۱۵۰).

--- کا لِکھا پورا ہونا ف مر؛ محاورہ.
قسمت کا لکھا ہو کر رہنا، نوشتۂ ازلی سامنے آنا. ہوا کیا بیٹی نصیب کے لکھے پورے ہوگئے کبھی ہمارے گھروں میں کاہے کو ایسا ہوا تھا. (۱۹۶۱، تیسری منزل، ۱۷۴).

--- کا لِکھا نہیں مِٹنا کہاوت.
جو کچھ مقدر ہے وہ سامنے ضرور آئے گا (بدنصیبی کے اظہار کے موقع پر بولتے ہیں).

چین جبیں کو محو کروں کس طرح سے میں
مٹتا بھی ہے نصیب کا لکھا کسی طرح

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۹۴).

--- کرنا محاورہ.
دینا، بہم پہنچانا، عطا کرنا.

کس سے کہوں میں آہ برائی نصیب کی   دل لگتے ہی فلک نے جدائی نصیب کی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۹۳).

خدا نصیب کرے موت ایسے جینے سے   سنا ہے بعد فنا وصل حور ہوتا ہے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۴۷) مسلمانی کے کتنے فرض ہیں، پانچ اوّل فرض کلمۂ شہادت ..... اللہ تعالیٰ سب مسلمانوں کو یہ نصیب کرے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۲۰). خدا تم کو زندہ اور خوش رکھے، بیٹے کا سہرا دیکھنا نصیب کرے. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۰۰).

--- کو بَیر ہونا محاورہ.
قسمت کو دشمنی ہونا، قسمت خراب ہونا.

یوں مرے نصیب کو مجھ سے لاکھ بیر ہو
خوش رہیں جہاں رہیں ان کے جی کی خیر ہو

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۹).

--- کو رونا / کوسْنا ف مر؛ محاورہ.
بدنصیبی پر افسوس کرنا؛ تقدیر کا گلہ کرنا.

مرد سوں جھگڑا کر جدا جاکر سوتی   سمتی دوکھیا ہوکر نصیاں کوں روتی

(۱۷۱۲، امین ابو بن ثانی، چکی نامہ (و)، ۸).

کیا تو مرے نصیب کو روتا ہے ناصحا
بدلانے جاتی ہوں تو بدلوا دے اب نصیب

(۱۸۳۹، امیر (گلزار علی اکبرآبادی)، د، ۳۷).

میں نصیبوں کو اپنے روتا ہوں   آپ کا کچھ مجھے گلا ہی نہیں

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۵۷).

وہ جو ہنسیں ہنسائیں تو منہ پہ ہنسی بناؤں میں
روؤں نصیب کو مگر گائیں تو ساتھ گاؤں میں

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۳).

--- کہاں فقرہ.
حاصل نہیں، مقدر میں نہیں، میسر نہیں.

جو بات مجھ میں ہے تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۵).

--- کی بات ہونا محاورہ.
خوش نصیبی ہونا، مقدر اچھا ہونا. گاؤں والے انہیں اوتار مانتے تھے، یہ نصیب کی بات تھی بھگوان چاہے جسے دے. (۱۹۶۶، سودائی، ۲۹). یہ کتنے نصیب کی بات ہے کہ ہمارے دیکھتے ہی دیکھتے وہ خود برگزیدہ اور چیدہ شخصیت ہوگئے ہیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲: ۴۸۸).

--- کی بَھلائی امث.
قسمت کی خوبی، خوبیٔ قسمت، خوش نصیبی؛ (طنزاً) بدقسمتی.

اللہ رے نصیب کی بھلائی   اس طرح سے وصل اور جدائی

(۱۸۸۱، نیرنگ خیال، ۱۰۶).

--- کی خُوبی امث.
مقدر کی اچھائی، مقدر کی عمدگی، قسمت کی یاوری.

کچھ اپنے ہی نصیب کی خوبی تھی بعد مرگ
ہنگامۂ محبت اغیار کم ہوا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۲).

--- کی شامَت امث.
تقدیر کی گردش، بدقسمتی، قسمت کی خرابی.

روداد اس سے کہیے تو چپکے سے مسکرا
منہ پھیر کر کہے ہے وہ شامت نصیب کی

(۱۸۰۹، جرأت (نوراللغات)).

اگر کہوں میں سنوارو زلفیں تو وہ بگڑتے ہیں دے کے گالی
عجب نصیبوں کی کچھ ہے شامت سوال دیگر جواب دیگر

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۴۷). یہ بھی میرے نصیبوں کی شامت اور ان کی بدقسمتی تھی کہ ان کی پرداخت مجھ کو سپرد ہوئی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۶۱).

--- کی قَسَم کھانا محاورہ.
کسی کی خوش نصیبی کی قسم اٹھانا (علمی اردو لغت).

--- کی گَرْدِش امث.
رک: نصیب کی شامت.

خاک ہو کر بھی گئی گردش نصیبوں کی نہ آہ
خاک کو اپنے بگولوں میں ہوا چکر نصیب

(۱۸۳۵، ظفر، ک، ۱: ۶۹). نصیب کی گردش سے جو لوگ اس پر سوار تھے کسی کا تختہ بیڑا نہ ملا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۶۵).

--- کے بَلیا، پَکائی تھی کِھیر ہوگیا دَلِیا کہاوت۔
کسی کام کے بگڑ جانے پر کہتے ہیں۔

سو یار آپ نہ آیا رقیب کو بھیجا
ہزار حیف! ہم ایسے نصیب کے بلیا
ادھر تو قرض ہوا اور ادھر نہ آیا یار
پکائی کھیر تھی قسمت سے ہو گیا دلیا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳۹۸)۔

--- کیا دِکھاتا ہے فقرہ۔
دیکھیے کیا پیش آتا ہے، دیکھیں کیا ہوتا ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت)۔

--- کُھلنا محاورہ۔
قسمت کا یاور ہونا، قسمت جاگنا، قسمت اچھی ہونا، حالات کا بہتر ہونا؛ شادی ہونا (بالخصوص لڑکی کی)۔ سب کوئی اپنے اپنے دل میں خیال کرنے لگیں کہ نجانو کس کا نصیب کھلے گا۔ (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۲)۔ دعا دی کہ بچی جیو سلامت رہو، نصیب کھلے، سونے کے سہرے بیاہ ہو۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۳۲۵)۔

تجھ سے ملنے کو وہ آتے ہیں کھلے تیرے نصیب
مژدہ ہو اے دلِ بیمار قیامت آئی

(۱۸۹۷، راقم، ک، ۲۰۲)۔ خلیفہ یہ حالت دیکھ کر متحیر ہوا اور واپس چلا گیا اسی وقت سے ان کا نصیب کھل گیا۔ (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۱۸۶)۔

وطن کو چھوڑنا آساں نہیں پہ کیا کیجیے
نصیب ہی نہیں کھلتا دیار میں رہ کر

(۱۹۹۳، افکار (اطہر نادر)، کراچی، جون، ۳۹)۔

--- کھوٹے کَرْدینا محاورہ۔
بری قسمت یا بدحالی دینا۔ اللہ نے میرے نصیب ہی کھوٹے کر دیے ہیں۔ (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۱۸۳)۔

--- لڑانا محاورہ۔
قسمت آزمائی کرنا، تقدیر آزمانا، کوشش کرنا، نصیب کا مقابلہ کرنا (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات)۔

--- لَڑنا محاورہ۔
۱. تقدیر کا یاور ہونا، اقبال مند ہونا، قسمت کا موافق ہونا۔

یار سے جو رقیب لڑتے ہیں
یہ ہمارے نصیب لڑتے ہیں

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا (سعادت)، ۳۹۷)۔

یار کا کھیل ہوا لڑگئے عاشق کے نصیب
غیر بولا جو فراموش تو میں یاد آیا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۳)۔

نہ چھوٹتے قدم ان کے نصیب لڑ جاتا
گلی میں یار کے لاشا جو اپنا گڑ جاتا

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۹)۔

اب اور کہاں جائیں ہمیں شوق بڑا ہے
کیا جانے نصیب اپنا کہاں آج لڑا ہے

(۱۹۲۸، مطلع انوار، ۱۵۰)۔ ۲. شادی ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- لے کے آنا محاورہ۔
خوش قسمت ہونا؛ پیدائش کے وقت سے اچھا یا بُرا مقدر ساتھ لانا، قسمت میں جو اللہ نے لکھ دیا ہے وہ ساتھ لانا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

--- مِلْنا محاورہ۔
اچھی یا بُری تقدیر کا خدا کے حکم سے کسی کے نصیب میں ہونا، قسمت ہونا، خدا کی طرف سے قسمت میں ہونا (مہذب اللغات؛ جامع اللغات؛ علمی اردو لغت)۔

--- میں کانٹے بونا محاورہ۔
برا سلوک کرنا، راہ میں رکاوٹ ڈالنا۔ اس کے نصیب میں زمانے بھر کے کانٹے کس نے بوئے تھے؟ (۱۹۹۳، افکار، کراچی، ستمبر، ۴۵)۔

--- میں لِکھا ہونا محاورہ۔
نوشتۂ تقدیر ہونا، مقدر میں تحریر ہونا، قسمت میں ہونا۔

برنگِ جادۂ صحرا ازل سے اے وحشت
مرے نصیب میں لکھی ہے راہ کی گردش

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۱۴۶)۔

--- میں ہونا ف مر؛ محاورہ۔
قسمت میں ہونا، مقدر ہونا۔

طائرِ دل کی نصیبوں میں گرفتاری ہے
دام بردوش ہوئے یار کے گیسو پیدا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۷)۔

جو کچھ نصیب میں ہے اے ہوس وہ ملتا ہے
پھرا ہے سر جو اٹھاؤں میں راہ کی گردش

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۱۴۶)۔ اس کے نصیب میں شادی کا جوڑا شاید ہے ہی نہیں۔ (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۷۹)۔

--- نَہ پھِرْنا محاورہ۔
محروم رہنا، مقدر نہ بدلنا، نصیب نہ جاگنا (مہذب اللغات)۔

--- نَہ ہونا محاورہ۔
میسر نہ ہونا، حاصل نہ ہونا، دستیاب نہ ہونا، ہاتھ نہ لگنا، کسی چیز کا نہ ملنا۔ ان میں ایک قسم ایسے طالب علموں کی بھی ہے جن کو باقاعدہ طور پر تعلیمی اداروں میں داخل ہونا نصیب نہیں ہوتا۔ (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۴۸)۔ سراج کو اپنے بچپن میں بچہ گاڑی پر سیر کرنا نصیب نہ ہوا۔ (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۴۵)۔

--- والا امذ۔
بخت آور، قسمت والا، خوش نصیب، اچھے مقدر کا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

--- وَر (---فت و) صف۔
خوش نصیب، قسمت والا، صاحبِ اقبال، بخت آور۔

وہ زہرہ جبیں نصیب ور ہے
طالع کا ستارہ اوج پر ہے

(١٨٦١، کلیاتِ اختر). نصیب ور ہے وہ خاندان جو اس بے بدل جوڑے کی عزت و حرمت کرتا ہے. (١٩١٣، تمدن ہند، ٤٤٢). اس سے زیادہ نصیب ور عورت دنیا میں نہیں. (١٩٣٦، پریم چند، پریم چالیسی، ٢: ١٧٤). کڑے خان نصیب ور تھے. (١٩٩٠، دیوانِ عام، ٢٣٤). [نصیب + ور، لاحقۂ صفت].

--- وَری (--- فت و) امث.
نصیب ور ہونا، خوش نصیبی، بخت آوری. اے شہریار حضور کا اس باغ میں آنا باعث مری نصیب وری کا ہوا. (١٩٠٢، طلسم نوخیز جمشیدی، ٣: ٤٢٩). [نصیب ور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہوچُکا فقرہ.
کبھی نصیب نہ ہونا، ممکن نہ ہونا، ممکن نہیں، نصیب نہیں ہونے کا، ناممکن ہے (ماخوذ: مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- ہونا محاورہ.
میسر ہونا، حاصل ہونا، ملنا، دستیاب ہونا، ہاتھ آنا، حصہ میں آنا، مقدر ہونا. کہتے ہیں بہشت نصیب نفس کا ہے ہور تن کا ہے ہور عشق نصیب جیو کا ہے. (١٦٠٣، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ١٧٦). یا ابن رسول اللہ جانتا ہوں لیکن یہ مجھے گمان ہے کہ پھر دیدار فائض الانوار تیرا میرے نصیب نہ ہوئے. (١٧٣٢، کربل کتھا، ١٠٦).

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا
وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیوں کر ہو

(١٨٦٩، غالب، د، ١٣٤). مسعود سا وائس چانسلر مسلم یونی ورسٹی کو کبھی نصیب ہوا تھا نہ شاید آئندہ ملے. (١٩٣٥، چند ہم عصر، ١٧٢). اس تقابل سے اب ساری بزم کو اس روش جوش کا لطف نصیب ہوگیا. (١٩٩٢، نگار، کراچی، ستمبر، ٦٦).

--- یاوَر ہونا محاورہ.
خوش نصیبی ہونا، قسمت اچھی ہونا.

میرا سر ہوگا اور ان کے پاؤں
یاور اپنا اگر نصیب ہوا

(١٨٧٠، الماس درخشاں، ٢٦).

نَصِیبا (فت ن، ی مع) اند: -- نصیبہ.
نصیب، قسمت، مقدر، تقدیر.

نصیبا کاں ہے او جو پھر کو اوس پاؤں
جو دیکوں او مبارک اوس کے میں پاؤں

(١٦٦٥، پھول بن، ١٠٦).

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جس کا بنا نصیبا
جو کچھ ہوا اسی پر خوش رہ قسمت سیں اب رونا کیا

(١٧١٨، دیوان آبرو، ٩٣).

ہے مرتبہ ہر ایک بشر کا جدا جدا
قسمت جدی جدی ہے نصیبا جدا جدا

(١٨٥٦، کلیاتِ ظفر، ٤: ٢). ایسا کسی کا نصیبا ہو لے، سیکڑوں ان پر سے منگل اتوار صدقے کروں. (١٩١٥، سجاد حسین، کایا پلٹ، ٨٧). جن فارسی عربی لفظوں نے اردو میں کوئی نیا روپ دھار لیا ہے ایسے سب لفظوں کو الف ہی سے لکھا جائے گا، جیسے: نقشا، نصیبا، خاکا، خرچا.... یہ سب اردو کی ایجادات میں سے ہیں. (١٩٧٤، اردو املا، ٩٨). [نصیب + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- اَچّھا ہونا محاورہ.
مقدر اچھا ہونا، قسمت اچھی ہونا، بخت یاور ہونا (مہذب اللغات).

--- اُلَٹْنا محاورہ.
قسمت پلٹنا، بدنصیبی آنا، مقدّر خراب ہونا، بدقسمتی کا زمانہ آنا.

غربت میں غم زدوں کا نصیبا الٹ گیا
آنے نہ پائے ہم کہ سرِ پاک کٹ گیا

(١٩١٢، اوج (نوراللغات، ٤: ٦٦٨)).

--- آزمانا محاورہ.
قسمت آزمائی کرنا، توکّل یا تقدیر پر کوئی کام کرنا (جامع اللغات).

--- بَدَلْنا محاورہ.
قسمت پھرنا، تقدیر کو یاور بنانا.

یا مجھے بے کلی سے کل دے گا یا نصیبا مرا بدل دے گا
یا وہ دل مجھ کو دوسرا دے گا کیونکہ اوس کو خیال ہے میرا

(١٩١٣، نذر خدا، ٣٠).

--- بَنْنا محاورہ.
قسمت اچھی ہونا، خوش نصیبی آنا.

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جکا بنا نصیبا
جو کچھ ہوا اسی پر خوش رہ قسمت سیں اب رونا کیا

(١٧١٨، دیوان آبرو، ٩٣).

--- پَلَٹْنا محاورہ.
قسمت کا پلٹا کھانا، نصیب کا یاور ہونا، اچھے دن آنا. جب نصیبہ پلٹ گیا پھر اس کا امتحان کرنا بے فائدہ ہے. (١٨٨٦، حیات سعدی، ٢٣).

--- پِھرْجانا / پِھرْنا محاورہ.
نصیب پھرنا، قسمت پھرنا، طالع کا یاور ہونا، دن پھر جانا، بخت یاور ہونا، نصیب جاگنا، گردش کا دُور ہونا، بھلے دن آنا.

جواب اس کو جمشید نے یہ دیا
کہ مجھ سے نصیبا جو یوں پھر گیا

(١٨١٠، شمشیر خانی (ترجمہ)، ٣٦).

--- پُھوٹنا محاورہ.
تقدیر بگڑنا ، بدنصیب ہو جانا ، بُرے دن آنا .

عشق مژگاں سے بھی دل کا نہ پھپھولا پھوٹا
ایسا دیکھا ہے کسی کا بھی نصیبا پھوٹا

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۹) .

اس سے ہاتھ ملا کر باقر ہم کیسے مفلوج ہوئے
اس کی قربت سے اب دیکھیں کس کا نصیبا پھوٹے گا

(۱۹۹۳ ، افکار (باقر نقوی) ، کراچی ، ستمبر ، ۴۳) .

--- جاگ جانا محاورہ.
بگڑی بن جانا ، مقدر سنور جانا ، نصیب اچھا ہو جانا . وہ پاک سرزمین کہ اگر اس پر قدسیوں کو بھی چلنا نصیب ہو تو ان کے فخر و شرف کا نصیبا جاگ جائے . (۱۹۵۱ ، سفر حجاز ، ۸۹) .

--- جاگنا محاورہ.
نصیب جاگنا ، قسمت یاور ہونا ، قسمت کھلنا ، بخت کا بیدار ہونا .

دیکھیے جاتا ہے کس دن یار بہر فاتحہ
کب نصیبہ جاگتا ہے خفتگان خاک کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰) .

نہ پہونچے ہاتھ تک کیوں بن کے زیور
کہ سونے کا نصیبا جاگتا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۹۷) . ملّاح کی قسمت کھل گئی نصیبا جاگا ہم چشموں میں اعزاز پایا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳) .

--- چَمَک رَہا ہے فقرہ.
مقصد حسبِ دل خواہ حاصل ہونے والا ہے (علمی اردو لغت) .

--- چَمَکنا محاورہ.
رک : نصیب چمکنا ، قسمت یاور ہونا ، حسبِ دلخواہ مراد حاصل ہونا .

کب وصل میں بھی دیکھ سکے روے یار ہم
آنکھیں جھپک گئیں جو نصیبا چمک گیا

(۱۸۵۲ ، تنویر الاشعار ، ۴۷) .

ارے کعبہ ، مبارک ہو نصیبہ تیرا چمکا ہے
ہوا ہے روے وجہ اللہ تیرا نور پیشانی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۷۷) .

--- سِکَنْدَر ہونا محاورہ.
نصیب یاور ہونا ، بہت اچھی قسمت ہونا .

سکندر پی سکے اے خضر کیوں کر آبِ حیواں کو
نصیبہ اس کا تیرا سا سکندر ہو تو پی جائے

(۱۸۲۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۹) .

زانوے یار سے اٹھتا ہی نہیں سر اپنا
آج کیسا یہ نصیبہ ہے سکندر اپنا

(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۵۳) .

--- سونا محاورہ.
رک : نصیب سونا .

میں نہ سوؤں گا بلا سے جو نصیبا سویا
سن کے افسانۂ گیسو مجھے سودا ہوگا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۵) . تو واقعی سہیل یتیم ہو گیا ! کیا اس کا نصیبہ سو گیا ؟ (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۶) .

--- سِیدھا ہو جانا محاورہ.
نصیب سیدھا ہونا ، مقدر بیدار ہونا ، قسمت یاور ہونا (مہذب اللغات) .

--- سِیدھا ہونا محاورہ.
رک : نصیب سیدھا ہونا .

کیا کیا نہ انقلاب کیے آسمان نے
سیدھا ہوا نہ اپنا نصیبا کسی طرح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳) .

ہم سے ہر بات میں وہ کا ہے کو ٹیڑھے ہوتے
ہم نشیں ہوتا نصیبہ اگر اپنا سیدھا

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۲) .

--- کُھل جانا / کُھلنا محاورہ.
۱. نصیب کھلنا ، نصیبا جاگنا ، قسمت کا یاور ہو جانا ، نصیب جاگنا ، اچھے دن آنا .

کھڑے ہیں تج نظر حل آ نصیباں عشق بازاں کے
نظر کر جو کھلیں تک عشق بازاں کے نصیباں سب

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷) .

مکیں سے ہر مکاں کی زیب ہے گو قید خانہ ہو
نصیبا کھل گیا تھا حضرتِ یوسف سے زنداں کا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷) .

پوچھا ہے مزاج آپ نے آ کر مرے دل کا
مدت میں کھلا آج نصیبا مرے دل کا

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۳۵) . ۲. شادی ہونا ، بیاہ ہونا . ان کا نصیبا بھی اسی طرح کھلے یعنی جلدی سے بیاہ ہو جائے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۶) .

نَصِیبا لَڑْنا محاورہ.
قسمت کا یاور ہونا ، مقدّر اچھا ہونا (مہذب اللغات) .

نَصِیبوں (فت ن ، ی مع ، و مج) امذ ؛ ج .
نصیب کی جمع اور مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل .

نہ تھا درمیاں فرق ناز و نیاز میں اپنے نصیبوں پہ کرتا تھا ناز

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷) .

کیوں نہ خوش وقت ہو گلشن میں کریں رنگ رلیاں
آج بلبل کے نصیبوں کوئی صیاد نہیں

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۳) .

--- پر پتّھر پڑنا محاورہ.
قسمت بگڑ جانا ، مقدَّر خراب ہو جانا ، اقبال جاتا رہنا ، بدنصیب ہونا ، مصیبت پڑنا .
نصیبوں پر ایسے پتھر پڑے کہ رانڈ ہو گئیں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۷۶).

--- پیٹی (--- ی مع) امث.
تقدیر کی ماری ، بدقسمت ، بدنصیب . نصیبوں پیٹی شروع ہی سے کچھ ایسی صحبت میں بیٹھی کہ جو کام کیا وہ بے ڈھنگا اور جو بات کی بے تکی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۲). [نصیبوں + پیٹی (پیٹنا (رک) سے ماضی)].

--- پھُوٹا اند.
بدقسمت ، قسمت کا مارا (فرہنگ اثر). [نصیبوں + پھوٹا (پھوٹنا (رک) سے ماضی)].

--- جَلا (--- فت ج) اند.
کم بخت ، بدنصیب ، بدقسمت ، بدبخت . میر نے ضرور سائنس پڑھی ہوگی ورنہ کاہے کو خوار پھرتا نصیبوں جلا . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۹۷). [نصیبوں + جلا (جلنا (رک) سے ماضی)].

--- جَلی (--- فت ج) امث.
بدبخت عورت ، بدقسمت عورت . ارے لوگو یہ مجھ نصیبوں جلی پر کیا قہر ٹوٹ پڑا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۵۸) . اے بھیا ملک قاسم! یہ ماں تیری نصیبوں جلی مجبور ہے . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۴۴) . تھوڑے دن کسی نہ کسی طرح یہاں گزار دو مجھ نصیبوں جلی کو یہ کیا خبر تھی کہ پیٹ میں یہ گن بھرے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۷) . امی بڑے دکھ سے بولیں وہ نصیبوں جلی بیٹھی رہے گی تو تو بھی باپ کی دہلیز نہ چھوڑے گی . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۷۹) . [نصیبوں جلا (رک) کی تانیث].

--- سے م ف.
خوش قسمتی سے ، نصیب سے ، اچھے مقدّر کے سبب .

اُلو نصیبوں سے ایک ہاتھ اسے لگ گیا
سوچ کے دل میں کہا بیچے کو دیجے دغا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۲).

خانۂ گور نصیبوں سے ملا ہے اے دل
مر کے جی اٹھتے تو ایسا نہ ہمیں گھر ملتا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۲).

نصیبوں سے ہوا کرتا ہے مرنا اچھی صورت پر
خدا شاہد ہمیں تو ناز ہے اپنی محبت پر
(۱۹۳۶ ، جلیل (نور اللغات ، ۴ : ۲۶۸)).

--- سے مِلنا محاورہ.
اچھے نصیب اور خوش قسمتی کے سبب کسی چیز کا حاصل ہونا .

نصیبوں سے ملتا ہے درد محبت
یہاں مرنے والے ہی اچھے رہے ہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۰) . ایسے صاحب نظر بڑے نصیبوں سے ملتے ہیں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۹).

--- کا بَلی اند.
قسمت کا سکندر ، بہت خوش نصیب .

ہر شعر ترا روشن دیوان ولی ہے
اے مصحفی تو اپنے نصیبوں کا بلی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).

--- کا پُورا ہونا محاورہ.
قسمت کا دھنی ہونا . نصیبوں کے پورے تھے جس کی بدولت شاہان وقت کے دربار میں پہنچ کر شاہی بلکہ خدائی اختیار دکھا رہے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۰۲).

--- کا پھیر اند.
نصیب کی گردش ، بدقسمتی .

نصیبوں کا میں آگے کیا کہوں پھیر
مریدوں کے نسبت اوس کو لیا گھیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۶۷).

--- کا جگانا محاورہ.
قسمتوں کا بیدار کرنا ، خوش قسمت بنانا .

اے مصحفی میں پالتا پیری میں بتیریں — آتا جو نصیبوں کا جگانا ہمیں تو سے
(۱۸۲۴ ، مصحفی (مہذب اللغات)).

--- کا سِتارَہ چَمَکنا محاورہ.
اقبال کا زمانہ آنا ، خوش نصیب ہونا .

شبِ مہتاب میں کیا کیا ستم آرا چمکا
تیرہ بختوں کے نصیبوں کا ستارا چمکا
(۱۸۵۸ ، امانت (نور اللغات)).

--- کا کھیل اند.
رک : قسمت کا کھیل . بدنصیب ہو تو راجہ کے گھر میں بھی روتی رہے گی یہ تو نصیبوں کا کھیل ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۳۶) . محبت بھی جوا ہے اور شادی تو ہے ہی جوا (نصیبوں کا کھیل) . (۱۹۷۲ ، منو بھائی کے گریبان ، ۵۸).

--- کا لِکھا اند.
نصیب کا لکھا ، نوشتۂ تقدیر ، قسمت کا لکھا ؛ (مجازاً) بدقسمتی ، بُرے نصیب .

جو کچھ نصیبوں کا لکھا — مٹتا نہیں ہے ایک تل
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ بہشت قصہ ، ۱۳۰).

سخت کم بختی ہوئی یہ بھی نصیبوں کا لکھا
غیر کو خط نامہ بر نے بے خبر دکھلا دیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۷).

عدو آیا ہے بن کر نامہ بر لکھا نصیبوں کا
کریں گے لے کے خط کیا مدعی سے مدعا سمجھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۶).

زور چلتا نہیں غریبوں کا   پیش آیا لکھا نصیبوں کا
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۷) .

جو نقشِ بلا بادی بنتا ہے زمانے میں
میرے ہی نصیبوں کا لکھا نظر آتا ہے
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۲۸۰) .

--- کا مارا امذ .
بدقسمت ، بدنصیب ، قسمت کا مارا . اگر کوئی نصیبوں کا مارا اس کھلی ہوئی بے ایمانی کے سامنے سینہ تان کر کھڑا ہو جاتا تو اسے طرح طرح کی دھاندلیوں سے مات دی جاتی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۶۹) .

--- کا ہونا محاورہ .
رک : نصیبوں کا لکھا . یہ سب کچھ صفراں وو بتی کے نصیبوں کا ہے (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی : ۲۶) .

--- کو جھینکنا محاورہ .
قسمت کی شکایت کرنا ، نصیب کو رونا . بیچارہ کسان روتا پیٹتا اور اپنے نصیبوں کو جھینکتا خالی ہاتھ گھر چلا آیا . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۳۰) .

--- کو دُعا دو فقرہ .
تقدیر کا احسان مانو ، قسمت کا شکر کرو ، تقدیر کے گن مانو .

بچ گئے رات مرے ہاتھوں سے   دو نصیبوں کے تئیں دعا صاحب
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱۳۶) .

--- کو رونا محاورہ .
مقدر کے لکھے پر افسوس کرنا ، اپنی بدقسمتی کا شکوہ کرنا . ملکہ نے کہا کیوں اس قدر بیقرار ہوتا ہے وقت جنگ ہم ہنستے ہیں اور تو اپنے نصیبوں کو روتا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۸۳) . جنگل جنگل کی خاک چھانتیں منزلوں مصیبتیں اٹھائیں نصیبوں کو روتی چلی جاتی تھیں . (۱۹۱۲ ، فسانۂ دل فریب ، ۵) . کئی کئی دن تک سمندروں کا نمک پھانک کر کراچی ہی کے کسی غیر آباد ساحل پر اتر کر اپنے نصیبوں کو روتے رہ جاتے ہیں . (۱۹۹۱ ، کالا پھوی ، ۱۱۰) .

--- کی بلیا پکائی کھیر ، ہوگیا دلیا کہاوت .
جب قسمت خراب ہو تو اچھا کام بھی بُرا ہو جاتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال) .

--- کی خُوبی امث .
(طنزاً) بدنصیبی ، بدقسمتی ، شامت ، شامتِ اعمال ، قسمت کی برائی .

مجھ سے تم پھر گئے بہ ایں خوبی   یہ ہے خوبی مرے نصیبوں کی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۲۲) .

تھے خوبی مرے نصیبوں کی   کہ بن آئی وہاں رقیبوں کی
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۴۳) .

--- کی شامت امث .
قسمت کی بُرائی ، شومیِ مقدر . یہ بھی میرے نصیبوں کی شامت اور ان کی بدقسمتی تھی کہ ان کی برداشت مجھ کو پیدا ہوئی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۶۱) .

--- کی کھوٹ امث .
قسمت کی بُرائی ، شومیِ قسمت .

عاشق تو کبھی آپ ہوا ہے مائل
جاوے کیوں کر بھلا نصیبوں کی کھوٹ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۵) .

--- کی گِرَہ کُھلنا محاورہ .
بدقسمتی دور ہونا ، قسمت اچھی ہونا .

یہ جشن وہ ہے کہ کہتی ہے ساری خلق اللہ
کھلے نصیبوں کی یا ربِّ ذوالجلال گرہ
(۱۹۰۵ ، داغ (نور اللغات)) .

--- میں لِکھا ہونا ف مر ؛ محاورہ .
مقدر ہونا ، اٹل ہونا ، ہو کے رہنا .

ریاض اس شہر سے اب کیا کریں ہم قصد جانے کا
نصیبوں میں لکھا ہے خاک گورکھپور ہو جانا
(۱۹۳۳ ، ریاض رضواں ، ۴۶) .

--- میں ہونا محاورہ .
مقدر میں ہونا ، تقدیر میں ہونا ، مقدّر میں لکھا ہونا ، قسمت میں ہونا .

جی کے کھونے کے ہو درپے یہ کہا
کہ نصیبوں میں یہی ہونا تھا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۴۷) .

تلوار کی موت اس کے نصیبوں میں نہیں ہے
ابرو کے اشارے سے جو بے دم نہیں ہوتا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۱) .

آغوشِ صدف جس کے نصیبوں میں نہیں ہے
وہ قطرۂ نیساں کبھی بنتا نہیں گوہر
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۹۲) .

--- والا امذ .
خوش نصیب ، اچھے مقدّر والا ، بختاور . اس نے سوچا کتنے نصیبوں والا تھا اس کا بھائی . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۳۸) . [نصیبوں + والا (رک)] .

--- والی امث .
خوش نصیب (عورت) ، قسمت والی . مجھے تو بڑا فخر ہے اپنی بیوی پر اس لئے کہ یہ بڑی نصیبوں والی ہے اور میرے لئے بڑی بھاگوان ہے . (۱۹۸۷ ، پلک پلک کٹی رات ، ۳۷) . [نصیبوں والا (رک) کی تانیث] .

نَصِیبَہ (فت ن ، ی مع ، فت ب) امذ .
رک : نصیبا . الحمد اللہ خدا نے ایک نصیبہ عذاب تیرے کا دنیا میں پہنچایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۹۲) .

ازل سوں کچھ نصیبہ تجہ درست
جامہ تجہ مقصد کا من تن ہوے چست
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۳۴۲).

نصیبہ اوس کا ہے دایم گرامی
اوسے حاصل ہے ہر دم شاد کامی
(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۲۶۵). نہ صورت سے بہرہ رکھتا تھا نہ سیرت سے نصیبہ. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۶۹).

وعدہ اس ماہرو کے آنے کا
یہ نصیبہ سیاہ خانے کا!
(۱۹۴۶، طیور آوارہ، ۲۵).

نبی ہمارے خدا کے حبیب ہیں لیکن
بلند کتنا نصیبہ بھی اب ہمارا ہے
(۱۹۹۴، چراغ راہ حرم، ۷۹). عربی نصیب پر فارسی کے طرز میں ہائے ہوز کا اضافہ اردو والوں نے کرلیا ہے. فارسی میں نصیبہ نہیں ہے. (۲۰۰۳، لغات روزمرہ، ۲۱۳).
[نصیبا (رک) کا ایک املا].

--- بَدَلنا محاورہ.
قسمت بدلنا، نصیب چمکنا، تقدیر جاگنا. لفظوں سے ایسی وضع داری اور یاری نبھائی کہ ان کی قدر، مقدور اور نصیبہ بدل گیا. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۴۷).

--- بیدار ہونا محاورہ.
مقدر اچھا ہونا، قسمت جاگنا. افسوس زمانے میں اس کا نصیبہ بیدار ہوا. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۳۵).

--- پلٹ جانا/پلٹنا محاورہ.
قسمت پلٹنا، تقدیر جاگنا؛ اچھے دن آنا. جب نصیبہ پلٹ گیا پھر اس کا امتحان کرنا بے فائدہ ہے اور جب ذہن الٹ گیا پھر حملہ کرنا فضول ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۲۳). ماں باپ نے سوچا کہ بٹی کا نصیبہ پلٹ گیا اور زندگی بھر عیش کے ساتھ گھر بیٹھی راج رہے گی. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۳۶).

--- پلٹ دینا محاورہ.
حالات بدل دینا، خوشحالی آنا. یہ ضرور ہوا کہ اس اختر شناس نے حافظ صاحب کے دن پھیر دیے اور نصیبہ کو پلٹ دیا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۲۶).

--- پِھر جانا / پھرنا محاورہ.
بہتر وقت آنا، قسمت جاگنا یا کھلنا (مخزن المحاورات).

--- جاگنا محاورہ.
مقدر اچھا ہونا، اقبال مند ہونا، قسمت بیدار ہونا.

بغل میں یار کو لے لے کے روز سوتا ہوں
نصیبہ جاگ رہا ہے مرے چھپر کھٹ کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷). بعد مدت کے غریبوں کا نصیبہ جاگا. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۱۳۷). بٹی کا نصیبہ جاگ اٹھنے کی خوشی میں سونا تو نہیں جاگنا ہی تھا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۲۴).

--- چمک اُٹھنا محاورہ.
نصیب جاگنا، تقدیر چمکنا، اچھے دن آنا.

لیکن ان سب ایجادوں پر پیسے کا اجارہ ہوتا رہا
دولت کا نصیبہ چمک اٹھا محنت کا مقدر سوتا رہا
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۲۶۴).

--- چمَکنا ف مر؛ محاورہ.
تقدیر چمکنا، قسمت جاگنا، قسمت اچھی ہوجانا.

نگاہِ مہر سے ان کی ستارا اپنا چمکے گا
نصیبہ پرتوِ رخ سے دوبارہ اپنا چمکے گا
(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۱۵۴).

--- سِکَندَر ہونا محاورہ.
خوش نصیب ہونا، اقبال مند ہونا.

سکندر پی سکے اے خضر کیونکہ آب حیواں کو
نصیبہ اس کا تیرا سا سکندر ہو تو پی جائے
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۵۹).

--- سُلادِیا جانا محاورہ.
بُرے دن آجانا، قسمت خراب ہونا. کون کہہ سکتا تھا کہ اب کے اسی رات کو ان کا نصیبہ سلادیا جائے گا. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۴۷۳).

--- سَنْوَرنا محاورہ.
نصیب چمکنا، قسمت جاگنا.

سنسان راہیں خلق سے آباد ہوگئیں
ویران میکدوں کا نصیبہ سنور گیا
(۱۹۴۱، نقش فریادی، ۹۹).

--- سوجانا/سونا محاورہ.
مقدر خراب ہونا، قسمت بگڑ جانا.

سمجھ خواب پریشاں بجز اپنی ہوشیاری کو
نصیبہ آج کل سوتا ہے تیرا تو بھی غافل ہو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۶). طاہرہ: تو واقعی سہیل یتیم ہوگیا کیا اس کا نصیبہ سوگیا. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۲). وہ سوتا ہے اور اس کے ماننے والے جاگتے ہیں، جاگنے والوں کا نصیبہ سوتا ہے. (۱۹۸۶، قیدی سانس لیتا ہے، ۷۵).

--- سِیدھا ہونا محاورہ.
نصیب سیدھا ہونا، قسمت اچھی ہونا.

ہم سے ہر بات میں وہ کاہے کو ٹیڑھے ہوتے
ہم نشیں ہوتا نصیبہ اگر اپنا سیدھا

(۱۸۴۹، کلیاتِ ظفر، ۲ : ۱۷).

... کُھل جانا/ کُھلنا محاورہ.

نصیب کھل جانا، قسمت جاگنا. کوئی ایسی عورت ہو جو اپنے خاوند سے آزاد ہونا چاہتی ہو وہ ہمارے آگے آئے اور ہم پر نظر ڈالے کیونکہ ہم کو دیکھنا بس نصیبہ کا کھلنا ہے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۸۷). ان بیچاری بدھیتوں کا کسی نہ کسی طرح نصیبہ کھل ہی جاتا ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۱۳۶). نصیبہ یوں ہی کھلتا ہے اختر باجی، اللہ گھر بیٹھے بھیجتا ہے میں نے بات مذاق میں اڑانا چاہی. (۱۹۶۱، تیسری منزل، ۲۸۰). یہ کہو نصیبہ کھل رہا ہے. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۷۶).

... وَر (... فت و) صف.

اچھی قسمت والا؛ نصیب ور، خوش نصیب، بختاور. بی بخش، واللہ سچ کہتی ہو پھر میاں تو ہمارے ہیں نصیبہ ور. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۷۱). مولانا مناظر صاحب ہر موقع کی طرح آج بھی ہمارے قافلہ میں سب سے زیادہ نصیبہ ور رہے. (۱۹۵۱، سفرِ حجاز، ۲۸۳). کراچی پریس کلب ان نصیبہ ور اداروں میں سے ایک ہے. (۱۹۹۰، دیوانِ عام، ۱۸۳). [نصیبہ + ور (رک)].

نَصِیبی (فت ن، ی مع) امث.

نصیب، قسمت؛ مرکبات میں مستعمل؛ جیسے: خوش نصیبی (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نصیب + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَصِیبے (فت ن، ی مع) امذ؛ ج.

نصیب (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل، قسمتیں، مقدرات.

کوئی ہمارے نصیبے کی شوخیاں دیکھے
امید وصل میں دشمن کو راز دار کیا

(۱۷۹۸، سوز، د، ۷). طالع عمرہ، کا ترجمہ یوں لکھے، آنکھ کی روشنی نیک بختی سے بھرے اونچے نصیبے والے بڑھے زندگی اس کی. (۱۸۶۳، انشائے بہارِ بے خزاں، ۲۳). مگر نصیبے میں اس سے اونچا کون ہے اقبال اس سے بڑھ کر کس کا ہے سب راجا پرجا اس سنگ خانہ میں کھنچے چلے آتے ہیں. (۱۹۱۵، سی پارۂ دل، ۱۱۳).

... پَر مُہر لَگا دینا محاورہ.

بدقسمت کر دینا، ترقی کی راہیں مسدود کر دینا. اپنی قوم کے نصیبے پر مہر لگا دینا ہماری خوش حالی کے حق میں غداری اور..... انسانیت کے خلاف ایک جرم ہوگا. (۱۹۷۵، قائدِ اعظم جناح، ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۳۲۲).

... سَنوارْنا محاورہ.

تقدیر جگانا. بستیاں بساتے ہیں ویرانوں کے نصیبے سنوارتے ہیں. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۴۰).

... کا پھیر امذ.

بدقسمتی، قسمت کی گردش.

کرے دیکھوں اب کیا نصیبے کا پھیر
مری جان زہرہ ترے جی کی خیر

(۱۹۲۵، شوق قدوائی (مہذب اللغات).

... کا دَھنی امذ.

خوش قسمت، قسمت والا، خوش نصیب، بلند اقبال.

تھی ان دلیروں سے کس کو مجالِ تیغ زنی
نصیبے کے بھی دھنی اپنی بات کے بھی دھنی

(۱۹۱۲، اوج (نوراللغات، ۲ : ۷۶۹).

... کا سِتارَہ چَمَکنا محاورہ.

بخت بیدار ہونا، قسمت اچھی ہونا.

نصیبے کا ستارہ خوب چمکا
تجارت نے نہایت نفع بخشا

(۱۸۶۱، الف لیلۂ نومنظوم، ۲ : ۳۹۷).

... کا سِکَنْدَر امذ.

نہایت خوش نصیب، نہایت خوش بخت، بخت آور بختاور، اچھی قسمت کا مالک.

حسن کی دولت سے تیری ہے تونگر آئینہ
ہو گیا اپنے نصیبے کا سکندر آئینہ

(۱۹۰۵، داغ، یادگارِ داغ، ۶۱).

... کا سِکَنْدَر ہونا محاورہ.

انتہائی خوش قسمت ہونا، نہایت خوش بخت ہونا.

بن گیا آئینہ دربار کا اچھی سوجھی
ہو گیا مفت نصیبے کا سکندر نوروز

(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۲۲۷).

... کا قُصُور ہونا محاورہ.

مقدّر کی خرابی ہونا، بدنصیبی ہونا. نصیبے کا قصور تو جب ہوتا، تم جان مارتیں اور انہیں کچھ نہ آتا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۲۶).

... کا لِکھا امذ.

نصیب کا لکھا، جو کچھ کہ تقدیر میں ہے (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات).

... کا لِکھا ہو کَر رَہْتا ہے کہاوت.

نوشتۂ تقدیر ضرور پورا ہوتا ہے، قسمت کا لکھا ہو کر رہتا ہے. قسمت کے لکھے کو بھلا کون دیکھ آیا ہے اور نصیبے کا لکھا ہو کر رہتا ہے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۳۶).

--- کا یاوَری کَرْنا محاورہ.
خوش قسمتی ہونا، قسمت کا یاوری کرنا. نصیبے نے یاوری کی اور حضور بادشاہی میں علم و فضل کا مذکور ہوا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۷۵).

--- کو بَدَلْنا محاورہ.
مقدر سنوارنا، نصیب بنانا.
نوع انسان کے نصیبے کو بدلنے والے — نوع انسان تو ہے جاہل کا دماغ
(۱۹۳۹، میراجی، ک، ۱۸۵).

--- کو چَمْکانا محاورہ.
خوش نصیب بنانا، کامیاب بنانا. قابلیتیں اور عادتیں ایسی ہوتی ہیں کہ وہ.....ل کر نصیبے کو چمکاتی ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۰۰).

--- کی بات ہونا محاورہ.
قسمت کا معاملہ ہونا، مقدر پر مبنی ہونا. مگر بی بی اپنے اپنے نصیبے کی بات ہے جنھیں فیض پہنچنا ہووے ہے دشمن سے پہنچ جاوے ہے. (۱۹۴۸، قصہ کہانیاں، ۲۱۷).

--- کی خُوبی امث.
قسمت کی خوبی، خوش قسمتی، قسمت کی اچھائی. ہمارے نصیبے کی خوبی کہ ماں باپ نے ایسے کے ساتھ منسوب کیا جو کچھ کیا خوب کیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۴۲۸).

--- لَڑ جانا/ لَڑْنا محاورہ.
تقدیر کا یاور ہونا.
کیوں نہ لڑوائیں انھیں غیر کہ کرتے ہیں یہی
ہم نشیں جن کے نصیبے کہیں لڑجاتے ہیں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۴۶).

--- مِلانا محاورہ.
نسبت طے کروانا، جوڑ ملانا، رشتہ کرانا. رشتہ کا کام کرواتی ہے آج تک اس نے جتنے بھی نصیبے ملائے ہیں سب کے سب بہت اچھے ہیں. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۱۲۰).

--- میں ہونا محاورہ.
تقدیر میں ہونا، مقدر میں لکھا ہونا. وہی میری خلافت تو اس بچے کے نصیبے میں ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۸۳).

--- والا امذ (مث : نصیبے والی).
خوش قسمت، اچھے مقدر والا. ترجمہ یوں لکھے، آنکھ کی روشنی، نیک بختی کے بھرے، اونچے نصیبے والے، بڑھے زندگی اس کی. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۲۳). کیا نصیبے والے ماں باپ ہیں کہ اتنی معمولی حیثیت اور چھاپا مارا کروڑپتی داماد پر. (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۶).

--- وَر (--- فت و) صف.
صاحب نصیب، خوش نصیب، قسمت والا، بھاگوان. نصیبے ور، نصیبے وری. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۱). اگر پہچانو تو یہی اللہ کا گھر ہے، یہاں پہنچ کر نصیبے ور اندھے بینائی پاتے ہیں. (۱۹۸۴، قلمرو، ۱۵۷). [نصیبے + ور، لاحقۂ صفت].

--- وَری (--- فت و) امث.
نصیب ور ہونا، خوش قسمتی، خوش نصیبی، خوش اقبالی، اقبال مندی. نصیبے ور، نصیبے وری. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۳۱). [نصیبے ور + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَصِیح (فت ن، ی مع) صف (شاذ).
نصیحت کرنے والا، پند گو، تنبیہ کرنے والا، ناصح.
یا نبی ﷺ با فعل خیر و ترک شر
حق تیرا ناصح تو اُمت کا نصیح
(۱۸۰۹، مخزن العرفان، ۸۴).
تو کریم و مکرّم، مقدم، تو عنوان لوح و قلم
تو اجیر و شہیر و شہید و وجیہ و نصیح و نجی
(۱۹۷۶، حمطایا، ۵۰). [ع : (ن ص ح)].

نَصِیحَت (فت ن، ی مع، فت ح) امث.
۱. عبرت کے لیے بھلائی کی بات بتانا، نیک صلاح مشورہ، اچھی رائے یا بات. اپنے بوج کوں، محمد ﷺ کوں، یہی ہے نصیحت کرنے کوں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۴). قامت کی نصیحت ہمت کی خاطر آئی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۳).
سجھ کر بات کر اے مرد ناصح
نصیحت عاشقاں کو ہے تحکم
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۶).
پانی کے بھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
کلمے ہیں نصیحت کے محبت کے سخن ہیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۲۱). حضرت زکریا..... ہر وقت وعظ و نصیحت میں مصروف رہتے تھے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۳۷). عاصمہ کو نصیحتیں بھی کی جاری تھیں چھیڑ چھاڑ بھی ہو رہی تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۸۳). ۲. تنبیہ، فہمائش، گوشمالی، سمجھانا.
اے یار نصیحت کو اگر گوش کرے تو
یہ طور و طریق اپنے فراموش کرے تو
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۰). اگر ایسا ہو کہ نصیحت بے مخالفت کے نہ ہو سکتی ہو تو میں ایسی نصیحت کو روا نہیں رکھتا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۱).
مان کر دل کا کہا پچھتائے ہم
عمر بھر کو اب نصیحت ہوگئی
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۰۹). اس کے بیٹوں پر تو اس کی نصیحتیں اور ایمانداری کی تلقین بھی گراں گزرتی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جون، ۴۴). ۳. (تصوف) بلانا اس طرف جس میں بھلائی ہو اور منع کرنا جس میں فساد ہو (مصباح التعرف). [ع : (ن ص ح)].

--- آموز (--- و ج) صف.
عبرت دلانے والا، سبق سکھانے والا، نصیحت دینے والا. اس کی وضاحت میں انھوں نے یہ قصہ بیان فرمایا جو بڑا نصیحت آموز ہے. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۴۰). اس واقعے کو تم ایک قسم کی جدید اخلاقی حکایت سمجھو..... نصیحت آموز ثابت ہوا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۳۵۲). [نصیحت + ف : آموز، آموختن = پڑھنا، سیکھنا].

.... آمیز (---ی مج) صف.
وہ بات جس میں نیک مشورہ یا صلاح شامل ہو؛ وہ بات یا کام جو عبرت دلانے والا ہو، سبق آموز. ماجد بن مجید یہ سن کر چاہتا تھا کہ کچھ کلمات نصیحت آمیز..... گزارش کرے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱: ۲۵۳). اس نے دبیر کو حکم دیا کہ باغیوں کو ایک نصیحت آمیز فرمان لکھے تاکہ اطاعت منظور کرلیں. (۱۹۳۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۲۷۳). اس میں منظوم کلام کے علاوہ عموماً مذہبی و قانونی تصانیف شامل ہیں جو اکثر نصیحت آمیز پیرائے میں تحریر کی گئی ہیں. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۴). عربوں کے نزدیک حکمت و دانش..... پرانے لوگوں کے نصیحت آمیز قصوں اور معاشی و سماجی معاملات میں عقل و فہم کے استعمال تک محدود تھی. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۹۸).
[نصیحت + ف: آمیز، آمیختن = ملنا، ملانا].

... بازی امث.
بہت نصیحت کرنا، تنبیہ کرنا، ڈانٹنا. متین خشک نصیحت بازی پر اتر آیا تھا. (۱۹۳۶، آبلے، ۱۷۳). [نصیحت + ف: باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... بزُرگانَہ کس صف (---فت ب، ضم ز، سک ر، فت ن) امث.
وہ نصیحت جو کوئی بزرگ کسی چھوٹے کو کرے، بزرگ کی نصیحت (مہذب اللغات).
[نصیحت + بزرگ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... بَہ لُقمان آموختَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) لقمان کو نصیحت کرنا یعنی جو شخص کسی بات سے بخوبی واقف ہو اس کے سامنے اس بات کا ذکر اس انداز سے کرنا گویا وہ اس سے بے خبر ہے: فضول کام کرنا (ماخوذ: فرہنگ امثال: جامع الامثال).

... پانا محاورہ.
۱. عبرت پکڑنا، سبق حاصل کرنا.

دل ہی نے کھوئی مصیبت پائی خیر آئندہ نصیحت پائی

(۱۶۷۲، شاہی (فرہنگ آصفیہ)). ۲. سزا ملنا، پاداش ملنا (جامع اللغات).

... پَذِیر (---فت پ، ی مع) صف.
نصیحت قبول کرنے والا، نصیحت پر عمل کرنے والا، نیک مشورے کو مان لینے والا (پلیٹس: نوراللغات: جامع اللغات). [نصیحت + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... پَر چَلْنا محاورہ.
کسی کے مشورے پر عمل کرنا، کسی کی سمجھائی ہوئی بات پر عمل کرنا (ماخوذ: نوراللغات: مہذب اللغات: جامع اللغات).

... پَر عَمَل کَرْنا ف مر.
رک: نصیحت پر چلنا (علمی اردو لغت).

... پکڑنا محاورہ.
نیک صلاح کو ماننا، سبق حاصل کرنا، عبرت پکڑنا.

ہے عقل پر نصیحت پکڑو یہ آدمیت
لوگوں میں کیا نصیحت کیسے تمہیں جیو خوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۰۱). آپ کام مہا کام، کی نصیحت حکیمانہ سے نصیحت پکڑیں. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۱۵۹). ہم برابر لوگوں پر (اپنے) احکام بھیجتے رہتے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد: ۲: ۵۷۱). نہ تو باری تعالیٰ پر استدلال کرنا مشکل ہے اور نہ اس سے نصیحت پکڑنے میں کوئی دقت ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۱۰).

... پلّے باندھنا محاورہ.
نصیحت حاصل کرنا، دوسروں کے مشورے پر عمل کرنا؛ عبرت پکڑنا. میں نے ان کی نصیحت پلّے باندھی اور درس و تدریس کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنالیا. (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۴).

... حاصِل ہونا محاورہ.
سبق ملنا، عبرت ہونا. علم تذکیر بایام اللہ کی آیات کا باطن یہ ہے کہ ان قصص و واقعات سے مدح و ذم اور ثواب و عذاب کی معرفت اور نصیحت حاصل ہو. (۱۹۶۱، الفوز الکبیر، ۲۱۵).

... دِل میں بَیٹھ جانا محاورہ.
مشورہ دل کو بھلا لگنا، نصیحت پسند آنا. ماما نے جو اس اصرار سے کہا اس کی نصیحت میرے دل میں بیٹھ گئی. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۸).

... دینا محاورہ.
سمجھانا، تنبیہ کرنا نیز سزا دینا، گوشمالی کرنا. تم نے اس دن مجھے نصیحت دی تھی، میں تمہیں اپنا پیر سمجھتا ہوں. (۱۹۳۳، میدان عمل، ۴۲۴).

... شِعار (---کس ش) صف.
نصیحت کرنے والا، نیک مشورہ دینے والا، نصیحت گر. فضلائے بزرگوار اور حکمائے نصیحت شعار کرسی ہائے عزت پر پایہ بہ پایہ بیٹھے تھے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۱).
[نصیحت + شعار (رک)].

... فَرمائی کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
بھلی بات کہنا، نصیحت کرنا. نہایت سنجیدگی و متانت اور بعض وقت سخت و درشت لہجہ میں.... نصیحت فرمائی کرتے تھے. (۱۹۱۷، نقاد، آگرہ، جون جولائی (نگار، کراچی، مئی ۱۹۹۴ء، ۴۸)).

... قُبُول کَرْنا محاورہ.
کسی کی اچھی بات کو مان لینا؛ نصیحت پر چلنا. پس نصیحت تو سمجھ دار ہی لوگ قبول کرتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۷۶).

کس قدر عقل مند ہیں وہ لوگ
جو نصیحت قبول کرتے ہیں

(۱۹۸۴، الحمد، ۱۰۰).

... کَرْنا محاورہ.
سمجھانا، نیک بات بتانا، بھلی بات کہنا؛ کوئی نہایت تجربے کی عمدہ بات بتانا، تنبیہ کرنا.

رو رو یوں نصیحت کر آئے سب گلے کے جیو بھر

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۱۲). میں جس زمانے میں انگریزی کے ایم اے کے طالب علموں کو تنقید پڑھایا کرتا تھا انہیں سب سے پہلی نصیحت یہی کرتا تھا. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۴۲۹). میرزا ادیب زیر لب نصیحت کرنے میں کمال رکھتے ہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۵۷۷).

--- گَر (---فت گ) صف.
نیک مشورہ یا صلاح دینے والا، نصیحت کرنے والا، ناصح؛ سبق آموز.

نصیحت گر سے اے شاہِ عالی — نہیں ہے دفتروں میں اس سے بہتر

(۱۸۴۳، گلستان (حسن علی خان)، ۱۲۷).

نصیحت گر سے کہدو چپ رہے گر جان پیاری ہے
اگر راسخ کو سمجھایا ستم ٹوٹا غضب آیا

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۵۰).

وقت وہ آیا نصیحت گر بھی اب خاموش ہے — دم بخود ہیں چارہ گر بیمارِ غم بیہوش ہے

(۱۹۱۰، گلکدۂ عزیز، ۱۰۷). انسان کے لیے اس کے زمانے کے ایام کافی نصیحت گر ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۴ : ۶۰). [نصیحت + ف : گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گَری (---فت گ) امث.
نصیحت گر کا کام؛ نصیحت کرنا، نیک مشورہ دینا. حکیم صاحب بس بس اپنی نصیحت گری رہنے دیجیے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹۲). وہ انسانی زندگی کی ناپائداری پر شاعرانہ نصیحت گری کی ایک نئی فنی شکل تخلیق کرتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۸۳).
[نصیحت گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گُزار (---ضم گ) صف.
رک : نصیحت گر (نور اللغات؛ جامع اللغات). [نصیحت + ف : گزار، گزاردن = ادا کرنا].

--- گُزاری امث.
نصیحت گزار کا کام، نصیحت کرنا (علمی اردو لغت). [نصیحت گزار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گو (---وج) صف.
رک : نصیحت گر (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [نصیحت + ف : گو، گفتن = کہنا].

--- گوش (---وج) صف.
مراد : نصیحت ماننے والا، نیک مشورہ یا اچھی بات غور سے سننے والا. عاقل کو چاہیے کہ اس حال کو چشمِ عبرت سے دیکھے اور اس نصیحت گوش خرد سے سنے. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۲۸۵).
[نصیحت + گوش (رک)].

--- گوئی امث.
نصیحت گو کا کام، نصیحت کرنا (علمی اردو لغت). [نصیحت گو + ئی، لاحقۂ کیفیت].

--- لینا ف مر؛ محاورہ.
نصیحت قبول کرنا، بری بات سے باز رہنا. کیا اللہ کے ساتھ اور کوئی معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت لیتے ہو. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۶۶).

--- نامَہ (---فت م) امذ.
وہ کلام یا عبارت جس میں نصیحت کی باتیں ہوں، ہدایت نامہ. بدایعی بلخی نے نوشیرواں کا نصیحت نامہ نظم کیا. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۱ : ۵۹). انہوں نے ایک نصیحت نامہ شائع کیا ہے، نئے افسانہ نگاروں کے نام. (۱۹۷۲، حرف من و تو، ۲۵۲). [نصیحت + نامہ (رک)].

--- نِیوش (---کس ن، وج) صف.
نصیحت سننے والا (کان)؛ (مجازاً) نصیحت قبول کرنے والا، نیک مشورہ یا اچھی بات سننے والا.

میری سنو جو گوشِ نصیحت نیوش ہے — دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰).

سن لیجے خاکسار کے بھی آج چند پند — کہنے لگے کہ گوشِ نصیحت نیوش سے

(۱۹۳۷، بہارستان، ۴۳۹). [نصیحت + نیوش (رک)].

--- نِیوشی (---کس ن، وج) امث.
نصیحت نیوش ہونا، نصیحت پر عمل کرنے کی کیفیت. ہوشمندوں کو اشعار کی یہ پھڑکتی ہوئی تصویریں دکھا کر نصیحت نیوشی کی صلائے عام دے رہے ہیں. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۸).
[نصیحت نیوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- و پَنْد (---وج، فت نیز کس پ، سک ن) امذ؛ ج.
صلاح ومشورہ، وعظ ونصیحت. حکیم صاحب یہ نصیحت و پند اپنی آپ گرہ میں باندھیے میں خاص بہ نیت فساد یہاں آیا ہوں. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶ : ۸۴۰). [نصیحت + و (حرفِ عطف) + پند (رک)].

--- ہونا محاورہ.
بھلائی کی بات حاصل ہونا، پند کا موثر ہونا، نصیحت کا اثر ہونا نیز عبرت ہونا، کان ہونا، تنبیہ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

نَصِیحَتانَہ (فت ن، ی مع، فت ح، ن) صف؛ م ف.
نیک صلاح ومشورے کے طور پر، تنبیہ کے طور سے. بیٹے کی تقریر سن کر بہت خفا ہوا اور نصیحتانہ مارنے کو تیار ہوا. (۱۸۷۲، قصص ہند، ۲ : ۷۷). باتوں سے لطف اٹھاتے پردے پردے میں نصیحتانہ طور پر سمجھاتے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۸۲). [نصیحت + انہ، لاحقۂ صفت وتمیز].

نَصِیحَۃ (فت ن، ی مع، فت ح) امث.
رک : نصیحت جس کی یہ اصل ہے. مسلمانوں میں اتنا دم ہے کہ ..... حالت کچھ بہتر ہو سکتی ہے مگر نصیحۃ سنتا ہی کون ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۸۴). [ع].

نَصِیر (فت ن، ی مع) صف.
۱. ناصر، نصرت والا، کامیاب، ظفرمند.

رہے عز و شرف رہتے توقیر — سعد ہو طالع اور بخت نصیر

(۱۸۱۰، ہشت گلزار، ۶). ۲. مدد کرنے والا، دوست، معاون، حمایت کرنے والا.

جان مولا علی کا ہو تو نصیر — سات اور پانچ دل میں ثابت کر

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۱۷). اوس کا کوئی نصیر و یاری نہیں ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص، (ترجمہ)، ۲ : ۱۹۸).

بنا ہے چرخِ بریں جس کے آستاں کے لیے — نصیرِ دولت و دیں اور معینِ ملت و ملک

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶). ۳. اللہ تعالٰی کا ایک صفاتی نام. ارشاد ہوا کہ میں حافظ، نصیر اور کفیل اس کا ہوں تم اس پر صلوۃ وسلام بھیجا کرو. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲ : ۱۴).

یا رضی یا نصیر یا حافظ — یا خفی یا لطیف یا شاہد

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۴۲). قرآن مجید کے نزدیک صرف خدا تعالٰی ہی کافی اور مولی اور نصیر ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸ : ۲۶۵). ۴. حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک صفاتی نام. پورے قرآن میں وہ چار مقامات ہیں جہاں آپ کا نام لیا گیا ہے.....

کہیں رسول کی صورت میں ہے کہیں مدثر کی صورت میں ہے کہیں نصیر کی صورت میں ہے ، کہیں داعی کی صورت میں ہے . (۱۹۷۵ ، انداز بیاں ، ۱۲۱) . [ع : (ن ص ر)] .

نُصَیری (ضم ن ، ی لین) صف .
۱. (محمد بن نصیر کوفی) سے منسوب نیز فرقۂ نصیریہ کا فرد . او بڈھے نصیری کی ماں باپ و پیغمبر علیہ السلام سوں عرض کیے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۵۹) .

ہوں جوں نصیری ساقیِ کوثر کا محو و مست
مسکن علی گر ہے مرا میں علی پرست

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۴) .

مزا شوقِ شہادت کا چکھاتے اپنے قاتل کو
ہمیں مثلِ نصیری قتل ستر بار ہونا تھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۹) .

سوائے خدا ہے بھروسا علی کا　　نصیری نہیں پر ہوں بندا علی کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲) نصیریوں میں بھی یہی مذہبی خیال آج تک چلا آیا ہے کیونکہ ..... ظہور الوہیت بار بار انسانی صورت میں ہوتا رہتا ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۴۰) . یہ ایک قاتل شخص تھا اور حکومتِ حلب ، صلاح الدین ، صلیبیوں یا ہمسایہ کوہستانی نصیریوں سے جنگ یا مفاہمت کے تعلقات الموت سے بالکل آزاد ہو کر حسب مرضی قائم کرتا رہا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ ، ۱۹۷) . ۲. (کنایۃً) فدائی ، شیدائی ، جانثار .

نام الفت نہ کسی کے دلِ خورسند میں تھا
کب نصیری کوئی یوں عشقِ علی بند میں تھا

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)) . [نصیر (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نُصَیرِیَہ (ضم ن ، ی لین ، کس ر ، فت ی) صف : امذ .
ایک فرقہ جو ایک روایت کے مطابق حضرت علی کو خدا مانتا تھا اس کا بانی محمد بن نصیر کوفی تھا ، نصیری . فرقۂ نصیریہ قرامطہ کی ایک شاخ ہے . (۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۸) . فرقۂ نصیریہ میں بھی باب کا تصور موجود ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۳) . [نصیر (علم) یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نَضارَت (فت ن ، ر) امث : ۔ نضارۃ .
۱. طراوت ، تازگی ، آب داری ، چمک دمک .

بصارت پہ ہے برہان بصیرا　　نضارت پہ ہے سلطانِ نضیرا

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۳۹) .

فدا لالۂ سرخ اس لال پر　　نضارت تصدق ہر اک گال پر

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۷۲) .

تر و تازہ رخسار جوبن بھرے　　کہ گل بھی نضارت تصدق کرے

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۵) . بہشت بریں جس کی تازگی و طراوت و نضارت و نور و صفا کی حکایتوں سے دین اسلام کی کتابیں بھری ہوئی ہیں ، غالباً یہی باغ ہے . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱) . ۲. خوبصورتی ، حسن . البتہ آدھا حصہ جس پر نور کی چادر پھیلی ہوئی ہے ، اس کی نضارت کا کیا کہنا . (۱۹۴۴ ، جھروکے ، ۲۶) . گلاب رنگ و بو اور شکل میں اپنی موزونی و شادابی و نضارت کے باعث بھی ببول کے درخت اور اس کے پھول سے نہیں مل سکتا . (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۶۵) . [ع] .

... سَرِشت (...فت س ، کس ر ، سک ش) صف .
بہت تازگی اور طراوت والا ، تر و تازہ .

ہر اک نخل مانندِ نخلِ بہشت　　طراوت نژاد و نضارت سرشت

(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۷۰) . [نضارت + سرشت (رک)] .

نَضارَۃ (فت ن ، ر) امث .
خوبصورتی ، حسن ؛ تازگی ؛ چمک ؛ سرسبز ، شادابی (نیز رک : نضارت) . دنیا میں لذتیں اور نضارۃ اور عجیب و غریب امور پیدا کیا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۴۰) . [ع : (ن ض ر)] .

نُضْج (ضم ن ، سک ض) امذ .
۱. پکنا ، پختگی ؛ (طب) مواد کا معتدل القوام ہو کر یعنی اگر وہ غلیظ ہے تو رقیق اور اگر رقیق ہے تو غلیظ ہو کر یا اس کے لیس دار ہونے کی صورت میں لیس دور ہو کر قابل اخراج ہو جانا ؛ زخم یا کسی مادّے یا کسی خلط کا پکنا . آگ مرکب میں سبب پختگی واقع ہوتی ہے اور تلطیف و نضج کی علت ہوتی ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸) . وقت توقف اور انتہا کے نضج مادہ یعنی پکانے میں معروف ہوں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۴) . مادہ (سواد) غلیظ ہوتا ہے اور نضج کو بہت کم قبول کرتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴) . اگر آمیزے میں بخار کا غلبہ ہو اور مکمل آمیزش اور نضج تمام کے بعد سورج کی گرمی سے سکراؤ پیدا ہو تو سیماب بن جاتا ہے . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱ ، ۱۴ : ۳۳۵) . ۲. میوے کا پکنا ، پختگی ، میوے کی پختگی (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۳. غذا کا پکنا ، معدے میں غذا کا پک کر نرم اور قابل ہضم ہو جانا : طبیعت کو نضج غذا میں مشغول ہونا پڑتا ہے تاکہ روح کو لطیف غذا سے مدد پہنچے . (۱۴۰۹ ، امام ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۱۴۸) . ۴. گوشت وغیرہ کا پکنا یا تیار ہونا (جامع اللغات) . [ع : (ن ض ج)] .

... پَیدا کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
مادّے میں خارج ہونے کی صلاحیت پیدا کرنا ، نرمی پیدا کرنا . اخلاط سوختہ میں نضج پیدا کر کے ان کا استفراغ کرتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۷۲) .

... پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نضج پیدا کرنا (رک) کا لازم ؛ مادّے میں خارج ہونے کی صلاحیت پیدا ہونا . جسم کے فضلات اور رطوبات میں نضج پیدا ہوگیا . (۱۹۵۴ ، طبّ العرب ، ۱۰۹) .

... دینا محاورہ .
(طب) مادّے کو قابل اخراج بنا دینا . خطمی کے ..... تخموں اور پھولوں کا جوشاندہ ..... مواد بلغمیہ کو نضج دیتا اور اعضائے تنفس میں تلیین کرتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۲) .

... و اِنْضاج (...و ج ، کس ا ، سک ن) امذ .
(طب) امراض کے مواد کو قابل اخراج بنانا . انہی تمہیدی تغیرات کا نام نضج و انضاج ہے اور جو دوائیں طبیعت کے اس عمل میں امداد کیا کرتی ہیں . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۰۸) . [نضج + و (حرف عطف) + انضاج (رک)] .

... ہونا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نضج پیدا ہونا . قارورہ میں صحیح نضج نہیں ہوا ہے . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۰۴) .

نَضْح (فت ن، سک ض) اند.
۱. پانی چھڑکنا؛ (اونٹ کی مدد سے) کھیت وغیرہ کو پانی دینا (ماخوذ: اشین گاس).
۲. (تصوف) نضح کہتے ہیں عمل کا شوائب فساد سے خالص ہونا (ماخوذ: مصباح التعرف).
[ع: (ن ض ح)].

نَضُوح (فت ن، و مع) امث.
۱. ایک قسم کی خوشبو. نباتات کو بھی ان کی نوعیت کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ تقسیم کیا ہے خوشبودار تیل اور دوائیں، مشک کی مختلف قسمیں عنبر، عود ..... بالوں میں لگانے کے روغن نضوحات. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۲۸۳). نضوح ..... خوشبو. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۰). ۲. دوا جو منھ میں ڈالی جائے (اشین گاس). [ع].

نَضِیج (فت ن، ی مع) صف.
پکا ہوا، پختہ جیسے میوہ؛ اچھی طرح پکا ہوا گوشت؛ نرم، گداز (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[ع: (ن ض ج)].

--- الرّائے (---ضم ج، غم ال، شدر) صف.
پختہ رائے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نضیج + رک: ال (۱) + رائے (رک)].

نَضِیر (فت ن، ی مع) صف.
زر، سونا، چاندی نیز آب دار، تازہ (اشین گاس؛ علمی اردو لغت). [ع].

نِطاق (کس ن) اند.
پٹکا جو کمر سے لپیٹا جائے، کمر پہ باندھنے کا بڑا رومال نیز کمر بند.

وقت کو باندھ کے فتراک میں راکبؔ اس کا
چرخ پر دائرے کھینچا کرے مانند نطاق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۰). نطاق جس کو عورتیں کمر سے لپیٹتی ہیں پھاڑ کر اس سے ناشتہ دان کا منہ باندھتی ہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۲۵۱).

پوشش او بار و نطاق چرمی   چہرہ ویران، پراسرار مہیب

(۱۹۶۰، سلوی، ۱۵). اسماء کو کھانے کی تھیلی ..... انھوں نے اپنا نطاق (کمر کا پٹکا) پھاڑ کر اس کو باندھ دیا. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۳۴). [ع].

--- الجَوزا (---ضم ق، غم ا، سک ل، و لین) اند.
(ہیئت) جوزا کی کمر پر جو تین ستارے صف کشیدہ ہیں ان کا نام منطقۃ الجوزا اور نطاق الجوزا اور نظام بھی (عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۶۲). [نطاق + رک: ال (۱) + جوزا (رک)].

--- جَبَرُوت کس اضا (---فت ج، سک ب، و مع) اند.
مراد: عالم جبروت. دیکھا اس کا اسم اعظم نطاق جبروت پر اور اس کی شعاع کے نیچے ایک قوم ہے. (۱۹۲۵، کلمۃ الاشراق، ۴۳۲). [نطاق + جبروت (رک)].

--- صَدْری کس صف (---فت ص، سک د) اند.
(طب) سینے کی دیوار (انسانی جسم میں). چھپے ہوئے حصے نقطہ دار خطوط سے ظاہر کیے گئے ہیں قطع کردہ نطاق صدری (Cut pectoral girdle) قلب (Heart) مرارہ (Gall bladder) جگر (Liver). (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۳۸). [نطاق + صدر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عَسْکَری کس صف (---فت ع، سک س، فت ک) اند.
عسکری نطاق، فوجی علاقہ. پاکستان کے دونوں حصوں کو ہندوستان کے لیے نطاق عسکری (Cordon Sanitaire) سمجھا جاتا تھا. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۱۰۴). [نطاق + عسکری (رک)].

نَطْح (فت ن، سک ط) اند (شاذ).
۱. کسی جانور کا سینگ مارنا، سینگ مار کر زخمی کرنا. تردی یعنی اوپر سے گر کر مر جانے اور نطح یعنی لڑنے میں سینگ کی چوٹ سے مر جانے کی صفت سوائے بہیمہ یعنی چرند کے پرند میں متحقق ہی نہیں ہوسکتی. (۱۸۹۸، سرسید، مکتوبات، ۱۸۱). ۲. (مجازاً) جنگ، خوں ریزی؛ شرانگیزی، فتنہ و فساد. ابن مطیع نے کہا ہم سوائے نطح (یعنی جنگ اور شرانگیزی) کے اور چاہتے ہی کیا ہیں. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ (ترجمہ)، ۱: ۲۵۹). [ع].

نَطْرُون (فت ن، سک ط، و مع) اند.
اطبائے عرب نے اس کو یونانیوں کے اتباع سے بورق کی ایک نوع قرار دیا ہے، ڈاکٹر کہتے ہیں کہ درحقیقت یہ بورق کی قسم ہے بلکہ سوڈیم کاربونیٹ ہے، اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے بخلاف بورق کے کہ سفید ہوتا ہے (خزائن الادویہ، ۶: ۴۳۸). [ع].

نِطْشائیَّت (کس ن، سک ط، ش ی مع بفت) امث.
معروف جرمن فلسفی نطشے سے منسوب افکار؛ نطشے کے نظریات یا اس کا فلسفہ. اس وقت ذہنی سطح پر مارکسیت اور نطشائیت ویسے وہی ایک دوسرے کے مقابل ہیں. (۱۹۷۰، نئی تنقید، ۳۴۰). [نطشے (بحذف ے) + ائی، لاحقۂ نسبت + یت، لاحقۂ کیفیت].

نِطَع (کس نیز فت ن، سک نیز فت ط) اند؛ امث.
۱. چمڑے کا دسترخوان، چمڑے کا بچھونا. ہر ایک آگوں نطع بوداری، حلکاری کی دسترخانے ..... بچھائے جاتے ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۱۷۴).

خوانِ یغما میں کہ بھیجا ہر کس و ناکس کے ساتھ
نطع سلطاں کا جو تھا مخصوص خوانِ ریختہ

(۱۸۲۴، مصحفی، آیات، ۱۰۴). پس فرمایا تا نطع بچھاویں اور بقایائے ازواد لاویں. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۲۹۲). بیل ..... کھیت میں قدم نہ دھرے تو بقر قصاب کے حوالے کیجیے اور کھال کھینچ کے نطع بنالیجے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۱). ۲. (i) دباغت کیے ہوئے چمڑے کا فرش جو واجب القتل شخص کے لیے بچھایا جائے.

قتل پر اس شرع کا شہ دیکھ میل   نطع پر اس کوں کرتے ریل چھیل

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۲۲۴). اللہ دین کے گلے اور زنجیر کو کھول کے اوس کو نطع پر بٹھایا. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۴۰۳). اس شقی نے شمشیر طلب کی اور نطع بچھوائی. (۱۸۸۷، نہرالمصائب، ۳: ۵۸۵).

سرِ نطع پہ لوٹا تو فرشتوں نے یہ سمجھا   شاید یہ کوئی روضۂ رضواں کی گلی ہے

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۱۱). (ii) (طب) چمڑا جس پر فصد وغیرہ لینے کے لیے بٹھاتے ہیں.

ہوا ہے نطع ہر یک پات و ہر گل طشت فصادی
ہر یک کانٹا سو لھو لینے بدل نشتر ہے اکل کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۶۷). ۳. (مجازاً) فرش زمیں.

اس نطعِ دنیا کے اپر ہمباز ہیں توں ہر نفس
منصور عرفاں سوں توں نفس کوں دے پیاد مات

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۹). ۴. (تجوید) مسقف ذہن اور تالو کی شکنیں ؛ تالو کا اگلا حصہ . تالو کے اگلے حصے کو نطع کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [ع : (ن ط ع)].

نِطَعی (کس نیز فت ن ، سک نیز فت ط) صف .
نطع (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (تجوید) وہ حروف جن کا مخرج سر زبان ہے ساتھ ثنایا بالا کی جڑوں کے جب کہ زباں کا سرا کسی قدر تالو کے پاس پہنچے . (معین القرآ ، ۷). [نطع + ی ، لاحقۂ نسبت].

نِطَعِیَّہ (کس نیز فت ن ، سک نیز فت ط ، شدی مع بفت) صف .
نطع (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (تجوید) نوک زبان یا سامنے کے ، اوپر والے دونوں دانتوں کی جڑ سے ادا کیے جانے والے الفاظ . بعض نطعیہ ہیں جو نوک زبان اور سامنے کے اوپر والے دو دانتوں کی جڑ سے نکلتے ہیں ؛ جیسے : طا دال تا . (۱۹۴۷ ، بنیادی اسالیب بیان ، ۸۲). حروف نطعیہ وہ حروف جو تالو کے اگلے حصے سے نکلتے ہیں ت ، د ، ط . (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [نطع + یہ ، لاحقۂ نسبت].

نُطْفَہ (ضم ن ، سک ط ، فت ف) امذ .
۱. دھات جو نر کے انزال میں خارج ہو کر مادہ کے رحم میں استقرارِ حمل کا باعث ہوتی ہے ، مادۂ منویہ ، دھیرج ، (نرکی) منی ، آبِ پشت .

شب کے شکم تھے کرے نطفہ سورج کا ہو لہو
گیسوے مشکیں کرے سایہ کا کر پیچ و تاب

(۱۵۱۸ ، مشتاق (اردو ، کراچی اکتوبر ۱۹۵۰ ، ۴۱)).

نطفہ جیتے آدمی بنایا ایک آب سے مرد و زن جنایا

(۱۶۵۹ ، میراں جی ، نورنین ، ۳). اس پاجی کے نطفے میں کچھ خلل ہوگا جو اس سے ایسی حرکت واقع ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۲). پیدا کیا انسان کو نطفہ سے . (۱۸۹۲ ، تصنیفات احمدیہ ، ۱ ، ۷ : ۱۷۹). یہ معلوم ہے کہ نطفہ کی اصلی مقدار بہت ہی چھوٹی ہوتی ہے . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۲۵). ہمارا علم یہ ہے کہ نباتات دانہ سے ، پرندے انڈے سے اور حیوانات نطفہ سے پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرت النبیؐ ، ۳ : ۳۸). عورت یا ماں ایک ٹھہرے ہوئے جنگل کی طرح ہے جس کے رحم میں مرد کے نطفہ سے تحرک پیدا ہوتا ہے . (۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، نئی شاعری نامقبول شاعری ، ۲۲۸). ۲. اولاد ، جنا زائیدہ ؛ پشت و صلب ، نسل .

عقل سے کس طرح ہووے بہرہ ور ہے کسو حافظ کا نطفہ پاچہ خر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۶).

گر تھا نطفۂ حجام مہماں ہوا بیہودہ باتوں سے پریشاں

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۶۴). کیا نطفۂ شیطان و بے ایمان یہ ملعون تھا کہ مذہب تبدیل کرنے سے مطلق خائف نہ ہوا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۲). پشتہ یعنی تلوار کا پچھلا حصہ ، لیکن پشت بمعنی صلب یعنی نطفہ اور ذات کا اشارا موجود ہے ، جو لفظ خیر سے مستحکم ہوتا ہے . (۱۹۷۹ ، اثبات ونفی ، ۷۹). ۳. آبِ صاف ، شفاف (ماخوذ : علمی اردو لغت). [ع : (ن ط ف)].

--- اِنْسانی کس صف (--- کس ا ، سک ن) امذ .
مادۂ منویہ جو انسان کی پیدائش کا سبب ہو ، انسان کا قطرۂ منی . جس نطفۂ انسانی کا پیدا ہونا مقدر ہوتا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۲۹). [نطفہ + انسان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بِنْتُ الْعِنَب کس اضا (--- کس ب ، سک ن ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، ن) امذ .
جس کا نطفہ شراب کے نشے کی حالت میں ٹھہرا ہو ، حرام زادہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[نطفہ + بنت العنب (رک)].

--- بے تَحْقِیق کس صف (--- ی مج ، فت مج ت ، سک ح ، ی مع) امذ .
۱. (بطور دشنام) وہ شخص جس کی نسبت معلوم نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے ، نطفۂ حرام ، ناجائز اولاد (ماخوذ : پلیٹس ؛ مہذب اللغات). ۲. (مجازاً) بد ذات ، فتنہ پرداز ، نٹ کھٹ ، ازحد شریر . انسان تھا یا بچۂ شیطان غرض نطفۂ بے تحقیق . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۴۴).
[نطفہ + بے (سابقۂ نفی) + تحقیق (رک)].

--- بے وَقْت کس اضا (--- ی مج ، فت و ، سک ق) امذ .
مراد : حیضی بچّہ ؛ حرامی ، بدذات . ہم اور بیگم اگر جیتے بچے ، تجھے نطفہ بے وقت سمجھ کر سخت پچھتائیں گے شرمائیں گے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۹). وطواط نطفہ بے وقت نے جو اژدر خاں مار خوار کو پریشان دیکھا اور کہا جان تلف کرانے سے کوئی فائدہ نہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۴۰). [نطفہ + بے (سابقۂ نفی) + وقت (رک)].

--- تَولِیدی کس صف (--- و لین ، ی مع) امذ .
قطرۂ منی جس سے حمل قرار پاتا ہے ، مادۂ منویہ . نطفۂ تولیدی کو انسانی وجود منوا سکتا ہے اور بیضہ خوری کو مرغ خوری کا نام دے سکتا ہے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۲).
[نطفہ + تولید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ٹَھہَرْنا محاورہ .
حمل قرار پانا ، پیٹ میں بچہ ہونا ، حمل ہونا ؛ حمل رہنا . کل کو خدانخواستہ بیاہ ہوا اور .... اس کا نطفہ میرے پیٹ میں ٹھہر جاوے تو بڑی قباحت ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۳).

--- حَرام کس صف (--- فت ح) امذ .
۱. (بطور دشنام) ایسا شخص جس کے بارے میں تحقیق نہ ہو کہ کس کا نطفہ ہے . حرامی اولاد ، ولدالزّنا ، ناجائز بچّہ . وہ نطفۂ حرام حجام جس تخت پر میں بیٹھ گیا تھا نظر آیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۳۲). یہ رنڈی معلوم ہوتی ہے کہ اس نطفہ حرام ارسام سے آشنائی رکھتی ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۲). ۲. (مجازاً) کمینہ ، ذلیل ، بد ذات ، شریر . اس ویرانی کا ایک غلام تخت نطفۂ حرام تھا بدذات گیدی مثل مشہور ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۱۱).

پھر داخلِ محل ہوا وہ نطفۂ حرام
نذریں قدم قدم پہ گذرنے لگیں تمام

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۷۵). آیا پانی کوٹھے کی موری میں سے نطفۂ حرام بچوں کے گو کا پانی . (۱۹۱۰ ، جانورستان ، ۵۴). [نطفہ + حرام (رک)].

--- شَیطان کس اضا (--- ی لین) امذ .
(لفظاً) شیطان کی اولاد ؛ مراد : بدفطرت ، خبیث ، شیطان صفت شخص . یہاں یہ گفتگو تھی کہ اس نطفۂ شیطان کی آمد ہوئی . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، مرتبہ رشید حسن خاں ، ۲۳۹). القصہ وطواط نطفہ شیطان نے کہ وہی باعث فتنہ و فساد تھا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۳).
[نطفہ + شیطان (علم)].

ـــٔ غَلط کس صف (ـــ فت غ ، ل) امذ .
رک : نطفۂ بے تحقیق . کچھ دنوں کے بعد یہ نطفۂ غلط رخصت ہوا . (۱۸۴۶ ، شمشیر خانی (ترجمہ) ، ۱۱۲) . [نطفۂ + غلط (رک)] .

--- قائِم کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
حمل ٹھہرانا . کراچی میں مصنوعی طریقے پر نطفہ قائم کرنے کی تحقیقات کے لئے ایک مرکز کھولا جارہا ہے . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۵۴) .

--- قائِم ہونا محاورہ .
نطفہ ٹھہرنا ؛ جیسے : پہلی ہی شب میں نطفہ قائم ہوگیا ، حمل قائم ہو جانا ، پیٹ سے ہونا ، استقرارِ حمل (مہذب اللغات) .

--- قَرار پانا محاورہ .
رک : نطفہ قائم ہونا . نطفہ قرار پانے کو تو ایک ہی صحبت بس ہے ورنہ ہزار میں بھی کچھ نہیں ہوسکتا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۱) .

--- مُنْعَقِد ہونا محاورہ .
رک : نطفہ قائم ہونا .

بسکہ وہ مرد و عورت مستعد ہو گیا فی الفور نطفہ منعقد

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۶) .

ـــٔ ناپاک کس صف ؛ امذ .
نجس نطفہ ؛ (کنایۃً) ولدالزنا ، حرامی ، حرام زادہ (مہذب اللغات) . [نطفۂ + نا (سابقۂ نفی) + پاک (رک)] .

ـــٔ ناتَحْقِیق کس صف (ـــ فت ج ت ، سک ح ، ی مع) امذ .
(بطور دشنام) جس کے نطفے کے بارے میں تحقیق نہ ہو ؛ (کنایۃً) ولدالزنا ، حرام زادہ ، حرامی . دوسرا ہرقل جو یونانی مہادیو جی کا نطفہ ناتحقیق نہیں باتحقیق تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۷۲) . گھوڑے کو ..... ایک چابک زور سے لگا کے اس نے کہا " نطفہ ناتحقیق " . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۷۰) . [نطفہ + نا (سابقۂ نفی) + تحقیق (رک)] .

--- ہونا محاورہ .
حقیقی اولاد ہونا . مگر دور سے دیکھ کر پہچانا جاتا کہ نواب تقی کا نطفہ ہے . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۲۰۷) .

نُطْفے (ضم ن ، سک ط) امذ ، ج .
نطفہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .

--- سے نَہیں فقرہ .
کسی بات پر زور دینے کے لیے کہتے ہیں کہ میں اپنے باپ کے نطفے سے نہیں اگر یوں نہ کروں ، یعنی اپنے باپ کی جائز اولاد نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- سے ہونا محاورہ .
حقیقی اولاد ہونا ، صلبی اولاد ہونا . بچے جو ان کی املاک کا جز ہیں انھیں کے نطفے سے ہوں . (۱۹۴۱ ، علم الاقوام (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۹) .

--- کا اِنْعِقاد ہونا محاورہ .
نطفہ قائم ہونا ، نطفہ قرار پانا ، استقرارِ حمل ہونا ، حمل رہنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- میں خَلَل ہونا محاورہ .
رک : نطفے میں فرق ہونا . اس پاجی کے نطفے میں کچھ خلل ہوگا جو اس سے ایسی حرکت واقع ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۲) .

--- میں فَرْق ہونا محاورہ .
یہ تحقیق نہ ہونا کہ کس کا نطفہ ہے ؛ حرامی ہونا ، بذات ہونا (مہذب اللغات) .

نُطْق (ضم ن ، سک ط) امذ .
۱. بات کرنے کی طاقت یا معنی ، لفظ بولنے کی قوت ، گویائی .

شاگرد کو نہیں ہے یہ انداز گفتگو فیضان نطق مجکو ہے مرزا رفیع کا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۳) . وجود بشر کو زیور نطق سے آراستہ کر کے خلعت علم کا پہنایا . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱) . نطق ہم کو اس لیے دیا ہے کہ ہم اوروں کو اپنے خیالات کا فائدہ پہنچائیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۶۰) .

نطق کو سو ناز ہیں تیرے لبِ اعجاز پر
محو حیرت ہے ثریا رفعتِ پرواز پر

(۱۹۰۱ ، بانگ درا ، ۹) . جمادات ہیں جن میں نہ حرکت ہے نہ نمو ، احساس ہے نہ ارادہ ، نطق ہے نہ ادراک کی قوت . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۴) . جو راز کوشش نطق و زباں سے کھل نہ سکا وہ راز اس نے نگاہوں سے آشکار کیا . (۱۹۴۲ ، کرشن گیتا ، ۱۲) . روشنی اور آواز میں کوئی فرق نہیں ہے اگر فرق ہے تو فقط یہ کہ آواز روشنی کا نطق ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶) . ۲. (مجازاً) زبان سے نکلی ہوئی بات ، بول ، بامعنی لفظ ، گفتگو ، بات .

فصاحت نطق کی میرے ، کرے ہے محو حیرانی
زبان طوطیِ تصویر سے گفتار ہو پیدا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۹) .

یہاں طاقت نطق پاتا نہیں کہ کوزے میں دریا سماتا نہیں

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۲) . الفاظ کے ہیر پھیر اور نطق کی بھول بھلیوں میں نہ الجھیے . (۱۹۹۱ ، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں ، ۹۸) . ۳. (مجازاً) زبان (بول چال کی) .

صاف روشن ہے کمال نغمہ پرداز ازل
ایک سازِ نطق میں یہ اختلاف آواز کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۱) . تصوف اور اخلاق کو ۲۲ نطق میں بیان کیا ہے . (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، ۴۰) .

ہر نطق پر ایک گفتگو جاری ہے ہر خاک پہ ایک آب جو جاری ہے

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۴۳) . [ع : (ن ط ق)] .

--- آزْما (ـــ سک ز) صف .
گفتگو آزمانے والا ، بحث کرنے والا .

خفا کر دے ہمیں کو جان سے نطق آزما ہو کر
کوئی جادو جگائے چشم فتاں سرمہ سا ہو کر

(۱۹۱۶ ، کلیات رعب ، ۸۶) . [نطق + ف : آزما ، آزموزن = آزمانا] .

--- آزْمائی (ـــ سک ز) امث .
بولنے کا امتحان ؛ مراد : بحث و تکرار .

بس اے انداز چشم سرگیں نطق آزمائی کیوں
تیرے چلتے نہ چلنے پائے گی فریاد مضطر کی
(۱۹۱۹، رعب، ک، ۱۸۱). [نطق آزما + ی، لاحقۂ اسمیت].

--- بَند کَرنا ف مر؛ محاورہ.
بولنا بند کر دینا، زبان بندی کرنا، خاموش کر دینا؛ بحث میں زچ کر دینا.
وہ عندلیب خوش الحاں ہوں ہے مرا شہرا   ہزار بار کیا بند نطق طوطی کا
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۳۱۱).

--- بَند ہونا ف مر؛ محاورہ.
بولنے کی طاقت ختم ہو جانا، بولا نہ جانا، قوت گویائی کا جواب دے دینا، زبان بند ہو جانا.
بلبل ہوا خاموش مرے زمزمے سن کر
طوطی کا مرے ناطقے سے نطق ہوا بند
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۵).
بات معقول تھی کچھ وہم کو آیا نہ جواب
نطق ہو بند تو منہ کھول سکے کیا ابکم
(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۴).

--- رَسُول ﷺ کس اضا (--- فت ر، و مع) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات، حدیث رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. اس آیت میں نطق رسول کو وحی میں منحصر کیا گیا ہے. (۱۹۷۶، مقالات کاظمی، ۲۵۹). [نطق + رسول (رک)].

--- صَداقَت کس اضا (--- فت ص، ق) امذ.
سچ بولنا، سچی آواز پیام حق، حق بات. انسان اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کا نطق صداقت اس وقت کے پرسکون ماحول میں گونجا. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۳۷۸).
[نطق + صداقت (رک)].

--- کَرنا محاورہ.
بولنا، گفتگو کرنا، تقریر کرنا.
طوطیِ تصویر اس کے روبرو کرتی ہے نطق
محو جو دیدار کا تیرے ہوا آئینہ ساں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۳۹). جو نطق یعنی لکچر بروز جمعہ نجف میں کیا تھا آج تک ایسی تقریر نہیں ہوئی. (۱۹۱۲، روزنامچہ سیاحت، ۱: ۱۰۳).

--- گُل فِشاں کس صف (--- ضم گ، سک ل، کس ف) امذ.
مراد: خوش بیانی، خوش گفتاری، خوش الحانی.
کیا ہو گیا نطق گلفشاں کو   کس بات نے سی دیا زباں کو
(۱۹۸۴، سمندر، ۴۰). [نطق + گل فشاں (رک)].

--- لَطِیف کس اضا (--- فت ل، ی مع) امذ.
مراد: مسکراہٹ جو خاموشی کی زباں سمجھی جاتی ہے، ہنسی. انسان کی ہنسی اس کی فطرت آئینہ ہے اگر ہنسی جھوٹی نہ ہو لیکن بعض لوگوں کی فطرت نے اس نطق لطیف سے محروم رکھا ہے.
(۱۹۲۶، محشر خیال، ۱۳۱). [نطق + لطیف (رک)].

نُطْقی (ضم ن، سک ط) صف.
نطق (رک) سے منسوب یا متعلق، گویائی والا. مدینہ و غیر فاضلہ کی تین قسمیں ہیں ایک وہ جو لوگوں کے مجتمع ہونے کا سبب غیر قوت نطقی ہو جیسے قوت غضبی اور شہری ہے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۲۸۰). شوق اور حیوانی و نطقی (انسانی) ارادوں کے مبادی کا شمار بھی ..... کیا جاتا ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۲، ۱: ۱۱۸). [نطق + ی، لاحقۂ نسبت].

نُطْقِیَہ (ضم ن، سک ط، کس ق، فت ی) صف.
نطق (رک) سے منسوب، گویائی سے متعلق، نطق کا، گویائی کا. قوت عقلیہ نطقیہ کو اختیار کرتا ہے جس سے انسان ملائکہ مقربین کے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۸۵). [نطق + یہ، لاحقۂ نسبت].

نُطُول (ضم ن، و مع) امذ؛ (ج: نطولات).
۱. (طب) گنگنا پانی یا دوا کا جوشاندہ جس سے کسی ماؤف عضو پر تریڑا کریں، دھرائی. اگر قے کرانے سے درد سر لاحق ہو جائے تو بابونہ وغیرہ کا نطول استعمال کرائیں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۶۸). ۲. (طب) گنگنا یا نیم گرم پانی یا دوا کا جوشاندہ کسی ٹونٹی دار برتن میں بھر کر کسی قدر فاصلے سے مریض کے عضو پر دھارنا یا گرانا (نطول اور سکوب میں فرق یہ ہے کہ نطول دور سے تریڑا کرنے کو اور سکوب قریب سے آہستہ آہستہ ڈالنے کو کہتے ہیں).
آنکھیں سو جائیں ہم نے لہو رو کے ہجر میں
اے اشک گرم کیوں تجھے فکر نطول ہے
(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲۳۵). قدرتی پانیوں کو پینا یا غسلوں یا نطولات کے ذریعہ استعمال کرنا طب میں ایک ابتدائی ترین علاج ہے. (۱۹۴۸، نسخۂ عمل طب (محمد حسین)، ۳۱). [ع: (ن ط ل)].

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
مقررہ دوا ملے نیم گرم پانی سے کسی عضو کو دھارنا، سکائی کے لیے دھارنا، دھرائی کرنا. اگر خارش سے بہت تکلیف ہو نیم گرم سے نطول کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۶۵). اس کو پانی میں جوش کر کے نطول کرنا ..... اختلاج، سکتہ، لقوہ کو مفید ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۴: ۱۳۲).

نَظار (فت ن) امذ (قدیم).
رک: نظارہ جو اس کا درست املا ہے.
گیا اس کے در میں مالک نام دار
عجائب بہت کیتا اس میں نظار
(۱۶۳۹، خاور نامہ (ق)، ۵۷۱).
سندر نازنیں جب نکلی بہار
عشق باز اوپر سے کرتے نظار
(۱۸۵۲، قصۂ نازنین و خان والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱۶۰)).
[نظارہ (رک) کی تخفیف].

نُظّار (ضم ن، شد ظ) امذ؛ ج.
دیکھنے والے، بہت سے ناظر، ناظرین.

بندھتی ہیں یار تلکیاں اب تری طرف   آتے ہیں دیکھنے تجھے نظار آفتاب

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲ : ۲۲۷). وہ وقتاً فوقتاً صوبجات کے تفتیش کے لیے خاص نظار کو بھیجا کرتا تھا. (۱۹۱۳، تمدن ہند (ترجمہ)، ۳۱۸). [ناظر (رک) کی جمع].

نَظارا (فت ن) امذ.

رک : **نظارہ (مع تحتی الفاظ) جو اس کا صحیح املا ہے**. نظر رخسار کے گلزار کا نظارا کرتا تھا. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۷).

حوراں نہ کریں خلد کے گلبن کا نظارا
جب سیم بدن اپنے کو گلپوش کرے تو

(۱۷۱۴، فائز دہلوی، د، ۱۸۰).

چھپ چھپ کے وہ پردے سے نظارا نہیں ہوتا
مدت ہوئی اے جان اشارا نہیں ہوتا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۶۴).

موٹر میں جب آتے ہیں گزر جاتے ہیں زن سے
ہوتا ہے مگر ان کا نظارا نہیں ہوتا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۵۱).

گر مدینے کا نظارا ہو جائے   باغ جنت بھی ہمارا ہو جائے

(۱۹۹۴، چراغ راہ حرم، ۱۴۵). [نظارہ (رک) کا ایک املا].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

رک : **نظارہ کرنا ؛ کسی منظر کو دیکھنا، مشاہدہ کرنا، نظر ڈالنا**.

میں نے سیکھا لب ساحل سے نظارا کرنا   اور ہر منزل انساں سے کنارا کرنا

(۱۹۵۱، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۳۳).

نِظارَت (کس نیز فت ن، فت ر) امث.

۱. **دیکھنا، نظر ڈالنا، نگاہ کرنا ؛ ملاحظہ کرنے کی صلاحیت یا طاقت**.

شہ گل نے کیا جب بندوبست گلشن آرائی
عصائے سبز دے نرگس کو دی خدمت نظارت کی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۹۷).

چہرے پہ تھی نہ تاب نظر مہر و ماہ کو
سبزے نے بخش دی ہے نظارت نگاہ کو

(۱۹۰۰، مراثی فارغ، ۱ : ۴۴).

ویرانۂ تہذیب نظارت کے لیے ہے
بکھرے ہوئے خوش رنگ مناظر سے نکل آ

(۱۹۸۵، اوراق، لاہور (ساقی فاروقی)، نومبر، ۳۲۵). ۲. **معائنہ، نگرانی، نگہبانی، محافظت**. اوگیدی کیسی نظارت کرتا ہے. شاید اندھا ہے. (۱۸۷۹، بوستان خیال، ۶ : ۴۳۲). ایک مجلس نظارت قائم کی جائے جو کانفرنس کے پاس کیے ہوئے رزولیوشن مسترد کردینے کا حق رکھتی ہو. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲ : ۲۹ : ۹). ساحل سمندر کے قریب کے جہاز اور جہازرانی جن میں کھلے سمندر پر کے جہاز اور جہازرانی بھی شامل ہیں اور نظارت بحریہ کا دائرۂ اختیار. (۱۹۷۳، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین، ۲۳۲). ۳. **ناظر کا عہدہ یا ناظر کا کام ؛ منتظمی، نگرانی کی ذمے داری**.

یہ رکن سلطنت کے ہیں عشق کے دونوں دل و دیدہ
اسے عہدہ وزارت کا اسے خدمت نظارت کی

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۷۲). اچھا ہوا آپ نے (۲۰) کی جگہ قبول کرلی فی الحال نظارت کا کہنا مناسب نہیں. (۱۹۱۴، خطوط عبدالحق، ۲۱). پھر ۱۸۷۹ میں جدید نظارت عدلیہ کے ماتحت دیوانی اور تعزیری عدالتوں کے قیام سے اس کے اثر کا ایک اور معتدبہ حصہ کم ہوگیا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۸۵۹). ۴. **پولیس کے محکمے کا ایک شعبہ جہاں لاوارث، مسروقہ یا زیر تصفیہ اشیا رکھی جاتی ہیں، وہ محکمہ یا ادارہ جو نگرانی یا انتظام کے لیے قائم کیا جائے، ناظر کا دفتر**. اس کے سامان کے ساتھ نظارت کے پنکھوں، میزوں اور کرسیوں کی ایک تعداد بھی سہواً غائب ہو جاتی ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۴۵۱). [ع : نظارۃ (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

محکمۂ نظارت، ناظر کا دفتر. ضلع کے نظام میں نظارت خانہ ایک مکڑی کے جالے کی طرح پھیلا ہوا ہے. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۴۵۰). [نظارت + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

نِظارَتی (کس نیز فت ن، فت ر) صف.

نظارت سے متعلق یا منسوب، معائنے یا نگرانی سے متعلق. وہاں معسکر قائم کرنے کے بعد نظارتی کشتیں روانہ کیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹ : ۱۹۰). [نظارت + ی، لاحقۂ نسبت].

نَظّارْگان (--- فت ن، شد ظ، سک ر) امذ ؛ ج.

دیکھنے والے ؛ نظارہ کرنے والے، مشاہدہ کرنے والے.

صورت ہر شے میں اس نظارگانِ حسن کو
گر کروں حق سے جمال حق نمایاں تو صحیح

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۸۳). [نظارہ (بحذف ہ) + گان، لاحقۂ جمع].

نَظّارَگی (فت ن، شد ظ نیز بلا شد، فت ر) (الف) امث.

نظر کرنا، نظر، دیدہ بازی، دیدار بازی، نظارہ بازی.

گرم ہے شہ کے حسن کا بازار   آج نظارگی خرید کرو

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۵۵).

غرض اس قدر یہ نظارا تھا پیارا   کہ نظارگی ہو سراپا نظارہ

(۱۹۰۳، بانگ درا، ۴۹).

توں بولے گا جوں دریا یک بارگی   رواں ہوئی بی درچشم نظارگی

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۳۵).

محتاج ہوں غنی سے نہیں مرتبے میں کم   نظارگی ہوں حلقۂ باب کریم کا

(۱۸۷۱، نظم ارجمند، ۲۶). فلسفیانہ استعداد کے لیے نظارگی کے ساتھ مجرد الفاظ کا امتزاج ضروری ہے اور اسے حاصل کرنا مشکل ہے. (۱۸۶۳، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۲۲۵). میں بے خود ہو رہا تھا اور بقول شاعر نظارگی بھی سراپا نظارہ بن گئی تھی. (۱۹۸۷، فنون، لاہور، نومبر، دسمبر : ۴۲۶). (ب) صف. نظرباز، نگاہ کرنے والا، مشاہدہ کرنے والا، نظر ڈالنے والا، دیکھنے والا. تج لڑے ست لڑے کی زیبائش پر دل نظارگیاں صدقے سو سو بار. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۵۸).

تکلف برطرف نظارگی میں بھی سہی لیکن
وہ دیکھا جاے، کب یہ ظلم دیکھا جاے ہے مجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵) .

نظر آتا نہیں میرے سوا نظارگی کوئی
کبھی میں خود تماشا ہوں کبھی میں خود تماشائی
(۱۹۲۵ ، نیستاں ، سیماب اکبرآبادی ، ۸۰) .

تو ہے نظارگی اس رزم حق و باطل کا
عشقِ صادق کا کھلا جس سے زمانے پہ بھرم
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۱۳) . [نظارہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

نَظّارَہ (فت ن ، شد ظ نیز بلا شد ، فت ر) امذ ؛ ~ نظارا .
۱. نظر ڈالنا ، دیکھنا ، دیدار کرنا ؛ نظر بازی .

نظارہ اُناں کا کروں صبح و شام — مجھے رات دن ہے نکو یاں سے کام
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۲۲) .

کیا ستم ہے کہ تو غیروں میں کھلے بال پھرے
اور نظارہ ترا دیدۂ روزن مارے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۲۲) .

ان آنکھوں کی آنکھوں سے لوں میں بلائیں
میسر ہے جن کو نظارا تمھارا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۴) .

نظارہ روز و شب ہے مصحف رخسار قاتل کا
یہی صورت رہی تو بس خدا حافظ مرے دل کا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷) . ہندو لوگ ..... آب رواں کا نظارہ دیکھنے کے بجائے اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھتے ہیں . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۵۶) . **۲. وہ چیز جو دیکھی جائے ، منظر جو دکھائی دے ؛ تماشا ، سیر .**

کرن شاہ نظارہ ہر یک سبب — تماشے سو ہونے لگے کئی عجب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰) .

نظارے نے بھی کام کیا واں نقاب کا — مستی سے ہر نگہ ترے رخ پر بکھر گئی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳) . باغ کے دل فریب نظارے نے بھی ان کی بجھی ہوئی طبیعت پر اپنا نہ کچھ اثر ڈالا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵) . اگر تم اس کے باغوں کو عصر کے بعد دیکھو جب کہ سایہ بڑھ رہا ہو تو تمھیں عجیب و غریب نظارہ دکھائی دے گا . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲۹۴) . دونوں طرف سرخ انگارے سے گلابوں کے مہکتے تختے سبز مخملیں گھاس اور پھوار برساتے مرمریں فوارے دعوت نظارہ دے رہے تھے . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۶۱) . **۳. ڈرامے کا ایک جزو ، سین .** شاہی خاندان کے دل بہلانے کے لیے چھوٹے چھوٹے ، ناٹک یا ایک آدھ نظارہ (سین) تصنیف کر کے انھیں دکھانے کا اہتمام کیا کرتی تھی . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک جھلک ، ۲۳) . **۴. نظر ، نگاہ ، چتون ، چت .**

ڈھب ڈھنگ ظالم کی آنکھوں کا دیکھا — نظارہ فلک پر اشارا زمیں پر
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۷) . نظارہ کے معنی دراصل دیکھنے والے کے ہیں اور نظارہ کا مفہوم نظر ہے . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی (سالنامہ) ، ۱۱) . **۵. محبوبِ حقیقی کا دیدار (جو قیامت میں ہوگا) .**

مجنوں نے شہر چھوڑا تو صحرا بھی چھوڑ دے
نظارے کی ہوس ہو تو لیلیٰ بھی چھوڑ دے
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۱۲) . [ع] .

--- آشام صف .
نظارے کا پیاسا یا پیاسی ؛ مراد : نظارے کا خواہش مند ، نظارہ چاہنے والا .

گرچہ قدرت نے مجھے افسردہ دل پیدا کیا — آنکھ وہ بخشی کہ ہے نظارہ آشامِ بہار
(۱۹۳۸ ، باقیات اقبال ، ۱۱۸) . [نظارہ + ف : آشام ، آشامیدن = پینا] .

--- آموز (---و ج) صف .
نظارہ دینے والا ، نظارہ کرانے والا .

ہائے اب کیا ہوگئی ہندوستان کی سرزمیں — آہ! اے نظارہ آموز نگاہ نکتہ بیں!
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۰) . [نظارہ + ف : آموز ، آموختن = سیکھنا ، سکھانا] .

--- باز صف .
محبوب یا معشوق کو دیکھ کر لطف اٹھانے والا ، نظر لڑانے والا ، آنکھ لڑانے والا ، دیکھنے والا ، تاڑنے والا ، نظربازی کرنے والا ، دید باز .

نظارہ باز بسکہ ہیں اس حسن کے مدام
آتا نہ اختروں کی بھی آنکھوں میں خواب ہے
(۱۸۰۶ ، ایمان (شیر محمد خان) ، ایمان سخن ، ۶۴) .

نظارہ باز گل کے اڑا لے گئے مزے
نرگس چمن میں آنکھ ہی ملتی ہے اب تلک
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۱۵) . نرگس نظارہ باز آنکھوں کی پتلی تک سودے میں دے کر کور چشم مشہور ہوئی . (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، اردو ، ۳۴) . [نظارہ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

--- بازی امث .
۱. نظارہ کرنا . کلکتہ کی سیر کر آؤ ، نظارہ بازی سے بھوک ہی بہتر ہوتی ہے . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۱۱) . تصویر کشی ختم ہوئی نظارہ بازی سے طبیعت سیر ہوئی . (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۱۹۳) . **۲. نظر بازی ، دید بازی ، حسینوں کو دیکھنا .**

مجھ نین کے یعقوب کی نظارہ بازی پیر تھی
یوسف کے دیکھے سوں جواں پھر آج نظارہ ہوا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۰) .

فنا ہو کر بھی چھوٹے گی نہ خو نظارہ بازی کی
ہماری خاک کے ذرّے کریں گے قبضہ روزن پر
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۰) . ایک مہ جبیں اس قصر میں کھڑی تھی بادشاہ نے اوّل سے زیادہ اس کو حسین پایا خوب نظارہ بازی ہوئی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۵۶) . چھوڑو بھی یار نظارہ بازی کو ، کھانے والے کا کیا انتظام ہوگا آج . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۴۰) . [نظارہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بینی (---ی مع) امث .
رک : نظارہ بازی . اس نظارہ بنی میں رحمان مذنب نے ..... ایسے ایسے خوبصورت چہرے سامنے جمع کر دیے ہیں کہ آنکھیں چندھیانے لگتی ہیں . (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۵۱) .
[نظارہ + ف : بین ، دیدن = دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَرَستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث .
رک : نظارہ بازی . نظارہ پرستی سے لے کر جنسی نظارہ پرستی تک دیکھنے کے جو مراحل ہیں غالب کے ہاں ان کے نشانات ملتے ہیں . (۱۹۸۹ ، تخلیق ، تخلیقی شخصیات اور تنقید ، ۹۶۹) .
[نظارہ + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَرْوَر (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف .
خواہش دید بڑھانے والا ، نظر کو لبھانے والا ، خوش نظر .

شب نظارہ پرور تھا خواب میں خرام اُس کا
صبح موجۂ گل کو نقش بوریا پایا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳) .

اس قدر نظارہ پرور ہے کہ نرگس کے عوض
خاک سے کرتی ہے پیدا چشمِ اسکندر زمیں

(۱۹۰۳ ، باقیات اقبال ، ۱۸۴) . [نظارہ + ف : پرور ، پروردن = پالنا] .

--- پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف .
نظر کو لبھانے والا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) . [نظارہ + ف : پسند ، پسندیدن = سراہنا] .

--ٔ جَمال کس اضا (---فت ج) امذ .
کسی خوبصورت شے یا شخص وغیرہ کی طرف دیکھنا .

کل میں گر اس کے ہے رخسار کا نظارہ جمال
راز عشق اوس کا ہے بلبل کے سن آہنگ کے بیچ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۱) . غالب یقین کے کسی خوش خبر نظارۂ جمال کی آسودگی کے بجائے اقدار کی کشمکش کے پیہم اضطراب میں گرفتار ہیں . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۱) .
[نظارۂ + جمال (رک)] .

--- دِکھانا محاورہ .
نظارہ دیکھنا (رک) کا تعدیہ ، دیدار کرانا ؛ تفصیلات بتانا . یہ رسالہ (تیرتھ یاترا) چھپ جاتا تو اس زندگی اور سیر کا بڑا موثر نظارہ دکھاتا . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۶۰) . وہ گئے سے کو بھی بلاتی ہے اور حال کا نظارہ بھی دکھاتی ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۳) .

--- دیکھنا محاورہ .
نظارہ بازی کرنا ، تماشہ دیکھنا ، دیدار کرنا . اس نظارہ کو دیکھ کر اپنے ضمیر کے اعتراف کو نہ روک سکا . (۱۹۲۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۰۹) . ہندو لوگ ..... آب رواں کا نظارہ دیکھنے کے بجائے اس کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھتے ہیں . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۵۶) .

--- سَنْج (---فت س ، غنہ) صف .
رک : نظارہ پسند (نوراللغات ؛ مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نظارہ + ف : سنج ، سنجیدن = تولنا] .

--- سوز (---و مج) صف .
جو دیکھا نہ جاسکے ؛ مراد : نظر فروز ، نظر کو لبھانے والا ، بہت خوبصورت .

جب وہ جمالِ دل فروز ، صورتِ مہرِ نیم روز
آپ ہی ہو نظارہ سوز پردے میں منہ چھپائے کیوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۳) .

وسعتِ گردوں میں تھی ان کی تڑپ نظارہ سوز
بجلیاں آسودۂ دامانِ خرمن ہوگئیں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۸۸) . [نظارہ + ف : سوز ، سوختن = جلانا] .

--- فَریب (---فت ف ، ی مج) صف .
رک : نظارہ پسند (مہذب اللغات) . [نظارہ + ف : فریب ، فریفتن = فریفتہ ہونا] .

--- کاری امث . (قدیم) .
رک : نظارہ بازی .

جواں نے دیکھ حسن ان پیاریوں کا   ہوا گھائل نظارہ کاریوں کا

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۲۶) . [نظارہ + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَرانا محاورہ .
منظر دکھانا ، تماشا دکھانا . اس کے نغموں کی شبنم سے دھلی ہوئی پنکھڑیاں ان گلہائے رنگا رنگ کا نظارا کراتی ہیں . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۷۳) .

--- کَرنا محاورہ .
۱. غور سے یا محبت سے گھورنا ، دیکھتے رہنا ، تکنا .

درست بات کتا ہوں نہ جاسے منجھ تے دیکھیا
شراب پیویں حریفاں و میں نظارہ کروں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک : ۲ ، ۱۷۵) .

ابوالمجن اس کوٹھ پر تے دیکھیا   بھی جھگڑے کا او سب نظارہ کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۶) .

ہمارا حال ہے رونے کی جاگہ   کرے اُمت کھڑی ہو کر نظارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۴) .

آنکھیں ہوئیں ناسور جو رونے سے تو پھر کون
نظارہ کرے گا ترے بے ساختہ پن کا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۰) .

اپنے خورشید کا نظارہ کروں دور سے میں
صفتِ غنچہ ہم آغوش رہوں نور سے میں

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۲۳) .

کعبے کی طرف دور سے سجدہ کرلوں   یا دیر کا آخری نظارہ کرلوں

(۱۹۶۲ ، تاثرات وتعصبات ، ۵۰) . ۲. مشاہدہ کرنا ، نظر سے گزارنا ؛ دیکھنا . مجھے ..... زمانے کی بعض کروٹوں کا نظارہ ان کے ساتھ مل کر کرنے کا موقع ملا ہے . (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۱۱۸) . میں اکثر اپنے کمرے میں بیٹھا بیٹھا ان کے بیڈروم کا نظارہ کرتا رہتا ہوں . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۸) . ۳. نظر بازی کرنا ، دید بازی کرنا (مہذب اللغات) .

... کُناں (...ضم ک) صف : م ف .
دیکھنے والا ، نظارہ کرنے والا ، تاڑنے والا ؛ دیکھتا ہوا (جامع اللغات) . [نظارہ + ف : کناں ، کردن = کرنا] .

... گاہ امث .
نظارے کی جگہ ، سیر اور تماشے کی جگہ ، منظر . آج جمعہ کا دن تھا اور معمول کے موافق موکب سلطانی کا نظارہ گاہ تھا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۰۷) . ظاہر و باطن ، لفظ و معنی اور روح وجسم کے مختلف مناظر و مظاہر کا ایک ایسا دلکش نظارہ گاہ تیار کیا ہے . (۱۹۵۱ ، سفر حجاز ، ۹) . [نظارہ + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... گر (... فت گ) صف .
نظارہ کرنے والا ، نظر باز .

نقش ہوں نظارہ گر برقِ تجلّا ہو کر
پھر گئی آنکھوں میں یہ کس کا سراپا ہو کر

(۱۹۱۱ ، رعب ، ک ، ۷۶) . [نظارہ + گر ، لاحقۂ فاعلی] .

... مارْنا ف مر ؛ محاورہ .
دیکھنا ، دیدبازی کرنا ، تاکنا جھانکنا .

کی چپ کے کھوتی میرا موں بی بی بھی توں اسیج تو
جو تو نظارہ مارنے پر وے کوں کی کئی ہے شگاف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۸) .

...ٔ مَجاز کس اضا (... فت م) اند .
مجاز کا نظارہ ، غیر حقیقی نظارہ .

یہ انجمن ہے کشتۂ نظارۂ مجاز
مقصد تری نگاہ کا خلوت سرائے راز

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۵۱) . [نظارۂ + مجاز (رک)] .

... ہونا ف مر ؛ محاورہ .
دکھائی دینا ، دیدبازی ہونا ، دیدار ہونا .

اس طرح معراج الفت کا نظارہ ہوگیا
صدق دل سے جب پکارا وہ ہمارا ہو گیا

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۳۶) .

نَظّارے (فت ن ، شد ظ نیز بلا شد) اند : ج .
نظارہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں **مستعمل** .

اب کہاں چشم تصور سے نکل سکتے ہو
اب مری آنکھیں ہیں اور آپ کے نظارے ہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۳) . باغ کے دلفریب نظارے نے بھی ان کی بجھی ہوئی طبیعت پر اپنا نہ کچھ اثر ڈالا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۵) . کیا محض ..... دولت و ثروت اور جاہ و اقتدار کے نظارے نے ان کو مرعوب کر دیا تھا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۰۶) .

تو بھی دیکھے میں بھی دیکھوں محنت کے نظارے سائیں

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۴۱) .

... کی ہَوَس امث .
محبوبِ حقیقی کو دیکھنے کی شدید خواہش .

مجنوں نے شہر چھوڑا ، تو صحرا بھی چھوڑ دے
نظارے کی ہوس ہو تو لیلی بھی چھوڑ دے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۱۲) .

... مارْنا محاورہ .
مشاہدہ کرنا ، دیکھنا ، تاکنا جھانکنا ، دید بازی .

کہیں عاشق نظارے ماریں ہیں
سو نگاہوں کی جیت ہاریں ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۳۴) .

نَظافَت (فت ن ، ف) امث .
پاکیزگی ، نفاست ، طہارت ، لطافت ، صاف ستھرا ہونا ، ستھراپن ، صفائی . عالموں نے کہا ہے تاخیر اس صورت میں ہوتی کہ غسل کرنے کا مقام پاک اور صاف نہو اور تقدیم کرنا بر تقدیر نظافت ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۶) . مزاج میں نظافت تھی ایک شخص کو میلے کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا کہ اس سے اتنا نہیں ہوتا کہ کپڑے دھلوا لیا کرے . (۱۹۱۴ ، سیرت النبیؐ ، ۲ : ۲۰۵) . محض ضابطہ کی ناپاکی کو اس ہراپائے نور کے مقابل لایا جائے جو ہمہ لطافت و ہمہ نظافت ہے . (۱۹۵۱ ، سفر حجاز ، ۹۰) . اخلاق اور تہذیب ، شائستگی اور طہارت و نظافت کے کتنے ہی اصول ہیں جو اس کی تعلیم سے نکل کر دنیا میں پھیل گئے . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۱۱۷) . [ع : (ن ظ ف)] .

نِظام (کس ن) اند .
۱. موتیوں کی لڑی ، دھاگے میں پروئے ہوئے جواہر وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
۲. ترتیب ، سلسلہ ، تسلسل ، قاعدہ ، قرینہ .

ہے سب دو ورق کا او نسخہ تمام
عبارت ہے اس کی بہت بے نظام

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۶۲) . حکمائے متاخرین نے یہ گمان کیا ہے کہ وے سب شموس ہیں اور ہر ایک کے ساتھ ایک ایک نظام سیارات وابستہ ہے ، بطور اس آفتاب کے . (۱۸۴۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۹۴) . نبض کے حرکات و سکونات ..... ایک خاص ترتیب و نظام رکھتے ہیں . (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۲۰) .

نا محرموں نے لاکھ مرتب کئے نظام
جو بزم راز تھی وہ ابھی بزم راز ہے

(۱۹۴۰ ، نوبہاراں ، ۲۹) .

سلام اُن پر کہ جو ہیں صاحبِ اُمّ الکتاب
نظام کن کا جن کے نام سے ہے انتساب

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۷۵) . ۳. بندوبست ، انتظام ، اہتمام .

ہے نام تمھارا جانکی کیا ؟ کرتی ہو نظام اک آشرم کا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۲) . گیارھویں صدی ہجری میں اس نظام کی ایسی توسیع ہوئی کہ شاید دنیا کے کسی ملک میں غیر آباد طولانی راستوں پر اتنی سرائیں کہیں نہ ہوگی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۷۷) . میں تمہارے لیے ایسا نظام وضع کر رہا ہوں کہ تمہاری سات

پشتیں یاد رکھیں گی. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۷۷). ۴. تنظیم، نظم و ضبط، باقاعدگی. کیوں کر ایک ناچیز مخلوق ایسے فہم پر جو بے حد نظام کا ہے، پہنچ سکتا ہے. (۱۸۴۱، مقاصد علوم، ۱۳۶).

اس کی ہی ذات سے قائم ہے زمانے کا نظام
اس کے ہی فیض کا چشمہ ہے رواں ہے جو مدام

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۴۵). دوڑ دھوپ کے بعد امی اچھی ہوئیں لیکن گھر کا معاشی نظام ایسا بگڑا کہ میں نے کتابوں کی دوکان پر مستقل ملازمت اختیار کر لی. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۵۲). **۵. مربوط ادارہ، ضابطۂ کار** (فرہنگ تلفظ). **۶. فکر یا عمل کا ضابطہ جو باقاعدہ مرتب ہو، طور، طریقہ، سسٹم، دستور، ڈھنگ.** اسلام نے تین نظام قائم کیے جن کو اصطلاح میں علی الترتیب شریعت، طریقت اور معرفت کہتے ہیں. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۲). جہاں انفرادی زندگی کے اعمال مقرر کر دیے ہیں وہاں ان کے لیے ایک اجتماعی نظام بھی مقرر کر دیا ہے. (۱۹۳۹، آثار ابوالکلام آزاد، ۵۴). علمی نظامات بھی روز یا بدیر فنا ہو جاتے ہیں اور ان کی جگہ کسی بہتر نظام کو لینا پڑتی ہے. (۱۹۵۷، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱: ۵۶). ایک متحد قوم کو ایک مکمل نظام اور ایک مکمل آئین عطا فرما کر دوپہر کے قریب ۱۲ ربیع الاول ہجرت کے گیارہویں سال تقریباً تریسٹھ سال کی عمر میں اپنے رب کے حضور جا پہنچا. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۹۹). یہ شخص سچا ہے کہ جس نظام نے اسے پیدا کیا ہے اس میں آدمی کی اپنی کوئی حیثیت نہیں رہی ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۴۸). **۷. جسم یا مشین کی ساخت؛ اعضا یا پرزوں کی ترتیب و ترکیب، سلسلۂ ترتیب.** اس نظام کے ماتحت یہ ہوتا ہے کہ ایک پمپ کے ذریعے تیل کو سارے انجن میں گھمایا جاتا ہے. (۱۹۳۹، موٹر انجینئر، ۲۰۶). اس میں مختلف قسم کے جسمانی عضو اور مختلف کاموں کو انجام دینے کے لیے خاص خاص نظام پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۵، حیوانیات، ۱: ۱۵). چھوٹے کاروباری حسابات کی ضرورت ہندسوں کے انتہائی سہل نظام نے پوری کی جو صفر کے استعمال پر مبنی تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۱۴). **۸. کسی ملک یا ادارے کو چلانے کے اصول، طور و قواعد، انتظامی ڈھانچا، طرز.** ہمارے مخاطب عیسائی ہیں..... ہم ملکی حقوق کے بحث میں یورپ کے نظام سلطنت سے موازنہ کریں گے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۲۲۶). صنعتی نظام کی ترقی کے ساتھ ساتھ کارخانہ کے مزدوروں کے مسئلے بھی اہمیت اختیار کر رہے ہیں. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۱). بدقسمتی سے یہ نظام بھکر کے سوا اور کہیں نہیں ہے. (۱۹۸۹، میں اور میرا پاکستان، ۳۶). **۹. عمدہ نظم و ضبط؛ مراد: ناظم اعلیٰ، امرا و وزرا کے خطاب کے طور پر مستعمل؛ جیسے: نظام الملک، نظام الاولیاً.**

نظامِ ممالک امیر کبیر شہنشاہ ہندوستاں کا وزیر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲). نظام الملۃ والدولۃ والدین شیخ احمد. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲). **۱۰. نظام الملک کا مخفف جو عہد سابق میں ایک اعلیٰ منصب اور خطاب تھا؛ ریاست حیدرآباد کے فرماں روا کا جدی خطاب جو جہاں دار شاہ بادشاہ دہلی (گیارھویں صدی ہجری) کے زمانے میں ملا.**

نمک خوار نظامِ حیدرآباد دکن ہوں میں
جب ایسے کا توسّل ہے تو مجھ کو کیوں نہ ثروت ہو

(۱۸۹۴، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۴۲). **۱۱. وہ چیز جس سے کسی امر کا قیام ہو، جز، بنیاد.** آدم و حوا نظام قدرت کے مطالعہ میں مصروف تھے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹). **۱۲.** آراستگی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ع: (ن ظ م)].

--- **اِجْرا** کس اضا (--- کس ا، سک ج) امذ.
(کتب خانہ) لائبریری سے کتاب وغیرہ جاری کرنے اور واپس وصول کرنے کا طریقہ. محدود معنوں میں کتاب کا قاری کے نام جاری کرنا اور واپس لینا نظام اجرا کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۲۳۵). [نظام + اجرا (رک)].

--- **اِخْراج** کس اضا (--- کس ا، سک خ) امذ.
(طب) جسم سے فاسد مواد کے خارج ہونے کا سلسلہ. نظام اخراج: بدن کے اندر سے اخراجی مواد کے باہر نکلنے کو عمل اخراج کہتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۶۸). [نظام + اخراج (رک)].

--- **اَخْلاق** کس اضا (--- فت ا، سک خ) امذ.
ضابطۂ عمل؛ اخلاقی اصولوں پر قائم کوئی نظام. انھیں اقدار پر نظام اخلاق کی بنیادیں قائم ہوتی ہیں. (۱۹۷۸، پاکستان کے تہذیبی مسائل، ۴۱). [نظام + اخلاق (رک)].

--- **اَصْوات** کس اضا (--- فت ا، سک ص) امذ.
(لسانیات) آوازوں کا نظام، صوتی نظام، نظام صوت (Phonetic). مشابہت تو واضح ہے کہ دونوں کے نظام اصوات کو مفعول مفاعلن فعولن کے ذریعے ظاہر کر سکتے ہیں. (۱۹۸۳، اثبات و نفی، ۳۰). (ہائیکو) جاپانی نظام اصوات کے مطابق بھی پانچ، سات، پانچ کی پابند ہیں. (۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو، ۷۳). [نظام + اصوات (رک)].

--- **اَعْشارِی/اَعْشارِیَہ** کس صف (--- فت ا، سک ع، کس ر/فت ی) امذ.
(ریاضی) اعشاری نظام، میٹرک سسٹم. عربوں نے صفر کا استعمال رائج کر کے ترسیم اعداد کے نظام اعشاریہ کو مکمل کیا. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۶۴). [نظام + اعشاری (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- **اَعْصاب** کس اضا (--- فت ا، سک ع) امذ.
(طِب) رک: نظام عصبی (Nervous system). نظام اعصاب ہمیشہ بالائی جانب ہوتا ہے. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۱۷). [نظام + اعصاب (رک)].

--- **اِقْتِدار** کس اضا (--- کس ا، سک ق، کس ت) امذ.
حکومت کرنے کا طریقہ، نظام حکومت. وہاں کی تہذیب کی نوعیت کیا تھی اس کا نظام اقتدار کیا تھا. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۱۴ اکتوبر، ۱۱). [نظام + اقتدار (رک)].

--- **اَقْدار** کس اضا (--- فت ا، سک ق) امذ.
اقدار کا نظام یا ترتیب، اخلاقی قواعد و ضوابط. میں بھی اس نظام اقدار کی بہت سی باتوں کو تسلیم کرتا ہوں جس کی بدولت اس آدمی نے پھانسی پائی. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۳۹). وہ دولت کی مساوی تقسیم کے قائل تھے اور نظام اقدار میں ہمواری کا احساس ان پر چھایا رہتا تھا. (۱۹۷۹، رہ نوردان شوق، ۹۸). [نظام + اقدار (قدر (رک) کی جمع)].

--- **اُلْاَوقات** (--- ضم م، غم ا، سک ل، ولین) امذ.
۱. کام کے لحاظ سے وقت کی تقسیم، نظام العمل، ٹائم ٹیبل. طبیعت کتنی ہی بے کیف ہو لیکن گوارا نہیں کرتی کہ اوقات کے مقررہ نظام (نظام الاوقات) میں خلل پڑے. (۱۹۴۴، غبار خاطر، ۴۴). **۲. ترتیب، لائحۂ عمل.** مدرسے کے نظام الاوقات میں اردو کو اہم جگہ دی جائے. (۱۹۶۲، تدریس اردو، ۱۳۱). شرائع سے ہماری مراد ..... نظام الاوقات اور وہ امور ہیں جو ان سے تعلق رکھتے ہیں اور یہ سبؑ کے سب بندگی کے ضمن میں آتے ہیں. (۱۹۷۳، انفاس العارفین، ۱۷۹). [نظام + رک: ال (۱) + اوقات (وقت (رک) کی جمع)].

--- اُلعَمَل (۔۔۔ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) اند .
رک : نظام الاوقات ؛ لائحۂ عمل ، پروگرام . یہ سارا نظام العمل دماغ میں ترتیب دے رہا تھا . (۱۹۲۷ ، ساقی (سالنامہ) ، کراچی ، جنوری ، ۲۹) . اسلام نے عبادات کا جو نظام العمل مقرر کیا تھا وہ اسلامی عمارتوں کے معماروں پر بالخصوص مسجدوں کے بنیادی خاکے پر اثر انداز ہوا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۷۴۴) . [نظام + رک : ال (۱) عمل (رک)] .

--- اُلمُلک (۔۔۔ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ل) اند .
بادشاہ کا لقب : مُراد بادشاہ .

مرے سانپ اور لاٹھی بھی نہ ٹوٹے		نظام الملک کا فرمان ہو جا

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۱۴۳) . [نظام + رک : ال (۱) + ملک (رک)] .

--- اِنْہِضام کس اضا (۔۔۔کس ا ، سک ن ، کس ج ہ) اند .
(طب) ہاضمے کا نظام ، نظام ہاضمہ (Digestive System) . نظام انہضام یہ دانتوں انتڑیوں اور ان سے متعلقہ غدودوں پر مشتمل ہے . (۱۹۸۲ ، میملیا ، ۱۹) . [نظام + انہضام (رک)] .

--- اَوقات کس اضا (۔۔۔ولین) اند .
رک : نظام الاوقات جو زیادہ مستعمل ہے . اکثر مکتوبات میں اپنے مریدوں سے نظام اوقات دریافت فرماتے تھے . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۴۰۳) . موجودہ نظام اوقات کے مطابق مجموعی طور پر ایک سو خبرنامے روزانہ نشر کیے جا رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۵۹) . [نظام + اوقات (وقت (رک) کی جمع)] .

--- آلی کس اضا (۔۔۔مد ا ، ابشکل ی) اند .
عضویت ، عضویاتی نظام . سب سے ادنٰی ذہنی قوت ..... نباتیات کو ملی ہے جو سب سے ادنٰی آیت (عضویت) یا نظام آلی ہے . (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۷۳) . [نظام + آلی (رک)] .

--- بَدَلنا محاورہ .
طور طریقہ تبدیل کرنا ؛ انقلاب رونما ہونا .

بدلے گا ان کے ہاتھ سے بگڑا ہوا نظام		ہرگز سحر کے رخ پہ نہ آئے گا رنگِ شام

(۱۹۸۴ ، رامائن (امتیاز الدین) ، ۱۳۰) .

--- بَطْلِیمُوس / بَطْلِیمُوسی کس اضا/صف (۔۔۔فت ب ، سک ط ، ی مع ، و مع) اند
حکیم بطلیموس کا وضع کردہ یا دریافت کردہ نظام جس میں زمین کو مرکز عالم مانا گیا تھا . لوگ اب تک نظام بطلیموس کے قائل ہیں . (۱۹۲۱ ، القمر (دیباچہ) ، ۲) . وہ اسی فکر میں غلطاں و پیچاں رہتا کہ کسی طرح نظام بطلیموسی میں سادگی پیدا کرے . (۱۹۴۵ ، طبیعات کی داستان ، ۱ : ۹۲) . [نظام + بطلیموس (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بِگَڑنا محاورہ .
بندوبست خراب ہونا ، انتظام درہم برہم ہونا ، حالات خراب ہونا ، بدنظمی ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- بَنانا محاورہ .
ترتیب دینا ، مرتب کرنا ، استوار قرار دینا ، سلسلہ بنانا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- پانا محاورہ .
۱ . مرتب یا منظم ہونا ، ترتیب یا ترکیب پانا .

آب باراں سے گزر کر منتشر تا ہو شعاع		انعکاس رنگ سے قوس قزح پائے نظام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۴) . ۲ . بنیاد قائم ہونا ، اساس ملنا .

مرا تخت اس سوں کہ پاوے نظام		کرے مج کو عالم منے نیک نام

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱) .

--- تامِین / تامِینی کس اضا/صف (۔۔۔ی مع) اند .
(معاشیات) کسی خاص ملکی صنعت کو ترقی دینے اور اسے غیر ملکی مقابلے سے بچانے کے لیے درآمد پر بھاری محصول لگانا تاکہ درآمد شدہ اشیا کی قیمت بڑھ جانے سے ملکی مال کی مانگ بڑھ جائے (Protection) . نظام تامین ان قوموں کو جو تہذیب میں پیچھے رہ گئی ہیں ، ایک مختار قوم کے برابر لانے کا تنہا ذریعہ ہے . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۱۹۵) . روسی نظام تامینی کے مفید اثرات ..... نے علمائے نظری کے دعاوی اور اصول سے بے اعتباری پیدا کی . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۱۵۰) . [نظام + تامین (رک) +/ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَخَیُّل کس اضا (۔۔۔فت ت ، خ ، شد ی بضم) اند .
مکتبِ فکر ، مکتبِ خیال . ایک خاص نظام تخیل یا اسکول آف تھاٹ کے طریق پر یہ کتاب ..... لکھی تھی . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۷۱) . [نظام + تخیل (رک)] .

--- تَرْبِیَّت کس اضا (۔۔۔فت ت ، سک ر ، شد ی مع بفت) اند .
تربیت کرنے کا نظام ، طریقۂ تہذیب الاخلاق . اس سفر کی ابتدا ایک دینی مدرسے کے سخت گیر نظام تربیت سے ہوئی . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۹۸) . [نظام + تربیت (رک)] .

--- تَرْکِیبی کس صف (۔۔۔فت ت ، سک ر ، ی مع) صف .
وہ اجزا جن سے کوئی چیز بنی ہو ؛ ترکیب پانے کا طریقۂ کار یا عمل . سب سے آخری بحث یہ ہے کہ مسلم لیگ کا نظام ترکیبی کیا ہے . (۱۹۱۳ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۷۰) . [نظام + ترکیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَصَوُّف کس اضا (۔۔۔فت ت ، ص ، شد و بضم) اند .
تصوف کا فلسفہ یا طریقۂ کار . بظاہر تصوف اور نظام تصوف کا تعلق جذبے اور وجدان سے معلوم ہوتا ہے . (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۲۹) . [نظام + تصوف (رک)] .

--- تَعْلِیم کس اضا (۔۔۔فت ت ، سک ع ، ی مع) اند .
طریقۂ تعلیم ، تعلیم کا نظام ، تدریس کا طریقہ .

اور یہ اہلِ کلیسا کا نظام تعلیم!!		ایک سازش ہے فقط دین و مروت کے خلاف

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۸۵) . انہوں نے تعلیم ، نظام تعلیم ، معاشرت ، اخلاق ، مذہب ، سیاست ، ادب غرض زندگی کے ہر شعبے پر آزادانہ اور بے باکانہ تنقیدیں کیں . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ح) . اس نظام تعلیم نے ہمارے نوجوانوں کو چپکے چپکے الحاد اور بے دینی کی راہ پر ڈال دیا . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۱۳) . [نظام + تعلیم (رک)] .

--- تَقْوِیم کس اضا (۔۔۔فت ت ، سک ق ، ی مع) اند .
تعین تاریخ ماہ و سال ؛ کیلنڈر . ہم ایک ایسی قوم ہیں ..... نظام تقویم تاریخ و روایات اور رجحانات و عزائم رکھتی ہے . (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۲) . [نظام + تقویم (رک)] .

--- تَکْوِین کس اضا (۔۔۔فت ت ، سک ک ، ی مع) اند .
کائنات کی تشکیل کا نظام . قوانین حکمت و رحمت پر نظام تکوین کی بنیاد ہے تم میں کے اکثر

ان کے سمجھنے سے قاصر ہیں . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن ، تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۲۳۲) . [نظام + تکوین (رک)] .

--- تَکوِینُ الدَّم کس اضا (---فت ت ، سک ک ، ی مع ، ضم ن ، غم ال ، شد و بفت) امذ .

(طب) جسم میں خون بننے کا نظام . خیال ہے کہ بنے ہوئے عناصر کی تباہی کی صورت میں رونما ہونے والے عوارضات نظام تکوین الدم اسی قسم کے مولد مضاد آمیزوں کی بناوٹ کا نتیجہ ہوتے ہیں . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۴۰۰) . [نظام + تکوین + رک : ال (۱) + دم (رک)] .

--- تَمَدُّن کس اضا (---فت ت ، م ، شد دبضم) امذ .

رہن سہن کا طریقہ ، معاشرتی نظام ، معاشرت . نظام معاشرت اور نظام تمدن میں ہر قوم کی مخصوص عادتیں یا رسمیں ہوتی ہیں . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر (ترجمہ) ، ۵۱) . میں تو اس کا خواہش مند ہوں کہ بہتر سے بہتر نظام تمدن کو تلاش کروں . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۱۲۳) . [نظام + تمدن (رک)] .

--- تَنَفُّس کس اضا (---فت ت ، ن ، شد ف بضم) امذ .

(طب) سانس لینے اور باہر نکالنے کا عمل (رک : تنفس) (Respiratory System) . اندرونی حصے میں تیرہ نشیب پیدا ہوتے ہیں ..... تیسرا نشیب سامنے اور دہنی جانب بڑھ کر نظام تنفس بناتا ہے . (۱۹۳۹ ، مبادی جینیات (ترجمہ) ، ۶۵) . ان کا نظام تنفس درہم برہم ہوگیا اور کھانسنے لگتے . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۱۰۱) . [نظام + تنفس (رک)] .

--- تَہَجّی کس صف (---فت ت ، ہ ، شد ج) امذ .

(لسانیات) ترتیبِ تہجی ، کسی زبان کے حروف کی ترتیب . اردو نظام تہجی کا جائزہ لیا جائے تو اتنا مکمل ہوگا جتنا کسی انسانی زبان کے لئے اب تک ممکن تھا . (۱۹۷۰ ، تحقیقی مقالے ، ۳۱) . اردو رسم الخط نے ہمارے نظام تہجی میں ..... تخیل اور تعجب کو بیدار کرنے کے وسائل مہیا کر دیئے ہیں . (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۱۳) . [نظام + تہجی (رک)] .

--- تِیمار کس اضا (---ی مع) امذ .

(کاشت کاری) جاگیر کا نظام . زمینداری کے طریقوں میں نظام تیمار کا آئین جاری کیا گیا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۲۳) . [نظام + تیمار (رک)] .

--- جاگِیری کس صف (---ی مع) امذ .

جاگیری نظام ، جاگیردارانہ نظام . نظام جاگیری کے وہ اسامی جو اپنے تمام مقدمات کی سماعت اپنے زمینداروں ہی کی عدالتوں میں کئے جانے پر زور دیتے تھے . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۷۴۴) . [نظام + جاگیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جَماعَت بَنْدی کس اضا (---فت ج ، ع ، ب ، سک ن) امذ .

(نباتیات) پودوں کی درجہ بندی ، درجہ بندی کا نظام . جی . ایم . اسمتھ نے اپنا نظام جماعت بندی پیش کیا جس میں الجی کو سات درجوں میں تقسیم کیا گیا . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۵۰۱) . [نظام + جماعت بندی (رک)] .

--- جَمال کس صف (---فت ج) امذ .

جمالیات کے اُصول ؛ فلسفۂ جمال . ہندوستان میں جس نئے تہہ دار اور ہمہ گیر نظام جمال کی تشکیل ہوئی اس میں ..... کئی ملکوں کی اعلیٰ اور افضل روایات شامل تھیں . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب اور مغل جمالیات ، ۵) . [نظام + جمال (رک)] .

--- جَہان کس اضا (---فت ج) امذ .

دنیا کا نظام .

وہ شورشیں ، نظام جہاں جن کے دم سے ہے
جب مختصر کیا انھیں انساں بنا دیا

(۱۹۳۶ ، اصغر گونڈوی ، انتخاب کلام ، ۴۴) . [نظام + جہان (رک)] .

--- جَہاں بانی کس اضا (---فت ج) امذ .

نظام حکومت ، انتظام ملک وسلطنت ؛ دنیا کا نظام . نزول قرآن سے پہلے ذہن انسانی کا فیصلہ یہ تھا کہ ملوکیت ..... فطرت کے مطابق نظام جہاں بانی ہے . (۱۹۶۱ ، مقدمہ مفہوم القرآن ، ۱ ، غلام احمد پرویز ، ۹) . [نظام + جہاں + بانی (رک)] .

--- چَلانا محاورہ .

انتظام کرنا ، بندوبست کرنا ، دیکھ بھال کرنا (مہذب اللغات) .

--- حُکُومَت کس اضا (---ضم ح ، و مع ، فت م) امذ .

حکومت کا انتظام ، سرکاری طریقۂ کار . انگریزوں نے اپنی حکومت کو مضبوط کر لیا تھا جس کے نتیجے میں انگریزی نظام حکومت یہاں رائج ہوگیا تھا . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۴) . یہ صورتحال بہت کچھ نظام حکومت کی ابتری کا نتیجہ تھی . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دینائے اسلام ، ۲۵۵) . [نظام + حکومت (رک)] .

--- حَمَل و نَقْل کس اضا (---فت ح ، م ، و ج ، فت ن ، سک ق) امذ .

باربرداری کا انتظام ، حمل و نقل کی سہولیات . یہاں تو ہر شخص اپنے کو بس خود اپنی پیداوار اور آپنے ہی صرف تک محدود رکھتا ہے ان حالات میں قوم کے اندر کبھی کوئی مکمل نظام حمل و نقل قائم نہیں ہو سکتا . (۱۹۴۶ ، معاشیات قومی ، ۳۰) . [نظام + حمل و نقل (رک)] .

--- حَیات کس اضا (---فت ح) امذ .

زندگی گزارنے کا طریقۂ کار ، طرزِ معاشرت ، رہن سہن کا طریقہ . غرض سرمایہ دار نے بڑے مکروفریب سے کام لیا ہے جس کی وجہ سے اس نظام حیات میں مزدور کو شکست ہوگئی . (۱۹۶۵ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۵۷) . وہ ہمارے شہروں ، ہمارے نظام حیات اور ہماری معیشت و معاشرت کو تہ و بالا کر ڈالیں گے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۲۶) . [نظام + حیات (رک)] .

--- خانی امذ .

(دکن) کاغذ کی ایک قسم . دولت آباد کا محلّہ کاغذی پورہ کاغذ کے لیے پورے ہندوستان میں مشہور تھا ، جہاں ساختہ خانی ، نظام خانی ، بہار خانی ، رحمان خانی ، شربتی ، پہرہ دار اور دولت آبادی نام کے کاغذ تیار ہوتے تھے . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۵) . [نظام خاں (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- خِلافَت کس اضا (---کس خ) امذ .

تعین نیابت کا طریقۂ کار ، خلافت کے تعین کا طریقہ ؛ وہ نظام جس میں خلیفہ سربراہ ہو . نظام خلافت ..... حق و صحیح اور عین اللہ تعالیٰ کے ارادے اور رضا اور پیشگی خبر کے مطابق ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۵۹) . [نظام + خلافت (رک)] .

--- خَیال کس اضا (---فت خ) اند.
طرز فکر، اندازِ فکر، فکری نظام، فلسفۂ عقائد. اس فلسفۂ عقائد و نظام خیال کو جس طور پر مسلمانوں نے برتا..... اس کی خالص اور غیر خالص ساری شکلیں مسلمانوں کے کلچر کا حصہ ہیں. (۱۹۶۴، پاکستانی کلچر، ۱۵۳). اشتراکی ذہنیت کا یہ خاص وطیرہ اور طریقۂ کار ہے کہ اپنے علاوہ ہر نقطۂ نظر، طرز فکر اور نظام خیال کو..... تسلیم ہی نہیں کرتی. (۱۹۸۲، برش قلم، ۲۳۸). [نظام + خیال (رک)].

--- دَرہَم بَرہَم ہونا محاورہ.
انتظام میں ابتری ہونا، نظام بگڑنا، حالات دگرگوں ہونا. غضب خدا کا دیکھتے ہی دیکھتے زندگی کا نظام درہم برہم ہوگیا. (۱۹۸۶، نگار، کراچی، جولائی، ۴۴).

--- دَفتَری کس صف (---فت د، سک ف، فت ت) اند.
دفتر کا انتظام، دفتری طریقۂ کار یا سرکاری بندوبست. حکومت بھی اردو زبان کو نظام دفتری میں رائج کرنے کی متمنی ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی: ۱۱). [نظام + دفتر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دَکَن (---فت د، ک) اند.
فرماں روائے دکن کا خطاب (رک: نظام معنی نمبر ۸).

جعفر و صادق و نظام دکن — جاگتے لاشے بولتے مدفن

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۲۴۹). [نظام + دکن (علم)].

--- دَمَوی کس صف (---فت د، م) اند.
(طب) جسم میں خون کا گردش کرنے کا نظام، دوران خون. انسان کی حیات جسمانی دو بالکل متبائن اجزاء سے مرکب ہوتی ہے، ایک جز..... جو ایک فرد کو دیگر افراد سے متحد کرتی ہے مثلاً نظام دموی و نظام عصبی کا وجود. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۸۹). [نظام + دم (رک) + وی، لاحقۂ نسبت].

--- دَہر کس اضا (---فت مج د، سک ہ) اند.
دنیا کا نظام، زمانے کا چلن.

سینہ ہے تیرا امیں اس کے پیام ناز کا
جو نظام دہر میں پیدا بھی ہے، پنہاں بھی ہے

(۱۹۱۲، کلیات اقبال اردو، ۱۹۳).

آگیا ہے فرق کچھ ایسا نظام دہر میں
جس کے نظارے سے حیراں ہے ہر اک برنا و پیر

(۱۹۸۲، ط ظ، ۳۰). [نظام + دہر (رک)].

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
مرتب و منظم کرنا، تنظیم کرنا، قائم کرنا، بنانا.

اسی نے ارض و سموات کو دیا ہے نظام — اسی کی ذات کو ہے دائما ثبات قیام

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۳).

--- رائج کَرنا محاورہ.
کسی چیز کی بنیاد ڈالنا. ہفتہ وار جلسوں کا نظام رائج کیا گیا اور ہر جلسے کا پروگرام پہلے سے تیار ہوکر تقسیم کیا جانے لگا. (۱۹۹۲، اردو، کراچی، اپریل تا جون، ۳۸).

--- رُبُوبِیَّت کس اضا (---فت ر، و مع، شد ی مع بفت) اند.
خدائی کا فلسفہ؛ اللہ پر ایمان. قرآن مجید میں خلق کا عقیدہ نظام ربوبیت سے خاص طور سے وابستہ ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۱۰۲۰). [نظام + ربوبیت (رک)].

--- زَر کس اضا (---فت ز) اند.
معیشت کے مختلف شعبوں میں قائم ادارے اور نظام زر کا طریقۂ پھیلاؤ. قومی معیشت کی ہر منزل کے لئے الگ ادارے الگ نظام زر الگ نظام اعتبار، الگ تقسیم کار درکار ہوتے ہیں. (۱۹۴۹، معاشیات قومی، ف).

نہ آئے گا کہیں نظر — عدوئے جاں نظامِ زر

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۶۹). [نظام + زر (رک)].

--- زِندَگی کس اضا (---کس ز، سک ن، فت د) اند.
رک: نظام حیات. نظام زندگی رواں دواں رہتا ہے اور جب رات ہوتی ہے تو برہما سو جاتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں بھارت، ۲: ۷۴). [نظام + زندگی (رک)].

--- ساز صف.
فکری نظام بنانے والا، مرتب کرنے والا. ہیگل مارکس سے پہلے یورپ کا آخری نظام ساز مفکر ہے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۳۱). [نظام + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- سَلطَنَت کس اضا (---فت س، سک ل، فت ط، ن) اند.
رک: نظام حکومت. ہم ملکی حقوق کی بحث میں یورپ کے نظام سلطنت سے موازنہ کریں گے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۲۲۲). [نظام + سلطنت (رک)].

--- سَنبھالنا محاورہ.
انتظام سنبھالنا، انتظام یا بندوبست ہاتھ میں لینا (مہذب اللغات).

--- سَنوات کس اضا (---فت س، ن) اند.
سنین کے شمار کا نظام، سنہ عیسوی یا سنہ ہجری وغیرہ. ان مشاہدات کی بنا پر جلالی نظام سنوات رائج کیا گیا. (۱۹۷۲، روح اسلام، ۵۵۷). [نظام + سنوات (رک)].

--- شاہی امث.
بادشاہی نظام، شاہی حکومت، بادشاہت. انھوں نے شہر کا محاصرہ کرلیا اور بہادر شاہ کی نظام شاہی ختم ہوگئی. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۶۴۰). [نظام + شاہی (رک)].

--- شَرعی کس صف (---فت ش، سک ر) اند.
وہ نظام جو شرع کے حکم سے متعلق ہو، دین محمدی کا نظام، شرعی نظام، شریعت کے احکامات پر مبنی نظام. انگریزوں کا لایا ہوا نظام عدالت..... اور نظام قانون ان کے مذہبی عقائد اور نظام شرعی پر ضرب کاری کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۹). [نظام + شرعی (رک)].

--- شَعرِی کس صف (---فت مج ش، سک ع) اند.
(طب) باریک رگوں یا نالیوں کا نظام (Capilliary System). المجوسی خون کے نظام شعری سے واقف تھا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۱۴). [نظام + شعری (رک)].

--- **شَمْس و قَمَر** کس اضا (--- فت ش ، سک م ، س ، و ج ، فت ق ، م) اند .
سورج اور چاند کا نظام ، دن اور رات کی ترتیب ، ترتیبِ ماہ و سال .

اسیرِ خواہشِ قیدِ مقام تو ہے کہ میں
نظامِ شمس و قمر کا غلام تو ہے کہ میں

(۱۹۸۶ ، کلیاتِ منیر نیازی ، ۶۲) . [نظام + شمس (رک) + و (حرفِ عطف) + قمر (رک)] .

--- **شَمْسی** کس صف (--- فت ش ، سک م) اند .
سورج اور اس کے گرد گھومنے والے سیّاروں اور ان سیّاروں کے گرد گھومنے والے ذیلی سیّاروں کا مجموعہ جس میں عطارد ، مریخ ، زہرہ ، پلوٹو ، نیپچون ، مشتری ، زمین اور یورینس شامل ہیں . نظامِ شمسی مرکب ہے آفتاب سے کہ مانند مرکز کے ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵) . آفتاب اپنے سیاروں سمیت ایک نظام جداگانہ سمجھا گیا ہے اور اس کا نام ہے نظامِ شمسی . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۶۳) . نظامِ شمسی میں ۸ بڑے اور ۶۳۵ چھوٹے سیارے شامل ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۳۰) . سورج اور اس کے گرد پھرنے والی دنیائیں یعنی سیارے اور ان کے چاند مجموعی طور پر نظامِ شمسی کے نام سے موسوم ہیں . (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۳) . جس زمین پر ہم آباد ہیں یہ نظامِ شمسی کا صرف ایک سیارہ ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۱۰) . [نظام + شمس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- **شُورٰی** کس اضا (--- ومع ، الف بشکل ی) اند .
مشاورت کا نظام ، شورائیت . طریقِ ہدیٰ و سنّت سے منحرف ہوگئے نظامِ شوریٰ درہم برہم ہوگیا . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۲۷) . [نظام + شوریٰ (رک)] .

--- **صَوتی** کس صف (--- ولین) اند .
(لسانیات) صوتی نظام ، نظامِ اصوات (Phonetic) . اورخون ترکی کا نظامِ صوتی (Phonetic) ان تصورات سے کامل مطابقت رکھتا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۲۱۴) . [نظام + صوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- **طِب** کس اضا (--- کس ط) اند .
بیماریوں کے علاج کا طریقۂ کار ، طریقۂ علاج . انگریزوں کا لایا ہوا نظامِ عدالت ، نظامِ طب ، نظامِ تعلیم نظامِ حکومت اور نظامِ قانون کے مذہبی عقائد اور نظامِ شرعی پر ضرب کاری کی حیثیت رکھتا ہے . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۹) . [نظام + طب (رک)] .

--- **طَبْعی** (--- فت ط ، سک نیز فت ب) اند .
وہ نظام جو قانونِ قدرت کے مطابق ہو ، نظامِ قدرت ، نظامِ فطرت نیز تقدیر . نظامِ طبعی نباتات ..... میں ایک خاصیت کو انتخاب ..... کیا گیا تھا . (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۴۷) . شے ثانی مخلوق ہو جاتی ہے اصل میں نظامِ طبعی (تقدیرِ الٰہی) اس کے پیدائش کا باعث ہے . (۱۹۰۶ ، سائنس و کلام ، ۷۷) . [نظام + طبعی (رک)] .

--- **عالَم** کس اضا (--- فت ل) اند .
کل دنیا کا انتظام ، نظامِ کائنات . خدا کی تمام باتیں مصلحت پر مبنی ہیں اور ایک ذرہ بھی حکمت سے خالی نہیں ..... اوس نے نظامِ عالم کا ایسا باقاعدہ اور مضبوط سلسلہ قائم کر دیا ہے جو کبھی نہیں ٹوٹتا . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۲) .

کچھ سے کچھ ہوگیا شہباز نظامِ عالم
بدلی بدلی نظر اب اس کی ادا آتی ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۷) . [نظام + عالم (رک)] .

--- **عَدالَت** کس اضا (--- فت ع ، ل) اند .
انصاف کے حصول کا طریقہ ، عدالتی نظام ، طریقۂ انصاف . سرجنٹ ایٹ لا انگلستان کے نظامِ عدالت کی رو سے جو مخصوص سند کے ذریعے سے اعلیٰ سرجنٹ مقرر کیا گیا ہو . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۱۴) . [نظام + عدالت (رک)] .

--- **عَدْل** کس صف (--- فت ع ، سک د) اند .
نظامِ عدالت ، انصاف کا نظام ، عدالتی نظام . بنگال کے نظامِ عدل میں عدالت عالیہ کے جج ہوگئے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۳۲) . [نظام + عدل (رک)] .

--- **عَشْری** کس صف (--- فت ع ، ش) اند .
ناپ تول یا نظامِ زر کا وہ طریقہ جس کا ہر ایک یونٹ کسی معیاری پیمانے ، وزن یا سکے کو دس سے ضرب یا تقسیم کر کے نکالا گیا ہو (اعشاری اوزان میں سب سے چھوٹا وزن ملی گرام کہلاتا ہے ، پیائش کی اکائی کو میٹر اور اعشاری نظامِ زر کی اکائی کو سینٹس کہتے ہیں ، جسے پیسہ بھی کہہ سکتے ہیں) ، اعشاری نظام . لارڈ میو کے عہد میں ایک قانون بنتے بنتے رہ گیا کہ ہندوستان میں اوزان نظامِ عشری کے موافق مقرر کیے جائیں . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۱۳۸) . [نظام + عشر (عشرہ) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- **عَصَبی** کس صف (--- فت ع ، ص) اند .
(حیاتیات) اعصاب (رک) کی نسوں کے قدرتی جال کی نظم و ترتیب جو مغز اور حرام مغز پر مشتمل ہے اور تمام جسم میں پھیلا ہوا ہے ، حواسِ خمسہ کا استعمال اور گرد و پیش سے بامعنی رابطہ ہر ذی حیات اس نظام کی مدد سے کرتا ہے (Nervous System) . تپلی انگلیاں بجلی کے تار ہیں جو اپنے مس سے نظامِ عصبی کو تقویت دیتے ہیں . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۸۰) . اس کا نظامِ عصبی ہے جس کا تناؤ اور اس سے جنم لینے والی حیات یا اعصابیت اسے بے چین رکھتی ہے . (۱۹۸۹ ، تخلیق ، تخلیقی شخصیات اور تنقید ، ۲۷۶) . [نظام + عصبی (رک)] .

--- **عَقائِد** کس اضا (--- فت ع ، کس ء) اند .
عقیدے پر مبنی نظام ، مذہب کے اصول کا نظام . فکر جدید اور مذہبی نظامِ عقائد کے روایتی پہلو کے درمیان جس کشمکش کو پیش کیا وہ دانشورانہ طرزِ فکر ہی کا نتیجہ تھا . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۲۲) . [نظام + عقائد (عقیدہ (رک) کی جمع)] .

--- **عَلائِم** کس اضا (--- فت ع ، کس ء) اند .
علامتوں کا نظام . اقبال کی بدولت ایک دریائے تند و تیز بنی جس نے عصر حاضر کی تمام صداقتوں کو سینے سے لگایا اور انھیں ایک نئے نظامِ علائم میں منتقل کر دیا . (۱۹۸۷ ، اقبال عہد آفریں ، ۲۱) . [نظام + علائم (رک)] .

--- **عِلْم** (--- کس ع ، سک ل) اند .
فلسفہ ؛ کسی مضمون یا موضوع کے مباحث . مذہبی فکر اپنے طور پر ..... ان کا مطالعہ کرتی اور انھیں ایک نظامِ علم کی شکل دیتی ہے . (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۲۵) . [نظام + علم (رک)] .

--ِ- عَمَل کس اضا (--- فت ع ، م) اند.
لائحۂ عمل ، ضابطۂ کارروائی ، پروگرام. انجمن اردو نے بعض لاجواب اور قیمتی کتابیں شائع کیں اور اس کا آئندہ نظام عمل (پروگرام) بھی وسیع لائنوں پر ہے. (۱۹۱۸ ، افادات مہدی ، ۲۸۸). میں سچ کہتا ہوں کہ اس خط نے میرا تمام نظام عمل درہم برہم کر دیا. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۵۰).

کہیں ہے جلوہ فزا حسنِ اہتمامِ عمل
کہ ہیں خلوص میں قربانیاں نظامِ عمل

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۰). [نظام + عمل (رک)].

--ِ- فِطْرَت کس اضا (--- کس ف ، سک ط ، فت ر) اند.
رک : نظامِ طبعی.

بتا چکا ہے نظامِ فطرت کہ مینھ نہ برسے گا بے ضرورت
ٹپک رہے ہیں جو اشکِ حسرت تو آگ دل کی بجھی نہیں ہے

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۵۱). نظام فطرت اور تسخیر عناصر سے لیکر نباتات و حیوانات سب میں انسان کے لئے نفع ہے. (۱۹۸۶ ، قرآن اور زندگی ، ۳۲). [نظام + فطرت (رک)].

--ِ- فِکْر کس اضا (--- کس ف ، سک ک) اند.
فکری نظام ، فلسفہ. اقبال کا ایک مخصوص نظام فکر ہے جو اسلامی روایات سے اپنی غذا حاصل کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، غالب اور اقبال ، ۱۹۸). [نظام + فکر (رک)].

--ِ- فَلَکی کس صف (--- فت ف ، ل) اند.
(ہیئت) سیاروں کا نظام ، نظام شمسی. خالق مطلق نے ..... ایک کارخانہ قدرت علیحدہ مثل نظام فلکی کے بنایا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۹۸). رات کو ڈاکٹر ضیاالدین صاحب نے بطلیموسی اور فیثا غورثی نظام فلکی پر مبسوط لکچر دیا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۸۶). ان کی خوبیاں اجاگر کرنے کے لیے ان میں نظام فلکی اور ارتقا کے نظریے تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے. (۱۹۹۲ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۷). [نظام + فلک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ- فِیثا غورَثی کس صف (--- ی مع ، ولین ، فت ر) اند.
(ہیئت) یونانی حکیم فیثا غورث کا نظام جس کے بموجب سورج مرکز عالم تھا اور سب سیارے وستارے اس کے گرد حرکت کرتے تھے. سنہ سولہ سوعیسوی میں حکیم نیوٹن صاحب نے بکمال دلائل نظام فیثا غورثی کو خوب چکا دیا. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۵). نظام فیثا غورثی جس کی بنا قدیم ہے اس وقت تمام حکماء کے نزدیک مسلم الثبوت و واجب التسلیم ہے. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۲۷). [نظام + فیثا غورث (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ- قانُون کس اضا (--- و مع) اند.
قوانین کے مطابق عمل درآمد ، انصاف کی فراہمی کا نظام. تنظیماتی اصلاحات کے پورے نظام قانون میں تبدیلی کرنے کا آغاز ہو چکا تھا. (۱۹۷۳ ، اشخاص و افکار ، ۲۲). [نظام + قانون (رک)].

---- قائِم ہونا محاورہ.
ترتیب و تنظیم کا پایا جانا ، نظم اور ارتباط ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--ِ- قُدْرَت کس اضا (--- ضم ق ، سک د ، فت ر) اند.
رک: نظامِ طبعی.

اے عشق اے ثابت رخشندہ ، اے جوہر محض اے نور متیں
تو شمسِ نظامِ قدرت ہے یہ حسن اگر ہے ماہِ مبیں

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۷). [نظام + قدرت (رک)].

--ِ- کار کس اضا : اند.
کام کرنے کا لائحۂ عمل اور ترتیب ، طریقۂ کار. صنعتی سرگرمیوں کی وجہ سے ٹکسالوں کی تعداد میں اضافہ اور ان کے نظام کار میں توسیع ہوئی. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۱۲۰). یہ نیا نظام کار پروڈیوسر کو زیادہ آزادی اور خود مختاری کی فضا مہیا کرتا ہے. (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۳۶). [نظام + ف : کار (رک)].

--- کَرْنا محاورہ (قدیم).
۱. مرتب یا منظم کرنا ، قائم کرنا.

ہے توں علی کا خلف کفر کو کرنے تلف　　دین کو کیتا نظام یا امام یا امام

(۱۶۳۵ ، قدیم اردو مراثی ، ۸۷). ۲. انتظام کرنا ، نظم و ترتیب پیدا کرنا.

بھاؤ نے اپنی فوج کا ادھر سے کر نظام　　اور کارکن پر دل ہوا اس کا روپ رام

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت ، ۱۱).

--ِ- کَشِش کس اضا (--- فت ک ، کس ش) اند.
۱. (ہیئت) وہ کشش یا جذبِ باہم جو مختلف اجرامِ فلکی میں قدرتی طور پر پایا جاتا ہے اور جس کی وجہ سے وہ آپس میں متصادم نہیں ہوتے اور مخصوص مدار میں گردش کرتے رہتے ہیں. سیارے کی اپنی نوعیت ، اس کی فضا اور سورج سے اس کی دوری ہر چیز اضافی ہے اصل چیز وہ نظام کشش ہے جو سورج سے اسے منسلک رکھتا ہے. (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۱۰۶). ۲. (مجازاً) توازن. اس دنیا کا نظام کشش کش مکش سے نہیں ، محبت ہی سے قائم رہ سکتا ہے. (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۴۱). [نظام + کشش (رک)].

--ِ- کُہَن کس اضا (--- ضم مج ک ، فت ہ) اند.
پرانا نظام ، پچھلی باتیں ، دقیانوسیت. اس کے سماج ، ماحول اور نظام کہن نے اس کے جذبات اور احساسات ..... کو نہایت بے دردی سے کچل دیا تھا. (۱۹۹۱ ، مرزا ادیب شخصیت وفن ، ۹۶). [نظام + کہن (رک)].

--- گَڑْبَڑْ ہونا محاورہ.
بندوبست خراب ہونا ، انتظام درہم برہم ہونا (مہذب اللغات).

--ِ- مالْ گُزاری کس اضا (--- سک ل ، ضم گ) اند.
(کاشت کاری) زمین کے سرکاری محصول یا لگان کا نظام ، طریقۂ محصول ، نظام محاصل. نظام مال گزاری جو اکبر کے زمانے میں ٹوڈرمل نے رائج کیا تھا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۶۸). [نظام + مال گزاری (رک)].

--ِ- مَحاصِل کس اضا (--- فت م ، کس ص) اند.
رک : نظامِ مال گزاری. ان انتظامات کے مجموعہ کو ..... نظام محاصل سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۴۶ ، معاشیات قومی ، ۱۷). [نظام + محاصل (محصول (رک) کی جمع)].

--- مُصْطفےٰ / مُصْطفوی ﷺ کس اضا/صف (--- ضم م، سک ص، فت ط، ا بشکل ی، ی مع) اند.

شریعت کا نظام، اسلامی قوانین کی بنیاد پر بننے والا نظام، قوانین شریعتِ محمدی ﷺ. آج وقت کی اہم ضرورت یہ ہے کہ اسی پرانے نظامِ مصطفوی ﷺ کو ازسرِنو رائج کیا جائے. (۱۹۸۰، مشاہیر سرحد، ۷). [نظام + مصطفےٰ ﷺ (ے مبدل بہ و) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مُعاشَرَت کس اضا (--- ضم م، فت ش، ر) اند.

رہن سہن کا طرز، مِل جُل کر رہنا، مدنیت، سماجی نظام زندگی. اسی کے ساتھ اور نظام معاشرت کی تاثیر شامل ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۵۶). اس ردِّعمل کا نتیجہ مذہب ہی پر نہیں بلکہ نظام معاشرت اور رفتار سیاست پر بھی مرتب ہوا. (۱۹۳۶، محشر خیال، ۹۸). عبادت نظام معاشرت اور نظام تمدن میں ہر قوم کی مخصوص عادتیں (یا رسمیں) ہوتی ہیں. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر (ترجمہ)، ۵۱). [نظام + معاشرت (رک)].

--- مُعاشِیات کس اضا (--- ضم م، کس ش) اند.

نظام معیشت، مالی نظام. قائداعظم نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح کرتے ہوئے اپنے خطاب میں فرمایا کہ مغرب کے نظام معاشیات نے متعدد مسائل پیدا کر رکھے ہیں. (۱۹۴۸، قائداعظم کے مہ و سال، ۳۳۰). [نظام + معاشیات (رک)].

--- مَعِیشَت کس اضا (--- فت م، ی مع، فت ش) اند.

رک: نظامِ زر. ٹکسال مشرق اوسط میں قرون متوسط کے نظام معیشت کا نہایت ضروری ادارہ تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۱۴۰). [نظام + معیشت (رک)].

--- مُلْکی کس اضا (--- ضم م، سک ل) اند.

نظام معاشرت؛ مِل جُل کر رہنا، مدنیت. انسان اپنے کام کے لیے نظام ملکی میں شریک ہوتا ہے اور راحت و آرام کے لیے خانگی نظام میں لوٹتا ہے. (۱۹۴۱، مقدمہ فلسفۂ حاضرہ (ترجمہ)، ۹۷). [نظام + ملک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مَمْلُکَت کس اضا (--- فت م، سک م، ضم نیز فت ل، فت ک) اند.

نظامِ حکومت، نظامِ سلطنت، حکمرانی کا طریقہ. وہ تو کہتا ہے کہ نظام مملکت کو برقرار رکھنے کے لئے جن قوانین کی ضرورت ہوتی ہے شعر کے جذباتی اثرات کی وجہ سے ان کے ٹوٹنے کا خدشہ لگا ہوا ہے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۳۰). ان حالات میں اگر کوئی تبدیلی آئی ہے تو وہ کاروبار اور نظام مملکت میں بین الاقوامیت کے داخل ہونے کی وجہ سے آئی ہے. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۷). [نظام + مملکت (رک)].

--- مَواصْلات کس اضا (--- فت م، سک نیز کس ص) اند.

ذریعۂ رسل و رسائل، رابطے کے ذرائع. ہمارے بریگیڈ کا سگنل سیکشن ..... تمام ترسکھوں پر مشتمل تھا اور اس کا کام بریگیڈ کے نظام مواصلات کو قائم رکھنا تھا. (۱۹۶۶، بجنگ آمد، ۹۶). [نظام + مواصلات (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) اند.

تحریری قانون، قواعد و ضوابط کا تحریری نامہ. جناب ذوالرستین نے کہا کہ میں نے اس انجمن کے لیے ایک نظام نامہ مرتب کیا ہے. (۱۹۲۳، نگار، مارچ، ۲۲۶). بچپن کی شادی کے رواج کی تنسیخ معاشی اصلاح کے کسی نظام نامے میں بھی اہم ترین مدوں میں سے ایک مد ہونی چاہیے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۹۷). سلحدار کی حیثیت سے ہی اس نے ایک نظام نامہ مرتب کیا. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۱۲۳). [نظام + نامہ (رک)].

--- نَو کس صف (--- ولین) اند.

نیا طریقۂ کار، نیا نظم و ضبط؛ نئے دور کے اصول و قاعدے. اس وقت ..... سیاسی اور اقتصادی نظام سانچے میں ڈالے جارہے ہیں اور دنیا کے نظام نو کا تصور زیرِ بحث ہے. (۱۹۴۴، آتش چنار، ۹۲۲). ان کے کلام میں حیات کی تازگی جابجا موجود ہے ..... اور نظام نو کے بگڑے ہوئے ڈھانچوں کو بہتر بنانے کا رجحان بھی. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی فن و شخصیت، ۷۳). [نظام + نو (رک)].

--- وَحْدَت کس اضا (--- فت نیز و، سک ح، فت د) اند.

یکجہتی، اتحاد و اتفاق، ایک ہونے کی حالت. نماز کے ذریعے نظام وحدت قائم ہوتا ہے، نظام وحدت توحید کی سب سے بڑی ظاہری علامت ہے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۸۲). [نظام + وحدت (رک)].

--- ہَسْتی کس اضا (--- فت ہ، سک س) اند.

نظام زندگی، کائنات کا نظام، نظام حیات.

تری متاعِ حیات اس جسمِ نازنیں کو کہ ارتقائے نظام ہستی کا معجزہ ہے

(۱۹۴۸، سرود نو، ۱۲۳). [نظام + ہستی (رک)].

--- ہَضْم کس اضا (--- فت ہ، سک ض) اند.

(طب) غذا کو چبانے، معدے میں پہنچانے اور جزوِ بدن بنانے کا نظام، جسم میں مختلف افعال کا سلسلہ جس سے خوراک ہضم ہوتی ہے، ہاضمے کا نظام، نظام انہضام (Digestive System). نظام ہضم جو منہ، دانت، زبان، حلق معدہ آنتوں اور بہت سی رطوبتوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۱۳). [نظام + ہضم (رک)].

--- ہونا محاورہ.

مرتّب یا منظم ہونا، ترتیب پائی جانا.

بے نمک کے تئیں مزہ کچھ در طعام یعنی یوں ہے خلق کو ان سے نظام

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب (باقر آگاہ)، ۳۸).

نِظامات (کس ن) اند؛ ج.

نظام (رک) کی جمع؛ سلسلے، ضابطے، طور طریقے. آئے دن کے تغیرات نے نظامات زندگی کو درہم برہم کر رکھا ہے. (۱۹۰۵، افادات مہدی، ۹۰). جن لوگوں نے مذہبی نظامات اور افکار کی تعبیر کی ہے ان کے مزاج اس انداز کے نہیں تھے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۲۱۵). وہ تمام نظامات جن کی رو سے فرد جھیلے ہوئے تجربے کا ذہنی تصور قائم کرتا ہے ..... دراصل اس تصور حقیقت کا باز تصور ہوتے ہیں. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۶۳). [نظام + ات، لاحقۂ جمع].

نِظامَت (کس ن، فت م) امث.

۱. ناظم کا عہدہ یا منصب، ناظم کا کام، دیکھ بھال، انتظام.

ادھر بھی بڑی بھیڑ ہمراہ تھی نظامت کی فوجیں، قشونِ شہی

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۳۲).

ترابؔ اپنے رقیبوں کو میں گنگا پار کردوں جھٹ
مجھے گر شہر میں خوبوں کے دو دن کی نظامت ہو

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۷۲). مکان کی اندرونی حکومت اور نظامت سے مردوں کو کچھ علاقہ نہیں. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۱۳۹). یونیورسٹی کی نظامت مجھے دیتے ہیں مشاہرہ بھی معقول ہے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۱۳). نواب سراج الدولہ مسلمانوں کی نظامت کے لیے کوشاں رہے تھے. (۱۹۹۱، اکابرین تحریک پاکستان، ۴۷). **۲. کسی جلسے یا مشاعرے وغیرہ میں مقررین یا شعرا کو پڑھنے کے لیے بلانے کی خدمت، معلن کا کام.** بیدی صاحب مشاعرے کی نظامت کر رہے تھے. (۱۹۸۶، دلّی والے، ۲: ۴۷). کسی اجلاس عام میں نہیں آتے کوئی نظامت کوئی صدارت نہیں فرماتے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۱۷). **۳. ناظم کا محکمہ یا دفتر؛ ناظمین کے دفاتر کا مجموعہ، ڈائرکٹریٹ.** اس نظامت کے جملہ افسران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اپنے عملے پر وقت کی پابندی کی اہمیت واضح کریں. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۲۱۱). نظامت ہائے شہری کی طرف سے جو اضافی ٹیکس لگائے گئے ہیں ان میں نیویارک سٹی پورے امریکہ میں سرفہرست ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۸۵). **۴. انتظامی حدود، تحصیل یا صوبہ وغیرہ.** لوکل گورنمنٹوں اور نظامتوں کو بلاوے کے وقت یہ بھی اجازت دی گئی تھی کہ ..... قائم مقامان کو اپنے ہمراہ لائیں. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۴۵۵). نرو کے زمانے میں پون توس پوس مونیا کوس کے نام سے ایک نئی نظامت ..... بنائی گئی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۴۵۶). [ناظم (رک) کا اسم کیفیت].

--- اَعلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ابشکل ی) امث.

ناظمِ اعلیٰ (رک) کا دفتر یا محکمہ. مالیات ڈویژن ..... معاملہ طے کرے اور نظامتِ اعلیٰ ڈاک کو معاوضہ دلوائے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۵: ۱۲۹). [نظامت + اعلیٰ (رک)].

--- تَعْلِیم کس اضا (--- فت ت، سک ع، ی مع) امث.

ناظمِ تعلیم کا دفتر یا محکمہ نیز اس کے حلقے کے ثانوی مدارس اور کالج. ہر حلقے کی نظامت تعلیم کا سربراہ ناظم تعلیمات ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۱۲). [نظامت + تعلیم (رک)].

--- حَج کس اضا (--- فت ح) امث.

ناظمِ حج کا دفتر یا محکمہ. ڈیوٹی کے لیے نظامت حج، ..... حاضر ہونے کی ہدایت کی جاتی ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۲۹۱). [نظامت + حج (رک)].

--- رابْطَہ کاری کس اضا (--- سک ب، فت ط) امث.

ناظمِ رابطہ کاری کا دفتر یا محکمہ. جوابات، مع ضمنی مواد نظامت رابطہ کاری کو مقررہ وقت کے اندر اندر مہیا کیا جائے. (۱۹۸۸، سرکاری خط و کتابت، ۷: ۱۰۹). [نظامت + رابطہ کاری (رک)].

--- عَدالَت کس اضا (--- فت ع، ل) امث.

ناظمِ عدالت کا دفتر یا محکمہ. نظامت عدالت کے احکام قطعی ہوتے ہیں. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری (ترجمہ)، ۱۸۲). [نظامت + عدالت (رک)].

--- ہائے تَعْلِیم (--- فت ت، سک ع، ی مع) امث؛ ج.

ناظمِ تعلیم کے دفاتر یا محکمے، تعلیم کی نظامتیں. امتحانات لینے کی تمام تر ذمہ داری مختلف نظامت ہائے تعلیم کے سپرد ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۵۱۲). [نظامت + ف: ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرفِ اضافت) + تعلیم (رک)].

نِظامی (کس ن) صف.

۱. (تصوف) حضرت نظام الدین اولیاءؒ سے منسوب یا متعلق؛ چشتیہ سلسلے کی ایک شاخ جس کی نسبت حضرت نظام الدین اولیاءؒ سے قائم ہوئی نیز اس سلسلے کا کوئی بزرگ یا مرید.

مجھے یوں سلسلہ پہونچا معین الدین چشتی کا
نظامی اور چشتی پیر ہے گیسو دراز اپنا

(۱۸۹۴ کلام دلدار علی مذاقؔ، ۱۹۰). **۲. مُلا نظام الدین سہالوی (م ۱۷۴۸ء) کا مرتب کردہ عربی مدارس کا ایک درسی نصاب جو آج بھی رائج اور مقبول ہے اور درس نظامی کہلاتا ہے.** درس نظامی کی تکمیل مولانا نے زیادہ تر کلکتہ ..... میں کی تھی. (۱۹۴۹، آثار ابوالکلام، ۲۲). **۳. (طب)، (عصبی نظام) کے مطابق.**

امیر ایسی لکھوں تعریف اس کے ہفت اعضا کی
کہ آبِ شرم سے دھوئے نظامی ہفت پیکر کو

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۸۹). [نظام + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَثَر / تاثِیر (--- فت ا، ث / ی مع) امث.

(طب) دوا کے ذیلی اثرات جو دوسرے اعضا پر پڑتے ہیں. بہت سی ادویہ جذب ہونے کے بعد جسم کے دوسرے اعضاء میں تغیرات پیدا کرتی ہیں اور ایسی صورت میں اس تاثیر کو نظامی تاثیر (Systematic effect) کہتے ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۲). [نظامی + اثر / تاثیر (رک)].

--- نَباتِیات (--- کس ن، ت) امث.

نباتات کے مطابق درجہ بندی یا صف بندی؛ نباتیات کی ایک قسم. نظامی نباتیات (Systematic Botany) میں ..... مختلف اقسام کے پودوں کو بیان کیا جاتا ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ۱۱). جلد اول میں شکلیات، نسیجات اور نظامی نباتیات شامل ہیں. (۱۹۸۴، مبادی نباتیات، ج). [نظامی + نباتیات (رک)].

نِظامِیّات / نِظامِیّاتی (کس ن، شد ی مع) امث.

۱. حیوانات و نباتات کے مختلف گروہوں میں تقسیم کے اصول یا ان کا علم، حیوانات و نباتات میں درجہ بندی یا اس کا علم. صدری قطعہ ایک مرکب عضو ہے اور اس کے مختلف اجزا، نہ صرف فعلیاتی اہمیت رکھتے ہیں بلکہ حشروں کی نظامیات یا درجہ بندی میں بہت کام آتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۵). **۲. انتظامی امور.** ریاست کے بنیادی رہنما اصول قرآن مجید میں آگئے ہیں ..... ان معنوں میں اسلام ریاست کے عملی اور نظامیاتی پھیلاؤ کے حق میں ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۳۳۵). اگر انسانی ناف کے اوپر بالوں کی لکیر نہ پائی جاتی تو آخر کسی نظامیات بدنی کو نقصان پہنچ جاتا. (۱۹۹۰، شاید، ش). [نظام (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن + ی، لاحقۂ نسبت].

نِظامِیّہ (کس ن، شد ی مع بفت) صف.

۱. نظام (رک) سے منسوب یا متعلق؛ درس نظامی سے متعلق. عربی تعلیم کی تو جو اس ملک میں حالت تھی وہ ..... نظامیہ نصاب کے مطالعہ سے معلوم ہوسکتی ہے. (۱۹۶۵، مقام غالب، ۵۳). **۲. (تصوف) نظامی سلسلۂ طریقت.** جمالیہ سلسلہ نے زیادہ ترقی نہیں کی آگے چل کر یہ نظامیہ سلسلہ میں مدغم ہوگیا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۶۵). نظامیہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاؒ سے منسوب ہیں. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۸۰). [نظام (عَلَم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَظائِر (فت ن، کس ء) امذ ؛ ج : ~ نظایر.
ا. نظیریں، مثالیں، نمونے. ہم نے اختلاف کے موقعوں پر دلائل و نظائر مستحکم سے سدِ سکندری اٹھائی ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۹). ان چند پیشن گوئیوں پر اکتفا کرتی ہوں کیوں کہ مزید نظائر سے خوف طوالت کا احتمال ہے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۹). ۲. (قانون) عدالت کے کیے ہوئے اہم فیصلے، مقدمات کے فیصلوں کی مثالیں، عدالتی نظیریں. حصہ چہارم میں خلاصہ نظایر ہائی کورٹ و جوڈیشل کمشنر اودھ لکھے جاتے ہیں. (۱۸۸۸، اختر شہنشاہی، ۱۰۴).

فکر دنیا نے بھلایا سب وہ قرآن و حدیث
مولوی بھی محو قانون و نظائر ہو گیا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۴۰۰). صدقہ بصورت وخف ..... اس کے نظائر شریعت میں موجود و ثابت ہیں. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۷۹). نظائر یعنی عدالتوں کے وہ فیصلے جو کسی مسئلہ زیر بحث کی تائید یا تردید میں پیش کیے جاتے ہیں. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۲۰۸). [نظیر (رک) کی جمع].

--- پیش کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی مقدمے کی پیروی کے دوران میں سابقہ مقدمات کی مثالیں سامنے لانا تاکہ فیصلہ کرنے میں آسانی اور مدلل سکے. ہر دو فریق نے اپنے مؤقف کی تائید میں متقدمین کے نظائر پیش کیے تھے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲ : ۱۷۷).

--- قائِم فَرْمانا / کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
دوسروں کے لیے مثالیں قائم کرنا ؛ مشعلِ راہ ہونا. آخری نبی سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عفو و درگزر کی عظیم مثالیں اور نظائر قائم فرمائے. (۱۹۷۷، دعا کر چلے، ۱۹۲).

نَظائِری (فت ن، کس ء) صف ؛ ~ نظایری.
نظائر (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (قانون) مقدمات کے حوالہ جاتی فیصلے جن میں نظیر پائی جائے. تاہم نظایری مقدمات نمبر ۱ و نمبر ۲ کے دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ بعض اوقات ایسے مقدمات میں بھی قصاص کی سزا ہوجاتی ہے. (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ)، ۲۴). [نظائر + ی، لاحقۂ نسبت].

نَظَر (فت ن، ظ) امث.
ا. کسی چیز کو یا کسی کی طرف دیکھنا، دیدار، نگاہ، دید. عشق کا غلبہ تو کرنے ہوا سار تو قدرت سوں نظر کیا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۶).

تجھے کیا جلوہ گر دیکھا کہ خود کو جلوہ گر پایا
نظر کے ساتھ ہم بھی پردۂ حائل سے گزرے ہیں

(۱۹۶۳، نیم روز، ۲۹۴). ۲. (i) نگاہ، چشم، آنکھ ؛ (مجازاً) پہنچ، رسائی ؛ ادراک. خدا تعالیٰ کی نظر ..... کرنہاری ہے جملہ مخلوقات پر کہ وہاں ہماری نظر نہیں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۲۱).

حدیثِ عشق یہاں معتبر نہیں رہتی   نظر میں ہو جو خیانت نظر نہیں رہتی

(۱۹۷۷، رشک قمر، ۲۵). خوشی کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نظر نیچی فرما لیتے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۰۱). (ii) بصارت، روشنی، بینائی.

آنچل سایہ چھو کر اڑایا   نظر ہنکار پل موں ہنایا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۳۶).

اگر تیری نظر کام اُپر ہے تو سدا صدق
اسوں لاکر اسے یاد کروے آرام دوںگا

(۱۶۷۲، عبداللہ، د، ۱). ۳. تیور، نگاہ کا انداز.

اونچوں کو تاکتے ہیں وہ نیچی نظر سے مہر
کس گھات میں ہے چشم فسوں گر لگی ہوئی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۹۷). دہلی میں دلہنوں کے شرم و حجاب کو بہت پسند کی نظر سے دیکھا جاتا تھا. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، مئی، ۳۹ : ۹۳). اس اضطراری کیفیت پر اچھن بھائی نے بڑی عجیب نظروں سے مجھے دیکھا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۰). ۴. غور، تامّل، فکر.

نظر میں انوکے وو سبحان ہے   زبان میں کتے سیف برہان ہے

(۱۶۸۵، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱ : ۲۶۹)). ۵. (i) بھوت پریت وغیرہ کا اثر. بڑی بیگم پرانے فیشن کی ضعیف الاعتقاد عورت تو تھیں ہی بولیں کہ نظر کا اسرار ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۱۳۹). (ii) کسی حاسد یا بدخواہ کی آنکھ کا اثر، نظر بد، چشم بد. یہ لوگ پرچھاویں اور نظر کے ڈر سے اس کے دکھانے میں مضائقہ کرتے تھے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸). یہ حالت ونی اماں کی محبت کی تھی کہ عاشق و پروانہ تھیں ہر وقت دیکھتے ہی گزرتی کہ اب کسی ہے کسی کی نظر تو نہیں لگی. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، مئی، ۳۹، ۹۲). ۶. نگرانی، دیکھ بھال. اس کی ان سب پر اس طرح نظر ہے کہ جس طرح گڈریے کی نظر ریوڑ ..... یکساں ہوتی ہے. (۱۹۷۵، موج تبسم، ۱۹). ۷. پرکھ، تمیز، شناخت، جانچ، حقیقت تک پہنچنے والی نگاہ، چشم حقیقت، جانچنے کی مہارت، بصیرت.

دلِ خراب کو تو کیا کرے گا لے کے میاں
جنہیں نظر ہے وہ جنسِ خراب لیتے ہیں

(۱۷۹۵، دیوان قائم، ۱۱۸).

قلب یعنی کہ دل عجب زر ہے   اُس کی نقادی کو نظر ہے شرط

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۴). اس جواب کی نظر ہے بعض اشخاص نے جن کی عمر اس تلاش میں گزری ہے ان میں سے نقل کی گئی ہے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲ : ۲۸۲).

مستعمل و متروک کا شک شبہ اگر ہو
تو چاہیۓ تحقیق پہ راقم کی نظر ہو

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۲). جن کی نظر وسیع نہیں ہے مفروضہ صحت کے خیال سے ان میں اضافت لگا دیتے ہیں. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۲). ۸. (i) نیت، قصد، منشا، ارادہ.

یہ چشم آئنہ دار رو تھی کسو کی   نظر اس طرف بھی کبھو تھی کسو کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۰). ایک سبق ہے اگر اس نظر سے اس کو پڑھا جائے. (۱۹۲۲، مرگ نامہ، ۲).

مجلسِ ملّت ہو یا پرویز کا دربار ہو
ہے وہ سلطان غیر کی کھیتی پہ ہو جس کی نظر

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۱۷). (ii) (مجازاً) نسبت، تعلق. بعض عارفین نے اسی نظر سے جواب دیا تھا کہ جب ان سے پوچھا گیا ..... انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو رب ہی سے پہچانا. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴ : ۴۱۷). اس رات کی سیاہی میں شاعر کی صدا اور محبوبہ کی نظر ہے. (۱۹۸۸، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۲). ۹. توجہ، عنایت، مہربانی، التفات ؛ جیسے : آپ کی نظر چاہیے.

جو تیری نظر مجہ پہ یک بار ہوئے		کہ سب خاک میری سو نگار ہوئے

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ،۱۰۳)) .

نظر ہے مصطفیٰ ہور مرتضیٰ کا قطب شہ اوپر
کہ دشمن کی پیشانی پہ لکھے حرف پشیمانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ،۲ : ۳۶) .

اچھا ہوا لیا جو میرے دل کو آپ نے
لیکن غضب یہ ہے کہ پھر اس پہ نظر نہیں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ،۱۵۴) . ایک نوجوان کہ خان موصوف کو بھی اس کی نظر تھی سر راہ ملا خان صاحب نے اسے ٹھیرانا چاہا مگر وہ نہ ٹھیرا . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۲۲۱) . علمائے حرمین بڑی قدر و منزلت کی نظر سے دیکھتے تھے . (۱۹۸۹ ، آئینۂ رضویات ، ۱۸) . **۱۰. کسی چیز پر غور کرنا ، دیکھنا ، معائنہ ، مشاہدہ ، ملاحظہ.** اس کی نظر کے حساب سے روز جمعہ کو روز زہرہ ہے ، صبح کا وقت سعد اکبر بتایا . (۱۸۸۴ ، طلسم فصاحت ، ۱۹۹) . طویلوں کی کی نظر (ملاحظہ کے وقت) پوری کی جائے گی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۸) .

ابھی نظر نہیں ایسی کہ دور تک دیکھوں
ابھی خبر نہیں مجھ کو کہ کس اثر میں ہوں

(۱۹۶۶ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۲۹) . **۱۱. اندازہ ، تخمینہ ، قیاس ، خیال .** میں یہ بات کچھ اس نظر سے نہیں کہتا کہ اپنے وفادار نوکر کی خیر خواہی کو میں اعلیٰ درجے پر نہیں خیال کرتا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۲۲) . بعضے مناظرۂ حق میں مغلوب ہو کر عقلا کی نظر میں بے عزت ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ ، ۲۲۸) . **۱۲. اُمید ، توقع ، چشم داشت یا چشمِ امید ؛ بھروسا ، آسرا .**

تم لاکھ ہو ہم وہ ہیں پہ راضی ہیں رضا پر
لاکھوں ہوں تو کیا ہیں نظر اپنی ہے خدا پر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۹) . رستم خاں قاقشال نے اس طرف توقف اس نظر سے کہا کہ پادشاہی سپاہ کے دو ٹکڑے ہو جائیں گے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۹) .

انکار پر بھی آئے گا پھر کر ادھر سے خط
بیرنگ بھیجتا ہوں انھیں اس نظر سے خط

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۸۷) . **۱۳. بطور تحفہ ، ہدیہ ، نذرانہ (قدیم) .**

تھا نقد جاں سو وہ تو تمھاری نظر کیا		اب کیا ہے حال عاشق مفلس کوں دیکھیے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۵۹) . **۱۴. (تصوف) نظر : لغت میں نگاہ اور فکر کو کہتے ہیں اور اصطلاح میں دیکھنا سالک کا حق کو حجاب صفات کے ساتھ کہ ظہور حق کا صورت صفات میں ہو** (مصباح التعرف) . [ع : (ن ظ ر)] .

--- اَپْنی اَپْنی ہے فقرہ .

اپنا اپنا خیال ہے ، اپنا اپنا اندازہ اور تخمینہ ہے ، اپنا اپنا نظریہ ہے (مہذب اللغات) .

--- اُتارْنا محاورہ .

کسی عمل ، ٹوٹکے یا صدقے وغیرہ سے نظر لگ جانے کا اثر دور کرنا ، چشم بد کا دفعیہ کرنا .

ہے سیرنیت نظارہ ذوق سے بھی زیادہ		میں اپنے حسن نظر کی نظر اُتار رہا ہوں

(۱۹۳۲ ، کرشن گیتا ، ۳۰) . تعویذ گنڈے اور نظر اتارنے کے عمل منتر وغیرہ بھی جانتے تھے . (۱۹۸۷ ، ترنگ ، ۱۵) .

--- اَٹَکْنا محاورہ .

نگاہ جم کر رہ جانا ؛ فریفتہ ہو جانا .

جو انکے نظر آکے باریک ہیں		تو ہر بیت کی خوش محل میں یقیں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۹) .

گاہے جو پلک جھپک گئی ہے		تجھ پر ہی نظر اٹک گئی ہے

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۹۴) . اس میں ظاہر بظاہر کوئی ایسی بات نہ تھی کہ ..... خواہ مخواہ نظر اٹک کر ٹھہر جائے . (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھل ، ۱۹۰) .

--- اُٹْھ جانا محاورہ .

اتفاقاً نگاہ پڑ جانا ، اچانک نظر پڑنا ، اتفاقاً دیکھ لینا (علمی اردو لغت) .

--- اُٹھا کَر / کے دیکْھنا محاورہ .

آنکھ اٹھا کر دیکھنا ، نگاہ ڈالنا ، توجہ کرنا ؛ گستاخی کرنا . نظر اٹھا کر دیکھے تو کھڑا زمین میں گاڑ دوں . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۰۷) .

ان کو نظر اٹھا کے جو دیکھوں تو کہتے ہیں
دیکھو نہ اس طرف کو خبردار دیکھنا

(۱۸۷۵ ، ارمغان نساخ ، ۴) .

انھیں خاک میں مل کے تو دیکھ لیں گے
نہ دیکھیں اٹھا کر نظر جانے والے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۴) . کئی جگہ سے ایسی پیش کش انھیں کی گئی لیکن انھوں نے کسی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھی . (۱۹۸۸ ، سید الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں ، ۲۹) .

--- اُٹھانا محاورہ .

نگاہ اٹھانا ، اوپر دیکھنا ، سامنے دیکھنا ، آنکھ اٹھا کر دیکھنا . یہاں سے جو نظر اٹھائی تو اور ہی طلسمات نظر آیا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۴۵) . خضر آشفتہ نوابر کارے کی بلائیں لے لے لفافے سے نظر اٹھاتا ہوں تو وہ غائب . (۱۹۸۸ ، مکاتیب خضر ، ۱۳۶) .

--- اُٹھنا محاورہ .

۱. نظر اٹھانا (رک) کا لازم ، نگاہ پڑنا .

دشت میں تیرے خیالات سے سر کیا اٹھے
آنکھیں یاد آئی ہیں آہو پہ نظر کیا اٹھے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۰) .

جنبشِ مژگاں کہ ہر دم دل کشائے زخم ہے
جو نظر اٹھتی ہے گویا آشنائے زخم ہے

(۱۹۶۶ ، درد آشوب ، ۱۳۲) . اچانک میری نظر اٹھی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص ایک سیاہ لمبی ٹوپی سے اپنا نصف چہرہ چھپائے ..... کھڑا ہے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۲۴) . **۲. بھروسا کرنا ، اُمید وابستہ کرنا .** ہم عربی جاننے والوں کی نظریں آپ ہی کی طرف اٹھتی رہیں گی . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ مارچ ، ۵) .

--- آچْھنا محاورہ (قدیم) .

نظر لگنا ، چشمِ بد کا اثر ہو جانا .

مبادا پری کا اچھے اس نظر　　کہ یو ہوئی یکا یک یوں بے خبر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷).

--ِ اِستِحسان سے دیکھنا محاورہ.
پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھنا، پسند کرنا. نہ ان حرکات طفلانہ کو نظر استحسان سے دیکھ سکتی ہوں. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۲۵۰). شعر و ادب میں انقلاب کو ناگزیر سمجھتے ہیں اس کی لہر، نئی شکل، نئے اسلوب، نئے موضوع کو نظر استحسان سے دیکھتے ہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۸۲).

--ِ اِستِہزا کس اضا (--کس ا، سک س، کس ہ ت، سک ہ) امث.
تمسخرانہ انداز، تضحیک کی نگاہ. انگریز انھیں ایک نظر استہزا سے دیکھتا ہوا گزر جاتا ہے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۵۸). [نظر + استہزا (رک)].

--- اَفروز (---فت ا، سک ف، و ج) صف.
نگاہ کو روشن کرنے والا؛ مراد: دل کش، جاذبِ نظر. ذوق و شوق غنایت شعریت اور تفکر و تدبر عطا کر کے اس قدر حسن و روح پرور اور دلکش و نظر افروز بنایا کہ وہ بنی نوع انسان کی ناظورہ بن گئی. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۲۴۳). [نظر + ف: افروز، افروختن = روشن کرنا].

--- اَفروز ہونا محاورہ.
نگاہ کو اچھا لگنا؛ مراد: نگاہ سے گزرنا، ملاحظہ کیا جانا. بارے وہ کل نظر افروز اور طبیعت اس کے مشاہدہ سے طرب اندوز ہوئی. (۱۸۶۳، اردوئے معلیٰ، ۱: ۲۹). اس سے میں یہی سمجھتا ہوں کہ اس وقت تک لباب الالباب مولانا کی نظر افروز نہیں ہوئی تھی. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۶). شبیہ مبارک نظر افروز ہوئی، بے ریش و برودت مغل بچے لگتے ہو. (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، ۱۳۶).

--- اَفروزی (---فت ا، سک ف، و ج) امث.
نگاہ کو اچھا لگنا؛ مراد: نظر آنا، دکھائی دینا. چوبیس رنگین و جمیل طاؤس زمرد کے بارہ ستونوں پر نظر افروزی کرتے دکھائی دیتے تھے. (۱۹۶۲، روح بیدل، ۱۶۰). اپنے دیدۂ دل کی بصیرت و نظر افروزی سے ماضی اور مستقبل کے رشتے استوار کیے ہیں. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۷۳). [نظر افروز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ِ اِلتِفات کس اضا (--کس ا، سک ل، کس ج ت) امث.
مہربانی، عنایت یا محبت کی نظر، شفقت کی نگاہ، پسندیدگی کی نگاہ. ان پر سلطان کی نظر التفات نہ رہی اور وہ دو سال کے بعد فوت ہوگئے. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۳۰۹). نظر التفات بھوکے ننگے افریقہ پر بھی ڈالتے ہیں زندگی کو غذا پانی مہیا کرنے کے بجائے موت فراہم کی جاتی ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، جولائی، ۷۱). [نظر + التفات (رک)].

--- اُلجھانا محاورہ.
آنکھ الجھانا، نگاہ کو روکنا، دیکھنے میں رکاوٹ پیدا کرنا. گھنی جھاڑیاں نظر کو الجھاتی تھیں کسی طرف شجر گل شاخ در شاخ ہو رہے تھے. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۳۶).

--ِ اللہ پَر رَکھنا محاورہ.
توکل کرنا، خدا پر بھروسا کرنا.
نظر اللہ پر رکھتا ہے مسلمان غیور　　موت کیا شے ہے فقط عالم معنی کا سفر
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۵۲).

--ِ اِنتِخاب کس اضا (--کس ا، سک ن، کس ج ت) امث.
پسندیدگی کی نظر، کسی کام کے لیے منتخب کرنا. اس مقصد کی تکمیل کے لئے اسے نظر انتخاب کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۳۵، افسانہ نگاری، ۶). ہماری نظر انتخاب ملک کے مشہور مفکر اور اہل قلم پر پڑی. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۱۵). کیوں نظر انتخاب پڑ گئی ہاں مجھے بہت اچھی لگی ہے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۹۹). [نظر + انتخاب (رک)].

--- اَنداز (---فت ا، سک ن) صف.
۱. نظروں سے گرا ہوا، ناپسند، نامنظور.

جتنا نظر انداز ہوں اے دوست ترا میں
نظر میں نہیں ہوں مبتذل اتنا
(۱۷۹۲، محب، د، ۶۱).

میں اس انداز کے صدقے کہ جو کی مجھ پہ نظر
دیکھتے ہی مجھے اس نے نظر انداز کیا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۴۹). ان کی سیاست وہ سیاست نہ تھی جس میں مذہب و اخلاق کے تمام قوانین نظر انداز کردیے جاتے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۷۵). تنقید اس پہلو کی طرف بھی توجہ کرتی ہے اور افادی پہلو کو بھی نظر انداز نہیں کرتی. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۴). جاں فروشوں کو نظر انداز کردیا ہے جن کی مساعی، کوششوں اور جاں گداز قربانیوں سے تحریک حریت پروان چڑھی. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرقی، ت). ۲. **نا قابل اعتنا، پس پشت ڈالنا** نیز چشم پوشی کرنا. کوئی عقیدہ واقع کے مطابق نہ ہو تو اس کو روی جان کر نظر انداز نہ کرنا چاہیے. (۱۸۹۳، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۵). تم نے اپنی خوشی کے مقابلے میں شوہر کی خوشی نظر انداز کردی. (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۵۴). ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آگے چل کر یہ تجویز نظر انداز کردی گئی. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۰۸). ۳. **جس پر نظر پڑ چکی ہو، جو نظر میں آچکا ہو؛ جو ذہن میں آچکا ہو.**

نہ بچے طائرِ مضموں نظر انداز مرا
فکر عالی کی ہے شاہین میری راہ نوال
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۷۸). [نظر + ف: انداز، انداختن = ڈالنا، پھینکنا].

--- اَنداز کَرنا محاورہ.
۱. **درگزر سے کام لینا، چشم پوشی کرنا.**
آتش نفس و شعلہ فشاں و شرر انداز　　کردیتی تھی ناری کو جلاکر نظر انداز
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۸۸). وہ کسی کو پسند کرتے تھے تو انھیں اس کے عیوب نظر نہیں آتے تھے اگر آتے بھی تو وہ انھیں نظر انداز کردیتے تھے. (۱۹۸۴، نایاب ہیں ہم، ۹۳). ۲. **قابل اعتنا نہ سمجھنا، رد کردینا.** تم نے اپنی خوشی کے مقابلے میں شوہر کی خوشی نظر انداز کردی. (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۵۴). آزاد قبائیلیوں کو نظر انداز کر کے محل سرا کے غلاموں کو فوج میں بار مل گیا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۱۳۶). بیوی نے ہمارے فیصلے کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا ہم گھر پر کتا رکھیں گے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ، ۶۶). ۳. **بے پروائی کرنا، چھوڑ دینا، ٹال دینا، بے التفاتی کرنا.**

وہ بے وفا نظر انداز کر نہ دے اے اشک
خدا ہی رکھ لے یہ موتی سی آبرو تیری
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۲۸).

--- انداز ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نظر انداز کرنا (رک) کا لازم ؛ نظر انداز کیا جانا ، قابل اعتنا نہ سمجھا جانا .

نظر انداز ہوں نہ اے قاتل — ہم بھی موجود قتل گاہ میں ہیں

(۱۸۹۸ ، دیوان میر مہدی مجروح ، ۱۰۶) . آنحضرتؐ اور اللہ کی محبت میں سب رشتے نظر انداز ہو چکے تھے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۳۹۴) .

--- اندازی امث .
۱. جانچ پڑتال ؛ کنکوت زمین یا فصل کا تخمینہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ مہذب اللغات) . ۲. چشم پوشی کرنا ، دیکھی ان دیکھی کردینا (مہذب اللغات) . [نظر انداز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- اِنصاف سے کہنا ف مر ؛ محاورہ.
انصاف سے کہنا ، انصاف کی بات کہنا ، جو بات صحیح ہے وہی کہنا (مہذب اللغات) .

--- اُونچی نہ ہونا محاورہ.
آنکھ اونچی نہ ہونا ، نظر نہ اُٹھنا ؛ شرمندگی ہونا ، نہایت شرمسار ہونا .

بات اُن کی جو مری بات پہ اونچی نہ ہوئی
منھ گریبان میں ڈالا نظر اونچی نہ ہوئی

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۱) .

--- آجانا محاورہ.
اچانک سامنے آجانا ، دکھائی دینا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- آشوبی (---و مج) امث .
(کنایۃً) فتنہ پروری .

رنگین لباس کی نظرِ آشوبیاں نہ پوچھ — محفل پہ اپنا رنگ جما کر چلی گئیں

(۱۹۴۶ ، اختر ستان ، ۸۹) . [نظر + آشوبی (رک)] .

--- آنا محاورہ.
۱. دکھائی دینا ، سوجھنا ؛ ملنا ، پانا .

راز مجھ عشق کا چھپتا سا نظر آتا نہیں
ہے مجھے صدق کہ آخر کوں پکارا ہوے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۱) .

منزلِ ناطاقتی طے ہو نظر آتا نہیں
دودِ دل بھی کالے کوسوں کا منارا ہوگیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴) .

مژدہ اے ذوق اسیری کہ نظر آتا ہے
دامِ خالی قفسِ مرغِ گرفتار کے پاس

(۱۸۶۸ ، غالب ، د ، ۱۷۳) .

میں تڑپتا رہوں نہ آؤ تم — نظر آتا نہیں نباہ عزیز

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۱) . سچ ہے دوست جیل خانے میں پہچانے جاتے ہیں ورنہ دسترخوان پر دشمن دوست نظر آتے ہیں . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۲۸) .

مرغوں کو خواب میں نظر آتی ہیں مرغیاں
سو سو طرح کے رنگ دکھاتی ہیں مرغیاں

(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۱۲۵) . نظر آتا ہے کہ ریلوے کے چیئرمین نے مثبت فیصلہ نہیں دیا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۰۷) . ۲. خاطر میں لانا . اسے کوئی چیز نظر نہ آتی تھی . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۰۲) . ۳. لگنا ، محسوس ہونا ، دھیان میں آنا ، معلوم ہونا .

باغ پاکر خفقانی یہ ڈراتا ہے مجھے — سایۂ شاخِ گل افعی نظر آتا ہے مجھے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲ : ۲۱۶) .

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ مومن
قاری نظر آتا ہے حقیقت میں ہے قرآن

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۵۷) .

--- بار ہونا محاورہ.
مہربان ہونا ، عنایت کرنا .

سامراج اب بھی نظر بار ہے ہم لوگوں پر
دو صدی قبل بھی آئے تھے وفادارِ وطن

(۱۹۹۲ ، روشنی کا سفر ، ۱۴۱) .

--- باز صف .
۱. پہچان اور پرکھ رکھنے والا ، نیک و بد کا پہچاننے والا ، کسی بات کو تاڑ جانے والا ، صاحبِ نظر ، مردم شناس ، کسی چیز یا آدمی کے پہچاننے میں کامل مہارت رکھنے والا ، مشاہدے کی گہری نظر رکھنے والا .

نظارے میں عارف نظر باز کوں — دسے ہر طرف تیری قدرت کا موں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳) .

اوٹھیں صف باندھ کر مژگاں جتیں شمشیر ابرو
نظر بازو ڈرو اس دور میں انکھیوں کی کلنگ ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۹) . نظرباز تاڑ گیا کہ لڑکا ہونہار ہے مگر تربیت چاہتا ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۶) .

اگر پاتا مجھے کوئی نظر باز — تو کرتا اپنی قسمت پر وہ سو ناز

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۸۱) .

پر سوز و نظر باز و نکوبین و کم آزار — آزاد و گرفتار و تہی کیسہ و خورسند!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۵) .

جس دل پہ کھلے رومی و اقبال کے نکتے
وہ دل ہے مرا شوخ و نظر باز ابھی تک

(۱۹۹۴ ، افکار (جگن ناتھ آزاد) ، کراچی ، جنوری ، ۴۵) . ۲. دیکھنے والا ، مشاہدہ کرنے والا ، ناظر .

نظر باز ، بازی میں چابک سوار — ملائک فریب و معارف نگار

(۱۵۶۵ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۴) .

نظر باز ہنگامہ راز کا — لکھے کھیل یوں چرخ کج باز کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۷۸) .

اپی حسن پنہاں ، ہور پیدا اپی   نظر باز اپی ، مصور تماشا اپی

(۱۹۹۵ ، دیپک پتنگ ، (ق) الف ، ۴۳). جن اہل نظر کو خدا نے نظر باز آنکھیں دی ہیں وہ جانتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۹۵) . میں کئی بار نظر باز لوگوں کو لے کر ان کے مزار پر گیا ہوں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۱۲۹) . ۳. **حسن پرست ، تاک جھانک کرنے اور گھورنے والا ، عاشق مزاج نیز وہ شخص جو صرف دیکھنے کا مزہ اُٹھائے .**

ہمارا سجن خوش نظر باز ہے   تو اس دل میں سب عشق کا راز ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۳۰) .

نگہ سوں تیری ڈرتے ہیں نظر باز   سدا ہے خوف وزدوں کو عسس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۱) .

ہوئی جو چشم اس رو پر نظر باز   کیا اس چشم پر نظارہ نے ناز

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹۲) .

اس طرح دار کی ہے آن نکیلی ایسی
جو نظر باز ہیں ان کی ہے نظر میں چبھتی

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۹) . نظر باز لوگ ہیں کہ نیچے رستے چلے جارہے ہیں اور آنکھیں کوٹھوں پر سی ہوئی ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۱۸۸) .

ابے او بین الاقوامی نظر باز   یہ تیرا دل ہے یا ڈش اینٹینا

(۱۹۹۴ ، انشا ، حیدرآباد (عنایت علی خاں) دسمبر ، ۳۵) . ۴. **دشمن یا چور یا مشتبہ لوگوں کا پتا چلانے اور کھوج لگا لینے والا ، مشکوک افراد کی شناخت میں مہارت رکھنے والا ؛ سراغ رساں ، جاسوس .**

جو نظر باز اس کا چترا ہے   خوب دیکھو تو جیب کترا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ ، ۳۷۹) . ایک نظر باز کسی گھی والے کی دوکان کے سامنے کھڑا ہو رہا . (۱۸۳۲ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۴۵) . مراد جب نہایت بدمست ہوا تو کثرت سرور سے رات اس جگہ رہا ، نظر بازوں نے حسب الحکم اورنگ زیب کے اس کو باندھ لیا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۰۶) . کونسلیٹ پر نظر رکھنے کے لئے جو نظر باز حضرات متعین ہیں عملے کے ارکان نے ..... نام رکھ چھوڑے ہیں . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۹) . ۵. (کنایۃً) **چالاک ؛ تیز طرّار ؛ دھوکے باز .**

چند بد گہر او نکھن سخت ہیں   اوچکے نظر باز بدبخت ہیں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۰) .

پاک دامن ہیں وہی چاک ہیں جن کے دامن
ہیں نظر باز جنھیں سر بہ گریباں دیکھا

(۱۹۱۸ ، کلیات حیرت ، ۳۴) . ۶. **کرتب دکھانے والا ، مداری ؛ وہ جو تماشا دکھائے** (ماخوذ : پلیٹس) . [نظر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

--- بازگشت ڈالنا ف مر ؛ محاورہ .

دوسری نگاہ کرنا ، اعادہ کرنا ؛ دہرانا . شاعر اپنے ماضی پر ایک نظر بازگشت ڈالتا ہے . (۱۹۳۶ ، مقالات شیرانی ، ۱۳۲) .

--- بازی امث .

پیار کی نظر ڈالنا ، عاشقانہ نگاہ ڈالنا ، عشق بازی ، محبت کی نظر سے دیکھنا .

نمونہ جس کی بازی کا نظر بازی میں خوباں کوں
دس آوے دھن کے زلفاں میں کنڈل کاوے کے منڈل کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۵۶) .

کسی کوں نئیں نظر بازی بنا چین   کھلے ہیں رات دن سب غرفۂ نین

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۵) . یہ کارستانی اپنی نظر بازی کے سبب کی ہے . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۴۷) .

نظر بازی ، طلسمِ وحشت آباد پریشاں ہے
رہا بیگانۂ تاثیر ، افسوں آشنائی کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶) . نرگس مصروف بہ نظر بازی ہے گلوں کی ، بہار میں رونق تازی ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۵۴) .

نظر بازی کی یہ کامل سزا تھی   نظر سے مل گئی ان کی نظر آج

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۴۸) . میں ایک ایسے معاشرے سے نکل کر آ رہا تھا جہاں نظر بازی باقاعدہ ایک فن کی حیثیت رکھتی ہے . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲) . [نظر باز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بازی کرنا محاورہ .

۱. **تاکنا جھانکنا ، آنکھیں لڑانا ، ننکھیوں سے دیکھنا .**

نظر بازی اس نار کر نیہ نا   ہوے نیہ ظاہر وہیں اکلا

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل ، قریشی (ق) ، ۶۳) .

وہ بن بن کے آتی تھیں اور پھر وہاں
تھیں گھونگھٹ میں کرتیں نظر بازیاں

(۱۸۹۴ ، صدق البیان ، ۱۷۰) . آج تو میں تمھاری نظر بازی کروں گا بشرطیکہ تم برابر گائے جاؤ . (۱۹۰۴ ، خالد ، ۱۳۸) . محض تفنن طبع کے لیے اس سے نظر بازی کرتا رہا ہو . (۱۹۴۱ ، عسکری کے افسانے ، ۱۰۷) . ۲. **مردم شناسی کرنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۳. **عشوہ گری کرنا** (جامع اللغات) .

--- بازی ہونا ف مر ؛ محاورہ .

نظر بازی کرنا (رک) کا لازم ؛ حسینوں کو دیکھنا ، خوبصورتوں کو گھورنا . سب کے سب ایک ہی جگہ ملے جلے کھڑے تھے آپس میں نظر بازیاں ہو رہی تھیں ، نظر بازیاں ہی نہیں بلکہ دست درازیاں بھی ہوتی جاتی تھیں . (۱۹۰۲ ، ہم خرما و ہم ثواب ، ۶۰) .

--- باندھنا محاورہ .

۱. **منتر یا ہاتھ کی صفائی سے عجیب کرتب دکھانا ، جادو کے زور سے ایسی چیزیں دکھانا جن کا کوئی وجود نہ ہو ، نظر بندی کرنا**

نہیں کھلتا دکھاتا ہے فلک نیرنگ کیوں ہم کو
قلق جیسے تماشائی کی بازی گر نظر باندھے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۷۸) . یہ اپنی تیز دستی سے عجیب عجیب کام کر دکھاتے ہیں اور منتر کے اثر سے تماشائی کی نظریں باندھ دیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۶) . ۲. **اُمید رکھنا ، بھروسا کرنا .**

یہاں غفلت کی پٹّی ہیں سب آنکھوں پر بشر باندھے
نہ رکھ چشمِ امید ان سے خدا پر رہ نظر باندھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۵). ۳. نظر جمائے رکھنا، نظر کو نشانے پر جمانا؛ نشانہ لگانا (شاذ).

اور بھی دل روبرو ہیں تیرے تک تیر نگاہ
پھینکیو اپنی نشانی پر نظر باندھے ہوئے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۴۱).

ہے عیاں ہر شے سے دکھلائی نہیں دیتا مگر
واہ رے ڈھٹ بند کیا سب کی نظر کو باندھ ہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۲).

--- بٹّو (---فت ب، شد ٹ بضم) امذ.

سیاہ داغ وغیرہ جو نظرِ بد سے بچانے کے لیے لگایا جائے، نظر وٹّو.

مری سرکار کا اُلّو نکل کر جا نہیں سکتا — کبھی ہندو بجز بٹّو کبھی مسلم نظر بٹّو

(۱۹۱۳، بہارستان، ۶۷۹). [نظر + بٹّو (مقامی)].

--- بٹّو کا ٹیکہ امذ.

نظرِ بد سے بچانے کے لیے کاجل کا ٹیکہ جو عموماً بچّوں کے لگا دیا جاتا ہے. اچھے خاصے خوبصورت مکانوں کے بیچ میں ان کا ادھورا پلاسٹر کے بغیر کچا دو کمروں کا مکان ایسا لگتا تھا جیسے کسی نے نظر بٹو کا ٹیکہ لگا دیا ہو. (۱۹۸۸، بھاگا ہوا غلام، ۲۷).

--- بچا جانا محاورہ.

رک: نظر بچانا. منگل سنگھ کترا کے نکل جاتے، کالکا دین دکھائی دیتے تو ان سے بھی یہی سوال کرتا لیکن وہ بھی نظر بچا جاتے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۹۲).

--- بچا کر / کے م ف.

آنکھ چرا کے، کترا کر، چھپ کر، چشم پوشی کر کے.

یارو نگاہ کرنا کس پیار کی ہے میں — اس طرف دیکھتا ہے سب کی نظر بچاکر

(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۴۱).

آنکھوں میں ہماری گھر کرے دوست — دشمن کی ذرا نظر بچا کر

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱: ۶۳).

وہ والیانِ ریاست جو ننگِ عالم ہیں — نظر بچاکے گلے سے لگائے جاتے ہیں

(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۱۵۶).

--- بچا کر جانا ف مر؛ محاورہ.

رک: نظر بچانا. نیلم بھی جانتی تھی اور اکثر نظر بچا کر ہی باباجی کے پاس جاتی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۴۴).

--- بچا کر نکل آنا / نکلنا محاورہ.

بچ کر نکل جانا، کترا کر نکل جانا، چپکے سے نکل جانا. اس کی بھی برابر مہر کے کلیجے میں بیٹھنے والی نظریں مجھ پر پڑ رہی تھیں جن سے میرا دل برابر اُلٹا جاتا تھا اب وہ مشتبہ نظروں سے میری طرف دیکھنے لگا میں نے چاہا کہ نظر بچا کر نکل جاؤں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۸۰). شیخ نے اس خیال سے کہ تعارف کا یہ موقع نہیں، چاہا کہ نظر بچا کر نکل جائیں. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲: ۳۵).

یہ شکستِ دید کی کروٹیں بھی بڑی لطیف و جمیل تھیں
میں نظر جھکا کے تڑپ گیا وہ نظر بچا کے نکل گئے

(۱۹۷۹، زخمِ ہنر، ۱۳).

--- بچانا محاورہ.

۱. چوری چوری دیکھنا، آنکھ چرانا، نگاہ نہ ملانا، کترانا (جامع اللغات). ۲. دوسروں کی نظر سے خود کو بچانا، بچ کر نکلنا.

نظر بچا کے چلے تھے کہ بول اٹھا دربان
ادھر نگاہ ہو مشفق کہاں کہاں گستاخ

(۱۹۱۱، ظہیر الدین دہلوی، د، ۲: ۴۷). اُن سے دانستہ نظر بچا رہا ہوں. (۱۹۸۷، تذکرہ شعرائے بدایوں، ۱: ۱۴). پھر نظر بچاتا چراتا کتابوں کی الماری کی طرف بڑھ گیا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۰۱). ۳. ٹالنا، اغماض کرنا، چشم پوشی کرنا (فرہنگِ آصفیہ).

--- بچنا محاورہ.

نظر بچانا (رک) کا لازم، غافل ہونا، نظر چوکنا.

کب دزد سے دولت ہنر بچتی ہے — لے بھاگتے ہیں جب کہ نظر بچتی ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴: ۷۰). میں تو اسے پڑھانے کی بہت کوشش کرتی ہوں مگر ذرا نظر بچتی ہے تو وہ باہر چلا جاتا ہے. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۱۶۷).

--- بخیر فقرہ؛ م ف.

نظر کی خیر ہو.

تو صورت اپنی چھپا کر مجھے ستاتا ہے — نظر بخیر تصور مفید ہے میرا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۷).

--- بد کس صف (---فت ب) امث.

بُری نظر؛ چشمِ بد.

وسواس مجھ کو ہے نظر بد کا ہر زماں — مت سج بنائے پھر ترے قرباں ادھر اُدھر

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۱۰).

شیر آہو یہ نہ ڈالے نظرِ بد ہرگز
آہوئے چشمِ بتاں بلکہ ہے اب شیر افگن

(۱۸۴۲، محسن، ک، ۳۴). نظرِ بد کے لگنے سے بچنے کے واسطے ..... سال بھر میں دو دفعہ طرح طرح کی اجناس سے تلتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۰۶).

نظرِ بد سے جو بچتا ہے تو دے بوسۂ زلف
صدقے کو اہلِ جہاں ردِّ بلا کہتے ہیں

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۲۳۳). زیادہ تشویش انھیں مصنف کی نظرِ بد سے تھی. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۶۳). [نظر + بد (رک)].

--- بددُور فقرہ.

بُری نظر سے بچا رہے، نظر نہ لگے، خدا خیر کرے؛ رک: چشمِ بددور. اس نے بھی، نظر بددور، بیمار ہونے میں اچھی مشق بہم پہنچائی ہے. (۱۹۴۴، خطوطِ عبدالحق، ۱۹۹). دراصل عالیشان کوٹھیوں کی پیشانیوں پر لکھے ہوئے الفاظ ماشاءاللہ نظر بددور کا نعم البدل ہے. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۸۷).

--- بد کا کھا جانا محاورہ.
بری نظر کا اثر ہونا ؛ چشم زخم کی وجہ سے مرجانا (جامع اللغات).

--- بد لگ جانا / لگنا ف مر ؛ محاورہ.
بری نظر لگنا ، نظر بد کا اثر ہو جانا.

کچھ روتے ہیں کچھ مرتے ہیں کچھ لوٹ رہے ہیں
کسی کی نظر بد تری محفل کو لگی ہے

(۱۹۰۵ ، داغ (فرہنگ آصفیہ)). جس کو اپنی نظر بد لگ جائے اس کا خدا ہی حافظ ہے. (۱۹۶۶ ، شیرازۂ خیال ، ۳۲۱).

--- بدلنا محاورہ.
۱. تیور بدلنا ، نظریں پھیرنا ؛ پہلی سی نظر نہ رہنا ، رویے میں فرق آنا.

جاتا ہوں خوش دماغ جو سن کر اسے کبھو بدلے ہے وہ ہیں نظریں وہ دیکھا جہاں مجھے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۰). حکیم صاحب نے اس حرکت سے تیوری چڑھائی ، ناک بھوں بنائی نظر بدلی. (۱۸۴۶ ، قصۂ اگر گل ، ۹۱).

گرے نظروں سے ہم عالم کی جب تم نے نظر بدلی
زمانہ پھر گیا ہم سے تمہارے ایک تیور میں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۳).

بدلے نہ شوہر کی نظر ، سسرے کا دل میلا نہ ہو
آنکھوں میں ساس اور نند کی کھٹکو نہ مثلِ خارِ تم

(۱۹۰۵ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۳۷).

بیت گیا ساون کا مہینہ موسم نے نظریں بدلیں
لیکن ان پیاسی آنکھوں سے اب تک آنسو بہتے ہیں

(۱۹۸۷ ، حرف سردار ، ۷). ۲. ارادہ بدلنا ، بدنیت ہونا ، نیت میں کھوٹ ہونا ، نیت بدلنا.

میں نے دیکھا جو اور ارادے سے ہنس کے بولا کہ وہ نظر بدلی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۲).

سوچوں تو وہ ساتھ چل رہا ہے دیکھوں تو نظر بدل رہا ہے

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۱۲۲).

--- برآں (--- فت ب) م ف.
اس وجہ سے ؛ اس غرض یا نیت سے ؛ یہ خیال کرتے ہوئے ، بلحاظ اس کے ، قطع نظر اُس کے. تار پر اور پچیس ہزار منگائے ..... اپنا گھر بنایا تھا نظر برآں بیچارے نے فوراً بھیج دیے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳). نظر برآں موجودہ ڈرامہ میں اس بات کی کوشش کی جاتی ہے کہ ڈرامہ نویس ان معمولی جزئیات کو بھی بیان کردے جو اسٹیج سے متعلق ہیں. (۱۹۸۸ ، نگار ، کراچی (سالنامہ) ، ۱۰۷).

--- بر مُسَبِّبُ الْاَسْباب کرنا / ہونا محاورہ.
خدا تعالیٰ پر توکل ہونا (جامع اللغات).

--- بڑھنا محاورہ.
آنکھوں کی روشنی میں اضافہ ہونا ، دیکھنے کی قوت زیادہ ہونا ، بصارت بڑھنا ، نگاہ کی قوت زیادہ ہونا.

جلوۂ تابش خورشید سے گھٹتی ہے نگاہ اس مہرِ حسن کے دیکھے سے نظر بڑھتی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰۷).

--- بَنْد (--- فت ب ، سک ن) امذ.
۱. قیدی ، گرفتار ، محبوس ، مقیّد ، حوالاتی جس پر نظر رکھی جائے ؛ (قانون) وہ شخص جسے کسی عدالت میں باقاعدہ مقدمہ چلائے بغیر اور سزا کا اعلان کیے بغیر کسی جیل میں ، کسی ریسٹ ہاؤس میں ، اس کے گھر میں یا کسی خاص علاقے کے اندر رہنے کا حکم دیا گیا ہو ، اسیر.

نظر بند ہوئے یار کے خیال میں نہ مل رہی پلک رنگ یار کے خیال میں

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۳۰).

ہے اوس بنی کے تل پر اب نظر بند الف کو کردیا نقطہ نے وہ چند

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۲۷).

افسوں نگہ سے تری اے ساقی بدمست شیشہ میں ہوئے مثل پری اپنی نظر بند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۶).

جوش تھا اس وقت ہر چند اشک کو پر کیا اس نے نظر بند اشک کو

(۱۸۲۸ ، مہر و مشتری ، ۱۲). بادشاہ طلسم کے افراسیاب نے قید کیا ان بزرگوں کو بھی بطور نظر بندوں کے رکھا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۴). ۲. وہ شعبدہ جس سے عجیب و غریب چیزیں نظر آئیں ، نظر بندی.

دنیا سو مثال ہے نظر بند جس وہم کے بیچ سب ہیں پابند

(۱۶۵۹ ، نور نین ، ۸۲). [نظر + ف : بند ، بستن = باندھنا].

--- بند رکھنا محاورہ.
۱. دل میں رکھنا ، آنکھوں میں رکھنا.

لد کے قفس میں نہ کر بند اسے مجھے دے کہ رکھوں نظر بند اسے

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۹). ۲. زیر حراست رکھنا ؛ نگرانی میں رکھنا. ایک شخص کے قتل کرنے سے عتاب ہوا مگر مکان میں نظر بند رکھے گئے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۳۰). گورنر پنجاب مفاد عامہ کے پیش نظر محسوس کرتے ہیں کہ ..... تاحکم ثانی نظر بند رکھا جائے. (۱۹۷۱ ، پس دیوار زنداں ، ۳۹۴). چاپیک اور ماچالگ ..... اس دوران نظر بند رکھے گئے تھے. (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۷۵).

--- بند رہنا محاورہ.
۱. کسی کے سحر میں گرفتار رہنا.

واچشم پر تری تصور اوس کا نمگین کس طرح سے نظر بند رہا

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۴). ۲. قید میں رہنا ، نگرانی میں رہنا. اپنے گھر میں نظر بند رہنے کے بعد رہا ہونے پر وہ بولان میل سے کراچی پہنچ رہے ہیں. (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۷). ان کو قلعہ نائے میں رکھا گیا ..... جہاں پر تین سال نظر بند رہے. (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۵۹).

--- بند کرنا محاورہ.
۱. قید کرنا ، حراست میں رکھنا ، پابند کرنا.

دیکھا نہ کسی کی طرف ایمائے حیا سے جادو کو کیا نرگس جادو نے نظر بند

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷).

حیرت نے شش جہت میں نظر بند کر دیا   نامحرم طلسم خزاں و بہار کو

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۲۵).

مدت سے ہے آوارۂ افلاک مرا فکر
کردے اسے اب چاند کے غاروں میں نظر بند!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۴). مصر میں ..... ترکی حکام نے اس کا سارا عملہ نظر بند کر دیا. (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۱۸۰). ۱۹۱۴ء میں مولانا محمد علی کو نظر بند کر دیا گیا. (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۲۶). **۲.** **نظر باندھنا ، نظروں پر جادو کرنا ، نظر بندی کرنا.**

سب اس کی چشم پُر نیرنگ کے محو   مگر کی اس نے عالم کی نظر بند

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۶).

... بَنْد ہونا محاورہ.

۱. **مقیّد ہونا ، گرفتار ہونا ، زیرِ حراست ہونا.** اکبر بادشاہ کے چاہیتے بیٹے نظر بند ہو کے الہ آباد بھیجے گئے تھے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۹۴).

اس بت کی حکومت میں ہے انصاف کا در بند
کہتا ہے جو سچ بات وہ ہوتا ہے نظر بند

(۱۹۴۴ ، سنگ وخشت ، ۸۰). کیمپ کے دراصل دو حصے ہیں ایک میں وہ سورما اور جیالے سپاہی نظر بند ہیں جو میدان جنگ میں دشمن کی فوجوں کے مقابلے میں صف آرا تھے. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۸۴). **۲.** **نظروں سے اوجھل ہونا ، چُھپنا.**

حجابِ وصل سے آنکھیں نہ کر بند   کہ ہو جائیں گے فتنے پھر نظر بند

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۶۱).

... بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.

۱. **حراست ، قید ، سخت نگرانی ؛ نظر بند رکھنے کا عمل.** خوزان کے وکیل کو نظر بندی میں رکھو. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۰۵). جن کے مقدمات ..... پیش ہونے والے ہوں اور جو پولیس کی نظر بندی میں ہوں حاضر ہیں یا نہیں. (۱۸۶۴ ، ایکٹ ۱۰ ، ۳۸۲). کچھ دنوں کے بعد نظر بندی سے رہائی ہوئی ، رام پور آئے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۳۰). جوئے کے الزام میں دھر لیے گئے نظر بندی کے تین ماہ بڑے شاق گزرے. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۳۶). **۲.** **کسی پر نظر رکھی جانا ، نگرانی میں رکھنا ، نظر بندی میں ہونا.**

کسی کے جب تصور کی نظر بندی لگی ہونے   تو ہو کر چشم بندی گھر کی در بندی لگی ہونے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۴۴). افشاں کی عمر چودہ سال کی ہوگئی گویا اب اس کی نظر بندی کا وقت آگیا. (۱۹۵۴ ، افشاں ، ۷۳).

حجاب وہم نفسی ، سادگی و پرکاری   کرے نگاہ نظر بندی ، آنکھ سرگوشی

(۱۹۷۴ ، حدیث خواب ، ۱۰۰). **۳.** **جادو وغیرہ سے نظروں کو متاثر کرنے کا عمل ، سحر کاری ، شعبدہ بازی ، جادوگری ، نظر کا دھوکا.**

تھی نظر بندی کیا جب ردِ سحر   بادۂ گلرنگ کا ساغر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹). وہ نظر بندی کے فن کا ماہر ہے. (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۳۶). **۴.** **(قانون) مقامی قیدی جو ایک احاطے یا مقام میں سوائے معمولی جیل کے محفوظ رکھا جاتا ہے ، نظر بند** (اردو قانونی ڈکشنری). [نظر بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بَنْدی کَرْدینا / کَرْنا محاورہ.

جادو وغیرہ سے نظروں کو متاثر کرنا ؛ شعبدہ بازی سے کچھ کا کچھ دکھانا. جب انہوں نے جادو کی چیزیں ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا یعنی نظر بندی کر دی. (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۱۶۵). لوگوں کی نظر بندی کر دی جس سے وہ لاٹھیاں اور رسیاں سانپ کی شکل میں لہراتی نظر آنے لگیں. (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۴ : ۲۸).

... بوسی (---و مج) امث.

آنکھوں سے چومنا ؛ نظروں میں رکھنا.

قرطبہ ہو کہ اجنتا کہ موئنجوداڑو   دیدۂ شوق نہ محروم نظر بوسی ہو

(۱۹۸۳ ، نابینا شہر میں آئینہ (کلیات احمد فراز ، ۹۵۷)).

نظر بوسی کو دم اٹکا ہوا ہے   قتیل جلوہ سے منہ پھیرنا کیا

(۱۹۹۱ ، متاعِ عزیز ، ۱۵۸). [نظر + ف : بوس ، بوسیدن = چومنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... بَہ خُدا م ف ؛ فقرہ.

خدا پر بھروسا کرتے ہوئے ، خدا سے ، اُمید رکھتے ہوئے. دونوں نے توتے کی ہیئت بنائی اور توکلت علی اللہ کہہ کر ، نظر بہ خدا ، ایک سمت سرگرم پرواز ہوئے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، مرتبہ رشید حسن خاں ، ۳۰۱).

... بَہ خُدا رَکْھنا ف م.

خدا پر بھروسا کرنا ، خدا سے اُمید رکھنا. اس کریم النفس کو اس کے حال پر رحم آیا ، فرمایا : بدحواس نہ ہو نظر بہ خدا رکھ کہ وہ چارہ ساز عالمین ، جامع الحفر قین ہے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، مرتبہ رشید حسن خاں ، ۵۶).

... بَہَکْنا ف م ؛ محاورہ.

نظر ہٹنا ، نظر چُوکنا ، جس چیز پر نظر ہے اس پر سے اِدھر اُدھر ہو جانا (مہذب اللغات).

... بَیٹھ جانا ف م ؛ محاورہ.

کسی چیز پر نگاہ جم جانا ، کسی شے پر نگاہ ٹھہر جانا.

خالِ مشکیں پہ نظر جا کے جوں ہی بیٹھ گئی   دلِ ناشاد پہ گولی سی وہیں بیٹھ گئی

(۱۹۲۷ ، شاد (مہذب اللغات ، ۱۳ : ۲۴۴)).

... بیں (---ی مع) صف.

دور اندیش ، بصیرت رکھنے والا شخص. بڑے بڑے علما اور نظر بینوں نے اس کی حقیقت کو تسلیم کیا. (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۹۶). [نظر + ف : بیں ، دیدن = دیکھنا].

... بھاری ہونا محاورہ.

بُری نظر ہونا.

بوالہوس ناپاک کی ازبسکہ بھاری ہے نظر
پردۂ عصمت میں اپنے تئیں اوس سیں چھپا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱).

... بَھٹَکْنا محاورہ.

۱. **اِدھر اُدھر دیکھنا ، تلاش کرنا ، ڈھونڈنا.**

نظر بھٹکتی ہے ذرّوں سے چاند تاروں تک　　نظر کے سامنے تم آؤ تو نظر ٹھہرے

(۱۹۹۱ ، صبا اکبر آبادی (افکار ، کراچی ، نومبر ۱۹۹۲ ، ۶۱)) . ۲. نظر نہ ٹھہرنا ، نظر نہ جمنا . وقت پر جانے کیا ہو جاتا کہ نظر گھبرا کر بھٹک جاتی . (۱۹۸۰ ، قصہ کہانیاں ، ۶۱۰) .

--- بَھر دیکھنا محاورہ .

بھرپور نظر سے دیکھنا ، غور سے دیکھنا .

چشم فردائے قیامت میں اگر　　دوست کا دیدار دیکھیں بھر نظر

(۱۷۷۴ ، مثنوی رموز العارفین (مثنویاتِ حسن ، ۸۱)) .

نظر بھر دیکھتا کوئی تو تم آنکھیں چھپا لیتے
سماں اب یاد ہوگا کب تمھیں وہ خورد سالی کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۲) .

دیکھا جو نظر بھر تو لگیں آنکھیں نکلنے　　تقصیر ہو اس طرح کی تعذیر ہو ایسے

(۱۸۳۹ ، اسیر (گلزار علی) د ، ۱۳۶) .

--- بَھر کر دیکھنا محاورہ .

پوری توجّہ سے دیکھنا ، سیر ہو کر دیکھنا ؛ نظر ڈالنا ، دیکھنا .

نہ دیکھے نظر بھر کدھیں نا کے　　ہوا پار پربت وو بھرتا اسے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۰) .

حیرت سوں گئی پری سوں پر مارنے کی طاقت
دیکھی جو یک نظر بھر تجھ ناز و چھب کی شوخی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۴) .

خالی بدن جیوں سے یاں ہوگئے ولیکن　　اس شوخ نے اِدھر کو بھر کر نظر نہ دیکھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۶۶) .

جمایا رعب مقتل میں کچھ ایسا چشم قاتل نے
جھکا دیں گردنیں سب نے نظر بھر کر جدھر دیکھا

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۴۸) . لیکن اگر وہ آنکھیں اٹھا کر تمھاری طرف نظر بھر کر دیکھ لے تو . (۱۹۸۹ ، مفتیانے ، ۹) .

--- بَھرْنا محاورہ (قدیم) .

طبیعت سیر ہونا ، نیت یا دل بھرنا .

اپر سوں کہی سن یو سوکن مری　　جیتے دن رکھی کیا نظر نئیں بھری

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۷)) .

چڑیا بات اس وقت لئی مال اوسے　　نظر سو بھری پھر گیا خیال اوسے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴) .

--- پَتّھر کو توڑ دیتی ہے کہاوت .

نظرِ بد کا اثر پتھر جیسی سخت چیز کو بھی توڑ دیتا ہے (نوراللغات ؛ جامع الامثال) .

--- پَتّھر میں تاثیر کَرْتی ہے کہاوت .

رک : نظر پتھر کو توڑ دیتی ہے .

غیر کے آگے نہ ہو مان مرے کہنے کو　　اے صنم کرتی ہے تاثیر نظر پتھر میں

(۱۸۳۸ ، ناسخ (نوراللغات)) .

نگاہِ شیخ سے اللہ اس صنم کو بچائے　　نظر کو دیکھا ہے تاثیر کرتے پتھر میں

(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)) .

--- پَر چَڑھانا محاورہ .

۱. بھانپنا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. گرویدہ بنانا ، فریفتہ کرنا ؛ عروج دینا ؛ چاہنا ؛ مہربانی کرنا .

کیا پھر کسی جواں کو نظر پر چڑھاؤ گے　　کچھ بیٹھتے بہت ہو لب بام آج کل

(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۲۲۶) .

یہ طاقت ہے تمھارے ناتواں کو　　کہ نظروں پر چڑھایا دو جہاں کو

(۱۸۹۱ ، دیوان عاقل ، ۷۵) . ۳. نگرانی کرنا . تو وہ کوئی اور دانہ زوے گھر ہوتے ہیں جو تنکا تنکا ہر وقت نظر پر چڑھائے رہتے ہوں گے . (۱۹۱۵ ، طرحدار لونڈی ، ۵۹) .

--- پَر/پَہ چَڑْھنا محاورہ .

۱. دل کو بھانا ، پسند آنا ، منظورِ نظر ہونا ، کسی کا کسی کی نظر میں ممتاز ہونا ، باوقعت ہونا ؛ قیمت پانا ، رتبہ پانا .

اُتر جو گیا دل سے روکش ہو اس کا　　چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۶۸) .

عجب کام کیا میری ناتوانی نے　　تری نظر پہ چڑھا رشتۂ نگاہ کے ساتھ

(۱۸۸۵ ، کلیاتِ حیرت ، ۵۳) .

یہ مکھڑا جو اس کی نظر پر چڑھا　　محبت کا جن اسکے سر پر چڑھا

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵) . اگر وہ بادشاہ کی نظر پر چڑھ جائے تو اس کا مالامال ہو جانا بھی ایک یقینی امر تھا . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۲۵) . ۲. حقیر ہونا ، ذلیل ہونا ، خفیف ہونا ، رسوائے عام ہونا ؛ ٹوک میں آنا ، ہونس میں آنا ، نظر بد لگنا ، (جمع کے ساتھ مستعمل) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

--- پَڑ جانا ف مر ؛ محاورہ .

رک : نظر پڑنا . اچانک نظر پڑ جانے پر جب جب دونوں کی نگاہیں ملیں ، ان میں بڑی زندہ زندہ سی چمک آ گئی تھی . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۴۴) .

--- پَڑْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. نظر آنا ، نگاہ پڑنا ، اچانک دیکھنے میں آنا ، دکھائی دینا تیز سامنا ہو جانا (نظر ڈالنا (رک) کا لازم) .

پڑیا نظر یکا یک ملیجیا سو جیو بے شک　　چنگی اچھی جیوں چاملک حسن و ہمن ملالی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۱۶) . یکا یک نظر پر اس کی نظر پڑی ، بیٹھی تھی سو بچک کر اٹھ کھڑی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۴) . پھر جو باپ نے ایک پل پیچھے دیکھا بیٹا نظر نہ پڑا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۰) .

روتا پھرا ہے کون یہ سرگشتہ اے فلک　　جیدھر نظر پڑے ہے اِدھر تر زمین ہے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰۸) .

ہوگیا زرد پڑی جبکہ حسینوں پر نظر　　یہ عجب گل ہیں کہ تاثیر خزاں رکھتے ہیں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۸) . ہر گل گلزار جو کو چہ نظر پڑا پُر بہار تھا . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۷) . دس دس بیس بیس ہزار کے غول ساحروں کے آتے ہوئے نظر پڑے . (۱۸۸۴ ، اسفار اربعہ ، ۱۶۱۸) . ترک سلطان کو قلعے پر پہنچ کی شہر خموشاں نظر پڑا . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۹) .

وہ ان چند اعضائے جسمانی کا ذکر کر دیتے ہیں جن پر دیکھنے والے کی نظر پڑ سکتی تھی ۔ (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۳۰) ۔ ۲. معلوم ہونا ، محسوس ہونا ، لگنا .

سوز کو کچھ نظر پڑا شاید   دیکھتا ہے فلک کو آنکھیں چیر

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۱۹) . نجار کی کاریگری سے وہ پتلی نظر پڑی . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰) . آگ اس کے منہ سے اڑنے لگی اور دھواں ناک سے نکلنے لگا اور دونوں آنکھیں مشعل نظر پڑنے لگیں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۹) .

ساقی کی آنکھ میں مجھے پتلی نظر پڑی
میخانہ کو تو دیکھیے بت خانہ ہو گیا

(۱۸۷۳ ، قدر ، ک ، ۱۱۰) . **۳. توجہ پانا ، پسند کیا جانا .**

منتظر چشم عنایت کے ہیں لاکھوں اے رند
خوش نصیب اس کے ہیں جس پر نظرِ یار پڑے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱۲۶) .

آنکھیں وہ کہ پریوں کی نظر پڑتی ہے جن پر
گیسو ہیں کہ سایہ کیا ہے رات نے دن پر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۷) . ایرانی معاشرے کا کوئی ایسا پہلو نہیں تھا جس پر شاعر کی نظر نہ پڑی ہو . (۱۹۸۸ ، افکار تازہ ، مقالات سبط حسن ، ۲۶) . **۴. توجّہ ہونا ، دھیان ہونا ، دھیان میں آنا .** ان کی نظر صرف ملٹن اور مکالے ہی پر پڑتی ہے . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقاء ۱۶۸) . میر ، سودا ، اور درد کے زمانے میں جو شاعر پیدا ہوئے ان میں سب سے پہلے میرزا مظہر جان جاناں پر نظر پڑتی ہے . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۸۹) . **۵. دکھائی دینا ، نظر آنا ، نظر کا درست ہونا .** جب حضرت یعقوب علیہ السلام کو نظر پڑنے لگا تو حضرت یوسف علیہ السلام کا خط پڑھا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۳۴) .

--- پَلٹنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. نگاہ کا ٹکرا کے لوٹ آنا یا منعکس ہوجانا ؛ دیکھنے کی تاب نہ لانا .

جادو بھرے ہیں چشم میں مت آئینے کو دیکھ
دھڑکے ہے دل مرا کہ نہ پلٹے نظر کہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۴) . **۲. مڑ کر دیکھنا ، دوبارہ دیکھنا .**

وہ چاند اب نہ لبِ بام آئے گا ناصر
پلٹ ہی جاتی ہے اکثر میری نظر پھر بھی

(۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، (ناصر زیدی) ، جون ، ۳۶) . **۳. نظر یا مزاج بدل جانا ، التفات نہ رہنا .**

جدا مزار میں بیگانہ و یگانہ ہوا
نظر پلٹتے ہی کیا منقلب زمانہ ہوا

(۱۹۱۰ ، ادیب الہٰ آباد ، نومبر ، ۲۰۴) .

--- پوشی (--- وج) امث .

آنکھ چرانا ، نظر چرانا ، چشم پوشی . میری سمجھ میں نہ آیا کہ جو چیز احاطۂ شعور میں ہے اس سے نظر پوشی کیسے کروں . (۱۹۸۶ ، ن ، م ، راشد ایک مطالعہ ، ۲۲) . [نظر + ف : پوش ، پوشیدن = چھپنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پہچاننا محاورہ .

نگاہ بھانپ لینا ، ارادہ محسوس کرلینا ، تیور سے جان لینا .

مدتوں قائم رہیں گی اب دلوں میں گرمیاں
میں نے فوٹو لے لیا اس نے نظر پہچان لی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲) .

--- پہنچنا محاورہ .

۱. خیال میں آنا ، دھیان میں ہونا .

کہیں ہوں فرطِ حسرت سے وہیں ہوں
نظر پہنچی ہوئی ہے گلستاں تک

(۱۸۷۷ ، نظم دل فروز ، ۵۱) .

اللہ برقرار رہے نظم کارواں
سب کی نظر مآلِ سفر تک پہنچ گئی

(۱۹۷۰ ، احسان دانش (افکار ، کراچی ، مارچ ، ۱۹۹۵ ، ۲۱۲)) . **۲. نظر کی رسائی ہونا .**

بخیۂ جیب پر نظر پہونچی
ذکر سنتے ہی خندۂ گل کا

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۳) .

--- پہونچنا محاورہ (قدیم) .

رک : نظر پہنچنا جو درست ہے .

رات کیا کیا نہ خیال رخ جاناں آیا
عارضِ ماہ پہ جب اپنی نظر پہونچ گئی

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۹۶) .

--- پیدا کرنا محاورہ .

۱. صاحبِ نظر ہونا ، دیدۂ بینا رکھنا .

کون سی جا ہے جہاں جلوۂ معشوق نہیں
شوق دیدار اگر ہے تو نظر پیدا کر

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۷۹) .

شوق نظارہ اگر ہے تو نظر پیدا کر
حسن کونین کی ہر شے میں نہاں ہوتا ہے

(۱۹۷۹ ، لطیف آبگینہ ، ۱۳۰) . **۲. کسی علم یا فن کی قابلیت حاصل کرنا ؛ جانچ کی مہارت حاصل کرنا .** چند صاحبان نظر وہ ہوتے ہیں جو اس نظر سے نظر پیدا کرتے ہیں . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۸۱) .

--- پیدا ہونا محاورہ .

قابلیت ، صلاحیت حاصل ہونا ، کسی کام میں مہارت ہونا (نظر پیدا کرنا (رک) کا لازم) .

جہاں بانی سے ہے دشوار تر کارِ جہاں بینی
جگر خوں ہو تو چشمِ دل میں ہوتی ہے نظر پیدا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۵) . یہ تربیت یہ نظر تو ٹریڈ یونینزم سے پیدا ہوتی ہے . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۱۶۵) .

--- پھرجانا / پھرنا محاورہ .

۱. نگاہ بدل جانا ، تیور بدل جانا .

جذب جنونِ عشق مرا رایگاں نہیں
رخ بھی پھرا ہوا ہے نظر بھی پھری ہوئی

(۱۹۸۰ ، وادیِ گنگ و جمن سے وادیِ مہران تک ، ۱۷۸). ۲. نظر کا پلٹ آنا ، (مایوس ہو کر) نظر کا واپس آنا.

نظر پھرتی ہے یوں مایوس ہو کر ان کے رخ پر سے
کہ جیسے آدمی آتا ہے گھر میں تھک کے باہر سے

(۱۸۸۲ ، ریاضِ صابر ، ۲۲۰). ۳. بے وفائی کرنا.

وہ اور سمت نظر پھر گئی محبت کی ۔۔۔ وہ تیر چھوٹ گیا اپنی ہی خطا کہیے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۶۵).

یک بیک ان کی نظر ہم سے پھری یا قسمت
اب بھی شکوہ ترا اے مرگِ مفاجا نہ کریں

(۱۹۱۷ ، رعب ، ک ، ۱۲۱). ۴. نظر بدلنا ، بے مروّتی کرنا.

احوالِ چمن کچھ تو صبا مجھ سے بیاں کر
سیدھی ہے کہ بلبل سے پھری ہے نظرِ گل

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۸۰).

نظر اوس کی پھری تھی ، پھر گیا سارا جہاں کیسا
غضب ٹوٹا ، بلا آئی ، یہ ٹوٹا آسماں کیسا

(۱۸۹۷ ، راقم ، ک ، ۴۳).

دم بھر کے بھی جو بیخود ان کی نظر پھری ہے
صدمے ہمارے دل پر کیا کیا گذر گئے ہیں

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۱۳۳). ۵. ناراض ہونا ، غصے ہونا.

نظر پھری کہ ہوئے لال لال غصے میں ۔۔۔ غضب سمجھنے لگے آنکھ کے اشارے گال

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

--- پھسلنا محاورہ.

۱. کسی چیز کی شفاف اور چمک دار سطح پر نظر نہ ٹھہرنا ، بہت زیادہ شفاف چمکیلا اور چکنا ہونا. شیش محل کی چمک دمک کا یہ حال ہے کہ فرشتوں کی نظریں بھی پھسل جاتی ہیں. (۱۹۸۹ ، دلی کے آثارِ قدیمہ ، ۱۱۳). ۲. کسی چیز کا ایسا خوبصورت اور صاف و شفاف ہونا کہ نگاہ نہ ٹھہر سکے ، دیکھنے کی تاب نہ لا سکنا ، نگاہ نہ ٹھہرنا.

گال اس کے نرم و نازک ایسے ہموار ہیں جو
سنبھال اپس نسک واں نظراں پھسل پڑے ہیں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۱).

کہاں بوسے کو جرأت کیا ہے امکاں ۔۔۔ صفائی سے پھسلتی ہے نظر یاں

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویرِ جاناں ، ۲۹).

قدم تک نہیں تارِ زلفِ مسلسل ۔۔۔ ترے رخ سے گرتی ہیں نظریں پھسل کر

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۱۰۳). پنڈلیوں پر سے نظر پھسل پھسل جاتی اور کئی کئی طرح کی خواہشیں جی میں پیدا ہوتیں. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۲۱).

--- پھیر لینا / پھیرنا محاورہ.

۱. پلٹ کر دیکھنا ، اِدھر اُدھر نگاہ دوڑانا.

دل مسلتی ہے ادا جب ناز سے چلتا ہے وہ
شوخ نظریں پھیر کر ہاتھوں میں داماں تھام کر

(۱۸۹۷ ، راقم ، ک ، ۶۳).

وہ ناپسند لونگ کا بھنویں چڑھا کے پھیرنا
وہ میری سمت پھر نظر کو مسکرا کے پھیرنا

(۱۹۲۵ ، عالمِ خیال ، ۴۷).

رہ جاتا بھرم بزم میں کچھ اپنی انا کا
نظروں کو مری سمت سے پھیرا تو نہ ہوتا

(۱۹۹۰ ، افکار (مصطفٰے جمال) ، کراچی ، اگست ، ۴۷). ۲. بے توجہی کرنا ، بے مروّتی کرنا.

تیڑھے نہ ہو رخ ادھر نہ پھیرو ۔۔۔ دیکھو دیکھو نظر نہ پھیرو

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۲).

فلک نے کجروی کی ہے ، فلک نے پیروی کی ہے
زمانے نے نظر پھیری ، معین الدین اجمیری

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۲۱۹).

--- پھینکنا محاورہ.

نگاہ ڈالنا ، اِدھر اُدھر دیکھنا ؛ نظر دوڑانا ، سرسری طور پر دیکھنا.

ظالم ، سمجھ کے اپنی نظر پھینکیو کہیں ۔۔۔ گزرا جدھر یہ تیر تو پھر وار پار ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۳). گھڑی گھڑی پیچھے مڑ مڑ کر دیکھنا ، چار طرف مضطربانہ آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر نظر پھینکنا ..... جو نشان عشق کے ہیں آپ میں سب موجود ہیں. (۱۸۹۲ ، خطِ تقدیر ، ۳۲).

--- تاب صف.

نظروں کو بھانے والا ، دلکش.

تابشِ فزائے ماہ نظر تاب ہے وہی ۔۔۔ ضوبخش برقِ غیرتِ سیماب ہے وہی

(۱۹۱۸ ، مطلعِ انوار ، ۱).

نظر تاب ہے جس کے کھیتوں کا رنگ ۔۔۔ کوئی جا کے دیکھے تو اس کی اُمنگ

(۱۹۵۱ ، نوائے پاک ، ۱۹). [نظر + ف : تاب ، تافتن = چمکنا ، چمکانا].

--- تاڑ لینا / تاڑنا محاورہ.

کسی کی نگاہ سے پہچان لینا ، اندازِ نگاہ سے دل کا مدعا سمجھ لینا ، نگاہ کو پہچان لینا ، پہچان جانا.

سب کے آگے نہ رہی مجھ سے یہ چشمک بازی
تاڑ لے گا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷). ایک لفظ بول گئے کہ اسکے دو معنے تھے ..... کہنے کو تو کہہ گئے مگر خان علامہ کی نظر تاڑ کر بولے کہ زبان مارواڑی میں بے وقوف کو کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۲۶۸). آنکھیں چکر کر چلی جاتی تھیں ایک جگہ قرار نہیں ابھی ایک کا منہ دیکھا ابھی دوسرے کی نظر تاڑنے لگیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۸۸).

--- تثلیث کس اضا (---فت ت ، سک ث ، ی مع) امث.

(ہیئت) کسی سیّارے کا دوسرے سیّارے سے ۱۲۰ درجے کا زاویہ بنانا جو نجومیوں کے خیال میں محبت اور موافقت کی علامت ہے. اگر ستارہ ایک دوسرے سے ۱۲۰ درجے پر ہووے تو اس کو نظرِ تثلیث کہیں گے یہ نظر تمام دوستی کی ہے. (۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۹۸).

اگر ایک سو بیس درجے کا زاویہ ہو تو یہ نظر تثلیث ہے یعنی محبت کی نظر. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۴۴۲). جب ایک سیارہ برج طالع میں ہو اور دوسرا سیارہ برج پانچواں میں یعنی برج "اس" میں واقع ہو تو اس کو نظر تثلیث کہتے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۹۶). [نظر + تثلیث (رک)].

--- تربیع کس اضا (---فت ت، سک ر، ی مع) امث.
(ہیٔت) کسی سیارے کا دوسرے سیارے سے نوّے درجے کا زاویہ بنانا جو نجومیوں کے خیال میں دشمنی کی علامت ہے. تمام درجات کے چار حصے کئے نوے درجے ہوئے یعنی اول سے چوتھا اور دسواں خانہ ہوا اور اس کا نام نظر تربیع ہے ..... وہ آدھی دشمنی کی تاثیر رکھتا ہے. (۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۹۸). ان سیاروں کا ..... نسبتی مقام ہے اگر نوے درجے کا زاویہ ..... ربع فلک ہے یہ نظر تربیع یعنی دشمنی کی نظر ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۴۴۲). [نظر + تربیع (رک)].

--- ترچھی پڑنا محاورہ.
خفگی سے دیکھنا، ناراض ہونا.
کسی کی جب نظر ترچھی پڑے ہے آہ کرتا ہوں
کھبا ہے دل میں میرے آہ! اندازِ نظر کس کا
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۱۳۶).

--- ترچھی ہونا محاورہ.
سیدھی نظر نہ ہونا، سیدھا نہ ہونا، خفا ہونا، ناراض ہونا (مہذب اللغات).

--- تڑپنا محاورہ.
نظر کا بے چینی سے ڈھونڈنا، تلاش کرنا.
اخبار تو پڑھتے ہیں مگر ہاتھ ہے دل پر / سطروں پہ تڑپتی ہے نظر ہاتھ ہے دل پر
(۱۹۱۳، ریاض شفق، ۴۳).

--- تسدیس کس اضا (---فت ت، سک س، ی مع) امث.
(ہیٔت) دو سیاروں یا بروج کا ساٹھ درجے کے باہمی فاصلے پر ہونا. ۶۰ درجے پر ایک برج دوسرے سے ہو تو اس کو نظر تسدیس کہتے ہیں. (۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۹۸). [نظر + تسدیس (رک)].

--- تَل / تَلے م ف (قدیم).
آنکھوں کے سامنے، نظر میں، زیر نظر. جو کوئی وو انگوٹھی رکھے اپنے سنگھات، اس کی نظر تلے وسے چشمہ، آب حیات. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۱).
لگیا ہے تین دن تے مجھ کو رونا / نظر تل تے گیا سو او سلونا
(۱۶۶۵، پھول بن، ۷۷).

--- تَل / تَلے پڑنا محاورہ (قدیم).
نظر میں آنا، نگاہ کے سامنے آنا.
مسافر پہ ہوئی یو خوشی بی بڑی / کہ کئی دن کوں بستی نظر تل پڑی
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۳).

--- تَل / تَلے نہ لانا محاورہ (قدیم).
خاطر میں نہ لانا، اہمیت نہ دینا.
کہ ہے خیال لالن کا جس کے نظر / نظر تل نہ لاوے موتی، لال، زر
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۹۰).

--- تیز پڑنا محاورہ.
غصّے سے دیکھنا، غصّے کی نگاہ پڑنا.
کچھ کا کچھ رنگ ہے وہ بوئے محبت ہی نہیں / تیز پڑتی ہے نظر چشم مروت ہی نہیں
(؟ قلم (نور اللغات)).

--- تیز کرنا محاورہ.
غصے سے گھورنا، ناگواری سے دیکھنا (نظر تیز ہونا (رک) کا تعدیہ).
سرگیں چشم سے کیوں تیز نظر کرتا ہے / کب میرا نالہ تیرے دل میں اثر کرتا ہے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۴۹).

--- تیز ہونا محاورہ.
۱. دُور تک دیکھنا، بصارت اچھّی ہونا. اس کی نظر سے گدھ کی نظر کہیں تیز ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۱۶). ۲. تیز فہمی، سمجھ داری.
سمجھیں اگر ہمارے ارادے تو بات ہے / زہرہ وشانِ شب کی نظر تیز ہی سہی
(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۸۴). ۳. قہر کی نظر سے دیکھنا، غصّے سے دیکھنا.
یو ہے پہلوان کوں بھی نامور / جو ہوتی نہیں تیز اس پر نظر
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۳).
نظرِ تیز تیری دیتی ہے جوں برق جلا / خرمنِ وہم و خیالات و گماں فخر الدین
(۱۸۲۶، معروف، د، ۹۴).
ہاں تیز کہ ہے تجھ پہ زمانے کی نظر تیز / ہاں تیز کہ ہوتا ہے سدا رقص شرر تیز
(۱۹۴۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۵۲).

--- تھمنا محاورہ.
نظر ٹھہرنا، نگاہ جمنا : دیکھنے کی تاب ہونا.
مغفر پہ نظر تھم نہ سکی جوشِ ضیا سے / کلگی ابھی ہلتی نظر آئی تھی ہوا سے
(۱۸۹۱، تعشق، براہین غم، ۱۲).
اس پیکر جمال پہ کیسے نظر تھمے / آئینہ ٹوٹ جائے وہ اتنا جمیل ہے
(۱۹۹۸، افکار، کراچی (سرور انبالوی)، جون، ۳۵).

--- ٹِکنا محاورہ.
۱. توجہ ہونا، پڑھنے میں دھیان یا خیال ہونا. سپارے پر تو نظر ٹکتی نہیں، ہوائی دیدہ آنکھوں میں سوئی چبھوؤں گی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۴۹۹).

--- ٹِھٹکنا محاورہ.
نگاہ ٹھہر ٹھہر جانا، نگاہ کا جھجک جانا.
ہر قدم پر یہ نظر ٹھٹکی ہے / اللہ اللہ نمونے فطرت کے
(۱۹۹۴، چراغ راہ حرم، ۴۲).

--- ٹھَہْرنا / ٹھیرْنا محاورہ.

۱. کسی چیز یا چہرے پر نظر رک جانا، نظر جمنا.

دیدار مہروش کی مجھے آئے کیوں کہ تاب
خورشید پر ٹھہرتی نہیں ہے نظر کہیں

(۱۷۸۰، دیوانِ عشق، ۶۷).

مکھڑا تیرا ہے نور میں خورشید سے دوچند
ٹھہرے گی کس طرح سے بھلا اب نظر یہاں

(۱۸۲۷، شاداں، د، ۱: ۶۱).

کب نظر یار کے رخ پر ٹھہرے   آنکھ خورشید پہ کیونکر ٹھہرے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۹).

حضور یار گئے اور جا کے دیکھ آئے   نظر میں جان نہ سمجھو اگر نظر ٹھہرے

(۱۹۵۳، افکار، کراچی (سید آل رضا)، مارچ، ۱۷۶). ۲. توجّہ کا مرکز ہونا، اہم محسوس ہونا. ارسطو اور افلاطون ..... کے بعد ابن خلدون پر نظر ٹھہرتی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۲۶). ہر سال نقد و جرح کی کسوٹی پر پرکھتے رہے اور بالآخر موجودہ نسخہ الموطا پر جا کر نظر ٹھہری. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۳۷۹). ۳. آنکھوں کا ٹھہراؤ ہونا، نظر کا ٹکاؤ جو عموماً نومولود بچوں میں ایک یا دو ماہ کے بعد ہوتا ہے، نگاہ کا قرار پکڑنا، نومولود بچوں کے لیے بھی اس کا استعمال ہے یعنی کسی ایک نقطے پر نگاہ کا جمنا، جیسے بچے کی نگاہ کا ٹھہرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). ۴. پسند آنا، پسند ہونا، نگاہ میں جچنا.

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں   اب ٹھیرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۸۷).

الزام دو نظر کو جو گل پر ٹھہر گئی   خوشبو کو کیا خبر کہ کہاں تک بکھر گئی

(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۱۷۹).

--- ثالِث کس صف (--- کس ل) امث.

نظرثانی کے بعد ایک اور نظر ڈالنا، کسی تحریر یا مسودے وغیرہ پر اصلاح کی غرض سے ڈالی گئی تیسری نظر. نظرثانی کر کے مدیر ہماری زبان کو دیا، اب نظر ثالث کے بعد مکتبۂ جامعہ لمیٹڈ کو دیا. (۱۹۸۴، کتاب نما، دہلی، ستمبر، ۲). [نظر + ثالث (رک)].

--- ثانی کس صف؛ امث.

۱. دوبارہ غور و فکر، دوسری دفعہ یا مکرّر غور کرنا.

ہے پری تجھ رخ کی دیوانی ہنوز   کی نہیں اوس پر نظرثانی ہنوز

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د: ۱۱۴). احباب نے بہ فرطِ شوق بہ تعجیل کی مسودہ سے نقل لے لی، فقیر کو نظرثانی کی مہلت نہ دی. (۱۹۱۴، فسانۂ دل فریب، ۱۳۰). اسلام میں پوپ کے لئے کوئی جگہ نہیں ضروری ہے کہ اس معاملے پر نظرثانی کی جائے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۳۲). ۲. تصحیح کی غرض سے دوبارہ دیکھنا، پڑتال کرنا، ترمیم و تنسیخ، حک و اضافہ. وہ ذخیرہ بغیر نظرثانی کے یونہی رہ گیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۳). کہیں دو فقرے ایسے دکھا دیجیے جس سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ وزیراعظم اپنے فیصلوں پر نظرثانی فرمائیں گے. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۸۷). مسلمانوں کو اپنے رویے پر نظرثانی کرنے پر مجبور کر دیا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۱). ۳. (قانون) کسی فیصل شدہ مقدمہ کی مسل کو پھر دیکھنا، از سرِ نو مقدمہ دائر کرنا (اردو قانونی ڈکشنری). درخواست تجویز ثانی یا نظرثانی. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۶۱۳). شکایت کنندہ نے مکان کی ملکیت کے کاغذات کے ساتھ نظرثانی کی درخواست کی. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۳۲۹). [نظر + ثانی (رک)].

--- ثانی شُدَہ کس صف (--- ضم ش، فت د) صف.

جس کا از سرِ نو جائزہ لیا گیا ہو، جس میں ترمیم و تنسیخ یا اضافہ ہو گیا ہو. نظرثانی شدہ جلد اول ۱۹۶۴ میں دوبارہ چھاپ دی گئی تھی. (۱۹۷۵، حرفے چند، ۱۹۹). اپنے نظرثانی شدہ تخمینہ ..... کے لیے باضابطہ ترامیم مع متعلقہ اندراجات اگر ضروری ہوں جاری کر دے. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۱۳۰). [نظرثانی + ف: شدہ، شدن = ہونا].

--- ثانی کَرْدَہ کس صف (--- فت ک، سک ر، فت د) صف.

رک: نظرثانی شدہ. ہم بھی اس ۱۲۷۶ھ والے ایڈیشن کو مصنف کا آخری نظرثانی کردہ نسخہ مانتے ہیں. (۱۹۹۴، مقدمۂ فسانۂ عجائب، رشید حسن خاں، ۵۳). [نظرثانی + ف: کردہ، کردن = کرنا].

--- ثانی کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. فیصلے یا رویّے پر دوبارہ غور و فکر کرنا، دوبارہ جائزہ لینا. ترمیم کرنا. صاحب موصوف نے مجھے اس بات کی ضرورت سمجھائی کہ میں اپنے سابقہ بیان پر جو جہاد کے متعلق تھا نظرثانی کروں. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۱۶۰). شاہی مزدور کمیشن کی رائے ہے کہ کوئی تین سال کے عرصے میں قانون مزدور سبھا پر نظرثانی کی جائے. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۳۹). انسان کو قدیم طرز حکومت کے تصور پر نظرثانی کرنا ہوگی. (۱۹۶۴، پاکستانی کلچر، ۱۱۳). ۲. کسی تحریر، مسودے یا کتاب وغیرہ کی پڑتال اور ترمیم و اضافہ کرنا، اصلاح کرنا، بہتر بنانا. چھپنے سے قبل ان پر نظرثانی کر لی جائے. (۱۹۱۷، العصر، ۲: ۲۷۰). ماہرین کو اس بات کا بھی اعتراف ہے کہ اس نسخے پر نظرثانی کی گئی ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۹۵).

--- ثانی کُنِنْدَہ کس صف (--- ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف.

نظرثانی یا اصلاح و ترمیم کرنے والا، کسی ادب پارے کو بغرض اصلاح دیکھنے والا، تنقیح کنندہ. نظرثانی کنندہ نے بھی اختصار ہی کو ملحوظ رکھا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات (عرض ناشر)، ۱). [نظرثانی + ف: کنندہ، کردن = کرنا].

--- ثانی ہونا ف مر؛ محاورہ.

دوبارہ نظر پڑنا، جانچ پڑتال ہونا (نظرثانی کرنا (رک) کا لازم).

اوس کے دفتر میں غلط تھے اپنے حرفِ خال و خط
کٹ گیا چہرہ ہمارا جب نظرثانی ہوئی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۸۰). ''پیام اکبر'' ..... یہ مضمون ..... انجمن ترقی اردو کے مشہور سہ ماہی رسالے ''اردو'' ..... کے دو نمبروں میں اکتوبر ۱۹۲۲ء و اپریل ۱۹۲۳ء میں شائع ہوا تھا، نظرثانی ۱۹۴۳ء میں ہوئی. (۱۹۵۱، اکبر میری نظر میں، عبدالماجد دریا بادی، ۹).

--- جانا محاورہ.

۱. نظر کی رسائی ہونا، نظر پہنچنا، بصیرت یا نگاہ ہونا.

نظر جس طرف جائے نزدیک و دور
اسی ایک مہ کا ہے ہر جا ظہور

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۶۲).

جس جائے سراپے میں نظر جاتی ہے اس کے
آتا ہے مرے جی میں ہیں عمر بسر کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۷۹).

یاں زمیں پہ نظر جہاں تک جائے ژالہ آسا بچھے ہیں ذرّہ شمیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۸۱). ۲. نظر پڑنا، نگاہ پڑنا.

کب نہ ششدر ہوا گلی میں تری
کب نظر میری چار سو نہ گئی

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۰۳).

ان کے چہرے پہ نظر جاتے ہوئے ڈرتی ہے
زلف نے جال بچھایا ہے پریشاں ہو کر

(۱۹۱۵، جان سخن، ۶۷). ۳. کسی طرف توجّہ ہونا.

لوگ بے دیکھے بیاں کرنے کو ہیں شکلِ حبیب
کیا سبھوں کی آنکھ میں میری نظر جانے کو ہے

(۱۸۹۷، دیوان مائل، ۱۹۱).

اب نہ اُس سمت نظر جائے گی جیسے گزرے گی گزر جائے گی

(۱۹۶۴، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۶۱). ۴. دھیان ہونا، خیال جانا. ظلم کے ٹوٹتے ہوئے جالوں پر بھی ان کی نظر جاتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۳۸).

اس پر بھی کبھی نظر گئی ہے سینے میں جو بے کراں خلا ہے

(۱۹۹۱، افکار، کراچی، مارچ (خلیق ابراہیم)، ۹۳).

--- جَلانا محاورہ.

توے کی سیاہی میں کپڑا کالا کرکے اور اسے تیل میں بھگو کے ضرر چشم بد کے واسطے جلانا، پھٹکری یا مرچیں وار کر جلانا.

سال بھر تک نگہ بد سے وہ بت ہو محفوظ
لوگ ہولی سے نظر سب کی جلا لیتے ہیں

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

--- جَلْنا محاورہ.

نظر جلانا (رک) کا لازم (نوراللغات).

--- جَما کَرْ م ف.

اچھی طرح، توجّہ سے، غور سے. شعرالعجم اور موازنۂ انیس و دبیر کو جن قوتوں نے دل لگا کر اور نظر جما کر پڑھا ہے وہ اس کی گواہی دیں. (۱۹۶۹، موازنۂ انیس و دبیر، مرتبہ رشید حسن خاں (تعارف)).

--- جَمانا محاورہ.

۱. نگاہ کرنا، توجّہ مرکوز کرنا.

او نظر خود میں جما، خود ہو نظر
او نظر تر جگ کے ہے سلطان کا

(۱۸۱۴، دیوان لااللہ شطاری، ۲).

مجنوں ذرا نظر تو جما دل کے سامنے
محمل میں جو نہیں وہ ہے محمل کے سامنے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۸۸). ضروری ہے کہ واقع کو تخیل پر ترجیح دیں اور مادی دنیا پر اپنی نظر جمائے رہیں. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۷). ۲. ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا. سورج ..... پر نظر جمانے کی کوشش کی جائے تو اس کی تیز روشنی کی وجہ سے آنکھیں چندھیا جاتی ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۴۶). ۳. کسی چیز کو غور سے دیکھنا. سب نے اس کے چہرے پر نظریں جما دیں. (۱۹۸۱، قطب نما، ۱۱۳). سرورق پر نظر جمائی تو بلا وقت میں ان کے عنوان پڑھ گیا. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۳۸). ۴. پسند کرنا. وہ اپنے ہمسائے میں دودھ مکھنوں سے پلی ہوئی ..... رضیہ پر نظر جما بیٹھا تھا. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۳۱).

--- جَمْنا محاورہ.

۱. نظر جمانا (رک) کا لازم، نگاہ کا کسی شے پر قائم ہونا، توجّہ سے دیکھنا.

جم گئی میری نظر کچھ ایسی روئے یار پر
رہ گئی تل بن کے پتلی آخرش رخسار پر

(۱۹۱۸، سحر (سراج خاں سحر)، بیاض سحر، ۷۳).

مری نظر میں ہیں مسجد کے منبر و محراب
جمی ہوئی نظر احرار کی ہے لابی پر

(۱۹۳۶، چمنستان، ۱). ۲. نگاہ کا مرتکز ہونا، پوری طرح دیکھنا. ایک منظر پر نظر جمنے نہیں پاتی تھی کہ دوسرا منظر سامنے آجاتا تھا. (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۵۱).

آخر اس پر جمے نظر تو کیوں کر
دامان نظر ہے پارہ پارہ آزاد

(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۴۲۸). رفتار لمحہ بھر کے لیے نظر کو جمنے کا موقع نہیں دیتی. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۹۹).

--- جوڑْنا محاورہ.

متوجّہ ہونا، دھیان دینا.

اوسے اس کی چادر سرنگ اوڑ کر
رہیا وانچہ سنمک نظر جوڑ کر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۷۷).

--- جھاڑْنا محاورہ.

منتر یا دعا پڑھ کر نظر بد کے اثر کو دور کرنا، نظر اُتارنا، نظرِ بد کے اثرات ختم کرنا.

نگاہ بد سے گر نرگس گلستاں میں اسے دیکھے
تو پھر وہ چشم جادوگر وہیں اس کی نظر جھاڑیں

(۱۸۲۷، پروانہ (جسونت سنگھ)، ک، ۲۸۴).

جھاڑنی ہے کون سے گل کی نظر
بلبلیں پھرتی ہیں کیوں تنکے لئے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۱۸).

--- جَھپکنا ف م؛ محاورہ.

کسی چمک دار چیز کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جانا، تیز روشنی سے آنکھیں خیرہ ہونا؛ پلک جھپکنا.

نظر جھپکتے ہی اون کا جو نور چھنتا ہے
یہ حال ہے تو اولٹ کر نقاب کیا ہوگا
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۳۰).

--- جَھڑنا محاورہ.

(نظر جھاڑنا کا لازم) نظرِ بد اُترنا، نظرِ بد کا اثر زائل ہونا.
نرگس کی ایک ایک اُکھاڑی گئی پلک — چشمِ علیل کی جو تمھاری جھڑی نظر
(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۹۲).

--- جُھک جانا محاورہ.

۱. جھجک یا شرم سے آنکھیں نیچی ہونا؛ نگاہ نہ اُٹھنا
ان کی نظر سلام پر جھک گئی اور کہہ گئی
لے تو لیا سلام اب اور ہے انتظار کیا
(۱۹۴۷، کلیاتِ رزمی، ۱۲۶). ۲. (احتراماً) نگاہیں نیچی ہونا.
نورِ خدا ہے شکلِ محمد ﷺ میں جلوہ گر
چہرے پہ وہ جلال کہ جھک جائے ہر نظر
(۱۹۷۶، لطیف آبگینہ، ۴۰). ۳. شکست تسلیم کرنا، زیر ہونا.
جھک گئی آخر لڑائی میں وہ شرم آگیں نظر
سرنگوں گویا نشانِ فوجِ مژگاں ہو گیا
(۱۸۹۱، گلزارِ تعشق، ۲).

--- جُھکا لینا/جُھکانا محاورہ.

(نظر جھک جانا (رک) کا تعدیہ) جھجک، شرم یا احترام سے نظر نہ اٹھانا، احترام کرنا، احترام کا اظہار کرنا. تم میری آنکھوں کی جوت تک کو نہیں سہار سکتیں اور میرے نگاہ بھر کر دیکھتے ہی نظریں جھکا لیتی ہو. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۲۹).
صمد یہ کوئے محبت ہے قتل گاہ نہیں — چلو خلوصِ ادب سے نظر جھکائے ہوئے
(۱۹۸۷، (تذکرۂ شعرائے بدایوں (صمد)، ۲: ۲۸).

--- جُھکنا محاورہ.

شرم سے نگاہیں نیچی ہونا؛ (رک: نظر جھک جانا).
اُس نظر کے اُٹھنے میں، اس نظر کے جھکنے میں
نغمۂ سحر بھی ہے آہِ صبح گاہی بھی
(۱۹۳۵، غزل، ۱۷).

--- جھینپنا محاورہ.

نظر شرمانا، نظروں سے ندامت ٹپکنا، شرم، لحاظ یا شرمندگی کی وجہ سے آنکھیں چار نہ ہونا (مہذب اللغات).

--- چارْ سُو رَہْنا محاورہ.

ہوشیار ہونا، چوکنا ہونا.
جس صید کا گزر ہو کبھی صیدگاہ میں
یوں چاہیئے کہ اس کی نظر چار سُو رہے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۶۵).

ہرگز رہے نہ روحِ عناصر سے مطمئن
عاقل وہی ہے جس کی نظر چار سُو رہے
(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

--- چارْ ہونا محاورہ.

دو شخصوں کا آمنے سامنے ملنا، نگاہیں ملنا، آنکھیں چار ہونا.
جب سے اشکوں نے راز کھول دیا — چار اپنی نظر نہیں ہوتی
(۱۹۲۶، فغانِ آرزو، ۱۶۳). ہماری نظر چار ہوئی اس نے اپنی کھیسیں نکالیں. (۱۹۸۹، شکایات، ۱۹۰).

--- چاہیے فقرہ.

نظر درکار ہے، ماہر ہونا چاہیے، بصیرت درکار ہے، شناخت چاہیے.
بینائے رقومات نہیں چاہیے اس کو — سودا ہے جواہر کا نظر چاہیے اس کو
(۱۸۷۴، انیس (فرہنگِ اثر)).

--- چُرا کر دیکھنا محاورہ.

نگاہ بچا کر دیکھنا، دزدیدہ نظروں سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا.
عدو کو دیکھ کے جب وہ ادھر کو دیکھتے ہیں
نظر چرا کے ہم ان کی نظر کو دیکھتے ہیں
(۱۹۰۵، گفتارِ بےخود، ۱۵۲).

--- چُرانا محاورہ.

۱. آنکھ بچانا یا چرانا، نظر نہ ملا سکنا.
کدھیں مل مکھیاں میں دونوں آتے — یکس کوں ایک دیکھ نظراں چراتے
(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۷).
آنکھوں میں اس آنسو کی ہے دیکھ کے ہر موج
موندے ہے حباب آنکھ چراتی ہے نظر موج
(۱۷۹۵، دیوانِ دل، ۴۰).
نہ کاوش کر نہ آنکھیں پھیر کیوں نظریں چراتا ہے
نشانہ اے کماں ابرو بنا ہوں تیرِ مژگاں کا
(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۸۴). ۲. انجان بننا؛ اغماض برتنا.
ہوا بھی دیں گے نہ ہم دل کی بھول کر تم کو
مآل سوچ گئے ہیں نظر چرانے کا
(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۳۵).
نظر مجھ سے چرا کر منہ چھپا کر کہتے جاتے ہیں
کہ یہ چوری بھی لکھی جائے گی تیرے گناہوں میں
(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۸۰).
وہی حلاوتِ گفتار، بات میں ٹھہراؤ — وہی نظر کا چراتا وہی ہے زرم سبھاؤ
(۱۹۵۳، سرو ساماں، ۲۸۷). آغا صاحب ..... ان سوالوں سے نظر چرا گئے. (۱۹۸۹، نئی شاعری نامقبول شاعری، ۵۴). ۳. شرم، غصّے یا نفرت سے نظر نہ ملانا.
نظر کس واسطے تو اپنی او قاتل چراتا ہے
ترے خنجر تلے کب دم ترا بسمل چراتا ہے
(۱۸۳۹، کلیاتِ ظفر، ۲: ۱۸۷).

دل مرا سر بسر گداز ، تیری حیا عدوئے راز
مجھ سے بھی ضبط غم نہ ہو تو بھی نظر چرائے جا

(۱۹۴۶ ، طیور آوارہ ، ۳۲) . ۴. کترانا ، کنیانا ؛ چھپنا .

بٹیلے ! ہٹ نے تیری مار ڈالا   چرا نظریں ہمیں بیمار ڈالا

(۱۸۱۸ ، انظری ، د ، ۱۰) .

دل چُرا کر نظر چرائی ہے
لٹ گئے لٹ گئے دہائی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۴) .

آپ دل لیجیے میں کب چُراتا ہوں نظر
آپ بھی آنکھوں پہ میری آپ کا ارشاد بھی

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۲۱۱) . نوراں سے آمنا سامنا ہوتے ہی اس کی سٹی گم ہو جاتی اور وہ نظریں چرا کے کنی کاٹ جاتا . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۸) . ۵. **نظر انداز کرنا ، خاطر میں نہ لانا .**

یہ آسماں یہ زمیں ، یہ فضا یہ نظارے
ترس رہے ہیں تمھاری مری نظر کے لیے
نظر چرا کے ہر اک شے کو یوں نہ ٹھکراؤ

(۱۹۸۰ ، ساحر ، (بنجارے کے خواب) ، ۳۶۹) . ایسی سچائیوں کو جو ہمیں بار بار گھورتی ہیں مگر ہم ان سے نظر چرا کر گزر جانا چاہتے ہیں ، ان کے برہنہ روپ میں پیش کیا جائے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۶) . ۶. **کسی کام سے پہلوتہی کرنا** (مہذب اللغات) .

--- چڑھنا محاورہ .

۱. نظر پڑنا ، دیکھنے میں آنا ، نظارہ ہونا .

جن کی نظر چڑھا ترا رخسار آتشیں
ان کا چراغ گور نہ تا حشر گل ہوا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۶) . میاں کشمیر کے قلمدان کیا خوب خوب آیا کرتے تھے ، خدا جانے کیا ہو گیا اب تو آتے ہی نہیں بھلا کوئی نظر چڑھ جائے تو لانا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۱) . ۲. خیال میں آنا ، خاطر میں آنا .

نوح کا طوفاں ہماری کب نظر چڑھتا ہے میر
جوش ہم دیکھے ہیں کیا کیا دیدۂ تر کے ترے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۳) .

شاید نظر چڑھے یہ کسی خود پسند کی
رکھ دیں گے دل کو آئینہ گر کی دکان پر

(۱۸۸۲ ، ریاض صابر ، ۱۰۲) . ۳. زد پر آنا .

گزر نہیں کس و ناکس کا اس کی صحبت میں
نظر پہ چڑھ گیا جو اس کو مار ہی رکھا

(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۳۰) . ۴. نگاہ میں جمنا . قابل التفات ہونا ، قدر و منزلت پانا .

روشن تھے بھی روشن تر اس سبب سوں
اس طرف میں نظر نہیں چڑھ سکتے ہیں

(۱۷۶۵ ، چہ سر بار ، ۹) .

اُتر جو گیا دل سے روکش ہو اس کا
چڑھا پھر نہ خورشید میری نظر پر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۸) .

سوچتے کیا ہو محبت کے نشیب اور فراز
تم نظر چڑھ کے مرے دل میں اُتر آؤ بھی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۹) . ۵. **قیمت پانا ، وزن رکھنا .**

ہنر شناس کو دکھلا ہنر کہ خوبی زر
اگر کھلے ہے تو صرّاف کی نظر چڑھ کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷) . جدھر ان کی نظر پڑی ادھر ہی گاہک ٹوٹ کر گرا ، مشت پر شوقین کی نظر چڑھا اور دام چڑھے . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۴۵) . ۶. **دل میں کھبنا ، دل کو بھانا ، پسند آنا .**

منظور ہے کب سے سر شوریدہ کا دینا
چڑھ جائے نظر کوئی تو یہ بوجھ اُتاریں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۷) .

نظر چڑھا کوئی رشک قمر کئی دن سے
جو پھر چمک گئے داغ جگر کئی دن سے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۱) . سب سے زیادہ عزیز الوقت کتاب جو فریدوں کی نظر چڑھی تھی '' تذکرۂ اعظم '' تھی . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۰۵) . ۷. **ٹوک میں آنا ، ہونس لگنا ، نظر بد کا اثر ہونا .**

پڑتی ہے آنکھ اس کی میرے حال زار پر
لو میں بھی چڑھ گیا نظر روزگار پر

(۱۸۷۷ ، قلق ، ک ، ۶۰) . ۸. **وقعت پانا ، معزز ہونا ، ممتاز و مفتخر ہونا .**

مقتبس نور سے ہے جس کے حرم کا جلوہ
چڑھ گیا اپنی نظر آج یہیں ایسا شخص

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۸) . ہمیشہ اسی تاک میں رہتے ہیں کہ ایسا نہ ہو کسی صاحب کمال کا جوہر قابل لوگوں کی نظر چڑھ جائے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۳۸) . نسیم جو مابدولت کی نظر انتخاب میں چڑھ چکا ہے . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۵۶) . ۹. **حقیر ہونا ، رسوا ہونا ؛ خفیف ہونا ، سبک ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- چَلانا محاورہ .

پُتلیاں گھما کر دور و نزدیک دیکھنا ، نظر مارنا .

چلایا نظر جب اوپر جا تلار
کف دست میداں دسیا زیب دار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۳) .

--- چُندھیانا ف مر ؛ محاورہ .

رک : نظر خیرہ ہونا .

پوشش زربفت اس کی دیکھ کر
چندھیا جاتی تھی سورج کی نظر

(۱۸۳۵ ، گلزار ابراہیم (صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ۱۹۹۴ ، ۳۵)) .

--- چُورانا محاورہ (قدیم).
رک : نظر چرانا جو درست املا ہے.

اپنی اپنی آپڑے اس قدر　　باپ بیٹے سے چوراوے گا نظر

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۶۹). یہ مکان میرے آقا کا ہے جو بفضل خدا مہمان سے کبھی نظر نہیں چوراتا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۷ : ۹).

--- چُوکنا ف مر؛ محاورہ.
بہکنا، دھوکا کھانا، نظر خطا ہونا.

کی جس پہ نگاہ تجھ کو دیکھا　　اب تک تو نظر کہیں نہ چوکی

(۱۹۰۰، امیر مینائی (فرہنگ اثر، ۶۲۱)).

--- چھانا محاورہ.
احاطہ کرنا، نظر بھر کر دیکھنا.

نازنیں گل کے نمن آج نہ کملائے کیوں　　بوالہوس کی نظر اس منہ کے اوپر چھائی ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۶).

--- چُھو جانا محاورہ.
سامنا ہونا، نظر پڑ جانا.

جہنم میں او غیرت اب تو گئی　　کہ مجھ کو نظر غیر کی چھو گئی

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۹).

--- حِقارَت کس اضا (۔۔۔کس ح، فت ر) امث.
حقارت کی نگاہ، ذلیل یا کمتر سمجھنا. سسرال میں کیسا ہی اچھا کھانا اور کیسا ہی اچھا کپڑا ان کو ملے مگر ہمیشہ نظر حقارت سے دیکھتی ہیں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۷۶). [نظر + حقارت (رک)].

--- حَیرتی ہونا محاورہ.
نگاہوں کو حیرت ہونا، دیکھ کے مبہوت ہو جانا، تعجب سے سکتہ ہو جانا.

نظر میں ہیں مری ساحر وہ حسن کے جلوے　　کہ حیرتی ہو نظر دیکھ کر نہ دیکھ سکے

(؟ امرناتھ ساحر (مہذب اللغات)).

--- خِیرَہ کَرنا محاورہ.
چمک دمک سے آنکھیں چندھیا دینا. اس کی روشنی یا نظر کو خیرہ کرتی تھی یا اس میں ہزاروں رنگ اور سائے نظر آنے لگے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۳۵). سب نے اپنی تلواریں میان سے نکال لی تھیں جو اس وقت ..... چمک رہی تھیں اور نظروں کو خیرہ کیے دیتی تھیں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۵۱).

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیبِ حاضر کی
یہ صنّاعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

(۱۹۰۵، بانگِ درا، ۲۷۴).

--- خِیرَہ ہونا محاورہ.
۱. چمک دمک سے آنکھیں چندھیا جانا، روشنی یا نور کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند ہونا.

غرق لعل و زر میں از پا تا بسر　　زرق برق ایسی کہ خیرہ ہو نظر

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی ۱۹۹۳، ۲۹)).

یہی ہے شکر کہ دل کی نظر تو روشن ہے　　نظر تو خیرہ ہوئی برقِ لن ترانی سے

(۱۸۵۵، شیفتہ، ک، ۹۱).

جلوۂ وسعت سے تیرے خیرہ ہوتی ہے نظر
دامنِ محشر دکھائے تیرے دامن کا اثر

(۱۹۱۰، ادیب الٰہ آباد (بدرالزماں بدر)، ستمبر، ۱۴۳). ۲. مایوسی کا عالم ہونا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

--- دُرُشت ہونا محاورہ.
تعلقات اچھے ہونا، تیور اچھے ہونا، نظر سیدھی ہونا ؛ راضی ہونا.

کچھ مجھ سے ان دنوں نہیں اس کی نظر درست
پہنچی ہے مرے عشق کی اس کو خبر درست

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۷۴).

--- دِکھانا محاورہ (قدیم).
غصّے سے گھورنا، آنکھیں دکھانا.

دو بانکے صنم شوخ بے رحم ظالم سے ڈرتا ہے دل خانہ جنگی سے میرا
فرنگ تغافل کو وہ کھینچتا ہے دکھاتا ہے نظراں کٹاروں کے مانند

(۱۷۴۷، قاسم، د، ۷۵).

--- دِلْفَریب کس صف (۔۔۔کس د، سک ل، فت ف، ی مع) امث.
دل کو لبھانے والی نگاہ، فریفتہ کرنے والی نظر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نظر + دلفریب (رک)].

--- دوچار ہونا محاورہ.
نگاہیں ملنا، سامنا ہونا، آنکھیں چار ہونا. ماموں نے اندر قدم رکھا اور بھانجی کے ساتھ نظر دو چار ہوئی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۵۴). ایک عجب پیاری صورت کی لڑکی تھی کہ نظر دوچار ہوتے ہی دل بے اختیار ہوگیا. (۱۹۲۶، مضامین شرر، ۱، ۳ : ۲).

--- دوخْتَہ ہونا محاورہ.
نظر جمی ہوئی ہونا، کسی ایک نقطے یا خاص مقام پر نظر ہونا. امام دین پناہ ..... طرف لشکر اسلام کے چلے آئے اور نیزہ اٹھا کر میدان میں نظر دوختہ ہوئے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۲۳).

تھیں نظر دوختہ آنکھیں طرفِ خیمۂ شاہ
تھی عجب یاس میں ڈوبی ہوئی حسرت کی نگاہ

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

اے شبِ وصل بتا تکتے ہیں تارے کس کو
کس کے چہرے کی طرف چاند نظر دوختہ ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۹۶).

--- دُور ہونا محاورہ.
نظر بد کا اثر جاتا رہنا، نظر اُترنا.

چشم بد ہیں کی لگی تھی جو نظر دور ہوئی　　طلعتِ ماہ سے سب گردِ سفر دور ہوئی

(۱۹۳۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۵۱).

--- دَوڑانا ف مر؛ محاورہ.

۱. اِدھر اُدھر دیکھنا، دور تک نظر ڈالنا، نظروں سے تلاش کرنا؛ ڈھونڈنا، جستجو کرنا.

ڈھونڈھتی ہیں جس کو آنکھیں وہ نہیں آتا نظر
ہم بہت دوڑاتے ہیں اپنی نظر چاروں طرف

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۵۲).

شوق سے ان پھول سے بچوں پہ دوڑائی نظر
پر نظر آیا نہ ان میں اپنا آرام جگر

(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۸۷). اس کے جانچنے کے لئے ہر کونے کھدرے پر نظر دوڑانی چاہیے. (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق، ۱۴). ۲. **چاروں طرف نظر رکھنا؛ دور اندیشی اختیار کرنا.** اگرچہ باپ مجھے ایک خاص راہ پر لگاتا تھا لیکن میری طبیعت سب طرف نظر دوڑاتی تھی. (۱۹۱۰، نگارستان فارس، ۱۱۲). ۳. **جائزہ لینا، غور کرنا، سوچنا.** دوسرا طبقہ سب سے پہلے افادی پہلو پر نظر دوڑاتا ہے. (۱۹۴۲، ادبی رجحانات، ۳۵۴). کاش ہم اپنے نامۂ اعمال پر نظر دوڑائیں، خود اپنا محاسبہ کریں. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۱۲).

--- دَوڑنا محاورہ.

نظر دوڑانا کا لازم؛ تیزی سے نظر پہنچنا (ماخوذ: نوراللغات؛ جامع اللغات).

--- دیکھ لینا محاورہ.

تیوروں سے مزاج کی حالت تاڑ لینا، نگاہیں دیکھنا.

اثر عرض حال اس سے بے سوچے سمجھے   کہا تھا کہ پہلے نظر دیکھ لینا

اثر لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- دَھرنا محاورہ.

رک: نظر رکھنا. دل آزردہ کو کو کر وقت پر نظر دھر. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶۵).

سدا دھر کے تیرے کرم کی نظر   عبادت کا مجھ باغ دھر تازہ تر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹).

یا باندھ جھولی بھیک کی ٹکڑوں کے اوپر دھر نظر
ہو کر گدا پھرنے لگا ٹکڑے کی خاطر دربدر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۰).

--- دُھندلانا ف مر؛ محاورہ.

۱. **صاف نظر نہ آنا، نگاہ کے سامنے پردہ سا آجانا، صاف دکھائی نہ دینا.** لوگ پاس ہوتے ہوئے بھی دکھائی نہیں دیتے، نظر دھندلا جاتی ہے. (۲۰۰۲، تخلیق، لاہور، جون، ۲۹). ۲. مایوس ہو جانا.

پھر زندگی ویران ہے دھندلا گئی ہے پھر نظر
اے مہرباں! اے رازداں اے رہنما اے راہبر

(۱۹۸۲، ساز سخن بہانہ ہے، ۱۵۷).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.

۱. سرسری طور سے دیکھنا، اُچٹتی نگاہ ڈالنا.

آکے محفل میں جس پہ ڈالے نظر   نہ رہے اس کو تن بدن کی خبر

(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۶۷).

آسماں کو دیکھ کر نالہ فلک فرسا کیا   حسن پر ڈالی نظر پھر ہوگیا محو خیال

(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۱).

میں نے جس بت پر نظر ڈالی جنون شوق میں
دیکھتا کیا ہوں وہ تیرا ہی سراپا ہوگیا

(۱۹۹۱، افکار (جگر)، کراچی، دسمبر، ۲۳). ۲. **جائزہ لینا، جانچنا، دیکھ لینا.** اب ہم البیرونی کے واقعات زندگی اور ..... اس کی پیری کے حالات پر ایک نظر ڈال لیں. (۱۹۲۷، البیرونی (ترجمہ)، ۱۰۰). ۳. **بُری نظر سے دیکھنا.** اگر تو ہماری عورتوں پر نظر ڈالے گا تو ہم تجھ کو جان سے مار دیں گے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۳۹). والدین کو ناگوار ہوا کہ لڑکی ان کے سامنے آئے اور یہ اس پر نظر ڈال سکیں. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۰). ۴. **اثر کرنا، متاثر کرنا.**

اور پھر درویش نے ڈالی نظر   دل کی دنیا ہوگئی زیر و زبر

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۴۸). ۵. **التفات کرنا، نظر عنایت سے دیکھنا.**

حق نے جو نظر تم پر محبوب خدا ڈالی   صورت پہ ہوا شیدا الفت کی بنا ڈالی

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۴۴).

--- رَحْمَت کس اضا (---فت ج ر، سک ح، فت م) امث.

رحمت کی نظر، عنایت کی نظر، نگاہِ التفات.

ہے اس پہ ازل سے نظرِ رحمت معبود   یہ پیشتر آدم سے بھی تھا عرش پہ موجود

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۹). دل تو حقیقتاً وہی ہے جو ذکر حق اور انوار الٰہی سے معمور ہو اور حق تعالیٰ اس کو نظر رحمت سے دیکھے. (۱۹۶۳، مقامات تصوف، ۹۹). اس سے غافل نہ رہ وہ تجھے نظر رحمت سے گرا دے گا اور آزمائش میں مبتلا کر دے گا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۵۸). [نظر + رحمت (رک)].

--- رَکھنا محاورہ.

۱. **میلان رکھنا، دھیان دینا؛ محبت سے دیکھنا، عاشقانہ نظر ڈالنا.**

سکی توں ہر گھڑی منج پر نہ کر غیظ   محبت پر نظر رکھ کر بسر غیظ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۶).

غواص کوں بھلا کہو یا کوئی برا کہو   تیرا ہے راک توں نظر اس خاکسار پر

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۵۹).

ہمارا گئی بھول خوف و خطر   لگی رکھنے انسان پر تو نظر

(۱۷۸۴، سحرالبیاں، ۱۱۱). ۲. **پروا کرنا، دھیان دینا، سوچنا.**

کوئی مر جائے کہ جی جائے بلا سے اون کی
ایسی باتوں پہ بھلا کب وہ نظر رکھتے ہیں

(۱۸۸۸، دیوان شور، ۹۳). ۳. **نگرانی کرنا، (حفاظت یا احتیاط کے خیال سے) دیکھتے رہنا.** چٹا گانگ کے ساحلی علاقے پر نظر رکھنے کے لیے میرین بٹالین رکھی گئی. (۱۹۷۷، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا، ۱۳۳).

لوگ آنے جانے والوں پہ رکھنے لگے نظر
اک رسم تازہ تیرے نگر میں چلی تو ہے

(۱۹۹۸، افکار (روحی کنجاہی)، کراچی، اگست، ۳۶). ۴. **اُمید لگانا، آس رکھنا، توقع کرنا.**

شاہ قاسم بس خدا پر رکھ نظر　　　　فکر مت کر مرتضیٰ پر رکھ نظر

(۱۷۴۷، قاسم، د، ۸۵). آخر رخصت ہو کر اور فضل الٰہی پر نظر رکھ کر اس سمت کو چلا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۶). خدا کے فضل پر نظر رکھنی چاہیے. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۰۵). آدمی اس کے فضل پر نظر رکھے. (۱۹۱۴، فسانۂ دلفریب، ۴۲). جب وہ چیز ..... تجھے بے چین کر دے تو تُو اس بات پر نظر رکھ کہ یہ عنقریب تیرے ہاتھ سے نکل جائے گی. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۲ : ۱۰). ۵. **خیر خبر رکھنا، خبر گیری کرنا.**

کوئی اپنے طوطے کی لیوے خبر　　　　کوئی اپنی مینا پہ رکھے نظر

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۳۱). بندہ اگر دن بھر اپنے سامنے کے اعمال میں نظر رکھے گا..... تو یہ امر بھی داخل محاسبہ ہوگا. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۳ : ۵۱۶).

رکھ اپنے عیوب پر نظر مت اترا　　　　دیکھا ہے کبھی سروپ چت شکتی کا

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۲۶). ۶. **شناخت رکھنا، تمیز رکھنا، پرکھ رکھنا.**

میرے دل کو سمجھتے عرش بریں　　　　یہ ستارے اگر نظر رکھتے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۰). سعادت علی خاں تو ہر شے پر خود نظر رکھتے تھے ان کی بھی نگاہ پڑگئی. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۸۷). ۷. **مدِّ نظر رکھنا، بطور مثال رہنا نیز مطالعے یا مشاہدے میں رکھنا.** جو شخص سیرت نبویؐ کو مرتب کرنا چاہے اس کا بڑا فرض یہ ہے کہ یورپ نے آنحضرت صلعم کے حالات میں جو بے شمار کتابیں لکھیں ہیں ان پر نظر رکھتا ہو. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸ : ۳۵).

بش شرٹ والے تکر کے چلوں پہ رکھ نظر
کھدر کے کرتے والے گنواروں کو بھول جا

(۱۹۴۹، کلیات رزمی، ۲۸۸). ۸. **توجّہ دینا، دھیان میں رکھنا.**

یار کی دونوں آنکھیں قاتل تھیں　　　　ایک نظر ہم کدھر کدھر رکھتے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۰). کام کے معیار اور کام کی مقدار پر بھی نظر رکھنی ہوتی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۵۳۵). ۹. **دانت رکھنا، بری نیّت رکھنا.**

پنکھیرو دشمن مار اوک جلد پر　　　　چلا تاک اُوی باغ پر رکھ نظر

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۳).

کسی میں آبرو چاہے تو مت مل　　　　کہ ہر چڑیا پے نہیں رکھتا نظر باز

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۳).

ایما یہ ہے کہ سر نہ اٹھائے دبا رہے　　　　رکھتے ہو اس لئے نظر اس ناتوان پر

(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۱۰۳).

جو زمانے میں حسینوں پہ نظر رکھتے ہیں
پہلے ہی موت کا سامان وہ کر رکھتے ہیں

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۰۴).

--- رَوشَن ہونا محاورہ.

دیکھنے کی قوت میں اضافہ ہونا، بینائی واضح ہونا.

نظر جوں پڑی سعدِ اختر اپر　　　　ہوئی بہوت روشن مری واں نظر

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۸).

یہی ہے شکر کہ دل کی نظر تو روشن ہے
نظر تو خیرہ ہوئی برقِ لن ترانی سے

(۱۸۵۵، شیفتہ، ک، ۹۱).

--- رَہْنا محاورہ.

۱. **نگاہیں لگی ہونا، انتظار ہونا.**

در سے کبھو جو آتے دیکھا ہے میں نے اس کو
تب سے ادھر ہی اکثر میری نظر رہے ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۳).

طالب دل ہیں وہ عشاق سے اپنے اس طرح
جیسے حاکم کی نظر رہتی ہے نذرانے پر

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۸۵). ۲. **توجّہ رہنا، نظر میں اہمیت ہونا.** لفظی و لسانی پہلو پر اصلاح دینے والوں کی نظر زیادہ رہتی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۳۵).

اشیا کی حقیقت پہ رہے اس کی نظر　　　　کھائے نہ فریبِ رنگ چشمِ مومن

(۱۹۶۷، لحن صریر، ۸۸).

--- زَدَہ (---فت ز، د) صف.

جسے نظر بد لگ جائے، نظر گزیدہ، نظرایا ہوا. عزیمت پڑھ کر نظر زدہ پر دم کرتا رہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۵۹). [نظر + ف : زدہ، زدن = مارنا].

--- زَمِین سے سی دینا محاورہ.

کسی چیز پر نگاہ جما لینا، کسی چیز سے نظر نہ ہٹانا، کسی دوسری طرف توجّہ نہ کرنا.

اس بن نظر زمیں سے سی دی ہے تو کہے
کاہے کو چشم جانبِ گردوں کروں ہوں میں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۱۵).

--- زیب (---ی ج) صف.

نظر کو بھلا لگنے والا، دل فریب، خوب صورت. عورت ایک روشنی ہے نظر زیب و دل باز. (۱۹۴۰، خیالستان، ۲۲۰). [نظر + زیب (رک)].

--- ساز صف.

نظر رکھنے والا، نظر جمائے ہوئے.

کوئی تھا کوہساروں پر نظر ساز　　　　کہ ہے وہ کبک کس جا جلوہ پرواز

(۱۸۸۱، مثنوی گل دمن، ۳۰). [نظر + ف : ساز، ساختن = بنانا].

--- سَنبھالْنا محاورہ.

توجّہ و التفات کرنا، نظر پر قابو رکھنا.

سکون دید کا پہلو کوئی نکل نہ سکا　　　　اگر نظر کو سنبھالا تو دل سنبھل نہ سکا

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۳۴).

--- سَنبَھلْنا ف مر؛ محاورہ.

نظر سنبھالنا (رک) کا لازم؛ **توجّہ و التفات ہونا.**

ہوا ذرا مہک تو لے　　　　نظر ذرا سنبھل تو لے

(۱۹۸۰، کلیات ساحر، ۳۹۴).

--- سوز (---و ج) صف.

ایسی چیز جس پر نظر نہ ٹھہرے؛ مراد: **بہت خوب صورت؛ بہت بارعب، بہت چمک دار.**

نظر سوز وہ رخ وہ انکار بے حد
مگر ہیں وہ اک لن ترانی کی صورت

(۱۸۷۷ ، نظم دل فروز ، ۴۳) .

کیا ہی نظر سوز تھی تیری چمک
دھاک تھی کالنجر و قنوج تک

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۰) . وہ ریشم کی نظر سوز قمیض اس طرح پہنتے ہیں کہ اندر سے ریشم کی رنگین بنیائن بھی نظر آتی ہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۱۹۹) .

میری بے نور نگاہیں ہی فقط دیکھتی ہیں
یہ نظر سوز نظارے یہ بھڑکتے منظر

(۱۹۸۹ ، روشنیوں کا شہر ، ۲۳) . [نظر + ف : سوز ، سوختن = جلانا] .

--- سُوں دُور ہونا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) .

نظر سے دور ہونا ، آنکھوں سے دور ہونا ، سامنے سے ہٹ جانا .

یک تل نہیں آرام مرے دل کو ترے باج
اے نورِ نظر دور نہ ہو میری نظر سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۱) .

--- سے م ف .

خیال کرتے ہوئے ، وجہ سے ، یہ سوچ کر ، سبب سے . میرے پاس جو مقاصد ضروری فراہم تھے ، وہ میں نے اس نظر سے نہ لکھے کہ اب تم آتے ہو زبانی گفت وشنید ہوجائے گی . (۱۸۶۸ ، اردوئے معلی ، ۲ : ۳۳۵) . شیفتہ نے نظیر کو غالب کا استاد سمجھ کر ..... جلوہ گر نہیں فرمایا .....اسی نظر سے پانچ موقعوں مذکورہ بالا کو خوب شدومد سے لکھا . (۱۸۷۵ ، ارمغان شعرائے دہلی ، ۲) .

--- سے اُتارْنا محاورہ .

نظر سے گرانا ، ذلیل وحقیر کردینا .

گل کو نظر سے اشک خونی اوتارتے ہیں
گلچیں ہمارے آگے دامن پسارتے ہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۸) . افتادِ ایّام نے ان چاروں کو اپنے مالکوں کی نظر سے اتارا . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۰) .

--- سے اُتْرنا محاورہ .

نظر سے اتارنا (رک) کا لازم ؛ سبک ہوجانا ، مرتبہ یا عزّت کھو بیٹھنا ، بے وقعت ہوجانا ، جی سے اترنا .

یوں تم کسی طرح سے 'دو غیر کو چڑھاوے
اپنی تو وہ نظر سے کب کا اترچکا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷) .

ظلمت سے شبِ فراق ڈرجائے
عاشق کی نظر سے زلف اتر جائے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۷) . میں ظلِّ الٰہی کی نظروں سے اترگئی سہی پر ان کی یاد سے ابھی نہیں اتری . (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۸) .

--- سے اوجَھل ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. نظر سے دور ہونا ، سامنے نہ ہونا ، غائب ہونا .

نظر سیں نہ اوجھل کرے رین و دن
کنور کو نچھوڑے پری ایک چھن

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ وکلا کام ، ۳۴) . بدھو نے گھوڑے کو تیز کیا اور نظر سے اوجھل ہوگیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۷۵) .

بے مہر درخشاں نظر آتے نہیں ذرّے
مٹ جائیں ابھی ہم جو تم اوجھل ہو نظر سے

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۷۳) . ۲. علم میں نہ ہونا . وہ جمال فطرت کا ایسا روپ دکھاتے ہیں جو دنیادار لوگوں کی نظر سے اوجھل ہے . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۳۱۴) .

--- سے بَچانا ف مر ؛ محاورہ .

۱. نظرِ بد کے اثر سے محفوظ رکھنا ؛ جن ، پری اور آسیب وغیرہ کے نظر کے اثر سے محفوظ کر رکھنا .

یہ کہہ نیچے اترا دبے پاؤں وہ
نظر سے بچائے ہوئے چھاؤں وہ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۵۹) .

نظر سے میں نے بچایا جو وہ سوار ہوا
حصار گرد فرس کے مرا غبار ہوا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۳) .

نہ دیکھو آئینہ زیور پہن کر   بچاؤ آپ کو اپنی نظر سے

(۱۸۹۷ ، ڈاکٹر مائل ، د ، ۲۲۰) .

دل کا کوئی خواہاں ہے جگر کا کوئی طالب
کس کس کو بچاتا رہوں کس کس کی نظر سے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸۵) .

بچاتا ہے یہ ایسی ویسی نظروں سے ترے رخ کو
جبین حسن آگیں پر یہی خدمت ہے سہرے کی

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما) ، ۱۸۹) . ۲. چھپانا ، پوشیدہ رکھنا ، نظر میں نہ آنے دینا . جہاں سب کچھ زمانے کی نظر سے بچا کے کیا جائے وہاں براہ راست بات کرنے کے بجائے پیغام دیے جاتے ہیں . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۷۱) .

--- سے بَچْنا ف مر ؛ محاورہ .

نظر سے بچانا (رک) کا لازم ؛ آڑ لینا ، چھپنا ، سامنے نہ آنا .

سب نظروں سے بچتے بچاتے   چلتے چلتے رکتے جاتے

(۱۹۳۵ ، میراجی ، ک ، ۴۳۲) .

--- سے پَتّھر پھُوٹْنا محاورہ .

نظرِ بد کے اثر سے پتھر ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ، سخت سے سخت چیز پر بھی نظر کا اثر ہوجانا .

اے بت گرسنہ چشم ہیں مردم نہ ان سے مل
دیکھے ہیں ہم نے پھوٹتے پتھر نظر سے یاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۵) .

--- سے پنہاں ہونا محاورہ.
رک: نظر سے اوجھل ہونا.

طاقت نہیں کسی کوں تا اس صنم کوں دیکھے
عالم کی ہے نظر سوں پنہاں پری کے مانند
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۸).

کچھ غم نہیں نظروں سے اگر ہے پنہاں
ہر دم مرے دل میں ہے وہ محبوب جہاں
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۹۳).

ہائے کس کو روئیے اور کس کی خاطر پیٹیے
کیسی کیسی صورتیں نظروں سے پنہاں ہوگئیں
(۱۹۱۱، کلیات اسماعیل، ۲۹۸).

--- سے پوشِیدَہ ہونا محاورہ.
نگاہ سے اوجھل ہونا، سامنے نہ ہونا، غائب ہونا.

پردے میں بیٹھ کر کب پردے میں رہ سکے تم
پوشیدہ ہو نظر سے پھر ہو مری نظر میں
(۱۹۳۶، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۷۱).

--- سے پَہچاننا ف مر؛ محاورہ.
تیور دیکھ کر تاڑلینا، دیکھ کر سمجھ لینا یا اندازہ لگا لینا (نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- سے ٹَپَکنا محاورہ.
نگاہوں سے ظاہر ہونا، تیور سے آشکار ہونا.

کسی سے عشق اپنا کیا چھپائیں　　محبت ٹپکی پڑتی ہے نظر سے
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۶۴).

نہیں ہے عرض کی حاجت کہ اشک بن بن کر
ٹپک رہی ہے تمنا مری نظر سے ہی
(۱۹۲۵، فیضان شوق، ۱۶۹).

--- سے جانا محاورہ.
نظر سے دُور ہونا؛ بھلایا جانا.

نہ جا کہیں کہ نظر سے جو یاں گیا سو گیا
ہے مفت وقت کوئی آن یہ بہم جینا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۳).

مدت سے چشم بستہ بیٹھا رہا ہوں لیکن
وہ رُوئے خوب ہرگز جاتا نہیں نظر سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۵).

--- سے چُھپانا ف مر؛ محاورہ.
نگاہوں سے پوشیدہ رکھنا، سامنے نہ لانا، چھپانا.

اشارہ اُٹھتے جوبن سے ہے ان کا
چھپاؤں تم کو کس کس کی نظر سے
(۱۸۹۷، ڈاکٹر مائل، د، ۲۱۹).

--- سے چُھپنا محاورہ.
نظر سے چھپانا (رک) کا لازم، سامنے نہ ہونا، آنکھوں سے اوجھل ہونا.

شکست سے یہ کبھی آشنا نہیں ہوتا
نظر سے چھپتا ہے لیکن فنا نہیں ہوتا
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۷).

مذاق دید میں نکلا ہوں گھر سے
چھپے گا حسن کیا میری نظر سے
(۱۹۷۹، لطیف آبگینہ، ۱۳۹).

--- سے دُور ہونا محاورہ.
آنکھوں سے اوجھل ہونا، سامنے نہ ہونا، پاس نہ ہونا.

چاہتا ہوں دور نظروں سے نہ ہو وہ شہ سوار
مثل آہو باندھ دوں آنکھوں کو میں فتراک سے
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۷۷).

--- سے دے پَٹَکنا محاورہ (شاذ).
نظروں سے گرا دینا، ذلیل کرنا، بے وقعت کرنا.

تک آنکھ اٹھا کے جو دیکھا نظر سے دے پٹکا
نہ تھی یہ اظفری اتنی گناہ کی تعزیر
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۶).

--- سے سُنانا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں سے مدعا بیان کردینا.

جو فسانے لبوں تک آ نہ سکے
وہ نظر سے سنا گئیں آنکھیں
(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۹۰).

--- سے غائِب ہونا محاورہ.
نظر سے اوجھل ہونا؛ پہنچ سے دور ہوجانا؛ چھپ جانا. وہ مجھے اوس جزیرے سے ایک دم میں میرے گھر کی چھت پر لائی اور نظر سے غائب ہوگئی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲۳۳).

ہوا میں مل کے غائب ہو نظر سے
کبھی اوپر سے بادل بن کے برسے
(۱۹۱۱، کلیات اسماعیل، ۳۴).

--- سے گِرا دینا محاورہ.
ذلیل یا بے قدر کرنا، بے وقعت کر دینا؛ التفات ختم کر دینا، توجّہ اور عنایت ختم کر دینا.

اشک کی طرح اٹھ نہیں سکتا
یوں نظر سے گرادیا کس نے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۹۵).

جس دن سے تو نے اپنی نظر سے گرادیا
غفلت شعار خاک میں مجھ کو ملادیا
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۷۸).

چشمِ جہاں میں اس کی بلندی تو دیکھیے
یہ تم نے جس کو اپنی نظر سے گرا دیا
(۱۹۲۶، بوئے رسیدہ، ۴۷).

تری چشمِ شوخ کو کیا ہوا نہیں ہوتی آج حریفِ دل
مرے زعمِ عشق کی خیر ہو یہ کسے نظر سے گرا دیا
(۱۹۸۷، غزل، ۱۱۰).

--- سے گِرانا محاورہ.
رک: نظر سے گرا دینا.

تمھاری چشم سیہ نے برنگ سرمہ و اشک
نظر سے کس کو گرایا، لگالیا کس کو
(۱۸۲۷، کلیاتِ پروانہ، ۳۲۵).

سبک نہیں ہوں گراں بار ہوں میں حسرت سے
مجھے نظر سے گرانے کی تم نے خوب کی
(۱۸۸۶، دیوانِ سخن دہلوی، ۲۲۷).

نہ پوچھ جلووں کو میرے مری بہار نہ پوچھ
نظر سے طور و ارم بھی گرادیے میں نے
(۱۹۳۸، روح کائنات، ۱۱۰).

--- سے گِرجانا محاورہ.
نظر سے گرا دینا (رک) کا لازم، ذلیل ہوجانا، بے وقعت ہوجانا. کوئی کہتا ہے کہ یہ باپ سے پھرگیا ہے میں جانتا ہوں کہ بے سبب باپ کی نظر سے گرگیا ہے. (۱۸۶۵، خطوطِ غالب، ۵۰).

کہاں جائے بھلا جو ان سے پھر جائے
زمیں ہے جو نظر سے ان کی گرجائے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلامِ بے نظیر، ۲۶۱).

عجب نہیں کہ خود اپنی نظر سے گرجاؤ
ہر ایک شخص سے تم مدعا نہ کہہ دینا
(۱۹۸۰، ماجرا، ۱۷).

--- سے گِرنا محاورہ.
نظر سے گرانا (رک) کا لازم، دل سے اُترنا، خفیف ہونا، سبک ہونا، بے عزّت ہونا.

تری صورت کا جب سیں نقش دیکھا
گیا رتبہ نظر سے گر پری کا
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۸).

اب جوں سرشک ان سے پھرنے کی چشم مت رکھ
جو خاک میں ملے ہیں گرکر تری نظر سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۳۰).

چمکی وہ یوں کہ گرگئی سب کی نظر سے برق
روکیں کے رکی ہے کس کی پر سے برق
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۳۹).

موت کو دیکھا تو دنیا سے طبیعت پھر گئی
اٹھ گیا دل دہر سے دولت نظر سے گر گئی
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۶۲).

میں سوچتا ہوں ایسے نوجوانوں کو کیا جواب دوں
نظر سے گر چکے جو خواب، اُن کو کیسے آب دوں
(۱۹۹۹، افکار، کراچی (حمایت علی شاعر)، اگست، ۲۳).

--- سے گُزارنا / گُزرانا محاورہ.
دکھانا، مشاہدہ کرانا، ملاحظے میں لانا، پڑھوانا (نظر سے گزرنا (رک) کا تعدیہ). پہلے وہ پڑھیں پھر میرے پیرو مرشد کی نظر سے گزرائیں. (۱۸۶۳، خطوطِ غالب، ۵۰۲).

--- سے گُزَرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. تجربے میں آنا.

گزری مری نظر سے خزاں بھی بہار بھی
دیکھا جو غور سے وہ مرا ہی فسانہ تھا
(۱۹۶۲، بوئے رسیدہ، ۴۱۰). ۲. دیکھنے میں آنا، مشاہدے میں آنا.

گزرا ہے نظر سے ایک عالم یہ چشم نہیں ہے نقشِ پا ہے
(۱۷۸۴، درد، د، ۱۱۴).

موجِ دریا سے مماثل ہے جہاں کا احوال
پھر نہ دیکھا میں اسے یاں جو نظر سے گزرا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۹).

ہرن خوش چشمیِ جاناں کو دیکھیں
نہ گزری ہوں گی یہ آنکھیں نظر سے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۳).

سبک کہتے ہیں جو تجھ کو وہ عاقل کی طرح کے ہیں
نظر سے پیرِ گردوں کے کہاں ایسے جواں گزرے
(۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۴۴۲). ۳. پڑھنے میں آنا، مطالعے میں آنا. عربی زبان میں مغربی ادبیات کے تراجم تو بہرحال ان کی نظر سے گزرے ہوں گے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۸۴). کلیاتِ خسرو کا اتنا خوبصورت ایڈیشن ہماری نظر سے نہیں گزرا ہے. (۱۹۷۵، افکار تازہ، ۲۳). سالار جنگ میوزیم میں اس کے کئی شمارے میری نظر سے گزرے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۶).

--- سے گھٹانا محاورہ (شاذ)
نظر میں وقعت کم کرنا؛ نظر سے گرانا. حیدرآباد کو نظر سے نہ گھٹاؤ، ہمیں وہیں رہنا ہے. (۱۹۴۷، ساقی، دہلی، جنوری، ۷۷).

--- سے گھٹنا (گھٹا جانا) محاورہ.
ذلیل ہونا، کمتر دکھائی دینا.

کھلتی ہے مری آنکھ جو احوال پہ اپنے
جوں شمع گھٹا جاتا ہوں میں اپنی نظر سے
(۱۷۸۴، درد، د، ۸۱).

--- سے مَخْفی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نگاہ سے پوشیدہ ہونا ، نظر سے اُوجھل ہونا ؛ علم میں نہ ہونا . جب دنیا ہی کی ہزاروں چیزیں ہماری نظر سے مخفی ہیں تو وہاں تک ہماری عقل کیوں کر پہنچ سکتی ہے . (۱۸۷۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۱).

--- سے نَظر برابَر ہونا محاورہ.
آنکھیں چار ہونا ، نگاہیں ملنا ؛ روبرو ہونا.

کسی کی نگاہوں میں باتیں ہوں کیا　　برابر نظر سے نظر بھی تو ہو

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۴۴).

--- سے نَظر لَڑانا محاورہ.
آنکھیں چار کرنا ؛ سامنے ہوکر دیکھنا ، نظریں ملانا.

مرے دل کا حال ان کی آنکھوں سے پوچھو
نظر سے نظر وہ لڑائے ہوئے ہیں

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۱۳۵).

--- سے نَظر لَڑنا محاورہ.
نظر سے نظر لڑانا (رک) کا لازم ؛ آنکھیں چار ہونا ، نظروں سے نظریں ملنا ، نگاہیں ملنا.

نظر سے جب نظر لڑ کر نظربندی لگی ہونے
صف مژگاں میں اشکوں کی کمربندی لگی ہونے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۵).

وہ کوئی گھڑی دید کے قابل تھی لڑائی
جب چھوٹ لڑی ان کی نظر میری نظر سے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۳۴).

--- سے نَظر مِلانا ف مر؛ محاورہ.
آنکھیں چار کرنا ؛ مروّت کا اظہار کرنا.

خدا جانے کس وقت ہو کیا اشارہ
نظر سے نظر ہم ملائے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۹۳).

کیا تھی یہی زباں یہی قول و قرار تھے
اے بے وفا ادھر تو نظر سے نظر ملا

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۲۸).

اے جانِ آرزو نہ دکھا خواب اس قدر
اے روحِ کائنات نظر سے نظر ملا

(۱۹۸۱ ، بادِ سبک دست ، ۲۱۹).

--- سے نَظر مِلنا محاورہ.
نظر سے نظر ملانا (رک) کا لازم ؛ آنکھیں چار ہونا ، روبرو ہونا ، ملاقات ہونا.

بلائے جاں ہے نظر سے اگر نظر مل جائے
مگر ہے لطف بڑا دل سے دل اگر مل جائے

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۸). ایڈریس ابھی پڑھا ہی جارہا تھا کہ نظر سے نظر مل گئی اور وہاں اب تاب کب تھی . (۱۹۱۹ ، محمد علی ، ۱ : ۸۲). خیر نظر سے نظر ملنا کون سی بڑی بات ہے یہ کام تو کوٹھوں پر کھڑے ہوکر بھی ہوسکتا ہے . (۱۹۳۸ ، قصہ کہانیاں ، ۲۰۶).

--- سے نِکَل جانا/ نِکَلنا محاورہ.
۱. نظر میں ہیچ ہو جانا ، بے وقعت ٹھہرنا.

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب　　عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱). ۲. نظر سے دور ہو جانا ، بچ نکلنا.

جو جھپک رہی ہیں پلکیں تو یہ ہاتھ مل رہی ہیں
کہ نظر کے بس میں آ کر وہ نکل گیا نظر سے

(۱۹۱۳ ، نیرنگ جمال ، ۴۱).

--- سے نَہ بَچْنا محاورہ.
پوشیدہ نہ رہنا ؛ ظاہر ہوکر رہنا . شاعری کے وہ نمونے ..... اتنے نمایاں نظر آئے کہ میری سرسری نظر سے بھی نہ بچ سکے . (۱۹۸۹ ، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۱۳۴).

--- سے نِہاں ہونا ف مر؛ محاورہ.
نظر سے اوجھل ہونا ، آنکھوں سے پوشیدہ ہونا ؛ علم میں نہ ہونا. جس دم نظر سے وہ نہاں ہوئی تاب نہ لایا ایک طرف بے جانے بوجھے منہ اوڑھایا . (۱۸۶۴ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۲۶).

خدا ہی ہے جو مل سکے نہاں نظر سے ہو کے وہ
جو مل کے بھی نہ مل سکی تو کیا ملے گی کھو کے وہ

(۱۹۱۳ ، نیرنگ جمال ، ۳۱).

--- سے یاس ٹَپَکْنا محاورہ.
نااُمیدی اور مایوسی کا اظہار ہونا.

خون بن بن کے جگر دیدۂ تر سے ٹپکے
اشک حسرت سے طرحِ یاس نظر سے ٹپکے

(۱۸۴۵ ، اثر لکھنوی (فرہنگ اثر ، ۳)).

--- سیدھی رَہْنا محاورہ.
التفات و توجّہ رہنا ، رویّے میں فرق نہ آنا.

دنیا تمام رات ادھر کی اودھر رہی
گزری یہ خیر سیدھی تمھاری نظر رہی

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۲۷).

عشق میں اس کج ادا کی بس نظر سیدھی رہی
مجھ کو کیا اس کج ادائی مقدّر سے غرض

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، ۶۸).

--- سیدھی ہونا محاورہ.
موافق ہونا ، التفات اور مہربانی کے تیور ہونا ، توجّہ ہونا.

یار اگر اپنے ستارے کی نظر سیدھی ہے
روبرو آئے گا تو آنکھ کا تارا ہوکر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۲).

کجی چرخ سے وہ ہے بے خوف
جس سے سیدھی ہے اوس قمر کی نظر

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۶۲).

خوشامد سے نظر تو سیدھی ہو سکتی ہے قاتل کی
مگر چارہ کوئی ممکن نہیں برگشتہ مژگاں کا

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۸).

تجھے بخت واژوں سمجھ لیں گے ہم
مگر ان کی سیدھی نظر بھی تو ہو

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۳۵).

--- سَیراب ہونا محاورہ.
دیدار کی خواہش پوری ہونا؛ جی بھر کے دیکھنا.

بجھاتے پیاس تھے چشموں کے پانی سے   نظر سیراب تھی ان کی روانی سے

(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۴۰).

--- شَناس (---فت ش) صف.
قدر دان، موقع محل سجانے والا؛ (طنزاً) موقع شناس، ابن الوقت.

اب مجھ سے چرا رہے ہیں آنکھیں   جتنے تھے نظر شناس میرے

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۷). [نظر + شناس (رک)].

--- عَقْلی کس صف (--- فت ع، سک ق) امث.
عقل کی رسائی؛ مراد: بصیرت. جب امرالٰہی کے علت ہونے میں عقل کا اس درجہ پر حال ہے تو پھر اس تنگنائے کے سوائے دوسرے محل میں نظر عقلی کی وسعت پر تمہارا کیا گمان ہے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۱۸۵). [نظر + عقل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- عِنایَت کس اضا (--- کس ع، فت ی) امث.
مہربانی اور محبت کا رویہ، چشم کرم، نظر التفات. اس کی ناراضگی و غصہ تیرے لئے عذاب کا موجب ہوگی اپنی نظر عنایت سے تجھے محروم کرے گا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۴۹). دنیا کی ساری راحتیں اور سکون گویا ان ہی کی نظر عنایت میں سما کر رہ گیا تھا. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۸۰). [نظر + عنایت (رک)].

--- عِنایَت فَرْمانا/کَرْنا محاورہ.
مہربانی کا برتاؤ کرنا، شفقت سے پیش آنا، التفات برتنا. یہ حدے کہ جانور ہوں اور بلی کا کھاجا، مگر جو یہ نظر عنایت کرے ابھی تیرا ہاتھ پرزر ہو، دامن گہر سے بھرے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۲). لوگ ایک گونگے کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نظر عنایت فرمائی اور وہ گونگا ٹھیک ہوگیا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۲۹).

--- عِنایت ہونا محاورہ.
نظر عنایت کرنا (رک) کا لازم؛ کرم یا لطف کی نظر ہونا، مہربانی ہونا، التفات ہونا. یہ غلط لوگ اس دعوے میں خوش بیٹھے تھے کہ سب سے پہلے ہم پر نظر عنایت ہوگی. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۵۲). حکیم دوبان پر بادشاہ کی اس قدر نظر عنایت ہے کہ ہر روز بلاتا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۳). سلطان محمد ثانی فاتح کی نظر عنایت اس پر روز بروز زیادہ ہوتی گئی. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۱۹).

--- غائِر ڈالْنا ف مر؛ محاورہ.
گہری نظر سے دیکھنا، تفصیلی جائزہ لینا. آج کی تمہید طویل اس لئے تھی تاکہ کل اس واقعہ پر ایک نظر غائر ڈال سکیں. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۲۳). مال مویشی اور جہازرانی وغیرہ پر نظر غائر ڈالنا تجویز کیا ہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اکتوبر تا دسمبر، ۲).

--- غَضَب کس اضا (--- فت غ، ض) امث.
غضب کی نظر، غصے اور قہر کی نگاہ؛ مراد: عتاب. بادشاہ نے نظر غضب سے ان کی طرف دیکھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۸۹). [نظر + غضب (رک)].

--- غَلَط اَنْداز کس صف (--- فت غ، ل، ا، سک ن) امث.
ہر ایک عاشق پر یہ ظاہر کرنے والی نظر کہ میرا معشوق مجھ ہی کو دیکھ رہا ہے، عاشقوں کو دھوکا دینے والی نظر، مغالطے میں ڈالنے والی نگاہ نیز سرسری نگاہ؛ بلاارادہ پڑنے والی نگاہ.

کی نظر بھی تو نگاہ غلط انداز سے کی   تیر بھی تم نے لگائے تو اچٹنے والے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۲۵). [نظر + غلط انداز (رک)].

--- غَور کس اضا (--- ولین) امث.
نظر غائر؛ غور کی نظر، عمیق نظر. اگر اہل نظر چند ساعت کے لئے نظر غور کو تکلیف دیں گے تو یہ استعارے صراحت اور وضاحت کے پہلو میں رکھے ہوئے پائیں گے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۱۲۳). [نظر + غور (رک)].

--- غَور سے دیکھا جانا ف مر؛ محاورہ.
نظر غور سے دیکھنا (رک) کا لازم؛ تفصیلی جائزہ ہونا. اگر نظر غور سے دیکھا جائے تو اردو ادب کی کل ترقی یہی سوسوا سو سال کے اندر ہوئی ہے. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۳۵۲).

--- غَور سے دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
گہری نظر سے دیکھنا، تفصیلی جائزہ لینا. جس شخص کو..... کمال حاصل ہوا اور طبع بھی عالی ہو آپ کا دیوان بچشم انصاف و نظر غور سے دیکھے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۵).

--- فُتادَہ (--- فت ف، د) صف.
نظر سے گرا ہوا؛ مراد: بے وقعت.

کسی نے دل نہ لئے ہم نظر فتادوں کے
اگر لیے بھی تو قیمت بہت گرا کے لیے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۱۰). [نظر + ف: فتادہ، فتادن = گرنا].

--- فَرمانا محاورہ.
(احتراماً) نظر کرنا. امید ہے کہ خداوند غفور و رحیم بندوں کے ضعف پر نظر فرما کر ان کے قصور معاف کرے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸۲). کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ اللہ تعالیٰ سب کچھ جانتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۳۴۱).

--- فَروز (--- فت ف، و ج) صف.
آنکھوں کی چمک بڑھانے والا، نظر کو خوش کرنے والا. سبحان اللہ قدرت کی کیا نظر فروز صفتیں ہیں. (۱۸۶۹، اردوئے معلی، ۲: ۹)

نظر فروز سہی یہ صنوبروں کی قطار
مگر وہ لوگ جو ابھریں تو پھر کبھی نہ جھکیں

(۱۹۳۹، شعلۂ گل، ۵۸).

وہ عرصۂ ہنر کا چراغ نظر فروز
وہ گلشنِ ادب کا مہکتا گلاب ہے

(۱۹۹۴، محشر بدایونی (ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات، ۲: ۷۱۴)). [نظر + ف : فروز، فروختن = روشن کرنا].

... فروزی (...فت ف، و ج) امث.

نظر فروز (رک) کا کام، نظر بازی، کسی حسین کو گھورنا، آنکھیں سینکنا. روسا تک علانیہ امرد پرستی کرتے تھے اور دربار میں ان کے معشوق ان کی نظر فروزی کا کام دیتے تھے. (۱۹۱۲، شعرالعجم، ۴: ۱۹۰).

نظر فروزیاں جلوہ فروشیاں تھیں ابھی
کہ پل میں سبز نقاب اپنے رُخ پہ پھیلا دی

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۳). [نظر فروز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فریب (...فت ف، ی ج) صف.

۱. نظر کو لبھانے والا، نظر کو بھانے والا؛ مراد: خوبصورت.

میں چشمِ وا کشادہ و گلشن نظر فریب
لیکن عبث کہ شبنمِ خورشید دیدہ ہوں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۶۱). یہی معمولی واقعات ..... نظر فریب کی خیالی صورت کی طرح روز ہماری نظر سے گزر جایا کرتے ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳۱). سامنے والا پیلا کمرہ کیسا نظر فریب اچھوتا معلوم ہو رہا ہے. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۳۷۲). شہر کے اندر اور باہر سارے رستے آرائش کا ایک نظر فریب سین نمودار تھا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۶). ۲. (مجازاً) دل کش، پسندیدہ.

کتنی نظر فریب ہے شوخی نگاہ کی آئینہ دیکھنا انہیں دشوار ہو گیا

(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۱۱). جمال و شباب کے ان نظر فریب گل بوٹوں کے پس پردہ لوح حیات پر کریہہ اور گھناؤنے نقوش کندہ ہیں. (۱۹۴۳، بنت قمر، ۱۷۵).

جو خواب زندگی کے دکھائے ہیں روز و شب
ان سب نظر فریب نظاروں میں کون ہے

(۱۹۸۱، بادسبک دست، ۲۴). ۳. نظر کو فریب دینے والا، جس سے نظر دھوکا کھا جائے. یہ نظم دراصل دنیا کی موجودہ سیاست پر اک تبصرہ ہے جس میں ..... قیصریت کے نظر فریب بہروپ دکھائے گئے ہیں. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۱۱۷). یہ منظر جس پر عزت نفس کا احساس ہی زائل ہو جاتا ہے، بڑا نظر فریب ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۵۶). [نظر + ف : فریب، فریفتن = فریب دینا/کھانا].

... فریبی (...فت ف، ی ج) امث.

نظر فریب ہونا، نظر فریب (رک) ہونے کی کیفیت یا حالت، دل کشی. جو نظر فریبیاں شہر وینس میں ..... جمع کر دیں ہیں وہ شاید ہی کسی دوسرے مقام میں میسر آ سکتی ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۱).

بسنتی ساڑھی سے مہ جبینوں کی جامہ زیبی ہوئی دوبالا
یہ رنگ سونے پہ ہے سہاگا نظر فریبی ہوئی دوبالا

(۱۹۲۶، مطلع انوار، ۳۲). ان کے کلام میں نظر فریبی اور بات سے بات پیدا ہوتا ہے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۱۸۰). [نظر فریب + ی، لاحقۂ کیفیت].

... فَیض اَثَر کس صف (...ی لین، فت ا، ث) امث.

فیض کی نظر، فیض یاب کرنے والی نظر؛ مراد: التفات، توجہ، عنایت. جس دم نظر فیض اثر سے ..... قبلہ آغا نوازش حسین خان صاحب عرف مرزا خانی کے یہ گذرا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۱۹). [نظر + فیض اثر (رک)].

... قائِم رَکْھنا محاورہ (قدیم).

نظر بھر کے دیکھنا؛ توجہ رکھنا.

دونوں پہ نظر سو رکھ تو قائم
کہ ترکِ طعام وغیرائے صائم

(۱۶۵۹، نورنین، ۴۱).

... قائِم ہونا محاورہ.

نظر جمنا؛ نظر بھر کے دیکھا جانا.

رُخ پہ قائم مری نظر نہ ہوئی
دیدِ جاناں ہوئی مگر نہ ہوئی

(۱۹۴۶، جلیل، روح سخن، ۷۷).

... کا اَثَر ہونا محاورہ.

نظر بد کا اثر ہو جانا، نظر لگ جانا.

اگر تجھ پہ اثر ہے یہ نظر کا
سپندِ دل مرا ہے گا سلگتا

(۱۷۹۶، پدماوت (عشرت)، ۲۸). نظر کا اثر ہو جانا حق ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۹).

... کا اَسْرار امذ.

جن، پری یا آسیب کا اثر.

کوئی کہتا تھا ہے کوئی آزار
کوئی بولا نظر کا ہے اسرار

(۱۸۶۹، بہار عشق، ۴).

... کا پھیر ہو جانا محاورہ.

نظر لگ جانا، بد نظر کا اثر ہونا. سات قرآن درمیان دشمنوں کو نظر کا پھیر نہ ہو جائے. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۹۷).

... کا تَعْوِیذ امذ.

وہ تعویذ جو دفعِ نظر بد کے لیے یا نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے ہو، دفع چشم زخم کا تعویذ.

چشمِ بددور ترقی پہ ہے جوبن ان کا
چاہیے روز نیا ایک نظر کا تعویذ

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۷۸).

تم پہ سب اپنے پرایوں کی نظر پڑتی ہے
باندھ لو تم کوئی لکھوا کے نظر کا تعویذ

(۱۹۳۶، شعاع مہر (ناراین پرشاد ورما)، ۴۴).

... کا ٹوٹکا امذ.
جس پر بدنظر کا گمان ہو اس کی آنکھوں کی پلکیں یا اس کے پانو کی مٹی لے کر جلتے چولھے میں ڈالنا، نظر بد کے اثر کا اُتار، چشم بد کے بچاؤ کا ٹیکہ، نظر جھاڑنے کا کوئی طریقہ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

... کا ٹِیکا/ٹِیکہ امذ.
کاجل یا سرے کا ٹیکا جو نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے (خصوصاً بچّوں کے) ماتھے پر یا کان کے نیچے یا چہرے پر لگا دیتے ہیں. آنکھوں میں ڈھیر سا کاجل ماتھے پر نظر کا ٹیکہ. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۲). نوزائیدہ بچی جس کے ماتھے پر نظر کا ٹیکہ لگا تھا اور کلائی میں سیاہ ڈوری بندھی تھی. (۱۹۶۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۵۱).

... کا دھوکا/دھوکہ امذ.
نظر کا فریب؛ نظر بندی. یہ سب نظر کا دھوکا تھا نہ تو کوئی شخص ہوا میں غائب ہوا نہ لڑکے کے اعضا کاٹے گئے. (۱۹۰۱، صحیفۂ ادب، ۲۳۴). نادان نظر کے دھوکے میں نہ پڑ. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱۲۹). یہ بھی نظر کا دھوکہ ہے تم آئینہ دیکھو تو اپنے آپ کو بھی نہ پہچان پاؤ. (۱۹۶۴، چوراہا، ۸۶). "یہ نظر کا دھوکہ ہے" وہ بتاتے. (۱۹۸۹، دریچے، ۱۵۲).

... کا سُوت امذ.
تارِ نظر، نظر کا ڈورا، نظر کی پہنچ یا رسائی؛ قوتِ بصارت.
نمود سطوت پروردگار ہے دیکھو   جہاں تک کہ کرے کام یہ نظر کا سوت
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۲).

... کا کام کَر جانا/کَرنا ف مر؛ محاورہ.
تا حدِ نظر یا جہاں تک دکھائی دے چیز کا نظر آنا، نظر کا کارگر ہونا؛ دل پر اثر ہونا.
کہ دیکھے سے جس کے ہو دل کو سرور   نظر کام کر جائے نزدیک و دور
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۶۲).

ہر طرف اشک سے میرے ہیں رواں صد سیلاب
کام کرتی ہے جہاں تک کہ نظر اب ہے آب
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۵).

کھوج کیا دل کا ملے گا گلِ جاناں میں نصیر
کام کرتی نہیں یعنی بہ شبِ تار نظر
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۵۹).

کیا کام کر رہی ہے نظر کچھ نہ پوچھیے
گہرے ہیں کتنے زخم جگر کچھ نہ پوچھیے
(۱۹۴۶، جلیل، روح سخن، ۴۷).

... کا کھا جانا محاورہ.
نظر بد کا کام کر جانا، نظر لگنا، بری نظر کا اثر ہو جانا، چشم بد کا اثر ہو جانا.
یہ باغ کھا گئی کس کی نظر نہیں معلوم
نہ جانے کن نے رکھا یاں قدم وہ کون تھا شوم
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۰).

کچھ نہیں ماں کی اب خبر تم کو   کس کی یہ کھا گئی نظر تم کو
(۱۸۶۸، زہر عشق، ۳۲).
نہ تھے تیرے مرنے کے یہ دن نعیم   خدا جانے کس کی نظر کھا گئی
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۶). ایسی ایسی دماغ سے باتیں اتارتا کہ ان ہوئے کو پیار آئے، اے ہے نظر کھا گئی بس کوئی ایک ہی دن میں تو فیصلہ ہو گیا تھا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۴۴). ان لمحوں میں زندگی کی تب و تاز کا احساس ہوتا تھا لیکن معصوموں کی اس محفل کو کس کی نظر کھا گئی. (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، ۲۵۲).

... کا گھاؤ امذ.
رک: نظر کی چوٹ.
وہ پھر میرا تری پہلی نظر میں تلملا اٹھنا
وہ پھر تیری نظر کا گھاؤ دل سے تا جگر جانا
(۱۹۳۸، معارف جمیل، ۳۲).

... کا نظر سے دوچار ہونا محاورہ.
آنکھ کا آنکھ سے ملنا، باہم نظریں ملنا، نگاہیں ملنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

... کاری رَہنا ف مر؛ محاورہ.
نگاہ میں اثر رہنا، نظر پُر تاثیر رہنا.
یہ ترا فیضانِ بے پایاں سدا جاری رہے
قلبِ ناداں کے لئے تیری نظر کاری رہے
(۱۹۶۰، زنجیر رم آہو، ۱۰۱).

... کج کس صف (... فت ک) امث.
دشمنی یا غصے کی نظر، بری یا ٹیڑھی نگاہ، ترچھی نظر. تیرہ باطن کوتہ اندیشوں کے اغوا نے ان کی نظر کج کو سوائے اپنے نقد و سود کے کسی اور طرف نہیں دیکھنے دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۶). [نظر + کج (رک)].

... کَردَہ (... فت ک، سک ر، فت د) صف.
۱. (لفظاً) جس پر نظر کی گئی ہو؛ مراد: منظورِ نظر، جسے خاص توجّہ حاصل ہو.
یہ ذرّہ بھی کچھ کچھ ہے خاطر پسند   نظر کردۂ آفتاب بلند
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۳). ۲. جس کو نظر لگ گئی ہو.
اے مصحفی آنکھوں کا ہے کس کی نظر کردہ
تو اب کی بہت مجھ کو بیمار نظر آیا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۰). ۳. وہ شخص جسے کسی بزرگ نے کوئی طاقت یا صلاحیت وغیرہ عطا کی ہو یا تربیت کی ہو؛ پروردہ. از راہ شفقت دلاسا دے کر فرمایا کہ ہم نے تجھ کو نظر کردہ کیا آج سے تیری پشت کوئی زمین سے نہ لگا سکے گا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۲۶). اگر اسد غازی نظر کردہ نہ ہوتے تو یقین ہے کہ گرز نہ سنبھال سکتے. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۳۸۱). صاحبقراں کے واسطے کئی چیزیں لازمی ہیں اول نظر کردہ شاہ مرداں ہو. (۱۹۴۳، دلّی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۹۴). [نظر + ف: کردہ، کردن = کرنا].

--- کر/کے دیکھنا محاورہ.
غور سے دیکھنا، غور کرنا.

گر دیکھو گے تم طرزِ کلام اس کی نظر کر
اے اہلِ سخن میر کو استاد کرو گے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۵).

--- کَرَم کس اضا (--- فت ک، ر) امث.
مہربانی یا عنایت کی نظر، التفات، نگاہِ لطف. کرامات کی ان پر نظرکرم ہے. (۱۹۳۸، دلّی کا سنبھالا، ۱۱۴). اس وقت سے اباقانے اپنی نظر کرم جوینی کی طرف سے ہٹانا شروع کر دی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۵۳۷). کسی صاحب ہمت نے جائنٹ سیکرٹری کی نظر کرم حاصل کرنے کے لیے خوشامد اور چاپلوسی سے کام لیا تو اس کا مقصد بھی آسانی سے پورا ہو جاتا تھا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۱۴). [نظر + کرم (رک)].

--- کرنا محاورہ.
۱. نگاہ ڈالنا، دیکھنا.

نظر کرتا مکاں وہاں یک ہے دلخواہ　　　بلندی پر کھڑا ہو کر کے وہ شاہ

(۱۵۹۱، گل وصنوبر، عاجز، ۸).

نظر کیتا ہر طرف بالا و زیر　　　آیا کوٹھ میں او سرافراز شیر

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۹۱).

اس گلشن رخسار پر جو کئی کرے گر یک نظر
خطرا نہ لاوے دل بھتر، وہ جنت رضوان کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴۳).

کب تک ہم انتظار میں ہر لحظہ بے قرار
گھر تک ہم نکل نکل کے گلی میں نظر کریں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۱۵).

دلیری دیکھیے یہ بے جگر کی　　　مرے معشوق پر اس نے نظر کی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۳: ۶۹۲).

عداوت سے مجھ پر نظر کرنے والے　　　الٰہی سلامت رہیں تاقیامت

(۱۹۰۷، گلکدۂ عزیز، ۹۴). مشرق کی جانب نظر کی تو سورج کا آتشیں گولا بلند ہو رہا تھا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۲۵). ۲. انجام سوچنا، عبرت کی نظر ڈالنا؛ حسرت و یاس سے دیکھنا.

نظر کرتا تھا ہرجا سرو و شمشاد　　　چمن کے بیچ میں پھرتا تھا دل شاد

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۵۹).

نہیں کھلتیں آنکھیں تمھاری تک کہ مآل پر بھی نظر کرو
یہ جو وہم کی سی نمود ہے اسے خوب دیکھو تو خواب ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۲۷).

طاق نمرود کے ٹوٹے ہوئے ایوانوں پر　　　بے نشاں ہوگئے مغرور نظر کر تو سہی

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۰).

اے نالۂ دل سنا تھم تھم کے اثر کرنا
نازک ہے بہت کوئی اس پر بھی نظر کرنا

(۱۹۱۹، درشہوار، بے خود، ۳۱).

اس طرف بھی تو ذرا ایک نظر کر دیکھو　　　غیر کی سمت یہ مانا کہ برابر دیکھو

(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۹۴). ۳. خیال کرنا، دھیان دینا.

اس گنہ پر نئیں کیا ہے حق نظر　　　جو کسی بھنوں سے ہوئی لغزش اگر

(۱۷۹۲، تحفۃ الاحباب، باقر آگاہ، ۴۸). اپنے پیر و مرشد کے قول کے روبرو ایک پر بھی نظر نہیں کرتے. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۳۰).

اک نظر گھبرا کے کی اپنی طرف اس شوخ نے
ہستیاں جب مٹ کے اجزائے پریشاں ہوگئیں

(۱۹۱۴، گلکدۂ عزیز، ۷۰). دوسری صبح طلوع آفتاب کے وقت موابیوں نے جو نظر کی تو شفق کی سرخی سے انھیں پانی لال نظر آیا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۱۲۲). ۴. للچائی نظر ڈالنا، لالچ کرنا. شجاع بیو پر نیں نظر کرتا، سوزر پر کیا نظر کرے گا. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۳۵).

کرتا نہیں کبھی میں زر و مال پر نظر　　　ایسا یہ دل غنی ہے کہ جھوٹوں بھی مصحفی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۸۶). ۵. بھروسا کرنا، آسرا کرنا، اُمید رکھنا.

جس توجہ پر نظر کر جان دیتا تھا سجن
سو توجہ ہائے تجھ انکھیوں سیں کیوں کم ہوگیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۹).

چلنے کی مشورت کی نظر کر کے پر خدا　　　نواب اس سے مل کے کچھ دل کا مدعا

(۱۷۶۱، جنگ نامہ پانی پت، ۱).

حیرت سے تجھ پہ بزم میں پڑتی نہیں نگاہ
غیروں کو تیرے شوق میں کب تک نظر کریں

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۱۰۹). ۶. توجہ کرنا، کرم کی نظر ڈالنا، التفات کرنا، مہربانی کرنا.

نظر کر توں کرتار ناچیز ہوں　　　دنیا میں بہت خوار ناچیز ہوں

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۸). میرے جو گناہ ہیں تس کے اوپر خدا تعالی نے نظر کی ہے اور ملک یہ بغیر وارث کام نہیں آتا. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳).

کیا باک ہے جو خوار کرے دربدر کرے
لیکن جو بعد اوس کے بھی آخر نظر کرے

(۱۷۸۰، گل عجائب، ۲۳).

کوئی جاؤ اسے خبر تو کرو　　　تک مرے حال پر نظر تو کرو

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۳۵۴). ۷. مشاہدہ کرنا، گہری نگاہ ڈالنا، غور سے دیکھنا. تو میں کون مجنیں نظر کر دیکھتا ہوں. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۲).

اے گل بدن نظر کر داغ جگر کوں میرے
گر آرزو ہے تجھ کوں گلزار کا تماشا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۲). (اے پیغمبرؐ) کیا تم نے بنی اسرائیل کے سرداروں (کے حال) پر نظر نہیں کی. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۱۷۵). جو شخص اس علم میں نظر کرنا چاہتا ہے اس کا یہ کام بیکار نہ ہو. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۵). ۸. کسی شخص کا نام دفتر سے خارج کر دینا، نظری کرنا، نکال دینا (شاذ). نظر کرنا دوسری اصطلاح ہے اگر کسی شخص کا نام دفتر سے کاٹ دیا جاتا تھا تو اصطلاحاً یہ کہا جاتا تھا کہ اس کے چہرے پر نظر کر دی گئی. (۱۹۰۵، معرکۂ چکبست و شرر، ۸۹).

--- کَش (---فت ک) صف.
جاذبِ نظر، بھلا معلوم ہونے والا.

نازاں تھا کبادہ کے چم و خم پہ وہ سرکش
چم خم تھا کبادے کی سجاوٹ پہ نظر کش

(۱۹۱۲، اوج (نوراللغات)).

نظر کش سطوت تعمیر سے ہے مغربی ساحل
فلک گویا ہے سطحِ مرتفع سے ایک ہی منزل

(۱۹۴۷، شعرِ انقلاب، ۸۷).

فضائے گل ہے نظر کش دمن ہے دامن کش
کہاں رہے ترا آوارہ سر کہاں نہ رہے

(۱۹۵۱، لوحِ محفوظ، ۵۷). [نظر + ف : کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کُشادَہ رَکْھنا محاورہ.
وسیع النظر ہونا، دل بڑا رکھنا. وہ دل اور نظر کشادہ رکھتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۱).

--- کُشائی (---ضم ک) امث.
نظر بند کو رہا کرنا، نظر بندی ختم کرنا. زمانہ حکومت کی اصطلاح میں نظر بندی کا تھا لیکن احکم الحاکمین کے اجلاس میں یہ وقت نظر کشائی کا قرار پایا. (۱۹۲۵، کلام جوہر (مقدمہ) از انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۲۳). [نظر + ف : کشا، کشادن = کھولنا، فتح کرنا].

--ِ کَشف / کَشفی کس اضا/ صف (---فت ک، سک ش) صف.
کشف کی نظر یا صلاحیت؛ مراد: کشف. صوفیائے کرام جو نظر کشفی سے ان چیزوں کو دیکھتے ہیں ان کا فیصلہ بھی انجام کار وہی ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۴۸۴). [نظر + کشف (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کَمزور ہونا ف مر؛ محاورہ.
بصارت کمزور یا خراب ہو جانا، بینائی کم ہونا، کم نظر آنا. تم ہر وقت چارپائی پر لیٹے کچھ نہ کچھ پڑھتے رہتے ہو، میں نے تمھیں منع بھی کیا کہ یوں نظر کمزور ہوتی ہے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۵۳). تمھاری نظر کمزور ہے. (۱۹۶۴، چوراہا، ۸۶).

--- کُناں (---ضم ک) صف؛ ف م.
ناظر، نظر رکھنے والا، نظر کرنے والا؛ نظر رکھے ہوئے، چوکنا. پاسبان اور کوتوال ہرگز خواب نہیں کرتا اور اپنا سر بازو کے نیچے نہیں رکھتا بلکہ ہر طرف نظر کناں رہتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۵۵). [نظر + ف : کناں (رک)].

--- کو پَہچاننا محاورہ.
کسی کے تیوروں سے اس کے دل کا مدعا جان لینا، تیور سمجھنا.

آگے مرے نہ غیر سے گو تم نے بات کی
سرکار کی تو نظروں کو پہچانتا ہوں میں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۷). میری نظر کو پہچان کر فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے الکبریاء ردائی. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۲۵۸).

--- کو تاڑنا محاورہ.
نظر کو پہچاننا، نظر یا تیور سمجھنا.

انھیں تو دیجیو قاصد نظر کو تاڑ کے خط
کہ پھینک دیں نہ وہ غصہ میں چیر پھاڑ کے خط

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۴: ۵۵).

--- کو چَڑھ جانا محاورہ.
آنکھوں کو بھلی لگنا، پسند آ جانا. اگر کوئی نظر کو چڑھ جاتی یا دل کو بھا جاتی تو خاندانی روایت اور نام پر بٹہ نہیں لگنے دیتے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۴۵).

--- کو خِیرَگی دینا ف مر؛ محاورہ.
نظر کو خیرہ کرنا، آنکھوں کو چندھیا دینا. کلس ان کے سنہری روپہلی نظر کو خیرگی دیتے تھے. (۱۸۸۲، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۹۳۱).

--- کو خِیرَہ کَرنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں کو چندھیا دینا.

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیبِ حاضر کی
یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۱۳). محبوب عالم کا سفرنامہ نہ صرف رشک و حیرت کو بھڑکاتا ہے بلکہ یہ عوام کی نظروں کو خیرہ بھی کرتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸۶).

--- کو کھینچنا محاورہ.
اپنی جانب مائل کرنا؛ توجہ حاصل کرنا.

فرصت نہیں کہ تھکیں رستے میں لحظہ بھر کو
گر کوئی ماہ پیکر کھینچے کبھی نظر کو

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۳۱۴).

--- کو گَہرا کَرنا محاورہ.
عمیق نظری پیدا کرنا؛ غور سے دیکھنا. اگر ذرا نظر کو گہرا کیا جائے تو ان سب چیزوں کے پردے میں ایک ہی دستِ قدرت کارفرما نظر آتا ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۲۲).

--- کو لُبھانا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں کو بھلا معلوم ہونا؛ پسند آنا. سبز باغ انواع و اقسام کے گل و ریاحین سے نظر کو لبھاتے تھے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۱).

--- کوشی میں آنا محاورہ.
روبرو آنا؛ سامنے پیش ہونا.

پھرا وہ جب نماز صبح پڑھ کر		نظر کوشی میں آئے دونوں مضطر

(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۲: ۴۹۴).

--- کی چوٹ امث.
نگاہ کی مار، نگاہوں سے گھائل کرنا.

بد ہیں کو اپنی بزم میں اے بت جگہ نہ دے
پتھر کو کاٹتی ہے یہ کافر نظر کی چوٹ
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۱: ۶۹).

تمھارا دیکھنا کیوں کر نہ دیکھوں نظر کی چوٹ رکتی ہے نظر سے
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۱۰).

ممکن ہے تیرِ ناز سے دل کو بچا بھی لوں
لیکن نظر کی چوٹ بچائی نہ جائے گی
(۱۹۱۵، جان سخن، ۲۰۹).

--- کی گرمی امث.
نظر کی حدت؛ (کنایۃً) پیار کی حرارت یا گرم جوشی.
آگ پھولوں کو ہے بلبل کے جگر کی گرمی
زرد کردیتی ہے سبزے کو نظر کی گرمی
(۱۸۹۱، تعشق، براہینِ غم، ۵۵).

--- کے آگے پھرنا محاورہ.
بہت یاد آنا، بار بار یاد آنا، ہر وقت تصوّر میں رہنا.
دم بدم مجھ کو تصور ہے اسی دلبر کا
رات دن پھرتا ہے میری وہ نظر کے آگے
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۰).

آگیا دھیان جو ہم کو تیری نیرنگی کا
پھر گئے سینکڑوں رنگ اپنی نظر کے آگے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۰).

--- کے سامنے آنا محاورہ.
اس طرح کا بیان ہونا کہ تمام تفصیلات واضح ہو جائیں، نقشہ کھنچ جانا، ہوبہو پیش ہو جانا. جس شے کا بیان کرنا ہے اس کی جزئیات کا اس طرح استقصا کیا جائے کہ پوری شے کی تصویر نظر کے سامنے آجائے. (۱۹۱۲، شعر العجم، ۴: ۱۵).

--- کے سامنے پڑنا محاورہ.
آمنا سامنا ہونا، اچانک ملاقات ہونا.
اس نظارے کی خوشی کیا جا رہے تھے وہ کہیں
اتفاقاً پڑ گئے ہم بھی نظر کے سامنے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۸۴).

--- کے سامنے رکھنا محاورہ.
تصوّر میں سامنے سے نہ ہٹنے دینا، نگاہ میں رکھنا، روبرو رکھنا (نور اللغات؛ جامع اللغات).

--- کے سامنے رہنا محاورہ.
روبرو رہنا، نگاہ میں رہنا؛ ہر وقت تصور میں رہنا؛ بہت یاد آنا.
یہی بہت ہے مرے لوٹنے تڑپنے کو
نظر کے سامنے اس شوخ کی نقاب رہے
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۰۶).

کون لے جائے مجھے اس بے خبر کے سامنے
رات دن رہتا ہے جو میری نظر کے سامنے
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۸۳).

--- کے سامنے ہونا ف مر؛ محاورہ.
روبرو ہونا، آنکھوں کے سامنے ہونا، دکھائی دینا، پیشِ نظر ہونا. اللہ جلّ شانہٗ کی قدرتِ کاملہ کی نشانیاں ..... بڑی تفصیل کے ساتھ ہر وقت ہر جگہ انسان کی نظر کے سامنے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۵۷).

--- کا/کے تیر امذ؛ ج.
رک: نظر کی چوٹ.
کھٹک پہلو میں ہے لیکن سمجھ میں یہ نہیں آتا
نظر کا تیر کیوں کر دل میں پیکاں چھوڑ سکتا ہے
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۷). "کئی تیر اس نظر کے یہ غریب کھا گیا ہے". (۱۹۱۳، نیرنگ جمال، ۲۴).
الفاظ اگرچہ پست ہیں مضموں بلند ہے کیا دلنواز تیر ہیں تیری نظر کے تیر
(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۲۱۶).

--- کے مُقابل م ف.
نظروں کے سامنے، روبرو.
نیزے پہ سر پدر کا مقابل نظر کے تھا آشوب لوٹ مار کا اطراف گھر کے تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۳۸).

--- کیمیا اَثَر کس صف (---ی مع، کس ج م، فت ا، ث) امث.
پر تاثیر نگاہ، نظر جس میں بہت تاثیر ہو.
اللہ رکھے آپ کی نظر کیمیا اثر تانبے کو بارہا زرِ احمر بنا دیا
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات، ۴: ۶۷۷)). [نظر + کیمیا اثر (رک)].

--- کھا جانا محاورہ.
نظرِ بد کا کام کر جانا، نظر لگ جانا؛ تباہ و برباد ہو جانا.
جھڑ گئے تاجِ شرف سے تیرے سب لعل و گہر
تجھ کو اے دار الخلافت کھا گئی کس کی نظر
(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۵۸). ان کو بھی بدنظروں کی نظر کھا گئی. (۱۹۱۱، محاکمہ مرکز اردو، ۲۸).

--- کھڑی رہنا ف مر؛ محاورہ.
نظر کھڑی ہونا، نظر جمنا، لگاتار دیکھنا.
حسن و جمالِ یار سے حیرت میں ہے نگاہ تصویر بن کے رہتی ہے پہروں نظر کھڑی
(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۶۳).

--- کھڑی ہونا محاورہ.
نظر تھمنا یا جمنا، نگاہ رک جانا، مسلسل دیکھنا. نظر کی نظر حسن پر پڑی، حسن کی نظر، نظر پر کھڑی. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۹).

--- کھولنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
آنکھیں کھولنا؛ ہوشیار ہونا؛ بیدار ہونا.

سو ، اُٹ بیٹ دیکھے نظر کھول کر مگر بھائی روتا ہے دل گیر تر
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۲۰) .

کس کے تئیں نہ دیکھیے کس پہ نگاہ کیجیے
کھولیے جس طرف نظر کیجیے آہ کیجیے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۷) .

... گاڑنا/گاڑھنا محاورہ (قدیم) .

نظریں کسی چیز پر جما کر رکھنا ، لگاتار دیکھنا ، گھور کر دیکھنا ، نظر جمانا ، گھورنا .

کوئی مرد جاتا دیکھ کر موں میں چھپاتیاں شوخیاں
کے کے وقت لگ دیکھتیاں ہو وحیت نظراں گاڑ کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۷) . جھکا ہوا سر دھیرے سے اٹھایا اور نظریں اس کے چہرے پر گاڑ دیں . (۱۹۶۴ ، چوراہا ، ۸۵) . ہم بند دروازے پر نظریں گاڑے کھڑے رہے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۱) .

... گاہ امث .

۱. وہ جگہ یا چیز جس پر نظر پڑے یا پڑی ہو .

ماضی کی نظر گاہ ہے مستقبل حال
ہو کیوں نہ تدارک و تلافی کا خیال
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۰۹) . وہ انبیاء علیہم السلام کی نگاہوں کی نظر گاہ ہے ، گویا وہ ملکوت کی جانب ایک روزن ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۹) . ۲. (تفنگ بازی) بندوق کی نال کے اگلے سرے کے منھ پر چھوٹی سی گھنڈی کی شکل کا لگا ہوا پرزہ جس سے نظر ملا کر نشانہ باندھا جاتا ہے یعنی نشانے کی سیدھ دیکھتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۹۱) . ۳. تماشا گاہ ، سیر و تفریح کی جگہ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۴. ناچ گھر ، تھیٹر ؛ اکھاڑہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۵. نظارہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۶. گریباں کا چاک جو سینے پر گردن کے نزدیک ہوتا ہے اور جس سے سینہ دکھائی دیتا ہے .

کیا نظر گاہ کی کروں خوبی نظریں اٹھتی نہیں ہے محبوبی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۲) . [نظر + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... گاہِ حیا امث .

وہ جگہ جہاں نگاہ پڑنا باعثِ شرم و حیا ہو .

شبنم بہ گلِ لالہ نہ خالی ز ادا ہے
داغِ دلِ بیدرد نظر گاہِ حیا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۸) .

... گاہِ عام امث .

وہ جگہ جہاں عام لوگوں کا گزر ہو ، عام گزرگاہ . ہمن کی ایک پرت اس کے مکان یا مسکن کی نظر گاہِ عام پر آویزاں کر دی . (۱۸۸۳ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۴۱) . ان کی کتابوں کو نظر گاہِ عام میں جلا دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۲۶) . فاضل بن کر دنیا کی نظر گاہِ عام میں آیا . (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۱۳۳) . [نظر گاہ + عام (رک)] .

... گرداننا محاورہ (قدیم) .

نگاہ پھیرنا یا نیچی کرنا . اپنے محبوب کی طرف کوئی آتا ہے ، یوں آوے یا اپنی نظر گردان کر آوے یا انو کے قدموں پر یا اپنے سینے پر دیکھتا آوے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴۵) .

... گرم ہونا ف مر ؛ محاورہ .

غصے کے تیور ہونا .

دونوں رہوار لپکتے ہیں شرارے کی طرح
ہو نظر گرم تو اڑ جاتے ہیں پارے کی طرح
(۱۹۳۰ ، عروج ، عروج سخن ، ۹۷) .

... گڑنا محاورہ .

نظر گاڑنا (رک) کا لازم ، نظریں جم جانا ، ٹکٹکی بندھ جانا .

یکساں سپاہیوں پہ نظر ہے گڑی ہوئی
وہ لاکھ سے ہے شیر کی ٹکّی لڑی ہوئی
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۹) . اس کی نظریں آپ پر گڑی ہوئی ہیں . (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۲۶) .

... گڑو گڑو کر دیکھنا ف مر ؛ محاورہ .

مسلسل دیکھے جانا ، لگاتار گھورنا . عالیہ نظریں گڑو گڑو کر شکیل کو دیکھ رہی تھی . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۵۲) .

... گڑونا محاورہ .

آنکھوں کو ایک نقطے پر جما دینا ، ایک ساں گھورنا .

زمیں پہ نظر وہ گڑوئے کوئی
کدورت کو خاطر سے دھوئے کوئی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۱) .

... گُزَر (--- ضم گ ، فت ز) امث ؛ = نظر گذر .

۱. نظرِ بد کا اثر ، چشم زخم ، نظرِ بد ؛ آسیب کا اثر .

نظر گذر کا مجھے خوف ہے (کذا) بہت باری
یہ چاہتا ہوں نہ تو ہر کہیں گذار کرے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۵۹) .

جمہور راہ اُس کی دیکھا کرے ہے اکثر
محفوظ رکھ الٰہی اس کو نظر گزر سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۵) . حکیم کو بھی نہ دکھائیں گی ، نظر گزر کے بھلاوے میں کچھ اور ہی اور علاج کریں گی . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۲۵۰) . کوئی سایہ جھپیٹا ، نظر گذر بتلاتا ہے ، گنڈے تعویذ لکھتا ہے . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۲) . [نظر + گزر (رک)] .

... گُزَر اُتارنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : نظر اُتارنا .

جمالِ رخ پہ ٹھہرتی نہیں نظر پھر بھی
اتاری جاتی ہے ان کی نظر گذر پھر بھی
(۱۹۷۷ ، رشک قمر ، ۲۳) .

... گُزَر کا اند (مث : نظر گزر کی) .

وہ چیز جو نظرِ بد لگ جانے کے خوف سے تھوڑی سی کسی کو دے دی جائے یا زمین پر گرا دی جائے ؛ صدقہ خیرات کا .

تھوڑی نظر گزر کی ملے ہم کو ساقیا
ہے اپنی تاک جانبِ ساغر لگی ہوئی
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۲).

--- گُزَر کے لیے فقرہ.
۱. نظرِ بد کا اثر دور کرنے کے لیے؛ صدقہ و خیرات کے لیے (ماخوذ: جامع اللغات).
۲. وہ چیز جو چشمِ بد کا اثر دور کرے، بدنظر کا تدارک یا بچاؤ.
خدا بچائے تمھیں چشمِ بد کے صدمے سے
نظر گزر کے لیے رکھیے ڈنڈ پر تعویذ
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۷).
تجھ سے رونق نہیں ہے گھر کے لیے   رکھ لیا ہے نظر گزر کے لیے
(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۱۵).
نگاہِ بد کے لیے یہ ذرا سی بات نہیں
نظر گزر کے لیے رُخ پہ خال ہوتا ہے
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۲۹).

--- گُزَرنا محاورہ (قدیم).
نگاہ کے سامنے آنا، نظر پڑنا.
عمارت تھی گچ کی وہاں بیشتر
کہ گذرے صفائی سے جس پر نظر
(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۲۹).

--- گُزَر ہونا محاورہ.
نظر بد کا اثر ہونا (علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات).

--- گُستاخ کَرنا محاورہ.
بے باکی سے دیکھنا.
کریں انھوں پہ بھلا کس طرح نظر گستاخ
بتانِ شہر ہمارے تو دین و ایماں ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۶۷).

--- گَہری پَڑنا ف مر: محاورہ.
غور سے دیکھنا. کسی ادبی تخلیق پر اس کی نظر گہری نہیں پڑ سکتی. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۴).

--- گَہری ہونا محاورہ.
پُر تاثیر نگاہ ہونا، نظر میں کشش ہونا.
کتنی گہری مرے ساقی کی نظر ہوتی ہے
مجھ کو پہروں میں کہیں اپنی خبر ہوتی ہے
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۷۰).

--- گِیر (--- ی مع) صف.
مراد: ایسی چیز جس پر نظر رک جائے، جاذب نظر، دل کش، دیکھنے میں بہت خوب صورت. حسن کو چمکا دینے والی نئی ترکیبوں نے اسے اچھا خاصا نظر گیر بنا رکھا تھا. (۱۹۵۲، ہوائی، ۱۶). ہر جزو میں سے ایک لفظ نکال لیتے ہیں جو پورے جزو پر بطریق احسن دلالت کرتا ہے اس طرح یہ الفاظ نظر گیر ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۶۳۱). ادنیٰ سے ادنیٰ واقعہ اور معمولی سے معمولی بات بھی نظر گیر اور دل کش ہو جاتی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۷۴). [نظر + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

--- لَگنا محاورہ (قدیم).
رک: نظر لگنا جو رائج ہے.
کوئی کہتا کہ دیکھو نبض اس کی   کوئی کہتا نظر لاگی ہے کس کی
(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۶۲).

--- لانا محاورہ (قدیم).
دیکھنا، توجہ کرنا، غور کرنا.
ان کی کجیوں پہ نظر جب لاتی تھی
برق کیا کیا وہری ہوہو جاتی تھی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۲۷).

--- لَڑانا محاورہ.
۱. آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا، نظریں چار کرنا.
نظر لڑا کے کیا ہے خراب دریا کو
حباب بحر ہے چشمِ پُرآب کا گھنا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۹۲).
نظر کس آئینہ رو سے لڑائی ہے گلستاں میں
کہ عالم چشمِ نرگس پر ہے میری چشمِ حیراں کا
(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۷).
انھیں حسن پر ہے غرور بھی انھیں شرم بھی ہے لحاظ بھی
وہ نظر کسی سے لڑائیں کیوں وہ نظر کسی سے ملائیں کیا
(۱۹۲۱، طوفان نوح، ۱۰). ۲. نظر کے اثر سے مسحور یا رام کر لینا، نظروں سے نظریں لڑانا. سنا ہے انھی سے نظر لڑاتے ہیں، انھی گر پڑتا ہے. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۳۰).

--- لَڑنا محاورہ.
۱. نظر لڑانا کا لازم، نظریں ملنا، آنکھوں سے آنکھیں چار ہونا.
مستانہ لڑ گئی نظر اک سبزہ رنگ سے
آنکھوں کے جام ہوگئے لبریز بھنگ سے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۵).
حیا سے جھکی تھیں کب آنکھیں تری
لڑی ہے کسی سے نظر دیر تک
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۹۷).
نظر ہی تو ہے مل کے لڑ ہی گئی
جگر ہی تو ہے چوٹ پڑ ہی گئی
(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳).

لڑتے ہی نظر پینگ بڑھا لیتا ہے
الٹا سیدھا سبق پڑھا لیتا ہے

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۱۶۳). ۲. آنکھ یا آنکھیں لگی ہونا، اُمید کرنا، آسرا لگانا.

دُشوار اُنھیں زیست کی ایک ایک گھڑی تھی
کوثر سے نظر، خلد سے جاں ان کی لڑی تھی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۲۱). ۳. دل لگ جانا، عشق ہو جانا.

جب اٹھ گیا پردہ تو نظر کیوں نہ اٹھے
لڑ جائے نظر تو شور و شر کیوں نہ اٹھے

(۱۹۳۳، ترانۂ یگانہ، ۱۹۱).

... لُطف کس اضا (۔۔۔ضم ل، سک ط) امث.

مہربانی یا کرم کی نگاہ، التفات، نگاہِ لطف.

حالِ دل پر ولی کے اے جاناں
نظرِ لطف گاہ گاہ کرو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۰).

نظرِ لطف سے گر چارہ گرِ عاشق ہو
کرے حیرت سے بدل شرم کو چشمِ بیمار

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰۶).

آئینے پر نظر لطف ہماری ہوتی
اب تو دیکھا نہیں جاتا یہ مری جاں ہم سے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۸۳). [نظر + لطف (رک)].

... لَگا اند.

وہ جس پر نظرِ بد کا اثر ہو، نظرایا ہوا (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نظر + لگا (لگنا (رک) سے ماضی)].

... لَگانا ف مر؛ محاورہ.

۱. بد یا بری نظر سے دیکھنا، چشم زخم پہنچانا؛ ٹوکنا.

لگاؤں نکو حاسداں کے نظر
زباں حرف گیراں کی بند سر بسر

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۲۸).

ہمارے غنچہ دہن کو نہ دیکھ اے بلبل
تو اس کی نرگسِ بیمار کو نظر نہ لگا

(۱۸۲۷، کلیات پروانہ، ۱۳۰).

کیا تابِ مدعی جو لگائے نظر انہیں
رہتے ہیں آہ و نالہ مرے پاسبانِ دوست

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۵).

نہ سموں نہ جھینپوں، نہ پردا کروں
نظر تو لگا دے تو میں کیا کروں

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۵۸). ۲. ندیدوں کی طرح دیکھنا (جامع اللغات).

... لَگائے ہونا محاورہ.

گھات میں رہنا، تاک میں ہونا.

نظر لگائے ہیں دل پر ہر اک طرف سے حسیں
کسی طرح سے میں پہلو بچا نہیں سکتا

(۱۸۸۵، کلیات اکبر، ۱: ۵۲).

... لَگنا محاورہ.

۱. نظرِ بد کا اثر ہو جانا، چشم زخم پہنچنا، ٹوک لگ جانا؛ آسیب کا اثر ہو جانا.

بہوت بھید سیتی تو فتناں سو آئے
نظر نا لگے تیوں کرو ان سپند

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۸۶).

پیارے تمھارے پیار کوں کس کی نظر لگی
انکھیوں سیں وے انکھیوں کے ملانے کدھر گئے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۵).

منھ نہ مہتابی پہ کھول اپنا شبِ مہتاب میں
دیکھ چشمِ ماہ کی تجھ کو نظر لگ جائے گی

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۷۶).

کہاں گلوں کے وہ تختے وہ لالہ زار کہاں
بہار میں تو نظر لگ گئی بہار کہاں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۳۲). بیماری وغیرہ کوئی نہیں، خالد میاں کو نظر لگ گئی ہے. (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۱۱۱). کراچی غریب نواز شہر تھا، اب نہ جانے اس کو کس کی نظر لگ گئی ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸۹). ۲. عشق ہونا، آنکھ لڑ جانا.

دل کس کی چشمِ مست کا سرشار ہوگیا
کس کی نظر لگی جو یہ بیمار ہوگیا

(۱۷۸۳، درد، د، ۲۶). ۳. نظریں جمی ہونا، تاک میں ہونا.

سرمہ جب انکھڑیوں میں بھلا اس قدر لگے
کیوں تیری چشم پر نہ ہر اک کی نظر لگے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۱۳).

... لَگی ہونا ف مر؛ محاورہ.

رک: نظر لگنا (معنی نمبر ۳). انسانی ہاتھوں سے قاتل بری ہوگیا مگر نیچر کی نظر قاتل پر لگی ہوئی تھی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۱۸).

... لَوٹنا محاورہ.

بار بار کسی چیز کو دیکھنا، نظر کا پلٹنا.

شوقِ دیدار میں بسمل ہوئیں آنکھیں میری
لوٹتی ہے مری مژگاں پہ نظر دیکھیں تو

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۱۶۷).

... مارْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. آنکھ مارنا؛ اشارہ کرنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. غور و فکر کرنا، تمام واقعات کو مدنظر رکھ کر..... نشیب و فراز پر اچھی طرح نظر مار لیں. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۱: ۳۷). ۳. نظر کرنا، نگاہ ڈالنا.

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر ماری تو ہر طرف آگ ہی آگ اور شعلے ہی شعلے دکھائی دیے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۵۶).

--- مُحبّت کس اضا (--- فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) امث.
التفات یا توجہ کی نظر، پیار کی نگاہ، شفقت بھری نگاہ؛ التفات. آخر صورت یہ نکالی کہ اپنی نظر محبت کو دونوں میں برابر تقسیم کردیا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۸۸). یہ تو سب تمھاری مہربانی ہے چوں کہ تم نظر محبت سے دیکھتی ہو. (۱۸۸۷، فسانۂ مبتلا، ۱۶۱). [نظر + محبت (رک)].

--- مُقابَلہ کس اضا (--- ضم م، کس ج ب نیز فت ب، ل) امث.
(ہیئت) دو سیاروں کی ایک دوسرے سے ۱۸۰ درجے پر ہونے کی کیفیت، دو سیاروں کا مقابل آنا، منجموں کے مطابق یہ نظر دشمنی کی ہے. اگر سیارہ ایک دوسرے سے ۱۸۰ درجہ پر ہے تو اوس کو نظر مقابلہ کہتے ہیں، یہ نظر تمام دشمنی کی ہے. (۱۹۰۲، سیرالافلاک، ۹۸). اگر دو سیارے بالکل مقابل ہو جائیں یعنی زاویہ ۱۸۰ درجہ کا ہو تو یہ مقابلہ کی نظر یعنی پوری دشمنی کی نظر ہے. (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۴۴۲). [نظر + مقابلہ (رک)].

--- مِلانا محاورہ.
رک: نظر سے نظر ملانا، آمنے سامنے ہو کر دیکھنا.

ادا سے دیکھ لیا پہلے مسکرا کے مجھے
پھر اور تیر لگایا نظر ملا کے مجھے

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۶۶).

نظر ملا نہیں سکتے جو چشم ساقی سے
وہ مے کدے سے بھی پیاسے اُٹھائے جاتے ہیں

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۲۵۰). وہ دوسروں سے نظر ملانے سے ہچکچاتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۶۸).

--- مِل جانا/مِلْنا محاورہ.
نظر ملانا (رک) کا لازم؛ نگاہیں ملنا، آمنا سامنا ہونا.

سحر تھی چشم فسوں ساز کہ ملتے ہی نظر
میں نے پہلو میں جو دیکھا تو دل زار نہ تھا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۹). نظر کسی سے مل جاتی تو نظروں ہی نظروں میں معذرت خواہ ہوتا رہتا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۶۸).

--- موٹی ہونا محاورہ.
نظر خراب یا کمزور ہونا، بینائی میں فرق آجانا. معاف کرنا مہاراج نظر موٹی ہو گئی ہے پہچان نہ سکا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۱۰۲).

--- میں م ف.
۱. نگاہ میں، دیکھنے میں.

گیسوئے مصطفیٰ ﷺ کا جو دیوانہ ہو گیا
عالم مری نظر میں پری خانہ ہو گیا

(۱۸۷۲، محامدِ خاتم النبیینؐ، ۳۸).

بسیرا ہے جس شاخ پر بلبلوں کا
وہی تیشہ زن کی نظر میں بھلی ہے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۴۹).

کچھ ایسی برف تھی اُس کی نظر میں گزرنے کے لیے رستہ نہیں تھا

(۱۹۸۲، فشار، ۹۹). ۲. روبرو، سامنے، بالمشافہہ.

پھر رہی ہے موت نظروں میں ضعیف ایسا ہوں میں
جو گڑھا ہے میری آنکھوں کا نشانِ گور ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۷). ۳. دھیان میں، تصور میں.

اگرچہ ہر سرو راست قامت چمن میں مغرور سرکشی ہے
مقابل اس قدّ خوش ادا کے میری نظر میں غلام ہے گا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۳). یہ سب کچھ تھا پر ایک بھائی کے نہ ہونے سے اُن کی نظر میں سب ہیچ تھا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۴۴).

قاتل مری نظر میں ہے بانکی ادا تری
جھپکے گی آنکھ کیا ترے خنجر کے سامنے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۳۶).

لوگوں کی نگاہیں کچھ بھی کہیں لوگوں سے ہمیں کیا لینا ہے
یہ خاص تعلق آپس کا دنیا کی نظر میں عام سہی

(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۴۰۷). ۴. شناخت میں، پہچان یا تمیز میں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).
۵. دانست میں، نزدیک.

پسر مسلم کے کہتے تھے ہمیں تو بیچ لے ظالم
جواہر میں تلیں گے گو تری نظروں میں سستے ہیں

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۲۸).

ہسپانیہ تو خون مسلماں کا امیں ہے مانندِ حرم پاک ہے تو میری نظر میں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۴۰).

جو اپنے خوں سے لکھے گا حدیث دار و رسن
مری نظر میں وہی صاحب قلم ہوگا

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۴۱). ۶. مشاہدے میں. ایسا آدمی ابھی تک نظر میں نہیں آیا. (۱۹۰۱، فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۷۶).

--- میں اَثَر ہونا ف مر؛ محاورہ.
نگاہ پُرکشش ہونا، نظروں میں تاثیر ہونا.

عاشقوں کی تو نظر میں بھی اثر ہوتا ہے
بے اثر رہ گئیں بلبل تری آہیں کیونکر

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۴۰).

اتنا تو اثر آئے تری شوخ نظر میں
ناوک میں جگر ہو کبھی ناوک ہو جگر میں

(۱۹۱۹، اعجاز نوح، ۱۰۲).

--- میں اَنْدھیر ہونا محاورہ.
بے حد غم میں مبتلا ہونا، سخت مصیبت پڑنا.

اپنی نظروں میں سب اندھیر ہے بے جام شراب
دیکھوں کن آنکھوں سے ساقی میں فضا ساون کی

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۵).

--- میں آنا محاورہ.

۱. دکھائی دینا، نظر آنا؛ معلوم ہونا، علم میں ہونا.

سب کے جوہر نظر میں آئے درد　　بے ہنر تو نے کچھ ہنر نہ کیا

(۱۷۸۴، درد، د، ۴۳).

ہو خاک چارہ گری اس مریض کی تیرے
نظر میں تجھ سا کوئی چارہ گر نہیں آتا

(۱۸۴۵، رقم (سکھانند)، آخری شمع، ۵۶).

زبس عاشق نے کی کوشش سفر میں　　دکن کچھ دن کے بعد آیا نظر میں

(۱۸۸۱، مثنوی نل دمن، ۱۸). ۲. خیال میں آنا، دھیان میں آنا.

سرج کوں بوجھتا ہوں صبح کے تاراں سوں بھی کمتر
نظر میں میری جب وو یار مہ رخسار آتا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۳).

دل وار دل اس طرح بہم آئے نظر میں　　جس طرح گہر آب میں اور آب گہر میں

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۷۶).

نظر میں آگیا ہر فاصلہ مدینے کا　　مرے خیال کی آماجگاہ باقی ہے

(۱۹۹۴، چراغ راہ حرم، ۴۰). ۳. ٹوک میں آنا، نظر بد کا اثر ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- میں بھانْپنا ف م؛ محاورہ.

اشاروں کنایوں ہی سے سمجھ لینا، دیکھتے ہی اندازہ لگا لینا، تاڑ جانا.

بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں ارے نہیں

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲: ۳۶۲).

--- میں پِھرْ جانا / پِھرْنا محاورہ.

خیال میں آنا، دھیان میں رہنا، آنکھوں کے سامنے آجانا، تصوّر میں ہونا.

پھرتا ہے نصیر اوس کا تصور ہی نظر میں　　حائل تو کبھی چشم کا پردہ نہیں ہوتا

(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۳۶).

یہ کس کے زرد چہرے کا اب دھیان بندھ گیا
میری نظر میں پھرتی ہے آٹھوں پہر بسنت

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۶۹).

گریہ نے ایک دم میں بنادی وہ گھر کی شکل
میری نظر میں صاف بیابان پھر گیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۶۷).

یا تو ہوگی راہ میں یا تو ہوگی گھر میں وہ
لیکن آکے بار بار پھرتی ہے نظر میں وہ

(۱۹۱۳، نیرنگ جمال، ۱۳).

نظر میں پھر گئے میری ہزاروں جانفزا نقشے
بہت سے ذہن کے تاریک گوشے جگمگا اُٹھے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۰۶).

--- میں تاڑ لینا / تاڑنا محاورہ.

بھانپ لینا، دیکھ کر تاڑ جانا.

تم جانتے ہو داغ نظر باز ہے کیسا　　کیا تاڑ لیا اُس نے تمھیں ایک نظر میں

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۵۴).

--- میں تَڑے ہونا محاورہ.

تاڑا جانا، بھانپ لیا جانا.

فریبی آنکھیں، رسیلی چتون، ادا اشارہ، نگاہ رہ زن
یہ اپنے دو نین ہیں جو دشمن نظر میں انجم تڑے ہوئے ہیں

(؟، انجم (فرہنگ اثر، ۳: ۶۲۲)).

--- میں تَصْویر پِھرْنا (پِھرْ جانا) محاورہ.

خیال میں آجانا، تصور میں ہونا.

دیکھا جو کل اک عاشق و معشوق کو بہم　　اپنی نظر میں بس تری تصویر پھر گئی

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۴۳).

--- میں تُلْنا محاورہ.

نگاہ سے جانچا جانا، اندازہ کیا جانا.

تل گیا نظروں میں تو شب کو جو کوٹھے پر چڑھا
تیرا پلّہ پلّۂ مہ کے برابر ہوگیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷).

کرتی ہے گراں قدر حسینوں کو نزاکت
تلتے ہیں جو پھولوں میں وہ تلتے ہیں نظر میں

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نراین پرشاد ورما، ۷۰).

--- میں تولْنا محاورہ.

رک: نظروں میں تولنا جو زیادہ مستعمل ہے. قصد اس استعلاج کا مذبذب ہے، نسخے کی حقیقت کو میزان نظر میں تول رہے ہیں. (۱۸۶۲، خطوط غالب، ۷۰).

عدو کی باتوں کا ہے وزن آپ کے دل میں
کہیں نہ آپ مگر ہم نظر میں تول گئے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۴۸).

--- میں ٹھَہَرْنا محاورہ.

رک: نظر میں جچنا.

دیکھنے والے ہیں اشکوں کے تلاطم ناسخ　　کیا بھلا ٹھہرے کوئی اپنی نظر میں دریا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵).

اپنی نظر میں کچھ بھی باغ جہاں نہ ٹھہرا　　اے باغبان قدرت ہم کو یہاں نہ ٹھہرا

(۱۸۳۶، مہر، د، ۶۳).

--- میں جانْچ لینا محاورہ.

نظر سے تاڑ لینا، نگاہ سے بھانپ لینا (نور اللغات).

--- میں جَچْنا محاورہ.

قیمتی یا باوقعت ٹھہرنا، پسند آنا.

دیکھا تو کچھ نظر میں حالی بچا نہ اپنی
جو جو گماں تھے ہم کو ان کا نشاں نہ پایا
(۱۸۹۲، کلیاتِ نظم حالی، ۱: ۶۷).

بچتے نہیں کنجشک و حمام اس کی نظر میں
جبریل و سرافیل کا صیاد ہے مومن
(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۴۱). اصل میں ان کا معیار اتنا بلند تھا کہ کوئی ان کی نظر میں جچتا نہ تھا.
(۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۴۲۸).

--- میں جَمْنا محاورہ.
قیمت کا اندازہ ہونا، نگاہ میں باوقعت ہونا (نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- میں جَہاں/دُنْیا/عالَم اَنْدھیر ہونا محاورہ.
رنج کے سبب آنکھوں میں دنیا تاریک ہونا، کمالِ مصیبت اور غم ہونا.

گم دلِ وحشی ہوا عالم نظر میں ہے سیاہ
شمع لے کر ذرہ ذرہ خاک صحرا دیکھئے
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۴۷).

--- میں چُبھ جانا/ چُبْھنا محاورہ.
۱. بُرا معلوم ہونا، بُرا لگنا.

تیری پلکیں چبھتی نظر میں بھی ہیں
یہ کانٹے کھٹکتے جگر میں بھی ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۰). ۲. بھلا لگنا، پسند آنا.

اس طرحدار کی ہے آن نکیلی ایسی
جو نظر باز ہیں ان کی ہے نظر میں چبھتی
(۱۸۵۴، کلیاتِ ظفر، ۳: ۱۸۹).

کیا اور کہوں نزاکت اُن کی
ایسے ہیں کہ چبھ گئے نظر میں
(۱۹۱۰، تاجِ سخن، ۱۳۳).

--- میں چڑھنا محاورہ.
۱. بیش قیمت قرار پانا، نظر میں جچنا.

نامہ لکھنے کو اوسے اپنی نظر میں نہ چڑھا
پردۂ چشم میں کیوں کر کوئی بہتر کاغذ
(۱۸۳۸، نصیر، چمنستانِ سخن، ۵۸). یہ مسلمانوں کی نظر میں چڑھی تھی. (۱۸۶۴، شبستانِ سرور، ۳).
۲. عزّت و احترام کی نظر سے دیکھا جانا. علاقہ بھر میں دھوم ہوگئی، کاشت کار ہوتے ہوئے زمینداروں تک کی نظر میں چڑھ گیا. (۱۹۸۷، ترنگ، ۱۲).

--- میں چَلْنا پھِرْنا محاورہ.
ہر وقت خیال میں رہنا، تصوّر میں رہنا.

سمائے ہوئے دل میں، نظر میں چلتے پھرتے ہو
کرو تم لاکھ پردا مجھ سے پردا ہو نہیں سکتا
(۱۹۰۷، دفترِ خیال، ۱۰).

--- میں چھانا محاورہ.
آنکھوں میں بسنا، چشمِ تصوّر میں ہونا.

مقابل اپنے جلوے کے نظر آتا نہیں کچھ بھی
ہماری حسرتیں ان کی نظر میں چھاگئیں کیا کیا
(۱۸۷۷، نظمِ دل فروز، ۹).

--- میں حَقِیر رَہْنا/ہونا محاورہ.
نگاہوں میں بے وقعت ہونا (فرہنگِ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- میں خار ہونا محاورہ.
آنکھوں کو ناگوار گزرنا، آنکھوں میں کھٹکنا.

سوزن کی طرح یہ تنگ چشمی
اب اپنی نظر میں خار ہیں ہم
(۱۸۲۶، معروف، د، ۷۳).

خار ہیں ہم جو نظر میں تو چلے جاتے ہیں
باغباں تجھ کو مبارک رہے گلشن تیرا
(۱۹۱۵، جانِ سخن، ۵۱).

رنگ و بوئے عارضی سے دل بہلنے کا نہیں
فکرِ فردا ہے نظر میں خارِ دامانِ بہار
(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۳۹).

--- میں دِسْنا محاورہ (قدیم).
صاف نظر آنا، سمجھ میں آنا. قدرت خدا کی، فہم میں آوتا نظر میں نہیں دستا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۳۶).

دستی ہیں نظر میں جو کہ اشکال
سب شکل تیری ہیں اپی جگت پال
(۱۶۵۹، نورنین، ۷).

--- میں دَھرْنا محاورہ (قدیم).
دھیان میں رکھنا، توجہ دینا.

جسے پیر اپنی نظر میں دھرے
سو وہ دل ہو روشن اوجالا کرے
(۱۶۸۷، محی الدین نامہ، ۱۵).

--- میں رَکْھنا ف م؛ محاورہ.
۱. آنکھوں کے سامنے رکھنا، آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا؛ زیرِ نگرانی رکھنا.

اپنی نظروں میں ہی سب گھر کے اسے رکھتے ہیں
تاکہ آنکھ اس کی کسی سے نہ جھپکنے پائے
(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۳۵).

رات دن دھوپ چھاؤں کا عالم
کیا تماشا نظر میں رکھا ہے

جنھوں کے دل میں جگہ کی ہے نقشِ عبرت نے
سدا نظر میں وہ لوحِ مزار رکھتے ہیں

(۱۷۸۳، درد، د، ۴۸).

ذرا فطرتِ حسن رکھئے نظر میں
رہے شغلِ عرضِ تمنا کا موسے

(۱۹۲۶، نقوش مانی، ۱۱۹).

ایک نکتہ دلِ شوریدہ ہنر میں رکھنا
زندگی کو نہیں امکاں کو نظر میں رکھنا

(۱۹۹۰، ساون آیا ہے، ۱۶۰). **۳. پسند خاطر ہونا.**

کس کو رکھوں نظر میں میں اپنی
کوئی اتنا نظر نہیں آتا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۳). **۴. نگرانی کرنا؛ نگرانی میں رکھنا.**

شیخ کو رندوں سے کہہ دو کہ نظر میں رکھیں
کیونکہ اب ڈھونڈے ہے قابو وہ کھسکنے کے لئے

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۵۸).

یوں تو مشکل ہے کسی غیر کو گھر میں رکھنا
ہوسکے تم سے تو مجھ کو بھی نظر میں رکھنا

(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۷۷). **۵. بہت زیادہ محبت کرنا، عزیز رکھنا.**

ماں ساتھ مرے ہوتی تھیں پھرتا تھا جو گھر میں
پتلی کی طرح رکھتے تھے سب مجھکو نظر میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۲۱).

تجھے نظر میں رکھیں تیرے راستے پہ چلیں
سرزمانہ کریں سامراج کا سر خم

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۷۵). **۶. جانچ پرکھ کرنا، بھانپ لینا.**

ہر کسی کو نظر میں رکھ لینا خوب کھوٹا کھرا پرکھ لینا

(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۰۳).

--- میں رہنا ف مر؛ محاورہ.

۱. عزیز رکھا جانا، عزت دیا جانا.

وہ لطف صحبت وہ پیاری باتیں بھلا نہ کس طرح یاد آئیں
ہمیشہ ڈھونڈھیں گی تم کو آنکھیں رہو گے اے رفتگاں نظر میں

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۵).

بہت سے لوگ تھے گھل مل کے سب سے باتیں کیں
وہ جس کو میں نے نہ دیکھا مری نظر میں رہا

(۱۹۸۳، نابینا شہر میں آئینہ، ۸۲). **۲. مد نظر رہنا، سامنے ہونا؛ توجہ ہونا.** کلام کا حسن و قبح میری نظر میں رہتا ہے. (۱۸۶۶، خطوط غالب، ۲: ۳۳۸).

اٹھائے منھ کو تو جاتے ہیں قافلے والے
تھکے ہوؤں کی بھی حالت ذرا نظر میں رہے

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۳۲۸).

--- میں سُبُک ہونا محاورہ.

خفیف ہونا، بے وقعت ہونا، حقیر ہونا.

ہمیشہ اپنی نظر میں سبک میں رہتا ہوں
دیا ہے اوروں کی نظروں نے گو وقار مجھے

(۱۷۸۳، درد، د، ۸۲).

اتنے سبک نظر میں ہیں اوضاعِ روزگار
دنیا کی حسرتیں مرے دل پر گراں نہیں

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۶۰). بااصول ایسے کہ اپنی نظروں میں سبک سار ہونے کو سب سے بڑی سبکی سمجھتے تھے. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۱۳۲).

--- میں سَمانا ف مر؛ محاورہ.

۱. آنکھوں میں کھبنا، بھلا لگنا، نظر میں گھر کرنا، حسین لگنا.

کیا نظر میں سما گیا وہ گل پردۂ چشم بھی گلابی ہے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۴۰).

مرا دل ہے قربان آنکھوں پہ میری
وہ جب سے نظر میں سمائے ہوئے ہیں

(۱۸۹۷، دیوان ذاکر مائل، ۱۳۶).

مطلب سے نظر میں سمائے ہیں دل کی مرے تاک لگائے ہیں
وہ پردے پردے آئے ہیں اور پردے پردے جائیں گے

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۱۷۷).

انھیں دیکھ کر پھر نہ دیکھا کسی کو
سمائی نظر میں وہ صورت کچھ ایسی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۰۵).

اِدھر میں جدائی کے پردے اٹھاؤں
اُدھر تو نظر میں سماتا چلا جا

(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادیٔ مہران تک، ۱۶۸). **۲. کسی کی نظر میں باوقار ہونا؛ مقبول عام ہونا.**

ہزار شکر سمایا ہوں اس کی نظروں میں
فلک کا رتبہ ہے جس کی نظر میں اوجِ غبار

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۴۳۹).

سمایا ہر نظر ہر دل میں سہرا
رہا سہرے کے سر محفل میں سہرا

(۱۹۳۶، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۱۸۶). **۳. اہمیت دیا جانا، خاطر میں آنا.**

کچھ نظر میں سمائے تو دیکھے
پنچۂ خور کو اس کا دست نگر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲).

شانے پہ کماں، بر میں زرہ، تیغ کمر میں
دو لاکھ کا لشکر نہ سماتا تھا نظر میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۱۶).

--- میں سَمونا محاورہ.

کسی منظر میں کھو جانا ؛ دیکھ کر پوری طرح لطف اٹھانا. ریلنگ پر جھک کر..... مناظر کو نظر میں سمونے کا اپنا ایک اور ہی لطف ہوتا ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰).

--- میں ضُعْف آنا ف مر؛ محاورہ.

نگاہ کا کمزور ہو جانا، بینائی خراب ہو جانا.

مر جائیں گے سفر میں پہونچے گی خاک گھر میں
ضعف آگیا نظر میں بھولے پتا وطن کا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۴۷).

--- میں عالَم سِیاہ ہونا محاورہ.

کسی غم یا صدمے کے سبب دنیا اندھیر ہو جانا، رنج کے مارے کچھ بجھائی نہ دینا.

گم دل وحشی ہوا عالم نظر میں ہے سیاہ
شمع لے کر ذرہ ذرہ خاک صحرا دیکھیے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۴۷).

--- میں فَرْق پَڑنا ف مر؛ محاورہ.

نظر نہ ملنا، نگاہ مقابل نہ ہونا نیز التفات نہ رہنا.

جلوہ گر دل اِدھر، اُدھر رخسار   فرق اُن کی تری نظر میں پڑا

(۱۹۰۵، داغ (انتخاب داغ، ۱۹)).

--- میں فَرْق ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. نظر میں خرابی ہونا، نگاہ درست نہ ہونا.

وہ صاف آئینۂ دل میں ہے نظر آتا
نہ آئے جس کو نظر اوس کی ہے نظر میں فرق

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۶۲). ۲. سمجھ میں فرق ہونا ؛ سب سے ایک جیسا برتاؤ نہ ہونا.

کہنے کو تو دونوں کی وہی ایک نظر ہے
ہے فرق مگر میری نظر ان کی نظر میں

(۱۹۱۹، اعجاز نوح، ۱۰۲).

--- میں کُھْبنا محاورہ.

دیکھتے ہی بھا جانا، نظر میں سمانا، آنکھوں کو اچھا لگنا.

کھب رہا ہے سب حسینوں کی نظر میں آئینہ
دیکھو ہے طاؤس تک ہر ایک پر میں آئینہ

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۴۴). اپنے کلام کے چہرۂ حال کو ایسے خدوخال سے آراستہ کرے کہ خاص و عام کی نظر میں کھب جائے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱: ۷).

جو تجھ میں ہے وہ روپ کہاں ہے گل تر میں
جوبن بھی وہ جوبن ہے جو کھب جائے نظر میں

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۵۳).

وہی اس نظر میں ہیں کھب جانے والے
جو سینوں پہ ہیں برچھیاں کھانے والے

(۱۹۵۴، آتش گل، ۱۳۳).

--- میں کَھٹَکنا محاورہ.

آنکھوں میں کھٹکنا، نگاہ کو ناگوار معلوم ہونا، ناپسند ہونا.

پھرا میں ہر روش پر بے ترے گلزار میں بھٹکا
نظر میں ہر گل تر خشک کانٹے کی طرح کھٹکا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۴۴).

نظر میں کھٹکے ہے بن تیرے گھر کی آبادی
ہمیشہ روتے ہیں ہم دیکھ کر در و دیوار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۷).

صیاد کی نظر میں کھٹکتا ہوں کس لیے
میں مشت پر ہوں یا کوئی مشتِ غبار ہوں

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)). ان کے شعر میں اگر تاؤ بھاؤ میں بھی فرق رہ جاتا ہے، معاً ان کی نظر میں کھٹک جاتا ہے. (۱۸۹۳، مقدمہ شعر و شاعری، ۵۲). اقبال صاحب نے جب سے حافظ شیراز کو علانیہ برا بھلا کہا ہے میری نظر میں کھٹک رہے ہیں. (۱۹۱۸، مکاتیب اکبر، ۲: ۶۵). تھوڑا ہی زمانہ گزرنے پایا تھا کہ وہ مونس کی نظر میں کھٹکنے لگا. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۴۹). سیاسی اغراض کے پیش نظر ہندوؤں کی نظر میں کھٹکنے لگی. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۲۰).

--- میں گَڑنا محاورہ.

آنکھوں میں کھٹکنا نیز دیکھ کر رشک آنا.

واں کے موتی جو نظر میں گڑ گئے
چرخ کے دل میں پھپھولے پڑ گئے

(؟، فرہنگ اثر، ۳: ۶۲۲).

--- میں گھٹ جانا محاورہ.

بے توقیر ہوجانا، نظروں سے گرنا. فرمائش کرنے سے آدمی نظروں میں گھٹ جاتا ہے. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۱۱۸).

--- میں لانا محاورہ.

دیکھنا، نظر ڈالنا ؛ وقعت دینا، اہمیت دینا ؛ توجّہ کرنا.

کوئی کیونکر نظر میں لاوے   رشک ز چشم شرار ہیں ہم

(۱۷۸۴، درد، د، ۳۵).

مریں گے غالب ہزار یوں تو نظر میں ہرگز نہ لاوے گا تو
کریں گے ضائع ہم آپ ہی کو تجنگ ہو کر ترے حضور اب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۳).

چھوٹے لوگ سبھی کو دیکھیں   ان کو کون نظر میں لائے

(۱۹۸۵، درپن درپن (ترجمہ)، ۹۳).

--- میں نَظَر مِلانا محاورہ (قدیم).

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا، نظر لڑانا.

نظر میں نظر شیر کے گر ملائیں
تو شیراں نظر در نظر سوچو رائیں

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ، ۱۳۵).

... میں نہ آنا ف مر: محاورہ.
۱.نظر نہ آنا، دکھائی نہ دینا. یہ تمام کام قدرت کا ہے ولیکن قدرت نظر میں نہیں آتا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۵۷). ۲.نظر میں نہ جچنا، نگاہ میں وقعت نہ پانا.

آتے نہیں نظر میں کسو کے جو ہم تو کیا
عالم تو سب طرح کا ہماری نظر میں ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۶۸).

... میں نہ ٹَھہَرْنا محاورہ.
۱.چکاچوند کی وجہ سے نگاہ نہ ٹھہرنا، دیکھنے کی تاب نہ لانا.

وہ پختہ مکانوں کے دیوار و در   سپیدی پہ جس کی نہ ٹھہرے نظر

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۳۹). ۲. پسند نہ ہونا، نظروں میں نہ جچنا. الفاظ اور تراکیب کا وہ رچا ہوا کلاسیکی رنگ جو..... اس زمانے میں رائج نظیر کی نظر میں نہیں ٹھہرتا. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش، ۹).

... میں نہ جَچْنا محاورہ.
نظر پر نہ چڑھنا: ناپسند ہونا، اچھا نہ لگنا.

ان آنکھوں نے جب سے تم کو دیکھا
جچتا ہی نہیں کوئی نظر میں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۳۳).

جچتے نہیں بخشے ہوئے فردوس نظر میں
جنت تری پنہاں ہے ترے خونِ جگر میں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۹). اصل میں ان کا معیار اتنا بلند تھا کہ کوئی ان کی نظر میں جچتا نہ تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۲۲۸).

... میں نہ چَڑْھنا محاورہ.
نظر میں نہ جچنا، نگاہ میں باوقعت نہ ٹھہرنا، خاطر میں نہ لانا.

نامہ لکھنے کو اسے اپنی نظر میں نہ چڑھا
پردۂ چشم میں کیوں کر کوئی بہتر کاغذ

(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۵۸).

... میں نہ سَمانا محاورہ.
پسند خاطر نہ ہونا، اچھا نہ لگنا: باوقعت نہ ٹھہرنا.

سمائے گو نہ ہم اس کی نظر میں ایک دن لیکن
غبار اپنا پس از مردن ہے سرمہ چشم دشمن کو

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۷۹).

یک چند اور کاہشِ غم چشم التفات
میں یار کی نظر میں سمایا نہیں ہنوز

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۹۰).

... میں نہ لانا محاورہ.
وقعت نہ دینا، خاطر میں نہ لانا، اہمیت نہ دینا. مولانا..... کے علمی غرور کا یہ عالم تھا کہ کسی کو نظر میں نہ لاتے تھے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۲۷).

... میں ہَلْکا کَرْنا محاورہ.
نظر میں حقیر ٹھہرانا: نظروں سے گرانا. وہ اپنے شوہر سے کہہ کر اپنے پیارے بیٹے...کو اس کے دوستوں کی نظر میں اور بھی ہلکا نہ کرنا چاہتی تھی. (۱۹۸۷، ترنگ، ۲۱۸).

... میں ہونا محاورہ.
۱.توجہ کا مرکز ہونا، مرکز نگاہ ہونا.

او آنکھ چرا کے جانے والے   ہم بھی تھے کبھی تری نظر میں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۱۳۳). ۲.خیال میں ہونا، دھیان میں ہونا.

مستوں کی نظر میں ہے یہ گردوں کہن باغ
اے پستہ دہن پوچھ نہ کچھ وجہ تو اس کی

(۱۸۳۸، نصیر چمنستان سخن، ۸۹).

نظر میں ہے ہمارے جادۂ راہ فنا غالب
کہ یہ شیرازہ ہے عالم کے اجزائے پریشاں کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷).

کس کا خیال کون سی منزل نظر میں ہے
صدیاں گزر گئیں کہ زمانہ سفر میں ہے

(۱۹۵۴، آتش گل، ۱۵۴). ۳.علم میں ہونا، معلوم ہونا، جاننا.

دیکھیں تو لعل سنگ ہو اکسیر خاک ہو
کیا کیا کرامتیں فقرا کی نظر میں ہیں

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۲۸).

یہ بجا ہے تری نظر میں ہے وہ فسانہ طور و کلیم کا
وہ ہجوم شوق، صدائیں وہ ارنی کی اور وہ التجا

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۴۲). قرضہ لینے کا راستہ کھلا ہوا تھا اور قرضہ کے تمام راستے منشی شمبھو ناتھ کی نظر میں تھے. (۱۹۸۷، ترنگ، ۳۵۳).

... میں ہیچ ہونا ف مر: محاورہ.
اہمیت نہ ہونا، وقعت نہ ہونا، بے کار یا بے کیف ہونا.

اپنی نظر میں ہیچ ہے سارے جہاں کی سیر
دل خوش نہ ہو تو کس کا تماشا کہاں کی سیر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۸۱).

... ناشِناس (...فت نیز کس ش) صف.
ناآشنا، ناواقف، جو قدر دان نہ ہو. مفرد و مرکب الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ ایسا ہے جو بالکل نیا ہے اور اس نے اردو زبان کو کم رتبہ نہیں یا توقیر کیا ہے چند الفاظ و تراکیب دیکھیے..... آتش گاہ، خمار خیال، برق خوابی، بشارت وصل نظر، نظرناشناس، فیصل جسم، نگاہ آئینہ دار. (۱۹۸۶، پاکستانی معاشرہ اور ادب، ۹۳). [نظر + نا (سابقۂ نفی) + ف: شناس، شناختن = پہچاننا].

... نَواز (...فت ن) صف.
دلکش، دلفریب، خوبصورت، حسین. وہ تو یہ چاہ رہی تھی کہ وہ مکرر اس کی طرف دیکھے وہ بے حد نظر نواز تھا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۹). اس نظر نواز آشرم میں داخل ہو گیا

جو سارے کا سارا انتہائی دلفریب تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۵۲۷).
[نظر + ف: نواز، نواختن = کرم کرنا، نوازنا].

--- نواز ہونا ف مر: محاورہ.
ا. نظر کے سامنے آنا، مطالعے میں آنا، باصرہ نواز ہونا. ایک طویل وقفے کے بعد اردو نامہ (فروری سے) پھر سے نظر نواز ہونے لگا ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۹). پیر حسام الدین راشدی کی ایک کتاب سندھی ادب کے اجمالی تعارف کی صورت میں نظر نواز ہوئی. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۲۶). ۲. دل فریب ہونا، حسین ہونا، بھلا لگنا. وہ بے حد نظر نواز تھا. (۱۹۶۳، آفت کا ٹکڑا، ۱۹).

--- نوازی (--- فت ن) امث.
نظر نواز ہونے کی کیفیت، دل کشی، دل فریبی، خوب صورتی. جب یہ رخت قلم میسر آ گیا تو..... لالہ ہائے صحرا میں رنگ بھرتا رہا تھا تا آنکہ یہ گلدستہ آپ کی نظر نوازی کے قابل ہو گیا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲). [نظر نواز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نہ آنا محاورہ.
ا. کسی چیز کا دکھائی نہ دینا. یہ سب سوچ کر جب میں آگے کی طرف دیکھتی ہوں تو اندھیرے کے سوا کچھ نظر نہیں آتا. (۱۹۶۰، گل کدہ، ۳۸۹). میری شاگرد مایوس تھی کہ اسے ان لڑکیوں میں کوئی نئی اور انوکھی چیز نظر نہ آئی تھی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۱۷). ۲. ناپید ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. پتا نہ لگنا، سراغ نہ پانا (فرہنگ آصفیہ).

--- نہ ٹھہرنا محاورہ.
آنکھ نہ ٹھہرنا، چکاچوند ہونا، آنکھیں خیرہ ہو جانا.

عجب جگمگاہٹ سے ہے جلوہ گر   کہ مہ کی ٹھہرتی نہیں واں نظر

(۱۷۸۴، مثنوی در وصف قصر جواہر (مثنویات حسن، ۱: ۲۵۹)). چاول کے کاغذ پر آدمی کی رنگ دار تصویر ایسی نادر اور خوش رنگ کھینچتے ہیں کہ نظر نہیں ٹھیرتی. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۹۲). ایک سن رسیدہ سوار وارد ہوا جس کی پیشانی پر..... ستارہ اس آب و تاب سے چمک رہا ہے کہ دیکھنے والوں کی نظر نہیں ٹھہر سکتی. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۷). جب دلہن بیچی تیار ہو کر نکلتیں تو نظر نہیں ٹھہرتی تھی. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۲۶).

--- نہ چڑھنا محاورہ.
خاطر میں نہ آنا. پسند نہ ہونا، بھلا نہ لگنا، اچھا معلوم نہ ہونا.

تم بن چمن کے گل نہیں چڑھتے نظر کبھو
یہ کیا روش ہے آؤ چلے تک ادھر کبھو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۱۷). اب تجکو ضرور آ پڑا کہ اوسکو تمھارے پاس بھیجوں آدمی کوئی ایسا نظر نہ چڑھا. (۱۸۵۸، اردوئے معلٰے، ۱: ۱۷۰).

--- نہ لگے فقرہ.
اللہ تعالٰی نظر بد سے محفوظ رکھے، چشم بددور (بالعموم کسی کی تعریف کے وقت بولا جاتا ہے).

رخ نگار و قدِ یار کو نظر نہ لگے
گلہ نہیں ہے اگر آنکھ عمر بھر نہ لگے

(۱۹۶۶، دردآشوب، ۵۲).

--- نہ مِلنا ف مر: محاورہ.
شرم یا کسی قصور کے سبب آنکھ اٹھا کر بات نہ کر سکنا، نظر نہ اٹھا سکنا؛ شرمندہ ہونا.

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوئے بے دید کیوں
اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۶۵).

--- نہ ہٹنا محاورہ.
تصوّر میں رہنا، خیال سے غائب نہ ہونا.

غم فراق سے اک پل نظر نہیں ہٹتی
اس آئینے میں ترے خد و خال سے کچھ ہیں

(۱۹۸۲، فشار، ۵۷).

--- نہ ہو جائے فقرہ.
نظر بد نہ لگے، چشم بد دور، اللہ تعالٰی بُری نظر سے محفوظ رکھے.

میرے تغیر رنگ کو مت دیکھ
تجھکو اپنی نظر نہ ہو جائے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۵۲).

--- نہ ہونا محاورہ.
ا. توجہ نہ ہونا، دھیان یا خیال نہ ہونا.

دل ہے جو بیقرار تو مجھ پہ عتاب ہے
اپنی نگاہ شوخ پہ تم کو نظر نہیں

(۱۹۴۶، جلیل (مہذب اللغات)). ۲. مطالعہ نہ ہونا، معلومات نہ ہونا، دخل نہ ہونا (مہذب اللغات). ۳. شناخت نہ ہونا، پرکھ نہ ہونا، تمیز نہ ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۴. نظر نہ لگنا، چشم بد کا اثر نہ ہونا.

نگہ شوق بے اثر نہ ہوئی
تم کو پردے میں کیا نظر نہ ہوئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۵).

آئینہ دیکھ کر یہ کہیئے شکر
آپ کو آپ کی نظر نہ ہوئی

(۱۹۷۷، رشک قمر، ۲۷).

--- نیچی ہونا محاورہ.
شرم سار ہونا، شرمندہ ہونا.

حیا بوجھ اے فتنہ گر ہو گئی   کہ نیچی تمھاری نظر ہو گئی

(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۲۵۲).

--- نیوش (--- کس ی ن، و مج) صف.
دور اندیش، نظر رکھنے والا، اہلِ نظر.

نقاد طبع بستہ و نباض حرف گنگ
احساس ہیں و والۂ سخن و نظر نیوش

(۱۹۸۲، جوش، محراب و مضراب، ۳۵۹). [نظر + ف: نیوش، نیوشیدن = سننا].

--- والا امذ.

ایسا شخص جس کو نظر لگی ہو، نظر لگنے والا، نظرایا ہوا شخص. نظر والے کے پاؤں کی مٹی یا لہسن پیاز، مرچ نمک چولھے میں جلاتے ہیں. (۱۸۷۳، بنات النعش (نوراللغات، ۴: ۶۸۰)).

--- وَر (۔۔۔فت و) صف (ج: نظروراں).

گہری نظر رکھنے والا، اہل نظر؛ مراد: تجربہ کار.

نظروران فرنگی کا ہے یہی فتوےٰ — وہ سرزمیں مدنیت سے ہے ابھی عاری

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۵۳). [نظر + ور، لاحقۂ صفت].

--- وَسیع ہونا محاورہ.

مشاہدے اور تجربے میں اضافہ ہونا، معلومات وسیع ہونا. محمد عبدہٗ کے ذخیرۂ علم میں اضافہ ہورہا تھا ان کی نظر وسیع ہو رہی تھی. (۱۹۵۸، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں (ترجمہ)، ۵۹).

--- وَظَر (۔۔۔فت و، ظ) امث.

نظر گزر، نظر بد کا اثر یا آسیب وغیرہ. نظر وظر لگانا تو مجھے آتا نہیں ہاں یہ ضرور ہے کہ گھورنا اکثر میرے لئے مفید ثابت ہوا ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین فرحت، ۲: ۸۳).

[نظر + وظر (تابع مہمل)].

--- بایا صف؛ امذ.

۱. وہ شخص جو بری نظر سے دیکھے اور لوگوں کو اس سے ضرر پہنچے، جس کی نظر لگ جائے.

دیکھ آئینہ ہے نظر بایا — نہ دوچار اس سے ہو نظر ہوگی

(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۷۷)). ۲. **کھانے پینے کی چیزیں دیکھ کر نظر لگانے اور للچانے والا**، ندیدہ. کسی شخص کو کوئی چیز کھاتے پیتے دیکھ کر للچانے والا سب کی نظروں میں حقیر ہو جاتا ہے ندیدہ اور نظر بایا کہلاتا ہے. (۱۸۷۳، تہذیب النساء، ۳۴). نازنین نے کہا کہ بڑے نظر بائے ہو ہر بات کا خیال رکھتے ہو. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۳۰). جی ہاں، اس کا بڑا نظر بایا دیدہ تھا، ہم ناشتہ کر رہے تھے آ کر آنکھیں گڑو دیں. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۲۰۶). [نظر + بایا، لاحقۂ فاعلی].

--- بائی امث.

وہ عورت جس کی نظر سے ضرر پہنچے، نظر لگانے والی، ندیدی.

ویدے پھوڑوں نظر بائی کے — میاں جنمیں اپنی مائی کے

(۱۹۰۳، خواب راحت، ۱۱). [نظر بایا (رک) کی تانیث].

--- ہَٹانا محاورہ.

نگاہ ہٹانا؛ التفات ختم کرنا نیز دھیان ہٹانا. پھولوں کے جمالیاتی منظر سے اگر نظر ہٹایئے تو پھر ایک اور گوشہ سامنے آجاتا ہے. (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۱۹۹).

--- ہَٹنا ف مر؛ محاورہ.

کسی شے سے نگاہ ہٹنا؛ دھیان نہ رہنا؛ خیال نہ رہنا. ایک بار تعویذ پر سے نظر ہٹی اور دوسری بار جو اٹھی تو وہ لپ لپ کرتا سامنے والے میڈیکل اسٹور کی طرف سڑک کراس کر کے جا رہا تھا. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۱۹۰).

--- ہو جانا ف مر؛ محاورہ.

انظر بد لگ جانا، بری نظر کا اثر ہو جانا، چشم بد سے ضرر پہنچ جانا؛ **جن یا پری کا سایہ ہو جانا.**

آرسی دیکھا بہت کرتے ہو یہ ڈر ہے مجھے — ایک دن تمکو تمہاری ہی نظر ہو جائیگی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۵۳).

چشم بد دور ہے کاجل بھی تو منظور نظر — کیوں نظر ہوگئی کیوں ہوگئیں بیار آنکھیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۳).

نہیں رہتے ہیں اچھے خوب صورت — کہ ان کو ہو ہی جاتی ہے نظر بھی

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۹۵). ۲. **خاص نظر سے دیکھنا، توجّہ ہو جانا**. ہزاروں آدمیوں میں کسی پر خاص نظر ہو جائے تو عجیب معلوم ہوتی ہے. (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، ۹۷).

--- ہونا محاورہ.

۱. نظر لگ جانا، نظر بد کا اثر ہونا.

نہیں طبیعت میں اب وہ گرمی نہیں وہ آنکھوں میں طرز شوخی

ہمیں یہ ثابت ہوا مقرر تمہیں کسی کی نظر ہوئی ہے

(۱۸۷۸، کلیات صفدر، ۳۳۵).

آئینہ آپ کو تکتا ہے نظر اس پہ نہیں — اک نظر ہم ابھی دیکھیں تو نظر ہوتی ہے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۷۰). ہندوستان سے لے کر انگلستان تک یوں لہرانے لگا کہ بلا آخر اسے نظر ہو گئی. (۱۹۳۳، زندگی، ۱۹۲). ۲. **جن یا پری وغیرہ کا سایہ ہو جانا، آسیب کا اثر ہو جانا.**

ہر وقت جس پری کا گھر میں مرے گزر ہے

شاید اوی پری کے دل کوں میری نظر ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۱).

کیا جانے کس پری کی نظر ہوگئی اُسے — ہے آج میرے دل کو نہایت ہی اضطراب

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۴۸).

نظر بھی ہووے کسی کو تو یہ ہی کہتے ہیں — کہ اس کو سبز پری کا ہی ہوگیا سایا

(۱۸۷۹، عیش دہلوی (حکیم آغا جان)، د، ۳).

شہید ناز کے چہلم پہ ہے نظر شاید — کہ سرمہ آنکھوں میں تم جان من نہیں دیتے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۶). ۳. **پرکھ یا شناخت ہونا، تمیز ہونا**. وہ شیعوں میں سے ہے اور سلیمانی نے کہا کہ اس میں نظر ہے. (۱۸۹۸، سرسید احمد خاں، مہدی آخری الزماں، ۲۶).

۴. **توجہ ہونا، خیال یا دھیان ہونا.**

مجھ سے ارشاد یہ ہوتا ہے کہ تڑپا نہ کرو — کچھ تمھیں اپنی اداؤں پہ نظر ہے کہ نہیں

(۱۹۱۵، جان سخن، ۸۷). ۵. (ہیئت) **ایک ستارے کے دوسرے ستارے پر اثرات ہونا یا مخصوص فاصلے پر ہونا.**

کھنچا زائچہ جب ہوا مجھ کو روشن — مرے ماہ پر مشتری کی نظر ہے

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات، ۴: ۶۸۰)). ۶. **توقع ہونا، آسرا ہونا.**

بلا سے پھیرلی گر آنکھ تم نے — بتو! اللہ پر اپنی نظر ہے

(؟، نوراللغات، ۴: ۶۸۰). ۷. **آنکھ کی بینائی ہونا، روشنی یا بصارت پائی جانا.**

اس طرح بھیس میں عاشق کے چھپا ہے معشوق

جس طرح آنکھ کے پردے میں نظر ہوتی ہے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۷۰). ۸. **وانت ہونا، للچائی نظر ہونا.**

مجلس ملت ہو یا پرویز کا دربار ہو — ہے وہ سلطان غیر کی کھیتی پہ ہو جسکی نظر

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۱۷). سونا مٹی کے بھاؤ خرید لیتا ہے، اس بستی پر تو عرصے سے اس کی نظر ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۴۷).

--- ہی نظر میں م ف .
آنکھوں کے اشارے سے ، آنکھوں کے سامنے ، آنکھوں آنکھوں میں .

یہ سنکر وہ حیرت سے تکتی تھی صورت — نظر ہی نظر میں پرکھتی تھی مورت

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۳۳) .

--- یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف .
ا . تربیت یافتہ ؛ منظورِ نظر ، جس پر نظرِ کرم ہو . شاہزادہ سبحان نظر یافتہ رحمان نے ..... ہتکنی لگائی . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۳۵) . ۲ . نظرِ ثانی کردہ ، ترمیم اور اصلاح کیا ہوا . اس کے متعلق خیال ہے کہ یہ مصنف کا آخری نظر یافتہ نسخہ ہے . (۱۹۹۰ ، مقدمۂ فسانۂ عجائب ، مرتبہ رشید حسن خاں ، ۹۴) . [نظر + ف : یافتہ ، یافتن = پانا ، سے ماضی] .

نَظَراً (فت ن ، سک ظ ، تن ر بفت) م ف .
نظر سے منسوب یا متعلق ؛ بہ ظاہر ، واضح طور پر نیز نظری ، نظری طور سے ، فکراً (عملاً کے مقابل) . ان کے مطالعہ کو جاری رکھنے سے فطرت انسانی کے نظراً واضح ، لیکن عملاً بہم بڑے عناصر یعنی مشروط اضطرارات پر اور زیادہ روشنی پڑے گی . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۱) . [نظر + ا ، لاحقۂ تمیز] .

نَظَرات (فت ن ، سک ظ) امذ : ج .
ا . نظر (رک) کی جمع ؛ مشاہدات ؛ معائنے ، رودادیں . جب بہت نقصان ہو جاتا ہے تب بادشاہی عملہ آتا ہے نظرات کر کے اپنا حصہ پہنچاتا ہے . (۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۴۱) . ۲ . آرا ، تبصرے (پلیس) . [نظر + ات ، لاحقۂ جمع] .

نَظَرا جانا / نَظَرایا جانا محاورہ .
چشم بد کا اثر ہونا ، نظر لگ جانا ، ٹوک لگ جانا .

باغ میں او گل تو نظرایا گیا — خون بلبل سے تجھے نہلایئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۰) .

نادیدے ہیں رقیب نہ دیکھا کرو انہیں — نظرا کہیں نہ جائے یہ شمع نظر کی لو

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۵۳) .

نَظَراں (فت ن ، سک ظ) امث : ج (قدیم) .
ا . نظر (رک) کی جمع ، نظریں ، نگاہیں .

جگی مغ پوڑدیاں جو نظراں دھرے — بلاشک سو او دوزخی ہو مرے

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ا : ۱۵۳)) . ۲ . بطور لاحقہ تراکیب میں بھی مستعمل ہے ؛ جیسے : صاحبِ نظراں .

آئینۂ سینۂ صاحب نظراں ہے کہ جو تھا — چہرۂ شاہد مقصود عیاں ہے کہ جو تھا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳) .

تاریخِ امم کا یہ پیامِ ازلی ہے — صاحب نظراں! نشۂ قوت ہے خطرناک!

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۴۳) . [نظر + ان ، لاحقۂ جمع] .

--- بھر دیکھنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) .
غور سے دیکھنا ؛ سیر ہو کر دیکھنا .

دیکھتا نہیں سورج کوں نظراں بھر — جس کوں تجھ جامۂ زری ہے یاد

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۷۷) .

--- چار ہونا محاورہ (قدیم) .
آنکھیں چار ہونا ؛ نگاہیں ملنا ؛ سامنا ہونا .

محبت سوں جو وہ نظراں ہو یاں چار — طپش دل کا ڈھنڈورا ہے خبردار

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۸) .

نَظَرانا (فت ن ، سک ظ) ف ل .
نظرِ بد کا اثر ہو جانا ، نظر لگنا ، ٹوک لگنا ، نظرا جانا . اردو کے جدید مصادر کے عنوان کے تحت جو لغات تجویز کیے گئے ہیں ان میں ..... زلزلانا ، طنطنانا تو بولتے ہی ہیں اور نظرانا بھی کوئی نئی چیز نہیں . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۲۶) . [نظر + انا ، لاحقۂ مصدر] .

نَظَرائی دینا ف مر ؛ محاورہ .
دکھائی دینا ، نظر آنا . وہ آدمی نظرائی دیتا ہے بلکہ جو کام وہ کر رہا ہو وہ کام کرتے ہوئے نظر آتا ہے . (۱۸۷۷ ، تاثیر الانظار ، ۱۲۶) . نظرائی دینا دکھائی دینا کے مفہوم میں برابر بولا جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۲۶) .

نَظَروں (فت ن ، سک ظ) امث : ج .
نظر (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل .

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دل گیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کرلو تیر کو

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۳۹) .

تیری آنکھوں سے تری نظروں سے ہم — گرتے گرتے گرتے گرتے گر گئے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۰۳) . بے ثباتی کا نقشہ اس کی نظروں کے سامنے پھر گیا . (۱۹۸۹ ، بزمِ تیموریہ ، ۴۹) .

--- پَر / پَہ ، چَڑھنا محاورہ .
آنکھوں کو بھلا لگنا ؛ دل کو بھانا ، پسند آنا .

دلچسپ تھی ایسی شکل اوس کی — نظروں پہ چڑھی تو دل میں اُتری

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۵) .

دو دن کی ہے بہار حسینوں کا التفات — نظروں پہ جو چڑھا وہی دل سے اُتر گیا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۴) .

--- سے اُتارنا / اُوتارنا محاورہ .
نظروں سے اترنا (رک) کا تعدیہ ؛ بے وقعت کرنا ، ذلیل کرنا .

مہ و انجم کو تو نے سب کی نظروں سے اوتارا ہے
قیامت کامدانی کا ڈوپٹہ چاند تارا ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸۸) .

--- سے اُتر جانا / اُترنا ف مر ؛ محاورہ .
نظروں سے گرنا ، آنکھوں میں حقیر ہونا ؛ ذلیل ہونا ، نظر میں نہ جچنا .

بُتاں کی نظروں سے نزدیک ہے کہ اتریں ہم — گرے تھے دور سے لیکن خدا نے تھام لیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸) .

رخِ روشن سے نقاب اپنے الٹ دیکھو تم — مہر و مہ نظروں سے یاروں کی اتر جائیں گے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۲) .

چڑھے گی جو ندی سرِ اشک کی		تو نظروں سے دریا اُتر جائیں گے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۱۷۴).

اُتر جاتے ہیں نظروں سے عنایت دیکھنے والے
ہمیشہ دل میں رہتے ہیں کدورت دیکھنے والے

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۱۷).

--- سے اوجَھل م ف.

نظروں سے دور، پس پردہ، چوری چوری، چھپا کر۔ سب کام ہونے لگتے ہیں مگر چوری چھپے، پس دیوار، رات کی تاریکی میں نظروں سے اوجھل۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے، فسانے میرے، ۱۷۱).

--- سے اوجَھل رَہْنا محاورہ.

بہت کم وقت نظر کے سامنے رہنا؛ دکھائی نہ دینا۔ موسم سرما کی چاندنی اور غریب کی جوانی اکثر نظروں سے اوجھل رہتی ہیں۔ (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۱۸۹).

--- سے اوجَھل ہو جانا / ہونا محاورہ.

ظاہر نہ ہونا، نظر کے سامنے نہ آنا، پوشیدہ ہو جانا۔ تر و تازہ لبوں کا رس خشک ہوکر رہ گیا ہے یہ تمام باتیں میری نظروں سے اوجھل ہی رہیں۔ (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۲۱۳). میرے انداز بیان کی مخصوص معنویت کو نظرانداز کرنے کی وجہ سے کئی اہم نکات و مفاہیم ان کی نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۲). انسانی خوش حالی کی جدوجہد میں مسابقت و رفاقت کے سارے راستے ہماری نظروں سے اوجھل ہوگئے ہیں۔ (۲۰۰۰، افکار، کراچی، اپریل، ۱۴).

--- سے پا جانا / پانا محاورہ.

تیور دیکھ کر جان لینا، نگاہوں سے دل کا مدّعا سمجھ لینا۔

عشق کا کیوں کے بُتاں سے کرے اخفا کوئی
ڈھب سے نظروں کے یہ کافر وہیں پا جاتے ہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۷).

آنکھیں جو ڈھونڈتی تھیں نگہ ہائے التفات
گم ہونا دل کا وہ مری نظروں سے پا گیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۹).

--- سے پوشِیدَہ ہونا ف مر؛ محاورہ.

نظروں سے اوجھل ہونا، آنکھوں کے سامنے نہ ہونا۔

ہوئے پوشیدہ ہم نظروں سے ایسی ناتوانی ہے
شکستِ رنگ کی آواز بانگ لن ترانی ہے

(؟، وزیر (مہذب اللغات)).

--- سے چُھپْنا ف مر؛ محاورہ.

نظروں سے اوجھل ہونا، سامنے نہ آنا، پردے میں رہنا۔

کتنی منازل طے کر آیا میرا شوقِ نیاز
اے نظروں سے چھپنے والے! اب تو دے آواز

(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۸۸).

--- سے دُور رَہْنا ف مر.

نگاہوں کے سامنے نہ رہنا، قریب نہ رہنا۔

نظروں سے دور رہنے کا پیارے گلہ نہیں
دل سے قریب ایسے ہو کچھ فاصلہ نہیں

(؟وزیر (مہذب اللغات)).

--- سے دُور ہو جاؤ فقرہ.

(غصے اور نفرت کے اظہار کے محل پر کہتے ہیں) بھاگ جاؤ، سامنے سے چلے جاؤ، دفان ہو جاؤ (مہذب اللغات).

--- سے دُور ہونا محاورہ.

نظر سے اوجھل ہونا؛ آنکھوں کے سامنے نہ ہونا۔

دور ہے یار اپنی نظروں سے تصور میں قریب
گھر تو ویراں ہے مگر بزم خیال آباد ہے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱، ۱۰۲).

--- سے گِرا دینا / گِرانا محاورہ.

عزّت نہ کرنا، ذلیل کرنا، حقیر سمجھنا، بے وقعت کرنا۔

نہ گراؤ مجھے نظروں سے شتابی تھانبو
ہم فقیروں کا اٹھانا ہے یہ چھپر دیکھو

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۹).

نظروں سے حسینوں نے گرایا یہ مجھے آہ
نالہ بھی سوئے عالم بالا نہیں جاتا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۳۰). کوئی بہتان انہی کے ذمہ لگا کر اسے محلوں سے نکلوا دیں یا شاہزادے کی نظروں سے گرا دیں۔ (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۷۳). پہلے میرا ایسا چاہ کیا یا اب ایسا نظروں سے گرا دیا۔ (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۳: ۴۳). میرے خیال میں تیری اس زندگی نے تجھے اپنی نظروں سے بھی گرا دیا ہے۔ (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۲۸۰).

یوں ہر اک شخص کو نظروں سے گرایا نہ کرو
ایک دن اپنی بھی نظروں سے اُتر جاؤ گے

(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۳۷).

--- سے گِر جانا / گِرْنا محاورہ.

بے عزّت ہو جانا، بے قدر ہونا، دل سے اُتر جانا (نظروں سے گرانا (رک) کا لازم).

سرمہ آسا ہوں سیہ بختی سے		پھر میں نظروں سے گرا کیا باعث

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۶۶). لوگوں کو اسقدر دیا کہ لینے سے جی بھر گیا حاتم کی سخاوت کا مرقع نظروں سے گر گیا۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱).

نظروں سے گر چکے ہیں مانندِ اشکِ حسرت
کون آنکھ اٹھا کے دیکھے ہر سو رواں دواں ہیں

(۱۹۲۱، مطلع انوار، ۱۳۱).

حسن نظروں سے گرا رفعت بڑھا کر عشق کی
فکر نعت و منقبت کی کر رہا ہوں صبح و شام
(۱۹۷۴، لطیف آبگینہ، ۲۵).

--- سے گھٹانا محاورہ.
کم رتبہ کرنا، بے وقعت کرنا، حقیر سمجھنا، رتبہ گرانا.
جنس دل کم ہوئی ہر طرح کا بازار گھٹا
اپنی نظروں سے مجھے تو تو نہ اے یار گھٹا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۹).

--- سے نِہاں رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
نظروں سے چھپا رہنا.
تم اگر چاند نہیں ہو تو بتاؤ مجھ کو
کیوں نہاں رہتے ہو پھر نظروں سے پیارے دن بھر
(ناسخ (مہذب اللغات)).

--- کا چَڑھانا محاورہ.
تیوری چڑھانا، ناراض ہونا.
اے صنم کھیل جو نظروں کا چڑھانا ٹھہرا ۔ چشم پوشی نہ ہوئی آنکھ چھپانا ٹھہرا
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۶).

--- کا دھوکا امذ.
فریبِ نظر؛ سراب.
سحر ہوتی ہے یارب یا مری نظروں کا دھوکا ہے
ہوئی جاتی ہے دھیمی لو چراغِ شامِ ہجراں کی
(۱۹۹۲، افکار، کراچی (صبا اکبر آبادی)، نومبر، ۸۳).

--- کو پہَچاننا محاورہ.
تیوروں کو سمجھنا، نگاہوں سے دل کا مدعا جان لینا.
آگے مرے نہ غیر سے گو تم نے بات کی ۔ سرکار کی تو نظروں کو پہچانتا ہوں میں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۷).

--- کو خِیرَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں کو چکاچوند کرنا؛ حیران کرنا. سب نے اپنی تلواریں میان سے نکال لی تھیں جو اس وقت ...... چمک رہی تھیں اور نظروں کو خیرہ کیے دیتی تھیں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۵۱). محبوب عالم کا سفرنامہ نہ صرف رشک و حیرت کو بھڑکاتا ہے بلکہ عوام کی نظروں کو خیرہ بھی کر دیتا ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۱۸۶).

--- میں آجانا/آنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ظاہر ہو جانا، سامنے آجانا، مشتبہ یا خطرناک وغیرہ خیال کیا جانا، نگرانی میں آجانا، راز فاش ہونا. اس طرح وہ بھی حکومت کی نظروں میں آجائیں گے اور ان کا عہدہ خطرے میں پڑ جائے گا. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۱۹). ۲. توجّہ کے لائق سمجھا جانا، عزّت پانا، باوقعت ہونا. اپنے آپ کو کس طرح طویل القامت کر کے ان کی نظروں میں آئیں. (۱۹۸۹، گزرا نہیں ہوں، ۱۵۶). ۳. ہوش میں آنا، نوک میں آنا، نظر لگ جانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

--- میں بَیٹْھنا محاورہ.
بہت عزّت پانا؛ نظروں میں باوقعت ہونا، پسند خاطر ہونا، دل میں جگہ پانا. آپ کارخانہ انتظامیہ عملہ میں گنے جانے لگے اور بورڈ کی نظروں میں بیٹھ گئے. (۱۹۲۱، انتخاب لاجواب، ۲۰ اگست، ۱۶).

--- میں بھانْپنا محاورہ.
دیکھ کر تاڑ لینا، تیوروں سے جان لینا.
بوسہ جو مانگتا ہوں اشاروں میں کہتے ہیں
نظروں میں لوگ بھانپ رہے ہیں ارے نہیں
(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲: ۴۶۲).

--- میں بَھرْنا محاورہ.
خاطر میں لانا، عزّت کرنا. دل میں یہ خبط سما رہا ہے کہ میں حسین ہوں بی بی نظروں میں بھرتی نہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۳۵).

--- میں پِیسْنا محاورہ.
قہر کی نگاہ سے دیکھنا.
کس کو اب پیسے گا نظروں میں ۔ سرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث
(۱۸۴۳، وزیر (فرہنگ اثر، ۳۰: ۹۲۲)).

--- میں پِھرْجانا/پِھرْنا محاورہ.
ہر وقت خیال میں آنا، شدت سے یاد آنا؛ تصور میں آنکھوں کے سامنے ہونا.
کیوں چراگاہ غزالاں نہ کہوں پلکوں کو ۔ پھر رہی ہیں میری نظروں میں تمھاری آنکھیں
(۱۸۹۱، تعشق، گلزار تعشق، ۱۷). ہر وقت اپنا گھر نظروں میں پھرتا ہے (روتے ہوئے) اگر مجھے بتایا ہوتا کہ گھر چھوڑ کر جا رہے ہیں. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۸۵).

--- میں تُل جانا/تُلْنا ف مر؛ محاورہ.
نظروں میں تاڑ لیا جانا، اندازہ لگا لیا جانا، پسند ہونا.
تل گیا نظروں میں تو شب کو جو کوٹھے پر چڑھا
تیرا پلہ پلہ مہ کے برابر ہو گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷).

--- میں تول لینا/تولْنا محاورہ.
تیوروں سے جانچنا، نگاہوں سے اندازہ کرنا، آنکھوں ہی آنکھوں میں پرکھ لینا.
کیا آنکھوں میں اوس کی میں سبک ہوں ۔ نظروں میں وہ مجھکو تولتا ہے
(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۲۱۶).
دل کو نظروں میں تول لیتے ہیں ۔ مشتری کو وہ مول لیتے ہیں
(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۰۳).

--- میں ٹھَہَرْنا/ٹھیرْنا محاورہ.
نظروں میں جچنا، پسند آنا؛ خاطر میں لایا جانا.
تیری نظروں میں نہ ٹھیرے گا یہ روئے آفتاب
تجھ کو اے اختر نہ ہوگی ماہ تاباں سے غرض
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۲۳).

--- میں جَچْنا محاورہ.
پسندیدہ ہونا ، خاطر میں آنا .

چچتا نہیں نظروں میں یاں خلعتِ سلطانی
کملی میں مگن اپنی رہتا ہے گدا تیرا

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۵۰) .

واں تو کھٹک رہا ہوں میں آنکھوں میں غیر کی
یاں آپ اپنی نظروں میں جچتا نہیں ہوں میں

(۱۹۳۸ ، دو نایاب زمانہ بیاضیں اور ان کا انتخاب ، ۱۰۸) .

--- میں چَڑْھ جانا/چَڑْھنا محاورہ.
مقبول ہونا ، منظورِ نظر ہونا ، قابلِ احترام ہونا ، عزّت کے لائق سمجھا جانا .

حسن جب ہلکا ہوا نظروں میں میری چڑھ گیا
میں جو سنجیدہ ہوں میرا عشق بے اندازہ ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۸۹) . نظروں میں چڑھ جانا محض ہم وطنی یا ایک مشاعرے میں صدارت کرا دینے کے سبب تو ناممکنات میں سے ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات وخدمات ، ۲ : ۲۰۱) .

--- میں حَقِیر ہونا محاورہ.
دل سے اتر جانا ، بے عزّت ہو جانا ؛ قابلِ احترام نہ رہنا . کسی شخص کو کوئی چیز کھاتے پیتے دیکھ کر للیانے سے سب کی نظروں میں حقیر ہو جاتا ہے ، ندیدہ اور نظر ہایا کہلاتا ہے . (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۳۴) .

--- میں خَار ہونا محاورہ.
آنکھوں میں کھٹکنا ، بُرا لگنا ، ناگوار ہونا .

واعظو جائے جہنم میں فضائے جنت
خار ہیں گل میری نظروں میں جو گلفام نہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۶۱) .

--- میں رَکْھنا محاورہ.
۱. آنکھوں میں رکھنا ، نگاہوں میں رکھنا ، نگرانی میں رکھنا .

اپنی نظروں میں ہی سب گھر کے اسے رکھتے ہیں
تا کہ آنکھ اس کی کسو سے نہ جھپکنے پاوے

(، معروف دہلوی (فرہنگ آصفیہ)) . ۲. نظر بند رکھنا (فرہنگ آصفیہ) .

--- میں سُبُک ہونا محاورہ.
بے وقعت ہونا ، حقیر سمجھا جانا .

سبک ہوں شیخ کی نظروں میں کیوں نہ ہم اے مہر
وہاں ہے جبہ و دستار ایک خر کا بوجھ

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۸) . قول وفعل کے مرد باصول ایسے کہ اپنی نظروں میں سبکسار ہونے کو سب سے بڑی سبکی سمجھتے تھے . (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۱۳۲) .

--- میں سَسْتا ہونا محاورہ.
نظر میں بے قیمت ہونا ، کم رتبہ ہونا .

پسر مسلم کے کہتے تھے ہمیں تو بیچ لے ظالم
جواہر میں تلیں گے گو تری نظروں میں سستے ہیں

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۸) .

--- میں سَمانا محاورہ.
۱. بہت اچھا لگنا ، بھلا لگنا ، بہت پسند آنا ، آنکھوں کو پیارا لگنا .

ہزار شکر سمایا ہوں اوس کی نظروں میں
فلک کا رتبہ ہے جس کی نظر میں اوج غبار

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۳۹) . کب نظروں میں سمائی ، کیسے آنکھوں سے اوجھل ہوئی کوئی گھڑی کوئی دن یوں اسے یاد نہ تھا . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۲۹۶) . ۲. پسند خاطر اور مرغوبِ طبع ہونا ، بھانا . طائر آج کل سبزہ زار کی بہار پر مٹے ہوئے ہیں یہ آنکھوں میں کھبا جاتا ہے نظروں میں سمایا جاتا ہے . (؟ ، نثر ریاض ، ۱۲۶) . ۳. معتبر ہونا ، معتمد علیہ ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

--- میں غائِب ہو جانا محاورہ.
آنکھوں آنکھوں میں غائب ہو جانا ، آنکھوں کے سامنے سے جاتا رہنا ، دیکھتے ہی دیکھتے غائب ہو جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

--- میں غُبار چھانا محاورہ.
دھندلا دکھائی دینا ؛ نظر دھندلا جانا .

نظروں میں یہ چھایا ہے غبار دل وحشی ہر آنکھ میں آنسو مجھے ڈھیلا نظر آیا

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲ : ۷۱) .

--- میں کَھا جانا محاورہ.
ایسی نگاہ ڈالنا کہ جس سے ایذا پہنچے ، ترچھی نگاہ سے دیکھنا ، گھورنا .

دل وہ نعمت ہے تجھ سا شیریں لب نظروں نظروں میں کھائے جاتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۱) .

کہتا ہے یوں وہ شوخ مجھے گھور گھور کر نظروں میں اے نثار مجھے تو تو کھا گیا

(۱۹۱۴ ، تذکرہ الشعرا ، ۲ : ۱ ، (انتخاب نثار) ، ۲) .

--- میں کُھبْنا/کُھپْنا محاورہ.
پسندیدہ ہونا ، مرغوب ہونا .

تکلف برطرف کچھ حسن کو درکار نہیں زینت
مری نظروں میں کھب جاتی ہے نرگس کی طرح ساری

(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۱۱۴) .

اینڈتے پھرتے ہیں کوچے میں وہ تلوار لیے
ہائے نظروں میں کھپی رہتی ہے بانکی صورت

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۱۱) . غالباً حسن تو وہیں کا آپ کی نظروں میں کھبا ہوگا لیکن اس کھبنے کی وجہ بھی بیان کیجیے گا . (۱۹۴۰ ، حکایہ لیلیٰ ومجنوں (سجاد حیدر) ، ۳۰) .

--- میں کَھٹَکْنا محاورہ.
ناپسند ہونا ، برا معلوم ہونا ، ناگوار ہونا ، آنکھوں میں خار گزرنا .

ہوں مصیبت آشنا کیا دیکھوں سیرِ بوستاں میری نظروں میں کھٹکتے ہیں بشکلِ خار گل

(۱۸۷۱ ، کلیات امیر اللہ تسلیم ، ۱۶) .

... میں گِرنا محاورہ.
بے وقعت ہونا ، کم رتبہ ہوجانا . عدالتوں کی نظروں میں گرتا جارہا تھا . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۳۰۴) .

... میں گُھومنا محاورہ.
دھیان میں ہونا ، خیال میں ہونا ، تصوّر میں آنکھوں کے سامنے پھرنا . چاندسا چہرہ جھکا ہوا نظروں میں گھومتا رہتا . (۱۹۸۰ ، قصہ کہانیاں ، ۲۱۰) .

... میں لَگانا محاورہ.
خاطر میں لانا ، باوقعت سمجھنا . جب یہ شخص قتیل و واقف و فیضی کو اپنی نظروں میں نہیں لگاتا ہے تو ضرور بڑے پایہ کا محقق ہوگا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۹۱) .

... میں مَوت پِھرنا محاورہ.
ہر وقت موت کا خوف لگا رہنا .

پھر رہی ہے موت نظروں میں ضعیف ایسا ہوں میں
جو گڑھا ہے میری آنکھوں کا نشان گور ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۷) .

... میں نَظریں گاڑنا محاورہ.
رک : آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھنا . انھوں نے پہلی بار مجید کی نظروں میں نظریں گاڑ کے تنے ہوئے لہجے میں کہا . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۳۰) .

... میں نَقشَہ پِھرنا محاورہ.
تصوّر میں آنکھوں کے سامنے ہونا ؛ تصوّر میں آنا .

اپنی نظروں میں پھر گیا نقشہ صاف شمشیرِ اصفہانی کا

(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۹۹) .

... میں ہَلکا ہونا محاورہ.
بے وقعت ہونا ، ناپسند ہونا .

ہلکا نظروں میں دلوں پر ہوا بھاری زاہد
خالی شیشہ کی طرح رند اٹھانے آئے

(۱۹۷۶ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں (فرید بدایونی) ۲ ، ۱۰۸) .

... ہی نَظروں میں م ف.
آنکھوں آنکھوں میں ؛ روبرو ، منھ در منھ ، منھ پر .

وصل کا ارمان کیسا وصل کی کیسی خوشی
جب کوئی نظروں ہی نظروں میں خفا ہونے لگا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳۹) .

نَظْرَہ (فت ن ، سک ظ ، فت ر) امذ.
(فقہ) مہلت جو مقروض کو قرض کی ادائی کے لیے دی جائے ، فرصت ، وقفہ . اگر مدیون مفلس یا نادار ہے تو تا رفع افلاس وغربت مہلت دے گی ، یہ نظرہ کی تعریف ہے . (؟ ، رسالہ حرمت سود ، ۱۶) . [ع : نظرۃ] .

نَظَری (فت ن ، ظ) صف.
۱. نظر (رک) سے منسوب یا متعلق ، آنکھوں کا ، نگاہ کا . غیر محرم پر شہوت کی نظر سے نہ دیکھنا چاہیے کہ زنائے نظری میں شمار کیا جاتا ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۰) .

کر دیا سب کو بلندیٔ نظر نے نظری
جتنے جلوے نگہِ سیر نگر سے گزرے

(۱۹۵۱ ، لوح محفوظ ، ۲۱۰) . ۲. صاحب نظر ، شناخت یا پرکھ والا ، بصیرت رکھنے والا . میری مراد کچھ اور ہے قابل غور ہے ، وہ اس طور ہے یعنی خدا کی صنعت گری جو ہر انسان میں ہے بھری ، میں ہوں اس کی نظری . (۱۸۹۷ ، چندرا ولی ، ۱۶) . ۳. (i) (تدریس) نصاب کی تعلیم ، اسباق اور لیکچر کے ذریعے ، علمی (عملی کی ضد) ، جو اطلاقی نہ ہو . علم طب دو قسم پر ہے نظری اور عملی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۱) . انسان نظری تحقیق اور عملی زندگی میں متانت اور سلامت روی سے کام لیتا ہے . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۳۷) . سائنس اب محض نظری نہیں ہے بلکہ عملی قابل اثبات اور تجرباتی ہے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۲۶) . (ii) (فلسفہ) جو فکر و نظر پر مبنی ہو ، جس کی بنیاد تجربے پر نہ ہو . دلائل ذوقی و شہودی و اعتباری و اکتسابی و نظری میری نظر سے گزر گئے ، لیکن میری طبیعت کا شبہ نہ رفع ہو سکا . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۴۴۴) منطق کی تعلیم صرف نظری ہی نہیں بلکہ عملی بھی دیتے تھے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۷) . اس کام کے لئے وہی افراد مامور کئے جائیں جو تعلقات عامہ کے نظری اور عملی پہلوؤں سے پوری طرح آگاہ ہوں . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ وفن ، ۲۲) . ۴. وہ حقیقت جس کا سمجھنا محتاج دلیل ہو ، ایسا تصور یا تصدیق جس میں غور و فکر کی ضرورت پڑے یعنی محتاج ثبوت ہو (بدیہی کی ضد) .

ہے تجھ نزک نظری کو حکم بدیہی کا
عیاں ہے دل پہ ترے بس کہ راز ارزانی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۷) .

اک دم میں ہوا ہو گئے سب عملی و نظری
تھے یا وجود اسباب و علامات تو پھر کیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵) .

جو مسائل نظری تھے وہ بدیہی تھے تمام
عقل کو تجربہ کی اتنی ہوئی تھی کثرت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۱) .

نظری سے ہے کہیں بڑھ کے بدیہی کا عروج
خم محراب خم کعبۂ ابرو نہ ہوا

(۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۴۲) . ۵. نظریاتی . اپنے نظری افلاس کو چھپانے اور اپنی نام نہاد علمی قابلیت کا مظاہرہ کرنے کے مترادف تھا . (۱۹۹۶ ، اردو نامہ ، لاہور ، جنوری : ۱۵) . ۶. فرضی یا خیالی (حقیقی ، واقعی یا عملی کے خلاف) . کرۂ ہوا کا ایک قطعہ اورع ب ط نا ظر ب کا افق نظری جب س سورج افق سے نیچے ح میں ہوتا ہے . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۸۶) .

رونے میں بھی حکمت ہے مگر وہ نظری ہے
جاں دو کہ یہ وقت اس کی ہے شان عملی کا

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۱۱۰) . ترکی اقتدار صرف سطحی اور نظری تھا حقیقی اور عملی نہ تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹) . ۷. بے وقعت ، ناقص ، پامال ؛ بے رونق یا ماند .

یاں غیب کے جلوے کے تئیں جلوہ گری ہے
جو شخص کہ گزرا ہے نظر سے نظری ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۵).

نرگس پہ نظر کیجیے دوبارہ کہ وہ کٹ جائے
ہو جائے نظرِ ثانی میں اوس کی نظری آنکھ

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفترِ فصاحت ، ۱۶۰).

نورِ رخِ روشن میں عجب جلوہ گری ہے — یاں مہرِ جہاں تاب بھی چہرہ نظری ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۲۷). ۸. جس پر ناپسند و نامنظور ہونے کا نشان ہو ، قابلِ اخراج ، قلم زد کرنے کے قابل ، نظر انداز کر دینے کے قابل.

دفترِ عشق بھی کیا دفترِ خوش طالع ہے
نظری فرد نہیں اس میں کوئی ، صاد ہیں سب

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۳).

نظرِ لطف سے جو دفترِ عصیاں گزرا — وہ جریدے کا جریدہ تھا سراپا نظری

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۳). لفظ چشم کی رعایت سے تماشا کیا تھا وہ نظری ہوا. (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۴۲). ۹. نظر سے گرایا ہوا (فرہنگِ آصفیہ). ۹. رسالے سے نکالا ہوا گھوڑا (فرہنگِ آصفیہ). [نظر + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اَشعار (---فت ا ، سک ش) اند : ج.
ایسے شعر جو دیوان یا کلیات وغیرہ سے خارج کر دینے کے لائق ہوں ، قابلِ اخراج ، قلم زد کر دینے کے لائق : ایسے شعر جو دیوان سے خارج کر دیے گئے ہوں. غالب کا اردو کلام بہت مختصر ہے ..... اور نظری اشعار خارج کر دینے کے بعد جو قائم رہا اس میں بھی عجب تفرقہ پڑا ہے. (۱۹۱۲ ، تنقیدِ غالب کے سو سال (ادیب الہ آباد) ، جولائی ، ستمبر ، ۱۰۸). [نظری + اشعار (شعر (رک) کی جمع)].

--- اُصُول (---ضم ا ، و مع) اند : ج.
علم کی بنیاد پر قائم کردہ اُصول ، بنیادی اصول و حقائق. ظاہر پرست ..... مسلمانوں کے تاریخی واقعات نے ان کے فلسفے کی بنیادوں اور نظری اصولوں کو نہیں ڈھایا. (۱۹۸۳ ، اصحابِ رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۲۰۱). [نظری + اصول (رک)].

--- بَحْث (---فت مج ب ، سک ح) امث.
غیر عملی ، تصوراتی ، فلسفیانہ بحث. موت یا عضویہ کی ہلاکت ، نسل کشی اور بقائے دوام کے مسائل حیاتیات کے دائرۂ کار سے متجاوز ہو کر فلسفیانہ تفکر اور نظری بحث کی حدود میں داخل ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۸). [نظری + بحث (رک)].

--- بَنانا محاورہ.
ناپسند یا نامنظور ہونے کا نشان کرنا : خارج کر دینا ، مسترد کر دینا ، قلم زد کر دینا. خامۂ اجل نے بعض کے چہرے پر صاد کیا بعض کو نظری بنایا ، قرطاسِ حیات میں جز حرفِ فنا کچھ اور لکھا نہ پایا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۸۱). گلزارِ نسیم کی ایک لاجواب فرد کو کیوں نظری بنا دیا. (۱۹۰۵ ، مضامینِ چکبست ، ۱۸۱).

--- بَیت (---ی لین) امث.
وہ شعر جو مسترد یا خارج کر دیا گیا ہو ، ناپسندیدہ شعر.

نظری بیت میں منظورِ نظر کیا کرتا — چھوڑ کر دہر کو پھر دہر سے الفت کیسی

(۱۸۷۰ ، دیوانِ امیر ، ۳ : ۷۳). [نظری + بیت (رک)]

--- تَصْوِیر (---فت ت ، سک ص ، ی مع) امث.
(مصوری) کسی چیز کو سامنے رکھ کر اُتاری ہوئی تصویر ، پیشِ نظر چیز کی نقش کشی : نظری نقشہ (اپ و ، ۴ : ۱۷۵). [نظری + تصویر (رک)].

--- تَنْقِید (---فت ت ، سک ن ، ی مع) امث.
(ادب) تنقید کی وہ قسم جس میں تنقید کے اصول و ضوابط وغیرہ سے بحث کی جائے ، نظریاتی تنقید (عملی تنقید کے مقابل). نظری تنقید کی طرح حالی کی عملی تنقید بھی اہمیت رکھتی ہے. (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۷۵). تنقید کی دو صورتیں ہیں :- ایک نظری تنقید ، جس میں تنقید کے اصول و قواعد کا ذکر کیا جاتا ہے ، دوسرے عملی تنقید ، جس میں کسی ادب پارے کو پرکھا جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، اصنافِ ادب ، ۱۵۲). یہاں عملی تنقید سے الگ نظری تنقید کے سلسلے میں بھی بعض اصولوں اور رایوں کی نشاندہی ملتی ہے. (۲۰۰۰ ، میر کو سمجھنے کے لیے ، ۴۲). [نظری + تنقید (رک)].

--- حِساب (---کس ح) اند.
وہ علم جس میں کسی چیز کے شمار اور اندازے وغیرہ کا ذکر کیا جاتا ہے : ریاضی کی ایک قسم. جس حد تک نظری حساب کتاب سے ممکن ہو سکا ہے ، موجی میکانیات یعنی ویومکینکس کی پیش گوئیاں ..... تائید کرتی ہیں. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۱۵۴). [نظری + حساب (رک)].

--- زاوِیَہ (---کس و ، فت ی) اند.
زاویۂ نظر جو مرئی شے کے دونوں سروں کی شعاعیں مل کر آنکھ کے ایک نقطے پر بناتی ہیں. کسی جسم کا ظاہری سائز اس زاویے پر منحصر ہوتا ہے جو وہ جسم آنکھ پر بناتا ہے اسے نظری زاویہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، مبادیاتِ طبیعیات ، ۱ : ۹۳۵۶). [نظری + زاویہ (رک)].

--- سائِنْس (---کس ء ، سک ن) اند : امث.
سائنس کی وہ شاخ جس میں حقائق کے موجودات کے تصور سے بحث ہوتی ہے (عملی یا تحقیقی سائنس کے مقابل). تہذیب کی ترقی میں فنونِ لطیفہ اور نظری سائنس پہلے نہیں بلکہ آخر میں آئے. (۱۹۷۷ ، افکارِ عالیہ ، ۱۱). [نظری + سائنس (رک)].

--- سِکّہ (---کس س ، شد ک بفت) اند.
فرضی دام ، غیر مرئی سکہ. جس زمانے میں ان لگانوں کا نظری سکے میں دیا جانا لازم تھا اس زمانے میں وہ سفید لگان کہلاتی تھیں. (۱۹۸۸ ، کشافِ قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۴۴). [نظری + سکّہ (رک)].

--- عَقْل (---فت ع ، سک ق) امث.
فکر جس کی بنیاد عمل یا تجربے پر نہ ہو ، (عملی عقل کے برعکس). عقل اور حق جس کی اس طرح تعریف کی گئی وہ عملی یا اخلاقی ہے ..... نظری عقل کا جو نہ عملی ہے نہ بارآور ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس ، ۱۹۲). [نظری + عقل (رک)].

--- عِلْم (---کس ع ، سک ل) اند (ج : نظری علوم).
نظریاتی علم (تجرباتی علم کے برعکس). یہ فرق صحیح معنوں میں اس وقت نمایاں ہوتا ہے جب خالص نظری علوم سائنس کی اہمیت کو پرکھا جاتا ہے. (۱۹۷۷ ، افکارِ عالیہ ، ۱۶۰).

امراؤ خان نے یہ نظری علم بھی اپنے ماموں سے حاصل کیا. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۳۱). [نظری + علم (رک)].

--- فاصِلہ (---کس ع ص، فت ل) امذ.
ذہنی دوری، فکری تفاوت، نظریاتی فرق. ان کی یہ بڑی آرزو تھی کہ دیوبند اور علی گڈھ میں جو فکری اور نظری فاصلہ ہے اسے کم کیا جائے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰: ۳۷). [نظری + فاصلہ (رک)].

--- فَرْد (---فت ف، سک ر) امذ.
کوئی کاغذ یا گوشوارہ وغیرہ جو ناقص ہونے کی بنا پر قابلِ اخراج ہو.
دفترِ عشق بھی کیا دفترِ خوش طالع ہے ... نظری فرد نہیں اس میں کوئی صاد ہیں سب
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۶۴). [نظری + فرد (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
نامنظور یا ناپسند ہونے کا نشان بنانا؛ خارج کرنا، مسترد کرنا، منسوخ کرنا؛ ناکارہ قرار دینا.
سپہر سفلہ نے دیکھا نہ حسنِ معنی کو ... کیا مجھے نظری انتخاب کے بدلے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱، ۲۰۴).
یار کہتا ہے کروں میں نظری دفتر میں ... چہرۂ عشق پہ میں صاد کروں یا نہ کروں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۴۹). امید ہے کہ یہ انتخاب نظری کر دینے کے قابل نہ ہوگا. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۸). چار پانچ دن کے اندر اندر میرے تمام زریں اور بھڑکیلے کپڑے نظری کر کے سادہ جوڑے سلوا دیئے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۲۳).

--- مُطالِعَہ (---ضم م، کس ل، فت ع) امذ.
مطالعہ جو عملی نہ ہو. تصوف کے باب میں ان کا نظری مطالعہ بھی کوئی خاص نہ تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۳۶). [نظری + مطالعہ (رک)].

--- مَفْرُوضَہ (---فت م، سک ف، و مع، فت ض) امذ.
تصوراتی بات، خیالی نظریہ. یہ محض ایک نظری مفروضہ ہے، یہ سوال کہ عملی تجربہ اور مشاہدہ کس حد تک اس مفروضے کی تائید کرتا ہے. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۳۱). [نظری + مفروضہ (رک)].

--- نَقْشَہ (---فت ن، سک ق، فت ش) امذ.
رک: نظری تصویر (اپ و، ۴: ۱۷۵). [نظری + نقشہ (رک)].

--- نُون (---و مع) امذ.
حرفِ نون (ن) جو کسی عبارت یا شعر وغیرہ کو نظری کرتے وقت نشان کے لیے بنا دیا جائے، مسترد یا خارج کرنے کی علامت کے لیے استعمال ہونے والا حرف (ن) (صاد کے مقابل).
چلّے بھی رد کیے ہوئے مضمون ہوگئے ... حلقے کماں کے سب نظری نون ہوگئے
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۴۸). [نظری + نون (رک)].

--- ہِنْدَسَہ (---کس ہ، سک ن، د، فت س) امذ.
علمِ ہندسہ کی تدریس نظری (عملی ہندسہ کے مقابل). ہم اس کتاب کو نظری ہندسہ میں اس لیے شامل کرتے ہیں کہ بالکل کلاسیکی یونانی مہندسوں کی طرز پر لکھی گئی ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۷۹). [نظری + ہندسہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.
نظری کرنا (رک) کا لازم؛ مسترد ہو جانا، نامقبول ہو جانا، منسوخ کر دیا جانا. یہ غزل نظری ہوگئی اور غزل لکھ کر بھیجو. (۱۸۶۹، غالب، خطوط غالب، ۲۰۲).
دیکھا کیا جو دفترِ آفاق بعد جمع ... ہم پہلے ہوگئے نظری انتخاب میں
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۸۰).

نَظَرے خُوش گُزْرے فقرہ.
(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) جلد ہی گزر جانے والی نگاہ، سرسری نظر، سیلانی نظر، اجمالی نظر. افسوس اظہار ہمدردی ہے شاید اسی پھیر میں نظرے خوش گزرے کی ٹھہرے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۴۸). کیا دہلی کے رہنے والے اور کیا وہ لوگ جو نظرے خوش گزرے سیر کے لئے دہلی آئے ہوئے تھے ان کی کشش کی مقاومت نہیں کر سکتے تھے. (۱۹۰۳، تاریخ دربار تاجپوشی، ۱۵۱). خوش پوش نوجوان ..... ہر قابل دید چیز پر نظرے خوش گذرے ڈال رہا ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۵۰).

نَظَرِیّات (فت ن، ظ، شد ی مع نیز بلا شد) امذ: ج.
نظریہ (رک) کی جمع؛ اصول، قاعدے، خیالات، آرا، تبصرے. کچھ مثالیں عام اور سہل نظریات کی ان وصفوں اور عادتوں پر بغیر مدد دقیق علموں کے زیادہ کی جائیں. (۱۸۴۱، مقاصد علوم، ۱۷). مثالوں کی ایک کثیر تعداد نظریات کی توضیح کے لیے فراہم کی گئی ہے. (۱۹۱۹، جبر و مقابلہ (دیباچہ) ۱: ۲). اردو زبان جدید علوم اور نظریات کے حصول کا موثر اور کارآمد ذریعہ بنی. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، اگست، ۱۷). [نظریہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

نَظْرِیاتی (فت ن، ظ، سک ر) صف.
نظریات سے منسوب یا متعلق؛ کسی نظریے کا، کسی نظریے کی بنیاد پر. پاکستان ایک نظریاتی ملک ہے جس کی اساس دین اسلام پر قائم ہے. (۱۹۷۴، فکر و نظر، اسلام آباد، نومبر، ۳۶۷). ان بزرگوں کے خیالات سے انھیں نظریاتی طور پر اتفاق ہی نہیں تھا. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعہ مومن، ۱۰۶). ان کے اور میرے نظریاتی سلسلے جدا جدا ہیں. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۲۱۰). [نظریات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- تَعَصُّب (---فت ت، ع، شد ص بضم) امذ.
نظریات یا فکر کی بنیاد پر برتا جانے والا تعصب. اس کا سبب نئی تنقید کی طرف نہ تو کسی قسم کا نظریاتی تعصب ہے نہ یہ کہ نئی تنقید کی جگہ. (۱۹۸۷، افکار، کراچی، جولائی، ۱۵). [نظریاتی + تعصب (رک)].

--- تَنْقِید (---فت ت، سک ن، ی مع) امث.
رک: نظری تنقید. نظریاتی تنقید اس قسم کے سوالات سے بحث کرتی ہے کہ ادب کیا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۹۸). [نظریاتی + تنقید (رک)].

--- جَنْگ (---فت ج، غنہ) امث.
کسی کا دوسرے کے نقطۂ نظر سے فکری اختلاف؛ نظریات کی جنگ. عورت بھی مرد کے شانہ بشانہ سماجی تبدیلی کے لئے نظریاتی جنگ کرے. (۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۹۱). [نظریاتی + جنگ (رک)].

--- سَرحَد (---فت س، سک ر، فت ح) امث.
کسی ملک کے نظریات کی بنیاد پر قائم مفروضہ سرحد (حقیقی سرحد کے مقابل). کوئی ملک اس اہم ہتھیار کے بغیر اپنی آزادی اور نظریاتی سرحدوں کی پوری طرح حفاظت نہیں کرسکتا. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۲۸). [نظریاتی + سرحد (رک)].

--- طور پَر م ف.
باعتبارِ نظریہ. ان بزرگوں کے خیالات سے ہمیں نظریاتی طور پر اتفاق ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۰۶).

--- کَشمَکَش (---فت ک، سک ش، فت م، ک) امث.
شدید اختلافِ رائے، نظریاتی جنگ. خصوصاً جب نظریاتی کشمکش جنگ کی تہہ میں ہو. (۱۹۸۸، تذکرۂ اخبارات، ۲۹). [نظریاتی + کشمکش (رک)].

--- مُحاذ (---ضم نیز فت م) امذ.
نظریات کا مقابلہ کرنے کی جگہ. نظریاتی محاذ کو مضبوط بنانے کی خاطر شاید چند برس پہلے قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد میں شعبہ پاکستانیات قائم کیا گیا تھا. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۱۲). [نظریاتی + محاذ (رک)].

--- مَملَکت (---فت م، سک م، فت ج ل، ک) امث.
وہ ملک جو کسی خاص نظریے کے تحت وجود میں آیا ہو، کوئی مخصوص نظریہ رکھنے والی مملکت. اسلام کے نام پر وجود میں آنے والی اس نظریاتی مملکت میں فکرِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچا ایک قدرتی اور فطری عمل تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۴۰۸). [نظریاتی + مملکت (رک)].

--- وابَستَگی (---فت ب، سک س، فت ت) امث.
کسی نظریے سے انسلاک، کسی نظریے سے متعلق ہونا. ان میں سے کچھ کے یہاں واضح طور پر نظریاتی وابستگی کا اعتراف اور کومٹ منٹ موجود ہے. (۱۹۸۶، سلسلہ سوالوں کا، ۷۸). [نظریاتی + وابستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَظرِیتاً (فت ن، ظ، کس ر، فت ی، تن ت بفت) م ف؛ = نظریۃً.
از روئے نظریہ، اصولی طور پر، نظریاتی لحاظ سے. اس لفظ کے حقیقی لفظی معنی..... ان صفحات میں درج ہے اور جس کو عام طور پر نظریتاً مان لیا گیا ہے. (۱۹۲۷، تدریس مطالعہ قدرت، ۳۲). [ع: نظریۃً].

نَظریں (فت ن، ظ، ی مج) امث؛ ج.
نظر (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل، نگاہیں، آنکھیں.

یہ برق یہ بدلی کوئی دو دن کی ہوا ہے
نظریں نہیں اے ساقی سرشار بدلتے

(۱۸۳۹، امیر اکبر آبادی، د، ۱۳۲). اگر ہم کسی کو ننگا پھرتا دیکھیں تو ہماری نظریں تھوڑی دیر میں اس نظارہ سے پھر جاتی ہیں. (۱۹۲۷، فرحت، مضامین، ۳: ۹۹). الجھن بھائی نے بڑی عجیب نظروں سے مجھے دیکھا اور ان کی نظروں کا تعاقب کرتی ہوئی شاکرہ باجی کی نظریں بھی میری طرف اٹھیں. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۳۰).

--- اُٹھانا محاورہ.
نظریں اونچی کرنا، اوپر دیکھنا، آنکھیں ملانا.

رسوائے خرد بد نامِ جنوں، آدابِ تماشا بھول گئے
نظریں تو اٹھانا یاد رہا اور آنکھ جھکانا بھول گئے

(۱۹۴۸، نبضِ دوراں، ۲۷۳).

--- باندھنا محاورہ.
نظر بندی کرنا، شعبدہ بازی کرنا. منتر کے اثر سے تماشائی کی نظریں باندھ دیتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۲۶).

--- بَچا کَر/کے م ف.
کترا کر، بچ کر، چھپ کے.

مصحفی جانتا ہے کچھ جو وہ
مجھ سے نظریں بچا کے نکلے ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۳: ۳۸۹). پھر میں نے سنا کہ وہ سب کی نظریں بچا کر چپکے سے رخصت ہوگئے ہیں تو مجھے ان کا وہ جملہ یاد آ گیا. (۱۹۸۹، غالب رائل پارک میں، ۵۸).

--- بَچانا ف مر؛ محاورہ.
چھپنا، سامنا نہ کرنا، خاموشی سے نکل جانا. میں اس سے کتراتا نظریں بچاتا ہوا تیز تیز قدموں سے اس کے پاس سے گزر گیا. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۶۸).

--- بَدَلنا محاورہ.
۱. سلوک میں فرق آنا، رویے میں تبدیلی ہونا.

جاتا ہوں خوش دماغ جو سن کر اسے کبھو
بدلے ہے وو ہیں نظریں وہ دیکھا جہاں مجھے

(۱۷۸۴، درد، د، ۸۰). ۲. رخ بدلنا، مزاج بدلنا؛ موسم میں تبدیلی آنا.

بیت گیا ساون کا مہینہ موسم نے نظریں بدلیں
لیکن ان پیاسی آنکھوں سے اب تک آنسو بہتے ہیں

(۱۹۸۷، حرفِ سردار، ۷).

--- بھَٹکنا محاورہ.
نگاہوں کا کسی کی تلاش میں ادھر ادھر پڑنا.

بھٹک کے رہ گئیں نظریں خلا کی وسعت میں
حریمِ شاہدِ رعنا کا کچھ پتا نہ ملا

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۲۰۰).

--- پڑنا محاورہ.
۱. پسند کیا جانا؛ نظر میں آنا، دیکھا جانا. اس خوبی سے اس صنفِ سخن کو ابھارا کہ لوگوں کی نظریں پھر اس پر پڑنے لگیں. (۱۹۴۲، ادبی رجحانات، ۳۳). ۲. لالچ کی نظر سے دیکھا جانا؛ دانت ہونا. ہندوستان پر ملک سے اندر اور ملک سے باہر کے حکمرانوں کی نظریں پڑنے لگیں. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۱۰).

--- پتّھرانا ف مر : محاورہ.
آنکھوں کا انتظار کرتے کرتے تھک جانا.

اب آئے جو بھی ہے منظور نظریں پتھرائیں
پھر ایک پل میں تو ہم نکلیں ہیں انتظار ہے بس

(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۱۰۴).

--- پِھرانا محاورہ.
نظریں بدلنا یا پھیرنا ؛ رک : نظریں پھیرنا.

غضب ہے وہ صنم آنکھیں دکھا نظریں پھراتا ہے
یہ دل دینے کے عصیاں کی سزا ہے حق دکھاتا ہے

(۱۷۷۵، عزلت، چمنستان شعرا، ۳۶۰).

--- پھیرْنا محاورہ.
رخ بدلنا، بے مروت ہوجانا. ان کے لالہ گوں خون سے صدیوں تیری زمین سینچی گئی ہے اور اخیر میں تو نے اچانک ان سے نظریں پھیرلیں. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۴).

نظریں پھیری ہیں آپ نے جب سے　　　زندگی ہو گئی ہے بار ہمیں

(۱۹۹۴، روشنی کا سفر، ۱۱۵).

--- پِھسَلْنا/ پِھسَل جانا محاورہ.
چمک دمک کے سامنے نگاہ نہ ٹھہرنا.

آئینۂ عارض پہ پھسل جاتی ہیں نظریں
یہ میرا سلیقہ وہ صفائی ہے کسی کی

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۴۹). شیش محل کی چمک دمک کا یہ حال ہے کہ فرشتوں کی نظریں بھی پھسل جاتی ہیں. (۱۹۸۹، دلی کے آثار قدیمہ، ۱۱۳).

--- تولْنا محاورہ.
آنکھوں میں انتخاب کرنا ؛ پسند کرنا.

نظریں جسے تول لیں وہ شے تو　　　دل مست ہوں جس سے ایسی مے تو

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، مثنوی حسن، ۱۷).

--- ٹَکرانا محاورہ.
نگاہیں ملنا ؛ آمنا سامنا ہونا.

تو کیا میری نظریں نہ ٹکرائیں گی
تو کیا ان سے اینٹیں نہ گر جائیں گی

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۲).

اتنا سن کر دل بھر آیا
ایک لمحے کو ٹھٹکا
لیکن نظریں ٹکرانے سے پہلے

(۱۹۷۵، نظمانے، ۱۰۴).

--- جانا ف مر : محاورہ.
نظر جانا، نگاہ کا پہنچنا، نظر کی رسائی ہونا. اس کثرت اور خوبیوں کے ساتھ ..... دوسرے کارآمد موضوعات پر بڑی دیر میں نظریں گئیں. (۱۹۴۲، ادبی رحجانات، ۷).

--- جَمانا/جَمائے رہْنا ف مر : محاورہ.
نگاہ کا کسی مرکز پر قائم رکھنا، ٹکٹکی لگانا. اس بت پر جس کا نام زندگی تھا نظریں جمائے یہ کہہ کر کچھ سوچ رہی تھیں. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۶۹). دیر تک پانی پر نظریں جمائے رہنے سے سکوت اور حرکت کا فرق مٹ جاتا ہے. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، انتخاب، تجزیے اور مباحث، ۱۵۵).

--- جُھکا لینا/جُھکانا محاورہ.
شرم سے نظر نہ ملا سکنا. تم میری آنکھوں کی جوت تک کو نہیں سہار سکتیں اور میرے نگاہ بھر کر دیکھتے ہی نظریں جھکا لیتی ہو. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱ : ۱۴۹). دم لے کر لڑکی نے نظریں جھکاتے ہوئے کہا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جون، ۴۳).

--- جُھکْنا محاورہ.
نظریں جھکانا (رک) کا لازم، شرم سے نگاہ نیچی ہونا. مومنہ کی نظریں جھک گئیں اس نے ذرا شرماتے ہوئے کہا جنے کی کوئی بات ہی نہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۰).

--- چار کَرْنا محاورہ.
نظریں ملانا، سامنا کرنا، دوبدو ہونا. کیونکہ میں چور تھا اس لیے میں نے اس سے نظریں نہیں چار کیں. (۱۹۸۹، نیا اردو افسانہ، انتخاب، تجزیے اور مباحث، ۱۵۰).

--- چار ہونا محاورہ.
(اچانک) نظر مل جانا ؛ سامنا ہونا، مڈبھیڑ ہونا. جیسے ہی دونوں کی نظریں چار ہوئیں وہ ایک دوسرے کے عشق میں گرفتار ہو گئے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۲ : ۷۹۰). ایک لمحے کے لیے اس مرد بزرگ سے گھڑسوار کی نظریں چار ہوئیں تو اس پر کپکپی سی طاری ہوئی. (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۲۱۱).

--- چُرا جانا/چُرانا محاورہ.
۱. اغماض برتنا، نظریں بچانا، آنکھیں چرانا، نگاہیں بچانا.

ٹھیلے! ہٹ نے تیری مار ڈالا
چرا نظریں ہمیں پیار ڈالا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱). نوراں سے آمنا سامنا ہوتے ہی اس کی سٹی گم ہوجاتی اور وہ نظریں چرا کے کنی کاٹ جاتا. (۱۹۹۰، افکار کراچی، اکتوبر، ۵۸). ۲. سامنا نہ کرسکنا، آنکھیں نہ ملا سکنا. ہم دونوں اس قوم کے فرد تھے جو حقیقتوں سے نظریں چرانے میں اپنا ثانی نہیں رکھتی. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۱۱). جگر صاحب نظریں چراگئے اور ان کو شرمندگی سے بچالیا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۸).

--- چُرا کَر دیکھنا محاورہ.
آنکھیں بچا کر دیکھنا، چھپ کر دیکھنا، چوری سے دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا.

روتا ہوں چپکے چپکے آتا ہے یاد جس دم
وہ دیکھنا کسی کا نظریں چرا چرا کر

(۱۸۵۷، دیوان رند، (فرہنگ آصفیہ)).

--- خِیرَہ ہونا محاورہ.
چمکیلی چیز دیکھ کر آنکھیں چندھیا جانا ؛ چمک دمک کی وجہ سے نگاہ نہ ٹھہرنا. وہ بار بار غالب کی اس وسیع شاہراہ کی طرف بھی دیکھ لیتے ہیں کہ جس پر تصور و خیال کی تیز روشنی سے نظریں خیرہ ہو رہی ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۰).

--- دَوڑانا محاورہ.
نظر کرنا، آنکھوں سے تلاش کرنا. انھوں نے میر واعظ منزل کی طرف پھر نظریں دوڑانا شروع کر دیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۶۶).

--- گاڑنا محاورہ.
۱. نگاہیں مرکوز کرنا، بغور جائزہ لینا. نرگس کی طرف دیکھا جو سنبل پر نظریں گاڑے کچھ سوچ رہی تھی. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۳۲). میرے خیال میں ہمارے ادیبوں کو زندگی کے نادیدہ محرکات پر اپنی نظریں گاڑنی چاہئیں. (۱۹۷۱، توازن، ۸۷). ۲. نظریں جمانا، ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا. پنڈت چوہاں نے ..... ایک ٹکٹکی باندھ کر مجھ پہ نظریں گاڑ دیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۵). ۳. دانت رکھنا، طمع کی نظر رکھنا. سبھاش چندر بوس جاپانیوں کے بل بوتے پر ہندوستانی پرچم لہراتے ہوئے دہلی کے لال قلعہ پر نظریں گاڑ رہے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۹۲).

--- گاڑھ دینا محاورہ.
رک : نظریں گاڑنا. شان نے پہلی بار آئینے کے روبرو اپنے چہرے پر نظریں گاڑھ دیں. کرب اس کے چہرے پر نمایاں تھا. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جولائی، ۵۱).

--- گڑنا محاورہ.
نظریں کا کسی جگہ مرکوز ہونا. اس کی نظریں آپ پر گڑی ہوئی ہیں. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۲۶). امین کی نظریں اس کے چہرے پر گڑی تھیں. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۱۱).

--- لَڑنا محاورہ.
آنکھوں کا آنکھوں کے مقابل ہونا، نظریں ملنا، آنکھیں چار ہونا. شاہ کی ہر ایک چہرے پر برابر نظریں لڑ رہی تھیں کہ دیکھوں ان گولیوں کا کیا اثر ہویدا ہوتا ہے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۳۲).

وہ نظریں، جو کبھی اک بے وفا سے لڑکے نازاں تھیں
اب ان کو اپنی بدبختی کا قائل دیکھتے جاؤ

(۱۹۳۸، معارف جمیل، ۱۱۸). کبھی نظریں بھی لڑ جاتی تھیں اور محبوبہ حیا سے عرق عرق ہو جاتی تھیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۵۰).

--- مِلا کر جینا محاورہ.
آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر حالات کا مقابلہ کرنا. اردو کو نئے زاویہ ہائے فکر عطا کیے اور ..... ہندوستانیوں کو حقیقت سے نظریں ملا کر جینا سکھایا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۹).

--- مِلانا محاورہ.
نظر بازی کرنا. اس کی سامنے والی سیٹ پر بیٹھتے اور اس سے نظریں ملانے کی کوشش کرتے. (۱۹۸۹، قصے ترے فسانے میرے، ۳۲۷).

--- مِلْنا ف مر : محاورہ.
نگاہیں ملنا، سامنا ہونا (نظریں ملانا (رک) کا لازم). جب ان کی نظریں ملیں تو ان کی تینوں روشن نگاہوں سے ایک ملکوتی حسن والی دوشیزہ وجود میں آئی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۱۹۵).

--- نَہ مِلانا محاورہ.
سامنا نہ کر سکنا ؛ شرمندہ ہونا. وہ کوشش کے باوجود اپنے باپ سے نظریں نہ ملا سکتی. (۱۹۸۳، ڈنگو، ۵۷).

--- نِیچی رَکْھنا ف مر : محاورہ.
شرم و حیا اختیار کرنا، آنکھیں نیچی رکھنا. اللہ سے ڈر! سرنگوں رہ! سرنگوں، نظریں نیچی رکھ! حیا کر یہاں تک کہ نوشتۂ تقدیر پورا ہو. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۶۳).

--- نِیچی کَرْنا محاورہ.
شرم سے نظر جھک جانا ؛ شرمندہ ہونا. غریبوں کو تن پوشی بھی پوری طرح میسر نہ رہی نتیجہ یہ ہوا کہ حیاداروں کو خود ہی نظریں نیچی کر لینی پڑیں. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، ۱۹۹).

--- ہَٹانا ف مر : محاورہ.
کسی مرکز سے نظر ہٹا لینا ؛ نظریں ملانے سے کترانا. رشیدہ بانو نے گھبرا کر اپنی نظریں ہٹا لیں، مگر وہ اس پر قادر نہ رہ سکیں. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۵۷).

نَظَرِیَّہ (فت ن، ظ، شد ی مع بفت) امذ.
۱. نظر (رک) سے **منسوب یا متعلق ؛ نظری، فکری**. مشکل کتابوں کو کہ جن سے طلباء کی استعداد اور ان کی قوت نظریہ اور عملیہ میں تقویت اور تکمیل النفس حاصل ہوتی ہے. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۱۷۰). ۲. **خیال یا قیاس جس کے لیے ثبوت لائے جائیں، مسئلہ جس میں تعقل سے کام لیا جائے، کوئی واقعہ یا حقیقت جس کی توجیہہ کے لیے دلائل پیش کیے جائیں**. منطق کے استعمال اور تقدیر یا مفروضہ، نظریہ اور واقعہ کی اصطلاحات سے واقف ہونا چاہیے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۰). ۳. **کسی مسئلے میں نظری اور فکری اختلاف ؛ مخصوص نقطۂ نظر**. واقعہ یہ ہے کہ اب تک اس بیماری کے ماہرین فن کے دو نظریے ہیں. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۵ : ۵۵). ان کا ایک نظریہ اور نصب العین ہے جس کے تحت وہ ادب میں اجتماعی مقاصد کی تلاش کرتے ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جون، ۹۵۴). ۴. **کسی چیز کے بارے میں کوئی تصور، حکیمانہ رائے یا خیال، خصوصی فکر، حکیمانہ بات، نچوڑ**. اشاعرہ اور معتزلہ کے درمیان جو اختلاف ہے وہ صرف نظریے کا فرق ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۵۲). افسانے کے متعلق ایک نظریہ یہ تھا کہ آخر میں کچھ نہ ہونا چاہیے. (۱۹۶۳، معیار، ۲۰). فرائیڈ نے جنس کے بارے میں اپنا نظریہ پیش کیا تو اس پر ایک ہنگامہ اٹھ کھڑا ہوا. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۳۶). ۵. (فلسفہ) **وہ تصور یا ادراک جو ایک نوع کے کل افراد پر حاوی ہو، تصور کلی**، لائحۂ عمل، فکری مسئلہ. اسلام جس دین کو لے کر آیا ہے وہ محض نظریہ اور فلسفہ نہیں بلکہ عمل بھی ہے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۱۷۷). سائنس ایک طریقۂ کار ہے جب کہ فلسفہ ایک نظریہ ہے. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۱۳۳). ۶. **ریاضی یا سائنس کا کوئی کلیہ یا اُصول، علمی یا سائنسی حقائق کا اظہار مع دلائل و ثبوت ؛ کسی دانش ور، فلسفی یا سائنس داں سے منسوب خصوصی فکر یا تھیوری (Theory)، کسی اُصول کو عبارت کی شکل میں ظاہر کرنا، کلیہ، مساوات، فارمولا نیز کسی علم کے اُصول**.

ابن بدر کا پورا نام ابو عبداللہ ابن عمر ابن محمد تھا ..... اس نے جبر و مقابلہ پر ایک کتاب لکھی جس میں اس نے دوم درجہ کی مساوات ..... اھم ..... نظریہ اربعہ متناسبہ ..... وغیرہ سے بحث کی ہے. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۳۴). کسی بھی مفروضہ کو اس وقت تک نظریہ کا مقام نہیں ملتا جب تک مشاہدات اور تجربات کی کسوٹی پر اسے اچھی طرح سے پرکھ نہیں لیا جاتا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، نومبر، ۷). [نظر (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- اُبُوَّت کس اضا (--- ضم ا، ب، شد و بفت) اند.

یہ تصوّر کہ موجودہ نظام حکومت کی ابتدا خاندان پر باپ پھر دادا کی سرداری سے آگے بڑھ کر قبیلوں اور خاندانوں کے سردار کی اطاعت سے ہوئی. میرا مقصود نظریۂ ابوت سے ہے جس سے قدیم نظم معاشرت میں ارتباط کی ابتدائی قوت کی حیثیت سے بچوں میں والدین کی اطاعت پیدا ہوتی تھی. (۱۹۲۹، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ)، ۴۷). [نظریہ + ابوت (رک)].

--- اَدَب کس اضا (--- فت ا، د) اند.

ادب سے متعلق کوئی اُصول یا رائے. ہمارا یہ نظریۂ ادب کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو ہماری ذاتی اپج کا نتیجہ یا ذاتی تحقیق کا ثمرہ ہو. (۱۹۴۱، افادی ادب، ۸). [نظریہ + ادب (رک)].

--- اِرْتِقا کس اضا (--- کس ا، سک ر، کس ت) اند.

چارلس ڈارون (۱۸۸۲ _ ۱۸۰۹) کا نظریہ کہ کرۂ ارض پر نباتات اور حیوانات کی جو انواع پائی جاتی ہیں وہ نہ ابتدائے زمانے سے اسی طرح چلی آتی ہیں اور نہ تخلیق ارضی کے وقت سے اپنی موجودہ ہیئت میں موجود ہیں بلکہ وہ ارتقائی دور سے گزر کر اپنی ترقی یافتہ شکل میں ہیں، اس کا کہنا ہے کہ انسان نے اپنی موجودہ ہیئت بندر سے ترقی کر کے اختیار کی ہے، جب کہ خود بندر بھی دیگر انواع سے ترقی کر کے بندر بنا ہے، حیوانات کی تدریجی ترقی کا نظریہ (Theory of Evolution). پودوں کے نمو اور سرگزشت حیات میں ایسی مماثلت کیوں ہونی چاہیے ..... ان سوالات کا جواب نظریۂ ارتقا سے ملتا ہے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات (ترجمہ)، ۲: ۲۲۶). ان دوران میں سن ۱۸۵۹ء میں ڈارون نے سائنس کو نظریۂ ارتقا دیا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۱). [نظریہ + ارتقا (رک)].

--- اِرْتِقائِیَت کس اضا (--- کس ا، سک ر، کس ت، ء، فت ی) اند.

رک: نظریۂ ارتقا. سائنس کے نظریہ ارتقائیت نے اسلام کی دنیا میں تو رومی کے اس تخیل کو پیدا کیا. (۱۹۸۹، اقبالیات راوی، ۱۹۷). [نظریۂ ارتقا + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- اِضافَت کس اضا (--- کس ا، فت ف) اند.

رک: نظریۂ اضافیت. نظریۂ اضافت نے میکانکی توضیح کے بجائے ریاضیاتی تجرید سے روشنی حاصل کی. (۱۹۷۶، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں، ۱۱۱). نیوٹن کے نظریات نئی تحقیقات کی روشنی میں غلط ثابت ہو رہے تھے اور آئن اسٹائن اپنی انقلابی نظریۂ اضافت کی داغ بیل ڈال رہا تھا. (۲۰۰۳، علوم القرآن، ۲۷۹). [نظریۂ + اضافت (رک)].

--- اِضافی کس صف (--- کس ا) اند.

رک: نظریۂ اضافیت. آئین اسٹائن کے نظریۂ اضافی کے ذریعہ نیوٹن کے ان نظریات کو درست کیا گیا. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۱۲۱). [نظریۂ + اضافی (رک)].

--- اِضافِیَّت کس اضا (--- کس ا، شد ی مع بفت نیز کس ف، فت ی) اند.

(طبیعیات) طبیعیات کے انکشافات جو آلات و تجربات کی مدد کے بغیر آئن اسٹائن نے پہلی بار ۱۹۰۵ء میں شائع کیے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ کائنات میں وقت اور فاصلے کی مطلق کوئی حیثیت نہیں ہے، کائنات غیر محدود نہیں ہے، کائنات ٹیڑھی ہے جس طرح ہمارا کرۂ ارضی خم دار ہے اور سورج کی شعاعیں جس وقت کسی فلکی جسم کے پاس سے گزرتی ہیں تو کشش ثقل کے باعث ٹیڑھی ہو کر اس طرف مائل ہو جاتی ہیں. (Theory of Relativity). آئن اسٹائن نے اپنا خصوصی نظریہ اضافیت ۱۹۰۵ء میں شائع کیا اور سائنس کی دنیا میں ایک ممتاز مقام حاصل کر لیا. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۸). [نظریہ + اضافیت (رک)].

--- اِظْہار کس اضا (--- کس ا، سک ظ) اند.

(جمالیات) معروف ماہر جمالیات کروچے کے مطابق حقیقی فن پارہ وہ نہیں جو ہمارے سامنے موجود ہے حقیقی فن پارہ تو وہ تھا جو فن کار کے تخیل میں ترکیب پایا تھا اور اس کا تخیل میں ترکیب پانا ہی اظہار تھا، اس نظریے کے تحت وہ شخص بھی ادیب یا فن کار ہے جو لکھنا پڑھنا نہیں جانتا اور محض اپنی تخلیقی سوچ سے لطف اُٹھاتا ہے. کروچے کے نظریۂ اظہار اور اظہاریت کی تحریک کے وجود میں آنے سے پہلے اظہار کے معنی تھے اپنے مافی الضمیر کو ..... منتقل کرنا. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۳). [نظریہ + اظہار (رک)].

--- اَفْلاک کس اضا (--- فت ا، سک ف) اند: ج.

(ہیئت) معروف جرمن فلسفی کانٹ کا نظریہ جس کے تحت کائنات کی تخلیق فطرت کے قوانین پر ہوئی ہے اور فطرت میں ایک میکانکی نظم و ضبط پایا جاتا ہے جس کا عمل اور ردعمل تمام مظاہر پر ہوتا ہے جو کہ ایک مشترک اساس اور ایک لامتناہی قوت کی دلیل ہے. کانٹ اپنے نظریۂ افلاک میں نیوٹن کے اس تقاضے کو کہ تمام مظاہر کو قابل شہادت، ثبوت علتوں کی طرف منسوب کیا جائے اس سے بہت زیادہ وسیع پیمانے پر پورا کرنا چاہتا ہے. (۱۹۳۴، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۲: ۴۴). [نظریہ + افلاک (فلک (رک) کی جمع)].

--- اَقْدار (--- فت ا، سک ق) اند.

(فلسفہ) نظری فلسفے کا وہ حصّہ جو کائنات میں قدر یا قیمت کے مرتبے اور اس کی ماہیت سے بحث کرتا ہے اور قیمت کی عموی ماہیت کو دریافت کرنے کی کوشش کرتا ہے (Theory of Value). اگر ہم نظری فلسفے کی طرف توجہ کریں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اس کے دو اہم حصے ہیں مابعد الطبعیات اور نظریۂ اقدار. (۱۹۳۱، مقدمۂ فلسفۂ حاضرہ، ۱، ۵۸). [نظریہ + اقدار (قدر (رک کی جمع)].

--- اِلْہام (--- کس ا، سک ل) اند.

(ادب) یہ نظریہ کہ شاعری کی زبان عام کاروباری اور غیر ادبی زبان سے مختلف ہوتی ہے اور شاعر صاحب جذب و جنوں ہوتا ہے اور شاعری اس سے الہامی طور پر سرزد ہوتی ہے. شاعری کی مدافعت میں انھوں نے نظریۂ الہام پیش کیا. (۱۹۶۶، اشارات تنقید، ۱۶). [نظریہ + الہام (رک)].

--- باز اند.

خیال آرائی کرنے والا، محض باتیں بنانے والا تصوراتی: مراد: بے عمل. اہل عرب ..... اہل ایران اور اہل ہند کی طرح محض تخیل پسند، خیال آرا اور نظریہ باز نہ تھے، وہ مجسم عمل تھے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۰۸). [نظریہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی : امث .
بہت باتیں بنانا ، خیال آرائی ، زبانی جمع خرچ (عمل کے مقابل) . ہمارے یہاں ..... نظریہ سازی اور نظریہ بازی کا شوق لوگوں کو ہو گیا ہے . (۱۹۵۲ ، تحقیق عمل اور اسلوب ، ۱۸۹) . طرفہ تماشا یہ ہے کہ علامت کے بارے میں سب سے زیادہ نظریہ بازی اور غوغا آرائی ..... تہذیب کے نمائندوں نے کی ہے . (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۱۴۶) .
[نظریہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بدلنا ف مر : محاورہ .
نقطۂ نظر تبدیل ہو جانا ، خیالات بدل جانا . آپ نظریہ بدل سکتے ہیں مگر ہم نئی نسل کے نوجوان اب آپ جیسے لوگوں کے لیے آلۂ کار نہیں بنیں گے . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۹) .

--- بندی (--- فت ب ، سک ن) امث .
کوئی نظریہ قائم کرنا ، کوئی نقطۂ نظر قائم کرنا ، کسی اصول یا نظریے کا پیروکار ہونا نیز کسی خاص نظریے کا ساتھ دینا . حالیہ نظریہ بندی سے ادبی تھیوری میں غور و فکر کی نئی راہ کھل رہی ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۴۲) .
[نظریہ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--ٔ پاکستان کس اضا (--- کس ک ، سک س) اند .
یہ تصور کہ متحدہ ہندوستان کے مسلمان ، ہندوؤں اور سکھوں اور دوسرے مذاہب کے لوگوں سے ہر لحاظ سے مختلف اور منفرد ہیں . ہندوستانی مسلمانوں کی کچھ اساس دین اسلام ہے جو دوسرے سب مذاہب سے بالکل مختلف ہے ، مسلمانوں کا طریق عبادت کلچر اور روایات ہندوؤں کے طریق عبادت ، کلچر اور روایات سے بالکل مختلف ہے ، دو قومی نظریہ ، جس کے تحت پاکستان وجود میں آیا ، تصوّر پاکستان . ایک گروہ کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص سندھ یا پنجاب یا سرحد یا بلوچستان سے وابستگی کا اقرار کرتا ہے یا ..... وادی گنگ و جمن کی تہذیب اور زبان سے اپنا رشتہ جوڑتا ہے تو پھر پاکستان سے اس کی وفاداری مشکوک ہے وہ نظریہ پاکستان کی نفی کرتا ہے . (۱۹۸۶ ، سبط حسن ، افکار تازہ ، ۴۱) .
[نظریہ + پاکستان (علم)] .

--ٔ تحرُّک کس اضا (--- فت ت ، ح ، شد ر بضم) اند .
(طبیعیات) یہ نظریہ کہ مادّے کے نہایت باریک اجزا مستقل حرکت میں رہتے ہیں اور اس مادّے کی حرارت ان اجزا کی حرکت کے مطابق ہوتی ہے ، اگر حرکت بڑھی ہوئی ہے تو حرارت بھی اتنی ہی زیادہ ہوگی . نظریہ تحرک جو قائم ہوا اس میں یہ خیال بنیادی قرار پایا . (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۸۱) . [نظریہ + تحرک (رک)] .

--ٔ تحریف کس اضا (--- فت نیز ت ، سک ح ، ی مع) اند .
کسی متن کی اصلی اور واقعی زبان اور الفاظ میں بگاڑ یا تحریف . وہ مسلمانوں کے نظریہ تحریف کا مطلب یہ سمجھتے ہیں کہ متن کی اصلی اور واقعی زبان اور الفاظ کے بگاڑ کی بجائے اس کے تفسیری تاویلات پر توجہ دی جائے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۸۷) .
[نظریہ + تحریف (رک)] .

--ٔ تعلیم کس اضا (--- فت ت ، سک ع ، ی مع) اند .
نظام تعلیم کے بارے میں کسی مفکر تعلیم کے افکار و اصول . اس ملک میں جو بھی نظریہ تعلیم ہوگا اس کی بنیاد اسلامی نظریات ہی پر ہوگی . (۱۹۹۰ ، تعلیمی عمرانیات ، ۴۵۹) . اسلام کا نظریۂ تعلیم ہر دور کے معاشی ، معاشرتی ، تہذیبی ، ثقافتی اور سیاسی تقاضوں کا امین رہا ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم اور تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۲۹) . [نظریہ + تعلیم (رک)] .

--ٔ تموُّج کس اضا (--- فت ت ، م ، شد و بضم) اند .
(ہیئت) یہ تصوّر کہ جسم سے توانائی کی موجیں نکلتی ہیں جو بہت تیز رفتاری کے ساتھ حرکت کرتی ہوئی دیکھنے والے کی آنکھ پر اثر ڈالتی ہیں . (Wave theory) . اب عام طور پر نظریۂ تموج کو تسلیم کیا گیا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۳۶) . [نظریۂ + تموج (رک)] .

--ٔ تناقُض کس اضا (--- فت ت ، ضم ق) اند .
(منطق) دو قضیوں کا ایجاب و سلب میں اختلاف کہ ایک کو اگر سچا مانا جائے تو دوسرے کو جھوٹا . اسی طرح الفارابی نے اپنے نظریہ تناقضات کے بیان میں بعض اہم نکات کی تصریح کی ہے . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۲ : ۲۶۳) . [نظریہ + تناقض (رک)] .

--ٔ تنزّلاتِ ستّہ کس اضا (--- فت ت ، ن ، شد ز بضم ، کس ت ، س ، شد ت بفت) اند
(تصوف) مراتب ستہ جس کا پہلا درجہ لاتعین یعنی احدیت ہے اس کے بعد مرتبہ وحدت جسے حقیقت محمدی بھی کہتے ہیں جو مرتبہ لاتعین سے ظاہر ہوا اسی مرتبہ وحدت سے مرتبہ واحدیت ظاہر ہوا جو مرتبہ تفصیل صفات ہے باقی تین مراتب احدیت کے مانند قدیم نہیں بلکہ تعینات ہیں (مصباح التعرف) . صوفیہ کا نظریہ تنزلات ستہ بھی اسی نظریے سے ماخوذ معلوم ہوتا ہے . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۲ : ۴۲) . [نظریۂ + تنزلات + ستہ (رک)] .

--ٔ توحید کس اضا (--- ولین ، ی مع) اند .
یہ عقیدہ کہ خالق و مالک کائنات اپنی ذات اور قدرت میں ایک اور لاشریک ہے ، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا یقین ، خدا کو ایک ماننے کا عقیدہ . قدیم یونانی مذہب اسی نظریۂ توحید پر مبنی تھا جو ہر تہذیب میں پایا جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۱۱۷) .
[نظریہ + توحید (رک)] .

--ٔ جوہریّت کس اضا (--- ولین ، فت ہ ، کس ر ، شد ی بفت) اند .
(فلسفہ) یہ تصور کہ ایک ایسا جوہر جو غیر مادّی ، غیر فانی اور موجودات بالذات ہے ہر شخص کے ذہنی اعمال کی تہ میں ہے . دیمو قریطس ..... اپی قورس ..... اور نظریۂ جوہریت کے معتقد مسلمان علما کے ہاں فلسفے کی اصطلاح کے طور پر ذرہ کا استعمال عام طور پر نہیں ہوا . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۲۱) . [نظریہ + جوہر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

--ٔ حیات کس اضا (--- فت ح) اند .
زندگی کے بارے میں نقطۂ نظر زندگی گزارنے کا طریقۂ کار یا نظام ، ضابطۂ حیات . اب اگر نظریۂ حیات ، نصب العین ، پول کھولنا ، مفکرانہ سنجیدگی وغیرہ قسم کے حماقت زدہ الفاظ کا ذکر کیجئے . (۱۹۵۸ ، پطرس ، تخلیقات پطرس ، ۱۵) . اسی لئے ان کا نقطۂ نظر اور نظریۂ حیات ان میں جگہ جگہ نمایاں ہوتا ہے . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۸۴) . [نظریۂ + حیات (رک)] .

--ٔ ذرّات کس اضا (--- فت ذ ، شد ر) اند .
(ہیئت) یہ نظریہ کہ روشن جسم سے ذرات نکلتے ہیں اور ان کے تیزی سے حرکت کرنے کی وجہ سے دیکھنے والے کی آنکھ پر اثر پڑتا ہے جس سے چیزیں نظر آتی ہیں ، یہ نظریہ اب متروک ہے (Corpuscular Theory) . ایک نظریہ پیش کیا گیا جس کو نظریہ ذرات کہا جاتا تھا . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۲۶) . [نظریہ + ذرات (ذرہ (رک) کی جمع)] .

... زَمان کس اضا (... فت ز) اند.
معروف فلسفی ابوبکر محمد بن زکریا رازی کے فلسفۂ مابعد الطبیعات کا ایک جزو جس کے تحت وہ دنیا کی ابدیت سے انکار کرتا ہے. الرازی نے اپنے نظریۂ زمان (وقت) کو جسے وہ افلاطونی نظریہ ..... کہتا ہے، ایک تشبیہی انداز میں زمانِ مطلق اور زمانِ محصور میں تقسیم کر دیا ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۱۱۲). [نظریہ + زمان (رک)].

... ساز اند : صف.
نظریہ دینے والا، اصول بنانے والا، کسی نظریے کا خالق. ان کے نزدیک سب سے بڑا محقق، ادیب، شاعر، نظریہ ساز اور فلسفی وہی تھا جو ان کی زلف گرہ گیر کا اسیر تھا. (۱۹۸۸، نظریہ اور ادب، ۱۰). [نظریہ + ف : ساز، ساختن = بنانا].

... سازی امث.
نظریہ دینا؛ اصول قائم کرنا. اردو میں تھیوری یعنی ادبی نظریہ سازی کی پہلی باضابطہ کتاب حالی کا مقدمۂ شعر و شاعری ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۹). [نظریہ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سَحابی کس صف (... فت س) اند.
(ہیئت) کائنات کے وجود میں آنے کے بارے میں ایک خیال کہ نظامِ شمسی اور تمام اجرام فلکی ابتدا میں ایک سحابیہ تھے اور اسی سے وجود میں آئے ہیں (Nebular Theory). ہم صرف زمین کے متعلق بالاختصار ایک ہم نظریہ کے بیان کرنے پر اکتفا کرتے ہیں جسے اصطلاح میں لاپلیس کا نظریۂ سحابی کہتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۱۵). [نظریہ + سحاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... سَدِیمِیَّہ کس صف (... فت س، ی مع، شدی مع بفت) اند.
(ہیئت) یہ نظریہ کہ نظامِ شمسی اور اجرامِ سماوی ابتدائی طور پر ایک سحابیے سے وجود میں آئے (Nebular Theory). جو نظریہ آج کل بہت زیادہ مسلم مانا جاتا ہے وہ نظریۂ سدیمیہ ہے. (۱۸۹۸، مضامین سلیم، ۳ : ۱۲۷). [نظریہ + رک : سدیم (۱) + یہ، لاحقۂ نسبت].

... ضِدَّین کس اضا (... کس ض، شد د، ی لین) اند.
ہیگل کا یہ نظریہ ہے کہ ارتقا کے عمل میں ضد کے ساتھ تصادم پیدا ہوتا ہے اور اس طرح ارتقا کا عمل جاری و ساری رہتا ہے. ایک ایسی کتاب ہے جس نے فلسفے کے جہاں کو نظریۂ ضدین یا جدلیات فراہم کیا. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۴۸۸). [نظریہ + ضد (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... ضَرُورَت کس اضا (... فت ض، و مع، فت ر) اند.
یہ اصول کہ شدید ضرورت کے وقت جو کچھ ہونا چاہیے وہ کیا جائے خواہ وہ ناجائز یا غیر قانونی ہو. اس کا جواز ..... نظریۂ ضرورت کے تحت قبول کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۶، اردو اسٹیج ڈراما، ۱۸۸). [نظریہ + ضرورت (رک)].

... عَدَمِیَّت کس اضا (... فت ع، د، شدی مع بفت) اند.
یہ نظریہ کہ کائنات اور کل اشیا خود بخود وجود میں آ گئیں ان کا کوئی خالق یا رب نہیں ہے، دہریت، خدا کو نہ ماننے کا فلسفہ. نظریہ عدمیت، یہ اللہ سبحانہ تعالی کے منکروں کا نظریہ ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۱ : ۳۳۵). [نظریہ + عدم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... عِلَل کس اضا (... کس ع، فت ل) اند.
(فلسفہ) ارسطو کا ایک نظریہ جس کے تحت ہر چیز یا واقعے کے چار عوامل یا محرکات علّتِ مادی، علّتِ صوری، علّتِ فاعلی اور علّتِ غائی ہوتے ہیں اور ان چاروں کی کارفرمائی کسی امر کے لیے لازم ہوتی ہے. صورت و مادہ اور متحرک و محرک اسے ارسطو کا نظریۂ علل بھی کہتے ہیں. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲ : ۵۵). [نظریہ + علل (علت (رک) کی جمع)].

... فَنا کس اضا (... فت ف) اند.
(تصوف) منصور حلّاج کے مطابق انسان اس وقت تک وصال الٰہی حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ خود کو کلیۂ ذاتِ الٰہی میں مدغم نہ کر دے. منصور حلاج سکر اور صحو دونوں کو بقائے الٰہی کی راہ میں حجاب سمجھتے تھے، وہ نظریۂ فنا کے بانی ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۳۱). [نظریہ + فنا (رک)].

... قَدْر کس اضا (... فت ق، سک د) اند.
۱. (معاشیات) اشیا کا تبادلہ اشیا سے. اب اگر انقطاع تجارت کے نقصانات پر نظریۂ قدر کے نقطۂ نظر سے غور کیجئے. (۱۹۳۶، معاشیات قومی، ۵۳۳). ۲. رک : نظریۂ قدر و اختیار. یہی وہ نظریۂ قدر تھا جس کی پاداش میں ..... جام شہادت نوش کرنا پڑا. (۱۹۸۵، افکار تازہ، ۲۰۷). [نظریہ + قدر (رک)].

... قَدْر و اِخْتِیار کس اضا (... فت ق، سک د، و ج کس ا، سک خ، کس ج ت) اند.
(علم کلام) انسان کے قادر یا مجبور ہونے کا مسئلہ کہ آیا انسان اپنے افعال و اعمال اور ارادے میں مجبور ہے یا آزاد و مختار. اشعری کی اپنی نگاہ چونکہ مراجعت پسند تھی اس لئے اس نے پُر زور دلائل سے نظریۂ قدر و اختیار کی تردید کی. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۸۲). [نظریہ + قدر (رک) + و (حرف عطف) + اختیار (رک)].

... کاری امث.
نظریہ سازی، تخیّل، تفکّر. ارشمیدس نے تجربوں کو بیان نہیں کیا لیکن اپنے نتائج کو اس طرح پر قلم بند کیا جیسے کہ وہ خالصاً ذہنی نظریہ کاری کا نتیجہ ہے. (۱۹۷۰، زعمائے سائنس (ترجمہ)، ۲۲). [نظریہ + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کِرْدار کس اضا (... کس ک، سک ر) اند.
(نفسیات) نظریہ جس سے انسان کے کُل اعمال کسی مہیج کی جوابی حرکت کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور اس کردار کے پورے مطالعے سے اس کے عمل کے متعلق پیش گوئی کی جا سکتی ہے، کرداریت، سلوکیت (Behaviourism). ہم دیکھتے ہیں کہ نظریۂ کردار ایک طرح سے فلسفۂ عملیت ہی کا نفسیاتی رخ ہے. (۱۹۷۶، توازن، ۳۱). [نظریہ + کردار (رک)].

... کَشْف کس اضا (... فت ک، سک ش) اند.
(تصوّف) سیر و سلوک میں سالک پر غیب کے اسرار ظاہر ہونا. رابعہ بصریہؒ ..... ان اولین اہل تصوف میں سے تھیں جنھوں نے خالص محبت یعنی اللہ سے محض اس کی ذات کی خاطر بے غرض محبت کی تلقین کی اور اس تعلیم کو نظریۂ کشف کے امتزاج کے ساتھ پیش کیا. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۹۵). [نظریہ + کشف (رک)].

...ئے گردشِ شمسی کس اضا (...فت گ، سک ر، کس د، ش، فت ش، سک م) امث.
(ہیئت) یہ قدیم نظریہ کہ سورج زمین کے گرد گردش کرتا ہے. طبعی سال قدیم نظریۂ گردش شمسی کی وجہ سے، جو سورج کا زمین کے گرد گھومنا مانتا ہے سال شمسی کہلاتا ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۴۵). [نظریہ + گردش (رک) + شمس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

...ئے مُساوات کس اضا (...ضم م) امث.
اسلام میں (قدر و مرتبے وغیرہ میں) یکسانی اور برابری کا اصول. وہ اسلامی نظریہ مساوات کی سختیوں کی تاب نہ لا سکا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۱۰۶). [نظریہ + مساوات (رک)].

...ئے مَقادِیر کس اضا (...فت م، ی مع) امذ.
(سائنس) کوانٹم کا نظریہ جس میں مادّی اور توانائی کی بنیادی اکائیوں کی تشریح کی گئی ہے، یہ نظریہ کہ توانائی مسلسل جذب یا نفوذ پذیر نہیں ہوتی بلکہ جزواً جزواً ہوتی ہے، توانائی کے علیحدہ علیحدہ قدریوں پر مشتمل ہونے کا نظریہ. (Quantum Theory). ۱۹۰۰ء میں میکس پلانک (Max Plank) نے شعاعوں کے اخراج و انتشار کے مطالعے اور تحقیقات سے پیدا شدہ مسائل کو حل کرنے کی غرض سے نظریہ مقادیر پیش کیا. (۱۹۶۱، کائنات اور ڈاکٹر آئن اسٹائن، ۲۹). نظریہ مقادیر کے مطابق یہ کائنات ذرات (ایٹموں) کے مجموعے کا نام ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۵۴). [نظریہ + مقادیر (مقدار (رک) کی جمع)].

...ئے نَقّالی/نَقْل کس اضا (...فت ن، شد ق/فت ن، سک ق) امذ.
(تنقید) افلاطون اور ارسطو کا نظریۂ فن جس کے تحت یہ دنیا عالم مثال کی نقل ہے نیز شاعری اس مادّی دنیا کی نقل ہے گویا شاعری نقل کی نقل ہے. اس کے فوراً ہی بعد ارسطو اور اس کے نظریہ نقالی پر ان الفاظ میں روشنی ڈالتے ہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۳۰). ہیگل نے ارسطو کے نظریہ نقل کی مخالفت میں کہا ہے کہ نقل تو تکرار محض ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۳). [نظریہ + نقال (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

...ئے ہَدَف کس اضا (...فت ہ، د) امذ.
(جینیات) یہ خیال کہ تبدلات کی پیدائش واحد برقابی یا جوہری اشتعال کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو کسی مادّے کے مخصوص حجم میں موجود ہوتی ہے. دیگر حضرات نے ایک ایسا نظریہ پیش کیا جس کو نظریہ ہدف کہتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۲۰۳). [نظریہ + ہدف (رک)].

نَظَرِیّے (فت ن، ظ، شد ی مع بفت) امذ؛ ج.
نظریہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ نظریات. وہ کوئی نہ کوئی نقطۂ نظر پیش کرتا ہے، کسی نہ کسی نظریے کے ماتحت اس پر روشنی ڈالتا ہے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۰). مفکرین نے اپنی عقل اور معلومات کے لحاظ سے مختلف نظریے بنائے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۱۱).

...کا عَلَم بَردار امذ.
کسی نظریے کا ماننے والا، اصولوں کا پابند، پرچار کرنے والا، کسی نظریے کو حد سے زیادہ نمایاں کرنے والا، کسی نظریے کا پُر جوش حامی. ہر ملک اور ہر زمانے کے ادیب اور شاعر اس نظریے کے علم بردار رہے. (۱۹۴۱، افادی ادب، ۸).

نَظْم (فت ن، سک ظ) (الف) امث.
۱. (i) لڑی، سلک، مالا، موتیوں کو تاگے میں پرونا.

دانتوں کی نظم اس کے ہنسنے میں جن نے دیکھی
پھر موتیوں کی لڑ پر اُن نے کبھو نہ تھوکا

(۱۸۱۰، میر ک، ۱۳۳).

جب پیرنے میں عکس پڑا تیرے دانتوں کا
دریا میں نظم گوہر شہوار گر پڑی

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)). (ii) ترتیب، ربط و ضبط، تسلسل. قرآن مجید لفظ بلفظ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قلب پر القا ہوا تھا اور وہی الفاظ اور اسی نظم سے جس طرح القا ہوئے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے لوگوں کو پڑھ سنایا. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید، ۱۴۳). عربی مصدر نظم کے معنی ملانا، ترتیب دینا اور نظم کرنا ہیں. (۱۹۳۶، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۲۷۷). یہ طریقہ نظم قرآن کے خلاف ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲: ۳۹۱). (iii). (ادب) عبارت کا ربط، ترتیب، جملے کی ساخت، اسلوب، انداز بیان. بعض معتزلہ کے نزدیک قرآن مجید کا نظم کلام (اسٹائل) معجزہ ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۰۶). مفسرین کہتے ہیں کہ اگرچہ نظم اس آیت کا بطور جز کے ہے، مگر اس سے مراد امر ہے. (۱۹۶۶، تفسیر القرآن، ۲: ۳۹). ۲. موزوں کلام، شاعری، شعر گوئی، شعر (نثر کے بالمقابل).

نظم لکھی سب موزوں آن یوں سب ہندوی کر آسان

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر، ۵۷: ۵۱)). یو عجب نظم ہور نثر ہے، جانو بہشت میں کا قصر ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳). ہر سطر نثر اس کے کی شاہراہ وادی ہدایت کی ہے اور ہر بیت نظم اوس کے کی بادشاہ سر پر شہادت کی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۷).

نہ رکھو کان نظم شاعرانِ حال پر اتنے
چلو ٹک میر کو سننے کہ موتی سے پروتا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۶). سبق خواہ نظم ہو یا نثر مدرس کو اس طرح پڑھانا چاہیے کہ پہلے سب لڑکوں کو مستعد اور متوجہ کرے. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۱۷). نظم و نثر کی معرکہ آرائی ہو چکی تو سفارت نے اعتراف کیا کہ دربار رسالت کے خطیب اور شاعر دونوں ہمارے شاعر اور خطیب سے افضل ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۷). مضامین شاعرانہ نثر میں یا نظم میں کہنا ان لوگوں کا طریقہ ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۵۳۸). ۳. شاعری کی وہ صنف جو کسی ایک موضوع پر ہوتی ہے اور اس میں مسلسل اسی پر اظہار خیال ہوتا ہے برخلاف غزل کے اس میں ہر شعر بالعموم ہم قافیہ ہوتا ہے بعض صورتوں میں ہم ردیف بھی ہوتا ہے اس صنف کے لیے کوئی مخصوص بحر مقرر نہیں. جیتے فہم داراں جیتے گن کاراں ہوئے سن آج لگن کوئی اس جہاں میں ہندوستان میں ہندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گلا کر یوں نہیں بولیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱).

سو وہ کیا ہے جسے نظم اب کہوں میں
یہی لازم ہے بس اب چپ رہوں میں

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگیں، ۳). میں لکچر سے پہلے تبرکاً اپنی نظم پڑھ لیا کرتا ہوں، اگرچہ وہ نظم بودی پھسپھسی اور نامربوط سی ہوتی ہے. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۳۱). اکثر ہندوؤں کو دیکھو گے کہ اپنی نظم کی تعریف میں مبالغہ کرتے ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۱۸۰). شاعری کے مطالعہ میں معروضی زاویے کو بروئے کار لانا چاہیے تاکہ توجہ نظم کے معنی پر مرتکز ہو سکے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۴۶). (ب) امذ. ۱. انتظام، بندوبست، اہتمام، انصرام؛ تدبیر مملکت، حکمرانی کا قاعدہ؛ حسن انتظام، تنظیم (اب عموماً نسق کے ساتھ مستعمل؛ جیسے: نظم و نسق).

ہوا ہے نظم ایسا عمدہ اوس کی بادشاہت میں
کہ دیکھا دوسری جا پر کسی نے اب یہ کمتر ہے
(۱۸۸۸ ، دیوان شعور ، ۲۰۲) .

اسباب پہ گر نظم جہاں کا ہے مدار
اس قوم کا جیتنا ہے حالی دشوار
(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۱۱۶) . یہاں عرب کے نظم ونسق کے متعلق عام جزئی باتیں بیان کرنی منظور ہیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۶) . یہ سن کر انھوں نے کہا ٹھیک ہے مگر جماعت کا نظم بھی کوئی چیز ہے . (۱۹۸۳ ، جرم ظریفی ، ۲۸۶) . [ع : (ن ظ م)] .

--- اَوقات کس اضا (--- ولین) اند : ~ نظم الاوقات .
وقت کی تقسیم وترتیب ، نظام الاوقات ، ٹائم ٹیبل . نظم اوقات اس طرح تھا کہ شہزادے چھ اور سات بجے کے درمیان اٹھتے . (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۴۷) . امتحان کی تاریخ اور نظم الاوقات سے مطلع کر دیا جائے گا . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۶ ، ۳) . [نظم + اوقات (رک)] .

--- آزاد کس صف (--- مدا) امث .
(شاعری) جدید نظم کی وہ قسم جس میں ردیف اور قافیے کی پابندی نہیں کی جاتی اس میں بحر اور وزن کی پابندی تو ہوتی ہے لیکن اس کا ہر مصرع الگ بحر میں ہو سکتا ہے ، آزاد نظم . نظم کی جدید صورتوں یعنی نظم آزاد اور نظم معرا کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے ..... ایک نظر ڈالی جائے . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۹۹) . آزاد نظم کو انیسویں صدی کے آخر سے بیسویں صدی کے نصف تک ..... ادب میں قبولِ عام کا درجہ حاصل کرنے میں کم وبیش ساٹھ برس کا عرصہ لگا . (۱۹۹۵ ، منظر تِلی میں ، ۹) . [نظم + آزاد (رک)] .

--- بَدَلْنا ف مر : محاورہ .
نظام بدلنا ، ترتیب تبدیل کرنا ، روش یا چلن بدل دینا .
اور ہی ڈھنگ پہ چلتی ہے یہ نظم و ترتیب بدلتی ہے یہ
(۱۹۳۱ ، رسوا (مہذب اللغات)) .

--- بَرہَم ہونا ف مر : محاورہ .
ترتیب بگڑنا ، بدنظمی ہونا .
گلشنِ حسنِ یار میں چلیے ہے جو تلاشِ کیف و سکوں
لاکھ ہے برہم نظم دو عالم زلف میں نکہت آج بھی ہے
(۱۹۷۰ ، شکیل بدایونی ، زیبائیاں ، ۳۵) .

--- بِلا قافِیَہ کس صف (--- کس ب ، ف ، فت ی) امث .
بغیر قافیے کی نظم ، غیر مقفیٰ نظم ، نظم معریٰ ، بلینک ورس (Blank - verse) . اردو زبان کی دنیا میں تیس پچیس برس ہو چکے کہ بلینک ورس (نظم بلا قافیہ) کا نام زبان وقلم پر آ رہا ہے . (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر ، ۲۹) . [نظم + بلا (سابقہ نفی) + قافیہ (رک)] .

--- بَنْد ہونا محاورہ .
ضبطِ تحریر میں آنا ، تحریر ہونا ؛ نظم ہونا ، شاعری میں بیان ہونا . کارنامے جذبات کی تپش اور نظریات کی شعلہ سامانی کے ساتھ نظم بند ہوئے ہیں . (۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزار ، ۱۶) .

--- پَرْوِین کس اضا (--- فت پ ، سک ر ، ی مع) اند .
(ہیئت) رک : نظم ثریا (فرہنگ تلفظ) . [نظم + پروین (رک)] .

--- پَیدا کَرْنا ف مر : محاورہ .
ربط پیدا کرنا ، سلسلے وار بنانا ، ترتیب دینا . ترتیب میں ایک نظم پیدا کرنے کی غرض سے باعتبار موضوعات چند ابواب میں تقسیم کر دیا گیا ہے . (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۹) .

--- ثُرَیّا کس اضا (--- ضم ث ، فت ر ، شد ی) اند .
(ہیئت) سات سہیلیوں کا جھمکا ، عقدِ ثریا ، نظم پروین .
ایک ایک لڑی نظمِ ثریا سے ہو عالی
عالم کی نگاہوں سے گرے قطبِ شمالی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱) . [نظم + ثریا (رک)] .

--- جَدِید کس صف (--- فت ج ، ی مع) امث .
شاعری کی وہ قسم جس میں موضوع یا ہیئت کی کوئی قید نہیں البتہ زبان ، طرز بیان اور علامتی انداز کے سبب یہ دیگر اصناف سے ممیز کی جا سکتی ہے . نظم جدید تمام اصناف سخن سے بالکل مختلف چیز ہے . (۱۹۷۶ ، اصناف ادب ، ۹۷) . [نظم + جدید (رک)] .

--- حُکُومَت کس اضا (--- ضم ح ، و مع ، فت م) اند .
انتظام حکومت ، نظم ونسق کا اختیار ، اقتدار اعلیٰ .
محفلِ نظم حکومت ، چہرۂ زیبائے قوم
شاعرِ رنگیں نوا ہے دیدۂ بینائے قوم
(۱۹۰۳ ، بانگ درا ، ۵۳) . [نظم + حکومت (رک)] .

--- دَہْر کس اضا (--- فت ج د ، سک ہ) اند .
زمانے کا نظام اور انتظام ، زمانے کا طور طریقہ .
اے کہ نظمِ دہر کا ادراک ہے حاصل تجھے
کیوں نہ آساں ہو غم و اندوہ کی منزل تجھے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۶۹) . [نظم + دہر (رک)] .

--- دینا ف مر : محاورہ .
ترتیب دینا ، مرتب کرنا ، سجانا ، آراستہ کرنا . درآمدوں برآمدوں کو دانائی سے نظم دے کر پورے کمرہ میں تازہ ہوا کا نفوذ پیدا کیا جاتا ہے . (۱۹۴۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۱۳) .

--- زِنْدگی کس اضا (--- کس ز ، سک ن ، فت د) اند .
نظامِ حیات ، زندگی کا نظام ، سلیقہ یا طور طریقے وغیرہ .
ذرا کچھ اور زلفوں کو سنوارو کہ نظمِ زندگی برہم نہیں ہے
(۱۹۸۰ ، وادی گنگ وجمن سے وادی مہران تک ، ۱۰۸) . [نظم + زندگی (رک)] .

--- سازی امث .
نظم کہنا ، شاعری ، نظم نگاری . اقبال ..... صناعی اور مخصوص نظم سازی کے حوالے ہی سے اپنی شاعرانہ شخصیت کو قائم کرتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اثبات ونفی ، ۳۵) . [نظم + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... سَرا (...فت س) صف : م ف .
نظم پڑھنے والا ، شعر خوانی کرنے والا ؛ شعر پڑھتے ہوئے . مشاعرے میں احسان دانش کو نظم سرا دیکھا تو یوں محسوس ہوا جیسے تانگہ .... نیاز احمد کے بنگلہ پر آ گیا ہے جو مشاعرے کے منتظم بھی تھے اور صدر بھی . (۱۹۸۹ ، محترم چہرے ، ۴۰) . [نظم + ف : سرا ، سرائیدن = گانا] .

... سُفَید کس صف (... فت نیز ضم س ، ی مج نیز لین) امث .
(شاعری) ایسی نظم جس میں قافیے کی پابندی نہ ہو ، بے قافیہ نظم ، نظم معریٰ . نظم سفید یا نظم معریٰ ہمارے یہاں انگریزی سے آئی ہے . (۱۹۷۳ ، نظم طباطبائی ، ۲۹۹) . [نظم + سفید (رک)] .

... سَنْج (... فت س ، سک ن) صف .
نظم گو ، شعر گو ، شاعر (ماخوذ : نوراللغات) . [نظم + ف : سنج ، سنجیدن = تولنا] .

... سَنْجی (... فت س ، سک ن) امث .
نظم سنج ہونا ، شاعری ، شعر لکھنا ، اشعار موزوں کرنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . [نظم سنج + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... عاری کس صف : امث .
(شاعری) نظم جس میں قافیہ نہیں ہوتا ، نظم سفید ، بلا قافیہ نظم . نظم عاری کا سب سے کامیاب نمونہ عابد نواز جنگ کا ہیملٹ کے کچھ حصوں کا ترجمہ ہے نظم آزاد ، نظم عاری سے کچھ زیادہ مختلف نہیں . (۱۹۸۶ ، ن ۔ م ۔ راشد ، ایک مطالعہ ، ۱۳۵) . [نظم + عاری (رک)] .

... عالَم کس اضا (... فت ل) اند .
نظم دہر ، دنیا کا نظام ، دنیا کا انتظام .

سوتے ہیں اس خاک میں خیرالامم ﷺ کے تاج دار
نظم عالم کا رہا جن کی حکومت پر مدار

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۵۵) . [نظم + عالم (رک)] .

... غَیر مُقَفّیٰ کس صف (... ی لین ، ضم م ، فت ق ، شد ف ، ابشکل ی) امث .
(شاعری) نظم معریٰ ، بے قافیہ نظم . فروری ۱۹۰۱ء کے ''دلگداز'' میں مولوی عبدالحق کے مشورے سے نظم غیر مقفّیٰ کو انھوں نے نظم معریٰ کا نام دیا . (۱۹۸۳ ، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۲۸۹) . [نظم + غیر (سابقۂ نفی) + مقفّیٰ (رک)] .

... فَرْمانا ف مر : محاورہ .
(شاعری) نظم کرنا ، کہنا ، منظوم کرنا (مہذب اللغات) .

... قائِم کَرْنا ف مر : محاورہ .
انتظام و انصرام کرنا ، بندوبست کرنا ، تنظیم پیدا کرنا . اگر حکومت نظم قائم نہ کرے تو بہت سے لوگ اپنی ضروریات زندگی سے محروم ہو جائیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ ، ۸۷) .

... قُرْآن کس اضا (... ضم ق ، سک ر ، مد ا) اند .
قرآنِ پاک کی آیات کا ربط یا ترتیب و تسلسل . کوئی سالک جب قرآن سنتا ہے تو بعض باتیں اس کے قلب پر ظاہر ہوتی ہیں وہ یا تو نظم قرآن سے متعلق ہوتی ہیں یا اس حالت سے جس سے سالک متصف ہوتا ہے . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر ، ۲۱۰) . [نظم + قرآن (رک)] .

... کَرْدینا/کَرْنا ف مر : محاورہ .
شاعری (کلامِ موزوں) میں اظہار خیال کرنا ، شعر میں ڈھالنا ، منظوم کرنا .

جو میں یو ملا قصّہ دل پذیر
کیا نظم خوش طرح سوں بے نظیر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۳) .

خصوصاً جو فضلی ہے بے عقل و فہم
کہاں اس کوں قدرت کرے جو کہ نظم

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲) . ترجمہ نظم کا نظم کیا . (۱۸۷۶ ، دیباچہ تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳) . یہ داستان شیریں ہی تھی جو سب سے پہلے فردوسی نے اپنی اہلیہ کی فرمائش سے نظم کر دی تھی . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات شیرانی ، ۱۲۹) . اصل واقعات یا محض تاریخی حالات کو نظم کر دینے سے داستان طرازی کا حق ادا نہیں ہوتا . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۹۱) . بعض اوقات شاعر ایک مطلب کو ادا کرنا چاہتا ہے عالمِ وجدان میں ایک مضمون کو نظم کرتا ہے . (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۱) .

... کُل کس صف (... ضم ک) اند .
کل انتظام ؛ کائنات کا نظام .

خدا ایک فرقے میں مانا ہے عشق
کہ نظم کل ان سب نے جانا ہے عشق

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۶) . [نظم + کل (رک)] .

... کَہْنا محاورہ .
صنف نظم میں شاعری کرنا ، کسی خاص موضوع پر کوئی کلام نظم کرنا ، نظم کی ہیئت میں شاعری کرنا . تیسرے شاگرد تھے جو شروع میں نظم کہتے تھے . مخمور صاحب کے مشورے پر غزل کی طرف مائل ہوئے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۱۷۵) .

... گُسْتَر (... ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .
شعر کہنے والا ، شاعر (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [نظم + ف : گستر ، گستردن = بچھانا] .

... گُسْتَری (... ضم گ ، سک س ، فت ت) امث .
نظم گستر کا کام ، نظم گوئی ، شاعری (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [نظم گستر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... گو (... وج) صف .
(شاعری) نظم کہنے والا شاعر ، نظم لکھنے والا (غزل گو کے مقابل) . نظم گو اگر یہ بھی نہ کر سکا تو پھر اس کی شعری کاوشیں ، تضیع اوقات ہی کہی جا سکتی ہیں . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۷) . [نظم + ف : گو ، گفتن = کہنا] .

... گوئی (... وج) امث .
شاعری ، نظم لکھنا . بعض شعرا کی نظم گوئی اور تنوع پسندی کا اندازہ ہوتا ہے . (۱۹۴۲ ، ادبی رجحانات ، ۹) . اقبال کی شاعری خصوصاً نظم گوئی کا آغاز انیس ویں صدی کے آخری پانچ سالوں میں ہوا . (۱۹۹۸ ، قومی زبان کراچی ، اپریل : ۷۶) . [نظم گو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- لِکھنا ف مر ؛ محاورہ .
اشعار موزوں کرنا ، نظم تحریر کرنا یا کہنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--ِ مَشْہُود کس صف (--- فت م ، سک ش ، و مع) امث .
(قدیم ادب) ڈراما جو ایک نظریے کے مطابق ایک قسم کی نظم ہے ؛ درشیہ کاویہ . برہمنوں کے ادبی نظریے کے مطابق ڈراما بھی ایک قسم کی نظم ہے جسے درشیہ کاویہ یعنی نظم مشہود کہتے تھے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری) ، ۷) . [نظم + مشہود (رک)] .

--ِ مُعَرّا/مُعَرّیٰ کس صف (--- ضم م ، فت ع ، شد ر/ ا بشکل ی) امث .
(شاعری) وہ کلام موزوں جس میں قافیہ اور ردیف نہ ہو لیکن بحر ہو ، نظم کی ایک قسم ، نظم آزاد ، نظم سفید ، بے قافیہ نظم ، نظم عاری (Blank Verse) . نظم معرا کی طرف دھیان جانا تو دور رہا کسی کو اس کی جرات بھی نہ ہو سکتی تھی . (۱۹۳۳ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۱۳۳) . ہندی چھندوں کے اوزان و آہنگ کو اردو غزل ، گیت ، دوہے ، پابند نظم ، نظم معرا اور آزاد نظم میں بڑی کامیابی کے ساتھ استعمال کیا ہے . (۱۹۸۴ ، اردو ہندی کے جدید مشترک اوزان ، ۴۸) . ابلاغ کے لئے نظم معرا اور نظم آزاد کے سانچوں کو استعمال کیا ہے . (۱۹۸۹ ، شاعری کیا ہے ، ۸۲) . [نظم + معرا/ معریٰ (رک)] .

--ِ مُقَفّیٰ کس صف (--- ضم م ، فت ق ، شد ف ، ا بشکل ی) امث .
وہ اشعار جن میں وزن اور قافیہ ہو (فرہنگ تلفظ) . [نظم + مقفیٰ (رک)] .

--ِ مَنْثُور کس صف (--- فت م ، سک ن ، و مع) امث .
۱ . (ادب) ایسی نثری عبارت جس میں آہنگ تو ہو مگر وزن نہ ہو ، انشائے لطیف . مولانا نے وقتاً فوقتاً مختصر ادبی مضامین بھی لکھے ہیں اور انھیں ہم صحیح معنی میں ادب لطیف یا نظم منثور کہہ سکتے ہیں . (۱۹۳۵ ، علامہ راشد الخیری کے لٹریچر میں شاعرانہ عنصر ، ۱۲۹) . ۲ . (ادب) نثری نظم (رک) . اقبال کا اعتراض بالکل وہی ہے جو آج نظم منثور کو مسترد کرنے والوں کا ہے . (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۸۶) . [نظم + منثور (رک)] .

--- میں م ف .
نظم کرنے میں ، کہنے میں ، موزوں کرنے میں ، نثر کو نظم کے سانچے میں ڈھالنے میں (مہذب اللغات) .

--- نِگار (--- کس ن) اند .
(شاعری) نظم لکھنے والا شاعر ، نظم گو . اختر حیدرآبادی ... کی شہرت ایک نظم نگار کی حیثیت سے ہوئی . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۴۶) . [نظم + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا ، نقش کرنا] .

--- نِگاری (--- کس ن) امث .
(شاعری) نظم لکھنا ، نظم گوئی ، نظم کی ہیئت میں شاعری کرنا . جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری کے سلسلہ میں ان کا محدود طریقۂ کار آشکار ہو جاتا ہے . (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۳۸) . [نظم نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نُما غَزَل (--- ضم ن ، فت غ ، ز) امث .
(شاعری) نظم جیسی غزل ، وہ غزل جس میں نظم کا سا التزام رکھا گیا ہو . نظم کے بعد اب ایک نظم نما غزل ..... دیکھئے . (۱۹۸۵ ، ادبی تنقید اور اسلوبیات ، ۱۸۳) . [نظم + ف : نما ، نمودن = دکھانا + غزل (رک)] .

--- و تَرْتِیب (--- و ج ، فت ت ، سک ر ، ی مع) اند .
ترتیب و سلیقہ ؛ سلسلہ واریت ، آرائش . لاکاں کی فکر میں ایک ایسی مدبرانہ بصیرت پائی جاتی ہے جس میں ایک اپنے انداز کا علامتی نظم و ترتیب موجود ہے . (۱۹۹۳ ، اردو کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۲۳) . [نظم + و (حرف عطف) + ترتیب (رک)] .

--- و رَبْط (--- و ج ، فت ر ، سک ب) اند .
ربط ضبط اور ترتیب ، سلسلے واریت ، تسلسل . ادبی متن کے نظم و ربط کے بارے میں ہماری کچھ توقعات ہوتی ہیں . (۱۹۹۴ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۲۰) . [نظم + و (حرف عطف) + ربط (رک)] .

--- و ضَبْط (--- و ج ، فت ض ، سک ب) اند .
رک : نظم و نسق . اصل چیز فضائیہ میں جذبۂ پرشوق اور سخت نظم و ضبط ہے . (۱۹۴۸ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۳۲۶) . اب مرحلہ ہے کالج میں نظم و ضبط قائم کرنے اور برقرار رکھنے کا . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۴۱) . [نظم + و (حرف عطف) + ضبط (رک)] .

--- و نَسَق (--- و ج ، فت ن ، س) اند .
۱ . نظم اور ترتیب ، انتظام و انصرام ، سرکاری یا دفتری امور کا بندوبست . بہتر یہ ہے کہ اس کو تخت پر بٹھایئے اور نظم و نسق مملکت میں جو اس کا حکم ہو ، اسے بجا لایئے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۴۵) .

سن کے یہ نظم و نسق دہر میں جو تو نے کہا
جمع ہو جاتے ہیں شاعر کے حواس مختل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۱) . ریاست کے نظم و نسق میں چند خاص ان کی یادگار ہیں مثلاً ریاست کا بجٹ نواب صاحب نے مرتب کیا . (۱۹۳۱ ، چند ہم عصر ، ۱۴۳) . ان کا انتظام و انصرام بھی اعلیٰ اور نظم و نسق بھی تعلیم کا معیار بھی خاصا اونچا رکھا تھا . (۱۹۸۳ ، خون دل کی کشید ، ۷۵) . ۲ . حکومت چلانے کا قاعدہ ، دستور . ہر نظم و نسق اپنی نوعیت کے اعتبار سے استبدادی ہوتا ہے . (۱۹۹۴ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۵۴۰) . ۳ . حسن انتظام ، ترتیب .

اے شہ داوگر اے خسرو انصاف پرست
اللہ اللہ رے عدالت کا تری نظم و نسق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۲) . اگر وہ پہلا حکم باقی رہے تو ..... شریعت کے ان قواعد کی مخالفت لازم آئے جن کی بنیاد آسانی اور دفع ضرر پر ہے تاکہ دنیا نہایت اعلیٰ درجہ کے نظم و نسق پر قائم رہے . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷۶) . اس غیر معمولی طور پر وسیع صوبے کے نظم و نسق کو موثر طور پر چلانا انتہائی وقت طلب تھا . (۱۹۹۴ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۳) . ۴ . قبضہ .

کب خار الجھ سکتے ہیں دامان صبا سے
گلشن کی قلمرو میں ہے نظم و نسق گل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۲۶) .

گردوں پہ رنگ چہرۂ مہتاب فق ہوا
سلطان غرب و شرق کا نظم و نسق ہوا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۴۹).

پھر کس کے قلمرو میں دنیا کا ورق ہوگا
یہ کس کو خبر کل تک کیا نظم و نسق ہوگا

(۱۹۲۶، فغانِ آرزو، ۲۹). نیشاپور کی فتح کے بعد یہاں کے نظم و نسق پر قیس کو متعین کیا گیا. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۱۹۷). [نظم + و (حرفِ عطف) + نسق (رک)].

--- و نَسَق بٹھانا ف مر ؛ محاورہ.
بندوبست کرنا، انتظام کرنا، تدبیرِ مملکت میں مصروف ہونا (جامع اللغات).

--- و نَسَق کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
بندوبست کرنا، انتظام کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. انتظام ہونا، بندوبست ہونا، ترتیب و قاعدہ پایا جانا. اس کا نظم اس طرح ہو کہ کہا جائے کہ اگر بیت منتقل ہو تو وہ مستقل الحرکۃ ہوگی. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۳۴). ۲. اشعار موزوں ہونا، اشعار میں ہونا.

قصہ اس ناقص کا پورا نظم ہو   شعر اس کے مادے کا نظم ہو
(۱۸۶۷، رشک، د (ق)، ۱۶۷).

نُظَماء (ضم ن، فت ظ) امذ ؛ ج.
۱. متعدد ناظم، ناظمین. صدر محاسب سرکار عالی نظماء محکمہ جات کو بیشک اس کی اطلاع دے سکتے ہیں. (۱۸۹۹، ہدایات متعلقۂ حسابات، ۲). جس سررشتہ کے نظماء کو اس قسم کا اختیار ..... عطا نہیں فرمایا ہے تو ..... منظوری درکار ہوگی. (۱۹۲۳، اصولِ تنقیح حسابات، ۶۹). نظمائے کمپنی کا اصل منشا ..... سلیس درسی کتابیں لکھوانا تھا. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۴۹). ۲. (قانون) عادل، جج، سربراہِ عدالت. ہائی کورٹ کے نظما میں ہندو اور مسلمانوں کا جوڑا لگا ہوا ہے. (۱۹۰۹، مقالات حالی، ۲ : ۱۹۵). عام طور سے اس کا استعمال بڑی عدالتوں کے ارکان یا نظما کے متعلق ہوتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۸۴۰). [ع : ناظم (رک) کی جمع].

--- ئے جَمْعبَنْدی کس اضا (--- فت ج، سک م، فت ع، ب، سک ن) امذ ؛ ج.
(معاشیات) مال گزاری وصول کرنے والے ناظمین. نظماءِ جمعبندی سالانہ تعلقات مفوضہ میں ہر موضع کی بذاتِ خود بہ مواجہ رعایا فصل کی جانچ پڑتال کر کے تشخیص جمع کرتے تھے. (۱۹۳۴، حیاتِ محسن، ۸). [نظماء + ے (حرفِ اضافت) + جمع بندی (رک)].

--- ئے صُوبَہ کس اضا (--- ی مج، و مع، فت ب) امذ ؛ ج.
صوبے کے ناظمین، ناظمینِ صوبہ. ہائی کورٹ کے نظما میں ہندو اور مسلمانوں کا جوڑا لگا ہوا ہے نظمائے صوبہ کی بھی یہی کیفیت ہے. (۱۹۰۹، مقالات حالی، ۲ : ۱۹۵). [نظماء + ے (حرف اضافت) + صوبہ (رک)].

نَظْماً (فت ن، سک ظ، تن م بفت) م ف.
بطور نظم یا شاعری (تراکیب میں مستعمل). [نظم (رک) + ا، لاحقۂ تمیز].

--- و نَثْراً (--- وج، فت ن، سک ث، تن ر بفت) م ف.
نظم اور نثر میں ؛ نظم و نثر کے طور پر. حرف نقل قول وغیرہ کی ضرورت سے مرد انھیں نظماً و نثراً استعمال کر سکتے ہیں. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۱۹ : ۶). [نظماً + و (حرفِ عطف) + نثراً (نثر + ا، لاحقۂ تمیز)].

نَظْمانا (فت ن، سک ظ) ف م.
نظم کرنا، اشعار میں ڈھالنا. مثال کے طور پر یہاں چند نئے مصادر بنا کر دکھائے جاتے ہیں. برفانا (برف سے) برقانا (برق سے) ..... نظمانا (نظم سے) نثرانا (نثر سے). (۱۹۲۸، سلیم وحید الدین، افادات سلیم، ۱۷). [نظم (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

نَظْمانَہ (فت ن، سک ظ، فت ن) امذ (ج : نظمانے).
نظم سے منسوب یا متعلق، چھوٹی نظم ؛ نظم کا ٹکڑا ؛ نظم اور افسانے کے امتزاج سے بنائی گئی ایک نئی صنفِ سخن. مساوی کاشکی کو محسن بھوپالی نے لیا ہے، وہ نظمانے لکھتے ہیں. (۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات)، ۳۷). [نظم (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت].

نَظْمی (فت ن، سک ظ) صف.
۱. نظم (رک) سے منسوب یا متعلق، نظم و ترتیب دینے والا (اسٹین گاس ؛ پلیٹس). ۲. نظم کرنے والا، شاعر (پلیٹس ؛ اسٹین گاس). [نظم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَظْمِیات (فت ن، سک ظ، کس مج م) امث ؛ ج.
نظم (رک) کی جمع ؛ نظمیں ؛ مراد : شاعری، شعریات. ادب کے جس حصہ میں اس کنٹریبوٹ اور اضافوں کی ضرورت شدت سے محسوس ہونے لگی، وہ نظمیات ہے. (۱۹۲۷، سریلے بول، ۲۷). [نظم (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

--- عامَّہ کس صف (--- شدم بفت) امذ ؛ ج.
عام امورِ نظامت (Public Administration). پشاور میں قومی ادارۂ نظمیات عامہ میں تربیت کے لیے بھیجے گئے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت یاد داشتیں، ۲ : ۸۳). [نظمیات + عامّہ (رک)].

نَظْمِیَّت (فت ن، سک ظ، کس م، فت ی) امث.
(شاعری) نظم پن، نظم ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ نظم کا سا تاثر ؛ نظم کا سا انداز. سلسلۂ عمرِ رواں، روح اور دشت وغیرہ ..... ان میں زبان کی حد تک گیت پن سے زیادہ نظمیت کا رنگ پیدا ہوگیا ہے. (۱۹۷۰، اردو شاعری میں جدیدیت کی روایت، ۱۲۸). شگفتگی کے باوجود یہ غزل میں نظمیت کی مثال ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۳). [نظم (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَظْمِیَّہ (فت ن، سک ظ، شد ی مع بفت) صف.
۱. (ادب) نظم (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ منظوم، نظم والا، نظم کا، نظم میں، شعری. محسن کاکوروی کا قصیدہ نعتیہ بھی بڑا مقبول و معروف نظمیہ شاہکار ہے. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۴۷).

طویل نظمیہ اظہاریہ نویسی اور سفر نگاری میں ایک منفرد اعزاز کے حامل ہیں . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۱۱). ۲. انتظامیہ ؛ **پولیس کا محکمہ**. نظمیہ یا پولیس بھی ہے ، اس سے بھی لوگ شاکی ہیں کہ وہ بابیوں کے ہاتھ میں ہے . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۱۳۵) . [نظم (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

... شاعِری (---کس ع) امث .

(ادب) صنفِ نظم کی شاعری ، نظموں میں کی جانے والی شاعری . داغ کے رنگ کی غزل چھوڑ کر جب وہ نظمیہ شاعری کی طرف آئے تو ان پر قومی خیالات کا غلبہ تھا . (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۱۷۴) . [نظمیہ + شاعری (رک)] .

نَظِیر (فت ن ، ی مع) (الف) صف .

مثل ، مانند ، طرح ، جیسا .

سنیا ہوں جو تھا کوئی ایک پہلواں　　نظیر اس نہ تھا بیچ زمیں آسماں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۲) .

اس کی یکتائی میں تردد کیا　　جس کا نکلا نہیں عدم سے نظیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۸) .

دونوں جہاں میں کوئی نہ دونوں کا تھا نظیر
احمد تھے آفتاب تو حیدر مہ منیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳) .

نہ کوئی اس کا مشابہ ہے نہ ہم سر نہ نظیر
نہ کوئی اس کا مماثل نہ مقابل نہ بدل

(۱۸۸۸ ، کلیات نعت محسن ، ۱۱۳) . انسان ولولوں ، اُمنگوں اور خواہشوں میں بھی اپنا نظیر آپ ہے . (۱۹۱۳ ، الناظر ، ۸ ، ۴۴ ، فروری ، ۱۲) . (ب) امث . ۱. **مثال** ، **تمثیل** ؛ نمونہ ، ثانی ؛ جواب نیز حوالہ .

ہوئے تھے عزیزاں سو اس کے اسیر　　دیے چھوڑ احسان کرنے نظیر

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۳) .

نظیر اس کی نظر آئی نہ سیاحان عالم کو
سیاحت دور تک کی ایک ہے وہ بے نظیری میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۱) . ایسی دریا دلی اور تحمل کی نظیر آپ کو ابتدائے آفرینش سے لے کر آج تک کوئی ملی ہے ؟ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶۰) . اصحاب کمال کی قدردانی ..... ایک ممتاز آئین تھا جس کی نظیر تاریخ کے اور قرون میں نہیں پائی جاتی . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۷۷) . میزبی کی پہلی ملاقات نے جو کام کیا وہ دنیا کی تاریخ میں اپنا آپ ہی نظیر ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۲۵) . ۲. (قانون) **کسی عدالت یا حاکم مجاز کا فیصلہ یا حکم جس کا حوالہ کسی دوسرے مقدمے یا معاملے میں تائید کے لیے عدالت میں دیا جائے ، مثالی سند یا حوالہ ؛ (اہم نظائر میں سے کوئی)** . بات ظاہر ہے اس لیے کہ نظیریں اس کی کتاب اور حدیث میں بہت ہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲ ، ۲۷۴) . نہ کوئی قانون ہے نہ قاعدہ ہے نہ نظیر کام آئے نہ تقریر پیش جائے . (۱۸۶۹ ، غالب کا روزنامچہ ، ۲۰) . تمام فیصلہ جات پر نظر ہو تو جو مقدمہ اس کے روبرو پیش ہو اس کو موافق نظیر صدر کے فیصلے کر سکے گا . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکتوبات سرسید ، ۳) . قانونی اہمیت کے ساتھ بولے اس کے سوا تو مجھے اور کوئی نظیر نہیں ملتی . (۱۹۳۶ ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۰) . اس کے متعلق ہائیکورٹ کی نظیر موجود ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۳۹) . بیشمار قانونی دفعات اور سینکڑوں نظیریں ان کو ازبر تھیں . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۴۶) . ۳. (ہیئت) **کسی کرۂ سماوی میں ناظر کے قدموں کی سمت کا آخری حصہ یا نقطہ ، سمت القدم ، نظیر الرّاس (Nadir)** . اگر ہم ساقول کی ڈوری کی سمت کو نیچے کی طرف خارج کریں تو وہ نقطہ جس پر یہ خط کرہ سماوی کو قطع کرے گا نظیر الراس یا محض نظیر کہلاتا ہے . (۱۹۴۰ ، علم ہیئت ، ۱۰) . [ع : (ن ظ ر)] .

... الرّاس (---ضم ر ، غم ال ، شد ر) امث .

(ہیئت) رک : نظیر معنی نمبر ۳ . پس اس صورت میں استوائے سماوی اس کے نقطۂ راس اور نظیر الراس میں سے گزرتا ہے . (۱۹۴۰ ، علم ہیئت ، ۲۵) . [نظیر + رک : ال (۱) + راس (رک)] .

... السَّمْت (---ضم ر ، غم ال ، شد س بفت ، سک م) امث .

(ہیئت) سمت الرّاس کی ضد ، **فلک کا وہ خیالی نقطہ جو سمت الرّاس کے مقابل اور کسی مقررہ مقام یا شخص کے عین نیچے ہو ، سمت النظیر ؛ (مجازاً) سب سے پست درجہ** . اس خط کو پاؤں کی طرف بڑھایا جائے تو جس نقطہ پر آسمان کو ملے گا اس کو نظیر السمت کہا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۸۰) . [نظیر + رک : ال (۱) + سمت (رک)] .

... بَنانا ف م ؛ محاورہ .

مثال بنانا ، حوالے کے طور پر استعمال کرنا ؛ روایت ڈالنا . اس فیصلہ کو سوائے بائی اسکول کوزی کے ..... نظیر نہیں بنایا جائے گا . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۰۹) .

... دینا ف مر ؛ محاورہ .

تمثیل پیش کرنا ، مثال کے طور پر سامنے لانا یا حوالہ دینا . اولاد کی تربیت کرنے میں لوگ ان کی نظیر دیا کرتے تھے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۳۰) . ۲. (قانون) **گزشتہ فیصلے یا حکم کا حوالہ دینا تاکہ اس کی روشنی میں موجودہ مقدمے کا فیصلہ کیا جا سکے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

... دِکھانا / دِکھلانا محاورہ .

مثال یا حوالہ پیش کرنا ؛ نظیر دینا .

کوئی نظیر دکھاؤ مجھے کوئی قانون
جو کاٹتے ہو مرا سر یہ سرکلر میں نہیں

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت وغلی ، ۵۹) . ہم نظیر اس کو دکھلا سکتے ہیں . (۱۸۹۱ ، مبادی علم صحت جہت مدارس ہند ، ۱۸۲) .

... گُزَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

مثال قائم ہونا ؛ نظیر بننا . بہت سے واقعوں میں پانی کا ہیضے کے مریضوں کے قے و دست سے آلودہ ہونا ثابت ہوا ہے ، ۱۸۵۴ عیسوی میں لندن میں ایک مشہور نظیر گذری . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ جہت مدارس ہند ، ۶۰) .

... ماننا ف مر ؛ محاورہ .

مثال بنانا ، مستند تسلیم کرنا ؛ مثالی نمونہ ماننا . برصغیر کے فارسی گو شعرا کے مقابلے میں وہ ایرانی شاعروں کو نظیر مانتے تھے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۸) .

... مِلْنا ف مر : محاورہ.

مثال پائی جانا ، حوالہ ملنا : نظیر ہونا .

دنیا میں ہر اک لطف ہے قدغن میں اسیر
عقبیٰ میں مگر عیش بھی ہے خیر کثیر
جنت میں بھی شاکی رہے اربابِ ذکا
دنیا میں بھی اس ذوق کی ملنا تھی نظیر

(۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۲۱) .

... نہ رَکْھنا محاورہ.

مقابل یا ثانی نہ ہونا ، لاجواب ہونا : بے مثال ہونا .

ہم پاس آکے بات نظیری کی مت کہو ۔۔۔ رکھتے نہیں نظیر اپس کی سخن میں ہم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۷) . ایک مصور بھی جو اپنی نظیر نہیں رکھتا مرتے وقت یہ افسوس کرتا تھا کہ ساری عمر میں ایک دائرہ بھی کامل نہ کھینچ سکا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۹۰) . طلحہ نہایت نیک طبیعت اور سمجھ دار انسان تھا ، سخاوت ، شجاعت اور عدالت میں اپنا نظیر نہ رکھتا تھا . (۱۹۴۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۸ : ۳۵۴) .

... نہ مِلْنا ف مر : محاورہ.

جواب یا ثانی نہ رکھنا ؛ لاجواب ہونا : بے مثال ہونا . اس کی قابل قدر مجموعی خصوصیات کی نظیر کہیں اور نہیں ملتی . (۱۹۴۲ ، ادبی رجحانات ، ۱۲) . قرآن کریم کے معانی مطالب کا تو کہنا ہی کیا ہے ..... ایسے ایسے علوم وفنون کی بنیاد ڈالی ہے جن کی نظیر دنیا کے کسی مذہب اور کسی زبان میں نہیں ملتی . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۱۸) .

... نہ ہونا ف مر : محاورہ.

مقابل یا ثانی نہ ہونا ، لاجواب ہونا : بے مثل ہونا . وہ دنیا میں صرف اسی شخص سے ڈرتا ہے ، ہوشیاری اور چالاکی میں اس کا کوئی نظیر نہیں ہے . (۱۹۴۴ ، خوانی راز ، ۹۲) .

... ہونا محاورہ.

جواب ہونا ، ثانی یا مثال ہونا : مثالی نمونہ ہونا ، روایت پائی جانا . ایک سفارت کاری میں آپ اپنی نظیر ہیں اور دوسرے اداکاری میں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۵) .

نَظِیراً (فت ن ، ی مع ، تن ر بفت) م ف .

بطور نظیر ، مثلاً ، مثال کے لیے ، مثال کے طور پر ، حوالے کے طور پر . عالم گیر نے ایک عامل کی بد دیانتی کا ذکر نظیراً کسی دوسرے عامل سے کیا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۹۲) . [نظیر + اً ، لاحقۂ تمیز] .

نَظِیرَہ (فت ن ، ی مع ، فت ر) اند .

۱. جواب ، مقابل . نظم ..... میں ترکی ادب کے ایک شاہکار کی تمام صفات موجود ہیں ، ہر صدی میں متعدد ، نظیرے (جواب) لکھے گئے ہیں . (۱۹۵۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۲۹۲) . ۲. (خوش نویسی) ''ایک دائرے کے محیط پر کُل حروف ابجد لکھے جاتے ہیں ، پس ہر حرف کا نظیرہ وہ حرف ہے جو اس کے مقابل میں واقع ہے (مقابل کا حرف مطلوبہ حرف کی بجائے لکھتے ہیں تاکہ دوسرا شخص نہ پڑھ سکے) (ماخوذ : مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۸۳) .

میں نے کہا یہ ان سے کہ دے دیجیے مجھے
ابجد کے دائرے سے نظیرہ عراق کا
کہنے لگے کہ صورت جذر اصم ہے یہ
ہونا ہی بس محال ہے اس امر شاق کا

(۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۸) . ان خانوں میں سطر اول ملفوظی کی لکھے اور بعد اس کے نظیرہ حروف ابجدی کا زیر اول لکھے دو سطریں ہوں گی . (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۵۴) . [نظیر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

نَظِیری (فت ن ، ی مع) صف .

نظیر (رک) سے منسوب یا متعلق : مقابل کا ، سامنے کا ، جوابی ، مثالی . دو ریسمانی کثیرالاضلاعوں کے نظیری ضلعوں کے نقاط تقاطع ہم خط ہوں گے . (۱۹۲۸ ، سکونیات ، ۱۳۰) . نظیری مانسکہ "س" ہوتو زاویہ "ے ، س ، ن" ایک قائمہ زاویہ ہوگا . (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۱۵۹) . [نظیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَظِیریں (فت ن ، ی مع ، ی ج) امث : ج .

نظیر (رک) کی جمع ، مثالیں ، نمونے ، حوالے : (تراکیب میں مستعمل) .

... سامْنے رَہْنا ف مر : محاورہ.

مثالیں سامنے ہونا : نمونے موجود ہونا . خود صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اور اپنے بزرگان دین اور ائمہ ہدیٰ کی نظیریں سامنے رہنی چاہیے تھیں . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۷۵) .

نَظِیف (فت ن ، ی مع) صف .

۱. پاک و پاکیزہ ، ستھرا . اس روضۂ منورہ میں کیا دیکھتا ہوں کہ عمارت یا ہدایت اوس مکان نظیف کے بعینہ مانند عمارت حضرت قدم شریف ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹) . بوقت ولادت شریف سارے بت سرنگوں پڑے اور جنوں نے اشعار پڑھے اور پیدا ہوئے شکم آمنہ سے مختون و نظیف . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۶) .

پیش قبض نظیف غنچ شفیق ۔۔۔ تیغ زن جنبش جبین شفیق

(۱۸۹۵ ، انشائی نظم ، ۳۱) . بلی ..... نہایت نظیف جانور ہے ، اپنے لعاب سے اپنا منہ صاف کرتی ہے ، جب اس کے بدن کو کوئی شے لگ جاتی ہے تو وہ صاف کر دیتی ہے . (۱۹۰۲ ، حیواۃ الحیوان ، ۲ : ۴۲) . مزاح کے اصول و قواعد مزاح کی لطیف و نظیف حالتوں کے فروغ میں ممد و معاون نہ ہو سکے . (۱۹۶۹ ، اردو نثر کے میلانات ، ۴۳) . ۲. طیّب ، حلال ، طاہر ، جائز (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ مہذب اللغات) . [ع : (ن ظ ف)] .

... الطَّبْع (...ضم ف ، غم ال ، شد ط بفت ، سک ب) صف .

ستھری طبیعت والا ، خوش طبع ، رحم دل . قدرت نے آپؐ کو اعلیٰ درجے کا نظیف الطبع اور نفاست پسند بنایا تھا . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۱۰) . [نظیف + رک : ال (۱) + طبع (رک)] .

نَعّات (فت ن ، شد ع) اند (شاذ) .

نعتیں پڑھنے والا ؛ نعت خواں . غیاث الدین بلبن کے عہد میں ..... ایک شام صرف مغنیوں ، رقاصوں ، نعاتوں اور داستان گوؤں کے لیے رکھی گئی تھی . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۶۱۷) . [ع : نعت (ن ع ت) سے اسم فاعل] .

نَعارَہ (فت ن ، ر) امذ (شاذ).

مشروب یا پانی پینے کا برتن. نعارہ : یہ برتن عام طور پر مولدین اندلس کی ایجاد ہے اس کو پینے کے برتن کے طور پر استعمال کرتے تھے. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۳). [ع].

نُعاس (ضم ن) امذ.

اونگھ ، غنودگی ، غفلت ، کچی نیند ؛ حواس کی سستی.

ماجرائے روز سے تھا گو اُداس
لیک اس دم آگئی اس کو نعاس

(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۱۱).

روغنِ خشخاش و دہن الخس ملیں یا فوخ پہ
بس یہی تدبیر ہے مسبوت کی وقتِ نعاس

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۰۳). [ع : (ن ع س)].

نِعال (کس ن) امذ ؛ ج.

بہت سے نعل ؛ جوتے ، جوتیاں.

پھر بعدِ مرگ حوض پہ کوثر کے یا علی
جاگہ میری ہو حشر کی تیری صفِ نعال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۶).

صفِ نعال میں مجلس کی جا ملے تھوڑی
ہمارا کم یہ وہاں عزّ و احترام نہیں

(۱۸۷۵ ، شہید ، د ، ۱۰۷). جو شخص آتا ان کو اٹھا کر خود بیٹھ جاتا حتیٰ کہ صف نعال میں جا پہنچے. (۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۸). مولانا برہان الدین بھی اپنی دستار گردن میں ڈال کر حاضر ہوئے اور صف نعال میں کھڑے ہو گئے. (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۳۳۵). [ع : نعل (رک) کی جمع].

نِعالی (کس ن) صف.

۱. نعال (رک) سے منسوب یا متعلق ، نعال والا ، جوتوں کا.

سلف کل جن کے صدرِ انجمن تھے خلف کی جا ہے اب صفِّ نعالی

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۵۰). ۲. جوتیاں بنانے والا ، جفت ساز (ماخوذ : اسٹین گاس). [نعال + ف : ی ، لاحقۂ نسبت].

نَعام/نَعامَۃ (فت ن/ فت م) امذ.

شتر مرغ. نعامہ یعنی شتر مرغ یہ مرکب الخلقت ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۰). [ع].

نَعامْتان (فت ن ، سک م) امذ ؛ ج.

نعام یا نعامہ کی جمع ؛ نعائم ؛ (ہیئت) منازل قمر کی بیسویں منزل کا نام ؛ مراد : نعائم صادر و نعائم وارد دونوں کا مجموعہ. الاکلیل الجنوبی ..... یہ ان دو شتر مرغوں (نعامتان ، الوارد والصادر) کے جنوب میں ہے جو بیسویں منزل قمر میں ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹). [ع : نعامۃ + ان ، لاحقۂ تثنیہ].

نَعائِم (فت ن ، کس ء) امذ ؛ ج ؛ ~ نعایم.

(ہیئت) چاند کی بیسویں منزل جس کی شکل شتر مرغ جیسی ہے ؛ یہ آٹھ ستارے ہیں ، مشمولہ (انیسویں منزل) کے عقب پر واقع چار تو مجرہ میں جن کو نعائم وارد اور باقی چار مجرہ سے خارج واقع ہیں جنھیں نعائم صادر کہتے ہیں (عجائب المخلوقات). نعایم منزل کی پیدائش سے مولود ذی مرتبہ اور صاحب لیاقت اور عزیز دلہا اور اہل محبت ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۰). چاند کی اٹھائیس منزلیں ہیں سرطان ، بطین ، ثریا..... قلب ، شولہ ، نعائم. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۴۴). شولہ سے نعائم تک بیس درجے اور نعائم سے بلدہ تک ۹ درجے. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۹). [ع : نعامۃ (رک) کی جمع].

ــِـ صادِر/صادِرَہ کس صف (ـــ کس د/ فت ر) امذ ؛ ج.

(ہیئت) وہ چار ستارے جو مجرہ سے خارج واقع ہیں. ان کی ہیئت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ گویا پانی پی کر نہر سے نکلے ہیں (عجائب المخلوقات ، ۸۷ : اسٹین گاس). [نعائم + صادر/ صادرہ (رک)].

ــِـ وارِد کس صف (ـــ کس ر) امذ ؛ ج.

(ہیئت) یہ چار ستارے مجرہ میں واقع ہیں ، ان کی ہیئت سے معلوم ہوتا ہے کہ آب نوشی کی جانب متوجہ ہیں (عجائب المخلوقات ، ۸۷ : اسٹین گاس). [نعائم + وارد (رک)].

نِعائِم (کس ن ، ء) امذ ؛ ج.

نعمتیں ، آسائشیں. بہت سے بے نصیب مسکین ہیں جن کی فاقہ کشی انھیں وہ شے نہیں دے سکتی جو ایک خدا پرست بادشاہ لذائذ و نعائم کے خوان ہائے پرتکلف کے سامنے بیٹھ کر پا لیتا ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب الہلال ، ۲۱۲). لذائذ و نعائم کو فانی اور ناپائیدار قرار دے کر ان سے احتراز کی ہدایت کی ہے. (۱۹۲۹ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۰ : ۳ : ۷۷). بعض نعائم اور فیوض خداوندی ایسے ہیں جن کو ہم .... دیکھ نہیں سکتے. (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۱). [ع : نعمت کی جمع (عربی میں نادرست)].

نَعْت (فت ن ، سک ع) امث.

۱. وصف ، تعریف بیان کرنا. فرمائے کہ اس وقت خطیب میرے دادا کی امت کے منبروں پر خطبے پڑھتے اور نعت میرے دادا کی کہتے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۷). الذین کا یہ جملہ سابق کے الذین کی نعت ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۰۸). یہ مرکب ایک وصف ہوتا ہے جو بطور نعت کسی موصوف کی تعریف کرتا ہے. (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۱۸۳). نعت عربی زبان کا لفظ ہے اور اسکے لغوی معنی تعریف یا وصف بیان کرنے کے ہیں. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ۲ : ۴۳۵). ۲. (ادب) وہ موزوں کلام جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی مدح و تعریف کی گئی ہو یا آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اوصاف و شمائل کا بیان ہو نیز حضور صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی ذات یا ان سے منسوب کسی چیز سے محبت و عقیدت کا اظہار ہو.

یو نعت سرور عالم محمد مصطفےٰ ﷺ کا ہے
کھلایا گلشنِ ہستی اول جس نور کا پانی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰).

حوصلہ میرا کہاں اتنا جو نعت اس کی کہوں
پر سخن گویوں کا یہ بھی قاعدہ دستور ہے

(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲). اور جس میں اس کے محبوب صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے اوصاف ہوں

اس کو نعت ..... کہتے ہیں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بے خزاں ، ۲۰) . ضلع جونپور کے منشی محمد رضا ..... نعت و منقبت کے اشعار سے انھیں نہایت محبت تھی . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۱۲) . غزل تو خیر کہتے ہی ہیں اس کے علاوہ حمد بھی کہتے ہیں نعتیں بھی . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل مناق ، ۱۲۲) . [ع : (ن ع ت)] .

--- اَحْمَد ﷺ کس اضا (--- فت ج ا ، سک ح ، فت م) امث .

رک : نعت معنی (۲) .

لکھا بعد حمد و ثنائے خدا بس از نعتِ احمد ﷺ شہِ انبیاءؐ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان) .

حمد حق او نعت احمد ﷺ کو یہاں کر انصرام
اب میں آغاز اس کو کرتا ہوں جو ہے منظور کام

(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲) .

رکھے آپ میں جس کی آمد مجھے
کہ درپیش ہے نعت احمد ﷺ مجھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۰) . [نعت + احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (رک)] .

--- پاک کس صف : امث .

(احتراماً) نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

ثنائے حق میں جو ہے گل فشاں لبِ غنچہ
تو نعتِ پاک میں رطب اللسان سوسن بھی

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۹۴) . [نعت + پاک (رک)] .

--- پڑْھنا ف مر : محاورہ .

پیغمبرِ آخرالزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف شعروں میں ادا کرنا . نعت پڑھی فقیر یہی سمجھا کہ کسی شاعر کی نعت پڑھی ہوگی . (۱۹۹۲ ، آئینہ رضویات ، ۲ : ۲۶) .

--- خواں (--- و معد) صف .

لحن سے نعت پڑھنے والا ، نعت خوانی کرنے والا . محفل میں ایک نعت خواں بھی موجود تھے ، حضرت کے اشارے پر انہوں نے نعت سنائی . (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۴۴) . [نعت + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا] .

--- خوانی (--- و معد) امث .

نعتیہ اشعار پڑھنا ، نعت پڑھنا ، نعت پڑھنے کا عمل . جب نعت خوانی کا آغاز ہوا ، بہت دن بعد آج پھر قیصر کی بھاری اور گونجیلی آواز فضا میں گونج رہی تھی . (۱۹۹۰ ، تارعنکبوت ، ۳۷) . [نعت خواں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- رَسُول (مُجتبیٰ / مُصطفےٰ ﷺ) کس اضا (--- فت ر ، و مع) امث .

حضرت محمد سیدالمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف اور توصیف اشعار میں بیان کرنا . نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علاوہ دوسرے قصائد میں ..... ملازمین حکومت کے احوال کا بیان ..... غالب ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۳) . [نعت + رسولؐ (رک)] .

--- شَہِ اَنْبیاءؐ کس اضا (--- فت ش ، کس ہ ، فت ا ، سک م بشکل ن ، کس ج ب) امث .

رک : نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

پہلے تو حمدِ خالقِ ارض و سما لکھوں
بعد اس کے پھر میں نعت شہِ انبیاءؐ لکھوں

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبر آبادی ، ۲ ، ۱ : ۴۷) . [نعت + شہِ انبیاءؐ (رک)] .

--- سَروَرِ اَنْبیاءؐ ﷺ کس اضا (--- فت س ، سک ر ، فت و ، کس ر ، فت ا ، سک م بشکل ن ، کس ب) امث .

رک : نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم . بس از حمد خدا نعت سرور انبیاءؐ لازم و ضرور ہے کہ مدح والیٔ ملک بیاں کرے . (۱۸۴۴ ، فسانۂ عجائب (رشید حسن) ، ۳) . [نعت + سرور انبیاءؐ (رک)] .

--- شَہِ کَونَین ﷺ کس اضا (--- فت مج ش ، کس ہ ، و لین ، ی لین) امث .

رک : نعتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم . نعت شہہ کونین ..... کو اقبال نے جو نئی جہت ، وسعت اور رفعت دی ہے وہ بھی ..... گرانقدر اضافہ ہے . (۱۹۷۲ ، نقوش اقبال (مقدمہ) ، ۱۷) . [نعت + شہ کونینؐ (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ (شاذ) .

کسی کے خصوصاً آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف بیان کرنا . عاشق کہتا تو بی میری نعت کرے گا . (۱۹۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷۹) . محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعت کرنے کی وجہ سے میرے موحدانہ اور صوفیانہ کیرکٹر پر حملہ کیا ہے . (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۱۱۳) .

--- کَہْنا ف مر : محاورہ .

شاعری میں مدحِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کرنا ، نعتیہ اشعار کہنا .

حوصلہ میرا کہاں اتنا جو نعت اس کی کہوں
پر سخن گویوں کا یہ بھی قاعدہ دستور ہے

(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲) . وہ حمد بھی لکھتا ہے نعت بھی کہتا ہے غزل سرائی میں بھی بند نہیں . (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۷) . صحیفۂ نعت محمدی پانچ ابواب پر مشتمل ہے . (۱۹۹۶ ، دبستان نظام ، ۳۷۹) .

--- گو (--- و ج) صف .

ایسا شاعر جو عموماً نعت لکھتا ہو ؛ صرف نعتیہ شاعری کرنے والا . صف اول کا نعت گو شاعر کہا جاسکتا ہے . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۱۷۵) . ایک اور مشہور نعت گو اور عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شاعر ..... نے روضۂ اقدس پر حاضری کی کیفیت کو بڑے خوبصورت پیرائے میں بیان کیا ہے . (۱۹۸۹ ، جنہیں میں نے دیکھا ، ۱۹۸) . [نعت + ف : گو ، گفتن = کہنا] .

--- گوئی (--- و ج) امث .

نعت گو (رک) کا کام یا منصب ، شاعری میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف کرنا ، نعت کہنا ، نعت لکھنا ، نعت نگاری . نعت گوئی انتہائی مشکل اور معظم فن ہے . (۱۹۷۲ ، نقوش اقبال ، (مقدمہ) ۱۴) . ان کو شاعری کی مختلف اصناف سے دلچسپی ہے لیکن نعت گوئی ان کا محبوب موضوع ہے . (۱۹۹۱ ، زمزمۂ سلام ، ۱۱) . [نعت گو + ی ، لاحقۂ کیفیت]

--- نِگار (--- کس ن) صف .

رک : نعت گو . انھوں نے ایک نعت نگار کی حیثیت سے بہت جلد منفرد مقام حاصل کرلیا ہے . (۲۰۰۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ ، نومبر ، ۱۴) . پاکستانی نعت نگاروں میں ..... متعدد شعراء

--- نِگاری (--- کس ن) امث .
نعت لکھنا ، نعت کہنا ، نعت گوئی . طویل نعتیہ نظم ..... ایک شاہکار ہے جس کے بغیر نعت نگاری کا حق ادا نہیں ہو سکتا . (۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزار ، ۱۰) . [نعت نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَویس (--- فت ن ، ی مع) صف .
رک : نعت نگار . سب سے پہلا نام مشہور مورخ اور نعت نویس مفتی غلام سرور ..... کا آتا ہے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ ، ۴۰۵) . [نعت + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نعت کرنا (رک) کا لازم ؛ تعریف ہونا ، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توصیف بیان کی جانا . نعت سید کائنات ، خلاصہ موجودات ، بہترین عالم ، برگزیدہ نوع نبی آدم کی ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲) .

نَعْتیں (فت ن ، سک ع ، ی مج) امث ؛ ج .
نعت (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . دل میں ہلچل مچا دینے والی نعتیں اور غزلیں اپنے عروج پہ ہوتیں تو ..... مستی کا عالم طاری ہو جاتا . (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۰۸) .

--- پَڑھنا ف مر ؛ محاورہ .
لحن سے نعتیں پڑھنا ، نعت خوانی کرنا . کیا آپ رمضان کے مہینے میں سحری کے وقت گلیوں میں نعتیں پڑھتے ہوئے لوگوں کو جگانے کے لیے نکلتے رہے ہیں . (۱۹۸۶ ، جرم ظریفی ، ۱۲۰) .

نَعْتِیَہ (فت ن ، سک ع ، کس مج ت ، فت ی) صف .
نعت سے منسوب یا متعلق ، نعت کا ؛ جس میں تعریف و توصیف ہو خصوصاً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توصیف ہو . نعتیہ مسدسات ، ذکر شاہ انبیا ، صبح ازل ، لیلۃ القدر شام ابد بار بار چھپے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱) . قصیدہ نعتیہ تھا ، علمائے عصر نے اس پر بے ادبی کا جرم عائد کیا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۰۴) . شعراء نے حمدیہ ، نعتیہ اور عزائیہ ہائیکو بھی تخلیق کی ہیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ۱۷) . [نعت (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَشعار (--- فت ا ، سک ش) امذ ؛ ج .
وہ اشعار جن میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و تعریف بیان کی جائے ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصاف و شمائل کا ذکر ہو یا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب چیز سے عقیدت و محبت کا اظہار ہو . شروع شروع میں ایرانی شعرا الگ نعت لکھنے کے بجائے اپنے قصائد کی ابتدا نعتیہ اشعار سے کرنے لگے . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۴۰۰) . [نعتیہ + اشعار (شعر (رک) کی جمع)] .

--- شاعِری (--- کس ع) امث .
وہ شاعری جو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں بطور مدح و ثنا کی جائے . نہ تو کوئی شاعر صف اول کا نعت گو شاعر کہا جا سکتا ہے نہ اس کی نعتیہ شاعری دوسروں کو مسحور و متاثر کر سکتی ہے . (۱۹۶۸ ، تاویل و تعبیر ، ۱۷۵) . نعتیہ شاعری کا کمال یہ ہے کہ اس سے شاعر کے کمال فن کا نہیں ، کمال عشق کا سکہ دل پر بیٹھ جائے . (۱۹۷۳ ، آئینۂ رضویات ، ۱ : ۲۰۶) . [نعتیہ + شاعری (رک)] .

--- شِعْر (--- کس ش ، سک ع) امذ .
وہ شعر جس میں مدح رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیان کی گئی ہو ، نعت کا شعر . سرور سودائی کے ایک نعتیہ شعر کا ترجمہ ملاحظہ ہو . (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۴۱) . [نعتیہ + شعر (رک)] .

--- غَزَل (--- فت غ ، ز) امث .
ایسی غزل جس کے اشعار میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ثنا کی گئی ہو ؛ نعت کا اظہار بصورتِ غزل . بیدل کے اردو دیوان میں چند نعتیہ غزلیں اور نعتیہ اشعار ملتے ہیں . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۲۱۴) . [نعتیہ + غزل (رک)] .

--- قَصِیدَہ (--- فت ق ، ی مع ، فت د) امذ .
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں تعریفی اشعار بصورتِ نظم قصیدہ یا قصیدہ نعت . اسی سلسلے میں ..... حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں نعتیہ قصیدہ پیش کیا . (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۳۸) . [نعتیہ + قصیدہ (رک)] .

--- کَلام (--- فت ک) امذ .
موزوں کلام جس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعریف و توصیف بیان کی گئی ہو ۔ نعتیہ شاعری . ابتدا ہی سے اردو شاعری میں نعتیہ کلام آنے لگا . (۱۹۴۲ ، ادبی رجحانات ، ۱۰) . ظفر کی شاعری کو ان کے جوش اور ولولے نے تباہ کیا مگر یہی جوش اور ولولہ ان کے نعتیہ کلام کی لذت کو دوچند کر گیا ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۷) . [نعتیہ + کلام (رک)] .

--- لَہْجَہ (--- فت ل ، سک ہ ، فت ج) امذ .
نعتیہ کیفیت ، نعت کا رنگ ، نعتیہ انداز یا اسلوب . مولانا ظفر علی خاں کی شاعری کا نعتیہ لہجہ ان کے مجموعۂ کلام ''خیالستان'' میں پورے عروج پر نظر آتا ہے . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۵۵) . [نعتیہ + لہجہ (رک)] .

--- مُشاعَرَہ (--- ضم م ، فت مج ع ، فت ر) امذ .
وہ مشاعرہ جس میں ہر شاعر صرف نعت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھے . اقبال صفی پوری ..... نے پاکستان میں بڑے نعتیہ مشاعروں کی طرح ڈالی . (۲۰۰۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ نومبر ، ۱۴) . [نعتیہ + مشاعرہ (رک)] .

--- نَظْم (--- فت ن ، سک ظ) امث .
منظوم کلام جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ثنا میں ہو ، نعت منظوم . نعتیہ نظمیں ..... میلاد نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفت و ثنا میں لکھی گئی ہیں . (۱۹۷۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۸) . [نعتیہ + نظم (رک)] .

نَعْرا (فت ن ، سک ع) امذ (قدیم) .
رک : نعرہ جو درست املا ہے .

آہ کا نعرہ اونے یک بار مار
بول اوٹھیا اوس کوں کہ اے دل دار یار

(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۲۷) .

کرے جب حیدری میداں میں نعرا　　ہووے تب دل دلیراں کا دو پارا

(۱۷۰۷ ، ولی دہلوی ، ملحقات (تاریخ زبان اردو ، ۴۵)) . ''ہمارا بادشاہ بہت زندہ ہے'' کا نعرا بلند ہوا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۱۶) . [رک : نعرہ] .

--- کرْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
رک: نعرہ کرنا.

شہ کا ماتم سن دریا کی موج نت نعرا کرے
غرق ہیں اس غم سوں سب لولو و مرجان الودا

(۱۶۷۵، مرزا بیجاپوری (دکنی ادب کی تاریخ، ۶۱)).

--- مارْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
رک: نعرہ مارنا جو زیادہ مستعمل ہے.

بعدِ سرور نبیؐ علیؑ آئے — مار نعرا ہو ضعف کملائے

(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۱۷۸).

آہ کا نعرا اونے یک بار مار — بول اٹھیا اس کوں کہ اے دلدار یار

(۱۷۳۷، مثنوی حسن و دل، ۲۷).

نَعْرَہ (فت ن، سک ع، فت ر) امذ.
۱. زور کی آواز جو کسی مطالبے یا جوش یا جذبے کی شدّت کی بنا پر ہو؛ ساتھیوں کو جوش میں لانے، جلسوں میں عوام کو ہشیار و بیدار کرنے کی زور دار آواز.

حیدری نعرہ اگر ہند میں کھینچوں ہو مست — ہو گریزندہ سوے وادی قبچاق آتش

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۱).

جب چلا دو گام وہ اک حشر برپا ہوگیا — شورش خلخال کو سمجھا میں نعرہ صور کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۴۸). نعرۂ شادمانی بلند ہوئے، زر سپید و سرخ بے انتہا نثار ہوا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۵۶۵).

انھیں غزلوں پہ حال آتے ہیں میخانے میں رندوں کو
انھیں شعروں کو میکش نعرۂ مستانہ کہتے ہیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۸). جذبات جتنے ولولہ انگیز ہوں گے اتنے ہی زیادہ بلند نعروں سے تمیز گونجے گا. (۱۹۹۰، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۱۷). ۲. غم و غصے میں نکلنے والی درد انگیز آواز، آہ و فریاد.

برہنی کے نعرے کی تب آگ سوں
ہور اس چپک کی ندیاں کیرے دھاک سوں

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ (ق)، ۵۸).

جلتے ہیں نعرۂ آنا سے محلے ہر روز — آہ نے پھونک دیے سیکڑوں گھر راتوں کو

(۱۸۷۸، آنا (اکبر آبادی)، د، ۱۰۷). قمریوں کا نعرہ مسلمانوں کے دور گذشتہ کا نوحہ کر رہا ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۰). بازار میں چپ کا راج تھا..... یا پھر کبھی گولی چلنے کی آواز یا دور سے آتے نعرے دہلا دیتے تھے. (۱۹۸۶، چوراہا، ۳۸). ۳. کوئی نئی بات یا فقرہ جو کشش اور دلکشی رکھتا ہو اور شہرت پائے. ان کا نعرہ اپنا؛ ان کے غم اپنے ان کی خوشیاں اپنی ہیں. (۱۹۶۸، تنقید غالب کے سو سال، ۵۲۸). شاید یہ بھی اور نعروں کی طرح ایک نعرہ ہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۳۶). ۴. شورِ جنگ، وہ صدا جو میدان جنگ میں مخالفین کو للکارنے کے لیے بلند کی جاتی تھی.

نعرہ کیا ہے تو جو کبھو ہاتھ جھاڑ کر — نکلا ہے پردہ گوش فلک کا بھی پھاڑ کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۹). دعا تمام نہ ہونے پائی تھی کہ آسمان سے نعرہ ہوا، منم شبرنگ آتش خوار. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۰۳). [ع].

--- اُٹھانا محاورہ (شاذ).
آہ و زاری کرنا؛ آہ بھرنا، آواز بلند کرنا؛ غلغلہ بلند کرنا.

جب فاطمہ سن یو خبر نعرہ اٹھائے عرش پر — کیوں چھپیا میرے گھر کیا کام کیتا بیکلو

(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۳۵).

--- اُٹْھنا ف مر؛ محاورہ.
نعرہ اُٹھانا (رک) کا لازم؛ غلغلہ بلند ہونا، آواز بلند ہونا، آواز نکلنا. ساز کے ساتھ یا ساز کے بغیر ایک ''ھُو'' یا ایک نعرہ اٹھتا. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۲۳۹).

--ٔ اَلْفِراق کس اضا (--- فت ا، سک ل، کس ف) امذ.
جدائی کا نعرہ، جدائی کے غم میں نکلنے والی آواز، آہ. جان عالم کا روتے روتے دم نکل گیا، بے تابانہ نعرہ الفراق مارے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۸۷). [نعرۂ + رک: ال (۱) + فراق (رک)].

--ٔ اَللہ اَکْبَر کس اضا (--- فت ا، غم ل، شد ل بد، فت ا، سک ک، فت ب) امذ.
اللہ اکبر کا نعرہ، زور کی آواز سے اللہ اکبر پکارنا (یعنی اللہ جو سب سے بڑا ہے).

گریزاں کیوں نہ ہوں اغیار میری آہ کو سن کر
شیاطیں بھاگتے ہیں نعرۂ اللہ اکبر سے

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۲۲۷). [نعرۂ + اللہ اکبر (رک)].

--ٔ اَنا الْحَق کس اضا (--- فت ا، غم ا، سک ل، فت ح) امذ.
میں حق ہوں کا نعرہ جو منصور حلّاج نے بلند کیا (اس نعرے کے باعث وہ دار پر چڑھائے گئے). اقبال ..... نعرۂ انا الحق کو، ''خودی حق ہے''، کے معنوں میں لیتے ہیں. (۱۹۸۸، جاوید نامہ تحقیق و توضیح، ۱۱۹). مذہبی نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو ان واردات کا نشو و نما حلاج کے نعرۂ انا الحق میں اپنے کمال کو پہنچ گیا. (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۴۷). [نعرۂ + انا الحق (رک)].

--- باز صف.
شور و غوغا کرنے اور جوش و جذبے کا اظہار کرنے والا نیز جذباتی باتیں کرنے والا، بے عمل. اگر میں یہ گھسی پٹی بات لکھوں کہ تاریخ اپنے آپ کو دہراتی ہے تو آپ جیسے کم پڑھا لکھا، نعرہ باز گردان کر خوش ہو جائیں گے. (۱۹۷۰، برش قلم، ۱۴۲). [نعرہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
۱. نعرہ لگانے کا عمل؛ مراد: محض باتیں، بے عملی. ان اشعار کو نعرہ بازی اور کھوکھلی جذباتیت کا ترجمان کہنے میں مجھے کوئی باک نہیں. (۱۹۶۳، جدید ادب کے دو تنقیدی جائزے، ۴۶). ۲. (ادب) شاعری یا نثر میں کسی سیاسی یا سماجی نظریے کو براہ راست پیش کر دینا، تحریر میں شعری لطافت اور ادبی کنائے کا نہ ہونا، شعر و ادب کا پروپیگنڈے کی سطح پر آ جانا. ادب میں بنیادی تبدیلیاں رونما ہونے سے پہلے شاید تھوڑی سی نعرہ بازی لازمی ہے. (۱۹۴۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۵۳). فیض صاحب شعری اخفا سے محروم ہو کر نعرہ بازی کی سطح پر اترتے چلے آئے. (۱۹۹۱، ساختیات اور سائنس، ۱۲). [نعرہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَپا ہونا محاورہ.

نعرے لگنا، چیخ و پکار ہونا، شور ہونا، نعرہ بلند ہونا (مہذب اللغات).

--- بُلَنْد کَرْنا محاورہ.

جوش و جذبہ، خواہش یا کسی تکلیف وغم کی شدت سے زور کی آواز نکالنا نیز کوئی نئی اور دلکش بات یا فقرہ یا نظریہ سامنے لانا. بے تکلف جہاد کا نعرہ بلند کردیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۳ : ۱۳۴). کیا اقوام متحدہ عالمی امن کا نعرہ بلند کرنے میں حق بجانب ہے. (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، یکم جنوری، ۹).

--- بُلَنْد ہونا ف مر: محاورہ.

نعرہ بلند کرنا (رک) کا لازم، کوئی نئی اور دلکش بات یا فقرہ سامنے آنا. تمام بازار و محل میں خبر مشہور ہوئی نعرہ شادمانی بلند ہوئے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸، ۵۶۵). یہ وہی آوازیں ہیں جو ہزاروں پیغام بربادی سنا چکی ہیں اور پھر ہل من مزید، کا نعرہ بلند ہے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۸۱). اردو ادب میں ..... ادب برائے ادب کا نعرہ بلند ہوا جو ترقی پسندی کے متضاد رجحان تھا. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۵).

--- بَن کَرْ رَہ جانا ف مر: محاورہ.

نظریاتی یا فرضی باتوں تک محدود ہونا. اگر ہم ذاتی زندگی میں فرائض کو ادا نہ کریں تو نفاذ اسلام محض ایک نعرہ بن کر رہ جائے گا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۰).

--- بَھرْنا ف مر: محاورہ.

رک: نعرہ کرنا. اتنا کہہ کر وہ غازی مرد نعرہ بھرتا ہوا چلا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۸).

بھرا میں نے بندرابن میں جوارے کشن ہوپ کا نعرہ تو
مہاراج ناچتے کودتے چلے آئے لٹ پٹی پاگ سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۵). گرنے میں شیشہ ہاتھ سے چھوٹ گیا اور میں ہوں اپنی شکست کی آواز کا نعرہ بھر کر رخنے رخنے ہوگیا. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۲۳۴).

ـِ تَکْبیر کس اضا (---فت ت، سک ک، ی مع) امذ.

رک: نعرۂ اللہ اکبر.

جب ذبح وہ کرتا ہے تو احسنت کی آواز   ہو جاتی ہے ہر نعرۂ تکبیر سے پیدا

(۱۸۸۴، مضامین رفیع، ۵ : ۹). نعرۂ تکبیر کے ساتھ دوبارہ حملہ کیا تو فرنگیوں کے قدم اکھڑنے لگے. (۱۹۰۷، شوقین ملکہ، ۳۰).

عرصۂ پیکار میں ہنگامۂ شمشیر کیا   خون کو گرمانے والا نعرۂ تکبیر کیا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۶۲). پھر دیوانہ وار اٹھے اور دایاں بازو بلند کرکے نعرۂ تکبیر کی صدا لگائی. (۱۹۶۶، جنگ آمد، ۱۶۴). مسلمانوں کے نعرۂ تکبیر کی صدائیں بلند ہوتی تھیں تو لوگ سہم جاتے تھے. (۱۹۸۸، آزادی کے سائے میں، ۵۵). [نعرۂ + تکبیر (رک)].

ـِ جَنْگ کس اضا (---فت ج، غنہ) امذ.

جنگ میں مخالف فوج پر حملہ کرتے وقت لگایا جانے والا کوئی نعرہ، جیسے: نعرۂ تکبیر یا نعرۂ حیدری. اپنے دشمنوں سے جنگ کرنے کا قانون خدا کے نام سے شائع کیا اور اس وقت سے یہ قاعدہ آپ کے (نعوذ باللہ) خونی مذہب کا نعرہ جنگ ہوگیا. (۱۸۸۴، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۳۱). [نعرہ + جنگ (رک)].

--- چار یار کا / نعرۂ چار یار امذ.

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چار خلفائے راشدین (یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علی مرتضیٰؓ جو آں حضور کے بعد خلیفہ چنے گئے، کے نام کا نعرہ). نعرہ چار یار کا ایسا بلند کیا گیا کہ اطراف و جوانب کے ..... جمع ہوگئے. (۱۸۹۵، نجیب التواریخ، ۳۰). [نعرہ + چار یارؓ (علم)].

ـِ حَق کس اضا (---فت ح) امذ.

سچی آواز، حق کی آواز، سچائی کا چرچا. جس طرح انھوں نے کانگریس میں کامل آزادی کی آواز اٹھائی اسی طرح مسلم لیگ میں بھی یہ نعرۂ حق بلند کیا. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۹۷). معاشرتی اور خاندانی جبر کے خلاف نعرۂ حق بھی بلند کردیا. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۲۱۳). [نعرۂ + حق (رک)].

ـِ حَیدَری کس صف (---ی لین، فت د) امذ.

یا علیؓ کا نعرہ، زور سے یا علیؓ پکارنے کا عمل.

برچھیاں کو رنچوتاں اپس داستاں میں کاڑی کر دھریں
حملہ کرے جس صف پوتوں جب مار نعرۂ حیدری

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۰۲).

بہار آئی کریں ولولے وہ جنگل میں
کہ نیستاں میں اک نعرۂ حیدری ہو جائے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۱). جہاد ہے جہاد ہے، ایک نعرۂ حیدری پکارتے پھرنا، قابل اعتبار کے نہیں. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۰۹). قلندر نے صحن میں نعرہ حیدری بلند کیا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۵۹). [نعرۂ + حیدر (حضرت علیؓ کا لقب) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـِ رِسالَت کس اضا (---کس ر، فت ل) امذ.

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا نعرہ، یا رسول اللہ زور سے پکارنے کا عمل؛ جیسے: تقریر کے دوران میں بار بار نعرۂ رسالت "یارسول اللہ" کا شور بلند ہوتا ہے. نعرۂ تکبیر، نعرۂ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم، نعرۂ حیدریؓ یہ نعرے ہماری فوج کے لئے ایٹم بم کا کام کرتے ہیں. (۱۹۸۳، صوفی شاہ محمد فاروق رحمانی، ربیع المجالس، ۳۰۱). [نعرہ + رسالت (رک)].

ـِ رِنْدانَہ کس صف (---کس ر، سک ن، فت ن) امذ.

جرأت مندانہ نعرہ، دلیرانہ نعرہ، ولولہ، جوش و خروش.

ہر مرد حر کو ہے یہی اقبال کا پیام   اس زندگی کو نعرۂ رندانہ چاہیے

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۹۴). [نعرۂ + رندانہ (رک)].

--- زَن (---فت ز) صف: م ف.

۱. نعرہ لگانے والا؛ نعرہ بلند کرتا ہوا، نعرہ لگاتا ہوا، صدا لگاتا ہوا، آواز دیتا ہوا.

دل یوں خیال زلف میں پھرتا ہے نعرہ زن
تاریک شب میں جیسے کوئی پاسباں پھرے

(۱۱۳۹، عبدالغنی قبول (تاریخ زبان اردو، شمس اللہ، ۱۱۳)).

مرید پیت ہو کے کیوں میں نعرہ زن نہ ہوں اون کا
برا ہے حال کہ لاگا ہے درد پیروں کا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

نعرہ زن وہ شہر میں ایسا پھرا　　شہرۂ آفاق الفت ہوگیا

(۱۸۶۸، خنجر عشق، ۳۹).

نعرہ زن صبحِ انقلاب کے ہیں　　پچھلے سے ہوشیار ہیں ہم لوگ

(۱۹۳۶، روح کائنات، ۸۵). نعرہ زنوں کی تعداد بڑھتی گئی اور غیر مسلم قوم ان نعروں سے دہل گئی. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۱: ۵۵). ۲. فریاد کرنے والا، چلّانے والا.

نامردی سے اپنی نعرہ زن ہو　　بے چارے چلے کسی طرف کو

(۱۸۳۸، مثنوی گل زار نسیم، ۲۶).

مرجھا کے ٹوٹ ٹوٹ پڑے شاخ پر سے گل
کیا عندلیب آج ہوئی نعرہ زن درست

(۱۸۶۱، اختر، ک، ۳۰۴). [نعرہ + ف : زن، زدن = مارنا].

--- زَن ہونا ف مر؛ محاورہ.

نعرہ لگانا، صدا بلند کرنا؛ فریاد کناں ہونا نیز کوئی نظریہ یا بات جوش و جذبات سے پیش کرنا.

کہیں شاخِ سرو پہ قمریاں ہیں وفورِ شوق میں نعرہ زن
کہیں نغمہ سنج وصالِ گل کے قریں ہے بلبلِ خوش نوا

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۴۱). یہی ادیب و دانشور آشوب ویت نام پر بھی نعرہ زن ہوئے تھے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۱).

--- زَناں (---فت ز) صف؛ م ف.

نعرہ لگانے والے، آواز دینے والے، صدا دینے والے، فریاد کرتے ہوئے، نعرہ لگاتے ہوئے.

سرو قد کوئی نظر آئے جہاں　　قمری آسا ہو وہیں نعرہ زناں

(۱۹۲۵، نغمہ راز، ۴).

وادیِ غم کے خوش خرام، خوش نفسان تلخ جام
نغمہ زناں، نوازناں، نعرہ زناں گزر گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۶). [نعرہ زن (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

--- زَنی (---فت ز) امث.

نعرہ زن کا فعل؛ نعرہ زن ہونا، نعرہ لگانے کا عمل.

تو ہے وہ گل اے جاں کہ ترے باغ میں ہے شوق
جبریل کو بلبل کی طرح نعرہ زنی کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۶۱).

دل خون اگر ہو تو ضرورت ہی کہاں ہے
ذکرِ رسن و دار فقط نعرہ زنی ہے

(۱۹۵۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۰۲). سارا گاؤں ..... نعرہ زنی میں ان کے ساتھ شریک ہوتا ہے. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۱۴۴). [نعرہ زن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- فِگَن (---کس ف، فت گ) صف.

رک: نعرہ زن.

پرچمِ فتح لیے نعرہ فگن رقص کناں
آگئے ہیں سرِ میداں کہ چلو گیت ہو

(۱۹۹۶، رخ سیلاب، ۹۰). [نعرہ + ف: فگن، فگندن = ڈالنا، گرانا].

--- کَرْنا محاورہ.

۱. نعرہ لگانا، للکارنا، بہت زور کی آواز نکالنا، جوش و جذبے کے اثر سے بلند آواز سے کوئی کلمہ؛ جیسے: اللہ اکبر، یارسول اللہ یا پاکستان پائندہ باد وغیرہ زور سے کہنا.

حنف شاہ نے نعرہ کیے حیدری　　چھوٹی سب یزیداں کے تیں تھرتھری

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۵۴).

مانگی یاراں کی جو ہم بادہ پرستوں نے دعا
رعد نے سنتے ہی اک نعرہ کیا آمین کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۴).

کریں کس طرح ہم نہ مستانہ نعرے　　پیے ہیں شرابِ محبت علی کی

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴۳). نعرہ کیا..... اونمک حرام کہاں جاتا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۲۰۴). ۲. شور کرنا، غوغا کرنا.

غلماں نعرے کرتے ہیں عیش و سرور کے
دروازوں پر بہشت کے جھمکٹ ہیں حور کے

(۱۸۸۹، صفیر بلگرامی، میلاد معصومین، ۵۱). ۳. آہ و فریاد کرنا، نالہ کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- کَش (---فت ک) صف.

رک: نعرہ زن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نعرہ + ف: کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کَشی (---فت ک) امث.

نعرہ کش کا کام، نعرہ زنی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نعرہ کش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کھینْچنا محاورہ.

(غم، تکلیف یا جوش و جذبے سے) نعرہ کرنا، نعرہ بلند کرنا (رک: نعرہ مارنا).

حیدری نعرہ تو جب روزِ وغا میں کھینچے
لشکرِ شام ترے آگے سے کھاوے گھونگھٹ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵۰).

بول اٹھے حق حق زبانِ تیغ بھی　　قاتل ایسا نعرۂ تکبیر کھینچ

(۱۸۸۱، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳۰).

--- گُونْجنا محاورہ.

بلند آواز سے کوئی کلمہ منھ سے نکل کر فضا میں پھیل جانا. بستی کے باہر اور اندر بڑے زور سے ''کنھے کا جنگل نہیں کٹے گا'' کا نعرہ گونجا. (۱۹۸۶، انصاف، ۸۹).

--- لگانا محاورہ.

رک: نعرہ مارنا. حاضرین نے آفریں و مرحبا کے نعرے لگائے. (۱۹۱۲، شہید مغرب، ۹). خوب زوروں پر نعروں پر نعرے لگا رہے تھے. (۱۹۵۱، اکبر نامہ، ۲۴۷). ترقی پسندی کے رجحان کے خلاف رومانیت پسندوں نے ادب برائے ادب کا نعرہ لگایا. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، ستمبر، ۳۸).

--- مارْنا محاورہ.
نعرہ لگانا، زور سے پکارنا، چیخ کر کہنا، اونچی آواز میں (جوش سے) بولنا؛ للکارنا.

اگر نعرہ مارے توں اے شیر جاں
بدر کر زمیں پر پڑے آسماں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲۰). تب لگ کہ عمر سعد کے علم دار لگ پہنچا عمر لعین بے تاب ہو نعرہ اپنے لشکر پر مارا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۷). سوداگر بے ہوش ہوا اور ایک نعرۂ جاں کاہ مارا کہ حاضرینِ مجلس خاموش ہوئے. (۱۷۷۵، نوطرزِ مرصع، تحسین، ۲۹۸). ایک بارگی باگ دوڑ کر ایک نعرہ مارا اور گر کا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۷). سب مسلمانوں نے جو وہاں حاضر تھے تکبیر کا نعرہ مارا. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۳۰).

بلا مارا نہ اے دل تو نے جب عرشِ الٰہی کو
تو پھر آہوں کا نعرہ رات بھر مارا تو کیا مارا

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۴۸). میں نے نعرہ مارا کہ میں قائم ہوں. پھر اس نے صدا دی کہ دمشق ڈھے گیا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۲۷۷).

--ۂ مَسْتانَہ کس صف (--- فت م، سک س، فت ن) امذ.
جرأت مندانہ نعرہ، نعرۂ رندانہ.

میر بھی کیا مست طافح تھا شرابِ عشق کا
لب پہ عاشق کے ہمیشہ نعرۂ مستانہ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۵).

آسماں گیر ہوا نعرۂ مستانہ ترا
کس قدر شوخ زباں ہے دلِ دیوانہ ترا

(۱۹۱۴، بانگ درا، ۲۲۲). چنانچہ یہ جادۂ صد سالہ ایک نعرۂ مستانہ میں دلیش کھ صاحب نے طے کرلیا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۴۷). آج سے سو سال پہلے یہ نعرہ مستانہ لگا کر رخصت ہوگیا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۴۵). [نعرۂ + مستانہ (رک)].

--ۂ مَنْصُور کس اضا (--- فت م، سک ن، و مع) امذ.
منصور حلاج کا نعرہ (جو "انا الحق" تھا اور جس کی وجہ سے اسے دار پر کھینچا گیا).

پنہاں تھیں مجھ میں حسن کی ساری حقیقتیں
ہر حرف شوق نعرۂ منصور ہوگیا

(۱۹۲۶، محشر خیال، ۲۶).

تھا کل تو ایک نعرۂ منصور بھی گراں
اور اب کہ سینکڑوں ہیں خدا دیکھتے رہو

(۱۹۵۴، تنہا تنہا، ۸۲). [نعرۂ + منصور (علم)].

--ۂ مَنْصُوری کس صف (--- فت م، سک ن، و مع) امذ.
نعرۂ منصور، منصور کا نعرہ، نعرۂ اناالحق. چل ..... بے خودی اور سرمستی کے عالم میں اکثر نعرۂ منصوری "اناالحق" پکار اٹھتے تھے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۷۵۵). [نعرۂ منصور + ی، لاحقۂ نسبت].

--ۂ نَبَرْد کس اضا (--- فت ن، ب، سک ر) امذ.
نعرۂ جنگ، صلائے جنگ، مبارزہ طلبی.

عنوانِ جنگ خیر سے تھا آپ ہی کا نام
اور نعرۂ نبرد رہا آپ ہی کا نام

(۱۹۸۴، قہر عشق (ترجمہ)، ۱۰۷). [نعرۂ + نبرد (رک)].

--- نِکَلْنا ف مر؛ محاورہ.
نعرہ زبان پر آنا، زور سے آواز نکلنا، کچھ خاص الفاظ کا زبان پر آنا (مہذب اللغات).

--ۂ نِیم شَبی کس صف (--- ی مع، فت ش) امذ.
آدھی رات کا نعرہ. ذہن کی روشنی، روح کی بالیدگی، دل کی خوشبو، ارمانوں کی مہک اور نعرۂ نیم شبی شاعری میں خیال کی خوشبو بن کر سما جاتا ہے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، مارچ، ۱۰). [نعرۂ + نیم شب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- و نَفِیر (--- و مج، فت ن، ی مع) امث.
شکوہ شکایت، نالہ آہ و زاری، چیخ پکار، آہ و بکا. جب سیاست کی وادی میں کوئی پرسان حال نہ ملے تو مسلمان نعرہ و نفیر پر مائل نہ ہوتے تو اور کیا کرتے. (۱۹۷۷، نقش ہائے رنگ رنگ، ۴۱). [نعرہ + و (حرفِ عطف) + نفیر (رک)].

--- وار صف (قدیم).
نعرہ لگانے یا نعرہ مارنے والا.

نہیں دیکھتا ہوں یہاں نعرہ وار
یہاں مارتا نعرۂ مرد وار

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۵۴). [نعرہ + وار، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- ہا امذ؛ ج.
نعرہ (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل). ملک کے طول و عرض کو نعرہ ہائے رستاخیز سے گونجا دیں. (۱۹۳۱، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۲۵۸). [نعرہ + ف: ہا، لاحقۂ جمع].

--- ہائے مَسْتانَہ (--- فت م، سک س، فت ن) امذ؛ ج.
رک: نعرۂ مستانہ، جس کی یہ جمع ہے. اس خبیث کے ہاتھ سے رہائی پاؤں تو گھر پہونچ کر خوب نعرہ ہائے مستانہ لگاؤں. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۷). [نعرہ ہا (رک) + ے (حرفِ اضافت) + مستانہ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
نعرہ کرنا (رک) کا لازم؛ نعرہ بلند ہونا، نعرہ زبان پر آنا، نعرہ لگنا.

واں کے چاؤش بڑھانے لگے دل لشکر کا
فوج اسلام میں نعرہ ہوا یا حیدر کا

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات). نعرہ ہوا کہ منم "شفائے جادو" دیکھ حمزہ یوں اسم اعظم بند کیا اور حرز ہیکل کو بھی لے لیا. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۳۸).

--ۂ یاہُو کس اضا (--- و مع) امذ.
خوشی یا جوش سے یاہو کا نعرہ لگانا، شور و غوغا کرنا.

لوٹتا ہوں اپنے نالوں کی حقیقت دیکھ کر
وجد میں رکھتا ہے شغلِ نعرۂ یاہو مجھے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴۴). [نعرہ + یا ہُو (حکایت الصوت)].

نَعْرے (... فت ن، سک ع) امذ؛ ج.
نعرہ (رک) کی جمع؛ متعدد نعرے نیز مغیرہ صورت.
باغ میں خاموش جلسے گلستاں زادوں کے ہیں
وادیِ کہسار میں نعرے شباں زادوں کے ہیں
(۱۹۱۰، بانگِ درا، ۱۶۴). وہ بیزار نسل کا نمائندہ ہے. سیاسی نعرے اس کی تسکین نہیں کر پاتے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۸۹). نعرے زیادہ لگنے لگیں تو سمجھ لیجیے کہ عمل رک گیا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۶).

--- باز صف.
بہت نعرے مارنے والا نیز پروپیگنڈہ کرنے والا. اشتراکی استعماریت کے نعرے بازوں پر بھی غصہ آتا اور وہ اس کی بھی مذمت کرتے. (۱۹۸۸، نظریہ اور ادب، ۱۰). [نعرے + ف : باز، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
نعرے باز (رک) کا کام، بہت شور مچانا، بہت نعرے لگانا؛ مراد : کھوکھلا پن؛ بے عملی. دراصل تنقید کی دنیا میں نعرے بازی کا چلن عام ہوگیا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان کراچی، جولائی، ۳۲). [نعرے باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بُلَند ہونا ف مر؛ محاورہ.
رک : نعرہ بلند ہونا. نعرے تحقیر کے اس پر ہوئے یاروں میں بلند. (۱۹۲۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۹۷). کانفرنس میں ..... ہر طرف سے اللہ اکبر کے نعرے بلند ہوئے. (۱۹۷۶، مکاتیب یوسف عزیز مگسی (مقدمہ)، ۲).

--- لگانا محاورہ.
۱. رک : نعرہ لگانا. لوگوں نے چین اور چینی لیڈر سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے نعرے لگائے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۶۸). ۲. (کنایۃً) پرچار کرنا، ادب میں کھلم کھلا سیاسی یا سماجی نظریے بغیر لطافت شعری یا بغیر ادبی کنائے کے پیش کرنا. منٹو صاحب نے ابھی تک افسانوں میں نعرے لگانے سے گریز کیا ہے. (۱۹۴۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۵۳).

--- لگنا ف مر؛ محاورہ.
نعرے لگانا (رک) کا لازم؛ چیخ و پکار ہونا. نعرے زیادہ لگنے لگیں تو سمجھ لیجیے کہ عمل رک گیا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۱۶).

--- مارنا ف مر؛ محاورہ.
رک : نعرہ مارنا.
نعرے مارے ارڑاوے ۔ بجلی لو بوگر راوے
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ۶:۲، ۷۸)).
اک طرف آہوؤں کی تھیں ڈاریں
اک طرف نعرے قرقریں ماریں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، ۹۵). جنگل میں پڑے ہائے وائے کے نعرے مار رہے ہیں اور بار بار بہشتی سے پانی چھڑکواتے ہیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱ : ۹۳). خلقت تالیاں بجاتی ہے اور پھر (اللہ، محمد ﷺ، چار یار، حاجی قطب فرید فرید فرید) کے نعرے مارتی ہوئی داخل ہوتی ہے. (۱۹۲۰، جگ بیتی کہانیاں، ۵).

نَعْش (فت ن، سک ع) امث.
۱. انسان کا مردہ جسم، لاش، میّت، ارتھی، مُردہ، جنازہ.
سرب تن کے نگ سب نکل یوں پڑے
کہ جوں نعش تی خوش بناتا چھڑے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۳).
موئے پر اور بھی کچھ بڑھ گئی رسوائی عاشق کی
کہ اس کی نعش کو اب شہر میں تشہیر کرتے ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۷۴).
گلیوں میں مری نعش کو کھینچے پھرو کہ میں
جاں دادۂ ہوائے سرِ رہگزار تھا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۴). وہ نعش کو لیکر حجاز روانہ ہوئی کہ مدینہ منورہ میں دفن کرے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۷۲). وروسوس کی نعش ..... جلا کر اس کے "پھول" (راکھ) اگسٹس کے مقبرے میں محفوظ کردیے گئے. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ)، ۱۸۸). مولوی جان محمد صاحب مرحوم نے فرمایا کہ یہ معاملہ نعش حضرت شیخ شبلیؒ پر بھی ہوا تھا. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۱۴۸). ۲. (ہیئت) سات ستارے عقد ثریا، سات سہیلیوں کا جھمکا، بنات النعش.
تھیں بناتُ النعشِ گردوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہوگئیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۱). عرب ..... چار کوکب کے بصورت مربع مستطیل کے بین نعش کہتے ہیں اور تین کوکب کو کہ دنبال پر ہیں بنات کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۳). وہ ستارہ، نعش سے گیارہ انگل (اصبع) پر واقع ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۲۰۸). [ع : (ن ع ش)].

--- اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.
دفنانے کے لیے میّت لے جانا، تجہیز و تکفین کرنا، جنازہ اٹھانا. یہ سن کے میرے آدمیوں نے اس کی خون آلود نعش کو تابوت میں رکھا اور اپنے کاندھوں پر اٹھا کر قبرستان کی طرف لے گئے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۳۱۷).

--- اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
مردے کو دفن کرنے کے لیے لے جایا جانا، جنازہ اٹھنا؛ جنازہ نکلنا.
راسخ کی نعش تک ترے کوچہ سے اٹھ چکی
بیٹھا ہے پانو طالبِ دیدار توڑ کر
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۰۱).
وہ اٹھا شورِ ماتم آخری دیدار میت پر
اب اٹھا چاہتی ہے نعش فانی دیکھتے جاؤ
(۱۹۴۱، فانی، ک، ۵۴).

--- بِگڑنا محاورہ.
دفن میں تاخیر یا کسی اور سبب سے مردہ جسم میں تعفن یا خرابی پیدا ہونا. ماہ بیگم نے کہا مرزا کی نعش بگڑ جائے گی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۵۳).

--- بھاری ہونا محاورہ.
۱. لاش کا اٹھانا دشوار یا ناگوار ہونا.

مری نعش غیروں پہ بھاری نہیں　　گلی سے تمہاری اوٹھا لے چلے

(۱۸۹۹، دیوانِ ظہیر، ۱ : ۱۲۳). ۲. جنازہ بوجھل ہوجانا (بعض لوگوں کا خیال ہے کہ گناہ گار کی لاش بوجھل ہوجاتی ہے) (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سُولی پَر لٹکانا محاورہ.
بطور سزا کے لاش کو بہت تکلیف دینا. جو اپنے آقا کے ساتھ دغا کریگا اس کا یہی حشر ہوگا. اس کے بعد نعشیں سولیوں پر لٹکادی گئیں. (۱۹۲۷، البیرونی، ۷۶).

--- کفنانا ف م.
لاش کو کفن دینا، لاش کو کفن پہنانا، لاش کی تکفین کرنا. جس نے اپنی محبت کی نعش کو اپنے ہاتھوں کفنایا. (۱۹۴۲، طلوع وغروب، ۳۷).

--- کی تَشہیر کَرنا ف م.
کسی باغی، سزا یافتہ یا بدنام زمانہ شخص کی لاش کو مرنے کے بعد سزا کے طور پر گلی کوچوں میں پھرانا، مردہ جسم کی تشہیر کرنا.

بعدِ کشتن نعشِ راسخ کی عبث تشہیر کی
ہو گیا بدنام قاتل تو علیٰ ہٰذا القیاس

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۱۲۰).

--- گھر (--- فت گھ) امذ.
ہسپتال وغیرہ میں لاش رکھنے کی جگہ، مردہ خانہ. ٹائیٹرک ایسڈ میں تانبہ کا ٹکڑا ڈالنے سے نائیٹرس ایسڈ کے بخارات نکلتے ہیں لیکن اس سے پھیپڑے میں خراش پہنچتا ہے..... مگر نعش گھر کا تعفن دور کرنے کے لیے یہ لاثانی ہے. (۱۹۱۲، کلیات علم طب، ۱ : ۲۰۴). مانیشور چیو براڈ نے..... نہایت اشد رسالہ تحریر کیا جس میں نپولین کے نام کو زمانے کے خون اور نعش گھر میں دھرگھسیٹا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴ : ۳۸۸). [نعش + گھر (رک)].

نَعْشَہ (فت ن، سک ع، فت ش) امذ.
رک: لاشہ جو زیادہ مستعمل ہے.

کیا تھا ذبح جو مجکو تو ظالم
مرے نعشے کو گڑوایا تو ہوتا

(۱۸۰۵، دیوانِ بیخبر، ۴۲). [نعش + ہ، لاحقۂ نسبت وتذکیر].

نَعْل (فت ن، سک ع) امذ.
۱. جُوتی، جُوتا، پاپوش، کفش.

ہر یک نعل اس کا سو جیوں پرس تھا
کہ آپی سلکھن ترنگ سرس تھا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۱). بیان نعل شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم میں (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۲۳). نعل عربی میں جوتی کو کہتے ہیں اور یہ معنی زیادہ متداول ہیں. (۱۹۱۱، مقالات شبلی، ۲ : ۹۷). ۲. وہ لوہے کا حلقہ جو جوتے کے تلے میں ایڑی پر مضبوطی کے واسطے لگا دیتے ہیں.

سو اُس نعل کا گرد عنبر ہے جیو کا
وو خوشبوئی سنگ ہوتے عطار بے غش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۳۰). دو جوڑے جوتیوں کے ایک جوڑا تو کخیت کا سبز دوسرا بھورے چمڑے کا اس میں نعل بھی لگے ہوئے ہوں گے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۵۴). ۳. محرابی شکل کا آہنی حلقہ جو گھوڑوں، خچروں اور بیلوں وغیرہ کے کھروں پر لگاتے ہیں تاکہ ان کے کھر گھسنے سے محفوظ رہیں.

تج ترنگ کے نعل تھے روشن ہوا جاں عید کا
اس کی پاساں تھے معطر ہے گلستاں عید کا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۷). صحن زمیں کوں سم و نعل رہوار سے جوں گلزار بنایا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۶۷).

اس کے دُلدل کے تصدّق ہوں کہ جس کا ہر نعل
ضو میں خورشید صفت ہو تو باشراق آتش

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۲). اگر لہار کو یہ معلوم نہ ہوتا کہ لوہا آگ میں تپ کر نرم ہوجاتا ہے اور اسے کوٹ کر آسانی سے جیسی شکل چاہیں بناسکتے ہیں تو وہ گھوڑے کے نعل نہ بناسکتا. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۷). لوہار اس سے (پتواں لوہا) زنجیریں، ہتھکڑیاں نالیاں، گھوڑوں کی نعلیں..... تیار کرتے ہیں. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۳۷۸). اس کے پاؤں چکنی سڑک پر پھسل پھسل جاتے اور نعل اور سڑک کے تصادم سے چنگاریاں سی نکلتیں. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۹۶). ۴. وہ نعل نما لکڑی یا پتھر کا بھاری کندا جو پہلوان ورزش کرتے وقت یا اپنی طاقت کا مظاہرہ کرنے کی غرض سے اٹھاتے ہیں، نال (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۵. (قماربازی) وہ نقدی جو قمارخانے کا مالک ہر داؤ پر لیتا ہے، نال (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. کمان یا نیام کی شام جو اس کی نوک پر لگی ہوتی ہے.

ملیا لیکر شمشیر شیر نبرد
اجت پر گی نعل تھے اس کے گرد

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۷۹). نعل اس تندی کو کہتے ہیں جو کمان کے کنارے پر ہوتی ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳، ۵۰۴). ۷. وہ نذرانہ یا خراج جو ماتحت بادشاہ یا ریاست اپنے سے زبردست بادشاہ کو دے، باج، نال. نعل..... اردو میں اس..... خراج کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں جو بادشاہ بڑے بادشاہ کو..... ادا کیا کرتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۵۰). ۸. (فقہ) عورت (شاذ). نعل عورت کو بھی کہتے ہیں اور شافعیوں کے نزدیک عورت کے چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے. (۱۹۱۱، مقالات شبلی، ۲ : ۹۷). [ع].

--- اُٹھانا ف م؛ محاورہ.
زور آزمائی کے لیے مخصوص وزنی کندہ اُٹھانا؛ کسرت کرنا، ورزش کرنا، نال اٹھانا.

اپنی آنکھوں میں وہی تو نازنیں ہے اے صنم
نعل اٹھا اب زور پیدا کر کے یا مگدر اٹھا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۸).

--- اَسْپ کس اضا (---فت ا، سک س) اند.
گھوڑے کا نعل ؛ وہ آہنی حلقہ جو گھوڑے کے سُموں پر حفاظت کے لیے لگاتے ہیں ؛ گھوڑے کے سُموں میں سے نکالا ہوا، گھسا ہوا نعل.

شکر میں اس نعمتِ عظمٰی کے ہم کو چومنا   نعلِ اسپِ شہسوارِ عرصۂ کن چاہیے

(۱۹۰۳، بہارستان، ۵۹۵). اس کی نمایاں خصوصیات نعل اسپ کی شکل کی محرابیں اور ڈاٹ دار چھتیں ہیں. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲: ۵۳۷). [نعل + ف : اسپ (رک)].

--- اَسْپِ مِحْراب کس اضا (---فت ا، سک س، کس پ، کس مج م، سک ح) امث.
(معماری) رک : نعل اسپی محراب. تمدن عرب کا ترجمہ کیا، ترجمہ بہت اچھا ہے، اس میں ایک جگہ Horse Shoe Arch کا لفظ آیا انھوں نے اس کا ترجمہ نعل اسپ محراب کر دیا، بالکل لفظی ترجمہ ہے، اصطلاح نہیں ..... گھر نعل یہ ہے اصطلاح. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں (تعارف)، ۱: و). [نعل اسپ + محراب (رک)].

--- اَسْپی کس صف (---فت ا، سک س) اند.
رک : نعل اسپی محراب. مسلمانوں کے لیے یہ نمونہ نیا نہ تھا جنھوں نے اس وقت اور بھی کئی قسم کی محرابیں ایجاد کرلی تھیں مثلاً نعل اسپی، تسپیا اور دندانہ دار. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۸۳). [نعل اسپ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَسْپی مِحْراب کس صف (---فت ا، سک س، کس مج م، سک ح) امث.
(معماری) گھوڑے کے نعل کی طرح کی گولائی دار محراب، گھر نعلی محراب (Horse Shoe Arch). نعل اسپی محراب جو پرانے زیر زمین بدھ مندروں میں دکھائی دیتی ہے غائب ہوگئی ہیں. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۳۷۷). علاقائی دور میں دندانہ دار نعل اسپی محراب کا استعمال شروع ہوگیا تھا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۸۵). [نعل اسپی + محراب (رک)].

--- آسا صف.
رک : نعل نما. مغربی قوطوں کی عمارتوں میں نعل آسا محرابوں کا استعمال زیادہ عام ہوگیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۱). [نعل + ف : آسا، حرفِ تشبیہ].

--- آسا مِحْراب (---کس مج م، سک ح) امث.
(معماری) نعل کی سی شکل کی محراب، نعل اسپی محراب (Horse Shoe Arch). مغربی قوطوں کی عمارتوں میں نعل آسا محرابوں کا استعمال زیادہ عام ہوگیا، جس کے نمونے رومی اور مشرقی اسلامی عمارتوں میں بھی ملتے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۵۱). [نعل آسا + محراب (رک)].

--- باْندھنا ف مر ؛ محاورہ.
بیل، خچّر اور گھوڑوں کے سُموں میں حفاظت کے واسطے لوہے کے نعل جڑنا، نعل لگانا. چمڑے کے توبڑے میں سب اوزاروں کو بند رکھ کر اپنے کندھے پر رکھے ہوئے امرا کے طویلوں میں جاتے ہیں اور گھوڑوں کے نعل باندھتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۱).

--- بَرْداری (---فت ب، سک ر) امث.
نعل اُٹھانا (رک) ؛ مراد : ورزش. شریفوں کا شغل ڈنڈ، مگدر، بانک ..... غلیل بازی، لیزم کشی، نعل برداری، پنجہ آویزی، شکرے اور باز کا شکار. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۳۱). [نعل + ف : بردار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) صف مذ.
بیل، خچّر اور گھوڑوں کے سُموں میں نعل جڑنے والا، نعل لگانے والا. حد حد بولا ..... مجھے بھی ویسا ہی فائدہ ہوگا جیسا کہ اس نعل بند کو ہوا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۷۳).

درپئ تخت و عزت کی کہاں اب کیل کانٹوں میں
توقع شہسواری کی نہ رکھو نعل بندوں سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۱۶). نعل بند اکثر احدی اور پیادے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۵۹). بس یوں سمجھیے کہ گھوڑ دوڑ کے میدان میں جہاں بازیاں بڑے بڑے شہسواروں کی لگ رہی ہوں وہیں ایک گوشہ میں ایک نعل بند بھی کیل کانٹے سے لیس اپنا تھیلا لیے موجود. (۱۹۵۴، اکبر نامہ، ۱۳۸). نعل بند اردو میں اس شخص کو کہتے ہیں جو گھوڑوں کے سموں میں نعل جڑتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۳: ۵۰). [نعل + ف : بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدی (---فت ب، سک ن) امث ؛ ~ نعلبندی.
۱. بیل، خچّر اور گھوڑوں کے سُموں میں نعل جڑنا، نعل باندھنے کا کام.

طویلے کے اس کے جو ادنٰی تھے خر   انھیں نعل بندی میں ملتا تھا زر

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۴۹). گھوڑے کے سم کے ٹکڑے جو نعل بندی میں تراشتے ہیں اوس عورت کے نیچے ..... سلگائیں اوس کے شکم سے مشیمہ دفع ہوجائے گا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۵). نعل بندی کا کام صرف سم پر نعل فٹ کردینے کا ہی نہیں. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۱). انھوں نے ..... نئی صنعتیں مثلاً کاغذ سازی، پشمینہ سازی، زین سازی، نعل بندی ..... وغیرہ وغیرہ کی ترویج دی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطٰی کی ایک جھلک، ۴۹۶). گلی کے درمیان ایک مریل سے گھوڑے کی نعل بندی ہو رہی ہے. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۷۶۴).
۲. وہ خراج یا نذرانہ یا محصول جو بادشاہ کو ادا کیا جائے نیز اطاعت گزاری.

نقشِ سم جس دشت پر ہو اس کے جست و خیز کا
دیں غزالانِ حرم تک نعل بندی آ کے واں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۱). ملک شاہ نے کہا میں بادشاہ ہوں اور میرا کام تاج بخشی ہے یہ کہہ کر ..... (قیصر روم کو) اپنے نزدیک بازو سے تخت پر بٹھلایا ..... پھر بطور نعل بندی کے سالیانہ مقرر ٹھہرا لیا. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۶۵). ایک سردار باوقار یہ لشکر مختصر تعین کیا کہ وہ زر نعلبندی تحصیل کرکے حضور قیصر میں ترسیل کرتا رہتا تھا. (۱۸۵۹، مراۃ گیتی نما، ۳۵). ان رومیوں میں یہ بڑی خوبی ہے کہ جس ملک کو فتح کرتے ہیں اس پر قبضہ نہیں کرتے ہیں، تاج بخشی کی نعل بندی ٹھہرائی اور چل دیے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۲۹). [نعل بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْدی دینا ف مر ؛ محاورہ.
(کسی بادشاہ کو) خراج دینا، نذرانہ دینا ؛ مراد : اطاعت کرنا.

شہاں نعل بندی دیتے ڈرتے سب   جنگل پکڑے ہے وو نکل گھرتے سب

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۲). روم کے ملک میں کوئی شہنشاہ تھا ..... اس بادشاہ کے محل میں ہزاروں شہر تھے اور کئی سلطان نعل بندی دیتے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۸).

--- بَنْدھانا (بَنْدھوانا) ف مر ؛ محاورہ.
بیل، خچّر یا گھوڑوں وغیرہ کے نعل جڑوانا ؛ نعل بندی کروانا. نعل بندھانا ابھی بالکل موقوف رکھیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۷۵).

--- بَنْدھنا ف مر؛ محاورہ.
نعل باندھنا (رک) کا لازم؛ نعل جڑے جانا. نعل سال میں دو بار بندھتے ہیں. (۱۹۳۸، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۵۷).

--- بَہا (---فت ب) اند.
وہ خراج یا محصول جو بطور نذرانہ کوئی نواب، رئیس یا بادشاہ اپنے ملک کی آمدنی میں سے حسبِ اقرار زبردست بادشاہ یا شہنشاہ کو دے، باج، نعل بندی کی رقم.
سات اقلیم کا حاصل جو فراہم کیجیے تو وہ لشکر کا ترے نعل بہا ہوتا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۱). جب نواب آصف جاہ بہادر کو..... جنگ کی کیفیت ملی تو فوراً بذاتِ خود نادر شاہ کے پاس تشریف لیجا کر دو کروڑ روپیہ نعل بہا لینے کے لئے نادر شاہ کو مجبور فرمایا. (۱۹۲۹، فرہنگِ عثمانیہ ۲۱۴). [نعل + رک: بہا (۱)].

--- جَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. رک: نعل باندھنا. نعل بند کہتا ہے میاں! پاؤں نہیں کاٹتے، سم تراش رہے ہیں، نعل جڑیں گے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۸۲). مینڈکی..... نے گھوڑے کے نعل ٹھکتے دیکھ کر نعل بند کے سامنے پاؤں پھیلا دیے تھے کہ میرے بھی نعل جڑ دے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۵: ۳). ۲. قابو میں کرنا، بس میں کرلینا. جانتا تھا کہ پیچھے پر ہاتھ دھرنے دیا اور انھوں نے نعل جڑے. (۱۸۹۱، لکچروں کا مجموعہ، ۲۵۰).

--- چوبی کس صف (---و ج) اند.
لکڑی کی جوتی، کھڑاؤں (نوراللغات). [نعل + ف: چوب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دار صف.
(جوتا) جس میں نعل لگا ہو.
جوتا یہ نعل دار ہے اے یار پاؤں میں رکھتا ہوں اپنے ہاتھ کا ہتیار پاؤں میں
(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۶۱). بعض بدتمیز نوکر نعل دار یا چرچر کرنے والا جوتا پہن کر بار بار کمرے میں آتے جاتے رہتے ہیں. (۱۹۱۸، تندرستی، ۱۲۰). [نعل + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دَرْ آتِش (---فت د، سک ر، مد ا، کس ت) صف؛ م ف.
بہت بے قرار، بہت مضطرب، گھبرایا ہوا، بے چین (کہتے ہیں کہ جادوگر گھوڑے کے استعمال شدہ نعل پر کسی کا نام لکھ کر آگ میں ڈالتے اور منتر پڑھتے ہیں تو وہ شخص بے قرار ہو جاتا ہے).
بیتابی کو ذرہ کو واں کون سی جاگہ مہر آپ کو کہتا ہے جہاں نعل در آتش
(۱۷۹۵، قائم، د، ۶۵).
ہے صورتِ دل بیتاب نعل در آتش کسی جگہ کسی پہلو نہیں ہے اوس کو قرار
(۱۸۷۳، کلیاتِ قدر، ۳۶). وہ امور جو انسان کو نعل در آتش رکھتے اور دق کرتے ہیں. (۱۹۰۶، حکمتِ عملی، ۹۸).
سرخ انگاروں میں غلطاں سر برہنہ آرزو جس میں چنگاریوں کے نعل در آتش ہو
(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۷۳). [نعل + ف: در (حرفِ جار) + آتش (رک)].

--- دَرْ آتِش کَرْنا محاورہ.
بہت بے قرار کرنا، بہت بے چین کر دینا، تلملا دینا. دارا کو اورنگ زیب کی فتح نے نعل در آتش کر دیا تھا. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت، ۱: ۵۳۳).

--- دَرْ آتِش ہو جانا / ہونا محاورہ.
بہت بے قرار ہونا، تلملانا؛ حسد یا کسی اور وجہ سے سخت تکلیف اور بے چینی میں مبتلا ہونا. مولانا خبیث الدین کو تابِ ضبط نہ رہی، نعل در آتش ہو گئے. (۱۹۳۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۹، ۴۳: ۴). وہ گل نو رستہ باغ جمال جانب شمال قصر رشک جنت میں صاحبقراں کے لیے نعل در آتش ہے. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۳۸۴). شعرائے ہم عصر تھے جو آپ کی عوام میں مقبولیت اور خواص میں خصوصیت اور قدر و منزلت سے مارے حسد کے نعل در آتش تھے. (۱۹۳۹، مطالعہ حافظ، ۵۳).

--- ساز صف.
گھوڑوں کے سُموں میں نعل جڑنے والا، نعل بند. اصل قصور گھوڑے کے نعل ساز کا ہے جس نے ٹیڑھی میخ لگا دی تھی. (۱۹۷۲، منٹو بھائی کے گریبان، ۵۲). [نعل + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- عَرَبی کس صف (---فت ع، ر) امث.
عربی جوتی، عربی ساخت کی جوتی. پھر دو جفت نعل عربی منگائی ایک پنہ دار تھی اور ایک پنہ نہ رکھتی تھی. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۵۸۵). [نعل + عرب (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گِرانا ف مر؛ محاورہ.
نعل گرنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

--- گِرْنا ف مر؛ محاورہ.
گھوڑے کے سُموں سے نعل کا اکھڑ کر علیحدہ ہو جانا. لشکر کے کچھ گھوڑوں کے نعل گر گئے تھے، کچھ گھوڑے تھک گئے تھے، دوپہر تک توقف کیا. (تاریخ ہندوستان، ۷: ۱۹۰).

--- لَگانا ف مر؛ محاورہ.
بیل، خچّر یا گھوڑے کے سموں میں نعل جڑنا، نعل باندھنا. ممکن ہے کہ ایک خراب نعل بند ایک ہی مرتبہ نعل لگانے میں..... نقصان پہونچا دیوے. (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۵۰).

--- لَگْنا ف مر؛ محاورہ.
نعل لگانا (رک) کا لازم، گھوڑے کے سُم میں (کیل وغیرہ سے) نعل چسپاں ہونا.
نعل جب شکلِ مہِ نو ترے توسن کو لگے چار چاند اور فلک پر مہِ روشن کو لگے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۳۰).

--- ماتَم کس اضا (---فت ت) اند.
انتہائے غم کی علامت (کسی زمانے میں گھوڑے کے نعل کو گرم کر کے بطور اظہارِ غم سینے پر داغتے تھے). اے فلک یہ کس کے غم میں ہلال نعل ماتم ہے وہ کون روشن نفس ہیں. (۱۸۹۰، بوستانِ خیال، ۶: ۷۷). [نعل + ماتم (رک)].

--- مِقْناطِیسی کس صف (---فت م، سک ق، ی مع) اند.
رک: نعلی مقناطیس. اگر اس سوئی پر نعل مقناطیسی کو چار پانچ مرتبہ رگڑیں تو اس میں ایک خاص کیفیت پیدا ہو جائے گی. (۱۹۱۱، مقدمات الطبیعیات، ۹). [نعل + مقناطیس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
نعل کی طرح ،نعل سے مشابہ، محراب دار. نوخیز برگی ڈنڈی میں صرف ایک نعل نما ستون پایا جاتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات ،۲ : ۵۹۹). یہاں تک کہ بالکل نعل نما صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ ،۱ : ۴۰۷). [نعل + ف : نما، نمودن = دکھانا].

... نُما مِحْراب (۔۔۔ضم ن، کس م، سک ح) امث.
رک : نعلِ اسپ محراب . وہ پتھر کی عمارتیں، سکونتی مکان، دفاتر اور بارگاہیں ہیں ..... جو ستونوں پر قائم نعل نما محرابوں کے ذریعے ایک دوسرے سے الگ کیے گئے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۵۲). [نعل نما + محراب (رک)].

... ہا امذ ؛ ج.
نعل (رک) کی جمع بقاعدۂ فارسی (تراکیب میں **مستعمل**). [نعل + ف : ہا ، لاحقۂ جمع].

... ہائے سُم (۔۔۔ی مج، ضم س) امذ ؛ ج.
کسی چوپائے یا گھوڑے کے سُموں پر جڑے ہوئے نعل جن میں گھسنے کے بعد دھار پیدا ہو جاتی ہے. اشقر نے کسی کو پشک ماری کسی کو دولتی لگائی کہیں نعل ہائے سم سے نیچے چل گئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۸۱۰). [نعل + ف : ہا، لاحقۂ جمع + ے (حرف اضافت) + سُم (رک)].

نَعْلی (فت ن، سک ع) صف.
نعل (رک) سے منسوب یا متعلق ،نعل کی شکل کا ،نعل سے مشابہ ؛ محراب دار. جو شکل دو قوس دائرے سے اس طرح محیط ہو کہ دونوں کی پشت ایک جانب رہے اگر نصف دائرے سے زیادہ نہیں تو ہلالی اور زیادہ ہے تو نعلی کہیں گے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۹۴). [نعل + ی، لاحقۂ نسبت].

... مِقْناطِیس (۔۔۔فت م، سک ق، ی مع) امذ.
نعل کی شکل کا بنا ہوا مقناطیس ،نعل نما مقناطیس، انگریزی حرف یو (U) کی شکل کا مقناطیس. پروفیسر مال نے ایک ایسا نعلی مقناطیس تیار کیا جو ۱۵۴ پونڈ وزن اٹھا سکتا تھا. (۱۹۴۵، طبیعیات کی داستان، ۱ : ۳۶۱). [نعلی + مقناطیس (رک)].

نَعْلَین (فت ن، سک ع، ی لین) امث ؛ ج.
۱. دونوں جوتیاں، جوتیوں کا جوڑا، جوتے کا جوڑا.

جو کافر کوں تھوڑا نہایت عذاب
پہناویں گے نعلین آتش شتاب

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۵۰).

ہے کونین پیدا برائے محمد ﷺ سرِ عرش نعلین پائے محمد ﷺ

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۲۹).

بزم شعرا میں جو اڑا لے کوئی نعلین
جوتوں کے سوا اس کی سزا اور بھی کچھ ہے

(۱۸۸۹، دیوان عنایت وسفلی، ۸۸). آدمیوں میں جو لوگ ہوحق کا مشغلہ رکھتے ہیں وہ بھی چوبی نعلین پہنتے ہیں. (۱۹۳۱، لڑائی کا گھر، ۱۷).

سلام ان پر ریاض الجنۃ ہے جن کا مصلّی
بمع نعلین پہنچے جو سرِ عرشِ معلّی

(۱۹۹۳، زمزمۂ سلام، ۱۹۵). ۲. (بطور واحد) حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی جوتی کا نقش جو گھروں میں برکت کے لیے رکھا جاتا ہے، نعلین پاک.

جو نعلین تجھ تاج کر سر رکھوں
فلک تھے اپس سیس اونچا کروں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۳).

غنچہ نمط تجھ باس کا دل پیرہن سب دن اچھو
مجھ نین کے نعلین میں تیرے چرن سب دن اچھو

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۳).

سر پہ اپنے رکھ کے نعلینِ رسول مجتبیٰ ﷺ
شکر اللہ اے ظفر ہم تاجداروں میں ملے

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۱۲۸). [نعل (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

... آتِش کس اضا (۔۔۔کس ت) امث ؛ ج (قدیم).
لوہے کے جوتے جو سزا دینے کے لیے آگ میں تپا کر پہنائے جاتے تھے.

جو کافر کوں تھوڑا نہایت عذاب پہناوینگے نعلینِ آتش شتاب

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۵۰). [نعلین + ف : آتش (رک)].

... بَرْداری (۔۔۔فت ب، سک ر) امث.
جوتیاں اٹھانا، جوتیاں سیدھی کرنا ؛ مراد : خدمت گزاری. ایک عمر مرشد کامل کی نعلین برداری میں صرف کرے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۲۴۶). حضرت کی نعلین برداری کی عزت میں جو مزا غلام کو حاصل ہے وہ دوسری کسی سلطنت کی بخشی ہوئی بڑی سے بڑی سرفرازی میں نہیں ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۰۲). [نعلین + ف : بردار، برداشتن = اٹھانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... تَحْتُ الْعَین/الْعَینَین کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں **مستعمل**) دونوں جوتیاں دونوں آنکھوں کے سامنے یعنی جوتے اپنی آنکھوں کے سامنے ہی رکھنے چاہییں تاکہ کوئی چرا نہ لے ؛ اپنا مال اپنے سامنے رکھنا ہی بہتر ہے (خزینۃ الامثال ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال).

... چَرْمی کس صف (۔۔۔کس چ، سک ر) امث ؛ ج.
چمڑے کی جوتیاں، جوتے. احتیاط ترک حیوانات جلالی جمالی میں شیر و روغن وغیرہ نعلین چرمی آب دلو چرمی سب منع ہے. (۱۸۷۳، محبوب الرمل، ۲۰۸). [نعلین + ف : چرم : چمڑا + ی، لاحقۂ نسبت].

... دَرْبَغَلین کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں **مستعمل**) دونوں جوتوں کو بغل میں دبا کر رکھنا چاہیے تاکہ کوئی چرا نہ لے ؛ اپنا مال اپنے پاس، اپنی چیز اپنے قبضے میں. میاں اب میری چیز کون چرا سکتا ہے، نعلین دربغلین. (۱۹۸۲، مہذب اللغات، ۱۳ : ۲۶۳).

... کی ڈُھول امث.
قدموں کی ڈھول ؛ حقیر، کم تر چیز.

وہ تجلّی کا مجلّیٰ وہ رسولوں کا رسول ﷺ
ایسا انساں کہ مہ و مہر بھی نعلین کی دُھول
(۱۹۸۴، میرے آقا، ۱۳۸).

--- مُبارَک کس صف (---ضم م، فت ر) امث ؛ ج.
(احتراماً) دونوں جوتے ؛ جوتیاں (کسی بزرگ یا قابلِ احترام ہستی خصوصاً حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جوتیوں کے لیے مستعمل). جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہیں کسی مجلس میں جاکر بیٹھتے تو حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نعلین مبارک اتار کر بغل میں رکھ لیتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۱۹۵). حضرت شیخ کو مرشد کی مفارقت پسند نہ تھی اس لئے یہ حکم سن کر عرض کیا کہ نعلین مبارک سے جدا ہوجاؤں گا. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۳۲۶). اپنے مرشد کو نہ پایا تلاش کیا تو صرف نعلین مبارک پڑی ہوئی ملیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۷۲). [نعلین + مبارک (رک)].

نَعَم (فت ن، ع) کلمہ.
(کلمۂ ایجاب) ہاں، اچھا، بجا، درست.
ہر شے سے ندا الست کی سنتا ہوں
کیوں کر نہ بھلا کہوں نعم اور بلے
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۵۳).
زباں رکتی ہے آگے اب قلم کی
نہیں ہے یہ جگہ لا اور نعم کی
(۱۸۴۷، الف لیلہ نومنظوم، شایان، ۲ : ۳۵).
تجھ سا ساقی کوئی دریا دل نہیں اس دور میں
ہر گھڑی لب پر نعم ہے لفظ لا کس نے سنا
(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۸).
شفق میں برق چمکتی ہے وقتِ خندیدن
حریفِ شام و سحر ہیں حروفِ لا و نعم
(۱۹۶۶، منحنا، ۵۱). [ع].

--- بِالرّاسُ وَ الْعَین فقرہ.
بسر و چشم منظور ہونا ؛ (مجازاً) دل سے منظور ہونا (مہذب اللغات).

نَعَم (فت ن، ع نیز سک ع) امذ.
مویشی، چوپائے، چرنے والے جانور (نوراللغات ؛ بیان اللسان). [ع].

نِعَم (کس ن، فت ع) امث ؛ ج.
نعمتیں، آسائشیں.
وہ اس کا خوانِ نعم ہے کہ جس کے مطبخ میں
صدا کھڑکنے کی ہے دیگ کی صدائے عام
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۰۰).
کس منہ سے کیجیے کوئی شکرِ نعم ترا   اندازے سے زیادہ ہے یارب کرم ترا
(۱۸۳۹، دیوان ندرت، ۲).
جو گل تھا وہ زربکف نہادہ   الوانِ نعم بچھائے جادہ
(۱۸۸۲، مادر ہند، ۵). اس سورۃ کا نام سورۂ نحل اس مناسبت سے رکھا گیا ہے ..... اس کا دوسرا نام سورۂ نعم بھی ہے، نعم بکسر نون نعمت کی جمع ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۳۰۳).
دستِ قدرت کا رنگیں نگارشِ قلم   قوتِ بازوئے قصرِ جود و نعم
(۱۹۹۲، آئینۂ رضویات (بشر حسین ناظم)، ۲ : ۲۷۴). [نعمت (رک) کی جمع].

نِعْمَ (کس ن، سک ع) کلمۂ تحسین.
کیسا اچھا، اچھا، نیک (بطور مدح مستعمل) (تراکیب میں مستعمل).

--- اُلْبَدَل (---ضم م، غم ا، سک ل، فت ب، د) امذ.
۱. کسی نقصان کے بدلے میں ہونے والا فائدہ، عمدہ، اچھا بدل، اچھا بدلہ، نیک عوض یا معاوضہ.
کہا میں دل کو روتا ہوں مجھے بھی حق اجل دیوے
تو پڑھ کر فاتحہ بولا خدا نعم البدل دیوے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۵۵).
خدا کی راہ میں مرنا حیاتِ جاودانی ہے
فنا ہو کر بقا کے لطف کو نعم البدل پایا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۹۳). تو جوان عورت کا بچہ مرجائے تو اس کو خدا سے نعم البدل ملنے کی امید رکھنی چاہیے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲). ۲. کسی ہنرمند یا تجربہ کار کا بدل، کسی چیز کا مناسب بدل. ایک شعبہ ایسا ہے جس میں معلوم ہوتا ہے کہ مہارت ختم ہوگئی ہے اور اس کا ہمیں کوئی نعم البدل نہیں ملا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۲۵۴). لہذا میں نے بڑھیا کی مدد کرنے کا فیصلہ کیا اور خربے کے نعم البدل کے طور پر کوئی سیر بھر امرود خرید لیے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۷۵). [نعم + رک : ال (۱) + بدل (رک)].

--- اُلْبَدَل پانا ف مر ؛ محاورہ.
نیکی کا عوض پانا، اجر حاصل کرنا.
شوخیاں تھیں جو حسینوں میں وہ حوروں میں کہاں
مر کے ہم نے خلد میں نعم البدل پایا تو کیا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۵۹).

--- اُلْبَدَل مِلْنا ف مر ؛ محاورہ.
نیک بدلہ ملنا، اچھا عوض حاصل ہونا.
وہ کون ہے جسے نعم البدل نہیں ملتا
درخت میں نہ رہے گل تو میوہ دار ہوا
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۴۷).

--- اُلْعَبْد (---ضم م، غم ا، سک ل، فت ع، سک ب) امذ (شاذ).
اللہ کا عبادت گزار، نیک بندہ، اچھا بندہ. اے میرے پروردگار مجھ کو اپنے نعم العبد اچھے بندے حضرت ایوبؑ کے راستے پر چلنے کی توفیق دے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۸۰). [نعم + رک : ال (۱) + عبد (رک)].

--- اُلْوَکیل (---ضم م، غم ا، سک ل، فت و، ی مع) امذ.
بہتر کارساز، اچھا کارساز، کام بنانے والا ؛ مراد : وہ ہستی (اللہ تعالیٰ) جو ہر معاملے میں مخلوقات کے لیے کافی اور بگڑی بنانے والی ہے (سورۂ آلِ عمران کی آیت : وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل (۳ : ۱۷۳) کی طرف اشارہ).

ایسا ہی پشہ سے لیکر تابہ پیل — ہیں عیال اللہ وہ ہے نعم الوکیل
(۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۶۹).

صیّاد ہے تو کیا کہ دلِ عندلیب سے
آتی ہے یہ صدا وہی نعم الوکیل ہے

(۱۹۲۲، تجلّائے شہاب ثاقب، ۲۶۰). حسبنا اللہ ونعم الوکیل، اس جملہ کے معنی ہیں کہ اللہ تعالٰی ہمارے لیے کافی ہے اور وہی بہتر کارساز ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲ : ۲۳۹). [نعم + رک : ال (۱) + وکیل (رک)].

نُعْم (ضم ن، سک ع) امذ.
نعم = نازکی، نرمی اور نیکی (فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۱). [ع].

نَعْما (فت ن، سک ع) امث ؛ ج.
نعمتیں، انعامات، آسائشیں.

خوان سے چرخ کے نعما کی توقع ہے غلط
جب سے دیکھوں ہوں میں یہ کاسہ یونہی واژوں ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۵). حمایت مسلمین ہر وقت میں ایک خاص نعمت نعمائے الٰہی میں سے سمجھی گئی ہے. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۲۷). آخرت میں حصول نعمائے الٰہی مصاحبت ارواح طیبہ اور دیدار خدا کی صورت میں منتقل ہوگا اسی کا نام کامل نجات ہے. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۲۲). آخرت میں اسکو راضی ہی کر دیں گے کہ جنت کی نعماء عجیبہ ودائمہ نصیب فرمادیں گے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۷۶۳). [ع : نعماءً (نعمت (رک) کی جمع)].

--- ئے اِلٰہِیَّہ کس صف (--- کس ا، ل بد، شد ی مع بفت) امث ؛ ج.
اللہ تعالٰی کی عطا کردہ نعمتیں، نعمات الٰہی. کلمات اللہ سے مراد اس کے علم و حکمت کے کلمات ہیں (روح و مظہری) اور شیون قدرت اور نعمائے الٰہیہ بھی اس میں داخل ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۷، ۴۸). [نعماً + ے (حرف اضافت) + الٰہی (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- ئے آخِرَت کس اضا (--- کس ج خ، فت ر) امث ؛ ج.
آخرت میں ملنے والی نعمتیں. نعمائے آخرت کی رغبت واجب ہے تو جو معین ہوگا اس رغبت کا وہ بھی مرغوب ہوگا. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۱۶۱). [نعماً + ے (حرف اضافت) + آخرت (رک)].

--- ئے بَہِشْت کس اضا (--- فت ب، کس ہ، سک ش) امث ؛ ج.
بہشت کی نعمتیں، جنّت میں ملنے والی آسائشیں. ہم کو اپنا محبوب فرمایا اور وعدہ وصول نعمائے بہشت بریں کا کیا. (۱۸۳۴، سعادت دارین، ۳). [نعماً + ے (حرف اضافت) + بہشت (رک)].

--- ئے خُداوَنْدی کس صف (--- ضم خ، فت و، سک ن) امث ؛ ج.
اللہ تعالٰی کی عطا کردہ نعمتیں. عالم مریخی نعمائے خداوندی کی ایک فہرست پیش کرتا ہے. (۱۹۸۴، جاوید نامہ (تحقیق و توضیح)، ۱۱۳). [نعماً + ے (حرف اضافت) + خداوند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ئے ظاہِرَہ کس صف (--- کس ہ، فت ر) امث ؛ ج.
ظاہر نعمتیں، موجود انعامات. دشمنوں کے مقابلہ میں مسلمانوں کی مدد ہونا بھی انہی نعمائے ظاہرہ میں داخل ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۷ : ۴۷). [نعماً + ے (حرف اضافت) + ظاہر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

نِعْمات (کس ن، سک ع) امث ؛ ج.
نعمتیں، عطائیں، بخششیں.

نعمات بے حساب کو تیرے کمی نہیں
پایا طعام خوان میں کوزے میں آب کو

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳۴). [ع : نعم + ات، لاحقۂ جمع (نعمت کی جمع الجمع)].

--- اِلٰہی کس اضا (--- کس ا، مد ل) امث ؛ ج.
اللہ تعالٰی کی عطا کردہ نعمتیں.

نعمات الٰہی کا ہمیں شکر ہے واجب
بندوں پہ ہے احسان و کرم عام خدا کا

(۱۸۷۸، بحر (مہذب اللغات)). [نعمات + الٰہی (رک)].

نُعْمانِیَہ (ضم ن، سک ع، کس ن، فت ی) امذ.
ایک فرقے کا نام، اس کا بانی ابوعیسٰی بن اسحاق بن یعقوب تھا جو اصفہان کے یہودی النسل خاندان سے تعلق رکھتا تھا. اس کے پیروکار گرفتار ہوئے لیکن یہ فرقہ آج بھی موجود ہے مورخین نے نعمانیہ نام لکھا ہے. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۲۴۳). [نعمان (عَلَم) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِعْمَت (کس ن، سک ع، فت م) امث.
۱. مال، دولت، ثروت، پونجی ؛ عطا، بخشش، عطیہ (خصوصاً جو خدا کی طرف سے ملے).

میرا پیر مخدوم جی جگ منے
منگوں نعمتاں میں سدا اس کنے

(۱۵۶۴، فیروز (دکنی ادب کی تاریخ، ۴۰)).

دیا دل توں منجکوں دریا سار کا
بھریا تس میں نعمت اپس پیار کا

(۱۶۷۹، قصۂ ابوشحمہ، ۲). خدا فرماتا ہے اے بندو اگر تم شکر کرو گے تو میں نعمت زیادہ دوں گا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۸).

ملیں روز ازل ہم غم زدوں کو نعمتیں کیا کیا
دل بیتاب ماتم کو لب فریاد شیون کو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۸). کتنے بڑے افسوس کی بات ہے کہ ہم کو مطلق یہ خیال نہیں آتا کہ ماں باپ کیا چیز ہیں اور ان کی زندگی کیسی بڑی نعمت ہے. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۲). یہ سب مشرکانہ عقائد و اعمال ہیں جو اللہ تعالٰی کی نعمت کے مقابلہ میں شکر کے بجائے ناشکری کی مختلف صورتیں ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۱۳۹). ان کا ایمان ہے کہ خدا ہی ہر نعمت کا بخشنے والا ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۵۸).
۲. لذیذ چیز، مزیدار کھانا نیز آرام و آسائش.

بچھایا ہوں میں سفرہ امید کا — بھرو سحکاں نعمتاں محترم
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۶۹).

دولت سوں جن کی بندگاں کھاتے تھے نعمت بے شمار
ویسیاں کوں ظالم ظلم کر بھوکے سلائے ہائے ہائے

(۱۷۱۳، مرثیہ تقی (بیاض مراثی، ۲۰)). ایسی روایتیں جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے آسمان سے خوان نعمت یا جنت سے میووں کے آنے کا ذکر ہے، موضوع ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۱۰۷). کھانے کے بعد بھاپ اڑاتی مہکتی چائے ایک نعمت ہے. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۷۶). ۳. آرام، آسائش.

مزے کی آرزو لذت کی خواہش
تنعم کی طمع نعمت کی خواہش

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۰۲). ۴. ناز، لاڈ (**عموماً ناز و نعمت مستعمل**) (جامع اللغات). **۵. عزت کا مقام، مرتبہ یا منصب؛ جیسے: ولایت یا پیغمبری.**

سرافرازی تجھی سے سروراں کو
عطا نعمت تجھی سے رہبراں کو

(۱۷۱۴، فائز دہلوی، د، ۱۹۸). دیکھیے کہ آپ کے بندے نے آپ کی نگاہ میں نعمت پائی ہے میری جان بچانے میں جو کرم کہ آپ نے مجھ پر کیا سو نہایت بڑا ہے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۱). دنیا میں حقیقی خلافت ..... یہ تو اللہ کی طرف سے بہت کم انسانوں کو دی گئی ہے. اس نعمت سے تو فرشتے بھی محروم ہیں. (۱۹۸۳، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۲۶). [ف: نعمت؛ ع: نعمۃ].

--- اَلْوان کس اضا (--- فت ا، سک ل) امث.

طرح طرح کی نعمتیں، مختلف قسم کی نعمتیں.

تصدق کرتے ہیں ہم نعمتِ الواں کو اے انشا
اسی ایک جو کی روٹی اور ابالے ساگ پانی پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۶۱). [نعمت + الوان (لون (رک) کی جمع)].

--- اِلٰہی کس صف (--- کس ا، ل بمد) امث.

خدا کی دی ہوئی نعمت، عطیہ خداوندی.

منکر صنعت الٰہی ہیں کافر نعمت الٰہی ہیں

(۱۸۳۹، مثنوی سراج نظم (مہذب اللغات)). [نعمت + الٰہی (رک)].

--- اِلٰہیّہ کس صف (--- کس ا، ل بمد، شد ی مع بفت) امث.

رک: نعمتِ الٰہی. جانور کو ذبح کرنے کے وقت اس نعمت الہیہ کا استحضار اور ادائے شکر ضروری قرار دیا گیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳: ۵۴). [نعمت + الٰہی + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- اِیجاد کس اضا (--- ی مع) امث.

ایجاد (عدم سے وجود میں لانا) کی نعمت؛ (کنایۃً) پیدائش، خلق. پہلی آیت میں نعمت ایجاد کا بیان فرمایا کہ تمہیں اور تمہارے آباء کو معدوم سے موجود کیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین، ۸). [نعمت + ایجاد (رک)].

--- اِیزدی کس صف (--- ی مج، کس ز) امث.

نعمتِ خداوندی، خدائے تعالیٰ کا عطیہ، اللہ کی طرف سے دی گئی بخششیں. مولانا ظفر علی خاں مرحوم (۱۸۷۳ـ۱۹۵۶) نے بحوالہ نظم مسجد منزل گاہ سکھر نعمت ایزدی اور رحمت رسول اللہ کہا ہے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۴). [نعمت + ایزد (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بے بَہا کس صف (--- ی مج، فت ب) امث.

بیش قیمت نعمت، انمول عطیہ، بہت عظیم نعمت. قرآن کریم اس جہاں میں وہ نعمت بے بہا ہے کہ سارا جہاں آسمان و زمین ..... اس کا بدل نہیں بن سکتی. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵). اقبال نے اپنی تحریک انگیز شاعری کے ذریعے یہ بات سمجھائی کہ ..... آزادی ایک نعمت بے بہا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۸). [نعمت + بے بہا (رک)].

--- بھَرا (--- فت بھ) امذ (مث: نعمت بھری).

نعمتوں اور آسائشوں سے پُر، جس میں بہت نعمتیں ہوں. ہر طرح کی لذیذ چیزیں اور نعمت بھری جنتیں جن میں وہ عزت کے ساتھ رکھے جائیں گے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۱۲). [نعمت + بھرا (بھرنا (رک) سے ماضی)].

--- پَرْوَرْدَہ (--- فت پ، سک ر، فت و، سک ر، فت د) صف.

ناز پروردہ، لاڈلا. ان کے نعمت پروردہ لوگ اور ان کے پرانے نوکر ان کے گھر کو بلا حفاظت چھوڑ کر حکومت کے ڈر سے بھاگ گئے تھے. (۱۹۶۴، آپ بیتی، ۱: ۱۳۶). [نعمت + ف: پروردہ، پروردن = پالنا، پرورش کرنا سے ماضی].

--- جاننا ف مر؛ محاورہ.

غنیمت سمجھنا؛ قدر کرنا. اور نعمت جان جو حالت بدستور ہے، آنکھ بند ہوتے اور حالت بدل لیتے کچھ عرصہ نہیں لگتا. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۳۵).

--- جَدِیدَہ کس صف (--- فت ج، ی مع، فت د) امث.

نئی عطا کی ہوئی نعمت، اضافی نعمت. اس نعمت جدیدہ کے شکر میں خود بھی تسبیح کی کثرت فرمائی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۱۳). [نعمت + جدید (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- حُسْنیٰ کس صف (--- ضم ح، سک س، ابشکل ی) امث.

عمدہ نعمت، اچھی نعمت. حسنہ جو حسن سے مشتق ہے ہر اس نعمتِ حسنیٰ سے عبارت ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۱: ۱۱). [نعمت + حسنیٰ (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

۱. لکڑی یا لوہے کی چادر سے بنی ہوئی چھوٹی الماری جس میں جالی لگی ہوتی ہے اور اس میں کھانے کی چیزیں اور گوشت وغیرہ کھلا رکھا جاتا ہے تاکہ یہ چیزیں مکھیوں اور دوسرے جانوروں سے محفوظ رہیں اور خراب نہ ہوں، گنجینہ. کل جو مٹھائی کی طشتری شادی میں سے آئی تھی وہ نیامت خانہ (نعمت خانہ) میں رکھی ہے، اس پر رومال بندھا ہے کھول لو. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۵۱). کافی عرصہ پہلے کی بات ہے جب گھروں میں فریج کے بجائے نعمت خانے ہوا کرتے تھے. (۱۹۹۱، سرگزشت، ۱۹۸). **۲. وہ مکان جس میں کھانا اور کھانے کی چیزیں رکھی ہوں، وہ جگہ جہاں امرا کھانا کھاتے ہیں، عشرت کدہ، توشہ خانہ.**

داروغۂ نعمت خانہ نے عرض کی کہ خاصہ تیار ہے وہیں بادشاہ زادہ مع اختر سعید متوجہ نعمت خانے کے ہوئے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۶۲) . نعمت خانے میں دستر خوان زربفت کا بچھا کھانا اس سلیقے سے چنا کہ دستر خوان پر گلزار بنادیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۲۹) . ابن ماجد کی طرف اشارہ فرمایا کہ جھٹ پٹ نعمت خانہ آراستہ کیا جائے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۲۸) . جو مکان دیکھنے میں آئے ہیں وہ زیادہ تر ایک منزل کے ہیں ان میں ایک کشادہ صحن ، ایک گودام یا نعمت خانہ اور بعض اوقات ایک اصطبل بھی ہوتا ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۷۱) . [نعمت + ف : خانہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

۔۔ِ خُداداد کس صف (۔۔۔ضم خ) امث .
اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ، انعام من جانب اللہ . یہ ایک نعمتِ خداداد انسان کے لیے ہے کہ کارِ خیر کرنے میں ہمیشہ زیادہ فائدے ہی حاصل ہوتے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۲۵) . [نعمت + خدا (رک) + ف : داد ، دادن = دینا] .

۔۔ِ خُداوَندی کس صف (۔۔۔ضم خ ، فت و ، سک ن) امث .
اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمت ، بخشش یا عطیہ . زندگی ایک نعمتِ خداوندی ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۶۵) . [نعمت + خداوند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

۔۔۔ خوار / خور (۔۔۔و معد / وج) صف .
دولت و ثروت سے لطف اٹھانے والا ، خوش حال ، بہت دولت مند (پلیٹس) . [نعمت + ف : خوار / خور (رک)] .

۔۔ِ دَرْد کس اضا (۔۔۔فت د ، سک ر) امث .
درد کی نعمت : (کنایۃً) رحم دلی ، دردمندی .

نعمتِ درد کیا ملی تابش   کچھ ہمیں سازگار ہی نہ رہا

(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۱۳۴) . [نعمت + درد (رک)] .

۔۔ِ دُنْیَوی کس صف (۔۔۔ضم د ، سک ن ، فت ی) امث .
دنیا سے متعلق نعمت ، ایسی نعمت جس کا فائدہ دنیا میں ملے ، دنیاوی نعمت . اس نعمت دنیوی میں یہ حکمت ہے کہ مہلت دیکر اتمام حجت کردے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۴۷) . [نعمت + دنیا (بحذف ا) + وی ، لاحقۂ نسبت] .

۔۔ِ عُظْمیٰ کس صف (۔۔۔ضم ع ، سک ظ ، ابشکل ی) امث .
بہت بڑی نعمت ، غیر معمولی چیز یا عطیہ (عموماً جو خدا کی طرف سے عطا ہو) .

ناچیز پہ رہتی ہے نظرِ لطف کی ہر دم
اس نعمتِ عظمٰا کا جو ہو شکر وہ ہے کم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۵۶) .

حرص گھٹ جائے وہی نعمتِ عظمٰی ہوگی
میری دولت نہیں بڑھنے کی تو اچھا نہ بڑھے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۹) . معروف زندگی کے بعد یہ چند دن مجھے خوشی کے لیے نعمت عظمیٰ ثابت ہو رہے تھے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۳۰) . [نعمت + عظمیٰ (رک)] .

۔۔ِ عَظِیم کس صف (۔۔۔فت ع ، ی مع) امث .
رک : نعمتِ عظمیٰ . خدا کی اس نعمت عظیم کا عملی شکر کیا ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ؟ ، ۴۷) . [نعمت + عظیم (رک)] .

۔۔ِ عَظِیمَہ کس صف (۔۔۔فت ع ، ی مع ، فت م) امث .
رک : نعمتِ عظمیٰ . باوجود عظمت کے ایسا اکرام و احسان فرمانا یہ بھی ایک نعمت عظیمہ ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۴۴۹) . [نعمت عظیم + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

۔۔ِ عِلْم کس اضا (۔۔۔کس ع ، سک ل) امث .
علم کی دولت ، علم جو ایک نعمت ہے . نعمت علم تمام دوسری نعمتوں سے فائق اور بالاتر ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۵۵۴) . [نعمت + علم (رک)] .

۔۔ِ غَیر مُتَرَقَّب کس صف (۔۔۔ی لین ، ضم م ، فت ت ، ر ، شد ق بفت) امث .
رک : نعمتِ غیر مترقبہ . متصل اوسکے سب نعمت غیر مترقب پلاؤ ہر طرح کے دو پیازے متعدد طرحدار پکوان . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷) . [نعمت + غیر (سابقۂ نفی) + مترقب (رک)] .

۔۔ِ غَیر مُتَرَقَّبَہ کس صف (۔۔۔ی لین ، ضم م ، فت ت ، ر ، شد ق بفت ، فت ب) امث .
وہ نعمت جس کے ملنے کا سان گمان نہ ہو ، وہ نعمت جو محنت کے بغیر مل جائے ، وہ نعمت جو خلافِ توقع ہاتھ آجائے ، وہ دولت جو بغیر محنت کے حاصل ہو جائے ، دولتِ خداداد . خدا کا شکر ہے کہ بطور نعمت غیر مترقبہ ان کی ملاقات ہوگئی . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۶۲) . انگریزوں کی سلطنت ہندوستان کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ مانی گئی ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۵۲) . اس تنہائی کے زمانے میں کسی ہمدم کا مل جانا نعمت غیر مترقبہ ہے . (۱۹۵۹ ، نقش آخر ، ۷۸) . آپس میں یہ روحانی تعلق برصغیر ہندو پاک کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۲۲) . [نعمت غیر مترقب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

۔۔ِ غَیر مُتَرَقَّبَہ ہاتھ آنا / لَگْنا ف مر ؛ محاورہ .
بن مانگے دولت پانا ، مفت کا مال ملنا ، بے محنت کچھ ہاتھ آنا . گھر میں سب کے سب مجھے دیکھ کے بادل شاد آگے بڑھے ..... خوشی کے شادیانے ..... کہ نعمت غیر مترقبہ ہاتھ آئی ، جان بچی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۴۱) . خدا نے کسی امیر کو فقیر یا کسی فقیر کو امیر کر دیا ہے دونوں کے قدیمی خیالات کی بنا پر دونوں کو گویا ایک نعمت غیر مترقبہ ہاتھ لگی . (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامۂ ہستی ، ۲ : ۴۰) .

۔۔ِ کُبْریٰ کس صف (۔۔۔ضم ک ، سک ب ، ابشکل ی) امث .
بہت بڑی نعمت ، غیر معمولی چیز یا عطیہ . امرا و سلاطین آپ کے دیدار فیض انوار کو نعمت کبریٰ اور آپ کی خدمت میں حاضر رہنے کو ایک موہبت عظمیٰ سمجھتے تھے . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۲۲۹) . [نعمت + کبریٰ (رک)] .

۔۔۔ کَدَہ (۔۔۔فت ک ، د) امذ .
۱. نعمت کا گھر ؛ (کنایۃً) بہشت (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. عمدہ کھانے کا مرکز ، کھانے کے لیے مخصوص مکان یا جگہ ، نعمت خانہ . ان کے ہوٹل اپنے زمانے کے بڑے معیاری نعمت کدے تصور کیے جاتے تھے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۹۳) . [نعمت + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- کی ماں کا کَلیجَہ اند.
مراد : عمدہ اور انوکھی چیز. بوا تمہارا تم کو ہی مبارک رہے بھاڑ میں پڑو ..... اپنی ایڑی چوٹی پر سے صدقے کروں ایسی کیا نعمت کی ماں کا کلیجہ تھا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۷۹).

--- کی ماں کا کَلیجَہ کَہْنا محاورہ.
کوئی نئی یا انوکھی بات بیان کرنا (مخزن المحاورات).

--ِ مَرْحُوم کس صف (---فت م، سک ر، و مع) امث.
نعمت جو جاتی رہی ہو، کھوئی ہوئی دولت.

خلوص، اے نعمت مرحوم، اے کھوئی ہوئی دولت!
کبھی اس خود غرض دنیا میں تیرا دور دورا تھا

(۱۹۴۰، کرشن گیتا، ۲۵). [نعمت + مرحوم (رک)].

--ِ مِلْنا محاورہ.
غیر معمولی دولت ملنا، عطیہ یا مرتبہ حاصل ہونا.

تقدیر ہو یاور تو ملے ذائقۂ فقر — یوں بھیک بھی مانگو تو یہ نعمت نہیں ملتی

(۱۸۸۱، منیر شکوہ آبادی (مہذب اللغات)).

نَعْناع (فت ن، سک ع) اند.
ایک خوشبودار روئیدگی جو کھانے میں اور دواؤں میں مستعمل ہے، پودینہ. اچار فروش انواع طرح کی چٹنیاں اور اچار سرکہ اور عرق نعناع اور لیمو کے ..... فروخت کرتے ہیں. (۱۸۵۴، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۴۷). شفاویہ (لیبیاٹا) یا خاندان نعناع :- اس صنف کے پودوں کے تنے آمنے سامنے سے مربع نما ہوتے ہیں ..... حسب ذیل پودے میں پودینہ، سالبیا. (۱۹۱۰، مبادی نباتیات، ۱۷۳). جب تے کی کثرت سے مریض ضعیف ہو جائے تو شربت بہی اور شربت نعناع وغیرہ کھلا کر تے کو بند کرنے کی سعی کریں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۶۸).
[ف : نعا، ع : نعناع].

نَعْنَع (فت ن، سک ع، فت ن) اند.
(طب) پودینہ، نعناع (دواءً مستعمل).

عرقِ نعنع کی بو اور ان کا سرکا — زباں ہی بھید جانے جس کے سرکا

(۱۷۸۴، مثنوی درخوان نعت (مثنویات حسن، ۱ : ۲۷۴)). نعنع دو قسم کا ہوتا ہے، بری و بستانی، بری بدمزہ ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۴۳۹). [نعناع (رک) کی تخفیف].

نُعُوت (ضم ن، و مع) امث : ج.
نعتیں.

نعت نعوت سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

(۱۹۷۸، مخزن گفتار، ۶۰). [ع : نعت (رک) کی جمع].

نَعْنُول (فت ن، سک ع، و مع) اند.
(طب) نعناع، پودینہ. بعض ٹھوس مثلاً نعنول، کافور، کلورل ہائیڈریٹ ..... اور سوڈیم ہائی کاربونیٹ اگر باہم آمیز کیے جائیں تو روغنی مائعات بناتے ہیں. (۱۹۴۸، علم الادویہ، ۱ : ۱۱۳).
[نعناع (رک) کا ایک املا].

نَعُوذ (فت ن، و مع) اند : فقرہ.
ہم پناہ مانگتے ہیں (صیغۂ جمع متکلم). آپ نے قرات سورۃ البقرہ کی شروع فرمائی ..... اور جب آیۂ وعید عتاب پر گزرتے نعوذ و پناہ حضرت باری عزاسمہ سے مانگتے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱۴۱). [ع : (ع و ذ)].

--- بِاللّٰہ فقرہ.
پناہ مانگتے ہیں ہم خدا سے : اللہ کی پناہ، خدا بچائے، اللہ محفوظ رکھے : مراد : ہرگز نہیں، حیرت ہے، افسوس ہے، توبہ توبہ، میں بری ہوں (بیزاری، تعجب، نفرت یا خوف ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں). مسلماناں کا دل خدا کا عرش ہے، یو پانی اس عرش میں تی آتا ہے ..... نعوذ باللہ یو پانی اگر قہر میں آوے دریا کوں ڈباوے. (۱۶۳۵، سب رس، ۵۱). اگر شادی انسان کی کچھ خوب ہے تو ظاہر ہے کہ ہر واحد کے واسطے اچھی ہوگی نہیں تو نعوذ باللہ تم فرض لازوال اور رسم واجب الادا کو سبب بدی کا ٹھہراؤ گی. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۵۰). ان کا لٹریچر نظم و نثر کی بھی مٹی پلید کیا کرتا تھا یا آج اس کی زبان سے نعوذ باللہ اور استغفر اللہ کی جگہ سبحان اللہ سن رہا ہوں. (۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸). گویا ان کی نظروں میں موجودہ مورثان اقوام مندرجہ بالا کا رتبہ اور درجہ حضرت آدمؑ سے (نعوذ باللہ) اعلے اور ارفع ہے. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۱۹۰). بلا سوچے سمجھے تشکر کے فقرے پر نعوذ باللہ پڑھنے کے بجائے ابن عربی پر اقبال کے اس اعتراض کا جواب دینا چاہئے تھا. (۱۹۹۶، اختلاف کے پہلو، ۱۳۸).

--- بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطانِ الرَّجِیم فقرہ.
اللہ کی پناہ مانگتے ہیں شیطان مردود سے. کئی مرتبہ سورۂ اخلاص کو دم کیا اور اپنی ریش کثیف کو ہلا کر کہا کہ نعوذ باللہ من الشیطان الرجیم. (۱۸۳۵، حکایت سخن سنج، ۷۳).

--- بِاللّٰہِ مِن ذٰلِک فقرہ.
ایسی بات سے خدا ہمیں پناہ میں رکھے، ہم اس چیز سے خدا کی پناہ مانگتے ہیں (کسی بری بات کے ذکر پر یا کسی بری بات سے اپنی برأت ظاہر کرنے کے لیے یہ جملہ بولا جاتا ہے). نعوذ باللہ من ذالک خدا کا گھر کا ہے کو ہوا قلعہ اسود کا جیلخانہ ہو گیا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزمان، ۱۶۳). اگر نعوذ باللہ من ذالک نفس غالب رہا درانحالیکہ روح کا خاصہ ہے کہ نیک عمل کرے. (۱۹۹۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۱۰۳).

--- بِاللّٰہ مِنْہُ فقرہ.
رک : نعوذ باللہ من ذالک (ضمیر واحد غائب مذکر کے لیے). اس انگریزی زمانہ میں تو نتیجہ اس کا یہ ہے کہ ہاتھ میں ہتکڑی اور پاؤں میں بیڑی سنٹرل جیل کو چلے جاتے ہیں، نعوذ باللہ منہ. (۱۸۸۵، تہذیب الخصائل، ۲ : ۲۳۲). عہد شکنی اور رشتہ داروں وعزیزوں سے قطع رحمی لعنت اور جہنم کا سبب ہے نعوذ باللہ منہ. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۱۸۸).

--- بِاللّٰہ مِنْہا فقرہ.
رک : نعوذ باللہ (ضمیر واحد مونث کے لیے). اگر دشمن غالب ہو جائے نعوذ باللہ منہا اور سلطان کو شکست دے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۹۳). حجاب اور دوری کی علت مستقل اور مضبوط کر کے دل پر مہر لگا دیتا ہے نعوذ باللہ منہا. (۱۹۵۳، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی، ۲۳۹).

نُعُوظ (ضم ن، و مع) اند.
(طب) جوش شہوت سے عضو تناسل کا کھڑا ہونا، ذکر کی ایستادگی، قضیب کی سختی : مراد : مرد کی خواہش جماع، شہوت کا زور. امکان جماع کے لیے قضیب میں خون کا بھرنا اور اس ذریعے سے عضو مذکور کا حالت نعوظ میں آنا شرط ہے. (۱۹۰۹، فلسفۂ ازدواج، ۷۸).

آلو بالو قوت قابضہ رکھتے ہیں ..... جب کہ اس کے دانے کے ساتھ کھایا جاوے اور نعوظ بھی پیدا کرتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۹۳). صنفی تحریک پذیری کو کم کرنے کیلئے جیسے نعوظ مولم (Chordee) اور نسائی جنون جماع ..... میں. (۱۹۳۸، علم الادویہ، ۱: ۳۴۰).
[ع: (ن ع ظ)].

نُعُوْمَت (فت نیز ضم ن، و مع، فت م) امث.
نزاکت، پاکیزگی، نرمی. تمام وہ چیزیں جن میں لطافت، نظافت اور نعومت .... بدرجۂ کمال پائی جاتی ہے فراہم کرے اور اس کی تعبیر میں صرف کرے. (۱۹۴۴، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۱۴). اس سے زیادہ لطیف تعبیر ان کے جسم کی لطافت و نعومت، لوچ اور نرمی ملاحظہ ہو. (۱۹۶۱، غالب فن اور شخصیت، ۸۱). فارسی شاعری کا خراسانی دبستان ..... عراقیوں کی طرح الفاظ و تراکیب کی نعومت اور نازکی کا دلدادہ نہیں. (۱۹۷۴، مسائل اقبال، ۶۲).
[ف: نعومت (ن ع م)].

نَعی (فت ن) امث.
کسی کے مرنے کی خبر، کسی کے انتقال کی اطلاع، مناونی، خبر مرگ. یہ حال ہے دنیا کی بے ثباتی کا کہ مجھ کو اس ملک میں آئے چوتھا مہینہ ہے اور چار مخصوں کی نعی یعنی خبر مرگ پہونچ چکی ہے. (۱۸۸۷، موعظ حسنہ، ۱۱۹). [ع].

نَعِیق (فت ن، ی مع) امث.
کوّے کی آواز، کائیں کائیں (نور اللغات؛ جامع اللغات). [ع].

نَعِیم (فت ن، ی مع) (الف) امث.
۱. انعام میں دی ہوئی چیز، عطا شدہ چیز، نعمت آسانی، دولت، ثروت، آرام.

پنجم بہشت کہتے جنات النعیم — سو فردوس جنت چھٹا مستقیم

(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ (ق) عاجز، ۱۲).

عشق ابلیس کے لیے ہے جحیم
اور آدم کی آل کو ہے نعیم

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۹). چھٹی بہشت فقط لعل کی مرتب ہے ..... اوسکا نام نعیم ہے. (۱۸۳۸، بہشت نامہ، ۵). یہ کلام رشک کلیم ہے کوثر ہے تسنیم ہے نعیم ہے. (۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ (تقریظ)، ۲۲۰). استحقاق کے سبب سے وہ قرب کے نعیم سے فائز ہوئے. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۴۷).

میسر جب آجائے خوان نعیم — تو لازم ہے شکر خدائے کریم

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۱۷).

فریب دانۂ گندم میں آکے آدم نے
نعیم خلد سے انسان کو کیا محروم

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۲۹). ۲. ناز، لاڈ، پیار، خوشی، آنند، کلیان.

تمیز سخن، خلق خوش، مکرمت
فراوان دیے اور ناز و نعیم

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲: ۵). ۳. بہشت کے سات درجوں میں سے چھٹا درجہ، بہشت نعیم، جنت، نعمتوں والی بہشت.

ہے اس بحر میں کوئی دُرِّ یتیم
کہ ہے جس کی خاطر یہ ناز و نعیم

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۴). ۴. دسترس، پہنچ، رسائی؛ نیکی. نعیم: دست رس و نیکی و مآل. (۱۹۸۴، فن تاریخ گوئی اور اس کی روایت، ۱۶۱). (ب) صف. **نعمت والا، صاحب نعمت، پُر مسرت، پُر آسائش؛ آسائش رکھنے والا، فیض والا، کرامت والا، نعمتوں والا.** متعدد قسم کے کھانے دیکھ کر آنکھوں میں آنسو بھر لائے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور فرمایا کہ خدا نے جو کہا ہے کہ قیامت میں نعیم سے سوال ہوگا وہ یہی چیزیں ہیں. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۵۳). [ع: (ن ع م)].

--- اُلْقَبْر (--- ضم م، غم ا، سک ل، فت ق، سک ب) امث.
قبر کی برکت و راحت. اسلام کے اس عقیدے کی بنیاد ہے کہ پاداش عمل کے دو درجے ہیں ..... ایک عذاب القبر ..... دوسرا نعیم القبر. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۲: ۵۲۲). [نعیم + رک: ال (۱) + قبر (رک)].

نَغارَہ (فت ن، ر) امذ (قدیم).
رک: نقّارہ جس کا یہ بگاڑ ہے.

نغارے دمامیں و باجیں طبل — چلے جوش آکر سو دریا ابل

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۶). نغارہ یہ اصل میں عربی لفظ نقارہ کی بدلی ہوئی شکل ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۵۲). [نقارہ (رک) کا قدیم املا].

نَغاری (فت ن) امث.
رک: نغریہ. نغاری کو ڈوری کے ذریعہ گلے سے پیٹ پر لٹکا کر بجاتے ہیں. (۱۹۹۳، مجلہ بدایوں، کراچی، جون، ۱۵). [نغارہ (رک) کی تصغیر].

نَغَد (فت ن، غ) امذ (قدیم).
رک: نقد جو درست املا ہے.

نیں تو فکر ذکر کی نا پڑ توں درد سر میں
لے نغد ہو دیکھ سن رے بات راس مطلق

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق)، ۵۹). [نقد (رک) کا قدیم املا].

نَغْدا (فت ن، سک غ) امذ.
رک: نغد (نقد).

جگت گھاس کی دیک رنگ رس بھریا
کتا پاچہ کاہے یو نغدا ہریا

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ق)، ۲۰۵). [نغد + ا، لاحقۂ تذکیر].

نَغْدَہ (فت ن، سک غ، فت د) امذ.
گھوٹی ہوئی بھنگ کا یا کسی دوا یا بوٹی کا پھوک. ابری کو پیس کر اس کا نغدہ پھوڑے پر باندھ دیا جائے. (۱۹۵۵، باراں کہن، عبدالمجید سالک، ۱۸۶). [مقامی].

نُغَر (ضم ن، فت غ) امث.
ایک چھوٹی چڑیا جس کی چونچ لال ہوتی ہے. اہل مدینہ نغر کو بھی بلبل کہتے ہیں جو چڑیا کے برابر پرند ہے اور چونچ سرخ ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۴۰۳). [ع].

نَغرِیَہ (فت ن، غ، کس ر، فت ی) امث.
ایک چھوٹا سا نقارہ جس کو دو چھڑیوں سے بجایا جاتا ہے. تاشہ یا نغاری یا (نغریہ) پکی مٹی کے گہرے کونڈے کی صورت کا ایک ساز ہوتا تھا. (۱۹۹۳، مجلہ بدایوں، کراچی، جون، ۱۵).
[نغاری (رک) کی تصغیر].

نَغز (فت ن، سک غ) صف.
۱. حسین، خوبصورت.

دے گا لم و شحم و جلد و عظم و مغز　　تاکہ بن جاوینگے سب اجسام نغز

(۱۸۳۶، آثار محشر، ۵۴). ۲. عمدہ، خوب، اچھا؛ (کنایۃً) شیریں.

دو میوے نغز کھا کے پانی پیا　　سک آرام پاکر ہوا خوش جیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۸). ۳. افضل، اعلیٰ، فائق.

نظر رکھ کو ہر بات کے نغز میں　　لیا بھید معنیاں کی جا مغز میں

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۲۵).

پئے معنیٔ نغز و لفظ بدیع　　کرے دل کو خوں شاعر ذو فنون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۸۲). ۴. (i) انوکھا، نرالا، الگ، عجیب، خوب.

گزارش کئی نقل کی آن کر　　کہ دلچسپ اور نغز تھیں سربسر

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۱۹).

پسند آیا طریقِ شاعری تیرا ہمیں حسرتؔ
کہ جب کہنا کبھی کچھ نغز کہنا بے بدل کہنا

(۱۹۱۴، کلیات حسرت موہانی، ۱۱). (ii) نایاب، نادر. اتمام کو پہنچاتا ایسی کتاب نغز و نایاب کا کہ جس کا نظیر آج ہندوستان میں نہیں ہے. (۱۸۸۶، تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۰۰). [ف].

--- بَیان (---فت ب) صف.
خوش گفتار یا شیریں زبان شاعر، عمدہ کلام کہنے والا، جدّت طراز شاعر یا ادیب وغیرہ نیز دلکش گفتگو کرنے والا، دلچسپ باتیں کرنے والا.

اے نغز بیاں! کیوں لب گفتار نہیں　　گر دل نہیں چور تو خدشہ کیسا؟

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۱۸). [نغز + بیان (رک)].

--- بَیانی (---فت ب) امث.
خوش گفتاری، شیریں بیانی، دلچسپ اور دلکش گفتگو.

القصہ بہت طول دیا وعظ کو اپنے　　نادر رہی آپ کی یہ نغز بیانی

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۵۲).

طبع میں مادۂ نغزبیانی نہ رہا　　زور آمد نہ رہا شور روانی نہ رہا

(۱۹۱۷، فردوس تخیل، ۱۴۳).

میرے کلام میں یہ روانی تجھی سے ہے　　میرے سخن کی نغز بیانی تجھی سے ہے

(۱۹۶۶، بوئے رسیدہ، ۲۱۸). [نغز بیاں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گُفتار (---ضم گ، سک ف) صف.
۱. اچھے اور عمدہ انداز میں گفتگو کرنے والا، شیریں کلام. حور وش، برق کردار، کبک رفتار، نغز گفتار ..... دست بستہ روبرو کھڑی رہی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۲۰). ایسا خوش تقریر نغز گفتار اور دماغ کا یہ حال کبھی کچھ کبھی کچھ. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۰۳). ان سب پر طرہ یہ ہے کہ نغز گفتار اور شیریں حرکات ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸۹۲). ۲. جدت طراز (شاعر)، خوش کلام (شاعر). مولانا محمد شوستری خطا تخلص، ایک نغز گفتار شاعر اور پسندیدہ اطوار مصاحب ہیں. (۱۹۸۸، لکھنویات ادیب، ۵۸). [نغز + گفتار (رک)].

--- گُفتاری (---ضم گ، سک ف) امث.
نغز گفتار (رک) کا کام، خوش گفتاری، شیریں کلامی.

زباں کھولے زشکلِ شمع جل کر خاک ہو جائے
نہ سبحان وائل بھی اگر یہ نغز گفتاری

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۰۶). [نغز گفتار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گو (---وج) صف.
۱. رک: نغز گفتار (فرہنگ تلفظ). ۲. جدت طراز (شاعر).

آج مجھ سا نہیں زمانے میں　　شاعر نغز گوے خوش گفتار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۶).

نغز گو ایسا کہاں ایسا مورخ ہے کہاں
خوب ہی لکھی ہے یکتا نے یہ زیبا تاریخ

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۳۰۰). سید اکبر حسین صاحب الٰہ آبادی سے لے کر عام نغز گویان اردو تک کے نتائج افکار کتاب کے اوراق میں درج ہیں. (۱۹۷۷، اقبال کی صحبت میں، ۲۲۰).
[نغز + ف: گو، گفتن = کہنا].

--- گوئی (---وج) امث.
نغز گو (رک) کا کام، خوش بیانی؛ جدّت طرازی؛ مراد: شاعری.

سہل کہتا ہوں ممتنع حسرتؔ　　نغز گوئی مرا شعار نہیں

(۱۹۳۹، کلیات حسرت موہانی، ۲۷۱). غزل میں فیض کی شخصیت کلاسیکی خصوصیات کا سہارا لے کر نغز گوئی کا درجہ اختیار کرلیتی ہے. (۱۹۶۳، فکر سخن، ۸۲). کلیات انشا ..... میں اردو غزلیات کے علاوہ ایک پورا دیوان ریختی، متعدد قصائد ..... متفرق ابیات، رباعیات، قطعات وغیرہ سے ان کی (انشا اللہ خان انشا) قادرالکلامی اور نغز گوئی کا ثبوت ملتا ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۰۷). [نغز گو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَغزَک (فت ن، سک غ، فت ز) صف؛ امذ.
عمدہ، خوب، لطیف چیز، نادر، نایاب؛ (مجازاً) آم (روایت کے مطابق محمود غزنوی جب ہندوستان میں آیا اور آم کھایا تو اسے بہت بھایا مگر نام (آنب) سن کر ہنسا اور کہا "سخت ستم ہے کہ ایسا لطیف میوہ اور نام میں یہ فحش، اسے نغزک کہنا چاہیے کہ اسم بامسمّے ہو"، چنانچہ بعض فارسی کی کتابوں میں نغزک، بعض میں انبہ لکھتے ہیں، حضرت امیر خسروؒ نے قران السعدین میں ہندوستان کے میووں کی تعریف کرتے ہوئے آم کے باب میں بھی چند اشعار لکھے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

نغزک خوش مغز کن بوستاں　　خوب تریں میوۂ ہندوستاں

(۱۳۲۴، امیر خسرو (فرہنگ آصفیہ)).

سوگند سیب انجیر نغزک پھنس　　دریاں موز جاموں شہ توت انس

(۱۶۸۷، گلشن عشق، ۱۳۹). انبہ: فارسی میں اس کو نغزک کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۱). اس روز سے آم کا نام نغزک پڑ گیا. (۱۹۸۷، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۱۵). [ف].

... گوئی (۔۔۔وج) امث (شاذ).
عمدہ اسلوب بیان (علمی اردو لغت). [نغزک + گو، گفتن = کہنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَغْزِیَّت (فت ن ، سک غ ، شد ی مع بفت) امث .
نغز پَن ، خوبی ، عمدگی ، نفاست . پھر لطافت اور نغزیت ترنم اور سلاست کا نظریہ ترک معیار ٹھیرا ہوگا . (۱۹۴۵ ، منشورات ، ۱۴۵). [نغز (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نَغَف (فت ن ، غ) اند ؛ امث .
۱. ایک بیماری (یہ ایک دانہ ہوتا ہے جو بکری اور اونٹ کی ناک پر نکلتا ہے اور ہلاک کر دیتا ہے) (ماخوذ : بیان اللسان). ۲. ایک بیماری جس میں گردن میں کیڑے ہو جاتے ہیں. یاجوج ماجوج میں حق تعالیٰ نغف کی بیماری پیدا کرے گا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ۲ ، ۴۸۵). عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے اصحاب اللہ کے پاس رغبت کریں گے یعنی یاجوج ماجوج کے ہلاک ہونے کی دعا کریں گے تب اللہ ان کی گردنوں میں نغف یعنی کیڑوں کو بھیجے گا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۸۹۱). پس خداوند کریم ایک قسم کی بیماری کہ جس کو عربی میں نغف کہتے ہیں ، نازل کریگا . (۱۹۱۲ ، علامات قیامت ، ۱۳). [ع].

نَغَم (فت ن ، غ) اند ؛ ج .
نغمات ، گیت ، راگ ، سریلی آوازیں .

بھرویں گنگلی اور بانسری اور سارنگ
پوربی ، گوری ، یمن ، پرج ہیں اور جتنے نغم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۸).

نکہتِ گل کا اثر ہو نفسِ مطرب میں گائیں اس فصل میں گر دام کلی اہلِ نغم

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۲۸).

تان کیا لیتا ہے نادان یہ ہے اصل اصول
فرصت عمر کے آگے ہے بہت بعد نغم

(۱۹۳۱ ، رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۳۶). [ع : نغمہ (رک) کی جمع].

نَغْمات (فت ن ، سک غ) اند ؛ ج .
نغمہ (رک) کی جمع ؛ بہت سے نغمے ، گیت ، سریلی آوازیں . سامعین کو ان نغمات کی برداشت ہوگئی اس وقت سب نے کیفیت سماع اٹھائی . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۳۱).

بے پنکھ اڑے آتے ہیں نغمات مرے نام
اس شخص نے کردی ہے یہ برسات مرے نام

(۱۹۸۹ ، گفتگو ، ۱۷۸). [ع : نغمہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

... مُتَنافِرَہ کس صف (۔۔۔ضم م ، فت ت ، کس ف ، فت ر) اند ؛ ج .
مختلف حدت و ثقل کے نغمات اس طرح جمع ہوں کہ سننے والے کو اس سے لطف و سرور کے بجائے نفرت حاصل ہو تو ایسے نغمات کو نغمات متنافرہ کہا جاتا ہے (رسالہ نبض ، ۱۲۲). [نغمات + متنافرہ (رک)].

... مُتَوافِقَہ کس صف (۔۔۔ضم م ، فت ت ، کس ف ، فت ق) اند ؛ ج .
جب دو سُر یا اس سے زیادہ ..... جمع ہوں کہ اس سے سننے والے کو لطف و سرور حاصل ہو تو ایسے نغمات کو نغمات متوافقہ کہا جاتا ہے (رسالہ نبض ، ۱۲۱). [نغمات + متوافقہ (رک)].

... مَوعِظَت کس اضا (۔۔۔و لین ، کس ع ، فت ظ) اند ؛ ج .
وعظ و نصیحت کے گیت ؛ مراد : نرمی سے نصیحت .

بہتر ہے کام لینا نغمات موعظت سے روکو گلے کو لیکن ایسی چات پھرت سے

(۱۹۲۱ ، اکبر الٰہ آبادی ، ک ، ۳ ، ۲ : ۲۷۲). [نغمات + موعظت (رک)].

... ہُنَر کس اضا (۔۔۔ضم ہ ، فت ن) اند ؛ ج .
ہنر کے نغمے ، ہنر مندی ؛ مراد : شعر و سخن ، نظم و نثر .

بزم بے سوز تھی خاموش تھے نغماتِ ہنر بجھ چکا تھا شرر شوقِ فن برسوں سے

(۱۹۸۹ ، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۱۰۴). [نغمات + ہنر (رک)].

نَغْماتی (فت ن ، سک غ) صف .
نغمات سے منسوب یا متعلق ، غنائی ، مترنم ، سُریلا ، نغمہ بار ، نغموں سے پُر . بہرحال یہ نغماتی تحریک کی منزل اولین ہے اور یہیں سے تخلیق کی جانب قدم بڑھتا ہے . (۱۹۶۵ ، موسیقی ، ۱۰۸). [نغمات + ی ، لاحقۂ نسبت].

... اَصْوات (۔۔۔فت ا ، سک ص) امث ؛ ج .
موسیقی کو تحریر میں لانے کی علامتیں ، آوازوں کی علامات ؛ نوٹس (Notes) . سلیمان ثانی کے عہد حکومت میں ..... وہ پہلا شخص تھا جس نے ترکوں کے لیے نغماتی اصوات کے اظہار کے لیے ترسیم یا علامتی تحریر ایجاد کی . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۶۰۰). [نغماتی + اصوات (صوت (رک) کی جمع)].

... آہَنگ (۔۔۔فت ہ ، غنہ) اند .
موسیقیت ، ترنم ، آہنگ ، غنائیت ، نغمگی . ردیف ..... ایک موڈ سے پیدا ہونے والی کیفیتوں کو یکجا کر کے یا ایک نغماتی آہنگ میں جوڑ کر حسن ، نکھار اور تازگی حاصل کرتی ہے . (۱۹۵۲ ، زبان و بیان ، ۱۵۹). [نغماتی + آہنگ (رک)].

... کَیفِیَّت (۔۔۔ی لین ، شد ی مع بفت) امث .
مترنم حالت ، سُریلا پن ، غنائیت ، نغمگی . تغزل جوہر غزل ہے اور اظہار واردات کی ایک نغماتی کیفیت کا نام ہے . (۱۹۸۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۲ : ۴۹۳). [نغماتی + کیفیت (رک)].

نَغْمائِیَّت (فت ن ، سک غ ، شد ی مع بفت) امث .
نغمگی ، سریلا پن ، غنائیت ، ترنم . غزل کے لیے بنیادی طور پر صرف داخلی نغمائیت یا غنائیت ضروری ہے نہ کہ ساز و آواز کی رفاقت . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۵۳۶). ایک خمار آفریں ارژنگ میرے سامنے ہے جس کے اوراق میں ایک ناقابل بیاں نغمائیت ایک شرح ناپذیر شیرینی اور ..... رعنائی و زیبائی کی عجب کیفیت پیدا کررہی ہیں . (۱۹۸۷ ، ادب و فن ، سید عبداللہ ، ۱۳۷). [نغمہ (بحذف ہ) + ائی (لاحقۂ نسبت) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نَغْمَگی (فت ن ، سک غ ، فت م) امث .
غنائیت ، موسیقیت ، سُریلا پن ، ترنم .

یہ کشش ، یہ نغمگی ، یہ کیف ، یہ رومانیت
شوخی پنہاں بھی اس گل کی ہے ساز رنگ و بو

(۱۹۳۸ ، مشعل ، ۶۱). ہم نے عرض کیا تھا کہ حالی کے لہو میں رچی ہوئی نغمگی اس کا بیش قیمت سرمایہ ہے . (۱۹۹۵ ، ارمغان حالی ، ۲۰۰). [نغمہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَغْموں (فت ن، سک غ، و مج) امذ: ج.
نغمہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل. دوسرے شعرا بھی اس کے نغموں کی تقلید کر رہے ہیں. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۱۸۴).

--- کی رم جھم ہونا ف مر؛ محاورہ.
نغمے گائے بجائے جانا. جیسے دور کہیں سریلے ساز بج رہے ہوں نغموں کی رم جھم ہو رہی ہو. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۳).

نَغْمَہ (فت ن، سک غ، فت م) امذ.
۱. وہ آواز جو گلے یا کسی آلۂ موسیقی سے باقاعدہ لے اور ترنم کے ساتھ نکلے؛ موسیقی کی بندش کی طرز پر گائے گئے الفاظ یا بول، موسیقی کے لیے ڈھالے ہوئے بول، گانا، ترانہ، گیت، نشید، سرود.

اگلے وقتوں کے ہیں یہ لوگ انھیں کچھ نہ کہو
جو مے و نغمہ کو اندوہ ربا کہتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۷). نغمہ وہ آواز ہے جو کسی مخصوص مقدار زمانہ تک مخصوص بلندی و پستی کے ساتھ قائم رہتی ہے. (۱۹۱۴، ہندوستانی موسیقی، ۳۵). ایک نغمہ محض ان سروں کا مجموعہ نہیں جن سے وہ بنا ہے. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۴۳۸). "بندے ماترم" کے نغمہ کو قومی ترانے کی حیثیت سے مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں پر بھی مسلط کیا جائے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۶۶). ۲. راگ یا دھن جس میں کوئی گیت یا ترانہ ترتیب دیا گیا ہو؛ سُر، تال اور موسیقی کے اوزان کا مجموعہ. جابجا بینڈ کے دستے سریلے نغموں میں خوش آمدید کا ترانہ بجا رہے تھے. (۱۸۹۹، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ، ۴۶). قرآن کے پڑھنے میں راگ چھو نہ جائے ورنہ سننے والوں کی طبیعتیں معروف نغمہ ہوں گی. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۴۸). ہندی گانوں کا دار و مدار سر، لے اور تال سم پر ہے فارسی میں اسی کو نغمہ، ادارہ اور اوزان کہتے ہیں. (۱۹۴۰، حیات امیر خسرو، ۱۸۵). ۳. اچھی آواز، سریلی آواز، میٹھی آواز، ترنم نیز پرندے کی چہکار، چہچہاہٹ.

آج کل ہے نغمۂ بلبل کے سننے کی بہار
موسم گل آگیا سر سبز گلشن ہوگیا

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۳۴).

نالوں کے زمزموں سے کسی دم نہیں فراغ
نغمے خوش آتے ہیں کسے چنگ و رباب کے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۵).

فریاد جگر، نغمۂ نے، نالۂ بلبل
دل کش ہو کسی طرح کی ہو کوئی صدا ہو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۷).

یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند — بہار ہو کہ خزاں، لا الٰہ الا اللہ

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۸). ۴. (تصوف) نغمہ: اس سے صوت سرمدی مراد ہے (ماخوذ: مصباح التعرف). [ف: نغمہ، ع: نغمۃ].

--- اللہ ہُو کس اضا (--- فت، غم ل، شد ل بعد، و مع) امذ.
اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا نظریہ؛ توحید کے جذبات سے سرشار ہونے کی کیفیت. یہ دراصل نغمۂ اللہ ہو ہے جو شاعر کے رگ و پے میں جاری و ساری ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۲۳۰). [نغمہ + اللہ ہُو (رک)].

--- الاپنا ف مر؛ محاورہ.
نغمہ چھیڑنا، گیت گانا. اس کے سرہانے غلے کی بوریوں کے پاس ایک ٹڈی اپنا کرخت نغمہ الاپ رہی تھی. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۱۳۴). چمبیلی کی بیل میں جھینگر اپنا نغمہ متنہائی الاپ رہا تھا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۰).

--- اُمِّید کس اضا (--- ضم ا، شد م بکس) امذ.
آرزو اور خواہشوں کا گیت؛ مراد: خواہش.

نغمۂ امید تیرے بربط دل میں نہیں
ہم سمجھتے ہیں یہ لیلا تیرے محمل میں نہیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۱۶).

ضبط سے کچھ کام لے اور مسکرا، جاتے ہوئے
ساز دل پر نغمۂ امید گا، جاتے ہوئے

(۱۹۸۰، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۱۷۲). [نغمہ + امید (رک)].

--- آرا صف.
نغمہ سنانے والا، گیت گانے والا.

الٰہی ہے تا نغمہ آرا ہزار — گلوں سے رہے جب تلک چاہ پیار

(۱۸۵۲، مثنوی جلوۂ اختر، ۳۴).

کیا سمن دیکھ رہے ہو بیکار — نغمہ آرا سے کہو لائے ستار

(۱۹۸۴، سمندر، ۸۹). [نغمہ + ف: آرا، آراستن = سنوارنا].

--- آزما (--- سک ز) صف.
نغمے کی جانچ کرنے والا، نغمہ پرکھنے والا. شہزادی .... گانے کی نہایت قدر شناسی فرماتیں .... سالانہ موسیقی کا جلسہ ہوا تو وہ اس کی نغمہ آزما تھیں. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکۂ وکٹوریہ، ۵۸). [نغمہ + ف: آزما، آزمودن = آزمانا].

--- آفریں (--- سک ف، ی مع) صف.
گیت سنانے والا، نغمہ گانے والا، نغمہ آرا. اس گلستان حریت کا نغمہ آفریں بلبل اقبال بھی ہے. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۶۹). [نغمہ + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آفرینی (--- سک ف، ی مع) امث.
نغمہ آفریں کا کام، گیت گانا، نغمہ سرائی. یعنی نغمہ آفرینی ہر حال میں اس کا مقصود و طریق ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۴۱۴). غزل میں جو رچاؤ، نغمہ آفرینی، شگفتہ بیانی ہے وہ دل پر گہرے اثرات چھوڑتی ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۸۰). [نغمہ آفریں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بار صف؛ م ف.
نغمہ برساتے ہوئے، گیت الاپتے ہوئے؛ مراد: خوش و خرم، شاداں.

تمہاری خلوت معصوم نے ہزاروں بار — سراپا تو تمھیں نغمہ بار دیکھا ہے

(۱۹۴۱، صبح بہار، ۷۷).

کبھی رفعتوں پہ لپکیں کبھی وسعتوں سے الجھیں
کبھی سوگوار سوئیں کبھی نغمہ بار جاگیں

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۱۴۳). [نغمہ + ف : بار ، باریدن = برسنا].

--- باری امث.
نغمہ بار ہونا ، نغمے سنانا ، نغمہ سرائی.

نگاہِ ناز پہ موجِ ترنمِ سحری نویدِ خلقتِ نو نغمہ باریاں تیری

(۱۹۴۳ ، روح کائنات ، ۲۱۱). الفاظ کی نرمی و سبک روی اور نغمہ باری کی وجہ سے گیت سے بہت قریب آ گئی ہیں. (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۴۶۵). [نغمہ بار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَجانا ف مر ؛ محاورہ.
کسی ساز پر نغمہ چھیڑنا ؛ گیت گانا. تاروں کے فانوس جگمگا رہے تھے ، زہرہ گنگناتی تھی اور نغمہ بجاتی تھی. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵).

--- بَلَب (---فت ب ، ل) صف ؛ م ف.
رک : نغمہ سرا. ذرا ہم بھی جانیں کہ وہ کون حاتم ہے اور کونسی بادشاہت ہے جس کے سبب تم وفورِ مسرت سے نغمہ بلب تھے. (۱۹۸۹ ، کلیات احمد فراز (روشنیوں کا شہر) ، ۷۰۷). [نغمہ + ف : ب (حرفِ جار) + لب (رک)].

--ٔ بُلبُل کس اضا (---ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امذ.
بلبل کا نغمہ ، بلبل کا گانا یا نالہ.

روزِ ازل سے ہے تو منزلِ شاہین و چرغ
لالہ و گل سے تہی ، نغمۂ بلبل سے پاک

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۲۶). [نغمۂ + بلبل (رک)].

--- پَرْداز (---فت پ ، سک ر) صف.
گیت گانے والا ، نغمہ سرا ، تانیں اڑانے والا.

طنبورے ہاتھ لے دو حور طناز ہوئی تھیں اس کے آگے نغمہ پرداز

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۸).

گلستانِ جہاں میں نغمہ پرداز کہن ہوں میں
نوا سنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھکو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۴).

اور ساماں تو نہیں اب قبرِ مجنوں پر ، مگر
نغمہ پرداز جنوں ہے غل مری زنجیر کا

(۱۹۱۴ ، نقوش مانی ، ۱۷). [نغمہ + ف : پرداز ، پرداختن = سنوارنا].

--- پَرْدازی (---فت پ ، سک ر) امث.
نغمہ پرداز (رک) کا کام ، نغمہ سرائی. بزمِ طرب میں زہرہ اور مشتری ، سرگرم نغمہ پردازی ، عربدہ سازی. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳). [نغمہ پرداز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
نغمہ سرائی ، گانا گانا.

خراشِ نغمہ سے سینہ چھلا ہوا ہے مرا
فغاں کہ ترک نہ کی نغمہ پروری میں نے

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۶۴). [نغمہ + ف : پرور ، پروردن = پالنا ، پرورش کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
(موسیقی) کسی ساز سے آواز آنا ؛ سُریلا یا مترنم ہونا. نقرہ اس ضرب یا ٹھوکر کو کہتے ہیں جس سے نغمہ (راگ) پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۲۱). اقبال کا ساز اپنے مصرعوں زخمے سے چھیڑا ہے تو نغمے پیدا ہو گئے ہیں. (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۲۶).

--- پَیرا (---ی لین) صف.
سریلی آواز میں چہکنے والا ، نغمہ سنانے والا ، گیت گانے والا ، مطرب.

نغمہ پیرا ہو کہ یہ ہنگام خاموشی نہیں
ہے سحر کا آسماں خورشید سے مینا بدوش

(۱۹۱۲ ، بانگ درا ، ۲۰۸).

اس چمن کے نغمہ پیراؤں کی آزادی تو دیکھ
شہر جو اجڑا ہوا تھا اس کی آبادی تو دیکھ

(۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۹). [نغمہ + ف : پیرا ، پیراستن = درختوں کا چھانٹنا].

--- پَیرائی (---ی لین) امث.
سریلی آواز میں چہکنا ، نغمہ پیرا ہونا ، نغمہ سرائی ، گیت گانا.

جس کے پھولوں میں اخوت کی ہوا آئی نہیں
اس چمن میں کوئی لطفِ نغمہ پیرائی نہیں

(۱۹۰۲ ، بانگ درا ، ۲۹).

جگا سکی نہ تجھے اے رہینِ خوابِ گراں چمن فروز بہاروں کی نغمہ پیرائی

(۱۹۵۸ ، علی اختر حیدرآبادی ، ۴۷).

کہاں تلک کوئی زندہ حقیقتوں سے بچے
کہاں تلک کرے چھپ چھپ کے نغمہ پیرائی

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۵۶). [نغمہ پیرا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ تَر کس صف (---فت ت) صف.
دلچسپ نغمہ ، دلچسپ گانا ، عمدہ گانا.

گلِ نغمۂ تر کی یہ تھی بہار کہ صحرا کے گل اس کے آگے تھے خار

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۱۰۱). [نغمۂ + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض].

--ٔ تَوحِید کس اضا (---و لین ، ی مع) امذ.
توحید کا نغمہ.

شب گریزاں ہوگی آخر جلوۂ خورشید سے!
یہ چمن معمور ہوگا نغمۂ توحید سے!

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۶). [نغمۂ + توحید (رک)].

--ٔ جانفِزا کس صف (---مغ ، کس نیز فت ف) امذ.
خوشی اور فرحت بخش گیت ، خوشی دینے والا گانا. ان کا نعرۂ انقلاب ، امید آفرینی ، رجائیت ،

مسرت، انبساط کے نغمۂ جانفزا میں ڈھلتا جاتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۲۹).
[نغمہ + جان (رک) + ف : فزا، فزودن = بڑھانا].

۔ۂ جبریلؑ کس اضا (۔۔۔کس ج، سک ب، ی مع) اند.
جبریلؑ کی آواز ؛ مراد : زندگی بخش شے، نغمۂ جانفزا.

وہ شعر کہ پیغام حیات ابدی ہے ۔۔۔ یا نغمۂ جبریل ہے یا بانگ سرافیل!

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۳۳). [نغمہ + جبریلؑ (علم)].

۔ۂ جُدائی کس اضا (۔۔۔ضم ج) اند.
جدائی کا نغمہ، ہجر و فراق کے گیت ؛ مراد : وہ آہیں یا صدائیں جو جدائی کی وجہ سے بلند ہوں. مولانا احمد سعید رہا ہونے لگے تو ان کی گھگھی بندھ گئی، آنسوؤں کے تاروں سے نغمہ جدائی پھوٹ رہا تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۵۳). [نغمۂ + جدائی (رک)].

--- چھڑنا ف مر : محاورہ.
نغمہ چھیڑنا (رک) کا لازم، گانا شروع ہونا.

نغمے چھڑے تو شورش پیکار بن گئے ۔۔۔ گونجے جو راگ، تیغ کی جھنکار بن گئے

(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۲۳).

--- چھیڑنا ف مر : محاورہ.
گیت گانا، گانا شروع کرنا. خواجہ حافظ نے غزل گوئی شروع کی اور اس جوش سے یہ نغمہ چھیڑا کہ زمین سے آسمان تک گونج اٹھا. (۱۹۱۴، شعرالعجم، ۵، ۳۸).

نغمۂ یاس جو چھیڑا شب تنہائی نے ۔۔۔ رکھ دیا ساز تمنا ترے سودائی نے

(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۷۵).

نغمہ وہ چھیڑو کہ گونج اٹھے فضائے کائنات
وجد میں آجائے ہستی رقص میں آئے حیات

(۱۹۵۱، سیماب اکبرآبادی (نوائے پاک، ۹۰)). علی قادر نے ..... ایسا نغمہ چھیڑا جس سے سارے عالم پر کیف سا چھا گیا. (۱۹۷۱، بنت قمر، ۸۸).

۔ۂ حَیات کس اضا (۔۔۔فت ح) اند.
رک : نغمۂ جانفزا.

یہ کس کا فیض ہے اقسرؔ کہ ہر غزل میری
سرود شوق بھی ہے، نغمۂ حیات بھی ہے

(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۱۷۷). [نغمہ + حیات (رک)].

--- خِرام (۔۔۔کس خ) صف.
خوش رفتار، خوش خرام ؛ مراد : محبوب.

اے شام ادا، صبح نفس، نغمۂ خرام ۔۔۔ مینا قامت، سفینہ خو، بادہ قوام

(۱۹۸۲، جوش، محراب و مضراب، ۶۱۴). [نغمۂ + خرام (رک)].

۔ۂ خُسْرَو کس اضا (۔۔۔ضم خ، سک س، و لین) اند.
خسرو کا نغمہ ؛ مراد : حضرت امیر خسروؒ کی شاعری.

رہے نہ ایبک و غوری کے معرکے باقی ۔۔۔ ہمیشہ تازہ و شیریں ہے نغمۂ خسرو

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۷). [نغمہ + خسرو (علم)].

--- خواں (۔۔۔و معد) صف : م ف.
۱. گانے والا، گانا سناتے ہوئے، نغمہ سرا.

بجا ہے، بلبل و قمری جو نغمہ خواں آیا
کہ یار گلبدن و سرو نوجواں آیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۳).

گزر جا بن کے سیل تندرو کوہ و بیاباں سے
گلستاں راہ میں آئے تو جوئے نغمہ خواں ہو جا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۲).

زندگی زم خو، مشک بو، ماہ رو، آب جو
زندگی نغمہ خواں، کہکشاں، گلفشاں، گلستاں، آسماں، بے کراں
زندگی بحر و بر، کیف اثر، خوش نظر معتبر

(۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو (راغب مراد آبادی)، ۷۵). ۲. تعریف و توصیف کرنے والا، گُن گانے والا.

ہم جس کے نغمہ خواں ہیں وہ کس انجمن میں ہے
صدیوں کا انتظار ہماری تھکن میں ہے

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۱۴۷). [نغمہ + ف : خواں، خواندن = گانا، پڑھنا].

--- خوانی (۔۔۔و مد) امث.
نغمہ خواں (رک) کا کام ؛ گانا گانے کا عمل، نغمہ سرائی، لحن سے پڑھنا.

کام میرا نغمہ خوانی ہے جدائی میں سراج
بزم غم میں مجکوں تار آہ کا قانوں ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۱).

آئی ہیں گھٹائیں نغمہ خوانی کے لئے ۔۔۔ سو رنگ لئے ہوئے جوانی کے لئے

(۱۹۳۷، جنون و حکمت، ۱۶۷). مسدس حالی نے جس کی سید احمد خاں ہر جگہ نغمہ خوانی کرانے کی خواہش مند تھے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۹۴). [نغمہ خواں (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خیز (۔۔۔ی مج) صف.
اچھی آوازیں نکالنے والا ؛ خوش آوازی سے پڑھنے والا، چہچہانے والا (مہذب اللغات).
[نغمہ + ف : خیز، خاستن = اٹھنا].

--- خیزی (۔۔۔ی مج) امث.
خوش آوازی سے پڑھنا، اچھی آواز سے گانا، چہچہانا (مہذب اللغات). [نغمہ خیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔ۂ داؤُد کس اضا (۔۔۔و مع) اند.
لحن داؤدؑ (حضرت داؤدؑ بڑے خوش آواز و خوش الحان پیغمبر تھے ان کی آواز کا سوز و گداز ضرب المثل ہے) ؛ مراد : سُریلا اور سوز و گداز والا نغمہ، نہایت عمدہ نغمہ.

جب نغمۂ داؤد توں گاوے سو بیہہ کے بن منے
سن کوکلاں الحان تج سجدا کریں فرمان کوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۸۷).

نغمۂ داؤد سن از بس کہ بے آرام ہوں
گرچہ ہووے بستر مخمل تو خواب آتا نہیں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۸۱).

صوت بلبل کے اڑیں گے اس سے ہوش
نالۂ دل نغمۂ داؤد ہے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۹۱).

کانوں میں گونجتی ہیں نوائیں الست کی
کیا اس کو آئے نغمۂ داؤد کا خیال

(۱۹۴۰، بے خود موہانی، ک، ۱۵۰). جس میں وہ نغمۂ داؤد اور غزل الغزلات کا آہنگ لے کر پہاڑوں اور پرندوں کی مترنم تسبیح و تقدیس کے ساتھ پھوٹا تھا. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۵۹). [نغمہ + داؤدؑ (علم)].

... داؤُدی کس صف (---و مع) امذ.

حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب خوش الحانی؛ مراد: سُریلا اور سوز گداز سے پُرنغمہ، بہت خوش الحانی سے گایا ہوا نغمہ.

رام کرتا ہے ہر اک چشم غزالی کوں سراج
شعر پر سوز مرا نغمۂ داؤدی ہے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۸۸). انیس الجلیس نے کہا اگر اس وقت ستار ہو تو لطف بادۂ گلنار ہو، نغمۂ داؤدی اور ساز ہو در عیش و طرب باز ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶۸). [نغمۂ داؤدؑ + ی، لاحقۂ نسبت].

... دِلْدار کس اضا (---کس و، سک ل) امذ.

محبوب کا گیت؛ مراد: خوشی کا نغمہ.

خیبر کی ہواؤں کی طرح تند و تنک خو — یہ نغمۂ دلدار کبھی شعلۂ بیدار

(۱۹۷۸، پشتون کا کردار، جاناں جاناں، ۱۲۷). [نغمہ + دلدار (رک)].

... رُوح کس اضا (---و مع) امذ.

روح کی آواز.

جذب موسیقی کا اک نقش دلآرا کہیے — نغمۂ روح فزائے صحرا

(۱۹۳۱، صبح بہار، ۵۸). تمثیل کا ظہور اس وقت ہوا جب شاعری میں ڈرامے کی ملاوٹ ہوگئی اور نغمۂ روح کے ساتھ نقالی اعضا کو بھی شامل کرلیا گیا. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۵۹). [نغمہ + روح (رک)].

... ریز (---ی مج) صف.

نغمہ گانے والا، نغمہ سرا.

تا خراسان و عراق و زابل و تبریز سے — نغمہ ریز فارس آباداں کرے اپنا مقام

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۵).

شاخ طوبیٰ پہ نغمہ ریز طیور — بے حجابانہ حور جلوہ فروش

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۲). چنتا کا دل مسرت سے نغمہ ریز ہوگیا. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۳۲). ان کی زندگی رواں دواں ہے ان کی گفتگو نغمہ ریز آبشار ہے. (۱۹۷۱، بنت قمر، ۱۶).

کر دیا ہے اس نے ہندی کو اگر صوبہ بدر
جیت پر اپنی ہے پنجابی زباں کیا نغمہ ریز

(۱۹۸۲، ط ظ، ۲۳). [نغمہ + ف: ریز، ریختن = بکھیرنا].

... ریزی (---ی مج) امث.

نغمہ ریز ہونا، گانے کا عمل، گیت چھیڑنا، نغمہ سرائی.

خامشی کی نغمہ ریزی پر بھی سر دھنتا ہے تو؟
قلب فطرت کے دھڑکنے کی صدا سنتا ہے تو؟

(۱۹۴۴، فکر و نشاط، ۱۰). اب اپسرائیں بڑے میٹھے راگ میں نغمہ ریزی کرنے لگیں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۶). [نغمہ ریز + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زا صف.

رک: نغمہ ریز.

گرم فریادی مری وہ نقش پائے حشر ہے
جس سے پھر بن کر رہیگا نغمہ زا ہر رہ گزر

(۱۹۶۳، عنایت اللہ خاں المشرقی (سرسید جناح مشرقی، ت)). [نغمہ + ف: زاؔ، زادن، زئیدن = جننا، پیدا کرنا].

... زار امذ.

مراد: نغمگیں، مترنم.

نظارہ ہے بساطِ گل خیال نغمہ زار ہے
نکھار سا نکھار ہے بہار سی بہار ہے

(۱۹۴۴، عروس فطرت، ۹۲).

جس دم غزل حفیظ کی گاتی ہیں مرغیاں — محفل کو نغمہ زار بناتی ہیں مرغیاں

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۲۵).

میں کر رہا تھا بلبل رنگین نوا کی مدح — گلشن ہے جسکے فیض ترنم سے نغمہ زار

(۱۹۷۵، موج تبسم، ۳۳۳). [نغمہ + زار، لاحقۂ ظرفیت].

... زائی امث.

نغمہ زا ہونا، نغمہ ریزی، نغمہ چھیڑنا.

پھر وہی چشم مست و جام بدست — پھر وہی نغمہ زائیاں توبہ

(۱۹۴۴، شعلۂ طور، ۴۸). [نغمہ زاؔ + ی، لاحقۂ کیفیت].

... زَن (---فت ز) امذ.

نغمہ پرداز، نغمہ ریز.

سہاگن ہے جب تک عروس چمن — گلستاں میں بلبل ہے تا نغمہ زن

(۱۸۵۴، مثنوی جلوۂ اختر، ۲۴).

غافل اپنے آشیاں کو آکے پھر آباد کر
نغمہ زن ہے طور معنی پر کلیم نکتہ ہیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۷). میں برگد کا ایک عمر رسیدہ درخت ہوں، غیر فانی اور ابدی! نہ جانے کتنی مدت سے میں تن تنہا اور خاموش کھڑا ہوں برقرار اور بے قرار! بے زبان اور نغمہ زن. (۱۹۴۴، اردو افسانہ اور افسانہ نگار، ۱۷۱).

وادیِ غم کے خوش خرام ، خوش نفسانِ تلخ جام
نغمہ زناں ، نوازناں ، نعرہ زناں گزر گئے

(۱۹۹۰ ، شاید ، ۱۵۶) . [نغمہ + ف : زن ، زدن = مارنا] .

۔ٔ زِنْدَگی کس اضا (--- کس ز ، سک ن ، فت د) امذ .
رک : نغمۂ حیات . نغمۂ زندگی = کتاب کہیے یا ننھے منھے سے قد ، ہلکی پھلکی قامت کی مناسبت سے کتابچہ ، اردو دیوان ہے . (۱۹۴۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۳۷۷) . [نغمۂ + زندگی (رک)] .

--- زَنی (--- فت ز) امث .
نغمہ سنجی ، نغمہ سرائی ، گیت گانا . علی ہٰذا القیاس نغمہ زنی کا ریاض بھی اتنا ہی پرانا تھا . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۱۰۷) . بلبل اور نغمہ زنی اور گل اور خاموشی شاعرانہ محاسن میں داخل ہیں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں ، ۱۴۴) . [نغمہ زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

۔ٔ سارْباں کس اضا (--- سک ر) امذ .
ساربانوں کا نغمہ ، شتربانوں کے گیت . جیسے ایک روشن راستے پر کوئی قافلہ نغمۂ سارباں کی لہروں پر وادیِ حیات میں دوڑ رہا ہو . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۲۷) . [نغمۂ + ساربان (رک)] .

--- ساز صف .
ترانہ یا گیت لکھنے یا ترتیب دینے والا ، نغمہ نگار .

مطرب نغمہ ساز محفل عشق
تان گاتا نہیں ہزار افسوس

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۶) . وہ ترانے کا نغمہ ساز ہے اور نعیم صدیقی کی طرح گیت بھی لکھتا رہا . (۱۹۸۷ ، ادب و فن ، ۲۷۰) . [نغمہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--- سازی امث .
نغمہ ساز (رک) کا کام ، گیت نگاری ، نغمہ نویسی .

یہاں تک نغمہ سازی میں تو کی ہم نے زباں پیدا
نوا دی بے نواؤں کو کیا نے نے فغاں پیدا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۳) . [نغمہ ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- ساں صف .
نغمے جیسا ، مترنم ، نغمگیں ، سریلا . نہایت لطیف ، لوچدار ، نغمہ ساں آواز جسے فنی کہہ سکتے ہیں ، آتی تھی . (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۱۷) . [نغمہ + ساں ، حرفِ تشبیہ] .

--- سَرا (--- فت س) صف .
گانے والا ، گویا ، مطرب ، نغمہ پرداز ، نغمہ سنج .

نہ گل بچا ہے نہ بلبل چمن میں نغمہ سرا
مری خلاصی میں اب کیا درنگ ہے صیاد

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۳) . اوس حرم حریم میں ہر مطربہ اور نغمہ سرا اور نرت کار اور گائن اور کلانوت بچہ اور خاص خواصوں کا ایک مکان علیحدہ ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۴) . وہ بے کھٹے جوش کے موقعوں پر نغمہ سرا بن جاتا ہے . (۱۹۱۲ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۲) .

اک ادھر سب سے الگ نغمہ سرا ہو جیسے
کوئی دوشیزہ اکیلے میں غزل گاتی ہو

(۱۹۶۴ ، افکار (مختار کریمی) ، کراچی ، مارچ ، ۵۳) . وہ دف کی مانند سر دھننے لگا اور چنگ کی مانند نغمہ سرا ہو گیا . (۱۹۸۸ ، افکار تازہ ، ۹۳) . [نغمہ + ف : سرا ، سرائیدن = گانا] .

--- سَرا ہونا ف مر ؛ محاورہ .
گانا سنانا ، گیت گانا .

چمن میں کیونکہ نہ ہو عندلیب نغمہ سرا
بجاتا تال ہے برگ گلاب دو دو ہاتھ

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۰) .

جس میں ہے نغمہ سرا بلبل خامہ اپنا
فکر رنگیں کا وہ شاداب چمن رکھتے ہیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲۹) .

یہ زندگی کی صدا ہے
جو طوفان ہستی میں بھی
کن اداؤں سے نغمہ سرا ہے
یہی تیرے دکھ کی دوا ہے

(۱۹۸۹ ، کلیات احمد فراز ، ۲۳۶) .

--- سَرائی (--- فت س) امث .
نغمہ سرا ہونا ؛ گانا گانا ، گیت سنانا .

حیرت کی نہیں جائے کہ دیوار چمن پر
ہر طائر تصویر کرے نغمہ سرائی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۵) . کوئی جانوروں کی نغمہ سرائی سنتا تھا ، پانی جھرنوں میں جھر رہا تھا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۷۷) . ان میں سے ہر ایک ، ایک خاص مقام منتخب کر لیتا ہے اور دن رات نغمہ سرائی میں مصروف رہتا ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۴۱) . ذنر کے بعد ان کا پروگرام پیش کیا گیا...... بیلارانی کی نغمہ سرائی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱) . [نغمہ سرا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سَرائی کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
نغمہ سرا ہونا ، گیت گانا . ہزار بلبلیں اس باغ میں نغمہ سرائی کرتی تھیں . (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۱۱۸) .

۔ٔ سَرْمَدی کس صف (--- فت س ، سک ر ، فت م) امذ .
(تصوف) سرمدی نغمہ ، خدا کی حمد و ثنا . ایک نغمۂ سرمدی کی تلاش پر اس درجہ مائل کر دیا تھا . (۱۹۷۶ ، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں ، ۱۱۵) . [نغمۂ + سرمدی (رک)] .

--- سَنْج (--- فت س ، سک ن) صف .
رک : نغمہ سرا .

ہوں گرمیِ نشاطِ تصور سے نغمہ سنج
میں عندلیبِ گلشنِ نا آفریدہ ہوں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۶۲) .

کہیں شاخِ سرو پہ قمریاں ہیں وفورِ شوق میں نعرہ زن
کہیں نغمہ سنج وصالِ گل کے قریں ہے بلبلِ خوش نوا

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۴۱).

کس کا نغمہ سنج ہے لحنِ طیور
کس حسیں کی ہے نوا پیرا ہوا

(۱۹۹۰، زمزمہ درود، ۴۷). [نغمہ + ف : سنج، سنجیدن = تولنا].

--- سَنْجی (--- فت س، سک ن) امث.
نغمہ سنج ہونا، نغمہ سرائی، گیت گانا.

نغمہ سنجی میں کرے گا کوئی کیا مجھ سے بحث
لال ہیں زمزمہ سنجان سخن جتنے ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۶۱). انواع و اقسام کے خوش الحان پرند سرسبز ڈالیوں پر بیٹھے نغمہ سنجی کر رہے ہیں. (۱۹۳۴، قرانی قصے، ۷). بعد کے شعرا نے بھی اس سلسلے میں تھوڑی بہت نغمہ سنجی کی. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۵). [نغمہ سنج + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـۂ شادی کس اضا؛ اند.
شادمانی اور خوشی کا گیت، ترانہ.

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق
نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۸). اگر نغمۂ شادی نہیں تو نوحۂ غم ہی سہی. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۱۱۵). [نغمہ + شادی (رک)].

ـۂ شَوق کس اضا (--- ولین) اند.
خوشی کا گیت. نغمۂ شادی، ترانہ. ان کا نغمۂ شوق ان کے لہجے میں بڑی متنوع، بوقلموں اور اضطراب انگیز کیفیات پیدا کرتا ہے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۶). [نغمہ + شوق (رک)].

--- طَراز (--- فت ط) صف.
رک: نغمہ سرا.

دیکھتا کیا ہوں کہ اک کنجِ بہار افشاں میں
روح حافظ ہے خوش الحانی سے یوں نغمہ طراز

(۱۹۴۱، صبح بہار، ۵۴).

پھر عام ہوگئیں ترے جلووں کی نکہتیں
نغمہ طراز ہے ترے قامت کی نازکی

(۱۹۶۰، زنجیر رم آہو، ۲۳۸). نظم کی ابتداء اس طرح ہوتی ہے ایک حسینہ اپنے محبوب کے فراق میں نغمہ طراز ہے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۲۳۳). [نغمہ + ف : طراز، طرازیدن = نقش کرنا].

--- طَرازی (--- فت ط) امث.
نغمہ طراز (رک) کا کام، گانا گانا، گیت الاپنا، نغمہ چھیڑنا. ساز انسانی آواز کے بغیر بھی نغمہ طرازی کرسکتا ہے. (۱۹۶۱، ہندوستانی موسیقی، (سجاد سرور نیازی)، ۲۶). [نغمہ طراز + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـۂ عِشق کس اضا (--- کس ع، سک ش) اند.
پیار کا گیت، محبت کا ترانہ. کسی نے اس کے حسن و شباب کی یوں تعریف نہیں کی. کسی نے اسے یوں نغمۂ عشق نہیں سنایا. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۱۳۰). [نغمہ + عشق (رک)].

ـۂ عَیش کس اضا (--- ی لین) اند.
عیش وعشرت یا خوشی کا گیت.

شور فریاد درا بانگِ طرب زا ہو جائے
نغمۂ عیش ہر اک ساز سے برپا ہوجائے

(۱۹۴۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۳۸). [نغمہ + عیش (رک)].

--- فَروش (--- کس نیز فت ف، وج) صف؛ م ف.
گانا گانے میں منہمک، نغمہ سرا.

صاعقہ بردوش طوفانوں کا ہے جس میں خروش
گاہ جو بادِ بہاری کی طرح نغمہ فروش

(۱۹۸۴، سمندر، ۱۶۰). [نغمہ + ف : فروش، فروختن = بیچنا].

--- فِشاں (--- کس ف) صف.
نغمہ برسانے والا، نغمہ بار؛ مرتعش. میں بھی تمہارے دل کے تاروں کو نغمہ فشاں کرسکتی ہوں. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۴۵).

"بے زباں ہوگئے سب نغمہ فشاں ہنگامے
اپنے ہی دل کے دھڑکنے کی صدا سنتا ہوں
دشت میں اور کوئی دوسری آواز نہیں"

(۱۹۹۵، افکار (سحر انصاری)، کراچی، مارچ، ۱۳۵). [نغمہ + ف : فشاں، فشاندن = چھڑکنا].

ـۂ قَوّال کس اضا (--- فت ق، شد و) اند.
قوال کا گانا، قوالی.

سن کے تیری گفتگو یوں روح کو ہوتا ہے وجد
جیسی ہو صوفی کو حالت نغمۂ قوال سے

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۳۳۱). [نغمہ + قوال (رک)].

--- کار صف.
گیت یا نغمہ لکھنے والا، نغمہ نگار، گیت کار. ریڈیو پاکستان کے نغمہ کاروں اور گلوکاروں نے اہل پاکستان کے دلوں میں سوئے ہوئے جذبوں کو جھنجھوڑ کر بیدار کردیا. (۱۹۶۶، ساقی، کراچی، ستمبر، ۱۵۷). [نغمہ + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کاری امث.
نغمہ کار (رک) کا کام؛ نغمہ سرائی، نغمہ سنجی، گیت نگاری.

دمِ بادِ بہاری ہے نزولِ لطفِ باری ہے
ہجومِ نغمہ کاری ہے بہار بادہ باری ہے

(۱۹۲۷، معارف جمیل، ۱۷۷).

جوئے ماتم میں ناؤ کھیتے ہیں
نغمہ کاری کا درس دیتے ہیں

(۱۹۸۴، محراب و مضراب، ۱۷۰). [نغمہ کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

ـۂ کُن کس صف (۔۔۔ضم ک) اند.

مراد : اللہ کا حکم بروزِ ازل جس سے کائنات وجود میں آ گئی.

صوت ہے نغمۂ کن میں تو اسی نام سے ہے
زندگی زندہ اسی نور کے اتمام سے ہے

(۱۹۱۴، باقیاتِ اقبال، ۳۶۷). [نغمہ + رک : کن (۲)].

ـۂ کُوکُو کس اضا (۔۔۔ومع، ومع) اند.

قمری، فاختہ اور کوئل کی آواز، کوکو کی صدا.

دور جو کوچے سے تیرے ہیں برنگِ فاختہ
درد ہے او سرو قامت نغمۂ کوکو ہمیں

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۶۲).

بادہ کش غیر ہیں گلشن میں لبِ جو بیٹھے
سنتے ہیں جام بکف نغمۂ کوکو بیٹھے

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۸۵). [نغمہ + کوکو (حکایت الصوت)].

۔۔۔ گانا ف مر : محاورہ.

نغمہ سرائی کرنا، گانا سنانا، گیت گانا.

کالج میں کسی نے کل یہ نغمہ گایا
قومی خصلت کا سر سے اٹھا سایا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۶۵). اس خوبصورت مگر محصور شہر ..... کے لئے انہوں نے امن و سلامتی کا نغمہ گایا تھا. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۱۱۳).

۔۔۔ گَر (۔۔۔فت گ) صف.

نغمہ لکھنے والا، نغمہ نگار، گیت کار.

چمن کے نغمہ گر اپنی نوا بدل ڈالیں
چمن کا رنگ چمن کی فضا بدل ڈالیں

(۱۹۵۱، نوائے پاک (اثر صہبائی)، ۱۷۳).

جن کے سروں میں کیف تھا اوروں کے واسطے
ہم ان اداس نغمہ گروں کی طرح جیے

(۱۹۸۸، برگد، ۱۵۸). [نغمہ + ف : گر، لاحقۂ فاعلی].

۔۔۔ گَری (۔۔۔فت گ) امث.

نغمہ گر (رک) کا کام؛ نغمے گانا یا سنانا، گیت نگاری.

تری لہروں کی یہ نغمہ گری ہے
کہ صدیوں کے سفر کی ہے کہانی

(۱۹۸۴، سمندر، ۲۶). مجاز کا بنیادی کام انقلاب کی نغمہ گری ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۱۷). [نغمہ گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ گھولنا ف مر : محاورہ.

اچھے نغمے سنانا؛ سریلی آواز یا سُریلاپن پیدا کرنا.

وہ جب بجتے ہوئے لمحوں میں نغمہ گھولنے لگتا
فضا سرشار ہو جاتی چمن پر تولنے لگتا

(۱۹۸۷، دل کی زبان، ۱۷).

۔۔۔ مَچانا ف مر : محاورہ (قدیم).

راگ چھیڑنا؛ ساز کو مرتعش کرنا.

انہوں نے اسطرح نغمہ مچایا
کہ سب راگوں کے اوپر پردہ آیا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۵۰).

ـۂ مَسْتانَہ کس صف (۔۔۔فت م، سک س، فت ن) اند.

رک : نعرۂ مستانہ.

ہاں! اسی شاخِ کہن پر پھر بنالے آشیاں
اہلِ گلشن کو شہیدِ نغمۂ مستانہ کر

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۱۱). [نغمہ + مستانہ (رک)].

ـۂ مَوجِ صَبا کس اضا (۔۔۔ولین، کس ج، فت ص) اند.

ہوا (صبا) کے چلنے کی آواز.

پہاڑوں کے جگر جن کے تھپیڑوں سے دہلتے تھے
نشاطِ روح ہیں اب نغمۂ موجِ صبا ہوکر

(۱۹۳۸، سرودِ نو، ۱۳۵). [نغمہ + موجِ صبا (رک)].

ـۂ ناہید کس اضا (۔۔۔ی مع) اند.

ناہید (ایک اساطیری دیوی جس کا گانا ضرب المثل ہے) کا گانا؛ مراد : اچھا گانا، نہایت عمدہ گیت.

ہو جس کے آگے نغمۂ ناہید بھی خجل
موجِ نسیم ہے وہ ترانا لیے ہوئے

(۱۹۸۲، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۵۵). [نغمہ + ناہید (رک)].

۔۔۔ نِکالنا ف مر : محاورہ.

نغمہ چھیڑنا؛ کوئی تازہ گیت ایجاد کرنا؛ (مجازاً) کوئی نئی بات پیدا کرنا، نئے خیالات و افکار پیش کرنا. پردۂ دوستی میں کیا کیا نغمے نکالے گی کانوں کو اس نوائے مخالف سے باز رکھنا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۴۱۷). ہر ایک اپنے فنی شعور کی بنا پر اپنے موضوع سے واقفیت کی بناء پر ایک نیا نغمہ نکالتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۴).

۔۔۔ نِگار (۔۔۔کس ن) صف.

گیت لکھنے والا، شاعر، گیت نگار، نغمہ ساز. ایک نغمہ جسے پاپ نغمہ نگار نے لکھا ہے، سن رہا تھا. (۱۹۷۱، بازگشت و بازیافت، ۱۵۵). ایک بڑے نغمہ نگار کے اسٹاف پر ہیں اور اس کے نام سے گیت لکھتے ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۳). [نغمہ + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا].

--- نواز (--- فت ن) صف .
نغمہ الاپنے یا گیت چھیڑنے والا .

چاندسا دل ہو چاندنی سا گداز
ورنہ کیا نغمہ ساز و نغمہ نواز

(۱۹۶۲ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۶۳) .

یہ کون شاہد مستی فروش و نغمہ نواز
نفس کے تار پہ گرم خرام ہے ساقی

(۱۹۸۲ ، جوش ، محراب و مضراب ، ۴۰۰) . [نغمہ + ف : نواز ، نواختن = بجانا ، عزت دینا] .

--- نوازی (--- فت ن) امث .
نغمہ نواز (رک) کا کام ، راگ چھیڑنا گیت الاپنا ، ساز چھیڑنا . ان اصوات کی نغمہ نوازی کے لیے عام طور پر حرف عود استعمال ہوتا تھا . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۵۵۵) . [نغمہ نواز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نوائی (--- فت ن) امث .
رک : نغمہ سنجی .

ست نغمہ نوائی کوں لباں بند ہو غواص
ترے دل کے چمن بیچ ہے اور ذرہ ضیائی

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان ثانی ، ۱۰۰) . [نغمہ + نوا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نیوش (--- کس ن ، و مج) صف .
نغمہ شناس ، گیت سننے والا ، کن رس . وہ جو ایک گوش نغمۂ نیوش ہم نے پایا ہے . (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۸۹) . [نغمہ + نیوش (رک)] .

--- وَر (--- فت و) صف .
رک : نغمہ پرداز .

میں تھا وہ نغمہ ور بلبل ہمیشہ میری تربت پر
غزل خواں ہی غزل خواں ہی غزل خواں ہے

(۱۸۷۳ ، دیوان قدا ، ۲۹۲) . [نغمہ + ور ، لاحقۂ صفت]

--- ہا اند : ج .
نغمہ (رک) کی جمع ، نغمے ، گیت ، ترانے ، گانے . کبھی انبیائے سابقین کی زبان الہام سے اپنی کامیابی کے نغمہ ہائے بشارت سنائے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸) . [نغمہ + ف : ہا ، لاحقۂ جمع] .

--- ہائے شوق کس اضا (--- ولین) اند : ج .
خوشی کے گیت ، شادمانی کے نغمے .

نغمہ ہائے شوق سے تیری فضا معمور ہے
زخمہ ور کا منتظر تھا تیری فطرت کا رباب

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۰۳) . [نغمہ ہا + ے (حرف اضافت) + شوق (رک)] .

--- ہائے غم کس اضا (--- فت غ) اند : ج .
غم کے گیت ، رنج و الم کے گانے ، حزنیہ گیت .

نغمہ ہائے غم کو بھی اے دل غنیمت جانیے
بے صدا ہو جائے گا یہ سازِ ہستی ایک دن

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹) . [نغمہ ہا + ے (حرف اضافت) + غم (رک)] .

نغمے (فت ن ، سک غ) اند : ج .
نغمہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ متعدد نغمے ، نغمات ، گانے ، گیت ، ترانے (تراکیب میں مستعمل) . ترگنیف جس نے اپنا بچپن فطرت کی آغوش میں گزارا بلبل کے نغمے پر فریفتہ رہا . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۵۸۳) .

--- اُبَلنا ف مر : محاورہ .
خوشی کا اظہار ہونا .

پھولوں سے اب تک اس کے نغمے اُبل رہے ہیں
پتوں سے اب تک اس کی آواز آرہی ہے

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۱۹) .

--- اَلاپْنا ف مر : محاورہ .
نغمے چھیڑنا ، گیت گانا ؛ خوشی کا اظہار کرنا . بلبل ایک شاخ سے دوسری شاخ ..... پر چہچہاتی پھر رہی تھی خوشی کے نغمے الاپ رہی تھی . (۱۹۸۱ ، قلم قبیلہ ، ۳۲۷) .

--- پُھوٹنا ف مر : محاورہ .
ساز سے آواز نکلنا ، الاپ ہونا . سازوں کا یہ حال تھا کہ بغیر چھوئے نغمے پھوٹ رہے تھے . (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۱۶۷) .

--- سُنانا ف مر : محاورہ .
گیت گانا ، نغمہ الاپنا .

اک صوتِ سرمدی ہے ہر ذرّے کی زباں پر
موسیقی ازل کے نغمے سنا رہی ہے

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۱۸) .

--- گانا ف مر : محاورہ .
خوش الحانی کے ساتھ گیت وغیرہ گانا ، گانے گانا ، ترانے گانا . جس وقت قوال معرفت کے نغمے گاتے تھے تو روپے اور اشرفیاں مینہ کی طرح برستے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)) . غالب ..... اپنی شاعری کے لافانی ہونے پر ناقابل تسخیر اعتقاد کے نغمے گاتا ہے . (۱۹۵۷ ، ماہ نو ، کراچی ، فروری (تنقید غالب کے سو سال ، ۸۹)) .

--- لُٹانا ف مر : محاورہ .
نغمے بکھیرنا ، گیت گانا ؛ خوشی کا اظہار کرنا .

معمور نغمہ نوائی ہے ہر کلی کا دامن
فیاض مطربہ ہے نغمے لٹا رہی ہے

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۱۸) .

--- نِکالْنا ف مر : محاورہ .
باتیں کرنا ، نکتہ چینی کرنا . اس کے سخنان پُر فریب کی تصدیق سے محفوظ رہنا ، پردہ دوستی میں کیا کیا نغمے نکالے گی کانوں کو اس نوائے مخالف سے باز رکھنا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۷) .

نَغْمِیَہ (فت ن، سک غ، کس م، فت ی) امذ.
وہ ڈرامہ جس میں جا بجا گیت ہوں، نغماتی، گیتوں بھرا ناٹک جس کے ساتھ سازوں کا جھمکڑا شامل ہو (Melodrama)، غنائیہ کھیل نیز ادنیٰ درجے کا سنسنی خیز، جذباتی پُرشور طربیہ ڈراما. نغمیہ (میلو ڈرامے) میں یکے بعد دیگرے ایسے مناظر پیش کیے جاتے ہیں جن میں ایک طرف ہیجان خیز غم ناکی اور دوسری طرف نقل کے انداز کی مسخرگی پائی جاتی ہے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۳۳۱). [نغمہ (بحذف ہ) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَغول (فت ن، و ج) امذ.
مکان کا ایسا حصہ جس میں کباڑ اور مختلف چیزیں رکھی جائیں، ناغول (مہذب اللغات). [ناغول (رک) کی تخفیف].

نَف (فت ن) صف.
نفس کا مخفف.

حالِ نفِ دل تب کھلے او شعلہ رو میرا
آتش کا زبانہ ہو زبان اوس کے بیاں کو

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۶۸). [نفس (رک) کی تخفیف].

--- جِسْمی (--- کس ج، سک س) امذ.
نفس اور جسم دونوں سے متعلق (مرض)، وہ جسمانی مرض جو نفسیاتی دباؤ یا اُلجھن سے پیدا ہو، نفسی جسمی (Psychosomatic). ذہنی (نف جسمی) امراض میں بیماری دل کے بعد سب سے زیادہ اہمیت شدید اعصابی اور ذہنی تناؤ کو حاصل ہے. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، اپریل، ۲۵). [نف + جسمی (رک)].

نَفا (فت ن) امذ (قدیم).
رک: نفع جو اس کا درست املا ہے.

نبی ﷺ کے صدقے رے قطبا بھریا ہے عشق کا بازار
بیچ منگتا ہے سوداگر نفا کچ نیں ہے تپنے میں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۹۶).

مارنے میں عاشقِ مسکین کے اے سجن تجھ کوں نفا نئیں الغیاث

(۱۷۰۷، ولی، ک، (ضمیمہ اول)، ۶).

فرشتوں کہاں اوں کوں کیا ہو نفا
زمین موت کی فکر میں ہی سدا

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۳). [نفع (رک) کا قدیم املا].

--- کھینْچْنا محاورہ (قدیم).
نفع دیکھنا، فائدہ اٹھانا، نفع حاصل کرنا. انو نے اپنا نفا کھینچے، ماں باپ اپنی خاطر کو جفا کھینچے. (۱۶۳۵، سب رس، ۳).

نَفّاخ (فت ن، شدف) امذ.
۱. (طب) نفخ کرنے والا، پیٹ میں اپھارا پیدا کرنے والا. چھاچھ اور دہی کا سالن ..... مرغے اور بکری کا گوشت .... پنیر اور دہی کا سالن .... جس روز یہ غذائیں کھائیں تازہ میوہ اور نفاخ نہ کھانا چاہیے. (۱۲۰۹، امام ابوعبداللہ، جامع العلوم و حدائق الانوار، ۱۵۹). اروی کو تنہا یا گوشت کے ہمراہ پکا کر استعمال کیا جاتا ہے نفاخ اور دیر ہضم ہوتی ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۲۵). جس مرکب میں افیم یا نفاخ ..... شامل کی گئی ہو وہ مرکب دوا تیار ہونے سے چھ ماہ بعد استعمال میں لائی جائے. (۱۹۵۱، یونانی دوا سازی، ۵۱). ۲. (طب) سانس کا مرض، تنفسی بیماری، ضیق النفس، پھیپھڑوں کے ہوائی کیسوں کے پھیل جانے کا مرض جس سے تنفس دشوار ہو جاتا ہے. عموماً تحت الجلد بافت کا نفاخ (Emphysema) نہیں ہوتا تاوقتیکہ خارجی زخم چھوٹا اور مصراعی نہ ہو. (۱۹۳۴، احشائیات، ۵۲). نفاخ (Emphysema) اور تمدد الشعب جس کے ساتھ انگلیوں کی گرز شکلی پائی جائے کبھی کبھی واقع ہوتے ہیں. (۱۹۴۸، عمل طب، (ترجمہ)، ۱، ۱۷۹). دھواں اور کالک جیسی اشیا فضا کو مسموم کر کے نفاخ جیسی تنفسی بیماریاں پیدا کرتی ہیں. (۱۹۸۱، جدید سائنس، ۱۴۳). [ع: نفخ (ن ف خ)].

نِفاخْتَہ (کس ن، سک خ، فت ت) امذ.
(عور) مکار، دغاباز، بے وقعت، نفاقتہ، رک: نفاختی جس کی یہ تذکیر ہے. بھاڑ میں جائیں، چولھے میں جائیں خدا ان باہر والوں سے بچائے موئے نفاختے. (۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۳۲). تو کے رکعت کا ثواب اور پھر کن کے لیے گموڑے ان نفاختے ہندوستانیوں کے لیے کہ میں مروں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۶۱). کیا کسی نفاختہ کو یہ بھی نصیب ہوا ہے کہ لو بھئی روز یہ ہم کو تماشہ میں لے جاتے ہیں آج ہم ان کو لے چلیں. (۱۹۴۷، مضامین (فرحت اللہ بیگ)، ۴: ۱۳۰). [نفاختی (رک) کی تذکیر].

نِفاخْتی (کس ن، سک خ) امث.
(عور، کلمہ تحقیر) دوغلی، دغاباز، ذلیل، بے وقعت، عورت جس کے گھر کھانے کو کچھ نہ ہو. لے موئی نفاختی آج تو ہے اور میں ہوں اگر تجھے ٹھیک نہ بنایا تو دنیا میں رہی. (۱۸۷۴، انشا، ہادی النسا، ۱۲۲). موئی نفاختی اس نے میا باوا کے گھر دیکھا ہی کیا تھا، آخر تھی نہ غریب گھر کی. (۱۹۳۰، لخت جگر، ۱: ۹۴). جب سوراج ملے گا تو یہ نفاختیاں برابر کا حق مانگیں گی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۹۳). [مقامی].

نَفّاخَہ (فت ن، شدف، فت خ) امذ.
پھیپھڑوں میں ہوا بھر جانا، نفاخ کا مرض. ہوا پھیپھڑے سے نکل کر پلورا میں اور یہاں سے پلورائی زخم میں سے زیر جلدی بافتوں میں چلی جاتی ہے اور اس طرح استرواح الصدر اور...... جراحی نفاخہ (Surgicul emphysema) پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ)، ۱: ۴۳۹). [نفاخ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَفّاخی (فت ن، شدف) صف.
نفاخ سے متعلق یا منسوب، ریاحی، سانس کے مرض میں مبتلا (Emphsematous). ان اشخاص کو جو اور طبی امراض یا ..... نفاخی ..... یا کثیر الدم یا ..... مزمن الشباب شعتی میں مبتلا ہوں اسے (ایمائل نائٹریٹ) کو استعمال نہیں کرنا چاہیے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۵۷۹). [نفاخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفاذ (فت نیز کس ن) (الف) امذ.
۱. کسی فرمان یا حکم نامے یا قانون کا عائد یا نافذ ہونا، لاگو ہونا، اجرا، صدور، رواج. انگلستان نے اپنی عالی حوصلگی اور انصاف سے ہندوستان کے باشندوں کو یہ حقوق عطا کیے تھے کہ سلطنت کی ملازمت میں ہندوستانیوں کو اسی حیثیت پر نوکری دی جاوے جیسے کہ خاص انگریزوں کو اس عمدہ فیصلہ کا پچھلے برسوں میں عملی طور پر نفاذ کیا گیا ہے. (۱۸۸۳، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۱۹۲).

باغیوں کو..... حکومت عثمانیہ کی اطاعت کا حکم دیکر اس فرمان کے نفاذ میں سہولت بہم پہنچاتے. (۱۹۱۸، مسئلہ شرقیہ، ۸۱). وہ شب مبارک آئی ..... جو دیوان قضا میں سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیر ملکوت کے لیے مقرر تھی اور جس میں پیش گاہ ربانی سے احکام خاص کا اجرا اور نفاذ عمل میں آنے والا تھا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۶۶). ملک میں دوہرے نظام کے نفاذ سے مستقبل کے شہریوں میں اختلاف پیدا کیا جاتا ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ لاہور، مئی، ۱۷).

پانو رکھنا مجھ کو مشکل ہو گیا
تھا یہ حکم میر محفل کا نفاذ

(۱۹۳۲، اعجاز نوح، ۷۳). دنیا میں حاکمیت الٰہی کا قیام و نفاذ اور آخرت میں رضائے الٰہی کا حصول حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی دعوت اسلامی کا نصب العین تھا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۲). **۲. کسی چیز کا دوسری چیز میں سے گزرنا یا پار ہونا؛ جیسے: تیر کا نشانہ کو توڑ کر پار نکل جانا، گزرنا، دخیل ہونا، سرایت کرنا.** اگر نفاذ تنفس جانب راست ہے بے تکلف دعائے معظم کو پڑھنا چاہیے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸، ۳۳۳).

پھر گئے ناوک بھی ان کے دیکھ کر
میرے دل میں حسرتِ دل کا نفاذ

(۱۹۳۲، اعجاز نوح، ۷۳). جب آرمیچر گھوم کر رخ بدلتا ہے تو مقناطیسی خطوط کی سمت بدل کر N_1 سے S_2 کی طرف ہوجاتی ہے مقناطیسی نفاذ کی ان تبدیلیوں کی وجہ سے لچھے C میں متغیر کرنٹ پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۶۴۷). **۳. (عروض) حرف وصل اور خروج مزید کی حرکت.** حرکات خروج اور مزید کو نفاذ کہتے ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقِ معلّی، ۱۱۲). حرکت حرف وصل کو نفاذ کہتے ہیں. (۱۸۳۹، تقویت الشعرا، ۲۸). اصطلاح میں حرف وصل وخروج و مزید کی حرکت کو نفاذ کہتے ہیں. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۱۳۵). **۴. گزرنا، پیچھے چھوڑا جانا، دشمن سے بچ جانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) صف. **پہنچا ہوا، آیا ہوا (خط) صادر شدہ حکم، تعمیل شدہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع: (ن ف ذ)].

--- پانا ف مر: محاورہ.
رائج ہونا، پُراثر ہونا، اطلاق ہونا. صرصر..... آگے بڑھی راہ میں خیال آیا کہ درباب گرفتاری عیاران سرکار شہنشاہ طلسم سے حکم شرف نفاذ نہیں پایا..... یہ سوچ کر پار دریائے سحر کے نہیں گئی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۷۱). فطرت اللہ سے مراد وہ قوانین فطرت ہیں جنھوں نے حسب مرضی الٰہی نفاذ پایا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۶۱).

--- پذیر ہونا ف مر: محاورہ.
کسی دستور، حکم یا قانون کا جاری ہونا، رائج ہونا، نافذ ہونا. اس حکم کا اثر اس وقت سے نفاذ پذیر ہوگا جس وقت سے وہ مفقود ہوا ہو. (۱۹۷۰، مجموعہ قوانین اسلام، ۴: ۱۳۶۸).

--ِ شَرِیعَت کس اضا (---فت ش، ی مع، فت ع) امذ.
شریعت کا نفاذ، قوانین شریعت پر عمل درآمد، اسلامی قوانین کا سرکاری طور پر لاگو ہونا. ہر فرد ملت کی دلی خواہش اور تمنائے قلبی کے باوجود نفاذ شریعت اسلامی نہ ہوسکا. (۱۹۸۹، ریگ رواں، ۳۷۱). [نفاذ + شریعت (رک)].

--ِ عَمَل کس اضا (---فت ع، م) امذ.
عمل درآمد. یہ علاقہ صلح حدیبیہ کی شرائط کے نفاذ عمل سے آزاد تھا. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۲۶). [نفاذ + عمل (رک)].

--ِ قانُون کس اضا (---و مع) امذ.
قانون کا نافذ ہونا، قانون کا پاس ہونا، قانون کا موثر ہونا، قانون کا رواج پانا (اردو قانونی ڈکشنری). [نفاذ + قانون (رک)].

--ِ مُچَلْکَہ کس اضا (---ضم م، فت چ، سک ل، فت ک) امذ.
(قانون) مچلکے کا مؤثر ہونا، مچلکے پر عمل درآمد ہونا. نفاذ مچلکہ بعلت خلاف ورزی. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۵۷۸). [نفاذ + مچلکہ (رک)].

--ِ وَصِیَّت کس اضا (---فت و، شد ی مع بفت) امذ.
(قانون) وصیت کا اطلاق یا عمل درآمد. زائد از ثلث میں ورثا کی موجودگی کو نفاذ وصیت میں مانع قرار دیتے ہیں. (۱۹۷۸، مجموعہ قوانین اسلام، ۵: ۱۹۸۶). [نفاذ + وصیت (رک)].

--- ہونا ف مر: محاورہ.
عمل درآمد ہونا. ہم سبھوں کے لئے بڑے شرم کا مقام ہوگا اگر ان سپاہیوں کے حقوق کا پورا پورا نفاذ نہ ہوا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۴: ۴۱۶). جب تک ازسرنو ۱۲۳ کے ماتحت وارنٹ سرو نہ کیا جائے اور اس کی گرفتاری کا نفاذ نہ ہو. (۱۹۲۲، قول فیصل، ۵۵).

نَفّار (فت ن، شد ف) امذ.
بہت نفرت کرنے والا، نہایت بیزار (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ع: (ن ف ر)].

نِفاس (کس نیز فت ن) امذ.
بچہ جننے کے بعد زچّہ کے جسم سے جاری رہنے والا خون.

جنب اور حیض نفاس گر ہوئے
فرض غسل ہے تن کو دھوئے

(۱۵۰۳، لازم المبتدی (ق)).

بعد جنے کے لہو ظاہر ہو جب
اوسکو کہتے ہیں نفاس اہل عرب

(۱۷۴۳، خلاصۃ الفقہ، ۸). وہ نفاس کے لہو کے سبب تینتیس دن ٹھہری رہے اور کسی مقدس چیز کو نچھووے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۲۵).

اور پھر تو مدتِ خونِ نفاس
بڑھ سے بڑھ چالیس دن تک کر قیاس

(۱۸۹۱، کنزالآخرۃ، ۳۰). آخرت میں ان کے لئے شہادت کا درجہ ہے..... مرنے والا طالب علم سفر حج غرض راہ خدا میں مرنے والا اور نفاس میں مرنے والی عورت. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی تفسیر، مولانا نعیم الدین، ۳۸). عثمان بن ابی العاص کے قول کو کہ نفاس کی مدت چالیس یوم ہے..... اختیار کرلیا. (۱۹۶۸، مجموعۂ قوانین اسلام (مقدمہ)، ۳: ۸۳۰). [ع: (ن ف س)].

نَفاسَت (فت ن، س) امث.
۱. صفائی ستھرائی، نظافت.

شاد ہیں گل کی طرح جامۂ عریانی میں
دل نفاست نے ہمارا کبھی میلا نہ کیا

(۱۸۹۶، دیوان شرف، ۸۱).

حیف اس کی نفاست پر جس نے تلخی کا مزا چکھا ہی نہیں
جب جام میں تلچھٹ چھوٹ گئی کیا خاک پیا پینا نہ کہو

(۱۹۶۲ ، تاثرات و تعصبات (اجتبیٰ رضوی) ، ۱۶۳) . جن بچوں کے مزاج میں نفاست ہوتی ہے وہ اور عورتوں کا دودھ نہیں لیتے ہیں . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن مولانا رضا احمد بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۲۱۸) . ریا کاری اور سادگی ، جھوٹ اور سچائی ، نفاست اور غلاظت کا تضاد چھپایا ہوا نظر آتا ہے . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۹۶) . **۲. پاکیزگی ، طہارت .**

تصور میں کب ہوگی پیدا نفاست تخیل کو پاکیزگی کب ملے گی

(۱۹۷۰ ، شکیل بدایونی ، زیبائیاں ، ۴۶) . **۳. خوش سلیقگی ؛ خوبی ، عمدگی ، اچھائی ، بھلائی .** زہد اسی کا نام ہے کہ آخرت کی نفاست کے مقابل دنیا کو حقیر جان کر ترک کردے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۲۹۰) . آپ کے گھر کا چپہ چپہ اور کونا کونا آپ کے انتظام اور نفاست کا پتہ دے رہا ہے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۲) . ان کی انگلیاں سالن سے کبھی آلودہ نہ ہوتی تھیں بڑی نفاست سے وہ لقمہ بنا کر اپنے ہونٹوں تک لے جاتی . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۱۲۲) . جب نفاست بڑھی تو مومی اور کافوری شمع بنائی گئی اور اس کے لیے مختلف وضع کے فانوس تیار ہوئے . (۱۹۰۵ ، سی پارۂ دل ، ۴۲) . عمدگی اور نفاست کے اعتبار سے ایران کے سادہ یا بوٹے دار ریشمی کپڑے اطالوی کپڑوں کے مقابلے میں کمتر درجے کے تھے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۱۳۶) . **۴. خوبصورتی ؛ نزاکت ، لطافت .** جب کتابت شروع ہوئی تو معلوم ہوا کہ ضخامت ۸۰۰ صفحہ کو پہنچ جائے گی اور اس سے جلد کی نفاست کو صدمہ پہونچے گا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ (دیباچہ) ، ۱ : ۳) . یہی ہائیکو کی نزاکت اور نفاست ہے اور اسی لیے اس کا سمجھنا ضروری ہے . (۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو (مستقبل اور امکانات) ، ۱۵) . [ف : نفاست ؛ ع : نفاسۃ] .

--- بَیان کس اضا (---فت ب) امث .

اظہار کا حسن ، بیان کی خوبی . اس نفاست بیان میں وہ جناب آل احمد سرور کے مشابہ ہیں . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۴۹) . [نفاست + بیان (رک)] .

--- پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف .

اچھائی اور خوبی کو عزیز رکھنے والا ، اعلیٰ اور عمدہ ذوق رکھنے والا . جیسے کسی نفاست پسند مصور نے اُن کی تصویر بنائی ہے . (۱۹۷۳ ، شمع فروزاں ، ۴۹) . قدرت نے آپ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کو اعلیٰ درجے کا نظیف الطبع اور نفاست پسند بنایا تھا . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۱۰) . غزل آسانی سے قابو میں نہیں آتی ..... بڑی حیا کوش و نفاست پسند ، پرتکلف و پراسرار ، بے محابہ نہیں رفتہ رفتہ کھلتی ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۴۳۳) . [نفاست + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا] .

--- پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث .

نفاست پسند ہونا ، اچھی چیز کو پسند کرنا . تمدن میں نفاست پسندی کا عنصر حد افراط تک پہنچ گیا . (۱۹۳۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۷۹) . ان کے یہاں گرمی اور روشنی دونوں کا احساس ہوتا ہے اور ساتھ ہی نفاست پسندی بھی نظر آتی ہے . (۱۹۶۸ ، غالب کا فن ، ۲۶) . اقبال کی زندگی میں نفاست پسندی کا ایسا کوئی واقعہ نہیں ملتا . (۱۹۸۷ ، عروج اقبال ، ۳۷۴) . [نفاست پسند + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- ٹَپَکْنا ف مر ؛ محاورہ .

سلیقہ مندی اور عمدگی ظاہر ہونا . شادی کے کچھ امکانات بھی نہ تھے اس لیے اس کی بات بات سے نفاست ٹپکتی تھی . (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۹۲) .

--- سے م ف .

خوبی کے ساتھ ، عمدگی سے ، سلیقے سے . وہ کبھی کبھی کیا اکثر میرا سر بڑی نفاست سے تھامتے ہوئے کسی اور زمانے میں پہنچ جاتا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۱) .

--- طَبْع کس اضا (---فت ط ، سک ب) امث .

مزاج کی خوبی ، خصلت کی نفاست ، مزاج کا نفیس ہونا . جس کی نفاست طبع اس سے نفرت کرتی ہو وہ اس کا استعمال نہ کرے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۰) . ذکر مولانا ابوالکلام آزاد کا شروع ہوا اور ان کی نفاست طبع کا ، یہ چائے انھیں بہت مرغوب تھی . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۳۳۳) . کاغذ ، کتابت ، طباعت کلام اور پیش کش سب میں کلیمی صاحب کی نفاست طبع کارفرما نظر آتی ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۲۹) . [نفاست + طبع (رک)] .

--- مِزاج کس اضا (---کس م) امث .

رک : نفاست طبع . اس زمانے میں بھی اُن کی خوش ذوقی اور نفاست مزاج کا پتہ چلتا ہے . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۱۳) . [نفاست + مزاج (رک)] .

نِفاسی (کس ن) صف .

نفاس (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ زچگی سے پیدا ہونے والا (مرض) ؛ جیسے : نفاسی بخار یا نفاسی تشنج (Puerperal) وغیرہ . تشنجات کو روکنے کیلئے انھیں صبیانی تشنجات ، صرع ، نفاسی انشاج ہسٹیر یا دارالرقص ..... استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۴۱۹) . [نفاس + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَقّاط (فت ن ، شد ف) امذ .

توپ چلانے والا ، گولہ انداز ، توپچی ، زرّاق . خلفائے عباسیہ کے عساکر میں بھی قدیم الایام ہی سے ایک خاص گروہ نفاطوں کا ہوتا تھا جو لڑائی میں بڑا حصہ لیتے تھے . (۱۹۲۶ ، اورئنٹیل کالج میگزین ، لاہور ، نومبر ، ۴۰) . عہد اسلامی کے ہسپانیہ میں ..... نفط (جمع : انفاط) سے مراد توپ لی جانے لگی اور نفاط سے توپچی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۸) . [ع : (ن ف ط)] .

نَقّاطات (فت ن ، شد ف) امذ ؛ ج .

آبلے جو رگڑ سے یا جلنے سے یا کسی مرض کے سبب پڑ جائیں ، چھالے . اذیت کے کچھ گھنٹے بعد بالخصوص جب کہ سیلان خون بہت زیادہ ہو ..... صدمہ ثانوی کا احتمال بڑھ جاتا ہے لیکن نفاطات (Burns) اور کچل ڈالنے والی اذیتوں کے باعث سیلان خون کی عدم موجودگی میں بھی یہ کیفیت پیدا ہوسکتی ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۱۰) . [ع : نفاطۃ = آبلہ کی جمع] .

نَقّاطه (فت ن ، شد ف ، فت ط) امذ .

۱. پٹاخہ . تونس میں نفاطہ پٹاخے کو کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۷) . **۲. خاص وضع کی ایک تانبے کی نلی یا پچکاری جس سے آتش گیر مادہ پھینکتے ہیں ، آتش گیر مادہ پھینکنے کا ایک آلہ .** ایک ماہر خصوص ..... آتش یونان ، کو فوارے کی صورت میں تانبے کی ایک خاص نلی کے ذریعے چھوڑتا تھا نلی کو نفاطہ یا زرافہ یا مکحلہ کہتے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۶) . [ع : (ن ف ط)] .

نَفاق (فت ن) امذ.
گرم جوشی ، تپاک . مہمان کا بھی کچھ حق ہے بوزینہ نے بھی جواب مشفقانہ بہ نفاق دیا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۲) . سادہ لوحوں نے ان کو سچا سمجھا اور ان کے نفاق سے دھوکا کھا کر روایات کو لکھ لیا . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۳) . میں کہتا ہوں کہ یہ تخصیص بطور عام ہے ..... سے مراد اخلاص و نفاق ہے . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر ، ۸۴) . [ع : (ن ف ق)] .

نِفاق (کس ن) امذ.
۱. ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا ، منافقت ، دوغلا پن ؛ (فقہ) دل میں کفر رکھنا اور زبان سے اظہار ایمان کرنا .

کھڑے رہے بڑاں جبرئیل ہور براق　　　نہ تھا زری اتا انو میں نفاق

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۱) . الحمد للہ کہ اہل بیت رسولؐ جھوٹ اور نفاق (سیتی) پاک ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۱) . قرآن مجید نے جس طرح کفر کی علامتیں اور خصائل بیان کیے ہیں اسی طرح نفاق کا بہت سے مقامات پر ذکر کیا ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۶۲۹) . نفاق (منافقت) کے خلاف کوئی سزا تجویز نہیں کی . (۱۹۹۴ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۹۴) . ۲. دشمنی ، عداوت ، نفرت ، بیزاری .

وہ پوچھتا ہے کیا تو نے کہہ تو کیا حاصل
بالاتفاق جنون کر کے یار مجھ سے نفاق

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۲) .

نہ کر فلک سے طلب شربت محبت کی　　　ہوا ہوا ہے یہ زہر نفاق سے شیشہ

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۹) . ہندوستان میں ہم دونوں (ہندو اور مسلمان) باعتبار اہل وطن ہونے کے ایک قوم ہیں ..... آپس کے نفاق اور ضد و عداوت ..... سے ہم دونوں برباد ہونے والے ہیں . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۶۷) . محبت کو نفاق سے کچھ واسطہ نہیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۴۰) . ۳. نااتفاقی ، پھوٹ ، ناچاقی ، اختلاف ؛ بگاڑ .

ہوئیگا تمہارے واسطے میرے میں اور اس میں نفاق
ٹٹ جائیگا یک پل منے نھواو کب کا اتفاق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۲) . خاندان میں نفاق فقط ایک آدمی کے برا ہونے سے پھیل جاتا ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۴۷) .

جان بل! ہندو و مسلم میں ضروری ہے نفاق
بس یہی تیرے تحفظ کی ضمانت ہوگا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۳) . سیاسی ، سماجی اور معاشی بدحالی نے ہمارے درمیاں نفاق و افتراق کی ..... دیواریں اٹھا دیں ہیں . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۲۶) . ۴. بغض ، کینہ ؛ تعصب ؛ حسد ، جلن .

دل میں تجے کاڑ سٹ توں حسد ہور نفاق کوں
جو تج کرے رفیق ہو توفیق یاوری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۱) . اس حدیث سے معلوم ہوا کہ علیؓ کی محبت ایمان کی نشانی ہے اور بغض رکھنا ان سے علامت نفاق کی ہے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۶۸) .

منہ پر مثال آئینہ وہ صاف ہیں تو کیا　　　دل تو بھرا ہوا ہے غبار نفاق سے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۴) .

گفتگو کرتے ہیں جب آپس میں ازراہ نفاق
دیکھتا ہوں ان کے ہونٹوں سے غبار اڑتا ہوا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۳۵) . اس یادگار تقریر کے بعد ہندو مسلم سیاست میں افتراق اور نفاق کی خلیج بدستور حائل رہی . (۱۹۸۶ ، مولانا شبلی نعمانی (ایک مطالعہ) ، ۶۱) . کبھی کوئی شہر اپنے ہی مکینوں کی کوتاہ نظری ، عاقبت نااندیشی ، نفاق و تعصب ، کاہلی و کم زوری کا شکار ہو کر صفحۂ ارض سے مٹ جاتا ہے . (۲۰۰۳ ، عبارت ، حیدرآباد ، دسمبر ، ۱۳۰) . [ع : (ن ف ق)] .

--- اُٹھنا محاورہ.
بغض و عداوت جاتی رہنا ، نااتفاقی ختم ہونا .

اتفاق آپس میں ہوکر بیچ سے اوٹھے نفاق
کر کے روشن رکھدے راہ دوست میں دشمن چراغ

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۴۴۱) .

--- اُگانا محاورہ.
خرابی یا بگاڑ پیدا کرنا . امام احمد کا قول ہے کہ ..... راگ دل میں نفاق اگاتا ہے . (۱۸۲۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۶۱) .

--- اَنْگیز (---فت ا ، غنہ ، سک گ ، ی مج) صف.
دشمنی بڑھانے والا .

سرزمین اپنی قیامت کی نفاق انگیز ہے
وصل کیسا یاں تو اک قرب فراق آمیز ہے

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۴۹) . [نفاق + ف : انگیز ، انگیختن = اٹھانا] .

--- اَنْگیزی (---فت ا ، غنہ ، سک گ ، ی مج) امث.
نااتفاقی ؛ دشمنی ، عداوت ، بیر . ذہن انسانی ان آلائشوں سے پاک ہوجائے جن سے انسانیت کا چہرہ داغ دار ہو رہا ہے ، ان کا جی اہل وطن کی نفاق انگیزی پر کڑھتا . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۳۲۰) . [نفاق انگیز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَرَتْنا ف مر ؛ محاورہ.
منافقت کرنا ، دوغلے پن سے کام لینا . ان کے حال پر عذاب الٰہی کا اعلان ہوا یعنی بعض نے تو نفاق برتا اور پھر تائب نہیں ہوئے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۴۰۵) .

--- پَر کَمَر بانْدْھنا ف مر ؛ محاورہ.
دوغلا پن دکھلانا ، دشمنی کرنا .

کھینچا ہے دشمنوں کی بھی ایذا سے ہم نے ہاتھ
باندھی ہے دوستوں نے کمر کیوں نفاق پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۵) .

--- پَڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
نفاق ڈالنا (رک) کا لازم ؛ اختلاف ہو جانا ، پھوٹ پڑنا ، آپس میں بگاڑ ہونا ، عداوت ہونا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

--- پَھیلانا محاورہ.
ان بن ہونا ، نفاق ڈالنا (فرہنگ اثر) .

--- ڈالنا ف مر : محاورہ .
ناتفاق پیدا کرنا ؛ آپس میں بگاڑ پیدا کرانا ، اختلاف پیدا کرانا .

ڈالتے ہیں باپ بیٹے میں نفاق اہل غرض
دیکھیے سہراب کو لڑوا دیا رستم کے ساتھ

(۱۸۷۳ ، کلیات حیدر ، ۲۶۶) . ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا اس لئے کہ انھوں نے خدا سے جو وعدہ کیا تھا اسکے خلاف کیا . (۱۹۰۰ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا فتح محمد جالندھری ، ۱۹۶) .

--- رائے کس اضا : امذ .
رائے کا اختلاف (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نفاق + رائے (رک)] .

--- رَکھنا ف مر : محاورہ .
دل میں کینہ یا بغض رکھنا ، کپٹ رکھنا ، ناچاقی یا افتراق برتنا ، عداوت سے کام لینا . یہ سب (اصحاب رسولؐ) ..... ملک و دولت دنیا نہیں چاہتے یعنی نیت ان کی لِلّٰہ ہے ..... اور نفاق نہیں رکھتے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۵۱) .

--- شُرُوع ہونا ف مر .
مخالفت پیدا ہونا ، اختلاف کا آغاز ہونا ؛ بغض پیدا ہونا . اس دن سے ہراج بلی اور ان کی بیوی میں نفاق شروع ہوگیا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار (مہذب اللغات)) .

--- ظاہِر ہونا ف مر .
منافقت ثابت ہونا ، بغض و عداوت سامنے آنا . ایمان کا اظہار منافقانہ کیا تھا پھر نفاق ظاہر ہوگیا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۳۳) .

--- کا بِیج بونا ف مر : محاورہ .
ایسی بات کرنا جو اختلاف اور بگاڑ کا سبب بنے ؛ نفاق ڈالنا ، اختلاف پیدا کرانا . جو لوگ شاہی دربار کی طرف سے مامور ہوئے تھے انھوں نے اس کے خاندان میں نفاق کا بیج بودیا ، حتی کہ خود اس کا بیٹا اشرف خاں اس کی مخالفت پر اتر آیا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۵۱) . عربوں نے عرب نیشنلزم کو اپنا کر مسلمانوں میں نفاق اور تقسیم ہونے کا بیج بویا . (۱۹۹۲ ، اردو نامہ ، لاہور ، فروری ، ۲۶) .

--- کی چنگاری بَھڑک اُٹھنا محاورہ .
آپس میں اتّفاق نہ رہنا ، مخالفت پیدا ہو جانا . مختلف اسباب کی بنا پر ہندو مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ نفاق کی چنگاری بھڑک اٹھی . (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی (انور عالم) ، ۱۳۹) .

--- کی عَلامَت امث .
منافقت یا نااتفاقی کا نشان ، لڑائی جھگڑے کا سبب . حدیث میں وعدہ خلافی کو نفاق کی علامت بتلایا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۵) .

--- و اِفْتِراق (--- وج ، کس ا ، سک ف ، کس ت) امذ .
نااتفاقی اور پھوٹ ، اختلاف ، تفریق . نفاق و افتراق کی ہوائیں چلنے لگیں . (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۳۶) . ہمارے درمیان نفاق و افتراق کی ایسی دیواریں اٹھادی ہیں جنھیں ڈھانا ..... بس سے باہر نظر آتا ہے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۲۶) . [نفاق + و (حرف عطف) + افتراق (رک)] .

--- و تَفْرِیق (--- وج ، فت ت ، سک ف ، ی مع) امث : ج .
نااتفاقی اور پھوٹ . بھلا اس کو کیا حق پہنچتا تھا دوسروں کی سرزمین میں بیٹھ کر نفاق و تفریق کے بیج بونے کا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۴۸) . [نفاق + و (حرف عطف) + تفریق (رک)] .

--- و کُفْر (--- وج ، ضم ک ، سک ف) امذ : ج .
دوغلا پن اور ناشکری (کفر و نفاق) .

پاک کر یارب نفاق و کفر سے　　　دل کو میرے اور مجھے اخلاق دے

(۱۹۰۱ ، مناجات مقبول ، ۳۸) . [نفاق + و (حرف عطف) + کفر (رک)] .

--- ہونا ف مر : محاورہ .
۱. آپس میں پھوٹ پڑنا ، نااتفاقی ہونا . آج کل جنگ کے سبب سے یہاں انواع و اقسام کی کارروائیاں ہورہی ہیں اور نفاق لوگوں میں بہت ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۰۳) . تھوڑے عرصہ میں نفاق پیدا ہوا اور آپس میں کینہ توزی شروع ہوئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۷) . کانگریس کے اس عزم کی عقدہ کشائی کررہا ہے کہ مسلمان قوم میں نفاق پیدا کرے ان پر ہمیشہ کے لئے اپنا تسلط برقرار رکھے . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۹۴) . ۲. تعصب ہونا . عیسائی واعظین کا یہی مذہبی نفاق تھا جس نے مغلوں کو ..... کامیاب نہ ہونے دیا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۲۴۶) . اس کے دل میں نفاق تھا ..... یہ شخص ہندوستان کا ہندو تھا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۱۴۲) . ۳. آپس میں خرابی یا بگاڑ ہونا . آب و ہوا میں نفاق ہونے کی آپ نے خوب کہی . (۱۹۵۲ ، سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۲۶) .

نِفاقْتا (کس ن ، سک ق) امذ .
(عور) (کلمۂ تحقیر) دوغلا ، منافق ، مکّار ، پاکھنڈی ؛ نفاختا .

زناخی نوج کسی کو میں آجکل دوں دل　　　موئے نفاقتے دو دن کی چاہ کرتے ہیں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۶۸) . [ع : نفاق (رک) + تا ، لاحقۂ تذکیر] .

نِفاقْتَہ (کس ن ، سک ق ، فت ت) امذ .
رک : نفاقتا (فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معانی) . [نفاقتا (رک) کا ایک املا] .

نِفاقْتی (کس ن ، سک ق) امث .
(رک : نفاختی) مکّار ، دوغلی ، منافق عورت ، کپٹ باز نیز بے وقعت ، نفاختی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [نفاقتا (رک) کی تانیث] .

نِفاقی (کس ن) صف .
۱. نفاق ڈالنے والا ، ناچاقی کرانے والا ؛ کینہ پرور ، مکّار .

کہے منصور کم کر طمطراقی　　　کہاں تک کفر سے ہوتا نفاقی

(۱۷۷۱ ، منصور نامہ (ق) ، ۷) . ۲. بزدل ، ڈرپوک .

ستر کو دیکھ گھوڑے سب عراقی　　　گئے ہیں بھاگ یکدم ہو نفاقی

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۲۲۹) . [نفاق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَفانِخ (فت ن ، ن) امث .
(تشریح الاعضا) ایک نلی جو حلق سے کان کے وسطی جوف تک جاتی ہے اور کان کے پردے کے دونوں طرف دباؤ میں توازن رکھتی ہے ، استاخی نلی ، مجری الہوا . لچکدار یا زود رلیش کری صرف چند ہی مقامات میں ہوتی ہے یعنی بیرونی گوش اور نفانخ (Eustachian Tube) کی کری میں . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۱۰) . [ع : (ن ف خ)] .

نَفائِس (فت ن، کس ء) امث : ج : ~ نفائس.
نفیس چیزیں، عمدہ اور نایاب اشیا، جواہر. گلزار ہمیشہ بہارسخن سے گل جوش اور نفائس نکات آبدار کے حلقہ بگوش ہیں. (۱۸۰۵، گلزار عشق (دیباچہ)، (صحیفہ، لاہور، جنوری، ۱۱۰)). راجہ نے نفائس غنیمت اور ۵۴ ہاتھیوں کو بادشاہ پاس بھیجا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۳۰۵). محمد شاہ المعروف بہ ''رنگیلا'' کے عہد سلطنت تک ..... بادشاہ اپنے آبائی تحائف و نفائس اور خاندانی خزائن و دفائن پر قابض و متصرف تھے. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۰). چوک کے نوادر اور نفائس اس قلیل رقم سے نہیں خریدے جاسکتے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۴۳).
[ع : نفیسہ / نفیس (رک) کی جمع].

--- اَدَبِیَہ کس صف (---فت ا، د، کس ب، فت ی) امث : ج.
ادبی شاہکار، ادبی جواہر یا شہ پارے. روز افزوں کثیر التعداد نفائس ادبیہ علمیہ کی وجہ سے اب اعلیٰ و مرتقی زبانوں کا درجہ حاصل کرلیا ہے. (۱۹۳۶، قاموس الاغلاط (مقدمہ)، ۳).
[نفائس (رک) + ادب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَفْت (فت ن، سک ف) اند.
ایک آتش گیر تیل جو زمین سے نکلتا ہے یہ بعض نامیاتی اشیا جیسے : کوئلہ یا پٹرولیم کو کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے، نفتہ (Naphtha). اسی جنگ میں مغلوں نے استعمال اوس آلۂ جنگ کا کیا جس کو آتش رومی کہتے ہیں مگر معلوم نہیں کس طور اور کس وزن اور مقدار سے نفت، گندھک اور صنوبر کی رال سے مرکب کر کے تانبے اور لوہے کی نلی سے اور تیروں میں لپیٹ کر اور فلاخن میں گولا بنا کے دشمن پر پھینکتے تھے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲ : ۱۰۶).

عوض نفت چراغوں میں لہو جلتا ہے   تند ہے آتش سیال سبو جلتا ہے

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۲۳۳). خلیفہ المنصور کے عہد میں شیروان کے نفت (تیل) کے کنوؤں (نفاطہ) اور نمک کے کارخانوں (ملاحات) پر قبضہ کرلیا. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۸۹). لیمپ کے روغن میں اون کی بتی اور دھوتوں کے لیے نفت سے مصفا عورتیں. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش، ۳۷۳). [ف].

--- اَنْداز (---فت ا، سک ن) صف.
نفت (آتش گیر مادّہ) پھینکنے والا، گولا انداز (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [نفت + ف : انداز، انداختن = نشانے پر مارنا، پھینکنا].

--- چوب کس اضا (---و ج) اند.
(Wood-naphtha) کا ترجمہ ؛ دواءً مستعمل صنعتی میتھل زدہ روح ایک آمیزہ ہے جس کو ایک قانونی طور پر اجازت یافتہ میتھل زن (Methylator) ۱۹ حجم الکحل (۹۵ فی صد) اور حجم منظور شدہ نفت چوب (Wood-naphtha) سے بناتا ہے، صفات وہی جو الکحل (۹۵ فی صد) کی ہوتی ہیں لیکن اس کے علاوہ نفت چوب کی بو پائی جاتی ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۸۷). [نفت + چوب (رک)].

--- خام کس صف : اند.
خام معدنی تیل (Crude Naphtha)، نفتہ (صفائی سے پہلے). ۱۹۶۰، میں خرگ میں نفت خام بار کرنے کی گودی کا افتتاح ہوا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵ : ۴۱).
[نفت + خام (رک)].

نَفْتا (فت ن، سک ف) اند : ~ نفتہ.
نیلا یا سیاہ کبوتر جس پر سفید چتیاں ہوں.

کھیرے و ٹپیت و چپ و نفتے و کھرے
زرچے و گل آنکھ اور لل آنکھ اودے و زردے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۸۶). کبوتروں کی سب قسموں میں ایک نیلا اور بھورا اور نفتہ اور کھیرا وغیرہ اور اصیل خوشرنگ سے مراد ہے کہ اس کو رنگین بھی کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۴). جو رنگ کہ خاکسار نے دیکھے اور یاد ہیں بخاطر شائقین احاطہ تحریر میں لاتا ہے وہ رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ..... زاغ رنگ، چینی، نفتا ..... پیازی، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۵۱). فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجیے، اصیل، بٹنے، ..... پاموز ..... گلوے، کھاگھرے، لوٹن، لقے، نساورے، کھمی، ہرے اور حضور یاہو. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۴۰). [مقامی].

نَفْتَہ (فت ن، سک ف، فت ت) اند : ~ نفتھا.
رک : نفت. پوٹاشیم پانی کو پھاڑ دیتی ہے اس لیے اس کو نفتہ میں تولنا چاہیے. (۱۹۲۱، سکون سیالات (ترجمہ)، ۱۵۱). [نفت (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَفْتی (فت ن، سک ف) صف.
نفت (رک) سے منسوب یا متعلق، آتش گیر. عیاران اسلام مرنے پر کمر باندھ کر حقہ ہائے نفتی بیہوشی آمیز لیکر آگے بڑھے اور ایک باڑھ حقوں کی ماری کہ تمام میدان دامن کوہ پر ازدود بیہوشی ہوا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳ : ۹۹۶). [نفت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفْتھا (فت ن، سک ف) اند.
رک : نفت. بعد ازاں بھاری تیل، کیروسین آئیل اور خام نفتھا سے مختلف کیمیائی عملوں اور مزید کسری کشید کے ذریعے مندرجہ ذیل اشیا حاصل ہوتی ہیں. (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۲۹۰). [نفتہ کا ایک املا].

نَفْتھِینی (فت ن، سک ف، ی مع) صف.
نیفتھین یا اس کے اصلیے سے متعلق (Naphthenic). باکسر کا کالا تیل جو نفتھینی قسم کا ہے، اس تیل سے ..... موٹر اسپرٹ، مٹی کا تیل نیز ڈیزل حاصل ہوتا ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۶۱). [نفتھین (Naphthene) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفْث (فت ن، سک ف) اند.
۱. (طب) بلغم کے طور پر سینے میں جمع ہونے والا ایک مادّہ. حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمز اور چیز ہے سواء نفخ اور نفث کے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۱۵). دوا کا بیشتر حصہ عموماً بذریعہ نفث خارج ہو جاتا ہے. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۶۲۸). ۲. پھونک مارنا، پھونکنا، ہوا بھرنا. نفاثات، نفث سے مشتق ہے جس کے معنی پھونک مارنے کے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۸۴۸). [ع].

--- الدَّم (---ضم ث، غم ال، شد د بفت) امث.
(طب) ایک بیماری جس میں منھ سے خون آتا ہے.

درد سر سرفہ اور نفث الدم   نزلے سے ناک میں تھا پہونچا دم

(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۱۰۵). بلاڈونا جب حالت صحت میں کھایا جاوے تو نفث الدم اور

تروح المری اور بخار اور دردِ سر پیدا کرتا ہے. (۱۸۶۷، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز، ۵۴). ارنڈ خربوزہ یا ارنڈ ککڑی ..... بدن کو فربہ کرتا ہے نسیان اور خشکی دور کرتا ہے، نفث الدم اور سوزاک اور دل و معدہ و جگر کے التہاب کو کھوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۴۴). کان کے درد میں بھی ان کا استعمال فائدہ مند ہے اسی طرح نفث الدم میں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۱). [نفث + رک : ال (۱) + دم (رک)].

نَفْح (فت ن، سک ف) امث.
خوشبو، سگند (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [ع : (ن ف ح)].

نَفْحات (فت ن، سک ف) امث ؛ ج.
نفح (رک) کی جمع، خوشبوئیں، خوشبویات. نفحات قدم گاہ ابوالبشر آدم علی نبینا علیہ السلام اس کے مشام جاں تک پہونچی، نہایت مسرور ہوا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۵۲).

پھینک عطر کو گرد عود پر تو ‏ ‏ ‏ نفحات سے تیزیٔ جنوں ہے
(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۲۲۰).

ہر چمن میں دستہ دستہ ریحان و روح و سنبل
ہر خم میں توشہ توشہ نفحات مشک سارا
(۱۹۶۰، زنجیر رم آہو، ۲۵۴). [ع : نفح + ات، لاحقۂ جمع].

نَفْحَہ (فت ن، سک ف، فت ح) امذ.
۱. ہوا، دم، پھونک، ہوا کا ہلکا جھونکا. مادہ اور روح میں کوئی حد واضح نہ تھی نفس انسانی اور روح حیوانی وغیرہ کو ..... نفحہ یا بخار سمجھا جاتا تھا. (۱۹۴۵، طبیعیات کی داستان، ۱ : ۱۳۴). ۲. خوشبو، سگند ؛ تیز خوشبو ؛ خوشبودار ہوا. صاحبو ! گلشن ہستی کے خیابانوں میں جلوۂ سرو خراماں کے سوا کچھ بھی نہیں نفحۂ سنبل بویاں کے سوا کچھ بھی نہیں. (۱۹۷۴، برگ خزاں، ۲۰۶). [ع : (ن ف ح)].

--- ریز (---ی مج) صف.
خوشبو بکھیرنے والا ؛ مراد : بہت خوشبودار.

نفحہ ریز و رنگ بیز و در چکاں وگل فشاں ‏ ‏ ‏ مہ رخ و سیمیں تن و اختر جبیں و خوش گلو
(۱۹۳۶، سرود و خروش، ۲۷۵). [نفحہ + ف : ریز، ریختن = بکھیرنا].

نَفْخ (فت ن، سک ف) امذ ؛ ~ نفخہ.
۱. (طب) خلل معدہ، پیٹ کا پھولنا، معدہ میں ریح پیدا ہونا، اپھارہ ہونا، ریح.

نہ گذرا تھا اس بات کو ایک دم ‏ ‏ ‏ جو زائل ہوا نفخ درد شکم
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۸۳).

نفخ تھا ریح کا نہ تھا اخراج ‏ ‏ ‏ کیا عدو کو تھی بیقراری رات
(۱۸۸۹، دیوان عنایت وسفلی، ۲۷). کئی کئی وقت بھوک نہیں لگتی کبھی نفخ رہتا ہے کبھی قبض اور اکثر تبخیر. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۳۷). پیٹ پر ہاتھ پھیر پھیر کر نفخ اور آنتوں کی قراقر کا حال متعلقہ صوتی اثرات کے ساتھ سناتے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۲). ۲. (چیزوں پر) پھونک مارنا، پھونکنا، دم کرنا. آپ منع کرتے تھے نفخ یعنی پھونکنے کھانے پینے کی چیزوں کو. (۱۸۸۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۳۷). میں پرندوں کے بنے ہوئے پتلوں کو لیتا ہوں اور ان میں نفخ دم کر دیتا ہوں تو حکم الٰہی سے اصل پرندے بن جاتے ہیں. (۱۹۸۴، حیوانات قرآنی، ۱۱۲). ۳. ہانپنا ؛ منہ کی پھونک سے کوئی باجا بجانا ؛ غرور، تکبر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : (ن ف خ)].

--- اُلْمِعْدَہ (---ضم خ، غم ا، سک ل، کس م، سک ع، فت د) امذ ؛ ~ نفخۃ المعدہ.
(طب) معدہ میں گیس یا ریاح پیدا ہونا، اپھارہ ہونا. اسپ مضطربانہ افتاں و خیزاں رہتا ہے اور بیہوش ہو کر لیٹ لیٹ جاتا ہے اور نفخ المعدہ و قراقر امعاء مبدم ہوتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۱۳۵). [نفخ + رک : ال (۱) + معدہ (رک)].

--- رُوح کس اضا (---ومع) امذ.
روح پھونکنا ؛ جان ڈالنا. یعنی حالت سابقہ کے بعد نفخ روح کیا گیا. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم، محمود الحسن، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۸). ہنود نے اردو سے دست بردار ہو کر سنسکرت آمیز بھاشا کے ہزار سالہ تن مردہ میں نفخ روح کی کوشش شروع کر دی. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۷). [نفخ + روح (رک)].

--- صُور کس اضا (---ومع) امذ.
صور جسے قیامت کے دن حضرت اسرافیلؑ پھونکیں گے.

ہوا تھا دل کے اوپر نفخ صور نے کا بجاؤ ‏ ‏ ‏ سبھی تھے حال میں یکساں غریب و راناراؤ
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۰).

خیمہ سے کچھ بعید جو شاہ ہدا ہوئے ‏ ‏ ‏ بے نفخ صور حشر کے ساماں بپا ہوئے
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۷۴).

مثل غبار جب اٹھا پیکر خاکی مقتی ‏ ‏ ‏ ہاتھ میں وقت نفخ صور دامن بوتراب تھا
(۱۹۳۲، دیوان صفی، ۴۱). مثلاً دار آخرت، کتابت اعمال جزاء، اعمال نفخ صور، میزان حساب دوزخ اعراف جنت دیدار الٰہی وغیرہ. (۱۹۹۰، اقبال پیامبر اُمید، ۲۱۱). [نفخ + صور (رک)].

--- مِعْدَہ کس اضا (---کس م، سک ع، فت د) امذ.
معدہ میں گیس یا ریاح پیدا ہونا، اپھارہ ہونا. اور سودا کی اصطلاح ریح نفخ کے لیے ازحد مفید ہے. (۱۹۵۱، کلید عطاری، ۱۵۵). [نفخ + معدہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.
پیٹ میں ہوا یا گیس بھر جانا، اپھارہ ہو جانا. اسہال میں اکثر نفخ ہوتا ہے، پیٹ کسی قدر پھول جاتا ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۳۳۸).

نَفَخْتُ فِيهِ فقرہ.
نفخت فیہ من روحی (رک) کی تخفیف.

پھر نفخت فیہ فرمایا اوسے ‏ ‏ ‏ خیر بشر یہ حکم آیا ہے کے
(۱۸۱۴، ایجاد رنگین، ۱).

بندھے تاک آن کے خوب ہی جو نفخت فیہ کی شان کے
تو ہزار تاک بھرا پڑا نکل آوے اپنی بھی خاک سے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۳). [ع].

نَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُوحِي فقرہ.
سورۃ الحجر (۱۵) کی آیت فاذا سویتہ ونفخت فیہ من روحی فقعوا لہٗ سٰجدین کی طرف اشارہ جس کے لفظی معنی ہیں : پس جب درست کرلوں میں اس کو اور پھونک دوں بیچ اس کے روح اپنی سے پس گر پڑو واسطے اس کے سجدہ کرتے ہوئے، تلمیح آیت قرآنی بابت عظمت انسان یعنی آدم کے پتلے میں اللہ نے اپنی طرف سے روح پھونک دی اور جان ڈال دی.

رکھ نفخت فیہ من روحی کو یاد جب تلک اے دردؔ دم میں دم رہے
(۱۷۸۴، درد، د، ۷۶).

مری صورت کے معنی ہیں نفخت فیہ من روحی حدوث بے ثبات اثبات کرتا ہے قدم میرا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۰).

نفخت فیہ من روحی کے معنی سے ہوا ثابت خزانہ ہے محیط اس چشمۂ روح مجرد کا
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۵). تقابل سے ..... ان کا زور نفخت فیہ من روحی کی کیفیت پیدا کرتا ہے. (۱۹۹۰، سرود نو (پیش لفظ)، ۳۳). [ع].

نَفْخَہ (فت ن، سک ف، فت خ) امذ.

۱. ایک مرتبہ منھ سے ماری جانے والی پھونک، نفخ، صور.

نافہ تھی یا طبلۂ عطار تھی طبلہ تھی یا نفخۂ گلزار تھی
(۱۷۸۴، ریاض غوثیہ، ۱۱). ۲. (فقہ) صور پھونکا جانا؛ مراد: **قیامت واقع ہونا**. حضرت اوس بن اوس کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ تمھارے دنوں میں بہترین دن جمعہ کا دن ہے، جمعہ ہی کے دن صور پھونکا جائے گا اور جمعہ ہی کے دن نفخہ ہوگا یعنی تمام مخلوقات کی موت. (۱۶۴۲، شیخ عبدالحق محدث دہلوی، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۳۱۰). یعنی صور کے پہلے نفخہ کی جو حضرت اسرافیل علیہ السلام پھونکیں گے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین، ۷۰۷). قرآن و سنت کی نصوص سے قیامت میں صور کے دو نفخے ہونا ثابت ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۴۶). [نفخ (رک) + ہ، لاحقۂ تذکیر].

ـــ اُولیٰ / اُولے کس صف (ـــ و مع، ا بشکل ی) امذ.

(فقہ) پہلی مرتبہ پھونکا جانے والا صور، نفخۂ فزع. جو کچھ دنیا میں ہے زمان آدم تا نفخۂ اولے تک سب حضرت پر منکشف و ہویدا کر دیا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۱: ۲۴۱). یہ وقت نفخۂ اولیٰ کا ہے جب سب لوگ مر جائیں گے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین، ۴۴۴). بعض حضرات نے نفخہ اولے کو فزع اکبر قرار دیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۱۸). [نفخہ + اولیٰ / اولے (رک)].

ـــ بَعْثَ کس اضا (ـــ فت ب، سک ع، فت ث) امذ.

(فقہ) قیامت میں پھونکا جانے والا تیسرا صور. صور تین بار پھونکا جائے گا، ایک کو نفخہ فزع کہتے ہیں ایک کو نفخہ صعق اور ایک کو نفخہ بعث. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۲: ۴۸۶). تیسرا نفخہ، نفخہ بعث ہوگا جس سے سب مردے زندہ ہو جائیں گے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۱۸). [نفخہ + بعث (رک)].

ـــ ثانِیَہ کس صف (ـــ کس ن، فت ی) امذ.

(فقہ) قیامت میں پھونکا جانے والا دوسرا صور، نفخہ صعق.

صور میں اس دن بامر کبریا نفخۂ ثانیہ پھونکا جائے گا
(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۱). بعث ایک ہی ہولناک آواز ہے نفخۂ ثانیہ کی. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین، ۱۲۷). آسمان ..... خواہ معدوم کر دیا جائے یا نفخۂ ثانیہ تک اسی حالت پر رہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۱۶). [نفخہ + ثانی (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

ـــ رَبّانی کس صف (ـــ فت ر، شد ب) امذ.

(فقہ) اللہ تعالیٰ کی پھونکی ہوئی روح؛ مراد: انسان. انسان میں خیر و شر دونوں موجود ہیں وہ خاک سے پیدا ہو کر نفخۂ ربانی سے سرفراز ہوا. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی (مقدمہ)، ۱: ۵). [نفخہ + رب (رک) + انی، لاحقۂ نسبت].

ـــ صَعَق کس اضا (ـــ فت ص، ع) امذ.

(فقہ) قیامت میں پہلی بار پھونکا جانے والا صور بعض روایات میں دوسرا سر. صور تین بار پھونکا جائے گا، ایک کو نفخۂ فزع کہتے ہیں ایک کو نفخہ صعق اور ایک کو نفخہ بعث. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۲: ۴۸۶). قرآن و سنت کی نصوص سے قیامت میں صور کے دو نفخے ہونا ثابت ہیں پہلے نفخہ کو نفخۂ صعق کہا جاتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۴۶). [نفخہ + صعق (رک)].

ـــ صُور کس اضا (ـــ و مع) امذ.

رک: (فقہ) نفخ صور. پہلے تو کچھ لرزہ سا محسوس ہوا پھر وہ نفخہ صور کی طرح بڑھتا گیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۰).

کان آواز دوست کو ترسیں اب جگائے گا اس کو نفخۂ صور
(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۶۱). [نفخہ + صور (رک)].

ـــ فَزَع کس اضا (ـــ فت ف، ز) امذ.

قیامت میں پھونکا جانے والا پہلا صور، بعض روایات کے مطابق دوسرا صور. اول نفخہ فزع ہوگا، تمام خلقت میں ہول پڑ جائے گا. (۱۸۴۵، احوال الانبیاء، ۲: ۴۸۶). بعض روایات میں ..... ایک تیسرے نفخہ کا ذکر ہے جس کا نام نفخۂ فزع بتلایا گیا ہے ..... وہ پہلا نفخہ ہی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۵۴۶). [نفخہ + فزع (رک)].

نَفْخی (فت ن، سک ف) صف.

(طب) نفخ سے متعلق یا منسوب، پھونکی، پھنکار. جیسے جیسے دباؤ کو اور گھٹایا جاتا ہے یہ آوازیں زیادہ بلند ہوتی جاتی ہیں اور ایک نئی نوعیت (پھنکار یا دھونکنی جیسی) اختیار کر لیتی ہے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۲۳). [نفخ + ی، لاحقۂ نسبت].

نَفَر (فت ن، ف) امذ.

۱. شخص، آدمی، متنفس نیز فرد واحد.

حق تے خلاصی چاہتا عالم خلاصی سو نفر
(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۲۳). ہر موکل پر دو نفر مقرر ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۶۳). آپ عجیب نفر ہیں، حماقت آمیز بحث نکالتے ہیں. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۱۷۰). ۲. کام کرنے والا شخص، نوکر چاکر، خادم، خدمت گزار؛ قلی، مزدور؛ ادنیٰ ملازم.

نکو چھوڑ صاحب کی خدمت توں کر کہ خدمت تے ہوتا ہے پیارا نفر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷). تن دل کا فرماں بردار، جوں نفر خدمت گار. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۶).

صاحب خانہ اس میں گر جھنجھلائے اپنے نفروں سے جوتیاں لگوائے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۳۳).

سب کوئی ہے اسی کا کہ جس ہاتھ ڈوئی ہے نوکر، نفر، غلام بناتی ہیں روٹیاں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲۸). یہ تین ٹکے کا نفر میری آزادی چھیننا چاہتا ہے. (۱۹۰۸، سلور کنگ، ۲۰). اچھا نفر ہے، ٹھیک ہے پچھتا رہی ہوں، اب کیوں میں نے اس کو تنگ کیا. (۱۹۸۴، قہر عشق (ترجمہ)، ۲۱۹). ۳. آدمیوں کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے بطور لاحقہ **مستعمل**. زر سرخ اور سفید کو اور مسکوک کو مبلغ اور عدد لکھتے ہیں اور ..... مردم کو نفر. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۷۷).

ایک کھولی میں بائیس نفر قید تھے
کر رہے تھے مگر قید میں بھی مزا

(۱۹۸۰ ، وادی گنگ وجمن سے وادی مہران تک ، ۲۰۱) . ۴. سائیس ، گھوڑوں کا رکھوالا .

تجھ سا تو سوار ایک بھی محبوب نہ نکلا
جس دلبر خود کام کو دیکھا سو نفر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۳) .

دیکھ اسپ نفر کو رام ہو جائے
مالک کو نجھا کے کان منگائے

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۶۵) . اب شاہی فوج کے نفر بھی ان کے شریک ہوگئے تھے . (۱۹۴۲ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۷) . ۵. عام سپاہی ، فوجی . کل فوج ..... امیر کے پاس سو نفر اور سپہ سالاروں کے ماتحت اس سے بھی کم ہوتی تھی . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۱۴۳) . ۶. آدمیوں کا گروہ (تین سے دس تک) ؛ آدمیوں کی ٹولی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ تلفظ) . [ع] .

... کتّی فیصْلہ (... فت گ ، شدت ، ی لین ، فت نیز سک ص ، فت ل) امذ .
(کاشت کاری) تعین مالگذاری جو ہر کاشت کار کے ساتھ علیحدہ کی جائے ، رعیت واری فیصلہ (پلیٹس : جامع اللغات) . [نفر + گت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + فیصلہ (رک)] .

نَفْرا (فت ن ، سک ف) امذ .
(نفر (رک) کی تحقیر) نہایت ذلیل نوکر ، ادنیٰ سے ادنیٰ چاکر ؛ کمینہ ، ناکس ، فرومایہ ، آوارہ گرد شخص . نفرا جیتا بڑا ہوا بی محبوبی کا ناز کچھ ہور ہے یو راز کچھ ہور ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳) .

یہاں آیا خط اس نفرے کا لے کر
کہاں وہ اور کہاں یہ شاہ خود سر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم (شایان) ، ۲ : ۵۹۱) . بیگم صاحب جن کی سرکار میں آج بھی حکیم صاحب کے ایسے کئی نفرے پڑے ہیں . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۹۱) .

تو قسم اس وقت کی جوح پہ چلتا ہے گھن
صاحب عزت یہ جب ہوتا ہے نفرا طعنہ زن

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۲۲۵) . [نفر (رک) + ا ، لاحقۂ تحقیر] .

نَفْراگی (فت ن ، سک ف) امث .
رک : نفرائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نفرا/نفرہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِفْرام (کس ن ، سک ف) صف .
(عو) کام سے فارغ ؛ نچنت . کھانے والے سے نفرام ہو کر جہیز دکھایا گیا . (۱۹۲۷ ، رسوم دہلی ، ایس بیگم ، ۳۵) . [مقامی] .

نَفْرانی (فت ن ، سک ف) امث .
نفر یا نفرا (رک) کی تانیث ، ادنیٰ ملازمہ ، سائیس کی بیوی ، ملازم کی بیوی .

پلا کر مست نفرانی کو تاڑی   اگاڑی اصطبل کے جا پچھاڑی

(۱۷۵۱ ، مخزن نکات (کمترین) ، ۸۰) . [نفر/نفرا (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث] .

نَفْرائی (فت ن ، سک ف) امث .
نفرا (رک) کا کام ، ادنیٰ ملازمت ، رذیل کام ، نوکری ، چاکری . جو نفر نفرائی میں سمجھا اس نفرائی کیا ہوے کام . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۲) . [نفر + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

نَفْرَت (فت ن ، سک ف ، فت ر) امث .
۱. کسی چیز سے بھاگنا ، بیزاری ، انتہائی ناپسندیدگی ، تنفر (محبت کی ضد) .

تمہیں الفت مجھے وحشت تھی تم سے
تمہیں رغبت مجھے نفرت تھی تم سے

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۸) .

اگر سمجھتے کہ نفرت ہے عاشقوں سے انہیں
تو کر کے ہم کوئی تسخیر کا عمل جاتے

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۶۹) . خوشامد سے اس کو دلی نفرت ہے . (۱۹۴۲ ، مقالات شیرانی ، ۵ : ۳۱۹) . جب آزادی آئی تو اپنے جلو میں دو چیزیں لے کر آئی ایک نفرت اور دوسرا تضاد . (۱۹۶۴ ، پاکستانی کلچر ، ۱۷) . مغرب پرستی اور ماضی سے نفرت جیسے تصورات اور خیالات عام ہوئے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۲۹) . نہ تو وہ کسی سے نفرت کرتا تھا اور نہ ہی کسی کی خوشامد اس کے پیش نظر تھی . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۴۰۶) . ۲. کراہت ، گھن . چھپکلی ایک بدصورت جانور ہے جس کو دیکھ کر نفرت ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، تنقید اور جدید اردو تنقید ، ۱۷۳) . [ع : نفرۃ کا مفرس] .

... اَنْگیز (... فت ا ، غنہ ، ی مج) صف .
نفرت دلانے یا بڑھانے والا ، قابل نفرت . اس کے نفرت انگیز اعمال کی سزا ایک بار دی جا چکی ہے . (۱۹۲۶ ، محشر خیال ، ۲۲۱) . مغرب جس کے ایسے نفرت انگیز آثار بھی مشرقی سیاح کس عقیدت اور محبت سے دیکھتے ہیں . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۱۹۲) . تشدد بہت خوفناک اور نفرت انگیز شے ہے . (۱۹۹۰ ، دوسرا رخ ، ۱۸۲) . [نفرت + ف : انگیز ، انگیختن = ابھارنا ، اکسانا] .

... آلُود (... و مع) صف .
کراہیت آمیز ، ناپسندیدہ . وہ مسلمانوں کی روایات کے خلاف ان کی ضروریات کے نامطابق اور ان کے مذہب کے بارے میں نفرت آلود ہے . (۱۹۸۶ ، مسلمانان برصغیر کی جدوجہد آزادی میں مسلم لیگ کا کردار ، ۵۸) . [نفرت + ف : آلود ، آلودن = لتھڑنا ، بھرنا] .

... آمیز (... ی مج) صف .
نفرت آلود ، حقارت آمیز ؛ ناپسند ، ناگوار . فاروق نے نفرت آمیز مسکراہٹ سے کہا اب آپ کے حواس درست ہوئے . (۱۹۴۴ ، تصویر ، ۲۶۵) . اس کے باوجود ترکوں نے مذہبی بنیادوں پر کسی قوم سے نفرت آمیز سلوک نہیں کیا . (۱۹۷۷ ، زماں و مکاں اور بھی ہیں ، ۲۹۰) . [نفرت + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا] .

... آنا ف مر : محاورہ .
کراہیت محسوس ہونا ، گھن آنا .

ہوں وہ دیوانہ کہ دامان بیاباں تنگ ہے
نفرت آتی ہے پس مردن کفن کے نام سے
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات، ۴ : ۲۸۵)).

--- بھرا (--- فت بھ) صف (مث : نفرت بھری)
نفرت آمیز، نفرت والا، گھناؤنا. سب پر ایک نفرت بھری نگاہ ڈالتا ہوا، زندگی کے اتنے اونچے سنگھاسن پر جا بیٹھتا ہے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۰۶). احمد جلال نے زہریلی اور نفرت بھری نگاہوں سے چند لمحوں تک مجھے دیکھا. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۸۷).
[نفرت + بھرا / بھری (رک)].

--- خیز (--- ی ج) صف.
نفرت انگیز، قابل نفرت. اس نفرت خیز حرکت کو اس نفاست سے بیان کرنا ہر شخص کے بس کی بات نہیں. (۱۹۸۱، پطرس ایک مطالعہ، ۴۰). [نفرت + ف : خیز، خاستن = اٹھنا].

--- رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز سے تنفر کرنا، بیزار رہنا.

ہے انس جبین گیسوئے مشکیں سے جس قدر
رکھتا ہوں نفرت اتنی ہی چین جبیں سے میں
(۱۸۱۲، دیوان ناسخ، ۱ : ۵۱).

--- زَدَہ (--- فت ز، د) صف.
نفرت بھرا، نفرت آمیز نیز وہ شخص جس سے لوگ نفرت کریں. خاتون نے سہمی اور نفرت زدہ نظروں سے شسائی کو دیکھا. (۱۹۸۲، چند روز اور، ۱۴۶). ان نفرت زدہ اشتہاروں کی حمایت کرنے بیٹھ جاتے ہیں. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۹۵). [نفرت + ف : زدہ، زدن = مارنا].

--- سے دیکھا جانا ف مر.
قابل نفرت سمجھنا. ایسے خیالات رکھنے والے مغرب زدہ کہلاتے ہیں اور نفرت سے دیکھے جاتے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۷).

--- کا بِیج بونا محاورہ.
بیزاری پیدا کرنا، کراہیت دلانا. بی اماں کے دل میں انگریز کی نفرت کا بیج بو دیا تھا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر، حیات اور تعلیمی نظریات، ۴۲). نفرت کا پہلا بیج بنارس کی سرزمین پر بویا گیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲ : ۵۱۵).

--- کا طَوق امذ.
نفرت کو گلے کا ہار بنانا.

نفرت کا طوق اپنے گلے سے اتار کر
پہنے گا تو ہماری محبت کا ہار کب
(۱۹۹۸، خلش مظفر (عبارت، حیدرآباد، جنوری تا جون، ۱۳۳)).

--- کا مارا امذ.
رک : نفرت زدہ.

نفرتوں کا مارا ہوں، غم کا استعارہ ہوں
کم سے کم محبت کی، مجھ کو ترجمانی دے
(۱۹۸۸، برگد، ۱۸).

--- کا نِشانَہ بَنْنا محاورہ.
حقارت سے دیکھا جانا. وہ انگریزوں کی عداوت اور ہندوؤں کی نفرت کا نشانہ بنے. (۱۹۸۶، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ۲۶۴).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
گھن کھانا، کراہت کرنا، حقارت کی نظر سے دیکھنا، ذلیل سمجھنا، بیزاری سے کام لینا. دنیا کی بدعنوانیاں دیکھ کر دنیا سے نفرت کرنے لگتے ہیں. (۱۹۳۸، سولہ سنگار (دیباچہ)، ۳). وہ جانتا ہے کہ تم انہی رویوں کی وجہ سے اس سے نفرت کرتی ہو. (۱۹۶۲، آنگن، ۴۵). ہر انسان میں اتنی خود پرستی ہے کہ وہ کہتا ہے کہ چاہے مجھ سے نفرت کرنے لگو، میرے اوپر ترس مت کھاؤ. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۴۶). جو تم سے نفرت کرتے ہیں ان کے ساتھ بھلائی کرو. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ، ۱۱۲).

--- کُلّی کس صف (--- ضم ک، شد ل) امث.
قطعی نفرت، مکمل بیزاری. صاحب کمالوں سے محبت میں گرم جوشیاں تھیں اور بے علموں سے نفرت کلی تھی. (۱۸۱۴، لکھنویات ادیب، ۶۹).

اسباب زر سے نفرت کلی رہی مجھے
کمخواب کی قبا کو میں سمجھا بدن میں داغ
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات، ۴ : ۲۸۵)). اول ہاتھ اس واسطے نہیں دھوتے کہ بدشگونی ہے کہ کھانے سے ہاتھ دھو بیٹھے، بعد میں دھوتے ہیں تو اس طرح کہ فنگر گلاس میں ذرا سا پانی لے کر ہونٹوں پر چپڑ لیا مگر کلی سے نفرت کلی ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۹۰). [نفرت + کُل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کی اَگنی جَلْنا محاورہ.
رک : نفرت کی آگ بھڑکنا. اگر نفرت کی اگنی جلتی ہی رہے تو یہ سارا گلدستہ مجلس کے رہ جائے گا. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۸۳۲).

--- کی آگ بَھڑَکنا محاورہ.
بہت نفرت ہونا، بیزاری ہونا. ان حالات میں ..... نفرت کی آگ چاروں طرف بھڑک رہی تھی. (۱۹۷۳، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۳۳). لیکن دل میں سلمٰی کے لیے نفرت کی آگ بھڑکتی محسوس کی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۵۳).

--- کی خَلِیج امث.
نفرت کی وجہ سے دوری، کشیدگی. نتیجہ یہ نکلا کہ ..... نفرت کی خلیجیں بڑھیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۰).

--- کی دِیوار امث.
نفرت کی وجہ سے دُوری، نفرت کے سبب سے بیزاری. بستیاں تاراج ہوگئیں، نفرت کی

دیوار کھڑی ہوگئی۔ (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۱۴۷)۔ ہند اور پاکستان ایک دوسرے کے قریب آ کر نفرت کی دیوار کو ڈھادیں۔ (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۱۴)۔

--- کی زُبان امث۔

حقارت آمیز عبارت یا الفاظ۔

جو بولتا ہے نفرت کی زباں
جو بانٹتا ہے آہوں کا دھواں

(۱۹۸۹، اس شہر خرابی میں، ۵۵)۔

--- کی نِگاہ سے دیکھنا محاورہ۔

حقارت آمیز رویہ برتنا، حقیر سمجھنا؛ نفرت کرنا۔ وہ مجھے بھی نفرت کی نگاہ سے دیکھتی تھیں۔ میں ڈر گیا۔ (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۱۶۷)۔ اس کا شاعروں اور ادیبوں کو نفرت کی نگاہ سے دیکھنے کا سبب یہ تھا۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۵۵)۔

--- کھانا ف مر؛ محاورہ۔

بہت بیزار ہونا، متنفر ہونا۔ تنہائی خوش آئی سے آدمیوں کی صورت سے طبیعت نفرت کھائی ہے۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب مرتبہ رشید حسن خاں، ۱۰۲)۔

--- مول لینا محاورہ۔

کسی کی نظروں میں حقیر ہونا، ناپسند کیا جانا، حقارت سے دیکھا جانا۔ تیرا پاؤں بھی زخمی کیا اور تیری نفرت بھی مول لی۔ میں تو بہت شرمندہ ہوں۔ (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۱۱۰)۔

--- ہونا ف مر؛ محاورہ۔

۱. **نفرت کرنا (رک) کا لازم؛ کراہیت ہونا، بیزاری ہونا۔** کیا تم کو مجھ سے اتنی نفرت ہے کہ جواب تک نہ دو گی۔ (۱۹۶۲، آنگن، ۱۱۶)۔ اسے اپنے آپ سے نفرت سی ہونے لگی۔ (۱۹۸۴، فنون، لاہور، ستمبر، اکتوبر، ۲۹۹)۔ ۲. **ناپسند ہونا، ناگوار ہونا۔** مجھے ہندوستان کے زمیندارانہ نظام سے بچپن سے ہی نفرت تھی۔ (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۴۸)۔

نَفْرَتی (فت ن، سک ف، فت ر) صف۔

نفرت (رک) سے منسوب یا متعلق، قابل نفرت، بُرا، خراب، قابل مذمت۔ اگر یہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تم میں کیا گیا۔ (۱۸۶۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۷۴۲)۔ کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے اور قوموں کے سب نفرتی کاموں کے مطابق بڑی بدکاریاں کیں۔ (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۳۶۱)۔ [نفرت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

نَفْرَگی (فت ن، سک ف، ر) امث (قدیم)۔

نفرا (رک) کا کام، خدمت گزاری۔ جوں کوئی صاحب دل میں لیا یا کہانے کہانا تو نفرگی بار کیا اوسے دل پانی منگیا تو اون پانی حضور کیا یوں اوسکے دل کوں انپڑ بندگی کیا تو اسے ملبہ کہتے۔ (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ق)، ۲۱۳)۔ [نفرا / نفرہ (ا/ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

نَفْری (فت ن، ف نیز سک) (الف) امث۔

۱. **روزانہ مزدوری، مقررہ مزدوری یا اُجرت، دھیاڑی۔** کل خرچ یعنی نفری مزدوروں کی ۶،۱۶۶۶ اور خرچ ۶،۶۶۶×۲ شلنگ ۶ پنس = ۳۸ پونڈ ۶ شلنگ۔ (؟، سوالات جرثقیل، ۴۰)۔ ۲. **افراد عملہ، عملہ (افسر کے مقابل)۔** حضرت میں تو حاضر رہتا مگر آپ کی نفری نے مجھے جمنے نہ دیا۔ (۱۹۰۸، مخزن، جون، ۴۰)۔ افسروں اور نفری کو اختتام ملازمت کی مناسب رقم یکمشت ادا کر کے رخصت کر دیا جائے۔ (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۲۶۵)۔ ۳. **فوج یا پولیس کے افراد، سپاہی۔**

روکتی ہے ہمیں محفل میں تمہاری نفری
کوئی تمغہ ہی لگادیں کوئی پہچان کریں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۲۳)۔ راکٹ لانچرز سے ..... دشمن کی نفری کے قتل عام کا بھی کام لیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۸، کیمیاوی سامان حرب، ۱۰۷)۔ حملے کو روکنے کے لیے گوریلے رات بھر اپنی نفری اکٹھا کرتے رہے۔ (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۴۰)۔ ۴. **افراد کا ہدف، مقررہ تعداد نیز ملازمین کی تعداد۔** شعبۂ عربی کے استاد اعلیٰ کی جگہ برسوں خالی پڑی رہی اور اساتذہ کی نفری بھی پوری نہیں۔ (۱۹۶۲، میزان، ۱۱۲)۔ پولیس نفری پوری کرنے کے لیے بچہ بے بس اور بے اثر لوگوں کو پکڑ رہی ہے۔ (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۷۸)۔ ۵. **ایک مزدور کے دن بھر کے کام کے اوقات۔** مرمت مکان کی جو ایک نفری میں ہوجائے یعنی پوتائی دیواروں کی اور چھت کا جالا اور دیمک چھڑانا یا چھت پٹوادینا یا کھپرا درست کردینا۔ (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین، ۵)۔ ۶. **جن، دیو، عفریت، شیطان، ابلیس؛ بے رحم، خوں خوار شخص، مزدور، قلی** (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ)۔ (ب) صف۔ **نفر (رک) سے منسوب یا متعلق؛ تعدادی، عددی، عدد والا۔** ۱۸ نفری پاکستانی کرکٹ ٹیم اپنے تیسرے مگر بہت ہی اہم دورے پر روانہ ہوچکی ہے۔ (۱۹۶۷، اخبار جہاں، کراچی، ۱۲ جولائی، ۴۲)۔ آپ مشرقی پاکستان کے وزیر صحت اور ہمارے تین نفری وفد کے لیڈر۔ (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۱۴)۔ [نفر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت]۔

--- میں نَخْرا/نَخْرَہ کیا کہاوت۔

۱. **واجبی مزدوری میں حجت کیا یعنی مزدوری میں احسان کیا** (نجم الامثال؛ جامع الامثال)۔ ۲. **واجبی حق دینے میں احسان نہیں ہوتا، صحیح اور درست بات میں کیا تکرار** (نور اللغات؛ جامع اللغات؛ جامع الامثال)۔

نَفْرِین (فت ن، سک ف، ی مع) امث۔

ملامت، مذمت، پھٹکار؛ کوسنا، بددعا۔

توں زرتشت تھے چھوڑ آئیں او
خلاص ہو توں بھی بول نفرین او

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۳۷)۔

نفرین یتیم محنت آور عالم میں لگاوے آگ یکسر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۵)۔

بتوں کی آبرو ہندو بچو اتنی نہ لے لینا
خدا کے واسطے کرنا نہ کوئی امر نفریں کا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۸۳)۔ ہم کو پہلے سے کہیں زیادہ مستعدی سے کام کرنا چاہیے نہ کہ یہ کہ جو کام ہم نے اب تک کیا وہ قابل نفرین ہے۔ (۱۹۱۷، گوکھلے کی تقریریں، ۱۹)۔ اپنے آپ پر نفرین کی کہ اے کم نصیب تو لاہور سے یہ بیڑا اٹھا کر چلا تھا۔ (۱۹۸۰، زمیں اور فلک اور، ۵۹)۔ راستے بھر خود کو نفرین کرتا رہا کہ میں مرزا صاحب سے بحث میں کیوں الجھا۔ (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۹۶)۔ [ف]۔

--- اُٹھانا محاورہ.

ملامت برداشت کرنا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- اُٹھنا محاورہ.

نفرین اُٹھانا (رک) کا لازم؛ ملامت برداشت ہونا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- بھیجنا ف مر؛ محاورہ.

ملامت کرنا؛ لعنت کرنا. ساہوکار پر ہر معقول آدمی نفرین بھیجتا ہے. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو، ۵۴). وہ اپنے وطن اور وہاں سے تعلق رکھنے والوں پہ نفرین بھیجتی تھی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۸۸).

--- کا طوق پڑنا محاورہ.

ملامت ہونا، نفرین ہونا.

مائل ہوئے جو سرو پر اوس قد کے سامنے
نفریں کا طوق گردنِ قمری میں پڑ گیا

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۳۶).

--- کرنا ف مر.

ملامت کرنا، پھٹکارنا.

تج اوپر تمام خلق نفریں کریں
پدرکش تجے خلق بھی سب کہیں

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۵).

نفرت ہوئی ہے ایسی مجھے تجھ سے اے فلک
نفریں کروں اوسے جو کہے آفریں تجھے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۴۶۶). مولانا شبلی زندہ ہوتے تو ان سے بڑھ کر کوئی اس پر نفرین نہ کرتا. (۱۹۴۷، ادبی تبصرے، ۷۸). وزیروں کی اس حرکت ناشائستہ پر اور بھی نفرین کی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۶۱). وہ ایسے مسلمان نوجوانوں پر نفریں کرتے تھے. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۳۶).

--- کہنا ف مر (قدیم).

بُرا بھلا کہنا، لعنت ملامت کرنا.

کر زیست اس طرح سے جہاں میں کہ بعد مرگ
نفریں کوئی کہے، نہ اگر آفریں نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۰).

--- ہونا ف مر.

نفرین کرنا (رک) کا لازم، لعنت ملامت ہونا، پھٹکار ہونا. کلیم..... تف ہے میری ہمت پر اور نفریں ہے میری غیرت پر. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۷۵). مسلمانوں نے اس عمدہ حکم (طلاق) کو نہایت قابل نفرت طریقہ پر استعمال کیا ہے پس ان کے افعال کی نفریں انھیں پر ہونی چاہیے نہ مذہب اسلام پر. (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۲: ۱۵۷).

نَفْرِینی/نَفْرِینیاں (فت ن، سک ف، ی مع / کس ج ن) امث.

ملامت، پھٹکار (کرنا / ہونا کے ساتھ مستعمل). خدا کی قسم میں نے لڑکی کے حرکات پر بہت نفرینیاں کی ہیں اور اسے سخت ملامت کی ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۵۰). جگ ہنسائی ہوئی اور سب طرف سے اس پر نفرینیاں ہونے لگیں. (۱۹۶۸، اردو نامہ، کراچی، جنوری، ۵۱). [نفرین (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت + ان، لاحقۂ جمع].

--- اُڑانا محاورہ.

مذمت کرنا، بُرا بھلا کہنا، لعنت ملامت کرنا. میاں..... چوتھی کے روز پلنے بی بی نفرینیاں اڑانے لگیں آگ لگے تمہاری افیم کو آج بوھرے ہو. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲۲: ۱۰).

نَفَس (فت ن، ف) امذ.

۱. (i) سانس، تنفس، دم، وہ ہوا جو پے در پے منہ سے نکلتی اور اندر جاتی ہے، پھونک.

نفس سیتی ہے یو تن تن سیتی ہے سارا چمن

(۱۵۹۱، رسالہ وجودیہ، جانم، ۲).

انو میں نہ تھا جیوتا ایک کس جو ایک تن منیں نیں اتھا کچھ نفس

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۱۳۴).

تیری جدائی سے ایک دل رکھوں ہوں درد ہزار
تیرے فراق میں ہے ایک نفس ہزاروں آہ

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۸۲).

ہے تنگ سینہ دل اگر آتش کدہ نہ ہو
ہے عارِ دل، نفس اگر آذر فشاں نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۸).

کرتا ہوں چاک صدہا پردوں کو ہر نفس سے
گلشن پہ ضو فشاں ہوں تاریکیِ قفس سے

(۱۹۲۶، فکر و نشاط، ۴۲).

ان گنت عظمتوں کی اس کے نفس میں خوشبو
روح پرور ہے ترے در کی ہوا کہنے کو

(۱۹۸۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۴). (ii) سانس لینے کی آواز، سینے کی خرخراہٹ (ماخوذ: پلیٹس). ۲. ایک سانس کھینچنے کے برابر وقفہ یا رفتار، گھڑی، ساعت، لمحہ، لحظہ، دقیقہ، پل، دم.

ہر نفس سرد سانس بھرتا ہوں نام تیرے کا ورد کرتا ہوں

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۲).

دنیا جو نہ میں چند نفس کے لیے لیتا جنت کا علاقہ میری جاگیر میں آتا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۵).

وہ بزم عیش ہے مہمان یک نفس دو نفس
چمک رہے ہیں مثال ستارہ جس کے ایاغ

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۸۵).

ہر نفس جس کی آرزو تھی مجھے تھا وہی شخص میرے پہلو میں

(۱۹۹۰، شاید، ۱۰۱). ۳. (کنایۃً) لب و لہجہ، زبان، دہن.

وہ حرف راز کہ مجھ کو سکھا گیا ہے جنوں خدا مجھے نفس جبرئیل دے تو کہوں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۳). [ع].

--- الْاَنفاس (--- ضم س، غم ا، سک ل، فت ا، سک ن) امذ: م ف.
ہر سانس میں، روئیں روئیں میں، ذرّے ذرّے میں۔ اے سادھو سن! کبیر کہتا ہے کہ خدا نفس الانفاس میں ہے۔ (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۶۲)۔ [نفس + رک: ال (۱) + انفاس (نفس، کی جمع)]۔

--- بازپَس/بازپَسِیں کس صف (--- سک ز، فت پ/ فت پ، ی مع) امذ.
آخری دم جو جا کے پھر نہ آئے، نفس واپسیں؛ حالت نزع میں۔

آیا تو سہی وہ کوئی دم کے لیے لیکن ہونٹوں پہ مرے جب نفسِ بازپسیں تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳)۔ [نفس + بازپس/ بازپسیں (رک)]۔

--- بَہ نَفَس (--- فت ب، ن، ف) م ف.
پل پل، ہر لحہ، ہر وقت، دم بہ دم، ہر نفس پر۔

تمام عمر میں کہتا رہا نفس بہ نفس مگر فسانۂ ہستی تمام ہو نہ سکا

(۱۹۸۰، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۱۳۵)۔ [نفس + بہ (حرف جار) + نفس (رک)]۔

--- پَرْوَر (--- فت پ، سک ر، فت و) صف.
جاں فزا، راحت رساں، دل نواز۔

دل سے رکھتے ہیں لباس یوسف گل کو عزیز
اس میں پاتے ہیں تری بوئے نفس پرور کو ہم

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۰۳)۔ [نفس + ف: پرور، پروردن = پالنا، پرورش کرنا]۔

--- پَیدا ہوجانا محاورہ.
جلد جلد سانس آنا؛ سانس کی تکلیف ہو جانا۔ موصوف اس حالت سے بیدار ہوجاتے تھے۔ دل دھڑکنے لگتا تھا نفس پیدا ہو جاتا ہے۔ (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۹۴)۔

--- تَنگ کس صف (--- فت ت، غنہ) امذ.
وہ سانس جو دشواری سے آئے (علمی اردو لغت)۔ [نفس + تنگ (رک)]۔

--- تَنگ کَرْنا محاورہ.
ناک میں دم کرنا، ضیق میں جان کرنا، ستانا، عاجز کرنا، جان کھانا (مہذب اللغات)۔

--- چَنْد کس صف (--- فت چ، سک ن) امذ: م ف.
چند گھڑیاں، چند لمحے؛ مراد: بہت کم وقت، تھوڑا عرصہ۔

دکھا دے جلوۂ آخر کہ وقت ہے آخر ہے میہماں نفس چند جسم زار میں روح

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۵)۔ [نفس + چند (رک)]۔

--- دَرازی (--- فت د) امث.
۱. سانسوں کو طول دینے کی حالت، بیکار کی طویل عمر یا زندگی، بے عملی۔

ناپید ہے بندۂ عمل مست باقی ہے فقط نفس درازی

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۸۸)۔ ۲. طول کلامی، زیادہ گوئی (فرہنگ آصفیہ)۔ [نفس + دراز + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- رُبا (--- ضم ر) امذ.
وہ کلام جس کا تلفظ سہل ہو، جس کا پڑھنا آسان ہو (علمی اردو لغت؛ فرہنگ عامرہ)۔ [نفس + ف: ربا، ربودن = اُچک لے جانا]۔

--- سَرْد کس صف (--- فت س، سک ر) امذ.
(مجازاً) آہِ سرد، ٹھنڈی سانس۔

تا کجا درد چھپاؤں دل میں نفسِ سرد چھپاؤں دل میں

(۱۸۹۶، مثنوی امید و بیم، ۱۵)۔

طاعتِ حق کی ترے قافلے میں گرد نہیں نفسِ سرد نہیں ہے دلِ پُر درد نہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۷۹)۔ [نفس + سرد (رک)]۔

--- سَرْد بھَرنا/کھینْچنا محاورہ.
سرد آہیں بھرنا۔

افسوس گنہ پر نفسِ سرد جو کھینچوں ہو جائے جہنم کی تمام آب و ہوا سرد

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات))۔

رخصت ہوا شبر سے آخر وہ دلاور اک سرد نفس بھر کے تڑپنے لگے سرور

(۱۹۳۰، عروج، عروج سخن، ۱۱۵)۔

--- شُماری (--- ضم ش) امث.
۱. سانسیں گننا، دم شماری، حالتِ نزع۔

کیا کرے آہ و نالہ وہ دل کھول جس کا وقتِ نفس شماری ہو

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۷۹)۔

صورت ہے کچھ اور اب ہماری باقی ہے فقط نفس شماری

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۳۲)۔ ۲. (کنایۃً) زندہ رہنے کی تمنا۔ دنیا میں آتے ہی نفس شماری کی مصیبت میں پھنسے۔ (۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۲)۔ [نفس + شمار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- عیسیٰ کس اضا (--- ی مع، ابشکل ی) امذ.
مُردوں کو زندہ کرنے والا سانس؛ زندگی بخش شے، دمِ عیسیٰؑ، نَفَسِ مسیحا۔ طوفان نوحؑ، آتش خلیلؑ، عصائے موسیٰؑ، نفس عیسیٰؑ اور اس قسم کے اور بھی بہت سے کیفیات و حالات کا ذکر قرآن مجید میں بار بار آیا ہے۔ (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۰)۔ [نفس + عیسیٰؑ (عَلم)]۔

--- کا تنگ کَرْنا ف مر: محاورہ.
دم گھٹنا، سانس لینے میں دشواری ہونا؛ کمال تکلیف اور الجھن ہونا (مہذب اللغات)۔

--- کھینْچنا ف مر: محاورہ.
سانس لینا؛ زندہ رہنا۔

نفس نہ انجمن آرزو سے باہر کھینچ اگر شراب نہیں انتظار ساغر کھینچ

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۶۵)۔

--- گُدازی (--- ضم گ) امث.
اپنی زندگی کو خطرے میں ڈالنے کی صفت؛ سخت مجاہدہ۔

تو مری نظر میں کافر میں تری نظر میں کافر
ترا دیں نفس شماری مرا دیں نفس گدازی

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۷۲)۔ [نفس + ف: گداز، گداختن = پگھلانا + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--- گَرْم کس صف (--- فت گ، سک ر) امذ.
(کنایۃً) آہِ گرم۔

نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی چیخ اٹھتا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۷۱)۔ [نفس + گرم (رک)]۔

...گیر (۔۔۔ ی مع) صف.

دم گھوٹ دینے والا نیز جس کا دم گھٹتا ہوا ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نفس + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

...مَسِیحا کس اضا (۔۔۔ فت م، ی مع) امذ.

رک: نَفَسِ عیسیٰؑ. میں نے ہمیشہ تمہاری قوتوں کو بھی خدا کی دین جانا ہے اور تمہارے نفس کو نفس مسیحا. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۲۵۹). [نفس + مسیحا (رک)].

...نَفَس (۔۔۔ فت ن، ف) م ف.

ہر سانس میں، قدم قدم پر، ہر دم.

جبیں پہ ثبت ہجود نفس نفس کے نشاں
غرور سجدہ سے پھولی ہوئی رگِ گردن

(۱۹۵۲، نبضِ دوراں، ۲۳۲). [نفس + نفس (رک)].

...نَفَس میں سَمانا محاورہ.

ہر سانس میں بسنا، سانسوں میں سمانا؛ روح میں پیوست ہونا، دل میں بسنا.

تو مجھ کو چھوڑ کے ٹھکرا کے جا نہیں سکتا
نفس نفس میں سما جاؤں گا ہوا کی طرح

(۱۹۷۱، شیشے کے پیرہن، ۵۱).

...واپَسِیں کس اضا (۔۔۔ فت پ، ی مع) امذ.

دمِ اخیر؛ مرتے وقت کا سانس (رک: نفس باز پس / باز پسیں).

مرنا جو دیکھ لے ترے بیمار عشق کا
عیسیٰ کو داغ تا نفس واپسیں رہے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۷۵). اپنے تمام قویٰ کو نفس واپسیں تک قومی خدمت اور قومی خیر خواہی کیلئے وقف کر دیا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۴۷). [نفس + واپسیں (رک)].

نَفْس (فت ن، سک ف) امذ.

۱. وجود، اپنا آپ، ذات، ہستی. ربُّ العالمین خدائے امر امانت میں اپنے نفس کو دخل نہیں دیا، جو کچھ خدا نے کہا سو کیا (رسول ﷺ نے). (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵).

نفس کی صدا ناہیں تن کوں ثبات
مردا ہو پڑے ہیں نہیں کچ حیات

(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہؓ (ق)، ۲۱). سواری اور بار برداری دونوں کا کام وہ اپنے ہی نفس سے لیتے تھے سفر پیادہ پا کرتے تھے کتابوں کا پشتارہ پشت پر ہوتا تھا. (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۱۱). اپنے نفس کی معرفت خدا کی معرفت کی دلیل ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱). زمانے کا مشاہدہ نفس کے باہر نہیں ہوسکتا. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۶۷). ۲. فرد، شخص، انسان، متنفس، بشر. لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کیا کہ اب جو نفس کھلی فضا میں آئے گا اس کا سانس بند کر دیا جائے گا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۹۹). ۳. ذکر، مرد کا عضو تناسل.

میرا یہ نفس مردہ، یوں پڑا رہتا ہے خصیوں پر
پڑا بیمار کوئی جس طرح بستر کے اوپر ہو

(۱۸۳۰، امتحان رنگیں، ۲۳). ۴. خواہش نفسانی؛ شہوت.

توں اپنے نفس کے کاماں کی خاطر
گناہ گاری کوں لیتا آپنے سر

(۱۶۶۵، پھول بن، ۹۰). بادشاہ ..... چار طرح کے آدمیوں کو زمین روزینہ دیتا تھا..... دوم وہ جو تارک الدنیا ہوتے ہیں اور اپنے نفس سے لڑتے رہتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۰۷). اس کا دل صاف تھا نفس کی تحریک کا شائبہ بھی نہ تھا. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۱۰۹). فرماتے ہیں کہ ضبط نفس اور تقویٰ اور ایمان رکھنے والے تو گزر گئے. (۲۰۰۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۹۶). ۵. **اصل، حقیقت، اصلیت، لُبِّ لباب، کسی کتاب یا تحریر کا موضوع یا مضمون**. نفس اسلام کو مولویوں سے اتنا نقصان نہیں پہنچا جتنا کہ مشائخوں سے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۶۲). ہندوستانی علم ادب کے دو بڑے بڑے حصے سمجھے جائیں ایک نفس ہندی اور ایک نفس اردو. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۵). کتاب کا نام "انجام زندگی" ہے جو اس میں شک نہیں کہ "صبح زندگی"، "شام زندگی" "نوحۂ زندگی" اور "شب زندگی" کے ساتھ نسبت معنوی رکھتا ہوا ضرور معلوم ہوتا ہے لیکن نفس کتاب سے کوئی علاقہ نہیں رکھتا. (۱۹۴۷، ادبی تبصرے، ۴۷). عام لوگوں میں بالخصوص اور کسی حد تک پڑھے لکھے لوگوں میں بھی نفس فلسفہ کے بارے میں عجیب تصورات پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۹۹). ۶. مادہ، جوہر. فلاسفۂ یونان کی رائے ہے کہ نفس ایک جوہر مجرد ہے وہ کسی مادے اور جسم کے ساتھ مقید نہیں. (۱۹۱۶، افادہ کبیر، ۱۲۱). اس کے نزدیک مادہ اور نفس جوہر نہیں بلکہ جوہر واحد یعنی خدا کے دو اعراض یا صفات ہیں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جولائی، ۲۳). ۷. **روح، آتما، جان**.

کتب میں ہے کہ سعادت ہے نفس انسان میں
بدن سے اسکو کبھی مطلقاً نہیں سروکار

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۴۰). Psyche ..... نفس کے علاوہ روح کے لیے بھی بولتے ہیں. (۱۹۶۱، فرہنگ نفسیات، ۱۸۰). عمر کے ساتھ ..... اپنے آپ کو ایک فرد سمجھنے کا احساس جسمانی ہیت سے زیادہ اہم ہو جاتا ہے اور یہی تصور نفسیات میں نفس یا روح کہلاتا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۶۱). ۸. **عورت کا جسم، تن، بدن (نکاح میں جو اجازت لی جاتی ہے کہ بیوی نے اتنے مہر کے عوض اپنے نفس کا شوہر کو مختار کیا، اس سے یہی غرض ہوتی ہے)**. پاک دامن اور پردہ دار عورت کبھی اپنے نفس کو طبیب کے سپرد نہیں کرتی. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱۱۳). ۹. **خودی، انا، انائیت**.

رہی اس کی تحقیق اب تک محال
ہیں کیا چیز یہ نفس و ذہن و خیال

(۱۹۳۲، بینظیر، کلام بے نظیر، ۳۲۱). جوہر وجد میں ایک تخلیقی و تکوینی مشیت ہے جسے نفس یا انائے مطلق کہہ سکتے ہیں. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۵۵). ۱۰. **دل، باطن، ضمیر؛ ذہن**. اپنے لئے کوئی دوسرا امام تلاش کرلو ..... کیوں کہ اس وقت میرے نفس میں یہ خیال آیا ہے کہ میرے برابر پوری جماعت میں کوئی شخص نہیں ہے. (۱۹۶۳، مقامات تصوف، ۱۳۲). مشاہدہ نفسی اور آفاقی ہوتا ہے نفس عبارت ہے باطنی نظام سے جس میں قلب مرکزی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۸۸، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۱۴). ۱۱. **خیال، سوچ، فکر**. مدرسہ کی خاطر ہر ایک بات کو اپنے نفس پر غالب کرلیا تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۵۱). ۱۲. **مادّیت؛ نفس امّارہ**.

پیغمبروں کے ساتھ ہے یوں نفس مصحفی
جس طرح عابدوں میں گنہگار کی شبیہ

(۱۸۲۴، مصحفی، د، (انتخاب رام پور)، ۲۰۱). ۱۳. **غرور، حسد، رشک، نقص، دھبّا، داغ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

---ِ اَعلٰی کس صف (---فت ا ، سک ع ، ابشکل ی) اند .
پسندیدہ اوصاف انسانی ، خوبیٔ کردار ، وجودِ برتر . اصل فن وہ ہے جو نفس اعلیٰ سے پیدا ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۰۵) . اس وجود برتر یا نفس اعلیٰ کی تشکیل کا دار و مدار اعمال پر ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۶۳) . [نفس + اعلیٰ (رک)] .

--- اُلْاَمْر (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) اند ؛ م ف .
۱. اصل مدعا ، اصل حقیقت ، امر واقعی ؛ درحقیقت ، دراصل ، فی الحقیقت ثابت ، جو واقعی میں موجود ہو اور فرض نہ کیا گیا ہو . جو چیز کہ اسکا وجود موقوف ہے دوسرے وجود پر او چیز در نفس الامر نابود ہے . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶۹) .

ہے نفس الامر ہر شے ثابت اس سات   ہے فانی عالم اور اللہ باقی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۵۳) . ایک دوسرے کو اپنی کتاب کا مضمون سنا کر باہم خرید و فروخت سودائے علم کرے ، نفس الامر وہ ہے کہ جتنا ہی خرچ ہووے اتنا ہی ترقی پکڑے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۷) . یہ امر میں نفس الامر کہتا ہوں کہ حیدرآباد دکن کو ان دونوں بے نظیر ہستیوں کے وجود پر فخر و ناز کرنا چاہیے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۶) . نفس الامر میں بجائے تین کے لفظ کی ابتدائی صرف دو تقسیمیں اصلی ہیں . (۱۹۶۱ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۸ : ۲۷۸) . اسلام کے قواعد سے باہر کیوں جاؤں اور کیوں ایسا کام کروں جو نفس الامر کے خلاف ہے . (۱۹۸۹ ، دلی کے آثار قدیمہ ، ۱۸۲) . ۲. (تصوف) اعیان ثابتہ اور صور علمیہ (مصباح التعرف) . [نفس + رک : ال (۱) + امر (رک)] .

--- اُلْاَمْر ہونا ف مر ؛ محاورہ .
حقیقت پر مبنی ہونا ، نفس الامری . شہزادے نے فرمایا شاید قصہ حمزہ کا واقعی اور نفس الامر ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۸۰) .

--- اُلْاَمْری (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امث .
نفس الامر ہونا ، حقیقت پر مبنی ہونا ، حقیقۃً . کوئی اخلاقی کتاب عمدہ نثر میں ایسی نہیں لکھی گئی تھی جس میں اخلاق کا بیان واقعات نفس الامری کے ضمن میں کیا گیا ہو . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۳) . سوالات کے مسئلے پر غور کرنے پر مجھے اس حقیقت نفس الامری سے صدمہ ہوتا ہے کہ ہمارے وہ رہنما جنھوں نے سیاسی زندگی کے نشو و ارتقا میں حصہ لیا ہے اس مسئلے پر ہمارے مخالف ہیں . (۱۹۲۱ ، رپورٹ نیشنل کانگریس منعقدہ احمد آباد ، ۸۱) . بعض قوموں میں ایسی رسومات اور عادات جو درحقیقت نفس الامری میں بری ہوں کم ہیں . (۱۹۴۷ ، اصلاح حال ، ۶۰) . اس حقیقت نفس الامری سے کہ روح بھی ذات الٰہی کا ایک پہلو ہے . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۵۹) . [نفس الامر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- اُلْحال (---ضم س ، غم ا ، سک ل) اند .
مقدمے کے اصل واقعات ، معاملے کا اصل مطلب ، حقیقت حال (جامع اللغات) . [نفس + رک : ال (۱) + حال (رک)] .

--- اُلرَّحْمانی (---ضم س ، غم ال ، شد ر بفت ، سک ح) اند .
رک : نفس رحمانی .

نفس الرحمانی مثل ذات شے ہے   امین عین پر امتیاز ہے عقلیہ

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۸) . [نفس + رک : ال (۱) + رحمٰن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اُلْعالَم (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ل) اند .
(کنایۃً) دنیا . انسان اپنی ماہیت کو آخر کار نفس العالم سے حاصل کرتا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۵) . [نفس + رک : ال (۱) + عالم (رک)] .

---ِ اَمّارَہ کس صف (---فت ا ، شد م ، فت ر) اند .
مبالغے کا صیغہ جس کے معنی ہیں بہت حکم کرنے والا ؛ (اصطلاحاً) شر کی جانب مائل کرنے والا نفس ، گناہوں پر آمادہ کرنے والا قلب ، شہوات پر اُکسانے والا دل . اول فرزند نفس امارہ ننگا . (۱۳۲۱ ، بندہ نواز (شکار نامہ ، شہباز ، فروری ، ۶۲)) . پردہ پوش مجھ معیوب کا توں ہے ورنہ یہ نفس امارہ میرا زبوں ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۳) . جب نفس ارتکاب شہوات پر حکم کرتا ہے اور اس پر اصرار کرتا ہے تو اس کو نفس امارہ کہتے ہیں . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۱) . بیٹا صحبت بد سے احتراز رکھنا نفس امارہ سے دل کو باز رکھنا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۹۳) .

شکم کی پیٹھ ٹھونکی نفس امارہ نے خوش ہو کر
صدائے باطنی اٹھی کہ یہ کمبخت کافر ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۳) . نفس امارہ کا مقابلہ بڑی جرأت اور ہمت اور ایثار کا طالب ہے . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۳۲) .

ذرا اس نفس امارہ کو دیکھو   مرے پیچھے پڑا کتا کہیں کا

(۲۰۰۲ ، آبشار ، ۲۸۶) . [نفس + امارہ (رک)] .

---ِ اَمْر کس اضا (---فت ا ، سک م) اند .
رک : نفس الامر . جب کہ نفس امر کے لحاظ سے ترجیح کی کوئی وجہ نہیں . (۱۹۴۱ ، تنقید عقل محض ، ۴۹۵) . [نفس + امر (رک)] .

--- اَنْدھا ہونا محاورہ (قدیم) .
خود غرض ہونا .

مجھ عقل کہتی نفس اندھا ہے بری   اور عشق کہتا چھوڑ پیری فقیری

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گفتار عشق و عقل (قدیم اردو ، ۱ : ۲۲۸)) .

---ِ اِنْسان کس اضا (---کس ا ، سک ن) اند .
رک : نفس انسانی .

کتب میں ہے کہ سعادت ہے نفس انساں میں
بدن سے اس کو کبھی مطلقاً نہیں سروکار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۴۰) . [نفس + انسان (رک)] .

---ِ اِنْسانی کس صف (---کس ا ، سک ن) اند .
انسانی نفس ، روح انسان ، نفس ناطقہ . میں نے مولوی سمیع اللہ خاں کے ساتھ وہ برتاؤ کیا کہ شاید کوئی شخص جس میں ذرا بھی نفس انسانی ہو نہیں کر سکتا . (۱۸۸۹ ، مکتوبات سرسید ، ۲۶۲) . جب نفس انسانی پر اس کے مختلف افعال کے اعتبار سے ہم غور کریں . (۱۹۴۴ ، اسفار اربعہ ، ۸۲۰) . آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم براق پر ایسی خوبی سے سوار ہوئے جیسے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نفس انسانی کے احکام قوت بہیمہ پر غالب و مسلط تھے . (۱۹۹۰ ، معراج و سائنس ، ۲۹) . [نفس انسان + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اِنْفِرادی کس صف (---کس ا، سک ن، فت نیز کس ف) اند.
شخص واحد ؛ ذات ، شخصیت . انسانی تجربے پر انسان کے ذہن و شعور کی مہر لگی ہوئی ہے اور نفس انفرادی ماورائی شعور کلی کا حصہ ہے . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۳۳). [نفس + انفرادی (رک)].

--- آ جانا محاورہ.
خود غرضی یا لالچ پیدا ہو جانا . بھائی بھائی کے درمیان جب نفس آ جاتا ہے تو کتنا بدل جاتا ہے . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۹).

--- بَشَر کس اضا (---فت ب ، ش) اند.
رک : نفس انسانی .

وصف دیے ہیں تو نے کیا نفس بشر میں لاجواب
قہر و غضب ، ستم کرم ، ہوش و خرد ، گمان و شک

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰). [نفس + بشر (رک)].

--- بَہیمی / باہیمی کس صف (---فت ب ، ی مع) اند.
حیوانوں کی جان ؛ (مجازاً) وہ خواہش جو حیوانوں کو بری عادتوں کی طرف کھینچتی ہے ، حیوانی خواہش ؛ مراد : نفس امارہ . ان تینوں کو تین نفس کے معنی ..... اور جذبی کو نفس بہیمی کہتے ہیں . (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۲ : ۲). قوت ناطقہ کو نفس ملکی اور قوت غضبی کو نفس سبعی اور قوت شہوی کو نفس بہیمی کہتے ہیں . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۱) . جب نفس باہیمی قوت غالب آ جاتی ہے تو آئینہ دل غبار آلود ہو جاتا ہے . (۱۹۵۴ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۲۵۵). [نفس + بہیمی / باہیمی (رک)].

--- بَیان کس اضا (---فت ب) اند.
نفس مضمون ، حقیقت بیان . راقم الحروف کا مقالہ موضوع ، نفس بیان اور لکھنؤ کے دبستان کی تخصیص کی بنا پر بالکل مختلف ہے . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۲۶۳). [نفس + بیان (رک)].

--- پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
نفسانی خواہشات کا غلام ، شہوت پرست ، بوالہوس ، عیّاش . ان (عیسائی راہب) نفس پرست زاہدوں اور ان عزت یافتہ ننوں (عیسائی راہبہ) کے اجتماع کا یہ نتیجہ ہوا کہ کلیسا عموماً زنا کاری کا گھر بن گیا ہے . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۹) . پیسے کے لیے ضمیر کا خون کرنے والے نفس پرست اور خود غرض لوگ تھے . (۱۹۵۸ ، پریم چند ، ۱۲۶) . آج پوری دنیا انہی نفس پرستوں کے ہاتھوں میں کھلونا بنی ہوئی ہے . (۱۹۹۰ ، کلیات ساحر (دیباچہ) ، ۱۵). [نفس + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا ، سراہنا].

--- پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
۱. نفس پرست ہونا ، شہوت پرستی ؛ عیّاشی ، بوالہوسی . ننوں اور پادریوں کی نفس پرستی کے اور ناجائز شہوت پرستیوں کے ایسے ایسے واقعات ملک میں مشہور ہیں . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۱) . ۲. نفس کی پیروی ؛ بے راہ روی ؛ خود غرضی . خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں ..... معلوم ہوگیا کہ بے اعتدالی اور نفس پرستی کی زندگی آگے چل کر خسر الدنیا والآخرہ میں مبتلا کرے گی . (۱۹۲۵ ، فغان قاری ، ۲۰) . ظاہر ہے کہ یہ راستہ نفس پرستی اور ہوس رانی کا راستہ نہیں . (۱۹۷۷ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۲۵۹) . شرم و حیا کے حجابات اٹھ جاتے ہیں اور بے حیائی و نفس پرستی کے پردے ہر طرف چھوڑ دیے جاتے ہیں . (۲۰۰۰ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۲۳) . [نفس پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَر قُدْرَت دینا محاورہ.
عورت کا مرد سے نکاح کرنا یا خود کو نکاح میں دے دینا . عورت کے ایک یا ایک سے زیادہ بار مرد کو اپنے نفس پر قدرت دے دینے سے یہ لازم نہیں آتا . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۹۹) .

--- پَرْوَر (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
رک : نفس پرست . مغل امیروں کے طور طریق دیکھ کر یہ رائے قائم کی کہ ایسے عیش پسند نفس پرور گروہ کی نئی حکومت کو اکھاڑ دینا کچھ دشوار نہیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴) . [نفس + ف : پرور ، پروردن = پرورش کرنا ، پالنا].

--- پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
خواہشات کے پیچھے چلنا ، نفس پرستی ؛ عیاشی ، بوالہوسی ، ہوس پرستی ؛ طمع ، حرص . چنے کو بعضے ملک ایک شے نفس پروری کی تصور کرتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مزیدالاسوال (ترجمہ) ، ۹۳) . نفرت کے قابل ہے وہ زندگی اور نہایت افسوس ہے اس شخص پر جس کا اصول محض اپنی نفس پروری ہو . (۱۹۱۰ ، زیور اسلام ، ۱۲) . میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جو اپنی نفس پروری کی وجہ سے اپنی اولاد کی حق تلفی کرتے ہیں . (۱۹۵۸ ، شمع ، ۱۵۲) . نفس پروری کی وجہ سے اپنے ہی جیسے کے آگے صبح و شام تک مؤدب کھڑا رہتا ہوں . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۲۲۳) . [نفس پرور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَلید کس صف (---فت پ ، ی مع) اند.
رک : نفس امارہ .

جلد بازی ہے بری ، عمر ابھی باقی ہے
یہ سبق روز پڑھاتا ہے مجھے نفس پلید

(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۳۵۴) . [نفس + پلید (رک)].

--- تَحْتُ الذّات کس صف (---فت ت ، سک ح ، ضم ت ، غم ال ، شد ذ) اند.
(نفسیات) وہ تمام کیفیات جن میں انسان اپنے شعور خفی سے کام لیتا ہے اور قوائے شعوری و ارادی معطل رہتے ہیں ، نفس نیم شعوری . دوسرا عنصر ، حیات نفسی کا وہ ہے جسے نفس نیم شعوری یا نفس تحت الذات کہہ سکتے ہیں . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۴) . [نفس + تحت الذات (رک)].

--- تَحْلیلی (---فت ج ت ، سک ح ، ی مع) اند.
(نفسیات) ذہنی امراض کے علاج کا ایک خاص طریقہ جس میں ذہنوں کے ہیجان کا مشاہدہ و تحقیق کی جاتی ہے ، تحلیل نفسی ، نفسی تحلیل . علاج کا نفس تحلیلی نظریہ اس فرضیے پر مبنی ہوتا ہے کہ تمام سوء مطابقتیں ان تعارضات سے پیدا ہوتی ہیں جو بچہ اپنے والدین کی جانب سے رکھتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۰۳) . [نفس + تحلیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- جِسْمی (---کس ج ، سک س) امذ.

۱. (نفسیات) جسمانی بیماری جو اعصابی دباؤ سے پیدا ہو ؛ بے حد زود حسی ، عصبی المزاج ہونا (Nervousness) . یہ نفس جسمی عارضہ شکمی افرازات اور معدے کے عیاری اعمالی اثر کے اختلال سے پیدا ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۹۳) . ۲. (طب) فعلیاتِ نفسی ، فعلیات کی وہ شاخ جو دماغ اور نفسی مظاہر سے تعلق رکھتی ہے . اسی طرح علم طب کی ایک مکمل نئی شاخ نفس جسمی طب وجود میں آئی ہے جو ان مسائل سے عہدہ برا ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۳۲) . [نفس + جسم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- حَیوانی کس صف (---ی لین) امذ.

جانداروں کی روح ، وہ روح جس سے زندگی قائم رہتی ہے ، روح حیوانی ؛ قوت نفسانی جس کے ذریعے اعضا میں حس و حرکت پیدا ہوتی ہے ، نفسانی روح ، قوت زندگی . زمین کے ہر ایک رینگ کے چلنے والے کو اور جس میں نفس حیوانی ہے ہر ایک قسم کی سبزی بھی کھانے کو دی . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵) . وہ کسی کام کو محض اس خیال سے نہ کرے کہ اس سے اس کا نفس حیوانی آرام پاتا ہے . (۱۹۳۹ ، اصول تعلیم ، ۳۱۰) . ایک وہ تجربہ ہے جس کا تعلق نفس حیوانی سے ہے . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۰۳) . اسلامی اصطلاح میں اس سے مراد روح بھی ہے اور نفس حیوانی کے محرکات و مظاہر بھی . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۱۴۲) . [نفس + حیوان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- حَیوانِیَّہ کس صف (---ی لین ، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امذ.

رک : نفس حیوانی . نفس حیوانیہ جس سے افعال مختلف صادر ہوتے ہیں اور شعور بھی ہوتا ہے . (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۸۹) . [نفس حیوان (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- دُوں کس صف (---و مع) صف.

رک : نفس امارہ .

کیا میں نے جو نفس دوں کو کشتہ		ملی ہے مجھ کو بوٹی کیمیا کی

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۶۳) .

چھوڑ کر گلزار قدس اس خاک داں میں آ پھنسے
آ گئی شامت ہوا جب نفس دوں سر پر سوار

(۱۹۰۴ ، اعجاز عشق ، ۱۸) . [نفس + رک : دوں (۳)] .

--- ذات کس اضا : امذ.

خود غرضی ، انا پرستی . نفس ذات ، انا پرستی اور تجربیت کا ادب ایک ..... طبقے کے ادیبوں سے مختص ہو کر رہ گیا ہے . (۱۹۷۴ ، توازن ، ۹۶) . [نفس + ذات (رک)] .

--- ذاتی کس صف : امذ.

(نفسیات) وہ کیفیات جن میں انسان اپنے پورے شعور اور ارادے سے پورا کام لیتا ہے ، انا ، خودی ، انانیت ، نفس شاعری ، (Ego) کا ترجمہ . نو بالغ کی بنیادی دو جذبیت کی وجہ نفس ذاتی او نفس جسمی کا امتیاز ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۲۶۱) . [نفس ذات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- رَحْمان / رَحْمانی کس اضا / صف (--- فت ح ر ، سک ح) امذ.

نفس رحمانی سے مراد وجودِ اضافی ہے اور وجہ تسمیہ اس کی مناسبت اور تشبیہ ہے نفس انسانی کے ساتھ کہ منتشر اور مختلف ہے بہ سبب صور حروف کے یہ نفس رحمانی راحت پہنچاتا ہے ان اسما کو کہ جو تحت میں اسم رحمٰن کے ہیں یعنی وجود ان کی راحت ہے کیونکہ عدم ظہور کی وجہ سے معدوم تھے اور باعث کرب تھا ، ہیولیٰ کلیہ (مصباح التعرف) . اگر اس نفس رحمان کے بھاوتے میں پڑتے پس چناں باشد کہ خدا کے بھاوتے میں پڑتیا . (۱۵۸۲ ، کلمتہ الحقائق ، ۸۶) . جیسے کہ اسما کے فروع غیر متناہی ہیں ویسا ہی اشخاص بھی غیر متناہی ہیں اور اس حقیقت کو اہل اللہ کی اصطلاح میں نفس رحمانی اور ہیولیٰ کلیہ بولتے ہیں . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۳۵) . کلام نفسی کا دوسرا تعین ذہن جبرئیل ، اس کے دوسرے نام یہ ہیں مرتبۂ واحدیت ..... رحمانی ، عالم ملکوت ، عالم امر ، پرتو وحدت ، ظل وحدت ، برزخ ثانی وغیرہ . (۱۹۸۸ ، اقبال ایک صوفی شاعر ، ۳۹) . [نفس + رحمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- زاد امذ.

جس کی بنیاد اصل ذہنی اور نفسی حالات پر ہو ، ذہن یا نفس کی پیداوار (Psychogenic) . خاندانی کشاکش میں ارثی اور نفس زاد کشاکش ..... کو دخل ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۳۰۹) . [نفس + ف : زاد ، زادن = جننا] .

--- زَکیَّہ کس صف (---فت ز ، شد ی مع بفت) امذ.

مراد : نیک لوگ ، متقی افراد . شہید ہوتے وقت انہوں نے محمد بن عبداللہ بن حسن بن الحسن السبط کے حق میں وصیت کی ان کو نفس زکیہ کہتے ہیں . (۱۸۹۸ ، مہدی آخر الزماں ، ۱۱) . امام صاحب نے فتویٰ دیا کہ خلافت نفس زکیہ کا حق ہے . (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۵۷) . [نفس + زکی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- سَبُعی کس اضا (--- فت س ، ب) امذ.

نفس امارہ ، بھیڑیا من ، نفس لوامہ . دوسری قوت غضبی اسکو نفس سبعی یعنی بھیڑیا من اور نفس لوامہ یعنی ملامت کرنے والے کو کہتے ہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۹) . ان تینوں کو تین نفس کے معنی میں بھی مستعمل کرتے ہیں ، یعنی ناطقہ کو نفس ملکی اور وہمی کو نفس سبعی . (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۲ : ۶) . [نفس + سبعی (رک)] .

--- سَرکَش کس صف (---فت س ، سک ر ، فت ک) امذ.

حکم نہ ماننے والا نفس ، باغی نفس ، نفس امّارہ .

وہی شہ زور رہا جس نے دبایا اس کو
نفس سرکش کو سمجھے کہ یہ ہے دیو مرید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۳) . بڑی حکمت روزے میں یہی ہے کہ نفس سرکش کی اصلاح ہو . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۳۸) . میں اور لوگوں سے نیچے مہر ثبت کروں تا کہ نفس سرکش کو قابو کر کے میں دوسروں سے نیچے بیٹھوں . (۱۹۸۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۲ : ۱۳۲) . [نفس + سرکش (رک)] .

--- سوزی کرنا ف مر؛ محاورہ.
خود کو جلانا ؛ جگر سوزی . ایک مدت تک شمع کی طرح اس نے بھی نفس سوزی کی ہے . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۲۱۵).

--- شاعِرہ کس صف (---کس ع ، فت ر) امذ .
(نفسیات) وہ کیفیات جن میں انسان اپنے پورے شعور و ارادے سے پورا کام لیتا ہے ، نفس ذاتی ، شعور ، احساس ، ادراک . اس کا ایک پہلو وہ ہے جسے ہم نفس شاعرہ یا نفس ذاتی سے موسوم کرتے ہیں . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۴) . [نفس + شاعر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- شاعِری کس صف (---کس ع) امذ .
مراد : شاعری . میں نفس شاعری میں ہی کوئی بات قابل ستایش نہیں پاتا . (۱۹۱۴ ، الناظر ، ۲ ، مارچ ۱۰ : ۳۰) . [نفس + شاعری (رک)] .

--- شَرِیر کس صف (---فت ش ، ی مع) امذ .
رک : نفس امارہ . شیطان اور میرے نفس شریر نے میری گردن میں رسی ڈال رکھی تھی . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ) ، ۲۵۴) . [نفس + شریر (رک)] .

--- شَقی کس صف (---فت ش) امذ .
رک : نفس امّارہ .

کیوں تجھے ہم سے عداوت نہ ہو اے نفس شقی
ہم نے کہنا کبھی جھونٹوں بھی نہ مانا تیرا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸۱) . [نفس + شقی (رک)] .

--- شُوم کس صف (---و مع) امذ .
رک : نفس امارہ .

ڈالی ہیں نفسِ شوم نے کیا کیا خرابیاں
موذی کو پال کر میں پڑا کس عذاب میں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸۱) .

گمراہ پیروی سے ہوا نفس شوم کی
پوچھا کیا جو غول کا رستہ بھٹک گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۱۸) .

ہر کار خیر میں ہے نہاں آرزوئے اجر
اے وائے نفسِ شوم تری تشنگیٔ داد

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۵۷) . [نفس + شوم (رک)] .

--- شَہْوانِیہ کس صف (---فت نیز ش ، سک ہ ، کس ن ، فت ی) امذ .
خواہشات کی پیروی کرنے والا نفس . نفس تین نفوس کا مجموعہ ہے ؛ نفس شہوانیہ ، نفس غضبیہ نفس ناطقہ . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۱۵) . [نفس + شہوانی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- شَیطانی کس صف (---ی لین) امذ .
رک : نفس امارہ . جو کوئی بولیا او سے نفس شیطانی بولتے ہیں او سے دیکھ یک بد . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۲) . نفس انسانی اور نفس شیطانی کی دو اصطلات سے تمیز کرسکتے ہیں . (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۱۵۴) . [نفس + شیطان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- طاغُوتی کس صف (---و مع) امذ .
وہ نفس جو انسان کو برائیوں کی طرف مائل کرے ، نفس امّارہ (ماخوذ : مہذب اللغات) . [نفس + طاغوت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- طَبِیب (---فت ط ، ی مع) امذ .
نفسیاتی علاج کرنے والا ، ماہر نفسیات (Psychiatrist) . وہ نفس طبیب سے اس قدر ذہانت کے ساتھ گفتگو نہیں کرسکتے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۰۰) . [نفس + طبیب (رک)] .

--- طَبْعِیَّہ کس صف (---فت ط ، سک ب ، شد ی مع بفت) امذ .
(نفسیات) حس یا ایک قوت جو مبدء ہے ایک ہی طرح کے فعل کا مگر بلا شعور اور قصد کے . نفس طبعیہ جس سے ایک ہی طرح کے فعل ہوتے ہیں . (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۸۹) . [نفس + طبعیہ (رک)] .

--- عالَم کس اضا (---فت ل) امذ .
عالم ارواح . عقل کلی اور نفس عالم مختلف طریقوں سے عقول انسانی پیدا کرتے ہیں . (۱۹۷۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۲۷) . [نفس + عالم (رک)] .

--- عامَّہ کس صف (---شد م بفت) امذ .
(فلسفہ) شعور کا سبب ؛ ایک قوت اور حس . جہاں تک نفس عامہ (کارن بدھی) کا تعلق ہے جو حسی علم سے جدا ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۶) . [نفس + عامہ (رک)] .

--- عَصَبانِیَّت کس اضا (---فت ع ، ص ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ .
ایک نفسیاتی مرض . دوسری جنگ کے بہت سے کار آموزدہ سپاہی ..... نفس عصبانیت میں مبتلا ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۵) . [نفس + عصبانیت (رک)] .

--- عَقْد کس اضا (---فت ع ، سک ق) امذ .
(فقہ) کسی کی بیوی بننا ، کسی مرد سے نکاح کرنا ؛ اپنے نفس کو شوہر کے حوالے کرنا . امام شافعی کے نزدیک نفس عقد کی بنا پر مہر مثل واجب نہیں ہوتا . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ۱ : ۲۸۳) . [نفس + عقد (رک)] .

--- عَمَل کس اضا (---فت ع ، م) امذ .
مراد : فعل . شریعت اسلامی نے اس گہری اور بنیادی حقیقت کے پیش نظر بدکاری کے نفس عمل ہی کو حرام نہیں قرار دیا ..... تاکہ بندی کردی . (۲۰۰۰ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۹۲) . [نفس + عمل (رک)] .

---ِ غَضَبِیَہ کس صف (--- فت غ، ض، کس ب، فت ی) امذ.
رک: نفس لوامہ. نفس تین نفوس کا مجموعہ ہے، نفس شہوانیہ، نفس غضبیہ، نفس ناطقہ. (۱۹۸۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱ : ۱۵۱). [نفس + غضب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

---ِ غِنا کس اضا (--- کس غ) امذ.
(تصوف) قوالی یا سماع کا معاملہ یا مقدمہ. نفس غنا کے جواب میں جب حدیثیں پیش کیں تو علمائے احناف نے کہا کہ تم مقلد ہو، تم کو حدیث سے کیا مطلب. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۴۶). [نفس + غنا (رک)].

--- قَتْل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
اپنے نفس سے جہاد کرنا، بدی سے دور رہنا، نفسانی خواہشات کو ختم کر لینا.

جو نفس مارتے ہیں وہ کرتے ہیں ان کی نقل
سچ پوچھیے تو نفس انھوں نے کیا ہے قتل

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۱۶۴).

---ِ قُدْسی کس صف (--- ضم ق، سک د) (الف) امث.
پاک بازی، نیک نفس ہونا، پاکیزگی. پیغمبری کی حیثیت سے ان کے اوصاف کمال میں ان کی نفس قدسی کا ذکر آئے گا نہ کہ ان کے خط و خال کا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱ : ۳۶).
(ب) امذ؛ ج. نیک لوگ، پاک باز. منصف صاحب کے تبادلہ کا اس قدر ملال اور رنج ہوا کہ بیان سے باہر ہے، ایسے نفس قدسی کہاں ہوتے ہیں. (۱۹۲۴، خطوط عبدالحق، ۱۲۲). [نفس + قدس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---ِ قُدْسِیَہ کس صف (--- ضم ق، سک د، کس س، فت ی) امذ.
(تصوف) نفس قدسیہ وہ ہے کہ جسے ملکہ احتضار بروجہ یقین حاصل ہو یعنی وہ جس وقت جو کچھ چاہے حاضر کر لے (مصباح التعرف). [نفس + قدس (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- کا بَنْدَہ امذ.
اپنی خواہشات کا تابع، خواہشوں کا غلام، اپنے نفس کے پیچھے چلنے والا. سچ تو یہ ہے کہ مسلمان اب کوئی قوم نہیں وہ نفس کے بندے ہیں اور اپنے ذاتی اغراض پر قومیت اور دین دونوں کو قربان کر چکے ہیں. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۳ : ۱۸۸). تو شیطان کا پیروکار، دنیا کے بدلے آخرت کا بیچنے والا، نفس کا بندہ اور اس کا بے دام غلام ہوکر رہ جائے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۸۵).

--- کا جَمانا ف مر؛ محاورہ.
نفس کو آمادہ کرنا، پختہ عزم کرنا. رضا بعد القضا عبارت ہے عزم اور نفس کے جمانے سے رضا بالقضا پر. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۳۳).

--- کا مارا امذ (مث: ماری)
برائیوں میں ملوث، ہوس کا شکار. نفس کی ماری، عقل کی اندھی عورت کو تو بجھائی نہ دیا. لیکن زہر ہلاہل اندر ہی اندر اپنا کام کر رہا تھا. (۱۹۵۱، اکبرنامہ، ۱۵۹).

--- کُش (--- ضم ک) صف.
نفسانی خواہشوں کو مارنے والا؛ متقی، پرہیزگار. سرسید قومی خدمات اسی سرگرمی ..... کے ساتھ انجام دیتے تھے جیسے ایک ..... نفس کش زاہد عبادت الٰہی میں بجا لاتا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۱۴). خلفائے بنی امیہ میں بھی عمر ثانی جیسا متقی اور نفس کش فرمانروا گزرا ہے. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۹۹).

وہ تمہارا نفس کش ایثار، محنت کش اصول
سخت کوشی، راحت و آرام سے بیزاریاں

(۱۹۶۶، چراغ اور کنول، ۱۶۴). [نفس + ف: کش، کشتن = مارنا].

--- کُشْتَہ ہونا محاورہ.
خواہش نفسانی نہ رہنا؛ دل کا مرجانا نیز انا کا مرجانا.

خاکساری کا بھی جوہر کیمیا سے کم نہیں
نفس کشتہ ہو تو کچھ اکسیر کی حاجت نہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۰۱).

--- کُشی (--- ضم ک) امث.
خواہشات نفسانی کو روکنا، زہد و تقویٰ، پرہیزگاری، پاک بازی، پاک دامنی.

ہم فقیروں کے لیے نفس کشی ہے اکسیر
آرزوں کا کیا کرتے ہیں کشتہ دل میں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۱۲).

بے سبب نفس کشی کیا فقرا کرتے ہیں
ترک لذت میں بھی ان کو کوئی لذت ہوگی

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۴۴). مختلف النوع تجربات سے ..... نفس کشی کا امتحان لیا جاتا. (۱۹۱۲، فلسفیانہ مضامین، ۴۸). نفس کو تکلیف میں رکھنے (یعنی ریاضت و نفس کشی) کی کوشش کرتا تھا. (۱۹۴۲، کتاب الہند (ترجمہ)، ۲، ۲ : ۳۱۲). طالب علم کے لئے راہ علم میں اطاعت اور نفس کشی لازم ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے؟، ۷۰). [نفس کش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---ِ کُل کس صف (--- ضم ک) امذ.
(تصوف) نفس کل سے مراد بعض کے نزدیک لوح محفوظ ہے اور بعض کے نزدیک عرش اور بعض کے نزدیک حقیقت محمدی ﷺ ہے قول اول صحیح ہے (مصباح التعرف).

اول ہے عقل کل یہ سن مجھ سے بیاں
ثانی ہے نفس کل یہ سب پر ہے عیاں

(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۱۲). فلاطینوس کی عقل ..... روح عالم، عقل کل، نفس کل کے نام دیے گئے. (۱۹۷۳، عام فکری مغالطے، ۱۳۰). اسمائے کلیہ حقائق کیانی یہ ہیں ..... عقل کل، نفس کل، طبیعت کل، جوہر، ..... اسمائے کیانی ان کے مفعول ہیں. (۱۹۹۱، تحقیقی زاویے، ۱۰۷). [نفس + کُل (رک)].

---ِ کُلّی کس صف (--- ضم ک، شد ل) امذ.
(تصوف) رک: نفسِ کُل. اپنے جذبات کو کسی اور نفس کلی کارفرمائی سمجھنے پر مائل ہے. (۱۹۲۵، غالب کا فلسفہ، اردو/ اورنگ آباد، اکتوبر (تنقید غالب کے سو سال، ۱۶۷)). نفس کلی کی ایک شعاع ہمارے اندر بھی جگمگا رہی ہے جسے ہم اپنا نفس کہتے ہیں. (۱۹۷۳، پیناژم، ۹۸). ایک دوسرے کی مدد سے نفس ذات اور نفس کلی کی پہچان ہوتی تھی. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۱). [نفسِ کُل + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کُلِّیَہ کس صف (--- ضم ک ، شد ل ، شد ی مع بفت) صف .
رک : نفسِ کل . نفس کلیہ اطلاق کے مرتبہ سے ہٹا کر کسی خاص مخلوق کے قالب میں اس کو تنزل عطا فرماتا ہے . (۱۹۵۶ ، عبقات ، ۱۰۰) . [نفس کل (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- کو ضَبْط کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نفس کو مارنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- کو مارْنا ف مر ؛ محاورہ .
نفسانی خواہشات کو مارنا ، زہد و تقویٰ اختیار کرنا . یعنی وہ لوگ جو اپنے نفس کو مارنے کی غرض سے جو چند طریقے اختیار کرتے ہیں . (۱۹۹۱ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، جون ، ۸۹) .

--- کی اِصْلاح کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
اپنی ذات کی اصلاح ، اپنی ذات کی خرابیوں کو دور کرنا (مہذب اللغات) .

--- گِیرا کس صف (--- ی مع) امذ .
وجدانی ذہانت ، روشن ضمیری . حضرت میں نفس گیرا بدرجہ اتم تھا . (۱۹۵۴ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۲۶۱) . بطور صوفی ان کی شہرت ان کے نفس گیرا (وجدانی ذہانت) کی بنا پر تھی . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۵) . [نفس + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

--- لَوّامَہ کس صف (--- فت ل ، شد و ، فت م) امذ .
(تصوف) صدورِ گناہ پر اپنے آپ کو سخت ملامت کرنے والا نفس ، توبہ پر آمادہ قلب .
دوسرا تن ..... نفس لوامہ ، حواس خمسہ ممکن کے آنک سوں غیر نہ دیکھا سو . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۹) . جب تک گناہ کا کفارہ نہ دے لیں ان کو نفس لوامہ چین سے نہیں رہنے دیتا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱۶) . جب انسان کسی بُرے امر کا ارتکاب کرنا چاہتا ہے تو کانشنس (نفس لوامہ) اوس کو روکتا ہے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۰) . نفس کی تین قسمیں ہیں ، یعنی نفس امارہ ، نفس لوامہ اور نفس مطمئنہ . (۱۹۶۳ ، رستم زماں گاماں ، ۱۹۵) . اگر انسان باز نہیں آتا اور اپنی فطرت کے خلاف جرم ، گناہ یا ظلم کا ارتکاب کرتا ہے تو نفس لوامہ اسے ملامت کرتا ہے . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۱ : ۱۵) . [نفس + لوامہ (رک)] .

--- مارْنا ف مر ؛ محاورہ .
اپنے نفس کی خواہشوں کو روکنا ، دل کو مارنا ، طبیعت پر قابو پانا ؛ پارسا اور پاک دامن رہنا ، زہد و تقویٰ اختیار کرنا . جس شخص نے کہ اپنے نفس کو خواہشوں کے روکنے سے مارا ہے اس کو جب مرے تو رحمت کے کفن میں لپیٹنا . (۱۹۴۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۰۲) . سچ ہے کہ نفس کو مارنا بھی ایک جہاد ہے . (۱۹۸۸ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۱۳۲) .

--- مُتَناہِیَہ کس صف (--- ضم م ، فت ت ، کس ہ ، فت ی) صف .
انتہا کو پہنچا ہوا نفس ، لامحدود نفس . اس نفس متناہیہ کے سامنے خیر اور شر ، دونوں راستے موجود ہیں . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۷) . [نفس + متناہی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- مُجَرَّد کس صف (--- ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) امذ .
ذات واحد .

ملتا جو کوئی ٹکڑا اس چرخ زبرجد میں
پیوند لگا دیتا میں نفس مجرد میں
(۱۹۲۱ تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۱۱) . [نفس + مجرد (رک)] .

--- مُحْتَرَم کس صف (--- ضم م ، سک ح ، فت ت ، ر) امذ .
مراد : غیر مسلم (مہذب اللغات) . [نفس + محترم (رک)] .

--- مُدَّعا کس اضا (--- ضم م ، شد د بفت) امذ .
اصل مقصد ، دلی مراد ، اصلی خواہش ، حقیقی تمنا (مہذب اللغات) . [نفس + مدعا (رک)] .

--- مُسْتَعِد کس صف (--- ضم م ، سک س ، فت ت ، کس ع) امذ .
ہوشیار دماغ . نفس مستعد کا تعلق دنیائے مکان سے ہوتا ہے اور نفسیات اس کی کارگزاریوں کا مطالعہ کرتی ہے . (۱۹۸۷ ، فکر اسلامی کی تشکیل نو ، ۶۳) . [نفس + مستعد (رک)] .

--- مَضْمُون کس اضا (--- فت م ، سک ض ، و مع) امذ .
مضمون کا اصل مطلب ، اصل حقیقت ، متن . قبول عام کا مدار زیادہ تر حسن بیان اور لطف ادا پر ہے نہ کہ نفس مضامین پر . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۲۳) . چینی ناول نویس کو اصول بیان کا شعور نہ ہونا چاہیے محض نفس مضمون کے لحاظ سے لکھنا چاہیے . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۴) . نفس مضمون میں خواہ کتنی ہی خرافات کیوں نہ بھری ہو آپ کے لکھنے کا انداز بہت دلنشیں ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، خط انشا جی کے ، ۱۸) . ان تمام حوالوں اور تبصروں کو نفس مضمون کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کا مطلب یہ ہے . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۷۹) . [نفس + مضمون (رک)] .

--- مَطْلَب کس صف (--- فت م ، سک ط ، فت ل) امذ .
اصل مقصد ، ماحصل ، مدعا ، منشا ، مفہوم ، نفس مضمون . بس بس ..... اب ذرا ان شکلوں کو تہہ کر رکھو ہم ان کے بغیر ہی نفس مطلب کو پہونچ گئے . (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲) . مجھے لفظوں سے بحث نہیں مجھے نفس مطلب سے غرض ہے . (۱۹۰۴ ، خالد (ترجمہ) ۳۸) . [نفس + مطلب (رک)] .

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ .
روح نفس محض . نفس مطلق کی ایک قوۃ جسم مطلق جسے مادہ ثانیہ بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ فلسفہ اسلام ، ۱۰۷) . [نفس + مطلق (رک)] .

--- مُطْلَقَہ کس صف (--- ضم م ، سک ط ، فت ل ، ق) امذ .
رک : نفس مطلق . پس روح مطلق خود ایجابی صورت سے نسبتی پہلو اختیار کرتی ہے تو وہ نفس مطلقہ کہلاتی ہے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۶) . وحدت الوجود والا تصوف کہتا ہے کہ آخر میں ہمارا نفس نفس مطلقہ کے ساتھ متحد ہو جاتا ہے . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۲۳۱) . [نفس مطلق + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

--- مُطْمَئِن کس صف (--- ضم م ، سک ط ، فت م ، کس ء) امذ .
رک : نفس مطمئنہ جو زیادہ رائج ہے . لہٰذا شاعر کا نفس مطمئن اس کا ذہن پُرسکون اور پریقین ، اس کا کردار صالح اور تعمیری ہے . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۱۳) . [نفس + مطمئن (رک)] .

--- مُطْمَئِنَّہ کس صف (--- ضم م ، سک ط ، فت م ، کس ء ، شد ن بفت) امذ .
(تصوف) بُری عادتوں سے مبرا نفس ، صلحا اور انبیا کی روح جیسا پاکیزہ نفس ، اخلاق حمیدہ سے آراستہ خدا رسیدہ نفس . تیسرا فرزند نفس مطمئنہ یعنی روح . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲) . نفس انسانی میں جدی جدی تین قوتیں ہیں .....

ان میں سے ایک قوت ناطقہ ہے اس کو نفس ملکی و نفس مطمئنہ کہتے ہیں. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق، ۳۹). نفس تابع خیال کا ہوتا ہے اور اسی سے اس کا اطمینان ہوتا ہے اور یقین سے اوّل اوّل مطمئن نہیں ہوتا مگر رفتہ رفتہ آخر کو درجہ نفس مطمئنہ کا پاتا ہے. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴: ۳۴۳). نفس امارہ جب نفس مطمئنہ پر غالب آتا ہے تو انسان کو بے قابو کر دیتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۲۵۸). وہ اہل دل اور اہل نظر جس کو قدرت کی طرف سے نفس مطمئنہ ملا ہے. (۱۹۳۲، روح تہذیب، ۷۳). آخرکار نفس امارہ کو مار کر نفس مطمئنہ تک پہنچتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۶۹۹). پھر وہ ایک نفس مطمئنہ کے ساتھ اسلام آباد سے کراچی آگئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۰). [نفس مطمئن (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--ِ مُطْمَئِنَّہ حاصِل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

اطمینان قلب حاصل کرنا. کمال مشق سے اس امر خاص میں نفس مطمئنہ حاصل کیا. (۱۸۶۹، دیوان غالب (دیباچہ)، ۷).

--ِ مُطْمَئِنَّہ حاصِل ہونا ف مر؛ محاورہ.

سکون قلب ہونا. اب مجھے اس امر خاص میں نفس مطمئنہ حاصل ہے. (۱۸۶۹، دیوان غالب (دیباچہ)، ۶).

--- مُعالِج (---ضم م، کس ل) امذ.

رک: معالجۂ نفس. نفس معالج وہ علاج ہوتا ہے جو مشوروں اور ملاقاتوں کے ذریعے، یعنی طبی طریقوں کے مقابلے میں نفسیاتی طریقوں سے کیا جائے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۰). [نفس + معالج (رک)].

--- مُعالَجَہ (---ضم م، فت ل، ج) امذ.

رک: معالجۂ نفس، امراض نفس کی تشخیص اور نفس کا علاج، نفسیاتی علاج. نفس معالجہ..... کا تعلق افراد کی جسمانی بیماریوں اور ذہنی الجھنوں سے ہے. (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود، ۳۵). [نفس + معالجہ (رک)].

--ِ مُعامَلَہ کس اضا (---ضم م، فت م، ل) امذ.

معاملے کی حقیقت، حقیقت امر. بعض خطوط سے نفس معاملہ کے متعلق بھی دلچسپ باتیں معلوم ہوتی ہیں. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۴۴۳). ان کی تین مثنویوں میں یہ تفصیلات اس طرح بکھری ہوئی ہیں کہ تنہا ایک مثنوی نفس معاملہ کو سمجھنے میں کوئی مدد نہیں دیتی. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، مارچ، ۱۹). [نفس + معاملہ (رک)].

--ِ مُعْجِزَہ کس اضا (---ضم مج م، سک ع، کس ج، فت ز) امذ.

اصل معجزہ، معجزے کا وجود، معجزے کی موجودگی. البتہ نبوت کے اثبات کے لیے نفس معجزہ ضروری ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۴: ۱۶۰). [نفس + معجزہ (رک)].

--- مَغْلُوب ہونا ف مر؛ محاورہ.

خواہش نفسانی سے دل کا پاک صاف ہونا، نفس کی سرکشی جاتی رہنا. جب تک نفس مغلوب نہ ہو جائے ہر مقام پر اس کا فریب جاری رہتا ہے. (۱۹۸۷، بزم صوفیہ، ۴۱۹).

--ِ مُقَدَّمَہ کس اضا (---ضم م، فت ق، شد و بفت، فت م) امذ.

اصل معاملہ، اصل بات، حقیقت حال. اظہار رائے جسے نفس مقدمہ کے فیصلے سے کوئی تعلق نہ ہو. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۷۴). [نفس + مقدمہ (رک)].

--ِ مِلْک کس اضا (---کس م، سک ل) امذ.

(فقہ) ملکیت یا حق. اس کا اطلاق نفس ملک، مصالح اور منافع پر کیا جاتا ہے. (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۵۹۶). [نفس + ملک (رک)].

--ِ مَلَکُوتی کس صف (---فت م، ل، و مع) امذ.

وہ نفس یا جذبہ جو انسان کو برے کاموں سے روکتا ہے اور نیک کاموں کی طرف راغب کرتا ہے (مہذب اللغات). [نفس + ملکوت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ مَلَکی / مَلَکِیَّہ کس صف (---فت م، ل / شد ی مع بفت) امذ.

رک: نفس مطمئنہ. قوت ناطقہ کو نفس ملکی، قوت غضبی کو نفس سبعی اور قوت شہوی کو نفس بہیمی کہتے ہیں. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۱۱). [نفس + ملک (رک) + ی / یہ، لاحقۂ نسبت].

--- موٹا ہونا محاورہ.

خود پسند ہونا، اپنی تعریف پر خوش ہونا. ان کو شاعروں کی بھٹی کے سوا کوئی ایسی چیز نہیں سوجھتی جس کو سن کر ان کا نفس موٹا ہو. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۲۵).

--ِ مُلْہَمَہ کس صف (---ضم م، سک ل، کس ہ، فت م) امذ.

انسان کی وہ روح جو سوچتی اور فکر کرتی ہے؛ وہ نفس جس کے ذریعے سے الہام ہو اور دل میں مختلف ارادے پیدا ہوں، الہامی نفس، الہام کی قوت رکھنے والا نفس؛ نفس مطمئنہ (رک). چوتھا تن عارف الوجود اس کی بات معرفت ذکر رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نفس ملہمہ عقل آگاہ موکل جبرائیل. (۱۴۲۱، تلاوت الوجود، ۳). [نفس + ملہمہ (رک)].

--- مَوضُوع (---ولین، و مع) امذ.

رک: نفس مضمون. میں نفس موضوع اور معنویت کے اشکال کی بات نہیں کر رہا ہوں. (۱۹۸۹، حرف من وتو، ۲۸۳). [نفس + موضوع (رک)].

--ِ ناطِقَہ کس صف (---کس ط، فت ق) امذ.

۱. بولنے والا وجود، انسانی روح، انسانی جان، روح انسانی، جان، نفس امارہ. جب نفس ناطقہ ارواح علوی سے وابستہ ہے تو اس پر ..... نور اترتا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۵۳). نفس ناطقہ جسم کے علاوہ ایک دوسری چیز ہے. (۱۹۳۱، علاج بالمثل، ۷). نفس امارہ، روح یعنی نفس ناطقہ کو ہی کہتے ہیں. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۰۵). ۲. (مجازاً) وہ شخص جو کسی دوسرے کی ناک کا بال ہو، معتمد علیہ، نہایت مقرب؛ وکیل. مرزا صاحب نواب چھٹن صاحب کے نفس ناطقہ تھے اور انھیں کی منت و سماجت سے آئے تھے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۰). وہ بادشاہ کی نفس ناطقہ، امور سلطنت میں کوئی کام بغیر ان کی مداخلت و مشورے کے انجام نہ پاتا تھا. (۱۹۱۹، یاسمین، ۳۲). وہ لوگ آج انتخابات کے ماہر اور مسٹر بھٹو کے نفس ناطقہ بنے ہوئے تھے. (۱۹۸۷، اور لائن کٹ گئی، ۴۷). ۳. کوئی اخبار یا رسالہ وغیرہ جو کسی ادارے کے مقاصد کے تحت جاری ہو، ترجمان. مقتدرہ قومی زبان کے نفس ناطقہ اخبار اردو میں ..... لکھنا اچھا لگتا ہے. (۲۰۰۳، اخبار اردو، اسلام آباد، مئی، ۲۹). [نفس + ناطق (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

--ِ نَباتی / نَباتِیَہ کس صف (---فت ن / کس ت، فت ی) امذ.

وہ روح جو روئیدگی اور درختوں میں ہوتی ہے، قوت نمو؛ (اصطلاحاً) جسم طبعی کا کمال اوّل (اس کی وجہ سے نوع ذات کے اعتبار سے مکمل ہو جاتی ہے). جب اس سے افعال بنانے کا ظہور ہوتا ہے تو اس کا نفس نباتی نام رکھتے ہیں. (۱۸۸۷، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ)، ۷۰).

نفس نباتیہ جس سے افعال مختلفہ صادر ہوتے ہیں اور شعور نہیں ہوتا ہے طرح طرح کے گل بوٹے نکلتے ہیں عجب عجب طرز سے بیل پھیلتی ہے . (۱۹۰۵ ، سائنس و کلام ، ۱ : ۸۹) . نفس نباتی جسم طبعی کا کمال اوّل ہے . (۱۹۷۶ ، مصطلحات علوم و فنون عربیہ ، ۲۷۹) . [نفس + نبات (رک) + ی / یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- نَفِیس کس صف (---فت ن ، ی مع) اند ؛ م ف .

خدا کی ذات پاک ؛ (مجازاً) ذات خاص ، خود ذاتی طور پر ، اپنے آپ بذات خود (بڑے آدمیوں کے متعلق بترکیب بنفس نفیس استعمال ہوتا ہے) . بادشاہ (اورنگ زیب) اپنے نفس نفیس سے از سر نو انتظام کرے گا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۱) . لارڈ کرزن نے اس دربار کے لیے خود اپنے نفس نفیس سے زیادہ جانفشانی کی . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۸۲) . اول الذکر تاریخوں میں نواب زادہ صاحب بہ نفس نفیس شریک ہوئے . (۱۹۵۲ ، حیات لیاقت ، ۳۳۰) . ہمیں بہ نفس نفیس ایک دو کمرے اور ان کا فرنیچر وغیرہ دکھایا . (۱۹۹۱ ، سفر گشت ، ۴۱) . [نفس + نفیس (رک)] .

--- نَماز کس اضا (---فت ن) اند .

محض نماز ، صرف نماز ، اصل نماز . اس کے علاوہ سجدوں کا اطلاق ..... سجدۂ نماز پر ہوتا ہے کبھی کبھار اس سے نفس نماز بھی مراد ہوتی ہے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲ : ۵۸۸) . [نفس + نماز (رک)] .

--- واحِد کس صف (---کس ح) اند .

تنہا ، اکیلا ، ایک شخص ، شخص واحد . اگر برٹش فوج دوبارہ دہلی میں داخل ہوگئی تو خاندان تیموریہ کے کسی نفس واحد کو بھی زندہ نہ چھوڑے گی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۴) . مگر یہ مدنظر رہے کہ حالی اور سرسید نفس واحد نہ تھے کہ ان کی تحریریں جدا خصایص کی حامل نہ ہوں . (۱۹۷۷ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۱۸۱) . [نفس + واحد (رک)] .

--- وُجُود کس اضا (---فت نیز ضم و ، و مع) اند .

رک : نفس ذات . اس کے دائرے میں شامل افراد سب یکساں نوعیت کے حامل ہیں یا یہ کہ نفس وجود کے مختلف درجات اور مراتب ہیں . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۱ : ۴۴۴) . [نفس + وجود (رک)] .

نُفَسا (ضم نیز فت ن ، سک نیز فت ف) اند .

(فقہ) زچہ (نفاس کی حالت میں) . کچھ لوگ جنگل سے آئے طرف حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سو کہا کہ ہم رہتے ہیں رستوں میں تین چار مہینے اور ہوتے ہیں ہم میں جنب اور حائض اور نفسا اور ہم نہیں پاتے پانی کو . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۸) . [ع] .

نَفساً (فت ن ، سک ف ، تن س بفت) م ف .

فی نفسہٖ ، بذاتہٖ ، حقیقتہً ، دراصل ، اصل میں . یہ لطف صنعاً نوعاً اور نفساً اس طرح کا نہیں جیسا نغمے ، تصویر ، رقص یا ..... شاعری وغیرہ کا مابہ الامتیاز قدر حیات اور جذبات توسط ہے . (۱۹۵۰ ؟ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۹۹) . [ع : نفس + اً ، لاحقۂ تمیز] .

نَفسانَفسی (فت ن ، سک ف / فت ن ، سک ف) امث .

سب کو اپنی اپنی پڑنا ، خود غرضی کا دور دورہ ، اپنے مفاد اور مطلب سے غرض رکھنا ، خود غرضی ، آپا دھاپی ، (رک : نفسی نفسی) . نفسانفسی کھڑے گی ، اپنی اپنی پڑے گی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۳) . اے بھائیو ..... قوم کے ساتھ ..... اگر بے پروائی کرو گے ، نفسانفسی میں پڑو گے قوم کی حالت روز بروز ذلیل و خوار ابتر ہوتی جاوے گی . (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۲۸) . صفیہ بیگم سے کہا کیوں بہن یہ دنیا ہی میں نفسانفسی اچھی جگہ پر اپنا قبضہ جمالیا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۳۷) . اس نفسانفسی میں دیکھا کہ ایک شخص زخمی پڑا ہے اور چند آدمی اسے اٹھا رہے ہیں . (۱۹۶۰ ، ظلمت نیم روز ، ۱۳۹) . معاشرے کے بندھن ٹوٹ جائیں گے اور فرد نفسانفسی میں مبتلا ہو جائیں گے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۸۷) . [نفس + ا (لاحقۂ اتصال) + نفس + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نَفسا نَفسی کا عالَم اند .

سب کو اپنی اپنی پڑی ہونا ، آپا دھاپی ، خود غرضی کا وقت یا زمانہ . عجب نفسانفسی کا عالم تھا ، ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ وہ سب سے آگے نکل جائے . (۱۹۸۱ ، تماشا کہیں جسے ، ۱۲۲) . روزمرہ کی زندگی میں جو نفسانفسی کا عالم ہوتا ہے . (۱۹۹۵ ، یک شہر آرزو ، ۱۰۱) .

نَفسانی (فت ن ، سک ف) صف .

نفس سے متعلق یا منسوب ، نفس کا ، نفسی . توحید کے رہ میں آدمؑ و حواؑ یعنی اس تن کی پچھانت نفسانی فعلاں تے پاک ہوئے تو شریعت میں سینے بولتے ہیں . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷) . نعوذ باللہ اگر یو نفسانی خطرے بھار نکلے نزری پر پاوں دے گا چکلے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۹) . اس سبب سوں اینو نیند میں شیطان سوں مل برتے ہیں ہور خیال بازی ہوتی ہیں ہور خواب میں نفسانی تماشے دیکھتے ہیں . (۱۷۶۵ ، چہار سر بار (ق) ، ۱۱) .

مشکل سے بھی جو نہ نکلے دل سے تیرے
تو آدمی کو سمجھ تو خطرہ نفسانی

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۴) . میں بھی کب کا ان لوگوں کی گمنام یا بدنام صف میں شامل ہو چکا ہوتا جنھوں نے نفسانی اغراض اور ذاتی مفادات کے گرداب میں گرفتار ہوکر ترقی تحریک کی دیوار توڑ دی . (۱۹۳۰ ، آتش چنار ، ۹۴۳) . روزینا اُسے ذرا سی دیر کے لیے ڈاکٹر لگی جس نے اس کی نفسانی کمزوریوں کو پہچان لیا ہو . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۷۱) . [نفس (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت] .

نَفسانِیَّت (فت ن ، سک ف ، کس ن ، شد ی بفت) امث .

خود غرضی ، غرور ، نخوت ؛ شرارت نیز خواہش نفس .

نفسانیت کا دریائے بیکراں ہے اللہ کی مدد سوں کشتی کوں پار کرنا

(۱۷۶۸ ، دیوان قربی ، ۳۰) . بھائی صاحب آپ کے مزاج میں بغض اور نفسانیت بھری ہوئی ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۸) . اگلے باکمالوں میں مطلق نفسانیت نہ تھی اور ہر کوئی صاف دلی و خلوص سے ایک دوسرے سے ملتا تھا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۹۳) . یہ نعش تمہارے ان بزرگوں کی ہے جن کو عیش و عشرت تن آسانی ، سہل انگاری اور نفسانیت کی ناگن نے ڈسا تھا . (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۶۴) . شاہ بھٹائی فرماتے ہیں کہ اگر دل خود نمائی ، خود ستائی ، نفسانیت اور اغراض سے بھرا ہوا ہو تو وہ بت کدہ ہے . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۱۷۵) . [نفسانی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَفسانِیَّہ (فت ن ، سک ف ، شد ی مع بفت) صف .

نفس سے متعلق یا منسوب ، نفس کا ، نفسی ، نفسانی (جسمانی کے مقابل) . نفس انسانی کے ہر ہر شعبہ میں ..... گوناگوں اور تغیر پذیر کیفیات نفسانیہ کا جلوہ نظر آئے گا . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۵) . اس کی بدولت کمالات نفسانیہ و بدنیہ و مالیہ پیدا ہو جاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۵۳) . [نفسانی + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نَفْسی (۱) (فت ن، سک ف) اند.
(لفظاً) میرا نفس؛ مراد: اپنا آپ، اپنی ذات (رک: نفسی نفسی).

کرے گی تاب و طاقت اون کی پرواز
کریں سب اوس گھڑی نفسی کا آواز

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۵۹۲). [نفس (رک) ع: ی = میرا، میری (ضمیر متکلم واحد)].

--- نَفْسی (---فت ن، سک ف) امث.
(لفظاً) میرا نفس میرا نفس؛ یوم قیامت کی طرف اشارہ جب ہر متنفس کو اپنی پڑی ہوگی اور وہ نفسی نفسی کر رہا ہوگا؛ مراد: محض اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا، اپنے اپنے حال کی فکر پڑنا، دوسرے کی خبر گیری سے بے پروائی، اپنا ہی بھلا چاہنا، خود غرضی، نفسا نفسی. بعضے پیغمبراں نفسی نفسی یعنی اپنے بدل منگے، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اُمتی اُمتی یعنی اُمت کوں خوبی منگے. (۱۲۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۷۳).

نفس گرم سے سب کہتے ہیں نفسی نفسی
چیخ اٹھتا ہوں تو اک حشر بپا ہوتا ہے

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۷۱). نفسی نفسی کے ماحول میں وہ قدریں بھی ٹوٹ پھوٹ جاتی ہیں جو تاریخ وتہذیب کا گراں بہا سرمایہ ہیں. (۱۹۹۱، متاع عزیز (مقدمہ)، ۱۸). [نفسی + نفسی (رک)].

--- نَفْسی پڑنا محاورہ.
نفسا نفسی ہونا؛ اپنی اپنی ذات کی فکر ہونا اور دوسرے کی پروا نہ ہونا. سچ یہ ہے کہ ہم میں ایسی نفسی نفسی پڑگئی ہے کہ قومی زندگی باقی نہیں رہی. (۱۹۲۳، مخدرات، ۱، ۴۸). جب ہر طرف روٹی اور کپڑے کے لیے نفسی نفسی پڑی ہو تو علم و ادب کی تبلیغ بے محل نہیں تو لاحاصل کام ضرور ہے. (۱۹۸۴، ارمغان مجنوں، ۲: ۵۰۱).

--- نَفْسی کا بازار گرم ہونا محاورہ.
نفسا نفسی ہونا، افراتفری ہونا، بہت خود غرضی ہونا. غدر کے زمانے میں کون کس کا تھا نفسی نفسی کا بازار گرم تھا. (۱۹۲۶، سرگزشت ہاجرہ، ۳۶).

--- نَفْسی کا دن اند.
روز قیامت جس دن ہر شخص کو صرف اپنی ہی فکر ہوگی. کہتے ہیں کہ قیامت نفسی نفسی کا دن ہوگا کہ کسی کو دوسرے کے دکھ درد کی ذری پروا نہ ہوگی. (۱۸۹۱، ایامی، ۱).

--- نَفْسی کا عالم ہونا ف مر؛ محاورہ.
نفسا نفسی ہونا؛ بے پناہ خود غرضی ہونا. حشر کے دن نفسی نفسی کا عالم ہوگا لیکن اس دنیا کا ہر دن حشر کا دن ہو رہا ہے. (۱۹۶۷، اعلیٰ تعلیم، ۳۶).

--- نَفْسی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نفسی نفسی کا عالم ہونا، نفسا نفسی ہونا.

ہے چار طرف قوم میں اب نفسی ہی نفسی
لو اس کے قدم خود غرضی جس میں نہ پاؤ

(۱۹۱۴، حالی (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۵۸۲)).

کر اندھے ہیں سب کون گرتوں کو تھامے
عجب نفسی نفسی ہے پیشانیوں میں

(۱۹۵۰، سروساماں، ۲۳۳).

نَفْسی (۲) (فت ن، سک ن) صف.
نفس سے منسوب یا متعلق، روح یا ذہن سے متعلق، ذہنی، تخیلی؛ نفسیاتی (Psychic). گیلیو نے مظاہر ارضی کے متعلق بھی اختلافات کو معروضی ہونے کے بجائے نفسی قرار دیا. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ)، ۱: ۲۰۷). یہ ممکن ہے کہ اس کا تمام نظام عصبی صحیح کام کر رہا ہو یعنی اس کا پاگل پن سراسر نفسی نوعیت کا ہو. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۶۱). اقبال کی ذہنی قوت اور نفسی تجربے بال جبریل میں زیادہ بھرپور انداز میں سامنے آئے ہیں. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۴۸). [نفس + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آسُودگی (---و مع، فت د) امث.
ذہنی آسودگی، دلی اطمینان. خود ادیب نے کون سی نفسی آسودگی حاصل کی. (۱۹۸۶، نفسیاتی تنقید، ۷۷). [نفسی + آسودگی (رک)].

--- پیچیدَگی (---ی مج، ی مع، فت د) امث.
ذہنی اُلجھنیں، نفسیاتی مسائل. لاشعور کا تخلیقی لاشعور میں تبدیل ہونا صدہا نفسی پیچیدگیوں کا حامل ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۹). متعدد نفسی پیچیدگیوں اور الجھنوں نے جنم لیا ندرت نے دراصل اجنبیت کا روپ اختیار کر لیا. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۲۹). [نفسی + پیچیدگی (رک)].

--- تَرَنْگ (---فت ت، ر، غنہ) امث.
ذہنی آسودگی؛ تخیل کی قوت یا جوش و ولولہ. تخلیق کاروں میں انہیں دوسروں سے ممتاز کرنے والی ایک خاص نفسی ترنگ ضرور ملتی ہے. (۱۹۸۹، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۱۱۲). [نفسی + ترنگ (رک)].

--- توانائی (---فت ت) امث.
ذہنی آسودگی، نفسی قابلیت یا قوت. نفسی توانائی میں اضافہ کرنے کی ضرورت آئینۂ شعور کو مجلا کرنے کی ضرورت ہے..... اتنی بہت سی باتوں کو شاعری کی ضرورتوں کے تحت لایا جارہا ہے. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۸۵). [نفسی + توانائی (رک)].

--- تَہیُّجات (---فت ت، شد ی لین بضم) اند؛ ج.
نفسیاتی بے چینی، ذہنی ہیجان؛ نفسیاتی مسائل. مشاہدات، تجربات اور نفسی تہیجات میں رد و قبول کے بعد..... منظر عام پر لاتا ہے. (۱۹۸۹، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۶۵). [نفسی + تہیج (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- جِسْمانی (---کس ج، سک س) امث.
وہ جسمانی مرض جو نفسیاتی وجوہات اور ذہنی الجھنوں کی وجہ سے ہو؛ جسم اور نفس دونوں سے متعلق مرض. پاکستان میں ذہنی امراض کے حوالے سے جو اعداد و شمار ہیں انہیں خطرے کی گھنٹی سمجھنا چاہیے اور وہ یہ ہیں.... ۵. نفسی جسمانی بیماری (Psychosomatic Disorder) ۴ چار فی صد. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۲۲). [نفسی + جسمانی (رک)].

--- خَلفِشار (---فت خ، سک ل، کس ف) اند.
ذہنی ہیجان، ذہنی اُلجھن، نفسی بے چینی، نفسی خلل. ان سے جو نفسی خلفشار جنم لیتا ہے وہ اعصابی تناؤ میں مبتلا رکھتا ہے. (۱۹۸۳، تخلیق اور لاشعوری محرکات، ۲۷). [نفسی + خلفشار (رک)].

... سَرگُزَشت (...فت س، سک ر، ضم گ، فت ز، سک ش) امث.
(نفسیات) فرد یا خاندان کی نجی تاریخ کا حقائق پر مبنی بیان جو طبی یا نفسیاتی تجزیے میں استعمال کیا جا سکے (Case History) تفصیل مرض، روداد معاملہ. نفسیات کی کتابیں ایسی نفسی سرگزشتوں سے بھری پڑی ہیں. (۱۹۸۹، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۱۱۰). [نفسی + سرگزشت (رک)].

... طِب (...کس ط) امث.
(طب) ذہنی بیماریوں کے علاج کا علم، نفسیاتی علاج معالجہ (Psychiatry). فرائڈ کے بعد نفسی طب کے مختلف طریقوں پر جو بھی اتفاق ہوا ہے اس میں سے ایک بچپن کے تجربات کی اہمیت ہے. (۱۹۶۹، جدید سائنس کی کامرانیاں (ترجمہ)، ۸۸). [نفسی + طب (رک)].

... طَبیعِیّات (...فت ط، ی مع، شد ی مع بفت) امث.
(نفسیات) ایک جدید فن جو کل دماغی عضویات، حال کی خصوصیات اور آلات حس کی مدد سے شعوری حالتوں کا جسمانی حالتوں سے تعلق قائم کرتا ہے. شعوری حالتوں کا جسمانی حالتوں سے تعلق قائم کرنا جن میں کل دماغی عضویات، حال کی خصوصیات، آلات حس اور وہ جدید فن داخل ہے جس کو نفسی طبیعیات کہتے ہیں. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ) ۱: ۲۲۵). [نفسی + طبیعیات (رک)].

... عارِضَہ (...کس نیز سک ر، فت ض) امذ.
ذہنی یا نفسی بیماری، نفسیاتی مرض. غیر معمولی صورتوں میں نرگسیت اعتدال سے بڑھ کر ایک نفسی عارضہ بھی بن سکتی ہے. (۱۹۷۲، نکتہ راز، ۱۳۵). [نفسی + عارضہ (رک)].

... عامِل (...کس م) امذ.
نفسیاتی سبب، نفسی وجہ. پروفیسر سی. ڈی. براڈ یہ کہتا ہے کہ ہر شخص کی سیرت و کردار میں ایک "نفسی عامل" (Psychic Factor) ہوتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۱۷۷). [نفسی + عامل (رک)].

... عُضوِیات (...ضم ع، سک ض، کس و) امث: ج.
وہ علم نفسیات جس میں اعضائے جسمانی کے افعال اور وظائف سے بحث کی جاتی ہے. حواس کی نفسی عضویات مشاہدات کا ایسا ذخیرہ رکھتی ہے کہ جس کی بحیثیت میدان تحقیق دلکشی سے میں بے خبر نہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۷). [نفسی + عضویات (رک)].

... کوری (...و مج) امث.
(نفسیات) ایک نفسیاتی مرض جس میں مریض بصری ارتسامات سے متعلق معنی سمجھنے سے قاصر رہتا ہے ..... جیسے ہم چینی زبان کا چھپا ہوا کاغذ دیکھتے ہیں یعنی الفاظ تو ہم کو نظر آتے ہیں مگر ان کو سمجھ نہیں سکتے. منک ..... وہ پہلا شخص ہے جس نے زندہ حیوانوں پر تجربات کر کے حسی اور نفسی کوری میں امتیاز کیا ہے. (۱۹۳۷، اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱: ۵۱). [نفسی + رک: کوری (۱)].

... کیفِیَّت (...ی لین، شد ی مع بفت) امث.
ذہنی حالت، ذہنی رجحان، فکری میلان. رچرڈز نے پہلے تو اس بات کی چھان بین کی کہ کوئی نظم شاعر اور پڑھنے والے کے اندر کیا کیا نفسی کیفیات پیدا کرتی ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۳۰). اپنے معاشرے کی نفسی کیفیت یا جینیئس کے مطابق اس کو پروان چڑھانے کی کوشش کرتے ہیں. (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، جون، ۱۸). [نفسی + کیفیت (رک)].

... مُحَرِّک (...ضم نیز م، فت ح، شد ر بکس) امذ.
ذہنی آمادگی. خودنوشت سوانح عمریاں اعترافات اور تذکیر وغیرہ شعوری کاوش کے مرہون منت ہوتے ہیں لیکن ان کا نفسی محرک بالعموم نرگسیت میں تلاش کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۹، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۴۹۵). [نفسی + محرک (رک)].

... مَرَض (...فت م، ر نیز سک ر) امذ.
نفسیاتی بیماری، ذہنی عارضہ. ہر فرد ایک دوسرے سے الگ اور بیزار ہے اور خود حفاظتی میں لگا ہوا ہے مذہب کا رشتہ بھی اسی نفسی مرض کا شکار ہے. (۱۹۶۴، پاکستانی کلچر، ۱۰۳). [نفسی + مرض (رک)].

... مَیلانات (...ی لین) امذ: ج.
ذہنی میلانات، سوچ اور فکر کے رجحانات. کسی بھی تخلیق کار کے ذہنی رجحانات مخصوص نفسی میلانات اور نرگسیت سے جنم لینے والی انفرادیت کی تشکیل بظاہر تو خود رو معلوم ہوتی ہے. (۱۹۸۹، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۵۹). [نفسی + میلانات (میلان (رک) کی جمع)].

... نِظام (...کس ن) امذ.
ذہنی نظام، شعوری تنظیم. قدرت کی تدبیر کے مطابق اس میں حسی قلبی نفسی نظام فعال ہوگیا تو معاشرتی زندگی بسر کرنے لگا. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۱: ۴۲). [نفسی + نظام (رک)].
نفسا نفسی ہونا، افراتفری ہونا، بہت خود غرضی ہونا. غدر کے زمانے میں کون کس کا تھا نفسی نفسی کا بازار گرم تھا. (۱۹۲۶، سرگزشت ہاجرہ، ۳۶).

... وارِدات (...کس ج نیز سک ر) امث.
قلبی وارداتٌ، جذبات دلی، قلبی کیفیت. لکھنے والا وقت تخلیق ذہنی کیفیات اور نفسی واردات کے جو ہفت خواں طے کرتا ہے ان کا درست ابلاغ اسی وقت ہو سکتا ہے جب قاری کا ذہن ..... پاک ہو. (۱۹۸۹، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۵۲). [نفسی + واردات (رک)].

نَفسِیات (...فت ن، سک ف، کس س) امذ؛ امث.
۱. وہ علم جس میں انسانوں اور جان داروں کے نفس کی حقیقت اور عمل سے بحث کی جاتی ہے بالخصوص خاص حالات و واقعات کے تناظر میں، نفس سے متعلق باتوں کا علم، علم النفس (Psychology). نفسیات فطرت انسانی کا مطالعہ ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱). پاکستان یا موجودہ دنیا کے روز و شب میں انسانی معاشرے کے لیے اگر کوئی مضمون بہت اہم ہے تو وہ نفسیات ہے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۲). ۲. کسی فرد یا گروہ کا ذہنی رویہ اور ذہنی خصوصیات؛ دماغی اور ذہنی اسباب؛ نفسی میلانات. جہاں تک شاعری کی نفسیات کا تعلق ہے خود ایک مستقل چیز ہوگی. (۱۹۱۷، مکاتیب مہدی، ۱۵). تعلیم کی نفسیات یہ ہے کہ طالب علم جب تک کچھ سیکھے، اس وقت تک سوال نہ کرے، تنقید نہ کرے. (۱۹۷۱، غالب کون، ۸۹). ۳. (مجازاً) دلی کیفیات یا جذبات. لکھنؤ میرا میکا ہے وہاں پہنچ کر میری نفسیات بدل جاتی ہے. (۱۹۵۲، زیر لب، ۲۳۸). [نفس (رک) + یات، لاحقۂ جمع برائے علم و فن].

--- اِنسانی کس صف (---کس ا، سک ن) امث.
فطرتِ انسانی، انسان کے جذبات و احساسات، انسان کے ذہنی میلانات. اس دور کی اہم ترین خصوصیات نفسیاتِ انسانی کے متعلق شاعر کی معلومات ہیں جو دیوانِ غالب کے صفحے صفحے پر ظاہر ہوتی ہیں. (۱۹۳۶، تنقید غالب کے سو سال، ۲۱۲). [نفسیات + انسان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِنشِعابی کس صف (---کس ا، سک ن، کس مج ش) امث.
کسی عمل یا صورتِ حال پر اثر ڈالنے والے ذہنی یا نفسی اسباب کا علم، علم نفسیات کی ایک شاخ (Faculty Psychology). تعلیم کے تمام مباحث بالخصوص مسئلۂ نصاب پر مدتوں تک نفسیات انشعابی کا تسلط رہا ہے. (۱۹۳۹، اُصول تعلیم، ۲۹۲). [نفسیات + انشعاب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بینی (---ی مع) امث.
کسی کی نفسیات پڑھنا، کسی کے نفسی میلانات کا مطالعہ کرنا. دراصل ڈاکٹر صاحب کی نفسیات بینی کے حوالے سے میرا مقصد یہ امر اجاگر کرنا تھا. (۱۹۸۶، اردو نثر کے میلانات، ۸). [نفسیات + ف: بیں، دیدن = دیکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- داں صف.
علم النّفس کا ماہر، ماہر نفسیات. فرائیڈ کے بعد جس نفسیات داں کو اپنی زندگی میں ہی بقائے دوام حاصل ہوئی وہ ژونگ ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۵۱۹). [نفسیات + ف: داں، دانستن = جاننا، آگاہ ہونا].

--- زَدَہ (---فت ز، د) صف.
نفسیاتی پیچیدگی کا شکار، ذہنی اسباب و علل کا مارا. ان کا یہ ڈرامہ نفسیات زدہ مریضانہ موشگافی سے مختلف حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۴). [نفسیات + ف: زدہ، زدن = مارنا].

--- مَحْض کس صف (---فت مج م، سک ح) امث.
نفسیاتِ محض سے مراد نفسیات کی وہ تمام تحقیقات ہیں جن کے سہارے کردار کو انجام دینے والے اصول مرتب کیے گئے ہیں (قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۰، ۷). [نفسیات + محض (رک)].

نَفْسِیاتی (فت ن، سک ف، کس س) صف.
نفسیات سے منسوب یا متعلق؛ تحت الشعور سے متعلق. غالب کے حالاتِ زندگی، افتادِ طبع، نفسیاتی کیفیات ..... پیشِ نظر غالب کے ادبی آثار پر تنقیدی و تحقیقی کام دعوتِ عمل دے رہا ہے. (۱۹۶۵، غالب کون ہے، ۵). [نفسیات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُلجَھن (---ضم ا، سک ل، فت جھ) امث.
دماغی الجھاؤ، ذہنی پریشانی؛ ذہنی مرض. کوئی نفسیاتی الجھن انچارج نے پوچھا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۶۴). عورت جب پچاس سال کی عمر کو پہنچتی ہے تب ..... ان ایام میں بھی خواتین میں نفسیاتی الجھنوں کی علامات بڑھ جاتی ہیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۲۳۲). [نفسیاتی + الجھن (رک)].

--- اُلجھاؤ (---ضم ا، سک ل) امذ.
رک: نفسیاتی الجھن. وہ جذبات جن کی گھٹن کئی نفسیاتی الجھاؤ جنم دے سکتی تھی. (۱۹۸۹، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید، ۹۲۱). [نفسیاتی + الجھاؤ (رک)].

--- بَصِیرَت (---فت ب، ی مع، فت ر) امث.
ذہنی قوت و توانائی؛ نفسی وجدان. اپنی افسانہ نویسانہ قدرت، نفسیاتی بصیرت اور فن کارانہ ہمدردی و بے رحمی ان تمام عناصر کو بڑے سلیقے سے بروئے کار لائے ہیں. (۱۹۶۲، تاثرات و تعصبات، ۳۱۴). نفسیات ذہن انسانی کا ایک ایسا مرقع ہے جسے نفسیاتی بصیرتوں کے اس ہجوم کے سامنے جو ادب نے صدیوں کے دوران اخذ کی تھیں ..... پیش کیا. (۱۹۸۵، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۲۱). [نفسیاتی + بصیرت (رک)].

--- بیماری (---ی مع) امث.
دماغی مَرض، ذہنی عارضہ. اٹھارویں صدی کے آخیر میں ان میلانات کو ایک نفسیاتی بیماری سمجھا جاتا تھا. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۲۰۱). اگر بیماری کم عمری میں یا حال ہی میں لاحق ہوئی ہو ..... (۵) دوسری کوئی نفسیاتی بیماری نہ ہو. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۸۲). [نفسیاتی + بیماری (رک)].

--- پیچیدگی (---ی مج، ی مع، فت د) امث.
دبے ہوئے خیالات یا احساسات جو غیر معمولی ذہنی کیفیات یا غیر معمولی طرزِ عمل کا سبب بن جائیں، ذہنی الجھن یا مشکل، ذہنی پیچاک (Psychological Complex). نظم ایک طرح کی نفسیاتی پیچیدگی کی حامل ہوتی ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۵۷). ان کے انشراحِ قلب اور تطہیرِ جذبات نے انھیں بہت سی نفسیاتی پیچیدگیوں سے بچا لیا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۷۰). پاکستان میں ذہنی امراض اور نفسیاتی پیچیدگیوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۲۱). [نفسیاتی + پیچیدگی (رک)].

--- تَناؤ (---فت ت) امذ.
جذباتی کش مکش، ذہنی اُلجھاؤ، ذہنی خلفشار. اس طرح کے نفسیاتی تناؤ کے عالم میں ..... دل و دماغ کی کیفیت کو آپ یخ بستہ کی طرح کر لیتا ہے. (۱۹۸۷، شبلی معاندانہ تنقید کی روشنی میں، ۱۰۷). [نفسیاتی + تناؤ (رک)].

--- تَجْزِیَّہ (---فت ت، سک ج، شد ی مع بفت) امذ.
انسان کے ذہنی محرکات اور اعمال کی جانچ پڑتال؛ کسی فن پارے کا نفسیاتی مطالعہ. اس طرح بعض افسانے ایسے ہیں جن میں محض نفسیاتی تجزیے کئے گئے ہیں. (۱۹۵۳، زبان و بیان، ۱۹۹). الانصاری الہروی ..... کی کتاب "منازل السائرین" ایک بیش قیمت روحانی ہدایت نامہ ہے جو جدتِ اختصار اور نفسیاتی تجزیوں کی وجہ سے خاصا اثر آفریں ہے. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۲۹). اداکاری کے نفسیاتی تجزیے اور ان کی تفصیلات. (۱۹۹۰، اردو ڈراما کی مختصر تاریخ، ۴۷). [نفسیاتی + تجزیہ (رک)].

--- تَحَفُّظ (---فت ت، ح، شد ف بضم) امذ.
(نفسیات) ذہنی مضرات سے بچاؤ، قلبی اطمینان. والدین اور بچوں کے درمیان شفقت و محبت نفسیاتی تحفظ کے لئے کس قدر ضروری ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، فروری: ۸). [نفسیاتی + تحفظ (رک)].

... تَحْلِیل (۔۔۔فت ج ت ، سک ح ، ی مع) امث .
(نفسیات) ذہنی مریض کے خیالات کے سلسلے کا غائر مطالعہ جس سے نفسی پیچیدگی کا پتہ چلایا جاسکے ، تحلیل نفسی (Psycho Analysis) . فراق ..... شاعرانہ نفسیاتی تحلیل کا ماہر ہے . (۱۹۶۳ ، تحقیق وتنقید ، ۵۷) . نفسیاتی تحلیل کے نقطۂ نظر سے دوسین اور ناول نگاری میں خاص اہمیت رکھتا ہے . (۱۹۸۶ ، نئی تنقید ، ۱۶۰) . [نفسیاتی + تحلیل (رک)] .

... تَنْقِید (۔۔۔فت ج ت ، سک ن ، ی مع) امث .
نفسیات کی روشنی میں کسی فن پارے کا مطالعہ ، فن پارے اور فن کار کی نفسیات پر بحث کرنا . نفسیاتی تنقید تخلیق کار کے حالات زیست اور نجی کوائف میں اتنی دلچسپی لیتی ہے کہ قاری کا ذہن شعریت سے جنم لینے والے تاثرات کی صحیح اور درست قبولیت سے محروم رہتا ہے . (۱۹۸۹ ، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید ، ۴۴۷) . [نفسیاتی + تنقید (رک)] .

... جَنْگ (۔۔۔فت ج ، غنہ) امث .
وہ جنگ جو ذرائع ابلاغ سے لڑی جائے اور دشمن یا مخالف کو نفسیاتی طور پر اتنا زچ کردیا جائے کہ وہ لڑنے کے قابل نہ رہے اس کے حوصلے پست کردیے جائیں ، مخالف کے خلاف پروپیگنڈہ ، سرد جنگ (Psychological Warfare) . آزاد کشمیر ریڈیو کی اہمیت کشمیر کی جدوجہد آزادی کی وجہ سے زیادہ تھی اور نفسیاتی جنگ کا اہم فریضہ اس کے ذمے تھا (ابھی تک ہے) . (۱۹۶۸ ، ابلاغ عام ، ۸۳) . نفسیاتی جنگ کی نشریات کو بھی پراپیگنڈے میں شامل کیا جاسکتا ہے . (۱۹۸۸ ، تذکرۂ استخبارات ، ۵۰) . [نفسیاتی + جنگ (رک)] .

... حَرْبَہ (۔۔۔فت ح ، سک ر ، فت ب) اند .
نفسیاتی جنگ میں ذہن پر حملہ یا وار کرنے کا طریقہ ، نفسیاتی اثر ڈالنا ، نفسیاتی جنگ . بعض اوقات غیر جانب دار قوموں اور افراد کے خلاف بھی نفسیاتی حربے استعمال کیے جاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، ابلاغ عام ، ۱۶۶) . وہ لمحہ بھر کو خاموش رہیں پھر انھوں نے نفسیاتی حربہ استعمال کیا . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۴۹۷) . [نفسیاتی + حربہ (رک)] .

... خَلَل (۔۔۔فت خ ، ل) اند .
ایک نفسیاتی بیماری جس میں انسان کا طرز عمل بہکا ہوا یا بھٹکا ہوا ہو جاتا ہے ، ایک قسم کی دیوانگی ، ذہنی عدم توازن (Psychopathy) . والدین میں علیحدگی کی صورت میں ..... اس کا نتیجہ بعد کی زندگی میں ذہنی و نفسیاتی خلل (Psychopathy) کی صورت میں نکلتا ہے . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۱۰۸) . [نفسیاتی + خلل (رک)] .

... دَباؤ (۔۔۔فت د) اند .
(نفسیات) مرض کا زور ؛ ذہنی دباؤ . ایسا نفسیاتی دباؤ جس کی بدولت جب تک مریض آگ نہ لگالے اس کا دباؤ دور نہ ہوتا ہو ایسے لوگ بھی خطرہ کی علامت ہوتے ہیں . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۲۲۸) . [نفسیاتی + دباؤ (رک)] .

... رَدِّ عَمَل (۔۔۔فت ر ، شد د بکس ، فت ع ، م) اند .
فطری مخالفت ، نفسیاتی جنگ . انگریزوں اور انگیزی سے نفرت اور اس کے خلاف نفسیاتی رد عمل موجود رہا . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۱۰) . [نفسیاتی + ردعمل (رک)] .

... رَنْگ دینا ف مر : محاورہ .
علم نفسیات کے حوالے سے بحث کرنا یا نتیجہ نکالنا . کوئی ساری بحث کو نفسیاتی رنگ دے کر کہتا کہ یہ تحت الشعور میں کشمکش کا نتیجہ ہے . (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۸۲) .

... شَخْصِیَّت (۔۔۔فت ش ، سک خ ، شد ی مع بفت) امث .
کسی کی اندرونی اور بنیادی شخصیت اور اس کے گرد و پیش کے اثرات . نفسیاتی شخصیت بنتی ہے اس کے ماحول اور اس کے گرد و پیش سے جس میں اس کی نہاد بھی شامل ہے . (۱۹۸۳ ، سرو ساماں (پیش لفظ) ، ۱۷) . [نفسیاتی + شخصیت (رک)] .

... عِلاج (۔۔۔کس ع) اند .
نفسیاتی امراض کا سائنسی اور طبی طریقے پر علاج نیز ذہنی آسودگی . بین الاقوامی امن و سلامتی کے مسائل کا حل جنگ میں نہیں بلکہ انسان دوستی ، ہمدردی ، رواداری اور صحیح طریقے سے نفسیاتی علاج کرنے میں مضمر ہے . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۲۳) . [نفسیاتی + علاج (رک)] .

... کِرْدار (۔۔۔کس ک ، سک ر) اند .
ذہنی مریض ، نفسیاتی پیچیدگیوں میں مبتلا فرد جسے تحلیل نفسی کی ضرورت ہو . وہ ایک نفسیاتی کردار تھا کوئی اس کے نزدیک آکر شی ای ای کی آواز منہ سے نکالتا تھا . (۱۹۸۳ ، سرو سامان ، ۱۶) . [نفسیاتی + کردار (رک)] .

... کَیفِیَّت (۔۔۔ی لین ، شد ی مع بفت) امث .
دماغی کیفیت ، ذہنی حالت . مزدوروں کی نفسیاتی کیفیت کا بھی کارکردگی پر بہت کچھ اثر پڑتا ہے . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۲۱) . لیاقت جنگ نے مختلف ملکوں کی نفسیاتی کیفیت پرکھنے کی کوشش بھی کی ہے . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۲۷۵) . [نفسیاتی + کیفیت (رک)] .

... کیس (۔۔۔ی مج) اند .
ذہنی مریض ؛ تحلیل نفسی کے قابل فرد ، نفسیاتی مریض . بے شمار فن کار نفسیاتی کیس ہیں وہ اپنے اعصابی خلل سے اذیت بھی اٹھاتے رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید ، ۱۳۹) . بیگم جان بظاہر ایک نفسیاتی کیس ہونے کے باعث روش عام سے ہٹے ہوئے ایک کردار کا روپ ہے . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۷۷) . [نفسیاتی + انگ : کیس (Case)] .

... لَذَّتِیَّت (۔۔۔فت ل ، شد ذ بفت ، شد ی مع بفت) امث .
(نفسیات) ایک پرانا نظریہ جس کے مطابق ہر فعل کا سرچشمہ یا محرکات لذت والم ہوتے ہیں . نظریۂ لذت والم ہے جو برطانوی نفسیات اور اجتماعی فلسفے میں کئی نسلوں تک نفسیاتی لذتیت کے نام سے حکمران رہا . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۶۰) . [نفسیاتی + لذت (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

... ماہِر (۔۔۔کس ہ) اند (ج : ماہرین)
نفسیات داں ، ماہر نفسیات . انھوں نے ماہرین تعلیم اور نفسیاتی ماہرین سے ایسے ذرائع کی تشکیل کے لیے مشورہ کیا جو صوبوں کو قریب تر لاسکیں . (۱۹۸۹ ، میں اور میرا پاکستان ، ۱۳۵) . [نفسیاتی + ماہر (رک)] .

... مَرَض (۔۔۔فت م ، ر نیز سک ر) اند .
دماغی خلل ، ذہنی بیماری ، نفسی پیچیدگی یا الجھاو . کوئی نفسیاتی مرض تھا جو مجھے لاحق ہوگیا تھا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۳) . پستان کے کینسر کا آپریشن کیا نفسیاتی مرض پر منتج ہوتا ہے؟ (۲۰۰۴ ، روح کے زخم) . [نفسیاتی + مرض (رک)] .

... مَرِیض (۔۔۔فت م ، ی مع) اند .
خراب ذہنی حالت کا حامل شخص ، ذہنی مریض . فرائڈ نے ..... تخلیقات کی بھی کسی نفسیاتی مریض

کی مانند تحلیل نفسی کی ۔ (۱۹۸۳ ، تحلیق اور لاشعوری محرکات : ۲۱) . آج ہمارے ملک میں ایسے نفسیاتی مریض موجود ہیں جنہیں پاگل ، خبطی یا آسیب زدہ سمجھ کر بے توجہی کا شکار رکھا گیا . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۲۳) . [نفسیاتی + مریض (رک)] .

... مَرِیضَہ (۔۔۔ فت م ، ی مع ، فت ض) امث .

نفسیاتی" مریض (رک) کی تانیث ، خراب ذہنی حالت کی حامل یا نفسیاتی مرض میں مبتلا عورت . اس نے سوچا کسی واقعے کی وجہ سے وہ نفسیاتی مریضہ بنی ہے . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۰۳) . [نفسیاتی مریض + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... مَسْئَلَہ (۔۔۔ فت م ، سک س ، فت ء ، ل) امذ .

نفسی مسئلہ یا معاملہ ، ذہنی الجھاؤ یا پیچیدگی . نفسیاتی مسئلہ یہ ہے اور اس کا سراغ ڈاکٹر صاحب کی تحریروں سے ملتا ہے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۴۴) . [نفسیاتی + مسئلہ (رک)] .

... مَعالِج (۔۔۔ فت م ، کس ل) امذ .

(نفسیات) ماہرِ نفسیات ، نفسیات داں ، نفسیاتی طبیب . علم طب کے میدان میں ایک نفسیاتی معالج کی حیثیت سے پاکستان کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی شہرت حاصل کر چکے ہیں . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۱۶) . [نفسیاتی + معالج (رک)] .

... نَشو و نَما (۔۔۔ فت ن ، و مج ، فت ن) امذ .

ذہنی پرورش ، نفسیاتی پرداخت ، نفس و ذہن کی تشکیل . نفسیاتی نشو و نما کا کام بطن مادر ہی میں شروع ہو جاتا ہے . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۱۰۶) . [نفسیاتی + نشو و نما (رک)] .

... نَقّاد (۔۔۔ فت ن ، شد ق) امذ .

(ادب) نفسیاتی تنقید لکھنے والا ، نفسیاتی تنقید کا ماہر . ڈاکٹر سلیم اختر صرف نفسیاتی نقاد ، ناول نگار ، افسانہ نگار اور مزاح نگار ہی نہیں باقاعدہ ماہر اقبالیات بھی ہیں . (۱۹۹۰ ، جرم ظریفی ، ۱۴۰) . [نفسیاتی + نقاد (رک)] .

نَفْسِیَّت (فت ن ، سک ف ، شد ی مع بفت) امث .

ذہنی یا نفسی حالت ، تخیلی کیفیت ، نفسیات ، دماغی کیفیت . اس خیال کے اندر صفات حسیہ کی نفسیت کا اصول مضمر تھا . (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفہ تجدید (ترجمہ) ، ۲۰۷) . شاعری میں اظہار کے مختلف سانچے اور مختلف طریقے شاعر کی جذباتی نفسیت انفرادی تصور اور ذوق کے مطابق بدل جاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۹۵) . [نفسی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَفْسِیَّہ (فت ن ، سک ف ، شد ی مع بفت) صف .

نفسی یا نفسیاتی ، نفس سے منسوب یا متعلق . اپنی حیات اجتماعیہ ، عقلیہ اور نفسیہ کی اصلاح کے لیے کس طرح اپنی زبان و ادب سے کام لیا ہے . (۱۹۷۹ ، سرگزشت حیات ، ۲۱۴) . [نفس + یہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

نِفْط (کس ن ، سک ف) امذ .

۱. (رک : نفت) ؛ مٹی کا تیل ؛ پٹرولیم . بحر طبرستان ...... میں جوار بھاٹا نہیں آتا اور قدیم سے یہاں دو جزیرے تھے اب سات جزیرے ہیں اور ان میں نفط سپید اور سیاہ پیدا ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۳) . اس جزیرے (بہاما) میں ایک جھیل سے روغن نفط بھی نکالا جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۵) . اس علاقہ میں جگہ جگہ نفط (پٹرول) اور اسفالٹ کے گڑھے تھے . (۱۹۷۴ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۵۳۲) . ۲. بندوق . توارگ بربروں کی یہاں بندوق کو لبورود کہتے ہیں امہری میں معنی برعکس ہیں : نفط بندوق ہے اور مدف توپ . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۳) . ۳. توپ . عہد اسلامی کے ہسپانیہ میں مفہوم کی تبدیلی پندرھویں صدی عیسوی کے نصف ثانی کے دوران میں ظہور پذیر ہوئی اس کے بعد "بندوق کی بارود" صرف "بارود" کہلانے لگی اور ..... نفط (جمع : انفاط) سے مراد توپ لی جانے لگی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۸) . ۴. بارود ، آتش گیر مادّہ . ایک ہنرمند نے نفط ایسا مارا کہ راجہ کے ہاتھی کے ہودہ میں اس سے آگ لگ گئی . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۰۷) . ہودجوں میں روغن نفط ہوتا جو شیشہ کی ٹکیوں سے دشمنوں پر اچھالا جاتا جس سے شعلے پیدا ہوتے . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک ایک جھلک ، ۲۲۹) . [ف : نفت (رک) کا معرب] .

... اَنْداز (۔۔۔ فت ا ، سک ن) صف : ~ نفت انداز .

آتش گیر مادّہ پھینکنے والا نیز بندوق یا توپ چلانے والا . مشہور ہوا کہ تیمور کے نفط اندازوں نے آگ برسا کر ہاتھیوں کی صفوں کو پراگندہ کر دیا . (۱۹۳۰ ، تیمور (ترجمہ) ، ۲۸۷) . نو سو نفط انداز تین ٹکڑیوں میں تقسیم کر دیے اور جنگی ہاتھیوں کو بھگانے میں یہ آتشی حربہ بہت مفید ثابت ہوا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و ہند ، ۸۷) . [نفط + ف : انداز ، انداختن = مارنا ، پھینکنا] .

... آلُود/آلُودَہ (۔۔۔ و مع / فت د) صف .

نفط (آتش گیر مادّہ) میں لتھڑا ہوا ، نفط بھرا (تیر وغیرہ) . یہ نفط آلودہ تیر دشمن کی طرف قوت اور جھٹکے سے پھینکے جاتے . (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۲۳۹) . [نفط + ف : آلود / آلودہ ، آلودن = لتھڑنا ، بھرنا] .

... زَن (۔۔۔ فت ز) صف .

رک : نفط انداز . محمد قاسم نے نفط زنوں سے کہا کہ دیکھو کیا خوب شکار تمہارے لئے چلا آتا ہے . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۰۷) . [نفط + ف : زن ، زدن = مارنا] .

نِفْطَہ (فت نیز کس ن ، سک ف ، فت ط) امذ : ~ نفتہ .

۱. آتش گیر مادّہ (رک "نفت") . ایک ہنرمند نے نفط ایسا مارا کہ راجہ کے ہاتھی کے ہودہ میں اس سے آگ لگ گئی . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۰۷) . چھ سو جہاز چلانے کے لیے اور چار سو تیر انداز اور نفط پھینکنے والے سپاہی باقی مسافروں کا اندازہ کر لیجیے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۸۷) . ۲. (جراحی) کیّ کرنے کا آلہ ، مکواۃ . اگر تم چاہو تو اس مکواۃ کے ذریعے جس کو نفط کہتے ہیں کی تخطیطی کرو . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۱۸) . [ف : نفتہ (رک) کا معرب] .

نِفْطی (کس ن ، سک ف) امث : ~ نفتی .

نفط (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ آتش گیر . نفطی کوئلے (Bituminous) کو لوہے کے ہوا بند قرنیتوں میں ایک ہزار تا تیرہ سو درجہ سنٹی گریڈ تک حرارت پہنچائی جاتی ہے . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۹۶) . [نفط + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَفْع (فت ن ، سک نیز فت ف) امذ .

۱. حاصل ، نتیجہ ، ثمرہ ، پھل ، فائدہ (نقصان کی ضد) . حدیث قدسی میں فرمایا ...... اس کا معا ایک روز میں کامل مرشد نفع بخشے ہارا ، جیوں نبی بخشتے تھے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۴) .

خوش حالی ہوئے ملے پر بچھڑے کی دل گری ہے
یو ہاشمی نفع کیا یک تل گھڑی ملی کا
(۱۶۹۷، ہاشمی، و، ۲۹).
ناصحا تیری نصیحت دل نہ مانے گا کبھی
کیا نفع سمجھائیے ایسے کوں ہو جو بد سرشت
(۱۷۹۸، سوز، د(ق)، ۷۰). ہمیں اس سے کیا فائدہ اور تجھ سے کیا نفع. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۳۸).
کب تلک ان بتوں سے چشم رہے
ہو رہے گا بس اب خدا سے نفع
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۳۵). آخرت کا نفع اور ضرر بتانے کے واسطے انبیا پیدا کیے. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۳). میرے خیال میں یہ طے کر لیجیے کہ نفع یا فائدہ کسے کہتے ہیں. (۱۹۴۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۴۱۲). جو اعلان اور احکام جاری ہوئے ..... ان سے انگلستان کو زیادہ نفع ہوا یا زیادہ نقصان ہوا. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۳ : ۱۹۷). کیونکہ وہ جانتا ہے کہ بندے کو نہ اپنے نفع پر قدرت ہے نہ نقصان پر. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۱۱۲).
۲. (i) مالی منفعت، منافع، سود. اجرت اور نفع کی شرحیں معین ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۷). (ii) فائدہ، مرض میں افاقہ. حکیم صاحب کے علاج سے کچھ نفع نہ ہوا. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲ : ۴۸۴). [ع : (ن ف ع)].

--- اُٹھانا محاورہ.
مالی منفعت حاصل کرنا، فائدہ اٹھانا. غلام کو مصر میں بیچیں گے اور بڑا نفع اٹھائیں گے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۳۳۰). ہر ایک کو ان سے نفع اٹھانے کا یکساں حق حاصل ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲ : ۴۰۳).

--- اُلْمَصْرَف (--- ضم ع، غم ا، سک ل، فت م، سک ص، فت ر) امذ.
(معاشیات) استعمال میں فائدہ، افادہ. روپیہ زائد اور افادہ حاصل ہوا جس کو اصطلاحاً نفع المصرف کہتے ہیں. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۳۸۰). [نفع + رک : ال (۱) + مصرف (رک)].

--- اَنْدوز (--- فت ا، سک ن، و ج) صف.
نفع اٹھانے والا، فائدہ حاصل کرنے والا؛ مستفید. وہ اس وقار سے نفع اندوز ہوئے جو انھیں دربار سے ..... حاصل تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۲۸). [نفع + ف : اندوز، اندوختن = جمع کرنا].

--- اَنْدوزی (--- فت ا، سک ن، و ج) امث.
نفع اندوز (رک) کا کام؛ نفع اٹھانا، فائدہ حاصل کرنا؛ مراد : منافع خوری.
یہ رشوتوں کی، یہ سازشوں کی، یہ نفع اندوزیوں کی لعنت
وہ خود ہی انصاف سے یہ کہہ دیں نہیں وہ کچھ ذمے دار اب بھی
(۱۹۵۴، آتش گل، ۲۰۹). اپنے طویل دور حکومت میں دلندیزیوں نے صرف اپنی نفع اندوزی پیش نظر رکھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۸۴). نفع اندوزی کی ہوس بھی بڑھتی چلی گئی. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۵۹). [نفع اندوز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آوَر (--- فت و) صف.
جس سے فائدہ حاصل ہو؛ نفع دینے والا، سود مند، کارآمد، نفع بخش. سودی کاروبار میں سرمایہ دینے والا نہ تو خود ..... شرطوں کو پورا کرنے کی ذمے داری لیتا ہے اور نہ ہی مانتا ہے کہ ..... اس کا سرمایہ نفع آور نہ ہو سکا تو وہ کوئی سود لینے کا حق دار نہ ہوگا. (۱۹۶۱، سود، ۶۹). ہر نفع آور چیز کے نتیجہ اور حاصل کو اس کا ثمرہ کہا جا سکتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۲۵۴). [نفع + ف : آور، آوردن = لانا].

--- آوَری (--- فت و) امث.
نفع آور (رک) کا کام؛ منافع حاصل کرنا، فائدہ اٹھانا. وہ (سرمایہ دینے والا) تو اس بات کا مدعی ہے کہ اس کے سرمایہ کا استعمال بجائے خود ایک متعین شرح کے ساتھ سود کا استحقاق پیدا کرتا ہے تو خواہ فی الواقع کوئی "نفع آوری" اس سے ظہور میں آئی ہو یا نہ آئی ہو. (۱۹۶۱، سود، ۶۹). [نفع آور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باز صف.
فائدہ حاصل کرنے والا؛ منافع خور.
اک موٹے بھک منگے سے کہا نفع باز نے
"قوت سے پہلوان ہو تم پیسے سے امیر"
(۱۹۵۴، کلیات رزمی، ۴۰۰). [نفع + ف : باز، باختن = کھیلنا].

--- بازی امث.
نفع باز (رک) کا کام؛ بہت فائدہ حاصل کرنا (بالعموم نامناسب طریقے پر)، منافع خوری.
نفع بازی، رشوتیں، ٹھیکے، ذخیرے، سازشیں
کھا نہ جائے تم کو یہ دولت کے انباروں کا غم
(۱۹۵۴، کلیات رزمی، ۴۵۳). [نفع باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَخْش (--- فت ب، سک خ) صف.
منفعت دینے والا، سود مند، فائدہ پہنچانے والا، نفع آور، مفید. وہ ترکیب جو طالیس ملطی کو سوجی ..... جو فی الواقعہ بڑی نفع بخش تھی. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو، ۵۹). اگر وہ کوئی ایک رقم ساتھ لائے تھے اور اسے کسی نفع بخش کاروبار میں لگا بھی رکھا تھا تو نہ صرف منافع بلکہ اصل زر بھی کھا پی کر یا کھلا پلا کر برابر کر چکے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۴۳). [نفع + ف : بخش، بخشیدن = دینا، عطا کرنا].

--- بَخْشْنا ف مر.
منفعت پہنچانا؛ فائدہ دینا.
حبیب بے مروت سے ہے عرض حال لاحاصل
نہ بخشے نفع ہرگز کوٹنا کچھ سرد آہن کا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۱).

--- بَخْشی (--- فت ب، سک خ) امث.
نفع بخش (رک) کا کام، فائدہ دینا، نفع پہنچانا، سود مند ہونا.
قابل توقیر ہے فن کتابت بالیقین
اور اس کی نفع بخشی میں بھی کوئی شک نہیں
(۱۹۲۴، اردو زبان کی اپیل، ۴).
سرمایہ میں نفع آوری ..... چیزوں پر منحصر ہے مثلاً اس کے استعمال کرنے والوں کی محنت ..... تجربہ کاری ..... آفات زمانہ سے محفوظیت یہ اور ایسے ہی دوسرے امور نفع بخشی کے لازمی شرائط ہیں. (۱۹۶۱، سود، ۶۸). [نفع بخش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پانا ف مر؛ محاورہ.
فائدہ حاصل کرنا؛ منفعت پانا.

بیچ کے رہتی ہے غرض سال میں جو　　نفع پاتی ہیں بیچ کر اس کو

(؟ سراج نظم (مہذب اللغات)).

--- پہنْچانا ف مر؛ محاورہ.
فائدہ پہنچانا، نفع کرانا، منفعت پہنچانا. دعا مانگنا اس آفت و مصیبت میں نفع پہنچاتا ہے جو نازل ہو چکی ہے. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۴۷).

--- پہنْچنا ف مر؛ محاورہ.
نفع پہنچانا (رک) کا لازم؛ فائدہ حاصل ہونا.

نفع پہنچا نہ کسی کو چمنِ گردوں سے　　گلِ خورشید کبھی زیبِ گریباں نہ ہوا

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۹).

--- تام کس صف؛ امذ.
پورا فائدہ، افادۂ کلّی. اسی واسطے اس طرز میں لکھتا ہوں تو پڑھنے والوں کو فائدۂ تمام اور سننے والوں کو نفعِ تام حاصل ہو. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۴۷). [نفع + تام (رک)].

--- جُوئی (---و مع) امث.
نفع کی تلاش، فیض کی خواہش، مالی منفعت کی طلب. لوگ انقلاب برپا کر دیا کرتے ہیں اور جس کا سبب یا تو نفع جوئی کی خواہش ہوتی ہے یا عزت اور وجاہت کی آرزو. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو، ۴۴۴). [نفع + ف: جو، جوئیدن = ڈھونڈنا، طلب کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خور (---و ج) صف.
بہت نفع کمانے والا، منافع خور، نفع اندوز.

تجار نفع خور بڑے زوردار ہیں
تیل اور گھی کے شور گرانی سے کیوں ڈریں

(۱۹۸۲، ط ظ، ۸۶). [نفع + ف: خور، خوردن = کھانا].

--- خوری (---و ج) امث.
نفع خور (رک) کا کام، بہت نفع لینا، منافع خوری. مغرب کے واسطے نفع خوری ہو تو یہ حقیقت بھی تسلیم کی جا رہی ہے کہ اب مغرب میں آگے بڑھنے کی زیادہ جان نہیں. (۱۹۷۸، دعا کر چلے، ۳۰، ۷۷). اس بازار کی رگوں میں نفع خوری کا خون ہے اور وہ بھی بے حد زہریلا خون. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۲۷). [نفع خور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
فائدہ پیش نظر رکھنا.

نفع کبھو دیکھا نہیں ہم نے ایسے خرج اُٹھانے پر
دل کے گداز سے لوہو روئے داغ جگر پہ جلائے بھی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۲).

--- دُنْیا کس اضا (---ضم د، سک ن) امذ.
دنیاوی فائدہ، مادّی فائدہ.

اس ضرر میں صلاح دینا ہے　　نفعِ دنیا فلاحِ دنیا ہے

(؟ سراج نظم (مہذب اللغات)). [نفع + دنیا (رک)].

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
۱. فائدہ پہنچانا، فیض پہنچانا؛ (روحانی طور پر) فائدہ مند ہونا. صبح کو جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ..... نے پوچھا تم (حضرت ابوہریرہؓ) نے اپنے قیدی (چور) کے ساتھ کیا سلوک کیا میں نے عرض کیا اس نے مجھ سے یہ کہا کہ میں تجھ کو چند ایسے کلمے سکھاوں گا جو تجھ کو نفع دیں گے پس میں نے اس کو چھوڑ دیا. (۱۶۴۲، عبدالحق محدث دہلوی، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ)، ۱: ۳۹۹). ایسے وقت میں کسی شخص کے لیے خدا پر ایمان لانا بھی نفع نہیں دے سکتا. (۱۹۱۳، مضامین ابوالکلام آزاد، ۱۰۳). خدا کے علم کے ساتھ ساتھ تھوڑا عمل بھی نفع دیتا ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۳۷). ۲. مالی منفعت پہنچانا. ہماری مطبوعات اچھا نفع دیتی ہیں اس کا آدھا حصہ ہم آپس میں بانٹ لیتے ہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۸۹).

--- رَساں (---فت ر) صف.
فائدہ پہنچانے والا، نفع بخش، فیضِ رساں، فائدہ مند.

افعالِ قبیح و حسن اک کھیل ہے اس کا
کچھ نفع رساں ان میں ہیں کچھ ہیں ضرر آور

(۱۸۸۸، میلاد معصومین، ۱۱). ایک خدا ہے جس کے سوا نہ کوئی رب، نہ خالق، نہ رازق، نہ رہبر، نہ نفع رساں، نہ پناہ دینے والا. (۱۹۶۷، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳: ۶۷). [نفع + ف: رساں، رسانیدن = پہنچانا].

--- رَسانی (---فت ر) امث.
نفع رساں (رک) کا عمل؛ فائدہ پہنچانا، فائدہ یا نفع دینا. دل پر تو نیکی کا پرتو بھی نہیں پڑا تھا، فیاضی اور نفع رسانی خلائق اور رحم سے وہ بالکل بے نصیب تھا. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۶۷). جس معاشرے کے افراد میں ..... نفع رسانی کی عادت یا ذہنیت زیادہ ہوگی اس میں معمولاً اور لازماً ہر شخص کو دوسروں سے از خود نفع اس سے زیادہ ہی پہونچ جائے گا. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۲۷۰). یہاں عرفاً کا مفہوم وہ بھی ہو سکتا ہے جو خلاصۂ تفسیر میں اوپر مذکور ہوا یعنی جود و سخا اور نفع رسانی. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۲۵). [نفع رساں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رہْنا ف مر؛ محاورہ.
فائدے میں رہنا، فائدہ یا نفع ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سوچْنا ف مر؛ محاورہ.
فائدے کی سوچنا، فائدہ پیش نظر ہونا (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- طَلَبی (---فت ط، ل) امث.
فائدہ حاصل کرنے کی خواہش، نفع جُوئی. نفع طلبی کی جن قوتوں نے صنعتی انقلاب کو پیدا کیا تھا وہی قوتیں اب اس کی خرابیوں کے پیدا کرنے کا موجب بن گئیں. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۱۷۶). [نفع + طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَثِیر کس صف (---فت ک، ی مع) امذ.
بہت زیادہ فائدہ، کثیر منفعت، بہت منافع.

ہے وہ امر صغیر و نفع کثیر   حبذا حکمتِ خدائے قدیر
(؟، سراج نظم (مہذب اللغات). [نفع + کثیر (رک)].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
فائدہ پہنچانا؛ صحت بخشنا.

مرتے ہی سنے ہم نے کسل مندِ محبت
اس درد میں کس کس کو کیا نفع دوا نے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۰).

--- کمانا ف مر؛ محاورہ.
فائدہ حاصل کرنا؛ نفع اٹھانا، مالی منفعت حاصل کرنا. ٹیکسی کا پرمٹ اسی لیے دیا جاتا ہے کہ اس سے عوامی ضرورت پوری ہوگی محض اس لیے نہیں کہ مالک یا ڈرائیور نفع کمائے گا. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۲۳۱). کاروباری لحاظ سے آپ نے نقصان اٹھانے کے لیے رومان اور نفع کمانے کے لیے زیب النسا جاری کیا. (۱۹۸۹، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۳۱).

--- کوشی (---و ج) امث.
فائدہ حاصل کرنے کی خواہش، نفع طلبی، نفع جوئی.

صف بہ صف خویش پروری طاری   نفع کوشی بہ فیض عیاری

(۱۹۶۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۸۹۱). [نفع + ف : کوش، کوشیدن = کوشش کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لینا ف مر؛ محاورہ.
فائدہ اُٹھانا، منافع حاصل کرنا. جب دباغت کی جاوے کھال آدمی کی پاک ہو جاوے گی لیکن نفع لینا اوس سے جائز نہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۵۱).

بدنصیبی ہے اگر نفع نہ لیں ہم تجھ سے   جس قدر حق تھا جتانے کا جتایا تو نے

(۱۹۱۹، گلزار بادشاہ، ۵۷).

--- مُرَتَّب ہونا ف مر؛ محاورہ.
فائدے معلوم ہونا، اچھائیاں ظاہر ہونا، فائدہ پہنچنا، مثبت اثرات پہنچنا. بعض شمالی اضلاع میں یہی جوش اس طرح صرف ہوا جس سے اسلام کا نفع مرتب ہوگیا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۱۱۶).

--- مِلْنا ف مر؛ محاورہ.
فائدہ حاصل ہونا، فیض پہنچنا.

نفع تھوڑا اسے جو ملتا اب   ہوتا خسرانِ اُخروی کا سبب

(؟، مثنوی سراج نظم (مہذب اللغات، ۱۳: ۲۷۲).

--- مَنْد (---فت م، سک ن) صف.
۱. سود مند، مفید؛ فائدہ مند. حضرت ایوبؑ سخت علیل ہوئے اور تمام جسم میں ان کے آبلے پڑ گئے کوئی مداوا ان کو نفع مند نہ ہوا. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۱: ۱۳۵). ۲. مالی منفعت دینے والا، فائدہ مند، سود مند. آرٹ = صناعت (فن) قرار دینے کے باوجود اس کو ازحد میکانکی عمل اور ایک نفع مند پیشہ بنانے کی کوشش کی ہے. (۱۹۶۵، مباحث، ۳۲۸). برقعوں کی ٹوپیاں سینے لگے ..... یہ کاروبار خاصا نفع مند رہا. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۱). [نفع + ف : مند، لاحقۂ صفت].

--- میں دو جُوتیاں کہاوت.
اس موقعے پر کہتے ہیں جب تھوڑی سی چیز کی لالچ میں بہت سی قیمتی چیزیں ہاتھ سے چلی جائیں. ٹھاکر جی واپس آ کر جو دیکھتے ہیں، سانڈھنی اور سب مال و متاع غائب، نفع میں دو جوتیاں رہ گئیں. (۱۹۳۷، خواجہ عبدالمجید، ضرب الامثال، ۱۳۲).

--- میں رہْنا ف مر؛ محاورہ.
فائدے میں رہنا، منفعت ہونا، نقصان نہ ہونا (مہذب اللغات).

--- میں لینا محاورہ.
منافع حاصل کرنا، بطور نفع لینا.

دینے تو دل کو نفع میں تجکو لیا تھا میں   پر اب یہ سوچ ہے کہیں دل کا ضرر نہ ہو

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۲۳).

--- نُقْصان (---ضم ن، سک ق) امذ.
۱. فائدہ اور گھاٹا؛ برائی بھلائی، اونچ نیچ تم نے خدا کے سوا دوسرے مددگار قرار دے رکھے ہیں جو خود اپنی ذات کے نفع و نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۱۷۴). ۲. علم حساب کا ایک قاعدہ جس سے تجارت کا نفع نقصان معلوم ہوتا ہے. دیکھئے کمال صاحب ..... کاروبار میں نفع نقصان، دکھ سکھ، خطرہ آرام سب سانجھا ہوتا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۵۲). [نفع + نقصان (رک)].

--- و ضَرَر (---و ج، فت ض، ر) امذ.
فائدہ اور نقصان؛ برائی بھلائی. انسان نفع و ضرر دونوں کے لئے بخوشی آمادہ ہوتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات و واردات روحانی، ۴۰۵). جو لوگ سچ اور جھوٹ کو نفع و ضرر کے پیمانے سے ناپتے ہیں قدرت ان کو سوز یقین اور جرأت افکار دونوں سے محروم کر دیتی ہے. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۱۸۹). [نفع + و (حرف عطف) + ضرر (رک)].

--- و نُقْصان (---و ج، ضم ن، سک ق) امذ.
رک : نفع نقصان. ذات باری کے سوا کوئی نفع و نقصان، بیماری و تندرستی اور خوشی و غمی کا مالک ہے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۱۲۳). خیر و شر کے پیمانے منقلب ہو رہے تھے ..... نفع و نقصان کی میزان بدل رہی تھی. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۶۵). [نفع + و (حرف عطف) + نقصان (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
(مالی) منفعت حاصل ہونا، منافع ملنا، فائدے حاصل ہونا. جو شخص شکر کرے گا وہ اپنے ذاتی نفع کے لئے شکر کرتا ہے یعنی اسی کا نفع ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۷: ۳۱). آپ کے خط نے مجھے بہت متاثر کیا ..... اس سے مجھے بہت نفع ہوا. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۶۸).

نَفَق (فت ن، ف) امذ.
۱. چلا راستہ، سرنگ. نفق اور سرب تہ خانہ اور غرفہ بالاخانہ اس کو علیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۸، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳: ۵۷۵). ۲. صرف کرنا، خرچ کرنا، خرچ ہو جانا. ازروئے لغات نفق کے معنی ہیں صرف کرنا، کام میں لانا. (۱۹۷۱، نکتہ راز، ۹۹). [ع].

نِفْق (کس ن، سک ف) امذ.
رک : نفاق.

نصاب زیست اے عقدہ کشا بے حد ادق ہے
کبھی آنکھوں پہ پردہ ہے کبھی دل میں نفق ہے
(۱۹۹۳، زمزمۂ اسلام، ۱۶۹). [نفاق (رک) کی تخفیف].

نَفْقات (فت ن، سک ف) اند ؛ ج.
(فقہ) نفقہ (رک) کی جمع، گزر بسر کے اخراجات ؛ جائز اور ضروری اخراجات. ایک بار ازدواج مطہرات نے توسیع نفقات پر ضد کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ناخوش ہو کر سب کے چھوڑ بیٹھنے پر آمادہ ہوگئے. (۱۸۸۹، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۵۸). ان کی آمدنی اہل الحرمین کے صلات، اور وہاں کے نفقات کے لئے مقرر کر دی گئی. (۱۹۳۰، کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت (ترجمہ)، ۲۰۷). یہ نہیں سمجھا جا سکتا کہ عورت کو اپنے نفقات میں مرد کا محتاج کر کے اس کا رتبہ کم کر دیا گیا ہے بلکہ ..... ڈیوٹیاں تقسیم کر دی گئی ہیں. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۳۹۷). [نفقہ (بحذف ہ) + ات، لاحقۂ جمع].

--- واجِبَہ کس صف (--- کس ج، فت ب) اند ؛ ج.
(فقہ) گزر بسر کے لیے ضروری اخراجات، جائز اخراجات. شوہروں کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فراخی ملنے کی طرف اشارہ ہے جو مقدور بھر نفقات واجبہ پورا کرنے کی کوشش میں رہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۴۹۲). [نفقات + واجبہ (رک)].

نِفْقتی (کس ن، فت ف، سک ق) امث.
رک: نفاختی. کرن موئی نفقتی دو گھڑی میں بٹ کر تلی ہو جاوے ہے چھپا برسوں جی رہوے ہے. (۱۹۶۶، دو ہاتھ، ۱۹۵). [نفاقتی (رک) کا ایک املا].

نَفْقَہ (فت ن، سک ف، فت ق) اند ؛ - نفقۂ.
(فقہ) گزر اوقات کے لیے واجبی اخراجات جو شوہر کے ذمے ہوں، بیوی کا روٹی کپڑا، ضروریات زندگی (عموماً نان ونفقہ کی ترکیب سے مستعمل).

لے نفقہ بیت المال میں سوں او تار
عمر کے رہے قول ہر برس چار

(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری، ۶). جو شخص کہ تنگ کیا گیا ہو اوپر اس کے رزق اس کا پس چاہیے اس کو کہ نفقہ کرے اپنے اہل وعیال پر جس قدر کہ میسر ہو سکے. (۱۸۹۲، فوائد النساء، ۱۷۲). مسلمان اگر ثواب کی نیت سے اپنی بیوی کا نفقہ پورا کرے تو وہ بھی صدقہ ہے. (۱۹۳۵، سیرۃ النبیؐ، ۵: ۵۳). نسب اولاد، نفقہ، عدت ..... وغیرہ کے بارے میں بھی اسلامی قانون کی ضابطہ بندی کی گئی. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰). [ع: نفقۃ کا مفرس].

--- السَّفَر کس اضا (--- ضم ۃ، غم ال، شد س بفت، فت ف) اند.
سپاہیوں کے سفر کا خرچ اور اسباب، زاد راہ کا معاوضہ. فوج کا معائنہ کیا جاتا تھا اور چند دن بعد نفقۃ السفر ..... کی تقسیم ہو جاتی تھی تاکہ سپاہیوں کو اپنا ساز و سامان اور رسد جمع کرنے کا موقع مل جائے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸: ۷). [نفقہ + رک: ال (۱) + سفر (رک)].

--- جَنْگ کس اضا (--- فت ج، غنہ) اند.
جنگ کے زمانے میں سپاہیوں کو ملنے والا بھتّہ یا الاؤنس. تمام عربوں کو بطور نفقۂ جنگ کے روزینہ دیا جاتا تھا. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۳۲). [نفقہ + جنگ (رک)].

--- چھوڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
عورت کا روٹی کپڑے کا حق اپنے شوہر سے نہ لینا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- دِلانا ف مر ؛ محاورہ.
قاضی یا عدالت کا عورت کو خاوند سے گزر اوقات کا ماہانہ خرچ دلوانا (جامع اللغات).

--- دینا ف مر ؛ محاورہ.
مرد کا اپنی بیوی کو روٹی کپڑے یا اس کا معاوضہ دینا، گزر اوقات کا مقررہ خرچ ادا کرنا. اگر وہ عورتیں پیٹ سے ہوں تو انہیں نفقہ دو جب تک کہ بچہ ہو. (۱۸۹۵، اسلام کی دنیاوی برکتیں، ۳۸). ائمۂ ثلاثہ ..... کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ اگر شوہر اپنی زوجہ کو نفقہ دینے سے گریز کرتا ہو تو ان کے درمیان تفریق کرادی جائے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۴۴).

--- روکْنا ف مر ؛ محاورہ.
مرد کا اپنی بیوی کو روٹی کپڑے کا خرچ ادا نہ کرنا. یہ حدیث صحیح مسلم میں ہے اور اس واسطے کہ یہ نفقہ روکے رہنے کا ہے. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۲: ۹۰).

--ٔ زَوجِیَّت (--- ولین، شد ی مع بفت) اند.
شوہر سے روٹی کپڑے کا مقررہ خرچ لینا ؛ شوہر کے ذمے زوجہ کے جائز اخراجات کی ادائی. طلاق اور عدت پوری ہونے کے بعد نفقۂ زوجیت تو ختم ہو جائے گا مگر بچے کو دودھ پلانے کا معاوضہ دینا باپ کے ذمے پھر بھی رہے گا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱: ۵۲۶). [نفقہ + زوجیت (رک)].

--ٔ سِر کس صف (--- کس س) اند.
(فقہ) ہدیۂ پوشیدہ یعنی چھپا کر خیرات کرنا. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + سر (رک)].

--ٔ عَلانِیَّہ کس صف (--- فت ع، شد ی مع بفت) اند.
(فقہ) ہدیۂ ظاہری یعنی کسی کے سامنے خیرات کرنا، ظاہری خیرات. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + علانیہ (رک)].

--ٔ لَیل کس اضا (--- ی لین) اند.
(فقہ) رات کے وقت ہدیہ یا خیرات کرنا ؛ اندھیرے میں خیرات کرنا ؛ مراد: چھپا کر خیرات کرنا. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + لیل (رک)].

--ٔ نَہار کس اضا (--- فت ن) اند.
(فقہ) دن میں ہدیہ یا خیرات کرنا ؛ دن کی روشنی میں ظاہری خیرات. آیت کریمہ میں نفقۂ لیل کو نفقۂ نہار پر اور نفقۂ سر کو نفقۂ علانیہ پر مقدم فرمایا گیا. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین مراد آبادی، ۷۴). [نفقہ + نہار (رک)].

نَفَل (فت ن، ف) اند.
جنگ کے بغیر حاصل ہونے والا فائدہ، مالِ غنیمت کی ایک قسم جو دشمنوں سے حاصل

کیا جائے . نفل .... اس مال کو کہتے ہیں جو غنیمت سے قبل از تقسیم حاصل ہوا ہو، بعض کے نزدیک نفل وہ مال ہے جو جنگ و جدل کے بغیر حاصل ہو . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۳۶) . [ع] .

نَفِل (فت ن ، کس نیز سک ف) اند .
وہ عبادت جو واجب نہ ہو ؛ وہ نماز جو فرض ، واجب اور سنت نماز کے علاوہ شکرانے یا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے پڑھی جائے .

یک ملک نہیں جو ان لیا نیں   یک نفل نہیں جو ان کیا نیں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۹) . امام محمدؒ نے املاء میں کہا ہے کہ حقیقۃً نفل ہے . (۱۹۷۲ ، فکر و نظر ، ۳۳۳) . جب میں بے وضو ہو جاتا ہوں تو فوراً وضو کر لیتا ہوں اور دو رکعتیں خواہ زیادہ نماز نفل پڑھ لیتا ہوں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴۷) . فرض اور سنت کے سوائے جو نماز پڑھی جاتی ہے وہ نفل کہلاتی ہے . (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۳۰) . الٰہی تیرا شکر میں تو ابھی جا کر نفل پڑھتی ہوں . (۱۹۳۲ ، تصویر ، ۴۵۰) . حرم میں جگہ جگہ بلند مقامات ہیں جن کو مسلمان محراب کہتے ہیں ان کو بڑا مقدس سمجھتے ہیں اور ان کے سامنے نفل ادا کرتے ہیں . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۹) . [ع] .

--- ادا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
نفل نماز پڑھنا . حرم میں ..... ان کو بڑا مقدس سمجھتے ہیں اور ان کے سامنے نفل ادا کرتے ہیں . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۹) .

--- پَڑْھنا ف مر ؛ محاورہ .
نفل نماز ادا کرنا . انھوں نے زہد و ریاضت کو صرف راتوں کو جاگنے اور ذکر و شغل کرنے اور نفل پڑھنے اور نفلی روزہ رکھنے پر منحصر سمجھا ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۲) . کچھ سوچ کر وہ اٹھی اور جانماز بچھا کر نفل پڑھے . (۱۹۴۰ ، روشنک بیگم ، ۹۳) . اس نے شکرانے کے نفل پڑھے ، تب میں نے محسوس کیا کہ وہ سارے شکوے بھول چکی ہے . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۸۳) .

--- روزَہ (--- و مج ، فت ز) اند .
جو روزہ فرض یا واجب نہ ہو بلکہ از خود ثواب کی خاطر رکھا جائے ، نفلی روزہ . فرماتے کہ نفل روزے کی تو قضا ہے لیکن شکستگی دل کی قضا نہیں . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۴۳۳) . [نفل + روزہ (رک)] .

--- ماننا ف مر ؛ محاورہ .
منت ماننا کہ کام ہونے پر اتنے نفل پڑھوں گا . کیا اچھے ہونے کے نفل مانے تھے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۹) . اچھا جی ، آپ نے کتنے نفل مانے تھے . (۱۹۹۱ ، پگھلی ہوئی آواز ، ۷۰) .

--- نَماز (--- فت ن) امث .
(فقہ) وہ نماز جو فرض ، واجب اور سنت کے علاوہ (ثواب حاصل کرنے یا شکرانے کے طور پر) پڑھی جائے . رات کا بیشتر حصہ نفل نماز میں بسر ہوتا . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۸۱۱) . [نفل + نماز (رک)] .

نَفْلوں (فت ن ، سک ف ، و مج) اند ؛ ج .
نفل (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع ؛ تراکیب میں مستعمل .

--- کا بُھوکا اند .
ثواب کا خواہش مند ، اضافی ثواب کا متلاشی . وہ حضرت بھی معلوم ہوتا ہے نفلوں کے بھوکے بیٹھے تھے . (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۴۹) .

نَفْلی (فت ن ، سک ف) صف .
(فقہ) نفل (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ جو فرض یا واجب نہ ہو ، رضاکارانہ (عبادت یا کام وغیرہ) . اپنے وعدوں کی نسبت تو مولوی بھی یہی کہتے ہیں کہ یہ وعدہ نفلی نہیں رہتا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۱۷) . نفل کی جمع ہے جس کے معنی ہیں جس قدر واجب ہو اس پر اضافہ اور زیادتی اور اسے نافلہ بھی کہا جاتا ہے . اسی معنی میں نفلی نماز ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۳۶) . اس طرح یہ تمام نفلی نمازیں خصوصاً ماہ رمضان میں پڑھی جائیں . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۲۳۳) . [نفل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- روزَہ (--- و مج ، فت ز) اند .
(فقہ) وہ روزہ جو فرض روزوں کے علاوہ ثواب کی نیت سے رکھا جائے . سلطان محمود نیک نہاد پسندیدہ اطوار تھا ، اکثر اوقات علماؒ و فضلا کی صحبت میں رہتا نفلی روزے رکھتا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۷۹) . زہد و ریاضت کو صرف راتوں کو جاگنے اور ذکر و شغل کرنے اور نفل پڑھنے اور نفلی روزہ رکھنے پر منحصر سمجھا ہے . (۱۹۷۳ ، اشخاص و افکار ، ۱۶۲) . [نفلی + روزہ (رک)] .

--- صَدَقَہ (--- فت ص ، د نیز سک ، فت ق) اند .
(فقہ) صدقہ جو رضاکارانہ یا اپنی مرضی سے ثواب کی نیت سے دیا جائے (صدقۂ واجبہ کے مقابل) . ہر قسم کا وہ خرچ داخل ہے جو اللہ کی راہ میں کیا خواہ فرض زکوٰۃ ہو یا دوسرے صدقات واجبہ یا نفلی صدقات و خیرات . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۶) . [نفلی + صدقہ (رک)] .

--- نَماز (--- فت ن) امث .
رک : نفل نماز . یہ اس صورت میں ہے جبکہ مسجد کے حاضرین نفلی نماز یا تلاوت و تسبیح وغیرہ میں مشغول نہ ہوں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۴۱۶) . [نفلی + نماز (رک)] .

نَفُوخ (فت ن ، و مع) امث (ج : نفوخات) .
(طب) ناک میں پھونکنے کی دوا ، نسوار ، ہلاس (Insufflation) . نفوخات سفوفات ہیں جو حلق ، نتھنوں یا حنجرہ میں پھونکے جاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳) . [ع : (ن ف خ)] .

نُفُوخ (ضم ن ، ف) اند .
(طب) باریک دوا (سفوف) کو ناک وغیرہ میں پھونکنا . بطریق نفوخ یا قطور دماغ میں اگر دواؤں کو ..... پہنچائے گا تو بھی ہوش میں آجائے گا . (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۵۹) . حنجری نفوخ کا اہتمام اس طرح کیا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۳) . [ع : (ن ف خ)] .

--- کَرْنا ف مر .
دوا (سفوف) کو ناک وغیرہ میں پھونکنا . اونٹ کے بال جلا کر ناک میں نفوخ کرنا مفید ہوتا ہے ..... نکسیر کو بند کر دیتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۵) .

نُفُوذ (ضم ن، و مع) امذ.

۱. سرایت کرنا، داخل ہونا، جذب ہونا. گرمی کا ہیولا تمام اجسام میں ..... موجود ہے ..... جب اس کی زیادتی اجزا میں نفوذ کرتی ہے اجسام منجمد، سیال ہو جاتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۹).

موت اپنی کی پسند رضائے الٰہ میں — اس زہر نے نفوذ کیا جسم شاہ میں

(۱۸۷۵، دفتر ماتم، ۷ : ۳). برساتی ..... کے اندر سے پانی نفوذ کر کے جسم کے کپڑوں تک نہیں پہنچ سکتا. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۴۷). اس کے جسم کے اندر روشنی نفوذ کر کے اس کی سطح پر نظر آتی ہے. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۱۷). اوس کے قطرے آہستہ آہستہ نفوذ کرتے کرتے ہمارے کوٹوں اور قمیضوں کو توڑتے جیسے جسم تک نفوذ کر گئے. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۰۳). ۲. احکام جاری ہونا، اجرا. جلاد بجز و نفوذ ارشاد واجب الانقیاد حاضر آیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۱۲). یقیناً کسی برتر ماخذ سے اس قوت کا نفوذ ہوتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۷۳۴). ۳. گزرنا، آر پار ہونا. شیشہ اس کا صاف و شفاف، بے رنگ ہوتا کہ شعاع بصری اس سے نفوذ کرے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲ : ۱۳۱). بینائی ایک بڑی بکارآمد قوت ہے مگر اس میں نقص بھی ہے کثیف چیزوں میں نفوذ نہیں کرتی. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۱۹۳). جو چیز زخم ڈال سکے اور گوشت میں نفوذ کر جائے اس سے شکار کئے جانور کو کھا لو. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۲۵۹). ۴. اثر قائم ہونا، اثرات پڑنا. نجد ..... تین طرف سے بے آب صحراؤں سے محیط ہے اور اسی لئے وہ اجنبی نفوذ اور بیرونی آمد و رفت سے محفوظ ہے. (۱۹۱۵، ارض القرآن، ۱ : ۹۱). چونکہ اس زمانے (نویں صدی عیسوی) میں ہندوستان مذہبی اور سیاسی نراج سے گزر رہا تھا اس لیے سرعت کے ساتھ اسلام کا اثر و نفوذ ہوا. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۲۱). صرف خطرے کا اعلان کر کے ان خطرات کے نفوذ سے بچا نہیں جا سکتا. (۱۹۸۴، ترجمہ، روایت اور فن، ۶۷). ۵. (حیاتیات و کیمیا) کسی محلول کا کسی نیم نفوذ پذیر جھلی میں سے گزر کر زیادہ مرتکز محلول بن جانا (Osmosis). یہ عمل اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ دونوں محلولوں کی کثافت برابر نہ ہو جائے اس مظہر کو نفوذ کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۸). پانی اور اس میں حل شدہ نمکیات پودوں کے سیل میں بذریعۂ نفوذ اور اوسموس داخل ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۳۹). ۶. (طبیعیات و کیمیا) ذرات کی حرکت کے باعث مادّوں کا آپس میں گھلنا ملنا. نلی کے اندر سے گیس کا نفوذ (Diffusion) ڈسچارج ٹیوب سے کیمرے میں بڑی حد تک رک جاتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۲۶). Diffusion، گیس کا یہ انتقال جو ایک دوسری گیس سے آمیزش کے دوران واقع ہوتا ہے نفوذ کہلاتا ہے. (۱۹۸۴، کیمیا، ۱۳۱). نفوذ اس عمل کا نام ہے جس کے ذریعہ کسی مادے ..... کے مالیکیول کسی دوسرے مادے کے مالیکیول میں یکساں طور پر منتشر ہو جائیں. (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۳۹). [ع : (ن ف ذ)].

--- باہَمی کس صف (---فت ہ) امذ.

باہمی اثر و نفوذ، میل ملاپ، ربط ضبط. ان کی شخصیت کے تمام پُراسرار گوشوں میں نفوذ باہمی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۶۸، ادب اور تنقید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۸۳)). [نفوذ + باہم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَذِیر (---فت پ، ی مع) صف.

اثر کرنے والا، سرایت کرنے والا، جذب کرنے والا، جو نفوذ کر سکے. اس جنس کی اکثر انواع سبز، نیلے، بنفشی، لال، گلابی، پیلے اور دیگر نفوذ پذیر لون بناتی ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۴۱). تمام گیسیں ایک دوسرے میں نفوذ پذیر ہوتی ہیں. [نفوذ + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (---فت پ، ی مع) امث.

نفوذ پذیر ہونا، نفاذ، سرایت کا عمل یا کیفیت. ریت یا بجری کی زمین ..... اپنی ڈھیلی مسام دار نوعیت اور نفوذ پذیری کے خواص کی وجہ سے گرم و خشک اثرات کے رکھنے سے صحت بخش خیال کی جاتی ہے. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۲). [نفوذ پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیدا کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

موثر ہونا، اثر ڈالنا، اثرات پیدا کرنا. قدیم زمانہ میں مختلف مذاہب اور حکومت کے جتنے بانی گزرے ہیں انھوں نے اپنی اپنی قوموں میں اسی طرح نفوذ پیدا کیا. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۲۱).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. سرایت کرنا، نفاذ کرنا، جذب ہونا، داخل ہونا. بجلی کی گرمی ہوا میں نفوذ کر کے اپنی تیز روی سے خلا پیدا کرتی ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۰۳). نپولین کے دل میں علم نفوذ کیے ہوئے تھا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۹۴). سوئزرلینڈ کے ایک شخص کی آپ بیتی یہ ہے کہ ..... یکایک مجھ کو اپنے اندر ایک طرح کا انشراح محسوس ہوا اور یہ معلوم ہوا کہ خدا موجود ہے، گویا اس کی رحمت و قوت میرے سارے وجود میں نفوذ کر رہی ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۵۱). ۲. اثر ڈالنا، غلبہ پانا. فارسی زبان ایک ایشیائی زبان ہے ..... ایشیائی سلطنت کے شان و شکوہ نے اسمیں اپنا نفوذ کیا. (۱۹۵۲، زبان و بیان، ۱۳).

--- ہونا محاورہ.

نفوذ کرنا (رک) کا لازم؛ اثر انداز ہونا؛ نفاذ ہونا، جاری یا اجرا ہونا. دعا اس جگہ سے نکلتی ہے جہاں سے قضا کا نفوذ ہوتا ہے. (۱۸۹۵، تہذیب الاخلاق، ۱۳۹). انبیائے کرام کی وہی قوت تاثیر و نفوذ کا مرتبہ کہیں زیادہ اعلیٰ و ارفع ہوتا ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۱۷۹).

نُفُوذی (ضم ن، و مع) صف.

نفوذ سے متعلق یا منسوب؛ جاری و ساری، سرایت کردہ. پس روح ازلی ہے وہ کسی جزو بدن میں مقیم نہیں ہے، وہ سب میں نفوذی ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۵۳۲). کیا تمام گیسوں کی نفوذ شرح یکساں ہوتی ہے اس سوال کا جواب ہے، نہیں. (۱۹۸۴، کیمیا، ۱۳۱). [نفوذ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- پَمْپ (---فت پ، سک م) امذ.

(طبیعیات) ہوا کے دباؤ کی مدد سے کام کرنے والا پمپ. ایک پمپ نفوذ کے اصول پر مبنی ہے اور نفوذی پمپ یا ڈی فیوژن کہلاتا ہے. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱ : ۳۳۱). ایک تیز رفتار نفوذی پمپ یعنی ڈی فیوژن پمپ کی مدد سے مائیکرو اسکوپ کے اندر اونچے درجے کا خلا پیدا کر کے اس خلا کو برقرار رکھا جاتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۸۶). [نفوذی + پمپ (رک)].

--- دَباؤ (---فت د) امذ.

(حیاتیات) نفوذ کے دوران میں نفوذی جھلی پر پڑنے والا دباؤ. دباؤ جو ایک محلول نیم نفوذی جھلی پر دوران نفوذ ڈالتا ہے اسے نفوذی دباؤ (Osmotic pressure) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۸). [نفوذی + دباؤ (رک)].

نُفُوذِیَّت (ضم ن ، و مع ، شد ی مع بفت) امث .
نفوذ ہونا ، سرایت ، جذب ہونا . جھلی کے اندر پانی کی نفوذیت کو انڈا وسموس کہتے ہیں .
(۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۲) . [نفوذ (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَفُور (فت ن ، و مع) صف .
نفرت کرنے والا ، متنفر ، بیزار ، نافر ؛ بھاگنے والا ، کراہت کرنے والا ، بہت گریزاں .

عاشق ہوں لیک محبت معشوق سے نفور   بلبل ہوں پر چمن میں مرا آشیاں نہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۲) .

ہر مزے سے حلق تیرا ہو جو دور   ہر گنہ سے دل تیرا ہووے نفور
(۱۸۵۹ ، چشمۂ فیض (ترجمہ) ، ۹) .

اے اجل کر نہ کرم ان پہ جو تجھ سے ہیں نفور   بے خبر ان کی جو جینے سے خفا رہتے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۲۸) .

دل کہ ہے بیتابیِ الفت میں دنیا سے نفور   کھینچ لایا ہے مجھے ہنگامۂ عالم سے دور
(۱۹۰۲ ، بانگ درا ، ۲۵) . سامان آرائش سے آپ طبعاً نفور تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۲۶) . فرعون کے مشرب کو موسیٰ علیہ السلام نے کبھی اختیار نہ کیا تھا بلکہ اس سے نفور رہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۶۰۸) . باوا ساری عمر فانؔی اور میرؔ سے نفور رہے ، اب جو پناہ ملی تو انہیں کے ابیات میں ملی . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۹۶) . [ع : (ن ف ر)] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
متنفر ہونا ، بیزار ہونا ، دور بھاگنا .

ہر چند میرؔ بستی کے لوگوں سے ہے نفور   پر ہائے آدمی ہے وہ خانہ خراب کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۱) . مگر ساجدہ نیاز کو آم اور امیوں سے نفور تھا . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۲۶) . انگریز کی خدمت سے نفور تھا . (۱۹۸۲ ، مولانا ظفر علی خان ، احوال و آثار ، ۳۹) .

نُفُور (ضم ن ، و مع) امذ .
نفرت کرنا ، کراہت کرنا ، بھاگنا ، نفرت ، گریز ، تنفر .

نہیں ہوئی انے دختر ازراہ دور   اسے دیکھ حیدر نے کیتے نفور
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۳) . جب بے تعصب اور بے غرض تعلیم ہوگی تو لڑکے استاد سے نفور نہ ہوں گے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین ، ۳۱) . ان دنوں اسے کتب بینی اور مطالعہ سے خاص ذوق ہوگیا تھا ، دال منڈی اور چوک کی سیر سے نفور . (۱۹۱۲ ، بازار حسن ، ۲۷۱) .
[ع : (ن ف ر)] .

نُفُوس (ضم ن ، و مع) امذ ؛ ج .
جانیں ، ذاتیں ، شخصیتیں ، افراد ، اشخاص ، لوگ . ائمۂ اطہار ، وصیہائے برحق احمد مختار ..... نفوس فلک اقتدار کے ، عقول عالم کبریا کے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۲) .

تری عقل کیا اے ظلوم و جہول   کہ حیراں ہیں یاں سب نفوس و عقول
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴۷) . ایک رسول بھیج کہ ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور ان کے نفوس کی اصلاح کرے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۴۴) . انسانی نفوس کے ممکنات لاانتہائی ہیں . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۲۴) . اللہ کے رسولؐ نے آیات و کتاب و حکمت سے لوگوں کے نفوس کو آراستہ کیا . (۱۹۹۳ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۱۳) .
[ع : (نفس (رک) کی جمع)] .

--- اَرْضِیَّہ کس صف (--- فت ا ، سک ر ، شد ی مع بفت) امذ ؛ ج .
زمین پر بسنے والے جاندار ، ذی روح . یہاں مراد ہر نفس سے نفوس ارضیہ یعنی زمینی جاندار ہیں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۱۷۶) . [نفوس + ارض (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- اَقْدَس کس صف (--- فت ا ، سک ق ، فت د) امذ ؛ ج .
رک : نفوس قدسیہ . اس سے قبل انبیاء کے جس قدر نفوس اقدس اس دنیا میں تشریف لائے ہیں . (۱۹۸۹ ، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۲۹) . [نفوس + اقدس (رک)] .

--- اِنْسانی / اِنْسانِیَہ کس صف (--- کس ا ، سک ن / کس ن ، فت ی) امذ ؛ ج .
نفس انسانی ؛ مراد : انسان ، نوع آدم . نفوس انسانیہ پر ایثار فرماتے ہیں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۸) . نفوس انسانی کچھ اس طرح کے واقع ہوئے ہیں کہ دینیات میں افہام و تفہیم سے کاربرآری نہیں ہوتی . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۳۱) . دین سے نفوس انسانی ایسے رنگے جاتے ہیں جیسے کپڑا . (۱۹۶۰ ، الفوزالکبیر ، ۱۲۲) . اہم خدمت یہ ہے کہ نفوس انسانی کے اخلاق و عادات کی تعلیم و تربیت کی جائے . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۴۷) .
[نفوس + انسان (رک) + ی / یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- آسْمانی کس صف (--- سک س) امذ ؛ ج .
آسمانی نفس ؛ مراد : روحیں .

وے جو ہیں نفوس آسمانی   ہیں اول دورئے جہانی
(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۶۷) . [نفوس + آسمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بَسِیط کس صف (--- فت ب ، ی مع) امذ ؛ ج .
رک : نفوس سماویہ . وے ارواح مجردہ اور نفوس بسیط ہیں کہ طبقات افلاک پر رہتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۷۰) . [نفوس + بسیط (رک)] .

--- بَشَرِیَہ کس صف (--- فت ب ، ش ، کس ر ، فت ی) امذ ؛ ج .
رک : نفوس انسانی . ان اہل سرور کے علاوہ اور نفوس بشریہ بھی ہوتے ہیں . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۲ : ۴۰۷) . [نفوس + بشر (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- ثَلاثَہ کس صف (--- فت ث ، ث) امذ ؛ ج .
(تصوف) نفس کی تین قسمیں جو ان کی صفات کے مطابق مقرر کی گئیں ہیں یعنی نفس امارہ ، نفس لوامہ ، نفس مطمئنہ ؛ (کنایۃً) ارواح ثلاثہ یعنی روح حیوانی ، روح نباتی ، روح جمادی (ماخوذ : گلزار معانی ؛ فرہنگ آصفیہ) . [نفوس + ثلاثہ (رک)] .

--- سَماوِیَّہ کس صف (--- فت س ، شد ی مع بفت) امذ ؛ ج .
آسمانی مخلوقات ؛ مراد : فرشتے وغیرہ . سب پر موت طاری ہوجاویگی خواہ انسان اور نفوس ارضیہ ہوں یا فرشتے اور نفوس سماویہ . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۱۷۶) . عقول کا اطلاق ملائکہ اور نفوس سماویہ پر ہوتا ہے . (۱۹۹۱ ، سرگذشت فلسفہ ، ۲ : ۳۹۴) . [نفوس + سماوی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- فَلَکِیَّہ کس صف (--- فت ف ، ل ، شد ی مع بفت) امذ ؛ ج .
رک : نفوس سماویہ . ارضی قویٰ جیسے نفوس فلکیہ ہیں . ان کے افعال کی غایت وہ چیز ہوتی ہے . (۱۹۴۲ ، اسفار اربعہ ، ۸۹۸) . [نفوس + فلک (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- قُدْسی کس صف (--- ضم ق، سک د) اند : ج.
رک : نفوس قدسیہ. نفوس قدسی کے سوائے کہ وہ اس زمانے میں شاذ و نادر ہیں، والنادر کالمعدوم کوئی نفس حسد سے خالی نہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۳۵). ایسے نفوس قدسی کہاں ہوتے ہیں، صدہا سال میں کبھی ایک آدھ پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۴، خطوط عبدالحق، ۱۲۲). [نفوس + قدس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قُدْسِیَّہ کس صف (--- ضم ق، سک د، شد ی مع بفت) اند : ج.
پاک روحیں، بزرگانِ دین، نیک لوگ ؛ پاک روحوں والے برگزیدہ اشخاص، پیغمبر یا فرشتے وغیرہ. اسلام کی بہت سی آبادیاں ان نفوس قدسیہ کی یادگار ہیں جو آبادیوں سے نفور، ویرانوں اور سنسان میدانوں کی تلاش میں رہتے تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۱۳۰). ہمارے زمانے میں بھی چند ایسے نفوس قدسیہ ہوئے ہیں. (۱۹۸۹، نقد ملفوظات، ۲۲۴). [نفوس + قدس (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مُجَرَّدَہ کس صف (--- ضم م، فت ج، شد ر بفت، فت د) اند : ج.
مجرد عقول جن کا مادّے سے کوئی تعلق نہ ہو، غیر مادی روح. نفوس مجردہ کا عالم اجسام میں آنا وطن آوارگی و وحشت و دیوانگی ہے. (۱۹۱۲، نظم طباطبائی (مقدمہ)، ط). نفوس مجردہ کے حالات مثلاً صفات اور ادراکات و علوم میں جو تبدیلیاں ہوتی ہیں وہ نکل جائیں. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲ : ۱۰۹۶). [نفوس + مجرد (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- مُطْمَئِنَّہ کس صف (--- ضم م، سک ط، فت م، کس ء، شد ن بفت) اند : ج.
رک : نفس مطمئنہ. جس کی یہ جمع ہے. اس رات گویا مولویوں نے شب برات منائی اور اس آگ سے اپنے نفوس مطمئنہ کو ٹھنڈا کیا. (۱۹۱۳، الناظر، لکھنؤ، مارچ، ۸). [نفوس + مطمئن + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- مَلائِکَہ کس صف (--- فت م، کس ء، فت ک) اند : ج.
مراد : فرشتے. زمینی جاندار ہیں، ان سب کو موت آنا لازمی ہے نفوس ملائکہ اس میں داخل نہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۱۷۶). [نفوس + ملائکہ (ملک (فرشتہ) کی جمع)].

--- مُنْطَبِعَہ کس صف (--- ضم م، سک ن، فت ط، کس غ ب، فت ع) اند : ج.
افلاک کے نفوس. جو قوتیں مادی آلودگیوں سے ابھی پاک نہیں ہوئی ہیں مثلاً وہم و خیال اور نفوس منطبعہ (یعنی افلاک کے نفوس) کا جو حال ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲ : ۱۰۰۸). [نفوس + منطبع (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

--- ناطِقَہ کس صف (--- کس ط، فت ق) اند : ج.
رک : نفس ناطقہ جس کی یہ جمع ہے. فرقۂ ابنا و بنات حریت کا یہ عقیدہ تھا کہ..... نفوس ناطقۂ انسانی جناب باری کے اجزا ہیں اور کائنات ہی بحیثیت مجموعی خدا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۲۸۹). جیسا کہ نفوس ناطقہ کے متعلق ان کا خیال ہے تو یقیناً ان میں اجتماع اور ترتیب کا پایا جانا بھی ضروری ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲ : ۱۹۷). [نفوس + ناطقہ (رک)].

--- و عُقُول (--- وج، ضم ع، و مع) اند : ج.
روح اور ملائکہ ؛ مراد : فرشتے.

وہ مقتدائے خلق جہاں اب نہیں ہوا   پہلے ہی تھا امام نفوس و عقول کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۳۹).

اجنا، ملائک، نفوس و عقول   بسیط و مرکب، فروع و اصول
(۱۸۸۰، کلیات اسمٰعیل، ۲۳). میرے خیال میں نفوس و عقول علوی مواد سفلی سے بالکلیہ مغایر ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۲۳۶). [نفوس + و (حرف عطف) + عقول (رک)].

نُفُوسَک (ضم ن، و مع، فت س) اند : ج.
تیرے نفوس. حدیث شریف میں بھی جہاں نفس وارد ہے تو مفرد ہی وارد ہے اگر بالفرض آدمی میں تین نفس ہوتے تو کہیں ایک ہی جگہ قران و حدیث میں نفوسک اور نفوسہ یعنی تیرے نفس اور اس کے نفس ارشاد ہوجاتا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۸۶). [ع : نفوس = نفس (رک) کی جمع + ک : ضمیر حاضر واحد = تیرا].

نَفی (فت ن) امث.
۱. کسی چیز کے وجود سے انکار ؛ تسلیم نہ کرنا (اثبات کی ضد).

عجب قادر پاک کی ذات ہے
کہ سب ہے نفی اور وہ اثبات ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۲۳).

کریں ہم نفی کس کی کس کا اثبات
جہاں سب ایک ہی ہے دوسرا کیا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۲).

جو کہا اس نے کیا منظور کیا حرف نفی
ہم سراپا اب تو اس محفل میں جی ہاں ہوگئے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۵۲). اثبات ایک شے ہے نفی لا شے ہے یعنی ایک معروض کے عدم کا تصور مثلاً ظلمت یا برودت. (۱۹۴۱، تنقید عقل محض، ۳۶۲). جبلی تقاضوں کی نفی کرنے سے تمام عملی جد و جہد کے اساس کی نفی لازم آتی ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸۰). **۲. دور کرنا، دور ہونا، ہنکانا ؛ جلاوطن کرنا، شہر بدر کرنا، نکال دینا ؛ اخراج، دوری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۳. فضول چیز، گندگی، کوڑا کرکٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۴. منفی خاصیت ؛ جھاگ، میل، زنگ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۵. روک ٹوک، ممانعت (خصوصاً منشیات کی خرید و فروخت کی روک تھام) ؛ نفرت انگیز، مکروہ صورت رکھنے والا** (پلیٹس). **۶. کسی چیز کے وجود سے انکار کرنا ؛ انکار کر دینا، رد، نہیں، انکار.** زعفران ستارہ کو اشارے سے چلنے کے لئے کہتی ہے ستارہ نفی میں سر ہلا دیتی ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۲۸). حقیقت یہ ہے کہ جو خود موضوعی لحاظ سے وجود نہیں رکھتا ہے کہ نفی ..... بھی خود اپنی فطرت میں خلا ہے. (۱۹۴۵، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۹۶). اس کا جواب بھی سو فیصد نفی کی شکل میں ملے گا. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۹۰). **۷. (تصوف) نیست و نابود کرنے کو کہتے ہیں اور صفات مذمومہ نفسانیہ کو بھی کہ قابل نیست و نابود کرنے کے ہیں اور کبھی اوس سے نفی و اثبات مراد لیتے ہیں** (مصباح التعرف ؛ پلیٹس). **۸. (ریاضی ؛ الجبرا) تفریق کرنا، گھٹانا، نکال دینا، کم کر دینا.** ورنہ محض افقی سطح پر جی لینے میں گھاٹا ہی گھاٹا ہے اور ریاضی میں نفی کا نشان اسی بات کا اشارہ ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی : ۱۵۷). [ف : نفی ؛ ع : نفی].

--- اِثْبات (--- کس ا، سک ث) اند.
رک : نفی و اثبات.

نفی اثبات سیں کٹتی ہے جز خطرات فاسد کی
نہال کفر کی تادیب کوں یہ ذکر آرا ہے

(۱۷۳۱، دیوان شاکر ناجی، ۲۸۸).

نفی اثبات کے شاغل جو قلندر ہیں سو وہ
اپنی گردن کو نہیں کرتے ہیں خم یا معبود

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۷). کسی دن فرصت ہو سانس کی پھانسیں اپنی کھٹک سے باز آئیں تو پاس انفاس اور نفی اثبات کی سیر کرنا. (۱۹۱۷، خطوطِ حسن نظامی، ۱: ۵۰). [نفی + اثبات (رک)].

...ٔ بلاد کس اضا (... کس ب) امث.
شہر بدر، دیس نکالا. بالفرض اگر پیرس کو اہل یونان کے حوالے نہیں کرتے تو اسے نفی بلاد کر ڈالتے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱۲۲). [نفی + بلاد (رک)].

... پَسَنْد (... فت پ، س، سک ن) صف.
مذہب اور اخلاقی اصول سے رُوگردانی کرنے والا (Nihilist). میں اپنے مزاج میں شروع ہی سے ایک نفی پسند اور قنوطی تھا. (۱۹۹۰، شاید (دیباچہ)، ن). [نفی + پسند (رک)].

...ِٔ حَیات کس اضا (... فت ح) امث.
زندگی کی نفی یعنی دنیاوی زندگی کو بے معنی اور عارضی خیال کرنا. ہر قسم کی کتب کی تصنیف صرف انھی کا حصہ تھا مگر وہ عقیدۂ نفی حیات کے قائل تھے. (۱۹۶۵، تاریخ پاک و ہند، ۱۲).
[نفی + حیات (رک)].

...ِٔ ذات کس اضا: امث.
(تصوف) اپنی ذات نیز خود کو ترجیح نہ دینا، خود کو حقیر جاننا، خاکساری، انکسار. ہم اپنی آنکھیں ..... ان وجودوں پر مرکوز کر دیں جو اپنے وجود کی سطح سے بلند ہو کر نفی ذات کی آزادی سے ہم کنار ہو چکے ہوں. (۱۹۷۴، توازن، ۱۷). جمال الٰہی کے لئے سالک کو نفی ذات لازمی امر ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۸۱). [نفی + ذات (رک)].

...ِٔ غَیرِیَت کس اضا (... ی لین، کس مج ر، فت ی) امث.
(تصوف) واحد خدا کو ماننا، اللہ کے سوا کسی کو نہ ماننا، نفی و ماسوا. توحید حقیقت یعنی نفی غیریت یہاں تک کہ اپنے وجود کے ادراک کی نفی ہو جائے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۰).
[نفی + غیر (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف مر: محاورہ.
۱. تفریق کرنا، گھٹانا؛ نکالنا، دور کرنا، اخراج کرنا. علامہ ابن خلدون نے تو کلیۃً نفی کی ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۳: ۷۳). تصوف کے بعض ناقدین نے منفی تصوف کہا ہے کہ یہ زندگی کی نفی کرتا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۴۵). ۲. انکار کرنا، نامنظور کرنا، رد کرنا.

نفی کر اپس کو مربی منے
مربی کو دیکھے ہیں ربی کنے

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۶۰)).

کیوں کر نہ نفی کرتے وہ اثبات شوق کی
جو جو سوال میں نے کیا لاجواب تھا

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۷۳). روایت کے بارے میں ایک غلط فہمی بہت عام ہے اور وہ یہ کہ روایت حرکت کی نفی کرتی ہے. (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۱۱).

...ِٔ ماسِوا / ماسِوائے کس اضا (... کس س) امث.
(تصوف) صرف اللہ کا اقرار، اللہ کے سوا سب سے انکار، نفیٔ غیریت.

ذوق نفی ماسوائے کا تادم آخر رہے
مرتے دم جاری ہو دل سے ذکر الا اللہ کا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۴۱). انسان دفع اوہام اور نفی ماسوا میں کوشش کرے. (۱۹۵۵، ماہ نو، کراچی، نومبر (تنقید غالب کے سو سال، ۳۹۳). [نفی + ماسوا/ماسوائے (رک)].

... میں م ف.
انکار میں، رد میں؛ نامنظور کرتے ہوئے (تراکیب میں مستعمل). باتیں مثبت کی ہوتی رہیں اور فیصلہ نفی میں ہوا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۵۴).

... میں جَواب دینا ف مر: محاورہ.
انکار کرنا، نامنظور کرنا، نہیں کرنا. کانسٹبل نے نفی میں جواب دیا. (۱۹۸۷، روزگار فقیر، ۱: ۱۱۶). نہرو نے نفی میں جواب دیا اور کہا کہ مسلم لیگ اقتصادی نظام تباہ کر رہی ہے. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۶).

... میں سَر ہِلانا ف مر: محاورہ.
نفی میں جواب دینا؛ انکار میں سر ہلا دینا. زعفران ستارہ کو اشارے سے چلنے کے لئے کہتی ہے، ستارہ نفی میں سر ہلا دیتی ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۴۸). بلال نفی میں سر ہلاتا ہے. (۱۹۵۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۳۵۵). مجھے دھڑکا لگا تھا کہیں دکاندار نفی میں سر نہ ہلا دے. (۱۹۹۱، مرزا ادیب، شخصیت اور فن، ۲۰۹).

... و اِثْبات (... و مج، کس ا، سک ث) امذ: ج.
(تصوف) انکار اور اقرار، ہاں اور نہ، رد و قبول (ہر فانی الہٰ کی نفی اور صرف اللہ تعالیٰ کا اقرار)؛ مراد: کلمہ طیبہ، لا الٰہ الا اللہ کا ورد، ذکرِ نفی و اثبات.

لگی ہے سب خدائی، نفی و اثبات پر اپنے
موحد دیکھ کر اس وقت کا منصور کیا کرتا

(۱۷۵۵، یقین، د، ۲).

بہت ذوق تھا ترک لذّات کا بہت شوق تھا نفی و اثبات کا

(۱۸۳۴، مثنوی ناسخ، ۷۵).

دل میں ہو آہ منہ سے نکلے واہ نفی و اثبات دونوں اک دم میں

(۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۰۰). جو لوگ واقف ہیں ان کا کہنا ہے کہ ..... ذکر نفی و اثبات میں جان و دل جس طرح ڈوبتے ابھرتے ہیں لطف اس کا بیان میں نہیں آ سکتا. (۱۹۵۹، ذکر حبیب (دیباچہ)، ۳۷). [نفی + و (حرفِ عطف) + اثبات (رک)].

... ہونا ف مر: محاورہ.
انکار ہونا، نامنظور یا رد ہونا.

نفی ذات میں ہو کے اثبات ہیں وہ آزاد ہیں اور ان ذات ہیں

(۱۶۸۵، معظم بیجاپور، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۷۰)). ایک قول یہ ہے کہ توحید کی چار قسمیں ہیں ..... چہارم توحید حقیقت یعنی نفی غیریت یہاں تک اپنے وجود کا ادراک بھی نفی ہو جائے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۰). انسان ..... ایسے رسوم و عقائد کو چھوڑتا جاتا ہے جن سے اس کی فطرت کی نفی ہوتی ہے. (۱۹۶۱، ادب اور شعور، ۱۰). اس سے انٹرویو کے مندرجات کی نفی نہیں ہوتی. (۱۹۸۹، نظریہ اور ادب، ۳۵۲).

نِفے (کس ن ، ی مج) امذ .
(معدنیات و جغرافیہ) نکل اور فیرم کا مرکب . سیمہ کے نیچے نفے کا کرہ ہے جو نکل اور فیرم کا بنا ہوا ہے . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۸۴) . [انگ : Nife] .

نَفِیاً (فت ن ، کس ف ، تن ی بفت) م ف .
نفی میں ، بطور انکار ، رد میں ، انکار کرتے ہوئے . ایک دیانتدار شخص کو کسی مسئلہ کی بابت نفیاً یا اثباتاً کوئی حکم لگانے کا حق حاصل نہیں . (۱۹۱۲ ، الناظر ، لکھنؤ ، اپریل ، ۱۷) . ندوہ کے جلسہ کو ظاہر ہے کہ سلطان ابن سعود کی مخالفت یا موافقت سے نفیاً اثباتاً کوئی تعلق نہ تھا . (۱۹۵۴ ، محمد علی ، ۱ : ۳۸۳) . اسلام نے اس کے بارے میں نفیاً یا اثباتاً کچھ بھی نہیں کہا ہے . (۱۹۶۶ ، نصرت ، ۱۲ ، ۱۳ : ۷۷) . [نفی + اً ، لاحقۂ تمیز] .

نَفِیَت (فت ن ، کس مج ف ، فت ی) امث .
کیفیتِ نفی ، انکار . مہایان بدھ مت کے موسسن میں سے ایک اور بالخصوص مذہب مادھیہ مک کا بانی جس کا زور نفیت تامہ پر ہے . (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۲۶۰) . [نفی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَفِیر (۱) (فت ن ، ی مع) امذ ؛ امث .
۱. ایک باجا ، ترئی ، بگل ، شہنائی ، الغوزہ ، بانسری ، نفیری .

تھا نالۂ نفیر کہ بے کس کو دو پناہ   شہنا کی یہ صدا تھی کہ سید ہے بے گناہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۵۸) . نقارچی نوبت نوازی میں سرگرم ہوئے اور آواز سرنا و نفیر بلند ہوئی . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۲۹) . نفیر پارسی فرنگی اور ہندی تین طرح کے ہوتے ہیں ہر قسم میں سے چند عدد لے کر ساتھ بجاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸۵) .

نہ لعل و فیل و فرس نہ کوس و نفیر و تاج و کلاہ و پرچم
نہ ہم نشینے نہ ہم زبانے نہ رازدارے نہ یار و محرم

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۲۳) . وہاں سے ڈھول اور نفیریوں کی آواز وادی میں پھیل رہی تھی . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۲۶۰) . ۲. شور ، چیخ پکار ، واویلا ، نالہ و فریاد .

حرص میں کھانے کی غافل تھا فقیر   کچھ نہیں سمجھا کہ کیا ہے یہ نفیر

(۱۸۲۴ ، باغ ارم ، ۳۱) .

میں سن کے چونک پڑا اور کہا کہ اے ناکام   لبوں پہ بار دگر پھر نہ لائیو یہ نفیر

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۳۰۳) .

جوں نَے کشندہ نالۂ دل میں اسیر ہوں   فرقت میں نیستاں کی سراپا نفیر ہوں

(۱۹۰۲ ، باقیات اقبال ، ۲۹۸) . [ف] .

--- چی امذ .
نفیر بجانے والا ، بگل بجانے والا ؛ اعلان کرنے والا . وہ مقام بادشاہ کی نشست گاہ تھی اور اس کے دہنے بائیں نفیرچی اور نقارچی اور ناقوس نواز بادشاہ کی آمد کے منتظر کھڑے تھے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۱) . وائسرائے کے پہنچنے کے بعد نقیب معہ اپنے نفیرچیوں کے گھوڑے پر سوار آگے بڑھا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۵۹) . [نفیر + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی] .

--- پُکارْنا ف مر ؛ محاورہ .
منادی کرنا ، اعلان کرنا . ایک بار آپ نے نفیر پکار کر سب کو جمع کیا . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۲) .

--- خواب کس اضا (--- و معد) امث .
گہری نیند کی وجہ سے سانس لینے کی تیز آواز ، خراٹا .

نہ ہے غم پرسشِ اعمال سے ہو فرشِ راحت پر
نفیرِ خواب دیتی ہے گواہی جرمِ غفلت پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۸) . فرشِ خواب پر جابجا شکنیں نمایاں ، نفیر خواب بلند ، صبح کا ٹھنڈا وقت ، نسیم سحر آہستہ آہستہ چل رہی تھی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۲) . نورالدہر کرتۂ شب خوابی پہنے ہوئے ہتھیار لگائے سو رہے ہیں ، نفیر خواب بلند ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۹۰) . [نفیر + خواب (رک)] .

--- خَواب بَلَنْد کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
خرّاٹے لینا ؛ گہری نیند سو جانا . غرض کہ بڑھیا نے لیٹ کر نفیر خواب بلند کی اور اس نوجوان نے چپکے چپکے رونا شروع کیا . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۲ : ۱۵۵) .

--- خَواب بَلَنْد ہونا محاورہ .
خرّاٹوں کی آواز آنا ؛ نیند گہری ہو جانا . شب کو جبکہ بادشاہ سویا اور نفیر خواب بلند ہوئی جوان پردے سے نکلا اور سر بادشاہ کا تن سے جدا کیا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۳۵) . جب ہر طرف سے نفیر خواب بلند ہوئی میں اٹھا اور دبے پاؤں میز کے قریب پہنچ کر ہاتھ بڑھایا . (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۳۵) .

--- زَن (--- فت ز) صف .
نفیری بجانے والا ؛ بگل بجانے والا ؛ (مجازاً) نغمہ سرا .

طاؤس ہیں محوِ رقص بن میں   بلبل ہے نفیرزن چمن میں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۰۳) . [نفیر + ف : زن ، زدن = مارنا] .

--- سَحَر کس اضا (--- فت س ، ح) امث .
صبح کی نوبت ، صبح کی شہنائی . فوج میں نفیر سحر پھنکی ساحر تیار ہو کر چلے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۴۱) . [نفیر + سحر (رک)] .

--- سَرْکَج کس صف (--- فت س ، سک ر ، فت ک) امث .
جنگ سے مخصوص اعلان کا نفیر ، قرنا ، بگل . چنگیز خان نے زینے لگا کر اٹھائیس آدمی چڑھائے اور نفیر سرکج کہ جنگ سے مخصوص تھی بجوائی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۷۵۳) . [نفیر + سر (رک) + کج (رک)] .

--- صُور کس اضا (--- و مع) امث .
صور کی آواز ؛ (مجازاً) بہت زور کی آواز .

نفیرِ صور نے خوابِ گراں سے سب کو چونکایا
اٹھے ہیں خفتگانِ عرصۂ گورِ غریبانی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۹۴) . [نفیر + صور (رک)] .

--- نَواز (--- فت ن) صف ؛ امذ .
نفیر بجانے والے کے لیے تپاک کا لفظ یا کلمہ ، نفیرچی ، شہنائی نواز . ہر نشیب و فراز پر متفرق کو بٹھایا تھا اور نفیر نواز کو کھڑا کیا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۳) . [نفیر + ف : نواز ، نواختن = بجانا ، عزت دینا] .

نَفِیر (۲) (فت ن ، ی مع) (الف) صف .
نفرت کرنے والا ، متنفر .

اتھا نیزے تھے زاست لنبا او تیر — جو اس دیکھ کر چرخ لیاوے نفیر

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۸۹) . (ب) امذ . ۱. بہت سے آدمی خصوصاً تین سے دس تک ؛ آدمیوں کا گروہ جو ہجرت کر رہا ہو ، لوگوں کا گروہ جو لڑائی کے لیے نکلے ؛ وہ لوگ جو کسی کام کے لیے آگے آگے جائیں (بیان اللسان ؛ جامع اللغات ؛ نور اللغات) . ۲. (قبالت) رحم اور مبیض کے درمیان کی گزر گاہ . رحم اور مبیض کے درمیان ..... اس نفیر کا منھ مبیض کی طرف متوجہ رہتا ہے . (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۸) . ۳. قاصد ، میاں جی .

میں نین ہوں رسول ہے نیکاں — نامی ہے خدا نفیر شہیر

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۳) . حکماً کہتے ہیں کہ سفیر نفیر ہے یعنی قاصد و میانجی ایک گروہ ہوتا ہے . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۰۴) . (ج) امث . فوج کشی ، لام بندی . ان میں سے ہر مقام عاصم کہلاتا ہے اس لئے کہ وہ سرحد کی حفاظت کرتا ہے اور نفیر کے موقع پر ان کو مدد دیتا ہے . (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج ، ۸۹) . اگر ایک مہینہ اور مغل ..... جمنا کے کنارے پر پڑاو ڈالے رہتے تو اس بات کا اندیشہ تھا کہ دہلی میں نفیر یعنی لام بندی کا سلسلہ شروع ہو جاتا . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ڈاکٹر معین الحق) ، ۴۴۳) . [ع : (ن ف ر)] .

--- عام کس صف ، امث .
جنگ کے لیے تیار ہونے کا عام اعلان ، عام لام بندی ، بہت زیادہ فوج جمع کرنا . انہوں (قریش مکہ) نے اس قدر آدمی جمع کیے تھے اور لڑائی کا سامان اور نفیر عام اس طرح پر کی تھی جو قافلے کی حفاظت کی ضرورت سے بہت زیادہ تھی . (۱۹۰۶ ، تصانیف احمدیہ ، ۵ ، ۴ : ۳) . [نفیر + عام (رک)] .

--- نامَہ (---فت م) امذ .
فوجوں کے اجتماع کا حکمِ عام ، عام لام بندی کا پروانہ (ماخوذ : جامع اللغات) . [نفیر + ف : نامہ (رک)] .

نَفِیری (فت ن ، ی مع) امث .
بانسری کی قسم کا ایک ساز ، شہنائی ، بانسری ، الغوزہ ، تُرئی ، قرنا ، نفیر .

نفیریاں و بھیراں و کرنائے کے — سو شہنائی پاوے و سرنائے کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۸) .

جیتہ کی باداں تھے بجتیاں ہیں نفیریاں صد ہزار
اس نفیریاں میں کریگا کن نفیری منجکوں مداد

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۸) . جو لوگ منتظر کھڑے تھے وہ ایکبارگی ناقوس اور نفیری اور نقارہ بجانے لگے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۱) .

اُدھر نفیری کی مست لہریں لیے ہوئے ہیں پیامِ شادی
اِدھر نسیم سحر کی جنبش ترانۂ غم سنا رہی ہے

(۱۹۴۴ ، نقش و نگار ، ۱۴۴) . بینڈ اور نفیری کی آواز سے کانوں کے پردے پھٹے جاتے تھے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۳۵) . ابھی کھانا شروع ہوئے ۱۰ ، ۱۵ منٹ ہی ہوئے تھے کہ ایک گوشے سے ڈھول اور نفیری بجانے والے نمودار ہوئے . (۱۹۹۵ ، یک شہر آرزو ، ۹۸) . [نفیر (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بَجانے والا امذ .
نفیرچی ، نفیر نواز . نوبت نواز وہ چار آدمی ہوتے ہیں دو نوبت بجانے والے اور دو آدمی نفیری بجانے والے . (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸) .

--- بَجْنا ف مر ؛ محاورہ .
ڈونڈی پٹنا ، اعلان ہونا . سارے شہر میں نفیری بج گئی کہ پندرھویں کو پھول والوں کی سیر ہے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۲) . اس میں ایک سی کہانی ہوتی ہے اور ایک سی نفیری بجتی ہے . (۱۹۷۳ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۷۳) .

--- بَجْوانا ف مر ؛ محاورہ .
شہنائی بجوانا ، اعلان کروانا . جوان ہوتا ہے ..... اور نفیریاں بجوا کر اپنے جوان ہونے کا اعلان کرتا ہے . (۱۹۸۱ ، قتنہ سامانیٔ دل ، ۸۶۵) .

--- کَرْنا محاورہ .
۱. نغمہ سرائی کرنا ، گانا . کہیں قمری کی آواز آتی ہے ، کہیں فاختہ نفیری کر رہی ہے ، کہیں بلبلیں خوش فعلیاں کر رہی ہیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۲۱) . ۲. فریاد کرنا ، التجا کرنا ، رونا دھونا .

مہر آکے سب دستگیری کرے — سو بخشش کی خاطر نفیری کرے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۹) .

--- والا صف .
نفیری یا شہنائی بجانے والا ، نفیر نواز (ماخوذ : جامع اللغات) . [نفیری + والا ، لاحقۂ صفت] .

نَفِیس (فت ن ، ی مع) صف .
۱. اچھا ، عمدہ ، اعلیٰ پائے کا ، پسندیدہ .

گلِ ارغوانی والا لانفیس — سو دونا و مروا وبالا نفیس

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳) .

دیا اس منے یک قبہ نفیس — کیا فکر بحتزال جانے کوں ہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۷) . میری رائے میں ہندوستانی ادب میں بہت نفیس کتابیں ہیں . (۱۸۵۵ ، تمہیدی خطبے ، ۱۲۸) .

ٹھنڈی ہوا میں سونے کو پائی ہے کیا جگہ — کیا سبزہ کیا نفیس ترائی ہے کیا جگہ

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۲) . آپ (لال) اُس شام کو ایسا نفیس ایکٹ کر چکے ہیں کہ ..... آپ کو زیادہ زحمت نہیں اُٹھانی ہوگی . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۹۶) . ان کی شخصیت نہایت نفیس تھی وہ کسی کے محتاج نہیں تھے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۸۶) . ۲. نازک ؛ لطیف . اللہ تعالیٰ نے ان کیڑوں سے ایسی نفیس چیزیں اس واسطے پیدا کی ہیں کہ یہ آدمی ان کو دیکھ کر اس کی صنعت و قدرت کا اقرار کریں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۶۳) . ۳. خوبصورت ، حسین ، خوشنما . جاپان میں صرف پتیوں کے اُلٹ پھیر سے ٹوکریوں پر نہایت نفیس پھول بوٹے نمایاں کیے جاتے ہیں . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۵۹) . چینی کی نفیس پلیٹوں کے بارے میں بار بار تاکید لکھی ہے خبردار ! خبردار ! (۱۹۸۹ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۳۳) . ۴. قیمتی ، بیش قیمت . جس بادشاہ کے خزانے میں نفیس جوہر ہو اُس کے تلف ہو جانے سے ایمن نہیں رہ سکتا . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۵۹) . اُس نے احکام بادشاہی کو مانا ..... اور نفیس ہاتھی اور اس دیار کے نفائس پیشکش میں دیئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۷۳) . دو کھڑکیاں سڑک کی جانب کھلی تھیں جن پر نفیس پردے پڑے ہوئے تھے . (۱۹۲۹ ، لال کھنور ، ۹) .

ایک دن اس نے بہترین لباس سے اپنے آپ کو آراستہ کیا اور نفیس سے نفیس جواہرات اپنے جسم پر سجائے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۹۲) . ۵. (مجازاً) **پاک ، صاف ، مطہر ، پاکیزہ** . وہ تمام خباثتوں کی کدورتوں سے الگ ہو کر نفیس لطیف لذیذ ہو جاتے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸) . ہم نے جو نفیس چیزیں کہ شرعاً بھی حلال ہیں اور طبعاً بھی کہ لذیذ ہیں تم کو دی ہیں ان کو کھاؤ . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۱۶) . پھر وہی صاف ستھرا چبوترہ تھا ، وہی سفید چادروں کا نفیس بستر ، وہی شطرنج کی بازی . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۴۶) . [ع : (ن ف س)] .

--- الطَّبع (---ضم س ، غم ال ، شد ط بفت ، سک ب) صف .

اچھی طبیعت کا مالک ، خوش مزاج . ایسے نفیس الطبع ، آشفتہ مزاج لوگوں کی اب ہماری سوسائٹی میں گنجائش ہی نہیں رہی ہے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۳۴) . [نفیس + رک : ال (۱) + طبع (رک)] .

--- الْمِزاج (---ضم س ، غم ا ، سک ل ، کس م) صف .

رک : نفیس الطبع . ہلکی نجاست جس سے نفیس المزاج آدمی کی طبیعت کراہت کرتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۰۶) . [نفیس + رک : ال (۱) + مزاج (رک)] .

--- تَرِین (---فت ت ، ی مع) صف .

سب سے اچھا ، سب سے عمدہ . یہ اندرون ایشیائے کوچک کا ..... نفیس ترین شہر تھا . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ ، ۲ : ۵۶۸) . اس کی دنیا داری کی کھال ..... ایسی مضبوط تھی کہ جیسے نفیس ترین بنتر والا ریشم . (۱۹۸۹ ، قید ، ۶۱) . [نفیس + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیل کل] .

--- طَبائِع (---فت ط ، کس ئ) امث ؛ ج .

اچھی طبیعتیں ، عمدہ مزاج . یہ سہولت بھی اپنی جگہ انتہائی خوش کن اور نفیس طبائع کے لیے انتہائی خوش آئند . (۱۹۹۱ ، سفرگشت ، ۵۲) . [نفیس + طبائع (طبیعت (رک) کی جمع)] .

--- طَبْع (---فت ط ، سک ب) صف .

رک : **نفیس مزاج** . جہانگیر ایک نہایت خوش ذوق اور نفیس طبع بادشاہ تھا . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۳۶) . [نفیس + طبع (رک)] .

--- مِزاج (---کس م) صف .

اچھی طبیعت والا ، عمدہ خصلت رکھنے والا ، نفیس المزاج . خوب صورت اور نفیس مزاج صولت جہانگیر نے اس معمولی سے سفید کاغذ کو اٹھا کر ایک بار پھر غور سے دیکھا جس پر ..... یہ نظم لکھی ہوئی تھی . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۴۳) . خوبصورت ہاتھ یوں معلوم ہوتے جیسے کسی نفاست پسند مصور نے ان کی تصویر بنائی ہے یا کسی نفیس مزاج بت تراش نے انھیں تراشا ہے . (۱۹۷۳ ، شمع فروزاں ، ۴۹) . [نفیس + مزاج (رک)] .

نَفِیسَہ (فت ن ، ی مع ، فت س) (الف) صف .

مراد : **گراں مایہ چیز ، لطیف شے** . قلعہ میں آیا ، خزائن و اموال و اسباب نفیسہ خود لے لیے اور باقی اسباب کو حکم دیا کہ سوار اور پیادے لوٹ لیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۵۳) . (ب) امث . **نفیس عورت (عموماً خواتین کے نام کے طور پر مستعمل)** . ایک خاتون نفیسہ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں . (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۷۵) . [ع : نفیس + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

نَقا (فت ن) امث ؛ امذ .

صفائی ، پاکیزگی ؛ معصومیت ؛ عمدگی .

تو غصنِ نقا ہے کہ یا مشک بویا
انیندی ہیں پلکیں ، نگاہیں خماری
(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۳۱) . [ع : (ن ق ی)] .

نِقاب (کس نیز فت ن) امذ ؛ امث .

۱. **وہ جالی دار کپڑا جو چہرہ چھپانے کے لیے عورتیں منہ پر ڈالتی ہیں ، چہرہ ڈھانپنے یا چھپانے کا پردہ ، مقنع ، چہرہ پوش ، پردے کا برقع ، گھونگھٹ** .

دھریا پردہ سوزِ جہاں جب حجاب
ہوئی تجلۂ راز کوں نس نقاب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳) .

اٹھا بے تکلف ہو مکھ سوں نقاب
مناسب نہیں عاشقوں سے حجاب
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۱) .

ہے تیوری چڑھی ہوئی اندر نقاب کے
ہے اک شکن پڑی ہوئی طرفِ نقاب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹) .

خجل ہیں اپنے گناہوں سے بعدِ مرگ جو ہم
ہے منھ پہ اشکوں کی چادر نقاب کی صورت
(۱۸۹۳ ، معیار نظم ، ۸۳) .

حجاب میں جمالِ جلوہ تاب لے کے آئی تھی
تجلیوں پہ تہمتِ نقاب لے کے آئی تھی
(۱۹۴۷ ، نبض دوراں ، ۳۵) . ایسے میں کیا دیکھتے ہیں کہ ایک گھڑ سوار سرپٹ گھوڑا دوڑاتا ہوا آیا اس نے چہرے پر نقاب باندھ رکھا تھا . (۱۹۹۱ ، گناہ کی مزدوری ، ۵۱) . ۲. **سوانگ بھرنے یا تفریحاً ڈرامے کے لیے بنایا جانے والا بناوٹی چہرہ (Mask) ؛ خول** . کاش کوئی ذہین شخص مذہبی اور علمی تعصب کے نقابوں کو ایک ساتھ چاک کر ڈالتا . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۳۹) . وہ مختلف ماسک یا نقاب بناتے ہیں . (۱۹۹۷ ، ژونگ ، ۶۰) . ۳. (تصوف) **حجاب ، پردہ ؛ رکاوٹ** . اے دوست خدائے تعالیٰ کے ہور بندہ کے درمیان ..... اک نقاب ہور حجاب ڈالیا ہے . (۱۶۹۷ ، محمد مخدوم عبدالحق ، پنج گنج ، ۳۳) .

گر ملے توفیق حق سے کامیاب
دل سے غفلت کا نکل جائے نقاب
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۳) . نقاب وہ مانع جو عاشق کو معشوق سے باز رکھے موافق ارادۂ معشوق کیونکہ عاشق کو ہنوز استعداد تجلی کی حاصل نہیں ہوئی . (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۲۶۲) .

خود نقاب وخود حجاب خود ضیا وخود آفتاب ، نور میں آفتاب مستور ، آفتاب ہمہ تن نور . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳) .۴. آڑ ، اوٹ ، پردہ . کاش کوئی ذہین شخص مذہبی اور علمی تعصب کے نقابوں کو ایک ساتھ چاک کر ڈالتا . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۳۹) .

اک ایسی صبح سے ہو کر گزر گئے ہیں ہم
کہ جس کے رخ پہ ہے اب تک سیاہیوں کا نقاب

(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۳۲) . فن فنکار کا خواب بھی ہوتا ہے اور نقاب بھی اور یہ فرار کا راستہ بھی ہوسکتا ہے . (۱۹۷۳ ، نظر اور نظریے ، ۱۰۳) .۵. **کسی چیز کا ڈھانپ لینے والا حصہ ،** کپڑے یا لکڑی وغیرہ کا ٹکڑا جو ڈھکن کے طور پر مستعمل ہو . بانسری یا نلکی کے منہ کے دونوں طرف دو نقابیں (flap) استعمال کی جاتی ہیں . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۴۸۴) .۶. **کھمبی کی چھتری ،** گھونگٹ . چھتری کے کنارے اسٹاپ کے ساتھ ایک نازک سی جھلی کے ذریعے جڑے ہوتے ہیں اس جھلی کو نقاب ..... کا نام دیا جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۵۱) .
[ع : (ن ق ب)] .

--- اُتارْنا ف مر ؛ محاورہ .
بے پردہ ہونا ، بے نقاب ہوجانا .

وہ آدمی جو مرے فن میں سربزانو تھا
نقاب اُتار کے نزدیک و دور چیخ اٹھا

(۱۹۳۹ ، شعلۂ گل ، ۵۷) . آخری مرتبہ ..... اپنا نقاب اتار دیا ، اسے دیکھتے ہی بادشاہ بے ہوش ہوگیا . (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۵) .

--- اُتَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
نقاب اُتارنا (رک) کا لازم ؛ پردہ فاش ہونا ، راز کھلنا . اعجاز محبت میں رومانوی افسانوں کے اس خوشگوار تحیر کو بنیاد بنانے کی کوشش کی گئی ہے جو کرداروں کے بھیس بدلنے سے نقاب اترنے تک ہی قائم رہتا ہے . (۱۹۸۸ ، اردو افسانہ تحقیق وتنقید ، ۸۶) .

--- اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ .
۱. گھونگٹ کھولنا ، منھ کھولنا ، چہرے سے نقاب ہٹانا .

خدا کے واسطے چہرے سے تک نقاب اوٹھا
یہ درمیان سے اب پردۂ حجاب اوٹھا

(۱۸۳۸ ، چمنستان سخن ، ۲۲) .

ایمن میں آگ لگ چکی اور طور جل چکا
اس نے نقاب رخ سے اٹھایا نہیں ہنوز

(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۶۹) .

مرے خورشید ! کبھی تو بھی اٹھا اپنی نقاب
بہرِ نظارہ تڑپتی ہے نگاہ بے تاب

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۳۳) .

واں نقاب اُٹھی کہ صبحِ حشر کا منظر کھلا
یا کسی کے حسنِ عالمتاب کا دفتر کھلا

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۲۶) .

--- اُٹھنا ف مر ؛ محاورہ .
نقاب اٹھانا (رک) کا لازم ؛ گھونگٹ کھلنا ، چہرے سے نقاب ہٹ جانا .

جلوہ پیرا ہو شاہدِ معنی
جب زباں سوں اٹھے نقابِ سخن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۳) .

کسو لالہ رخ کا نہ اُٹھے نقاب
کہ ہوں داغ دونوں مہ و آفتاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۷) .

نقاب اُٹھی تو کیا حاصل حیا اُٹھے تو آنکھ اٹھے
بڑا گہرا تو یہ پردہ ہمارے ان کے حائل ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۹) . جب بھی کوئی نقاب اٹھتا ہے تو انسان کو ..... حیرت ارزانی ہوتی ہے . (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۳۲۶) .

--- اُڑھانا ف مر ؛ محاورہ .
نقاب پہنانا .

کہے کے بموجب اڑھا کر نقاب
چھپا اس کو لا کر بٹھایا شتاب

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۷۸) .

--- اُلَٹ دینا / اُلَٹْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. نقاب چہرے سے ہٹانا ، چہرے سے نقاب اٹھانا .

وہ اپنے رخ سے جو اُلٹیں نقاب شیشے میں
بنے شراب خطِ آفتاب شیشے میں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۴۹۵) .

ابھی اُلٹا نہیں بادِ بہاری نے نقاب ان کا
ابھی محفوظ ہے اک خلوتِ رنگیں میں خواب ان کا

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۲۰) . جو بیویاں چاہیں اپنے چہروں پر نقاب ڈالیں ، کوئی انھیں نقاب الٹنے پر مجبور نہ کرے گا . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۳۳) .۲. **راز فاش کرنا ، بے نقاب کرنا .** چند روز کے بعد واقعات اپنے چہرے سے نقاب اُلٹ دیتے ہیں اور اس وقت بڑے سے بڑے متعصب کو بھی نور وظلمت میں فرق نظر آنے لگتا ہے . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۳۵) . بہاء اللہ نے حقیقت نفس الامری کے چہرے سے نقاب الٹ دیا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۱) . آگے بڑھیں اور فرسودہ نظام کے چہرے سے نقاب الٹ دیں . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲ مارچ ، ۵) .۳. **پوشیدہ چیز ظاہر ہونا یا نئی باتیں یا چیزیں آشکار ہونا .** لفظوں کے نقاب الٹ ہے ہیں . (۱۹۸۶ ، فیضان فیض ، ۲۳) .

--- اَنْدَر نقاب (--- فت ا ، سک ن ، فت د ، فت نیز کس ن) م ف .
تہہ دار ، پرت در پرت ، بہت زیادہ چھپی ہوئی ، بہت گہرے معنی کی حامل . یہ اچھی بات ہے کیونکہ نقاب اندر نقاب اس حقیقت کا ..... کوئی نقاب الٹتا ہے . (۱۹۸۲ ، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۳۲۶) . شاعری تہہ در تہہ اور نقاب اندر نقاب چیز ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۷) . [نقاب + اندر (حرف جار) + نقاب (رک)] .

--- اوڑھ لینا محاورہ.

کوئی کیفیت طاری کر لینا، بھیس بدل لینا. میرزا صاحب فطرتاً قنوطی ہیں ..... مگر کبھی کبھی اپنے اُوپر خوش دلی کا نقاب اوڑھ لیتے ہیں. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۹).

--- اوڑھا دینا / اوڑھانا ف مر: محاورہ.

پردہ ڈالنا، پوشیدہ کر دینا، چُھپانا. جو طنز تعریض کے روپ میں جلوہ گر ہوتا ہے اس کو ایک نقاب اوڑھا دی جاتی ہے. (۱۹۶۷، تنقیدی پیرایے، ۹۸).

--- اوڑھنا ف مر: محاورہ.

چہرہ چُھپانا، گھونگٹ کرنا، اصلیت چھپانا. بھی یہ مشیتِ الٰہی عادت جاریہ ..... کا نقاب اوڑھ کر نہیں بلکہ بے پردہ نشان بن کر سامنے آتی ہے. (۱۹۲۳، سیرت النبی، ۳: ۲۵۸).

نقاب اوڑھ کے آئے تھے رات کے قزاق
پگھلتی شام سے سب دھوپ کا خزانہ گیا

(۱۹۷۰، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۴۰۹).

--- بڑھانا محاورہ.

رک: نقاب اُٹھانا.

چراغ بزم ہوتا انفعال سے خاموش
نقاب چہرۂ روشن سے اے غیور بڑھا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاضِ سحر، ۸۹).

--- بَردوش (---فت ب، سک ر، وج) م ف: صف.

(لفظاً) نقاب کاندھے پر؛ مراد: بے پردہ، بے نقاب. مصر کے شاہ فاروق کی ملکہ فریدہ خانم کے بے پردہ نکلنے کا ذکر آرہا تھا اس خبر کی سرخی یہ لکھی جاتی رہی ملکہ فریدہ نقاب بردوش رہیں گی. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۴۳۹). [نقاب + ف: بر (حرف جار) + دوش (رک)].

--- پوش (---وج) (الف) صف.

(وہ شخص) جو منْھ پر نقاب ڈالے رہے، جس کے چہرے پر نقاب پڑا ہوا ہو؛ جس کا چہرہ پردہ میں ہو، پوشیدہ. ہندہ ..... فتح مکہ کے دن نقاب پوش آئی کہ آنحضرتؐ پہچان نہ سکیں اور بیخبری میں بیعت اسلام کر کے سند امان حاصل کر لے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۶۰). اس میں تہہ داری ضرور ہے لیکن وہ نقاب پوش نہیں ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۱۸۳). میں نے ان سے پوچھا کہ کہیں ایسا تو ممکن نہیں ..... کہ ابھی کوئی کار نمودار ہو اور اس میں بیٹھے ہوئے نقاب پوش ہم پر فائر کھول دیں. (۱۹۹۵، ارمغانِ عالی، ۴۲۰). (ب) اند. کبوتر کی ایک قسم کا نام. کبوتر بازوں نے نئی نئی نسلیں کبوتروں کی تیار کر دیں ..... ان میں سے چند کے نام ..... درج کئے جاتے ہیں، لوٹن، بھورا، پلیہ ہر رنگ کا ..... نقاب پوش. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۲). [نقاب + ف: پوش، پوشیدن = چھپانا، ڈھانکنا].

--- پوشی (---وج) امث.

۱. نقاب پوش (رک) کا فعل، منْھ پر نقاب ڈالنا، چہرہ چھپانا. ہندو ڈرامے میں نقاب پوشی آرائش یا بہروپ وغیرہ سے بھی کام نہیں لیا گیا. (۱۹۸۶، اردو اسٹیج ڈراما، ۴۳). ۲. (نفسیات) نقاب پوشی وہ اصطلاحی نام ہے جو اس جانے پہچانے واقعے کو دیا گیا ہے کہ ایک آواز دوسری آواز کو دبا دیتی ہے. ایک پست تر بلند سُروں کی نقاب پوشی اس سے زیادہ کرتا ہے جتنا کہ ایک بلند تر سر پست سروں کی کرتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۶۸). [نقاب پوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پہَننا ف مر.

نقاب اوڑھنا، منْھ پر پردہ ڈالنا، منْھ چھپانا. یوں معلوم ہوتا تھا کہ سب نے ایک ہی چھاپ کے نقاب (Mask) پہن رکھے ہیں. (۱۹۷۴، ہمہ یاراں دوزخ، ۲۱). تیری بہن نے آج پہلی دفعہ نقاب پہنی ہے. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۶۲).

--- چھوڑنا ف مر: محاورہ.

(عورتوں کا) جالی دار کپڑا چہرہ پر ڈال لینا، نقاب پوشی.

اپنے رخسار پہ چھوڑے نہ کبھی تو جو نقاب
ہے ابھی صبح اُمید ابلق ایام سفید

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳۷).

--- دار صف: اند.

نقاب پہننے والا؛ پردہ پوش. نقاب دار نے خیمہ برپا کیا، لشکر کو اُتارا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۱۳۱).

دشمن اہل اشتیاق نہ بن
حسن رُخ کو نقاب دار نہ کر

(۱۹۲۴، کلیات حسرت موہانی، ۲۱۱). [نقاب + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- ڈالنا ف مر: محاورہ.

۱. چہرے پر نقاب ڈالنا، چہرہ چُھپانا.

دلبر نقاب ڈال کے آیا تو کیا ہوا
ابر تنک نے چاند چھپایا تو کیا ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲). مکہ معظمہ جب فتح ہوا تو کثرت سے لوگ اسلام لاتے جاتے تھے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کرتے جاتے تھے، جب عورتوں کی باری آئی تو ہندہ (امیر معاویہؓ کی ماں) نقاب ڈال کر آئی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات شبلی، ۵: ۳). ۲. پردہ پوشی کرنا، کسی بات کو چھپانا. بچی خواہشوں پہ نقاب ڈالے رہنے سے وہ بالکل مہمل بن کے رہ گئی تھی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۷۱).

--- کُشا (---ضم ک) صف.

نقاب کشائی کرنے والا، پردہ ہٹانے والا، سنگ بنیاد رکھنے یا افتتاح کرنے والا. یہ پولس چھاپے کا سادہ رپورتاژ نہیں رہا بلکہ انسانی فطرت کا نقاب کشا بن گیا ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۵۶). [نقاب + ف: کشا، کشودن = کھولنا، فتح کرنا].

--- کُشائی (---ضم ک) امث.

۱. نقاب یا پردہ ہٹانا، راز کھولنا. وہ اُس میں زندگی کی بڑی اہم حقیقتوں کی نقاب کشائی کر سکتا ہے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۴۵). قرآن کریم کی حقانیت کی واضح دلیل ہے کہ وہ اُن تاریخی حقائق کی علی الاعلان نقاب کشائی کر رہا ہے جو سات سو سال سے نامعلوم تھے. (۱۹۷۰، علوم القرآن، ۲۸۸). ۲. کسی یادگاری تختی یا سنگ بنیاد وغیرہ سے پردہ ہٹا کر، افتتاح کرنا. جناب عبدالستار نے تالیوں کی گونج میں اس پلیٹ کی نقاب کشائی فرمائی. (۱۹۹۲، نگار، اگست، کراچی، ۲۲). [نقاب کشا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مُنْھ پَر ڈال لینا ف مر: محاورہ.

کپڑا منْھ پر ڈال لینا، چہرہ چھپا لینا (ماخوذ: جامع اللغات).

نَقّاب (فت ن ، شد ق) صف .
نقب لگانے والا ، ماہر نقب زن . نقابوں کو حکم ہوا کہ نقب لگائیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۲۵) . [ع : (ن ق ب)] .

نَقابَت (فت ن ، ب) امث .
۱. نقیب کا کام ؛ تعریف کرنا ، سراہنا ، بآواز بلند القاب و آداب سے پکارنا جیسے کسی دربار میں آواز لگائی جاتی تھی . میدان جنگی کو صاف کیا صف آراؤں نے صفوف کارزار کو ترتیب دیا نقیب نکل کے نقابت کرنے لگے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۴۰) . چالاک جواب دیتا ہے کہ بھائی صاحب تم دیکھو تو کیا ہوتا ہے کہ صفیں جمیں نقیب نقابت کر کے بڑے بادشاہ کو بھی حیرت ہے کہ دیکھئے چالاک کیا عیاری کرے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۹۸) . ۲. سرداری ، امارت ؛ منصفی ، عدالتی فیصلے کا کام . مسلمانوں کی نقابت کے متعلق کتابی ماخذ بہت ہی قلیل ہیں خصوصاً اس فنی موضوع پر جامع تحریریں ..... نقابتی فہرستیں دستیاب نہیں ہیں . (۱۹۷۳ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۳۶۱) . [نقیب (ن ق ب) سے اسم کیفیت] .

--- اَنْساب کس اضا (--- فت ا ، سک ن) امث .
ایک عہدہ جس پر فائز شخص کے ذمے حسب و نسب یا شجروں کی تحقیق اور فیصلے کا کام تھا . اسی طرح نقابت انساب کا عہدہ بھی ..... خلافت کے زوال پذیر ہونے کے ساتھ ہی مٹ گیا . (۱۹۰۳ ، مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۱۱۵) . [نقابت + انساب (نسب (رک) کی جمع)] .

نَقابَتی (فت ن ، ب) صف .
نقابت (رک) سے منسوب یا متعلق . اس فنی موضوع پر جامع تحریریں ..... نقابتی فہرستیں دستیاب نہیں ہیں . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۳۶۱) . [نقابت + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَقّاد (فت ن ، شد ق) صف .
۱. (i) جو کھرے کھوٹے سکوں کو پرکھے ، کھرا کھوٹا خوب پرکھنے والا ، پارکھ ، صرّاف .

دیکھا پرکھ پرکھ کر آخر نظر چڑھا یہ
گر نقد ہیں تو ہم ہیں نقاد ہیں تو ہم ہیں

(۱۸۳۴ ، شاہ نیاز ، د ، ۲۰۰) . (ii) حق و باطل کو پرکھنے والا ، خیر و شر میں امتیاز کرنے والا .

تلوار تیری دہر میں نقاد خیر و شر بہروز ، جنگ توز ، جگر سوز ، سینہ در

(۱۹۱۸ ، باقیات اقبال ، ۲۱۶) . ۲. شعر و ادب کو پرکھنے والا ، کسی تحریر یا کتاب وغیرہ کو جانچنے والا ، ماہر ، اُستادِ فن ، تنقید نگار . ممکن ہے آج کوئی نقاد ، سرشار کے متعلق یہ حکم لگائے کہ اس نے اپنی تصانیف سے جو توہین لکھنؤ کی بلند معاشرت والوں کی کی ہے وہ غداری کی حد تک پہونچتی ہے . (۱۹۴۴ ، مذاکرات نیاز ، ۱۰۳) . ہمارے نقاد چند مقررہ لفظوں ، بندھے ٹکے جملوں اور ..... نقد و نظر کا خاتمہ کر دیتے ہیں . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۱) . ہمارے بہت سے معزز نقاد اور اہل قلم لکھنے کا وعدہ کرنے کے باوجود مہینوں ٹہلاتے رہتے ہیں . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۴۵۵) . [ع : (ن ق د)] .

--- فَن کس اضا (--- فت ف) امذ .
ماہر یا اُستادِ فن ؛ نظم و نثر (مصوری یا موسیقی وغیرہ) کو پرکھنے والا ، تنقید نگار ؛ کسی تحریر وغیرہ کا پایہ متعین کرنے والا .

رحم اے نقادِ فن یہ کیا ستم کرتا ہے تو کوئی نوکِ خار سے چھوتا ہے نبضِ رنگ و بُو

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۵۵) . [نقاد + فن (رک)] .

نَقّادان (فت ن ، شد ق) امذ ؛ ج .
نقاد (رک) کی جمع ، فن کے ماہرین ، اُستادانِ فن ، تنقید نگاران . کاش وہ اپنا مجموعۂ کلام طبع کرائیں تاکہ نقادانِ فن کو ان کے اس پہلو کو بھی جانچنے کا موقع ملے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۴۰۷) . [نقاد + ان ، لاحقۂ جمع] .

نَقّادی (فت ن ، شد ق) امث .
نقاد (رک) کا کام یا منصب ؛ جانچ پرکھ ، تنقید نگاری . الفاظ کا بے ڈھنگا اور بے لگام استعمال آج کل نہ صرف شعرا اور ادب لطیف کے دائروں میں کیا جاتا ہے بلکہ نقادی میں بھی رائج ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۱) . [نقاد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نَقّار (۱) (فت ن ، شد ق) صف .
چونچ سے حملہ کرنے والا ، چونچ سے مارنے والا (پرندہ) (ماخوذ : جامع اللغات) . [ع] .

نَقّار (۲) (فت ن ، شد ق) امذ .
نقارہ (رک) کی تخفیف ؛ مرکبات میں مستعمل ؛ جیسے : نقارچی ، نقارخانہ وغیرہ .

--- بَنْد (--- فت ب ، سک ن) صف .
رک : نقارچی .

پیادے دوال بند کا پھر کیا ٹھکانا ہے
در در خراب پھرنے لگے جب نقاربند

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۰۳) . [نقار + ف : بند ، بستن = باندھنا] .

--- چَن (--- فت چ) امث .
نقارچی (رک) کی تانیث ، نقارہ بجانے والی . مبارک باد کی نوبت نقارچنین بجانے لگیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۲) . [نقارچی (بحذف ی) + ن ، لاحقۂ تانیث] .

--- چی صف ؛ امذ .
۱. نقارہ بجانے والا ، نوبت بجانے والا ، نوبت نواز (شاہی زمانے کا ایک عہدہ) .

سر پہ نقارچی کے اک سر پیچ اور تہ بندی کا کمر پر پیچ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۱) .

منہ دیکھو جو نقارچیِ چیلِ فلک بھی
نقارے بجا کر کہے دوں دوں مرے آگے

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۱۷۱) . نقارچی نوبت نوازی میں سرگرم ہوئے اور آواز سرنا و نفیر بلند ہوئی . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۲۹) . خان بیدار ہوئے تو نقارچی نے کوچ کا نقارہ بجایا . (۱۹۸۴ ، چولستان ، ۲۷۳) . ۲. (مجازاً) ڈھنڈورچی ، اعلان کرنے والا . مجھ سے صرف نقارچی کا کام لینا مقصود ہے تو اور بھی بہت لوگ ہیں . (۱۹۰۲ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۳۳) . [نقار + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی] .

--- خانَہ (--- فت ن) امذ .
۱. وہ جگہ جہاں نوبت ، نقارے وغیرہ بجاتے ہیں ، نوبت خانہ .

زر کی نقارخانہ میں پڑی جھول اور بناتی غلاف تھے معقول

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۱) .

جائے نقار خانہ اُس کے اوپر کر رہی ہے شکستِ شور و شر
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۳۳).

نقارخانہ کے ہے چراغاں سے وہ شکوہ
گویا ہے اک زمیں پہ پُر از اختر آسماں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۴۲). دلاوران روز ہیجا اور شیران پیشہ ..... نقار خانوں میں جا کر نقارۂ رزم پر چوب لگائی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۲).

رکھا سات دن در پہ نقارخانہ یہ نوبت رہی اور یہی کارخانہ
(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۵). اس چبوترے کے عین سامنے وسط میں نقار خانہ تھا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۲). ۲. (مجازاً) وہ جگہ جہاں بہت شور و غل ہو اور کان پڑی آواز سنائی نہ دے. اگر فن کی طرف سے غفلت کو عوامی شاعری کا وصف سمجھ لیا گیا تو پھر شاعری کی جلوت ایک نقارخانہ بن جائے گی. (۱۹۵۲، زبان و بیان، ۱۱۰). اگر رنگ چمن یہی رہا تو آخر میں صرف نقارخانہ رہ جائے گا. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۱۸). [نقّار + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- خانے میں طُوطی کی آواز امث؛ فقرہ.

بڑے آدمیوں کی رائے میں چھوٹے آدمی کا دخل؛ معمولی چیز، بے اثر بات. اس وقت یورپ میں وہ جنگ کی ہنگامہ آرائیاں ہو رہی تھیں کہ یہ چھوٹی سی بغاوت نقارخانہ میں طوطی کی آواز تھی. (۱۹۰۴، محاربات عظیم، ۱۰۷). وہاں جا کر بہت غل مچایا مگر ان کی آواز نقارخانے میں طوطی کی آواز ہو کر رہ گئی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۲۸). میری آواز نقارخانے میں طوطی کی آواز بن گئی ہے. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۳۰).

--- خانہ/خانے میں طُوطی کی آواز کون سُنتا ہے کہاوت.

بڑے آدمیوں میں چھوٹے کی آواز بے اثر رہتی ہے؛ بہت سے آدمیوں کے آگے ایک کی نہیں چلتی؛ طاقت وروں میں کمزوروں کی طرف کوئی توجہ نہیں دیتا. جو لوگ سواریوں پر تھے سبھی تو چلاتے تھے ہٹو، بڑھو، بچو، مگر نقار خانہ میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۹۰). میر وزیر کی ماہانگے پکارے مخالفت کر رہی تھی مگر نقار خانہ میں طوطی کی آواز سنتا کون ہے. (۱۹۰۷، مخزن، اپریل، ۴۲). بڈھا لاکھ چیخے چلائے ..... مگر نقارخانے میں طوطی کی آواز کون سنتا ہے. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، نومبر، ۶۰).

نِقار (کس ن) امث.

کینہ، خصومت، عداوت.

اثر سے جس کے مسِ خام ہو زرِ خالص نظر سے سوختہ بیخ و بنِ نقار و تم
(۱۹۶۶، منحنا، ۴۷). [ع].

نَقّارا/نَقّارَہ (فت ن، شد ق/فت ر) امذ.

ایک بڑا تاشہ جو لکڑی کے بہت بڑے پیالے کی طرح کا ہوتا ہے اور اس کی چوڑی طرف چمڑہ منڈھتے ہیں، جب لکڑی سے اس پر ضرب لگاتے ہیں تو ڈھول کی طرح بہت اونچی آواز دیتا ہے، طبل، کوس، نوبت، دھونسا، دمامہ.

چڑھا ساون بجا مارو نقارا سجن بن کون ہے ساتھی ہمارا
(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۴). سہل بن سعید سے روایت ہے کہ میں ایک سفر میں وارد دمشق ہوا شہر کے لوگوں کو دیکھا کہ شادی ہیں اور ..... بازینت تمام دف و نقارہ و ڈھول بخوشی بجاتے ہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۳).

بیاں کیا ہو شہنشاہِ عرب کی شان و شوکت کا
فلک جس کے در دولت پہ نقارہ ہے نوبت کا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۳۲). اس نے لوگوں کو خبر کرنے کے لیے نقارہ بجایا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱۰: ۱۵۵).

فوج تعظیم کو استادہ رہے رستوں پر طبل و نقارہ و قرنا و علم ساتھ رہیں
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۳۸). ان شکستوں کو صیہونیوں نے اپنی فتح کا نقارہ سمجھ کر بجایا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۴۷). [ف: نقارا/نقارہ (ع: نقر = مارنا)].

--- اُلَٹنا ف مر؛ محاورہ.

ٹاٹ الٹ جانا، دیوالہ نکل جانا؛ دیوالیہ ہو جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَجاتے پھِرنا محاورہ.

مشتہر کرتے پھرنا، منادی کرتے پھرنا، بہت شہرت دینا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- بَجا کَر/کے م ف.

علانیہ، کھلم کھلا، ڈنکے کی چوٹ، آزادانہ، کھلے بندوں.

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں، مت دیس بدیس پھرے مارا
قزاق ازل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۵۴۱). ہم نے بطیب خاطر ان رہزنوں کو بلا بلا کر اپنی روحانی اقدار کی بستیوں میں بسا لیا جو ہمارے ہوش و حواس کو نقارہ بجا بجا کر لوٹتے ہیں. (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۶۴). اس نے ..... نقارہ بجا کر برعظیم کو دو بڑے حصوں میں منقسم کر دیا. (۱۹۸۸، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۹).

--- بَجانا ف مر؛ محاورہ.

اطبل بجانا، نوبت بجانا؛ ڈھول پیٹنا؛ بہت شور و غل کرنا؛ دھوم مچانا، اعلان کرنا.

اب تو پہونچی ہے یہ نوبت مری بے ہوشی کی
سر پہ نقارہ بجاؤ تو نہ ہو ہوش مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸). آسمان و زمین ایک ایسے بچہ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ) کی پیدائش کا نقارہ بجا رہے ہیں جو عرب کے ساتھ تمام دنیا کی کایا پلٹ دے گا. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۳۰). ۲. نام اونچا کرنا، ڈنکا بجانا، دھوم مچانا. جنھوں نے نقارہ اسلام کا عرب و عجم میں بجایا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۲).

--- بَجْنا ف مر؛ محاورہ.

نقارہ بجانا (رک) کا لازم؛ شہرہ ہونا، دھوم مچنا؛ اعلان ہونا. کل ہندوستان میں انگریزی حکومت کا نقارہ بج رہا ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۵۱۴). یہاں بھیم بسارہ، اجات سترو، چندرگپت موریہ اور اشوک اعظم کے نام کا نقارہ بجتا ہے. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۶۸). موت کی گھنٹی کے ساتھ ہی ساتھ زندگی کا نقارہ بھی بج رہا تھا. (۱۹۸۹، آثار جمال الدین افغانی، ۲۶).

--- پَھٹ جانا ف مر؛ محاورہ.

نقارے کے چمڑے کا دریدہ ہو جانا جس سے پھر آواز نہیں نکلتی (جامع اللغات).

--- ٹُوٹ جانا/ٹُوٹْنا ف مر؛ محاورہ.

نقارہ پھٹ جانا، نقارے کی لکڑی کا شکستہ ہو جانا، بجنے کے قابل نہ رہنا، ناکارہ ہو جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

... توڑ دینا/توڑنا ف مر؛ محاورہ.
نقارہ ٹوٹ جانا یا ٹوٹنا (رک) کا تعدیہ؛ نقارے کو ناکارہ بنا دینا (ماخوذ: جامع اللغات).

...ٔ جَنگ کس اضا (... فت ج، غنہ) امذ.
لڑائی کا اعلان جو طبل وغیرہ بجا کر کیا جائے. راجپوت سورما نقارہ جنگ پر چوب پڑنے کے ساتھ اس راہ سے اپنی راجپوتی آن بان سے گزرتے تھے. (۱۹۸۴، زمیں اور فلک اور، ۱۵۸). [نقارہ + جنگ (رک)].

...ٔ خُدا کس اضا (... ضم خ) امذ.
مراد: عام طور پر قبول کی جانے والی بات، سچی سمجھی جانے والی بات.

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۲۱). اخباروں کی زبان سے بھی زیادہ قابل اعتماد زبان خلق ہے جسے نقارۂ خدا سمجھنا چاہیے. (۱۹۰۶، مخزن، اکتوبر، ۳۲). زبان خلق کا ہر بار نقارۂ خدا ہونا ضروری نہیں. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۹۴). [نقارۂ + خدا (رک)].

... دینا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
نقارہ بجانا؛ اعلان کرنا.

یکایک سراندیپ کے سامنے   نقارہ دیا جا کنور کام نے

(۱۷۵۲، قصہ کامروپ و کلا کام، ۶۱). ہرداس جی ..... نے نقارہ دے کر اپنے عہد کو پورا کیا. (۱۸۵۵، جگت مال، ۲۳۷).

...ٔ رَزْمی کس صف (... فت ر، سک ز) امذ.
طبل جنگ، جنگ کا نقارہ.

نہ ابھی مہر جہاں تاب کی پھوٹی تھی کرن
شورِ نقارۂ رزمی سے بلا دشت محن

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [نقارہ + رزم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کرنا محاورہ.
رک: نقارہ بجانا.

کہا تب علی نے نقارہ کرو
جہاں وہ گیا ہے ادھر کو چلو

(۱۷۸۵، اردو کی منظوم داستانیں، ۱: ۴۷۵).

میرے لشکر میں کر دو نقارہ   الوداع الوداع ہے ہماری.

(۱۹۱۵، ذکر شہادتین، ۱۵۴).

... کُوٹنا محاورہ.
رک: نقارہ بجانا. اجل کے ہاتھ نے نقارہ کوچ کا کوٹا. (۱۸۴۴، ترجمہ گلستان، ۲۰).

... گڑگڑانا محاورہ.
نقارے کا شور ہونا، بہت زور سے نقارہ بجنا. آواز طبل جنگی سن کر یہاں بھی نقارہ رزمی گڑگڑایا بوقت سحر بدیع لشکر لے کر میدان میں آئے. (۱۹۰۱، (قمر احمد حسین)، طلسم ہوش ربا، ۷: ۲۴۰).

... نَواز (... فت ن) صف.
نقارہ بجانے والا. سلامی کی توپ چلی، نقارہ نواز نے ڈنکے پر چوب دی. (؟، فسانۂ عجائب مرتبہ رشید حسن، ۱۹۳). [نقارہ + ف: نواز، نواختن = بجانا؛ عزت دینا].

... نَوازگھڑی (... فت ن، گھ) امث.
الارم والی گھڑی، گھڑی یا گھنٹہ جو وقت کا اعلان گھنٹی کی آواز سے بھی کرے. گھڑیوں سے متعلق سب سے اہم تصنیف ..... ہاتھی گھڑی، تیز نشانہ باز گھڑی، کاتب گھڑی یا نقارہ نواز گھڑی وغیرہ. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۶۰۸). [نقارہ نواز + گھڑی (رک)].

... و نِشان (... وج، کس ن) امذ؛ ج.
نقارہ اور عَلَم (منصبی امرا کو نقارہ و نشان کی اجازت ہوتی تھی) ڈھول تاشہ اور جھنڈا؛ مراد: سامانِ جنگ. پچاس گھوڑوں اور نقارہ و نشان کے ساتھ شاہی فوج میں ملازم ہو گئے. (۱۹۸۲، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۴۳۴). [نقارہ + و (حرف عطف) + نشان (رک)].

... ہو جانا محاورہ.
پیٹ پھول جانا، اپھارہ ہو جانا، استسقا کی سی حالت ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

... ہونا محاورہ.
نقارہ بجنا، طبل بجنا.

حضرت نے کیا حکم کہ اونٹوں کو کرو پار
نقارہ ہوا کوچ کا سب ہو گئے تیار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۳۹).

نَقّارے (فت ن، شدق) امذ؛ ج.
نقارہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

رین سب رو غواصی صبح نالے کا نقارا کر
خلق ہوشیار ہوتا گر بجایا اس نقارے کوں

(۱۶۸۸، غواصی، ک، ۱۴۴). آواز لڑائی کے نقارے اور رن سینگی کی دشمنوں کے لشکر سے بلند ہوئی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۲).

جنگ مرض سے جو ہو روتے ہیں کیا ڈھاڑیں مار
بعد فنا فتح کے خود ہیں نقارے حبیب

(۱۸۸۷، اختر، ک، ۲۲۲). یہ خود پسند آدمی بادشاہی کا تاج پہن کر نوبت نقارے بجواتا ہے. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۶۲).

... باج دمامے باج گئے کہاوت.
شہرت ہو گئی، دونڈی پٹ گئی، شہرہ ہو گیا، دُھوم مچ گئی (فرہنگ آصفیہ).

... بَجانا ف مر؛ محاورہ.
طبل بجانا؛ شہرت دینا، مشہور کرنا. حکومت کے نقارے بجاتے پھرتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۸۱).

... بَجْنا ف مر؛ محاورہ.
نقارے بجانا (رک) کا لازم، طبل بجنا؛ شہرت ہونا.

نوبت اب یاں تلک تو آ پہنچی اب نقارے ہی بجتے ہیں باقی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳: ۱۰۸).

--- پر چوب / چوٹ پڑنا ف مر؛ محاورہ.
نقّارے پر چوب لگانا (رک) کا لازم؛ نقّارے پر چوٹ لگنا، طبل بجنا. اندھیرے میں پرتاب کا قہقہہ یوں بلند ہوا جیسے اچانک نقارے پر چوٹ پڑتی ہے. (۱۹۹۶، چاہ بابل، ۲۵۲).

--- پر چوب لگانا محاورہ.
نقّارہ بجانا؛ اعلان کرنا. دولت کے نشے میں اندھے شہزادے اس کے مکان پر پہنچ اطلاع کے نقارے پر چوب لگاتے ہیں. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۳۵).

شب کی بساط ناز لپیٹو شمع کے سرد آنسو پونچھو
نقّارے پر چوب لگا دی صبح کے نئے نقیبوں نے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۵۳). جو صوفی مشائخ کہے جاتے تھے، خانقاہوں سے نکل انھوں نے خود اپنے نقارے پر چوب لگانا شروع کر دی. (۱۹۴۳، اکبر نامہ، ۱۹).

--- کی چوٹ (پر) ام ف.
کھلم کھلا، علانیہ، ڈنکے کی چوٹ. بعد میجر میگر گر صاحب ڈپٹی کمشنر لاہور ایک دفعہ یہاں بروز عشرۂ محرم بڑا دنگا فساد ہوا..... اس روز اچھے اچھے ذی عزت عہدہ دار لوگ جو نقارے کی چوٹ شیعہ تھے چھپتے پھرتے تھے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۶۳۲).

--- کی دھوں دھا / دھاں امث.
نقّارے بجنے کا شور؛ بہت شور و غل. جونک کا انڈا، پتّو کا انڈا، گاڑی کی چوں چاں نقارے کی دھوں دھا. (۱۷۱۳، جعفر زٹلی (زٹل نامہ، رشید حسن خاں، ۱۱۷)).

نقّاش (فت ن، شد ق) صف؛ امذ.
تصویر کھینچنے والا، نقش کرنے والا، نقش و نگار بنانے والا، گل بوٹے بنانے والا، مصور؛ چترکار؛ نقش گر؛ نقش کار. خیال بولیا کہ میں نقاش ہوں صورت نویسی میں میرا ناوں ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۶).

تجھ سرو قد کوں دیکھے نقّاش نقش بھولے
پھر نقش کاڑھنا سو ان کوں ہوا ہے اشکل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۲).

جیتے جی میت کے رنگوں عشق میں اس کے ہو بیٹھا
بعد مرے نقّاش سے شاید صورت میری زرد کھنچے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۳).

کوہکن نقّاشِ یک تمثالِ شیریں تھا اسد
سنگ سے سر مار کر ہووے نہ پیدا آشنا

(۱۸۶۹، غالب، ۲: ۱۴۹).

ہوا سو جان سے قرباں میں نقاش تصور پر
وہ نقشہ کھینچ کر تجکو دکھایا غوث اعظم کا

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۸).

وہ بلوریں بازوؤں پر عنبریں زلفوں کا جال
جیسے روما کے کسی نقّاش کا اُڑتا خیال

(۱۹۵۱، نبض دوراں، ۲۲۷). آپ کسی ایک جگہ شاعر مفتی اور نقّاش کو جمع کر دیجیے اور اُن سے کہیے کہ بالکل خاموش رہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۵۷). [ع : نقش (رک) سے اسم فاعل].

--- ازل کس اضا (---فت ا، ز) امذ.
کائنات کا پیدا کرنے والا، کائنات کو عدم سے وجود میں لانے والا؛ مراد: خدائے تعالیٰ، خالق کائنات.

نقّاشِ ازل نے تری تصویر میں رکھے
انداز رخ و زلف زمانے سے نرالے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۸۸). جیسا کچھ نقّاشِ ازل نے اور کاتب قسمت نے ہماری پیشانی میں تحریر فرمایا ہے وہی پیش آتی ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۳).

کھینچی بہ کمالِ حسن تدبیر نقّاش ازل نے اپنی تصویر

(۱۹۰۵، کلیات نعت محسن، ۱۳۲). تحریر، تصویر یا نقش کے معنی تخلیق ہیں، نقّاش ازل، نقشبند حوادث وغیرہ خدا کے معروف کنایات ہیں. (۱۹۷۸، مقالات تاثیر، ۳۶۹). [نقّاش + ازل (رک)].

--- بیں (---ی مع) صف؛ امذ.
(تصوف) اللہ کو دیکھنے والا؛ مراد: عارف. ہر جگہ اوسی کا ظہور دیکھتے، کاش اس نقش بینی سے نقاش بیں ہوتے. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۱۹). [نقّاش + ف : بین، دیدن = دیکھنا].

--- خانہ (---فت ن) امذ.
پناہ لینے کی جگہ، چھپنے کی جگہ؛ (مجازاً) وہ خوبصورت اور سرسبز جگہ جو ایک غار کی صورت میں ایک پہاڑی پر واقع تھی اور جہاں نپولین گھنٹوں مطالعہ کرتا، نپولین کا گوشہ. بیدرو فوجیں ..... نقاش خانوں اور دایہ خانوں پر جہاں مرد، عورتیں، بچے خوف سے پوشیدہ ہوتے سیل کے گولے اور گولیاں برساتی آندھی سی نکل جاتی تھیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (دیباچہ)، ۱: ۵). [نقّاش + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- نقش ثانی بہتر کشد ز اوّل کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) نقاش دوسرا نقش پہلے سے بہتر کھینچتا ہے؛ مشق کام کو بہتر بنا دیتی ہے؛ (عموماً ہمت افزائی کے لیے کہا جاتا ہے یا تحسین کے طور پر)، پہلی کوشش دوسری سے بہتر ہوتی ہے. آپ یقیناً اس وقت کہہ سکیں گے کہ، نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۹).

--- ہستی کس اضا (---فت ہ، سک س) امذ.
نقّاش ازل؛ مراد: خداوندتعالیٰ.

مقدر کو انسان کا راہوار کہتا ہے
آدم کو نقّاش ہستی کا شہکار کہتا ہے

(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۸۳). [نقّاش + ہستی (رک)].

نقاشہ (فت ن، ش) امث.
(طب) آنکھوں کو قدح کرنا، آنکھیں بنانا (مخزن الجواہر). [ع].

نَقّاشہ (فت ن، شدق، فت ش) صف مث.
نقّاش (رک) کی تانیث، تصویر بنانے والی، مصورہ. یہ تصویر ایک نقاشہ (غالباً نادرہ) کا کارنامہ ہے جو عہد عالمگیری میں دربار حرم سے وابستہ تھی. (۱۹۲۳، نگار، اگست، ۱۱۴). [نقّاش + ہ، لاحقۂ تانیث].

نَقّاشی (فت ن، شدق) امث.
۱. نقّاش کا پیشہ، نقش کرنے کا کام، نقش بنانا، نقش کھینچنا، نقش کرنے کا فن یا عمل.

کروں لوہو سے نقاشی زمیں اب   کرے ہے نقش جیسے آچترا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۰). خالق کائنات کو اپنی قدرت کی صناعی و نقاشی کا اعتراف کرانا ہے کہ یہ تمام انواع ..... قدرت کی کاریگری ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۳۱).
۲. مصوری؛ گلکاری، منبّت کاری، پھول بوٹے بنانا، پتھر یا لکڑی وغیرہ پر نقش و نگار بنانے کا کام.

اس کا نقشہ کھینچا وہ کلک تصور نے مرے
دیکھو نقاشو اگر تم ترک نقاشی کرو

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۰۸). نقاشی اور کشیدے کے کاموں سے مجھے خاص کر بہت ہی خوشی حاصل ہوئی. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۷۷). چند باتصویر اوراق ہیں ..... جن میں زیادہ تر نقاشی سے کام لیا گیا ہے. (۱۹۴۶، شیرانی، مقالات، ۱۱). بعض شعراء کے مکاسب یہ تھے، علاقہ بندی، کتبہ نویسی، نقاشی ..... ابریشم فروشی وغیرہ وغیرہ. (۱۹۶۵، مباحث، ۴۸۰).
۳. لکڑی یا پتھر میں سے شبیہہ تراشنا، سنگ تراشی؛ مجسمہ سازی (ماخوذ: پلیٹس).
[نقّاش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَقّاض (فت ن، شدق) اند.
عہد شکنی، وعدہ خلافی نیز اختلاف (رک) نقض. آخر آپس میں نقاض ہوا یہاں تک دونوں لڑے کہ بے دم ہو کر گر پڑے. (۱۸۴۵، جوہر اخلاق، ۱۹). [ع].

نُقاط (ضم ن) اند؛ ج.
۱. بہت سے نقطے.

قاصد یہ کس پری کا ہے نامہ بتا مجھے
جادو بھرا ہے جسکے حروف و نقاط میں

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۱۴۳). قاعدہ ہمزہ کی دہنی طرف سے ایک مرتبہ چھوڑ کر دوسرے مرتبے پر صفر دو اور بعد ازاں ایک ایک مرتبہ چھوڑ کر نقاط بناتے جاؤ. (۱۸۹۴، تسہیل الحساب، ۶۵).

ارژنگ خط سینہ و رخسار کی قسم   قائل نہیں ہوں عام خطوط و نقاط کا

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۱۰۸). نقاط نقطہ کی جمع، یہاں حرف اول مکسور ہے، بعض لوگ مضموم بولنے لگے ہیں لیکن ابھی یہ عام نہیں ہوا ہے، اوّل مضموم کو غلط سمجھنا چاہیے. (۲۰۰۳، لغات روز مرہ، ۲۱۴). ۲. دو خطوط کے تقاطع پر دیے جانے والے نشان. ایک رسی کو دو نقاط کے درمیان افقی وضع میں کسا جاتا ہے تو اس کے مرکز پر ایک عمودی قوت لگانے سے رسی کو آسانی سے توڑا جا سکتا ہے. (۱۹۶۵، طبعیات، ۱۲۷). ۳. کسی چیز کے بنیادی اجزائے ترکیبی جن پر اس کے وجود کا دار و مدار ہو؛ ایسا مقام جہاں سے کوئی چیز شروع ہو. حمل کے سات آٹھ مہینے بعد اس جھلی میں نقاط استخواں سازی نمودار ہونے لگتے ہیں. (۱۸۹۵، اصول علم فزیالوجی، ۳۴۰). وہ اشیا جو مل کر سیٹ بناتی ہیں انہیں عام طور پر سیٹ کے ارکان یا عناصر یا نقاط (Points) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نظریۂ سیٹ، ۱۱). ۴. شق، تفصیل، امر، معاملہ، نکتہ. اپنی اراضی پر کسی کو آنے نہ دینے کا حق حنفی فقہا نے تسلیم کیا ہے ..... اس کے اہم نقاط ذیل میں بیان کیے جاتے ہیں. (۱۹۳۳، جنایات بر جایداد، ۱۰۹). تاہم اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ وہ اختلافی نقاط سے صرف نظر کرتے ہیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۱: ۱۸۴). [نقطہ (رک) کی جمع].

--- اِقامت کس اضا (---کس ا، فت م) اند؛ ج.
(ہیئت) سیارے کے مدار میں واقع وہ دو مقام یا وہ مرکز جن میں سے سیارہ گزرتا ہے تو اس کی ظاہری حرکت عین رجعی سے راست اور راست سے رجعی ہوتی ہے اور سیارۂ مذکورہ حرکت کرتا ہوا معلوم نہیں ہوتا. سیارے ..... کی ظاہری حرکت عین رجعی سے راست اور راست سے رجعی ہونے کو ہوگی اور سیارۂ مذکور حرکت کرتا ہوا معلوم نہ ہوگا ان دو مقاموں کو نقاط اقامت کہتے ہیں. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۹۸). [نقاط + اقامت (رک)].

--- تَقاطُع کس اضا (---فت ت، ضم ط) اند؛ ج.
ایک دوسرے کو کاٹنے یا والے خط. بعض اوقات جال کے نقاط تقاطع کے درمیانی ڈورے اتنے باریک ہوتے ہیں کہ وہ نظر نہیں آتے. (۱۹۶۸، الجی، ۴۲). [نقاط + تقاطع (رک)].

--- تَماس کس صف (---فت ت) اند؛ ج.
(ہندسہ) دو خطوط کا باہم ایک نقطہ پر ملنا. اندرونی دائرے کے متقابل نقاط تماس کے ملانے والے خط ایک دوسرے کو زاویۂ قائمہ پر کاٹتے ہیں. (۱۹۴۰، علم ہندسہ مستوی، ۵: ۸۶). [نقاط + تماس (رک)].

--- قُطْب نُما کس صف/اضا (---ضم ق، سک ط، ب، ضم ن) اند؛ ج.
(جغرافیہ) سطح زمین کے مشرق اور مغربی کنارے کے وہ فرضی نقطے جن کا تعین سورج کے مقام طلوع اور غروب سے ہوتا ہے. سطح زمین کے دو شمالی اور جنوبی نقطے ہم نے محور کے سروں سے یعنی قطب شمالی اور قطب جنوبی سے مقرر کر لیے ہیں، مشرقی اور مغربی دو نقطے اور ہیں جن کا تعین سورج کے طلوع اور غروب سے ہوتا ہے ان چاروں کو نقاط عظیمہ یا بنیادی نقطے کہتے ہیں اور ان کا ایک اصطلاحی نام نقاط قطب نما بھی ہے. (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۶). [نقاط + قطب نما (رک)].

--- ماسِک کس صف (---کس س) اند؛ ج.
(طبعیات) وہ نقطے جس پر شعاعیں انحراف یا انعکاس کے بعد جمع ہوں، وہ نقطے جس سے شعاعیں نکلتی ہوئی معلوم ہوں. دونوں ہاتھوں کے سرے دو قطب اور سر اور آنکھیں اور ہونٹھ نقاط ماسک ہوتے ہیں. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۱۱۱). [نقاط + رک: ماسک (۲)].

--- نَظَر کس اضا (---فت ن، ظ) اند؛ ج.
رک: نقطۂ نظر جس کی یہ جمع ہے. مشرقی کے عمل، نقاط نظر اور تصریحات پر غیر جانبدارانہ اور کھلے ذہن سے غور کیا جائے. (۱۹۹۰، سرسید جناح، مشرقی، ۱). [نقاط + نظر (رک)].

نَقّاطَہ (فت ن، ط) (الف) صف.
(طب) قطرہ گرانے والا، قطرہ ٹپکانے والا (مخزن الجواہر). (ب) اند. (طب) وہ آلہ جس کے ذریعے کسی دوا وغیرہ کے قطرات ٹپکاتے ہیں (Dropper) (مخزن الجواہر). [ع].

نَقاع (فت ن) امث.
جو یا کشمش کی شراب جو پانی میں بھگو کر بنائی جائے. جب کھانے سے فارغ ہو جاتے تو پھر پینے کے لئے نقاع (شراب خام کہ جو اور مویز وغیرہ سے بناتے) کوزوں میں آتی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۵۴). [ع: (ن ق ع)].

نَقّال (فت ن، شدق) صف؛ امذ.
۱.(i) نقل کرنے والا، نقل اُتارنے والا، جو دوسرے کی نقل اتارتا یا کرتا ہو، نقالی کا ماہر.

جو نقال نقلیں وہاں لاتے تھے
مطابق وہ سب ہوتی تھیں اصل کے

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۵).

ہاں ایک بات کی ہے شکایت ہمیں ضرور
ہندوستان آپ کا نقال ہو گیا

(۱۹۲۰، بہارستان، ۶۹۸). جب وہ آدمی تھا تو لوگوں کو کہتے سنا تھا کہ بندر بڑے نقال ہوتے ہیں. (۱۹۸۷، حصار، ۵۵). (ii) کسی لکھی ہوئی عبارت کو اسی طرح دوسرے کاغذ پر نقل کرنے والا، نقل نویس. مورخ کا فرض ہے کہ وہ محض نقال نہ ہو بلکہ تاریخ سے متعلقہ تمام علوم سے متعارف ہو. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۳۳۰). ۲. بھانڈ، مسخرا، بہروپیا؛ کسی کی نقل اُتارنے والا (ظرافت کے لیے)، کسی کی نقل اُتار کر ہنسانے والا. فصل اکتالیسویں نقالوں کے فن میں، نقالوں کو ہندی زبان میں بھانڈ کہتے ہیں. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۷۲).

کتھک، بھانڈ، نقال دے دے کے تال
دکھاتے تھے موسیقی کا سب کمال

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۵۵). ایک اخلاق کا مجسمہ، پاکیزگی کا فرشتہ ...... ہوتا ہے اور دوسرا محض تماشاگر یا شعبدہ باز یا مصنوعی حیلہ گر اور نقال. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۸۹). ناچنے والے رقاص، کشمیری بھانڈ ..... بھگت باز نقال. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۳۲). شہدے نقلیں بھی کرتے تھے، چچا جان کبھی کبھی نقال شہدوں کو بلواتے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۵۴۵). ۳. (مُردوں کو) ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والا (فرشتہ).

قبر سے نقال مجکو لے گئے سوئے نجف
ہم مریدوں نے نہ چھوڑا ڈیرا اپنے پیر کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰). [ع: (ن ق ل)].

... فرشتے (... فت ف، کس ر، سک ش) امذ؛ ج.
مُردوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے والے فرشتے.

نجف کو لے گئے میت فرشتۂ نقال
عزیز کھول کے میرا مزار دیکھ چکے

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۸۰). [نقال + فرشتے (فرشتہ (رک) کی جمع)].

نَقّالَن (فت ن، شدق، فت ل) امث.
نقل کرنے والی عورت، بھانڈ عورت، نقال (رک) کی تانیث. میراثنیں گائیں ناچنے گانے لگیں، بہروپیاں اور نقالنیاں بہروپ کا روپ بھر بھر کے نقلوں کی اصلیں بنانے لگیں. (۱۸۲۵، حکایت سخن سنج، ۹). [نقال (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

نَقّالَہ (فت ن، شدق، فت ل) صف.
نقل و حمل میں مستعمل کوئی چیز؛ مراد: مُردوں کو لے جانے والا (فرشتہ).

میخانے سے ملائک نقالہ لے نہ جائیں
مر جاؤں میں تو لوگ رہیں پاسبان گور

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۶۵). [نقال + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

نَقّالی (فت ن، شدق) امث.
۱. کسی دوسرے کی نقل کرنا، نقل کرنے کی حالت، نقال کا کام. حقیقت کی کوئی نقالی مکمل طور پر نہیں ہو سکتی جب تک اس میں نقل کرنے والے کا "جذب اندروں" شامل نہ ہو. (۱۹۵۲، زبان و بیان، ۲۱). جدید علوم و فنون ..... تحقیق و تدقیق کے راستے کو اختیار کرنے کے بجائے قدیم اور جدید دونوں علوم و فنون کی نقالی اختیار کی. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۱۸۱). ۲. نقل کرنے کا پیشہ، نقال کا کام، بھانڈپن، سوانگ بھرنا. نقالی اور خصوصاً رقص و سرود کے ساتھ نقالی ہندوستان کا بہت ہی پرانا فن تھا جو راجہ بکر ماجیت کے دربار میں یعنی حضرت مسیح سے بھی پہلے بہت ترقی پر تھا. (۱۹۲۶، شرر، گذشتہ لکھنؤ، ۲۹۵). تفریحی مشاغل، چوسر، شطرنج ..... نقالی، شاعری دہلی کے تمام تفریحات ان کی دلبستگی کا سامان تھے. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۴۰). ۳. (حیوانیات) کسی جانور کی کسی دوسرے جانور سے ظاہری مشابہت جو اپنے دشمن کو بہکانے کے لیے اختیار کی جائے جو اس سے خوف کھاتا یا اسے ناپسند کرتا ہو. (Mimicry). نقالی کرنے والے حشرات ایک اعتبار سے ماحول میں غلط اطلاعات پھیلاتے ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۷۳). [نقال + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کَرْنا ف م.
کسی کے انداز کو اپنانا، کسی کی طرح اٹھنا بیٹھنا؛ کسی کے اندازِ تحریر کو اپنانا. غالب نے بیدل کے الفاظ کی نقالی ضرور کی لیکن بیدل کے معانی سے اس کا دامن تہی رہا. (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۲: ۳۲۶). کوئی بھی زندہ اور ..... آزاد قوم ..... مریضانہ اور غلامانہ نقالی کرنے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہوا کرتی. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، ۳۳).

نَقّالْیاتی (فت ن، شدق، سک ل) امث.
نقل، ظاہری مشابہت رکھنے والا نمونہ یا مثال، نقل سے متعلق نمائندگی، مثل وغیرہ سے متعلق. اس اسلوب کو مسز لنڈا نے ..... نقالیاتی کہا ہے. (۱۹۸۶، اردو مختصر افسانہ، فنی و تکنیکی مطالعہ، ۲۳۰). [نقال + یات، لاحقۂ جمع (برائے علم و فن) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَقّالِیَہ (فت ن، شدق، کس ل، فت ی) صف.
نقل کرنے والا، بہروپیا، پیروڈی کرنے والا. اوپن ایر تھیٹر میں پہنچتے ہی اشفاق کے اندر کا ڈرامائی نقالیہ باہر نکل آتا ..... اوپن ایر تھیٹر واقعی تھیٹر بن جاتا. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۸۷). [نقال + یہ، لاحقۂ نسبت].

نُقاوَت (فت نیز ضم ن، فت و) امث.
صفائی، پاکیزگی، طہارت (مہذب اللغات؛ فرہنگ عامرہ). [ع].

نُقاوَہ (فت نیز ضم ن، فت و) امذ.
خلاصہ؛ کسی چیز کا عمدہ اور بہتر حصہ، کسی چیز کا منتخب حصہ.

ہر علم کا خلاصہ علم معاملہ ہے
علم مکاشفہ ہے اوس علم کا نقاوہ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۱ ، ۲۸۴) . اوسکی ذات خلاصۂ موجودات ہے اور نقاوۂ کائنات . (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۳۰) . [ع : (ن ق ی)] .

نِقاہَت (فت نیز کس ن ، فت ہ) امث .
وہ کمزوری جو بیماری سے اٹھنے کے بعد رہے ، مرض کے بعد کی کمزوری و ناتوانی ؛ ضعف ، ناطاقتی .

تو شاید کہ ہووے شفا اوس کے ہاتھ
نقاہت بھی جاتی رہے اوس کے ساتھ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶۷) . قوت و نقاہت اسکی موقوف بدن پر ہے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۵) .

ہم وہی ہیں جو کیا کرتے تھے دن بھر باتیں
لڑکھڑاتی ہے نقاہت سے زباں آج کی رات

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۶) . ضعف کے سبب سے بندہ کم طاقت ہے انتہائے نقاہت ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸۵) .

شاد کو جاکر میں نے بھی دیکھا ، کیا کہوں تجھ سے پوچھ نہ کچھ
منہ کی اداسی ، رنگ کی زردی ضعف و نقاہت ہائے ستم

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۸) . داد تحسین پر آداب اور سلام کرتے رہے نہ آواز میں کسی قسم کی نقاہت نہ چہرے پر کوئی اضمحلال . (۱۹۹۱ ، خاکہ نما ، ۹۰) . [ع : (ن ق ہ)] .

--- زَدَہ (--- فت ز ، د) صف .
کمزور ، ناتواں ، ضعف کا مارا ہوا . سیگل نے اپنی دھندلی ، نقاہت زدہ آنکھوں سے اس بے جان ڈھیر کی طرف دیکھا . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۵۳) . [نقاہت + ف : زدہ ، زدن = مارنا] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
کمزوری ہونا ، ضعف و ناتوانی ہونا . مسلسل علالت کے سبب نقاہت بہت ہوگئی تھی . (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۹۸) .

نَقائِص (فت ن ، کس ء) اند ؛ ج .
نقص کی جمع ، عیوب ، برائیاں ، کھوٹ . نظام عالم میں ہم کو جو برائیاں ، ابتریاں اور نقائص نظر آتے ہیں کون کہہ سکتا ہے کہ واقعی نقائص ہیں . (۱۹۰۶ ، علم الکلام ، ۲ : ۵۹) . مختلف حکایات سے ان کے نقائص پر استدلال کرتا ہے . (۱۹۴۲ ، محمود شیرانی ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۷۹) . ان کے عقائد میں نقائص کے علاوہ گہرا بنیادی تضاد بھی ہے . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۳۴۲) . بڑی بی کو وہ سارے نقائص ..... ایک کاغذ پر نمبروار لکھ کر دے دیئے تھے . (۱۹۹۱ ، سرگزشت ، سفرنامۂ امریکہ ، ۸۶) . [ع : (نقصیہ کی جمع)] .

نَقائِض (فت ن ، کس ء) امث ؛ ج .
نقض ، عہد شکنی ، وعدہ خلافی . نقیضین حق نہیں ہیں ہم کیوں کر نقائض متعددہ کو حق مانیں . (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افادات غالب) ، ۵۵) . [ع : (نقیض (رک) کی جمع)] .

نَقْب (فت ن ، سک نیز فت ق) (الف) امث .
۱. وہ سوراخ جو چور دیوار میں بناتے ہیں ، سیندھ .

کترا چوہوں نے دامن دشت		سن حاجت نقب بہر گلگشت

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۸) . جس وقت متوفی مکان کے اندر داخل ہوا تو ملزم نے شور کیا اور نقب سے باہر نکلتے وقت اس پر ایسا سخت حملہ کیا کہ ..... ملزم فوراً ہلاک ہوگیا . (۱۸۹۴ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۴۵) .

کہیں نقب کچھ مال یا کچھ نہیں
بس اس جھوٹھ کی انتہا کچھ نہیں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۹) . **۲. شگاف ، سوراخ .** تین چار فیٹ لمبے چوڑے شگاف یا نقب میں سے جو کچھ بھی کھینچے رسیوں میں بندھی ہوئی ٹوکری اوپر آجاتی ہے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷۱) . **۳. زیر زمین یا پہاڑ کے اندر کھود کر بنایا ہوا راستہ ؛ سرنگ ؛ غار .**

کھودتے تھے آپ خندق بانقب		غزوۂ احزاب میں اصحاب سب

(۱۷۹۴ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۱) . تھوڑے دنوں میں ایسی نقب تیار ہوئی کہ جب سانجھ ہوتی چپکے ہی وہ خواجہ سرا اس جوان کو اسی راہ سے لے آتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۱) . اپنے ہمراہ ایک نقب میں جو نیچے زمین کے تھی لے گیا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳۸) . پہاڑوں میں متعدد جگہ نقب ہے مگر دو جگہ نہایت لمبی ہے . (۱۸۸۱ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۹) . کہتے ہیں کہ فیروز شاہ بادشاہ نے ایک نقب بنائی تھی . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۲۱) . نقب جلد بند کر دی گئی . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۱۵۰) . اور تین چار فیٹ لمبے چوڑے شگاف یا نقب میں سے جو کچھ بھی کھینچے . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۱۷۱) . **۴. چوری .** میں ڈیوڑھی میں جاکر پولیٹیکل قیدیوں کی ڈاک کا بکس کھولتا اور جو خط پربودھ کے نام ہوتا اڑا لاتا ، یہ ایک ایسی نقب تھی جس کو میں نے اپنا معمول بنالیا تھا . (۱۹۷۱ ، پس دیوار زنداں ، ۳۸۵) .
(ب) اند ؛ صف . (رک : نقیب) **وہ شخص جسے لوگوں کے شجرۂ نسب یا سلسلۂ خاندان یاد ہوں .**

رانی جی ڈونڈی دین پٹوائے سبھی نگری کے مالے
لیا نقب بلا سے ذرا نہیں دیر لگائے؟

(۱۸۸۴ ، سانگ نوٹنکی ، ۲۳) . [ع] .

--- اَفْگَن (--- فت ا ، سک ف ، فت گ) صف .
سیندھ لگانے والا ، سرنگ لگانے والا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [نقب + ف : افگن ، افگندن = ڈالنا ، پھینکنا] .

--- اَفْگَنی (--- فت ا ، سک ف ، فت گ) امث .
سیندھ لگانا (علمی اردو لغت) . [نقب افگن + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- چی صف .
نقب لگانے والا ، نقب زن ، نقب افگن . اسی اثنا میں نقب چیوں نے شہر پناہ کی بنیادوں کو کھودنا شروع کیا . (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۱۲) . [نقب + چی ، لاحقۂ فاعلی] .

--- خُورْدَہ (--- و معد ، سک ر ، فت د) اند .
نقب لگی ہوئی ؛ (کنایۃً) کمزور اور شکستہ . بسم اللہ ہی کیا نام کہ غلط ہے بنیاد اسقدر نقب خوردہ ہوئی تو مجروح نہ چھپے گا کیا مسلم چھپے گا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۱) . [نقب + ف : خوردہ ، خوردن = کھانا ، پینا] .

... دَوَان (...فت د ، و) صف .

نقب لگانے والا ؛ مراداً : تہہ میں دوڑنے والا .

اَے آبِ تہہ زمینِ نیرنگ   وے نقب دوانِ باغِ گلرنگ

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۱۹) . [نقب + ف : دواں ، دویدن = دوڑنا] .

... دَوانی (...فت د) امث .

نقب لگانا ، نقب دواں کا کام . بعدازاں لشکرِ شاہی نے از سرِنو نقب دوانی کی اور اسباب قلعہ گیری کے فراہم کرنے کی فکر کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۵۹) . [نقب دواں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... دینا محاورہ .

نقب لگانا ، راستہ بنانا ، چوری کی نیت سے راستہ بنانا ، سیندھ لگانا . بہت سے چور کسی گھر میں نقب دینے کے ارادے سے گئے . (۱۸۴۵ ، جوہرِ اخلاق ، ۳۵) . ملزم نے رات کو شور کیا کہ کوئی شخص کسی گھر میں نقب دے رہا ہے اور خود فوراً اوس گھر میں گیا . (۱۸۹۴ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۴۵) . جب رات کا اندھیرا ..... پھیل گیا تو ..... شہر کے بعض برجوں میں نقب دے کر راستہ کر لیا ، اندر گھس کے اور لوگوں کو بلایا . (۱۹۱۲ ، الناظر ، لکھنو ، اکتوبر ، ۸۰) .

... زَن (...فت ز) امذ ؛ صف .

سیندھ لگانے والا ، نقب لگانے والا ، چوری کی نیت سے دیوار میں شگاف کرنے والا . عادتاً شخص رہزن یا نقب زن یا چور ہے یا عادتاً مالِ مسروقہ حاصل کرتا ہے . (۱۸۹۵ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری ، ایکٹ ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۶۷) . ہر شخص کو جسکی نسبت مشہور ہو کہ وہ عادتاً استحصال بالجبر یا سرقہ یا سرقہ بالجبر کرنے والا یا نقب زن یا مالِ مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے والا ہے . (۱۹۳۲ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارِ عالی ، ۱۴۰) .

قطرے کے مکاں میں نقب زن ہے قلزم   ذرّے کی گرہ کاٹ رہا ہے خورشید

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۵۷) . وہ کسی نقب زن کو اسکا ہاتھ دیکھ کر بتاتا ہے کہ عنقریب تمھیں موتی ملیں گے . (۱۹۹۰ ، جرم ظریفی ، ۵۷) . [نقب + ف : زن ، زدن = مارنا] .

... زَنی (...فت ز) امث .

۱. نقب دینا ، سیندھ لگانا ، سرنگ کھودنا ، رات کے وقت کسی کے مکان میں کسی رکاوٹ کو دور کر کے یعنی کھڑکی توڑ کر یا سیندھ لگا کر بدنیتی یا کسی جرم کی نیت سے داخل ہونے کا عمل ؛ چوری ، لوٹ مار . روس بجائے ظاہری حملے کے سرنگ بازی اور نقب زنی کی پالیسی یعنی خفیہ کارروائیوں کو پسند کرتا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۱۱۷) . اتنے میں انکا ایک گرگا ، نقب زنی ، سقف شکنی ، جست بازی کا پروفیسر ..... گاتا آنکلا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۴۲) . میں یہ کہوں گا کتے نقب زنی انسان سے زیادہ سہولت سے کر سکتے ہیں . (۱۹۴۴ ، نواب صاحب کی ڈائری ، ۱۱۷) . اسے جیل کی ہوا کھانا پڑتی وہ نقب زنی میں ماہر تھا . (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۸۶) . ۲. نقب لگانا ، رخنہ اندازی کرنا ، چپکے سے کسی کام کی راہ نکالنا . جہاں نہاں خانۂ دل میں نقب زنی کی ہے اس کے سچ اور جھوٹ ، مکر و فریب کو بے نقاب کیا ہے وہاں اپنے ویژن ..... اور مستقبل آشنا تخیل ..... کی ..... تصویر بھی پیش کی ہے . (۱۹۸۵ ، نقدِ حرف ، ۲۷) . [نقب زن + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... کاٹنا محاورہ .

رک : نقب لگانا . شمیم آسماں سیر نے تمام دن تڑپ تڑپ کر کاٹا ، رات کو اُٹھا دونوں پانوں زمین پر مارے عرقِ زمین ہوا نقب کاٹتا ہوا بارگاہِ گلفام میں آیا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۶۷) .

... کا سِرا ٹُوٹنا محاورہ .

سرنگ کا سوراخ دوسری طرف جا کر بننا (جامع اللغات) .

... کا مُنْہ امذ .

سرنگ کا سوراخ (جامع اللغات) .

... کَرْنا محاورہ .

سرنگ کھودنا ، سوراخ کرنا .

حویلی کے دیوار در اصطبل   نقب کی کہ جلدی سے آئے نکل

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۸) . بہر صورت نقب کر کے خزانے کے پاس آیا اور جتنا جواہر اُٹھا سکا اُٹھا لیا . (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۳۴) .

... کھودْنا ف مر ؛ محاورہ .

سرنگ بنانا ، دیوار وغیرہ میں شگاف لگانا ، نقب لگانا . انجام کو یہ بات قرار پائی کہ اسکی دیوار میں نقب کھودی جائے کہ اوس مکان میں داخل ہوں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۹۱) . اہلِ قلعہ نے اندر سے نقب کھودی تھی اور اس میں آگ لگائی تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۰۵) .

... لَگانا محاورہ .

۱. خفیہ طریقے سے دیوار میں شگاف کر کے یا سرنگ بنا کر گھس آنا ؛ چوری کے لیے دیوار میں سوراخ کرنا ، سیندھ لگانا ، دیوار شق کرنا . چور نے رات کو نقب لگائی اور ناکام گیا . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۶۸) . انھیں اس کے گرنے اور اس میں نقب لگائے جانے کا اندیشہ نہ تھا اور وہ سمجھتے تھے کہ یہ گھر تباہ نہیں ہو سکتے . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا خاں ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مراد آبادی ، ۴۲۹) . دونوں کو یوں لگا جیسے کسی نے گھر میں نقب لگا دی ہے . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۳۲) . ۲. قطع کرنا ، کاٹ دینا . مخلوط انتخاب کے ذریعہ سے انہوں نے دستور کے اسلامی گوشے میں نقب لگا دی ہے . (۱۹۵۷ ، تحریک اسلامی کا آئندہ لائحۂ عمل ، ۱۷۴) . ۳. درز ڈالنا ، شگاف ڈالنا ؛ گھس آنا ؛ غلبہ پانا .

قلب کا درد تک چرا جانا   ہر حرم میں نقب لگا جانا

(۱۹۴۵ ، نبضِ دوراں ، ۱۳۴) . دنیا کے فاصلے مختصر ہو گئے ہیں سٹیلائٹ نے تہلکہ مچا دیا ہے ڈش انٹینا نے لوگوں کے ذہنوں میں نقب لگا کر قیامت برپا کر دی ہے . (۱۹۹۵ ، یک شہرِ آرزو ، ۱۰۶) . ۴. گھات لگانا ، تاک میں رہنا . صرصر نے ایک جنگل میں لا کر پشتارہ رکھا اور سامنے درۂ کوہ تھا وہاں صرصر نے نقب لگا رکھی تھی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۹۴۰) .

... لَگْنا محاورہ .

سیندھ لگنا ، دیوار وغیرہ میں سوراخ ہونا ، چوری ہونا . اسکے گھر میں دو مرتبہ نقب لگی ..... نیند کھل جانے کے باعث روپے بچ گئے . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۲۸) . آج انہیں یوں معلوم ہو رہا تھا ، جیسے ان کے گھر میں بھی نقب لگنے لگی تھی . (۱۹۶۱ ، تیسری منزل ، ۳۱۲) . اس میں ایسی ہی خبریں ہوتی ہیں فلاں کے بیل چوری ہو گئے فلاں کے نقب لگ گئی . (۱۹۸۸ ، ضمیرِ حاضر ضمیرِ غائب ، ۲۲) .

نُقَباءُ (ضم ن ، فت ق) امذ ؛ ج .

۱. قوم کے بڑے آدمی ، قوم کے سردار ، محافظِ قوم ، قوم کے ضامن . صاحبقران .....

میدان حرب وضرب میں پہونچے ..... بعد آرائش سفوف ہیجا اور محاکات نحیجات نقبا مہلال فیل گوش ..... روانہ میدان ہوا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۱۸) . پھر اس کے حکم سے منادی کی گئی کہ اہل شرطہ مشاہیر جاں ، نقبا ، قوم اور لشکری آدمی ذمے سے بری ہیں جو نماز عشاء مسجد میں آ کر نہ پڑھے . (۱۹۶۵ ، خلافت بنو اُمیہ ، ۱ : ۱۲۴) . **۴. (تصوف) ایک روایت کے مطابق وہ تین سو ولی جن کو حق نے واسطے ادراک باطن حال انسان کے مقرر فرمایا اور یہ لوگ متحقق ہیں اسم باطن حق کے ساتھ لہٰذا آدمیوں کے باطن پر مطلع ہوتے ہیں اور کسی حکمت سے پوشیدہ باتوں کو یہی ظاہر کرتے ہیں .**

اور نقبا ان میں ہیں بارا مجھ ہے کہاں موسیٰ کے نقبا کو وہ حج

(۱۷۹۴ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۲۲) .

نقبا ہی صد ہیں اسم ہر ایک ہے علیٰ مکشوف ہیں سر انہیں خفی اور جلی

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۱) . [ع : نقیب (رک) کی جمع] .

نَقْبی (فت ن ، سک ق) صف .

نقب (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ سرنگ کی طرح کی ، سرنگ کے طرز کی . اس محل میں تین کشادہ نقبی راہیں بنائی گئیں جن سے بادشاہ مع خواتین حرم کے سوار ہو کر گزر سکتا تھا . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۹۸۳) . [نقب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَقْد (فت ن ، سک ق) (الف) امذ .

۱. وہ رقم جو فوراً ادا کی جائے ، ادھار کے برخلاف ، سکۂ سیم و زر ، روپیہ پیسہ ، نوٹ .

نقد ہور ادھار میں ہے بڑا لاب نقد کوں
سودا توں نقد کرلے نہ ہو خوش ادھار پر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۷) .

قائم نہ عیش نقد کو نسیہ پہ چھوڑیے
کیا جانے بات قصہ کی ہے راست یا غلط

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۰) .

نسیہ و نقدِ دو عالم کی حقیقت معلوم لے لیا مجھ سے مری ہمت عالی نے مجھے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۶) .

داغ ہمیں ہے نقد یہ نسیہ سے کیا غرض بدلے بہشت کون دلِ داغ دار سے

(۱۸۹۵ ، دیوان داغ دہلوی ، ۴۷۰) . یعنی معشوق نے باغ کو دیکھ کر کہا کہ یہ تو بہشت ہے ..... خدا کی بہشت کا پتا نہیں اور یہ علانیہ موجود ہے یہ نقد ہے وہ اُدھار . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۴۰) . یہ جزیہ نقد لیا جاتا ہے اس میں ادھار نہیں . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم مراد آبادی ، ۳۰۸) . نقد وبازی پر کالم لکھتے ہیں ہم آدمی کے ہاتھ ان کو پانچ روپے بھیج دیتے ہیں وہ کالم بھیج دیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، ضمیر حاضر ضمیر غائب ، ۲۱۷) . **۲. (i) نقدی ، روکڑ ، کھرا روپیہ ، موجود رقم .** آٹھواں حصہ جو الگ کرلیا تھا اس میں سے سو روپیہ نقد اور ایک چھوٹا سا مکان سوسن کو دیا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷۵) . دو سو اشرفی سالانہ نقد پنشن مقرر ہوگئی . (۱۹۲۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۸۲) . انہیں اسلحہ ، سامان جنگ اور کچھ نقد روپیہ بھی جہاد کے لیے میسر آیا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۱۱۸) . **(ii) دام ، قیمت .**

نت نقد ناز کا دے ہر جیو خرید کرنے
نحسن پن سے دوئی سکھے ہیں بیوپار چاند صاحب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۱) . **۳. پونجی ، سرمایہ .**

موآہ و نالہ تب تھے دکھایا ملن گھڑی او نقد عمر مو دو نفس در حساب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸) .

بساطِ عشق بازی میں مرا دل متاعِ صبر و نقدِ ہوش ہارا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۶) .

سالیانہ نقد اسکے گھر لئے دو ہزار و پانچ سو درہم گئے

(۱۷۹۴ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۴۷) . شیطان جانتا ہے کہ میں مومن کو اس کے نقد ایمان کے ساتھ لے بھاگتا ہوں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۸۸) .

مدینہ مجھ سے کیا چھوٹا کہ نقدِ ہوش کھو بیٹھا
ترقی پر ہے عالم ان دنوں کچھ اپنی وحشت کا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۷۷) .

پڑے بے خبر ہائے سوتے رہے عبث نقد اوقات کھوتے رہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۲) . **۴. (مزاحاً) ہندوؤں میں داماد ، کیونکہ وہ جب خسر کے پاس جاتا ہے وہ اسے روپیہ دیتا ہے** (جامع اللغات) . **۵. کھرا کھوٹا پہچاننا ، کسوٹی پر پرکھنا ؛ (اصطلاحاً) تنقید ، تبصرہ ، کلام کو پرکھنا ، ادبی نگارشات کا درجہ متعین کرنا ، کسی فن پارے پر رائے دینا .** یہ آج کل کا وہ مروج طرز نقد ہے جس میں ناقد ادیب و شاعر سے تقریباً بے نیاز ہو کر صرف اپنی جانب متوجہ رہتا ہے . (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۷) . تحقیق کی طرح نقد کے لیے بھی سچی معلومات ضروری ہیں . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۴۳۰) . **۶. آمادگی ، موجودگی .**

نظر کے ہاتھ میں آ کر جو میرا نقد سر دے تج
لیا ہوں حسن کا سودا سو ہے مج کوں تجارت بس

(۱۶۷۲ ، شاہ سلطان ثانی ، د ، ۴۱) . **۷. ترت ، فوراً ، سردست .**

لگیا ہونے نیریاں کا برچھیاں سوں عقد بندے راس لعلاں کا میراں میں نقد

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۰۰) .

وعدا تو یو تھا کہ تو جی دے جبھی ہنس دوں تجھی
جی دیا ہم نقد تم کیوں قرض اب ہنسا کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳) . بارے آفت نقد تو ٹل گئی کل کو بھی جیسا کچھ ہوگا بروئے کار آئے گا . (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۶ ب) . قیمت مع نفع کے نقد وصول کرلینے کا فائدہ فوری اور نقد ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۲ : ۳۱۸) . پیر محفوظ علی نے مجھے نقد تیرہ ہزار روپے دے دیے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۶۹۷) . (ب) صف .

۱. موجود ، مستعد ، حاضر .

نقد کو نسیہ پہ نہ چھوڑ بہن
کہتی ہوں اُس کا دل نہ توڑ بہن

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۷) .

ساقی ہے مغنّی ہے چمن ہے مے ہے
اس نقد پہ سو اُدھار قرباں کردے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۶۲) . **۲. اچھا ، عمدہ ، نفیس تر .**

نہ کرے کیوں نثار نقدِ نیاز جس کوں تجھ ناز کی تمنا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۷) .

تین دن اُس گھر منے ہم کو رکھا خوب طرح نقدِ ضیافت کیا

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۲۹). سرمایۂ حسن بازار معاملات میں ایک نقد ہے مگر بہت بے بقا. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۹۴).

نقد مروارید و لعل و مسک در درجِ دہاں
جاں کروں قربان بارے مسکرانا چاہیے

(۱۹۲۶، فضلی (تفضّل علی) (سلہٹ میں اردو، ۱۵۸)). **۳. کھرا، چوکھا.**

دیکھا پرکھ پرکھ کر آخر نظر چڑھا یہ
گر نقد ہیں تو ہم ہیں نقّاد ہیں تو ہم ہیں

(۱۸۳۴، شاہ نیاز، د، ۲۰۰). **۴. مستند، مصدّقہ، تصدیق کیا ہوا.** محدثین نے نقد روایت کے جو اصول قائم کیے تھے ان میں سے بیشتر سیرۃ کی روایتوں میں نظر انداز کردیے گئے. (۱۹۸۰، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۱۷۵). **۵.** (مجازاً) **دل، ذات** (فرہنگ آصفیہ). **۶. پسر، فرزند** (فرہنگ آصفیہ). [ع].

--ِ آدَب کس اضا (--- فت ا، د) اند.

رک: نقد الادب. البتہ نقد ادب کے فن میں اس کی قبولیت قدرے تاخیر سے ہوئی. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۹). [نقد + ادب (رک)].

--- الْاُدَب (--- ضم د، غم ا، سک ل، فت ا، د) اند.

ادبی تنقید، ادب کے محاسن اور معائب کا اندازہ، ادب و فن پر رائے؛ ادب کو پرکھنا. دوسرے لفظوں میں نقاد کے طریقۂ کار میں نقد الادب کے اصول و ضوابط کی پیروی کے باوصف ذوقِ نظر ایک خاص انفرادی اور شخصی ردعمل ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۹۵). [نقد + رک: ال (۱) + ادب (رک)].

--- الشُّعْر (--- ضم د، غم ا، ل، شد ش بکس، سک ع) اند.

شعر کے فن پر کی جانے والی تنقید، شعر کو پرکھنا. قریب قریب اسی زمانے میں یا اس سے کچھ بعد کے زمانے میں ہجرت نے نقد الشعر کے اصول ترتیب دیے. (۱۹۳۳، نقد الادب، ۲۶). اسی طرح نقد الشعر ..... کے معنے ہیں فلاں شخص نے شعر میں سے عیب نکالے. (۱۹۶۶، اشاراتِ تنقید، ۱). [نقد + رک: ال (۱) + شعر (رک)].

--ِ اِیمان کس اضا (--- ی مع) اند.

(کنایۃً) **ایمان کی دولت یا پونجی؛ ایمان.**

جہاں اس کی بدولت نقدِ ایماں سے ہوا فائض
کہ تھا وہ سینہ بے کینہ جو گنجینہ ہدایت کا

(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۱۳). [نقد + ایمان (رک)].

--- آوَر فَصْل (--- مد، فت و، ف، سک ص) اند.

ایسی فصل جو نقدی وصول کرنے کے لیے ہو غذا کے لیے نہ ہو. پٹ سن اور پوست کی "نقد آور فصلیں" بڑے پیمانے پر ہوتی تھیں. (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب، ۲۹). [نقد + ف: آور، آوردن = آنا + فصل (رک)].

--- بَہ نَقْد (--- فت ب، ن، سک ق) م ف.

فوراً کے فوراً، ہاتھ کے ہاتھ، دست بدست. میں نے نقد بہ نقد سودا بیچا. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۴، ۲: ۵۷۲). [نقد + بہ (حرف جار) + نقد (رک)].

--ِ جان کس اضا، اند.

۱. (کنایۃً) **جان و دل، روح، عزیز ترین چیز، آتما.**

کیا تھا نقدِ جاں اپنا نثار اس واسطے تم پر
کہ بے تقصیر یوں دل میں رکھو گے تم گرہ ہم سیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۲).

نقدِ جاں تھا نہ سزائے دیتِ عاشق حیف
خون فرہاد سر گردن فرہاد رہا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۷).

نقدِ جاں دے کے طلبگار نظر آتا تھا
اک جہاں اس کا خریدار نظر آتا تھا

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۷).

عشق نقدِ جاں کے بدلے حسن کے بازار سے
مفت گویا درد کی جنسِ گراں لے جائیگا

(۱۹۱۸، کلیات حسرت موہانی، ۱۳۸).

نقدِ جاں دے کر فقیروں نے جسے حاصل کیا
کس غضب کی کس ستم کی کس بلا کی چیز ہے

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۲۱۵). ہر خط میں ہیرو ..... مخالف قوتوں سے برسرپیکار ہے اس کے لئے ..... قربانی دیتا ہے حتیٰ کہ نقد جاں کا نذرانہ بھی ..... پیش کرتا ہے. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت فن، ۱۳۲). **۲. سونے چاندی کا سکّہ** (فرہنگ عامرہ). [نقد + جاں (رک)].

--ِ حَدِیث کس اضا (--- فت ح، ی مع) امث.

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پرکھ، حدیث کی تحقیق کہ کون سی روایت کس حد تک مستند ہے. نقد حدیث اہل اسلام کے لیے کوئی نئی بات نہیں کیونکہ علمائے سلف نے کمزور حدیثوں کو خود ہی چھانٹ کر الگ کر دیا ہے. (۱۹۷۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۷: ۵۷۶). [نقد + حدیث (رک)].

--ِ حَیات کس اضا (--- فت ح) امث.

زندگی کی دولت یا نقدی، سرمایۂ حیات؛ مراد: جان، زندگی.

کٹ مرا ناداں خیالی دیوتاؤں کے لیے
سکر کی لذت میں تو لٹوا گیا نقدِ حیات

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۸). ورنہ آرام و آسائش ..... کی حفاظت کے لیے نقد حیات کون گنواتا ہے. (۱۹۶۴، افکار و اذکار، ۶۴). [نقد + حیات (رک)].

--ِ دِل کس اضا (--- کس د) اند.

دل کا سرمایہ یا پونجی؛ (کنایۃً) **دل.**

تو نقدِ دل اب مجھ سے طلب کرتا ہے اور میں
ہوتا ہوں خجل بسکہ ہوں نادار کبھی کا

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۲۶).

راہ چلتے نقدِ دل کو لے گیا اک سیم بر
ڈھونڈھیں کیا رستے میں اپنی گانٹھ کا زر کھل گیا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۱۵).

دیا ہے ہم نے اپنے نقدِ دل پر اختیار اون کو
تغلب کا ، تصرف کا ، تبدل کا ، تغیر کا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۴).

ہوسکے گا کس طرح احمق ادا ہوٹل کا بل
نقد دل تھا وہ تو نذرِ خانساماں ہو گیا

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۱۵). [نقد + دل (رک)].

... دَم (۔۔۔ فت د) صف.
اکیلا ، تن تنہا ، مجرد ، غیر شادی شدہ . میر نوٹرو ، نقد دم ، زبان چٹخارے بھرتی ہوئی خود پکاتے اور جو چیز پکاتے خوب پکاتے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۳۲) . میں وہاں نقد دم اکیلی موجود ہوں . (۱۹۷۹ ، گل گشت ، ۸۱) . [نقد + دم (رک)].

... دَم رہْنا محاورہ.
اکیلا رہنا ، تنہا رہنا ؛ مجرد رہنا ، غیر شادی شدہ رہنا (پلیٹس).

... رابَہ نَسیہ گُزاشْتَن کار خَرْد مَنْداں نِیسْت کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آئندہ نفعے کی اُمید پر موجودہ نفعے کو چھوڑنا خلاف عقل ہے ، نقد کو اوھار کے لیے چھوڑنا عقلمندوں کا کام نہیں . خدا نے غیب سے ایک سامان کیا ہے اسے کیوں چھوڑو ، نقد رابہ نسیہ گزاشتن کار خردمنداں نیست . (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۴۴).

...ِ رَواں کس صف (۔۔۔ فت ر) امذ.
سکۂ رائج ، وہ سکہ جو چلتا ہو ؛ کھرا مال ؛ (مجازاً) ساغر ، جام شراب .

میں دمِ مرگ ہوں اس نقدِ رواں سے محروم
کف خالی میں مرے ساغرِ سرشار نہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۱۵).

ضرورت ہے فقط نقدِ رواں کی ورنہ یوں کب تک
گدازِ درد سے دیں گے تیرے گلزار کو پانی

(۱۹۱۳ ، کلیات رعب ، ۳۳۱). [نقد + رواں (رک)].

... سَودا (۔۔۔ ولین) امذ.
ایسا سودا جو فوراً طے ہو جائے .

کلجگ نہیں کرجگ ہے یہ ، یاں دن کو دے اور رات لے
کیا خوب سودا نقد ہے ، اس ہاتھ دے اُس ہات لے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۴۵).

آؤ باندھو عہد مجھ سے اور میرا ساتھ دو
میرا سودا نقد ہے اس ہاتھ دو اس ہاتھ لو

(۱۸۸۰ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳۸) . لینے والا اسے ایک ہاتھ لے کر دوسرے ہاتھ فروخت کرکے نقد سودے سے مستفید ہو جاتا تھا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۳۹) . [نقد + سودا (رک)].

...ِ شِعْر کس اضا (۔۔۔ کس ش ، سک ع) امذ.
شعر کو پرکھنا ، کلام کو جانچنے اور اس کے محاسن وغیرہ طے کرنے کا عمل . نظریاتی تنقید میں بھی ابتدا سے آج تک نقد شعر کا کوئی معیار ، اصول یا نظریہ اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کرسکا . (۱۹۶۹ ، صحیفہ ، لاہور ، غالب نمبر (تنقید غالب کے سو سال ، ۵۵۷)) . نیاز فتح پوری نے ..... اردو میں نقد شعر ، اقتصادیات ، نقد الادب اور نقد و نظر وغیرہ کی بحث اٹھائی . (۱۹۹۸ ، آئندہ ، کراچی ، مارچ ، ۴۰) . [نقد + شعر (رک)].

... ضَمانَت (۔۔۔ فت ض ، ن) امذ.
بطور ضمانت نقد ادا کی گئی رقم . چھاپے خانے کے مالکوں .... کو اچھے چال چلن کے لیے حکومت کے ہاں نقد ضمانت داخل کرانی پڑتی تھی . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۸۲) . [نقد + ضمانت (رک)].

... فَصْل (۔۔۔ فت ف ، سک ص) امذ.
وہ فصل جو بیچنے کے لیے ہو ، غذا کے لیے نہ ہو ، نقد آور فصل . مجھے نقد فصل CashCrop از قسم گنا ، کپاس ، پیاز کاشت کرنی چاہیے . (۱۹۸۲ ، شمع اور دریچہ ، ۱۳۸) . [نقد + فصل (رک)].

...ِ قانُونی کس صف (۔۔۔ ومع) امذ.
(قانون) قانونی طور پر منظور شدہ سکے یا نوٹ جو ہر قسم کی ادائیگی میں دیے جائیں یا جن کا قبول کرنا قانوناً ضروری ہو ، زر قانونی ، قانونی سکہ . چاندی کا سکہ صرف ۴۰ شلنگ تک ہی نقد قانونی ہے . (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۰۹) . [نقد + قانونی (رک)].

... کا نَقْد سے تَبادَلَہ امذ.
(معاشیات) نقد کے عوض نقد ، کرنسی کا دوسری کرنسی سے تبادلہ بصرف : نقد کا نقد سے تبادلہ ، نقد کی نقد کے بدلے فروخت . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۱۷۰).

... کَرْ لینا محاورہ.
کسی چیز کو بیچ کے نقد روپے لے لینا (مہذب اللغات).

... کَرْنا محاورہ.
۱. (i) رقم فوراً ادا کرنا .

متاعاں ہر یک جنس کے بھوت لے
بھی یک ملک میں نقد کر لے چلے

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۱) . (ii) معاملہ فوراً کرنا . ابوالحسنؒ معاملہ نقد کرتا ہے . (۱۹۲۴ ، تذکرۂ اولیا ، ۶۵۵) . ۲. رقم بھنانا ، ہنڈی یا چیک کا روپیہ وصول کرنا ، رقم تڑوانا . ایک چیک مہدی حسن نے چھ ہزار روپے کا نقد کیا . (؟ مکمل و مفصل کارروائی ، مقدمہ ، ۱ : ۱۸۸) . ۳. کھرا کھوٹا پہچاننا ، کسوٹی پر پرکھنا ، جانچنا . یہ لوگ آزادی کے ساتھ صحابۂ کرام کی آرا پر نقد کرتے تھے . (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۲۵۷).

... کو چھوڑْ نَئے کو نَہ دَوڑْیئے کہاوت.
آئندہ فائدے کی اُمید میں جو ملے اسے نہ چھوڑنا چاہیے ، موجودہ فائدہ نہیں چھوڑنا چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

...ِ گِراں کس صف (۔۔۔ کس نیز فت گ) امذ.
مہنگا سودا .

گلشنِ خوبی میں وہ سروِ رواں
حسن کے بازار کا نقدِ گراں

(۱۸۶۸ ، خنجر عشق ، ۳۸) . [نقد + گراں (رک)].

--- مال اند.
نقد رقم، سرمایہ، عمدہ مال؛ نفیس چیز؛ نعمت.

مآلِ کار سمجھایا قبور نے ہم کو ۔۔۔ یہ نقد مال لگا ہاتھ اس دفینے سے
(۱۷۷۴، درد، د، ۷۷).

حیرت زدہ ہوں کیوں نہ جوانی سے چھوٹ کے
سب نقد مال لے گئی کمبخت لوٹ کے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۷۸). [نقد + مال (رک)].

--- نارائِن (---کس ء) اند.
(طنزاً یا مزاحاً) زرِ نقد یا روپیہ پیسہ. ہسپتال سے یہ شیشوں کے بنڈل لا چکے ہیں اور غالباً اُن کو بھی بعد میں نقد نارائن کی شکل دیں گے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۷۳). [نقد + نارائن (عَلم)].

--ِ ناروا کس صف (---فت ر) اند.
کھوٹا روپیہ پیسہ؛ (مجازاً) بدقسمتی.

پالیا جو پانا تھا کیا بتائیں کیا پایا ۔۔۔ نقدِ ناروا پایا، بختِ نارسا پایا
(۱۹۱۳، دیوانِ صفی، ۳۲).

ڈھالا نہ تھا ابھی تک دنیائے دوں کا سکّہ
معدوم تھی حقیقت اس نقدِ ناروا کی
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۹۶). [نقد + ناروا (رک)].

--- ناصِرَہ (---کس ص، فت ر) اند.
نقد مدد، نذرانہ، مالی معاونت. یہ نقد ناصرہ اگرچہ اس لائق نہیں ہے کہ اس کو پیش کش بارگاہ عالم پناہ کروں مگر امید خاوندانہ سے ..... قبول فرماویں. (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۱۹۵). [نقد + ناصر (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث ونسبت].

--- نامَہ (---فت م) امث.
نقد ادائیگی کا سرٹیفکیٹ (علمی اردو لغت). [نقد + نامہ (رک)].

--ِ نامْیَہ کس صف (--- سک م، فت ی) امث.
بڑھنے والی پونجی، بڑھنے والی دولت.

یہ نقد نامیہ ارزاں ہے باغِ عالم میں ۔۔۔ کریں نثار جو زردار درہم و دینار
(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۲۲). [نقد + نامیہ (رک)].

--- نَظَر (---فت ن، ظ) امث.
رک: نقد ونظر. ان کے ہاں وسیع النظری، بلندی، تخیل، عظمتِ فکر، حسنِ بیان اور نقد نظر کی فراوانی ہے. (۱۹۸۴، سراج اورنگ آبادی شخصیت اور فکر وفن، ۱۳۹). [نقد + نظر (رک)].

--- و تَبْصَرَہ (---وج، فت ت، سک ب، فت ص، ر) اند.
کسی کتاب یا تحریر کو پرکھنا اور اس کے متعلق رائے دینا، کلام کے عیوب و محاسن کو پرکھنا، کسی ادب پارے کے حسن و قبح کو جانچنا. اگر تراجم و انساب میں اُن کے کچھ حالات مل بھی جاتے ہیں تو محدثانہ حیثیت سے اُن پر نقد و تبصرہ نہیں ملتا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۶۴). [نقد + و (حرفِ عطف) + تبصرہ (رک)].

--- و جَرْح (---وج، فت ج، سک ر) اند.
(علمِ حدیث) تنقید و تحقیق، کسی حدیث کی استناد کے لیے کی جانے والی تحقیق اور پرکھ یا بحث. یہ روایت طبری کی ہے اور نقد و جرح کی محتاج ہے. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۲۲۴). [نقد + و (حرفِ عطف) + جرح (رک)].

--- و جِنْس (---وج، کس ج، سک ن) اند.
مال اسباب؛ دھن دولت، روپیہ پیسہ اور غلّہ وغیرہ. والدین کا انتقال ہوگیا جو نقد وجنس تھا وہ ہمارے چچا نے منگوایا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۵۵). نقد وجنس بھی جہیز میں اس قدر ملا تھا جو اردلی صاحب کو چاہے گراں ..... گزرا ہو. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۲۱۲). کشمیر کمیٹی کے نمائندے شہدا اور قیدیوں کے گھروں میں جا کر اپنی بساط کے مطابق نقد وجنس سے ان کا بوجھ ہلکا کر رہے ہیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۴۱). [نقد + و (حرفِ عطف) + جنس (رک)].

--- و نِسْیَہ (---وج، کس ن، سک س، فت ی) اند.
نقد و ادھار. دنیا اور دین میں نقد ونسیہ کی نسبت ہے. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۱۹۸). چند دن اور غور کرنے دیجئے شاید نقد ونسیہ کی تمیز کوئی بہتر صورت اختیار کرلے. (۱۹۲۴، مکتوبات نیاز، ۳۲). [نقد + و (حرفِ عطف) + نسیہ (رک)].

--- و نَظَر (---وج، فت ن، ظ) امث.
جانچ، پرکھ، کھرا کھوٹا پہچاننا نیز ادبی محاسن کو جانچنا، کسی تحریر کو پرکھنے کا عمل، تنقید وتبصرہ.

حسبِ مذاق سب کی جداگانہ ہے پسند
ہو منصفانہ جب تو ہے نقد و نظر عزیز
(۱۹۴۸، دیوانِ صفی، ۵۹). میری ملاقات غالباً سب قسم کے لیڈروں سے ہوئی لیکن نقد ونظر کی کسوٹی نے ان میں جن کو چنا وہ عشق وطن کے ..... مجنوں تھے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۵۱). [نقد + و (حرفِ عطف) + نظر (رک)].

--- وَقْت (---فت و، سک ق) اند؛ م ف.
سردست، ابھی، اسی وقت، فوراً (نوراللغات؛ علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). [نقد + وقت (رک)].

--ِ ہوش کس اضا (---وج) اند.
ہوش کی دولت، ہوش وحواس کی حالت.

سدا ہے اس خمِ نیلی سوں جوش زن یہ بات
کہ نقد ہوش فلاطوں ہے رونمائی قدح
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۳).

کیا میکدہ میں نذر کریں مے فروش کو
چھوڑ آئے خانقاہ میں ہم نقدِ ہوش کو
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳: ۳۱۷). [نقد + ہوش (رک)].

نَقْداً (فت ن، سک ق، تن ابفت) م ف.

نقداً : بالفعل، فوراً، فی الفور، ابھی (اُردو قانونی ڈکشنری). [نقد (رک) + اً، لاحقۂ تمیز].

نَقْدا نَقْد (فت ن، سک ق، فت ن، سک ق) م ف.

ہاتھوں ہاتھ، دست بدست، سر دست، ترت، ہاتھ کے ہاتھ، نقد، فوراً ایک ہاتھ لینا دوسرے ہاتھ دینا، اسی وقت ادا کرنا، فوراً قیمت دینا ؛ اُدھار نہ کرنا. ایک شخص نے اپنے مال کے بیچنے کی دو طرح سے نیت کی، اول یہ کہ نقدا نقد بیچے. (۱۸۵۶، علم حساب، ۳۱۱). چالیس برس تک نت نیا بہانہ نقدا نقد صرف کرنا پڑا. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۸ : ۹). اس وقت یہ لین دین بالکل نقدا نقد کی شرط پر ہوتا تھا اور قرض کا اس میں کوئی دخل نہ تھا. (۱۹۶۱، سود، ۲۵۰). [نقد + ا (لاحقۂ اتصال) + نقد (رک)].

نَقْدَہ (فت ن، سک ق، فت د) امذ.

۱. نقد روپیہ پیسہ (مہذب اللغات). ۲. کسوٹی، پرکھ. پرکھنے کے لیے واقعی ایک کسوٹی چاہیے اس لیے اس نے نقدہ کی ترکیب وضع کی. (۱۹۹۸، آئندہ، کراچی، مارچ، ۴۰). [نقد (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

... حُرْمَۃٌ فقرہ.

نقد دینے میں بڑی عزّت ہے (نور اللغات).

... حُرْمَۃٌ، قَرْضَہ فضیحَۃٌ کہاوت.

نقد دینا باعث عزّت ہے اور قرض لینے میں بے عزتی ہے، سبکی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

نَقْدی (فت ن، سک ق) امث.

۱. نقد روپیہ، زرِ نقد، دولت، دھن، مال و زر، روپیہ پیسہ، سرمایہ بصورت سکہ، رقم، پونجی. یوسف نے کہا کہ اپنے چوپائے دو اگر نقدی نایاب ہے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۹۳).

قلمِ آہ سے لکھ داغ کی نقدی کا حساب
ہے ولا عشق کی سرکار میں تحریر معاف

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳ : ۵۴). غریبوں اور پردیسیوں کو اس کے ہاں سے کھانا یا نقدی ملتی تھی. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۳۳). ایک نوکر اپنے آقا کا مال و اسباب اور نقدی لے کر بھاگ گیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱ : ۱۲۷). جو کوئی نقدی یا کسی ضرورت کے لیے جوتے کا مبادلہ کسی ایسے شخص سے کرتا ہے جسے خود جوتے کی ضرورت ہے وہ اس کا استعمال تو کرتا ہے لیکن اس غرض کے لیے نہیں جس کے ماتحت جوتا تیار کیا گیا تھا. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو (ترجمہ)، ۴۵).

اب عمر کی نقدی ختم ہوئی   اب ہم کو ادھار کی حاجت ہے

(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۱۱). تنقید اگر ..... چاہتی ہے کہ معانی کی نقدی کو سمیٹا جائے تو یہ تنقید نہیں بلکہ محض ورزی عمل ہے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، نومبر، ۴۷). ۲. دام، قیمت. مٹھائی نہ منگوانا صرف نقدی اس کی مجھے دے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۲۲۸). ۳. روپیہ بٹورنا، نقد رقم حاصل کرنا (جامع اللغات : مہذب اللغات). ۴. نقد ادائگی، رقم کی صورت میں ادا کرنا (ماخوذ : پلیٹس). ۵. نقد (رک) سے متعلق یا منسوب (پلیٹس). [نقد (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

... بَنانا محاورہ.

نقد رقم حاصل کرنا ؛ روپیہ پیدا کرنا (علمی اردو لغت).

... چِٹّھا (...کس چ، شد ٹھ) امذ.

نقد رقم کا حساب، کھاتہ روکڑ، روکڑ بہی (ماخوذ : پلیٹس). [نقدی + چٹھا (رک)].

... دینا ف مر.

نقد رقم دینا نیز شادی میں لڑکی کو علاوہ جہیز کے زرِ نقد دینا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... فَصْل (...فت ف، سک ص) امذ.

(رک : نقد آور فصل) ایسی فصل جو بیچنے کے لیے ہو غذا کے لیے نہ ہو. گنا ایک نقدی فصل ہے جو شکر اور گڑ تیار کرنے میں خام مال کی حیثیت رکھتا ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۵۳). [نقدی + فصل (رک)].

... فَیْصَلَہ (...ی لین، سک ص، فت ل) امذ.

وہ تصفیہ یا فیصلہ جو سر دست نقد روپیہ دے کر کیا جائے ؛ نقد کھاتوں کا حساب کتاب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [نقدی + فیصلہ (رک)].

... کھونا محاورہ.

جان لُٹانا، جان دے دینا. جب بے شمار جانوں کی نقدی خوب کھو چکے تب ..... جنگ کا خاتمہ کیا. (۱۹۰۷، تذکرۃ المصطفےٰ، ۱۳).

... گُماشْتَہ (...ضم گ، سک ش، فت ت) امذ.

محکمۂ مالیات کا ماتحت عامل ؛ نقد رقم کا ذمے دار (ملازم)، خزانچی (ماخوذ : پلیٹس). [نقدی + گماشتہ (رک)].

... وُصُول کَرْنا ف مر.

رقم حاصل کرنا، روپے لینا. اس میں شریک شعرا اپنے وقت، اپنی شہرت اور اپنی آواز کی نقدی وصول کرتے ہیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، نومبر، ۲۹).

نَقْدَین (فت ن، سک ق، ی لین) امذ : ج.

نقد روپے نیز سونا چاندی. مویشی اور باغات اور زراعت ..... سے زکوۃ نکالنے کی رسم ہندوستان سے بالکل اٹھ گئی بلکہ اب تو نقدین یعنی سونے روپے کی زکوۃ دینے کے بھی لالے پڑ گئے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۸۲). نقدین، سونا چاندی. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱ : ۲۶۰). [نقد (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نَقْدِینَہ (فت ن، سک ق، ی مع، فت ن) امذ.

زرِ نقد، نقد رقم، وہ روپے جو ہاتھ میں ہوں، فوری ادائگی کے لیے تیار رقم (ماخوذ : اسٹین گاس). [نقد + ف : ینہ، لاحقۂ صفت].

نَقْر (فت ن، سک ق) امث.

۱. کھودنا، کھدائی ؛ چونچ سے سوراخ کرنا (اناج وغیرہ میں) (ماخوذ : پلیٹس). ۲. (تصوّف) ایک آواز جسے فرشتے سنتے ہیں.

اور نقر وہ علم ہے کہ بس جسے مدام
سنتے ہیں ملائکہ کا غمگین یہ کلام
(۱۸۳۹، مکاشفات الاسرار، ۳۶). [ع].

نُقَر (ضم ن، فت ق) اند: ج.
چھوٹا گڑھا، جوف، نشیبِ خصوصاً آنکھوں کے پردے (شبکیہ) پر. عرف کا جزو زیریں دونشیبوں یا نقروں(Foveae) کے درمیان حائل ہوتا ہے. (۱۹۳۴، اختائیات (ترجمہ)، ۲). [نقرہ (۲) (رک) کی جمع].

نُقْرا (ضم ن، سک ق) صف.
(عو) چالاک (شخص)، بدذات، کمینہ، پاجی (ماخوذ: مہذب اللغات). [مقامی].

نُقْرائی (ضم ن، سک ق) امث: (قدیم).
چاندی کا، چاندی کا بنا ہوا؛ چاندی جیسا، نقرئی.
کشاز نقرائی دستار بدسر منقش در کمر ہمیاں پر زر
(۱۷۳۷، گنج الاسرار، ۲۸). [نقرہ (۱) (بحذف ہ) + ائی، لاحقۂ تانیث].

نَقْرِبان (فت ن، ق، سک ر) اند.
ربیع کے موسم میں آنے والا مسافر پرند جو چھوٹے تیتر کے برابر ہوتا ہے گلگ اور کروانک کی طرح خوب دوڑتا ہے. بعض پرندے دن رات خشک میدانوں ہی میں رہتے اور چرتے چگتے ہیں..... مثلاً ..... چرک وجستی، گلی اور نقربان وغیرہ. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۵۱). [مقامی].

نِقْرِس (کس نیز فت ن، سک ق، کس ر) اند.
(طب) پانو کے انگوٹھے کے درد کا نام، ایک قسم کے شدید درد کا نام جو پیروں کی انگلیوں اور ٹخنوں میں ہوتا ہے اور ہاتھ یا پانو میں سوجن بھی ہو جاتی ہے، گٹھیا کا مرض، جوڑوں کا درد.

درد کمر اس کو ہے یا درد سر
پر مجھے نقرس کا ہے ڈر بیشتر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۹۲). تشخیص امراض میں اس مرتبہ یگانہ تھا کہ رمد اور نقرس میں امتیاز نہ رکھتا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۷۹). وہ اپنی بادشاہی کے سبب سے بخار، نقرس صرع کی بیماریوں سے بہ نسبت اوروں کے زیادہ بچ سکتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۴۳). میری طبیعت ناساز ہے اور نقرس میں مبتلا ہوں. (۱۹۰۰، زبان داغ، ۱۹۴). وہ نقرس کے مرض میں مبتلا بھی ہیں اسلئے یہ طریق علاج اس مرض کے لیے بھی مفید ثابت ہوگا. (۱۹۲۸، خطوط محمد علی، ۱۸۵). زندگی کے آخری ایام میں وہ اکثر امراض کا شکار رہا، مثلاً نقرس، وجع المفاصل، فقدان بصر اور شاید اختلال دماغ بھی. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۳۱۹). [ع].

--- خاص کس صف: اند.
(طب) نقرس کی ایک قسم جس میں دونوں پانو کے انگوٹھے کے جوڑ سے درد شروع ہوتا ہے. درد جسم کے کسی عضو میں ہوتو اس سے دونوں پیروں میں درد ہونے لگتا ہے اسکو اطباء نقرس خاص کہتے ہیں. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۳۰). [نقرس + خاص (رک)].

نِقْرِسی (کس نیز فت ن، سک ق، کس ر) صف.
نقرس (رک) سے متعلق، پانو کے جوڑوں کے درد سے متعلق. بعضے ناتوانی پیدا کرنے والے امراض مثلاً نقرسی طبیعت. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۹۳۰). یہ ایک نقرسی حملہ کے آغاز کو روکنے کیلئے یا شراب خواری سے پیدا ہونے والے دردسر کے لئے ایک مفید دوا ہے. (۱۹۲۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۶۵). [نقرس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِقْرْضا (کس ن، فت ق، سک ر) اند.
جس پر کوئی قرضہ نہ ہو. نقرضا، نقرضی، جس پر کوئی قرض نہ ہو. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [ن (حرفِ نفی) قرض + ا، لاحقۂ تذکیر ونسبت].

نَقْرْنُول (فت ن، ق، و مع نیز ج) امث.
چڑیا کی ایک قسم. مشرق کی طرف نیچے سیڑھیوں پر چڑیمار طرح طرح کی چڑیاں بیچ رہے تھے جن میں الو، بٹیر، بلبل اور طوطے مینا سے لیکر شین باز، نقرنول، لال پدڑیاں اور ہدہد سب ہی کچھ تھے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۲۰۶). [مقامی].

نُقْرَوی (ضم ن، سک ق، فت ر) صف.
چاندی کا، نقرئی. مزار شریف کے اطراف نقروی جالی ہے. (۱۹۱۲، سفر نامۂ بغداد، ۹۷). [نقرہ (بحذف ہ) + وی، لاحقۂ نسبت].

نَقْرَہ (فت ن، سک ق، فت ر) اند.
۱. رک: نخرا، بہانہ. جب میں مکتب میں نہ ہوتا تھا تو کوئی نہ کوئی نقرہ کر کے وہ بھی اٹھ آتی تھی. (۱۸۹۱، یوسف و نجمہ، ۳۷). [نخرا (رک) کا بگاڑ].

نُقْرَہ(۱) (ضم ن، سک ق، فت ر) (الف) اند: امث: ~ نقرۃ.
۱. چاندی، سیم، رُوپا، فِضّہ.

کنک ہوئی چندر پر گر سم کی خاک   کہ پارہ اتھا سو ہوا نقرہ پاک

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۵).

مقرر صحبت ناجنس سے توقیر گھٹتی ہے   ملے جب نقرۂ و مس رتبۂ سیم دغل پایا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۹۴). بُرادہ نقرہ، و سیماب مصفےٰ ہموزن لیکر آب لیموں سے خوب کھرل کریں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۷۰). ۲. سفید رنگ کا گھوڑا جس کی پلکیں ایال، دُم وغیرہ بھی سفید ہوں.

نقرہ باطل تھا طور پر اپنے   ورنہ جاتے یہ دوڑ ہم بھی پھلانگ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۱).

خوں میں نہا نہا کے شہیدوں کے لائے گا
نقرہ ترے کمیت کا اے شہسوار رنگ

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹۲). ایک دبلا پتلا گلا مرا گھوڑا مشکی رنگ کا دوسرا نقرہ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ (نول کشور): ۱۲۹). ایک تندمزاج جوان ایک قوی ہیکل نقرہ گھوڑے پر سوار تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۲۶). اور میں نے جلدی جلدی اپنے نقرے پر زین کسی اور اس پر بیٹھ کر روانہ ہوگیا. (۱۹۵۳، ہمارا گاؤں، ۲۶۳). گہنا پہنے ہوئے نقرے پر ننھا سا دولہا سوار. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۶). ۳. چاندی کا سکّہ، روپیہ. اگر ہزار درم نقرہ اوس میں ڈالیں اور دوسرے روز نکالیں تو چھ ہزار ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۰۰). (ب) صف. (کنایۃً) ہر چیز جو سفید ہو، گورا چٹا، سفید.

ڈیا جوں کہ قندیل نقرہ در آب   اُپر لیا یا سر مشعل آفتاب
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۹۲).

اول آسمان خام نقرہ تمام   خبر یو کہا ہے خدا کا کلام
(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت (ق) ۱۰). اول سفید رنگ جسکو اہل عجم نقرہ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹). اصلی رنگ گھوڑوں کے چار ہیں نقرہ یعنی سفید چاندی کے رنگ کا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۳).

تلاشِ نقرہ تھی آئینوں کی جلا کے لیے
دلوں کو وقف کیا تیری خاک پا کے لیے
(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۲۱۱). [ف].

--- اَفْشاں (--- فت ا ، سک ف) صف.
روشنی دینے والا ، چاندی بکھیرنے والا.

اشک اولے ہو برستے ہیں مرے دامن میں
یہ ورق نقرۂ افشاں نہ ہوا تھا سو ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۳). [نقرہ + ف : افشاں ، افشاندن = چھڑکنا ، بکھیرنا].

--- اُلْوَجْہُ فِی الصِّدْق فقرہ.
(عربی فقرہ اردو میں مستعمل) چہرے کی تازگی سچائی میں ہے (جامع الامثال).

--- آمیز (--- ی مج) صف.
چاندی ملا ہوا. فلزکاری ..... نقرہ آمیز دھات کی بوتلوں پر طلائی آرائش اور کوفت گری دونوں چیزیں نظر آتی ہیں. (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۹۱۷). [نقرہ + ف : آمیز ، آمیختن = ملنا ، ملانا].

--- باف صف.
چاندی سے بنا ہوا ؛ (کنایۃً) انتہائی سفید. مرد ریش دراز ، خوش رو ، مست و طناز ، لباس پُرتکلف دربر ، عمامہ نقرہ باف برسر کرسی زرین پر بیٹھا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۵۹). [نقرہ + ف : باف ، بافتن = بننا].

--- پاشی امث.
چاندنی بکھیرنے کا عمل ، چاندنی پھیلانا ؛ چاندی کی طرح روشنی بکھیرنا.

دن کو مدفن پہ زر افشاں ہیں شعاعیں شمس کی
نقرہ پاشی رات کو کرتی ہے اس پہ چاندنی
(۱۹۱۲ ، فردوس تخیل ، ۳۷). [نقرہ + ف : پاش ، پاشیدن = چھڑکنا ، بکھیرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پان امذ.
چاندی کے ورق لگے پان.

ہوئے فارغ جو کھانے سے وہ مہمان
ملا عطر اور کھلائے نقرہ پان
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۲ : ۳۶۸). [نقرہ + پان (رک)].

--- پوش (--- و مج) صف.
چاندی چڑھا ہوا. عمارت پر دو کاشی کار گنبد دو مینار بنائے ، بلند و بالا دیواریں اور شاندار نقرہ پوش دروازے نصب کئے. (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۷ : ۴۸). [نقرہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا].

--- خالِص کس صف (--- کس ل) امذ.
وہ چاندی جس میں کسی اور دھات کی ملاوٹ یا بھرت کاری نہ ہو ، نقرۂ سیم ، خالص چاندی. ایک ماشہ نقرۂ خالص اور اسی قدر مس جید کو یکجا کر کے گلاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۰). [نقرۂ + خالص (رک)].

--- خام کس صف ؛ امذ.
خالص چاندی ؛ مراد : نفاست ، نزاکت ، خالص ہونے کی حالت.

دیکھا تو وزیر زادہ بہرام
بوتے میں تھا شکل نقرۂ خام
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۶).

نہیں ہے پختہ کوئی کار چرخ مینا فام
کہ رنگِ عارضِ سیمیں براں ہے نقرۂ خام
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۷۷). [نقرۂ + خام (رک)].

--- خِنْگ کس صف (--- کس خ ، غنہ) امذ.
گھوڑا جس کا رنگ چاندی جیسی سفیدی لیے ہوئے ہو ، بالکل سفید گھوڑا.

نقرۂ خنگ ترا ایسا برنگِ شفاف
روبرو جس کی صفائی کے ہو میلا گوہر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۷). [نقرۂ + خنگ (رک)].

--- رَنْگ (--- فت ر ، غنہ) امذ.
سفید رنگ. ایک بڑا سوداگر ..... گھوڑے نقرہ رنگ و سبزہ رنگ کے ..... بیچنے لایا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۰۱). جس طرح کبرسنی میں سر کے بال گر جاتے ہیں ، نقرہ رنگ کی ترقی سے چندیا کا تانبا کھل جاتا ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۰۰). [نقرہ + رنگ (رک)].

--- سِیم کس صف (--- ی مع) امذ.
وہ چاندی جس میں کسی اور دھات کی ملاوٹ یا بھرت کاری نہ ہو ، خالص چاندی (ماخوذ : نور اللغات). [نقرۂ + سیم (رک)].

--- کار صف.
روپہلا ، کامدار. ہزارہا پنجشاخے طلائی و نقرہ کار جواہرات پر کیا ہوا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۳۸). [نقرہ + ف : کار ، لاحقۂ صفت].

--- مَجْذُوم کس صف (--- فت م ، سک ج ، و مع) امذ.
ناقص اور کم تر درجے کی چاندی. اصاص (سیسہ یا قلعی) کو نقرۂ مجذوم ..... سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۳۳۵). [نقرۂ + مجذوم (رک)].

--- مَفْلُوج کس صف (--- فت م ، سک ف ، و مع) امذ.
ناقص اور کمتر درجے کی چاندی. پارے یا سیماب کو نقرۂ مفلوج سمجھا جاتا ہے. (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۳۳۵). [نقرۂ + مفلوج (رک)].

نُقرَہ (۲) (ضم ن، سک ق، فت ر) امذ.
۱. (تشریح الاعضا): چھوٹا گڑھا، جوف، قعر، نشیب خصوصاً آنکھ کے پردے (شبکیہ) پر (Forea). شبکیے کا وہ حصہ جو مرکز میں ہوتا ہے نقرہ (Forea) کہلاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۳۰). ۲. انسان کی گردن کا گڑھا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. (صوتیات) حرف یا لفظ پر زور دینے کے لیے لگایا جانے والا نشان جو اکثر حرفِ علت کی آواز کو بھی ظاہر کرتا ہے. کثیرالمقاطع لفظ کے خاص نقرے (Accent) اور ثانوی نقرے کا فرق زیادہ واضح نہ ہو تو تسلسلِ نطق ان میں ردّ و بدل بھی کرسکتا ہے. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، مئی، ۲۸). ۴. (موسیقی) کسی سر یا بندش کی نمایاں ادائیگی، زور تائیدی. مولف کو اس میں تامل ہے اس لئے کہ موگری کی آواز سے نقرہ نہیں پیدا ہو سکتا ہے اور صدائے ظرفِ مسی یا آوازِ تار کے مثل وہ گھٹتی بڑھتی نہیں. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۱۵). [ع].

--- کوری (---و مج) امث.
آنکھ کے پردے سے نظر نہ آنے کی حالت. شبکیے کا وہ حصہ جو مرکز میں ہوتا ہے نقرہ کہلاتا ہے رویتِ شبینہ کی ایک خصوصیت نقرہ کوری ہوتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۳۰). [نقرہ + کور (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نُقرَئی (ضم ن، سک ق، فت ر) صف.
۱. چاندی کا، چاندی سے بنا ہوا، وہ چیز جو چاندی سے بنی ہو. بادشاہ سلامت نے اُن کو ایک سو روپیہ نقد اور نقرئی چراغ درگاہ میں نذر کے لئے مرحمت فرمایا. (۱۹۳۳، بہادر شاہ ظفر کا روزنامچہ، ۱۹). نوری کے نقرئی بندوں کو دیکھتی رہی اور سوچتی رہی. (۱۹۳۲، سیلاب و گرداب، ۲۰). اسلام نے سونے اور چاندی کے زیوروں کو مردوں پر حرام کردیا ہے اور طلائی و نقرئی ظروف کے استعمال کو بھی اسلام نے مرد و زن دونوں کے لئے قطعاً ممانعت کردی ہے. (۱۹۸۹، آثار و افکار، ۲۸۹). ۲. سفید، چاندی کے رنگ کی طرح سفید.

نقرئی موباف چوٹی میں رہا اُن کی سدا ‏ ‏ ‏ کیچلی نے عمر بھر پیچھا نہ چھوڑا سانپ کا

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۳۲). یکایک میلینا ایک نقرئی گھوڑے پر سوار سفید کپڑے پہنے اور ایک سفید جھنڈی بلند کئے شہزادی کے گروہ میں سے نکلی. (۱۸۹۴، مفتوح فاتح، ۱۵۵).

پھر وہ کھیلنے لگی اپنی اوڑھنی کے ساتھ ‏ ‏ ‏ سر کو وہ جھکائے تھی اور نقرئی تھے ہاتھ

(۱۹۱۳، الناظر (شوق قدوائی)، لکھنؤ، یکم فروری، ۶۷). ۳. روپہلی، چاندی کے رنگ کی، چاندی کی سی چمک لیے ہوئے.

سربرآوردہ صنوبر کی گھنی شاخوں میں ‏ ‏ ‏ صبح کی نقرئی تنویر رچی جاتی ہے

(۱۹۴۹، شعلۂ گل، ۱۶۶). کئی چیزوں کا اضافہ کیا گیا، سفید مرمر کی عمارتیں، نقرئی فوارے، صاف ستھرا تالاب. (۱۹۸۰، سفر دوستی کا، ۳۳). پوری فضا نقرئی ہوگئی تھی جیسے ہر طرف ایک نورانی غبار پھیل گیا ہو. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اگست، ۴۲). ۴. چاندی کے ٹکڑوں کے مسلسل کوٹنے سے بنایا جانے والا باریک ورق جو چاندی کا ورق کہلاتا ہے اور یہ ورق ادویات کے علاوہ مربوں، مٹھائیوں اور مختلف میٹھے اور نمکین کھانوں پر سجاوٹ کے لیے لگائے جاتے ہیں. مٹھائی پر ورق طلائی اور نقرئی لگے تھے، عجب جوبن دیتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۳۶). [نقرہ (۱) (بحذف ہ) + ئی، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- آواز (---مد ا) امث.
کھنک دار آواز. پھر ایک نقرئی آواز گونجی، گولی تم نے چلائی ہے. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، فروری، ۹). ہلکی سی ہنسی کی نقرئی آواز بلند ہوئی. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۲۸۰). [نقرئی + آواز (رک)].

--- تار امذ.
چاندی کے بنے ہوئے تار؛ (کنایۃً) سفید چمک دار بال. دولہا کو نقرئی اور طلائی تاروں، موتیوں اور پھولوں کا سہرا باندھنا برصغیر کی ایک پرانی رسم ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۰۵). سر کے بال پٹے دار؛ جیسے: نقرئی تار، داڑھی کے ساتھ مل کر چاند کے گرد ہالہ بناتے. (۱۹۸۹، فاران، کراچی، ستمبر، ۱۰). [نقرئی + تار (رک)].

--- جوہَر (---و لین، فت ہ) امذ.
(نجاری) وہ چمکیلاپن جو شعاع جوہری سے لکڑی میں پیدا ہوتا ہے. شعاع جوہری سے لکڑی میں چمکیلاپن آتا ہے جس کو اصطلاح میں نقرئی جوہر کہتے ہیں. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۶). [نقرئی + جوہر (رک)].

--- سِکّہ (---کس س، شد ک بفت) امذ.
چاندی کا سکہ. آنحضرت صلعم نے فرمایا "عراق نے اپنا نقرئی سکہ (درہم) اور غلے کا پیمانہ (قفیز) روک دیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۵۶). اس نے نقرئی سکے بھی چلائے جو بعد میں "ٹنکی" کہلانے لگے. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۲۶۵). سلطان التتمش کے نقرئی سکوں کی پشت پر المستعصر کا نام منقوش ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی کلچر، ۱۳۰). [نقرئی + سکہ (رک)].

--- کاسْٹِک (---سک س، کس ٹ) امذ.
چاندی کو صاف کرنے والا تیزاب یا کھار. بعض لوگ ان چھالوں کی جڑ کو نقرئی کاسٹک (یعنی کاڑی کھار) سے جلا دینا بہتر جانتے ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۴۷). [نقرئی + کاسٹک (رک)].

--- قَہْقَہَہ (---فت ج ق، سک ہ، فت ق، ہ) صف؛ امذ.
کھنکھناتی ہوئی زوردار ہنسی، گونج دار ہنسی، واضح ہنسی. اس پر ان کا مخصوص نقرئی قہقہہ گونجتا اور وہ جھومتے ہوئے ہاتھ اپنے زانو پر مارتے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۲۱۸). [نقرئی + قہقہہ (رک)].

--- گولی (---و مج) امث.
چاندی کے ورق میں لپٹی ہوئی کوئی دوا. جیب پر جو ہاتھ گیا تو کوئی چیز محسوس ہوئی نکال کر دیکھا تو وید جی والی چار پانچ نقرئی گولیاں بھی کی پڑی ہوئی ہیں. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۲۳۴). [نقرئی + گولی (رک)].

--- گھوڑی (---و مج) امث.
نقرہ (۱) (رک) کی تانیث، بالکل سفید گھوڑی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقرئی + گھوڑی (رک)].

--- وَرَق (---فت و، ر) امذ.
نرم چاندی کے ٹکڑے جو مسلسل کوٹنے سے باریک کاغذ نما صورت اختیار کرلیتے ہیں جو ادویات کے علاوہ پان، میٹھے کھانوں یا مٹھائی وغیرہ پر خوبصورتی یا سجاوٹ کے لیے لگاتے ہیں، چاندی کا ورق. ذائقہ کو فرنی کے خوانچے نقرئی ورق جمے پتے کی ہوائی چھڑکی ہوئی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، سرور، ۹). اگر تکلف کی ضرورت ہو تو نقرئی ورق لگالیں. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۳۱). [نقرئی + ورق (رک)].

نُقرئیں (ضم ن، سک ق، فت ر، ی مع) صف؛ ج.
رک : نقرئی.

بہشتو ، چاندنی راتیں تمہاری   ہیں رنگیں ، نقرئیں مخمور پیاری
(۱۹۷۴، مجید امجد، لوح دل، ۳۴). [نقرہ (۱) (ہ مبدل بہ ء) + یں، لاحقۂ نسبت].

نُقری (ضم ن، سک ق) امذ.
نقرہ (۱) (رک) سے نسبت رکھنے والا ، چاندی کی طرح سفید، نقرئی ؛ **سفید گھوڑا.**

وہ نقری ہیں لکھے ہے جن کا لقب   یہاں کیا کہ ایران میں منتخب
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۹۱). [ف : نقرہ (۱) (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَقش (فت ن، سک ق) (الف) امذ.
۱. (i) (قلم یا رنگوں سے کھینچا ہوا) خاکہ، نگار، نقشہ، مصوری، تصویر، مصوری کا نمونہ؛ شبیہ، مورت.

دیک اس نقش کوں نار حیراں تھی   سو سدبد گنوا سب پریشان تھی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۷).

مصور ہے او نقش اوس کا بشر   دیوے نقش کوں علم سمع و بصر
(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ، ۱۲۶).

نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا   کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۲).

نقش ہیں سب ناتمام خون جگر کے بغیر   نغمہ ہے سودائے خام خون جگر کے بغیر
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۶).

ہجوم لالہ و گل اور یہ بے شمار خطوط   ہزار نقش ملے پر نہ مل سکا آدم
(۱۹۵۱، دونیم، ۱۰۵). **(ii) کندہ کاری یا سنگ تراشی کا نمونہ** (ماخوذ : پلیٹس). **(iii) چہرے کے خط و خال، چہرے کی ہیئت، ناک نقشہ، چہرے کے خطوط (بطور واحد مستعمل اور جمع بھی)**. ان کے خوبصورت خد و خال تیکھے تیکھے نقش اور اُداس آنکھیں سیاحوں کے لیے بڑی جاذبِ نظر ہوتی ہیں. (۱۹۶۸، ماں جی، ۴۷). گرد سفر نے چہرے کے ہر نقش پر خیالی تہہ بڑے سلیقے سے جمادی ہے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۷۳). **۲. پھول پتی کا کام، منبت کاری،** بیل بوٹے کا کام، کندہ کاری.

پوشاک میں کیا کیا شجری نقش ہیں دلکش
باعث نہ یہی شوق کی ہوں جامہ وری کا
(۱۹۳۹، کلیات حسرت موہانی، ۲۷۵).

تجلۂ پرنور گویا حبیب ناز   نقش ہر دیوار ساز جاں نواز
(۱۹۶۴، ہفت کشور، ۸۱). **۳. وہ نشان جو مہر لگانے سے پڑ جائے، کسی چیز کے دبانے سے پڑنے والا نشان نیز نشان جو اُبھرا ہوا ہو؛ چھاپ، مہر، چھاپا، ٹھپا، عکس، طبع.**

ہوا نقش اگر کم تو کچھ غم نہیں   کہ نقاش کن نقش کچھ کم نہیں
(۱۶۲۵، قصۂ بے نظیر، ۵).

عالم میں جو ہوا ہے طالب تری بھواں کا
اس کے نگین دل پر نقشِ ہلال ہوگا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۴).

ضعف سے نقشِ پئے مور ہے طوقِ گردن
تیرے کوچے سے کہاں طاقتِ دم ہے ہم کو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۵). مہرکن ۔ مسکوک کے نقش کو فولاد یا اس کی مثل کسی چیز پر نگارش کرتا ہے، نقود نقش پذیر ہوتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲ : ۶۲۱). اگر نقش مہر سیدھا دائیں طرف سے ہوتا ہے تو بائیں طرف سے پڑھا جاتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲ : ۱۶۷).

نقش گذرے ہوئے لمحوں کے ہیں دل پر کیا کیا
مڑ کے دیکھوں تو نظر آتے ہیں منظر کیا کیا
(۱۹۹۵، افکار (مشفق خواجہ)، کراچی، مارچ، ۲۱۱). **۴. نرد کی بازی کا وہ داؤ جو حسب** مراد آئے (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). **۵. ایک قسم کا قمار جو گنجفے کے پتوں سے کھیلا جاتا ہے، جوا جو تاش کے پتوں سے ملتے جلتے پتوں سے کھیلا جاتا ہے.**

صاف آتا تم کو نقشِ بست دربست اے بتو
گنجفہ جس سے مرے چہلم کے اندر کھیلتے
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳ : ۳۶۲).

اکی وگی کیا بزک کیا نقش کیا بنک کیا   کورٹ پیس و گن بھتیپا، لیس انکر کھیلتے
(۱۹۲۴، ثقہ ظریف، ۲۰). **۶. (i) (موسیقی) ایک راگ جس کی اختراع حضرت امیر خسروؒ سے منسوب ہے، اس میں بالعموم چار مصرعے ہوتے ہیں.**

کہیں دھرپت اور گیت کا شور و غل   کہیں قول و قلبانہ و نقش و گل
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۳۷). صوت المبارک کی رو سے خسرو کے ایجاد کردہ راگ یہ تھے ترانہ ..... نقش اور گل. (۱۹۲۹، امیر خسرو، ۳۳۹). امیر خسرو کی ان اختراعات میں سے ..... نقش، گل ..... مایۂ ناز (Forms) سمجھی جاتی ہیں. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۴۳). ان بارہ راگوں کے علاوہ قول، ترانہ، خیال، نقش، نگار ..... سوہلہ (یا سوہے) بھی شامل کئے گئے ہیں. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۵۰۱). **(ii) ایک گانا جس کی ایجاد اہل خراسان سے منسوب کی جاتی ہے** (ماخوذ : پلیٹس). **۷. وہ کاغذ جس میں خانے کھینچ کر ہندسے بھرتے ہیں یا اسماءِ متبرکہ لکھتے ہیں، تعویذ.**

دسیں نقش جیوں نجم چند ہور بھان   کہ دو راہی کہکش کرے آسمان
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱).

وہ اور شکل جو کرتے ہیں دل کے تئیں تسخیر
عبث ہے شیخ ترا نقش یہ لکیروں کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۷).

اک نقش دے کہ جس سے مسخر ہو وہ پری   ایسا بھی دوستو کوئی عامل عزیز ہے
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۸). ملاؤں نے نقش و تعویذ پلانے اور پاس رکھنے کو دیئے، دعائیں پڑھ پڑھ کر پھونکنے لگے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۴). بست در بست کا نقش ہر خانے میں اسمائے الٰہی مع ترکیب و تاثیر تحریر تھے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۴۲). وہ نقش میں تمھیں لکھ دیتی ہوں تم شاہزادی کے سینے پر رکھ دیکھو. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۲۷). تعویذ لکھنے والے بھی کاغذ کے پرزوں پر کچھ اعداد یا نام لکھ کر دیتے ہیں اس کو بھی نقش کہتے ہیں. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۹۸). **۸.** جادو، ٹونا، منتر، ٹوٹکا، سحر، افسوں، موٹھ.

انہوں نے بس کہ تھا اک نقش مارا   وہاں ہوتا تھا پریوں کا گذارا
(۱۷۷۸، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن، ۲۰۹)). **۹. کھوج، نشان؛ پاؤں کا نشان،**

علامت ؛ علاماتی نشانات یا معنی خیز لکیر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۱۰. تصور ، خیال .

یو نقش بجا دل کوں سٹیا کونے میں
اس غم سوں گیا وقت منجے رونے میں

(۱۶۷۹ ، خواص علی خان (قدیم اردو ، ۱ : ۵۳۰)) .

اے ولی جب نظر میں وہ آیا
نقش سب ماسوا کے ہو گئے حک

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (انتخاب اورنگ آباد) ، ۱۲۸) .

حسن کے واسطے ہیں شوخ ادائیں لازم
ورنہ بے رنگ ہے جس نقش میں پرواز نہیں

(۱۸۹۸ ، دیوان صفی ، ۷۶) .

ڈھل نہیں سکتا کبھی نقشِ شباب
جل نہیں سکتی محبت کی کتاب

(۱۹۴۴ ، نبض دوراں ، ۵۱) . منٹو کی تین بیٹیاں ہیں ..... ان کے ذہن میں بھی اپنے باپ کے بارے میں کوئی واضح نقش نہیں ہے . (۱۹۸۹ ، سعادت حسن منٹو ، ۱۳) . ۱۱. رعب ، اثر ؛ تاثیر .

جہانگیر سلطاں جہاں بخش ہے
یو عالم پہ تیرا بڑا نقش ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۶) . سرسید کی سب سے بڑی تدبیر ..... نے کالج کی عظمت کا نقش خاص و عام کے دل پر بٹھادیا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰۰) . انسان جس وقت پیدا ہوتا ہے اس وقت وہ ایک لوح سادہ ہوتا ہے وہ ہر قسم کے نقش قبول کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۴۴) . اس نے کب اپنے ایک Impression یعنی نقش کو میرے ذہن کے گوشے ..... میں چھوڑا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۷۱) . جان عالم نقش کی مدد سے انجمن آرا کو ساحر کی قید سے بہ آسانی نکال لایا تھا . (۱۹۸۸ ، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا ، ۱۴۰) . ۱۲. بادشاہی علامت ؛ شاہی اسٹامپ ؛ شاہی نشان .

دولت کے داغ سے نہ ملے گی کبھی نجات
سکے سے چھوٹنا نہیں اے تاجدار نقش

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲ : ۴۳۱) . ۱۳. تحریر . یہ ان کے قلم کا آخری نقش ہے اس لفظ کی صورت میں اور اس لفظ کی حد تک . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۴۷) . ۱۴. وہ نام یا عبارت جو مہر میں کندہ ہو . میں اس نقش کی قسم کھاتی ہوں جو حضرت سلیمان بن داؤد کی انگوٹھی کے نگ پر کندہ ہے . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۴۷۳) . ۱۵. نام و نشان .

مجبور میرے دل کو بھی نفرت سی ہوگئی
نقشِ وفا جہاں سے اب کالعدم ہوا

(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)) . ۱۶. داغ ، دھبہ .

تج گال پھل اُلے اُپر لٹ ہے سو گل لالے اپر
یا ہے بھنور لالے اپر سو نقش تج من کا ئیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴) .

مونہہ لگاتے ہی ہونٹھ پہ تیرے　　　پڑ گیا نقش لال بوسہ کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰) . ۱۷. نشانی ، آثار ؛ (مجازاً) پرچھائیں ، سایہ .

نقش بنا مدح کا رنگ ارادت سی
جگ میں رہے یادگار جیوں کہ اہے جام جم

(۱۵۲۸ ، مشتاق (رسالہ اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۸)) .

تو سن ترا زمین پہ جو کاوے کا ڈالے نقش
سمجھیں کہ بیٹھا مار کے ہے اژدہا گرہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۴) . (ب) صف . ۱. لکھا ہوا ، رقم کیا ہوا ، مرقوم ، منقوش .

لاتا زر گل جو ہے ارم سے　　　یوں صفحے پہ نقش ہے قلم سے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۵) . کرۂ ارض کی تاریخ کی ایک مطول فصل کھریا مٹی کے طبقہ پر نقش ہے . (۱۹۱۳ ، الناظر ، فروری ، ۳۰) . ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی بھی اب بہت بزرگ ہیں مگر اپنا زمانہ ان کے ذہن پر یوں نقش ہے جیسے ابھی کل کی بات ہو . (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۱۳۷) . ۲. کندہ ، کھدا ہوا .

مرے دل بیچ نقش نازنیں ہے　　　مگر یہ دل نہیں یارو نگیں ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۳) . شکیب کے والد نے اپنے تمام بچوں کی آنکھوں کے سامنے اپنی بے گناہ بیوی کو بریلی کے ریلوے اسٹیشن پر ریل گاڑی کے آگے پھینک دیا ..... چنانچہ یہ واقعہ بری طرح ان کے ذہن میں نقش ہوگیا . (۱۹۷۹ ، دوسرا رخ ، ۵۴) .

ہو جائے دل پہ نقش ترا عکس اسطرح
جس طرح آئنے میں کوئی روبرو رہے

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۵۴) . [ع] .

--- اَبْرو کس اضا (--- فت ا ، سک ب) امذ .
ابرو کا نقش ؛ ابرو کا انداز .

کیا ہی چلتا ہے تمہارا نقشِ ابرو بغض پر
کھنچ گئی تیغ عداوت مانی و بہزاد میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۷) . [نقش + ابرو (رک)] .

--- اِبْہام کس اضا (--- کس ا ، سک ب) امذ .
انگوٹھے کا نشان جو سیاہی وغیرہ لگا کر ثبت کیا جاتا ہے ، انگوٹھے کا نقش . نقش ابہام : انگوٹھے کا نشان . (۱۹۸۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۷۷۳) . [نقش + ابہام (رک)] .

--- اُبھارْنا محاورہ .
(کسی علامت یا نشان کو) نمایاں کرنا ؛ سامنے لانا ؛ واضح کرنا ؛ پرورش کرنا .

نوخواستہ و نورس و نوطاعت و نوخیز
وہ نقش جسے خود ید قدرت نے اُبھارا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۴) .

کیا کیا نہ کیا شہرِ وفا راہ میں تیری
خود خاک ہوئے پر ترا ہر نقش ابھارا

(۱۹۹۲ ، روشنی کا سفر ، ۶۵) .

--- اُبھْرنا ف ل ؛ محاورہ .
۱. نقش کا سطح سے اونچا یا نیچا ہو جانا (جامع اللغات) . ۲. صورت ظاہر ہونا ، صورت نکلنا ، علامت یا نشان ظاہر ہونا . میر انیس نے مرثیے کے مختلف اجزا کو ایسی وحدت میں ڈھالا ہے کہ مثالی خیر کا مجموعی نقش اُبھرتا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۷۹) .

--- اُتر آنا/اُترْنا محاورہ.
نقش اُبھرنا، نقش اُبھر آنا، مہر یا ٹھپّے کے نشان کا بن جانا. مہر کا نقش صفحہ میں اترنے کے بعد مقلوب الجہات ہوجاتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۱۶۷).

نظر ملی کہ ہوا دل میں جاگزیں وہ بُت
یہ نقش صفحۂ خالی پہ جلد اُتر آیا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۶۵).

--- اُٹھانا محاورہ.
کسی نشان کو مٹانا، کوئی عبارت یا نقاشی وغیرہ صاف کرنا، کسی نقش کو دھونا تاکہ صاف ہوجائے، دھبّہ صاف کرنا؛ کوئی تحریر یا نشان (حرف یا تصویر وغیرہ) پانی میں کپڑے کی بتی سے اس طرح صاف کرنا کہ دوسرے حروف یا نقش و نگار پر دھبا نہ آئے.

خط نے نکل کے نقش دلوں کے اٹھا دیے
صورت بتوں کی اچھی جو تھی سب بگڑ گئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۷).

صفحۂ دل سے اٹھاؤں کس طرح نقشِ صنم
ملک میں ہوتا کسی کے گھر نہیں اللہ کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۶).

چمک گئی دلِ ہستی میں آج بجلی سی
جہاں میں نقشِ وفا یوں اٹھائے جاتے ہیں

(۱۹۳۸، رمز و کنایات، ۱۱۰).

--- اُٹھنا محاورہ.
عکس ابھرنا یا جمنا، عکس یا نقش ثبت ہونا، مہر یا ٹھپّہ لگنا، نشان اتر آنا.

دیکھے سوں ترے داغ کے جلوے کوں جگر پر بولا مجھے یوں دل
کیا خوب اٹھا نقشِ عقیق جگری پر خورشید سوں روشن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۶).

آئینۂ رُخ کا دکھا مردم کو آنکھ اوپر اُٹھا
سکہ بھلا یار اپنا نقش اسکندر اٹھا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۸).

تیرگی ظاہری کھوئے نہ باطن کا فروغ
نقش کاغذ پر سفید اوٹھتا ہے اپنے نام کا

(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۱۱).

وہ دل ہے ہمارا ہی کہ تصویرِ وفا ہے
یہ نقش کبھی آپ کے دل پر نہ اُٹھے گا

(۱۹۱۰، گلکدۂ عزیز، ۴۳).

--- اُجاگر کرْنا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز کے عکس کو اُبھارنا، کسی چیز کی علامت یا نشان کو واضح کرنا. میر حسن ..... مشقیہ مضامین کو شوخ و شنگ لہجے میں ادا کر کے اپنی انفرادیت کا نقش اجاگر کر گئے. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۲۰). پاکستانی قوم کی ذہنی یک جہتی کا موثر نقش اجاگر کرتے ہیں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۳).

--- اِحْضار کس صف (--- کس م ج ا، سک ح) امذ.
ارواح کو حاضر یا موجود کیے جانے کے عمل کا تعویذ جو خانے کھینچ کر بناتے ہیں. رُوحوں کو بلانے کے نقش کو داستانوں میں نقش احضار کہا گیا ہے. (۱۹۸۷، مرزا غالب کا داستانی مزاج، ۹۵). [نقش + احضار (رک)].

--- اَرْزَنگ کس صف (--- فت ا، سک ر، فت ز، غنہ) امذ.
رک: نقش ارژنگ.

جو او سب محلاں میں خوش رنگ تھا
سکل نقش جوں نقشِ ارزنگ تھا

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۹۶). [نقش + ارزنگ (رک)].

--- اَرْژَنگ کس صف (--- فت ا، سک ر، فت ژ، غنہ) امذ.
معروف مصور مانی کی تصاویر کا مرقع.

مبالغہ اس میں کچھ نہیں ہے جو نقشِ ارژنگ آ کے دیکھے
تو گم ہو اس کی بھی دیکھ ستی ہیں ایسے نقش و نگارِ دہلی

(۱۹۰۵، داغ (مضامین فرحت، ۲: ۱۸۷)). [نقش + ارژنگ (رک)].

--- اُمّید کس اضا (--- ضم ا، شد م، ی مع) امذ.
اُمید کا نقش؛ مراد: اُمید، آرزو.

دلِ مایوس میں ہے نقشِ امید یا مسافر کوئی غریب دیار

(۱۹۱۲، کلیاتِ حسرت موہانی، ۱۶). [نقش + امید (رک)].

--- اُمّید کُرسی پَر بِٹھانا محاورہ.
بازی جیتنے کی امید ہونا / رکھنا.

صیاد لائے پھانس کر صید کرسی پر بٹھائے نقشِ اُمید

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۴).

--- اُوتارْنا محاورہ (قدیم).
(دل پر) اثر قائم کرنا.

جے گنوتی ناری ہے اللہ کی پیاری
بندلی چکی تار دل میں نقش اوتاری

(۱۶۷۵، چکی نامہ، امین الدین ثانی، ۱۰).

--- اَوّل کس صف (--- فت ا، شد و بفت) امذ.
۱. بہترین نمونہ، بہترین تخلیق.

شبیہہ پاک احمد ﷺ، زینت اورنگ عالم ہے
کہ وہ ہے نقش اوّل خامۂ بہزاد قدرت کا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۲). ۲. پہلی تحریر، پہلا نمونہ نیز کسی کتاب وغیرہ کا پہلا ایڈیشن. محقق نے جو کچھ لکھا ہے وہ محض نقش اول نہیں ہے بلکہ دو سو سال کا تجربہ ہے. (۱۹۲۶، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۲۷). لیکن یہ نقش اول یعنی داستان امیر حمزہ کے مرتبہ کو نہیں پہنچتی (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۹۳). [نقش + اوّل (رک)].

--- آب کس اضا (---مد ا) امذ.
نقش برآب؛ مراد: بے ثبات، غیر مستقل، فانی، جلد مٹ جانے والا.

یہ جہاں نقشِ آب ہے صاحب　　دمِ ہستی سراب ہے صاحب
(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۴۵).

عجب طرح کے حوادث ہیں بحرِ ہستی میں
ہر اک کا حال یہاں مثلِ نقشِ آب رہا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۴).

پہچانتے ہیں خوب جو ہیں معنی آشنا　　دنیا ہے نقشِ آب سپہر بریں حباب
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۵۹). [نقش + آب (رک)].

--- آخِر/ آخِریں کس صف (---مد ا، کس خ / ی مع) امذ.
آخری نقش؛ محفوظ رہ جانے والا نقش. وہ..... سب سے زیادہ دلکش، سب سے زیادہ دلفریب ..... نقش آخریں وغیرہ وغیرہ تھی. (۱۹۱۴، الناظر، مارچ، ۴۰). سرسید کی ولولہ انگیز شخصیت ..... پر نقش اول تھا اور وہی نقش آخر بھی ثابت ہوا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اگست، ۷۰). [نقش + آخر/ آخریں (رک)].

--- آرائی امث.
بیل بُوٹے سے سجانا؛ قلم کاری، خوبصورت تحریر. سامانی خاندان نے پہلوی زبان سے تاریخ کا بہت کچھ سرمایہ مہیا کیا تھا اور درحقیقت یہی سرمایہ تھا جس سے فردوسی نے شاہنامہ کی نقش آرائی کی. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۲۲). اس کا تخیل مستقبل کی نقش آرائی بھی کرتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۸). [نقش + ف: آرا، آراستن = سجانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آفرینی (---سک ف، ی مع) امث.
تصویر بنانا، عکس یا شبیہ بنانا، مصوری. کوئی بھی مصور جسے نقش آفرینی کے لیے کسی مثالی متن کی تلاش ہو اقبال کی شاعری سے مایوس نہیں ہو سکتا. (۱۹۸۷، اقبال عہد آفرین، ۲۸۵). [نقش + ف: آفرین، آفریدن = پیدا کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باطِل کس صف (---کس ط) امذ.
وہ نشان جو غلط ہونے کی وجہ سے مٹا دیا جاتا ہے، تحریر وغیرہ کا وہ نشان جو غلطی سے بن گیا ہو؛ مراد: فانی.

یہاں تک گردشِ طالع تو آئی آزمائش میں
خطِ تقدیر بھی میری جبیں پر نقشِ باطل ہے
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۷).

حسن کے اعجاز نے تیرے مٹایا کفر کو　　تیرے آگے نقش مانی نقشِ باطل ہوگیا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۱۴).

صفحۂ ایام سے داغ مدارِ شب مٹا!
آسماں سے نقش باطل کی طرح کوکب مٹا!
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۷).

نقشِ باطل ہو چلا خواب پریشان بہار　　دیدۂ حیراں میں کھچ کر آگئی جان بہار
(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، گنجینہ، ۳۹). اگرچہ یہ نقش باطل نہیں پھر بھی تکرار کو لاحاصل جانتے ہوئے اس سے صرف نظر کرتا ہوں. (۱۹۸۲، فشار، ۱۱). [نقش + باطل (رک)].

--- بانْدْنا محاورہ (قدیم).
اثر قائم کرنا؛ رک: نقش بٹھانا.

تمھارا حسن میرے دو نین میں نقش باندیا
جے کوئی دیکھیں تمن کوں ہوویں ان کے نہالاں کچ
(۱۶۱۱، کلیات قلی قطب شاہ، ۲: ۶۹).

جو حجرے میں مل باعروسِ سخن　　نوا نقش باندیا خیالِ کہن
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۶۹).

--- بانْدْھنا ف مر؛ محاورہ.
تعویذ یا سحری خواص کا حامل نقشہ بازو وغیرہ پر باندھنا.

فرہاد بستیوں میں باندھے تھا نقش کو　　پر تب بندھا وہ نقش کہ جب سر پہ آ گئی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۹۲). جلد جلد وہ سب اسم یاد کر وہ نقش بازو پر باندھا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۳۲).

--- بٹھانا / بٹھلانا ف مر؛ محاورہ.
نقش جمانا؛ سکّہ بٹھانا، اعتبار حاصل کرنا، پختہ اثر قائم کرنا.

گو کہ ہم صفحۂ ہستی پہ تھے اک حرفِ غلط
لیک اُٹھے بھی تو اک نقش بٹھا کے اُٹھے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰۳). یہ شخص ..... اپنی عظمت کا نقش بٹھا گیا ہے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۱۵).

نقش توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے　　زیرِ خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۹). ابوالحسن کی جواں مردی اور فیاضی نے اس کے دل پر گہرا نقش بٹھایا ہے. (۱۹۳۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۲۹۱). ذہن میں اپنی محبت کا ایک دائمی نقش بٹھا دیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات اور خدمات، ۲: ۶۵۱). ۳. رعب جمانا.

کب ترے پہلو سے خالی جوں نگیں دلبر اوٹھا
صفحۂ دل پر ترے ایک نقش بٹھلا کر اوٹھا
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۳۳).

--- بُدُّوح کس صف (---ضم ب، شد د، و مع) امذ.
تلوار یا خنجر پر لکھا ہوا وہ نقش جو باری تعالٰی کے صفاتی اسم کے طور پر دعاؤں اور تعویذوں میں مستعمل ہے.

اسم اعظم کا اثر نام میں احمد کے ملا　　نقشِ بدوح سے کب کم ہے ہمارا تعویذ
(۱۸۹۴، ذکر خفی فی مدح النبیؐ، ۳۲). [نقش + بدوح (رک)].

--- بَدِیوار (---فت ب، ی مع) امذ؛ صف.
وہ نشان یا تصویر جو دیوار پر ہو؛ (کنایۃً) چپ چاپ، ساکت؛ ہکا بکا؛ گم سم.

ٹکٹکی لگ گئی مریخ ادہر دیکھو تو
کس کی فرقت میں ہوئیں نقش بدیوار آنکھیں
(۱۸۶۱، سراپا سخن (جانکی پرشاد مریخ)، ۸۰). ملکہ ..... ایک غلام سے ہم آغوش ہے ..... یہ نقشہ دیکھ کے نقش بدیوار ہوگیا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴).

ڈھائے جو ترے سامنے اللہ کے گھر کو   بن نقش بدیوار کہ قانون یہی ہے

(۱۹۲۲، بہارستان، ۲۲۳).

ہر بام سے آتی ہے صدا دیکھ ادھر دیکھ   دل نقش بدیوار ہے اب دیکھیے کیا ہو

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۶۲). [نقش + ب (حرف جار) + دیوار (رک)].

... بَرْآب (...فت ب، سک ر) امذ.

مراد: جلد مٹ جانے والا، بے ثبات، فانی، ناپائیدار، عارضی.

مت کیجیو اعتماد اس کا   ہے نقش برآب زندگانی

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۳۵۷).

نقش برآب اپنا جینا بحر ہستی میں سمجھ
ہے کہیں بھی ٹھہرتا پانی پہ اے ہشیار نقش

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۴۵). اس کے تمام دل کے جوش و جذبے طوفان نے اُتار دیے اس کے سارے حساب نقش برآب کر دیے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲۲). دنیا چند روزہ ہے اس کی تمام نیرنگیاں نقش برآب ہیں. (۱۹۱۴، شعرالعجم، ۵: ۵۲). لذت، صحت اور شباب، نقش برآب ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ)، ۲۰۰).

میرا قصہ نقش برآب بن جائے گا
میرے دریا کے سینے پر بنی ہوئی شاہکار پینٹنگز کی طرح

(۱۹۸۶، دریا کے سنگ، ۳۶). [نقش + ف: بر (حرف جار) + آب (رک)].

... بَرْدِیوار (...فت ب، سک ر، ی مع) صف.

۱. جو دیوار پر لکھا ہو، دیوار پر بنا نقش یا تحریر وغیرہ، نوشتۂ دیوار.

بے نصیحت مان لینے کے لیے   گو نصیحت نقش بردیوار ہو

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۹۹). ۲. بے حس و حرکت، ساکت؛ خاموش، چپ.

قاتلِ نظارہ ہے محفل میں وہ آئینہ رُو
دیکھ کر میں بھی ہوا جوں نقش بردیوار چپ

(۱۸۲۶، معروف، د، ۴۵). مارے حیرت و استعجاب، نقش بردیوار بن گیا. (۱۹۹۳، افکار، ستمبر، ۸۰). [نقش + ف: بر (حرف جار) + دیوار (رک)].

... بَرْہَوا (...فت ب، سک ر، فت و) صف.

(لفظاً) ہوا میں بنا ہوا نشان وغیرہ؛ (کنایۃً) بے ثبات، ناپائیدار نیز جس کا وجود نہ ہو. ایسی صورت حال میں ساری صدائیں..... ساری تحریریں نقش برہوا کی مانند الفاظ کا ایک..... نوحہ بن جاتی ہیں. (۱۹۷۶، توازن، ۲۶۶). [نقش + ف: بر (حرف جار) + ہوا (رک)].

... بڑھانا محاورہ.

تاثر بڑھانا، اثر بڑھانا، سکّہ بٹھانا. بعض آدمی اپنی لیاقت کا نقش بڑھا کر..... لوگوں کے دلوں پر مرتسم کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۳۶).

... بِسْتَری کس صف (...کس ب، سک س، فت ت) امذ.

بستر کا نقش، وہ سلوٹ جو بستر پر لیٹنے سے پڑجاتی ہے؛ (کنایۃً) ساکت، بے حس و حرکت؛ نہایت ضعیف.

ناتوانی نے بنایا مجھ کو نقشِ بستری   اب بٹھانا درد کو بھی اٹھ کے مشکل ہوگیا

(۱۹۱۰، خوبیٔ سخن، ۹). [نقش + بستر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بَسْتَہ (...فت ب، سک س، فت ت) صف.

نقش کیا ہوا، جس پر کچھ نقش یا تحریر ہو.

مجھے سمیٹو تو میرے اندر نئے معانی ہیں نقش بستہ
کتابِ خود آگہی ہوں لیکن ورق ورق میں بکھر گیا ہوں

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۳۳). [نقش + ف: بستہ، بستن = باندھنا سے ماضی].

... بِگَڑْنا محاورہ.

حال سے بے حال ہونا، حال دگرگوں ہونا (فرہنگ آصفیہ).

... بَنانا ف م.

نقش قائم کرنا، نشان بنانا. سانچوں میں ڈھال سکتے تھے اُن پر اُبھرے ہوئے اور کھدے ہوئے نقش بنا سکتے تھے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۵۷).

بیٹھے بیٹھے جب تنہائی سے گھبرائے ہیں
ہم نے دیواروں پہ کیا کیا نقش بنائے ہیں

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۱۰۴). ہر اُٹھا ہوا پاؤں بالآخر زمین پر اُتر کر ایک نقش بناتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۹).

... بَنْد (...فت ب، سک ن) صف: امذ.

۱. نقاش، مصور، رنگ ساز، چتر کار، گلکار.

کہ اے بات کے خیال کے نقش بند   جو تج بات تھے خلق ہوئے بہرہ مند

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۶).

دزد و دلاک و واعظ و غسال   نقش بند و نقب زن و قوال

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۲۴۷). ۲. صورت بنانے والا، تشکیل دینے والا.

وہ امی ولے نقشبندِ علوم   کلام اس کے سب دل پسندِ علوم

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۲۶).

گرچہ ہے میری جستجو دیر و حرم کی نقشبند   میری فغاں سے رستخیز کعبہ و سومنات میں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵). ۳. نقش کیا ہوا.

پہلے قدم میں ناجی ہے نقش بند راحت
اس گھر کے مبتدی کوں بوجھو کہ منتہی ہے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۰۴).

نقش بندی پہ ہے کوئی نقشبند   بند ہے ہر نقش کا پر خود پسند

(۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۵۱). ۴. (تصوف) چار سلاسل میں سے ایک سلسلے کے رہبر حضرت خواجہ بہاؤ الدین کا لقب.

ہے خواجۂ نقشبندِ ذی جاہ   طاؤس علیہ رحمتہ اللہ

(۱۸۷۲، کلیات نعت محسن، ۹۷). حضور یہ کوچہ حضرت خواجہ سید بہاؤ الدین نقشبند کا ہے. (۱۹۳۳، ناصر نذیر فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۰۸). ۵. حضرت خواجہ بہاء الدین سے منسوب سلسلۂ تصوف، نقش بندی.

زلفِ نجات سلسلۂ نقشبند ہے
ہے جس کی بو سے رنگ عیاں وصلِ یار کا

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۳). [نقش + ف : بند، بستن = باندھنا].

--- بَندِ اَزَل (---فت ب، سک ن، کس د، فت ا، ز) امذ.

ازل کی صورت گری کرنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ، کائنات کا خالق.

جاری جو نقش بند ازل نے قلم کیا
کیا خوب شش جہت کا مسدس رقم کیا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱ : ۱). [نقش بند + ازل (رک)].

--- بَندِ کُنْ فَیکُون (---فت ب، سک ن، کس د، ضم ک، سک ن، فت ف، ی، و مع) امذ.

جس نے کن کہہ کر کائنات تخلیق کر دی ؛ مراد : اللہ تعالیٰ.

جو نقش بند کن فیکون نے یہ دی صدا
اب اور نقشہ کھینچنے سے فائدہ ہے کیا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۱۵۲). [نقش بند + کن فیکون (رک)].

--- بَندی (---فت ب، سک ن) نقشبندی (الف) امث.

نقاشی، مصوری، رنگ سازی، چتر کاری، رنگ آمیزی، گل کاری، چکن دوزی.

اے مرے نقاش نامی کلک چل نقشبندی کو کر اے کلک چل

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۵۷).

ہر چمن میں نقشبندی کی ہے اوسکے حسن نے
ہر ورق میں دیکھتے ہیں یار کی تصویر ہم

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۲).

دل پہ زہرہ کی نقشبندی سے چل گیا سوز عشق کا افسوں

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۳۸). (ب) امذ. ۱. **(تصوف) خواجہ بہاء الدین کا لقب.** حضرت خواجہ سید بہاؤالدین نقشبندی نے فرمایا. (۱۹۳۳، ناصر نذیر فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۰۹). ۲. **خواجہ بہاء الدین سے متعلق یا منسوب سلسلہ جو تصوف کے بڑے سلاسل میں ہے.** مفتی غلام سرور لاہوری کا معروف تذکرہ دو جلدوں میں ہے جن میں چشتی، قادری، نقشبندی، سہروردی اور بعض دوسرے سلسلوں کے مشائخ کرام کے حالات زندگی کے علاوہ ان کے روحانی تصرفات بھی بیان کیے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۶۹۷). ۳. **خواجہ بہاء الدین کا مرید یا پیرو، خواجہ بہاء الدین نقش بند کا ماننے والا، سلسلۂ نقشبندیہ کا پیرو جو نقشبندی سلسلے میں بیعت ہو.**

کوئی شے خالی نظر آئی نہ اسم ذات سے
نقشبندی ہوں نظر آتا ہے نقش اللہ کا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۰). پیرامیہ ذکر خفی کو ترجیح دیتے ہیں اور اس بات میں نقشبندی بھی ان کے ہم نوا ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۵۰). ہندوستان میں اسلامی تہذیب کے مظاہر پر نقش بندی بزرگوں کا گہرا اثر رہا ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۹۹). [نقش بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- بَندی کَرْنا محاورہ.

تشکیل دینا، صورت بنانا، شکل دینا.

اُسے مایۂ ہوش مندی دیا رحم میں عجب نقش بندی کیا

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۴).

--- بَندِیَہ (---فت ب، سک ن، کس د، فت ی) امذ : — نقشبندیہ.

تصوف کے سلاسل میں سے ایک سلسلہ جو حضرت خواجہ بہاء الدین نقش بندی سے منسوب ہے. پندرھویں برس اپنے والد کے ہاتھ پر سلسلۂ نقشبندیہ میں بیعت کی. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۰۹). ان کے بعد یہ سلسلہ نقش بندیہ کے نام سے مشہور ہو گیا. (۱۹۵۴، تاریخ مشائخ چشت، ۱۳۰). انکا تعلق تو سلسلہ نقش بندیہ سے تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۳). ہمارے ہاں عام طور پر طریق نقشبندیہ کے فرقانی رول پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۹۹). اسے بہاؤالدین نقش بند نے دوبارہ منظم کیا اور انھیں کے نام سے اس کا نام نقش بندیہ پڑ گیا. (۱۹۸۱، قلم قبیلہ، ۱۳۴). [نقش بند (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- بورْیا کس اضا (--- و مج، سک ر) امذ.

بوریے پر بنا ہوا یا چھپا ہوا نشان ؛ بوریے پر بیٹھنے یا لیٹنے سے جسم پر بن جانے والا نشان، نقش حصیر.

شب نظارہ پرور تھا خواب میں خرام اس کا
صبح موجۂ گل کو نقش بوریا پایا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳).

لبیب اس خاکداں میں آکے بس پایا تو یہ پایا
کہ ساری زندگی ہم رنگ نقش بوریا نکلی

(۱۹۳۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۲۷). [نقش + بوریا (رک)].

--- بَہ دِیوار (---فت ب، ی مع) صف.

مراد : حیران، متعجب، حیرت زدہ، ہکا بکا ؛ بے حس و حرکت، خاموش، چپ، نقش بدیوار.

انسان جو رہا خلق میں بے عشق تو کیا ہیچ
اک نقش بہ دیوار ہے وہ اس کے سوا، ہیچ

(۱۷۹۲، محب، د، ۱۳۳). باپ کی زبانی یہ بات سن کر چاروں نقش بہ دیوار ہو گئیں اور کچھ جواب نہ دیا. (۱۸۱۱، چار گلشن، ۱۰۱).

کس طرح ظفر اپنا کرے حالِ دل اظہار
حیرت سے یہ ہے نقشہ کہ ہے نقش بدیوار

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۳۸۴).

ہے نقش بدیوار ملک ہے کہ بشر ہے
آئینہ حیرت ہے، شجر ہے کہ حجر ہے

(۱۹۲۶، مطلع انوار، ۳۸).

ظلم منظور مگر اذن تکلم دے دو
آدمی کچھ بھی سہی نقش بہ دیوار نہیں

(۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۳۴). [نقش + بہ (حرف عطف) + دیوار (رک)].

--- بَہ دِیوار بَن جانا محاورہ.
مجسم حیرت ہونا.

لشکری نقش بہ دیوار بنے جاتے ہیں
زینبِؓ عالیہ اب دیکھیے کیا کہتی ہیں
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۱۸۸).

--- بِٹھانا/بَیٹھنا ف مر: محاورہ.
۱. نشان بن جانا، نقش کا جم جانا. اس کے براق کے سم کا نقش ماہروماہ کی پیشانی پر درست بیٹھا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی (نہال چندر)، ۲). اکبری سکہ کا نقش فتوحات کے تمغوں پر بیٹھ گیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۰۴). **۲. کسی کے دل میں جگہ کر لینا، دل پر اثر ہو جانا، قائم ہو جانا.**

دل اس کا سنگِ خارہ ہے نہ جب تک موم ہو یارب
تو نقش مدعا اپنا نہ بیٹھا ہے نہ بیٹھے گا
(۱۸۲۶، معروف، د، ۳۷). اے مرد بزرگ نام سنتے ہی نگین دل پر نقش محبت آگے سے زیادہ بیٹھ گیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۸۲).

اوٹھ کر تمھیں جانے نہ دیا گر کے قدم پر
لو بیٹھ گیا نقش مرے نقشِ جبیں کا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۳۶). **۳. رعب بیٹھنا، سکّہ جمنا، کام بننا.**

نہ بیٹھا کوہکن کا نقش کچھ اس رنج و محنت سے
اٹھا سکتا نہیں تیشہ سر اپنا اس خجالت سے
(۱۷۵۵، یقین، د، ۵۱).

کرسی پر آج بیٹھ گیا زائچہ کا نقش
طالع کے گھر ہے انجمنِ عیشِ جاوداں
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۳۹).

--- بَھرْنا محاورہ.
تعویذ کے خانوں کو پُر کرنا، تعویذ لکھنا.

نہ چلّہ دھریں اور نہ نقشاں بھریں
نہ مالا جپیں وہ نہ تسبیح کریں
(۱۶۸۵، گنج مخفی، معظم (قدیم اردو، ۱: ۲۶۳)).

روٹھ وہ مجھ سے گئے ہیں اونکو پھر میرا کرے
نقش اب کوئی بھرے منتر پڑھے ٹونا کرے
(۱۸۰۵، دیوان جہاں، ۱۳۳).

شبِ فراق میں تا صبح نقش حُب کے بھرے
جلائے شام سے لکھ لکھ کے تا سحر تعویذ
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۷).

وہ سیانے ہیں کھینچ کر تعویذ
نقش بھرنے میں چال کرتے ہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۷).

--- پا کس اضا: امذ.
پیروں کے نشان، پاؤں کا نشان، نقش قدم؛ (مجازاً) کھوج، سراغ نیز کسی اہم چیز کی نشان دہی کرنے والا.

دوانا سیر کر آیا ہے ایسا کون سا گلشن
کہ نقشِ پا میں اوس کے ہے پُر از گل دشت کا دامن
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۰).

پامال اسے کیا جو فلک اس طرح سے تمیں
تھا حال اس جفا کا تن و توشِ نقشِ پا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۷).

اس نقشِ پا کے سجدے نے کیا کیا ذلیل
میں کوچۂ رقیب میں بھی سر کے بل گیا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۰). ان کا حال پیچ کا سا نہیں ہوتا بلکہ مسافر کے نقش پا کا سا ہوتا ہے کہ وہ رستے کو اپنی گزرگاہ بنانے سے اور زیادہ سخت کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۳).

جانبِ منزل رواں ہے نقشِ پا مانند موج
اور پھر افتادہ مثل ساحل دریا بھی ہے
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۲۲).

جن کا نقش پا چراغ رہ گزار خضر ہو
کاروانوں میں اب ایسے کارواں پیدا کریں
(۱۹۴۸، نبض دوراں، ۱۰۱). ترا نقش پا عالم خواب سے ماورا لے چلا ہے. (۱۹۶۱، لہو کے چراغ، ۸۹). بدنصیبی ہمارے تعاقب میں خاک اڑاتی ہوئی ہمارے نقش پا کی زنجیر جوڑتے ہوئے پھر ہمیں حصار میں نہ لے سکے. (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۱۲۶). [نقش + پا (رک)].

--- پارِینَہ کس صف (--- ی مع، فت ن) امذ.
پرانا اور قدیم نقش، محفوظ رہ جانے والا نقش. اس سفرنامے کو تماشا گاہ سیاحت بھی بنایا ہے اور منظرستاں تاریخ بھی، ایک نقش پارینہ آپ بھی دیکھیے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۳۷۶). [نقش + پارینہ (رک)].

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) صف.
۱. نقش ہونے کے قابل، نقش ڈالے ہوئے، نقش کیے ہوئے. اور بہت مسئلہ علوم مختلفہ اور انواع طرح کے فن اس کی لوح خاطر میں نقش پذیر ہو جائیں گے بلکہ نقش کالحجر ہو جائیں گے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۰۷). **۲. جس کا نقش بیٹھ جائے، جس کے اثرات پڑ جائیں.** ایسے افراد نقش پذیر وجود ہوئے جن کا تذکرہ آئندہ نسلوں کے لیے مشعل راہ ثابت ہوگا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۲۲). [نقش + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (--- فت نیز کس پ، ی مع) امث.
نقش ڈالنے کا عمل، نشان ڈالنا. فہرست مضامین ..... دفتر دوم ..... (۷) جانوروں پر نقش پذیری یعنی داغ لگانے کا آئین. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۱). [نقش پذیر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْداز (---فت پ، سک ر) صف : امذ.
نقش بنانے والا، مصور، نقاش، نقش اُبھارنے والا.

کبھی نقش پرداز کو دیکھتا　　کبھی ناز و انداز کو دیکھتا
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۹).

نقش پرداز کارخانۂ کن　　آسماں ساز و ہم زمیں بہ سخن
(۱۸۶۳، ہیرا من طوطا، ۱). [نقش + ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا].

--- پَڑْنا محاورہ.
اثر قائم ہونا، اثر پڑنا؛ نقش بیٹھنا. اس ماحول میں پروان چڑھنے کا بخشی صاحب کی سیرت پر کوئی بہت اچھا نقش نہیں پڑا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶۵).

--ِ پیشانی کس اضا (---ی مج) امث (قدیم).
پیشانی پر پڑنے والی لکیریں، پیشانی کے خط.

دیکھے نقشِ پیشانی آں سوار　　ہوا سب او معلوم کار حصار
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۶۶). [نقش + پیشانی (رک)].

--- پَیما (---ی لین) امذ.
(مصوری) تصویر یا نقش ناپنے کا آلہ یا میزان، پرکار (اپ و، ۴ : ۱۷۵). [نقش + پیما (رک)].

--ِ تَسْخِیر کس اضا (---فت ت، سک س، ی مع) امذ.
محبت کا وہ تعویذ جس سے معشوق قابو میں آجائے، بس میں کر لینے والا جنتر.

نقشِ تسخیر غیر کو اس نے　　خوں لیا تو مرے کبوتر کا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۷).

بھرنا تھا اوسے بھی نقش تسخیر　　یوں اس نے کیا جواب تحریر
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۸۰). [نقش + تسخیر (رک)].

--ِ ثالِث کس صف (---کس ل) امذ.
تیسرا نقش جو نقشِ ثانی سے بھی بہتر خیال کیا جاتا ہے. کلیاتِ اوّل اگر اس رنگ کے لحاظ سے نقش اوّل تھا تو کلیات دوم و سوم و چہارم کو نقش ثانی، نقش ثالث اور نقش رابع کہیے.
(۱۹۵۰، اکبر نامہ، ۲۵۵). [نقش + ثالث (رک)].

--ِ ثانی کس صف : امذ.
۱. کوئی تصویر یا کوئی فنی کاوش جو دوسری بار پیش کی جائے، دوسرا نقش جو پہلے نقش سے بہتر سمجھا جاتا ہے.

یہ چمن زار کجا گلشن پُر خار کجا　　نقشِ ثانی کو پہونچتا نہیں نقش اوّل
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۳). شاعر پہلے اظہار سے مطمئن نہیں ہوا اور وہ خیال اسے گدگداتا رہا حتی کہ وہ نقش ثانی میں بہتر طریقے سے ادا ہوا. (۱۹۳۶، غالب نامہ (تنقید غالب کے سو سال، ۲۱۷)). نقش ثانی یا تکرار میں برملائیت یا تو ماند پڑ جاتی ہے یا اپنی اصل صورت کھو بیٹھتی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات، ۲ : ۴۴۵). ۲. کسی کتاب کا دوسرا ایڈیشن، اشاعتِ ثانی، طبع دوم. روزگار فقیر کے نقش ثانی کی پہلی جلد میری توقع سے کہیں زیادہ مقبول ہوئی. (۱۹۶۴، روزگار فقیر، ۲ : ۹). [نقش + ثانی (رک)].

--- ثَبْت رَہْنا محاورہ.
نقش محفوظ رہنا، کسی بات کے اثرات ہمیشہ کے لیے محفوظ رہ جانا. اپنی جدائی کے آخری لمحات کو کیوں نہ خوبصورت بنا ڈالیں کہ ان کے نقش ہماری روحوں پر ہمیشہ ثبت رہیں.
(۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۴۸).

--- ثَبْت کَرْنا ف مر : محاورہ.
مہر لگا دینا؛ گہرا اثر ڈالنا، فکری طور پر گہرا تاثر قائم کرنا. اسلامیت نے پورے ملک کی طرز زندگی اور ثقافت پر اپنا نقش ثبت کر دیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۳۵).
اقبال ..... اپنے مفکرانہ جلال کا نقش ثبت کرتے اور انسان کو تسخیر کائنات کی منزل تک لے جاتے ہیں. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۱).

--- ثَبْت ہونا محاورہ.
نشان بیٹھ جانا، نقش جم جانا؛ کسی بات کا گہرا اثر ہونا. میرے دل پر آپ کی محبت کا نقش ثبت ہوگیا. (۱۹۵۳، معارف، دسمبر (مولانا ابو الکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۷۷)).

--ِ جاوِداں کس صف (---کس و) امذ.
ہمیشہ رہنے والا نقش، دائمی نشان.

ہم ایسے لمحۂ موجود کے عذاب میں ہیں
جو تھم گیا ہے کسی نقشِ جاوداں کی طرح
(۱۹۹۴، افکار (سرشار صدیقی)، کراچی، مارچ، ۴۷). [نقش + جاوداں (رک)].

--- جَلانا ف مر : محاورہ.
تعویذ جلانا، جادو ٹونے کے عمل میں کوئی فلیتہ یا تعویذ وغیرہ جلانا، جادو کرنا، سحر کرنا، جنتر کرنا.

لکھے کیا کیا نہ لئے سحر کے اور افسوں کے
نقش و تعویذ بہت میں نے جلائے پھونکے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۴۳۵).

وہ ہوا ایک بار نہ غیروں پہ سرگرم عتاب
ہم نے لکھ لکھ کر جلائے آگ میں سو بار نقش
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۴۵).

--ِ جَمالی کس صف (---فت ج) امذ.
تعویذ جس کے اثرات موافق اور ٹھنڈے ہوں، جمالی تعویذ.

چین ابرو نے دکھایا اثنی سیفی کا اثر　　یار کا نقشِ جمالی بھی جلالی ہو گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۹). [نقش + جمالی (رک)].

--- جَمانا محاورہ.
رعب بٹھانا، قائم کرنا.

آبلوں سے یہ نقش اپنا جمائے　　ہر سرِ خار سے پتا مل جائے
(۱۸۲۸، مثنوی نل دمن، راحت (ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۱۴۱)). نیکی کا کرنا صرف خیالی، یعنی تصور میں اس کا نقش جمانا اور اسکی نسبت باتیں گھڑنی ضروری نہیں. (۱۸۹۰، محاسن الاخلاق، ۲۴۷).

حسن کا نقش ہر اک دل میں جما رکھا ہے   تیری تصویر سے خالی نہ کوئی گھر نکلا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۸). کبھی ادراک حالت کی جگہ تاثر کیفیت کا نقش جماتا . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۹۲).

--- جَمنا محاورہ.

اثر قائم ہونا ، رعب بیٹھنا یا جمنا.

جمتا نہیں میان خزاں و بہار نقش
دنیا کے رنگ سے میں بھروں اب کے بار نقش

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲ : ۴۳۱). انسان کی طبعی کرپڑی تعلیم فطری اور تعلیم الٰہی دونوں میں سے کسی کا نقش نہیں جمنے دیتی تھی (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲۸).

نہیں جمتا کسی کا نقش اس دنیائے فانی میں
حباب آسا مٹا ابھرا جو بحرِ زندگانی میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۵۸).

--- چاٹنا ف مر ؛ محاورہ.

(علاج کے طور پر) بیماری سے شفا پانے کے لیے کسی تعویذ کو پانی سے دھو کر چاٹنا یا پینا.

جز مرگ کچھ نہیں ہے تپِ ہجر کا علاج
ہم نقش چاٹ کر ہوئے عامل سے دل اچاٹ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۷).

--- چَلِیپا کس صف (--- فت چ ، ی مع) اند.

لکیریں جو طولاً اور عرضاً ایک دوسرے کو قطع کرتی ہوں ، ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے خط . دو لکیریں ..... بطور نقش چلیپا کے جس کو عربی میں صلیب کہتے ہیں کھینچ کر سوے کو ان پر رکھ دینا چاہیے . (۱۸۶۹ ، رسالہ ہفتم در باب پیائش ، ۳۳). [نقش + چلیپا (رک)].

--- چُننا محاورہ (قدیم).

نکتہ چینی کرنا ، عیب نکالنا ، تنقید کرنا.

جو ماں کی بی نہیں بات شہ تک سنیا   ہزاراں نقش ناصحاں پر چنیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۷).

--- چھوڑنا محاورہ.

۱. اثر قائم کرنا ، تاثر دینا . جتنی بھی تجزیاتی کتب لکھی گئی ہیں ..... اختلاف کے باوجود ایک مشترک نقش چھوڑتی ہیں . (۱۹۲۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۲۱). وہ سارا دن یہی سوچتا رہا کہ شاکرہ کے دل پر ان پھولوں نے کیا نقش چھوڑا ہوگا . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۰). ۲. کوئی یادگار یا نشانی دے جانا . انہوں نے نہایت تیز لہجے میں ان کی طرف متوجہ ہو کر پوچھا "کوئی نقش چھوڑا تھا آپ نے". (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۶۰).

--- حُب کس اضا (--- ضم ح) اند.

محبت کا تعویذ ، رام کرنے کا نقش ، معشوق کو بس میں کرنے کا تعویذ.

قیس نے لیلیٰ کو کھینچا دیکھ تاثیر جنوں
نقش حب کیا داغِ سر بھی کارگر ہونے لگا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳).

لکھ گئی لوح دل پہ وہ تحریر   نقش حُب ساں ہوا ہر اک تسخیر

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۱۴).

دل سے عزیز شے ہے یہ اے سوزشِ فراق
کچھ نقش حب نہیں ہے کہ جسکو جلایئے

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۹۹).

سنا دیا جسے اک شعر ہو گیا تسخیر
مری غزل بھی کوئی نقشِ حُب ہے یا تعویذ

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۶۴). [نقش + حب (رک)].

--- حَجَر کس اضا (--- فت ح ، ج) اند.

پتھر پر پڑی ہوئی لکیریں ، پتھر پر پڑے ہوئے نشان ؛ مراد : دیرپا اثر ، دائمی نشان.

مرے دل میں ہوا خالِ صنم نقشِ حجر اب تو
خدا کے گھر سے باہر اب یہ ہندو ہو نہیں سکتا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۳). یہ عقائد نقش حجر بن کر نفس پر مرتسم ہو جاتے ہیں . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۲۲۷). [نقش + حجر (رک)].

--- حَصِیر کس اضا (--- فت ح ، ی مع) اند.

بورے کا نقش ، چٹائی کا نقش ، وہ نقش جو دیر تک چٹائی یا بورے وغیرہ پہ بیٹھے رہنے سے جسم پر بن جاتا ہے.

درویشی سے بھی اپنی نکلے ہے میرزائی   نقش حصیر تن پر ایسے ہیں جوں اتو ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۷۹).

نقش حصیر تن پر دام تعلق اب ہے   آزادگی میں جس نے مثل شکار کھینچا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۱). [نقش + حصیر (رک)].

--- حِفاظَت کس اضا (--- کس ح ، فت ظ) اند.

حفاظت کا تعویذ ، بلیات سے محفوظ رہنے کا تعویذ.

ہجر در پیش ہے لادے کوئی تصویرِ صنم   چاہیے نقش حفاظت کہ بلا آتی ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۲). [نقش + حفاظت (رک)].

--- حَیات کس اضا (--- فت ح) امث.

زندگی کے نقش ؛ مراد : زندگی.

دست دعا بلند ہے اور یہی ہے بس دعا
نقش حیات کو مرے وہ ہی مٹائے ہاتھ سے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۶).

موت کے ہاتھوں سے مٹ سکتا اگر نقش حیات
عام یوں اس کو نہ کردیتا نظام کائنات

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۹). اور اپنے نقش حیات کو مٹانے کی غرض سے سنکھیا کھالی . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۵۵).

کچھ تو مبہم تھا ہر اک نقشِ حیات   کچھ تری دوری سے مبہم ہو گیا

(۱۹۸۲ ، چراغ صحرا ، ۶۸). [نقش + حیات (رک)].

--- حیرَت بَنانا محاورہ.
حیرت کی تصویر بنا دینا؛ بہت حیران کر دینا، متحیر کر دینا.
جسے الجھن میں ڈالے زلف جاناں کی پریشانی
بنا دے نقش حیرت جس کو آئینے کی حیرانی
(۱۹۱۲، مطلع انوار، ۶۶).

--- حیرَت بَننا محاورہ.
بہت حیرت زدہ ہو جانا، متعجب ہو جانا.
نظر ملتے ہی باہم نقش حیرت بن گئے دونوں
ہوا سکتے کا عالم رہ گئے حیران و ششدر سے
(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۷۹). اس نے اباجان کی تصویر بنائی تو دیکھنے والے نقش حیرت بن گئے.
(۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۹۴).

--- خاطِر ہونا محاورہ.
دل پر نقش ہونا؛ خیال یا ذہن میں محفوظ ہونا.
جو کچھ دیکھا تجھے اچھی طرح سے نقش خاطر ہے
وہ اٹکھیلی سے ہنسنا، لاڈ سے رونا، کہاں بھولے
(۱۷۵۵، یقین، د، ۵۵).
اب رہا مغفرت میں کیا شبہ   نقش خاطر ہو الغفور ہوا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۷۹).

--- دار صف.
وہ جس پر نقش بنے ہوئے ہوں، منقش، نقشی، بیل بوٹے دار، پھول دار. حضرت عائشہؓ نے ایک پردہ رنگین اور نقش دار تانا تھا. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۱).
مجلّا چمکتی ہوئی نقش دار   کہ قالین بھی جن سے ہو شرمسار
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۳۷). [نقش + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دِرَم/دِرْہَم کس اضا (--- کس د، فت ر/کس د، سک ر، فت ہ) امذ.
درہم پر نشان یا حروف وغیرہ؛ مراد: پائیدار نقش نیز زر، دولت.
نشان بے نشانی گر دکھائے زور مٹ جائے
جھپک سے دیدۂ صراف کی نقش درم میرا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۴۹).
کبھی بے نقش درم ہو نہ مسخر معشوق
دیکھیے انسان حقیقت میں تو ہے زر معشوق
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۹۳).
یہ وہ شے ہے حسینان جہاں تک اس کے تابع ہیں
جسے تعویذ حب کہتے ہیں عامل نقش درہم ہے
(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)). [نقش + درم، درہم (رک)].

--- دِل کَرْنا محاورہ.
دل پر کندہ کرنا؛ دل پر اثر کرنا.
سحر کیا کام کرے جاں پہ اور کیا جادو
نقش دل اس نے کیا نادعلیؑ کا تعویذ
(نوراللغات، ۴: ۶۹۱).

--- دل ہونا محاورہ.
نقش دل کرنا (رک) کا لازم، دل پر ثبت ہونا؛ دل پر کندہ ہونا، بہت اثر ہونا (ماخوذ: نوراللغات).

--- دَوام کس صف (--- فت د) امذ.
ہمیشہ قائم رہنے والا نشان. رادھا کا پریم اور کرشن کی روحانیت جمنا کے دونوں کناروں پر ایک نقش دوام کی طرح اب تک ثبت ہے. (۱۹۴۰، کرشن گیتا، ۵). معراج کا یہ واقعہ دراصل تاریخ انسانی کے ان عظیم واقعات میں سے ہے جنہوں نے ذہنوں کے ارتقائی عمل میں ہلچل مچا دی اور تاریخ پر اپنا نقش دوام ثبت کر دیا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۶).
[نقش + دوام (رک)].

--- دِیوار کس اضا (--- ی مع) امذ.
وہ نشان یا تصویر جو دیوار پر ہو؛ (کنایۃً) ساکت، چپ، حیران، متعجب، نقش بدیوار.
کہیں نقش دیوار دیکھا اسے
کہیں گرم رفتار دیکھا اسے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۶).
نقش دیوار کیوں نہ ہوے عاشق
حیرت افزا ہے بے وفا کی ادا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰).
ظفر جسے اس پری نے اپنا جمال دکھلایا حیرت افزا
وہ نقش دیوار ہو گیا ہے نہ منھ سے بولے نہ سر سے کھیلے
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۹۱).
کھل گیا راز کہیں بزم میں حیرت کیوں ہے
نقش دیوار نظر آتے ہیں مردم مجھ کو
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۲).
نقش دیوار ہیں اب چشم تحیر کی طرح
آئے تھے ہم کو جو آئینہ دکھانے چپ ہیں
(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۶۷). [نقش + دیوار (رک)].

--- دِیوار بَنا دینا محاورہ.
جامد و ساکت بنا دینا؛ حیران کر دینا. اس پیکر کاغذی نے ..... تحیر سے نقش دیوار بنا دیا ہے.
(۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۴۰).

--- دِیوار بَنا رَہْنا محاورہ.
ہر وقت حیرت زدہ یا سراسیمہ رہنا؛ ہر وقت چپ چاپ رہنا، سکتے کے عالم میں رہنا.
رہتے تو ہیں اس گھر میں پر رہتا ہے یہ نقشہ
حیرت سے ہیں ہم نقش دیوار بنے رہتے
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۵۸).

--ِ دِیوار بَن جانا/بَننا محاورہ.

بے حس و حرکت بن جانا ، سکتے کے عالم میں ہو جانا ؛ حیران و ششدر ہو جانا .

اکثر جہاں دیدہ اس کو دیکھ کر مقام حیرت میں آتے ہیں بلکہ نقش دیوار بن جاتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶۲) . جو دیکھتا ..... حیرت سے نقش دیوار بن جاتا تھا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۵۶) . رنج والم کے سبب ایسا سکتہ کا سا عالم طاری تھا کہ وہ بالکل نقش دیوار بن گئے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۴۳) .

--ِ دِیوار ہو جانا/ہونا محاورہ.

حیران رہ جانا ، سکتے کے عالم میں آجانا ، انتہائی حیرانی سے بے حس و حرکت ہو جانا ، سخت حیران ہو جانا ، چپ چاپ ہو جانا .

سنا میں جب شکر لب سے یہ گفتار تحیّر سے ہوا میں نقشِ دیوار

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۵) . بے کسی اور مفلسی کے رنج و غم میں گرفتار ہوکر حیراں رہ جاتا ہے اسی طرح سے یہ چاروں نقش دیوار ہو رہے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷) . انسان کا کیا ذکر پرستاں کا رہنے والا نقش دیوار ہو جائے گا . (۱۹۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۷۴) .

--- دھونا محاورہ.

نشان مٹانا ، یادگار مٹانا یا ختم کرنا .

آسمان ان کے سفینوں کو ڈبو سکتا نہیں
وقت ان کی عظمتوں کے نقش دھو سکتا نہیں

(۱۹۴۷ ، نبضِ دوراں ، ۱۱۱) .

--- دھویا جانا ف مر ؛ محاورہ.

نقش محو کیا جانا ، کوئی نشان مٹایا جانا ، کسی چیز کا اثر ختم ہونا (مہذب اللغات) .

--ِ زَمِین کَرْنا محاورہ.

موت کے گھاٹ اتار دینا ، زمین میں گاڑ دینا ، زمین میں دفن کر دینا . شیرزاد دلاور نے ضرب دوئیم کی فرصت نہ دی ایک ہی ضرب عمود خارا شگاف میں نقش زمین کردیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۴۱) .

--ِ زَمِین ہونا محاورہ.

زمین میں گڑ جانا ، زمین میں دفن ہو جانا . یہ کہہ کر قصد کیا کہ اس کو پکڑ کر ایسا دے ماروں کہ یہ نقش زمین ہو جائے . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۴۲) .

--- ساز صف.

دھات کی پتلی سی تختی جس میں کاٹ کر حروف یا نقش وغیرہ بنا دیے جاتے ہیں اور اس کے ذریعے سے کسی سطح پر نقاشی کی جاتی ہے ، نقش ساز تختی . اس عہد میں لوح نقش ساز (Stencil) سے نقاشی کرنے کا رواج تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۳۵) . [نقش + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--ِ سَجْدَہ کس اضا (--- فت نیز کس س ، سک ج ، فت د) امذ .

ماتھے کا وہ گھٹّا جو سجدہ کرنے سے پڑجاتا ہے .

تو جس طرف سے گزرے جھکتے ہیں سر ہزاروں
بنتا ہے نقشِ سجدہ تیرے نشانِ پا کا

(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۲۲) .

سر کے بل چلنا رہے گا یادگار راہ دوست
اس طلب میں نقشِ سجدہ ، نقشِ پا ہو جائیگا

(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۴۱) . [نقش + سجدہ (رک)] .

--ِ سُجُود کس اضا (--- ضم س ، و مع) امذ ؛ ج.

سجدوں کے نشان ، نقش سجدہ .

کھینچی نہ گئی تھی ابھی تصویرِ شہود
پیشانیِ فطرت پہ نہ تھے نقشِ سجود

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۷) . [نقش + سجود (سجدہ (رک) کی جمع)] .

--ِ سُلَیمان کس اضا (--- ضم س ، ی لین) امذ .

حضرت سلیمانؑ سے منسوب مہر ، حضرت سلیمانؑ کی انگوٹھی میں نقش مہر کے عکس کا تعویذ ، ایک تعویذ جس کے باندھنے سے (روایتاً) نہ جادو اثر کرتا ہے نہ دیو اور پری سے کوئی نقصان پہنچتا ہے .

ہوا شہرہ زمانے میں ہماری شعر خوانی کا
ہوا نقشِ سلیمان بھی یہاں پر نقشِ پانی کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۳۸) . [نقش + سلیمان (علم)] .

--ِ سُلَیمانی کس صف (--- ضم س ، ی لین) امذ .

رک : نقشِ سلیمان .

اپنے دم کا ہوں سلیمان گرچہ ہوں مورِ ضعیف
رہتا ہے وردِ زباں نقشِ سلیمانی مجھے

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۱۸۴) .

دل کے تسخیر ، بخشا فیضِ روحانی مجھے
حُبّ قومی ہو گیا نقشِ سلیمانی مجھے

(۱۹۱۲ ، صبح وطن ، ۱۴۹) .

نہ وہ پیغامِ ربانی کا قائل نہ وہ نقشِ سلیمانی کا قائل

(۱۹۳۷ ، چراغ اور کنول ، ۱۵) . کیونکہ اس کے پاس نقش سلیمانی نہیں تھا پھر اسے خیال آیا کہ کسی نے اسے کہا تھا کہ نقش سلیمانی شہر کی سب سے پرانی عمارت میں ملے گا . (۱۹۸۹ ، غالب رائل پارک میں ، ۱۵۳) . [نقش + سلیمان + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ سُوَیدا کس صف (--- ضم س ، ی لین) امذ .

کالے نقطے کا نشان جو دل پر ہوتا ہے .

آشفتگی نے نقشِ سویدا کیا درست
ظاہر ہوا کہ داغ کا سرمایہ دُود تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۳) . [نقش + سویدا (رک)] .

--ِ سِیمْیا کس اضا (--- ی مع ، سک م) امذ .

ایسا خیال یا وہم جو دھوکا ہو ، فریب ہو .

کیوں نقشِ سیمیا کو سمجھتا ہے معتبر
دم بھر میں رازِ ہستیِ موہوم فاش ہے

(۱۹۱۱ ، گل کدہ ، عزیز لکھنوی ، ۱۱۳) . [نقش + سیمیا (رک)] .

--- شِفا کس اضا (---کس ش) امذ.
شفایابی کا تعویذ.

سجدے کریں گے جس پہ ملک وہ زمیں یہ ہے
جس پر کھدا ہے نقش شفا وہ نگیں یہ ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴۱). [نقش + شفا (رک)].

--- طَراز (---فت ط) صف.
نقاش، مصور (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [نقش + ف: طراز، طرازیدن = نقش کرنا].

--- طَرازی (---فت ط) امث.
نقاشی، مصوری. ساتھ ساتھ نقاش جمال کی تاب نگاہ کی بعض نقش طرازیوں کے علاوہ وہ منظر بھی شامل ہوجاتا ہے جسے پاکستان کہتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۲). [نقش طراز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- طِلِسْم کس اضا (---کس ط، ل، سک س) امذ.
رک: نقش طلسمی.

نہ رہے کوئی پھر کسر باقی بھردوں نقش طلسم اے ساقی

(۱۶۵۷، گلشن عشق (مہذب اللغات)). [نقش + طلسم (رک)].

--- طِلِسْمی کس صف (---کس ط، ل، سک س) امذ.
جادو کا نقش، وہ تعویذ جو جادو کے لیے کیا جائے. غور سے دیکھو تو تخلیق کا نقش طلسمی اور عالم ہستی کی کنجی یہی "اب" ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۱۰۸). [نقش طلسم + ی، لاحقۂ نسبت].

--- فانی کس صف؛ امذ.
مٹ جانے والا (نقش)؛ مراد: انسان، دنیا، کائنات وغیرہ.

برائے نام یہ نام و نمود نقش فانی ہے
وگر نہ موج کیا گرداب کیا جو کچھ ہے پانی ہے

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی (مہذب اللغات)). [نقش + فانی (رک)].

--- فِی الْحَجَر (---کس ف، غم ی ا، سک ل، فت ح، ج) امذ.
پتھر کا نقش، پتھر کی لکیر؛ پتھر پر پڑے نشان کی مانند، کالنقش فی الحجر؛ مراد: بہت گہرا نشان، اَنمٹ نقش، وہ بات جسے بھلایا نہ جا سکے. یہ کلام اسی وقت سے صدیق اکبرؓ کے دل میں جم گیا اور نقش فی الحجر ہو گیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۳۷). [نقش + فی (حرف جار) + رک: ال (۱) + حجر (رک)].

--- قالی / قالِیں کس اضا (---/ی مع) امذ.
ایسا نقش جو قالین پر ہو؛ (کنایۃً) بے حس و حرکت شے.

دھرے صدر پھر تازہ لالی دے پڑیا تن سو ہر نقش قالی دے

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۳۳).

نمایاں پشت پا سے نقش قالیں فرنگی آئینے سے باغ رنگیں

(۱۸۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۴۵).

مرقع بے حسی نے نقش قالیں کا بنایا ہے
پڑے رہتے ہیں بستر پر نہ ہلتے ہیں نہ ڈلتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۹).

قدم کس گل بدن نے رکھا ہے دامان مسند پر
کہ بوئے ناز آتی ہے چلی، ہر نقش قالی سے

(۱۹۳۸، دونایاب زمانہ بیاضیں (نقی)، ۹۷). [نقش + قالی / قالین (رک)].

--- قائِم کَرْنا محاورہ.
اثر قائم کرنا، اثر انداز ہونا، اثر چھوڑنا. اس کتاب نے دل و دماغ پر بڑا گہرا نقش قائم کیا. (۱۹۶۳، محسن اعظم و محسنین، ۵). نووارد ..... وارد دیہات ہوتا تو وہ دیہات پر اپنا نقش قائم نہ کرسکتا بلکہ اس کے برعکس اپنے دل پر دیہات کی سادہ اور خوش وضع تصویر بٹھا کر واپس آتا. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۳۷).

--- قُدْرَت کس اضا (---ضم ق، سک د، فت ر) امذ.
اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا نقش؛ مراد: خدا کی تخلیق، قدرت کی صناعی، اللہ کی خلاقی. اس نقش قدرت پر تصویر مانی و بہزاد حیران. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۹). [نقش + قدرت (رک)].

--- قَدَم کس اضا (---فت ق، د) امذ.
پیر کا نشان، پانو کا نشان، نقش پا؛ (کنایۃً) رہنما اُصول.

نقش قدم ہوا ہوں محبت کی راہ کا کیا دلکشا مکاں ہے مری سجدہ گاہ کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۴).

گو خضر تھا، منزل کو نہ مقصود کی پہنچا
جو یا نہ ہوا یاں جو ترے نقش قدم کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰).

پر رعب زمیں کوچۂ قاتل کی ہے ایسی ٹھہرے نہ جہاں نقش قدم رہگزری کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۴).

جہاں تیرا نقش قدم دیکھتے ہیں خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۹).

قدم چومیں گے تیرے ہو کے پامال چلیں گے چال ہم نقش قدم کی

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۵۶).

دل نہ مانا کہ کسی اور کے رستے پہ چلیں
لاکھ گمراہ ہوئے نقش قدم سے اپنے

(۱۹۶۶، درد آشوب، ۱۱۸). ان کے نقش قدم اس دھرتی کے ماتھے کا جھومر اور ان کے کردار کی روشنی رہبر زندگی ہے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۹). [نقش + قدم (رک)].

--- قَدَم پَر چَلْنا محاورہ.
پیروی کرنا، تقلید کرنا، کسی کے پیچھے چلنا، کسی کی پوری پوری پیروی کرنا. ہم لوگ تو امام مالک کے نقش قدم پر چلتے ہیں. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۲۷). انھوں نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ وہ تنقید میں اپنے استاد شبلی کے نقش قدم پر چلیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۸۷). اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے ہی گاؤں کے سرکاری اسکول میں مدرس بننا قبول کرلیا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۱).

--- کاری امث.
لکڑی یا پتھر پر کھدائی اور نقاشی، منبت کاری؛ چوب تراشی، سنگ تراشی، بیل بوٹے

بنانے کا پیشہ یا فن. لکڑی پر نقش کاری دنیا کے ہر حصے میں ہوتی ہے. (۱۹۶۵، کارگر، کراچی، جنوری، فروری، ۱۷). محرابوں اور چھتوں کی نقش کاری کے لیے آگرہ سے ماہرین کو بلایا گیا. (۱۹۹۷، صحیفہ، لاہور، جنوری تا مارچ، ۴۶). [نقش + کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

... کاڑھنا محاورہ.

مصوری کرنا، تصویر بنانا.

تجھ سرو قد کوں دیکھے نقاش نقش بھولے   پھر نقش کاڑھنا سو اُن کو ہوا ہے اشکل

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۲).

... کاغَذ (...فت غ) اند.

وہ باریک کاغذ جس سے بآسانی نقش اتارا جاسکے، عکس یا چربے کا کاغذ جو تارپین کا تیل وغیرہ لگا کر شفاف کرلیا جاتا ہے، ٹریسنگ پیپر. ہر طالب علم کو ۹ × ۱۲ کے ناپ کا نقش کاغذ دو. (۱۹۴۷، حرفتی کام، ۵۰). [نقش + کاغذ (رک)].

... کالْحَجَر (...فت ک، غم ا، سک ل، فت ح، ج) اند: صف.

پتھر کے نقش کی مانند، کالنقش فی الحجر؛ مراد: پتھر کی لکیر، نہ مٹنے والا، مستقل، اَن مٹ؛ جس کو بھلایا نہ جاسکے.

کھب گئی نقش کالحجر ہوکر   تیری تصویر یار آنکھوں میں

(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۳۱۷). تیری خدمتوں کا حق ہمارے جی میں نقش کالحجر ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۹).

مٹاتا ہوں بہت لیکن نہیں یہ سنگ دل مٹتی
کہ نقش کالحجر ہے کل کی تیری بات چھاتی پر

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۵۹). یہ نصیحت ..... لکھنے کے لائق نہیں بلکہ دل پر نقش کالحجر بنانے کے لائق ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۴۵). چند باتیں میرے دل پر نقش کالحجر ہیں. (۱۹۲۶، سرگزشت ہاجرہ، ۵). شکر ہے کہ یہ آواز صدا بصحرا نہ ہوئی بلکہ نقش کالحجر ہوگئی. (۱۹۹۳، آئینۂ رضویات، ۲: ۱۵۸). [نقش + کالحجر (رک)].

... کالْحَجَر ہو جانا محاورہ.

دل نشین ہو جانا، پتھر کی لکیر ہو جانا، خوب بیٹھ جانا، نہایت اثر پذیر ہو جانا، دل میں ایسا بیٹھ جانا کہ پھر نہ نکلے، ایسا نقش یا بات جس کو بھلایا نہ جاسکے. بادشاہ کے دل میں درویش کی گفتگو نے ایسا اثر کیا کہ نقش کالحجر ہوگئی. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۶۳). جو میں بیان کرتا ہوں اُس سے قاعدۂ مذکور تم کو نقش کالحجر ہوگا اور کبھی نہ بھولو گے. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۵۱). بغیر بھروسہ اور اعتبار کے دوائی پینا، خلاف نتیجہ پیدا کرتا ہے ..... ہمارے دل میں یہ نصیحت نقش کالحجر ہوگئی. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۴۷).

... کَردینا / کَرْنا محاورہ.

۱. ثبت کر دینا، محفوظ کر دینا. اس علم کی تصویر مخاطب کے دل پر اس طرح نقش کر دینا مقصود ہو کہ ہر وقت اُس کے پیش نظر رہے. (۱۹۶۰، الفوزالکبیر، ۱۸۰). ۲. چھاپنا، بیل بوٹے بنانا، کوئی نشان یا تحریر یا لکڑی وغیرہ پر کھودنا؛ مہر لگانا، ٹھپا لگانا.

بجد ہو کے جد وو جو دھرنے لگیا   سو اُس محل کوں نقش کرنے لگیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۳).

سلیمان زماں ہوں لالہ رخساروں کے کشور کا
کیا ہوں نقش تیرا نام داغوں کے نگینوں میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۶). ۳. جمانا، بٹھانا (دل پر)؛ کسی بات کا دل پر گہرا اثر لینا، بہت گہرا یا انمٹ تاثر قائم کرنا.

اشک گلگوں نے میرے دامن پر   نقش کی ہے بہار کی صورت

(۱۷۸۲، عیش (مرزا علی)، د، ۱۱).

پروا نہیں نظارے کا در شوق سے ہو بند   اب دل میں نقش ہم تری تصویر کر چلے

(۱۹۲۸، زود پشیمان، ۴۱). میں نے مضمون مذکور دل پر نقش کرلیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۰: ۹). ۴. عکس بنانا، تصویر اُتارنا. میں نے بھی کیمرے کی آنکھ سے جو کچھ دیکھا اُسے نقش کرلیا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۱۵).

... کُرسی پَر بَیٹھنا ف مر: محاورہ.

زائچے کے تمام خانے صحیح بھر جانا؛ مراد: مقصد حاصل ہونا، مراد پوری ہونا.

کرسی پہ آج بیٹھ گیا زائچہ کا نقش   طالع کے گھر ہے انجمن عیش جاوداں

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۳۹).

... کَشی (...فت ک) امث.

نقش کھینچنا، دائرے، مربعے، مستطیل کھینچنے کا عمل. کسی خاص نقش کشی کے شروع کرنے سے پہلے طلبہ کو دائروں کی مشق کرائی جائے. (۱۹۴۷، حرفتی کام، ۵۰). [نقش + کشی (رک)].

... کَفِ پا کس اضا (...فت ک، کس ف) اند.

پانْو کے تلوے کا نشان؛ نقش قدم، نقش پا.

آفتاب آئینۂ نقش کف پا ہے ترا   کیا مگر باقی ہے اعجاز ید بیضا ہنوز

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۷۰).

کوئے جاناں میں رکھی ضعف نے ثابت قدمی
مثل نقش کف پا بیٹھ کے اوٹھا نہ گیا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۲).

کیا خاک کا خاک میں ملانا   نقش کف پا کا کیا مٹانا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۳۶).

کھولی ہیں ذوق دید نے آنکھیں تری اگر
ہر رہ گذر میں نقش کف پائے یار دیکھ

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۰۰).

آداب خرام اب میں سکھاؤں گا صبا کو
روندا تو ہے اس نے ترے نقش کف پا کو

(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۲۳).

آپؐ کے نقش کف پا ڈھونڈنے نکلے جو ہم
راستے کے خار ہم کو پھول سے بہتر لگے

(۱۹۹۳، روشنی کا سفر، ۳۵). [نقش + کف پا (رک)].

... کَندَہ کَرْنا محاورہ.

کھدائی کر کے بیل بوٹے یا تصویر بنانا، نقش کھودنا؛ نشان چھوڑنا، اثرات قائم کرنا.

ایک ایسے چہرے کے مالک انسان جس پر تجربے، محبتیں، مشقتیں لکیروں کی صورت میں اپنے نقش کندہ کر جاتی ہیں . (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۹۰) .

--- کَنْدَہ ہونا محاورہ.

ذہن یا دل پر گہرے اثرات قائم ہونا، نشان بننا .

نقش کندہ ہیں مرے دل پہ ترے چہرے کے
اب ترے سائے کے سائے کو بھی دل پہچانے

(۱۹۸۵، خواب در خواب، ۶۷) .

--- کُہَن کس صف (--- ضم ج ک، فت ہ) امذ.

پرانا نقش؛ مراد: پرانا عقیدہ، پرانی باتیں یا رسوم، پرانا انداز نیز قدیم عمارات وغیرہ.

اوّل و آخر فنا ، باطن و ظاہر فنا
نقش کہن ہو کہ نو ، منزل آخر فنا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۲۷). جرمنی کے مارٹن لوتھر نے اصلاح دیں کی شورش برپا کر کے نقش کہن سب مٹا دیے تھے. (۱۹۸۵، طالب علم، اپریل، ۸۶). [نقش + کہن (رک)].

--- کی چال امث.

نقش یا تعویذ کے خانے بھرے جانے کی ترتیب یا طریقہ.

ناحق خرام ناز پہ مغرور ہیں حسیں
عاشق کو نقش حب کی بتاتے ہیں چال کب

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)) .

--- کھیلْنا ف مر؛ محاورہ.

تاش یا گنجفہ کھیلنا. کامنی، اس وقت جی نہیں لگتا آؤ نقش کھیلیں. (۱۸۹۴، کامنی، ۲۰۸) . [نقش + کھیلنا (رک)].

--- کھینْچْنا محاورہ.

۱. نقشہ کھینچنا؛ تصویر بنانا.

حق نے جب سے یہ ترا نقش شمایل کھینچا
نام ہستی پہ ازل سے خط باطل کھینچا

(۱۷۸۲، عیش (مرزا علی)، د، ۶) .

جو ہم نقش سرو رواں کھینچتے ہیں
تو لطف چمن باغباں کھینچتے ہیں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۷۸) .

تمھیں دیکھ سن کے فطرت نے یہ نقش کھینچے ورنہ
نہ یہ ہوتی چشم نرگس نہ یہ گل کا گوش ہوتا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۲) . ۲. غرور یا گھمنڈ کرنا، ناز کرنا.

نقش دنیا کا کھینچ مت دل پر
دشمن ہوش ہے محبت زر

(۱۷۰۷، ولی، ک (انتخاب)، ۳۲۸) .

--- گَر (--- فت گ) صف.

تصویر یا مورت بنانے والا، شکل دینے والا؛ مراد: پیدا کرنے والا.

تو ہے میرے کمالات ہنر سے
نہ ہو نومید اپنے نقش گر سے

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۳) .

جو میری آرزو کا نقش گر ہے
کبھی وہ دور گزرا ہی نہیں تھا

(۱۹۵۷، شاید، ۲۱۶). خسرو، عاشقانہ ہو یا صوفیانہ، دونوں اعتبار سے آواز کی تاثیر کے بہت بڑے نقش گر ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۵۰) . [نقش + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گَری (--- فت گ) امث.

عکاسی، نقاشی، مصوری، تصویر بنانے کا عمل یا فن.

موت کی نقش گری ان کے صنم خانوں میں
زندگی سے ہنر ان برہمنوں کا بیزار !

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۲۸) .

یہ ہو رہی ہیں انھیں عاشقوں کی جرأت سے
نگار خانۂ ہستی میں آج نقش گری......

(۱۹۵۱، لہو کے چراغ، ۱۵) . شاعری کو تو محض آوازوں اور تصویروں کی نقش گری ہونا چاہیے . (۱۹۹۱، نئے افسانے کی سماجی بنیادیں، ۱۵) . [نقش گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گِلیم کس اضا (--- کس نیز فت گ، ی مع) امذ.

وہ نقش و نگار جو کپڑے وغیرہ پر بنے ہوتے ہیں؛ (مجازاً) بے حس و حرکت، چپ، خاموش تماشائی. اس وقت کسی کو چوں و چرا کا یارا ہوتا نہیں اکثر آدمی چھپ جاتے ہیں اور جن کا حاضر رہنا ضروری ہوتا ہے وہ نقش گلیم اور صورت دیوار بن جاتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۰) . [نقش + گلیم (رک)].

--- گَہرا ہونا محاورہ.

کسی چیز یا بات کا زیادہ اثر ہونا، کوئی بات دل میں بیٹھ جانا.

ہاں وہ خط بھی نہ تمہارے میں کبھی بھولوں گا
نقش گہرا ہے بہت ان کی دل آویزی کا

(۱۹۷۸، دامن یوسف، ۱۲۹) .

--- گھول کَر پِلانا/دینا محاورہ.

تعویذ گھول کر بطور علاج پلانا، تعویذ کو پانی یا کسی مشروب میں دھونا تا کہ مریض کو پلایا جاسکے.

خاکساران محبت کا یہی تو ہے علاج
گھول کر ان کو ترا نقش قدم دیتے ہیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۳۵). قبلہ کو شربت میں نقش گھول گھول کر پلائے. (۱۹۸۹، آب گم، ۵۳) .

--- لِکھنا ف مر؛ محاورہ.

تعویذ لکھنا، مراد پوری کرنے کی غرض سے تعویذ بنانا، نقش بنانا تاکہ بطور تعویذ استعمال کیا جاسکے.

ہمیشہ نقش حب کا مشتری کے روز لکھتا ہوں
ستارہ نیک ہے میرا تو وہ زہرہ جبیں آیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۹).

سنتے ہی یہ حکم شاہ سب نے　　　کچھ شکلیں بنائیں نقش لکھے

(۱۸۶۱ ، دریائے تعشق ، ۸). وہ شخص ...... جو ایک مرغ لے کر اس کے خون سے نقش لکھے کیسا کچھ خدا کا پاک اور نیک بندہ ہو سکتا ہے. (۱۹۱۵ ، زیور اسلام ، ۸۵). وہ سر جھکائے نقش لکھ رہا تھا. (۱۹۸۳ ، وشت سوس ، ۲۰۲).

... مارْنا محاورہ.

جادو کیا ہوا گرز یا بھالا پھینکنا.

انھوں نے بس کہ تھا اک نقش مارا
وہاں ہوتا تھا پریوں کا گزارا

(۱۷۷۸ ، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۹)).

... ماضی کس اضا : اند.

گزرے ہوئے زمانے کی یاد، گزرے ہوئے واقعات ، پرانی باتیں.

کبھی کبھی یاد میں ابھرتے ہیں نقش ماضی مٹے مٹے سے
وہ آزمائش دل و نظر کی وہ قربتیں سی وہ فاصلے سے

(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۱۴). [نقش + ماضی (رک)].

... مانی کس اضا : اند.

مشہور و قدیم مصوّر مانی کے شاہکار کی طرح کا نقش ؛ مراد : بہت خوبصورت ، نہایت حسین.

جامہ زیبی میں تجھ کو ثانی نہ　　　تیری خوبی میں نقش مانی نہ

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۴).

حسن کے اعجاز نے تیرے مٹایا کفر کو
تیرے آگے نقش مانی نقش باطل ہو گیا

(۱۸۵۵؟ ، کلیات شیفتہ ، ۱۴). [نقش + مانی (رک)].

... ماوَمَن (... وج ، فت م) امث.

خود پرستی و خود پسندی کی علامت.

میں نقش ماومن ہوتا کہ نقش ماسوا ہوتا
جو پہلے سے خبر ہوتی کہ کیا ہوتا تو کیا ہوتا

(۱۹۴۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۴). [نقش + ما + و (حرف عطف) + من (رک)].

... مِٹا دینا/مِٹانا محاورہ.

تحریری یا تصویری نشانات کو صاف کرنا ، نشانات مٹانا یا بگاڑ دینا نیز دل سے کسی خیال یا نظریے کا نکال دینا.

خواب و بیداری یہ مرگ و زیست ہے اے بے خبر
لوح دل پر سے مٹا نقش امید و بیم کو

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۷). سائنس مذہب کا نقش لوگوں کے دلوں سے مٹانا چاہتا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۳).

موج کے دامن میں پھر اس کو چھپا دیتی ہے یہ !
کتنی بیدردی سے نقش اپنا مٹا دیتی ہے یہ !

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۲۶۰). مہریں ان پر گھائی دروازے ہی کی لگی ہوئی تھیں ایسی پختہ کہ ان کے نقش مٹانے کی وہ جتنی کوشش کرتے ، اتنے ہی وہ اور ابھر آتے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۲۹). ۲. اثر ختم کرنا ، رعب باقی نہ رکھنا. جو اپنے نقش بٹھائے ہیں انھیں عجز و انکسار کے ہاتھ جوڑ کر اچھی طرح مٹائے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۳۹). ۳. سکے کے اُبھرے ہوئے حروف کو ہاتھ کے انگوٹھے سے بار بار گھس کر ختم کر دینا. احمد علی خاں ...... ایسے شہ زور تھے کہ ...... روپیہ کا نقش مٹا کر گولی بنا دیتے تھے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۰۷).

... مِٹْنا ف مر : محاورہ.

۱. حروف گھس جانا ، مہر وغیرہ کے حروف کا زیادہ استعمال سے ختم ہو جانا ، نشانات صاف ہو جانا.

جواب اوس نے نہ بھیجا اور ہم نے خط لکھے اتنے
کہ مہریں کرتے کرتے مٹ گیا نقش اپنے خاتم کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۴). ۲. کسی قسم کے تصویری یا تحریری نشانات کا ڈھل جانا یا ختم ہو جانا ؛ کوئی روایت یا رسم ختم ہو جانا ، کسی قسم کے طور طریقے ختم ہو جانا. پرانی چیزیں شکل بدل رہی ہیں اور ختم ہو رہی ہیں پرانے نقش مٹ رہے ہیں. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۱).

... مَحَبَّت بَھرْنا محاورہ.

محبت کے تعویذ کے خانے بھرنا ؛ محبوب کے حصول کے لیے محبت کا تعویذ لکھنا.

اے رشک بھرا کرتے ہو کیا نقش محبت
دیکھا نہیں مدت سے تمھیں گھر سے نکلتے

(؟ ، رشک (مہذب اللغات)).

... مَحْو کرْنا محاورہ.

نقش مٹانا ، کسی نقش کا بگاڑ دینا.

نقش ہستی میں ابھی محو کیے دیتا ہوں
خط تقدیر نہیں ہے کہ مٹا بھی نہ سکوں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۲).

... مُراد کس اضا (... ضم م) اند.

وہ تعویذی نقش جو مراد حاصل کرنے کے لیے کسی عامل نے لکھ دیا ہو ؛ جو مقصود ہو ؛ جس کی تلاش ہو.

گر ہے مطلوب تجھ کوں نقش مراد
دیکھ اس کی بھواں کی چیں کی ادا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱).

غافل جو موکلوں نے پایا　　　اس نقش مراد کو جگایا

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۵). نقش مراد کا خانہ خالی رہا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۵). [نقش + مراد (رک)].

--- مُراد کُرسی نَشِیں ہونا محاورہ.

مراد بر آئے ، آرزو پوری ہو ، تمنا بر آئے . عرض کیا کہ شاید ..... تمہارے سبب سے ہمارا بھی نقش مراد کرسی نشیں ہو . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۹) .

--- مُرَبَّع کس صف (--- ضم م ، فت ر ، شد ب بفت) امذ .

چوکور تعویذ کا نقش جس کے خانوں میں اسما درج ہوتے ہیں . وہ نقشہ گویا یا ودود کا نقش مربع تھا یا چار دانگ عالم کا زائچا نہیں اوس نقشے پر نقش حب کا اطلاق کرنا بجا ہے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۸۷) . یا بدوح کا عمل بھی شروع کروایا تھا جب کسی مقام پر ٹھہرے بست در بست کا نقش مربع پڑھنا شروع کیا صرف ایک خانے میں کمی رہتی تھی . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۱۲) . [نقش + مربع (رک)] .

--- مُرَتَّب کَرْنا محاورہ.

کسی بات کو ذہن میں محفوظ کرنا ، کسی بات یا واقعے کا ذہن پر اثر کرنا ، نقش جمانا . یہ خیالات میرے ذہن میں اپنا گہرا نقش مرتب کرتے رہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۷۳) .

--- مُرْتَسَم ہو جانا / ہونا محاورہ.

نقش بن جانا ، نقش مرتب ہونا . حضرت رضا کے کمالات شاعری کا دل پر نقش مرتسم ہو جاتا ہے . (۱۹۷۷ ، آئینۂ رضویات ، ۱ : ۱۹۹) .

--- مَرْقُوم کس صف (--- فت م ، سک ر ، و مع) امذ .

رقم کیا ہوا نشان ، وہ چیز جو لکھ دی گئی ہو . یہاں کا ہر پتھر تاریخ کا ایک صفحہ ہے گویا دہلی مرحوم کا نقش مرقوم ہے . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۱) . [نقش + مرقوم (رک)] .

--- مَطْلُوب کس صف (--- فت م ، سک ط ، و مع) امذ .

مطلوبہ شے یا فرد کی تصویر ؛ (کنایۃً) محبوب .

اڑے تخت پر بیٹھ کر وہ ادھر کہ تھا نقش مطلوب ان کا جدھر

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۱۱۵) . [نقش + مطلوب (رک)] .

--- مُقَدَّر کس اضا (--- ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ .

وہ چیز جو مقدر میں لکھی جا چکی ہو ، قسمت کا لکھا ، مقدر کا لکھا .

مر رہے چھاتی کی سل سے ہجر میں سر پھوڑ کر
ہم نے پتھر کے تلے نقش مقدر رکھ دیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۳) . [نقش + مقدر (رک)] .

--- مَنْزِل کس اضا (--- فت م ، سک ن ، کس ز) امذ .

منزل کا نشان ، سنگِ میل .

نقش منزل ہوں ، راہ منزل ہوں
جذبۂ دل ہوں ، حاصل دل ہوں

(۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۱۱۵) . [نقش + منزل (رک)] .

--- مَوہوم کس صف (--- ولین ، و مع) امذ .

خیالی بات نیز عارضی یا مٹ جانے والی شے ، تصوراتی شے یا نشان . خالق و مخلوق اور عابد و معبود کی دوئی سے بھی بالاتر ہو کر دین کو بھی دنیا ہی کی طرح نقش موہوم قرار دے دیتا ہے . (۱۹۹۶ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۶۴) . [نقش + موہوم (رک)] .

--- نِگارا (--- کس ن) امذ (قدیم) .

(چٹائی یا کپڑا وغیرہ) جس پر نقش و نگار بنے ہوں ، جس پر آرائشی نشان ہوں ؛ نقشین ، منقش ، نقشی . گھر سنوارے جا گا جا گا نقش نگارے صدر بچھائے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۷۲) . [نقش + ف : نگار ، نگاریدن = نقش کرنا ، + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

--- نِگاری (--- کس ن) امث .

نقش و نگار بنانے کا کام ؛ مرصع کرنے کا عمل . شعرا کا ذہن تصویر کاری اور نقش نگاری کی وساطت سے چین کے بت کدوں اور نگار خانوں میں بھی بھٹکتا ہے . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب اور مغل جمالیات ، ۱۵) . [نقش + ف : نگار ، نگاریدن = نقش کرنا ، + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَگِیں کس اضا (--- فت ن ، ی مع) امذ .

انگوٹھی کے نگینے پر کھدا نقش ؛ مراد : کسی جگہ یا خانے وغیرہ میں جمی ہوئی شے ، وہ جو مضبوطی سے لگا ہوا یا بیٹھا ہوا ہو .

خاک اٹھنے کی ہو ہم روبیوں کو امید
بیٹھیں جس جا پہ تو جوں نقش نگیں بیٹھتے ہیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۰۲) .

نقش نگیں کی صورت پابند نام معروف
کب تک رہے گا یوں ہی اے روسیاہ بیٹھا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۵) . [نقش + نگین (رک)] .

--- نَویسی (--- فت ن ، ی مع) امث .

شجرہ لکھنے کا کام . نواب شجاع الدولہ کی سرکار میں نقش نویسی کی تہمت میں گرفتار ہوئے تو ایک غزل حسب حال کہی . (۱۹۳۸ ، دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۹۹) . [نقش + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- و نِگار (--- وج ، کس ن) امذ .

۱. پھول پتی کا آرائشی کام ، بیل بوٹے ، خوش نما نقش .

میرے خون سے اسکے در پر ہوں اگر نقش و نگار
اے ظفر ایک ایک ہو وہ رشک صد گلزار نقش

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۴۵) . ایک دفعہ دروازے پر منقش پردہ پڑا ہوا تھا ..... حضرت عائشہؓ سے فرمایا کہ اسکو ہٹادو ، اس کے نقش و نگار حضور قلب میں خلل انداز ہوئے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۵۵) . مکان میں سرکاری کمرے موجود ہیں جن کی استرکاری پر کثرت سے نقش و نگار تراشے گئے تھے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۱۰۱) . اس عمامہ پر نقش و نگار کے علاوہ چالیس ہزار تحریریں تھیں . (۱۹۹۰ ، معراج و سائنس ، ۱۲) . ۲. خال و خط ، ناک نقشہ ، شکل وصورت ، چہرہ ، حلیہ .

باطن بستا جا کس ٹھار کون چتر وہ نقش و نگار

(۱۶۴۰ ، کشف الوجود ، (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۱)) .

حقیقت میں نہیں نقش و نگار اپنے تو یاں قائم
دکھائی دے ہیں جو تجکو زمانے کی دو رنگی سے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹). مسز ثانیہ کمال پینتیس چھتیس برس کی دبلی پتلی اچھے نقش و نگار کی فیشن ایبل خاتون تھی. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۶۷). ۳. زیب و زینت ، آرائش ، زیبائش ، وضع قطع ، طرز و انداز ، سج دھج.

یاد تھیں ہم کو بھی رنگا رنگ بزم آرائیاں　　لیکن اب نقش و نگار طاق نسیاں ہوگئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱).

وہ کیونکر آرام سے رہیگا جہاں میں کیا خاک جی لگے گا
نظر میں جسکی سمائی ہوگی بہار نقش و نگار دہلی

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۷۸). آپ وہی لیجئے گل و بلبل کی شاعری ، ٹھیک ہے کہ اس کی حیثیت جاگیرداری دور میں زیادہ تر ایسی تھی جیسے قلعہ معلا کے نقش و نگار کی ہوتی ہے. (۱۹۵۴ ، زبان و بیان ، ۷۹). ۴. ہیئت ، ساخت ، بناوٹ. بچ نے یہ رنگ و بو ، یہ ذائقہ یہ نقش و نگار یہ تن و توش کہاں سے پایا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۸). ۵. (کنایۃً) طاقچے ، محرابیں.

گھونسلے سقف میں لاکھوں ہیں ابابیلوں کے
مسکن فاختہ ہے قصر کا ہر نقش و نگار

(۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۵). ۶. اثرات ، تاثرات ، نشان. ہم تمھارا ماضی ہیں اور ماضی اعمال کا وہ منجمد سمندر ہے جس پر گزرے ہوئے واقعات اپنے نقش و نگار چھوڑ جاتے ہیں. (۱۹۸۳ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۱۱۹). [نقش + و (حرف عطف) + نگار (رک)].

--- و نِگار بَنانا ف مر ؛ محاورہ.

کاغذ یا رنگوں سے پھول بوٹے بنانا ، سجانا ، گھر کی آرائش و زیبائش کرنا. شادی بیاہ میں عورتیں اپنے ہاتھوں سے گھر میں نقش و نگار بناتی ہیں. (۱۹۰۷ ، مضامین پریم چند ، ۳۵). اس پر نہایت دیدہ ریزی اور ہنرمندی سے خوب صورت نقش و نگار بنائے گئے تھے. (۱۹۸۳ ، کیمیاگر ، ۳۷).

--- و نِگارِ دَیر (---وج ، کس ن ، ر ، ی لین) امذ.

دنیا کا سامان ، زیب و زینت ، مادی سامان.

عشق بتاں سے ہاتھ اٹھا اپنی خودی میں ڈوب جا
نقش و نگار دیر میں خون جگر نہ کر تلف

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۶۰). [نقش + و (حرف عطف) + نگار (رک) + دیر (رک)].

--- ہائے قَدَم (---فت ق ، د) امذ ؛ ج.

قدموں کے نشانات. وہ یہ دیکھنے کے لئے نہیں رکتا کہ ریت پر اُس کے نقشہائے قدم کتنی دیر تک قائم رہتے ہیں. (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت فن ، ۲۳۰). [نقش + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + قدم (رک)].

--- ہَسْتی مِٹانا محاورہ.

موت کے گھاٹ اُتارنا ، قتل کرنا ، مار ڈالنا. لشکر شاہی نے ان خودسروں کو پامال کیا اور ان کا نقش ہستی مٹا دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۳۵).

--- ہَوا بالائے آب کس اضا (---فت ہ) امذ.

وہ بلبلے جو ہوا پانی پر بناتی اور بگاڑتی ہے.

جنت نظارہ ہے نقش ہوا بالائے آب　　موج مضطر توڑ کر تعمیر کرتی ہے حباب

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۶۰). [نقش + ہوا (رک) + بالا + ے (حرف اضافت) + آب (رک)].

--- ہو جانا محاورہ.

دلنشین ہو جانا ، کسی بات کا دل و دماغ میں جم جانا. اور جو قصے کہانیوں میں کسی چیز کی برائی یا بھلائی سنتا ہے تو اُس کے دل پر نقش ہوجاتی ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۴۷). کیونکہ اپنے مطالعہ سے جو کچھ حاصل کیا ہے وہ دل میں نقش ہوجاتا ہے. (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۹). باتیں جن کو ثریا شاید محسوس بھی نہ کرتی اسکے دل پر یوں نقش ہوجاتی تھیں کہ پھر نکالے نہ نکلتی تھیں. (۱۹۶۹ ، متاع درد ، ۱۳۵).

--- ہونا محاورہ.

۱. کندہ ہونا ، کھودا جانا ، کھدنا.

نقش اس کو ہوا کہ بس وہی ہے　　ان سادوں سے کندہ کب ہوئی ہے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۳). ۲. دل پر جمنا ، بیٹھنا ، دل نشیں ہونا.

ہے نقش متیر آٹھ پہر صفحۂ دل پر　　اوس منتخب دفتر دوراں کی محبت

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۲۳۶). بابا کی یہ بات میرے دل پر اس طرح نقش ہوگئی جیسے گرم گرم لاکھ پر مہر جم جاتی ہے. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۸۲).

نَقْشا (فت ن ، سک ق) امذ ؛ ـ نقشہ.

۱. تصویر ، شبیہ ، صورت کی نقل.

سن کے امرت نے تب یہ اس سے کہا
کہ تجھے کھینچ آئے ہے نقشا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۳۹).

قصد کر کے نہیں کھینچا قلم قدرت نے
خودبخود بن گیا بے ساختہ نقشا تیرا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲). ۲. صورت ، شکل ، چہرہ مہرہ ، روپ سروپ ، حلیہ ، خد و خال.

کھینچ لے تصویر رخ یہ منہ نہیں بہزاد کا
رنگ فق ہو جائے گا نقشا تمھارا دیکھ کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۱).

صورت اچھی ہے ادا اچھی ہے نقشا اچھا
تمہیں اچھے ہو تمہارا ہے نصیبا اچھا

(۱۹۱۰ ، خوبی سخن ، ۶). معلوم نہیں اس قول کی بنیاد کیا ہے کیوں کہ مرزا صاحب کی دستی تحریروں میں نقشا ملتا ہے. (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۳۹). ۳. حالت ، کیفیت ، عالم.

ہوا ہے اب تو یہ نقشا تیرے بیمار ہجراں کا
کہ جس نے کھول کر مونہہ اوس کا دیکھا بس وہیں ڈھانکا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۴).

دن رات ترے کوچے میں رووے ہے ہمیشہ
عاشق کے یہ ہے منصب و جاگیر کا نقشا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱ : ۱۱). گاؤ زمین دہشت سے زمین میں دھنس گیا دوپہر کا دل یہی نقشا رہا. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۰۹).

کیا غش میں ہو یہ سونے کا نقشا نہیں ہوتا
ایسا تو کوئی نیند کا ماتا نہیں ہوتا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۶۸).

عسرت بھی الم بھی غربت بھی تسکین و خوشی بھی عشرت بھی
دنیا کے عجائب خانے میں ہر طرح کا نقشا دیکھ چکے
(۱۹۴۷، نوائے دل، ۳۷۹). ۴. نمونہ، خاکہ، مثال.

خاکا ہے زمیں میں آسماں کا
نقشا ہے مکاں میں لامکاں کا
(۱۸۷۲، کلیات نعت محسن، ۸۱). [نقشہ (رک) کا ایک املا].

--- اُتْروانا محاورہ.

تصویر کھنچوانا، تصویر بنوانا. ناچار اپنا نقشا اتروایا اور خدمت عالی میں روانہ کیا. (۱۸۶۹، املائے غالب، ۱۳۹).

--- چُنْنا محاورہ (قدیم).

عیب نکالنا، نکتہ چینی کرنا. ایسیاں باتاں سنتے، بھلے آدمیاں کے نقشاں چنتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۶۱).

--- ہوجانا محاورہ.

حالت ابتر ہونا، شرمندگی سے حالت خراب ہونا.

دیکھ کر چاہِ ذقن بس تمھیں سودا ہوجائے
غرق ہو بحرِ خجالت میں یہ نقشا ہوجائے
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، ۲: ۷۲۶).

نَقْشانا (فت ن، سک ق) ف م.

نقش و نگار بنانا. اردو کو ..... یہ سہولت حاصل ہے کہ یہ نا، آنا، یانا، وانا لاحق کرکے ہر لفظ کو مصدری صورت میں ڈھال سکتی ہے؛ جیسے: راندہ سے راندھنا، سخت سے سختانا، تنگ سے تنگیانا، نقش سے نقشانا، نقشوانا، خم سے خمیانا وغیرہ. (۱۹۶۰، نکتہ راز، ۴۹). [نقش (رک) + لاحقۂ تعدیہ].

نَقْشَہ (فت ن، سک ق، فت ش) امذ.

۱. تصویر، شبیہ، روپ، عکس، پیکر؛ روپ.

دیکھ اس نقشے کو سبھی یک بار
ہو گئے ہائے صورتِ دیوار
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۴۰).

اوس پری کے چہرے کو تشبیہ کس سے دیجیے
جسکا ہر نقش قدم دکھلائے نقشہ حور کا
(۱۸۱۶، کلیات ناسخ، ۱: ۸).

ہر چند طواف اچھا ہے کعبے کے حرم کا
دل سے نہ مٹا نقشہ مگر دیر و صنم کا
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۳۳). ۲. صورت، شکل، چہرہ مہرہ، روپ سروپ، حلیہ، خط و خال، چہرے کی خوشنمائی.

مصور نے ازل کے یوں کہا نقشہ ترا لکھ کر
کہ سو فرہاد سر پھوڑیں گے اس شیریں شمایل پر
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۶۶).

یار کی ملتی شباہت ہے اگر لیلیٰ سے
تو ظفر ملتا ہے مجنوں سے ہمارا نقشہ
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۱).

یوں سمجھ لو کہ ہے آنکھوں میں کسی کی صورت
نقشہ آئینہ میں اس رشک پری کا کیا ہے
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۵۳).

نہ ہوتا داغ گر اس میں تو دھوکا کھا ہی جاتے ہم
بہت کچھ آپ کا نقشہ مہ کامل سے ملتا ہے
(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۳۱). جوان جہاں ہے، ناک نقشہ بھی اچھا ہے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۲۰۷).

بنانا ہے ہمیں ایک آئینہ خاک حسیناں سے
دکھانا ہے تمھیں نقشہ تمھاری خوشنمائی کا
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۳۸). نظروں میں ہیں کس کس کے کتابی چہرے نیز یہ ناک یہ نقشہ ہے نہ جانے کس کا، جو سایہ نیم رخ بن کر دل پر نقش ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۲۷۵). ۳. ڈول، ساخت، تراش خراش، بناوٹ، تناسب. میرے محل کے قریب ایک حویلی اچھے نقشے کی رہنے کے لئے بنوا دو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۰).

ہے قیامت سے اسکو کیا نسبت   تیری قامت کا اور ہے نقشہ
(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۰۰). ۴. ڈھج دھج، وضع قطع؛ حالت، کیفیت، صورت حال؛ طرز، انداز.

یہ نقشہ ہو گیا ہے داغ اب تو انکی محفل کا
کہ ہر دم آئینہ ہے سامنے اغیار پہلو میں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۰). بعد آدھی رات کے تو اس کا یہ نقشہ ہوا کہ ہر گھنٹہ میں ایک بار گھر میں جاتا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۲۵). اگر انیسویں صدی میں مغربی ادب سے ترجمے ہوجاتے تو ہمارے ادب کا آج نقشہ ہی اور ہوتا. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۲۳). ۵. (i) کرۂ زمین یا اس کے کسی حصے کا خاکہ جو کاغذ یا کسی سپاٹ سطح پر بنایا جائے اور اس میں خشکی، سمندر، پہاڑ اور ملک وغیرہ کی نشان دہی ہو، دنیا کی ہیئت کی تصویر یا خاکہ، سطح زمین کی تصویر، دنیا کی تصویر، میپ (Map). سوائے ٹوٹے پھوٹے ڈسکوں، بنچوں اور چند نقشوں اور سیاہ تختوں کے کچھ بھی نہیں ملتا. (۱۹۳۵، اصول تعلیم، ۱۶۹). بڑی میز پر فیروز ایک نقشہ نکال کر رکھتا ہے. (۱۹۸۳، فٹ پاتھ کی گھاس، ۱۸۱). برطانوی سامراج نے اس علاقے کی بندر بانٹ کے ذریعے جو نقشہ بنایا تھا، اس کے مطابق عراق کو آبی راستوں سے کاٹ دیا گیا تھا. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۳۸). (ii) کسی ملک، براعظم، شہر وغیرہ کی تصویر؛ کسی جگہ کی طبعی کیفیت، وہاں کے خدوخال اور عمارات وغیرہ. بیت المقدس کا نقشہ اور وہاں کے مکانات کی کیفیت اور صورت تو بیان کرو. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۷). معراج کے واقعہ میں یاد ہوگا کہ جب کفار نے بیت المقدس کا نقشہ دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ مجھے اچھی طرح یاد نہ تھا کہ دفعۃً اللہ تعالیٰ نے اس کو میری نگاہوں کے سامنے کردیا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۵۲). (iii) (معماری) وہ خاکہ جو مکان (وغیرہ) کی تعمیر سے پہلے کاغذ پر بنایا جاتا ہے، زمین یا عمارت کا خاکہ جو عموماً تعمیرات میں استعمال ہوتا ہے؛

تعمیری منصوبہ یا تجویز (Plan). جو نقشہ کہ پارک کے لیے تجویز ہو چکا ہے اس کے بموجب سڑکوں اور روشوں کا نشان لگایا جاوے. (۱۸۷۴، مکاتیب سرسید احمد خاں، ۱۱۵). میں ایک قطعہ زمین کا نقشہ تم کو بھیجتی ہوں جو اُس نے کھینچا ہے. (۱۹۲۲، چمنستان مغرب، ۴۸). بغیر کسی ترتیب یا نقشے کے "بستیوں" یا "چالوں" کو بنایا جاتا ہے. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۲۴). خلیفہ کو اس گنبد کی تعمیر کا اس قدر اشتیاق تھا کہ پہلے اس نے اس نقشے کے مطابق نمونے کا گنبد تعمیر کرایا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۴). ۶. نمونہ، مثال، نظیر.

عشق میں اللہ کے ہوں، ہو گیا دیوانہ میں
کعبے کے نقشہ کا مجھ کو کوئی زنداں چاہیے

(۱۸۳۸، ناسخ (نوراللغات)). ۷. (i) کسی تجویز وغیرہ کا خاکہ یا خلاصہ، ابتدائی خاکہ، بنیادی خطوط، اہم باتوں کا بیان؛ جائزہ نیز کسی ڈرامے یا ناول وغیرہ کی تلخیص یا مختصر ڈھانچہ. جس قدر شرحیں لکھی گئیں ان کا ایک مختصر سا نقشہ ہم اس موقع پر درج کرتے ہیں. (۱۹۰۶، سوانح مولانا روم، ۸۴). یہاں تو پہلے سے اس ڈرامے کا نقشہ تیار کر کے آئے تھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۲۱۴). یہ ریڈیو ایڈیٹر کا کام ہوتا ہے کہ وہ اس قسم کی خبروں کے ہر مرحلے کا نقشہ پہلے سے تیار رکھے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۸۵). ۸. خانے کھنچا ہوا کاغذ، لکیریں کھنچا ہوا کاغذ، جدول کشی کیا ہوا فارم (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۹. فہرست اسما، ملازموں وغیرہ کے ناموں کی فہرست. تھانوں میں نقشے مرتب ہونے لگے. (۱۸۵۹، خطوط غالب، ۲۷۳). ۱۰. (i) کسی قسم کے ورق یا تختے جن پر قاعدے سے یا جدول کی شکل میں معلومات لکھی ہوں، فہرست اعداد و شمار؛ جدول، گوشوارہ. مختلف ملکوں میں جہاں کے نقشے ہمارے پاس موجود ہیں معلوم ہوتا ہے کہ سال بسال خودکشی کرنے والوں کی تعداد برابر ہوتی ہے. (۱۸۷۴، مقالات سرسید، ۳۱). اس نقشہ سے معلوم ہوتا ہے کہ گدھی کے دودھ کے اجزا عورت کے دودھ سے بہت ملتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی شائد اس کا دینا پسند نہ کریں اس واسطے گائے کا دودھ دینا مناسب ہے. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۵۱). ہفتہ وار جو اموات کی تعداد کے نقشے بنتے ہیں ان کے دیکھنے سے آدمیوں کے ہوش اڑتے تھے، بدنوں میں سناٹے آتے تھے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۹). اس نقشہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ پودوں کی جڑوں کے گرد عام مٹی کی نسبت آکسیجن کی مقدار بہت کم اور کاربن ڈائی اوکسائیڈ کی مقدار بہت زیادہ ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۲). (ii) فرد تنخواہ، ملازموں کے ناموں کی فہرست (جامع اللغات). ۱۱. درگت، بُرا درجہ، حال بد. غریب گاڑی کے انتظار میں بے گھر بے در یہاں پڑے ہوئے ہیں، جیسے کوئی ۱۹۴۷ء کا خانہ برباد قافلہ پڑا ہو، بالکل وہی نقشہ ہے. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۳۲). ۱۲. سلسلہ، واسطہ، تعلق؛ شجرہ. حضرت ابراہیمؑ ہی سے ادیان سامیہ کے نقشے کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۲۱). ۱۳. بجٹ. اسی طرح سالانہ مصارف کے لیے جو تخمینہ بنایا جاتا ہے اس کو یوپی والے بجٹ یا نقشہ کہیں گے. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۹۱). ۱۴. شطرنج کے کھیل میں ایک خاص صورت جس میں کے چند مہرے رکھ کر یہ کہتے ہیں کہ اتنی چالوں میں مات ہونا چاہیے. شطرنج کا ایک بڑا مشکل نقشہ ابا جان نے کسی اخبار میں دیکھا تھا، اس کو میں نے حل کیا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۷۲). جو شاطر مرگیا اس کی بازیاں اور اس کے نقشے بھی اسی کے ساتھ مرگئے. (۱۹۰۱، مقالات حالی، ۲: ۱۷۹). ۱۵. چالان، مال کی خانہ پری (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۱۶. (مصوری) کاغذ یا مسطح جگہ پر بنائی ہوئی کسی جسم یا چیز کی صحیح صورت یا علامت جس سے اس چیز کا حلیہ اور اتا پتا سمجھا جاسکے (اپ و، ۲: ۱۷۵). [ف: نقشہ؛ ع: نقش (ن ق ش)].

--- اُتارْنا محاورہ.

کسی چیز کو ویسا ہی دوبارہ بنالینا، نقش محفوظ کرلینا، خاکہ تیار کرنا، تصویر کھینچنا، فوٹو لینا.

داغ ہے خورشید، پرزے پیرہن، رنگت سفید
صاف مجھ میں عشق نے نقشہ اوتارا صبح کا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۴۰).

آفریں کلک تصور کو مرے کیا اس نے
ورق دل پہ ہے سب اس کا اتارا نقشہ

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۱).

کس درجہ سرور افزا کھیتوں کے نظارے ہیں
فردوس کے یہ نقشے قدرت نے اتارے ہیں

(۱۹۲۸، مطلع انوار، ۱۲۰). ۲. **کسی بات یا واقعات گزشتہ کا سامنے لانا یا ان کو بیان کرنا.** جہاں کہیں وہ واقعات کا نقشہ اتارتے ہیں ..... وہاں اس بات کا کافی ثبوت ملتا ہے کہ ..... میر انیس نے اردو شاعری کو اعلیٰ درجے پر پہنچا دیا. (۱۸۹۳، مقدمہ شعر و شاعری، ۱۸۱). ۳. **ہم شکل ہونا جیسے لڑکی نے بالکل ماں کا نقشہ اتارا ہے** (فرہنگ اثر).

--- اُتَرْنا محاورہ.

عکس اترنا، خاکہ تیار ہونا، تصویر کھنچنا (نقش اُتارنا (رک) کا لازم).

کھینچے کیوں کر کوئی تصویر عقاب اکبر
کب ہوا کا کسی نقاش سے نقشہ اترا

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۱: ۲۱۸).

شوق دیدار اس کو کہتے ہیں
دل میں نقشہ ترا اتر آیا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۵۰).

--- اُڑانا محاورہ.

چربہ اتارنا، کسی کے طرز کی نقالی کرنا، کسی کا اسلوب اختیار کرنا.

تصویر تیری دیکھی جو شیریں نے ایک دن
تھی بس کہ باشعور وہ نقشہ اڑا گئی

(۱۸۲۴، مصحفی، ک (مجلس)، ۲: ۳۸۱).

افلاک نے چمکائے ستارے تو میں سمجھا
نقشے یہ اڑائے ہیں تری بزم طرب کے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۹۶).

دہن یار کا نقشہ نہ اڑاتا بہزاد
رنگ تصویر سے اڑ جائے گا عنقا بن کر

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۶). طرز تحریر خطیبانہ تھا لیکن الفاظ کے ایسے ٹکڑے ..... حقیقت کے نقشے اڑاتے تھے. (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۵۲).

••• اَمْوات کس اضا (--- فت ا، سک م) امذ.

اموات کا رجسٹر، کوئی رجسٹر وغیرہ جس میں اموات کا اندراج کیا جائے (ماخوذ: پلیٹس). [نقشہ + اموات (موت (رک) کی جمع)].

--- اِنتِقال کس اضا (---کس ا، سک ن، کس ج ت) امذ.
(کاشت کاری) وہ نقشہ جو زمین یا جائیداد کی منتقلی کے لیے پٹواری وغیرہ تیار کرتے ہیں (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + انتقال (رک)].

--- آنکھوں میں پھرنا محاورہ.
کسی چیز کی تصویر نگاہوں میں گھومنا، خاکہ نظر کے سامنے آجانا. اس وقت کا پورا نقشہ اس کی آنکھوں میں پھر گیا. (۱۹۸۵، قصہ کہانیاں، ۵۳۳).

--- باندھنا محاورہ.
منظر کشی کرنا، نقشہ کھینچنا.

پھر گزارے ہوئے موسم لوٹے پھر خط و رنگ نے نقشہ باندھا

(۱۹۷۹، ماجرا، ۲۰).

--- بَدَل جانا محاورہ.
حالت یا شکل کا متغیر ہو جانا، صورت حال تبدیل ہو جانا.

وحشت سے مزاج چل گیا ہے نقشہ سارا بدل گیا ہے

(۱۸۸۲، تفسیر عفت، ۵۱). دیکھا میں نہ کہتی تھی نقشہ ہی بدل گیا ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۵).

--- بَدَل دینا محاورہ.
حالت یا شکل تبدیل کر دینا. علماً و فضلاً و شعراً نے منتشر ہو کر تمام ہندوستان کی زبان کا نقشہ بدل دیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۰). وہ ایسے اہم واقعات رونما ہوئے جنہوں نے دنیا کا سیاسی نقشہ بدل دیا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۳۵).

--- بَدَلنا محاورہ.
۱. حالت یا شکل کا تبدیل ہو جانا.

صورت رہی نہ شکل نہ غمزہ نہ وہ ادا کیا دیکھیں اب تجھے کہ وہ نقشہ بدل گیا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۷).

مرتے ہی اس مرقعِ غم سے نکل گیا ہوتے ہی انتقال کے نقشہ بدل گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۹).

انقلابِ عالمِ ہستی رہا اک رنگ پر رات دن بدلا کیے نقشے کرہ گھوما کیا

(۱۹۱۶، گل کدہ، عزیز، ۴۳). ۲. (کسی جگہ کی) صورت حال تبدیل ہو جانا. اردو لغت بورڈ میں ان کی آمد سے بورڈ کا نقشہ ہی بدل گیا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲: ۵۴۴).

--- بگاڑ ڈالنا / بگاڑنا محاورہ.
حال سے بے حال کرنا، کھنڈت ڈالنا، سابقہ ہیئت یا حالت قائم نہ رکھنا، کسی جگہ کی صورت حال خراب کر دینا نیز حلیہ بگاڑ دینا، بدشکل کر دینا، شکل خراب کر دینا.

اُڑ جائے نور اوس کا، ہو منھ سحر کا کالا
نقشہ بگاڑ ڈالا مستوں کی انجمن کا

(۱۸۲۳، ہوس، د، ۲).

--- بِگَڑنا محاورہ.
۱. شکل مسخ ہو جانا، شکل خراب ہو جانا، بدشکل ہو جانا، بدہیئت ہونا.

چہرہ اُتر رہا ہے نقشے بگڑ گئے ہیں
کچھ ان دنوں تو تیرے پھبن سے جھڑ گئے ہیں

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۵۱).

مرقع کھینچتا تو ہے حسینوں کی جوانی کا
بنا کر اس کو خود نقشہ بگڑ جائے گا مانی کا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۰). ۲. حال خراب ہونا، صورت بگڑ جانا، بد انتظامی ہونا.

دیتے رہو زمانے کی ہر چال کا جواب نقشے کو زندگی کے بگڑنے نہ دو کبھی

(۱۹۲۷، افکار سلیم، ۳۰۱). اگر یہ خود ایک مقصود بن جائے تو اسلامی نظام حیات کا تمام نقشہ بگڑ جاتا ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۴۷۴).

--- بَنانا محاورہ.
۱. کسی چیز کی تصویر بنانا، خاکہ اُتارنا نیز کسی مقام کا نقشہ تیار کرنا.

پھول کا دھوکا نہ دو نقشہ بناؤ باغ کا
غور کر کے ہم نے دیکھا عارضِ گل فام ہیں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۸۰). ۲. خد و خال یا ہیئت بنانا، چہرہ بنانا، صورت گری کرنا. وہی تمہارا نقشہ بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہے. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، ۸۳). اپنے علم و حکمت کے مطابق کمال قدرت سے جیسا اور جس طرح چاہا ماں کے پیٹ میں تمہارا نقشہ بنایا. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن، تفسیر شبیر احمد عثمانی، ۸۴). ۳. منصوبہ بنانا، ترکیب کرنا، (کسی کام کی) تیاری کرنا. مجھر ..... ہر روز اس کے مقابلہ کے لیے مہمیں تیار ہوتی ہیں جنگ کے نقشے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۴۱، توپ خانہ، ۳۴). ۴. ملزموں اور مجرموں کی فہرست تیار کرنا.

اور اپنے آدمی بھی وہیں سیدھے جائیں گے
تفتیش ہوگی اور کئی نقشے بنائیں گے

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۳۱).

--- بَندی (---فت ب، سک ن) امث.
منصوبے کے تحت بنائی گئی ساخت، نقشے کے مطابق کی گئی خاکہ بندی. اسے دیکھ کر شہر کی نقشہ بندی کا احساس پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۵۳۰).
[نقشہ + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَن کر بگڑ جانا محاورہ.
حالت سنبھل کر خراب ہو جانا.

تیرے بگڑے ہوؤں کا قدرت سے نقشہ بن بن کے بگڑ جاتا ہے

(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات)).

--- بَننا محاورہ.
کسی جگہ کی صورت حال کا خاکہ ظاہر ہونا. مستقبل کے ممالک کا جو نقشہ بنتا نظر آرہا ہے اس میں اردو کا کردار انگریزی اور فارسی سے بھی زیادہ وسیع ہے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، اکتوبر، ۱۵).

--- بھَرنا محاورہ.
خانہ پُری کرنا، فارم بھرنا (جامع اللغات).

--- پاس کَرْوانا ف مر؛ محاورہ.
تعمیر سے قبل کسی عمارت کا خاکہ متعلقہ محکمے سے منظور کروانا. چلتے چلتے مولانا سے کہہ گئے کہ آج نقشہ پاس کروا کے ہی لوٹوں گا. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۳۸).

--- پَڑْنا محاورہ.
۱. نشان بنا، نقش بنا.

یہ نقش عشق دل میں بڑی مدتوں سے ہے
نقشے پڑے ہیں آج جہانِ خراب کے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۷۱). ۲. سامنے آنا، واسطہ پڑنا.

جس کا ڈر تھا دی اوی شہ نے ہمیں آخر کو مات
خوف تھا جس کا وہی نقشہ پڑا انجام کار

(۱۹۰۴، اعجاز عشق، ۱۸).

--- پَلَٹْنا محاورہ.
صورت حال بدل جانا، حالات تبدیل ہونا. ہاں میاں اس جنگ کے بعد نقشہ پلٹ گیا. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۱۹۱).

ــُـ پَیدائِش و اَمْوات کس اضا (---ی لین، کس ء، وج، فت ا، سک م) امذ.
وہ فہرست جس میں کل ملک کی آبادی کی پیدائش و موت لکھی ہوئی ہوتی ہے اور اُسے مردم شماری سے ظاہر کیا جاتا ہے؛ وہ رجسٹر جس میں کسی علاقے کی پیدائش و اموات درج کی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [نقشہ + پیدائش + و (حرفِ عطف) + اموات (موت (رک) کی جمع)].

--- پیش کَرْنا ف مر.
حالت یا کیفیت بیان کرنا. اس نوع کے گھر کی تعمیر مسلمانوں کی زندگی کا بہترین نقشہ پیش کرتی ہے. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹: ۹۸).

--- پَیما (---ی لین) امذ.
(کسی) نقشے کے ساتھ دیا گیا پیمانہ جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک انچ اتنے میلوں کے برابر ہے (Cartometer) (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نقشہ + ف: پیا، پیمودن = ناپنا].

--- پِھرْ جانا / پِھرْنا محاورہ.
تصور نظر کے سامنے پھرنے لگنا، چہرہ سامنے آ جانا، منظر نگاہوں میں گھوم جانا.

دیکھ کر تصویر شیریں میری آنکھوں کے تلے
تیرا نقشہ صاف اے شیریں شمائل پھر گیا

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۲۱).

اپنی نظروں میں پھر گیا نقشہ
صاف شمشیر اصفہانی کا

(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۹۹). مغلانی شروع ہی کی سطریں سننے پائی تھی کہ اُس کی آنکھوں میں عمر گذشتہ اور حالت موجودہ کا تمام نقشہ پھر گیا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۱). اس وقت برادران یوسف کی نگاہوں کے سامنے اپنی خطاؤں کا نقشہ پھرنے لگا. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۵۶).

--- تَبْدِیل کَرْنا محاورہ.
حالت یا حلیہ بدل دینا؛ جغرافیہ تبدیل کرنا. ایک ایسا گروپ ہے جو افراتفری پھیلا کر ملک کا نقشہ تبدیل کرنا چاہتا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۳۱ دسمبر، ۱).

--- تَبْدِیل ہونا محاورہ.
حالت یا حلیہ بدل جانا. نصیر الدین حیدر کے بعد تہذیبی اور سیاسی حالت کا نقشہ تبدیل ہوتا گیا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷۰).

ــُـ تَبْدِیلی کس اضا (---فت ت، سک ب، ی مع) امذ.
(کاشت کاری) وہ تحریر یا رجسٹر جس میں زمین کی تقسیم ظاہر کی گئی ہو، ایسا کاغذ جس میں مالکان کے حصے درج ہوتے ہیں، تھوک پٹی، کھیوٹ (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + تبدیلی (رک)].

--- تیز ہونا محاورہ.
بات بننا، نصیب یاور ہونا؛ عروج حاصل ہونا؛ عہدہ حاصل ہونا؛ اثر اور طاقت بڑھنا (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

ــُـ تھاک بَسْت کس اضا (---فت ب، سک س) امذ.
(کاشت کاری) تھاک بست کا نقشہ، کسی جائداد کی حدود کا مقرّر کیا جانا، حد بندی، دیسی پیمائش سے حدودِ اراضی وغیرہ مقرر کی جانا (ماخوذ: اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + تھاک بست (رک)].

--- جات امذ؛ ج؛ ~ نقشجات.
بہت سے نقشے، نقشہ (رک) کی جمع. بالشرکت کے عمدہ نہ ہونے کا عذر..... اول صفائی مکان و اسباب سرکاری وغیرہ، دوم صفائی و تکمیل رجسٹر و کتب استعمالی و نقشجات وغیرہ. (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۵). جات، علامت جمع ان الفاظ کی جمع کے لیے جن کے آخر میں ہ ہو جیسے نقشہ جات، پروانہ جات وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۷۹). تحریری ذرائع میں اخبارات، رسائل، کتابچے، پوسٹر اور نقشہ جات ہیں. (۱۹۸۹، تعلقات عامہ پیشہ و فن، ۱۳۱). [نقشہ + ف: جات، لاحقۂ جمع].

ــُـ جَرْنیلی کس صف (---فت ج، سک ر، ی مج) امذ.
(کاشت کاری) بڑا نقشہ، ایک نقشہ جو عموماً اور نقشوں سے بڑا ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + جرنیلی (رک)].

--- جَما دینا / جَما لینا / جَمانا محاورہ.
۱. کسی چیز کی بنیاد ڈالنا، بنیادی کام کر لینا. بنارس چھوڑا تو اس کی نظر دلی پر پڑی..... شاہجہان نے پہلے اس کا نقشہ جمالیا اس کے بعد لوگوں کو بسنے کا حکم دیا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۸۹). ۲. اثر پیدا کرنا، تاثر دینا؛ بات بنانا نیز ذہن نشین کرانا. ایک تو داستان کی عجوبہ خیزی اور پھر مبالغے کے ذریعے کثرت کا نقشہ جمانے کی خاطر مصنف یہ بھی کر گزرا ہے. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۳۳). جملے کی ترکیب، تسلسل اور اعراب کو مدنظر نہیں رکھتا بلکہ اس واقعہ کا نقشہ مخاطب کے ذہن میں جمانا مقصود ہوتا ہے تاکہ اس سے اُس کے دل پر خوف طاری ہوجائے. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۱۶). ۳. رسائی پیدا کرنا، راہ و رسم پیدا کرنا، رسوخ پیدا کرنا، اعتبار قائم کرنا.

صورت سے مری گرچہ وہ بیزار ہے لیکن
یارو مرے نقشہ کو کسی ڈھب سے جمادو

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۷۰).

بات اپنی وہاں نہ جمنے دی اپنے نقشے جمائے لوگوں نے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۳).

آخر وہاں رقیب نے نقشہ جمالیا
اے داغ خوف تھا اسی بدذات کا مجھے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۲۱). ۴. اثر قائم رکھنا ، رنگ جمانا . کچھ دیر تک خوشی نے اپنا نقشہ جمائے رکھا . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۲۰). ۵. اُمید بندھانا ، اُمید بڑھانا ، پُر اُمید کرنا .

نا اُمیدی مٹائے جاتی ہے شوق نقشہ جمائے جاتا ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۰). ۶. تدبیر کرنا ، موقع نکالنا ، ڈھنگ جمانا ، ڈول ڈالنا .

زلیخا نے بہت نقشہ جمایا پر مقدر سے
نہ صورت وصلِ یوسف کی ہوئی کاخِ مصور میں

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۱۰۵).

... جَم کَر اُکھڑ جانا محاورہ.

اثر باقی نہ رہنا ، موثر نہ رہنا .

تو بات بنی ہوئی بگڑ جائے
نقشہ جم کر مرا اوکھڑ جائے

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۲۲).

... جَمْنا محاورہ.

۱. اعتبار ہونا ، رسوخ ہونا ، مطلب حاصل ہونا ، دل میں گھر ہونا ، بات بننا .

آبخورے برف کے انشا کو بھیجے آپ نے
اسکے یہ معنی کہ لو نقشہ تمھارا جم گیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴۸).

غازۂ روئے حسیناں ہو گئے
جم گئے نقشے ہماری خاک کے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۸). اغیار کی بن آئی ، دشمنوں کا نقشہ جم گیا ، چال چل گئی ، شاہ اپنی جگہ سے ہٹ گیا . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۳۴). میرے علم میں تھا کہ فلاں فلاں قرارداد کا مسودہ فلاں سپرنٹنڈنٹ پولیس نے تیار کیا ہے ..... اب جو کانفرنس میں یہی نقشہ جمنے لگا تو آنکھیں کھلیں . (۱۹۷۱ ، پسِ دیوار زنداں ، ۶۷). ۲. تصور بندھنا ، خیال جمنا ، دھیان میں رہنا ، نظر یا دماغ میں گہرا تاثر ہونا .

کوئی یہ سرد آہیں چھوتی ہیں ہم سے فرقت میں
وصالِ یار کا جب تک کہ نقشہ جم نہیں لیتا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶).

دل میں کچھ بھی نہیں اب کفر محبت کے سوا
جم گیا ایک بُت ہوش ربا کا نقشہ

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۴۶). دل و دماغ پر غزواتِ نبوی ﷺ اور خلفائے راشدینؓ کی جنگوں کے نقشے جمے ہوئے تھے . (۱۹۵۴ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۷۰).

...ٔ جِنْس وار کس صف (---کس ج ، سک ن) امذ.

(کاشت کاری) وہ فہرست جو پٹواری تیار کرتا ہے ، یہ نقشہ گرد آوری سالانہ بنایا جاتا ہے ، جدول بترتیب جنس (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + جنس وار (رک)].

...ٔ حاضْری و غَیْر حاضْری کس اضا (---کس نیز سک ض ، و مج ، ی لین ، سک ر ، کس نیز سک ض) امذ.

وہ رجسٹر جس میں طلبا یا ملازموں وغیرہ کی موجودگی اور غیر موجودگی لکھی جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نقشہ + حاضری (رک) + و (حرف عطف) + غیر حاضری (رک)].

...ٔ حالِ تَوزِیع کس اضا (---کس ل ، و لین ، ی مع) امذ.

(کاشت کاری) حساب مطالبہ و وصول باقی ، مال گزاری کا نقشہ اس میں تحصیل اور پرگنہ کا نام خالص باقی توزیع ماہ گزشتہ قطع حال کا مطالبہ تعداد وصول وغیرہ درج ہوتا ہے (اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + حال (رک) + توزیع (رک)].

...ٔ حَد بَسْت کس اضا (---فت ح ، ب ، سک س) امذ.

(کاشت کاری) وہ کاغذ جس میں زمین یا کھیتوں کی حد بندی درج ہو ، پیمائش کی فہرست . توس سے نقشۂ حد بست بنا کر اس میں کشتوار بنایا جائے گا . (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۳۰ : ۲۹). [نقشہ + حد (رک) + بست (رک)].

...ٔ حُقُوق و ذِمّے داری کس اضا (---ضم ح ، و مع ، و مج ، کس ذ ، شد م) امذ.

وہ کاغذ وغیرہ جس میں کسی کے فرائض اور استحقاق کی تفصیل لکھی ہو (ماخوذ : پلیٹس). [نقشہ + حقوق + و (حرف عطف) + ذمے داری (رک)].

... حَلْ کَرْنا محاورہ.

شطرنج کی کسی مشکل بازی کے نقشے کو کامیابی سے حل کرنا . شطرنج کا بھی شوق رہا ہے ، ایک نقشہ حل کیجیے تو جانیں خدا کی قسم رخ چھوٹ چھوٹ جائیں زچ ہوجایئے تو سہی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۸).

حل کرنا شطرنج کے مشکل نقشوں کا اک کھیل ہے شوق
میری سمجھ میں آئے نہ لیکن نقشے اس کی چالوں کے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳۱).

...ٔ خام کس صف ، امذ.

کچا نقشہ ؛ پہلا مسودہ ؛ کچا خاکہ ، سرسری خاکہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نقشہ + رک : خام (۱)].

... خَراب کَرْنا محاورہ.

صورتِ حال بگاڑنا . ہم یہ نہیں چاہتے کہ ..... جیسی شخصیتیں بیرون ملک پاکستان کی شہرت کا نقشہ خراب کریں . (۱۹۸۴ ، منو بھائی کے گریبان ، ۲۶۹).

... دِکھانا ف مر ؛ محاورہ.

رنگ دکھانا ، عالَم ظاہر کرنا ، انداز دکھانا .

اور ہی نقشہ دکھایا ہے ہے اور ہی فتنہ اٹھایا ہے ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲۸). ایسا نقشہ دکھاتے تھے کہ آیا ہوا آدمی بھاگ جائے . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۱۵).

... دینا محاورہ.

(عو) دھوکہ دینا ، بہانہ بازی کرنا . نقشہ دینا ، جھوٹ بولنا ، ٹالنے کی غرض سے فرضی مشکلات اور مسائل بتانا ، جیسے "زیادہ نقشے مت دو ، مجھے سب پتا ہے". (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۶).

--- ڈالْنا محاورہ

کسی کام کا خاکہ دینا ؛ بنیاد ڈالنا . اس ذہین و ذی حوصلہ فاتح نے جو نقشہ ڈالا تھا ، اسے روضۃ الکبریٰ کی بتدریج وسعت و تنظیم نے عملاً پورا کردکھایا . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں ، ۲) .

--- رَقَم کَرْنا محاورہ .

۱. نقشہ بنانا ، نقشہ کھینچنا (مہذب اللغات) . ۲. خاکہ بنانا ، تصویر بنانا ، مصوّری کرنا .

کھنچی نہ جب مری مانی سے چشم تر کی شبیہ
رقم کیا وہیں نقشہ پُر آب پنگھٹ کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۷) .

--- رَہْنا محاورہ .

کیفیت برقرار ہونا ، حال پر قائم رہنا .

تم ماہِ شبِ چاردہم تھے مرے گھر کے
پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشہ کوئی دن اور

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱) .

--- ساز : صف .

نقشہ تیار کرنے یا بنانے والا ، نقشہ نویس ، نقشہ نگار . اگر پی آئی اے کے نقشہ ساز ہمارے سفر کا نقشہ دیکھ لیں تو رشک کے مارے اپنے ڈیسک پر ہی کریش (Crash) ہوجائیں . (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۲۳۰) . [نقشہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--- سازی : امث .

نقشہ ساز کا کام ، نقشہ بنانے کا عمل ، نقشہ نویسی ، نقشہ کشی ، نقشہ نگاری (Cartography) . اس نظریہ کے علاوہ انہوں نے ایک اور نظریہ بھی معلوم کیا یعنی نقشہ سازی کا طریقہ . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳) . [نقشہ ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--ٔ سالانَہ کس صف (--- فت ن) امذ .

وہ گوشوارہ جس میں کسی کام یا چیز کی سال بھر کی کیفیت یا احوال درج ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری) . [نقشہ + سالانہ (رک)] .

--ٔ شِشماہی کس صف (--- فت نیز کس ش ، سک ش) امذ .

کیفیت کا وہ پرچہ جو چھ مہینے کے بعد بھیجا جائے ، چھ مہینے کی کیفیت یا احوال کا نقشہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [نقشہ + ششماہی (رک)] .

--ٔ صُورَتِ حال کس اضا (--- و مع ، فت ر ، کس ت) امذ .

ایک نقشہ جس میں کسی واقعے کے حالات درج کیے جاتے ہیں (بھرنا کے ساتھ) (جامع اللغات) . [نقشہ + صورت حال (رک)] .

--ٔ طَبْعی کس صف (--- فت ط ، سک نیز فت ب) امذ .

(جغرافیہ) ایسا نقشہ جس میں سطح زمین کے خط و خال کی کیفیت ، سطح سمندر سے بلندی و پستی کو مختلف رنگوں سے ظاہر کیا جاتا ہے ، طبعی نقشہ . براعظم یورپ کی بلندی و پستی رنگین نقشہ طبعی سے بخوبی ظاہر ہوگی . (۱۹۲۳ ، جغرافیہ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۶) . [نقشہ + طبعی (رک)] .

--ٔ طَبَقاتُ الْاَرْض کس اضا (--- فت ط ، فت نیز سک ب ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ .

(جغرافیہ) چٹانوں اور ان کی ساخت سے متعلق نقشہ . نقشۂ طبقات الارض Geological Maps ان میں ساخت کے لحاظ سے مختلف چٹانوں کی قسمیں دکھائی جاتی ہیں . (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۳۴) . [نقشہ + طبقات الارض (رک)] .

--- قائِم کَرْنا محاورہ .

تصور قائم کرنا ، (ذہن میں) خاکہ بنانا . اگر اپنے ذہن میں (اس کائناتی کاروبار) کا صحیح نقشہ قائم کرنا چاہتے ہو تو چاہیے کہ اپنے دل میں ایک ایسے آدمی کا تصور قائم کرو جو متحرک بالارادہ ہو . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۷۶) .

--ٔ کار کس اضا : امذ .

کسی منصوبے کا لائحۂ عمل . ۱۳۳۳ھ میں حضرت مولانا محمودالحسن ..... بھی حجاز تشریف لے گئے ..... حضرت شیخ الہند نے ان کو نقشہ کار کی تشکیل میں بہت کچھ مدد پہونچائی . (۱۹۶۳ ، مقامات تصوف ، ۲۳۵) . [نقشہ + ف : کار (۱)] .

--- کَش (--- فت ک) صف .

۱. نقشہ بنانے والا (ڈرافٹس مین) ، جدول یا گوشوارہ بنانے والا ، نقشہ نگار . دائرے اصل نقشہ میں نقشہ کش کو نہ کھینچنے پڑیں گے . (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۵۹) . ۲. نقّاش ، مصور (جامع اللغات) . [نقشہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

--- کَشی (--- فت ک) امث .

نقشہ بنانے کا عمل ، نقشہ بنانے کا فعل یا پیشہ ؛ نقشہ تیار کرنا ، جدول یا گوشوارہ بنانا ، نقشہ نویسی نیز مصوری ، نقاشی . یہ صاحب نقشہ کشی میں یگانۂ آفاق ہیں . (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۳۳) . نقشہ کشی اور مصوری بھی بہت اچھی جانتے تھے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۵۷) . ۱۸۸۳ء میں انھوں نے کھجوری کچ کے سارے علاقے کی پیمائش اور نقشہ کشی کے کام میں امداد دی . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۶۱۲) . [نقشہ کش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کِھنْچ جانا محاورہ .

تصویر بن جانا ، تصویر کھنچ جانا ، تصّور واضح ہو جانا ، صورت سامنے آجانا ، عکس دل نشین ہوجانا .

ایسے نازک کے شمائل کیوں نہ دل میں نقش ہوں
کھنچ گیا سینے پہ نقشہ غیر کی تصویر سے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۰) .

دشت بن جائے گا گھر کاتبِ قدرت تیرا
کھنچ گیا کچھ بھی جو نقشہ مری ویرانی کا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۷) . اسلامی سلطنت کی عظمت و جبروت اور دربار خلفا کی شان و شوکت کا نقشہ آنکھوں کے سامنے کھنچ گیا . (۱۹۲۳ ، حیات شبلی ، ۲۷۳) .

ہوبہو کھنچ جائے نقشہ جلوہ گاہِ ناز کا
اس طرح ترتیب روداد بہاراں کیجیے

(۱۹۸۰ ، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک ، ۷۱) .

--- کھینْچنا محاورہ.

۱. (i) تصویر اُتارنا، عکس لینا، فوٹو لینا، تصویر بنانا.

یہ اک صورت ہے گر کھینچے وہ میرے یار کا نقشہ
میں کب مانوں ہوں یوں مانی لکھے گر لاکھ تصویریں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۵).

کھینچی تصویر مصور نے جو مجھ گریاں کی / چشم پر آب کا نقشہ لبِ دریا کھینچا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۷).

ہوا سو جان سے قرباں میں نقاش تصور پر
وہ نقشہ کھینچ کر مجکو دکھایا غوث اعظمؑ کا

(۱۹۱۲، معراج سخن، ۸۸). امراؤ القیس نے ..... پرندوں سے شکار کھیلنے کے کچھ نقشے کھینچے ہیں. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۷۴). (ii) مصوّری کرنا، خطّاطی کرنا. جب وہ اپنے گھر میں رہتا تھا تب نقشے کھینچ کر اپنی اوقات بسری کرتا تھا. (۱۸۶۱، تذکرۃ الغافلین، ۵۷).

۲. خاکہ بتانا، حلیہ بتانا، حالت بیان کرنا، حالت یا کیفیت واضح کرنا.

ظفر قربان جاؤں اپنے میں کلکِ تصور کے
کہ اسکا نقشہ اسنے واہ کیا معقول کھینچا ہے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۷۸).

اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا

(۱۹۱۴، اقبال نامہ، ۱: ۲۵۶). میں سردی کے موسم کا نقشہ اپنے ذہن میں کھینچ ہی نہیں سکتا، اگر آتشدان نہ سلگ رہا ہو. (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۱۷۶). گیلڈرن نے مادری تہذیب کا زیادہ واضح اور نہایت وسیع نقشہ کھینچا. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۷۶). خط بنام احمد حسن مودودی میں اپنی حالت کا نقشہ اس طرح کھینچا ہے. (۱۹۶۵، غالب کون ہے، ۷۸). میں نہیں سمجھتا کہ ہمارے سماج کا نقشہ کھینچنے کے لیے اس سے زیادہ موثر کوئی تکنیک ہوسکتی ہے. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۲۷۰). ۳. تجزیہ کرنا، جائزہ لینا؛ گوشوارا بنانا. سی ایم جوڈ ..... نے طبیعیات کے عام پیرایے و حدود کا نقشہ کھینچتے ہوئے طبیعیات داں کے علم موجودات کو ..... علم کے مماثل قرار دیا ہے. (۱۹۹۵، اختلاف کے پہلو، ۹۹).

--ٔ گِردْ آوَری سالانَہ کس اضا (--کس گ، سک ر، فت و، ن) امذ.

(کاشت کاری) سال کے بعد کی گرد آوری کا نقشہ، وہ نقشہ جس سے دریافت حال و کیفیت قبضہ و ملکیت اور حال کاشت اجناس معلوم ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + گرد آوری (رک) + سالانہ (رک)].

--- گَری (--فت گ) امث.

نقشہ بنانے کا عمل، نقشہ کھینچنا؛ منصوبہ بنانا، لائحۂ عمل تیار کرنا. یہ نقشہ گری بلاشبہ ایران کے انقلابیوں کا بڑا کارنامہ ہے. (۱۹۸۳، سفرنامۂ ایران، ۲۳۵). [نقشہ + ف: گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لانا محاورہ.

خاکہ بنالانا، خاکہ اُتارنا، تصویر کھینچ لانا.

اک مصور کو حکم ہو کہ وہ جائے / شاہزادی کا نقشہ لے آئے
(۱۸۷۹؟، قلق (مہذب اللغات)).

--- لِکْھنا محاورہ.

تحریری طور پر سراپا بیان کرنا.

مانے ہے دیکھ کر تجھے مانی چیں یہاں / نقشہ ترا وہ کب بتِ مغرور لکھ سکے
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸۴).

--- مارْنا محاورہ.

رنگ جمانا یا مارنا، رنگ دکھانا، نقشے بازی کرنا (مہذب اللغات).

--ٔ ماسِک بار کس صف (--کس س) امذ.

(کاشت کاری) ماہواری نقشہ، ماہانہ جدول (اردو قانونی ڈکشنری). [نقشہ + ماسک (۱) + بار = وار].

--- مِٹانا محاورہ.

نشان مٹانا، نقش محو کرنا.

دل سے خواہش ترے دیدار کی جانے کی نہیں
تاأجل نقشۂ ہستی کو مٹانے کی نہیں
(۱۸۲۴، مصحفی، د، ۱۵۷).

--ٔ مَرْدُم شُماری کس اضا (--فت م، سک ر، ضم د، ش) امذ.

مردم شماری کی فہرست یا گوشوارہ، جس میں کل باشندوں کی تعداد مع ذات پیشہ و جنس اور دیگر تفصیلات درج ہوتی ہے، جدول مردم شماری (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نقشۂ + مردم شماری (رک)].

--ٔ مِلان کس اضا (--کس م) امذ.

(کاشت کاری) دو نقشوں کے مقابلے کے بعد تیار کیا گیا نقشہ، گانو کے کھیتوں کی فہرست جس سے فرق پیائش و فرق جمع بندی معلوم ہو جاتا ہے. نقشۂ ملان: اس نقشہ سے فرق بندوبست کے چلو زمین اور حال تردد کا معلوم ہو جاتا ہے. (۱۸۴۵، پٹواری کی کتاب، ۴۹). [نقشۂ + ملان (رک)].

--- مِلْنا محاورہ.

مشابہ ہونا، ہم شکل ہونا.

بن گیا تختِ سلیماں کا جو خاکا گردبار / مل گیا نقشہ ہمارے خانۂ برباد سے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵۲).

--ٔ مِیعادی کس صف (--ی مع) امذ.

(کاشت کاری) وہ نقشہ جو خاص میعاد کے بعد بھیجا جائے، وہ نقشہ جو کسی خط میں مدت کے حوالے سے مرتب کیا جائے؛ جیسے: سالانہ، ماہانہ وغیرہ (ماخوذ: جامع اللغات). [نقشۂ + میعادی (رک)].

--- نَظَر آنا محاورہ.

منظر نگاہوں میں پھر جانا.

نظر آتا ہے نقشہ کربلا کا اون کے کوچہ میں
وہ اپنے کھول کر گیسو علم جس دم اوٹھاتے ہیں
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۲۸).

--- نِکالنا محاورہ.
رسوا کرنا ، الزام لگا کے بدنام کرنا (ماخوذ : علمی اردو لغت).

--- نِکَلنا محاورہ.
بدنامی ہونا ، رسوائی ہونا.

فردوس میں تو جلوۂ دلچسپ اگر کرے   نقشہ ہی نکلے آئینۂ روئے حور کا

(۱۸۹۳ ، شعور (نور اللغات)).

--- نِگار (---کس ن) صف.
نقشہ بنانے والا ، نقشہ نویس ، نقشہ کش. یہ ریاست یورپ کے سیاحوں اور نقشہ نگاروں کے ہاں خاصی بدنام رہی. (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۲۲۷). [نقشہ + ف : نگار ، نگاشتن = نقش کرنا ، لکھنا].

--- نِگاری (---کس ن) امث.
نقشہ بنانے کا کام یا پیشہ ، نقشہ نویسی ، جدول یا گوشوارہ بنانے کا عمل یا پیشہ ، نقشہ کشی. پندرھویں صدی ہی میں وہ پرتگالی جہاز استعمال کرتے تھے جو عربوں کے "علم نقشہ نگاری" میں تربیت یافتہ یہودی ماہران فلکیات کو ساتھ رکھتے تھے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۴۱). [نقشہ نگار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نَویس (---فت ن ، ی مع) اند.
۱. نقشے بنانے والا ماہر ، وہ شخص جو زمینوں کے نقشے بناتا اور ان میں رنگ بھرتا ہے ، ڈرافٹس مین جو نقشے تیار کرتا ہے ، نقشہ نگار ، نقشہ کش ، جدول یا گوشوارے بنانے والا. اب بتلایئے کہ اس قسم کی عبارت سے یہ..... لالہ لوگ ، پٹواری صاحبان نقشہ نویس ، ہیڈ کانسٹبل ، داروغہ ، چپراسی اور چوکیدار صاحبان کیا فائدہ اُٹھا سکتے ہیں. (۱۹۲۸ ، نکات رموزی ، ۲ : ۳۸). کالج کا کوئی انجینئر نہ تھا ، انجینئر نقشہ نویس ، افسر پیمائش خود سید صاحب ہی تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۳۹). اپنی خواہش کے مطابق انھوں نے ایک نقشہ نویس کے سارے تجربے کو نچوڑ ہی لیا. (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۴۴). ۲. عدالتوں میں ایک عہدے کا نام (علمی اردو لغت). [نقشہ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا].

--- نَویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
نقشہ بنانے کا کام یا پیشہ ؛ خاکہ تیار کرنا ، فہرست یا جدول تیار کرنا ، نقشہ نگاری ، نقشہ کشی. اب کسی دفتر میں نقشہ نویسی سیکھتے ہیں. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۴۰). سطح زمین کے نقشے قدیم زمانے سے بنتے چلے آرہے ہیں موجودہ دور میں "نقشہ نویسی" کا فن کافی ترقی پذیر ہے. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۳۱). اس کے لیے گہرے مطالعہ ، دقیق نقشہ نویسی اور ایسی نظر کی ضرورت ہے جو عمر ، ایمانداری یا تنقیدی اہلیت کی کوتاہیوں کا شکار نہ ہو. (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۲۵۲). [نقشہ نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
حالت ہونا ، کیفیت ہو جانا.

گریہی تیری درازی ہے تو پھر صبح تلک
دیکھئے اپنا ہو کیا اے شبِ فرقت نقشہ

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۲۷). بعد آدھی رات کے تو اُس کا یہ نقشہ ہوا کہ ہر گھنٹہ میں ایک بار گھر میں جاتا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۵).

نَقْشی (فت ن ، سک ق) (الف) صف.
نقش دار ، بیل بوٹے والا ، نقشین ، منقش. شاہ بلوط کی نقشی الماریوں میں کتابیں بند تھیں. (۱۹۱۰ ، ادیب ، ستمبر ، ۱۱۳). (ب) اند. مٹی کا ظرف جس پر نقش و نگار بنے ہوں (پلیٹس). [نقش (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

نَقْشِیں (فت ن ، سک ق ، ی مع) (الف) صف.
جس پر نقش و نگار بنے ہوں ، نقش کیا ہوا ، نقش بنایا ہوا ، گلکاری کیا ہوا ، نقش دار ، منقش ، نقشی.

خم نقشیں سے نہ مینا سے نہ کچھ جام سے ہے
رونق محفل ساقی مئے گل فام سے ہے

(۱۹۴۸ ، کلیات حسرت موہانی ، ۳۳۵). ایک نہایت دیدہ زیب نقشیں جھل جھل کرتا ہوا ٹفن کیریئر بھی تھا. (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۲۳۹). (ب) اند. مٹی کا ظرف جس پر نقش و نگار بنے ہوں (پلیٹس). [نقش + ین ، لاحقۂ صفت].

نَقْشے (فت ن ، سک ق) اند : ج.
نقشہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ تراکیب میں **مستعمل**. اسی طرح ایران ، افغانستان اور ترکی بھی دنیا کے نقشے پر موجود تھے. (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۵۳).

--- باز اند.
تیز ، چالاک ، دھوکے باز. وہ صاحب بڑا نقشے باز نقاش تھا. (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۰۰). [نقشے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
تیزی ، چالاکی ، رنگ بازی ، رنگ دکھانا (مہذب اللغات). [نقشے باز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- میں رَنگ بَھرْنا محاورہ.
خاکے کو رنگین کرنا (جامع اللغات).

نُقْص (فت نیز ضم ن ، سک ق) اند.
۱. کمی ، کوتاہی ، کسر ، ادھورا پن ، ناتمامی.

ذوق ہے ترک وطن میں صاف نقصِ آبرو
بکتے پھرتے ہیں گہر ہو کر سمندر سے جدا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۵). گورنمنٹ اُن نقصوں کے پورا کرنے سے جو سید احمد خاں نے اسباب بغاوت میں ظاہر کیے تھے غافل نہیں تھی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۳۵). ذہنی مصروفیت کے باعث اُس کے رقص میں نقص نظر آرہے ہیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۰۱).

مرے ندیم! مری ذات کو سمجھ کر آپ   مرے کلام کے نقص و اثر کا ذکر کریں

(۱۹۵۰ ، شعلۂ گل ، ۲۰۳). اگر پانی کھڑا رہے تو نہ صرف اُس کی بالیوں کے دانے خراب ہو جاتے ہیں جو نیچے گر جاتی ہیں بلکہ اس طرح پیداوار میں بھی یہ نقص رہ جاتا ہے کہ اُس کے چاول چھڑائی کے وقت ٹوٹ جاتے ہیں. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۹۵). ۲. عیب ، داغ ، دھبا ، کھوٹ ، سقم ، برائی ، خرابی.

ہرگز رکھے نہ ماہ کا میرے جمال نقص   مہ دن کو روشنی ہی نہ دے ہے کمالِ نقص

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۱۲).

سینکڑوں آہیں کروں پر ذکر کیا آواز کا
تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۵). نوجوان اور بوڑھوں کو کام میں لگائیں تاکہ دونوں کے نقصوں اور عیبوں کی اصلاح ہو جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۰۶). تم زیادہ سے زیادہ یہ کہو گی کہ ہندوستانی جوتی کا سارا تلا کیچڑ میں بھر جاتا ہے اور وہ فرش پر لے جانے کے قابل نہیں ہوتی یہ نقص تو انگریزی میں بھی موجود ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۰). سب سے بڑے نقص پر علم الاقوام کے ماہروں کی آئندہ تین نسلوں میں کسی کی نظر نہیں پڑی. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱ : ۴۰). خدا وہی ہو سکتا ہے جو ہر قسم کے نقص سے پاک ہو ورنہ خالق اور مخلوق میں کیا فرق ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذہب کا تقابلی مطالعہ، ۴۲۳). بہت پیاری شکل کی بچی تھی، بس ایک نقص ضرور تھا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷). ۳. خسارہ، گھاٹا، نقصان.

نقصِ جاں دید میں خوباں کے سراسر ہے ولے
اپنے بھی طالبِ دیدار ہوں کن کا ان کا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۳۴۱). گرانی غلہ سے جیسا ایک حصہ پامال ہوتا ہے دوسرا اس سے نہال ہوتا ہے یوں نقص و جبر برابر ہوتا ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۳). ۴. (عروض) رکن کی وہ حالت جس میں مفاعلتن کے میم کو ساکن کر دیا گیا ہو. نقص، بصاد مہملہ یہ اجتماع عصب و کف ہے. (۱۸۷۱، قواعد العروض، ۵۶). [ع].

--- التّغذِیہ (--- ضم ص، غم ا، ل، شدت بفت، سک غ، کس ذ، فت ی) امذ.
(طب) غذا کی کمی. آج دنیا کی آبادی کا ⅔ سے زیادہ حصہ اگر فاقہ کش نہیں تو نقص التغذیہ کا شکار ضرور ہے. (۱۹۶۵، خاندانی منصوبہ بندی، ۶۳). [نقص + رک : ال (۱) + تغذیہ (رک)].

--- التّکلّم (--- ضم ص، غم ال، شدت بفت، فت ک، شدل بضم) امذ.
ضعف قوت نطق، قوت کلام کا ناقص ہونا، گفتگو یا تقریر کرنے میں قاصر ہونا (مخزن الجواہر). [نقص + رک : ال (۱) + تکلم (رک)].

--- الدّم (--- ضم ص، غم ال، شد د بفت) امذ.
(طب) جسم میں خون کا کم ہو جانا، خون کا ناقص ہو جانا. اس جین (درانتی نما خلوی جین) کے ہم جفتے نقص الدم (Anemia) کے باعث فوت ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۴۶۳). [نقص + رک : ال (۱) + رک : دم (۲)].

--- اَمْن کس اضا (--- فت ا، سک م) امذ.
امن شکنی (رک : نقضِ امن جو درست ہے). کسی شخص پر جرم، بلوہ یا حملہ یا اور طرح پر نقص امن یا ..... کسی جرم میں اعانت کرنے ..... کا الزام لگایا جائے. (۱۸۹۵، ایکٹ نمبر ۱۰، ۱۸۸۲ء، ۶۰). لالہ جگل کشور کو اصرار تھا کہ یہ نقص امن اور مجمع خلاف قانون کے تحت میں آتا تھا. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۱۳۲). آج کی دنیا میں نہ امن ہے نہ کوئی رہبر امن کیونکہ رہبر امن بھی تلاش امن میں نقص امن پیدا کر دیتے ہیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۶۶). [نقضِ امن (رک) کا غلط املا].

--- آنا محاورہ.
۱. خرابی یا عیب کا پیدا ہونا، خراب ہو جانا.

ہوس سے زر کے نقص آیا بتوں کے رنگ و روغن میں
لگایا اس ہوا نے چور کس کس شمعِ روشن میں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۳). نماز کی حالت میں سانپ بچھو کو مار ڈالے تو نماز میں کچھ نقص نہیں آتا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۵۱). ۲. کوئی جسمانی کمی یا عیب ہونا. ایک ٹانگ میں ایسا نقص آ گیا تھا کہ باوجود مدت العمر کی کوشش کے حضرت تیمور لنگ ہی رہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۴). ایک اندازے کے مطابق چالیس برس کے بعد ان کی صحت میں بھی نقص آ چکا تھا. (۱۹۸۳، مذاکرات، ۳۸).

--- بَدْر کس اضا (--- فت ب، سک د) امذ.
چاند کا گھٹنا (جامع اللغات). [نقص + بدر (رک)].

--- بَدَن/بَدَنی کس اضا/صف (--- فت ب، د) امذ.
جسم کا نقص یا عیب، جسمانی عیب، ناقص الخلقت ہونا، جسم کا کنونڈاپن (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقص + رک : بدن (۱) / + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِیں (--- ی مع) صف.
عیب دیکھنے والا، بُرائی پر نظر رکھنے والا؛ کم زوری دیکھنے والا، کم زوری ڈھونڈنے والا. ایسی محبت جو نقص بین نہیں ہوتی، ستر پوش ہوتی ہے. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۲۳۳). [نقص + ف : بین، دیدن = دیکھنا].

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) امث.
کم ہونے کی حالت. جب وہ طغیانی نقص پذیر یعنی گھٹ جاتی ہے تخم ریزی کرتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۵۶). [نقص + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- تَکَلُّم کس اضا (--- فت ت، ک، شدل بضم) امذ.
(طب) دماغی صدمے کے باعث بولنے میں بے ربطی، عسر کلام (Dysphasia). Dysphasia کو نقص تکلم کہا جائے گا سو تکلم کا نام نہیں دیا جائے گا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل جون، ۷۸). [نقص + تکلم (رک)].

--- جِسْمانی کس صف (--- کس ج، سک س) امذ.
(طب) جسمانی عیب، نقص بدن، جسم کے کسی حصّے کا ناقص یا عیب دار ہونا (ماخوذ: پلیٹس). [نقص + جسمانی (رک)].

--- خِدْمَت کس اضا (--- کس خ، سک د، فت م) امذ.
ملازمت میں کوتاہی کرنا، نوکری ٹھیک طور پر نہ کرنا؛ فرائض منصبی میں کوتاہی (ماخوذ: پلیٹس). [نقص + خدمت (رک)].

--- دُور کَرْنا محاورہ.
کمی پوری کرنا، خرابی دور کرنا (مہذب اللغات).

--- رَوانی کس اضا (--- فت ر) امذ.
(عروض) کلام کا ایک عیب جس میں عروضی موزونیت کے باوجود مصرعے میں الفاظ کی ترتیب کچھ ایسی ہوتی ہے کہ مصرعے کو روانی سے نہیں پڑھا جا سکتا. بعض اوقات کسی

مصرع میں الفاظ کی ترتیب کچھ ایسی ہوتی ہے کہ عروضی موزونیت کے باوجود مصرعے کو روانی سے نہیں پڑھا جا سکتا، کلام کا یہ عیب نقص روانی کہلاتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۲). [نقص + روانی (رک)].

--- رَہ جانا محاورہ.

کمی رہ جانا، خامی یا کسر رہ جانا. اگر بنیاد میں کوئی نقص رہ گیا تو وہ کمی عمارت میں آخر وقت تک رہ جاتی ہے. (۱۹۸۸، بھاگا ہوا غلام، ۱۶).

--ِ عَقْل کس اضا (--- فت ع، سک ق) امذ.

ذہن کا صحیح نہ ہونا، دماغ کا درست نہ ہونا، عقل کی خرابی (ماخوذ: پلیٹس). [نقص + عقل (رک)].

--ِ فَیْصَلَہ کس اضا (--- ی لین، سک ص، فت ل) امذ.

(قانون) فیصلے کا عیب (اردو قانونی ڈکشنری). [نقص + فیصلہ (رک)].

--ِ قاطِع کس صف (--- کس ط) امذ.

ایسا عیب جو فیصلہ کُن یا حتمی ہو؛ سخت عیب، مسلّمہ نقص (ماخوذ: جامع اللغات). [نقص + قاطع (رک)].

--ِ لَمْس کس اضا (--- فت ل، سک م) امذ.

چُھونے کی حس یا قوت نہ ہونا یا اس میں کمی ہونا. DYS کے لغوی مترادفات ہیں برا، فاسد ..... DYSAPHIA کو نقص لمس کہا جائے گا سو لمس نہیں کہا جا سکتا. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل جون، ۷۸). [نقص + لمس (رک)].

--ِ مَبیعَہ کس اضا (--- فت م، ی مع، فت ع) امذ.

خریدی ہوئی شے کا نقص. Redhibition قانون روما میں اس نالش کو کہتے تھے جو خریدار بوجہ نقص مبیعہ یا فریب کے واپسی شئے مبیعہ کے لیے دایر کرے. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۱۷). [نقص + مبیعہ (رک)].

--- نِکالْنا محاورہ.

عیب نکالنا، اعتراض کرنا، کھوٹ یا خرابی ظاہر کرنا. ان کے خیالات میں غلو کا نقص نکالنے والے ذرا..... کجاوے کے سائے میں چل کر دیکھیں. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۳۱). بلڈنگ انسپکٹر نقص نکالے بغیر نہیں رہے گا. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۰).

--- نِکَلْنا محاورہ.

عیب نکلنا، اعتراض ہونا. چھوٹے میاں نے کئی نقشے بنائے لیکن ہر نقشے میں کوئی نقص نکل آیا. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۴۷۹).

نُقْصان (ضم ن، سک ق) امذ.

۱. (i) کمی، کوتاہی. جو کچھ غلطی تھی وہ ہمارے علم کا نقصان تھا. (۱۸۹۸، سرسید، لکچر اسلام، ۱۶). ہمیں ہندوؤں سے کوئی تعصب نہیں اور نہ کسی قسم کی مخالفت ہے اگر ہے تو ہمارا عجز اور ہماری واقفیت کا نقصان ہے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۳: ۴). (ii) (کنایۃً) بُرائی، خرابی، عیب، نقص. چاہیے کہ مقبول ہونے کے لیے بے عیب ہو اس میں کوئی نقصان نہ ہو. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۷۶). مگر ان میں بڑا نقصان یہ ہے کہ بہادر ہونے کے ساتھ عیش طلب ہیں. (۱۸۹۴، مفتوح فاتح، ۲۰۳). ہماری زبان کے علم ادب میں بڑا نقصان یہ تھا کہ نظم پوری نہ تھی. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۲۹۹). اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہر قسم کی غلطیوں اور نقصان سے پاک بنایا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۸۷). پہلا نقصان یہ ہوا ہے کہ مشین نے انسان کو سہل انگار بنا دیا. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۳). ۲. ضرر، دُکھ، تکلیف، گزند، زیاں.

طمع تے جو حرمت کوں نقصان ہے
طمع بھوت آدمین کوں زیاں ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۵). ابتدائی حالت میں اس نقصان کے مہلک اشکال کا پورا علاج نہ ہو تو مریض کو ایام زندگی تک ناقص کر دیتی ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۳۲۰). ایسا نہ کرو کہ یہی وصف (زیادہ گوئی کی وجہ سے) تمھارے نقصان کا سبب قرار پائے. (۱۹۰۷، شعر العجم، ۲: ۹۲).

چاہے جاؤ اسے نقصان دل و جاں ہی سہی
عشق پھر عشق ہے آشفتہ و حیراں ہی سہی

(۱۹۵۰، دریا آخر دریا ہے، ۱۶۷). عبدالحلیم شرر کی طرح کوئی تفصیل کے ساتھ منظر نگاری اور ماحول طرازی کرتا چلا جائے تو اس سے پلاٹ کے تناسب کو سخت نقصان پہنچتا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۶۱). ۳. خسارہ، گھاٹا.

نفع اور نقصان دونوں کا نانہ
ولے ہوے حسرت بڑے دل کی مانہ

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۲۴).

سوا اس کے نقصاں ہے گر دیکھیے
کمال اس کے ہی ہیں جدھر دیکھیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۵۹). خواہ مخواہ مدعی اوس حکم کی تعمیل کرادے گا اور مدعی علیہ کو وہ شے ادا کرنی پڑے گی تو مدعی علیہ اپنا نقصان شاہدوں سے بھر لے گا. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۳: ۹۸). اگر ایسے ایسے اشعار خارج از دیوان کر دیے جائیں تو سوا فائدہ کے کوئی نقصان متصور نہیں ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق معروف بہ بہارستان سخن (تنقید غالب کے سو سال، ۷۹)).

نہ آئے اگر میری تنخواہ کے دن
مجھے کیا، تمہارا ہی نقصان ہوگا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۳۹). عرض کی کہ مغرب والوں کو اس ضیاع وقت کا کچھ ایسا نقصان نہیں ہوا اور یہ خیال غلط ہے کہ مغربی عورتیں گھر کے کام کاج سے بے نیاز ہوتی ہیں. (۱۹۴۴، مقالات تاثیر، ۶۵۰). ۴. رائیگاں، ضائع. لاکھوں فوج اوس کی جزائر جاپان پر یورش کرنے میں نقصان ہوئی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۲: ۱۲۷). ۵. فتور، رخنہ، خلل. اس نے عرض کی کہ قبلۂ عالم! علم کا قصور نہیں یہ عقل کا نقصان ہے. (۱۸۰۲، نقلیات، ۶۴). جو کچھ کہ ہے وہ سب شرارت اور نقصان اور خلل ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۸۴). ۶. حرج، قباحت، مضائقہ.

کیا نقصان ہے ابر سیراب کوں
جو پیاسے پہ برسے گا تک آب کوں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۴).

وگر جمعہ کی شرط نقصان ہے   مصلیاں کر اسخار انجان ہے

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۱۵۶).

بوسہ لینے میں ہے کیا فائدہ سچ کہتے ہو
یہ بھی فرماؤ کہ ہے دینے میں نقصاں کس کا

(۱۸۶۱ ، دیوان ناظم ، ۳۶). اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ مذکور شدہ ..... جسے کو اور کوئی نقصان یا ہرج کے پہنچنے سے بچانے کے ..... کام آتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۴). وہ اپنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی ، بسیر سچ ہی تو کہہ رہا تھا اور پھر تنواج نے بھی آج یہی کہا آخر گھڑی دو گھڑی ہنسنے بولنے میں کیا نقصان ہے. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۷۳). [ع].

--- اُٹھانا محاورہ.

خسارہ برداشت کرنا ، ٹوٹا یا گھاٹا برداشت کرنا. اگر صاحبان کمپنی خریداری اوس کی بہت نہ کرتے اور نقصان اوٹھانا گوارا نہ رکھتے اور روپیہ پیشگی جو وہ اب تک دیتے ہیں نہ دیتے. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۸۴). جان و مال کا نقصان اُٹھانا ہوگا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۵۰). اگر تم اپنی برائیوں سے باز نہ آؤ گے اور اپنی غلط روش کو ترک نہ کرو گے تو اپنے بد اعمال کے بد نتیجے پر پہنچو گے اور نقصان اٹھاؤ گے. (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۵۹).

--- اَرْض کس اضا (---فت ا ، سک ر) امذ.

(کاشت کاری) اگر کوئی زمین زراعت سے قبل کرائے پر دی جائے تو کیا رقم ملے گی اور اگر زراعت کے بعد دی جائے تو کیا رقم ملے گی ان دونوں رقوم کے مابین فرق نقصان ارض کہلاتا ہے (کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۲۶۰). [نقصان + ارض (رک)].

--- آنا محاورہ.

۱. خرابی آنا ، کمی آنا. اتنے دریا اور نہر اور جھیل اور تالاب ہیں کہ زراعت میں نقصان نہیں آتا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۵۳). قانون قدرت ..... قولی معاہدہ ہے ..... اس سے یہ سمجھنا کہ اس کی تسلیم سے خدا کی قدرت مطلق میں نقصان آتا ہے ..... ناسمجھی ہے. (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۳۵). کشتی روک کر مسافروں سے کہا اس میں ایک نقصان آ گیا ہے. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۲۷). ۲. ضرر پہنچنا ، تکلیف ہونا ؛ نقصان ہونا. اون لوگوں کو جو اس کے پاس رہتے یا کاروبار کرتے یا اوس کے پاس ہو کر گزرتے ہیں نقصان آئے گا. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ ضابطۂ فوجداری جدید ، ایکٹ نمبر ۵ ، ۵۲).

--- بِالْاِرادَہ (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) امذ.

اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرنا ، جان بوجھ کر خسارہ برداشت کرنا (جامع اللغات). [نقصان + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + ارادہ (رک)].

--- بِالْقَصْد (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ص) امذ.

اپنے ہاتھوں اپنا نقصان کرنا ، جان بوجھ کر ٹوٹا ، گھاٹا یا خسارہ برداشت کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نقصان + ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + قصد (رک)].

--- بَدَنی کس صف (---فت ب ، د) امذ.

(طب) ضرر جسمانی ، جسمانی خرابی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [نقصان + بدن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بَھرْنا محاورہ.

خسارہ پورا کرنا ، گھاٹا اُٹھانا ، نقصان کی تلافی کرنا.

ورنہ وہ باندھ کے لے گا کہ یہی ہے معمول
یک سرمو بھی ہو نقصان تو عامل بھر دے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۰۶). خواہ مخواہ مدعی اوس حکم کی تعمیل کرا دے گا اور مدعی علیہ کو وہ شئے ادا کرنی پڑے گی تو مدعی علیہ اپنا نقصان شاہدوں سے بھر لے گا. (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۳ : ۹۸).

لے کے دل یہ مفت کا احسان مجھ پہ دھر دیا
بوسہ دے کر کہتے ہیں نقصان تیرا بھر دیا

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۴۳).

--- پَذِیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف.

نقصان برداشت کرنے والا ، نقصان اُٹھانے والا ، جس کو نقصان پہنچے (ماخوذ : پلیٹس). [نقصان + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَذِیری (---فت نیز کس پ ، ی مع) امث.

نقصان پہنچنا ، نقصان پہنچنے کی حالت. صلاحیتوں میں کمی یا نقصان پذیری کے رجحانات کا بہ غور مطالعہ اشد ضروری ہے. (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۳۸). [نقصان پذیر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَہُنْچانا محاورہ.

ضرر پہنچانا ، خسارہ دینا ، نقصان کرنا ؛ ایذا پہنچانا. ضابطہ عورتوں کی فعل مختاری کا جو فوجداری سے عدالتوں میں جاری تھا کس قدر ہندوستانیوں کی عزت اور آبرو اور رسم و رواج میں نقصان پہنچاتا تھا ..... یہ باتیں صریح مذہب میں نقصان پہنچاتی تھیں. (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۱۳۵). سب سے کم نقصان پہنچانے والے صابون وہ ہیں جو گلیسرین سے بنتے ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۸۰). ان سب چیزوں نے مل ملا کر ذہنی آزادی کے مسئلے کو شدید نقصان پہنچایا ہے. (۱۹۶۴ ، پاکستانی کلچر ، ۲۳۲). اس اختلاف کو مخالفت اور دشمنی پر محمول کرنا ..... سچائی اور آزادی اظہار کی روایت کو نقصان پہنچائے بغیر نہیں رہ سکتا. (۱۹۹۷ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۸۳).

--- پَہُنْچْنا محاورہ.

نقصان پہنچانا (رک) کا لازم ؛ خسارہ ہونا ، کمی ہونا. بغیر کسی قسم کے نقصان پہنچنے کے فائدہ حاصل کرنے کے لیے اس امر کا لحاظ رہے کہ وہ تمام قسم کا دباؤ ..... پیر پر ہوتا ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۵۹). اس سے پریم چند کو نہیں موجودہ دور کے ادیبوں کو خود نقصان پہنچ رہا ہے. (۱۹۵۶ ، پریم چند ، ۱۱). مغربی پاکستان میں مکئی کی فصل کو کوئی قابل ذکر نقصان بیماریوں سے نہیں پہنچا. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۳۷).

--- جُزی کس صف (---ضم ج) امذ.

(قانون) بحری بیمے میں اشیا کا ایسا نقصان جو پورا نہ ہو اس صورت میں بیمہ کرنے والوں کو اسی تناسب سے رقم ادا کرنی ہوتی ہے ، جزئی یا جزوی نقصان (نقصان کامل کی ضد). نقصان جزی ، بحری بیمے میں ..... جب اشیائے بیمہ شدہ کلیتاً تباہ یا خراب نہیں ہو جاتیں تو بیمہ کرنے والوں کو اسی تناسب سے رقم ادا کرنی ہوتی ہے. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۱۳۱). [نقصان + جز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ خاص کس صف : امذ .
ذاتی نقصان یا خسارہ ؛ رک : نقصان ذاتی (ماخوذ : پلیٹس) . [نقصان + خاص (رک)] .

--ِ خانگی کس صف (---سک ن) امذ .
(قانون) ایسے حقوق کو شکست کرنا جو ہر شخص کو محض بحیثیت شخصی حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری) . [نقصان + خانگی (رک)] .

--- دار صف .
نقصان پہنچانے والا ، ضرر یا تکلیف دینے والا . بسبب دل کی حرکت رکنے کے یا نقصان دار جلن شش کی پیدا ہونے کے ..... مرض کا علاج خودبخود ہو جاتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۴۳۶) . [نقصان + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- دِہ (---کس د) صف .
مضر ، ضرر رساں ، مضرت رساں ، نقصان پہنچانے والا . اگر وہ ملک کے مفاد میں کوئی نقصان دہ کام کررہے ہیں تو وہ ..... اپنی تجویز کو واپس لے لیں گے . (۱۹۳۶ ، قائداعظم کے مہ و سال ، ۱۱۵) . فارغ خدمتی جذباتی و معاشرتی فطرت کے لیے بھی نقصان دہ ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۵۸) . یہ اندرونی اعضا کو ..... نقصان دہ بیکٹریا سے محفوظ کرتی ہے . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۵) . [نقصان + ف : دہ : دادن ، دینا] .

--ِ ذاتی کس صف : امذ .
وہ نقصان جو اپنی ذات سے متعلق ہو ، ذاتی خسارہ (ماخوذ : پلیٹس) . [نقصان + ذاتی (رک)] .

--- رَسا (---فت ر) صف .
نقصان پہنچانے والا . وہ زمینداری مذکور کو تمام ایسی اشیا سے پاک وصاف رکھے جو زمیندار کو تکلیف یا نقصان رسا ہوں . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۲۴) . [نقصان + ف : رسا ، رسیدن = پہنچنا] .

--- رَساں (---فت ر) صف .
نقصان پہنچانے والا ؛ تکلیف دینے والا . سردی کا ٹمپریچر اس پھل کے لیے نقصان رساں ہے . (۱۹۳۰ ، شگفتلو ، ۱۹) . دنیا داروں کو یہ ہدایتیں ناقابل عمل بلکہ نقصان رساں معلوم ہوتی ہیں . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۵۱۹) . جلد کا رنگین مادہ ..... سورج کی مختلف نقصان رساں شعاعوں کو روک دیتا ہے . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۵) . [نقصان + ف : رساں ، رسیدن = پہنچنا ، سے امر] .

--- رَسانی (---فت ر) امث .
۱. تکلیف دہی ، ایذا رسانی ، ضرر رسانی . بحیثیت ملزم بجرم نقصان رسانی حاضر ہوا . (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۳۵۴) . ۲. نقصان پہنچانا ، خسارہ پہنچانا . جو چیز نقصان رسانی و کساد بازاری قوت مردی کا باعث ہوتی ہے ، اُس کا اثر تمام جسم پر ضرور پڑتا ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۶۸) . تملیک کا معاہدہ ..... نقصان رسانی اور فریب دہی کے شوائب سے پاک ہو . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۸۹) . کچھ لوگ زہرہ اور مشتری کی نفع رسانی اور مریخ اور زحل کی نقصان رسانی کا علم رکھتے ہیں . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب کا داستانی مزاج ، ۸۰) . [نقصان رساں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- رَسِیدگی (---فت ر ، ی مع ، فت د) امث .
نقصان پہنچنے کی حالت ، خرابی ، خسارہ . اگر قلب کی نقصان رسیدگی زیادہ ہے تو ایتھر سے بھی پرہیز کرنا چاہیے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۷) . [نقصان + رسیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- رَسِیدَہ (---فت ر ، ی مع ، فت د) صف .
وہ جسے نقصان یا تکلیف پہنچی ہو ، نقصان یا تکلیف اُٹھانے والا . جوش کے دوران میں یہ نقصان رسیدہ قلب پر بار ڈالنے کی وجہ سے خطرناک ہے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۷) . [نقصان + ف : رسیدہ ، رسیدن = پہنچنا ، سے ماضی] .

--ِ عام کس صف : امذ .
(قانون) حقوق اور فرائض کی خلاف ورزی جو کل جماعت کو بحیثیت مجموعی حاصل ہو (اردو قانونی ڈکشنری) . [نقصان + عام (رک)] .

--ِ کار کس اضا : صف .
کام یا پیشے کا نقصان .

عشق میں نقصان دل ، نقصان زر ، نقصان کار
کون کرسکتا ہے یہ قربانیاں میری طرح

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۷۶) . [نقصان + ف : کار (۱)] .

--ِ کامِل کس صف (---کس م) امذ .
مکمل خسارہ ، کوئی چیز مکمل ضائع ہونا ؛ (قانون) بیمہ شدہ جہاز یا سامان کا پورا تباہ ہو جانا . نقصان کامل ، یعنی ایک بیمہ شدہ جہاز یا سامان کا کلیتاً ضائع ہوجانا ..... نقصان کامل یا تو حقیقی ہوتا ہے یا تعبیری . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۶۰۲) . [نقصان + کامل (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .
۱. فائدہ نہ ہونے دینا ، کام میں خلل ڈالنا ، خرابی پیدا کرنا ، رخنہ پیدا کرنا (نوراللغات) .
۲. کمی یا کوتاہی کرنا : (نماز میں) فرائض درست طریقے سے ادا نہ کرنا .

نمازوں میں نقصان کرے جو امام سبھوں کا وبال اوس کی گردن تمام

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۸۷) . ۳. تکلیف دینا ؛ ضرر پہنچانا ، بگاڑ کرنا . الکوہال (الکحل) کا استعمال اگر بڑی خوراک میں کریں تو وہ سم کا عمل کرتا ہے چنانچہ ممکن ہے کہ فوراً مہلک ہو لیکن چھوٹی خوراک میں متواتر پئیں تو نقصان کرتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۶۷) .
۴. ضائع کرنا ، کھونا ، رائیگاں کرنا ، برباد کرنا ، تباہ کرنا . لن نے اس افیون کو اس طرح نقصان کیا کہ تین بڑی بڑی کھائیاں کھدوا اور پختہ کروا کے ..... اون میں پھینکی جاتی تھی . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۷) . نہ میری دولت اس لئے ہے کہ آپ کی فضول خرچیوں کا جبر نقصان کرے . (۱۹۲۶ ، شرر ، نیکی کا پھل ، ۶۴) .

--- کی تَلافی کَرْنا محاورہ .
نقصان پورا کرنا ، ازالہ کرنا . خدانے اُس نقصان کی تلافی یوں کی کہ ہر ایک فرد بشر کے دل میں خیال ڈال دیا کہ حاکم حقیقی خدا ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱۵) . ظاہر ہے کہ ان تمام نادر و نایاب اشیا کانعم البدل فراہم کرنا ممکن نہیں لہٰذا باوجود خواہش کے آپ کے اس نقصان کی تلافی نہیں کرسکتے . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۱۰۸) .

--- گوارَہ کَرنا ف م.

خسارہ یا ضرر برداشت کرنا ، خسارہ قبول کرنا (ماخوذ : پلیٹس).

--- مال کس اضا ؛ امذ.

فائدے یا منفعت کا خسارہ ، روپے یا جنس کا ٹوٹا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).
[نقصان + مال (رک)].

--- مایَہ کس اضا (--- فت ی) امذ.

روپے کی بربادی ، بربادیِ زر ، روپیہ ضائع کرنا ، تباہی مال و دولت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).
[نقصان + مایہ (رک)].

--- مایَہ (و) شَماتَتِ ہَمسایَہ کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اپنا نقصان ہو اور لوگوں کے مذاق اڑانے یا ملامت کرنے کا احتمال ہو تو کہتے ہیں. لڑکی وہاں نظروں میں حقیر رہی تو نقصان مایہ شماتت ہمسایہ. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۶۷). غیر عورتوں سے ناجائز تعلق رکھنا اکثر بے اعتدالی کا موجب ہوتا ہے زنان غیر سے ایسا تعلق رکھنا علاوہ نقصان مایہ شماتت ہمسایہ کے مورث امراض شدیدہ ہوا کرتا ہے. (۱۹۰۹ ، فلسفۂ ازدواج ، ۳۶). ان کو بنارس بھیج کر میں تو مصیبت میں آ گیا ایک نقصان مایہ دوسرے شماتت ہمسایہ. (۱۹۴۳ ، نواب صاحب کی ڈائری ، ۲۳۲). لیجیے یہ نقصان مایہ و شماتت ہمسایہ والا معاملہ بھی پیش آ گیا. (۱۹۶۵ ، کانٹوں میں پھل ، ۴۴).

--- میں ڈالنا محاورہ.

خرابی میں ڈالنا ، برائی کی طرف راغب کرنا. اس واعظ یعنی یحیٰی بن معاذ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقصان میں ڈالا ہے دیکھیے کب تک اصلاح پر آویگا. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۴۸۹).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.

نقصان کی تفصیل اور اندراج (Loss statement) (انگریزی اردو فوجی فرہنگ).
[نقصان + نامہ (رک)].

--- ہونا محاورہ.

۱. ٹوٹا ہونا ، گھاٹا پڑنا.

محتسب بادہ پرستوں کا ہوا کیا نقصان　　ایک ٹوٹا جو سبو بن گئے ساغر دو چار

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۷۱). خانہ جنگی کے زمانے میں قرطبہ کے لوگوں کا جس قدر نقصان ہوا وہ کسی طرح بھر دیا جائے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۹۱۱). ۲. حرج ہونا ، خلل ہونا. ہماری تنقید میں تحقیق کی کمی کی وجہ سے بڑا نقصان ہو رہا ہے. (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۳۱۰). ۳. ضائع ہونا ، برباد ہونا. لاکھوں فوج اس کی جزائر جاپان پر یورش کرنے میں نقصان ہوئی. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۷).

نُقصانات (ضم ن ، سک ق) امذ ؛ ج.

نقصان (رک) کی جمع. اپنے خلقی نقصانات سے باخبر ہونا بھی ایک بڑی نعمت ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۵۸). یہ دودھ علاوہ دیگر فوائد کے جسم کے بہت سے نقصانات کو دور کرتا ہے. (۱۹۲۵ ، اسلامی گئو رکھشا ، ۱۳). لوڈشیڈنگ کے لاکھ نقصانات ہوئے مگر دنیا کو پتہ چل گیا کہ اس قوم کا اخلاقی اور سماجی نظام ابھی "الیکٹرونک" نہیں ہوا. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۴۸). [نقصان (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

نُقصانی (ضم ن ، سک ق) (الف) امث (قدیم).

نقصان پہنچنے کی حالت ، ضرر رسانی ، ایذا رسانی. کوئی اپسکوں لنگڑا دیکھتا ہے اسے نقصان تن کی نسبت کے دیتی ہے روح کی اسی نقصانی نہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱۸). (ب) صف. نقصان پہنچانے والا ، نقصان دینے والا ، ضرر پہنچانے والا.

یونہی سب اسماءِ کیانی　　حادث جانو اور نقصانی

(۱۷۶۳ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق معہ چرخی نامہ ، ۴۴).

نہ جانے کب مرے آنگن میں برسے
وہ اک بادل کہ نقصانی بہت ہے

(۱۹۸۳ ، مہر دو نیم ، ۹۶). [نقصان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

نُقصانِیَت (ضم ن ، سک ص ، کس ن ، فت ی) امث.

نقصان پہنچنے کی حالت ، ایذا کی کیفیت. رحم مذکور پکڑ کی نقصانیت یا درد کی موقوفی کی حالت دو سبب سے ہوتی ہے. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۹۴). [نقصان (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نَقض (فت ن ، سک ق) امذ.

۱. توڑنا ، ٹوٹ پھوٹ ، شکستگی ، ٹوٹنے کا عمل. اس کا نقض یعنی ٹوٹنا صدفی ہے اس کا اصلی جزو آلیگو کلاس ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۵۸). کسی ایک مجتہد کا اجتہاد قابل نقض یعنی توڑنے کے قابل نہیں ہوتا. (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۵۵۷). ۲. بگاڑ ، خرابی. آنحضرت صلی اللہ وآلہ وسلم نے ان عورتوں کو جو سورۂ نساء۴ آیت ۳ کے نازل ہونے سے پہلے باقاعدہ طور پر آپ کے عقد نکاح میں آچکی تھیں اپنی زوجیت میں رہنے دیا تو اس میں نہ تو نقض اخلاق ہی ہے اور نہ کوئی ہوا پرستی کی بات ہے. (۱۸۸۴ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۹۸). نیچر یعنی فطرۃ کے قاعدے ایسے ابدی اور مستمر ہیں کہ ان کا نقض ہو ہی نہیں سکتا. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۵). ۳. (منطق) دلیل کے تمام ہونے کے بعد اس کا باطل کرنا ، دلیل کے جاری ہونے کے باوجود دعویٰ ثابت نہ ہونے دینا ، دلیل کو توڑ دینا. نقض دلیل کے تمام ہونے کے بعد اس کا باطل کرنا ، اس طرح کہ ایک یا زیادہ شاہد پیدا کرے کہ اس دلیل میں صلاحیت استدلال کی نہیں ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۵۷). ایک اور اعتراض اس پر نقض کے طور پر بھی امام نے کیا ہے یعنی کہا جائے گا کہ تم نے جو دلیل پیش کی ہے اگر وہ درست ہے تو چاہیے کہ شے واحد ..... ایک چیز کی قابل کسی دوسری چیز کی بھی فاعل نہیں بن سکتی ہے. (۱۹۴۲ ، اسفار اربعہ ، ۷۵۵). [ع].

--- اَشِعَّہ کس اضا (- فت ا ، کس ش ، شد ع بفت) امذ.

شعاعوں کی ٹوٹ پھوٹ ، شعاعوں کا ٹوٹنا. تمام احجار میں زینہ ایک یکساں شیشہ ہے جس میں دوہرے نقض اشعہ کا کوئی اثر نہیں ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۵۷). [نقض + اشعہ (رک)].

--- اَمن کس اضا (--- فت ا ، سک م) امذ.

امن عامہ کا بگاڑ ، امن و امان میں خلل ، جھگڑا ، فساد ، بلوہ. نقض امن کرتے ہیں اور پھر اس کو حفظ امن کا لباس پہناتے ہیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۰۴). میر صاحب اس پر کچھ آمادۂ نقض امن ہونے والے ہی تھے کہ سامنے ..... نظر آئے. (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۴۶). وہ صرف ان باتوں میں دلچسپی لیں جن سے نقض امن کا خطرہ ہو. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۷۷ : ۵). [نقض + امن (رک)].

--- بَیعَت کس اضا (--- ی لین ، فت ع) اند .

بیعت کر کے پھر جانا ، بیعت کو توڑنا یا ختم کرنا . یزید کبائر کا مرتکب ہوا ..... تو صحابہ کی رائے ..... مختلف ہوگئی بعض نے اوس پر خروج کرنے اور نقض بیعت کو واجب سمجھا . (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۹۴) . [نقض + بیعت (رک)] .

--- ظَہْر کس اضا (--- فت ظ ، سک ہ) اند .

پیٹھ توڑنا ، پشت توڑنا ، کمر کو جھکا دینا . نقض ظہر کے لفظی معنی کمر توڑ دینے یعنی کمر کو جھکا دینے کے ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۷۷۱) . [نقض + ظہر (رک)] .

--- عادَت کس اضا (--- فت د) اند .

عادت کے برخلاف کرنا . مسلمانوں کے فائدے کا نام سن کر میں نے نقض عادت کیا اور بے تامل آپ لوگوں میں آ کھڑا ہوا . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰) . [نقض + عادت (رک)] .

--- عَہْد کس اضا (--- فت ج ع ، سک ہ) اند .

وعدہ خلافی ، عہد شکنی ، پیمان شکنی ، اقرار و پیمان توڑ ڈالنا . ہمارے مویشی بفراغ خاطر رہیں مگر نقض عہد و تحالف قول و قرار سے کنارہ کرتے تھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۲) . عادل خان ..... سلیم شاہ کے نقض عہد کا اعلام کر کے رویا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۴۳) . چونکہ انکی طرف سے نقض عہد اور اعلان جنگ ہوگیا تھا مجبور ہو کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لڑائی کی . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۳۷۱) .

عہد و پیماں پر زمانہ کے نہ بھولو دوستو
نقضِ عہد اس کی ہے عادت بے وفا ہے اس کا نام

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۸۴) . امان دینے کے بعد نقض عہد کر کے یحیٰی کو سزا دینا کسی صورت جائز نہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۸۴۳) . [نقض + عہد (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .

عہد توڑنا ، وعدہ خلافی کرنا .

نقض تو نے عہد کا اپنے کیا
آیا بے موتی کے کیوں اے بے وفا

(۱۸۳۳ ، گلزار ابراہیم (صحیفہ ، لاہور اپریل ، جون ۱۹۹۴ ، ۳۵)) . اوس کو نقض کیا ہے ساتھ زمانہ عمر بن عبدالعزیز کے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۱) . جس فریق کا نقصان ہو وہ اوس فریق سے جس نے نقض کیا اپنے نقصان کی بابت معاوضہ پانے کا مستحق ہے . (۱۹۲۱ ، قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۳۸) .

--- مُعاہِدَہ کس اضا (--- ضم م ، کس ہ ، فت د) اند .

معاہدہ توڑنا ، معاہدے پر قائم نہ رہنا . نقض معاہدہ سے جس فریق کا نقصان ہو وہ اوس فریق سے جس نے نقض کیا اپنے نقصان ..... پانے کا مستحق ہے . (۱۹۲۱ ، قانون معاہدۂ سرکار عالی ، ۳۸) . [نقض + معاہدہ (رک)] .

نُقَط (ضم ن ، فت ق) اند ؛ ج .

۱. بِندیاں ، نقطے بطور (واحد بھی مستعمل) .

تجھ حسنِ انتخاب کا لکھتے تھے جب حساب
موہوم یک نقط ہے سرج اس حساب کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵) .

یوں عدم پایا ہے ہستی سے وجود جیوں سیاہی سے نقط نقطے سے خط

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۱) .

لکھ تین نقط کا تو الف کو لیکن وہ تمام یک قلم ہو

(۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۴) .

وصفِ روئی مہروش سے بن گئے تارے نقط
غیرتِ خطِ شعاعی خطِ مسطر ہو گیا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۳۰) . ۲. سیاہ دھبا ، داغ ؛ (مجازاً) تل .

یو پوتلی عین ہے سویدا جو دل میں سیہ نقط ہے پیدا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۲) .

خال نے خط کے تئیں کیا زیبا
شان مصحف کی ہوئی دیا جو نقط

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۴۳) .

یہ کس کے خالِ سیہ نے کیا مجھے کشتہ
کہ تن پہ داغ ہوں شکلِ نقط زمیں کے تلے

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۴۴۲) . ۳. حصہ ، جزو . بیضوں کو توڑ کر نقط سپیدی کا کہ زردی میں ملا ہوا ہوتا ہے اسکو دور کریں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰) . [نقطہ (رک) کی جمع] .

نُقْطَہ (ضم ن ، سک ق ، فت ط) اند .

۱. (ریاضی) وہ نشان جس کی نہ چوڑائی نہ موٹائی نہ لمبائی ہو ، قلم کی نوک کاغذ پر رکھنے سے جو نشان بنے ، بندی ، صفر کا نشان . علم ہندسہ سے خصایص اشکال کے یعنی خاص اجزا مسافت کے اور تفاوت نقطوں کی جو ایک دوسرے سے رکھتے ہوں معلوم ہوتے ہیں . (۱۸۴۱ ، مقاصد علوم ، ۱۶) . حدودِ نقطہ اسے کہتے ہیں جس کے جز نہ ہوں . (۱۸۵۵ ، تحریر اقلیدس ، ۲) . وہ کہ جس میں نہ عرض ہو نہ طول نہ عمق صرف جگہ معین ہو جیسے نقطہ . (۱۹۱۲ ، الناظر ، یکم اکتوبر ، ۷ : ۸) . جو آدمی نقطہ ، خط یا سطح وغیرہ مبادی اقلیدس ہی کا قائل نہیں اس کو تم اقلیدس کی کوئی شکل کیسے سمجھا سکتے ہو . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۷۴) . نقطہ (Dot) منتخب کرتے وقت اس کے سائز کا خیال خاکے کے مطابق رکھنا پڑتا ہے . (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۳۱) . ۲. (ہندسہ) وہ جگہ جہاں دو خطوط ایک دوسرے کو کاٹیں یا ملیں . اس شکل میں دو شعاعیں اب اور اج دکھائی گئی ہیں جن کا مشترک سرا نقطہ ا ہے . (۱۹۸۸ ، ریاضی ، چوتھی جماعت کے لیے ، ۱۱۲) . ۳. مرکز ، بنیاد .

وہ نقطہ علمِ ازل کا ہے وہ اوّل ہر اوّل کا ہے
وہ مجمل ہر مجمل کا ہے سب دیکھو نور محمد ﷺ کا

(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ (پنجاب میں اردو ، ۲۵۳)) .

اس پار کبھی تھے کبھی اس پار تھے گھوڑے
نقطہ تھی وہ سب فوج کہ پرکار تھے گھوڑے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۱) . ان تین امور کے سوا حرکت کے لیے ایک تو وہ نقطہ ہونا چاہیے جہاں سے اس کی ابتدا ہو . (۱۹۴۲ ، اسفار اربعہ ، ۱ : ۱۱۵۸) . ایک نقطے کے بعد آدمی ٹھیر نہیں سکتا آگے ہی آگے بڑھ سکتا ہے . (۱۹۶۳ ، معیار ، ۱۴۳) . ان تمام اقسام یا انواع سخاوت کا بنیادی نقطہ یہ ہے کہ اپنی ذات سے دوسروں کو فائدہ پہنچانا . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۲۶۶) . ۴. بنیادی بات ، خیال ، تہہ کی بات ، باریک بات .

غلط اس میں نہیں ہے ایک نقطہ برائے صحت اس پر مہر کی ہے

(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، ۱۵۴) . لکھنے میں ایک ایک لفظ اور نقطہ دل سے سوچ کر لکھنا پڑتا ہے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۹) . ایک نقطہ یہ بھی ہے کہ مسلمان شعرا و اُدبا نے اس میں فارسی اور عربی الفاظ کثرت سے استعمال کرنے شروع کر دیے . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۶۶) . ایک نقطہ ملا ہے اپنی پریشانی کے حل کا . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۴۳) . **۵. بندی کا نشان جو کسی چیز کے انتخاب کو ظاہر کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے (شعر وغیرہ پر) ، نقطۂ انتخاب .**

کلامِ نقطۂ علمِ مختصر ہے سب معانی کا
بیانِ منطق ورسی کوں نہیں انجام اے واعظ

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۸۶) . **۶. نشان جو شک کے اظہار کے لیے بنایا جاتا ہے ، نقطۂ شک .**

خالِ دہانِ یار سے ثابت ہوا ہمیں نقطہ جو شک کا تھا وہ ہوا انتخاب کا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۳) . **۷. دائرے کے وسط کا وہ مقام جس سے خطِ دائرہ تک خطوط کھینچے جاتے ہیں (اور طوالت میں برابر ہوتے ہیں ، نقطۂ پرکار) .**

ظہورِ نور ترا یوں محیطِ عالم ہے کہ جیسے نقطے کے حاوی دوائرِ پرکار

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۳۲) .

جس پہ قرباں ہوں وہی گرد پھرے پیار کرے
آپ نقطہ ہو اسے حلقۂ پرکار کرے

(۱۸۶۵ ، ناظم (نوراللغات)) . **۸. مقرر کردہ مقام یا جگہ ، نشان .** شگاف کو نقطہ (ب) سے شروع کر کے نقطہ (ج) تک لے جاؤ . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۸۲) . ہل چلانے والا بیل کے بل بوتے پر اور ہل کی منھیا کو ایک نقطے پر رکھ کر کھیت میں سیدھی کیاری کیسے بنا لیتا ہے . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۹۸) . **۹. چھوٹا سا دھبّا یا نشان ، داغ .**

اس کے چہرے پر سویدائے جگر نقطۂ مشکِ ختن ہو ، تل ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۲) . تو گناہ کے اثر سے دل پر سیاہ نقطہ ہو جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۴۸) . حدیث میں فرمایا کہ جب بندہ کوئی گناہ کرتا ہے ایک سیاہ نقطہ اُسکے دل پر لگ جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، تفسیر ، شبیر احمد عثمانی ، ۱۰۱۲) . مریخ کی سطح پر کہیں کہیں نقطے یا دھبے ہیں . (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۹۸) . اُن کے بیٹھنے کی ترتیب ایسی تھی کہ وہ ایک نقطہ نظر آتے تھے . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۲۲۳) . **۱۰. وہ باریک روشنی جو شعاعوں کے جمع ہونے سے بنتی ہے ، کرن بندی** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . **۱۱. وہ صفر کا نشان جو بعض حروف پر دیا جاتا ہے جیسے ب کے نیچے ایک نقطہ ، ت کے اوپر دو نقطے .** تمام بسم اللہ کا معنی بسم اللہ کے ایک نقطے میں رکھیا ہے کریم . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱) .

ٹی نقطے پلکھاں سوں حرفاں اوپر کلیجے کی لہو ، کچ بنداں سو پھر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۶۳) . اس کے نیچے نقطے نیچے اوپر دیتے ہیں جیسا لفظ ہیں کی یا کے نیچے نقطے دیئے گئے ہیں . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۳) .

نقطے ہوں جو ڈھالیں تو الف خنجرِ خونخوار
مد آگے بڑھیں برچھیوں کو تول کے اک بار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲) .

دو نقطہ کا ہو الف وہ ایمان اک نقطہ کا چھوڑ اُسکا دامان

(۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۶) . نقطہ اور اعراب کا نام نہ تھا دو سطریں بھی پڑھنا خونِ جگر کھاتا تھا . (۱۹۳۹ ، مقالاتِ شروانی ، ۲۶۰) . ہندی حروف میں نقطوں کا استعمال بہت کم تھا . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، اگست ، ۳۵) . **۱۱. (تصوف) ذاتِ بحت اور مرتبۂ سلبِ صفات کو کہتے ہیں جو منقطع الاشارہ ہے اور اس کو نقطۂ ذات کہتے ہیں کہ نقطۂ باءِ بسم اللہ سے ذات مراد لیتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۲۶۲) . **۱۲. چھوٹی سی چیز ؛ کسی چیز کا ذرا سا حصہ .** ان کا کوئی عالم اجسام کی صفات سے اللہ کی براءت ظاہر کرنے کے لیے اس کو نقطہ سے تعبیر کرے . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۹) . نقطہ شے نہیں ہے ایک اندازۂ نگاہ ہے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۳۰۳) . **۱۳. (طب) اصطلاح دوا سازی میں دوا کا قطرہ ، دوا کی بوند** (مخزن الجواہر) . **۱۴. وہ نشان جس پر نشانہ لگاتے ہیں ، ہدف .**

گولہ انداز بھی مشّاق ہیں سبحان اللہ
شب کو یوں جوڑ کے نقطے کو اڑائیں وہ پل

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۲۰) . [ع : نقطہ کا مفرس] .

--ءِ اُبال
کس اضا (--- ضم ا) اند .

(طبعیات) حرارت کا وہ درجہ جہاں کوئی مائع اُبلنے لگے ؛ وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی خالص شے مائع سے گیس میں تبدیل ہو جاتی ہے (مثلاً سینٹی گریڈ یا فارن ہائیٹ) جس پر کوئی مائع چیز کسی رکاوٹ کے بغیر اُبلنا شروع کر دے ؛ نقطۂ جوش (Boiling Point) . ریڈیم ایک چاندی جیسی سفید دھاتی مادہ ہے اور ۱،۷۰۰ ڈگری فارن ہائٹ پر پگھلتا ہے اس کا نقطہ اُبال ۲،۰۸۴ ڈگری فارن ہائٹ ہے . (۱۹۶۰ دھاتوں کی کہانی ، ۱۳۵) . [نقطہ + اُبال (رک)] .

--ءِ اِتّحاد
کس اضا (--- کس ا ، شد ت بکس) اند .

وہ خیال یا نظریہ جس پر باہمی اتفاق ہو ، وحدتِ فکر یا ہم خیالی کی بات . ادب کے وہ تمام ترقی پسند عناصر جو جدید ادب کی تعمیر میں مصروف ہیں ایک نقطۂ اتحاد پر سمٹ آئے ہیں . (۱۹۴۸ ، ترقی پسند ادب ، قاضی عبدالغفار (افکار ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۱۹۹۵ ، ۲۲)) . [نقطہ + اتحاد (رک)] .

--ءِ اِتّصال
کس اضا (--- کس ا ، شد ت بکس ج) اند .

۱. ملاپ کا مقام ، وہ نقطہ یا مقام جہاں کوئی دو (یا زیادہ) چیزیں باہم ملیں ؛ دو نظریوں یا عقیدوں کے ملنے کی جگہ . ان کا نقطۂ اتصال سوئی کے بیچوں بیچ میں ہوگا . (۱۹۱۰ ، ادیب ، دسمبر ، ۲۵۵) . اردو اور وطن میں کوئی ٹکراؤ کیسا ، باہم رشتۂ اتحاد ہے نقطۂ اتصال ہے . (۱۹۷۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۳۰۵) . لسانی نشان ..... کا تعلق اس آخری قسم سے ہے جس میں ہیئت (Form) اور خیال (Idea) کا نقطۂ اتصال وجود میں آتا ہے . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۲۶۱) . **۲. چھوٹا سا گول دائرہ جو کسی مقام پر یادداشت کے لیے بنا دیا جائے** (فرہنگ تلفظ) . [نقطہ + اتصال (رک)] .

--ءِ اِجْتِماع
کس اضا (--- کس ا ، سک ج ، کس ت بج) اند .

۱. فکر و خیال کے جمع ہونے کا مقام ، ہم خیال لوگوں (یا نظریات وغیرہ) کا بڑا اجتماع . ہماری تحریک کا دائرہ پہلے تو مسلمانوں تک محدود رہا اور اُس وقت اُس کا نقطۂ اجتماع ..... اسلام تھا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۹۹) . **۲. (طبعیات) روشنی یا کرنوں کے یکجا ہونے کا مرکز ، وہ مقام جہاں روشنی کی تمام شعاعیں پڑیں .** کپلر نے اپنی کتاب مناظر میں ..... آئینوں کے نقطۂ اجتماع الضو اور اُن میں تماثل کے ظاہری مقامات ..... سے بحث کی . (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۳۳) .

اُس انوار سرتابہ پا کا وجود   کل انوار کا نقطۂ اجتماع

(١٩٢٥، معارف جمیل، ٧٥). [نقطۂ + اجتماع (رک)].

ـــٔ **اِحتِراق** کس اضا (۔۔۔کس ج ا، سک ح، کس ج ت) امذ.
(طبیعیات) حرارت کا وہ مقام جہاں کوئی چیز جل جائے، جس درجۂ حرارت پر آگ لگ جائے. اکثر تھرمومیٹر وہ کام میں آتے ہیں جو فاہرن ہیٹ (فارن ہائیٹ) کے نام سے مشہور ہیں اُن میں نقطۂ احتراق پر ٢١٢ درجے اور نقطۂ انجماد پر ٣٢ درجے مرتسم ہوتے ہیں. (١٩٠٠، غربی طبیعیات کی ابجد، ٤٣). [نقطۂ + احتراق (رک)].

ـــٔ **اِختِتام** کس اضا (۔۔۔کس ا، سک خ، کس ج ت) امذ.
کسی چیز کے ختم ہونے کا مقام، کسی چیز کا خاتمہ ہونے کا وقت. ی خاندان کی حکومت ..... کا نقطۂ اختتام ١٩١٠ میں ہوا. (١٩٨٣، کوریا کہانی، ٤٣). یہ ملاقات فوج اور عوامی لیگ کی قیادت میں ہم آہنگی کا نقطۂ اختتام ثابت ہوئی. (١٩٨٧، پاکستان کیوں ٹوٹا، ١٢٨). [نقطۂ + اختتام (رک)].

ـــٔ **اِختِلاف** کس اضا (۔۔۔کس ا، سک خ، کس ج ت) امذ.
کسی بات میں تضاد یا ناموافقت کا سبب یا وجہ. نقطۂ اختلاف یہ ہے کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے بلکہ اسلامی حکومت کا جو رئیس ہو وہی خلیفۃ المسلمین کے لقب کا حامل ہو. (١٩٨٦، اقبال اور جدید دنیائے اسلام، ٢٣٣). [نقطۂ + اختلاف (رک)].

ـــٔ **اِشتِراک** کس اضا (۔۔۔کس ا، سک ش، کس ج ت) امذ.
اتفاق و اتحاد کی وجہ یا ہم خیالی کا مقام، ملاپ کا سبب. ان کے تنقیدی رویوں میں کم و بیش ایک نقطۂ اشتراک ملتا ہے. (١٩٨٩، نگار، کراچی، نومبر، ٢٦). [نقطۂ + اشتراک (رک)].

ـــٔ **اِشتِعال** (۔۔۔کس ا، سک ش، کس ج ت) امذ.
(طبیعیات) حرارت اور کھولاؤ کا وہ درجہ جس پر آگ بھڑک اُٹھے؛ اندرونی احتراق والے انجن میں سلنڈر کے اندر محلول کو بھڑکانے کا درجہ (Ignition Point). سلنڈر کے اندر کی ہوا کا ٹمپریچر (1000°C) اس تیل کے نقطۂ اشتعال (Ignition Point) سے بہت اونچا ہوتا ہے. (١٩٦٦، حرارت، ٢٢٢). [نقطۂ + اشتعال (رک)].

ـــٔ **اِعتِدال** کس اضا (۔۔۔کس ج ا، سک ع، کس ج ت) امذ.
١. (ہیئت) وہ جگہ جہاں خطِ استوائی اور طریق الشمس ایک دوسرے کو قطع کرتے ہیں (جب آفتاب یہاں پہنچتا ہے تو شب و روز برابر ہو جاتے ہیں)، خطِ اعتدال. اگر کوئی ثابتہ کسی نقطۂ اعتدال یا راس سرطان یا راس جدی کے ساتھ قران میں ہو. (١٨٣٣، مفتاح الافلاک، ١٨٦). آفتاب سال بھر میں نقطۂ اعتدال سے طلوع و غروب میں تین مہینے تک جانب شمال میل کرتا جاتا ہے. (١٨٧٦، مضامین تہذیب الاخلاق، ٢: ٢٩٦). ایک سرا طرف مشرق سے شروع کیا اور دوسرا طرف مغرب کے تمام ہوا اس خط کو خط استوا اور نقطۂ اعتدال کہتے ہیں. (١٩٠٢، سیر الافلاک، (یعقوب علی خان)، ٩٩). وہ طول فلک جو ربیعی نقطۂ اعتدال سے گزرتا ہے صفر یا ٢٤ کہلاتا ہے. (١٩٥١، سیر افلاک، محمد رشید، ٢٠٣). ٢. طبیعت کے معمول پر ہونے کی حالت، اطمینان کی حالت یا کیفیت، اطمینان کا درجہ؛ افراط و تفریط سے محفوظ مقام. ان دو سوالوں کا تشفی بخش جواب مل جائے تو ذوق کے متعلق انتقاد کی افراط و تفریط کے درمیان نقطۂ اعتدال متعین ہو جائے گا. (١٩٧١، عابد، مقالات عابد، ١٠٨). [نقطۂ + اعتدال (رک)].

ـــٔ **اِعتِدالِ خَرِیفی** کس اضا (۔۔۔کس ج ا، سک ع، کس ج ت، کس ل، فت خ، ی مع) امذ.
(ہیئت) وہ نقطہ جہاں موسم خزاں کے شروع میں طریق الشمس اور فلکی خط استوا ایک دوسرے کو قطع کریں. آفتاب ..... جب نقطۂ اعتدال خریفی ..... میں آتا ہے تب شام ہوتی ہے. (١٨٩٠، فسانۂ دل فریب، ٩١). [نقطۂ اعتدال + خریف + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــٔ **اِعتِدالِ رَبِیعی** کس اضا (۔۔۔کس ج ا، سک ع، کس ج ت، کس ل، فت ر، ی مع) امذ.
(ہیئت) وہ نقطہ جہاں موسم بہار کے شروع میں طریق الشمس اور فلکی خط استوا ایک دوسرے کو قطع کریں. جب نقطۂ اعتدال ربیعی یعنی برج حمل میں آتا ہے تو پھر صبح ہوتی ہے. (١٨٩٠، فسانۂ دلفریب، ٩١). یہ کل کے کل ایک وقت میں نقطۂ اعتدال ربیعی میں ایک ساتھ پیدا ہوئے. (١٩٢٩، عرب و ہند کے تعلقات، ١٣٨). [نقطۂ اعتدال + ربیع + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــٔ **اِعتِدالَین** کس صف (۔۔۔کس ج ا، سک ع، کس ج ت، ی لین) امذ.
(ہیئت) وہ دونوں دائرے جن پر خط استوا اور طریق الشمس ایک دوسرے کو قطع کریں. اور وہ نقطے جہاں تقاطع ہوتا ہے اونہیں نقطۂ اعتدالین کہتے ہیں. (١٨٤٢، رسالہ علم ہیئت اردو، ١٩). [نقطۂ + اعتدال + ین، لاحقۂ تثنیہ].

ـــٔ **اِعتِراض** کس اضا (۔۔۔کس ج ا، سک ع، کس ج ت) امذ.
(قانون) مجالس یا پارلیمنٹ میں کسی تقریر یا حوالے کے درمیان اُٹھایا جانے والا سوال (Point of Order)، نکتۂ اعتراض. پولیس ان اقدار کو اپناتی ہے تو نقطۂ اعتراض اُٹھتا ہے. (١٩٨٨، پولیس عوام رابطے، ٢٣). [نقطۂ + اعتراض (رک)].

ـــٔ **اَعشارِیَہ** کس اضا (۔۔۔فت ا، سک ع، کس ر، فت ی) امذ.
(ریاضی) وہ نُقطہ جو اعشاری عدد کے شروع میں یہ ظاہر کرنے کے لیے لگایا جاتا ہے کہ یہ ایک اعشاریہ ہے اردو میں (.) کے بجائے (٫) کی علامت استعمال ہوتی ہے. نقطۂ اعشاریہ کے دائیں طرف ہندسوں کی تعداد کو کسر اعشاریہ کا درجہ کہتے ہیں. (١٩٨٨، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ٧٥). [نقطۂ + اعشاریہ (رک)].

ـــٔ **اَقرَب** کس صف (۔۔۔فت ا، سک ق، فت ر) امذ.
(ہیئت) کسی سیّارے یا دُم دار تارے وغیرہ کے مدار کا سورج سے قریب ترین نقطہ، حضیض شمس. A کو نقطۂ اقرب [Perihelion] اور B کو نقطۂ ابعد [Aphelion] کہا جاتا ہے. (١٩٢٩، علم الافلاک، ١١٥). [نقطۂ + اقرب (رک)].

ـــٔ **اِماعَت** (۔۔۔کس ا، فت ع) امذ.
(طبیعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی چیز پگھل جاتی ہے (Melting Point). کسی ٹھوس مثلاً پیرافنی موم کا نقطۂ اماعت معلوم کرنیکے لیے دھونکنی کے شعلہ میں شیشے کی ایک نلی کو رکھ کر اس طرح کھینچو کہ ایک پتلی دیوار والی شعری نلی بن جائے. (١٩٣١، عملی طبیعیات، ٣٢٣). اگر مرکب ناخالص ہے تو نقطۂ اماعت پست ہو جائے گا. (١٩٧١، عملی کیمیا بارھویں جماعت کے لیے (محمد وصی)، ٧٦). [نقطۂ + اماعت (رک)].

ـــٔ **اِنتِخاب** کس اضا (۔۔۔کس ا، سک ن، کس ج ت) امذ.
١. وہ نقطہ جو کسی کتاب کے حاشیے پر یا کسی عبارت یا مضمون یا شعر پر اظہار پسندیدگی

کے طور پر لگایا جاتا ہے (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۲. (کنایۃً) منتخب کیا ہوا ، چھانٹا ہوا ، نشان.

گالوں پہ جو آتے ہیں نظر خال
ہے نقطۂ انتخاب ہر خال

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۱). [نقطہ + انتخاب (رک)].

ـــُ اَنجام کس اضا (ـــ فت ا ، سک ن) اند.
اختتام کی حد ، وہ مقام جہاں کوئی چیز ختم ہو. شاعروں کا تخیل زندگی کے ادراک میں کسی نقطۂ انجام کو قبول نہیں کرتا بلکہ ..... بناتا چلا جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۳۲۴). دائرہ جب مکمل ہو جاتا ہے تو پھر اس کے بارے میں کون بتا سکتا ہے کہ اس کا نقطۂ آغاز کہاں ہے اور نقطۂ انجام کہاں. (۱۹۸۳ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۹۴). [نقطہ + انجام (رک)].

ـــُ اِنجماد کس اضا (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ج) اند.
(طبعیات) وہ درجۂ حرارت جہاں کوئی مائع خصوصاً پانی جم جائے (Freezing Point) ؛ انتہائی سرد موسم جب پانی جم جاتا ہے ، شدید سردی. اکثر تھرمومیٹر ..... نام سے مشہور ہیں ان میں نقطہ احتراق پر ۲۱۲ درجے اور نقطۂ انجماد پر ۳۲ درجے مرتسم ہوتے ہیں. (۱۹۰۰ ، غربی طبعیات کی ابجد ، ۴۴). گرمی میں مقیاس الحرارت کا پارہ (۱۲۰) اور جاڑوں میں اتر کر نقطۂ انجماد سے بھی نیچا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۲). نقطۂ انجماد سے یہ مراد ہے کہ جب پانی کا درجہ حرارت ۳۲ فارن ہائیٹ پر پہنچ جاتا ہے تو وہ منجمد ہو کر برف بن جاتا ہے. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۰۳). آج موسم نقطہ انجماد پر ہے کل برف باری ہوگی ہمیشہ کی طرح اس کا دل پھٹنے لگا. (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۴۹). [نقطہ + انجماد (رک)].

ـــُ اِنعطاف کس اضا (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ع) اند.
(طبعیات) وہ مقام جہاں سے جُھکاؤ شروع ہو جائے ، جُھکاؤ یا خم کی انتہا شعاعوں کے جھکنے یا مڑنے کی انتہا ، کسی لہر کا ایک واسطے سے دوسرے واسطے میں سفر کرتے ہوئے اپنے راستے کے بدل لینے کا عمل. بوجھ کا اگلا سرا ہمیشہ ایک نقطۂ انعطاف ہوگا. (۱۹۳۱ ، تغیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۵۲۶). اگر خماؤ کے معیار کا منحنی مسلسل ہو تو علامت کی تبدیلی کے لیے ضروری ہے کہ صفر قیمت میں سے گزرے اور صفر خماؤ کے معیار اور علامت کی تبدیلی کا یہ نقطہ نقطہ انعطاف یا خیالی قبضہ کہلاتا ہے. (۱۹۴۷ ، مضبوطی اشیا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۱). [نقطہ + انعطاف (رک)].

ـــُ اِنقطاع کس اضا (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ق) اند.
وہ نقطہ یا خط جو ایک دوسرے کو کاٹنے والے خطوط میں مشترک ہو ، وہ مقام جس پر ایک خط دوسرے خط کو کاٹتا ہوا گزرے ، قطع کرنے کا مقام. ملتان شہر طول بلد ۷۱ مشرق اور عرض بلد ۳۱ شمالی کے نقطۂ انقطاع پر واقع ہے اور کراچی سے ۵۷۶ میل دور ہے. (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۵۴۷). [نقطہ + انقطاع (رک)].

ـــُ اِنقلاب کس اضا (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ق) اند.
ایک حالت سے دوسری متضاد حالت میں آنے کی کیفیت ، تغیر ، تبدیلی ، فیصلہ کُن تبدیلی. بین جنسے اپنا نمو بہ حیثیت مادہ (یا نر) شروع کرتے ہیں اور اپنا نمو اس نقطے تک جاری رکھتے ہیں ، جس کو نقطۂ انقلاب (Turning Point) کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۵۵). [نقطہ + انقلاب (رک)].

ـــُ اِنقلاب شِتَوی کس اضا (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ق ، کس مج ب ، کس ش ، فت ت) اند.
(ہیئت) وہ مقام یا جگہ جہاں سے سورج دائرۂ معدل النہار کے نصف جنوبی نقطے پر پہنچتا ہے جس سے موسم سرما کا آغاز ہوتا ہے. آفتاب جب نقطۂ انقلاب شتوی سے ہٹتا ہے تو قطب شمالی کی طرف بڑھنا شروع کرتا ہے. (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۶۴). [نقطہ + انقلاب شتوی (رک)].

ـــُ اِنقلاب صَیفی کس اضا (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ق ، کس مج ب ، ی لین) اند.
(ہیئت) وہ جگہ جہاں سے سورج دائرہ معدل النہار کے نصف شمالی نقطے پر پہنچتا ہے جس سے موسم گرما کا آغاز ہوتا ہے. آفتاب جب نقطہ انقلاب صیفی سے ہٹتا ہے قطب جنوبی کی طرف بڑھنے لگتا ہے. (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۶۴). [نقطہ + انقلاب صیفی (رک)].

ـــُ اِنقلابَین کس صف (ـــ کس ا ، سک ن ، کس مج ق ، ی لین) اند : ج.
(ہیئت) وہ دو نقطے جہاں دائرہ راس الجدی اور راس السرطان منطق البروج پر واقع ہیں. دو نقطے جہاں دائرہ راس الجدی اور راس السرطان منطقۃ البروج پر واقع ہے انھیں نقطۂ انقلابین کہتے ہیں. (۱۸۴۳ ، رسالہ علم ہیئت ، ۴۵). فلک بروج کو نقطہ انقلابین کی جگہ سے چھ برابر حصوں میں تقسیم کیا ہے. (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۶۶). [نقطہ + انقلاب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــُ اَوج کس اضا (ـــ و لین) اند.
(ہیئت) سورج کی عین اونچائی کی حالت ، (سورج اور سیاروں کا) انتہائی چڑھاؤ ، کسی سیارے کے مدار کا انتہائی اونچا نقطہ. الزرقال نے ..... آفتاب کے نقطۂ اوج کو دریافت کرنے کی غرض سے چار سو دو مشاہدات کیے تھے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۴۲۵). آفتاب کے نقطۂ اوج اور نقطۂ حضیض میں اختلاف ہے. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہازرانی ، ۱۷۱). ابن زرقالی نے علم رصد کی بے انتہا خدمت کی ، صرف آفتاب کے نقطۂ اوج دریافت کرنے کے لیے چار سو دو مشاہدات کیے. (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۱۲۸). [نقطہ + اوج (رک)].

ـــُ آخِر کس صف (ـــ کس خ) اند.
کسی عمل کا آخری مرحلہ (جس میں کوئی اثر یا نتیجہ مشاہدے میں آئے). ہر صنف کی اپنی خوبیاں اور خوبصورتیاں ہوتی ہیں مگر حسن کاری کا کوئی نقطہ آخر ہے ہی نہیں. (۱۹۴۸ ، سرودنو ، ۶۹). مضمون کو منطقی انداز میں بیان کرتے ہوئے نقطۂ آخر تک پہنچ جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، اپریل تا جون ، ۱۳۰). [نقطہ + آخر (رک)].

ــــ آرائی : امث.
نقط لگانا ، نقطے سے مزین کرنا ، کسی چیز پر پسندیدگی کا نشان لگانا.

سوادِ چشمِ بسمل ، انتخاب نقطہ آرائی
خرام ناز بے پروائی قاتل پسند آیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۰). [نقطہ + ف : آرا ، آراستن = سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــُ آغاز کس اضا : اند.
کسی بات یا کام کے شروع ہونے کا مقام ، کسی بات یا کسی کام کی ابتدا ، بنیاد ، اصل.

جو نقطۂ آغاز وہی مرکز انجام
دوران محبت ازلی و ابدی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۶۳).

اک نظر تھی نقطۂ آغاز و انجامِ حیات فکرِ فردا بھی ہے یعنی محو یاد دوش میں

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۳۶). اس لیے قوت حکم اپنا نقطۂ آغاز عین تکمیل کو قرار دیتی ہے . (۱۹۳۱ ، تنقید عقل محض ، ۴۴۹). اس سے ہمیں ایک مخروطیے یعنی کانک (Conic) کی معروف قطبی مساوات (Polar Equation) حاصل ہو جاتی ہے جس میں نقطۂ آغاز (Origin) ایک فوکس (Focus) پر ہوتا ہے . (۱۹۶۷ ، مادے کے خواص ، ۲ : ۸۰). قرآن پاک کی نازل ہونے والی پہلی آیت ..... مسلمانوں میں علم کی پیدا ہونے والی تحریک کا نقطۂ آغاز ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۲). [نقطۂ + آغاز (رک)].

۔۔۔ باطِل کس صف (۔۔۔کس ط) امذ .

وہ نقطہ جو غلط طور پر لگایا گیا ہو ؛ غلط بات .

علم اک نقطہ جو مشہور تھا اے جوشِ جنوں
غور سے کی جو نظر نقطۂ باطل ٹھہرا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۵۴). [نقطۂ + باطل (رک)].

۔۔۔ بَہ نُقْطَہ (۔۔۔فت نیز کس ب ، ضم ن ، سک ق ، فت ط) م ف ؛ ~ نقطہ بنقطہ . ایک ایک نقطہ کر کے ؛ بجنسہٖ ، ہوبہو ، من و عن . اگرچہ انھی شکلوں کے نقطہ بنقطہ بنانے اور کھینچنے میں ..... جس قدر وقت صرف ہوا ہے وہ اصل کتاب کے لکھنے میں صرف نہیں ہوا . (۱۹۴۱ ، ترسیمات (دیباچہ) ، ۲). جزی قوت اور کھنچاؤ کا معیار دونوں ..... طول میں نقطہ بہ نقطہ بدلیں گے . (۱۹۴۷ ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۱). [نقطہ + بہ (حرف جار) + نقطہ (رک)].

۔۔۔ پَذِیرَہ کس صف (۔۔۔فت پ ، ی مع ، فت ر) امذ .

(حیاتیات) جانداروں کے بیضہ سار میں وہ جگہ جہاں تخم حیوانا نمو پاکر بیضے میں داخل ہوتا ہے . تخم حیوانا بیضہ سار میں داخل ہوکر بیضے کے نقطۂ پذیرہ سے گزر کر بیضے کے اندر داخل ہو جاتا ہے . (۱۹۶۸ ، ایلجی ، ۱۳۴). [نقطہ + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا سے ماضی].

۔۔۔ پَرْکار کس اضا (۔۔۔فت پ ، سک ر) امذ .

وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہو اور اُس سے محیط تک جس قدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں ، دائرے کا مرکز .

اب نکل سکنا نہیں ممکن تجھے یاں سے دلا
زلف کے حلقے میں ہے جوں نقطۂ پرکار توں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۳۱).

آنکھ پھرنے کا زمانے کی ہے کیوں مجھ پہ مدار
گردشِ چشم میں کچھ نقطۂ پرکار نہیں

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۷۷).

مرکزِ ساغر سے تا دورِ اُفق پھیلی وہ ضو
بن گیا جام صبوحی نقطۂ پرکارِ صبح

(۱۹۰۷ ، دیوان صفی ، ۵۰).

ہم تو ہٹتے نہیں مرکز سے پھرے لاکھ خیال
اک جگہ نقطۂ پرکار بنے بیٹھے ہیں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۱۳).

نقطۂ پرکارِ حق مردِ خدا کا یقین اور یہ عالم تمام وہم و طلسم و مجاز

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۲). مہاجر کو کشور پاکستان کا نقطۂ پرکار قرار دے کر اسے یہ یقین دلایا گیا کہ اب ..... وقت ..... خوشیاں اس کے دامن میں ڈالے گا . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی شاعری کا اظہار ، ۱۲۸). [نقطۂ + پرکار (رک)].

۔۔۔ پِگھلاؤ کس اضا (۔۔۔کس پ ، سک گھ ، و مج) امذ .

(طبیعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی چیز پگھل جاتی ہے ، پگھلنے کا درجہ ، نقطۂ اماعت . تانبے کا نقطۂ پگھلاؤ زیادہ ہے اور جست کا بہت کم . (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۹۰). غیر نامیاتی مرکبات ..... زیادہ تر غیر طیران پذیر (Non Volatile) ہوتے ہیں اور ان کا نقطۂ پگھلاؤ (Melting Point) اور نقطۂ جوش Boiling Point بلند ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ظہیر احمد ، ۹). [نقطۂ + پگھلاؤ (رک)].

۔۔۔ تَعْلِیق کس اضا (۔۔۔فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ .

(طبیعیات) کسی آلے کے درمیان کا وہ حصہ (پرزہ) یا نشان جس کے ذریعے اس آلے کا ڈھانچا دھرے سے یوں وابستہ ہوتا ہے کہ یہ اس کی حرکت میں آنے پر جھکنا سہنے کا کام دیتا ہے . بوجھ اسی وجہ سے نقطۂ تعلیق نیچے اتر جائیگا . (۱۹۳۱ ، عملی طبیعیات ، ۱۷۵). [نقطۂ + تعلیق (رک)].

۔۔۔ تَقابُل کس اضا (۔۔۔فت ت ، ضم ب) امذ .

دو چیزوں کے درمیان مقابلے کی بنیاد یا وجہ . عہد اسلامی کے سوریا کی تاریخ تعمیرات ..... ثقافتی اثرات ..... ایک نقطۂ تقابل کا کام بھی دیتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۲۰۷). [نقطۂ + تقابل (رک)].

۔۔۔ تَقاطُع کس اضا (۔۔۔فت ت ، ضم ط) امذ .

وہ نقطہ جو دو خطوں کے باہم کاٹنے سے پیدا ہوتا ہے ، کاٹنے یا قطع کرنے والا نقطہ (رک : نقطۂ انقطاع). وہ زاویے جو نقطۂ تقاطع پر پیدا ہوتے ہیں مل کر چار قائموں کے برابر ہوتے ہیں . (۱۸۵۵ ، تحریر اقلیدس ، ۱۳). ناگہاں زمیں کو ایک سخت زلزلہ آیا اور خط استوا و خط محور کے نقطۂ تقاطع پر سے آسمان شق ہوگیا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۷۰). صدر مقام ہونو لولو (Honolulu) ایک عمدہ بندرگاہ ہے اس مقام کو بحرالکاہل کا نقطۂ تقاطع بھی کہہ سکتے ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۲). یعنی دو بڑی مغربی شاہراہوں کے نقطۂ تقاطع پر واقع ہونے کی وجہ سے سیوہ مصر کی کنجی ہے . (۱۹۷۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۱ : ۵۳۱). [نقطۂ + تقاطع (رک)].

۔۔۔ تَقاطُعِ رَبِیعی کس صف (۔۔۔فت ت ، ضم ط ، کس ع ، فت ر ، ی مع) امذ .

رک نقطۂ اعتدال ربیعی (فرہنگ آصفیہ). [نقطۂ تقاطع + ربیع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ تَماس کس اضا (۔۔۔فت ت) امذ .

۱. (ہندسہ) وہ مقام جہاں کوئی خطِ مستقیم ، خطِ منحنی یا سطح جو دوسرے خط یا سطح کو چھوئے مگر اسے قطع نہ کرے ، دو خطوط کو ملانے والا نشان . ا ا کو مس کرتا ہے اور نقطۂ تماس کے محدد ہیں . (۱۹۳۹ ، ہندسہ تحلیلی (ترجمہ) ، ۸). ۲. (نباتیات) پودے میں دو خلیوں کو ملانے والا نقطہ جہاں زواجوں سے ملاپ کر کے جوگ بذرہ تیار ہوتا ہے .

ان کے نقطۂ تماس پر کی دیوار کے جذب ہو جانے پر ایک چھوٹی سی نجوگ نلی بنتی ہے. (۱۹۶۸، الجی، ۱۰۰). [نقطۂ + تماس (رک)].

..ٔ. تَنْصِیف کس اضا (... فت ت، سک ن، ی مع) امذ.
وہ نشان یا مقام جہاں سے کوئی چیز دو حصوں میں مساوی تقسیم ہو، نصف کو ظاہر کرنے والا نشان. مثلث کا ..... مجموع ..... زیادہ ہوگا جو راس المثلث اور نقطۂ تنصیف کو ملاتا ہے. (۱۸۷۱، تحریر اقلیدس، ۴۴). نتیجہ صریح، خط ن ق کے نقطۂ تنصیف کے محدد ہیں. (۱۹۲۲، ہندسۂ تحلیلی، قاضی محمد حسین، ۱: ۷). [نقطۂ + تنصیف (رک)].

..ٔ. تَوقِیت کس اضا (... ولین، ی مع) امذ.
وقت شماری کا ضابطہ یا طریقہ. قدیم تر نقطۂ توقیت کو ترک بھی کر دیا جاتا تھا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۸۲). [نقطۂ + توقیت (رک)].

..ٔ. جاذِب کس صف (... کس ذ) امذ.
اپنی طرف کھینچنے والا مقام؛ وہ نشان یا جگہ جو اپنی طرف کشش کرے.

آہ یثرب! دیس ہے مسلم کا تو ماوے ہے تو
نقطۂ جاذب تاثر کی شعاعوں کا ہے تو

(۱۹۰۹، بانگ درا، ۱۵۷). وہ اپنے گرد و پیش کے تمام جمادی مادے کے لیے نقطۂ جاذب بن جاتا ہے. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۳۳). [نقطۂ + جاذب (رک)].

..ٔ. جاسُوس کس صف (... و مع) امذ.
وہ نقطہ جو عامل تعویذ میں مقصد معلوم کرنے کے لیے لگاتے ہیں.

طلسم ماہ لکھوں گر پئے زباں بستن
بنائے مہر دہن چرخ نقطۂ جاسوس

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۰). [نقطۂ + جاسوس (ک)].

..ٔ. جَرثُومِیَہ کس صف (... فت ج، سک ر، و مع، کس ج م، فت ی) امث.
(طب) بیضۃ المنی کے درمیانی دانے کے بیچ کا نقطہ (Germinal Spot) (مخزن الجواہر).
[نقطۂ + جرثومیہ (رک)].

..ٔ. جوش کس اضا (... و مج) امذ.
(طبیعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی مائع ابلنے لگے، نقطۂ اُبال (Boiling Point). جوش ایک تیز عمل ہے جو ..... ایک خاص ٹمپریچر پر جاری ہوتا ہے اسے اس مائع کا نقطۂ جوش کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۲۶۳). نقطۂ جوش میں اضافہ کے ذریعے کسی نامیاتی مرکب کا مالیکیولی وزن معلوم کرنے کے لیے ..... محلل کا انتخاب عمل میں لایا جاتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۶۰). [نقطۂ + جوش (رک)].

..ٔ. چَشم کس اضا (... فت چ، سک ش) امذ.
(نباتیات) پھپھوندی سے پیدا ہونے والے امراض میں سے کوئی جس سے پتوں اور شاخوں پر زردی مائل گول دھبے پڑ جاتے ہیں، بعض قسم کی کائیوں پر روشنی کی حس رکھنے والا رنگ. (ح) نقطۂ چشم (Eye Spot) جو سرخ رنگ کا ایک دھبہ ہوتا ہے اور خالیہ کے پیچھے ہی ایک جانب ہوا کرتا ہے. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۴۲). اس کے اگلے سرے کے قریب ایک سرخ رنگ کا نشان ہوتا ہے جس کو نقطۂ چشم کہتے ہیں. (۱۹۶۸، الجی، ۵). [نقطۂ + چشم (رک)].

..ٔ. حَضِیض کس صف (... فت ح، ی مع) امذ.
کسی چیز کا نچلا حصہ؛ (ہیئت) کسی سیّارے کے مدار کا انتہائی نشیبی نقطہ، وہ نقطہ جو اوج کے مقابل ہو. آفتاب کے نقطۂ اوج اور نقطۂ حضیض میں اختلاف ہے. (۱۹۳۵، عربوں کی جہاز رانی، ۱۷۱). [نقطۂ + حضیض (رک)].

..ٔ. حَیات کس اضا (... فت ح) امذ.
زندگی کا نشان، زندگی ختم ہونے کی علامت.

دریا میں گر کے ڈوب گئے کتنے بدصفات
گویا حباب ہوگئے تھے نقطۂ حیات

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۴۹). [نقطۂ + حیات (رک)].

..ٔ. خال کس اضا: امذ.
۱. وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو چہرے یا جسم کے کسی حصّے پر ہوتا ہے، تل.

تجھ مکھ کے صفحے پہ نقطۂ خال   سرمایۂ ہر مداد دستا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۰).

نقطۂ خال سے ترا ابرو   بیت اک انتخاب کی سی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۲). ۲. وحدت حقیقی (ماخوذ: مصباح التعرف). [نقطۂ + خال (رک)].

..ٔ. خَیال کس اضا (... فت خ) امذ.
سوچنے کا انداز، سوچنے کی بنیاد، خیال کا مرکز، بنیادی یا اصل بات. عشق و عاشقی کے نقطۂ خیال اور شعر و شاعری کی نظر سے یہ بھی ایک بڑی کامیابی ہے. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱). اس نقطۂ خیال کو چراغ علی نے ..... حقیقت قرار دے کر اصولاً حدیث کے کل مجموعہ کو اس میں لپیٹ لیا ہے. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۹۸). [نقطۂ + خیال (رک)].

... دار صف.
جس پر نقطہ لگایا گیا ہو، نقطے والا، نقطہ لگا ہوا، جس میں نقطے ہوں، منقوط. میں دال سے لکھوں گا اور اس پر نقطہ دوں گا اور تلفظ میں نقطہ دار لاؤں گا. (۱۸۶۷، تیغ تیز (افادات غالب)، ۴۱). کلام میں ایسے الفاظ لانا جس کا ہر ایک حرف نقطہ دار ہو. (۱۹۵۳، نسیم البلاغت، ۹۹). شکل 1 میں سایہ دار حصہ دو دسویں اور نقطہ دار حصہ تین دسویں ظاہر کر رہا ہے. (۱۹۸۸، ریاضی، چوتھی جماعت کے لیے، ۷۹). [نقطہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دار کَرْنا ف مر.
نقطے والا بنانا؛ مختلف نقطوں سے شکل بنانا، مختلف رنگ کے نقطوں سے مزیّن کرنا. سنہری رنگ اکثر دو مختلف قسموں کا یعنی تیز اور ہلکا استعمال ہوتا ہے ..... طلاکاری سے جزوی طور پر نقطۂ دار کر دیا جاتا ہے. (۱۹۵۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۱۹۵).

... دار لکِیر (... فت ل، ی مع) امث.
وہ لکیر جو نقطوں کی مدد سے یا نقطے ڈال کر بنائی جائے. نقطہ دار لکیریں گویا تار نگاہ یا خطوط نظر ہیں. (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۶۷). کرنٹ کی اس زیادتی کو شکل نمبر ۱۸ میں نقطہ دار لکیروں سے ظاہر کیا گیا ہے. (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز، ۳۴). [نقطہ دار + لکیر (رک)].

ـ۔ۂ دِائِرَہ کس اضا (۔۔۔کس ء، فت ر) اند.
وہ نقطہ جو دائرے کے عین وسط میں واقع ہو اور اس سے محیط تک جس قدر خطوط کھینچے جائیں سب آپس میں برابر ہوں. ثابت کرو کہ طریق ایک نقطۂ دائرہ ہے. (۱۹۲۲، ہندسۂ تحلیلی، قاضی محمد حسین، ۲: ۵). وہ دائرہ جس کا نصف قطر صفر ہو نقطہ دائرہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۹، ہندسۂ تحلیلی، خواجہ محی الدین، ۲). [نقطۂ + دائرہ (رک)].

ـ۔ۂ دَمْعِیَّہ کس صف (۔۔۔فت د، سک م، شد ی مع بفت) اند.
(طب) آنکھ کے اندرونی کویہ میں آنسوؤں کی نالی کے ابھار کا سوراخ Puncta Lacrimalis) (مخزن الجواہر). [نقطۂ + دمع (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

ـ۔ۂ دِید کس اضا (۔۔۔ی مع) اند.
وہ مقام جہاں سے کوئی خاص مشاہدہ کیا جائے: (عسکری) دشمن کی پناہ گاہوں، قلعوں اور نقل و حرکت پر نظر رکھنے کی جگہ یا مقام. دیدگاہ (Observation Post) اور نقطۂ دید (Observation Point) محاذ کے اگلے حصے پر قائم ہوتے ہیں ان پر متعین فوجی دستے ہمہ وقت چوکس رہتے ہیں. (۱۹۸۸، تذکرۂ استخبارات، ۴۳). [نقطۂ + ف: دید، دیدن = دیکھنا].

۔۔۔ دینا محاورہ.
کسی حرف پر نقطہ لگانا.

کاتبِ صنع نے اوس حسن کا صفحہ لکھ کر
تل کا نقطہ بھی دیا ہے کہ دہن میں شک ہے

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۳۸۹). نہ صاحب میں دال سے لکھوں گا اور اس پر نقطہ دوں گا. (۱۸۶۷، تیغ تیز، (افادات غالب)، ۴۱).

ـ۔ۂ ذَوب کس اضا (۔۔۔و لین) اند.
(طبعیات) وہ درجۂ حرارت جس پر کوئی ٹھوس چیز پگھل جاتی ہے، نقطۂ اماعت. اگر دیر سے پگھلنے والے سیلیکٹ کو پیس کر ملادیں اور پگھلائیں تو ان کا نقطۂ ذوب گھٹ جاتا ہے. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۴۷). پلاٹینم کا نقطۂ ذوب ۱۷۱۰ درجہ سینٹی گریڈ ہے. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۱۳۰). [نقطۂ + ذوب (رک)].

ـ۔ۂ راس کس اضا: اند.
رک: نقطۂ سمت الراس؛ مراد: اوپری انتہائی سرا، اوپر کا حصہ. ایک بند مجوف مخروط کا نقطۂ راس اوپر کی طرف ہے اور اس کا محور انتصابی ہے، مخروط کو پانی سے بھرا گیا ہے. (۱۹۲۱، سکون سیالات، ۶۸). [نقطۂ + رک: راس (۱)].

۔۔۔ رکھنا محاورہ.
کسی چیز کے مثبت اور منفی پہلو کو مدنظر رکھنا. غرض اکثر علوم اور فنون سے آگاہ وال دانا کا ان کی بیان کرنا تون نادانی پر نقطہ رکھنا ہے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۴).

ـ۔ۂ رَمیٰ کس صف (۔۔۔فت ر، ا بشکل ی) اند.
(ریاضی) اونچائی کا نشان، اونچائی کا نقطہ. ثابت کرو کہ ذرہ نقطۂ رمی پر رفتار، جم عہ کے ساتھ وقت ..... کے بعد پہنچے گا. (۱۹۳۸، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ)، ۱۹۳). [نقطۂ + رمی (رک)].

ـ۔ۂ رِہائی کس اضا (۔۔۔کس ر) اند.
بھاپ کا انجن سے اخراج کے عمل کا وقت، استعمال شدہ بھاپ یا فعال مائع کا انجن کے سلنڈر سے نکاسی کا وقت؛ وہ مقام جہاں بھاپ خارج ہونا شروع ہو. پھیلاؤ کے دوران میں یہ بازتبخیری نقطۂ رہائی تک جاری رہتی ہے. (۱۹۴۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۱۸۴). [نقطۂ + رہائی (رک)].

ـ۔ۂ زَوال کس اضا (۔۔۔فت ز) اند.
ترقی اور عروج میں کمی کے آغاز کا مقام. کائنات کی ہر شے میں نقطۂ عروج سے نقطۂ زوال کی کہانی رقم ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۳۴). [نقطۂ + زوال (رک)].

ـ۔ۂ ساکِن کس صف (۔۔۔کس ک) اند.
سکون کا مقام یا سکون کی جگہ، گرداب کے وسط کی وہ جگہ جہاں پانی نسبتہً ساکن رہتا ہے. دوسرے یہ معلوم کرنا تھا کہ اسکے گرداب کے وسط میں جو "نقطہ ساکن" ہوتا ہے اور جہاں باوجود طوفان کے سمندر ساکن رہتا ہے اسکی کیا وجہ ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۴۱). [نقطۂ + رک: ساکن (۱)].

ـ۔ۂ سُکُون کس اضا (۔۔۔ضم س، و مع) اند.
(ہیئت) وہ جگہ جہاں سیارہ ساکن نظر آتا ہے. قران پر سیارے کی حرکت رجعت ہے اور تربیع پر مستقیم لہٰذا ان دونوں کے درمیان کسی جگہ سیارہ ساکن نظر آئے گا اس مقام کو نقطۂ سکون کہتے ہیں. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۲۵). [نقطۂ + سکون (رک)].

ـ۔ۂ سَمْتُ الرّاس کس اضا (۔۔۔کس نیز فت س، سک م، ضم ت، غم ا، ل، شد ر) اند
(ہیئت) وہ غیر مرئی اور فرضی نقطہ جو مشاہدہ کرنے والے کے عین سر پر ہو، (نقطۂ سمت النظیر کا متضاد) (Zenith). افق ایک دائرۂ عظیمہ کا نام ہے ..... اُس نقطے کے مقابل جو نقطہ فلک پر واقع ہو اُسکو نقطۂ سمت الراس کہتے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۷۱). [نقطۂ + سمت الراس (رک)].

ـ۔ۂ سُوَیدا کس صف (۔۔۔ضم س، ی لین) اند.
وہ سیاہ نقطہ جو ایک روایت کے مطابق دل کے اندر ہوتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نقطۂ + سویدا (رک)].

ـ۔ۂ سَہْو کس صف (۔۔۔فت مج س، سک ہ) اند.
نقطہ جو غلطی یا بے احتیاطی سے پڑجائے، وہ نقطہ جو بے نقط حرف پر بھول کر لگادیں.

نقطۂ سہو ہے دہن کا گماں
شک سے بیشک مجھے شکایت ہے

(۱۸۶۱، کلیات بختر، ۷۳۴). [نقطۂ + سہو (رک)].

ـ۔ۂ سَہْوُالقلم کس اضا (۔۔۔فت مج س، سک ہ، ضم و، غم ا، سک ل، فت ق، ل) اند.
قلم کی لغزش سے پڑجانے والا نقطہ.

کلکِ قضا سے نقطۂ سہوالقلم کی طرح
میں تیرہ بخت پھر وہیں اٹھا جہاں گرا

(۱۸۲۳، ہوس، د (انتخاب)، ۱۰). [نقطہ + سہوالقلم (رک)].

۔۔ٔ سیری کس صف (۔۔۔ ی ج) اند.

وہ مقام یا درجہ جس کے بعد مزید سمائی ممکن نہ ہو، نقطۂ امتلا (Saturation point). آبادی کی زیادتی نہ صرف قابلِ پیدائش غذا تک بلکہ صنعتی محنت کی طلب کے نقطۂ سیری تک بھی محدود رہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۱۱). [نقطہ + سیری (رک)].

۔۔ٔ شَبْنَم کس اضا (۔۔۔ فت ش، سک ب، فت ن) اند.

وہ درجۂ حرارت جس پر ہوا نمی سے سیر ہوجائے، وہ درجۂ حرارت جس پر شبنم بننا شروع ہو (Dew Point). اگر ہم نقطۂ شبنم معلوم کرسکیں تو اس سے ہوا کی رطوبت پیمائی حاصل کر سکتے ہیں. (۱۹۳۱، طبعیات عملی (ترجمہ)، ۳۱۳). وہ درجہ حرارت جس پر آبی بخارات کی مقررہ مقدار کی حد قائم ہو نقطۂ شبنم کہلاتی ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۵۷). [نقطہ + شبنم (رک)].

۔۔ٔ شَبْنَمی کس صف (۔۔۔ فت ش، سک ب، فت ن) اند.

رک: نقطۂ شبنم. اگر ہم کسی برتن کو جس میں ہوا اور بخارات موجود ہوں ٹھنڈا کریں تو ..... ایک خاص درجہ حرارت پر پہونچ کر بخارات سیر شدہ بن جائیں گے اس درجہ حرارت کو نقطۂ شبنمی کہتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳۳۸). [نقطۂ شبنم + ی، لاحقۂ نسبت].

۔۔ٔ شَک کس اضا (۔۔۔ فت ش) اند.

۱. وہ نقطہ جو کسی مشکوک لفظ یا مضمون کے مقابل حاشیے پر لگادیں.

چرخ نے حرفِ غلط آسا مٹا رکھا ہمیں
نقطۂ شک اپنے طالع کا ستارا ہوگیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۵).

کیا حل قریبِ مطلعِ ابروے یار ہو
مضمون تازہ نقطۂ شک چاہتا نہیں

(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳: ۲۳۸).

ہوں تو مطلب پر کسی مطلب سے کچھ مطلب نہیں
نقطۂ شک مجھ کو سمجھو خامۂ تقدیر کا

(۱۹۰۷، دیوان تسلیم (دفتر خیال)، ۴۸). ۲. عالم فانی اجسام کو کہتے ہیں اور بعض وہم غیریت کو کہتے ہیں اور بعض مرتبہ وحدت میں اجمال تشبیہی کو کہتے ہیں، جہان ظاہری (مصباح التعرف؛ علمی اردو لغت). [نقطہ + شک (رک)].

۔۔ٔ شِکَسْت کس اضا (۔۔۔ کس نیز فت ش، فت ک، سک س) اند.

دباؤ کی شدت جہاں مدافعت ٹوٹ جائے. (Breaking point). جب نقطہ مغلوبیت (Yield Point) کے پہنچ جانے کے بعد زور (stress) کو برابر عمل کرنے دیا جائے تو بالآخر ایسی اسٹیج آتی ہے کہ تار ٹوٹ جاتا ہے اس اسٹیج کو نقطہ شکست ..... کہتے ہیں. (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱: ۳۶۱). [نقطہ + شکست (رک)].

۔۔ٔ عُرُوج کس اضا (۔۔۔ ضم ع، و مع) اند.

وہ مقام جہاں کوئی چیز بلندی کی انتہا پر پہنچ جائے، منتہائے کمال، حدِ عروج. اس تہذیبی ارتقا کا انتہائی نقطۂ عروج ..... قدیم یونان کی دوسری تہذیبیں تھیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۷۴). یہ کتاب جبران کے فن کا نقطۂ عروج سمجھی جاتی ہے. (۱۹۷۳، النبیؐ، ۷). ۱۹۷۰ء تک ساختیات اپنے نقطۂ عروج کو پہنچ چکی تھی. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۳۲۱). [نقطہ + عروج (رک)].

۔۔ٔ غَلْیان کس اضا (۔۔۔ فت غ، فت نیز سک ل) اند.

وہ درجۂ حرارت جس پر پانی کھولنے لگے، نقطہ جوش، نقطۂ ابال. انجار کی حرارت پانی کے نقطۂ غلیان ..... کی حرارت کے مساوی ہو جائے گی. (۱۹۱۶، طبقات الارض، ۹). نقطۂ غلیاں یعنی اتنی حرارت کا نشان جس سے پانی کھولنے لگے. (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۲۶). [نقطہ + غلیان (رک)].

۔۔ٔ فاصِل کس صف (۔۔۔ کس ص) اند.

(طبعیات) گیس کا وہ درجۂ حرارت جس سے اوپر دباؤ خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ ہو اسے رقیق نہیں بنا سکتا. پس ۹۲، ۳۰° کی تپش ایسی ہے جس پر کاربن ڈائی اکسائڈ کی گیسی اور مائی حالتیں ایک دوسرے میں ضم ہو جاتی ہیں اس تپش کو اینڈریوز نے نقطۂ فاصل کا نام دیا. (۱۹۳۵، طبعیات کی داستان، ۱: ۳۲۵). [نقطہ + فاصل (رک)].

۔۔ٔ فَرْضی کس صف (۔۔۔ فت ف، سک ر) اند.

وہ نقطہ جو فرض کرلیا گیا ہو، وہ نقطہ جس کا حقیقی وجود نہ ہو، خیالی نقطہ.

ٹھہرالیا ہے نقطۂ فرضی دہن نہیں　　　اسرار کردگار میں جائے سخن نہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۸). قطب شمالی ایک نقطۂ فرضی ہے. (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱: ۹). [نقطہ + فرضی (رک)].

۔۔ٔ کَمال کس اضا (۔۔۔ فت ک) اند.

ہنر یا خوبی کی انتہا، تکمیل یا عروج کا معیار. زخمی گلدار کا پیدل پیچھا کرنا اور اسے ٹھکانے لگانا فن شکار کا نقطۂ کمال ہوتا ہے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۷۸). [نقطہ + کمال (رک)].

۔۔ٔ کور کس اضا (۔۔۔ و مج) اند.

وہ نقطہ یا مقام جہاں بصری عصب (دیکھنے کا پٹھا) پردۂ چشم سے جا لگتا ہے اور اس میں دیکھنے کی طاقت / صلاحیت نہیں ہوتی، پردۂ چشم کا وہ مقام جو روشنی محسوس نہیں کرتا. یہ عروق ایک تاریک رقبے (نقطۂ کور) کے اندر غائب ہو جاتے ہیں اس تجربہ کو عمل میں لانے میں دونوں آنکھیں بند کر لینی چاہئیں. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۷۵). [نقطہ + کور (۴)].

۔۔ٔ کھولاؤ کس اضا (۔۔۔ و لین، و مج) اند.

رک: نقطۂ جوش. سنٹی گریڈ: نقطۂ انجماد صفر درجے اور نقطۂ کھولاؤ ۱۰۰° س ہوتا ہے. (۱۹۶۴، عملی جغرافیہ، ۷۱). [نقطہ + کھولاؤ (رک)]

۔۔۔ گاہ امث.

دائرے کا مرکز: مراد: مکۂ مکرمہ جسے مرکزِ زمین کہا جاتا ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نقطہ + گاہ، لاحقۂ ظرفیت].

.:. گُداخت کس اضا (۔۔۔ضم گ، سک خ) امذ.
وہ درجۂ حرارت جس پر پہنچ کر کوئی ٹھوس چیز پگھلنے لگتی ہے، نقطۂ اماعت، نقطۂ پگھلاؤ. ان کوئلوں میں جو معدنی مادہ پایا جاتا ہے اس کا نقطۂ گداخت کم ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۳۰). [نقطہ + گداخت (رک)].

.:. لایَتَجزّا / لایَتَجزّیٰ کس صف (۔۔۔ضم نیز فت ی، فت ت، ج، شد ز / ابشکل ی) امذ.
وہ نقطہ جو تقسیم نہ ہو سکے، ناقابل تقسیم نقطہ، انتہائی باریک نقطہ.

نقطۂ لایتجزا ہے وہ اے مردمِ چشم
ہو سکے مجھ سے کب اوس خالِ دہاں کی تعریف

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۹۱). [نقطہ + لا (سابقۂ نفی) + یتجزا / یتجزیٰ (رک)].

... لگانا محاورہ.
۱. کسی حرف پر صفر لگانا، نقطے کا نشان بنانا. بھرے ن میں نقطہ لگاتے ہیں جیسے (مان). (۱۹۴۲، اردو ہندی رسم الخط (نگار، کراچی، اگست ۱۹۹۵، ۴۷)). کوئی جملہ یا الفاظ چھوڑے ہیں تو نقطے لگا کر اسے کس طور پر واضح کرنا چاہیے. (۱۹۸۶، معاصر ادب، ۵۶). ۲. (کنایۃً) اعتراض کرنا؛ عیب لگانا، دھبا لگانا (نور اللغات).

.:. ماسِکہ کس صف (۔۔۔کس س، فت ک) امذ.
۱. (طبیعیات) وہ نقطہ جس پر شعاعیں انعکاس کے بعد آ کر جمع ہوں، وہ نقطہ جس سے شعاعیں نکلتی ہوئی معلوم ہوتی ہیں، مرکزہ (Focus). آتشی شیشے کے نقطۂ ماسکہ پر حرارت اور روشنی کے جمع ہونے کا اثر ہوتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸). اس باخرۂ انعکاسی کے نقطۂ ماسکہ پر پانی کھولانے کا ایک ظرف تھا. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۲). روشنی کی جو منتشر شعاعیں اس وقت تک علیحدہ علیحدہ دل انسانی پر پڑی تھیں، انھیں لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک نقطۂ ماسکہ پر مرکوز کر دیا. (۱۹۷۲، روح اسلام، ۲۱۰). ۲. (بصریات) وہ نقطہ جہاں سے کسی شے کی شبیہ عدسے یا آئینے پر صاف دکھائی دے سکے. اس نقطہ F کو آئینہ کا نقطۂ ماسکہ یا فوکس (Focus) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۲۹). ۳. (فوٹو گرافی) کیمرے کا وہ مرکزی حصہ جس پر اگر وہ چیز جس کی تصویر لینی ہے ٹھیک آ جائے تو تصویر صاف اور درست آئے گی. برقی دیو کی نگاہ اس آلے کے نقطۂ ماسکہ پر کچھ ایسی جمی کہ نہ ہٹی. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۷۳). ۴. (صحافت) اخبار کا وہ حصہ یا گوشہ جس کو نمایاں کیا جائے. نقطۂ ماسکہ سے مراد یہ ہے کہ صفحے پر صرف ایک حصے یا گوشے کو زیادہ پرکشش اور خوبصورت بنایا جاتا ہے. (۱۹۶۹، فن ادارت، ۲۱۰). ۵. (مجازاً) دلچسپی کا نمایاں مرکز، تقریب یا کارروائی کا محور یا مرکز. یہ ہے وہ نقطۂ ماسکہ جس کے گرد اس نظام کی پوری مشینری گردش کرتی ہے. (۱۹۶۶، طلوع اسلام، ستمبر، ۳۵). ان ساری سرگرمیوں کا نقطۂ ماسکہ رسالہ "شب خون" تھا. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۶۱). [نقطہ + ماسکہ (رک)].

.:. مائِعگی کس اضا (۔۔۔کس ء، فت ع) امذ.
پانی کی طرح رقیق ہونے کی حالت، نقطۂ پگھلاؤ. تاؤ کے مقام پر فلکس چھڑکنے سے یہ بڑی ٹھوس حالت میں نہیں رہتی بلکہ اس کا نقطۂ مائعگی کم ہو جاتا ہے. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۹۱). [نقطہ + مائعگی (رک)].

.:. مَرکَز کس اضا (۔۔۔فت م، سک ر، فت ک) امذ.
بیچ کا نقطہ. دائرے ..... کے محیط کے ہر ایک حصے کا فاصلہ خاص نقطۂ مرکز سے برابر فاصلے پر ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۱۹). [نقطہ + مرکز (رک)].

.:. مَرکَزِیَہ کس صف (۔۔۔فت م، سک ر، فت ک، کس ز، فت ی) امذ.
(طب) ہڈی کی پیدائش کا وہ مرکز جہاں سے ہڈی بننی شروع ہوتی ہے (Center of Ossification) (مخزن الجواہر). [نقطہ + مرکز + یہ، لاحقۂ نسبت].

.:. مَغلُوبِیَّت کس اضا (۔۔۔فت م، سک غ، و مع، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
(طبیعیات) وہ قوت جس میں مزید اضافے سے کوئی شے اپنی لچک کھو بیٹھے اور قوت ہٹانے سے اپنی اصلی حالت پر نہ آئے (Yield Point). اگر مادہ پھونک ہے تو نقطۂ مغلوبیت کے زور کی جگہ انتہائی فشاری زور درج کرنا چاہیے. (۱۹۴۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ)، ۲: ۴۷۵). بغر حرارتی عمل شدہ بھرت فولاد میں بہت زیادہ طاقت کے علاوہ کافی حد تک تار پذیری، بلند نقطۂ مغلوبیت (Yield Point) یا کافی حد لچک ..... ہوتی ہے. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۲۹۶). [نقطہ + مغلوب (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

.:. مُقابِل کس اضا (۔۔۔ضم م، کس ب) امذ.
حریف، ہمسر، برابر، مساوی، مثیل، جواب.

خط میں کیسا ہی کوئی کامل ہو اُس کا کب نقطۂ مقابل ہو

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۲۰).

افسوس مری قدر نہ جاہل سمجھے سمجھایا تو نقطۂ مقابل سمجھے

(۱۸۷۵، دبیر، رباعیات دبیر، ۱۷). اکثر اوقات مقام ضربت کے نقطۂ مقابل میں شگاف پیدا ہوتا ہے. (۱۸۹۴، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۹۲). [نقطہ + مقابل (رک)].

.:. مُلتَقیٰ کس صف (۔۔۔ضم م، سک ل، فت ت، ابشکل ی) امذ.
دو چیزوں کے ملنے کی جگہ، مقام اِتّصال. تو اُس وقت نزدیکی اُس "نقطۂ ملتقی" کی سطح زمین سے جہاں یہ اجسام اور زمین باہم ملتے ہیں معلوم کرو گے. (۱۸۴۷، ستۂ شمسیہ، ۱: ۳۷). [نقطہ + ملتقی (رک)].

.:. مُماس کس اضا (۔۔۔ضم م) امذ.
(اقلیدس) سطح کو ایک نقطے پر چھونے والا (خط) جو متقاطع نہ ہو، خط تقسیم، جو کسی قوس یا خم یا سطح کو چھوتا ہو، رک: نقطۂ تماس. اگر دو دائروں کے مماسۂ بیرونی کے مرکزوں میں خط مستقیم ملا کر کھینچیں تو وہ نقطۂ مماس میں سے گزرے گا. (۱۸۵۵، تحریر اقلیدس، ۵۵). اب جس جگہ نقطۂ مماس پیدا ہو ..... اوس کو عرض دریا سمجھنا چاہیے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۲۱۳). [نقطہ + مماس (رک)].

.:. مُنتَہا کس صف (۔۔۔ضم م، سک ن، فت ت) امذ.
انتہائی حد، آخری حد؛ نقطۂ کمال. ارسطو کی تعریف میں حرکت کی طرح زمان کا بھی نہ کوئی آغاز ہے نہ انجام ..... اس کا نقطہ ایک خط کا نقطۂ منتہا ہو سکتا ہے. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰: ۴۷۸). ہم کو مثالی حسن کا مکمل عرفان صرف اسی وقت ہو سکتا ہے جب کہ ہم ..... تصور کے نقطۂ منتہا پر خود کو پہنچا سکیں. (۱۹۸۷، فلسفہ کیا ہے، ۲۷۲). [نقطہ + منتہا (رک)].

--ءِ مَوہُوم کس صف (--- ولین ، و مع) اند .
۱. فرضی نقطہ ، نقطہ جو اصل میں وجود نہ رکھتا ہو مثلاً وہ نقاط جو آسمان میں فرض کر لیے ہیں ؛ جیسے : نقطۂ اوج ، نقطۂ حضیض وغیرہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. وہ نقطہ جو ظاہر میں محسوس نہ ہو ، وہ باریک نقطہ جو نظر نہ آئے ، بہت باریک نقطہ یا چیز ، ذرّہ ؛ مراد : نہایت معمولی اور غیر اہم چیز .

مری تشخیص مثلِ نقطۂ موہوم مشکل ہے
ہوا ہوں بسکہ تخق سے زمانے کی میں کاہیدہ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۱) .

سوائے نقطۂ موہوم کیا وصفِ دہاں کیجیے
بنا کر بات کیا کہئے جو کچھ ہو تو بیاں کیجیے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲۵) . کرہ جو مکان کی سب سے بلند منزل پر واقع ہے اس وسیع و عریض کائنات میں ایک نقطۂ موہوم سے زیادہ وقیع نہیں . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۵۰) . آدمی فطرت سے جتنا دور ہوتا جاتا ہے ..... اس کی انفرادیت شہر کے انبوہ میں محض ایک نقطہ اور بسا اوقات نقطۂ موہوم بن جاتی ہے . (۱۹۸۹ ، شام کا سورج ، ۱۰۹) . [نقطۂ + موہوم (رک)] .

--ءِ نَزْف کس اضا (--- فت ن ، سک ز) اند .
(طب) وہ مقام یا جگہ جہاں سے خون بہہ رہا ہو . اگر ممکن ہو تو نقطۂ نزف کو معلوم کر کے اس کی بھی تدبیر کی جائے . (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۹۲) . [نقطۂ + نزف (رک)] .

--ءِ نَظَر کس اضا (--- فت ن ، ظ) اند .
دیکھنے یا سوچنے کا انداز یا ڈھنگ نیز نظریہ ، اندازِ نظر ، اندازِ فکر ؛ مرکزِ نگاہ . یہ سطور جس نقطۂ نظر سے لکھی گئی ہیں وہ ایک معمولی حیثیت کے مسلمان اور ایشیا نژاد کا نقطۂ نظر ہے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲) . انگریزی مرکب یعنی ''پوائنٹ آف ویو'' کا اردو ترجمہ ''نقطۂ نظر'' بھی عام ہوگیا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۵۴) . وہ اپنے اردگرد کے حالات اور واقعات کو ایک خاص نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۵۵) . [نقطۂ + نظر (رک)] .

--ءِ نِگاہ کس اضا (--- کس ن) اند .
رک : نقطۂ نظر . دانستہ یا نادانستہ میں اسی نقطۂ نگاہ سے حقائق اسلام کا مطالعہ کرتا ہوں . (۱۹۲۵ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۴۷) . سر کاؤس جی جہانگیر نے سرمایہ داروں کے نقطۂ نگاہ کی ترجمانی کرتے ہوئے ..... کہا . (۱۹۵۱ ، حیات لیاقت ، ۹۶) . بہائیوں کا نقطۂ نگاہ یہ تھا کہ باب کا اصلی قائم مقام تو بہا اللہ ہی تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۴) . ہر انتخاب کرنے والا ، انتخاب کرتے وقت اپنا ایک نقطۂ نگاہ استعمال کرتا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۷۱) . [نقطۂ + نگاہ (رک)] .

--ءِ نُمُو کس اضا (--- فت ن ، و مع) اند .
(نباتیات) پودے میں بیج یا دانے کی پرورش کی جگہ یا مقام . پتے کا نمو نقطۂ نمو کے مجرد سطحی خلیہ سے بروں نموئی طور پر ہوتا ہے . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین) ، ۲ : ۵۸۴) . شاخوں کے راس پر چھلکے گنجان ہوتے ہیں اور اسی نقطۂ نمو کی حفاظت کرتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۵۵۳) . [نقطۂ + نمو (رک)] .

--ءِ نُوری کس صف (--- و مع) اند .
نور کا نقطہ ، روشن نقطہ ، روشنی کا نقطہ ؛ مراد : انسان کا باطنی وجود . انسان کے اس باطنی وجود کو اقبال خودی کی حقیقت ، نقطۂ نوری ، مرکزِ وجود اور جوہرِ انساں وغیرہ مختلف ناموں سے یاد کرتے ہیں . (۱۹۹۷ ، اختلاف کے پہلو ، ۴۹) . [نقطۂ + نوری (رک)] .

--ءِ نَوگُریز کس صف (--- ولین ، ضم گ ، ی ج) اند .
وہ سیاہی (روشنائی) کی بوند جو قلم کی نوک سے کاغذ پر ٹپک پڑے (علمی اردو لغت) . [نقطۂ + نو (رک) + گریز ، گریزیدن = بھاگنا] .

--ءِ نُہ دائِرَہ کس صف (--- ضم ن ، کس ء ، فت ر) اند .
تمام عالم کا مرکز جس کے گرد نو آسمان چکر لگاتے ہیں ، مرکزِ زمین ؛ (کنایۃً) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ماخوذ : نور اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نقطۂ + نہ (رک) + دائرہ (رک)] .

--ءِ وَحْدَت کس اضا (--- فت ج و ، سک ح ، فت د) اند .
خدا کے ایک ہونے کا اقرار ؛ مراد : اللہ تعالیٰ . جو نقطۂ وحدت سے مل جائے اسکی نجات ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷) . ۲. وہ مقام یا بات جس پر یا جس کی وجہ سے آپس میں اتفاق و اتحاد ہو جائے . کسی قوم نے نسل اور نسب کو نقطہ وحدت قرار دیا کسی نے وطن اور جغرافیائی خصوصیات کو کسی نے رنگ اور زبان کو . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۰۴) . [نقطۂ + وحدت (رک)] .

--ءِ وِصال کس اضا (--- کس و) اند .
ملاپ کی جگہ ، مرکز . محشر صاحب نے اپنی غزل کے حوالے سے جو باتیں لکھی ہیں ..... وہ ان کی زندگی ، ان کی فکر اور ان کے عمل کے درمیان ایک نقطۂ وصال ہے . (۱۹۸۶ ، آنکھ اور چراغ ، ۱۲۱) . [نقطۂ + وصال (رک)] .

--ہائے شَک (--- فت ش) اند ؛ ج .
رک : نقطۂ شک ، جس کی یہ جمع ہے .

بے نقط دینے لگے ہیں گالیاں برسات میں
نقطہ ہائے شک ہیں کیا اے نکتہ داں برسات میں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۴۹۶) . [نقطہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + شک (رک)] .

--ہائے نَظَر (--- فت ن ، ظ) اند ؛ ج .
رک : نقطۂ نظر جس کی یہ جمع ہے . نتیجہ یہ ہوا کہ کمیشن متضاد نقطہ ہائے نظر میں مفاہمت نہ پیدا کرا سکا . (۱۹۵۱ ، حیات لیاقت ، ۱۹۱) . سائنسی نقطہ ہائے نظر میں انقلابی تبدیلیاں پیدا ہوئیں . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ ، پیشہ و فن ، ۳۹) . [نقطہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + نظر (رک)] .

نُقْطے (ضم ن ، سک ق) اند ؛ ج .
نقطہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت) ، نشانات ، بندیاں ، نقاط (تراکیب میں مستعمل) .

کاتبِ قدرت نے تب تیرا خطِ ہستی لکھا
دے لئے انجم کے نقطے جب برائے امتحان

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۸) . چھوٹے اور بڑے داب یعنی نقطے اور ڈیش کے طریقے نے ایک پیغام

ترتیب دیا ، خدا نے کیا چیز بنائی اور ٹیلی گراف وجود میں آیا . (۱۹۶۸ ، فتوحاتِ سائنس ، (ترجمہ) ، ۲۱) . کوئی اسٹیشن تھا ، روشنیوں کے نقطے نظر آئے . (۱۹۹۰ ، دلّی دور ہے ، ۱۸۷) .

--- ڈالنا ف مر .

حروف پر بندیاں لگانا ، نقطے دینا ، صفر کا نشان بنانا . بسا اوقات نقطے ڈالنے کو معیوب سمجھا جاتا تھا . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۱۹۳) .

--- لگانا ف مر .

رک : نقطے دینا . اہل عرب میں ابتداء حروف پر نقطے لگانے کا رواج نہیں تھا . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۱۹۳) .

نُقطِیَت (ضم ن ، سک ق ، کس مج ط ، فت ی) امث .

تاثراتی یا ارتسامی مصوری کی ایک تکنیک جس میں مختلف خالص رنگوں کے نقطوں سے کام لیا جاتا ہے جو دیکھنے والے کی نظر میں گھل مل جاتے ہیں (Pointillism) . جارجز شوزا (Seurat) کلاسیکی تکنیک کو نقطیت (Pointillism) کا نام دیا گیا ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۵) . [نقطہ (بحذف ہ) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نُقطَین (ضم ن ، سک ق ، ی لین) امذ ؛ ج .

دو نقطے ، دونوں نقطے . منطقۃ البروج وہ دائرہ عظیمہ ہے کہ اس کا تقاطع معدل النہار کے دائرے کے ساتھ ہوا ہے اور اون نقطین تقاطع کو نقطین اعتدال کہتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲۰۷) . انہی اوقات کا نام اعتدالین یا نقطین اعتدال ہے یعنی یہاں زمین کے دن اور رات برابر ہو جاتے ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲) . [نقطہ (بحذف ہ) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نَقْل (فت ن ، سک ق) امث .

۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ، کوچ ، روانگی ، منتقلی ؛ تبدیلی .

منتر سکھلایا یک کاڑ کر بھید اتھا جس میں جو نقلِ روح کا بھید

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۳) . وہ نور ایک پیشانی سے دوسری پیشانی میں نقل کرتا چلا آیا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۹) .

تصویر تری آنکھ سے کیا جائے نکل کر نازک ہے بہت نقلِ مکاں ہو نہیں سکتا

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۴) . جزیرے کے باشندے یہ حالت محسوس کرتے ہیں تو نیا جزیرہ جس کی شادابی بڑھ رہی ہو تلاش کر کے ناریل ، کھجور غلہ اور اثاثہ وہاں نقل کرتے اور خود بھی منتقل ہو جاتے ہیں . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۰) . اب دو شہر تک مرنے والے کے سفر زیارت ، کی نقل رسمی طور پر ادا کرتے تھے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۷۹) .

۲. روایت .

اسنے کہا کہ خوب کہا طرفہ نقل ہے
رکھتا ہے حافظہ میں اسے جس کو عقل ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۱) . "مکالمات برکلے" کا سلسلہ پڑھ رہا ہوں اور آپ کے حسن بیان و قوت نقل علوم و تسہیل مطالب کی تعریف نہیں کر سکتا . (۱۹۱۸ ، تبرکات آزاد ، ۹۹) . **۳. ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر اُتاری ہوئی چیز ، کاپی ، مثنیٰ ، منقول ، چربہ ، عکس ؛ (اصل کی ضد) .** نقل : وہ کاغذ ہے کہ دوسرے کاغذ کے موافق بعینہٖ لکھا ہوا ہووے . (۱۸۶۸ ، اصول السیاق ، ۷) . میں اُس سے زیادہ کیا کروں گا اُس کی نقل کافی ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۵) . یادداشت ..... کی ایک نقل پیشگی بھجوادی جائے گی . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۱۵) .

۴. (حیاتیات) کسی جانور کی کسی دوسرے جانور سے ظاہری مشابہت جو اپنے دشمن کو بہکانے کے لیے اختیار کی جائے جو اس سے خوف کھاتا یا اسے ناپسند کرتا ہو (Mimesis) . یہ بجا ہے کہ وہ دو جبلی تقاضوں ، یعنی نقل (Mimesis) اور ہم آہنگی (Harmonia) کے باہمی فعل و انفعال کو فن کا ماخذ و مصدر کہتا ہے . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۲۸۵) .

۵. نمونہ ، نظیر ، مثل ، تمثیل ، مشابہ .

تیرا ایوان ہے کیا روضۂ رضوان کی نقل بلکہ ہے روضۂ رضواں تیرے ایوان کی نقل

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۹) .

اگر سمجھو تو نقلِ روضۂ کاظم ارم بھی ہے
جو باغِ خلد میں دیکھا نہ ہو مردم یہاں جائیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۲) . **۶. (i) روایت ، کہانی ، حکایت ، ذکر ، بیان ، قصہ .**

بڈھیاں کوں سو نھواد کی عقل ہے کتاباں میں لیکھے سو یو نقل ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۱) . اسچہ تی کتے ہیں کہ عورت ناقص عقل ہے یو قدیم نقل ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۸) . تو نے گھسیارے کی نقل نہیں سنی ، دلبر پوچھتی ہے کہ گھسیارے کی نقل کس طرح تھی . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۱) .

جس دوست نے یہ نقل سنی اون نے یوں کہا شکرِ خدا کہ سوز کا بدخواہ جل گیا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۹) . میں بھی ایک آدھ نقل یا کہانی انوٹھی کہہ کر اس کے دل کو بہلاتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۹) . ایک دفعہ کی نقل ہے کہ کسی گاؤں میں اون کا طائفہ لوٹنے کو گیا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۰) . نقل ہے کہ بادشاہ نے چاہا کہ اسکا گہراؤ دریافت ہو کشتی میں سوار ہوا اور اس دریا میں آیا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۷) . جب سنائے اُس کو ہماری آیتیں ، کہے نقلیں ہیں پہلوں کی . (۱۹۱۷ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ۱۰۱۲) . سعید بن منصور نے ابن عباسؓ کے اُس قول کی جو روایت نقل کی ہے اُس میں اضافہ یہ کیا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۰۳) . **(ii) بھانڈوں کا کسی واقعے یا کیفیت کو مزاح کے انداز سے پیش کرنا ، لطیفہ ، چٹکلہ ، ہنسی .** کوئی نقل ، کوئی چٹکلا یاد ہو تو بتاؤ . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۹۵) . بخشی نے عرض کی غلام کو ایک نقل یاد آئی ہے حکم ہو تو عرض کروں . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۴۳) . نواب جیسے ہی آ کر بیٹھے بھانڈوں نے نقل شروع کردی . (۲۰۰۴ ، سویرا ، لاہور ، مارچ ، اپریل ، ۲۵۹) . **۷. بہروپ جو بھانڈ رقص و سرود کی محفل میں کرتے ہیں ، چھوٹا مزاحیہ ناٹک جو عموماً تماشے کے بعد تھیٹر میں دکھاتے ہیں ؛ مضحکہ خیز واقعات پر مبنی تمثیل (Farce) ؛ سوانگ ، ناٹک .**

یہ مصدی نہیں ملتے اگر بھاؤں سے ذاتوں میں
تو کیوں پیسے کماتے ہیں یہ نقلیں کر براتوں میں

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۲۲۹) . علی بابا سے کہا آپکے مہماں کو ناچ گا کے نقلیں و تماشے دکھا کے راضی کروں گی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۰۵) .

بنے بقال نقلوں کے لیے نقال موقع پر جو وقت آیا تو لالہ لوگ ناچے لولیاں ہو کر

(۱۸۸۶ ، انتخاب فتنہ ، ۵۲) . بھانڈ بنو نقلیں کرو ، بندر نچاؤ . (۱۹۵۶ ، ظفر علی خاں ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۱) . فرجیہ اور نقل (فارس) کے متعلق بعض بنیادی باتیں لکھنے کے بعد ..... مزاحیہ عناصر کا تجزیہ کیا ہے . (۱۹۵۸ ، اردو ادب میں طنز و مزاح ، ۶۶) . بھانڈ ، بھانڈوں کی نقلیں ، بھگت باز ، روپ بہروپ ، لیلائیں ، کٹھ پتلیوں کے تماشے ، نوٹنکی وغیرہ کا ذکر اختصار کے ساتھ کیا گیا . (۱۹۸۶ ، اردو اسٹیج ڈراما (پیش لفظ) ، ۹) . **۸. (تصوف) معانی و اسرار کے کشف کو کہتے ہیں .**

جس مرتبہ میں ہے واحدیت کا ظہور
وہ مصطلحات صوفیہ میں ہے نقل

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۹) . ۹. **ضرب المثل ، کہاوت ؛ ضرب المثل کے مطابق معاملہ ؛ مطابقت** . تمہاری وہی نقل ہے ، تیرا سو میرا ، میرا سو ہیں ہیں . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۱) . ۱۰. **امتحان میں طالب علموں کا ناجائز طریقے سے ایک دوسرے کے پرچے دیکھ کر جواب تحریر کرنے کا عمل ، پوچھ کر جوابات لکھنے یا کسی کتاب یا کاپی سے حل شدہ سوالات اُتارنے کا عمل ؛ کسی تحریر کو دوسری جگہ لکھنے یا اتارنے کا عمل ، سرقہ ، چوری** . امتحانات میں نقل کے رجحانات بڑھ چکے ہیں . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۷۶) . ۱۱. **تقلید ، پیروی** . اطالوی قوم کے اندر جوہر اصلی نہ جب تھا نہ اب ہے مگر انہوں نے یونان کی نقل شروع کی ، اور خوب کی . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۰) . معتزلہ کا شمار تو وہ عقلیین یعنی ان لوگوں میں کرتے ہیں جنھوں نے عقل کو نقل پر ترجیح دی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۱) . ہم صرف تقلید اور نقل کرنے والی تیسرے درجے کی قوم بن کر رہ جائیں گے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۷) . ۱۲. **(معماری) وہ گہرائی جو دو ڈاٹوں کے کنارے ملنے سے ہو جاتی ہے** . نقل ، اس گہرائی کو کہتے ہیں جو دو ڈاٹوں کے کنارے ملنے سے ہو جاتی ہے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۵۰) . ۱۳. **روپ ، ہیئت** . مکر گویا اس کی بگاڑی ہوئی نقل ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۵) . ایسا سہم ان کا بیٹھا ہے کہ اجتک ان کی نقل سے لرزتی ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۶۷) . ۱۴. **(قواعد) ایک حرف کی حرکت دوسرے حرف کو دینا** . بحر ہزج مسدس مقبوض ہوگی لیکن مفاعلن مستفعلن سے سات نقل کے حاصل ہوتا ہے . (۱۸۳۹ ، تقویت الشعرا ، ۱۳) . [ع] .

--- اُتاْرنا محاورہ .

۱. **اپنی صورت کسی کی صورت کے مشابہ کرنا ، اپنی شکل دوسروں کی طرح بنانا (بغرض تمسخر) ، کسی کا مذاق اڑانے کے لیے یا ہنسانے کے لیے منھ یا چہرے کے خدوخال بگاڑنا ، مضحکہ اڑانا ، مذاق اڑانا** . آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ..... بہت زیادہ مزاح کرنے کو ناپسند کرتے تھے ..... کسی کی نقل اتارنی یا کوئی اور ایسی بات کرنی جس سے دوسرا شخص ذلیل ہو ..... نہایت مبغوض سمجھتے تھے . (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۲۸) . ایک دوسرے کی نقل اتار رہے ہیں . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۸۸) . بیگم صاحب بلا رہی ہیں ، اس نے منہ ٹیڑھا کر کے نقل اتاری . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۱۷) . میں نے منہ ٹیڑھا کر کے اس کی نقل اتاری . (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۱۵۰) . ۲. **کسی شخص کے انداز نشست و برخاست ، گفتگو وغیرہ کو چہرے یا اعضا کی حرکت سے واضح کرنا ، سوانگ بھرنا** . شام کو سیڑھیوں سے نیچے ایک خوش بیاں قصہ خواں مقطع شکل مونڈھے پر ہاتھ میں چھڑی لے کر بیٹھتے اور دلچسپ قصے کہانیاں سناتے اور نقلیں اتارتے چہرہ بناتے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۹) . بہروپیے جس کا بھیس بناتے تھے ، اس کی پوری نقل اتارتے تھے . (۱۹۵۶ ، لکھنویات ادیب ، ۲۱۸) . ۳. **کسی کے کام یا انداز وغیرہ کو (اچھا سمجھ کر) ہوبہو اپنانا ، کسی اور کی طرز یا چلن یا عادت کے مطابق عمل کرنا ، کسی کو نمونہ بنا کر اس کے انداز کے مطابق عمل کرنا ، تقلید کرنا** . گو کہ آفتاب نے کرن میں چھپ کر اس کی نقل اتاری ہے اس پر بھی خجالت سے عاری ہے . (۱۸۵۳ ، شرح اندرسبھا ، ۸۶) . وہ کاموں میں اس طرح ان کی نقل اتارتے ہیں ، مگر غلط محل و موقع پر . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۴۳۶) . بعد میں لوگوں نے اس طرز کی نقل اتارنے کی کوشش ضرور کی .

(۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۰) . میں سہگل کی نقل اتارتے ہوئے گانے لگا تھا . (۱۹۸۸ ، یادوں کے گلاب ، ۳۱۱) . ۴. **کوئی چیز کسی دوسری چیز کے مشابہ بنانا ، سامان تجارت یا مصنوعات وغیرہ کو ہوبہو ویسا ہی بنانا ، جعلی اشیا تیار کرنا** . ہر شے عجیب و غریب مگر نقلی اور جعلی ہے کبھی اصل کی نقل اتارتے ہیں کبھی نقل کی نقل تیار کرتے ہیں . (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۲۰۶) . ۵. **کسی تحریر وغیرہ کو ازسرنو پیش کرنا ؛ کسی دوسرے کی بنائی ہوئی چیز یا تحریر کا چربہ تیار کرنا** . اس امر کا فیصلہ کہ دونوں میں سے کس نے نقل اتاری دونوں کے کارناموں کو غور اور توجہ کے ساتھ مطالعہ کرنے سے ہو سکتا ہے . (۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۷۳) . کسی یورپی نے بین السطور میں لاطینی زبان میں متن کی نقل اتار کر اس کا لاطینی ترجمہ کر دیا ہے . (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۲۱۴) . خطابت کو ..... مقرروں نے برتا ہے یا اقبال کی شاعری کی نقل اتارنے والوں نے . (۱۹۸۶ ، اردو نثر کے میلانات ، ۱۳۵) . ۶. **کسی تحریر کو بعینہ پیش کرنا ، اقتباس کرنا** . دیسی زبان کا اخبار تو کوئی ایک بھی ایسا نہ ہوگا جس میں اخبار نویس نے اپنی کم علمی کے سبب سے کوئی نہ کوئی اعتراض نہ کیا ہو ان میں سے دو اخباروں کی نقل اتاری جاتی ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۴۰) .

--- اُتْرنا محاورہ .

نقل اتارنا (رک) کا لازم ؛ **کسی صورت کے مشابہہ صورت بننا** . جمال مطلق ..... خدا ہی کے ساتھ ہے نہ جس کی تصویر بن سکتی ہے نہ نقل اتر سکتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۲۱) .

--- اُڑانا محاورہ .

۱. **کسی کے رنگ ڈھنگ کی تقلید کرنا ، نقالی کرنا** . مجھے ان کی ہر حالت مرض میں خوش رہنا چاہیے اور ان کے ..... اطوار و عادات کی نقل اڑا لینی مناسب ہے . (۱۹۱۴ ، الناظر ، ۲ ، ۱۰ : ۲۱) . تھیٹروں اور بازاروں میں اس کی کوشش و خواہش نظر آتی ہے کہ پیرس کی نقل اڑائی جائے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۱۵) . ۲. **امتحان میں طالب علموں کا ایک دوسرے کے جوابات کی نقل کرنا یا ایک دوسرے سے جواب پوچھ کر لکھنا** (جامع اللغات) .

--- اُڑْنا محاورہ .

مضحکہ اڑنا ، مذاق اڑنا ، اہانت کی غرض سے کسی کے قول یا عمل کو استہزائیہ انداز میں دہرایا جانا . پردہ کا خاکہ اڑتا قدرت پر لعن طعن ہوتی ، نماز کی نقل اڑتی روزہ کی تصویر بنتی . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱) .

--- الدُّم (--- ضم ل ، غم ال ، شد د بفت) امذ .

(طب) **ایک جسم سے دوسرے جسم میں خون پہنچانا ، کسی بیماری کی وجہ سے خون کی کمی ہونے پر کسی صحت مند انسان کا خون مریض کو دینا ، انتقال خون ، خون کی منتقلی (Blood Transfusion)** . سٹریٹ زدہ خون نقل الدم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۱۵۹) . [نقل + رک : ال (۱) + دم (رک)] .

--- النُّقل (--- ضم ل ، غم ال ، شد ن بفت ، سک ق) امث .

نقل کی نقل ، نقل در نقل ، چربے کا چربہ . قول کمال کی جو نقل ہم نے اس رسالہ میں کی ہے وہ (صحیح الدستور) سے نقل النقل ہے . (۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۳۰) . [نقل + رک : ال (۱) + نقل (رک)] .

... بالْاَشعَہ (...کس ب، غم ا، سک ل، کس ا، سک ش، فت ع) امذ.
(طبیعیات) ہوا اور روشنی کے ایسے مقام سے گزرنے کی حالت جس میں کوئی مادّی چیز نہ ہو، روشنی اور حرارت کا پہنچنا؛ شعاعوں کا انتشار اور ان کا کسی جسم سے نکل کر ضائع ہونا یا پھیل جانا. حرارت پہونچنے کو نقل بالاشعہ کہتے ہیں. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۰۸). [نقل + ب (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + اشعہ (رک)].

... بولْنا محاورہ.
قصہ سنانا، حکایت کہنا.

پچھے نقل بولی اپس کا تمام ہوا خوب میمونہ کو بھید فام

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۵۶).

... پَذیر (...فت نیز کس پ، ی مع) صف.
جسے آسانی سے منتقل کیا جاسکے، آسانی سے اُٹھایا جانے والا؛ دستی، ہلکا (سامان یا کوئی چیز). گولیاں ..... وہ نقل پذیر (Portable) ہوتی ہیں آسانی سے نگلی جاسکتی ہیں. (۱۹۳۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۶۱). نقل پذیر آتشیں اسلحہ یورپ سے بالعموم خفیہ طور پر برآمد کیے جاتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۸۳). [نقل + ف: پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

... پَذیر اِنْجَن (...فت نیز کس پ، ی مع، کس ا، سک ن، فت ج) امذ.
(معماری) وہ انجن یا مشین جو باآسانی ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کی جاسکے. اگر مکساروں اور چونہ کی چکیوں کو نقل پذیر انجنوں سے چلایا جائے تو ان کا ماحصل ..... بہتر ہوگا. (۱۹۳۸، رسالہ روڑکی چنائی، ۱۹). [نقل پذیر + انجن (رک)].

... پَذیر بَھٹّی (...فت نیز کس پ، ی مع، فت بھ، شد ٹ) امث.
وہ بھٹی جس میں لوہا گلایا جاتا ہو تاکہ اسے کام کے مقام پر منتقل کیا جاسکے. اگر لوہار کام کے بالکل قریب نہ ہو تو نقل پذیر بھٹی رکھنی چاہیے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام، ۳۲). [نقل پذیر + بھٹی (رک)].

... پَذیری (...فت نیز کس پ، ی مع) امث.
ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقلی، منتقل ہونے کا عمل یا صلاحیت. نقل وحمل کی دشواریوں کی وجہ سے بھی مزدوروں کی نقل پذیری میں دقتیں پیش آتی ہیں. (۱۹۴۰، ہمارے مزدور، ۷). مشرقی پاکستان میں زر کی سریع نقل پذیری میں کافی کمی ہو جاتی. (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۱۲۰). [نقل پذیر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

... پَرْوانَہ کس اضا (...فت پ، سک ر، فت ن) امذ.
(عو) بیوی کا بھائی، سالا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نقل + پروانہ (رک)].

... تَیّار کَرْنا ف مر.
کسی تحریر کی کاپی بنانا، اصل تحریر کا مثنیٰ تیار کرنا، چربہ اتارنا. انھوں نے نکاح نامے کی نقل تیار کی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۶).

... حَرْفی کس صف (...فت ح، سک ر) امث.
کسی زبان کے الفاظ کا تلفظ امکانی صحت کے ساتھ دوسری زبان کے حروفِ تہجی کے ذریعے ادا کرنا، کسی ایک زبان کے رسم الخط کو کسی دوسری زبان کے الفاظ یا حروف میں منتقل کرنا، انتقالِ حروف، تحویلِ حرفی. سائنس اور ٹیکنالوجی کے اس دور میں ایک زبان کے الفاظ کو ان کے اصل لب ولہجے کے ساتھ دوسری زبان کے حروفِ تہجی میں لکھنے کے لیے نقل حرفی کے ضابطوں کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہوگئی ہے. (۱۹۸۶، اردو اور فارسی میں نقل حرفی، ۹). [نقل + حرفی (رک)].

... خواب کس اضا (...و معد) امث.
خواب کی باتیں، پرانی باتیں؛ پرانی کہانیاں یا قصے وغیرہ.

کہاں رستم و گیو و افراسیاب سخن سے رہی یاد یہ نقلِ خواب

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۲۳). [نقل + خواب (رک)].

... خُون کس اضا (...و مع) امذ.
صحت مند آدمی کا مماثل خون مریض کے جسم میں داخل کرنا، خون کی منتقلی، نقلُ الدَّم، انتقالِ خون. لینڈ سٹائنر نے ۱۹۰۰ء میں انسانی خون کے گروہوں کی دریافت کی جس سے نقل خون (Blood Transfusion) کے نئے باب کا اضافہ ہوا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۲). [نقل + خون (رک)].

... داخِل کَرْنا محاورہ.
(قانون) کسی کاغذ یا وثیقے کی نقل عدالت وغیرہ میں دینا (جامع اللغات).

... دَرْ نَقْل (...فت د، سک ر، فت ن، سک ق) م ف.
نقل کی نقل، نقلُ النقل، چربے کا چربہ. اگر خط کے عوض روشن کہا جاتا تو یہ نقل در نقل کا بار نہ اُٹھانا پڑتا. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۲۰۸). ارسطو افلاطون کے نقل در نقل کے نظریے کو نقل کے نظریے کا روپ دیتا ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۲۰۳). [نقل + در (حرفِ جار) + نقل (رک)].

... دینا محاورہ.
کسی اندراج یا درخواست کی نقل کر کے کسی کو دینا (جامع اللغات).

... را چہ عَقْل کہاوت.
نقل کرنے کے لیے زیادہ عقل کی ضرورت نہیں، کسی دوسرے کی کسی چیز کا خاکہ اُتارنے میں کوئی زحمت نہیں. میں نے ..... اس طرح ہاتھ چلایا گویا توس پر رائی مل رہا ہوں، بھلا نقل را چہ عقل. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۰۰). مسلم لیگ نے بھی دیکھا دیکھی آل انڈیا اسٹیٹس مسلم لیگ قائم کی تھی، لیکن نقل را چہ عقل، وہ ہمیشہ فائلوں تک ہی محدود رہی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۲۷).

... زَنی (...فت ز) امث.
نقل کرنا، نقل مارنا، نقل کرنے کا عمل. امتحانات کا نگراں عملہ ..... نقل زنی میں سہولت مہیا کرتا ہے. (۱۹۸۵، قومی ڈائجسٹ، لاہور، مارچ، ۱۷۹). [نقل + ف: زن، زدن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سَرْکاری کس صف (...فت س، سک ر) امذ.
(قانون) ملزم کو عدالت کی طرف سے دی جانے والی سرکاری کاپی جس پر عدالت کے دستخط ثبت ہوتے ہیں. (۱) نقل سرکاری یا باضابطہ نقل جو بحکم یا (Office Copy) باجازت عدالت دی جائے اور جس پر اس عدالت کے دستخط ثبت ہوں. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۸۲). [نقل + سرکاری (رک)].

... سَکونَت کس اضا (...فت س، و مع، فت ن) امث.
کسی مقام پر رہنے کے لیے منتقل ہونا، ایک مقام سے دوسرے مقام پر رہائش کے لیے

چلے جانا ، انتقالِ سکونت ، رہائش کی منتقلی . محمد تغلق نے احکام جاری کیے کہ ..... فوراً نقل سکونت کر کے دولت آباد (دکن) کو آباد کریں . (۱۹۳۶ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۳۹) . ہم یہاں سے نقل سکونت کر لیتے ہیں صرف اشیائے استعمال ساتھ لے جائیں گے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسول ﷺ اور ان کے کارنامے ، ۳۶۴) . [نقل + سکونت (رک)] .

--- شُدَہ (---ضم ش ، فت د) صف .
نقل کیا ہوا ، منقول . اگر ہم ہر شخص کو روایت بالمعنی کی اجازت دے دیں تو حدیث نبوی ﷺ پر اعتماد اٹھ جائے اس لیے کہ شروع سے لیکر آج تک ہر شخص نقل شدہ الفاظ کو بدلتا آئے گا . (۱۹۶۸ ، علوم الحدیث (ترجمہ) ، ۱۱۳) . [نقل + ف : شدہ ، شدن = ہونا] .

--- صَحِیح کس صف (---فت ص ، ی مع) امث .
(حدیث) صحیح اور درست روایت . عقل سلیم اور نقل صحیح میں کبھی اختلاف نہیں ہوتا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۲۸۰) . [نقل + صحیح (رک)] .

--- عَیش بَہ اَزْ عَیش کہاوت .
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) عیش کا ذکر عیش سے بہتر ہے . مسیتا بیگ (میر صاحب کے کان میں چپکے سے) نقل عیش بہ از عیش ، آنا جانا ، ملنا ، ملانا معلوم . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷۹) .

--- کارْرَوائی کس اضا (---سک ر ، فت ر) امث .
(قانون) وہ رجسٹر جس میں مقدمے کے ضمن میں تمام حقائق اور شواہد لکھے جاتے ہیں جو جج کے لیے معاون ہوتے ہیں . نقل کارروائی مقدمہ و امور بحث طلب (paper book) کی عدالت ہائے مرافعہ میں جو نقل کارروائی قبل از قبل ججوں کے معائنے کے لیے داخل کردی جاتی ہے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۱۲۰) . [نقل + کارروائی (رک)] .

--- کَالْاَصْل (---فت ک ، غم ا سک ل ، فت ا ، سک ص) امث : م ف .
نقل مطابقِ اصل ، اصل جیسی نقل . جو حرکت عامل کرے اور جس طرح کی آواز اوس کی ہو معمول اوس کی فوراً نقل کالاصل کردے . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۳۵) .

نقل کالاصل دکھاتی ہے یہ — نہ گھٹاتی نہ بڑھاتی ہے یہ

(۱۸۹۶ ، امید و بیم ، ۳۸) . اس مخطوط کی ایک بہت عمدہ نقل کالاصل پر ایک مقدمہ بھی لکھا گیا ہے . (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۳۸) . [نقل + ک (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + اصل (رک)] .

--- کَرانا ف م .
کسی کتاب یا نسخے کی کاپی اُتارنا یا بنوانا ؛ (نقل کرنا (رک) کا تعدیہ) . موخرالذکر نسخے کو ..... الالوسی نے اپنے لیے نقل کرایا تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۳) .

--- کَرْنا ف م .
۱. کسی تحریر یا عبارت کو بجنسہٖ دوسرے ورق یا کسی اور چیز پر لکھنا ، لفظ بہ لفظ اتارنا ، کتاب وغیرہ سے دیکھ کر لکھنا . سوداگر وہ کاغذ لیکر اپنی بی بی کے پاس گیا اور جو کچھ بات چیت ہوئی تھی نقل کر کے وہ کاغذ حوالہ کیا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۲۹) . جناب مصنف اس کتاب کے چار اور نسخے اپنے ہاتھ سے نقل کر چکے ہیں . (۱۹۳۳ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۶۴) . میں نے پریم کو جتنے خط لکھے وہ تو ظاہر ہے کہ میں یہاں نقل نہیں کرسکتا . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۳۳) . ۲. سوانگ یا روپ بھرنا ، نقالوں کا مضحکہ آمیز حکایات بیان کرنا ، چٹکیاں کہنا ، بھانڈوں کا روپ بھرنا اور ہنسانے والی باتیں کرنا ، ہنسی اڑانا ، تمسخر کرنا . یہ ہمسائی بجوبہ کچھ اس طرح کی زندہ دل ہیں کہ ہر روز نئی نئی نقلیں کرکے سب کو ہنساتے ہنساتے لٹالٹا دیتی تھیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۵) . کفار کے اعتراضات و شبہات کو جو دین کی باتوں پر ہوتے تھے مسلمانوں کے روبرو نقل کرتے تھے . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن مولانا محمود الحسن ، تفسیر ، شبیر احمد عثمانی ، ۴) . ۳. ذکر کرنا ، بیان کرنا ، مذکور کرنا ، حکایت کرنا . اس شخص نے کہا ، آ کہ میں قصہ اپنا تجھ آگے نقل کروں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۵) . ابتدا سے انتہا تک قصہ سرگزشت اپنی کا اور حقیقت گناہ و بے گناہی کی مفصل نقل کی . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۴۰) . البتہ یہ نقل کرینگے کہ عجب بادشاہ ہے کہ ایک لعل کہیں سے پایا ہے اسے ایسا تحفہ بنایا ہے کہ ہر روز روبرو منگاتا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۸) .

کیا قصرِ دل کی تم سے ویرانی نقل کریے
ہو ہوگئے ہیں ٹیلے سارے مکان ڈھ کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۴) . ہمایوں شاہ نے خواب شب کا حال نقل کیا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۸) . صاحب مخزن نے ایک روایت حضرت علی بن امام موسیٰ سے نقل کی ہے . (۱۹۳۴ ، ہمدرد از (صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۸۶)) . اختلاف روایات کے نقل کرنے میں بڑے مشاق ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۹۷) . علامہ ماوردی نے سیاست شرعیہ سے متعلق اپنی کتاب میں نقل کیا ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۸۰) . ۴. (i) ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ، حرکت کرنا . راجہ لکھمیہ مملکت موروثی کے ترک کرنے اور وطن اصلی سے نقل کرنے پر راضی نہیں ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۸۶) . (ii) انتقال کر جانا ، فوت ہو جانا ، مر جانا .

سنو اے عزیزانِ ذی ہوش و عقل
کہ اس کارواں گہہ سے کرتا ہے نقل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۵) . شیریں جس پر تو عاشق تھا . جہاں سے نقل کرگئی . (۱۸۹۹ ، سفرنامۂ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۸) . ۵. آدمیوں کی گفتگو ، صورت اور انداز کی شکل بنانا ، بغرض تمسخر دوسروں کی طرز اختیار کرنا ، اپنی شکل دوسروں کی طرح بنانا . ایک ایک کو چڑاتی ، ایک ایک کی نقلیں کرتی . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۰) . بچپن ہی سے بہت شوخ و شنگ اور بڑے طبّاع تھے بات بات کی نقل کیا کرتے تھے . (۱۹۸۶ ، دلّی والے ، ۲ : ۱۱۸) . ۶. طالب علموں کا ایک دوسرے کی نقل کرنا ، امتحان میں ایک دوسرے سے پوچھنا یا کتاب دیکھ کر سوالات حل کرنا . میں نے ایک طالبعلم کو نقل کرتے گرفتار کیا . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۲۸) . ایک بارہویں اور آٹھویں جماعت کے دو طلبہ امتحان میں نقل کرتے ہوئے پکڑے گئے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۳۴) . ۷. تھیٹر والوں کا تماشے کے بعد ایک چھوٹا مذاقیہ کھیل کرنا (جامع اللغات) . ۸. ترجمہ کرنا . خمسہ نظامی کو جس خوبی سے اس نے ترکی زبان میں نقل کیا ہے اسی کا کام ہے . (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۳ : ۲۴۳) . ۹. رجوع کرنا .

لیک اس عالم سے اُس عالم مجھار
نقل کرتے ہیں بحکمِ کردگار

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۱۴) . اگر تو ہمارے ذمہ سے ہماری ملت کی طرف نقل کرے گا تو ہم تجھے شعار کا تحفہ دیں گے . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۴۰) . ۱۰. تقلید کرنا ، پیروی کرنا . فاتح ہندستان آئے یہاں کے لوگوں نے ان کی نقل کی . (۱۹۴۰ ، علم الاقوام ، ۱ : ۲۶۴) .

بڑے لوگوں کو کسی نہ کسی کام کی وجہ سے گھر چھوڑنا پڑتا ہے اور بچوں کے لیے کوئی مثالی نمونہ نہیں رہتا جس کی وہ نقل کر سکیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۱۹). ۱۱. گوش گزار کرنا، پیش کرنا. تمام کارروائی کو شمشاد کی خدمت میں نقل کر دیا. (۱۹۷۷، خطوط عبدالحق (ڈاکٹر عبادت بریلوی)، ۲۷).

--- کَشی (---فت ک) امث.
نقل کھینچنا؛ کسی چیز کو دیکھ کر ہو بہو اسی طرح دوسری چیز بنانے کا عمل، نقل بنانا، نقل کرنا. یہ دونوں ضرورتیں اور تقاضے نقل کشی کی شکلیں اختیار کر لیتے تھے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۳۴۳). [نقل + ف: کش، کشیدن = کھینچنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کُفْر کُفْر نَبا شد / نَہ بَاشَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ضرورۃً کفر کو دہرانا لائق گرفت نہیں ہوتا، غلط بات کو دہرانے والا قصوروار نہیں گردانا جاسکتا، حوالے کے لیے کفر کی نقل کرنے سے ناقل کافر نہیں ہو جاتا. قاز نے کہا تم شوق سے بے خوف و خطر جو دیکھا اور سنا ہے سو کہو..... مثل ہے کہ ''نقل کفر کفر نہ باشد''. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۹۹). نقل کفر..... جائز ہے جب مقصود اس کی برائی کا بیان ہو اور رد اس کا منظور ہو نقل کفر کفر نباشد سے ایسی ہی صورت مراد ہے. (۱۸۵۵، خمان الفردوس، ۳۲). اس طرح کہ پہلے زمانے کی وہ جھوٹی باتیں جو مدتوں تک سچ مانی گئیں، نقل کروں گا، نقل کفر کفر نباشد. (۱۸۹۹، معارف، اپریل، ۲۸۹). میں نے یہ بیہودہ روایت اپنے دل پر سخت جبر کر کے نقل کی ہے ''نقل کفر کفر نہ باشد'' یہی روایت ہے. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۴۰۸).

--- کو اَصْل کَر دِکھانا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز کی نقل بالکل اصل کے مطابق تیار کر دینا، ناممکن کو ممکن بنانا. نقالان بے نظیر جو نقل کو اصل کر دکھائیں وہ بھی آئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۰۱).

--- گِیر (---ی مع) صف.
نقل کرنے والا، ثنیٰ تیار کرنے یا نقل اُتارنے والا؛ تراکیب میں مستعمل. [نقل + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا، لینا].

--- گِیْر کاغَذ (---ی مع، سک ر، فت غ) امذ.
کاربن پیپر نیز سائیکلو اسٹائل مشین میں استعمال ہونے والا دبیز کاغذ (Duplicating Paper). آپ سے فون پر گفتگو مندرجہ ذیل اشیا کی فراہمی..... کے بارے میں تھی: نقل گیر کاغذ..... رم. (۱۹۸۹، سرکاری خط و کتابت، ۸: ۵۲). [نقل گیر + کاغذ (رک)].

--- گِیْر مَشِین (---ی مع، سک ر، فت م، ی مع) امث.
کوئی مشین جو نقل بمطابق اصل تیار کرے، فوٹو کاپی تیار کرنے کی مشین؛ سائیکلو اسٹائل مشین. کل کار نقل گیر مشین، آپریٹر کو..... پانچ یوم کی رخصت پوری تنخواہ پر عطا کی جاتی ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۱۳۶). [نقل گیر + مشین (رک)].

--- گَھر (---فت گھ) امذ.
تھیٹر؛ تماشا گاہ. صبح کو راجز صاحب اور ایک شخص اور کی صلاح سے نقل گھر گیا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۲۵). [نقل + گھر (رک)].

--- لانا محاورہ.
نقل کرنا، نقل اُتارنا، نقالی کرنا. بھانڈ..... انسانوں اور جانوروں کی نقلیں لائے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۲۵).

---ِ مَذْہَب کس اضا (---فت م، سک ذ، فت ہ) امث.
ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں جانا، تبدیلیٔ مذہب (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نقل + مذہب (رک)].

---ِ مُصَدَّقَہ کس صف (---ضم م، فت ص، شد د بفت، فت ق) امث.
(قانون) تصدیق شدہ نقل، وہ نقل جس کی تصدیق کی گئی ہو. تنسیخ پروبیٹ یعنی وصیت نامہ..... کی نقل مصدقہ کو جو کسی عدالت نے عطا کی ہو، دوسرے وصیت نامہ کے موجود اور ثابت ہو جانے یا کسی اور معقول وجہ سے منسوخ کر دینا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۳۸۰). [نقل + مصدقہ (رک)].

---ِ مُطابِقِ اَصْل (---ضم م، کس ب، سک ق، فت ا، سک ص) امث؛ م ف.
اصل کے مطابق کی گئی نقل، کسی چیز کی نقل جو اصل مسودے یا اصل کاپی کو دیکھ کر کی گئی ہو.

جانا کہ بہار فصل سے ہے یہ نقل مطابق اصل سے ہے
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۲). مولوی حمد اللہ..... سررشتہ داروں میں تھے لیکن وہ نقل مطابق اصل کے علاوہ سررشتہ کی نوشت و خواند میں کچھ دستگاہ نہیں رکھتے تھے. (۱۹۶۰، علم و عمل، ۱: ۳۴۷). نقل مطابق اصل کے پرانے اُصول مصوری کے دو شاہکار میرے پیش نظر ہیں. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۱۵). [نقل + مطابق (رک) + اصل (رک)].

---ِ مَعْقُول کس صف (---فت م، سک ع، و مع) امث.
(ادب) ڈرامے کی ایک قسم، نیم سوانگ، نیم ناٹک. انھوں نے اپنے زمانے کے نیم سوانگ، نیم ناٹک ڈرامے کے لیے ''نقل معقول'' کی اصطلاح تجویز کی. (۱۹۷۶، سخن ور نئے اور پرانے، ۴۴). [نقل + معقول (رک)].

---ِ مَقام کس اضا (---فت م) امث.
ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقلی، تبدیلیٔ مذہب، نقل مکانی. ہندوستان کے کارخانوں میں کام کرنے والے مزدور عارضی طور پر نقل مقام کرتے ہیں اور اپنے اہل و عیال کو شہروں میں بہت شاذ لاتے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۴۷). یہ لوگ زیادہ تر دیہات میں رہتے ہیں مگر سردی میں نقل مقام کر جاتے ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۸). [نقل + مقام (رک)].

---ِ مَکان کس اضا (---فت م) امذ.
تبدیلیٔ مکان، پراستھان، ایک مکان چھوڑ کر دوسرے مکان میں جانا (فرہنگ آصفیہ). [نقل + مکان (رک)].

---ِ مَکان کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا، مکان تبدیل کرنا، رہائش تبدیل کرنا. آریہ جب..... وسط ایشیا سے نقل مکان کر کے جنوبی ملکوں کو آئے اصل باشندوں سے انہیں نفرت تھی اور آج کے دن تک بھی بات پائی جاتی ہے. (۱۹۱۷، العصر، پٹنہ (انتخاب)، ۴۷۹). براعظم ایشیا سے جو قومیں نقلِ مکان کر کے سب سے پہلے امریکا پہنچی تھیں یہ قبائل ان کی آخری یادگار ہیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۳۵). شادی کے بعد غالب آگرے سے نقل مکاں کر کے مستقلاً دلی چلے آئے. (۱۹۸۸، ارمغان عالی، ۱۷). ۲. انتقال کرنا، مر جانا، دوسرے جہان میں جانا.

روبصحت ہوے جو قید سے مرکر چھوٹے گور میں نقلِ مکاں کرتے ہیں بیمار قفس
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۲).

خیمہ ہستی کا سوئے گور رواں کرتی ہوں
میں بھی بیمار ہوں اب نقلِ مکاں کرتی ہوں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۳۰). ۳. پرندوں کا ہر سال نہایت سرد مقامات سے دوسرے ممالک میں آ جانا . پرندوں کی بعض انواع مخصوص شمالی رقبوں میں موسم سرما کے دوران ادھر سے اُدھر نقل مکان کرتی ہیں. (۱۹۴۸ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۲).

--- مَکانی کس صف (--- فت م) امث .
رک : نقل مکاں . تاہل کا حال شہد کی مکھی کا سا ہے کہ گھر بناتی ہے ..... اپنی آبادی میں سے نقل مکانی کرا کے نئی بستیاں آباد کرتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۳۶) . اس توازن کے علاوہ ان کی گردش سے حرکت نقل مکانی بھی حاصل کی جاتی ہے . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۷). یہ لوگ اس علاقے کو چھوڑ کر ساحل خزر پر نقل مکانی کر گئے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۴۱) . آج تک بھی تمام ملکوں کی غالب اکثریت کا مذہب اسلام ہے زمانے کے نشیب و فراز نے بے شک ان کو نقل مکانی پر مجبور کیا مگر ان کو مٹا نہ سکے . (۱۹۹۶ ، تاریخ ازبکستان ، ۵۲) . قحط کی وجہ سے نقل مکانی بھی کرتے تو بھی نئے کنویں کھود لیتے . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۹۵) . [نقل مکان + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- مَیلانِ خَسْرہ (--- ی لین ، کس ن ، فت خ ، سک س) امث .
(کاشت کاری) محکمۂ مال کا باقاعدہ چھپا ہوا رجسٹر جس میں کھیتوں کی فہرست ، مقام ، زمین کا رقبہ ، اس کی قسم اور ساتھ ہی کاشتکار کا نام درج ہوتا ہے . اسی میعاد میں رجسٹرار قانون گو سے نقل میلان خسرہ کی ..... بھیجے گا . (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۹۳) . [نقل + میلان (رک) + رک : خسرہ (۱)] .

--- نَقْل ہے ، اَصْل اَصْل ہے کہاوت .
نقل اور اصل میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور رہ جاتا ہے (فرہنگ اثر) .

--- نِکالْنا محاورہ .
کسی شخص کی نقل اُتارنا ، نقالی کرنا .

غیر کی نقل نکالو نہ ہمارے آگے یہ مبارک رہے انداز تمہارا تم کو
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۷۶) .

--- نِگار (--- کس ن) اند .
نقلیں چھاپنے کی مشین جو اسٹینسل یا چھدے ہوئے حروف سے اس کاغذ کی چھاپ کر نکالتی ہے (Mimeograph) . آپ اسے طبع کرا سکتے ہیں یا نقل نگار پر اس کی نقلیں نکال سکتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۵۴) . مجوزہ نقل نگار کے لیے پچاس کلیدیں تجویز کی گئی ہیں . (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۵۵۵) . [نقل + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا] .

--- نَوِیس (--- فت ن ، ی مع) صف .
۱. عدالتوں کے فیصلے اور دستاویزوں کی نقل تحریر کرنے والا ، منشی ، محرر عدالت نیز کسی تحریر یا عبارت کو کہیں اور اتارنے والا ، نقل تیار کرنے والا ، کاپی نویس . پہلے آٹھ روپے مہینے کے نقل نویس تھے اب خدا کے فضل سے تحصیلدار ہیں . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۳۲) . ایسی اسامیاں جیسے تجویز نویس ، محرر ، نقل نویس وغیرہ وغیرہ . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۴۹) . مولوی عبدالاحد کاکوری ..... کچہری میں نقل نویس تھے . (۱۹۷۸ ، معاصرین ، ۱۰۷) . یہ منتر (گائیتری سوتری ساوتری) اس قدر مقدس سمجھا جاتا ہے کہ نقل نویس بھی اسے نہیں لکھتے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۱۵۹) . ۲. کسی چیز کو دیکھ کر لکھنے والا ، بے سمجھے نقل کرنے والا ، وہ ادیب ، شاعر یا علمی کام کرنے والا جو کتابوں وغیرہ سے دیکھ کر لکھ دے خود تحقیق نہ کرے . مولوی صاحب نے ..... بہت سی چیزوں کو برتا تھا جن سے آج کا لغت نگار واقف نہیں وہ نرا نقل نویس ہے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۲۱۶) . [نقل + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

--- نَوِیسی (--- فت ن ، ی مع) امث .
۱. عدالتوں کے فیصلے اور دستاویزوں کو نقل کرنے کا کام ، محرری ، نقل کرنے کا کام ، کاپی نویسی . اگر ہو سکے تو کسو کے اپنے علاقہ میں مختار کاری ، سرشتہ کی عرائض نویسی ، نقل نویسی کچھ نہ کچھ ان کے واسطے کر دینا ، ضرور ضرور . (؟ تمہید نادرات ، ۲ : ۲۶) . ۲. بے سمجھے دوسرے کی تحریر کی نقل کرنا ، تحقیق و تدقیق کے بغیر محض کتابوں سے دیکھ کر کوئی بات لکھ دینا ، مکھی پہ مکھی مارنا . سیرت کی کتابیں اکثر نقل نویسی کا شکار ہو جاتی ہیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۲۶) . [نقل نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- و حَرَکَت (--- و مج ، فت ح ، سک نیز فت ر ، فت ک) امث .
آنا جانا ، ایک مقام سے دوسرے مقام پر جانا ؛ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا (سامان یا افواج کا) فوج یا فوجی سامان کو جنگی چال کے مطابق ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا . غنیم کی خبر لانا اور اس کی نقل و حرکت کا حال دریافت کرنا نہایت ہی جرأت کا کام تھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۷) . ان کی نقل و حرکت کا حال کسی پر نہیں کھلتا . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۷۴) . وہ اپنی تمام فوجیں ہماری سرحد پر لگا چکا تھا اور ہماری نقل و حرکت کی مستقل نگرانی کر رہا تھا . (۱۹۹۵ ، تاریخ ازبکستان ، ۱۰۴) . [نقل + و (حرف عطف) + حرکت (رک)] .

--- و حَرَکَت پَر نَظَر/نِگاہ رَکْھنا محاورہ .
کسی فرد یا گروہ کی آمد و رفت پر نظر رکھنا ، کسی شخص کے افعال و اعمال کی نگرانی کرنا ، کسی شخص یا فوج وغیرہ کے آنے جانے کی نگرانی کرنا . ہماری نقل و حرکت پر نظر رکھنے کا سلسلہ کچھ اور کڑا ہوتا گیا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۰) .

--- و حَمْل (--- و مج ، فت ح ، سک م) اند : امث .
۱. بار برداری ، سامان اٹھانے ، لے جانے کا کام ، سامان وغیرہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے کا عمل . اس مشین کی صورت میں جس کی صنعتی ، زراعتی اور نقل و حمل کے کاموں میں ضرورت ہوتی ہے دیکھا جا سکتا ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۱۳) . ثمار بہت پکے ہوئے تھے ، نقل و حمل کے دوران ان کی حالت اور پتلی ہو گئی . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۹۶) . ۲. ایسا وسیلہ جس سے اٹھانے اور لے جانے کا کام لیا جائے ، ٹرانسپورٹ . کوئلہ جن مختلف اغراض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ان میں سے ایک اہم شعبہ نقل و حمل کا ہے . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۱۷۷) . [نقل + و (حرف عطف) + حمل (رک)] .

--- وَطَن کس اضا (--- فت و ، ط) امث .
اپنے ملک سے دوسرے ملک میں منتقلی . سندھ آبزرور (کراچی) کے سوا باقی غیر مسلم اخبار نقل وطن کر گئے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۵۴۶) . وہ نقل وطن کر کے نیپال یا ٹونک جانے کی سوچنے لگے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۳۳۲) . [نقل + وطن (رک)] .

--- ہو جانا / ہونا محاورہ.

۱. کاپی ہونا ، چربہ ہونا (اصل کی ضد ہونا).

رصد بند افلاک کی عقل ہوئی
سو تقویم بھی عقل تی نقل ہوئی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳). اب اس جگہ سے اصل کی نقل شروع ہوئی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۰).

۲. بیان ہونا ، پیش ہونا.

روداد زمان پاستانی
یوں نقل ہے خامے کی زبانی

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲). میں چاہتا تھا کہ آپ کی اور میری تقریر ان کے سامنے نقل ہو جائے. (۱۸۸۴ ، مکاتیب ، نواب وقار الملک ، ۸۰). ۳. کسی جگہ سے دوسری جگہ ہجرت کرنا ، منتقل ہونا ، آنا.

آسماں سوں اتر کے آتے ہیں
تیری مجلس میں نقل ہو اختر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (انتخاب) ، مرتبہ احسن مارہروی ، ۳۴۷).

--- ہے فقرہ.

کہتے ہیں ، منقول ہے ؛ قصہ ہے ، حکایت ہے ، ذکر ہے ، کہانی ہے. نقل ہے کسی گنوار نے جس نے تکیہ کی صورت خواب میں نہ دیکھی تھی ایک مٹھی روئی لے کر پتھر پر دھر لی. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). اول تو حاکم وقت کا قانون نقل ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۵).

نُقل (ضم ن ، سک ق) امذ.

۱. وہ چیز جو کسی نشہ آور چیز کے کھانے یا پینے کے بعد منھ کا ذائقہ بدلنے کے لیے کھائی جائے ، گزک یا خشک میوہ یا کباب وغیرہ ، وہ چیز جو شراب پینے یا افیون کھانے کے ساتھ یا اس کے بعد استعمال کی جاتی ہے.

گلالاں منے بزم گلزار ہے
مے و نقل کا گرم بازار ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۷).

کدھیں کوئی پیالا پلانے کوں آئے
کدھیں کوئی نقل لیا کے شہ کوں چکائے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳).

ہر یک شخص کر نقل کھا خوش کباب
کٹوریاں میں سم کے پیے بھر شراب

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۱).

کہ آرست مجلس پیے خوش شراب
اور بریاں لحم سنگ نقل کباب

(۱۷۳۶ ، قصۂ مغفور چین ، ۳۲).

ساقی و مطرب ، ندیم و مستی و مے خوارگی
ساغر و مینا گل و عطر و مے و نقل و کباب

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۶).

عوض نقل و گزک اس کو چبا لیتا ہوں
سوندھا سوندھا یہ مرا جام سفال اچھا ہے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۰۱).

میسر نہیں ہے جو نقل و گزک
کلیجی کو کھالیں چھڑک کر نمک

(۱۹۵۰ ، ضمیر خامہ ، ۴۱). کنیزیں نقل کی کشتیاں اور شراب کی صراحیاں اٹھائے نرت کرتی حاضر ہوئیں. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۲۷). ۲. قند کا تار بند قوام چڑھے ہوئے الائچی چنے ، کسی قسم کے میوے کے دانے جو بطور شیرینی تیار کیے جاتے ہیں ، بڑی قسم کا کھانڈ کا لڈو جو الائچی دانے کی طرح بنایا جاتا ہے نیز ایک قسم کی شیرینی جو سانچق میں جاتی ہے.

خوان پر اس روپیہ کے مت سمجھ تاروں کے نقل
چمکے ہیں تودے میں خاکستر کے یہ چنگاریاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۸).

یار کی میٹھی نگاہوں سے یہ معلوم ہوا
نقل بادام ہیں آنکھیں نے شکر ہیں (کذا) پلکیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۱).

ہر اک تھال میں نقل کب ہیں بھرے
ستاروں سے پر ہیں طبق نور کے

(۱۸۷۳ ، دیوان بے خود (ہادی علی) ، ۱۲۹). خواجہ عمرو نے کہا چند نقل اسکو بھی دے دو تا کہ محروم نہ جائے ، اسکے لڑکے بالے انتظار کر رہے ہوں گے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۶۴). گیارہ سیر مہندی پانچ سیر کلاوے پچیس من نقل پانچ من قرص گیارہ من میوہ. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۶). انھوں نے شیرینی کھائی اور پھل اور نقل پیش کیے گئے. (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۸۳). پھولوں کے ہار پہنائے جاتے ہیں ، نقل مصری اور میوے کے خوان آتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۲۲۳). ۳. (مجازاً) وہ بیان جو ہنسانے کی غرض سے کیا جائے ، لطیفہ ، چٹکلہ ، مزاحیہ بات. پھر کالم تو روزمرہ کا ایک نقل ہیں وہ چیز نہیں ہیں جو لکھنی چاہیے. (۱۹۷۳ ، خط انشاجی کے ، ۳۶). ۴. (مجازاً) شیریں اور میٹھا آم. جب نقل ختم ہوا تو سامنے چھلکوں کے ڈھیر دیکھ کر اندازہ ہوا کہ آغا صاحب ..... اتنے زیادہ آم کھا گئے. (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۲۷). ۵. (کنایۃً) چھوٹے چمکتے ہوئے ستارے.

ہمیشہ خوان فلک سے میں تلخ کام رہا
مرے ہی حق میں یہ نقل نجوم سم ٹھیرے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۴).

شب آئینۂ ماہ دکھاتی ہوئی آئی
اور نقل ستاروں کے لٹاتی ہوئی آئی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۱۰۸). آسمان کے دسترخوان پر ستاروں کے نقل چن دیئے ہیں. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۶۳). ۶. وہ چیز جو یاران ہم صحبت محفل میں کھائیں. بالآخر لڑائی ختم ہوتی اور کچھ نقل کا سامان کیا جاتا تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۱۵). [ع].

--- فرمانا محاورہ.

۱. نُقل کی طرح کھا لینا ، ٹونگنا ، ناشتہ کرنا. ہوٹل کے ایک گوشے میں بڑے بانکپن سے بیٹھے برفیاں نقل فرما رہے ہیں. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۳۰). ۲. صحبت کرنا ، ہم بستری کرنا ؛ (عورت کو) تصرف میں لانا. جب لڑکی رس پر آئی تو راجہ صاحب نے بے تکلف اسے بھی نقل فرما لیا یہ بھی تنگ ظرف ثابت ہوئی ، ہوا کھاتے ہی پھول گئی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۳).

--- فروش (۔۔۔فت ف ، وج) امذ.

نُقل (مونگ پھلی ، گزک ، شیرینی یا خشک میوہ وغیرہ) بیچنے والا (ماخوذ : نوراللغات).
[نقل + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

--- کرنا محاورہ.

نُقل کی طرح کھا لینا ، ٹونگنا. اس واسطے آیا ہوں کہ کچھ مٹھائی رکھی رکھائی ہو تو لے آئے نقل کروں. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۶۷).

--- لگانے والے امذ ؛ ج.
شاہی ملازم جو آموں کی کشتیاں شاہی محفل میں لگاتے تھے . دسترخوان بڑھا اُدھر دوسری جانب سے نقل لگانے والے مخصوص خادم قطار آگے پیچھے آموں کی کشتیاں لیے داخل ہوئے . (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۲۵).

--- ماتم کس اضا (--- فت ت) امذ.
(اہل تشیع) وہ نقل جو ماتم کی مجلس میں تقسیم کیے جاتے ہیں (ماخوذ : نوراللغات) . [نقل + ماتم (رک)].

--- مَجلِس کس اضا (--- فت م، سک ج، کس ل) امذ.
۱. وہ چیز (میوہ شیرینی وغیرہ) جو یاران ہم صحبت محفل میں کھائیں .

ترے لب کی حلاوت نے کیا مجھ طبع شیریں کو
ہوا ہے نقل مجلس ذکر مجھ شیریں مقالی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹).

نقل مجلس ہے اوسکی میٹھی بات   یار گویا ہے میرا رزقندی

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۵۴).

وہ گزک کیسی وہ کباب کہاں   نقل مجلس ہے دل کی بریانی

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰۷). ۲. (کنایۃً) پُرلطف گفتگو، لطیفہ وغیرہ . ان چھوٹی چھوٹی باتوں کو زبانی جمع خرچ سمجھ کر دوستانہ صحبتوں کے نقل مجلس جانتے تھے . (۱۸۸۰، آب حیات، ۴). ۳. مسخرہ جس کی ذات سے تفریح ہو، لوگوں کی اپنی بات یا حرکت سے ہنسانے والا، نقل محفل .

کسو کو نقل کی پرواہ کیا ہے   کہ اس جا نقل مجلس مسخرا ہے

(۱۷۳۴، دیوان زادہ، حاتم، ۲۲۵). [نقل + مجلس (رک)].

--- مَجلِس بَننا محاورہ.
مسخرہ بننا .

بنے ہیں شیخ صاحب نقل مجلس بزم رنداں میں
جہاں تشریف لے جاتے ہیں حضرت بن کے آتے ہیں

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۵۱).

--- مَحفِل کس اضا (--- فت مج م، سک ح، کس ف) امذ.
۱. وہ چیزیں (شیرینی وغیرہ) جو یاران محفل میں کھائیں، وہ چیز جو یاران ہم صحبت مجلس میں کھائیں .

ترا لب گالیوں کے بعد بوسے دیکے کہتا ہے
ابھی میں سم قاتل تھا ابھی میں نقل محفل ہوں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۳). ۲. وہ مسخرہ شخص جس کی ذات سے تفریح ہو، لوگوں کو محفل میں اپنی باتوں یا حرکتوں سے ہنسانے والا، نقل مجلس .

نقل محفل نظر آتا نہیں کوئی ہم میں
شیخ مسجد سے نکل بزم نے دنوش میں آ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۴). ہر کس و ناکس کی زبان پر وہ چڑھا ہوا ہے ظریفوں کی مجلس میں نقل محفل ہے، پھبتوں کی ظرافت کا سرچشمہ ہے . (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۱). اس کی گپیں بڑی دلچسپ ہوتی تھیں وہ سارے شہر میں نقل محفل ہوتی تھیں . (۱۹۰۶، مخزن، اکتوبر، ۴۵). تماشائی سمجھ چکے تھے کہ یہ نقل محفل ہیں، بڑے بوژم . (۱۹۲۷، خانصاحب، ۲۰۳). [نقل + محفل (رک)].

--- مَحفِل بَنانا محاورہ.
مسخرہ بنانا . خود مسخرے بنتے ہو یا مسخرہ بناتے ہو بیر منطق کیسا لاحول ولاقوت آپ نے مجھے بھی کوئی نقل محفل بنایا ہے . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۵۵). ہم سب ہنس بول رہے تھے، چہلیں ہورہی تھیں کبھی سلمیٰ، کبھی عابدہ اور کبھی احمدی کو نقل محفل بنایا جارہا تھا کہ ناموں کا ذکر چل نکلا . (۱۹۷۰، بنت قمر، ۱۰).

--- مَحفِل بَننا محاورہ.
وہ جو محفل کو خوش اور جولاں رکھ سکے، مسخرہ بننا . سکندر (خلیفہ محمد علی) مرثیہ گو ..... وہ بھی اس بزم کے نقل محفل بنے رہے کہ نہیں . (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۱۲۰).

--- مُشاعِرَہ کس اضا (--- ضم م، فت نیز کس ع، فت ر) امذ.
شاہی زمانے میں مشاعرے کی محفل کا مسخرہ جو اہل مشاعرہ کے ہنسانے اور خوش کرنے کے لیے اپنے مسخرے پن کے اشعار سناتا اور لوگوں کو اپنا منتظر بنائے رکھتا تھا . ایک نہ ایک مسخرہ بھی جسے نقل مشاعرہ یا رونق مشاعرہ کہنا چاہیئے . (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۹۰). [نقل + مشاعرہ (رک)].

نِقلما (کس ن، فت ق، سک نیز فت ل) امذ.
(کیمیا) دھات یا مادّہ جو غیر بلوری یا غیر قلمی ساخت کا ہو یا کوئی معین ساخت نہ رکھتا ہو (قلمی کے مقابل)(Amorphous) . گار سخت کانچ کا سا نقلما یا تو سرمئی رنگ کا ہوتا ہے یا بالکل بے رنگ . (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر (ترجمہ)، ۱۰). کاربن کئی نقلما اشکال میں پایا جاتا ہے نہ کاربن بخارات کی تکثیف سے ..... یا تحلیل سے حاصل ہوتا ہے . (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۳۴۹). [ن (سابقۂ نفی) + قلم (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نِقلمی (کس ن، فت ق، سک نیز فت ل) صف.
نقلما سے متعلق یا منسوب ؛ غیر قلمی، نقلما کی طرح کا . جب لاوا تیزی سے ٹھنڈا ہوتا ہے تو شیشے کی طرح نقلمی مادے کی صورت اختیار کرتا ہے . (۱۹۴۴، مخزن علوم وفنون، ۲۸). [ن (سابقۂ نفی) + قلمی (رک)].

--- گندک (--- فت گ، سک ن، فت د) امث.
(کیمیا) ملائم گندک جو کاربن ڈائی سلفائیڈ میں ناحل پذیر ہے . نقلمی گندک کی بظاہر تین شکلیں وجود پذیر ہیں . (۱۹۴۸، غیر نامیاتی کیمیا، ۳۶۶). [نقلمی + گندک (رک)].

نَقلَہ (فت ن، سک ق، فت ل) امذ.
ایک واسطے یا جسم سے دوسرے جسم یا واسطے کی طرف حرکت، حرکت اینی، وہ حرکت جس میں متحرک شے اپنی حرکت کی جگہ بدل جائے . بہت سے جسم بتدریج ایک این سے دوسرے این کی طرف منتقل ہوتے ہیں اور اس اینی حرکت کا نام نقلہ ہے . (۱۹۰۰، علوم طبعیۂ شرقی کی ابجد، ۴۲). مکانی اور اینی حرکت جیسے نقلہ کہتے ہیں وہ بھی اپنے مقابلے میں ایک عدمی امر کو رکھتا ہے . (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۱۳۹۹). [نقل (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

نَقلی (فت ن، سک ق) . (الف) صف.
۱. نقل (رک) سے متعلق یا منسوب، جو اصل نہ ہو (اصل کے برعکس) . آج کل تو اتنی خوبصورت نقلی ٹانگیں لگ جاتی ہیں کہ پتہ تک نہیں چلتا . (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۲۶). نقلی موتیوں کی چار مالائیں ہی لائی تھیں تاں میلے سے . (۱۹۸۲، فٹ پاتھ کی گھاس، ۱۳۳).

یہ وضاحت ضروری ہے کہ اس نام کے دو مجموعے ہیں ایک اصلی ایک نقلی (یعنی اصلی نسخے کی نقل). (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۹). ۲. جھوٹا ؛ مصنوعی ، جعلی ، کھوٹا ، بناوٹی ، غیر اصلی. جب زیارت ان نقلی قبروں کی ثابت نہ ہونا درست ہوئی ، دنیا کے کام میں مختار ہو. (۱۸۵۲ ، تقوئی ، ۱۲).

لاکھ گر کھینچے مصور تری اصلی تصویر فوق کب رکھتی ہے اصلی پہ یہ نقلی تصویر

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۵۵). میاں پہلے گفتار و کردار نقلی تھا اب رفتار بھی نقلی ہے. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۷۵). ۳. قرآن ، حدیث ، فقہ ، اجماع وغیرہ پر مبنی باتیں ، روایتی ، سماعی ، زبانی ، لکھا گیا ، نقل کیا گیا (عقلی کی ضد). غرض اُن کو طرح طرح سے عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ یقین دلایا. (۱۸۹۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۱۴). نقلی مضامین کے متعلق آج جس قدر تفسیریں ہیں سب انہیں بزرگوں سے ماخوذ ہیں. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۳۲). پچاس سے زائد نقلی اور عقلی علوم فنون پر ایک ہزار سے زیادہ کتب و رسائل عطا کیے. (۱۹۹۲ ، آئینہ رضویات ، ۲ : ۴۱). (ب) امذ. نقال ، نقل اُتارنے والا. نقلیوں ہیجڑوں کی بھلارے بہتایت. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳). [نقل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

... تِل (۔۔۔کس ت) امذ.
کاجل یا کسی اور چیز سے بنایا گیا چھوٹا سا نشان جو خوبصورتی یا نظر بد سے بچنے کے لیے لگایا جاتا ہے. بیوٹی پارلر سے بن ٹھن کر لائی گئی تھیں جہاں گوری کالی ہو جاتی ہے اور کالی گلابی ہو جاتی ہے اور دو چار نقلی تل بھی لگ جاتے ہیں. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۴). [نقلی + تل (رک)].

... دانْت (۔۔۔غنہ) امذ.
غیر اصلی دانت ، دندان ساز سے بنوائے ہوئے دانت ، مصنوعی دانت. اس کی جگہ دوسرا نقلی دانت لگوالے. (۱۹۶۹ ، متاع درد ، رضہ فصیح احمد ، ۳۶). اپنے پورے نقلی دانت دکھا کر مسکرائے اور ہاتھ بڑھاتے ہوئے بولے. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۶۲). [نقلی + دانت (رک)].

... گھی (۔۔۔کس گ) امذ.
مصنوعی گھی ، بناسپتی گھی نیز ملاوٹی گھی (خالص یا اصلی گھی کے مقابل). کسی کو گھر میں چھینک آ جاتی یا حلق خراب ہوتا تو اس کا سبب نقلی گھی بتایا جاتا. (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۹). [نقلی + گھی (رک)].

... نام امذ.
پیار کا نام ، عرفیت (اصلی نام کے مقابل). آپ مجھے میرے نقلی نام سے کیوں بلایا کرتی ہیں جی. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۱۷). [نقلی + نام (رک)].

نَقْلِیا (فت ن ، سک ق ، کس مج ل) صف.
بھانڈ ، نقال (علمی اردو لغت). [نقل (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

نَقْلِیات (فت ن ، سک ق ، کس ل) امذ : ج.
روایات ، حکایات ، قصے کہانیاں ؛ رک : نقل معنی (۱) جس کی یہ جمع ہے. حکایات جا نکاہ کے بیان کرنے والوں ، نقلیات ہوش ربا کے لکھنے ہاروں نے اس احوال پر ملال کو صفحۂ حال پر قلم اشکبار سے یوں لکھا ہے. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۷۱). خاوند کے روبرو منحوس نقلیات کہ جس میں الفاظ بدیمن ہوں ، بیان نہ کرے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۷). لیکن جو باتیں نقلیات میں داخل ہیں مثلاً فتوئی یا حدیث کی روایت ان میں ان کی روایت مقبول نہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۵۹). نقلیات میں لفظوں کی معنوی اہمیت کو عموماً پیش نظر رکھا گیا ہے. (۱۹۶۴ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، جنوری ، ۱۶۵). [نقل (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

نَقْلِیَت (فت ن ، سک ق ، کس ل ، فت ی) امث.
نقل کرنے کا عمل ؛ روایت ؛ علم منقول (عقلیت کے مقابل). معارف کا مطمح نظر کیا ہے ، لفظی اور معنوی ہر حیثیت سے اعتدال ، مضامین میں ادبیت بھی ہو منطقیت بھی ..... عقلیت بھی اور نقلیت بھی. (۱۹۲۸ ، معارف ، اعظم گڑھ ، جولائی (سید سلیمان ندوی) ، ۱۵۰). [نقل (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

نَقْلِیں (فت ن ، سک ق ، ی مج) امث : ج.
نقل (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل ، سوانگ ، ناٹک. اوپن ایر تھیٹر میں پہنچتے ہی اشفاق کے اندر کا ڈرامائی نقالیہ باہر نکل آتا پھر رنگین باتوں کے سنہرے جال ہوا میں اڑتے ، نقلیں ..... قصے کہانیاں چٹکلے لطیفے ، اشفاق احمد تماشا ہوتا ہم تماشائی ہوتے. (۱۹۸۴ ، اوکھے لوگ ، ۸۸). ڈنر کے بعد ان کا پروگرام پیش کیا گیا ..... چکوترا گڑھوالی کی نقلیں ، بیلا رانی کی نغمہ سرائی. (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۱). [نقل (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

... کَرانا ف م.
کسی چیز کی کاپی کرانا ، اصل مسودے دیکھ کر دوسرا تیار کرانا. اس نسخے کو سامنے رکھ کر سیدنا عثمان غنیؓ نے اس کی نقلیں کرا کے تمام ممالک اسلامیہ میں بھجوائیں. (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۱۴).

... کَرْنا ف م.
کسی کے افعال و حرکات کی نقل کرنا ، سوانگ بھرنا. شعلہ رخسار ڈومنی کو بلا بھیجو وہ بہت گرما گرم ہے خوب نقلیں کرتی ہے روتے کو ہنساتی ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۱۷).

... لانا محاورہ.
نقلیں اُتارنا.

جو نقال نقلیں وہاں لاتے تھے مطابق وہ سب ہوتی تھیں اصل کے

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۵۵).

نَقْلِیَہ (فت ن ، سک ق ، کس ل ، فت ی) امذ.
وہ علم جو عقل کی بجائے نقل یا بیان کی ہوئی باتوں سے بحث کرتا ہے ، وہ علم جو ایک راوی سے دوسرے راوی تک منتقل ہوا ہو یا جو روایتاً ایک دوسرے تک پہنچا ہو ، مثلاً : حدیث ، تاریخ وغیرہ ، علم منقول (عقلیہ کی ضد). مولانا جمیع علوم عقلیہ و نقلیہ کے جامع تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۱). اس نصاب میں علوم عقلیہ اور فنون نقلیہ کا جو امتزاج تھا وہ ایک خاص انداز نظر رکھنے والے ملاؤں کو پسند نہ تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۲۶). ملا کسی دور میں ایک بہت بڑا فاضل شخص گردانا جاتا جو علوم عقلیہ و نقلیہ پر پوری مہارت رکھتا تھا. (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۵۲). [نقل (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

نِقَم (کس ن ، فت ق) امث : ج.
دکھ ، تکالیف ، سزائیں ، عتاب ، عقوبت.

جہاں میں عام ہیں باوصف ادعائے عفاف
نفاق و نخوت و ظلم و فساد و کین و نقم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۰۹). [نقمت (رک) کی جمع].

نِقمَت (کس ن ، سک ق ، فت م) امث .
۱. سزا ، عذاب ، عتاب ، عقوبت . رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم یہود کو اسلام کی طرف دعوت کئے اور اللہ تعالیٰ کے نقمت و عذاب سے ان کو ڈرائے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، تفسیر قرآن العظیم ، ۱۰۳). نعمت کو یاد کرکے شکر کرے گا اور نقمت یعنی عتاب کو پھر اس کے زوال کو یاد کرکے آئندہ حوادث میں صبر کرے گا . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۲۱۸) . ۲. تکلیف ، مصیبت ، دُکھ . پہلے لوگوں کے تغیرات حالات جو مذکور ہوتے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ نعمت ونقمت و راحت و محنت کو چنداں بقا نہیں . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۲) . اور نقمت و مصیبت بندوں کے اعمال سیہ کی وجہ سے بہ تقاضائے عدل ہوتی ہے . (۱۹۶۴ ، کمالین ، پارہ ، ۵ : ۶۱) . ۳. کینہ کپٹ ؛ بدحالی ؛ بدلہ ، انتقام (فرہنگ آصفیہ) . [ع] .

نَقُو (فت ن ، و مع) امث .
(طب) بھگوکر نکالا ہوا ، بھگوکر نکالی ہوئی (دوا) .

بیمار معصیت کو دوا کیا مفید ہو
جب تک نقو نہو عرق انفعال میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۱) . [نقوع (رک) کا مخفف] .

نُقُود (ضم ن ، و مع) امث ؛ ج .
۱. سیم و زر کی صورت میں دولت ، نقد رقوم . دفینے کو کہ جو نقود اور لآلی سے بھرا تھا ..... اہل استحقاق کو بانٹ دیا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱) . اس زمانے کے اوزان اور نقود کی اس زمانہ کے اوزان و نقود سے مطابقت کی . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۶۳) . خزانۂ عامرہ کے نقود مکۂ معظمہ و مدینۂ منورہ میں صرف ہوگئے ہیں . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۹۱) .

ضائع جو کرے نقود موجود کرتا ہے وہ راہ خیر مسدود

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۴۲) . ایک باب نقود مسکوکات کے بارے میں ہے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۳۵۰) . ۲. جواہر یا زیورات کے عدد مثلاً چند نقود طلائی (فرہنگ تلفظ) . [نقد (رک) کی جمع] .

نُقُوش (ضم ن ، و مع) امذ ؛ ج .
۱. علامات ، نشانات ، (بالعموم تراکیب میں مستعمل) . سب سے زیادہ عملی طریقہ یہ ہے کہ نہ زبان سے کچھ کہا جائے نہ تحریری نقوش پیش کیے جائیں نہ جبر و زور سے کام لیا جائے بلکہ فضائل اخلاق کا ایک پیکر مجسم سامنے آجائے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱) . انہی کی مدد سے ان نقوش (Features) جن کا مشاہدہ زمین کی سطح پر کیا جاتا ہے کی تخلیق کی وجوہات بیان کرتا ہے . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۱) . البتہ ان تصویروں کے کچھ گہرے کچھ ہلکے نقوش ضرور باقی رہ گئے ہیں . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۴۱) . ۲. آثار ، کیفیات . رئیس کے قطعات میں ہماری قومی زندگی کے چالیس برسوں کے واقعات ، مسائل اور حالات کے نقوش ہی موجود نہیں بلکہ ..... ان کے حس مزاح ..... اور طنز نگاری کی دستاویز بھی ہے . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۱۳۰) . ۳. چہرہ مہرہ ، چہرے کے نمایاں نقش . یہ وہ نقوش نہیں جو تم نے کسی اجنبی لڑکی کے چہرے میں دیکھے تھے . (۱۹۶۳ ، ستون ، ۲۷۹) . ان کے پہلو میں مسٹر لُو تھے ، بھاری جسم کے چھ فٹ قد ..... کھلتی رنگت کے ، جاپانی نقوش کے . (۱۹۹۱ ، سفرگشت ، سفر نامہ امریکہ ، ۴۵) . ۴. کسی واقعے یا کیفیت کے مابعد نشانات ، اثرات ، احساسات ، تاثرات . اس طرح بچے میں بے اعتمادی کا احساس ابھرتا ہے جو اس میں مایوسی اور یاسیت پیدا کرکے اس کی شخصیت پر برے نقوش چھوڑتا ہے . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۲۱۲) . ایسی ظرافت ہمیشہ وقتی ظرافت ہوتی ہے اور قارئین کے دل و دماغ پر انمٹ نقوش نہیں چھوڑتی . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۴۶) . ۵. نقش و نگار ، بیل بوٹے . یہ مقبرہ ایک مربع کمرے پر مشتمل ہوتا تھا جس کی دیواریں استرکاری کے نقوش سے مزین ہوتی تھیں . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۳۱۱) . اس کے آباؤ اجداد چمڑے پر نقوش بنا کر اپنا پیٹ پالتے تھے . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۴۱) . [نقش (رک) کی جمع] .

--- اُبھارْنا محاورہ .
نشانات نمایاں کرنا ؛ حالات کی تصویر کشی کرنا . ترکی کے ماضی ، حال و استقبال کے لافانی نقوش ابھارے ہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۹۳) .

--- اُبھرْنا محاورہ .
نقوش ابھارنا (رک) کا لازم ؛ باریکیاں اور نزاکتیں نمایاں ہونا ، حقائق کا سامنے آنا . جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا ان اثرات کے نقوش زیادہ ابھر کر سامنے آنے لگیں گے . (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۷۰) .

--- اُجاگر کرْنا محاورہ .
کسی چیز کی خصوصیات کو نمایاں کرنا ، نقش اُبھارنا . شیخ سلیم نے اپنی کتاب ''عبدالرحیم خان خاناں'' میں ..... اس کی ہندی شاعری کے نقوش اُجاگر کیے ہیں . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۸۰) .

--ِ اَرْضی کس صف (--- فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج .
(جغرافیہ) سطح زمین کی علامتیں ، زمین پر بنی ہوئی چیزیں ، زمین کے نشانات مثلاً پہاڑ ، میدان ، سطح مرتفع وغیرہ . نقوش ارضی کے مجموعے کا مطالعہ کرنا : علم جغرافیہ سطح ارضی کے نقوش کے مجموعے کا مطالعہ کرتا ہے . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۴۱) . [نقوش + ارضی (رک)] .

--ِ پا کس اضا : امذ ؛ ج .
قدموں کے نشان ، پانْو کے نشانات . ان کے نقوش پا ہمیشہ جلی رہتے ہیں اور مستقبل کے رہنما کہلاتے ہیں . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۳۸۷) . [نقوش + پا (رک)] .

--ِ پارِینَہ کس صف (--- ی مع ، فت ن) امذ ؛ ج .
گزرے ہوئے نقش ، قدیم یا پرانے نقش ؛ مراد : پرانی باتیں اور واقعات . انھوں نے مقامات مقدسہ کو نسبتاً زیادہ عقیدت اور محبت سے دیکھا اور یوں ان نقوش پارینہ کی بازیافت کی . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۳۲۶) . [نقوش + پارینہ (رک)] .

--- پِلانا محاورہ .
تعویذ گھول کر پلانا . ان کی بارگاہ قریب بارگاہ اسد نامدار استادہ ہو یا میرے خیمے میں تشریف رکھیں ..... ان کو اٹھوایا اپنی بارگاہ میں لاکر اکثر نقوش پلائے . (۱۹۰۱ ، قمر حسین ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۶۴) .

--- ثَبت کرْنا محاورہ .
نقش بٹھانا ؛ کسی چیز کے اثرات مرتب کرنا . زندگی کے تجربات ، احساسات اور تلخ حقیقتوں نے ان کے دل و دماغ پر بڑے گہرے نقوش ثبت کیے تھے . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۶۳) .

... ثَبت ہونا محاورہ.
نقوش ثبت کرنا (رک) کا لازم ؛ **نقش بیٹھنا**. اس عمارت پر عبرت کے نقوش ثبت ہو گئے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۱).

... سَنوارْنا محاورہ.
بہتری پیدا کرنا، کسی بھی چیز میں نکھار پیدا کرنا. یہ مقدس بے اطمینانی ..... ہنگامی سطح سے بلند کرتی ہے اور انسانیت کے نقوش سنوارتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۹۰).

... کَنْدَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
لکڑی یا دھات وغیرہ پر نشانات بنانا ؛ **نقش بنانا**. دھات کا بنا ہوا ایک نوکیلا اوزار ہوتا تھا جس کے ذریعہ موم کی تختیوں پر حروف و الفاظ یا نقوش کندہ کیے جاتے تھے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵).

... گُدْوانا محاورہ.
(جسم پر) گود کر نشان بنوانا، گدوانا (Tattoo). تعویذ گنڈے ..... پہننا اور بدن پر نقوش گدوانا ..... نظر بد سے بچنے کا ایک ذریعہ تھا. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲: ۳۹۳).

... گُزْراں کس صف (...ضم گ، فت نیز سک ز) اند ؛ ج.
گزرے ہوئے یا گزرنے والے نقش، ناپائیدار یا فانی نقوش ؛ **مراد : دنیاوی حالات و واقعات**. انقلاب جہاں نقوش گزراں ہیں لیکن انسانی محبت قدر دائمی کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۸۳). [نقوش + گزراں (رک)].

... مِٹْنا محاورہ.
آثار ختم ہو جانا، **نشانات صاف ہونا** ؛ کسی چیز کا اثر ختم ہونا. یادداشت کی لوح سے سارے رشتوں کے نقوش مٹ گئے ہیں. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۷۳).

... مُرْتَسِم کَرْنا محاورہ.
نقش ثبت کرنا، نقش بٹھانا. اس عالم گیر سیلاب نے انسانی نسل کے حافظے پر گہرے نقوش مرتسم کیے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۴۴).

... مُرْتَسِم ہونا محاورہ.
نقش کُھد جانا، نشان بن جانا ؛ **نقش بیٹھ جانا، کسی بات یا واقعے کے گہرے اثرات قائم ہو جانا**. اگرچہ یہ بغاوت ناکام ہو گئی تاہم اہل ہند کے ذہن پر اس کے پائیدار نقوش مرتسم ہو گئے. (۱۹۷۵، قائداعظم جناح ایک قوم کی سرگزشت (ترجمہ)، ۹).

نُقُوشات (ضم ن، و مع) اند ؛ جج.
مقامی جغرافیائی خصوصیات یا تفصیلات نیز اُن کی نقشہ نگاری (Topography). تراب کی زرخیزی، نقوشات، اجزائے ترکیبی نباتات اور بہت سی اشیا کا مطالعہ کرتا ہے. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۴۷). [نقوش (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نَقُوع (فت ن، و مع) اند.
۱. (طب) **بھگوئی ہوئی دوا کا پانی نیز وہ دوا جو پانی یا عرق میں بھگوئی جائے اور پھر چھان کر استعمال کی جائے**، خیساندہ (infusion) (مخزن الجواہر). اور بعد دور ہونے تپ کے اس مقام کی تقویت کے واسطے ریوند ایک حصہ فوہ اور لک مقی اور گل مختوم پر ایک آدھا حصہ کو چھان کر دو درم سے چار درم تک چھنے کے نقوع کے ساتھ پلا دیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۳). نقوع کی دوائیں آج آ کر بھیگیں گی کل حبوب کے اوپر وہ نقوع پیا جائے گا. (۱۸۶۲، غالب کے خطوط، ۱: ۳۸۳). محلول نقوع یا جوشاندہ کو (جیسی کہ صورت حال ہو) ایک نرم خلاصہ کے قوام تک تبخیر کیا جاتا ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۳۸). طریقہائے علاج کی وہ تمام صورتیں جو طبیخ، نقوع ..... نطول وغیرہ سے ممکن ہیں بہ تفصیل ذکر کی گئی ہیں. (۱۹۵۴، طب العرب (ترجمہ)، ۴۰۹). ۲. **بھیگا ہوا میوہ** (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ن ق ع)].

نَقُوعات (فت ن، و مع) اند ؛ ج.
(طب) **بھگوئی ہوئی دوائیں**. خس کو زیادہ تر عرقیات اور نقوعات کی شکل میں استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۱۸۱). نقوعات مرکز (Infusa Concentrata) مرکز خیساندے (Concentrated Infusions) الکحل میں ادویہ کے محلولات ہیں جو ترشیح یا تعطین کے ذریعہ تیار کئے جاتے ہیں. (۱۹۴۸، علم الادویہ، ۱: ۴۶). [نقوع + ات، لاحقۂ جمع].

نُقُول (ضم ن، و مع) امث ؛ ج.
نقلیں، **مثنات**. رجسٹر داخل خارج، رجسٹر حاضری، رجسٹر نقول احکام و عرائض نقشہ تقسیم اوقات. (۱۸۸۶، دستورالعمل مدرسین دیہاتی، ۲). بغاوت اس تعصب کا نتیجہ تھا جسے دربار ایران کے ایک اعلان نے پیدا کر دیا تھا، جس کی نقول بلاشبہ تمام ہندوستان میں تقسیم کر دی گئی تھیں. (۱۹۲۵، غدر کی صبح شام، ۱۵). ان کے دور میں اگرچہ نجی طور پر قرآن حکیم کی بہت سی نقول تیار کی گئیں مگر سرکاری طور پر بھی کام ہوا. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۱۳). [نقل (رک) کی جمع].

نَقْوِی (فت ن، ق نیز سک) صف.
رک : نقی جس سے یہ منسوب و ماخوذ ہے (مہذب اللغات). [رک : نقی (بحذف ی) + وی، لاحقۂ نسبت].

نَقَہ (فت ن، ق) صف.
بیماری سے اچھا ہونا مگر ضعف کا باقی رہنا (مخزن الجواہر). [ع].

نَقی (فت ن) (الف) صف.
۱. **پاک، خالص، صاف، بے میل، صاف ستھرا**. اگر پارہ صاف اور گندک نقی کے اجزا مناسب ہیں. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۱). میں نے دل میں سوچا تھا کہ آج کی رات کسی قلب شقی سے کلام نقی سن کر رہوں گا. (۱۹۶۸، ہمدرد صحت، ڈائجسٹ کراچی، ۳۶، ۵: ۲۳). ۲. **وہ بدن جو مواد سے پاک ہو** (ماخوذ : مخزن الجواہر). ۳. **بیج نکالا ہوا (میوہ)** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **دو دفعہ چھانا ہوا (میدہ)، خالص، بے میل (میدہ)**. آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمام عمر کبھی چپاتی کی صورت نہیں دیکھی، میدہ جس کو عرب میں حواری اور نقی کہتے ہیں کبھی نظر سے نہیں گذرا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۵۱). (ب) اند. **شیعوں کے بارہ اماموں میں سے دسویں امام کا نام** (نوراللغات). [ع].

نَقِیب (فت ن، ی مع) (الف) اند.
۱. **کسی قوم یا گروہ کا بڑا آدمی، قبیلے کا ذمے دار فرد جو اس کی نمائندگی کرے ؛ سردار، سربراہ**. خلیفہ منصور کے زمانہ میں واصل بن عطاء نے جو مشہور معتزلی گذرا ہے تمام بلاد اسلامیہ میں اپنے نقیب اور سفیر بھیجے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۵۹). نقیب عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی عریف اور سردار کے ہیں. (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۱۰۱). بیعت کے بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے فرمایا اپنے اندر سے مجھ کو ۱۲ نقیب منتخب کر کے دو، جو اپنے اپنے قبیلے کے ذمہ دار ہوں . (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲ : ۷۰۷) . ۲. لوگوں کے حالات اور خاندان سے واقف شخص جسے لوگوں کے شجرۂ نسب یا سلسلۂ خاندان یاد ہوں، حسبِ موقع کسی کا شجرۂ نسب بیان کرے، پیڑھی اور پشت سے واقفیت رکھنے والا . نقیب نسب دان کو کہا جاتا تھا . (۱۹۵۲، تاریخ القریش، ۱۰۲) . ۳. وہ لوگ جو امرا، وزرا یا بادشاہ کی سواری کے آگے آگے تادیب کے لیے آواز لگاتے ہیں یا دربار میں کسی کی باریابی کے موقعے پر صاحبِ دربار اور ملاقاتیوں کے القاب اور عہدے باآواز بلند پکارتے ہیں ؛ چوبدار، دربان، حاجب .

دوڑے جو نقیب اس کے تئیں کھینچ کے لائے ..
آئی تو لگی ناچنے اور بھاؤ بتاتی

(۱۷۷۲، فغاں، و (انتخاب)، ۱۷۶) .

تھے کھڑے صدہا نقیب و چوبدار
اور پیادے بے حد و بے عد سوار

(۱۸۳۵، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر ۱۹۹۳، ۲۹)) . یہاں ہر طرف نقیب پکار رہے تھے اور ہر شخص کو ہوشیار کر رہے تھے . (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۵۲) . کھانے سے فراغت حاصل ہوتے ہی ..... نقیبوں نے ہر طرف دوڑ دوڑ کے کوچ کا حکم سنا دیا . (۱۹۰۵، شوقین ملکہ، ۱۹) . پیادہ و سوار ہزار در ہزار نقیب چوبدار دہنے بائیں قطار در قطار ..... پردہ میں کچھ مہر و ماہ دور سے نظر آتے . (۱۹۵۶، بیگماتِ اودھ، ۲۲۲) . نقیب : انگلستان کے بادشاہوں کی ایک خانگی خدمت کا نام تھا . (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲ : ۷۱۹) . ۴. شاہی زمانے کا ایک عہدے دار جو اصطبل کے حالات سے داروغہ کو مطلع کرتا تھا . نقیب وہ ہر طویلہ کے حال کی خبر داروغہ کو کرتا ہے . (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۲۶۷) . نقیب ..... اشخاص کا اس غرض سے تقرر کیا جاتا ہے کہ طویلوں کے حالات سے داروغہ و مشرف کو آگاہ کرتے ہیں . (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۲۵۸) . ۵. (لکھنؤ) جنازے کے آگے چلنے والا شخص جو قرآن مجید کی آیتیں تیز آواز میں پڑھتا جاتا تھا . ایک شخص ..... قرآن مجید کی آیتیں اپنی تیز اور دھاردار آواز میں پڑھتا جاتا تھا اس کو لکھنؤ کی اصطلاح میں نقیب کہتے تھے . (۱۹۸۸، یادِ عہدِ رفتہ، ۸۹) . ۶. چپ تعزیے کے آگے مصائبِ اہلِ بیت بیان کرنے والا شخص . ۸ ربیع الاول کو چپ تعزیہ نکلتا تھا ..... ایک نقیب کچھ واقعات بیان کرتا جاتا تھا لوگ خاموشی کے ساتھ گریہ کرتے تھے . (۱۹۸۸، یادِ عہدِ رفتہ، ۸۷) . ۷. میدانِ جنگ میں کڑکا کہنے والا ؛ میدانِ جنگ میں بلند آواز سے سپاہیوں کو جوش دلانے والا .

بہیں جو اشک، دلِ زار کیوں نہ نالاں ہو
نقیب کہتے ہیں فوجوں کے درمیان کڑکا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۹) . ۸. ترکوں کے زمانے میں درگاہ کا متولی جو معاملات دنیاوی میں ذرا سا کم مگر معاملاتِ دینی میں بہت زیادہ سمجھا جاتا تھا . اتفاقاً جب میں نقیب صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ کھانے پر بیٹھ چکے تھے . (۱۹۱۷، سفرنامۂ عراق عرب، ۱۵۲) . ۹. ہوٹل یا کلب کا وردی پوش دربان یا خدمت گار (جو مہمان اور اس کے اسباب کو کمرے میں پہنچاتا ہے) . ہوٹل کے خدمت گار، نقیب، بیرے نہ تو بخشیش کی توقع کرتے ہیں اور نہ انہیں دی جاتی ہے . (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۴۷) . ۱۰. (تصوف) اولیائے کرام کے سلسلۂ عالی میں وہ تین سو ولی جو طوسیانِ علاء الدین طوسی سے نسبت رکھتے ہیں . ساتویں نقیب تین سو شخص ہیں . (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۳۶) . ۱۱. ذہین شخص (پلیٹس) . (ب) صف . ۱. تشہیر کرنے والا، منادی کرنے والا، شہرت کرنے والا، خبر دینے یا کرنے والا، ڈھنڈورچی .

نقیبوں نے سب کو دیے جا خبر — کہ حکم سواری ہے اس وقت پر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۱) .

دل میں جو موج غم ہے تو سرکار عشق سے
خدمت ملی ہے نالۂ دل کو نقیب کی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۷۹) . واصل بن عطا نے تمام اسلامی ممالک میں اپنے نقیب بھیج دیے کہ مذہب اعتزال کی منادی کریں . (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۵ : ۱۲) . اولیا ایک نقیب کو لیے داخل ہوتا ہے . (۱۹۶۲، برگ خزاں، ۲۵۱) . سال رواں تباہیوں کا نقیب، ہلاکتوں کا پیامبر، موت کا پیامی اور تباہیوں کا ترجمان ہے . (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۹۵) . ۲. مدح خواں، تعریف گو ؛ کسی نظریے کی حمایت کرنے والا . اس تحریک نے ملک کو ادیبوں سے یکسر محروم کر کے نقیبوں کی ایک امت پیدا کر دی ہے . (۱۹۴۹، اک محشر خیال، ۲۵) .

السلام اے اہلِ سنّت کے نقیبِ بے مثال
السلام اے عاشقِ محبوبِ ربِّ ذوالجلال

(۱۹۹۳، آئینۂ رضویات، ۲ : ۱۹) . ۳. کٹنا، بھڑوا، قرمساق، عورتوں کا دلال (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۴. علم بردار، ترجمان . آزاد ہندوستان کے اس جدید دور کے نقیب اور نقاش ہی نہیں بلکہ داستان گو بھی ہیں . (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۷۵) .
[ع : (ن ق ب)] .

---الْاَشراف (---ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا، سک ش) امذ .
۱. لوگوں کے حالات اور شجروں کی تفتیش کرنے والا، (عرب کے بعض علاقوں کے) گروہ یا جماعت کا سردار، قائد . نقیب الاشراف سید رجب افندی کشتیاں لے کر ہمارے فرودگاہ پر آئے . (۱۹۱۳، سفرنامہ بغداد، ۱۵) . ۲. بادشاہوں کے دربار کا ایک عہدے دار، وزیر مملکت، مقرب امیر ؛ حاجب . ایوبیوں کے عہد میں بھی منشور کا لفظ عام معنوں ہی میں استعمال ہوا کرتا تھا ..... منشور کے ذریعہ ایک نقیب الاشراف (حاجب) کا مقرر ہونا ثابت ہے . (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱ : ۶۵۱) . ۳. قدیم عرب میں مذہبی عہدے پر فائز وہ شخص جس کا تعلق عدلیہ کے انتظام اور دینی مدارس میں تعلیم و تدریس سے ہوتا تھا، جج، منصف، قاضی . نقیب الاشراف کا عہدہ بھی آل رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے کسی ایسے عالم کے سپرد کیا جاتا تھا جو علما کے اس مرتبے کا حامل ہوتا . (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲ : ۷) . [نقیب + رک : ال (۱) اشراف (رک)] .

---الْاَولیأ (---ضم ب، غم ا، سک ل، ولین، کس ل) امذ .
شاہی دور کا ایک عہدہ جس پر متعین شخص کا کام تمام فقیروں اور گوشہ نشینوں کی خبر گیری کرنا، ان کا وظیفہ مقرر کرنا اور ان کا تقرر کرنا ہوتا تھا . خواجہ احمد علی نقیب الاولیأ ..... ان کے انتقال کے بعد ان کے بڑے بیٹے خواجہ احمد علی صاحب اس منصب پر سرفراز ہوئے . (۱۸۴۶، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۳۵) . [نقیب + رک : ال (۱) + اولیأ (رک)] .

---الْاَولیائی (---ضم ب، غم ا، سک ل، ولین، کس ل) امذ .
نقیب الاولیأ (رک) کا عہدہ یا منصب . بادشاہی عہد میں نقیب الاولیائی کا بہت معزز عہدہ تھا . (۱۸۴۶، تذکرۂ اہلِ دہلی، ۳۵) . [نقیب الاولیأ + ی، لاحقۂ کیفیت] .

--- النُّقَبا (---ضم ب، غم ال، شد ن بضم، فت ق) امذ.
چوبداروں کا سردار، پہرہ دینے والوں کا سربراہ. تیرے دروازے کے درمیان ایک بڑا چبوترہ ہوتا ہے اس پر نقیب النقبا بیٹھا رہتا ہے. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۰۵). فاطمی دور میں نقیب النقباء کا بھی پتہ چلتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۵۰۰). "نقیب النقبا آنکھیں پھاڑے محو حیرت". (۱۹۹۹، صاحب جی سلطان جی، ۴۶). [نقیب + رک: ال: (۱) + نقبا (نقیب (رک) کی جمع)].

--- ہونا محاورہ.
وجہ تشہیر ہونا، علم بردار ہونا.

داغ جنوں جو افسر شاہی ہے عشق میں
تو فوج اپنی اشک ہے نالہ نقیب ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۹۵). انکی صحت بیشک تباہ ہو چکی ہے لیکن اُس کے نقوش کہہ رہے ہیں کہ ہم تومندی کے نقیب ہیں. (۱۹۴۳، بنت قمر، ۲۲۶).

نَقِیبا (فت ن، ی مع) امذ: ج.
(تصوف) **روحانی گروہ کے وہ اشخاص جو ستر ابدالوں کے جانشین ہوتے ہیں اور نہایت قابل اشخاص میں سے منتخب ہو کر آتے ہیں.** علاوہ ان کے اسّی اور ہیں جو نقیبا یا مجسٹریٹ کہلاتے ہیں ..... نقیبا صیغۂ جمع نقیب ہے. (۱۸۸۱، کشاف اسرار المشائخ، ۱۰۳). [رک: نقبا].

نَقِیبانَہ (فت ن، ی مع، فت ن) صف: م ف.
نقیب کا، نقابت کا، منادی یا اشتہار کے انداز کا (Heraldic). حکومت کے نقیبانہ نشانات اور تمغوں کے گرد اس قسم کے پھول بوٹے اور مرغابیاں بنائی گئی ہیں ..... اسما و القاب بھی ثبت ہیں. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۹۱۵). [نقیب (رک) + انہ، لاحقۂ نسبت و تمیز].

نَقِیبی (فت ن، ی مع) امث.
کسی چیز کی ترجمانی کرنے کا عمل، نقیب ہونا، نقیب ہونے کی حالت یا کیفیت. رہی جدید حسیت کی نقیبی تو پہلے یہ متعین کیا جانا چاہیے ..... کہ جدید حسیت ہے کیا چیز. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۳۴۵). [نقیب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَقِیح (فت ن، ی مع) صف.
کمزور، ناطاقت. مگر آپ تو بہت نقیح ہو گئے ہیں، نبض دیکھوں. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۹۰). [نقیہ (رک) کا غلط املا].

نَقِیر (فت ن، ی مع) امذ.
۱. **کھجور کی لکڑی کو کھود کر پیالے کی طرح بنایا ہوا ظرف جس میں شراب بنائی جاتی تھی.** ارشاد ہوا میں تمکو ..... چار چیزوں سے منع کرتا ہوں، دباء، حنتم، نقیر، مزفت. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۱).

فقیر راہ نشیں ہوں ہے دل غنی میرا ہمیں ہے منع نقیر و مزفت و حنتم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۱۰۵). ۲. **گڑھا جو زمین یا پتھر میں بنائیں؛** (کاشت کاری) **کھجور کی گٹھلی میں چھوٹا سا نشان جس میں سے پودا پھوٹتا ہے** (ماخوذ: جامع اللغات). ۳. **نہر، جُو، نالہ** (جامع اللغات). ۴. **ایک وزن جو آٹھ قطمیر کے برابر ہوتا ہے.** فتیلہ کے چھ مساوی حصے فرض کرتے ہیں اور ہر حصہ کو نقیر کہتے ہیں. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۴: ۲۷۲). ایک نقیر آٹھ قطمیر کا ..... خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۲: ۲۰۲). ۵. (مجازاً) **بہت تھوڑا سا، بالکل ذرا سا، ننھا سا، انتہائی کم، نہ ہونے کے برابر؛** (مجازاً) **حقیر، بے حیثیت شخص؛ بہت معمولی چیز یا بات.**

ہر فرد کے (کذا) ہے پیش نظر تجھ سے زیادہ
احوال کا اس کے جو نقیر اور ہے قطمیر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۶۷). [ع].

--- و قِطْمِیر (--- و ع، کس ق، سک ط، ی مع). (الف) صف.
۱. **بہت تھوڑا، بہت چھوٹا؛ مراد: بہت معمولی سی بات یا چیز، بہت ادنیٰ سا معاملہ.** کوئی عقدہ وہاں کے نقیر و قطمیر کا کبھی کسی پر نہ کھلا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۹). ۲. **کل، تمام، سارا، سب کا سب جس میں معمولی سے معمولی چیز بھی شامل ہے.** دہ وقت نواب جعفر خان کا تھا اور نقیر و قطمیر اتق و فتق، ضبط و ربط، چال ڈھال، طرح ترکیب بندوبست ملک کا اچھا تھا. (۱۸۰۳، حسن اختلاط، ۶). حضور کو خدا کے فضل سے اختیار نقیر و قطمیر حاصل ہے حضور اونکے گوشت و پوست کی مالک ہیں. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۸۷). (ب) م ف. **احتیاط سے، غور سے، ٹھیک طور پر؛ مطلب کا** (جامع اللغات). [نقیر + و (حرف عطف) + قطمیر (رک)].

نَقِیض (فت ن، ی مع) صف: امذ.
۱. **توڑنے والا، عمارت گرانے والا** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **مخالف، الٹا، برعکس؛ متضاد، متبائن.** خوشی ہور غم، یو دو نقیض باہم. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۵). مجھ کو یوں کہنا چاہیے کہ ایک کی رسم کو دوسرے کی رسم کے برعکس یعنی نقیض پاتے ہیں. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۰۱). کہاں ٹھنڈے ملک کی اوجلی پری کہاں گرم ملک کا کالا کوئلہ سا بیوقوف اور بدصورت دیو رات دن کا فرق یہ اجتماع نقیض تھا. (۱۹۲۱، گاڑھے خان کا دکھڑا، ۱۰). اوّل کا لفظ آخر کا نقیض ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۶۵). ایسے معاشی نظام کا استرار مطلوب ہے جس نظام کی عملی اور منطقی اقدار محراب و منبر سے بیان کردہ اخلاقی و روحانی اقدار کی نقیض ہیں. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۶۵۲). علم خیر ہے جس کا نقیض یہ ہوا کہ جہل شر ہے. (۱۹۹۱، سرگذشت فلسفہ، ۲: ۱۳). ۳. **عداوت، بیر، مخالفت، دشمنی.** یوسف خاں ہنڈولی اور ضابطۂ بیانہ کے درمیان جو نقیض تھیں اون کو اپنی سعی و کوشش سے محبت و مودت سے بدل دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۳۲۶). برطانیہ اور جرمنی کی روز افزوں نقیض کی وجہ سے یورپ کا امن مخدوش ہے. (۱۹۱۳، فغان ایران، ۲۳۱). یار لوگوں کا شیوہ ہے کہ باکمالوں میں خواہ مخواہ نقیض کرا دیتے ہیں. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۲۳۱). ۴. (منطق) **دو قضیوں کا ایجاب و سلب میں اختلاف کہ ایک کو اگر سچ مانا جائے تو دوسرے کو جھوٹا؛ وہ قضیہ جو کسی قضیے کے موضوع کو محمول اور محمول کو موضوع بنانے سے صورت پذیر ہو، تناقض.** اب ہم دوسری صورتیں استدلال بلا واسطہ کی ملاحظہ کریں گے جن میں عکس تحصیل یا جدول اور عکس نقیض خاص صورتیں ہیں. (۱۹۲۳، مفتاح المنطق، ۳۰۴). یاد رہے کہ مسئلہ تناقض مشرقی روایت میں بھی علم منطق کا وہ بیان ہے جس میں نقیض کی بنا پر قضایا کا حق اور باطل ہونا ثابت کیا جاتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۴۴۳).

۵.(طب) کسی شے کا دفع کرنا یا اس کی نفی کرنا ، دافع ہونا . نسخہ میں ایسے اجزا نہ ہونے چاہئیں کہ جب ان کو ملایا جائے تو خواہ طبیعی طور پر خواہ فعلیاتی طور پر وہ ایک دوسرے کے خلاف عمل کریں اگر وہ ایسا کریں تو ان کو نقیضات (Incompatibles) کہتے ہیں .(۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۳) . [ع : (ن ق ض)] .

--ِ باہَمی کس صف (--- فت ہ) اند .
باہمی اختلاف ، آپس میں عداوت اور دشمنی . اس نقیض باہمی کو دور کر کے متفق و متحد ہوجائیں .(۱۹۱۲ ، الناظر ، یکم دسمبر ، ۷۹) . [نقیض + باہمی (رک)] .

--- بَنْنا محاورہ .
مخالف ہو جانا نیز متضاد بن جانا ، برعکس ہو جانا . خود اپنے نقیض بن گئے .(۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۰۲) . اس کی دلیلیں خود ہی ایک دوسرے کی نقیض بن جاتی ہیں .(۱۹۸۵ ، نقد ملفوظات ، ۲۵۵) .

--- ہونا محاورہ .
مخالف ہونا ، برعکس ہونا ، مقابل ہونا ؛ متضاد ہونا . یوں کہنا چاہیے کہ دونوں مذکورہ سرے ایک دوسرے کے نقیض ہیں اور ان دونوں کے بیچ میں بہت سے درمیانی مدارج دیکھے جاتے ہیں .(۱۹۶۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۶ : ۵۰۰) . غزل کے ایک شعر کی بنیاد ایک اصطلاح یا بالعموم دو اصطلاحات پر ہوتی ہے جو ایک دوسرے کے نقیض ہوتے ہیں .(۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۳۹) .

نَقِیضَین (فت ن ، ی مع ، ی لین) اند ؛ ج .
وہ اشیا ، امور یا خیالات جو ایک دوسرے کی ضد ہوں ، متضاد چیزیں یا باتیں ، دو مخالف چیزیں (جن کا یکجا ہونا ممکن نہ ہو) ، ضدیں .

سنتے تھے ہم کہ جمعِ نقیضین ہے محال
تو غیر ساتھ آکے کرے عیش و غم بہم

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۲۱) . ہر ایک سے نفی ہو تو نقیضین مجتمع ہوگئیں اور یہ محال ہے .(۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم مراد آبادی ، ۴۱) . صدق و کذب قول کے اعتبار سے نقیضین ہیں ، یعنی صادق ہے تو کاذب نہیں کاذب ہے تو صادق نہیں .(۱۹۷۳ ، تفسیر سورہ والتین اور والعصر ، ۶۱) . اگر ..... باہمی اختلاف ہے اس اجتماع ضدین یا نقیضین کا فیصلہ کیسے ہوگا .(۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۱۰۳) . [نقیض + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نَقِیع (فت ن ، ی مع) (الف) امث .
خشک انگور کو پانی میں بھگو کر بنائی جانے والی شراب . طلا اور سکر اور نقیع زبیب جب ہی حرام ہیں کہ ان میں جوش اور نشہ پیدا ہووے .(۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۸۲) . (ب) اند .
ٹھنڈا اور خالص دودھ ، ٹھنڈا میٹھا پانی نیز پانی جس میں میوے وغیرہ بھگوئے گئے ہوں .

پاک پانی اور عرق ہیں طیّبات اور نبیذیں اور نقیع میوہ جات

(۱۸۹۱ ، کنزۃ الآخرۃ ، ۱۳۲) . [ع] .

نَقِیعَہ (فت ن ، ی مع ، فت ع) امث .
وہ کھانا جو سفر سے واپس آنے والے کے لیے تیار کیا جائے ؛ وہ دعوت جو سفر سے واپس آنے والے کو دی جائے ؛ مسافر کی مہمانی . بارھویں نقیعہ ہے قاف اور عین مہملہ کے ساتھ سفر سے آنے پر دی جاتی ہے .(۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۲۳۹) . [ع] .

نَقِیل (فت ن ، ی مع) اند .
۱. قدیم عرب میں صفر کے مہینے کا نام . مہینوں کے نام یہ ہیں ، ناتق ، نقیل ، طلیق ، اصخ ، انخ .(۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۹۴) . ۲. مسافر آدمی ، پردیسی ؛ راستہ ؛ گھوڑے کی ایک خاص چال جو دوڑنے اور پویہ چلنے کے درمیان ہوتی ہے (اشین گاس) . [ع] .

نَقِیہ (فت ن ، ی مع) صف ؛ - نقیہہ .
کمزور ، ناتواں ، ضعیف ، نحیف ، جس میں نقاہت ہو . یہ سن کر ایک شخص نہایت نقیہ ، نحیف البدن ، کم رو سامنے آیا .(۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۱۴۰) . میں انتہا سے زیادہ نقیہ ہوں ، بات بھی کرتا ہوں تو ٹھہر ٹھہر کے .(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۹) . مرض کی وجہ سے روسی افواج نہایت نحیف و نقیہ اور تعداد میں بہت کم رہ گئی تھیں .(۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ) ، ۲۶۳) . میں ہنوز علیل و نقیہہ ہوں .(۱۹۵۳ ، جگر مراد آبادی آثار و افکار ، ۲۳۵) . دوسرا رد عمل مولانا ظفر احمد انصاری مرحوم کا تھا جو ان دنوں کراچی میں اپنی زندگی کی آخری بیماری سے گزر رہے تھے ..... ٹیلی فون پر اپنی نقیہہ آواز میں مجھے ڈھارس دلائی .(۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۹۴) . [ع : (ن ق ہ)] .

نَقِیّہ (فت ن ، شد ی مع بفت) صف مث .
پاک ، خالص ؛ بیج نکالی ہوئی (مہذب اللغات) . [نقی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث] .

نَک (۱) (فت ن) امث .
ناک (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل : جیسے : نک توڑا ، نکسیر وغیرہ .

بھنواں باگ نک ہور انکھیاں ہرن
کہ او موہنی ہے عجب من ہرن

(۱۶۷۰ ، طبعی (مثنوی بہرام وگل اندام (اردو شہ پارے ، ۱۱۳)) .

نک ہے تمام ظالم تجھ چشم کا دنبالا .....
لاگا ہے دل میں اوس کے دیکھا ہے جیوں کے بھالا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷) .

لگا کے کھیرے کی نک کنجڑے کے چلے بن تھیں
چکتا سوئے کا طرہ کسیرو کی سرن

(۱۷۸۲ ، شاہ حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۳۰)) . اصل الفاظ ..... ترکیب کی حالت میں ناک ، نک ، نکتوڑا ، نک چڑھا .(۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۵) . [ناک (رک) (بحذف ا)] .

--- بال اند .
ناک کا بال ، موئے بنی (فرہنگ آصفیہ) . [نک + بال (رک)] .

--- بَہْنا (--- فت ع ب ، سک ہ) صف ؛ اند .
وہ شخص جس کی ناک بہا کرے یا بہتی رہے (نور اللغات) . [نک + بہنا (رک)] .

--- بَہْنی (--- فت ع ب ، سک ہ) صف مث .
نک بہنا (رک) کی تانیث (نور اللغات) . [نک بہنا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- بیسَر (--- ی ع ، فت س) امث .
ناک کے ایک زیور کا نام ، ایک قسم کی نتھنی جو اکثر گنواریاں پہنتی ہیں ، جھونی ، بلاق (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . [نک + رک : بیسر (۱)] .

--- بُڑی (۔۔۔ضم ب) امث : ~ نکبڑی .
نتھنا . ایک کدھن کا چھید اپنے موں میں لیکو دوسرے طرف کا چھید اوسکی نکبڑی میں رکھ کو پھوکتا چھتی تھی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۷۸) . [نک + بڑی ، رک : بڑا (۱) کی تانیث] .

--- پوٹیا (۔۔۔و مج ، سک ٹ) امذ .
مرغ کی ایک قسم . فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ، انار ، الانگ ، باج کھنڈے ..... پھر مکوا منہے ، نک پوٹنے مگر حضور ہر پھر کے الف ہی آگئے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۷) . [نک + پوٹیا (رک)] .

--- پوڑا (۔۔۔و مج) امذ .
نتھنا (پلیٹس) . [نک + پوڑا (پڑا (۱) کا اشباع)] .

--- پُوڑی (۔۔۔و مع) امث : ~ نکپوڑی .
نک بڑی نتھنا . اور نکووں اور نکپوڑیوں کو ملتے جانا اور بچے کو اشکالتی سو دوا پلانا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۲۰۷) . [نک + پوڑی (بڑی کا اشباع)] .

--- پُھڑا / پُھڑا (۔۔۔ضم پ ، سک ہ / ضم پھ) امذ .
رک : نک پوڑا . نکپھڑے کشادہ اور گوشہ دہن نیچے کھنچے ہوئے اور دانت نمودار اور چہرے پر ایک طرح کی ہنسی رہتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۹۷) . [نک + پھڑا (پھڑا) (پڑا (۱) (رک) کا بائیہ املا)] .

--- پُھلّی (۔۔۔ضم پھ ، شد ل) صف مث .
وہ عورت جس کی ناک پھولی ہوئی ہو ، موٹی ناک والی . بجلی کے دو شاخہ میں سے ایک سر کسی بھدی بلی نک پھلی عورت کا اس طرح پھوٹ نکلا ہے جیسے گھانس میں کُکر متا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۳۵ : ۳) . [نک + پھلی (پھولنا (رک) سے مشتق)] .

--- پُھنا (۔۔۔ضم پھ ، سک ن) امذ .
تمانچہ (جامع اللغات : اصطلاحات پیشہ وراں (منیر) ، ۱۵) . [مقامی] .

--- تورا / تورَہ (۔۔۔و مج / فت ر) امذ : ~ نکتورا .
رک : نک توڑا جو زیادہ مستعمل ہے .

کیا ہے بے قرار افسوس نکتوروں سیں ناجی کوں
یہ موتی نئیں بلاق اوس کی میراجی ناک لائی ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۴۷) .

نہ الفت ہے نہ شفقت ہے ہر دم کا نکتورا
کہ جس پر یہ حکومت ہے اسے کہتے ہیں کیا زورا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۵۶) .

اک روز مار ڈالیں گے نکتورے یار کے
بنی کا تل مرے لئے تیر و تفنگ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۳) .

نکتورہ ہے بر محل خوش آتا ہر دم نہ شہید سے چڑہا ناک

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۹۳) . [نک + تورا (۱) تورہ (توڑا (رک) کا محرّف)] .

--- توڑا (۔۔۔و مج) امذ : ~ نکتوڑا .
۱ . حرکت بنی ، ناک سکیڑنا ، ناز نخرہ ، عشوہ ، غمزہ ، ادا (ناک کی جنبش سے) .

تب تو کچھ غصہ ناک سے اترا کر چکی خوب سا وہ نکتوڑا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۴) . چندو کی ماں نے آکر سمجھایا کہ بی بی میں ہمیشہ تجھے نصیحت کرتی ہوں کہ ہر گھڑی کا نکتوڑا اچھا نہیں . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۴۲) . بہت چو چلے نہ بگھارو مجھے نکتوڑے نہیں بھاتے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۷) . ۲ . رنجش بیجا ، آزردگی ، طنزیہ کلام جو ناک چڑھا کر کیا جائے . انہوں نے (اثر لکھنوی نے) بتایا کہ سودا نے نک توڑے کا استعمال کیا ہے جس کے معنی غمزۂ بے جا کے ہیں . (۱۹۶۷ ، رسالہ علی گڑھ ، ستمبر ، ۴) . ۳ . نخوت و غرور ، گھمنڈ ، نظر تحقیر (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . ۴ . احسان ، منت .

گھر بلا کر خاطریں کیا خوب کیں مہمان کی
لاکھ نکتوڑوں سے دی ہے اک گلوری پان کی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۵) . اُس نے چاہا نکتوڑوں سے دباؤ سے بھائیوں کی حمایت سے مبتلا کو زیر کرنا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷۵) . [نک + توڑا (توڑنا (رک) کا ماضی)] .

--- توڑا اُٹھانا محاورہ .
ناز نخرے برداشت کرنا ، ناز اٹھانا ، ناز بے جا گوارا کرنا .

نہ مل کم ظرف سے ہرگز بقول آبرو سودا
کسے برداشت ہے ناحق اٹھاوے کون نکتوڑا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲) .

--- توڑی (۔۔۔و مج) امث .
نک چڑھی (عورت) ، مغرور (عورت) . وہ تو ایسی نکتوڑی تھی کہ جواب بھی نہ دیا . (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۵۹) . [نک توڑا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- توڑے (۔۔۔و مج) امذ : ~ نکتوڑے ؛ ج .
نک توڑا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع ، ناز نخرے ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : نکتوڑے توڑنا وغیرہ . یہ نکتوڑے بیاہتا جروا ہی سہے گی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۱۴) . مفت کا روپیہ حرام کی دولت ڈاکٹروں کو دو ، دوا میں اٹھاؤ ، خواہ مخواہ کے نکتوڑے . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۳۰) .

--- توڑے اُٹھانا محاورہ .
رک : نک توڑا اُٹھانا ، جس کی یہ جمع ہے .

اٹھاویں کیوں نہ اُس کے ناز و نکتوڑے ہزاروں ہم
کہ ہے اَنکھیل اپنا ، لاڈلا اپنا ، میاں اپنا

(۱۷۲۷ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۷) .

یہ نٹ کے کون نکتوڑے اٹھاوے ترا غصہ تو ہر دم ناک پر ہے

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۳۲۶) . جن پر سیکڑوں برس حکومتیں کیں ، اب اُن کے نکتوڑے اٹھانے پڑتے ہیں . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۰۵) . آرام چین کا آدمی ہاتھ سے جائے اُسپر نکتوڑے اٹھاؤ اچھا جاؤ جو تم نہیں کرتے ہم آپ اس کا انتظام کرتے ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۷۶) .

--- توڑے توڑنا محاورہ.
۱. ناز ونخرے کرنا ، ناک بھوں چڑھانا .

ہیں یہ نند کے سامنے کیسی خوشامدیں
اور میرے آگے آ کر نکتوڑے توڑتی ہے

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۹۳). میں بے چاری دینے کے قابل کب ہوں جو تم نے اتنے نکتوڑے توڑے . (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۷). ۲. احسان جتانا. میں تو جانتی تھی کہ چالے میں سے آ کر سینکڑوں نکتوڑے توڑے گی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۴).

--- توڑے سہنا ف مر ؛ محاورہ.
نخرے برداشت کرنا ؛ بدمزاجی سہنا.

دیکھ لال اس کو یوں لگی کہنے
مجھ کو نکتوڑے سب ترے سہنے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۵). حضور ہمارا دشمن ہمارا پیٹ ہے جس کی بدولت سب کے نکتوڑے سہنے پڑتے ہیں. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۴۴).

--- توڑے کرنا محاورہ.
اترانا ، ناز برداری کرانا ، مزاج دکھانا ، نخرے کرنا. جدھاں او چنچل بادشاہ کو دیکھی کہ اپنے پو دیوانہ ہوگیا پھر زیادہ اس سوں نکتوڑے کرنے لگی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۵۰). ضرور نہیں کہ ہر ایک مال دار بی بی اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے نکتوڑے کرے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۴۲).

--- چپٹا (--- فت چ ، سک پ) صف مذ ؛ ۔ نکچپٹا.
وہ (شخص) جس کی ناک بیٹھی ہوئی ہو ، چپٹی ناک والا. خواہ کوئی ہو جس میں عیب ہو وہ نزدیک نہ آئے خواہ وہ اندھا ہو یا لنگڑا یا نکچپٹا ہو یا زائد الاعضاء. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۱۵). [نک + چپٹا (رک)].

--- چڑا (--- فت چ) صف مذ.
رک : نک چڑھا. اپنی شہرت کے سبب نک چڑے ..... اور نہ جانے کیا کیا سمجھے جاتے رہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۴۹). [نک + چڑا (چڑھا (بحذف ھ))].

--- چڑھا (--- فت چ) صف مذ.
بد دماغ ، مزاج دار ، مغرور ، دماغ دار ، کسی سے سیدھے منھ بات نہ کرنے والا.

رہے نک چڑھے جب مرودوں میں پھر
سنے تا نہ خدا کی حکم جائے کرے

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۹۲). بہتیرے نک چڑھے موٹھ پھولے جن کے ماتھے پر سے کسی آن بل نہیں اترتا بیوی سے آ کر سیدھے ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۱۴). اس وقت بعض نک چڑھے حکام بھی ادھر ہی مخاطب تھے. (۱۹۲۶، خلاؤں کا مارا آغا، ۴). بہت سے نک چڑھے کالے آدمی کے سلام کا جواب دینا بھی شان کے خلاف سمجھتے ہیں. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۲۳). [نک چڑھا (چڑھنا (رک) سے)].

--- چڑھا پن (--- فت چ ، پ) امذ.
نک چڑھا ہونے کی حالت ، نخوت زدگی ، گھمنڈ ، مغروری ، بد دماغی. یہ کوئی معمولی آدمی نہیں ، نامی گرامی رشی درواسا ہے جس کا نک چڑھا پن جگ ظاہر ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۹۵). ان کے نک چڑھے پن کا اندازہ اس واقعے سے ہوسکتا ہے کہ ایک دفعہ ایک شخص پوچھتا ہوا آیا "لفت ہے؟ ..... انھوں نے نتھنے پھلا کر جواب دیا اسناک میں نہیں ہے." (۱۹۶۲، خاکم بدہن، ۲۷). ناول نگار میں یہ رجحان کوئی اچھی بات نہیں ہے ، یہ نک چڑھا پن Snobbery ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ۲۳۵). [نک چڑھا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- چڑھی (--- فت چ) صف مث.
وہ عورت جو غرور سے چیں بہ چیں رہے ، دماغ دار ، بدمزاج. وہ لڑکی جس پر تم مرتے ہو بڑی نک چڑھی ہے. (۱۸۴۴، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲: ۱۷۹). وہ بڑی نک چڑھی مغرور اور اپنے آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں. (۱۸۹۳، نشتر، ۴۹). چھدا کئی مرتبہ مختلف طریقوں سے کنکارا مگر کلیا کی بہو بھی ایسی نک چڑھی نکلی کہ اس نے چھدا کا نوٹس ہی نہیں لیا. (۱۹۵۲، جنم کہانیاں، ۱۳۱). وہ گاتے ہوئے بھی حد سے زیادہ بیزار معلوم ہوتی تھی یا اس کی شکل ہی ایسی تھی ، نری اور نک چڑھی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۲). [نک چڑھا (رک) کی تانیث].

--- چھابی امث.
(سناری) ایک قسم کی جڑاؤ نتھ جو پتے کی شکل کی ہوتی ہے (اپ و، ۴: ۴۳).
[نک + چھاب (چھب کا اشباع) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- چھکنی (--- کس چھ ، سک ک) امث.
ایک بوٹی کا نام جس کے سونگھنے سے بکثرت چھینکیں آتی ہیں ؛ لاط : (Artemisia sternutatoria)

ناس دانی کو چھپا شیخ مبادا کوئی
اس میں نک چھکنی چھپا کے تجھے غافل بھر دے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۵۵). سعد کوفی ..... نک چھکنی ..... پانی میں صلایہ کر کے موضع ستارہ پیشانی پر لگا دیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۳: ۲۱). جس کو دیکھو چھیں چھیں کر رہا ہے غضب کی نک چھکنی تھی کہ مارے چھینکوں کے بولا دیا. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۵۲). اول تیل کو جوش دیویں سب جھاگ بیٹھ جاویں سیندور ڈالیں بعد ایک ساعت کے نکچھکنی ڈالیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۱۵). [نک + چھک (چھینک کی تخفیف) + نی ، لاحقۂ تانیث].

--- چھیدن کرنا محاورہ.
(عو) ناک چھیدنا ؛ (مجازاً) ذرا ذرا سی بات پر اعتراض یا گرفت کرنا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- دم (--- فت د) صف ؛ ۔ نکدم.
حیران ، پریشان ؛ عاجز. راہ میں کوئی سو بار ملا ہوگا ، نکدم کر دیا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۱۹). [ناک میں دم کا مخفف].

--- ڈُبکی (---ضم ڈ، سک ب) امث.

(پیراکی) سر کے بل غوطہ لگانا؛ ہوائی جہاز کا یکایک زمین کی طرف غوطہ لگانا یا نیچے آنا (Nose diving) (ماخوذ: انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۸۴). [نک + ڈبکی (رک)].

--- کٹا (---فت ک) صف مذ: ~ نکٹا.

وہ شخص جس کی ناک کٹی ہوئی ہو، کٹی ناک والا، بینی بریدہ. لفظ ''ابرہہ'' ابراہیم کا حبشی تلفظ ہے اور چونکہ نک کٹا تھا اسلئے ''اشرم'' کہلاتا تھا. (۱۹۱۵، ارض القران، ۱: ۳۱۶). امریکہ میں ایک نک کٹے انگریز کو تازہ مرے ہوئے ہندوستانی دوست کی ناک اتار کر..... چپکا دی گئی. (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب، ۱۴۷). [نک + کٹا (کٹنا (رک) سے)].

--- کٹی (---فت ک) (الف) صف مث: ~ نکٹی.

کٹی ہوئی ناک والی (عورت). ایک نک کٹی بی بی کو یہ دانہ الاٹ کر دیا جائے. (۱۹۸۸، تبسم زیرِ لب، ۱۴۳). (ب) امث. رسوائی، بدنامی، سبکی، خفّت، ذلّت، بے غیرتی، خواری (فرہنگ آصفیہ). [نک کٹا (رک) کی تانیث].

--- کٹی ہونا محاورہ.

رسوائی ہونا، بدنامی ہونا، فضیحتی ہونا، تحقیر اور ذلت ہونا. وہ جے یہ واہمہ ستاتا تھا کہ سارے میں نک کٹی ہوگی. (۱۹۷۵، امربیل، ۱۹۵).

--- گِھسنی (---کس گھ، سک س) امث.

ناک رگڑنا، انتہائی عاجزی، منّت سماجت، خوشامد درآمد نیز سجدہ کرنا؛ عبادت کرنا. ضرورت نہیں کہ خط اور مکتوب کو چھٹی یا پاتی اور سجدہ اور قدمبوسی کو نک گھسنی اور پالاگن لکھنے لگے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۴۸). حاصل مصدروں کے ساتھ اسما کے مرکب ہونے کی مثالیں حسب ذیل ہیں، کپڑ چھان، من بھوتی، نک گھسنی وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۱). اسم اور حاصل مصدر کے مرکبات، مثلاً: کپڑ چھان، سرپھٹول..... نک گھسنی. (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۹). [نک + گھسنا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گِھسنی کَرانا محاورہ.

ناک رگڑوانا؛ منّت سماجت کرانا.

جو ہوتی عقل کیوں لیتی برائی　　　بہت سدھی نے نک گھسنی کرائی

(۱۸۷۱، عیر ہندی، ۴۸).

--- گِھسنی کَرنا محاورہ.

ناک رگڑنا؛ بہت عاجزی کرنا، منت سماجت کرنا؛ سجدے کرنا؛ عبادت کرنا. بے اختیار رونے لگا اور خدا کی درگاہ میں نک گھسنی کرنے لگا. (۱۸۰۲!، باغ و بہار، ۱۴۹). مصلّی پر دیر تک نک گھسنی کرتے رہے. (۱۸۴۵، نفحۂ عندلیب، ۲۴۰). مارے خوف کے زمین پر نک گھسنی کرنے لگا. (۱۹۳۹، حکایات رومی، ۱: ۱۴۲).

--- نک کَرنا محاورہ.

نخرہ کرنا، ناک بھوں چڑھانا (جامع اللغات).

نَک (۲) (فت ن) امذ.

نکھ، ناخن؛ (کنایۃً) پانو کا انتہائی نچلا حصہ، ایڑی یا تلوا.

ادھر مرغ چارے کے تیں جو اُڑیا　　　کہ اس پاؤں کا نک ہو کر چڑیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷).

لے پانوں کے نک تے تاک تالو　　　لبریز تھے لج میں جوں لجالو

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۲۰). [نکھ، رک (بحذف ھ)].

--- تا سِک (---کس س) م ف.

نک سے سک تک، ایڑی سے چوٹی تک، سر سے پانو تک، سرتاپا.

اے لید منے پڑی سو مانک　　　توں لید نہ لال نک تے تاسک

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۶).

--- سُک (---کس س نیز ضم) امذ.

۱. (مجازاً) شکل و صورت، قد و قامت؛ بناؤ سنگھار، حسن و خوبی.

نک سک کی درتی ہو تو زیبندہ ہے گری
کیا لطف ہے اے چرخ جو خورشید ہوا گرم

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۱۹).

خدا نے صنم حور کی دی ہے نک سک　　　پری گات ہے خوبصورت تمہاری

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۱۵). پتلی کمر وہ چوڑا چھاتا کے کہوں نک سک سے اچھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۸۱). خدا جانتا ہے سات قرآن درمیان، سب بھائی بہنوں میں یہی ایک اولاد اس نک سک، رنگ ڈھنگ صورت شکل کی نکلی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۷۷). بوڑھے نواب کی خواصوں کے بچوں میں سے ایک بھی رنگ روپ یا نک سک میں اس کے پاسنگ برابر نہیں. (۱۹۴۱، پیاری زمین (اختر حسین رائے پوری)، ۶۰). ۲. (مجازاً) جملہ سامان، لوازمات. شادی بیاہ رچانے کا نک سک سب کا سب جنگل در جنگل اٹھائے پھرتے ہیں. (۱۹۴۰، خمارستان، ۱۱۶). ۳. معیار، بناوٹ، انداز. میر امن کے زمانے میں اردو نثر کا نک سک درست ہو چکا تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۱۲). [نک + سک (سکھ، شکھ = سر، چوٹی کا مخفف)].

--- سُک دُرُسْت رَکھنا ف مر؛ محاورہ.

لباس، کپڑے لتّے وغیرہ کو صحیح حالت میں رکھنا. عورت ٹھکانے کی ہو تو اپنے شوہر کا نک سک درست رکھتی ہے. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۵۴).

--- سُک دُرُسْت کَرنا ف مر؛ محاورہ.

سنوارنا، ٹھیک کرنا، درست کرنا؛ کسی چیز کو پورے کا پورا درست کرنا. دس پندرہ منٹ میں اس نے ساری کتاب کا نک سک درست کرلیا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اپریل، ۵۲).

--- سُک سے م ف.

ہر طرح سے، سب طرح سے، اوّل تا آخر؛ تمام تر.

یہ نک سک سی نزاکت میں بھری تھی
کہ بس جو بات تھی اوس کی پری تھی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۰). کالج بیٹے کے واپس آنے سے پہلے بنوا کر اس کو نک سک سے سجا دیا گیا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، اگست، ۲۶).

--- سُک سے ٹھیک صف.
سر سے پانو تک خوبصورت، ایڑی سے چوٹی تک، سب طرح سے بے عیب و بے نقص.
ایک عورت ..... نک سک سے ٹھیک ٹھاک کہتے ہیں کوچہ و بازار میں گدائی کرتی پھرتی تھی.
(۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۸۶).

--- سُک سے دُرُسْت صف.
رک: نک سک سے ٹھیک.

حسن بیمثل ہے ہر عضو ہے نک سک سے درست
سر سے پا تک ہے ڈہلا(ڈھلا) نور کے سانچے میں بدن

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۵۶). اچھے گھر کا لڑکا تلاش کرنا ضرور ہے مگر شریف الطرفین ..... اور نک سک سے درست ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۲۶). محلے کی ساری نک سک سے درست عورتیں کوڑی پھیرے کراوتیں لیکن کوئی کالی کلوٹی بینگن لوٹی اس کی بھلمنساہٹ سمجھ کر کوئی کام بتاتی تو ایسے بدک کر بھاگتا جیسے بے سدھا گھوڑا. (۱۹۸۹، بارش کا آخری قطرہ، ۳۱۸).

--- سُک سے دُرُسْت کَرنا محاورہ.
نوکِ پلک سنوارنا، ہر طرح سے ٹھیک کرنا. باقی سب کے سب پروگرام ریکارڈ کر کے نک سک سے درست کرنے کے بعد ناظرین کو دکھائے جاتے ہیں. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۱۸۱).

--- سِکھ (---کس س) اند.
رک: نک سک. اگر یہ معشوق پاس رہے گا تو بڑا لطف حاصل ہوگا حقیقت میں نک سکھ سے اچھا ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۷۱۶). [ک + سکھ، س: شکھا = سر].

--- سِکھ سے دُرُسْت صف.
۱. رک: نک سک سے درست. جس رخ سے بھی دیکھو حسن ٹپک رہا ہے، نک سکھ سے درست، دنیا کا حسین ترین چوپایہ ہے. (۱۹۷۱، فہمیدہ، ۱۲). ۲. ہر طرح سے صحیح، وزن پر پورا، قافیے اور ردیف کے مطابق درست. کوئی شعر ..... نک سکھ سے درست اور بندش پر چست ہوتا تو اس کی خوب تعریف کرتے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۲).

--- سے سُک م ف.
سر سے پیر تک، مکمل طور پر. انارکلی ..... نک سے سک بناؤ سنگار کیے شعلہ جوالہ معلوم ہو رہی ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۱۸).

--- سے سُک تک م ف.
اوپر سے نیچے تک، تمام تر، پانو سے سر تک، ایک سرے سے دوسرے سرے تک. عمارت سب صاف ستھری نک سے سک تک دھوئی نکھری معلوم ہوتی تھی. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۶۳). انھوں نے دلہن کو نک سے سک تک نہلایا. (۱۹۴۱، پیاری زمین (اختر حسین رائے پوری)، ۳۲۲).

--- سے سِکھ م ف.
رک: نک سے سک، اوپر سے نیچے. نک سے سکھ ناکے سے ناکا ملا کرتا ہو یا پاجامہ، صدری ہو یا کمری ایک سے ایک بڑھی، ایک سے ایک چڑھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۶۸).

--- سے سِکھ تک م ف.
رک: نک سے سک تک. ابا جان جب گھر پہونچے اور ان کا نک سے سکھ تک کا حال گھر میں بیٹھ کر بیان کیا تو مارے غم کے کسی نے گھر میں کھانا تک اس رات کو نہ کھایا. (۱۸۸۱، صورت الخیال، ۹).

--- شُتَر پھول (---ضم ش، فت ت، سک ر، و مع) اند.
(سناری) بالوں میں لگانے کا کانٹا جس کا سر جڑاؤ پھلی کی وضع کا ہوتا ہے (اپ و، ۴: ۴۳). [نک + شتر پھول (مقامی)].

نُک (ضم ن) امث.
نوک کا مخفف، تراکیب میں مستعمل.

--- پَلک (---فت پ، ل) امث.
موزونیت، دل کش وضع، حسن و خوبی، بناؤ سنگھار.

نک پلک کج کے جھٹ بوقت سحر تاؤ دیتا ہوا وہ موچھوں پر

(۱۸۱۰، ہشت گلزار، ۸۹).

ہر طرف گل بدن رنگیلے ہیں نک پلک، غنچہ لب، چھیلے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۳۶). [نک + پلک (رک)].

--- دار صف (قدیم).
نوک دار، نوکیلا، نوک والا.

سروں پہ چیرے ہیں نک دار زعفرانی رنگ
بروں میں زرد نپٹ گھیردار جامے تنگ

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۰).

زور نادر ہے ترے چیرۂ نکدار کی کج
جس طرح دل میں جچھی ہے سو بتانا مشکل

(۱۷۳۹، سراج، ک، ۳۱۱). ۲. (مجازاً) طرح دار، تیکھا، کٹیلا.

مل گیا تھا باغ میں معشوق اک نک دار سا
رنگ و رو میں پھول کی مانند کج میں خار سا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۹).

کج کلاہوں میں تجھے کس نے بلایا نکدار
ورنہ خوباں میں نہ کرتا تھا کوئی تجھ کو شمار

(۱۸۳۷، محمد علی حشمت (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۸۹). [نک + ف: دار، داشتن = رکھنا].

نَکّا (فت ن، شد ک) (الف) صف.
ناک کے متعلق؛ وہ جو ناک میں بولے (پلیٹس). (ب) اند. کوڑی، چھوٹا، سکھ، خرمہرہ؛ دانہ، پانسہ، کعبتین (فرہنگ آصفیہ، علمی اردو لغت؛ جامع اللغات). (ج) امث. ناک میں سے نکلنے والی آواز، ساز کی گونجتی آواز (پلیٹس). [نک (ناک) + ا، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- دُوا (---ضم د) اند.
ایک طرح کا جوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے (جامع اللغات). [نکا + دوا (رک)].

--- دینا محاورہ.
ناک میں بولنا، ناک سکنا (جامع اللغات).

--- مُوٹھ (---و مع) اند.
رک: نکا دوا (جامع اللغات). [نکا + مُوٹھ (رک)].

نِکّا (کس ن ، شد ک) امذ .

۱. چھوٹا ، خرد ، ننھا ؛ مختصر ، کم ؛ ناقص ؛ نازک ، باریک ، ناتمام ، ادھورا ؛ پستہ قد ، ٹھگنا ، قلیل القامت ، کوچک ؛ خفیف ، ادنٰی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) . ۲. چھوٹا بچہ ، چھوٹا لڑکا . میں نے اس کے لئے گھر بار چھوڑا ، اپنے دونوں نکے چھوڑے ، گھر والے کو چھوڑا . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۳۶) . چاچا ..... دروازے میں سے گردن نکال کے پوچھتا کے کدھر جاتا ہے ، آؤ تمھیں لے چلیں ، وہ بچوں سے خود کبھی ٹکٹ نہ مانگتا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۷۰) . [مقامی] .

نُکّا (ضم ن ، شد ک) امذ .

۱. نوک دار (لکڑیاں یا چھڑی) ، نکیلا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. نوک (رک) سے منسوب ، نوک دار چیز کی نوک . سوئی کو کارک میں لگالیں اور اس کا ٹوٹا ہوا نکا ویکسین میں ڈبو کر سینہ یا ٹانگ کے گوشت میں چبھودیں . (۱۹۷۴ ، بست معلومات مرنجانی (سلسلہ ۳) ، ۴) . ہر ٹکڑے کا ایک سرا چھیل کر پتلا کر لیا جاتا ہے جسے نوک یا نکا کہتے ہیں . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۲۷۹) . ۳. نوک دار گیڑی ، وہ گیڑی جو خمیدہ ہو (فرہنگ آصفیہ) . ۴. ایک قسم کا گیڑی کا کھیل جس میں ایک خط زمین پر کھینچ کر ایک سیدھی رکھی ہوئی لکڑی کے کنارے پر دوسری لکڑی سے اس طرح مارتے ہیں کہ وہ خراد سے باہر چلی جائے (ماخوذ : نوراللغات) . ۵. کھوپڑی اور ریڑھ کی ہڈی کے درمیان کا ہڈی کا حلقہ جو دونوں کے درمیان بطور کڑی ہوتا ہے منکا (اپ و ، ۳ : ۸۹) . ۶. (زین سازی) ہنا ، گلے کے ساز یعنی ہنسلے میں راس کڑی کے نیچے جوت باندھنے کا بکسوآ جو قریب ایک فٹ لمبے تسمے میں سلا ہوتا ہے اور ہنسلے کے دونوں طرف کے کنڈوں میں ایک ایک لٹکا رہتا ہے (اپ و ، ۵ : ۴۹) . [نک (نوک (رک) کی تخفیف) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

--- ٹوپی (--- و ج) امث .

وہ دو پلڑی ٹوپی جس کو بلند کر کے سر پر رکھیں ، اونچی ٹوپی (ماخوذ : نوراللغات) . [نکا + ٹوپی (رک)] .

--- لگانا محاورہ .

۱. کسی نوک دار چھڑی یا لکڑی سے ضرب لگانا ؛ زک پہنچانا ، صدمہ پہنچانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. گیڑی مارنا ؛ گیڑی لگانا ؛ میخ مارنا (فرہنگ آصفیہ) .

--- مارْنا محاورہ .

۱. رک : نکا لگانا (ماخوذ : پلیٹس) . ۲. گیڑی مارنا ، گیڑی لگانا ، میخ ٹھونکنا ؛ صدمہ پہنچانا ، ضرب لگانا ؛ کسی کی کامیابی میں خلل ڈالنا ، نقصان پہنچانا ، رنگ میں بھنگ ڈالنا ، معاملہ خراب کرنا (فرہنگ آصفیہ : فرہنگ اثر) .

نِکابَت (کس ن ، فت ب) امث .

ایذا رسانی ، (دشمن کو تکلیف پہنچانا) .

خلش غم کے نکابت کب تک ... پیچ خلوت کے حکایت کب تک

(۱۸۸۹ ، صفیر بلگرامی (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۷۳۳)) . [ع : (ن ک ب)] .

نِکات (کس ن) امذ ؛ ج .

نکتے ، باریکیاں ، لطیف باتیں نیز بذلہ سنجی ، بدیع گوئی ، وہ نفیس اور پرلطف و بلیغ کلام جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آسکے . یہ نکات قرار رکھ کر جیتا رمز ہوتا و اشارت و فعل و حرکات و سکنات ، تیرے وجود میں جیتے فعل پر اس کا محاسبہ لیں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۳۳) . یو رمز نکات بولتا ہوں خدا کے راز کی بات بولتا ہوں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۹) .

ہے خلاصہ دین کا جو توں لکھیا ہے سو نکات .....

لک کرامت ہو وے یک یک جوتوں بولیا ہے بات

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۵) .

یک کن سوں یو کاینات کاڑیا ... یک حبیب سوں لک نکات کاڑیا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵) .

کسی وقت فرہاد و شیریں کی بات ... کسی وقت دلچسپ و شیریں نکات

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۸) .

ہیں اس آیت میں بہت رمز و نکات ... گر لکھوں میں کون سمجھے گا وہ بات

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۷۹) .

جو ہیں نکات و معانی بشر کے فہم سے دور ... وہ تیرے ذہن میں موجود سب قلیل و کثیر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۲) . زبان کے جو نکات وہ اپنے شاگردوں کو بتاگئے ہیں ، اسی کا نتیجہ ہے کہ کالج کے لونڈے وہ مضمون لکھ جاتے ہیں جو بڑے بڑے اہل قلم کے حاشیہ خیال میں بھی نہیں آتے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۶۵) . میں ان کے بعض نکات سے متفق تھا اور بعض سے مجھے اختلاف تھا . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۸۳) . [ع : نکتہ (رک) کی جمع] .

--- اُٹھانا محاورہ .

اختلافی پہلو زیر بحث لانا ، نئے اور نازک پہلو بیان کرنا . انھوں نے دیباچے میں جو نکات اٹھائے ہیں متن کتاب میں ان کا نہایت عمدگی سے جواز اور تجزیہ پیش کیا ہے . (۱۹۸۱ ، اردو نثر کے میلانات ، ۴۴) . اس میں جو نکات اٹھائے گئے ہیں وہ معمولی ترمیم و اضافے کے بعد آج بھی قابل قبول ہیں . (۱۹۸۹ ، نذر مسعود ، ۳۳۶) .

--- اَدَبِیَہ کس صف (--- فت ا ، د ، کس مج ب ، فت ی) امذ ؛ ج .

وہ مسائل جن کا تعلق ادب سے ہو ، ادب کے مبادی اور متعلقات . اس مجموعے میں ایسے خطوط کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں غالب نے "نکات ادبیہ" حل کیے ہیں . (۱۹۸۹ ، غالب کے خطوط (خلیق انجم) ، ۱ : ۴۰) . [نکات + ادبیہ (رک)] .

--- باطِنی کس صف (--- کس ط) امذ ؛ ج .

باریک باتیں ، ایسے بلیغ و پاکیزہ نکات جو ہر ایک کی سمجھ میں نہ آئیں نیز تصوف اور معرفت کے نکتے . شاہ صاحب کا وعظ جو علاوہ علوم ظاہری کے نکات باطنی سے بھرا ہوا تھا . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعہ مومن ، ۳۲) . [نکات + باطنی (رک)] .

--- حِکْمَت کس اضا (--- کس ح ، سک ک ، فت م) امذ ؛ ج .

دانائی اور عقل کی باتیں .

اس واسطے کی گئی یہ محنت ... منظوم ہوئے نکات حکمت

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳۴) . [نکات + حکمت (رک)] .

--- حِکْمِیَہ کس صف (--- کس ح ، سک ک ، کس مج م ، فت ی) امذ ؛ ج .

حکمت کی باتیں ، وہ اقوال جن میں حکمت ہو . اس کا سینۂ بے کینہ نکات حکمیہ کا گنجینہ اس کا قلب باصفا اسرار علیہ کا دفینہ ، شعر و شاعری کی اس کی ذات نے بڑی رونق بڑھائی ہے . (۱۸۶۹ ، دیباچہ اردوئے معلی (تنقید غالب کے سو سال ، ۴)) . [نکات + حکمیہ (رک)] .

--- وار م ف ؛ صف .

ایک ایک نکتہ کرکے ، مرحلہ وار ، درجہ بدرجہ ، نکتہ بہ نکتہ . ہم ان امور کا نکات وار جائزہ لیتے ہیں ، جو دفتری زبان کو منفرد اسلوب عطا کرتے ہیں . (۱۹۸۷ ، اسلوب دفتری زبان ، ۴۰) . [نکات + وار ، لاحقۂ صفت] .

--ِ سَرْمَدی کس صف (--- فت س ، سک ر ، فت م) اند ؛ ج .

دائمی نکات ؛ دوامی رموز . حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات والا صفات نے تمام نکات سرمدی کو حل کر دیا ہے . (۱۹۸۲ ، مولانا ظفر علی خاں (احوال و آثار) ، ۲۳۹) . [نکات + سرمدی (رک)] .

--ِ شِعْری کس صف (--- کس ش ، سک ع) اند ؛ ج .

فن شاعری کی باریکیاں ، شعری رموز . جناب سلیم ناطقی ..... مجھے ان کی شاگردی پر فخر ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ انہوں نے ہی مجھے نکات شعری اور فن عروض سے آگاہ کیا . (۱۹۸۰ ، وادیٔ گنگ وجمن سے وادیٔ مہران تک ، ۱۸) . [نکات + شعر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِکات (۲) (کس نیز فت ن) صف ؛ اند .

ا. نکما ، خراب ، بیکار (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت) ۲. (قصاب) وہ گوشت جو اچھا نہ ہو ، بُرا گوشت ، بڈھے بکرے وغیرہ کا گوشت جو پکنے میں کالا پڑ جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ اپ و ، ۳ : ۸۹) . [مقامی] .

--- خوری (--- و مج) امث .

(عو) بُری بات (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۰) . [نکات + ف : خور ، خوردن = کھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِکاتی (کس ن) صف .

نکات (ا) (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ نکات پر مشتمل . تمام اہم جماعتوں نے ایک نو نکاتی پروگرام کے تحت متحدہ محاذ بنایا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۴۴) . ہمیں یہ انقلاب سہ نکاتی فارمولے پر مبنی دکھائی دیتا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۶۷) . [نکات (ا) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِکاح (کس ن) اند .

ا. ملانا ، جمع کرنا ؛ مجامعت ، صحبت ، ہم بستری ، جنسی ملاپ . نکاح کے لغوی معنی "ملانا" اور حقیقی معنی "جماع" کے ہیں . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۵۶) . ۲. (فقہ) ایک شرعی معاہدہ جس کے ذریعے مرد اور عورت کے درمیان جنسی تعلق جائز اور پیدا ہونے والی اولاد کا نسب صحیح ہو جاتا ہے اور زوجین کے مابین حقوق و فرائض پیدا ہو جاتے ہیں ، عقد ، بیاہ ، شادی ، ازدواج .

مدد کوں جہاد اور ضرورت نکاح — کفن کوں جو مردے کی لیویں مباح

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۸۸) . شرط نکاح کے جائز ہونے کی یہ ہے کہ ہر ایک دوسرے کے کلام کو سنے اور دو مرد آزاد یا ایک مرد آزاد اور دو عورتیں آزاد حاضر ہوویں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۳) . ایک دوسرے کو خوش کرنا چاہیے اور یہ سمجھنا چاہیے کہ نکاح میں فقط آج ہی کا دن نہیں ہے کہ پیار میں فضولی کریں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۲۷) . شریعت کی تکمیل میں جو تدریج ملحوظ رہی اس کے لحاظ سے (وراثت ، نکاح طلاق) و قصاص و تعزیرات (وغیرہ) کے احکام ، بعثت سے بہت بعد آئے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۶) . عورت و مرد ہر دو فریق کے قبل بلوغ نکاح کو جہاں پناہ ناپسند فرماتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۱۴) . نکاح ایک معاہدہ ہے جس کا مقصد جائز اولاد پیدا کرنا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۵۶) . نکاح کے چھوارے بٹ رہے تھے . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۲۴) . [ع : (ن ک ح)] .

--- اُدَھڑْنا محاورہ .

نکاح ختم ہونا . یہ نکاح ادھڑ جائے گا کیوں کہ میں گرم مزاج کا اور ململ جان ٹھنڈی طبیعت کی . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۰) .

--ُ اَلْبِکْر (--- ضم ح ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ک) اند .

(فقہ) غیر شادی شدہ لڑکی یا لڑکے کا نکاح . محدثین اور فقہا نے ان نکاحوں کو "نکاح البکر" اور "نکاح الثیب" کے تحت ذکر کیا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۴۰) . [نکاح + رک : ال (ا) + بکر (رک)] .

--ُ اَلثَّیِّب (--- ضم ح ، غم ال ، فت ث ، شد ی بکس) صف .

(فقہ) شادی شدہ مرد یا عورت کا نکاح ، ایسے مرد یا عورت کا نکاح جو پہلے بھی نکاح کرچکے ہوں . محدثین اور فقہا نے ان نکاحوں کو ..... نکاح الثیب کے تحت ذکر کیا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۴۰) . [نکاح + رک : ال (ا) + ثیب (رک)] .

--- با جَماعَت (--- فت ج ، ع) اند .

کئی شادیاں یا عقد ایک ساتھ ہونا ، اجتماعی نکاح . ان کے ہاں نکاح باجماعت کا رواج تھا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۶) . [نکاح + با (رک) + جماعت (رک)] .

--ِ باطِل کس صف (--- کس ط) اند .

(فقہ) ایسا نکاح جو فی نفسہ کالعدم ہو ، ایسا نکاح جو غیر مؤثر ہو اور اس سے فریقین کے درمیان کوئی ازدواجی حق قائم نہیں ہوتا . اس نکاح کی حسب ذیل صورتیں ہیں . (ا) محرمات میں سے کسی سے نکاح (۲) کافر کا مسلمان عورت سے نکاح (۳) نکاح شدہ عورت سے نکاح . امام محمد نے نکاح باطل کے متعلق کہا ہے کہ وہ تصرفات شرعی کے اعتبار سے باطل ہوتا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۵۴) . نکاح باطل : جو نکاح فی نفسہ کالعدم ہو وہ باطل ہے باطل نکاح اپنے نتیجہ کے اعتبار سے بالکل بے اثر ہوتا ہے . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۲۶۱) . [نکاح + باطل (رک)] .

--- باطِل ہونا ف مر .

نکاح ٹوٹ جانا ، نکاح ختم ہو جانا . اگر ایک ہی عقد میں دونوں کا نکاح کیا تو دونوں کا نکاح باطل ہوا . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۲ : ۷) . مستقل اسباب امتناع کی بنا پر نکاح باطل ہوتا ہے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۶۹) .

--- بِالْجَبْر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ب) اند .

وہ عقد جو زبردستی کرایا جائے ، جس میں لڑکی کی مرضی شامل نہ ہو . نکاح بالجبر ، طلاق بالجبر اور طلاق بحالت نشہ کے مسائل میں مالکی مذہب کا اتباع کیا گیا . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۹) . [نکاح + ب (حرفِ جار) + رک : ال (ا) + جبر (رک)] .

--- بانْدھنا محاورہ .

نکاح پڑھانا ، بیاہ کرنا ، نکاح کرنا . وہ بیٹی اپنی کہ نامزد قاسم تھی ، اوس سے نکاح باندھ فرمائے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۱) .

دختر رز سے ہمارا باندھ دے گر تو نکاح		خوب سا کھلوائیں گے ملّا تجھے شکرانہ ہم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۹۸). سب جمع ہوئے نکاح باندھا گیا اور مہر معین ہوا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۹).

بیگم حبیبہ روشن میاں		باندھا نکاح دونوں نے

(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ (روشن میاں سوداگر و شمسو دادا) ، ۷۳). دوسری طرف ولی کو ایسے وسیع اختیارات دیے کہ وہ زبردستی جس شخص کے ساتھ چاہے نکاح باندھ دے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۴۷). قاضی نے شادی کا خطبہ پڑھا اور نکاح باندھ دیا. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۴۹).

--- بَسْتَہ (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف.

نکاح میں بندھی ہوئی ، نکاحی ، منکوحہ. باقی امیروں کو نوکرانیاں بنا کر دیتے تھے اس کے علاوہ نکاح بستہ عورتیں تین سو سے زیادہ تھیں. (۱۹۸۰ ، مولانا عبید اللہ سندھی کی سرگزشت کابل ، ۱۷۸). [نکاح + ف : بستہ ، بستن = باندھنا].

--- بَنْدھنا محاورہ.

نکاح ہونا ، رشتۂ ازدواج سے منسلک ہونا.

نہ آئے پاؤں پڑے لاکھ سب نے سر پٹکا		نکاح بندھنے کو بھیجا کنار اور پٹکا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۲).

--- بَنْدھوانا محاورہ.

نکاح کرانا ؛ رشتۂ ازدواج میں بندھوانا. اپنے خاندان کے چلن کے موافق اس پری پیکر کا نکاح اس رشک قمر کے ساتھ بندھوایا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۸۷).

--ِ بیوگاں کس اضا (---ی مج ، فت و) امذ ؛ ج.

بیوہ عورتوں کی شادی (جامع اللغات). [نکاح + بیوہ (و مبدل بہ گ) + اں ، لاحقۂ جمع].

--- پَڑھا جانا ف مر.

نکاح ہونا ، نکاح جاری ہونا (مہذب اللغات).

--- پَڑھا دینا محاورہ.

شادی کر دینا (جامع اللغات).

--- پَڑھانا محاورہ.

۱. عقد کرانا ، شادی کرانا.

اے جان مردوئے سے پڑھایا نکاح ہے		کیوں صدر سے ڈریں نہیں کرتے حرام ہم

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۴). ماموں صاحب اپنے لڑکے کو ساتھ لے کر آگئے اور آتے ہی شام کو نکاح پڑھا دیا. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۳۷). شہزادی سے نکاح پڑھانے میں کامیاب ہوا. (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۱۰۴). ۲. **قاضی کا عورت اور مرد کو رشتۂ ازدواج میں منسلک کرنا ، نکاح خوانی کرنا ، نکاح جاری کرنا.** مولوی صاحب آئے نکاح پڑھا گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۵). میرا خیال تھا جب چھپ کر شادی ہوتی ہے تو صرف مولوی صاحب نکاح پڑھا دیتے ہیں. (۱۹۶۹ ، متاع درد ، رضیہ فصیح احمد ، ۱۴۵). اتنے میں جناب شیخ محمد عظیم صاحب بھی تین چار نکاح پڑھا کر پہنچ گئے. (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۳۲۲).

--- پَڑھائی (---فت پ ، سک ڑ) امث.

نکاح پڑھانے کی اُجرت ، نکاح پڑھانے والے کی فیس (نور اللغات). [نکاح + پڑھائی (پڑھانا (رک) سے حاصل مصدر)].

--- پَڑھنا محاورہ.

صیغۂ نکاح جاری کرنا ، خطبۂ نکاح پڑھنا. قاضی نے آ کر ہم دونوں کا نکاح پڑھا. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، عبدالکریم ، ۹۱). زید ، بکر ، خالد کسی کے یہاں شادی ہے نکاح پڑھنے کے لیے ابھی بلاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲). مولوی صاحب کالو کمہار کی لڑکی کا نکاح پڑھنے گئے تھے. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۲۷۲). اُن کی شادی محمد دین تاثیر صاحب کی سالی ایلس (Elis) جارج سے سرینگر میں ہوئی اور میں نے ہی ان کا نکاح پڑھا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۶۷).

--- پَڑھوانا ف مر ؛ محاورہ.

۱. عقد کروانا ، شادی کروانا. وعدہ کر لیا کہ نکاح پڑھوائیںگے مگر میاں آزاد قول ہار کے نکل گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۳). کل مغرب کی اذان سے پہلے پہلے میرا نکاح پڑھوا دیجیے کسی سے ورنہ خدا جانے میں کیا کر بیٹھوں. (۱۹۸۵ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۵۳۲). ۲. **کسی ایک ہی کام کا ہو رہنا.** تو تو بس کتابوں سے نکاح پڑھوا کے بیٹھ گیا. (۱۹۸۶ ، پرانا قالین ، ۲۰۸).

--- ٹُوٹ جانا / ٹُوٹْنا محاورہ.

کوئی ایسی بات ہونا جس سے بیوی میاں پر حرام ہو جائے ، نکاح ختم ہو جانا ، نکاح فسخ ہو جانا. مسلمان ہونے اور دارالاسلام میں ہجرت کر آنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے. (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۷۱).

--ِ ثانی کس صف ؛ امذ.

دوسرا نکاح ، دوسرا عقد ، دوسری شادی. کنبے قبیلے کے لوگ نکاح ثانی کے لیے بہت کچھ کہتے رہتے تھے. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۵۵۵). عدت کے زمانے کے فوراً بعد اس کا نکاح ثانی ضروری ہے. (۱۹۳۵ ، (مدن سیتا اور صدیاں ، عزیز احمد) ، اردو افسانہ تحقیق و تنقید ، ۲۹۷). نکاح ثانی پر فاسد نکاح کے احکام مرتب ہوں گے. (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۱۹۳). بیوہ کا نکاح ثانی ہونا ممکن ہے. (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۲۸). [نکاح + ثانی (رک)].

--ِ جَدِید کس صف (---فت ج ، ی مع) امذ.

نیا عقد ، نکاح نو ، ازسرِ نو نکاح. بینونت صغریٰ ..... یہ صورتیں طلاق بائن کی ہیں ..... البتہ عدت گزرنے کے بعد فریقین باہمی رضامندی سے نکاح جدید کر سکتے ہیں. (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی) ، ۱ : ۸۳). [نکاح + جدید (رک)].

--- خواں (---و معد) صف مذ.

نکاح پڑھانے والا ، قاضی جو نکاح پڑھائے.

کیا سہل رسم ہے یہ بتوں میں بیاہ کی
حاجت نکاح خواں کی نہ خواہش گواہ کی

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۷۵). نکاح خواں کے علاوہ اور کون ہے جو ساٹھ سال کی عمر کے بزرگ کو "منڈا" کہہ سکے. (۱۹۷۸ ، منو بھائی کے گریبان ، ۲۲۳). [نکاح + ف : خواں ، خواندن = پڑھانا].

--- خوانی (---و معد) امث.

نکاح پڑھانے کا عمل ؛ نکاح خواں (رک) کا کام.

نکاح خوانی کوں بیٹھے آپ حضرت		دیے عثمان کنیں امر وکالت

(۱۷۵۶ ، جہیز نامہ خاتون جنت ، ۲). خاص خاص طبقوں کے مسلمانوں کو نکاح خوانی وغیرہ میں ان سے مدد ملے گی. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۳۸). یہ باتیں پڑھ کر میں علامہ اقبال اور

شیخ عبداللہ کی صلاحیت نکاح خوانی کا بھی قائل ہوگیا. (۱۹۹۱، معاصر ادب، ۳۹۰).
[نکاح خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ِ- دائِم کس صف (---کس ء) اند.
ہمیشہ رہنے کی نیت سے کیا جانے والا نکاح، ہمیشہ رہنے والا نکاح. نکاح دائم میں باہمی رضامندی اور مہر دو چیزیں ملحوظ ہوتی ہیں اور متعہ میں تعین مدت و رضامندی و مہر. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۳۶۴). [نکاح + دائم (رک)].

--ِ- دِیوانی کس صف (---ی مع) اند.
ایسا نکاح جو کسی نافذالوقت دیوانی قانون کے تحت اور اس کے مطابق کیا جائے، سول میرج. نکاح دیوانی (سول میرج) جو احکام شریعت کے مطابق نہ ہو کالعدم ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۴۰). [نکاح + دیوانی (رک)].

--- رَجِسْٹرار (---فت ر، کس ج، سک س، فت ٹ) اند.
وہ عہدے دار جو شادی کا ریکارڈ محفوظ رکھتا ہو یا جو شادی کی کارروائی مخصوص کتاب میں درج کرے. صوبائی حکومتیں مختلف علاقوں میں مناسب اشخاص کو بحیثیت نکاح رجسٹرار مقرر کریں گی. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۵). [نکاح، + رجسٹرار (رک)].

--- (سے) خارج ہونا ف مر: محاورہ.
نکاح باطل ہو جائے، نکاح ٹوٹ جانے کی بنا پر بیوی نہ رہنا. طلاق بائن یا طلاق ثلاثہ کی صورت میں ..... زوجہ اس مرد کے نکاح سے خارج ہو جاتی ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۱۹).

--ِ- شَرْعی کس صف (---فت ش، سک ر) اند.
شریعت کے مطابق نکاح، اسلامی شرع کی رُو سے نکاح. کتنی ہی زناکاریاں ہیں جو حیلے نکال کر نکاح شرعی بنائی گئیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۸۹). [نکاح + شرعی (رک)].

--ِ- شِغار کس صف (---کس ش) اند.
اپنی بہن یا بیٹی دے کر دوسرے کی بہن یا بیٹی سے بغیر مہر کے نکاح کرنا، بغیر مہر کے بدِ سٹہ یا وٹہ سٹہ کی شادی. منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نکاح شغار سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۴۵). امیر معاویہؓ اقامت دین میں بھی کوشاں رہتے تھے ..... اس کے علاوہ انھوں نے نکاح شغار (بٹے کی شادی) کو بھی ممنوع فرمایا. (۱۹۸۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۱: ۲۹۴). [نکاح + رک: شغار (۱)].

--ِ- صَحِیح کس صف (---فت ص، ی مع) اند.
(فقہ) وہ نکاح جو شرعی حیثیت سے جملہ ارکان پر پورا اترے، قانونی اور شرعی طور پر درست نکاح. اگر وطی نہیں کی تو نکاح فاسد میں مہر لازم نہوگا اور نکاح صحیح میں لازم آویگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۳۳). وہ نکاح جو شرع کے عین مطابق ہو اور جملہ ارکان اور شرائط کی پابندی کے ساتھ بلا کسی شرعی مانع کے منعقد ہوا ہو نکاح صحیح کہلائے گا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۱۳۹). جو نکاح احکام شریعت کے مطابق ہو اور اس میں عقد نکاح کے جملہ شرائط اور ارکان کی تعمیل کی گئی ہو اور نکاح کا کوئی شرعی مانع بھی موجود نہ ہو، نکاح صحیح کہلاتا ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۶۲). [نکاح + صحیح (رک)].

--ِ- صَغِیر/صَغِیرَہ کس اضا (---فت ص، ی مع/فت ص، ی مع، فت ر) اند.
(فقہ) کمسن بچوں کا نکاح، نابالغ بچے یا بچی کا نکاح. ولایت حاکم وقت کو دفع ظلم کی غرض سے حاصل ہو جاتی ہے اور وہ نکاح صغیر یا صغیرہ کا مجاز ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۲۷). نکاح صغیر: ائمہ اربعہ کے نزدیک نابالغ بچہ اور بچی کا نکاح اس کا ولی کر سکتا ہے. (۱۹۹۱، کشاف اور اصطلاحات قانون اسلامی، ۱: ۲۶۲). [نکاح + صغیر (رک)].

--ِ- فاسِد کس صف (---کس س) اند.
رک: نکاحِ باطل. وہ غلام مہر میں بیچا جاویگا اگرچہ اوسنے نکاح فاسد کیا ہو. (۱۸۶۵، نورالہدایہ، ۲: ۳۳). نکاح فاسد یا باطل میں مابین زوجین میراث جاری نہیں ہوتی. (۱۹۷۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۵: ۱۶۰۷). کتب فقہ میں حسب ذیل صورتوں میں منعقد ہونے والے نکاح کو نکاح فاسد کہا گیا ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی، ۱: ۲۶۲).
[نکاح + فاسد (رک)].

--- فَسْخ کَرْنا محاورہ.
نکاح توڑ دینا، عقد باقی نہ رکھنا. اس وقت بھی جائز ہے کہ نکاح فسخ کریں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۹). نکاح غیر کفو میں کیا ہو یا اس میں غبن فاحش کی صورت ہو، اس صورت میں ان کو بعد بلوغ نکاح فسخ کرنے کا اختیار ہوگا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۳۶).

--- فَسْخ ہونا محاورہ.
نکاح فسخ کرنا (رک) کا لازم، نکاح ٹوٹ جانا. اگر زوج یا زوجہ کوئی ان میں سے مرتد ہوگیا معاذاللہ فوراً بے حکم قاضی کے نکاح فسخ ہوجاویگا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۳۶). اگر وہ اپنے پہلے شوہر کے نام پر شناختی کارڈ بنائے تو موجودہ شوہر سے اس کا نکاح فسخ ہوجائے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۶).

--ِ- فُضُول کس صف (---ضم ف، و مع) اند.
(فقہ) ایسا نکاح جو ولی کے علاوہ کوئی دوسرا شخص کردے. ایسا نکاح موکل کی اجازت پر موقوف رہے گا اگر اس نے اجازت دے دی تو نافذ رہے گا ورنہ کالعدم قرار پائے گا. نکاح فضول موقوف ہے اوپر اجازت اس شخص کے جس طرف سے وہ فضول ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۲۲). [نکاح + فضول (رک)].

--ِ- فُضُولی کس صف (---ضم ف، و مع) اند.
رک: نکاحِ فضول. فصل نکاح فضولی اور وکالت نکاح میں ..... اجازت اوس شخص کے جس طرف سے وہ فضولی ہے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲۲). اس اصول کی بنیاد ''نکاح فضولی'' کے نظریہ پر ہے کہ اگر کوئی شخص غیر مجاز کسی شخص کا نکاح کردے تو وہ نکاح اس شخص کی اجازت پر منحصر ہوگا. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۲۹). [نکاح فضول + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ- کِتابِیَہ کس صف (---کس ک، کس مج ب، فت ی) اند.
ایسا نکاح جو ان غیرمسلم عورتوں سے کیا جاتا ہے جو اہل کتاب ہوں. نکاح کتابیہ اور قرآن کتابیہ عورتوں سے نکاح کی اجازت خود قرآن پاک میں دی گئی ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۳). نکاح کتابیہ: ..... مسلمان مرد کا نکاح کتابیہ عورت سے جائز ہے اور یہ اجازت خود قرآن کریم میں مذکور ہے. (۱۹۹۱، کشاف اصطلاحات قانون (اسلامی)، ۱: ۲۶۳). [نکاح + کتاب (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- کرانا محاورہ.
شادی کرانا، عقد کرانا. کئی مرتبہ یار لوگوں نے ہیجڑوں کے ساتھ ان کا نکاح کرا دیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۱۰۰).

--- کَرْنا محاورہ.
شادی کرنا، عقد کرنا، بیاہ کرنا.

دختر رز کو دی طلاق پر اب مُغبچوں سے نکاح کیجے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷). ایک شخص نے اول ایک عورت سے نکاح کیا. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۷). سنا ہے کہ وہ نکاح کرنا چاہتی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۹). خدا نے اجازت دی ہے کہ اس لڑکے کا نکاح کر دیا جائے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۷۷). حضرت موسیٰ کی ولادت ..... مدین کی طرف نکل جانا، وہاں نکاح کرنا، درخت پر آگ دیکھنا. (۱۹۶۰، الفوزالکبیر، ۶۷). نہایت خاموشی کے ساتھ عدلو کے ساتھ اس کا نکاح کر دیا گیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۶۱).

--- کی سی شَرطیں کَرْنا محاورہ.
بہت کٹ حجتی کرنا، بخوبی پختگی کرنا، بخوبی اطمینان چاہنا؛ کسی معمولی کام کے لیے بہت سی شرطیں لگانا (مہذب اللغات؛ محاورات نسواں).

--- کے بول پڑھوانا ف مر؛ محاورہ.
کسی سے نکاح کر لینا، شرعی طور پر شادی کر لینا. نوجوان بیوہ سے ..... نکاح کے بول پڑھوا لئے. (۱۹۸۹، قید، ۲۵).

--- مُتْعَہ کس صف (--- ضم م، سک ت، فت ع) امذ.
(اہل تشیع) ایسا نکاح جو کسی خاص وقت تک کے لیے کیا جائے اور جس میں مہر واجب کا تعین لازم ہے گواہ کی شرط نہیں ہوتی، نکاحِ متعہ میں لفظ متعہ بولنا لازم ہے، عارضی نکاح. وہ جانور جس کے کچلیاں ہوں اور پنجوں سے کھاتے پیتے ہوں اور نکاح متعہ حرام ہوا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۴۴۲). نکاح متعہ کی طرح نکاح موقت بھی حرام اور باطل ہے. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۲: ۳۶۷). [نکاح + متعہ (رک)].

--- مُعَلَّق بَشَرْط کس صف (--- ضم م، فت ع، شد ل بفت، فت ب، ش، سک ر) امذ.
(فقہ) ایسا نکاح جو کسی ایسی شرط پر کیا جائے جو اختیار میں نہ ہو (جیسے کسی کی خوشی یا ہوا کا چلنا یا پانی کا برسنا) ایسا نکاح ناجائز ہے. نکاح معلق بشرط (جو ناجائز ہے) اور نکاح فاسد میں (جو جائز ہے) یہ فرق ہے. (؟، خلاصہ ابواب شرعیہ، ۲). [نکاح + معلق (رک) + ب (حرف جار) + شرط (رک)].

--- مَقْت کس صف (--- فت نیز کس م، سک ق) امذ.
دورِ جاہلیت میں نکاح کی ایک قسم جس میں باپ بیٹے کی بیوہ سے نکاح کرتا تھا یا بیٹا باپ کی بیوہ سے جسے اسلام نے حرام قرار دے دیا؛ سخت ناپسندیدہ نکاح. یہ نکاح مقت شائستہ لوگوں کے نزدیک پہلے بھی نہایت قبیح رہا ہے حتیٰ کہ ایسی اولاد کو بھی مقتی کہا جاتا تھا. (۱۹۶۴، کمالین، پارہ ۴: ۱۳۳). توھم پرستی جاہلی معاشرے کی امتیازی خصوصیت تھی نکاح مقت یعنی سوتیلی ماں سے شادی کا رواج بھی تھا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۸۰). [نکاح + مقت (رک)].

--- مُنْقَطِع کس صف (--- ضم م، سک ن، فت ق، کس ج ط) امذ.
رک: نکاح مؤجل. متعہ. نکاح منقطع یا نکاح مؤجل ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۴۶۴). [نکاح + منقطع (رک)].

--- مُؤَقَّت کس صف (--- ضم م، فت، بشکل و، شد ق بفت) امذ.
(اہل تشیع) وہ نکاح جو گواہوں کی موجودگی میں عورت سے ایک معینہ مدت کے لیے کیا جائے، نکاح متعہ. اور نکاح موقت یعنی اس طرح پر کہے کہ نکاح کرتا ہوں میں تجھ سے ساتھ اتنے مہر کے مہینا بھر تک یا دس دن تک. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۲). نکاح موقت باطل ہے. (۱۹۶۵، مجموعہ قوانین اسلام، ۱: ۲۱۲). [نکاح + مؤقت (رک)].

--- مُؤَقَّتی کس صف (--- ضم م، فت، بشکل و، شد ق بفت) امذ.
رک: نکاح موقت. نکاح موقتی اور متعہ میں تھوڑا سا فرق ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۱۰، ح). [نکاح موقت + ی، لاحقۂ نسبت].

--- میں آنا محاورہ.
عقد میں آنا، بیوی بننا، بیاہ میں آنا.

آئی تو ہے نکاح میں تو میرے دخترِ رز
پر منھ نہ لگ زیادہ مرے ڈر طلاق سے

(۱۸۵۲، کلیات ظفر، ۴: ۱۶۴). جن دنوں خدیجہؓ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آچکی تھیں حضرت نے عطا و بخشش سے بہت مدارات فرمائی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱۲). نور جہاں شیر افگن خاں کے بعد جہانگیر کے نکاح میں آئی تھی. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۷۵). قانون ہذا کا اطلاق جملہ مسلمانوں اور ان غیر مسلم عورتوں پر ہوگا ..... جو شرعاً جائز طریقہ پر مسلمان مردوں کے نکاح میں آجائیں. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۳۱).

--- میں داخِل ہونا محاورہ.
رک: نکاح میں آنا. انھوں نے مجھے مشورہ دیا ہے کہ میں ..... شریفوں کی سی خوبو پیدا کروں تاکہ جب ان کے نکاح میں داخل ہوں تو ہر لحاظ سے ان کے لائق بن جاؤں. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۱۳).

--- میں دینا محاورہ.
نکاح کر دینا، شادی کر دینا. یہ بھی قرین قیاس ہے کہ بنی جرہم نے ابتدا میں اپنی قوم کی بیٹی کو حضرت اسمٰعیل کے نکاح میں دینے سے تامل کیا ہوگا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۴۲). اگر تمھیں کسی پری جمال عورت کا شوق ہے تو جس خاندان کی ..... لڑکی کو کہو تمہارے نکاح میں دیدیں. (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱: ۱۵۷). اس نے اپنی دختر سلطان کے نکاح میں بھی دے دی. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۸۸۷).

--- میں لانا محاورہ.
عقد میں لانا، بیوی بنانا؛ شادی کرنا، منکوحہ بنانا. ایک جوان لڑکی تھی اُسے میرے نکاح میں لایا اور اُس کا مہر سو دینار مقرر کیا. (۱۸۵۳، گلستان (نظام الدین)، ۲۷۷). ایک عورت کو میاں آزاد عقد نکاح میں لائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۸۰). عورۃ کو تین اعتبار سے نکاح میں لایا جاتا ہے، دین کے لحاظ سے، مال کے اعتبار سے، جمال کی حیثیت سے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۱۸۸).

--- میں ہونا محاورہ.
بیوی ہونا ، زوجہ ہونا ، منکوحہ ہونا . ایک عورت کو میاں آزاد عقد نکاح میں لائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۸۰) . خواجہ کی بہن بیرم خان کے نکاح میں تھی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۹۰) .

--- نافِذ ہونا محاورہ.
نکاح ہونا ، نکاح قائم ہو جانا . اگر لونڈی نے نکاح کیا بدون اذن مالک کے اور پھر وہ آزاد ہوگئی تو نکاح نافذ ہوجاوے گا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۵) .

--- نامَہ (--- فت م) امذ - : نکاحنامہ.
وہ کاغذ جس پر دولھا دلہن کے کوائف ، نکاح کی شرائط ، انعقاد کی تاریخ و مقام ، مہر کی مقدار ، گواہوں کے نام اور دیگر تفصیلات درج کی جاتی ہیں . قاضی نے آکر ہم دونوں کا نکاح پڑھا اور نکاحنامہ لکھ کے چار شخصوں کی کہ اونکو اپنے ہمراہ لایا تھا ، اوس پر گواہی لکھوائی . (۱۸۴۳ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۹۱) . اس نے فوراً قاضی اور گواہ بلوائے اور میرا نکاح نامہ لکھوا دیا . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۰۲) . نکاح نامہ آزادی کا میکنا کارنا نہیں . (۱۹۸۹ ، سمندر اگر میرے اندر گرے ، ۱۰۴) . [نکاح + نامہ (رک)] .

--- ہونا ف م.
۱. شادی ہونا ، بیاہ ہونا . پرسوں وکیل صاحب سے نکاح ہوجائیگا . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۳۹) .
۲. نکاح کے صیغے پڑھے جانا ، صیغۂ نکاح جاری ہونا . اگر خاوند کے بیٹوں کے سامنے نکاح ہو اور خاوند نے دعویٰ کیا تو شہادت اوسکے بیٹوں کی مقبول نہوگی . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۴) . ہم نے نکاح ہوتے اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۹۹) .

نِکاحا (کس ن) امذ.
نکاح کیا ہوا مرد (شوہر) ، جس سے نکاح کیا گیا ہو نیز وہ مرد جس کی شادی ہو چکی ہو . یہ کہتی ہے کہ میرا نکاحا خصم ہے . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۲۹) . [نکاح (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

نِکاحانَہ (کس ن ، فت ن) امذ.
نکاح پڑھانے کا معاوضہ ، نکاح پڑھانے کی اُجرت .

ہوتی ہیں اس ماہ میں لوگوں کی اکثر شادیاں
اور لیتے ہیں نکاحانہ وہ پڑھ کر ہر نکاح

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۶۱) . [نکاح + انہ ، لاحقۂ اسمیت] .

نِکاحْتا (کس ن ، سک ح) صف مث .
نکاح کی ہوئی عورت ، منکوحہ ، بیاہی ، نکاحی . مگر تم اس کو نکاحتا بی بی بنانا چاہتے ہو تو جلدی کیا ضرور ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲۸) . میں بے چاری نکاحتا کس شمار و قطار میں تھی . (۱۹۱۷ ، انشائے بشیر ، ۱۴۳) . [نکاح (رک) + تا ، لاحقۂ نسبت] .

نِکاحْڑا (کس ن ، سک ح) امذ.
(تحقیراً) نکاح کیا ہوا (مرد) ، پہلے سے شادی شدہ (مرد) ، جو کنوارا نہ ہو ، نکاحا . پھر نکاح ہی کرنا تھا تو اچھے آدمی کے پلے باندھتی ..... اب پردہ میں بیٹھ کر نکاحڑا ملتا ہے ، کوئی تھوکنے کا بھی نہیں . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۴۰) . [نکاح (رک) + ڑا ، لاحقۂ تحقیر] .

نِکاحی (کس ن) (الف) امث .
بیاہی عورت ، نکاح کی ہوئی ، نکاح کرکے لائی ہوئی عورت ، منکوحہ ، بیوی . جو شخص سوائے اپنی نکاحی بی بی یا سوائے اپنی باندی کے اور کہیں اپنی شہوت خرچ کرے . (۱۸۴۳ ، تذکیر الاخوان ، ۷۱) .

نکاحی بی بیاں رکھتا تھا وہ چار
خواصیں سات ہر ایک ماہ رخسار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایاں ، ۲ : ۴۹۸) . خورد سال مولا علی اپنے پچھتر سالہ باپ کی آٹھویں نکاحی نجیب کا بیٹا تھا . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۲۳۲) . (ب) صف . جس کا نکاح ہو چکا ہو ، جو نکاح کر چکا ہو . میں اپنے نکاحی خصم کے پاس آئی ہوں . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۲۹) . [نکاح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بیاہی (--- کس ب) صف مث .
وہ عورت جسے رسم نکاح ادا کرکے گھر لایا جائے ، عزت و آبرو سے بیاہ کر لائی ہوئی عورت ، منکوحہ نیز شادی شدہ عورت . اپنی بیٹی کی ماں اور نکاحی بیاہی بیوی کے ہاتھوں موت ملتی ہے . (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۱۰۵) . [نکاحی + بیاہی (رک)] .

--- نہ بیاہی منڈو/نہرو بہُو کہاں سے آئی کہاوت .
کسی ناپسندیدہ شخص کے خواہ مخواہ کسی سے متوسل ہو جانے پر یا خواہ مخواہ رشتہ داری جتانے پر کہتے ہیں (علمی اردو لغت : جامع الامثال) .

نَکار (فت ن) امذ .
چھٹکارا ؛ انکار (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نکارنا (رک) کا امر] .

نَکارا (فت ن) صف (قدیم) .
۱. نکارنا کا ماضی (جامع اللغات) . ۲. رک : ناکارہ .

اور کیا آرائش دیکھ ایک تھی ایک نکارا
بھو وحات کیا پکوان ، سب بار کیا ہے ان

(۱۴۴۰ ، حسن العشاق ، ۲۷۶) . [ناکارہ (رک) کا قدیم املا] .

نَکارَت (فت ن ، ر) امث .
ناپسندیدگی ، بیزاری ، نفرت ، نامانوسیت ، اجنبی پن . کہا ابن عدی نے حسن بن دینار میں کہ نہیں دیکھا میں نے اس کو شدید نکارت میں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۷۱) . خدا تعالیٰ جس کام کو کرنے کا حکم دیں وہ فعل حسن اور معروف ہے اور جس کام کے کرنے سے منع کریں اس کام میں قباحت اور نکارت پائی جاتی ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۲۹۸) . [ع] .

نَکارْنا (فت ن ، سک ر) ف م .
انکار کرنا (پلیٹس) . [س : कारस्थ (हि)]

نِکارْنا (کس ن ، سک ر) ف م .
رک : نکالنا (پلیٹس) . [نکالنا (ل مبدل بہ ر)] .

نَکارَہ (فت ن ، ر) صف .
ناکارہ (رک) (پلیٹس) . [رک : ناکارہ (بحذف ا)] .

نَکاری (فت ن) امث.
ناکارہ چیز یا عورت (اصطلاحات پیشہ وران (منیر)، ۱۵۰). [نکارہ (رک) کی تانیث].

نِکاری (کس ن) امذ.
(بنائی) پارچہ بافوں کی اصطلاح میں ایسے مزدور کو کہتے ہیں جو کارخانے کے کاموں سے ناواقف ہو اور کام سکھانے کے لیے کارخانے میں داخل کیا گیا ہو (اپ و، ۲: ۹۰). [مقامی].

نِکاس (کس ن) امذ؛ امث.
۱. (i) نکاسنا (رک) کا امر، نکالنا، خارج کرنا؛ خارج ہونے کا عمل؛ صدور، ظہور.

ولے جو جاتا ہے اور پوچھتا ہے اوس کا حال
کمر کو باندھ کے کپچڑ سے اوس کو پھر تو نکاس

(۱۸۴۴، ترجمہ گلستان (حسن علی خان)، ۱۳۷). بازاروں میں دو رویہ پختہ بدرروئیں بنوائیں اور اس کے پانی کا نکاس شہر سے باہر رکھا. (۱۹۰۸، صلائے عام، ستمبر، ۳۹). جہاں پانی کی کثرت سے سیلاب آتے ہیں وہاں اس کی نکاس کا کام ہو رہا ہے. (۱۹۵۴، امن کے منصوبے، ۱۱). بظاہر اس جھیل سے پانی کے نکاس کا کوئی ذریعہ نہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۳). گھر سے گندے پانی کے نکاس کے لیے دیوار میں سوراخ بنایا جاتا تھا. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۷۳). (ii) کسی عمل کا اظہار، جذبات کا اخراج، احساسات اور جذبات کے باہر نکلنے کا عمل. ممکن ہے کہ بچہ کو گھر میں یا مدرسہ میں کافی نکاس نہ ملتا ہو. (۱۹۳۸، مدرسہ میں پس افتادگی، ۹۹). معاشرتی زندگی اور سیاسی کوائف کے بیان میں بھی یہی رویہ اکبر کے لیے جذبات کے بھرپور نکاس کا وسیلہ ہو سکتا تھا. (۱۹۹۰، جدیدیت کی تلاش میں، ۱۸). ۲. (i) وہ مقام جہاں سے کوئی چیز نکلے، باہر جانے کی راہ، اخراج کی جگہ، مخرج، نکلنے کا مقام، ماخذ؛ نالی وغیرہ جس سے پانی خارج ہو سکے؛ چشمے یا دریا کے نکلنے کی جگہ. نکاس اس کا کوہ سنجا سے اور جوش مارتا ترنبک کے قریب بعد اس کے یہ ندی احمد نگر میں ہو برار میں آئی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۶۵).

تاکہ دامان زمیں تازہ و شاداب رہے   تو نے رکھا کمر کوہ پہ چشموں کا نکاس

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۰۳). کونے کونے پر گھر کے نظر ڈالی تو سارا گھر لوٹ پوٹ نکاس کے دروازہ پر گھاس پھوس جھاڑ جھنکاڑ کوڑا کرکٹ داخل ہونے کا دروازہ صفا چٹ میدان. (۱۹۲۱، گاڑھے خاں کا دکھڑا، ۲). گلی نوابان کے نکاس پر ایک بہت بوڑھا جمعدار ..... کھڑا ہوا تھا. (۱۹۸۶، سید الطاف علی بریلوی، یادیں اور باتیں، ۳۵). (ii) شہر یا آبادی سے باہر جانے کی راہ؛ آباد زمین سے باہر کی حد، وہ قطعۂ زمین جو شہر یا آبادی سے ذرا ہٹ کے ہو. نکاس پر شہر کی ایک حویلی نہایت وسیع جس میں محلسرائے اور دیوان خانہ و حمام وغیرہ مع اصطبل و فیل خانہ تھا بنوائے. (۱۸۹۵، نجیب التواریخ، ۴۱۱). اس درۂ کوہ کے نکاس پر اس طرف ایک چھوٹی سی بستی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۵۳). اگر پولیس کے لوگ کوٹھی پر گئے اور وہاں شہزادی کو نہ پایا تو فوراً ملک کی نکاس کے راستہ روکے جائیں گے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۵۳). ۳. جڑ، بنیاد؛ آغاز، شروع، اصل.

پر ہو تو اوج دیکھو خر ہو تو گھاس دیکھو   ہم کیا سمجھائیں تم کو، اپنی نکاس دیکھو

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۴۸). بہروپ مختلف بھیس کو کہتے ہیں کچھ لوگ اس لفظ کا نکاس سنسکرت بتاتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۴۳). ۴. (مجازاً) جدِ اعلیٰ، مورثِ اعلیٰ، مبدءِ اعلیٰ، نسل؛ خاندان. نکاس اس قوم کا مرو بن قیس عبدالرشید سے ہے. (۱۸۹۵، نجیب التواریخ، ۸). اس خاندان کا نکاس اس ملک سے ہوگا جہاں سے وہ سورما آیا تھا. (۱۹۲۷، تاریخ یونان قدیم، ۱۷). ۵. (مجازاً) باہر نکلنے کی راہ، فرار کا راستہ؛ چھٹکارا، خلاصی، نجات. کوسوں کے جنگل اور پہاڑوں سے جانوروں کو گھیر لاتے تھے، نکاس کے موقع بند کرتے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۲۸). کچھ مہربانی کرو کہ اس رنج و غم سے ہمارا نکاس ہو. (۱۹۰۷، منہاج السالکین، ۱۲۶). ۶. بکری، کھپت، تجارتی مال کی بکری، فروخت؛ برآمد، مال باہر جانا، سامان تجارت کا باہر نکلنا. انگلستان سے وہاں کے خاص اقسام کی شرابوں کا نکاس نہیں ہوتا. (۱۸۶۸، رسالہ سیاست مدن، ۱۸۸). مصنف ..... کے لیے کتاب کا نکاس ممکن نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، محترم چہرے، ۲۲۱). ایک طرف ہندوستان کے اخبارات و رسائل میں ان کتابوں کے اشتہارات چھپوانے کا انتظام کیا اور دوسری طرف ہندوستان کے مختلف کتاب فروشوں کے ذریعہ انجمن کی کتابوں کی نکاس کا بندوبست کیا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۰). ۷. (قدیم) بے دخل کرنا.

بہت خلق ایسی کوں لاویں نکاس   حکم ہو پھرو پھر نکالن کی آس

(۱۶۷۹، آخر گشت، ۱۶۳). ۸. زمین یا پہاڑ وغیرہ کا حصہ جو باہر نکلا ہوا ہو، اُبھار. بظاہر چاند کے قرص کے کنارہ پر چند عجیب اُبھار یا نکاس نظر آتے ہیں. (۱۹۴۰، علم ہیئت (ترجمہ)، ۲۴۰). ۹. محاصل؛ راہداری؛ رقم کی وصولی، حساب کا فیصلہ چکنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). [پ : निकासी ؛ س : निकास].

--- آبگیرہ (--- مد ا، سک ب، ی مع) امذ.
(کاشت کاری) وہ تالاب وغیرہ جن میں کھیتوں کا فالتو پانی جمع کیا جاتا ہو یا جمع ہوتا ہو؛ کھیتوں میں پانی کی نکاسی کے لیے یا پانی پہنچانے کے لیے بنائے جانے والے تالاب، برآمد آبگیرہ. نکاس آبگیرے جن کا کوئی تعلق حائل پن بہاؤ کے کاموں سے نہیں ہوتا. (۱۹۴۹، آبپاشی، ۶۲۵). [نکاس + آبگیرے (آبگیر کی جمع)].

--- پَتّر (--- فت پ، سک ت) امذ.
(کاشت کاری) حساب فیصلہ شدہ کاغذ؛ پیداوار کی تفصیل کا کاغذ جو کاشتکاروں سے وصول کرنی ہو (جامع اللغات). [نکاس + پتر (رک)].

--- جَھٹکا (--- فت جھ، سک ٹ) امذ.
موٹر انجن کو چلانے کے لیے دیا جانے والا زور یا جنبش جس کے سبب انجن میں سے احتراق کے بعد فاضل گیس کا اخراج ہوتا ہے. نکاس جھٹکا (Fourth exhaust stroke) تیسرے جھٹکے کے خاتمے پر جو ہوا اور گیس سلنڈر میں رہ جاتی ہیں ..... ان سے سلنڈر کو خالی کر دینا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۶۱۳). [نکاس + جھٹکا (رک)].

--- دینا محاورہ (قدیم).
نکال دینا.

کاگا نین نکاس دوں پیا پاس لے جائے   پہلے درس دکھائیو پاچھے لیجو کھائے

(۱۸۷۳، محامدِ خاتم النبیینؐ، ۱۹۲).

--- کِواڑی (--- کس ک) امث.
سیال یا گیس کو خارج کرنے کی نلکی، نکاس نلی جس سے غرض یہ ہے کہ جب نکاس کواڑی کو کھول کر پانی کو خارج کر دیا جاتا ہے تو فوج اُستوانے میں واپس آ جائے. (۱۹۳۱، مضبوطی اشیا، ۲: ۸۳۹). [نکاس + کواڑی (رک)].

--- گھر (--- فت گ) امذ.
وہ جگہ جہاں شہر بھر کا گند آب یا رقیق فضلہ اکٹھا کرنے کے بعد صاف کیا جاتا ہے . سارے شہر کا تر فضلہ (گند آب) بالآخر شہر کی سب سے بڑی بدرو (نکاس موری) میں داخل ہو جاتا ہے جو اس کو نکاس گھر (Disposal work) تک پہنچا دیتی ہے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۲۲۸) . [نکاس + گھر ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- موری (--- و مج) امث.
گندے پانی کے نکاس کا نالا ، وہ بہت بڑی موری جس میں مخالف محلوں ، علاقوں کا گندہ پانی جمع ہو کر بہتا ہے ، بدرو. شہر کی سب سے بڑی بدرو (نکاس موری) میں داخل ہو جاتا ہے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۲۲۸) . [نکاس + موری (رک)] .

--- نلی (--- فت ن) امث.
ا.کسی سلنڈر یا ٹنکی میں سے زائد پانی نکالنے کے لیے لگائی جانے والی نلی یا پائپ . بیت الخلا : کے لئے علیحدہ ٹانگی رکھنا چاہیے اور اس کی نکاس نلی (Over flow - pipe) زیادہ لمبی نہ ہونی چاہیے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۰۰) . **۲. گیس تیار کرنے کے ظرف کی نلی جس سے گیس خارج ہو کر جار وغیرہ میں جمع ہوتی ہے .** چند دقیقوں کے بعد جب صراحی سے ہوا خارج ہو جائے تو نکاس نلی کو بند کرو . (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۷۳) . [نکاس + نلی (رک)] .

--- نویس (--- فت ن ، ی مع) امذ.
(کاشت کاری) کچہری کا افسر جس کو حسابات پیش کیے جاتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس) . [نکاس + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا] .

--- ہونا محاورہ.
خارج ہونا ، اخراج ہونا ، ٹھکانے لگنا . چوک کے اس طرف نان کباب والے کے اوپر جو بالاخانہ تھا اسی میں ان دونوں بھائیوں کی بالائی آمدنی کا جائز نکاس ہوتا تھا . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۷) .

نِکاشْت (کس ن ، سک س) امذ.
ستون ، ارواڑ (جامع اللغات) . [نکاس (رک) کا بگاڑ] .

نِکاشْتا (کس ن ، سک س) امذ.
ستون ، ارواڑ (پلیٹس) . [نکاست + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

نِکاشْنا (کس ن ، سک س) ف م.
نکالنا ، خارج کرنا ، باہر نکال دینا (جامع اللغات) . [نکاس + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نِکاسی (کس ن) (الف) امث.
ا. خروج ، اخراج (پانی کا) ؛ پانی کے باہر نکلنے کا عمل . دریاؤں کے ذریعے ..... پانی کی نکاسی کا راستہ تیار کرتی ہیں . (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۱۵) . باورچی خانہ غسل خانہ اور پاخانہ وغیرہ کے پانی کی نکاسی کا بخوبی انتظام کیا جائے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۹۵) . **۲. محصول ، آمدنی ، حاصل ، پیداوار .** ایسا نہ ہو کہ اس میدان داری میں جو کچھ صرف ہوا ہے اس کی نکاسی لحاف اور رزائی کی قیمت سے کی جائے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۹) . **۳. کل لگان جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو ، (اس کو نکاسیِ خام بھی کہتے ہیں) .** اور پٹہ قبولیت مذکور میں محاصل بیگہ اراضی نمبر فلاں کی مندرج ہے جو ہر سال کا غذات نکاسی پٹواری میں معہ زر مندرجہ قبولیت لکھی جاتی ہے . (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۲۶) . اس سے اچھے تو رام دھن ہی تھے وہ یہ تو جانتے تھے کہ کون کون سے کھیت کتنے پر اٹھتے ہیں اور کیا نکاسی ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۴۰) . **۴. حدبست ، سرحد ، گانو کا سوانا علاقہ** (فرہنگ آصفیہ) . **۵. شہر سے باہر جانا** (نوراللغات) . **۶. (کاشتکاری) باغ اور کھیت کو خودرو گھاس اور کانٹوں وغیرہ سے پاک کرنا ، نرائی ، نلائی .** آدمیوں کو جمع کر کے خود بھی نلائی یا نکاسی کرتا ہے . (۱۸۹۱ ، کسان کی پہلی کتاب ، ۱ : ۴۲) . **۷. چنگی ، محصول راہ ، محاصل راہ داری ، پرمٹ .** اور پٹہ قبولیت مذکور میں بیگہ اراضی نمبر فلاں کی مندرج ہے جو ہر سال کا غذات نکاسی پٹواری میں معہ زر مندرجہ قبولیت لکھی جاتی ہے . (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۲۶) . انڈوں اور پرندوں کی نکاسی کے متعلق دریافت طلب امور گورنمنٹ پولٹری فارم لکھنؤ یا دفتر پولٹری گزٹ سے دریافت کرنے چاہئیں . (۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۳۵) . ۱۸۷۸ء میں لارڈلٹن کی گورنمنٹ نے سرجان اسٹریچی کی صلاح و مشورہ سے گڑ شکر پر محصول نکاسی موقوف کیا . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۱۲۲) . یہ کہیے کہ کل نکاسی صرف مالگزاری اور سود میں جاتی ہوگی . (۱۹۳۰ ، انتخاب لاجواب ، ۹ جنوری ، ۷) . **۸. فروخت ، کھپت ، بکری .** اب تو وہ بھی معقولات کی کتابوں کو ہاتھ نہیں لگاتے کیونکہ ان کی نکاسی نہیں پاتے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۰) . سوداگر مال کی نکاسی کے لئے بے چین ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷۳) . بیوپاری نے خریدنے سے انکار کیا اور کہا مندا ہے ، لڑائیوں کے موسم میں کسی چیز کی نکاسی نہیں . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۷) . خالص مال کی نکاسی اس زمانہ میں بالکل بند ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۶) . ایسی اشیا کی نیلام عام کے ذریعے نکاسی مناسب نہیں . (۱۹۸۷ ، سرکاری خط و کتابت غیر رسمی کیفیات ، ۵ : ۱۵۲) . شاہد احمد دہلوی کے ذریعے " کلیات عریاں " چھپوا بھی دی تھی مگر پھر اس کی نکاسی کا مسئلہ پیدا ہوا . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۲۰) . **۹. روانگی ، برآمد ، دساور ، تجارتی اسباب کی روانگی ، لدائی ، بھرتی .** پچھلے چند سال میں سب سے زیادہ ترقی پٹ سن اور کوئلے کی نکاسی میں ہوئی ہے . (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۱۰) . انگریزی مال کی نکاسی بہت کم ہوگئی . (۱۹۴۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۵۶) . **۱۰. کسی سے روپیہ وصول کرنا .** مواخذہ کافی کر کے نکاسی روپیہ کی کی . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۶) . **۱۱. چھٹکارا ، نجات ، خلاصی .**

کس طرح سے ہوگی پھر نکاسی   اک قہقہہ مار کے وہ بولی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۴) . فیروزہ نے حال بتا کر کہا اس صحرا سے کیوں کر نکاسی ہو ، بادشاہ نے فرمایا میں نے لوح کو دیکھا اس میں حکم نکلا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۴۴) . پندرہ بیس دن سے پہلے وہاں سے نکاسی نہ ہوگی ، پھر بچوں کو کہاں کہاں لیے پھروں گی . (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۷۱) . (ب) صف . **ا. پانی کے اخراج سے متعلق ، پانی نکالنے والا .** چائنا کلے ..... جس کو عرف عام میں ہم چینی مٹی بھی کہتے ہیں جس سے تمام قسم کے ظروف جن میں ..... نکاسی کے سامان وغیرہ شامل ہیں تیار کیے جاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، کارگر ، کراچی ، مارچ ، ۱۶) . **۲. نکالا ہوا ، خارج کیا ہوا .** نواب اور امرائے اودھ خود دلی کی نکاسی تھے . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جولائی ۵) . [نکاس + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

۔۔۔ٔ آب کس اضا : امث .
پانی کا اخراج . نکاسی آب کے انتظامات ..... مفید ہوتے ہیں ..... ان کی نوعیت محض مقامی ہے . (۱۹۰۲ ، تربیت جنگلات ، ۱۹۸) . کارپوریشن کی صنعتی بستیوں میں پکی سڑکیں پانی بجلی اور نکاسی آب کے علاوہ دیگر ضروریات فراہم کی گئی ہیں . (۱۹۸۹ ، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری ، ۳۹) . [نکاسی + آب (رک)] .

۔۔۔ٔ خام کس صف : امث .
(کاشت کاری) اس لگان کی میزان جو کاشتکاروں سے زمینداروں کو وصول ہو . حضور والا ، نکاسی خام ۲۶ ہزار اور مال گزاری ۳۳ ہزار ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۹ جنوری ، ۷) . [نکاسی + خام (رک)] .

۔۔۔ سُوراخ (۔۔۔ و مع) اند .
نل یا ٹونٹی کا شگاف ، کسی چیز کے باہر نکلنے کا راستہ . جن رستوں میں سے لوہے اور سلیگ کو نکالا جاتا ہے انہیں ان کے نکاسی سوراخ Taphole کہتے ہیں . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۹۲) . وہ کیتھوڈ میں جمع ہوتا رہتا ہے جہاں اسے نکاسی سوراخ کے ذریعے وقفے وقفے سے باہر نکال لیتے ہیں . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۶۰) . [نکاسی + سوراخ (رک)] .

۔۔۔ کَرانا ف مر : محاورہ .
وصول کروانا ، اکٹھا کرانا . خدا کی قدرت روپیہ کی فکر ہم کریں ، دلائیں ہم ، نکاسی ہم کرائیں . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۶۸) .

نَکال (فت ن) اند .
۱ . دُکھ ، تکلیف ، رنج .

آزردہ ہم میں کس سے ہے تو کیا ملال ہے
وہ کون تیرا باعث رنج و نکال ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۳) . وادیٔ اندوہ و ملال اوس صحرائے پرحول و نکال میں کہ از بس وحشت سے پتہ شیر کا آب ہوتا تھا . (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ۴۷) . ۲ . عذاب ، سزا ، عقوبت ، مثالی سزا ، ایسی سزا جس سے لوگ عبرت حاصل کریں . گنہگار سر نجالت جھکا کے منتر صد عذاب و نکال ہونگے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۳۴۶) . گرفتار وبال و نکال ابدی ہوئے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۴) .

غلط مال لائے نکال و وبال قلم بعدہٖکم تفرحون

(۱۹۲۹ ، مزمور میر مغنی ، ۷۳) . ۳ . بری تشہیر ، رسوائی ، بدنامی . یہ واقعہ نافرمانی سے توبہ کرانے والا تھا اس لئے اسکو نکال فرمایا اور فرمانبرداروں کو یہ واقعہ فرمانبرداری پر قائم رکھنے والا تھا اسکو موعظہ فرمایا . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۸۵) . ۴ . روک تھام ، روک ٹوک ، مخالفت (جامع اللغات) . [ع : (ن ک ل)] .

نِکال (کس ن) اند .
۱ . نکلنے کی جگہ ، نکاسی کا مقام ، مخرج ؛ باہر نکلنے کا راستہ .

صحن میں گھر کی کل زمیں کا ڈھال گھر کے پانی کا گھر کی سمت نکال

(۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۳) . ۲ . کوئی چیز کسی چیز میں سے علیحدہ یا جدا کرنا ؛ خارج کرنا . آٹے میں سے گلی نکال اس کے حوالے کی ، لو اپنی گلی ، اتنی شرارت اچھی نہیں ہوتی . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۹۷) . ۳ . چھٹکارا ، نجات ، گلو خلاصی نیز تدبیر ، جوڑ توڑ . بادشاہ زادے نے کہا کہ کس طرح اس کا نکال ہے ان نے کہا کہ کسی ہی طرح نہیں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۶) . ۴ . کسی چیز کو ہٹانا یا ہاتھ سے برابر یا ہموار کرنا . چولی کی شکن نکال ، لگا تن کر سینے کو دیکھنے . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۰۶) . ۵ . عطر ، روح ، عرق (پلیٹس) . ۶ . کسی عمارت یا پہاڑ وغیرہ کا کوئی حصہ جو باہر نکلا ہوا ہو ؛ چھجا (ماخوذ : جامع اللغات) . ۷ . (کشتی) ایک داؤ ، اپنا داہنا ہاتھ حریف کی بائیں طرف سے گردن پر رکھ کر اور بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا ہاتھ اُٹھا کر حریف کی داہنی طرف ایک دم جھک کر اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کی داہنی ران باہر سے اُٹھاتے ہوئے اپنا سینہ حریف کی داہنی پسلیوں پر لگا کر ایک دم زور سے اٹھا کر اپنی داہنی طرف کو چت کرنا (رموز فن کشتی ، ۲۷) . خوب زور ہونے لگے کشتی لپٹ کر ہونے لگی داؤں پیچ توڑ جوڑ دونوں طرف سے ہونے لگے ..... کوئی ارادہ نکال کا کرنے لگا کوئی اکھیڑ لگانے کی فکر میں ہوا . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۲۶۰) . داؤں دراصل تین قسم کے ہوتے ہیں ، اوپر کے داؤں ، مقابل داؤں اور نیچے کے داؤں ..... مقابل داؤں جو کہ تعداد میں گیارہ ہیں ، پکھ ، پٹ ..... نکال ..... اور چپراس . (۱۹۶۲ ، رستم زماں گاماں ، ۱۹۵) . ۸ . (اصطلاح تشریح) زائدہ ، کسی عضو کا نکال یا اُبھار (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۵۳) . [نکالنا (رک) کا حاصل مصدر] .

۔۔۔ آنا ف مر : محاورہ .
باہر لانا ، خارج کرنا ؛ خارج کر آنا .

ارباب فہم آگے وہ صاحب ہنر ہے کینہ کسی کے دل سے جس کو نکال آیا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳) .

۔۔۔ باہَر کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ : ف مر .
۱ . نکال دینا ، جدا کر دینا ، کسی جگہ سے بھگا دینا . آج نہیں تو کل سمجھاؤں گی مجھے یہ کیا ہوگیا ہے ذری سے میں اُبل پڑی ہاتھ پکڑ کے نکال باہر کروں گی . (۱۸۹۴ ، کامنی (مہذب اللغات)) . اب بھی میں نے سن پایا کہ سرکار کو تو نے دق کیا تو یاد رکھ کھڑے کھڑے ہی نکال باہر کروں گی . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۵۰) . 'برس' کا لفظ ..... اگر اسے زبان سے نکال باہر کردیں اور اس کی جگہ اصل سنسکرت ''ورش'' استعمال کرنے لگیں تو یہ بے چارہ کہاں جائے . (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۵۹) . ۲ . موقوف کر دینا ، برطرف کر دینا . کچھ من گھڑت الزامات کی بناء پر انہیں قلیل پنشن پر نکال باہر کردیا تھا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۰) .

۔۔۔ بَیٹھنا محاورہ .
بے خیالی میں کوئی بات کہہ دینا ، کہہ گزرنا ، کہہ دینا ، کہہ بیٹھنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .

۔۔۔ بَھگانا محاورہ .
خارج کرنا ، بے دخل کرنا . جب سومرہ برسر اقتدار آئے تو انھوں نے سوڈھوں کو عمرکوٹ سے نکال بھگایا . (۱۹۸۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ ، ۲ : ۲۵۲) .

۔۔۔ پَیتھال (۔۔۔ ی لین) اند .
(کشتی) پہلوانوں میں ایک داؤ پیچ ہوتا ہے (فرہنگ اثر) . [نکال + پیتھال (تابع)] .

۔۔۔ پَیتھال کَرْنا محاورہ .
ایک چیز رکھنا ایک اُٹھانا (فرہنگ اثر) .

--- پَیٹھال کے دِن اند : ج.

(عو) موسم کی تبدیلی کا زمانہ (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

--- پھینکنا محاورہ.

بُری طرح نکالنا، تذلیل کے ساتھ نکال دینا. علم الرّجال وجود میں آیا اور مسلمانوں نے انتھک کوشش کے بعد جعلی حدیثوں کو نکال پھینکا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۴۹۳).

--- دینا محاورہ.

۱. جواب دے دینا، ملازمت سے موقوف کر دینا، برطرف کر دینا کسی جگہ سے ہٹا دینا. دھکے دے کر صاحب نکال دیجئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۴۱۸). ۲. (i) کسی جگہ سے باہر بھیج دینا (بطور سزا یا اظہار ناپسندیدگی) ؛ کسی ادارے (یا اس کی رکنیت وغیرہ سے) خارج کر دینا.

پیامِ وصل ہے اب کیوں رقیب کے ہاتھوں
نکالنا تھا مجھے آپ نے نکال دیا

(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۱۳).

ہر شہر کو نہ قالبِ جنت میں ڈھال دے
آدم کو اس جہاں سے بھی یا رب نکال دے

(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۶۷). اگر پھر بھی ایسے باؤ ے پر گیا تو تجھے کلب سے قطعی نکال دوں گا. (۱۹۸۶، محترم چہرے، ۴۱). (ii) اندر سے باہر پھینک دینا، کوئی چیز اُگل دینا. جب زمین پھیل جائے گی اور جو کچھ اس میں ہے نکال دے گی اور خالی ہو جائے گی. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۳۲). ۳. محذوف کر دینا، حذف کر دینا ؛ (کسی کتاب وغیرہ سے) خارج کر دینا. اس میں تکملۂ مختیار نامہ بھی شامل ہے اور میر احمد کا دیباچہ نکال دیا گیا ہے. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۴۹). تحقیقی مقالے کے تحریر سے ..... حسن سے متعلق حصہ بھی اب اس مقالے سے نکال دیا ہے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۱۵). ۴. کوئی چیز گھر سے دے دینا، بیچنا، فروخت کرنا. بچوں اور گرانی کے سبب سے میں نے گاڑی گھوڑا نکال دیا تھا حالانکہ آپ جانتے ہیں کہ ہمیشہ سے اس کا بھی عادی رہا. (۱۹۲۳، مکتوبات شاد عظیم آبادی، ۱۶۶). ۵. دُور کرنا، ختم کر دینا.

تمام دن میں کئی بار ہم کو رو لینا
یہ اشک کچھ تو کدورت نکال دیتے ہیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۹۹). ۶. (تعمیر وغیرہ میں) کوئی چیز آگے بڑھانا، کوئی چیز آگے بڑھا کر بنانا. گہوارہ کی تعمیر بید، سرکنڈے وغیرہ سے ہوتی تھی اور اس میں ایک چھجہ نکال دیا جاتا تھا. (۱۹۱۹، گہوارۂ تمدن، ۹۳). ۷. اپنی طرف سے کوئی چیز کسی کو دے دینا.

دل پہلے دے چکا تھا نہیں میرے پاس کچھ
یہ بھی نکال دوں جو کریں وہ پسند روح

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۴۱). ۸. کھینچ کر باہر نکال دینا ؛ کھینچ لینا (مثلاً پھانس یا کوئی چیز جو کہیں پھنسی ہوئی ہو) (ماخوذ : نوراللغات). ۹. کھسیانا ہونا (بالعموم دانت کے ساتھ مستعمل ؛ جیسے : دانت نکال دیے) (ماخوذ : نوراللغات).

--- ڈالنا محاورہ.

۱. نکال دینا ؛ الگ کرنا. حضور یہ خیال دل سے نکال ڈالیں، اے تو صاحب کوئی سبب بھی تو بتائے گا. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۴). ۲. حذف کر دینا، خارج کر دینا. حضرت اشعیا ..... اب تک ان کے صحیفے میں موجود ہیں دیکھئے آئندہ اگر عیسائی نکال ڈالیں تو عجب نہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۲۶۲). ۳. عکاسی کرنا، بنانا، چھاپنا ؛ نمونہ تیار کرنا. کرشن چندر نے جو تصویریں کشمیر کے دیہات میں تیار کی تھیں ان کے نئے پرنٹ احمد ندیم قاسمی نے وادی سون کے دیہات میں نکال ڈالے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۶۸). ۴. فروخت کرنا، بیچنا (مہذب اللغات).

--- رَکھنا محاورہ.

کوئی چیز الگ کر کے سنبھال کر رکھنا (جامع اللغات).

--- لانا محاورہ.

۱. کوئی چیز اندر سے باہر لانا. اتنے میں فیلبان ہاتھی کو نکال لایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). ۲. کسی مشکل سے نجات دلانا. اسے بڑی مصیبت سے نکال لائے. (۱۸۸۷، مقدس نازنین، ۴۱). میرے ایک مالدار ساتھی نے ملاح سے کہا کہ تو ان دونوں کو نکال لائے تو فی کس پچاس روپے انعام پائے گا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۶۷). ۳. کسی عورت کو بھگا لانا یا بھگا لے جانا (فرہنگ آصفیہ).

--- لے جانا محاورہ.

۱. کسی خطرے کی جگہ سے بچا لانا، کسی شخص کو کسی جگہ سے نکال کر لے جانا، نجات دلانا. شاید ایسا ہو کہ وہ لوگ جواب کے عوض میں میرے نکال لے جانے کی فکر میں ہوں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۷). ۲. عورت کو بھگا لے جانا. وہ کہیں بہکا کے آج ہی نہ نکال لی جائے. (۱۸۸۷، مقدس نازنین، ۴۱). ۳. چُرا لے جانا (نور اللغات).

--- لینا محاورہ.

۱. (بالعموم حل یا جواب کے ساتھ مستعمل)، ترکیب نکال لینا، حل کر لینا، سوال کا جواب یا مسئلے کا حل نکال لینا (ماخوذ : نوراللغات). ۲. مستثنیٰ کرنا، خارج کرنا. نکال لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے کتے کاٹنے والے اور بھیڑیے اور چیل اور کوّے اور سانپ اور بچھو کو. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۲۳۳). ۳. (معاہدہ یا دستاویز) منسوخ کر دینا یا واپس لے لینا. معصوم و بے گناہ مسافروں کے خون سے اپنے ہاتھ رنگتے ہیں تو ان سے ٹھیکہ نکال لیا گیا جس پر وہ کئی مہینے شہر میں روپوش رہے. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۱۴۷). ۴. چُرا لینا، آنکھ بچا کر اٹھا لینا، چپ چاپ لے جانا (ماخوذ : نوراللغات). ۵. سبق یاد کر لینا، کتاب یا سبق وغیرہ کو سمجھ لینا. آٹھ سال کی عمر میں آپ نے قرآن مجید حفظ کیا ..... صرف و نحو کی کتب متداولہ اپنے والد بزرگوار سے نکال لیں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۵). اگلے سبق کو اپنے زور طبیعت سے آپ نکال لیتے تھے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۲۲). ۵. (مقدمے وغیرہ کی) اصلیت معلوم کر لینا (جامع اللغات).

--- مارْنا محاورہ.

باہر پھینکنا، بے توقیری سے دینا. نفاست پسند مشین نے نوٹ باہر نکال مارا. (۱۹۸۹، امریکا نو، ۳۶۳).

نِکالا (۱) (کس نیز فت ن) اند (قدیم).

چیچک (پلیگ). [س : [illegible] + [illegible]].

نِکالا (۲) (کس ن) امذ .

۱. خارج کرنا ، اخراج ، خروج ، کسی مقام یا تنظیم سے اخراج (ماخوذ : جامع اللغات) . ۲. کسی شہر ، ملک یا کسی مقام سے نکالنے کا عمل ، جلا وطنی ، شہر بدر کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۳. بطور لاحقہ . اردو کو دیس نکالا دیا جارہا ہے . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۳۲) . [نکالنا (رک) کا ماضی] .

... جانا محاورہ .

نکال دیا جانا ملک بدر یا شہر بدر کیا جانا (مہذب اللغات) .

... چاہیے فقرہ .

نکال دیا جائے ، نکال دینا چاہیے .

کسی طرح دیئی انھیں چاہیے زک انھیں چاہیے ایشیا سے نکالا

(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۰) .

... مِلْنا محاورہ .

شہر بدر کیا جانا ، جلا وطن کیا جانا ؛ کسی تنظیم وغیرہ سے خارج کیا جانا . انتونی نوس نے پوچھا یہ کس وقت کا ذکر ہے جب تم کو نکالا ملا . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۸۰۶) . مجھے ترقی پسند مصنفین اور عوامی تھیٹر (I.P.T.A) سے نکالا مل گیا . (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۵) .

نِکالْنا (کس ن ، سک ل) ف م .

۱. (i) کوئی چیز اندر سے باہر لانا ، باہر کرنا ، خارج کرنا ، نکاسنا .

کیوں گھر سے نکالا مجھے او غیرت یوسف کافر ہو جو مجھے سر بازار نہ سمجھے

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۱۸۱) .

اکیلے ہمیں کیا نکالا جناں سے کوئی حور نکلی نہ غلمان نکلا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶) . (ii) کسی چیز سے کوئی اور چیز باہر کھینچ نکالنا ، کوئی رقیق چیز کسی چیز میں سے باہر نکالنا ، اخراج کرنا . جراح اوستاد کامل تھا ، معالجہ میں مشغول ہوا اور بہ حکمت تمام زہر کوں رگوں سے نکالا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۸) . گھی اور نکالو اس میں گھی بہت لگتا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۸) . ۲. (i) رس یا عرق وغیرہ نچوڑنا . پودے ..... پودے فصل ربیع میں پائے جاتے ہیں ..... کہتے ہیں کہ بیج سے تیل بھی نکالا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۰۳) . (ii) جوہر کھینچنا ، کشید کرنا ، عطر نکالنا . لوگوں نے خس اور مٹی کا عطر نکالا مگر بھنے ہوئے چنوں کی طرف کسی کا ذہن منتقل نہیں ہوا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۱) . ۳. (i) علیحدہ کرنا ، جدا کرنا ، الگ کرنا .

مذہب جدا نکالئے اسلام و کفر سے سبحے کے ٹکڑے کیجئے زنار توڑیے

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۴۹۸) . انھوں نے کہا ہمارے لیے کون سی وجہ ہے کہ ہم جنگ نہ کریں حالانکہ ہم اپنے گھربار اور اپنے بال بچوں سے تو نکالے جاچکے . (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد ، ۲۳) .

طوق ہم نے جو گلے میں کبھی ڈالا ہوتا مر کے بھی صورت قمری نہ نکالا ہوتا

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۶۹) . بھیڑ بکری کو ذبح کرکے گوشت نکالنا اور بنانا ضروری ہے . (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۲۸۷) . (ii) کسی جگہ سے رہائی دلانا . ایک بار میری ایک کزن نے مجھے اس صندوق سے نکالنے کی کوشش کی . (۱۹۸۷ ، ہاتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۲۱) . ۴. کسی پھنسی ہوئی چیز کو کھینچ کر باہر کرنا .

طعنہ زن ہوتی اگر شرم رفیقان جنوں ہم نے کانٹا بھی نہ تلووں سے نکالا ہوتا

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۶۹) . ۵. منہا کرنا ، وضع کرنا ، تفریق کرنا ، گھٹانا . ایک سو دس میں سے ڈھائی نکال لو . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۶) . ۶. حل کرنا ، سلجھانا ؛ حساب کتاب کرنا ، اندازہ لگانا . ماہتاب کے قطر کی مقدار نکالنے لگے تاکہ اس سے آفتاب کے کسوف کا تعلق ظاہر ہوا . (۱۹۴۳ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۴) . ۷. (i) ایجاد کرنا ، اختراع کرنا . لوگوں نے کونین کی تلخی دور کرنے کے لئے گولیاں نکالیں اندر کونین اوپر کوئی اور چیز . (۱۸۹۵ ، رویائے صادقہ ، ۱۸۳) . اس نے ایک میز ایسی نکالی ہے کہ میرے دیکھنے میں تو آج تک آئی نہیں . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۹۹) . (ii) دل سے کوئی بات پیدا کرنا ، کسی چیز کو رواج دینا ، کسی نظریے یا مذہب کو رواج دینا . نہ میں نے خدائی کا دعویٰ کیا اور نہ کوئی مذہب نکالا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱۱۹) . ۸. کسی چیز کو زمین سے اوپر لانا ، اُگانا . اس کو زمین سے نکالنا یہ کس کا فعل ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۲۷۸) . ۹. زیادہ کرنا ، بڑھانا ، پروان چڑھانا (بالعموم قد کے ساتھ مستعمل) . میرے پاس دانہ گھاس پیٹ بھر کھا کر قد و قامت خوب نکالا . (۱۸۴۷ ، تاریخ یوسفی ، ۱۳۲) . ۱۰. کسی چیز کو اس کے مقام یا حد سے آگے لانا ، آگے بڑھانا ، صف یا دروازے کھڑکی وغیرہ سے باہر لانا . گھوڑا اپنی صف سے نکالا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۴۸) . دروازے میں سے گردن نکالی اور لجاجت سے گلی مانگی . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۵۹۶) . ۱۱. کاڑھنا ، بیل بوٹے بنانا (بالعموم ٹانکا کے ساتھ مستعمل) . تختوں میں پکڑ کر ایک ایک ٹانکا نکالنا شروع کردیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۲) . ۱۲. سدھانا ؛ (کنایۃً) گھوڑے کو گاڑی میں جوتنے کے قابل بنانا ، رواں کرنا ، چال سکھانا . بعض طبیعتیں ابتدا ہی سے پر زور ہوتی ہیں ، فکر ان کے تیز اور خیالات بلند ہوتے ہیں مگر استاد نہیں ہوتا جو اس ہونہار بچھیرے کو روک کر نکالے اور اصول کی باگوں پر لگائے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۷) . ۱۳. (تازیانہ یا تلوار وغیرہ) نیام سے اوپر لانا ، باہر لانا ، برآمد کرنا . بیچ سفر تبوک کے تازیانہ آپ نے نکالا کہ مرکب پر لگاویں سو میرے کاندھے پر لگا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳) . ۱۴. کسی کام یا خدمت سے موقوف کرنا ؛ ملازمت سے جواب دینا ، برطرف کرنا ، چھڑانا . عادی دیر سے آنے والوں کو "غلط روی" کا مرتکب قرار دے کر ملازمت سے نکالنا ہوگا . (۱۹۸۸ ، گشتی مراسلات اور تقریریں ، ۷ : ۹۴) . ۱۵. دانت ظاہر کرنا ؛ بچے کا دانت اُگ آنا .

قطرۂ شبنم نہیں اے رشک گل تیرے حضور بجز سے گل نے نکالے ہیں یہ دندان باغ میں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۲) . ۱۶. اخذ کرنا ، معنی نکالنا ، ثابت کرنا ؛ نتائج قائم کرنا ، استخراج نتائج . جن مقولوں سے عیسائی لوگ حضرت عیسیٰ کا خدا ہونا نکالتے ہیں ان سے کبھی خدا ہونا نہیں نکلتا ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۴۳۶) . ۱۷. کوئی خاص آواز نکالنا ؛ زبان سے کسی جملے کی ادائیگی کرنا ، (کوئی بات) کہنا ؛ منھ سے کوئی تلفظ ادا کرنا . بہترین رسم الخط وہ کہلاتا ہے جو ان ساری آوازوں کی نمائندگی کرتا ہے جو کسی خاص زبان کے بولنے میں نکالنی پڑتی ہیں . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۹۲) . ۱۸. (شعر) وضع کرنا ، سوچ کر کہنا . کیا کیا شعر نکالے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۰) . شاید ہی کوئی دوسرا شاعر اس سے خوبصورت اور بہتر شعر نکال سکا ہو . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۶۱) . ۱۹. شروع کرنا ، آغاز کرنا ، ابتدا کرنا نیز بات چھیڑنا ، کوئی قصہ یا قضیہ شروع کرنا .

سنی جو حالت طفلی تو ہنس کے کہنے لگے کہاں کا قصہ نکالا کسی زمانے کا

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۳۰) . جب سن تمیز کو پہنچے تو کچہری ضلع اسکول میں مدرسی کا سلسلہ نکالا . (۱۹۰۴ ، مضامین چکبست ، ۳۳) .

ہوگئی عادت تمھیں تو وصل میں انکار کی پھر وہی جھگڑا نکالا پھر وہی تکرار کی

(۱۹۳۵ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۱۴۵) . ۲۰. غصہ اُتارنا ، (غصے ، جلن ، بھڑاس وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .

استاد جی کسی اور بات پر جلے بیٹھے تھے وہ جلن ہم پر نکالی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۴۲). شہریار ..... بیاریوں ہی کے تختے لاتا اور ایک عالم کا غصہ اس پر نکالتا تھا. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۷۵). **۲۱. عوض لینا، بدلہ لینا، کسر نکالنا (بیر کے ساتھ مستعمل).**

بس میاں عشق تیرے پوچوں پر
تو نے مجھ سے نکالا کب کا بیر

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۱۶). **۲۲. ختم کرنا، دور کرنا، دفع کرنا.** شفتی دیکھ کر نہیں چلتی ..... شپتل کو دیکھا میرا پاؤں پچل دیا ٹھہر تو تیرا سارا مٹکنا نکالوں. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۰۲). **۲۳. (تدبیر وغیرہ) بروئے کار لانا، حل نکالنا، سوچنا (تدبیر، ترکیب یا حل وغیرہ کے ساتھ مستعمل).** کوئی تدبیر نکالیں گے اگر کوئی سمجھوتا ہوگیا تو پھر نواب صاحب چین سے بیٹھنے نہ پائیں گے. (۱۹۶۱، سراج الدولہ، ۳۰). **۲۴. حاصل کرنا، کمانا (منافع، سود یا رقم وغیرہ کے ساتھ مستعمل).** اشیاء خرید و فروخت ایک مخزن ہے جس سے یہ لوگ اپنی محنت کی اجرت اور اپنے روپیہ کا سود نکالتے ہیں. (۱۸۶۸، رسالہ سیاست مدن، ۲۰). تہمت یہ کہ آئمہ حاضر نہیں، شاہ نے ..... میرے عاملوں نے آئمہ کے حساب میں یہ روپیہ بطور کفایت نکالا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۸۰۹). **۲۵. ٹال مٹول سے کام لینا، ٹالنا؛ گزارنا (بالعموم وقت یا عرصہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل).**

ہم جانتے ہیں تمکو تمہاری زبان کو
وعدوں ہی میں نکالو گے موسم بہار کا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۹).

لب خاموش وہ ہوں صوت حسرت جسکا نالا ہے
فقط تیرے بھروسے اسقدر عرصہ نکالا ہے

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۲۷۰). **۲۶. بیچنا، فروخت کرنا.** حالت یہ ہے کہ زیور بناؤ تو سو روپیہ میں بنے اور نکالو تو پچیس روپیہ میں جائے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۱۰). **۲۷. جاری کرنا، شائع کرنا، چھاپنا (بالعموم اخبار یا رسالے وغیرہ کے ساتھ مستعمل).** سید احمد خاں صاحب نے تہذیب الاخلاق نکالکر اردو لٹریچر کو بہت ابھار دیا. (۱۸۸۹، مقامات ناصری، ۲۳۸). **۲۸. چھانٹنا، منتخب کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). **۲۹. نمودار کرنا، کھولنا، دکھانا، ظاہر کرنا.**

اس صنم نے جب نکالا مکھ ستی اپنا نقاب
صبح صادق کا گریباں پھاڑ جیوں سورج دسا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۵). **۳۰. خواہش پوری کرنا، حاصل کرنا (تمنا یا ارمان کے ساتھ مستعمل).** ایک مکان سر بازار اچھا سا بنا کر رہنے لگے اور تمنا اپنے دل کی بیدھڑک ہوکر نکالنے لگے. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، حیدری، ۵۱).

نہ سہی وصل کبھی بوسے پہ ٹالا ہوتا
آپ نے کوئی تو ارمان نکالا ہوتا

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۶۹). **۳۱. تعمیر کرنا، بنانا نیز کھولنا، دکان یا کاروبار شروع کرنا.**

اسکے دروازے کے گر سامنے جا بیٹھوں میں
اپنے تو گھر کا نکالے ہے وہ در اور کہیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۸۲). چار سال سے ترکوں نے توجہ شروع کی ہے دکانیں نکال رہے ہیں ..... رفتہ رفتہ ترقی ہوتی جائے گی. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۱۵۹). **۳۲. (لسانیات) بنانا، قواعد کے اصول پر لفظ سے دوسرے الفاظ بنانا.** اشتقاق ایک اصل لفظ سے اور صیغے نکالنے کو کہتے ہیں. (۱۸۸۹، جامع القواعد، آزاد، ۹). **۳۳. دل سے کوئی بات دور کرنا، دل صاف کرنا، رنجش دور کرنا.**

ہائے یہ رنجش بے جا دل سے　　　کسی عنوان نکالو صاحب

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۴۸). **۳۴. سبق سمجھ لینا، پڑھنا، سبق پڑھنا، مطالعہ کرنا؛ یاد رکھنا.** اگلے سبق کو اپنے زور طبیعت سے آپ نکالتے تھے. (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۲۲). جو کتابیں میں پڑھ چکا ہوں وہ یاد ہوجائیں اور جو نہیں پڑھی ہیں ان کے متعلق اتنی قوت ہوجائے کہ مطالعہ میں نکال سکوں. (۱۹۷۳، اسوۂ اسلاف، ۲۴). **۳۵. ڈھونڈنا، تلاش کرنا، اپنی جستجو کرنا؛ کھوج لگانا.**

اضطراب دل گیا ہے اس کے مکھ کوں دیکھ کر
بے قراری سوں نکالے آرسی سیماب کوں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۶).

اُنس کرتا تو ہے وہ مجھ سے خرد باختہ جان
جیت میں اپنی نکالی ہے اسی ہار کے بیچ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۴).

بے خلل پردۂ دلدار میں سوراخ نہیں
ہم نکالے ہیں گے اس روزن دیوار کا کھوج

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۸۷). **۳۶. تلاش کرنا، ڈھونڈنا؛ مہیا کرنا.**

چلبلا ہے دل بیتاب اگر شوخ ہے تو
ہم نے بھی ایک نکالا ہے مقابل تیرا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۲). لفظوں کے انبار سے تم نے کیا نکالا یا یوں ہی حرفوں کی لکیروں کو پڑھ ڈالا. (۱۹۲۱، لڑائی کا گھر، ۳۳). میرے پاس آؤ میرا پتا نکالو. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۷۰). **۳۷. چھیننا، لے لینا، بزور حاصل کر لینا.**

رستم کی کیا ہے تاب کہ میدان جنگ میں
گھوڑا نکالے اوس بت چابک سوار سے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۳۱۵). **۳۸. رشتہ کرنا، رخصت کرنا، گھر سے جدا کرنا، وداع کرنا.** ہم خارستان سے کہا کرتے تھے کہ جلد ان کو نکالو کہیں شادی کردو وہ جواب دیتی تھیں کہ مری بیٹی بہت خوبصورت ہے جب تک ایسا ہی بر مجھکو نہ ملیگا میں شادی نہ کروں گی. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۹۰). **۳۹. پیدا کرنا، جنم دینا؛ کھینچنا، بچے کو رحم مادر سے باہر کھینچنا.** مرد دیکھے بھالے ہیں، آخر عورت نے نکالے ہیں ہوش سے بات کر، عورت کا ساتھ کر. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۱۲). زچگی ذرا مشکل سے ہوگی شاید بے ہوش کر کے آلوں سے نکالنا پڑے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۱۳). **۴۰. وقت بچانا، کسی کام کے لیے وقت حاصل کرنا.** پھر خدا ہی بہتر جانتا ہے کہ ان مضامین کے لکھنے کا وقت وہ کہاں سے نکالتے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۱). **۴۱. (جانور کا) بچے سہنا** (جامع اللغات). **۴۲. دفع کرنا، جانے دینا، نظر انداز کرنا.**

جرم دل کا دیکھ خود کو دیکھ اپنی شان دیکھ
جانے دے، انجان ہو جا، چشم پوشی کر، نکال

(۱۵۹۹، دیوان صفی اورنگ آبادی (ق)). [نکال + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نِکام (کس ن) م ف.
اپنی مرضی سے ، رضا کارانہ طور پر ، خود بخود ؛ حد سے بڑھ کر بہت زیادہ ، دل بھر کے (پلیٹس). [س: निकाम].

نِکام / نِکاما (کس ن) صف.
رک: نکما (پلیٹس). [ن (سابقۂ نفی) + کام + ا ، لاحقۂ نسبت].

نِکامی (کس ن) صف (قدیم).
۱. نکاما (رک) کا کام ؛ نکما پن. اپنی چاترائی کچھ فام نیں کی ، نکامی کچھ کام نیں کی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۲).

غواصی عقل و ند ہو فام توں　　　نکامی نہ اچہ کرلے کچ کام توں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۷). ۲. (نکمی یا نکما جو کسی کام کا نہ ہو (عورت ، مرد دونوں کے لیے مستعمل).

تو ایسے نکامی کو لیا کام میں　　　دکھایا اپس فیض اکرام میں

(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۸۰). [نکام + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

نِکانا (کس ن) ف م.
۱. انگلیوں سے گھاس پھوس اور جنگلی بوٹیاں نکالنا ، نلانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).
۲. (کاشت کاری) کپاس کے ریشوں سے بیج جدا کرنا ، کپاس سے روئی علیحدہ کرنا (اپ و ، ۲۰ : ۸). [نکالنا (رک) کا بگاڑ].

نِکائی (۱) (کس ن) امث.
۱. (کاشت کاری) کھیتوں کی گھاس اور جنگلی بوٹیاں نکالنا ، نلائی. بوئی ہوئی فصل کی ایک یا دو نکائیاں ہونی چاہیں. (۱۸۹۴ ، اردو کی پانچویں کتاب ، محمد اسمٰعیل میرٹھی ، ۲۱۵). جن مقامات میں ..... نو عمر پودوں کو خطرہ پیدا ہو جائے وہاں نکائی اور صفائی کی ہی ضرورت ہوگی. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۱۷). اونچے اونچے کھلیان ، نکائی کرنے والی جوان جوان عورتیں اور لدر گدر چھوکریاں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۳). جن گاؤں میں افیون کی کاشت کا لائسنس ہوتا ہے ان میں تھوڑی بہت افیون کی آب پاشی اور ایک دو نکائیاں گڑائیاں کرنی ہوتی ہیں. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۳۳). دھان کے کھیتوں کا فرش بچھا تھا جن میں نکائی کرتے چھریرے جسموں اور موہنی صورتوں کے گلدستے لگے تھے. (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۶).
۲. کھیتوں سے گھاس پھونس اور جنگلی بوٹی نکالنے کی مزدوری (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[نکانا (رک) سے حاصل مصدر].

... کا وَقت امذ.
(کاشت کاری) کھیتوں سے گھاس اور جنگلی بوٹیاں نکالنے کا زمانہ. کلپائی کا زمانہ ، نکائی کا وقت یعنی جس زمانے میں کسان اپنے کھیتوں کی گھاس وغیرہ اکھاڑ ڈالتے ہیں. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۰۴).

نِکائی (۲) (کس ن) امث.
۱. نیکی ؛ خوش قسمتی ؛ خوبصورتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. نزاکت.

نین بین کی ایسی نکائی　　　کمی نجاوی پیا کی سکھرائی

(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۱۰). [نک (ف : نیک کا مخفف) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

نَکبال (فت ن ، سک ک) امذ.
ناک کا بال (رک : نک مع تحتی الفاظ) (پلیٹس). [نک (ناک کی تخفیف) + بال (رک)].

نَکبالے (فت ن ، سک ک) امذ ؛ ج.
سخت کھُردرے بال جو بیشتر پستانیوں کے منھ کے پاس ہوتے ہیں (مثلاً بلّی یا خرگوش کی مونچھیں) اور انسانوں کے نتھنوں میں. آنکھوں کے اوپر اور نیچے لمبے سخت بال ہوتے ہیں جو نکبالے (Vibrissac) کہلاتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۷۷).
[نکبال (رک) + ے ، لاحقۂ جمع].

نَکباء (فت ن ، سک ک) امث.
ٹیڑھی چلنے والی ہوا ؛ وہ ہوا جو چاروں ہواؤں کے راستے سے ہٹ کر چلے. جو ہوا دو جہتوں کے درمیان سے چلتی ہے عام طرح پر اس کو نکباء کہتے تھے. (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹۰). ہر وہ ہوا جو ان چاروں ہواؤں کے چلنے کے راستے سے ہٹ جائے وہ نکباء ہے. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۵۱۵). [ع].

نَکبَت (فت ن ، سک ک ، فت ب) امث.
۱. غربت ، افلاس ، مفلسی ، فلاکت ، عسرت. قلعہ کوہ عقیق کے سامنے جو بیابان واقع ہے وہاں چبوترہ نکبت کا بنا اور بوریائے فلاکت بچھایا گیا. (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۴۵). عزت میں ذلت اور دولت میں نکبت پوشیدہ اور پنہاں ہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۱). بنی اسرائیل میں اخلاقی و مادّی انحطاط کا دور آیا اور غلامی ، جہالت ، نکبت و افلاس اور ذلت و پستی نے ان کے اندر کوئی بلند حوصلگی اور اولوالعزمی باقی نہ چھوڑی. (۱۹۷۴ ، سیرت سرور عالمؐ ، ۱ : ۵۵۳). سہیل اور شہاب غربت نکبت اور عسرت کی زندگی بسر کر رہے ہیں. (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۲۶۹). ۲. بدحالی ، ذلّت ، خواری. ہمت بلند کے وسیلے سے حضیض نکبت سے نکل کر اوج عزت کو پہونچا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۷). آہ اُس پر جو اپنی قوم کو ذلت اور نکبت کے سمندر میں ڈوبتا ہوا دیکھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰۳). تلسی داس نے راون کے ساتھ نہایت بیجا زیادتیاں کی ہیں اور اُسے ایک مستقل مزاج مغرور اور خود پرور راجہ کے رتبہ سے گرا کر ذلت اور نکبت کی آماجگاہ بنا دیا ہے. (۱۹۲۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۷۰). جہنم میں جو چیز اژدہا بن کر ڈسنے والی ہے وہ اسی نکبت و ذلت کی دوسری صورت ہے. (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، دسمبر ، ۱۹۹۴ ، ۲۹۲)). یہ ایک ایسا آئینہ خانہ ہے جس میں ماضی کی عظمت حال کی نکبت کو نمایاں کرتی ہے. (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۲۵۸). رفتہ رفتہ عظیم مغل سلطنت کے افق پر ادبار و نکبت کے سائے گہرے ہونے لگے. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۶۰). ۳. بدقسمتی ، بدنصیبی ؛ زوال.

او غم جا کر بہی شادمانی ہوا　　　گئی نکبت او کامرانی ہوا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۹۵).

قاضیِ چرخ بھی جو تو ہے تو کیا گر تیرے
مثلِ دہقان فلک رکھتے ہیں طالع نکبت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۳).

نکبت کا پتہ ڈھونڈتا پھرتا تھا مقدر　　　نکبت کا مقدر کو پتہ پا گیا آخر

(۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۲ : ۷۰). نکبت نے ایسا گھیرا ہے اور ادبار نے ایسا ڈیرا ڈالا ہے کہ ہر اپنا پرایا درپے آزار بلکہ مار آستین بنا ہوا ہے. (۱۹۳۹ ، عسکری کے افسانے ، ۹۷).

ہمارے دامنِ عریاں پہ خون کے دھبے
ہمارے چہرۂ پنہاں پہ داغ نکبت کے

(۱۹۷۵، خروش خم، ۸۵). ایسے لگتا ہے کہ..... سعد ستاروں کو حضیض و نکبت و زوال ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۴۳). ۴. مصیبت، رنج. خدا کا مقہور، خلق کا مردود، بوڑھا، ناتواں، بیمار، فقیر، نکبت میں گرفتار. (۱۸۶۵، خطوط غالب، ۹۷).

نکبت میں ہے رنج و غم خوشی سے اولیٰ
رونا یاروں کا ہے ہنسی سے اولیٰ

(۱۹۰۷، کلیات نظم حالی، ۱: ۱۶۵). جدھر سے دیکھو مصیبت، نکبت، پریشانی و سرگردانی کی افسوسناک صدائیں چلی آرہی ہیں. (۱۹۱۶، معلّمہ، ۳). سب پر مصیبت آئی اور پوری قوم پر نکبت اور افسردگی کا عالم طاری ہوگیا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۳۳۲). اس دُنیا کو نکبت وآلام کے مارے ہوئے، استحصال، ظلم اور چکی میں پستے ہوئے اور تمام جائز لوازمات زندگی سے محروم کر دیے جانے والوں کے لیے خوشگوار اور خوبصورت بنانے کے لیے فیض کی شاعری لحۂ آخر تک وقفِ نغمہ گری رہی. (۱۹۹۱، فیض، عہد اور شاعری، ۹). ۵. زک یا صدمہ پہنچنا؛ ٹھوکر وغیرہ لگنا. مسلمان کو جو کچھ پہنچتا ہے اس کے واسطے وہ کفارہ ہے یہاں تک کہ ایک نکبت اس کو ہوتی ہے یا کانٹا اس کو چبھتا ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۹۷). [ع: نکبۃ کا مفرس].

--- ایّام کس اضا (--- فت ا، شد ی) امذ.
غربت اور مفلسی کے دن.

جانے کیا کیا روپ دھارے مسکراتی شام نے
سیم و زر کی دل کشی نے، نکبتِ ایام نے

(۱۹۴۷، قلب ونظر کے سلسلے، ۶۵۸). [نکبت + ایام (رک)].

--- آگیں (--- ی مع) صف.
نحوست سے بھرا ہوا، ادبار زدہ، نحوست مارا. اگر مسلمانوں میں یک جہتی و اتفاق ہوتا تو آج یہ حالت نکبت آگیں نہ ہوتی. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۰۷). [نکبت + آگیں، لاحقۂ صفت].

--- برسنا محاورہ.
نحوست برسنا، ادبار کا ظاہر ہونا.

ہر اک سمت نکبت برسنے لگی
نگاہوں سے حسرت برسنے لگی

(۱۹۵۴، آزادی سے آزادی تک (افکار، کراچی، مارچ ۱۹۹۵، ۱۱۲)).

--- نشاں (--- کس ن) صف.
بدقسمت، بدنصیب؛ منحوس.

اسے کرکے گم آپ آیا یہاں
یہ گرگینِ بدکیش نکبت نشاں

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۳۴۷). [نکبت + نشاں (رک)].

نَکْبَتی (فت ن، سک ک، فت ب) صف.
تہی دست، مفلس، قلاش، ذلیل و خوار نیز منحوس، نحوست زدہ.

صبح اُٹھ نہاری کرے نوہتی — کہ ملعون ہے وو بڑا نکبتی

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳).

جوگی سنیاسی ہور جتی اس غم اگن میں ہو ستی
جل راکھ ہوئی نکبتی کیا کام کیتا ہائے ہائے

(۱۶۷۵، مرثیہ غواصی، بیاض مراثی، ۹۳). یہ نکبتی شعرا صرف مالداروں پر نازل نہیں ہوتے ہم غربا اور مساکین کو بھی تنگ کرتے ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۳۰). [نکبت + ی، لاحقۂ نسبت].

نَکْت (فت ن، ک) امث.
نکٹ (رک)، ناک؛ **تراکیب میں مستعمل**. [نکٹ (رک) کا ایک املا].

--- پھُوں (--- و مع) امث.
رک: نکت فوں.

ولے نکت پھوں کر نکلے پڑتے ہیں
آن کر یہاں قدم پکڑتے ہیں

(۱۷۷۶، خواب وخیال، ۹۴).

نکت پھوں اور غرش بات میں ہے
عجب کچھ بن گئی ہے خو تمھاری

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۳). [نکت + پھوں (حکایت الصوت)].

--- فُوں (--- و مع) امث.
اینٹھن اور گھمنڈ، اینٹھنے اور اکڑنے کی کیفیت، اکڑفوں (شان وشوکت کے اظہار کے ساتھ).

وہ نکت فوناں میں آئی گفتگو — جدھر و تلوار پکڑی روبرو

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۰۷). [نکت + فوں (حکایت الصوت)].

نَکْت (فت ن، سک ک) امث.
رات، شب، لیل (قدیم اردو کی لغت: ہندی اردو لغت). [مقامی].

نِکَت (کس ن، فت ک) صف (قدیم).
(رک: نکٹ مع تحتی الفاظ) نزدیک، پاس، قریب.

ماس نہ کھاویں دیوتے مدھ کی نکت نہ جائیں
نوشہ مرشد کے دئے سانچی اوہ رس کھائیں

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۶۵). [نکٹ (رک) کا ایک قدیم املا].

نُکَت (ضم ن، فت ک) امذ؛ ج.
۱. باریک باتیں.

یوگیان یوگن یوگت ہے نبی — قدی نبوی ﷺ نکت ہے نبی

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۲). ۲. آخر کار.

صفت شکر ہے دیا کوں بہت
دو جگ میں سراویں کہ اسکوں نکت

(۱۹۱۴، بھوگ بل، ۱۱). [نکتہ (رک) کی جمع].

نُکْتا (ضم ن، سک ک) امذ.
۱. تہ کی بات، باریک بات (رک: نکتہ جو درست املا ہے).

بجے زاہد مگر کہتے جتے اس شہر کے عالم
ولے مجہ میں نہیں سمجھے کہ نکتا کافری کا ہے
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۶۸).

مخزنِ گوہرِ اسرارِ شبِ اسریٰ ہے   شرحِ صدرِ شہِ عالی کا یہ اک نکتا ہے
(۱۸۴۹، کلیات نعت محسن، ۴۵).

جب تو چپ تھا نامہ بر کچھ سوچ کر   ان کے خط میں کوئی نکتا اور تھا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، بادۂ عرفان، ۴۹). ۲. ڈھول بجانے کی ایک خاص ترکیب (مہذب اللغات). [نکتہ (رک) کا بگاڑ].

نُکتاب (ضم ن، سک ک) امذ.
چنے اُبالا ہوا پانی؛ گوشت کی اُبالی ہوئی یخنی جو مریض کو مسہل کے بعد بطور غذا پلاتے ہیں (ماخوذ: اپ و، ۳: ۱۷۰). [نخود آب (رک) کا بگاڑ].

نِکتار (کس ن، سک ک) امذ.
(یونانی اور رومی دیو مالا میں) دیوتاؤں کا پسندیدہ مشروب؛ پھولوں کا رس جس سے شہد بنتا ہے نیز امرت، آبِ حیات.

شرابِ اژدہاؤں (کذا) کا بس زہرِ قاتل   تو نکتارِ شیریں پہ پھولا ہوا ہے
(۱۹۶۴، فارقلیط، ۱۶۴). [انگ: Nectar].

نِکتّر (کس ن، فت ک، شد ت بفت) صف.
گندہ، خراب، ناقص، نکھتر. دجلہ کا پانی نکتر لہو ہو گیا ہے. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۲۲). [نکھتر (رک) کا ایک املا].

نَکتورا (فت ن، سک ک، و مج) امذ.
رک: نک تورا (نک کے تحت).

کیا ہے بے قرار افسوس نکتوروں سیں ناجی کوں
یہ موتی تھیں بلاق اوس کی میرا جی ناک لائی ہے
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۴۷). [نکتوڑا کا ایک املا].

نَکتورے (فت ن، سک ک، و مج) امذ؛ ج.
نکتورا (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

--- جتانا محاورہ.
احسان جتانا، ناگواری سے کوئی کام کرنا. جس کسی سے کہا اس نے اوّل تو ناک بھوں چڑھائی نکتورے جتائے. (۱۹۵۱، گناہ کا خوف (کشکول)، ۵۱۰).

نَکتوڑا (فت ن، سک ک، و مج) امذ.
رک: نک توڑا (نک کے تحت)؛ ناز، نخرہ، غرور، گھمنڈ.

غرور اور ناز تم جو کچھ کرو ہم کو قبول اے جاں
یہ نکتوڑا تمہارے پاسباں کا اٹھ نہیں سکتا
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱۱۷). [نک (ناک کی تخفیف) + توڑا (توڑنا (رک) کا ماضی)].

نَکتوڑی (فت ن، سک ک، و مج) صف مث.
نک توڑا (رک) کی تانیث (قدیم اردو کی لغت). [نکتوڑا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

نَکتوڑے (فت ن، سک ک، و مج) امذ؛ ج.
نکتوڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. ضرور نہیں کہ ہر ایک مالدار بی بی اپنے مالدار ہونے کی وجہ سے نکتوڑے کرے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۴۲).

--- توڑنا محاورہ.
طنز اور طعنے والی گفتگو کرنا، احسان جتانے والی بات کرنا.

ہیں یہ نند کے سامنے کیسی خوشامدیں   اور میرے آگے آ کر نکتوڑے توڑتی ہے
(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۹۳). میں بے چاری دینے کے قابل کب ہوں جو تم نے اتنے نکتوڑے توڑے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۷).

نُکتَہ (ضم ن، سک ک، فت ت) امذ.
۱. (i) وہ بات جسے ہر ایک نہ سمجھ سکے، علمی یا فلسفیانہ بات، باریک یا تہ کی بات، دقیق و بلیغ اور پاکیزہ بات.

ہوا نیں حق ستے واصل علم تحصیل کیا تو کیا
پچھانت ایک نکتہ ہے عبث کیا کام دفتر کا
(۱۶۸۵، معظم، قصیدۂ معظم (قدیم اردو، ۱، ۲۵۱)).

یک نکتہ، نکتہ داں کوں ہے کافی شناس کا
اے قصہ خواں نہ بول حکایت قیاس کا
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۳۶).

اور اس میں ایک نکتہ بھی کرتا ہوں میں بیاں
پھر بولا ہائے ہائے نہیں کوئی قدرداں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۹). وہ شاعری کی تمام باریکیوں کو سمجھ لے اور اُس کے نکتوں کی تہ تک پہنچ جائے. (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۲۴). یہ ایک باریک نکتہ تھا جس پر دفاع نے کسی حد تک اپنے دلائل کی بنیاد رکھی تھی. (۱۹۸۹، قید، ۴۷). (ii) راز، بھید، عقدہ. ایک شخص اور اس جگہ وارد تھا آواز دی کہ اے عورت اس میں کچھ تو نکتہ ہے کہ کنجد پوست دار ..... بدلتی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۱۲).

ہیں جذبِ باہمی سے قائم نظام سارے   پوشیدہ ہے یہ نکتہ تاروں کی زندگی میں
(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۹۲). لیکن تعلیم کا اتنا اثر ہوا کہ وہ موقع شناس ہونے کے ساتھ ساتھ تیز فہم بھی ہو گیا اور ساتھ ہی ساتھ شکار کے ہر نکتے سے واقف بھی. (۱۹۴۱، حیوانی دنیا کے عجائبات، ۳۸). کرشن چندر کی اس حسن کاری میں ایک نفسیاتی نکتہ پوشیدہ ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۸). کسی پڑھنے والے پر کبھی کوئی نکتہ اچانک روشن ہوتا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۶). ۲. کام کی بات؛ عقل کی بات.

یوں تو دانا ہیں بہت کچھ کہہ گئے   پر مجھے دو یاد نکتے رہ گئے
(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۶).

پھر کہا میں نے کہ ہر یک شعر ہے رنگیں کا کیا
بولا وہ ہر یک ہے نکتہ یا حکایت یا کتاب
(۱۸۳۵، سعادت یار خان رنگین، مجموعۂ رنگین، ۱۶). بس اپنی ہی ہلاکت کے درپے ہیں اور غضب یہ ہے کہ اس نکتے کو نہیں سمجھتے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، حافظ نذیر احمد، ۱۷۵).

نکتہ یہ سنا ہے ایک بنگالی سے   کرتا ہو بسر جو تم کو خوش حالی سے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۴۳۳).

یہ نکتہ اُمتِ مرحوم کو بھولا نہیں ہوگا
کہ اک دن کُل جہاں میں غلبۂ دین مبیں ہوگا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۶۴) . دوسرا نکتہ جس کا بیان ضروری ہے زرتشتی مذہب کا اثر ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۳) . ۳. رائے ، نقطۂ نظر ؛ خیال ، فلسفہ ، فکر ، نظریہ . مسلمان صوفیہ اس سے پانچ چھ سو سال پہلے اس نکتہ سے آشنا تھے . (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۴۴) . میرا نکتہ یہ ہے کہ "خیر" ایک مفرد تصور ہے . (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۴۰) . جہاں سے جو نکتہ یا خیال ماخوذ ہے ، حاشیے میں اس کی نشاندہی کردی ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری : حیات و خدمات ، ۲ : ۴۷۱) . اہم نکتے یعنی اردو کی پیدائش کے مسئلے پر انہوں نے اتنی بڑی بات بغیر کسی مناسب حوالے اور سند کے بیان کر دی . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۹۰) . ۴. چٹکلا ، لطیفہ .

نکتہ و نقل و حکایت اور لطیفہ تا مثل
کہہ رہے ہوں دوست باہم ہو جہاں جیسا مقام

(۱۸۲۷ ، کلیات پروانہ (جسونت سنگھ) ، ۳۳) .

تقریر میں وہ رمز و کنائے کہ لاجواب
نکتہ بھی منہ سے گر کوئی نکلا تو انتخاب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۶) . کیا مزے کا نکتہ ہے کہ ہم جس مونہ سے جھوٹ بولتے ..... اسی گندے اور ناپاک مونہ سے دعا مانگتے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۸۷) . ۵. دھبّا ، داغ . جس دل میں فتنہ رچ جاتا ہے اوس میں ایک کالا نکتہ بن جاتا ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۲۰) . وہ دیکھنے سے تو ذرا سا نکتہ معلوم ہوتا ہے لیکن حقیقت میں ایک بھید ہے . (۱۹۰۳ ، باغباں ، ۱۸) . ۶. وہ بِندی یا صفر کا نشان جو بعض حروف پر دیا جاتا ہے . نکتہ و یہ ہوا حرف نکتے کے پیٹ میں و نکتہ قلم میں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقایق ، ۵۴) . سو ہر یک حرفاں کوں ہر یک نکتے کوں ..... معنی ہیں . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴) .

سین خالی ہے بڑی شین پہ ہیں نکتے تین
صاد اور ضاد میں بس فرق ہے ایک نکتہ سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶) .

دل شکستہ کا مضموں لکھا نہیں جاتا
کہ ایک نکتے پہ ٹوٹا کیئے قلم سو سو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۲) . ۷. رخنہ ، عیب ، نقص ، مین میکھ ، خردہ . اگر نکتہ کسی نے کچ جانیا ، ہم ظاہر ، ہم باطن اسے نیں مانیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳) . ۸. (تصوف) باریکی اور مخص پاکیزہ اور پوشیدہ کو کہتے ہیں اصطلاح سے مراد ایک بھید ہے جو درمیان عبد و رب کے ہے اور پیام پہنچاتا ہے عبد کو آنا فانا .

نہیں کوچہ میرے سرانے سوں کام
ہے عارف سوں ، نکتے میں پاوے تمام

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، عاجز ، ۱) . ۹. وہ چمڑا جو گھوڑے کے منھ پر رہتا ہے ، تلہاری ، مہری ، سربند ، سردیوال . تیموریوں کے عہد میں گھوڑے کے لیے جو سامان پیدا ہوئے اس کی یہ تفصیل ہے زین ، ارتک ..... نکتہ ..... رکاب . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۱۳) . ۱۰. مرکز ، مقام . سوئی گھوم کر برابر انہی نکتوں پر آتی رہتی ہے اور رجحانات کا ایک دائرہ سا بن جاتا ہے . (۱۹۶۳ ، معیار ، ۵۴) . [ع : (ن ک ت)] .

--- اُٹھانا محاورہ .
کسی بات کو موضوع بحث بنانا ، کوئی بات یا خیال پیش کرنا ، کوئی لطیف یا علمی بات برائے بحث پیش کرنا . انھوں نے علم محمود اور علم مذموم کا نکتہ اٹھایا ہے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۴۷۵) .

--ٔ ایماں کس اضا (--- ی مع) امذ .
ایمان کی روح ، ایمان کی اصلیت ، یقین کی حقیقت .

ولایت ، پادشاہی ، علم اشیا کی جہانگیری
یہ سب کیا ہیں فقط اک نکتۂ ایماں کی تفسیریں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۹) . اقبال نے رمز لا الہ میں پوشیدہ اسی نکتۂ ایماں کی تفسیر کرتے وقت اہل دین و دانش سے مطالبہ کیا تھا . (۱۹۸۸ ، فیض ، شاعری اور سیاست ، ۱۵۱) . [نکتہ + ایماں (رک)] .

--- آرا صف .
نکتہ سنج ، نکات سے معمور ، باریک بیں ، لطیف و باریک باتیں کرنے والا .

اور دکھلائیں گے مضموں کی ہمیں باریکیاں
اپنے فکر نکتہ آرا کی فلک پیمائیاں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۹۰) . [نکتہ + ف : آرا ، آراستن = سجانا] .

--- آرائی امث .
باریک اور چھپی ہوئی بات اٹھانا ، معنی اور مفہوم پیدا کرنا ؛ عمدہ اور لطیف باتیں کرنے کا عمل . شریعت و طریقت اور حقیقت کی صوفیانہ نکتہ آرائیوں نے انھیں "مجدد الف ثانی" کے لقب سے نوازا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۵۳) . [نکتہ آرا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آفریں (--- سک ف ، ی مع) صف .
باریک اور چھپی ہوئی بات نکالنے والا ؛ نکتہ اُٹھانے والا . اس نوع کے نکتہ آفریں بیانات "ہماری شاعری" میں جا بجا ملتے ہیں . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۲۱) . [نکتہ + ف : آفریں ، آفریدن = پیدا کرنا] .

--- آفرینی (--- مد ، سک ف ، ی مع) امث .
باریک بینی سے کام لینا ، نئے مفہوم اور معنی پیدا کرنا . ہمارے اسلاف نے اور علوم کی طرح اس فن کو کس قدر وسیع کیا تھا اور کیا کیا نکتہ آفرینیاں کی تھیں . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۶) . انوری نے ..... نکتہ آفرینی سے شعر کے درجے کو کئی پایہ بلند اور رفیع کر دیا ہے . (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۳۲۵) . اشعار میں وہی تنوع ، جدت طرازی اور نکتہ آفرینی نظر آتی ہے . (۱۹۶۸ ، غالب کا فن ، ۳۴) . ان کی سیدھی سادی باتوں میں نکتہ آفرینی اور ہر معاملے کو اپنے انداز سے دیکھنے کی انفرادیت موجود تھی . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۴۱) . [نکتہ آفریں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آموزی (--- و ج) امث .
لطیف باتیں یا باریکیاں سکھانے کا عمل ، تخیل کی باریکیاں سکھانے کا عمل .

کم نہیں محشر سے کچھ ایسی صدا کی خامشی
آہ ! دل سوزی تو تھی گو نکتہ آموزی نہ تھی

(۱۹۰۵ ، باقیات اقبال ، ۳۳۱) . [نکتہ + ف : آموز ، آموختن = سیکھنا ، سکھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- باقی نہ چھوڑنا محاورہ.
کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کرنا، ہر طرح کی کوشش کرنا.
دل کے سارے پھپولے پھوڑوں میں / نکتہ باقی کوئی نہ چھوڑوں میں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۱).

ؔ- بَعْدَ الْوُقُوع کس صف (---فت ب، سک ع، فت د، ضم ا، سک ل، فت و، و مع) امذ.
وہ سوچ یا فکر جو کسی واقعے کے بعد ذہن میں آئے.
تاثیر نالہ نکتۂ بعد الوقوع ہے / یہاں غیر رسم اور کوئی مدعا نہ تھا
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۳). [نکتۂ + بعد (رک) + رک: ال (۱) + وقوع (رک)].

--- بہ نُکْتَہ (---فت ب، ضم ن، سک ک، فت ت) م ف.
ایک ایک نکتہ کر کے، بترتیب نکات؛ تفصیل سے. میں اُن کی تقریر کا نکتہ بہ نکتہ جواب دوں. (۱۹۴۹، اک محشر خیال، ۲۲).
ہے مغز بھی جو دیتا ہے بازو کو تقویت / کرنے کو اُن سے نکتہ بہ نکتہ مسابقت
(۱۹۸۴، قہر عشق، ۳۵۹). [نکتہ + بہ (حرف جار) + نکتہ (رک)].

--- بیں (---ی مع) صف.
۱. شاعرانہ مضامین کی باریکیاں سمجھنے والا، لطیف یا علمی باتیں سمجھنے والا، باریکیوں یا اسرار کو سمجھنے والا.
دیکھتے ہیں نکتہ بیں ہر جزو میں گُل کی بہار
آنکھ والوں کے لیے ہے ہشت گلشن پھول میں
(۱۹۰۹، احسن الکلام، ۱۱۸).
غافل اپنے آشیاں کو آ کے پھر آباد کر / نغمہ زن ہے طور معنی پر کلیم نکتہ بیں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۷). انسان ایک دور رس اور نکتہ بیں عقل کا مالک ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۴۹۵). ۲. نکتہ چیں، عیب جُو، خردہ گیر، عیب بیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نکتہ + ف: بین، دیدن = دیکھنا].

--- بینی (---ی مع) امث.
اعلیٰ خیالی، نازک خیالی؛ عیب جوئی (نوراللغات؛ جامع اللغات). [نکتہ بیں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پانا محاورہ.
راز کی بات جان لینا، کسی بات کی تہ پا لینا، باریک اور لطیف بات سمجھ لینا. پیری نے تجربے سے یہ نکتہ پا لیا کہ قطب شمالی تک پہنچنے کے لیے ..... آگے بڑھنے کی کوشش کی جائے. (۱۹۵۸، قطبی برفستان، ۵۵). مولوی صاحب نے دراصل یہ نکتہ پالیا تھا کہ عورت کی گھر میں اور گھرداری میں کیا بنیادی اہمیت ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۱۰). اس نے تو یہ نکتہ پایا کہ عوام ہی اس تناور درخت کی جڑیں جس کا سایہ دور تک پھیلا ہوا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۱۴).

--- پَرْداز (---فت پ، سک ر) صف.
۱. لطیف باتیں بیان کرنے والا، نکتے بیان کرنے والا، نکتہ سنج، خوش گفتار، سخن شناس، عقل مند، ہوشیار، تیز فہم. مانا کہ ہم رنگین ادا، نکتہ پرداز، عالم فریب، شوخ و طناز ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۴۸۰).
اے دیار بالمیک نکتہ پرداز الوداع / الوداع اے سیر گاہ شیخ شیراز الوداع
(۱۹۰۲، باقیات اقبال، ۲۹۴). ۲. (مجازاً) شاعر؛ مقرر (مہذب اللغات). [نکتہ + ف: پرداز، پرداختن = سنوارنا، مشغول ہونا].

--- پَرْدازی (---فت پ، سک ر) امث.
سخن شناسی، لطیف یا باریک باتیں سمجھنے کا عمل، خوش گفتاری؛ عقل مندی، ہوشیاری.
کر کے سو رنگ سے فسوں سازی / کیجیو آخر یہ نکتہ پردازی
(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۳۰). لوگ جو خیالات سے مطلب نگاری اور نکتہ پردازی میں جان کھپاتے ہیں اس نکتہ کو اُنہی کا دل جانتا ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱: ۶). عطار نے مطالب کی سادگی اور دل نشینی کے ساتھ ..... تشبیہات، صنائع شعری، بلند پردازی اور نکتہ پردازی سے کام ضرور لیا ہے. (۱۹۸۸، اقبال ایک صوفی شاعر، ۱۱۶). [نکتہ پرداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَرْوَر (---فت پ، سک ر، فت و) صف.
باریک باتوں کو سمجھنے والا، نکتہ سنج، خوش گفتار، سخنور، سخن شناس؛ عقل مند، ہوشیار، تیز فہم، ذہین. الغلط شراب کو فصحائے نکتہ پرور اور شعرائے ذی ہنر نے جوہر روح باندھا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۰۳). جناب نیساں ..... اپنے وقت کے بڑے اعلیٰ اور نکتہ پرور شاعر تھے. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۷۶). مصنف نے جو قرآنی تشریحیں کی ہیں وہ اگر ایک طرف نکتہ پرور ہیں تو دوسری طرف ایمان افروز. (۱۹۷۳، حیات سلیمان، ۶۵۰). [نکتہ + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَری (---فت پ، سک ر، فت و) امث.
علمی یا باریک باتوں کو سمجھنے کا عمل، خوش گفتاری؛ باریک بینی؛ عقل مندی، سخن شناسی، نکتہ شناسی. شب کو جناب مولانا نے مرزا مرحوم کو عالم رویا میں دیکھا اور اس بحر مواج نکتہ پروری نے مولانا کی اس محنت پژوہی اور معنی آفرینی کی داد دی. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی، ۱۶۰). ان کی خداداد ذہانت و نکتہ پروری کی مثال وہ ایک مثنوی ہے جو موصوف نے اس طوفان بدتمیزی سے متاثر کہی تھی. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۳۷). [نکتہ پرور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پڑنا محاورہ.
نقطہ پڑنا؛ دھبا پڑنا، داغ پڑنا. جون سا دل فتنہ سے انکار کرتا ہے اس میں ایک سفید نکتہ پڑ جاتا ہے (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۳۰).

ؔ- پیچِیدَہ کس صف (---ی مج، ی مع، فت د) امذ.
مشکل اور غیر واضح یا گہری بات.
ہر شاخ سے یہ نکتۂ پیچیدہ ہے پیدا / پودوں کو بھی احساس ہے پہنائے فضا کا!
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۴۹). [نکتۂ + پیچیدہ (رک)].

--- پیدا کَرْنا محاورہ.
۱. کوئی علمی یا لطیف بات کہنا، تہ کی بات ڈھونڈنا. چار مصرعوں میں نکتہ پیدا کرنا ..... رئیس کے ہاتھ کی چھڑی اور جیب کی گھڑی ہے. (۱۹۷۵، شورش کاشمیری، رئیس امروہوی، فن و شخصیت، ۸۸). ۲. اختلاف کا پہلو نکالنا؛ نکتہ چینی کرنا. یہ شر انگیز پہلو پیدا کرنے کے بعد پرنسپل صاحب نے ایک اور نکتہ پیدا کیا. (۱۹۸۶، مسلمانان سندھ کی تعلیم، ۱۳۶).

--- پَیرائی (---ی لین) امث.
نوک پلک سنوارنا، زینت و زیبائش کے نکتے یا پہلو نکالنا.
چمن کی سیر میں تسبیح پڑھ کر خوش گلوؤں نے / عنادل کو سکھادی نغمہ سنجی نکتہ پیرائی
(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۰). [نکتہ + ف: پیرا، پیراستن = سنوارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیما (---ی لین) صف.
نکتہ دان، نکتہ سنج.

دماغ نکتہ پیما کی بدولت
دل درد آشنا گم ہوگیا ہے

(۱۹۷۱، محراب ومضراب، جوش ملیح آبادی، ۱۱۹). [نکتہ + ف: پیما، پیمودن = ناپنا].

--- جُو (---و مع) صف.
علمی باتیں بیان کرنے والا؛ لطیف اور عمدہ کلام کرنے والا. ان کی غواصانہ فطرت اور نکتہ جو طبیعت نے صحیح تصوف کا نقشہ کھینچا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۲). [نکتہ + ف: جو، جستن = تلاش کرنا].

--- چِیں (---ی مع) صف.
گرفت کرنے والا، عیب ڈھونڈنے والا، نقص نکالنے والا، عیب گیر، عیب جُو، اعتراض کرنے والا. آخرش نکتہ چیں بھی اس کے بین سنکر غش کر گئے. (۱۸۰۲، نثر بےنظیر، ۱۱۴).

نکتہ چیں ہے غم دل اس کو سنائے نہ بنے
کیا بنے بات، جہاں بات بنائے نہ بنے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۶). نکتہ چیں اپنی نکتہ چینی اور عیب میں اپنی عیب گوئی کیا کریں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۶۳).

یہ دور نکتہ چیں ہے کہیں چھپ کے بیٹھ رہ
جس دل میں تو مکیں ہے وہیں چھپ کے بیٹھ رہ

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۴۰). یہ میاں دانی خدا کے فضل سے ایسے نکتہ چیں واقع ہوئے ہیں کہ خدا کی پناہ. (۱۹۳۱، اردو، کراچی، اپریل (مضامین فرحت ۴، ۱۸۸)). جس شخص نے ..... نظام کائنات پر نکتہ چیں انداز میں نظر ڈالی ہو اس کے استفہامی مزاج کے بارے میں زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۱۶). [نکتہ + ف: چیں، چیدن، چننا].

--- چِینی (---ی مع) امث.
۱. اعتراض کرنے کا عمل، عیب گیری، عیب جُوئی، نقص نکالنا.

کیا تری تار کمر میں نکتہ چینی ہو سکے
بے نقط اسکو سمجھتے ہیں سخن چیں ان دنوں

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۰۶). نکتہ چینی اور عیب بینی خواہ وہ اچھی ہو یا بری اس کی طغیانی کو نہیں روک سکتی. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۶۳). ناکامی کے بعد، دوسرے نمبر پر جو شے سب سے زیادہ سطوت شکن ہے وہ نکتہ چینی وتنقید ہے. (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۱۳۳). ذرا ملے، سلام علیک کی اور نکتہ چینی کا سلسلہ شروع ہوا. (۱۹۳۱، اردو، کراچی، اپریل (مضامین فرحت، ۴: ۱۸۸)). دونوں کو چھوٹی بہن کی نکتہ چینی میں بھی بہت لطف آتا تھا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۱۷). ۲. لطیف باتیں بیان کرنا، علمی باتیں کرنا؛ عمدہ کلام کرنا، باریک باتیں بتانا. نکتہ چینی بہت کچھ خوب ہے، پیش بینی بہت کچھ خوب ہے. (۱۹۳۵، سب رس، ۱۷۵). [نکتہ چیں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چِینی کَرْنا محاورہ.
۱. تنقید یا اعتراض کرنا، معترض ہونا؛ نقص نکالنا. جو روزمرہ اور گفتگو ہماری تمھاری ہے یہی ہو ایسا نہ ہو کہ آپ رنگینی عبارت کے واسطے دقّت طلبی اور نکتہ چینی کریں. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب، ۱۶). میر نے اپنے ہم عصروں کے کلام پر نکتہ چینی کی ہے. (۱۸۵۴، تمہیدی خطبے، ۵۵). میاں کے کاموں پر بیہودہ نکتہ چینی کرنا جو ایک عمدہ صفت ہمارے ملک کی عورتوں میں ہے ان کی بی بی میں نہ تھی. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۸). وہ تیر کی طرح چلا اور سیڑھیوں سے کودتا پھاندتا نیچے جا پہنچا، صحن میں اس کی آپا جی نے اس کی بدحواسی پر نکتہ چینی کی. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۶۰). پینٹاگون کے ارباب اختیار نے اس دستاویز میں جس امر پر کڑی نکتہ چینی کی ہے وہ کویت میں وسیع پیمانے پر موجود پرائیویٹ اور آزاد اشاعتی میڈیا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۲۰). ۲. لطیف باتیں بیان کرنا، عمدہ کلام کرنا نیز مشکل الفاظ استعمال کرنا. محبوب زیبا تمثال کے سراپا کا کیا بیان کیا جائے ..... قلم خود نکتہ چینی کرتا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۳۸).

--ٔ خَفی کس صف (---فت خ) امذ.
چھپی ہوئی بات، راز پنہاں، خفی رمز، پوشیدہ راز، چھپا ہوا بھید نیز بہت باریک چیز.

وصف دہن و کمر نہ کچھ پوچھو
صانع کے یہ نکتۂ خفی تھے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۸۷). [نکتہ + خفی (رک)].

--- داں صف.
باریک بیں، دقیقہ رس، نکتہ رس، سخن فہم، سخن شناس؛ ذہین، دانا، زیرک.

وہم نقی ہے نکتہ داں کرتار کے ہر رمز کا
تس کی محبت جن دھرے اس کوں اودھک عزت چڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۱).

سمجھتا ہے ترے اشعار فائز
خدا کے فضل سوں وہ نکتہ داں ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۸۲). بعد از حمد ونعت کے محمد باقر آگاہ ہیچمدان سے یاران معنی شناس نکتہ داں کو ..... معلوم ہوئے. (۱۸۰۵، دیباچہ گلزار عشق (باقر آگاہ) (صحیفہ، لاہور، جنوری ۱۹۷۳، ۱۱۰)).

بولا وہ آخر حکیم نکتہ داں
رنگ میں مردے کے یہ رونق کہاں

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۱۹۹۴، ۵۲)).

لیتا میں لکھ کے وصف دہاں بوسۂ دہاں
افسوس شوخ چشم مرا نکتہ داں نہیں

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۳۴).

نفس سے جس کے کھلی میری آرزو کی کلی
بنایا جس کی مروت نے نکتہ داں مجکو

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۹).

یہاں پڑا ہے وہ شیر ژیان حریت
کوئی نہ ایسا سیاست کا نکتہ داں دیکھا

(۱۹۵۱، نوائے پاک (سید نذیر حسین ناشاد)، ۱۳۳).

سلام اُن شاہدِ اوّل پہ ہو جو نکتہ داں ہیں
شہیدِ بزمِ حق ہیں اور حق کے ترجمان ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۱۹). لکھنؤ کے نکتہ دانوں کو اہلِ دہلی بھی تسلیم کرتے نظر آتے ہیں. (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں ، ۳۴). [نکتہ + ف : داں ، دانستن = جاننا].

--- دانی امث.
نکتہ داں (رک) کا کام ؛ سخن فہمی ، سخن شناسی ، نکتہ سنجی.

اے وؔلی فکر صاحبِ دل   گوہرِ بحرِ نکتہ دانی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۰).

الٰہی بخش مجھ کوں نکتہ دانی   توں کر غواصِ دریائے معانی

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۰۷).

سنتا نہیں ہے شعر بھی وہ حرفِ ناشنو
دل ہی میں خوں ہوا کیں مری نکتہ دانیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹۷).

میں سادگی سے بیان کر رہا ہوں وصفِ دہن
وہ ہونٹ کاٹتے ہیں اپنی نکتہ دانی سے

(۱۸۵۵ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۹۱).

ہوا میں سرخرو تحریر کو تاریخِ مسجد کی
مجھے جب منتخب فرمایا تیری نکتہ دانی نے

(۱۸۹۵ ، چمن تاریخ ، ۳۹).

مرے تخیل کے بازو بھی اُس کو چھو نہیں سکتے
مجھے حیران کر دیتی ہیں نکتہ دانیاں اُس کی

(۱۹۳۷ ، آہنگ ، ۲۶). اس سے قوموں کی ..... نکتہ رسی اور نکتہ دانی ..... کے عمدہ نقشے بنتے اور بگڑتے ہیں. (۱۹۶۵ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۳۴). ان کی قانونی موشگافیوں اور نکتہ دانیوں سے بھی تحریک کو کافی فائدہ ملا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۶۳). ان کا خاندان اپنی قانونی نکتہ دانی کے لیے مشہور تھا. (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۵). [نکتہ داں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دَرْیافْت کَرْنا محاورہ.
بڑی تحقیق کرنا ، پتے کی بات ، تہ کی بات تلاش کر لینا. چاند کی حرکت کے متعلق ایک ایسا نکتہ دریافت کیا جس کا ان سے پہلے کسی کو سان گمان تک نہ تھا. (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۱۷۴).

--ٔ- راز کس اضا : امذ.
چھپی ہوئی یا پوشیدہ بات ، پتے کی بات.

موت بھی زیست کا اک روپ ہے یہ نکتۂ راز
ذہنِ فطرت ہی کی تدبیر ہے ، معلوم نہ تھا

(۱۹۵۸ ، تشنگی کا سفر ، ۷۳). [نکتہ + راز (رک)].

--- راں صف.
دقیقہ رس ، سخن فہم ، نکتہ داں. راویان نکتہ ران و دقیقہ رس یوں رقم طراز ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱۳). [نکتہ + ف : راں ؛ راندن = چلانا ، ہانکنا].

--- رانی امث.
دقیقہ رسی ، سخن فہمی ، سخن شناسی. زبان اور لطف بیان ، نکتہ رانی اور غزل خوانی اہلِ لکھنؤ ہی کا حصہ ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). [نکتہ راں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَس (---فت ر) صف.
نکتے کو پانے والا ، نکتہ دان ، کلام کی باریکیاں سمجھنے والا ، تیز فہم ، زیرک ، ذکی ، دقیقہ رس.

وگر معرفت چاہے اے نکتہ رس   تو ہر حال میں ہر گھڑی ہر نفس

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۰). چنانچہ ہمارے امام ہدایت اور پیشوائے ارشادت نکتہ رس ، علی الاطلاق ، حکیم الاشراق مولوی رضوی ..... فرماتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷). ارباب بینش کی ہدایت کے لئے ان واقعات و حالات سے فلسفیانہ نتائج کا استنباط ایک نکتہ رس مورخ کی دقتِ نظر کے لئے آسان ہے. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۲). اُس کی قوت مدرکہ نہایت تیز اور نکتہ رس تھی. (۱۹۵۶ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۹۷). تعریف کرتے ہوئے یہ جملے لکھے ہیں جامع الکمالات ، عملی سیاست داں ، ایک نکتہ رس ..... آنکھوں سے پوشیدہ رہا. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۷۶). فرانس کے ساختیاتی مفکروں اور ادبی نقادوں میں رولاں بارتھ (Roland Barthes) سب سے زیادہ دلچسپ ، نکتہ رس اور بے باک نظریہ ساز تھا. (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۱۵۹). [نکتہ + ف : رس ، رسیدن ، پہنچنا].

--- رَسی (---فت ر) امث.
باریک باتوں کو سمجھنے کی صلاحیت ؛ تیز فہمی ، دقیقہ رسی. مضمون نگار اس صورت حال کے لیے پنجاب کے ناظم تعلیم کو ذمے دار قرار نہیں دیتا کیونکہ ان کی نکتہ رسی عدیم المثال ہے. (۱۸۷۴ ، مقالات گارساں دتاسی ، ۲ : ۳۷). بڑھاپے میں انسان کو چشم بصیرت ..... نکتہ رسی ..... علی وجہ الکمال میسر ہوگی. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۵۲). ارسطو کی نکتہ رسی نے ..... جمالیاتی لطف اور محض حسیاتی لذت میں ایک لطیف تمیز کی تھی. (؟۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۸۰). گیان چند کی شرح ان کی شعر فہمی اور نکتہ رسی کا زندہ ثبوت تو ہے. (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۱۰). [نکتہ رس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سَرا (---فت س) صف.
لطیف بات کہنے والا ؛ عمدہ کلام کہنے والا نیز کلام کی باریکیوں کو سمجھنے والا.

ادائے خاص سے غالب ہوا ہے نکتہ سرا
صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶). احتشام صاحب امام نقد و نظر تھے ، نکتہ سرائے ادب تھے. (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۲۷). [نکتہ + ف ، سرا ، سرائیدن = گانا سراہنا].

--- سَرائی (---فت س) امث.
باریک یا عمدہ بات کہنا ، عمدہ کلام پیش کرنا.

بزمِ خسرو میں چل اے یار بدِ بزمِ سخن
سب یہ کہتے ہیں کہ تو نکتہ سرائی میں ہے طاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۸). ان کی نکتہ سرائی ہمیشہ ایک ادائے خاص کی حامل ہوتی ہے. (۱۹۷۴ ، غالب شخص اور شاعر ، ۶۸). [نکتہ سرا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... سَرایان (... فت س) امذ : ج .

لطیف بات کہنے والے ، عمدہ کلام کہنے والے . ان کی طبع والا نے یہ اقتضا کیا کہ ..... یہ گلہائے پراگندہ جمع ہوکر ایکجا گلدستہ ہوں تا اس کے رواح روح پرور سے دماغ نکتہ سرایان غیرت چمن ہو . (۱۸۶۹ ، دیباچۂ اردوئے معلی (تنقید غالب کے سو سال ، ۲)) . [نکتہ سرا (رک) کی جمع] .

... سَربَستَہ کس صف (... فت س ، سک ر ، فت ب ، سک س ، فت ت) امذ .

چھپی ہوئی بات ، رازِ پنہاں ، سرِّ خفی ، پوشیدہ بات .

نئے مضمون ادا کرتی ہے سبزے کی زباں
کھولتا نکتۂ سربستہ ہے غنچے کا دہاں

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . (رت آئی بسنت عجب بہار) کی تان اڑا رہی ہیں اشاروں میں سارے نکتہ سربستہ بتا رہی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۲) . [نکتہ + سربستہ (رک)] .

... سَمَجْھانا ف م .

باریک یا علمی باتیں بتانا ، عمدہ بات ذہن نشین کرانا .

قوافی اس غزل کے شائگاں ہیں   یہ نکتہ اونکو سمجھایا تو ہوتا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۵) .

... سَمَجْھنا ف م .

نکتہ سمجھانا (رک) کا لازم ، باریک بات ذہن نشین کرنا . مصنفین سیرت میں سے بعض لوگوں نے اس نکتہ کو سمجھا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۵۳) . کاش ..... یہ سادہ نکتہ سمجھ سکتیں کہ دولت و اقتدار چلتی پھرتی چھاؤں ہیں . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ، اپریل ، ۵) .

... سَنْج (... فت س ، سک ن) صف .

۱. لطیف بات یا گفتگو سمجھنے والا ، سخن فہم ، سخن شناس ، فصیح ، خوش گفتار : (مجازاً) عقلمند ، ہوشیار .

بے شعوروں نے نہ سمجھا تو نہ سمجھا آتش   نکتہ سنجوں کے لطیفے تھے تری بات نہ تھی

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۸) .

ایک ایک خوش بیاں تو ہر اک نکتہ سنج ہے
کچھ پیاس کا نہ غم ہے نہ فاقوں کا رنج ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۸۱) . ایک مزدور پلّہ دار تھا ..... ظریف ، نکتہ سنج ، مرنجاں مرنج ، لطیفہ گوئی میں طاق ..... تھا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۴) . ان کی دقیقہ رس اور نکتہ سنج طبیعت ایسی جگہ سے مطلب نکال لاتی ہے جہاں ذہن بھی منتقل نہیں ہوتا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۸۰۲) .

کیا کہا ؟ میں نکتہ سنجوں کو دکھاؤں گا فقط
خیر لکھ لے ناشناسی سے تو بہتر ہے حسد

(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۳۰۱) . واقعہ یہ ہے کہ رئیس امروہوی سے بڑھ کر بدیہہ گو ، نکتہ سنج اور طناز شاعر کوئی نہیں . (۱۹۷۵ ، شورش کاشمیری (رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۸۸) .

۲. (مجازاً) شاعر ، خوش تقریر (جامع اللغات) . [نکتہ + ف : سنج ، سنجیدن = تولنا] .

... سَنْجی (... فت س ، سک ن) امث .

سخنوری ، سخن فہمی ، خوش گفتاری ، فصاحت ، خوش بیانی ، نغزگوئی . استدلالی موشگافیاں ، فلسفیانہ نکتہ سنجی ، حکیمانہ غور و تعمق ، یہ سب جماعات کے لئے غیر مفہوم ہے . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۰۰) . جو چیزیں یکساں اور متحد خیال کی جاتی ہیں ان کو زیادہ نکتہ سنجی کی نگاہ سے دیکھتا ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۸۸) . بہلول دانا ..... الرشید کا ایک رشتہ دار ..... قہوہ خانوں میں اس کی ظرافت اور نکتہ سنجی کی حکایات بیان کرتے رہتے تھے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۱۴۹) . میر کی ..... خوش بیانی ، نکتہ سنجی اور تسلسل و روانی کا بہت سے شعراءَ نے اعتراف کیا ہے . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۵۶) . [نکتہ سنج + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شَناس (... فت ش) صف .

باریک بات سمجھنے والا ، نکتے کی بات پہچاننے والا : (مجازاً) تیز فہم ، ذہین ، دانا ، سیانا ، عقلمند . نکتہ شناس جانتا ہے کہ یہ زبان حال ہے جس سے مراد یہ ہے کہ زمین اور آسمان خدا کے ارادہ کے وابستہ ہیں . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۴) . اس نکتہ شناس اور عاقبت اندیش مدبر نے نہایت وفاداری اور استقلال کے ساتھ انگریزوں کا ساتھ دیا . (۱۹۲۵ ، وقار حیات ، ۲۰) . برنارڈ شا جیسے نکتہ چیں اور نکتہ شناس نے ..... مرکزی کردار ادا کرنے کے لیے منتخب کیا . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۰۱) . مجبور صاحب تاریخ کشمیر کے بھی نکتہ شناس تھے . (۱۹۸۴ ، آتش چنار ، ۴۷۴) . مرزا غالب سے بڑھ کر طرز استفہام کا نکتہ شناس کون ہوسکتا تھا . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۵۱) . [نکتہ + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا ، جاننا] .

... شَناسی (... فت ش) امث .

باریک بات یا اسرار کی بات سمجھنا ، سخن فہمی : دانائی ، عقلمندی .

ہیں تری نکتہ شناسی کے سراپا شاہد
فیصلے صدر میں تونے جو لکھے قل و دل

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۳۲) . مولانا کی تحریروں میں ، نکتہ سنجی ، اور نکتہ شناسی کی صفت کو بڑا سراہا گیا ہے . (۱۹۶۵ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۳۱۴) . زندگی میں معاملہ فہمی اور شعر و ادب میں نکتہ شناسی ان کی شخصیت کے نمایاں پہلو ہیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۹) . [نکتہ شناس + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... طَراز (... فت ط) صف .

باریک یا لطیف بات کہنے والا ؛ خوبصورتی سے کوئی بات کہنے والا ، نکتہ سنج ، دانا ، عقل مند ، نکتہ داں .

سر سے آنکھوں سے جو رکھا در دولت پہ قدم
کبر کے سامنے یوں عجز ہوا نکتہ طراز

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۷) . شعر کہہ کر بھی جو کیفیت محرک شعر تھی قائم رہتی ہے نکتہ طراز شعرا ، اس حقیقت سے آگاہ ہیں . (۱۹۷۱ ، عابد ، مقالات عابد ، ۱۰۱) . نصیحۃ الملوک کے خاص حوالے سے اسکالر موصوف نے ..... مباحث کی توسیع و ترقی میں نکتہ طراز اضافوں سے کم نہیں ہے . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اکتوبر دسمبر ، ۲۱) . [نکتہ + ف : طراز ، طرازیدن = سنوارنا ، نقش کرنا] .

... طَرازی (... فت ط) امث .

لطیف یا دقیق بات کہنے کا فن یا عمل ، لطیف یا خوب صورت بات کہنا ، نکتہ دانی . معنی آفرینی اور نکتہ طرازی دونوں زارنالی کے حریف ہیں . (۱۹۳۹ ، ہمایوں ، جنوری ، فروری ، لاہور (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۷۰)) . بابر کو صنائع بدائع اور شاعرانہ نکتہ طرازیوں سے بھی دل چسپی تھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۸) . کسی نے عجمیت کی نکتہ طرازیوں کو خلاف اسلام سمجھا . (۱۹۸۷ ، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر ، ۸۶) . [نکتہ طراز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

۔۔۔ٔ غَیبیّہ کس صف (۔۔۔ی لین ، شد ی مع ہفت) امذ .
غیب کی بَات ، پُراسرار اور پوشیدہ نکتہ ، عالمِ غیب سے متعلق کوئی لطیف بات . یہی نکتہ غیبیہ کس بلاغت کے ساتھ قرآن حکیم کے ایک دُوسرے مقام پر یوں دہرایا گیا ہے . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۵) . [نکتہ + غیب (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

۔۔۔ فَروش (۔۔۔کس نیز فت ف ، و مج) صف .
متفکرانہ باتیں کرنے والا ، نکتہ دانی کرنے والا .

میکدے میں نہ ہو اے شیخِ حرم نکتہ فروش
کہ ازل سے نہیں گنجائشِ اوہام یہاں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۲۰) . [نکتہ + ف : فروش ، فروختن = بیچنا ، فروخت کرنا] .

۔۔۔ فِشاں (۔۔۔کس ف) صف .
دقیق اور خوبصورت بات کرنے والا ، لطیف باتیں یا اچھا کلام کرنے والا .

لبِ نکتہ فشاں سے ہر بیاں ہے مستفیض — شہود و مظہر و سرِ نہاں ہے مستفیض

(۱۹۹۰ ، زمزمۂ درود ، ۱۳۲) . [نکتہ + ف : فشاں ، فشاندن = بکھیرنا ، چھڑکنا] .

۔۔۔ فِشانی (۔۔۔کس ف) امث .
پُرلطف باتیں کرنا ، متفکرانہ یا خوب صورت باتیں کرنے کا عمل یا فن ؛ خوش کلامی .

بہر حال ہوویں جو اہلِ معانی — وہی سمجھیں گے یو نکتہ فشانی

(۱۷۳۱ ، مثنوی نیہ درپن (اردوے قدیم ، ۴۷)) . [نکتہ فشاں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

۔۔۔ٔ فِکر کس اضا (۔۔۔کس ف ، سک ک) امذ .
فلسفیانہ بات ، تفکّر کی بات ، تفلسف . اس نظم کی شعریت وقت کو ایک نکتۂ فکر کے ساتھ ساتھ ایک نقشِ فن بنا دیتی ہے . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظامِ فن ، ۳۲۰) . [نکتۂ + فکر (رک)] .

۔۔۔ فَہم (۔۔۔فت مج ف ، سک نیز فت ہ) صف .
باریک بات سمجھنے والا ، عقل اور سمجھ رکھنے والا .

جس لب پہ فکرِ شعر میں وصف وہاں نہیں — وہ نکتہ فہم نکتہ ور و نکتہ داں نہیں

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۳۳) . نکتہ فہم و نکتہ سنج و قدردان اہلِ کمال تھے . (۱۹۰۸ ، خمخانۂ جاوید ، ۸۷) . [نکتہ + فہم (رک)] .

۔۔۔ فَہمی (۔۔۔فت مج ف ، سک ہ) امث .
عقل کی بات سمجھنے کا عمل ، باریک اور لطیف باتیں جاننا .

مرتے ہیں یاد کر کے پیارے کی نکتہ فہمی — جو بات رمز کی ہم کہتے سو جان لیتے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۶) . [نکتہ فہم + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

۔۔۔ کُشا (۔۔۔ضم ک) صف .
راز یا عقل کی بات بتانے والا ، عقدہ کشا ؛ عقیل ، سمجھ دار ، دانا . بابا صاحب کی گفتگو اتنی دلآویز اور نکتہ کشا تھی کہ ..... وقت کے گزرنے کا احساس ہی نہیں رہا . (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۶) . [نکتہ + ف : کُشا ، کُشادن = کھولنا] .

۔۔۔ کُھلنا محاورہ .
کسی اہم بات کا پتا چلنا ، کسی باریک اور لطیف بات کا اندازہ ہونا ؛ اسرار ظاہر ہونا ، بھید ظاہر ہونا ، راز کھلنا .

بوسہ لیتے ہی کُھلا حسن کا نکتہ ہم پر — شہد ٹھیرا لبِ شیریں تو مگس حل ٹھیرا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰) .

کھلا نکتہ نہ وحدت کا کسی سے — ہوئی ہے اسکی بالتکرار تشخیص

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۵۹) . قریب شام ..... دور دور بجلی چمکنے لگی ، حکم ہوا کوٹھے پر چل کر سو ، آج کچھ نکتے کھلنے ہیں . (۱۹۰۳ ، مکاشفات آزاد ، ۲۲) .

۔۔۔ کھولنا محاورہ .
پتے کی بات کو ظاہر کر دینا ، کسی بات کی خوبی سے وضاحت کرنا . توضیح میں جس نکتے کو وہ کھولتا ہے یہ نہیں کھولتا . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۱۰) .

۔۔۔ گِرہ میں باندْھ لینا محاورہ .
گر کی بات کو پلّے باندھ لینا ، کام کی بات کو ہمیشہ یاد رکھنا . میں نے یہ نکتہ گرہ میں باندھ لیا . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۳۰) .

۔۔۔ گِیر (۔۔۔ی مع) صف .
نکتہ چیں ، عیب جُو ؛ بات کو پکڑنے والا .

زمیں نکتہ گیراں کیا باندیاں اچھو
اے بخت اقبال سوں ہی رکھو

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۱) . نکتہ گیروں کا اس قدر گرم بازار ہے کہ منہ سے بات کا نکالنا بھی دشوار ہے . (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۲) . [نکتہ + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا ، لینا] .

۔۔۔ گِیری (۔۔۔ی مع) امث .
بات کو پکڑنا ؛ عیب جوئی ، نکتہ چینی ، حرف گیری .

نکتہ گیری کو تپ ہاے ستم
موج زن اوگی ہے زبان چوں یم

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۱۰۴) . انگشت بر حرف نہادن عیب چینی اور نکتہ گیری سے مراد ہے . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۸۳) . ابراہیم حسین مرزا کو جو شکست ہوئی تھی اس کے باب میں ان تینوں بھائیوں میں گفتگو ہوئی ، نکتہ گیری سے درشتی پر اور درشتی سے رنجش پر نوبت آئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۸۹) . تاہم انکے صنائع بہت سے بے تکلف بھی ہوتے ہیں اور اس حد تک نہیں پہونچتے کہ نکتہ گیری کی زد میں آئیں . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۱۹۰) . [نکتہ گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

۔۔۔ لینا محاورہ .
کام کی بات پلّے باندھنا ، عمدہ بات کا سمجھنا ، راز جاننا .

نکتہ اس بت سے کبھی لیوگے ہم ایمان کا
ایسی کیا جلدی ہے جلدی کام ہے شیطان کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، ۲۰۵) .

۔۔۔ نِکالنا محاورہ .
کوئی پتے کی بات کہنا ؛ گُر کی بات اخذ کرنا . مالک رام صاحب نے یہ نکتہ بہت خوب نکالا ہے . (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۶۳) .

--- نِگار (---کس ن) صف.
نقطے ڈالنے والا ؛ مراد : لکھنے والا ، خامہ فرسائی کرنے والا .

قلم جو صفحۂ کاغذ پہ ہووے نکتہ نگار
تو اپنے نقش مٹادیں جہاں کے جادو گار

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۲). [نکتہ + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا].

--- نَواز (---فت ن) صف.
ذرا سی نیکی یا اچھائی پر نوازنے والا ، معمولی چیز یا بات کی قدر کرنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ .

عیش اللہ ہے غفار بڑا نکتہ نواز
خوف عصیاں ہے کیا جب ہوں پناہیں اسکی

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۶۱). تم خدا کو رحیم نہیں جانتے کیا تم اللہ جلّ شانہٗ کو نکتہ نواز نہیں سمجھتے . (۱۸۸۶ ، آیات بینات ، ۲ : ۵۱). اس بات سے بالکل ناامید ہوجاؤ کہ وہ نکتہ نواز ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۹). [نکتہ + ف : نواز ، نواختن = نوازنا].

--- نَوازی (---فت ن) امث.
۱. چھوٹی بات پر نوازش کرنا ، معمولی چیز کی قدر کرنے کا عمل یا کیفیت .

گر نکتہ نوازی کا تری دھیان آئے بخشش کا معما نظر آسان آئے

(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۱۹۴).

تیری نکتہ نوازیاں زاہد اے مرے بے نیاز کیا جانے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۲۵). ۲. لطیف بات کی قدردانی کرنا ، قدردانی کرنے کا عمل . پھر قدرت نے انھیں نکتہ وری اور نکتہ نوازی کے خاص جوہر عطا کیے تھے . (۱۹۵۱ ، مقدمۂ خطوط غالب ، غلام رسول مہر (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۹۳)). [نکتہ نواز + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- وَر (---فت و) صف.
۱. غالب ، برتر ، فائق ، قبضے میں رکھنے والا ؛ مراد : اللہ تعالیٰ کی ذاتِ بابرکت .

آدمی پتلا خطاؤں کا ہے تو ہے نکتہ ور
ان کو بحرِ عفو کی گہرائیوں میں غرق کر

(۱۹۶۰ ، سروساماں ، ۳۴۱). ۲. لطیف باتیں سمجھنے والا ، نکتہ فہم ، نکتہ سنج ، عقل مند .

کہاتے ہیں عالم میں روشن گہر
بہت سچ ہے جو کہہ گیا نکتہ ور

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸۲).

جس لب پہ فکرِ شعر میں وصفِ دہاں نہیں
وہ نکتہ فہم ، نکتہ ور و نکتہ داں نہیں

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۳۳).

اے نکتہ ورانِ سخن آرا و سخن سنج اے نغمہ گرانِ چمنستانِ معانی

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۶۵۲). دنیا بھر کے نکتہ وروں ، فلسفیوں ، دانشوروں اور شاعروں کی فکر کا ارتکاز غالب کے یہاں موجود ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۸۶). ۳. نکتہ چیں ، عیب جُو ، تنقید کرنے والا .

بس ایک نام ہے عنواں مرے فسانے کا
ہزار عیب مگر نکتہ ور نکالے گا

(۱۹۸۸ ، مرج البحرین ، ۸۵). [نکتہ + ف : ور ، لاحقۂ صفت].

--- وَرانَہ (---فت و ، ن) م ف ؛ صف.
نکتہ ور کے سے انداز میں ، نکتہ فہم کے طور پر ، سمجھ داری سے ، مفکّرانہ . اس عمل کا نکتہ ورانہ تجزیہ عابد علی عابد نے اصول انتقاد ادبیات میں کیا ہے . (۱۹۸۹ ، لسانی و عروضی مقالات ، ۱۰۰). [نکتہ ور + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- وَری (---فت و) امث.
باریک باتوں کو سمجھنا ؛ لطیف باتوں کو سمجھنے کی اہلیت و صلاحیت ، باریک بینی ، عقل مندی . سیکڑوں پُرجوش اخباری مضمون ..... ان چار مصرعوں کی بلاغت ، جامعیت و نکتہ وری پہ قربان . (۱۹۲۲ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۵۷). پھر قدرت نے انھیں نکتہ وری اور نکتہ نوازی کے خاص جوہر عطا کیے تھے . (۱۹۵۱ ، مقدمۂ خطوط غالب ، غلام رسول مہر (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۹۳)). شعروادب پر ان کا قلم چلتا تو نکتہ وری اور سخن فہمی کی پرياں ادبی افق سے ان کی تحریروں میں اترتی نظر آتیں . (۱۹۸۵ ، سید سلیمان ندوی ، ۴۵). [نکتہ ور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- ہا اند ؛ ج.
بہت سے لطیف نکتے (تراکیب میں مستعمل) [نکتہ + ف : ہا ، لاحقۂ جمع].

--- ہائے دَقِیق کس صف (--- فت د ، ی مع) اند ؛ ج.
تہ دار نکتے ، راز کی باتیں ، علوم کے اسرار ، باریک باتیں ، دقیق نکتے .

علاجِ ضعفِ یقیں ان سے ہو نہیں سکتا
غریب اگرچہ ہیں رازی کے نکتہ ہائے دقیق

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۵۴). [نکتہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + دقیق (رک)].

--- ہائے لُقمانی کس صف (--- ضم ل ، سک ق) اند ؛ ج.
عقل مندی والے نکات ؛ دانائی کی باتیں .

مجھ تلک پہنچے ہیں اب وجد سے ورثتاً نکتہ ہائے لقمانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۱۰۳). [نکتہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + لقمان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ہائے مُعْتَرِضَہ کس صف (--- ضم نیز م ، سک ع ، فت ت ، کس ر ، فت ض) اند ؛ ج.
وہ باتیں جس کا گفتگو میں ثانوی طور پر ذکر ہو ، جملہ ہائے معترضہ . بہرحال درمیان میں نکتہ ہائے معترضہ اور سخن گسترانہ باتیں آ پڑیں ورنہ کہنا یہ مقصود تھا کہ ماڈنی کے ذکر والا شعر ایسا ہے . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر ، ۳۸). [نکتہ + ف : ہا (لاحقۂ جمع) + ے (حرف اضافت) + معترضہ (رک)].

--- یاب صف.
پتے کی بات پالینے والا ، نکتہ داں ، نکتہ ور .

قلق بھی تھا یاروں میں کیا نکتہ یاب
وہ رہتا ہر ایک بات پر ہائے قلق

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۷۵).

مجھ کو نہیں ہے صحبتِ اہلِ سخن نصیب
تحسین نکتہ یاب سے کب کامگار ہوں

(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ص). [نکتہ + ف : یاب ، یافتن = پانا].

نِکتی (کس ن، سک ک) امث .
چھوٹا ترازو، سناروں کا کانٹا، کانٹی (ماخوذ: پلیٹس). [س निकट + इका].

نُکتی (ضم ن، سک ک) امث (ج: نکتیاں).
۱.(i) بیسن کی بوند کی شکل کی ایک تلی ہوئی مٹھائی جس کو شیرے میں پرورد کر کے میٹھا کر لیا جاتا ہے اور اس سے لڈو اور موتی پاک بھی بناتے ہیں، باریک اور موٹی دو طرح کی ہوتی ہیں، نکتیاں، بوندی (عام طور پر جمع کی صورت میں مستعمل).

نکتیاں تھیں کہ ورق کے پارے
زہرہ و مشتری شکر پارے

(۱۶۵۷، گلشن عشق (مہذب اللغات)). ہزاروں من نکتیاں بنا بنا کر بیچتے ہیں اور کھانے والے کھائے جاتے ہیں. (۱۸۶۸، مقالات آزاد، ۳۶۱).

منگا کر کوئی نکتیاں سیو دال
خریدے کھجوریں کوئی لال لال

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۶۶). بیسن کی سونیاں نکتیاں، بھنے ہوئے پستے بادام، نون مرچ لگے ہوئے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳۰). پہلے آپ نکتیاں تیار کرلیں، جہاں تک ہو سکے نکتیاں قوام پی کر خشک رہیں. (۱۹۴۷، شاہی دسترخوان، ۲۲۰). پھر اماں نے ایک پرچ میں نکتی رکھ کر اور گلاس میں بکری کا دودھ ڈال کر میرے آگے لاکر رکھا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۵۸). (ii) مزار شریف پر ملنے والا تبرک جو الائچی دانے کی شکل کا ہوتا. لوگوں کا شور، آٹو رکشا اور بسوں کا شور اور سودے والوں اور پھیری والوں کی صدائیں؛ حضرت نظام الدینؒ کے دربار کی نکتیاں لو چار پیسے میں ڈبل. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۱۷۸). ۲. بندوق میں استعمال ہونے والی چھرّے کی چھوٹی چھوٹی گولیاں. چھروں کی نکتیاں، بارود کا میدا لے کے مہمان خانے (ہوٹل) میں گھس پڑے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۵: ۱۰). [مقامی].

... پُلاؤ (...ضم پ) امذ.
وہ پلاؤ جس میں چنے کی نکتیاں پڑی ہوتی ہیں. نکتی پلاؤ، فالسائی پلاؤ، آبی پلاؤ..... وغیرہ، یہ سب چیزیں..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳). جیسا موقع دیکھا کبھی نکتی پلاؤ، موتی پلاؤ..... ریشمی حلوا وغیرہ تیار کیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۴۷). [نکتی + پلاؤ (رک)].

... کَباب (...فت ک) امذ.
چھوٹی چھوٹی گولیوں کی شکل میں بنائے جانے والے کباب. بیر کے کباب، نکتی کباب..... وغیرہ، یہ سب چیزیں..... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۳). جیسا موقع دیکھا، کبھی نکتی پلاؤ..... نکتی کباب..... ریشمی حلوا وغیرہ تیار کیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۴۷). کبابوں کی قسمیں: سیخ کباب، شامی کباب، گولیوں کے کباب، تیتر کے کباب، بیر کے کباب، نکتی کباب، خطائی کباب، حسینی کباب. (؟ دلی تھا جس کا نام، ۹۶). [نکتی + کباب (رک)].

نُکتے (ضم ن، سک ک) امذ؛ ج.
نکتہ (رک) کی جمع؛ باریکیاں، دقیق باتیں؛ تراکیب میں مستعمل. اور پھر..... دل چسپ و پرلطف نکتے طرح طرح کے پیدا کرتا رہتا. (۱۹۲۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۴۰). اس نکتے کے بارے میں بے حد محتاط دکھائی دیتے ہیں. (۱۹۶۳، ستون، ۱۶). زبیر رضوی اردو کے شاعر ہیں اور وہ اس نکتے سے بخوبی واقف ہیں. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۴۷).

... اُٹھانا محاورہ.
بات سے بات نکالنا، اختلافی بات کی وضاحت کے لیے سوال کرنا. غالب پر گفتگو کو آگے بڑھانے کے لیے، وقفے وقفے سے..... نکتے اٹھا رہے تھے. (۱۹۸۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۰).

... پکڑنا محاورہ.
رک: نکتے نکالنا؛ بہت زیادہ اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا.

وہ پھر یوں بات دل کی جب ہیں لے چکتے پکڑتے ہیں
کہ خال لب کے اک بوسہ پہ سو نکتے پکڑتے ہیں

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۸۶).

... چُنْنا محاورہ.
۱. ہر لطیف بات سے کچھ اخذ کرنا.

ہمارے حق میں جو تیرے آگے ہر ایک نکتے سے چن رہا ہے
سنے سے جس کے فلک بھی ظالم سر اپنا حسرت سے دھن رہا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۸۳). ۲. خردہ گیری کرنا، عیب چینی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

... نِکالْنا محاورہ.
۱. اعتراض کرنا، عیب نکالنا، تنقید کرنا؛ باریکیاں نکالنا.

حجاب رخ اٹھا کر یہ حیا سے چشم پوشی کی
کہ سو نکتے نکالے ہیں فروغ ماہ تاباں میں

(۱۸۷۷، انور، د، ۲۷). ہم لاکھ تجزیہ کریں لاکھ نکتے نکالیں، پھر بھی ہم واضح طور پر نہ خود جانتے نہ دوسروں کو بتا سکتے ہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۷۴). بحث اب سیاست سے جی پی فنڈ اکاؤنٹ پر شروع ہو جاتی اور پھر بڑے بڑے باریک نکتے ان نئے رولز میں نکالے جاتے. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۶۵). ۲. لطیف اور عمدہ بات تلاش کرلینا. ہم لاکھ تجزیہ کریں اور نکتے نکالیں مگر ہم بتا نہیں سکتے کہ فلاں شعر ہم کو کیوں اچھا معلوم ہوتا ہے. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۲۴۷).

نُکتیاں (ضم ن، سک ک، کس ت) امث؛ ج.
نکتی (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

اے شیریں دہن نکتیاں دوں تجھ کو کہاں سے
دن کاٹا ہے خود میں نے تو کھا کھا کے مٹر آج

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۳۰). گھسیٹے نے کچھ نکتیاں اس کے منہ میں دے دیں. (۱۹۳۵، بھرے بازار میں، ۲۳۳). [نکتی (رک) + ان، لاحقۂ جمع].

... جَمانا ف مر؛ محاورہ.
بہت چھوٹے چھوٹے الفاظ لکھنا، باریک کتابت کرنا، بہت گنجان عبارت لکھنا. اتنی خوش نویسی کے باوجود اس قدر نکتیاں جمائی ہیں کہ ذرا بھی گنجائش کہیں بھی ایک لفظ بڑھانے یا بدلنے کی نہیں! (۱۹۵۸، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۴۳).

نَکُٹ (فت ن، ضم ک) امذ.
ناک، بینی (ماخوذ: پلیٹس). [س: नकुट].

نِکَٹ (کس ن، فت ک) صف.
پاس، نزدیک، قریب.

نکٹ ساز کر مور سب آئے ہیں
سراں پر جڑت کے طرے لائے ہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۰).

قطب تارہ قطبا فلک کا کلس ہے
سبھی تاریاں میں نکٹ ہوو پایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۵۲).

حاضرا حضور، وہی ظاہرا ظہور وہی نکٹ وہی دُور نہ وہ نکٹ ہے نہ دُور ہے
یہی ہے پچھان، اُسے سانچ کرمان، کا ہے سوت ہے ندان، کچھو عقل ہے شعور ہے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۱۸).

او و یتاگ مارا ہوا تھا نپٹ
پڑیا ہووے گا یک طرف کیں نکٹ

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۴۷). مہاراج اسی بھانت کی باتیں کہتے کہتے سری کرشن جی پراگ جوتش پور کے نکٹ جائے پہونچے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۴۱). اتھوا گیان سے نکٹ ہے اور اگیان سے دور سے بھی دور ہے اگیان سے تم (اندھ کار) رُوپ ہے. (۱۸۹۰، جوگ بشِشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۱). اب تو اخیر دن نکٹ آتا دکھے اور دسرتھ نپوتا کہلاتا دکھے راج غیروں کے ہاتھوں میں جاتا دکھے جپ خون اور پسینہ بہاتا رہا. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۲۵). [س: निकट].

--- آنا محاورہ.
قریب آنا؛ وقت پورا ہوجانا. براہمن کا شریر کمھلا گیا اور مرنے کا سے نکٹ آ گیا. (۱۸۹۰، جوگ بشِشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۱۱).

--- بُلانا محاورہ.
پاس بلانا، قریب بلانا.

رانی کے سن بچن کو باندی باغوں جائے
مالن سیتی یوں کہے اپنی نکٹ بلائے

(۱۸۸۳، سانگ نوٹنکی، ۱۹).

--- پڑنا محاورہ.
قریب ہونا، نزدیک ہونا. راجا بھی مرنے کے نکٹ پڑا ہے کیوں کچھ سوانس (انفاس) آتے جاتے ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بشِشٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۳۲).

--- وَرْتی (--- فت و، سک ر) امذ: صف.
نزدیک رہنے والا، پڑوسی، ہمسایہ (ماخوذ: پلیٹس). [نکٹ + ورتی (رک)].

نَکْٹا (فت ن، سک ک) (الف) صف.
۱. (i) ناک کٹا، بینی بریدہ (نک کٹا).

پھر اس کا ہوا جو کچھ نہ نقصان
نکٹا ہو کاٹ کر پشیمان

(۱۸۳۵، رنگین، مثنوی چہار چمن، ۲۰۰). چہرے پر سے ناک اڑا کر تم کو نکٹا بنادیں گے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۷۷). ایک ان میں سے کانا ہے اور دوسرا مفلوج اور تیسرا بوچا اور نکٹا اور چوتھے کے ہونٹ کٹے ہوئے ہیں. (۱۹۴۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۳۴۴). (ii) نامناسب، بے جوڑ، جس میں تناسب نہ ہو. مگر کیا کروں رشتہ ہی ایسا نکٹا ہے کہ کہے بغیر زبان بھی نہیں رکتی. (۱۹۴۱، فغان اشرف، ۴۳). ۲. (مجازاً) بے غیرت، بے شرم، بے لحاظ. اے نکھو نکٹے، تیرا پیٹ کہاں سے بھروں. (۱۸۹۰، آرام کے ڈرامے، ۳: ۲۰۹). منہ سنبھال کر بات کیجیے عورتوں کا نام یوں ہی نہیں لیا جاتا یہ ناموس کا معاملہ ہے ہم غریب سہی مگر نکٹے نہیں. (۱۹۲۶، چچا چھکن، ۱۳۹). گھر میں بھوٹی (کند) چھری تک نہ تھی جس سے نکٹے کی ناک کٹ سکے. (۱۹۸۹، آب گم، ۱۷۰). ۳. چپٹی ناک کا، بیٹھی ہوئی ناک والا. چڑے کی چپٹی، کچ لوہیا تلوار جس سے نکٹے کی ناک بھی نہ کٹے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲). (ب) امذ. ۱. قاز اور مرغابی کی نوع کا پرند جو وزن اور جسامت میں مرغابی سے زیادہ ہوتا ہے بیشتر برسات میں پہاڑ سے آتا ہے. تین سیر سے زیادہ وزن کا صرف قاز اور نکٹا ہوتا ہے، یہ دونوں آخرالذکر پرند مرغابیوں سے عادات اور طرز بود و باش میں مختلف ہوتے ہیں. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۱۰۶). چرند و پرند..... کے بیان میں..... صفحے کے صفحے سیاہ کر دیئے ہیں پرندوں میں چکور..... نکٹا..... وغیرہ کا ذکر ہے. (۱۹۷۵، اردو کراچی، جنوری تا مارچ، ۱۸۵). ۲. وہ دھار دار آلہ جس کی دھار کند ہوگئی ہو، بترا نیز چاقو. شکار کے کچھ ٹوٹکے ہوتے ہیں، شکار کے دوران چاقو کو چاقو نہیں نکٹا کہتے ہیں. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۱۴۱). ۳. (موسیقی) ایک قسم کی ٹھمری ایک قسم کا چلتی لے کا گیت یا گانا. اور ان کو ٹھمری پٹے غزل سے کیا مطلب نکٹا گاؤ کہرواتا چو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)). ۴. کوڑی جس سے جوا کھیلتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [نک کٹا (رک) کا مخفف].

--- بُوچا (--- و مع) صف مذ.
جس میں عیب ہو، جو ناک کان سے درست نہ ہو. چوپایہ صحیح سالم بچہ دیتا ہے کوئی اس میں نکٹا بوچا نہیں ہوتا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۱۲۸). [نکٹا + بوچا (رک)].

--- بُوچا سَب سے اُونْچا کہاوت.
عیب دار ہونے کے باوجود بڑا دعویٰ (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- جِیا/جیے بُرے اَحْوال کہاوت.
بے غیرت، بدنام اور رسوا شخص کی زندگی ذلت اور خستہ حالی سے بسر ہوتی ہے، جس کی ناک کٹ جائے اس کی زندگی خراب ہوتی ہے، بے آبرو آدمی پر جینا وبال ہے. جینا دوبھر ہو جائے گا، وہ نہ مرے سہی لیکن نکٹا جیا برے احوال. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۹). جان تو بچ جائے گی، اگرچہ ناک کٹی مبارک اور کان کٹے سلامت، نکٹا جیا برے احوال، یہ سب سہی. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۹). کہاوت ہے نکٹا جیے برے احوال. (۱۹۳۳، منشورات کیفی، ۹۳).

نِکْٹائی (فت نیز کس ن مع ن، سک ک) امث:- نک ٹائی.
گلے میں باندھنے کی کپڑے کی پٹی جو مغربی لباس کا حصہ ہے، کپڑے کا لمبا ٹکڑا جو قمیض کے اوپر گلے میں باندھتے ہیں، ٹائی.

شرک کے چکنے ہوئے گالوں کا پوڈر ہوگیا — کفر کی اکڑی ہوئی گردن کی نکٹائی بنا

(۱۸۶۲ ، بہادر شاہ ظفر (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۳۹)) . کالر نکٹائی لگا کر بوٹ پہن کر ہوا خوری کو نکلتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۵۵) . اس گرمی کے عالم میں واسکٹ اور نکٹائی کالر تک سے لیس ..... چلے آرہے تھے . (۱۹۴۷ ، زندگی نقاب چہرے ، ۳۶) . آج کل کا نوجوان عشق کے دوران میں گریبان نہیں پھاڑتا بلکہ اس پر ایک نہایت ہی بھڑکیلی تک ٹائی باندھتا ہے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۰۰) . تیتری کے رنگ کی ایک خوش رنگ نکٹائی لگائے باہر نکل آئے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۲۰۶) . [انگ : Necktie] .

نَکٹوں میں ایک ناک والا بھی ناکُو/نکُّو ہوتا ہے کہاوت .

بہت سے بے ہنروں میں ایک ہنرور بھی انگشت نما ہو جاتا ہے ، بہت سے نقص والوں میں ایک بے عیب بھی گویا عیبی خیال کیا جاتا / بن کر رہ جاتا ہے ، اندھوں میں کانا راجا (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال) .

نَکْٹَہ (فت ن ، سک ک ، فت ٹ) امذ .

رک : نکٹا (ب) معنی نمبر ۳ (موسیقی) ایک قسم کی ٹھمری ، گانے کی ایک طرز ، ایک خاص لے میں گائی جانے والی ٹھمری .

غزل خواں الگ ، ٹھمری داں ہوں جدا — کہیں نکٹہ ہو اور کہیں داو را

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۶) . [نکٹا (رک) کا ایک املا] .

نَکْٹی (فت ن ، سک ک) امث .

۱ . ناک کٹی ہوئی عورت ؛ (کنایۃً) بدصورت عورت . ایک طاقچہ میں بڑا عبرت ناک یہ نظارہ تھا کہ ایک نہایت کریہ منظر نکٹی عورت گڑ گوڑ میں لپٹی ہوئی رہتی تھی . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۰) . تم تو دیکھیے کہ آج کھلم کھلا نکٹی اور کانی کھتری نوکرانیوں کی بھی اس طرح دن اور رات جستجو رہتی ہے کہ سب جانتے ہیں . (۱۹۳۲ ، خانم ، ۷۷) . اپنے میاں کی صورت دیکھ کر تم اس نکٹی چڑیل کو بھول ہی گئیں . (۱۹۸۴ ، پرایا گھر ، ۸۲) . ۲ . بے شرم عورت ، بے لحاظ و بے غیرت عورت ، بے حیا عورت .

کہا بی بی نے نہیں بے نکٹی کو لاج — میں بچوں اسے کھوئے وڑوں سے آج

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۹۳) . ۳ . چپٹی ناک ، بیٹھی ناک نیز چپٹی ناک والی عورت ، بیٹھی ناک والی عورت ، ناک بیٹھی . نکٹی ناک ، پھیلے ہوئے نتھنے ، بے حد موٹے ہونٹ . (۱۹۴۴ ، انگڑائی (اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۲۶۴)) . ۴ . (عور) بلی ، گربہ . جس روز سے بچہ پیدا ہوتا ہے نکٹی یعنی بلی کو زچہ خانے میں نہیں آنے دیتے کہ اس کے اندر جن ہوتا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۹) . ارے دیکھو نکٹی آئی کچھ لے جاتی ہے . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۶ : ۳) . اُن کے بچے اے جل وصَل ابھی گھر ہی میں پھڑک رہے ہیں اُنی کہاں دال بھی نہیں چکھی ، نکٹی دکھائی دی ، اور بڑھ کے مارا پنجہ . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۶) . [نکٹا (رک) کی تانیث] .

... بَنْنا محاورہ .

برا بننا ، بدنامی مول لینا . کسی نے نہیں کہا تو میں کیوں کہوں تینوں میں میں ہی نکٹی بنوں . (۱۹۲۱ ، بچنی پرتاب ، ۱۴۰) .

... کا جَنا امذ .

(دشنام) کمینہ ، کم اصل ، نیچ نسل کا ، بدذات ؛ بے حیا عورت کی اولاد (ماخوذ : پلیٹس) .

... کا ہارے اور چَھٹی / چَھٹّی کا جیتے کہاوت .

بلی اور چیتے میں چیتا ہی جیتتا ہے . عیار پکارتے تھے کہ نکٹی کا ہارے اور چپٹی کا جیتے ، اس فقرہ نے دونوں لشکروں کو بھڑکا دیا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ ، ۳ : ۳۷۳) .

... کی ہاری چَھٹّی کی جیتی کہاوت .

کسی کو کسی پر فوقیت نہیں سب ایک جیسے ہیں ، دونوں قابل نفرین ہیں .

میری جوتی سے ، بولیں یہ بی بی — نکٹی کی ہاری ، چپٹی کی جیتی

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۲۳) .

... لَڑائی (۔۔۔فت ل) امث .

وقتی جھگڑا ، معمولی جھگڑا یا اختلاف ، تُوتُو مَیں مَیں . یہ رنگ دیکھ کر وہ بھی ہنسی خوشی راضی ہوگیا ، میاں بیوی کی نکٹی لڑائی مشہور ہی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۶۵) . [نکٹی + لڑائی (رک)] .

... مَیّا پانی پلا پوتا انہیں گنوں سے کہاوت .

اگر کسی سے کوئی کام کرانا ہو تو تہذیب سے بولنا چاہیے (جامع اللغات) .

... ہینگ ہینگ چُھری چُھری کہاوت .

(عور) بلی سے ڈر کر یا خوف کھا کر عورتیں بطور ردّ بلا کے لیے بولتی ہیں . ایک مغلانی نے کہنا شروع کیا ، نکٹی ہینگ ہینگ چھری چھری . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۲۶) .

نِکْٹی (کس ن ، فت ک) (الف) امث .

پڑوس ، ہمسائگی ؛ قریب ہونے کی حالت (پلیٹس) . (ب) امذ . ہمسایہ ؛ وہ شخص جو پاس کھڑا ہوا ہو (جامع اللغات) . [س : نکٹ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَکْٹے (فت ن ، سک ک) صف .

نکٹا (رک) کی مغیرہ صورت ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ ناک کٹا ہوا ، بینی بریدہ . کیوں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ نکٹے بھی بغیر ناک کے سانس لیتے ہیں اور جیتے ہیں . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۴۵۹) .

... کا کھائے اُکٹے (اوچھے) کا نہ کھائے / کِھلائے کہاوت

کمینے کا احسان مند نہیں ہونا چاہیے ، اونیٰ کا احسان اٹھائے کم ظرف کا نہیں . آج کل کے لوگوں کی تو (طرح) دے کے ڈھنڈھورا تھوڑی پیٹتے تھے اے نوج وہی مثل ہے نکٹے کا کھائے اکٹے کا نہ کھلائے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۴ : ۳) .

... کی ناک بھی نہ کٹے کہاوت .

کند چھری یا چاقو کی نسبت کہتے ہیں کہ بالکل نہیں کاٹتی (جامع الامثال) .

... کی ناک کٹی ، سَوا گز (بالِشت بھر) اور بڑھی کہاوت .

بے عزت کی چاہے کتنی ذلت ہو اسے پروا نہیں (جامع الامثال ؛ خزینۃ الامثال) .

... کی ناک نہیں کٹتی کہاوت .

چھری یا چاقو کند ہے ؛ بے حیا کو کبھی حیا نہیں آتی (جامع اللغات) .

... کی ہارے چَھٹّے کی جیتے کہاوت .

رک : نکٹی کی ہارے چپٹی کی جیتے (فرہنگ اثر) .

... نے پادا گھر گھر بھاگا کہاوت.
بے وقوف اور بے شرم آدمی اپنی بُری بات بھی سب کو فخر سے بتاتا ہے (خزینۃ الامثال).

نَکٹیسَر (فت ن، سک ک، ی مج، فت س) امذ.
ایک پودا جو پھولوں کے لیے لگایا جاتا ہے نیز اس کا پھول. نکٹیسر کے پتے تیغ کے پروں کی طرح بھیگتے نہیں. (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۱۴۳). [مقامی].

نَکث (فت ن، ک) امذ.
۱. عہد توڑنا، وعدہ فسخ کرنا، وعدہ خلافی کرنا. کسی سے نکث عہد ہو مگر تجھ سے اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ ہو. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات، ۱۳۴). ۲. رسّی کا بل کھولنا (فرہنگ عامرہ). [ع: (ن ک ث)].

... بَیعَت کس اضا (... ی لین، فت ع) امذ.
بیعت توڑنا، بیعت یا عہد برقرار نہ رکھنا. صحابۂ کبار اس آیت کے وعدے سے بسبب نکث بیعت کے خارج ہیں. (۱۸۷۰، آیات بینات، ۱: ۲۳). محالفہ بھی ایک قسم کی بیعت ہی ہے ..... پھر نکث بیعت کی نوبت نہیں پہنچی تو بھی محالفہ قدر کی چیز ہے. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱). [نکث + بیعت (رک)].

نُکث (ضم ن، سک ک) امذ.
بیماری کا لوٹ آنا (رک: نکس). مگر چودھویں روز شروع بخار سے پھر یہ مرض دفعتاً نکث کرسکتا ہے اور یہ نکث اس ہی طریق پر گزرتا ہے کہ جس طریق پر اوّل کے بخار کی نوبت گزری تھی. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۱). [نکس (رک) کا بگاڑ].

نَکُچھ (فت ن، ضم ک) امذ.
کچھ نہیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + کچھ (رک)].

نَکُچھکنی (فت ن، سک ک، کس چھ، سک ک) امث.
رک: نک مع تحتی الفاظ (پلیٹس). [س: छिक्कन + इका].

نَکد (فت ن، ک) امذ.
رک: نقد جو صحیح املا ہے (پلیٹس). [نقد (رک) کا بگاڑ].

نُکدار (ضم ن، سک ک) صف.
نوکیلا، نوک دار؛ (کنایۃً) بانکا، خوش وضع، بجیلا.

سر بسر تعریف ہے اس چہرۂ نکدار کی
سب کے دل میں کیوں نہ چبھ جا آبرو میرے نکات
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۱۳).

کج کلاہوں میں تجھے کس نے بلایا نکدار
ورنہ خوباں میں نہ کرتا تھا کوئی تجھکو شمار
(۱۷۳۷، حشمت، واسوخت (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۵۶)).

زور نادر ہے ترے چہرۂ نکدار کی کج
جس طرح دل میں چبھی ہے سو بتاناں مشکل
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۳۱۱). [نوک دار (رک) کا مخفف].

نَکدَم (فت ن، سک ک، فت د) امذ.
رک: نک مع تحتی الفاظ؛ (کنایۃً) حیران و پریشان، عاجز. گھسیٹے راہ میں کوئی سو بار مچلا ہوگا، نکدم کردیا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۱۹). [نک (ناک کا مخفف) + دم (رک)].

نَکر (فت ن، ک) امذ.
ناک؛ مگر مچھ، گھڑیال (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नक्र].

نَکِر (فت ن، کس ک) صف.
ہوشیار، ذہین، نکتہ رس، زود فہم (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

نِکَر (کس ن، فت ک) امذ: - نیکر.
گھٹنوں سے اوپر تک کا پاجامہ یا پتلون، گھٹنوں سے اوپر کا ستر پوش، کچھا؛ زیر جامہ. صرف یہی بہن بھائی تھے جو اجلے کپڑوں، فراکوں اور نکروں جیسے جدید ترین ملبوسات میں پائے جاتے تھے. (۱۹۶۴، آبلہ پا، ۱۳۵). آٹھ نو سال کا ایک لاغر لڑکا کندھوں پر سے پھٹی آستین لٹکائے نکر کے برابر اونگا پجامہ پہنے ننگے پاؤں کھڑا تھا. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۲۳۴). [انگ: Knicker].

... باکَر (... فت ک) امذ.
رک: نکر بوکر. شکاری رنگ کا کوٹ اور نکر باکر اور سن ہاٹ (دھوپ سے بچنے کی ٹوپی) اور ہلکے دستانے یہ سب لباس شیر کے شکار کے واسطے ضرور ہے. (۱۸۹۲، فنون سپہ گری و اسپورٹس، ۱۵۸). [نکر + باکر (بوکر کا ایک املا)].

... بوکَر (... وج، فت ک) امذ.
ایک قسم کی ڈھیلی ڈھالی پتلون جو گھٹنوں تک ہوتی ہے، اسے گھٹنوں کے نیچے باندھ دیتے ہیں اور اس کے ساتھ لمبی جرابیں پہنتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). [انگ: Knicker Bocker].

نُکّڑ (ضم ن، شد ک بفت) امذ.
۱. رک: نکڑ جو زیادہ رائج ہے؛ کنارا، گوشہ، کونا، موڑ کسی سڑک یا راستے کا سرا. بارات کے نکلتے ہی حلال خوری نے نکڑ پر بارات کو روکا اور نیگ لیئے تک قدم آگے نہ بڑھانے دیا. (۱۹۰۸، اقبال دلہن، ۱۵۷). بار بار اچانک کمرے میں جا کر نکڑ سے لگ جاتے تھے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۳۱). ۲. چادر یا دوپٹہ کا کنارہ، پلو. ماسی برکتے اپنی سفید چادر کی نکڑ سے گرہیں کھول کر اسے دس کا نوٹ دیتی. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۳۳). [نکڑ (رک) کا غلط تلفظ].

نِکرِت (کس ن، ک، ر) (الف) صف.
بد دیانت؛ شریر؛ کمینہ، رذیل (جامع اللغات). (ب) امث. رذالت، کمینہ پن؛ شرارت؛ بد دیانتی، دغا بازی، بے عزتی، گالی گلوچ (جامع اللغات). [س: निकृति].

نِکرِشٹ (کس ن، ک، ر، سک ش) صف.
کمینہ، رذیل؛ جسے نفرت کی نگاہ سے دیکھیں؛ مذہب یا قوم سے خارج؛ چلن: اکھڑ، اجڈ، جاہل؛ کنجوس (جامع اللغات). [س: निकृष्ट].

نِکَرمی (کس ن ، فت ک ، ر) امث .
۱. ابھاگن ، بدقسمت عورت . ایک چار روپے کی دوائی لے کر دے گا اور سو بار اپنی نکرمی زنانی کو بتائے گا کہ بابے کا بڑا خرچ ہے . (۱۹۸۵ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۲۵۷) . ۲. بدقسمتی ، بدنصیبی (پنجابی اردو لغت) . [ن (سابقۂ نفی) + کرم = قسمت + ی ، لاحقۂ تانیث] .

نِکرِوسِس (کس ن ، سک ک ، وج ، کس س) اند .
(طب) خلیے یا نسیج کی موت جو چوٹ یا مرض کے سبب ہو جو خصوصاً گوشت کے گلنے (خورہ یا گینگرین) اور سل کی علامت ہے . ان جراثیم سے پودوں میں جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں وہ اماس ولٹ اور نکروسس اور ملائم سٹرن ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۱۵۸) .
[انگ : Necrosis] .

نِکَروسی (کس ن ، فت ک ، ولین) امث .
دولھا کے گھوڑے پر سوار ہو کر برات کے ساتھ جانے کی رسم (پلیٹس : جامع اللغات) .
[س निकरौसी]

نَکِرَہ (فت ن ، کس نیز سک ک ، فت ر) اند .
۱. ناشناسی ، انجان پن (فرہنگ آصفیہ) . ۲. (قواعد) وہ اسم جو کسی نوع یا جنس کے کسی ایک فرد یا نمائندہ اکائی کو ظاہر کرے ، وہ اسم جو کسی غیر معین شے کے لیے استعمال کیا جائے ، اسم معرفہ کی ضد مثلاً گھوڑا ، شہر وغیرہ . عربی کا قاعدہ ہے کہ نکرے کا اعادہ نکرے سے کیا جائے تو دونوں نکرے دو جداگانہ فردوں پر دلالت کرتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۸۶) . اسم معرفہ کا استعمال نکرہ کی نسبت زیادہ موزوں ہوتا ہے . (۱۹۸۷ ، اسلوب دفتری زبان ، ۳۲) . [ع : نکرۃ] .

نَکِّرَہ (فت ن ، کس ک ، شد ر بفت) اند .
ایک درخت جو قد آدم سے بڑھ جاتا ہے برسات کے آغاز میں پیدا ہوتا ہے اس کے بیج کا مغز باہ کو قوت دیتا ہے . نکرہ ..... ایک ہندوستانی درخت ..... کی جڑ سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں ..... اس کے پتے بیری یا لیموں کے پتوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۴۳) . [مقامی] .

نُکَّڑ (ضم ن ، شد ک بفت) اند .
۱. نوک کی تصغیر ، سرا ، راس ، نوک ، اخیر ، انتہا (فرہنگ آصفیہ) . ۲. وہ جگہ جہاں ایک راہ تمام ہو کر دوسری راہ شروع ہو ، کونا ، گوشہ ، کنارا ، موڑ ، سرا ، اخیر کسی کوچے یا راستے کی انتہا ، راستے کا موڑ . اس کو گلی کے نکڑ پر نعیمہ کی ..... ڈولی ملی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۳۲) . نکڑ پر آئی تو اوپر سے چیل نے ایسا جھپٹا مارا کہ کباب پنجہ میں اور دونا موری میں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۳) . ابھی گلی کے نکڑ ہی پر پہنچے تھے کہ بی انا کا غل اور چیخیں سنائی دینی شروع ہوئیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۶) . بال بازار والی نکڑ پر ایک سکھ کی دکان تھی جو ہارمونیم بناتا تھا . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۲۰۵) . بس تو خیر ہر سڑک کے نکڑ پر مل جاتی ہے . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۵۳) . ۳. (معماری) دیوار کے پاکھے کی کور ، نگر ، پاکھے کا بغلی رُخ جس پر پاکھے کی چنائی ختم ہو (اپ و ، ۱ : ۱۵۶) .
[نک (نوک) + کڑ ، لاحقۂ نسبت] .

--- والا صف .
جو کونے میں ہو ، کونے والا ، آخری والا . دوسری منزل میں نکڑ والے فلیٹ میں رہتا تھا . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۳۳۸) . وہ جو بڑا سا گھر ہے نا اگلی گلی میں نکڑ والا . (۱۹۸۲ ، غلام عباس ، زندگی نقاب چہرے ، ۲۰۴) . [نکڑ + والا ، لاحقۂ صفت] .

--- والی امث .
کونے والی . دیوار کو ٹھے پھلانگ کر آدمی سیدھا نکڑ والی پرچون کی دکان تک پہنچ سکتا تھا . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۵۸) . اخلاق سے صاحب سلامت کرنے کے بعد سیدھے اپنی گلی کے نکڑ والی دکان پر ..... گئے تھے . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۹۳) . [نکڑ والا (رک) کی تانیث] .

نَکڑا (فت ن ، سک ک) اند .
لمبی ناک والا (پلیٹس) . [نک (رک) + ڑا ، لاحقۂ تحقیر] .

نِکڑا (کس ن ، سک ک) اند .
تنگی ، قلت ، کمی .

بچے پیاسے بھوک مرت ہیں پانی کا نکڑا دانے کی تنگی
یہاں میں اپنا مول گنوایا ہائے حسین بیدیسی چنچتی

(۱۷۹۵ ، شاہ آیت اللہ مذاقی (صوفیائے بہار اور اردو ، ۸۳)) . [مقامی] .

نَکس (۱) (فت ن ، سک نیز فت ک) اند .
۱. نیچے کی طرف جھکنا ؛ اُلٹنا ؛ اوندھا کرنا ؛ اُلٹا پڑھنا (جامع اللغات) . ۲. (کنایۃً) شرمسار .

توں کس باپ کنوا کر ہوی ہے نکس — کہ آدھا اچھے عشق سارا ہوس

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۰) . [ع] .

نَکس (۲) (فت ن ، سک ک) اند .
رک : نقش جو درست املا ہے .

دیکھنے اس نگار باج منجے — جیو ہووے نکس نگار کدھن

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۱) . [نقش (رک) کا بگاڑ] .

نِکس (کس ن ، فت ک) اند .
ٹوٹ جانا ، نکل جانا .

جبکہ روٹھ جاتا ہے تو اے جلوہ گر — جان جا ہے بزم کے تن سوں نکس

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۵) . [نکسنا (رک) سے امر] .

نِکس (کس ن ، سک ک) امث .
رات کی دیوی ، ایک روایت کے مطابق اس کے پر ہیں اور رتھ پر سوار ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات) . [یو] .

نُکس (ضم ن ، سک ک) اند .
مرض کا عود کر آنا ، بیماری کا لوٹ آنا .

چڑھیو کوٹھے پہ نہ جنگل کہ اُتر جائے بخار — نکس گر ہوگا تو ہو جائے گی صحت دشوار

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۷) . ہوادار میں چڑھ کر جمعہ کی نماز کو گیا نکس مرض ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۱۴) . چھٹے مقالہ میں نکس و اعادۂ مرض ..... اور ..... علاج کا بیان ہے . (۱۹۵۴ ، طب العرب ، ۱۴۴) . [ع] .

نَکْسا (فت ن ، سک ک) امذ .

رک : نقشہ (پلیٹس) . [نقشہ (رک) کا بگاڑ] .

نُکْسان (ضم ن ، سک ک) امذ .

رک : نقصان (پلیٹس) . [نقصان (رک) کا بگاڑ] .

نِکْسْنا (کس ن ، فت ک ، سک س) ف ل .

نمودار ہونا ، نکلنا ، اُبھرنا ، باہر نکل جانا ؛ ظاہر ہونا .

جوت چاندنا دیکھ کے باہر نکسے آئے

نوشہ مرد فقیر کو ات بدھ ملے دھائے

(۱۲۵۴ ، گنج شریف ، ۱۸۶) .

سجن تم مکھ ستی کھولو نقاب آہستہ آہستہ

کہ جیوں گل سوں نکستا ہے گلاب آہستہ آہستہ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ضمیمہ) ، ۱۷) .

اوس زلفِ پُر شکن سے اے دل ذرا خبر رکھ

اولجھا تو پھر دہاں سیں مشکل تیرا نکسنا

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۳۲) . ایک ہی لٹھ جڑدوں گا تمہارے پر ان نام نکس بھاگیں گے . (۱۸۹۲ ، نگاہ غفلت ، ۵۶) . [س : निष्कस (नि)] .

نَکْسُور (فت ن ، سک ک ، و مع) امذ .

ناک میں سے ہوا نکلنے کی آواز ، ہوا جو ناک کے راستے نکلے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नक्र + स्वर] .

نَکْسِیر (فت ن ، سک ک ، ی مع) امث .

ناک سے خون گرنا ، ناک سے خون بہنا ، ایک مرض جس میں ناک سے خون جاری ہوتا ہے ، رعاف . نکسیر ، خون بینی ، رُعاف . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۴۳۱) . ناک سے خون جاری ہوتا ہے اسے نکسیر کہتے ہیں . (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۱۳) .

غیر کو آئے لہو کے دست فرطِ مہر سے

خوں بہا اس کا بھی پھوٹی یار کی نکسیر کیا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت وسفلی ، ۱۱) . اسی برس نکسیر کا مرض عام پھیلا . (۱۹۰۷ ، اجتہاد (ضمیمہ ۲) ، ۱۲۹) . نکسیر ، کثرت حیض و نفاس و خونی بواسیر وغیرہ ہر قسم کے خون بند کے لیے تریاق اعظم ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۴۳) . [س : नक्र + शिरा] .

--- بَہْنا ف مر .

ناک سے خون جاری ہونا . فرعون اور اُس کی تمام قوم کو نکسیر بہنے یعنی ناک سے خون جاری ہونے کی بیماری ہوگئی تھی . (۱۹۰۳ ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۲۳۱) .

--- بھی (تک (نَہ)) نَہیں پُھوٹی فقرہ .

ذرا بھی نقصان نہ ہوا ، ذرا بھی صدمہ نہیں پہنچا ، ذرا سی تکلیف بھی نہیں ہوئی ، بال تک بیکا نہ ہوا . سیواجی نے ان مہمات کو اپنی تدبیر و تزویر سے انجام دیا اور کسی کی نکسیر بھی نہ پھوٹی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۹) . رشوتوں کا بازار اچھی طرح گرم ہے اور خیریت ہے کسی کی نکسیر بھی نہ پھوٹی . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴۴ : ۵) . کمال یہ تھا کہ اتنی تلوار چلی اور کسی کی نکسیر تک نہ پھوٹی . (۱۹۴۲ ، ہرن کا دل ، ۹) . قبیل اچھی نہیں اگر بغیر تیغ و تلوار کام نکل آئے تو کیا بُرا ہے انشاء اللہ کسی کی نکسیر بھی نہیں پھوٹے گی اور تمہارا دوست تم سے آن ملے گا . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۵۵) . دارامارہ میں تو کسی کی نکسیر بھی نہیں پھوٹی تھی ، وہاں راوی چین ہی چین لکھتا تھا . (۱۹۸۳ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۱۹۶) . وہ جو کل تک ظالم آقا تھے اور ..... اکثریت کے رحم و کرم پر تھے ان میں سے کسی کی نکسیر نہیں پھوٹی . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، دسمبر ، ۶) .

--- پُھوٹْنا محاورہ .

ناک سے خون آنا ، مرض رعاف کا پیش آنا .

زندۂ جاوید ہیں قربانیان تیغِ عشق

سر کا کٹنا جانتے ہیں پھوٹنا نکسیر کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴) . دوائیں جو نکسیر پھوٹنے کو روکتی ہیں اور نفث دم اور اسہال دم کو منع کرتی ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۳) . قے کرتے ، نکسیر پھوٹنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۲۸) . ناک سے نکسیر پھوٹ کر ساری تھوڑی اور گردن پر خون جما ہوا تھا . (۱۹۴۴ ، میڑھی لکیر ، ۴۳) . قہوے کے اتنے فنجان پلائے کہ اس کی حدت سے مجھے رات بھر کئی بار نکسیر پھوٹی . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۵۹۲) .

--- پھوڑْنا محاورہ .

ناک سے خون جاری کرا دینا ، ایسی ضرب لگانا کہ ناک سے خون نکلنے لگے . ساتویں جماعت میں ایک لونڈے کی نکسیر پھوڑنے کے جرم میں اسکول سے ایسے نکلے کہ پھر پلٹ کر دوبارہ شکل نہ دیکھی . (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۱۵۱) .

--- (تَک) نَہ پُھوٹْنا ف مر ؛ محاورہ .

ذرا بھی نقصان نہ ہونا ، تھوڑی سی تکلیف نہ پہنچنا / ہونا ، بڑا نقصان نہ ہونا ، کسی کو تکلیف یا ضرر نہ پہنچنا . ایسے بادشاہ کو سپاہ سمیت شکست دی کہ ایک کی نکسیر نہ پھوٹی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۹) . دنیا بھی ایسی کہ بس غدر تو اس شخص کو پھلا ہے کسی بچے کی تو نکسیر تک نہیں پھوٹی . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۶۸) . جے پور اور جودھ پور میں ، جو راجپوتی طاقت کا مرکز تھے نکسیر تک نہ پھوٹی . (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۷۶) . مقابلہ کر کے صاف نکلے ہوئے چلے گئے کسی کی نکسیر تک نہ پھوٹی . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۴۴) .

--- چَلْنا محاورہ .

رک : نکسیر پھوٹنا . ساتھ ہی بڑے زور کی نکسیر چلنے لگی . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۰۱) .

--- چُھڑانا/چھوڑ دینا ف مر ؛ محاورہ .

نکسیر پھوڑنا ، ناک سے خون جاری کرا دینا ؛ زچ کر دینا ، انتہائی غصہ دلانا . اونچی ایڑی کی سینڈل لے کر نیلوفر نے احسان صاحب کی نکسیر چھڑا دی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۰) .

نَکشَتر (فت ن ، سک ک ، فت ش ، ت / نیز کس ن ، سک ک ، ش ، فت ت) امذ .
۱. (ہیئت) ہندوؤں کی بنائی ہوئی ایک تقسیم جس میں منطقۂ بروج کو بارہ خانوں میں بانٹا گیا ہے ، ہر حصہ نکشتر کہلاتا ہے ، پچھتر ، منازل قمر . نکشتر بھی اس تغیر سے بالاتر نہیں ہیں . (۱۹۱۳ ، الناظر ، یکم فروری ، ۱۵) . نکشتر (پچھتر) کا نام ماہتاب کی منزلوں کے ستاروں کے لیے مخصوص ہے . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۰) . ۲. شگون ؛ ستاروں کی چال ، ساعت : (مجازاً) طالع . لڑکا اور لڑکی دونوں کے لئے یہ گھر بہت اچھا ہے گا نکشتر بہت سندر ہیں . (۱۹۴۲ ، شکست ، ۲۸۹) . (مول : پانچ اور بعضوں کے نزدیک تین دوسرے نکشتر ، ستارے جو بچے کی پیدائش کے وقت نامسعود سمجھے جاتے ہیں) . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۳۰۶) . [س : नक्षत्र] .

--- چکر (---فت چ ، سک ک) امذ .
ایک خاص قسم کا نقشہ جسے علم نجوم میں استعمال کرتے ہیں ؛ ستاروں کا کرۂ فلک ؛ تمام نکشتروں کا مجموعہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نکشتر + چکر = چکّر] .

--- مالا امث .
ستاروں کا چکر ؛ تمام نکشتروں کا مجموعہ ؛ ستائیس موتیوں کا ہار ؛ ایک زیور جو ہاتھی کے سر پر پہناتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نکشتر + مالا (رک)] .

--- مان امذ .
وہ مدت جس میں چاند ستائیس منازل طے کرتا ہے . نکشتر مان ، وہ مدت ہے جس کے اندر ماہتاب اپنی ستائیس منزلیں قطع کرتا ہے . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱) . [نکشتر + رک : مان (۳)] .

--- مَنڈَل (---فت م ، سک ن ، فت ڈ) امذ .
ستاروں کا گچھا یا جھنڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نکشتر + منڈل (رک)] .

--- نات (ناتھ) امذ .
ہندوؤں کے نزدیک ماہتاب کے متعدد نام ہیں جن میں سے ایک نام نکشترنات (ناتھ) ہے یعنی منزلوں کا حاکم . آفتاب کا ہمسر اور اس کے ساتھ رہنے والا ماہتاب ہے اور اس کے نام بھی بہت ہیں ، ایک نام سوم ہے اس وجہ سے کہ وہ مبارک ہے ..... نکشتر نات (ناتھ) یعنی منزلوں کا حاکم . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۸) . [نکشتر + رک : نات ، ناتھ (۱)] .

--- یوگ (---و مج) امذ .
چاند اور نکشتروں کا قِران (جامع اللغات) . [نکشتر + یوگ (رک)] .

نِکشَتَر (کس ج ن ، فت ک ، سک ش ، فت ت) صف .
وہ جو چھتری قوم کا نہ ہو . وید منتروں کا پاٹھ ہو رہا تھا ..... اگنی ، واید ، دیپک ، نکشتر سب کے سب مجھے اس وقت دیوتا کی نورانیت سے منور نظر آتے تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶) . [س : निक्षत्र] .

نَکشَتری (فت ن ، سک ک ، فت ش ، سک ت) امذ .
(ہیئت) وہ شخص جو کسی مبارک ستارے یا نیک ساعت کے اثر میں پیدا ہوا ہو ، پچھتری ، بااقبال ، سعادت مند ، خوش قسمت ، نیک بخت (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : नक्षत्र + इक]

نِکَشَن (کس ن ، فت ک ، ش) امذ .
کسوٹی ؛ رک : نکش (جامع اللغات) . [س : निकषण] .

نَکفِیَّہ (فت ن ، ک ، شد ی مع بفت) امذ .
(علم تشریح) کان کے مقابل ایک ریقی یا لعاب دہن پیدا کرنے والا غدہ ، غدہ بناگوشی ، کان کے نیچے کا غدود . یہ عملیہ کان کے پیچھے میسٹائڈ (Mastidens) زائدہ سے لیکر جانہ کے زاویہ تک ایک شگاف دیکر کیا جاتا ہے نکفیہ آگے کی طرف اُلٹ دیا جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، تشریح عصبیات ، ۲۱۱) . [ع] .

نَکُل (فت ن ، ضم ک) امذ .
۱. نیولا نیز بےنسل ، بے خاندان (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . ۲. پانچ پانڈوں میں سے چوتھا بھائی ، مہادیو جی کا لقب . پانڈو سے جدھشٹر ، بھیشم ، ارجن ، نکل اور سہدیو پانچ لڑکے ہوئے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۴) . [س : नकुल] .

نِکَل (کس ن ، فت ک) امذ .
نکلنا (رک) کا امر ، تراکیب میں مستعمل .

--- اُٹھنا ف مر .
چلنے کے لیے کھڑا ہونا .

نکل اٹھ چلیا ، شہ دیوانے کوں لے
اسی ٹھار لیا یا دکھانے کوں لے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۹) .

--- آنا محاورہ .
۱. بہنا ، رواں ہونا ، ٹپک پڑنا ، خون وغیرہ کا جاری ہو جانا (آنسو وغیرہ) .

نکل آیا اگر آنسو تو ظالم مت نکال آنکھیں
سنا معذور ہے مضطر نکل آیا نکل آیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲) . ۲. باہر آنا ، نمودار ہونا ، ظاہر ہونا .

کدھر تھیں چپ نکل آؤ سینے کیری آگ بجھاؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، (اردو ادب ، ۲ ، ۶ ، ۶۹)) .

ترے رخسار تاباں سے میں دیتا چاند کو نسبت
مگر کیا کیجئے مہتاب میں دھبّا نکل آیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۴۰) . اس پر ورزش کا عادی جسم سیڈول نکل آیا تھا . (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۳۷) . کچھ وقت یوں گزار کر ہم پھر گھاٹ پر نکل آئے . (۱۹۴۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۷) . موسم گرما کا آغاز ہوتا ہے تو پیوپا میں سے تتریاں نکل آتی ہیں . (۱۹۸۸ ، جدید فضلیں ، ۱۹۹) . ۳. (i) کسی مکان یا مقام سے باہر آجانا ، کھلے علاقے یا سڑک وغیرہ پر آجانا .

کانگریس کے ماننے والے اور مسلم لیگ کے ماننے والے ..... سڑکوں پر انگریز کی گولی کا جواب گولی اور پتھر سے دینے کے لئے نکل آئے . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۱۰۲) . (ii) **کسی بیماری کا ظاہر ہونا ، دانے یا پھنسی کا نمودار ہونا.** دانے نکل آئے اور پک گئے ، کثرت یہ کہ ٹخنوں سے گھٹنوں تک گئے . (۱۹۲۱ ، کلیات رزمی (مقدمہ) ، ۲۵) . ۴. **چھوڑ دینا ، ترک کر دینا.**

نکل ایسے کاماں تے آنا بھلا محبت خدا سوں لگانا بھلا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۴) . ۵. (i) **پانی سے باہر آنا ، دریا یا نہر وغیرہ سے باہر آ جانا.**

ڈوبے تھے ہنر مند سو پھیر کر
نکل آئے تج دور میں تیر کر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹) . (ii) . **(دھوپ کا) نمودار ہونا ، ظاہر ہونا.** تڑکا نہیں بلکہ اور دھوپ نکل آئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۱) . ۶. **کمزور ہونا ، اُتر جانا (منھ کے ساتھ مستعمل) .**

ہوئی بلبل ثنا خوان دہان تنگ کس گل کی
کہ فرودی میں اس غنچہ کا منہ اتنا نکل آیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲) . ذرا منھ تو دیکھو ، کتنا سا نکل آیا ہے . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۸۴) .
۷. (i) **پیدا ہونا ، (مسئلہ یا مشکل) جھگڑا کھڑا ہونا ، اختلاف ہونا .**

ہمارے خوں بہا کا غیر سے دعویٰ ہے قاتل کو
یہ بعد انفصال اب اور ہی جھگڑا نکل آیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲) . (ii) **پیدا ہونا ، ظاہر ہونا ، وجود میں آنا ، نمو کرنا ، اُگنا ، پھوٹنا ، زمین سے باہر آنا .** ہاتھ پاؤں نکل آنا ایک خاص تبدیلی ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳) . جڑیں کھل جاتی ہیں تو ان میں سے کونپلیں پھوٹ کر نکل آتی ہیں . (۱۹۳۹ ، رسالہ علم نباتات ، ۴۱) . موسم بہار آنے کے بعد جب برف پگھل جاتی ہے تو پودے نکل آتے ہیں . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۱۴) . ۸. **علیحدہ ہونا ، کسی چیز سے کسی چیز کا الگ ہونا ؛ چھوڑ کر چلے جانا ، خارج ہونا ، باہر ہو جانا ، الگ ہو جانا (کسی جگہ ، مقام ، ادارے یا کام وغیرہ سے) .**

گماں مجکو ہوا وہ کہکشاں ہے اور یہ تارے
ترے تسبیح کے دانوں سے جب ڈورا نکل آیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳) . ہلکی سی پھانس چبھی تھی ، پھر لگا کر نکل آئی . (۱۹۲۷ ، قصہ کہانیاں ، ۲۷۶) . میں وزارت سے نکل آیا تو اس کے ایک دو ہفتے بعد یہ انڈونیشیا گئے . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۲۴) . سیدھے پاؤں کو کھینچنے کی کوشش کی تو سیدھا پاؤں نکل آیا اور الٹا پاؤں پھنس گیا . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۹۱) .

--- بَیٹھ (---یِ لین) امث .

بہت پھرتی اور تیزی سے کشتی لڑنے کی حالت اور داؤ پر داؤ کرنا . کبھی ایک ماضی کا صیغہ دوسرا امر کا صیغہ بھی ہوتا ہے جیسے اُٹھا پٹک یا دونوں امر جیسے پٹک جھٹک ، اچھل کود ، نکل بیٹھ وغیرہ . (۱۹۶۰ ، افعال مرکبہ ، ۷۲) . [نکل + بیٹھ (بیٹھنا (رک) سے)] .

--- بَیٹھنا محاورہ .

سامنے بیٹھ جانا ، براجمان ہونا .

نکل بیٹھا باہر آ کر لشکر اپنا سب ملاؤ

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۳۳) .

--- بھاگنا محاورہ .

۱. **چلا جانا ، چل دینا ، فرار ہو جانا ، گھر سے روپوش ہو جانا.** اُسی غل و شور میں ، میں نکل بھاگا . (۱۹۳۶ ، جھانسی کی رانی ، ۱۴۲) . ۲. **قابو سے چلا جانا ، قبضے سے چھوٹ جانا ، رسی تڑا کر بھاگنا .**

ہمارا سر جدا ہو کس طرح فرقت میں زانو سے
کہ شب کو عین وصلت میں نکل بھاگے وہ قابو سے

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۵۲) . اُن کے پنجوں اور خونخوار دانتوں سے ڈر کر دم دباتا ہوا وہاں سے نکل بھاگتا . (۱۹۷۵ ، موج تبسم ، ۸) . ۳. **چمپت ہو جانا ، بچ کر چلا جانا .** روسی فوج نے اُنکا تعاقب کیا ..... اور صاف نکل بھاگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۹۷۴) . وہ صرف ذاتی مسرت کا طالب ہے اور یہاں سے کسی طرح نکل بھاگنا چاہتا ہے . (۱۹۵۰ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ۱۳۹) . ۴. **خوف و خطرے سے بچ جانا** (جامع اللغات) .

--- پَڑنا محاورہ .

۱. **(آنسو یا قطرۂ خون وغیرہ) رواں ہونا ، ٹپک پڑنا .**

تصویر اُن کی دیکھ کے آنسو نکل پڑا
بچہ ہی تھا کھلونے پہ آخر مچل گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۹) . خدا جانتا ہے میرے تو آنسو نکل پڑے ..... پانچ پیسوں کے لئے بلک رہی تھی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۸) . ۲. **ظاہر ہو جانا ، نمایاں ہو جانا ، پوشیدہ مقام سے دفعتہً نمایاں ہونا ، سامنے آ جانا نیز کثیر تعداد میں باہر آ جانا .**

سیکڑوں مردے نکل پڑتے ہیں ہر ٹھوکر کے ساتھ
فتنۂ محشر وہ ہے جس کا رکھا ہے نام رقص

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۳) . ۳. **کیڑے مکوڑوں کا بل یا سوراخ سے باہر آ جانا** (ماخوذ : جامع اللغات) . ۴. **باہر آ جانا ، کسی مقام سے باہر آ جانا .**

نالہ کیا تھا میں نے بلایا نہ تھا تجھے
تو خود ہے بے حجاب کہ گھر سے نکل پڑا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۵) . کسی کی اس نے پروا نہ کی تھی وہ فوراً گھر سے نکل پڑتا تھا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۱) . صبح ہوتے ہی میں ..... اس مسکن کو ..... کھوجنے کے لئے نکل پڑا . (۱۹۴۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۰) . ۵. **مقابلہ کرنا ، سامنا کرنا .** سکھ وقتی طور سے پسپا ہو گئے لیکن اس کے جاتے ہی پھر نکل پڑے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۸۱) .
۶. **منھ سے کوئی بات یا لفظ ادا ہو جانا .** زبان سے کلمۂ بد نہ نکل جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۲) . کبھی کبھی کچھ کہہ ہی اٹھتے جو بول ان کے منھ سے نکل جاتے ظریفانہ ادب میں پتھر پر لکیر بن جاتے . (۱۹۲۲ ، انشائے ماجد لطائف ادب ، ۴۳) . اسی مسئلہ توحید کی تعبیروں میں کچھ ایسے فقرے اور ایسی عبارتیں نکل پڑیں ہیں جن کے پڑھنے سے وحشت ہوتی ہے . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۴) . ۷. **گر جانا ، کھل جانا .** کئی کئی دن کے بعد اُن کو معلوم ہوتا ہے کہ بالی گر گئی چھلا نکل پڑا . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس (دیباچہ) ، ۴) . ۸. (i) **(نئی ترکاری یا میوہ وغیرہ) بکنے کے لیے بازار میں آ جانا ؛ لڑائی جھگڑے میں تلوار وغیرہ نکل پڑنا** (جامع اللغات) . (ii) **ٹپک پڑنا ، چونے لگنا ، اُگل پڑنا ؛ اسقاط ہو جانا ، وضع حمل ہو جانا** (نور اللغات ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

--- جانا محاورہ .

۱. (i) **آگے چلے جانا ، بڑھ جانا ، پرے چلے جانا ، دور ہو جانا .**

اس باغ میں بھی نکو دیو آنے ، اگر کہیں
نکل جاوے گا تو تمھیں جانے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۴).

مرنے سے پہلے جو کہ مرے اس جگت ملیں
تصویر کی نمط وہ خودی سوں نکل گئے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۴).

تھا بہانہ مجھے زنجیر کے ہل جانے کا
چھوڑ دیو ، اب تو ہوا شوق نکل جانے کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۹).

تاریک ہے جہان ہماری نگاہ میں   تم آج کس طرف مہ تاباں نکل گئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۶). ہم کو موقع ملے گا کہ ہوشیاری کے ساتھ نکل جائیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۸۵).

ہر دم زمیں زماں سے نکل جاتا ہوں کہیں
گو مختصر ہوں ہے مری از حد بلند روح

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۳۱). گھڑی بھر کو نکل جاؤں تو زردہ پر زردہ. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۹). جب وہ کافی دور نکل گئے. (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۳۰۸). (ii) **دور چلا جانا ، شہر کے باہر کہیں چلا جانا ، وطن یا علاقہ چھوڑ کر چلے جانا.**

سنسان مثل وادی غربت ہے لکھنو   شاید کہ ناسخ آج وطن سے نکل گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۹). قلعے کی ایک دیوار توڑ کر ترکی نکل گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۸). (iii) **بھاگ جانا ، فرار ہو جانا ، گھر چھوڑ کر چلے جانا.** وہ منلو مہری بولی فیض تو اس داروغہ والے لونڈے کے ساتھ نکل گئی ہے. (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۲۴). پکانے ریندھنے میں دستگاہ کامل ہو کبھی کبھار ہنر کام آہی جاتا ہے مثلاً ماما نکل گئی یا بیمار پڑ گئی تو باورچی خانہ اوندھ نہ جائے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۱۲). (iv) **دفع ہو جانا ، دور ہو جانا.** شیطان کا جواب غرور ، تکبر اور جہالت پر مبنی تھا ، اللہ تعالیٰ نے اسے جنت سے نکل جانے کا حکم دیا. (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲). **۲. کسی الزام سے بری ہو جانا ، بچ جانا ، چھوٹ جانا.**

خون ناحق رنگ لائیگا مرا اب ہے امید   تم تو یہ کہہ کر نکل جاؤگے میں نے کیا کیا

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۶۲). **۳. روح کا جسم سے جدا ہو جانا ، جان نکل جانا.**

بجاوے حکم رب سیں جب ہے اٹل   ہر ایک چھید سے روح جاوے نکل

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۱).

ہیبت سے مرغ روح بدن سے نکل گیا
تیر نگاہ جب کوئی سن سے نکل گیا

(۱۸۶۵ ، دیوان نسیم دہلوی ، ۱۰۴). جیسا کہ غم کی ناگہانی خبر سننے سے انسان کا حال ہوتا ہے ..... اور کبھی جان نکل جاتی ہے. (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۴۴).

عجب کیا ہے نکل جائے جو دم خنجر کی چالوں پر
کچھ انداز اس میں تیرے بانکپن کے بھی نکلتے ہیں

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۹۹). **۴. کسی چیز کا ختم ہو جانا ، زائل ہو جانا ، کسی چیز کا جاتے رہنا (جیسے گھمنڈ یا خوف وغیرہ).**

زندہ رہے فراق میں وصلت میں جان دی
اوس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸). ترکی فوج ظفر موج آن پہونچی اور سامان جنگ سب لیس ہے تو پانوں تلے سے مٹی نکل گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۵۹). معلوم ہوا کہ ایمان اس فریبی دنیا پر لعنت کر کے نکل گیا. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۸). اب معلوم ہوگا لالہ کو ساری صاحبی نکل جائے گی. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۰). اولیس غریب کا سارا موٹاپا نکل گیا کوئی بیس دن سے بخار برابر آرہا ہے. (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۷۷). **۵. آگے بڑھ جانا یا مڑ جانا (راستے یا مقام وغیرہ کا) ، کسی راہ کا (یا دروازے کھڑکی وغیرہ کا) کسی خاص سمت کو کھلنا یا کسی مقام تک پہنچنا.** یہ بیابان بلخ کی حدود میں آکے خوارزم کی طرف نکل گیا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۸). جھرنے (جھرنے) سے نکل کر امریوں میں ہو کر تغلق آباد کی طرف نکل جاتا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۳۷). **۶. بڑھ جانا ، بڑا ہو جانا ، عموماً (قد و قامت کے لیے مستعمل).**

ڈر تھا اثر کا اوسکو سو وہ بھی نکل گیا
نادم ہوا ہوں منہ سے میں نالہ نکال کے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۶).

بوٹا کہو نہ قامت دلبر کو شاعرو   اب سرو سے بھی وہ قد بالا نکل گیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۹).

اللہ نے بتوں کو دیا رتبہ بلند
طوبیٰ سے ہاتھ بھر (بھر) قد جاناں نکل گیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۵). **۷. ظاہر ہونا ، نمودار ہونا.**

آوارہ ہی ہوئے ہم سر مار مار یعنی
نو پر نکل گئے ہیں اپنے سب آشیاں تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۷). اگر ڈگلس شرابی نکل گیا تو میری زندگی تباہ ہو جائے گی. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۱۷). **۸. ہار جانا ، شکست کھا جانا ، سامنے نہ ٹھہرنا ، کھڑا نہ رہنا ، ثابت قدم نہ رہنا.**

بڑا غرور تھا تقریر کا ظفر جن کو   وہ اک سخن میں گئے تیری گفتگو سے نکل

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۴۱).

جو معرکے میں عشق کے ثابت قدم رہے
ٹھہرا نہ اون کے سامنے رستم نکل گیا

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸).

بجا جو میرے بلبل دل سے تو دیکھنا   دو زمزموں میں مرغ گلستان نکل گیا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷). **۹. قابو سے باہر ہو جانا ، قبضے سے چلا جانا ، چھوٹ جانا.**

پھر گھات پر چڑھیں تری امر محال ہے
قابو سے اب وہ اے دل نالاں نکل گئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۶). اس کا کوئی صوبہ تو نکل جانے والا نہیں ، اگر کوئی نکل جائے گا تو ترکی ہوگا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۰۱). بوزنطیہ کے ہاتھ سے شرق اردن کا شہر بصری اور دمشق بھی نکل گئے. (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴). **۱۰. پار ہو جانا ، آرپار ہو جانا ، اِدھر سے اُدھر چلا جانا ، حد یا حصار توڑ کے نکل جانا.**

نالہ کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا
بلکہ میں توڑ کے اس کو بھی نکل جاؤں گا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۷). **۱۱. بن جانا ، تشکیل پا جانا.** پورب کی طرف جو ایک کھانچا سا

نکل گیا ہے پردے کی دیوار کھچوالو . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۱۵) . **۱۲. بھول جانا ، غافل ہو جانا .** مجھے گڑ گوڑ کھلا کر ایسا کر دیا کہ جب کوئی کام کرتا ہوں نکل جاتا ہوں . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خان کا دکھڑا ، ۱۳) . **۱۳. کپڑوں وغیرہ کا پھٹ جانا ، مسک جانا ، دریدہ ہو جانا .**

انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے
چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۰) .

ایسی وحشت نہیں دل کو کہ سنبھل جاؤں گا
صورتِ پیرہنِ تنگ نکل جاؤں گا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۲) . ذرا احتیاط سے لیٹے رہنا کہ بوریہ کہنہ ہے کہیں سے نکل نہ جائے کہ نقصان عظیم ہو . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۵۹) . ساٹن کا پانجامہ پہنتے پہنتے گھٹنے پر سے نکل گیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۷۵) .

جوشِ جنوں سے کچھ نہ چلی ضبطِ عشق کی
سو سو جگہ سے آج گریباں نکل گیا

(۱۹۳۲ ، شعلۂ طور ، ۱۷۰) . **۱۴. رفاقت سے الگ ہو جانا ، رفاقت چھوڑ دینا ، ساتھ چھوڑ دینا .**

کیسے رفیق آمدِ پیری میں چل دیے
منھ میں زبان رہ گئی دنداں نکل گئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۷) . اپنا راز بیان کرتے ہوئے اس لیے ڈرتا ہوں کہ اگر تم وقت پر نکل گئے تو مجھے بے حد رنج ہوگا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۹) . **۱۵. نجات پانا ، کسی مخمصے سے چھوٹ جانا (رنج ، غم ، مصیبت وغیرہ سے) چھٹکارا پا جانا .**

بیمارِ عشق رنج و محن سے نکل گیا
بے چارہ منھ چھپا کے کفن سے نکل گیا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲) . **۱۶. گزر جانا ، چھوٹ جانا (ریل گاڑی یا کسی سواری کا) .** افیم کھا کر مت سو جانا ورنہ گاڑی نکل جائے گی . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۵۳) . **۱۷. گزر جانا ، ہو چکنا ، بیت جانا (وقت وغیرہ کا) .**

نحوست کے دن سب گئے ہیں نکل
عمل اپنا سب کر چکا ہے زُحل

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۳۲) .

اب وصل اشکِ مہر کی بیچا ہے دوڑ دھوپ
اے رشک گرمی آگئی جاڑا نکل گیا

(۱۸۶۸ ، رشک ، د ، ۲۱) . ذرا یہ جاڑے نکل جانے دو برف تھوڑی بھی ہٹے تو میں تم کو فرانس کے علاقے میں پہونچا دوں . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۸۶) . دونوں برساتیں نکل گئیں ، ساون بھادوں کے مہینے کی موسلا دھار تو درکنار ابر کا ٹکڑا تک نظر نہ آیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۰) . اس ادھیڑ بن میں کوئی ایک مہینہ نکل گیا . (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۸۳) . **۱۸. باہر جانا ، کسی قید کے مقام سے .**

فلک کے گنبدِ بے در سے ہم تو نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۳) . **۱۹. اُمید بر آنا ، مقصد حاصل ہو جانا یا پورا ہو جانا .**

کیا غم اگر کسی نے نہ نالہ کوئی سنا تیرا تو حوصلہ دلِ پُر غم نکل گیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱) . **۲۰. سبقت لے جانا ، کسی کا کسی سے بڑھ جانا ، فوقیت لے جانا ، آگے بڑھ جانا .**

فرہاد و قیس دونوں ابھی میرے ساتھ تھے
میں پیچھے رہ گیا وہ کچھ آگے نکل گئے

(جلال (نور اللغات)) .

اللہ رے اوس کا حسن ترقی بلا کی ہے ہر موئے زلف موئے کمر سے نکل گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱) . **۲۱. تعلیم یا سبق میں بڑھ جانا** (فرہنگ آصفیہ) . **۲۲. انکار کرنا ، کسی کا کسی امر سے روگردانی کرنا .**

جب تو نے اپنے گھر سے نکالا نکل گیا
کس روز تیرا چاہنے والا نکل گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸) . **۲۳. وعدہ خلافی کرنا ، قول سے پھر جانا ، عہد توڑ دینا .**

ثابت رہا میں آج تک اپنے قول پر اقرار کر کے آپ مری جاں نکل گئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۵) . خوب ہوا کہ تو اس تالاب پر چلی آئی ..... شاباش تیرے دل کو ..... اسی طرح سمجھ لے کہ ہر بات میں وہ نکل جائے گا اور تجھ سے دغا کرے گا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۴ : ۳۰۹) . **۲۴. (نماز یا اعتکاف وغیرہ) توڑ دینا ، چھوڑ دینا .** لیکن اس کے باوجود وہ اعتکاف سے نکل گئے . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۵۷) . **۲۵. بہہ جانا ، رواں ہو جانا ، جاری ہو جانا ، ٹپک جانا .**

سیروں مرے بدن سے لہو ہاں نکل گیا
سر کیا ڈھا (ڈہا) کہ زور ہی جنیاں نکل گیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (مہذب اللغات)) . **۲۶. گر جانا .**

لائے نہ تاب چشمۂ عارض کو دیکھ کر تڑپی یہ مچھلی کان سے بالا نکل گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۲) . **۲۷. بِک جانا ، فروخت ہو جانا .** سب سے زیادہ ضرورت حیات جاوید کے نکل جانے کی ہے . (۱۹۰۳ ، مکاتیب حالی ، ۱ : ۴۴) . ایک سالم گاؤں ، دو مکان اور تین دکانیں صاف نکل گئیں . (۱۹۱۷ ، نجوگ ، ۶۵) . **۲۸. الگ ہو جانا .** مذہبی معاملات میں تقلید سے نجات سرسید کے طفیل پائی تھی لیکن پھر سرسید کی تقلید سے بھی نکل گئے . (۱۹۸۷ ، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین ، ۸۳) . **۲۹. کسی چیز کو اختیار کر لینا ، کوئی روش یا راستہ اختیار کر لینا .** پھر تصوف کی طرف نکل گئے . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۱۸) . **۳۰. ظاہر ہونا .** نئی ملازمہ اپنے پاس نہ رکھنا چاہتی تھی چور نکل جائے ، بدمعاش نکل جائے . (۱۹۵۴ ، زیرِ لب ، ۱۸۵) . **۳۱. پھسل جانا ، رپٹ جانا ، کھسک جانا .**

انسان ہے پری ہے چھلاوا ہے کیا ہے وہ
جب ہاتھ ہم نے یار پہ ڈالا نکل گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۳) . **۳۲. گر پڑنا ، اِسقاطِ حمل ہو جانا ، وضعِ حمل ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ) . **۳۳. انزال ہو جانا ، آ جانا ، جھڑ جانا** (فرہنگ آصفیہ) . **۳۴. الگ ہو جانا ، جدا ہو جانا ، علیحدہ ہو جانا .**

پہلو ہیں سکوں کے لاکھ تابش کانٹا سا یہ دل اگر نکل جائے

(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۲۰۰) . **۳۵. پورا ہو جانا .** امید ہے کہ ..... یہ نقصان بھی نکل جائے گا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۵) . **۳۶. نظر سے گر جانا ، حیثیت کم ہو جانا (دل یا نظر کے ساتھ مستعمل) .**

عالم میں ایک تو نظر آیا نظر فریب عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا

(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)) . **۳۷. (آنکھ) ضائع ہو جانا** (جامع اللغات) .

... چَلْنا ف مر: محاورہ.

۱.(i) گھر یا شہر سے باہر نکل پڑنا. برمز دیکھا کہ دائی بغچے کے بیچ سے نکل چلی دل میں ڈرا کہ مبادا باہر نکل جائے. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۳۴).

نکل چلا ہوں کہ اس کی کہیں خبر مل جائے
خدا کرے مجھے رستے میں نامہ بر مل جائے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۵۸). (ii) چلا جانا، نکل جانا، بے خودی کے عالم میں اِدھر اُدھر جانا.

بیخودی میں نکل چلا ہے کدھر بھول جانا نہ اپنا گھر اے دل

(۱۸۳۶، بحر (مہذب اللغات)). ۲. سبقت لے جانا، آگے بڑھ جانا (کسی سے کسی امر میں).

طاؤس و کبک کو ہے نکل چلنے کا خیال
چلتا ہے یار کون سی رفتار دیکھیے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۴۵). ۳. (i) اِترا جانا؛ مغرور ہو جانا؛ گستاخ ہو جانا، بے باک ہو جانا.

لے کے پھولوں کو پاؤں میں ملنا ہے قیامت ہی یہ نکل چلنا

(۱۸۳۵، رنگین (فرہنگ آصفیہ)). (ii) پھیل جانا (بُو اور رنگ کے لیے مستعمل).

میری طرف سے صبا کہیو میرے یوسف سے
نکل چلی ہے بہت پیرہن سے بو تیری

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۴۳).

کمند جذبۂ دل جلد پھینک اے بلبل
نکل چلی ہے نسیم بہار پھولوں سے

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۴۵۷). ۴. الگ ہونا، جدا ہونا.

سمندِ یار جو مجھ سے نکل چلا تو لئے
نشانِ نعل کے بوسے رکاب کے بدلے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰۴). ۵. بہت باتیں بنانا (جامع اللغات). ۶. بھاگ نکلنا، ٹھہرنا مناسب نہ سمجھنا، فرار ہونا (مہذب اللغات). ۷. حوصلے اور مقدور سے بڑھ جانا، اپنی بساط سے پانو باہر رکھنا؛ اڑنے لگنا، پر پُرزے نکالنا (جامع اللغات). ۸. بڑھنا، جوان ہونا، قد و قامت میں اضافہ ہونا.

نکل چلا تھا مگر حسن بے حجاب نہ تھا
ابھی شباب کا آغاز تھا شباب نہ تھا

(۱۹۳۸، غزلستان، ۸).

... کَر/کے م ف.

باہر آ کر، برآمد ہو کر، پیدا ہو کے؛ آگے بڑھ کر، تجاوز کر کے نیز چھوڑ کر. جھٹ نکل کر بتوں کو خوب پاؤں سے کھڑ کھڑایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۲). رفتہ رفتہ شاخیں نکل کر پودا پھول پھل لاتا ہے. (۱۹۳۹، رسالہ علم نباتات، ۵۱). شراب تمھاری جیب سے نکل کر تمھارے جگر کو دق رہے گی. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۷۱). کالج سے نکل کر اس کی شادی ہوگئی. (۱۹۸۸، نشیب، ۲۷۳).

... کَھڑا ہونا محاورہ.

نکل جانا، باہر جانا، چل دینا، رخصت ہونا، سفر پر روانہ ہونا؛ آگے بڑھ جانا.

گھر سے نکل کھڑے ہوئے احباب سے چھٹے
صحرا نورد ہو گئے ہم تیرے عشق میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۰). چھوٹا سا قافلہ (دو لڑکے، تین لڑکیاں، ایک بیوی) ہمراہ لیا اور نکل کھڑا ہوا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۲). اُس نے اپنے وزیر کو اپنا قائم مقام بنایا اور اپنے بھائی سے ملنے کے لیے نکل کھڑا ہوا. (۱۹۴۰، الف لیلۂ و لیلۂ، ۱: ۳). جب "L" شیل ..... میں سے ایک الیکٹران ایٹم سے باہر نکل کھڑا ہوتا ہے. (۱۹۷۱، ایٹم کے ماڈل، ۱۴۲). دشمنوں سے لڑنے نکل کھڑا ہوتا اور اپنے دوسرے کام سر انجام دیتا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں (بھارت)، ۲: ۳۵).

نِکِل (کس ن، کس ج ک) (الف) امث.

(کیمیا) ایک کیمیائی عنصر جس کی علامت (Ni) اور جوہری وزن ۵۸٫۷۱ ہے. بس ہوسکتا ہے کہ نکل دھات مرکب ہو. (۱۸۴۸، رسالہ مقناطیس، ۲۶۱). جو خاص دھات اُسے کاغذ بنانے کے لئے تجربات کی بنا پر زیادہ مفید ثابت ہوئی ہے وہ نکل ہے. (۱۹۱۸، تحفہ سائنس، ۲۵۱). ایک اور دھات ..... انوار کے مرکب میں نکل کا بہت زیادہ حصہ ہے. (۱۹۴۹، موٹر انجنیئر، ۳۸). اس کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ اس میں نکل کی آمیزش بھی کی گئی ہے. (۱۹۸۹، تاریخ پاکستان (قدیم دور)، ۲۳۲). (ب) امذ. (دھات کاری) سفیدی مائل سیاہ رنگ کی ایک سخت دھات جسے مختلف بھرتوں کی ملمّع کاری، کرنسی کے سکوّں ظروف سازی اور برقیاتی حلقوں میں استعمال کیا جاتا ہے، نکل کی دھات کا بنا ہوا سکّہ، امریکا میں رائج پانچ سینٹ کا سکہ. پانچ سینٹ والے کو نکل (نی کل) پچیس سینٹ والے کو کوارٹر کہتے ہیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۹۰). [انگ: Nickel].

... اِسْٹِیل (۔۔۔کس ا، سک س، ی مع) امذ.

فولاد جس میں کرومیم اور نکل ملا ہوتا ہے اور جو زنگ سے محفوظ رہتا ہے. نکل اسٹیل، یہ اسٹیل کاربن اسٹیل سے گراں ہوتا ہے اور خاص طور پر بوائلر سازی میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۵۰). [انگ: Nickel Steel].

... پالِش (۔۔۔کس ل) امذ.

کسی دھات کے بنے برتنوں وغیرہ پر بجلی کے ذریعے نکل کی چڑھائی ہوئی تہہ. نکل دراصل سویڈش زبان کا لفظ ہے ..... اردو میں یہ لفظ بہ تشدید رائج ہے اور اس کے مرکبات نکل پالش، نکل سلور، نکل پلیٹنگ بھی استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۴). [انگ: Nickel Polish].

... ٹِن (۔۔۔کس ٹ) امث.

نکل کی قلعی. نکل ٹن یعنی قلعی. (۱۸۵۶، فوائدالصبیان، ۱۴۰). [انگ: Nickel Tin].

... سِلْوَر (۔۔۔کس س، سک ل، فت و) امذ.

جست اور تانبے کا مرکب، ایک سفید بھرت. جرمن سلور یا نکل سلور تانبے یا جست میں ملا کر بنائی جاتی ہے. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۴۷). نکل کا ایک روپ جرمن سلور بھی ہے ..... اسکو کبھی کبھی نکل سلور بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۷۹). [انگ: Nickel Silver].

--- فولاد (--- ولین) امذ.
رک : نکل اسٹیل. نکل فولاد میں بھی ملایا جاتا ہے یہ فولاد بہت مضبوط ہوجاتا ہے. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۱۴۷). نکل فولاد کی ایک خاص قسم ہوتی ہے جسے انوار کہتے ہیں. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۸۰). [نکل + فولاد (رک)].

--- کَرانا محاورہ.
قلعی کرانا، پالش کرانا، کسی چیز کے ظاہری رنگ روپ کو اس طرح تبدیل کرانا کہ شناخت نہ ہوسکے، ملمّع چڑھوانا. ان کا مقصد بقول ان کے اس "غلطی کا ارتکاب" سے یہ ہوتا کہ وہ چوری کے مال کو "نکل" کراکے بازار میں بیچنا چاہتے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۲۸۴).

--- کَرنا محاورہ.
نکل کا خول چڑھانا، ملمّع پھیرنا، نکل کی قلعی کرنا. دھاتوں کی پہلی پہچان ان کی رنگت ہی ہوتی ہے، استعمال کے وقت ان پر موزوں پالش یا نکل کردیا جاتا ہے. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۱۳).

--- کُرومِیَم (--- ضم ج ک، و ج، کس م، فت ی) امذ.
لوہے سے مشابہ ایک سخت دھات جس میں نکل ملانے سے مضبوطی اور خوبصورتی آجاتی ہے. نکل کرومیم اور فولاد سے گاڑیوں کے گیر بنائے جاتے ہیں. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۸۱). نیز نکل کرومیم کے لیے زیورات کے بجائے سونے، چاندی، پلاسٹک وغیرہ کے گہنے استعمال کریں. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۲۴ فروری، صفحۂ خواتین).
[انگ : Nickel Chromium].

نِکْلا (کس ن، سک ک) امذ.
۱. ظاہر ہوا، ثابت ہوا؛ نکلنا (رک) کا ماضی؛ تراکیب میں مستعمل. ڈاکو نے ایک ٹھنڈی سانس بھر کے کہا کہ مجھے اگر کوئی افسوس ہے تو یہ ہے کہ میرا لڑکا پاجی نکلا. (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۹۳).

یہ سچ ہے کہ جینے سے بیزار تھا میں
مگر کیا کروں تو مری جان نکلا

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۱۶). ۲. باہر آیا.

دل سے نکلا، پہ نہ نکلا دل سے
ہے ترے تیر کا پیکان عزیز

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۳). [نکلنا (رک) کا ماضی].

--- پَڑنا محاورہ.
۱. جامے سے باہر ہوا جانا، آپے میں نہ رہنا، بپھرا جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. باہر آجانا، اُبلے پڑنا، اُوپر آنا. سر میں بہت تکلیف ہے بھیجا نکلا پڑتا ہے. (۱۸۹۵، حیات صالح، ۱۶۱). ذرا ہلتی ہوں تو بھیجا نکلا پڑتا ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۶۲). ۳. ظاہر ہوا جانا، چھپا نہ رہنا؛ ٹپکا پڑنا.

کیا کہوں حسن و لطافت جامہ شبنم سے ہائے
نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۶).

--- جانا محاورہ.
۱. چھوٹ جانا، ہاتھ سے جاتا رہنا.

جلوۂ یار ذرا ہوش کی لینے دے مجھے
نکلا جاتا ہے مرے ہاتھ سے دامن اُن کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۱). ۲. بے قابو ہوا جانا، نکل پڑنے کے قریب ہونا، رک نہ سکنا (بول و براز وغیرہ). پیشاب زور سے لگا ہے پاخانہ نکلا جاتا ہے بہانہ کیا اور لونڈوں میں گلی ڈنڈا کھیلنے لگا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۴). ۳. الزام سے بچنے کی کوشش کرنا (مہذب اللغات).

--- رَہْنا محاورہ.
نمایاں رہنا، دکھائی دینا، باہر ہونا، تجاوز کرنا.

خندۂ بے محل انسان کا ہے باعث نقص
بدنما ہے جو لبوں سے رہے دنداں نکلا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۴).

--- ہُوا م ف؛ صف مذ.
کسی چیز سے الگ کیا ہوا؛ چیرا ہوا؛ پھٹا ہوا. بوٹ بھی ایڑی کے پاس سے نکلا ہوا تھا. (۱۹۲۴، خونی راز، ۸۶).

نِکْلائی (کس ن، سک ک) امث.
نکالنے کا عمل؛ کسی جگہ سے کوئی چیز نکالنا. نکلائی بھرائی ...کل صرف سات روپے ہونا چاہیے. (۱۹۱۳، انجینئرنگ بک، ۱۵). [نکالنا (رک) کا حاصل مصدر].

نِکَلْتا (کس ن، فت ک، سک ل) صف مذ (مث : نکلتی).
جاتا ہوا، گزرتا ہوا، تراکیب میں مستعمل. رات کے کوئی بارہ بجے ہوں گے نکلتی گرمیاں ہیں ایک خدمتگار کنول لئے نواب کے آگے جارہا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۲۶). یہ گرمیوں کی رت ہے، موئی نکلتی برسات ہے، بیگم کے دونوں ہات، پانوں ہاتوں کے ساتھ ٹھنڈے اولا پڑے ہیں. (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۸). [نکلنا (رک) کا حالیہ ناتمام]

--- ہُوا م ف؛ صف مذ.
بڑھتا ہوا، اونچا، اُبھرا ہوا. سب اعضا بالترتیب، قد کسی قدر نکلتا ہوا. (۱۸۸۹، حرم سرا، ۱ : ۴۷). ایک انگل بھر قد اور نکلتا ہوا. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۱۰).

نِکَلْتے (کس ن، فت ک، سک ل) امذ؛ ج.
نکلتا (رک) کی مغیّرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

کج ادائی گئی کب ہم سے ترے ابرو کی
شاخ آہو سے ہے خم کس نے نکلتے دیکھا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۸۳). نکلتے جاڑے تھے، بہار کی آمد تھی. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۲۱). نکلتے جاڑے بھی تھے، سردی بھی کم ہوچلی تھی. (۱۹۴۰، آغا شاعر، ارمان، ۴۰).

---- پَیٹھتے دِن امذ؛ ج.
موسم کی تبدیلی کا زمانہ، فصل بدلنے کا وقت.

اجل کو کیا خبر دل میں اسیروں کے جو ارماں تھا
نکلتے پیٹھتے دن تھے بہار آنے کا ساماں تھا

(۱۸۶۸، رشک (نور اللغات)).

نِکَلْتیچ (کس ن، فت ک، سک ل، ی مج) م ف (قدیم).
(دکن) نکلتے ہی.

ترا چھانو وہ ہے جو کبہ طور تے — نکلتیچ جھمکیا اوکھ سورتے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹). [نکلتے + چ (حرف تاکید)].

نِکْلِس (کس ن، سک ک، کس ل) امذ.
گلے میں پہننے کا ایک زیور، ہار، نیکلس. کانوں میں بندے گلے میں نکلس اس کے سوائے سب بے کار و ہیچ. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۸۹). پازیب واپس کردو اور لکھ دو نکلس کا کھٹکا بگڑ گیا ہے. (۱۹۵۶، راودھا اور رنگ محل، ۳۵). میں نے اس نومولود بیٹی کو ایک نکلس دیا جو کوڑیوں کا بنا ہوا تھا. (۱۹۸۲، لیلیٰ خالد، ۱۹۱). [انگ : Necklace].

نِکَلْنا (کس ن، فت ک، سک ل) ف ل.
۱. اُگنا، پھوٹنا (پودے یا جڑ وغیرہ کا)، نمو ہونا، اوپر آنا، زمین سے اُبھرنا.

رہا سالہا سال جنگل میں آتش — مرے سامنے بیدِ مجنوں نہ نکلا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳). روئیدگی سے پہلے اسکی کونپل نکلتی ہے. (۱۸۹۶، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۹۶). بیج ..... آٹھ دس روز میں پھوٹ نکلے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۴۷). درختوں میں شگوفہ پھوٹا ہوا، نکلتا جاڑا، ہری ہوئی مہاوٹ، بھیگی بھیگی زمین. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۳۲). یہ کلیاں (سرمائی کلیاں) بڑی ہوتی ہیں ..... سرما میں جھڑ کر تہہ میں رہتی ہیں اور موسم بہار میں پھر پھوٹ نکلتی ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، مولوی محمد سعید الدین، ۲: ۶۹۵). پودوں کی جڑیں ریشہ دار ہوتی ہیں اوائل میں بیج سے عارضی جڑیں نکلتی ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۱۰). **۲. (i) کسی مقام سے باہر آنا، برآمد ہونا، باہر نکلنا نیز کسی جگہ کو چھوڑ کر جانا.**

لباس خسروانی کر چھندوں تے سیم بر نکلے — سراسر ناز کا لشکر برابر بھار کر نکلے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۶۷).

زہرہ جبیناں خلق کے آویں بہ رنگ مشتری
گر ناز سوں بازار میں نکلے وو ماہِ مہرباں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۴۸). خزانے لیکر برہمن کے ساتھ آدھی رات کو اپنے گھر سے نکلی اور کسی ملک کی راہ لی. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، حیدری، ۵۱).

نکلے جو ہوادار پہ وہ برقِ تجلّی
کیوں کر نہ ہو عالم کو گماں تختِ پری کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۴).

نکلنا خلد سے آدم کا سنتے آئے ہیں لیکن
بہت بے آبرو ہو کر ترے کوچے سے ہم نکلے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۹). سب لیس ہے، دیکھئے کیسی برات نکلتی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۵).

نکل آتے ہیں دل سینوں سے جب گھر سے نکلتے ہیں
حسیں ظالم جو چلتے ہیں تو جادو بن کے چلتے ہیں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۹۹). **(ii) روانہ ہونا، جانا، چلنا، گزرنا، کسی سفر کا آغاز کرنا نیز کسی کی تلاش میں جانا.**

کہتی ہیں چین اب مجھے دم بھر نہ آئے گا
نکلوں گی خود اگر علی اکبر نہ آئے گا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۳۲).

جستجوئے نشاط میں نکلے تھے کتنے کارواں
ان کے بھی ہاتھ کیا لگا ہم تو فراق باز آئے

(۱۹۴۲، روح کائنات، ۱۹۵). جب کبھی میں مال پر نکلتا تو قدرے چوکنا ہو کر نکلتا. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۱۰). **۳. ٹپکنا، بہنا، جاری ہونا، رسنا، رواں ہونا (آنسو یا قطرۂ خون کے لیے مستعمل).**

بڑا شور سنتے تھے پہلو میں دل کا — جو چیرا تو اک قطرۂ خوں نہ نکلا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۳).

اللہ رے جوش گریہ کہ اس جذب و ضبط پر
دریا ہمارے دیدۂ تر سے نکل گیا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۲).

وہ آئے تھے ادھر دل کی طرف سے مجکو کھٹکا ہے
خدا جانے یہ کس کو ڈھونڈنے آنسو نکلتے ہیں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۹۹). وہ تو خود میرے آنسو نکل آئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۱۳).
۴. پیدا ہونا، جنم لینا، پیٹ یا انڈے سے باہر آنا؛ بطن یا رحم سے باہر آنا. اگلے زمانہ میں وہ جانور نکلتا، اب شاید نہیں پیدا ہوتا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۴۴). اُنکے جو بچے نکلتے ہیں اُن کو حلب میں لے جا کر فروخت کرتے ہیں. (۱۸۷۰، رسالہ علم جغرافیہ، ۳: ۴۷). چچی کے پیٹ میں سے سانپ نکلے گا. (۱۹۴۲، ٹیرھی لکیر، ۵۱). **۵. اُبھرنا، نمودار یا عیاں ہونا، ظاہر ہونا، نمایاں ہونا.**

ہوا ناحق مقابل ماہِ نو تجھ تیغِ ابرو کے
کجی اس کی میں کب یہ اصفہانی خم نکلتا تھا

(۱۷۹۲، محب، د، ۷۰).

خون عاشق کا ہے گلگو نہ ترے عارض کے
قتل ہونے سے ہمارے ترا جوبن نکلا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۷).

نقابِ روئے روشن سے رخِ پُر نور کا جلوہ
جو چھن چھن کر نکلتا ہے تو کیا کم کم نکلتا ہے

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۱۲۶). **۶. پھوڑے پھنسی کا نمایاں ہونا، کسی بیماری کا ظاہر ہونا.** ایک مرتبہ ہمارے ایک لڑکے کے چیچک نکلی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۶۲). سارے جسم پر پھپھولے نکلے ہیں. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۲۴). **۷. طلوع ہونا، بلند ہونا، اُٹھنا (چاند، سورج یا ستارے وغیرہ کے لیے).**

سرگ تھے نکلیا چندر لعل لہو کے بھتر — سود چھپایا خنجر چندر دکھایا مکھن

(۱۵۱۸، لطفی بیدری بہمنی (دکنی ادب کی تاریخ، ۱۹)).

سورج شرق تے جب نکلتا دسے — جلالت تی تس کی پگلتا دسے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳).

شب وہ جو پیے شراب نکلا — جانا یہ کہ آفتاب نکلا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۳).

وہ رشک آفتاب رہا شب جو میرے گھر — نکلا نہ چرخ پر مہِ انور تمام رات

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۹۵).

تری انجمن سے باہر کئی آفتاب نکلے
نہ ڈھلی کسی سحر سے کسی رات کی سیاہی

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۲۸۹). مشرق یعنی آفتاب کے نکلنے کی جگہ اور ہوتی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۲۴۷).

وہ سامنے رکھا ہے کوئی خط کھلا ہوا
وہ دور کوئی چاند نکلتا دکھائی دے

(۱۹۹۵، افکار (خورشید احمد جامی)، کراچی، مارچ، ۲۱۴). ۸. **چڑھنا (دن یا دھوپ کے لیے مستعمل)**. دھوپ نکلے تو نہاؤ حمام کرو، کپڑے پہنو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۲۳). دن نکلتے نکلتے شہر سے نکل گیا. (۱۹۴۵، الف لیلہٰ و لیلہٰ، ۶ : ۳۰۹). ۹. **واضح ہونا، سمجھ میں آنا، ثابت ہونا، معلوم ہونا، ثبوت کو پہنچنا**.

کیا کہیے وفا ایک بھی وعدہ نہ کیا
سچ یہ ہے کہ تم بہت ہی جھوٹے نکلے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۶۵). اس آیہ سے صاف نکلتا ہے کہ وطی فی الدبر کی اصلا اجازت نہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱ : ۲۸۱). اس شخص کی ماں کے حال پر افسوس جس کا بیٹا ایسا نالائق نکلا. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۱۱۸). افسوس ہے اس دنیا پر جس کے واسطے اتنا کچھ کیا آخر بے وفا نکلی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۱۱).

خبر لو کوئی مر رہا ہو اگر
کبھی سچ نکلتی ہے افواہ بھی

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۱۹).

کون کہاں پر جھوٹا نکلا کیا بتلاتے ہم
دنیا کی تفریح تھی اس میں ہمیں خسارا تھا

(۱۹۸۲، فشار، ۷۱). ۱۰. **سبقت لے جانا، بڑھ جانا، بڑھا ہوا ہونا**.

ہم نے ناپا ہے، آسماں سے بھی
سرکشی میں وہ کچھ نکلتے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۲).

بہار آ پہنچی ہے شاید کہ دامان و گریباں میں
ہم یہ بحث ہے دیکھیں تو کون آگے نکلتا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۶۱).

قد ان کا باڑھ پر ہے آجکل اٹھتی جوانی ہے
قیامت سے بھی وہ نام خدا کچھ کچھ نکلتے ہیں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۹۹). ۱۱. (i) **(عورت کا) چلا جانا، بھاگنا، فرار ہونا، گھر چھوڑ کر چلا جانا**. اس کی استری کسی دھوبی کے ساتھ نکل گئی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۱۸). (ii) **جانا، اپنی جگہ چھوڑ دینا**. جل توں جلال توں آئی بلا ٹال توں کا ذکر شروع ہوتا مگر وہ بلا جو آ گئی تھی اب نکلنے سے انکاری تھی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵۹). ۱۲. **متروک ہونا، استعمال سے نکل جانا**. وہ ہاتھ میں ادھ بنا سویٹر لئے اور فیشن سے نکلا ہوا نچا فراک پہنے ہوئے تھی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۶۲). ۱۳. **زائد ہونا، زیادہ ہونا (کسی چیز کا کسی چیز سے) فاضل ہونا، باقی ہونا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۱۴. **ایجاد ہونا، نئی بات ظاہر ہونا، اختراع ہونا**. اکثر لفظ ہیں کہ اصلی لفظ ان کے اور تھے اب "ق" سے نکلنے کا رواج ہو گیا ہے مثلاً غالیچہ سے قالیچہ. (۱۸۸۹، جامع القواعد، آزاد، ۲۶۳). ۱۵. **پھٹ جانا، مسکنا، دریدہ ہونا، چاک ہونا (کپڑے وغیرہ کے لیے مستعمل)**. خار ایسے ہیں کہ تن سے کپڑے تو جدی پھٹ جاتے ہیں اور تمام بدن خاروں سے چھل گیا ہے بلکہ گوشت نکل نکل آیا ہے. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۵۰).

اتنا مرے لپٹنے سے آزردہ کیوں ہوئے
رومال پھٹ گیا کہ دو شالا نکل گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۲).

رفوگر دیکھ کر مرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے
گریباں کو رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۶۲).

جنوں کے جوش میں دامن گریباں سے یہ کہتا ہے
کہ دیکھیں تم نکلتے ہو کہ پہلے ہم نکلتے ہیں

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۹۹). یہ کہہ کر وہ ایک کونے میں گیا جہاں گدڑیوں کا ڈھیر لگا ہوا تھا لیکن سب ہی کہیں نہ کہیں سے نکلی ہوئی تھیں. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۰). ۱۶. **بر آنا، حاصل ہونا، پورا ہونا، (مدعا یا آرزو یا ارمان)**.

میں اپنا حال کہہ سارا جو پوچھا وعدہ آنے کا
کہا سن سن کے سب باتوں کو آخر مدعا نکلا

(۱۷۸۴، درد، د، ۳۳).

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے مرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۹). ذات کا سید مزاج کا اچھا بات ٹھہرنے کی دیر تھی چٹ منگنی پٹ بیاہ ہوگیا..... ارمان نکل گیا تھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۲).

مزا دونوں طرف دے گی تمنا عشق کامل میں
ادہر یہ دل سے نکلے گی سمائے گی ادہر دل میں

(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۴۹). ۱۷. **کسی کے ذمے کوئی رقم ہونا، واجب الادا ہونا (رقم یا قرض وغیرہ کے ساتھ مستعمل)**.

فقط وعدے پہ دو بوسوں کے دل لے کر وہ کہتے ہیں
ہمارا بھی کچھ آتا ہے تمہارا کیا نکلتا ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۱). وہ پانچوں پیسے کاٹ کر سوا تین آنے نکلتے ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۸). کچھ قرض مجھ پر نکلتا ہے، وہ مجھ سے مانگ رہا ہے اور میں ایسا مجبور ہوں کہ قرض ادا نہیں کر سکتا. (۱۹۷۸، روشنی، ۵۵). ۱۸. **برآمد ہونا، ملنا، ہاتھ آنا، حاصل ہونا**.

مرے دل کو جو تو ہر دم بھلا اتنا ٹٹولے ہے
تصور کے سوا تیرے بتا تو اس میں کیا نکلا

(۱۷۸۴، درد، د، ۳۳). ۱۹. **کم ہونا، دور ہونا، ہلکا ہونا (غبار، رنج وغیرہ کے ساتھ مستعمل)**

ہر چند کہ روئے ہم محبت
پر دل کا غبار کچھ نہ نکلا

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۲۷). ۲۰. **زیادہ ہونا (قد و قامت کا)، بڑا ہونا**.

بدن جھنکا ہے ایسا ایک لیلیٰ کی محبت میں
مری رانوں سے مجنوں کے کہیں بازو نکلتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۹) . ایک انگل بھر قد اور نکلا ہوا . (۱۹۳۹ ، بہار عیش ، ۱۰) . خوب نکلا ہوا قد سوکھا ہوا جسم . (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۹۰) . **۲۱. لے لیا جانا ، چھن جانا ، محروم کردیا جانا ؛ (کسی چیز کا) ہاتھ سے جاتے رہنا .**

پیدل عوض سواروں کے ہیں بعد مرگ ساتھ
پلٹن ملی جو ہم سے رسالا نکل گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸) . اب وسنت سینا پر سب حال روشن ہوگیا کہ کس طرح چارودت کے ہاتھ سے صندوقچی نکلی اور کیوں اس نے مالا اس کے پاس بھیجی . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۵۷) . **۲۲. کسی کام کا وقت جاتا رہنا .**

زندہ رہے فراق میں وصلت میں جان دے
اس دن چلے یہاں سے کہ چالا نکل گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸) . **۲۳. حواس جاتے رہنا ، اوسان خطا ہونا .**

نکل گئے سو اوسان بے سد ہوئے کتے پھٹ کلیجے سو دھاکوں موئے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۸) . **۲۴. سرزد ہونا ، صادر ہونا ؛ بے اختیار زبان سے ادا ہوجانا (کوئی لفظ یا کلمہ وغیرہ) .**

کون کہے ہے کہ آہ تو نہ جگر سے نکل
لیک نہ تنہا نکل بلکہ اثر سے نکل

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۴۱) .

ذرا تو نشہ کم ہو توبہ پڑھواتا ہے کیا واعظ
کہ بیہوشی میں کہتا کچھ ہوں منہ سے کچھ نکلتا ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۳) .

مرے نصیب کہ وہ حال پوچھیں اور زکی
زباں سے شکر نکل جائے مدعا کے عوض

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۸۴) .

کون دنیا میں باوفا نکلا یہ تمہاری زباں سے کیا نکلا

(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات داغ ، ۳۵۷) . خوف سے ان کی چیخ نکل گئی . (۱۹۴۴ ، ٹیڑھی لکیر ، ۴۳) . **۲۵. کسی چیز کا پھسل کر گرنا ؛ کُھل کر باہر آنا .**

خط یہ گرا قاصدا کس کا کمر سے نکل
تجھ کو جو اُس نے کہا دور ہو گھر سے نکل

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۴۱) . **۲۶. میان سے باہر نکلنا ، کھنچنا (تلوار یا خنجر وغیرہ کا) .**

پار جگر کے ہوا تیر غمِ یار کا یہ وہ بلا تیر ہے جائے سپر سے نکل

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۴۱) .

کمی کیا پڑگئی ہے چاہنے والوں کی اے قاتل
کہ اب تلوار کم کھنچتی ہے خنجر کم نکلتا ہے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۲۵) . **۲۷. پیلا جانا ، نچڑنا (رس یا تیل نکلنا) ، کشید ہونا ، عرق نکلنا .**

نام سے کام نکلتا نہیں ہے جوہر اصل
تل سے عارض کے نہ ہرگز کبھی روغن نکلا

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۷) . **۲۸. شائع ہونا ، چھپنا ، طبع ہو کے منظرِ عام پر آنا ، جاری رہنا اخبار یا رسالے کا نیز مضمون کی اشاعت ہونا .** صبح کا نکلا ہوا اخبار دوپہر تک پُرانا ہوجاتا ہے . (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۷۵) . طلسم حکمت ، یہ ماہوار رسالہ میرٹھ سے نکلتا ہے . (۱۸۶۸ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۶۱۶) . مختلف زبانوں میں ایسے مضامین نکلا کرتے ہیں جن میں ان سب موضوعوں پر بحث ہوا کرتی ہے جو روزانہ تمام دنیا کو آشفتہ کر دیتے ہیں . (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۲۰) . "دل گداز" (رسالہ) ..... جاری ہے اور اپنے عالی دماغ قدر دانوں کی عزت افزائی سے اس کو اُمید ہے کہ آئندہ سال بھی اسی طرح کامیابی سے نکلتا رہے گا . (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۳) . کئی سال تک ان کا پرچہ گنڈے دار نکلتا رہا . (۱۹۶۵ ، بزم خوش نفساں ، ۹۹) . **۲۹. سامنے سے گزرنا .**

نہ تجھ سا آج تک دیکھا نہ تجھ سا حشر تک دیکھیں
ان آنکھوں سے بہت نکلا بہت عالم نکلتا ہے

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۲۶) .

اس طرف جب وہ دیکھتا نکلا میرے سینے سے تیر سا نکلا

(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۴۵) . **۳۰. چھڑنا ، چھیڑا جانا ، آغاز ہونا ، شروع ہونا** (مہذب اللغات) . **۳۱. (i) پایا جانا ، دکھائی دینا ، نظر آنا .**

کہاں رہ کے توبہ نباہوں الٰہی کہ جنت میں بھی مجمعِ حور نکلا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۶) . **(ii) ظاہر ہونا ، ثابت ہونا (کسی چیز یا شخص کے سامنے آنے پر پتا چلنے پر کہتے ہیں) .** صبح ہوئی تو دیکھا کہ پیغمبر صاحب کا پتہ نہیں اور جن کو پیغمبر سمجھے تھے وہ حضرت علیؓ نکلے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۴۱) . **۳۲. مقابلہ کرنا ، سامنے آنا ، نکل کر مقابلے پر آنا .**

کیا لطف ہے اک پیاسے کو گر تیروں سے مارا
نکلے جسے تم سب میں شجاعت کا ہو دعویٰ

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)) . **۳۳. سامنے آنا ، منظرِ عام پر آنا ، کسی مسلک یا فرقے یا عقیدے کا رواج پانا .** صحابہ کے طریقے کے خلاف پہلا فرقہ جو نکلا حروریہ تھے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، تفسیر القرآن العظیم ، ۳۳۲) . **۳۴. عورتوں کا مردوں کے سامنے آنا ، پردہ نہ کرنا .** وہ لڑکیاں جو بلحاظ قرابت قریبہ تم سے پردہ نہیں کرتیں اور تمھارے سامنے نکلتی ہیں ان سے بہت شرم و لحاظ سے ملو . (۱۹۱۱ ، نشاطِ عمر ، ۲۷۰) . **۳۵. رسم یا قانون کا نافذ ہونا رواج ہونا ، دستور قائم ہونا .**

ہوا تھا کبھی سر قلم قاصدوں کا یہ تیرے زمانے میں دستور نکلا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۶) . **۳۶. کسی جگہ یا مقام کا کسی دوسری جگہ سے راستہ ہونا ، سڑک یا گلی وغیرہ کا کسی طرف جانا نیز دروازے یا کھڑکی وغیرہ کا کسی طرف کھلنا ، راستے کا گزرنا ، راستے کا جانا .** ان تمام سرحدی مقامات میں یہی ایک مقام ہے جو دشمن کے ملک میں نکلا ہوا ہے . (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج وصنعۃ الکتابت ، ۹۰) . **۳۷. جاری ہونا ، بنایا جانا (نہر وغیرہ کا) .** شمال وجنوب کی جانب گانو اور آبادیاں بہت ہیں اُن میں سے ..... نہر بردی کی ایک بڑی شاخ نکلی ہے . (۱۸۷۰ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۵۵) . چار فرلانگ پر دریائے جمنا ہے جہاں سے ایک نہر نکلتی ہے . (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگزشتِ کابل (حاشیہ) ، ۱۹) .

۳۸.(i) (کسی چیز کا فروخت کے لیے) بازار میں آنا. بیوی نے ایک ریشمیں ٹکڑا آگے ڈال کر کہا دیکھو کیسا خوبصورت کپڑا نکلا ہے. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۴۲). (ii) کسی شے کا فروخت یا نیلام ہونا. دوست بھی خدا کی عنایت سے ایسے ملے تھے.....ایک سالم گاؤں دو مکان اور تین دکانیں صاف نکل گئیں. (۱۹۱۷، نجوگ، ۶۵). ۳۹. کسی کی صحبت یا شاگردی سے اس کے جیسا ہو جانا. غفران مآب پیشوا و مقتدائے مومنین ہوئے چنانچہ ان کے فیضان صحبت سے بہت سے شیعہ نکلے بہت سے شاگرد رشید ہوئے. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۱۱۴). ۴۰. رفع ہونا، جانا، جاتا رہنا (ماخوذ: مہذب اللغات). ۴۱. بڑھا ہونا، آگے کی جانب ہونا، کسی چیز کا اپنے اصل مقام سے تھوڑا سا بڑھ جانا یا باہر آجانا، (ہڈی یا دانت وغیرہ کا) بڑھ جانا. پیشانی کی ہڈی آنکھوں سے تین چار انچ آگے نکلی ہوتی ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۲۶۵). اوپر والے سامنے کے دانت ذرا باہر کو نکلے ہوئے تھے. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۶). ۴۲. آزاد ہونا، کسی کی دسترس یا غلامی میں نہ رہنا. وہ بنی اسرائیل کے پیچھے چڑھ دوڑا پر بنی اسرائیل بالا دستی سے نکلے اور مصری ان کا تعاقب کیے چلے گئے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۶۴). ۴۳. کپڑے کے بڑے ٹکڑے میں سے چھوٹے ٹکڑے بننا نیز درزی کا کپڑا کاٹ کر لباس کے لیے حسب منشا چھوٹے ٹکڑے نکالنا، تیار ہونا (کپڑے کا)، سلائی ہونا. ایک دن میں کرتہ نکل جائے گا، صبح کو پہنو شام کو جھیر جھیر. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۳۸). دس بیس کپڑوں کا نکلنا تھا، ہاتھ جم گیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۶۸). ۴۴. دم، جان یا روح کا جسم سے باہر آنا، جان کھنچنا.

کیا خوب ہو اگر یہیں نکلے ہمارا دم
اُلفت یہ چاہتی تھی کہ قبریں بھی ہوں بہم

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷۱). ذرا ہلی اور دم نکلا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۴). انیس کا ہنسی کے مارے دم نکلا جاتا تھا. (۱۹۴۶، سودیشی ریل، ۲۰۳). تم.....اپنی قوت و قدرت کا امتحان یہیں کر دیکھو کہ اس مرنے والے کی روح کو نکلنے سے بچا لو یا نکلنے کے بعد اس میں لوٹا دو. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۲۸۹). ۴۵. دستیاب ہونا، حاصل ہونا، ملنا. پرانا سرکا درکار تھا.....سارے محلے میں کسی کے یہاں نہ نکلا. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۲۱۸). ۴۶.(i) فارغ ہونا، تعلیم مکمل کر کے درس گاہ سے جانا. خطاب اور لیاقت کی سندیں لے کر مدرسوں سے نکلتے ہیں. (۱۸۸۵، محصنات، ۱۰۸). چند ہی طالب علم ایسے نکلے جن سے فیس وصول ہوئی. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۱۰۶). بڑے بچے کو آخر کس کام سے لگایا جائے کالج سے نکلنے والا ہے. (۱۹۴۶، سودیشی ریل، ۱۰۶). (ii). فارغ ہونا، نمٹ لینا کسی مرحلے کو طے کر لینا. اس کایستھ سے میں جیت نکلوں تو تجھ کو اپنی بی بی کر کے رکھوں گا. (۱۸۲۳، مختصر کہانیاں، حیدری، ۲۷۰). [س : निकलना]

--- بیٹھنا/پیٹھنا محاورہ.

آمد و رفت رکھنا، آنا جانا. گو باہر والوں کی آمد و رفت نہ ہو خود میم صاحب تو باہر نکلتی بیٹھتی ہیں. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۲۳۱).

نِکلو فقرہ.

۱. نکلنا (رک) سے امر، چلے جاؤ، باہر جاؤ.

مرو جاؤ نکلو چلو حضرتِ دل
ہم اب خیر کب تک منائیں تمہاری

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۹۸). ۲. آگے جاؤ، بڑھو. پرانی دہلی کے باہر نکلو اور لاٹ نظر آنے لگتی ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۳۲).

نِکلوا دینا ف م؛ محاورہ.

۱. باہر کروا دینا، کسی محفل یا جگہ سے باہر کرا دینا. بادشاہ اس سخن سے ہنس پڑا اور اسے کچھ دلوا کر نکلوا دیا. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۴۰). ۲. کسی بات کا ادا کروانا، (منھ سے) کوئی بات کہلوانا. مقرر کو خبر نہیں ہوتی کہ تقریر کے زور نے میرے منہ سے کیا نکلوا دیا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۹). ۳. کسی چیز کو اندر سے باہر کروانا، دور کرنا، ہٹانا. گردے میں پتھری ہو گئی تھی، آپریشن سے نکلوا دی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۹۶).

نِکلوانا (کس ن، فت ک، سک ل) ف م.

۱. باہر کرانا، اخراج کرانا.

نکلوایا جو اوس گُرو نے دفترِ حق رسائی کا
ریاضِ خلد کے قابل شہیدانِ ادا ٹھہرے

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۹۶).

دے کہیں حکم نہ وہ گھر سے نکلوانے کا
بے خودی جلد مجھے آپ سے باہر کردے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۵۶). ۲. (کھال وغیرہ) اُتروانا، (کوئی چیز کہیں سے) ہٹوانا. ایک روپیہ مزدوری دے کر چمڑا اوس کا نکلوا لیا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۱۳۸). آپ کی تصویر جو اس کمرے میں لگی ہے نکلوائی نہیں. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۰۶). ۳. بیچنا، بکوانا، فروخت کرانا، نکاسی کرانا. جہاں تک ممکن ہو حیات جاوید طبع اول کے نکلوانے میں کوشش فرمائیے. (۱۹۰۳، مکاتیب حالی، ۴۴). ۴. معلوم کرنا (جیسے نام نکلوانا) (فرہنگ آصفیہ). ۵. مطلب حاصل ہونا، کام بننا. کیونکہ دفتر میں لوگ اپنے کام نکلوانے کی بنا پر اس سے ڈرتے تھے. (۱۹۸۲، بندلیوں کی تیج، ۹۱). [نکالنا (رک) کا تعدیہ].

نِکلی (کس ن، سک ک). امث

۱. باہر نکلنا، گھر یا کسی جگہ کو چھوڑ کر کہیں جانا، تراکیب میں مستعمل. خزانے لیکر برہمن کے ساتھ آدھی رات کو اپنے گھر سے نکلی اور کسی ملک کی راہ لی. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، حیدری، ۵۱). ۲. حاصل ہونا. جس دور میں فصلیں کم لی گئیں پیداوار بھی کم نکلی. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۴۷). ۳. شائع ہونا، جلد یا ایڈیشن کی طباعت ہونا. اس کی پہلی جلد ۱۹۷۱ء میں شائع ہوئی دوسری اور تیسری جلدیں بعد میں نکلیں. (۱۹۴۸، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ، ۱۰). [نکلا (رک) کی تانیث].

--- تو گھونگٹ کیا کہاوت.

جب پردے سے باہر ہوئی تو پھر گھونگٹ کا کیا نکالنا، بے شرم کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- حلق سے، چلی خلق میں کہاوت.

بات منھ سے نکل کر راز نہیں رہتی بہت جلدی پھیلتی ہے (جامع الامثال : جامع اللغات).

--- ہونٹوں چڑھی کوٹھوں کہاوت.

رک : ہونٹوں نکلی، کوٹھوں چڑھی جو زیادہ رائج ہے.

مثل یہ اے ظفر ہے نکلی ہونٹوں اور چڑھی کوٹھوں
نہیں کہنے کی جو بات اُس کا کہنا ہی نہیں اچھا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۵). بنی کے ڈھنگ سوئی تو ہیں نہیں کہ چھپ جائیں نکلی ہونٹوں، چڑھی کوٹھوں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۱۰). ابھی چپ رہو منہ سے بھاپ نہ نکالنا، جانتی ہو

عن صاحب کے منجر لگے ہوئے ہیں ''نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں''. (۱۹۴۲، تصویر، ۲۳۷).
اب نکلی ہونٹوں چڑھی کوٹھوں والی صورت پیش آئے تو کسی کا کیا قصور. (۱۹۷۵، لبیک، ۲۴).

نِکلے (کس ن، سک ک) صف مذ؛ ج.
نکلا (رک) کی مغیّرہ حالت نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

خانہ ویرانی ہے قسمت میں کہاں آباد ہوں
اوس طرف نکلے سڑک اپنا جدھر کو گھر ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۳).

بے خطر زخمِ دروں میں ہوں اگر بے چینیاں
زخم کا اندر سے بے نکلے نہیں رہتا مواد

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۵۹).

... پانْوں پِھر نَہِیں بَیٹھتے کہاوت.
آگے بڑھنے والا قدم پیچھے نہیں آتا. نکلے پاؤں پھر نہیں بیٹھتے لہٰذا تجربہ میں اگر کوئی خرابی معلوم ہوئی تو پھر کوئی اصلاح ممکن نہیں. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۴: ۶).

... دانْت بھی کَہِیں بَیٹھے ہیں کہاوت.
مثل مشہور ہے جو بھید کھل جائے وہ پھر نہیں چھپتا (رک: نکلے ہوئے دانت الخ). اجی! نکلے دانت بھی کہیں بیٹھتے ہیں، جمہوریت ہوئی اور ہوئی. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۱۷: ۱۰).

... کوڑی پھیرا کَرنے ساتھ میں صَنْدُوق پِٹارا کہاوت.
مفلسی میں ساز و سامان کی نمائش (فرہنگ اثر).

... ہوئے دانْت پِھر اَنْدَر نَہِیں بَیٹھتے / جاتے کہاوت.
راز ایک دفعہ ظاہر ہو جائے تو پھر نہیں چھپ سکتا؛ جو آدمی ایک دفعہ کہیں سے نکال دیا جائے تو پھر مشکل سے دخل پاتا ہے؛ کسی بات کا مزا پڑ جائے تو پھر نہیں چھوٹتا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

نُکْلِیائی (ضم ن، سک ک، کس ج ل) صف.
نکلیئس سے متعلق یا منسوب؛ جوہر سے متعلق، نیوکلیائی، ایٹمی، جوہری. بھاری ہائیڈروجن یعنی ڈیوٹی ریئم (Deuterium) آج کل تجارتی پیمانے پر تیار کی جاتی ہے اور نکلیائی ری ایکٹروں میں اس کا استعمال بہت عام ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۵۹). [نکلیئس (بحذف س) + ائی، لاحقۂ نسبت].

نُکْلِیَئر (ضم مج ن، سک ک، ی مج، فت ء) اند؛ ← نیوکلیئر.
نکلیئس یا جوہری مرکزے سے متعلق، نکلیائی. سورج کی توانائی کی نوعیت نکلیئر (Nuclear) ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۹۷۲). [انگ: Nuclear].

... تَوانائی (ـــ فت ت) امث.
(سائنس) وہ قوت جو جوہر کے مرکزے کو توڑنے سے پیدا ہوتی ہے، ایٹم کے مرکزے میں انشقاق یا گداخت سے حاصل شدہ توانائی، جوہری توانائی، ایٹمی توانائی. جب تک ایٹمی توانائی کا راز جسے صحیح طور پر نکلیئر توانائی کہنا چاہیے سائنس دانوں پر نہیں کھلا تھا. (۱۹۶۶، حرارت، ۹۷۲). [نکلیئر + توانائی (رک)].

... ری ایکٹَر (ـــ ی لین، سک ک، فت ٹ) اند.
آلات یا تعمیر جہاں قابو نیوکلیائی زنجیری تعامل کے ذریعے توانائی پیدا کی جائے؛ یہ ایک ایٹمی بھٹی ہوتی ہے جس میں یورینیئم بطور ایندھن کے استعمال ہوتا ہے (جدید طبیعیات، ۷۰۴). [انگ: Nucleas - reactor].

... فیُوژَن (ـــ کس ف، و مع، فت ژ) اند.
(طبیعیات) جوہری ادغام جس میں چھدرے جوہری نواتات باہم مل کر بھاری مرکزہ بناتے ہیں جو زبردست توانائی کے اخراج کا باعث ہوتا ہے، نکلیئر فیوژن: یہ وہ عمل ہے جس میں دو مختلف نکلیئس باہم فیوز کر کے ایک واحد نکلیئس میں تبدیل کیے جاتے ہیں (جدید طبیعیات، ۷۰۱). [انگ: Nuclear - fusion].

نُکْلِیَئس (ضم مج ن، سک ک، ی مع، فت ء) اند.
کسی نظام کا مرکز یا مرکزی مقام، کسی مادّی جسم کا جوہر یا تخم؛ (طبیعیات) ایٹم کا مثبت بار والا مرکزہ جس میں ایٹم کی غالب کمیت ہوتی ہے، نیوکلس. اس ایٹم کے نکلیئس (Nucleus) پر جو مثبت چارج پایا جاتا وہ بھی اسی Z کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۶۵). [انگ: Nucleus].

نِکْلیس (کس ن، سک ک، ی مج) اند.
ایک زیور جسے عورتیں گلے میں پہنتی ہیں، کنٹھا، مالا، گلوبند، نکلس. سونے کے جھومر، جڑاؤ نکلیس، گھڑی چوڑی اور قسم قسم کے زیور تیار کروالئے. (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۷۵). [انگ: Necklace].

نُکْلِیون (ضم مج ن، سک ک، کس ل، و مج) اند.
(طبیعیات) ایٹمی مرکزے میں ایک عنصری ذرّہ بالخصوص پروٹون یا نیوٹرون، ایٹمی مرکزے کے عنصری ذرات کا اجتماعی نام. جب نکلیئس کے اندر ایک نکلیون توانائی حاصل کرتا ہے تو بعض حالتوں میں وہ نکلیئس سے جدا ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۲۶۹). الیکٹرون کے سوا تمام دوسرے بنیادی ذرات نیوکلیس میں واقع ہوتے ہیں اور نکلیون (Nucleon) کہلاتے ہیں. (۱۹۸۴، کیمیا (گیارھویں جماعت کے لیے)، ۵۶). [انگ: Nucleon].

نِکَمّا (کس ن، فت ک، شد م) صف مذ.
۱. (i) بے کار، ناکارہ، بے مصرف، بے فائدہ. کیونکہ ایک رواں بدن کا نکما نہیں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۳). دوسرے کا حق نکلے گا تو رہن نامہ نکما ہو جاوے گا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۳۴). بے شک صاف تو دونوں ہو گئے مگر ایک کارآمد رہا اور دوسرا نکما ہو گیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۸۹).

کر دیا عیش پسندی نے نکمّا ہم کو　　　　کام آسان سے آسان ہمیں مشکل ہے

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۸۱).

دل کو لے کر کیوں جگر پر ہے نگاہ　　　　یہ نکمّے ہیں ترے کس کام کے

(۱۹۳۶، شعاعِ مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۲۷). عشق نے انہیں نکما بنا دیا وہ کچھ نہ بن سکے. (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو، ۲۱۵). (ii) زائل، بے اثر. راجپوت ..... توپوں کو کوستے اور بددعا دیتے تھے کہ انھوں نے جواں مردوں کے تیروں اور برچھیوں کے اثر کو نکمّا کر دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۷۴). (iii) معذور، اپاہج. اس بے چارے کی جان کے لالے پڑ گئے اور تمام عمر کے لیے نکما ہو گیا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۳۶). نہیں آج کہلوا کے چھوڑوں گی، چھنال سے، بول اپنے ناکارے نکمّے کا نہیں ملا تو میرے کا رکھ لیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۶۶).

۲. خالی ، بے کار ، بے شغل ، جو کوئی کام نہ کرے ، بے روزگار . آدمی نکمّا بیٹھے رہنے سے کسی کام کا نہیں رہتا . (۱۸۵۹ ، مراۃ الصدق ، ۱۱۲) . یونیورسٹی کے پاس کئی مسجدوں کے مُلّانے اور ہندو پنڈت نکمّے بیٹھے ہیں . (۱۸۸۳ ، مکتوبات آزاد ، ۹) .

بہت مزدور بیٹھے ہیں نکمّے — نہیں اب کوئی حیلہ جُز گدائی

(۱۸۷۷ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۰۰) .

کام دل خود بخود بناتا ہے — ہم نکمّوں کا دیکھنے والا

(۱۹۱۳ ، نذر خدا ، ۳۶) . درویش ہو تو درویشوں والے کام کرو اس طرح نکمّے کیوں بیٹھے ہو . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۳۰) . ۳. (i) بُرا ، خراب ، ناقص . مجھے تجھ سے شرم آتی ہے نہیں تو میں کہہ دیتا کہ تیرا پچاس برس کا معاملہ اندر سے نکمّا ہے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۴۶۲) . پھر جو جھاگ ہے جاتا ہے نکما ہو کر اور جو کہ وہ چیز جو نفع دیتی ہے آدمیوں کو . (۱۸۹۲ ، تصانیف احمدیہ ، ۱ : ۷ ، ۱۳۳) . خبردار ایسا نکمّا خیال ہرگز اپنی طبیعت پر نہ لانا . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامایَن ، ۳ : ۳۴۳) . اس نے ہاتھ بڑھایا ، اک گدر سا پستی پستی امرود توڑا اور جلدی جلدی کھانا شروع کر دیا ، کبھی میں نے بھی تم کو نکما کہا ہے . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۲۰۰) . اسی نسبت سے ناقص ، ناپختہ ، نکما اور غیر اطمینان بخش ہوگا . (۱۹۸۷ ، غزل اور غزل کی تعلیم ، ۳۲) . ۳. (ii) ناتواں ، کمزور ، بے جان ، نازک . کمزور نکمے پودے جلد سوکھ جاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، الناظر ، فروری ، ۱۱) . ۴. ناچیز ، حقیر . میرا یہ نکما تن کسی کے کام آجائے . (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۱۵) . لب کدھر ہے ہر پلا نکما ، وہ حقارت کی آواز میں گرجا . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۹۱) . ۵. جو کام سے جی چرائے ، جو کسی کام کے قابل نہ ہو ، نابکار و بیچکارہ (خصوصاً آدمی) ، نالائق . ایک پاجی نکمے کے کہنے سے اہل کار قدیم کو ناخوش نہ کیا چاہیے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۴۶) . وہ بالکل مجہول اور نکما تھا . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۹۷) . بی بی کہتی ہے کھو اب گورنر ہوا ہے روپیہ تو بھیج ، نہیں آن کے پیٹ پھاڑ ڈالوں گی اور بس بھر دوں گی موا نکما . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۹) . فوج میں دیکھو ، نہایت ہی ناکندہ تراش اور نکمے لوگ ہوتے ہیں . (۱۹۰۴ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۵) . پرتھوی راج ، بزدل نکمے ! راجپوت کے بیٹے موت سے نہیں ڈرتے ، وہ موت کی بارش میں ہنستے ہنستے کود پڑتے ہیں . (۱۹۳۳ ، قوم پرست ، ۴۹) . یہ ضرب المثل اس وقت بولی جاتی ہے جب کوئی شخص بظاہر خوبرو دکھائی دیتا ہو مگر نکما ہو . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۳۲۹) . وہ ڈرپوک اور نکما تھا . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۹۳) . ایسے نکمے سینئر حضرات کی عیش کوشیاں یا آرام طلبی دوسرے طلباء پر اثر انداز نہ ہوتیں . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۵۴) . [ن (سابقۂ نفی) + کما (رک)] .

--- بَنانا محاورہ .

بے کار کر دینا ، کسی کام کا نہ رکھنا . اس عیش و عشرت کی زندگی نے مجھے بھی نکما بنا ڈالا ہے . (۱۹۳۶ ، منگل سوتر ، پریم چند ، (اردو ، کراچی ، اپریل تا جون 1991 ، ۳۸)) .

--- بَنیا ، باٹ ہاڑے کہاوت .

بے شغلی میں جو کرو ، دل بہلتا ہے (جامع اللغات) .

--- پَڑا رہنا ف مر ؛ محاورہ .

کوئی کام نہ کرنا ، بے کار پڑے رہنا ، خالی رہنا . جس کو محنت کی عادت ہے وہ اسی میں ایسا خوش رہتا ہے کہ ہم نکمے پڑے رہنے میں ہرگز وہ خوشی حاصل نہیں کر سکتے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۴۳) .

--- پَن (--- فت پ) امذ .

نالائقی ، نکمّا ہونا ، ناکارہ پن . جو کوئی اپنے کام کو سرانجام نہ کریگا ..... اس کو ایک بری عادت نکمّا پن کی پیدا ہو جائیگی . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴) . نکمّا پن اور سستی نہ کوئی عزت ہے نہ کوئی منفعت ہے اس سے فرومایہ اور کمینہ طبائع راضی ہو جائیں . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۹۲) . سماجی زندگی میں کاہلی ، سستی ، نکما پن اور عیش و عشرت گھر کر لیتے ہیں . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۵۶) . عرب جاہلیت کے اس نکمے پن اور کاہلی سے موازنہ کیا ہے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۱۳۶) . [نکمّا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- ٹھہرانا محاورہ .

ناکارہ قرار دینا ، بے مصرف ٹھہرانا ، عضو معطل قرار دینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- ٹھہَرْنا/ٹَھیرْنا محاورہ .

ناکارہ قرار پانا ، بے مصرف ٹھہرنا . اس صورت میں ہم (نرے) نکمّے ہی ٹھیرے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۴۳) .

--- کَرْ دینا محاورہ .

بے کار کر دنیا ، خراب کر دینا ، کسی کام کا نہ رکھنا ، کسی قابل نہ رکھنا ، ناکارہ کر دینا .

عشق نے غالب نکمّا کر دیا
ورنہ ہم بھی آدمی تھے کام کے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰) . یہ مشہور ہے کہ نہ کام کرنا نہ کھیلنا لڑکے کو کاہل ضعیف بیمار و نکما کر دیتا ہے . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۴۹) .

--- کَرْنا محاورہ .

۱. معذور کرنا . ناتوانی زور پر ہے ، بڑھاپے نے نکما کر دیا ہے . (۱۸۶۰ ، اردوئے معلی ، ۱ : ۱۰) . وہ مضامین جو قابل میں آ کر آدمی کو نکمّا کر دیتے ہیں اور اپاہج بنا دیتے ہیں ہرگز مسائل تصوف نہیں . (۱۹۰۴ ، مقالات شروانی ، ۸۹) . ۲. بیکار کر دینا ، کسی کام کے قابل نہ رکھنا . ارے ان ایجادوں نے تو انسان کو کاہل اور نکما کر دیا ہے . (۱۹۹۷ ، افکار کراچی ، اپریل ، ۶۰) .

--- ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ .

۱. بے کار ہو جانا ، کام کے قابل نہ رہنا .

گو کہ ممکن نہیں ویسا ہونا — کیا ضرورت ہے نکمّا ہونا

(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۲۵) .

مدعا یہ ہے کہ بیٹھیں کیوں نکمّے ہو کے وہ
مل سے چھٹی پا چکے ہیں تو بیلا ہی چلائیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۲) . ۲. معذور ہونا ، اپاہج ہونا . اسی کے ابنائے جنس اسکے تابع ہونگے ، محتاج ہونگے ..... نکمے ہوں گے ، معاملات میں دخل فضل کریں گے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۳۳) . ۳. خراب ہو جانا ، بگڑ جانا (نوراللغات) .

نِکَمّہ (کس ن ، فت ک ، شد م) صف .

رک : نکمّا جو درست املا ہے . جو کوئی اپنے کام کو سرانجام نہ کریگا ..... اس کو ایک بری عادت نکمّہ پن کی پیدا ہو جاوے گی . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴) . [نکمّا (رک) کا ایک املا] .

نِکَمّی (کس ن ، فت ک ، شد م) امث .
ا جو کسی کے کام نہ آسکے ، بے کار ، ناکارہ ، بے مصرف ، بے فائدہ ، فضول . یہ نکمّی بات چیت مت کر . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۱) . ہمارے کارخانوں اور سمندر وغیرہ کی نکمّی خراب چیزوں سے جس قدر مادّے بہم پہنچتے ہیں اُسی قدر ہماری زمینوں کو مدد پہنچتی ہے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۳۲) . اور وہ جو نکمّی باتوں کی طرف رخ نہیں کرتے ..... ان پر کچھ الزام نہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ القرآن ، نذیر احمد ، ۲ : ۴۹۰) . زندگی بغیر کھٹکے کے بالکل نکمی اور بے کار ہے . (۱۹۰۹ ، سی پارہ دل ، ۱ : ۵۳) . تمہاری زندگی کتنی مصیبت زدہ ہے اور تمہاری حکومت کیسی نکمی ہے . (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۳۵) . ان کی ساری (Vocabulary) (لفظیات) حالت امن میں بالکل نکمی اور ناکارہ ہو جاتی تھی . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۰۴) . وہ مصرع اوّل کے لفظ نکمی کی مناسبت سے مصرع ثانی میں لفظ ''برا'' لائے ہیں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۱۴۲) . ۲. (i) خالی ، بے کار ، بے شغل ، معطل ، بے روزگار . بیس برس کی بیکار اور نکمی گردش میں ہاتھ پاؤں چور ہوگئے . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۷) . ہم اندازہ کر سکتے ہیں کہ ..... محبت اور رومان کے رسیا نوجوان عملی زندگی میں کس درجہ نکمے ہیں . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۶۷) . (ii) پھیکی ، مندی ، کم ، ٹھنڈی . آپ دیکھتی ہیں خود ہماری آمدنی نکمی پڑی ہے خرچ کرنے والے سب چل دیے . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۶۵) . ۳. (i) خراب ، ناقص ، بری . بدگمانی کرنے کی عادت اکثر نکمی تعلیم اور ناقص سوسئیٹی کے انسان کے دل میں پیدا ہوتی ہے . (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۳۲) . جب خدا کے نام کی قربانی کرنی ہے تو ردی اور نکمی کیوں کی جائے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۱) . دنیا اور باتوں میں نکمی ہو یا ہوشیار ریاضی خوب جانتی ہے . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۸۶) .

سلام ان پر جنھوں نے قسمتِ انسان سنواری
نظامِ زندگی کی ہے نکمی کل سدھاری

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۴۷) . (ii) ناتواں ، کمزور ، نازک ، بے جان . بھائی اب میری انگلیاں نکمی ہوگئی ہیں اور بصارت میں بھی ضعف آ گیا ہے دو سطریں نہیں لکھ سکتا . (۱۸۶۸ ، خطوط غالب ، ۱۱۴) . ۴. حقیر ، ناچیز ، فالتو ؛ کم قیمت . واضح ہو کہ لوگ مدت دراز تک کاؤ چوک کو ایک نکمی چیز جانتے تھے . (۱۸۵۴ ، مزید الاحوال ، ۶۰) . کیوں کیا میں آدمی نہیں ہوں یا میری جان ایسی نکمی ہے کہ میں اس کا ذرا بھی خیال نہ کروں . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۲۱) .

نہیں ہے چیز نکمّی کوئی زمانے میں کوئی بُرا نہیں قدرت کے کارخانے میں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۹) . ہم کچھ یہ نکمی چیز لائے ہیں سو آپ (اس کے نکمے ہونے سے قطع نظر کر کے) پورا غلہ دیدیجئے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۲۲) . ۵. جو کام سے جی چرائے ، جو کسی قابل نہ ہو ، نالائق ، بے وقوف . کیا بعض لونڈیاں نکمی اور کام چور اور نمک حرام اور بے غیرت نہیں ہوتیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۷۶) . جس اولاد کی خاطر رشوت لی تھی وہ اولاد ایسی نکمی نکلی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳۵) . میں کتنی نکمی ہوں واقعی کچھ کام نہیں کرتی . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۴۴۳) . سلمٰی کو اپنے آپ پر ایسی نکمی دھوبن کا گمان ہونے لگا جو کپڑے کھنچنا تک نہ جانتی ہو . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۴۴) . ۶. (کاشت کاری) وہ زمین جو کاشت کے قابل نہ ہو ، بے کار . زمین کیوں نکمی ہو جاتی ہے . (۱۸۹۱ ، کسان کی پہلی کتاب ، ۲ : ۳۱) . ہلکے رنگ کی مٹی نباتاتی مادوں سے خالی ہوتی ہے اس لیے یہ نکمی تسلیم کی گئی ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۹) . [نکمّا (رک) کی تانیث] .

نِکَمّے (کس ن ، فت ک ، شد م) امذ ؛ ج .
نکمّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . دیہات والے شہریوں کو اہدی ، نکمّے ، کم محنت ، پست ہمت ظاہر پرست جانتے ہیں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۵۳) .

--- بال امذ ؛ ج .
موئے زہار ، ناپاکی کے بال .

بگما اچھا نہیں بڑھنا نکمّے بال کا راکھ مل کے نوچ یا نورا لگا ہڑتال کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)) . [نکمّے + بال (رک)] .

نکند جور پیشه سلطانی که نیاید زگرگ چوپانی کہاوت .
ظالم آدمی بادشاہت نہیں کر سکتا ، بھیڑیے سے گلہ بانی نہیں ہو سکتی ، یعنی بادشاہ کا کام رعایا پر ظلم کرنا نہیں بلکہ اس کی حفاظت کرنا ہے (فرہنگ اثر) .

نَکْنَکانا (فت ن ، سک ک ، فت ن) ف ل .
تیوری چڑھانا ، غصہ کرنا .

کئی جو ناک تو وہ نکنکا کے چلّائی بہی مچاتی ہوئی شور اک طرف بھاگی

(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۵۶) . [مقامی] .

نَکو (فت ن ، و مج) حرف نفی (قدیم) .
(دکن) نہیں ، مت ، نئیں ، نہ .

ہرگز کدھریں جاؤ نکو جھوٹے ڈاواں ڈول نہ ہو

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار ، ۳۰) .

نکو ڈر بلاتے جو شب درمیاں دیکھیں کیا چرخ پھیر ہے آسماں

(۱۵۸۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۵) .

عشق کی آری اوپر غباراں کد نکو یارب
اوی کی آرزو تھے دام میں ہیں گل عذاراں خوش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۰) .

نکو دیو کا جگ میں توں مور ہو جو نیں فائدہ تج کوں اس ٹھور ہو

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۰) .

نکو آج کا کال پر کھال کام ترت جا کے یو کر تو درحال کام

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۱۱۳) .

غم و رنج و الم نکو یاں سے سب تمہاری ہی مہربانی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲) . شمال میں نفی کے لیے نہ نئیں اور نہیں بھی استعمال کیے جاتے ہیں ، دکنی میں مرہٹی کے زیر اثر نکو بھی استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۶۷) . [مقامی] .

نَکّو (۱) (فت ن ، شد ک ، و مع) امذ ؛ صف .
۱ . بڑی ناک والا ، لمبی ناک والا ؛ وہ شخص جس کی ناک لمبی ہو ، بڑنکو ، بڑنکّا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. (مجازاً) ناک والا ، عزت والا ، تمکنت والا ، صاحبِ غیرت (فرہنگ آصفیہ) . [نک (ناک (رک) کی تخفیف) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

نَکّو (۲) (فت ن ، شد ک ، و مع) (الف) امذ .

رُسوا ، بدنام ، معیوب ، داغی ، بُرا ، مطعون . خاصا بے ایمان ہے نہ الی الذی نہ اولی الذی دنیا میں نکو ، آخرت میں سیاہ رو . (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۹) . میں تو پہلے ہی دفعہ تجر دحمایت کر کے نکو سا ہو گیا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۸) . قسم خدا کی اگر تمہارا یہ وہم نہیں گیا تو خاندان بھر میں نکو ہو جاؤ گی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸) . (ب) امث . رُسوائی ، شکست ، ذلّت ، بدنامی . اکثر حضور نے بھی مونچھوں پر تاؤ دے کے فرمایا ، بھلا میرا حریف گنجے کے میدان میں کون ہوسکتا ہے ، ..... آج کی نکو یاد رکھنی چاہیئے ..... صفو آسان ہے مگر نکو ، نکو ، مشکل ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹) . [س : نکٹا नकटा] .

... بَنانا محاورہ .

بد نام کرنا ، رُسوا کرنا . اس میں کچھ شک نہیں کہ تمام قوم اسکو بُرا کہے گی اور نکو بنائے گی . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۰۷) . اس سے بیاہ شادی کا خیال کرنا اپنے کو نکو بنانا تھا . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۴) . سوسائٹی نے مرحوم کو ایسا نکو بنایا کہ الامان . (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھاڑ ، ۹) . ایسے مقتدر افراد کی قائم کردہ انجمنوں سے الگ کوئی فنکار و قلمکار اگر تن تنہا جدوجہد کرے تو اسے نکو بنا دیا جاتا ہے . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۱) .

... بَنْنا محاورہ .

انگشت نمائی کا نشانہ بننا ، رسوا ہونا ، بدنام ہونا ؛ نام نکلنا . سارے زمانہ میں دستور ہے سو بے زمانہ سے نرالی بات کیونکر کی جائے نہیں تو آدمی نکو بن جاتا ہے . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۱۱) . اور یہ بے چارے ابن الوقت کے کارن مفت میں نکو بن رہے تھے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۶۹) . اگر کوئی انگریز کسی ہندوستانی عورت سے شادی کرے تو اپنے گروہ میں نکو بنتا ہے . (۱۹۰۱ ، وبدبۂ امیری ، ۵۳۶) . ہم آپ کی وجہ سے نکو بننا نہیں چاہتے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۶۵) . شیفتہ ..... اپنے نظریۂ شعر پر اس درجہ ایمان رکھتے تھے کہ جہاں انھوں نے شعر کو اس معیار سے الگ پایا وہیں اس پر ناپسندیدگی کی مہر ثبت کر دی ، بے چارا نظیر اسی وجہ سے گلشن بے خار میں نکو بنا . (۱۹۶۷ ، تنقید اور تجربہ ، ۱۳۶) . اگر محض تقلیداً فیشن کیا جائے تو بیشتر انسان نکو بن جاتا ہے . (۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۱۲) .

... ٹَھیرنا / ٹَھہْرنا ف مر ؛ محاورہ .

بُرا بننا ، معیوب سمجھا جانا ، تماشا بننا . جو شخص رسموں کو ..... مٹانا چاہتا ہے وہی اپنی قوم میں نکو ٹھیرا کرتا ہے . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۷) . حرام ذرائع سے روزی کمانے والے قابل نفرت اور نکو ٹھہرتے ہیں . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۴۰۸) .

... کَرْنا محاورہ .

بدنام کرنا ، رسوا کرنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

نَکّو (۳) (فت ن ، شد ک ، و مع) امذ .

ٹوٹے ہوئے چاولوں کا چھلکا جس میں چاولوں کا کوئی کوئی دانہ ہو . اندرونی باریک چھلکا اور نکو چاول سے علیحدہ ہو جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، چاول دستور کاشت (دھان کی کاشت) ، ۱۳۵) . [مقامی] .

نَکّو (فت ن ، شد ک ، و مج نیز مع) امث .

۱ . بڑی ناک والا ، لمبی ناک والا نیز عزت والا ، غیرت والا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

۲ . (تحقیراً) ناک نیز لمبی ناک والی (عورت) . اور آپ ہیں کہ اپنی نکو میڑھی کیے لے رہی ہیں . (۱۹۷۵ ، ذلتوں کے مارے لوگ ، ۴۷۳) . [نک (ناک (رک) کی تخفیف) + و (ج) ، لاحقۂ صفت و تانیث] .

نِکو (کس ن ، و مج) صف .

نیکو (رک) کا مخفف ؛ اچھا ، نیک ، خوب ، عمدہ ، لاجواب .

شبنم کے برگ گل پہ ڈھلنے سے میں یہ سمجھا
جو دیدہ ور ہے اس کو شوق رخ نکو ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۴) .

دل سے شوق رخ نکو نہ گیا جھانکنا تاکنا کبھو نہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲) .

خسروا میں جو کہوں سب ترے اوصاف نکو
تو سدا منہ سے مرے پھول جھڑیں یا گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۷) . یہ نہ کہی کہ حسن رخ نکو یاں آئینے میں دوگنا چمکتا ہے اور نگینہ ذات سے ڈیوڑھا معلوم ہوتا ہے . (۱۸۷۸ ، مقامات ناصری ، ۱۳۰) .

جب تصور میں ترا روئے نکو آتا ہے
دیکھتا ہوں جسے کہتا ہوں کہ تو آتا ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۳۳) .

ولایت جاؤ تو اک صاحب روئے نکو لانا
خیال یار حاجت مند رکھنا بلکہ دو لانا

(۱۹۵۶ ، رزمی ، ک ، ۱۷۱) . [ف] .

... اَنْدیش (... فت ا ، سک ن ، ی مج) صف .

اچھی بات سوچنے والا ، نیکی کی بات سوچنے والا ، نیک .

سرگذشت جہاں کا سر خفی کہہ گیا ہے کوئی نکو اندیش

(۱۹۱۹ ، باقیات اقبال ، ۲۲۰) . [نکو + ف : اندیش ، اندیشیدن = سوچنا] .

... بِیں (... ی مع) صف .

نیکی ڈھونڈنے والا ، نیکی کی تلاش میں رہنے والا ، اچھائی کی جستجو رکھنے والا .

پُر سوز و نظر باز و نکو بین و کم آزار
آزاد و گرفتار و تہی کیسہ و خورسند

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۵) . [نکو + ف : بین ، دیدن = دیکھنا] .

... خُو (... و مع) صف .

نیک طبیعت ، نیک خو ، نیک سیرت . دستنبو میں انھیں "جہانداران داد" آموز دانش اندوز ، نکو خوے ، نکو نام کہا ہے . (۱۹۵۰ ، تنقید اور عملی تنقید ، ۸۸) . [نکو + رک : خو (۱)]

... خواہ (... و معد) صف .

خیر خواہ ، اچھائی چاہنے والا ، نیک .

لیانو گا سکندر کوں ہمراہ من
نہ دیکھیا اُس ایسا نکو خواہ من

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۲) . [نکو + ف : خواہ ، خواستن = چاہنا] .

--- رُو (---و مع) صف .
خوش شکل ، خوبصورت چہرے والا ، حسین ، خوب رو .

نہ سمجھا گیا کھیل قدرت کا ہم سے   کیا اسکو بدخو بناکر نکو رو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۲) . [نکو + رو (رک)] .

--- روز (---و ج) صف .
خوش قسمت ، خوش بخت .

بوقت شب ہوا شاہ نکو روز   محل میں کیکئی کے رونق افروز

(۱۸۵۰ ، ہندوؤں میں اردو (رامائن ، خوشتر ، جگن ناتھ پرشاد) ، ۱ : ۲۶۶) . [نکو + روز (رک)] .

--- سِرَشتی (---کس س ، فت ر ، سک ش) امث .
نیک سیرتی ، پاک طینتی ، نیک مزاجی .

ہے یہ مجمع نکو سرشتی کا   ذکر کیا یاں گنہ کی زشتی کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۱) . [نکو + سرشت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سِیَر (---کس س ، فت ی) صف .
اچھی سیرت والا ، نیک سیرت ، نیک کردار ، نیک اطوار ، اچھی طبیعت والا ، اچھی خصوصیات والا .

تھی گھر میں فاطمہ کی جگہ وہ نکو سیر   ہوتا خلافِ داب کوئی بولتا اگر

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)) . [نکو + سیر (سیرت (رک) کی جمع)] .

--- سیرَت (---ی مع ، فت ر) صف .
اچھے اخلاق والا ، نیک خصلت ، اچھی طبیعت والا .

سید الطاف علی نکو سیرت   ایک تھا جن کا ظاہر و باطن

(۱۹۸۸ ، سید الطاف علی بریلوی یادیں اور باتیں (شجاع احمد زیبا) ، ۱۴۳) . [نکو + سیرت (رک)] .

--- فَرْجام (---فت ف ، سک ر) صف .
اچھے انجام والا ، جس کا انجام بخیر ہو .

ہو مبارک اس شہنشاہِ نکو فرجام کو
جس کی قربانی سے اسرار ملوکیت ہیں فاش

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۰) . [نکو + فرجام (رک)] .

--- کار صف .
وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں ، نیک چلن ، نیک .

سو اُس شہر کا بے بدل شہریار   نکوکار تا جن ملک نام دار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۴) .

بحسب الحکم آں شاہِ نکوکار   رکھیا نامِ رسالہ گنج الاسرار

(۱۷۳۷ ، گنج الاسرار ، ۳) .

کس نکوکار کے برباد ہوئے نیک اعمال
کس خطاکار کے آگے نہ خطائیں آئیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۰) . نکوکار کی نیکی کی تاویلیں کر کے بدی بنا دیتے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۹۷) . اور نہ تھا تیرا رب جو آبادیوں کو ظلم سے ہلاک برباد کرتا ، درآنحالیکہ اُن کے رہنے والے نکوکار ہوتے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۷۶۷) . میں نکوکار ہوں اور تو فاجر ہے میں بچے پیدا کرتا ہوں اور تو بانجھ ہے . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۳۲) . تیرے پاس جو مینڈھا کھڑا ہے اس کو بیٹے کے بدلے میں ذبح کر دے ہم نکوکاروں کو اسی طرح نوازا کرتے ہیں . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۲۹) . [نکو + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی] .

--- کاری امث .
نیک کام کرنا ، خوش اطواری .

حلیم ہور مہرواں محض نیکوکار   ہوئی ہے ختم اسی پر مگر نکوکاری

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۶) . اوسکی نکوکاری اور مہمانداری اپنے دل سے فراموش نہیں کرنی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۲) . خواجہ ارباب اور خداداد خاصہ خیل نے بھی نکوکاری کے ساتھ جان دی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۸۰) . جو عقیدے کے ملحد ہیں ان کی بھی نکوکاری انھیں پیغمبروں کے نادانستہ فیضان تعلیم کا نتیجہ ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۲۰۶) . میں نے اپنی بزرگی اور نکوکاری کی پاسداری کے سوا ہر بات کو رد کر دیا . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۱ : ۲۹۶) . یہاں وہ راستہ ہے جو نکوکاری سچائی ، صداقت اور خیر کا راستہ ہے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۸) . [نکوکار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کِرْدار (---کس ک ، سک ر) صف مذ .
نکوکار ، اچھے چال چلن والا .

فطرتاً نیک خو ، نکو کردار   طبعِ سادہ ، صفا کی آئینہ دار

(۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات (تابش دہلوی) ، ۲ : ۱۲۷) . [نکو + کردار (رک)] .

--- گوئی گَردیر گوئی چِہ غَم کہاوت .
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) نیک بات کہہ اگر دیر ہو جائے تو کوئی غم نہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- مَحْضَر (---فت ج م ، سک ح ، فت ض) صف .
نیک خصلت ، نیک طینت ، نیک سیرت (نور اللغات ؛ مہذب اللغات) . [نکو + محضر (رک)] .

--- نام امث .
۱ . نیک نام ، جس کی شہرت اچھی ہو ، وہ جس کا نام اچھائی کے ساتھ لیا جائے ، اچھے نام والا .

کیا جوں توں مشہور یاں یک سبب   نکو نام کر واں بھی اے پاک رب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸) .

اس فکر میں بیٹھے ہوئے تھے شاہِ خوش انجام
ناگاہ گرے پاؤں پہ عباسِ نکو نام

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)) . دستنبو میں انھیں "جہانداران داد آموز" دانش اندوز نکوخوے نکو نام کہا ہے . (۱۹۵۰ ، تنقید اور عملی تنقید ، ۸۸) . ۲ . (طنزاً) بدنام .

ہو نکو نام جو قبروں کی تجارت کر کے
کیا نہ بیچو گے جو مل جائیں صنم پتھر کے

(۱۹۱۲ ، بانگ درا ، ۲۲۳) .

مت پوچھ کس فریب سے شہباز حیلہ ساز
دھوکہ دہی میں خود کو نکو نام کر گیا
(۱۹۸۴ء، ط ظ، ۱۴۴). [نکو + نام (رک)].

--- نامی امث.
اچھی شہرت، نیک نامی.

عشق و مزدوریِ عشرت گہِ خسرو، کیا خوب
ہم کو تسلیم نکو نامیِ فرہاد نہیں !!
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۸۶).

ہمیشہ چاہتا رہتا تھا میں ان کی نکو نامی
دعاؤں سے مری ہونے نہ پائی کوئی ناکامی
(۱۹۸۴ء، رامائن، امتیاز الدین، ۵۶). [نکو نام + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَکُوا (فت ن، ضم نیز سک ک) امذ.
۱. ناک (پلیٹس ؛ نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۲. سوئی کا ناکا، سوئی کا سوراخ (نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۳. (پیشہ کانٹا سازی) ترازو کے پلڑے کی ڈوریوں کو ڈنڈی کے سرے سے باندھنے کا بند، ترازو کی ڈنڈی کا سوراخ (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع اللغات). ۴. (زین سازی) گھوڑے کے چہرے کے ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی تھوتھنی کے بیچ میں حلقہ کیے رہتا ہے جھو (اپ و، ۵ : ۴۹). ۵. ناک کی ایک بیماری (پلیٹس). ۶. (نباتیات) پودے کا وہ سرا جو زمین کو پھاڑ کر پہلی بار ابھرتا ہے، بیج کا پھٹاؤ، وہ سوئی کی مانند شاخ جو پہلے پہل بیج سے نکلے، اکھوا. اوتھلی زمین میں ان کے نکوے بدیر اور بہت کم نکلتے. (۱۸۹۱ء، کسان کی پہلی کتاب، ۲ : ۹). ۷. فرج زن کا وہ ابھرا ہوا گوشت جو وسط فرج میں ہوتا ہے اور اس میں ایک سوراخ ہوتا ہے (مہذب اللغات).
[نک (ناک کا مخفف) + وا، لاحقۂ نسبت و تحقیر].

نَکْواسا (فت ن، سک ک) امذ.
ناک کی ایک بیماری. بخار، دردِ سر، ہیضہ ..... سوزاک، فیل پا، نکواسا، غرض اقسام اقسام کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں. (۱۸۱۰ء، اخوان الصفا، ۱۲۵). [نک (ناک کی تخفیف) + واسا (رک)].

نِکو باکَر (کس ن، و مج، فت ک) امذ.
ڈھیلی ڈھالی برجیس جس میں پنڈلی کے قریب جھول ہوتا ہے، نکر باکر، نکر بوکر. شکار کے وقت کا ڈریس یہ ہے نکو باکرس یا برجیس. (۱۹۰۴ء، ہندوستان کے بڑے شکار، ۱۱۴). [انگ : Knicker bocker].

نِکوٹ (کس ن، و مج) صف.
نکھوٹ ؛ بے کھوٹ (قدیم اردو کی لغت). [نکھوٹ (رک) کا ایک املا].

نَکوٹا (فت ن، و مج) امذ.
پنجہ. بلّی کے پنجوں سے کسی سپاہی یا جرنیل یا بل نامور نے یہ مصیبت نہیں اٹھائی تھی شیروں کے پنجوں سے لڑتے تھے مگر ان کی بدنصیبی کہ بلی نے نکوٹے مارے. (۱۸۹۲ء، خدائی فوجدار، ۲ : ۱۵۹). [مقامی].

نِکوٹِین (کس ن، و مج، ی مع) امذ.
ایک بے رنگ زہریلا، نشہ آور القلی مادّہ جو تمباکو میں پایا جاتا ہے، تمباکو کا زہر. کچھ حصہ زہردار نکوٹین کا جلا خون میں داخل ہوتا ہے اور سارے بدن پر اثر کرتا ہے. (۱۸۹۱ء، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۱۷۲). اس میں نکوٹین ہوتی ہے جو زہر ہلاہل ہے. (۱۹۵۱ء، کشکول، ۳۳۰). تمباکو میں ایک زہریلا مادہ پایا جاتا ہے جسے نکوٹین کہتے ہیں. (۱۹۹۹ء، اردو نامہ، لاہور، جون، ۲۶). [انگ : Nicotine].

نِکوٹِینا مائِڈ (کس ن، و مج، ی مع، کس ء) امذ.
(حیاتی کیمیا) نکوٹینی ترشے کا ایمائڈ جو خوراک میں NAD کی طرح کا عمل اور اہمیت رکھتا ہے. نکوٹینا مائڈ بھی استحالہ توانائی کے سلسلے میں ضروری ہے. (۱۹۶۹ء، تغذیہ و غذایات حیوانات، ۱۳۵). [انگ : Nicotinamide].

نِکوچَک (کس ن، و مج، فت چ) امذ.
ایک درخت لاط : Alangium decapetalum (جامع اللغات). [س : निकोचक].

نِکور (کس ن، و مج) صف.
تازہ، اچھوتا، غیر استعمال شدہ، بالکل نیا (نیا، نئی، نئے کے ساتھ بطور تابع مستعمل). اس نے پانی سے بھری ہوئی بالٹی نئی نکور سڑک پر اچھال دی. (۱۹۷۵ء، منو بھائی کے گریبان، ۳۲۸). میرے ہاتھوں میں نئے سال کا ایک نیا نکور کھلونا تھمادیا جاتا ہے. (۱۹۸۹ء، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۵۵). [ن (نیا (رک) کی تخفیف) + کور (کورا)].

نِکورا (کس ن، و مج) امذ.
بالکل نیا، کورا، جو استعمال شدہ نہ ہو، اچھوتا.

میں نے دیکھے گھڑے نکورے
سر سے گرے اور بھورے بھورے
(۱۹۷۹ء، حلقہ مری زنجیر کا، ۲۵۱). اور بڑے بڑے ڈگ بھرتے چل دیں اپنا نکورا بیج کسی نکوری کوکھ میں بونے. (۱۹۸۸ء، میں مٹی کی مورت ہوں، ۳۵۳). [ن (نیا (رک) کی تخفیف) + کورا (رک)].

نَکوڑا (فت ن، و مج) امذ.
۱. ناک کا مکبّر، بھدّی اور موٹی ناک (پنجابی اردو لغت). ۲. گھوڑے کے ساز کی ناک پر کی پٹی، گھوڑے کا تسمہ. گھوڑے کا تسمہ (جو نکوڑا اور زنجیر دونوں کے کام دیتا ہے). (۱۸۷۷ء، رائیڈنگ اسکول، ۶۹). [نک (ناک کی تخفیف) + وڑا، لاحقۂ تذکیر و تحقیر].

نِکَوڑی (کس ن، ولین) صف مث.
جس کے پاس کوڑی بھی نہ ہو، مفلس، قلاش عورت. اب پوچھنا اس کا کیا ملکہ تو فرما چکیں مجھ نکوڑی کا بھی کچھ کہنے میں کہنا ہے. (۱۸۹۰ء، طلسم ہوشربا، ۴ : ۲۵). [ن (سابقۂ نفی) + کوڑی (رک)].

نِکوڑیا (کس ن ، ولین ، کس ج ڑ) صف .
بغیر کوڑی کے ، جس کے پاس کوڑی تک نہ ہو ، غریب ، مفلس آدمی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ن (سابقۂ نفی) + کوڑی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

... گیا ہاٹ ، کَکْڑی دیکھ جیرا پھاٹ کہاوت .
غریب آدمی ہمیشہ ترستا رہتا ہے (جامع اللغات) .

نِکوسْنا (کس ن ، وج ، سک س) ف م .
۱. جانوروں کی طرح دانت ظاہر کرنا ، دانت نکالنا .

تج سامنے کیا کرسکے کوئی لاف جوں موتی اگے
کوڑی نکوسے دانت جوں مارے سو دم انکار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۱) .

جو یوں لاٹھی دکھاتا ہوں تو دانت اپنے نکوسے ہے
رقیب آگے ترے دے ہے مجھے بندر کی سی گھڑکی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۳) .

حال پر اپنے کھائے تھا افسوس ہر گھڑی دانتوں کو نکوس نکوس

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۴) . دانت نکوس کر اسے خوب خوب منہ چڑائے . (۱۹۳۶ ، ریزۂ مینا ، ۶۶) . بتیسی اس فراخ دلی سے نکوس دیتیں کہ تصنع لاشبہ بھی نہ ہوتا . (۱۹۶۸ ، سیپ ، کراچی ، ۱۰ : ۴۶۵) . وہ ، بابا ، بولی دانت نکوس کر ہنس دیا . (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۱۱۹) .
۲. کھسیانی ہنسی ہنسنا ، بدتمیزی سے ہنسنا (پلیٹس) . [س : [illegible]] .

نَکُول (فت ن ، ومع) امذ .
پانی یا روغن وغیرہ جس میں دوا جوش دے کر اور اس کو نیم گرم یا گنگنا عضو پر دھاریں (مخزن الجواہر) . [ع] .

نُکُول (ضم ن ، ومع) امذ .
کسی کام سے پیچھے ہٹنا ، ڈرنا ، بزدل اور ڈرپوک ہو جانا نیز بددلی ، اعراض ؛ (فقہ) مدعیٰ علیہ کا حلف اُٹھانے سے انکار جب مدعی بینہ پیش نہ کر رہا ہو ، قسم سے انکار . اگر تیسری بار میں بھی مدعیٰ علیہ قسم سے انکار کرے تو قاضی اوس کے نکول پر حکم کر دیوے نکول کہتے ہیں قسم سے انکار کرنے کو . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۲) . نکول یعنی جب مدعی بینہ پیش نہ کر رہا ہو تو مدعیٰ علیہ کا حلف اٹھانے سے انکار . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۳۲۲) . اصرار : کسی کام کو کرنے یا نہ کرنے کا عزم صمیم ..... مدعیٰ علیہ کی جواب دعویٰ میں مسلسل خاموشی اس کا انکار اور نکول متصور ہوگی . (۱۹۹۱ ، کشاف اصطلاحات قانون اسلامی ، ۱ : ۵۱) . [ع] .

... کَرْنا محاورہ .
انکار کرنا ، اعراض کرنا ؛ قسم سے انکار کرنا ، حلف اُٹھانے سے انکار کرنا . اگر قسم سے نکول کیا یا عورتوں نے گواہی دی کہ بکر ہے قاضی خاوند کو ایک سال مہلت دے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۸) .

نِکوہِش (فت نیز کس ن ، وج ، کس ہ) امث .
سرزنش ، ملامت ، دھمکی ، زجر و توبیخ ، جھڑکی . اور نکوہش بتوں کی کیا کرتے تھے اور سخت بیزار تھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۳۹) .

صبح وطن ہے خندۂ دنداں نما مجھے ہے آرمیدگی میں نکوہش بجا مجھے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۶) . طرح طرح سرزنش و نکوہش کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۰۷) . اگر کوئی شخص ڈرتا ہو تو اُس کی ستائش نہیں کرتے یا غصہ ہوتا ہو تو اُس کی نکوہش نہیں کرتے . (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس ، ۳۹) . اُس کی آنکھیں یوں تو اور بھی مترجم اور عاشقانہ کیف کا محل نظر آئیں میرے لئے وجہ نکوہش ہے اکی نگاہوں کی عادت مستترہ ہوگی . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۳۱۵) . [ف] .

نِکوہیدَہ (کس ن ، وج ، ی مع ، فت د) صف .
ملامت کیا ہوا ، ملامت زدہ ، خراب ، بد ، زشت ، ناپسندیدہ . اگر علم حاصل ہو اور صفات نکوہیدہ ویسے ہی باقی رہیں تو علم سے کچھ فائدہ متصور نہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴) . دوسری لڑائی ملاحدہ نکوہیدہ کردار سے واقع ہوئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۳۶) . [ف : نکوہیدہ ، نکوہیدن = سرزنش کرنا سے ماضی] .

نِکوئی (کس ن ، وج) امث .
بھلائی ، نیکی ، راستی ، اچھائی ، اچھا سلوک ؛ عمدگی ، خوبی .

کر باند آیا او دژخیم زشت جو اس سوں نکوئی اچھ سکے در بہشت

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۰) .

بدی عاقل کے آگے مرتدی ہے نکوئی نیک را بد رابدی ہے

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۶۶) .

نہیں یہ عدل کی ہے گی نکوئی کہ بے تقصیر قیدی ہووے کوئی

(۱۷۹۷ ، یوسف و زلیخا ، فگار ، ۷۱) .

محبت کی پرتیت تم اب ڈبوئی کرے گا کسو سے نہ کوئی نکوئی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۵) .

عیب و حجاب شمع رخان جہاں گیا وہ مہر آسمان نکوئی کہاں گیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک (نول کشور) ، ۲۵۴) .

علم و ہنر و فضل کا مجمع ہے حسنؓ خوبی و نکوئی کا مرقّع ہے حسنؓ

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۴۳) . پھر بھلائی کے ساتھ روک لینا ہے یا نکوئی کے ساتھ چھوڑ دینا ہے . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ۵۸) . [ف : نکو (نیکو) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... بابَداں کَرْدَن چُناں ست کہ بدکَرْدَن بَجائے نیک مَرْداں ست کہاوت .
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) یعنی بدوں کے ساتھ نیکی کرنا ایسا ہے جیسے نیکوں سے بدی کرنا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

... کُن بَہ آں کہ باتو بَدکَرْد کہاوت .
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) جس نے برائی کی تو اس سے بھلائی کر (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

... کُن و دَر آب اُفتاد کہاوت .
نیکی کر اور پانی میں ڈال ؛ نیکی کر کے احسان مندی کا خیال نہیں کرنا چاہیے ، نیکی کر دریا میں ڈال (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

نَکْھ (فت ن، سک ک) اند (قدیم).
رک: نکھ (ناخن) جو اس کا درست املا ہے.

نکہ اچھر لکھنے نکھ اوپر طرح صحبت کا بیاں
آرسی دیکھ ہو گا تب خاطر نشاں تج باحساب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۱).

یو محی الدین کا لقب کاں پائے ہیں
کوں اس نکہ پو جلا چڑواتے ہیں
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۲۶۹). [نکھ (رک) کا قدیم املا].

--- سِکھ (--- کس س) اند.
حلیہ، سراپا؛ رک: نک سک. تصویر نازک خیالی کی بہت نکہ سکھ کی کھینچ کر باریک بینوں کو دکھائی ہے. (۱۸۰۸، گلشن ہند، لطف، ۵۳). [نکہ + سکھ، = شِکھا (بمعنی) سر کا مخرب].

نَکّہ (فت ن، شد ک بفت) اند.
(کاشت کاری) نالے کا کنارا کاٹ کر کھیت میں پانی ڈالنے کے لیے بنایا ہوا سوراخ، ناکا. بارش کے فالتو پانی کے نکاس کے لئے نکاسی نکہ بنائیں ممکن ہو تو یہ نکہ پختہ بنائیں ورنہ اس کے ارد گرد گھاس لگادیں. (۱۹۶۳، راہ عمل، ۶۵). نکے پختہ بنائیں تاکہ وہ پھیل کر جوہڑ نہ بن سکیں اور پانی ضائع نہ ہو. (۱۹۷۰، وادیٔ مہران میں زراعت، ۶۷). [ناکا (رک) کا ایک املا].

--- مُوٹ (--- و مع) اند.
ایک جُوا جو کوڑیوں کو مٹھی میں چھپا کر کھیلا جاتا ہے، نکّا موٹھ. غدر سے پہلے لڑکے جیسے کوڑیوں سے، اڑان جھلا، پچھی پالا، نکہ موٹ، طاق جفت، جوا کھیلا کرتے تھے. (۱۹۰۸، صلائے عام، ستمبر، ۳۶). [نکا موٹھ (رک) کا ایک املا].

نُکّہ (ضم ن، شد ک بفت) اند.
نکا، نوک، انی؛ تراکیب میں مستعمل.

--- جَمانا محاورہ.
سکہ جمانا، اثر قائم کرنا. بھئی تم نے ایسا نکہ جمایا کہ وہ بیچارا ہکا بکا رہ گیا. (۱۹۷۵، اردو نامہ، کراچی، ۵۰: ۲۳۱).

--- دار صف.
نوک دار، نکیلا، نکیلی. اسکے ساتھ ہی نکہ دار داڑھی کچھ عجب انداز سے ہل جاتی تھی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۰۸). [نکہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

نَکہَت (۱) (فت ن، سک ک، فت ہ) امث.
۱. خوشبو، مہک، بوئے خوش.

تیری نکہت کیوں نہ لاوے تیرے کوچے کی نسیم
لے اوڑی ہے بوئے گل باد بہاری بیشتر
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۳۰).

نہ چھیڑ اے نکہتِ باد بہاری راہ لگ اپنی
تجھے اٹکھیلیاں سوجھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
(۱۸۱۸، انشاء، ک، ۹۶).

نکہت اس زلف کی صبا میں ہو
اڑ گیا رنگ بوئے سنبل کا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۹).

گر نہیں نکہتِ گل کو ترے کوچے کی ہوس
کیوں ہے گردِ رہ جولان صبا ہو جانا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۶). باردار شاخیں پھولے نہیں سماتی ہیں پھولوں کی رنگت بھینی بھینی نکہت ..... پسند ہے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۲۲۹).

جاں فدا اس چمن آرائے حجازی پہ مری
جس کے اخلاق کی نکہت سے معطّر ہے مشام
(۱۹۱۶، بہارستان، ۱۰۶).

اک طرف حسن و شباب و نور و نکہت کا فشار
اک طرف صدیوں کی راتوں کو سحر کا انتظار
(۱۹۴۶، نبض دوراں، ۱۰۳). انواع و اقسام کے دہکتے مسکراتے پھولوں کو اپنی آنکھ سے دیکھا جن کی نکہت سے ذہن نے تازگی اور فکر نے آسودگی پائی. (۱۹۹۰، دیوان عام ۲۰).
۲. سانس کی بُو (نور اللغات؛ جامع اللغات). [ع: نکہۃ کا مفرس].

--- آراسْتَہ کَرْنا محاورہ.
خوشبو پھیلانا. باغبانی میرا محبوب مشغلہ ہے اور مجھے لق و دق زمینوں کو نرم کر کے ان میں رنگ اور نکہت آراستہ کرنے میں ایک عجیب لطف آتا ہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۵۷).

--- آشْنا (--- کس ش) صف.
خوشبو سے مملو، خوشبو میں بسی.

چھوڑ کر پھولوں کو تنہا دھوپ میں رخصت ہوئی
ہم نسیم صبح کو سمجھے تھے نکہت آشنا !!
(۱۹۶۲، دریا آخر دریا، ۱۱۷). [نکہت + آشنا (رک)].

--- آفْرِیں (--- مد، سک ف، ی مع) صف.
خوشبو پیدا کرنے والی، خوشبودار.

انہوں نے اس کے گیسوؤں میں گھاس کی نکہت آفریں پتیاں
جنگلی پھول سجائے،
لمبی مینڈھیوں میں پھولوں کے ہار گوندھ دیئے،
(۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۴۸۸). [نکہت + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آلُود (--- مد، و مع) صف.
خوشبو سے بھرا ہوا، خوش بو سے پُر. اس نے ایک نکہت آلود لفافہ میرے ہاتھ میں دیا. (۱۹۴۰، صحرا نورد کے خطوط، ۱۷). [نکہت + ف: آلود، آلودن = لتھڑنا، بھرنا].

--- بیز (--ی مج) صف.
مہک پھیلانے والا، خوشبودار، خوش بو پھیلانے والا. نہ نکھرے ہوئے اور نکہت بیز پھولوں کے معطر ہار پہنے اور نہ لہلہاتے ہوئے سبزہ زاروں میں تفریحی زندگی اختیار کی. (۱۹۸۹، اربابِ علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۷۴). [نکہت + ف : بیز، بیختن = چھاننا].

--- بیزی (--ی مج) امث.
مہک پھیلانا، خوشبو بکھیرنا.

پیغام ہزار رندی و مستی ہے
سبزے کی لہک گلوں کی نکہت بیزی ہے

(۱۹۶۱، عروسِ فطرت، ۱۴۴). وہ علم و ایمان کے شامہ کی نکہت بیزی محسوس کرتے. (۱۹۸۹، اربابِ علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۱۵۴). [نکہت بیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خیز (--ی مج) صف.
خوش بُو بکھیرنے والا؛ خوشبودار.

دماغِ بوئے گل ہم بھول آئے بزمِ یاراں میں
چٹکنے دو چٹکتی ہیں جو نکہت خیز اب کلیاں

(۱۹۱۲، الناظر، جون، ۱۹). [نکہت + ف : خیز، خاستن = اُٹھنا].

--- ریز (--ی مج) صف.
خوشبو بکھیرنے والا. میرے ہر طرف نکہت ریز پھولوں کا ہجوم منتشر ہے. (۱۹۴۰، صحرا نورد کے خطوط، ۹). [نکہت + ف : ریز، ریختن = بکھرنا، بکھیرنا].

--- گُفتار کس صف (--ضم گ، سک ف) صف.
مراد: شیریں سخنی، خوش گفتاری.

اللہ کا احسان ہو، اے تاجدار انبیا!
ہے نکہت گفتار سے مہکی ہوئی اب تک صبا

(۱۹۸۲، سازِ سخن بہانہ ہے، ۱۵۶). [نکہت + گفتار (رک)].

--- گُل کس اضا (--ضم گ) امث.
پھولوں کی خوشبو، پھول کی مہک.

طاعت دل برنگ نکہت گل   پھیر اپنے مکان پر آئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۷۱).

ہے یہ اس غیرتِ گلشن کی معطّر پوشاک
نکہت گل ہے ہوا خواہ نسیمِ دامن

(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۶).

ہم آغوشِ صبا تھی نکہتِ گل کی یہ مستی
جنوں پرور تھے نغمے طائروں کے شاخساروں میں

(۱۹۲۷، بہارستان، ۶۴۹).

نکہتِ گل کی طرح ناز سے چلنے والو
ہم بھی کہتے تھے کہ آسودۂ جاں ہیں ہم لوگ

(۱۹۶۳، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں، ۵۲).

موسم گل کی طرح نکہتِ گل کی مانند
شہر در شہر ہے شہرہ مری رسوائی کا

(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۶۲). [نکہت + گل (رک)].

--- مَآب (--فت م، مد ا) صف.
بہت زیادہ خوشبو والے (حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ بابرکت کے لیے مستعمل ہے).

سلام اُن پر پسینہ جن کا ہے رشکِ گُلاب
اُنہیں کو زیب ہے کہیئے اگر نکہت مآب

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۷۸). [نکہت + مآب (رک)].

--- و اَنْوار (--و مج، فت ا، سک ن) امذ.
خوشبو اور روشنی یا نور کا اکٹھا ہونا.

قافلے نکہت و انوار کے بے سمت ہوئے
جب سے دولھا نہیں ہونے لگے باراتوں کے

(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۱۵). [نکہت + و (حرفِ عطف) + انوار (رک)].

--- و نُور (--و مج، و مع) امذ.
رک: نکہت و انوار.

مقامِ ارضِ مدینہ کسی کو کیا معلوم   تمام حسن و تقدس، تمام نکہت و نور

(۱۹۷۷، ماحصل، ۴۸). [نکہت + و (حرفِ عطف) + نور (رک)].

نَکْہَت (۲) (فت ن، سک ک، فت ہ) امذ؛ ~ نکھت.
۱. رک: نکہت جو اس کا درست املا ہے. یہ ساون بھادوں ملنے کی نکہت مہورت تھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۹۱). **۲. چاند کا ایک دورہ جو ۲۷ دن کا شمار ہوتا تھا** (ماخوذ: فرہنگ تلفظ). [نکھت (رک) کا بگاڑ].

نَکّی (فت ن، شد ک) (الف) صف.
ناک میں بولنے والا.

اونگھ کر دن کو رات کرتے ہیں   سر میں نکّی کے بات کرتے ہیں

(۱۶۵۷، گلشنِ عشق (مہذب اللغات)). (ب) امث. **۱. جوئے کی کوڑی** (نوراللغات؛ جامع اللغات). **۲. پانچ کوڑیوں کا چت گرنا** (ماخوذ: اصطلاحاتِ پیشہ وراں، منیر، ۵۰). **۳. (قمار بازی) ایک قسم کا جُوا، جُوئے کا ایک داؤ.**

کہیں نکی ہی موٹھ پر نہ دھرے   نشہ پانی ہی میں نہ خرچ کر جاوے

(۱۸۳۵، رنگین، شش جہت رنگین، ۲۳۷). یہ ایسے بزرگ ہیں کہ ایک نکی کے داؤ میں تمہاری سب دولت اڑالیں گے. (۱۸۷۸، دلفروش، ۲۷). **۴. لڑکوں کا ایک کھیل (رک: نکی آوے).** فیل خانہ کے کسی آدمی نے بچوں کو دھمکایا کہ جاؤ اور وہ چلے گئے، نکی مانگ کر تو مولا بخش اپنا پاؤں اٹھائے رہتا تھا. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۹). **۵. نوک، سرا، کنارہ.** میں نے کھڑے ہوئے مشکی ہرن کو دیکھا تو اس کے اگلے پیروں کی نکی کے بیچ میں جوڑ معلوم نہیں ہوا. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۲۸۳). [نک (ناک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اُڑانا محاورہ.
جُوا کھیلنا. جامع مسجد کے شہدوں کو کوتوال کا خوف بالکل جاتا رہا پھر تو بے غم نکی اڑانے لگے، ہزار ہزار روپیہ جو سرکار سے ملے تھے. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۱۳).

--- آوے فقرہ.
۱۸۵۷ سے قبل کا بچوں کا ایک کھیل جس میں کوئی لڑکا اپنے دوست سے کہتا کہ نکّی آوے تو وہ اپنا ایک پانو اُٹھا لیتا تھا اور بے حس و حرکت کھڑا رہتا. لڑکوں سے مولا بخش کا یارانہ تھا، جہاں کسی لڑکے نے مولا بخش سے کہا کہ مولا بخش نکی آوے تو مولا بخش اپنا ایک پاؤں اٹھا لیتا تھا. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۹).

--- پَر رَکْھنا محاورہ.
جُوے (نکّی) کے داؤں پر رکھنا (جامع اللغات).

--- پَر لَگانا محاورہ.
جُوے (نکّی) کے داؤں پر رکھنا (جامع اللغات).

--- سُر (---ضم س) امذ.
ناک سے نکالا جانے والا سُر، اَنفی سُر، ہلکا سُر. اردو زبان میں سُروں کی تعداد چوبیس ہے اور ان کی دو قسمیں ہیں (۱) سادہ سُر اور (۲) نکی سُر. (۱۹۶۷، نقوش، لاہور، ستمبر، ۴۹). [نکّی + سُر (رک)]

--- مُوٹْھ (--- و مع) امذ.
ایک قسم کا جُوا جو کوڑیوں سے کھیلا جائے؛ جواری کا داؤں.

کسی کو داؤ پہ لا نکّی موٹھ نے مارا کسی کے گھر پہ دھرا سوختہ نے انگارا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۶۸). کسی بیسوا کو دیا یا نکی موٹھ کے داؤ پر رکھ دیا. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول، ۹۸). آتی، پاتی، دھول دھپا، کانا کوا، نکی موٹھ، چڑیا کانٹا، تیر، گھنڈی، گیاں چوسر کھیلتے. (۱۹۲۳، ثقہ ظریف، بیڈھب بدایونی، ۲۰). [نکّی + موٹھ (رک)].

--- میں بات کَرْنا / بولْنا ف مر: محاورہ.
ناک میں بولنا، منمنا کے بولنا، منمنانا. نانی یاد آئیں، بانسا بیٹھ گیا، نکی میں بولنے لگے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۸: ۹).

--- میں گانا محاورہ.
ہلکے سُروں میں گانا، ہلکی آواز میں گنگنانا، منمنا کے گانا، گنگنانا.

نکی میں گانا بھتوں کا ہم نے سنا و لے
مطرب پسر یہ گاتا ہے تصویر ناک میں

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۳۲). وہاں تو اچھی خاصی بھوتوں کی پنچایت سی ہوتی ہے کوئی بیٹھا چلم اوڑا رہا ہے کوئی نکی میں گا رہا ہے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۶۷). وہ ذرا دم لیکر پھر ناچنے لگتی اس عالم میں وہ ہلکی ہلکی نکی میں ایسا گاتی جو الفاظ سے بلند صرف الفاظ کے زیر و بم ہی سے تخلیق ہوتا تھا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۷۴).

نِکّی (کس ن، شد ک) امث.
۱. چھوٹی، ننھی. چاچا گھٹے ہوئے جسم اور سانولی رنگت والی کو نکی کہہ کر پکارتا تھا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۷۲). تب میں اپنی نکی کو بھی چھوڑ کر اس کے ساتھ آ گئی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۹۷). ۲. (مجازاً) تھوڑی، ہلکی، مختصر. ابھی کی فجر تھی رات کا تیسرا پہر ختم ہو رہا تھا مگر پکی فجر نہ ہوئی تھی کہ خان زمان جاگ گیا. (۱۹۶۱، برف کے پھول، ۶۰). ۳. (کانٹا سازی) چوٹیا پھندا، تولنا، منجھا، مونجوا، ہتھوانسا، ترازو کی ڈنڈی کا بتا (اپ و، ۷، ۱۳۰). [پن: نکا = چھوٹا کی تانیث].

نُکّے (ضم ن، شد ک) امذ: ج.
نکّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ تراکیب میں مستعمل، دوپلڑی ٹوپی کی آگے کو نکلی ہوئی نوکیں. اس ٹوپی کی کاریگری ..... تصویر میں دیکھ لیجیے ..... کہ دونوں نکّے کھٹکتے نہ تھے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۲۰).

--- دار صف.
نوک دار، نوکیلی. سر پہ نکّے دار دوپلی جمائے ڈھاٹا باندھے چلے آرہے ہیں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۶۰). موچھیں چڑھی ہوئی نکّے دار داڑھی بڑی صفائی سے ذرا چوکور سی ترشی ہوئی. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۸۷). [نکّے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار ٹوپی (--- سک ر، و ج) امث.
قدیم زمانے کی ٹوپی جو ماتھے پر تو پوری ہوتی تھی اور ماتھے سے اوپر گولائی میں زیادہ کپڑا لگایا جاتا تھا، وہ گولائی کا جھول چھجا سا بن کر آگے کو جھکا رہتا تھا. نکّے دار ٹوپی سر پر رکھی گئی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۹۵). نکّے دار ٹوپی آلپین سے سر پر رکی ہوئی ہے. (۱۹۰۴، مضامین چکبست، ۴۲). [نکّے دار + ٹوپی (رک)].

نِکْیاب (کس ن، سک ک) امذ.
کپاس کے ریشوں سے بیج جدا کرنے کا عمل، کپاس سے روئی علحدہ کرنا (ماخوذ: اپ و، ۲: ۸). [مقامی].

نَکْیانا (فت ن، سک ک) ف م.
ناک میں بولنا، منمنانا، نکھیانا. جو کوئی نکیا کر بولے وہ احمق اور مغرور اور ناسمجھ ہوگا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۷۵). فٹ پاتھ پر اشرف المخلوقات بھی ہوتے ہیں..... میلے برقعے کے اندر سے نکیاتی ہوئی سائلہ عورت. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۸)). [نک (ناک (رک) کی تخفیف) + یانا، لاحقۂ تعدیہ].

نَکْیاہَٹ (فت ن، سک ک، فت ہ) امث.
ناک میں بولنا. اکی آواز میں نمایاں نکیاہٹ کے ساتھ مردہ سی خاکساری تھی. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب (اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۱۶۳)). [نکیانا (بحذف نا) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

نِکیت (کس ن، ی مج) امذ.
مکان، گھر، محل خانہ مقام، جگہ؛ نشان؛ دستخط، مہر (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). [س: निकेत].

نِکیتَن (کس ن، ی مج، فت ت) امذ.
رک: نکیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निकेतन].

نِکیتُو (کس ن، ی مج، و مع) صف.
رک: نکیت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निकेतक:].

نَکیر (فت ن ، ی مع) امذ .

۱. اعتراض ، انکار ، عذاب . جناب امیر ..... بھی ..... اپنے مخالفین سے مخالفت کرتے اور نکیر یعنی اعتراض اور انکار ظاہر کرتے . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۵۲) . قرآن کریم نے آیت مذکورہ میں ان کی اسی بات پر نکیر فرمائی . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۳۲۷) . گذشتہ انبیا کے طریقے ہمارے لیے بھی حجت ہیں بشرطیکہ ان طریقوں کو قرآن یا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بغیر کسی نکیر کے نقل کیا ہو . (۱۹۸۹ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۷) . **۲. ان دو فرشتوں (نکیرین) میں سے ایک کا نام جو مسلمانوں کے اعتقاد کے مطابق قبر میں مردے سے سوال کریں گے .** یہی معلوم کیا کہ نکیر منکر ہیں ، تجھ سے سوال کرنے آئے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۶) .

منکر و نکیر کے سوالات　　بھی راحت قبر و غم کے حالات

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۴۹) . مردہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے تو اسکے پاس دو کالے بھجنگ کرنجی آنکھوں کے فرشتے آتے ہیں ان میں سے ایک کا نام منکر اور دوسرے کا نکیر ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۸۲) . فرمایا رسول اللہ صلعم نے کہ جب قبر میں مردے کو رکھ دیا جاتا ہے تو اس کے پاس دو فرشتے کالی کیری آنکھوں والے آتے ہیں جن میں سے ایک کا نام منکر ہے اور دوسرے کا نکیر . (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰) . [ع] .

--- کَرْنا محاورہ .

اعتراض کرنا ، روکنا ، ٹوکنا . شاید ہی کوئی بندۂ خدا ہوتا ہوگا جو ان اسرافی و تبذیری منکرات پر خود کتاب اسلام کی طرح دو ٹوک نکیر کرنا الگ رہا ضمناً و اشارۃً ہی کچھ تفہیم و تنبیہ کر دیتا ہو . (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۳۵۹) . حضرت موسیٰ اور خضر علیہما السلام کے واقعہ میں کشتی توڑنا ، لڑکے کو قتل کرنا وغیرہ جو بظاہر گناہ تھے اسی لیے موسیٰ علیہ السلام نے ان پر نکیر کیا . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۰۵) .

نَکِیرَین (فت ن ، ی مع ، ی لین) امذ : ج .

(فقہ) وہ دو فرشتے جو قبر میں ایمان کی بابت سوال کرنے پر مامور بتائے جاتے ہیں ، (رک : منکر نکیر) .

نکیرین سیں سعی کریو بہت　　سوال پچھیا باہر قبر سے تروت

(۱۶۹۳ ، وفات نامۂ بی بی فاطمہ ، ۱۶) .

ظاہر ہے کہ گھبرا کے نہ بھاگیں گے نکیرین
ہاں منہ سے مگر بادۂ دوشینہ کی بو آئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹) .

آنے کا نکیرین کو رستہ نہیں ملتا　　کیا حوروں کے جھرمٹ ہیں مزار شہدا میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۴) .

نکیرین کرتے ہیں تعظیم میری　　فدا ہو کے تجھ پہ یہ عزت ملی ہے

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۵۳) . جن لوگوں کو اس کی خریداری کا فخر حاصل ہے وہ قطعی بہشتی ہیں کیونکہ نکیرین پہلا سوال یہی کریں گے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۶ ، ۲۷ : ۵) .

وہ نکتہ سوجھا ہے الطاف کبریا سے مجھے　　بچائے گا جو نکیرین کی جفا سے مجھے

(۱۹۷۵ ، موج تبسم ، ۲۳۶) . [نکیر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نَکیکی (فت ن ، ی مع) صف مث .

ناک میں بولنے والی ، منمنا کر بولنے والی .

کوئی چھبیلی تھی ، کوئی نکیلی تھی　　کوئی ٹلکیلی تھی ، کوئی رنگیلی تھی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۷) . [نکیانا (رک) سے] .

نَکیل (فت ن ، ی مج) امث .

۱. اونٹ کی ناک کے نتھنے کو چھید کر اس میں ڈالی ہوئی ایک چھوٹی سی چوبی میخ ، وہ لکڑی یا لوہے کی کیل جو اونٹ کی ناک میں ڈال کر اس میں رسی باندھ دیتے ہیں تاکہ قابو میں رہے . حبشی نکیل اونٹ کی پکڑے ہوئے آگے بڑھ گیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۶) . بے دین آدمی ایسا ہے جیسے بے نکیل کا اونٹ ، بے ناتھ کا بیل . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۸) . اُن کے بعد شتر سوار اور ان پر کارچوبی جھولیں پڑی ہوئیں ، نکیلیں چھدی ہوئی ، اُس میں کلابتوں کی ڈوریاں پڑی ہوئیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۸۹۲) . یہ تو اونٹوں کی ایک عجیب قطار آپ لائے ہیں کہ ایک کے پیچھے دوسرے کی نکیل بندھی ہوئی ہے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۴۸) . میاں میواتی اونٹ کی نکیل تھامے سامنے کے تختے پر بیٹھے اونگھ رہے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۳) . نکیل لکڑی ، ہڈی یا کسی دھات کی بنی ہوئی چھوٹی سی کھونٹی نما ہوتی ہے اور اس کو اونٹ کے نتھنے میں ڈالتے ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۶۳) . گلگامش نے دھیرے سے اس کے گال تھپتھپائے اس کے ناک میں حلقہ (نکیل) ڈال کر اسے ایک رسی سے جکڑ ڈالا . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۴۴۵) . **۲. ناک میں پہنے جانے والی چھوٹی بالی .** شاباش تمھاری چھیدتی کے جگرے اور اس بھتیجی کے کلیجے کو ، ساڑھے تین برس کی بچی ، ناک میں نکیل پڑی تمھیں ہی اچھی معلوم ہوتی ہوگی . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷۵) . **۳. (مجازاً) لگام ؛ قابو .** جب وہ شخص حاجت پوری کر دیتا ہے تو گویا اب اسکی نکیل اس کے ہاتھ میں ہے جہاں چاہتا ہے لیے پھرتا ہے اور جو چاہتا ہے وہ کام لیتا ہے . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۷۱) .

ڈیڑھ سو سال تک انگریز شتربان رہا
اب ہم اس اونٹ کی خود ہاتھ میں تھامیں گے نکیل

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۴۹) . امریکہ چاہتا ہے کہ جنوبی ایشیا میں بھارت ایک منی سپر پاور بن جائے اور سارک کے تمام ملکوں کی نکیل اس کے ہاتھ میں ہو . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۲۳۱) . [نک (ناک کی تخفیف) + یل ، لاحقۂ اسمیت] .

--- تھامْنا محاورہ .

روکنا ، منع کرنا (فرہنگ اثر) .

--- چَڑْھانا محاورہ .

نکیل ڈالنا ، قابو میں کرنا . ربا یا سود کو حرام قرار دے کر لالچی آدمیوں کو نکیل چڑھادی گئی ہے . (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۲ ، ۷۲) .

--- ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. ناک میں نتھ یا تار ڈالنا ، لگام دینا . بعض لوگ اپنی گنہگاری کے اظہار کے لیے اپنی ناک میں نکیل ڈال کر طواف کرتے . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۴۱) . غصہ ایک سانڈ کی طرح ہے جس کی ناک میں نکیل ڈال دی گئی ہو . (۱۹۸۶ ، فکشن فن اور فلسفہ ، ۸۵) . **۲. قابو میں کرنا .** مجبور اور بے بس لڑکی ..... بعض بعض مرتبہ تو شوہر کی ناک میں ایسی نکیل ڈالتی ہے کہ وہ اسی راہ پر چلتا ہے جس پر بیوی چلاتی ہے . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۲۸) . محض اپنے سیاحتی تجسس کو نکیل ڈالنے کے لیے دیکھیں تو سہی وہ کون سا واٹر ہے جو خمار کے جراثیم سے آلودہ ہے . (۱۹۸۹ ، ہنزہ داستان ، ۱۸۷) . اے میں کہتی ہوں نکیل ڈال اس کی ناک میں ورنہ یہ کلموہی تو ناک کٹوا دے گی سارے خاندان کی . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۹۶) .

--- ہاتھ میں ہونا محاورہ.

قابو ہونا، قبضہ ہونا، لگام ہاتھ میں ہونا، کسی کے اختیار میں ہونا.

کیا کریں مجھ سے وہ شتر غمزے
ہاتھ میں ہے مرے نکیل ان کی

(۱۸۷۹، جان صاحب (مہذب اللغات)).

نفسِ سرکش یہ کھینچتا ہے تجھے
ہے نکیل اس کے ہاتھ، بس تو کھچا

(۱۹۵۶، قصیدۂ عطار (ترجمہ)، ۷۳).

نَکِیلا (فت ن، ی مع) امذ.

ناک پر مکھی نہ بیٹھنے دینے والا، کسی کا ادنیٰ احسان بھی قبول نہ کرنے والا؛ ذی آبرو شخص، غیرت مند. ڈپٹی صاحب پرانی وضع کے بڑے نکیلے آدمی تھے. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، مارچ، ۴۶). [نک (ناک) + یلا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نُکِیلا (ضم ن، ی مع) امذ.

۱. نوک دار، مخروطی، چونچ دار؛ اُبھرا ہوا.

نگل سکتے ہیں ہڈّی کا نکیلا سخت تر ریزہ
مگر وہ پیٹ بھی پھاڑے گا جب آنتوں میں پھنس جائے

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۵۳). کوئی نکیلا پتھر آ جاتا تو پیرو "حسبی اللہ" پڑھنے لگتا. (۱۹۴۶، آبلے، ۱۷). پتے کے راس کے حسب ذیل نمونے ہو سکتے ہیں نکیلا یا دُم دار ..... مثلاً پیپل. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سعید معین الدین)، ۱: ۸۰). اونچے کناروں والا یہ چاند اندھیرے کو رستا دیتا ہوا چھپ رہا ہے یہ جل میں نہائے ہوئے جنگلی ہاتھی کے نکیلے دانت کے اگلے سرے سے ملتا جلتا. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۵۰). ۲. (کنایۃً) خوبصورت، خوش وضع، بانکا، وضع دار، طرح دار شخص، خوش قطع و خوب طرز.

پڑے ہیں خارِ گل میں اس سبب اے بلبل شیدا
کہ چیرا اوس گلستاں رُو کے سر اوپر نکیلا ہے

(۱۷۵۴، داؤد اورنگ آبادی، د، ۸۷). کسی نے کہا زنانی دیکھنا رنڈی نکیلا مردوا دیکھ کر کیسا ہی پھسل گئی. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۴۳). ایک بولی کہ بُوا وہ مردوا بھی ایسا سجدار نکیلا حسین مہ جبیں ہے کہ ملکہ پر کیا موقوف میرا بھی اپنے دیدوں کی قسم عجب حال ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۲۲). ۳. چبھتا ہوا، چبھ جانے والا. انداز بیان نکیلا، خاردار اور نشتر کی طرح تیز اور بے رحم. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، ستمبر، ۲۹). [نُک (نوک) + یلا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- پَن (---فت پ) امذ.

خوش وضعی، رعنائی، دلربائی، بانک پن.

نکیلا پن کہو اس کو نہ کیوں نظر میں چبھے
کہ جس کی نوکِ مژہ نیش سی جگر میں چبھے

(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

نہیں ہے حور و پری کی پیاری پیاری شکل
نکیلا پن نہیں یہ اُبھری اُبھری گات نہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۷). پہاڑیوں کے عقب میں شام کی روشنی میں وہ چوٹی کا صاف نکیلا پن، وہ وادی میں پھیلی تابدار چاندی میں پگڈی پر گھوڑے کی سواری. (۱۹۸۵، فنون، لاہور، مئی، جون، ۳۱۸). [نکیلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- جوَان (---فت ج) صف مذ.

خوش وضع، طرحدار جوان، بانکا جوان.

نقد دل دے کے مصر حسن سے ہم
کیا نکیلا جوان لیتے ہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۶۱). [نکیلا + جوان (رک)].

نُکِیلی (ضم ن، ی مع) امث.

۱. نوک دار، مخروطی، اُبھری ہوئی، اُبھرواں، چونچ دار.

نکیلی وہ اٹھتی ہوئی چھاتیاں
بھری اپنے جوبن میں اتراتیاں

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۱۲۲).

یہ کاش دیدۂ دربان کے بیچوں بیچ پھرے
نکیلی چول لگی تیرے جو کواڑ میں ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۰).

نوک جھوک ان کی چلی جائے ہے دل سے میرے
کتنی مژگاں ہیں بلا تیری نکیلی آنکھیں

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۶۲).

وہ بڑاتے کی بنت دار نکیلی انگیا
کرتی جالی کی اور اوس پر وہ سنہری لچکا

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا)، ۲: ۴۳۰). نکیلی اور کھردری چٹانیں دھل دھل کر چٹی اور صاف ہوگئی ہیں. (۱۹۲۴، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲: ۱۳). میں سمجھا جیسے وہ اونچی نکیلی ایڑی میری پسلیوں کو چٹخاتی میرے دل میں دھنسی جارہی ہے. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۳۲). میں نے ان آنکھوں میں جو منظر دیکھا اس میں نکیلی پتوں والے بہت سے دیو قامت درخت تھے. (۱۹۸۷، نیا اردو افسانہ انتخاب تجزیے اور مباحث، ۱۴۵). ۲. وضع دار، طرح دار، خوش وضع، خوب صورت، خوش شکل، بانکی.

گرچہ دل کش ہے دل ربا کی ادا
پر نکیلی ہے تیری بانکی ادا

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۴۵).

اس طرح دار کی ہے آن نکیلی ایسی
جو نظر باز ہیں ان کی ہے نظر میں چبھتی

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۸۹). حضور مبارک ہو مشاطہ تو بڑی نکیلی آئی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۲۵). اسی نام کی ایک لڑکی جو میرے پاس لایا تھا، واقعی تھی بڑی نکیلی. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۱: ۹۶). ۳. طنز و ظرافت سے بھری ہوئی، چبھ جانے والی، چبھنے والی. ادب کے ساتھ ان کی نکیلی کٹیلی اور البیلی گفتگو سنتا رہا اور لطف لیتا رہا. (۱۹۸۶، نیم رخ، ۲۰۳). [نُکیلا (رک) کی تانیث].

--- چِتْوَن (--- کس چ، سک ت، فت و) صف.

خوش ادا، بانکی نظر.

وہ آنکھیں کٹیلی ہیں، چتون نکیلی
یہ جانا بھی تو ہو کے انجان جانا

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۲۹). [نکیلی + چتون (رک)].

--- وَضَع (---فت و، ض) امث.
بانکی وضع، نوکیلا پن، طرح داری.

گلائی نے نکیلی وضع نے غارت کیا ہم کو
نیا دیکھا ہے تیری چھاتیوں کا ڈھنگ سینے پر

(۱۸۶۱، سراپا سخن ، ۲۳۵). نکیلی وضع، چلبلی اداؤں نے اس ضرورت کو بھی اٹھا دیا کہ چہرے سے نقاب الٹنے تو خودداریوں کی آزمائش ہو. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۴۴).
[نکیلی + وضع (رک)].

نُکیلے (ضم ن، ی مع) اند: ج.
۱. نکیلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ خوب صورت، حسین، بانکا.

آگے بھی خوبصورت اکثر ہوئے نکیلے
اُن سب سے بانکپن ہے اس کا نئی روش کا

(۱۷۹۲، محب، د، ۱۷).

اے نکیلے یہ تھی کہاں کی ادا   کھب گئی جی میں تیری بانکی ادا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۴۵). ۲. نوک دار، نوکیلا.

وہ ناخنوں کے نکیلے سروں کا خونی رنگ
وہ نیم کاستہ زلفوں کی عطر آگینی

(۱۹۷۱، (عابد علی عابد)، مقالات عابد، ۹۸).

نَکھ (۱) (فت ن، سک کھ) اند.
۱.(i) پیر یا ہاتھ کے ناخن، ناخن.

جڑی مُول بنڈاں کس لیکھ میں   سوا لاکھ پربت مرے نکھ میں

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۳۱).

کہیں لال مہندی نکھ پہ دھری   دسی جیوں سو کو میکر مانک جڑی

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۲).

انگی انگشت و ناخن نکھ بداں   لیک فیروزی ظفر راجیت خواں

(۱۶۲۱، خالق باری، ۹۴).

ہر یک تیز تر نکھ درانتی تی خم
درانتی وِلے داس تس پاس جم

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۴۴).

اس حسن کے عالم میں تو شہرۂ عالم ہے
ہر نکھ سوں ترا جگ میں اندازہ ہوا تازہ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۹). چرن کملوں کے نکھ یعنی ناخن کہ جن کا شیو برھما کے دھیان کر کے کرتا رتھ ہوتے ہیں. (۱۸۵۵، بھگت مال (ترجمہ)، ۳۰۳). (ii) ۲۰ کا مجموعہ یا ایک کوڑی (ہاتھ اور پانو کے ناخنوں کی رعایت سے)؛ پنجہ، چنگل (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ تلفظ). ۲. سیپ کے مانند کسی دریائی کیڑے کا خوشبودار خول، یہ سیپی اور ناخن سے نہایت مشابہ ہوتا ہے جسے روغن زرد میں ملا کر گرم کرنے سے خوشبو پیدا ہوتی ہے، اظفار الطیب، ناخن بو یا نکھ، فارسی میں ناخن پُریاں اور ناخن فرس اور ناخن بویا ..... کہتے ہیں. (۱۹۰۳، مخزن الادویہ، ۱: ۱۶۷). اظفار الطیب، اس کو ہندی میں نکھ اور فارسی میں ناخن بویہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۱۵۸). ۳. ابریشم، کچا ابریشم (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [س: नख].

--- ریکھ/ریکھا/لیکھا (---ی مج) امث.
پنجے کا نشان؛ ناخن کے کھرونچے کا نشان، زخم وغیرہ کا نشان جو ناخن سے لگ جائے.

نہیں چھاتی پہ نکھ ریکھا کبھی ہے   کلی میں چونچ بلبل کی چبھی ہے

(۱۷۷۴، تصویر جاناں، شفیق، ۳۲). [س: नख + रेख (रेखा)(लेखा)].

--- سِکھ (---کس س) اند.
(رک: نک سک) سر سے ناخن (ایڑی، چوٹی)، حلیہ، سراپا.

کیا کہوں نکھ سکھ یہ قدرت نے آپ
گویا سانچے میں تجھ ڈھالا میاں

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۲۱). مونگا بیٹھی ہوئی تھی، ..... وہی وحشت، وہی ڈراؤنی آنکھیں مونگا کا نکھ سکھ دکھائی دیتا تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۲۴۴). ہندی تہذیب میں شرنگا رس کا جو سرمایہ ملتا ہے وہ ..... شرح حسن اور نکھ سکھ کے بیان سے رنگینی حاصل کرتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۲۶۶). [نکھ + سکھ (شکھا بمعنی سر کا بگاڑ)].

--- سِکھ دَرْشَن (---کس س، فت د، سک ر، فت ش) اند.
ہندی شاعری کی ایک صنف جس میں ہیرو کی جسمانی خصوصیات کا تعارف کرایا جاتا ہے. (۱۹۹۱، میر انیس، علی جواد زیدی، ۴۳). [نکھ سکھ + درشن (رک)].

--- سِکھ سے م ف.
(رک: نک سک سے) سر پیر سے، پانو کے ناخن سے سر کی چوٹی تک، ایڑی سے چوٹی تک، اول سے آخر تک. سکھیاں جو ساتھ اس کے رہتی ہیں سو وے بھی کدھی نکھ سکھ سے دیکھتی نہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۴۳).

تصویر کا عالم نکھ سکھ سے، چھب تختی صاف پری کی سی
کچھ چیں جبیں پر اینٹھ رہی، اور ہونٹوں میں کچھ گالی سی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۴۰). ایک اور سندریں، جائے سنگدھ ابٹن لگائے نہائے دھوئے کنگھی چوٹی کر اچھے کپڑے گہنے پھر نکھ سکھ سے سرنگار کر پان کھائے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۹۱).

--- سِکھ سے ٹِھیک صف.
رک: نکھ سکھ سے (کی) درست.

جو کچھ چاہیے ٹھیک نکھ سکھ سے انگ
نزاکت بھرا سیوتی کا سا رنگ

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۶۴).

--- سِکھ سے (کی) دُرُسْت صف.
سر سے پانو تک خوبصورت، سب طرح سے ٹھیک؛ بے عیب و بے نقص، اول سے آخر تک، عمدہ اور خوب موزوں. فی الواقع اس کا عالم پری کا سا تھا نکھ سکھ سے درست، جو جو خوبیاں پدمنی کی سنی جاتی ہیں سو سب اس میں موجود تھیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۶). بھرے بھرے دیہاتیوں کے ایسے بازو، بھری بھری گول کلائیاں غرض کہ نکھ سکھ سے درست تھی. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۳۵). رنگ روپ کی اچھی اور نکھ سکھ کی درست. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۹۷). اور شاعری کو نکھ سکھ سے درست کر کے مہذب بھی بنا دیا. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۷۹).

--- سے سِکھ م ف.
ایڑی سے چوٹی تک ، تمام وکمال ، از سرتاپا ، سر سے پانو تک ، اوّل سے آخر تک ؛ ہر طرح اچھا ، کاملاً ، کلیۃً . مختصر یہ کہ من حیث المجموع عطر مجموعہ ہیں نکھ سے سکھ . (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۳) .

نَکھ (۲) (فت ن ، سک کھ) امذ .
رک : نخ جو درست املا ہے ؛ ریشمی ڈور ، پتنگ کی ڈور . ایک نے تو اپنا ہنر یہ دکھلایا جو کاغذ کی مچھلی بنا کر پانی میں ترائی اور دوسرے نے فولاد کی تکلی بے ہوا نکھ پر اڑائی . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۴) . [نخ (رک) کا محرف] .

نَکھ (۳) (فت ن ، سک کھ) امث (قدیم) .
ناک .

پرتھت سندھیاں کراوگنگ نکھ سیس تین بجا اشٹ انگ

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۴) . [نک = ناک (رک) کا ہائیہ تلفظ] .

نِکھ (کس ن ، سک کھ) صف .
ناخوش ؛ غریب ، بے کس ؛ کم بخت (جامع اللغات) . [س : निःख] .

نَکّھا (فت ن ، شد کھ) امذ .
(معماری) چوتھائی اینٹ سے کم ٹکڑا جو چنائی میں لگاتے ہیں . نکھا سوائے نیسی کے متصل کسی جگہ چنائی میں نہ لگانا چاہیے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۲۷) . [مقامی] .

نُکّھا (ضم ن ، شد کھ) امذ .
(قصاب) گردن کا گوشت (جامع اللغات) . [مقامی] .

نِکھاد (کس ن) امذ .
(موسیقی) سپتک کا ساتواں یعنی سب سے اونچا سُر ، ہندی موسیقی کا ساتواں سُر جس کا اختصار (نی) ہے ، یہ سُر ہاتھی کی چنگھاڑ سے لیا گیا ہے ، نشاد .

جو یہاں رکھتا نہیں دھیوت یاد کس طرح بوجھے سرِ ہفتم نکھاد

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۹) .

مدھم و پنچم ، کھرج ، گندھار دھیوت اور نکھاد
نغمۂ ہندی کا ہووے سات سُر سے انتظام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۵) . نکھاد ، یعنی "نی" یہ سُر بھاگ اور برج میں پیارا اور سورٹھ میں خراب معلوم ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۲ : ۹) . درجہ بدرجہ سُر اونچے ہوتے جاتے ہیں یہاں تک کہ نکھاد تک پہونچ جاتے ہیں . (۱۹۵۰؟ فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۲۸۷) . سات سُروں کے نام یہ ہیں : (۱) کھرج (۲) رکھب ..... (۶) دھیوت (۷) نکھاد . (۱۹۷۷ ، نورنگ موسیقی ، ۱۴) . [نشاد (رک) کا ایک املا] .

نِکھار (کس ن) امذ .
۱. تازگی ، شادابی ، صفائی ، اُجلا پن .

یہ ترانے ، یہ نکھار ہورہے ہیں دل کے پار

(۱۹۴۱ ، قلب ونظر کے سلسلے ، ۸۵) . یہ شہر اپنی گمبھیرتا ، نکھار اور جاذبیت میں منفرد ہے . (۱۹۶۹ ، سات سمندر پار ، ۱۳۲) .

آج ہر چیز کی صورت پہ انوکھا ہے نکھار
اتنے چہرے ہیں کہ پہلے کبھی دیکھے بھی نہ تھے

(۱۹۷۸ ، ابن انشاء ، دل وحشی ، ۷۵) . اُن کی طبیعت میں عجب نکھار آ گیا تھا . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۱۳) . زبان میں صفائی اور نکھار کے اعتبار سے وہ اپنے زمانے میں یکتا ہیں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۴۰) . ۲. (مجازاً) زیب و زینت ، بناؤ سنگار .

اپنا بھی ہے نکھار جو اونکا سنگار ہے ہم کو بھی حوصلہ ہے جو اونکو امنگ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۳) .

کسی چمن کی کبھی ہم بہار دیکھیں گے نکھار کر کبھی انداز یار دیکھیں گے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۰) . عروس گلشن نے نئے سُر ، نئے پھولوں کا گہنا پہنا تھا غضب کا نکھار کیا تھا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۳۱) .

جمال وحسن کے کافر نکھار سے کھیلا ریاض عشق کی رنگیں بہار سے کھیلا

(۱۹۴۰ ، کرشن گیتا ، ۱۱) . وہ کیا راز ہے جو اس کی تصنیفات کو نہ کم ہونے والا نکھار اور لازوال حسن عطا کرتا ہے . (۱۹۵۷ ، ماہ نو ، کراچی ، فروری (تنقید غالب کے سو سال ، ۶۸)) . ۳. رونق ، روپ ، حسن . نیا ہوگا نکھار ، موہے ریشم کی چولی ساری . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۹) .

اللہ اللہ ماہ رویں کا نکھار جس طرف دیکھو خدا کی شان ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۲۷) .

بھیگے بھیگے سے یہ پلو زرنگار آنچلوں کے رنگ ، جلووں کے نکھار

(۱۹۴۴ ، نبض دوراں ، ۴۸) . خاک نشین کو ..... بہترین ڈراموں میں شمار کیا جاسکتا ہے اس ڈرامے میں ان کا فن ایک نئے نکھار کے ساتھ اُبھرا ہے . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت فن ، ۵۰۵) . ۴. (نیارا گری) سونا چاندی وغیرہ صاف کرنے کا مسالہ (اپ و ، ۴ : ۱۱) . [نکھارنا (رک) کا حاصل مصدر] .

--- آنا محاورہ .
رونق آنا ، روپ آنا ، حسن پیدا ہونا .

بسنت رت کیا جہاں میں آئی ، پیام دورِ بہار آیا
نظر ہے مستِ شرابِ جلوہ کہ روئے گل پر نکھار آیا

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۳۱) .

یا میں ایک کلی ہوتا ، ننھی سی مہکتی ہوئی کلی
جس کو تم زلفوں میں سجا لیتیں حسن پہ اور نکھار آتا

(۱۹۹۱ ، سحر گزیدہ ، ۳۴) .

--- پَر ہونا محاورہ .
۱. خوبصورتی کا جوبن پر ہونا ، حسن کا اپنے عروج پر ہونا ، کسی اچھی صفت کا بڑھا ہوا ہونا .

وہ پیارا سینہ اُبھار پر ہے وہ گوری رنگت نکھار پر ہے
وہ گل سا چہرہ بہار پر ہے غضب کا جوبن ہے اک حسیں پر

(۱۹۰۲ ، کلیات رعب ، ۴۷) . کچھ کلام اور پیش کرتا ہوں جس میں یہ رنگ نکھار پر ہے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۴) .

--- پَیدا کرنا محاورہ .
جلا پیدا کرنا ، خوبصورتی پیدا کرنا . تنقید کا ایک بڑا کام ایک ادبی اور فنی فضا کو پیدا کر کے عوام کے ذوق میں نکھار پیدا کرنا ..... بلند کرنا بھی ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۶) .

یہ لس اس کے لفظوں کو بھی چمکا دیتا ہے اور اس کے فن میں بھی نکھار پیدا کر دیتا ہے. (۱۹۸۸ ، کچھ نئے اور پرانے شاعر، ۱۵۲).

--- کرْنا محاورہ.
۱. بناؤ سنگھار کرنا ، بننا ، سنورنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. پاک کرنا ، صاف کرنا. اور اس لئے کہ اللہ مسلمانوں کا نکھار کر دے. (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خاں بریلوی ، ۱۰۸).

--- ہونا محاورہ.
نکھار کرنا (رک) کا لازم ؛ بناؤ سنگھار ہونا ، سجاوٹ ہونا ، تازگی ہونا. گویا چمن میں گلدستے دھرے ہیں ، آمد شاید بہار گلوں پر غضب کا جوبن اور نکھار ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۴۱).

نِکھارا (کس ن) امذ.
(کھنساری) اس بڑے کڑھاؤ کو کہتے ہیں جس میں گنّے کے رس کو پہلی مرتبہ گرم کر کے صاف کیا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۲۰۳). [نکھارنا (رک) سے ماضی].

--- اَناج (--- فت ا) امذ.
(بھاڑ بونجائی) چھڑا ہوا یعنی چھلکا اتارا ہوا اناج عموماً دھان اور جو (اپ و ، ۳ : ۱۱۹). [نکھارا + اناج (رک)].

نِکھارْنا (کس ن ، سک ر) ف م.
۱. صاف کرنا ، میل دور کرنا (چہرے وغیرہ سے). امی کے نزدیک رنگت نکھارنے کا یہی ایک طریقہ تھا. (۱۹۸۳ ، اُجلے پھول ، ۱۶۱). ۲. تزئین کرنا ، آرائش کرنا. حسن کاغذی کو خوب نکھارا ہے. (۱۹۱۹ ، مکاتیب مہدی ، ۴۰). ۳. (دھلائی پارچہ) کپڑے کا میل کاٹ کر اُجلا اور صاف کرنا (اپ و ، ۲ : ۳۵). ۴. (مجازاً) اُجاگر کرنا ، روشن کرنا. اس کو زیادہ سے زیادہ نکھارنے کا سلسلہ جاری رہا. (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۲۸). غالب کی شخصیت کو پوری طرح نکھارنے کے لیے تیسرا اور اہم ترین پہلو اس دور کا جائزہ ہے. (۱۹۶۹ ، نئے ذائقے ، ۱۳۹). خودشناسی سے مراد ہے اپنے دیدہ و دل کے امکانات سے آگاہ ہونا ، ان کو نکھارنا اور چمکانا. (۱۹۸۶ ، سبط حسن ، افکار تازہ ، ۳۷). علاوہ بریں شاعری کو نکھارنے اور سنوارنے کے لیے بعض ہدایتیں بھی کی گئی ہیں. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۸۲). ۵. (نیاراگری) سونے چاندی کی کھوٹ نکالنا ؛ زیورات کا میل صاف کرنا ، اُجالنا (اپ و ، ۳ : ۱۱). ۶. اُتارنا ، کھینچنا (چھلکا یا کھال وغیرہ) (پلیٹس). [نکھرنا (رک) کا تعدیہ].

نَکھاں (فت ن) امذ : ج.
رک : نکھ ، جس کی یہ جمع ہے ؛ پنجے ، ناخن.

رلیا نسوں بات سٹ چھاتی پہ چوندھر جوبناں اوپر
نوے چندر نکھاں کے یوں بجھاگی کر نہ جاتی میں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۲).

نکھاں ہاتھ اور پاؤں کے اے چتور
اوشہ جمعہ کے روز کرتا تھا دور

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۶۷). [نکھ (۱) + اں ، لاحقۂ جمع].

نَکھانْک (فت ن ، مغ) امذ.
رک : نکھ رکھیہ ؛ وہ نشان جو ناخن لگنے سے پڑ جاتا ہے (پلیٹس). [نکھ (۱) + آنکھ (رک)].

نَکھانکھی (فت ن ، شد کھ ، فت ن ، شد کھ) امث.
پنجوں یا ناخنوں سے لڑنا ، ایک دوسرے کو ناخنوں سے نوچ لینا ، نوچ کھسوٹ (جامع اللغات). [نکھ (۱) + ا (لاحقۂ اتصال) + نکھ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

نَکھپڑا (فت ن ، سک کھ ، ضم پ) امذ.
رک : نکپڑا.

تنی ہیں بھویں پھولتے نکھپڑے ہیں — کہ یاقوت دو زیر ابرو جڑے ہیں

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳۰). [نکپڑا (رک) کا ہائیہ املا].

نَکھت (فت ن ، کھ) امذ.
۱. ہر مہینے کے پندرہ روز جس سے بارش کا حساب کرتے ہیں ، نصف قمری مہینہ ، پندھرواڑا.

رونے سے چوبیس گھڑیاں دو دو بنتے کی لگیں
جو نکھت آیا رولایا مجھ کو ساون کی طرح

(۱۸۶۸ ، رشک ، د ، ۱۱۶). برسات جا چکی ہے ، اب کوئی نکھت پانی برسنے کا باقی نہیں ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۴۴). ۲. نکشترہ (جامع اللغات). ۳. ستارہ (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس). [س : नखत्त].

نَکھتْر (فت ن ، کھ ، سک ت) امذ.
رک : نکشتر (پلیٹس). [नखत्र].

نِکھٹّر (کس ن ، فت کھ ، شدت بفت) صف.
۱. ناچیز ؛ بدمزہ (علمی اردو لغت). ۲. (i) ناقص ، خراب ، بدتر.

مسلمان فاقوں سے مرنے نہ پائیں
کہ اب ان کی حالت ہے بدتر نکھٹر

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۴۰). اُسے کیا دیر لگتی ہے کہ میری حالت اس سے بھی بدتر نکھٹر کر دے. (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۲۳۱).

وہ تو ویرانے سے بھی بدتر ہے — بلکہ بدتر سے بھی نکھٹر ہے

(۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۱۵۶). (ii). بہت بُرا ، ناکارہ ، عیبی. دوسروں کو میں کیا الزام دے سکتا ہوں کہ میں آپ سب سے بدتر نکھٹر ہوں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۴۳). اگر بُرے ہیں تو بڑھتے بڑھتے بدتر اور بدتر سے نکھٹر ہونا لازمی امر ہے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۹۱). میاں صاحب آپ ہم "اوتروں نکھٹروں" کا حق مار رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، منو بھائی کے گریبان ، ۵۱۲). [مقامی].

نِکھٹّروں گیا (کس ن ، فت کھ ، شدت بفت ، ومع ، فت گ) صف.
تباہ ، برباد ، ناکارہ ، خرابی اور تباہی سے مملو ، بیکار. اب کیا یہ رونے کا مقام اور سر پیٹنے کی جگہ نہیں ہے کہ ہم اس بیج کو اپنی غفلت سے گھن لگنے دیں اور خبر نہ لینے سے نکھٹروں گیا کردیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۲). اگر تم اول ہی مرتبہ اپنی مردانگی کے امتحان میں جھجک جاؤ گے تو دوسری دفعہ اور بودے ہوجاؤ گے اور پھر آگے جو اور اسکے موقع آئیں گے تو ان میں بے شک بالکل نکھٹروں گئے ہوجاؤ گے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۲۷). [نکھٹر + وں ، لاحقۂ جمع + گیا (جانا (رک) سے ماضی)].

نَکھٹُو (فت ن، کھ، شدٹ، و مع) امث.
شرمندگی (علمی اردو لغت). [مقامی].

--- پَن (---فت پ) امذ (قدیم).
شرمندہ ہونا، شرمندگی. سب کبوتراں شرمندہ اور نکھٹو پنے سوں غپ چپ ہوگئے. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۱۳). [نکھٹو + پن، لاحقۂ کیفیت].

نِکھٹُّو (کس ن، فت کھ، شدٹ، و مع) صف.
۱. وہ شخص جو کچھ نہ کمائے (کماؤ کی ضد).

مجھے وسواس آتا ہے گلے ملتے سیتی اوسکے
کہ بانکا ہے نکھٹو ہے ستمگر ہے شرابی ہے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۲۴). جو مرد نکھٹو ہو کر گھر بیٹھتا ہے اس کو دنیا کے لوگ طعنہ مہنا دیتے ہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳). جو شخص نکھٹو ہو کر گھر بیٹھتا ہے ہر ایک اپنا بیگانہ اس کو طعنہ اور مہنا دیتا ہے. (۱۸۶۲، خط تقدیر، ۲۷). بی بی کہتی ہے نکھٹو اب گورز ہوا ہے روپیہ تو بھیج، نہیں آن کے پیٹ پھاڑ ڈالوں گی اور بھس بھردوں گی موا نکما. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۷۹). تو کیا میں اُس سے کہہ دوں کہ میں کچھ نہیں کماتا، بالکل نکھٹو ہوں. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۶۰). ۲. (مجازاً) ناکارہ، نکمّا. اور غلام بھی ہیں تو نِکّے نکھٹو. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲۲). ۳. (مجازاً) کام چور، کاہل. ارے اس نکھٹو کی کیا بات کرتی ہو اس کا بس چلے تو بارہ بجے ہی گھر واپس آ جائے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، فروری، ۵۸). ۴. سست، بے کار، احدی، خالی پڑا رہنے والا.

سب پیشہ یہ تج کر جو کوئی ہو متوکل   جورو تو سمجھتی ہے نکھٹو یہ میاں ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۶). تم سے کاہل اور نکھٹو کی یہی سزا ہے کہ یہ ہنڈیاں سامنے لا کر ڈال دی جائیں. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، ۲۳). اگر وہ گھر کے کام کاج سے رغبت نہیں رکھتا تو وہ شادی کے بعد نکھٹو اور کاہل وجود ثابت ہوگا. (۱۹۳۱، اولاد کی شادی، ۲۰). ہوں اظہر سہنا، گھر بنوا رہے ہیں نکھٹو، دس سال سے حسینہ کے گھر پر پڑے ہیں. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی، ۲۷۲). شوہر سخت نکھٹو اور بڈ حرام تھا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲۹). اور جن کے نکھٹو شوہر نشے میں مست پڑے رہتے ہیں تو ان کے بچے پھر اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں. (۱۹۹۱، سفرگشت، سفر نامہ امریکہ، ۱۲۳). ۵. احمق، بے وقوف. اک ذری سی بات نبھو کی نکھٹو. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۵۲). باوا نکھٹو سرکار کے ناراض کرنے سے گزارا کھو ہی چکے تھے. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۱). ہمارا قومی المیہ ہے کہ خوش حال خاں جیسے غیور، صاف گو اور بلند کردار لوگ زندگی میں کچھ نہیں کر پاتے بلکہ نکھٹو جھلے اور پاگل کہلاتے ہیں. (۱۹۸۸، صدیوں کی زنجیر، ۳۹۴). ۶. نہایت مفلس، تنگ دست، قلاش.

بی بی یہ دل میں کہتی ہے بھڑوا نکھٹو ہے   آخر نکھٹو نام دھراتی ہے مفلسی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۹).

ایسا نکھٹو پلے سے میرا بندھا موا   الٹا پڑا ہے جھگڑا گلے روٹی دال کا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۹۹).

اوس نکھٹو کو ہوا کیا میں بھلا یاد کروں   ایک بھی میرا نکالا نہیں ارماں کوئی

(؟، چمنستان گفتار، ۱۳۵). عورتوں نے اپنے نکھٹو اور نشئی شوہروں سے چپ چاپ مار کھانے کے بعد بچوں کی روٹی کے لیے لوگوں کے برتن صاف کیے ہوں گے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۱۰۱). ۷. شہد کی مکھی کا نر جو صرف مکھیوں کو حاملہ کرتا ہے؛ ناکارہ، نکما (Drone). ان سے جو بچے نکلتے ہیں وہ آگے چل کر نر (یا نکھٹو) بن جاتے ہیں. (۱۹۴۰، حیوانیات، ۹۱). شہد کی رانی جب اپنے نر (نکھٹو) سے ملاپ کرتی ہے. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور وحشیل، ۲۴). [ن، (سابقۂ نفی) + کھٹ (کھٹنا = کمانا) + و، لاحقۂ صفت تذکیر].

--- آئے لڑتا، کماؤ آئے ڈرتا کہاوت.
ناکارہ اور نہ کمانے والا ہر وقت بیوی سے لڑتا رہتا ہے اور کماؤ آدمی لڑتا جھگڑتا نہیں (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- پَن (---فت پ) امذ.
نکھٹو ہونا، نکما پن، ناکارہ ہونا. غیر ذمے داری اور نکھٹو پن کی شکایتیں اس نے اپنی ماں تک سے سنیں. (۱۹۸۸، نشیب، ۱۳۹). [نکھٹو + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- کی جورو سَدا نَنگی کہاوت.
کاہل اور بیکار کے گھر ہمیشہ مفلسی رہتی ہے (جامع الامثال؛ فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت).

--- گئے ہاٹ، مَنگائی تَرازُو لائے باٹ کہاوت.
(احمق) اگر کوئی کام کرے بھی تو خراب کرتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

نِکھد (کس ن، فت کھ) صف.
بہت ہی بُرا، نکما، ناکارہ، بدتر، نکمت. کاٹھ میں تجھے دوں گا، نکھد کہیں کا. (۱۹۳۱، نہتا رانا، ۱۵۸).

جو دیکھو عمل تو نکھتر نکھد   بہ باعکس القلیل ھم حسنون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۴۷). تعلیم کے معاملے میں سب سے نکھد لڑکی یہی تھی. (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۲۰۸). [س : निखद].

نِکھدا (کس ن، فت کھ) امث.
خرابی، برائی، نقص (جامع اللغات). [نکھد + ا (زائد)].

نِکھر (کس ن، فت کھ) امذ.
نکھرنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- آنا محاورہ.
۱. صاف ہونا، اُجلا ہونا، چمک جانا.

فضا بدل گئی سرسوں بہار پر آئی   نہا کے ابر کے چھینٹوں سے یہ نکھر آئی

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۳۶). پھر کالی گھٹا چھٹ گئی، فضا پھر سے نکھر آئی. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۰). ۲. روپ آنا، اُجاگر ہونا، عیاں ہونا. وہ..... اب اور بھی زیادہ نکھر آئی تھی. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۶۰). ۳. رونق پر ہونا، بڑھ جانا.

عید قربان میں نکھر آتا ہے دولت کا غرور
کتنے قارون نکل آتے ہیں بازاروں میں

(۱۹۷۷، ماحصل، ۶۲). ۴. واضح ہو جانا، عیاں ہو جانا. یہ حقیقت نکھر آئے گی کہ سارا شہر کافی اونچائی پر واقع ہے. (۱۹۸۷، سات دریاؤں کی سرزمین، ۲۲۰).

--- جانا محاورہ.
عیاں ہو جانا، واضح ہو جانا.

رُخ پر حجاب ہو کے گئی جو نظر گئی
نظارگی سے حسن کی صورت نکھر گئی

(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۲۳۱) . شان دار تعمیرات سے اس جگہ کا حسن اور نکھر گیا . (۱۹۸۷ ، ریگ رواں ، ۵۱) . جب رئیس غزل کو چھوڑ کر نظم کی طرف آتے ہیں تو ان کا رنگ کچھ اور نکھر جاتا ہے . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۶۸) .

--- کر آنا محاورہ .

واضح ہونا ، عیاں ہونا ، ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا . وہ جاذب نگاہ کیفیت جو رواں تبصرے کے بیانیہ میں ابھرتی ہے خطوط کی تکنیک میں نکھر کر سامنے نہیں آتی . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفرنامہ ، ۶۹) .

نَکھرا (فت ن ، سک کھ) اند .

رک : نخرا . دن رات محنت کرتی لمبردار کی حویلی میں کام کاج کرتی اپنا پیٹ پالتی اور اس کے نکھرے بھی پورے کرتی . (۱۹۷۸ ، جانگلوس ، ۴۷) . [نخرا (رک) کا بگاڑ] .

نِکھرا (کس ن ، سک کھ) صف .

۱. صاف ستھرا ، پاکیزہ . یورپ کے مشہور مصوروں کے ہاتھ کی ..... تصویریں آویزاں ہیں جن کو دیکھ کے رہنے والوں کے نکھرے مذاق کا پتہ لگتا ہے . (۱۹۱۴ ، حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۴) . خدا نے اپنے ابر رحمت کے آگے آگے ہواؤں کو خوشخبری سنانے والا بنایا اور ہم نے آسمان سے ستھرا اور نکھرا پانی اُتارا کہ اس سے مردہ زمین کو زندہ کردیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۴۹) . ۲. جوبن پر آیا ہوا ، چمکتا ہوا . رنگ نکھرا ، دکان چلی ، جنس عصمت بکی نہیں لٹی . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب (امراؤ جان ادا ، ۱۹۴) . جوانی ٹوٹ کر آئی تھی بہت نکھرا نکھرا تھا . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۲۸۵) . ۳. آراستہ کیا ہوا . سیاسی شعور ایسا نکھرا ہو کہ ہر مسئلہ دو اور دو چار کی طرح صاف . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۲۵) . [نکھرنا (رک) کا ماضی] .

--- پَن (--- فت پ) اند .

اُجلا پن ، نکھار . طاہرہ بیگم کی وضع میں صفائی اور نکھرا پن اس قدر زیادہ اور نمایاں تھا کہ دیکھنے والے کا خیال پہلے اسی کی طرف متوجہ ہوجاتا . (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۶) . [نکھرا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- ہُوا صف .

۱. صاف ستھرا ، پاکیزہ ، نکھرا . وہ صوفی ہونے کے باوجود ادب و شعر وتنقید کا ایک نکھرا ہوا مذاق رکھتے تھے . (۱۹۵۷ ، تحقیق وتنقید ، ۵۲) . خطبۂ الہ آباد میں نہ صرف دو قومی نظریے کا صاف ستھرا اور نکھرا ہوا تصور پیش کیا بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کے لیے مستقبل کی راہیں بھی متعین کردیں . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، اگست ، ۳۶) . ۲. جوبن پر آیا ہوا ، آراستہ کیا ہوا .

تم بھی بناؤ کر کے چلو سیرِ باغ کو
نکھرا ہوا ہے رنگِ عروسِ بہار آج

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۰۹) . ۳. واضح ، نمایاں . ہمارے کلاسیکی اور دانشوروں کی ساری تخلیقات نثر اور نظم میں فارسی زبان میں ملتی ہیں جس میں مقامی زبان اور تہذیبی رنگ نکھرا ہوا ہے . (۱۹۸۸ ، آثار وافکار ، ۳۱۳) . [نکھرا + ہوا (ہونا سے ماضی)] .

نِکُھرا (کس ن ، ضم کھ) اند .

۱. (گلّہ بانی) کم کھانے والا مویشی جو دبلا اور کمزور رہے ، کم چارو (اپ و ، ۵ : ۹۰) .

۲. (باورچی گری) فارسی لفظ نہ خوردن کا ہندی تلفظ ، ایسا کھانا جو نہ کھایا جائے ؛ کم خوراک شخص . (اپ و ، ۳ : ۱۷۰) . [ف : نہ خوردن کا مہند] .

نِکھرانا (کس ن ، سک کھ) ف م .

نکھارنا ، صاف کرنا ؛ اُجلا کرنا ؛ میل دور کرنا (پلیٹس) . [نکھر (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ] .

نِکھرْب (کس ن ، فت کھ ، سک ر نیز فت) (الف) صف .

پست قد ، بونا ، خصوصاً وہ جس کا سر اور دھڑ پورا اور ٹانگیں چھوٹی ہوں (پلیٹس) . (ب) اند . دس کھرب کی تعداد . اب آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی چنانچہ روز بروز اس کی بھی ترقی ہوتی گئی یہانتک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ، ارب ، کھرب ، نکھرب ، پدم ..... تک نوبت پہنچی . (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۲۲) . [س : निखर्ब] .

نِکھرْنا (کس ن ، فت کھ ، سک ر) ف ل .

۱. صاف ہونا ، اجلا ہونا ، میل دور ہونا . اس کے بعد نکال کر خوب دھو ڈالیں ، اس طرح رنگ نکھر جائینگے . (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۴۳) . ۲. چمکنا ، واضح ہونا ، روشن ہونا . چاندنی جو اس سے پیشتر پھیکی پھیکی ..... تھی رفتہ رفتہ نکھرتی گئی . (۱۸۹۰ ، حسن انجیلنا ، ۶۷) . جناب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ..... جب فجر کی نماز پڑھ چکتے تو جب تک سورج خوب نکھر نہ لیتا ..... آپ اسی جگہ ..... چار زانو بیٹھے رہتے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۷۵) . آفتابی کرنوں سے ہر چیز نکھر گئی تھی . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۴۳۰) . ۳. (مجازاً) بننا ، سنْورنا ، سنگار کرنا ، نہا دھو کر صاف ستھرا ہونا ، پُرکشش بن جانا .

حسینوں کا تکلف اون کی آرایش نہیں رکھتی
نظر آتی ہے میلی چاندنی جب وہ نکھرتے ہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۲) .

ہے جو بہت اونکے نکھرنے کی دھوم
سن تو نہ لی ہو مرے مرنے کی دھوم

(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۱۳۰) .

جوانی کی اومنگیں ہیں نکھرتے ہیں سنورتے ہیں
بدن گدرا چلا ہے خود بخود جوبن اوبھرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۸۱) .

پوچھا تھا کہاں جاتے ہو مہمان تو بولے
کیا گھر میں کوئی رہ کے نکھرتا ہی نہیں ہے

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۷۳) .

اڑاتا میں نہ اُس کوچہ کی گر خاک
تو کیوں وہ روز بن بن کر نکھرتا

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۱۱۹) . واہ غضنفر ڈیڑھ دن کے بعد شیو کر کے تم تو خوب نکھر گئے . (۱۹۸۷ ، اک محشر خیال ، ۱۵۲) . ۴. نمایاں ہونا ، اُجاگر ہونا . اردو افسانے کو اگر زندہ رہنا اور نکھرنا ہے تو اسے اس گورکھ دھندے سے نکلنا ہی ہوگا . (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۹) . آہستہ آہستہ جب نثر بھی نکھرنا شروع ہوئی تو علماء نے نثر میں اسلامی کتب کی تحریر شروع کردی . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل تا جون ، ۲۳) . ۵. زیب دینا ، پھبنا ، اچھا لگنا . وہ کبھی کبھار تنگ مہری کی پتلون اور قمیض بھی زیب تن کرتا مگر لباس اس کے جسم پر اتنا نہ نکھرتا جتنا یہ پاجامہ کرتا . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۷۱) . ۶. سرسبز و شاداب ہونا .

کیا ستم ہے وہی بے نام و نشان رہتے ہیں
جن غریبوں کے پسینوں سے نکھرتی ہے زمیں

(۱۹۹۵، افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹). ۷. رونق آنا، روپ آنا، جوبن آنا.

سوؔدا کے زرد چہرے کو شوخی کی راہ سے
کہتا ہے تیرا رنگ تو اب کچھ نکھر چلا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۹).

اُٹے ہیں خاک میں عشاق موئے سر پریشاں ہیں
نہاتے ہیں وہ اپنے بال دھوتے ہیں نکھرتے ہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۶).

غسل میت کی شہیدوں کو ترے کیا حاجت
بے نہائے بھی نکھرتے ہیں نکھرنے والے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۴).

غسل میت مجھے دیتا ہے مرا دیدۂ تر
دیکھو اس طرح نکھرتے ہیں نکھرنے والے

(۱۹۲۸، مرقع لیلٰی مجنوں، ۱۲۷). ۸. پاک صاف ہونا، پاکیزہ ہونا، لطیف ہونا. خدا کے ڈر اور خدا کی محبت سے روح نکھرتی ہے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۲۳۸).
[س: निहर(ति)].

نِکھری (کس ن، سک کھ) امث.
۱. صاف، ستھری، خالص، صاف شدہ، نکھاری ہوئی. یوں بھی عورتوں کی زبان مردوں سے زیادہ چھنی چھنائی نکھری صاف ستھری اور میٹھی ہوتی ہے. (۱۹۲۱، فغان اشرف، ۲). یہی وہ ہندوستانی یا لاہور سے آئی بولی کی آمیزش سے تیار شدہ بولی ہے جو اپنی نکھری ہوئی شکل اختیار کر رہی تھی. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۸۱). ۲. چمک دار، بارونق. چہرے پر تازگی رونق اور آب و تاب ہوتی اور آنکھیں صاف اور نکھری ہوئی ہوتیں. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۲۳). ہمارے یہاں وہ تصوف اور بھگتی تحریک کے بعد اخلاق روحانی بنیادوں پر ایک نہایت نکھری ہوئی شکل میں ملتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۱۰). [نکھرا (رک) کی تانیث].

--- بَزْم (--- فت ب، سک ز) امث.
صاف ستھری اور آراستہ محفل.

نکھری ہوئی وہ بزم وہ ہر سو چہل پہل
بلور کے وہ جھاڑ وہ الماس کے کنول

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۳۲۱). [نکھری + بزم (رک)].

--- مَحْفِل (--- فت مج م، سک ح، کس ف) امث.
صاف ستھری اور آراستہ محفل (نور اللغات). [نکھری + محفل (رک)].

--- نِکھری (--- کس ن، سک کھ) صف مث: م ف.
نکھار پر آئی ہوئی، بہت صاف، بہت اجلی.

حق یہ ہے کہ جائے حسرت تھی　　　کچھ عجب نکھری نکھری صحبت تھی

(۱۸۷۱، فریب عشق، ۶). وہ خود کو زیادہ نکھری نکھری اور ہلکی ہلکی گی بریگیڈیر شمسی اور ماجد نے بھی اسے تعجب سے دیکھا. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۲۰۳). دل میں ترنگ پیدا ہوتی ہے تو ہر چیز نکھری نکھری پیاری پیاری لگتی ہے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۶۷).
[نکھری + نکھری (رک)].

نِکھرے نِکھرے رَہْنا محاورہ.
بنے سنورے رہنا، آراستہ رہنا.

ان دنوں آپ بہت رہتے ہیں نکھرے نکھرے
دھوئے جاتے نہیں گیسوئے معنبر کس دن

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۰۳).

نَکھریکھ (فت ن، سک کھ، ی مج) امث.
رک: نکھ (ناخن) کا تحتی: نکھ ریکھا (پلیٹس). [س: नख रेख].

نَکھسِکھ (--- فت ن، سک کھ، کس س) امث.
رک: نکھ (ناخن) کا تحتی، نکھ سک (پلیٹس). [س: नखशिख].

نَکھلَئو (فت ن، سک کھ، فت ل، و مع) امذ.
رک: لکھنؤ جو درست املا ہے. نکھلو جا کے کسی سے پوچھ لو اور یہ واقعہ تو نکھلو کے بچے بچے کی زبان پہ ہے. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۳۶۷). اودھ کے علاقے میں کم پڑھے لکھے لوگ اور کچھ شہری لوگ بھی لکھنؤ کو نکھلو کہتے ہیں. (۲۰۰۳، لغات روز مرہ، ۲۱۴).
[لکھنؤ (رک) کا بگاڑ].

نِکھَنْد (کس ن، فت کھ، غنہ) صف (قدیم).
رک: نکھنڈ.

پرن دیہہ چک آج نکھند رات　　　سلاون کدم راؤ تب ناگ جات

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۸۷). [نکھنڈ (رک) کا ایک املا].

نِکھَنْڈ (کس ن، فت کھ، غنہ) صف. (قدیم).
۱. آدھا، نصف، نیم، ٹھیک آدھا.

نکھنڈ نس گنٹھ جوڑی کوں جوکھوں یک سو تارے توں
خزینے جیو دلانے گھرتے چراتی کی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۲۷). ۲. ٹھیک، عین، بالکل ٹھیک کم نہ زیادہ. قضائے الٰہی سے نکھنڈ آدھی رات کو کہوں سے ایک پری ہوا میں اپنا تخت اڑائے چلی جاتی تھی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳۷). [ن (سابقۂ نفی) + کھنڈ = حصہ].

--- آدھی رات ہے فقرہ.
ٹھیک نصف رات ہے (پلیٹس: جامع اللغات).

نِکھَنْگ (کس ن، فت کھ، غنہ) امذ.
ترکش (پلیٹس، جامع اللغات). [س: निषङ्ग].

نِکھوٹ (کس ن، و مج) صف.
جس میں کھوٹ نہ ہو، خالص: بے نقص، بے عیب: (مجازاً) بے قصور، بے گناہ: شریف، بھلامانس، دیانت دار (پلیٹس: جامع اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + کھوٹ (رک)].

نِکھور (کس ن ، وج) امث (قدیم).
تنگی (علمی اردو لغت ؛ قدیم اردو لغت). [مقامی].

نِکھورا (کس ن ، وج) امذ.
رک : نکھوڑا (پلیٹس). [نکھوڑا (رک) کا ایک املا].

نِکھورْنا (کس ن ، وج ، سک ر) م ف.
رک : نکھوڑنا (پلیٹس). [س : [illegible]].

نِکھوری (کس ن ، وج) امث.
بے مروّت (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

نِکھوڑا (کس ن ، وج). (الف) صف.
بے مروت ، بے رحم ، سنگدل ، ظالم ، سفّاک (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ قدیم اردو لغت). (ب) امذ. جلاد (جامع اللغات). [پ : [illegible]].

نِکھوڑْنا (کس ن ، وج ، سک ڑ) ف م.
اکھیڑنا ، کھینچنا ، اُدھیڑنا ، نوچنا ؛ چھلکا اُتارنا ، کھال اُتارنا ؛ صاف کرنا ، ست نکالنا ، روح کھینچنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : (بچ) [illegible]].

نِکھوسْنا (کس ن ، وج ، سک س) ف م.
رک : نکوسنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نکوسنا (رک) کا ہائیہ املا].

نَکھولا (فت ن ، وج) امذ.
ا. کپڑا جو نقش کے ناخنوں پر لپیٹا جاتا ہے. (پلیٹس). ۲. تھوڑا سا خمیر جو ناخن سے کھیر میں ڈالتے ہیں. (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. بچوں کا ایک زیور (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[پ : [illegible]].

نَکھولی (فت ن ، وج) امث.
نکھولا (رک) کی تانیث (پلیٹس). [نکھولا (بحذف ا) + ی ، لاحقۂ تانیث].

نَکھی (۱) (فت ن) صف.
ا. وہ جس کے ناخن یا پنجے ہوں ؛ ناخن دار جانور ، نکھ والا جانور (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. نکھ سے متعلق ناخونی ، بہت پتلا ؛ (مجازاً) باریک نازک. زرکاری نکھی گوٹہ یہاں خوب بنتا ہے. (۱۸۷۰ ، خلاصہ علم جغرافیہ ، ۹۳). [نکھ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَکھی (۲) (فت ن) امث.
ایک قسم کی خوشبو ، نکھ ؛ تار کا چھلاّ جس سے ستار بجاتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس).
[پ : [illegible]].

نَکْھیانا (فت نیز کس ن ، سک کھ) ف م.
نوچنا ، پنجوں یا ناخنوں سے زخمی کرنا ، کریدنا (جامع اللغات). [نکھ (۱) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

نَکھیتَر (فت ن ، ی مج ، فت ت) امذ.
رک : نکھتر ، نکشتر. منازل قمر حکمائے ہند کے نزدیک ستائیس ہیں اسے بارا مہینے پر تقسیم کیے ہیں ہندی میں اسے نکھیتر کہتے ہیں. (۱۸۷۰ ، خلاصہ علم جغرافیہ ، ۱۰۲). [نکھتر (رک) کا ایک املا].

نِکھید (کس ن ، ی مج) صف.
غم یا تکلیف سے آزاد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + کھید (رک)].

نَکھیڑُو (فت ن ، ی مج ، و مع) امذ.
ا. علیحدہ کرنے والا ، نفاق ڈالنے والا (پنجابی اردو لغت). ۲. آڑو کی ایک قسم جس کا گودا آسانی سے نکالا جاتا ہے. آڑو کی ..... دوسری قسم نکھیڑو کہلاتی ہے جس میں پھلوں کا گودا آسانی سے گٹھل سے علیحدہ کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۳۵). [مقامی].

نَکھیل (۔۔۔ فت ن ، ی لین) صف ؛ امث.
ایک قسم کی خوشبو (پلیٹس). [نکھ (رک) + یل ، لاحقۂ صفت].

نَگ (۱) (فت ن) امذ.
ا. انگوٹھی وغیرہ میں جڑنے کا پتھر ، نگینہ.

فرش باندہ اتو کند جو تری ہر ایک نگ امولک سو لیا کر جڑی

(۱۷۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۳۰).

تھا تجھ سے لطف حلقۂ بزم بتاں میں جاں
انگشتری کی قدر کہاں جب کہ نگ گیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۴۰).

جوشن اوسکے قوت بازوئے حسن نورتن کے نگ بھی آب روئے حسن

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۱۱۴). تھیلا کھولا اس میں ایک نگ نکلا جو ہتھیلی کے برابر تھا. (۱۹۳۲ ، الف لیلیٰ و لیلہٰ ، ۳ : ۱۲۶). کبھی وہ ہیرے کے نگ کو دیکھتا کبھی اس کی تراش خراش اور چم خم سے دل بہلاتا. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۲۴۰). ۲. (کنایۃً) قیمتی چیز.

ہی دو چار نگ یاں گوں ہیں پیارے نام کے تیرے
نہ بھائے دل کا گر ٹکڑا کوئی لخت جگر لے جا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۵). ہائے ہائے مرحومہ کوئی شے تھیں؟ سمجھو ایک نگ تھا کہ کھو گیا ہے. (۱۹۸۸ ، تبسم زیر لب ، ۵۱). ۳. (i) تعداد ظاہر کرنے کا کلمہ ، عدد ، تعداد ، نمبر (چیزوں کے لیے مستعمل). دیکھو بڑے میاں پہلے بڑا ٹرنک اٹھاؤ ، پھر چھوٹا اٹھانا اور پورے بارہ نگ ہیں ، بارہ. (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۹۴). شو بھانہ بھی ..... اسٹیرنگ پر ہاتھ رکھے پیچھے مڑ کر اپنے نگ گن رہی تھی. (۱۹۹۱ ، سفرگشت ، ۱۹۱). ۴. آنکھ کی پتلی.

میرے مس کوں کر تجھ کرم سے طلا
ہریک نگ کو خورشید تے دے جلا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۹).

جھوٹے سینوں سے یوں ہوا معلوم
تیری آنکھوں کے نگ دو پتلی ہیں

(۱۷۶۱ ، مضمون (چمنستان شعراء ، ۲۶۰). ۵. کوئی چیز جو اپنی جگہ سے نہ ہل سکے ، پہاڑ ، چٹان ، درخت ، سانپ ، سورج (جامع اللغات). [س : [illegible]].

--- بِٹھانا ف مر.
نگ کو اس کے گھاٹ میں صحیح کرنا ، جمانا (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۷۵).

--- پَتی (--- فت پ) امذ.
(لفظاً) پہاڑوں کا سردار ؛ مراد : کوہ ہمالیہ (پلیٹس). [نگ + پتی (رک)].

--- تَراشنا ف مر.
نگ کاٹ کر انگوٹھی میں لگنے کے لیے درست کرانا (جامع اللغات).

--- تَرَشنا ف مر.
نگ تراشنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- جَڑنا ف مر.
انگوٹھی یا زیور میں نگینہ لگانا.

گل کا بندن جس تے ہوا گل ہور بھنور تس کر جیا
ہر کے بدن میں ہو اپس جیسے کدن پر نگ جڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۵).

دل تڑپتا ہے غضب ننھے پھڑکتے ہیں ترے
خونِ بسمل کا صنم کیا نگ جڑا ہے کیل میں

(۱۸۵۸، دیوان امانت، ۵۱). یہ معلوم ہوتا ہے کہ مرصع ساز نے انگوٹھی پر نگ جڑ دیا ہے. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۶۷). زیورات میں نگ جڑنے تو دوسری طرف شاعری میں مرصع سازی کی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۳۲۳). ۲. **خوبصورت الفاظ کا استعمال ہونا.**

نقاش حرف و معنی صنعت گری سے تیری
جو لفظ جس جگہ تھا اک نگ جڑا ہوا تھا

(۱۹۵۱، صفی، د، ۹).

--- کی چُوڑیاں امث ؛ ج.
ایک قسم کی چُوڑیاں جن میں چھوٹے چھوٹے نگ جڑے ہوتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- گِر جانا / گِرنا ف مر.
نگینے کا اکھڑ کر گر جانا (جامع اللغات).

--- گھر (---فت گھ) امذ.
(پیشہ جڑائی مع مینا کاری) زیور میں بنایا ہوا نگینے کا گھر (ماخوذ: اپ و، ۴: ۷۵).
[نگ + گھر (رک)].

نَگ (۲) (فت ن) امذ.
رک: نَغ (پلیٹس). [نغ (رک) کا ایک املا].

... نگ لاحقہ.
(قواعد) بطور جزو دوم ؛ ن اور گ کے ملنے سے پیدا ہونے والی آواز. اگر کسی کلمے میں نگ یا نب ہو تو م سے بدل لیتے ہیں جیسے گلبانگ سے گلبام. (۱۸۸۹، جامع القواعد آزاد (محمد حسین)، ۲۶۷). اس میں بھی اک اصل لفظ ہے اور نگ لاحقہ ہے جیسے تفنگ. (۱۹۶۱، نوائے ادب، بمبئی، اپریل، ۴۶).

نِگار (کس ن) امذ.
۱. دل نواز، حسین، خوبرو، خوبصورت آدمی ؛ معشوق، محبوب.

لگتا ہے مجھ کوں پنجۂ خورشید رعشہ دار
دیکھا ہوں جب سوں دستِ نگاریں نگار کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷).

یہ سن کر شتابی گئی وہ نگار   لیا جا کے آہستہ ان کو پکار

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۱۱۸).

گئے تھے سیرِ چمن کو اُٹھ کر گلوں میں ٹک جی لگا نہ اپنا
تلاش جوشِ بہار میں کی نگار گلشن میں تھا نہ اپنا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۲).

پہلے تو ایک صفحۂ سادہ تھا آئنہ   دیکھا جو اُس نگار نے تصویر ہوگیا

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۷۶).

غیرتِ حور کوئی، رشکِ پری، کوئی نگار
اُنکے وہ ناز وہ غمزے وہ کرشمے ہر بار

(۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۸).

غش تو سنا تھا جلوۂ صاعقہ بار دیکھ کر
مجھ کو مگر یہ کیا ہوا روئے نگار دیکھ کر

(۱۹۱۷، نقوش مانی، ۳۸).

اک موڑ پر مڑے ہی تھے دونوں کہ ناگہاں
گزری اُدھر سے ہو کے اک آئینہ رو نگار

(۱۹۳۲، فکر و نشاط، ۱۱۵).

اک دل تھا جسے اپنا کہتے، سو کب کا نذر نگار ہوا
اک سر ہے سو آج اس کا سودا پتھر سے سرِ بازار ہوا

(۱۹۶۴، دریا آخر دریا ہے، ۹۱).

ہجوم اہل دل تھا شہر کی ہر راہ پر یوں تو
ہمیں کو زینت افزائے وفا سمجھا نگاروں نے

(۱۹۸۴، چاند پر بادل، ۱۹۱). ۲. تصویر، نقش، بیل بوٹے.

وہ نقش ہوں کہ مٹائے سے میں نگار بنوں
وہ قطرہ ہوں کہ اگر ہوں فنا تو ہوں دریا

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۹). ۳. بُت، مورت، مورتی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۴. زیبائش، آرائش، زینت.

دیکھا چھپ کی چینِ جبیں کا نگار   کرے کئی نظر کوں انکنے کی غار

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۷).

دیکھائی گگن کا تماشا نگار   تو پائی ہے شاہی کا ات گت پیار

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۷). ۵. تصویر بنانے والا، سجانے والا، آراستہ کرنے والا.

لکھا ہے صفحۂ ایجاد پر مصور صنع
قلم سوں موئے کمر کے نگار ناز و ادا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰). ۶. وہ نقش جو عورتیں مہندی سے اپنے ہاتھوں پر بنا لیتی ہیں، حنا، مہندی.

جواہراں پہ ہیں غالب ترے یہ ناخنِ سُرخ
حنا سوں اس کے اپر پھر نہ کر نگار جَجن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳).

ولے مادیاں ایک تھی سخت جنگ
نگار اُس کے تھے جسم پر لالہ رنگ

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، منشی، ۱۳۰).

خونِ عاشق صرفِ دست و پا کرو جائے نگار
سرخیِ خوں شوخیِ رنگِ حنا سے کم نہیں

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاضِ سحر، ۲۲۸). ۷. سینما گھر، کلب. دن دکانوں اور دعوتوں اور راتیں نگاروں میں گزارتے. (۱۹۴۶، آگ، ۱۵۹). غرض کہ میری راتیں نگاروں میں میرے دن عیش خانوں کے مصداق ..... گزر رہے تھے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۱۱۴). ۸. (موسیقی) **امیر خسرو کا ایجاد کردہ ایک راگ.** ان کے علاوہ قول ترانہ ..... نگار، بسیط ..... امیر خسرو کی ایجاد ہیں. (۱۹۲۹، امیر خسرو، ۳۳۹). اسلامی کلچر کے مصنف نے امیر کے ایجاد کردہ راگوں میں ..... نگار، شاہانہ بسیط ..... طرزوں کا بھی اضافہ کیا ہے. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۰). ان بارہ راگوں کے علاوہ قول، ترانہ خیال، نقش، نگار بسیط ..... بھی شامل کیے گئے ہیں. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۵۰۱). ۹. (تصوف) **معشوق کو اور بعض ذات مع الصّفات کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف). ۱۰. **بطور لاحقہ اکثر اسما کے بعد استعمال کیا جاتا ہے اور اسم فاعل کے معنی نکلتے ہیں، مثلاً مضمون نگار، خبر نگار، نامہ نگار.**

ابنا ساقی لیا جام اور زر نگار جوتا ناچے طبع کے سر نگار

(۱۹۳۵، قصہ بے نظیر، ۲۸).

سمایا اُنھیں جو ہیں ینگ کے سار
نزاکت لطافت میں ہے خوش نگار

(۱۶۷۹، قصۂ ابو شحمہ، ۵۶). وہاں پر ایک تخت ..... نقش و نگار سے منقش ..... لائے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲۲).

جام خالی کا دور چلتا ہے محفلوں میں ادب نگاروں کی

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۹۸). اصطلاحی اعتبار سے ہر رپورٹر اور نامہ نگار اخبار کا نمائندہ ہوتا ہے. (۱۹۶۹، فنِ ادارت، ۳۲). صف اول کے ہائیکو نگار شعراء کے منتخب ہائیکو کے انگریزی کی مدد سے کیے گئے منظوم ترجمے بھی شامل ہیں. (۱۹۹۵، منظر پکی میں، ۱۶). [ف].

--- اَرمَنی کس صف (--- فت ا، سک ر، فت م) امث.

فرہاد کی معشوقہ، شیریں (نور اللغات). [نگار + ارمن (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آرا صف.

سجایا ہوا، آراستہ.

دیر گوتم کے نگار آرا کلس سے کھیل کر
سورج آیا دیدۂ باطل کو چندھیاتا ہوا

(۱۹۳۳، نگارستان، ۱۳۸). [نگار + ف: آرا، آراستن = سجانا].

--- آرائی امث.

نگار آرا (رک) کا کام، سجاوٹ، رونق افروزی؛ بننا سنورنا، آراستہ ہونا، بننے سنورنے کا عمل.

نگار آرائیاں سیکھی ہیں کس سے آپ نے ایسی
یہی تعلیم کیا اسلام اور اسلامیوں کی ہے

(۱۹۱۶، نگارستان، ۶۶). [نگار آرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آلُود (--- ومع) صف.

خوبصورت؛ مرصّع؛ آراستہ.

پانوں اس کے جو ہیں نگار آلود ظلم ہے ہوویں گر غبار آلود

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۲). [نگار + ف: آلود، آلودن = لتھڑنا، لتھیڑنا].

--- آلُودَہ (--- ومع، فت د) صف.

رک: نگار آلود.

پائے نگار آلودہ کہیں سانجھ کو میر نے دیکھے تھے
صبح تک اب بھی آنکھوں میں اس کی پانوں تیرے پھرتے ہیں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۹۸). [نگار آلود + ہ، لاحقۂ نسبت وصفت].

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) صف.

سنوارنے والا، سجانے والا، مشّاطہ.

امید مجھ کو یوں ہے ولی کیا عجب اگر
اس ریختے کو سن کے ہو معنی نگار بند

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۷۶).

نگار بند پری خانۂ تصور کا
بھرے خطوط میں جو جزر و مد تنفس کا

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۷۹). ہمارے ہاں اس کا مونث مشاطہ رائج تھا "نگار بند" بھی انہی معنی میں ایک پُر تکلف سا شاعرانہ لفظ ہے. (۱۹۹۴، افکار، دسمبر، کراچی، ۱۷). [نگار + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.

حنا بندی، مہندی لگانا، مہندی سے نقش بنانا. مشاطگانِ چابک دست کی نگار بندی نے عرائس حور طلعت کی آتشِ حسن و جمال کو اور بھی بھڑکا دیا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۶). [نگار بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خاطِر کس اضا (--- کس ط) امذ.

دل کا نقش یا اثر (جامع اللغات). [نگار + خاطر (رک)].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

۱. (i) **وہ مکان جو مختلف قسم کی تصویروں سے سجایا ہوا ہو یا جس میں مختلف قسم کی تصویریں بنی ہوئی ہوں، تصویر خانہ، تصویر گھر** (Picture gallery). اپنے مذہب کا نادر طریقہ لے کر چین کو نگار خانہ بنایا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۷). اکبر کے نگار خانہ میں شبیہ ایسے حضرات کی ملاحظہ ہو. (۱۹۲۳، اکبر نامہ، عبدالماجد، ۲۷). پکچر..... لفظ کے بعض انگریزی محاوروں اور اصطلاحوں کے ترجمے ..... تصویر گھر یا نگار خانہ (Picture gallery) ..... سینما (The Picture) اردو میں رائج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸). اکبر نے محلات شاہی بنائے تھے، اس میں ایک نگار خانہ بھی تھا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۵۴).

(ii) وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو، نقّاشی کیا ہوا گھر. ہتھیار یہاں کثرت سے ہیں مگر ایسے خوش نما طریقہ پر لگائے گئے ہیں کہ دل چاہتا ہے کہ انھیں دیکھا کیجیے ایک چمن کہیے یا باغ کہیے یا ایک نہایت آراستہ نگار خانہ کہیے. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۹).

کوئی دل ایسا نظر نہ آیا نہ جس میں خوابیدہ ہو تمنا
الٰہی تیرا جہان کیا ہے! نگار خانہ ہے آرزو کا

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۳۵).

نقش وہ کھینچ ہر طرف جس پہ ہو آپ محو تو
ہاتھ میں کلکِ فکر لے گھر کو نگار خانہ کر

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۶۱). ۲. (کنایۃً) دنیا.

بس اس نگار خانے کو تو بھی اسی نمط سیر مسافرانہ کر اور اُس سے در گزر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۴۹). زندگی ایک طویل یادداشت ہے اور بس ..... اور پھر فنا..... لیکن اس نگار خانہ کو غور سے دیکھو تو اس دنیا کے چہرے کی ہر رگ صاف صاف نظر آتی ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۰۶). ۳. وہ جگہ جہاں مورتیاں، مجسمے، تصویریں اور عبادت گزاروں نیز معبودوں کے مجسمے اور نشانات رکھے ہوں، بت خانہ، آشرم. اس اثنا میں لوگ جو نگار خانے میں موجود تھے اپنے جوتے پہن کر باہر نکلنے لگے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۱۲). ۴. آراستہ، سجا ہوا گھر، مکان یا مقام؛ (کنایۃً) خوشیوں کا گہوارہ، وطن.

کہتا تھا یہ دیکھ کر زمانہ دونوں سے ہے گھر نگار خانہ

(۱۸۸۴، مادر ہند، ۱۱).

چلی ہے لے کے وطن کے نگار خانے سے
شرابِ علم کی لذت کشاں کشاں مجکو

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۹۸). اقبال کو وطن کے نگارخانے سے کھینچ کر حیرت کدۂ مغرب میں پہنچا دیا. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۶۷). ۵. وہ جگہ جہاں فلموں کی عکس بندی کی جاتی ہو، فلم اسٹوڈیو. کوئٹہ فلم اسٹوڈیو کے نام سے ایک نگارخانہ قائم کیا جا رہا ہے. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰ / ۱۸۲ : ۵). ۶. دل کش منظروں کا مجموعہ. جب ان کا تذکرہ آتا ہے تو ذہن کی سطح پر یادوں کا ایک نگار خانہ آباد ہو جاتا ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۲۳۵). [نگار + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- خانَۂ اَرژَنگ کس اضا (---فت ن، کس ج ء، فت ا، سک ر، فت ژ، غنہ) امذ.
مشہور نقاش مانی کی تصاویر کا نگار خانہ؛ مراد: نہایت مرصّع جگہ، بہت آراستہ مقام. پیر مرد سلیقہ شعار کو میں وینیشا کی کوٹھی سبز رنگ، غیرت نگار خانۂ ارژنگ پر چھوڑا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۳).

نگار خانۂ ارژنگ تھا مکاں جس کا دیار ناز کا دروازہ آستاں جس کا

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۸۵). [نگار خانۂ + ارژنگ (رک)].

--- خانَۂ چِین کس اضا (---فت ن، کس ج ء، ی مع) امذ.
خوب آراستہ مکان یا بُت خانہ، آراستہ بُت کدہ یا تصویر خانہ. ہر ساحر تو سن غضب پر سوار ہوا قہر خدا آشکار ہوا روئے ہوا پر ابر سحر سے رنگیں تھا، رشک وہ نگارخانہ چیں تھا. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۹۶۰).

زہے نشاط پھر آرائشوں کا ساماں ہے نگار خانۂ چیں تختۂ گلستاں ہے

(۱۹۲۷، مطلع انوار، ۹۷).

نگار خانۂ چیں میرے ذہن میں رقصاں نقوش مانی و بہزاد آج پرافشاں

(۱۹۹۵، افکار (انجم اعظمی)، کراچی، مارچ، ۱۳۱). [نگار خانۂ + چین (علم)].

--- خانَۂ چِینی (---فت ن، کس ج ء، ی مع) امذ.
رک: نگارخانۂ چین. ہزارہا آدمی پتھر کا ہوگیا تھا، طرفہ طلسم تھا کہ لشکر کی صفیں بتخانۂ آذری تھیں یا نگارخانۂ چینی تھیں، پتلے پتھر کے بے حس کھڑے تھے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۸۹).

جام جہاں نما ہے سخن آبدار ہے لطفِ نگار خانۂ چینی نثار ہے

(۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۸). [نگار خانہ + چین (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دِیدَہ (---ی مع، فت د) صف.
حنا آلود، مہندی لگا ہوا (جامع اللغات). [نگار + دید، دیدن = دیکھنا + ہ، لاحقۂ صفت].

--- زِیسْت کس اضا (---ی مع، سک س) امث.
زندگی کی خوبصورتی، زندگی کا حسن.

وہی شکست تمنا، وہی غم ایام نگار زیست نے سب کچھ لٹا کے کیا پایا

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۲۰۰). [نگار + زیست (رک)].

--- سَحَر کس اضا (---فت س، ح) امث.
خوبصورت اور حسین صبح.

خبر نہیں کہ نگار سحر کی حسرت میں تمام رات چراغ وفا پہ کیا گزری

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۱۸۶). [نگار + سحر (رک)].

--- سُخُن کس صف (---ضم س، فت خ نیز فت س، ضم خ) امذ.
آراستہ شاعری، کلام دلکش. تشبیہ کے ذریعے، اچھوتی مشکل، دقیق، واردات کا اظہار کیا جاتا ہے اور اگر تشبیہ سے یہ کام نہ لیا جائے تو وہ محض نگار سخن کے پاؤں کا بوجھل زیور ہو کر رہ جاتی ہے. (۱۹۷۱، سید عابد علی عابد، مقالات عابد، ۱۰۵). [نگار + سخن (رک)].

--- شَب کس صف (---فت ش) امث.
خوبصورت اور حسین رات.

کیا دکھ تھے، کون جان سکے گا، نگار شب
جو میرے اور تیرے دوپٹے بھگو گئے

(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۲۸). [نگار + شب (رک)].

--- صُبْح کس صف (---ضم ص، سک ب) امث.
خوبصورت اور اچھی صبح.

غمِ جہاں سے اُلجھنا ہے رشکِ غور سے سن
نگارِ صبح کی تصویر روبرو رکھنا

(۱۹۹۹، افکار (سلطان رشک)، کراچی، اگست، ۴۴). [نگار + صبح (رک)].

--- عالَم کس صف (---فت ل) امذ.
دنیا میں سب سے خوبصورت، بہت خوش وضع، نہایت قبول صورت (فرہنگ آصفیہ). [نگار + عالم (رک)].

--- فریبَنْدَہ کس صف (---فت نیز کس ف، ی ج، کس نیز فت ب، سک ن، فت د) امث.
کوئی حسین شے جو دھوکا دے ؛ فریب دینے والی حسینہ.

اوقات زیست لہو و لعب میں نہ کر بسر   دنیا ہے اک نگار فریبندہ جلوہ گر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲، ۲۰۹). [نگار + فریب + ف : ندہ (لاحقۂ فاعلی)].

--- کَرْنا محاورہ (قدیم).
نقش بنانا، سجانا.

جواہراں پہ ہیں غالب ترے یہ ناخنِ سرخ
حنا سوں اس کے اُپر پھر نہ کر نگار جتن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۳).

--- گَری (---فت گ) امث.
تزئین، آرائش، سجاوٹ. فارسی غزل اقبال کے پاس کنیا سے کامنی بن کر آئی اقبال نے اپنے خون جگر کی سرخی، گرمی اور شوخی سے اس کی نگار گری کی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۷). [نگار + گر، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- وَطَن کس اضا (---فت و، ط) امذ.
حسین وطن. یوں تو اس نگار وطن کے کئی دلفریب خدوخال ہیں جن کی تصویر کشی سے جی نہیں بھرتا. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۱۹).

جواب، لیلیٰ غربت کو دیں تو کیوں کر دیں
وفا کا رنگ، نگارِ وطن میں کتنا تھا

(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۴۴). [نگار + وطن (رک)].

نَگارا (فت ن) امذ (قدیم).
نگاڑا، نقارہ.

کبیر سرپر سرائے ہے مت سوئے سکھ چین
کوچ نگارا سانس کا، باجت ہے دن رین

(۱۵۱۸، بھگت کبیر، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۳۱).

ڈھنک بان کرباں دیہ دشمن سنگھارا   تاج راج اور دیگ تیگ اور توگ نگارا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۰۲). [نگاڑا (رک) کا ایک املا].

نِگارا (کس ن) امث.
اے معشوق، اے محبوب، اے حسین شخص.

دست و پا میں جو لگاتے ہو تم اپنے مہندی
کیا نہیں خوں کسی عاشق کا نگارا ملتا

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۵). [نگار + ا (حرفِ ندا)].

نِگاراں (کس ن) امذ ؛ ج.
۱. خوبصورت لوگ، حسین لوگ.

مجھ سے مت پوچھ نگاران گل اندام کے خواب
جرم ناکردہ گنہگار ہے آدم کا شباب

(۱۹۴۴، نبض دوراں، ۵۲).

موسم ہو کوئی جشن بہاراں تو رہے گا   محفل میں مری ذکر نگاراں تو رہے گا

(۱۹۸۴، چاند پر بادل، ۵۲). ۲. وہ نقش و نگار جو عورتیں مہندی سے ہاتھوں پر بناتی ہیں.

نویلی دھن، رنگیلی اب ہتھیلی میں نگاراں کش
نگار اس کا نگارستانِ جاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۶). [نگار + ان، لاحقۂ جمع].

نِگارِسْتان (کس ن، ر، سک س) امذ.
جہاں بہت سے خوب صورت نقش یا تصویریں ہوں، وہ جگہ جو نقش و نگار سے آراستہ ہو، سجی ہوئی اور آراستہ جگہ.

نویلی دھن رنگیلی اب ہتھیلی میں نگاراں کش
نگار اس کا نگارستان جان ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۲۶).

تصور میں ترے خوں بس کہ رویا   ترا گھر سب نگارستاں ہوا ہے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۷۳).

اس طرح ہیں کوچہ و بازار پرنقش و نگار
ہو عیاں حسن نگارستاں کی جن سے خوب رے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۵۳).

خاک ہے عرض بہار صد نگارستاں اسدؔ   حسرتیں کرتی ہے میری خاطرِ آزاد گل

(۱۸۶۹، غالب، د، ۵۲). نواب ناظم کا پہلا دیوان جو عرصہ ہوا چھپا تھا..... اس دلفریب کا زیور ہے، دیوان نہیں معنی زار خوبی اور نگارستان محبوبی ہے. (۱۹۲۴، مکاتیب امیر مینائی، ۱۹). گوتم سدھارتھ کے سنہرے راستے پر صدیوں تک مسافروں کے قافلے گزار کیے جنھوں نے دنیا میں اپنے چند روزہ قیام کے دوران بنارس اور سانچی اور امراوتی اور اجنتا اور باغ کے نگارستان سجا ڈالے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۱۸۱). [نگار + ستان، لاحقۂ ظرفیت].

--- عالَم کس اضا (---فت ل) امذ
مراد : خوبصورت دنیا.

یہ نگارستانِ عالم کا چمن   ہے تبسم لطف حق سے خندہ زن

(۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۶). [نگارستان + عالم (رک)].

نِگارِش (کس ن، ر) امث.
۱. تحریر، لکھا ہوا، نوشت، ترقیم، لکھت. اگر تمھاری خوشنودی اسی طرح کی نگارش پر منحصر ہے تو بھائی ساڑھے تین سطریں ویسی بھی میں نے لکھ دیں. (۱۸۵۸، اردوئے معلی، ۱: ۱۴۵). نگارش ہے کہ عالی جناب مدارالمہام ارشاد فرماتے ہیں کہ..... کوئی وفد بھیجنے کی زحمت گوارا نہ فرمائی جائے. (۱۹۰۶، مقالات شبلی، ۸، ۱۹۸). مندرجہ بالا دونوں خطوط مرزا کے ہاتھ کی نگارش ہے جو سرخ رنگ کے پتلے کاغذ پر ہیں. (۱۹۴۱، انشائے داغ، ۵۵). ۲. ادبی تحریر، ادبی تخلیق، شعر و سخن. نگارش لطافت سے خالی نہ ہوگی. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۰۵). اتنی متنوع نگارش کے نمونے آپ کو اردو کی معاصر زبانوں میں شاید ہی ملیں. (۱۹۵۱، شیرازۂ خیال، ۳۴).

سلام ان پر وہ عالم پر جو رحمت کی ہیں بارش
ثنا گو جن کی ہے لوح و قلم کی ہر نگارش

(۱۹۹۳، زمزمہ سلام، ۸۵). ۳. قوتِ خیال، تخیّل ؛ نقشہ کشی.

ملی نہ داد کبھی بھی نگارشِ غم کی
کہاں کہاں نہ بچھائی بساطِ شعر و سخن

(۱۹۸۰، وادی گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۴۳). ۴. تصویر، شبیہ.

یہ شوخیِ نگارش کی جو ہے جنگ و جدل میں
گر امن میں یہ شوخِ نگارش ہو تو کیا ہو

(۱۹۷۵، موجِ تبسم، ۲۲۶). [نگارش، ف : نگاشتن (لکھنا) کا حاصلِ مصدر].

--- قلب کس اضا (--- فت ق، سک ل) امذ.
ایک آلۂ قلب نگار کی وہ اونچی نیچی لکیریں جو حرکت قلب معلوم کرنے کے لیے کی جانے والی جانچ کے بعد ایک لمبے کاغذ پر نکل آتی ہیں، قلب کی حرکات کا جائزہ، کارڈیو گرام (Cardiogram). نبض صحیح چل رہی ہے دوران خون مناسب ہے نگارش قلب ٹھیک ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۲۰). [نگارش + قلب (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. تحریر کرنا، لکھنا، رقم کرنا.

قلم جب مرا کچھ نگارش کرے   تو خونِ دل اس سے تراوش کرے

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۳).

وہ خط کو میرے دیکھے تو پانی میں ڈبو دے
میں اس لئے کچھ اوسکو نگارش نہیں کرتا

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۹). غرض بُری حالت ہے کیا نگارش کروں. (۱۹۰۴، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۲۰۶). ۲. نقش کرنا، کھودنا. مہر کن مسکوک کے نقش کو فولاد یا اسکی مثل کسی چیز پر نگارش کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۲۱).

--- نامَہ (--- فت م) امذ.
(احتراماً) کسی بڑے کا خط، چٹھی (ماخوذ : جامع اللغات). [نگارش + نامہ (رک)].

نِگارِشات (کس ن، ر) امث : ج.
۱. تحریرات، لکھی ہوئی چیزیں، تحریریں نیز ادبی تخلیقات، شعر و سخن، ادبی تحریریں. ہم صفی الدین عبدالمومن (م ۶۸۳ھ) کی نگارشات کا مطالعہ کرتے ہیں. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۱۲۷). الفاظ سے طنزیہ نشتریت کا کام اپنی نگارشات میں لیا جائے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۳۵). ان کے ادبی مسلک کو بھی زندگی طلب نگارشات کے سہارے کی ضرورت پڑنے لگی ہے. (۱۹۳۹، اک محشر خیال، ۴۷). [نگارش (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

--- عالِیَہ کس صف (--- کس ل، فت ی) امث : ج.
اعلیٰ درجے کی ادبی تحریریں، شاہکار تحریریں، اعلیٰ ادبی تخلیقات. ان کی جاذب قلب و نظر باتیں ادب میں نگارشات عالیہ کی مثال تھیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۳۱). [نگارشات + عالیہ (رک)].

نِگارَن (کس ن، فت ر) امث (قدیم).
سجانے والی، سنوّارنے والی، مشاطہ.

آئی مشاطہ نگارن موںگاری پری تائیں
قدرت اس ہونٹ مٹھائی تو نبات اُس کیاں کھلاوے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۳۲). [نگار (رک) + ن، لاحقۂ تانیث].

نِگارْنا (کس ن، سک ر) ف م (قدیم).
سجانا، سنوّارنا، نقش بنانا.

سو رنگ تنبول تج ہونٹاں بنیاتوں
کہ قدرت بہت سوں پھل پھنکری نگارے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۳۳۵). [نگار (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِگارَنْدَہ (کس ن، فت نیز کس ر، سک ن، فت د) امذ.
۱. لکھنے والا، کاتب.

نگارندۂ داستانِ عجیب
یہ لکھتا ہے پھر ماجرائے غریب

(۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۵۴). وہ ہر جگہ ایک سائنس دان کی طرح حقیقت حال یا صورت حال کے بے تعلق نگارندہ ہیں. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۸۹). اس نظم کے اصلی نگارندہ کا نام تو آج تک پردۂ خفا میں ہے. (۱۹۸۲، مولانا ظفر علی خاں، احوال و آثار، ۵۹). ۲. مصور، نقاش؛ نقش کرنے والا (جامع اللغات). [نگار + ف : ندہ (لاحقۂ فاعلی)].

--- آنات کس اضا (--- مد ا) امذ.
لمحات کو ضبط تحریر میں لانے والا، حالات کا لکھنے والا؛ مراد: قسمت بنانے والا، اللہ تعالیٰ.

ہم بند شب و روز میں جکڑے ہوئے بندے
تو خالق اعصار و نگارندۂ آنات

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۴۵). [نگارندۂ + آنات (رک)].

نِگاری (کس ن) امث.
۱. تصویر؛ مصوّری کا نمونہ، زینت، آرائش، زیبائش (ماخوذ : پلیٹس). ۲. بطور لاحقہ مستعمل؛ جیسے : مضمون نگاری. قطعہ نگاری میں شاعر کو یہ بات ہمیشہ ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اس کا کلام غزلیت کا رنگ پیدا نہ کرے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲ : ۱۷۲). [نگار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَگاری اَدْن (فت ن، ا، سک د) امث.
(پیشہ سلاوٹ، کھٹ بُنا) لہریے دار پڑی ہوئی ادوان جس طرح نقارہ کی تھاپ کی تانی کھنچی ہوئی ہوتی ہے نقارے سے نگاری بن گیا ہے. اس وضع کی ادوان ڈالنے سے جھلنگا جلدی ڈھیلا نہیں ہوتا (اپ و، ۱ : ۱۸۵). [نگارا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ نسبت + ادن (ادوان (رک) کا مخفف)].

نِگارے (کس ن) امث.
رک : نگار؛ ایک نگار، ایک محبوب، ایک حسین، کوئی حسین، کوئی محبوب.

نگارے، گل عذارے، نو بہارے، ناز پیرائے
دل آرامے پری شکلے، بتے، شوخے، دل آرائے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۶۱). [نگار (رک) + ف : ے (حرفِ تخصیص)].

نِگارِیں (کس ن، ی مع) صف.
۱. نگار (رک) سے منسوب یا متعلق، سجا ہوا، مزین، آراستہ؛ جس پر بہت سے نقش و نگار اور گل بوٹے بنے ہوں، حسین، خوبصورت.

نگاریں ساعد اس کا جیون سمن ہے
لطافت بیچ گویا نسترن ہے
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۸).

جس پہ گل نازاں تھی تو اے بلبلِ شیدا سو آج
کٹ گئی وہ دیکھ کر دست نگاریں شاخ ..... گل
(۱۸۳۸، چمنستان سخن، ۱۰۳).

دیوؤں کو کہا کہ بہر تمکیں
آباد ہو گلشن نگاریں
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۳). عجب طیاری کا باغ عمرو نے دیکھا کہ وہ گلشن نگاریں گویا ریاض فردوس بریں تھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹). یہ تینوں چھوٹی چھوٹی حویلیاں ہیں لیکن نقشے کے اعتبار سے اتنی عجیب و نگاریں چیز کا تصور بھی محال ہے. (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں، ۱۳۱). ۲. مہندی لگا ہوا، حنا آلودہ، حنا بستہ.

لگتا ہے مجھکو پنجۂ خورشید رعشہ دار
دیکھا ہوں جب سوں دستِ نگاریں نگار کا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷).

بھیگے سے ترا رنگ حنا اور بھی چمکا
پانی میں نگاریں کف پا اور بھی چمکا
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۳: ۵۷).

چمن میں دیکھے نگاریں جو نگار کے پاؤں
کہے بہار کہ ہیں واہ کیا بہار کے پاؤں
(۱۸۵۴، ظفر، ک، ۳: ۱۰۰).

کیوں نہ ہو جائے ہر انگشتِ مژہ فندق بند
پھرتی ہے دستِ نگاریں کی حنا آنکھوں میں
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۰۱). ۳. معشوق، دلبر، محبوب (جامع اللغات). ۴. کوئی عزیز شے یا شخص (ماخوذ: پلیٹس). [نگار (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

نِگارِینَہ (کس ن، ی مع، فت ن) (الف) صف.
رک: نگاریں؛ سجا ہوا، مزین.

تن رنگیں کے نگارینہ فسوں میں کھو کر
پھر کبھی حیلۂ یزداں میں نہیں آوں گا
(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۱۱۵). (ب) امذ. (ارضیات) سیلوری احجار کے سلسلے کی چٹان ڈلمنیہ سے متعلق ایک ناپید سمندری ظہری جانور جس کی پتھرائی ہڈیاں قدیم حیاتی دور کی چٹانوں میں ملتی ہیں (Graptolite). ایک دوسری کلسی شکل و شباہت تہ ہائے زمینی جس میں نگارینے، بازو پائے، سرپائے اور وہ سہ لختے پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند، ۳۱). [نگار + ینہ، لاحقۂ صفت].

نَگاڑا / نَگاڑہ (فت ن / ڑ) امذ.
طبلہ نما ڈھول، نقارہ. جناب فتی جرنلسٹ نے ناڑہ سے لیکر نگاڑہ (نقارہ) تک ہر ایک کی بابت حد درجہ بالغ نظری سے کام لیکر تحقیق کے دریا بہادیے ہیں. (۱۹۲۴، مذاکرات نیاز فتحپوری، ۱۱۱). نگاڑا، نقارہ کی بگڑی ہوئی صورت ہے، آگرے میں اب بھی عوام کی زبان پر نگاڑا ہے. (۱۹۷۳، قاموس الفصاحت، ۲۴۳). نگاڑے کی آواز سن کر آدمیوں کا ریلا سا آ گیا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۵۶). [ع: نقارہ (رک) کا مہند].

--- باج دینا / باجْنا محاورہ.
نقارہ بجانا. کہ رہزن اجل نے رستہ میں ناگہانی موت کا نگاڑا باج دیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۳).

نِگاشْتَہ (کس ن، سک ش، فت ت) صف.
۱. نقش کیا ہوا. خامۂ ندرت طراز کے نگاشتہ اور ہر نخل سرسبز اور ہر دانہ پر مغز ..... وسیع کے کاشتہ اُسی کا ہے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۰۲). ۲. تحریر کیا ہوا، لکھا ہوا. اسد اللہ خاں غالب نگاشتہ ۱۲ رجب المرجب ۱۲۷۹ھ. (۱۸۶۹، غالب (غالب کے چند پہلو)، ۹۱). نگاشتہ، یکشنبہ، دوم مارچ ۱۸۵۱ء. (۱۹۳۹، تمہید نادرات، ۲: ۹). [نگاشتہ، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا سے ماضی].

نِگال (کس ن) امذ.
(گھوڑے کی) گردن میں حلق کی نالی (پلیٹس). [س : [illegible]].

--- وان امذ.
گھوڑا (پلیٹس: جامع اللغات). [نگال + وان، لاحقۂ صفت].

نِگالی (کس ن) امث.
۱. چھوٹا نیچوان نیز چھوٹے حقّے کی نے (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. حقّے کی وہ نلی جس میں منہال لگاتے ہیں.

وہ کنہیا ہے تو اے زہرہ جبیں گر منہ لگائے
بانسلی بجائے حقّے کی نگالی ہاتھ میں
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۲۱۶). کیت بھری حقّے کی نگالی کی سڑ سڑ یا استاد بادل خاں کی گرج دھمک نے کان کے گھونگے کی جو گت بنائی اللہ نے چاہا تو مہینوں پلنگ پر ٹانگ پھیلا کے سونے نہ دے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳: ۵). منشی جی حقّے کی نگالی ہونٹوں سے علیحدہ کرکے اچھل پڑے ..... (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۲۹). ۳. بانس کا ٹکڑا، نے، نلی، نیچہ بنانے کی نے (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نگال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِگاں (کس ن) امث (قدیم).
نظر، نگاہ.

کیں بجز نگاں کے گیا مجلس منے
دیکھتا ہے تو نہیں کوئی کس منے
(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۸۵). [نگاہ (رک) کا قدیم املا].

نِگاہ (کس ن) امث.
۱. نظر، چتون نیز چشم، آنکھ.

میرے دل میں بات نیں، کچ بات تج بن اے پیا
منج اوپر ست مہرسوں اپ روشنی کا تک نگاہ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۳).

بتا پرسیا او آگ ابر سیاہ
کیا دیکھ صلصال خیرہ نگاہ
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۷۵۸).

کہا سن کرم چند اب صلاح
کنور کو رکھوں رین و در نگاہ
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۱۶).

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

ڈورے جو سرخ سرخ ہیں چشمِ سیاہ میں
پھرتی ہیں خوں بھری ہوئی تیغیں نگاہ میں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۷۰).

نگاہ برق نہیں چہرہ آفتاب نہیں
وہ آدمی ہے مگر دیکھنے کی تاب نہیں

(۱۹۱۰، تاجِ سخن، ۱۱۳).

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زورِ بازو کا
نگاہِ مردِ مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۰۹). یہ دیویاں بڑی حسین و جمیل تھیں .... ان کی نگاہ جس کسی پر پڑی تھی وہ پتھر بن جاتا تھا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۱۱). **۲. آنکھوں کی روشنی، بصارت، بینائی.** اب کھول دی ہم نے تجھ پر سے تیری اندھیری سو تیری نگاہ آج تیز ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۳۶). **۳. شناخت، پرکھ، پہچان، نظر ڈالتے ہی ہر چیز کے حسن و قبح کو جانچنے کی صلاحیت نیز بصیرت.** یہاں خوب اندیش دیکھ، اگر تجھے ہے نظر تجھے ہے نگاہ. (۱۶۳۵، سب رس، ۹۹).

دندان یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں
لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۰۷).

نہ میں عرش بریں پر ہوں نہ میں فرش زمیں پر ہوں
مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۰). کرشن چندر لاشعور کی رکاوٹوں تک نگاہ لے جاتے ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۴۲). انیگلٹن ہیومنزم کے حق میں نہیں وہ ہیومنزم کو شک و شبہ کی نگاہ سے دیکھتا ہے. (۱۹۹۳، ساختیات، پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۵۵۰). **۴. توجہ، التفات، عنایت، مہربانی.**

غیروں کو تو روز دیکھتا ہے — مجھ پر بھی کوئی نگاہ ظالم

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۴۰). شاہد حقیقی کا جو معاملہ غیر عشاق کے ساتھ ہے اس کو تغافل کے ساتھ اور عشاق کے معاملے کو نگاہ کے ساتھ تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۶۳).

نہ بادہ ہے نہ صراحی نہ دورِ پیمانہ
فقط نگاہ سے رنگیں ہے بزمِ جانانہ

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۶۷). **۵. امید، بھروسا، خیال، توقع.**

ادا سے دیکھ لو جاتا رہے گلہ دل کا — بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہے فیصلہ دل کا

(۱۸۸۷، ساقی نامہ مشتاقیہ، ۳۰). **۶. (i) نظارہ، دید** (نور اللغات). **(ii) نگرانی، خبرداری، رکھوالی، چوکسی، نظربندی** (نور اللغات). [ف].

--- اُٹھا کر نہ دیکھنا محاورہ.

(رک: آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا)؛ مغرور ہونا، مکمل بے رخی اختیار کرنا، پوری بے نیازی اختیار کرنا، بات نہ پوچھنا، توجہ نہ کرنا، حقیر جاننا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ).

--- اُٹھانا محاورہ.

نظر اٹھا کے دیکھنا، توجہ کرنا، نظر ڈالنا.

ہزار بار بہار آئی لیکن اے صیّاد
نگاہ ہم طرفِ بوستاں اٹھا نہ سکے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۶). عالم اسلام کی جانب غاصبانہ اور معاندانہ نگاہ اٹھانے کی جرأت پیدا نہیں ہوئی تھی. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱). ہندوستان کے چوکیدار کہتے ہیں خبردار اگر اس کی طرف نگاہ اٹھائی. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۴۰).

--- اُٹھ جانا/اُٹھنا محاورہ.

نظر اُٹھنا، توجہ ہونا.

قائم ہیں جو آج درس گاہیں
جن پر ہیں اٹھی ہوئی نگاہیں

(۱۸۹۹، کلیاتِ شبلی، ۱۳۰).

ہم ہیں متاعِ کوچہ و بازار کی طرح
اٹھتی ہے ہر نگاہ خریدار کی طرح

(۱۹۶۳، غزل، ۹۳). دوبارہ نگاہ سکینہ بوبو کے چہرے کی طرف اٹھ گئی نہ معلوم کس چیز کی تلاش میں ..... چہرہ بڑا کربناک اور بھیانک معلوم ہوا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۵۷).

--- اِلْتِفات کس اضا (--- کس ا، سک ل، کس ج ت) امث.

توجہ کی نظر، مہربانی کی نگاہ، نظرِ عنایت.

دفعتہً ان کی نگاہ التفات
عشق کی سب سے بڑی روداد ہے

(؟ ناطق لکھنوی (مہذب اللغات)).

کیا عجب تم پر بھی پڑ جائے نگاہ التفات
تم بھی بڑھ کر تھام لو اقبال دامان رسول ﷺ

(۱۹۷۷، ماحصل، ۱۵۳). [نگاہ + التفات (رک)].

--- اِلْتِفات ڈالنا محاورہ.

توجہ کی نظر ڈالنا، لطف و کرم کرنا. ان پر نگاہ التفات ڈالیے، ان پر غور و فکر کیجیے. (۱۹۸۰، مقالات کل پاکستان اہل قلم کانفرس، ۲۴).

--- اُلٹ کر دیکھنا محاورہ.

نگاہ اٹھا کر دیکھنا. راجہ نے نگاہ الٹ کر دیکھا تو سنگین ستونوں کے درمیان .... صورت اس کی طرف بڑھتی ہوئی نظر آئی. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۱۶).

--- اُلْفَت کس اضا (--- ضم ا، سک ل، فت ف) امث.

انس و محبت کی نگاہ، نظر التفات.

نبی ﷺ نے دیدۂ لطف و عطا سے
نگاہِ الفت و چشمِ وفا سے

(۱۸۵۷، مصباح المجالس، ۶۱۲). تو اس وقت فقط آپ کی دل نواز نگاہ الفت سے مقابلہ مصائب کی ہمت پیدا ہوتی تھی. (۱۹۸۸، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۲۲۹).
[نگاہ + الفت (رک)].

--ِ اِنْتِخاب کس اضا (---کس ا، سک ن، کس خ ت) امث.
کسی خاص غرض یا مقصد کے لیے انتخاب؛ کسی کو منتخب کرنے کے لیے دیکھنا. اپنے حلقہ میں کوئی ایسا شخص نہیں ملا جو اس ذمہ داری کو انجام دے سکتا، ہمیشہ نگاہ انتخاب اغیار پر پڑی. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۴۷). ان کی نگاہ انتخاب ڈاکٹر اے کیو خان پر پڑی. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ اٹیمی سینٹر، ۸۰). [نگاہ + انتخاب (رک)].

--ِ اَوَّل کس صف (---فت ا، شد و بفت) امث.
رک: نگاہِ اولین. پہلے ٹھٹکی پھر جی کڑا کر کے سراہانے جا کر..... اُس غیرت خورشید منیر کا دیکھا ہاتھوں کے طوطے اُڑ گئے بہ نگاہ اوّل شیدا ہوئی تمام بدن پسینے پسینے ہو گیا. (۱۸۹۰، فسانہ دل فریب، ۴۷). آج ایک عرصہ بعد ان سے اچانک ملاقات ہوئی میں بہ نگاہ اوّل ان کو پہچان نہ سکا. (۱۹۵۰، ضمیر حاضر ضمیر غائب، ۲۷۴). [نگاہ + اوّل (رک)].

--ِ اَوَّلِین کس صف (---فت ا، شد و بفت، ی مع) صف.
پہلی نظر، وہ نظر جو پہلی بار کسی پر پڑے.

نگاہِ اولین یکسر پیام راز تھی لیکن
کچھ انداز اشارات نہاں تک یاد آتا ہے

(۱۹۳۷، غزلستان، ۱۳۶).

یاد جب بھی آ گئی تیری نگاہِ اولین
کھل گیا اک دفتر مہر و وفا میرے لیے

(؟ ٹلوک چند محروم (مہذب اللغات)). [نگاہ + اولین (رک)].

--- ایک سی ہونا محاورہ.
ہر ایک کی طرف یکساں توجہ ہونا.

قربان اپنی چشم حقیقت کے اے صبا
ہے ایک سی نگاہ سلیمان و مور پر

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۲).

--ِ آشنا کس اضا (---سک ش) امث.
اپنوں کی نظر، دوست کی نظر، اپنوں کا التفات.

اک نگاہِ آشنا کو بھی وفا کرتا نہیں
وا ہوئیں مژگاں کہ سبزہ سبزۂ بیگانہ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۴).

زمانے کی ہوا بدلی نگاہ آشنا بدلی
اٹھے محفل سے سب بیگانۂ شمع سحر ہو کر

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۱۶۳). [نگاہ + آشنا (رک)].

--- آنا محاورہ.
رک: نظر آنا جو زیادہ مستعمل ہے.

جب آئے شیر و شیرنی باحالت تباہ
اور دونوں بچے گھر میں نہ آئے انھیں نگاہ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۴).

آنکھ کچھ سب کے سب چرانے لگے
بے مروّت نگاہ آنے لگے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۵۳).

--- باز صف.
ا. کھرا کھوٹا پرکھنے والا، کھرے کھوٹے میں امتیاز کرنے کا اہل، گہری نظر رکھنے والا، مردم شناس. اے نگاہ باز ہر ایک نے اس موتی کو دیکھا ہے ذرا تو بھی اس کی چمک دمک کو دیکھ. (۱۹۳۰، حکایات رومی، ۲: ۵۰). تم بڑے نگاہ باز ہو ہم تو کسی کو ہاتھ دیکھ کر نہیں پہچان سکتے. (۱۹۴۲، تصویر، ۳۲۱). ۲. وہ شخص جو صرف دیکھنے کا لطف اٹھائے، حسن پرست، نظر باز، گھورا گھوری کرنے والا، نگاہیں لڑانے والا.

لاکھوں میں مجھ کو تاڑ گیا وہ نگاہ باز
رکھا جو میں نے محفل اعدا میں ڈر کے پانو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸۰). کوئی نگاہ بازوں سے آنکھ چراتا ہے کوئی فقرے بازوں سے کتراتا ہے. (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۷۷). [نگاہ + باز، بازیدن = کھیلنا].

--ِ بازْپَسِیں کس صف (---سک ز، فت پ، ی مع) امث.
آخری وقت کی نظر؛ نزع کے وقت کی نظر.

نگاہِ بازپسیں بھولتی نہیں اس کی
وہ اک نگہ کہ تھی دیوان حسرت و ارماں

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۶۷). [نگاہ + بازپسیں (رک)].

--- بازی امث.
نظر لڑانا، نگاہ لڑانا، گھورا گھوری، تاڑ بازی. بزرگوں نے کہا کہ بیٹا اپنے کو نگاہ بازی سے بچانا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۹۳). پھر یہ نوبت پہنچتی ہے کہ کسی نوجوان کو دیکھا نگاہ بازی کی مشق ہونے لگی. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۴۷). [نگاہ باز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بازی کَرْنا محاورہ.
تاڑنا، آنکھیں لڑانا، نظر بازی کرنا.

نرگس نے نگاہ بازیاں کیں
سوسن نے زبان درازیاں کیں

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۹). نظر باز اہلے گہلے پھرتے تھے بالانشینوں سے نگاہ بازیاں کرتے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۴).

--- بان صف؛ = نگاہباں.
ا. خبرگیری کرنے والا، محافظ؛ نگہبان. شریعت کوں اواچیں نگاہ بان ہوا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۰۲). دولت مند شوم نگاہبان مال کا ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۳۷).

کچھ احتیاج نہیں تجکو حرزبازو کی
اجل کو اپنے ہوں اپنا نگاہ باں سنتا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۱۷). بادشاہ اس کارخانہ کو گزیدہ مسکن اور گرمی و سردی کی پناہ اور باران کا نگاہ بان اور پیرایہ سلطنت جانتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۳۹). لاحقوں کو بھی علاحدہ لکھا جائے گا..... باغ بان..... نگاہ بان. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۷۰). ۲. پہرے دار، چوکیدار، پاسبان. دربان اور نگاہ بانوں نے دروازہ بند کیا تھا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۴).

کچھ اعتماد کسی کا نہیں محبت میں
نگاہباں کو ہے درکار پاسباں شب و روز

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۶۹).

محافظوں کا ہے محتاج خود ہی بیچارہ
بتوں کے ہاتھ سے پی کر نگاہ بان حرم

(۱۹۵۵، کلیات رزمی، ۱۷۴). [نگاہ + بان، لاحقۂ فاعلی].

--- بانی امث؛ = نگاہبانی.
ا. نگاہ بان (رک) کا کام؛ حفاظت، نگرانی؛ نگہبانی. نفس لوامہ پرت پاک کر نہارا تمام جیوں کا یعنی نگاہبانی..... کرتا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۶۷). جیسیں کہ قلعہ یا ملک نیا ہاتھ آیا

تو چاہیئے کہ اس کی نگاہ بانی میں معتبر لوگوں سے اور ساز سرانجام سے کمی نہ کرے. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۵۳). مختار پر واجب و لازم ہے کہ واسطے حفاظت اور نگاہبانی ان حقوق کے ..... عمل میں لائے. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند ۱۸۷۲ء، ۱۲۹). ۲. پاسبانی، چوکیداری (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نگاہ بان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَچا بَچا کر م ف.
نظروں سے چھپ کر، نظریں بچا کے. بر پال سنگھ نے ماں اور بیوی کی نگاہ بچا بچا کر کوٹھار پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۴۷).

--- بَچْنا محاورہ.
نظر چوکنا، غافل ہونا.

یہ دل دہی یہ لگاوٹ یہ پیار سب ہے فریب
ذرا نگاہ بچی اور تراش دی گئی جیب
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۶۸).

--- بَد کس صف (--- فت ب) امث.
بدنیتی پر مبنی نظر، بُری نظر، بُری نگاہ؛ بُرا ارادہ.

آنکھیں پھوٹیں جو بُری آنکھ سے تم کو دیکھے
رکھے خالق تمہیں محفوظ نگاہ بد سے
(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۳۱۱).

نہ دیکھا کر نگاہ بد سے زنہار
یہ ہے فرمائش سلطاں خبردار
(۱۸۶۱، الف لیلۂ نومنظوم، شایان، ۲: ۵۶۳). شہر شملہ ہے وہ جاگتی جوت ہے کہ کوئی نگاہ بد سے دیکھے تو آنکھیں نکال لوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹۲). جہاں اگر کوئی نگاہ بد سے کسی کی طرف دیکھے تو اس کی آنکھ نکال لینے والے دو ہاتھ بھی موجود نہ ہوں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۲۶). [نگاہ + بد (رک)].

--- بَد ڈالْنا محاورہ.
بُری نظر سے دیکھنا، بری نیت رکھنا. اس نمک حرام نے غضب کیا منسوبہ شاہنشاہ پر نگاہ بد ڈالی. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۴۲۷).

--- بَد سے بَچانا ف مر.
چشم بد سے محفوظ رکھنا، نظرِ بد کے اثر سے بچانا.

یارب نگاہ بد سے چمن کو بچائیو
بلبل بہت ہے دیکھ کے پھولوں کو باغ باغ
(۱۸۹۳، دیوان حالی، ۷۷).

--- بَد کَرْنا محاورہ.
بُری نظر سے دیکھنا.

پھوٹے وہ آنکھ جو کرے تجھ پر نگاہ بد
او بُت بُرا کہے جو تجھے وہ زباں تھکے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۷۳).

--- بَدَلْنا محاورہ.
۱. نظریں پھیرنا، توجہ نہ کرنا، توجہ میں کمی آنا، بے وفائی کرنا، بے مروت ہو جانا.

نگاہ یار کیا بدلی جہاں بدلا ہوا بدلی
وہ دشمن جان کے ہیں تھے جو آگے جاں نثاروں میں
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۲۸).

مری نگاہ نہ بدلی رخ ہوا کی طرح   خود اپنے ذہن کی صورت اٹل رہا ہوں میں
(۱۹۶۹، بند قبا، ۹۰). ۲. تیور بدلنا، بے اعتنائی برتنا. اختری کے روبرو ابا جان کا مجھ سے نگاہ بدلنا بُرا ہوا. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۴۵).

--- بَرْہَم ہونا محاورہ.
نظر یا چِتوَن مخالف ہونا. باتوں کی بارشوں کی نگاہیں برہم ہیں دل کی گلیوں میں گہری خاموشی اور سناٹا ہے. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۳).

--- بِسْمِل کس اضا (--- کس ب، سک س، کس م) امث.
تڑپتی نظر، بے چین نظر.

ہوں میں نگاہ بسمل گو اک مژہ تھی فرصت
تا میر روئے قاتل تا قتل گاہ دیکھوں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۱۵). [نگاہ + بسمل (رک)].

--- بَصِیرَت کس اضا (--- فت ب، ی مع، فت ر) امث.
گہری نظر، پرکھنے والی نظر، ادراک، فہم. واقعہ یہ ہے کہ دینی و عصری علوم کے شناور ہونے کے ناطے علامہ ندوی کی نگاہ بصیرت نے علامہ اقبال کی خوبیوں اور کمالات کا صحیح ادراک کیا. (۲۰۰۰، سب رس، کراچی، اگست، ۱۳). [نگاہ + بصیرت (رک)].

--- بِکھَرْنا ف مر.
نگاہ پھیلنا یا منتشر ہونا. طبیعت نظارگی سے سیر نہیں ہوتی اور نگاہ بکھرتی جارہی ہے. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۲۸۷).

--- بَلَند ہونا محاورہ.
حوصلہ بلند ہونا، عالی حوصلہ ہونا.

یہ چشم قدسی کسو کی ہے آشنا قمری   دیکھا نہ سرو مجھے ہے میری نگاہ بلند
(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۰۶). وہ ایسے انسان کے آرزومند ہیں جس کی نگاہ بلند اور سخن دلنواز ہو. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۲۱).

--- بَلِیغ کس صف (--- فت ب، ی مع) امث.
گہری نظر، تہہ تک پہنچنے والی نظر. خورشید پر نگاہ بلیغ ڈالنے کے بعد خیالات کا اظہار کر دیا جائے گا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۱۶۷). [نگاہ + بلیغ (رک)].

--- بے اَدَب کس صف (--- فت ا، د) امث.
بے ادب نظر؛ بے باک نظر.

عین وصال میں مجھے حوصلۂ نظر نہ تھا
گرچہ بہانہ جو رہی میری نگاہ بے ادب
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵۹). [نگاہ + بے (سابقۂ نفی) + ادب (رک)].

--- بے تاب کس صف ؛ امث .
بے چین نظر، نگاہِ بسمل .

میرے خورشید کبھی تو بھی اٹھا اپنی نقاب — بہر نظارہ تڑپتی ہے نگاہ بیتاب

(۱۹۰۸، بانگ درا، ۱۲۳). [نگاہ + بے (سابقۂ نفی) + تاب (رک)].

--- بے مُحابا کس صف (---ضم م) امث .
بے خوف نظر، بے باک نگاہ .

نگاہ بے محابا چاہتا ہوں — تغافل ہائے تمکیں آزما کیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷). [نگاہ + بے (سابقۂ نفی) + محابا (رک)].

--- بھٹکنا محاورہ .
نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا . اس کی نگاہ بھٹک کر سامنے پیپل کے درخت پہ جا پڑی . (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۳۰۹).

--- بھر کر / کے دیکھنا محاورہ .
غور سے دیکھنا، اچھی طرح سے دیکھنا، بھرپور نظر سے دیکھنا .

انشا سے آپ اب خفا ہیں — یوں بھر کے نگاہ دیکھئے گا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹).

نگاہ بھر کے جب اس ترک نے کبھی دیکھا
لگا وہ تیر کلیجے کے آر پار ہوا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۳۶). شاید ان میں سے کسی پر دل رنجھ بھی جاتا لیکن میں نے نگاہ بھر کر ان میں سے کسی کو دیکھا ہی نہیں . (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۲۹). تم میری آنکھوں کی جوت تک کو نہیں سہار سکتیں اور میرے نگاہ بھر کر دیکھتے ہی نظریں جھکا لیتی ہو . (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱ : ۱۲۹). تیرھویں برس ایسی ہو گئی کہ ماں باپ سے نگاہ بھر کے دیکھا نہیں جاتا تھا . (۱۹۵۱، کشکول، ۹۷). رضی نے نگاہ بھر کر اس کی طرف دیکھا اور نفی میں سر ہلا دیا . (۱۹۸۹، مضنیانے، ۲۶۷).

--- پاک ہونا محاورہ .
۱. اچھی نظر ہونا، پاک نظر ہونا .

خدا کے سامنے پاکیزگی جتانا کیا
نگاہ پاک ہو دل صاف ہو، وضو نہ سہی

(۱۹۵۳، کلیات یگانہ، ۵۹۲). ۲. دوسروں کے لیے نیکی کا جذبہ ہونا، بھلائی چاہنا، نیک طینت ہونا .

نگاہ پاک ہے تیری، تو پاک ہے دل بھی
کہ دل کو حق نے کیا ہے نگاہ کا پیرو

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۶).

--- پر چَڑھانا محاورہ .
نظروں میں باوقعت کرانا .

جلوۂ دار و رسن کوئی دکھاتا ہے مجھے
کس و ناکس کی نگاہوں پہ چڑھاتا ہے مجھے

(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۸۳).

--- پر چَڑھنا محاورہ .
نظروں میں کھبنا، نظروں میں چُبنا، باوقعت ہونا، پسند آنا .

کسی نگاہ پر چڑھے سرمہ صفت سبک ہوئے
ہجر میں بھید کھل گئے کیا کریں شکوہ یار کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸).

ہم جو چڑھتے ہیں نگاہوں پہ عدو کی تو ملک
ارکبو کہتے ہیں النصر من اللہ کے ساتھ

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۲۸).

آغاز یہ تھا کہ دل بڑھا تھا — جو بت تھا نگاہ پر چڑھا تھا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲، ۳ : ۲۱۶).

--- پَردَہ سوز کس صف (---فت پ، سک ر، فت د، و ج) امث .
پردہ چیرنے والی نظر؛ ایسی نظر جو چھپی ہوئی چیزوں کو بھی پوری طرح دیکھ لے .

کیا بتاؤں کیا ہے کافر کی نگاہ پردہ سوز
مشرق و مغرب کی قوموں کے لئے روز حساب

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۱۸). [نگاہ + پردہ (رک) + سوز (رک)].

--- پر لینا محاورہ .
رک : نگاہ پر چڑھانا .

دندان یار جب سے سمائے ہیں آنکھ میں
لیتے ہیں موتی جوہری اپنی نگاہ پر

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۸۱).

دل کے معاملہ میں نہو دخل غیر کو — لینا جو ہو تو لیجے اپنی نگاہ پر

(۱۸۹۱، تعشق، گلزار تعشق، ۱۰).

--- پَروَرِش کس اضا (---فت پ، سک ر، فت و، کس ر) امث .
مہربانی اور عنایت کی نظر (نوراللغات). [نگاہ + پرورش (رک)].

--- پڑنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. دکھائی دینا، نظر پڑنا، نظر میں آنا .

گر کسی ابروئے خمدار پہ پڑتی تھی نگاہ — سر جھکا لیتا تھا تلوار سمجھ کر میں آہ

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۵۶).

سنو خیر جاتا تھا میں راہ راہ — پڑی اُٹھ کے زہرہ کے رخ پر نگاہ

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۰). کہیں کسی کی نگاہ نہ پڑ جائے . (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۳۰).

اُن پہ میری نگاہ ایسی پڑی — بھول بیٹھے تمام جادوگری

(۱۹۸۳، حصار انا، ۱۷۷). ۲. وقعت سے دیکھا جانا، قدر ہونا . جب آدمی کا ستارہ بہت چمکتا ہے تو اس پر نگاہ بھی زیادہ پڑنے لگتی ہے . (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۴۱).

--- پَست کس صف (---فت پ، سک س) امث .
کم نظری، کم ہمتی .

دیکھیے جلوہ جو اس کے حسن بالادست کا — حوصلہ اتنا کہاں اپنی نگاہ پست کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۱۳). [نگاہ + پست (رک)].

--- پَلٹْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہو جانا (جامع اللغات). ۲. توجہ دوسری طرف ہو جانا، بے پروا ہو جانا.

غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیوں کر
میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیوں کر

(۱۸۸۴، آفتابِ داغ، ۴۲). نگاہ پلٹنا، نظریں بدلنا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۴۵).

--- پہچانْنا محاورہ.
صورت دیکھ کر مزاج کی کیفیت معلوم کرنا، تیور پہچاننا. اپنی دادی کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہیں کر سکتی تھی وہ ان کی نگاہ پہچانتی تھی. (۱۹۵۲، افشاں، ۵۷).

--- پہ چَربی چھانا محاورہ.
بے حیا ہونا، بے غیرت ہو جانا، مغرور ہونا.

اے شمع کس کے سامنے یہ شوخ چشمیاں
چربی تری نگاہ پہ چھائی ہوئی سی ہے

(۱۸۹۹، دیوانِ ظہیر، ۱: ۲۳۹).

--- پُہَنْچْنا / پَہُونْچْنا ف مر.
نگاہ کا کام کرنا، نظر پڑنا؛ دکھائی دینا.

قربِ رخِ جاں نگاہ پہونچی تا چرخِ بلند آہ پہونچی

(۱۸۹۳، دل و جان، ۲۰). گلاب کے ایک پودے پر نگاہ پہنچی. (۱۹۰۸، صبحِ زندگی، ۱۴۷).

--- پَیدا کَرْنا محاورہ.
حوصلہ پیدا کرنا؛ ہر خوف و خطر کے لیے تیار رہنا.

خدا گواہ نہیں کب نور کے قائل
بقدرِ ہمت دل ہر نگاہ پیدا کی

(۱۹۵۵، افکار (خالد علیگ)، کراچی، مارچ، ۲۷۱).

--- پیر جانا محاورہ.
نظر کا جم جانا، نگاہ کسی چیز پہ گڑ جانا.

کھلے ہنسی میں جو دندانِ آبدار اوسکے
نگاہ پیر گئی رشتۂ گہر کی طرح

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۱).

--- پِھرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. نظر کا اِدھر اُدھر جانا، ایک طرف سے دوسری طرف نگاہ کا گردش کرنا، گرد و پیش دیکھنا.

میں درِ دولت پہ ہوں جب تک نہیں پھرتی نگاہ
ہوئیں گے اس سرزنش کے اور ہی احباب باب

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱).

بلائے بزمِ جہاں ہے وہ چشم کی گردش
نگاہ پھرتی ہے دورہ تمام ہوتا ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۲). ۲. توجہ نہ ہونا، التفات نہ ہونا، بے رخی ہونا.

طبیعت اس کی عبث مجھ سے بے نیاز پھری
نیاز مند سے ناحق نگاہِ ناز پھری

(۱۸۳۲، دیوانِ رند، ۱: ۲۲۴).

نگاہ آپ کی جو پُر عتاب ہو کے پھری
چھری گلے پہ وہ میرے جناب ہو کے پھری

(۱۸۸۶، دیوانِ سخن، ۲۱۳). بے سروسامانی کا یہ عالم کہ ہر شخص کی نگاہ پھری ہوئی تھی. (۱۹۱۴، غدرِ دہلی کے افسانے، ۱: ۳۳).

ایک تیری پھری نگاہ نہیں میرا دشمن جہان ہے پیارے

(۱۹۳۷، فراق دریا آبادی (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۴، ۲۳)).

--- پِھسَلْنا محاورہ.
کسی چکنی سطح پر نظر نہ ٹھہرنا، نظر نہ جمنا.

نظارہ سوئے دانۂ شبنم اگر کروں
جاتی ہے چپٹ نگاہ پھسل سبزہ زار پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۵).

شفاف کسقدر تن شفاف یار ہے جس عضو پر نگاہ جمائی پھسل گئی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۲۲). ہم نے اس مجمع میں لوگوں کو دوسرے انداز سے بھی پھسلتے دیکھا..... جدھر نظر کرتے تھے نگاہ پھسلنے لگتی تھی. (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۶۷).

--- پھیر لینا / پھیرنا محاورہ.
۱. توجہ ہٹا لینا، نظر بدلنا، بے مروّت ہونا، بے رخی برتنا، بے التفاتی کرنا.

تو اب اُدھر سے بھی پھیروں نگاہِ مہر اپنی
مری طرف ہو وہی التفات پہلا سا

(۱۹۱۸، نقوشِ مانی، ۵۰).

ایسا لگا کہ ہم سے زمانہ ہی پھر گیا
تم نے نگاہ پھیرلی کس سادگی کے ساتھ

(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۱۲۸). ۲. نظر ڈالنا، دیکھنا، سرسری دیکھنا.

کر دیا لاکھوں کو زخمی جس طرف پھیری نگاہ
تیرا ابرو بھی حقیقت میں ہے خنجر کا جواب

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۶۷).

--- پَھیلْنا محاورہ.
نگاہ کا چاروں طرف پڑنا (جامع اللغات).

--- پھینکْنا محاورہ.
نظر ڈالنا، دیکھنا. باحیا، باوفا، غیر مرد کی صورت، ضرورت، بے ضرورت کبھی نہیں دیکھتی نگاہ نہیں پھینکتی. (۱۹۰۱، عقدِ ثریا، ۱۱۷). درباری نے خمار آلود نگاہ سیتا پر پھینکتے ہوئے کہا، سیتا تم پھر گئی ہو اس دن کی طرح کرنے. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۵۹).

--- تاڑْنا محاورہ.
تیور پہچاننا، نظر سے سمجھ لینا. شیخ جی نے بیوی کی طرف بہت قدردانی کی نظر سے دیکھا اور کہا اچھا تو پھر تمہاری کیا رائے ہے، بیگم صاحب نگاہ تاڑ گئیں. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۴).

--ِ تَحْقِیق کس اضا (--فت ج ت ، سک ح ، ی مع) امث .
چھان بین اور جستجو کرنے والی نظر ، کھوج لگانے یا تلاش کرنے والی نظر ، گہری نظر .
شہاب صاحب شاید جموں کی گوجریوں کے دہی سے ہی لطف اندوز ہوتے رہے اور اپنی روایتی حیا کی بنا پر ان کے رخسار اور خدو خال کی طرف کبھی ایک نگاہ تحقیق نہ ڈالی . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۳۰۰) . [نگاہ + تحقیق (رک)] .

--ِ تَخَیُّل کس اضا (--فت ت ، خ ، شد ی بضم) امث .
(استعارۃً) ذہن ، سوچ ، فکر و خیال . ان کی نگاہِ تخیل خود فضا پیدا تھی . (۱۹۱۹ ، مقدمہ دیوان غالب جدید (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۴۳)) . [نگاہ + تخیل (رک)] .

--- تِرْچھی ہونا محاورہ .
غصے کی نظر ہونا ، ناراضگی ہونا ، نگاہ کا غضب ناک ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

--ِ تَرَحُّم کس اضا (--فت ت ، ر ، شد ح بضم) امث .
رحم کی نظر ، کرم کی نگاہ ، مہربانی کی نظر .

شہ دین و دنیا نگاہِ ترحم نگاہ ترحم! سپہر نبوت

(۱۹۷۵ ، ارمغان نعت (ادا جعفری) ، ۳۱۱) . [نگاہ + ترحم (رک)] .

--ِ تَعَمُّق کس اضا (--فت ت ، ع ، شد م بضم) امث .
گہری نظر ، باریک بین نظر .

جو تو بیں تھیں منگوا کے میدان میں نگاہِ تعمق سے دیکھا اونھیں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۵) . کبھی باغ کی مجموعی خوبصورتی کا تاثر اس کا موقع نہیں دیتا کہ گل بوٹوں کی زیبائی پر نگاہِ تعمق ڈالیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۱) . [نگاہ + تعمق (رک)] .

--ِ تَغافُل کس اضا (--فت ت ، ضم ف) امث .
بے توجہی کی نظر ؛ بے رخی کا برتاؤ .

مجھے نگاہِ تغافل رقیب پر الطاف ادائے مصلحت آمیز نے غلام کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۳) .

جس پر پڑی نگاہِ تغافل تری مسیح مایوس زندگی سے وہ بیمار ہو گیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۵۳) . [نگاہ + تغافل (رک)] .

--ِ تَلَطُّف کس اضا (--فت ت ، ل ، شد ط بضم) امذ .
لطف کی نظر ؛ مہربانی و التفات .

تری نگاہِ تلطف نے فیض عام کیا
خرد کے شہر کے سب وحشیوں کوں رام کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۲) . میں تو اب بھی ایک نگاہِ تلطف کا منتظر ہوں . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۱) . [نگاہ + تلطف (رک)] .

--- تَلے م ف .
نظروں میں ، مشاہدے میں . جو چیز نگاہ تلے آتی ہے وہ تیرے ہی نور لایزالی کو دکھاتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۳۰) .

--ِ تُنْد کس صف (--ضم ت ، سک ن) امث .
غصے سے بھری ہوئی نظر ، غضب کی نگاہ ، قہر کی نظر .

کبھی تم مول لینے ہم کوں ہنس ہنس بھاؤ کرتے ہو
کبھی تیر نگاہِ تند کا برساؤ کرتے ہو

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۷) . بعضے کو صرف نگاہِ تند کافی ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۵) . [نگاہ + تند (رک)] .

--ِ تیز کس صف (--ی مج) امث .
گہری نظر ، تیز نظر .

برق خرمن زار گوہر ہے نگاہِ تیز ، یاں!
اشک ہو جاتے ہیں خشک از گرمیِ رفتار دوست

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۳) .

گاہ مری نگاہِ تیز چیر گئی دل وجود گاہ اُلجھ کے رہ گئی میرے توہمات میں

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲) .

علوم نو کے عطیوں میں آج کل شامل نگاہِ تیز تو ہے چشم اشکبار نہیں

(۱۹۴۲ ، کلیات رزمی ، ۱۱۱) . [نگاہ + تیز (رک)] .

--- تیز کَرْنا محاورہ .
غور سے دیکھنا ، گہری نظر ڈالنا .

ہر شے کی طرف تو تیز کر اپنی نگاہ اور اوس کے وجود سے میل ہوا گاہ

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۱) .

--- ٹیڑھی کَرْنا محاورہ .
غصے سے دیکھنا . کیا مجال کسی کی جو اب تم پر ہاتھ اٹھائے یا نگاہ ٹیڑھی کر کے دیکھے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۶) .

--- ٹیڑھی ہونا محاورہ .
ناراضگی ہونا ، ملال ہونا ، رنج ہونا .

پہلے تو وہ نگاہ ہی ٹیڑھی تھی مجھ سے لیک
پڑتی ہے اب لہو میں اٹل یک نہ شد دو شد

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۱) .

--- ٹھَہَرْنا محاورہ .
۱. نظر جمنا ، نظر کا کسی ایک جگہ رک جانا .

ہوا عریاں بدن سے وہ جوں ماہ پانی ڈالا تو پھر نہ ٹھہری نگاہ

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۹) .

نیزۂ حُر کی سناں پر نہ ٹھہرتی تھی نگاہ تھا یہ ظاہر کہ نکالے ہے زباں مار سیاہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۶) .

جب ہو گئی وہ نقاب گیری تب جا کے مری نگاہ ٹھہری

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۳۹) . ۲. پسند آنا ، نظر میں جچنا . ہر شاعر کے نمائندہ ترین کلام کے نمونے پر اُن کی نگاہ ٹھہر گئی . (۱۹۸۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۴۲) .

--- جانا محاورہ.
۱. نظر کا کہیں پہنچنا، کسی چیز پر نظر اٹھنا.
نگاہ جاتی رہی فکر کی حدوں سے پار
دیارِ غیر میں اپنا چراغ جلتا رہا
(۱۹۵۸، تاریخ، انجم اعظمی (افکار، کراچی، مارچ، ۱۹۹۵ء، ۱۳۱)). ان کی نگاہ رہ رہ کر ادھر جاتی تھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۵۸). ۲. بینائی ختم ہو جانا. دو تین مرتبہ کھانا نہ کھاؤں تو میری نگاہ بالکل ہی جاتی رہتی ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۳۳۷).

--- جمانا محاورہ.
نظر گاڑنا، غور سے مسلسل دیکھے جانا. عابد..... مٹھائیاں کھانے، عطریات لگانے اور غلام و کنیزک پر نگاہ جمانے لگا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۹۵). میں نے دیکھا..... کتاب کا بڑی محویت سے مطالعہ کر رہی ہے..... اور اس کتاب پر نگاہ جمائے رہی. (۱۹۸۷، اردو ڈائجسٹ، لاہور، اپریل، ۱۲۱).

--- جمنا محاورہ.
کسی چیز پر نظر ٹھہرنا، نگاہ کا قائم ہونا. لیکن گاڑی ایسی تیز تھی کہ پتھروں پر نگاہ نہیں جمتی تھی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۲۰).
جمتی نہیں نگاہ کسی تیز چشم کی
پہنا ہے قاتلوں نے بھی کیسا بلا کا رنگ
(۱۹۸۸، آنگن میں سمندر، ۱۲۱).

--- جوان ہونا محاورہ.
نظر کا طرّار ہونا، وسیع نظر ہونا، تجربے اور مشاہدے والی نظر ہونا، تجربہ کار ہونا. بچے کو کندھے پر چڑھانے کے بعد ایسی کوتھنے والی منحوس قطع کسی عورت کی ہم نے تو دیکھی نہیں ہاں ادبائے لطفا کی نگاہ جوان ہے انھوں نے دیکھی ہوگی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰،۹ : ۹).

--- جھپکنا محاورہ.
آنکھیں چندھیا جانا، نظر میں تیز روشنی کی وجہ سے چکا چوند ہونا.
حشر تک بھی منھ نہیں کرنے کا دنیا کی طرف
اک پری پیکر سے جھپکی ہے نگاہ آفتاب
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۸۸).

--- چرانا محاورہ.
آنکھ سے آنکھ نہ ملانا، آنکھیں چار نہ کرنا؛ بے التفاتی اور بے مروتی برتنا.
لاکھوں لگاؤ ایک چرانا نگاہ کا   لاکھوں بناؤ ایک بگڑنا عتاب میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹). سیتا نے پھر ایک تیز سی نظر درباری پر پھینکی اور پھر اپنی نگاہیں چرالیں. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۵۹).

--- چڑھنا محاورہ.
خاطر میں آنا، نظر میں چبنا، نظر میں سمانا.
غریق خون کے دریا میں ہیں بچارے سب
کوئی نگاہ نہ چڑھتا تھا آشنائے حسین
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۳۵).
جو رات بام پہ اپنے وہ رشک ماہ چڑھے
مہ چہار دہم کس کے پھر نگاہ چڑھے
(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۷۱).

--- چلنا محاورہ.
اِدھر اُدھر دیکھنا؛ نظر سے گھائل کرنا.
نہ ہلنے پائے وہ ابرو نگاہ چل نکلی
بچا جو تیغ سے میں تیر کا نشانہ ہوا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۸).

--- چوکنا محاورہ.
۱. اتفاقیہ کسی چیز پر سے نظر ہٹنا؛ غافل ہونا، نظر کا دھوکا کھا جانا.
ہشیار، یار جانی، یہ دشت ہے ٹھگوں کا
یاں ٹک نگاہ چوکی، اور مال دوستوں کا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۳۲). ذرا نگاہ چوکی اور کوئی بغل میں رکھ چلتا ہوا تو بیٹھی رونا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۵). دونوں کی نگاہ چوک گئی. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۴۷). ۲. غلطی ہونا، خطا ہونا.
ہم نے اٹھائی جنس وفا شوق سے مگر
افسر نگاہ چوک گئی انتخاب میں
(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۱۴۳).

--- چھڑانا محاورہ.
نظر ہٹا لینا، توجہ دوسری طرف منتقل کر لینا. اس نے بمشکل اس قوس بھرے دائرے سے نگاہ چھڑائی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۲۳).

--ِ حَسرَت کس اضا (--- فت ح، سک س، فت ر) امث.
احساسِ محرومی والی نظر، حسرت بھری نظر.
نگاہ حسرت ہٹ دیر سے جانے کی مانع ہے
مزاج اپنا بہت چاہا کہ سوئے کعبہ لاؤں میں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۵۹۷).
جھکے تھے روح الامیں کے بازو چھنا وہ دامن کہاں وہ پہلو
رکاب چھوٹی اُمید ٹوٹی نگاہ حسرت کے ولولے تھے
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱ : ۶۲). [نگاہ + حسرت (رک)].

--ِ حَسرَت آلُود کس صف (--- فت ح، سک س، فت ر، مدا، و مع) امث.
حسرت بھری نگاہ. کلیم نے آنکھیں کھول دیں اور باپ کو نگاہ حسرت آلود سے دیکھ کر اس نے ہاتھ جوڑے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۲۴). [نگاہ حسرت + ف : آلود، آلودن = لتھڑنا].

--ِ حُسن کس اضا (--- ضم ح، سک س) امث.
۱. خوبصورت نگاہ، حسن کو پرکھنے والی نظر.

نگاہِ حسن کا حسن طلب ہے جانِ اُمید
اُمید ایسی تو پھر کیوں نہ جان دے کوئی

(۱۹۳۴، کلیاتِ یگانہ، ۵۷۴).

نگاہِ حسن تری پردہ داریوں کی قسم
ڈبو دیا ہے تری بے نیازیوں نے ہمیں

(۱۹۸۳، حصار انا، ۶۵). [نگاہ + حسن (رک)].

--ِ حِقارَت کس اضا (--- کس ح، فت ر) امث.
تحقیر کی نظر، حقارت کی نظر. اس کے چیتھڑوں پر نگاہِ حقارت ڈالتے ہوئے کہا. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۲۰۹). [نگاہ + حقارت (رک)].

--ِ خُفّاش کس اضا (--- ضم خ، شد ف) امث.
چمگادڑ کی نظر یا بصارت؛ مراد: کوتاہ بینی، کور چشمی، غفلت.

فیضِ فطرت نے تجھے دیدۂ شاہیں بخشا
جس میں رکھ دی ہے غلامی نے نگاہِ خفاش

(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۸۳). [نگاہ + ع: خفّاش (رک)].

--ِ خُفْتَہ کس صف (--- ضم خ، سک ف، فت ت) امث.
سوئی ہوئی آنکھ، کوتاہ بینی؛ غفلت.

نگاہِ خفتہ سے گنتی نہ گن زبانِ اجل
ہر ایک شخص کو ڈر ہے کہ وہ شمار میں ہے

(۱۹۹۳، افکار (شبیر رسول)، کراچی، ستمبر، ۴۴). [نگاہ + خفتہ (رک)].

--ِ خَلْق کس اضا (--- فت خ، سک ل) امث.
لوگوں کی نظر، مخلوق کی نظر.

جو دو گھڑی کے لیے بھی وہ بام پر جاتے
نگاہِ خلق سے شمس و قمر اتر جاتے

(۱۸۷۴، مظہرِ عشق، ۱۹۶). [نگاہ + خلق (رک)].

--ِ خِیرَہ کس صف (--- ی مع، فت ر) امث.
خیرہ نگاہ یا نظر، چندھیائی ہوئی نظر.

نگاہِ خیرہ کو جلوے کی پھر تلاش ہوئی
کہیں نہ عمرِ ہوس پھر دراز ہو جائے

(۱۹۴۷، نوائے دل، ۳۴۹). [نگاہ + خیرہ (رک)].

--- خِیرَہ ہونا محاورہ.
روشنی یا نور کی زیادتی کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند ہونا، نظر خیرہ ہونا. بل کھاتی ہوئی سڑک یوں چمکنے لگی کہ نگاہیں خیرہ ہوگئیں. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۲۲۶). جب نگاہ خیرہ ہو جائے گی اور چاند گہنا جائے گا. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۶۰).

--- دار امذ؛ ~ نگاہدار؛ نگہدار.
۱. دیکھ بھال کرنے والا، نگہبان، محافظ، خبر رکھنے والا، حفاظت کرنے والا، نگاہ رکھنے والا.

نگاہداری بہار آرزو کے واسطے ہمارے نخلِ جاں کو بھی کوئی نگاہدار دے

(۱۹۸۳، مہر و نیم، ۳۷). ۲. گہری نظر رکھنے والا، پرکھنے والا، صاحبِ نظر، دیدہ ور، اچھے برے، کھرے کھوٹے میں فرق کرنے والا. خدا کا شکر ہے کہ ادب کے نگاہ دار جوہریوں نے کتاب کو حسنِ قبول کی سند عطا کی. (۱۹۶۴، ہماری شاعری، ۴۸). [نگاہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث.
نگہبانی، محافظت، نگہداری، نظر رکھنے کا عمل.

نگاہداری بہار آرزو کے واسطے ہمارے نخلِ جاں کو بھی کوئی نگاہدار دے

(۱۹۸۳، مہر و نیم، ۳۷). انہوں نے اپنی تمام تر توجہ پیرانہ بیاں کی لطافت، فصاحت و بلاغت کے آداب کی نگاہ داری، زبان کی سادگی، محاورات کی صحت ..... تک محدود رکھیں. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۱۵۰). [نگاہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- داشت (--- سک ش) امث؛ ~ نگاہداشت.
۱. نگرانی، حفاظت، بچاؤ، دیکھ بھال، محافظت، نگہداشت. نئی فوج کی نگاہداشت پر ہمت باندھی. (۱۹۴۷، حملاتِ حیدری، ۶۲). عین الملک کو نگاہداشت کیلئے مقرر کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۱۹۵). قصر السلطان وغیرہ کی داروغگی کا خلعت مع نئے مکانداروں کے اہتمام اور نگاہداشت کے عطا کیا گیا. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۸۳).

جان مری نگاہ داشت تیرے نصیب میں نہیں
جانِ متاعِ بردۂ کم نظراں رہوں گا میں

(۱۹۹۰، شاید، ۴۷). ۲. (تصوف) مراقبۂ خواطر ہے جیسے کہ ایک سانس میں چند بار کلمۂ طیبہ کو کہے بلا خیالِ غیر کے نیز نفس کو ذمائم سے بچانا اس کو بھی نگاہداشت کہتے ہیں. (مصباح التعرف، ۲۶۳). خواجہ عبدالخالق ..... نے سلسلے کی مندرجہ ذیل اصطلاحات وضع کیں ..... ہوش در دم نظر بر قدم ..... نگاہ داشت، یادداشت. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۳۰). [نگاہ + ف: داشت، داشتن، رکھنا].

--- دُرُسْت نَہ ہونا محاورہ.
بدنیت ہونا، نیت صحیح نہ ہونا. زلیخا نے یہ رنگ دیکھ کر فوراً بات پلٹ دی اور کہا "یوسف کی نگاہ درست نہیں". (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۶۶).

--ِ دُور رَس کس صف (--- و مع، سک ر، فت ر) امث.
تجربے اور مشاہدے کی نظر، بصیرت والی نظر، دوربیں نگاہ. اکبر کے زمانے میں ترقی کی رو یہاں تک کہاں پہنچنے پائی تھی لیکن نگاہِ دور رس نے بہت سی آگے کی باتیں بھی دیکھ لی تھیں. (۱۹۵۳، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۳۹). اس کا سبب ان کا مشاہدۂ تیز، ان کا ادراک ہمہ گیر اور ان کی نگاہ دور رس تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، مارچ، ۴۷). [نگاہ + دور (رک) + ف: رس، رسیدن = پہنچنا].

--- دَوڑانا ف مر؛ محاورہ.
۱. نظر تیزی سے اِدھر اُدھر ڈالنا، مختلف سمتوں میں نظر ڈالنا. ہر طرف نگاہ دوڑائی کوئی تدبیر نظر نہ آئی، کہیں تنکے کا بھی سہارا نہ تھا. (۱۸۹۵، حیاتِ صالحہ، ۱۳). صحابہ نے اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی تو معلوم ہوا کہ بکرے کے چرواہے کی آواز ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۹۰).

آس پاس کا احتیاط سے جائزہ لیا اور سامنے سڑک پر دور تک نگاہ دوڑائی وہ بہت حیران ہوا کہ اتنی سی دیر میں وہ کتا کہاں چھو ہو گیا. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۶۵۸). وہ نگاہ دوڑاتی تو دور دور اس کو اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۴۸). ۲. خیال کرنا، سوچنا، خیال میں تلاش کرنا، غور کرنا، نظر دوڑانا، جائزہ لینا (جامع اللغات).

--- دَوڑْنا محاورہ.
نگاہ دوڑانا (رک) کا لازم؛ نظر کا تیزی سے جانا. نگاہیں دائیں بائیں چلترانہ دعوت نظارہ دیں تو دیکھ کس کے تعاقب میں سب سے زیادہ نگاہیں دوڑتی ہیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جولائی، ۶۳).

--- دوز (---وج) صف.
آنکھیں خیرہ کر دینے والا.

اس کے شعاع رخ سے نظر خیرہ ہو گئی
تیر نگاہ دوز ہیں خورشید کے خطوط

(۱۸۹۵، ذکی، د، ۸۴). [نگاہ + ف: دوز، دوختن = سینا]

--- دوسْت کس اضا (---وج، سک س) امث.
محبوب کی نظر، یار کی نظر.

سچ پوچھئے تو اپنی جگہ ہے نگاہ دوست
مجبوریاں ہیں عشق کی وہ بدگماں نہیں

(۱۹۳۸، غزلستان، ۷۱). [نگاہ + دوست (رک)].

--- دیکھنا محاورہ.
نظر سے مزاج کی حالت تاڑنا، کیفیت کو بھانپنا.

غضب کی آنکھ سے یہ کج کلاہ دیکھتے ہیں
کہ عاشق آنکھ سے پہلے نگاہ دیکھتے ہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳۱).

--- ڈالْنا محاورہ.
دیکھنا، نظر ڈالنا، نظر دوڑانا. اپنے خراج گزاروں کے لشکر پر نگاہ ڈالتا ہوا جاہ لشکروں کے دیکھ کر پھولا ہوا..... چلا جاتا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۹۲۲). اب ان پر باری باری نگاہ ڈالیے. (۱۹۳۳، سیف و سبو، ۷). اس کے برعکس میر نے اکثر جگہ غم، غم کے محرکات، عشق، عشق کے اثرات اوصاف پر فلسفیانہ نگاہ ڈالی ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۳۱). اگر کھنڈر دیکھنے کا اتنا ہی شوق ہے تو یہ سامنے والے ٹیلے پر چڑھ کر نگاہ ڈال لو. (۱۹۸۹، گذارا نہیں ہوتا، ۱۲۷). نصف صدی کے علمی و ادبی کارناموں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو کیا آپ اپنی زندگی اور اپنے کام سے خود کو مطمئن پاتے ہیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت، فن، ۱۸۰).

--- رَسا ہونا محاورہ.
نگاہ پہنچنا، نظر جانا؛ خیال جانا. ایسے ایسے گوشوں، کونے بچالوں میں ان کی نگاہ رسا ہو جاتی ہے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۴۷).

--- رَکھْنا محاورہ.
۱. نظر رکھنا، دیکھتے رہنا.

کچھ ہوا پر بھی تم رکھو ہو نگاہ
گھونگھری پڑو کچھ بھی ہے ہمراہ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۱).

پہنچا سرشک چشم تمیں اے ضبط رکھ نگاہ
پیالہ یہ بھر چکا ہے مبادا چھلک پڑے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۵). اگر اللہ تعالی تجکو بیٹا دیوے تو یہ مہرہ اسکے بازو میں باندھ دینا اور جو لڑکی ہو تو اسکی چوٹی میں نگاہ رکھنا. (۱۸۳۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۸۷). خداوند آسمان پر سے دیکھ رہا ہے اور تمام انسانوں پر نگاہ رکھے ہوئے ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۲۷۸). ۲. خیال رکھنا، توجہ رکھنا. دو نقلیں ہوتی ہیں کہ ایک کا وقت تنگ ہے اور دوسری کا نہیں تو ہر ایک میں ترتیب کا نگاہ رکھنا ضرور ہے. (۱۸۶۳، مذاق العارفین، ۳: ۴۸۱). اللہ نے جو حدیں باندھ دیں ہیں اُن کے نگاہ رکھنے والے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۱: ۲۷۹).

رکھتے نہیں نگاہ وہ اپنی نگاہ پر
اُن کو تو لاگ ڈانٹ پرائی نظر سے ہے

(۱۹۱۵، طوفان نوح، ۱۳۲). اس جذبے پر نگاہ رکھیئے گا اوروں کے ساتھ تحلیل ہو کر کچھ کرنا نہیں چاہتے. (۱۹۱۸، مکاتیب مہدی، ۵۱). ۳. شناخت رکھنا، پہچان رکھنا؛ پرکھ رکھنا، تمیز رکھنا.

سب عاشقوں کے ایک سے ہوتے نہیں چلن
کھوٹا کھرا پرکھنے کی رکھیے نگاہ آپ

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۵۴). اس نئی روح پر جو ہماری شاعری میں پھونکی جا رہی ہے، نگاہ رکھتے ہیں. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۲۹۵). وہ جدید ادب پر نگاہ تو ضرور رکھتے ہیں مگر ان کی توجہات کا مرکز جدید ادب نہیں ہوتا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱: ۳۶۲). ۴. محفوظ رکھنا، بچا کے رکھنا، حفاظت کرنا.

پردے سے نہ دایہ نے نکالا
پتلی سا نگاہ رکھ کے پالا

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲). حق تعالی نے سب کے شر سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نگاہ رکھا. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ) ۲: ۵۳۷). جب بچانگیں گل جاویں تو اونکو سرد کر کے چینی یا کانچ کے برتن میں، نگاہ رکھیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۳). ۵. خبر گیری کرنا، نگرانی کرنا، چوکس رہنا. یہ بکریاں میرے باپ کی امانت تھیں سو میں نے اس کی محافظت کی اور باپ کا حق نگاہ رکھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۵۹۱). جو کچھ تارتکا تو م چھا میسر ہے اس کو نگاہ رکھو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵۱). اور چھ کانسٹیبل کسی چھت پر سے چاروں طرف نگاہ رکھیں گے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۵۸). ۶. قید رکھنا، نگرانی میں رکھنا. اورنگ زیب نے معظم خاں کو دستگیر کر کے دکن میں نگاہ رکھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۹).

--- رُوبَرُو فقرہ؛ م ف.
۱. شاہی زمانے میں نقیب بادشاہ کی آمد پر نیز کسی کو بادشاہ کے سامنے پیش کرتے وقت یہ فقرہ پکارتے تھے؛ مراد: نظر سامنے رکھو، متوجہ رہو، خبردار رہو.

نگاہ روبرو اے قدردانِ اہل کمال دعا وہ دوں کہ پھڑک جائیں سب اولی الابصار
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۷).

نگاہ روبرو اے روح نعمت دارین بہ ہوش باش کہ یزداں شکار ہیں ہم لوگ
(۱۹۳۰، فکر و نشاط، ۳۰). ۲. احتراماً تعزیے کے جلوس کے ساتھ بھی چوبدار یہ آواز لگاتا جاتا ہے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. باادب، مؤدب. فراغت سے زمین پر سو رہنا..... مخلوق کی خدمت گزاری میں دست بستہ نگاہ روبرو کھڑے رہنے سے بہتر ہے. (۱۹۵۳، گلستان، ۲۱۷).

--- رہنا محاورہ.

نگاہ رکھنا، نظر رہنا، دھیان رہنا، توجہ اور خیال رہنا.

ہزار جان سے ہو دل فدا حسینوں پر مگر نگاہ اُسی صورت آفریں پہ رہے
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۱۶). فلسفہ اور منطق سے لے کر قلم کے موضوع پر ان کی یکساں نگاہ رہتی ہے. (۱۹۹۸، عبارت، حیدرآباد، جنوری، جون، ۸۸).

--ِ ستائِش کس اضا (۔۔۔فت س، کس ء) امث.

تعریف کرنے والی نظر، سراہنے والی نظر.

ہاں تمھاری نگاہِ ستائش نے
گھر کی سب آرائشیں دیکھ لیں
(۱۹۸۳، سازِ سخن بہانہ ہے، ۸۴). [نگاہ + ستائش (رک)].

--ِ سَرسَری کس صف (۔۔۔فت س، سک ر، فت س) امث.

اُچٹتی ہوئی نظر، عجلت کی نظر، اوپری نظر.

کبھی اس رخ پہ جا بیٹھے، کبھی اس رخ پہ جا بیٹھے
سفر میں جا بجا ٹھہری نگاہِ سرسری میری
(۱۹۸۵، فکر جمیل، ۱۵۱). [نگاہ + سرسری (رک)].

--ِ سُرمَگیں کس صف (۔۔۔ضم س، سک ر، فت م، ی مع) امث.

سرمہ آلود آنکھ، وہ آنکھ جس میں سرمہ لگا ہوا ہو (مہذب اللغات). [نگاہ + سرمگیں (رک)].

--- سَنجی (۔۔۔فت س، سک ن) امث.

نظروں میں تولنا یا نظر سے پہچان لینا.

خوف نگاہ سنجی دربان زشت سے نظروں کو زیر سایۂ مژگاں کیے ہوئے
(۱۹۸۲، جوش، محراب و مضراب، ۵۴۳). [نگاہ + ف: سنج، سنجیدن = تولنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سے اُترنا محاورہ.

بے وقعت ہو جانا، ذلیل ہونا، کسی کی نظر میں باوقعت نہ ہونا.

جو دو گھڑی کے لیے بھی وہ بام پر جاتے نگاہ خلق سے شمس و قمر اتر جاتے
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۹۶).

--- سے اوجَھل رہنا محاورہ.

سامنے نہ رہنا، سامنے سے ہٹے رہنا، ساتھ نہ ہونا.

جہاں جہاں بھی رہے تم نگاہ سے اوجھل وہیں وہیں پہ ورق زندگی کا سادہ ہے
(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۶۷).

--- سے اوجَھل ہونا محاورہ.

نظر سے غائب ہونا، سامنے نہ ہونا. میرا افضال دوسرے کی ملکیت بن کر میری آنکھ سے دور اور نگاہ سے اوجھل ہو. (۱۹۳۶، ستونتی، ۳۶).

کب ہوئے وہ نگاہ سے اوجھل کب انھیں سامنے نہیں پایا
(۱۹۷۸، ابن انشا، دل وحشی، ۵۱). پاک نفس لوگ جو خاص دور کی آخری یادگار تھے..... وہ سب ابھی ابھی نگاہ سے اوجھل ہوئے ہیں. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، اگست، ۱۵).

--- سے بَچْنا محاورہ.

نگاہ سے چھپنا، آڑ میں ہونا، آنکھ سے پوشیدہ ہونا. وہ مویشیوں کی نگاہ سے بچتا دبے پاؤں چوپال کے چبوترے پر چڑھا اور تیر کی طرح سیدھا استاد کی کوٹھری میں پہنچ گیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۵۰).

--- سے ٹَپْکنا محاورہ.

آنکھوں سے دلی تاثرات ظاہر ہونا. ہائے کیا بے کسی نگاہ سے ٹپک رہی ہے. (۱۹۵۹، گناہ کا خوف، کشکول، ۲۵۷).

--- سے چُھپا ہونا محاورہ.

آنکھ سے اوجھل ہونا، آڑ میں ہونا، آنکھ سے پوشیدہ ہونا (مہذب اللغات).

--- سے گِرانا محاورہ.

بے وقعت سمجھنا، کسی کو ذلیل سمجھنا، گری ہوئی نظر سے دیکھنا.

ایسا گھٹا کے تم نے گرایا نگاہ سے نقش قدم مثال فلک بام ہوگیا
(۱۸۵۲، دیوان برق، ۱۹).

بچوں کو میرے کیوں نگاہوں سے گرایا آپ نے
اپنی نئی بیوی سے ایسا دل لگایا آپ نے
(۱۹۱۶، انشائے بشیر، ۱۱۱).

--- سے گِرْنا محاورہ.

نظر سے گرنا، بے وقعت ہونا؛ (نگاہ سے گرانا (رک) کا لازم).

رسوائے دہر بسکہ ہیں حال تباہ سے گرتے ہیں مثل اشک ہم اپنی نگاہ سے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ، ۱۵۶).

--- سے گُزَرْنا محاورہ.

نظر سے گزرنا، دیکھا جانا.

نہ دیکھے آئینے میں پھر کبھی جمال اپنا اگر پری کی نگاہوں سے وہ بشر گزرے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۳).

--- سے نِگاہ مِلْنا محاورہ.

نظر سے نظر چار ہونا.

اُتاروں آئینۂ دل میں عکس کی صورت ذرا نگاہ سے اس کی اگر نگاہ ملے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۰).

--- سے نِگَلْنا محاورہ.

کسی کو حرص کی نظر سے دیکھنا، نظروں میں کھائے جانا. سپاہی اپنی ہوسناک نگاہ سے ساگی کو نگلے جارہے تھے. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جون، ۷۸).

--- سِیدھی ہونا محاورہ.

پیار کی نظر ہونا؛ معاملہ موافقت میں ہونا.

ہوتی نہیں ہے پیار سیں سیدھی کبھی نگاہ
تس پر ہے آرزو مجھے بوس و کنار کی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۹).

--- شَرْمْسار کس صف (--- فت ش، سک ر، م) امث.
شرمیلی یا حیا کی نظر، لحاظ کی آنکھ، لاجونتی آنکھ، لجیلی آنکھ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
[نگاہ + شرمسار (رک)].

--- شَرْمْگِیں کس صف (--- فت ش، سک ر، م، ی مع) امث.
شرم سے بھری نظر، شرمیلی نگاہ؛ جھکی ہوئی نگاہ. مشق اب خطابت کی ہو رہی ہے نہ اب نگاہ شرگیں نہ چشم شرگیں. (۱۹۲۳، اردو، اورنگ آباد، اپریل (انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۹)). [نگاہ + شرگیں (رک)].

--- شَناس (--- فت ش) صف.
نظر پہچاننے والا، تیور سے مزاج کا اندازہ کر لینے والا. مالی رئیسوں کا مزاج شناس تھا اور نگاہ شناس بھی. (۱۹۸۶، آئینہ، ۱۵۸). [نگاہ، ف + شناس، شناختن = پہچاننا].

--- شَوق کس اضا (--- ولین) امث.
مراد: آرزومندی، اشتیاق، دید کا شوق؛ طلب. اور ہماری نگاہ شوق اس رفتار کا دور تک تعاقب کرتی ہے. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۷۸).

کچھ اور ہی نظر آتا ہے کاروبار جہاں
نگاہ شوق اگر ہو شریکِ بینائی
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۰۹).

کبھی چمن میں گئی ہو تو مست پھولوں نے
نگاہ شوق سے آئینہ وار دیکھا ہے
(۱۹۴۱، صبح بہار، ۷۵).

اے نگاہ شوق تو نے کر دیا رسوا مجھے
اس نے دیکھا اور اسی انداز سے دیکھا مجھے
(۱۹۵۸، انجم کدہ، ۱۱۰).

غبار وقت نے دھندلا دیا وہ چاند سا چہرہ
مگر میری نگاہ شوق کا عالم نہیں بدلا
(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۱۶). [نگاہ + شوق (رک)].

--- عِبْرَت کس اضا (--- کس ع، سک ب، فت ر) امث.
نصیحت حاصل کرنے والی نظر، جسے عبرت کی تلاش ہو، عبرت کا متلاشی. نگاہ عبرت اس میں بھی ایک منظر معرفت دیکھتی ہے. (۱۹۳۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۵۲). [نگاہ + عبرت (رک)].

--- عِتاب کس اضا (--- کس ع) امث.
غصے والی نظر، غضب ناکی. انھوں نے صرف نگاہ عتاب پر اکتفا کیا. (۱۹۸۴، کیمیا گر، ۲۲). [نگاہ + عتاب (رک)].

--- عِجْز کس اضا (--- کس ع، سک ج) امث.
عاجزی کی نظر؛ مراد: انکسار.

چلے نہ تیغ اگر ہم نگاہ عجز کریں
ہماری اور نہ دیکھے خدا کرے جلاد
(۱۸۱۰، میر، د، ۵۷۷). [نگاہ + عجز (رک)].

--- عِشْق کس اضا (--- کس ع، سک ش) امث.
عشق کی نظر؛ وجد اور بے خودی کی نظر تیز پُر جوش نظر.

نگاہ عشق دلِ زندہ کی تلاش میں ہے
شکار مردہ سزاوار شاہباز نہیں
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۸). [نگاہ + عشق (رک)].

--- عِنایَت کس اضا (--- کس ع، فت ی) امث.
کرم کی نگاہ، مہربانی کی نظر، نظر التفات.

جس طرف اُٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام
(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲: ۲۱). اس کے استاد سقراط کی نگاہ عنایت بھی اس پر بہت تھی. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۳۸). [نگاہ + عنایت (رک)].

--- غَلط اَنْداز کس صف (--- فت غ، ل، ا، سک ن) امث.
وہ نگاہ جس کا رُخ ٹھیک نشانے کی طرف نہ ہو؛ اچٹتی ہوئی نظر، بیگانگی کی نظر، سرسری سی نظر.

گر نہیں یہ کہ برتتا ہے وہ ظاہر داری
کیوں نگاہ غلط انداز ادھر کرتا ہے
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۱۰۰).

جان کر کیجئے تغافل، کہ کچھ امید بھی ہو
یہ نگاہ غلط انداز تو سم ہے ہم کو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۵).

اے نگاہ غلط انداز ادھر کچھ تو سہی
اے تغافل اثر و عربدہ گر کچھ بھی نہیں
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۳۵).

دیکھا بہ نگاہ غلط انداز بصد ناز
اک تیر چلا اور بھی ابرو کی کماں سے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۸۶).

یہ نگاہ غلط انداز بھی کیا جادو ہے
دیکھنے والے ترے جی نہ سکیں مر نہ سکیں
(۱۹۴۵، غزلستان، ۶۰). اس کی نہ اٹھنے والی نگاہ غلط انداز کا غم لیے ہوئے رات کی ٹرین سے گھر روانہ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۲۱). [نگاہ + غلط (رک) + ف: انداز، انداختن = ڈالنا، پھینکنا].

--- غور کس اضا (---و لین) امث .
فکر اور غور کرنے والی نظر ، توجہ کی نظر . کیا سائنس پر یہ فرائض عائد نہیں ہوتے کہ وہ بنی نوعِ آدم کے ..... عالمگیر مصائب پر نگاہِ غور ڈالے اور اپنے عظیم علم کو اس کے خلاف جدوجہد میں صرف کرے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۸۳) . [نگاہ + غور (رک)] .

--- غیظ کس اضا (---ی لین) امث .
غصے سے پُر نظر ، غیظ و غضب کی نگاہ . خاں صاحب بیگم صاحب نے یاد کیا ہے (حسین علی کی طرف نگاہِ غیظ سے دیکھ کے) کیوں بھئی حسین علی ، خان صاحب مجھے کیا معلوم . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۷۹) . [نگاہ + غیظ (رک)] .

--- فِتْنَہ ساماں کس صف (---کس ف ، سک ت ، فت ن) امث .
فتنہ اُٹھانے والی نظر : (کنایۃً) محبوب .

اور کیا آفاقؔ اپنی بے قراری کا جواز　　اک نگاہِ فتنہ ساماں کی عنایت چاہیے

(۱۹۹۸ ، عبارت (آفاق) ، حیدرآباد ، جنوری جون ، ۱۳۸) . [نگاہ + فتنہ (رک) + ساماں (رک)] .

--- فِتْنَہ طَراز کس صف (---کس ف ، سک ت ، فت ن ، ط) امث .
فتنہ پھیلانے والی نظر یا آنکھ ؛ نگاہِ فتنہ ساماں .

شعلۂ طور ہے ہر اک انداز　　اللہ اللہ نگاہِ فتنہ طراز

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۱۵) . [نگاہ + فتنہ (رک) + ف : طراز ، طرازیدن = نقش کرنا] .

--- فَرِیب (---کس نیز فت ف ، ی مج) صف .
رک : نظر فریب . ان تعلقات کی رنگینی بھی زیادہ لطیف اور نگاہ فریب ہیں . (۱۹۵۸ ، پطرس ، تحقیقات پطرس ، ۲۲۲) . [نگاہ + ف : فریب ، فریفتن = فریب دینا یا کھانا] .

--- فُسُوں کار کس صف (---ضم ف ، و مع) امث .
جادو جگانے والی نظر .

جو اک نگاہِ فسوں کار پر گیا ہوگا　　تری نگاہ کے قرباں کدھر گیا ہوگا

(۱۹۴۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۳۸) . [نگاہ + فسوں (رک) + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی] .

--- فَیض کس اضا (---ی لین) امث .
فائدہ پہنچانے والی آنکھیں ، نظرِ فیض رساں .

نگاہِ فیض سے محروم ، برتری معلوم　　ستارہ چمکا مگر آفتاب ہو نہ سکا

(۱۹۴۶ ، طیورِ آوارہ ، ۱۷) . [نگاہ + فیض (رک)] .

--- قَبُول کس اضا (---فت ق ، و مع) امث .
قبولیت کی نظر ، پسندیدگی کی نگاہ . مجکو اس بات سے کہ میری ناچیز تصنیف یہاں تک پہونچی اور لوگوں نے اسکو نگاہِ قبول سے دیکھا نہایت مسرت ہوئی . (۱۸۹۴ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۳۲) . [نگاہ + قبول (رک)] .

--- قُدْرَت کس اضا (---ضم ق ، سک د ، فت ر) امث .
خدا کی نظر ، خدا کی نگاہ . اس کا ٹوٹا ہوا دل نگاہِ قدرت میں زیادہ محبوب ہے . (۱۹۸۴ ، مولانا ظفر علی خاں ، احوال و آثار ، ۲۲۸) . [نگاہ + قدرت (رک)] .

--- قَہْر کس اضا (---فت مج ق ، سک ہ) امث .
غصے کی نظر ، غضب آلود نظر ، غضب ناکی .

کیوں نگاہِ قہر کرتے ہو دلِ رنجور پر　　بیکسوں پر کھینچنا تلوار کا اچھا نہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۴۳) .

نگاہِ قہر کی گرمی کی تاب کیا لاتے　　نگاہِ مہر کی شوخی سے بھی جو کھلائے

(۱۹۴۷ ، میں ساز ڈھونڈتی رہی ، ۱۴۹) . [نگاہ + قہر (رک)] .

--- کَج کس صف (---فت ک) امث .
ٹیڑھی نظر ، ترچھی نگاہ ؛ غصے کے تیور ؛ بے رخی کا برتاؤ . میں بہ یک نگاہ کج نشان شکر اس صفحۂ زمین سے مثل حرف غلط کار دگر سے مٹائے دیتی ہوں . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۱۵۹) .

ہوگی نہ چار آنکھ وہ نازک مزاج ہے　　دیکھو سحرؔ نہ یار سے کرنا نگاہ کج

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۳۶) . کیا مجال کسی کی جو میری زندگی میں باغ کی جانب نگاہ کج سے دیکھ سکے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۵۵) . [نگاہ + کج (رک)] .

--- کَرْ دیکھنا محاورہ .
غور سے دیکھنا ، توجہ سے دیکھنا .

تحریک چلنے کی ہے جو دیکھو نگاہ کر
بیٹت کو اپنی موجوں میں آبِ رواں کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۷۹) .

--- کَرَم کس اضا (---فت ک ، ر) امث .
مہربانی کی نگاہ ، توجہ کی نگاہ ؛ (کنایۃً) التفات . اپنی جان اپنے ہاتھ سے لینے والی لڑکی اس نازک گھڑی میں کس کا سہارا پکڑے اور کس کی نگاہِ کرم کی آس لگائے . (۱۹۲۷ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۳۶) .

صاحبِ تاج صاحبِ معراج　　ہم نگاہِ کرم کے ہیں محتاج

(۱۹۷۵ ، ارمغان نعت (وحیدہ نسیم) ، ۳۱۴) . لوگوں کی نگاہیں ..... لگی ہوئی ہیں کہ کب مولانا کی نگاہ کرم اٹھے اور ان کے سوئے بھاگ جاگیں . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۱۳۵) . [نگاہ + کرم (رک)] .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. دیکھنا ، ملاحظہ کرنا ، نظر ڈالنا ، معائنہ کرنا .

رکھیا یک گھڑی تیغ بر روئے شاہ　　او کرتا تھا صوفے اپر بھی نگاہ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۴) .

تجہ مکھ کے آفتاب اپر گر کرے نگاہ　　پنہاں ہو ہر نظر ستی جیوں اختر آفتاب

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۵) . حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر ایک طرف نگاہ کرتے ہیں کہ جیسے کوئی کسی کی راہ تک رہا ہو . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۹) .

تھا جس حصیر پر وہ دو عالم کا بادشاہ　　حسرت سے عرش کرتا تھا اس فرش پر نگاہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳) .

امکان کیا کہ ان پہ کریں بے ادب نگاہ
نیچے کئے ہیں فرق جھکائے ہیں سب نگاہ

(۱۹۳۰ ، عروج ، عروج سخن ، ۳۷۵) . مینٹل ہاسپٹل ؟ میں نے کن انکھیوں سے بیگم کی جانب نگاہ کی . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۹) . ۲. سوچنا ، خیال کرنا ، غور کرنا .

پی کی گلی نگاہ کرو ہے عجب مکاں
اس اشرف المکاں میں یو دل جا مکیں ہوا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٣٥) .

جہانِ صورت کا ذرّہ ذرّہ جمالِ معنی کا آئینہ ہے
مگر انھیں کو جو دیکھتے ہیں جو جانتے ہیں نگاہ کرنا
(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ١ : ١٢١) .

جو ہو سکے تو اس ایثار پر نگاہ کرو
ہماری آس جہاں کو تمہاری آس ہمیں
(١٩٤٧ ، شعلۂ گل ، ١٨٨) . اُسے بڑا تاسف ہوا کہ اُس نے اس طرف کیوں نگاہ کی ، پیش آنے والے حادثے نے اُسے ایک بار پھر مضطرب کر دیا . (١٩٩٣ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ٧٠) .
٣. توقع کرنا ، اُمید کرنا .

قائم کرے ہے لولی دنیا پہ کب نگاہ
گو ہے وہ حسنِ دوست ولے پاکباز ہے
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١٣٧) .

ہم پر کسی نے لطف کیا یا ستم امیر
ہم نے اُسی کی شانِ کرم پر نگاہ کی
(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٢٦٦) . **٤. اندازہ کرنا ، جانچنا ، پرکھنا ، نظر سے تخمینہ کرنا ، جائزہ لینا .** بھگوت اُپاسکان نے جو اُن کا جواب دیا ..... سو دونوں کے قول پر جو نگاہ کی جاتی ہے تو فہمید بھگوت اُپاسکان کی صحیح اور درست ہے . (١٨٥٥ ، بھگت مال ، ٣٥) .
٥. ناز و ادا کی نظر سے دیکھنا .

تڑپ گیا میں صنم نے نگاہ کی ایسے
پہ وہ بھی سہم گئے میں نے آہ کی ایسے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢١٣) .

کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ
کی ایک ہی نگاہ کہ بس خاک ہو گئے
(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢٢٩) . **٦. توجہ کرنا ، رحم کرنا ، دھیان دینا .** ہمتا پانی کا نگاہ کرتا نہیں تو سب لشکر پیاسے مرتے ہیں . (١٦٠٣ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ٥٩) .

ٹک ولی کی طرف نگاہ کرو صبح سوں منتظر ہے درشن کا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٥) .

فلک نہ کر اب جفا شعاری نگاہ کر میرے ضعف و زاری
جسے ہو اپنی یہ زیست بھاری وہ کس طرح بارِ غم اُوٹھائے
(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٦٢) . اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ نگاہ کرے گا اُن کی طرف قیامت کے دن . (١٩١٧ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، ١٠٠) .

نگاہ کر کے نظر پھیرنے کے کیا معنی
پسند ہے تمھیں کیا مرگِ ناگہاں میری
(١٩٤٧ ، نوائے دل ، ٣٣٠) .

--ِ کشفی کس صف (--- فت ک ، سک ش) امث .
باطنی نظر ، چھپی ہوئی بات کو جاننے والی نظر ، نظرِ بصیرت . جو کچھ نوازشیں ہوئیں انھیں تو مصورِ غم کی نگاہ کشفی نے دیکھ لیا . (١٩٢٧ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ٢٦٣) .
[نگاہ + کشف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ کم کس صف (--- فت ک) امث .
نظرِ حقارت و کم توجہی ، بے التفاتی ، بے توجہی .

دلِ جناب کو کس نے نگاہ کم سے دیکھا ہے
کہ سر سے پاؤں تک شکلِ گہر آبِ ندامت ہے
(١٨٩٥ ، دیوان ذکی ، ١٣٦) . [نگاہ + کم (رک)] .

--- کی گَردِش امث .
نظروں کی حرکت ، جنبشِ نگاہ ؛ (مجازاً) محبوب کے تیور .

زمین و چرخ کوئی دم میں ہیں تہ و بالا
یہی رہی جو تمھاری نگاہ کی گردش
(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٥٨) .

کسے خبر ہے کہ ہنگامۂ نشور ہے کیا
تری نگاہ کی گردش ہے میری رستا خیز
(١٩٣٥ ، بال جبریل ، ٢٥) .

--- کی گَردِش اُٹھانا محاورہ .
غضب کا نشانہ بننا ، مہر و قہر برداشت کرنا .

وہ سمجھے کیا فلکِ کینہ خواہ کی گردش
اٹھائی جس نے تمھاری نگاہ کی گردش
(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ١٠٧) .

--- کی گُھلاوَٹ امث .
نظر کی لجاجت : مراد : مسکینیت . ذری نگاہ کی گھلاوٹ دیکھیے گا معلوم ہوتا ہے بے چارے ابھی یتیم ہوئے ہیں . (١٩٥٩ ، کشکول ، ٣٥٧) .

--- کے سامْنے پِھرْنا محاورہ .
خیال میں آنا ، تصور میں آنا . وہی صحبتیں وہی احباب ہر وقت نگاہ کے سامنے پھرا کرتے تھے . (١٩٥١ ، کشکول ، ١٩٠) .

--ِ گَرْم کس صف (--- فت گ ، سک ر) امث .
غیظ و غضب کی نظر ، غصے کی نگاہ .

کیوں نہ ہووے اے ولی روشن شب قدرِ حیات
ہے نگاہِ گرم گل رویاں چراغِ زندگی
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٩١) .

کس کی نگاہ گرم تھی یہ اے نسیم صبح
شبنم سے برگ گل لب تبخالہ جوش تھا
(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٦) .

نگاہِ گرم کہ شیروں کے جس سے ہوش اُڑ جائیں
نہ آہِ سرد کہ ہے گوسفندی و میشی
(١٩٣٥ ، بال جبریل ، ٤٧) . [نگاہ + گرم (رک)] .

--- گرم سے دیکھنا محاورہ.
غصے کی نظر سے دیکھنا، غصے سے دیکھنا.

ہر دم عرق عرق نگہ بے حجاب ہے
کس نے نگاہ گرم سے دیکھا حیا کے ساتھ

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۵).

دیکھا نگاہ گرم سے آج اس نے غیر کو
مقبول کس جلے ہوئے دل کی دعا ہوئی

(۱۹۰۰، امیر (مہذب اللغات)).

--- گڑانا محاورہ.
نظر جمانا، نظر ٹھہرانا. وہ جھوٹ موٹ بادلوں پر نگاہ گڑائے بولنے لگا. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۶).

--- گڑ جانا/گڑنا محاورہ.
نظر جمنا، نظر ٹھہرنا، نگاہ کا قائم ہونا. جس طرف دیکھتا تھا نگاہ گڑ جاتی تھی پاؤں زمین سے اکھڑے جاتے تھے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۰).

جھلک بھی آنکھ نہ آئے نظر خدا کی شان
نگاہ کب سوئے چلمن گڑی نہیں رہتی

(۱۹۱۱، بہارستان خیال، ۱۰۷).

--- لڑانا محاورہ.
آنکھیں چار کرنا؛ نظر بازی کرنا، محبت آمیز نگاہوں سے دیکھنا.

وہ اپنا جلوہ دکھا چکے ہیں مری نظر میں سما چکے ہیں
نگاہیں ہم سے لڑا چکے ہیں فدائی اپنا بنا چکے ہیں

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۳۹).

عکس سے آئینہ خانے میں لڑاتے ہیں نگاہ
آج انھیں مدنظر کھیل ہے تلواروں کا

(۱۹۱۲، کلیات رعب، ۳۸).

--- لڑنا محاورہ.
آنکھ سے آنکھ ملنا، نظر بازی ہونا، نظر کا باہم ملنا (نگاہ لڑانا (رک) کا لازم).

جس طرف وہ نگاہ لڑتی ہے
کبھو ایدھر بھی آن پڑتی ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۷۵).

یہ شکل دیکھ کر کوئی کہتا ہے واہ واہ
اب اس طرف لڑے گی بھلا کاہے کو نگاہ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۸۴).

رکھنا وہ روک روک کے لڑتی نگاہ کو
رہنا وہ تھام تھام کے دل محو دید کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹).

بس ایک بار لڑی تھی نگاہ مستوں کی
ابھی تک آنکھ چراتے ہیں لوگ اے ساقی

(۱۹۳۸، روح کائنات، ۱۰۵). دختران بغداد سے نگاہ لڑی تو محسوس ہوا کہ مقابلے میں نگاہ نہیں تیغ نگاہ ہے. (۱۹۶۵، جنگ آمد، ۸۰).

--- لُطف کس اضا (---ضم ل، سک ط) امث.
مہربانی کی نظر، محبت کی نظر؛ مراد: لطف و کرم، مہربانی.

الٰہی عجز پر میرے کرم کر
نگاہ لطف مجھ پر دم بدم کر

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۰۸).

ہے نگاہ لطف دشمن پر تو بندہ جائے ہے
یہ ستم اے بے مروت کس سے دیکھا جائے ہے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۹۸).

بہر حق اے بحر رحمت اک نگاہ لطف بار
تا کجے بے آب تڑپیں ماہیان سوختہ

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۱: ۳۸).

کھلتا نہیں ہے صاف پیام نگاہ لطف
اک تیر نیم کش ہے یہ پیمان دوستی

(۱۹۳۶، غزلستان، ۱۰۶).

رونق عالم! نگاہ لطف مجھ پہ کیجیے
زندگی سے دور ہو جائے، مری دور خزاں

(۱۹۷۵، ارمغان نعت (تبسم)، ۳۲۱). [نگاہ + لطف (رک)].

--- مارنا محاورہ.
تاک جھانک کرنا؛ ادھر ادھر دیکھنا، نظر دوڑانا. میں نے دیکھا کہ امرا اس لڑکے کو بار بار بلاتے تھے اور یہ کن انکھیوں سے چاروں طرف نگاہ مارتا ہوا دوڑتا پھرتا تھا. (۱۹۱۱، روزنامۂ سفر مصر و شام و حجاز، حسن نظامی، ۳۷).

--- مَحَبَّت کس اضا (---فت نیز ضم م، فت ح، شد ب بفت) امث.
محبت کی نظر.

فرق آ گیا ہے دور حیات و ممات میں
کیا گردش نگاہ محبت ہے ان دنوں

(۱۹۳۸، غزلستان، ۴۰). [نگاہ + محبت (رک)].

--- مَردِ مومن کس اضا (---فت م، سک ر، کس د، و مج، کس م) امث.
پاک باز مسلمان کی نظر؛ نہایت پر تاثیر نظر.

کوئی اندازہ کر سکتا ہے اس کے زور بازو کا!
نگاہ مرد مومن سے بدل جاتی ہیں تقدیریں!

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۹). [نگاہ + مرد (رک) + مومن (رک)].

--- مُڑنا محاورہ
نگاہ جانا، نظر جانا، دیکھنا.

مقام ہو کا ہے جس جا نگاہ مڑتی ہے
حضور کے در دولت پہ خاک اڑتی ہے

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- مَسْت کس صف (---فت م، سک س) امث.
مستی بھری نظر، خمار آلود آنکھ؛ معشوقانہ اداؤں والی آنکھ؛ مراد: محبوب کی آنکھ یا نظر.

نگاہ مست سے جب چشم نے اس کی اشارت کی
حلاوت مے کی اور بنیاد مے خانے کی غارت کی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۷۵).

نکلے جو راہِ دیر سے اک ہی نگاہِ مست میں
گبر کا صبر کھو دیا بت کو بھی بت بنا دیا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۳۷).

کیفیتوں میں ڈوبی ہوئی اے نگاہِ مست
کیا رکھیں تیرے دیکھنے والے خبر تری
(۱۹۲۶، غزلستان، ۹۷). [نگاہ + مست (رک)].

--- مَعْرِفَت کس اضا (---فت م، سک ع، کس ج ر، فت ف) امث.
نگاہِ رساں، پہنچی ہوئی نظر نیز اللہ کا عرفان رکھنے والی نظر. نگاہ معرفت سے دیکھیے تو بسم اللہ سے لے کر والناس تک تمام محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی حکایت ہے. (۱۹۸۰، نذر حمید احمد، ۲۱). [نگاہ + معرفت (رک)].

--- مُفْتِن کس صف (---ضم م، سک ف، کس ت) امث.
آزمائش میں ڈالنے والی نگاہ، فتنہ پیدا کرنے والی نظر.

جن نے تم کو نہ دیکھا ہووے اُس سے آنکھیں مارو تم
ایک نگاہ مفتن کر تم سو سو فتنے اٹھاتے ہو
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۵۴). [نگاہ + مفتن (رک)].

--- مِلانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. نظر ملانا، آنکھیں چار کرنا، آنکھ سامنے کرنا. وہ چند لمحے خاموش کھڑے رہے اور پھر مجھ سے نگاہ ملائے بغیر سیڑھیاں چڑھنے لگے. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۴۳). ۲. ہمسری کرنا، مقابل ہونا.

برستی ہوئی شبنموں سے نگاہیں ملاؤ غم دو جہاں بھول جاؤ
کسی زلف کو چوم کر دوستو بے خطر تختۂ دار پر جھول جاؤ
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۳۹).

--- مُلْتَفِت کس صف (---ضم م، سک ل، فت ت، کس ف) امث.
التفات کی نظر، محبت کی نظر.

اک نگاہ ملتفت کا منتظر ہے دیر سے
اور تو کچھ آپ سے اقبال نے مانگا نہیں
(۱۹۷۷، ماحصل، ۴۷). [نگاہ + ملتفت (رک)].

--- مِلْنا محاورہ.
۱. آنکھ سے آنکھ کا مل جانا، نظر ملنا، آنکھیں چار ہونا.

نگاہ ملتے ہی تلوار کا اوٹھایا ہاتھ
رکھیں نہ تم نے کبھی چار اونگیاں سر پر
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۹۳). ۲. توجہ ہونا، دھیان ہونا، خیال ہونا.

بھلا ہو پیر مغاں کا ادھر نگاہ ملے
فقیر ہیں کوئی چلو خدا کی راہ ملے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۵).

--- مُنْتَشِر ہونا محاورہ.
نگاہ کا چاروں طرف پڑنا (جامع اللغات).

--- موٹی پڑنا/ہونا محاورہ.
نظر کمزور ہونا، بینائی میں نقص پیدا ہو جانا. ہم نے کسی تاریخ میں نہیں پڑھا کہ ان کی نگاہ موٹی پڑ گئی اور وہ عینک کا روگ پالتی تھیں. (۱۹۴۴، انشائے بشیر، ۲۸۹). ہاتھ کانپتے تھے، نگاہ موٹی ہوگئی تھی. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۰۷).

--- موڑنا محاورہ.
نظریں پھیرنا، بے رُخی اختیار کرنا.

عریاں جو وہ مجھ پہ تیغ چھوڑے
یہ کہہ کے مثل نگاہ موڑے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۵۴).

--- مِہْر کس اضا (---کس ج م، سک ہ) امث.
محبت کی نظر، رحم کا برتاؤ ؛ مراد: مہربانی اور التفات.

نگاہِ مہر سے اُن کی ستارا اپنا چمکے گا
نصیبہ پرتو رخ سے دوبارا اپنا چمکے گا
(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۱۵۴).

نگاہِ قہر کی گرمی کی تاب کیا لاتے
نگاہِ مہر کی شوخی سے بھی جو کمھلائے
(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۴۹). [نگاہ + مہر (رک)].

--- مِہْرباں کس صف (---کس ج م، سک ہ، ر) امث.
محبت و التفات والی نظر.

میری جانب یہ نگاہِ مہرباں — آپ نے منت کوئی مانی ہے کیا
(۱۹۸۴، چاند پر بادل، ۲۶). [نگاہ + مہربان (رک)].

--- مِہْرَبانی کس اضا (---کس ج م، سک ہ، فت ر) امث (قدیم).
محبت کی نظر، التفات کی نظر، کرم کی نگاہ.

تغافل کیا ہے جانے تم کوں ایسے یار جانی سے
ایدھر بھی مسکرا دیکھو نگاہِ مہربانی سے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۸). [نگاہ + مہربانی (رک)].

--- مَیلی ہونا محاورہ.
نگاہ میں کدورت آجانا ؛ نفرت ہونا، نگاہ بدلنا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- میں م ف.
نظر میں، خیال میں.

کانٹا کھٹک رہا ہے فلک کی نگاہ میں
فرش ایک بوریے کا جو بندے کے گھر میں ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۴۷).

مری نگاہ میں وہ رند ہی نہیں ساقی
جو ہوشیاری و مستی میں امتیاز کرے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۱۰). یہ سادہ دل لوگ ..... آسمان کی کھلی آنکھوں تلے ..... اپنے خدا کی نظر میں تھے محبوب حقیقی کی نگاہ میں. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۲۵۶).

--- میں آنا محاورہ.
جچنا ، اندازہ ہونا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- میں بسنا محاورہ.
ہر وقت تصور میں رہنا ، خیال میں رہنا ، آنکھوں میں پھرنا .

کیا زانوئے رقیب بسا ہے نگاہ میں تکیہ نہیں ہے آج تری خواب گاہ میں
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۵۵).

--- میں بھرنا محاورہ.
نظر میں سمانا .

ہماری خاکساری کیوں نہیں بھرتی نگاہوں میں
ترے دل میں تو گھر کر لیتی ہے گرد کدورت تک
(۱۹۱۹ ، کیفی ، کیف سخن ، ۵۵).

--- میں پھرنا محاورہ.
دھیان میں رہنا ، ہر وقت خیال میں رہنا ، یاد آنا .

پسند آئی جو ظالم ترے ادا میری مری نگاہوں میں پھرنے لگی قضا میری
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۳۱۱).

ڈورے جو سرخ سرخ ہیں چشم سیاہ میں
پھرتی ہیں خوں بھری ہوئی تیغیں نگاہ میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۰).

--- میں جچنا محاورہ.
باوقعت ہونا ، نظر میں پورا اُترنا ، پسند آنا ، نظر میں جچنا .

نگاہ میں نہیں جچتا ہے مال مفلس کا
ہم اپنے دل کو پھرا لائے خوش جمالوں میں
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱ : ۱۲۵).

کانٹوں کا تلا ہوا نگاہوں میں جچا لے تول لے پاؤ رتی باون تولے
(۱۹۳۳ ، ترانہ ، ۱۴۰).

--- میں چڑھنا محاورہ.
کوئی بات یا چیز پسند آجانا . یہ بات میری نگاہ میں چڑھ گئی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۹).

--- میں حقیر ہونا محاورہ.
کسی کی نگاہ میں ذلیل ہو جانا ، نظروں سے گر جانا ، کمتر ہو جانا .

حاضر عرب عجم ہیں عدو کی سپاہ میں فدوی حقیر ہوگیا اس کی نگاہ میں
(۱۹۱۲ ، اوج (مہذب اللغات)).

--- میں خار ہونا محاورہ.
نگاہوں میں کھٹکنا ، بہت نفرت ہونا .

پامال کا خیال حنا بند ہے وہاں اوس گل کی ہم نگاہ میں کیا خار ہوگئے
(۱۸۷۷ ، قلق ، ک ، ۱۵۳).

--- میں رکھنا محاورہ.
۱. دیکھتے رہنا ، آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا ، نگہبانی کرنا ، حفاظت میں رکھنا . اگر یوسفؑ کو قدرت اپنے پروردگار کی نظر نہ آتی اور خدا انکو نگاہ میں نہ رکھتا تو یہ بھی قصد کرتے ساتھ زلیخا کے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۰).

غضب ہے جس کو وہ کافر نگاہ میں رکھے خدا نگاہ سے اوس کی پناہ میں رکھے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۸). ۲. دھیان میں رکھنا ، خیال میں رکھنا . پھر بھی اتنی ہوشیاری کہ اس کے تمام کام اپنی نگاہ میں رکھے . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۴۵). ان حالات کو دیکھتے ہوئے مالی مشکلات کا اندازہ لگاتے ہوئے اور خریداروں کی کمی کو نگاہ میں رکھتے ہوئے کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی ہے . (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۳۰). اردو نثر کے ارتقا کا جائزہ لیں تو ہمیں کئی باتوں کو نگاہ میں رکھنا ہوگا . (۱۹۷۳ ، سید احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۱۴۷).

--- میں رہنا محاورہ.
تصور میں رہنا ، آنکھوں میں بسا ہونا .

ہر گھڑی تیرا سراپا جو نگاہوں میں رہا اب وہ گزرا ہوا لمحہ مرے ہمراہ نہیں
(۱۹۹۲ ، روشنی کا سفر ، ۵۲).

--- میں سبک ہو جانا محاورہ.
بے وقعت اور بے قدر ہونا (علمی اردو لغت).

--- میں سمانا محاورہ.
نظر میں سمانا ، پسند آنا ، مرغوب ہونا .

دکھاؤں شعلۂ داغ جگر جو میں اُن کو نہ پھر نگاہ میں پروانوں کی سمائے چراغ
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۳۵). ایک بادشاہ نے ایک عابد کو ملاقات کے لیے بلایا اس نے سوچا کوئی ایسی دوا کھاؤں کہ دبلا بن جاؤں تاکہ بادشاہ کی نگاہ میں سماؤں . (۱۹۳۰ ، اردو گلستاں ، ۸۲).

--- میں فرق ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نظر میں خرابی ہونا ، بینائی کمزور ہونا .

کہوں گر اوس کو میں یوسف تو ہے نگاہ میں فرق
کہ رات دن کا عزیزو ہے مہر و ماہ میں فرق
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۹۳).

--- میں کھب جانا / کھبنا محاورہ.
نظروں کو اچھا اور بھلا معلوم ہونا ، نظر میں مرغوب ہونا ، پسند ہونا . وہ خوش ہوگئی لڑکا اس کی نگاہ میں کھب گیا . (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۰۳).

--- میں کھٹکنا محاورہ.
بُرا معلوم ہونا ، نظر میں کھٹکنا ، گوارا نہ ہونا . (مسلمان) ہمیشہ حکمراں قوم کی نگاہ میں کھٹکتے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۳۴). فسانۂ آزاد میں باوجود اس قدر خوبیوں کے اکثر عیوب بھی موجود ہیں جو کہ قدردانوں کی نگاہوں میں کھٹکتے ہیں . (۱۹۰۴ ، مضامین چکبست ، ۴۳).

--- میں گرنا محاورہ.
شرمندہ ہونا ؛ وقعت نہ رہنا . اب میں اپنی حالت پر غور کرنے لگا اور یہ دیکھ کر کہ میں قیدی ہوں میں خود اپنی نگاہ میں گرگیا . (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۵۲).

--- میں لانا محاورہ.
کسی بات کو یاد کرنا، تصور میں لانا. کیونکہ اس سے تیس برس پرانی ایک یاد کو نگاہ میں لایا جاسکتا تھا. (۱۹۹۴، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۵۷).

--- میں نہ جَچْنا محاورہ.
نظر کو اچھا نہ لگنا، معیار کے مطابق نہ ہونا. بہ مجبوری کہنا پڑتا ہے کہ ایک بھی تو اپنی نگاہ میں نہ جچا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۷۸).

--- میں ہونا محاورہ.
(کسی کا کسی کے) دھیان میں ہونا، نظر میں ہونا؛ سامنے ہونا.

وہ دشمنی سے دیکھتے ہیں دیکھتے تو ہیں
میں شاد ہوں کہ ہوں تو کسی کی نگاہ میں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۲۶).

وہی جہاں ہے ترا جس کو تو کرے پیدا
یہ سنگ و خشت نہیں جو تری نگاہ میں ہے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۹۹).

میری نگاہ میں ہے ارضِ ماسکو، مجروح وہ سرزمیں کہ ستارے جسے سلام کریں
(۱۹۵۰، غزل، ۳۸).

یہ رُخ ہواؤں کی صورت ہے کس تغیر کی
جو تیرے دل میں ہے وہ بھی مری نگاہ میں ہے

(۱۹۷۷، عکس فریادی، ۲۵).

--ِ نارَسا کس صف (--- فت ر) امث.
وہ نگاہ جو بے اثر ہو، وہ نظر جو حقیقت تک نہ پہنچ سکے.

ترستی ہے نگاہِ نارسا جس کے نظارے کو
وہ رونق انجمن کی ہے انھی خلوت گزینوں میں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۸).

خبر لائے گا کیا کوئی تہ دریائے فطرت کی
تصور بھی بھٹکتا ہے نگاہِ نارسا ہو کر

(۱۹۱۸، کلیات یگانہ، ۶۲۵). اس نقد فطرت کا ایک حصہ انھوں نے رایگاں کر دیا اور اس ضمن میں ان کی نگاہ نارسا ہی رہی. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، اگست، ۴۳). [نگاہ + نا (سابقۂ نفی) +ف: رسا، رسانیدن = پہنچانا].

--ِ ناز کس اضا: امث.
ناز و انداز کی نظر، معشوقانہ یا محبت بھری نظر.

طبیعت اس کی عبث مجھ سے بے نیاز پھری
نیازمند سے ناحق نگاہِ ناز پھری

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۲۴).

وہ نیشتر سہی پر دل میں جب اتر جاوے
نگاہِ ناز کو پھر کیوں نہ آشنا کہیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۸). ایک ہی نظر میں ہارون الرشید اس کی نگاہ ناز کا شہید ہوگیا. (۱۸۹۰، اسلامی سوانح عمریاں، ۲۹).

تیری نگاہِ ناز سے دونوں مراد پا گئے
عقل غیاب و جستجو! عشق حضور و اضطراب!

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۵۵).

ہاں وہ نگاہِ ناز بھی اب نہیں ماجرا طلب
ہم نے بھی اب کی فصل میں شور بپا نہیں کیا

(۱۹۹۰، شاید، ۱۸۳). [نگاہ + ناز (رک)].

--ِ نُکْتَہ بِیں کس صف (--- ضم ن، سک ک، فت ت، ی مع) صف.
نظارہ باز یا دور بیں نگاہ.

ہائے! اب کیا ہو گئی ہندوستاں کی سرزمیں!
آہ! اے نظّارہ آموزِ نگاہِ نکتہ بیں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰). [نگاہ + نکتہ (رک) + ف: بین، دیدن = دیکھنا].

--- نہ ٹھہَرْنا محاورہ.
کسی چیز کی چمک کی وجہ سے نظر نہ جمنا، روشنی کی تیزی کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند ہونا.

ذرو الماس کا چھپکا جو لگایا ناگاہ
جھینکے تارے سرِ شام ایسے کہ ٹھہری نہ نگاہ

(۱۸۵۸، واسوخت امانت، ۱۹۳). سورج کی بدولت سب کچھ دکھائی دیتا ہے لیکن سورج ہی پر نگاہ نہیں ٹھہرتی. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے (حرف آغاز)، ۱).

--- نہ رَکْھنا محاورہ.
توقع نہ رکھنا، اُمید کی نظر نہ رکھنا. چونکہ اس کا مستقر دور تھا، اس نے وہاں سے کمک پر نگاہ نہ رکھی تھی. (۱۹۸۸، تذکرۂ انجبارات، ۴۳).

--- نہ کَرْنا محاورہ.
نظر نہ کرنا، نظر نہ ڈالنا، آنکھ بھر کر نہ دیکھنا (مہذب اللغات).

--- نہ مِلانا محاورہ.
متوجہ نہ ہونا، دھیان نہ دینا، خاطر میں نہ لانا.

ترا غرور سمایا ہے اس قدر دل میں
نگاہ بھی نہ ملاؤں جو بادشاہ ملے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۴۶).

--- نیچی کَرْنا محاورہ.
شرم و حیا یا لحاظ سے آنکھ نیچی کرنا.

خدا کو ظلم کا ان کے گواہ کیا کرتا
ستم گروں سے میں نیچی نگاہ کیا کرتا

(۱۸۶۸، شرف (آغا جو)، د، ۴). نیچی نگاہ کر کے جو بیٹھی تو پھر آنکھ اٹھانی قسم ہو گئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۲).

--- نیچی ہونا محاورہ.
شرم یا حیا سے آنکھ نیچی ہونا؛ شرمندگی سے سر جھکا لینا.

شکوہ کہاں کا میرا تو بس جی نکل گیا   نیچی نگاہ ہوگئی جس وقت یار کی

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۱).

--ِ واپَسِیں کس صف (---فت پ ، ی مع) امث .

مرتے وقت کی نگاہ جو آخری بار ڈالی جائے ، آخری نظر .

چشم بسمل لذت دیدار سیں محروم ہے   ہے نگاہِ واپسیں شمع مزار انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۵۹).

ترے بیمار کی بالیں پہ جا کر ہم بہت روئے

بلا حسرت کے ساتھ اس کی نگاہِ واپسیں دیکھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۱).

موت آتی روح جاتی ہے کرے کون اہتمام

اک نگاہِ واپسیں پھرتی ہے گھبرائی ہوئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۵).

تری جو نگاہِ اوّل مری مبتدائے غم تھی

خبر اُس کی ہے جو میری یہ نگاہِ واپسیں ہے

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۳۸). جب وہ بڑھاپے میں اپنی عمر رفتہ پر نگاہِ واپسیں ڈالتا ہے تو وہ اس کو ایک ناکام زندگی معلوم ہوتی ہے . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ) ، ۱۹۸). [نگاہ + واپسیں (رک)].

--- ہٹانا محاورہ .

توجہ ہٹانا ، خیال دوسری طرف کرنا . جہانِ رنگ و بو کا وہ عالم کہ نگاہ ہٹانے کو جی نہ چاہے . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۱).

--- ہٹنا محاورہ .

نگاہ ہٹانا (رک) کا لازم ؛ توجہ ہٹ جانا .

میں مرد ہوں چلوں پھروں ، بہل کے زندگی کٹے

کبھی خیال ادھر بٹے ، کبھی نگاہ ادھر ہٹے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۴).

--- ہونا محاورہ .

۱. رغبت و التفات ہونا ، دیکھتے رہنا ، توجہ ہونا ، نظر ہونا .

چاہا تھا جسے دیکھتے دل سے اس کی بھی نگاہ کبھی ہوگی

اُس شخص کی قسمت کیا کہیے یہ آس بھی جس کی ٹوٹ گئی

(۱۹۲۶ ، غزلستان ، ۱۱۲). ۲. پرکھ ہونا ، شناخت ہونا ، تمیز ہونا (مہذب اللغات). ۳. قصد ہونا ، ارادہ ہونا ؛ دانست ہونا .

نظروں سے کیوں گرائی متاع دل حزیں   اس پر تو مدتوں سے تمہاری نگاہ تھی

(؟ ، موزوں (مہذب اللغات)). ۴. اُمید ہونا ، بھروسہ ہونا .

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے   اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۳۳۳).

--ِ یار کس اضا : امث .

محبوب یا دوست کی نظرِ محبت ، نظرِ التفات .

اس کوں ہے نوک خار تار کفن   جو شہید نگاہِ یار ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۴۳).

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھے سیدھی آنکھ تھی

جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۹).

نگاہِ یار دل کو لوٹتی ہے   یہ مہماں اپنے گھر جائے تو اچھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۷).

عبث گلا تجھے بیخود ہے چشم پوشی کا   نگاہِ یار میں تو باکمال بھی تو نہ تھا

(۱۹۱۹ ، در شہوار بیخود ، ۳۲).

یادِ نگاہِ یار پھر آئی لئے ہوئے   سامان صد جراحت پیکان دوستی

(۱۹۳۶ ، غزلستان ، ۱۰۶).

ادائے طول سخن کیا وہ اختیار کرے   جو عرض حال بطرز نگاہِ یار کرے

(۱۹۵۴ ، غزل ، ۹۱).

نگاہِ یار کا کیا ہے ہوئی ہوئی نہ ہوئی   یہ دل کا درد ہے پیارے گیا گیا نہ گیا

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۳۱). [نگاہ + یار (رک)].

--ِ یاس کس اضا : امث .

حسرت کی نظر ، مایوسی کی نظر .

گریک نگاہِ یاس کی ٹپ دے سے رو دیا

پھر ہم ادھر کو آئے میاں وے اُدھر گئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۶).

نگاہِ یاس بھی کیا کم ہے شرح غم کے لیے

نہ آئے کام جو آتی نہیں زباں میری

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۳۴۴).

کوئی موسم نہ کوئی رنگ نہ روپ   ہر دریچہ نگاہِ یاس ہوا

(۱۹۷۵ ، دریا آخر دریا ہے ، ۴۷). [نگاہ + یاس (رک)].

--ِ یکّہ تاز کس صف (---فت ی ، شد ک بفت) امث (قدیم).

تیز نظر .

ملکِ دل کوں ہائے لوٹا ہے تغیم عشق نے

گھات میں تس پر ہے ظالم کی نگاہِ یکہ تاز

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۹). [نگاہ + یکہ + ف : تاز ، تاختن = دوڑنا].

نِگاہوں (کس ن ، و مج) امث ؛ ج .

نگاہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت ؛ مرکّبات میں مستعمل .

بھلا کیا ان نگاہوں کا بھروسا   کہ پھر جاتی ہیں پہلے آسماں سے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۳).

خراب ہو کے اٹھا ہوں تری نگاہوں سے

مرا خیال ہے دنیا سنور گئی ہوگی

(۱۹۳۷ ، غزلستان ، ۶۷). چلتے وقت چوکیدار کو کچھ روپے انعام میں دیے پھر ایک ایک ذرے کو آنسو بھری نگاہوں سے الوداعی سلام کیا . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۳۵).

--- پر چڑھانا محاورہ.

عزت دینا، وقعت دینا؛ اہمیت دینا.

غیر کو جب سے نگاہوں پہ چڑھایا تو نے
گر گئے ہم صفت اشک، تری آنکھوں سے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۸).

--- پر/پہ چڑھنا محاورہ.

نظروں میں جچنا؛ باوقعت ہونا، عزت ہونا، قدر ہونا نیز ہونّس میں آنا، ٹوک لگ جانا.

تمھارا پنجۂ رنگیں چڑھا جب سے نگاہوں پر
جمایا رنگ اُترا دل سے اپنے پنجہ مرجاں کا

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۴۵).

یا الٰہی ہم بھی اوس بت کی نگاہوں پر چڑھیں
جس طرح سرمہ سمایا چشم مستِ یار میں

(۱۸۷۸، آغا، د، ۹۱).

بزم دشمن میں تمھیں تم نظر آتے ہو مجھے
تم نگاہوں پہ نہیں چڑھ کے اُترنے والے

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۹۲).

--- سے اُترنا محاورہ.

نظروں سے گرنا، حقیر ہونا، سبک ہونا، دل سے اُترنا.

جو اس نے کہا گو وہی کرتے گئے ہم تو
اس پر بھی نگاہوں سے اُترتے گئے ہم تو

(؟، حجاب (فرہنگ آصفیہ)).

--- سے اوجَھل رہنا محاورہ.

نظروں سے چھپا رہنا، غائب رہنا، مشاہدے میں نہ آنا. سب سے بڑی کامیابی جو کئی مبصرین کی نگاہوں سے اوجھل رہی ہے وہ ہے پاکستان کی ایٹمی کہانی. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۸۸).

--- سے اوجَھل ہو جانا/ہونا محاورہ.

غائب ہو جانا، نظر نہ آنا، سامنے سے ہٹنا. اندر بھی ..... تھوڑی دیر بعد ہمیشہ کے لیے نگاہوں سے اوجھل ہو جاتا ہے. (۱۹۵۸، لکھنویات ادب، ۲۰۳). اردو ادبیات کی ذیل میں لکھا گیا شاید ہی کوئی لفظ ان کی نگاہوں سے اوجھل ہو گا. (۱۹۸۶، کتابی چہرے، ۱۳۷).

--- سے گِرانا محاورہ.

حقیر جاننا، رتبے اور عزت میں کمی کر دینا.

ایسے معشوق سے کیا رسم بڑھائے کوئی
سر چڑھا کر جو نگاہوں سے گرا دیتا ہے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۶۰).

زمین بھی نہ اٹھائے گی میری خاک کا بار
گرا دیا مجھے تم نے اگر نگاہوں سے

(۱۹۳۳، شعلۂ طور، ۱۹۷).

نگاہوں سے گرایا یاس کو کمبخت اسی دل نے
اسی دل کی بدولت لوگ کیا کیا کام کرتے ہیں

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۴۶).

پستیاں میرا مقدر ہی بنی جاتی ہیں
اس قدر بھی نہ نگاہوں سے گرایا ہوتا

(۱۹۸۹، کاغذی ہے پیرہن، ۱۵۷).

--- سے گِر جانا/گِرنا محاورہ.

بے قدر ہونا، بے وقعت ہونا، ذلیل ہونا، رُسوا ہونا.

غرور کر کے نگاہوں سے گر گئے مغرور
بلند جتنے ہوئے اوتنے اور پست ہوئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۷۵).

ہر جھونکے پہ لرزے گا نگاہوں سے گرے گا
محفوظ جو رکھے گا زمانے کی ہوا کو

(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۲۲۴). وہ جواہر لال نہرو کی نگاہوں سے گر چکے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۳۰).

--- کو اُچک لینا محاورہ.

نظروں کو خیرہ کرنا، آنکھوں کو چندھیا دینا. تلوار کی چمک ایسی ہو کہ نگاہوں کو اچک لے. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۶).

--- کی چوری امث.

نظر بچا کر دیکھنا، چھپ کر دیکھنا.

ہنستے ہو کیوں جو تم نے مرا دل نہیں لئے
معلوم ہوئیں تمھاری نگاہوں کی چوریاں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۷).

--- میں م ف.

نظر میں، خیال میں.

مری ہستی ہے گویا نیستی میری نگاہوں میں
لبوں کے بوسے دے دے کر عدو کو کیوں مکرتے ہو

(؟، راسخ (مہذب اللغات).

--- میں آنا محاورہ.

رک: نگاہ میں آنا (جامع اللغات).

--- میں باتیں کرنا محاورہ.

آنکھوں کے اشاروں سے ایک دوسرے کا مطلب سمجھنا.

باتیں کرتا ہوں نگاہوں میں پریزادوں سے
دیدۂ شوق سے یاں کار زباں ہوتا ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۸۹).

--- میں بَسانا / بَسائے رَکْھنا محاورہ.
دیر تک تصور میں رکھنا ؛ تادیر خیال میں رکھنا. تاج ..... زیادہ سے زیادہ دیر نگاہوں میں بسائے رکھنے کے لیے اُلٹا چلنا پڑتا ہے. (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۲۰۸).

--- میں پِھرْنا محاورہ.
تصور میں رہنا ، خیال میں آنا.

بجلی کی برق و شرق بھی نظروں سے گر گئی
تلوار موت بن کے نگاہوں میں پھر گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۲).

نگاہوں میں یہ بن کے بجلی پھرے　　پھرے ہی نہیں بلکہ سر پر گرے

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۴۰).

نگاہوں میں پھرتی ہیں طیبہ کی گلیاں　　یونہی نعتِ احمدؐ سناتا چلا چل

(۱۹۷۹ ، لطیف آبگینہ ، ۳۴).

نگاہوں میں وہ آنکھیں پھر رہی ہیں　　جو ایماں لا کے بھی کافر رہی ہیں

(۱۹۹۹ ، افکار (محسن بھوپالی) ، کراچی ، اپریل ، ۳۰).

--- میں تولْنا محاورہ.
۱. نظروں ہی نظروں میں جانچ لینا ، نگاہوں سے کسی چیز کا اندازہ کر لینا.

پھولوں میں بھی تلتے تھے وہ اف رے نزاکت
اب ان کو نگاہوں میں بھی تولا نہیں جاتا

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۷). ماں نے چاول کے پرانے ٹکڑے کو اندر سے خوب اچھی طرح ٹٹول ٹٹول کر صاف کیا..... دونوں مٹھیوں میں چاول تھے ، ماں نے نگاہوں نگاہوں میں تولا. (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۵۴). ۲. دیکھ کر منشا یا مزاج کی کیفیت معلوم کر لینا.

ہمیں بھی نگاہوں میں تولے کوئی بات لطف کی بولیے
میں نثار آنکھیں تو کھولیے شبِ وصل منہ نہ چھپائیے

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۰۲).

--- میں ٹَھہْرنا محاورہ.
پسند آنا ، نظر میں باوقعت ہونا ، نگاہ میں قدر ہونا.

نہ سرمے میں نہ کاجل میں چکیدہ اشکِ حسرت میں
نگاہوں میں ٹھہرتے ہیں نہ آنکھوں میں سماتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۶).

--- میں جَچْنا محاورہ.
نگاہوں میں باوقعت ہونا.

کانٹوں کا تلا ہوا نگاہوں میں جچا　　لے تول لے پاؤ رتی باون تولے

(۱۹۳۳ ، ترانہ ، ۱۴۰).

--- میں خار ہونا محاورہ.
بہت ناگوار گزرنا ، سخت ناپسند ہونا ؛ باعث تکلیف ہونا.

گل تم کو کیا کہیں کہ نگاہوں میں خار ہیں
آگے بڑھیں تو لائقِ زنجیر و دار ہیں

(۱۹۰۰ ، امیر (مہذب اللغات)).

پھرتے ہیں ڈھونڈتے اجلِ ناگہاں کو ہم
ہاں اے حیات خضر نگاہوں میں خار ہو

(۱۹۰۱ ، باقیات اقبال ، ۷۳).

--- میں رَقْصاں ہونا ف مر ؛ محاورہ.
خیال میں رہنا ؛ تصور میں سمانا ، تخیل میں سامنے رہنا.

دو عالم کے جلوے نگاہوں میں رقصاں
برابر اچھلتی ہوئی نبض دوراں

(۱۹۴۹ ، نبض دوراں ، ۲۲).

--- میں سَمانا محاورہ.
نظروں میں جچنا ، نظروں کو بھلا معلوم ہونا ، اچھا لگنا.

سمائیں اپنی نگاہوں میں ایسے ویسے کیا
رقیب ہی سہی ہو آدمی ٹھکانے کا

(۱۹۰۵ ، داغ ، مہتاب داغ ، ۵).

--- میں کَہْنا محاورہ.
آنکھ کے اشاروں سے دلی مدعا ظاہر کرنا.

عاشق سے نگاہوں میں یہ کہتی ہیں وہ آنکھیں
مژگاں جو چھوئیں رکھ دیا خنجر کے تلے ہاتھ

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۹).

--- میں کھائے جانا محاورہ.
کسی کی طرف نہایت رغبت اور شوق سے دیکھنا ، گھُورنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- میں کُھبْنا محاورہ.
پسند ہونا ، مرغوب ہونا ، بہت اچھا لگنا.

دونوں عالم کی نگاہوں میں کھبا جاتا ہوں
ہوگیا ہوں میں ترے رنگ میں شامل ایسا

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۵۱). مردانہ حسن بھی کوئی شے ہوتا ہے اور وہ اس طرح نگاہوں میں کھب کر رہ جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۰).

--- میں کھٹکنا محاورہ.
کسی چیز کا ناگوار گزرنا ، سخت ناپسندیدہ ہونا. اپنی امی کی یہ روش نجمہ کی نگاہوں میں کانٹے کی طرح کھٹک رہی تھی. (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۳).

--- میں گھُومْنا محاورہ.
تصور میں نظروں کے سامنے پھرنا. سجاد ظہیر الفاظ میں مصوری اور مرقع نگاری کرتے ہیں..... صرف اس کا سراپا ہماری نگاہوں میں گھومتا ہے. (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۳۹).

--- میں ہَلکا ہونا محاورہ.

سُبک ہونا ؛ ذلیل ہونا ؛ حقیر ہونا ، بے قدر ہونا .

بلا سے گر نگاہوں میں ہیں ہلکے   سبک ہو کر تو اٹھے ہم جہاں سے

(؟ ، حزیں (مہذب اللغات)) .

--- میں ہونا محاورہ.

خیال میں ہونا ، ذہن میں ہونا ، یاد ہونا .

وہ دل میں جلوہ فرما ہیں نگاہوں میں ہیں ظلم اُن کے
نہ اُن کو بھولتے ہیں ہم نہ اُن کو یاد کرتے ہیں

(۱۹۲۳ ، نقوش مانی ، ۱۰۶) .

نگاہوں میں ہو جب روضے کی جالی
مری قسمت نہ ہو پھر کیوں مثالی

(۱۹۹۴ ، چراغ راہِ حرم ، ۱۴۴) .

--- نِگاہوں میں م ف.

نظروں ہی نظروں میں ، آنکھوں آنکھوں میں . ان سے دریافت کیا کہ آیا نگاہوں نگاہوں میں اتنا کچھ بیان ہو سکتا . (۱۹۵۹ ، گناہ کا خوف (کشکول ، ۴۴۹)) . عورت کے انداز سے ہی پتہ چل جاتا ..... وہ نگاہوں نگاہوں میں سب معاملہ طے کر لیتے ہیں . (۱۹۸۷ ، دامن کوہ میں ایک موسم ، ۹۲) .

--- نِگاہوں میں کھا جانا محاورہ.

بے حد اشتیاق سے گھورنا ، للچائی ہوئی نظر سے دیکھنا . وہ بولی ، جی ہاں جب ہی تو آپ کسی کو نگاہوں نگاہوں میں کھائے جاتے ہیں . (۱۹۱۸ ، باسی پھول ، ۱ : ۱۸) .

--- ہی نِگاہوں میں م ف.

آنکھوں ہی آنکھوں میں ؛ بہت خاموشی سے ، اشاروں کنایوں میں ، راز دارانہ انداز میں . وہ نگاہوں ہی نگاہوں میں مرد کے اندر جگہ بنانے کی صلاحیت رکھتی تھی . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۵۲) .

نِگاہی (کس ن) امث .

۱. نگاہ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ دیکھنے والا .

ہزاروں آئینوں میں ایک منہ کا   نگاہی ہوں ، نگاہی ہوں ، نگاہی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۲) . سیر سے سیر ہونا تو نگاہی کے ہاتھ ہے لیکن حیرت یہاں ہر قدم ساتھ ہے . (۱۸۶۳ ، انشاء بہار بے خزاں ، ۷۰) . اب کعبے سے بھی کوئی مڑ کر نہیں دیکھتا آگے نیم نگاہی جو کام کر جاتی تھی اب عینک لگانے سے بھی وہ بات میسر نہیں . (۱۹۱۰ ، مقامات ناصری ، ۴۳۶) . ۲. بطور لاحقہ ، تراکیب میں جزوِ دوم کے طور پر مستعمل .

مجھے خرید کیے تم نے کم نگاہی سیں
کمینہ بندۂ بے زر کا آج مول چکا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۰) .

اک دہکتا ہوا شعلہ نہیں میخانے میں
اک مہکتی ہوئی سرشار نگاہی گم ہے

(۱۹۵۸ ، تخن مختصر ، ۴۱) . [نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

نِگاہیں (کس ن ، ی مج) امث ؛ ج .

نگاہ کی جمع ، تراکیب میں مستعمل ؛ نظریں ، آنکھیں .

خموشی میں ہوتا تھا مطلب ادا
نگاہیں نگاہوں سے تھیں آشنا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷) .

مرا دل دیکھتے ہی اس صنم کو ہو گیا شاداں
نگاہیں دم بہ دم سو عیش و عشرت سے لگیں پلنے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۹) .

وہ نگاہیں کیوں ہوئی جاتی ہیں یارب دل کے پار
جو مری کوتاہی قسمت سے مژگاں ہوگئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲) .

وہ آنکھ پھر گئی خیر ایسی ہی تھی گردش بخت
مگر ہیں پہلی نگاہیں کسی کی یاد مجھے

(۱۹۲۴ ، غزلستان ، ۹۸) . کسی کی نگاہیں گیلری کی طرف نہیں تھیں . (۱۹۸۹ ، یہ لوگ بھی غضب تھے ، ۱۸) .

--- اُٹھنا محاورہ.

دیکھنے کے لیے نظریں اٹھنا . آپ کی عادات کچھ ایسی غیر معمولی تھیں کہ قریش ہی نہیں تمام اہل مکہ کی نگاہیں اٹھنے لگیں . (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۶۳) . یہاں سب سے پہلے رشک وحسد اور نقص و اعتراض کی نگاہیں اٹھتی ہیں . (۱۹۹۲ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۷) .

--- پَتھْرانا محاورہ.

نگاہوں کا تھک جانا ، مسلسل ایک ہی طرف دیکھتے رہنے کی وجہ سے نظروں کا واماندہ ہو جانا ؛ بہت انتظار کرنا . اور اس کی نگاہیں پتھرا گئیں . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۲۸) .

--- پَلَٹنا محاورہ.

نظریں پھرنا ، تیوریاں بدلنا ، توجہ ہٹنا ، بے رخی کرنا .

غیر بھی میری طرح کرتے ہیں آہیں کیوں کر
میں بھی دیکھوں تو پلٹتی ہیں نگاہیں کیوں کر

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۴۷) .

--- پَھٹی کی پَھٹی رَہ جانا محاورہ.

مبہوت ہو جانا ، پریشان ہو جانا ، سخت حیرت زدہ ہونا ، اَن ہونی یا اَن دیکھی بات پر بہت تعجب ہونا . یہاں بھی جھاڑ فانوس اور بلوریں میزیں اور قیمتی آرائشی سامان موجود تھا میری نگاہیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۰۴) .

--- پھِرْنا محاورہ.

رُخ پھرنا ، توجہ نہ رہنا ، بے التفاتی ہونا .

یہ نگاہیں کہیں نہ پھر جائیں
ہم نظر سے تری نہ گر جائیں

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۳۰) .

--- پھسَلْنا محاورہ.
رک : نگاہ پھسلنا (جامع اللغات).

--- پھیرْ لینا / پھیرْنا محاورہ.
رخ پھیر لینا، توجہ نہ دینا، بے التفاتی کرنا، بے رخی برتنا.

بزم عدو میں مجھ سے نگاہیں نہ پھیریے ۔۔۔ رکھدیجیے کلیجے میں سوفار توڑ کر

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۰۰). تم نے اگر میری محبت کو ٹھکرا دینا سہل سمجھا تو میں تمہاری طرف سے اپنی نگاہیں پھیر لینا اس سے زیادہ آسان قرار دوں گا. (۱۹۱۵، شہاب کی سرگزشت، ۸۰). نیند نے نگاہیں پھیر لی تھیں اور ..... بوڑھی آنکھیں عرصے سے سیہ پوش رہنے لگی تھیں. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، نومبر، ۹۹).

--- جَما دینا / جَمانا محاورہ.
توجہ ڈالنا، نگاہ میں رکھنا، مطالعہ و مشاہدہ کرنا، غور سے دیکھنا. اگر آج آپ اپنی نگاہیں پھر اسلام پر جما دیں..... تو آپ کی منتشر اور پراگندہ قوتیں از سر نو جمع ہو جائیں گی. (۱۹۳۳، خطبات اقبال، ۵۹). ہم نے اپنے آپ کو فارم کے ایک محفوظ کونے میں چھپا لیا اور گاؤں سے آنے والے راستے پر اپنی نگاہیں جما دیں. (۱۹۸۳، اجلے پھول، ۳۹).

--- جُھکانا محاورہ.
شرمندہ ہونا، حیا محسوس کرنا، لحاظ، شرم، حیا یا بار احسان سے آنکھیں نیچی رکھنا.

کھو گئے ہم تو پا گئیں آنکھیں ۔۔۔ خود نگاہیں جھکا گئیں آنکھیں

(۱۹۵۷، نبض دوراں، ۸۹). وہ نگاہیں جھکا کر کام میں لگ جاتی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جولائی، ۵۵).

--- چار ہونا محاورہ.
آمنا سامنا ہونا، ملاقات ہونا، روبرو ہونا ؛ آنکھیں چار ہونا، نظر سے نظر ملنا.

وہ نگاہیں جو چار ہوتی ہیں ۔۔۔ برچھیاں ہیں کہ پار ہوتی ہیں

(۱۷۸۳، درد، د، ۶۰).

ہوگئیں چار نگاہیں جو دم قتل آتش
آنکھیں جلّاد کی ڈھونڈیں گی گنہگار کی شکل

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۹۴).

شرح اس راز کی پوچھے کوئی میرے دل سے
چار ہوتی ہیں محبت میں نگاہیں کیونکر

(۱۹۱۰، گلکدۂ عزیز، ۴۶). وہ بھی مجھے ڈھونڈتے تیز تیز قدموں سے اسی طرف آ رہے تھے جہاں میں کھڑا تھا پھر نگاہیں چار ہوئیں. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۷).

--- چُرانا محاورہ.
پہلوتہی کرنا، نظریں نہ ملانا، چشم پوشی کرنا، کترانا، آنکھیں چرانا. سیتا نے پھر ایک تیز سی نظر درباری پر پھینکی اور پھر اپنی نگاہیں چرا لیں. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۵۹).

--- خِیرہ ہونا ف مر.
روشنی کی زیادتی کی وجہ سے آنکھوں میں چکا چوند ہونا، چمک سے آنکھیں چندھیا جانا، چمک کی تاب نہ لانا. چرخ نادرۂ کار نے کبھی کبھی بزم عالم اس سر و سامان سے سجائی ہے کہ نگاہیں خیرہ ہو کر رہ گئی ہیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۱۵۹).

غیرت برق شرر بار جھلک ہے تیری
جس سے خیرہ ہوں نگاہیں وہ چمک ہے تیری

(۱۹۱۸، مطلع انوار، ۵۱). اس میں سے ایسا موتی برآمد ہوتا ہے جس کی تابانی و ضیا سے نگاہیں خیرہ ہوئی جاتی ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۴۵).

--- دو چارْ ہونا محاورہ.
آنکھوں سے آنکھیں ملنا، نظریں ملنا.

سیمیں تنوں سے اپنی نگاہیں دو چار ہیں
سکے پہ کہہ رہا ہوں محبت کی آنکھ سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۱).

--- دَوڑانا محاورہ
سرسری طور پر دیکھنا. سب لوگ رواروی کے عالم میں اخبارات و رسائل کے مندرجات کو پڑھتے ہیں یا ان پر اپنی نگاہیں دوڑاتے ہیں. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، فروری، ۷۰).

--- زَمین میں گڑی ہونا ف مر؛ محاورہ.
بہت زیادہ شرمندگی یا خوف ہونا ؛ خوف یا شرم کے مارے نظر نہ اُٹھانا. بھائیوں کی نگاہیں زمین میں گڑی ہوئی تھیں اور خون خشک ہو رہا تھا. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۹۲).

--- گاڑنا محاورہ.
پوری توجہ سے دیکھنا، مسلسل دیکھنا، نظریں نہ ہٹانا، غور سے دیکھنا، گھُورنا.

جامہ در وہ ہوں نگاہیں گاڑ کے ۔۔۔ دیکھتا بھی ہوں تو آنکھیں پھاڑ کے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۴۶). میں پاس چلا جاتا تو بالکل ہی نگاہیں سویٹر میں گاڑ لیتی. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۷۳۵).

--- گڑونا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز پر نظریں جمانا، مسلسل دیکھنا، گھُورنا. یہ سننا تھا کہ حارث نے چونک کے اور نگاہیں زور سے گڑو کے عمرو کے چہرے کو دیکھا. (۱۸۹۸، ایام عرب، ۸۹).

--- گڑی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نگاہیں گڑونا (رک) کا لازم ؛ نظریں جمی ہونا.

کیوں نگاہیں یہ گڑی ہیں شکن دامن پر ۔۔۔ صدقے انداز حیا کے تجھے دل یاد آیا

(۱۹۳۲، ریاض رضوان، ۱۵).

--- لَڑانا محاورہ.
آمنا سامنا ہونا، نظر بازی کرنا، آنکھ سے آنکھ ملانا، آنکھیں لڑانا.

کب تک تو لڑائیگی ان آنکھوں سے نگاہیں ۔۔۔ جھپکے گی نہ اے نرگس بیمار کہاں تک

(۱۸۷۸، آغا، د، ۶۰).

--- لَڑنا محاورہ.
نظر بازی ہونا (نگاہیں لڑانا (رک) کا لازم).

حلقۂ ناف ذقن سے جو نگاہیں لڑ جائیں
غیر حالت ہو تری آنکھوں میں حلقے پڑ جائیں
(امیر (نور اللغات)).

--- لگی ہونا محاورہ.
رک : نگاہیں گڑی ہونا. ان کی نگاہیں پلیٹ فارم پر لگی ہوئی تھیں. (۱۹۸۶، بیلے کے کلیاں، ۲۹).

--- مِلانا محاورہ.
آنکھیں ملانا، نظریں چار کرنا.

برتی ہوئی شخصوں سے نگاہیں ملاؤ غم دو جہاں بھول جاؤ
کسی زلف کو چوم کر دوستو بے خطر تختۂ دار پر جھول جاؤ

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۳۹). تمہارے ساتھ نگاہیں ملانا کتنا خطرناک ہو سکتا ہے. (۱۹۸۷، دامن کوہ میں ایک موسم، ۹۱).

--- مِلنا محاورہ.
نظروں کا آمنا سامنا ہونا، نظریں ملنا، آنکھیں چار ہونا.

دل و جگر دونوں جل گئے ہیں ذرا نگاہیں جہاں ملی ہیں
تمہارے سرمے میں اے بتو کیا پسی ہوئی بجلیاں ملی ہیں

(۱۸۷۴، مراۃ الغیب، ۱۹۹).

بھوؤں کے بل نکل گئے، کمانیں اب اتر چکیں
نگاہیں مل کے کہتی ہیں کہ جنگ ختم کر چکیں

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۲۹). اچانک نظر پڑ جانے پر جب دونوں کی نگاہیں ملیں ان میں بڑی زندہ زندہ سی چمک آ گئی تھی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جون، ۴۴).

نَگِٹ (فت ن، کس ج گ) امذ.
کسی قیمتی چیز کا ٹکڑا یا ڈلا، کسی قیمتی دھات کا ڈھیلا، سونے یا چاندی وغیرہ کا ٹکڑا. کھودنے پر اتنا بڑا سونے کا ڈلا جسے نگٹ کہتے ہیں ملا کہ اسوقت تک کسی کے ہاتھ نہ آیا تھا. (۱۹۳۴، منشورات، ۲۶۵). [انگ : Nugget].

نَگْچانا (فت ن، سک گ) ف ل.
نزدیک آنا، قریب آنا، پاس آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : अनीय].

نَگَد (فت ن، گ) امذ.
رک : نقد جو درست ہے. ایک دو تین پر اپنی قسمت کا فیصلہ منحصر دیکھنے کی مدت العمر نوبت نہ آئی تھی، خریداروں کو چپقلش چپراسیوں کی "نگد نگد" کی ہانک پکار ناموں ..... نے بوکھلا دیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳). [نقد (رک) کا بگاڑ].

نِگَد (کس ن، فت گ) امذ.
پڑھنا، زبانی سنانا ؛ کہنا ؛ ذکر ؛ تذکرہ ؛ گفتگو، بات چیت ؛ دعاؤں یا منتروں کا بلند آواز سے پڑھنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निगद].

نَگْڈَمْبَر (فت ن، سک گ، فت د، سک م، فت ب) امذ.
سلاطین کی سواری کے لیے بنایا جانے والا لکڑی کا مکان جس میں شاہانِ اودھ سفر کیا کرتے تھے، اس مکان کو کہار اٹھاتے تھے اور ہاتھی کھینچتے تھے، مگڈمبر، ہودج. بادشاہ نگڈمبر میں سوار ہوئے دیوان خاص میں آئے. (۱۹۰۸، مقالات ناصری، ۲۹۶). [میگھ ڈمبر (رک) کا بگاڑ].

نُگْدی (ضم ن، سک گ) امث.
ایک قسم کی بیسن کی مٹھائی (بوندی)، نکتی. خشک میووں اور مٹھائیوں میں سے لوگ اور نگدی وغیرہ کے ذائقے سے واقف ہیں. (۱۹۸۶، جرم ظریفی، ۱۷). [نکتی (رک) کا بگاڑ].

نَگَر (۱) (فت ن، گ) امذ.
شہر، بلدہ، قصبہ، بڑی بستی، بڑا گانو، بڑی آبادی.

بازاں کہیا سوداگر
گھر ہے ہمارا ایسے نگر

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۷۳).

جگت سب حلالاں سوں روشن ہوا
نگر سب نہالاں سو گلشن ہوا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۱).

اپ عشق کے نگر کی کتوالی دیو مجنوں
پنچیا ہے بیت نمنے میرے گلے وو زنار

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۳۱).

مہر مرشد کی چھتر جھلاوے
مہر مرشد کی نگر ساوے

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۲۳).

تیرا نگر جو حیدرآباد آج اس کا ناٗو ہے
سو بے گماں بے شبہ ہے اوتار بندر فتح کا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۵).

اٹھ اے قلم اس گھڑی نہ گھر جائیں
تک نعت نگر کا سیر کر آئیں

(۱۷۰۰، من لگن، ۸).

ماہ رو نے سفر کیا ہے جدھر
دل میرا ہے اوسی نگر کی طرف

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۴۷).

جہاں آباد تو کب اس ستم کے قابل تھا
مگر کبھو کسی عاشق کا یہ نگر دل تھا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۷۰). گرہستی چھوڑ کر بیراگ لے لنگوٹی باندھ بھبوت مل مالا پہن نگر نگر تیرتھ جاترا کو نکلا. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۳۶).

دل کی ویرانی کا کیا مذکور ہے   یہ نگر سو مرتبہ لوٹا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶).

پکارا قاصدِ اشک آج فوجِ غم کے ہاتھوں سے
ہوا تاراج پہلے شہرِ جاں ، دل کا نگر پیچھے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۳).

نگر مدینہ دور ہے چین کہاں سے ہوئے
درشن بن بیاکل رہوں چھن چھن آوے روئے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۹۲).

ہر بن میں ہر نگر میں ، ہر گھر میں ہر ڈگر میں
پھر پھر کے اپنے من کی چِنتا مٹا رہی ہے

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۱۷).

صرفِ غم سے کیا حاصل اے امید یہ دیکھو
کس نگر گیا سورج کس ڈگر گئے سائے

(۱۹۶۱ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۱۴). دن میں ایسا لگتا جیسے کوئی رشی کھڑا ہے جیسے سارے نگر پر اس کا سایہ ہے. (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۱). [س : नगर].

--- باسی اند.

شہر کا باشندہ ، رعیّت ، پرجا.

بنے ہیں ایسے کہ گویا زمیں سے پھوٹے ہیں
ہماہمی کی نگر باسیوں کی عمر زیاد

(۱۹۶۶ ، سرو ساماں ، ۳۱۰). ندیاں ..... گلستانوں کو مسکراہٹیں اور نگر باسیوں کو توانائی اور تازگی دیتی ہیں. (۱۹۹۰ ، دیوانِ عام ، ۷۷). [نگر + رک : باسی (۲)].

--- دَرْ نگر (--- فت د ، سک ر ، فت ن ، گ) م ف.

شہر در شہر ، ایک شہر سے دوسرے شہر تک.

نکلتا ہوں گھر سے میں کرنے سفر
کہ یک چند پھر کر نگر در نگر

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۲۹). [نگر + در (حرف جار) + نگر (رک)].

--- دِوار (--- کس د) اند.

شہر کا دروازہ (جامع اللغات). [نگر + دوار (رک)].

--- دیوی (--- ی مج) امث.

شہر کی عورت ، نگر ناری. اپنے مکھڑے کے حسن سے پسے ہوئے عیسل کو مات کرتی ، بڑے انوکھے ڈھنگ سے ڈری ہوئی "نگر دیوی" جیسی کیوں جارہی ہو. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۲۳۰). [نگر + دیوی (رک)].

--- ناری امث.

شہر کی عورت : بستی کی بہو بیٹی نیز کسبی ، طوائف ، رنڈی (ماخوذ : پلیٹس : فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات : ہندی اردو لغت). [نگر + ناری (رک)].

--- نائِک / نایَک (--- کس ء / فت ی) اند.

شہر کا سب سے بڑا آدمی : بھانڈوں کا سردار : مطربوں کا سردار (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات). [نگر + نائک / نایک (رک)].

--- نَر ناری اند.

شہر کے باشندے (جامع اللغات). [نگر + نر + ناری (رک)].

--- نَگَر (--- فت ن ، گ) م ف.

جگہ جگہ ، شہر شہر ، ایک شہر سے دوسرے شہر ، ہر ایک شہر ، سارے شہر ، بہت سے شہر.

نگر نگر وہی آنکھیں ، پسِ زباں ، پسِ در
مری خطا کی سزا عمر گھری بھی نہ تھی

(۱۹۶۲ ، لوح دل ، ۲۷۸). وہ ایک بے تاب طائر کی طرح نگر نگر ، شہر شہر ، ملک ملک اُڑتے رہے. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۳۵). [نگر + نگر (رک)].

--- نِواسی (--- کس ن) اند.

شہر کا باشندہ : رک : نگر باسی. راج استھان کے نگر نواسی راتری کے بیرا سے تمہارے باٹ نہارتے ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۳۶). نگر نواسیوں نے میرے آشرم کو جا گھیرا ہے تو اسکا پریتکار کر. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۱۰۰). آپ کے بیریوں میں پھوٹ پڑ گئی ہے آپ کے گنوں پر ریجھے ہوئے نگر نواسیوں کو دلاسا دلا دیا گیا ہے. (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۲۷۵). [نگر + نواسی (رک)].

--- واسی اند.

رک : نگر باسی (پلیٹس). [نگر + واسی = باسی].

نَگَر (۲) (فت ن ، گ) صف.

ایک کلمہ جو لفظ "پَر" کی طرح رشتے کی دوری ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے : تراکیب میں مستعمل. [لکڑ / لگڑ (رک) کا محرف].

--- دادا اند.

دادا کا دادا. یہ صدیوں سے ہمارے پاس ہے ہمارے نگر دادا نے اسے خریدا تھا. (۱۹۶۷ ، پس پردہ ، میرزا ادیب ، ۱۷۰). لیکن میں آج بھی اپنے آپ کو گلاب کی وہی زخمی شاخ محسوس کرتی ہوں جسے یہ شخص اپنے پر دادا اور نگر دادا کے گھر سے اس مکان میں لایا تھا. (۱۹۸۳ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۲۷). [نگر + دادا (رک)].

نِگَر (کس ن ، فت گ) صف.

(تحقیراً) نیگرو ، سیاہ فام ، سیاہ جلد کی نسل کا. پیاری تم ایسے آدمیوں کو جنٹلمین کیوں کہتی ہو یہ تو (نگر) یعنی کالا آدمی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸). [انگ : Nigger].

••• نِگَر (••• کس ن ، فت گ) لاحقہ.

کسی کو دیکھنے والا ، نظر رکھنے والا ، بِین (کسی اسم کے آخر میں آ کر اسم فاعل کے معنی دیتا ہے) ; جیسے : دست نگر ، حق نگر.

ہم دست تلطُف کے ترے اٹھتے ہی سارے
ہر خس کے ہوئے دست نگر ہائے حسینا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۴۴). ان کا دست نگر ہونا ہماری بے عزتی کا موجب سمجھا جائے گا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۷۶).

کہاں جمالِ حقیقی ، کہاں مری آنکھیں
خدا کرے تو کرے چشمِ حق نگر پیدا

(۱۹۰۹، معارف جمیل، ۱۹).

دیکھا تجھے تو چشمِ حقیقت نگر کھلی
تو واسطہ ہوا ہے خدا کے وصول کا

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۵). [نگر + ف : نگریستن = دیکھنا (لاحقۂ فاعلی)].

نِگّر (کس ن، شدگ بفت نیز بلاشد) امذ.

ٹھوس، سخت، بھاری، وزنی (جامع اللغات). [پ : निगाड़ो]

نَگَرا (فت ن، گ) امذ.

(کاشت کاری) ہل کا وہ حصہ جس میں گرفت دستہ یا قبضہ لگا ہوتا ہے. ہل، اس کو سب کاشتکار جانتے ہیں اس میں ذیل کے حصے ہوتے ہیں ..... نگرا، اس حصہ کو کہتے ہیں جس میں ہرلیس اور منٹھیا لگی رہتی ہے. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۵۸). [مقامی].

نِگَراں (کس ن، فت نیز سک گ) صف؛ ـ نگراں.

۱. (لفظاً) دیکھنے والا، ناظر نیز جائزہ لینے والا.

کچھ شرم نہیں خلق جو ان کو نگراں ہے
سمجھے ہوئے ہیں تاب نظر ان کو کہاں ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۵۳). سلاح حرب بدن پر سجکے باہر نکل آیا، ایک عالم نگراں ہوا اوسکے ہاتھ پاؤں دیکھ کے حیراں ہوا. (۱۸۳۶، سرور سلطانی، ۹۰). وہ پردہ بار بار اٹھا کر ایک زن حسینہ و جمیلہ اجلال کو دیکھتی ہے اور یہ بھی اسی طرف نگراں ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۳۲).

دل میں دیکھا ہے قریب رگ جاں دیکھا ہے
اپنی جانب تجھے ہر دم نگراں دیکھا ہے

(۱۹۸۲، الحمد، ۳۸). ۲. (مجازاً) حفاظت کرنے والا، چوکسی کرنے والا، نگہبانی کرنے والا، محافظ، پاسبان. بتلاش تعبیر خواب برطرف منظر جویا نگراں تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵).

میری آنکھوں میں شب ہجر میں کیا نیند آئی
نگراں ، مردم دیدہ سے نگہبان رہے

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۹۵). اتنے سخت اور درشت خو نگراں (رقیب) اس کی دیکھ بھال کے لئے اس پر مقرر کیے گئے تھے کہ کسی لذت سے لطف اندوز ہونے ..... کا خیال تک اس کو نہ آتا تھا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی، سید معین الحق، ۲۱۶). ۳. (مجازاً) (کسی ادارے وغیرہ کا) سربراہ، حاکم، افسرِ اعلیٰ. یہاں روح ایک حاکم یا نگراں کی طرح رہتی ہے. (۱۹۱۷، العصر، ۶، ۴: ۵۱). (سید علی) مرحوم اس سررشتہ کے نگراں مقرر ہوئے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۳۶۲). یہ ممتاز جوڑے سات سیاروں کے نگران بھی تھے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۰۹). ۴. منتظر، چشم براہ.

ہے مجھ میں رمق دیدہ تجھے تا نگراں ہے
جوں شمع مرا تار نگہ رشتۂ جاں ہے

(۱۷۷۸، مرزا حسن علی (تذکرۂ شعراء اردو، ۵۲)).

مرگ کے بعد بھی نرگس کی طرح تربت میں
بند ہوتی نہیں چشم نگراں کیا کیجے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱۴). ایک نے اون میں سے مجکو دیکھتے ہی بہت اشتیاق سے ہاتھ ملایا اور کہا ..... تیرا بہت مشتاق نگراں تھا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۵۳). شہر یار بنظر حیرت نگراں تھا کہ اس کا کیا سبب ہے کہ دل غمزدہ بشاش نہیں ہوتا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵). کوئی موسم ہو، کوئی رت بدلے، مگر راہگیر کواڑ کی اوٹ سے دو شدید طور پر زندہ آنکھوں کو نگراں ضرور دیکھے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، اردو ادب کی چند اچھوتی نگارشات، ۱۶۸). ۵. کسی اخبار یا رسالے وغیرہ کا سرپرست. سہ ماہی اردو نامہ نگراں: جناب ممتاز حسن، ادارہ تحریر: جوش ملیح آبادی، شان الحق حقی، نسیم امروہوی، خواجہ حمید الدین شاہد. (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۱). اس کے وزیر اور دیوان الرسائل کے نگراں تھے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۶۹). ۶. امتحان دینے والے طلبا کی نگرانی کرنے والا، کمرۂ امتحان کا ناظر (Invigilator). ممتحن پرچہ بنا کر وصیت نامہ بھی تیار کر رکھتا ہے اور نگراں یعنی انوجیلٹر امتحان کے سینٹر پر جاتے ہوئے کفن دفن کا بھی انتظام کرتا جاتا ہے. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۸۳). [ف].

--- اَعْلیٰ کس صف (--- فت ا، سک ع، ابشکل ی) امذ.

نگرانی اور نگہبانی کرنے والا بڑا افسر، بڑا سرپرست، محافظ، پاسبان نیز حاکم، سربراہ. طرفدار اپنے صوبے کے ملکی اور عسکری دونوں امور کا نگران اعلیٰ ہوتا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۱۹۴). [نگران + اعلیٰ (رک)].

--- اَفْسَر (--- فت ا، سک ف، فت س) امذ.

نگرانی کرنے والا حاکم یا سرپرست، کسی کام کا سربراہ. دیگر معاملات جن میں محض تنبیہ کرنا ہوتی ہے نگراں افسر خود نمٹائیں. (۱۹۸۸، گشتی مراسلات اور تشہیریں، ۷: ۸۰). [نگراں + افسر (رک)].

--- حال کس اضا؛ صف.

کسی کے حال کا خبر گیراں، کسی کی برائی بھلائی کا محافظ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نگران + حال (رک)].

--- حُکُومَت (--- ضم ح، و مع، فت م) امذ.

مختصر مدت کے لیے امور کی ذمے دار حکومت؛ عبوری حکومت. اس طرح نگراں حکومت ہیجان مستی کا کنبہ بن گئی ہے. (۱۹۹۳، جنگ، کراچی، ۴ مئی، ۳). [نگراں + حکومت (رک)].

--- رَہْنا محاورہ.

منتظر رہنا؛ حفاظت کرتے رہنا، دیکھتے رہنا، نگرانی کرتے رہنا نیز کسی کام کے سلسلے میں ہدایات دیتے رہنا. وہ اکثر میری نیند پر نگراں رہتی ہے اور اس کی یہ عادت اب مجھے کوفت دینے لگی ہے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۲۷). ڈاکٹر صاحب پی، ایچ، ڈی کے پچاس کے لگ بھگ مقالوں کے نگراں رہے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۵۷).

--- سیل (۔۔۔ی مج) امذ.
سرکاری اداروں کے کام کا تحقیقاتی شعبہ یا مرکز. حساب دار اعلیٰ نے .... نگران سیل قائم کرنے کا حکم دیا ہے. (۱۹۸۷، سرکاری خط و کتابت، ۳: ۲۳۹). [نگراں + رک: سیل (۷)].

--- فِرِشتَہ (۔۔۔فت ف، کس ر، سک ش، فت ت) امذ.
انسان کی نگرانی کرنے والا فرشتہ (کرامن کاتبین میں سے ایک). انسان کوئی کلمہ زبان سے نہیں نکالتا جس کو یہ نگراں فرشتہ محفوظ نہ کرلیتا ہو. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۱۳۲). [نگراں + فرشتہ (رک)].

--- کار کس اضا: امذ.
کام کی نگرانی کرنے والا. لائن میں دس بارہ آدمی بٹھائے تاکہ جدھر سے شیر نکلے نظر آئے ہانکہ میں بھی نگراں کار زیادہ رکھے. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲: ۲۳۸). میرے نگران کار کے نگران کار بھی مسعود صاحب ہی تھے. (۱۹۸۹، نذر مسعود، ۸۸). [نگران + رک: کار (۱)].

--- کاری امث.
کسی کام کی طرف توجہ رکھنا، محافظت، نگہبانی، دیکھ بھال. ہم نے نگران کاری کے فریضہ کو بھلا دیا ہے. (۱۹۷۸، روشنی، ۳۵). [نگراں کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کمیٹی (۔۔۔فت ک، ی مج) امث.
کسی معاملے کی نگرانی کرنے والے چند افراد. ایک روالا کمیٹی یعنی نگران کمیٹی بنوائی جس میں نمبردار کے علاوہ مقامی اسکول ٹیچر اور امام مسجد بھی ممبر بنائے گئے. (۱۹۹۳، اردو نامہ، لاہور، جولائی، ۳۳). [نگران + کمیٹی (رک)].

--- وَزِیرِ اَعْظَم (۔۔۔فت و، ی مع، کس ر، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
نگراں حکومت میں وزیر اعظم، عبوری حکومت کا وزیر اعظم. چار نگراں وزیر اعظم بھی آئے، جمالی تقریباً ۱۹ ماہ اقتدار میں رہے. (۲۰۰۴، جنگ، کراچی، ۲۷ جون، ۱). [نگراں + وزیر اعظم (رک)].

--- ہونا محاورہ.
دیکھنا؛ حفاظت کرنا؛ منتظر رہنا.

کیا بزم ستم گار میں اندیشۂ جاں ہے — قاصد نگہ یاس سے برسوں نگراں ہے
(۱۸۷۸، گلزار باغ، ۲۳۱).

دستکوں پہ نگراں ہو ہر سانس — سلوٹوں سے مرا بستر ٹھہرے
(۱۹۸۵، فتنہ سامانی دل، ۵۴).

نِگْرانی (کس ن، سک گ) امث.
۱. (i) دیکھنا، زیر نظر رکھنے کا عمل.

دیدار گل رخاں کو بصارت ضرور ہے — نرگس کو رہتی ہے نگرانی عبث عبث
(؟ رشک، د (نور اللغات)). یہ ہر وقت کی نگرانی اب مجھے رات کو بھی آرام سے سونے نہیں دیتی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۲۸). (ii) محافظت، حفاظت، نگہبانی؛ نگہداشت، خبر گیری، دیکھ بھال. لیگ گورنمنٹ سے درخواست کرتی ہے کہ اوقاف بیجا طریقہ سے صرف ہو رہے ہیں ان کی نگرانی کی تدبیر اختیار کی جائے. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸: ۱۶۷). حضرت علیؓ کو جب آپ نے اہل بیت کی نگرانی کے لیے مدینہ میں چھوڑ کر تبوک جانا چاہا اور حضرت علیؓ نے ہمرکاب نہ ہونے پر ملال خاطر ظاہر کیا تو آپ نے ان کو تسلی دی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۷۸۴). وہ نگرانی کے کام میں اس انہماک سے لگ گئے کہ ان کے ساتھیوں کو برا لگنے لگا. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۳۱۵). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت و نگرانی پر مامور حضرت محمد بن مسلمہ نے ان سب کو گرفتار کر لیا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸: ۶۰). کرنل سمتھ اس قلعے کی نگرانی پر مامور تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۳۷). ۲. اہتمام، انتظام، معاونت. ایک چھوڑ تین تین مدرسے میری نگرانی میں کام کر رہے ہیں. (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۶۰). تعلیم کے انتظام اور نگرانی میں ہم لوگوں کو بھی شریک کیا جائے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۲۹). اپنی نگرانی میں گاڑی صاف کرانے کے لیے وہیں کھڑا ہو گیا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۵۹). ۳. انتظار، چشم براہی. مگر ایسا کچھ لکھو کہ آنکھوں کی نگرانی اور دل کی پریشانی دور ہو. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۲۱۹).

اور دیدۂ نرگس کو بجا ہے نگرانی — حسرت ہے کہ پایا گل زہرا نے نہ پانی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۵۰). منی آرڈر اور خط پہنچا، نگرانی اور پریشانی رفع ہوئی. (۱۸۸۸، مکتوبات حالی، ۲: ۱۱۱). ۴. (قانون) کسی فیصل شدہ دعوے کو دوبارہ سماعت کے لیے برتر عدالت یا حاکم مجاز کے روبرو پیش کرنا، اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کرنے کا عمل، مقدمے کی دوبارہ سماعت کی درخواست، مقدمے کے فیصلے پر نظرثانی کی درخواست، اپیل. فیصلہ کے خلاف ہم ہائی کورٹ گئے وہاں نگرانی داخل کی. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۱۰۷). نگرانی کی پہلی پیشی مقرر ہوگئی اور بعد سماعت فیصلہ سائل کے حق میں ہوگیا. (۱۹۷۱، تحدیث نعمت، ۱۷۰). [نگران (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دائِر کَرْنا محاورہ.
اعلیٰ عدالت میں اپیل دائر کرنا، کسی مقدمے کو دوبارہ کسی (برتر) عدالت کے روبرو پیش کرنا. سیشن جج دہلی کی عدالت میں نگرانی دائر کی گئی. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۱۰۷). درخواست کا فارم حاصل کر کے چیف کورٹ میں نگرانی دائر کی گئی. (۱۹۷۱، تحدیث نعمت، ۱۷۰).

--- رَکْھنا محاورہ.
مسلسل حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا، نگرانی کرنا. اکیڈمی سے میرا مدعا ایک ایسی علمی جماعت ہے جو ..... غیر سرکاری مگر باا‌ثر نگرانی رکھے. (۱۹۱۷، العصر، ۱۹۹). اور جو اپنی امانتوں اور وعدہ کی نگرانی رکھتے ہیں. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۸۸۴). اس کے چرکنے (ورق، رسح) کی نگرانی رکھی جاتی تھی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۷۹).

--- رَہْنا محاورہ.
دیکھتے رہنا، منتظر رہنا، حفاظت کرتے رہنا (جامع اللغات).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. معمولات اور رویے پر نظر رکھنا، خیال رکھنا، توجہ رکھنا. بزرگ عورتیں ..... لڑکیوں کی اور ان کے پڑھنے کے حالات کی نگرانی کرتی تھیں. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپچز، ۳۸۳). اس کا مقصد ..... آخری فتح و ظفر حاصل کرنا نہ تھا بلکہ فوج کی عام اخلاقی اور روحانی نگرانی کرنا تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۵۸). وہ جس کی ہر لمحہ نگرانی کی گئی تھی آن واحد میں اپنے پاسبان پر حاوی ہو بیٹھا تھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۲۰۱). اور ہماری نقل و حرکت کی نگرانی کر رہا تھا. (۱۹۹۵، تاریخ ازبکستان، ۱۰۳). ۲. کسی مشتبہ شخصیت کے معمولات کو نظر میں رکھنا،

کڑی نظر رکھنا . چند روز سے پولیس کے لوگ میری نگرانی کرنے لگے ہیں . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۹) . پولیس والوں کے ذمہ اس کی نگرانی کی گئی ہے . (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۱۰) .

--- میں م ف .

سربراہی میں ، محافظت میں ، زیرِ نگرانی . جب لڑکیاں قریب بلوغ پہونچ جاتی تھیں تو ..... تقریباً چھ ماہ تک صرف عورتوں کی نگرانی میں کام کرتی تھیں . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۷۳) . فرمان صاحب ''نگار پاکستان'' کو نیاز صاحب کی سرپرستی اور نگرانی میں ایڈٹ کرتے رہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری حیات و خدمات ، ۲ : ۵۷۹) . اس طرح عہد رسالت ﷺ میں قرآن کریم کا ایک نسخہ تو وہ تھا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی نگرانی میں لکھوایا تھا . (۲۰۰۳ ، علوم القرآن ، ۱۸۰) .

--- ہونا ف ل .

کسی کام کی کارکردگی کا جائزہ لینا . ناظروں کا تقرر بھی زیادہ تعداد میں ضروری ٹھیرا تاکہ بہتر نگرانی ہو . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۱۳) .

نِگرایِڈ (کس ج ن ، سک گ ، کس ی) صف .

حبشی نسل ، افریقی نسل یا اس سے متعلق فرد ، سیاہ فام ، نیگرو . پنجاب میں اوّل نگرٹو یا نگرایڈ قوم آباد تھی جو حبشی قوم سے تعلق رکھتی تھی . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۹) . [انگ : Negroid] .

نِگرِٹو (کس ن ، سک گ ، کس ر ، و مج) صف .

رک : نگرایڈ ، نیگرو . پنجاب میں اول نگرٹو یا نگرایڈ قوم آباد تھی جو حبشی قوم سے تعلق رکھتی تھی . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۹) . [انگ : Negrito] .

نِگُرَو (کس ن ، ضم گ ، ولین) امذ ؛ صف .

رک : نگوڑا (جامع اللغات) . [نگوڑا (رک) کا بگاڑ] .

نَگَروتھا (فت ن ، گ ، ولین) امذ .

رک : ناگرموتھا (جامع اللغات) . [ناگرموتھا (رک) کا بگاڑ] .

نَگْرَہ (فت ن ، سک گ ، فت ر) امذ .

نگر (رک) شہر ، قصبہ . کئی روز کے بعد ایک دن یہ ایسے جنگل میں پہنچے ہیں کہ جہاں کوئی قریہ ، قصبہ ، جھانوڑا ، کریہ ، نگرہ ..... کوئی چیز نظر نہیں آئی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۰۳) . [نگر (رک) لاحقۂ تصغیر] .

نَگَری (فت ن ، گ نیز سک) (الف) امث .

نگر (رک) کی تصغیر ، چھوٹی بستی ، چھوٹا شہر ، گانْو نیز علاقہ ؛ ملک .

لاہوت نگری دیس ہمارا گیاں نہیں جس ٹھانْواں
ایک اکیلا کروں بجگی ہنس ہنس ہوئیں آپس مانْواں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۷۸) .

پیہ کی نگری میں چڑ دل تخت جیوڑا جا کہیا
لامکاں میں کا مکاں لی آج وستاب مجے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۸) .

پکڑیا ہے جسے یونان نگری
تس کوں او ہے دور تیوں یو بکری

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۱) .

دل کی نگری ضبط کرنی مرد تک سیں دور نئیں
کوت تلی میں انکھیاں کی آج پھر تاراج ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۲۴) .

نگری آباد ہے بسے ہے گاؤں
تجھ بن اوجڑ پڑے ہیں اپنے بھاؤں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳) .

وہ چیرا چیری بھی خوشدل اور نوکر چاکر خوش پھرتے
اس نگری کے طالع چمکے ، اُن لوگوں کے بھی بخت کھلے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۵۶) .

بے وطن بیچارہ ہوں غربت زدہ ہوں لو خبر
یہ صدا لب پر ہے نگری میں تمہاری اے صنم

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۱۹۵) .

ہم حرص و ہوا کو چھوڑ چکے اس نگری سے منہ موڑ چکے
ہم جو زنجیریں توڑ چکے تم لا کے وہی پہناتے ہو

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۶) .

اُجاڑو نہ پھر سے خدارا اُجاڑو
مرے دل کی نگری میں خیمے نہ گاڑو

(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۶۸) .

نام جنت کا تم نے سنا ہے ، میں نے اس کا نظارہ کیا ہے
میں یہاں سے تمھیں کیا بتا دوں ، ان کی نگری کی گلیوں میں کیا ہے

(۱۹۸۷ ، لب کشا ، ۵) . (ب) صف . شہر کا ، شہری ، شہر کا باشندہ ، نگر کا ، نگر سے متعلق یا منسوب (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نگر + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر] .

--- نَگَری م ف .

شہر شہر ، گانْو گانْو ، جگہ جگہ ، ہر جگہ ، ہر شہر . حضرت فضیل بن عیاض کا ان دنوں یہ عالم تھا کہ نگری نگری شہر شہر گھومے . (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۴۴۲) .

نَگَرْیا (فت ن ، گ ، سک ر) امث .

(نگر کی تصغیر) ، چھوٹی بستی ، چھوٹا شہر ، نگری .

پڑی تھی سونی جب یہ نگریا
تیری ہی تھی یہاں کھڑی اٹریا

(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۲۶) . رات میں ایئر پورٹ پر کمرے میں پڑے رہے دعا کی آقا (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) تمہاری نگریا میں آن پڑے ہیں ..... واپسی کا نام نہیں لیں گے . (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۴۹) . [نگر (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر] .

نَگڑ (فت ن، گ) صف.
ایک کلمہ جو لفظ "پَر" کی طرح رشتے کی دوری ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے؛ تراکیب میں مستعمل.

--- پوتا (--- وج) امذ.
پوتے کا پوتا. نگڑ پوتی کے مقابلہ میں کوئی نگڑ پوتا بھی موجود ہے. (۱۹۲۲، قانون وراثت، ۳۵). آج بدیسی حکومت کے خاتمے کے بعد ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کے بعد سے ہم یعنی آخری تاجدار اودھ کے نگڑ پوتے پرنس چھنن صاحب قانونی اور لازمی طور پر سریر آرائے سلطنت ہوتے ہیں. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۴۲۴). [نگڑ + پوتا (رک)].

--- پوتی (--- وج) امث.
پوتی کی پوتی. نگڑ پوتی کے مقابلہ میں کوئی نگڑ پوتا بھی موجود ہے تو وہ پوتی اور اس کے ساتھ اوپر کے درجہ کی دونوں پوتیاں بھی عصبہ ہو جائیں گی. (۱۹۲۲، قانون وراثت، ۳۵). [نگڑ + پوتی (رک)].

--- دادا امذ.
دادا کا دادا. میں ضرور آپ کے باپ دادا، سگڑ دادا نگڑ دادا..... کے نام سے آگاہ ہوتا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ لکھنؤ، ۲، ۷ : ۹). انگریزی حکومت نے نوے سال قبل ہمارے نگڑ دادا خلد آشیانی جنت مکانی کو انتہائی بے کسی کے عالم میں تاج و تخت سے محروم کر دیا تھا. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۴۲۴). اپنے نگڑ دادا کا نام آپ کو معلوم ہے، نہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۱۸). [نگڑ + دادا (رک)].

--- نانی امث.
نانی کی نانی. یقیناً میں نے اپنی نگڑ نانی کے ساتھ نکاح کر کے جہنم کی کلونس سے اپنا منہ سیاہ کیا ہے. (۱۹۲۶، میری عینک، ۴۳). [نگڑ + نانی (رک)].

نِگڑ (کس ن، فت گ) امذ.
لوہے کی زنجیر خصوصاً جو ہاتھی کے پاؤں میں باندھتے ہیں؛ بیڑی، زنجیر پا، کاٹھ (ماخوذ : جامع اللغات). [مقامی].

نَگُفتہ (فت ن، ضم گ، سک ف، فت ت) صف.
بات جو نہ کہی گئی ہو.

رکھتا نہیں ہے کوئی نگفتہ کا یاں حساب
جو کچھ بھی دل میں ہے وہ لبوں پر سمیٹ لو

(۱۹۹۰، شاید، ۱۰). [ن (سابقۂ نفی) + ف : گفتہ، گفتن = کہنا، بات کرنا].

نِگَل (کس ن، فت گ) امر.
نگلنا (رک) کا امر (تراکیب میں مستعمل).

--- جانا ف مر؛ محاورہ.
۱. کسی چیز کو حلق سے نیچے اُتارنا خصوصاً ٹھوس چیز کے لیے استعمال ہوتا ہے جب اسے بغیر چبائے کھا لیا جائے، کھا جانا، ہڑپ کر جانا.

کند اژدہا موں پیارا کہ چل
نگل جائے روحاں کو نرڑیاں چکل

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۱۶).

دیکھ کر عنبر کو یاد آئی جو وہ زلف سیاہ
موجۂ دریا نگل جانے کو اژدر ہو گیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۴). وہ اور اس کا بیٹا چاہتے تھے کہ سارے دربار کو نگل جائیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۳۴). مینڈک کو سانپ نگل جاتا ہے. (۱۹۳۱، لڑائی کا گھر، ۳۹). میں جب سے آئی ہوں نہ چناروں کے گھنے سائے دیکھ رہی ہوں نہ چڑیوں کے چہچہے سن رہی ہوں انھیں زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۲۶). ۲. کھا جانا؛ مراد : قتل کر دینا، مار ڈالنا. راہو نے ان کی دشمنی پر کمر باندھ لی اور ان کو نگل جانے کے لیے تعاقب کناں رہنے لگا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۶۴۳). ۳. غبن کرنا، ہڑپ کر لینا، کسی کا مال مار لینا. کیا ہم اکی نسبت بیگانے نہیں ٹھہرے اسلئے کہ اسنے تو ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارے روپے بھی صاف نگل گیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۱۷).

--- ڈالنا محاورہ؛ ف مر.
کھا جانا، ختم کر دینا.

ہوا نے شمع کی لو نوچ کر نگل ڈالی
ہوا کے ساتھ مگر منتظم پتنگ بھی ہے

(۱۹۴۷، شعلۂ گل، ۱۱۱).

--- لینا محاورہ؛ ف مر.
۱. بغیر چبائے ہوئے جلدی جلدی کھا لینا، کھا جانا، ہڑپ کر لینا.

کوئی جوتے، کوئی بوئے، کوئی پیسے اور پکائے
یہ نگل لیں تور لیں چپ چاپ کر لیں زہر مار

(۱۹۰۹، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۶۱). مجھے یہ موا میدان جیسے نگل لے گا. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۲۶). روٹی کا یہ بڑا بڑا نوالہ پیاز اور پودینہ، نمک مرچ کے ساتھ اک ذراسی جبڑے کی رکت میں سٹ سے نگل لیتے. (۱۹۸۶، انصاف، ۱۰۶). سفید جسیمہ حرکت کرتے ہوئے جرثومے پر غالب آ کر اسے نگل لیتا ہے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۹). ۲. پی جانا، سڑپ لینا. امام شافعی کے نزدیک قے کو نگل لینا حرام ہے. (۱۹۲۸، مجموعۂ قوانین اسلام، ۳ : ۱۰۲۰). ۳. ہضم کر لینا؛ سمجھ لینا، کسی بات کو سمجھ کر اپنے اندر اُتار لینا، ذہن نشین کر لینا. اب تو یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ انسان ہر چیز پڑھ لے اور پڑھ لے تو سمجھ بھی لے اور نگل لے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اکتوبر، ۱۳).

نَگلا (۱) (فت ن، سک گ) امذ.
(زین سازی) گھوڑے کی کمر کے ساز میں بم اٹکانے کے چمڑے کے حلقے، ناگل (اپ و، ۵ : ۴۹). [مقامی].

نَگلا (۲) (فت ن، سک گ) امذ؛ - نگلہ.
گاؤں، چھوٹی بستی، گاؤں کی آبادی کا چھوٹا حصہ. شہر سے دو میل آگے کنجروں کا ایک نگلہ تھا. (۱۹۴۱، جزیرے، ۱۳۴). [नगर + इका : (س)].

نِگلانا (کس ن، سک گ) ف م.
کھلانا، نگلوانا. چھوٹے چھوٹے ٹکڑے برف کے پے در پے نگلاتے رہیں. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲ : ۷۶۰). نائب تحصیلداروں نے بڑے افسروں کو رشوت دی ہے مال نگلایا ہے. (۱۸۴۲، شکست، ۱۹۷). [نگلنا (رک) کا تعدیہ].

نِگْلنا (کس ن ، فت گ سک ل) ف ل .

١. بغیر چبائے ہوئے کھانا ، کسی چیز کو حلق کے نیچے اُتار لینا (ٹھوس چیز کے لیے مستعمل) .
اسے بھی موں کوں تک بلنا چلنا لگتا ہے تک چابنا نگلنا لگتا ہے . (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٦٣) .
یا داناں میں انکیا سو جاوے نگل   تو کرہ ہووے یو سب کے اکل
(١٦٨٨ ، ہدایات ہندی ، ١٣٠) .

تھی بھوک نئی کھانا وے نگلوں تو نگلا نا گیا
دیکھی تو قلفی شیر برنج روٹی گرم انواس تھا
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ٣) .

ناف کے اندر جو لیوے پاک ہوجاوے شکم
لیک ہے ممکن کہ نگلے حلق سے وہ استخواں

(١٨٠١ ، باغ اردو ، ٥٢) . آپ زبان استعمال کیے بغیر کوئی ایسی چیز نگلنے کی کوشش کریں جو رقیق نہ ہو ..... یہ عمل کتنا دشوار ہے . (١٩٨٩ ، شکاریات ، ١٣١) . بڑے قاضی نے ..... مجھے بٹھا کر اس کو نگل جانے کی فرمائش کی . (٢٠٠٣ ، پس منظر ، ١٠٢) . ٢. (مجازاً) جبراً کھانا ، زہر مار کرنا . ایک روٹی خود آنسوؤں کے ساتھ نگلی . (١٩٣٦ ، پریم چند ، زاد راہ ، ١٩٠) . ٣. (طنزاً) کھانا ، ٹھونسنا ، بھکوسنا . ایک طرز ہے نگلو ، ٹھونسو ، زہر مار کرو . (١٨٩٣ ، لکچروں کا مجموعہ ، ١ : ٣٩٢) . عمر بھر نگلا ، تھورا ، بیوقوفی اُسی کی ہے کہ اپنے بچوں سے زیادہ ٹھسایا ، باپ کی طرح سر پر ہاتھ رکھا . (١٩١٠ ، لڑکیوں کی انشا ، ٦٢) . ٤. ہڑپ کر جانا ، کھا جانا .
ہووے بعضے لوگوں کی صورت بدل   و بعضوں کوں جاوے زمیں پھر نگل
(١٧٦٩ ، آخرگشت ، ٣٨) .

سوزِ وحشت میں دھویں (دھوئیں) کی شکل کاہش ہے مجھے
میں ہوا کھاتا نہیں مجکو نگلتی ہے ہوا

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٦١) . ٥. (مجازاً) مارے ڈالنا ، کسی چیز کا وجود ختم کر دینا . ہندوستان ہی وہ مقام ہے جہاں مذہب کے باعث لوگ ایک دوسرے کو کھائے جاتے ہیں . نگلے جا رہے ہیں . (١٩٣٧ ، اشارات ، جوش ، ١٦٣) . خسارے کی یہ رقم ..... ایک عفریت کی طرح ریاست کی خوش حالی اور خودکفالت کو نگلنے کے لیے منہ کھولنے لگی . (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ٦٣١) . مشرقِ وسطٰی میں ایک نہایت ہی خوفناک جنگ پھوٹ پڑی جو ساری دنیا کو نگلتی ہوئی نظر آتی ہے . (١٩٩١ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ١٣٦) . ٦. کسی مشکل کو برداشت کرنا ، کسی چیز کو قبول کرنا . شکایت بجا مگر ایمان کسی کے واسطے نگلا نہیں جاتا اور منہ پر آئی رکتی نہیں . (١٩١٧ ، نجوگ ، ١) .
کلفتِ دہر سے کیوں ناک چڑھاتے ہو ابھی   اس مئے تلخ کے دو گھونٹ نگلنا سیکھو
(١٩٢٨ ، سلیم (وحید الدین) ، افکارِ سلیم ، ٢١٨) . ٧. (مجازاً) ختم کرلینا ، پڑھ لینا . جب وہ کتاب کو نگل چکنے کے بعد ہاتھ سے رکھتا تھا تو اسے ہر گاڑی کے بارے میں پتہ ہوتا تھا . (١٩٩٤ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ٣١) . [س : निगिल(ति)] .

نِگْلوانا (کس ن ، فت گ ، سک ل) ف م .

کسی کو جبراً کھلانا ، حلق سے اُتروانا ، نگلانا ؛ (کنایۃً) غبن کرنا ، تغلب کرنا (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [نگلانا (رک) کا تعدیہ] .

نِگَم (کس ن ، فت گ) امذ .

١. (ہندو) پاک ، مقدس ، مبرا ؛ مقدس کتاب ، آسمانی کتاب (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ٢. وید ؛ ویدوں کا کوئی منتر یا کوئی عبارت جو بطور مثال پیش کی جائے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ٣. کسی نیک یا پارسا شخص کی بات یا نصیحت ؛ تیقن ، یقین (ماخوذ : پلیٹس) . ٤. شہر ، قصبہ ؛ منڈی ؛ میلہ ، تجارت ، لین دین (جامع اللغات) . ٥. سڑک ، رستہ ، درّہ ، منڈی کا راستہ ؛ قافلہ ، تاجروں کا قافلہ ، کمپ ؛ سوداگر ، دکاندار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निगाम] .

نَگَن (فت ن ، گ) امذ .

(ہندی عروض) ہندی عروض پنگل کی کسی بحر کا رکن جو تین اجزاء یا تین حرکات پر مشتمل ہو . مثلاً نرم اور خبر دونوں کو نگن تین چھوٹی ماترائیں کے برابر مانا جاتا ہے . (١٩٦٧ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ٣٣) . [س : नगण] .

نَگْن (فت ن ، فت نیز سک گ) (الف) صف .

١. ننگا ، برہنہ .
جل میں نگن کھڑی ہے چندر بدن سیمبرن   اے شوخ مرگ لوچن اسرار تن عیاں ہیں
(١٩٦٣ ، کلک موج ، ١٢٧) . ٢. نیا ، جدید ؛ غیر آباد ، سنسان (جامع اللغات) . (ب) امذ .
١. ہاتھی ، فیل (ہندی اردو لغت) . ٢. ننگا پھرنے والا آدمی ، ننگا سادھو ، ناگا ؛ تارکِ دنیا ، رہبانیت کی زندگی گزارنے والا ؛ جین یا بدھ مت کا پیروکار سادھو ، راہب ، فقیر (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नग्न] .

نَگْنا (فت ن ، سک گ) امث .

بے حیا یا فاحشہ عورت ؛ لڑکی جسے ابھی حیض آنا شروع نہ ہوا ہو اور اسے ننگا پھرنے کی اجازت ہو (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नग्ना] .

نِگَنْد (کس ن ، فت گ ، سک ن) امذ .

(طب) ایک مصفّی خون بُوٹی جس کے متعلق مشہور ہے کہ سانْپ کینچلی اُتارنے سے پہلے کھاتا ہے ، یہ ایک بالشت لمبا پودا ہوتا ہے اور پتے چھوٹے چھوٹے پودینے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کو آگ بلیا بھی کہتے ہیں . ایک بوٹہ جو ایک بالشت کے قریب لمبا ہوتا ہے اور پتے چھوٹے چھوٹے پودینے کے پتوں کی طرح اس کو آگ بلیا بھی کہتے ہیں دو قسم کا ہوتا ہے ایک کو نگند کہتے ہیں دوسرے کو نگند بابری . (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٦ : ٣٤٤) . کڑوی پتیوں کا اثر جوشاندہ یا رس میں کافی آجاتا ہے لیکن ان کے عرق میں پاؤ اثر بھی نہیں آتا ، جیسے نگند . (١٩٥١ ، یونانی دواسازی ، ٧٣) . [مقامی] .

نِگَنْدا (کس ن ، فت گ ، سک ن) امذ .

لمبا ٹانکا ، نگندہ .
لگا انگی کا جب سینہ کو دھندا   بھرا آنکھوں میں دھاگوں سے نگندا
(١٧٦٣ ، قصۂ لال و گوہر ، ١٣) . [نگندہ (رک) کا ایک املا] .

نِگَنْدنا (کس ن ، فت گ ، سک ن ، سک د) ف م .

روئی دار کپڑے یا رضائی یا لحاف میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
[ف : نگند ، نگندن = ٹانکے لگانا + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نِگَنْدَہ (کس ن ، فت گ ، سک ن ، فت د) امذ .

١. لمبا ٹانکا ، بخیہ . کنٹوپ کا چندوا چھوٹا ہے سر میں پھنس گیا ، ذرا اس سے بڑا ہو اگشتیہ نگندے کی ضرورت نہیں . (١٩١٧ ، خطوطِ حسن نظامی ، ١ : ٣٠) . ٢. رضائی یا لحاف میں روئی کے نہ پھٹنے کے واسطے ڈالی جانے والی سیون (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ف : نگند ، نگندن = سلائی کرنا ، ٹانکے لگانا + ہ ، لاحقۂ نسبت] .

نِگَندے (کس ن، فت گ، سک ن) امذ: ج.
نگندہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

--- ڈالْنا ف مر: محاورہ.
روئی دار چیز لحاف یا توشک وغیرہ میں لمبے لمبے ٹانکے بھرنا؛ فرق فرق سے سی دینا، شلنگے مار دینا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات).

--- مارْنا محاورہ.
رک: نگندے ڈالنا.

دیکھ اُس کے تنِ نازک میں چُبھنگے خیاط
کیا کیا تو نے ہیں توشک میں نگندے مارے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۳: ۱۲۷).

نَگْنَک (فت ن، سک گ، فت ن) صف: امذ.
ننگا؛ بے حیا؛ ننگا فقیر یا سادھو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नग्नक].

نَگْنی (فت ن، سک گ) امث.
ننگی عورت (ماخوذ: پلیٹس). [س: नग्न].

نِگُنی (کس ن، ضم گ) امث.
جس میں کوئی گُن نہ ہو، کوئی خوبی نہ ہو، نرگن (پلیٹس). [ن (سابقۂ نفی) + گُن (رک) + ی، لاحقۂ صفت و تانیث].

نِگوڑ (کس ن، و ج) امذ.
نگوڑا رک کا مخفف؛ تراکیب میں مستعمل.

--- مارا صف.
عام طور سے عورتیں بولتی ہیں بیزاری اور نفرت ظاہر کرنے کے لیے؛ (کنایۃً) کمبخت، منحوس، نامراد، نگوڑا. نگوڑ مارا دنیا کا دھندا ہمارے ہی سر آ پڑا ہے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۱۸۸).

چاندی کی لو سلائی مری کھو گئی موئی
بلّو نگوڑ مارا یہ کاہیکا ہے دوئی

(۱۹۰۵، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۳: ۲۱۰). کتّی بار تم سے کہا ہے کہ اس کم بخت نگوڑ مارے روشن دان میں ایک جالی ہی لگا دو. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۱۲۹). [نگوڑ + مارا مارنا (رک) کا ماضی)].

--- ماری امث.
نگوڑی، کم بخت، بدنصیب، مصیبت زدہ، ابھاگی. مجھ نگوڑ ماری کا سر چوکھٹ سے ٹکرا گیا. (۱۹۲۷، عظمت اللہ خاں، مضامین عظمت، ۲: ۲۳۳). انگریزی تو نگوڑ ماری جناتی زبان ہے، منہ پر چڑھتی ہی نہیں. (۱۹۶۳، رنگ محل، ۳۴). [نگوڑ مارا (رک) کی تانیث].

نِگوڑا (کس ن، و ج) امذ.
۱. (لفظاً) جس کے گوڈے یعنی گھٹنے یا پیر نہ ہوں، نگوڈا؛ چلنے سے عاجز؛ (کنایۃً) کم نصیب، بدبخت، بدقسمت.

میں یہ گھوڑا ہوا نگوڑا اب
کس کا کہلاؤں گا میں گھوڑا اب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۱۰). مگر اس نے نہ مانا آخر میرا سحر چل گیا نگوڑا قتل ہوا. (۱۹۰۱، طلسم نوخیز جمشیدی، ۲: ۱۶۳). ۲. نکما، ناکارہ، ڈشٹ، چنڈال. جو پادشاہانِ یورش چھوڑے، تو کدھرتی ترکش بندی کریں گے نگوڑے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۲).

کیوں دیکھے اگر ایس جو لوڑے
پردے ہیں یو بیچ میں نگوڑے

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۷). میں ایسی احمق ہوگئی تھی کہ جو وہ نگوڑا کہتا سو میں مان لیتی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۵).

پردہ در کی رائے سن کر بیبیاں کہنے لگیں
اب ہمارے وارث ایسے ہی نگوڑے رہ گئے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۳۳).

جب دیکھو یہ موا نگوڑا   کر لیتا ہے اس کا پیچھا

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۳۸). نگوڑا اور مونڈی کاٹا تک سننے کو نہیں ملتا کوئی اچھی سی گالی تصنیف کرتا. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۸۸). ۳. نامراد: منحوس (**عورتوں کا تکیہ کلام؛ بے تکلفی یا بیزاری کے موقعے پر**). اس کے سوا بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں جیسے.....نگوڑا..... (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۳۲). بیگم بولیں جائزہ لے میری بلا میں تو کل الماری کا خانہ جھاڑ رہی تھی وہ نگوڑے ڈبے نظر پڑ گئے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۴۵). نگوڑا گھی دو روپے سیر ہو گیا اور آٹا اب روپے کا سولہ سیر مل رہا ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۲). ۴. اکیلا، تنہا. بس باغ بھر میں اب یہی نگوڑا پھول رہ گیا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۵۵). نگوڑا نیا گرم کوٹ بھی نہ سل سکا. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۳۰۸). اس نگوڑے ڈھنڈار مکان کے برآمدوں میں گھاس اُگ آئی تھی. (۱۹۷۸، فصل گل آئی یا اجل آئی، ۲۵). ۵. جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو؛ محتاج؛ غریب؛ مصیبت زدہ. بیاری بھی امیری کا تمغہ ہے نگوڑے بھوکے جن کے پیٹ کو روٹی میسر نہیں وہ کیا بیمار پڑیں گے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۰۶). میاں ایسی بے غیرتی بھی کس کام کی نگوڑے ننگے کے فقیر بھی ستوانسے اور تو ماسے کی گود بھر دیتے ہیں. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۷). [س: निर्गम+र+क].

--- ناٹھ امذ.
رک: نگوڑا ناٹھا. اپنی جاتی گھرانے کو دیکھیے اور ایک نگوڑے ناٹھ ڈاکٹر کے لونڈے سے اپنی بیٹی بیاہنا دیکھیے. (۱۹۵۹، وہی، ۲۵). [نگوڑا + ناٹھ (ناٹھا (رک) کا مخفف)].

--- ناٹھا صف.
۱. وہ جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو، بے زن و فرزند، بیکس و بے اولاد. کچھ یہ نہ تھا کہ موودو نگوڑا ناٹھا ہو، مگر پھر بھی کیفیت یہ تھی کہ جس روز سے حمل کی خبر سنی بیوی کی خاطر مدارات میں آسمان زمین کا فرق ہوگیا. (۱۹۰۰، موودہ، ۱). ایسا شخص سعادت سے محروم رہے گا جو بالکل ہی بدقوارہ ہے یا پیدائشی فرومایہ ہے یا نگوڑا ناٹھا ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۲۵). ۲. ایک کلمہ جو کسی چیز سے نفرت ظاہر کرنے کے لیے عورتیں بولتی ہیں. پھر بقول بوانصیبن کے اس نگوڑے ناٹھے دفتر میں سب نون ہی نون رہ جائیں گے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنو، ۹، ۳۰: ۱۰). [نگوڑا + ناٹھا (رک)].

نِگوڑی (کس ن ، و مج) صف مث .

۱. بدنصیب ، بدبخت ، بدقسمت . اگر مجھ نگوڑی کا راز ، فاش ہو تو بڑی قیامت مچے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۷) . نگوڑی لڑکی کو دیکھ کر تو مجھ کو بہت ہی ترس آیا مجھ کو نہیں معلوم تھا کہ یہ کیا لائی ہے لیکن میں نے جلدی سے دوڑ دروازہ سے ٹوکرا اتروالیا . (۱۸۷۱ ، بنات النعش ، ۴۶) .

یہاں سے وہاں اور وہاں سے وہاں   گئی میں نگوڑی کہاں سے کہاں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۲) . برس دن کی بیاہی دو مہینے کا بچہ مجھ سے پوچھو ، نصیرہ نگوڑی خود ہی بچہ تھی ، خدا کی شان تھی کہ بچے کی ماں بن گئی . (۱۹۱۰ ، نشیب و فراز ، ۳۰) . وہ نگوڑی تو خود ہی شرماتی ہے . (۱۹۸۸ ، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں ، ۱۳۷) . ۲. ایک کلمہ جو کسی چیز سے بیزاری یا نفرت ظاہر کرنے کے لیے عورتیں بولتی ہیں .

ہے بچ منے ندی نگوڑی   تا ناو نہ ٹوکرا نہ ہوڑی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۹) .

حسرتِ دل نگوڑی باقی ہے   اور یہاں رات تھوڑی باقی ہے

(۱۸۶۸ ، زہر عشق ، ۲۱) . میاں ہوں تو ابھی جمعہ جمعہ سات و آٹھ دن کی پیدائش مجھے تو نگوڑی گنتی بھی نہیں آتی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۷) . جی میں آتی ہے ، نگوڑی ناک کو کاٹ کر وہ پھینکوں . (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۱۴) . آخر سیانی لڑکی ہے ، ایسا بھی کیا کہ نگوڑی نہ آنکھ میں حیا نہ چال میں حجاب . (۱۹۶۲ ، جنم کہانیاں ، ۴۹۶) . [نگوڑا (رک) کی تانیث] .

--- ناٹھی صف مث .

جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو ، لاوارث (عورت) ؛ گئی گزری ، کم حیثیت . بھلا آج نگوڑی ناٹھی ہوں کچھ اس دانے گھاس میں بچا رکھوں . (۱۹۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۸۱) . اونے کہا وہ بھی نام خدا بیگم ہیں نگوڑی ناٹھی تو نہیں . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۱۱) . اماں اک جہاں دیدہ عورت تھی وہ اپنے حظ نفس کے لیے ایک معمولی رقم سے زیادہ خرچ نہیں کر سکتی تھی اور پھر کچھ نگوڑی ناٹھی بھی نہ تھی . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۲۰) . [نگوڑا ناٹھا (رک) کی تانیث] .

نِگوڑے (کس ن ، و مج) امذ ؛ ج .

نگوڑا (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل .

--- گانْو نہ جاڑے دُھوپ ، نہ گَرْمی چھانْوں کہاوت .

ایسی جگہ کے متعلق کہتے ہیں جہاں کوئی آرام نہ ہو . حسن آرا نے جھجھر کا نام سن کر آنکھیں نیچی کرلیں اور بولی کہ نگوڑے گانْوں نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھانْوں کا کیا نام لینا تھا ، نوج میں وہاں کیوں جانے لگی . (۱۸۷۱ ، بنات النعش ، ۱۳۰) .

نِگُوں (کس ن ، و مع) صف .

۱. اونْدھا ، اُلٹا .

اُدھر کو جو دامن صبا کا لگا   نگوں ہو کے پانی کا کوزہ گرا

(۱۸۳۱ ، معراج نامہ (میر ظفر حسین) ، ۱۰۳) .

یہ طول ہے قد دل دار کا نہ کوتہ ہو   ہمارا نالۂ موزوں نگوں نہیں بہتر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۷۵) .

یہ استغنا ہے پانی میں نگوں رکھتا ہے ساغر کو
تجھے بھی چاہیے مثل حباب آب جو رہنا

(۱۹۰۴ ، بانگ درا ، ۱۷) . ۲. خمیدہ ، جُھکا ہوا ، سر جھکائے ہوئے ، سر افگندہ (ماخوذ : جامع اللغات) . ۳. لٹکا ہوا ؛ نیچا (ہتھیار وغیرہ) . ہر گوشے پر گولنداز سپاہی (کی مورت) پوری وردی پہنے بحالت غم ہتیار (ہتھیار) نگوں کیے گویا اپنے آقا کے خاتمے پر ماتم کناں ایستادہ ہے . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ہندوستان میں ، ۱۸۱) .

ہیں کوہ بھی جن کے آگے نگوں   وہ سر پہ فلک دیوار ہو تم

(۱۹۵۸ ، تشنگی کا سفر ، ۶۵) . ۴. مرکبات میں مستعمل ؛ جیسے : سرنگوں ، نگوں سار وغیرہ .

یک تن نوالہ خوار نہ ہو اس سے تا ابد   ہے سرنگوں ازل سے یہ اب کاسۂ سفال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۶۱) .

متواضع ہو جو خواہش ہے برومندی کی   سرنگوں باغ جہاں میں ہے پھلی ڈالی کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴۵) . مغرور ..... لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ انھیں کھانا کھاتے وقت سرنگوں ہونے اور گردن جھکانے سے عار آتی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۰۳) . [ف] .

--- بَخْت (--- فت ب ، سک خ) صف .

بدنصیب ، بدقسمت ، بدبخت ؛ جس کی قسمت اچھی نہ ہو .

نگوں بخت اگرچہ بڑا شہر ہے   کہ نازل بلا جس پہ یو قہر ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۳) .

انے بولیا اے روز برگشتگاں   نگوں بخت ہیں اور سرگشتگاں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۷۷) . دیکھو ابھی جس روز اعدائے نگوں بخت کے ہاتھ سے قتل ہوا ہے ..... تم سب کے سامنے دعویٰ کیا تھا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۶۸) . [نگوں + بخت (رک)] .

--- رَکْھنا ف م .

جھکا کر رکھنا ، خمیدہ رکھنا . بہتے دریا میں سے مسلسل گزرتے رہے لیکن مثل حباب پیمانہ نگوں رکھا . (۱۹۸۹ ، محترم چہرے ، ۲۴۴) .

--- سار صف ؛ ~ نگونْسار .

اونْدھا ؛ اُلٹا ، جھکا ہوا ، سرنگوں .

ہے برادر ہوئے دنیا میں رسول اکرمؐ   اور نگوں سار ہوا فوج پیمبر کا علم

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۷۳) . ۲. سر جھکائے ہوئے ، مطیع ؛ شرمسار ، شرمندہ .

آنکھ اُٹھا کر تو ذرا دیکھ کہ زیر افلاک
جو ہے سرکش وہ نگوں سار نظر آتا ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۳) .

جاہل ہے سرافراز تو عالم ہے نگوں سار   واللہ عجب بھاؤ ہے قسمت کی دکاں کا

(۱۹۱۰ ، بہارستان ، ۶۰۸) .

اہرام کی عظمت سے نگونسار ہیں افلاک   کس ہاتھ نے کھینچی ابدیت کی یہ تصویر

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۱۵) .

مفلسی ہے کہ نگوں سار بھی ہیں خوار بھی ہیں
لوگ تعظیم کریں گر ہوں یہ زردار گدھے

(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۱۳۷) . یہ بھی نعمت ہے کہ یہ چشم نگوں سار مہک اور جنوں خیز بہاروں کو نقابوں سے نکلتے ہوئے دیکھے . (۱۹۸۱ ، قتہ سامانی دل ، ۱۹۶) . [نگوں + سار ، لاحقۂ صفت] .

... سار کرنا محاورہ.
شکست دینا، نیچا کرنا. مرحب کو اوج انکبار سے نگونسار کیا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۶۹).

... ساری امث.
۱. جھکنے کی حالت، انکسار، عاجزی، فروتنی.

بداندیش کوں خاک خواری ہے بس
نگوں ساری ہور شرمساری ہے بس

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۱۷۷).

قتل بے خنجر نگوں ساری قاتل نے کیا
تیغ کا ڈورا ہمیں گردن کا ڈورا ہو گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۷).

کہتے رہتے تھے کہ عمّال کا ہوتے ہی عروج
ختم ہو جائیں گے ایّام نگوں ساری ہند

(۱۹۲۹، بہارستان، ۴۰۳). ۲. شرمندگی، پشیمانی. اسؑ سے امیر معاویہؓ پر کچھ ایسی نگوں ساری طاری ہوئی کہ ان کو سردی کے موسم میں تنفس شروع ہو گیا. (۱۹۶۵، خلافت بنوامیہ، ۱ : ۹۰).
۳. بدنصیبی، بدقسمتی.

رہ گئے اپنی کہن دامی سے ہم محروم صید
اس چمن میں اپنی قسمت کی نگوں ساری بھی دیکھ

(۱۹۱۱، باقیات اقبال، ۳۶۳). جھونپڑی اور محل دونوں میں اس کی حیثیت کنیز ایسی تھی ملکہ بھی ہوتی تو نگوں ساری اس کی تقدیر تھی. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲ : ۶۳۵). [نگوں سار + ی، لاحقۂ کیفیت].

... سَر (۔۔۔فت س) صف، م ف.
سر جھکائے ہوئے، سر کو نیچے کیے ہوئے؛ شرمندہ، شرمسار؛ محجوب.

شرما کے ہے بید سے نگوں سر　　　فوارۂ آب حوض کوثر

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۸۸).

دعاگو ہوں صہبائی روز و شبانہ
نگوں سر رہے اس کے سارا زمانہ

(۱۹۵۱، نوائے پاک (لیاقت صہبائی)، ۱۲۲).

وہاں سہمی ہوئی، ٹھٹھری ہوئی راتوں نے دیکھے ہیں
دریدہ پیرہن، عصمت نگوں سر، بال آوارہ

(۱۹۸۳، سرو ساماں، ۵۵).

گریۂ شبنم رہا جن کا مقدر
وہ نگوں سر ڈالیاں
خوش رنگ نکہت بیز پھولوں میں ڈھلیں

(۱۹۹۴، افکار (شاہین)، کراچی، جون، ۳۷). [نگوں + سر (رک)].

... طالع (۔۔۔کس ج ل) صف.
رک: نگوں بخت (پلیٹس). [نگوں + طالع (رک)].

... کرنا ف مر.
جھکانا، اُلٹا کرنا، اوندھانا، اُلٹنا. انھوں نے سمندر میں حباب آسا اپنا پیانہ نگوں کر رکھا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۸۲).

... ہمّت (۔۔۔کس ہ، شدم بفت) صف.
بے ہمت، کم ہمت (نوراللغات). [نگوں + ہمت (رک)].

نِگَہ (کس ن، فت گ) امذ.
نگاہ، نظر.

کبھی تج سے انشا نے بوسہ نہ مانگا　　　گنہ گار ہے وہ فقط اک نگہ کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۱).

بہت دنوں میں تغافل نے تیرے پیدا کی
وہ اک نگہ کہ بظاہر نگاہ سے کم ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۹).

تمھارے گلستاں کی کیفیت سرشار ہے ایسی
نگہ فردوس در دامن ہے میری چشم حیراں میں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۷۴).

"طیلساں" و "سند" و "منطق" و "حجت" "ملکی"
عقل "ملکی" "نگہ" و فکر و بصیرت "ملکی"

(۱۹۴۹، نبض دوراں، ۱۳۰).

ڈوبئے اس نگہ کے ساتھ کہاں　　　دھول ہی دھول ہے سمندر میں

(۱۹۹۰، شاید، ۱۷۸). [ف: نگاہ (رک) کی تخفیف].

... اَٹکنا ف مر؛ محاورہ.
نظر کا کسی ایک جگہ ٹھہر جانا، نظر کا کسی ایک مرکز پر پڑنے کے بعد وہیں جم جانا.

میرے دل ہی سے نگہ تیری اٹک کر رہ گئی
دوسری جانب جگر بھی تھا برابر کا جواب

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۷۰).

... اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
نظر اُٹھنا، نگاہ بلند ہونا، دیکھنا.

کیا نگہ بھی نہیں اُٹھ سکتی تھی خنجر کی طرح
تاک کر تم نے کوئی تیر ہی مارا ہوتا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۴۸).

صلیبِ درد سخن دار جستجو بھی ہو
نگہ اُٹھے تو کوئی میرے روبرو بھی ہو

(۱۹۸۵، فتنہ سامانی دل، ۲۳).

... اِلتِفات کس اضا (۔۔۔کس ا، سک ل، کس ج ت) امث.
توجّہ کی نگاہ، محبت کی نظر؛ مراد: مہربانی.
مارچ کا شمارہ پورے کا پورا عالمی شہرت کے سائنس داں اور دانشور ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی کی نگہ التفات و تراوش فکر و نظر کا ثمر ہے. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، مارچ، ۳۰). [نگہ + التفات (رک)].

--- اِنتخاب کس اضا (--- کس ا، سک ن، کس ج ت) امث.
منتخب کر لینے والی نظر، انتخاب کی نظر. اس کی نگہِ انتخاب ..... اپنے محبوب پر پڑتی ہے.
(۱۹۸۱، سفر در سفر، ۹۸). [نگہ + انتخاب (رک)].

--- اَوّلین کس صف (--- فت ا، شد و بفت، ی مع) امث.
رک : نگاہِ اوّلین.

وہ عشق کی نگہِ اوّلیں نہ پوچھ اے دوست
تڑپ ملی وہ کہاں برق طورسینا کو

(۱۹۳۲، غزلستان، ۸۵).

آشوب ناک تھی نگہ اوّلین شوق — صبحِ وصال کی سی تھکن اُس بدن میں تھی

(۱۹۹۰، شاید، ۷۹). [نگہ + اوّلین (رک)].

--- بازْ پَسِیں کس صف (--- سک ز، فت پ، ی مع) امث.
رک : نگاہِ باز پسیں. اب اس دور پر ایک نگہ باز پسیں ڈالتے ہیں تو احساس ہوتا ہے کہ..... اس میں مستقبل کے متعدد بڑے افسانہ نگار موجود تھے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۲۵).
[نگہ + باز پسیں (رک)].

--- بان صف : ~ نگہبان.
حفاظت کرنے والا، محافظ، پاسبان.

بت صنم خانوں میں کہتے ہیں مسلمان گئے
ہے خوشی ان کو کہ کعبے کے نگہبان گئے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۸۱). لاحقوں کو بھی علاحدہ لکھا جائے گا..... نگہ بان. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۷۰). [نگہ + بان، لاحقۂ فاعلی].

--- بانی امث : ~ نگہبانی.
نگہ بان کا کام، محافظت، پاسبانی.

رہائی چاہنا ہوتا ہے ان انکھیوں سیں نادانی
دلوں کے باندھ کر رکھنے میں ہو جن کے نگہ بانی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۳).

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے — سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۶۶). [نگہ بان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بِکھرْنا محاورہ.
نظریں پڑنا، دیکھنا (مہذب اللغات).

--- پاک کس صف، امث.
دنیاوی آلودگیوں سے پاک نظر، وہ نگاہ جو عشق خدا اور عشق رسولؐ سے منور ہو.

روشن تو وہ ہوتی ہے جہاں بیں نہیں ہوتی
جس آنکھ کے پردوں میں نہیں ہے نگہ پاک

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۲۸). [نگہ + پاک (رک)].

--- پَلَٹْنا محاورہ.
رک : نگاہ پلٹنا، نگاہ کرنا.

نرگس پہ گل نگہ جو تری تک پلٹ گئی
کچھ دیکھتے ہی اسکو وہ آنکھوں میں کٹ گئی

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۸۷).

--- پھِرْنا محاورہ.
رک : نگاہ پھرنا، نگاہ ہٹنا.

جب تماشہ گاہ عالم سے نگہ پھرنے کو ہو
ختم جب ہو جائے ناٹک پردہ جب گرنے کو ہو

(۱۹۱۴، فردوس تخیل، ۸۸).

--- پھینکْنا محاورہ.
نظر ڈالنا، دیکھنا.

اوروں سے تو ہنستے ہو نظروں سے ملا نظریں
ایدھر کو نگہ کوئی پھینکی بھی تو وز دیدہ

(۱۷۸۴، درد، د، ۶۶).

--- تنگ ہونا محاورہ.
بصیرت کم ہونا، نظر وسیع نہ ہونا. نگہ جتنی تنگ ہوگی جہان بھی اسی قدر تنگ ہوگا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۷۵).

--- ٹھہرْنا محاورہ.
نظر جمنا، نظر قائم ہونا یا ٹھہرنا.

نگہ ٹھہرتی نہیں اپنے عکس پر اسکی — شعاع حسن سے آئینہ آفتاب ہوا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۰).

--- جَمانا محاورہ.
نظر ٹھہر جانا، کسی چیز کو دیکھتے رہ جانا.

نظر نے دیکھا کہ شوخ تتلی فضا میں پرواز کر رہی ہے
نگہ جمائی تو زرد پتی ہواؤں میں تھرتھرا رہی تھی

(۱۹۲۵، فکر و نشاط، ۱۸).

--- چُرانا محاورہ.
نظر چرانا، نگاہ چرانا، آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا، محجوب رہنا، شرمانا.

کہو تم کس سبب روٹھے ہو پیارے بے گنہ ہم سیں
چرانے کیوں لگی ہیں یوں تری انکھیاں نگہ ہم سیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۲).

--- خِیرہ ہونا محاورہ.
آنکھیں چندھیا جانا، کسی جلوے کی تاب نہ لانا.

علم و دانش کے اجالوں سے نگہ تھی خیرہ — تھی چراغوں میں ستاروں سے سوا زیبائی

(۱۹۸۴، مثنوی رامائن (امتیاز الدین)، ۱۲۶).

--- دار صف.
نگہبانی کرنے والا، پاسبان، محافظ.

سدا بارہ اماماں ان کے نگہ دار اہیں
ہور ہوں ان کی غلامی تھے قطب راج دھراج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۲). وہ اپنی اولاد ..... کا اس سے زیادہ نگہ دار اور پاسبان ہے جتنا وہ اولاد خود اپنے لیے ہو سکتی ہے. (۱۹۶۵، مجموعۂ قوانین اسلام، ۱: ۲۳۳).

ابھی تو رات کے سب نگہ دار جاگتے ہیں
ابھی سے کون چراغوں کی لو نشانہ کرے

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۶۹). [نگہ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث : ← نگہداری.

رک : نگہ بانی، محافظت، نگہبانی. اے دوزخی مرد، اگر تو آسمان کی بادشاہی رکھتا اگر روئے زمین کا بادشاہ ہوتا یا حوروں کا شہنشاہ تو بھی میں تجھے اپنی جوتی کی نگہ داری کے لیے بھی رکھتی نہیں. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۹۵). ابواللیث صدیقی کا اردو زبان و ادب سے عالمانہ تعلق، ماضی کی نگہ داری کے ساتھ ساتھ نئے ذہنی متعلقات کی آئینہ داری بھی کرتا ہے (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۲). [نگہ دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- داشت (--- سک ش) امث : ← نگہداشت.

رک : نگاہ داشت، محافظت، نگہبانی، نگرانی. مرہٹے چوتھ وصول کرنے کے بعد بھی یہ بھی نہ سوچتے تھے کہ ان علاقوں کی نگہہ داشت کی اخلاقی ذمہ داری ان پر عاید ہوتی ہے یا نہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مشائخ چشت، ۳۲۵). ایک شہد کی مکھیاں تمام سردوں کی نگہ داشت اور دیکھ بھال کی ذمہ دار ہوتی ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۱۹). [نگہ + ف : داشت، داشتن = رکھنا].

--- داشتی (--- سک ش) امث (قدیم).

رک : نگہ داشت. ایسا نفر گھر کی نگہ داشتی کرنے کوں اچھنا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۲). [نگہ داشت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ڈالنا محاورہ.

توجہ کرنا، کسی بارے میں اس کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لینا. گورنمنٹ ٹرکی اگر سفارتی کارروائیوں پر پورے غور سے نگہہ ڈالتی رہے گی تو ضرور ان کے نتائج اطمینان بخش ہوں گے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۱۵).

--- رَکھنا محاورہ.

توجہ رکھنا، خیال کرنا.

بلور کا در افشاں لے جا کر اوطاس
نگہ رکھ اپس کن نز راہ قیاس

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۵۶۲).

اس جیب کوں جھوٹ سوں نگہ رک
جاے کے نمن کر اسکوں نہ رک

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۶). وے تمسے خائف ہونگے سو تم اپنے تئیں نگہہ رکھو. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۸۶). بلکہ جتنا کہ اوسمیں سے کلاً اور بعضاً پڑھا جائے، باعث نگہہ رکھنے فضیلت کا اور اتباع سنت کا ہو. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹۳). کیا قدرت کے نظارے اور عورتوں کے اجسام کو دیکھنے کی ہر شخص نگہ رکھتا ہے. (۱۹۱۹، مقدمۂ دیوان غالب جدید = نسخۂ حمیدیہ (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۳)).

فرو فال محمود سے در گذر — خودی کو نگہ رکھ ایازی نہ کر

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷۳).

--- سِیدھی کَرْنا محاورہ.

محبت کی نظر ڈالنا، محبت بھری نظروں سے دیکھنا.

کی غصے کے مارے پھر اوس نے نہ نگہ سیدھی
ان انکھڑیوں کا ہو کر بیمار جو میں رویا

(۱۸۲۸، ہجو (شرف آغا)، د، ۱۸).

--ِ شَوق کس اضا (--- ولین) امث.

محبت کی نظر.

اس کمر سے نگہ شوق لپٹتی تو ہے لیک
جی یہ دھڑکے ہے کہ آ جائے نہ الزام کہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸۹).

نگہ شوق ابھی سیراب ہوئی تھی نہ ذرا
کہ تصور کی کرامات نے بدلا انداز

(۱۹۴۱، صبح بہار، ۵۴).

اٹھی ہے جو قدموں سے وہ دامن سے اُڑی ہے
کیا کیا نگہ شوق پہ زنجیر پڑی ہے

(۱۹۷۸، صوفی تبسم، دامن دل، ۴۸). [نگہ + شوق (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.

توجہ کرنا، خیال کرنا، دیکھنا.

جو اک نگہ کرو تم کرتے ہو کام سو تم
سیکھے کہاں سیں ہو تم یہ مکر و فن مولا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۳).

سوئے پیکر رستم شیرخوار — نگہ کر کے بولا وہ سام سوار

(۱۸۱۰، شمشیر خانی، ۱۰۳).

جو کوئی نامحرم آگے آیا حجاب و شوخی کا لطف پایا
حیا پکاری نگہہ نہ کرنا نگہہ پکاری حیا نہ کرنا

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۵۶).

--ِ گَرْم کس صف (--- فت گ، سک ر) امث.

غصے کی نظر، چشم غضب آلود.

شاید میں درخور نگہ گرم بھی نہیں
بجلی تڑپ رہی ہے مرے آشیاں سے دُور

(۱۹۴۱، فانی، ک، ۱۰۲). [نگہ + گرم (رک)].

--- لڑانا محاورہ.

نظر بازی کرنا.

کہا لڑاتے ہو کیوں ہم سے غیر کو ہمدم
کہا کہ تم بھی تو ہم سے نگہ لڑاتے ہو

(۱۸۳۰، کلیات نظیر، ۱: ۳۹).

--- لُطْف کس اضا (---ضم ل، سک ط) امث.
توجہ اور مہربانی کی نظر، چشمِ عنایت.

چاہوں بھی جو کچھ اس کے سوا کہہ نہ سکوں میں
محتاج تری اک نگہ لطف کا ہوں میں

(۱۹۸۷، قلب ونظر کے سلسلے، ۴۷). [نگہ + لطف (رک)].

--- مِلانا محاورہ.
نظر ملانا، آنکھیں چار کرنا.

اب نگہ کون ملا سکتا ہے دیوانوں سے / اُتر آیا ہے تری آنکھ کا جادو دل میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۵۰).

--- میں تُلْنا محاورہ.
رک: نگاہ میں چڑھنا.

ہم تو ترازو ہوئے تیری نگہ میں تلے / تیر مژہ وار پار دیکھیے کب تک رہے

(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۷۷۸).

--- نارَسِیدَہ کس صف (---فت ر، ی مع، فت د) امث.
وہ نظر جو حقیقت تک نہ پہنچ سکے، ناتجربہ کار نگاہ.

غافل ہے تجھ سے حیرت علم آفریدہ دیکھ / جویا نہیں تری نگہ نارسیدہ دیکھ

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۴۰). [نگہ + نا (سابقۂ نفی) + ف: رسیدہ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی].

--- ناز کس اضا؛ امث.
اداؤں بھری نظر، شوخ نظر نیز محبوب کی نظر.

نگہ ناز جو غصے سے کبھی پھرتی ہے / دل پہ تلوار کلیجے پہ چھری پھرتی ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۳).

تھی اک نگہ ناز تری دولتِ کونین
اب دل ہے سو دنیا ہے تحیر ہے سو دیں ہے

(۱۹۳۱، نقوش مانی، ۱۷۴).

اشکوں کی روانی ہے کہ ساون کی جھڑی ہے
اب وہ نگہ ناز بھی الجھن میں پڑی ہے

(۱۹۸۰، وادی گنگ وجمن سے وادی مہران تک، ۹۵). [نگہ + ناز (رک)].

--- یار کس اضا؛ امث.
محبوب کی نظر.

وہ تو کہیں ہے اور مگر دل کے آس پاس / پھرتی ہے کوئی شے نگہ یار کی طرح

(۱۹۶۳، غزل، ۶۳).

آنسو نہ روک دامن زخم جگر نہ کھول / جیسا بھی حال ہو نگہ یار پر نہ کھول

(۱۹۷۸، جاناں جاناں، ۱۰۲). [نگہ + یار (رک)].

نِگْہبان (کس ن، فت گ، سک ہ) امذ.
محافظ، پاسبان، نگرانی کرنے والا، نگاہبان. دوسرا تن ممکن الوجود، اس کا نگہبان اسرافیل ..... ممکن کے آنک سوں غیر نہ دیکھنا سو. (۱۴۲۱، بندہ نواز گیسو دراز، معراج العاشقین، ۱۸).

نگہبان میرا تو منجہ رکھ نگاہ / مجے دیو دشمن تے تیرا پناہ

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۱۰۲)).

نگہباں گنج چوٹی کی دو ناگن / لٹکتی کھ اوپر کر کان ساجن

(۱۶۲۵، بکٹ کہانی، ۱۳۰). کئی ایک غلام رومی اون پر نگہبان مقرر کیے تھے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۵).

وہ گھر ہے ملک رہتے تھے جس گھر کے نگہباں
کیوں اپنے بزرگوں کا مکاں کرتے ہیں ویراں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۵). تم میں سے ایک جب اپنے ہوش وحواس کھو چکے گا اور اپنی بکریوں (مال و دولت) کو چھوڑ جائے گا جن کا کوئی نگہبان نہ ہوگا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۲۴۰).

اس راز کو اب فاش کر اے روح محمدؐ / آیاتِ الٰہی کا نگہبان کدھر جائے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۴۴). ابو طالب کو جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نگہبان و مددگار تھے چھوڑ کر مجھ جیسے حقیر حبشی پر آپ کی نظر التفات نہ ہوتی. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۵۱). یہاں تک کہ ان کے نوکروں اور باورچیوں اور نگہبانوں کے مکمل کوائف تک اخبارات کی سرخیاں بنے. (۱۹۹۶، اردو نامہ، لاہور، جنوری، ۳۲). [نگہ + بان، لاحقۂ فاعلی].

نِگْہبانی (کس ن، فت گ، سک ہ) امث.
حفاظت، پاسبانی، نگرانی، نگاہبانی. اس باغ کی نگہبانی کرتے ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۶). نعمان بشیر کوں تاکید کی کہ حضرت کوں نگہبانی سے پہنچایو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۶). اتنا نہیں ہو سکتا کہ ایک آدمی ..... اس کی نگہبانی کی خاطر رکھے. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۳۶). پھر اللہ تعالیٰ اُن کو مکۂ معظمہ میں حرم شریف کی نگہبانی کے واسطے پھیر لایا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۸). دن بھر راجہ مینڈک غار میں بیٹھا اپنی آگ کی انگیٹھی کی نگہبانی کرتا رہا. (۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۵۰).

آسماں تری لحد پر شبنم افشانی کرے / سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۶۶). اردو کے مستقبل پر ..... اپنے رویے سے ایسے ایسے اصولوں کی نگہبانی کریں گے. (۱۹۵۸، پطرس، پطرس ایک مطالعہ، ۲۳۹). اے مقدس مریم! تو میری زندگی کی اس وقت تک نگہبانی کرنا جب تک یہ زندگی خدائے بزرگ و برتر کی خوشنودی میں بسر ہو. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، فروری، ۷۰). [نگہبان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف م.
دیکھ بھال کرنا، حفاظت کرنا.

فطرت کے مقاصد کی کرتا ہے نگہبانی / یا بندۂ صحرائی یا مردِ کہستانی

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۸۲).

نِکْہَت (فت نیز کس ن، سک گ، فت ہ) امث.
۱. خوشبو، مہک. اس کی نکہت سے ..... عالم معطر ہو رہا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴).

شوخی اس چہرے میں یوں گل میں ہو جیسے حسرت
ناز یوں چشم میں نرگس کے ہو جیسے نکہت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۴).

میں نے وہ کہنہ کفن بخت کے ہاتھوں پایا
چاک ہو نکہتِ کافور جو تن سے نکلے

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۱۳).

پیرایۂ درد میں شفا آتی ہے   نکہت کو لیے ہوئے صبا آتی ہے

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۴۱). ان پھولوں کے برگ ہائے گل میں ایک دلکش سی سارگ ہے اور ان کی نکہت میں کچھ درد بھی ملا ہوا ہے۔ (۱۹۸۷، تنقید و تحقیق، ۱۵۳). ۲. (مجازاً) سانس کی بو (جامع اللغات). [ع : نکہت (رک) کا مفرس].

--- آفریں (--- سک ف، ی مع) صف.
رک: نکہت آفریں. بہار کے موسم میں گو لا انتہا پھول کھلتے ہیں اور ہوائیں ان کی نکہتوں سے نکہت آفریں ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۴۲۰). [نکہت + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- بیز (--- ی مج) صف.
رک: نکہت بیز. مجمروں میں سے عود و عنبر اور روح افزا کے نکہت بیز بادل اٹھ رہے ہیں۔ (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۰۵). [نکہت + ف: بیز، بیختن = بکھیرنا، پھیلانا].

--- گل کس اضا (--- ضم گ) امث.
پھول کی خوشبو، گلاب کے پھولوں کی مہک.

مصاحبت سے مجھے گل کی بہرہ کیا کہ مدام
برنگِ نکہتِ گل ہوں میں یاں ندیم صبا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۷).

نکہتِ گل کا اثر ہو نفسِ مطرب میں
گائیں اس فصل میں گر رام کلی اہلِ نغم

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۹۸).

صبح دم چھوڑ گیا نکہتِ گل کی صورت
رات کو غنچۂ دل میں سمٹ آنے والا

(۱۹۶۶، درد آشوب، ۲۲۸).

سفر عزیز ہوا گو مگر عزیز ہمیں
مثال نکہت گل اس کا ہم سفر رہنا

(۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ (وزیر آغا)، ۴۰۳). [نکہت + گل (رک)].

--- مے کس اضا (--- فت م) امث.
شراب کی بُو یا مہک.

نکہت مے پہ غش ہیں جو حالی
اون کو دُرد و صفا سے کیا مطلب

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۵۸). [نکہت + مے (رک)].

نَگہْدار (کس ن، فت گ، سک ہ) صف.
نگرانی کرنے والا، نگہبان، پاسبان، محافظ.

نگہدار
ہشیار
ان کا وفادار بھی ہو

(۱۹۷۵، زیر آسماں، ۱۵). مولوی عبدالحق اردو کے نگہدار بن کر سامنے آئے۔ (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۱۳). [نگاہدار (رک) کا مخفف].

نِگہْداری (کس ن، فت گ، سک ہ) امث.
نگہبانی، محافظت، حفاظت، نگرانی.

بنایا عشق نے دریائے ناپیدا کراں مجھ کو
یہ میری خود نگہداری میرا ساحل نہ بن جائے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۰). کھوج جاری رکھنے یا نگہداری (Surveillance) ختم کرنے کا فیصلہ کیا جا سکے گا۔ (۱۹۸۸، تذکرۂ انتخابات، ۴۳). [نگہدار + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِگہْداشت (کس ن، فت گ، سک ہ، ش) امث.
نگاہداشت، نگرانی، حفاظت. سب کو چاہیے کہ بہت احتیاط و نگہداشت کریں۔ (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۵۲). ان کے حقوق کی پوری نگہداشت کی جاتی ہے۔ (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۴۶). فرائض کی ادائیگی اور حقوق کی نگہداشت بھی ہے۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۳۵). گذشتہ ماہ سے ایک جرمن خاتون اُن کی نگہداشت کے لیے رکھی ہے۔ (۱۹۳۷، اقبال نامہ، ۱: ۲۲۷). یہ نہایت نگہداشت کا کمرہ تھا۔ (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۲۳). آئس لینڈ کی روایات میں بچوں کی خصوصی نگہداشت بہت اہمیت رکھتی ہے۔ (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۴۶). [نگاہداشت (رک) کا مخفف].

نِگہی (کس مج ن، فت گ) امث.
رک: نگاہی. پادشاہ ..... ژرف نگہی کو کام میں لاتا ہے، شناسائی کو کارکرد سے ملاتا ہے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۲۹). [نگاہی (رک) کی تخفیف].

نِگّی (کس ن، شدگ) صف (قدیم).
رک: نکی، باریک، پتلا، چھوٹا (گوٹا).

مرے آئینہ رو کو کیا ہے درکار   وہ طاس و بادلہ نگی و گوٹا

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۳۸). [نکّی (رک) کا ایک تلفظ].

نِگیانی (کس ن، سک گ) صف.
۱. بے احتیاط؛ دل کا بودا (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۲. بے عقل، بے وقوف، احمق، نادان. او تیسری پچھلی بے ڈھنگی نام بزی انگھڑ ہور نگیانی تھی۔ (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۱۰۳). [ن (سابقۂ نفی) + گیانی (رک)].

نِگیٹِو (کس ن، ی مج، کس ٹ) امذ.
(فوٹوگرافی) معکوس تصویر (سیاہ و سفید یا رنگین) یا اس کی حامل فلم جس سے تصویر چھاپی جاتی ہے۔ ویسا ہی سفید کرتا، ویسی ہی دھوتی، ایک ہی نگیٹو کے دو پرنٹ۔ (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۲۱۹). اصلی روپ تو نگیٹو میں ہوتا ہے۔ (۱۹۸۷، حصار، ۱۷۲). [انگ: Negative].

نگیچ (فت ن، ی مج) امذ.
نزدیک (جامع اللغات). [نزدیک (رک) کا بگاڑ].

نگیر (فت ن، ی مج) امذ.
ایک قسم کا پھول، ایک قسم کا سیدھا سدا بہار پیڑ جو دیکھنے میں خوبصورت ہوتا ہے، اس کی پتیاں پتلی اور گھنی ہوتی ہیں، اس میں چار پنکھڑیوں کے بڑے اور سفید پھول گرمی کے موسم میں لگتے ہیں جس کی مہک بہت اچھی ہوتی ہے، ناگیسر.

رابیل ، نگیر اور مولسری ، مدمالت ، بیلا اور سمن
دوپہری ، گیندا ، گل لالہ ، نافرمان ، کرنا ، بان مدن
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۸) . [ناگیسر (رک) کا ایک تلفظ] .

نَگِیرَہ (فت ن ، ی مع ، فت ر) امذ .
رک : نگینہ . اور فرش شاہانہ بچھے تھے اور نگیرہ بھی الماس تراش اسکے آگے جھمجھاتا ہو . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۸) . [نگینہ (رک) کا ایک تلفظ] .

نَگِین (فت ن ، ی مع) امذ ؛ ۔ نگیں .
۱. جواہرات کا قیمتی ٹکڑا جو انگوٹھی وغیرہ میں جڑا ہوتا ہے ، نگ ، نگینہ ، ہیرا ، گوہر .
سکل تخت پر میرا یوں تخت کر   انگوٹی پہ جوں ہے نگیں یا سیج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱: ۶) .
ہے آدم کا آسا ہوے انگشتری   سلیمان کے ہے سو خاتم نگیں
(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۱۵) .
نگیں کی طرح داغ رشک سوں کالا ہوا لالا
لیا جب نام گلشن میں تمھارے لب کی لالی کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۲) .
نہ اُٹھ تو گھر سے اگر چاہتا ہے ہوں مشہور
نگیں جو بیٹھا ہے گڑ کر تو کیسا نامی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱) .
ودیعت خانۂ بیداد کاوش ہائے مژگاں ہوں
نگینِ نام شاہد ہے مرے ، ہر قطرہ خون تن میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۰) . انگوٹھی پر سے جب نگین جاتا رہتا ہے تو نری کلونس رہ جاتی ہے .
(۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۲) .
ایک پتھر کے جو ٹکڑے کا نصیبہ جاگا   خاتمِ دستِ سلیماں کا نگیں بن کے رہا
(۱۹۰۴ ، بانگ درا ، ۸۵) .
جو سب سے قیمتی ہے نگیں تیرے تاج میں
بے آب جس کی ضو سے ہیں در ہائے شاہوار
(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۸) .
کہ کون چہرہ نظر نشیں تھا
وہ کوئی پتھر تھا یا نگیں تھا
کہا نہیں تھا .
(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۶۸) . ۲. (i) انگوٹھی (حضرت سلیمان علیہ السلام کی جس پر اسم اعظم کندہ تھا اور اس کی طاقت سے تمام مخلوقات اور ہر چیز جن و دیو ، پری آپ کے تابع تھے) ؛ (کنایۃً) طاقت وقوت .
ماریں ہیں ہم نگین سلیماں کو پشت دست
جب مٹ گیا نشان تو کچھ نام رہ گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳) .
حسرت ہے کہ مل جائے ترے ہاتھ کا چھلا
طالب میں نہیں مہرِ سلیماں کے نگیں کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳: ۹۴) .
جس سے تیرے حلقۂ خاتم میں گردوں تھا اسیر
اے سلیماں تیری غفلت نے گنوایا وہ نگیں
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۴۷) . (ii) شاہی انگوٹھی . فہرست مضامین ..... انتظام سلطنت اکبری ..... آئین بادشاہ کی شاہی نگیں ۲۳۹ . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱ : ۱۹) . نگین شاہی مہر لگانے والی انگوٹھی کو کہتے ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۲۹) . ۳. مہر بادشاہت ؛ تخت وتاج .
ہمن ہاتھ ہے جس کی جم کی نگیں   کرے پاک تو اہرمن تے زمیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۱) .
بادشہ سارے تیرے بندے ہیں   اونکا تاج و نگیں ترا میراث
(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۲۲) .
عشق کے ہیں معجزات سلطنت و فقر و دیں
عشق کے ادنیٰ غلام صاحبِ تاج و نگیں
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۳) . ۴. کوئی چیز جو اچھی طرح جڑی ہو (جامع اللغات) . ۵. چسپاں ، موزوں ٹھیک ، بیٹھا ہوا . طالبان نگین الفاظ ، انگشتری داستان ..... لوح قرطاس پر یوں منقوش فرماتے ہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲۴) . ۶. مرکبات میں استعمال ہوتا ہے ؛ جیسے : زیرنگیں .
جن کا رتبہ سوا سے سوا ہے ، فہم و ادراک سے ماورا ہے
بحروبر جن کے زیرِنگیں ہیں تابہ افلاک جن کی ضیا ہے
(۱۹۸۷ ، لب کشا ، ۶۰) . [ف] .

--- چَڑھنا محاورہ .
انگوٹھی پر نگینہ جڑا ہونا ، نگینہ لگنا (مہذب اللغات) .

--- دان امذ .
نگ رکھنے کی چیز ، جواہر رکھنے کی ڈبیہ وغیرہ .
کروں گا چشم کوں دل کا نگیں داں   کہ اوس ابرو کی بہت آس میں کھدی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۴) .
عرق کے قطرے چپک میں نمودار   نگیں دانِ طلا میں دُرِشہوار
(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۱۸) . [نگین + دان ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- دِل کس اضا (---کس د) امذ .
(استعارۃً) دل (ماخوذ : جامع اللغات) . [نگین + دل (رک)] .

--- شَناس (---فت ش) صف .
کسی چیز کی خوبی یا عیب کی پرکھ رکھنے والا ، جوہر شناس ، جوہری ؛ مراد : قدر دان .
مرے دل کے اس نگیں کو نہ نگیں شناس سمجھے
تو ہی رکھ لے اس کو یاں تو کوئی بانظر نہیں ہے
(۱۹۷۸ ، صوفی تبسم ، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۱۱۵) . [نگیں + شناس ، شناختن = پہچاننا] .

--- عاشِق و مَعْشُوق کس اضا (---کس ش ، و ج ، فت م ، سک ع ، و مع) امذ .
انگوٹھی میں نگینہ جڑنے کے خانے میں بجائے ایک کے دو جڑے ہوئے نگینے ، نگوں کی جوڑی یکجا .

نگین عاشق و معشوق کے رنگ جدا رہتے ہیں ہم وے ایک گھر میں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۱۱). [نگین + عاشق + و (حرف عطف) + معشوق (رک)].

--- کھودنا محاورہ.
نگینے پر نقش یا حروف کھودنا. نگینہ ساز اپنا نقش جما رہے تھے موتی بیدھتے تھے نگینے کھودتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵۰).

نَگِینا (فت ن، ی مع) امذ.
رک: نگینہ جو درست املا ہے.
دکھن ہے نگینا انگوٹھی ہے جگ انگوٹھی کوں حرمت نگینا ہے لگ
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۰).

مری نین میں خیال دہن تیرے تل کا
انگوٹھی پہ جانوں جڑے ہے نگینا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۷۶).

عارض پہ تمھارے یہ پسینا ہیرے کا ہے لعل پر نگینا
(۱۷۶۲، وفا (راجہ نول رائے) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۱۱۳)).

آگے تھا دل ہی مرا اب ہے کھدا آپ کا نام
ذوق سے سمجھے آپ اُس کو نگینا اپنا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۳۳). [نگینہ (رک) کا ایک املا].

نَگِینَہ (فت ن، ی مع، فت ن) (الف) امذ.
۱. جواہرات کا وہ ترشا ہوا ٹکڑا جو انگوٹھی میں جڑا جاتا ہے، نگ، قیمتی پتھر، جواہر.
زمانے آج کے میں وو نگینہ بے بدل ہوں جو
سلیماں باج کوئی قیمت نہ دیوے مج نگینے کا
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۶).

عجب قلعہ ہے واں دیک باقرینہ کہ جیوں انگشتری اوپر نگینہ
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۴۴).

غم کی برچھی لگی ہے سینے میں
زخم جیوں حرف ہے نگینے میں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۰۱).

زمانہ محو ہوا دل جو ہے کسی پہ محو
مرے نگینے میں ناسخ کسی کا نام نہیں
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۵۲).

دی ہے مشّاطہ نے تجکو یار کی انگشتری
اب نگینہ میں بھی کھدوں گا اوسے جاگیر میں
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۲۳۱). آپ جب ..... انگوٹھی پہنتے تو ..... اس کا نگینہ ہتھیلی کے اندر کی طرف رکھتے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۲۲). ایک خانے میں قدیم نگینے رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۰).

وہ سیل بلا خیز کی تند موجوں پہ بہتا ہوا اک نرالا سفینہ
گناہوں کی تاریکیوں میں چمکتا ہوا خاتمِ ایزدی کا نگینہ
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۱۶). فاصلے کے باوجود نگینے پر کچھ کندہ کیا ہوا صاف دکھائی دیتا تھا. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۸۷). قمر کی مدد سے رولڈ گولڈ کی بہت سی مصنوعات خریدیں اور نگینے بھی نگینہ لگی ہوئی انگوٹھیاں تو کئی درجن تھیں. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۴۳). ۲. کانچ کے بنے ہوئے نگ (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۳. ضلع سہارنپور کے ایک شہر کا نام جس میں آبنوس کے قلم دان صندوقچے اور کنگھے عمدہ بنتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). (ب) صف. ۱. چسپاں، موزوں، ٹھیک، بیٹھا ہوا (فرہنگ آصفیہ). ۲. (کنایۃً) بہت اچھی، بہت خوبصورت یا بہت قیمتی (چیز). ان کی بیٹی نگینہ ہے نگینہ. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۶۳). [ف].

--- جَڑا جانا محاورہ.
جواہر نصب کرنا، نگ بٹھانا. اگر حسنِ صورت کے خانے میں حسنِ سیرت کا نگینہ جڑا جائے تو وہ بہت ہی بیش بہا ہو جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۵۱۳).

--- جَڑا ہونا ف مر.
زیور میں نگ نصب ہونا. ایک دفعہ نجاشی نے کچھ زیورات ..... ہدیۃً بھیجے، ان میں ایک انگوٹھی بھی تھی جس میں حبشی پتھر کا ایک نگینہ جڑا تھا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۴۸).

--- جَڑنا محاورہ.
زیورات میں نگ بٹھانا. پشت فرس پر تن کر ایسا سیدھا بیٹھا گویا انگوٹھی پر نگینہ جڑ دیا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۸). شعر میں الفاظ کیا بٹھائے ہیں نگینے جڑ دیئے ہیں. (۱۹۲۸، دہلی کی آخری شمع، ۷۱).

دل ہے اگر انگوٹھی تو طیبہ سراپا لعل
جڑتا ہوں دل پہ پیارا نگینہ کبھی کبھی
(۱۹۷۹، لطیف آبگینہ، ۳۹).

--- سا صف.
نگینے کی مانند، نہایت چسپاں اور موزوں، نہایت ٹھیک؛ چھوٹا سا، چھوٹا اور خوشنما، منکنا سا، بوٹا سا (فرہنگ آصفیہ). [نگینہ + سا، حرفِ تشبیہ].

--- ساز صف.
جواہرات تراشنے والا، قیمتی پتھروں کو تراشنے والا پیشہ ور شخص. حکاک و نگینہ ساز اپنا نقش جما رہے تھے، موتی بیدھتے تھے نگینے کھودتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵۰).
[نگینہ + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- سازی امث.
نگینہ ساز کا کام یا پیشہ. عوامی جلسوں کی تقاریر میں لطیفہ گوئی اور اشعار کی نگینہ سازی ہوئی. (۱۹۸۶، دِلّی والے، ۱: ۱۴۷). قمر کو میں نے ..... تفصیلی ہدایت دی اور کہا کہ تم اپنا نگینہ سازی کا ساماں لے کر آجاؤ. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۴۳). [نگینہ ساز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کاری امث.
جڑاؤ کام، نگینہ سازی. آرائش کندہ کاری، نگینہ کاری، حکاکی اور مہر سازی جیسے فنون کی حوصلہ افزائی ہوئی. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۶۱۹). [نگینہ + ف: کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- گر (--فت گ) امذ .
نگینہ بنانے والا کاری گر (اپ و، ۴ : ۲۶) . [نگینہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی] .

نَگینے (فت ن ، ی مع) امذ : ج .
نگینہ (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . ایک اور گلی میں ..... نگینے بہترین کٹائی کے ساتھ بن رہے تھے . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۱۴۲) .

--- کی چوڑیاں امث .
ایک قسم کی چوڑیاں جن میں جھوٹے یا سچّے نگ جڑے ہوتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) .

--- کی چھوٹ امذ .
تراشے ہوئے نگینے سے نکلنے والی شعاعیں ، جواہرات کی چمک . فقروں میں اصلی معنی کے ساتھ ساتھ دوسرے پہلوؤں کی پرچھائیاں دکھائی دیتی تھیں جیسے نگینے کی چھوٹ پڑتی ہے . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۲۶۵) .

نِگّھا (کس ن ، شد گھ) صف .
۱. ہلکا گرم ، نیم گرم . روئی کی گانٹھوں نے صبح کی کانپتی ہوئی سردی کو جذب کر کے بس کے اندر کو بے حد نگھا اور کوزی بنا دیا تھا . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۶۲) . ۲. پُرخلوص ، پُرتپاک ، جوشیلا (پنجابی اردو لغت) . [مقامی] .

نِگھار (کس ن) امث (قدیم) .
ڈوبنے کی حالت ؛ (کنایۃً) مصیبت ، تباہی .

دیتی کی پرت پالن کو جپار اباران آویں گے
دشت نغیم نگھار بدار جگت درویش بساویں گے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۵) . [مقامی] .

نِگھٹّا مارْنا ف مر ؛ محاورہ .
ناخن سے نوچنا ، کھرچنا ، ناخنوں سے کھسوٹنا .

مایوس اس قدر ہوئی جینا ہوا وبال　　منہ پر نگھٹے مارے کبھی نوچے سر کے بال

(؟ اثر لکھنوی (مہذب اللغات)) .

نِگھٹْنا (کس ن ، فت گھ ، سک ٹ) ف ل .
بہت کم ہونا ، گھٹ جانا ، ختم ہو جانا ، نبٹ جانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ن (حرفِ نفی) + گھٹنا (رک)] .

نِگَھر (کس ن ، فت گھ) صف (قدیم) .
وہ جس کا گھر بار نہ ہو ؛ بے گھر ؛ خانہ ویران ، خانہ خراب ، نگھرا .

جلی کوکھ اور مانگ لوٹی یو سدھ تج　　نگھر پھرتی ہے گھر کی بی بی سوائی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۲) . [ن (سابقۂ نفی) + گھر (رک)] .

--- گھٹ (--فت گھ) صف (قدیم) .
بے حس ، ڈھیٹ .

بجھ گھٹ میں اے نگھر گھٹ ہے شوق تجھ گھونگٹ کا
دیکھیں سوں لٹ گیا دل تیری زلف کا لٹکا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹) . [نگھر + گھٹ (گھاٹ کی تخفیف)] .

نِگَھرا (کس ن ، فت گھ) امذ .
جس کا کوئی گھر نہ ہو ، بے گھر ، خانہ بدوش ، بے خانماں ؛ خانہ ویراں ، خانہ خراب .

مصحفی یار کے گھر کے آگے
ہم سے کتنے نگھرے بیٹھے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۴۰) .

پھرتا ہوں بھٹکتا کوئی رہبر نہیں ملتا
ہے وہ نگھرا اس کا مجھے گھر نہیں ملتا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۱۳۰) .

دیکھوں اب خانہ خرابی مجھے لیجائے کہاں
نگھرا کر کے تو ہیں آپ سدھارے گھر کو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۰) . ہمایوں نگھرا اور زورا ہوگیا . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۲۶۸) . دیش نکالا دینے کا حق صرف حکومت کو ہے آپ کسی گھر والے کو نگھرا اور کسی وطن والے کو جلاوطن کیونکر کر سکتے ہیں . (۱۹۴۹ ، ہمارا گاؤں ، ۲۰) .

دیکھ تو ہم نے ترے واسطے کیا کام کرے
گھر دیئے اُن کو جو آئے تھے ہزاروں نگھرے

(۱۹۶۰ ، ضمیر نامہ ، ۳۰۸) . وکی نگھرے رہتے تو اپنی جائیداد آپکی اولاد کے لیے چھوڑ جاتے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۱۶) . [ن (سابقۂ نفی) + گھر (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

--- کرْنا / ہونا محاورہ .
گھر بار جاتا رہنا (جامع اللغات) .

نِگَھرْشَن (کس ن ، فت گھ ، سک ر ، فت ش) امذ .
رگڑنا ؛ پیسنا (پلیٹس) . [س : निघर्षण] .

نِگَھری (کس ن ، فت گھ) صف مث .
بے در ، بے گھر عورت . پس بیوہ اور لاولد کے علاوہ محتاج بھی نگھری ندری بھی . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۵۹) . [نگھرا (رک) کی تانیث] .

نِگْھن (کس ن ، سک نیز فت گھ) صف .
تابع ؛ پالتو ؛ گھر کا ؛ گھریلو (پلیٹس) . [س : निघ्नु] .

نِگھنْٹ / نِگھنٹو (کس ن ، فت گھ ، سک ن / و مع) امذ .
الفاظ یا ناموں کا مجموعہ ؛ ویدوں کا فرہنگ جو یاسک نے اپنی تصنیف نرکت میں دیا ہے ، فرہنگ ، لغت ، ڈکشنری (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : निघण्टु] .

نِگّھی (کس ن ، شد گھ) صف مث .
۱. نیم گرم ، ہلکی گرم . ہر سو ایک پراسرار قسم کی خاموشی تھی ، سردیوں کی نگھی دھوپ تھی اور کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۱۳۰) . ۲. پرخلوص ، جوشیلی . ڈھولکی اور روڑے کی آواز میں سے ایک چڑھتی ہوئی آواز نکلی گرم گرم نگھی اور بجری آواز . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۲۲) . [نگھا (رک) کی تانیث] .

نَل (۱) (فت ن) امذ.

۱.(i) ڈنڈے سے مشابہ عموماً لوہے، جست وغیرہ کی بنائی ہوئی ایک لمبی اور کھوکھلی چیز جو گھروں میں پانی اور گیس کی ترسیل کے لیے استعمال ہوتی ہے اور اس کے ایک سرے پر ٹونٹی لگی ہوتی ہے؛ (کنایۃً) ٹونٹی.

بتا دود دین چار پایان سکل — کہ ھر ھر ﭼﮭﻲ جوں ہے پانی کا نل

(۱۶۳۸، مرآۃ الحشر، ۸۶).

سرب گھٹ ہوا گنج اگن کا نچل — ہر یک رگ بنی نل اُڑنے کوں کل

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۰).

جنے اس نیر کوں چاکھیا سو اٹھا بول کہ یوں
گویا جیوں شہد و لبن تے بھریا ہے حوض کا نل

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۳).

آنکھوں سے اپنی آنسو کچھ ایسے پھوٹ نکلے
فوّارے کے کسی نے جیسے ہو نل کو توڑا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۴۷). باورچی خانے میں ایک چھوٹا حوض کہ اس کے اوپر نل پیچ دار تھا. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۴۰). شہر کے مکانوں میں ..... نلوں اور نلیوں کے ذریعے سے پانی پہنچتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۸). نل کا پانی لوہے کے منھ سے آتا ہے اور لوہا آج کل توپ میں ..... آدمی کا خون بہاتا ہے. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۹۶). اس میں وہی نل لگا تھا جو پہلے سے وضو خانوں میں تھا. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۶۵۷).

(ii) وہ نلکا جو کسی کھلی جگہ پر عام افراد کے لیے حکومت یا (میونسپل کمیٹی) وغیرہ کی جانب سے بہبود کی خاطر لگایا گیا ہو اور جہاں سے لوگ پانی بھریں. مہمان خانوں اور گاڑی خانوں سے شیریں پانی کے خزینے بنے ہوئے ہیں جہاں کہیں نل بھی ہے وہاں سے پانی لایا گیا. (۱۹۱۴، روزنامچۂ سیاحت، ۲ : ۱۵۵).

نلوں پہ بھیڑ ہے، اس پہ ہوائی فائر کر
یہ بڑھتے بڑھتے نہ جم غفیر بن جائے

(۱۹۵۸، کلیات رزمی، ۴۴۲). ایسے سانحے روزانہ ہمارے ملک میں ہوا کرتے تھے، کبھی پانی کے نل سے دو آدمیوں کے پانی لینے پر تنازعہ اور چھریوں کا استعمال. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۱۵).

۲. دھات، لکڑی، مٹی یا سیمنٹ وغیرہ کی بنی ہوئی قدرے کھوکھلی گول، چوڑی اور لمبی نالی جو ایک جگہ سے دوسری دور دراز جگہ تک پانی، گیس وغیرہ پہنچانے کے کام آتی ہے، پایپ، نلی. ذریعۂ آب رسانی میں بھی ترقی دی گئی تھی ..... نل زمین میں بچھائے گئے تھے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۵۶). اس پانی کو جھیلوں میں بند باندھ کر یا بڑے بڑے تالاب بنا کر محفوظ کر لیتے ہیں اور پھر وہ نلوں کے ذریعے سے دور دور کے شہروں تک جاتا ہے. (۱۹۳۳، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۱۴۲). یہ نل ..... مغرب کی جانب سمندر تک پہنچ جائے گا. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷ : ۴۶۸).

۳. لوہے یا مٹی کا خالی نلوا جو پانی کی نکاسی کے واسطے موری کے بجائے لگایا جاتا ہے، موٹی نلی. اور اس نل کے سوا پانی نکلنے کی جتنی راہیں اس حوض سے ممکن ہو سکتی ہوں وہ بند کر دیے گئے ہوں. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، مقالات، ۲۳۱).

۴. دھات، شیشے یا ربر وغیرہ کی بنی ہوئی عموماً کھوکھلی نلی جو مائع چیزوں کو رکھنے یا ٹھوس چیزوں کے لیے سانچے کا کام دیتی ہے، نلی (Tube). ایک عام پچکاری لو، اس کے نل میں ایک ایسی ڈاٹ لگاؤ جو خوب پھنس کر آئے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۴۷). دوربین میں یہ دونوں عدسے ایک بڑے نل (Tube) کے اندر رکھے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۳۵).

۵. (جغرافیہ) زیرِ زمین موری نما حصہ. رات کو تو وہ ایک دریائے آتش پہاڑ سے اُترتا ہوا معلوم ہوتا ہے، جب دیر تک وہ بہتا ہے تو اُس کی سطح سرد ہو جاتی ہے ..... اگر دو تین انچ اس سے کھودو تو پھر وہ آگ کی گرمی موجود ہے اور دھواں اُٹھتا ہے، گویا یہ آتشیں دھار اب یہاں نل کے اندر چلتی ہے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی (ذکا اللہ)، ۱ : ۱۰۳).

۶. معدے کی ایک انتڑی، نابھی، نال (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

[س : नलः].

--- بھَر جانا محاورہ.

ناف ٹلے میں درد ہونا، ناف ٹلے نل جانا.

نل بھر گئے پیڑو میں میرے درد ہے بیٹھا
مت چھیڑ میں ہوں جان سے حیران دوگانا

(۱۸۱۴، قیس (تذکرۂ ریختی)، ۶۵).

--- بھَرنا محاورہ.

پیٹ بھرنا، خوب کھانا (طنزاً مستعمل). پہلے خود روزہ کھول کر اپنا نل بھر لیتا ہے پھر اذان دینے کھڑا ہوتا ہے. (۱۹۴۷، خان صاحب، ۴۲).

--- پا امذ.

بہت سے نلکی نما ملحقے جو ستارا مچھلی یا خار پشت جانوروں کے ہوتے ہیں اور جو انھیں چلنے پھرنے اور غذا جمع کرنے میں مدد دیتے ہیں، نال پا (Tube Feet). منقالی میزاب کھلے ہوئے ہوتے ہیں، ان میں ماسوں والے نل پا بھی پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۱، عالیہ اے کانیو ڈرمیٹا، ۲). سطح پر پائے جانے والے تمام اعضاء کو جن میں شو کے (Spines) پاچے ..... نل پا (Tube Feet) اور اوی خیشوم ..... وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقارے)، ۲۹۸). [نل + ف : پا (رک)].

--- پَٹّی (--- فت پ، شد ٹ) امث.

(کاشت کاری) نہروں یا پرنالوں کی درستی کا محصول (پلیٹس). [نل + رک : پٹی (۱)].

--- پھُوٹنا ف مر؛ محاورہ.

نل سے پانی وغیرہ جاری ہونا؛ کثرت سے پانی نکلنا (عموماً فوّارے کی ٹونٹی سے).

آج میری چشم سے آنسو نہیں ہوتے ہیں بند
نل مگر پھوٹا ہے اس دل کے کنول تالاب کا

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۳).

--- تِہْ رَس (--- کس ج ت، سک ہ، فت ر) امذ.

(سالوتری) گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں بادی کے سبب اگلے سُموں کے اُبھرے ہوئے گوشت (پتلی) سے زرد پانی رستا رہتا ہے. نل تہ رس - اگلے سموں کی پتلی سے پانی ..... جاری رہتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۳۱). [نل + تہ (رک) + رس (رک)].

--- دارکُواں/کُنْواں (--- ضم ک/مغ) امذ؛ - نلدار کواں.

رک : نل کنواں (Tube Well). ایک لاکھ کلوواٹ آبی بجلی پیدا ہوگی اور بجلی سے ایک ہزار نلدار کوئیں چلیں گے. (۱۹۷۸، پاکستان کا معاشی جغرافیہ، ۹۰). [نل + ف : دار، داشتن = رکھنا + کواں/کنواں (رک)].

--- دَرْ نَل (---فت د، سک ر، فت ن) م ف.
ا. ایک نلکی دوسری نلکی میں، نل میں نل (ماخوذ : پلیٹس). ۲. پے درپے، ایک کے بعد ایک، اُوپر تلے، پیچیدہ سلسلہ. نل درنل ایسے کہ بغیر سو دو سو کتابوں کے دس بیس برس سے ادھر چھٹکارا ممکن نہیں. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۱۹). [نل + در (حرف جار) + نل (رک)].

--- دُکھی رَس (---ضم د، فت ر) امذ.
(سالوتری) گھوڑوں کی ایک بیماری جس میں پچھلے پیروں کے اُبھرے ہوئے گوشت (نلی) سے بادی کے سبب بدبودار پانی رستا رہتا ہے، رس اوترنا. نل دکھی رس اس کو رس اوترنا بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۲۴۰). [نل + دکھی (رک) + رس (رک)].

--- ساز امذ.
نل یا ٹونٹی بنانے یا مرمت کرنے والا شخص، آب رسانی یا نکاسی آب کا انتظام کرنے والا کاری گر (Plumber). پلمب بات چیت میں نہیں آتا، لیکن اس کا اسم فاعل پلمبر نل ساز کے معنی میں کبھی کبھی بول چال میں آتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۵۸). نل ساز صحیح پیائش کا نل یا اس کا پرزہ بغیر غلطی کے اُٹھا لیتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۲، ۲۷۲). [نل + ف : ساز، ساختن = بنانا].

--- کاٹ دینا محاورہ.
پانی بند کر دینا، پانی کی رسد منقطع کر دینا (عموماً محصول وغیرہ ادا نہ کرنے پر). گھروں کے نل کاٹ دیے گئے تھے، محلے میں نل ڈال کر دو بالٹی پانی فی خاندان کی حد مقرر کر دی گئی تھی. (۱۹۷۶، نگری نگری پھرا مسافر، ۱۸۳).

--- کار امذ.
رک : نل ساز جو زیادہ مستعمل ہے، پلمبر. ملازمان کی فہرست حسب ذیل ہے..... دف نواز، نل کار، خاکروب. (۱۹۱۶، ایک نادر سفر نامہ، ۴۳). [نل + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کا مارا نَکْوا / نَلْوَہ ٹُوٹے کہاوت.
بعض دفعہ معمولی بات میں بہت نقصان ہوتا ہے (جامع الامثال : جامع اللغات).

--- کُنْواں (---ضم ک، مغ) امذ.
وہ کنواں جس میں سے نل کے ذریعے پانی نکالا جائے (خصوصاً) پانی نکالنے کے لیے زمین کے نیچے گہرائی تک چھید کر بٹھایا گیا ایک خاص قسم کا نل جو مشین کے ذریعے چلتا ہے (Tube Well کا ترجمہ)، نل کوپ. زرعی کمیشن صوبۂ متحدہ کی اس تجویز کا موید نہیں ہے کہ "نل کنویں" بنانے کے لیے مالی امداد دی جائے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۵۳). [نل + کنواں (رک)].

نَل (۲) (فت ن) امذ.
ا. (i) آٹھ سے بارہ فٹ اونچا ایک درخت جو گرہ دار، اندر سے کھوکھلا اور وزن میں ہلکا ہوتا ہے، ندی نالوں کے کنارے گیلی زمینوں میں اُگتا ہے، نرسل، نرکل، نے، قصب، سرکنڈا. نل میٹھا کڑوا کسیلا گرم سرد بھوک بڑھانے والا حرارت کا زیادہ کرنے والا..... پیشاب کی اصلاح اور صاف کرنے والا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۴۵). (ii) بانس یا کسی سوراخ دار لکڑی کا ٹکڑا، نلوا نیز پھکنی (پلیٹس). ۲. وہ بانس یا لمبی لکڑی جس کے ایک سرے پر لاسا لگا کر چڑی مار پرندوں کا شکار کرتے ہیں، کمپا (پلیٹس). ۳. نشدھ دیش کے چندر ونشی راجا ویرسین کے بیٹے کا نام جو نہایت خوبصورت اور بڑی خوبیوں کا مالک تھا، یہ وِدربھ دیش کے حکمران راجا بھیم کی بیٹی دمینتی (دمن) کا عاشق تھا جن کی محبت کا قصہ نل دمن کے نام سے ادبیات میں مشہور ہے؛ مراد : مثالی عاشق مثل مجنوں یا فرہاد کے.

ہوا نل جو بے اختیار دمن
اوسے کب خوش آوے ہے چندر بدن
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۶۷).

میں ہوں تیرے ہی در کا سودائی — فرق ہے مجھ میں قیس میں نل میں
(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۲۲۸).

چہرے سے غم فرقت نل صاف عیاں ہو
منہ دیکھے جو اپنا دمن آئینے کے اندر
(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۴۸).

یہ وحدت ہے محبت کے اثر سے — کہ شیریں کوہکن ہے نل دمن ہے
(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۱۳۱). ۴. رام کی سینا (فوج) کا ایک بندر جو وشوا کرما کا بیٹا مانا جاتا ہے اور جو نیل کا بھائی تھا ان دونوں بھائیوں نے راجہ رام چندر کے حکم سے لنکا کا پُل بنایا تھا (فرہنگ آصفیہ : شبد ساگر). ۵. ایک راکشس کا نام، ایک راجہ کا نام جس نے چوسر کا کھیل ایجاد کیا تھا (فرہنگ آصفیہ : نور اللغات : مہذب اللغات). ۶. کمل، کنول نیز ایک آکاسی مخلوق (جامع اللغات : شبد ساگر). [س : नल].

--- باز امذ.
بانس میں لاسا لگا کر پرندوں کا شکار کرنے والا شخص، چڑی مار، نلیا. نل بازوں کے پاس لاسا نہ کمپا نہ دھوکے کی ٹٹی ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۴۹). [نل + ف : باز، باختن = کھیلنا].

--- تَرَنْگ (---فت ت، ر، غنہ) امذ.
بانس کے بڑے ٹکڑوں کو ترتیب دے کر جل ترنگ کے انداز پر بنایا گیا ایک ساز. پیالوں اور پانی کی دشواری سے بچنے کے لیے نل ترنگ اور لکڑ ترنگ وغیرہ بھی ایجاد کیے گئے ہیں. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی، ہندوستانی موسیقی، ۱۵۳). [نل + ترنگ (رک)].

--- چَلانا ف م؛ محاورہ.
بانسوں کو حرکت میں رکھنا نیز ایک جادوئی عمل جو چوروں کو پکڑنے کے لیے کیا جاتا ہے (پلیٹس).

--- دار صف.
نل رکھنے والا؛ (کنایۃً) جس میں سرکنڈے اُگتے ہوں، سرکنڈوں سے بھرا ہوا.

الہانی نل دار تھی نہر جو — وہ موج مے ناب ہے مغبچو
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۲۶). [نل + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- دَمَن (---فت د، م) امذ؛ ~ نلدمن.
راجا نل اور دمینتی (ایک عاشق اور معشوقہ کا نام جن کے عشق کی داستان لیلیٰ مجنوں کی طرح بطور تلمیح مشہور ہے) نیز مثنوی نل دمن، نل دمن کا قصہ؛ مراد : مثالی عاشق و معشوق.

نل دمن لیلے و مجنوں لیے جو ہیں مثنویاں
ایک مدت رہی ہیں میرے تئیں نوک زباں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹). فیضی پر یہ تہمت رکھی ہے نلدمن میں نعت جس کا جی چاہے پڑھ لے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۸۲۸). سنسکرت کے جادو بیانوں نے نل دمن کی رام کہانی سنائی. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۳ : ۱(ق)). [نل + س : दमयन्ती]

... کٹ (...فت ک) اند.

(بنوٹ) ایک داؤ کا نام جو بانسوں سے کھیلا جاتا ہے. بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی..... دست بغل گلوگیر اولپٹ نل کٹ. (۱۸۷۳، عقل وشعور، ۴۴۸). [نل + رک : کٹ (۳)].

... کھونْچا (...وج، مغ) اند.

چھڑی جس میں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں (ماخوذ : نور اللغات ؛ فرہنگ تلفظ). [نل + کھونْچا (رک)].

نَل (۳) (فت ن) اند.

۱. رک : نلو، ایک فرلانگ، ایک میل کا آٹھواں حصہ (پلیٹس). ۲. فاصلہ ناپنے کا ایک پیمانہ، ایک ماپ جو سولہ ہاتھ کا ہوتا ہے. بلند شہر آگرہ وغیرہ میں ۳۲٫۵۵ انچ کا الہی گز ہوتا ہے.....اور بعض مقام پر ۱۶ ہاتھ کا ایک نل ہوتا ہے. (۱۸۵۶، علم حساب، ۱۱۴). [س : کا مخفف].

نِل (کس ن) اند.

صفر؛ (مجازاً) نہیں، بالکل نہیں، ہیچ، کچھ نہیں، خالی. ملک کی حالت پر خود تعلیم یافتہ لوگوں کے مائینڈز (دلوں) پر اس تعلیم کا کیا اثر مفید مترتب ہوا ایک کا جواب ہے نل (نہیں). (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۲۸). ڈبلیو۔ پی۔ آئی۔ ڈی۔ سی کی ٹیم نے مخالف ٹیم کو چار گول نل سے شکست دی. (۱۹۶۹، کارگر، کراچی، (جلد، ۷، شمارہ ۹)، مارچ، ۳۵). [انگ : Nil].

نَلا (۱) (فت ن) اند.

۱. لمبا نل یا نلکی (پلیٹس). ۲. گردے سے مثانے تک جانے والی پیشاب کی دو نالیوں میں سے کوئی ایک، کوکھ کے پاس کی انتڑی، پیشاب کی نالی، مُوت کی نازی ؛ پیڑو کی دونوں جانب خصیۃ الرحم کو رحم سے ملانے والی نالی (ماخوذ : پلیٹس ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. ناف کی مانند ایک پٹھے کا نام جس میں خلل ہونے سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے، پیٹ کا ایک پٹھا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۴. (i) پانو کی ایک ہڈی، پنڈلی کی ہڈی ؛ بڑی کھوکھلی ہڈی، بازو کی ہڈی جسے عام طور سے نلی کہتے ہیں.

جب دو تن سنگ لگ پیو چلے
میں سانسوں گھٹ سالگائے نلے

(۱۶۷۳، شاہی، ک، ۱۶۴). (ii) ہاتھ یا پیر کی نلی کی وضع کی لمبی ہڈی (شبد ساگر). (iii) کھوکھلا بانس، جوف دار بانس کا ٹکڑا جس میں ٹوٹی ہوئی ہڈی جوڑنے کے لیے رکھ کر باندھی جائے. عضو کو رکھنے کے لیے ایک کافی بڑا نلا رکھنا چاہیے. (۱۹۴۱، جبیریات، ۴۱). ۵. ایک قسم کی آتش بازی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नलक].

... اَڑَنگ بَڑَنگ ہو جانا محاورہ.

نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا (جامع اللغات).

... اُم جانا محاورہ.

نلے کا اپنی جگہ سے سرک جانا، ناف کا جاتا رہنا، ناف ٹلنا، پیٹ کے پٹھوں کا اکڑ جانا.

کل کل میری بکل ہے نلے اُم گئے سارے
مرتی ہوں پڑی پیڑو کے میں درد کے مارے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۷۳).

... ٹَل جانا/ٹَلْنا محاورہ.

رک : نلا اُم جانا، ناف کا جاتا رہنا.

بلے نازک بدنی یار کی ایک ٹھوکے میں نلا ٹل گیا

(۱۷۹۸، دیوان میر سوز، ۸۶).

بندی سے جب رہے مری کل کل بگڑ گئی
کل ناف ٹل گئی تھی نلا آج ٹل گیا

(۱۸۷۹، جان صاحب (مہذب اللغات)).

نَلا (۲) (فت ن) اند (قدیم).

پڑاؤ. ہرن ہر نیر نلا نا جانی. (۱۹۸۲، پراچین اردو، ۳۰). [مقامی].

نَلا (۳) (فت ن) امر.

نلانا (رک) کا امر (جامع اللغات). [نرا (رک) کا متبادل].

نِلانا (فت نیز کس ن) ف م.

کھیت میں گھاس پھوس صاف کرنا، نرانا (عموماً فصل بونے کے بعد). اب حال یہ ہے کہ زمین جوتے کاشتکار..... سینچے کاشتکار، نلائے کاشتکار، دن رات کھیت کا پہرہ دے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲ : ۳۱۴). کسانیاں کھیت نلاتی اور اڑاہا اکھاڑ اکھاڑ کر پھینکتی جاتی ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، اکتوبر، ۱۸). [رک : نلا (۳) + ٹا، لاحقۂ تعدیہ].

نِلاہَٹ (کس ن، فت ہ) امث.

نیلا پن، نیلی رنگت، نیلا ہونے کی حالت، نیلاہٹ.

نلاہٹ وہ چھٹنی کی اس سے نمود کہ جوں سُرخ چہرے پہ خال کبود

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۱۲۲). سوسن کبود ہے باغباں کی نیلی سے چہرے پر نلاہٹ موجود ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۳۵). اس کے خال، کہ سیاہ ہوتے ہیں، نیلہ رنگ تھے اور اسکی سفیدی بدن بھی کچھ نلاہٹ رکھتی تھی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۵۹). سرخی، نلاہٹ سے مختلف ہے. (۱۹۲۷، نفسیات عضوی، ۶۷). [نلا (نیلا (رک) کا مخفف) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

نِلائی (فت نیز کس ن) امث.

۱. کھیت نلانے کا کام، صفائی، کھیت کو خودرو نباتات سے صاف کرنا، کھیت کو نرم کرکے قابل کاشت بنانا. آدمیوں کو جمع کرکے خود بھی نلائی یا نکاسی کرتا ہے. (۱۸۹۱، کسان کی پہلی کتاب، ۲ : ۴۲). عورتیں ہل چلاتی تھیں، نلائی کرتی تھیں، دھان کے کھیتوں میں پانی دیتی تھیں. (۱۹۴۴، شکست، ۲۴۱). نلائی کرنے سے پہلے زمین سخت ہوتی ہے اور اس لیے اس کے مسام بڑے باریک ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، طبیعیات (گیارہویں جماعت کے لیے)، ۳۷۶).

نہ صحیح وقت پر تخم ریزی اور آب پاشی ہی ہوئی نہ کھاد پڑی ، نہ نلائی گوڑائی وکھدائی دیکھ بھال ہوسکی . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۸۲) .۲. کھیت نلانے کی اُجرت (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [نلانا (رک) سے حاصل مصدر] .

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. نلانے کا کام کرنا ، کھیتوں کی صفائی کرنا ، جھاڑیوں وغیرہ کو تراشنا یا چھانٹنا . ہرے ہرے کھیتوں میں نلائی کریں گے . (۱۹۶۰ ، ظلمت نیم روز ، ۲۳۲) . میں تیرے لئے نلائی کروں گا ، تجھے پودا لگادوں گا . (۱۹۸۷ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۲ : ۹۳۲) .۲. تزکیہ نفس کرنا ، پاک باطن ہونا .

کرے شعور سے پھر تو بوائی اوس کے بعد کرے تو نلائی

(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۴۶ (ق)) . تزکیہ کے عمل یعنی نلائی کرنے ..... کو وہ غلامی کا عمل سمجھتا ہے . (۱۹۸۴ ، فنون ، لاہور ، اکتوبر ، ۳۱۱) .

نَلایَک (فت ن ، ی) صف .

رک : نالائق (پلیٹس) . [نالائق (رک) کا بگاڑ] .

نَلْٹا (فت ن ، سک ل) امذ .

رک : نٹڑا جو فصیح ہے (علمی اردو لغت) . [نٹڑا (رک) کا بگاڑ] .

نِلَج (کس ن ، فت ل) صف .

بے حیا ، بے شرم ، بے غیرت ؛ گستاخ ، بدتمیز ، ڈھیٹ . وے بولے کہ اے نلج پاپی ، بے رحم بے تقصیر تو نے اس کی ناک کیوں کاٹی . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۲۲) .

کلنکن کماری ، کنک کامنی نلج نردئی ناقہ جیزبون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۸) . [پ : निलज्जो ‹ س : निर्लज्ज+क] .

نِلَجّا (کس ن ، فت ل ، شد ج) صف مذ .

نرلجّا ، بے شرم ، بے حیا ، بے غیرت نیز گستاخ ؛ ڈھیٹ . برے وے ہیں جو اپنی برائی سن کے نلجے ہو ، جیتے ہیں . (۱۸۰۱ ، مادھونل ، ۷۰) .

نلجے ، مطلبی ، بشنی ، ولاسی ، رسیا ، چھیل بدن پرست ، ہوس باختہ ، ذمیم شیم

(۱۹۶۶ ، مخمنا ، ۱۱۳) . نلجا : نرلجا = بے شرم . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۸) . [رک : نلج + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

نِلَجّتا (کس ن ، فت ل ، شد ج بفت) امث .

بے شرمی ، بے حیائی ؛ ڈھٹائی ، دیدہ دلیری (پلیٹس) . [نلج (رک) + تا ، لاحقۂ کیفیت] .

نِلَجّی (کس ن ، فت ل ، شد ج) صف مث .

۱. بے شرم ، بے حیا (عورت) (علمی اردو لغت) .۲. نلج (رک) سے منسوب ، بے شرمی کی ، بے عزتی کی ، لاج کے بغیر . نہ ری ، ایسی نلجی باتیں ہم سے نہ کر . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی کی کہانی ، ۵۵) . [نلجا (رک) کا مؤنث] .

نَلَد (فت ن ، ل) امذ .

ایک سدا بہار خوشبودار بوٹی ، بالچھڑ ، سنبل الطیب (Indian Spikenard) ؛ پشپ رس ، عرق گل ؛ شہد ؛ خس نیز لامجک نامی ایک گھاس (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [س : नल + द] .

نَلْڈا (فت ن ، سک ل) امذ .

رک : نلوا جو زیادہ مستعمل ہے ، حلق (ڈنکن فاربس) . [نلوا (رک) کا بگاڑ] .

نَلْڈی (فت ن ، سک ل) امث .

رک : نلوی جو زیادہ مستعمل ہے . باز ..... گوشت کے چورے چورے کرتا تھا اور اس کے نلڈی میں ..... ڈالتا تھا . (۱۷۶۵ ، وکھنی انوار سہیلی ، ۵۱) . [نلڈا (رک) کا مؤنث] .

نَلْڑا (فت ن ، سک ل) امذ .

نرا ، حلقوم (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [نرا (رک) کا بگاڑ] .

نَلْڑی (فت ن ، سک ل) امث .

نلڑا (رک) کی تانیث ، نری (پلیٹس) . [نلڑا (رک) کا مؤنث] .

نِلِکا (فت ن ، کس ل) امث .

ایک قسم کا خوشبودار جوہر یا مادّہ ؛ عطر ، خوشبو (پلیٹس) . [س : नलिका] .

نَلْکا (فت ن ، سک ل) امذ ؛ ~ نلکہ .

۱. پانی وغیرہ کا چھوٹا نل ؛ (مجازاً) ٹونٹی . کافی کا نلکا الگ ہے ٹھنڈے مشروبات کے نل الگ ہیں . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۲۹۱) .۲. لوہے کا بنا ہوا چوڑے منھ کا قدرے اونچا نل جس میں زمین سے پانی کھینچنے کے لیے ایک دستی پمپ لگا ہوتا ہے ، یہ عموماً کھلی جگہ یا عام شاہراہوں پر عوام کی سہولت اور پانی کی قلت دور کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں . قرطبہ میں پہاڑ سے پانی لایا گیا اور سلسلے کے نلکوں کے ذریعے سے تمام شہر میں پہنچایا گیا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۳) . پاس ہی ایک ، بڑا چوڑا نلکا گڑا ہوا تھا . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۴۷) .

۳. بڑی نلکی ، نلی (کسی دھات یا شیشے وغیرہ کی) . ایک سونے کے نلکے میں ..... رکھ کر خانۂ کعبہ کے دروازے پر لٹکایا گیا . (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۹۶) .۴. نلوا ، پنڈلی ، خول ، چونگا وغیرہ . پرانی وضع کی بندوق ، بارود کے نلکے کے ساتھ پیٹھ پر لادے وہ ایک عجیب وغریب شخصیت کا مالک تھا . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۵) . [نلوا (رک) کا بگاڑ] .

--- چَلانا محاورہ .

پانی کھینچنے کے لیے ہتھی والے نلکے کا پمپ اوپر نیچے کرنا . خود ہی نلکہ چلاتی ..... خود ہی پھدک کر نالی کے نیچے بیٹھ جاتی . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۶۵) .

نَل کول (فت ن ، وج) امذ .

(بیل بانی) وہ قوی جثّہ بیل جو افزائش کے لیے گائیوں کے گلّے میں چھوڑ دیا جائے یا افزائش نسل کے لیے بحفاظت آزاد پرورش کیا جائے ، سانڈ ، بجار (اپ و ، ۵ : ۵۱) . [مقامی] .

نَلْکَہ (فت ن ، سک ل ، فت ک) امذ .

رک : نلکا جو درست املا ہے . بلدیہ کو ..... اور بھی کئی مہمات سر کرنی ہیں جن میں مچھر مار مہم ..... نلکہ چلاؤ مہم وغیرہ شامل ہیں . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۲۳) . [نلکا (رک) کا بگاڑ] .

نَلْکی (فت ن ، سک ل) امث .

دھات ، شیشے یا ربر وغیرہ کی بنی ہوئی نالی نما ، سخت یا لچک دار پتلی چیز جو گیس یا کوئی

سیال شے بھرنے یا گزارنے کے لیے استعمال ہوتی ہے (اکثر کوئی ٹھوس شے محفوظ رکھنے کے لیے بھی مستعمل)، چھوٹی نلی. باہر کے جراثیم نیڑھی نلکی سے اندر داخل نہیں ہو سکتے. (۱۹۱۳، الناظر، فروری، ۴۴، ۸: ۹). یہ نلکی دھات کی بنی ہوئی تین ٹانگوں پر قائم تھی. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے، ۵۳). اپنے کسی دوست یا بہن بھائی سے کہیں کہ..... دوسری نلکی چار انچ کے فاصلے پر پہلی نلکی کے سامنے یا پیچھے کھڑی کر دے. (۱۹۹۱، انسانی جسم کیوں اور کیسے، ۳۴). [نلکا (رک) کی تصغیر و تانیث].

... نُما (ـــ ضم ن) صف.
نلکی کی طرح کا، نلکی جیسا، نلکی کی ساخت کا. حاجی صاحب نے کسی انگریز کی پارٹی کے لیے ملائی کی برف بنوائی تھی جو کسی دھات کے لیے اور گول سے نلکی نما برتن میں رکھی جاتی تھی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۱۷). [نلکی + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

نَلَکھ سَنی (فت ن، ل، س) اند.
(لفظاً) نظر نہ آنے والا خدا؛ (مجازاً) گورو (بنگال کے ایک فرقے بول کی ایک اصطلاح). معلوم ہوتا ہے کہ بول اصطلاح نلکھ سنی کو..... غلطی سے سکھ مت کی اصطلاح نانک شاہی سے خلط ملط کر دیا گیا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۶۹۲). [مقامی]

نَلِن (فت ن، کس ل) اند.
کنول (لاط: Nelumbium Specio Sum) یا نیلوفر (لاط: Nymphoea nelumbo) (ماخوذ: پلیٹس). ۲. نیل؛ نیم؛ کروندا؛ پانی؛ سارس (ماخوذ: ہندی اردو لغت؛ شبد ساگر). [س: नलिन].

نَلِنی (فت ن، کس ل) امث.
۱. ایک ہندی بحر کا نام جس کے ہر ایک چرن (مصرع) میں پانچ سگن (فعلن) ہوتے ہیں؛ بحر مرادلی یا من ہرن چھند. تلنی چھند..... سگن (فعلن) پانچ بار لا کر پندرہ اکشر یا ہیں ماترائیں پوری کی جاتی ہیں. (۱۹۸۴، اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۱۳۳). ۲.(i) کنول (لاط: Nelumbium Specio Sum)؛ کنول کے پھولوں کا جھنڈ؛ تالاب جس میں کنول کھلتے ہوں یا کھل سکتے ہوں؛ کنول کے پھولوں سے بھری ہوئی جگہ (پلیٹس؛ شبد ساگر). (ii) بہشتی یا آسمانی گروہوں کی ایک شاخ؛ نتھنے کا ایک متصوفانہ نام (ناک کا بایاں) نتھنا؛ ناریل کی شراب (پلیٹس؛ شبد ساگر). (iii) راجہ اندر کا پایۂ تخت؛ دیوگنگا، گنگا کی ایک دھارا (ماخوذ: پلیٹس؛ شبد ساگر). [س: नलिनी]

نَلُو (فت ن، سک ل) اند.
قدیم زمانے میں زمین ناپنے کا ایک پیمانہ جو چار سو (۴۰۰) ہاتھ (کہنی سے انگلیوں تک) کے برابر ہوتا تھا، ایک فرلانگ (پلیٹس؛ شبد ساگر). [س: नल्व].

نَلُوا (فت ن، سک نیز ضم ل) اند؛ ــ نلوہ.
۱. چھوٹا سا نل یا چونگا (پلیٹس؛ شبد ساگر). ۲. بانس کا ٹکڑا (جس میں خط وغیرہ بھیجا کرتے تھے)، بانس کی دو گانٹھوں کے بیچ کا ٹکڑا؛ کاغذات رکھنے کا ٹین وغیرہ کا گول خول (پلیٹس). ۳. بانس کا مجوف ٹکڑا (قیف نما) جس سے مویشی کو گھی یا دوا وغیرہ پلاتے ہیں؛ وہ آلہ جس سے دوا چوپائے کے منھ میں ڈالتے ہیں.

آیا اک نائی زنانہ سا نظر ہاتھ میں نلوا لیے بے پاؤ سر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۱). ۴. ڈنٹھل، ڈنڈی؛ ٹھنٹھ یا کھونٹی جو فصل کے کٹنے کے بعد باقی رہ جائے؛ سرکنڈے یا نرسل کی خول والی پور نیز پتلی نلکی نما چیز (عموماً مشروبات پینے کے لیے) (پلیٹس؛ شبد ساگر). ۵. چوپایوں کی ایک بیماری جس میں سوجن ہوجاتی ہے (شبد ساگر). [رک: نل (۲) + وا، لاحقۂ تصغیر].

... کھونْچْنی (ـــ و مج، غنہ، سک چ) امث.
۱. رک: نل کھونچنا، وہ بڑی چھڑی جس میں سریش لگا کر چڑیاں پکڑتے ہیں. وہی نلوا کھونچنی جس سے وہ وقت بے وقت کولہو کی موری کھولا کرتا تھا. (۱۹۷۵، امربیل، ۸۷). ۲. کولھو کی موری کھولنے اور صاف کرنے کی آہنی سلاخ یا چوبی دستہ (اپ و، ۳: ۱۰۲). [نلوا + کھونچنی (رک)].

نَلْوانا (فت ن، سک ل) ف م
نلائی کرانا، کھیت کی صفائی کرانا (فرہنگ صفیہ). [نلانا (رک) کا متعدی المتعدی].

نَلْوائی (فت ن، سک ل) امث.
نلوانے کی اُجرت، گھاس پھونس کھیت سے دور کرنے کی اُجرت (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). [نلوانا (رک) کا حاصل مصدر].

نِلوہ (کس ن، و مج) (الف) صف.
۱. بغیر کسی خطا یا خرابی کے، بغیر کسی (اخلاقی یا جسمانی) نقص یا عیب کے؛ بے نقص، بے عیب، بے داغ؛ کھرا، اچھی ساکھ والا نیز اصلی، خالص؛ کرا، خالص (نفع) بعد منہائی (اخراجات وغیرہ) (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. صاف، بغیر صدمے یا نقصان کے؛ (مجازاً) محفوظ، بے گزند، بے زخم. ایک چوٹ طمنچے کی نذر کی اور کام ان کا پورا کر کے نلوہ راہ اپنے گھر کی لی. (۱۸۰۱، گلشن ہند (لطف)، ۱۵۹). پتھراؤ سے نلوہ بچکر خدائی فوج دار اور بدھو گدھے سوار نے شب کو ایک شجر سایہ دار کے گوشۂ عافیت میں بسیرا کیا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۳۷).

مل نہ بزم میں آ کر کسی کی آنکھ سے آنکھ
نلوہ تم کو بچا لے گئی تمہاری شرم

(۱۹۴۶، جلیل مانک پوری (مہذب اللغات)). ۳. بے مشقت، بے زحمت، بے خرخشہ، مفت، بغیر تکلیف و تکلف کے.

او ترک تیری آنکھوں پہ عیاری ختم ہے
دونوں نے کیا نلوہ ہزاروں اڑائے دل

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲: ۲۶۰).

مغرور تیغ حسن سے تھے آ گئی خزاں دم میں نلوہ چھن گئی تلوار آپ کی

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)). (ب) اند. کام جو بے اعانت و شرکت غیرے کیا جائے؛ وہ روپیہ جو دوسرے سے ملے اور اس میں سے کچھ بھی صرف نہ ہو (نور اللغات؛ مہذب اللغات). [س: निदोष]

... اُڑا/اُوڑا، لانا محاورہ.
مفت میں حاصل کرنا، بے مشقت و زحمت (روپیہ وغیرہ) حاصل کرنا. یار تم تو اس طرح نلوہ ہزار کا نوٹ اوڑا لائے کہ میں تو عش عش کر گیا. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۲۹).

... آلگ ہو جانا محاورہ.
صاف بچ جانا، بغیر کسی گزند کے نکل جانا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

--- بچا لے جانا محاورہ.
بغیر نقصان یا ضرر کے بچانا (جامع اللغات).

--- بچ جانا / بچ رہنا / بچنا محاورہ.
کورا بچ جانا، کسی خطرے سے صاف بچ نکلنا، بے گزند بچ جانا. دشمن کو زخمی کر دیتا ہے اور آپ نلوہ بچ رہتا ہے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون، ۱۳۶). سینکڑوں ہی معصوم، بے گناہ ان عدالتوں سے پھانسی پر چڑھائے گئے اور ہزارہا مجرم، قاتل، سفاک نلوہ بچ گئے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکہ، ۲۵۲). جس پر آفت یا مصیبت آنے والی ہو وہ نلوہ بچ جائے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۴۴).

--- جانا / چل دینا محاورہ.
نلوہ بچ جانا، صاف چلا جانا، بے لاگ جانا.

سینے میں نقدِ دل کا میں پاتا نہیں پتا
دزدِ حنا نلوہ گیا مال مار کے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۳۸).

وہ تجکو قتل کر کے جو یوں چل دیے نلوہ
پہلے سے ڈاک ہوگی مقرر لگی ہوئی

(؟، عارف (فرہنگ آصفیہ)).

--- چھوٹنا محاورہ.
بے گزند بچ جانا، بچ کر بحفاظت آجانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- چھڑا لانا محاورہ.
بغیر سزا کے آزاد کرانا، بے گزند بچا لانا. نواب صاحب نے اپنے پاس سے روپیہ خرچ کر کے بیرسٹر مقرر کئے اور ان کو نلوہ چھڑا لائے. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۳۱۳).

--- چھوڑنا محاورہ.
سزا کے بغیر جانے دینا، بے گزند چھوڑنا. کیا دونوں آپ کو نلوہ چھوڑ دیں گے. (۱۹۱۳، کرشمۂ تقدیر (ترجمہ)، ۱: ۴۴).

--- کورا آنا محاورہ.
بغیر گزند نکل آنا، کسی خطرے یا معاملے سے صاف بچ کر آجانا. خدا نے چاہا تو ایک چوٹ نہ کھاؤں اور نلوہ کورا آؤں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۷۹).

--- لے جانا محاورہ.
بلامشقت یا بلا زحمت کوئی چیز حاصل کرنا. تیس تیس ہزار منشی اور داروغہ کے پلے پڑے وکیل صاحب ایک بچا سا نلوہ لے گئے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۱۲۱). اس اکھاڑے میں اُترنا اور نلوہ نکل آنا اصل حکمت اور تدبر ہے اور یہ کوئی محسن الملک سے سیکھتا. (۱۹۴۷، مضامین عابد، ۱۴۰).

--- نکل جانا محاورہ.
کسی خطرے یا نرغے میں گھر کر بال بیکا ہوئے بغیر نکل آنا، صاف بچ جانا؛ بغیر کسی نقصان یا گزند کے نکل جانا. یار ہم تو ..... دیکھ لینا نلوہ نکل جائیں گے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۸۷۸).

بھڑا کے غیر سے کیسا نکل گئے ہو نلوہ
یہ آگ کس کی لگائی ہے شر یہ کس کا ہے

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۲۰۹). ان کی یہ خواہش ہے کہ ہم زمین میں چھوٹے پھریں اور دل کھول کر گناہ کریں اور پھر نلوہ یہاں سے نکل جائیں. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالمؐ، ۲: ۳۳۲).

نَلَہ (فت ن، ل) امذ (شاذ).
ملکیت (خصوصاً) علاقہ یا قریہ جات. حسین زی نے اپنے نلہ میں سے آدھا حصہ موشی زی کو دے دیا. (۱۹۷۹، تاریخ پشتون (ترجمہ)، ۲۴۳). [مقامی].

نَلَئی (فت ن، ل) امث.
(کاشت کاری) گیہوں، جو وغیرہ کا ڈنٹھل یا ڈالی؛ کھونٹی، نرئی (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: नल + इका].

نَلی (۱) (فت ن) امث.
نل (پائپ) جس کے ذریعے سے پانی، گیس وغیرہ پہنچائی جائے؛ (مجازاً) ٹونٹی. شہر کے مکانوں میں نلوں اور نلیوں کے ذریعے سے پانی پہنچتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۸). ایک ہی نلی میں بیسیوں رنگوں کے تار چلے آرہے ہیں. (۱۹۶۱، توازن، ۱۰۳). ۲. رک: نلکی (Tube). اس نلی کے سرے میں ربر کا ایک کاگ لگا دو. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۰۰). اس تجربے کے لئے شیشے کی ایک نلی لی گئی، اس میں سے ہوا کو باہر نکال دیا گیا. (۱۹۶۸، نیا افق نئی منزلیں، ۲۷). اسپتال کی نرسیں بھی موجود تھیں، سرہانے میز پر دواؤں کی شیشیاں اور نلیاں بے ترتیب پڑی ہوئی تھیں. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جولائی تا جون، ۲۲۰). ۳. رک: نلا معنی ۲، پیشاب کی نالی نیز آنت، انتڑی؛ (مجازاً) قویٰ.

اچھل لو کود لو ہے جب تلک یہ زور نلیوں میں
غنیمت ہے وہی دم اب جو گذرے رنگ رلیوں میں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۷۱). بچے پیدا کرنے کے دور میں ہر اٹھائیسویں دن ایک بیضہ مکمل بنتا ہے جو فلوپی نلیوں سے گذر کر رحم میں داخل ہو جاتا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۱۶۹). ۴. (i) پنڈلی کی ہڈی، ٹانگ کی ہڈی؛ نلی دار ہڈی یا گودے والی ہڈی.

میں کیا کہوں وہ گانا اس کل کے دوڑنے سے
جو حال ہو گیا ہے اس پاؤں کی نلی کا

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۵). (ii) گھٹنے سے نیچے کا حصّہ، گھٹنے سے ٹخنے تک کی ہڈی، پنڈلی نیز کہنی سے کلائی تک کی ہڈی. واہ ..... اُفّی ہوگا جو گھوڑے کی نلیوں پر ایسا کاٹے گا کہ اُس کا سوار پچھاڑی گر پڑے گا. (۱۸۴۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۰۲). جس مویشی کے ہاتھ یا پیر کی نلی ٹوٹ جائے اس کے علاج میں بہت جلدی کرنا چاہیے. (۱۹۲۵، محب المواشی، ۲۶). ۵. چھوٹی نالی، بندوق کی نال، بندوق کے لیے نال یا نالی بولتے ہیں؛ جیسے: دو نالی بندوق (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۶. جلاہے کی نال، بانا بھرنے کی میان تھی نے (نوراللغات). [رک: نل (۱) کی تصغیر].

--- دار صف.
نلی والا، نالی دار؛ (نباتیات) نلی یا نلکی کی شکل کا، نلکی نما، ٹیوب جیسا. نلی دار، اگر Corolla ٹیوب نما ہو جائے اور Base سے لے کر Open تک یکساں طور پر پھیلے ہوتے ہیں. (۱۹۸۱، آسان نباتیات، ۹۰). [نلی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

... دارسُتُون (۔۔۔ضم س، و مع) امذ.
(نباتیات) زیادہ ارتقا یافتہ پودوں میں ایک مسام دار سی نالی جو تنے کے جذبی خلیاتی ریشوں کو محیط ہوتی ہے اور اس میں سے غذا ان میں رستی رہتی ہے، سائفنی عروقیہ (Siphonostesle). نلی دار ستون اس قسم کے ستون میں نشہ کے مرکزی ٹھوس ستون کے وسطی حصہ میں کبھی بافتی خلیے نمودار ہوتے ہیں. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات (سید معین الدین)، ۲: ۵۹۳). [نلی دار + ستون (رک)].

... نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
نلی کی طرح کا، نلی یا نلکی کی شکل کا: جس کی ساخت آنتوں جیسی ہو. ان کے نلی نما جسم میں غیر محدود نمو کی قابلیت ہوتی ہے. (۱۹۶۸، اجی، ۱۰۳). [نلی + ف: نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

نَلی (۲) (فت ن) امث.
۱. نرکل جو بیچ سے خالی ہو، نے، قصب؛ کھوکھلا اور پتلا بانس (پلیٹس: فرہنگ آصفیہ).
۲. وہ نرکل (کھوکھلے بانس) کا ٹکڑا جس میں بارود بھر کے چھڑاتے ہیں (نوراللغات).
[رک: نل (۲) + ی، لاحقۂ تصغیر].

نَلے (فت ن) امذ: ج.
نلا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل. کوئی شخص کثرت سے پانی پیتا ہے تو دو یا تین عارضے ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ نلے بڑھ جاتے ہیں. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۵۷).

... ٹَل جانا محاورہ.
کل سے بکل ہو جانا، بے کلی ہو جانا؛ ناف ٹل جانا، عصبہائے زیریں کا اکڑ جانا.

نازکی سے خوف ہے ان کو نہ ٹل جائیں نلے
اس لیے وہ تربتِ عاشق کو ٹھکراتے نہیں

(۱۹۲۶، دیوان خندہ، ۱۲).

... دھاڑنا محاورہ.
گرم پانی سے اعصاب کا علاج کرنا (عورتوں کے اعصاب کا مخصوص علاج).

ہوک پیڑو کی گئی آج دوگانا جنیاں
گندے پانی سے نلے دائی نے جب دھارے ہیں

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۶۷).

نَلِیا (فت ن، کس ج ل) امذ.
ایک ذات (قوم) جس کا پیشہ کپا لگا کر پرندے پکڑنا ہے نیز اس ذات کا فرد؛ چڑی مار، بھیلیا (پلیٹس: فرہنگ آصفیہ). [پ: नलित्री].

نَلْیا (فت ن، کس ج نیز سک ل) امث.
۱. چھوٹی نالی (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات). ۲. (معماری) گلی کی نسبت ایک چھوٹا تنگ راستہ، اس راستے کو بھی کہتے ہیں جو ایک مکان سے دوسرے مکان یا ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں جانے کے لیے بیچ میں چھوڑ دیا جائے، گلیارا (اپ و، ۱: ۱۳۹).
[نل (رک) کی تصغیر].

نَم (فت ن) (الف) امذ.
۱. تھوڑی سی رطوبت، تری، سیلن، گیلاپن، نمی؛ (کنایۃً) آنسو.

شہ کے جے ہے دوستاں شاد بھی شاداں رہو
جب لگ ہے بھیں پر نہال جب لگ ہے بادل میں نم

(۱۵۲۸، مشتاق، قدیم اردو کی ایک نایاب بیاض (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۵۰ء، ۳۹)).

گلاں پر سوں چو چو کے شبنم کی نم
چمن واں کے سب ہو رہے تھے جم

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۱۰۲).

رویا ہوں یاں تلک کہ اب آنکھوں میں نم نہیں
بے آب ہو گئے گہر آب دار حیف

(۱۷۵۵، یقین، د، ۲۵).

مقابل اب ہوا چاہے ہے اوس کی چشم شہلا کے
نہیں رکھتی ہے آنکھوں میں مگر کچھ اپنی نم نرگس

(۱۷۹۸، دیوان چندا (ق)، ۳۹).

نہیں آتے جو اب پلکوں پہ آنسو
نہیں ہے نام کو آنکھوں میں نم کیا

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۴۷).

نالے کرتا ہوں نہیں ہے نام کو آنکھوں میں نم
ہے عجب، بجلی چمکتی ہے مگر بادل نہیں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۳۷).

کوئی بھی رونق محفل کو دیکھ سکتا ہے
تمہیں بتاؤ جب آنکھوں میں اس قدر نم ہو

(۱۹۴۷، دونیم، ۷۳). ۲. (مراداً) شبنم، اوس.

چھنداں سیتی سنگار کر آئی دھن
ہے مکھ اپر خوے کہ جوں پھل پہ نم

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۴۰).

ہے پو پھٹتی ہوئی شفق کے شعلے
پنکھڑیوں پہ گلوں کی نم کے قطرے

(۱۹۴۷، روپ، ۱۳۲).

نم نہیں، پتا نہیں، ڈالی نہیں، سایا نہیں:
چاند کا حلیہ ہمیں تو کچھ پسند آیا نہیں!

(۱۹۶۸، مافی الضمیر، ۱۱۷). (ب) صف. رطوبت سے بھرا ہوا، تر، گیلا، مرطوب، سیلا ہوا.

ہوئے تھے تمام کپڑے پانی تھے نم
زیادہ تھی نکہت واں اقبال کم

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۶۳۶).

لپٹ کر شرم سوں موں تو گی انجھو انچ سوں روتا
ہوی پشواز بھیگ کر جم بچھانا سارا نم ہوے گا

(۱۶۹۷، ہاشمی (بیجاپوری)، د، ۱۳).

سمجھے تھے میر ہم کہ یہ ناسور کم ہوا
پھر ان دنوں میں دیدۂ خوں بار نم ہوا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰). زمین چونکہ نم تھی اس لیے جس بستر پر آپ نے وفات پائی تھی، وہ قبر میں بچھا دیا گیا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۱۸۴). باغ کی نم اور ٹھنڈی فضا میں گھنے درختوں اور شاداب کیاریوں میں سے گزرتا ہوا میں اس کے ساتھ ساتھ چلنے لگا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۷۰). [ف].

--- آلُود (--- و مع) صف.

۱. نمی والا؛ پانی سے تر ہوا، گیلا. نم آلود ہوائیں اسے تھپکی دینے لگیں. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۰۰). ایک سایہ اس کے قریب حرکت کررہا ہے، اس احساس کے باوجود اس کے نم آلود ہونٹ لرزتے رہے. (۱۹۸۳، ساتواں چراغ، ۴۷). ۲. (کنایۃً) جس میں آنسو بھرے ہوں، آنسوؤں سے تر، آنسو بھرا، نمناک. شیریں نے اس قدر شدید تاثرات اس میں بھر دیے تھے کہ میری آنکھیں نم آلود ہوگئیں. (۱۹۲۴، مذاکرات نیاز فتح پوری، ۴۹). سرجن کی آنکھیں نم آلود تھیں "امی اس میں کیا شک ہوسکتا ہے کہ اگر میں خواجہ کا پاؤں کاٹ دیتا تو میں سرجن نہیں قصاب قرار پاتا جس کا دل ..... درد مندی سے عاری ہوتا ہے". (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۷). [نم + ف: آلود، آلودن = لتھڑنا].

--- خِرام (--- کس خ) صف.

(کنایۃً) دھیمی چال رکھنے والا، آہستہ آہستہ چلنے والا، ست رو.

کیوں کر بنیں گے خاک کے ذرّے ستارہ فام
اُٹھ، اور شعلہ گام ہو اے طفل نم خرام

(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۹۵). [نم + خرام (رک)].

--- خوابی (--- و معد) امث (شاذ).

(طب) احتلام، نیند میں انزال ہونے کا مرض. تنویمی علاج کے ذریعے صدہا مریضوں کا علاج معالجہ کیا گیا ہے، ان امراض میں ..... بے خوابی، بدخوابی، نم خوابی (احتلام) جریان ..... شامل ہیں. (۱۹۷۳، ہپناٹزم، ۱۲۶). [نم + خواب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خُورْدگی (--- ضم خ، و معد، سک ر، فت د) امث: ~ نمخوردگی.

نم خوردہ ہونا، گیلا ہونے کی حالت، تری کا اثر یا کیفیت جو چیزوں کو خراب کردیتی ہے؛ (نباتیات) زیادہ نمی کے باعث پیدا ہونے والے متعدد فطرات کی بنا پر قلموں اور چھوٹے پودوں کی مسخ شدہ حالت جو ان کے گلنے اور مرجھانے سے ظاہر ہوتی ہے (Damping off). زمین میں ..... نوزائیدہ پودوں کی نم خوردگی واقع ہوتی ہیں. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۴۳). [نم خوردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خُورْدَہ (--- ضم خ، و معد، سک ر، فت د) صف.

جس پر تری کا اثر ہوگیا ہو؛ جو نمی کے باعث ضائع یا خراب ہوگیا ہو؛ سیلا ہوا، تر، بھیگا ہوا.

میرے سینے پر وہ رکھ دینا کفن میں بعدِ مرگ
ہوگیا اک آن میں بس کاغذ نم خوردہ خط

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۲۲).

ممکن نہیں تخلیقِ خودی خانقہوں سے
اس شعلۂ نم خوردہ سے ٹوٹے گا شرر کیا

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۷۷). [نم + ف: خوردہ، خوردن = کھانا سے ماضی].

--- دار صف: ~ نمدار.

نمی رکھنے والا، بھیگا ہوا، تر؛ گیلا، (کپڑا وغیرہ) جس میں نمی ہو.

ہاتھ آلودہ ہے، نمدار ہے، دھندلی ہے نظر
ہاتھ سے آنکھوں کے آنسو تو نہیں پونچھے تھے

(۱۹۴۱، کلیات میراجی، ۹۹). نمدار کپڑے پر استری اچھی ہوتی ہے. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۴۹۶). تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ نمدار اور دلدلی مٹی میں آکسیجن کی مقدار بہت کم ہوتی ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۱). [نم + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار بھاپ امث.

(طبیعیات) بھاپ جو پانی کو معمول کے مطابق سو درجے سینٹی گریڈ پر اُبالنے سے پیدا ہوتی ہے. جب پانی کو معمول کے مطابق اُبالا جاتا ہے تو 100°c پر جو بھاپ بنتی ہے اسے نم دار بھاپ کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۳۰۳). [نم دار + بھاپ (رک)].

--- دِیدَہ (--- ی مع، فت د) صف: م ف: ~ نمدیدہ.

۱. سیلا ہوا، تر، بھیگا ہوا، جس پر تری کا اثر ہوگیا ہو.

جواہر سجا اپنے موقع سے کُل
ترشح میں ہو جیسے نم دیدہ گُل

(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۱۲۳).

آہ کر آہ کہ ہو دامن تر کا چارہ
رخت نم دیدہ کو ہر شخص ہوا دیتا ہے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۴۵).

ابر ہے گرچہ مثال نمد نمدیدہ
گر تری برق غضب جھاڑ دے اُس پر چقمق

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۲).

نم دیدہ ہو لکڑی تو پکڑتی نہیں آگ
مردہ ہو مغنّی تو نکلتا نہیں راگ

(۱۹۹۱، ذہن و ضمیر، ۱۵۰). ۲. جس کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہوں، نہایت گریہ کناں، نمناک آنکھوں سے.

عشق کی صورت یاد رہے گی
کچھ نم دیدہ کچھ غم ساماں

(۱۹۵۹، گل نغمہ (فراق گورکھ پوری)، ۱۴۲).

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ، قدم لغزیدہ لغزیدہ

(۱۹۷۷، ماحصل، ۵۷). [نم + ف: دیدہ، دیدن = دیکھنا].

--- دینا ف مر (شاذ).

پانی دینا، گیلا کرنا، بھگونا، تر کرنا.

داغ دیتے ہو جو دل پر تو ذرا ٹھنڈک سے
مہر کے واسطے کاغذ کو بھی نم دیتے ہیں

(۱۹۰۶، تیر و نشتر، ۵۰).

--- ڈَھلْنا محاورہ.

پانی گرنا، رطوبت کا بہنا.

نم اشک آنکھوں سے ڈھلنے لگا ہے
کہ فوارہ خوں کا اُچھلنے لگا ہے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۲۹).

--- رَسِیدَہ (---فت ر، ی مع، فت د) صف.
رک: نم خوردہ، سیلا ہوا (جامع اللغات). [نم + ف: رسیدہ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی].

--- روک رَدّا (---وج، فت ر، شد د) امذ.
(معماری) فرش کو پانی سے محفوظ رکھنے کے لیے بچھایا جانے والا رڈا یا اینٹ. سطح زمین کے بالکل اوپر نم روک ردا دیا جاتا ہے. (۱۹۴۷، رسالہ تعمیر عمارت، ۳۲). [نم + روک (روکنا (رک) کا امر + رڈا (رک))].

--- زَدگی (---فت ز، د) امث.
(نباتیات) رک: نم خوردگی (Dampness). نم زدگی: زیر زمین فنجائی سے یہ بیماری واقع ہوتی ہے. (۱۹۷۰، فنجائی اور مشابہ پودے، ۵۳). [رک: نم زدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَدَہ (---فت ز، د) صف.
آنسوؤں سے بھرا ہوا (اسٹین گاس). [نم + ف: زدہ، زدن = مارنا سے ماضی].

--- فِشاں (---کس ف) صف؛ م ف.
(مجازاً) آنسو بہانے والا، روتا ہوا، گریہ کناں.
یاد کر وہ دن جس دن، نم فشاں تھی چشم ناز
ہر نگاہ اک نالہ، ہر سکوت اک آواز
(۱۹۴۷، نبض دوراں، ۶۲). [نم + ف: فشاں، فشاندن = چھڑکنا].

--- کَرْنا ف مر.
گیلا کرنا، بھگونا، تر کرنا. پھر آپ نے اپنے لب میں کچھ مٹی نم کر کے اس کی آنکھوں پر لگا دی. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۲۸). اس لحہ آنسوؤں کے چند قطرے اس کی آنکھوں کی چلمن کو نم کرنے لگے. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۱۴۲).

--- کِیزَہ (---ی مع، فت ز) صف.
نم ناک، تر، گیلا، بھیگا ہوا، مرطوب (علمی اردو لغت). [نم + ف: کیزہ].

--- کھانا محاورہ.
گیلا ہو جانا، سیلن سے خراب ہو جانا (عموماً کاغذ کے لیے مستعمل).
برگ گل جھڑتے ہیں شبنم سے خزاں میں اس طرح
کاغذ ابری ہو جس طرح سے نم کھائے گیا
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۴۷).

--- گِیر (---ی مع) صف.
رطوبت جذب کرنے والا، نمی جذب کرنے والا، جاذب. متعدد زرد، دبیز، دانت جیسی ساختیں جو گرد دبنے بناتی ہیں، ابھر آتی ہیں یہ نم گیر ہوتی ہیں. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، ۲: ۲۷۳). بہت زیادہ تپش پر بھی پائدار رہتے ہیں، سوڈیم اور پوٹاشیم کے پراکسائیڈ نم گیر ہوتے ہیں. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۲۰۸). [نم + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

--- گِیرا/گِیرَہ (---ی مع/فت ر) امذ؛ --- نمگیرا/نمگیرہ.
(خیمہ سازی) شبنم سے بچاؤ کا کپڑے کا چھوٹا سا سائبان جو عموماً شامیانے کی وضع کا ہوتا ہے، شبنمی؛ (مجازاً) سائبان، شامیانہ.
کھڑا ایک نمگیرۂ زرنگار
کہ تھے جس کی جھالر پہ موتی نثار
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۶۱).
مہر پرور کا حکم یہ پہنچا کھنچو بالائے قصر نمگیرا
(۱۸۵۷، بحر الفت، ۵۲).
فولاد کی ضریح میں کس کا مزار ہے
نمگیرہ جس کا رحمت پروردگار ہے
(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۸: ۱۶۴). مکان میں اُجلے اُجلے فرش ..... پھول دار نم گیرے، ہنڈیاں، دیوار گیریاں ..... فانوس لگے ہوئے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۰۰). [نم گیر (رک) + ا/ہ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- ناک صف؛ --- نمناک.
ا. نمی سے بھرا ہوا، گیلا، بھیگا ہوا؛ (مجازاً) آنسوؤں سے تر.
گئے وہ اوس طرف اور یاں یہ نم ناک
کہے تھا زیر لب باچشم نمناک
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۸۹).
کس وقت خشک دیدۂ نم ناک ہو گیا
کب گرد غم سے دامن دل پاک ہو گیا
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۱۳۰).
قاصد اشک جو نمناک نظر آتے ہیں
یہ مقرر دل مردہ کی خبر لاتے ہیں
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۸).
قبر اس تہذیب کی یہ سرزمین پاک ہے
جس سے تاک گلشن یورپ کی رگ نم ناک ہے
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۵۶). وہ اس وقت میری دکان میں آیا جب کہ میری آنکھیں نمناک تھیں. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۶). البتہ میری نم ناک آنکھیں میرے جذبات کی ترجمان بن گئیں. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، جنوری، ۳۹). ۲. (کنایۃً) ابر آلود، مرطوب موسم یا بارشوں والا (ملک، علاقہ وغیرہ). جہاں بارش خوب ہوتی ہے یا نمناک مقاموں کی بہ نسبت خشک جگہوں کے اختلاف کم واقع ہوتا ہے. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۱۳۳). جرجان کا ملک نہایت نم ناک ہے البیرونی نے وہاں کا حال آثار الباقیہ میں ..... لکھا ہے. (۱۹۱۵، البیرونی، ۵۲). [نم + ف: ناک، لاحقۂ صفت].

--- ناکی امث.
نمناک ہونا، تر ہونا، گیلا ہونے کی حالت یا کیفیت. نمناکی اور خوبی زمین اور آب و ہوا بنگالہ کی، واسطے بڑھنے پتے اور رگ و ریشہ پودے نیل کے، بہت مفید ہے. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۸۵). [نم ناک + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہو جانا/ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
تر ہونا ، گیلا ہو جانا نیز آنسوؤں سے بھیگ جانا .

وہ گریہ آج جو تھا موج زن گریباں تک
سو آج دامنِ مژگاں بھی اس سے نم نہ ہوا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۷).

آہِ سوزاں نے سکھائے مرے آنسو ایسے
حیف صد حیف کہ دامانِ نظر نم نہ ہوا

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۴۲).

کبھی حیرت کبھی فرحت کبھی غم ہوتا ہے
دیدہ ہر دم کبھی روشن کبھی نم ہوتا ہے

(۱۹۵۱ ، نوائے پاک ، ۴۰). ہر سال ۱۶ اگست کو اردو کے پروانوں کی آنکھیں اردو کے اس عظیم محسن اور بے مثل خدمت گزار کی یاد میں نم ہو جاتی ہیں . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۸۳).

نَم (۲) (فت ن) م ف.
نہ ، نہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [پ : ननु س : नम].

نَم (۳) (فت ن) امذ.
آٹھ کے بعد کا ہندسہ ، نو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نَمّا (رک) کا مخفف].

نُم (فت نیز ضم ن) امث (قدیم).
ندی ، نہر.

نم اُس کی دے لطف کا سلسبیل کہیں اُس کے ہے شہد کا جبرئیل

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴). [مقامی].

نما (فت ن) امث.
۱. (i) بالیدگی ، بڑھنا ، بڑھواڑ ، نمو ، افزائش (عام طور سے نشو و نما کی ترکیب سے مستعمل). چیناں نمودار ہوتی رہتی ہیں اس کے بعد نما بند ہوجاتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۳۸). نشو و نما :- ناواقف لوگ اس ترکیب عطفی کے نَما کے نون کو مضموم یعنی نُما بولتے ہیں . (۱۹۷۲ ، حسن تلفظ ، ۱۱۳). (ii) زیادتی ، اضافہ . کنواں اور پانی اس کی کاشت میں نما اور اضافہ کا سبب بنتا ہے . (۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، اگست ، ۳۵). ۲. بڑھنا یا چڑھنا ، زیادہ ہونا (پانی ، نرخ ، منافع وغیرہ) (اسٹین گاس). ۳. فہرست ، اشاریہ (اسٹین گاس). ۴. (کنایۃً) جاری ہونے کا وقت یا موقع ، اجرا .

سب حاضریں کے مطلب شاہا شتاب برلا
آمیں کہو محبّاں اب فیض کا نما ہے

(۱۷۵۵ ، غلامی (اردو شہ پارے ، ۱۹۲۹ء ، ۳۰۰)). ۵. (تصوف) مراد عشرت پانا ہے کہ جس سے بڑھ کر کوئی عیش سالک کے لیے متصور نہیں (ماخوذ : مصباح التعرف). [ع : نماء (ن م و)].

نُما (ضم ن) صف.
۱. دکھانے والا ، ظاہر کرنے والا ، بتانے والا نیز خود کو ظاہر کرنے والا ؛ تراکیب میں بطور لاحقہ مستعمل ؛ جیسے : بدنما ، خوشنما ، سمت نما ، قبلہ نما وغیرہ .

دیا ہے رویتِ مطلق کا دیدہ جس کو حق اس کو
نبی اللہ نما دستا ، خدا بندہ نما دستا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۵). انگشت نما ، انگشت نمائی ، خوش نما ، خوش نمائی . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۲۵). ۲. شکل کا ، مشابہ ، طرح کا ، مثل ، جیسا . اس مشین میں انگشتری نما یا ڈونٹ شکل کی ویکیوئم ٹیوب استعمال کی جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۲۹).
[ف : نما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا].

نَمّا (کس نیز فت ن ، شدم) امذ.
نو دفعہ یا نو بار ضرب دینے پر ؛ جیسے : تین نے ستائیس (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[پ : नवक ، س : नवम].

نَمارِدَہ (فت ن ، سک ر ، فت د) امذ ؛ ج.
کئی بادشاہوں کا نام (حضرت ابراہیم علیہ السلام کے زمانے میں) ؛ (کنایۃً) ظالم بادشاہ . جب اصلاحات کا دامن ملک کی بدامنی و انتشارِ حال کے کانٹوں میں اُلجھ جاتا ہے تو پیغمبر ..... قوم و ملک کو نمارِدہ و فراعنہ کی غلامی سے آزادی دلاتا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۵۵). [ع : نمرود (رک) کی جمع].

نَمارِق (فت ن ، کس ر) امذ ؛ ج.
وہ گدّے جو سوار اور زین کے درمیان رکھتے ہیں ؛ تکیے (قدیم) بطور واحد مستعمل .

صفت کیا میں کروں تکیہ کا اے یار نمارق ہے بہشتی اوس پو ایثار

(۱۷۵۱ ، جہیز نامہ خاتون جنت (مجموعۂ رسائل متفرق) ، ۳). [نمرق (رک) کی جمع].

نَماز (فت ن) امث.
۱. اہلِ اسلام کی ایک فرض عبادت اور اہم رکن کا نام جو دن میں پانچ وقت مقررہ رکعات اور طریقے سے پابندیٔ وقت کے ساتھ ادا کی جاتی ہے ، صلوٰۃ .

قبلہ کا پنتھ نہ کوئی دکھاوے ساج منجکوں چوندھر نماز ییک قرار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۹).

موہن خدا کے واسطے مسجد میں تک جھانکو تکو
عاشق ترے پر ہوینگے سارے نمازی ست نماز

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۴). آپ کو سورۂ فاتحہ سکھائی اور طریقہ وضو اور نماز کا بتایا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۲). اسلام کے پانچ رکن ہیں کلمۂ توحید ، نماز ، روزہ ، حج ، زکوٰۃ . (۱۹۱۶ ، معلّم ، ۱۸).

تیرا امام بے حضور ، تیری نماز بے سرور ایسی نماز سے گزر ، ایسے امام سے گزر

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۴۶). قرآن پڑھ کر نماز کے کچھ خد و خال تو میرے ذہن میں آگئے ہیں لیکن اس کی پوری صورت سمجھ میں نہیں آتی . (۱۹۸۹ ، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۸۱). ۲. (مجازاً) اظہار بندگی و خدمت ، عاجزی ؛ بندگی ، پرستش ، عبادت ، پوجا نیز سجدہ . اے ریاکار کاتبو ..... تم بیواؤں کے گھروں کو نگلتے ہو اور بہانہ سے نماز کو طول دیتے ہو . (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس (ترجمہ) ، ۶۵).

ہے یہی میری نماز ہے یہی میرا وضو میری نواؤں میں ہے میرے جگر کا لہو

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۲۳). ۳. (تصوف) توجہ باطن الی اللہ اور اعراض از ماسوی اللہ (مصباح التعرف). ۴. فکر ؛ فرماں برداری . نماز ، دین اسلام کے پانچ بنیادی ستون میں ایک ، لغوی معنے فکر اور فرمانبرداری کے ہیں . (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۳۱۵). [ف].

--- اِجارَہ کس صف (--- کس ا ، فت ر) امث.
(اہلِ تشیع) وہ قضا نمازیں جو مرنے والے کے ورثا اس کے لیے اُجرت دے کے پڑھوائیں (مہذب اللغات). [نماز + اجارہ (رک)].

--- ادا کرنا ف مر؛ محاورہ.
نماز پڑھنا، عبادت، نماز کا فریضہ بجا لانا. بادشاہ..... دولت خانے کی طرف روانہ ہوا، محل میں پہنچ کر نماز ادا کی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۳).

پنجگانہ یہ نماز اب تو ادا کرتے ہو
ناز و انداز و ادا جور و جفا کرتے ہو

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۷۹). جس وقت کی نماز ادا کرنی ہو جا‌ءِ نماز پر قبلہ رُخ کھڑے ہوکر اُس کی نیت کرے. (۱۹۱۶، معلمہ، ۳۳). وہ باقاعدگی سے نماز ادا کرتا رہتا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۸۹).

--- ادا ہونا ف مر؛ محاورہ.
نماز ادا کرنا (رک) کا لازم؛ نماز کا پڑھا جانا، عبادت، نماز کے فریضے کی بجا آوری ہونا.

اک دن حضورِ قلب سے ہوتی نہیں ادا
زاہد تری نماز کو میرا سلام ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۰۱).

قاتل نے بعدِ قتل پڑھی عید کی نماز
میری قضا کے ساتھ یہ اچھی ادا ہوئی

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۹۸).

آزادیِ وطن کے لیے نذرِ جاں ہے شرط
ہوتی ہے یہ نماز ادا اس قضا کے بعد

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۸۵). ہر مسلمان کی نماز ہر مسلمان کے پیچھے ادا ہوسکتی ہے. (۱۹۸۳، سفر نامۂ ایران، ۴۵).

--- اِستِخارَہ کس اضا (--- کس ا، سک س، کس خ ت، فت ر) امث.
وہ دو رکعت نفل نماز جو استخارہ (کسی کام، سفر، تجارت، شادی بیاہ وغیرہ کے لیے غیبی اشارہ طلب کرنا) کے لیے ادا کی جاتی ہے. نماز استخارہ..... اس نماز نفل کا موقع وحل یہ ہے کہ آدمی کو کوئی غیر معمولی اور مہتمم بالشان ضرورت پیش آجاتی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۵۴). جب کوئی اہم کام شروع کرنا ہو تو اس سے پہلے نماز استخارہ پڑھنی چاہیے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۱۹۰). [نماز + استخارہ (رک)].

--- اِستِسقا کس اضا (--- کس ا، سک س، کس خ ت، سک س) امث.
وہ دو رکعت نفل نماز جو بارش کے واسطے پڑھی جاتی ہے (کبھی پہلے اور کبھی بعد میں خطبہ بھی پڑھتے ہیں، نماز کے بعد دونوں ہاتھ اونچے کر کے ہاتھوں کی ہتھیلیاں زمین کی جانب اور پشت آسمان کی طرف رکھ کر نہایت عجز و انکسار کے ساتھ دعا مانگی جاتی ہے). نماز استسقا: جس سال بارش بند ہوجاتی..... آپ دو رکعت بلند قراۃ سے ادا کرتے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۶۱). ایک مرتبہ بارش کی کمی ہوئی نماز استسقا کے باوجود..... بارانِ رحمت نازل نہیں ہوئی. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۲۳۲). لوگ پھر نماز استسقا کے لئے شہر سے باہر بڑے میدان کی طرف چل پڑے. (۱۹۸۷، سارے فسانے، ۲۰۱). [نماز + استسقا (رک)].

--- اِشراق کس اضا (--- کس ا، سک ش) امث.
وہ نفل نماز جو سورج نکلنے کے تقریباً آدھے گھنٹے بعد پڑھی جاتی ہے اور جس پر بہت ثواب ملنے کی بشارت ہے، یہ دو، چار یا آٹھ رکعتوں تک پڑھی جاسکتی ہے. بعد ادا کرنے نماز اشراق کے تدریس حدیث اور تفسیر کی شروع ہوتی. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۴). آج روز جمعہ تاریخ یکم ماہ صفر المظفر ہے وقت طلوع آفتاب ۱۲۹۹ھ بعد نماز اشراق کے لکھنا شروع کیا. (۱۸۸۲، تاریخ نثر اردو، ۱: ۱۸۰). جو نماز اشراق کی دو یا چار رکعتیں پڑھتا ہے اسے حج و عمرے کا ثواب ملتا ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱، ۱۵۳). ساغر صاحب نے حاضر جوابی سے کام لے کر کہا، "میں نماز اشراق پڑھنے جارہا ہوں". (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۶۲). [نماز + اشراق (رک)].

--- اَوّابین کس اضا (--- فت ا، شد و، ی مع) امث.
چھ رکعت پر مشتمل مغرب کے بعد پڑھی جانے والی ایک نفلی نماز. نماز اوابین، یہ نوافل بعد از مغرب پڑھے جاتے ہیں. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۳۳). [نماز + ع: اواب (او ب) + ین، لاحقۂ جمع].

--- آنا محاورہ.
نماز پڑھنے کا طریقہ معلوم ہونا، نماز پڑھنے کا سلیقہ ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- آیات کس اضا؛ امث.
سورج گہن، چاند گہن، سیاہ یا سرخ آندھی اور طوفان وغیرہ آنے پر پڑھی جانے والی نفلی نماز (ماخوذ: مہذب اللغات). [نماز + آیات (رک)].

--- باجَماعَت کس صف (--- فت ج، ع) امث.
وہ نماز جو جماعت کے ساتھ (امام کے پیچھے) پڑھی جائے جس میں امام کے علاوہ کم سے کم ایک نمازی ضرور ہوتا ہے، جماعت کی نماز (تنہا نماز کے مقابل). صبح سب حاضر ہوکر نماز باجماعت مجھ ساتھ پڑھو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۰). بزرگ نے نماز باجماعت تو مسجد میں ادا کی اور سلام پھیرتے ہی پھر چلے آئے. (۱۸۶۹، منتخب الحکایات، ۱۲۰). اسلام کو جبر و تشدد کا نشانہ بنایا گیا نماز باجماعت کی ممانعت کردی گئی. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲، ۲: ۷۸). عورت..... روایتاً مسجد میں داخل نہ ہوتی تھیں اور نہ ہی نماز باجماعت میں شریک ہوسکتی تھیں. (۱۹۸۹، قید، ۴۵). [نماز + باجماعت (رک)].

--- باراں کس اضا؛ امث.
رک: نماز استسقا جو زیادہ مستعمل ہے. چلو اب نماز باراں پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اس کی دعا مستجاب ہوئی. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۹۲). [نماز + باراں (رک)].

--- باطِل ہونا محاورہ.
(فقہ) نماز میں کوئی ایسا فعل واقع ہونا جو نماز کو توڑ دے، نماز کا ٹوٹ جانا (مہذب اللغات).

--- بَجا لانا محاورہ.
(احتراماً) نماز ادا کرنا. دو رکعت نماز بجا لاوے. (۱۸۴۵، خلاصۃ الاعمال، ۱۷۵).

--- بَخشوانے آئے/گئے، روزے گلے پڑے کہاوت.
ایک کام سے پیچھا چھڑانے کی کوشش کی، دوسرا اس سے مشکل ذمے آپڑے تو کہتے ہیں. نماز بخشوانے آیا تھا، روزے گلے پڑے. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۷۰).

--- بَرپا رَکھنا محاورہ.
نماز پڑھنے کا عمل یا سلسلہ جاری رکھنا ، دائم نماز پڑھنا ، نماز قائم رکھنا . غافل نہیں کرتا کوئی سودا اور نہ خرید و فروخت اللہ کی یاد اور نماز برپا رکھنے اور زکوٰۃ دینے سے . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، ۵۶۸).

--- بَنْد (۔۔۔فت ب ، سک ن) امذ.
(کُشتی) داہنی طرف کا ایک مخصوص داؤ ، داہنی طرف کی سانڈی نکالنے کا داؤ جو نماز میں ہاتھ باندھنے سے مشابہہ ہوتا ہے . داہنی طرف کے بائیں پیچ یہ ہیں کاٹھا..... نماز بند ..... چھلاوا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۶) . نماز بند ، جب حریف نیچے ہو تو ظفر کو چاہیے کہ حریف کے داہنی طرف بیٹھ کر حریف کی سانڈی نکالے . (۱۹۰۷ ، رموز فن کشتی ، ۹۸) .
[نماز + ف : بند ، بستن = باندھنا] .

--- بَنْد ڈال دینا / ڈالْنا محاورہ.
(کُشتی) داہنی طرف کا داؤ لگانا ، داہنی طرف کی سانڈی نکالنا . اُس نے پھر میرا بازو پکڑا ، میں نے گھوم کر نماز بند ڈال دیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۶۶) .

--- بَنْد کَرْنا محاورہ.
(کُشتی) دونوں پیر جوڑ کر جست کر کے حریف کی بائیں جانب بیٹھ جانا اور زور سے اپنے دونوں گھٹنے اُس کے بائیں ہاتھ پر مار کر چت گرا دینا . نماز بند کرے تو اپنے دونوں پاؤں ملا کے جست کر کے اوس کی بائیں طرف جا بیٹھے . (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۹) .

--- پَر کھڑا کَرْنا محاورہ.
مبتدی کو نماز پڑھانا شروع کرنا ، نماز پڑھنے کی ابتدا کروانا . نماز پڑھنے کے قاعدے سکھائے ، جب یہ مجھے خوب یاد ہوگئے تو نماز پر کھڑا کیا . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳۲) .

--- پَر کھڑا ہونا محاورہ.
نماز پڑھنے کے لیے کھڑا ہونا (خصوصاً) مبتدی کا نماز کے لیے کھڑا ہونا (جامع اللغات) .

--- پَر نماز پَڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
مسلسل نماز پڑھنا ، ایک کے بعد ایک نماز ادا کرنا ؛ بہت نمازیں پڑھنا . نماز ، وضو ، تیمم کی فرمائشیں ..... ہاتھ کے اشاروں کے ساتھ برابر جاری رہیں ..... گویا نماز پر نماز پڑھے چلی جاتی ہیں . (۱۹۴۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۵۰۲) .

--- پَڑھانا ف مر.
۱. امام بن کر نماز ادا کرانا ؛ نماز میں امامت کرنا . لوگوں کے اصرار پر سید کاظم نے جمعہ کی نماز پڑھائی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۴) . اب حسب الحکم رسالت ابوبکرؓ گئے اور نماز پڑھانے میں مصروف ہوئے . (۱۹۲۰؟ ، جویائے حق ، ۳ : ۸۴) . ۲. نماز پڑھنے پر آمادہ یا مجبور کرنا (جامع اللغات) .

--- پَڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. نماز ادا کرنا .

پڑھی نا نہ نماز اُوس کی حضرت نبی بلک اور کسی کوں جو پڑنے ندی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱) . جب ملکہ سو جاتی اور میں تنہا ہوتا طہارت کر کونے میں چھپ کر نماز پڑھ لیتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۲) .

نماز شکر پڑھیں گے عذاب سے چھوٹے ہم اس لیے مع تسبیح و سجدہ گاہ چلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۰) . کوئی سپہ سالار ہنگامۂ کارزار سے جدا کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۲۸) . جن کو تم جاہل اور پھوہڑ کہہ رہی ہو وہ درحقیقت ایسی تھیں کہ فرشتے ان کے دامن پر نماز پڑھتے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۱۲) . ایسے محسوس ہوتا تھا کہ جیسے یہ نماز صرف میں نے نہیں پڑھی ہے . (۱۹۸۹ ، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں ، ۸۱) . ۲. عبادت کرنا ، پرستش کرنا ، خدا کی بندگی کرنا (جامع اللغات) .

--- پَن (۔۔۔فت پ) امذ.
نماز ہونے کی حالت ، نماز کا ادا ہونا ، نماز کی ہیئت . نماز کی حرکت کا خدا خالق ہے اور نماز کے نمازپن کا بندہ خالق ہے . (۱۹۷۳ ، مسئلہ جبر و قدر ، ۱۲) . [نماز + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَنْج گانَہ / پَنْجگانَہ کس صف (۔۔۔فت پ ، غنہ ، فت ن / سک ج ، فت ن) امث.
پانچوں وقت کی فرض نمازیں .

رہی صحت نہ عاشق چار دن خاک ایسے جینے پر
نماز پنج گانہ جب پڑھی میں نے تیمم سے

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۲۰۹) . نماز پنجگانہ کے لیے مستحب یہ ہے کہ حتی الوسع نمازیں اول وقت ادا کی جائیں . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۱۸۵) . [نماز + پنج گانہ / پنجگانہ (رک)] .

--- پیشِیں کس صف (۔۔۔ی ج ، ی مع) امث.
پہلی نماز سورج نکلنے کے بعد ، دن کے وقت کی اوّل نماز ؛ مراد : نماز ظہر نیز نماز اشراق (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [نماز + پیشیں (رک)] .

--- تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد کس اضا (۔۔۔فت ت ، ح ، شد ی لین بفت ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک س ، کس ج) امث.
نماز جو مسجد میں پہنچ کر قبل بیٹھنے کے پڑھتے ہیں ، یہ مستحب ہے اور اس کے بالعموم دو نفل پڑھے جاتے ہیں ، نماز داخل مسجد (ماخوذ : جامع اللغات) . [نماز + ع : تحیۃ (ت ح ت) + رک : ال (ا) + مسجد (رک)] .

--- تَحِیَّۃُ الْوُضُو کس اضا (۔۔۔فت ت ، شد ی لین بفت ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم و ، و مع) امث.
دو رکعت نفل نماز جو وضو کرنے کے بعد اور قبل خشک ہونے کے پڑھی جاتی ہے ، یہ مستحب ہے (جامع اللغات) . [نماز + ع : تحیۃ (ت ح ت) + رک : ال (ا) + وضو (رک)] .

--- تَراوِیح کس اضا (۔۔۔فت ت ، ی مع) امث.
سنّت مؤکدہ نماز جو ماہ رمضان میں ہر شب بعد نماز عشا اور قبل نماز وتر باجماعت ادا کی جاتی ہے اور بالعموم مہینے میں قرآن شریف ختم کیا جاتا ہے . نماز تراویح عام طور پر عشا کی نماز کے فرض ادا کرنے کے بعد باجماعت ادا کی جاتی ہے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ ، ۱۲ : ۲۵۹) . [نماز + تراویح (رک)] .

--- تَسْبِیح کس اضا (۔۔۔فت ت ، سک س ، ی مع) امث.
رک : صلوٰۃ التسبیح جو فصیح اور زیادہ مستعمل ہے . نماز کے شرائط و فرائض ، واجبات ، سنن ، نماز تسبیح ، نماز عیدین ، نماز جمعہ کو احسن طریق پر پیش کیا گیا ہے . (۱۹۷۴ ، اقامت صلوٰۃ ، ۱۰) . [نماز + تسبیح (رک)] .

--- ٹُوٹنا محاورہ (قدیم).
رک : نماز ٹوٹنا جو درست املا ہے . پس بستر میں گیا تو او نماز تو ٹوٹیگی . (۱۶۷۹؟ ، درالاسرار ، ۱۴).

--- تَوبَہ کس اضا (--- ولین ، فت ب) امث .
ایک نفلی نماز جو گناہ ہو جانے کے بعد توبہ کے لیے پڑھی جاتی ہے . واجب نمازوں کے علاوہ کم از کم بیں نمازیں مسنون لکھی گئی ہیں جن میں ..... نماز نفیلہ ، نماز توبہ ، نماز نیمہء ..... یعنی ایک ہزار رکعتیں . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۲۰۴). [نماز + توبہ (رک)].

--- توڑنا محاورہ .
کسی وجہ سے نماز کی تکمیل نہ کرنا اور درمیان میں چھوڑ دینا ، سلام پھیرنے سے پہلے ہی کسی وجہ سے نماز میں سے نکل جانا . حضرت ابن عمرؓ اس کے باعث نماز نہ توڑتے تھے . (۱۸۶۶؟ ، تہذیب الایمان ، (ترجمہ) ، ۱۲۶).

پھرے وہ قبلہ سے پہنی وہ جنگ کی وردی
نماز توڑ کے نیت فساد کی کردی

(۱۹۱۲ ، اوج لکھنوی (نوراللغات)).

--- تَہَجُّد کس اضا (--- فت ت ، ہ ، شد ج بضم) امث .
نفل نماز جو عشا کے بعد عموماً آخر شب کو پڑھتے ہیں (بعض نے چار ، بعض نے آٹھ اور بعض نے بارہ رکعات بھی لکھا ہے) . رات میں نماز تہجد پڑھتا کہ لوگ سوتے ہوں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۷۶) . نماز تہجد و تراویح رات کو سو کر اٹھے پیچھے جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے تہجد ..... کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۴۹) . حضرت عثمانؓ ..... رات کو نماز تہجد کے لیے اٹھتے تو کسی نوکر کو نہ جگاتے . (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۱۵۱) . تین بجے رات سے اٹھ کر نماز تہجد اور وظائف میں مشغول رہتے تھے . (۱۹۹۳ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ، ۵۶) . [نماز + تہجد (رک)].

--- ٹَرخانا محاورہ .
بے دلی سے جلدی جلدی نماز پڑھنا (جامع اللغات).

--- ٹُوٹنا محاورہ .
نماز پڑھتے پڑھتے کوئی ایسا فعل سرزد ہوجانا جس سے نماز کا جاری رکھنا ازروئے فقہ ممکن نہ ہو ، نماز مکمل نہ ہونا ، نماز فاسد ہونا .

ہے امام اپنے کو بتلانا جواز
گر بتاوے غیر کو ٹوٹے نماز

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱۴) . فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ایک روز عفریت آیا اس نے چاہا کہ نماز میری ٹوٹ جائے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۵۰) . نماز میں کسی سے باتیں کرنے یا کسی اور طرف توجہ کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے . (۱۹۱۹ ، جویائے حق ، ۲ : ۱۲۰).

--- جاتی رَہنا/جانا محاورہ .
۱. رک : نماز ٹوٹنا . التفات بعنق بغیر تحویل سینہ کے مکروہ ہے اور اگر اوس میں سینہ بھی پھر جائے تو نماز جاتی رہے گی . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۷) . ۲. وقت معینہ پر نماز ادا نہ ہونا ، نماز کا قضا ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- جَماعَت/جَماعَۃ کس اضا (--- فت ج ، ع) امث .
رک : نماز باجماعت . ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ..... نماز جماعۃ ، نماز منفرد سے (ثواب میں) ستائیس درجے بڑھی ہوئی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۴۱) . ۲. مراد : جمعے کی نماز (اشین گاس) . [نماز + جماعت/جماعۃ (رک)].

--- جُمْعَہ کس اضا (--- ضم ج ، سک م ، فت ع) امث .
وہ مخصوص فرض نماز جو جمعے کو دو رکعت پڑھی جاتی ہے ، اس کا وقت زوال سے شروع ہوجاتا ہے (یہ جمعے کے دن ظہر کا بدل ہے) . مسلمان کو چاہیے کہ نماز جمعہ کے لیے غسل کرے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۵۶) . صاف کپڑے پہن کر بعد نماز جمعہ آجانا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۳۵) . [نماز + جمعہ (رک)].

--- جَنازَہ کس اضا (--- فت ج ، ز) امث .
وہ نماز جو مُردے کی دعائے مغفرت کے لیے پڑھی جائے اس میں نہ رکوع ہے نہ سجود صرف قیام و دعا ہے ، یہ فرض کفایہ ہے . نماز جنازہ خواہ جنگل میں پڑھیں یا مسجد میں دونوں طرح جائز ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۷۰) . جب جنازہ آیا تو آپ نے آبدیدہ ہوکر جنازے کو کندھا دیا اور نماز جنازہ ادا کرنے کے بعد جنازے کو رخصت کیا . (۱۹۹۷ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری ، مارچ ، ۴۳) . [نماز + جنازہ (رک)].

--- جَہْری کس صف (--- فت ج ، سک ہ) امث .
وہ نماز جس کی اوّل دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت امام بہ آواز بلند پڑھتے ہیں ، قرأت والی نماز (سری نماز کے مقابل) . حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نہیں پڑھتے تھے پیچھے امام کے نہ فاتحہ اور نہ سورت نہ نماز جہری نہ نماز سری میں اور نہ پچھلی دو رکعتوں میں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۸) . [نماز + جہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- چاشت کس اضا (--- سک ش) امث .
نفلی نماز جو صبح کو نو یا دس بجے کے قریب پڑھتے ہیں ، اس کی دو یا چار رکعتیں ہوتی ہیں (بعض کے نزدیک چھ یا بارہ) . نماز چاشت کا بہتر وقت وہ ہے کہ ہر طرف دھوپ پھیل جائے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۵۳) . نماز چاشت کی تعداد اکثر علما مختلف بیان کرتے ہیں . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۲۳۲) . [نماز + چاشت (رک)].

--- چَہارْگانی کس صف (--- فت چ ، سک ر) امث .
وہ نماز جس میں چار رکعتیں ہوں . اگر مقیم نے امامت کی مسافر کی نماز چہارگانی کے وقت میں تو مسافر چار رکعت ادا کرے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۴) . [نماز + چہارگانی (رک)].

--- چُھڑانے گئے تھے روزے گلے پڑ گئے/پڑے کہاوت .
کوئی ایک کام سے پیچھا چھڑانا چاہے دوسرا اور ذمے پڑ جائے تو کہتے ہیں . اکثر عدالت کے معاملات میں نقصان اور ہرج ہوتا ہے پھر وہی مثل ٹھہرتی ہے کہ نماز چھڑانے گئے روزے گلے پڑے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۴۷).

مانگی نجات ہجر سے تو موت آگئی
روزے گلے پڑے جو چھڑانے گیا نماز

(۱۸۹۷ ، دیوان مائل ، ۱۰۳).

--ِ حاجَت / حاجَته کس اضا (--فت ج) امث .
جب کسی شخص کو کوئی مشکل درپیش ہو یا خداوند تعالی یا اس کی مخلوق سے کوئی حاجت ہو تو اس کی تکمیل کے لیے پڑھی جانے والی نماز ، صلوٰۃ الحاجت .

وہ ارادوں کے لئے جاے نماز حاجت
یہ مرادوں کے لیے سجدہ گہ اہل نظر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۴۶) . نماز حاجۃ :- جب کسی کو خدا سے یا کسی بندے سے کوئی حاجۃ پیش آئے تو اچھی طرح وضو کرکے دو رکعۃ بہ نیۃ حاجۃ ادا کرے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۵۴) . نماز حاجت ..... جب انسان کو کسی مشکل کا سامنا ہو یا کوئی اہم ضرورت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۹۰) . [نماز + حاجت / حاجۃ (رک)] .

--ِ خاص کس صف ؛ امث .
(تصوف) وہ نماز جو خطراتِ نفسانی کو دُور کر کے حضورِ قلب کے ساتھ پڑھی جائے (ماخوذ : مصباح التعرف) . [نماز + خاص (رک)] .

--ِ خاصُ الْخاص کس صف (--ضم ص ، غم ا ، سک ل) امث .
(تصوف) یہ کہ ماسوائی اللہ کو اپنے اوپر حرام کرے دنیا سے وضو کرے اور آخرت سے غسل نفس کو قربان کر کے دریائے فنا میں غوطہ لگاوے اور اپنے وجود کو ترک کرے (مصباح التعرف) . [نماز + خاص الخاص (رک)] .

--- خَتْم کَرْنا ف مر .
نماز تمام کرنا ، نماز کی تکمیل کرنا (مہذب اللغات) .

--ِ خُسُوف کس اضا (--ضم خ ، ومع) امث .
وہ نفل نماز جو چاند گرہن کے وقت پڑھی جاتی ہے . نماز خسوف بھی ایسی ہی ہے مگر اوس میں جماعت نہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۴۲) . نماز کسوف و خسوف ، عرف میں اکثر سورج گہن کو کسوف اور چاند گہن کو خسوف کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۲) . [نماز + ع : خسوف (رک)] .

--ِ خُوف کس اضا (--ولین) امث .
دوران جنگ دشمن کے خطرے کے پیش نظر پڑھی جانے والی نماز جس میں قصر کیا جاتا ہے اور صفوف باری باری نماز اور فرائض جنگ ادا کرتی ہیں ، صلوٰۃ الخوف . پھر جب تم نماز (خوف) پوری کر چکو تو (اس کے بعد) کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے اللہ کی یادگاری میں لگے رہو . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۶۵) . [نماز + خوف (رک)] .

--ِ دِگَر کس صف (--کس د ، فت گ) امث .
عصر کی نماز ؛ رک : نماز دیگر (فرہنگ آصفیہ) . [نماز + دگر = دیگر] .

--- دَم (--فت د) م ف .
نماز کے وقت ، نماز پڑھتے ہوئے ، نماز کے دوران میں . نماز دم خالہ نانی کو بلوایا ، چچی پھوپھی کو ڈولی بھیجی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۰) . [نماز + دم (رک)] .

--ِ دوگانَه کس صف (--ضم د ، وغم ، فت ن) امث .
دو رکعت کی نماز .

مقتل میں ہے اجازتِ جاروب بعد قتل — قاتل مگر پڑھے گا نماز دوگانہ کیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۰) .

مجھ سخت جاں کے قتل سے جلدی ملا فراغ
قاتل پہ آج فرض نماز دوگانہ ہے

(۱۹۰۷ ، دیوان تسلیم (دفتر خیال) ، ۲۱۱) . اس کو راہ پر لانا اور صراط المستقیم پر چلانا ، آپ کے فرائض کی نماز دوگانہ ہے . (۱۹۲۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۷) . معراج ..... بیت المقدس میں انبیاء علیہ کی روحیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا استقبال کرتی ہیں ، اور آپ نماز دوگانہ ادا کرتے ہیں تو سب آپؐ ہی کو اپنا امام بناتے ہیں . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۳۴۹) . [نماز + دوگانہ (رک)] .

--ِ دِیگَر کس صف (--ی مع ، فت گ) امث .
عصر کی نماز ، ظہر کے بعد کی نماز ، نماز دگر (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نماز + دیگر (رک)] .

--- روزَه کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
نماز پڑھنا اور روزہ رکھنا ؛ (مجازاً) احکامِ الٰہی پر عمل کرنا (مہذب اللغات) .

--- روزے کا پابَنْد امذ .
وہ جو پابندی سے نماز پڑھتا ہو اور ماہ رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہو ؛ (مجازاً) عابد و زاہد ، پرہیزگار (مہذب اللغات) .

--ِ زَوال کس اضا (--فت ز) امث .
نماز جو سورج کے زوال کے بعد پڑھی جائے .

منظور سجدہ ہے چمن اُس آفتاب کا
ظاہر میں یوں کریں ہیں نماز زوال ہم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۹) .

ہے مثل سایہ پاؤں پہ اُس مہروش کے سر
کیا میں بھی مستعد ہوں نماز زوال میں

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۴۸) . [نماز + زوال (رک)] .

--ِ سَحَر کس اضا (--فت س ، ح) امث .
رک : نماز سحری .

دیکھوں گا روے یار تو سجدے کروں گا میں
مجھ سے قضا نہ ہوگی نماز سحر کبھی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۵) . شہزادہ طاعت غفار میں مصروف اور بعد فراغ نماز سحر ..... دعا کرنے لگا . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۴۰) . درزی بچارے نماز سحر کے وقت دو گھڑی کے لیے دکان بند کرتے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۳۲) . [نماز + سحر (رک)] .

--ِ سَحَری کس صف (--فت س ، ح) امث .
دو رکعت نماز جو صبح صادق کے وقت پڑھی جاتی ہے ، نماز صبح ، نماز فجر ، صلوٰۃ سحری .

اُٹھتے جو نماز سحری پڑھنے کو سرور
اُٹھ بیٹھتے تھے ساتھ پدر کے علی اکبر

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)). [نماز سحر + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- سِرّی کس صف (--- کس س ، شد ر) امث .
جماعت کی وہ نماز جس میں امام قرأت نہیں کرتا : جیسے : نمازِ ظہر و عصر میں (نمازِ جہری کے برعکس). حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نہیں پڑھتے تھے پیچھے امام کے نہ فاتحہ اور نہ سورت نہ نماز جہری نہ نماز سری میں اور نہ پچھلی دو رکعتوں میں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۱۳۸). [نماز + سر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- سَفَر کس اضا (--- فت س ، ف) امث .
وہ نماز جو سفر میں بالقصر پڑھی جائے اس میں بجائے چار رکعت فرض کے دو پڑھتے ہیں اور یہ قصر ظہر، عصر اور عشا کے لیے جائز ہے (جامع اللغات). [نماز + سفر (رک)].

--- شام کس اضا : امث .
مغرب کی نماز جو بعد غروب آفتاب پڑھی جاتی ہے (نور اللغات). [نماز + شام (رک)].

--- شَب کس اضا (--- فت ش) امث .
۱. وہ مستحب نماز جو نصف شب سے نمازِ صبح تک پڑھی جاتی ہے ، تہجد کی نماز .

کرتے تھے مناجات اُدھر یاور و انصار ۔۔۔ پڑھتے تھے نماز شب اِدھر سید ابرار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۶).

یوں اُٹھے زاہد دیندار نماز شب کو
اشک آنکھوں میں ہیں اور شرم گنہ سے مغموم

(۱۹۴۳ ، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). ۲. عشاء کی نماز (ماخوذ : اسلامی انسائیکلو پیڈیا (منشی محبوب عالم)).

--- شَبِ قَدْر کس اضا (--- فت ش ، کس ب ، فت ق ، سک د) امث .
وہ مخصوص نماز جو ماہِ رمضان المبارک میں شبِ قدر کو پڑھی جاتی ہے (مہذب اللغات). [نماز + شب قدر (رک)].

--- شُکْر/شُکْرانَہ کس اضا (--- ضم ش ، سک ک/فت ن) امث .
وہ نماز جو کسی عنایت خداوندی یا نذر کے پورے ہونے پر اظہار تشکر کے طور پر دو رکعت نفل ادا کی جاتی ہے ، شکرانے کی نماز .

نماز شکر پڑھی کعبے کو سلام کیا
جو حکم سجدے کا عاشق کو چار سو آیا

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی (دفتر فصاحت ، ۵۶)). مسجد خانقاہ میں اس کی خوشی میں نماز شکرانہ پڑھی گئی . (۱۹۲۰؟ جویائے حق ، ۳ ، ۱۹۵). کوئی امتحان میں پاس ہوا ، غرض کسی قسم کی بھی خوشی ہوئی اور انھیں نماز شکر ادا کرنے کا گویا حیلہ ہاتھ آ گیا . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۵۰۱). ہم خوشی سے اچھل پڑے اللہ تعالٰی کے حضور دو رکعت نماز شکرانہ ادا کیا . (۱۹۹۶ ، تاریخ ازبکستان ، ۹). [نماز + شکر/شکرانہ (رک)].

--- صُبْح کس اضا (--- ضم ص ، سک ب) امث .
دو رکعت نماز جو صبح صادق سے لے کر سورج طلوع ہونے سے کچھ پہلے تک پڑھی جائے ، نمازِ فجر . نماز صبح اول وقت ادا فرما کر دس سپارہ کلام اللہ کے ختم فرماتے . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۴). نصوح نماز صبح کی نیت باندھ چکا تھا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۱). فقیر کے دل سے اس دن کی نماز صبح کا مزا نہیں جاتا . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق (تنقید غالب کے سو سال ، ۸۷)). نماز صبح اور نماز طواف میں فرق صرف وقت و مکان ہے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ ، ۱۶ : ۲۰۱). [نماز + صبح (رک)].

--- طَواف کس اضا (--- و لین) اند .
دو رکعت نفل جو طواف کے بعد مقام ابراہیم کے سامنے ادا کی جاتی ہے . نماز صبح اور نماز طواف میں فرق صرف وقت اور مکان ہے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۲۰۱). [نماز + طواف (رک)].

--- ضُحیٰ کس اضا (--- ضم ض ، ابشکل ی) اند .
رک : نمازِ چاشت جو زیادہ مستعمل ہے . پوچھا اوس نے حضرت عائشہؓ سے کہ کتنی رکعتیں پڑھتے تھے نماز ضحیٰ کی . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۱ : ۱۳۸). نماز ضحیٰ : یہ نفلی نماز دو سے لے کر آٹھ رکعت تک ہے اور جب سورج خاصا بلند ہو جائے تو ادا کی جاتی ہے . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۹۰). [نماز + ع : ضحیٰ (ض ح ی)].

--- ظُہْر کس اضا (--- ضم ج ظ ، سک ہ) امث .
وہ فرض نماز جو زوالِ آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہے ، صلوٰۃ ظہر . تھوڑی دیر بعد اول وقت نماز ظہر ادا فرما کر پھر درس و تدریس ..... میں مشغول ہوتے . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۵). نماز ظہر کی کیفیت ، ظہر کی نماز میں فرضوں سے پہلے چار رکعتیں سنت ہیں اور بعض حدیثی روایات سے دو رکعتیں بھی ثابت ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳۹). یہ حضرات نماز ظہر ، ظہرانے کے لیے جلد ہی چلے جاتے ہیں . (۱۹۸۸ ، سرکاری خط و کتابت (گشتی مراسلات اور تظہیریں) ، ۷ : ۹۴). [نماز + ظہر (رک)].

--- ظُہْرَین کس اضا (--- ضم ج ظ ، سک ہ ، ی لین) امث .
دونوں ظہر کی نمازیں ؛ وہ نماز جو ظہر اور عصر کی نمازوں کو ملا کر پڑھی جاتی ہے . غسل کر کے نماز ظہرین سے فارغ ہوئے . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر ، ۱۱۸). [نماز + ظہر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

--- عام کس صف : امث .
(تصوف) وہ نماز جو اوقاتِ مقررہ میں پڑھی جائے خواہ فرض ہو یا واجب ، خواہ سنت ہو یا نفل (ماخوذ : مصباح التعرف). [نماز + عام (رک)].

--- عِشا کس اضا (--- کس ع) امث : ~ عشاء .
مغرب کی نماز کے بعد پڑھی جانے والی فرض نماز جو رات کو پڑھتے ہیں . نماز عشا کا وقت ہوا تو دروازے پر ایک حلال خوری رہتی تھی . (۱۸۶۹ ، منتخب الحکایات ، ۱۲۰). نماز عشا سے فراغت پا کر منور اپنے تخت پر کھڑا ہونا چاہتی تھی . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۳۳). پھر نماز عشا کے لیے مجلس برخاست ہوتی . (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۰۸). [نماز + عشا (رک)].

--- عِشْق کس اضا (--- کس ع ، سک ش) امث .
(کنایۃً) عشقِ محبوب ؛ (تصوف) مراد : ترک وجود سے ہے ؛ جیسے : نمازِ عاشقاں ترکِ وجود است ، نمازِ زاہداں سجدہ بجود است (مصباح التعرف).

نمازِ عشق سے غافل جو چاہے تو نہ رہے
تو اشکِ خونی سے لازم ہے ہو جلو (کذا) نہ رہے

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۵۵۵). [نماز + عشق (رک)].

--ِ عَصْر کس اضا (۔۔۔فت ع ، سک ص) امث .

فرض نماز جو تیسرے پہر پڑھی جاتی ہے (ترتیب میں ظہر کی نماز کے بعد اور مغرب کی نماز سے قبل). نمازِ عصر تا نماز مغرب حلقۂ مریدین جمع ہوتا. (۱۸۴۶، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۵). نماز عصر کا وقت آچکا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں ٹھہر کر نماز عصر ادا کی. (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱: ۴۴۴). آپؐ نمازِ عصر اس وقت پڑھتے تھے کہ ایک آدمی مدینہ کے آخری کنارہ تک لوٹ آتا تھا. (۱۹۸۹، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی، ۲۲۸). [نماز + عصر (رک)].

--ِ عِید کس اضا (۔۔۔ی مع) امث .

دو رکعت واجب نماز جو عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کو عیدگاہ میں باجماعت ادا کی جاتی ہے نماز کے بعد امام صاحب خطبہ بھی پڑھتے ہیں. جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم عیدالفطر اور اضحےٰ کے دن سب کاموں سے پہلے نماز عید ادا کرتے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۵۸). بھٹو صاحب کا آبائی گاؤں ..... جہاں انہوں نے نماز عید پڑھی اور ووٹ ڈالا. (۱۹۷۲، لاڑکانہ سے پیکنگ تک، ۶۷). عید کا سب سے اہم کام نماز عید ہوتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۵۶). [نماز + عید (رک)].

--ِ عِیدُالاَضْحیٰ / عِیدُالضُّحیٰ کس اضا (۔۔۔ی مع ، ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ض ، ا بشکل ی / ی مع ، ضم د ، غم ال ، شد ض بضم ، ا بشکل ی) امث .

رک : نمازِ عید. عید الفطر کی نماز سے پہلے کھجور یا چھوارے کھانا اور ..... عیدالاضحیٰ کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا اور بعد نماز کچھ کھانا. (۱۹۸۴، عید نامہ، ۲۹). [نماز + عید (رک) + رک : ال (۱) + اضحیٰ / ضحیٰ (رک)].

--ِ عِیدُالفِطْر کس اضا (۔۔۔ی مع ، ضم د ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ط) امث .

رک : نمازِ عید. نماز عید الفطر کے خطبۂ اول میں ..... کہہ کر حمد خدا رمضان کی تعریف توبہ اور احکام فطرہ بیان ہوں گے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۲۰۲). [نماز + عید (رک) + رک : ال (۱) + فطر (رک)].

--ِ عِیدَین کس اضا (۔۔۔ی مع ، ی لین) امث .

رک : نمازِ عید. نمازِ عیدین :۔ فرمایا خدا تعالےٰ نے تمھارے لیے ان سے بہتر دو دن ٹھیرائے ہیں، اُن میں کھیلو کودو، خوشیاں مناؤ ایک عیدالفطر کا دن اور دوسرے عیداضحیٰ کا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۵۸). [نماز + عید (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

--- فاسِد ہو جانا محاورہ.

کسی وجہ سے نماز کا شرع کے مطابق جائز شمار نہ ہونا، نماز کا ضائع یا باطل ہو جانا نیز نماز ٹوٹ جانا، نماز کا ازروئے فقہ صحیح نہ رہنا. جو ..... نماز بھولے سے پڑھ لی ہے اس کو پھر اعادہ کرے اور وہ نماز فاسد ہوگئی. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱: ۱۴۵).

--ِ فَجْر کس اضا (۔۔۔فت ف ، سک ج) امث .

صبح صادق کے وقت پڑھی جانے والی فرض نماز جو سورج طلوع ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے اس میں دو رکعتیں سنت مؤکدہ اور دو فرض رکعات ہوتی ہیں. نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک نہ تو کوئی نماز ہی درست ہے نہ میت کو دفن کرنا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۳۸). " تو کونسا غضب ہوگیا۔ ٹرین چھوٹ گئی یا نماز فجر قضا ہوگئی؟ " میں نے چھیڑا. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۹۰). حکیم صاحب ..... اکثر نماز فجر سے پہلے مطب پہنچ جاتے تھے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۳۱). [نماز + فجر (رک)].

--- قائِم رَکْھنا محاورہ.

باقاعدہ نماز پڑھتے رہنا نیز اور دیگر تمام شرائط کے ساتھ نماز کا اہتمام کرنا. اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو نماز میں جھکنے والوں کے ساتھ. (۱۹۱۷، ترجمۂ قرآن الحکیم، مولانا محمود الحسن، ۱۱).

--- قائِم کَرْنا محاورہ.

نماز ادا کرنا، نماز پڑھنا، نماز کو تمام شرائط کے ساتھ ادا کرنا. بناؤ اپنے گھر قبلہ کی طرف اور قائم کرو نماز. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۹۹). اے بیٹا! نماز قائم کر، اور (لوگوں کو) نیک کاموں کی نصیحت کر. (۱۸۸۴، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۱۲۰).

--- قائِم / قایَم ہونا محاورہ.

نماز کے لیے کھڑا ہونا، صف بندی ہونا، نماز پڑھی جانا.

صف میں ہوا جو نعرۂ قد قامت الصلوٰۃ قایم ہوئی نماز اُٹھے شاہِ کائنات

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۸).

--- قُبُول ہونا محاورہ.

اللہ کی نظر میں اس عبادت کا پسندیدہ ہونا، نماز کا شرف قبولیت پانا (مہذب اللغات).

--ِ قَصْر کس صف (۔۔۔فت ق ، سک ص) امث .

وہ فرض نماز جو حالتِ سفر یا جنگ میں کم کر کے (چار کی بجائے دو فرض رکعت) پڑھی جاتی ہے.

ہوتی نماز قصر یہاں کس طرح ادا واعظ میں بتکدے میں تھا لیکن مقیم تھا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۲). شافعی اور حنبلی فقہا نے ہر نماز قصر میں نیت قصر کو ضروری قرار دیا ہے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۲: ۱۸۷). [نماز + قصر (رک)].

--ِ قَضا کس صف (۔۔۔فت ق) امث .

وہ فرض نماز جو قضا ہوگئی ہو، وہ نماز جو وقت پر نہ ادا کی جائے نیز وہ فرض نماز جو وقتِ مقررہ پر ادا نہ کی گئی ہو اور بعد از وقت پڑھی جا رہی ہو (ماخوذ : نوراللغات). [نماز + قضا (رک)].

--ِ قَضائے عُمْری کس اضا (۔۔۔فت ق ، ضم ع ، سک م) امث .

وہ واجب نمازیں جو ادا ہونے سے رہ گئی ہوں، وہ نمازیں جو چھٹ گئی ہوں (ماخوذ : مہذب اللغات). [نماز + قضا (رک) + ے (حرف اضافت) + عمر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- قَضا کَرْنا محاورہ.

فرض نماز وقتِ مقررہ پر نہ پڑھنا ؛ نماز کا وقت گزار دینا یا نماز سرے سے ادا ہی نہ کرنا، نماز چھوڑ دینا.

جب وہ مسجد میں ادا کرتے ہیں
سب نماز اپنی قضا کرتے ہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۲۷). سلطان، ایک ایسی ماں کی بیٹی تھی، جس نے شاید بھول کر بھی نماز قضا کی ہو. (۱۹۳۶، راشد الخیری، گرداب حیات، ۴۹). اگر کسی نے موجودہ دن کی کوئی ایک نماز قضا کی ہو تو اس کے لئے بہتر یہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو پہلے موجودہ دن کی قضا پڑھ لے. (۱۹۷۲، رسالۂ توضیح المسائل، ۱۳۵).

--- قضا ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. فرض نماز کا وقت مقررہ پر ادا نہ ہوسکنا، نماز کا اصل وقت نکل جانا.

یہ کیا کہ تجھ میں نہ دیکھا بگڑے
اک وقت نماز بھی قضا ہوتی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵۹).

نمازیں میری قضا ہوں نہ اس زمانے میں
جہاں میں دیدہ و دانستہ ہوں نہ مجھ سے قصور

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۱). اب نہ سوؤ نہیں تو نماز قضا ہوجائے گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۵). منصور کا بدن کانپنے لگا اور بے ہوش ہوگیا..... اتنی دیر بے ہوش رہا کہ تینوں نمازیں اس کی قضا ہوگئیں. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۱۵). جس شخص کی پچھلے دنوں کی ایک نماز قضا ہوئی ہو بہتر یہ ہے کہ اگر ہوسکے تو پہلے اس قضا نماز کو پڑھ لے. (۱۹۷۲، رسالۂ توضیح المسائل، ۱۳۵). ۲. (قدیم). نماز فوت ہونا، نماز کا ضائع یا بے سود ہونا. اے سالک اے نماز او ہے جو کدھیں قضا نہیں ہوتی ہیں. (۱۶۷۹؟، درالاسرار، ۱۴۰).

۳. حالت حیض میں ہونا، ایام کی حالت میں ہونا؛ بے نماز ہونا. ہندوستان کے مختلف حصص میں عورتیں مختلف محاورات سے اس حالت کا اظہار کیا کرتی ہیں مثلاً نماز قضا ہونا. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۴۰).

--- کا پابَنْد اند.

پابندی سے پنجگانہ نماز ادا کرنے والا شخص. سر سکندر حیات..... اسلام کا کلمہ گو، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت میں شامل، نماز کا پابند، روزہ کا شدت سے پابند. (۱۹۴۳، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۰۵).

--- کا سَجْدَہ اند.

وہ سجدہ جو کسی نماز میں ادا کیا جائے (تعظیمی سجدے، سجدۂ تلاوت وغیرہ کے مقابل). اس آیت ..... میں سجدہ کا ذکر رکوع وغیرہ کے ساتھ آیا ہے، جس سے نماز کا سجدہ مراد ہونا ظاہر ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۲۷۶).

--- کا گَٹّا اند.

وہ سیاہ نشان جو پیشانی پر نماز پڑھتے رہنے سے بن جاتا ہے. دوسرے دربان بڑے متقی پرہیزگار دکھائی دیے جن کے ماتھے پر نماز کا گٹا تھا. (۱۹۰۹، مقامات ناصری، ۳۴۶). کسی کی سفید چھاج سی داڑھی ہے کسی کی لمبی لمبی زلفیں ہیں، کسی کی پیشانی پر نماز کا گٹا ہے. (۱۹۳۹، شمع (اے۔ آر۔ خاتون) ۲۳).

--- کا نہ روزے کا فقرہ.

وہ جو نہ نماز پڑھتا ہو اور نہ روزہ رکھتا ہو، بے نمازی بے روزہ کی نسبت کہتے ہیں (مہذب اللغات).

--- کا وَقْت جانا/گُزَر جانا محاورہ.

فرض نماز کا مقررہ وقت گزرنا. اماں جان آجائیں گی تو خفا ہوں گی کہ مہ جمال کو اب تک بیدار نہیں کیا نماز کا وقت جاتا ہے. (۱۹۱۴؟، غدر دہلی کے افسانے، ۱ : ۱۳۴). اگر نماز کا وقت گزر جانے کے بعد سمجھ میں آئے کہ جو نماز پڑھ چکا ہے وہ باطل تھی تو پھر اس کی قضا کرنا چاہیے. (۱۹۷۲، رسالۂ توضیح المسائل، ۱۳۴).

--- کَرْنا محاورہ (شاذ).

نماز ادا کرنا، نماز پڑھنا.

مالک کی زن از قلعہ سور باز
کتی باپ کی انگے جا کر نماز

(۱۶۳۹، خاور نامہ (ق)، ۸۲۶). پاؤں اپنا ابن ملجم لعین پر مار کہے، اٹھ نماز کر اور اس طرح مت سو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸۶).

ہم جانتے نہیں ہیں اے درد کیا ہے کعبہ
جیدھر ملے وہ ابرو اودھر نماز کرنا

(۱۷۸۴، درد، د، ۲۱). جہاں میں نماز کر رہا تھا. وہاں آنکلی، اس لڑکی نے کبھو نماز کاہے کو دیکھی تھی، چپکی کھڑی دیکھا کی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶۰). یعنی پانچوں نمازوں کو ان کے وقت پر کیا کرو. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۲۴).

کہیں تو جام دھرا ہے کسی طرف ساغر
کدھر جھکائے سر انساں کدھر نماز کرے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۷۵).

--- کُسُوف کس اضا (--- ضم ک، و مع) امث.

وہ نفلی نماز جو سورج گہن کے وقت پڑھی جاتی ہے. بخاری میں ہے کہ جہر کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کسوف میں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۱ : ۱۴۲). ایک دفعہ جب سورج گرہن پڑا تو نماز کسوف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ٹھنڈی سانسیں بھرتے اور فرماتے تھے خدایا تو نے وعدہ کیا ہے کہ تو لوگوں پر میرے ہوتے عذاب نہیں نازل کرے گا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۶۷). [نماز + کسوف (رک)].

--- کو چَلے اُلٹا روزے گَلے پَڑے کہاوت.

رک : نماز چھڑانے گئے تھے روزے گلے پڑے. ایسا نہ ہو کہ نماز کو چلے الٹا روزہ گلے پڑے. (۱۸۷۲، ستارۂ ہند (ترجمہ)، ۲).

--- کو گئے (تھے) روزَہ گَلے پَڑا کہاوت.

ایک فکر، ایک کام تو پہلے ہی درپیش تھا اب دوسرا بھی پیش آگیا (دریائے لطافت، ۸۲).

--- کی پُکار امث.

مراد : اذان. نماز ہی کا سا عشق، نماز کی پکار یا اذان کے ساتھ تھا. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۰۱).

--- کی چَوکی امث .
لکڑی ، پتھر یا سنگِ مرمر کی بنی ہوئی چوکی جو صرف نماز پڑھنے کے لیے ہی استعمال ہو (مہذب اللغات) .

--- کی عادَت ہونا ف مر .
نماز پڑھنے کی عادت ہونا ، نماز پڑھنے کا ورد ہونا ، پابندی سے نماز پڑھنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- کی نِیَّت امث .
نیت ، نماز کا ارادہ نیز وہ مخصوص کلمات جو نمازی نماز کے آغاز میں زبان سے یا دل ہی دل میں ادا کرتا ہے کہ میں نے فلاں نماز کی نیت کی . نماز ظہر کی تیسری رکعت کے رکوع میں یاد آیا ہو کہ نماز صبح نہیں پڑھی ، اب اگر صبح کی نماز کی نیت کرے گا تو ایک رکوع جو کہ رکن ہے زیادہ ہو جائے گا . (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۱۳۶) . نہ اُس نے کبھی درس میں حصہ لیا نہ ہی نماز کی نیت کی تھی . (۱۹۸۹ ، قید ، ۱۸) .

--- کے وَقْت م ف .
نماز پڑھتے ہوئے ، نماز ادا کرنے کے دوران میں . یہ وہی ہاتھ ہیں جو داد و دہش میں کیسے کھلے ہوئے تھے اور نماز کے وقت کیسے بندھے ہوئے رہتے تھے . (۱۹۴۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۵۰۳) .

--- کھونا محاورہ .
نماز کا موقع گنوانا ، نماز نہ پڑھنا ، نماز چھوڑ دینا ، عبادت نہ کرنا . جنھوں نے نمازیں کھوئیں اور نفسانی خواہشوں کے پیچھے پڑ گئے اُن کی گمراہی اُن کے آگے آئے گی . (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۶۳۶) .

--- گاہ امث .
۱. نماز کی جگہ ، مسجد وغیرہ میں وہ جگہ جہاں نمازی نماز پڑھے ؛ (کنایۃً) مسجد . کلس منارۂ نماز گاہ کا دور سے بہ نسبت منارے کے چند عرصے کے بعد نظر آتا ہے . (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۴۷) . اُس مسجد میں عمر ابن الخطاب کی نماز گاہ ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۳۸) . سوس کی جامع مسجد ..... کی نماز گاہ میں ، جس کا عمق دگنا ہے ، صرف تین تین شہتیروں کے تیرہ دالان ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۷۴۳) . عید کی نماز گاہوں کے قریب ہزاروں نہیں لاکھوں کی تعداد میں گداگروں سے سابقہ پڑتا ہے . (۱۹۸۲ ، منو بھائی کے گریباں ، ۵۱۸) . ۲. عیدگاہ (فرہنگ آنند راج) . [نماز + گاہ (رک)] .

--- گُزار (---ضم گ) صف ؛ امذ .
نماز ادا کرنے والا ، نماز کا پابند نمازی ؛ (مجازاً) عبادت گزار . نماز میں تغیر وضع یا رکوع و سجود کے بے موقع ہو جانے کی وجہ سے قرآن مجید میں نماز گزار کو قابل الزام قرار نہیں دیا گیا . (۱۸۸۳ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۱۰۹) . حضرت حفصہؓ ..... بہت نماز گزار بکثرت روزے رکھنے والی ہیں . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۰۰) . مصلی ، عربی میں نماز گزار کو کہتے ہیں . (۱۹۸۸ ، اردو ، کراچی ، جولائی تا ستمبر ، ۹۱) . [نماز + ف : گزار ، گزاردن = ادا کرنا] .

--- گَنڈے دار ہونا محاورہ .
کبھی کبھی نماز پڑھنا ، پابندی سے نماز نہ پڑھنا ، کبھی نماز پڑھنا کبھی نہ پڑھنا . باپ کی حالت سے اپنی حالت کو مقابلہ کرتا تھا تو کچھ نسبت نہ تھی ..... یہاں نماز بھی تھی تو گنڈے دار . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۴۱) .

--- لَیلَۃُ الدَّفْن کس اضا (--- ی لین ، فت ل ، ضم ت ، غم ال ، شد و بفت ، سک ف) امث .
رک : نماز وحشتِ قبر جو زیادہ مستعمل ہے (مہذب اللغات) . [نماز + لیلۃ = لیلہ + رک . ال (۱) + دفن (رک)] .

--- مَصْنُوعی کس صف (--- فت م ، سک ص ، و مع) امث .
وہ نماز یا عبادت جو شرع کے مطابق نہ ہو ؛ دکھاوے کی نماز نیز دکھاوے کی عبادت . غورہ نے اپنے دونوں ہاتھ تین بار بطور ڈنڈوت کے پیشانی سے لگا کر اول اپنی نماز مصنوعی کا سلام ادا کیا . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادۂ منصور الزماں ، ۳۹۳) . [نماز + مصنوعی (رک)] .

--- مُعاف کَرانے گَئے اُلٹے روزے (اَور) گَلے پَڑے کہاوت .
رک : نماز چھڑانے گئے تھے روزے گلے پڑے . گئے تھے نماز معاف کرانے اُلٹے روزے اور گلے پڑے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲) . ڈاکٹر کے پاس تندرستی کا سرٹیفکٹ لینے جاتے ہیں تو صورت سے دیکھتے ہی آن فٹ فار سروس بول اُٹھتا ہے ، اچھے نماز معاف کرانے گئے کہ اُلٹے روزے گلے پڑے . (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸۳) .

--- مَعْکُوس کس صف (--- فت م ، سک ع ، و مع) امث .
ایک غیر شرعی عبادت جس میں اُلٹا لٹکتے ہیں نیز حبسِ دم کی مشق ؛ کانٹوں پر بیٹھ کر عبادت کرنا . انھوں نے نماز معکوس دکھائی اور سکھائی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۹) . یہ چلہ گاہ بہت تنگ چھوٹا سا کمرہ کوہ پر واقع ہے اور اس کنویں کی بھی جہاں آپ نے نماز معکوس گذرانی ہے . (۱۹۱۰ ، سراج منیر ، ۱۰) . ان کا معمول تھا کہ عشا کی نماز کے بعد سے صبح تک نماز معکوس پڑھتے رہتے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۱۵۵) . [نماز + معکوس (رک)] .

--- مَغْرِب کس اضا (--- فت م ، سک غ ، کس ر) امث .
چوتھی فرض نماز ، اس کا وقت سورج غروب ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے .

وقت ہے اب نماز مغرب کا — چاند رخ ، لب شفق ہے ، گیسو شام

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۶) . نماز عصر تا نماز مغرب حلقۂ مریدین جمع ہوتا . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۵) . مسجد میں نماز مغرب ہو رہی ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۲) . نماز مغرب ادا کر کے روانہ ہوئے . (۱۹۱۹ ، ایک نادر سفرنامہ ، ۴۷) . نماز مغرب ..... جب سورج ڈوب جاتا تب پڑھتے . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۲۲۸) . [نماز + مغرب (رک)] .

--- مَغْرِبَین کس اضا (--- فت م ، سک غ ، کس ج ر ، ی لین) امث .
(اہلِ تشیّع) مغرب اور عشا کی یک وقت پڑھی جانی والی نماز . حشام رستم انجم حصاری سپہ سالار کوکب انجم حصاری کے اپنی فرودگاہ سپاہ پر پہونچا بعد ادائے نماز مغربین کے بصد خوشی و مسرت اپنی بارگاہ میں مع شاہان ہمراہی و نقابداران سبز پوش وغیرہ معززین کے بیٹھا . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۴۴۹) . نماز مغربین کے بعد منا کے لئے روانہ ہوئے . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱۱۸) . [نماز + مغرب (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- مُنْفَرِد کس صف (--- ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ر) امث .
وہ نماز جو تنہا پڑھی جائے ، جماعت کے بغیر پڑھی جانے والی نماز (نماز باجماعت

کے برعکس) . ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ..... نماز جماعت ، نماز منفرد سے (ثواب میں) ستائیس درجے بڑھی ہوئی ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳۱) . [نماز + منفرد (رک)] .

--- مَیِّت کس اضا (--- فت م ، شد ی بکس نیز فت) امث .
رک : نماز جنازہ . نماز میت پڑھنے والے کا منہ قبلے کی طرف ہونا ضروری ہے . (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۵۸) . [نماز + میت (رک)] .

--- نُخُشْتِیں کس صف (--- ضم ن ، خ ، سک س ، ی مع) امث .
(رک : نماز پیشیں) نماز ظہر نیز طلوع آفتاب کے بعد پہلی نماز (ماخوذ : جامع اللغات ، فرہنگ آصفیہ : فرہنگ تلفظ) . [نماز + ف : نخستیں] .

--- نَفْل کس اضا (--- فت ن ، کس نیز سک ف) امث .
وہ نماز جو فرض ، واجب یا سنت کے علاوہ ہو ، نفل نماز ، جو ثواب کے لیے یا شکرانے کے طور پر پڑھی جائے . رات کی اس نفل نماز کا نام تہجد ہے ، نماز نفل کے بعد تہجد ہو جانے کے بعد فجر ، مغرب اور عشاء تین وقت کی نمازیں فرض ہوئیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۱۰) . [نماز + نفل (رک)] .

--- نَہِیں روزَہ نَہِیں سَحْری بِھی نَہ ہو تو نِرے کافِر بَن جائیں کہاوت .
اگر بہت سا غیر ممکن ہو تو تھوڑا سا سہی ؛ ایسے موقع پر مستعمل جب کسی مذہبی تعلیم پر عمل اپنے مفاد میں ہو (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- واجِب کس صف (--- کس ج) امث .
ضروری نماز ، وہ نماز جس کا بلا عذر چھوڑنا جائز نہیں .

یوں سرخرو نہ لاوے ناداں کوئی وگرنہ ۔۔۔ رہنا نجو میں ہے جیسے نماز واجب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۵) . [نماز + واجب (رک)] .

--- وِتْر کس اضا (--- کس و ، سک ت) امث .
وہ نماز جو نماز عشا کے ساتھ پڑھتے ہیں (اس میں تین رکعتیں ہوتی ہیں) . نماز وتر : ایک خاص نماز ہے جو عشا کی فرض نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے (۱۹۳۷ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (منشی محبوب عالم) ، ۲ : ۲ ، ۷۷) . [نماز + وتر (رک)] .

--- وَحْشَت کس اضا (--- فت ج و ، سک ح ، فت ش) امث .
رک : نمازِ وحشتِ قبر جو زیادہ رائج ہے . نماز وحشت میت کے دفن کیے جانے کی پہلی رات کے تمام حصوں میں پڑھی جاسکتی ہے . (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۹۳) . [نماز + وحشت (رک)] .

--- وَحْشَتِ قَبْر کس اضا (--- فت ج و ، سک ح ، فت ش ، کس ت ، فت ق ، سک ب) امث .
وہ نماز جو مرنے والے کے دفن کی پہلی شب میں دو رکعت پڑھی جاتی ہے تاکہ مُردے کو قبر کی وحشت سے تکلیف نہ ہو (اہل تشیع) (ماخوذ : مہذب اللغات) . [نماز + وحشت (رک) + قبر (رک)] .

--- وُسْطےٰ کس اضا (--- ضم و ، سک س ، ا بشکل ی) امث ؛ ← وسطیٰ .
درمیانی نماز (علما نے اس سے بالعموم نماز عصر مراد لی ہے) . اس رات کو حق تعالیٰ نے اسی طرح پوشیدہ رکھا ہے ؛ جیسے : جمعہ کے دن مقبول گھڑی نماز وسطےٰ ، اسم اعظم مقبول الٰہی طاعت ناالہوں میں ولی خدا . (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۲۸۹) . [نماز + ع : وسطیٰ (رک) کا ایک املا] .

--- ہَدْیَۂ مَیِّت کس اضا (--- فت ہ ، سک د ، فت ی ، کس ، فت م ، شد ی بکس نیز بفت) امث .
رک : نماز وحشت قبر جو زیادہ مستعمل ہے .

پڑھ نماز ہدیۂ میت ، ہو تا روح اُن کی شاد
بہر یارانِ عدم کچھ فکر کر سوغات کی

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۶۳) . [نماز + ہدیہ (رک) + میت (رک)] .

--- ہَول کس اضا (--- ولین) امث .
رک : نمازِ وحشتِ قبر جو زیادہ مستعمل ہے . میت کے واسطے نماز ہول پڑھنا جائز ہے یا نہیں . (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۹۲) . [نماز + ہول (رک)] .

--- ہونا ف مر .
۱. نماز پڑھی جانا ، فریضۂ نماز کی ادائی ، فعل نماز جاری ہونا .

فصل بہار آئی پیو صوفیو شراب ۔۔۔ بس ہوچکی نماز مصلّا اٹھائیے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۱) . ۲. شرعی لحاظ سے نماز کا ٹھیک مانا جانا ، نماز ادا ہونا ، نماز کا صحیح ہونا . یہ سب چیزیں نماز کے لیے شرط ہیں اگر اس میں سے ایک چیز بھی چھوٹ جاوے گی تو نماز نہ ہوگی . (۱۹۴۳ ، بہشتی زیور ، ۱۲) .

--- یَومِیَّہ کس صف (--- ولین ، کس مج م ، فت ی) امث .
دن بھر کی نماز ؛ مراداً : نماز پنجگانہ میں سے کوئی نماز ، پانچوں وقت کی فرض نمازوں میں سے کوئی نماز . اگر نماز یومیہ کا وقت بھی تنگ ہو تو اسے تمام کرلے اور اس کے بعد نماز آیات بجالائے . (۱۹۷۲ ، رسالہ توضیح المسائل ، ۱۳۶) . [نماز + ع : یوم + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

نَمازَن (فت ن ، ز) صف مث نیز امث .
نماز پڑھنے والی ، پابندی سے نماز پڑھنے والی عورت ؛ (مجازاً) پارسا عورت ، پرہیزگار عورت ، عابدہ ، زاہدہ . ہماری بہن ، اللہ رکھے بڑی نمازن ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۱۶) . نمازن رفعت دعا کرو کہ خدا بدنصیب نثار کو اب دنیا سے اٹھالے . (۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۳۵) . عاصمہ بیگم ...... پانچ وقتی نمازن تھی اور ہر گھڑی ذکر الٰہی میں مصروف رہتی تھی . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۷۰) . [نمازی (رک) کی تانیث] .

نَمازی (فت ن) (الف) امذ .
نماز پڑھنے والا ؛ باقاعدگی سے نماز پڑھنے والا شخص ؛ (مجازاً) پارسا شخص ، عبادت گزار ، دین دار آدمی . خدا کہا اگر کوئی نمازی ہیں جو دائم کرتے ہیں کوئی وقت خالی نا اچھے سو تاکہ او نمازی ہیں رکوع سجود کھڑے رہنا . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۳۹) .

ایسیں نمازی ہوں کہ چپ بھوئیں پہ ٹکراں مارتی
جو تو مصلا لوگوں میں لا لا بچھاتی ہے ہر روز

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۵) .

محبت یار بے پروا کی سینے میں ہے رات ہور دن
یہی مطلب ہے رات ہور دن نمازی ہور نیازی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸) .

دی ہے مسجد میں مؤذن نے اذاں بہرِ نماز
باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۶) . جو لوگ مسجدوں میں جاتے ہیں ..... لوگ اُن کو نمازی اور نہایت پاک سمجھیں اُن کا کیا حال ہے . (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۴۰۶) .

عاشق کو بھی واعظ تو بناتا ہے نمازی
دیوانے سے پابندیٔ اوقات نہ ہوگی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۶) . جب نمازی کھڑے ہوتے ہیں اور دوگانہ کی نیت باندھتے ہیں تو اکثر بچے روتے ہوتے ہیں . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۱۳) . وہ محنت کش متوسط آمدنی کے مسلمان تھے ، جوشیلے ، نمازی ، مضبوط عقائد رکھنے والے . (۱۹۸۳ ، وفا کر چلے ، ۵۶۷) .
(ب) صف . نماز (رک) سے **متعلق** ؛ نماز کا ؛ **نماز کے لیے موزوں ، عبادت کے لیے مناسب ؛ صاف ، پاک (کپڑوں کے لیے مستعمل)** . جب تک میں مدرسہ سے واپس نہ آؤں اور کپڑے نہ تبدیل کروں وہ کپڑے نمازی نہیں ہوتے . (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۴۰۶) . کہا لگ جائے آگ میرا تو نمازی ڈوپٹہ خراب ہوگیا . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۸) . [نماز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- (اور) پَرْہیزگار (---فت پ ، سک ر ، ی مج ، سک ز) صف ؛ امذ .
شرع کا پابند ، مذہبی ، نماز روزے کا پابند . جتلا کا باپ بڑا نمازی اور پرہیزگار آدمی تھا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۹) . تم لوگ تو نیک ہو ، نمازی پرہیزگار ہو ..... تمھارا تو سارا گھرانہ بہشت میں رہتا ہے . (۱۹۸۵ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۵۳۹) . [نمازی + پرہیزگار (رک)] .

--- کا ٹکا امذ .
وہ بات جس کا کہیں نہ کہیں بدلہ مل کر رہے ، انعام کے پردے میں شرارت کی سزا ، بدی کا بدلہ ، فعلِ بد کی سزا ، پاداشِ عمل ، تلمیح ایک حکایت کی طرف کہ کسی لڑکے نے کسی نمازی کی ٹانگ کھینچ لی ، اس نے اسے ایک ٹکا انعام دیا ، اس نے حوصلہ پا کر یہی حرکت ایک اور کے ساتھ کی تو سزا پائی (فرہنگ تلفظ) .

شیخ سے چھینے ہیں پیسے تو ہے خطرہ اس میں
یہ نہ سمجھو کہ نمازی کا ٹکا کچھ بھی نہیں

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت وسفلی ، ۵۳) .

--- کَپْڑے (---فت ک ، سک پ) امذ ؛ ج .
ایسے کپڑے جن سے نماز پڑھ سکیں ، پاک کپڑے . مرغ نے جھپٹ کر کیچڑ اور گُو کے بھرے ہوئے پنجہ سے لات ماری کہ اس بے چاری کے نمازی کپڑے خراب ہوگئے . (۱۹۲۳ ، اہل محلّہ اور نااہل پڑوس ، ۱۵) . [نمازی + کپڑے (کپڑا (رک) کی جمع)] .

--- کَرْنا محاورہ .
۱ . **پاک صاف کرنا** ، دھونا ، ستھرا کرنا ، نماز کے قابل بنانا (**عموماً کپڑوں کے لیے مستعمل**) (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲ . نماز کا پابند یا عادی بنانا ، نمازی بنانا (مہذب اللغات) .

--- کِیڑا (---ی مع) امذ .
(حشریات) **ایک نوع کے کیڑے کا نام (Praying Mantis)** . اکثر اکٹھے کھاتے پیتے نظر آتے ہیں ؛ مثلاً ٹوکا ، نمازی کیڑا وغیرہ . (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۱۱) . [نمازی + کیڑا (رک)] .

--- ہونا محاورہ .
نماز کا پابند ہونا ، نماز پڑھنے والا ہونا . میرا جمن تو بڑا نمازی تھا . (۱۹۲۲ ، مرگ نامہ ، ۱۴) .

نَمازیں بَخْشْواتے (بَخْشْواتے) اُلْٹے روزے گَلے پَڑے کہاوت .
رک : نماز چھُڑانے گئے تھے الخ . وہاں میرا ایک واقف کار نکل آیا ورنہ نمازیں بخشواتے بخشواتے اُلٹے روزے گلے پڑنے لگے تھے . (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، اپریل ، ۲۹) .

نِماسانْج (کس ن ، غنہ) امث .
رک : نما شام ؛ شام . اتوار کے اتوار نماسانج کے بکھت کیلے کے درخت کو پہلے تو کورے جل سے سینچو اور دو دن پیچھے روٹی اور چاول سے پوجو . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۴۶) . [نما = نماز (رک) کا مخفف + سانج = سانجھ (رک) کا ایک املا] .

نِماشام (کس ن) امث .
۱ . **شام کی نماز کا وقت** (پلیٹس) . ۲ . شام ، جھٹ پٹے کا وقت ؛ نیم شام ، شام کا دھندلکا .

نما شام ہوئی دیک وو آیا جواں
دغا اس سیبلی کیرانا پچھاں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۱) . [نمازِ شام (رک) کا بگاڑ] .

--- پَڑْنا / ہونا محاورہ (قدیم) .
شام ہونا . سارا دیس وھانپ تھی تا نما شام پڑی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۸) .

نما شام ہوی دیک ہشیار ہیں
بلوں نیل گر کے چلیا گھر میں پیں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۲) .

نِماشاں (کس ن) امث .
رک : نما شام ؛ شام (ماخوذ : جامع اللغات) . [نماشام (رک) کا بگاڑ] .

نِماشَم (کس ن ، فت ش) م ف .
سرِشام ، شام کے وقت ، شام ہوتے ہی .

نماشم چڑے دیک اونچا درخت
بندے ڈال سوں آپیں کھول سخت

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۱) . [نما شام (رک) کا مخفف] .

نَمّام (فت ن ، شد م) (الف) صف ؛ امذ .
بہت چُغلی کھانے والا ، چُغل خور ، لُترا ، اِدھر کی اُدھر کرنے والا ، بدگو ، مخبر ، سرگوشی کرنے والا ؛ (مجازاً) بہتان لگانے والا ، افترا پرداز . بادشاہ بیدار دل کو چاہیے کہ بغور ہر بات کو سمجھ کے نورِ ادراک سے ظلمتِ خبثِ نمام بد انجام ..... کو تمیز کرے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۱) . نہ ثنا وصفت کے لئے امارت وحکومت کو ایسے نفس سے زینت و رونق دی جو کسی حادثے سے تنگ نہو نہ واشی و نمام کی بات پر کان رکھے . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳۰) .

سنتے ہو باور نکرنا گر کہے کچھ بھی رقیب
ناتواں ہیں ہے حسد پیشہ ہے اور نمّام ہے

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۲۷۴).

دفع غمّاز و نمّام و حاسد ہوا، رفع شر و فریب و مفاسد ہوا
جنس باطل کا بازار کاسد ہوا، شان حق برسراقتدار آ گئی

(۱۹۴۲، سنگ وخشت، ۳۰۰). (ب) امث. ۱. **ایک خوشبودار گھاس کا نام جو کھانے میں مسالے کے طور پر ڈالی جاتی ہے، ہرا پودینہ نیز جنگلی پودینہ، نمّام صحرائی، صعتر دشتی.** سیسبر، ایک گھاس خوشبودار ہے جسکو نمّام کہتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۸۷). آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پوچھا "کے کو کس حال میں چھوڑا تھا"، عرض کیا "میں جب چلا ہوں اذخر (ایک گھانس) میں پھل آ گئے تھے اور نمّام (ایک خوشبودار کے کی گھانس) میں کوپل پھوٹ چکی تھی". (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۳: ۵۱۰). ۲. (طب) **ایک قسم کا اُودے پھول والا پودا نیز ایک دوا (اسٹین گاس).** [ع: (ن م م)].

--- اُلْمُلْک (--- ضم م، غم ا، سک ل، ضم م، سک ل) امث.

پودینے کی قسم کی ایک پتی، معمولی پودینہ، نعناع دوا مستعمل. گیلانی وغیرہ نے اس کا نام نمّام الملک بھی لکھا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۴۷). [نمّام + رک: ال (۱) + ملک (رک)].

--- صَحْرائی کس صف (--- فت ح ص، سک ح) امث.

نمّام (رک) **کی ایک قسم، جنگلی پودینہ، صعتر دشتی، دباب، سی سبر.** سی سبر نمّام صحرائی ہے بعض اس کو نعناع اور پودینے کے درمیان میں تصور کرتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۴۷). [نمّام + صحرائی (رک)].

نَمّامی (فت ن، شدم) امث.

غمّازی، چغل خوری، مخبری؛ بہتان، افترا، لترا پن. دشمنوں نے نمّامی، چرب زبانی سے بادشاہ کی نظروں سے گرا کے منصب اُس کا آپ حاصل کیا ہو. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۷۹). معتمدین نواب جو تھے انھوں نے صفت منافقی و نمامی اختیار کی تھی. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۱۹). کچھ اہل خاندان کی نمّامی سے وہ روزنامچہ ضبط سرکار ہوا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۱۷). [نمّام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِمانا (کس ن) (الف) صف مذ.

۱. **غریب، مسکین.**

من سے تو نے مجھے بھلایا ہے   اس نمانے کو کیوں ستایا ہے

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۳). اب بھلا کس وقت وہ نمانا کرموں بندہ جنس سنبھالے گا اور کب پکا ریندہ کر فارغ ہوگا. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۸). ۲. (**طنزاً**) **بزدل، ڈرپوک.** جھمم نمانے نے کنوئیں میں گر کے جان دی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۸۵). ۳. (i) **کمزور، ناتواں، ضعیف.** میرے نمانے وجود کے لئے اس گروہ کا وجود ہی ایک بہت بڑی سرزنش تھی. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۱۷). (ii) **جھکا ہوا** (قدیم اردو کی لغت). ۴. (**مجازاً**) **سیدھا سادہ، بھولا بھالا، معصوم آدمی جو عیار نہ ہو؛ وہ جسے کوئی ناز اور غرور نہ ہو.**

ہم نمانوں سیں یوں مُٹھن مت کر   پیار کی بات مان صاحب رائے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۰۷).

اس میں ہی دشمن، اس میں ہی اپنے بگانے ہیں
شا جھونپڑا بھی اپنے اسی میں نمانے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۰۵). ۵. **سادہ، بے نقش و نگار نیز نادر، بے مثال** (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). (ب) ف م (قدیم). ۱. **جھکانا، خم کرنا، نوانا (سر جھکانا).**

معلوم کر اس راز کو چھوڑوں حرص دنیا تمام
حق کی کروں میں بندگی سر کو نما کے صبح شام

(۱۷۸۱، مجموعہ ہندی، ۲). ۲. **دکھانا، ظاہر کرنا** (قدیم اردو کی لغت). [س: **निस + मान + क**]

نِمانَہ (کس ن، فت ن) صف مذ.

مسکین، سیدھا نیز متوالا، مست، مخمور. نمانہ (متوالا)، دنیاں (دنیا) وغیرہ ..... بعض ایسے الفاظ بھی ہیں جن کا تلفظ پنجابی اور دکن میں ایک ہے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۳۱). [نمانا (رک) کا ایک املا].

نِمانی (کس ن) صف مث.

۱. **غریب، مسکین؛ بھولی بھالی.** ایک دن شام کو مزدوری سے آیا تو پانی پیتے ہوئے کھانسی اٹھی اور اسی میں صبح تک بے دوا و دارو و ناداری کی دھول میں دم توڑ دیا، اور اس کے بچوں کی نمانی صورتیں چیخیں مارتی رہ گئیں. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۹۱). ۲. **معصوم عورت، بھولی بھالی عورت.**

مجھ نمانی کی تجھی سے داد ہے   داد بیدادی سے بس فریاد ہے

(۱۸۸۸، قصۂ درد سر، ۵).

رہا ارمان یہ بھی آپ کے چرنوں میں دم نکلے
مگر ایسے کہاں تھے بھاگ مجھ جیسی نمانی کے

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۴: ۳۸۴). ۳. (i) **سادہ، صاف گو** (ماخوذ: مہذب اللغات). (ii) **ڈرپوک، بزدل.**

یوں تو چپ چاپ ہے سُن گُن ہے پر اے مغلانی
ایک شتاح ہے یہ میری نمانی باندی

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۵۵)). ۴. (**مجازاً**) **بے قرار، بے کل، دیوانی.**

پیا تجھ بن نمانی ہو رہی ہوں   نمانی کیا دیوانی ہو رہی ہوں

(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۱۳).

تو ساجن سوامی میں باندی بیاکل   میں مورکھ نمانی تو گن ہے کلا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۳۹). ۵. **نادر؛ بے نظیر، بے مثال.**

یک رند فقیر راست بانی   ہے نج نیں منے نمانی

(۱۷۰۰، من لگن، ۸۷).

داغ کی ہیکل انجھو کی مالا زینت عشق کی یہی نمانی
پھریں مست جو برہ کے تن کوں موتی لال پروتا کیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۴). [نمانا (رک) کی تانیث].

نِماوْنا (کس ن، سک نیز و ج) ف ل (قدیم).

رک: **نمانا، جھکانا، خم کرنا (عموماً) سر جھکانا.**

نینوں کاجل مکہ تنبولا ناکہ موتی گل حار
سیس نماون نیہ او پاون اپنی بر کروں جو حار

(۱۵۳۴، دیوان محمود دریائی، ۲۰). [نمانا (رک) کا قدیم املا].

نَماء (فت ن) امث : ~ نما.
بڑھوتری ؛ اضافہ نیز منافع ؛ تراکیب میں مستعمل ؛ جیسے : نشو و نما وغیرہ (ماخوذ : اشٹین گاس). [ع : نما (رک) کا ایک املا].

۔۔ِ مُتَّصِل زِیادَتی کس اضا(۔۔۔کس ء ، ضم م ، شد ت بفت ، کس ص ، ز ، فت د) امث
(فقہ) کسی شے کی قیمت یا ذات میں کوئی اضافہ (عیب وغیرہ) (جیسے : چوپایے کا فربہ ہونا) (اس صورت میں رجوع کے بعد مال واہب کا ہوگا). مال موہوب میں کوئی نماءِ متصل زیادتی ..... حادث ہو تو رجوع کے بعد واہب کا مال ہوگا. (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۲۹). [نماء + متصل (رک) + زیادتی (رک)].

۔۔ِ مُنْفَصِل زِیادَتی (۔۔۔کس ء ، ضم م ، سک ن ، فت ف ، کس ص ، ز ، فت د) امث.
(فقہ) کسی شے (موہوبہ) کی قیمت یا ذات میں اضافہ (جیسے : درخت میں پھل اور حیوان سے بچے کا پیدا ہونا) (اس صورت میں مال اگر عقد کے بعد حاصل ہو تو موہوب لہ کا اگر وقت عقد موجود ہو تو واہب کا ہوگا). اگر کوئی نماءِ منفصل زیادتی ..... اگر بعد عقد حاصل ہوئے ہوں تو موہوب ، کا اور اگر وقت عقد موجود ہو تو واہب کا مال ہوگا. (۱۹۶۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۳ : ۱۰۲۹). [نماء + منفصل (رک) + زیادتی (رک)].

نُمائِش (ضم ن ، کس ء) امث : ~ نمایش.
ا. ظہور ، اظہار ، نمود ؛ تماشا.

یتی توں اپس کوں ستائش نکر ۔۔۔ ہنر نیں دکھائے لگ نمائش نکر
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۶).

ہستی اپنی حباب کی سی ہے ۔۔۔ یہ نمائش سراب کی سی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۱).

دیدۂ تر کو جو تھی اپنی نمائش منظور ۔۔۔ مرتبہ ابر کا رو رو کے گھٹایا ہوتا
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۳۴).

کہا تصویر نے تصویر گر سے ۔۔۔ نمائش ہے مری تیرے ہنر سے
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۳۱).

سلام اُن پر دلِ فطرت میں ہے جن کی رہائش
اُنہیں کے واسطے ہے حسن فطرت کی نمائش

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۸۴). ۲. (i) دکھانے کا عمل ، دکھانا نیز نظر آنا. سکوت کی جگہ طوفان تکلم ، مستوری کی جگہ نمائش. (۱۹۲۲ ، رسالہ اردو ، اکتوبر (انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۹۱)).

جذبات بھڑکتے ہیں جلووں کی نمائش سے ۔۔۔ ہے شمع سے وابستہ سوزِ دل پروانہ
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۹۰). ہر مہیج کی مختصراً نمائش زیادہ حرکت کا تاثر دیتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۵۰). (ii) دکھاوا ، تصنّع ، ظاہرداری ، ریا کاری.

نوح کیوں دیدۂ تر سے نہ اُٹھایا طوفاں ۔۔۔ تم نمائش میں یہی کار نمایاں کرتے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۷۵). کسم اس کے قابل نہیں کیونکہ وہ نمائش اور تصنع نہیں جانتی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۴). جان لو کہ حیاتِ دنیا ..... لہو ولعب سے زیادہ کچھ نہیں ، اور نمائش اور تفاخر ہی اس کا کل مقصد ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۴۴۴). ہمارے ملک کا اعلیٰ طبقہ اصراف بیجا اور نمائش کا دلدادہ ہے. (۱۹۹۱ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ۲۳). (iii) دھوکا ، فریب ، (خصوصاً) گمان ، وہم ؛ نظر فریبی ، سرابِ نظر (جیسے کہ ریگستان میں ریت کے چمکنے سے پانی کا گمان ہوتا ہے).

یہ نمائش ہی نمائش ہے فقط آب نہیں ۔۔۔ دھوکا دیتا ہے مسافر کو سراب دنیا
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۸۲). (iv) (مجازاً) دھوم دھام ، شان و شوکت نیز سجاوٹ ، زیبائش. ایسی سب اشیا جن سے نمائش کا شوق پورا ہوتا ہے ..... افادہ کا امکان بڑی حد تک رکھتی ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۴). اس کی اندرونی چمک دمک ، نزاکت ، نمائش اور سجاوٹ کے بارے میں بھی خوب سن رکھا تھا. (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۹). ۳. وہ میلہ جس میں مختلف فنون ، اقسام ، مقامات یا ممالک کی چیزیں خاص و عام کے دیکھنے کے لیے رکھی جاتی ہیں (اب عام طور پر تصویروں کے دکھانے کے لیے مروج) ، فن پاروں یا مصنوعات وغیرہ کو عام ملاحظے یا فروخت کے لیے ترتیب دینا / سجانا. لندن میں مہذب میلے روز رہتے ہیں ، دو تین جگہ کسی نہ کسی قسم کی نمائش جاری رہتی ہے. (۱۹۰۴ ، مخزن ، ستمبر ، ۱۱). اُسے سنبھال کر رکھا جائے ..... اور انتر راشٹریہ نمائشوں میں سجایا جائے. (۱۹۵۴ ، زبان و بیان ، ۲۶۶). وہ نمائش گیا ، مگر وہاں مصور نے جنگ کی ہولناکیوں کو بچوں کے خدوخال میں اُبھارا تھا. (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۴۲). ۴. وہ چیز جس پر سب کی نظر پڑے ، نظارہ ، منظر. آج کوہستاں سے دشت میں گزر ہوا ، عجب نمائش نظر آئی ایک دوسرا عالم دکھائی دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۳۲). ۵. صورت ، شکل ، روپ ، بھیس. برفستانی ملکوں میں ایسی نمائشیں اکثر نظر آتی ہیں ..... بھیڑ کی پیٹھ کے مانند. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعیات ، ۱۰۳). ۶. دیکھنا ، دیدار ، درشن ؛ مشابہت ؛ ڈراوا ، دھمکی (پلیٹس). [ف : نمودن = دیکھنا ، دکھانا کا حاصل مصدر].

۔۔۔ پَرَسْت (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س) صف.
دکھاوے (بناوٹ) کو پسند کرنے والا ، نہایت ظاہر دار ؛ ظاہری شان و شوکت کا پرستار. اما جانی نمائش پرست ، دولت پرست ہیں ، میں یہاں کیوں بیاہی گئی اس سوال کے جواب کی غالباً اب ضرورت نہ رہی ہوگی. (۱۹۴۰ ، سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۹۳). [نمائش + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا].

۔۔۔ پَسَنْدی (۔۔۔فت پ ، س ، سک ن) امث.
دکھاوے (تصنع) کو پسند کرنے کا عمل ، ظاہر داری. یہ فعل اس کے لیے کوئی تصنع ، کوئی نمائش پسندی نہیں تھا. (۱۹۸۴ ، ملاقاتیں ، ۳۱۹). ایک گورے چٹے آدمی پر کیا جچا پڑتی ہے کہ وہ لوگوں کو یہ بتانے لگتا ہے کہ وہ گورا چٹا ہے رستم کو بھی اپنی تشہیر کا ہوکا ہے جو نمائش پسندی کا مریضانہ خبط ہے. (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۴۲). [نمائش + ف : پسند ، پسندیدن = پسند کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ کاری امث.
نمائش کرنے کا عمل ، دکھاوا ، ریاکاری. یہ نمائش کاری فراق سے کم درجے کی کوشش ہے اور کچھ نہیں. (۱۹۷۵ ، ن.م. راشد ایک مطالعہ ، ۳۴۵). [نمائش + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
دکھانا ، ظاہر کرنا ، ہر ایک کو دکھانا ، کسی سے چھپا کر نہ رکھنا. انطونی کے لئے قلوپطرہ کو حاصل کر کے اس کی نمائش کرنا تقریباً اسی نوعیت کا فعل تھا جو انگریزوں نے کوہ نور ہیرے کو تاج برطانیہ میں لگا کر اسے افتخار اور فتح مندی کا نشان بنا لیا تھا. (۱۹۷۸ ، دوسرا رخ ، ۲۹).

... گاہ : امث .
وہ جگہ جہاں نمائش لگائی جائے ، تماشے کی جگہ خصوصاً وہ جہاں مال و اسباب ، مصنوعات اور فن پاروں کو دکھانے یا فروخت کے لیے رکھا جائے نیز سیر کی جگہ . سیر کرانے والی ریت باغ نیچر کی نہایت ہی دلچسپ نمائش گاہ ہو رہی ہے . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۲۴) . اس نمائش گاہ میں کوئی یوروپین یا نیم یوروپین چیز نہ رکھی جائے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۷۷) . ان لوگوں کے آتے ہی طفیل کو اپنا مخاطب بنالیا اور دریافت کیا کہ :- آپ نمائش گاہ گئے تھے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۹۶) . [نمائش + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

... گری (۔۔۔فت گ) امث .
رک : نمائش کاری ؛ (مجازاً) ریاکاری ، تصنّع ، دکھاوا . یہ اخلاق سہل انگاری دراصل اس ریاکاری اور نمائش گری کے خلاف تھی . (۱۹۶۵ ، مباحث ، ۳۹۷) . [نمائش + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... گھر (۔۔۔فت گھ) اند .
رک : نمائش گاہ . ایک نمائش گھر ، ایک کتب خانہ وہاں کا مشہور تھا . (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۵۰) . [نمائش + گھر ، لاحقۂ ظرفیت] .

... لگنا محاورہ .
کسی جگہ نمائش یا فروخت کے لیے چیزوں کا رکھا جانا ، نمائش کا انعقاد ہونا . جہاں نمائش لگتی ہے وہاں نمائش تو کم ہوتی ہے انعام اور لاٹری کی نمائش زیادہ زور باندھتی ہے . (۱۹۶۴ ، پاکستانی کلچر ، ۲۱) .

... میں م ف (قدیم) .
دیکھنے میں ، بظاہر ، ظاہرا .

نمائش میں گرچہ موتھی بھر ہوں میں ولے علم کے فن میں بہتر ہوں میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳) .

... میں رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ .
کسی چیز کو نمائش گاہ میں رکھنا نیز سب پر ظاہر کرنا ، ظہور میں لانا (کوئی جذبہ ، خیال وغیرہ) .

مرا دل ایک سیپی ہے
مگر میں نے کبھی تیری محبت کو نمائش میں نہیں رکھا

(۱۹۸۳ ، سلیم احمد ، اکائی ، ۶۰) .

... ہونا محاورہ .
نمائش کرنا (رک) کا لازم : دکھایا جانا ، نمائش میں رکھنا . اسٹیج پر ایسی چیزوں کی نمائش نہیں ہوتی جس طرح کہ پیش آچکی ہیں . (۱۹۶۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۱۰) . چغتائی صاحب نے کہا ، میری تصویروں کی نمائش اسی مہینے الحمرا میں ہونے والی ہے . (۱۹۸۹ ، بلاکشان محبت ، ۲۷) .

نُمائِشی (ضم ن ، کس ء) صف : ~ نمائشی .
۱. نمائش (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ دکھاوے کا ، ظاہری ، جعلی ، مصنوعی ؛ (مجازاً) نام نہاد ، نام کا . عبداللہ خان کو اپنی نمائشی اطاعت و فرماں برداری کا ایسا سبز باغ دکھایا کہ وہ اُس کا غلام بن گیا . (۱۹۱۰ ، امرائے ہنود ، ۲۸۰) . تم کانگریس کے نمائشی صدر ہو باز آجاؤ . (۱۹۳۶ ، ہمارا قائد ، ۸۲) . مانک چند نے صرف ایک معمولی سا نمائشی سامنا کیا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۵۲) . ۲. جسے نمائش گاہ میں رکھا گیا ہو ، جس کی میلے وغیرہ میں فروخت کے لیے نمائش کی جائے ؛ (کوئی چیز) جسے نمونۃً پیش کیا جائے . یہ نمائشی گاڑی بہت ضروری ہے . (۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۱۹۴) . ۳. وہ (چیز) جسے ناکارہ ہو جانے پر کسی عام جگہ پر لوگوں کی دلچسپی یا تاریخی اہمیت کے پیش نظر رکھا جائے ؛ جیسے : توپ ، ہوائی جہاز وغیرہ) . وہ کچھ دیر کو ایک ہیبت ناک نمائشی توپ کے پاس ٹھہر گئے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰) . ۴. (i) شان و شوکت کا ، زیب و زینت والا ، ظاہری سجاوٹ والا ، چمکیلا . جس طرح زندگی کے اکثر شعبوں میں مغربی تہذیب کا نمائشی پہلو ہماری نظروں میں سما گیا ..... اسی طرح انگریزی نظم کے ظاہری رنگ و روپ کو ہم حسن سخن کا معیار سمجھنے لگے . (۱۹۸۷ ، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت ، ۱۰۵) . (ii) رنگین ، شوخ . ان کی اپنی سادہ پرانی دنیا امریکہ کی نئی نمائشی دنیا سے اس قدر مختلف ہے کہ ان دونوں طبقوں میں میل جول ممکن ہی نہیں ہے . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۳۳) . ۵. تفریحی ، وقت گزاری کا . نمائشی فنون نہیں ، مجھے وہ کچھ سکھایئے جس کی ریاست کو ضرورت ہے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۲۱۴) . ۶. نمائش کرنے والا ، جھوٹی شان و شوکت میں مبتلا ، ریاکار ، ظاہر دار . کیا دولت نے اسے ..... بے رحم ، نمائشی اور نام و نمود اور سماجی منزلت کا پرستار بنایا ہے . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۲۰۸) . [نمائش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... اَنْداز (۔۔۔فت ا ، سک ن) اند .
دکھاوے یا بناوٹ کا طریقہ ، محض دکھاوا . اسے لکھنا نہیں آتا اور جو ایک نمائشی انداز میں ڈھیروں کے حساب سے گھٹیا مال کی پھیری پھرتا ہے . (۱۹۸۴ ، فنون ، لاہور ، ستمبر ، اکتوبر ، ۲۹۲) . [نمائشی + انداز (رک)] .

... شَرِیک (۔۔۔فت ش ، ی مع) اند .
(تجارت) ایسا شریک جسے فی الحقیقت اس کاروبار سے کوئی تعلق نہ ہو جس میں اس کی شرکت ظاہر کی جاتی ہے (ماخوذ : کشّاف قانونی اصطلاحات) . [نمائشی + شریک (رک)] .

... مَیچ (۔۔۔ی لین) اند .
(کھیل) ایسا مقابلہ جس کا مقصد محض تفریح اور دیکھنے والوں کو محظوظ کرنا ہو ، جس میں کسی چیلنج یا انعام کو دخل نہ ہو . قومی ہاکی ٹیم کراچی میں نمائشی میچ کھیلے گی . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جولائی ، ۵) . [نمائشی + میچ (رک)] .

نُمائِشِیَّت (ضم ن ، کس ء ، ش ، فت ی) امث .
دکھانے یا نمایاں کرنے کی حرکت یا عمل ؛ خود کو اپنی حرکات سے نمایاں کرنا ، خود نمائی ، آتما پردرشن ؛ (نفسیات) جنسی مریض کا بے ستر اور سرعام جسمانی نمائش کا مریضانہ رجحان (Exhibitionism) . اسی جماعت میں جنسی مریض بھی آتے ہیں ، ان میں ہم جنسی زنا ، زنا بالجبر ، خود کاری ، حیوانوں ، مردوں ، بچوں سے تعلق ، نمائشیت ..... شامل ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۳۶) . [نمائش (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نُمائِنْدَگان (ضم ن ، کس ء ، سک ن ، فت د) اند ؛ ج .
نمائندہ (رک) کی جمع ، کسی ادارے ، جماعت یا مجلس وغیرہ کے منتخب نمائندے . اس مقتدر ایوان میں نمائندگان محض ہاتھ اُٹھانے پر مجبور نہیں ان میں سے ہر ایک اپنے منھ میں زبان اور مدعا بیان کرنے کی صلاحیت و جرات رکھتا ہے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۱) . [نمائندہ (ہ مبدل بہ گ) + ان ، لاحقۂ جمع] .

نُمائِنْدَگی (ضم ن ، کس ء ، سک ن ، فت د) امث .
ا. نمائندے کا کام یا حیثیت ، کسی شخص یا گروہ کی طرف سے (حاکم کے روبرو) پیش ہونا یا عرض حال کرنا ؛ کسی ایوان وغیرہ میں رکن ہونا ، رکنیت . اس ناول کے کردار تمام بنی نوع انسان کی نمائندگی کرتے ہیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۵۶۴) . ڈرامہ زندگی کی نمائندگی کے لیے زندہ متحرک مواد سے کام لیتا ہے . (۱۹۸۹ متوازی نقوش ، ۳۳۴) . [نمائندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دینا محاورہ .
ایوان میں یا کسی ادارے کی نشست پر منتخب کرنا ؛ قائم مقام چننا ، رکنیت دینا ، نمائندہ بنانا . مسلمانوں کو ایک تہائی نمائندگی دی جائے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۵۹۳) .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
ا. کسی اور کی طرف سے اظہار خیال کرنا ، کسی اور کی طرف سے پیش ہونا . ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ ..... غیر تہذیب کی نمائندگی کر رہا ہے . (۱۹۶۴ ، پاکستانی کلچر ، ۲۳) . ۲. ترجمانی کرنا ؛ عکاسی کرنا . جاپانی مزاج اُس کی ثقافت اور طرز فکر کی جس طرح ہائیکو نمائندگی کرتی ہے کوئی دوسری صنف سخن نہیں کرتی . (۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو ، ۹) .

--- ہونا محاورہ .
ا. نمائندگی کرنا (رک) کا لازم ؛ قائم مقامی ہونا . ان کی بھی نمائندگی نامزد اراکین کی شکل میں ہونے لگی . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۳۵) . ۲. ترجمانی ہونا ؛ عکاسی ہونا . ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر تنقیدی نقطۂ نظر کی نمائندگی ہو . (۱۹۶۹ ، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ) ، ۱۹) .

نُمائِنْدَہ (ضم ن ، کس ء ، سک ن ، فت د) ؛ ~ نمایندہ (الف) صف .
ا. دکھانے والا ، ظاہر کرنے نیز پیش کرنے والا ، ملانے والا . ریے ڈار کا ایک اہم حصہ نمائندہ پردہ ہے ، جہاں کارندہ شعاع کو دیکھ سکتا ہے . (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۱۳۹) . ۲. ترجمانی کی علامت یا نشان بن جانے والا ، منتخب مثال یا نمونہ ، علم بردار . لوگ انھیں "بابائے پنجابی" کے لقب سے یاد کرتے ہیں ، یہ حرکت اور عمل کا نمائندہ شاعر ہے . (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۲۶۷) . ترک اس وقت دنیا میں اسلامی اقتدار کے سب سے بڑے اور زبردست نمائندہ تھے . (۲۰۰۰ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۶۷) . ۳. فکر و عمل ، کردار یا حالات وغیرہ کی مکمل ترجمانی کرنے والا ، ترجمان .

ایسے اخبار ہیں کس طرح نمائندۂ ملک جو نہیں بڑھ کے کسی شاہد بازاری سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۴۳) . یہ مثنوی نہ صرف غالب کی شاعری بلکہ اس کی طبعی وطبیعیاتی فکر کی بھی بہترین نمائندہ ہے . (۱۹۶۱ ، نگار ، کراچی (غالب نمبر) ، جنوری (تنقید غالب کے سو سال ، ۴۲۵)) . اس نئے معاشرے کے نمائندہ بن کر جس کو ہم پاکستان میں تشکیل کے مرحلوں سے گزار رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، ولی دور ہے ، ۱۱۱) . ۴. مثال یا نمونے کے طور پر پیش کیا جانے والا ؛ منتخب (کلام کے لیے مستعمل) . یہ نظم ..... ایک نمائندہ اور بے حد خوبصورت نظم ہے . (۱۹۹۰ ، سرود نو ، ۸۵) . (ب) اند . ا. (i) وہ شخص جو کسی شخص ، جماعت ، فرقے یا طبقے وغیرہ کی طرف سے کسی حاکم کے پاس پیش ہو کر عرض حال کرے ، قائم مقام شخص (خصوصاً) کسی ایوان کے لیے منتخب ہونے والا شخص جو عوام کی نمائندگی کرے . برطانوی وزراء کو یہ کہنے کا موقع نہ ملے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے نمائندوں کو بلایا اور وہ نہ آئے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۵) . قریش سرداروں نے بہت سے بحث و مباحثہ کے بعد اپنا ایک نمائندہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیجا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۴۴۷) . جاگیردار طبقے کے نمائندے راگھو راؤ ویریا اور ان کے ساتھی محنت کش اور کھیت مزدور طبقے سے تعلق رکھتے ہیں . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۳۴۷) . (ii) وہ شخص جسے کسی کا ترجمان بنا کر بھیجا جائے نیز وہ شخص جو اوروں کی نیابت یا وکالت کرے ، مندوب ، نائب ، عیوضی . اے حاجب ، میں رائے اور تدبیر کے لیے تجھے اپنا نمایندہ بناتا ہوں . (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۴۲) . گورو ارجن نے اپنے نمائندے بھیجے تاکہ ان کے کلام ، ان کے فرمودات کو جمع کیا جائے ، حتیٰ کہ ایک نمائندہ سری لنکا بھی گیا . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۸۰) . ۲. نامہ نگار ، صحافی . سول ملٹری گزٹ لاہور کا نمائندہ ان سے ملا تو میاں صاحب کی تعزیت کرتے ہوئے کہا خدا نے انھیں اعلیٰ قسم کی گھریلو اور معاشرتی خوبیوں سے نوازا تھا . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۱۵۸) . ۳. اشارہ کرنے والی کوئی چیز ، آلۂ پیمائش وغیرہ کی سوئی ؛ مقیاس کی سوئی ، نقشے وغیرہ پر کسی چیز کی نشان دہی کرنے والی سوئی یا پتلی چھڑی ، نقشہ نما نیز علامت ، نشان (Pointer) . آلے کے متحرک بازو کی علامت (یا نمائندہ) درجہ دار قوس کے صفر نشان پر آجانا چاہیے . (۱۹۴۱ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۵۰) . مشاہدے کے نقطے کو بڑے فاصلے پر رکھنا ایک بہت لمبا نمائندہ استعمال کرنے کے معادل ہے . (۱۹۳۱ ، مضبوطی اشیاء (ترجمہ) ، ۲ : ۸۷۴) . ترکنا (آبی گھڑی) ..... میں ایک سیدھی سلاخ لگی ہوتی تھی اس سلاخ میں ایک نمائندہ ہوتا تھا جو ..... ساعتوں کی نشان دہی کرتا تھا . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۴۴) . [ف] .

--- بَنْنا ف مر ؛ محاورہ .
نمائندگی کرنا ، ترجمانی کرنا ؛ عکاسی کرنا ؛ کسی کی طرف سے پیش ہونا یا اظہار خیال کرنا نیز منتخب ہونا ، رکنیت حاصل کرنا . ہر خیالی صورت اپنے سے ماورا اشیا اور حقائق کی نمائندہ بن جاتی ہے . (۱۹۶۹ ، اختر اقبال کمالی (تنقید غالب کے سو سال) ، ۵۵۷) . ان ..... سے یہ توقع بھی باندھتے ہو کہ وہ وقت کے نمائندے بن کر سامنے آئیں . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۷۴) .

--- تَرین (---فت ت ، ی مع) اند .
پورے طور پر نمائندگی کرنے والا ، جو مکمل طور پر کسی کی ترجمانی کرے . فنون لطیفہ کی ..... نمائندہ ترین قسم ، موسیقی ، ریاضیات ہی کی ایک قسم ہے . (۱۹۹۰ ، شاید (دیباچہ) ، خ) . نکات الشعراء ..... اٹھارویں صدی عیسوی کے نمائندہ ترین اور اردو کے صف اول کے شاعر میر تقی میر کا لکھا ہوا تذکرہ ہے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو کی تنقید کی روایت ، ۱۲۲) . [نمائندہ + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیل کل] .

--- جَماعَت (---فت ج ، ع) امث .
ایسی جماعت جسے نمائندگی کا اصولی طور پر اختیار ہو ، ایسی جماعت جو کسی کی ترجمانی کرے نیز منتخب جماعت . کیونسٹ پارٹی ..... محنت کشوں کے ترقی پسند اور ذمہ دار نمائندوں پر مشتمل واحد نمائندہ جماعت ہے . (۱۹۷۶ ، بنیادی حقوق ، ۵۷) . انتخابات نے یہ ثابت کر دیا تھا کہ مسلم لیگ برصغیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے . (۱۹۹۰ ، پاکستان کی خارجہ پالیسی ، ۲۹) . [نمائندہ + جماعت (رک)] .

---ٔ خاص کس صف ؛ اند .
کسی اسلوب کا خاص ترجمان ؛ وہ شخص جسے نیابت کے لیے خصوصی طور پر بھیجا جائے . اس میں آہنگ بلند کے نمائندۂ خاص ابوالکلام کو بھی شامل کیا گیا ہے . (۱۹۷۷ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۳۰) . [نمائندہ + خاص (رک)] .

... شِیشَہ (۔۔۔ی مع ، فت ش) امذ .

(طبعیات) ایک قسم کا مستوی آئینہ جو آلہ سُدس کے متحرک بازو پر نصب ہوتا ہے اور اس کے ساتھ گھومتا ہے (Index glass) . (ج) کے پاس یک مستوی آئینہ ہے جس کو انڈکس گلاس (نمائندہ شیشہ) کہتے ہیں . (۱۹۴۱ ، طبعیات عملی ، ۱ : ۴۹) . [نمائندہ + شیشہ (رک)] .

... وَفْد (۔۔۔فت و ، سک ف) امذ .

منتخب نمائندوں کا وہ گروہ جسے ترجمانی کا اختیار دیا جائے ، جماعتِ مندوبین . پندرہ سولہ لڑکوں کا ایک نمائندہ وفد کتاب لیے ہوئے اندر آیا . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۸۷) . [نمائندہ + وفد (رک)] .

... نُمائی (ضم ن) امث .

نُما (رک) کا اسمِ کیفیت ، اظہار ، ظہور ، اعلان ، اشاعت ؛ مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل ؛ جیسے : خود نمائی ، رہ نمائی .

تم چاہو تو یہ عقدۂ لاحل ابھی حل ہے
مولا میری اعجاز نمائی کا محل ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۲۵۶) . [ف : نُما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نُمایاں (ضم ن) صف .

۱. ظاہر ، کھلا ، فاش ، عیاں ، نمودار .

تن کچھ کرے آپ سے نمایاں ورنیں تو ہے جیوں کہ چار پایاں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۶) .

جن نے دیکھا ترا مکھڑا کہا سبحان اللہ
قدرتِ حق سے نمایاں نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶) .

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہوگئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہوگئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱) .

دیکھتے چاہ سے تم پیار سے ہم کو شبِ وصل
دل میں جو کچھ تھا سب آنکھوں سے نمایاں ہوتا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۳) .

نمایاں ظلمتِ شب میں ہے برقِ طور کا عالم
در و دیوار و طاق و بام پر ہے نور کا عالم

(۱۹۲۷ ، مطلعِ انوار ، ۱۱۴) .

تیرگی کے بعد خونیں ہے اُفق ہیں نمایاں صبح کے آثار کیا

(۱۹۶۳ ، نیم روز ، ۱۵۶) . قدیم رجعت پسند طاقتوں کی مزاحمت ..... ماضی یا ہیئت کی پرستش کے روپ میں نمایاں ہوتی ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۵۱) . ۲. اُبھرا ہوا ، نکلا ہوا ؛ (مجازاً) واضح ، آشکار ، صاف صاف نظر آنے والا . حقیقت یہ ہے کہ غالب کی غزل سرائی میں میر کی جھلک نمایاں ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۳۸) . فن کار افسانہ نگار مختلف صورتوں کو رفتہ رفتہ اور نمایاں کرتا چلا جاتا ہے . (۱۹۳۵ ، افسانہ نگاری ، ۶۱) . آپ کے افسانوں پر زندگی کے پورے پھیلاؤ کی نسبت بچپن کی گرفت کا احساس نمایاں نظر آتا ہے . (۱۹۹۱ ، میرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۱۵۳) . ۳. بڑا ، کلاں ، زیادہ .

پردے پہ یونہی پردہ اُلٹتا رہا دوراں
جاں داروں کی نسلوں میں ہوئی جنگ نمایاں

(۱۹۲۵ ، افکار سلیم ، ۱۳۲) . اُوزون حسن کو بہت جلد نمایاں کامیابیاں حاصل ہوئیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۹) . مخض چند نمایاں فوائد ہیں جو اس (بھارت) کو حاصل ہیں . (۱۹۸۴ ، مقاصد و مسائل پاکستان ، ۲۷) . ۴. جدا ، منفرد ، الگ ، ممتاز ؛ خاص ، اہم .

روزید میں امید کے پھولاں کھلے مانگو دعا
سب ہی دناں میں دیستا ہے دن نمایاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳) .

ہم کیا کہیں احباب کیا کار نمایاں کر گئے
بی اے ہوئے نوکر ہوئے پنشن ملی پھر مر گئے

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی ، ک : ۲ : ۱۰۲) . چہرے کی سب سے نمایاں خصوصیت وہ سنجیدگی ہے جو مسکراتے وقت بھی دور نہیں ہوتی . (۱۹۶۳ ، ستون ، ۴۸) . اپنے ہم عمر ساتھیوں میں الگ اور نمایاں نظر آتا تھا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۵۸۹) . ۵. مشہور ، معروف . شاعر و ادیب اپنے معاصرین میں نمایاں و ممتاز ہونا چاہتے ہیں تو کوئی جدید انداز بیان یا نیا اسلوب اختراع کرتے . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر ، ۱۸۴) . ۶. دراز ، عمیق ، گہرا ؛ جیسے : زخم .

مجھ سیں غم دست و گریباں نہ ہوا تھا سو ہوا
چاک سینے کا نمایاں نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۳) .

مرا زخم یارب نمایاں رہے
پس از مرگ صدسال خنداں رہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۱) . [ف : نمودن = ظاہر ہونا سے اسم حالیہ] .

... تَر (۔۔۔فت ت) صف .

نسبتاً زیادہ نمایاں ؛ زیادہ ممتاز ، زیادہ منفرد . انھوں نے اس اطمینانِ قلب کی حالت سے نمایاں تر کوئی اور فضیلت حاصل کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ : ۲ ، ۳۸۶) . مجید امجد ...... کے ہاں تنہائی کے کرب کا یہ رجحان نمایاں تر نظر آنے کے ساتھ ساتھ اس کے ڈکشن میں ایک خاص انداز سے رنگ آمیزی بھی کرتا ہے . (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۲۲۰) . [نمایاں + ف : تر ، لاحقۂ تفضیلِ بعض] .

... تَرِین (۔۔۔فت ت ، ی مع) صف .

۱. سب سے زیادہ نمایاں ، سب سے بڑھا ہوا ، بہت ہی نمایاں ، ممتاز ترین ، منفرد ترین ، نہایت خاص . شاعری کے فن سے دلچسپی اُن کی شخصیت کا نمایاں ترین پہلو ہے . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۱۱۰) . ۲. نہایت مشہور ؛ بہت ہی ممتاز . مولانا آزاد برطانوی ہند کی تحریک آزادی کے ایک نمایاں ترین قائد تھے . (۱۹۸۹ ، مولانا ابوالکلام آزاد ذہن و کردار ، ۱۰) . [نمایاں + ف : ترین ، لاحقۂ تفضیلِ کُل] .

... کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .

۱. ظاہر کرنا ، فاش کرنا ، دکھانا . یہ کون پردہ میں بیٹھا ہوا جلوہ نمایاں کر رہا ہے وہی تکاثف بخارات کا تماشاگر . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۳۵) . زمین کے اندر و باہر ، ابر ، بارش ، دن رات ، چاند ، سورج ، درخت ، میوے ، پھل ، غلہ کے اقسام وغیرہ .... اس خالق و صانع کے رحم و کرم عطا و بخشش اور دیگر اوصاف کمال کو نمایاں کرتے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۰۰) .

۲. واضح کرنا ، اُبھارنا . انہوں نے اس شاعر کے رنگ کلام کو نمایاں کردیا ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۰۴) . امریکی کہانی نے بہت حد تک اپنے خدوخال نمایاں کر لیے تھے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۷۹۶) .

--- ہونا محاورہ .

۱. واضح ہونا ، ظاہر ہونا ؛ اُبھرا ہوا ہونا .

ہوا تھا سب کا نمایاں دلوں میں تھا جو چھپاو
گواہی عضو سیں دیتے بتا کے ناچ میں بھاو

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۰) .

اُس کے مضروب کے سرِ تن سے کیوں نمایاں ہو صورت ادغام

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۸) . چوتھے سال کے شروع ہوتے ہی بہت بدوؤں اور نیز قبیلۂ بنی نضیر کے یہودیوں کی عداوت کا جوش نمایاں ہوا . (۱۸۸۴ ، مقدمۂ تحقیق الجہاد ، ۱۲) . ان میں عادات و اطوار کا فرق بھی نمایاں تھا . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۴۴) . ۲. مشہور و معروف ہونا نیز پیدا ہونا .

یہیں اہلِ دل اہلِ عرفاں ہوئے یہیں "ہیر رانجھا" نمایاں ہوئے

(۱۹۹۳ ، نگار (ہوش بلگرامی) ، کراچی ، فروری ، ۸۰) .

نُمایَش (ضم ن ، فت ی) امث .

رک : نمائش جو زیادہ مستعمل ہے .

بدر ہیں گرچہ نمایش میں ہیں مانندِ ہلال
غم نہیں ہم کو جو ناقص نے نہ کامل دیکھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۳) . شخصی کمالات اس وقت تک کامل نہیں ہوتے جب تک ان میں نمایش ہو . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۴۴) . یہ محبت کسی نمایش ، ریا یا ذاتی نفع و نقصان کے لیے نہ ہو . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبیؐ ، ۴ : ۸۸۶) . آراستن کا مضارع "آراید" ہے ..... اُس سے حاصل مصدر (بہ اضافہ ش) "آرایش" بنے گا اسی طرح نمایش ، آسایش وغیرہ . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۳۱) . [ف : نمودن = دیکھنا ، دکھانا کا حاصل مصدر] .

--- گاہ امث ؛ ~ نمائش گاہ .

۱. (رک : نمائش گاہ) نمائش کی جگہ جہاں مصنوعات برائے فروخت رکھی جائیں .

نمایشگاہِ بریلی کی سیر کہاں اور میں کہاں!

(۱۸۶۵ ، مکتوب غالب ، ادیب ، الہ آباد ۱۹۱۳ ، (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۲۲)) . تعلیمی نمایش تو اس نمایش گاہ میں ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۲۸۲) . ایسے حاصل مصدروں سے لاحقوں کے اضافے سے جو دوسرے لفظ بنیں گے جیسے نمایش گاہ ستایش گر (وغیرہ) ہمزہ ان میں بھی نہیں آئے گا . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۳۱) . ۲. (کنایۃً) دنیا ، عالم . خود اس نمایش گاہ کی سیر سے جس کو دنیا کہتے ہیں ، دل بھر گیا . (۱۸۶۵ ، مکتوب غالب ، ادیب ، الہ آباد ، ۱۹۱۳ ، (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۲۲)) . [نمایش + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف] .

نُمایَشی (ضم ن ، فت ی) صف .

(رک : نمائشی مع تحتی الفاظ) دکھانے کا ؛ نام کا ؛ فریب پر مبنی . ہر نبی کا معاند انسانوں اور جنوں سے بنایا ہے ، جو ایک دوسرے کو دھوکے کی نمایشی باتیں سکھایا کرتے ہیں ، اسی عناد کے باعث وہ نشانیوں کو نہیں مانتے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۲۳) .

کیوں مادۂ نمایشی ہے مجھ میں میں کس کا نمایندہ ہوں معلوم نہیں

(۱۹۳۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۱۰۰) . ی لکھی جائے گی ہمزہ نہیں لکھا جائے گا ، ایسے لفظوں کی ناتمام فہرست یہ ہے آرایش ، آزمایش ..... نمایشی . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۳۳۹) . [نمایش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَمایِم (فت ن ، کس ی) امث ؛ ج .

نرم آوازیں .

تیری محافظ آیۂ کرسی تیری معاون آیت ِقدسی
زیب نمایم سورۂ یاسیں حسنِ عزائم سورۂ طٰہٰ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۹) . [ع : نمیمہ (ن م م) کی جمع] .

نُمایَنْدَگی (ضم ن ، فت ی ، سک ن ، فت د) امث .

(رک : نمائندگی جو زیادہ مستعمل ہے) ، قائم مقامی ، نائبی .

دکھایا ہزاراں نمایندگی زمیں پر نہ تھا کہیں کشایندگی

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۷۳) . ہمیں جلد ہی معلوم ہوجائے گا کہ اتحاد ملت والوں کو اسمبلی میں اپنی نمایندگی سپرد کرنے کے متعلق رائے دہندگان کا کیا خیال ہے . (۱۹۳۶ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۴) . انگریزی کے یہ لفظ اُن کی زبان پر اسی طرح تھے یعنی ان لفظوں کا یہ املا تلفظ کی نمایندگی کررہا ہے . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۴۱) . [نمایندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نُمایَنْدَہ (ضم ن ، فت ی ، سک ن ، فت د) امذ .

۱. (رک : نمائندہ جو زیادہ مستعمل ہے) قائم مقام ، نائب ، مندوب نیز ممتاز ، سب سے جدا .

شامہ جو پشت سپاہ ہے مری دنیا میں نمایندہ راہ ہے مری

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۰۰) . غالب کو اردو کا واحد نمایندہ بنا کر پیش کیا ہے . (۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۲) . ہمزہ کی ..... گنجایش نہیں جیسے آمدن ، آید ، آے ..... نماید ، نماے ، نمایندہ . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۸۳) . ۲. کسی آلے وغیرہ کی سوئی ، مقیاس کی سوئی ، کسی آلے وغیرہ پر بنے ہوئے نشانات جو کسی خاص چیز کو ظاہر کریں ، نقشہ نما (Pointer) ، وہ نشان جو فلکی گولے کے پیتل کے دائرے پر دن کے گھنٹوں یا ساعتوں کے ظاہر کرنے کے لیے نقش ہوتا ہے . اب ساعتی نمایندہ کو ۱۲ پر رکھو تب یہ وضع ظاہری ظہر کے متناظر ہوگی . (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۲۳۹) . نمایندہ ..... پیمانہ کے ساتھ گردش کرتا ہے نمایندہ کو پیمانہ کے نشانات پر باقساط گھما کر دیکھ لیا جاتا ہے . (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۵۸) . ۳. دکھانے والا ، نمائش کرنے والا (پلیٹس) . [نمایندہ (رک) کا ایک املا] .

نِمْب (کس ن ، سک م) امذ .

نیم کا درخت (لاط : Melia Azadirachta) . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निम्ब] .

--- تَرُو (---فت ت ، ومع) امذ .

ڈھول ، ڈھاک (یہ جنت کے درختوں میں سے ایک درخت خیال کیا جاتا ہے) . (لاط : Erythrinafulgens) . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نمب + س : तरु] .

--- کَوڑی (---وج) امث .

نیم کا پھل ؛ نبولی (ماخوذ : جامع اللغات) . [نمب + کوڑی (رک)] .

نَمْبَر (فت ن ، سک م ، فت ب) امذ .

۱. نشان ، لمبر ؛ ہندسہ ، عدد ؛ تعداد ، گنتی .

بھیجا جو ہم نے لکھ کے فرنگی پسر کو خط
یہ بھی لکھا کہ ڈاک میں نمبر بدل گیا

(۱۸۵۴ ، دیوان امیر ، ۱ : ۶۴) . ایک شخص تم سے پوچھے گا آپ کیا خریدنا چاہتے ہیں تم نے کہا کہ گھڑی وہ کہہ دے گا فلاں نمبر کی دکان میں جایئے . (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ ، ۳۵) . انگلینڈ بینک ہر سال چار کروڑ چھپن لاکھ نوٹ ..... ضائع کر کے اسی نمبر کے اور نوٹ تیار کرتا ہے . (۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ۲۲۰) . مجھے اس کے گھر کا نمبر ازبر ہو گیا . (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۱۲۳) . ۲ . (i) باری ، نوبت .

نامے وہ باری باری عشاق کے پڑھیں گے
عجلت سے کچھ نہ ہوگا نمبر لگے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۷۹) . جوں جوں دن گزریں گے نمبر سے عہدہ بڑھتا جائیگا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۲۰) . نمبر یہ لفظ بمعنی گنتی نشان درجہ ، باری یا نوبت اردو میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۳) . رفتہ رفتہ انگریزوں نے پاؤں پھیلانے شروع کیے اور جگہ جگہ ان کی حکومت بنتی گئی تو فوجی اور انتظامیہ نقطۂ نظر سے ..... نمبر آیا ہوگا . (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۰) . (ii) ترتیب . کترنے والوں کا لکھا ہے اس کے بعد میں نمبر اور ان کی جنس میں خرگوش چوہا اور گلہری ہے . (۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۲) . (iii) (کنایۃً) درجہ ، رُتبہ ، حیثیت .

جی لگا کر لکھنے اور پڑھنے لگا
نمبر اس کا دن بدن بڑھنے لگا

(۱۸۶۹ ، اردو کی دوسری کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۲ : ۸۰) .

کرم میں عدل میں دولت میں جاہ وحشمت میں
تمام شاہوں سے بڑھ کر ہے تیرا نمبر جارج

(۱۹۱۹ ، گلزار بادشاہ ، ۱۴۱) . سرسید دلی میں درجۂ اول کے منصف ہوگئے تھے اور اب ان کا نمبر "صدر امین" کا تھا . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۳) . مجلس کے صدر کا نمبر ایک ہوتا ہے . (۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو ، ۲۱) . ۳ . (i) **کسی اخبار یا رسالے کا خصوصی شمارہ جو کسی معزز ، بزرگ یا نامور شخص کی خدمات کے اعتراف میں یا کسی خاص موضوع یا موقع پر شائع کیا جائے ، کسی رسالے کی خصوصی موضوعاتی اشاعت** . "عبارت" نے سفر شروع کیا تھا تو تھکن کا خوف طاری تھا مگر "احمد ندیم قاسمی نمبر" "چینی ادب نمبر" اور "ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان نمبر" کی شان و شوکت نے اس تھکن سے چور عروس ادب کو نئے سنگھار اور نئی ترنگ سے روشناس کیا . (۲۰۰۳ ، عبارت ، حیدرآباد (حیدرآباد ادب نمبر) جولائی ، ۱۱) . (ii) **کسی اخبار یا رسالے وغیرہ کا شمارہ ، اشاعت** . آیندہ نمبر میں ہم علوم کے نام سے ابتدا کرتے ہیں . (۱۹۱۳ ، الہلال ، کلکتہ ، ۲۷ ، اگست ، ۱۳) . انگریزی میں لکھے ہوئے بڑے بڑے طویل مراسلے علی گڑھ منتھلی میں ..... کئی کئی نمبروں میں نکلتے رہے . (۱۹۴۱ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۲۶) . ۴ . **وہ عدد یا نشانات جو امتحان کے سوالوں کے لیے مقرر کیے جاتے ہیں (بالعموم جمع میں مستعمل)** (Marks) . یہ جماعت میں اول رہتا ہے امتحان میں سب سے زیادہ نمبر پاتا ہے . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۱ : ۴۱) . ۵ . (i) **کوئی مخصوص عدد جو سٹے باز یا لاٹری والے ہر شامل ہونے والے کو دیتے ہیں** . ایک ایسے پیر کی ضرورت ہے جو دست غیب جانتا ہو یا گھوڑ دوڑ کا نمبر اور سٹہ بتاتا ہو . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۲۷) . (ii) وہ عدد جس پر داؤ لگایا جائے . کوئی نمبر بتا دو بابا ، نمبر .....! "ہاں بابا ، بتادو نمبر" . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۶۸) . ۶ . (مزاحاً) جماع (جامع اللغات) . ۷ . **ناپ ، پیمانہ ، پیمائش کا عدد** (خصوصاً جوتے ، کپڑے وغیرہ کا) . اول تو نظر نہ آئیں اور آئیں تو ایسے کہ ان کے لئے اٹھارہ نمبر کے جوتے کی ضرورت ہو . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۱۶۳) . اس کا تجربہ کیا ہے اور اس کے عزائم کیا ہیں اور اس کے جوتے کا کون سا نمبر ہے . (۱۹۷۴ ، ابن انشا ، جنگ ، کراچی ، ۵) . ۸ . **زمین کا کوئی مخصوص ٹکڑا ؛ زیرِ کاشت زمین کا قطعہ** . ملک اودھ کے ساتھ کس طرح کی پرورشیں ..... اور احسانات از قسم نمبر اور جاگیرات ..... بقدر حال جاری ہیں . (۱۸۹۲ ، فوائد النساء ، ۲۵) . کاشت کاروں کو تو اون کے وسیع نمبروں کے سوا کاشت کے لیے مکانات سے متصل پڑ موجود ہیں . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۱) . [انگ : Number] .

--- اَنْدازی (--- فت ا ، سک ن) امث .

نمبر ڈالنا ، عدد لکھنا ، درجہ بندی کرنا . نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی ..... نمبر ڈالنا ، نمبر دینا وغیرہ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۳) . [نمبر + ف : انداز ، انداختن = ڈالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- ایک (--- ی مج) (الف) امذ .

پہلا نمبر ، اوّلین درجہ یا حیثیت . دلّی کے ان بائیس ممتاز اولیاء اللہ میں نمبر ایک قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا ہے . (۱۹۵۷ ، سوانح عمری ، خواجہ حسن نظامی ، ۲۱) . (ب) صف . **اعلیٰ پائے کا ، اعلیٰ درجے کا ، اوّل درجے کا ، مسابقت یا کارکردگی وغیرہ میں سب سے آگے ؛ (کنایۃً) اعلیٰ ، بہترین** . عیسائی مشنریوں کے اسکول آج بھی نمبر ایک ہیں . (۱۹۶۹ ، میرا فسانہ ، ۲۹) . [نمبر + ایک (رک)] .

--- آنا محاورہ .

۱ . **باری آنا ؛ نوبت پہنچنا** . تاج الدین تاجر کے بیٹے نورالدین کا نمبر آیا . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳۰۲) . انگریزی چینی اور روسی کے بعد اس کا نمبر آتا ہے . (۱۹۷۸ ، پاکستان کے تہذیبی مسائل ، ۳۹) . ۲ . **امتحان میں نمبر ملنا** (جامع اللغات) .

--- بَڑھ جانا/بَڑھنا محاورہ .

درجے یا حیثیت میں اضافہ ہونا ، مقابلے میں سبقت حاصل ہونا . نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی ..... نمبر بڑھانا نمبر بڑھ جانا ، نمبر چھینتا وغیرہ بنے ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۳) .

--- بَڑھا ہُوا ہونا محاورہ .

سبقت حاصل ہونا ، کام وغیرہ میں آگے ہونا .

پہلے ہی تھا چھپ کے چھاپا مارا
نمبر ہے بڑھا ہوا تمہارا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۶۸) . اگرچہ ترکیب انسانی میں روح و جسم دونوں شریک ہیں لیکن پھر بھی روح کا پایہ بھاری اور نمبر بڑھا ہوا ہے . (۱۹۰۱ ، تاریخ نثر اردو (حکیم عبدالقیوم) ، ۱ : ۲۷۵) .

--- بَڑھانا محاورہ .

کسی امتحان میں کسی امیدوار کو ناجائز طور پر زیادہ نمبر دینا ؛ درجے یا حیثیت میں اضافہ کرانا ، دوسروں سے خود کو بہتر ثابت کرانا ، سبقت حاصل کرنا . نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی ، نمبری بدمعاش ..... نمبر بڑھانا ، نمبر بڑھ جانا ، نمبر چھینتا وغیرہ بنے ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۳) . مقصد اپنی بریت اور معصومیت کا ڈھول پیٹ کر نمبر بڑھانا نہیں ، فقط حقائق کے ریکارڈ کو صاف کرنا مقصود ہے . (۱۹۸۷ ، شباب نامہ ، ۱۷) .

--- بڑھوا لینا ف مر ؛ محاورہ.
امتحان میں پاس ہونے کے لیے کسی ذریعے سے کم نمبروں کو زیادہ کروانا نیز درجے یا حیثیت میں اضافہ کروانا، سبقت حاصل کرنا. یہ پوائنٹ کس نے پیش کیا ہے اگر کسی سیاسی شخصیت نے، تو کہیں وہ اپنے نمبر نہ بڑھوا لے. (۱۹۷۸، دعا کر چلے، ۸۰).

--- بنانا محاورہ.
اپنی حیثیت یا درجے میں اضافہ کرنا (کسی بڑے کے سامنے)، خود کو دوسروں سے بہتر ثابت کرنا (خصوصاً فائدے حاصل کرنے کے لیے). یوپی کے انگریز گورنر، سر مارس ہیلٹ (Sir Morris Hallet) نے متاثرہ اضلاع کا دورہ کیا، اس سلسلے میں وہ اعظم گڑھ بھی آئے اب سب لوگ اپنے اپنے نمبر بنانے کی فکر میں تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۴۵).

--- پانا محاورہ.
کسی امتحان کے پرچے میں معیّنہ نمبروں میں سے حسبِ لیاقت نمبر حاصل کرنا. یہ جماعت میں اول رہتا ہے امتحان میں سب سے زیادہ نمبر پاتا ہے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۱: ۴۱).

--- پلیٹ (--- کس مج پ، ی مج) امث.
دھات وغیرہ کا ایک ہموار اور عموماً مستطیل ٹکڑا جس پر (گاڑی کے سرکاری اندراج کے) نمبر درج ہوتے ہیں، اسے خصوصاً موٹر گاڑیوں پر لگایا جاتا ہے. ہمارے پاس کاروں کی بہت سی باڈیاں ہیں، نمبر پلیٹ ہیں، موٹر سائیکلوں کے مختلف ماڈل ہیں. (۱۹۸۴، بارش کا آخری قطرہ، ۲۶۰). نہایت سرد مہری سے نمبر پلیٹ کے اسکریو سنے لگا اور پھر اس کی تسلی کے لیے بے دلی سے اگنیشن میں چابی ڈالی. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۱۱۹). [نمبر + پلیٹ (رک)].

--- چھیننا محاورہ.
ایک کا دوسرے پر سبقت لے جانا. نمبر سے کئی مرکبات اور محاورے مثلاً نمبر اندازی، نمبری بدمعاش..... نمبر بڑھ جانا، نمبر چھیننا وغیرہ بنے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۳).

--- حاصِل کرنا ف مر ؛ محاورہ.
رک: نمبر پانا ؛ درجہ حاصل کرنا. ہندوستان میں تیموری سلطنت کی بنیاد رکھنے میں بیرم خان سے دوسرا نمبر حاصل کیا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۲۴۷).

--- دار امذ.
۱. (کاشت کاری) مکھیا سے بڑا ایک عہدے دار جو خود بھی زمیندار ہوتا ہے (یہ خصوصاً انگریزی دورِ حکومت میں رائج تھا) ؛ (مجازاً) سردار، چودھری. اوّل اُدی گانوں کے زمیندار کو قتل کیا اور خود نمبردار بن بیٹھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۷۷). گاؤں کے نمبردار نے ایک چھپّر ہمارے واسطے خالی کرا دیا. (۱۹۱۴، صحیفۂ ادب، ۱۸۶). لوگوں کی ہمدردی اور ایمانداری کی بدولت انہیں اپنے علاقے کا نمبردار بنا دیا گیا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۰۵).
۲. جیل میں پرانے قیدیوں میں سے ایک جو جیل کے دوسرے قیدیوں کی نگرانی اور دیکھ بھال کرتا ہے اور ان سے مختلف کام لیتا ہے. جیل میں ایک معین عرصہ گزارنے اور نیک چلن رہنے کے بعد قیدی کو نمبردار بنا دیا جاتا ہے جس کی ڈیوٹی خود کوئی کام نہ کرنا اور دوسرے قیدیوں سے کام لینا ہوتی ہے. (۱۹۵۸، ناقابل فراموش، ۴۰۹). جیل کے نمبرداروں اور مشقتیوں کے لئے سبط حسن نام کچھ مشکل تھا چنانچہ اس تمام عرصے سید صاحب کو سیفٹی حسن کے نام سے پکارا جاتا رہا. (۱۹۸۸، احوال دوستاں، ۱۷). [نمبر + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث.
(کاشت کاری) نمبردار کا عہدہ یا کام، مکھیا پن ؛ (مجازاً) چودھراہٹ، سرداری.

درحقیقت عشق نے ہی اے مجید — حسن کو بخشی ہیں "نمبرداریاں"

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمک دان، ۱۸۲). نمبرداری کے دوران میں مولانا جعفر تھانیسری نے بڑی عقل مندی، ذہانت اور قابلیت سے کام لیا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۰۵). [نمبردار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دو کا امذ.
گھٹیا، جعلی، نقلی (مال یا مصنوعات وغیرہ) ؛ (تراکیب میں مستعمل).

--- دو کا پیسہ امذ.
ناجائز طریقے سے حاصل کی گئی مال و دولت، حرام کی کمائی ؛ وہ رقم جو ٹیکس سے بچنے کے لیے حکومت کے علم میں نہ لائی جائے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- دینا ف مر ؛ محاورہ.
۱. امتحان کے پرچے پر ممتحن کا مقررہ نمبروں میں سے امتحان دینے والے کو نمبر دینا (مہذب اللغات). ۲. مقابلے میں اوّل یا دوم قرار دینا. مختلف خیمہ کے لوگوں میں سجاوٹ کا مقابلہ کردیا جائے اور افسران کیمپ معائنہ کرکے ہر ہر جماعت کو نمبر دیں. (۱۹۲۶، طلیعہ، ۴۸).

--- ڈالنا محاورہ.
۱. کوئی نشان شناخت کے لیے لگانا، کوئی معینہ نمبر علامت کے طور پر کسی شے پر ڈالنا، نمبر لکھ دینا. اگر درخواست منظور کی جائے تو اس پر نمبر ڈالا جائے گا اور داخل رجسٹر کی جائے گی. (۱۹۰۸، مجموعۂ ضابطہ دیوانی، ۱۳۰۲). ضلع فرخ آباد کے منشی جھمن لال قیدیوں کے کپڑوں اور طوق گلو کی تختیوں پر نمبر ڈالنے کی خدمت پر متعین تھے. (۱۹۸۸، نگار، کراچی، جون، ۱۵).
۲. ترتیب دینا (نور اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- سے م ف.
ازروئے ترتیب، ترتیب وار، قطار کے حساب سے، باری آنے پر. جوں جوں دن گزریں گے نمبر سے عہدہ بڑھتا جائے گا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۲۰).

--- شُمار (--- ضم ش) امذ.
گنتی میں ترتیب کا عدد، گنتی کا عدد، سیریل نمبر ؛ گنتی. اس خانہ شماری میں نمبر شمار..... کمروں کی تعداد اور رقبہ مکان وغیرہ درج ہوگا. (۱۹۸۰، منو بھائی کے گریبان، ۴۴۲). [نمبر + شمار (رک)].

--- شُماری (--- ضم ش) امث.
گنتی، ترتیب، شمار کرنا. نفتھلین کے مالیکیول میں ایٹموں کی نمبر شماری مندرجہ ذیل ترتیب سے کی جاتی ہے..... پوزیشن 1 اور 2 کو بالترتیب X (الفا) اور B (بیٹا) کہا جاتا ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۵۹۰). [نمبر شمار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کاٹ لینا / کاٹنا محاورہ.
امتحان یا مقابلے میں حاصل شدہ نمبروں میں کمی کرنا یا قطعی نہ دینا. دیکھیں اک ذرا سے نمبروں نہ بنی ہو تو میرے تمام نمبر کاٹ لیجے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۳۳).

--- گھٹنا محاورہ۔
حیثیت یا درجہ گر جانا، تحقیر ہونا۔

مجھ کو محفل میں بٹھایا یار نے پہلو کے پاس
میرا درجہ بڑھ گیا اغیار کے نمبر گھٹے

(۱۸۷۸، آغا، د، ۱۶۶). نالائقی کا کام کیا نا، اب تمھارے نمبر کٹیں گے!. (۱۹۷۶، تین بہنیں، (ترجمہ)، ۱۰۷).

--- گھمانا محاورہ۔
ٹیلی فون کے نمبر ملانا، ٹیلی فون کرنا، ٹیلی فون کے نمبر ڈائل کرنا. سید ضمیر جعفری کو اسلام آباد فون کرنے کے لیے میں نے نمبر گھمایا. (۱۹۸۴، جرم ظریفی، ۲۹۶). قیصر کچھ سوچ کر فون اٹھاتا ہے بار بار نمبر گھماتا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۳۵۹).

--- لانا محاورہ۔
(امتحان یا مقابلے میں) نمبر حاصل کرنا، نمبر پانا. میرے چھوٹے بھائی صاحب انگریزی کے ایم اے کے پہلے سال میں تیسرے درجے کے نمبر لائے ہیں. (۲۰۰۴، شمس کیز (مرتبہ ڈاکٹر کبیر احمد جائسی)، ۶۲).

--- لگانا محاورہ۔
۱. ترتیب سے نمبر دینا، ترتیب دینا، نشان لگانا، سربند چیزوں یا مال وغیرہ پر نمبر شمار لکھنا. اس طرح منجملہ نو کے صرف پانچ ہمیں باقی رہ جاتی ہیں جن پر میں نے نمبر لگا دیے ہیں. (۱۸۸۳، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۳۳). درخواست پر نمبر لگایا گیا اور ..... احکام جاری کر دیے گئے. (۱۹۲۵، غدر کی صبح و شام، ۱۶۷). اگرچہ تمام بٹیں آٹھ خانوں میں پوری آ جاتی ہیں اور اس کے بعد کسی اور جوڑے کو نمبر لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی. (۱۹۸۳، ماڈل کمپیوٹر بنائیے، ۱۹۸). ایک نوکری تلاش کی جو "مارکر" کی تھی ..... نمبر لگانے کی نوکری. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۴۴). ۲. امتحان کے مقررہ نمبروں کے مطابق جانچ کر نمبر دینا، امتحانی کاپیاں جانچنا. اس سال یونیورسٹی مجھ پر مہربان ہوئی ..... کاغذات جو نمبر لگانے کو آئے ہیں وہ چھاتی پر پہاڑ ہیں. (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، ۲۳).

--- لگنا محاورہ۔
۱. نمبر لگانا (رک) کا لازم، ترتیب وار ہونا نیز باری ہونا.

نامے وہ باری باری عشاق کے پڑھیں گے
قلت سے کچھ نہ ہو گا نمبر لگے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۱۷۹). ۲. عدد لکھا جانا؛ امتحان کے پرچے پر نشانات (اعداد)؛ ملنا؛ (فحش) جماع ہونا (جامع اللغات).

--- لگوانا محاورہ۔
امتحان کے پرچے پر نمبر ڈلوانا، امتحان میں نمبر حاصل کرنا (خصوصاً زبردستی). وہ کبھی کمرۂ امتحان میں اتنی تندی سے نہ نقل کرتے اور نہ ممتحن کو ڈرا دھمکا کر اچھے نمبر لگواتے. (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۲۷۷).

--- لے جانا محاورہ۔
بازی لے جانا، سبقت رکھنا، سب سے بڑھ جانا (رتبے یا حیثیت میں).

بن گئی آج سے دنیا تری دنیائے طلسم
لے گیا سحر جوانی سے بھی نمبر سہرا

(۱۹۴۰، بیخود موہانی، ک، ۱۵۲).

--- لینا محاورہ۔
امتحان میں نمبر حاصل کرنا؛ نیک نامی حاصل کرنا، لائق تعریف ہونا. میں کبھی بھی یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ جائزہ نگاری میری ایجاد ہے اور یہ میری خانہ زاد ہے لیکن اتنے نمبر لینے کی ضرور کوشش کروں گا کہ میں نے اس تواتر سے جائزے لکھے کہ دیگر اہل قلم بھی اس طرف متوجہ ہو گئے. (۱۹۸۸، پاکستان میں اردو ادب (سال بہ سال)، ۱۹).

--- مِلانا محاورہ۔
ٹیلی فون کا نمبر ڈائل کرنا؛ ٹیلیفون سے رابطہ کرنا. یہ کہہ کر اس نے مجھ سے میرے گھر کا نمبر مانگا اور پھر وہ نمبر ملایا. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۷۰).

--- نِکالنا محاورہ۔
کسی اخبار، رسالے وغیرہ کا خاص شمارہ نکالنا؛ خصوصی رسالہ شائع کرنا، کسی خاص موضوع یا موقعے مناسبت سے رسالے یا اخبار کا کوئی شمارہ شائع کرنا. اپنے رسالے کا ایک خاص نمبر نکال ڈالا. (۱۹۵۵، تخلیق عمل اور اسلوب، ۳۴۳). کالج میگزین کا قدیم دلی کالج نمبر نکالا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۲۳).

--- نِکلنا محاورہ۔
نمبر نکالنا (رک) کا لازم، کسی اخبار یا رسالے کے شمارے کی اشاعت ہونا نیز خصوصی نمبر شائع ہونا. دو ہی تین نمبر نکلنے پائے تھے کہ چاروں طرف سے مخالفت شروع ہو گئی. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۴۳).

--- وار م ف؛ صف.
از روئے ترتیب، بالترتیب گنتی کے حساب سے؛ باری باری، نوبت بہ نوبت، ترتیب سے، نمبر سے. جو اشخاص اس بخار سے محفوظ رہے تھے انکو نمبر وار چلا آتا ہے. (۱۸۷۲، اخبار مفید عام، یکم ستمبر، ۱۶). فاروق نے بغیر کچھ جواب دیے ہوئے ہر خط نمبر وار سنانا شروع کر دیا. (۱۹۴۲، تصویر، ۲۸۹). بڑی بی کو وہ سارے نقائص ..... ایک کاغذ پر نمبر وار لکھ کر دے دیے تھے. (۱۹۹۱، سفر گشت، ۸۶). [نمبر + وار، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- واری اسث.
رک: نمبر وار. ہم بھائیوں میں سے ہر ایک نمبرواری سے ایک سرے پر ایک مرتبہ کوئی ایک اور دوسرے سرے پر دوسرا بیٹھتا. (۱۹۵۹، برنی (سید حسن)، مقالات، ۱۷). [نمبر وار + ی، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--- وَضع کَر لینا محاورہ۔
نمبر کم کر دینا، امتحان میں نمبر کاٹ دینا. اگلے زمانے میں زبان کی غلطیوں اور شنیع تحریر پر نمبر وضع کر لیے جاتے تھے مگر آج گویا کھلی چھٹی ملی ہوئی ہے. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، نومبر، ۳۹).

--- وَن (--- فت و) صف.
۱. نمبر ایک؛ (مجازاً) سب سے بہتر، بہترین، عمدہ. شاں زایزے تو خیر دنیا کی نمبر ون سڑک ہے مگر وہ نرم زیادہ ہے یہ ..... زیادہ گرم ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۶۳). دیکھیں ایک دم سے نمبر ون نہ بنی ہو تو میرے تمام نمبر کاٹ لیجیے. (۱۹۸۸، تبسم زیر لب، ۱۳۴). ۲. مقابلے میں سبقت لے جانے والا، بازی جیتنے والا، اوّل نمبر آنے والا. دلبر اپنے نمبر ون تانگے کو اڑائے جا رہا تھا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۶۰). [نمبر + انگ : One].

--- ہونا محاورہ.
۱. مقام ہونا ، جگہ ہونا ، حیثیت ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. باری ہونا ، نوبت ہونا (مہذب اللغات).

نَمْبَرات (فت ن ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ج (شاذ).
نمبر (رک) کی جمع ؛ اعداد ، امتحان میں حاصل شدہ نشانات . دری مضامین میں کامیابی کا ایک معیار ہوتا ہے جس کی جانچ نمبرات کے اوسطوں سے کی جاسکتی ہے . (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی ، ۹). [نمبر + ات ، لاحقۂ جمع (بقاعدۂ عربی)].

نَمْبَری (فت ن ، سک م ، فت نیز سک ب) (الف) صف.
۱. نمبر سے متعلق یا نسبت رکھنے والا ، نمبر والا ، نمبر کردہ (خط ، نوٹ ، بلٹی وغیرہ). بلٹی نمبری ۵۱۶ مع بل لف ہٰذا ارسال خدمت ہے . (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۲۲). اسی کتاب سے امیرالمومنین کا خط نمبری ۵۷ نقل کیا گیا ہے . (۱۹۷۰ ، مقالات عرشی ، ۸۰). ۲. (مجازاً) بے حد شریر ، چالاک ، شوخ ، تیز ، ذہین . صفدر صاحب نے قہقہہ لگا کر کہا . بڑا نمبری ہے ، آخر ہے کس ماموں کا بھانجا . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۹۰). ۳. (مجازاً) مشہور ، بہت زیادہ شہرت رکھنے والا ؛ (کنایۃً) بہت بدنام ، چھٹا ہوا (خصوصاً بدمعاش). بھئی لائے تو تم نمبری ہو کیا کہنا ہے مگر اوصاف بھی تو معلوم ہوں . (۱۹۳۱؟ ، روح لطافت ، ۱۲۵). ہر شخص اس میں کا نمبری ہے نمبری . (۱۹۵۱ ، گناہ کا خوف ، ۲۹۶). (ب) م ف (شاذ). پکے بانٹوں کے حساب سے (مہذب اللغات). [نمبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بَدْمَعاش (---فت ب ، سک د ، فت م) امذ.
مشہور یا بری شہرت رکھنے والا بدمعاش ، جس کے نام کا اندراج خطرناک لوگوں کی فہرست میں ہو ؛ بستہ ب کا بدمعاش . قدرے درشت لہجے میں بولے کیا فضول الٹی سیدھی باتیں کرتے ہو ، نمبری بدمعاش تھا . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۰۸). [نمبری + بدمعاش (رک)].

--- چور (---وج) امذ.
پکا چور ، پیشہ ور چور . مجھے گمان ہوا کہ اب لڑکا نمبری چور ہوگیا ہے . (۱۹۴۰ ، معدنی دباغت ، ۲۳). [نمبری + چور (رک)].

--- قُفْل (---ضم ق ، سک ف) امذ.
(قفل سازی) اعلیٰ قسم کا کنجی دار قفل ، ایسا قفل جس میں کھٹکا (جو قفل کے کھلنے بند ہونے کا باعث ہوتا ہے) آگے بڑھایا اور پیچھے ہٹایا جاتا ہے اس پرزے کو انگریزی میں لیور کہتے ہیں ، یہ پرزے تعداد میں ایک سے لے کر پانچ ، چھ تک ہوتے ہیں ان کی زیادتی قفل کی عمدگی سمجھی جاتی ہے ، ایسے قفل سوائے اصلی کنجی کے دوسری کنجی سے نہیں کھلتے (اپ و ، ۷ : ۷). [نمبری + قفل (رک)].

--- کارْڈ (---سک ر) امذ.
وہ دبیز کاغذ کا ٹکڑا جس پر باری کا نمبر درج ہو . اپنا نمبری کارڈ پیچھے چھوڑ آنے پر اسے ایک دھچکا سا لگا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۱). [نمبری + کارڈ (رک)].

--- مُقَدَّمَہ (---ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امذ.
(قانون) نمبری نالش ، باقاعدہ نالش (ماخوذ : جامع اللغات). [نمبری + مقدمہ (رک)].

--- نالِش (---کس ل) امث.
(قانون) باقاعدہ نالش ؛ وہ نالش جو صیغۂ متفرقات میں نہ ہو (Regular Suit). سرکار کا قانون نمبری نالش کا ہے ، ان کے پاس سرسری نالش کی توفیق نہیں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۸۲). سرسری مقدمہ حاکم بندوبست نے خارج کردیا ، اس نے نمبری نالش کی وہ بھی خارج ہوئی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۳۴). نمبری نالش ، باقاعدہ مقدمہ . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۳۲۶). [نمبری + نالش (رک)].

نِمْبَڑْنا (کس ن ، سک م ، فت ب ، سک ڑ) ف ل.
(رک : نبڑنا) ختم ہو جانا . آٹا دال جو نمبڑ گیا تھا وہ بھی خرید لیا . (۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۲۹۱). [نبڑنا (رک) کا بگاڑ].

نِمْبُو (کس ن ، سک م ، و مع) امذ.
لیموں (لاط : Citrus acida) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نیبو (رک) کا بگاڑ].

--- پانی امذ.
لیموں کا رس ، کھٹا پانی ؛ مراد : کھاری پانی (سوڈا واٹر) جو شراب میں ملایا جاتا ہے . ہمارے ایک انگریز ساتھی مارٹن نے شرارتاً کہہ دیا کہ ارجن سنگھ نمبو پانی پر ہی ناٹ ہوگیا ہے . (۱۹۶۸ ، بجنگ آمد ، ۳۸). [نمبو + پانی (رک)].

نِمْبولی (کس ن ، سک م ، و مج) امث.
نیم کے درخت کا چھوٹا پھل ، نبولی . دن بھر دعا مانگتے کہ بارش ہو ، گلگلے تلیں ، میٹھی میٹھی نمبولیاں چن کر کھائیں . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۸۲). [نبولی (رک) کا ایک املا].

نَمَت (۱) (فت ن ، م) امذ (قدیم).
(رک : نمط) ڈھنگ ، طور ، طریقہ .

اور اوتار نمت اوتار نوشہ سادہ مت اوتار

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۷). [نمط (رک) کا قدیم املا].

نَمَت (۲) (فت ن ، م) امث.
تعظیم کے لیے جھکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نم (نمنا (رک) کا حاصل مصدر) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

نَمِت (فت ن ، کس م) صف.
(تعظیم یا سلامی کے لیے) جھکا ہوا ، خمیدہ (پلیٹس). [س : नमित].

نِمِت (کس ن ، م) (الف) امذ.
نشان ، نشانہ ؛ شگون ؛ علامت ؛ وجہ ؛ نتیجہ ؛ امکان ؛ فال ؛ ارادہ ؛ نصیب ، بھاگ ، قسمت ؛ (کنایۃً) دولت و اقبال ؛ حصہ ، تقسیم (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). (ب) م ف.
۱. کارن ، سبب ، باعث ، لیے ، واسطے نیز مانند ، کی طرح . میری بیٹی جواں ہے جو تو اسکے پاس رہے گا تو میں پتر کی نمت سو اشرفی تجھے دونگی . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۵۲). وہی جو تمہارے درشن کے نمت بہت برسوں تک تپ کرتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۳). ۲. فائدے کے لیے . وہ گیان کے نمت پر شارتھ نہیں کرتے . (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۵). [निमित्त].

... کارَن (... فت ر) امذ.
وہ سبب جو اُس چیز کے بننے کا باعث ہو. علّت غائی. راغبی جسکا سم بالے کارن اور نمت کارن نہو. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۸۸). [نمت + کارن (رک)].

نِمَتا (کس ن، فت م) صف.
جو بیہوش نہ ہو، ہوشمند (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: निर्मद + क:].

نِمِتّی (کس ن، م، شد ت) صف.
بھاگوان، خوش قسمت، بامراد (پلیٹس). [س: निमित्त + इक:].

نِمَٹ (کس ن، فت م) امر.
نمٹانا (رک) کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل. اس سے بھی نمٹ کسی طرح! آتو گیا تھا فاخر بھی لالچ میں، لیکن اس نے اشرف پر احسان رکھ دیا. (۱۹۸۹، عسکری کے افسانے، ۲۷۱).

... کر م ف.
فارغ ہو کر، فرصت پا کے، چھٹکارا پا کے. گاؤں کے لوگ باہر کے کام سے جلدی جلدی نمٹ کر اپنے اپنے گھروں کو لوٹ رہے ہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۹).

... لینا محاورہ.
۱. نمٹنا، قضیہ چکانا، حساب بے باق کرنا، جھگڑا فیصل کرنا. میں اُس سے نمٹ لوں گا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۰۶). ۲. فارغ ہونا، نجات پانا. ان تین دنوں میں آپ جی بھر کے سو لیے، خوب آرام بھی کر لیا، بخار سے بھی نمٹ لیے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۴۳).

نِمْٹا لینا ف مر: محاورہ.
نمٹانا، حل کرنا، ختم کرنا، مکمل کرنا. دوسرے مسائل کو اس عرصے میں نمٹا لیا جائے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۹۰).

نِمْٹا ہُوا (کس ن، سک م، ضم ہ) صف مذ.
بھگتا ہوا، تجربہ کار، جہاں دیدہ، آزمودہ کار (ماخوذ: نور اللغات ؛ مہذب اللغات). [نمٹا (نمٹنا (رک) کا ماضی) + ہوا (ہونا (رک) کا ماضی)].

نِمْٹانا (کس ن، سک م) م ف.
۱. نبٹانا، بُھگتانا، چکانا، بیباق کرنا. اور انہوں نے خود ہی ہر کام کو نمٹانا شروع کر دیا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات، ۵۳). ہر معاملے کو انفرادی طور پر نمٹایا جاتا ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۳۹). یہ رسالہ تقریباً پانچ سال تک نکلتا رہا اور بھائی جان اس کے انتظامی امور کے علاوہ ادارتی امور بھی نمٹاتے رہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۸۰). ۲. پورا کرنا، انجام کو پہنچانا، ختم کرنا. لیکن بہت سے قومی کام تھے جنھیں نمٹانا تھا. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات اور تعلیمی نظریات، ۱۰۳). تُو پہلے اپنا روز کا کام نمٹا لے. (۱۹۸۶، جانگلوس، ۵۵). [نبٹانا (رک) کا ایک املا].

نِمْٹاو/نِمْٹاؤ (کس ن، سک م) امذ.
رک: نبٹاو/ نبٹاؤ (ماخوذ: پلیٹس). [نبٹاو/ نبٹاؤ (رک) کا ایک املا].

نِمَٹْنا (کس ن، فت م، سک ٹ) ف ل.
۱. کسی جھگڑے قضیے سے فارغ ہونا، فرصت پانا، آزاد ہونا.

زبان تیغ سے دیتے ہیں وہ پیغام ملنے کا
نمٹتے جاتے ہیں جھگڑے صفائی ہوتی جاتی ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۲۴). ۲. بُھگتنا، کام مکمل کرنا. اسپتال میں ہر شخص ہر وقت مصروف رہتا تھا مگر کام پھر بھی نہیں نمٹتا تھا. (۱۹۲۹، متاع درد، ثاقب کانپوری، ۱۲۰). ۳. بُھگتان کرنا، جھگڑا چکانا. غدر کے بعد مسلمان قوم کو جن حالات سے دو چار ہونا پڑا، ان سے نمٹنے کے لیے شاعری بڑی کمزور اور حقیر سی چیز نظر آتی ہے. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۳۳). وہ بے چارا اس دفتر کے حالات سے کس طرح نمٹے گا. (۱۹۸۲، بندلبوں کی چیخ، ۴۰). ان سے نمٹنے کے لیے باغ والوں نے بندوق رکھی. (۱۹۸۹، ولی دور ہے، ۴۶). [نبٹنا (رک) کا ایک املا].

نِمْٹیرا (کس ن، سک م، ی مج) امذ.
رک: فرصت، فراغت، چھٹکارا، تکمیل، انجام (فرہنگ تصفیہ). [نمٹ (نبٹ) + یرا، لاحقۂ نسبت].

نِم چَک (کس ن، فت چ) امذ.
(معماری) ڈاٹ کی تیاری کرنے کے لیے لکڑی کا بنایا ہوا کینڈا، قالب، نیم چک (اپ و، ۱: ۱۵۶). [نیم چک (رک) کا مخفف].

نِمْچی (کس ن، سک م) امث.
نیم کے درختوں کا جُھنڈ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: निम्ब + चिता].

نُمچّھا (کس ن، ضم م، شد چھ) صف مذ.
جس کی موچھیں نہ ہوں، نوجوان. جب نمچھے لونڈے نے شراب کے گلاس میں تیزاب بھر کے اس کی آنکھوں پہ پھینکا پھر جھٹ دینی ڈبل روٹی کاٹنے کی چھری سے ذبح کر دیا. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۶۴). [ن (سابقۂ نفی) + مچھ (موچھ (رک) کا مخفف) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نِمْچَھڑا (کس ن، سک م، فت چھ) (الف) صف.
جہاں بہت بھیڑ نہ ہو ؛ جو بہت گہرا یا گھنا نہ ہو ؛ چھدرا ؛ قلیل، ناکافی (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. فرصت، فراغت کا وقت (جامع اللغات). [نم = ف: نیم کا مخفف + چھڑا (رک)].

نَمَد (فت ن، م) امذ.
۱. دبیز کپڑا جو پشم کو صابن وغیرہ کی لاگ سے جما کر بناتے ہیں ؛ نرم بالوں کا بچھونا یا قالین وغیرہ جس پر لوگ بیٹھتے ہیں، نمدا.

طواسیاں صفا صاف بچھے نمد اچھے لوڑ بالشت اچھے بے عدد

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۶).

درکار نئیں ہے صافی دل کوں لباسِ زر
جوں آرسی پسند کیا ہوں نمد کے تئیں

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۶۵).

جامہ نمد کا پشم ہے اور کیا بلا ہے اون
چمکے ہے اس لباس میں اور ہی کلابتون

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۴۸).

پشم ہے یاں مسند و قاقم کا فرش   گھر میں فقیروں کا نمد چاہیے
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۳۷). نمد، قالین، چاندنی، جاجم اور بہت سے فرش و فروش بچھاتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۴۴). کسی کو نمد و قالین پر کسی کروٹ آرام نہیں. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵). اس نمد کو جلد بچھاؤ کہ بو اُسکی دماغ کو پریشان کیے دیتی ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۳۳۷). ۲. بارش میں پہنی جانے والی ایک پوشش؛ ایک دبیز مقنع یا حجاب (اسٹین گاس). [ف].

--- بافی امث.
اون یا پشم سے بستر یا پوستین وغیرہ بننے کی صنعت؛ دبیز کپڑا یا قالین بنانے کا کام.

ہوا نے ابر سے کی موسمِ گُل میں نمد بافی
کہ تھا آئینۂ خور پر تصوّر رنگ بستن کا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۷). [نمد + ف: باف، بافتن = بُننا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پوش (---و مج) صف.
وہ (شخص) جو پٹو یا پوستین پہنے ہو، کمبل پوش؛ (مجازاً) فقیر، صوفی منش.

کرتے تھے افطار از نان جویں   تھے نمد پوش اور خاکستر نشیں

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۳۹).

روز ہر ایک نہ ایک دن تجھے تکیا لے گا
اے زری پوش ہم احباب نمدپوش میں آ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۴).

ہوسِ حلّۂ جنت میں نمدپوش رہے   کبھی ہم نے کوئی ملبوس نہ پہنا بہتر

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۷۲). [نمد + ف: پوش، پوشیدن = پہننا، چھپنا].

--- پوش ہونا ف مر؛ محاورہ.
پوستین پہننا؛ کم قیمت یا سادہ کپڑے پہننا، سادگی اور فقیری اختیار کرنا؛ صوفی بن جانا.

قیمتی رخت ہے کیا اہل صفا کو درکار   دیکھ لو آئینہ بنتے ہی نمدپوش ہوا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۰).

--- پوشی (---و مج) امث.
نمد سے بنایا ہوا فقیروں کا سا لباس پہننا، پوستین وغیرہ پہننا، کمبل پوشی، سادہ کپڑے پہننا؛ (مجازاً) فقیری.

صاف دل کوں ہے نمدپوشی سیں کام   آرسی کوں ذوق آرائش نہیں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۵۰).

کام سے مطلب ہے کیوں ہوں موشگاف
لطفِ پشمینہ نمدپوشی میں ہے

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۳۹۳).

شکلِ آئینہ ہے قسمت میں نمدپوشی اسیرؔ
چاندی سونے کا ملے ہم کو جو گھر کیا فائدہ

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۳۱).

شوق کہتا نہ خدا کے لیے صوفی مجھ کو
میں نے عیب اپنے چھپائے ہیں نمدپوشی سے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۷۶). [نمدپوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَکْیَہ (---فت ت، سک ک، فت ی) امذ.
ایک وضع کا نرم اور آرام دہ گاؤ تکیہ (ماخوذ: مہذب اللغات). [نمد + تکیہ (رک)].

--- زِین کس نیز بلا کس اضا (---ی مع) امذ.
وہ نمدا جو زین کے نیچے گھوڑے کی پشت پر ڈالتے ہیں، خوگیر، عرق گیر، میل خورا (فرہنگ آنند راج؛ فرہنگ آصفیہ). [نمد + زین (رک)].

--- گَر (---فت گ) امذ.
نمد بافی کرنے والا شخص، نمد باف، نمدا بنانے والا. سرسوں ..... اس کی کھلی سے نمدگر نمدہ جماتے ہیں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۱۴۰). [نمد + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

--- مُو (---و مع) صف.
بڑے بڑے بکھرے ہوئے بالوں والا؛ (کنایۃً) دیوانہ، مجنوں، وحشی.

گئے دشت میں کچھ نمد مو ہوئے   کچھ اک شہر میں پھر کے یک سو ہوئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۸۲). [نمد + مو (رک)].

نَمْدا (فت ن، سک م) امذ؛ ~ نمدہ.
۱. موٹا کپڑا جو بھیڑ بکری کے بالوں، پشم یا اون کو صابن وغیرہ کی لاگ سے جما کر بناتے ہیں، موٹا اونی کپڑا نیز ٹوپی.

جاڑا لگنے کا بخ تلک ہے حرف   لپٹی رہتی ہے نمدوں ہی میں برف

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۴۷). دیکھا تو نمدا چیر کر ایک کھڑا چاند سا نکل رہا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۲). دیکھا ایک شخص دبلا پتلا ناٹا کلاہ نمدے کی سر پر، نمدے ہی کا کرتہ زیب جسم انور ایک جانگھیا کھاروے کی پہنے ہوئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۲۳۷). اُس نے کھڑکیوں میں نمدے لگا دیئے. (۱۹۱۴، مرقع بلجیم، ۸۸). اس کے پیچھے نمدے کی ٹوپی پہنے دو آدمی اور کھڑے تھے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۵۴). ۲. بانات کی وضع پر تیار کیا ہوا موٹا اور گھٹیا قسم کا کپڑا جو عموماً فرش پر یا گھوڑوں کی زین کے نیچے بچھانے کے کام آتا ہے اور بعض اعلیٰ صنعتوں میں چمڑے اور کاغذ کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے (اپ و، ۲: ۱۰۲). قالین بننے اور خیموں وغیرہ کے لیے نمدے بنانے کی صنعتوں نے ..... زیادہ ترقی کی. (۱۹۳۰، علم الاقوام، ۱: ۲۳۳). اونٹوں کے پیروں کے نیچے نمدے بچھا دیئے گئے تھے تاکہ برف میں نہ دھنسیں. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنسی تحقیق، ۲۳۸). اس پر پہاڑی بکروں کی اون سے بنے ہوئے نمدے بچھے ہیں. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۱۳۱). [نمدہ (رک) کا ایک املا].

--- باَنْدْھنا محاورہ.
دیوالیہ نکلوا دینا، مفلس بنا دینا، لُوٹ لینا، محتاج کر دینا (عموماً دُم کے ساتھ مستعمل).
کیا آنکھوں پر جالا چھایا ہے، آگے سے ہٹ جا ورنہ نمدہ باندھ دیں گے مگر واہ رے میاں گاڑھے خان تمہاری ڈھٹائی کے کیا کہنے. (۱۹۲۲، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی، ۲۲). واہ کیا سالے کی دُم میں نمدا باندھا ہے. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۱۶۹).

--- بَنْدھ جانا / بَنْدھنا محاورہ.
نمدا باندھنا (رک) کا لازم؛ دیوالیہ نکل جانا، مفلس ہو جانا (نور اللغات؛ مہذب اللغات).

... بَنْدھوا دینا محاورہ.
غریب اور مفلس بنا دینا ، محتاج و فقیر بنا دینا (مہذب اللغات).

... بھیجْنا محاورہ.
لعنت بھیجنا ، لعنت کرنا ؛ جانے دینا ، نام نہ لینا ؛ پناہ مانگنا ، بچنا (فرہنگ آصفیہ).

... بھیجو فقرہ.
لعنت بھیجو ، جانے دو ؛ ذکر نہ کرو ، نام نہ لو ؛ بچو ، پناہ مانگو (مخزن المحاورات).

... کَسْنا / کَسا جانا محاورہ.
رک : نمدا باندھنا جو زیادہ مستعمل ہے. اس بار کا نمدا ہندوستانیوں پر کسا جائے گا. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۴۴ : ۶).

نَمْدَہ (فت ن ، سک م ، فت د) امذ.
۱. بھگویا ہوا ، نم کیا ہوا ؛ (پارچہ بافی) اَن بنا گرم کپڑا جسے اون ، بال یا پشم وغیرہ کو تہ بہ تہ جما کر دباؤ ، نمی ، یا حرارت کے ذریعے یک جان کر کے بنایا جاتا ہے.

شکمِ اطلس سے نرمی میں فزوں تر ہے گویا نمدۂ قاقم سراسر

(۱۸۴۷ ، گلبنِ عصمت ، ۳۹). پارۂ نمدہ سیاہ شراب خالص میں تر کر کے نیم گرم پشت جانور پر وقت خواب دو تین شب ...... رکھے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۶). اونٹ : اس کی دو قسمیں ہیں ایک بختی ..... اور اس اونٹ کے بال عربی اونٹ سے زیادہ موٹے اور سخت ہوتے ہیں اور انہی سے نمدہ تیار ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۸). والدہ محترمہ کے لیے وہ ایک نمدہ ساتھ لے کر گھر سے نکلتے. (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۴۷۴). ۲. (حیوانیات) نمدے سے مشابہ چیز ، ریشوں وغیرہ کی بافت. دماغ اور عصبی ڈور کا خاکی مادہ نیوران کے خلوی اجسام سے بنا ہوتا ہے جو باریک ریشوں کے نمدہ (Felt) میں جمے ہوتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۴۰). [نم (رک) + ف : دہ ، دادن = دینا].

نَمْدی (فت ن ، فت نیز سک م) صف.
نمد (رک) سے منسوب یا متعلق : نمدے کا ، نمدے سے تیار کیا ہوا ؛ بافت نما ؛ (حیاتیات) نیم ٹھوس شکل کا ، جیلی نما بنایا ہوا ، جیلاٹین جیسا. پروٹو نیما بہت زیادہ شاخ دار رشتی جسم ہے جو زمین کے اندر سبز رنگ کی ریشتی ہوئی نمدی (felted) ساخت بناتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۳۵). [نمد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... شِکاری (... کس ش) امذ.
(شکاریات) وہ شکاری جو صحرا میں شکار کے وقت پانی کے بغیر اور سبزی پر گزارہ کر سکے. بالکل بے آب علاقہ ہے ..... اس میں صرف ہرن ، غزال اور شتر مرغ ہی جاتے ہیں یا نمدی شکاری ، جو اپنے شکار کی طرح کئی کئی دن بغیر پانی کے صرف سبزی پر گزارہ کر سکتے ہیں. (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ : ۷۵۴). [نمدی + شکاری (رک)].

... کُلاہ (... ضم ک) امث.
نمدے (بال یا پشم) سے بنائی ہوئی ٹوپی ، اونی ٹوپی ، گرم ٹوپی. ایک شیخ اونچی نمدی کلاہ اوڑھے سبز لباس پہنے گھوڑے پر سوار آیا. (۱۹۱۴ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۳۷۶).

اس کی قبائے نرمی گوشۂ دامنِ حیات
رشتۂ جاں ہے تار تار اس نمدی کلاہ کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴۷). [نمدی + کلاہ (رک)].

نَمْدِیدَہ (فت ن ، سک م ، ی مع ، فت د) صف ؛ ~ نم دیدہ.
۱. (رک : نم مع تحتی الفاظ) ، تر ، سیلا ہوا ، جس پر پانی یا اوس کے قطرے پڑے ہوں.

زمیں نمدیدہ ہے ایسی ہماری اشک باری سے
بگولوں کی جگہ ہر جا ہیں فوارے بیاباں میں

(؟ ، امیر (مہذب اللغات)). ۲. (مجازاً) روتا ہوا ، جس کی آنکھ تر ہو.

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ ، قدم لغزیدہ لغزیدہ

(۱۹۷۷ ، ماحصل ، ۵۷). [نم دیدہ (رک) کا ایک املا].

نَمِر (فت ن ، کس م) امذ.
وہ درندہ جس کے جسم پر دھبّے یا دھاریاں ہوں ، تیندوا نیز چیتا.

نہ پوچھو کھنچا دور کار شکار
نہ اب دشت و در میں نمر ہے نہ مار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۰). عربوں کے اکثر نام ..... ان ناموں سے منقول ہیں ..... جیسے اسد اور نمر (چیتا) یا نباتات جیسے نبت اور حنظلہ. (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۲۱۷). وہ کتوں کے علاوہ چیتوں کے ذریعہ بھی شکار کھیلتے ، ابن منقذ نے فہد (چیتا) اور نمر (تیندوا) کی خصلتوں کا فرق بیان کیا ہے. (۱۹۷۴ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۲۸۰). [ع].

نَمر (فت ن ، سک نیز فت م) صف.
جھکا ہوا ، خمیدہ ؛ تعظیم کے لیے جھکنے والا ؛ (مجازاً) حلیم ، مسکین ، مطیع ؛ عزت کرنے والا ؛ خلیق ، خوش خلق (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नम्र].

نِمَر (کس ن ، فت م) صف.
نہ مرنے والا ، لازوال ، ابدی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + مر (مرنا (رک) سے امر)].

نَمْرَتا (فت م ، سک م ، فت ر) امث.
۱. جھکنے یا مڑ جانے کی حالت ؛ (مجازاً) عقیدت ، انکسار ، عاجزی. ہم سب بڑی نمرتا سے آپ کے چرنوں میں پرارتھنا کرتے ہیں کہ یہ جوڑا چر آیو ہو. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامایَن ، ۲ : ۱۲۵).

تو کتنا جھک کے پیش آتا ہے ہر کس شرافت سے ، ادب سے ، نمرتا سے

(۱۹۷۴ ، پوشکن ، شعر و شاعری (ظ ، انصاری) ، ۸۶). عجز و انکسار کا یہ حال کہ ..... سب بڑی نمرتا سے ہاتھ جوڑ کر سلام پرنام کرتے ہیں. (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۵). ۲. شرافت ؛ حلم ؛ انسانیت ؛ نرمی (پلیٹس). [س : नम्रता].

نَمَرْد (فت ن ، م ، سک ر) امذ (قدیم).
نامرد ؛ بزدل.

کہ کم عقل پن کیں نمرداں بھلے
یو سن بات عورت کی پڑتے گلے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳). [نامرد (رک) کا مخفف].

نُمْرُق (ضم نیز فت ن ، سک م ، ضم نیز فت ر نیز کس ن ، سک م ، کس ر) امذ.
چھوٹا تکیہ ؛ زین کے نیچے بچھانے کا چھوٹا گدا ، گدیلا ، تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : اشٹین گاس ؛ المنجد). [ع : (ن م ر)].

...ِ رِحْم کس اضا (...کس ج ر، سک ح) امذ.
(تشریح الاعضا) بچہ دانی کا اُبھرا ہوا حصہ (Torus Uterinus). عجزی تناسلی ذبراؤ آخرالذکر کے حاشیے بناتے ہیں اور پھر رحم کی پشت اور مہبل کے پچھلے قبوۃ Fornix پر ایک عرض ذبراؤ کی صورت میں مسلسل ہوجاتے ہیں، جس کو نمرق رحم (Torus Uterinus) کہتے ہیں. (۱۹۳۴، احشائیات (ترجمہ)، ۱۳۶). [نمرق + رحم (رک)].

نَمْرُود (فت ن، سک م، و مع) امذ.
۱. (لفظاً) طاقت ور معبود؛ (تاریخ) ایک نہایت متکبر کافر بادشاہ کا نام جس نے حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو آگ میں ڈالا اور وہ آگ اللہ کے حکم سے گلزار ہوگئی.

وو مغرور تھا زور ہامان مست تھا نمرود جگ میں وو آتش پرست
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳).

منج ترا برہ ہو نمرود جب آتش میں سٹے
تب خلیل ہو میں اس آتش کوں گلستاں کروں
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۴۶).

جوں خلیل اس کو نہ آسان سمجھیو ہرگز آتش عشق ہے یہ آتش نمرود نہیں
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۵۷).

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی؟ بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲: ۱۶۲).

آگ ہے، اولادِ ابراہیمؑ ہے، نمرود ہے!
کیا کسی کو پھر کسی کا امتحاں مقصود ہے؟
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۹۰). اے خدا! تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نمرود کی آگ سے سلامت بچالیا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۸۰). ۲. (کنایۃً) کافر، نہایت ظالم و جابر؛ بہت متکبر.

کتنے فرعونوں کی سطوت، کتنے نمرودوں کے تاج
لے چکا میرا غضب کتنے خداؤں سے خراج
(۱۹۵۶، نبضِ دوراں، ۲۳۲). [عبرانی].

...ِ دَوراں کس اضا (...ولین) امذ.
موجودہ زمانے کا بادشاہ؛ (مجازاً) آج کا ظالم حکمراں.

دے چکا نمرودِ دوراں تجھ کو چیلنج اور تو
اس حیات و موت کے لمحے میں محوِ قال و قیل
(۱۹۴۸، کلیات رزمی، ۳۷۹). [نمرود + دوراں (رک)].

نَمْرُودی (فت ن، سک م، و مع) صف.
نمرود (رک) سے نسبت یا تعلق رکھنے والا، نمرود کا؛ (مجازاً) ظالمانہ (مہذب اللغات). [نمرود (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَمْرُودِیَت (فت ن، سک م، و مع، کس د، فت ی) امث.
نمرود ہونے کی حالت، نمرودپن، انانیت، تکبّر. اس کی خودی فرعونیت و نمرودیت اور ہامانیت و قارونیت کا قالب اختیار کرلیتی ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۲۶۹). [نمرود (علم) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَمْرَہ (فت ن، سک م، فت ر) امذ.
۱. مکّے کے قریب میدان عرفات میں ایک مقام جہاں حجاج قیام کرتے ہیں اور وہاں واقع ایک مسجد جہاں ہر سال حج کے موقعے پر ۹ ذوالحجہ، ظہر اور عصر کی دونوں نمازیں ملا کر ادا کرتے ہیں. عرفات میں ایک مقام نمرہ ہے وہاں آپ نے ایک کمل کے خیمہ میں قیام فرمایا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، شبلی، ۲: ۱۵۴). نمرہ میدان عرفات کے قریب ایک مسجد یہاں ..... ظہر اور عصر کی نمازیں یکجا پڑھی جاتی ہیں. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۴۱۶). ۲. وہ چیز جس پر تیندوے کی کھال کی طرح کے دھبے ہوں؛ داغ دار یا رنگ برنگ بادل؛ ایک قسم کا چوغا یا چادر جس پر سفید اور سیاہ لکیریں ہوں؛ ایک اونی عربی لباس جس پر مختلف دھاریاں ہوتی ہیں؛ ایک جال جس میں بھیڑیے کے شکار کے لیے بھیڑ باندھ دیتے ہیں (اسٹین گاس). [ع: (ن م ر)].

نِمَڑْنا (کس ن، فت م، سک ڑ) ف ل (قدیم).
نمٹنا، نبڑنا، فیصل ہونا، بے باق ہونا. ایران کی فوج سے لڑکے اپنا جان کھوؤں تب سب قضیہ نمڑے گا. (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ورق ۵۸ الف). [نبڑنا (رک) کا قدیم املا].

نِمْس (کس ن، سک م) امذ.
نیولے کی قسم کا یا نیولے سے بڑا ایک گوشت خور سیاہ رنگ جانور جو مصر میں پایا جاتا ہے کہتے ہیں کہ یہ اژدہے کو کھینچ لیتا ہے اور مگرمچھ کو مار دیتا ہے یا اس کے انڈے توڑ دیتا ہے. نمس اور گدھے کے گوہ جمع کر کے اور باہم خوب ملا کے اُن کو جس گھر میں رکھا جائے ہمیشہ اس کے آدمیوں میں قتال رہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۴۸). نمس یہ نیولے سے بڑا ہوتا ہے گوشت کھاتا ہے اس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۴: ۲۱۸). [ع].

نَمَسْتے فقرہ.
(ہندو) آپ کو نمسکار ہے، آپ کو سلام ہے، پرنام، بندگی، تسلیمات، آداب.

دوڑا رخ فسردہ پہ جب زندگی کا نور دی موت نے صدا کہ "نمستے شری حضور"
(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۴۴). [س: नमसिल].

... کَرْنا محاورہ.
(ہندو) پرنام کرنا، سلام کرنا، آداب بجا لانا. مدھ سودن نے جلدی سے ہاتھ جوڑ کر نمستے کیا اور مزدور کو اشارہ کیا کہ اسباب وہیں رکھ دے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۵۱). اسے دیکھتے ہی زہمن نے دور سے نمستے کیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۷۵).

نِم سَرچھینْٹ (کس ن، فت س، ی مع، مغ) امث.
مدراس کی ایک خاص وضع کی چھینٹ (ماخوذ: اپ و، ۲: ۱۷۰). [نم = نیم کا مخفف + سر (رک) + چھینٹ (رک)].

نَمَسْکار (فت ن، م، سک س) امذ.
(ہندو) آداب، تسلیم، رام رام، پرنام، بندگی، ڈنڈوت. ماتا صاحبہ کی خدمت میں نمسکار. (۱۸۹۸، اردو خط و کتابت، ۱۱). [س: नमस्कार].

... کَرْنا محاورہ.
(ہندو) (سر جھکا کر اور ہاتھ جوڑ کر) رام رام کہنا، سلام کرنا،

کورنش یا آداب بجا لانا. گورکھ ناتھ جی نے پھر بخدمت شیوجی مہاراج کے آ کر نمسکار کی. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۵۲۰). آپس میں نمسکار کر کے اپنے اپنے گھر کو گئے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ، (ترجمہ) ۱: ۵۴). لیلا نے پہلے سرسوتی کو نمسکار کیا. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ، ۴۷). سفید خم دار مونچھوں کے درمیان مسکراتے ہوئے وہ جب جھک کر نمسکار کرتے تو آدمی متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا تھا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، نومبر، ۴۵).

--- کہنا محاورہ.

(ہندو) نمستے کہنا، پرنام کرنا، سلام کرنا، آداب بجا لانا. پنڈت سروپ کشن ان کی طرف آ رہے تھے سب لوگوں نے انہیں ہاتھ جوڑ کر نمسکار کہی. (۱۹۳۲، شکست، ۳۲۹).

--- ہے فقرہ.

(ہندو) نمستے، سلام ہے، پرنام ہے، آداب بجا لاتے ہیں. اوس کام دیو کو نمسکار ہے جس نے ..... مہیش کو بھی عورت کا گرویدہ بنا رکھا ہے. (۱۸۸۶، لال چندرکا، ۴۰). نمسکار ہے شری بیاس مہاراج کو جو بشال بدھی ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۴).

نَمَش (فت ن، م) اند.

۱. جلد کی ایک بیماری کا نام جس میں جلد پر بہت زیادہ خراب دھبّے پڑ جاتے ہیں (جیسے جذام وغیرہ میں)؛ جھائیں. جلد پر زیادہ خراب قسم کے دھبے ہو جاتے ہیں مرض کا یہ درجہ اصطلاحاً نمش کہلاتا ہے. (۱۹۴۳، اصطلاحات پیشہ وراں، ۷: ۱۳۷). ۲. مختلف رنگوں کے نقطے یا نشان پڑے ہونا؛ ہلکے بھورے رنگ کے یا سیاہ سفید دھبے؛ لکیریں جو تصویر یا کھدی ہوئی تصویر کے عکس میں ہوں (اسٹین گاس). [ف].

نَمْش (فت ن، سک نیز کس نیز فت م) اند؛ امث.

۱. دودھ کا مصنوعی جھاگ جس میں مصری ملا کر سردی کے موسم میں خوب گاڑھا پکا کر اور رات کے وقت ٹھنڈا کر کے صبح سویرے اچھال کر بنایا جاتا ہے، اس سے قلفیاں بناتے تھے، دہلی میں اس کا عوامی نام "دولت کی چاٹ" تھا.

وہ تنگی اور نمش بُراق جوں برف
نہ پاوے جس کی لذت ہر تنک ظرف

(۱۷۸۶، میر حسن (لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۱۹۳)).

نہانے والوں نے دریا متھا یاں تک کہ یہ دیکھو
نمش کی طرح اُبھر آئے سراسر جھاگ پانی پر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۶۱). اور خانم کے بازار سے نمش ابھی جا کر لاؤ. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۲۶۴). ۲. دودھ سے بنایا ہوا ایک پکوان نیز ایک قسم کی غذا. شیرمال ..... نمش ..... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے. (۱۸۶۳، انشاء بہار بے خزاں، ۵۲). گیلانی خشکہ اور تنگی اور نمش اور مرغ کا قورمہ ..... جو ورنے کل اشیاء مہیا کر دیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۸۰). من وسلویٰ یاقوتی، نمش، ممی ..... کون جانتا ہے بوا ان کھانوں کو اب؟ (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۲۵۵). ۳. انگوری شراب اور کریم (بالائی) سے تیار کردہ کھانے کی ایک قسم؛ کچّے دودھ کی بالائی نیز اس بالائی سے نکالا ہوا مسکہ (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آنندراج). ۴. ایک قسم کا ملائی کی مانند نرم اور چکنا مسالا جس سے شیشے کی سطح کو صاف اور قلعی پکڑنے کے لائق بنایا جاتا ہے (اپ و، ۴: ۹۰). [نمشک (رک) کا مخفف].

--- کی قُفْلی (قُلْفی) امث.

وہ قلفی جو پھینٹے ہوئے دودھ میں مصری ملا کر بناتے ہیں. نمش کی قلفیاں اور سہال شاید کہیں ہوتی ہی نہیں. (۱۹۷۰، تاریخ لکھنؤ، ۱: ۹).

نِمِش (کس ن، م) اند.

۱. آنکھ کی جھپک (جامع اللغات). ۲. آنکھ کا جھپکنا جسے وقت کا ایک پیمانہ خیال کیا جاتا ہے، لحظہ، لمحہ، ثانیہ.

آنکھ کا شپنا کا ایک نمش ہوتا ہے
آٹھ نمش کا ایک کلا ہوتا ہے

(۱۹۲۷، نغمات الہند، ۸۴). [س: निमिष].

نِمِشْک (کس ن، م، سک ش) امث.

نمش، مسکہ، مکھن نیز بالائی.

تمہارے غسل سے پانی میں ہے حلاوتِ شیر
مزہ نمشک کا دریا کے ہر حباب میں ہے

(۱۸۹۲، شعور (نوراللغات)). [ف].

نَمَشْکار (فت ن، م، سک ش) اند.

(رک: نمسکار جو فصیح ہے)، پرنام، سلام ہے. مہاراجہ، نمشکار، ابوالفضل، اقبال با مراد، عمر دراز، دولت زیاد. (۱۹۰۶، مخزن، نومبر، ۴۴). [نمسکار (رک) کا بگاڑ].

--- کرنا محاورہ.

نمسکار کرنا، سلام کرنا. سامنے جا کر ہاتھ جوڑ نمشکار کر کھرگ اٹھا کر ..... گردن پر مارا. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۲۶).

نَمْص (فت ن، سک م) ف م.

چہرے کے بال اکھیڑنا یا اکھڑوانا. چہرے کے بال اکھڑوا دینے کو نمص کہتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۲۳۳). [ع].

نَمَط (فت ن، م) امث؛ اند.

۱. طریقہ، روش، ڈھنگ، طرز، طور، طرح، انداز.

یہ چاہے ہے اک گل کہ تری نشو و نما ہو
دل کھول کے دانے کی نمط خاک میں مل آج

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۵). پہلے کل نسلیں ایک ہی نمط پر خلقت ہوئی ہیں. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۹۲).

اب وہ ہوتا نہیں اس کے خط سے بھی خوش
اس نمط سے بھی خوش
اب وہ کرتا نہیں بات بھی پیار کی

(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۱۵۴). ۲. طرح، مثل، مانند، مشابہت، مطابقت.

گلابی رنگ تھا اور سبز خط تھا ۔ سدا لعل و زمرد کی نمط تھا

(۱۷۶۳، عاجز، قصہ لال و گوہر، ۷). "برہان قاطع" و "قاطع برہان" ایک نمط ہے. (۱۸۶۹، غالب، خطوط، ۵۸۲). ۳. رنگین بچھونا یا فرش؛ شطرنج کی بساط (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ع].

نَمَعْلُوم فقرہ.
نہ جانے، کیا جانے، کیا معلوم؛ (رک : نامعلوم جس کی یہ تخفیف اور بگاڑ ہے). بگر کلثوم کو نمعلوم کیا وہم ہوگیا ہے کہ اس کے لئے خواب بیداری اور بیداری خواب بن گیا ہے. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۲۷). [نامعلوم (رک) کا مخفف].

نِمْف (کس ن، سک م) امذ.
کیڑے کی نشو و نما کی درمیانی منزل، منجھ روپ (حشریات) حشرے کی ناپختہ شکل، مکھی کیڑے وغیرہ کے انڈے سے نکلنے والا بچّہ یا حشرہ جس کی ابھی پوری شکل نہ بنی ہو، بچکہ. انڈے پانی کی سطح پر دیے جاتے ہیں جو تھوڑی دیر بعد پانی میں بیٹھ جاتے ہیں، انڈوں سے بچکہ یا نمف (Nymph) برآمد ہوتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۱۰۱). [انگ : Nymph].

نِمْفالی تِتْلی (کس ن، سک م، کس ت، سک ت) امث.
(حشریات) وہ تتلی جو تتلیوں کے اُس بڑے خاندان سے تعلق رکھتی ہے جس کے اگلے پیر مُڑے ہوئے ہوتے ہیں (Nymphalid Butterfly). ایک اور خاص ذائقی حساسہ نمفالی تتلیوں کے اگلے پیر میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۵۶). [نمف (رک) + الی (لاحقۂ نسبت) + تتلی (رک)].

نَمَک (فت ن، م) امذ.
۱. چمکدار پتھر کی صورت میں کانوں سے نکالا جانے والا یا سمندر اور کھاری جھیلوں کے پانی سے حاصل کیا جانے والا نیز کیمیاوی طریقے سے ترکیب پایا سوڈیم اور کلورائیڈ کا مرکّب جو سالنوں اور کھانوں میں ذائقے کے لیے ڈالا جاتا ہے، نون، لون، کھار، ملح، رام رس. جوں کافور مل گیا جوت میں یا نمک جوں در آب. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۱۰۲). کھانے میں نمک نہیں تو بھی سواد نہیں ہوتا ہے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۸۷). نمک ڈالا تو زہر اور کبھی پھیکا پانی. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۸۶). معلوم ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم کے وحشی کھانے میں نمک ڈالتے تھے. (۱۹۹۲، نگار، کراچی، دسمبر، ۱۰۳). ۲. کھاری پن، شوریت، کھار. سیم و تھور زدہ زمین کو دوبارہ زیرکاشت لانے کے لیے ٹیوب ویل کی اشد ضرورت ہے تاکہ زیر زمین پانی کی سطح کو کم کیا جاسکے اور تھور زدہ علاقے سے نمک دور کیا جاسکے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۱۴۰). ۳. (i) ملاحت، سانولاپن، پھبن.

تبسم کیا بانمزاراں نمک — آیا او بہ نزدیک شاہ سمک

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۴۳).

یوں تجھ زنک نخل ہے نمک ہر جمال کا
روشن صبح کوں دیکھ پشیماں ہے جیوں چراغ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۰۷).

ہند کا مول ہو اس شہر کی بستی کا سواد — لے سواد خط خوبان چنگل اس سے نمک

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۱).

یہ نمک یہ چھب یہ سج دھج یہ ادا کو دیکھ تیری
ہلاطم تحیّر ہوئے غرق ہوش منداں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰۱). رنگ تو کسی قدر سانولا تھا مگر ناک نقشہ قیامت کا پایا تھا، اس پر نمک اور جامہ زیبی شوخی، شرارت کوئی بات.....! (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۷۷).

بے مزا کر کے رہی دل کو وہ پھیکی سی ہنسی
لب کو چھو بھی نہ گیا چہرۂ زیبا کا نمک

(۱۹۵۸، تارپیراہن، ۱۲۰). دیکھا کیسا نمک ہے چہرے پر میں کیا کہوں، اس کے سامنے گوری پھیکی پیاز. (۱۹۶۹، افسانہ کردیا، ۴۸). (ii) (مجازاً) آب و تاب، دلکشی، کشش.

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اوس میں — کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۴۴).

نمک تلک نہیں چہرے کا رنگ و آب گیا
خزاں چمن میں ہوئی موسم شباب گیا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۶۳). ۴. نمکین چیز کا ذائقہ، چٹ پٹا پن. جوں نمک نیں سوکھانا، بے نمک کھانے تے آدمی نے کیا سواد پانا. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷). ۵. (مجازاً) تنخواہ، روزینہ، روزی؛ روٹی؛ ملازمت (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. کھانا، روٹی، کھایا پیا.

کرے گا نمک شاہ تیرا یو کام — کہ میں کیا ہوں یو کام کرنے تمام

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۲).

خوف خدا تو کر کے برائی تو اپنی چھوڑ
کھایا نمک ہے جس کا نمکداں نہ اس کا توڑ

(۱۸۸۲، انصاف محمود شاہ (رونق کے ڈرامے، ۵: ۲۰۸)). مجھ کو خدا نے تمھارے یا اُن کے نمک کا شرمندہ نہیں کیا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۶۷). میں نے بچپن سے تمہارے ہاں کا نمک کھایا ہے. (۱۹۸۲، بندلیوں کی چیخ، ۱۱۷). ۷. (کلام کا) لطف نیز شوخی؛ شوخیٔ کلام.

معانی کی باتاں تھے جھڑتا نمک — جے چاکھے کہے ہے نمک سوں شکر

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۸).

کانوں کو حسنِ صوت سے حظ برملا ملے
باتوں میں وہ نمک کہ دلوں کو مزا ملے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۵). حتی کی غزل میں ہر جگہ سچائی کی تاثیر پائی جاتی ہے اس میں رس بھی ہے اور نمک بھی. (۱۹۷۶، سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۷۳). ایسے ہی خطوط تو ہمارے اس کالم کا نمک تھے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۴). ۸. گرمی، تمتماہٹ.

ناز و کرشمہ ویسا سج دھج غضب یہ جس میں
اور یہ نمک یہ گرمی یہ خوش ادائیاں ہوں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۴). ۹. تھوڑی سی مقدار؛ کسی بات کے معمولی یا قلیل ہونے کے لیے اشارۃً مستعمل (جیسے کھانے میں نمک). عشق میں بدنامی جوں کھانے میں نمک. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۸). ۱۰. وہ شخص یا چیز وغیرہ جس سے دنیا کی رونق قائم ہو یا نیکی پروان چڑھتی ہو؛ وہ لوگ جو قلیل تعداد میں ہیں لیکن دنیا کا حسن ہیں، منتخب لوگ. تم زمین کے نمک ہو. (۱۸۱۹، انجیل مقدس (ترجمہ)، ۸). نیوراسیوں کو زمین کا نمک اور کائنات کا خلاصہ قرار دیا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۵۰۲). [ف].

--- اَثَر (--- فت ا، ث) صف.
نمک کی تاثیر رکھنے والا، نمکین.

نذر خراش نالہ سر شک نمک اثر — لطف کرم بدولت مہماں اٹھایئے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۰). [نمک + اثر (رک)].

--- اَفْشاں (--- فت ا، سک ف) صف .
نمک چھڑکنے والا ؛ (مجازاً) تکلیف میں اور تکلیف پہنچانے والا .

بسملِ تیغِ محبت پہ ستم بے جا ہے
اب مرے زخمِ جگر کوں نمک افشاں نہ کرو

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۹۳).

گلوں کے زخمِ دل پہ خندۂ دنداں نما تیرا
چمن میں ہے نمک افشاں حسام الدین حیدر خاں

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۰۳).

آج تھی شب کو بہت داغِ جگر میں سوزش
کہتی تھی اُونکی ملاحت نمک افشاں ہم تھے

(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، گلزار تعشق، ۴۴). [نمک + ف : افشاں، افشاندن = چھڑکنا] .

--- اَفْشانی (--- فت ا، سک ف) امث .
۱. نمک چھڑکنے کا عمل، نمک پاشی ؛ (مجازاً) کسی دُکھی کو اور دُکھی کرنا، اذیت بڑھانا، زخموں پر نمک چھڑکنا .

ہم وہ مشتاقِ اذیت ہیں کہ ہر دم قاتل
زخم کھاتے ہیں اُمید نمک افشانی پر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۸).

وہ تبسم بھی قیامت ہے ترا بعدِ جفا
تو نے دی ہو جسے خدمت نمک افشانی کی

(۱۹۱۸، کلیات حسرت موہانی، ۱۵۴). ۲. (کنایۃً) سانولاپن، ملاحت، پھبن . رنگیلی پوشاک پر برساتی کی سادگی ..... حسن ملیح کی نمک افشانی . (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۱۵) . [نمک افشاں + ی، لاحقۂ کیفیت] .

--- اَنْدَرانی کس صف (--- فت ا، سک ن، فت د) امذ .
رک : لاہوری نمک جو زیادہ مستعمل اور معروف ہے، کان سے برآمد ہونے والا خوردنی نمک . نمک دو قسم کا ہوتا ہے . پہاڑی اور آبی، پچھلی قسم کو اندرانی کہتے ہیں ..... نمک اندرانی ایک قریے کی طرف منسوب ہے جو شام میں ہے . (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۴۵۳) . بچوں کے کان کے درد کے لئے صعتر و نمک اندرانی نہار منہ چبوائیں . (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۴۷) . [نمک + اندران (علم) + ی، لاحقۂ نسبت] .

--- آسِیُوس کس اضا (--- کس س، و مع) امذ .
(طب) ایک قسم کا سفید نمک جو دریائے شور کے کنارے پیدا ہونے والے سنگ ریزوں سے حاصل کیا جاتا ہے، زہرہ آسیوس . زخم نہایت خراب قسم کے ہوں اور گہرے ہوں، پرانے ہوں بدگوشت ان پر آ گیا ہو ان کے واسطے نمک آسیوس موم روغن کے ساتھ بے حد مفید ہے . (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۳۷۱) . [نمک + یو : آسیوس] .

--- آفْرِیں (--- سک ف، ی مع) صف .
(لفظاً) نمک پیدا کرنے والا ؛ (مجازاً) لطف پیدا کرنے والا نیز ذائقہ بخش . مزاحیہ ادب کی آبیاری اور طرحداری میں بڑا نمک آفریں حصہ لیا ہے . (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۹) . [نمک + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا] .

--- آلُود (--- و مع) صف .
نمک میں لتھڑا ہوا، وہ جس پر بہت نمک چھڑکا ہوا ہو ؛ (مجازاً) زخم خوردہ .

وقتِ قتل آپ کے ہنسنے نے دیا طرفہ مزہ
کہ میرے زخمِ جگر سب نمک آلود ہوئے

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۲۲۹) . [نمک + ف : آلود، آلودن = لتھڑنا] .

--- بَر (جَراحَت) زَخْم ہونا محاورہ .
دکھ پر دکھ دینا . زخم پر نمک چھڑکنا (جامع اللغات) .

--- بَرجَراحَت ہونا محاورہ .
زخم پر نمک چھڑکنا، تکلیف میں اور تکلیف دینا (فارسی محاورے نمک برجراحت زدن سے ماخوذ) . ایسے صدمہ کے وقت جیسا کہ اس وقت تمھارے اوپر ہے کچھ کہنا نمک برجراحت ہے . (۱۹۲۵، وقار حیات، ۷۴۳) .

--- بَرْحَرام (--- فت ب، سک ر، فت ح) صف (قدیم) .
رک : نمک حرام جو زیادہ مستعمل ہے . نمک بر حرام، اس کا کیا اچھے گا نام . (۱۶۳۵، سب رس، ۱۴۰) . [نمک + ف : بر (حرف جار) + حرام (رک)] .

--- بَرْحَرامی (--- فت ب، سک ر، فت ح) امث (قدیم) .
رک : نمک حرامی جو زیادہ مستعمل ہے . جان کر چپ اچھنا نمک برحرامی ہے یو تمام خامی ہے . (۱۶۳۵، سب رس، ۱۴۹) . [نمک برحرام + ی، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَنْد (--- فت ب، سک ن) صف .
وہ (زخم) جس میں نمک بھر کر باندھا جائے یا بند کردیں، جس پر نمک چھڑکا گیا ہو .

جگر کے زخم شاید ہیں نمک بند ۔۔۔ مزہ کچھ آنسوؤں کا ہے سلونا

(۱۸۹۰، میر، ک، ۷۵۲) . [نمک + ف : بند، بستن = بندھنا، باندھنا] .

--- بَنْد کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
زخم پر نمک باندھنا، (زخم) پر نمک لگا کر بند کرنا .

سب زخمِ صدر ان نے نمک بند خود کیے
صحبت جو بگڑی اپنے میں سارا مزا گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۴۹) .

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث .
نمک بھرنے کا عمل، نمک بھر کے باندھنا (زخم پر) .

تر بندی خشک بندی نمک بندی ہو چکی ۔۔۔ بے ڈول پھیلتا سا چلا ہے فگار دل

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۹۴) . [نمک بند + ی، لاحقۂ کیفیت] .

--- بولْنا محاورہ .
کسی کے احسان کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اس کی حمایت میں بولنا، نمک کھا کے نمک حلالی کرنا .

مری زباں میں اثر ہے کلامِ حالی کا
نمک یہ بول رہا ہے امامُ عالی کا

(؟، حمید لکھنوی (مہذب اللغات)) .

--- بیز (--ی مج) صف.

(لفظاً) نمک چھاننے والا ؛ (مجازاً) نمک بھرا، نمکین ؛ ملیح.

نمک بیز گر تیری صورت نہ ہوتی — تو بیداد میں یہ حلاوت نہ ہوتی

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۱۴۰). [نمک + بیز (رک)].

--- بھرا (--فت بھ) صف مذ.

نمکین ملاحت والا، ملیح، سانولا مگر خوش گوار ؛ (مجازاً) خوبصورت (چہرے کے لیے مستعمل). ایک حبشی جوان خوبصورت ایک پھینٹا طرحدار سجے ہوئے باہر نکل آیا، اگرچہ رنگ سانولا تھا پر گویا تمام نمک بھرا ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۹).

لمبے لمبے وہ بال ایڑی تک — قد کشیدہ، نمک بھرا چہرا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ۱۱). [نمک + بھرا (بھرنا (رک) کا ماضی)].

--- بھرنا ف مر؛ محاورہ.

کسی چیز میں نمک رکھنا، زخم میں نمک ڈالنا، اذیت دینا.

مکہ نور کا دریا اہے اما نمک بھریا اہے
جگ شور میں پڑیا اہے تجہ لب نمک دانی سبب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۱).

انگلی شب اُس نے چیر اپنی پلک — بھرا تھوڑا سا اُس کے بیچ نمک

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۳).

چشمِ نرگس میں نمک بھرتی ہے شبنم سے بہار
فرصتِ نشو و نما، سازِ شکیبائی نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۶۵).

--- پارے اند؛ ج.

(حلوائی) گندھے ہوئے میدے کو بیل کر اور لوزات ٹکڑیوں کی شکل میں تراش کر تلا ہوا نمکین پکوان (عموماً سہ پہر کے ناشتے میں لطیف غذا کے طور پر کھائے جاتے ہیں اور ان سے مہمانوں کی تواضع بھی کی جاتی ہے). میر صاحب نے کہا پیسٹری، کیک، نمک پارے، دال سویاں، مٹھریاں، کچھ پستہ وغیرہ کی لوز. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۰). آج تو قمر بھی اپنی تنخواہ کے پیسوں سے آنے والوں کی خاطر کے لیے نمک پارے اور برفی لے کر آیا تھا. (۱۹۹۰، تارعنکبوت، ۳۶). [نمک + پارے (پارہ (رک) کی جمع)].

--- پاش (الف) صف.

۱. (لفظاً) نمک چھڑکنے والا ؛ (کنایۃً) ایذا دینے والا، دکھ دینے والا، تکلیف دہ.

برنگِ صبح اے دل واہ شاباش — جراحت پر تو اپنی ہے نمک پاش

(۱۷۹۰، پدماوت اردو، میر ضیاالدین عبرت (تحقیقی زاویے، ۱۷۶)).

وہ نمک پاش بھی نہیں ہوتے — یوں ہی دل کو فگار ہونا تھا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۴۵).

جنوں تہمت کشِ تسکیں نہ ہو گر شادمانی کی
نمک پاشِ خراشِ دل ہے لذت زندگانی کی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۶).

آہ! اے دنیا نمک پاشِ خراشِ دل ہے تو
جس کے ہر دانے میں سو بجلی ہوں وہ حاصل ہے تو

(۱۹۰۱، باقیاتِ اقبال، ۲۸۱).

ہیں دور نمک پاش کے ناسور بھی، لیکن
کچھ زخم تو مرہم کے زمانے میں لگے ہیں

(۱۹۵۴، کلیات رزمی، ۱۰۶). ۲. وہ جس پر نمک چھڑکا جائے (جامع اللغات). (ب) اند. رک: نمک دان جو زیادہ مستعمل ہے، نمک چھڑکنے کا برتن. عرق پاش نمک پاش صحیح ہے برق کیا چھڑکی جائے گی. (۱۹۳۶، ریاض خیرآبادی، نثر ریاض، ۱۰۷). [نمک + ف: پاش، پاشیدن = چھڑکنا].

--- پاشی امث.

۱. نمک چھڑکنے کا عمل نیز کسی چیز، گوشت وغیرہ کو محفوظ کرنے کے لیے نمک لگانا یا بھرنا. یہ شکار کے گوشت کو سکھا کر اور نمک پاشی کر کے کافی دنوں تک محفوظ رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱۲). ۲. (کنایۃً) سخت تکلیف دینے کا عمل، اذیت میں اور اذیت دینا نیز کڑوی کسیلی باتیں کرنا.

دیکھنا کیا ہے مزہ لے تو نمک پاشی کا — وہ بتِ سبز مرا کانِ ملاحت ہوگا

(۱۷۷۲، فغان، د (انتخاب)، ۸۳).

مرے ہی زخمِ دل پر اس کو رہتی ہے نمک پاشی
جہاں میں شور ہے جس شوخ کی شیریں زبانی کا

(۱۸۰۶، ایمان، ایمان سخن، ۴۷). اس نمک پاشی سے اوسے نہایت اذیت ہوئی. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۲۰۰). پے در پے چرکوں اور نمک پاشیوں کا اثر ایک شب سے زیادہ نہ قائم رہتا. (۱۹۳۶، دیہات کے افسانے، ۴۸). میرے زخموں پر نمک پاشی اس طرح ہوئی کہ کویتی حکومت نے میرے بھائی کو ..... ملک بدر کر دیا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۰۱). [نمک پاش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پاشی کرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. نمک چھڑکنا، نمک لگانا (فرہنگِ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. تکلیف یا ایذا دینا، ستانا، جلانا، تنگ کرنا. والدہ صاحبہ کی چارہ جوئی نے ..... میرے زخمِ جگر پر نمک پاشی کی. (۱۸۷۹، اصغر اکبرآبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۰۷). بیچارے ماموں جان کے زخموں پر نمک پاشی کرنے سے کیا فائدہ. (۱۹۴۲، تصویر، ۲۲۶). رامیشوری نے رام ناتھ کے مجروح غرور و تمکنت پر نمک پاشی کی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، نومبر، ۵۸).

--- پاشی ہونا محاورہ.

نمک پاشی کرنا (رک) کا لازم، ایذا پہنچنا، ستایا جانا. میرے زخموں پر نمک پاشی اس طرح ہوئی کہ ..... میرے بھائی کو ..... ملک بدر کر دیا. (۱۹۹۰، لیلیٰ خالد، ۱۰۱).

--- پانا محاورہ.

مزہ پانا، لطف حاصل ہونا.

ہے مزا تب جب دو طرفی چاہ ہووے ہم نشیں
کچھ نمک پایا نہ عشقِ شیریں و فرہاد میں

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۶۳).

--- پانی کا شَرِیک امذ.
ساتھ کھانے پینے والا، دُکھ سُکھ کا شریک، ہر وقت کا ساتھی، ساتھ رہنے والا شخص. ایک میرا رفیق تھا سالہا آپس میں ہم سفر رہا تھا اور نمک پانی کا شریک. (۱۸۴۴، گلستان، (حسن علی خاں)، ۹۷).

--- پَرْوَر (---فت پ، سک ر، فت و) صف؛ امذ.
ا. رک: نمک پروردہ جو فصیح اور مستعمل ہے. حضور کا نمک کھاتے ہیں، نمکخوار، نمک پرور قدیم. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۶۷۶). ۲. نمک آلود، نمک چھڑکا ہوا (جامع اللغات).
[نمک + ف: پرور، پروردن = پالنا].

--- پَرْوَرْدَہ (---فت پ، سک ر، فت و، سک ر، فت د) صف؛ امذ.
نمک خوار، خانہ زاد، دوسروں کی روٹیوں پر پلا ہوا، کسی کے ٹکڑوں پر پلا ہوا؛ (مجازاً) ملازم، نوکر، غلام.

جگ کے خوباں کا نمک ہو کے نمک پروردہ
چھپ رہا آکے، تیرے لب کے نمک دان میں آ
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲).

عجب کیا ہے اگر زخم جگر کو فائدہ بخشے
نمک پروردہ ہے آخر یہ اشکِ شور آنکھوں کا
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۸۴). بادشاہ عیش و آرام کریں اور نمک پروردے تدبیر میں ملک کی رہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱). آدمی جو اس کے ساتھ تھے وہ خاندان شاہی کے نمک پروردہ تھے ان سب نے اسے چھوڑ دیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۴).

یہ تبسم اشکِ حسرت کا نمک پروردہ ہے
دردِ پنہاں کو چھپانے کے لیے اک پردہ ہے
(۱۹۰۰، باقیات اقبال، ۴۰). میں ریاست رام پور کا نمک پروردۂ قدیم ہوں بغیر حصول اجازت یہ مبادرت و جسارت نہیں کر سکتا. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی، ۲۲). بعض فارسی تراکیب کے ترجمے کر دیے ہیں مثلاً لون کھانے والا (نمک خوار) لون کا پالا (نمک پروردہ). (۱۹۸۶، دہلوی مرثیہ گو، ۹۵). [نمک + ف: پروردہ، پروردن = پالنا سے ماضی].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف؛ امذ.
نمکین غذا پسند کرنے والا؛ (حیاتیات) نمکین پانی یا سمندر میں نمو پانے والے جراثیم. وہ جراثیم جو سمندر کے پانی میں پائے جاتے ہیں وہ اس کلیہ سے مستثنیٰ ہیں..... نمکین پانی میں نمو پانے کے عادی ہوتے ہیں ایسے جراثیم نمک پسند کہلاتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۳۹). [نمک + پسند (رک)].

--- پلکوں سے اُٹھانا یا چُننا محاورہ.
عورتوں کا عقیدہ ہے کہ جتنا نمک زمین پر گرایا جائے گا عاقبت میں پلکوں سے اٹھانا پڑے گا (رک: پلکوں سے نمک اٹھانا) (ماخوذ: جامع اللغات).

--- پُھوٹ پُھوٹ کَر نِکلے فقرہ.
نمک حرامی کی خوب سزا ملے.

حسنِ ملیح کا نہ کیا زخمیوں نے شکر
اے کردگار نکلے نمک پھوٹ پھوٹ کے
(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱: ۲۸۵). مر جائے تو کوتی چڑیل، اُس کا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے گا..... جاتی کہاں ہے اللہ چاہے کیڑے ہی پڑیں. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۶۲). پھر جا..... نمک حرام، میرا نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلے گا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۹).

--- پُھوٹ نِکَلنا محاورہ.
رک: نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا، حرام خوری کی سزا ملنا.

نہیں پاس حکام جس فوج کو نمک پھوٹ نکلے گا اس فوج کو
(۱۸۶۸، شکوۂ فرنگ، شرف (آغا جو) (اورنٹیل کالج میگزین، جون، ۱۹۷۳، ۷۵)).

--- تیز رَہْنا محاورہ.
کھانے میں نمک زیادہ ہونا (مہذب اللغات).

--- تیز ہو جانا/ہونا ف مر.
کسی کھانے میں ضرورت سے زیادہ نمک ہونا (جامع اللغات).

--- تیل (---ی مج) امث.
کھانے پینے کی چیزیں، گھر کے بکھیڑے (نون تیل لکڑی). خانہ داری کے جنجال اور نمک تیل کے بکھیڑوں نے گھامڑ کو سب چوکڑی بھلا دی تھی. (۱۹۸۶، کھویا ہوا افق، ۱۴۲).
[نمک + تیل (رک)].

--- جانا محاورہ.
ملاحت زائل ہونا، چہرے کی کشش ماند پڑنا.

کیں عاشقوں سے اپنے ترش روئیاں زبس
شیریں لبوں کے چہروں سے آخر نمک گیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۹).

--- جَھڑْنا محاورہ.
عمدگی ظاہر ہونا، خوبصورتی جھلکنا، لطف حاصل ہونا، مزہ آنا.

معانی کی باتاں تھے جھڑتا نمک
بے چاکھے کہے ہے نمک سوں شکر
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۸).

--- چاٹْنا ف مر؛ محاورہ.
نمک خوار ہونا، کسی کے ٹکڑوں پر پلنا، غلامی کرنا. انہیں نمک خوری یا نمک چاٹنے میں بھی گرد و پیش کا پورا احساس تھا. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۶۶).

--- چاکْنا محاورہ (قدیم).
رک: نمک چکھنا جو رائج املا ہے.

ہو شمہ کا دل آ او کوثر اوپر
نمک چاکنے جوں کندوری اوپر
(۱۶۷۹، قصہ ابوشمہ (ق)، ۱۹).

--- چرچٹہ کس اضا (۔۔۔کس چ ، سک ر ، کس چ ، فت ٹ) امذ .

ایک خاردار پودے چرچٹا کا نمک جو دواؤں میں ملایا جاتا ہے . نمک چرچٹہ یعنی پھٹکڑی کا نمک ملا کر اڑوسہ کے پتوں کے پانی کے ساتھ کھرل کرے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۴۷) . [نمک + چرچٹہ (چرچٹا (رک) کا ایک املا)] .

--- چش (۔۔۔فت چ) صف (ج : نمک چشاں) .

نمک چکھنے والا ؛ (مجازاً) نمک خوار ، غلام ، نوکر .

ملاحت کے مزے کیا کیا دلِ زخمی اٹھاتا ہے
نمک خواروں میں اپنے نام لکھ لو اس نمک چش کا

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۶۰) .

میرے زخمِ لب گزیدہ کو جانتے ہیں نمک چشان نشاط

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۳۰) . [نمک + ف : چش ، چشیدن = چکھنا] .

--- چشی (۔۔۔فت چ) امث .

۱. نمک چکھنا ، آب و نمک دیکھنا ، ذرا سا کھانا ، ذائقہ معلوم کرنا ؛ بانگی دیکھنا .

اے پستہ لب ترے لب ہیں کان سب نمک کے
کر بہرہ مند مجکوں اس کی نمک چشی سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۴) . انگریزوں نے تعلیم پر دیا زور اور الوان نعمت سے ہم کو زبردستی مار مار کر نمک چشی کے طور پر کچھ کچھ چٹایا تو ہم نے بہ مجبوری منہ بنا بنا کر چاٹا . (۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۲۳) . بطور نمک چشی ہی سہی اس کی لذت تو دیکھو . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۲) . ۲. پہلے پہل بچے کو نمکین چیز کھلانے یا نمک چٹانے کی رسم . سالگرہ ، نمک چشی ، مورنڈے اور جو تقریبیں بعد کو ہوا کرتی ہیں ہم نے گھر کی بڑی بوڑھیوں سے بھی تحقیق کیا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۰) . ۳. رشتے یا منگنی کے بعد شیرینی کے خوانوں کا طرفین میں آنا جانا ، منہ میٹھا کرانا . اٹھائیسویں شوال ۱۲۷۱ھ ایک ہزار دو سو اکہتر ہجری کو رسم نمک چشی کی ہوئی ..... چوتھی ذیقعد کو رسم منگنی کی ادا ہوئی . (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۲ : ۹) . ۴. (بازاری) دھول دھپا ، چانٹا چٹول (کرنا اور ہونا کے ساتھ) (جامع اللغات) . ۵. ایک رسم کا نام جس میں برات کے دن لڑکی کے سسرال سے کھانا آتا ہے (مہذب اللغات) . [نمک چش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- چشی کرنا ف مر ؛ محاورہ .

کھانے میں نمک کے ٹھیک ہونے کا اندازہ کرنا ؛ بچے کو پہلے پہل نمک چکھانے کی رسم کرنا ؛ منگنی کے بعد دونوں طرف سے شیرینی کے خوانوں کا آنا جانا ؛ (بازاری) چانٹے اڑانا ، دھپ لگانا ، دھپیانا (فرہنگ آصفیہ) .

--- چکھانا ف مر ؛ محاورہ .

کھانے میں نمک مرچ کا اندازہ کرنے کے لیے کسی کو تھوڑا سا کھلانا ، کچھ کھلانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- چکھنا ف مر ؛ محاورہ .

پکتے ہوئے کھانے کو تھوڑا سا کھا کر نمک مرچ کی کمی بیشی دیکھنا ؛ کسی کے دسترخوان سے متمتع ہونا (جامع اللغات) .

--- چور (۔۔۔و مج) صف ؛ امذ .

نمک چرانے والا ؛ گاندھی کا ایک خطاب جو نمک کی تحریک سے موسوم ہے . کرشن جی کی طرح جو مکھن چور مشہور تھے گاندھی جی کو نمک چور کا خطاب دیا گیا . (۱۹۴۸ ، رام راج ، ۱۵۲) . [نمک + چور (رک)] .

--- چھڑکنا ف مر ؛ محاورہ .

رک : زخموں پر نمک چھڑکنا ؛ ستانا ، تنگ کرنا ، ایذا دینا ، تکلیف میں اضافہ کرنا .

جوں جوں دیتا ہے داستاں کو چمک چھڑکے ہے اور زخمِ دل پہ نمک

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۱) .

ہم ہیں مجروح ماجرا ہے یہ وہ نمک چھڑکے ہے مزا ہے یہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۴) .

زخم پر چھڑکیں کہاں ، طفلانِ بے پروا نمک
کیا مزا ہوتا اگر پتھر میں بھی ہوتا نمک

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۵) . دل مجروح پر چھریاں کوئی لگا کر نمک چھڑکتا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۴۴) .

لبِ خنداں سے نہ دیں کس لئے قاتل کو دعا
روز زخموں پہ نمک آکے چھڑک جاتا ہے

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۶۱) . میں تمہاری صورت تک نہیں دیکھنا چاہتا ، تم جب تک میری نظروں کے سامنے رہو گی شاکرہ کی یاد میرے زخموں پر نمک چھڑکتی رہے گی . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۳۴) .

--- حرام (۔۔۔فت ح) صف ؛ امذ .

۱. اپنے آقا کا بدخواہ ؛ نیکی کے عوض بدی کرنے والا ؛ (مجازاً) نافرمان ، غدار ، باغی ، وہ شخص جو کسی بادشاہ ، جماعت یا تحریک سے بے وفائی کرے . جب یہ اُسے علم سماوی سے ظاہر ہوا دل سے کہا مہ جبیں تری نور نظر ہے اُس کی شراکت کر ، افراسیاب نمک حرام ہے اُس سے کنارہ کرنا بہتر ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۴) . ایسے نافرمان اور نمک حرام غلام کی سزا یہ ہے کہ اس کو قید میں ڈالو . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶۶) . نواب سراج الدولہ کے غدار اور نمک حرام حکمرانوں اور ان کی فوجوں پر بھروسہ تھا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۵۵) . ۲. ناشکر گزار ، ناشکرا ، ناسپاس . دیووں سے جھنجھلا کر کہا ، اے نمک حراموں مقرر تم ہی نے اس کو کھایا ہے . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۵۶) . کتے نے مرغ سے جا کے کہا کہ یار تم بڑے نمک حرام ہو کہ ہمارے آقائے نامدار مرنے پر تیار ہے ..... اور تم کو ذرا بھی رنج و ملال نہیں . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲) . بڑھیا کم بخت ، نمک حرام ، بے وقوف ، چڑیل ، اتنی جوتیاں ماروں گی کہ بھیجا نکل پڑے گا . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۵۹) . روشن بھون میں آزادانہ چوہے دندناتے پھر رہے ہیں اور تم نمک حرامو ، حرام کی روٹیاں توڑ رہے ہو . (۱۹۹۱ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۶۹) . ۳. بدکار ، بداعمال ، برا ؛ بدعتی ، ملحد (پلیٹس) . ۴. محسن کش ، بھوانی شنکر کا لقب جو امرائے شاہی میں سے تھا اور باغی اور بادشاہ سے دغا کرنے کے سبب یہ نام مشہور ہو گیا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نمک + حرام (رک)] .

--- حرام ہونا محاورہ .

۱. دغا باز ہونا ، غدار ہونا ، محسن کش ہونا ، بے وفا ہونا .

تو بھی نمک حرام ہے وہ بھی نمک حرام
او بے ادب یزید کجا اور کجا امام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۷) . ۲. کھانا جائز نہ ہونا ؛ کسی کی جدائی میں کھانا نہ کھانا .

انو آئے نزدیک شاہ سمک حرام ہے ترے باج مجھ پر نمک

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۴۴) .

--- حَرامی (---فت ح) امث .

۱. نمک حرام (رک) کا کام ؛ کفرانِ نعمت ، کور نمکی ؛ (مجازاً) ناشکر گزاری ، ناسپاسی ؛ نافرمانی ، محسن کشی ، بے وفائی ، بغاوت . تم کو ان جھگڑوں سے کیا مطلب اور کسی کی نمک حرامی یا نمک حلالی سے کیا غرض . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصو الزماں ، ۲۴۳) . یہ کتنی بڑی نمک حرامی ہے وہ چاہیں تو آج تم لوگوں کو توپ کے منہ پر اڑا دیں . (۱۹۲۸ ، خاک پروانہ (اردو افسانہ تحقیق وتنقید ، ۱۰۵)) . سراج الدولہ کو اپنے ماتحت حکمرانوں کی نمک حرامی اور غداری کا یقین نہیں تھا . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۵۴) . ۲. بداعمالی ، بدی وغیرہ (پلیٹس) . [نمک حرام + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- حَرامی پَر اُتَر آنا محاورہ .

بد سلوکی کرنا ، بے وفائی کرنا ، دغا دینا . بعض لوگوں کے نمک میں یہ تاثیر ہوتی ہے کہ ہر کھانے والا نمک کھاتے ہی نمک حرامی پر اتر آتا ہے . (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۲۷۵) .

--- حَرامی پَر کَمَر باَنْدھنا محاورہ .

بغاوت پر آمادہ ہونا ، بغاوت کرنا ؛ مالک کا مال ہڑپ کر جانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- حَرامی کَرْنا محاورہ .

بے وفائی کرنا ، احسان فراموشی کرنا ، دھوکا دینا ؛ مربّی یا آقا کا مال وغیرہ ہڑپ کر جانا . جب ایسے شخص نمک حرامی کریں تو پھر اور کسی سے کیا امید ہوگی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۶۱) . زبیر ، سچ پوچھو تو وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ حمیدی اس سے نمک حرامی کرے گا . (۱۹۹۱ ، پلٹی ہوئی آواز ، ۷۰) .

--- حَلال (---فت ح) صف ؛ امذ .

(مجازاً) احسان مند ، شکر گزار ، ممنون ، حق شناس ، فرماں بردار ، وفادار ؛ آقا کا خیر خواہ ؛ آجر کے حقوق پوری طرح بجا لانے والا . ایک نمک حلال کتا بھی اس کا رفیق تھا . (۱۸۴۴ ، الف لیلۂ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۴) . کتے نے مرغ سے جا کے کہا ..... یہ بات نمک حلالوں سے بعید ہے کہ آقا مرنے کی تیاری کرتا ہے اور تمہارے گھر عید ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلۂ ، سرشار ، ۲۲) . نواب بائی بڑی نمک حلال اور احسان ماننے والی خاتون تھیں . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۲۷) . [نمک + حلال (رک)] .

--- حَلال کَرْنا محاورہ .

حقِ نمک ادا کرنا ، آقا کا وفادار رہنا ، حکم ماننا ، فرمان بجا لانا ، تابعداری کرنا ؛ کھائے پیے کا اچھا بدلہ دینا . ملک کی معیشت کو تباہی کے راستہ پر ڈال کر اپنے آقاؤں کا نمک حلال کر گئے . (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۲۳۷) .

--- حَلال ہونا محاورہ .

نمک حلال کرنا (رک) کا لازم ؛ وفادار ہونا ، شکر گزار اور احسان مند ہونا .

گھر کا کون سا دروازہ رات کے وقت باہر سے کھولا جا سکتا ہے ، کون سا ملازم موافق ہے ، کون سا نمک حلال ہے . (۱۹۳۹ ، پطرس کے مضامین ، ۱۲) .

--- حَلالی (---فت ح) امث .

آقا کی خیر خواہی ، وفاداری ، تابعداری ؛ شکر گزاری ؛ احسان مندی . میں تیرا دولت خواہ ہوں کیا کروں مجھے یو بولنا ضرور ہے ، اس جاگا چپ رہنا نمک حلالی تی دور ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۹) . اوسکی خوبیاں اور نمک حلالیاں اپنی زبان سے بیان کیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۵) . ہاں نمک حلالی کا یہی موقع ہے . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۴) . ہمارا تجربہ وفاداری و بے وفائی اور نمک حلالی ..... کے اثر سے بخوبی آگاہ ہے . (۱۹۱۷ ، اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۴۱۸) . اعزالدین کبیر خاں ہم تمہاری نمک حلالی اور وفاشعاری سے بہت متاثر ہوئے ہیں . (۱۹۹۰ ، قلعہ کہانی ، ۶۹) . [نمک حلال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- حَلالی کَرْنا محاورہ .

اپنے مالک کی خیر خواہی کرنا ، حقِ نمک ادا کرنا ؛ طرف داری کرنا . گامی کی چیخ پکار سن کر ڈرائیور بھی نمک حلالی کرنے آ گیا . (۲۰۰۰ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۰) .

--- خانَہ (---فت ن) امذ .

نمک رکھنے کی جگہ . باورچی خانے اور آبدار خانے کا سامان سیکڑوں طرح کا ہوتا ، نمک خانہ ، شیریں خانہ ، اچار خانہ ..... سیکڑوں خانے اسی قسم کے ہوتے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۵۹) . [نمک + خانہ (رک)] .

--- خوار (--- و معد) صف ؛ امذ .

(مجازاً) غلام ، خانہ زاد ، ملازم ، نوکر .

ترا ہی نمک خوار ہے زخمِ دل
کہ مرہم سے بے زار ہے زخمِ دل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۳) . انھوں نے ..... ایک عالم کو فریادی بنا لیا ..... صدہا آدمی جو ..... موروثی نمک خوار ہونے کی وجہ سے دل و جان سے خیر خواہ بادشاہ تھے ..... موقوف کرا دیے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۶) . ایک شاہی نمک خوار کی کنیز ہوں . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۸۴) . میں اسکول کے عملے کو آپ کی خدمت میں حاضر کردوں گا ، ہیڈ ماسٹر سمیت سب آپ کے نوکر ہیں ، نمک خوار ہیں . (۱۹۸۴ ، اپنے لوگ ، ۱۰۳) . [نمک + ف : خوار ، خوردن = کھانا] .

--- خوارگی (--- و معد ، سک ر) امث .

رک : نمک خواری جو فصیح ہے . جب دیکھا کہ ایک امر سہل کے واسطے اتنی بڑی بدنامی حاصل ہوتی ہے ، حق نمک خوارگی سے لاچار عرض کرنا پڑا . (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۳۶) . [نمک خوار + گی ، لاحقۂ کیفیت (خلاف قاعدہ)] .

--- خواری (--- و معد) امث .

نمک خوار ہونے کی حالت ، نمک کھانا ؛ (مجازاً) نوکری ، غلامی .

نمک خواری کا سب اپنا دھرم چھوڑ
نمک کھا کر نمک دانی ستیا پھوڑ

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۷) .

جاں فدا کر کے بھی شرمندہ ہوں لب سے تیرے
حق ادا ہو نہ سکا مجھ سے نمک خواری کا

(۱۸۰۱؟ دیوان جوشش، ۲). اسی نمک خواری قدیم کے سلسلہ سے مرزا سلیمان شکوہ کی سرکار میں پہنچے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۶۶).

کیفیت اس پہ بھی چھل بل کی وہی ساری ہے
کچھ تو جاندار ہے کچھ پاسِ نمک خواری ہے

(۱۹۳۰، عروج (خورشید حسن)، عروج سخن، ۳۱۵). خانوادۂ آتش کی نمک خواری میرے دامن کی عناں گیر تھی. (۱۹۹۰، قلعہ کہانی، ۷۰). [نمک خوار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خوانی (---و معد) امث.
(مجازاً) اپنے آقا کی تعریف کرنے کا عمل، تعریف کر کے حقِ نمک ادا کرنا، شکر گزاری.
آفریں اے قابل نفریں ..... تجھے خاک کے شور پنجے دبانا چاہیے کہ نمک خوانی کا مزا نہ چکھے.
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۴۳۳). [نمک + ف : خواں، خواندن = پڑھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خُورْدَن و نَمک داں شِکَسْتَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) نمک کھانا اور نمک دان توڑنا، محسن کُشی کرنا، جس سے فائدہ اُٹھانا اسی کو نقصان پہنچانا، جس ہانڈی میں کھانا اسی میں چھید کرنا، جس کی گود میں بیٹھنا اسی کی ڈاڑھی کھسوٹنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

--- خورْدَہ (---و معد، سک ر، فت د) صف.
نمک کھایا ہوا، نمک پروردہ، کسی کے ٹکڑوں پر پلا ہوا.

ہوں اس آستاں کا نمک خوردہ میں — پھروں تا کجے خوار و افسردہ میں

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۸۵). [نمک + ف : خوردہ، خوردن = کھانا].

--- دار صف.
۱. نمک رکھنے والا، نمکین؛ (مجازاً) مزے دار؛ دلچسپ.

کبھو الفت کی کہتے میٹھی گفتار — کبھو کرتے بہم جنگ نمک دار

(۱۷۵۹، راگ مالا (ق)، ۸۲). ۲. ملیح، خوبصورت؛ پُرکشش، سانولا.

دیکھ کر سانولی صورت تری یوسف بھی کہے
چٹ پٹا حسن نمک دار سلونا کیا ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۵۵). [نمک + ف : دار، داشتن = رکھنا].

--- داری امث.
نمک دار ہونا، نمکین ہونے کی حالت؛ (مجازاً) ملاحت، سانولاپن؛ خوبصورتی.

گرائی دیکھ مکھڑے کی دہی کے جل گئے بیگن
نمک داری ستی گویا کہ بورانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸). [نمک دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دان اند؛ = نمکدان.
نمک رکھنے کا برتن؛ (خصوصاً) پسا ہوا نمک رکھنے کی کلھیا یا ظرف.

لذتِ نعمتِ دیدار نہ پاوے ہرگز
مجلسِ غم میں جگر جس کا نمکداں نہ ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۴).

دیکھنے بھی جو وہ جاتے ہیں کسی گھائل کو
اک نمکداں میں نمک پیس کے بھر لیتے ہیں

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۶۵). یہ نمکدان اُٹھاؤ، مانجھ کر ڈائنگ ٹیبل پر رکھ دو. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۹۴). ۲. (کنایۃً) نمک چھڑکنے والا، تکلیف دینے والا، ایذا پہنچانے والا.

نمکدان ترے سوچ ہے پر نمک — رکھیا لب یو روئی کے حق نمک

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ورق، الف ۳۰).

ہائے جی بھر کے تڑپنے کی نہ پائی لذت
زخم دل چھتے ہیں اتنے ہی نمکداں نہ ہوئے

(۱۸۸۴، مضامین رفیع، ۵ : ۸۴).

وائے قسمت کہ جگر میں متعدد نہیں زخم — ورنہ اب شورشِ مرہم کے نمکداں ہیں بہت

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۲۷).

اب اہتمام چارہ گری کچھ نہ پوچھیے — زخموں کے واسطے ہیں نمکداں نئے نئے

(۱۹۹۱، متاع عزیز، ۱۰۳). [نمک + ف : دان، لاحقۂ ظرفیت].

--- دانی امث.
نمک رکھنے کی کلھیا یا برتن، چھوٹا نمکدان.

نک نور کا دریا اہے اِما نمک بھریا اہے
جگ شور میں پڑیا اہے تجہ لب نمک دانی سبب

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۱).

نمک خواری کا سب اپنا دھرم چھوڑ — نمک کھا کر نمک دانی سٹیا پھوڑ

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۷).

صباحت بیچ گویا ماہِ کنعانی ہے وہ لونڈا — ملاحت بیچ سرتاپا نمک دانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).

سن تے یو تج نمکیں سخن دونو جگ مشتاق ہیں
سب لذتاں دستے چھپے تج لب نمک دانی اگل

(۱۷۹۷، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۶۵). کہنی سے ٹکرا کر نمک دانی نیچے لکڑی کے فرش پر گر پڑی. (۱۹۸۹، امریکانو، ۲۹۵). [نمک دان + ی، لاحقۂ تصغیر].

--- دَرْیائی کس صف (---فت د، سک ر) اند.
وہ نمک جو دریائے شور کے پانی سے حاصل کیا جاتا ہے اور یہ سب میں بدتر اور قدرے تلخ و تیز ہوتا ہے، سمندری نمک (معدنی نمک کے مقابل) (خزائن الادویہ، ۶ : ۴۴۸).
[نمک + دریا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

--- دَوڑْنا محاورہ.
خون میں نمک شامل ہونا، کھائے پیے کا اثر باقی ہونا. میں نے فیصلہ کرلیا کہ اپنا یہ خون جس میں آپ کا نمک دوڑ رہا ہے آپ پر قربان کروں. (۱۹۳۶، ستونتی، ۲۱).

--- دُونا ہونا محاورہ.
حسن میں افزائش ہونا، ملاحت بڑھنا (جامع اللغات).

--- دینا محاورہ.
نمک ڈالنا، نمک کا اضافہ کرنا؛ نمک شامل کرنا؛ مزے دار بنانا، پر لطف کر دینا.

نمک دے کر لطافت کے بیاں کو
میری تحسیں اوپر کھولا زباں کو

(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۲۹).

خط شیریں ہے لیکن یہ سیاہی
نمک دینے سے پھیکی ہو گئی ہے

(۱۹۲۵، تجلیات، ۱: ۴۳۲).

--- ڈالنا ف مر؛ محاورہ.

۱. نمک چھڑکنا، اذیت دینا. کیا زخم پر زخم لگا کے نمک ڈالتا ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۵۶) ۲. ذائقہ بخشنا، پُر لطف بنانا. مزاج دار..... سالن پکاتی، بدرنگ، بدمزہ، نمک ڈالا تو زہر. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۸۶). تم انگلیوں سے کہو وہ قانون کے نغموں میں میری خوراک پیدا کریں اور تم اپنی شیریں آواز سے اس پر نمک ڈالو. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۵۸).

--- رَکھنا محاورہ (قدیم).

ملاحت والا ہونا، کشش رکھنا.

حسن تیرا سا کہاں بزم میں یاں رکھتی ہے شمع
ایک پھیکا سا نمک کہئے تو ہاں رکھتی ہے شمع

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۴۴).

--- ریز (--- ی مج) صف.

نمک چھڑکنے والا؛ اذیت دینے والا، تکلیف دہ.

بہوت چھند چالے دل آویز میں
شکر بیز میں اور نمک ریز میں

(۱۵۶۵، حسن شوقی، د، ۱۴۰).

شکر بار شیریں نمک ریز کوں
سخن زار پرویں دل آویز کوں

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۸۵).

کروں کیا بیاں نوجوانی کا حال
ہوا ہے نمک ریز صبح جمال

(۱۸۲۵، تحفۂ اعظم، ۳۱). [نمک + ف: ریز، ریختن = چھڑکنا، بکھیرنا].

--- ریزی (--- ی مج) امث.

۱. نمک چھڑکنے کا عمل، نمک پاشی؛ اذیت دینے کا عمل، ایذا رسانی.

کہیں نمکہ تے رتن جھرتے کہیں لعل در آمیزی
کہیں کرتے شکر افشاں کہیں کرتے نمک ریزی

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۷۷). ۲. ملاحت، خوبصورتی، کشش، پھبن. ناچار پیپل کے درخت کے سایہ میں جس کے دھانی دھانی پتوں کی نمک ریزی ستم ڈھاتی تھی، بیٹھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۵۲). [نمک ریز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زا صف.

(مجازاً) نمک سے بنا ہوا؛ نمکین، سلونا، ملیح.

زخم دل کو تازہ لذت مل گئی
جب کبھی لعلِ نمک زا ہل گیا

(۱۹۱۶، کلیات رعب، ۵۳). [نمک + ف: زا، زادن، زائیدن = پیدا کرنا].

--- زار امذ.

وہ جگہ جہاں بہت نمک ہو، نمک پیدا ہونے کی جگہ، وہ مقام یا کان جہاں سے نمک نکلتا ہو، نمک کی کھان. بعض میدان شورہ زار ہیں اور بعض نمک زار. (۱۸۵۴، مراۃ الاقالیم، ۷۷). [نمک + ف: زار، لاحقۂ ظرفیت].

--- زار کَرنا محاورہ.

نہایت نمکین کر دینا، بہت سارا نمک بھر دینا؛ بہت ایذا دینا.

تیغ ابرو کی نوازش ہو، تو ہو زخم حصول
شور لب زخم کو چاہے تو نمک زار کرے

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۱: ۲۳).

--- زَہر کَر دینا/کَرنا محاورہ.

کھانے میں نمک زیادہ ڈالنا، نمک بہت تیز کر دینا جو گوارا نہ کیا جا سکے (ماخوذ: جامع اللغات).

--- زَہر ہَلاہِل ہونا محاورہ.

بہت نمک ہونا، کھانے کی چیز میں نمک بہت تیز ہو جانا (مہذب اللغات).

--- زَہر ہو جانا/ہونا محاورہ.

کھانے میں نمک زیادہ پڑ جانا جو گوارا نہ کیا جا سکے. کوئی کہتا دال میں نمک زہر ہو گیا ہے زبان پر نہیں رکھی جاتی. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۲۸).

--- زِیادَہ ہو جانا ف مر؛ محاورہ.

نمک کا مقدار سے بڑھ جانا، طعام وغیرہ میں نمک بڑھ جانا، نمک تیز ہو جانا کہ بدمزہ ہو جائے (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- سار (الف) امذ.

نمک کی کانوں کا سلسلہ، نمک زار.

کب مشت نمک سے ہوئی تسکین جراحت
سب چشم ہے نمک سار مرے زخمِ کہن کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۵۵).

برستے تھے لونے جو دیوار سے
زمیں کم نہ تھی کچھ نمک سار سے

(۱۸۸۲، مثنوی عاشقانہ، امیر مینائی (اردو، کراچی، جولائی تا اکتوبر ۱۹۶۰، ۴۷)). یہ جاگیر کشمیر کی وادی میں نہیں تھی بلکہ اس کا محل وقوع موجودہ کلرکہار متصل کوہستان نمک سار ہے. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۳۳). (ب) صف. نمکین، سلونا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نمک + ف: سار، لاحقۂ ظرفیت وصفت].

--- ساز صف : امذ .
نمک بنانے والا ؛ نمک بنانے اور بیچنے والا شخص ، نمک کا کاروباری آدمی یا ادارہ .
نمک ساز اپنے کو ان کے ماتحت سمجھیں . (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری ، ۱۳۲) .
[نمک + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--- سازی امث .
نمک ساز (رک) کا پیشہ ، نمک بنانے کا کام یا کاروبار . ساحلی علاقہ میں وسیع پیمانہ پر نمک سازی ہوتی ہے . (۱۹۶۶ ، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۳۶) . گاندھی جی نے نمک سازی کا سلسلہ شروع کر کے سول نافرمانی کا پھر آغاز کیا . (۱۹۸۵ ، حیات جوہر ، ۳۵۹) .
[نمک ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سامر/سانبھر کس اضا (--- فت م/ مغ ، فت بھ) امذ .
ایک قسم کا نمک جو سانبھر جھیل (جے پور) میں ازخود تیار ہوتا ہے اور ہندوستان میں بہت استعمال ہوتا ہے . نمک سامر ، ایلوا خالص ریزہ ریزہ کر کے ایک ٹکڑہ گوشت میں رکھ کر شکرہ کے پوٹہ میں اوتار دیوے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۹۴) . نمک طعام اور نمک سانبھر علیحدہ علیحدہ ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۴۹) . [نمک + سامر/ سانبھر (علم)] .

--- سر سانبھر (--- فت س ، سک ر ، مغ ، فت بھ) امذ .
رک : نمک لاہوری جو زیادہ مستعمل ہیں . سانبھر اور نمک ڈینڈو اور نمک طعام اور نمک سر سانبھر . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۴۹) . [نمک + سر + سانبھر (رک)] .

--- سلیمانی کس صف نیز بلا کس (--- ضم س ، ی مج) امذ .
(طب) ایک قسم کا مرکب جس میں کئی اقسام کے نمک (نمک ہندی ، نمک طعام ، نمک سیاہ و سرخ وغیرہ) شامل کیے جاتے ہیں ، دواءً مستعمل . صاحب قرابادین نافع الامراض نے اپنے نمک سلیمانی کے نسخے میں اتنے نمک جمع کیے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۴۹) . اس کے ازالے کے لئے معمولی عرق سونف اور نمک سلیمانی کافی نہ تھے . (۱۹۶۱ ، مومن اور مطالعۂ مومن ، ۲۱۰) . [نمک + سلیمان (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- سنگ کس نیز بلا کس اضا (--- فت س ، غنہ) امذ .
ایک قسم کا نمک جو نمک کی چٹانوں سے حاصل ہوتا ہے اور آئس کریم کو جمانے کے لیے برف کے ساتھ ملا کر مشین میں سانچے کے اطراف ڈالا جاتا ہے ، پہاڑی نمک . نمک سنگ پنجاب میں ملتا ہے . (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۶) . برف چورا کر کے نمک سنگ ملا کر آئس کریم بنانے کی مشین میں بھر دیں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۲۰) . [نمک + سنگ (رک)] .

--- سنگِ بلوری کس نیز بلا کس اضا (--- فت س ، غنہ ، کس گ ، ب ، شدل ، و مج) امذ .
رک : نمک لاہوری جو زیادہ مستعمل ہے . نمک لاہوری ..... نمک سنگ و نمک سنگ بلوری و نمک اندرانی و نمک طبرزد و نمک ہندی . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۵۲) . [نمک سنگ + بلوری (رک)] .

--- سود (--- و مع) صف .
جس پر نمک چھڑکا گیا ہو ، نمک لگا ہوا نیز نمکین ؛ (مجازاً) چٹ پٹا ، مزے دار .

ہر لب زخم نمک سود ہے گو مثل سحر ۔ شکوہ آلود نہیں پر لب اظہار ہنوز

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۱) .

کباب لخت دل میرے نمک سود محبت ہیں
تمھارے واسطے لایا ہوں یہ تحفہ ذرا چکھو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ۱۹۳) .

کافور کے بدلے ہے نمک سود مری نعش ۔ قاتل ترے کوچہ میں شہادت کا مزا ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۸) . نمک سود گوشت بہت دنوں تک کھانے اور ترکاری نہ ملنے سے اسکروی کا مرض ہوجاتا ہے . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۷۹) . [نمک + ف : سود ، سودن = گھسنا/ پیسنا] .

--- سود کرنا ف مر ؛ محاورہ .
نمک پیسنا نیز گوشت وغیرہ کو نمک لگا کر محفوظ کرنا یا نمکین بنانا . دنبے کے دنبے پلمہ کیے ہیں اور نمک سود کر کے لٹکا دیئے ہیں . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۷) .

--- سودہ (--- و مع ، فت د) صف .
نمک لگا ہوا ، نمکین (جامع اللغات) . [نمک + ف : سودہ ، سودن = گھسنا/ پیسنا سے ماضی] .

--- سونچر کس صف (--- ولین نیز مج ، مغ ، فت چ) امذ .
رک : کالا نمک جو زیادہ معروف و مستعمل ہے . سہاگہ بریاں ، نمک سونچر ..... کھلانا کمال نافع ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۲۹) . [نمک + سونچر = س : सौवर्चल] .

--- سیاہ کس صف نیز بلا کس (--- کس س) امذ .
(طب) سیاہی مائل گہرے سرخ رنگ کا پہاڑی نمک ، سونچر لون ، کالا نمک ، ملح اسود . نمک سیاہ تلخ اور گرم اور سبک ہے بری ڈکار اس سے آتی ہے بھوک بڑھاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۵۲) . نمک سیاہ ہاضمہ کے لیے مفید ہے . (۱۹۸۰ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۶) . [نمک + سیاہ (رک)] .

--- سے بھرے ہونا محاورہ .
نمکین ہونا ، چٹخارے دار یا چٹ پٹا ہونا .

پستے لبوں کے وہ جو نمک سے بھرے ہوئے

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)) .

--- سینڈھا (--- ی لین ، مغ) امذ .
رک : نمک لاہوری جو زیادہ مستعمل ہے . نمک سینڈھا ..... کانجی کے ساتھ کھلانا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۱) . [نمک + س सैन्धवं] .

--- شدہ (--- ضم ش ، فت د) صف .
(لفظاً) جو نمک ہو گیا ہو ؛ (مجازاً) جسے نمک لگایا گیا ہو (خصوصاً مچھلی وغیرہ) . پاکستان نے منجمد ، خشک ، نمک شدہ اور عملیاتی وغیرہ مچھلی کی قسمیں ..... برآمد کر کے ..... زرمبادلہ کمایا . (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۴۷) . [نمک + ف : شدہ ، شدن = ہونا سے ماضی] .

--- شناسی (--- کس نیز فت ش) امث .
حق نمک پہچاننے کا عمل ، آقا کی طرف داری ، تابع داری ؛ (مجازاً) چمچہ گیری .
اپنی سرکار کی نمک شناسی کے سبب اس کی گنجینہ آمائی ، دولت افزائی ایک ایسی بلی اس میں تھی کہ وہ اس خوش رنگ طوطی کو نوچے کھاتی تھی . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی ، ستمبر ، ۶۶) .
[نمک + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شَیخُ الرَّئیس کس اضا (۔۔۔ ی لین نیز ج ، ضم خ ، غم ا ل ، شد ر بفت ، ی مع) اند .
(طب) ایک نمک (چورن) جو ہاضم سمجھا جاتا ہے جس میں نمک سانبھر اور بالچھڑ وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں اور ایک روایت کے مطابق یہ بوعلی سینا کا مجوزہ ہے . کھانے کے بعد سفوف الاملاح یا نمک شیخ الرئیس کھلائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۵) . [نمک + شیخ (رک) + رک : ال (۱) + رئیس (رک)] .

... شیر ہونا محاورہ .
نمک تیز ہونا ، کسی کھانے میں نمک تیز ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

... طَبَرْزَد (۔۔۔ فت ط ، ب ، سک ر ، فت ز) اند .
(طب) سفید سرخی مائل گھریلو استعمال کا عام نمک ، کچلون ، منھیاری نمک ، نمک شیشہ ، کف آبگینہ ، چوڑی کا نمک . نمک طبرزد کچلون یعنی منہاری نمک ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۳۹) . [نمک + طبرزد (ف : تبرزد (رک) کا معرب)] .

... طَعام کس اضا (۔۔۔ فت ط) اند .
کھانے کا نمک جو کانوں اور پہاڑوں سے نکالا جاتا ہے اور کھاری سمندروں اور چشموں کے پانی کو خشک کرکے حاصل کیا جاتا ہے ، خوردنی نمک . نمک طعام تمام دنیا میں بکثرت موجود ہے ، اس کی کانیں اور پہاڑ ہیں ، بحر شور کے پانی میں بکثرت موجود ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۳۹) . ناک کی صفائی کے لیے نمک طعام ، بورۂ ارمنی ، مرزنجوش پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور ناک میں پچکاری کریں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۲) . [نمک + طعام (رک)] .

... فِشاں (۔۔۔ کس ف) صف .
نمک چھڑکنے والا ؛ (مجازاً) ایذا دینے والا ، اذیت رساں .

زخمی خنجر الم گو ہے مرا دل طپاں — اے مہ نیم ماہ! تو شوق سے ہو نمک فشاں

(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۴۶) . [نمک + ف : فشاں ، فشاندن = چھڑکنا] .

... فِشانی (۔۔۔ کس ف) امث .
نمک فشاں (رک) کا کام ، نمک چھڑکنے کا عمل ؛ نمک پاشی ، ایذا رسانی ، تکلیف دینا .

مزا ہے تیغ محبت کے زخم کھانے کا — کرے جو صرفہ نہ قاتل نمک فشانی میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۱) .

شکر کر اس نمک فشانی کا — منہ تو زخموں کا بے مزا نہ ہوا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۳) .

نمک بریش ہوں ، مثل نمک بدست نہ جان — یہ اور زخموں پہ میرے ، نمک فشانی ہے

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۵۵) . [نمک فشاں + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... کا اَثَر اند .
وہ تاثیر جو کسی کی ملازمت وغیرہ کی وجہ سے ہو ، کسی کے احسانات کا دباؤ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

... کا پاس اند .
کسی کے حسن سلوک کا لحاظ ، کسی کی دی ہوئی روزی یا کھانے کی مروت ، کسی کے احسان کا لحاظ ، مروت .

سہتا ہوں جور و جفا ان کی لب پر شور سے
کیا کہوں کچھ کہہ نہیں سکتا نمک کا پاس ہے

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۶۸) .

ہے یہ نمک کا پاس کہ کہتے ہیں میرے زخم
بھر پایا ہم نے سب ہمیں آرام ہوگیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۰) .

... کا پاس رَہْنا محاورہ .
کسی احسان کا لحاظ ہونا ، مروت سے پیش آنا . ہم غلاموں سے اور یہ امید خداوند سر جاتا ہے نمک کا ضرور پاس رہے گا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۷۶) .

... کا پاس کَرْنا محاورہ .
کھائے پیے کا لحاظ کرنا ؛ کسی احسان کے سبب مروت سے پیش آنا . میں نے اُس وقت آپ کے نمک کا پاس کیا ورنہ زبان تیغ سے جواب دیتا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۹۸) . غالب نے چار دن بھی بہادر شاہ کے نمک کا پاس نہ کیا . (۱۹۳۴ ، غالب شکن (نگار ، اپریل ۱۹۹۴ ، ۵۵)) .

... کا پالا صف : اند .
رک : نمک خوردہ جو زیادہ مستعمل ہے . اے جہاں پناہ میں خوزان کے بادشاہ کے نمک کا پالا ہوں اور میرا خاوند کئی دفع مجکو بلایا اور خط بھیجا . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۰۹) .

... کا تیزاب اند .
ایک قسم کا تیزاب ، ہائیڈروجن اور کلورین کا تیزاب (Hydrochloric acid) . نمک کا تیزاب ..... کھانے کے نمک اور تیزاب گوگرد کو ملانے سے جو ابخرات پیدا ہوتے ہیں اُن کو پانی میں جذب کرنے سے یہ تیزاب بنتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۵۳) .

... کا جوش اند .
نمک کا جس ، کھائے پیے کا لحاظ ، احسان کا پاس . اتنا کہہ کر سلیم نے اپنی پوٹلی اور بیگ نیچے رکھا ، نمک کا جوش غالب ہوا ، وفا کے خوش رنگ پھولوں نے دماغ معطر کر دیا ..... دوڑ کر لپٹ گیا . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۴۱) .

... کا حَق اند .
آقا سے وفاداری ، تابع داری ، احسان مندی ، شکر گزاری نیز احسان و خیر خواہی کا پاس ؛ مروت ؛ لحاظ . اگر فکر ہے تو صرف حضور کا ، کیونکہ نمک کا حق ہم پر بہت زیادہ ہے . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۲۰) . نمک کا بڑا حق ہوتا ہے ..... جس نے نمک کا حق ادا نہ کیا ..... وہ معاف نہ کیا جائے گا . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۳۴) .

... کا حَق ادا کَرْنا محاورہ .
مالک کی خیر خواہی کرنا ، وفاداری یا نمک حلالی کرنا ، احسان ماننا ، احسان کا بدلہ چکانا . اے طوطے میں ہر ایک شب تیرے پاس آتی ہوں اور احوال اپنی بیقراری کا سناتی ہوں پر تو کچھ نمک کا حق ادا نہیں کرتا اور مجھے ٹھنڈے جی سے رخصت نہیں کرتا . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۷۴) . مجھے یقین ہے کہ اگر ضرورت پڑے گی تو تم سب لڑوگے اور نمک کا حق ادا کروگے . (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۷) .

... کا حَق اَدا ہونا محاورہ.
نمک کا حق ادا کرنا (رک) کا لازم ؛ احسان کا بدلہ چکایا جانا ، وفاداری نبھایا جانا .

بہائیں بھائیوں کا خون ، تب ہم باوفا ٹھہریں
بہت دشوار ہے ان کے نمک کا حق ادا ہونا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۹) .

... کا ڈھیلا (ڈَلا) اند.
مسلّم نمک ، جما ہوا نمک (مہذب اللغات) .

... کا سَہارا بَہت ہوتا ہے کہاوت.
تھوڑا سا سہارا ، تھوڑی سی مدد یا چھوٹا سہارا بھی بہت ہوتا ہے ؛ تھوڑا سا نمک پڑنے سے بھی کھانا لذیذ ہو جاتا ہے . خدا کا شکر کرو ، نمک کا سہارا بہت ہوتا ہے پانچ روپے بہت ہیں . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۴) .

نہ بولو ، لبوں کا نظارا بہت ہے
ہمیں تو نمک کا سہارا بہت ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۶۳) .

... کا شور ہونا محاورہ.
حسن کا شہرہ ہونا (مہذب اللغات) .

... کا مَحْلُول اند.
پانی میں حل شدہ نمک ، نمک کا پانی . نمک کے محلول کو سوڈیم پرآکسائیڈ کے ساتھ اس وقت تک گرم کرو جب تک کہ محلول زرد ہو جائے . (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، محمد وصی عسکری ، ۲۴) .

... کچْلُونا (... فت ک ، سک چ ، و مع) اند.
رک : نمک سیاہ . اجوائن ، نمک لاہوری ، نمک سانبھر ، نمک کچلونا ، پیپلا مول ، سیاہ مرچ ..... باریک پیس کر لیموں کے چھلکوں میں بھر کر عرق میں چھوڑ دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۸۹) .
[نمک + کچلون (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

... کور (... و ج) صف ؛ اند.
رک : کور نمک جو درست ہے .

وہ باغی بڑے ہی نمک کور تھے   جو روپوش تھے زندہ درگور تھے

(۱۸۶۸ ، شکوۂ فرنگ ، شرف (آغا جو) (اورئنٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۱۰۱)) .
[نمک + کور (رک)] .

... کی جِھیل امث.
وہ جھیل جس کے پانی سے نمک حاصل ہوتا ہو ؛ جیسے : سانبھر جھیل سے نمک سانبھر . افریقہ کا خیال آتا ہے تو میرے ذہن میں ..... اس کے قریب نمک کی جھیلوں پر سراب صحرا کا تماشا ..... یاد آتا ہے . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۲۰۷) .

... کی ڈَلی امث.
رک : نمک کا ڈھیلا . نمک کی ڈلیوں سے نمکیت بالکل نکل جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۹۲) .

... کی شَرْط امث.
(مجازاً) وفاداری ، حقِ نمک .

نمک کی شرط سب بجا لاؤ گے
سو وہیں پھر کے سب مرتا پاؤ گے

(۱۷۱۹ ، جنگ نامہ عالم علی خاں ، ۳۰) .

... کی قَسَم فقرہ.
وفاداری ظاہر کرنے اور خود کو وفادار ثابت کے موقعے پر مستعمل . ترے نمک کی قسم جو بات کرنے کو میرا جی چاہتا ہو . (۱۸۴۵ ، حکایات سخن سنج ، ۸۱) .

ابنِ معاویہؓ کے نمک کی قسم تمھیں
تیغوں سے سرو باغ علیؑ کو کرو قلم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۵۴) .

... کی کان امث.
وہ معدن جس میں سے نمک کھود کر نکالتے ہیں . ضلع لنکسور میں نمک کی کان ہے ، وہ بھی کڑوا ہونے کی وجہ سے کھانے کے قابل نہیں ہوتا . (۱۹۱۷ ، العصر ، ۳ : ۵۷۷) .

... کی کان میں نَمَک ہو جانا محاورہ.
جیسا ماحول ہو ویسا ہی بن جانا ، ماحول میں ڈھل جانا ، کہیں اور کے رسم و رواج کے مطابق اطوار اپنا لینا ، خود کو بدل لینا ، گھل مل جانا . شہروں میں یہیں کے لوگ جا کر بادشاہ کو بادشاہی ..... سکھاتے ..... اس کے بعد نمک کی کان میں پہنچ کر یہ بھی نمک ہو جاتے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۴۱۲) .

... کی کَنْکَری امث.
نمک کا چھوٹا ڈھیلا ، نمک کی ڈلی (ماخوذ : مہذب اللغات) .

... کی کَنْکَری حَرام ہونا محاورہ.
بالکل فاقے سے ہونا ، نمک تک منھ میں نہ جانا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

... کی کَنْکَری کا سَہارا اند.
تھوڑے سے رزق کا سہارا .

برابر گر نہیں نسبت کے درما یہ ہمارا ہے
غنیمت ہے نمک کی کنکری کا تو سہارا ہے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۰۹) .

... کی کَنْکَری کا شَرْمِنْدَہ نَہ ہونا محاورہ.
ذرا بھی احسان مند نہ ہونا ، کسی کا بالکل ممنونِ احسان نہ ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

... کی کھان امث.
رک : نمک کی کان . اندران ایک مقام کا نام ہے اس میں نمک کی کھان ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۵۳) .

... کی مارْ پَڑْنا امث.
نمک پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ، نمک حرامی کی سزا ملنا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات) .

... کے ساتھ نَمَک نَہِیں کھایا جاتا کہاوت.
ایسا نہیں ہوتا ، محال ہے ، ناممکن ہے کی جگہ مستعمل . " بکومت ! " " تمندار تنک اُٹھے " نمک کیساتھ نمک نہیں کھایا جاتا ، مجھے راستہ نہ بتاؤ . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۱۲۷) .

... کھا کے نَمک دان توڑنا کہاوت.

(فارسی کہاوت نمک خوردن و نمکدان شکستن کا اُردو ترجمہ) احسان فراموشی کرنا.

اپنے محسن کے نہ احسان فراموش کروں
وہ نہیں میں کہ نمک کھا کے نمکداں توڑوں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۲۲۲).

خوفِ خدا تو کر کے برائی تو اپنی چھوڑ
کھایا نمک ہے جس کا نمکداں نہ اس کا توڑ

(۱۸۸۲، انصاف محمود شاہ (رونق کے ڈرامے، ۱، ۵ : ۲۰۸)).

... کھانا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی کی دی ہوئی روٹی کھانا نیز دوسروں کے ٹکڑوں پر پلنا، ساختہ و پرداختہ ہونا؛ نوکری کرنا، ملازم ہونا.

دیا جاب پھر مرغ کے سگ نجس ہے بے شرم توں ہور نمک کھائے جس

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۳۰).

بھلا ان کی باتوں پہ میں پھول جاؤں نمک جس کا کھاؤں اُسے بھول جاؤں

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۱۵). عرض کی حضور آپ کا نمک کھایا عزت و آبرو پائی اس وقت میں آپ کا ساتھ کیا چھوڑیں گے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۲ : ۳۴). اپنی خدمات سے ملک کو فائدہ پہونچاتا جس کا اتنے دنوں سے میں نے نمک کھایا ہے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۲۸۴). حضور میں نے سرکار کا نمک کھایا ہے اگر آپ میری کھال کی جوتیاں بنا کر پہنیں تو بھی میرے بھاگ. (۱۹۲۶، سودائی، ۲۲). غیر ملکی بیگمات کی اکثریت ہمارے ملک کا نمک کھا کر پاکستان کو برا بھلا کہتی رہتی ہیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۱۳۲).

۲. کھانا تناول کرنا، کھانا کھانا.

کہا کیا چیتارا ہے اس بات کا کہ کھائیں ہم نمک آج کی رات کا

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۵۸). وہ شاید یہ دیکھنا چاہتے تھے کہ میں ان کا نمک کھانے پر رضا مند ہوں یا نہیں، کھانے کی دعوت سن کر مجھے تسلی ہوئی. (۱۹۸۸، تذکرہ استخبارات، ۱۷۲).

... لاہوری کس حف نیز بلا کس (...و ج) امذ.

نمک کی کان سے حاصل ہونے والا قدرتی نمک، لاہوری نمک، کھانوں میں استعمال ہونے والا معدنی نمک. ولایتی صابون، نمک لاہوری، قند سیاہ ان سب کو وزن برابر لے کر پانی میں پیسے جب کہ مثل مرہم ہو جائے تب اس کو زخم پر لگائے. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۳۵). نیلا تھوتھا اور نمک لاہوری اور مصری داخل کر کے چھان کر شیشے میں اور تانبے کے برتن میں رکھ چھوڑیں. (۱۸۷۳، ارژنگ چین، ۱۵). آٹھ ماشہ نمک لاہوری کو تین تولہ گائے کے گھی میں ملا کر چاٹنے سے زہریلے کیڑے کا زہر اُتر جاتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۳۵۴). دارفلفل، نمک لاہوری ..... نیم کے ڈنڈے سے خوب باریک پیسیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۸). [نمک + لاہور (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... لگانا ف مر؛ محاورہ.

نمک چھڑکنا؛ اذیت میں اضافہ کرنا، تکلیف دینا.

میں دیگر بات بھی تمکو سناؤں نمک گھایل کلیجے پر لگاؤں

(۱۷۸۱، قصۂ لیلیٰ و مجنوں (واعظ)، ۴۵).

لگائے گا نمک موذی جلے میں پڑی لوح زمرد ہے گلے میں

(۱۸۶۴، طلسم شایاں، ۲۱۳).

... مَحال (...فت م) امذ.

وہ آمدنی جو نمک کے محصول سے ہو (جامع اللغات). [نمک + محال (رک)].

... مِرْچ (...کس م، سک ر) امث.

(مراداً) کھانے میں ذائقے کے لیے ڈالے جانے والے مسالے. چیکنوں کو بھاڑ میں بھون کر یا پانی میں جوش کر کے چھیل لو، پھر انہیں سل بٹے پر کچل ڈالو، اور پیاز کے لچھے کتر لو، پھر نمک مرچ ملاؤ. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۷۵). بوڑھا..... نیچے گاؤں جاتا اور صابن، گڑ، نمک مرچ اور ..... ولایتی کپڑا خرید لاتا. (۱۹۳۲، طلوع و غروب، ۲۲). امیاں توڑتی، نمک مرچ اور گڑ سمیت ان کو سل پر کچل ڈالتی اور چاٹتی پھرتی. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۹). [نمک + مرچ (رک)].

... مِرْچ چَھڑکنا ف مر؛ محاورہ.

۱. نمک مرچ ڈالنا. پھر باریک مرچ اور نمک پیس کر ان پر چھڑکو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۷۷). ۲. بہت ایذا دینا، بہت تکلیف دہ باتیں کرنا، آگ لگانا، بڑھا چڑھا کر بیان کرنا. ان کے آتے ہی ذکر حبیب چھڑ گیا ماسٹر ایک سرتا، خوب خوب نمک مرچ چھڑکا. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۹۲).

... مِرْچ لَگا کَر م ف.

بڑھا چڑھا کر، مبالغے کے ساتھ. ایک جھوٹی بات ..... نمک مرچ اور گل پھول لگا کے بیان کرتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۲۹). اپنی دوستوں کے گروپ میں بیٹھ کر نمک مرچ لگا کر محبوب سے ملنے، اسے خط بھیجنے یا پانے کے قصے سناتی تھیں. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۳۶۵). قصہ گو اسٹیج کے پاس بیٹھ کر بآواز بلند نمک مرچ لگا کر فلم کی کہانی سناتا جاتا تھا. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۴۳).

... مِرْچ لَگا کَر / کے سُنانا / کَہْنا محاورہ.

بڑھا چڑھا کر بیان کرنا، مبالغہ کرنا نیز جھوٹی باتوں سے بھڑکانا، اُکسانا. ان ساری باتوں کے علاوہ میں نے اور بھی نمک مرچ لگا کے کہا اور جہاں جہاں، ہاں ہاں اور نہیں نہیں کا موقع ہوا برابر ہاں میں ہاں ملاتا چلا گیا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۳۰۵). ان میں ظرافت کی حس بہت تیز تھی، معمولی سے معمولی لطیفے کو بے حد نمک مرچ لگا کر سناتے. (۱۹۸۸، یادوں کے گلاب، ۲۳۲).

... مِرْچ لَگانا ف مر؛ محاورہ.

۱. نمک اور مرچ ڈالنا، مصالحہ لگانا نیز مزیدار بنانا، چٹخارے دار بنانا، لذیذ اور پرذائقہ بنانا. بینگن مارو چھیلے ہوئے لے کر اُن کے قتلے کر کے پسا ہوا نمک مرچ لہسن اُن پر لگا کر گھی میں تل لو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۶۷). گھی میں نمک و مرچ لگا کر پسندوں کو بگھار دیں. (۱۹۳۲، مشرقی و مغربی کھانے، ۸۹). ۲. مبالغہ کرنا، بات بڑھا کر بیان کرنا، حاشیہ چڑھانا. مبالغہ شعر میں کچھ اور ہی نمک مرچ لگا دیتا ہے اُس کا اعتقاد تو مقصود ہوتا ہی نہیں. (۱۸۶۴، مذاق العارفین، ۳ : ۱۳۹). آخر کسی نہ کسی طرح سے کوئی بات اس سے نکال ہی لی اور نمک مرچ لگا کے افسانہ بنا دیا. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۲۰۸). شکورا جیسے نٹھلے آدمی کی باتوں کو نمک مرچ لگا کر ایک سے دوسرے تک پہنچاتے رہیں. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اکتوبر، ۵۹).

۳. چھیڑنا ، جلانا ، بھڑکانا ، اُکسانا ، جلے کو جلانا (ماخوذ : جامع اللغات) .۴. بد دل کرنا ، کسی کا دل میلا کرنا . بارِ خدا کہیں کسی موذی نے اپنی طرف سے نمک مرچ لگا کر تو نہیں کچھ پٹی پڑھا دی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲) .ششو پال نے بے شمار عیب سری کرشن کے نمک مرچ لگا لگا کر مجمع کے سامنے گنوائے مگر ان کی بدچلنی کی بابت ایک لفظ بھی اس نے نہیں کہا . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۱۰) . یہاں تو جلے بیٹھے ہی تھے جامع مسجد کی سیڑھیوں والا واقعہ خوب نمک مرچ لگا کر بیان کیا . (۱۹۵۴ ، نواب صاحب کی ڈائری ، ۲۳) .

--- مِرْچ لَگْنا محاورہ.

نمک مرچ لگانا (رک) کا لازم ؛ تن بدن میں آگ لگنا ، نام سنتے ہی کمال نفرت کے سبب چراغ پا ہو جانا ، جل جانا .تو حضور یہ جھگڑے کی باتیں کاہے کو نکالیں ، وزیرن کے نام سے کیا نمک مرچ لگتا ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۶) .

--- مِرْچ مِلا کَر کَہْنا محاورہ.

حاشیہ چڑھانا ، مبالغہ کرنا ، اُکسانے کے لیے بڑھا چڑھا کر بتانا .بعض عورتیں شوہر کے گھر کا کچا حال میکہ میں نمک مرچ ملا کر کہہ دیا کرتی ہیں . (۱۹۱۶ ، زنانہ میلاد ، ۱۳۴) .

--- مَلْنا ف مر ؛ محاورہ.

ذائقے کے لیے نمک لگانا ؛ اذیت دینا ، تکلیف پہنچانا . ان دونوں نے سب زخموں پر اوسکے خوب نمک ملا . (۱۸۴۲ ، الف لیلۂ عبدالکریم ، ۲ : ۲۰۰) . ہاتھ پیروں میں نمک ملا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۲۷) .

--ِ ناجائِز کس صف (--- کس ء) امذ.

ناجائز کاروبار یا مال ، حرام کی آمدنی (پلیس) . [نمک + نا (سابقۂ نفی) + جائز (رک)] .

--ِ نَفْطی کس صف (--- فت نیز کس ن ، سک ف) امذ.

ایک قسم کا بدبودار نمک جس کا رنگ سیاہ اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے .ترید ، بزنگ کابلی ، نمک نفطی ، ایارج ، شہد کے ذریعہ دست لائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۴۴) . [نمک + ع : نفط = پٹرول + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- نَہ ہونا محاورہ.

ملاحت نہ ہونا ، چہرے پر کشش نہ ہونا .

یوسف سا مہ لقا کوئی زیرِ فلک نہ تھا
پھر کیا مزہ جو حسن میں اُن کے نمک نہ تھا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۸) .

--- والی صف.

نمک حلال ؛ وفادار (ملازم وغیرہ) (پلیس) . [نمک + والی (رک)] .

--- والی کا نَمَک گِرا اُس نے بَٹورْ لیا ، تیل والی کا تیل گِرا اُس نے کیا بَٹورا کہاوت.

بٹی والی جان سے گئی داماد نے دوسری شادی کر لی (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- ہَلاہَل ہونا محاورہ.

نمک کا بہت زیادہ ہو جانا ، کھانے میں نمک بہت تیز ہو جانا جو گوارا نہ ہو (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--ِ ہِنْدی کس صف (--- کس ہ ، سک ن) امذ.

ہندوستانی نمک ، سرسانبھر ، سینّدھا لون ، نمک لاہوری ، خوردنی نمک . جب شائقین ہنر دوست نے اس نمک ہندی کا مزہ چکھا ، ہر ایک سرمایۂ لذتِ مائدۂ سخن سمجھ کر طلبگار و خواستگار ہوا . (۱۸۶۹ ، اردوئے معلی (دیباچہ) ، ۴) .مغز تخم کر ، ترید سفید ، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ..... نمک ہندی ایک ماشہ سب کو کوٹ چھان کر ..... گولیاں بنائیں . (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۸۲) . [نمک + ہند (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ ہِنْدی سُرْخ کس صف (--- کس ہ ، سک ن ، ضم س ، سک ر) امذ.

(طب) نمک ہندی (نمک سیاہ کے مقابل) . قادری و ذکائی میں نمک ہندی سرخ اور نمک ہندی سیاہ ..... اور نمک طبرزد جمع ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۳۹) . [نمک ہندی + سرخ (رک)] .

--ِ ہِنْدی سِیاہ کس صف (--- کس ہ ، سک ن ، کس س) امذ.

(طب) کالا نمک (نمک ہندی سرخ کے مقابل) . قادری و ذکائی میں نمک ہندی سرخ اور نمک ہندی سیاہ ..... اور نمک طبرزد جمع ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۳۹) . [نمک ہندی + سیاہ (رک)] .

--- ہونا محاورہ.

۱. کلام یا آواز میں چاشنی ہونا ، شوخی کلام کا لطف ہونا .

تبسم لبِ غنچۂ گل میں ہے نمک شورِ فریاد بلبل میں ہے

(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۳) . ۲. ملاحت ہونا ، جاذبیت ہونا ، کشش ہونا ، پھبن ہونا .

اللہ رے کیا نمک ہے آدم کے حسن میں بھی
اچھی لگی نہ ہم کو خوش صورتی پری کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۴۳) .

جو نمک تجھ میں ہے کہاں اوسمیں
کیوں نہ پھیکا ہو رنگ سونے کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۴) . زینب میں کچھ بھی حسن نہیں ہے ، کیا تم نے کہیں بھی اتنا لمبا دہن دیکھا ہے نہ اس میں نمک ہے نہ اس کی صورت میں کچھ تراوٹ ہے . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۴) . ختن کی عورتوں میں نمک نہیں ہوتا سمرقند اور قندھار کی عورتوں میں چستی اور چالاکی نہیں ہوتی . (۱۹۷۵ ، افکار تازہ ، مقالات سبط حسن ، ۱۸) . بٹیا کا رنگ سانولا ، جسم دبلا اور قد لمبا تھا ، لیکن نین نقش میں غضب کا نمک تھا . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۲۱) .

نَمْکاب (فت ن ، سک م) امذ.

۱. نمک آب ، آبِ نمکیں ، کھاری پانی ، نمکین پانی . نمکاب ایک وسیع ذریعہ ہے اور سمندروں میں اس کا کبھی نہ ختم ہونے والا ذخیرہ پایا جاتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۷۵۵) . ۲. چیزوں کو ٹھنڈا کرنے والے نظام میں استعمال ہونے والا ایک مائع جو عموماً کیلشیم کلورائیڈ یا سوڈیم کلورائیڈ کا آبی محلول ہوتا ہے .سوڈیم سلفیٹ ، توتیا اور نمکاب (جس کا ٹھوس جزو زیادہ تر سوڈیم کلورائڈ ہوتا ہے) اور توتیا کو گرما کر بنایا جاتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۴) .تقریباً ڈھائی کروڑ پیپے نمکاب (Brine) کا ایک بڑا ذخیرہ ضلع جہلم میں دھریالہ کے مقام پر دریافت ہوا ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۸۹) . [نمک + آب (رک)] .

نِمْکارا (کس ن ، سک م) اند.
(ورق سازی) چاندی یا سونے کی پتلی تیار کی ہوئی پٹی کا ایک ورق بنانے کے لائق کاٹا ہوا ٹکڑا (کاری گر عموماً جمع کا صیغہ (نمکارے) بولتے ہیں) (اپ ، و ، ۳ : ۴۴). [مقامی].

--- لگانا ف م.
نمکاروں کو جھلیوں کے اندر جمانا (اپ و ، ۳ : ۴۴).

نَمْکانا (فت ن ، سک م) ف م.
نمکین بنانا ، کھاری کرنا ، کھانے وغیرہ کو ذائقے دار بنانا. مثال کے طور پر یہاں چند نئے مصادر بنا کر دکھائے جاتے ہیں ، برفانا (برف سے) ..... نمکانا (نمک سے) شکرانا (شکر سے) نظمانا (نظم سے). (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۱۷). جب چمک سے چمکانا پہلے بنا چکے ہیں تو اب نمک سے نمکانا ہم کیوں نہ بنائیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۹).
[نمک (رک) + انا ، لاحقۂ تعدیہ].

نِمْکُروہ (کس ن ، فت م ، سک ک ، و مع) صف.
بالکل مکروہ ، یکسر مکروہ. نخالص کے معنی بالکل خالص اور نمکروہ کے معنی بالکل مکروہ درست اور صحیح ہیں. (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۴۰). [ن (نرا (رک) کا مخفف) + مکروہ (رک)].

نِمْکو (کس ن ، سک م ، و ج) اند.
مختلف نمکین اشیا کا مجموعہ یا کوئی نمکین پکوان. ناشتے میں بہترین قسم کے آلو کے بنے ہوئے سموسے اور نمکو اور رس گلا تناول کیا. (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۸۶). [نمک (رک) + و ، لاحقۂ صفت].

نَمْکور (فت نیز کس ن ، سک م ، و ج) امث.
لذت ، ذائقہ ، مزہ ؛ لطف. نوبت کی نمکور بھی ہے شہنائی بھی مزا دے رہی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۹۸). [نمک (رک) + ور ، لاحقۂ صفت].

نِمْکول (کس ن ، سک م ، و ج) اند.
نمکیاتی اجزا سے تیار کردہ ایک دوا کا نام جو اسہال کے مریض کو پلائی جاتی ہے. میری بہو نے تھوڑا سا نمکول پلا دیا تھا. (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۲۷). [نمک + ول (و ج) ، لاحقۂ صفت].

نِمْکولی (کس ن ، سک م ، و ج) امث.
رک : نمکوڑی. نمکولیوں کی طرح گچھے کے گچھے ..... لٹکنے لگے. (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۵۰). نیم کی نمکولی سے ایک پودا پھوٹا اور بڑھتا رہا. (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۲۰۲).
[نمکوڑی (رک) کا متبادل املا].

نِمْکوڑی (کس ن ، سک م ، و لین) امث.
نیم کا پھل ، نبولی (جامع اللغات). [نمب کوڑی (رک) کا بگاڑ].

نَمْکہ (فت ن ، سک م ، فت ک) اند.
ایک پرند کا نام جس کا گوشت کھانے میں بہتر ہوتا ہے. طعمہ میں نہایت بہتر گوشت زاغ ..... افار اور نمکہ اور بط اور قس کا ہے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۱۱). [مقامی].

نَمَکی (فت ن ، م) (الف) صف.
۱. نمک (رک) سے منسوب یا متعلق ، نمک کا ، نمک کی مانند نیز نمکین ، کھاری ، نمک کی پہاڑی یا چٹان جیسا. دامن میں کہیں کہیں نمکی ساخت کی سرخ چکنی مٹی پائی جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰۴). ۲. جسے محفوظ یا تازہ رکھنے کے لیے کھانے کا نمک لگایا گیا ہو (خصوصاً جانوروں کی کھال اور مچھلی وغیرہ). جب سکھی یا نمکی کھال تم کو ملے تو تم یہ دیکھو گے کہ یہ اتنا ملائم اور نرم نہیں ہوگا جتنا کہ تازہ کھال ہوتا ہے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۲۰). ۳. نمک والا ، ملاحت والا ، جس کے حسن میں نمک ہو.

نمک میں لگا تھا اس نمکی شوخ کے گلے
چھاتی کے میرے زخموں نے برسوں مزا رکھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۸). (ب) امث. ۱. نمکین پنا ، نمکینیت ، کھاری پن ، کھار. نمکی و تلخی کی آمیزش کا نام شور مزگی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۴۰). ۲. (قدیم) ملاحت ، سانولا پن.

موسینہ داغ درد دوکھوں   روپوں نمکی تمام لیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴). [نمک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- گیلا (--- ی مع) اند.
(چرم سازی) ایک طریقۂ کار جس کے مطابق کھال میں کوئی دوا اور اوپر سے نمک لگا دیا جاتا ہے تاکہ کھال یا چمڑا کافی عرصے تک سڑنے سے محفوظ رہ سکے. اس طریقۂ کار کو نمکی گیلا کہتے ہیں اس کے استعمال سے کھال یا چمڑا کافی عرصہ تک سڑنے سے محفوظ رکھا جا سکتا ہے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۷). [نمکی + گیلا (رک)].

--- فَوْران (--- فت ف ، سک نیز فت و) اند.
(کاشت کاری) زیرِ زمین پانی کا نمک کی زیادتی سے سطحِ زمین پر آجانا جس کے باعث زمین ناقابلِ کاشت ہو جاتی ہے ، کلر ، تھور. آب زدگی (پانی کا جمع ہونا) اور نمکی فوران (کلر پیدا ہونا) ایسے خطرات ہیں جو نہری آب پاشی سے خاص طور پر وابستہ ہوتے ہیں. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶۷). [نمکی + فوران (رک)].

--- مارْل (--- سک ر) اند.
(ارضیات) وہ چونا ملی مٹی جس میں نمک بھی شامل ہوتا ہے. یہ اغلب ہے کہ بلحاظ کبری طبقات کے نمکی مارل اپنی طبعی جگہ پر واقع نہیں ہے. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۳۰).
[نمکی + انگ : Marl].

نِمْکی (کس ن ، سک م) اند.
(عو) نیبو یا نمبو کا اچار (پلیٹس). [نمک (نمک (رک) کا بگاڑ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نَمَکِیات (فت ن ، م ، کس ک) اند ؛ ج.
۱. (کاشتکاری) مٹی ، چونے وغیرہ کے نمکین مادّے ، نمکین اجزا (زمین کے). اس نسبت سے نمکیات کو ..... جدا کر دینے کی طاقت زمین میں ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۳۰).

بسا اوقات کھیتوں کی نمکیات ختم یا کم کرنے کی غرض سے بھی دھان کاشت کرتے ہیں. (۱۹۸۳، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۹۵). ۲. (طب). **نمکین مادّے جو جسم میں ہوتے ہیں اور زندگی کے لیے ناگزیر ہوتے ہیں**. بلکہ حقیقتاً خون کا پانی ہے جس میں خون کے نمکیات اور حیوانی مادے کم ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۳۵). مریض کو جتنی جلدی ہو ہسپتال لے جانا چاہیے تاکہ جسم میں پانی اور نمکیات کی کمی کو پورا کیا جاسکے. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۱۳). [نمک (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

نَمَکِیاتی (فت ن، م، کس ک) صف.

نمکیات (رک) سے منسوب یا متعلق، نمکیات کا، نمکیات پر مشتمل (اجزا، مادّے وغیرہ). پودوں کے خوراکی اجزا چٹانوں اور نمکیاتی مادوں سے آہستہ آہستہ زمین میں شامل ہوتے رہتے ہیں. (۱۹۷۰، چاول دستور کاشت، ۷۸). اس تراب میں نمکیاتی اجزا کم ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، جدید عالمی معاشی جغرافیہ، ۱۲۶). [نمکیات + ی، لاحقۂ نسبت].

نَمَکِیَت (فت ن، م نیز سک، کس ک، فت ی) امث.

۱. **نمک کی کیفیت، کھاری پن، نمک والا ہونا، نمکین ہونا، شوریت**. سمندر کے پانیوں کی نمکیت میں فرق ..... ہوتا ہے. (۱۹۸۵، رفیق طبعی جغرافیہ، ۴۰۸). ۲. (کنایۃً) **شعر کی ملاحت، عمدگی؛ شعر کی نمکیت (شعریت)** صاحبان ذوق کی جمالی جبلت محسوس کرتی ہے جو ذوق شعری کی گویا روح رواں ہوتی ہے. (۱۹۹۳، سورج کی خدائی، ۹). [نمک (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نَمکِین (۔۔۔ فت ن، م نیز سک م، ی مع) صف.

۱. **نمک (رک) سے منسوب یا متعلق؛ نمک والا، نمک لگا، جس پر نمک چھڑکا گیا ہو، چٹپٹا، ذائقے دار**.

نمکیں کباب گویا ہیں بھیگی شراب کے
بوسا ہے تجھ لباں کا مزہ دار چٹ پٹا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۰۰). ہمارے تائیں کھانا نمکین فلانے درخت کے نیچوں روز رکھ آیا کرو. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۸۰). وہ جھک کر دیوار کے کونے میں جمع ترش، نمکین مٹی چاٹنے لگا. (۱۹۸۹، اردو افسانہ، ۹۵). یہ علم نہیں ہوتا کہ آنے والی ڈش نمکین ہے یا میٹھی. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۰۶). ۲. **سانولا، سلونا، گندمی، سیاہی مائل؛ (مجازاً) پُرکشش، بھبن والا، ملیح، خوبصورت**.

بے حیا ہے تو بے نمک ہے حسن
گو کہ نمکین ہے پہ کھارا ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۸). دونوں نمکین ہیں اور وہ تو بڑی گوری چٹی ہے. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۱۸۸). ابھی انیلی ہو میں یہیں پر تماشا دکھادوں. اب یہ بتاؤ تمھیں گورا پسند ہے کہ نمکین ویسا ہی دکھادوں. (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۴۱). متانمکین چہرے ..... کا طرح دار جوان تھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، مئی، ۵۷). ۳. **کھاری، شور زدہ (میٹھے کے مقابل)**. بعض انواع میٹھے اور نمکین دونوں ہی طرح کے پانی میں ملتی ہیں. (۱۹۶۸، ابجی، ۱۰۹). ایسی زمینوں میں عموماً تجی یعنی کھار کی مقدار زیادہ ہوتی ہے جو سفید یا سیاہ ہوتی ہے اور اسکا ذائقہ نمکین ہوتا ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۳۰). ۴. (کنایۃً) **بامزہ، پُرلطف، دلچسپ (خصوصاً بات، کلام وغیرہ)**.

اے شوخ مغنی کوئی ہندی کی غزل گا
چکھا ہے مزہ ہم نے کلامِ نمکیں کا

(۱۸۴۶، دیوان مہر، ۴۳).

شیریں سخن اس طرح کے عالم میں نہیں ہیں
یہ طرفہ حلاوت ہے کہ باتیں نمکیں ہیں

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۰۷). ان کا سخن نمکین و شور انگیز ہے. (۱۹۸۷، غالب فکروفن، ۸۲). ۵. **چرپرا، تیکھا، تیز، کڑوا؛ (مجازاً) غیر دلچسپ، بدمزہ**.

ملے شاد کچھ تو ہمیں مزہ کوئی ماحصل بھی ہو شعر کا
جسے جذب کر لے مذاقِ دل نہ مٹھاس ہو نمکیں سہی

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۸۶). [نمک (رک) + ین، لاحقۂ صفت].

--- پانی اند.

پانی جس میں نمک کا یا نمک جیسا ذائقہ ہو؛ کھارا پانی؛ (مجازاً) آنسو. آنسوؤں کا نمکین پانی اس کے ہونٹوں پر پہاڑی چشموں کی طرح ابل رہا تھا. (۱۹۶۰، ظلمت نیم روز، ۳۲۳). نمکین پانی آنکھوں کے گوشے تر کرنے لگا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۷/اپریل، II). [نمکین + پانی (رک)].

--- پَن (۔۔۔ فت پ) اند.

نمکیت، نمکین ہونا، نمکینی، شوریت، کھار. اگر بلغم میں نمکین پن موجود ہو تو اس وقت پیاس لگنے کا سبب لزوجت ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۲۲). [نمکین + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- چائے امث.

چائے جس میں چینی کے بجائے نمک استعمال ہوا ہو (خصوصاً کشمیری چائے). ہم آتے تو اپنے خاص خادم علی بخش کو کشمیری نمکین چائے لانے کے لیے کہتے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۷۰). [نمکین + چائے (رک)].

--- ڈِش (۔۔۔ کس ڈ) امث.

نمکین کھانا، نمک ملا پکوان (میٹھے کے مقابل).

لمبی میزوں پر
کئی قسم کی میٹھی اور نمکین ڈشوں کو
اپنے گھیرے میں لے کر
پیٹ بھروں نے تھوڑا تھوڑا کھانا کھایا

(۱۹۷۵، نظمانے، ۴۴). [نمکین + انگ: Dish].

--- غُسْل (۔۔۔ ضم غ، سک س) اند.

(طب) سمندر میں نہانا یا پانی کی ایک مخصوص مقدار میں بحری یا معمولی پہاڑی نمک ملا کر نہانا جو تمام قسم کی عضلی کمزوری میں مؤثر علاج سمجھا جاتا ہے، غسل بحری. یہ امر مشکوک ہے کہ آیا نمکین غسل تحول پر کچھ اثر رکھتے ہیں یا نہیں. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۱۷۱). [نمکین + غسل (رک)].

--- مِٹّی (۔۔۔ کس نیز فت م، شد ٹ) امث.

وہ مٹی جس میں نمک کے اجزا شامل ہوں، خصوصاً وہ مٹی جس میں سمندر کے

کھاری پانی سے نمک پیدا ہو گیا ہو . ایسی نمکین مٹی جہاں بھی ہو اور وہاں جانور اسے چاٹنے آتے ہوں ..... اس جگہ کو چاٹن کہتے ہیں . (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۱۶۳) . [نمکین + مٹی (رک)] .

... نَمکِین (۔۔۔فت ن ، م نیز سک ، ی مع) صف : م ف .

(کنایۃً) ملیح ، سانولا ؛ (مجازاً) دلچسپ ، عمدہ ، محبت والا ، پُرخلوص ، پُرکشش . لوگ بڑے ہی پیارے ہوتے تھے نمکین نمکین ، ملنسار مہذب اور وضع دار سے . (۱۹۸۷ ، کھوئے ہوؤں کی جستجو ، ۳۰) . [نمکین + نمکین (رک)] .

نَمکِینی (فت ن ، م نیز سک ، ی مع) امث .

۱. نمک پن ، نمک ہونے کی کیفیت ، نمکین ہونا ، نمک والا ہونا ، نمک کا ، نمکیت . نمکینی سے ان کی زبان چٹکارے لیتی ہے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۲۹) .

بے لطف ہو گئی نمکینی کباب کی — تجھ بن شراب ناب مجھے بدمزا لگی

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۵) . مگر یہ بات کہ شکر کس لیے شیرینی پیدا کرتی ہے اور نمک کیوں نمکینی کی کیفیت پیدا کرتا ہے ادراک انسانی سے باہر ہے . (۱۹۱۳ ، الناظر ، ستمبر ، ۲۲) . دوسرا مادہ لطیف ہے جس میں شوریت اور نمکینی ہے . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۱۳) . اس کے پھل اس کی شیرینیاں اس کی نمکینیاں ..... اس کے مصارف سے زیادہ ہیں . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۳۵) . ۲. (کلام کا) مزہ ، لطف ، لذت ، عمدگی . سخنوران خرد پیشہ اور خردمندان درست اندیشہ خوب جانتے ہیں کہ ہمیشہ سے کلام عرب کی شیرینی اور زبان عجم کی نمکینی گوش زد خاص و عام ہے . (۱۸۶۹ ، اردوئے معلّٰی (دیباچہ) ، ۱) . بی لذت بخش کوئی ٹھمری کوئی غزل گاؤ نمکینی دکھاؤ . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۸) . کلام کی یہ شیرینی یہ نمکینی ، یہ تاثیر ..... دوست و دشمن موافق و مخالف ، شاہ و گدا ، عالم و جاہل ..... سب کو یکساں فریفتہ کرتی ہے اعجاز نہیں تو اور کیا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۴۷۴) . آپ جہلم کے کوہستان نمک سے تعلق رکھتے ہیں اس لیے نظم ، نثر گفتگو میں دلآویز نمکینی ہے . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۱۳۶) . ۳. ملاحت ، سلونا پن ، پھبن . اُس کے حسن ملیح میں ایسی نمکینی تھی کہ جو تھا دیکھتے ہی بے خود و بے ہوش ہو گیا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۳۹۱) . [نمکین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نَمکِینِیَت (فت ن ، م نیز سک ، ی مع ، کس ن ، فت ی) امث .

نمکین ہونے کی کیفیت (بامزہ ہونا ، عمدگی) ، نمکین ہونا ، کھاری پن ، شوریت . اس وقت بحری پانی کی نمکینیت 33.5 فیصدی تھی . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۹۳) . بحیرۂ عرب میں کم ندیاں اپنا پانی خارج کرتی ہیں اس لیے اس کی نمکینیت خلیج بنگال کے مقابلے میں زیادہ رہتی ہے . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۶) . [نمکین (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نِمگن (کس ن ، فت م ، سک گ) صف .

محو ، مستغرق ، ڈوبا ہوا (کسی جذبے یا خیال میں) . بھسنڈ پرانوں کو روکے ہوئے آتم انند میں نمگن ہو کر ہم سے ملنے کے لیے اٹھاؤ . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۲۳۲) . [س : निमग्न] .

نَمگِیرا (فت ن ، سک م ، ی مع) امذ : ۔ نمگیرہ .

(رک : نم کے تحت الفاظ) ایک قسم کا کپڑا یا شامیانہ جو اوس یا دھوپ سے بچنے کے لیے لگاتے ہیں .

مہر پرور کا حکم یہ پہونچا — کھنچو بالائے قصر نمگیرا

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۱۳۰) . نمگیرہ رو پہلی تمامی کی جھالر کا استادہ ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۵۴) . بیچ میں ایک نمگیرے کے نیچے ایک بڑے یاقوت کے تخت پر ..... پچی کاری کا کام تھا . (۱۹۵۸ ، پرستان کی سیر ، ۱۲) . اس کے وسط میں مرصع نمگیرے کے سائے میں ..... سلطنت کے دوسرے دولاؤں کے ساتھ مغرور بے نیازی سے کھڑا تھا . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۷۱) . [نم گیرہ (رک) کا ایک املا] .

... تاننا محاورہ .

(دھوپ ، اوس وغیرہ سے بچنے کے لیے) شامیانہ لگانا . پہر دن چڑھے جب دھوپ تیز ہو جاتی تو نمگیرے تان دیے جاتے . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۰) .

... تنا ہونا محاورہ .

نمگیرہ تاننا (رک) کا لازم ؛ شامیانہ لگنا . رات کا وقت نمگیرہ تنا ہوا . (۱۹۸۸ ، رسوا ایک مطالعہ ، ۲۶۳) .

... لگانا ف مر ؛ محاورہ .

شامیانہ نصب کرنا ، اوس دھوپ وغیرہ سے بچنے کے لیے کپڑا تاننا . سامنے کے چبوترے پر وہ بڑا نمگیرہ ہے نہیں وہ لگا دیا جائے . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۰۰) .

ئِ گَردُوں کس اضا (۔۔۔فت گ ، سک ر ، و مع) امذ .

آسمان کا شامیانہ ، مراد : آسمان ، گردوں . تاسیاں نے نمگیرۂ گردوں کو موتیوں کی جھالر سے آراستہ کیا . (۱۹۰۸ ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۵۵) . [نمگیرۂ + گردوں (رک)] .

... کھڑا ہونا / کِھنچنا ف مر : محاورہ .

شامیانہ کھڑا ہونا ، شامیانہ نصب ہونا .

کھڑا ایک نمگیرہ زریں نگار — کہ تھے جس کی جھالر پہ موتی نثار

(۱۷۸۶ ، میر حسن (مہذب اللغات)) .

نہایت لطف ہے برسات میں صحرا نوردی کا
کھنچا ہے ابر کا نمگیرہ سبزہ فرش مخمل ہے

(۱۸۷۴ ، عاشق ، فیض نشان ، ۱۹۸) .

نَمِل (فت ن ، کس م) صف .

۱. چالاک ، چست ؛ تیار ، کودنے والا (گھوڑا) (جامع اللغات) . [ع] .

نَمْل (فت ن ، سک م) امث .

۱ چیونٹی (فارسی شعرا نے بفتح اوّل و دوم استعمال کیا ہے) نیز چیونٹیاں (اُردو میں بطور واحد اور بطور جمع بھی مستعمل) .

خوشہ روئیدگی خاک سے تا پہنچے بہم
دانہ کو جب تئیں کھینچا کرے خرمن سے نمل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۷) . نمل : نملۃ کی جمع ہے جسکے معنے چیونٹی کے ہیں . (۱۹۲۹ ، محبوب عالم ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۲ : ۷۷۳) . نبض میں کیڑے کی سی چال یا چیونٹی کی سی چال پیدا ہو جاتی ہے دود بمعنی کیڑا + دودی = کیڑے کے مانند + نمل بمعنی چیونٹی . (۱۹۹۷ ، نوائے قاسمی ، ملتان ، جولائی ، ۲ : ۱۳) . ۲. قرآن شریف کی ایک سورت کا نام (جامع اللغات) . ۳. ایک جلدی مرض کا نام (فرہنگ عامرہ) . [ع] .

--- اَلْاَحْمَر (---ضم ل، غم ا، سک ل، فت ح ا، سک ح، فت م) امث.
سرخی مائل چیونٹی، سرخ چیونٹی. یہ موذی نمل الاحمر سرخ چیونٹی خواہ مخواہ انسان کی دشمن ہے آتی ہے اور چپکے چپکے گردن میں یا بغل میں جا کر اپنا زہریلا ڈنک مارتی ہے. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۵۳). [نمل + رک: ال (۱) + احمر (رک)].

نِمَل (کس ن، فت م) صف.
بے میل، بے جوڑ، اَن مل نیز کم تر، کم حیثیت کا. نمل = جو میل نہ کھاتا ہو؛ کم درجے کا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۸). [ن، (سابقۂ نفی) + مل (میل (رک) کا مخفف)].

نَمْلا (فت ن، سک م) امذ.
ایک بیماری، چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلنے کی بیماری جن میں سے چپچپا مادہ نکلتا اور اس سے دوسری پھنسیاں نکلتی اور پھیلتی ہیں (اپ و، ۷: ۱۳۶). [نملہ (رک) کا ایک املا].

--ءِ مُتَاکِّلَہ کس صف (--- کس ء، ضم م، فت ت، ا، شد ک بکس، فت ل) امذ.
چیچک کی قسم کی بیماری جس میں ابتدا میں چھالا پڑتا ہے اور پھر بڑھ کر گھاؤ ڈال دیتا ہے (۱۹۳۲، اپ و، ۷: ۱۳۶). [نملا + متاکلہ (رک)].

نَمْلات (فت ن، سک م) امث؛ ج.
چیونٹیاں؛ (کنایۃً) کیڑے مکوڑے.

ہے یک سالہ کوئی تو دو سالہ کوئی
مثال اس کی نملات، گھانس اور گنے

(۱۹۱۲، سائنس و فلسفہ، ۸). [نمل (رک) + ات، لاحقۂ جمع].

نِمْلِٹ (کس ع ن، فت نیز سک م، کس ع ل) امذ.
ترنجاب، لیمو کا رس، لمینڈ. لمنڈ کے علاوہ نملٹ تحریر میں اور لملیٹ بات چیت میں رائج ہیں اور یہ دونوں لمنیڈ کے بگڑے ہوئے روپ ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۶۴). [انگ: Lemonade کا بگاڑ].

نَمْلَہ (فت ن، سک م، فت ل) امذ.
۱. ایک چیونٹی؛ نمل (رک) کا واحد (اردو میں بطور جمع بھی مستعمل). اگر قطران کو گھر میں جلائیں تو اس کے دھوئیں سے نملہ بھاگ جائیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۸۸). ۲. (i) (طب) ایک چھوٹی سوزش دار پھنسی جس میں تھوڑا سا ورم بھی ہوتا ہے جو زخم بن کر بڑھتا اور پھیلتا جاتا ہے. نملہ: یہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں جن میں تھوڑا سا ورم بھی پایا جاتا ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۳: ۴۷۸). (ii) پہلو کی پھنسیاں نیز پھوڑا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مسح کیا تھا شکم اور پشت اوسکا بسبب عارضہ نملہ کے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۲۲). جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے نظر بد .... اور نملہ (ایک قسم کا پھوڑا ہے جو پہلو وغیرہ میں نکلتا ہے) کے لیے افسوں پڑھنے کی اجازت دی. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۲۳۹). سخت ورم ملائم ہو جاتا ہے کنٹھ مالا اور جمرہ اور نملہ کو نفع پہنچتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۷۶). [ع].

نَمْلی (فت ن، سک نیز فت م) (الف) صف.
نمل (رک) سے منسوب یا متعلق، چیونٹی کے مانند، چیونٹی سے مشابہ؛ (کنایۃً) کمزور، ضعیف، چھوٹا؛ سست رفتار.

آتا ہے اک مسیحِ سلیماں سپاہ آج
نملی نہ نبضِ جاں ہو کسی زیردست کی

(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳۶۶). نبض میں کیڑے کی سی چال یا چیونٹی کی سی چال پیدا ہو جاتی ہے ..... نملی = چیونٹی کے مانند. (۱۹۹۷، نوائے قاسمی، ملتان، جولائی، ۳۰: ۱۳). (ب) امث. (طب) ایک نبض کا نام جس کی حرکت مثل چیونٹی کی چال کے معلوم ہوتی ہے یہ ضعیف، صغیر اور متواتر ہوتی ہے (Formicent Pulse). نملی وہ نبض ہے جو دودی سے مشابہ ہوتی ہے مگر نہایت ضعیف صغیر متواتر ہوتی ہے سبب اس کا ضعف کی زیادتی ہے دودی سے بڑھ کر. (۱۹۱۸، میزان الطب، ۲۰۵).

خدا کی شان بیمار محبت کے معالج ہیں
سمجھ سکتے نہیں جو نبض بھی نملی ہے یا دودی

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۲۵۶). [نمل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِمْلی (کس ن، سک م) امث.
ایک درخت نیز اس کی لکڑی جو عمدہ خیال کی جاتی ہے، پاپڑی، پاپارا، ارجان، راجائن، نالی. مخصوص لکڑیاں جو اس کام کے لیے استعمال کی گئیں حسب ذیل ہیں آبنوس، آم، شیشم، کٹھل اور نملی. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۱۲۹). [مقامی].

نَمَن (فت ن، م) (الف) امذ.
جھکنا، خمیدہ ہونا، خمیدگی؛ مراد: تعظیم، آداب (پلیٹس: جامع اللغات). (ب) صف. جھکا ہوا، جھکنے والا، سرخمیدہ (پلیٹس). [س: नमन].

نَمَن (کس نیز فت ن، فت م) صف.
(حرفِ تشبیہ) طرح، مانند، مثل.

یون سیتی ہت راکھی ہے اپ کر   سورج چند نمن جھمکے وو زر کر

(۱۶۱۱، محمد قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۸).

نازنیں گل کے نمن آج نہ کملائے کیوں
بوالہوس کی نظر اس منہ کے اوپر چھائی ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۶).

دوش پہ بارِ الم کانوں میں غم کے مندرے
اشکوں کے تار گلے میں پڑے سیلی کے نمن

(۱۸۳۰، نظیر اکبر آبادی، ک، ۲: ۱۱۵). نمن (طرح) موہن، سریجن، پی، پیتم (معشوق) جگ مٹے (دنیا میں). (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۶۹). نمن (مثل) نراس (ناامید) من ہرن (محبوب). (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۵۵). [س: निमान].

نِمَن (کس ن، فت م) صف.
مضبوط، طاقت ور؛ تنگ، چست؛ اچھا، عمدہ؛ اچھا بنا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: नृमन].

نَمْنا (فت ن، سک م) ف ل.
جھکنا، تعظیم کرنا، آداب بجا لانا، تسلیم کرنا.

جوابا سکت او جو دھرتے اتھے   قرآں کوں نبیﷺ نمنے پڑتے اتھے

(۱۶۸۰، قصۂ ابوشحمہ، ۱۱). [س: नमनीयं].

نِمْنا (کس ن، سک م) امذ.
(ٹھگی) مسافر (مصطلحات ٹھگی، ۱۳۲). [مقامی].

نَمُناسِب (فت ن، ضم م، کس س) صف.
رک: نامناسب (پلیٹس). [ن (نا (رک) کی تخفیف) + مناسب (رک)].

نَمْناک (فت ن، سک م) صف.
(رک: نم کے تحتی الفاظ) تری سے بھرا ہوا، گیلا، سیلا، بھیگا ہوا.

روئے سے اپنے جانچی ناکامی ازل — نمناک ہوکر آئینہ تشنہ ہے آب کا
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۹).

نمناک ہوئے ہیں خار و خاشاک — دل چاک ہوا کلی کلی کا
(۱۹۴۱، قلب و نظر کے سلسلے، ۵۸۰). مشرف علی نے اپنی نمناک آنکھیں صاف کرتے ہوئے کھڑکی سے پلٹ کر خالی کلاس روم پر نظر ڈالی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جولائی، ۶۳).
[نم ناک (رک) کا ایک املا].

نَمْناکی (فت ن، سک م) امث.
نمناک (رک) کا اسم کیفیت، نمناک ہونے کی حالت، تری، سیلن، بھیگا پن، نمی.

خشکی لب کی، زردی رخ کی، نمناکی دو آنکھوں کی
جو دیکھے ہے کہے ہے ان نے کھینچا ہے آزار بہت
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۵۹).

طبقوں میں بٹی دنیا صدیوں سے پریشاں تھی
نمناکیاں رہتی تھیں آباد خرابوں سے
(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۱۶۱). [نمناک + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِمْنانا (کس ن، سک م) ف م.
مضبوط بنانا، ٹھگ نیز اچھا بنانا، سدھارنا، درست کرنا (ماخوز: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[نمنا = نمن + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نِمْنائی (کس ن، سک م) امث.
طاقت، قوت، موٹاپا، فربہی؛ تنگی، کسا ہوا ہونا؛ مضبوطی (ماخوز: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[رک: نمن + ائی، لاحقۂ کیفیت].

نِمَنْتَر (کس ن، فت م، سک ن، سک نیز فت ت) امذ.
طلبی، بلاوا، دعوت، نوتا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: निमन्त्र].

... کَرْنا محاورہ.
طلب کرنا، بلانا، بلاوا دینا، دعوت دینا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

نِمَنْتَرَن (کس ن، فت م، سک ن، سک نیز فت ت، فت ر) امذ.
۱. بلاوا، دعوت. ہاں بیٹا تو پھر سوئمبر کا نمنترن آگیا پھر کیا ہوا ذرا مفصل سناؤ. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۲: ۱۳۶). ۲. بلانا، طلبی، حاضری کا حکم (پلیٹس). [س: निमन्त्रण].

نَمَن دار (فت ن، م) صف (قدیم).
رک: نمودار.

کیے رنگ گلشن نمن دار ہو — دیے باغبن جوں چمن لال ہو
(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۱۴). [نمودار (رک) کا بگاڑ].

نَمْنے (کس نیز فت ن، سک م) صف؛ م ف (قدیم).
۱. نمن؛ طرح، مانند، مثل.

او مکھ پاک زنل ہے سورج کے نمنے — چھپنے کی کلی جوں ہے تا رکا چھپ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۶۸). ۲. کی طرح، کے مانند.

ستارے نمنے جھمکے کن کے موتی — دیا اس رنگ سائیں مکھ گلا لا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱، ۱: ۲۹۵).

سو مشرق کی مچھلی کیرے تڑپ تے — جو یونس کے نمنے چندرنس پتے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۴۴). [نمن (رک) + ے (حرف امالہ)].

نَمْنیچ (کس نیز فت ن، سک م، ی مج) صف (قدیم).
(دکن) نمن، مانند ہی، طرح ہی.

کہا گر اسے منع کرتا ہوں میں — تو مینا کے نمنیچ مرتا ہوں میں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۸). [نمن (رک) + یچ (حرف تاکید)].

نُمُو (ضم نیز فت ن، و مع) امذ.
بڑھنے کی کیفیت، بڑھنے کا عمل، بڑھوتری، اُگنا، افزائش، بڑھنا، بالیدگی.

مستی میں کیوں نہ جھوم رہیں بن کی چتیاں
دے ہے ملائے ان کی نمو میں نشابسنت
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳).

ہم زرد کاہ خشک سے نکلے ہیں خاک سے
بالیدگی نہ خلق ہوئی اس نمو کے ساتھ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۱۰). اُن کی اخلاقی ترقی رک جاتی ہے اور اس کا نمو نہیں ہونے پاتا. (۱۸۸۴، مقدمۂ تحقیق الجہاد، ۱۱۵). حیوانات میں نمو ہوتا ہے وہ حرکت کرتے ہیں محسوس کرتے ہیں اکثر اپنا ارادہ ظاہر کرتے ہیں جیتے رہتے ہیں اور پھر مر جاتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱). فطرت اپنے نمو میں تسلسل کے اصول پر قائم ہے. (۱۹۹۰، سرود نو، ۳۸).
[ع].

... اَفْزا (... فت ا، سک ف) صف.
بالیدگی بڑھانے والا، قوت نمو میں اضافہ کرنے والا. ضروری غذائی مادّے اور نمو افزا (Growth) مرکبات کو بھی ان میں شریک کیا جانا ضروری ہے. (۱۹۶۷، بنیادی خردحیاتیات، ۴۰۸). [نمو + ف: افزا، افزودن = زیادہ ہونا، بڑھنا].

... باز صف؛ امذ.
کثرت سے بڑھنے یا پیدا ہونے والا؛ (کنایۃً) کیڑے مکوڑے (تحقیراً مستعمل). کل میں نے مسہری کے پردے ڈال کر سرہانے روشنی رکھی کہ اب تو ان نمو بازوں سے چھٹکارا ملے گا مگر موذی ننھے کیڑے مسہری کے چھوٹے سوراخوں میں سے گھس آئے. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۱۰۲). [نمو + ف: باز، باختن = کھیلنا].

--- پانا ف مر؛ محاورہ.
بالیدگی حاصل کرنا نیز پیدا ہونا ، بڑھنا ، افزائش ہونا . جراثیم جہاں موزوں حالات ہوتے ہیں نمو پانے لگتے ہیں . (۱۹۴۷ ، جدید معلومات سائنس ، ۱۴۵) . ایک اعتبار سے ہم دونوں میں ایک خاص قسم کی چاہت نمو پانے لگی . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۶۸) .

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ ، ی مع) صف .
(لفظاً) بالیدگی قبول کرنے والا ؛ (کنایۃً) بڑھنے والا ، جس میں افزائش کی صلاحیت ہو . تعلیم میں جو ایک زندہ فن ہے اور جس کا موضوع ذی روح اور نمو پذیر افراد ہیں کوئی خاص طریقہ ایسا نہیں جو ہر حالت میں کام آسکے . (۱۹۳۵ ، اصول تعلیم ، ۱۹) . اردو ایک جان دار اور نمو پذیر مفاہمت کی یادگار ہے . (۱۹۷۷ ، شیرازۂ خیال ، ۳۰۲) . کہتے ہیں کہ یہ ناسور کی طرح بڑھا ہے اور صرف پانچ لاکھ برس میں نمو پذیر ہوا ہے . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۱۶۱) . [نمو + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا] .

--- پَذِیر ہونا ف مر؛ محاورہ.
واقع ہونا ، رونما ہونا . عملی زندگی میں یہ واقعات نمو پذیر ہوتے رہتے ہیں . (۱۹۹۷ ، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں ، ۱۶۹) .

--- پَذِیری (--- فت نیز کس پ ، ی مع) امث .
نمو پذیر ہونے کی حالت ، بالیدگی کی صلاحیت ، بڑھنے یا پرورش پانے کی قوت ، ارتقا . سماج کی نمو پذیری اور متضاد قوتوں کی آویزش باہمی نے ..... نئی صورتیں پیدا کی ہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۵۱) . [نمو پذیر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَرْداز (--- فت پ ، سک ر) صف .
بڑھانے والا ، افزائش کرنے والا ، تقویت دینے والا ، جانفزا .

خدا سے ارمغاں ہے بس یہی ذکر لذیذ
نمو پرداز جاں ہے بس یہی ذکر لذیذ

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۱۰۶) . [نمو + ف : پرداز ، پرداختن = مشغول ہونا ، سنوارنا] .

--- پَرْوَر (--- فت پ ، سک ر ، فت و) صف .
بالیدگی دینے والا ؛ (حیاتیات) تغذیے یا پرورش میں مدد دینے والا (Auxotroph) . اس قسم کے ناکمل زاویوں کو نمو پرور کہتے ہیں اس کے مقابلے میں آبائی جرثومہ نحو پرور کہلاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۸۲) . [نمو + ف : پرور ، پروردن = پالنا] .

--- پَرْوَری (--- فت پ ، سک ر ، فت و) امث .
نمو پرور ہونا ، بالیدگی ، افزائش نیز پرورش . شاعر ہمیشہ اپنے تصور میں ..... نقش کی نمو پروری سے زندہ رہتا ہے . (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۵۹) . [نمو پرور + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- حاصِل کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
قوت حاصل کرنا ، ارتقا پانا ، بڑھنا . ہر نظارۂ جمال اپنے اندر خوب و زشت کی وہ اقدار رکھتا ہے جو ..... تخلیقی حرارت سے نمو حاصل کرتی اور تنقیدی نظر سے ترتیب پاتی ہیں . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۱۰) .

--- حاصِل ہونا ف مر؛ محاورہ.
نمو حاصل کرنا (رک) کا لازم ؛ ارتقا پانا ، بڑھنا . تیری برکت سے کھیتیوں کو نمو حاصل ہوگا . (۱۹۷۴ ، فتوح الغیب (ترجمہ) ، ۲۰) .

--- کَرْنا محاورہ.
اُگنا ، پھُوٹنا ، بڑھنا ، پیدا ہونا .

نشتروں سے دل بلبل کو لہو کرتے ہیں
کیاریوں میں شجر گل جو نمو کرتے ہیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۳) .

دیکھ کر تجھ کو چمن بسکہ نمو کرتا ہے
خود بخود پہنچے ہے گل گوشۂ دستار کے پاس

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۳) .

--- ہو جانا/ہونا محاورہ.
۱. بڑھنا ، بالیدہ ہونا ، اُگنا ، پیدا ہونا .

اے جنوں کیا غم خزاں کا دیدۂ تر ساتھ ہے
جس طرف برسے گا مینھ سبزہ نمو ہو جائے گا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۱) . ابتدائی واقعے سے پلاٹ کا آغاز ہوتا ہے اس کے ساتھ ہی پیچیدگیوں کی نمو ہونے لگتی ہے . (۱۹۶۳ ، ڈراما نگاری کا فن ، ۱۸۹) . ۲. ایجاد ہونا .

خط مشکیں نے نمو ہو کے کیا ہے اندھیر
صبح عارض ہوئی اے دل شبِ تار عارض

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۲۹) .

--- یاب صف .
جسے بالیدگی حاصل ہو ، پیدا ہونے والا ، اُگنے والا ؛ (کنایۃً) اُبھرنے والا ، جو طلوع ہوگیا ہو .

اس ایک دن کو جو ہے عمر کے زوال کا دن
انہی دنوں میں نمویاب ، کون دیکھے گا

(۱۹۶۶ ، لوح دل ، ۳۲۶) . [نمو + ف : یاب ، یافتن = پانا] .

--- یاب ہونا محاورہ.
بڑھنا ، اُگنا ، پیدا ہونا . اندرونی عضلی طبقات ایک نابت تہ سے نمویاب ہوتے ہیں جو ان کے درمیان واقع ہے . (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۱۷۰) . بیجوں کے قاعدوں پر اتفاقی کلیاں نمویاب ہوتی ہیں جو ممکن ہے کہ علحدہ ہو کر نئے پودے پیدا کر دیں . (۱۹۴۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۳) .

--- یافْتَہ (--- سک ف ، فت ت) صف .
جو نمو پا چکا ہو ، جو اُگ چکا ہو ، پیدا ہو جانے والا ، جو ترقی پا چکا ہو ، جو بڑھ چکا ہو ، بالیدہ ؛ (مجازاً) جو اپنی تکمیل میں پختہ ہو چکا ہو ، بالغ . بچوں کا ذہن چونکہ اس حد تک نمو یافتہ نہیں ہوتا اس لئے ان کی طبیعت کسی شے پر دیر تک جم ہی نہیں سکتی . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۹۵) . کیٹو فورالس کی بعض اجناس میں مفروش اور استادہ نظام میں سے کوئی ایک نظام نمو یافتہ ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، الجی ، ۲۹) . ان کے یہاں اکثر زندہ ، حقیقی اور نمویافتہ کرداروں کی جگہ خیالی صورتیں اور تجریدی پیکر نظر آتے ہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۱۶) . [نمو + ف : یافتہ ، یافتن = پانا] .

نِمْوا (کس ن، سک م) امذ.

(عو) نیم، نیم کا درخت (گیتوں میں مستعمل).

میکے لینے آ گیا جگ جگ جیئے بیرن مرا
رکھ دے اس طوفان میں نموا تلے ڈولی کہار

(۱۹۳۶، نقش و نگار، ۱۱۱). [نیم (بحذف ی) + وا، لاحقۂ تصغیر].

نُمُود (ضم نیز فت ن، و مع) (الف) امث.

۱. (i) ظاہر ہونا، عیاں ہونا، دکھائی دینا، معلوم ہونا، ظہور، اظہار، اُبھار. نمود تو ان میں یہ ہے کہ آبشار پانی کے ہیں کہ گویا چلے جاتے ہیں لیکن وے ہیں اصل میں پتھر کے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۸۹).

آنسو نہیں ہیں یہ مژۂ اشکبار پر   گویا نمود آبلہ ہے نوکِ خار پر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۵).

ہے مشتمل نمودِ صُوَر پر وجودِ بحر
یاں کیا دھرا ہے قطرہ و موج و حباب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹).

حسنِ ازل کی ہے نمود، چاک ہے پردۂ وجود
دل کے لئے ہزار سود، ایک نگاہ کا زیاں!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵۱).

ہے بہار گل و لالہ، مرے اشکوں کی نمود
میری آنکھوں نے کھلائے ہیں گلستاں کیا کیا

(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۲۸). اپنی ذات کے اثبات سے دوسروں کی ذات کی بھی نمود ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۷۵). (ii) نمائش، دکھاوا، دکھاوٹ؛ (مجازاً) ریاکاری، خود نمائی.

نہ جوں حباب ہو طالبِ نمود کا کہ نداں   مآلِ کار خرابی ہے خود نمائی کا

(۱۷۹۵، قائم، د (ق)، ۲۵).

رکھتا ہے لاغری سے فلک کیا اسے حقیر   مثلِ ہلال شوق ہے جس کو نمود کا

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۶۱). اس طرح بکثرت حوالے دینے کو نمود سمجھیں گے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (دیباچہ)، ۱۷).

موجِ فنا مٹا نہ دے نام و نشان وجود کا   دیکھ حباب کی طرح شوق نہ کر نمود کا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۷). اپنی صورت گری اور نمود کے لئے بے تاب و بیقرار رہے ہیں. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۱۳). (iii) (کنایۃً) بالیدگی، اُگنے کا عمل، اُگنا، پیدا ہونا، اُبھرنا.

گوہرِ گوشِ صنم کی آب کا ہے یہ اثر   سبزۂ خط نے جو گالوں پر نمود آغاز کی

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۸۱).

نمودِ خط ابھی اے حسنِ یار باقی ہے   اس آئنے کے جگر میں غبار باقی ہے

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۷۹).

زلزلے سے کوہ و در اُڑتے ہیں مانندِ سحاب
زلزلے سے وادیوں میں تازہ چشموں کی نمود

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۸). ہر فن کی نمود خون جگر سے ہوتی ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۸۰). (iv) طلوع، نمودار ہونا، نکلنا، چمکنا.

متصل زلف کے چمکے ہے کہاں وہ دُرِگوش   ہے سرِشام مگر اخترِ تاباں کی نمود

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۸۸). کبھی پچھلی رات کی طرح تصورات میں محو، کبھی چڑھتے دن کی طرح نمود میں سرگرم. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند، ۲۵۶). نیا شوالہ اسی صبح آزادی کی نمود کا استعارہ تھا. (۱۹۹۰، صحیفہ، لاہور، اکتوبر، دسمبر، ۳۸). (v) (کنایۃً) آغاز، ابتدا. یہاں سے تھامس مان کے فلسفۂ فن کی نمود ہوتی ہے. (۱۹۵۵، افکار تازہ، ۱۷۶). ۲. منظر، نظارہ؛ جلوہ، دیدار، درشن، تجلّی.

اطلاق میں توں ہے (کذا) قیود میں توں
دیکھو تو ہے ہر نمود میں توں

(۱۶۵۹، میراں جی خدا نما، نور نین، ۱).

ایسی آنکھوں میں سمائی رخِ جاناں کی نمود
کہ نظر پہ نہ چڑھی مہرِ درخشاں کی نمود

(۱۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۸۸).

دیکھ کر ایوانِ کونسل کی نمودِ کبر و زور   پھر گیا آنکھوں میں نقشہ جنّتِ شدّاد کا

(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۵۰). نمود ہی کے کرشموں تک ہمارے ادراک کی رسائی ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۹۶). ۳. (i) نشان، آثار، نام و نشان، علامت، نشانی.

بھرے اوس کے تن پر ہیں بالاں نمود   نہ کچھ آدمی کا بھی دستا نمود

(۱۶۷۹، قصۂ تمیم انصاری (ق)، ۸).

کس کس صورت سے جلوہ گر ہے   اللہ رے نمود بے نشاں کی

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۹۳).

مرحبا دستِ جنوں اس تری چالاکی کو   نہ رہی نام کو بھی تار گریباں کی نمود

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱: ۸۸). یہ قدرتی کمزوری افراد اور جماعت، دونوں میں یکساں طور پر نمود رکھتی ہے. (۱۹۲۲، قول فیصل، ۱۳۸). وہ اپنے بیٹوں کے لیے امارت کی حیثیت (یا کم سے کم امارت کی سی نمود) ضرور چھوڑ گیا. (۱۹۶۸، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۱۰). (ii) اُبھار؛ (قبر کا) نشان، تعویذ. جب مٹی دے چکتے ہیں تو گورکن قبر کی نمود بنا دیتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد دہلوی، ۱۱۱). ۴. صورت، شکل، ہیئت؛ تشکیل. بچے کا ٹکڑا نمود ہونے کی حالت میں..... آنکھ اور ناک اور منھ معلوم کیا جاتا ہے. (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۰۴). کشمیر کے قریب گائے قطاس پیدا ہوتی ہے وہ ایک عجیب نمود رکھتی ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۶۹). ۵. (i) (کنایۃً) تخلیق، پیدائش، خلقت.

ترے نور سے روح پکڑیا وجود   ہوا تن کوں ہستی کی تج تے نمود

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۱).

اے کہ تیرا لطف ہے وجہ نمود کائنات
اے کہ شامل رحمتیں تیری ہیں خاص و عام کو

(۱۹۲۸، بہارستان، ۳۲۳). طنز و مزاح..... کی تخلیق اور نمود کے لیے بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں. (۱۹۸۸، ایک قاری کی سرگزشت، ۲۰۰). (ii) کائنات، مخلوق (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. (i) حرمت، عزت، فروغ.

دیکھ اے دل کہ رخِ یار کی ہے خط سے نمود
لشکرِ مور سے ہے ملکِ سلیماں آباد

(۱۸۳۶، معروف، د، ۵۰). عاشق کی نمود یہ ہے کہ مجنوں کی ہم طرح نصیب ہو. (۱۸۶۰، خطوط غالب، ۲۲۸). جن لوگوں سے ذاتیں چلیں وہ بڑی نمود کے لوگ تھے اور اپنے گروہ میں سردار تھے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۷۵).

جانیں نثار کرتے تھے اپنے وفود پر
مرتے تھے فخر و عزت و نام و نمود پر

(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۶۸) . وہ مقام و مرتبے ، شہرت و نمود اور دولت کے لیے کتنی منافقت یا مفاہمت عمل میں لا رہا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۷۵) . **(ii) حیثیت ، درجہ ، پایہ ، مرتبہ .**

اے ظفر خاک سے انساں کا بنا ہے پتلا
خاکساری ہی سے دنیا میں ہے انساں کی نمود

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۸) .

جو چشم آفتاب میں ذرّے کی ہے نمود
انور وہاں یہ رُتبہ ہے عرشِ جلیل کا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۲) . کملاق نے جو صاحبقراں کو قریب دیکھا سحر کرنے لگا مگر اسم اعظم الٰہی کے سامنے سحر کی کیا نمود . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۶۰) . جن شاعروں کی مثنویاں مشہور ہیں ان کی غزلیں اس نمود کی نہیں . (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، جولائی ، ۲۰) . **۷. شان و شوکت ، کرّوفر ، ٹھاٹ باٹ .**

ہے لب و دنداں سے تیرے سرخیِ پاں کی نمود
آج تک دیکھی نہیں یہ لعل و مرجاں کی نمود

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۸) .

شوکت وہ اس فرس کی وہ عباس کی نمود
پڑھتا تھا کوئی شخص تبارک کوئی درود

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۰) . یہ عمارت سب سے زیادہ عالی شان اور نمود کی دکھائی دی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۶۰) . سود پر قرض لیتے ہیں ..... صرف ایک دو دن کی نمود کے لیے . (۱۹۱۶ ، زنانہ میلاد ، ۱۵۶) . ایک مزاج ہے میرا ، بہت نمود اور شان سے گھبراتا ہوں . (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۲۳) . **۸. رونق ، دھوم ؛ ہوا ، دھاک ، رعب ؛ اعتبار .**

باغِ جہاں میں تیری ہی اے دل نمود ہے
گل کو کہاں یہ باغ میں حاصل نمود ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۲) . میری معرکے میں نمود رہی . (۱۸۸۴ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۵۰) . **۹. ہستی ، وجود حیات ، خلقت نیز قیام ، موجودگی .**

اور قابل مظہریت کے بھی ہو
یعنی دیوے اپنے مظہر کو نمود

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹۰) .

کیا بود و نمود ان کی ابھی ہوتے ہیں نابود
لڑ سکتے ہیں احمد ﷺ کے نواسے سے یہ مردود

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۵۴) .

ان کی بھی نمود ہے کوئی دم
وہ بھی نہ رہیں گے جو رہے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۱) . فنا کو بھی ایسی فنا ہو کہ ازل سے ابد ، عدم سے نمود ..... بصارت و بصیرت کو نظر نہ آئے . (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱) . **۱۰. دھوکا ، فریب نظر ، سراب .** جو کچھ دکھائی دیتا ہے ، یہ نمود بے حقیقت نہیں . (۱۹۱۰ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۸۶) . **۱۱. پیش آنا ، درپیش ہونا .** کیا دیسی فوج مسئلہ کارتوس کی نمود کے قبل خوش رہتی تھی ، کیا کوئی تصور کرسکتا ہے . (۱۹۱۹ ، غدر دہلی (بادشاہ کا مقدمہ) ، ۴ : ۱۷۱) . **۱۲. شہرت ، ناموری ، نیک نامی ، چرچا ، اعلان .** اپنی نمود اور نام پر مرتا تھا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۷) . اشیائے روم کی تواریخ میں کون کون عہد نمود رکھتے ہیں . (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۱۲) . دنیا میں اگر نمود سب کو عزیز ہے تو گمنامی بھی عجیب چیز ہے . (۱۸۷۸ ، مقامات ناصری ، ۱۰۵) . ہنوز ان کا سن پچیس برس کا نہ ہوا تھا کہ طب میں ان کو نمود حاصل ہو چلی . (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۴۹) . اپنی نمود و ناموری کے لیے ..... کھانے دانے اور مٹھائی وغیرہ میں بے انتہا خرچ کرتا ہے . (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ (حسن نظامی) ، ۳) . گھر سے بے نیاز ، نہ نام اور نمود کا خواہاں ، نہ دولت اور غرض کا بندہ . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۸) . **۱۳. شیخی ، ڈینگ ، لاف و گزاف تعلّی .**

قدِ رعنا کو ترے دیکھ کے اے رشکِ چمن
مل گئی خاک میں سب سرو گلستاں کی نمود

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸۸) . تم نے اکثر نمود اور شیخی کرنے والوں کو دیکھا ہوگا . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۳۴) . افسوس ہے کہ مسلمان ..... ایک پیسہ بھی جھوٹی شیخی اور نمود میں آکر ضائع کریں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۹) . **۱۴. دم ، جوہر ، باڑ (تلوار کے لیے مستعمل) .**

بُرّش سے جس کی ہوتا ہے عالم کا دل دو نیم
تیغ ادا کی تیرے وہ قاتل نمود ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۲) . **۱۵. ثبوت** (جامع اللغات) . **۱۶. آرام ، چین ، سکھ .**

سدا بے نمودوں کی اُس سے نمود
دلِ بستگاں کو ہے اُس سے کشود

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۱۸) . (ب) صف . **۱. ظاہر ، عیاں ، آشکارہ .** پانی کے پھول پھولتے ہیں تو عجیب ایک کیفیت نمود ہوتی ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۴۳) .

داغ چیچک کے ہوئے رخسارِ جاناں پر نمود
یا ستارے ماہِ کامل پر نمایاں ہو گئے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۲۳) . **۲. دکھایا ہوا** (جامع اللغات) . **۳. عام ، مشہور ، معروف** (جامع اللغات) . [ف : نمود ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا] .

--- اِبْنِ مَرْیَم کس اضا (--- کس ا ، سک ب ، کس ن ، فت م ، سک ر ، فت ی) امث . **(کنایۃً) عیسائیت کی ظاہری شان و شوکت .**

جمالِ یوسفِ یثرب کو دیکھ آئینۂ دل میں
نہ ڈھونڈ اے دیدۂ حیراں نمودِ ابن مریم کو

(۱۹۰۴ ، باقیات اقبال ، ۳۳۰) . [نمود + ابن مریم (رک)] .

--- اَوَّل کس صف (--- فت ا ، شد و بفت) امث .
پہلی بار ظاہر ہونا یا کرنا ؛ (مجازاً) ایجاد . ڈاکٹر انور سدید نے بھی انشائیہ کی نمود اول کا سہرا وزیر آغا کے سر باندھا ہے . (۱۹۷۲ ، اوراق ، سرگودھا ، مارچ ، اپریل ، ۵۰۳) . [نمود + اول (رک)] .

--- آنا محاورہ .
ظاہر ہونے کی صلاحیت پیدا ہونا ، ظہور ہونا ، نمود ہونا .

پھر کیا ہے عجب کہ عالم آرائے
ہر کون و مکاں میں نمود آئے

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۶۱) .

--- آنکھوں میں سمانا محاورہ.
نظارہ ہر وقت آنکھوں کے سامنے موجود رہنا (جامع اللغات).

--- بانْدھنا محاورہ.
لوگوں پر دھاک بٹھانا، اعتبار قائم کرنا، ہوا باندھنا.

باندھے اشک سرمہ آلودہ نہ کیوں اپنی نمود
تیر مژگاں پر ترے یہ ہم سرِ پیکاں بنا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۶).

باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں مرے آگے — بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۸۶).

--- بنْدھنا محاورہ.
نمود باندھنا (رک) کا لازم ؛ رعب جمنا، دھاک بیٹھنا.

تار اشکوں کا جو مژگاں سے ہم اپنی باندھیں
تو بندھے دیدۂ مردم میں نہ باراں کی نمود

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۸۸).

--- بے بُود کس صف (--- و مع) امث (قدیم).
وہ نمائش جو حقیقی نہ ہو، ظاہری، نمود، جھوٹی نمائش. عالم نیست حقیقی ہے اگرچہ موجود نظر آتا ہے فانی نمود بے بود ہے. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۶۹). [نمود + بے (سابقۂ نفی) + ف : بود = ہستی].

--- پانا محاورہ.
ظاہر ہونا، ظہور میں آنا ؛ پرورش پانا، مقام حاصل کرنا. اردو شاعری نے اسی تہذیب اور فارسی زبان کی نزاکت و لطافت کے سایہ میں یہ نمود پائی تھی. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۶۴).

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ، ی مع) صف.
نموپذیر، ترقی پذیر، بڑھنے والا، بالیدہ. بیج رفتہ رفتہ منازل بہ منازل نمود پذیر ہو کر تناور درخت ہو جاتا ہے. (۱۹۱۹، مقدمۂ دیوان غالب جدید = نسخۂ حمیدیہ (تنقید غالب کے سو سال، ۱۳۹)). [نمود + ف : پذیر، پذیرفتن = قبول کرنا].

--- پَکَڑْنا محاورہ.
۱. ظاہر ہونا، آشکار ہونا، معلوم ہونا.

فعل بد نے جس گھڑی پکڑی نمود — پھر پشیمانی نہیں کرتی ہے سود

(۱۸۱۴، ایجاد رنگین، ۴۳). ۲. مشہور ہونا، نیک نام ہونا، شہرت حاصل کرنا. ایک شاہ زادے نے کسو حکیم سے پوچھا کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنے بھائیوں اور خویشوں سے زیادہ نمود پکڑوں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۱). ابن الوقت کی لیاقت اور کارگزاری نے خاصی نمود پکڑی. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۹۱).

--- پَیدا کَرْنا محاورہ.
ظہور کرنا، پیدا ہونا، صورت دکھانا، رواج پانا. بہ ظاہر ..... ان لفظوں کے املا میں دورنگی نے نمود پیدا کرلی. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۱۵).

--- پیشَہ (--- ی مج، فت ش) صف.
خود کو ظاہر کرنے کا عادی، اپنی نمائش کرنے والا، اپنی شہرت چاہنے والا ؛ (مجازاً) خود پسند.

ہر مرحلے پہ شوق تماشائی چاہیے ہے — عشق نمود پیشہ بھی رسوائی چاہیے ہے

(۱۹۸۵، فتنۂ سامانیٔ دل، ۷۹). [نمود + پیشہ (رک)].

--- جَہاں کس اضا (--- فت ج) امث.
دنیا کی پیدائش، دنیا کی تخلیق.

سہانی نمود جہاں کی گھڑی تھی — تبسم فشاں زندگی کی کلی تھی

(۱۹۰۳، بانگ درا، ۴۸). [نمود + جہاں (رک)].

--- حاصِل کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
فروغ پانا، رواج پانا، مقبول ہونا. کونسلیں اور اسمبلیاں جنھوں نے بعد کو اتنی نمود حاصل کی، انیسویں صدی کے (کذا) دسویں دہائی میں اگر تھیں تو اپنی بالکل ابتدائی صورت میں. (۱۹۶۷، آپ بیتی، عبدالماجد دریا آبادی، ۴۲).

--- حَباب کس اضا (--- فت ح) امث.
(مجازاً) ناپائیدار چیز، بے ثبات چیز نیز اتفاقی امر، حادثاتی بات.

چھکا دے آج کہ کل کی خبر کسے معلوم — نشاطِ عمر، نمود حباب ہے ساقی

(۱۹۳۸، اختر شیرانی (اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۴۲۸)). [نمود + حباب (رک)].

--- حَق (--- فت ح) امث.
حق یا جلوۂ حق کا نظر آنا.

میں جبھی تک تھا کہ تیری جلوہ پیرائی نہ تھی
جو نمود حق سے مٹ جاتا ہے وہ باطل ہوں میں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۱۱). [نمود + حق (رک)].

--- خاک میں مِلْنا محاورہ.
غرور ٹوٹنا ؛ شان و شوکت جاتی رہنا ؛ عزت جاتی رہنا ؛ شکل یا صورت خراب ہونا (جامع اللغات).

--- دِکھانا محاورہ.
۱. آثار دکھانا، نشان دکھانا نیز شیخی مارنا، ڈینگ مارنا (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. شان و شوکت ظاہر کرنا، رعب جمانا. خوانخواہ اپنی نمود دکھاؤں میں صرف ایک حکیم ہوں. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۱۷۷).

--- دیکھنا محاورہ.
شیخی کی باتیں سننا (جامع اللغات).

--- رہْنا ف مر.
آثار رہنا، نشان رہنا (جامع اللغات).

--- سَحَر کس اضا (--- فت س، ح) امث.
صبح کا ظاہر ہونا ؛ طلوع صبح، دن نکلنا، صبح ہونا. فجر عربی لفظ ہے اور اس کے معنی کھلنے کے ہیں لہذا مراد نمود سحر ہے. (۱۹۸۰، حلبث میں اردو (دیباچہ)، ۲۱).

وہ ظلمتوں کے شب و روز اب تمام ہوئے
نمود جلوہ سے ہوتی ہے اب نمودِ سحر
(۱۹۹۴، چراغِ راہِ حرم، ۱۲۲). [نمود + سحر (رک)].

--- سِیمیائی کس صف (--- ی مع، سک م) امث.
ایسی نمائش جو حقیقت سے خالی ہو یعنی جو نظر تو آئے لیکن اصل میں کچھ نہ ہو.

اک تُو ہے کہ حق ہے اس جہاں میں
باقی ہے نمودِ سیمیائی !
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۷۹). [نمود + سیمیائی (رک)].

--- کاری امث.
(مجازاً) نمائشی کام، تشہیر کا کام. میرا دل اخباری نمود کاری سے بیزار ہو گیا ہے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید (دیباچہ)، ۶). [نمود + ف : کار، لاحقۂ فاعلی + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ظاہر کرنا، عیاں کرنا، منکشف کرنا، دکھانا، اُبھارنا.

بچھایا خلایق پہ فرشِ وجود کیا آپ کو ان سے یعنی نمود
(۱۷۵۵، تذکرۂ قاسم (مقالات شیروانی، ۳۰۲)).

نہ دیکھتا کوئی لالہ ستاں کو بھر کر آنکھ
نمود سینۂ پُر داغ میں جہاں کرتا
(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۸۱). وہ بدبخت، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عداوت نمود کیا اور کفر کو اختیار. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۲۶۷). ۲.(i) ظاہر ہونا، صورت دکھانا. جاگیریں ان سرداروں اور سپاہیوں کو ملیں کہ جنھوں نے جنگاہ میں اپنی نمود کی تھی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۱۳۶).

یہ مجھ سے کہتا ہے گردوں نمود تو کچھ کر
نشان اپنا مثالِ حباب دیتا جا
(۱۸۷۵، دیوان یاس، ۵۶). ہوش کے نمود کرتے ہوئے وہ تمام حقائق مدھم ہوتے ہوئے آخر میں ناپید ہو جاتے ہیں. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۷۰).

ہلاک نالۂ شبنم، ذرا نظر تو اُٹھا
نمود کرتے ہیں عالم میں گل رخاں کیا کیا
(۱۹۸۲، فشار، ۲۴). (ii) پیدا ہونا، اُبھرنا، اُٹھنا.

جیسے طبعِ عیش زا سے زود زود
کرتی ہیں ہر دم نئی لہریں نمود
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۷۰). ۳. شیخی بگھارنا، ڈینگ ہانکنا، اِترانا.

رقیب کا مرے آگے نہ پیش جاوے کچھ
کرے ہزار کے آگے نہ صوتِ زاغ نمود
(۱۸۰۵، دیوان ریختہ، رنگین، ۴۸). ۴. شہرت حاصل کرنا، مشہور ہونا.

آتے ہیں دور دور سے مشتاق ہو کے لوگ
کیا رفتہ رفتہ حسن نے تیرے نمود کی
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۴۳). ۵. نمائش کرنا، دھوم دھام کرنا؛ عزت بخشنا، رتبہ عطا کرنا.

اتنی مری شہیدوں میں اس نے نمود کی
معمار سے کہا کہ بنا دے مزار سرخ
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۱۰۰).

--- کی لینا محاورہ.
شیخی مارنا، اِترانا، گھمنڈ کرنا، ڈینگیں ہانکنا.

قدرت خدا کی بات نہ کر آتی تھی جنھیں
لیتے ہیں اب وہی مرے آگے نمود کی
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۴۴). لیکن یہ تو بڑی بی نمود کی لے رہی ہیں. (۱۹۱۰، صلائے عام، جنوری (مقالات ناصری، ۳۸۸)).

--- کھونا محاورہ.
شیخی توڑنا، غرور توڑنا (جامع اللغات).

--- گھٹانا محاورہ.
شیخی کم کرنا، غرور توڑنا نیز شان و شوکت کم کرنا (جامع اللغات).

--- لینا محاورہ.
ظاہر ہونا، ظہور میں آنا، اُبھرنا، نکلنا، پیدا ہونا.

کام ہر دم یہی ہے اس کے غریقِ دریائے معرفت کا
نمود بحرِ جہاں میں مثلِ حباب ہم لے کے کیا کریں گے
(۱۸۷۰، چمنستان جوش (احمد حسن خاں)، ۱۲۵).

--- مِٹنا ف مر؛ محاورہ.
نشان ختم ہونا، ظاہری خوبی جاتی رہنا، رونق ختم ہونا، بے آثار ہو جانا.

عشق قدِ نگار میں ساری نمود مٹ گئی
سرو سہی تھا باغ میں خوب جوان سبزہ رنگ
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۷۹).

--- میں آنا محاورہ.
ظاہر ہونا، اُبھرنا، پیدا ہونا.

آیا ہے خط نمود میں اس خوش نگاہ کا
شاید اثر ہوا ہے مرے دردِ آہ کا
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۷۲).

--- وا نُمود (--- ضم نیز فت ن، و مع) م ف؛ صف.
(مجازاً) بہر صورت ظاہر ہونے والا، ہر حال میں جاری و ساری. گمراہیاں کبھی دینِ الٰہی کی شکل اختیار کرتی ہیں اور کبھی فتنۂ نمود وا نمود کی. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۱۱۴).
[نمود + ف : وانمود، وانمودن = دوبارہ نمودار ہونا، بار بار ظاہر ہونا].

--- و بُود (--- و ج، و مع) امث.
ہست و نیست، ہونا نہ ہونا، عدم و وجود (مہذب اللغات). [نمود + و (حرفِ عطف) + ف : بود، بودن = ہونا].

--- و نام (---وج) امذ .

رک : نام و نمود جو زیادہ مروّج ہے .

یہ نمود و نام مرے وجود کی بازگشت
یہ مرا وجود غبار میری زمین کا

(۱۹۸۳، مہر دو نیم، ۱۱۳). [نمود + و (حرفِ عطف) + نام (رک)].

--- و نُمائِش / نمایَش (---وج، ضم ن، کس ء / فت ی) امث .

۱. (i) (مجازاً) **تشہیر و تبلیغ ؛ فروغ** . اب خدا نے اسلام کو ایسی نمود و نمائش سے مستغنی کر دیا ہے . (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۲۹). (ii) **نام و نمود، شہرت** . صدیقی صاحب خاموش کارکن تھے، شہرت اور نمود و نمائش سے دور بھاگتے تھے . (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، مئی، ۸). ۲. **دکھاوا، ریاکاری** .

کسی کو عمارت بنانے کا شوق
کسی کو نمود و نمائش کا ذوق

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۱۲۲). ہاں یہ ضرور دیکھ لیا جائے کہ یہ دعوت نمود و نمائش کے لیے تو نہیں، ایسی دعوتوں سے بچنے کا حکم ہے . (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۴۰۴). ۳. **ظہور و پیدائش، تخلیق** . شنکر کائنات کی نمود و نمائش کو تو بے شک فریب اور وہم و التباس کی پیداوار (یعنی مایا) کہتا ہے . (۲۰۰۲، اختلاف کے پہلو، ۴۰). ۴. **شان و شوکت، دھوم دھام، ٹھاٹ باٹ، رونق** . دولت ..... تو نے تکلفات لایعنی اور نمود و نمائش کی غیر ضروری چیزوں میں بہت کچھ تلف کی . (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۶). سفر کا خیمہ و خرگاہ بھی بڑی نمود و نمائش رکھتا ہے . (۱۸۸۷، سخندانِ فارس، ۲ : ۱۴۴). نمود و نمائش، سرکاری خرچ پر عیاشی اور تحفے تحائف وصول کرنا بدعنوانی کی چند صورتیں ہیں . (۱۹۸۶، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۱۲۶). ۵. **اظہار** . کینیڈا میں آباد ہونے والوں کو، ہر سال اپنے ثقافتی ورثے کی نمود و نمائش کا بھرپور موقع دیا جائے . (۱۹۸۹، افکار (اشاریہ)، کراچی، مئی، ۱۳). [نمود + و (حرفِ عطف) + نمائش / نمایش (رک)].

--- ہونا محاورہ .

۱. **ظاہر ہونا، دکھائی دینا، نظر آنا، نمودار ہونا** .

جب سامنے نمود ہوا مرہٹوں کا غول
نکلا ادھر مقابلہ کو شاہ کا پچھول

(۱۷۶۱، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم)، ۴). جو کچھ اُس کی ذات میں تھا سو نمود ہوا . (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۱۰). ایک یا دو برس کے آگے حیض کی تفریق نمود ہوتی ہے . (۱۸۳۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۲۹). اُسی دم ایک پاکیزہ لباس کا جوڑا نمود ہوا . (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۱۷). ۲. (i) **پیدا ہونا، تخلیق ہونا نیز اُگنا، اُبھرنا** . اگر ہیضا گھر میں نمود ہو تو ہم کو چاہیے کہ اپنے شہر کے افسران حفظ صحت ..... کو فوراً اطلاع دیں . (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت بجہت مدارس ہند، ۳۴۶).

ہوا جب کہ پیدا زمیں کا وجود
ہوئیں اس سے اشیائے عمدہ نمود

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۵). خارجی مشاہدہ اور باطنی تجربہ جب دونوں اپنے عصر سے منسلک ہو جاتے ہیں تو صحیح معنوں میں جدت کی نمود ہوتی ہے . (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۳). (ii) **ظہور میں آنا، طلوع ہونا** .

وہی نور ہوا جب بر آدم نمود
فرشتے کیے اس کے تئیں سب سجود

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵). بلکہ چہرے پر آثار خفگی کے نمود ہوئے . (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۵). ۳. **وجود ہونا، ہستی ہونا ؛ آثار قایم ہونا، علامت یا نشان موجود ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

نُمُودار (ضم نیز فت ن، و مع) (الف) صف .

۱. **ظاہر، آشکار، عیاں، نظر آنے والا، نکلا ہوا** .

اتھا انوچا چوڑا نمودار او
نہ تھا کس کوں بھی تاب دیدار او

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۸۷).

یک گیان سوں گت ہزار اظہار
یک نے سوں ہے لک نوا نمودار

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۹).

سر چڑھ رہا ہے گال یوہیں عاشقوں کے یاں
پٹے سے تم یہ بال نمودار مت کرو

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۲۲).

ہوں وہ غارت زدہ رہرو کہ نمودار ہے صاف
میری صورت سے حقیقت مرے ویرانے کی

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۷۳).

آتشیں رخ پہ نمودار ہوا خال سیاہ
یا کوئی آگ پہ اسپند کا دانا ٹھہرا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۷). ایک شخص جس کے کپڑے نہایت اجلے اور سر کے بال سخت سیاہ تھے (یعنی جواں عمر تھا)، نمودار ہوا . (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۹). ذی الحجہ کا آفتاب نمودار ہو چکا تھا کہ آپ نے حضرت اسمٰعیل کو آواز دی . (۱۹۴۳، سیدہ کی بیٹی، ۱۳). رات کی تاریکی عجیب و غریب پراسرار واقعات کی دنیا دامن میں لیے نمودار ہو جاتی ہے . (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۳۰۸). ۲. **واضح، نمایاں** .

صفادار صوفے رنگارنگ ہوئے
نمودار جائے کہ ارژنگ ہوئے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۲).

محفل میں دل بروں کے نمودار لیلیٰ ہے
خوبی و دل بری میں چمن زار لیلیٰ ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۵۵). اس کی پہلی مٹی مٹی شکل اب زیادہ نمودار ہو گئی ہے . (۱۹۲۶، شرر (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۱۱۸)). ۳. **اُگا ہوا، بالیدہ ؛ (مجازاً) تازہ، شاداب (درختوں کے لیے مستعمل)** . باغوں کے سرسبز و نمودار درختوں کی حفاظت کی جاتی ہے، مگر جنگل کے خشک درختوں کو جلانا ہی چاہیے . (۱۹۱۵، فلسفۂ اجتماع، ۴۷). اس پودے کی جڑوں کا نظام بھی ریشہ دار ہوتا ہے جو عموماً پودے کے تنوں کی گانٹھوں سے نمودار ہوتی ہیں . (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۷۵). ۴. **معروف، ممتاز، نامی، مشہور** . تمام دنیا میں نمودار اور پکا ..... سلطان کو جو کچھ کام پیش آتا اوسکی صلاح و تدبیر سے انجام پاتا . (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۸۴).

یوں کہنے لگا لشکرِ اسلام کو للکار
آوے جو کوئی تم میں پہلوان نمودار

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲ : ۲۵).

جبکہ عباس شہِ دیں کے علمدار ہوئے
تھے نمودار مگر اور نمودار ہوئے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۲۹). یہاں اور بھی ایک نمودار و جوان مہمان تھے . (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱۵۹). ۵. **صاحب حیثیت، بلند مرتبہ** . آپ نمودار لوگ وفادار ملازموں سے داشتاؤں کی طرح فریب کاری کو روا رکھتے ہیں . (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۳۳). ۶. **بھڑکیلا، نمایشی** (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). (ب) امذ ۱. **سردار، افسر، حاکم** .

شیروں نے جو مارا بھی تو روداروں کو مارا
جب آنکھ ملی چُن کے نموداروں کو مارا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۲۲). ۲. **نمونہ ؛ نشانی ؛ ثبوت ؛ نقل ؛ مانند ؛ دلیل** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [نمو + ف : دار، لاحقۂ فاعلی].

--- کرنا محاورہ.

دکھانا ، ظاہر کرنا ، آشکار کرنا نیز پیدا کرنا . تاکہ میں اپنی یہ قدرتیں اُن میں نمودار کروں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۴۵) . برگی بڑی دور سے اپنے تئیں نمودار کرتے اور آگے نہ آتے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۸۰) . جب مذہب کو زوال اور لامذہبی کو کمال ہوتا ہے تو میں دنیا میں اپنے کو نمودار کرتا ہوں . (۱۹۴۰ ، کرشن گیتا (تمہید) ، ۹) . خدا اور فرشتوں کو ہمارے سامنے نمودار کر کے دکھائیں . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۵۴) .

--- ہونا ف مر ; محاورہ.

۱. ظہور ہونا ; برآمد ہونا ; طلوع ہونا (نمودار کرنا (رک) کا لازم) . تو نور ہوائے صفا تھے نمودار ہوا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱) . وہ اس کی دیوار کے نیچے پہنچا اور زینے لگا کے دیوار حصار پر نمودار ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۰۵) . ۲. ظاہر ہونا ، عیاں ہونا ، سامنے آنا ، نظر آنا .

اخیرِ عمر ہے اب آرزوئے عشق کیا کیجے
ہوئی پیری نمودار اُڑ گئے وہ دن جوانی کے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۳۳) . یہی اسباب تو نشانات بن کر نمودار ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۵۷) . تھوڑی ہی دیر بعد ایک مریل سی مخلوق دروازے پر نمودار ہوئی . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۲۲) . ۳. جھکنا ; پتا دینا (مہذب اللغات) . ۴. (شاذ) نازل ہونا . قریۂ الیہود پر ..... قحط کی بلا نمودار ہوئی . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۷) .

نُموداری (ضم نیز فت ن ، و مع) امث .

۱. نمودار ہونا ، ظاہر ہونے کا عمل ; تماشا ، مظاہرہ ; جلوہ ، دکھاوٹ .

شباہت سنبلوں کی کاکلِ حور
نموداری گلوں کی آتشِ طور

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۹۴) .

اچھے نقشے سے سراپا کی نموداری ہے
زیب ہے گلشن اعضا کی بہار عارض

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۷) .

اُن کو پردے میں بھی ہے شوق نموداری کا
آنکھوں میں رہتے ہیں وہ آنکھ کا تارا بن کر

(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۶۷) . یہ باتیں علم سے تو علاقہ نہیں رکھتی ہیں فقط نموداری مقصود ہے . (۱۹۲۷ ، فکر بلیغ ، ۱۰۸) . ۲. سرداری ، حکومت .

اُٹھ کھڑے ہوتے ہو ہر بات میں لے تیغ و سپر
ان دنوں عزم ہے کچھ تم کو نموداری کا

(۱۷۹۴ ، بیدار دہلوی ، د ، ۹) . ۳. سردارن ، رہنما عورت ، عورتوں کی سرخیل . آگے آگے جلوس کی نموداریاں پیچھے پیچھے سدھنوں کی سواریاں ..... داخل محل ہوئیں . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۹) . ۴. شہرت ، تشہیر (جامع اللغات) . [نمودار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کرنا محاورہ.

۱. صورت دکھانا ، ظاہر ہونا ، جلوہ افروز ہونا ، سامنے آنا .

تک لیتے تمھیں ہم تو جو ہوتی نہ ناچاری
گر ہم کو جلاتا ہے تو کر کے نموداری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۵۰) .

--- ہونا محاورہ.

نموداری کرنا (رک) کا لازم ; نظر آنا ، ظہور ہونا .

مسی کو پان سے جب تتفق کی
نموداری ہوئی شام و شفق کی

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۰۷) .

نُمودی (ضم نیز فت ن ، و مع) صف .

۱. نظر آنے والا ، ظاہری ، نمائشی ; (مجازاً) غیر حقیقی .

نمودی ہے فقط بود طلسمِ عالمِ امکاں
مرا جاتا ہے تو کیوں خوف سے اوسان پیدا کر

(۱۹۱۰ ، کلام مہر ، ۲ : ۴۷) . نمودی کمزوری بوجہ ضعف جسم جس کے ساتھ وہ متلازم ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱) . ۲. (مجازاً) پُر رونق . ایک اعتبار سے تو حلقہ کی نمودی زندگی اس آشوب نے بالکل ہی ختم کر دی . (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۲۳) . ۳. نمود والا ، نامی ، مشہور ، شہرت والا .

یہ تھے اہلِ تدبیر و ذی احتشام
نمودی تھے لندن میں ہے ان کا نام

(۱۸۶۸ ، شکوۂ فرنگ ، شرف (آغا جو) (اورینٹل کالج میگزین ، لاہور ، مارچ ۱۹۷۳ ، ۴۱)) .

بڑھتی ہے مٹانے سے نمودی کی نمود اور
نامی کبھی بے نام و نشاں ہو نہیں سکتا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳۳) . [نمود (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

نُمودِیا (ضم نیز فت ن ، و مع ، کس د) صف .

۱. شان و شوکت دکھانے والا ، تشہیر کرنے والا . وہ لباس اور وضع میں بڑے نمودیے ہیں . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۱۵۴) . ۲. شیخی خورا ; اترانے والا . جلسوں میں نمودیے گدھوں کے دعوے بل ڈاگ کی آواز سے کئی میدان آگے نکل جاتے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۳۵) . جو بہت زیادہ نمودیے ہیں ان کا استغنا اس قدر بڑھا ہوا ہے کہ آزادی خیال سرے سے قید تحریر پسند نہیں کرتی . (۱۹۰۶ ، افادات مہدی ، ۹۴) . [نمود (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

نُمودیں (ضم نیز فت ن ، و مع ، ی مج) امث ; ج .

نمود (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات) . [نمود (رک) + یں ، لاحقۂ جمع] .

--- باندھنا محاورہ.

کسی کی بے جا تعریفیں کر کے رعب جمانا .

باندھو نہ رقیبوں کی نمودیں مرے آگے
بندہ بھی تو ایسا کوئی گمنام نہیں ہے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۶) .

نُموذَج (فت ن، و مع، فت ذ) (الف) امذ.
رک: نمونہ؛ نقشہ، سانچا، ماڈل. مصنف کا اصل مقصد یہ تھا کہ ..... شامیانۂ موسوی کو کائنات کا نموذج تصور کرنا چاہیے. (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲: ۹۲۱). (ب) صف. جو اپنی خوبی کی وجہ سے نمونے کا کام دے، مثالی، نمونے کا. نموذج، مثالی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳: ۱۱۳۱). [نمونہ (رک) کا معرّب].

نُموذَجی موم (فت ن، و مع، فت ذ، و ج) امذ.
وہ موم جس سے کسی چیز کا سانچا یا قالب بناتے ہیں (Modelling wax). نموذجی موم یا پلاسٹی سین کا ایک حلقہ ..... اس طرح لگاؤ کہ وہ نلکی کے سرے کو اپنے اندر مشمول کر لے. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۲). [نموذج (رک) + ی، لاحقۂ صفت + موم (رک)].

نِموری (کس ن، و ج) امث.
(آئینہ سازی) ایک قسم کا ملائی کی مانند نرم اور چکنا مسالا جس سے شیشے کی سطح کو صاف اور قلعی پکڑنے کے لائق بنایا جاتا ہے (اپ و، ۳: ۹۰). [مقامی].

نَمُوس (فت ن، و مع) امذ: ج (بطور واحد مستعمل).
ایک جانور جو گیدڑ کے برابر اور اُس سے مشابہ ہوتا ہے سر چھوٹا، بال نہایت چکنے، رنگ زردی مائل اور اوپر ہری لکیریں ہوتی ہیں. جانور مذکور کو بھی نموس کہنے لگے ..... یہ جانور چوہوں اور پرندوں کا شکار کرتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۵۵). [نمس (رک) کی جمع].

نَمو گُرُو (فت ن، و ج، ضم گ، و مع) امذ.
نمس، جھکنا، مڑنا نیز جھکاؤ؛ تعظیم، بندگی، سلام (پلیٹس). [س: नमोगुरु].

نِمولیاں (کس ن، و ج، کس ل) امث: ج.
(کنایۃً) بلوغت کے آغاز میں اُبھرنے والے پستان؛ چھوٹے چھوٹے پستان. بعض بعض میم تو وہاں ایسی بھی نظر آئی، جیسے نیم کے صندوق سے ہی نکلی ہو ''پھر تو نمولیاں بھی دیکھی ہوں گی تو نے''. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۳۳). [نبولی (رک) کا محرف].

نَمُوم (فت ن، و مع) صف: امذ.
بڑا چغل خور.

متاعِ غیر کو للچائی آنکھ سے دیکھیں ۔۔۔ ہیں اکثر اہلِ جہاں حاسد و نموم و منم

(۱۹۲۶، مخمنا، ۴۷). [ع: (ن م م)].

نُمُونَتاً / نُمُونَۃً (فت ن، و مع، فت ن، تن ت بفت) م ف.
نمونے کے لیے، بطور نمونہ. ہم نمونۃً چند غلطیاں لکھتے ہیں اس سے کل کتاب کا اندازہ ہو سکتا ہے. (۱۹۱۷، العصر (اردو ادب کی بازیافت)، ۲: ۲۶۷). موازنہ کے موضوع پر نمونتاً ..... دو اشعار کو مناسب موضوع تصور کرتے ہیں. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۱۱۱). [نمونہ + اً، لاحقۂ تمیز].

نُمُونَجات (فت ن، و مع، فت ن) امذ: ~ نمونہ جات.
نمونہ (رک) کی جمع، نمونے (جامع اللغات). [نمونہ (رک) + ف: جات، لاحقۂ جمع].

نَمُوں (۱) (فت ن، و مع) امث (قدیم).
نمونہ، مثال، مثل.

خامے کو طاقت نہیں اظہار کی ۔۔۔ مشت یک ہے گی نموں خروار کی

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۳۱). [ف].

نَمُوں (۲) (فت ن، و مع) صف (قدیم).
جھکا ہوا، خمیدہ نیز ٹیڑھا.

گنبد اُوس میں شمار سے افزوں ۔۔۔ کثرتِ برج سے ہے چرخ نموں

(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۹۳). [نگوں (رک) کا مخرب].

نَمُوں (۳) (فت ن، و مع) م ف: امث (قدیم).
نہیں، نہ.

ناں تیرا کچھ شبہ نموں ۔۔۔ تیری ذات بے چون چگوں

(۱۶۵۳، گنج شریف، ۶۸). [مقامی].

نُمُوں (فت نیز ضم ن، و مع) صف: امذ.
۱. دکھانے والا (جیسے: رہنموں).

ہے پنجم دریا خوف کا رہ نموں ۔۔۔ سدا ور سوں حق کے ہوا سرنگوں

(۱۶۹۹، نورنامہ، شاہ عنایت (ق)، ۷). [نما (رک) کا محرف].

نَمُونَہ (فت ن، و مع، فت ن) امذ.
۱. (i) وہ چیز جو دکھانے (پسند کروانے) کے واسطے آئے یا بھیجی جائے، بانگی.

یک پچھوں دسرا جو کونہ ۔۔۔ اے آوتار لینا نمونہ

(۱۷۶۵، چھ سر بار، ورق ۹۲). پھر اسی کے ساتھ ہر عورت اپنی جگہ ..... اس کپڑے کے مختلف نمونے تیار کرے. (۱۹۱۲، گہوارۂ تمدن، ۱۴۱). محقق ان سب کو استعمال کرنے کے بجائے نمونے (Sample) کے ذریعے اس تعداد میں کمی کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے. (۱۹۸۸، مجلہ تحقیق، حیدرآباد، ۲، ۲۹۸). (ii) کسی چیز کا تھوڑا سا ٹکڑا یا حصہ جس سے کسی چیز کی اصلیت، آثار، تاریخ اور زمانہ وغیرہ معلوم ہو.

رات اور دن کے نمونے ہیں مری جاں تجھ میں
زلف ہے شام اگر ہیں ترے رخسار سحر

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۳۹). اقسام سخن میں رودکی کے ہاں ..... مثنوی کا کوئی نمونہ موجود نہیں. (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱: ۳۳). بازنطینی عہد کی صنعت تعمیر کے نمونے باقی ہیں. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۴۳۲). ۲. قالب، سانچا (جس کے مطابق یا اُس میں ڈھال کر اس جیسی کوئی چیز بنائی جائے).

جس کے روبرو کیجیے تس کی شکل بن جاوے
مرا دل آئینے کے جوں دو عالم کا نمونا ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۱). ۳. نظیر، مثال، مثل، تمثیل.

اُگتے تھے دستِ بلبل و دامانِ گل بہم
صحنِ چمن نمونۂ یوم الحساب تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۶).

اللہ رے حسن طبقۂ عنبر سرشت کا ۔۔۔ میدانِ کربلا ہے نمونہ بہشت کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱). اس معاملے میں رانا ڈے نے دوسروں کے لیے نمونہ قائم کیا. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۹). ایک یا چند معیاری شخصیتیں ہوتی ہیں جو طلبہ اور

نوجوانوں کے لیے نمونہ اور اسوہ کا کام دیتی ہیں . (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۵۴) . روایت کے بارے میں اس قسم کے خیالات کا ایک نمونہ پچھلے دنوں ..... ایک اخباری انٹرویو میں نظر آیا . (۲۰۰۲ ، اختلاف کے پہلو ، ۱۱) . ۴. نقشہ ، خاکہ ، نقل ، عکس ، شبیہ ، صورت .

کدھیں لیوے کنگی جو کھولنے بال
نمونہ ہے پنجے کا کر دیوے ڈال

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۸) .

سیر کرنے جا چمن میں دیکھیا جیوں سرو کوں
سو تیرے قد کا نمونہ ہے کہ جائیں گل لگیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۹) .

تجھ زلف کے خیال سیں کیونکر نکل سکوں
ہر پیچ و خم نمونۂ طوقِ گلو ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۱) .

محراب دو ابرو ہے در کعبہ کا نقشہ
ہے چشم تری چشمۂ زمزم کا نمونہ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۰۸) .

عاشق کو نہیں دولت دنیا کی تمنا
جو داغ ہے سینے میں نمونہ ہے درم کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۴) . ان دھبوں کا ایک خاص ہندسوی نمونہ یعنی جیومیٹریکل پیٹرن ہوتا ہے جو اس خاص کرسٹلی سسٹم پر منحصر ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۰۱) . اندر سرخ پتھر کی مسجد تھی جو دلی کی جامع مسجد کا نمونہ تھی . (۱۹۸۸ ، آزادی کے سائے میں ، ۵۴) . ۵. (i) (مجازاً) وہ شخص جس کو دیکھ کر ہنسی آئے ؛ مراد : مسخرہ .

عجب آیا ہے یہ اور اک نمونہ　　پسند اس کو کہیں جلاّد رکھے

(۱۸۸۳ ، عجائبات پرستان (رونق کے ڈرامے) ، ۵ : ۱۰۳) . (ii) وضع قطع ، بناوٹ ، ہیئت . بڑی رکھائی سے مختلف نمونوں کے جوتے طلب کرتی رہی . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۱۵۴) . ۶. ایک وضع کا کم قیمت کپڑا . اس نے کپڑوں کے جو اقسام لکھے ہیں ان کے بعض نام یہ ہیں : بیرام ، نمونے ..... سینہ باف . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطٰی کی ایک جھلک ، ۳۹۱) . [ف] .

--- بَنانا محاورہ .

مثال بنانا ، مثال کے طور پر پیش کرنا . تم کو میں دوسروں کے لیے نمونہ اور مثال بناؤں گا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۰۲) .

--- بَن جانا/بَنْنا محاورہ .

نمونہ بنانا (رک) کا لازم ؛ مثال بننا ، مثال ہونا ، نظیر ہونا . بس تم دین داری کا نمونہ بن جاؤ . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۱) . اولاد کے لیے شفقت ، تردد اور فکر کا ارفع ترین نمونہ بنی . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۲۷) .

--- بَنْدی (--- فت ب ، سک ن) امث .

کسی پیداوار کی معیار کے مطابق تقسیم یا حصول کا عمل نیز مخصوص اصولوں کے تحت نمونے حاصل کرنا . موصوف نے ..... پاکستانی اُون کی درجہ بندی ، آمیزش پذیری ، نمونہ بندی اور خشکانے سے متعلق ..... گہری دلچسپی ظاہر کی . (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۱۰۵) . جو نمونے مخصوص اصولوں کے پیش نظر لیے جاتے ہیں ، انہیں نمونہ بندی کہتے ہیں . (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۱۲) . [نمونہ + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بھیجْنا ف مر .

کسی چیز کا تھوڑا سا ٹکڑا یا حصہ پیش کرنا جس سے کسی چیز کی اصلیت معلوم ہو (جامع اللغات) .

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ ، ی مع) صف .

(مجازاً) مثال بن جانے والا ، آدرش بن جانے والا . انسان ..... ایک ایسے دستور حیات کے قیام اور استحکام کے لیے عملاً جدوجہد کرے جس میں فرد و جماعت شیر و شکر ہو کر نمونہ پذیر ہو سکیں . (۱۹۶۸ ، تاویل وتعبیر ، ۴۴) . [نمونہ + ف : پذیر ، پذیرفتن = قبول کرنا] .

--- جات اند ؛ ج .

نمونے ، بہت سے نمونے (تراکیب میں مستعمل) [نمونہ + ف : جات ، لاحقۂ جمع] .

--- جاتی صف .

نمونہ جات سے متعلق یا منسوب ، نمونوں کا ، بطور نمونہ . یہ اندازہ ..... قومی نمونہ جاتی سروے کے تخمینوں پر مشتمل ہے . (۱۹۶۹ ، پاکستان کے ایندھن کے وسائل ، ۱۶۲) . [نمونہ جات + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- چھوڑْ جانا/چھوڑْنا محاورہ .

قابل تقلید مثال دے جانا . اپنے فکر و عمل کو دوسروں کے لیے نمونہ چھوڑ گئے . (۱۹۸۹ ، قواعد صرف ونحو زبان اردو (مقدمہ) ، ۹) .

--- دِکھانا محاورہ .

اصل کا خاکہ دکھانا ، نقشہ دکھانا ، نقل دکھانا ؛ مثالاً نظیر پیش کرنا .

جس نے ہمارے دل کا نمونہ دکھا دیا
اوس آئنہ کو خاک میں اوس نے ملا دیا

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۳۰) .

--- ساز صف .

پہلی بار تخلیق کرنے والا ، سانچا ڈھالنے والا . صدر کوزہ گر ..... کے بعد کندہ کار ، نمونہ ساز بیل بوٹے ..... بنانے والے اور خطاط ہوتے تھے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۸۶۷) . [نمونہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--- سازی امث .

نمونہ ساز کا کام یا پیشہ ؛ سانچا بنانے کا عمل . "فاصلہ کبریٰ" ..... محض نمونہ سازی اور الفاظ کے صوتی نمونوں کو Exhaust کرنے کی کوشش ہے . (۱۹۸۹ ، لسانی و عروضی مقالات ، ۱۲۰) . [نمونہ ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--ٔ عَمَل کس اضا (--- فت ع ، م) اند .

قابلِ تقلید نمونہ ، مثالی نمونہ ؛ عملی نمونہ . ان کی جنس بشر کا کوئی شخص نمونۂ عمل بن کر ان کو دکھائے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۲۰۲) . دوسروں کے سامنے خود کو نمونۂ عمل بنانے اور جملہ بشری محاسن و کمالات ..... اور ہر صفت میں مرتبہ کمال پر فائز ہے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۲۷۶) . [نمونہ + عمل (رک)] .

ـــ کامِل کس صف (ـــ کس م) امذ .
تقلید کے قابل کامل نمونہ، عملی نمونہ، مثال، نظیر، مثالی کردار . نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی کی یہی خصوصیت ہے جس کا ذکر قرآن نے کیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نمونۂ کامل بنا کر پیدا کیے گئے . (١٩٨٥، روشنی، ٥) . [نمونہ + کامل (رک)] .

ـــ مانْگْنا ف مر .
کسی سے اصل چیز کا تھوڑا سا حصّہ یا نقل طلب کرنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

ـــ منْگْوانا ف مر .
نمونہ مانگنا (رک) کا متعدی المتعدی (جامع اللغات) .

ـــ ہونا محاورہ .
١. نقشہ ہونا، نقل ہونا ؛ (طنزاً) عجیب شخص ہونا (جامع اللغات) . ٢. مثال ہونا ؛ مطمحِ نظر ہونا . اگر ہم ہمت ہار دیں گے تو بُرے نمونے ہوں گے اپنے ابنائے جنس کے لیے . (١٨٩٩، رویائے صادقہ، ٣٣) . میری زندگی بہنوں کے واسطے ایک نمونہ ہوگی . (١٩١٠، گرداب حیات، ٣٨) .

نَمُونی (فت ن، و مع) صف .
نمونہ (رک) سے منسوب یا متعلق، نمونے کا، نمونہ جاتی، مثالی . جینی شرحوں میں تغیر محدود آبادی میں نمونی غلطی سے پیدا ہوتا ہے . (١٩٧١، جینیات، ٥٠١) . [نمونہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت] .

نِمونی (کس ن، ولین) امث .
گنّا بونے کا پہلا دن، ایکھ کی پہلی کاشت (یہ ایک تیوہار شمار ہوتا ہے) . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س नवनीय سے] .

نَمُونے (فت ن، و مع) (الف) امذ ؛ ج .
نمونہ (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل . چند نمونے یہاں پیش کرنا نامناسب نہیں معلوم ہوتا . (١٩٤٩، اردو تنقید کا ارتقا، ٣٧) . نمونے کے طور پر اس نے ایک سوٹ غسل خانے کے باہر زمین پر رکھ دیا ہے . (٢٠٠١، سرخاب کے پر، ١٠٩) . (ب) م ف (قدیم) . طرح، مانند، طور پر .

تجھ عشق کی اگن سے شعلہ ہو جل اُٹھا جیو
دل موم کے نمونے گل گل پگھل گیا ہے

(١٥١٨؟، لطفی (نکات الشعرا، ١٠٠)) .

نَمُونیا/نَمُونیَہ (فت ن، و مع، کس ن / فت ی) امذ .
(طب) ایک مرض جس سے پھیپھڑے میں ورم ہو جاتا ہے (اگر دونوں پھیپھڑوں میں ورم ہو تو اسے ڈبل نمونیہ کہتے ہیں) ذات الجنب، ورم شش . بیمار بچی جس کے بدن پر ..... دُلائی کے سوا روئی کا کپڑا نام کو نہ تھا نمونیا میں بیہوش پڑی تھی . (١٩١٩، جوہر قدامت، ٢٦) . نمونیا شش کے ورم کی بیماری کے نام کی حیثیت سے رواج پایا ہے . (١٩٥٥، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ٣٥) . تم ننھے سے تھے تمہاری امی کو نمونیہ ہو گیا تھا . (٢٠٠٠، افکار، کراچی، اپریل، ٤٩) . [انگ : Pneumonia] .

نِمُوہا (کس ن، و مع) صف ؛ امذ .
کم سخن، کم گو، خاموش، چپ، بے زبان ؛ (مجازاً) غریب، مسکین طبع .

مت پوچھ کہ کس شہ پہ مے قرض پئے ہیں رند
اک شیخ نموہے کی دستار نظر میں ہے

(١٧٨٠، سودا، ک، ١ : ١٦٩) . سبحان اللہ زمانہ مجھ کو نموہا کم سخن کہتا ہے آپ بکواس فرماتے ہیں . (١٨٦٢، شبستان سرور، ٢ : ١٤١) . اللہ نہ کرے جو آدمی نموہا ہو بس اُس کی تو محل خانے میں شامت ہی آ جاتی ہے . (١٩٢٩، اودھ پنچ، لکھنؤ، ٩، ١٣ : ٣) . [ن (سابقۂ نفی) + موہ (رک) + ا، لاحقۂ نسبت] .

نِموہَن (کس ن، و مع، فت ہ) صف مث .
نموہی، بے زبان ؛ مسکین . میری بچی نموہن بھولی بھالی . (١٨٧٧، طلسم گوہر بار، ٣٠) . [نموہا (رک) کی تانیث] .

نِمُوہی (کس ن، و مع) صف مث .
نموہا (رک) کی تانیث، بے زبان، جو کسی بات کا شکوہ نہ کرے . ملکہ بڑی مقرر، خوش بیان تھی ؛ انجمن آرا نموہی بے زبان تھی . (١٨٢٤، فسانۂ عجائب، مرتبہ رشید حسن، ٣٣) . میری بچی نموہی کس جلاد کے پلے بندھی . (١٨٧٧، طلسم گوہر بار، ١٨) . حضور ہیں کس بجرو سے کیا کوئی نموہی سمجھے تھے . (١٨٨٩، سیر کہسار، ١ : ١٦٣) . وہ بیچاری اللہ میاں کی گائے نموہی ..... تین بچوں کی ماں ہو چکی ہے . (١٩١٥، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ٥) . کسی کو بے زبان نموہی بیوی پسند ہے . (١٩٥١، کشکول، ٣٠١) . [نموہا (رک) کا مؤنث] .

نُمُوئی (ضم نیز فت ن، و مع) صف .
١. نمو (رک) سے متعلق، ترقی یا ارتقا کا، نشو و نما والا (Developmental) . معمولی نطفے سے انسان کی پوری شخصیت کی تعمیر کی جاتی ہے (اور باوجود نموئی تغیرات کے اس کی انفرادی حیثیت متاثر نہیں ہوتی) . (١٩٨٩، اقبال کا تصور بقائے دوام، ٢٦٣) .
٢. (حیاتیات) نشو و نما کی ابتدائی حالت کا نیز جنین کی نوعیت کا (Germinal) . جنین میں تین نموئی تہیں بنتی ہیں، اول بیرونی ادمہ ہوتی ہے . (١٩٦٧، بنیادی حشریات، ١٧) . ٣. اُگنے یا بڑھنے والا، پیدا ہونے والا . ہر نموئی شے اپنے وجود سے پہلے کسی طرح ثابت اور متحقق ہو چکی ہے . (١٩٧٨، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ١٦، ٢ : ٣٩٢) . [نمو (رک) + ی، لاحقۂ نسبت] .

ـــ نَشْوونُما (ـــ فت ن، سک ش، و، وج، فت ن) امث .
وہ نشو و نما جس کے تحت جڑ سے ثانوی جڑیں، تنے سے شاخیں اور شاخوں سے پتے پیدا ہوتے ہیں (Vegetative growth) . ایک مرحلے میں نموئی نشو و نما جاری ہونے کے بعد پھول بننے شروع ہو جاتے ہیں اسے تولیدی نمو کہتے ہیں . (١٩٨٥، حیاتیات، ٢٤٣) . [نموئی + نشو و نما (رک)] .

نِمُوئی (کس ن، و مع) صف مث .
(رک : نموہی جو زیادہ مستعمل ہے)، بے زبان ؛ مسکین .

پھر نموئی عورتوں پر جو نہ ہو تھوڑا ہے ظلم
کونسلوں میں جب کوئی خانم نہیں، بیگم نہیں

(١٩٣٠، تذکرۂ ریختی، ١٧) . [نموہی (رک) کا محرف] .

نِمُہا (کس ن ، ضم م) صف مذ ؛ امذ .
۱. نموہا ، بے زبان . آج اُوس نمہے جانور کے حق میں ..... تو نے شفقت اور مہربانگی کی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۴) . ۲. اپنے کہے یا وعدے کا لحاظ نہ رکھنے والا ؛ وعدے سے بے خبر شخص ؛ کم سخن آدمی ، مسکین ، عاجز (پلیٹس) . [رک : نموہا (بحذف و)] .

نَمَہ (فت ن ، م) امذ .
تعظیم ، تسلیم ، کورنش بجالانا (پلیٹس) . [نمس (رک) کا ایک املا] .

نَمْہَہ (فت ن ، سک م ، فت ہ) امذ (قدیم) .
۱. نمہ ، تسلیم ، تعظیم ، سلام .

نمہوں نمہوں سری ناتھ کو جو ہے اناتھ کو ناتھ
بھوجل پار اتار یو جس نوشہ کر ہاتھ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۳) . ۲. سجدہ ؛ پرستش (ہندی اردو لغت) . [نمہ (رک) کا قدیم املا] .

نَمی (فت ن) امث .
نم ہونے کی حالت ، تری ، رطوبت ، گیلاپن ، سیلن ؛ (مجازا) آنسو . بج بج نمی لگ اوس کی سرخیاں کیاں چنڈریاں رنگ سنیاں . (۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰۸) .

غنیمت ہے اک آن کی بے تمی کرو دور آنکھوں سے اپنی نمی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵) . وہ اپنی ساری رطوبت اور نمی کو ..... ہوا میں چھوڑ دیتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۳۹) . ایک بار آپ بازار میں گزرے تو غلہ کا ایک انبار نظر آیا اُس کے اندر ہات ڈالا تو نمی محسوس ہوئی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۹۳) .

آنکھوں میں نمی سی ہے چپ چپ سے وہ بیٹھے ہیں
نازک سی نگاہوں میں نازک سا فسانہ ہے

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۸۰) . اس کی آنکھوں میں نمی تیر رہی تھی کہ اس کے روئیں روئیں میں ہزاروں خفتہ بے قراریاں جاگ اٹھیں . (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۱۳) . اسی کے چہرے پر سیاہی سی پھیل گئی آنکھوں میں نمی آ گئی . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۱۷۹) . ۲. شبنم (پلیٹس) . [نم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آنا محاورہ .
رطوبت پیدا ہونا ، گیلا ہو جانا . جب مٹی میں نمی آ گئی تو اس نے صحن کے بیچوں بیچ ایک چھوٹا سا پودا لگا دیا . (۱۹۸۱ ، قطب نما ، ۸۳) .

--- پَسَنْد (--- فت پ ، س ، سک ن) صف ؛ امذ .
(نباتیات) رطوبت قبول کرنے والا ؛ وہ پودے جو سیلن سے پروان چڑھتے ہیں (Hygrophytic) . ماسوں میں پودے زیادہ تر نمی پسند ہوتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۳۴) . [نمی + پسند (رک)] .

--- پہنْچْنا/پہُونْچْنا ف مر ؛ محاورہ .
گیلا ہونا ، تر ہونا ، بھیگ جانا .

نخلِ مژگاں کو نمی اشک کی پہنچی بے ڈھب
گل کے اک روز گرے گا یہ شجر پانی میں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۴۸۴) . بعض مٹی کی اقسام نمی پہونچنے یا خشک ہونے کے بعد اپنی رنگت بدل لیتی ہیں . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۸) .

--- خُورْدَہ (--- ضم خ ، و معد ، سک ر ، فت د) صف .
(مجازا) گیلا ، بھیگا ہوا ، تر .

نمی خوردہ بدن پہ
بزدلی کی نیلی رگیں اُبھر آئی ہیں

(۱۹۸۱ ، قتنہ سامانی دل ، ۸۷۳) . [نمی + ف : خوردہ ، خوردن = کھانا] .

--- چھوڑْنا محاورہ .
رطوبت خارج کرنا . اُن کی اس نمی چھوڑنے سے برف و باراں کا ہنگامہ برپا ہوتا ہے . (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبعی ، ۱ : ۳۹) .

--- دینا محاورہ (شاذ) .
نم ہونا ، تر ہونا ، بھیگ جانا ؛ آنسو بہانا .

اک ذرا آنکھ نمی دے تو قیامت دیکھے
ستم و قہر و غضب آفت و طوفاں ہو جائے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۷۳) .

--- کَش (--- فت ک) صف ؛ امذ .
رطوبت کھینچ لینے والا ؛ (فوج) فضا سے رطوبت کم کرنے والا ایک آلہ (Dehumidifier) . (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ۳۱ ؛ انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۳۲) . [نمی + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا] .

--- لانا محاورہ .
بھیگنا ، تر ہونا (عموماً آنکھوں کا) .

میں تو روتا نہیں چرچے ہیں یہ ہر جا کیسے
کچھ نمی لائی ہیں آنکھیں مری دریا کیسے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۳) .

--- نِچوڑْ لینا ف مر ؛ محاورہ .
گیلاپن بالکل ختم کر دینا ، رطوبت زائل کر دینا ، خشک کر دینا .

کچھ ایسے انسانیت نے رہبانیت کی آنکھوں سے خواب چھینے
کہ جیسے ساون کی بدلیوں سے نچوڑ لی ہو نمی کسی نے

(۱۹۴۸ ، شعلۂ گل ، ۴۷) .

نِمّی (۱) (کس ن ، شد م) امذ .
ایک درخت کا نام جو عموماً ہندوستان میں پایا جاتا ہے ، نیمی (Dalbergia Ougeinensis) . نمی ..... اس کو نیمی نون کے بعد یائے تحتانی کے اضافے سے بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۵۶) . [مقامی] .

نِمّی (۲) (کس ن ، شد م) صف مث .
ہلکی ، تھوڑی سی (عموماً مسکراہٹ کے لیے مستعمل) . اب وہ ساری حویلی میں ایک نمی سی مسکراہٹ لیے چلتا پھرتا . (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۹۲) . [پن : نما کی تانیث] .

--- نِمّی (--- کس ن ، شد نیز بلا شد م) صف مث .
ہلکی ہلکی (مسکراہٹ کے لیے مستعمل) . اسی وقت کہیں سے وہ بھاری مونچھوں اور نمی نمی مسکراہٹ والا سیلز آفیسر آ دھمکا . (۱۹۸۸ ، آتش زیرپا ، ۱۵۱) . [نمی + نمی (رک)] .

نَمِیَّتِ آب (فت ن ، شد ی مع بفت ، کس ت) امث .
(جغرافیہ) نہایت چھوٹے چھوٹے آبی ذرات جو مٹی کی سطح کے قریب پائے جاتے ہیں . خورد بینی آبی ذرات جو سطح تراب کے قریب ہوتے ہیں ان کو نمیت آب کہتے ہیں . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۶۲) . [نمی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت + آب (رک)] .

نَمِیدَہ (فت ن ، ی مع ، فت د) صف .
ا نم خوردہ ، بھیگا ہوا ، تر ؛ (مجازاً) آنسو بھرا .

سلام اُن پر جنھوں نے بخشش اُمت ہی چاہی
بصد چشم نمیدہ کی خدا سے داد خواہی

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۵۸) . [نم + ف : یدہ ، لاحقۂ مفعول] .

نَمُّیر (فت ن ، م ، شد ی بضم) امذ : صف .
پانی کا صاف ستھرا اور بے رنگ ہونا ؛ (مجازاً) پانی کی طرح صاف اور پاکیزہ ہونا ؛ (کنایۃً) شفاف .

آہ فواروں کا وہ سیمیں تقاطر آہ آہ
وہ نسیم صبح کا حسنِ نمیّر آہ آہ

(۱۹۳۳ ، آئینۂ جمال ، ۱۳) . [ع : (ن م ر)] .

نُمَیرَقات (ضم نیز فت ن ، ی مج ، ضم نیز فت ر) امذ ؛ ج .
تکیہ نما چیزیں ؛ (نباتیات) مدوّر جراثیم کا سلسلہ (Toruloe) . نباتی حیات کی ادنیٰ شکلوں مثلاً نمیرقات اور باقات کو تباہ کرنے سے پچپسن کو متاثر کرنے کے بغیر گندیدگی زا اور تخمر اعمال کو روکتے ہیں . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲۵) . [ع] .

نَمیرُو (فت ن ، ی مج ، و مع) امذ .
ا . ایک درخت کا نام نیز اُس کا پھول ، رُدراکش کا پیڑ (Elcocarpus ganitrus:لاط).

زیور گوش تھے خوش رنگ نیرو کے پھول
بھوج پتروں کی تھی پوشاک بدن پر مقبول

(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۳۰) .

اُڑ سے جوڑوں میں نیرو عوض چوڑا من
اپلے گیلے پھریں ہر سمت نگار پُر فن

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۲۲) . [س : नमेरु]

نِمیش (کس ن ، ی مج) امذ .
ا . آنکھ جھپکنا ، پلک مارنا (پلیٹس : ہندی اردو لغت) . ۲ . وقت کا ایک پیمانہ جو آنکھ جھپکنے کے برابر مانا جاتا ہے ، لحظہ ، آن ، دقیقہ ، پل . دو توتی ایک لب کے برابر اور دو لب ایک نمیش کے برابر ہے . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶) . [س : निमेष]

نَمیقَہ (فت ن ، ی مع ، فت ق) امذ .
خط ، نامہ ، مکتوب ؛ تحریر . صحیفۂ فضل و کرامت سید المرسلین و نمیقۂ بزرگی اُمت عالی ہمت کو ..... کھول کر پڑھیں . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۲ : ۷۱) .

پس بوسہ پھر سر اٹھا کر کیا
نمیقہ وہ پیش شہ ذوالعلا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۴۱) . مدت کے بعد تمھارا نمیقۂ سعادت سرور نور افزائے دل و دیدہ ہوا . (۱۸۹۳ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۳۱۴) . [ع : (ن م ق)] .

نِمیکھ (کس ن ، ی مج) امذ .
رک : نمیش ؛ پلک جھپکنے کے برابر وقت ، لحظہ ، آن ، دقیقہ . ایک نمیکھ کے ابودھ سے چدان میں انیک کلپوں کا انجو ہوتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۵) .
[س : نمیش (رک) کا متبادل املا] .

نِمیلْکا (کس ن ، ی مع ، سک ل) امث .
آنکھیں بند کرنا ، پلکوں کا چکنا ، جھپکنا (پلیٹس) . [س : निमीलिका]

نِمیلَن (کس ن ، ی مع ، فت ل) (الف) امذ .
آنکھ بند کرنا ، آنکھ سے اشارہ کرنا (پلیٹس : ہندی اردو لغت) . (ب) امث . اونگھ ، موت (پلیٹس : ہندی اردو لغت) . [س : निमीलन] .

نِمیلی (کس ن ، ی مع) امذ : صف .
وہ جس کی آنکھیں بند ہوں ، آنکھیں بند کرنا . (پلیٹس) . [س : निमीली] .

نَمِیم (فت ن ، ی مع) امذ .
چغل خور (فرہنگ عامرہ) . [ع : (ن م م)] .

نَمِیمَہ (فت ن ، ی مع ، فت م) امث .
ا . چغل خوری . محبت کی قسموں سے بہتر وہ محبت ہے کہ منشا جس کا خیر اور کمال حقیقی ہو ..... سعایت و نمیمہ کو اس میں دخل نہیں ہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۷۳) . ۲ . ہلکی یا نرم آواز نیز حرکت ؛ کان میں سرگوشی کرنا ؛ لکھتے وقت قلم کی آواز (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . [نمیم + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

نِمّے نِمّے (کس ن ، شد نیز بلا شدم) صف : م ف .
دھیمے دھیمے ، ہلکے ہلکے . خاں صاحب کو نمے نمے سینٹ چھپ چھپا کر بہت زیادہ سجاوٹ کرنے والی عورتیں ..... پسند ہیں . (۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۹۵) . [پن] .

نَن (ا) (فت ن) امث .
وہ عیسائی عورت جو مذہبی حلف کے تحت دوسری ایسی ہی عورتوں کے ساتھ سدا کنواری رہ کر عبادت و ریاضت میں زندگی گزارے ، راہبہ . میں نن نہیں ہوں اور نن ہونا پسند بھی نہیں کرتی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷) . ہاں عیسائی ہو جاؤں اور نن بن کے اس دیر میں بیٹھ رہوں گی . (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۳۲) . یورپ ..... میں سیکڑوں کنواری لڑکیاں نن بنا کر رکھی جاتی ہیں . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۲۱) . [انگ : Nun] .

--- پَروانَہ (--- فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ .
(حشریات) ایک قسم کا پردار کیڑا (Nun-Moth) . ان جنگلات میں تتلیاں اور پروانے بھی بکثرت لیکن ان میں غالب گروہ چاند پروانہ ، نن پروانہ ..... اور کلی دودھ کا ہے . (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۳) . [نن + پروانہ (رک)] .

نَن (۲) (فت ن) م ف.
کچھ نہیں ؛ کچھ بھی نہیں ؛ بالکل نہیں نیز کوئی نہیں . اس تعلیم کا کیا اثر مفید مترتب ہوا ایک کا جواب ہے نل (نہیں) دوسرے کا نن (کچھ نہیں). (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۸).
[انگ: None].

نَنّا (فت ن ، شد ن) (الف) صف مذ.
۱. (جسامت میں) بہت چھوٹا نیز چھوٹی قسم کا ، ننھّا (رک). بعض ان میں سے ایسے ننے ہوتے ہیں کہ بغیر خردبین کے نظر نہیں آتے . (۱۸۹۲ ، رسالہ حسن ، ۵ ، ۲ : ۲۷). ۲. چھوٹا ، ٹھگنا ، کوچک ، کوتاہ قامت ، پستہ قد ؛ (مجازاً) بچہ ، نادان ، ناسمجھ نیز لاڈلا ، پیارا (مہذب اللغات). (ب) اند. چھوٹا بچہ نیز نند کا بچہ ؛ ہندی کا بیسواں حرف ( ) نیز ایک نام (جیسے ننا باورچی ، ننا کمہار وغیرہ) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ج) امث. نانی ، ماں کی ماں (ننا امی بھی زبانوں پر ہے). کامنی کی ننا بہت بیمار تھیں . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۷۳۴). [ننھا (رک) کا ایک املا].

--- اَمّی (---فت ا ، شد م) امث.
نانی (ماخوذ : جامع اللغات). [ننا + امی (رک)].

--- بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) صف.
(کنایۃً) ننھا بچّہ ، ناتجربہ کار ؛ بھولا بھالا ، سیدھا (مہذب اللغات). [ننا + بچہ (رک)].

--- بَنْنا محاورہ.
نادان اور بچّہ بننا ؛ بالکل ناواقف بننا ، انجان بن جانا.

دل لے کے حال تیرا نالوٹ ہوگیا ہے . ننا بنا بچارا میں کچھ نہیں سمجھتا
(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)).

--- بھولا (---وج) صف.
نادان ، کم عقل (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). [ننا + بھولا (رک)].

--- جی اند.
ننی سی جان ، چھوٹا بچّہ ، بہت کم سن بچّہ ؛ شیر خوار بچّہ.

اسے دیجو پلا اُس وقت یہ شیر یہ ننا جی نہو رو رو کے دلگیر
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۵۷). [ننا + جی (۲)].

--- چُھمَنْوا (---ضم چھ ، فت م ، سک ن) اند.
ننھا بچہ ؛ ناتجربہ کار (نوراللغات). [ننا + چھمنوا (رک)].

--- سا صف مذ.
چھوٹا سا ، نہایت چھوٹا ، چھوٹا اور موزوں ، بوٹا سا.

خیر انشا کی جو چاہو تو پلا دو دھو کر اس کے بازو کا وہ ننا سا روپہلا تعویذ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰). [ننا + سا (حرف تشبیہ)].

--- سا جِیُوڑا (---ی مع ، سک و ، کس ج ، و مع) اند.
۱. ننھا سا دل ، کمزور دل ، بچے کا دل (ماخوذ : نوراللغات). ۲. ننی سی جان (بچے کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات ؛ محاورات نسواں ، ۱۵۳). [ننا + سا (حرف تشبیہ) + جیوڑا (رک)].

--- سا کَلیجا / کَلیجَہ (---فت ک ، ی مج / فت ج) اند.
چھوٹا سا کلیجہ ، بچے کا کلیجہ ، نازک اور ناتواں دل.

بعد مردن نہ مری نعش پہ آئے دنیا ان کا ننا سا کلیجہ نہ دہل جائے کہیں
(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۹۳). [ننا + سا (حرف تشبیہ) + کلیجا / کلیجہ (رک)].

--- سا مُنّھ گز بھر کی زُبان کہاوت.
رک : چھوٹا منھ بڑی بات (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

--- کاتْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. باریک سوت کاتنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. کمال جزرس ہونا ، کفایت شعار ہونا ؛ ازحد بخیل یا کنجوس ہونا ؛ نہایت تنگ دل ہونا (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. حیلہ حوالہ کرنا ، بہانہ بنانا (نوراللغات).

--- مُنّا (---ضم م ، شد ن) صف.
بہت چھوٹا سا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [ننا + منا (رک)].

نِناد (کس ن) اند.
۱. شور ، غوغا ؛ چیخ ، گنگناہٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. شبد ، لفظ ؛ آواز (شبد ساگر ؛ قدیم اردو کی لغت). [س : निनाद].

نِنادی (کس ن) صف.
آواز سے متعلق ، آواز دینے والا ؛ بجنے والا (سازوں کی طرح) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نناد + ی ، لاحقۂ نسبت].

نِنانْبے (کس ن ، فت نیز سک ن) صف.
رک : ننانوے جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [ننانوے (رک) (و مبدل بہ ب)].

نِنانْوا (کس ن ، مغ ن) صف ؛ اند.
رک : ننانواں جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس ؛ نوراللغات). [ننانواں (رک) (بحذف ن)].

نِنانْواں / نِنّانْواں صف.
(عدد ترتیبی) جو ترتیب کے لحاظ سے اٹھانویں کے بعد آئے . ۹۱ سے ۱۰۰ تک کے اعداد کو اس طرح لکھا جائے اکیانواں ، اکیانویں ..... ننانواں ، ننانویں . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۴۵۵).
[ننانوے (رک) (بحذف وے) + واں ، لاحقۂ صفت].

نِنانْواں (کس ن ، مغ) صف ؛ اند.
۱. جس کا کوئی نام نہ ہو نیز وہ جس کا نام لینا اچھا نہ ہو ، وہ جس سے نفرت کرنی چاہیے ، وہ جس کا نام لینا برا یا بدشگونی سمجھا جاتا ہو ، منحوس ، قابل نفرت ؛ (مجازاً) ہیضے کی بیماری . انہیں دنوں میں دہلی میں ننانواں پھیلا . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۵). آخر کار ننانوے کا رجحان اُسی مذہب کی طرف ہوگا . (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۲ : ۲۲۷). ننانواں تجھے نہیں ہوا تھا سچ تو بتا یہ ڈھائی گھڑی کی موت کس کے صبر میں آ گئی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۴). ۲. وہ شخص جس کا نام نحست یا بدی کے سبب سے نہ لیں (ماخوذ : نوراللغات ؛ مہذب اللغات). ۳. منھ کا چھالا (مہذب اللغات ؛ نوراللغات). ۴. (عور) دردِ سر (نوراللغات ؛ مہذب اللغات). [ن (سابقۂ نفی) + نانو + اں ، لاحقۂ نسبت].

--- دَرْوازَہ (---فت د ، سک ر ، فت ز) اند.
منحوس دروازہ ؛ مراد : قبرستان کا دروازہ . نہلائیں گے کفنائیں گے ننانویں دروازے سے چپ چپاتے لے کر چلے جائیں گے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۲۸). [ننانواں + دروازہ (رک)].

نِنانْوی (کس ن ، سک ن) صف.
ننانوے (رک) کی تانیث (پلیٹس). [س : नवनवति:].

نِنّانْوے (کس ن، شد ن، سک ن) صف.
ایک کم سو، نوے اور نو (۹۹). سورت جو مکی ہے ننانوے آیت کی. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۴۴۵). ان میں سے صرف ایک قطرہ..... اس میں پھر ننانوے قطرے الکحل کے ملائے. (۱۹۳۱، علاج بالمثل، ۸۸). [نن (نو) + نوے (رک)].

... فی صَد (... فت ص) صف؛ م ف.
اکثر و بیشتر، زیادہ تر؛ تقریباً تمام. دیہات کے ننانوے فیصد آدمی یہی سمجھتے ہیں کہ پاکستان میں کسی مسلمان بادشاہ کی حکومت ہے. (۱۹۴۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۸۴۰). یہ جاب بھی ننانوے فیصد امریکی نوجوان ہی کرتے ہیں. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۸۰). [ننانوے + فی صد (رک)]. مسان کو ناواں کہو. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۵۶).

... کا پھیر امذ.
روپیہ بڑھانے کی مستقل فکر، ہوس کا چکر، بے جا لالچ، شدید طمع، بے جا لالچ اور طمع.

مے کشی میں رہے اسمائے الٰہی کا ورد
کاش ننانوے کے پھیر میں بوتل آئے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۴۵).

نود نہ نام ادھر ننانوے کا پھیر اُدھر یعنی
اُنھیں سو تک پہنچنا ہے مجھے اللہ واحد تک

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲، ۳: ۳۷۶). ننانوے کا چکر یا ننانوے کا پھیر یہ ترکیبیں..... روزمرہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۳).

... کا چکر امذ.
رک: ننانوے کا پھیر جو فصیح ہے. ننانوے کا چکر یا ننانوے کا پھیر یہ ترکیبیں..... اسی لیے روزمرہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۳).

... کے پھیر میں آجانا/آنا محاورہ.
۱. روپیہ بڑھانے کی فکر میں پڑجانا نیز کنجوسی پر کمر باندھنا.

تھی مثل وہ آگیا ننانوے کے پھیر میں
بن گیا قارون کا خود آپ بچا بد نصیب

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۴۴۹). یہ بات زباں زد خلائق ہوگئی ننانوے کے پھیر میں آنا محاورہ ہے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۷۶). ۲. لالچ کے سبب مصیبت میں مبتلا ہونا. ایک لوح تیار کی دلچسپ کے عدد نکالے نقش بھرا عقل بولی ننانوے کے پھیر میں آیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۴۹).

... کے پھیر میں پَڑجانا/ پَڑنا محاورہ.
۱. لالچ کے سبب مصیبت میں پڑنا، جھگڑے میں پھنسنا، فکر میں مبتلا رہنا.

دل زلف کی تسبیح میں کس کا نہیں ملتا
ننانوے کے پھیر میں کیوں آپ پڑے ہیں

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳۱۲). پاکستان کیا بنا بے چارے نعیم میاں بیٹھے بٹھائے ننانوے کے پھیر میں پڑ گئے. (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۵۶). ۲. لالچ میں مبتلا ہونا، دولت کمانے کی فکر میں رہنا، شدید ہوس کرنا. آدمی کو خود ایک چیز سے دوسری چیز کا شوق پیدا ہوتا ہے اور ننانوے کے پھیر میں پڑجاتا ہے. (۱۸۶۴، مذاق العارفین، ۳: ۳۷). چارن جی رشوت پاکر ننانوے کے پھیر میں پڑ گئے. (۱۹۳۶، روشنی رانی، ۶۹). مالیات کے محکمے میں ملازم تھا اور ہر وقت ننانوے کے پھیر میں پڑا رہتا تھا. (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۱۲۸).

... کے پھیر میں پَڑ گیا فقرہ.
حرص و بخل کا شکار ہوگیا.

ایسے ہی کنجوس کو کہتے ہیں سب پڑ گیا ننانوے کے پھیر میں

(۱۹۴۰، تحفۂ احسن، ۳۶).

... گھڑے دُودھ میں ایک گَھڑا پانی کیا پہْچانا جاوے کہاوت.
بہت سی چیز میں اگر ایک گھڑا تھوڑی سی خراب چیز کا ملادو تو پتا نہیں چلتا؛ زیادہ مال میں تھوڑا سا خراب بھی ہو تو پہچانا نہیں جا سکتا (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

نِنانْویا (کس ن، مغ، کس و) امث؛ ج.
پچھل پائیاں، چڑیلیں (دریائے لطافت، ۱۰۳). [ناویں (رک) کی جمع].

نِنّانْوِیں (کس ن، شد ن، سک ن، ی مع) صف مث.
(گنتی میں) اٹھانویں کے بعد آنے والی. ۹۱ سے ۱۰۰ تک کے اعداد کو اس طرح لکھا جائے گا اکیانواں، اکیانویں.... ننانواں، ننانویں. (۱۹۷۴، اردو املا، ۴۴۵). [ننانواں (رک) کی تانیث].

نِنّانْوِیں (کس ن، شد ن، سک ن، ی مج) صف مذ.
ترتیب کے لحاظ سے اٹھانوے کے بعد کا اور سو سے پہلے کا (عدد)، ننانوے نیز ننانواں (رک) کی مغیرہ صورت.

رکھے حصہ ننانویں رب فہیم اپنے پاس بندوں کو قادر کریم

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۱۱۲). جس طرح اس لڑکی نے کہا تھا بعینہ اسی طرح ننانویں پایا. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۴: ۵۶۴). [ننانوے (بحذف و، ے) + ویں، لاحقۂ جمع].

... کا پھیر امذ.
۱. دولت جمع کرنے کا لالچ، دولت بڑھانے کی فکر، ننانوے کا پھیر (جامع اللغات).
۲. (شاذ) اللہ تعالیٰ کے ننانوے اسمائے صفاتی کا ورد (خصوصاً جانکنی کے عالم میں).

پڑھوں میں نزع میں تسبیح تیرے نام کی یارب
عدم ننانویں کے پھیر میں ہو دم شماری کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ، دہلوی، ۱).

... کے پھیرْ میں آ پَڑنا / آجانا محاورہ.
روپیہ جمع کرنے کی فکر میں پڑجانا؛ لالچ میں پھنسنا؛ لالچ کے سبب مصیبت میں پھنسنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

... کے پھیرْ میں آگیا فقرہ.
رک: ننانوے کے پھیر میں پڑگیا (محاورات ہند).

... کے پھیرْ میں ہونا محاورہ.
دولت کمانے یا لوٹنے کی فکر میں ہونا، دولت کی حرص میں مبتلا ہونا، بے جا لالچ میں ہونا. جب بھی تیری باتیں سنو تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ تو..... ننانویں کے پھیر میں ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مئی، ۶۵).

نِنانْویں (کس ن، مغ، ی مع) صف مث.
ناَنْواں (رک) کی تانیث ؛ جس کا نام نحوست کے خیال سے نہ لیں ؛ مراد : ہیضہ.

اس نانویں کی سدا نام سے پرہیز کرو نوج پلے سے بوا عشق کا آزار بندھے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۹۸). [ناَنْواں (رک) کا مؤنث].

نِناواں (کس ن) صف مذ.
رک : ناَنْواں جو زیادہ مستعمل ہے، وہ (چیز) جس کا نام لینا نحوست کی علامت سمجھا جاتا ہو. مسان کو نناواں کہو. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۵۶). [ناَنْواں (رک) کا ایک املا].

نِناوی (کس ن) صف مث.
نناواں (رک) کی تانیث ؛ (عور) : سورۂ یٰسین (جو نزع کے عالم میں سنائی جاتی ہے). سورۂ یٰسین کو دہلی کے قلعہ کی بیگمات نناوی کے نام سے یاد کرتی تھیں. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۵۴). [نناواں (رک) کا مؤنث].

... سُورَۃ (...و مع، فت ر) امث.
(عور) رک : نناوی. سورۂ یٰسین کا نام نناوی سورۃ رکھا تھا. (۱۹۲۸، مرزا حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۱۰). [نناوی + سورۃ (رک)].

نِناویں (کس ن، ی مع) (الف) صف مث.
وہ (چیز) جس کا نام لینا برا یا بدشگونی خیال کیا جائے ؛ منحوس. کیسی نناویں دال دھوئی ہے پتیلی میں چھلکے ہی چھلکے بھر دیئے. (۱۹۳۱، نہتا رانا، ۱۷۱). (ب) امث. ۱. منحوس نیز بخیل عورت ؛ (مجازاً) چڑیل، بھتنی، پچھل پائی. میری جان یہ اسی نناویں کا اثر ہے کم بختوں نے تجھ پر کیا کر دیا ہے. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۹۳). ۲. (عور) سورۂ یٰسین، قرآن مجید کی چھتیسویں سورت جو ۸۳ آیات پر مشتمل ہے. چونکہ یہ سورت خاص کر دم واپسیں پر پڑھی جاتی ہے اس لیے وہمی عورتوں نے اس کا نام ہی نناویں رکھ دیا. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۱۰۶). [ناَنْواں (رک) کا مؤنث].

نِناویں (کس ن، ی مج) صف مذ.
ناَنْواں (رک) کی مغیرہ صورت. کچھ خدمت گزار بیٹھے ہیں نہلائیں گے کفنائیں گے نناویں دروازے سے چپ چپاتے لے کر چلے جائیں گے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲۸).

نِنائی (کس ن) امذ.
۱. جانوروں میں پیدا ہونے والا ایک قسم کا ورم، کپاسی. علت ننائی یعنی کپاسی، کپاسی ایک قسم کا ورم ہے. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۱۶۷). ۲. (طب) منھ، زبان، مسوڑھوں وغیرہ میں پیدا ہونے والے چھوٹے چھوٹے سرخ دانے جن میں درد بھی ہوتا ہے (لاط : Aphthae). جانور کے حلق میں بمقدار سرسوں کے ثبور پیدا ہو جاتی ہیں اس کو بھی ننائی کہتے ہیں. (۱۸۸۳، صیدگاہ شوکتی، ۱۶۷). [ننا = نانوا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

نِنایا (کس ن) امذ.
منھ میں پیدا ہونے والا چھوٹا سرخ دانہ نیز کھٹل (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

نِنبَولی (کس ن، مغ، و لین) امث.
نیم کے درخت کا پھل (پلیٹس). [نبولی (رک) کا انفی املا].

نَن پَن (فت ن، پ) امذ (قدیم).
۱. بچپن ؛ لڑکپن، کمسنی کا زمانہ.

قطب شہ نبیؐ داس نن پن تھے ہے تو او نانوں کے دھاک تھے دندے بھاجے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۷).

حقیقت میں کموں تو جانتی ہے مجھے نن پن سوں توں پہچانتی ہے

(۱۶۹۷، یوسف زلیخا، امین گجراتی، ۳۱). ۲. چھوٹا ہونے کی حالت، کوتاہ قامتی نیز بچپنا، نادانی.

دیا نار دھرتی ہے کوتاہ قد دیا نار و نر نن پن کی کیے حد

(۱۶۱۴، بھوگ بل (ق)، قریشی، ۶۰). [نن (ننا (رک) کا مخفف) + پن، لاحقۂ کیفیت].

نَنَد (فت ن، سک نیز فت ن) امث.
شوہر کی بہن. یو پھرتا گھر کے اُس پاس اسے گھر میں جاچتی نند ہور ساس. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲۶).

نند اور ساس سے لڑتی ہیں یا نیں خصم کو جوتیاں جڑتی ہیں یا نیں

(۱۸۰۳، قصۂ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۵۸۴)).

ساس ایسی کہ جو احمدِ مختار کی جائی نند ایسی کہ جس عابدہ کا آپ سا بھائی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۶۰). ساس، نندیں، دیورانیاں، جٹھانیاں ایسی شرارتیں کرتی ہیں جن سے لڑکی کی زندگی دوبھر ہو جاتی ہے. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۲۲). بی بی جی وہ واپس آ گئی ہے میری نند نے خود اسے دیکھا ہے. (۱۹۶۲، آنگن، ۵۳). آگے پیچھے کوئی نہ تھا نہ ساس کا چکر تھا نہ نندوں کا جھنجھٹ. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۷۵). [پ : नणांदा].

... کا بیر / بھائی امذ.
خاوند (ہندو عورتیں خاوند کا نام نہیں لیتی تھیں) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

... کا نَنْدوئی امذ.
(طنزاً) جس سے کوئی رشتہ نہ ہو نیز بہت دور کا رشتے دار جس سے خواہ مخواہ رشتہ جتایا جائے. ظاہر ہے نند کے نندوئی سے کوئی رشتہ نہیں ہوتا. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۱۰۵).

... کا نَنْدوئی گَلے لاگ لاگ روئی / گلے لگ لاگ روئی
کہاوت.
ظاہر داری کرنے پر کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

نَنْد (فت ن، سک ن) امذ.
رک : آنند جو زیادہ مستعمل ہے، خوشی، آرام، فرحت، انبساط.

لیتا ہے ظہور سچ تیرا نند پیالی میں پرت کے مئے کے مانند

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۱۵).

اب نند کے گھر کی بات سنو واں ایک اچنبا یہ ٹھہرا
جو رات کو جنمی تھی لڑکی اور بھور کو دیکھا تو لڑکا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۰۱). ۳. شیو یا وشنو کا نام ؛ (مجازاً) خدا (قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات). ۴. کرشن جی کے پالنے والے کا نام، اس نے درگاجی کو بھی پالا تھا (نند مہر اور نند بابا بھی کہتے ہیں) ؛ یدھشٹروں کے دو نقاروں میں سے ایک نیز ایک پہاڑ کا نام (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۵. (i) خزانہ (۱۶۵۴، گنج شریف، ۳۴۴). (فرہنگ). (ii) خاندانی لقب، نام کے بعد بطور لاحقہ مستعمل ؛ جیسے : مہاپدم پتی نند. یہ خاندان نو نند کہلایا اس کا آٹھواں دھن نند تھا جس کے خزانے ہیرے جواہرات ..... سے پٹے پڑے تھے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۳۶). ۶. راجا ؛ لڑکا ؛ ایک باجا (ہندی اردو لغت ؛ قدیم اردو کی لغت). [س : नन्द].

--- کِشور/کُمار (--- کس ک ، وج /ضم ک) امذ .
سری کرشن جی کا ایک لقب (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [نند + کشور/ کمار (رک)] .

--- لال امذ .
ا . (ہندو) نند کا پیارا ، نند کا بیٹا ؛ مراد : سری کرشن جی ، کشن کنہیا .

گردھاری ، نندلال ، ہری ناتھ گوردھن　　لاکھوں کیے بناؤ ، ہزاروں کیے جتن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۰۵) .

بے تحی برج کے کنجوں میں کس طرح جمنا
بہت فراق میں واں نند لال کے روئے

(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۵۱) . ۲ . نومولود کے لیے پیار کا کلمہ . چھٹی کے دوسرے دن ..... بھانڈوں کے گانے بجانے کی خوش آئند آواز آنے لگی (مان کرے نند لال سہاگن) . (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۱۳۰) .

البیلی زچہ مان کرے نند لال سے　　سہاگن زچہ مان کرے نند لال سے

(۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۱۴) . [نند + لال (رک)] .

--- لَلَن (--- فت ل ، ل) امذ .
(رک : نند لال جو زیادہ مستعمل ہے) ؛ مراد : کرشن جی .

یہ لیلا ہے اُس نند للن من موہن جسرت چھیا کی
رکھ دھیان سنو ڈنڈوت کرو جے بولو کشن کنھیا کی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۱۲) . [نند + س : ललन] .

--- مَحَل (--- فت ج م ، ح) امذ .
وہ محل یا مکان جس میں نند رہتے تھے (نند اور ان کی بیوی جسودا نے سری کرشن کو ماں باپ کی طرح پالا تھا یہ گوکل کے رہنے والے تھے) .

واں نند محل کے دوارے بھی سب دیکھے پٹ پٹ دور کھڑے
جو چوکی والے سوتے تھے ، اب کون انھیں روکے ٹوکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۰۰) . [نند + محل (رک)] .

نِنَد (کس ن ، فت ن) امذ .
آواز ؛ شور ، غوغا ، چیخ ؛ جھنجھناہٹ (جامع اللغات) . [س : निनद] .

نِنْد (۱) (کس ن ، سک ن) امث (قدیم) .
ا . بُرائی ، عیب .

بند ایک سے ایک ہی جند　　ایک دوسر کی ہوئے نہ نند

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۲) . ۲ . الزام ، تہمت ؛ قصور ؛ تنبیہ ، سرزنش ؛ گالی ؛ بے عزتی ؛ نفرت ، حقارت ؛ بہتان ، افترا ؛ کلمۂ کفر ، مذمّتِ دین (جامع اللغات) . [نندا (رک) کا مخفف] .

نِنْد (۲) (کس ن ، سک ن) امث (قدیم) .
رک : نیند جو دُرست املا ہے .

بھوتیک دن جو گذرے تھے جاں کند سے
سو اس جہاز تل جاتا نند سے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۳) . [نیند (رک) کی تخفیف] .

نَنّد (فت ن ، شد ن بفت) صف .
متلاطم ، طوفانی .

نند سمندر کوہ تلا

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت) . [س : नन्दा] .

نِنْدا (۱) (کس ن ، سک ن) امث .
ا . ہتک ، بے عزتی ، تحقیر نیز بدنامی ، رُسوائی . اپنے بدیا دان ہونے کا گھمنڈ ہے اور اسی واسطے اس نے میری نندا کی ہے . (۱۸۷۱ ، گلشن غیرت ، ۱۳۰) . دکشنا کے لالچ سے ہمارے بھائیوں نے جھوٹ سچ بتا بتا کر جگت میں جوتش کی بڑی نندا کر رکھی ہے . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۲۰) . مار سہتی ہے مگر میکے کی نندا اس سے نہیں سہی جاتی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ۱ ، ۱ : ۲۴) . گھر میں کوئی برکت علی نہیں جس کی نندا کر کے اسے سکون حاصل ہو . (۱۹۶۸ ، نقوش ، لاہور ، نومبر ، ۹) . ۲ . الزام ، تہمت ، دوش ، بہتان .

بھکتیاں میں مل بھگت سنواریں اشکتیاں ویسی ہوویں
استوت نندا ایک سری کا ناس دوس دیویں

(۱۵۹۱ ، جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۲) . ۳ . نفرت ، حقارت . پڑھانا یگیہ کرانا نندا کے لائق آدمیوں سے دھن لینا انھوں سے برہمن کو دوش نہیں ہوتا . (۱۹۸۸ ، اپنا اپنا جہنم ، ۱۳۴) . ۴ . کلمۂ کفر کہنا ، مذمّت (خصوصاً مذہبی معاملات میں) ؛ مذمّتِ دین . اس طرح راج اور سکھ بھوگوں کے حاصل کرنے سے میری اس لوک میں نندا ہوگی اور پرلوک میں وے میرا ساتھ نہ دیں گے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۵) . ۵ . شکایت ، چغلی ، غیبت ، بُرائی ، ہجو . تحریر کے بجائے تقریر کرے گا اور بڑے بھگوان سے تنہائی میں نندا کرے گا . (۱۹۸۷ ، حصار ، ۸۲) . ۶ . اونگھ ، غنودگی (ہندی اردو لغت) . [س : निन्दा] .

--- دیوی (--- ی مج) امث .
ہمالیہ کی سب سے اونچی چوٹی . نندا دیوی ..... انگریزی علاقہ ہندوستان میں ہمالیہ کی سب سے اونچی چوٹی یہی ہے . (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱۳۲) . [نندا + دیوی (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .
ا . غیبت کرنا ، پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ، چغلی کھانا ، بدگوئی کرنا ، ہجو کرنا . جو ماتا پتا کی نندا کرتے ہیں سدا دھم تر ہیں . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۵۰) . ۲ . تہمت دھرنا ، عیب لگانا ؛ الزام لگانا ، بہتان دھرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

--- ہونا محاورہ .
نندا کرنا (رک) کا لازم ، مذمّت ہونا ؛ بُرائی ہونا ، غیبت ہونا ، الزام تراشی نیز ہتک ہونا . میری اس لوک میں نندا ہوگی اور پرلوک میں وے میرا ساتھ نہ دیں گے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۵) .

نِنْدا (۲) (کس ن ، سک ن) امث (قدیم) .
رک : نیند ؛ نندیا .

ہوا ہوس کر دھر راکھے　　پاپ اچھو پر نندا بھاگے

(۱۴۹۶ ، میراں جی (خوش نامہ) ، و ، ۲۳) . [نیند (بحذف ی) + ا ، لاحقۂ تصغیر] .

نِنْداس (کس ن ، غنہ) امث .
نیند کی کیفیت ؛ اونگھ ، غنودگی ؛ خمار ؛ جھونک آنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निद्रा + वाञ्छा] .

نِنْداسا (کس ن ، غنہ نیز مغ) صف مذ .
غنودہ ، اونگھتا ہوا ؛ خواب ناک .

اک ایک کر کے نندا سے چراغوں کی پلکیں
جھپک گئیں ، جو کھلی ہیں جھپکنے والی ہیں

(۱۹۴۴ ، روحِ کائنات ، ۲۲٦) . وہ زیادہ سے زیادہ نندا سا ہوتا جا رہا تھا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۸۱) . [رک : نندا س + ا ، لاحقۂ تذکیر] .

نِنْداسی (کس ن ، مغ) صف مث .
۱. نیند بھری ، اونگھتی ہوئی ، خواب ناک ، غنودہ (خصوصاً آنکھیں) .

تیرے لہجے کی کھنک تیری نندا سی آنکھیں
جیسے اک ناؤ پہ اس دیس کی اس پار کی بات

(۱۹۵۰ ، روشنی ، ۷۳) . وہ بچی نندا سی آنکھوں سے ..... نٹروں پر پھیلی ہوئی لوکی کدو کی بیلوں کو تکتی رہی . (۱۹٦۵ ، دستک نہ دو ، ۳۰۰) . ۲. (مجازاً) نیند لانے والی ، سلانے والی ، خواب آور (فضا ، آواز وغیرہ) .

سکوتِ شب میں تم آواز کا شیشہ گرا دینا
فضا سنسان کمرے کی نندا سی ہوتی جاتی ہے

(۱۹۷۸ ، کینوس ، عرفان صدیقی ، ٦۱) .

اترتی ہے مثال آئینہ پیکر مہ لقاؤں پر   نندا سی راگنی گھنگرو بجاتی ہے ہواؤں پر

(۱۹۸۲ ، جوش ، محراب و مضراب ، ۴۳۹) . [نندا سا (رک) کا مؤنث] .

نَنْدانا (فتِ ن ، غنہ) ف م .
رک : ناندنا ، ہنسی خوشی زندگی گزارنا (پلیٹس) . [ناندنا (رک) کا بگاڑ] .

نِنْدْرا (۱) (کس ن ، مغ ، سک د) امث .
رک : ندرا ، نیند . نندرا نہ اس غفلت بسر . (۱۹۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ٦) .

نندرا ہے سندر کو بہنا   سنگ اسے لے چلیے جی

(؟لعل و گوہر (آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۱۳۰)) . [ندرا (رک) کا انفی املا] .

نِنْدْرا (۲) (کس ن ، غنہ ، سک د) امث .
نندا ، رُسوائی ، بدنامی ، ذلّت . ہمارے باپ کی بڑی نندرا ہوگی ..... وہ سرکاری کتاب میں کنگال لکھا جائے گا . (۱۸۷۱ ، گلشن غیرت ، ۴۴) . [نندا (رک) کا بگاڑ] .

نِنْدَرْنا (کس ن ، مغ ، فت د ، سک ر) ف م .
حقارت سے پیش آنا ؛ بے عزتی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ندرنا (رک) کا انفی املا] .

نِنْدْڑیاں (کس ن ، غنہ ، سک د ، کس ڑ) امث ؛ ج .
نیندیں ، نیند (رک) کی تصغیر ؛ جیسے : نندڑیاں جگائیں موری سلطان عالم (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . [نیند (بحذف ی) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر + اں ، لاحقۂ جمع] .

نَنْدَک (فت ن ، سک ن ، فت د) (الف) صف .
خوش کُن ، خوشگوار ، خوش کرنے والا ، مسرت بخش ؛ پُرمسرت ؛ خوش و خرّم (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . (ب) امذ . (ہندو) سری کرشن جی کی تلوار کا نام (ماخوذ : پلیٹس) . [س : नन्दक] .

نَنْدِک (فت ن ، سک ن ، کس د) امذ .
مہاگنی سے مشابہ تن کا درخت جس کی لکڑی سرخ ہوتی ہے اور فرنیچر بنانے کے کام آتی ہے ، (لاط : Cedrela toona) (پلیٹس) . [س : नन्दिक] .

نِنْدَک (کس ن ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ .
۱. چغل خور ، شکایت کرنے والا ، مذمّت کرنے والا ، برائی کرنے والا ، غیبت کرنے والا ؛ عیب جو . دنیا بھر میں چنڈال نندک آدمی یعنی غماز اور مذمت کرنے والا ہے . (۱۸۸٦ ، لال چندرکا ، ۱۲) . ۲. الزام لگانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निन्दक] .

نَنْدِکا (فت ن ، سک ن ، کس د) امث .
خوش رکھنے والی عورت ؛ مسرور ، خوش و خرّم عورت (پلیٹس) . [نندک (رک) کا مؤنث] .

نِنْدَکائی (کس ن ، سک ن ، فت د) امث .
الزام لگانا ، عیب جُوئی ، خوردہ گیری (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [نندک (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِنْدَکی (کس ن ، سک ن ، فت د) صف .
نندک ، الزام لگانے والا ؛ چغل خور (پلیٹس) . [نندک + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَنْدَن (فت ن ، سک ن ، فت د) (الف) صف .
۱. خوش کرنے والا ، خوشی دینے والا .

بے نندن بے نندن مورے من میں شام برا بے
متھرا کے اک نٹ کھٹ چھلیا سے یہ نیناں لاگے

(۱۹۵٦ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۷) . ۲. (ہندو) بیٹا ، پسر ، لڑکا ؛ مراد : رام چندر جی . کوشلیا نندن آپ کو جیسا سنا تھا ویسا ہی پایا جو اپنے دشمن کی استری سے بھی ایسی مہربانی سے پیش آیا . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۴ : ۴۹۷) . ۳. (ہندو) اندر کا باغ ؛ جنت ، سرگ نیز ایک پہاڑ (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [س : नन्दन] .

--- بَن (---فت ب) امذ .
(ہندو) راجا اندر کا باغ نیز دیوتاؤں کا چھوٹا سا خوشگوار جنگل یا کنج .

گفتنی آج نظارہ نہیں نندن بن کا   اوج پر آج ستارہ نہیں نندن بن کا

(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۳۵) . [نندن + بن (رک)] .

--- وَن (---فت و) امذ .
رک : نندن بن (پلیٹس) . [نندن + س : वन] .

نِنْدَن (کس ن ، سک ن ، فت د) (الف) امذ .
الزام ، بہتان وغیرہ (ماخوذ : جامع اللغات) . (ب) صف . رک : نندک ، الزام لگانے والا (پلیٹس) . [س : निन्दन] .

نَنْدَنا (فت ن ، سک ن ، فت د) امث .
بیٹی ، دختر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : नन्दना] .

نِنْدْنا (کس ن ، سک ن ، د) ف م .
۱. الزام لگانا ؛ عیب لگانا (جامع اللغات ؛ ہندی اُردو لغت) . ۲. مذمّت کرنا ، ملامت کرنا ، سرزنش کرنا ، روکنا .

نال کاہو سے بیر ہو نال کاہو کی چاہ
راہ نہ نندے اور کا پر چلے اپنے راہ

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۶۰). [نند (رک) + نا، لاحقۂ تعدیہ].

نَنَدِنی (فت ن، ن، کس د) امث.
شوہر یا بیوی کی بہن (پلیٹس). [نند (رک) + س: ननन्दिनी]

نَنْدِنی (فت ن، سک ن، کس د) امث.
رک: نندنا، بیٹی نیز نند، شوہر کی بہن؛ (ہندو) ایک فرضی یا افسانوی گائے کا نام (پلیٹس). [س: नन्दिनी].

نَنْدوسی (فت ن، سک ن، وج) امذ.
رک: نندوئی جو مستعمل اور فصیح ہے (پلیٹس). [مقامی].

نَنْدولا/نَنْدولَہ (فت ن، مغ، وج / فت ل) امذ.
ندولا: مٹی کا کونڈا، چھوٹی ناند (ناند کی تصغیر). ایک گیدڑ رنگ کے نندولے میں گر پڑا اور ایک گھنٹے تک اسی میں پڑا رہا. (۱۹۳۹، حکایات رومی (ترجمہ)، ۱: ۱۱۲). گھڑیال کے نیچے ایک نندولہ پانی سے بھر دیتے ہیں. (۱۹۶۵، تزک بابری، ۲۰۴). [ندولا (رک) کا انفی املا].

نَنْدوئی (فت ن، سک ن، وج) امذ.
نند کا شوہر. سچ اور نندوئی کے مزاحوں کو بھی میں عیب سمجھتا ہوں. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ، ۵۷). دیور، جیٹھ، بہنوئی، نندوئی وغیرہ یہ سب شرع میں غیر ہیں. (۱۹۵۱، معلمہ، ۹۲). بیوی صاحب کی نندوئی سے چھیڑ چھاڑ "سرونا کہاں بھول آئے پیارے نندوئیا". (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۱۲، ستمبر، ۲). [نند (رک) + وئی، لاحقۂ نسبت].

نَنْدوئیا (فت ن، سک ن، وج، کس ئ ہ) امذ.
رک: نندوئی (عموماً گیتوں میں مستعمل). بیوی صاحب کی نندوئی سے چھیڑ چھاڑ "سرونا کہاں بھول آئے پیارے نندوئیا". (۱۹۷۶، جنگ، کراچی، ۱۲ ستمبر، ۲). [نند (رک) + وئیا، لاحقۂ نسبت].

نَنَدی (فت ن، ن) امث.
نند، ننند، شوہر کی بہن (پلیٹس). [نند (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

نَنْدی (۱) (فت ن، سک ن) امث.
نند، ننند (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نند (رک) + س: नन्दी].

نَنْدی (۲) (فت ن، سک ن) (الف) صف.
(ہندو) نندک، خوش گواری یا خوشی کا باعث، خوش کرنے والا، خوشی دینے والا، خوش، خرّم (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. خدمت گار، حاضر باش شخص (شوجی کا دربان). سری سداشوجی پرسن ہوئے تو نندی نے موت کو جیت پہلے نندی ہی تھے سو نندی گن نام ہوا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۹۰).

خدمتِ پاک میں حاضر تھا برابر نندی
نادیہ بیل کو لایا تھا سجا کر نندی

(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۱۵۹). ۲. شوجی کی سواری کا بیل؛ سدھایا ہوا بیل نیز جوا کھیلنا (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نند (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بَیل (--- ی لین) امذ.
(ہندو) شوجی کی سواری کا بیل (پلیٹس). [نندی + بیل (رک)].

--- گَن (--- فت گ) امذ.
۱. شوجی کا خدمت گار یا حاضر باش شخص (پلیٹس). ۲. شوجی کا بیل. باہر غرب رویہ ایک نندی گن خشتی جس کے سینگ لوہے کے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۷۹۴). پیار سے ان کا نندی گن ہانک رہا ہو. (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۱۴۷). [نندی + س: गण].

--- مُکھ (--- ضم م) امذ.
شوجی نیز ایک آبی پرندہ اور چاولوں کی ایک قسم (پلیٹس). [نندی + مکھ (رک)].

نَنْدی (۳) (فت ن، سک ن) امث.
نا ندی، بشاشت نیز حمدِ باری (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [ناندی (بحذف ا)].

--- مُکھ (--- ضم م) امذ.
ایک شرادھ کرم (مذہبی رسم) کا نام جو بیاہ وغیرہ کی ابتدا میں بزرگوں اور دیوتاؤں کے نام پر کیا جاتا ہے (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت). [نندی + مکھ (رک)].

نَنْدی (۴) (فت ن، سک ن) امذ.
تن کا درخت جس کی سرخ لکڑی سے فرنیچر بناتے ہیں، نندک (لاط: Cedrela toona) (پلیٹس). [س: नन्दी].

--- بِرچْھن (--- کس ب، ر، سک نیز فت چھ) امذ.
رک: نندی (۴) ایک درخت کا نام، تن کا درخت، اس کے پتّے گائے کے پانو سے مشابہ ہوتے ہیں. نندی برچھن ..... ایک درخت ہے پیپل کی قسم سے بعض کہتے ہیں کہ اس سے غیر ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۵۶). [نندی + برچھ (رک) + ن (زائد)].

--- بِرکھ (--- کس ب، ر) امذ.
رک: نندی برچھن. اس کو نندی برکھ کاف تازی مخلوط بہا کے ساتھ ..... بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۵۶). [نندی + برکھ (رک)].

--- وِرچھ (--- کس و، ر) امذ.
رک: نندی برکھ. نندی ورچھ واو اور جیم فارسی مخلوط بہا کے ساتھ ..... بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۵۶). [نندی + س: वृक्ष].

--- وِرکْش/وِرکْشَک (کس و، ر، سک ک/ فت ش) امذ.
رک: نندی برچھ، تن کا درخت (پلیٹس). [نندی + س: वृक्षक].

نَنَدْیا (فت ن، ن، سک د) امث.
نند، شوہر کی بہن؛ (عموماً گیتوں میں مستعمل).

نہ مانے ری نندیا تھارو بیر
کہے تو دکھا دوں میں جیرا چیر

(؟، ٹھمری (فرہنگ آصفیہ). گیتوں اور کجریوں میں وہی ندیا، نندیا، نندیا کا رونا تھا. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۵۴). [نند (رک) + یا، لاحقۂ تصغیر].

نِنْدِیا (کس ن، سک ن، کس ج د) امث.
نندنا، مذمت؛ بے عزتی، ہتک. اور شودر ان کی نندیا کرنے لگے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۳۵). اف: کرنا، ہونا. [س: ननदिया].

نِنْدِیا (کس ن، مغ، کس ج د) امث.
نیند (خصوصاً لوریوں میں). جوانی کھیلتی آئی تو نندیا ماتی آئی. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۴۹). جوکل تک چاندی کے پالنے میں ریشم کی ڈوری ہلاکر جھولا جھلاتی تھی نندیا کو تمھاری، آج کیوں پیار کی نگاہ، الفت کے دو بولوں کو ترستی ہے. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۸۰). [نیند (بحذف ی) + یا، لاحقۂ تصغیر].

نِنْدِیالی (کس ن، سک ن، کس ج د) صف مث.
سوئی ہوئی، نیند بھری، غنودہ، خواب آلود. یہ نورس کے دن تھے جن میں نیند بہت آتی ہے ..... اوہ اس کی وہ ندیالی اور کچی کچی آنکھیں. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۶۶). [نندیا (بحذف ا) + الی، لاحقۂ صفت تانیث].

نِنْدَیل (کس ن، مغ، ی لین) صف مذ.
نندا سا، وہ جسے نیند آئی ہو، خواب ناک، خمار آلود (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نیند (بحذف ی) + یل، لاحقۂ صفت].

نَنْدْھنا (فت ن، غنہ، سک دھ) ف ل.
ناندھنا، شروع ہونا. اگر مخالف نافہم ہو تو لڑائی کے نندھنے میں کیا باقی رہ جاتا ہے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۲۳۲). [ناندھنا (رک) کا لازم].

نَنْسار (فت ن، سک ن) امث.
ننھیال (رک: ننسال جو فصیح ہے) (جامع اللغات؛ نوراللغات). [نن (نانی (رک) کی تخفیف) + سال (ل مبدل بہ ر)، لاحقۂ ظرفیت].

نَنْسال (فت ن، سک ن) امث.
رک: ننھیال جو زیادہ مستعمل ہے. مہاراؤ راجہ صاحب اپنی ننسال کو بمقام شاپورہ جاتے تھے. (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲: ۳۸۷). [نن (نانی (رک) کی تخفیف) + سال، لاحقۂ ظرفیت].

نَن سُکھ (فت ن، ضم س) امذ.
(رک: نین سکھ) ایک قسم کا کپڑا. بڑی بی بیس کلی نن سکھ کی سفید تہ پوشی ..... بیٹھی تھیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۲). [نن (نین (رک) کا مخفف) + سُکھ (رک)].

نَنْکا (فت ن، سک ن) امذ.
۱. (پیار سے بلانے کا لفظ)، چھوٹا بچہ، چھوٹا بیٹا نیز لاڈلا، پیارا (ماخوذ: جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت). ۲. چاندی کا بنا ہوا ایک چھوٹے قسم کا حقّہ.

زمانے کی ننکے پہ پڑتی ہے آنکھ　　حسینوں کی بھی اس سے لڑتی ہے آنکھ

(۱۸۷۳، دیوان بیخود (ہادی علی)، ۱۳۱). [س: नन्दक + क].

نَنْ کوآپریشَن (فت ن، سک ن، و مج، سک پ، ی مج، فت ش) امذ.
رک: نان کوآپریشن جو زیادہ مستعمل ہے.

ہمارے ملک میں سرسبز اقبال فرنگی ہے
کہ نن کوآپریشن میں بھی شاخ خانہ جنگی ہے

(۱۹۲۱، اکبرالہ آبادی، گاندھی نامہ، ۱۳). [انگ: Non-Cooperation].

ننگ (۱) (فت ن، غنہ) (الف) امذ؛ امث.
۱. عار، عیب، شرم نیز بے عزتی، رُسوائی، ذلّت. معشوق کئے معشوقی کوں ننگ، عاشق کوں اس کا بہت ہے ننگ. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۶).

چھنا تو یو ننگ آج تجھ کوں　　یو باں گیے کی لاج تجھ کوں

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۸).

اہلِ فنا کو نام سے ہستی کے ننگ ہے　　لوحِ مزار بھی مری چھاتی پہ سنگ ہے

(۱۷۸۴، درد، د، ۷۱).

لایا مرے مزار پہ اُس کو یہ جذب عشق
جس بے وفا کو نام سے بھی میرے ننگ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۵). پیادوں کی جمیعت نے جا کر شیخ کو گھیرلیا..... شیخ نے بھاگنے کی ننگ کو پسند نہیں کیا. (۱۸۹۷، کارنامۂ جہانگیری، ۷). اردو شعرگوئی تیرا مایۂ ناز ہے اور مجھے اس سے ننگ ہے. (۱۹۲۸، مرزا حیرت دہلوی، چراغ دہلی، ۳۴).

مجھ کو تو سکھادی ہے افرنگ نے زندیقی
اس دور کے ملّا ہیں کیوں ننگِ مسلمانی؟

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۱).

اجداد کی عزت بھی ہو جس قوم کو ننگ
اپنی بھی نظر کے لیے جب آنکھ ہو تنگ

(۱۹۹۱، ذہن وضمیر، ۱۳۱). ۲. ساکھ، اعتبار، نیک نامی نیز عزت، تعظیم، ناموس.

میں ننگ ہور ناموس کوں پاپوش کر کیتا وداع
اب ننگ سوں نسبت نہیں ہور نام سیتی کام کیا

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۶).

ندے بات میں حج کو دوزخ کرے　　مبادا مرے ننگ تے وو چلے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۰).

دل پری رو کو دیکھ دنگ ہوا　　دشمن جان نام و ننگ ہوا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۳).

سبھی مستعد ہور ہیں جنگ پر　　سبھی اپنے ناموس اور ننگ پر

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دوجوڑا، ۲۳).

ہم طالبِ شہرت ہیں ہمیں ننگ سے کیا کام
بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۱). (ب) صف. ۱. بدنام کرنے والا، باعثِ رسوائی (خصوصاً تراکیب میں مستعمل؛ جیسے: ننگِ خاندان، ننگِ ملت، ننگِ خلق وغیرہ).

نسبت مری عالی نسبی سے تجھے کیا ہے　　بداصل ہے بدنسل ہے ننگ دوسرا ہے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۱۶۷). [ف].

--- اُٹھانا محاورہ (قدیم).
ذلت برداشت کرنا، بے عزت ہونا.

چھوڑو یہ طور میاں تم نہ کرو ہم کو بے ننگ
اس قدر آپ ستی ہم نے اٹھایا ہے ننگ

(۱۷۳۷، حشمت (میر محمد علی) (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۵۷)).

--ِ اَسْلاف کس اضا (--- فت ا، سک س) صف؛ امذ.
پُرکھوں کی رُسوائی کا باعث، خاندان کو رُسوا کرنے والا شخص (اپنے لیے اِنکساری ظاہر کرنے کا کلمہ). ننگ اسلاف بندۂ ناچیز و کمترین حافظ محمد متین صاحب خلف الصدق حضرت والد ماجد مولوی نور علی صاحب ..... عرض کرتا ہے. (۱۹۴۶، عسکری کے افسانے، ۱۹۷). ایسی کون سی بات تھی کہ آپ نے اس ننگ اسلاف کو یاد کیا. (۱۹۸۴، جرم ظریفی، ۵۱). [ننگ + اسلاف (رک)].

--ِ آدَم کس اضا (--- فت د) امذ.
بنی نوع انسان کے لیے شرم کا باعث؛ نہایت خراب آدمی. تاریخ اسلام ..... میر جعفر کو کبھی معاف نہیں کرے گی وہ ننگ دیں، ننگ آدم، ننگ وطن تھا. (۱۹۹۱، پچھلی ہوئی آواز، ۱۳۸). [ننگ + آدم (رک)].

--ِ آدْمی کس اضا (--- فت نیز سک د) صف؛ امذ.
رک: ننگِ آدم (علمی اردو لغت). [ننگ + آدمی (رک)].

--ِ آفْرِینِش کس اضا (--- سک ف، ی مع، کس ن) صف؛ امذ.
جو تخلیق یا خلقت کے لیے باعث شرم ہو؛ (مجازاً) ناہنجار، بدذات. خدا کی بندہ نوازیاں ہیں کہ مجھ ننگ آفرینش کو خاصان درگاہ سے بھلا کہلوایا. (۱۸۵۹، اردوے معلی، ۱: ۱۵۷). تمھارا طرز اس افسانہ میں خوب ہے، اس ننگ آفرینش خضر کو بے حد مرغوب ہے. (۱۹۸۸، مکاتیب خضر، محمد خالد اختر، ۱۴۷). [ننگ + آفرینش (رک)].

--- آنا محاورہ.
شرم آنا، غیرت آنا، ذلّت محسوس ہونا.

ہوا مغز خالی زگفتار تو   مجھے ننگ آیا زپیکار تو

(۱۶۴۹، خاورنامہ (ق)، ۶۲۹). مجھے ننگ آتا ہے کہ اس لڑکے سے لڑوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۵۶).

گھر ملا صاحبوں کو ایسا ننگ
جس سے بیت الخلا کو آوے ننگ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۹۹).

وہ نازک ہیں تو کیا اپنے سے خنجر پھر نہیں سکتا
تجھے کچھ ننگ بھی اے ہمتِ مردانہ آتا ہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۶).

--- آوَر (--- فت و) صف.
شرم لانے والا، شرم ناک؛ ذلّت کا باعث. یہ شکوہ بے حد عبرت ناک اور ننگ آور ہے. (۱۹۸۴، جاوید نامہ، تحقیق و توضیح، ۱۳۷). [ننگ + ف: آور، آوردن = لانا].

--ِ پِیری کس اضا (--- ی مع) امذ.
بزرگی کے لیے بدنُما داغ یا رُسوائی.

کر دیا ضعف نے عاجز غالب   ننگ پیری ہے جوانی میری

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۱). [ننگ + پیری (رک)].

--- جانا محاورہ (قدیم).
عزت جانا، عزت نہ رہنا، ساکھ ختم ہونا.

تج بدل مجنوں ہوئے جائے اما   کیا کروں میں کہ ننگ جاتا ہے

(۱۶۷۸؟، غواصی، ک، ۱۶۷).

--- جاننا محاورہ.
اپنی بے عزتی سمجھنا، ذلّت گرداننا، عار محسوس کرنا.

قائم خدا ہی ہونے کو جو جانتے تھے ننگ
بندہ تو ان کے پاس کہایا نہ جائے گا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۸).

لگا یہ داغ تجھے کسبِ نور مہر سے ماہ
کہ ننگ جانتے ہیں باکمال لینے کو

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۱۳).

--ِ جَہاں کس اضا (--- فت ج) صف.
دنیا کی ذلّت یا رُسوائی کا باعث.

آہ اے ننگ وطن ننگِ زماں ننگِ جہاں
تیری سفّاکی کی شامت فخرِ ملتِ چل بسا

(۱۹۶۷، سلہٹ میں اردو (فضل حق فاضل)، ۲۴۳). [ننگ + جہاں (رک)].

--ِ خانْدان کس اضا (--- سک ن) صف؛ امذ.
خاندان کے نام کو بٹّا لگانے والا، خاندان کو بدنام کرنے والا شخص.

ہم ننگِ خانداں وہ ہیں بازارِ عشق میں
رسوائیاں خریدتے ہیں ننگ کے عوض

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). تم ابھی تک اس ننگ خاندان کے فراق میں آنسو بہا بہا کر ..... کلنک کا ٹیکا لگاتی ہو. (۱۹۰۲، ہم خرما ہم ثواب، ۹۶). بندہ آوارۂ خانماں، ننگ خاندان گھر کی حکومت ثروت چھوڑ ..... تک پہنچا. (۱۹۲۳، فسانۂ عجائب، ۷۰). مجھے یہ گوارہ نہ تھا کہ ..... ان کے بعد ننگ خاندان بن کر جیوں. (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۱۳۵). [ننگ + خاندان (رک)].

--ِ خَلائِق کس اضا (--- فت خ، کس ء) صف.
دنیا کی رُسوائی کا باعث، لوگوں کی خرابی کا باعث (خود کے لیے بطور اِنکسار). ننگِ خلائق ناکارہ مردمان و ہیچ کارہ ..... کا ان بزرگوار سے کیا تعلق ہے. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۳). [ننگ + خلائق (رک)].

--ِ خَلْق کس اضا (--- فت خ، سک ل) صف.
رک: ننگِ خلائق.

طوفانِ نوح نے تو ڈبائی زمیں فقط   میں ننگِ خلق ساری خدائی ڈبو گیا

(۱۷۸۴، درد، د، ۲۹). [ننگ + خلق (رک)].

--- دِلانا محاورہ.
شرم دلانا، غیرت دلانا، شرمندہ کرنا.

اس طرح اس کو ولائی عار و ننگ   جس سے آتش ہوگیا وہ شوخ و سنگ
(۱۸۷۱، شوق لکھنوی، تحفۂ عشق، ۴۰).

--ِ دِیں کس اضا (---ی مع) صف : امذ.
مذہب کی رسوائی کا باعث، دین کو بدنام کرنے والا (شخص). تاریخ ..... میر جعفر کو بھی معاف نہیں کرے گی وہ ننگِ دیں ننگِ آدم ننگِ وطن تھا. (۱۹۹۱، بکھی ہوئی آواز، ۱۳۸). [ننگ + دیں (رک)].

--- دَھرنا محاورہ (قدیم).
عار کرنا؛ شرمانا.
توں آج رات ہی خوب کراتا درنگ   شتابی نہ کر دھرتی ہے گر تو ننگ
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۷).

--- رَکْھنا محاورہ.
عار سمجھنا، ہیچ جاننا.
رکھتا زبسکہ جیفۂ دنیا سے ننگ ہوں   پارس بھی ہو تو جانتا مردار سنگ ہوں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۴۴).

--ِ روزْگار کس اضا (---وج، سک ز) صف.
دنیا زمانے کی رسوائی کا باعث؛ (مجازاً) بدمعاملہ، غلط کار (انکسار ظاہر کرتے وقت خود کے لیے مستعمل).
قائم معاملوں سے ترے زندگی ہے شاق   اے ننگ روزگار کہیں تو نہ مر گیا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱). [ننگ + روزگار (رک)].

--- رَہْنا محاورہ.
۱. عیب سمجھا جانا (نوراللغات؛ علمی اردو لغت). ۲. عزت کا پاس رہنا، عزت رہنا.
منھ میں آیا سو ناصحوں نے کہا   پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۷۲).

--ِ زَماں کس اضا (---فت ز) صف : امذ.
بہت زیادہ رُسوا، زمانے کی نظر میں رُسوا؛ ننّگِ خلائق.
آہ اے ننگِ وطن ننگِ زماں ننگِ جہاں   تیری سفّاکی کی شامت فخرِ ملت چل بسا
(۱۹۶۸، سلہٹ میں اردو (فضل حق فاضل)، ۲۴۳). [ننگ + زماں (رک)].

--ِ سُخُن کس اضا (---ضم نیز فت س، فت نیز ضم خ) صف.
شاعری کو رسوا کرنے والا؛ شاعری کو خراب کرنے والا (اپنے لیے بطور انکسار). متکلم خداوند سے ..... عجز بیان کی معذرت چاہتا ہے کہ اس کی مشق سخن ننگ سخن نکلی. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۴۰). [ننگ + سخن (رک)].

--- سَمَجْھنا ف مر.
۱. ننّگ جاننا، عار محسوس کرنا. اُنھوں نے ..... وظیفۂ حسن خدمت حاصل کرنے میں کوئی ننگ نہ سمجھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۶۳). ۲. برا سمجھنا، ذلّت گردانا. لوگ اس کی سواری کو گدھے کی طرح ننگ سمجھتے تھے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶ : ۲۰۴).

--ِ قوم کس اضا (---ولین) صف : امذ.
جو قوم کی بدنامی کا باعث ہو؛ قوم کو رسوا کرنے والا شخص. قوم کی دولت بڑھانے والے کو وہ پاجی خبیث جو ننگ قوم ہے گزند پہنچا سکتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۱۴). [ننّگ + قوم (رک)].

--ِ کائِنات کس اضا (---کس ج ء) امذ.
رک : ننگِ خلائق. بدی اور نیکی کے درمیان صرف ایک قدم کا فاصلہ ہے، ایک قدم پیچھے ہٹ جائیں تو ننگ کائنات اور ایک قدم آگے بڑھائیں تو اشرف المخلوقات. (۱۹۷۳، آواز دوست، ۴۴). [ننگ + کائنات (رک)].

--- کَرْنا محاورہ.
عار محسوس کرنا؛ شرم کرنا. قبول خراج وغیرہ سے بھی ..... بزرگ ہمارے ننگ کرتے تھے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۳۱).

--- کھو دینا محاورہ.
عزّت کھو دینا، نیک نامی پر دھبّا لگانا، رُسوا کرنا.
قسمت سے ہوں اپنی بسرِ جنگ   اس نام نے کھو دیا مرا ننگ
(۱۸۵۷، گلزار سرور، ۷۴).

--- لَگْنا محاورہ.
شرم آنا، عار محسوس ہونا.
ننگے سامنے آتے تھے تو کیا کیا زجر اُٹھاتے تھے
ننگ لگا ہے لگنے انھیں اب بات ہماری مانے سے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۵).

--ِ مَخْلُوق کس اضا (---فت م، سک خ، و مع) صف.
خلقِ خدا کی بدنامی کا باعث (نیز اپنے لیے بطور انکسار).
ننگ مخلوق جس کو کہتے ہیں   وہ زکی خانماں خراب ہوا
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۳۹). [ننگ + مخلوق (رک)].

--ِ مُسَلْمانی کس اضا (---ضم م، فت س، سک ل) صف.
اسلام اور مسلمان قوم کے لیے شرم کا باعث.
مجھ کو تو سکھا دی ہے افرنگ نے زندیقی
اس دور کے ملّا ہیں کیوں ننگِ مسلمانی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۱). [ننگ + مسلمانی (رک)].

--- نام امذ (قدیم).
(رک : ننّگ و نام جو فصیح اور مستعمل ہے) عزّت و حرمت. صاحب کوں جو گھر کے دھندے کی ذکر، پچھیں ننگ نام کی کون کرتا فکر. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۲).
لوگوں میں عزت رکھ مری گالیاں تکو دیو گھڑ تو کی
عاشق اچھے سونا اچھے عزت لجا ننگ نام پر
(۱۶۹۷، ہاشمی بیجاپوری، د، ۷۳). [ننّگ + نام (رک)].

--- ناموس (--- و مع) امذ (قدیم).
رک: ننگ و ناموس جو فصیح اور مستعمل ہے.

کیتی مشورت بہار جانے بدل   ترا ننگ ناموس کہا نے بدل

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۸۱). [ننگ + ناموس (رک)].

--- ناموس اُتار پھینکنا محاورہ.
عزّت کی پروا نہ کرنا، رُسوا ہونا، بدنام ہونا، عزّت کھو دینا. میرے لیے بھینس چرانے پر نوکر ہوا، جسم پر راکھ ملی اور اپنا ننگ ناموس اتار پھینکا. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۱۶۶).

--- ننگ فقرہ (قدیم).
(کسی کو شرم دلانے کے موقعے پر مستعمل) شرم شرم، شرم کرو، ڈوب مرو.

یو سن رگڑیا صلصال بر چنگ چنگ
ہوا زاست مجھ پر کھیا ننگ ننگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۸۳).

--- وُجُود کس اضا (--- ضم و، و مع) صف.
۱. اپنے لیے باعثِ شرم، زندگی کو رُسوا کرنے والا.

ڈھانپا کفن نے داغِ عیوب برہنگی
میں ورنہ ہر لباس میں ننگِ وجود تھا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۳).

وطن میں جی کے وطن کے لیے جو مر نہ سکیں
مری نظر میں ہیں ایسے وجود ننگِ وجود

(۱۹۴۲، کیلاش، ہوشیار پور (بنجارے کے خواب، ۳۸۳)). ۲. اپنی ساکھ کو خراب کرنے والا، اپنی نیک نامی کو بگاڑنے والا. ہمدرد گو آج اخباری دنیا میں قدم رکھتا ہے مگر سہا ہوا کہ کہیں ننگِ وجود ثابت نہ ہو. (۱۹۸۳، مولانا محمد علی اور ان کی صحافت، ۴۷). [ننگ + وجود (رک)].

--- وَطَن کس اضا (--- فت و، ط) امذ.
وطن کے لیے باعثِ شرم؛ وطن کو رُسوا کرنے والا.

ہم ایک خار تھے جو چمن سے نکل گئے
ننگِ وطن تھے حدِ وطن سے نکل گئے

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۳۱).
تاریخ اسلام غدار اور بدباطن میر جعفر کو کبھی معاف نہیں کرے گی وہ ننگ دیں، ننگ آدم، ننگ وطن تھا. (۱۹۹۱، پلٹی ہوئی آواز، ۱۳۸). [ننگ + وطن (رک)].

--- و عار (--- و ج) امذ.
۱. شرم و حیا؛ غیرت و حمیت.

برسوں سویا کیے ہمارے ساتھ
ہے مگر اون کو ننگ و عار ہنوز

(۱۸۴۶، دیوان مہر، ۱۰۰). عشق کہتا ہے کس کے ماں باپ، کیسی سلطنت، کیسا گھر بار، کیسی عزت، کیسا ننگ و عار. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۶). بیہودہ گوئی سے انکار بلکہ ننگ و عار ہے. (۱۹۸۳، اردو ادب کی تحریکیں، ۲۶۹). ۲. عیب و خرابی، شرمناک بات، بے عزتی، بے غیرتی.

لب سے لے کر تا سخن ہیں خونچکاں شکوے بھرے
لیک ہے اظہار ہر ناکس سے اپنا ننگ و عار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۲۲). اس کو اپنے اور اپنی اولاد کے لیے موجب ننگ و عار جانتے ہیں. (۱۸۹۹، مضامین سلیم، ۲: ۱۸۲). ان کی سزا باعث ننگ و عار نہیں بلکہ سرمایۂ ناز و افتخار سمجھی جاتی تھی. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۱۱۷). [ننگ + و (حرفِ عطف) + عار (رک)].

--- و نام (--- و ج) امذ.
۱. لحاظ و شرم، غیرت و حمیت؛ عفّت و عصمت (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).
۲. عزّت و حرمت؛ شہرت و نیک نامی.

یہ ننگ و نام مبارک رہے تجھے اے شیخ
مجھے نہ ننگ سے ہے سنگ کچھ نہ نام سے کام

(۱۷۹۸، میر سوز، د، ۱۷۱).

لو، وہ بھی کہتے ہیں کہ "یہ بے ننگ و نام ہے"
یہ جانتا اگر، تو لٹاتا نہ گھر کو میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰). اپنے خاندان تیموریہ کے ننگ و نام و عزت و احتشام کا خیال کچھ نہیں کرے گا. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۵). ان کا خاندان مصدر ناموس و ننگ و نام تھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۹۸).

تمھارے واسطے کعبہ تو کیا ہے دل بھی حاضر ہے
مسلماں بھی کہیں پروائے ننگ و نام کرتے ہیں

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۳۶).

جنوں کریں ہوس ننگ و نام کے نہ رہیں
مگر نہ یوں ہو کہ ہم اپنے کام کے نہ رہیں

(۱۹۹۰، شاید، ۱۰۳). [ننگ + و (حرف عطف) + نام (رک)].

--- و ناموس (--- و ج، و مع) امذ.
۱. شرم و حیا؛ عفّت و عصمت.

گنوا ننگ و ناموس دے چھوڑ لاج
یکایک چلے اُڑ کر ہو لاعلاج

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۳۶). جس کو اپنے ننگ و ناموس کی عفت اور پاکدامنی کا خیال ہو..... شہر میں کبھی بود و باش اختیار نہیں کرنا چاہیے. (۱۸۸۲، مقالات حالی، ۱: ۳۰۶). بادشاہ نے کہا بیٹی اللہ تجھے باعصمت رکھے تیری ننگ و ناموس برقرار رہے. (۱۹۷۸، براہوی لوک کہانیاں، ۶۱). بی بی لڑکوں کو چھوڑ اور گھر سے نکل ننگ و ناموس کا غم نہ کر. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، اگست، ۲۵). ۲. عزت و حرمت، غیرت و حمیت نیز شہرت و نیک نامی.

اگر چھوڑوں گا جیتا یک کوں بجام
تو ہے ننگ و ناموس مجھ پر حرام

(۱۶۳۹، خاور نامہ (ق)، ۶۵۳).

ملا کر تو اب دستِ افسوس کو
پڑا رو لیے ننگ و ناموس کو

(۱۹۸۴، سحرالبیان، ۱۰۸). ننگ و ناموس کو تجے راہ مولا میں کیا کیا صعوبتیں سہتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۴۷).

محبت میں یوں داغ عزت رہے گی — کہ تم دشمن ننگ و ناموس رہنا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰). عصمت و عفت ، ننگ و ناموس..... غلط فہمیوں میں اس طرح الجھا دیئے گئے ہیں کہ ان کا حقیقی مفہوم ہی دماغ سے محو ہو گیا . (۱۹۲۶ ، محشر خیال ، ۴۷) . پاکستان کے پائلٹ بھی بڑے بہادر ہیں وطن کے ننگ و ناموس پر وہ اپنا سر بھی قربان کر دیتے ہیں . (۱۹۸۱ ، رزمیہ داستانیں ، ۴۶۱) . ۳. (تصوف) آوازۂ نیک نامی چاہنا (مصباح التعرف) .
[ننگ + و (حرفِ عطف) + ناموس (رک)] .

--- و ناموس کو خیرباد کہنا محاورہ .
عزّت کھو دینا (جامع اللغات) .

--- و ناموس کھونا محاورہ .
۱. عزّت جاتی رہنا ، بے عزتی ہونا ، رُسوائی ہونا .
زلیخاں کی تم نے مکر ہوئی اے — میرا ننگ و ناموس سب کھوئی گئی
(۱۷۵۳ ، مثنوی عشقیہ ، ہاشمی ، ۱) . ۲. عزت کھو دینا ، بے عزت ہونا ، رسوا ہونا . وہ اپنا ننگ و ناموس بھی کھوتے ہیں اور دنیا بھی ہاتھ نہیں آتی . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۹۴) .

--- و ناموس میں رَخْنَہ ڈالنا محاورہ .
عزّت میں فرق ڈالنا ، بے عزّت کرنا (جامع اللغات) .

--- ہونا محاورہ .
۱. عار ہونا ، شرم ہونا .
دوست کو میرے نام سے ہے ننگ — دشمنوں سے ہے جی پہ عرصہ تنگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۷) . ۲. بے عزتی ہونا ؛ بے عزتی کا باعث ہونا .
یاد رکھ اے چارہ گر نکرا کے سر مر جاؤں گا
ننگ ہے میرا کہ پاس آنے دوں میں حداد کو
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۷۲) .
اے ادب ناآشنا یہ بھی نہیں تجھ کو خیال
ننگ ہے بزم سخن میں مدرسے کی قیل و قال
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۵۵) .

نَنْگ (۲) (فت ن ، غنہ) (الف) صف .
ننگا ، عریاں ، برہنہ ؛ کپڑوں کے بغیر (ننگ دھڑنگ کی ترکیب سے مستعمل) . یہ تو بالکل فاقہ مست ، ننگ ملنگ سادھو لگ رہا ہے . (۱۹۶۹ ، سات سمندر پار ، ۱۷۰) . (ب) امذ . ۱. لچا ، شہدا ؛ بے شرم آدمی ؛ مفلس ، قلاش (فرہنگ آصفیہ) . ۲. ننگا پن ، عریانی ، برہنگی ؛ (مجازاً) مفلسی ، ناداری ، غربت . دنیا میں بلا لحاظ مذہب و نسل ، غربت بھوک ، ننگ اور پسماندگی کا خاتمہ کیا جائے گا . (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۱۲۵) . [س : न नग्न + क:] .

--- بُھجُنْگ (---ضم بھ ، ج ، غنہ) صف ؛ امذ (شاذ) .
وہ شخص جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ ہو ؛ بالکل ننگا ؛ (کنایۃً) مفلس .
میری دولت تو وہی ہوگی بس اک ننگ بھجنگ
میرے زر کی اسے لالچ نہ ہو کچھ چال نہ ہو
(۱۹۳۸ ؟ ، کلیات عریاں ، ۳۲) . چھوٹے بچے ننگ بھجنگ بھیک مانگتے ہیں . (۱۹۸۹ ، مکاتیب خضر ، ۱۰۴) . [ننگ + بھجنگ (رک)] .

--- پُنَنْگی (---ضم پ ، فت ن ، غنہ) صف مث .
مکمل ننگی ، بالکل برہنہ . وہ جو کتابوں کا سٹور لگ رہا ہے اُس میں بھی شراب خانہ ہے اور لڑکیاں تو صاحب بالکل برہنہ گھومتی ہیں ننگ پننگی . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۹۶) . [ننگ + پننگ (تابع) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- پَیرا (---ی لین) صف .
جس کے پانْو میں جوتی نہ ہو ، ننگے پیر ، برہنہ پا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .
[ننگ + پیر (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و تذکیر] .

--- دَھڑَنْگ (---فت دھ ، ڑ ، غنہ) صف مذ .
۱. جس کے تن پر کوئی کپڑا نہ ہو یا جس کے اوپر کا دھڑ ننگا ہو ؛ بالکل ننگا ، برہنہ .
پس لگا پھرنے کو مجنوں ننگ دھڑنگ — تب کہا کوئی دوست اے مجنوں پھڑنگ
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۸۵) . حوض کے کنارے پر ہرمز ننگ دھڑنگ نظر آیا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۴۶) . مرزا صاحب ننگ دھڑنگ جانگیہ پہنے ہوئے باہر تشریف لائے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۷) . محمد علی تشنہ ننگ دھڑنگ مزے میں دو زانو بیٹھے جھوم رہے تھے . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۰) . ماسوائے ایک ننگ دھڑنگ بچے کے جو ناریل کے ایک خالی خول کو اپنی انگلیوں سے کرید رہا تھا . (۱۹۸۶ ، سہ حدہ ، ۲۸) . ۲. (کنایۃً) مفلس ، قلاش . جہاں گرد کی طرح دنیا میں گھوما مگر بالآخر واپس اپنے تہبند پوش ننگ دھڑنگ بھائیوں میں لوٹ آیا . (۱۹۷۶ ، ہم کہ ٹھہرے اجنبی ، ۵۱) . ۳. (مجازاً) خول (غلاف وغیرہ کے بغیر) . خدا جانے کہاں کہاں سے ننگ دھڑنگ گاڑیاں پشاور آتی ہیں اور دلہن بن کر لوٹتی ہیں . (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۲۵) . ۴. فرش جس پر کچھ بچھا ہوا نہ ہو ، چٹائی چادر وغیرہ سے عاری (زمین کے لیے مستعمل) . کسی کھڑکی اور روزن وغیرہ کا نشان تک نہ تھا زمین ننگ دھڑنگ اور نم آلود تھی . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۹۹) . ۵. (مجازاً) خالی ، بے اسباب ، جس میں کچھ نہ ہو (گھر دفتر وغیرہ) ؛ اُجاڑ . الغرض ہمارا دفتر بالکل ننگ دھڑنگ قسم کا دفتر تھا . (۱۹۵۵ ، سنگاپور کا میجر حسرت (کتابی چہرے ، ۱۶)) . [ننگ + دھڑنگ (رک)] .

--- دَھڑَنْگا (---فت دھ ، ڑ ، غنہ) امذ .
ننگا ہونے کی حالت ، برہنگی ، مکمل عریانی .
حضرت مہمل اک دن ننگ دھڑنگ ملنگ سے کہنے لگے
یہ تو کہو کچھ لطف بھی آتا ہے اس ننگ دھڑنگا میں
(۱۹۴۹ ، میرا جی ، ک ، ۳۹۶) . [ننگ دھڑنگ + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

--- دَھڑَنْگی (---فت دھ ، ڑ ، غنہ) امث .
مکمل عریاں عورت ، برہنہ عورت (ماخوذ : جامع اللغات) . [ننگ دھڑنگا (رک) کی تانیث] .

--- سِری (---کس س) امث .
۱. جس کا سر ننگا ہو ، برہنہ سر عورت ، جس نے سر پر دوپٹہ نہ ڈالا ہو ؛ (مجازاً) بے حجاب ، بے شرم ، بے حیا عورت . جب تم سید زادیاں ہو کر نہیں شرماتیں تو ان ننگ سریوں کا کیا ہے . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۰۴) . ۲. بے شرمی ، بے غیرتی . ایک طرف بابوؤں کی ننگ سری دنیا کے حسب منشاء تقسیم بنگالہ کی عملاً تنسیخ ہو جائے . (۱۹۴۲ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۷۵) .
[ننگ + سر (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

--- کھول (--- وج) صف.

بالکل ننگا (جامع اللغات). [ننگ + کھول (کھولنا (رک) کا حاصل مصدر)].

--- مُنگ (--- ضم م، غنہ) صف.

جس پر بالکل پتے نہ ہوں، بغیر پتوں کا (درخت). وہ ننگ منگ درخت پیروں میں روندتے گیلے سرخ اور زرد سوکھے پتے. (۱۹۸۳، بے سمت مسافر، ۱۳۹). [ننگ + منگ (منگ (تابع) کا بگاڑ)].

--- مُنَنگ (--- ضم م، فت ن، غنہ) صف.

رک: ننگ دھڑنگ، بالکل برہنہ. سارے کپڑے لتے اُتر کر ننگ منگ ہو گئے ہوں گے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۸۰). [ننگ + منگ (تابع)].

--- مُنَنگا (--- ضم م، فت ن، غنہ) صف مذ (قدیم).

رک: ننگ منگ. اس سے بھی زیادہ خوشی کا جو بناؤ کیا ہے تو ننگ منگے ہیں. (۱۷۳۶؟، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۶۲). [ننگ منگ + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نَنگا (فت ن، غنہ) صف؛ امذ.

۱. جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ ہو، بغیر کپڑوں کا، برہنہ؛ عریاں. تین ننگے کیس کوں کپڑا چہ نہ تھا. (۱۴۲۱، بندہ نواز گیسو دراز، شکار نامہ (شہباز، فروری ۱۹۶۲؟)).

زمانے کے تیرے سگلے ہے چنگے
بغیر از سوئی نیں بھی کوئی ننگے

(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۱).

سبی تم ہو ننگے مگر دوں پنہائے
مجی سیں ہی مانگوں پہناؤں اچھائے

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۱۳).

شیخ جو ہے مسجد میں ننگا رات کو تھا میخانے میں
جبہ خرقہ کرتا ٹوپی مستی میں انعام کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶). ایوب نے سجدہ کیا اور کہا ننگا میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اور ننگا ہی واپس جاؤں گا. (۱۸۹۰، کتاب مقدس، ۴۹۳). اے میرے بندو تم میں ہر ایک ننگا تھا لیکن جس کو میں نے پہنایا تو مجھ سے کپڑا مانگو. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۵۵۲). پھٹے برقعے میں ملبوس وہ عورت جس کی گود میں کالا ننگا بچہ روئے جا رہا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، دسمبر، ۵۶). ۲. (i) بے حیا، بے شرم، بے غیرت، بے عزت نیز بدنام، رُسوا. کبھی ..... ننگا، اٹھائی گیرا ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ناشائستہ الفاظ ہیں. (۱۹۲۱، دیوان ریختی، محسن، ۸). جس شخص کا بھی ملک کی سیاسی زندگی سے کوئی تعلق ہے اسے بالکل ننگا اور ذلیل و خوار کر کے رکھ دے. (۱۹۶۷، ترجمان القرآن، اکتوبر، ۷۵). (ii) بے شرمی کا، شرمناک. استحصال کا یہ انتہائی قدیم اور بہت ہی ننگا طریقہ ہے. (۱۹۷۸، منو بھائی کے گریبان، ۳۲۰). اور یہ لفظ ننگا بھی کتنا ننگا ہے. (۱۹۸۶، چوراہا، ۱۶۳). ۳. (i) جس کے پاس لنگوٹی تک نہ ہو؛ (مجازاً) مفلس، قلاش، غریب؛ خراب حال. اور یہ مثل ہندی کی ارشاد کی سب دن چنگا تہوار کے دن ننگا. (۱۸۱۹، اخبار رنگیں، ۳۹).

قیس صحرائی وہ فرہاد تھا کوہستانی
پاس ننگوں کے دھرا کیا تھا بجز عریانی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۹۰).

بھوک سہ سہ کے جو ننگوں نے بنا ہے ریشم
اس میں راحت نہیں پائے گا بدن مت پہنو

(۱۹۶۰، رزمی صدیقی، ک، ۳۵۹). وہ ہم کو ننگا اور کنگال بنا کر ..... جان چھڑانا چاہتے ہیں. (۲۰۰۰، پس منظر، ۲۶۶). (ii) بے ہتھیار، نہتا، جس کے پاس کوئی اسلحہ نہ ہو (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات). ۴. لچا، شہدا (ماخوذ: جامع اللغات). ۵. آزاد، بے پروا، بے فکر.

قیس سا کب ہے جہاں میں کوئی عاقل ننگا
کہ ہوا پڑھ کے محبت کے مسائل ننگا

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۱۹). ۶. (کنایۃً) بغیر غلاف، جو ڈھکا ہوا نہ ہو (خصوصاً پانْو، سر وغیرہ) جو ٹوپی جوتے وغیرہ سے عاری ہو. دیکھتا ہوں کہ موسیٰ اور ہارون سر پاؤں ننگے روتے اور بلبلاتے ..... اور مصیبت زدہ ہیں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۵).

کہ وہ نازنیں تن سے کپڑا اُتار
ننگا سر اپس کا کری ایک بار

(۱۸۵۲، اردو کی قدیم منظوم داستانیں (قصہ نازنین و خان والاشان، ۱: ۱۶۲)). جب وہ اس خیمے میں داخل ہوئے ..... تو کورنش بجا لائے اور ننگے پاؤں چلے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۸۱). ۷. جس میں کوئی زیور نہ پہنا گیا ہو (ہاتھ، گلا وغیرہ)؛ خالی، عاری، زیور کے بغیر.

یار ہونے دے مرے ہاتھ گلے میں اپنے
ہے گلا آج ترا حور شمائل ننگا

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۱۹). تمہارے کان ننگے، تمہارے پاؤں خالی، تمہارے ہاتھ سونا ہوں تو ہوں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۸۷). مقابلے کی میزان میں تولا ایک طرف وزن میں ہلکا اور دوسری طرف زیور حسن سے ننگا. (۱۹۲۶، مراۃ الشعر، ۷۹). ۸. جس کی پیٹھ پر زین یا ہودج وغیرہ نہ ہو (سواری کے جانور کے لیے مستعمل). میری نظر حضرت زین العابدینؓ پر پڑی کہ ننگے اونٹ پر سوار اور نہایت بیمار ..... لوہو بدن سے جاری. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۴۰).

۹. جو نیام سے باہر ہو، بے نیام (تلوار، خنجر وغیرہ).

ستم کا گر ننگا خنجر سو ہوئے گا
عجب نیں ہے مگر ہوئے گا تو ہوئے گا

(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۱). ۱۰. (کاشت کاری) جہاں پودے وغیرہ نہ ہوں، بے برگ و گیاہ، بے زراعت (زمین کے لیے مستعمل). کٹاؤ کو روکنے کے لیے سب سے مؤثر تدبیر صرف یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ پودے لگائے جائیں اور سطح زمین کو ننگا نہ رکھا جائے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۲۸). ۱۱. (i) پاک و صاف، بے داغ، بے عیب (دل کے لیے مستعمل).

جامۂ عارضی حرص و ہوا سے رونق
دل کو رکھتے ہیں سدا ذاکر و شاغل ننگا

(۱۸۸۹، رونق سخن، ۱۹). (ii) بے ابر، گھٹا کے بغیر، صاف (آسمان، موسم وغیرہ). ننگے آسمان پر پسینے کی بوندوں کی طرح ستارے چمک رہے تھے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۴۱). ۱۲. بغیر پتّوں کا (درخت)؛ جس پر درخت نہ ہوں (پہاڑ)؛ جس کے بیوی بچے نہ ہوں (ماخوذ: جامع اللغات). ۱۳. ایک ہندو سادھو جو ننگا رہتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات). [پ: नग्गा]

--- بچّا (---ضم ب، شد ج) صف؛ امذ.
۱. اُجاڑ، بے رونق، فق (چہرے کے لیے مستعمل). اس کا چہرہ ننگا بچا اور بے رونق ہوگیا. (۱۹۷۵، امرتیل، ۲۳). ۲. (مجازاً) غریب، مفلس (ماخوذ: نور اللغات). [ننگا + بچا (بوچا (رک) کا مخفف)].

--- بُوٹی (---و مع) صف.
بالکل برہنہ؛ (مجازاً) نہایت مفلس. اے بے گوڑا ذرا سی جان بالکل ننگا بوٹی ہے. (۱۹۰۱، زلفی، عنایت اللہ، ۱۱). [ننگا + بوٹی (رک)].

--- بُوچا (---و مع) امذ؛ صف.
۱. برہنہ، مجرّد؛ (مجازاً) فحش، بیہودہ. زبان کے نغمے سے کان ناآشنا ہوگئے مخش ننگے بوچے خیالات کی تصویریں کاغذ کے صفحوں پر نظر آنے لگیں. (۱۹۱۸، مضامین چکبست، ۲۶۶).

ننگے بوچے ہوں خیالات نہ کیوں کر اس کے
لال املی عملی جامہ بناتی ہی نہیں

(۱۹۸۲، ط ظ، ۶۳). ۲. غریب، مفلس (نور اللغات). [ننگا + بوچا (رک)].

--- بُوچا، سَب سے اُونْچا کہاوت.
مجرّد اور بے سرمایہ بالکل بے فکر ہوتا ہے، بے سامان تن تنہا سب سے زیادہ خوش رہتا ہے (ماخوذ: مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- بُھوکا (---و مع) امذ.
نہایت مفلس، بہت ہی غریب؛ (مجازاً) پریشان حال؛ محتاج.

رہے ننگے بھوکے وہاں تم مدام چکھے تم نے پھر میوۂ ملک شام

(۱۸۸۰، تقام الاسلام، ۶). ان کی یہ بڑی تمنا تھی کہ جس شہر میں وہ ہیں وہاں کوئی ننگا بھوکا نظر نہ آئے. (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، ۲: ۹۳). [ننگا + بھوکا (رک)].

--- پَن (---فت پ) امذ.
۱. عریاں ہونے کی حالت، عریانی، برہنگی، بے لباسی. اپنا ننگا پن ہم کو شرمانے لگا. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۰۰). انسان بھاری بھرکم لبادوں میں ملبوس ہونے کے باوجود ننگا ہی نہیں اسے اپنے ننگے پن کا ادراک بھی حاصل ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۱۰۹). ۲. بے حیائی، بے غیرتی، بے شرمی نیز فحاشی. ان کا یہ ننگا پن کہیں اسپتال کے زنانہ وارڈ میں تیرہ نمبر بیڈ کے حوالے سے ظاہر ہوا ہے. (۱۹۶۸، تاویل و تعبیر، ۱۱۸). ہم ننگے پن اور سفلی اچھل کود کا جواب اس طرح دیں تاکہ عوام ہمارا ٹی وی دیکھیں. (۱۹۹۷، اردو نامہ، لاہور، دسمبر، ۲۳). [ننگا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پَہْناوا (---فت ج پ، سک ہ) امذ.
وہ لباس یا کپڑا جس میں بدن صاف صاف نظر آتا ہو (خصوصاً عورتوں کا). بیگم کو ان کا یہ ننگا پہناوا ذرا بھی پسند نہ آیا. (۱۹۵۰؟ یاد کی ایک دھنک جلے، ۱۴۸). [ننگا + پہناوا (رک)].

--- پِھرْنا ف مر؛ محاورہ.
برہنہ پھرنا، عریاں پھرنا؛ غربت کے سبب کم لباس یا بے لباس ہونا، غربت میں گزر بسر کرنا.

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۷).

--- ٹُنْگا (---ضم ٹ، غنہ) صف مذ.
بالکل عریاں، بے لباس، جس کے جسم پر کوئی کپڑا نہ ہو نیز کھلا (جانور). اُس پالے میں جو رات بھر بے زبان جانور باہر ننگا ٹنگا رہا، مرتا نہیں تو کیا کرتا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۴). [ننگا + ٹنگا (رک)].

--- جُھوری (---و مع نیز ج) امث.
کپڑے اُتارنا اور جھٹکنا؛ (مجازاً) چوری کا مال تلاش کرنے کے لیے لی جانے والی تلاشی، وہ تلاشی جو کارخانوں میں مزدوروں کی لیتے ہیں تاکہ کوئی چیز چُرا کر نہ لے جائیں (عموماً) جامہ تلاشی؛ تلاشی. یہ مجمع خلاف قانون کیسا ہے جُوا کھیلتے تھے اچھا ننگا جھوری، تلاشی دو. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، ۱۰، ۳۶ : ۶). ہر سٹے ننگا جھوری (تلاشی) دینی پڑے گی روز صندوق پٹارے اتھنے پتھنے جائیں گے. (۱۹۵۹، گناہ کا خوف، ۴۹۹). [ننگا + جھور = جھورنا (رک) کا حاصل مصدر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- جُھولی (---و مع) امث.
رک: ننگا جھوری، تلاشی. ہم روپیہ لے کر کیا کرتے ہماری ننگا جھولی لے لیجیے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۹۷). [ننگا جُھوری (رک) کا ایک املا].

--- خَنْجَر (---فت خ، سک ن، فت ج) امذ.
وہ خنجر جو نیام یا غلاف سے باہر ہو، نیام سے کھینچا ہوا خنجر (عموماً) وہ خنجر جو کسی کو مارنے کے لیے ہاتھ میں ہو. ننگا خنجر اس ماہر مجرم کی طرح ہوتا ہے جو کسی کی فکر نہیں کرتا. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۴۶). [ننگا + خنجر (رک)].

--- چوروں میں کھیلے کہاوت.
مفلس کو چوروں کا کیا ڈر (جامع الامثال).

--- دَھڑنْگا (---فت دھ، ڑ، غنہ) صف مذ.
۱. جس کے بدن پر کوئی کپڑا نہ ہو، بالکل ننگا، عریاں، برہنہ. یہ آفت کا مارا ننگا دھڑنگا چماروں کے کوچے میں نکلا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱۴۷). وہ آدمی کا بچہ نکلا جس کو ابھی پورا پورا پاؤں پاؤں چلنا بھی نہ آیا تھا کالا کلوٹا ننگا دھڑنگا. (۱۹۰۱، زلفی، ۱۱). میں ننگا دھڑنگا ٹھنڈی ٹھنڈی زمین پر پڑا ہوں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین فراق، ۱۰۲). اُسے یوں لگتا جیسے ..... وہ ننگا دھڑنگا اپنی جسمانی کمزوریوں کے ساتھ سب کو نظر آرہا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۸۶). ۲. بالکل کنگال، قلاش، مفلس، غریب.

دونوں یہ خوش پوش اب ننگے دھڑنگے رہ گئے
جیب بے زر کردیا اور خانہ بے در کردیا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۲: ۲۰۶). ۳. جسے اپنے تن بدن کا ہوش نہ ہو، وہ (شخص) جو سرعام برہنہ گھومتا ہو. میری رائے میں اصل مسئلہ ان چند ننگے دھڑنگے دماغی مریضوں کو..... ہسپتال بھجوانے سے حل نہیں ہوسکتا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۳، جنوری، ۳). ۴. (کنایۃً) کھلا، جسے بند نہ کیا گیا ہو، بغیر لفافے کا (خصوصاً خط وغیرہ). جس طرح کسی کے سامنے تن بدن ڈھاکے بغیر جانا معیوب ہے اسی طرح خط ننگا دھڑنگا نہیں بھیجئے. (۱۹۴۴، انشائے بشیر، ۱۴). ۵. (مجازاً) صاف صاف، بہت واضح نیز بے رنگ، غیر دلچسپ (زبان و بیان وغیرہ). شاعری میں سے اگر محاکاتی عنصر کو خارج کر دیا جائے تو یہ مفروضوں کا ننگا دھڑنگا بیان بن جاتی ہے. (۱۹۶۹، شعری لسانیات، ۱۰۴). [ننگا + دھڑنگ (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- سَب سے چَنگا کہاوت.
بے حیا کو کسی کا لحاظ نہیں ہوتا (جامع الامثال).

--- ساٹھ رُوپے کمائے ، تِین پَیسے کھائے کہاوت.
جس کے بیوی بچے نہ ہوں وہ کم خرچ کرتا ہے (جامع الامثال).

--- سَر (--- فت س) امذ.
ٹوپی پگڑی وغیرہ سے عاری سر. یہ انعام آسمانی بجلی سے کم نہ تھا کیونکہ شاہی پگڑی سے میرا ننگا سر ہزار درجہ بہتر تھا. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۹۱). [ننگا + سر (رک)].

--- فَرش (--- فت ف، سک ر) امذ.
وہ فرش جس پر کچھ بچھایا نہ گیا ہو، بستر بچھونے سے عاری زمین. تنگ و تاریک کوٹھریوں کے ننگے فرش کو فرش استراحت جانا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۱۷). [ننگا + فرش (رک)].

--- کَرْ دِکھانا محاورہ.
اصل حقیقت سامنے لانا، راز فاش کر دینا. ان اصطلاحات سے نواب آزاد نے مغربی تمدن کی روح کو ننگا کر دکھایا ہے. (۱۹۴۸، فکر سخن، ۱۱۲).

--- کَرْ دینا/کَرْنا محاورہ.
۱. کپڑے اُتار لینا یا اُتار دینا، برہنہ کر دینا.

قضا آ ننگا کر اسے لچ کیا
یو کچھ تھا اسے کوچ کا کچ کیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۹).

جوش جنوں بھی کوئی قزاق ہے کپڑے اتروا لیے ننگا کیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۹). اسلام میں بلا ضرورت مرد کے لیے رانوں کو ننگا کرنے کی بھی ممانعت ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۴۲۷). ۲. زیور اتار لینا نیز غلاف یا اوپر کا کپڑا اُتار لینا (جامع اللغات). ۳. (مجازاً) عیوب ظاہر کرنا، اصل حقیقت سامنے لانا، برسرعام لانا، دکھانا؛ تشہیر کرنا. وہ ایک لمحہ میں ..... روح کے کسی نہ کسی جذبہ کو ننگا کر دیتا ہے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸). ٹربیونل ..... جبر و تشدد کی کارروائیوں کو پوری دنیا کے سامنے ننگا کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا. (۱۹۷۶، منو بھائی کے گریبان، ۳۷۶). ۴. بے عزت کرنا، بدنام کرنا، رُسوا کرنا. میں نے چیخ کر ان سے کہا، آپ یہاں لوگوں کو ننگا کرتے ہیں. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۵). ۵. (مجازاً) لوٹ لینا، مال و اسباب چھین لینا؛ کنگال کر دینا، سب کچھ لے لینا نیز نہتا کر دینا. رستے میں ملے چوراُنہوں نے اس کے پاس جو کچھ بھی تھا سب چھین چھان اسے ننگا کر دیا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۱۴).

--- کیا اوڑھے/اوڑھے گا کیا نِچوڑے گا کہاوت.
(رک: ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی جو زیادہ رائج ہے)، بے مایہ کی کچھ حقیقت نہیں، نہایت مفلس ہے. چور ڈاکو اس کا بھلا کیا لے سکتے تھے، ننگا کیا اوڑھے گا کیا نچوڑے گا. (۱۹۳۲، رفیق تنہائی، ۱۵۳).

--- کیا نَہائے گا کیا نِچوڑے گا کہاوت.
رک: ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی (جامع اللغات).

--- کھڑا اُجاڑ میں ، ہے کوئی کَپڑے لے کہاوت.
غریب اور مفلس سے کسی کو کیا لینا ہے، مفلس کا کوئی کچھ نہیں کر سکتا (جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

--- کُھلا (--- ضم کھ) صف مذ.
ایسا ننگا کہ ستر بھی کھلا ہو، بالکل ننگا، بے لباس، کچھ کھلا کچھ ڈھکا (جسم). لعنت کی گلی میں تیرے کہا ندے پڑتی کاڑ، تو کہا میں کہوں کاڑوں ہور ننگا کھلا کیوں رہوں. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۲۹۷). یہ کیا کہ میرے پاؤں سے پازیب اتار کر لے گیا اور مجھے ننگا کھلا دیکھ گیا. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۴۸). یہ بات تم کو مناسب ہے کہ جہاں بیٹا اور بہو سوے وہاں جاؤ اور بہو کو ننگا کھلا دیکھو؟ (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۸۵). غریبوں کے بچے ننگے کھلے پھرتے ہیں ان میں اور تم میں کیا فرق ہے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۴۵). [ننگا + کھلا (رک)].

--- گھیرے گھاٹ ، نہ نَہائے نہ نَہانے دے کہاوت.
شرارتی آدمی نہ خود فائدہ اُٹھاتا ہے نہ دوسروں کو فائدہ اٹھانے دیتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال).

--- لِباس (--- کس ل) امذ.
رک: ننگا پہناوا. یورپین عورتوں کو ننگے لباس میں ناچتے دیکھتا ہے ..... تو اس کی نظر پر زخم لگتا ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۱۶۶). [ننگا + لباس (رک)].

--- لُچّا (--- ضم ل، شد چ) صف مذ.
۱. مفلس اور بے اعتبار. یکہ و تنہا، نتو نہ گھوڑا، گٹھری نہ بقچا، ننگا لچا. (۱۸۴۳، فسانۂ عجائب، ۵۱). ۲. بالکل ننگا؛ (مجازاً) بے غیرت، بے ننگ و نام. وہی مسخرا ننگا لچا چلا آتا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۵: ۲۸۰). [ننگا + لچّا (رک)].

--- مادَر زاد (--- فت د) صف مذ.
ایسا ننگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو، بالکل ننگا؛ کپڑوں سے عاری، بے لباس. بہت سے آدمی وہاں جمع تھے لیکن سب سیاہ فام ننگے مادر زاد. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۰).

یہ ماں کہتے ہو جس معبود کو تم
اسی میں ننگے مادر زاد ہو تم

(۱۸۶۶، تیغ فقیر برگردن شریر، ۵۶). بہت سے مرد اور بہت سی عورتیں ننگے مادر زاد خانۂ کعبہ کے گرد طواف کر رہے ہیں ..... اس صورت میں اس کی قطعی ممانعت کر دی گئی. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۱۷). یہ لوگ ننگے مادر زاد پھرتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۴۲). [ننگا + مادر زاد (رک)].

--- مُنگا/مُنَنگا (--- ضم م، غنہ/ضم م، فت ن، غنہ) صف؛ امذ.
۱. بالکل ننگا، برہنہ، عریاں نیز آدھا کھلا آدھا ڈھکا. ننگا منگا فقیر بن کر شام کے ملک میں صبح سے شام تک ڈھونڈتا پھرتا رہا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۳). حرم سرا سے ننگے منگے ایک کھاروے کی لنگی باندھے آپ دوڑے آئے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۹۳). تاہم وہ دنیا میں بے بال و پر کے ننگا منگا آتا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ)، ۱۲).

۲. (مجازاً) جس کے پاس کچھ نہ ہو، کنگال، قلاش. اُس نے کہا مال کی خاطر مارتے ہو تو جو کچھ میرے پاس ہے لے لو اور مجھے ننگا منگا جیتا چھوڑ دو. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۹۵). حاسد کے حسنات محسود کو ملیں گے اور قیامت کو نعمت آخرت سے ننگا منگا رہ جاوے گا. (۱۸۶۴، مذاق العارفین، ۳: ۲۱۹). ۳. (درخت) جس پر کوئی پتا نہ ہو. ننگے منگے درخت کے اوپری دوشاخے کے سنگم سے ذرا اوپر ایک بھورا سوکھا پتا اٹکا ہوا تھا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۲). [ننگا + منگا/ مُنگا (تابع)].

--- ناچ اند.

وہ ناچ جو کپڑے اُتار کر کیا جائے ؛ (مجازاً) سرِ عام کیا جانے والا شرمناک کام، وہ کام جو قانوناً اور اخلاقاً منع ہو، لچا پن. حرام اور حلال فضول اور فرسودہ قدریں بن کر رہ گئیں بددیانتی اور بے ایمانی کا ننگا ناچ عام ہو گیا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۶۴۰). [ننگا + ناچ (رک)].

--- ناچ نَچانا ف م ؛ محاورہ.

بے لباس کر کے نچانا ؛ سرِ عام بے حرمت کرنا، سب کے سامنے بے عزت اور رُسوا کرنا.

دس ڈالر میں شولو خوف کو ننگا ناچ نچائیں
دس روبل میں ہیمنگوے کے سو سو عیب گنائیں

(۱۹۵۹، لاحاصل، ۳۶).

--- ناچے جَنگل، میں ہے کوئی کَپْڑے لے کہاوت.

جو خود ہی لاچار (مفلس) ہو اس سے کوئی کیا لے گا (جامع اللغات ؛ محاورات ہند).

--- نَنگ (---فت ن، غنہ) صف ؛ م ف.

ننگ دھڑنگ، بالکل ننگا. چاہا کہ ننگا ننگ سینے سے اپنے اُسے لپٹائیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۱۹). [ننگا + رک: ننگ (۲)].

--- نہا کے کیا نِچوڑے گا کہاوت.

رک: ننگا نہائے گا کیا نچوڑے گا کیا.

مفلس کھا کر جوڑے گا کیا ننگا نہا کے نچوڑے گا کیا

(۱۸۳۳، داستان رنگین، ۱۷۵).

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.

۱. سارے کپڑے اُتار کے برہنہ ہو جانا، عریاں ہونا. مجھے اپنا آپ بہت ہی گھٹیا لگا یوں لگا کہ میں سڑک پر ننگا ہو گیا ہوں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۴۹). ۲. بے عزت ہونا، رسوا ہونا. سینکڑوں ہم چشموں کی نگاہ کے سامنے ننگے ہونے کو تیار تھے. (۱۹۸۶، انصاف، ۶۳).

نَنگانا (فت ن، مغ) ف م (قدیم).

۱. ننگا کرنا، کپڑے اُتار دینا.

جدھر دیکھوں تو فریاد آج سب تیراج ہوتا ہے
گر شیوے ترے سب کوں ننگانے خوب مارے ہیں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۷). ۲. (مجازاً) خوب لوٹنا، لے لینا، چھیننا، کنگال کر دینا.

اپنچ لوگاں تو دشمن ہو آتے لوٹتے ننگاتے. (۱۶۳۵، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

سرک لٹ کی سٹ دل کوں کھیچا پیارے
مری سدبو لوٹیا مری بد ننگایا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۸۵). [ننگا (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

نَنگائی (فت ن، غنہ) امث.

عریانی، ننگا پن (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ننگا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نَنگْھا (فت ن، غنہ، سک گ) اند.

رک: ننگا، برہنہ (پلیٹس). [رک: ننگ (۲) + ھا، لاحقۂ نسبت].

نِنگْلانا (کس ن، غنہ، سک گ) ف م.

(لکھنؤ) رک: نگلانا (مہذب اللغات). [نگلانا (رک) کا انفی املا].

نِنگْلنا (کس ن، مغ، فت گ، سک ل) ف ل.

رک: نگلنا، حلق سے اُتارنا، کھانا وغیرہ منھ سے معدے تک لے جانا، پیٹ میں اُتار لینا. اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ ہو گیا لیکن ہارون کا عصا اُن کے عصاؤں کو ننگل گیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۳۲). ننگلنا وقت سے ہوتا ہے اور مریض اپنی زبان کو بھی بادقت منہ سے نکالتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۵۴). [نگلنا (رک) کا انفی املا].

نَنگوٹ (فت ن، غنہ، و مج) امث.

رک: لنگوٹ جو فصیح ہے (پلیٹس). [لنگوٹ (رک) کا بگاڑ].

نَنگوں (فت ن، غنہ، و مج) اند ؛ ج.

ننگا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل.

بھوک سہ سہ کے جو ننگوں نے بنا ہے ریشم
اس میں راحت نہیں پائے گا بدن مت پہنو

(۱۹۶۰، رزمی صدیقی، ک، ۳۵۹).

--- کا شَہْر اند.

(کنایۃً) وہ مقام جہاں کوئی قاعدہ قانون نہ ہو.

ملک عدم ہے یا کوئی ننگوں کا شہر ہے
ہر روز واں سے آتے ہیں عریاں نئے نئے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱۹۱).

--- کو بُھوکوں نے لُوٹ لیا کہاوت.

بدحالوں کی عقل بھی خراب ہو جاتی ہے کہ آپس میں لڑتے ہیں اور کسی کے ہاتھ کچھ نہیں آتا (چالاک اور دغا دینے والے کی نسبت بولتے ہیں) (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- کی بَسْتی امث.

رک: ننگوں کا شہر (مہذب اللغات).

--- نے بُھوکوں کو لُوٹ لیا کہاوت.
رک : ننگوں کو بھوکوں نے الخ (فرہنگ اثر).

ننگی (فت ن، غنہ) صف مث ؛ امث.
۱. وہ عورت جس کے بدن پر کپڑے نہ ہوں، برہنہ، عریاں.
کہ بنیاد میں تھی اول یو ننگی
شرم ڈھانپ کر میں کیا اس چنگی
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۵۹).
پھر کھولی اپنے جی کی تنگی
بے ننگ ہوئی وہ شوخ ننگی
(۱۸۳۸، گلزارِ نسیم، ۱۵). دوسری کہانی ایک پاگل عورت کی ہے جسے خدا ترس لوگ کپڑے پہنا دیتے تھے مگر وہ پھر ننگی ہو جاتی تھی. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق و تنقید، ۱۸۳). ۲. (مجازاً) مفلس، قلّاش، نادار (عورت).
کوئی دنیا سے کیا بھلا مانگے
وہ تو بے چاری آپ ننگی ہے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۲). ۳. زیور وغیرہ سے عاری، خالی (عموماً کلائی). سفید لباس ننگی کلائیاں، چہرہ پر افسردگی. (۱۹۶۶، نومین، ۱۰۶). ۴. نیام یا غلاف سے باہر، بے نیام (تلوار).
شمشیر کھینچ جب کہ لگائے ننگی اوٹھا
سرکٹ گیا پے دل میں نئے سرسیں جی اوٹھا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲).
اب تو تروار کوں تم ننگی کیے پھرتے ہو
ہر گلی کوچے میں جمدھر کو لئے پھرتے ہو
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۶).
یہ تلوار ننگی کھڑا ہے پکڑ
تو آیا ہے دل سخت ہو کھینچ کر
(۱۷۶۸، قصہ قاضی اور چور کا (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱ : ۲۰۹)).
میں نے کہا ہے تیغ تیری خوں آلود
دکھلا دی اس نے وہیں ننگی کر کر
(۱۸۰۲، حسرت (جعفر علی)، ک، ۱۵۷). ۵. کھلی سڑک ؛ جس پر آمد و رفت نہ ہو ؛ (مجازاً) بے رونق، ویران (سڑک). ان کا فن ..... بڑے شہر کی ننگی سخت اور بے رحم سڑکوں پر گھوم رہا ہے. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۳۹). ۶. گندی، فحش (گالی، باتیں). اشتیاق کے عالم میں ننگی فحش گالیاں دینا اس کا محبوب مشغلہ ہے. (۱۹۸۴، اوکھے لوگ، ۷۱). ۷. جو پوشیدہ نہ رہ سکے، واضح (حقیقت).
لباس اس کو سادہ پہناؤ کہ رکھیں حقیقت بہرحال ننگی ہے ساتھی
(۱۹۵۸، فکرِ جمیل، ۱۴۷). ۸. جو ڈھکی ہوئی نہ ہو، زمیں جس پر پردہ بچھونا وغیرہ نہ ہو. اگر جلد ننگی ہو تو یہ فاسد مادہ بھاپ بن کر اڑ جاتا ہے. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱ : ۲۰۴). اب تپیا کے دوران وہ ننگی دھرتی پر بیٹھی ..... اور پتھروں پر سوتی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۲۶۲). ۹. (مجازاً) بے باک، غیر مہذب، بے حیائی پر مبنی. مل اس نظریے کو اتنی ننگی صورت میں اختیار نہیں کرتا. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۱۱۸). اس تجربے نے ..... امریکنوں کی ننگی حقیقت پسندی کا سکہ ذہن پر مرتسم کر دیا. (۱۹۹۱، سفر گشت، سفرنامہ امریکہ، ۱۲). ۱۰. (مجازاً) بے حیا، بے شرم، لچی. بعض آنکھیں بالکل ننگی ہوتی ہیں ..... ہر قسم کے لبادے سے بے نیاز. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۸۸). [ننگا (رک) کی تانیث].

--- آنکھ (--- غنہ) امث.
صاف یا کھلی آنکھ نیز وہ آنکھیں جن پر دوربین یا خردبین وغیرہ نہ لگی ہو. ہم نے ننگی آنکھ سے دیکھا اور بہت انقلابی روپ میں دیکھا. (۱۹۸۳، جرم ظریفی، ۵۵). تین ملکوں کی سرزمین ننگی آنکھ سے دکھائی دیتی ہے. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۱۶۵). [ننگی + آنکھ (رک)].

--- آنکھ سے دیکھنا محاورہ.
دوربین یا خردبین یا کوئی اور آلہ لگائے بغیر دیکھنا. ان کی جنگی کشتیاں اور جہاز ننگی آنکھ سے دیکھے جا سکتے تھے. (۱۹۷۷، زمان و مکاں اور بھی ہیں، ۱۳۲).

--- باتیں (--- ی مج) امث ؛ ج.
بے حیائی کی باتیں ؛ فحش گالیاں.
ننگی نگوڑی باتیں بھی اور سب کے سامنے
کچھ تو حجاب پیارے میاں درمیاں رہے
(۱۹۲۱، دیوان ریختی (محسن)، ۸۴). [ننگی + باتیں (رک)].

--- بُچّی (--- ضم ب، شد چ) صف مث.
۱. (i) وہ عورت جس کے پاس کپڑا لتا نہ ہو، غریب، مفلس (عورت). آپ کے اخلاق کی تعریف سن کر یہاں آئی ہوں آپ مجھ کو ننگی بچی اور ننگ خاندان نہ جانیں. (۱۹۲۱، گاڑھے خان کا دکھڑا، ۱ : ۴). ۲. برہنہ، بالکل ننگی ؛ (مجازاً) بے رنگ، غیر دلچسپ. اردو محض روکھی پھیکی اور ان کی نظر میں ایک ننگی بچی تصویر معلوم دیتی ہے. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی (دیباچہ)، ۱ : ۹). ۳. زیورات وغیرہ سے عاری، عورت جس کے پاس زیورات نہ ہوں، خالی. یہ بھی میں نہیں کر سکتی کہ لڑکی کو ننگی بچی بیاہ دوں. (۱۹۱۴، اقبال دلہن، ۱۳۲). ننگی بچی اچھی لگتی ہے تمہیں اپنی گھر والی. (۱۹۵۰، خالی بوتلیں خالی ڈبے، ۲۷). ۴. کسی آرائشی چیز یا سامان وغیرہ سے عاری، دیوار جو آراستہ نہ ہو، غیر مکلف. مکلف عالیشان عمارت بھی اپنی گری چھتوں اور ننگی بچی اور گھاس پھوس اُگی ہوئی دیواروں ..... ہاتھ پڑی. (۱۹۱۵، پیاری دنیا (ترجمہ)، ۳). جو دیوار رنگ برنگی پتنگوں ..... سے آراستہ رہتی تھی وہ اب ننگی بچی کھڑی ہے. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۶۱). [ننگا بچا (رک) کی تانیث].

--- بُوچی (--- و مع) صف مث.
ننگی بچی، بالکل ننگی ؛ مفلس نیز زیورات کے بغیر (عورت). اُدھر رخنہ دیوار سے ایک رنڈی کالی کلوٹی ننگی بوچی تن پر نام کو کپڑا نہیں. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۸۷). میری لڑکی ننگی بوچی جائے گی تو لوگ طعنے دیں گے. (۱۸۹۹ ؟ امراؤ جان ادا، ۴۲). اُسے پچھاڑ کر ننگی بوچی بھاگی. (۱۹۴۲، ٹیڑھی لکیر، ۳۲). میرا مضمون اضافہ شدہ صفحے کے بغیر واقعی ایک ننگی بوچی عورت کی طرح تھا. (۱۹۸۹، نگار، کراچی، مئی، ۳۵). [ننگا بوچا (رک) کی تانیث].

--- بھلی کہ ٹیٹک پھوا (پھود) کہاوت.
دو مصیبتوں میں سے چھوٹی مصیبت اختیار کرنی چاہیے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- بَھلی کہ بُل میں بانْس کہاوت.
جس دولت سے آرام سے اور خوش حالی سے مصیبت ملے، اس سے تو مفلسی اچھی. ننگی بھلی کہ بل میں بانس. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۸۳). یا جعفر! بجوش وخروش نشیدہ کہ گفتہ اند ننگی بھلی کہ بل میں بانس. (۱۹۹۶، سوغات، کلکتہ، ۱۱، ستمبر، ۳۷۵).

--- بَھلی کہ چِھینکے پاؤں کہاوت.
زیادہ نہ ہونے سے تھوڑا ہونا بہتر ہے (جامع الامثال).

--- پیٹھ (--- ی مع) امث.
سواری کا جانور جس پر زین یا کاٹھی وغیرہ نہ ہو. ہمیں ان ننگی پیٹھ اونٹوں پر سوار کیے اور قید میں لے چلے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۴۰). پیچھے اونٹ تھے جن کی ننگی پیٹھوں پر خاندان رسالت کی خواتین کو بے پردہ بٹھایا گیا تھا. (۱۹۴۰، فاطمہ کا لال، ۱۵۲). اسی صفا و مروہ کی پہاڑیوں کے درمیان ننگی پیٹھ اور ننگے پیر سعی کی ہوگی. (۱۹۸۹، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی، ۳۵۲). [ننگی + پیٹھ (رک)].

--- تَحْرِیریں (--- فت ج ت، سک ح، ی مع، ی ج) امث؛ ج.
ایسی کتب یا مضامین جن میں فحش باتیں لکھی ہوں. ان کے بقول ننگی تحریریں لکھتا ہے یعنی جنسی موضوعات پر قلم اُٹھاتا ہے. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۲۲۸). [ننگی + تحریر (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

--- تَلْوار (--- فت ت، سک ل) امث.
۱. میان سے نکلی ہوئی تلوار، شمشیر برہنہ، بے نیام تلوار. آپس میں پھوٹ پڑ گئی ..... ننگی تلواریں نکال کر ایک دوسرے پر پل پڑے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۳۳). حضرت عمرؓ بن خطاب ایک دن ننگی تلوار لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کرنے کے لیے گھر سے چل پڑے. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۲۶). پانچ لاکھ مسلمان ننگی تلواریں لے کر میدان میں آگئے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۴۷). ۲. (مجازاً) وہ (شخص) جو گفتگو میں نہ شرم کرے نہ کسی سے ڈرے. وہ دین مبین کی نصرت اور اعلان کلمۂ حق میں بمقابل اہل بدعت کے ننگی تلوار تھا. (۱۹۳۴، مقالات حالی، ۱: ۲۹۹). مولانا کی طبیعت پر توحید کا غلبہ تھا وہ اس معاملے میں ننگی تلوار تھے. (۱۹۸۹، جنہیں میں نے دیکھا، ۱۷۱). [ننگی + تلوار (رک)].

--- تَلْوار سَر / سَروں پر لَٹَکْنا محاورہ.
جان پر بننا، ہلاکت میں پڑنا؛ کسی سخت مصیبت کا سامنا ہونا، بہت خوف میں مبتلا ہونا. راولپنڈی سازش کیس کی ننگی تلوار ہر وقت ان کے سر پر لٹکتی رہتی ہے. (۱۹۷۳، متاع لوح و قلم، ۳۳۰). سروں پر سیفٹی ایکٹ کی لٹکتی ہوئی ننگی تلوار نے مجید لاہوری کو مزاح نگار بنادیا. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، یکم جولائی، ۱۳).

--- جارِحِیَّت (--- کس ر، شد ی مع بفت) امث.
کھلم کُھلّا اور بہت واضح زیادتی، کسی ملک پر بلاوجہ اور کھلے عام چڑھائی کرنا. دنیا کو تہذیب کا درس دینے والی قوم نے اس ننگی جارحیت پر ایک لفظ تاسف کا نہیں کہا. (۱۹۸۸، مولانا حسرت موہانی مجاہد آزادی کامل، ۵۳). [ننگی + جارحیت (رک)].

--- چَٹان (--- فت چ) امث.
(کاشت کاری) وہ چٹان جو نوکدار نہ ہو بلکہ بہت پھیلی ہوئی ہو نیز چٹان جس پر پیڑ یا گھاس یا پودے وغیرہ نہ ہوں. کہیں اونچی نیچی پہاڑیوں کی سیدھی ڈھلانیں ننگی چٹانیں اور گھاٹیاں ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۰۴). ننگی چٹانوں پر خودرو جھاڑیاں یا پودے اور درخت اپنی جڑیں چٹانوں کی درزوں میں داخل کر دیتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۳). [ننگی + چٹان (رک)].

--- چُھری (--- ضم چ) امث.
چھری جو غلاف سے باہر نکلی ہوئی ہو.

دل لگی اوس کی نہ تھی خوش اس لئے قاتل نہ تھا
ہاتھ میں ننگی چھری تھی سامنے بسمل نہ تھا

(۱۸۶۸، آغا شرف تجو، د، ۴۵).

--- دیکھ چُداس لاگی کہاوت.
شئے موجود کو دیکھ کر رغبت ہوتی ہے (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- دِیوار (--- ی مع) امث.
وہ دیوار جس پر ضرورت یا سجاوٹ کی کوئی چیز آویزاں نہ ہو، خالی دیوار. ننگی دیواروں کی سختی میرے سینے پر اتر رہی تھی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۶۳). [ننگی + دیوار (رک)].

--- دَھڑَنْگی (--- فت دھ، ڑ، غنہ) صف مث.
۱. بالکل عریاں، کپڑوں کے بغیر (عورت). جب مایوس ہوا تو جل کر کہنے لگا کہ جو عمل نہیں بتاتی تو بے حیا پھر ننگی دھڑنگی کیوں کھڑی ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۷). ۲. (مجازاً) فحش، بیہودہ. عریانی کورنشات اور برہنگی تسلیمات کے بعد یہ ننگ مخلوقات آج ایک ننگی دھڑنگی نظم پیش کرتا ہے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲: ۳). ۳. (کنایۃً) بہت واضح، صاف. میرے سامنے ہر چیز ..... بے حد صاف شفاف ننگی دھڑنگی موجود تھی. (۱۹۸۴، پرایا گھر، ۱۶۴). [ننگا دھڑنگا (رک) کا مؤنث].

--- سُوئی (--- و مع) امث.
سوئی جس میں تاگا نہ پڑا ہو (فرہنگ اثر). [ننگی + سوئی (رک)].

--- شَمْشِیر (--- فت ش، سک م، ی مع) امث.
رک: ننگی تلوار. ننگی شمشیر ہوں یعنی بے محابا ..... بہت صاف گو. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۱۰۳).

سنتی نہیں کسی کی غصہ کے وقت تو پھر — نام خدا ہے ننگی شمشیر میری باجی

(۱۸۳۵، رنگین، د، ۵۵). [ننگی + شمشیر (رک)].

--- کَتار (--- فت ک) امث (قدیم).
ننگی کٹار.

سوگیا سوں دو طرف تھے ترے نین چلبلے
جیوں لشکریاں کھڑے ہیں لے ننگی کتار ہات

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰۳). [ننگی + کتار (کٹار (رک) کا قدیم املا)].

--- کیا نَہائے (گی)، کیا نِچوڑے (گی) کہاوت.
مفلس اگر حوصلے والا بھی ہو تو کیا خرچ کرے گا؛ اُس وقت کہتے ہیں جب کوئی بے سروسامانی یا مفلسی میں کسی بات کی جرأت یا کسی کام کی ہمت کرے.

معروف کی کیا تاب جو رنگیں سے لڑے
کیا خاک نہائے گی کیا نچوڑے ننگی
(۱۸۳۵، رنگین (مہذب اللغات)).

کاٹو تو لہو نہیں بدن میں
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۵۴). دو چلون اور گہروں کی دو قمیصوں پر ستر پوشی کا دار مدار وہی مثل ہے ننگی کیا نہائے کیا نچوڑے. (۱۹۰۶، انتخاب فتنہ، ۱۳۹).

اور جس کو نہ کوئی پوچھے تو پھر
کیا ننگی نہائے کیا نچوڑے
(۱۹۴۰، تحفۂ احسن، ۳۲). پھر تم سا لائق بھی ہو کہ قرضہ ملے ورنہ ننگی کیا نہائے گی کیا نچوڑے گی. (۱۹۸۷، ابو الفضل صدیقی، ترنگ، ۱۷۶).

--- کُھلی (--- ضم کھ) صف مث.
وہ عورت جس کا لباس کہیں سے سرک گیا ہو، بے پردگی کی حالت.

ننگی کھلی نہ بیٹھی ہوں ہمسائے والیاں
کوٹھے پہ تم چڑھا کرو صاحب پکار کے
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۹۴). [ننگا کھلا (رک) کا مؤنث].

--- گَرْدَن (--- فت گ، سک ر، فت د) امث.
(مرغبانی) ایک دیسی مرغی جس کی گردن پر پَر نہیں ہوتے. دیسی مرغیوں میں اصیل چناگانگ ننگی گردن، پٹھ کھمبی کرگ ناتھ وغیرہ کافی حد تک مقبول ہیں. (۱۹۷۵، صنعت مرغبانی، ۵). [ننگی + گردن (رک)].

--- گھیرے گھاٹ، نہ آپ نَہائے، نہ اَوروں کو نَہانے دے کہاوت.
رک: ننگا گھیرے گھاٹ، نہ آپ نہائے، نہ اوروں کو نہانے دے. (نجم الامثال).

--- لُچّی (--- ضم ل، شد چ) امث.
۱. بالکل برہنہ، سرتا پا عریاں (مہذب اللغات). ۲. (مجازاً) بے حیا عورت، خراب عورت. ہاں ہاں میں تو ننگی لچی ہوں ہی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۷۰). ۳. وہ عورت جس کے پاس کپڑا لتا، گہنا پاتا نہ ہو، بے زیور جیسے ہاتھ میں تانبے کا چھلا بدن میں گوٹے کا تار تک نہیں ننگی لچی ہوگئی، مفلس ہے (مہذب اللغات). [ننگی + لچی (رک)].

--- ناچْنا محاورہ.
عورت ہو کر لُچا پن کرنا؛ بہت بے شرمی اختیار کرنا (مہذب اللغات).

--- ننگی (--- فت ن، غنہ) صف مث.
کھلی کھلی، بے حیائی کی، بیہودہ (بات وغیرہ)؛ تراکیب میں مستعمل. [ننگی + ننگی (رک)].

--- ننگی باتیں کَہْنا محاورہ.
مغلظات بکنا، نہایت فحش گالیاں دینا نیز فحش باتیں کرنا. لونڈیاں باندیاں لپیٹ میں آجاتیں اور وہ اُن سب کو ننگی ننگی باتیں کہتی. (۱۹۴۳، ضدی، ۲۵).

--- نَہائے گی کیا (اور) نچوڑے گی کیا کہاوت.
رک: ننگی کیا نہائے الخ. یہاں دو لاکھ آدمیوں سے بھی دو لاکھ نہیں نکل سکتا، ننگی نہائے گی کیا اور نچوڑے گی کیا. (۱۸۹۵، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۵۴). ننگی نہائے گی کیا اور نچوڑے گی کیا خالی مٹکے اٹھا کر لے جائیں تو ان کی مرضی. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۵۰). پاکستان میں یورپ اور امریکہ کی طرح پبلشر کہاں..... اور مصنفوں کا حال ننگی نہائے گی کیا نچوڑے گی کیا. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۹).

--- ہوکے کاتا سُوت، بُڈّھی ہوکے جایا پُوت کہاوت.
بے وقت کام ہوئے، اچھی نہ گزری (جامع الامثال).

نَنْگے (--- فت ن، غنہ) امذ؛ ج.
ننگا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

سبھی ہوئے ننگے اوڑھیں تن سیتی   شہیدوں کے کپڑے ہوں سن من سیتی
(۱۶۷۹، آخر گشت (ق)، ۶۲). کچھ ننگے مرد اور ننگی عورتیں اُس آگ میں جل رہی ہیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۵). جس حمام میں سب ہی ننگے ہیں اس میں آپ بھی بلا تامل بے پردہ ہو جایئے. (۱۹۲۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۰۵). اُن کے پاؤں کے نیچے بس زمین کا فرش اور سر پر ننگے آسمان کی چھت تھی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۴۳۹).

--- بُچّے (--- ضم ب، شد چ) صف؛ م ف.
ننگا بچا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ لٹے پٹے، لٹ لٹا کر، خالی ہاتھ، بے سروسامانی کی حالت میں. غرض ننگے بچے ہندوستان سے پاکستان کی طرف پہونچ رہے تھے. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۱۳۳). [ننگے + بُچّے، بُوچا (رک) کی مغیرہ حالت].

--- بَدَن (--- فت ب، د) صف؛ م ف.
برہنہ، بے لباس؛ اوپر کے حصے میں بغیر کچھ پہنے. مکان کی دہلیز پر اس کے دونوں بیٹے ننگے بدن دھوپ میں کھیل رہے تھے. (۱۹۶۱، پیاری زمین، ۷۷). [ننگے + بدن (رک)].

--- بُھوکے (--- و مع) امذ؛ ج.
ننگا بھوکا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ جن کے پاس کھانے اور پہننے کو نہ ہو، قلاش؛ خالی ہاتھ، لٹ لٹا کر. دیکھیے بیچارے کیسی مصیبت میں ہیں ان کے بچے ننگے بھوکے ہیں. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۸۱). وہ قلعہ سے ننگے بھوکے نہیں نکلے تھے بلکہ کافی اثاثہ ساتھ لائے تھے. (۱۹۸۸، افکار تازہ، مقالات سبط حسن، ۶۳).

--- پانْو (--- مغ) صف؛ م ف.
رک: ننگے پاؤں. ننگے پانو پھرنا..... جنگلوں میں رہنا زیر ساسونا وغیرہ وغیرہ قومی شعار قرار پایا. (۱۹۳۷، خطبات عبدالحق، ۱۰۵). کھانا ننگے پانو زمین پر بیٹھ کر کھایا جاتا تھا. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۱۰۳). [ننگے + پانْو (رک)].

--- پانْوں ہو جانا محاورہ.
آستینیں چڑھا لینا، لڑائی پر آمادہ ہو جانا. اتنا غصہ اچھ کر جلدی ننگے پانوں ہو جاتا ہے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی، ابراہیم بیجاپوری (دکنی اردو کی لغت)).

--- پاؤں (--- سک و) صف؛ م ف.
برہنہ پا، بغیر جوتی پہنے، پا برہنہ.

نالے دیوانوں کے کچھ ایسے ہوا کرتے ہیں
ننگے پاؤں آپ نکل آئے کھلے سر باہر

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۸). مسجد میں ننگے پاؤں ہی داخل ہونا چاہیے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۶۱۳). مانک گھر پہنچا تو اس کی بیوی ننگے پاؤں بھاگتی ہوئی باہر آئی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۴۱). [ننگے + پاؤں (رک)].

--- پاؤں ، ننگے سَر م ف ؛ صف.

سر و پا برہنہ ؛ (مجازاً) سراسیمہ ، پریشان حال. ننگے پاؤں ننگے سر وہاں سے بھاگا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۵۸).

--- پَیر (---ی لین) صف ؛ م ف.

رک : ننگے پانْو / پاؤں. مسلمان تیل مل سے ہی ننگے پیر اور مودب ہو کر زیارت کے لیے آیا کریں گے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۸۱). میں .....گیلی ریت پر ننگے پیر دوڑا کرتا تھا. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۷). [ننگے + پیر (رک)].

--- پَیروں صف ؛ م ف.

رک : ننگے پانو (ہلپنس).

--- سَر (---فت س) صف ؛ م ف.

دوپٹے یا ٹوپی وغیرہ کے بغیر، کھلے سر، سر برہنہ.

ننگے سر رہنے سے ناسخ ہے غضب داغ جنوں
شعلے بن جائیں گے سارے پیچ ابھی دستار کے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۷۷).

تہمد بنا کے تار شعاعی کا شرق سے — احرام باندھ آیا ہے ننگے سر آفتاب

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۳۸). عذرا دوپٹہ سنبھال لو بیٹیوں کو یوں ننگے سر بیٹھنا زیب نہیں دیتا. (۱۹۸۹، مفتیانے، ۱۱). ننگے سر نماز پڑھنا عام حالات میں مناسب نہیں ہوگا. (۱۹۸۰، خطبات بہاولپور، ۲۸۸). [ننگے + سر (رک)].

--- سَر پَیر (---فت س، ی لین) صف ؛ م ف.

ننگے سر ننگے پانْو ؛ ٹوپی جوتی کے بغیر، بغیر کچھ پہنے. اکثر ننگے سر پیر بعد از شام و قبل از صبح ..... شہر راولپنڈی میں جاتے تھے. (۱۹۶۵، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ، ۲۳۵). [ننگے + سر (رک) + پیر (رک)].

--- سَر نِکَلْنا ف مر ؛ محاورہ.

سر برہنہ نکلنا ؛ فریاد کرنا ؛ فریاد کرتے ہوئے جانا.

رکھوں اس گھر میں جا کے جب میں قدم — ننگے سر آپ کی حرم نکلے

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲۱۴).

--- سَر ننگے پاؤں م ف ؛ صف.

سر و پا برہنہ ؛ (مجازاً) سراسیمہ ، پریشاں حال. کسی کو اپنے پرائے کا ہوش نہیں پردے کی بیٹھنے والیاں ننگے سر ننگے پاؤں گھروں سے نکل پڑی ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۲،۱ : ۵۵۳). ایک دیوانگی میں ننگے سر ننگے پاؤں میلوں بادیہ پیمائی کرتے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۲).

--- کو کیا نَنْگ ، کالے کو کیا رَنْگ کہاوت.

بے غیرت کو کیا شرم آئے جیسے کہ کالے منھ والے کو اپنے رنگ کے ماند پڑنے کا کیا ڈر (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- مادَر زاد (---فت د) صف ؛ م ف.

نو زائدہ بچے کی طرح بالکل عریاں ؛ بغیر کپڑوں کے، کچھ پہنے بغیر. دور سے کھیت نظر آئے اور بہت سے آدمی وہاں جمع تھے لیکن سب سیاہ فام اور ننگے مادر زاد مجھ سے کچھ بولے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۸۰). یہ لوگ ننگے مادرزاد پھرتے ہیں. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۱۳۲). [ننگے + مادرزاد (رک)].

--- مُنْگے (---ضم م، غنہ) صف ؛ م ف.

ننگ دھڑنگ ، بغیر کپڑوں کے. کہا شہر کے باہر ننگے منگے خراب خستہ بیٹھے ہیں. (۱۸۰۲، باغ بہار، ۱۴۱). [ننگے + منگے (تابع)].

--- مُنْھ ، نہار پانْو فقرہ.

اُلٹی بات 'بدحواسی کی نقل کے طور پر ؛ کہاں چلے ، ظریف آدمی بطور مذاق کہتے ہیں. (محاورات ہند ؛ جامع الامثال).

نَنْگیا لینا محاورہ.

ننگا کر دینا ، کپڑے چھین لینا ، زبردستی کپڑے اُتروا لینا ؛ سب کچھ لوٹ لینا ، لوٹ کر کنگال کر دینا. جلدی کوچ کرو نہیں تو اب کارواں پر گر کر سب کو ننگیا لیں گے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵۷).

روز بد ایک نہ اک دن تجھے ننگیا لے گا — اے زری پوش ہم احباب نمد پوش میں آ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۴).

نَنْگیانا (فت ن، غنہ، سک گ) ف م.

ننگا کرنا ، کپڑے ، غلاف وغیرہ اُتارنا (پلیٹس). [ننگ (ننگا) + یانا ، لاحقۂ تعدیہ].

نَنْگِین / نَنْگِیں (فت ن، غنہ، ی مع) صف.

۱. برا، خراب نیز شرمناک ، باعث شرم.

صف جنگاہ میں گلگشت مصلّے کی طلب — شعلہ زادوں کے لیے آرزوئے ننگیں ہے

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۸۷). ۲. عریاں ، ننگا (اسٹین گاس). ۳. لُچّا، شہدا ، غنڈا.

سبک سر ہیں ننگین و اوباش ہیں — بلا حق فی الارض یتکبرون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲). [رک : ننگ (۱) + ین ، لاحقۂ صفت].

نَنْگھانا (فت ن، غنہ نیز مغ) ف م.

لنگھانا ، پار کرانا ، گزارنا. اسی کی ضرورت ایسے لوگوں کو اس لیے ہے کہ تمدنی ترقی کی دوسرے درجے سے ان کو بہت جلد پار ننگھا دے. (۱۸۹۰، معلم السیاست، ۴۳). [لنگھانا (رک) کا محرف].

نَنْگھوالانا / نَنْگھوانا ف مر ؛ محاورہ.

ننگھانا (رک) کا متعدی ، پار کرانا ؛ (مجازاً) دریا کی سیر کرانا.

جا کے دریا جی اوس کو ننگھوا لائیں — پانی کل اولٹے چاک کا پلوا لائیں

(۱۹۲۰، شاہد نامہ (ق)، ۶۲).

نَنَنْد (فت ن، ن، سک ن) امث.

نند ، شوہر کی بہن.

لناپٹ میں ٹوٹے ہیں کوئی یو بند دیکھے تو ہے مشکل
بچاری ساس مسکیں ہے نند دیکھے تو ہے مشکل
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۲۳).
اپنے ہی گھر سانوری کاٹ رہی بن باس
رستہ ملن کا روک لیں کبھی نند کبھی ساس
(۱۹۸۸، برگد، ۲۳۶). [نند (رک) کا ایک املا].

نَنَنْدا (فت ن، ن، سک ن) امث.
رک : نند (پلیٹس). [نند (رک) + ا، لاحقۂ تحقیر و تصغیر].

نَنْواتی (فت ن، مغ) مث.
ہرجانہ جو پشتونوں میں جان کے عوض دینا پڑتا ہے . جرگہ ننواتی وغیرہ ..... کی پابندی اور پاسداری وہ جان و مال سے زیادہ اہم سمجھتے ہیں . (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۱۳). [پشتو].

نَنْواسا (--- فت ن، مغ) اند.
رک : نواسا جو فصیح اور مستعمل ہے (پلیٹس). [نواسا (رک) کا انفی املا].

نَنْوائی (فت ن، سک ن) امث.
رک : ننواتی . یہ فیصلہ ہرجانے اور ننوائی کی صورت میں عمل پذیر ہوا . (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۲۱). [پشتو].

نَنوِشْتَہ (فت ن، ن، کس و، سک ش، فت ت) صف.
غیر نوشتہ، جو تحریر نہ ہوا ہو، بغیر لکھا.
تو میر کیا اچھا لکھنے کا نہ تھا شایاں
ننوشتہ ہی بہتر ہے ایسا غم بے پایاں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۱۲). [ن (حرف نفی) + ف : نوشتہ، نوشتن = لکھنا].

نَنوِشْتَنی (فت ن، ن، کس و، سک ش، فت ت) صف.
جو لکھنے کے لائق نہ ہو، جس کا لکھنا مناسب نہ ہو.
سرنگی بدی مری ننوشتنی ہے میر
قاصد جو لے کے نامہ گیا، سو بھلا گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۵۳). [ف : ن (حرف نفی) + نوشت = نوشتن = لکھنا + نی، لاحقۂ صفت].

نَنْہا (فت ن، سک ن) صف مذ.
رک : ننھا جو درست املا ہے (پلیٹس). [ننھا (رک) کا بگاڑ].

نَنِہال (فت ن، کس ن) اند؛ امث.
نانی یا نانا کا گھر یا گھرانا، ننھیال . جب ننہال کے گاؤں نور پور میں پہنچے تو مسجد میں جا اترے . (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۳۰). کس کا لڑکا ہے اچھے کھاتے پیتے ہیں ننہال دادیہال کی طرف سے کوئی غم تو نہیں ہے . (۱۹۱۴، راج دلاری، ۹).
آپ رہیے شوق سے میکے میں جا کر چند روز
اور ان بچوں کو چھوڑ آتا ہوں میں ننہال میں
(۱۹۸۶، قطعہ کلامی، ۱۲۹). [س : इक+आलय].

نَنِہالی (فت ن، کس ن) صف.
ننہال (رک) سے منسوب یا متعلق، ننھیال کا (رشتہ، رشتے دار وغیرہ)، ننھیالی . مورخین نے لکھا ہے کہ آپ کی والدہ اس ننہالی رشتہ کی وجہ سے مدینہ گئیں . (۱۹۱۱، سیرۃ النبیؐ، ۱ : ۱۶۳). [ننہال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَنْہَپَن (فت ن، ن، سک ہ، فت پ) اند (قدیم).
ننھا پن، چھوٹا ہونے کی حالت، بچپن.
ننہپن سے عاشق قول کر بولا کہ شادی نا کریں
(۱۸۳۷، قصۂ شاہ جہاں و روشن زحل (مجموعۂ ہشت قصہ، ۲۵)). [ننہ (نن کا ایک املا) + پن، لاحقۂ کیفیت].

نَنْہا (فت ن، سک ن، فت ہ) صف.
رک : ننھا جو فصیح ہے، چھوٹا . آخر لفظ میں نا ہو، یہ بھی کلیہ نہیں چنانچہ ..... ننہا بمعنی خورد، چونا بمعنی آہک ..... بہت سے الفاظ ہیں . (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۲۳۸). [ننھا (رک) کا بگاڑ].

نَنْہیال (فت ن، کس ن، سک ہ) اند؛ امث.
رک : ننھیال جو فصیح ہے . میری ننہیال کو شاہ عبدالعزیز سے ..... بہت عقیدت تھی . (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۵۰). بندہ کی ددھیال اور ننہیال اہل شہر سے پوشیدہ نہیں ہے . (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۲). ان کے پڑوس میں میرا ننہیال تھا اور وہ میرے نانا ..... کے پاس آیا کرتے تھے . (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۵۵). [ننھیال (رک) کا غلط املا].

نَنْہیالی (فت ن، کس ن، سک ہ) صف نیز اند.
ننہیال (رک) سے منسوب و متعلق، ننھیال کا نیز نانا یا نانی کا رشتہ دار، ننھیالی . انہوں نے بتلایا تھا کہ سارے ننہیالی پاکستان چلے گئے . (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۹۹). [ننہیال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَنّی (فت ن، شد ن) صف مث.
ننھی، چھوٹی، کم عمر؛ (مجازاً) معصوم، بھولی، نادان . ہم سے پوچھتی ہے بساندی وفادار کون ہے ..... ایسی بچاری ننی ہے . (۱۹۰۱، راقم دہلوی، عقد ثریا، ۱۳). [ننّا (رک) کا مؤنث].

--- جان امث.
(گوٹا سازی) عورتوں کی پوشاک پر ٹانکنے کی ایک چھوٹی سی چیز (رک : ننھی جان معنی نمبر ۲). مصالحہ ٹھپہ، گوکھرو کرن ..... ننی جان چمپا پیک لیس، ولایتی توئی لگی ہوئی . (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰). [ننی + جان (رک)].

--- ذات امث.
ادنیٰ ذات، کمینہ ذات (جامع اللغات). [ننی + ذات (رک)].

--- سی صف مث.
چھوٹی سی، بہت چھوٹی . ٹوپی پر پیتل کی ننی سی توپ لگی ہوئی تھی . (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۱۵۷). [ننی + سی (حرف تشبیہ برائے تانیث)].

--- کا (جَنا) صف.
(دشنام) ننّی (ادنیٰ) عورت کا جنا ہوا ؛ (طنزاً) کم عمر اور ناتجربہ کار، نادان، بے وقوف (ماخوذ: مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

--- مائِیں (--ی مع) اند.
(طب) لال جھاؤ کا پھل جو جھاؤ کے پھل سے چھوٹا غیر مثلث اور گول چنے کے برابر (بعض اس سے بڑا) ہوتا ہے، رنگ بھورا زردی مائل، اس کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جسے چمڑا رنگنے والے رنگ کے کام میں لاتے ہیں، ثمرۃ الاثل، کزمازو، مائیں چھوٹی، چھوٹی مائیں. ننی مائیں ..... جھاؤ کی قسم سے ایک درخت ہے ..... یہ اس کا پھل ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۲۱۹). [ننّی + مائیں (مقامی)].

--- مُنّی سی (--ضم م، شد ن) صف مث.
نہایت چھوٹی سی، بہت چھوٹی (ماخوذ : مہذب اللغات). [ننّی + مُنّی (رک) + سی، (حرف تشبیہ برائے تانیث)].

نَنّے (فت ن، شد ن) اند ؛ ج.
ننّا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، ننھے ؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- بڑوں کو بکھانْنا محاورہ.
چھوٹے بڑوں کو برا بھلا کہنا، سارے کنبے کو کوسنا (جامع اللغات).

--- سے اند ؛ ج.
چھوٹے سے، نہایت چھوٹے، بالے سے (فرہنگ آصفیہ). [ننّے + سے (حرف تشبیہ برائے جمع)].

--- مُنّے (--ضم م، شد ن) اند ؛ ج.
چھوٹے چھوٹے، نہایت خورد (جیسے ننّے منّے ہاتھ سے سلام کیا) (مہذب اللغات). [ننّا منّا (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت].

--- مِیاں (--کس م) اند.
۱. چھوٹے میاں، چھوٹے آقا، آقا کا بیٹا (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات). ۲. عورتوں کے ایک فرضی ولی یا جن کا نام.

کسی کو جی سے ہے اخلاص شیخ سدّو سے   کہے ہے آپ کو ننّے میاں کی کوئی حرم

(۱۸۳۵، رنگین، د، ۸۹). [ننّے + میاں (رک)].

--- نَنّے (--فت ن، شد ن) اند ؛ ج.
چھوٹے سے، چھوٹے چھوٹے (جامع اللغات). [ننّے + ننّے (رک)].

--- نَنّے سے (--فت ن، شد ن) اند ؛ ج.
چھوٹے چھوٹے سے، نہایت چھوٹے نیز کم عمر. ارے بیٹا یہ کھیل کود کچھ کام نا آوے گا دیکھ تو ننّے ننّے سے چھوکرے کیسی کیسی کمائی کرتے ہیں. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۲۰). [ننّے ننّے + سے (حرف تشبیہ برائے جمع)].

نَنیا (فت ن، کس ن) صف.
نانا نانی (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : پلیٹس). [نن (نانا (رک) کا مخفف) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- ساس امث.
بیوی یا شوہر کی نانی، ساس کی ماں. اس کی خبر ہماری اہلیہ اور ننیا ساس کو مطلق نہ تھی. (۱۹۵۷، آزاد، سوانح عمری مولینا آزاد، ۱۳، ۱۳۳). [ننیا + ساس (رک)].

--- سُسَر (--ضم س، فت س) اند.
بیوی یا شوہر کا نانا، ساس کا باپ (پلیٹس). [ننیا + سسر (رک)].

نَنیال (فت ن، کس ن) اند.
رک : ننہال، ننھیال (پلیٹس). [ننھیال (رک) کا ایک املا].

نَنْیانا (فت ن، سک ن) ف ل.
منّت کرنا، عاجزی کرنا.

کولا، کمرکھ، سیب، شفتالو ہے سب کچھ آس پاس
ہم نے جب مانگا ذری کچھ بھی تو ننیاتے رہے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۶). [مقامی].

نِنْیانْوی (کس ن، سک ن، ن) صف.
ترتیب میں ننانوے نمبر پر (پلیٹس). [ننانوے (رک) کی تانیث].

نُنیر (ضم ن، ی مج) صف.
(رک : نو نیر) نمکین، سلونا (پلیٹس). [نو نیر (رک) کا مخفف].

نَنّھا (فت ن، شد نھ) (الف) صف مذ.
۱. (i) بہت چھوٹا (بلحاظ جسامت یا حجم).

نجانیں کہ بیری تہاں تن دھرے   ننھا کانکرا دانت تل کیا کرے

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۱۹).

تجے ہے سزاوار حمد و ثنا   تیرے حکم سوں ہے ننھا ہور بڑا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۳۳).

کان کی لو میں گھسے سوئی سی بالی کیونکر
جس کا ہو سوئی کے ناکے سے بھی ننھا سوراخ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۲). ننھا یعنی خورد گجراتی ہے ..... گدام ملایا کی زبان ہے. (۱۸۸۰، آب حیات (دیباچہ)، ۲۳).

گرنا ترے حضور میں اس کی نماز ہے   ننھے سے دل میں لذت سوز و گداز ہے

(۱۹۰۲، بانگ درا، ۲۷). ولیتو نے اپنا چپٹا ہوا ننھا ہاتھ بابا عمرو کی مرجھائی ہوئی انگلیوں پر رکھ دیا. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۳۲). (ii) کم، تھوڑا سا.

ذوالقعد کوں بیٹے ننھا   ذوالحج میں بیٹے خوب تر

(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۱۰۵). ۲. کم سن، کم عمر نیز نوجوان. علامہ اقبال نے ننھے شاعر کے حق میں دعائے خیر کی. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۳۸). ننھا لڑکا ٹک ٹک کرتا ان کے پاس سے گزرا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۹). ۳. بھولا، نادان ؛ ناواقف، ناتجربہ کار، کم علم. کیا تو ایسا ننھا ہے تو نے کہیں نہیں یہ لفظ پایا ہے. (۱۸۶۲، خط تقدیر، ۸۵).

ہم نے مانا یہ جعل اسی کا تھا   مگر ایسا یہ شخص ننّھا تھا

(۱۸۷۹، قلق (نور اللغات)). تین بچوں کا باپ تھا ننھا نہیں اندھا نہیں انجام سوچتا اور نتیجے پر نظر ڈالتا. (۱۹۱۷، ننجوگ، ۶۴). ۴. (مجازاً) ادنیٰ، معمولی، حقیر (کام).

سرانا پھرانا ننھا کام ہے کرے اُن عمل یو کہ جو خام ہے

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۳).

آیا رات کوں تاج لے کر گیا نہ جانو ننھا، کام ہے یو بڑا

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۲۹).

سنے لگ یو سب مج کو آرام نیں
کہ آنا یہاں کچ ننھا کام نیں

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۹۹). (ب) امذ. ۱. بچہ، لڑکا نیز چھوٹا بیٹا. ننھے کا جی بے مزہ لکھا تھا، خبر نہیں، اب کیسا ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰). اے دلہن ننھا کیوں بلک رہا ہے. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۳۵). منظور نے دیکھا کہ تنگ دھڑنگ ننھے کے کمر کے گرد اگرد موٹا سا کالا دھاگہ بندھا ہے. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، جنوری، ۴۰). ۲. **چھوٹی سی چیز؛ لڑکا یا بچہ (پیار سے پکارنے کا کلمہ)**. کبھی تو ہوں کہ دام لینے کو مستان شاہ حاتم تھے اور کام کرنے کو ننھے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳۴). ۳. لاڈلا، چہیتا بچہ (پلیٹس). [س नन्ह + बच्चा]

--- بَچّہ (---فت ب، شد چ بفت) صف.

چھوٹا بچہ؛ (مجازاً) کم عقل، ناسمجھ، نادان نیز انجان، معصوم. میں ننا بچہ نہیں کہ اپنے نیک و بد میں تمیز نہ کرسکوں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۱). پھر کچھ شرما کر کہنے لگیں کیوں ننھا بچہ بنتے ہو. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۷). [ننھا + بچہ (رک)].

--- بَنْنا محاورہ.

انجان بننا، خود کو بھولا ظاہر کرنا، معصوم بننا.

میں نے پوچھا تمھیں کچھ خیر تو ہے ہوش میں آؤ
بولی ننھے نہ بنو بس نہ زیادہ اتراؤ

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا)، ۲: ۴۱۴). چل ہٹ بدمعاش ننھا بنتا ہے گویا ہم تجھے سمجھے ہی نہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۲۶).

--- بھولا (--- وج) صف.

نادان، کم عقل (مہذب اللغات). [ننھا + بھولا (رک)].

--- پَن (--- فت پ) امذ.

ننھا ہونے کی حالت: بچپن؛ بچپنا؛ بھول پن، معصومیت.

محمد حنیف شاہ رن سور وو
نبی پاس ننھے پن میں منظور او

(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۴۳). [ننھا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- جِیو (--- کس ج، ی مج) صف.

(عور) نہایت کم سن: بچہ.

تجھ ننھے جیو پہ اپنا دکھ
کیوں مجھ ڈاین کوں ہوئے سکھ

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۵۰).

ارے نہ جانوں یہ جیوتی بچگی اب کیونکر
بڑا یہ داغ لگا ہے گا اس ننھے جیو پر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۵). [ننھا + جیو (رک)].

--- چھُٹولنا (--- ضم چھ، وج، سک ل) صف.

بچوں کی سی باتیں کرنے والا، ناسمجھ، نادان (عورتوں میں مزاحاً مستعمل). عورتوں کی زبان میں بعض الفاظ طنزاً یا مزاحاً استعمال ہوتے ہیں جیسے ننھا چھٹولنا (ناسمجھی کی باتیں کرنے والا). (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۹۲). [ننھا + چھُٹ (چھوٹا (رک) کا مخفف) + ولنا، لاحقۂ نسبت].

--- سا صف مذ.

۱. بہت چھوٹا، نہایت خورد؛ (مجازاً) تھوڑا سا، کم نیز نازک.

وہ بھولی بھولی سی صورت وہ چھوٹے چھوٹے سے ید
سو تس ننھے سے دم اوپر پڑا یہ روز بد

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۷۴).

اکثر انھیں چڑھایا ہے حضرت ﷺ نے دوش پر
گیسو دیئے ہیں ننھے سے ہاتھوں میں بیشتر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷).

مانوس اس قدر ہو صورت سے میری بلبل
ننھے سے دل میں اس کے کھٹکا نہ کچھ مرا ہو

(۱۹۰۲، بانگ درا، ۳۵). یہ بھنبھناتا ہوا ننھا سا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے. (۱۹۲۱، لڑائی کا گھر، ۳۴).

ایک منّا سا ستارہ ایک ننھا سا شرار
یہ تزلزل یہ تلاطم یہ تموج یہ فشار

(۱۹۵۰، سموم و صبا، ۱۲۹). سفید بادل کا ننھا سا ٹکڑا ان کے نورانی نتھنوں کی راہ جو جسم مبارک میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہاں ہو کا عالم ہے. (۱۹۸۹، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے، ۱۹۱). ۲. (مجازاً) **بہت حقیر، نہایت بے وقعت**. دل کی منجمد ندی میں بھی بغاوت کا ایک ننھا سا بلبلہ اٹھا. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۱۲۹). قدیم انسان جب مُردے کو قبر میں گاڑتے تھے تو اس میں ایک کھوکھلا بانس بھی نصب کردیتے تھے تاکہ ننھا سا انسان اس راستے سے آتا جاتا رہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۰۰). [ننھا + سا (حرف تشبیہ)].

--- سا مُنْہ، ہاتھ بَھر کی زُبان کہاوت.

رک: ننھی سی جان گز بھر کی زبان.

بتانے لگی مجھ کو اللہ کی شان
یہ ننھا سا منہ ہاتھ بھر کی زبان

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۳۵).

--- کاتنا محاورہ.

۱. **بچوں کی سی باتیں کرنا، ناسمجھی کی باتیں کرنا؛ حیلہ حوالہ کرنا، بہانے بنانا.**

ننھا کاتو نہ جان صاحب تم اس کو کس رشتے سے سلایا پاس

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۹). ڈینگیں ہانکنے ..... ریاکاری برتنے میر پھویا کی طرح نفیس اور ننھا کاتنے لگا. (۱۹۲۴، مضامین عظمت، ۲: ۲۲۷). ۲. **نہایت کفایت شعار ہونا نیز (طنزاً) معمولی یا پرہیزی غذا کھانا (خصوصاً وزن گھٹانے کے لیے)**. ڈائیٹنگ کا لفظ آج کل سننے میں آتا ہے اگلے وقتوں میں اس کو ننھا کاتنا کہتے تھے. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۰۹).

--- مُنّا (---ضم م ، شد ن) (الف) صف مذ .
بہت چھوٹا ، نہایت خورد (حجم جسامت وغیرہ میں) . ایران کے تخت کا وہ ننھا منا کھلونا دنیا سے رخصت ہوگیا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۹) . ننھا منا ، چیاں ریز ، رائی کے برابر ہو تو پیپر ویٹ ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ۲۰ ، ۳۴ : ۴) . ہر بار جب کوئی ننھا منا ہاتھ اسے چھوتا تھا تو اس کے خوابوں کے آبگینے چور چور ہو جاتے تھے . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۱۰) . ۲. بہت مختصر . تمھارا ننھا منا خط پہنچا جسے پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی . (۱۹۲۷ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۶) . ۳. معمولی ، عام سا ، غیر اہم . زندگی کے عام اور ننھے منے اچھوتے تجربوں کو وہ آسانی کے ساتھ ہائیکو کے تین مصرعوں میں بیان کرسکتے ہیں . (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۴۹) . (ب) امذ . بچہ ؛ اولاد . کچھ سالوں کے بعد جب کوئی ننھا منا بھی گھر نہ آیا اور ریحان ..... باہر ..... کھانے لگا . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۱۶۷) . [ننّھا + منّا (رک)] .

--- مُنّا سا (---ضم م ، شد ن) صف مذ .
نہایت ہی چھوٹا . یہ باغستان نہیں تھا ، پنجاب کا ننھا منا سا گاؤں تھا . (۱۹۴۳ ، سیلاب و گرداب ، ۷۰) . دیکھیے جب میں پیدا ہوا تھا تو بالکل ننھا منا سا تھا . (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۴۸) . [ننّھا منّا + سا (حرف تشبیہ)] .

--- مَہْمان (---فت مج م ، سک ہ) امذ .
نومولود ، بچّہ . اس رات کتنی دیر تک وہ دونوں خوش ہو کر اپنے آنے والے ننھے مہمان کی باتیں کرتے رہے . (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۷۶) . [ننھا + مہمان (رک)] .

نَنھال (فت ن) امذ .
نانا کا گھر ؛ رک : ننھیال . ان کا خدا عیالدار تھا فرشتے اس کی بیٹیاں تھیں جن کا ننھال جنوں میں تھا . (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفےٰ ، ۶) . [ننھیال (رک) کا ایک املا] .

نَنّھاں (فت ن ، شد نھ) صف مذ .
رک : ننّھا ، چھوٹا .

ننھے کی ننھی بدھ مانے نہ کوئے ۔۔۔ ننھاں سو ننھاں جے بنی پوت ہوئے

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۸۳) .

ننھاں بچا جانے کیا ۔۔۔ کہی اس کوں جو بھی لاؤ

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۷۲) . [ننّھا (رک) کا انفی تلفظ] .

نَنّھی (فت ن ، شد نھ) (الف) صف مث .
۱. چھوٹی ، کم عمر ؛ (مجازاً) نادان ، ناسمجھ .

جس منے تھی ان بلاؤ ۔۔۔ ننھی بیٹی کوں دکھلاؤ

(۱۵۰۳ ، مثنوی نوسرہار ، ۷۲) . خوب یک نہ شد دو شد اپنی ننھی بہنوں کو تو کچھ کہا نہیں الٹے مجھی کو قائل معقول کرنا شروع کر دیا . (۱۹۰۰؟ خورشید بہو ، ۱۸) . یہ بیگم صاحبہ بھی خیر سے کچھ ننھی نادان نہ تھیں . (۱۹۲۷ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۴۳) . ننھی دلتو اچھلتی کودتی اپنے گھر میں گھس جاتی . (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۲۷) . ۲. (مجازاً) تھوڑی سی ، نہایت کم ، بہت چھوٹی ، مُنّی ، ذرا سی (جسامت یا حجم کے لیے مستعمل) . روشنی پانی کی ننھی بوند کی اندرونی جانب ایک مرتبہ یا دو مرتبہ منعکس ہوتی ہے . (۱۹۷۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۶ : ۲ ، ۴۳۵) . (ب) امث . بچی ، لڑکی ؛ بیٹی . چپکے چپکے پڑھ پڑھ کر پھونکتی جاتی تھی اور کہتی جاتی تھی کہ الٰہی میری ننھی کی خیر . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۸) . یا اللہ پیدل کیسے جائے گی تو میری ننھی ..... ماں پھوٹ پھوٹ کر روئے گی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۸۱) . اگر ..... ننھی ان چیزوں سے نہیں بہلی ..... تو چپکے سے امپائرن کی آڑ میں قدرتی غذا سے اُس کا منہ بند کیا . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۷۷) . [ننّھا (رک) کا مؤنث] .

--- بالی صف مث .
کم سن ؛ نادان ، ناسمجھ .

رہیں مہر برلب نہ کچھ منہ سے پھوٹیں ۔۔۔ اب ایسی بھی کلیاں نہ تھیں ننّھی بالی

(۱۹۱۸ ، فردوس تخیل ، ۱۷۸) . [ننھی + رک : بالی (۱)] .

--- بَڑی بکھانی جانا محاورہ .
سارا کنبہ کوسا جانا ، چھوٹے بڑوں کو برا بھلا کہا جانا . جس طرح میری بچی کو لوگوں نے بدنام کیا ہے ان کی کنواریوں کے آگے آئے ان کی ننھی بڑی یوں ہی بکھانی جائیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۵۳) .

--- بَڑی کو بکھاننا محاورہ .
چھوٹے بڑے سب کو کوسنا ، سارے کنبے کو برا بھلا کہنا .

جان اس میں اب رہے نہ رہے میں نہ مانوں گی
گن گن کے ان کی ننھی بڑی کو بکھانوں گی

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۶۹) .

--- بَنْنا محاورہ .
خود کو جان بوجھ کر نادان یا انجان ظاہر کرنا ، معصوم بننا . کیا ننھی بنی ہو ولایتی پانی نہیں کالا پانی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹) . اس قدر کیوں ننھی بنتی ہو میں ان بہکی بہکی باتوں میں نہیں آنے کی . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۰) .

--- بھولی (---و مج) صف مث .
کم سن ؛ ناسمجھ ، نادان ، بیوقوف . کیوں مجکو دم دیتی ہے میں ننھی بھولی نہیں . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۵۷) . [ننّھی + بھولی (رک)] .

--- جات امث .
ادنٰی ذات (پلیٹس) . [ننّھی + جات (۱)] .

--- جان امث .
۱. بچی نیز لڑکی ، بیٹی . اٹھتے بیٹھتے ماں باپ بیٹوں کی پیٹھ ٹھونکتے اور ان کی ننھی جانوں کو کوستے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸) . ۲. زردوزی کی ایک چیز جو عموماً خواتین کے آرائشی لباس میں ٹانکی جاتی ہے . گوکھرو دھنک ننھی جان چمپا کلا ..... اب صرف دلہنوں کے چوتھی کے جوڑے میں کام آتے ہیں . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۲۹۵) . سارے بازار میں ٹخ ٹخ کرتی پھری کہ کہیں اچھی بنت کی توئی یا ننھی جان مل جائے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۳۲) . [ننّھی + جان (رک)] .

--- سی صف مث .
۱. ذرا سی ، چھوٹی سی ، بہت چھوٹی سی (جسامت میں) ؛ (مجازاً) ادنٰی ، حقیر .

ننّھی سی مچھلی کہاں سے آئی کچے دودھ میں
جاگتے میں دیکھتا ہوں میں یہ کیسا خواب ہے

(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۳۱۵) . ڈیش بورڈ پر لگی ہوئی ننھی سی گھڑی بھی جو عرصے سے بند پڑی تھی ٹک ٹک کر کے چل پڑی . (۲۰۰۰ ، سرخاب کے پر ، ۱۱۶) . ۲. کم رقبے کی ، تنگ (کوئی جگہ) . شہر میں آ کر مٹھائی کی ایک ننھی سی دکان کھول لی . (۱۹۴۳ ، طلوع و غروب ، ۱۴۰) . ۳. نہایت مختصر ، کم ترین . اس نے اس ننھی سی تفصیل کو اس وقت غنیمت سمجھا . (۱۹۸۷ ، آخری آدمی ، ۴۹) . [ننّھی + سی (حرف تشبیہ برائے تانیث)] .

--- سی جان امث .

۱. چھوٹی ، کم سن ، کم عمر بچی یا بچہ .

ماں کو تو سوتے جاگتے اس کا ہی دھیان ہے
کروٹ نہیں بدلتی کہ ننھی سی جان ہے

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۹) . ایک ننھی سی پانچ برس کی جان نہیں آ سکی کہ اپنی چھوٹی بہن کو کھلا رہی تھی . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۹) . ایک پہر تک اس ننھی سی جان کو دیکھتے رہے . (۱۹۸۹ ، قید ، ۲۷) . ۲. چھوٹی ، خورد ، چیز جو جسامت میں بہت کم ہو نیز نہایت نازک .

غضب ہے پھر تری ننھی سی جان ڈرتی ہے تمام رات تری کانپتے گذرتی ہے

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۵۸) .

اے شمع کیا ملے گا پتنگے کو پھونک کر
کر رحم اس غریب کی ننھی سی جان پر

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۰۷) . اللہ اکبر اتنا چھوٹا جزیرہ یہ ننھی سی جان اور یہ اس کی آن بان . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۱۴۷) . [ننّھی سی + جان (رک)] .

--- سی جان گز بھر کی زُبان کہاوت .

چھوٹا منھ بڑی بات ، اس شخص کی نسبت استعمال کرتے ہیں جو ادنٰی درجے کا ہو کر بد زبان ہو یا تیز زبان ہو . اوہو ننھی سی جان گز بھر کی زبان میں بھی دیکھوں گا کہ تو کس طرح میرے حکم سے انحراف کرتی ہے . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۳۶) .

--- کَلی (--- فت ک) امث .

بچی ، کمسن لڑکی بیٹی ؛ (کنایۃً) دوشیزہ (مہذب اللغات) . [ننّھی + کلی (رک)] .

--- مُنّی (--- ضم م ، شد ن) صف مث .

ننھا منا (رک) کی تانیث ، بہت چھوٹی ، چھوٹی سی . اس کے حقائق و معارف پر غور کرو گے تو یہی ننھی منی چیز محیط الکل نظر آئے گی . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۷) . مجھد صاحب کے لب ہل رہے تھے انگلیاں خاک شفا کی ننھی منی تسبیح سے جنت طاق کھیل رہی تھیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۳۶ ، ۳) . چیونٹیاں ننھی منی جلتی لکیروں کی صورت ..... پھول پر سفر کرتی رہی ہیں . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۲۲) . [ننّھی + منّی (رک)] .

--- نَنّھی (--- فت ن ، شد نھ) صف مث .

چھوٹی چھوٹی ؛ معمولی ، ادنٰی . اتنے میں ننھی ننھی بوندیں پڑنے لگیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۶) . اس کی ننھی ننھی دھندلی آنکھوں میں ایک مبہم سی چمک آئی . (۱۹۴۳ ، طلوع و غروب ، ۱۴۴) . اے خدا یہ کھلونے ننھی ننھی خواہشوں ، آزاد سوچوں اور پیارے پیارے قہقہوں کے گھر ہیں . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۲۷) . [ننّھی + ننّھی (رک)] .

--- نَنّھی جانیں (--- فت ن ، شد نھ ، ی ع) صف مث : ج .

(عموماً) بچے بچیاں . ان کی شخصیت کا خمیر محبت سے اٹھا تھا محبت ننھی ننھی جانوں سے محبت طلبا سے . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۱۸) . [ننھی ننھی + جانیں (جان (رک) کی جمع)] .

نَنّھے (--- فت ن ، شد نھ) صف مذ : ج .

۱. ننھا (رک) کی جمع نیز مغیرّہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل ، چھوٹے ؛ (مجازاً) ادنٰی .

بڑے سار کی بھیک سکہ ہیں کہاں ننھے سار کا راج کھوئے پران

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۸۳) .

پتھر تھے برج کے بجر سے گھڑے اتھے وو سب ننھے ہور بڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۳) . وہ ہاتھیوں اور مگرمچھوں کے ننھے جراثیم نہ تھے . (۱۹۱۳ ، الناظر ، فروری ، ۴۴ ، ۸ : ۲) . ۲. (مجازاً) کم عمر ، کم سن .

سونے ہوگئے رین بسیرے کھیت ہوئے سارے بھرپور
ہر دہقاں کے ہل کے پیچھے رقص کناں ننھے مزدور

(۱۹۸۹ ، محترم چہرے (وزیر آغا) ، ۵۸) . ۳. نادان ، ناسمجھ ، بھولے ، انجان . اور کل کے لڑکے کیا معنی ، کیا ننھے ہیں کچھ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۷۳) . ایسے ننھے جیسے یہ جانتے نہیں تمہاری خالہ اماں اور کون جعفری بیگم صاحبہ . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۸۲) .

--- بَچّے (--- فت ب ، شد چ) امذ : ج .

۱. کم سن بچے . مٹھی بھر تل اور شکر لے اور ننھے بچوں میں بانٹ دے گا . (۱۹۳۴ ، سیلاب و گرداب ، ۲۸) . ہم اس سرگوشی کو ننھے بچے کی طرح تھپک کر کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۲۳۵) . ۲. بچے ، نادان (بڑوں کے لیے طنزاً مستعمل) (مہذب اللغات) . [ننّھے + بچے ، بچہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت] .

--- بڑوں کو بکھاننا محاورہ .

کنّبے والوں کو بُرا کہنا ، چھوٹے بڑوں کو کوسنا (مہذب اللغات) .

--- پَن سے م ف .

بچپن سے ؛ ابتدا سے .

پالا ہے ننھے پن سے ، مرادیں مری بر آئیں

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات)) .

--- سِن میں م ف (قدیم) .

کم سنی میں ، بچپن یا ابتدائی عمر میں .

دیسے گرچہ ظاہر ننھے سن میں تخت اتھی پن ازلتی عطا اس کوں بخت

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۱) .

--- سے صف ؛ ج .

۱. نہایت چھوٹے . شریف ایک ننھے سے پتھر کو ایک بڑی چٹان سے بجا رہا تھا . (۱۹۴۳ ، طلوع و غروب ، ۱۴۳) . مسعود خاموش اور جزبز تھا کہ گیتی کو اس ننھے سے گھروندے سے وحشت ہوگی . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۱۶۷) . ۲. نہایت بھولے ، معصوم ، ناسمجھ . فی الوقت وہ اتنا ہی کر سکتی تھی کہ ..... اس کے ننھے سے معصوم دل کو ان احساسات کا شکار نہ ہونے دے . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۱۳) . [ننھے + سے (حرف تشبیہ برائے جمع)] .

--- مُنّے (--- ضم م، شد ن) امذ ؛ ج.
ا. نہایت چھوٹے (قد و قامت میں) ؛ ادنیٰ، معمولی، غیر اہم. کروروں کا بار ڈال دیا پھر بھی رہے وہی ننھے منے شکاری. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ ۲ : ۱۵ : ۹). ننھے منے کتوں اور بلیوں کی کثرت سے گھر میں بے رونقی کا احساس نہ ہوتا تھا. (۱۹۵۸، اردو کا بہترین انشائی ادب، ۴۳۷). برف کے ننھے منے گول گول دانے کھڑکی کے شیشے پر لڑھکتے ہوئے نیچے گر رہے تھے. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۶۸). ۲. کم سن، کم عمر. حکومت کو چاہیے کہ ..... ننھے منے بچوں سے مشقت لینے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۸۲). [ننّھے + منّے (رک)].

--- مِیاں (--- کس م) امذ.
عورتوں کے سروں پر آنے والے روایتی جنوں یا اشخاص میں سے کوئی، شاہ دریا، شیخ سدو وغیرہ (ماخوذ : کلام انشا، ۲۲۴). [ننھے + میاں (رک)].

--- نادان بَن جانا محاورہ.
ناواقف ثابت کرنا ؛ بالکل بچہ ظاہر کرنا.

اب وہ انجان بنے جاتے ہیں ننھے نادان بنے جاتے ہیں
(۱۹۰۵، داغ (مہذب اللغات)).

--- نَنّھے (--- فت ن، شد نھ) امذ ؛ ج.
ا. چھوٹے چھوٹے، نہایت چھوٹے. اور یہ ہاتھ پاؤں تو آپ کے ننھے ننھے ہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۱ : ۳۰۶). وہ جو دو ننھے ننھے نیم کھڑے ہیں تا جوہڑ کے کنارے. (۱۹۴۲، طلوع و غروب، ۱۳۱). سیلی دیواروں میں ننھے ننھے پیپل کے پودے اُگ آئے تھے. (۱۹۷۵، امربیل، ۸۳). ۲. بھولے بھالے، معصوم. ننھے ننھے دلوں تک سے نسیمہ کو دعائیں ملتی تھیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۰۴). [ننّھے + ننّھے (رک)].

--- نَنّھے بَچّے (--- فت ن، شد نھ، فت ب، شد چ) امذ ؛ ج.
کم سن بچے، چھوٹے چھوٹے بچے. عارف جوان مرگئے اور دو ننھے ننھے بچے یادگار چھوڑے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۵۱۰). انھوں نے ..... بیٹی بہو اور ان کے ننھے ننھے بچوں کو ہر قسم کی تقویت دی. (۱۹۸۸، سید الطاف علی بریلوی یادیں اور باتیں، ۹۲). [ننّھے ننّھے + بچّے (رک)].

--- ہو کُر رَہے / رَہیے جَیسے نَنّھی دُوب کہاوت.
انکسار اچھا ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

نَنْھیا (--- فت ن، کس نیز سک نھ) صف.
نانا یا نانی سے منسوب، ننیا، نانا کا، نانی کا (رشتوں میں مستعمل) (ماخوذ : جامع اللغات). [ننیا (رک) کا ہائیہ املا].

--- ساس امث.
شوہر یا زوجہ کی نانی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). [ننھیا + ساس (رک)].

--- سُسَر (--- ضم س، فت س) امذ.
شوہر یا زوجہ کا نانا (ماخوذ : جامع اللغات). [ننھیا + سسر (رک)].

نَنْھیاری (--- فت ن، سک نھ) امث.
جھیل یا تالاب کا کنارہ، چھوٹا گھاٹ. جنگل میں چھپی ہوئی ایک ننھیاری پر پہنچ کر بچے پٹھے بچھڑیں ..... سب مزے لینے لگے. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۲۹). [مقامی].

نَنِھیال (--- فت ن، کس نھ) امذ.
ماں کے باپ کا گھر، ماں کا خاندان، نانا کا گھر یا کنبے رشتے والے. خدا کے فضل و کرم سے ددھیال ننھیال دونوں صاحب مقدور ہیں. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۲۷). بھائیوں کی خبر گیری کرنی پڑتی ہے اور وہ اپنی ننھیال کی خدمت کرتے ہیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱ : ۱۳۵). مولانا ابوالجلال صاحب ..... "چریا کوٹ" میں پیدا ہوئے جس سے ان کی والدہ کا تعلق تھا یعنی یہ قصبہ ان کا ننھیال تھا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۴۸). [ننہال (رک) کا ہائیہ املا].

نَنِھیالی (--- فت ن، کس نھ) صف.
ننھیال (رک) سے منسوب یا متعلق، ننھیال کا، نانی یا نانا کا، نانا کے گھرانے یا رشتے داروں کا. جگر کا ددھیالی اور ننھیالی ماحول یکسر شاعرانہ و عالمانہ تھا. (۱۹۵۷، ہندوؤں میں اردو، ۱ : ۲۷۶). وہ گورکھپور شہر میں داخل ہوگئے جہاں ان کے کچھ ننھیالی اعزا رہتے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۳۸). [ننھیال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَو (ولین) امث.
ا. ناؤ، کشتی (پلیٹس). ۲. ایک برج فلکی کا نام نیز وقت (شبد ساگر). [س : नौ].

--- والا امذ.
ناؤ والا، کشتی راں، ملاح (پلیٹس). [نو + والا (رک)].

نَوْ (ا) (ولین نیز ج نیز فت ن، سک و) امذ.
ا. گنتی میں آٹھ اور دس کے درمیان کا عدد، آٹھ سے ایک زیادہ اور دس سے ایک کم، ایک کم دس، ۹.

یہ نو باباں نوسرہار قیمت اکی لاکھ ہزار
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب ۲، ۲ : ۵۱)). آگوں پچھوں نو نو ہاتھیوں کے نشانوں کی نو قطاریں ہیں. (۱۷۴۶؟، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۳۳). سورت یونس کی ہے ایک سو نو آیت کی ہے. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۱۹۲).

نو دس برس کے ہوئیگے زینبؓ کے دونوں لال
ہاں اک جواں ہیں حضرتِ عباسؓ خوش خصال
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۰۱). آٹھ ہزار تین سو نو روپیہ کمیٹی کے صرف ہوئے ہیں. (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۱۳۶). ان درہموں کے مختلف اوزان بتائے جاتے ہیں ..... سکوں کا دس یا نو اور چھ یا پانچ مثقال وزن تھا. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱ : ۵۶). مسلسل نو گھنٹے تک موڑ میں گھمایا گیا. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۵۵). ۲. (قمار بازی) سولی کے کھیل میں ا یا ۹ یا ۵ یا ۱۳ کوڑیاں چت پڑنا (جامع اللغات). [س : नव].

--- بات امث.
مصری کی ڈلی ؛ شادی کی ایک رسم تھی جس میں مشاطہ دلہن کے مختلف اعضا پر مصری کی ڈلیاں رکھتی تھی اور دولھا کو مجبور کیا جاتا تھا کہ وہ انھیں اپنے منھ سے بغیر ہاتھ لگائے اٹھائے اور کھائے. نو بات کی نوبت آئی ..... اس طرح چنی کہ دیکھی نہ سنی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۹۱). [نبات (رک) کا بگاڑ].

--- بات چُننا محاورہ.
رک : باتیں چنوانا . وہاں چاندی کی پلنگڑی پر بٹھایا ، نو بات چننے کی رسم پر سالی سلجھوں نے ایک فرمایشی قہقہہ لگایا . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۵۸) .

--- باتیں چُنْوانا محاورہ.
شادی کی رسم میں عورتوں کا دولھا سے مصری کی نو ڈلیاں منھ سے اُٹھوا کر کھلانا ، یہ اس سے خیال کرتی ہیں کہ دولھا ہمیشہ بیوی کا تابعِ فرمان رہے گا (جامع اللغات) .

--- بازار اند.
(ہیئت) نوگرہ ، نو سیّارگانِ فلک .

دیدنی ہے وہ جگہ جو ہے الگ　　　ساتٖ جنگل اور نو بازار سے

(۱۸۵۵؟ ، کلیات شیفتہ ، ۱۱۱) . [نو + بازار (رک)] .

--- بَھگت (--- فت بھ ، سک ک) امث .
ہندوؤں کی پوجا کے نو طریقے (پلیٹس) . [نو + بھگت (رک)] .

--- تِری (--- کس ج ت) امث .
رک : نو تیرھی . کہیں چوسر ہوتی ہے کہیں نوتری کا داؤں لگ رہا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۸۲۷) . [نو تیرھی (رک) کا بگاڑ] .

--- تیرَہ بائِیس بَتانا محاورہ.
۱. ٹال مٹول کرنا ، حیلے حوالے کرنا ، لیت ولعل کرنا ، اِدھر اُدھر کی باتیں کر کے ٹالنا (عموماً قرض کی واپسی کے تقاضے پر) . ایک لینڈ لیڈی ہمارے کئی شلنگ ایک مرتبہ ہضم کر گئی اور نو تیرہ بائیس بتا دیے . (۱۸۸۰ ، رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶) . ۲. اِدھر اُدھر سے رقمیں ملا کر حساب پورا کر دینا (نوراللغات) .

--- تیرَہ بائِیس نَہ بَتائِیے کہاوت.
ٹالیے نہیں ، اس کے متعلق کہتے ہیں جو کسی سے اتفاق نہ کرے (جامع الامثال) .

--- تیرھی (--- ی ج) صف .
ایک قسم کا جُوا جو پانسوں سے کھیلا جاتا ہے (جامع اللغات) . [نو + تیرہ = تیرہ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جانْتے ہیں ، چَھے جانْتے ہی نَہیں کہاوت.
کم علم ہیں ، نادان ہیں ، ناسمجھ ہیں ، بھولے ہیں (طنزاً مستعمل) . اکبر حمیدی اپنے چہرے بشرے سے ایسے لگتے ہیں کہ بیچارے "نو جانتے ہیں چھے جانتے ہی نہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۹۳) .

--- جائے دَس کِھلائے کہاوت.
(عور) عمر ظاہر نہیں ہوتی ، عمر رسیدگی کے باوجود کم عمر لگتی ہے نیز تندرست و توانا ہے . منھ سے دودھ کی بو آتی ہے ! نو جائے ، دس کھلائے . شادی ہو جاتی تو چار بچوں کی ماں ہوتیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۹۱) . خواجہ صاحب میری اتنی عمر آئی نو جائے دس کھلائے اللہ رکھے پوتیاں پوتے نواسیاں نواسے ملا کے تین درجن بچے پالے سب ہٹے کٹے توانا چاق چوبند موجود ہیں . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۸ : ۴) .

--- دِن چَلے اَڑھائی کوس کہاوت.
بہت سست رفتار ، بہت سست ہے . کاٹھ گودام کے اسٹیشن پر پہونچے تو لدو ٹٹو ملے جو اس مثل کے مصداق تھے نو دن چلے اڑھائی کوس . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۴۳) . گدھے کی سواری نصیب ہوئی ہے ہم بھی بیٹھے ٹخ ٹخ کرتے جائیں گے نو دن چلے اڑھائی کوس . (۱۸۹۲؟ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۶) .

--- دُوار (--- فت نیز ضم د) (الف) صف .
نو دروازوں یا پھاٹک والا ، نو دروازوں کا (پلیٹس) . (ب) اند . بدن کے نو سوراخ ، دو نتھنے ، دو آنکھیں ، دو کان ، ایک منھ ، ایک آلۂ تناسل اور ایک مقعد (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نو + دوار (رک)] .

--- دو گِیارَہ کَرْنا محاورہ.
فوراً بھگا دینا ، چلتا کرنا . مفتی چھوٹے موٹے کو تو نثر کے کوچے میں لے آتا ہے .... اور موقع ملتے ہی یہاں سے بھی .... نو دو گیارہ کر دیتا ہے . (۱۹۸۳ ، اردو ڈائجسٹ ، لاہور ، مئی ، ۳۰۰) .

--- دو گِیارَہ ہونا محاورہ.
دیکھتے ہی دیکھتے بھاگ جانا ، چلتا ہونا ، فرار ہو جانا . ادھر فوجدار کی مدد کو میاں بدھو کودے اور اُدھر مسخرے نے آؤ دیکھا نہ تاؤ گدھے پر سوار ہو کر غل مچاتا ہنستا ہنساتا یہ جا وہ جا ، نو دو گیارہ ہوا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوج دار ، ۲ : ۳۶) . مہری تو اپنا منتر پھونک تین تسلیمیں کر نو دو گیارہ ہوئی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۹) . ایک لسٹ میں ہمارے نام لکھا کے خود نو دو گیارہ ہو گئے اور اب کہتے ہو پاکستان میں جگہ نہیں ہے . (۱۹۵۰ ، جنم کہانیاں ، ۱۹۳) . آپ کی اور آپ کے خاندان بھر کی جیتی بلٹ لے کر نو دو گیارہ ہو جائے . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ۱۷۵) .

--- دو نُہ (--- و ج ، ضم ج ن) اند .
اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ، نو دونہ . خدا کے ننانویں نام ہیں جو نو دو نہ نام کر کے مشہور ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۲) . [نو + دو (رک) + نہ (رک)] .

--- راتْر/راتْرِک/راتْری (--- سک ت / سک ت ، کس ر / سک ت) امث .
(ہندو) اسوج سدی کی پہلی سے نویں تک کے نو رات اور دن ؛ چیت اساڑھ اور ماگھ کے شکل پکش کے نو رات اور دن ؛ دیبی پوجا کے نو دن (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . [نو + س : रात्रि] .

--- رَتْن (--- فت ر ، ت نیز سک) اند .
۱. نو طرح کے جواہرات ، موتی ، ہیرا ، زمرد ، لعل ، نیلم ، پکھراج ، مونگا ، لاجورد ، گومید (یاقوت) .

پرت کے نورتن کا لائے طرا　　　سکی پنے نقل سوں ہے مرصّع

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۹) .

ہر یک درِ بی شاہاں کے لائق دیا　　　بہا نورتن نے بی فایق کیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸) .

جیون توں یو جیو توں جن توں　　　یو جوت ، یو نورتن ، یو کھن توں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴) .

وہی جانے جو کوئی صاحب سخن ہے　　　دہن کے بیچ اس کے نورتن ہے

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۵) . گلے میں ہیکل نورتن کی پڑی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۱) . ۲. ایک قسم (عموماً نو جواہر) کا زیور جو خصوصاً بازوؤں پر پہنا جاتا ہے نیز قیمتی ہار .

ہوں یاں ہولٹ پٹ ست بٹ رنگ ترنگ　　　جے دیکھے بھولے من نورتن ناری انگ
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۱).

اچھوکن بنی لال کی نورتن　　　کلا کام نے سب کئے اپنے تن
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۵۸).

سجا ہاتھوں میں اپنے نورتن کو　　　جواہر سے بھرا سب تن بدن کو
(۱۷۹۷، عشق نامہ، نگار، ۱۰۹).

نورتن بازو پہ جب وہ باندھ مہ پیکر اُوٹھا
لیلیِ شب نے رکھا پرویں کا پھر جھومر اُوٹھا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۳۳). ایک شخص پیدا ہوا کہ ..... بازوؤں پر نورتن بندھے تھے کمر میں زنجیر طلائی پڑی تھی اور زمرد کے پر بازوؤں پر لگے تھے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۱۰۵۶).

دل کا نگینہ توڑ کر زیور بناؤ اس کا تم
بازو پہ باندھو نورتن اک اس طرف اک اُس طرف

(۱۹۳۲، کلیات شایق، ۱۵۲).

اہل دانش کی نظر میں بے ہنر جچتے نہیں　　　جوہری کیا خاک دیکھے نورتن تصویر کا
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۹۶). بازوؤں پر بھج بند اور نورتن. (۱۹۷۴، وہ صورتیں الٰہی، ۳۶). ۳. (مجازاً) نو قابل اور یکتا آدمیوں کی مجلس، جیسے اکبر بادشاہ کے دربار میں تھی: ابوالفضل، فیضی، خان خاناں، مرزا کوکلتاش، راجہ بیربل، بیرم خان یا راجا مان سنگھ، راجا ٹوڈرمل، حکیم ہمام، حکیم ابوالفتح اور بکرماجیت کی مجلس :۔ دھنونتری؛ کشپنک؛ امرسنگھ شنکو؛ دیتال بھٹ، گھٹکر پر، کالیداس، ورُرچی اور واہبہ مہر.

چھین لو اکبر سے تاج و تخت دل کیا مال ہے
نورتن سے بڑھ کے کوئی قوتِ بازو نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۹).

جو بازوؤں پہ نگینے ہیں داغ چیچک کے
عقیق و لعل وہ اکبر کے نورتن میں نہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۸). وہ جواہر بے بہا اُس کے دربار کی زیب و زینت کا باعث تھے جو وکرماجیت کے نورتن کو مات کرتے تھے. (۱۹۱۲، خیالات عزیز، ۳۴). اکبراعظم کے نورتن اور اس کے مذہبی مصاحبوں ..... کے بارے میں آگاہ کر رکھا تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۱۶). ۴. (کنایۃً) سفید چمکیلے دانت، سرخ ہونٹ اور زبان، گفتگو وغیرہ (معشوق کے دہن کی تعریف میں مستعمل).

وہی جانے جو کوئی صاحب سخن ہے　　　دہن کے بیچ اس کے نورتن ہے
(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۳۵). ۵. (ہیئت) نو سیّارے، نوگرہ (ہندوؤں میں نو جواہر، نو سیارے فرض کیے جاتے ہیں).

لگے موم باتیاں کنچن کے لگن　　　کنچن کے لگن نورتن کے گگن
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۲). ۶. کچے امچور کی پرتکلّف چٹنی جس میں نمک مرچ اور دوسرے مسالوں کے ساتھ کشمش، چھوارے اور ادرک کا اضافہ کر کے قند اور سرکے کی چاشنی میں رچاتے ہیں چونکہ یہ چٹنی دوری ہونے کی وجہ سے بہت خوش ذائقہ اور عام پسند ہوتی ہے اس لیے اس کا نام نورتن رکھ لیا گیا ہے (عموماً چٹنی کے ساتھ دوسرے نورتن پکوان سے تخصیص کے لیے مستعمل). قابوں میں پلاؤ تھا، کسی میں ..... اچار چاشنی دار، بیچ کی سرا کا، نورتن چٹنی انواع و اقسام کی اغذیۂ لذیذ چنی ہوئی تھیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۱۷). جن لوگوں کو ان ڈھکوسلوں پر اعتقاد نہ تھا، ان کی خاطر نورتن چٹنی اور میٹھے اچار سے کرتے تھے. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۱۳۶). تیل کا اچار پوری کچوری سے اچھا معلوم دیتا ہے اگر نورتن چٹنی یا میٹھے اچار سے کھائے. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۹۳). ۷. ایک وضع کا کھانا جس میں نو ترکاریاں ہوتی ہیں؛ (عموماً) مختلف قسم کی کئی ترکاریاں ملا کر پکایا ہوا سالن. سات ترکاریاں ملی ہوئی بھی پکی ہیں اس کو نورتن کہتے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۵). [نو + رتن (رک)].

--- رَتَن پُلاؤ (---فت ر، سک نیز فت ت، ضم پ، سک و) امذ.
ایک قسم کا پلاؤ جس میں نو اقسام کے میوہ جات ڈالے جاتے ہیں. انہی ہاتھوں کا پکا نورتن پلاؤ شجاع الدولہ بہادر نے کھایا. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۸۳). [نورتن + پلاؤ (رک)].

--- رَتَن چَٹنی (---فت ر، ت نیز سک، فت چ، سک ٹ) امث.
رک: نورتن معنی ۳. تیل کا اچار پوری کچوری سے اچھا معلوم دیتا ہے اگر نورتن چٹنی یا میٹھے اچار سے کھائے. (۱۹۸۳، لکھنؤ کی تہذیب، ۱۹۳). [نورتن + چٹنی (رک)].

--- رَس (---فت ر) امذ.
۱. (ہندو) نو قسم کی خوشیاں، نو تاثرات، نو جذبات جو یہ ہیں (۱) سنگار رس (۲) ہاسی رس (۳) کرن رس (۴) راؤور رس (۵) ویر رس (۶) بھیانک رس (۷) بیبھچ رس (۸) اَدبہت رس (۹) سانت رس. اسی میں نورس ..... بھی بیان کئے گئے ہیں نورس یہ نو چیزیں ہیں جن سے اہل دنیا لذت یاب ہوتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲: ۲۱۰). ۲. علم عروض کے نو طریقے (ہندی اردو لغت). [نو + رس (رک)].

--- رَنگ (---فت ر، غنہ) امذ.
ایک پرند کا نام جس کے پروں میں نو رنگ ہوتے ہیں. نورنگ ایک پرند ہے اس کے پروں میں نو رنگ جمع ہوتے ہیں اس لیے یہ نام پایا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۵۷). [نو + رنگ (رک)].

--- سات امذ.
(کاشت کاری) پیداوار کی ایک تقسیم جس میں زمیندار نو حصے اور کاشتکار چھ حصے لیتا ہے (جامع اللغات). [نو + سات (رک)].

--- سَپت (---فت س، سک پ) امذ.
رک: سولہ سنگھار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نو + س: सपत].

--- سَرکا صف؛ امذ.
(کنایۃً) بہادر، ہمت والا نیز دیو، جن. یہ سن کر وہ سب کے سب بول اٹھے جو ایسا نو سرکا ہے تو تو ہی کیوں نہیں لے جاتا. (۱۸۶۸، رسوم دہلی، آشوب دہلوی، ۱۶۴).

--- سَو (سے) (---ولین نیز مج) (الف) امذ.
گنتی میں آٹھ سو ننانویں اور ایک، سو کم ہزار (۹۰۰).

نو سو ہووے اگلے نو　　　یہ دکھ لکھیا اشرف تو
(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۶۵).

کہ نو سو بہتر تھے ہجرت کے سال دیا فتح اوی روز ظفر ذوالجلال

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۱۸). اسلئے نو سو ننانوے میں بڑی تعداد انھیں کی ہوگی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۲۲۴). کراچی کی بچہ جیل میں ..... تقریباً نو سو (۹۰۰) بچے قید تھے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۳۹). (ب) صف. بہت، بہت سے، بے انتہا، بے شمار، کثیر تعداد میں.

بلبل کی داستاں کیا دیکھو تو دفترِ عشق
نو سے ہیں ایسے قصے اک دل کے نورتن میں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۵۹). [نو + سو (رک)].

... سَو چُوہے کھا کے بِلّی حَج کو چَلی کہاوت.
ایسے شخص کے متعلق کہتے ہیں جو بہت سے گناہ کر کے تائب ہو جائے، ساری عمر گناہ کر کے آخر میں پارسا بن بیٹھے.

بجا ہے شیریں اگر چھوڑ دلی حج کو چلی
مثل ہے نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۳۱۰). کعبۃ اللہ جائیں نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی سفر کا نام سن کر نوکروں چاکروں نے ٹکا سا جواب دیا. (۱۸۷۱، بنات النعش، ۲۰۳). مثل ہے نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۵۶). اوہو آپ کی عزت اور لڑکی کی بدنامی، نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی. (۱۹۴۲، تصویر، ۲۶۳).

... سَو مُکّی بَنْدی کے ڈَنْڈ پَر لِکھی کہاوت.
رک : نو سو کے میرے ڈنڑ پر لکھے. کوئی جھڑک رہا ہے کوئی گھرک رہا ہے مگر اللہ کی بندی کے کان پر جوں نہیں چلتی، نو سو کی بندی کے ڈنڈ پر لکھی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۷).

... سَو مُکّے میرے ڈَنْڑ پَہ لِکھے کہاوت.
نہایت بے حیا، بے شرم، (غیرت دلانے کے لیے کہتے ہیں). اونٹ پر نقارے بجائے گئے اور خبر نہوئی تو اس تماشے کی ٹکڑ ٹکڑ کیا موثر ہوگی ..... نو سو کے میرے ڈنڑ پر لکھے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۴۰ : ۹).

... سَے (... ی لین) اند.
رک : نو سو. طول ہندوستان کا دکھن سے اتر کو ہے اور نہایت بڑا طول اس کا قریب ایک ہزار نو سے میل انگریزی کے ہے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۱). [نو + س : سے (سو)].

... سے گیارَہ اَچّھے ہیں کہاوت.
تھوڑے سے زیادہ بہتر ہوتے ہیں. امیروں کے بھی خط آئے کہ ذرا ہمارا انتظار کرنا کہ نو سے گیارہ اچھے ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۵۵).

... شایَک (... فت ی) اند.
ہندوؤں کی نو ادنیٰ ذاتیں، گوالا، مالی، تیلی، جلاہا، حلوائی، کہار، کمہار، لوہار، نائی (پلیٹس، جامع اللغات). [نو + س : शायक].

... شَرادھ (... فت ش) اند.
(ہندو) شرادھ (کریا کرم) کے سلسلے کے پہلے شرادھ جو کسی کی وفات پر کیے جائیں، (یہ کسی کی وفات کے بعد پہلے، تیسرے، پانچویں، ساتویں، نویں، اور گیارھویں روز کیے جاتے ہیں) (پلیٹس، جامع اللغات). [نو + شرادھ (رک)].

... شَوہَرِ اَفْلاک (... و لین، فت ہ، کس ر، فت ا، سک ف) اند.
مراد : نو سیارگانِ افلاک یعنی سورج، چاند، منگل، بدھ، گرو، شکر، شنی، راہو اور کیتو. موالید ثلثہ چاروں اربع عناصر کا عقد نو شوہر افلاک سے کیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۳۰۱). [نو + شوہر (رک) + افلاک (رک)].

... شیرْواں (... ی مج، سک ر) اند.
(دکن) وہ پتنگ باز جس نے مسلسل نو (۹) پتنگیں کاٹی ہوں. اگر ایک شخص مسلسل نو (۹) پتنگیں کاٹے تو اسے نوشیرواں کا خطاب دیا جاتا تھا. (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۰۱). [نوشیرواں (علم)].

... قَنوجی اَور نَوّے چُولھے کہاوت.
قنوجی اور برہمن ایک ساتھ نہیں کھاتے : جہاں ہر ایک علیحدہ طریقے پر چلے، وہاں طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کَنْگرا / کَنْگَرَہ (... فت ک، مغ، فت ک/فت ر) اند.
ایک قسم کا گھریلو کھیل جس کی بساط چلیپے یا چیرے کی شکل ہوتی ہے اس میں نو گھر ہوتے ہیں جن پر مہرے بٹھائے اور خالی گھر کو روک کر پیٹے جاتے ہیں، نو گٹی. چکڑی پانسے والوں کی جگہ نو کنکرہ اور تاش کے پتوں سے کھیلنے والے دکھائی دیتے تھے. (۱۹۴۴، جھروکے، ۳۶). گھروں میں گنجفہ، شطرنج، چوسر، پچیسی، تاش، نو کنکرا کھیلا جاتا تھا. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۵۴). [نو + کنکر + ا/ہ، لاحقۂ نسبت].

... کوڑی بانْس بَرْسانا محاورہ.
بہت پٹائی کرنا، سخت سزا دینا، ظلم کرنا. ساتویں کوٹھری کھولنے کی سزا یہ دی کہ اس پہ نو کوڑی بانس برسائے. (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۱۴۳).

... کوڑی بانْس لَگْوانا محاورہ.
بہت پٹوانا، سخت سزا دلوانا، بہت مار لگوانا، ظلم کروانا. اس نے یتیم بچی پہ ایسے ستم ڈھائے کہ روز نو کوڑی بانس اسے لگواتی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۷).

... کُونْڈے اَور دَس نیک کہاوت.
چیز تھوڑی اور لینے والے بہت (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کو لِیا چھ کو بیچا، تِین کے تَلے یُوں آئے کہاوت.
سراسر نقصان کا کام کرنا (جامع اللغات : جامع الامثال).

... کی لَکڑی تیرہ ڈُھلائی کہاوت.
اصل سے بنوائی زیادہ ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات : جامع الامثال).

... کی لَکڑی نَوّے خَرْچ کہاوت.
اصل قیمت کم اور خرچ زیادہ (کسی سستی چیز کے کہیں سے منگوانے کے موقع پر کہتے ہیں). آپ نے یہ بھی غور کیا، نو کی لکڑی نوے خرچ، وہاں سے یہاں تک ان ڈھانچوں کا منگانا کتنا روپیہ کھا جائے گا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۴۳).

... کَھم (... فت کھ) اند (قدیم).
نو آسمان.

جو اٹھے ہو نو کھم پڑیں پُشت سوں رکھے تھانب کرتوں یک انگشت سوں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۳۰). [نو + کھم (رک)].

--- کھن (۔۔۔فت کھ) امذ (قدیم).

مراد: نو اقالیم، نوطبق نیز نو آسمان.

بڑیا ہے ترا دھاک نوکھن منے توں وو شیر دل ہے کہ نیں بن منے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۲۰).

نوکھن کی تھی اوسکو یک مہاڑی اونچائی میں جوں بڑی مہاڑی

(۱۶۵۹، میراں جی خدانما، نورنین، ۷۳). [نو + کھن (۲)].

--- کھنڈ (۔۔۔فت کھ، سک ن) امذ.

۱. دنیا کے نو بڑے حصے، کُل زمین کی وہ تقسیم جو پرانی ہندی کتابوں میں لکھی ہے (چونکہ پہلے صرف ایشیا ہی کو تمام زمین خیال کرتے تھے اس وجہ سے ایشیا ہی کے بڑے بڑے ملک سمجھنے چاہییں) نیز دنیا یا معلوم دنیا کا مرکزی حصہ؛ تمام دنیا، نو دنیائیں.

زمین جان یو بھیں اول تھی اکھنڈ اسی در ترخ ہو سو نو کھنڈ کھنڈ

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۳۶).

یو پا امر شاطر سگل کر سلام چلے واں تے نو کھنڈ ڈھونڈنے تمام

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۷). جد کل میں پہلے ججّ نام راجہ تھے، تنکے چتر پرتھو پرتھو کے بدور تھ اُن کے سو بیٹے جنھوں نے نوکھنڈ پرتھی جیت کے جس پایا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۸). ۲. نو آسمان مع عرش و کرسی (قدیم اردو کی لغت). [نو + رک: کھنڈ (۱)].

--- کھنڈا (۔۔۔فت کھ، سک ن نیز مغ) امذ.

نوکھنڈ نیز نو منزلہ محل، نو حصوں پر مشتمل عمارت وغیرہ.

اس دل تنگ میں وہ آہ سماں کیوں کہہ سکے
جس کے رہنے کو یہ افلاک کا نو کھنڈا تھا

(۱۷۸۰، عشق، د، ۲۶). نوکھنڈے کی کرسی غیرت چرخ بریں ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۳۵). انسان کی جستجوؤں نے رفتہ رفتہ اس سقف فلک پر ایک بڑا بھاری نوکھنڈا محل بنا کے کھڑا کردیا. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲: ۴۷). [نوکھنڈ + ا، لاحقۂ نسبت و اسمیت].

--- کھنڈ پَرَتھم (۔۔۔فت کھ، سک ن، فت پ، سک نیز فت ر، فت تھ) امذ.

(ہندو) ابتدائی نو قطعات الارض؛ پہلی آباد زمین؛ دنیا؛ مراد: ہندوستان.

کیا شہ جو ویساں کوں اے باد پا شتابی سوں نوکھنڈ پرتھم میں جا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۷). یہ آبادی نو قطعات میں تقسیم ہے جن کا نام نوکھنڈ پرتھم یعنی ابتدائی نو قطعات ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۹۵). [نوکھنڈ + س: प्रथम].

--- کھنڈی (۔۔۔فت کھ، سک ن) صف.

نوکھنڈ (رک) سے منسوب؛ نو منزلہ، نو طبقات پر مشتمل (آسمان زمین وغیرہ).

گگن مشک اذفر سوں نت نوکھنڈی سوگند زعفراں سو بیسا سو کھنڈی

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۳). [نوکھنڈ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گُٹّی (۔۔۔ضم گ، شد ٹ) امث.

زمین پر چند خانے بنا کر ۹ ٹھیکریوں یا کوڑیوں سے کھیلا جانے والا ایک کھیل (ماخوذ: جامع اللغات). [نو + گٹّی (گوٹ + ی، لاحقۂ تانیث)].

--- گِرَہ (۔۔۔فت نیز کس مج گ، فت ر) امذ.

۱. (ہیئت) نو سیارے سورج، چاند، منگل، بدھ، برسپت، شکر، شنی، کیتو، راہو نیز ان کی گردش اور اثر گنیش جی اور نوگرہ کی پوجا کرائی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۴۵). ۲. سات سیارے اور عقد تین (نقط ہائے تقاطع) (پلیٹس). [نو + س: नवग्रह، گرہ (رک)].

--- گِرِہ (۔۔۔کس گ، کس مج ر) صف.

جس میں نو گرہیں یا گانٹھیں ہوں، نو گرہوں کا عرض یا کپڑا وغیرہ (ایک گرہ گز کا ۱/۱۶ واں حصہ ہوتا ہے). بتاؤ تو نو گرہ عرض کی در میں ایک پائجامہ میں نو ہی گز لگتی ہے. (۱۸۷۱، بنات النعش، ۱۰۴). نوگزہ..... نوگرہ..... نولکھا ہار وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۶۴). [نو + ف: گرہ (رک)].

--- گِرہی (۔۔۔کس گ، ر) امث.

(سناری) کلائی میں پہننے کا مختلف قسم، قیمت اور متوسط درجے کے ابھرے نو یا گیارہ جڑے ہوئے نگوں کا زیور، اک نگیاں، نوگریاں، پہونچی. اصغری کا اہتمام عمدہ سے عمدہ ..... بازو پر جوشن، نورتن، بھوج بند، تو نگے ہاتھوں میں کڑے نوگرہی، چوہے دتیاں. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۲۸۱). [رک: نوگرہ + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گِری (۔۔۔کس گ) امث.

رک: نوگرہی (پلیٹس). [نوگرہی (رک) کا محرف].

--- گِرْیاں (۔۔۔کس گ، سک نیز کس ر) امث.

رک: نوگرہی (اپ و، ۴: ۴۴). [نوگری (رک) + اں، لاحقۂ جمع].

--- گِرھی (۔۔۔کس گ) امث.

رک: نوگرہی. پھول کرن مانگ ٹیکا ..... کٹ مال نورتن بھجبند کنگن، پہونچی نوگرھی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳۶). [نوگرہی (رک) کا محرف].

--- گَزا / گَزَہ (۔۔۔فت گ / فت ز) صف مذ.

پیائش میں نو گز کے برابر، نوگز لمبا، نوگز کا؛ مراد: بہت لمبا، بہت طویل. پاس اس کے ایک نوگزہ آدم شہاب نام کی قبر ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۴۹۹). پہلے زمانہ میں نوگزے آدمی ہوتے تھے لیکن مجھ کو کہیں نشان بھی نہ ملا کوئی نوگزا تو کیا تین گزا بھی نہ ملا. (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۳). نوگزہ..... نوگرہ..... نولکھا ہار وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۶۴).

خوش عقیدہ ووٹروں میں نیک نامی کے لیے
نو گزے کی قبر بچ جائے سلامی کے لیے

(۱۹۵۳، ضمیریات، ۵۰). کچھ ان کے گنجے سر، نوگزے قد دیکھ کر باغ سے سرپٹ بھاگے ہیں. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۳۴). [نو + گز (رک) + ا / ہ، لاحقۂ صفت].

--- گَزی (۔۔۔فت گ) امذ (قدیم).

خیمہ، شامیانہ.

ببر چوک بازار میں نو گزیاں کہیں نوگزیاں پر بیسا سو گزیاں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۳).

فلک تجھ ہری نوگزی طاس سور تجھ آکاس دیوا زحل بن قصور

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۳).

ولایا نو گزی کر آسماں تس   سی روشن طناب کہکشاں جس

(۱۶۸۴، عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۸). [نو + گز (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- گھڑیاں (--- کس گھ، سک نیز کس ج ر) امث : ج.

رک : نوگریاں جو زیادہ مستعمل ہے. جو کچھ میاں چھوڑ گئے تھے وہ کچھ دن کام آیا..... کچھ دن ہاتھوں کی چوڑیاں چبائیں پھر جگنو چپا کلی اور نو گھریاں نکلیں. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۷).

[نوگریاں (رک) کا ایک املا].

--- گھن (--- فت گھ) صف نیز امذ (قدیم).

رک : نوگھن، نوکھنڈ ؛ (مجازاً) بے شمار، ان گنت.

یاد کر تج زلف کوں شبرات کرتے ہیں ملک
ہر رین تاریاں کی لیا اسمان کے نو گھن چراغ

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۳۳). [نو + س : घन].

--- لَکّھا (--- فت ل، شد نیز بلا شد کھ) (الف) صف.

(لفظاً) نو لاکھ روپے کی قیمت کا ؛ (مجازاً) بیش بہا، نہایت قیمتی (ہار کے لیے مستعمل).
ٹیکا بیش بہا کمر سے بندھا ہے، ہار نولکھا گلے میں پڑا ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۱۰۸).
(ب) امذ. نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار، ایک نہایت قیمتی ہار جس میں قیمتی جواہرات جڑے ہوتے ہیں. مرکب لفظوں کی مختصری فہرست یہ ہے..... نوگزا، نو نگا، نولکھا. (۱۹۷۴، اردو املا، رشید حسن خاں، ۱۰۰). [نو + لکھ (لاکھ (رک) کا مخفف) + ا، لاحقۂ صفت].

--- لَکّھا ہار (--- فت ل، شد نیز بلا شد کھ) امذ.

نو لاکھ روپے کی قیمت کا ہار، نہایت قیمتی اور بڑھیا ہار جو اکثر راجاؤں یا بادشاہوں کے پاس ہوتا تھا. راجہ بھی یہاں تک محظوظ ہوا کہ اپنے گلے کا نولکھا ہار اتار کر بکاؤلی کو عنایت کیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۶۷). گلے سے نولکھا ہار اتار کے ہاتھ بڑھا کے جوگن کو دینے لگا. (۱۸۵۳، شرح اندر سبھا، ۱۰۳). اگرچہ بہت سے مرصع کار، مینا نگار، پیچھے آئے مگر اس فخر کا نولکھا ہار انھیں بزرگوں کے گلے میں رہا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۲۹). اپنا نولکھا ہار نکال کر اس کے سامنے پیش کیا. (۱۹۵۹، تحفۃ الکرام، ۱۳۸). ملکۂ دل افروز کا نولکھا ہار ایک کوّا لے اُڑا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۳۷۵). [نولکھا + ہار (رک)].

--- لَکّھا ہار پَہْنا دے گا فقرہ.

نہال یا مالا مال کر دے گا، بہت بڑا عوض دے گا (طنزاً مستعمل) (مخزن المحاورات).

--- لَکّھا ہار پَہْنانا ف مر ؛ محاورہ.

۱. اپنا قیمتی ہار کسی کے گلے میں ڈالنا نیز نہال کر دینا، خوش کر دینا، مالا مال کر دینا ؛ بہت زیادہ مال و دولت دینا ؛ بہت بڑا عوض دینا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات). ۲. (عور) جوتیوں کا ہار پہنانا ؛ ذلیل کرنا، بے عزت کرنا، تحقیر کرنا (طنزاً) مستعمل). عورتوں کی زبان میں بعض الفاظ طنزاً یا مزاحاً استعمال ہوتے ہیں ؛ جیسے : ننھا چھونا (ناسمجھی کی باتیں کرنے والا)، نولکّھا ہار پہنانا (ذلیل کرنا یا جوتیوں کا ہار پہنانا). (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۹۲).

--- لَکّھا ہار پَہَنْنا ف مر.

نولکّھا ہار گلے میں ڈالنا، نہایت قیمتی ہار گلے میں ڈالنا شہزادی جب..... نولکھا ہار پہنتی تھی تو اسکی (ہار کی) شہرت..... پھیل جاتی تھی. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۱۱۷).

--- ماسا/ماسَہ (---/ فت س) امذ.

۱. ایک رسم جو حمل کے نویں مہینے میں ادا کی جاتی ہے، سسرال والے پنجیری بنا کے تقسیم کرتے ہیں اور دلہن والے ۹ چیزیں دولھا کے گھر لے جاتے ہیں بعض جگہ نوماسا کی گود بھری جاتی ہے. بوا! تمھیں بھی اپنی بھانج بہو کا نوماسہ مبارک! مجھے تو خط بھیجے اٹھواڑوں گزر گئے تھے. (۱۸۷۴، انشاء ہادی النساء، ۹۶). بعض لوگ ستوانسے کو بعض نوماسے کو گود بھرتے اور ایک ہی رسم ادا کرتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷). نو ماسہ ہو چکا پیدائش کا وقت آ پہنچا منتوں مرادوں اور دعاؤں کے ساتھ پیدائش ہوئی دولھا کی بہن نے گیت گانا شروع کر دیا. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۶۵). ۲. وہ چیزیں جو نوماسا کی رسم کے موقع پر دلہن والے دولھا کے گھر لے جاتے ہیں، اس میں دلہن کا جوڑا، کنگھی، مسی، عطر، پھول، چاندی کی نہرنی، تیل کی نقرئی پیالی، لال اوڑھنی نیز سات اقسام کے میوے، بہنوں کا نیگ اور پنجیری کے لیے روپے ہوتے ہیں. نو ماسہ لے کر چلے یعنی دلہن کا جوڑا، کنگھی، مسی..... پنجیری کے لیے روپے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۶۵).

[نو + س : मासक].

--- ماسی امث (قدیم).

رک : نو ماسہ جو فصیح ہے. بعد چندے شادی نو ماسی کی شروع ہوئی..... سوا لاکھ روپے مرحمت کیے. (۱۷۹۲، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی)، ۳۴). [نو ماسا (رک) کا مؤنث].

--- ماہ امذ.

نو مہینے کی مدت (خصوصاً حمل کی مدت کے لیے مستعمل).

جب بعدِ پدر ماں کے شکم میں ہوا داخل
نو ماہ رہا نورِ نبی ﷺ روشنی دل

(۱۹۵۱، آرزو لکھنوی، صحیفۂ الہام، ۶۰). نو ماہ کے سکون کے بعد میں یکدم دھماکوں کی تاب نہ لا سکا. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۶۰). [نو + ماہ (رک)].

--- مائی امذ (قدیم).

زیور جس میں نو نگ جڑے ہوں.

دھرے دو طرف زیب کر دے نو مائی
ہر ایک جنس کی نقش زر رتن لائی

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، عبدل بیجاپوری، ۳۱). [نو + مائی (مقامی)].

--- مُٹّھی کا اُوت ہے / اُونْٹ ہے فقرہ.

پورا احمق ہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- مَحْلا (--- فت ج م، سک ح) امذ.

(رک : نوگرہ (۱))، نوسیّارگانِ افلاک.

تعلق سیں برہ میں ست ہو جس کا قدم پہلا
ولے کب کر سکے افلاک سرگرداں کا نو محلا

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۵).

منزلِ اول ہے نو محلے کی چرخ اوّلیں
ماہِ تاباں وہ ہے تو چاندی کی چلمن چاندنی

(۱۸۳۶، دیوان مہر، ۲۳۶). [نو + محل (رک) + ا، لاحقۂ صفت مذکر].

--- مَن تِل کھائے پھر تِلیر کے تِلیَر کہاوت.
اتنا زیادہ کھانے کے بعد بھی دبلے پتلے رہے ؛ اتنی تعلیم حاصل کرنے پر بھی بے وقوف رہے (ماخوذ : محاورات ہندوستان).

--- مَن تیل کھائے پھر تِلیر کے تِلیَر کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جو باوجود بہت کھانے کے موٹا نہ ہو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- مَن تیل ہوگا ، نَہ رادھا ناچے گی کہاوت.
رک : نہ نو من تیل ہوگا الخ ، جو فصیح ہے. اور قوم مدد دینے پر طیار ہو تب کہیں جا کر کوئی صورت نکلے تو نکلے ، تو صاحبان نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۳۵).

--- مَن کا صف.
نو من وزن کا ؛ (مجازاً) نہایت بھاری.
ضد سے ہر شاخ کی وہ بھتنے کی صورت نجار　　ہاتھ میں ایک کوئی نو من کا تبر لیتا ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳).

--- مَہینے (--- فت م ، ی مع) امذ ؛ ج.
نو ماہ کی مدت ؛ (خصوصاً) حمل کا زمانہ جو عام طور پر نو مہینے ہوتا ہے. بعض کے نزدیک نو مہینے پورے حمل رہا تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۷۰۰). جب نو مہینے پورے ہوئے وضع حمل کا وقت آیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۷۵). نو مہینے تک کیسی کیسی مشکلوں سے میں نے اپنے پیٹ کو چھپائے رکھا. (۱۹۸۹ ، قید ، ۹۴).

--- مَہینے ماں کے پیٹ میں کیسے رَہا ہوگا فقرہ.
شریر لڑکے کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- میں نَہ تیرہ میں کہاوت.
(رک : تین میں نہ تیرہ میں) شمار سے باہر ، گنتی سے باہر ، کسی گنتی میں نہیں ، کسی شمار و قطار میں نہیں ، کوئی اہمیت نہیں رکھتا ، بے مصرف ، ناکارہ ، بے وقعت (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- نِدھ (--- کس ن) امذ.
کوبر (خزانوں کا دیوتا) کا خزانہ جس میں نو بڑے جواہرات ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[نو + س : नध].

--- نِدھ بارَہ سِدھ کہاوت.
اس کے متعلق کہتے ہیں جس کی ہر دلی خواہش پوری ہو جائے (جیسے خزانوں کے دیوتا کوبر کے نو خزانے اور ساری قوتیں حاصل ہو جائیں) (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- نِدھ بارَہ سِدھ ہو جانا محاورہ.
مطلب بخوبی حاصل ہونا ، مراد بر آنا ، حسب دل خواہ کوئی کام بن جانا نیز نہال اور مالا مال ہو جانا (فرہنگ آصفیہ). لے موہن کی ماں جو آج سندر سنگھ ہمارے گھر میں نہ ہوتا تو جانے کیا نو ندھ بارہ سدھ ہو جاتی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۴).

--- نَقد نَہ تیرہ اُدھار کہاوت.
قرض کے تیرہ سے نقد کے نو اچھے ؛ جو سردست مل جائے وہ بہتر ہے ، جو فوراً مل جائے غنیمت ہے. نہ حضرت یہاں نو نقد نہ تیرہ ادھار ..... اس ہاتھ دیجیے اور اس ہاتھ لیجیے. (۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۲۶). آپ نو نقد نہ تیرہ ادھار والی کہاوت بھولے جاتے ہیں. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۰۴). میرا عقیدہ ہے کہ نو نقد نہ تیرہ ادھار. (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۱۳۹). اسی کی دیواروں پر اسی قسم کے جملے لکھے ہوئے ہیں ..... تیجار لیا جھگا لگیا ، نو نقد نہ تیرہ ادھار ، وغیرہ. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۶۷).

--- نَکٹوں میں ایک ناک والا نَکّو کہاوت.
بہت سے عیب داروں میں ایک بے عیب نیک معلوم ہوتا ہے جیسے اندھوں میں کانا راجا (طنزاً مستعمل). تمھارے اوصاف کا ذکر ہجو کے پیرایہ میں کیا ہے ، سچ ہے نو نکٹوں میں ایک ناک والا نکو نہوگا تو کیا ہوگا. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴ : ۵).

--- نَگا (--- فت ن) امذ.
جس میں نو نگ ہوں ؛ عورتوں کے بازوؤں کا ایک زیور جس میں نو نگ جڑے ہوتے ہیں.
بازوئے ناہید پر ہے نونگے کی ایک فرد
اے نگینے ہر نگیں جس کا ترے آگے ہے گرد
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی (مہذب اللغات)). [نو + نگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت برائے تذکیر].

--- نَگی (--- فت ن) امث.
نونگا (رک) کی طرح کا ایک چھوٹا زیور جو بازوؤں پر باندھا جاتا ہے.
بازو تو اس کے دیکھے لیکن کھلا نہ ہم پر　　ہیرے کی نونگی تھی یا نقش نورتن کا
(۱۸۲۳ ، ہوس ، د (ق) ، ۲). [نونگا (رک) کی تصغیر].

--- نیزے پانی چڑھانا محاورہ.
سخت مشکل بلکہ ناممکن کام کرنا ، مرحلہ طے کرنا ، لڑائی جھگڑے کو طول دینا ، بات بڑھانا ، بات کا بتنگڑ بنانا نیز لاحاصل کام کرنا. گئی شئے کا ملنا ملانا تو معلوم کون نو نیزے پانی چڑھائے جو چوری کا پتہ لگائے. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۱۵۶).

--- نیزے پانی چڑھنا محاورہ.
لڑائی جھگڑے میں طوالت ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- ہاتھ کا صف.
(کنایۃً) دراز قد ، طویل القامت ، نہایت لمبا. گوڑا مر جاتا تو صبر کر لیتی ، اچھا خاصہ ہٹا کٹا نو ہاتھ کا ناک کٹا تا پھرتا تھا گلی گلی. (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۲۶۱).

نَو (۲) (ولین نیز ج نیز فت ن ، سک و) (الف) صف.
ا. نیا ، جدید.
حسینا مینے توں کیا نو امام　　ہم اولاد میں فضل اکثر تمام
(۱۵۶۴؟ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ء ، ۹۷)).
ہمارا موا شاہ تو کیا ہوا　　تو ہمناں اپرشاہ نو آیا
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۱).
جوتی کی ہور نو کی خبر لے سب قلمرو کی خبر
ہر کوس ہر کو کی خبر جم راج کرائے راج توں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۴).

حاجت اپس کی کہنہ و نو اس سوں کہہ ولی
محتاج جس نزک ہیں قدیم و جدید یاں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱).

اور ایک اس کے سوا یاد رکھ یہ ہے خوبی
وہ طرز ہو کہ نہ طرز نو دکھن سے ملے
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۷۶).

آئین نو سے ڈرنا طرز کہن پہ اڑنا
منزل یہی کٹھن ہے قوموں کی زندگی میں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۹۱). آپ خواہ مخواہ عصرِ نو کی روایت سے بغاوت اور نئے تجربات کے دعاوی سے مرعوب ہوگئے ہیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۵۹). ۲. تازہ ، ابھی کا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۳. جوان (بچّہ) (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۴. کچّا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) م ف. حال میں ، تھوڑے دنوں سے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف].

--- أحْداث (--- فت ج ا ، سک ح) امث ؛ ج.

نیا پیدا شدہ ، نئی باتیں یا چیزیں ، انوکھی باتیں ؛ (دینیات) دینی عقائد میں شامل کی گئیں جدید عقلی یا ابداعی باتیں ، بدعتیں. مصارف عیش و عشرت اور نذر و ائمۂ معصومین اور رسومات نو احداث ابداعی و عزاداری محرم ..... میں جسقدر زرا ندوختہ جنت آرام گاہ ..... تھا سوائے آمدنی ممالک محروسہ وہ سب خرچ ہو چکا تھا. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۱۴). [نو + احداث (حدث (رک) کی جمع)].

--- اِسْتِعْمارِیَت (--- کس ا ، سک س ، کس ج ت ، سک ع ، کس ج ر ، فت ی) امث.

(سیاسیات) کسی دوسرے ملک خصوصاً سابقہ نو آبادی پر براہ راست حکومت کرنے کے بجائے سیاسی ، معاشی اور دوسرے دباؤ ڈال کر قابو میں رکھنے کا عمل (Neo-Colonialism). مغربی طاقتوں نے سمجھ لیا کہ ان کانفرنسوں کا صرف ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے مغربی استعمار اور نو استعماریت پر حملہ کرنا. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۲۷۴). [نو + استعمار (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- اَفْلاطُونی (--- فت ا ، سک ف ، و مع) (الف) صف.

نو افلاطونیت (رک) سے منسوب یا متعلق ، فلسفۂ نو افلاطونیت کا. اس کا میلان زیادہ تر نو افلاطونی مدرسۂ فکر کی طرف ہے. (۱۹۵۱ ، تفہیم اقبال ، ۸۸). (ب) اند. نو افلاطونی فلسفے یا مکتبِ فکر کا ماننے والا یا حامی شخص. رواقیوں اور نو افلاطونیوں نے اس عمل کو ایک قدم آگے بڑھا کر اس مہتم بالشان رومانی تحریک کی بنیاد رکھی جسے تاریخ دین عیسوی کہتی ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات (ترجمہ) ، ۲۹۷). [نو + افلاطون (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اَفْلاطُونِیَت (--- فت ا ، سک ف ، و مع ، کس ج ن ، فت ی) امث.

(فلسفہ) ایک فکری و مذہبی نظام جو پلوٹینس (Plotinus) کے پیروؤں نے تیسری صدی عیسوی میں افلاطونی اور مشرقی تصوف کی آمیزش سے تشکیل دیا تھا جس میں مشرقی تصوف کے ساتھ افلاطونی کے افکار کی آمیزش کی گئی ، اشراقیت ، فلسفۂ اشراق (Neo-Platonism). نو افلاطونیت نے اس وقت کی ذہنی فضا کو یکسر بدل دیا تھا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ و سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۹۰). وہ فلسفۂ اشراق کا بانی ہے جسے نو افلاطونیت مذہب افلاطون جدیدہ ..... اشراقیت کے ناموں سے تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۹۹۱ ، سرگزشت فلسفہ ، ۲ : ۳۱). [نو افلاطونی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- اِیجاد (--- ی مع) صف.

نیا ایجاد کیا ہوا ، حال ہی میں ایجاد کیا ہوا ؛ (مجازاً) بالکل نیا. میرزا نے اردو میں جدت پیدا کی تھی اور ابھی وہ زمانہ نہیں آیا تھا کہ میرزا کا یہ نو ایجاد رنگ قبول کر لیا جاتا. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، دسمبر (تنقید غالب کے سو سال ، ۸۲)). جس کی نسبت میرے ذہن میں یہ آتا ہے جو ممکن اور قرین قیاس ہے کہ یہ سند پرانے نہیں بلکہ نو ایجاد ہیں. (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۷۹). باقی سب پرانے یا نو ایجاد بیل پائے ٹوٹ پھوٹ جاتے ہیں. (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، ستمبر ، ۵۹). [نو + ایجاد (رک)].

--- آباد صف.

حال کا بسایا ہوا ، تازہ آباد کیا ہوا. وہاں کے نو آباد لوگوں میں سے ایک اور عورت سے نکاح کر لیا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۲). نو آباد مسلمانوں کو خاص توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ شریعت حقہ (فقہ حنفی) کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۷). وہ تھے نو آباد لوگ جن کی وجہ سے ان کی جدوجہد آزادی اور زیادہ پیچیدہ اور مشکل ہوگئی تھی. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۶۹). ۲. جس میں پہلی دفعہ ہل چلایا گیا ہو ، نو توڑ ، نو کاشت (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نو + آباد (رک)].

--- آبادْ کار صف.

کسی جگہ پر نیا نیا آباد کیا جانے والا ، کسی نئی جگہ پر نیا نیا آباد ہونے والا. یہ نو آباد کار اپنے وطنی نغمے یعنی شعر کو نہیں بھولے. (۱۹۴۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۹۳). نو آباد کاروں ..... کو بھی سیاسی اور مذہبی آزادی کی خواہش سے کم تحریک ملی. (۱۹۸۶ ، اردو میں اصول تحقیق ، ۱ : ۱۸۷). [نو آباد + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- آبادْ کاریْ امث.

نو آباد کار (رک) کا اسم کیفیت ، دوبارہ آباد کرنا / ہونا ، دوبارہ آباد کرنے / ہونے کا عمل ، کسی جگہ یا ملک میں نئی سکونت اختیار کرنا نیز رک : نو آبادی. اسلام یا ہندو دھرم کو خیرباد کہو تب فرانس کے حق شہریت کی دولت عظمیٰ مل سکتی ہے اور تب نو آباد کاری کا باشندہ ایک فرنگی کے برابر اور مساوی حقوق پا سکتا ہے. (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۲۰۶). [نو آباد کار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آبادی امث.

نیا آباد کیا ہوا ملک یا برقیہ جو کسی دوسرے زیادہ طاقت ور ملک کے سیاسی قبضے یا اثر میں ہو (بالخصوص جو بہت دور ہو) نیز کوئی مقبوضہ علاقہ ، کالونی. ایک حکم مشعر امتناع تجارت ان مفتوحہ نو آبادیوں میں جاری ہوا. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۷).

..... انگریزی نو آبادیوں نے جو وسٹ انڈز اور اضلاع جنوبی امریکا نے ٹی شمالی میں تھیں ..... اور کامیاب ہوئیں. (۱۸۳۵، مزید الاسوال، ۹۷). قدیم بیت المقدس کی جگہ پر رومیوں اور یونانیوں کی ایک نو آبادی قایم ہوئی. (۱۹۳۱، مسیح اور مسیحیت، ۸۸). برعظیم کے مسلمانوں کو زیر کرکے اسے اپنی نو آبادی بنانے کی کارروائیاں شروع کیں. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۶۱۸). [نو + آبادی (رک)].

--- آبادِیات (---کس ج د) امث : ج.

۱. نو آبادی (رک) کی جمع، مقبوضات، کالونیاں. انگلستان، ریاست ہائے متحدہ اور برطانوی نو آبادیات میں زمین خانگی افراد کے ہاتھوں میں منتقل ہو گئی ہے. (۱۹۳۷، اصول وطریق محصول، ۴۳). امریکہ کی زبان تو اس لیے انگریزی ہے کہ وہ ابتداً برطانیہ ہی کی نو آبادیات کا حصہ تھا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۸). ۲. (کاشت کاری) رک : نو آباد معنی نمبر ۲ کی جمع، تازہ کاشت کی ہوئی زمینیں. یہ زرد رنگ کے دانے والی قسم ہے جو نو آبادیات کے لئے موزوں ہے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۴۳۲). [نو آباد (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

--- آبادِیاتی (---کس ج د) صف.

۱. نو آبادیات (رک) سے منسوب یا متعلق، نو آبادیات کا مقبوضہ علاقوں یا ملکوں کا. ان کے عوام نے نو آبادیاتی دور کی محکومی سے ..... آزادی کی نعمت حاصل کی تھی. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۶). اس کا کہنا ہے کہ ۱۹۱۰ء کے لگ بھگ روشن خیال سرمایہ داری کا ..... عہد ختم ہو گیا اور نو آبادیاتی استعماریت کے دور نے اس کی جگہ لینا شروع کی. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات (ترجمہ)، ۴۳۹). ۲. مقبوضہ بنا دینے والا. دس سال بعد جب ایک سو سے زائد ممالک نو آبادیاتی شکنجے سے رہا ہوئے. (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۴۷). نو آبادیاتی طاقتوں کی ثقافتی سامراجیت کی پالیسی کے تحت افریقہ کی ثقافتی نشوونما رک گئی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۴۲). [نو آبادیات + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آبادِیَت (---کس ج د، فت ی) امث.

نو آبادی بنانے کا عمل، کسی علاقے یا ملک پر قبضہ کرکے حکومت کرنا. سرمایہ داری اور نو آبادیت کے خلاف دنیا بھر کی عوامی تحریکوں میں ان کا ذکر عام ہے. (۱۹۸۵، ادبی تنقید اور اسلوبیات، ۱۷۸). [نو آباد (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- آزاد صف.

تازہ تازہ رہا ہونے والا (قیدی) ؛ حال ہی میں آزادی پانے والا (خصوصاً ملک).

سب ستم سارے وہ سامانِ مصیبت یاد ہیں
ہم ابھی کنجِ قفس سے مرغِ نو آزاد ہیں

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۸۳). سوشلزم کا فلسفہ ..... ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے تمام نو آزاد ممالک کے برسر اقتدار اور حریص اقتدار گروہ کا محبوب نعرہ بن گیا. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۷). ترکی، انڈونیشیا، مصر اور دوسرے نو آزاد ممالک نے بھی یہی کیا ہے. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۹۹). [نو + آزاد (رک)].

--- آزاد شُدَہ (---ضم ش، فت د) صف.

جو حال ہی میں آزاد ہوا ہو (ملک وغیرہ). نو آزاد شدہ ممالک کے لیے یہ امر لازم ہوتا ہے کہ وہ ..... آزاد قومی معیشت کو فروغ دیں. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۷۸). [نو آزاد + ف : شدہ، شدن = ہونا سے ماضی].

--- آفرِینی (---سک ف، ی مع) امث.

نئی بات پیدا کرنا ؛ جدت پیدا کرنے کا عمل، جدّت آفرینی. عہد میں ندرت نہیں ہوتی وہ لکیر کا فقیر ہوتا ہے لیکن مردِ حر نو آفرینی کا ذوق رکھتا ہے. (۱۹۷۴، مسائل اقبال، ۲۶۷). [نو + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آمَد (---فت م) صف : امذ.

وہ جو حال ہی میں آیا ہو ؛ نیا نیا آنے والا شخص. ملا احمد جس کے بزرگ عربستان کے شرفائے نو آمد میں سے تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۱۴۰). نو آمد نے اپنا بینڈ بیگ کھول کر ایک سگریٹ کی ڈبیہ نکالی. (۱۹۱۲، یاسمین، ۷). جب ایک دوسرا ایٹم بھی قریب آ جاتا ہے تو اس نو آمد ایٹم کا مرکزہ بھی اس ایٹم کے الیکٹرانوں کو کچھ نہ کچھ ضرور متاثر کرتا ہے. (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۹). [نو + ف : آمد، آمدن = آنا].

--- آمَدَہ (---فت م، د) صف.

نو آمد، وہ جو حال ہی میں آیا ہو. لاڑکانہ جیسے شہر میں ایک نو آمدہ ڈاکٹر کے لیے پرائیوٹ آمدنی کہاں سے آئے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۶۷). [نو + ف : آمدہ، آمدن = آنا، سے ماضی].

--- آموخْتَہ (---مد ا، و مج، سک خ، فت ت) صف.

(لفظاً) جس نے حال ہی میں سیکھا ہو ؛ (مجازاً) جو حال ہی میں منکشف ہوا ہو، نیا نیا ظاہر ہونے والا. سائنس کی کارروائیوں میں تخیل نئے انکشافات یعنی عالم ادراک کے نو آموختہ واقعات کا تابع ہوتا ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۳۱۷). [نو + ف : آموختہ، آموختن = سیکھنا، سکھانا، سے ماضی].

--- آموز (---و مج) صف : امذ.

جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار، کچا، ناآزمودہ کار، مبتدی ؛ اناڑی شخص. واسطے سمجھنے اور سیکھنے نو آموز صاحبوں کے بہ موجب حکم جناب گلکراسٹ صاحب دام اقبالہ زبان اردو میں بیان کرتا ہے. (۱۸۰۱، ہفت گلشن، ۱۹).

تھی نو آموز فنا ہمت دشوار پسند   سخت مشکل ہے کہ یہ کام بھی آساں نکلا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۴۴). ابھی وہ بالکل نو آموز بلکہ اناڑی ہے. (۱۹۳۸، انشائے ماجد، ۲ : ۱۹۰). کچھ عرصے تک نو آموز کے لیے یقیناً مشکل ہوتا ہے. (۱۹۷۷، ہندی اردو تنازع، ۳۴۸). نو مشق، نو آموز، نو خیز ایسی ترکیبیں اردو میں کثرت سے استعمال ہوتی ہیں. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۱۷۰). [نو + ف : آموز، آموختن = سیکھنا، سکھانا].

--- آموزی (---و مج) امث.

نو آموز (رک) کا اسم کیفیت، نیا نیا سیکھنے کا عمل ؛ (مجازاً) ناتجربہ کاری، مبتدی پن.

تپش تو کیا نہوئی مشقِ پر فشانی بھی   رہا میں ضعف سے شرمندۂ نو آموزی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۰۰). وہ ان انسانوں کو اپنی نو آموزی کے دور کی یادگار سمجھتا ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں (پیش لفظ)، ۷). [نو آموز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- آئِین (---ی مع) (الف) صف : امذ.

وہ جو نئی بات نکالے ؛ جدت آفریں شخص، تازہ دم (لوگ)، ذہین لوگ. خواجہ حسین نو آئینوں کی ایک جماعت لیکر ان کی کمک کو گیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۰۸). ۲. (مجازاً) زیبا، آراستہ (جامع اللغات). (ب) امث. نئی بات (جامع اللغات). [نو + آئین (رک)].

--- آئین نِگاری (--- ی مع، کس ن) امث.
نئی نئی باتیں لکھنے کا عمل، تحریر کی تازہ کاری. نو آئین نگاری کے جہاں کا مالک ہے، تازہ گفتاری کے جہاں کا سالار. (۱۸۴۷، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال، ۲۲۵)).
[نو آئین + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بادَگان (--- فت د) صف؛ ج.
نو بادہ (رک) کی جمع؛ نئے، تازہ نیز نئے اُگے ہوئے (پودے وغیرہ).

چل چمن میں دیکھ تو نو بادگان باغ کو
کیا مزے سے مثل دایہ کے جھولاتی ہے ہوا

(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۷). عشاق کو اس کا سخت افسوس رہتا ہے کہ خدا نو بادگان جمال کو حسن کی دولت دے کر اقلیم حسن کا حکمران کر دیتا ہے. (۱۹۱۴، شعر العجم، ۵: ۱۱۴).
[نو بادہ (بحذف ہ) + گان، لاحقۂ جمع].

--- بادَہ (--- فت د). (الف) صف.
۱. (رک: نو باوہ جو درست ہے) نیا، تازہ؛ تازہ اُگا ہوا (ہر نئی چیز کے لیے مستعمل). اس نو بادہ باغ محبت کو صرصر موت نے جڑ سے اکھاڑ ڈالا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۴۰). اس نو بادہ حدیقہ امارت ..... کا نام وزیر باتدبیر نے عجیب رکھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۲۳). ۲. طرفہ، تحفہ (جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. نیا پھل یا میوہ، نیا اگا ہوا پودا یا درخت نیز پہلا پھل. جس چمن کے نشو و نما یافتہ گلبن جل کر ہیزم خشک ہو جائیں اس میں تازہ نو بادوں کے اگنے کی کیا امید ہو سکتی ہے. (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۴). ۲. خوش آئند شے (جامع اللغات). [نو بادہ (رک) کا بگاڑ].

--- بار امذ.
(لفظاً) موسم کا پہلا پھل؛ (قانون) عیسائیوں میں مذہبی اوقاف کی پہلے سال کی جملہ آمدنی جو روما کے پاپائے اعظم کے نذر کی جاتی تھی نیز نظام جاگیرداری میں ایک اسامی کے مرنے کے بعد اراضی کی ایک سال کی آمدنی جو بادشاہ کو پیش کی جاتی تھی (First Fruits کا ترجمہ). پہلا پھل موسم کا، نوبار، باکورہ. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۶۴۰). [نو + بار (رک)].

--- بالا (۱) صف مث.
وہ لڑکی جو حال میں ہی بالغ ہوئی ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نو + س बाला (لڑکی)].

--- بالا (۲) صف.
رک: نوجوان، نوبالغ.

نوے چاند سا شہ نو بالا اتھا　　چڑت بد کا دن دن اوجالا اتھا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۱). [نو + س बालक (لڑکا)].

--- بالِغ (--- کس ل) صف.
جو حال ہی میں جوان ہوا ہو، نوجوان. نو بالغ اکثر اپنے ماں باپ کی نظر میں ابھی تک بچہ ہی ہوتا ہے اور اس کے ساتھ اسی طرح کا سلوک کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۶۶). [نو + بالغ (رک)].

--- باوَگان (--- فت و) صف؛ ج.
نو باوہ (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

جا کر سے لے گئے ہیں نازاں جب آ گئے ہیں
نو باوگانِ خوبی جوں شاخ گل لچکتے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۴۱). [نو باوہ (ہ مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

--- باوَہ (--- فت و) صف؛ امذ.
۱. نیا، تازہ، پہلا (عموماً ہر چیز اور خصوصاً میوہ کے لیے مستعمل)؛ نیز نیا پودا، نیا اُگا ہوا درخت. عندلیب دولت و اقبال، بلبل بوستان حشمت و جلال نو باوہ گلشن مروت نخلبند حدیقۂ ثروت. (۱۸۸۸، تفسیر ابر کرم، ۱۰). ۲. رک: نونہال، بچہ.

سرسبز رہے خلق میں نو باوۂ شپر (کذا)
شادی میں بلائیں مجھے یہ بھی نہیں باور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۰). [نو + ف: باوہ].

--- باوۂ رسالَتﷺ (--- فت و، کس ہ، ر، فت ل) امذ.
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے؛ مراد: حضرت امام حسینؑ. حاجی محمد جان قدسی نے اپنے بیٹے کا جو نوجوان مر گیا تھا نہایت پُر درد مرثیہ لکھا لیکن نو باوۂ رسالت کے غم میں دو شعر بھی نہ لکھے. (۱۹۰۷، موازنۂ انیس و دبیر، ۹). [نو باوۂ + رسالت (رک)].

--- بائی امث.
نئی رسم (جامع اللغات). [نو + بائی = ہوا].

--- بَر (--- فت ب) (الف) صف.
(رک: نو باوہ) نورس، تازہ اُگا ہوا (فرہنگ آنند راج). (ب) امذ. نیا پھل؛ (مجازاً) نوجوان لڑکی، دوشیزہ، کنواری.

میوۂ باغ ارم اس کو نہ بھاوے ہرگز
نوبرِ بوسہ کیا جس نے وہ سیبِ ذقنی

(۱۷۹۵، بیدار، د، ۸۵).

بیاہو کنواری کو کھیلو کھلاؤ
کہ تازہ رس و نو بر و آنسہ ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۲۱۲).

دم وفا کا تری بھرتے ہیں سمن پوش نگار
نام لیتے ہیں ترا لالہ رخانِ نوبر

(۱۹۷۵، خروش خم، ۴۵). [نو + ف: بر].

--- بَرار/ بَرآر (--- فت ب/ سک ر) امذ.
وہ زمین جس پر پہلی دفعہ مال گزاری لگی ہو (پلیٹس: جامع اللغات). [نو + ف: برار/ برآر، براوردن = باہر لانا].

--- بَردَہ (--- فت ب، سک ر، فت د) امذ.
نیا خریدا ہوا غلام، نیا بنایا ہوا غلام.

ماہِ نو ایک فلک پر ترے نو بردوں میں   نو فلک نوکروں میں تیرے قدیم الخلقت
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۷). [نو + بردہ (رک)].

--- بَر نَو (---فت ب، ولین) صف.
(رک: نو بہ نو جو زیادہ مستعمل ہے)، تازہ بہ تازہ، نئے نئے. "صبر" کی حقیقت پر عوام کی غلط فہمی نے نو بر نو پردے ڈال رکھے ہیں. (۱۹۸۵، سید سلیمان ندوی، ۱۸۵).
[نو + رک: بر (۱۰) + نو (رک)].

--- بَڑھیا (---فت ب، کس ڑھ) صف: اند.
جو نیانیا آگے بڑھا ہو، جسے نیانیا بڑھاوا ملا ہو، نو دولتیا؛ (مجازاً) چھچھورا، اوچھا، اوباش شخص. ایسے بے حیثیت اور نو بڑھیئے لونڈے کلب میں آنے لگے تو میں کم از کم دست بردار ہو جاؤں گا. (۱۹۲۵، مجالس حسنہ، ۱: ۹۷). نھا کر اس کو برابر کا نہ سمجھتے تھے پہلے تو قومیت کے اعتبار سے کمتر پھر نو بڑھیا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی، ترنگ، ۳۱۴). [نو + بڑھیا (بڑھ، بڑھنا (رک) سے) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- بَسْتَہ (---فت ب، سک س، فت ت) صف.
نیا باندھا ہوا؛ (مجازاً) تازہ استعمال کیا ہوا (مضمون وغیرہ). اشعار برجستہ اور مضمون ہائے نو بستہ سے ہر ایک کو شیدا کیا. (۱۸۵۹، سروشِ سخن، ۸۵). [نو + ف: بستہ، بستن = باندھنا].

--- بُلُوغ (---ضم ب، و مع) صف: اند.
جو ابھی جوان ہوا ہو، حال ہی میں بلوغت کی عمر کو پہنچنے والا (نوجوان). نو بلوغ کی ایک اور خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ فرد کی بالیدگی اور نشو و نما میں تیزی کے ساتھ اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۹۱). [نو + بلوغ (رک)].

--- بُلُوغَت رَسِیدَہ (---ضم ب، و مع، فت غ، ر، ی مع، فت د) صف.
رک: نو بلوغ. چند دن ہوئے میں ایک ادبی محفل میں شریک ہوا..... ایک نو بلوغت رسیدہ برخوردار بڑی اخلاص مندی اور تندی کے ساتھ کہہ رہے تھے. (۱۹۴۲، مقالات تاثیر، ۲۴۳). یہ اشعار اکثر و بیشتر عامیانہ اور بے کیف ہیں ان کی سطح کالج کے نوبلوغت رسیدہ طالب علموں کے اشعار سے اونچی نہیں. (۱۹۹۴، اردو، کراچی، اپریل، جون، ۳۴). [نو + بلوغت (رک) + ف: رسیدہ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی].

--- بَنَو/بَہ نَو (---فت ب، ولین) (الف) صف.
تازہ تازہ؛ حال کا، ابھی کا.

ہر گھڑی ڈھانپنا چھپاتا ہے   الغرض نوبنو دکھاتا ہے
(۱۷۸۴، درد، د، ۹۰).

گل گلستاں میں ہزاروں پھولتے ہیں نوبنو   رنگ دکھلاتا ہے وہ نیرنگیِ تجدید کا
(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۲، ۳:).

فرازِ کوہ سے پھوٹے ہیں نوبنو چشمے
پھریں گے اب بھی نہ کیا چشمِ اشکبار کے دن
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۶۷).

اگر مقصودِ کل میں ہوں تو مجھ سے ماورا کیا ہے؟
مرے ہنگامہ ہائے نو بہ نو کی انتہا کیا ہے؟
(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۸۰). کائنات میں اس کی خلاقیت تازہ بتازہ نوبنو صورتوں میں جلوہ گری کرتی ہے. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال، ۱۹۸). (ب) م ف. نئے سے نیا، ایک کے بعد ایک، لگاتار.

سوچ لو یہ بھی کرے گا نو بہ نو فرمائشیں
دل تو تم نے لے لیا ہے نت نئی گھاتوں کے بعد
(۱۹۹۱، متاعِ عزیز، ۵۰). [نو + ف: ب/بہ (حرفِ جار) + نو (رک)].

--- بَہار (---فت ب) (الف) امذ.
۱. موسمِ بہار کا شروع؛ (مجازاً) بسنت کا موسم، موسمِ بہار، پھولوں کے کھلنے کی فصل نیز عروج کا وقت، عروج کا دور.

کھلیاں ہیں کلیاں یوں مستی سیتیں جیوں نوبہار
مے پلا ساقی ہوا ہوں سر تھے میں بے اختیار
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۱۰).

ہرے لال مرغاں سوں سب شاخسار   دسیں سبز ہور سرخ جوں نوبہار
(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۱۰۳).

جس مہرباں کے فیض تے نت نوبہار اس دور میں
جس کی عنایت تے اوک عالم دسے گلزار آج
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۰۸).

یہ نوبہار میں جیوں بوئے غنچۂ گل ہائے   نکل گیا میرا جی پھاڑتے گریباں کے
(۱۷۸۰، گل عجائب، ۱۱۱).

کیا تیری وہ گھڑی ہے؟ کہ جب بادِ نوبہار
پھولوں کو گدگداتی ہے شوخی سے بار بار
(۱۹۲۲، مطلعِ انوار، ۱۸۹).

نغمۂ نوبہار اگر میرے نصیب میں نہ ہو
اس دمِ نیم سوز کو طائرکِ بہار کر
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۸۰).

گلوں میں رنگ بھرے بادِ نوبہار چلے   چلے بھی آؤ کہ گلشن کا کاروبار چلے
(۱۹۵۴، زنداں نامہ، ۷۴).

رات کے اندھیرے میں چھوڑا عمر سعد کا ساتھ
مومنوں کے گلشن میں نوبہار تھے عباس
(۱۹۹۳، بساطِ کرب، ۷۴). ۲. (کنایۃً) معشوق، محبوب.

دیکھتا ہے خال و خطّ و زلف کو وہ نو بہار
آئینہ مہتاب کا زہرہ کھڑی ہو کر دکھاؤ
(۱۷۶۱، چمنستانِ شعرا (میر ابدال علی اقدس)، ۳۶). ۳. وہ چیز جس پر نئی نئی رونق آئی ہو، رونق تازہ. سو دیکھنے اس شہرِ دیدار کوں اس رنگ بھرے گلزار کوں اس لطافت کے لالہ زار کوں، اس نوے روپ کے نو بہار کوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۸۰). اگر حدیقۂ نظم کے لئے نوبہار ہیں تو عرصۂ نثر میں بھی مردِ کار ہیں. (۱۸۷۸، طورِ کلیم، (تنقید غالب کے سو سال، ۹)).
(ب) صف. ۱. (کنایۃً) تازہ کھلا ہوا، شگفتہ، شاداب نیز پُر رونق.

انکھیاں ہور بالاں تے مکھ نوبہار   سنبل پھول سوں نرگس اس آبدار
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۱۳۷).

عجب اوس کا رُخسار تھا نوبہار	کیوں تو نہ آئے کے اعتبار

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۹). ۲. نوخیز، نوجوان، نوبالغ.

پھر چمن سے مٹ گیا داغ دمن	ہاں مبارک نوبہاران چمن

(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۱۷۰). ۳. جس نے غازہ اور سرخی لگائی ہو؛ (عورت) جس نے سنگھار کیا ہو (**طنزاً مستعمل**).

شہا طبع کا مجھ عجب نوبہار
رچیا ہوں جو یو پھول چن چن ڈھگار

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۸). اجی یہ کون خیلا باؤلی بیوی نوبہار ہیں، بڈھی گھوڑی لال لگام. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۵۰). [نو + بہار (رک)].

--- بَہارِ حُسْن (--- فت ب، کس ر، ضم ح، سک س) امذ (قدیم).
مراد: معشوق؛ معشوقہ؛ حسین شخص.

البتہ گل پیادہ ہوں دوڑیں رکاب میں
اس نوبہارِ حسن کی دیکھیں جو شان آج

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷). [نوبہار + حسن (رک)].

--- بَہارِ ناز (--- فت ب، کس ر) امذ.
مراد: محبوب؛ حسین، پیارا شخص.

اک نوبہارِ ناز کو تاکے ہے پھر نگاہ
چہرہ فروغ مے سے گلستاں کیے ہوئے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۶).

نام بھی لینا ہے جس کا اک جہانِ رنگ و بو
دوستو اس نوبہارِ ناز کی باتیں کرو

(۱۹۶۲، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۱۸۲). بہت اچھی اُٹھان تھی لگتا تھا کہ اردو مزاح کے گلستان میں ایک نوبہارِ ناز کا اضافہ ہوا چاہتا ہے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۴۷). [نوبہار + ناز (رک)].

--- بَہاری (--- فت ب) صف.
نوبہار (رک) سے متعلق یا منسوب، موسم بہار کا (**عموماً باد اور نسیم کے لیے مستعمل**).

شرارا ہے مگر گلگوں کمند اوس کی سواری کا
جلو میں کام نیں جس کے نسیم نوبہاری کا

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۵۸). [نوبہار + ی، لاحقۂ نسبت].

--- بِیاہْتا (--- کس نیز فت ب، ی مج، سک ہ) صف.
نئی شادی شدہ، جس کی ابھی ابھی شادی ہوئی ہو.

یہ شہزادی تھی جو کہ نوبیاہتا	سو دیکھ اسے یہ بادشہ سے کہا

(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۴۸). ایک نوبیاہتا پھر جہیز کے نام پر قربان کردی گئی. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اپریل، ۶۳). اس کے جھلمل کرتے لباس سے پتا چلتا تھا کہ یہ ایک نوبیاہتا دلہن ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۹). [نو + بیاہتا (رک)].

--- بِیاہْتا جوڑا (--- کس نیز فت ب، ی مج، سک ہ، و مج) امذ.
وہ مرد و عورت جن کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو؛ نئے میاں بیوی یا دولھا دلہن. نوبیاہتا جوڑوں کے ارتقائی کام، میاں بیوی کے جسمانی بلوغ ..... اور ان کی ذاتی تمنائیں اور کاوشیں ان کے تصور ازدواجی زندگی پر مبنی ہیں. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۸۲). شادی بیاہ کے موقع پر جب ..... ڈھول پر تھاپ پڑتی تو نوبیاہتا جوڑے مستقبل کے لذت آفریں دنوں کے تصور میں کھو جاتے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جون، ۲۶). [نوبیاہتا + جوڑا (رک)].

--- بیلا (--- ی مج) صف.
نئے زمانے کا، حال کا، ابھی کا. جنہوں نے چوخونکی اور اس کے ساتھیوں کو شمال کے برف پوش ہوائی اڈے پر پہنچایا تھا تاکہ وہ نوبیلے مہم بازوں کو بچا سکیں. (۱۹۷۵، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱۲۸). [نو + بیلا (۴)].

--- پَر (--- فت پ) صف.
جس کے نئے پر نکلے ہوں (جامع اللغات). [نو + پر (رک)].

--- پَرْواز (--- فت پ، سک ر) صف.
جس نے حال ہی میں اُڑنا سیکھا ہو، جسے ٹھیک سے اُڑنا نہ آتا ہو؛ (**مجازاً**) ناتجربہ کار، نومشق.

مری طفلی ہی میرے حق میں حکمِ دام رکھتی ہے
رہا ہونا قفس سے طفلِ نو پرواز کیا سمجھے

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۵۱). [نو + پرواز (رک)].

--- پَید (--- ی لین) صف.
رک: نو پیدا جو زیادہ **مستعمل** ہے. ہر محدث یا نوپید شے کے لیے لازم اور ضروری ہے کہ اس شے مذکور سے پہلے ایک مادہ اور مدت ہو. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۴۳۹). [نو + پید (پیدا (رک) کا مخفف)].

--- پَیدا (--- ی لین) صف.
نیا پیدا کیا ہوا، جو ابھی پیدا ہوا ہو؛ حادث، محدث، نو ایجاد. ہر واقع کو جو نو پیدا ہو تاریخ کہتے ہیں. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۱). ان کے گود میں لینے کا نیک اثر اس نو پیدا شہزادی کے حق میں ..... مبارک ہوا. (۱۹۰۴، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ، ۱۰). ارباب فن کے ہاں یہ چیز نو پیدا تھی. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۱۴). [نو + پیدا (رک)].

--- پَیدائِش (--- ی لین، کس ء) امث.
(**کاشت کاری**) دوبارہ اُگنا یا اُگانا، تازہ اُگاوٹ. جن مقامات میں قدرتی نو پیدائش غیر موجود ہو وہاں ..... پودا لگا کر مصنوعی نو پیدائش کرائی جائے. (۱۹۲۳، تربیت جنگلات، ۱۰۸). [نو + پیدائش (رک)].

--- پَیراسْتَہ (--- ی لین، سک س، فت ت) صف.
نیا سنوارا ہوا، نو آراستہ (ماخوذ: مہذب اللغات). [نو + ف: پیراستہ، پیراستن = سنوارنا کا اسم مفعول].

--- پَھلکا (--- فت پھ، کس ل) امث.
نئی شادی شدہ عورت، دلہن نیز وہ لڑکی جو حال ہی میں حائضہ ہوئی ہو (ماخوذ: پلیٹس).
[س: न + फुल्ल].

--- تراشِیدَہ (---فت ت ، ی مع ، فت د) صف .
نیا تراشا ہوا ؛ (مجازاً) نیا اخذ کیا ہوا ، نیا بنایا ہوا . یہ بالکل نامناسب ہے کہ قرآن میں ہر جگہ اس کے نوتراشیدہ معنے لئے جائیں . (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد ، ۱۹۲) . [نو + ف : تراشیدہ ، تراشیدن = چھیلنا سے اسم مفعول] .

--- تَرْتیبی (---فت ت ، سک ر ، ی مع) امث .
از سرِ نو ترتیب دینے کا عمل ، نئے سرے سے ٹھیک کرنا یا رکھنا . بیرونی مداروں میں موجود الیکٹرانوں کی ایک خاص طریقے پر نوترتیبی ہو جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۰) . [نو + ترتیب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- تَرَقّی پَذِیر (---فت ت ، ر ، شد ق ، کس نیز فت پ ، ی مع) صف .
ترقی کو نیا نیا قبول کرنے والا ، ترقی کی راہ پر تازہ گامزن (خصوصاً ملک ، قوم وغیرہ) . آج وہ پس ماندہ یا نو ترقی پذیر اقوام کہلاتی ہیں ظاہر ہے کہ بال کی کھال نکالنے سے کیا فائدہ . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۲۳۶) . [نو + ترقی پذیر (رک)] .

--- تَشْکِیل (---فت ت ، سک ش ، ی مع) صف .
حال میں تشکیل دیا ہوا ، نیا نیا بنایا ہوا ؛ جو ابھی قائم ہوا ہو . وہ ایک نوتشکیل جماعت ..... کی حیثیت سے سامنے آیا . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۶۷۴) . [نو + تشکیل (رک)] .

--- تَشْکِیل یافْتَہ (---فت ت ، سک ش ، ی مع ، سک ف ، فت ت) صف .
جو حال ہی میں بنا ہو ، نیا نیا قائم ہونے والا . اس نوتشکیل یافتہ سلطنت کا نام اوفات سب سے پہلے ابن سعید نے لکھا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۵۱) . [نو + تشکیل یافتہ (رک)] .

--- تَصْنِیف (---فت ت ، سک ص ، ی مع) صف .
نیا تصنیف کیا ہوا ، حال کا لکھا ہوا ، تازہ لکھا ہوا (خصوصاً مرثیہ) . ایک دفعہ ریڈیو پاکستان کراچی نے مجتبیٰ صاحب کو نوتصنیف مرثیہ پڑھنے کی دعوت دی . (۱۹۸۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۳) . [نو + تصنیف (رک)] .

--- تَصَوُّری (---فت ت ، ص ، شد و بضم) صف .
(فلسفہ) جدید عینیت پسند نیز جدید مثالیت پسندوں کا . ان میں سے بیشتر ان اطالوی فلسفیوں کے خیالات کا عکس ہیں جو نوتصوری دبستان سے متعلق ہیں . (۱۹۵۶ ، تعارف فلسفۂ جدید ، ۹) . [نو + تصور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- تَعْلِیم یافْتَہ (---فت ت ، سک ع ، ی مع ، سک ف ، فت ت) صف .
نیا نیا تعلیم حاصل کیا ہوا ، حال کا پڑھا لکھا نیز جدید تعلیم حاصل کیا ہوا . اس زمانے میں یہ بات تو قابل شکر ہے کہ نوجوان اور نوتعلیم یافتہ طبقہ میں قرآن پڑھنے اور اس کے سمجھنے کی طرف کچھ توجہ پیدا ہوئی ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۴۹۶) . [نو + تعلیم یافتہ (رک)] .

--- تَعْمِیر (---فت ت ، سک ع ، ی مع) صف .
نیا تعمیر کیا ہوا ، حال کا بنایا ہوا . یہ مثنوی میر حسن نے جواہر علی خاں خواجہ سرا کے نوتعمیر محل کے بارے میں لکھی ہے . (۱۹۶۵ ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۵۸) . راولپنڈی میں نوتعمیر شاپنگ سنٹر میں ایک دکان کی الاٹمنٹ کے لئے اس کا معاملہ زیر غور ہے . (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۳۱۴) . [نو + تعمیر (رک)] .

--- تَوبَہ (---ولین ، فت ب) امذ (شاذ) .
وہ شخص جس نے تازہ توبہ کی ہو (فرہنگ آصفیہ) . [نو + توبہ (رک)] .

--- تَوڑ (---و مج) صف ؛ امث .
(کاشت کاری) زمین جس میں پہلی دفعہ ہل چلایا گیا ہو ، جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو ، نئی زمین ، زمین جو حال میں یا پہلی بار جوتی گئی ہو . ان کو گاؤں میں نوتوڑ زمین بقدر ۱۵ اسگہ (بیگہ) کے مفت سرکار سے مل جاتی ہے . (۱۸۷۹ ، تواریخ عجیب ، ۲۰۰) . نوتوڑ زمینوں کا رقبہ جو کاشت کے لئے بکار آمد ہو اس کا یکساں قدم سے آگے بڑھنا موقوف ہو جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۳۳) . یہ ساری خرابی دلی والوں نے ..... لکھنؤ کی نوتوڑ سرزمین میں جا کر پھیلائی . (۱۹۳۰ ، منشورات کیفی ، ۵۲) . نوتوڑ یعنی نئی زمینوں میں اگر زیادہ جوتائی نہ کی جائے تو ان میں خراب فصل پیدا ہونے کی یہی وجہ ہوتی ہے . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۳۵) . [نو + توڑ (توڑنا (رک) کا امر)] .

--- تَوَلُّد (---فت ت ، و ، شد ل بضم) صف .
بچہ جس کی حال ہی میں ولادت ہوئی ہو ، نوزائیدہ ، نو مولود . ایک تو لڑکا نوتولد تھا جو ہمراہ اپنی ماں کے تختۂ کشتی پر دریائے شور میں رہ گیا تھا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۶) . [نو + تولد (رک)] .

--- جَل (---فت ج) امذ .
موسم برسات کی (پہلی) بارش (پلیٹس) . [نو + رک : جل (۱)] .

--- جَنْتائی (---فت ج ، سک ن) امذ .
(سیاسیات) اپنے کو نیا نیا عوامی لیڈر ظاہر کرنے والا ، نیا عوامی نمائندہ . انہیں کشمیر سے کچھ نوجنتائیوں نے یہ اطلاع بہم پہنچائی تھی کہ ''جنتا لہر'' پیر پنچال کو عبور کر کے کشمیر میں بھی موجیں مار رہی ہے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۸۷۰) . [نو + جنتا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جَوان (---فت ج) صف ؛ امذ .
۱. وہ جس کی جوانی کا ابھی آغاز ہوا ہو ، نوخیز ، نوعمر ، گبرو .

رہے نوجواں عقل میں پیر توں　　　بڑا دور بیں نیک تدبیر توں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵) .

ادب سوں کہی ہو کیا عرض یہ　　　کہ ہے اک طفل نوجوان بیگنہ
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ وکلا کام ، ۱۹) .

یوں کبھی نوجوان نہ مرتا میں　　　تیرے عہد شباب نے مارا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳) . فلاں مرد نے گولی کھائی فلاں نوجوان آدمی کے دس ٹانکے رن کے میدان میں لگائے گئے . (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۷) .

اک نوجوان صورت سیماب مضطرب　　　آ کر ہوا امیر عساکر سے ہمکلام
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۷۸) . میں اپنے کپڑوں سے جوئیں چن رہا تھا وہ مع اپنے نوجوان فرزند کے میرے پاس آن بیٹھا . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۶۹) . ۲. پٹھا کبوتر ،

کم عمر کبوتر ۔ اوس میں سے دو طرح کے کبوتر الگ کرے ایک تہل کبرن دوسرے پچھے دسوں کے صاف اول کریز سے پاک جسے نوجوان کہتے ہیں ۔ (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی ، ۲۱۷) ۔ [نو + جوان (رک)] ۔

... جَوانا مَرْگ (۔۔۔ فت ج ، م ، سک ر) (الف) امث ۔
نوجوانی کی موت ، وہ موت جو نوجوانی میں واقع ہو ۔

یوں تو دیکھے گا اک زمانہ مرگ پر یہ ہے قہر نوجوانا مرگ

(؟ ، عروج الفت (مہذب اللغات)) ۔ (ب) صف ۔ وہ جو عالم نوجوانی میں مر جائے (مہذب اللغات) ۔ [نو + جوانا مرگ (رک)] ۔

... جَوان فَصْل (۔۔۔ فت ج ، ف ، سک ص) امث ۔
(کاشت کاری) اُگی ہوئی فصل جو گنجان ہوتی ہے اور سیلاب کے ریلوں کا مقابلہ کر سکتی ہے ، تازہ فصل ۔ نوجوان فصل عموماً..... گنجان ہوتی ہے ۔ (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۳۲۱) ۔ [نوجوان + فصل (رک)] ۔

... جَوان نَسْل (۔۔۔ فت ج ، ن ، سک س) امث ۔
وہ لڑکے لڑکیاں جو بلوغت کی عمر کو نئے نئے پہنچے ہوں ، نئی نسل ، نئے خیالات کے حامل افراد ۔ ڈی ایچ لارنس کے بعد نوجوان نسل کے جن ناول نگاروں نے نام پیدا کیا ہے ان میں اشروڈ کی حیثیت سب سے ممتاز ہے ۔ (۱۹۴۸ ، آخری سلام (ترجمہ) ، محمد حسن عسکری ، ۹) ۔ ان جدید شعرا میں معمر لوگ بھی شامل تھے اور نوجوان نسل بھی ۔ (۱۹۸۸ ، پنجابی زبان و ادب ، ۲۶۲) ۔ [نوجوان + نسل (رک)] ۔

... جَوانی (۔۔۔ فت ج) امث ۔
نوجوان ہونا ، شباب ، بلوغ ، عالم شباب ۔

شہانی تیری نوجوانی اچھو تجے نوجوانی شہانی اچھو

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۷) ۔

نزاکت حسن و دولت ہے منگے جای کرن سکتا
توایوں نوجوانی سوں سکل شاہی کرن سکتا

(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲) ۔

گھر کے گھر ہوئی شادمانی نوی زمانے کوں پھر نوجوانی ہوئی

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۰) ۔

اُف یہ عہدِ نوجوانی اور یہ بارِ الم
اُف یہ نازک دل میرا اور کاوشِ خارِ الم

(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۱۳۸) ۔

ضعف کو نوجوانیوں کا غرور آبگینوں سے تھیں چٹانیں چور

(۱۹۴۷ ، نبض دوراں ، ۱۱۴) ۔ اکبر کا انتقال نوجوانی میں ہوگیا تھا ۔ (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۳۵) ۔ [نوجوان + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

... جوبْنا (۔۔۔ و ج ، سک ب) امث ۔
لڑکی جو ابھی جوان ہوئی ہو ؛ نوجوان عورت (ماخوذ : پلیٹس) ۔ [نو + جوبن (رک) + ا ، لاحقۂ تصغیر] ۔

... جوت (۔۔۔ و ج) (الف) صف ؛ اند ۔
نیا عبادت کرنے والا ؛ مراد : وہ سات سال سے زائد عمر کا بچہ جسے باضابطہ (ایک تقریب کے ذریعے) زرتشت کا پیروکار بنایا گیا ہو ۔ نو جوت : نو کا مطلب ہوتا ہے نیا اور جوت کے معنی ہیں عبادت کرنے والا ۔ (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۲۴۰) ۔ (ب) امث ۔ زرتشتوں میں ایک مذہبی تقریب جس میں کسی سات سال سے زائد عمر کے بچے کو غسل دے کر سفید براق لباس پہنا کر اور ایک مقدس دھاگا (جسے ساری عمر پہننا ہوتا ہے) پیش کر کے زرتشت مذہب میں باضابطہ شامل کیا جاتا ہے ۔ نوجوت کا مطلب ہوا زرتشت کے مذہب میں باضابطہ شمولیت ۔ (۲۰۰۳ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۲۴۰) ۔ [نو + جوت (رک)] ۔

... جَوْنا (۔۔۔ و ج نیز لین ، سک و) امث (قدیم) ۔
نو جوبنا ، دوشیزہ (پلیٹس) ۔ [نو + جوون (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] ۔

... جِیوَن (۔۔۔ ی مع ، فت و) اند ۔
نئی زندگی ؛ (مجازاً) موجودہ زندگی سے بہتر زندگی ۔

نو جیون کی اُشا کی لالی
برکھا بن کر
برسے گی کب
اس دھرتی پر؟

(۱۹۷۳ ، پگھلا نیلم ، ۱۹) ۔ [نو + جیون (رک)] ۔

... چَنْد (۔۔۔ فت چ ، سک ن) اند (قدیم) ۔
۱ ۔ نیا چاند ، پہلی کا چاند ، ہلال (پلیٹس) ۔ ۲ ۔ (کنایۃً) نیا نیز چھوٹا (فرزند) ۔

کہ اپنا محی الدین فرزند ہے حسینی اماماں میں نو چند ہے

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ء ، ۹۷)) ۔ [نو + چند (چاند (رک) کی تخفیف)] ۔

... چَنْدا / چَنْدَہ (۔۔۔ فت چ ، سک ن / فت د) (الف) اند ۔
وہ دن جو چاند کے دوسرے روز واقع ہو ، قمری مہینے کا پہلا دن (جامع اللغات) ۔ (ب) صف ۔ نئے چاند سے منسوب یا متعلق ، قمری مہینے کا کوئی پہلا دن ۔ یوم موعود یوم زینت تھا یا نوچندا سنیچر شروع سال کا یا فرعون کی سالگرہ کا دن تھا کہ ساحر جمع ہوئے ۔ (۱۹۳۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۹۲) ۔ [نوچند (رک) + ا / ہ ، لاحقۂ نسبت] ۔

... چَنْدا اِتْوار/اِیتْوار (۔۔۔ فت چ ، سک ن ، کس ا ، سک ت / ی مع ، سک ت) اند ۔
نئے چاند کی پہلی اتوار ؛ وہ دن جس میں بعض لوگ بچوں کو ریچھ پر چڑھانا نیک شگون سمجھتے ہیں ۔

کہتا تھا کوئی مجھ سے کہ تو مجکو بھی چڑھا
دونگا ٹکا تجھے میں ، ہے نوچندا اتوار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۴) ۔ [نوچندا + اتوار / ایتوار (رک)] ۔

... چَنْدی (۔۔۔ فت چ ، سک ن) (الف) صف مث ۔
نئے چاند سے منسوب یا متعلق (تاریخ) (جامع اللغات) ۔ (ب) امث ۔ ۱ ۔ قمری مہینے کی پہلی جمعرات ، نوچندی جمعرات ۔

نوچندی آئی دھوم سے چل تو بھی مصحفی جاتی ہیں کربلا کو حسینوں کی ڈولیاں

(۱۸۲۴، مصحفی، و (انتخاب)، ۱۳۷).

وضع کی گو تھی سب کو پابندی پر نہ چھُٹتی تھی کوئی نوچندی

(۱۸۷۱، شوق (نواب مرزا)، فریب عشق، ۴). رجب کی نوچندی ہے تال کٹورہ کی کربلا میں اچھا مجمع ہے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۵۲). اسی آرزو میں ہر نوچندی کو حضرت عباس علیہ السلام کی درگاہ جاتی تھیں. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۳۹). آج نوچندی تھی اور نوچندی بھی بسنت کی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۷). **۲. میرٹھ کا مشہور اور پر رونق میلا؛ مراد: میلا.**

یوں تو جایا کیے ہر سال مہینوں لیکن
اب کی نوچندی میں اک چاندسا مکھڑا دیکھا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۳۵).

لاکھ مانع ہوں وہ نوچندی میں لیکن جائیں گے
سیکڑوں ان کو بہانے اس طرح کے یاد ہیں

(۱۸۵۳، دیوان برق، ۲۲۵).

خوب نوچندی میں اک ماہ کے نظارے کیے
دولتِ حسن لگی طالبِ دیدار کے ہاتھ

(۱۸۷۴، بیخود (ہادی علی)، د، ۲۰۷). ان میں چھتر کا میلہ میرٹھ کی نوچندی اور بے شمار میلے ہیں. (۱۹۱۰، ادیب، دسمبر، ۲۴۴). سال کے سال میرٹھ کی نوچندی پر جاوے تھا. (۱۹۵۰، جنم کہانیاں، ۱۳۹). [نوچند + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

... چَنْدی اِتْوار / اِیتْوار (۔۔۔فت چ، سک ن، کس ا، سک ت / ی مع، سک ت) امث.

(رک: نوچندا اتوار) **قمری مہینے کی پہلی اتوار.**

نوچندی اتوار کو دلیا پکا کے میں خواجہ خضر چھڑاوں گی گھی کے چراغ و گل

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۰۲). بعد غدر کے بھی ساتواں برس ہے کہ برابر مہینے کی نوچندی اتوار کو بزم شعر خوانی غریب خانہ میں آراستہ ہوتی ہے. (۱۸۶۳، تلخیص معلی، ۱۲۱). [نوچندی + اتوار / اتوار (رک)].

... چَنْدی جُمْعَرات (۔۔۔فت چ، سک ن، ضم ج، سک م، فت ع) امث.

قمری مہینے کی پہلی جمعرات جس میں بہت اہتمام کیا جاتا ہے. خصوصاً نوچندی جمعرات کو تو زن و مرد بہ کثرت دور دور سے بھی آتے ہیں. (۱۸۰۱، آرایش محفل، افسوس، ۲۰۰). نوچندی جمعرات سب جمعراتوں کی رانی. (۱۸۹۴، کامنی، ۲۳۶). رجب کی نوچندی جمعرات تھی، بڑی بھیڑیں، ہزاروں آدمیوں کی بھیڑ تنبولی، حلوائی، خونچے والے ..... رنگین قفس کے پاس ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگے ہوئے ہیں. (۱۹۰۳، بچھڑی ہوئی دلہن، ۳۱). رجب کے مہینے میں نوچندی جمعرات کے دن ..... انتقال فرمایا. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۳۸۴). اس روز نوچندی جمعرات تھی، بھمی بیگم غسل خانے میں نہا رہی تھیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، ستمبر، ۴۲). [نوچندی + جمعرات (رک)].

... چَنْدی جُمْعَرات پیروں کی کَرامات کہاوت.

نوچندی جمعرات کو پیروں کی کرامات ظاہر ہوتی ہیں؛ وہ بات ظہور میں آنا جس کی بظاہر اُمید نہ ہو. نوچندی جمعرات پیروں کی کرامات سنتے تھے مگر آج آنکھوں سے دیکھی. (۱۸۹۴، کامنی، ۲۳۶).

... چَنْدی کا میلا / میلہ امذ.

قمری مہینے کی پہلی تاریخ کا میلہ (جو میرٹھ میں لگتا ہے).

تلے بہتا ہے جمنا اوس کے دریا وہاں لگتا ہے نوچندی کا میلہ

(۱۸۱۴، غرائب رنگین، ۱۱۷). دو اشرفی کا بوٹ نوچندی کے میلہ پر لیا تھا. (۱۸۷۶، سراب حیات، ۱۵).

... چَنْدی لَگْنا محاورہ.

نوچندی (رک) کا میلا لگنا (میرٹھ شہر سے مخصوص). ہمارے میرٹھ میں نوچندی لگا کرتی تھی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۶۰).

... چھاتْر (۔۔۔سک ت) امذ.

رک: نو آموز، نیا سیکھنے والا، طالب علم (پلیٹس). [نو + س: छात्र].

... حاصِل کَرْدَہ (۔۔۔کس ص، فت ک، سک ر، فت د) صف.

حال میں حاصل کیا ہوا. ایران پر ایک ناکام حملے کی وجہ سے اور اس کے باوجود کہ خود اس کے اپنے نوحاصل کردہ علاقے میں اس کی قسمت ڈانواں ڈول رہی (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۱۰). [نو + حاصل کردہ (رک)].

... حَجَری (۔۔۔فت ح، ج) صف.

اس زمانے کا جب پتھر کے ہتھیار اور آلات گھس کر یا رگڑ کر بنائے جاتے تھے، عہد متأخر حجری کا (Neolithic). معلوم کریں کہ ..... ان کا تعلق غلہ منتشر کرنے والے نوحجری ساجوں کی ثقافت سے کیا تھا. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۲: ۸۱۱). جب زمین گرفتہ معاشرہ وجود میں آیا تو نوحجری عہد ختم ہوا جس میں پتھر کے آلات استعمال ہوتے تھے. (۱۹۷۴، تاریخ اور کائنات، ۳۸۱). [نو + حجر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... خاسْتَہ (۔۔۔سک س، فت ت) صف.

۱. نیا اُگا ہوا، جو ابھی پیدا ہوا ہو؛ نیا نیا، نہایت تازہ، نورستہ. کچھ مچھلیاں نکل کر خوان سبزہ رنگ نوخاستہ بن کے تیار ہوئیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۳۲۵). کرپس کی غداری نے اُس کے نوخاستہ اندیشوں کو اس دل خوش کن منطق کا بڑھاوا دے کر زائل کر دیا تھا. (۱۹۲۶، غلبۂ روم، ۹۹). **۲. (مجازاً) جو حال ہی میں بالغ ہوا ہو، نوجوان، پر شباب.**

سب بہشتاں کوں کیتے آراستہ حور و غلماں بی ہیں نوخاستہ

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۳). دیکھا ایک عورت نوخاستہ صاحب حسن و جمال اور مرد کریہ منظر زبوں خصال. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲: ۱۱۷). یعنی نوخاستہ عورتیں جنکی جوانی پورے اُبھار پر ہوگی اور سب ایک ہی سن و سال کی ہوں گی. (۱۹۳۲، ترجمۂ قرآن، مولانا محمود الحسن، تفسیر، شبیر احمد عثمانی، ۱۰۰۲).

"ہے مرا محبوب مثل آہوئے نوخاست
وہ ہماری سرمئی دیوار کے پیچھے کھڑا
جھانکتا ہے کھڑکیوں سے"

(۱۹۶۰، غزل الغزلات، ۱۸). **۳. ناتجربہ کار، نوآموز.** ان میں بڑے بڑے افسران جنگی اور نوجوان نوخاستہ تھے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷۸). [نو + ف: خاستہ، خاستن = اُٹھنا].

... خَرِید (۔۔۔ فت خ، ی مع) صف.
نیا خریدا ہوا، جو حال ہی میں خریدا گیا ہو. جب دو تین پیالوں کی نوبت پہنچی، وہ نجیس خیال اس باغ نوخرید کا گزرا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۴).

بندۂ نوخرید ہوں ہر دم رکھیے آنکھوں کے روبرو مجھ کو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷). اصل کتاب چونکہ پہلے سے مجکو ازبر تھی اس لیے نوخرید کتاب کو پڑھتے ہی سب مشکلیں آسان ہوگئیں. (۱۸۹۶، علمائے سلف، ۲۶). حامد علی آئے ہوئے ہیں اور اپنا نوخرید مکان بنوا رہے ہیں. (۱۹۰۰، مکتوبات حالی، ۲: ۲۹۲). [نو + خرید (رک)].

... خَط (۔۔۔ فت خ) صف: امذ.
وہ نوجوان جس کی مسیں بھیگ رہی ہوں، جوان جس کے رخسار پر تازہ خط نمودار ہو رہا ہو؛ (مجازاً) معشوق.

سایہ ہوا مرا سبز برنگ پر طوطی
گر خواب میں وو نو خط شیریں بچن آوے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۰).

دل پُر داغ کی میرے کچھ قدر ہے اے نو خط یہ طومار محبت

(۱۷۸۸، جہاں دار، ۸۸).

رشک تھا اپنے نوشتہ پہ کہ اس نو خط نے
خط لکھا غیر کو اور بھول کے بھیجا ہم کو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۰).

نرگسی آنکھوں سے اس نو خط کے کی جب ہمسری
کاغذی بادام کا سارا لفافا کھل گیا

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۲۱). لیکن ایران میں امارد اور نوخط معشوق تھے، جن سے ہر وقت کا ملنا جلنا رہتا تھا. (۱۹۱۲، شعرالعجم، ۴: ۲۲۴). [نو + خط (رک)].

... خَطا (۔۔۔ فت خ) صف: امذ.
نو خط، نوجوان شخص؛ (مجازاً) معشوق.

دل طلب میں لیا ہے چہرے پر
نو خطے کے دکھاے کے دستخط

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۶).

لطف گل گشت چمن دیکھا نہ کچھ بے نو خطا
سبزۂ نو رستہ تھا مانند سوزن زیر پا

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۲۲۵). [نو خط + ا، لاحقۂ تصغیر].

... خَطاں (۔۔۔ فت خ) صف: امذ: ج.
نو خط (رک) کی جمع؛ (مجازاً) محبوب.

گرا نظروں سے حسنِ نوخطاں زیر و زبر ہو کر
مقابل تیرے سو حرف آئے خوبانِ نگاریں پر

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیین، ۱۷۴). [نو خط + اں، لاحقۂ جمع].

... خَطی (۔۔۔ فت خ) امث.
نو خط (رک) مسیں بھیگنے کی حالت، آغاز شباب، نوجوانی.

مجھے نوخطی تھی جس ایام میں مقید نہ تھا میں کسی دام میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱).

نوخطی میں ہمیں سرمشقِ ستم کر لیجے
ہاتھ آئے گا نہ پھر ایسا زمانا صاحب

(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۵۶). [نو خط + ی، لاحقۂ کیفیت].

... خواسْتَہ (۔۔۔ و معد، سک س، فت ت) صف.
۱. (رک: نوخاستہ جو اس کا درست املا ہے) جس کی مسیں بھیگ رہی ہوں، نوجوان.

کہن پرور و برنائے نوخواستہ ہر یک فن میں ہر مرد آراستہ

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۲۱). ۲. (مجازاً) تازہ اُگا ہوا، شاداب، پُر بہار (پودے وغیرہ کے لیے مستعمل).

لباس مکلف ہیں آراستہ ہر اک نوجواں سرو نوخواستہ

(۱۸۵۲، مثنوی جلوۂ اختر، ۱۷). [نو خاستہ (رک) کا غلط املا].

... خیز (۔۔۔ ی مج) صف: امذ.
۱. تازہ نمودار؛ تازہ اُگا ہوا، شاداب، تازہ.

درخت آب کے سبز اور سایہ دار نہالان نوخیز رنگیں بہار

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۲).

نہال قامت نوخیز ہوئے گا اک چیز
پہ یاں دماغ کے اتنی باغبانی کا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵). تین قسم کے جھاڑ لگا دے ..... دوسرے نہال نو خیز جو عنقریب پھل لانے والے ہوں. (۱۸۴۴، سیر عشرت، ۳۳).

بلبل سدرہ کو باقی نہ رہے تاب نظر
شاخ گل پر گل نوخیز ہے دیکھا اکثر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹: ۱۸۰).

سبزۂ مزرع نوخیز کی امید ہوں میں
زادۂ بحر ہوں پروردۂ خورشید ہوں میں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۲). درختوں سے لپٹی نوخیز بیلوں کی جاذبیت سے منظر حسین ہوگیا تھا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۳۶). ۲. (i) (مجازاً) نیا بنا ہوا، تازہ نمودار (خط وغیرہ).

خطِ نوخیز و کاکل مشکیں رخ نورانی تجھے مبارک ہو

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۲۶۷). (ii) نیا، تازہ، حال کا. امید قوی ہے کہ آپ اس شاعر نوخیز، نازک خیال کی محنت کی داد اور لیاقت کا صلہ دیں گے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۷۸).

کرو تلاش وہ نے جس کا نغمۂ نو خیز
جہان کہنہ کی ظلمت میں ہے ابھی ضو خیز

(۱۹۴۰، کرشن گیتا، ۱۷). (iii) نیا قائم کردہ، نیا تشکیل دیا ہوا. اس نئے اتحاد میں عبدالصمد خاں نے اپنی نوخیز پارٹی ..... کا انضمام کردیا. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۲۳).
۳. (رک: نو خاستہ)، نوجوان، نوعمر؛ (مجازاً) معشوق.

وو نوخیز اوتار بھج بل غرور نکیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۴).

گر ناز نوخیزاں پہ میں اے دل کروں تو کیا عجب
پیو کا محبت منج عطا پیری میں نوخیزی کیا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۸). امیرزادہ جوان نوخیز تھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۷).

آگیا دل ان دنوں اک شاہدِ نوخیز پر
ہیں فدا حوریں بھی جس کی زلفِ عنبر بیز پر

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۹۳). آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا میری اُمت کی بربادی قریش کے چند نوخیزوں کے ہاتھ سے ہوگی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۶۴۸). انگلش میڈیم، ایئر کنڈیشنڈ، نوخیز بچوں کے منھ میں زبان غیر کو پختگی عطا کرنے کے بیباک ادارے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۱۹). ۴. (قدیم) کم (عمر کے لیے مستعمل).

اچہ عمر نو دس برس کی نوخیز   پاوک سے ترنگ پھیرتا تیز

(۱۷۰۰، من لگن، ۲۰). ۵. (i) ناتجربہ کار، ناسمجھ، نادان.

جواں ہو کے نوخیز وحشی ہے کہتا
شکار اپنا جب مارتا ہے وہ پہلا

(۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۶۹).

ابھی نوخیز ہیں رنگت زمانے کی نہیں دیکھی
بکستی ہیں جو کلیاں بعض غنچے مسکراتے ہیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۲۴۸). مردان آہن کے ہاتھ اتنے مضبوط کر ڈالے کہ ان کی آہنی ضرب سے نوخیز جمہوری ادارے فنا کے گھاٹ اتر گئے. (۱۹۷۶، بنیادی حقوق، ۱۷). (ii) ناپختہ، کچا، خام (ذہن، دماغ وغیرہ). نوخیز ذہن بالعموم اس سے متاثر ہو جایا کرتا ہے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۱۶۹). بچے کا نوخیز دماغ طوالت اور پیچیدگی کا متحمل نہیں ہو سکتا. (۱۹۹۰، اردو زبان اور فن داستان گوئی، ۸). [نو + ف : خیز، خاستن = اُٹھنا].

--- خیزا (--- ی مج) صف ؛ مذ.
نوجوان ؛ (مجازاً) طالبِ علم. ہمارے انگریزی نوخیزے آئرس ہوم رول اور انگریزی ریڈکل فرقہ کی بولیاں سیکھ کر طوطے کی طرح اوسکو رٹنا شروع کرتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ حسن، اکتوبر، ۵۹). [نوخیز + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- خیز لڑکی (--- ی مج، فت ل، سک ڑ) امث.
کنواری، دوشیزہ، نوجوان لڑکی، وہ لڑکی جس کی ابھی شادی نہ ہوئی، ناکتخدا لڑکی، باکرہ. قرۃ العین حیدر کے اولین مجموعے "ستاروں سے آگے" میں خصوصاً بورژوا طبقے کی نوخیز لڑکی کے خواب بنے گئے ہیں. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۳۳). [نوخیز + لڑکی (رک)].

--- خیز نسل (--- ی مج، فت ن، سک س) امث.
نوجوان لڑکے لڑکیاں نیز طالبات وطلبا، نئی جوان ہونے والی نسل. تعلیمی ادارے شگوفہ مانند نوخیز نسل کے تربیت خانے ہوتے ہیں. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۱۸۵). [نوخیز + نسل (رک)].

--- خیزی (--- ی مج) امث.
تازہ تازہ اٹھنے یا اُگنے کی حالت، کسی چیز کا پھوٹنا یا اُگنا ؛ کھلنا، شگفتہ ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نوخیز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خیزی کرنا محاورہ (قدیم).
اُگنا، پیدا ہونا نیز کسی جذبے کا بیدار ہونا (غیر مستعمل).

گر ناز نوخیزاں پہ میں اے دل کروں تو کیا عجب
پیو کا محبت منج عطا پیری میں نوخیزی کیا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۰۸).

--- خیزیت (--- ی مج، کس ز، فت ی) امث.
نوخیز ہونے کی حالت، کم سنی، نوعمری ؛ (مجازاً) معصومیت. اس قدر نوخیزیت کے ساتھ سادگی، خلوص اور خود کو کچھ نہ سمجھنے والے انداز نے اس میں واقعی ایک محبوبیت پیدا کر دی تھی. (۱۹۷۰، برش قلم، ۳۲). [نوخیز + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- خَیل (--- ی لین) صف ؛ مذ.
کسی گروہ یا جماعت میں نیا نیا شامل ہونے والا، کسی جماعت کا نیا رکن، نیا کارکن. ہندوستانی امیروں کی شورش کا حال سن کر نوخیل اکثر کھسکنے لگے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، اگست، ۱۸). [نو + رک : خیل (۱)].

--- دَرْیافت (--- فت د، سک ر، ف) صف.
حال ہی میں دریافت کیا ہوا (نسخہ)، جو حال ہی میں معلوم یا حاصل ہوا ہو. ایسے نو دریافت علاقوں میں بادشاہ کا جھنڈا جا گاڑیں. (۱۹۴۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۶۱۴). ایک نو دریافت عربی مخطوطے کا جائزہ لینے کی ذمہ داری سونپنا چاہتے تھے. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۳۱۷). [نو + دریافت (رک)].

--- دُلھا (--- ضم د) مذ.
وہ شخص جس کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو (پلیٹس). [نو + دلھا = دولھا].

--- دَمِیدَہ (--- فت د، ی مع، فت د) صف.
تازہ اُگا ہوا، نیا اُگنے والا ؛ حال میں کھلا ہوا.

کیا خاک سبز ہو مرا داغ جگر فغاں
میں موسم خزاں میں گلِ نودمیدہ ہوں

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۱۲).

جو تم میں بات ہے وہ کسی اور میں کہاں
جلوے کچھ اور ہی ہیں گل نو دمیدہ کے

(۱۸۵۶، نسیم دہلوی، د، ۲۰۸). تھوڑی پھوہار سبزۂ نو میدہ کی بہار ننھی ننھی بوندیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۲۶).

سرو چمیدہ ہوں نہ گلِ نو دمیدہ ہوں
بلبل ہوں تا بصحن چمن نا رسیدہ ہوں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۸).

نے بلبل چمن نہ گل نو دمیدہ ہوں   میں موسم بہار میں شاخِ بریدہ ہوں

(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۳). محبت کی نو دمیدہ کلی بابا عَمرو کے دل میں گھٹ کر مرجھائی اور خاکستر بن کر رہ گئی. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۴۸). یہ ندی ٹیلے ابھارنے کے بجائے نو دمیدہ پھولوں کی افزائش کا باعث بنتی ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۱ : ۱۸۳). [نو + ف : دمیدہ، دمیدن = نکلنا].

--- دَمِیدَہ بال (--- فت د ، ی مع ، فت د) صف .
جس کے نئے نئے پر نکلے ہوں ؛ (مجازاً) کم عمر ، کمسن .

میں نودمیدہ بال چمن زاد طیر تھا
پر گھر سے اُٹھ چلا تو گرفتار ہو گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹) . [نو دمیدہ + رک : بال (۱)] .

--- دَولَت (--- و لین ، فت ل) صف ؛ اند .
۱ . جسے اچانک دولت ملی ہو ؛ وہ شخص جو دفعتاً امیر ہو گیا ہو اور جو خاندانی امیر نہ ہو ، نیا مالدار ؛ (مجازاً) اوچھا ، کم ظرف . ایسا ہی نو دولتوں کا احسان اور رعایت اور انعامات اور مروت ہے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۴) .

ایک تھا میں نو دولت امیر
اوسکے پاس آیا حکیم اے بے نظیر

(۱۸۳۵ ، رنگین ، چمن دویم (چہار چمن ، ۲۲۷)) . میری نصیحت نے نہ اس نو دولت کو اثر کیا نہ ارکان دولت نے میرے حق کو سمجھا . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۸) . صفاریہ نو دولت اور کم اصل تھے . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۲۵) .

ہو رہا ہے ایشیا کا خرقۂ دیرینہ چاک
نوجواں اقوام نو دولت کے ہیں پیرایہ پوش

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۹۰) . پھر یورپ کی دوسری قومیں جو نسبتاً نو دولت تھیں . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۴۰۰) . ۲ . (قانون) وہ شخص جو ادنیٰ سے دفعتاً اعلیٰ درجے پر پہنچ جائے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۶۵۷) . [نو + دولت (رک)] .

--- دَولَت دار (--- و لین ، فت ل) اند ؛ صف .
وہ شخص جس کو نئی نئی دولت ملی ہو یا پہلی بار دولت ملی ہو ، جو خاندانی طور پر امیر نہ ہو ، نو دولت (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [نو دولت + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

--- دَولَتا (--- و لین ، فت نیز سک ل) (الف) اند .
رک : نو دولت ؛ (مجازاً) اوچھا ، کم اصل (طنزاً مستعمل) . شیخ صاحب نے ..... دو چار نو دولتے ابن الوقت بھی اپنے ہمراہ وقتاً فوقتاً لانے شروع کر دیے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸۶) . وہ لباس اور حرکات میں بڑا نازک مزاج امیر بنتا تھا اور اسی لیے لوگ اسے بے شرم نو دولتا جانتے اور غالباً بہت ذلیل سمجھتے تھے . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۵۹۵) . ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ...... نو دولتا . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۱۰۰) . (ب) صف . امیرانہ ، نئے نئے دولت مند بن جانے کا . وہ ان کے نو دولتے انداز بہت سراہتی تھیں . (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۱۲۹) . [نو دولت + ا ، لاحقۂ نسبت] .

--- دَولَتا پَن (--- و لین ، فت نیز سک ل ، فت پ) اند .
نئے نئے امیر یا مالدار ہونے کی حالت ، دفعتاً مفلس سے امیر ہو جانا . یہاں کی چیزیں نئی ہو کر بھی قدیم تھیں ، نو دولتے پن کا اظہار یہاں کی کسی عمارت سے نہیں ہوتا تھا . (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۲۸۸) . [نو دولتا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دَولَتہ (--- و لین ، فت نیز سک ل ، فت ت) اند .
رک : نو دولتا . مجنوں نے جس خاندانی ماحول میں آنکھ کھولی وہ دولت کے معاملے میں نو دولتہ اور علم کے معاملے میں نونہال نہیں تھا . (۱۹۸۴ ، ارمغان مجنوں ، ۲ : ۷۷) . [نو دولتا (رک) کا ایک املا] .

--- دَولَتی (--- و لین ، فت نیز سک ل) صف .
نو دولت سے منسوب یا متعلق ، دولتا . کہیں آج کے نو دولتیوں کی محفل میں آپ کی بے عزتی نہ ہو جائے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۹) . [نو دولت + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- دَولَتیا (--- و لین ، فت نیز سک ل ، کس ج ت) اند .
رک : نو دولتا . بمبئی کا اسٹیشن ڈائریکٹر ایک پارسی نو دولتیا تھا . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۸) . پاکستان بننے کے بعد نو دولتیا طبقہ وجود میں آیا جس نے مختلف حربوں سے دولت کمائی . (۱۹۸۷ ، کچھ نئے اور پرانے افسانہ نگار ، ۱۵۵) . [نو دولت + یا ، لاحقۂ نسبت] .

--- دَولَتیَہ (--- و لین ، فت نیز سک ل ، کس ج ت ، فت ی) اند .
رک : نو دولتا . نو دولتیے طبقے کا وجود ، اخلاقی قدروں کی شکست و ریخت ..... ان حالات نے ہماری معاشرتی زندگی کا پورا ڈھانچہ ہلا کر رکھ دیا .. (۱۹۶۹ ، اردو نثر کے میلانات ، ۷۱) . انکسار پسند والکوٹ خود کو عظیم شاعر کی بجائے نو آبادیاتی دور کا نو دولتیہ قرار دیتا ہے . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۶۷) . [نو دولتیا (رک) کا ایک املا] .

--- دَولَتیے (--- و لین ، فت نیز سک ل ، کس ج ت) اند ؛ ج .
وہ لوگ جنھیں نئی نئی دولت ملی ہو ، جو نئے نئے امیر ہوئے ہوں ؛ (کنایۃً) کم ظرف لوگ ؛ نو دولتیہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت . کچھ نو دولتیے اپنے مالدار ہونے کا احساس دلانے کے لئے موٹے موٹے چھلے انگلیوں میں ڈال لیتے ہیں . (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۱۳۶) . معمولی فیس رکھیں گے تو نو دولتیے داخلہ دلانا پسند نہ کریں گے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۸۶) .

--- دَھن (--- فت دھ) اند .
رک : نو دولت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نو + دھن (رک)] .

--- رَس (--- فت ر) صف .
(لفظاً) نیا آیا ہوا یا پہنچا ہوا ؛ (مجازاً) نیا کھنچا ہوا یا اُبھرا ہوا ، تازہ بتازہ ، (نقش وغیرہ) .

خط نو رس نے دلوائے لب جاں بخش کے بوسے
دکھایا خضر نے آتش کو چشمہ آب حیواں کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۰) .

نوخواستہ و نورس و نوطلعت و نوخیز
وہ نقش جسے خود ید قدرت نے ابھارا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۴) . ۲ . جس کا رس نیا یا تازہ ہو ، نیا پکا ہوا ؛ نیا ، تازہ (عموماً پھل میوہ وغیرہ) نیز تازہ کھلا ہوا ، نوشگفتہ .

میوۂ نو رس و رسیدہ بہت   گل خوش رنگ و بوئے چیدہ بہت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۴) .

کیوں کر سخن تازہ نہو تازہ گلستاں
ہے شعر نیا میوۂ نو رس کے برابر

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۷۲) . ادھر زبان کی چکھوتیوں کے لئے اس درخت کے نورس پھل بھی آ موجود ہوئے . (۱۸۹۷ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۷) .

صدا بہشت سے آئی کہ منتظر ہے ترا ہرات و کابل و غزنی کا سبزۂ نورس!

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۰۵).

رخِ نورس پہ مچلی وہ کنک سی اثر جیسے کسی بار گراں کا

(۱۹۸۲ ، جوش ، محراب و مضراب ، ۳۰۶). **۳. کمسن ، کم عمر ، نوجوان .**

نصیب جاگیں گے دوشیزگانِ نورس کے نئی سحر کے پیمبر جگا رہے ہیں انھیں

(۱۹۸۱ ؟ ، فتنہ سامانیٔ دل ، ۵۵۶). **۴. (کنایۃً) خام ، ناپختہ ، کچّا .** اقبال کی فکر اگر غیر پختہ اور نورس ہوتی تو بڑی مقصدی شاعری کی ادعایت انھیں صفا چٹ کر جاتی . (۱۹۷۵ ، توازن ، ۲۱۴). (ب) امذ . **۱. نیا پھل ، تازہ میوہ ؛ (مجازاً) نوزائیدہ بچہ .** چمن زارِ ہستی کے نورس خورد سال ہوتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۸۰). **۲. نوخیز ، نوجوان ، گبرو** (مہذب اللغات). **۳. (شاذ) کم سنی ؛ نوجوانی .** یہ نورس کے دن تھے جن میں نیند بہت آتی ہے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۶۶). **۴. شراب (عادل شاہی دور میں مستعمل) .** کہا جاتا ہے کہ اس روز سے شراب کا عام نام نورس قرار پایا . (۱۹۵۳ ، کتابِ نورس (مقدمہ) ، ۱۰). **۵. جھنڈا نیز شاہی نشان (عادل شاہی دور میں مستعمل) .** لفظ نورس کی غیر معمولی دل کشی کے نتیجے میں نہ جانے کتنی چیزیں اسی نام سے موسوم ہوئیں ..... نورس جھنڈا ، نورس شاہی نشان ..... نورس پور شہر . (۱۹۵۳ ، کتابِ نورس (مقدمہ) ، ۱۰). **۶. محل ؛ دفتر ؛ عہد نیز سکہ (عادل شاہی دور میں مستعمل) .** نورس ..... نہ جانے کتنی چیزیں اسی نام سے موسوم ہوئیں ..... نورس دفتر ، نورس عید ، نورس محل ، نورس سکہ . (۱۹۵۳ ، کتابِ نورس (مقدمہ) ، ۱۰). **۷. ابراہیم عادل شاہ ثانی کی تصنیف کتاب نورس کا ایک نام جو علمِ موسیقی پر لکھی نظم ہے .** صرف کتاب کا عنوان ہی نورس نہ تھا بلکہ اس میں لفظ نورس کئی بار استعمال ہوا ہے . (۱۹۵۳ ، کتابِ نورس (مقدمہ) ، ۱۰). **۸. (قدیم) راگ نیز گیت .**

نورس گاؤ گیت گنی جن گن گج پتی جم جم جیو آتش خاں سدا مست ہتی

(۱۵۹۹ ، کتابِ نورس ، ۷۰). [نو + رس (رک)].

--- رَس اَنار (---فت ر ، ا) امذ .

(کنایۃً) کم عمر معشوق یا معشوقہ ؛ حسین نوجوان عورت . اس نازنین سے کام جاں نکال نیازمندانہ ایکبار نورس اناروں پر ہاتھ ڈال . (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۱۲). [نورس + انار (رک)].

--- رَس آواز (---فت ر) امث .

تازہ آواز ، میٹھی آواز ؛ (مجازاً) سریلی آواز .

امرت کی پھوار ہے کہ نورس آواز یا پگھلی ہوئی صبح چھلک جاتی ہے

(۱۹۴۷ ، روپ ، ۲۲). [نورس + آواز (رک)].

--- رَس پَیکر (---فت ر ، ی لین ، فت ک) امذ .

ابراہیم عادل شاہ ثانی کے ہاتھی کا نام . کتنی چیزیں اسی نام سے موسوم ہوئیں ..... نورس پیکر ہاتھی لشکر نورس اہلِ رقص و سرود . (۱۹۵۳ ، کتابِ نورس (مقدمہ) ، ۱۰). [نورس + پیکر (رک)].

--- رُسْتَگی (---ضم ر ، سک س ، فت ت) امث .

نورستہ (رک) کا اسمِ کیفیت ، نیا نیا اُگنے کا عمل ، تازہ اُگاوٹ ؛ (مجازاً) تازگی ، نیا پن . جدید شعری حسیت نے ..... مشاہدے کی یکسانیت کے بجائے نیرنگی اور نورستگی عطا کی ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۷۶). [نورستہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رُسْتَہ (---ضم ر ، سک س ، فت ت) (الف) صف .

۱. نیا اُگا ہوا ، نیا پھوٹا ہوا ، تازہ اُگا ہوا یا نکلا ہوا .

خطِ نو رستہ چہرے پر ترے کیا خوب لگتا ہے
ہے گویا گرد ماہ چاردہ کے دور ہالہ کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴).

گلشنِ گیتی میں میں جوں سبزۂ نو رستہ آہ
خاک سے یکساں ہوا ہوں رہ رواں کے زیرِ پا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۵۴).

ہاتھ آیا ہے مرے مضمونِ دہانِ یار کا توڑتا ہوں غنچۂ نورستۂ گلزار کو

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳).

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۶۶). مجاز کے حیرت کدۂ رنگ میں آنکھیں کھولی تھیں جہاں ارمانوں کے نورستہ غنچے مسکراتے تھے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۹۱). **۲. نو عمر ، نوجوان** (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب (فرہنگ) ، ۵۸۲). (ب) امذ . **نئی شاخ ، نیا پودا** (جامع اللغات). [نو + ف : رستہ ، رستن = اُگنا سے ماضی].

--- رَس ثَمر (---فت ر ، ث ، م) امذ .

۱. تازہ یا کچّا پھل ؛ (کنایۃً) نیا پیدا یا قائم ہونے والا کوئی ادارہ وغیرہ . انڈیا کی یونی ورسٹیوں کو یہ کہنا چاہیے کہ وہ نورس ثمر ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۹۹). **۲. کم سن بچہ ؛ مراد : بیٹا یا بیٹی .** آخری وقت میں اپنے نونہال زندگی کے نورس ثمر کو بلایا اور یہ دعا دی . (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۸). [نورس + ثمر (رک)].

--- رَس کَلی (---فت ر ، ک) امث .

(لفظاً) تازہ کلی ؛ (کنایۃً) دوشیزہ ، کنواری ، ناکتخدا لڑکی ، نوجوان لڑکی .

چمن میں آج شاید شبنم افشاں ہے نفس تیرا
کہ ہر نورس کلی اک ساغرِ سرشار ہے ساقی

(۱۹۴۱ ، انوار ، ۱۲۶). نورس کلیاں انھیں طعنے دیتی تھیں یہ ان کی عمر کے ڈھلان کا وقت تھا . (۱۹۹۵ ، ہدایت نامۂ شاعر ، ۱۲۲). [نورس + کلی (رک)].

--- رَسِیدَہ (---فت ر ، ی مع ، فت د) صف ؛ ~ نورسیدا .

(لفظاً) نیا پہنچنے والا ؛ (مجازاً) نورس ، نیا پکا ہوا ؛ رس بھرا ؛ (کنایۃً) نوعمر ، کم سن .

سُنیا تھا جو یک نو رسیدا جواں اتھا اوس کی صورت پو حیران بھاں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۲).

دو پستاں دو انار نو رسیدہ دو پستان غنچہ ہائے نو دمیدہ

(۱۷۷۴ ، تصویرِ جاناں ، ۴۱). زن جوان ، نو رسیدہ چاہیے . (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۱۳). ہمارے لاہور کے ایجنٹ نے ..... ایک ملائک فریب اور حور وش سکھنی کو جو دوشیزہ اور میوۂ نو رسیدہ ہے خاص گرو جی کے دربار میں اس خوبصورتی کے ساتھ غائب کر دیا کہ پولیس والے اور سارے اہلِ شہر حیران ہیں . (۱۹۱۴ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۳۹).

سو سال بعد آئے گی جس کی زمیں پہ فصل
میں بدنصیب ، وہ ثمرِ نو رسیدہ ہوں
(۱۹۸۲ ، جوش ، محراب و مضراب ، ۱۶) . [نو + ف : رسیدہ ، رسیدن = پہنچنا سے ماضی] .

--- رَفْتار (--- فت ر ، سک ف) صف .
نیا نیا چلنے والا ، جس نے ابھی چلنا سیکھا ہو (بچہ) .
زندگی کی رہ میں جب میں طفلِ نو رفتار تھا
جادۂ خوابیدہ ہر ہر گام پر دشوار تھا
(۱۹۳۸ ، اقبال ، باقیاتِ اقبال ، ۳۷۲) . [نو + رفتار (رک)] .

--- رَنگ (--- فت ر ، غنہ) صف .
(لفظاً) نئے رنگ کا ؛ (مجازاً) جدید وضع کا ، نئی بناوٹ والا . ستارہ میں ایک نو رنگ تالاب ہو جس میں کنول کثرت سے پھولتے ہوں . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۶۳) . [نو + رنگ (رک)] .

--- رَنگی (--- فت ر ، غنہ) امث .
۱. (باغبانی) میوے کے درختوں کی نئی سر درختی نیز مختلف چھوٹے پودوں کا چمن (اپ و ، ۶ : ۱۳۵) . ۲. (قدیم) سرخ تازہ پھول ؛ مراداً : صبوحی ، صبح کی شراب .
سرنگ پھل پیالے شبنم سوں دھولا سے بھر گلالی تس
سبز رنگی نہالاں نورنگیاں ہت دے پلایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰) . [نو رنگ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- روز (--- وج) امذ .
۱. پارسیوں میں نئے سال (فروردیں) کا پہلا دن ، پارسی تقویم کے مطابق اس دن شمس حمل میں داخل ہوتا ہے (اس دن جشن منایا جاتا ہے یہ بادشاہانِ عجم اور یزدانیانِ ایران کے نزدیک نہایت شرف اور سعادت کا دن سمجھا جاتا تھا) ؛ (مجازاً) خوشی کا دن ، عیش و عشرت کا دن ، تہوار کا دن (خصوصاً آتش پرستوں کا) .
اگر نور وادیِ ایمن ہے شاہ   وگر سورِ نوروز بہمن ہے شاہ
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۰) .
نورانی نو روز نوراں سوں آیا
حمل سب حالات لے حضرت تھے دھایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۹) .
عجب عیدالضحیٰ اُوس روز میں تھا
خوشی نو روز کا اُوس روز میں تھا
(۱۶۴۰ ، جنت سنگھار ، ۱۲) .
نو روز سے بھی وصل کی شب کچھ سفید ہے
ہر شام روزہ دار کو جوں صبحِ عید ہے
(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت ، ۱۷۳) .
اوہی نو روز سے جانو ظہورِ کل ہوا یاراں
(۱۸۱۴ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۹) .
ہر روز ایک داغ نیا دیکھتے ہیں ہم
اب کے برس سوار ہے نو روز مور پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۵) . نو روز کے دن کہ پارسیوں کی عید کا دن ہے ، فالودہ نذر کے طور پر بھیجا . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۱۹) . ایرانی عیدین پر نو روز کو ترجیح دیتے ہیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۷۰) . وقت اتنی تیزی سے گزر گیا کہ اسے کچھ پتہ ہی نہ چلا شادی کے چوتھے دن ..... مسعود نو روز منانے اپنے سسرال چلا گیا . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۵۷) . ۲. نیا دن ؛ (خصوصاً) اس دن کا نام جس دن جمشید بادشاہ بنا تھا . جمشید ..... جس دن وہ بادشاہ بنا تھا اس دن کا نام نو روز رکھ دیا گیا یعنی نیا دن . (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۱۶۳) . ۳. (مجازاً) جشن کا دن ، تہوار کا دن ، عیش و عشرت کا دن نیز جشن (آتش پرستوں کے علاوہ دیگر اقوام کے لیے) .
طالع ترے فیروز اچھو تج مکھ جہاں افروز اچھو
ہر روز تج نو روز اچھو جم راج کر اے راج توں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۷) .
ہو رہا ہے آج شاہنشاہ کے زیرِ علم
نو بنو جشن فریدوں کو بکو نو روزِ جم
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱۱۲) . ۴. ایرانی موسیقی کے ایک راگ کا نام ، (خصوصاً) نو روزِ عجم کے چھ نغموں میں سے تیسرا ، وہ نغمہ یا آہنگ جو بوسلیک اور حسینی سے ترتیب پاتا ہے اور اس سے چار نغمے حاصل ہوتے ہیں . تیسرے نو روز ہے وہ بوسلیک کی پستی اور حسینی کی بلندی سے الحتا ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۴) . راگوں کی تعداد زیادہ ہونی چاہیے مگر انھوں نے چھ ہی بتائے ہیں ..... اور وہ حسب ذیل ہیں ۔ سلمک ، گردانیہ ، نو روز ، گوشت ، مارہ شہناز . (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۲) . ایرانی موسیقی کے "راگوں" یا "دھنوں" کے نام ..... مثلاً نوا ، اصفہان ، نو روز وغیرہ . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۹۲) . ۵. (تصوف) اس سے مراد مقام تفرقہ ہے (مصباح التعرف) . [نو + روز (رک)] .

--- روز آ رہا ہے فقرہ .
عیش و آرام سے گزرتی ہے (جامع اللغات) .

--- روزِ بُزُرگ (--- وج ، کس ز ، ضم ب ، ز ، سک ر) امذ .
رک : نوروزِ خاصہ جو معروف ہے نیز (موسیقی) ایک ایرانی راگنی کا نام (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنندراج) . [نوروز + بزرگ (رک)] .

--- روزِ خارا (--- وج ، کس ز) امذ .
(موسیقی) مقام نوا کے پہلے شعبے کا نام جو پانچ راگنیوں پر مشتمل ہے . گیارھویں مقام نوا کا اول شعبہ نوروز خارا پانچ نغموں سے مرکب ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۴) . نوا کا پہلا شعبہ نوروز خارا ہے جسکی ۵ راگنیاں ہیں . (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۵) . [نوروز + خارا (رک)] .

--- روزِ خاصّہ (--- وج ، کس ز ، شد ص بفت) امذ .
ماہِ فروردیں کی چھٹی تاریخ ، شاہانِ ایران پہلی سے چھٹی تاریخ تک جشن کیا کرتے تھے اور لوگوں کی مرادیں پوری کرتے تھے اور قیدیوں کو رہا کرتے تھے (جامع اللغات) . [نوروز + خاصہ (رک)] .

--- روزِ عالَم اَفروز (۔۔۔وج ، کس ز ، فت ل ، ا ، سک ف ، وج) امذ .
(لفظاً) دنیا کو روشن کرنے والا جشن ؛ (مجازاً) وہ دن جو کائنات کی تخلیق کا دن سمجھا جاتا ہے اور بطور تہوار منایا جاتا ہے . یہاں زمانۂ قدیم سے نوروز عالم افروز کا تہوار بھی بڑی خوشیوں کے ساتھ منایا جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ر اپریل ، ۱۳) . [نوروز + عالم افروز (رک)] .

--- روزِ عامَّہ (۔۔۔وج ، کس ز ، شد م بفت) امذ .
ایرانیوں میں ماہِ فروردیں کا پہلا دن (جامع اللغات) . [نوروز + عامہ (رک)] .

--- روزِ عَجَم (۔۔۔وج ، کس ز ، فت ع ، ج) امذ .
(موسیقی) رہاوی کا دوسرا شعبہ جو چھ نغموں یا راگنیوں پر مشتمل ہوتا ہے . بارھویں مقام رہاوی کا ..... دوسرا شعبہ اس کا نو روز عجم ہے وہ بھی چھ نغموں سے مرکب ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۴) . دوسرا شعبہ نوروز عجم ہے اسکی بھی چھ راگنیاں ہیں . (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۴) . [نوروز + عجم (رک)] .

--- روزِ عَرَب (۔۔۔وج ، کس ز ، فت ع ، ر) امذ .
(موسیقی) مقام رہاوی کے پہلے شعبے کا نام جو چھ راگنیوں یا نغموں پر مشتمل ہے . بارھویں مقام رہاوی کا اول شعبہ نوروز عرب چھ نغموں سے مرکب ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۴) . رہاوی کا پہلا شعبہ نوروز عرب ہے جسکی چھ راگنیاں ہیں . (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۱۴) . [نوروز + عرب (رک)] .

--- روز کا میلا امذ .
نوروز کا جشن نیز ایک میلے کا نام . ہمارے ہاں ایک میلا ہوتا ہے جس کا نام نوروز کا میلا ہے . (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۸۴) .

--- روز کَرْنا محاورہ (قدیم) .
نوروز کا جشن منانا نیز جشن منانا ، عیش کرنا .

کہ یوں شاہ کھیلیں سوتس دن بسنت کریں روز نوروز ہر ایک ہمنت

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۵۱) .

--- روز کی ٹِکیاں امث ؛ ج .
چاول کا آٹا پانی میں سخت گوندھ کر ایک پیڑے پر موٹی موٹی روٹی کی طرح پھیلا کر چاقو سے چوکھونٹے ٹکڑے کاٹ کر پانی میں تلے جاتے ہیں ، پانی میں پھول جانے کے بعد ان کو شوربے میں بھگو کر پیش کیا جاتا ہے (جاپانی پکوان جو موچی کے نام سے معروف ہے) . موچی (نوروز کی ٹکیاں) . ہندوستان کے مسلمانوں میں جس طرح عید کی سویاں اور شب برأت کا حلوہ رائج ہے اسی طرح جاپان میں نوروز کی ٹکیاں ہیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۷۵) .

--- مَنانا ف مر .
رک : نوروز کرنا . اور جب قصبوں میں نوروز منایا جاتا ہوتا ، جھولے پڑتے تجیس تیوہار ہوتا . (۱۹۸۲ ، نقوش ، لاہور ، ستمبر ، ۲۰۳) .

--- روزِ نِگاہ (۔۔۔وج ، کس ز ، ن) صف .
جو آنکھوں کے لیے خوشی یا جشن کا باعث ہو ؛ (مجازاً) دلکش ، خوبصورت الفاظ کا حسن استعمال ..... نوروز نگاہ ، دفتر مینائی ، آرام گاہ گوشہ داماں ..... وغیرہ . (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۴۲۵) . [نوروز + نگاہ (رک)] .

--- روز ہو رَہا ہے فقرہ .
خوب چین سے بسر ہوتی ہے (جامع اللغات) .

--- روز ہونا محاورہ .
نوروز کا جشن ہونا نیز نئے سال کی آمد کا جشن منایا جانا ؛ (ہندوؤں میں) بیساکھی کا تہوار ہونا نیز جشن منایا جانا ، عیش ہونا .

سال بدلا ہے زباں بھی پھر گئی آج اے اختر یہیں نوروز ہو

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۸۸) . نوروز ہوا تو سات رنگ کی مٹھائی نوروزی رنگ کا جوڑا اِدھر سے گیا اُدھر سے آیا . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۷) .

--- روزی (۔۔۔وج) (الف) صف .
۱. نوروز (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ نوروز کے تہوار کا ؛ عیش و عشرت کا ، خوشی کا .

چلی پھر بادِ نوروزی مبارک بزم افروزی
چمن میں وردیاں بجتی ہیں یا غنچے چٹکتے ہیں

(۱۸۹۰ ، دیوان صفی ، ۳۰) . بادشاہ ..... بیجاگڈھ میں آیا . یہاں نوروزی جشن ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۰۱) .

دیکھ جب سے بادِ نوروزی چلی ہے باغباں رنگ کیا فیروزی ہے سبزۂ گلزار کا

(۱۹۲۵ ، ثمرۂ فصاحت ، ۸) . (ب) امث . ۱. (موسیقی) شہنشاہ اکبر کی اختراع کردہ ایک راگنی یا لحن جو نوروز (رک : معنی نمبر ۴) سے ماخوذ سمجھی جاتی ہے . ان ایجاد کردہ سروں میں خاصکر جلال شاہی اور مہامیر کرکت اور نوروزی . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶) . اکبر ..... نے دوسو لحن یا راگنیاں بنائی تھیں جن میں زیادہ مشہور "جلال شاہی" اور "مہ میر کرکت" تھیں ایک تیسرا لحن "نوروزی" بھی مذکور ہے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۶۲۲) . ۲. نوروز کے تعلق سے کہی جانے والی نظم . ایک شاعر نے نوروزی کیا خوب کہی ہے . (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۳۲۳) . [نوروز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- روزی رَنگ کا جوڑا امذ .
وہ سات رنگا یا فیروزی رنگ کا لباس جو نوروز یا دیوالی کے موقعے پر دولھا والے دلہن کے گھر دیگر چیزوں کے ساتھ بھیجتے تھے . نوروز ہوا تو سات رنگ کی مٹھائی نوروزی رنگ کا جوڑا اِدھر سے گیا اُدھر سے آیا . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۵۷) . نوروز کی مٹھائی سات رنگ کی ، نوروزی رنگ کا جوڑا . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۱) .

--- رُومانی (۔۔۔وم ع) صف .
رومانی عہد کے بعد کا ، جدید عہد کے رومانی طرز تحریر کا (Neo-Romantic) . جاں نثار اختر بھی اسی نو رومانی دبستان کے شاعر ہیں لیکن ان کی شاعری میں ..... متین گداختگی نہیں ہے . (۱۹۷۴ ، غالب ، شخص اور شاعر ، ۱۱۹) . [نو + رومانی (رک)] .

--- رُومانِیَت (۔۔۔وم ع ، کس ن ، فت ی) امث .
جدید عہد کا رومانی طرز اظہار جس میں تخیل اور جذبے کے ساتھ ساتھ فنی تقاضوں کا بھی خیال رکھا جاتا ہے (Neo-Romanticism) . اُردو غزل میں ایک ایسے میلان کی ابتدا ہوتی ہے جو ..... اپنے اندر نئی کشش رکھتا ہے اور جس کو نورومانیت کہنا چاہیے . (۱۹۷۴ ، غالب شخص اور شاعر ، ۱۱۸) . [نو رومانی + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

--- روئیدَگی (--- وغ ، ی مع ، فت د) امث .

ازسرِ نو پیدا ہونے یا اُگنے کا عمل . دوسرا عمل تعمیر یا نوروئیدگی کا ہوتا ہے (Regeneration) . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۷۹) . [نو + روئیدگی (رک)] .

--- زاد صف : امذ .

(رک : نوزائیدہ) نیا پیدا ہونے والا نیز شیرخوار بچہ .

بھی نوزاد کوں بولیا شہ اے پسر ای کینے اُپرال بند توں کمر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۸) . مجھ کو حکم ہوا کہ اس کی ماں کی روح قبض کر اس وقت مجھ کو اس بیچارے طفلِ نوزاد پر رونا آیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۶) . پلیٹ فارم کے نوزاد مینڈک اور سوی بتیاں ..... اپنے اپنے پولٹکل آقاؤں کے حقوق خدمت بجا لانے میں از سر تا پا غرق ہوگئے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت (دیباچہ) ، ۲) . وہ عورت بھی جو تمہارے درمیان ایسی ناز پروردہ اور نازک بدن ہوگی ..... اپنے ہی نوزاد بچے کی طرف جو اس کی رانوں کے بیچ سے نکلا ہو ..... بُری نظر ہوگی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۹۳) . [نو + ف : زاد ، زادن = جننا] .

--- زادَگی (--- فت د) امث .

نیا پیدا کرنے یا جننے کا عمل ؛ (مجازاً) طفلی ، کم سنی .

دیکھوں گا بھی در روز افتادگی
بھی یاد آوے گا عہد نوزادگی

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۲۵) . ایام نوزادگی میں اسپ مادہ پر سوار ہوکر منازل طے کرتے ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۹) . [نو + زادہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- زائِد (--- کس ء) صف .

رک : نوزائیدہ جو معروف ہے . ہم دنیا میں نوزائد آئے ہیں پھر بڑھتے ہیں ، پلتے ہیں . (۱۹۴۷ ، اصلاح حال ، ۲۲۳) . [نو + ف : زائد ، زائیدن = جننا] .

--- زائِدَہ (--- کس ء ، فت د) صف .

رک : نوزائیدہ جو رائج ہے . اس پر نوزائدہ بچے کے رونے کی آواز ..... ہوتی ہے . (۱۹۸۴ ، اپنے لوگ ، ۸۸) . [نو + ف : زائدہ/زائیدہ ، زائیدن = جننا ، پیدا کرنا سے ماضی] .

--- زائیدَگی (--- ی مع ، فت د) امث .

نیا پیدا ہونے کا عمل ، ابھی ابھی پیدا ہونے کی حالت ، نئی پیدائش . نوزائیدگی کی حالت میں کردار پر ان کا اثر نفی کے برابر ہو اور عضوی ساخت کی تنظیم میں بھی اُن کے ہم نسبت اجزا کچھ زیادہ عیاں نہ ہوں . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۳۲) . وہ نوزائیدگی کے عالم میں چیخ چلا رہا تھا . (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۱۸) . [نوزائیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- زائیدَہ (--- ی مع ، فت د) (الف) صف .

۱ . جو ابھی پیدا ہوا ہو ، نیا جنا ہوا ، نومولود . ام المومنین بی بی عائشہؓ کہتی ہیں کہ (نوزائیدہ) بچے جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس لائے جاتے تو آپ ان کے لیے برکت کی دُعا کرتے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۳۲) . نوزائیدہ بچہ کسی چیز کا عادی نہیں ہوتا . (۱۹۵۹ ، پطرس بخاری ، تعلیقات پطرس ، ۹۹) . اصلاح شدہ مصرع میں "نوزائیدہ" کی بجائے تازہ انجم کی ترکیب سے ..... بندش بہتر ہوگئی ہے . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۲۳۰) . ۲ . (i) کم عمر ، معصوم ؛ (کنایۃً) ناپختہ .

ہاتھ کی جنبش میں ، طرزِ دید میں پوشیدہ ہے
تیری صورت آرزو بھی تیری نوزائیدہ ہے

(۱۹۰۴ ، بانگ درا ، ۶۱) . (ii) (کیمیا) پیدا ہوتا ہوا ، اٹھتا ہوا ، ابتدائی حالت کا ، بنتا ہوا (Nascent) . پیدائشی حالت میں ہائیڈروجن نوزائیدہ کہلاتی ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۳) . ۳ . (کنایۃً) بالکل نیا ، نیا اختراع کیا ہوا ، تازہ ، جدید تر ، حالیہ . بعض الفاظ فارسی ہیں مگر مرکب ہیں یا مشتق ہیں اور یہ علامت ہے اس بات کی کہ نوزائیدہ ہیں . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۲۲) . ۴ . (مجازاً) نیا آزاد ہونے والا (خصوصاً ملک) . ہر نوزائیدہ مملکت کو ابتدا میں اپنے قدم جمانے کے لیے امداد کی ضرورت ہوتی ہے . (۱۹۹۶ ، تاریخ ازبکستان ، ۱۰) . ۵ . تازہ اُگا ہوا ، نورُستہ . حسن عام اس سے کہ وہ ایک نوزائیدہ سبزہ کی نرم و نازک پتی اور ہلکے رنگ کی کلی میں آسودہ ہو یا جنس لطیف میں . (۱۹۸۶ ، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن ، ۳۰) . (ب) امذ . ابھی ابھی پیدا ہونے والا بچہ (خصوصاً انسان کا) . تاہم مجھے اصرار ہے کہ میں نوزائیدہ کی منہ بولی ماں بننے کے فخر سے نہ روکی جاؤں . (۱۹۲۲ ، نگار ، فروری ، ۳۳) . اس نوزائیدہ کے سر کی ملائم ہڈی جو ایک مٹھی میں دبا کر ٹکڑے ٹکڑے کی جا سکتی تھی . (۱۹۸۹ ، قید ، ۹۵) . [نو + ف : زائیدہ ، زائیدن = جننا ، پیدا کرنا سے ماضی] .

--- زائِیدَہ ہائیڈروجَن (--- ی مع ، فت د ، ی غم ، وغ ، فت ج ج) امث .

(کیمیا) وہ ہائیڈروجن گیس جو پوٹاشیم پرمیگنیٹ کے محلول میں جست کے چندانے اور پھر سلفیورک ایسڈ کی تھوڑی مقدار کے تعامل سے پیدا ہوتی ہے یہ بے حد عامل ہوتی ہے ، پیدائشی ہائیڈروجن (Nascent Hydrogen) . نوزائیدہ ہائیڈروجن کو تجربہ گاہوں میں تعاملات کے دوران بطور طاقتور تخفیفی عامل استعمال کیا جاتا ہے . (۱۹۸۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۳) . [نوزائیدہ + انگ : Hydrogen] .

--- زائِیَّہ (--- شد ی مع بفت) صف .

رک : نوزائیدہ ، نیا جنا ہوا ؛ (کنایۃً) تازہ ، جدید ، حال کا . جو اس زبان کے کم از کم نوزائیہ حروف کو خارج کرنے کی کوشش سے عبارت تھا . (۱۹۸۶ ، مسلمانان سندھ کی تعلیم ، ۷۳) . [نو + ف : زائی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

--- زَخْما (--- فت ز ، سک خ) صف : امذ .

(لفظاً) نیا زخم دینے والا ، تازہ چوٹ لگانے والا ؛ (مجازاً) تازہ ترین زخم . پتنگ کے ڈھے جانے کا غم بھی نو زخما ہے اور ہر گھاؤ ایک کیف آور کرب کا حامل ہے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۱۰۱) . [نو + زخم (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

--- ساخْتَہ (--- سک خ ، فت ت) صف .

۱ . نیا بنا ہوا ، نیا تعمیر کردہ .

یہ دیکھا کہ خیمہ ہے افراختہ
اور اک قلعہ محکم ہے نو ساختہ

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۳۸۴) . ۲ . نیا اختراع کیا ہوا ، تازہ ترکیب شدہ ، نیا ، جدید . تقریباً سب جرائد میں بے شمار مضامین اور بعض علٰحدہ اشاعات میں ٹھیک آج تک بھی بکثرت نوساختہ الفاظ تجویز کیے جاتے رہے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۳ : ۱۵۸) . ۳ . بالکل نیا ، تازہ کار ، نوجوان . یہ نو ساختہ اور ولولہ انگیز ذہن رومانیت کو فروغ دینے میں بڑا معاون ثابت ہوا . (۱۹۷۶ ، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب ، ۱۱۹) . [نو + ف : ساختہ ، ساختن = بنانا سے ماضی] .

--- سَفَر (---فت س ، ف) صف .
جس نے پہلے پہل سفر کیا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نو + سفر (رک)] .

--- سَفَری (---فت س ، ف) امث .
نو سفر (رک) کا اسم کیفیت ، نیا نیا سفر کرنے کا عمل ، پہلی بار سفر کرنا . باوجود نو سفری کے تحصیل علم میں خلل ڈالا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۲۶) . [نو سفر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سِکھ / سِیکھ (---کس س) صف ؛ امذ .
جس نے ابھی سیکھنا شروع کیا ہو ، مبتدی ، نوآموز ؛ (مجازاً) ناپختہ ، خام ، ناتجربہ کار .

سدا فکر نو سکھ ہو جس پاس اچھے — رکت نیر ہور اُن جسے ماس اچھے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۵) .

میں تو نو سکھ ہوں سنا اے نیکنام — تو جو عاقل ہے کیا کیا تو نے کام

(۱۸۱۴ ، حکایات رنگیں ، ۲۹) .

دلبری میں حسن وہ ہے نو سکھ — پاپڑ اسکے لئے تو بیل پڑا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۲۹) . ہماری رجمنٹ میں چار نو سکھ رسالہ دار ہیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۰۴) . بعض مکانات ایسے تھے جو بعض کے مقابلہ میں نو سکھ اور اناڑیوں کے کھودے ہوئے معلوم ہوتے تھے . (۱۹۱۲ ، ایک نادر سفر نامہ ، ۵۷) . اعراب نہیں ہونے کے باعث گڑ بڑی کی شکایت صرف اُردو کے نو سکھ ہی کر سکتے ہیں . (۱۹۷۰ ، تحقیقی مقالے ، ۳۳) . [نو + سکھ = سیکھ (رک) کا مخفف)] .

--- سِکھا (---کس س) امذ .
رک : نو سکھ ، ناتجربہ کار ، اناڑی . نو سکھے ہو بچہ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۳۸) . عبارت ایسی پوچ ہے کہ آجکل نو سکھے بھی ایسی نہ لکھیں گے . (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض خیر آبادی ، ۱۴۸) . [نو سکھ (رک) + ا ، لاحقۂ تذکیر و نسبت] .

--- سِکھِیا (---کس س ، سک کھ) صف .
۱. نو سکھ ، نوآموز ، ناتجربہ کار ، اناڑی . باہر وہ دونوں سر بوجھیے نو سکھیے تھے دھر لیے گئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴۴) . زینے کی ٹوٹی ہوئی سیڑھیاں آسان تھیں یا مولانا کو چڑھنے کی مشق تھی ، ہم دونوں ٹھہرے "نو سکھیا" . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۲ : ۱۰) . ۲. (کنایۃً) ان پڑھ ، گنوار ، اجڈ ، غیر مہذب . اس ہنگامی شہر میں تم جیسی نو سکھیا کے ساتھ صدر جاؤں . (۱۹۷۱ ، قمیصہ ، ۲۷۳) . [نو سکھ (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

--- سِکھِیا پَن (---کس س ، سک کھ ، فت پ) امذ .
رک : نوآموزی ، مبتدی ہونے کی حالت ، ناپختگی ، اناڑی پن . شعر کچھ یوں ہی سا ہے ، نو سکھیا پن ٹپکتا ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۱ : ۵) . [نو سکھیا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سَوار (---ضم نیز فت س) صف ؛ امذ .
وہ جس نے گھوڑے کی سواری نئی سیکھی ہو ؛ وہ شخص جس نے گھوڑے کی سواری کی ابتدا کی ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نو + سوار (رک)] .

--- سُوتِکا (---و مع ، کس ت) امث .
وہ عورت جس کے حال ہی میں بچہ پیدا ہوا ہو (جامع اللغات) . [نو + س : सूतिका] .

--- سِیک (---ی مع) صف (قدیم) .
رک : نو سکھ ، نوآموز ، ناتجربہ کار .

سے توں پڑ نوسیک ہے — رک یاد سے برزبان

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۸۲) . [نو + سیک = سیکھ (رک) کا قدیم املا] .

--- سِیکہ (---ی مع) صف (قدیم) .
رک : نو سیکھ جو مستعمل ہے .

کر نوسیکہ طفلاں کے ہیں سارسو — چمن کی بچی کے پڑ نہارسو

(۱۷۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۲) . [نو + سیکہ = سیکھ] .

--- سِیکھِیا (---ی مع ، سک نیز کس کھ) صف .
نوآموز ، مبتدی . ایں ، تم جیسے نو سیکھیے بھی میرے منہ آنے لگے . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۱۹۸) . [نو سیکھ + یا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

--- شَا امذ .
رک : نو شاہ جو معروف و فصیح ہے ، دولھا (پلیٹس) . [نو شاہ (رک) کا مخفف] .

--- شَاہ امذ .
۱. وہ جو ابھی بادشاہ بنا ہو ، نیا بادشاہ . نو شاہ دیوان شاہی میں داخل ہوا لاکھوں طبق پر از زر و جواہر نثار ہوئے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۲۱) .

مصر خوبی کا تو نوشاہ ہے مثل یوسف — سایۂ لطف خدا ہے ترے سر پر سہرا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۱) . ۲. وہ شخص جس کی ابھی ابھی شادی ہوئی ہو نیز دولھا .

بادشاہی خوش نہیں آتی ہے نو شاہوں کی طرح
تین دن کو اے فلک کیا چاہیے نوبت ہمیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۷) . نکاح میں ولیک نو شاہ کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر بولنا قبول کیا فلانہ کی بیٹی . (۱۸۳۹ ، نجات نامہ (رسائل حیات) ، ۶۶) .

آرزو اپنی نہ مطلب سے کبھی واقف ہوئی
اس دلھن نے منھ نہیں دیکھا کبھی نوشاہ کا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۷۷) . دستور تھا کہ نو شاہ شادی کے بعد ۳ دن تک سسرال میں رہتا تھا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۵۸) .

تجھ سے اے نو شاہ اک بات اور کہنی ہے ابھی
تیری جانب ہو گیا شاعر کا پھر روئے خطاب

(۱۹۴۲ ، کلیات رزمی ، ۳۴۳) . بعض صورتوں میں نو شاہ و عروس دونوں کو رسم و داعی کے بعد ایک ہی کار میں روانہ ہوتے دیکھا گیا ہے . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۰) . ۳. مرزا غالب کا ایک لقب (مرزا نوشہ) (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نو + شاہ (رک)] .

--- شَاہی امث .
نو شاہ (رک) کا اسم کیفیت ، نیا بادشاہ یا دولھا ہونے کی حالت ، دولھا پن .

نو شاہی کا خلعت ہے یہی پیرہن ان کا
حاجت شہدا کو نہیں اب اور کفن کی

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۵۶) . [نو شاہ + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شَبابی (۔۔۔فت ش) امث .
نیا نیا بالغ ہونے کی حالت ، نوجوانی . اور بعض جانوروں میں وہ معمول کی حد سے بھی متجاوز ہوگئی یہ "نو شبابی" آٹھ دن سے لیکر چھ ماہ کے اندر تک رونما ہوئی . (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۵۱) . [نو + شباب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... شِکار (۔۔۔کس ش) صف .
وہ (شخص) جس نے حال ہی میں شکار کھیلنا سیکھا ہو ، صیادِ نو . (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نو + شکار (رک)] .

... شِکَسْت (۔۔۔کس ش ، فت ک ، سک س) صف ؛ امث .
(کاشت کاری) نو توڑ ، جونئی زراعت کی گئی ہو (زمین کے لیے مستعمل) ، وہ زمین جس میں پہلی دفعہ ہل چلایا گیا ہو (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) . [نو + شکست (رک)] .

... شُگُفْتَہ (۔۔۔کس نیز ضم ش ، ضم گ ، سک ف ، فت ت) صف .
نیا کھلا ہوا ، ابھی کھلا ہوا ؛ تازہ ؛ (مجازاً) نو عمر ، کمسن .

زنانی سواری اتروا کے ساتھ   پکڑ اس گل نو شگفتہ کا ہاتھ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۳۵) . گلہائے نو شگفتہ اپنے گورے گورے ہاتھوں سے توڑ کر اپنے عاشق دلدادہ کی قبر پر چنے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . دونوں نو شگفتہ پھول تھے ، ایک پر شبنم کی تازگی تھی دوسرا دھوپ سے مرجھایا ہوا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۸) . چائے نو شگفتہ پتیوں سے تیار کی جاتی ہے . (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۳۱) . [نو + شگفتہ (رک)] .

... شِنا (۔۔۔کس ش) صف .
وہ جس نے نئی نئی تیراکی سیکھی ہو ، تیراکی میں ناتجربہ کار ، نوسکھ ، نو آموز .

نو شناؤں کو تلاطم سے نکلتے دیکھا
غرق ہوتے ہوئے دیکھے ہیں شناور میں نے

(۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افکار سلیم ، ۱۲۱) . [نو + ف : شنا (رک)] .

... شو (۔۔۔وج) اند (قدیم) .
رک : نوشاہ ، دولھا .

برائی سب بلایا ہے شرف اپنا دیکھایا ہے   زری کسوت سراپا کر سورج نوشو ہو آیا ہے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۳) . [نوشاہ (رک) کا بگاڑ] .

... شَہ (۔۔۔فت ش) اند .
۱ . رک : نوشاہ ؛ نوجوان بادشاہ .

اللہ اللہ رے نوشہ ترا عالی رتبہ   جس کی انگلی میں پنہائے گا سلیماں خاتم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) . ۲ . دولھا .

کہیں سو نوشہ ہوکر آؤں   کہیں سو آرس آپ کھاؤں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲۹) . پان دینے کے بعد نوشہ کو ریت و رسم کے واسطے محل میں بھجوایا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۸۷) .

کیوں وہ نوشے کی طرف رخ نہ کرے اک عالم
ہے زیرِ تا قدم اقبال بنے کی صورت

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۷۷) . نوشہ کے گھوڑے کے بعد کئی ہاتھی تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲) . ۳ . مرزا غالب کا لقب (مرزا نوشہ) . غلام حسین خاں کمیداں متوطن شہر آگرہ کے یہاں منسوب ہوئے اور مرزا نوشہ وہیں پیدا ہوئے . (۱۸۷۹ ، انتخاب یادگار (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۱)) . [نو + شہ (شاہ (رک) کی تخفیف)] .

... شَہانَہ (۔۔۔فت ش ، ن) صف ؛ م ف .
نوشہ کی طرح ، دولھا کے مانند (جامع اللغات) . [نوشہ + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

... شَہانی (۔۔۔فت ش) (الف) صف .
۱ . نوشہ کی طرح کا .

گلاں خوش خیالاں کے بن کے اوتار   گندوں نو شہانی جو یک خوب ہار

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۴) . ۲ . بادشاہوں کا سا ، بادشاہوں جیسا .

محل نو شہانی طلسمات کا   کہ سلطان اندر نے بھجوا دیا

(۱۸۶۰ ، اثیم ، گلشن مہوشاں ، ۳۱) . (ب) امث . نیا نیا بادشاہ ہونا ، نئی بادشاہت .

زیب و آرایش و لباس و سپاس   نو شہانی تجھے مبارک ہو

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶۷) . [نوشہ + انی ، لاحقۂ صفت و کیفیت] .

... عَرُوس (۔۔۔فت ع ، و مع) صف ؛ امث .
نئی شادی شدہ ، نو بیاہتا نیز نئی دلہن ، نیا دولھا .

رین کے پسیار تھے سرک ہوا نو عروس
جیوں لت افشاں درست سرک کے مکہ پراین

(۱۵۱۸ ، لطفی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۵۰ء ، ۴۵)) . خادم ہیرے کے پیالے اور سونے کی صراحی میں پانی لایا اس نوعروس نازک کمر نے پہلے قبر پر کسی قدر چھڑکا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۹۴) . جب مبارک سلامت کے ترانے گائے جاتے تھے تو وہ ایک نوعروس کی طرح گھونگھٹ کرکے بیٹھ جاتا تھا . (۱۹۴۲ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۳۰) . منظر کشی کی وجہ سے کرشن چندر کے افسانے نوعروس کی شکل اختیار کر لیتے ہیں . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۳۱۵) . [نو + عروس (رک)] .

... عَرُوسان (۔۔۔فت ع ، و مع) اند ؛ ج .
نوعروس (رک) کی جمع (عموماً چمن کے ساتھ مستعمل) (جامع اللغات) . [نوعروس + ان ، لاحقۂ جمع] .

... عَرُوسانِ چَمَن (۔۔۔فت ع ، و مع ، کس ن ، فت چ ، م) اند ؛ ج .
مراد : نئے شگوفے ، کلیاں اور پھول ؛ تازہ کلیاں ، تازہ پھول . نوعروسان چمن کا نکھار ، بجروں پر شاہدان جادو جمال ، مشتری خصال مصروف رقص و سرود ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴) . [نوعروسان + چمن (رک)] .

... عَرُوسی (۔۔۔فت ع ، و مع) امث .
نئی شادی ہونے کی حالت ؛ نو بیاہتا پن ؛ (مجازاً) شادی ؛ (کنایۃً) دلہن .

تجمل باج او خالی نہوی   کہ ہے وہ جلوہ گاہ نوعروسی

(۱۶۸۲ ، عشق نامہ ، مومن ، ۹۰) . محفل جمی جمائی مثل نوعروسی بنی سجائی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۱) . اعضاء تانیث بدلنے کے بعد میوے کی شکل اختیار کر لیتے ہیں اور پھول جو نوعروسی کی سیج کے مماثل ہوتے ہیں مرجھا کر صرصر فنا کی نذر ہو جاتے ہیں . (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۹۸) . [نوعروس + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... عُمْر (---ضم ع ، سک م) صف : امذ .
کم عمر ، نابالغ ، خرد سال ، کمسن نیز نوجوان . یہ پری پیکر نوعمر خوبصورت بھولے پن کے ساتھ کہیں گی کہ ہماری خاطر سے تھوڑی سی پی لو . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۶) .

اک پیر تھا اک جوانِ شہ زور ۔۔۔ نو عمر تھا ایک ، اک لبِ گور

(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۶۱) . ایسی نوعمر بیوائیں بھی تو ہیں جو زندگی کی ہر خوشی سے محروم کر دی گئی ہیں . (۱۹۶۵ ، چار ناول ، انتظار موسم گل ، ۱۹۷) . دین دیال نوعمر تھا ، بیراتھا ڈر گیا ، تھر تھر کانپنے اور ہاتھ جوڑنے لگا . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۳۹) . [نو + عمر (رک)] .

... عُمْرَہ (---ضم ع ، سک م ، فت ر) صف مث (شاذ) .
رک : نو عمر ، نوجوان . اب ان کا زیادہ وقت نوعمرہ بیوہ ..... کی ناز برداری میں گزرتا تھا . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۱ : ۱۸۷) . [نوعمر + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

... عُمْری (---ضم ع ، سک م) امث .
نوعمر (رک) کا اسم کیفیت ، کمسنی ، بچپنا نیز نوجوانی . اس کم سنی اور نوعمری میں ایسی وسعت علمی اور ذکاوت طبعی رکھتے ہوئے ایک قسم کی سقراط جیسی مصیبت ..... میں مبتلا ہو گیا تھا . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳) . نوعمری کا تعین دس بارہ برس کی عمر سے کیا گیا ہے جو غیر قطعی ہے . (۱۹۹۸ ، غالب کے چند پہلو ، ۵۸) . [نوعمر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... عِیسائی (---ی مع) صف .
نیا نیا عیسائی مذہب قبول کرنے والا ، حال ہی میں عیسائی ہونے والا . انہیں دنوں میں نو عیسائی ولیم بھاگو خاکروب جو میری گلی میں صفائی کرتا تھا میرے پاس آیا . (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۱۳) . [نو + عیسائی (رک)] .

... غُنْچَگی (---ضم غ ، سک ن ، فت چ) امث .
(لفظاً) کلی کے تازہ ہونے یا حال میں کھلنے کی حالت ؛ (مجازاً) تازگی ؛ نوجوانی ، کم عمری .

اب تک ہیں بہاریں مرے دامن میں کہ مجھ کو
نو غنچگیِ غنچہ فروشاں سے شغف تھا

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۸۰) . [نو + غنچہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... فَلاطُونی (---فت ف ، و مع) صف .
رک : نو افلاطونی . بالخصوص نو فلاطونی اثرات یہاں زیادہ نظر آتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۶۵) . یہ وہ مقامات ہیں جہاں وہ زندگی اور کائنات کے رموز کو آشکار کرنے کے لئے بعض معینہ اقدار اور ان تصورات کا سہارا لیتے ہیں ..... جن میں نو فلاطونی عقیدے بھی جذب ہو گئے تھے . (۱۹۶۸ ، ادب اور تنقید (تنقید غالب کے سو سال ، ۴۸۵)) . [نو + فلاطون (افلاطون) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... فَلاطُونِیَّت (---فت ف ، و مع ، کس ن ، فت ی) امث .
(رک : نو افلاطونیت) افلاطونی خیالات میں مشرقی باطنیت کی آمیزش والا فلسفہ . اس کے نظام فکر یعنی نو فلاطونیت نے متصوفانہ نظریات کو بے حد متاثر کیا . (۱۹۸۹ ، تخلیق تخلیقی شخصیات اور تنقید ، ۳۵۷) . [نو فلاطونی + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

... فَوتِیدَہ (---ولین ، ی مع ، فت د) صف .
جس کا ابھی انتقال ہوا ہو ، جو حال ہی میں فوت ہوا ہو . کئی چتکبری چوبیں گھٹنے اس طرح پھڑپھڑاتی رہتیں جیسے سڑک کے کنارے کسی نوفوتیدہ پیر کے مزار پر جھنڈیاں . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۷۲) . [نو + ع : فوت سے فارسی جعلی مصدر ، فوتیدن کا اسم مفعول] .

... فِیثا غورَثی (---ی مع ، ولین ، فت نیز سک ر) صف .
(فلسفہ) جدید فیثا غورثی فلسفے کا ، اس نظریے کا کہ کوئی شخص بغیر ریاضی ، حساب اقلیدس ، ہیئت اور موسیقی کی تحصیل کے نہ فلسفی ہو سکتا ہے اور نہ طبیب . کندی اور اُس کے معاصرین کا اصلی فلسفۂ ریاضی اور فلسفۂ فطرت ہے جس میں نو فیثا غورثی اور نو فلاطونی عناصر مخلوط ہو گئے ہیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۱۱۸) . [نو + فیثا غورث (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

... قائِم کَرْدَہ (---کس ء ، فت ک ، سک ر ، فت د) صف .
جو حال ہی میں قائم کیا گیا ہو ، نیا تشکیل دیا ہوا . بے روزگاری کی صورت میں مزدوروں کی امداد اس نو قائم کردہ فنڈ سے کی جائے . (۱۹۴۰ ، ہمارے مزدور ، ۱۴۰) . [نو + قائم کردہ (رک)] .

... کار صف .
۱. جس نے نیا نیا کام شروع کیا ہو ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار . یہ تو خود دام محبت کا اسیر تھا ، دوسرے نو کار ، فوراً رہا کر دیا . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۹۲) . مترشح ہوتا ہے کہ ..... ڈائریکٹر آف پالیسی اور ..... ایڈیٹر دونو بالکل نو کار نو آموز ..... ناواقف ہیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲ : ۴) . یہ روٹی بہت مشاق پکانے والے ہی پکا سکتے ہیں نو کاروں ..... سے ٹوٹ جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۶۲) . ۲. نیا کیا ہوا ، ابھی بنایا ہوا نیز نیا ، تازہ ، جدید .

جو دور سے دیکھے گور نو کار ۔۔۔ کہہ وائے پدر گرا وہ بیمار

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۵۱) .

اک زخم کو میں ریزۂ الماس سے چیرا ۔۔۔ دل پر ابھی جراحتِ نوکار بہت ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۲) .

پنکھوں سے مژہ کی مری گوندھا ہے نظر نے
پنکھے تو بہت ہیں ، پہ یہ نوکار ہے پنکھا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۱۶۰) .

کشتی کا تلاطم ہے کہ نو کار جوانی ۔۔۔ ساحل کا تبسم ہے کہ پوشاک ہے دھانی

(۱۹۸۲ ، جوش ملیح آبادی ، محراب و مضراب ، ۴۸۵) . [نو + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی] .

... کاسَہ (---فت س) صف : امذ .
نو دولتیا ، نیا رئیس . ایسے دربار قائم ہوئے تھے جن کے راس الرؤسا اکثر نو کاسہ اور نو کیسہ تھے . (۱۹۴۲ ، شیرانی ، مقالات ، ۵ : ۳۵۵) . [نو + کاسہ (رک)] .

... کَشِید (---فت ک ، ی مع) صف : صف مث .
(لفظاً) نیا کھینچا ہوا (عموماً) نئی کھینچی ہوئی ، نئی مقطر کی ہوئی (شراب کے لیے مستعمل) . یاقوت شاہ نے کہا "اری شراب نوکشید ہے گرمی کی ہو تو کیا بعید ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۲) . کہتا ہے کہ اے بھائی کم پینا ، شراب نوکشید ہے تمہاری عقلمندی سے بعید ہے دو جام سے زیادہ نہ پینا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۲۱) . [نو + ف : کشید ، کشیدن = کھینچنا] .

... کَشِیدَہ (...فت ک، ی مع، فت د) صف.
نیا کھینچا ہوا، نیا کاڑھا ہوا؛ (مجازاً) تازہ اُتارا یا بنایا ہوا (تصویر وغیرہ کے لیے مستعمل). والی بال کپتان ایسا ہی نوکشیدہ گروپ فوٹو لے کر عمر الدین صاحب کو پیش کرنے آئے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۲). [نو + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا، سے ماضی].

... کِلاسِک (...کس ج ک، کس س) صف.
ادب یا فن میں کلاسیکی اسلوب (مواد پر ہیئت، اظہار و بیان پر تکنیک اور وفور جذبات پر ضبط و اعتدال کو ترجیح) کے احیأ پر مبنی یا اس سے متعلق (Neo classic). لیکن نو کلاسک طرز تعمیر کے ماہر یہ معمر لوگ تھے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۳۵). [نو + انگ: Classic].

... کِلاسِکِیَت / کِلاسِیکِیَت (...کس ج ک، کس س، ک، فت ی / ی مع، کس ج ک، فت ی) امث.
ادب یا فن میں کلاسیکی اسلوب یعنی مواد پر ہیئت، اظہار و بیان پر تکنیک اور وفور جذبات پر ضبط و اعتدال کو ترجیح دینے کا احیاء (Neo classicism). ان کے فن پاروں پر کلاسیکیت تو کجا نو کلاسکیت کا بھی حکم نہیں لگا سکتے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۲۷). [نو کلاسک + یت، لاحقۂ کیفیت].

... کِلاسِیکی (...کس ک، ی مع) صف.
رک: نو کلاسک. چغتائی کے فن کو فوٹو گرافی کا فن قرار دینے کی بجائے اسے "نو کلاسیکی" کہنا زیادہ اچھا ہوتا ہے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۳۴). [نو + کلاسیک (Classic) + ی، لاحقۂ نسبت].

... کِیسَہ (...ی مع، فت س) صف: امذ.
نو دولتیا، نیا مالدار شخص. ایسے دربار قائم ہوئے تھے جن کے راس الرؤسا اکثر نو کاسہ اور نو کیسہ تھے. (۱۹۴۳، شیرانی، مقالات، ۵: ۳۵۵). [نو + کیسہ (رک)].

... گِرِفتار (...کس گ، ر، سک ف) صف: امذ.
۱. تازہ گرفتار، نیا پکڑا ہوا.

نو گرفتار قفس ہوں اے اسیران کہن　　　نالہ کیا شے ہے بتاؤ اور کیا فریاد ہے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۲۴). یا خدا یہ کیا اسرار ہے اس دیو کے پاس آدم زاد پری رخسار ہے ..... یا طوطی چمنستان ..... نو گرفتار ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۳). نو گرفتار پنچھی ہمیشہ قفس کی تیلیوں سے سر پٹکا کرتا ہے. (۱۹۲۶، سرگزشت، ۳۵۵). اس کے عہدے دار نو گرفتار بن کر محض گردش صبح و شام کے تماشائی بنے رہتے ہیں. (۱۹۸۸، تذکرۂ اخبارات، ۲۷۰).
۲. جو پہلی بار عشق میں مبتلا ہوا ہو، نیا عاشق.

جھوٹ مت جان کبریا کی قسم　　　نو گرفتار ہوں خدا کی قسم

(۱۸۷۱، فریب عشق، ۱۷).

خبر اقبالؔ کی لائی ہے گلستاں سے نسیم　　　نو گرفتار پھڑکتا ہے تہ دام ابھی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۸). ۳. (بطور انکسار) پہلی بار شریک ہونے والا، رسم و رواج یا آداب و اخلاقیات سے ناواقف، انجان، ناتربیت یافتہ شخص. مجھے ایسی محفلوں میں کبھی شرکت کا اتفاق نہیں ہوا ..... آپ مجھے نو گرفتاروں میں سمجھ کر معاف کر دیجیے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۷۰). [نو + گرفتار (رک)].

... گُل (...ضم گ) امذ.
وہ پھول یا غنچہ جو ابھی ابھی کھلا ہو، نیا پھول؛ (مجازاً) معشوق.

اُس نو گلِ شاداب کی گردن میں عجب کیا　　　پھولوں کا اگر تازہ رہے ہار کئی دن

(۱۸۴۰، شہیدی (کرامت علی)، د، ۵۸).

دن کو سورج کبھی ہے وہ نو گل　　　رات کو ہے وہ رات رانی بھی

(۱۹۵۹، گل نغمہ (فراق)، ۸۸). [نو + گل (رک)].

... گُل خَنْداں (...ضم گ، کس ل، فت خ، سک ن) امذ.
وہ غنچہ جو ابھی کھلا ہو، ہنستا ہوا تازہ پھول؛ (مجازاً) معشوق.

ہولی ہے صنم ہنس کے تو اک آن، ادھر دیکھ
اے رنگ بھرے نو گلِ خنداں ادھر دیکھ

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۶۴).

تو تو مثل نو گل خنداں ہے لبریز نشاط　　　حیف ہے صد حیف اگر عاشق ترا ناشاد ہو

(۱۹۵۰، ترانۂ وحشت، ۶۹). [نو گل + خنداں (رک)].

... مُتَّبِعِین (...ضم م، شد ت بفت، کس ج ب، ی مع) امذ: ج.
ڈارون کے پیروکاروں کے نظریات ارتقا کا احیا کرنے والے لوگ (جن میں خصوصاً ویلیس Wallace اور ویزمن Weismann شامل ہیں) (Neo-Darwinians). ڈارون کے نو متبعین نے ..... لیمارکی عامل سے قطعی انکار کیا. (۱۹۴۲، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۸۶۲). [نو + ع: متبع (ت ب ع) + ین، لاحقۂ جمع].

... مَذْہَب (...فت م، سک ذ، فت ہ) صف.
جس نے کوئی نیا مذہب اختیار کر لیا ہو، نئے مذہب کا پیروکار. یثرب کا کوئی نو مذہب اکا دکا مل جائے تو اسے اس طرح مار ڈالیں کہ کسی کو خبر نہ ہو. (۱۹۱۹، جویائے حق، ۲: ۱۰۴). [نو + مذہب (رک)].

... مَذْہَبی تَبْلِیغ (...فت م، سک ذ، فت ہ، ت، سک ب، ی مع) امث.
کسی فرد یا گروہ کو تبلیغ کے ذریعے ایک مذہب سے دوسرے مذہب میں لانا، مذہب تبدیل کرانا نیز مرید یا معتقد بنانے کا عمل (Proselytizing). ماضی میں عظیم نو مذہبی تبلیغ (Proselytizing) ..... عیسائی مذہب ..... نے شروع کی تھی. (۱۹۹۷، ژونگ (نفسیات اور مخفی علوم)، ۸۹). [نو + مذہبی (رک) + تبلیغ (رک)].

... مُرَصَّع (...ضم م، فت ر، شد ص بفت) صف.
جسے حال ہی میں جواہرات سے آراستہ کیا گیا ہو؛ جس میں نئے نئے جواہر جڑے ہوں. خوبصورت چھت ہے جو نو مرصّع اور خوبصورت ستونوں پر ایستادہ ہے. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۳۰۳). [نو + مرصّع (رک)].

... مُرِید (...ضم م، ی مع) امذ.
نیا مرید (جامع اللغات). [نو + مرید (رک)].

... مُرِیدا (...ضم م، ی مع) صف: امذ.
جو نیا نیا مرید ہوا ہو؛ (طنزاً) وہ شخص جو مریدی کے آداب و اطوار سے پوری طرح واقف نہ ہو یا ان کا غلط استعمال کرتا ہو. یہ نو مریدا ہے آج جتنی کمائی یہ کرے گا اسی کے حق میں بہتر ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۱۳). [نو مرید + ا، لاحقۂ نسبت].

... مُسْلِم (...ضم م، سک س، کس ل) صف: امذ.
وہ شخص جو حال ہی میں مسلمان ہوا ہو، وہ شخص جس نے اپنا مذہب چھوڑ کے تازہ تازہ

اسلام قبول کیا ہو . پھر جو علم ، ادب اور شائستگی نے رونق پھیلائی ، وہ علماً اور شرفائے عرب سے پھیلی یا اُن نومسلموں سے جنہوں نے عربیت اور اسلام کا جامہ پہن لیا تھا اور اسی کو فخر سمجھتے تھے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۲۳) . کوئی نومسلم اسلام میں آنا چاہتا ہے تو اس کو کلمہ پڑھا کر مسلمان کر لیتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۸) . ہندو عمال مسلمانوں پر ..... سخت گیری کرنے لگے تو مسلمان سوداگروں نے نومسلموں کی مدد سے ایک فوج تیار کی . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۷۴) . نومسلم خواتین کے لیے عربی زبان سے واقفیت ایک بڑا مسئلہ ہے . (۱۹۹۶ ، تاریخ ازبکستان ، ۴۱) . [نو + مسلم (رک)] .

--- مُسْلِم خانَہ (---ضم م ، سک س ، کس ل ، فت ن) امذ (شاذ) .

مراد : وہ جگہ یا ادارہ جہاں نئے نئے مسلمان ہونے والوں کو رکھا جائے اور اسلامی تعلیمات سے باقاعدہ آگاہ کیا جائے . جس طرح یتیم خانے آپ نے قائم کیے ہیں نومسلم خانے بھی آپ قائم کیجیے . (۱۹۷۳ ، حیات سلیمان ، ۲۵۳) . [نومسلم + خانہ (رک)] .

--- مُسَلْمان (---ضم م ، فت س ، سک ل) صف .

رک : نومسلم . بدبخت نے حکم کیا کہ اوس نومسلمان کا سرتن سے جدا کیے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۵) . [نو + مسلمان (رک)] .

--- مَشْق (---فت م ، سک ش) صف .

رک : نو آموز ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار ، اناڑی . مبتدی اس سے بڑا مزا پائینگے اور نومشق کیفیت بہت اٹھائینگے . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۳۰) .

طفلِ نو مشق کی مشقی کی طرح سو سو بار
دھووے مستوں کے سیہ نامہ کو ابرِ رحمت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۵) .

بحرِ محبت جوش پر میں کیا کروں نو مشق ہوں
دم ٹوٹ جاتا ہے مرا آتا ہوں جب ساحل کے پاس

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۶) . مانی کی تصویر کے گرد ایک نومشق لکیریں بنا دے . (۱۹۰۵ ، غلام غوث بے خبر (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۳۹)) . غزل کا اختصار ..... نومشقوں اور ادبی روایات سے ناآشنا لوگوں کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے وہاں یہ حسن بھی پیدا کرتا ہے . (۱۹۵۴ ، زبان و بیان ، ۱۶۰) . اساتذہ کی نومشق شاگردوں کو دی گئی اصلاحیں بھی لغوی اور لسانی اعتبار سے اہم ہیں . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۱۷) . [نو + مشق (رک)] .

--- مَشْقا (---فت م ، سک ش) امذ .

رک : نومشق . مجھ جیسے نومشقے اب بھی ان کی ہر نئی نظم کے منتظر رہا کرتے تھے . (۱۹۸۶ ، ن م راشد ، ایک مطالعہ ، ۲۱) . [نومشق + ا ، لاحقۂ نسبت و تحقیر] .

--- مَشْقی (---فت م ، سک ش) امث .

نومشق ہونا ، ناتجربہ کاری ، نو سکھیا پن ، نو آموزی . میری نومشقی کے دن تھے کہ حسبِ معمول وہاں حاضر ہوا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۱۷) . خیال کی ندرت ، طبیعت کی جدت اس نومشقی میں کچھ ڈھکی چھپی نہیں ہے . (۱۹۱۳ ، ادیب ، الہٰ آباد (تنقید غالب کے سو سال ، ۱۱۴)) . نومشقی کے دور میں بھی ان کو زبان پر قدرت حاصل تھی . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۲۹۹) . [نومشق + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- مُلازِم (---ضم م ، کس ز) امذ (شاذ)

جس نے حال ہی میں ملازمت شروع کی ہو ، نیا ملازم ، رنگروٹ ، نیا نوکر .

نو ملازم لعلِ لب کو لے گئے تنخواہ میں
بے طلب رہتا ہے یہ نوکر تری سرکار کا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۳) . [نو + ملازم (رک)] .

--- مُنْتَخَب (---ضم م ، سک ن ، فت ت ، خ) صف .

نیا انتخاب کیا ہوا ؛ جسے حال ہی میں (کسی عہدے یا منصب کے لیے) چنا گیا ہو ؛ وہ شخص جسے کسی جماعت ، گروہ یا ایوان میں نیا نیا نمائندہ بنایا گیا ہو . میرزا جواد ..... اقصان کے بعد سب سے بڑا تھا اور جوان نومنتخب بھائیوں میں سے تھا . (۱۹۷۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۹۳) . [نو + منتخب (رک)] .

--- مُوَلَّد (---ضم م ، فت و ، شد ل بفت) صف .

رک : نومولود جو زیادہ مستعمل ہے . اس طرح اس معصوم کو ذہنی طور پر نومولد بنا دیا جاتا ہے . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۷۵) . [نو + مولّد (رک)] .

--- مَولُود (---ولین ، و مع) صف .

۱. وہ (بچّہ) جو ابھی پیدا ہوا ہو ، نیا تولّد شدہ ، جس کی ابھی ابھی ولادت ہوئی ہو ، نوزائیدہ . بنی اپنی نومولود بچی کو مجھے دو . (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۴۴) . نومولود بچوں میں سے تقریباً ۱/۵ حصہ ایک سال کی عمر کو پہنچنے سے پیشتر ہی فوت ہو جاتا ہے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۸۴) . اس بات کا بھی خیال رہے کہ نومولود بھی ماں کے ساتھ ہسپتال میں رہے . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۲۳۲) . ۲. (کنایۃً) نیا وجود میں آیا ہوا ، نیا نیا آزاد ہونے والا (ملک) . تابانی خاندان نے ان نومولود بیشتر آزاد مملکتوں میں مسجدوں کی تعمیر درسگاہوں کے قیام ، یتیم خانوں کے قیام ..... کے لئے بھرپور پر خلوص تعاون کیا . (۱۹۹۶ ، تاریخ ازبکستان ، ۱۰) . [نو + مولود (رک)] .

--- نِہاد (---کس ن) صف .

جس کی تازہ بنیاد پڑی ہو نیز نیا پیدا ہونے والا . قرطبہ کے نونہاد خاندان بنی اُمیہ کی خوش نصیبی سے یہ تمام منصوبے ..... ہیچ ہو گئے . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۵۵) . [نو + نہاد (رک)] .

--- نِہال (---کس ن) (الف) صف .

۱. نوعمر ، نوجوان ، نوخیز ، کمسن ، کم عمر ؛ (مجازاً) تازہ .

شمشاد اوس چمن کے ہوتے ہیں سب تصدق
پڑتے ہیں پھول ٹٹ کر دیکھ سرو نونہال

(۱۶۸۵ ، معظم ، د ، ۲۹) .

وہ نونہال اور یہ پھولے پھلے ہوئے
حضرت کی ایک گود کے دونوں پلے ہوئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۱۸). **۲. رک: نوزائیدہ، نومولود بچہ.**

بڑھا ابر ہی ابر میں جوں ہلال   محل میں لگا پلنے وہ نونہال

(۱۷۷۴، سحر البیان، ۳۷). پہلے دن تو نونہال کے تولد گاہ جنڈیلی وردی بجتی تھی. (۱۸۹۴، کامنی، ۱۴۰). غرض ..... نونہال پیٹ سے باہر قدم رکھتا اور آتے ہی رونے لگتا ہے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۹). (ب) اند. **۱. کم عمر بچہ، لڑکا نیز بیٹا.**

نونہالاں کا ہے زنخ میوا   چاہتا ہے یہ پھل تو کر سیوا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴).

مثلِ حواسِ خمسہ رہیں اتفاق سے
مسجد میں پنجگانہ پڑھیں پانچوں نونہال

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۸۱).

زہراؓ کا نونہال علیؓ مرتضیٰ کا لال   پروردۂ کنارِ رسولؐ امام ہے

(۱۹۲۷، معراج سخن، ۸۴). اور اگر ہمارے نونہال کی پوچھو تو بوڑھے نواب کی خواصوں کے بچوں میں سے ایک بھی رنگ روپ یا نک سک میں اس کے پاسنگ برابر نہیں. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۶۰). قوم کے یہ نونہال بڑے ہو کر ان ہی تلخ تجربات سے گزرتے ہیں. (۱۹۹۱، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے، ۴۸). **۲. (مجازاً) نوجوان معشوق.**

اس قد سوں جس چمن میں وہ نونہال ہوگا
کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۴).

یاں جو وہ نونہال آتا ہے   جی میں کیا کیا خیال آتا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۱۵).

کرتا ہے خوش قدوں سے گلستاں میں سرکشی
سایہ پڑا ہے سرو پر کس نونہال کا

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۴). **۳. درخت کا نیا پودا، تازہ اُگنے والا پودا.**

ترے باغ کا نونہال ہائے اکبر   دکھاؤں کسے داغ اس کا میں دل پر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۰).

صاف طینت، نیک خصلت، باجمال   بوستانِ حسن کا تھا نونہال

(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۹۹۴، ۳۴)). [نو + نہال (رک)].

--- نِہالانِ چَمَن (---کس ن، ن، فت چ، م) اند: ج.

نئے پودے یا درخت؛ (مجازاً) لڑکے بالے؛ نوجوانانِ وطن. نونہالانِ چمن نے موتیوں کے ہار پہنے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۵۶۸). نونہالانِ چمن جو آفتاب کی کرنوں سے بیدردی کے ساتھ دست درازیاں کرنے میں ..... ناز کرنے لگے ہیں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۱: ۲۳). [نونہال + ان، لاحقۂ جمع + چمن (رک)].

--- نِیاز (---کس ن) صف.

نیا حاجت مند؛ جس نے ابھی پڑھنا یا کام سیکھنا شروع کیا ہو؛ نوآموز، ناتجربہ کار، جس نے تازہ شمولیت کی ہو؛ (کنایۃً) نیا عاشق، نئی نئی محبت کرنے والا. شربت معرفت کو تخیلات شعری کے پیالے میں ڈھال کر مرشدان نو نیاز کو پلاتے ہیں. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۸۵).

جب سے تیرے نو نیازوں میں ہے چرخ
رتبۂ ناز کہن سالی گھٹا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۶).

دیر و حرم میں سجدہ ہے گویا جبیں کا ننگ
اللہ رے دماغ تیرے نو نیاز کا

(۱۹۱۴، کلیات رعب، ۴۶).

میں نو نیاز ہوں مجھ سے حجاب ہے اولیٰ
کہ دل سے بڑھ کے ہے میری نگاہ بے قابو

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۹۰). [نو + نیاز (رک)].

--- نِیازی (---کس ن) امث.

نو نیاز ہونے کا عمل یا کیفیت، نیا نیا حاجت مند ہونا؛ از سرِ نو خواہش کرنا.

مجکو ہر دم نونیازی پر ہے ناز   تم کو ہر دم نوجوانی پر گھمنڈ

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۱). [نو نیاز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- وارِد (---کس ر) صف.

نیا آنے والا؛ جو تازہ وارد ہوا ہو یا شامل ہوا ہو؛ (مجازاً) ناواقف، انجان، اجنبی. اردو کو نو وارد مسافر کی حیثیت سے ڈھونڈھنا چاہیے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۲۲۳). اپنے نو وارد کے نام کا کارڈ شوہر کے ہاتھ میں دے دیا. (۱۹۳۸، سولہ سنگار، ۲۸۶). اگر کبھی کسی نووارد نے چائے کے پیسے دینے چاہے تو مرزا صاحب کے چہرے پر کبیدگی کے آثار نمایاں ہو جاتے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۳۹). [نو + ع: وارد].

--- وارِدان / وارِدْگان (---کس ر / سک نیز فت د) اند؛ ج.

نئے آنے والے لوگ؛ نووارد کی جمع. ذرہ ذرہ نوواردان بساط قرب کے لیے خاک دامنگیر بنجاتا. (۱۹۳۲؟، مقدمۂ کلیات سودا، ۱: ۱). نوواردگان کے چہرے مہروں سے ان کی پہچان مشکل تھی. (۱۹۹۱، گناہ کی مزدوری، ۵۰). [نووارد + ان / گان، لاحقۂ جمع (بقاعدۂ فارسی)].

--- وَضْع (---فت و، سک ض) صف.

تازہ بنایا ہوا، نیا ترکیب دیا ہوا (لفظ وغیرہ). جہاں نامانوس اور نو وضع قوافی محاورات و الفاظ بہ کثرت نظر آتے ہیں. (۱۹۱۴، الناظر، ۷، ۳۹، ستمبر، ۹۱). [نو + وضع (رک)].

--- وِلادَتی (---کس و، فت د) صف.

نو ولادت سے منسوب یا متعلق؛ نوزائیدگی کا، حال ہی میں پیدا ہونے کا (زمانہ وغیرہ). ایک صحت مند بچے کو جب نو ولادتی دور میں کوئی تکلیف ہو، بالخصوص ایک مہینے کی عمر تک تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ وہ بھوکا ہے. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۲۱۳). [نو + ولادت (رک) + ی، لاحقۂ صفت].

--- یافْتَہ (---سک ف، فت ت) صف.

ابھی پایا ہوا، نیا نیا حاصل کیا ہوا؛ (مجازاً) بالکل نیا.

تیرے چہرے پہ ہے نو یافتہ ہیروں کی ضیا
جس سے محجوب ہے تنویرِ تاثیرِ سحر

(۱۹۷۵، خروش خم، ۴۴).

اے مرکبِ نویافتہ مہمیز قدم تیز
اے مایۂ صدیافتہ نوخیز قدم تیز

(۱۹۳۹، نوائے پاک (شان الحق حقی)، ۵۳). یہ غالباً کسی طرح ممکن بھی نہیں ہے کہ مردوخ، بعل، ..... نو یافتہ رہائی سے محروم کر کے انہیں دوبارہ قید تنہائی دی جائے. (۱۹۸۹، صحیفہ، لاہور، جولائی، دسمبر، ۱۰). [نو + ف : یافتہ = یافتن = پانا سے ماضی].

... یُونانی (--- و مع) صف.
یونان سے متعلق؛ یونان کے ایک مخصوص اور (چہارم تا یکم صدی قبل مسیح) کے دور کی تاریخ، زبان یا تمدن سے تعلق رکھنے والا (Helleinistic). یہ اسکندری فتوحات کا لازمی نتیجہ تھا..... جن سے نو یونانی (ہے لے نِکی یا ہیلے نِسٹک) علوم کی حیثیت صحیح معنوں میں علمی نہ رہی. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ک). [نو + یونان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نو (۱) (---- وج) کلمۂ انکاری.
نہیں، بالکل نہیں، کوئی نہیں؛ تراکیب میں مستعمل. مسعود جلدی سے سنبھل کر بیٹھ جاتا ہے اونو، نو، یہ گستاخی اور میری شان میں. (۱۹۱۲، الناظر نمبر ۵۱، ۹ : ۳۶).

ہمارے بوس میں صاحب بڑا بھاری ڈیفکٹ اک ہے
کہ جس میٹر میں یس کہنا اُسی میں لب پہ نو لاتا

(۱۹۵۶، کلیات رزی، ۴۷۱). "نو" وہ ہنسے اور ایک نرم و گرم خاتون کو زور سے آواز دی جو انگریزی جانتی تھیں. (۱۹۷۵، تماشا مرے آگے، ۱۰۰). [انگ : No].

... آبجِکشَن سَرٹیفِکیٹ (--- سک ب، کس ج ج، سک ک، فت ش، س، سک ر، ی مع، کس ج ف، ی ج) اند.
تصدیقِ بے عذری، کسی ادارے کی طرف سے کسی امر کی اجازت طلب کرنے پر جاری ہونے والا ایک طرح کا اجازت نامہ، کسی بھی نوع کا اعتراض نہ ہونے کا تصدیق نامہ. نو آبجکشن سرٹیفکیٹ، پولیس رپورٹ انڈین نیشنل، پاکستان نیشنل. (۱۹۸۳، قیدی سانس لیتا ہے، ۱۵۶). [انگ : No - objection Certificate].

... بال امث.
۱. (کرکٹ) خلاف قاعدہ پھینکی جانے والی گیند جس پر بیٹنگ کرنے والے فریق کو ہر صورت میں ایک رن ملتا ہے، وہ گیند جو پچ پر کھینچی ہوئی لکیر سے باہر قدم نکال کر پھینکی جائے. "نو بال" ٹینس اور کرکٹ کے کھیلوں میں ایک خاص اصطلاح کے طور پر مروج ہے، اس کے ذریعے کسی بال کو خلاف قاعدہ قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۹). اس نے دوسری گیند نو بال پھینکی. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۶ مارچ، ۲).
۲. (ٹینس) وہ گیند جو قاعدے کے خلاف کھیلی گئی ہو. نو بال ٹینس اور کرکٹ کے کھیلوں میں ایک خاص اصطلاح کے طور پر مروج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۸۹). [انگ : No Ball].

... بال دینا محاورہ.
(کرکٹ) خلاف قاعدہ گیند پھینک کر مخالف ٹیم کے رن میں اضافہ کرنا نیز امپائر کا گیند کو خلاف قاعدہ قرار دینا. ٹیم زیادہ سے زیادہ نو بال اور وائیڈ بال دینے کی وجہ سے بھی میچ ہار سکتی ہے. (۱۹۸۳، منو بھائی کے گریبان، ۶۱۰).

... بال کَرْنا محاورہ.
(کرکٹ) بولر کا خلاف قاعدہ گیند پھینکنا، پچ پر کھینچی ہوئی لکیر سے باہر پانو نکال کر گیند پھینکنا؛ ضابطے کے خلاف کوئی کام کرنا. افریقہ سے ایشیا تک اپنی نو آبادیوں میں مسلسل نو بال کرتے رہے..... سکور بناتے رہے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۳۳۶).

... پرابْلَم فقرہ.
کوئی مسئلہ نہیں، پریشانی کی کوئی بات نہیں، بہت معمولی معاملہ ہے، بہت معمولی بات ہے. دانتوں کا جانا کوئی شگون نہیں بابو صدیق نے اپنے بیٹے سے کہا نو پرابلم ..... ڈیڈ ..... نو پرابلم ..... Just Relax. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۳۳). [انگ : No Problem].

... فِلائی زون (--- کس ج ف، و ج) اند.
(عسکری) وہ علاقہ جس پر کسی ہوائی جہاز (خصوصاً جنگی جہاز) کا پرواز کرنا ممنوع ہو، ہوائی جہازوں کے لیے ممنوعہ علاقہ. عراق نے امریکہ اور برطانیہ کی جانب سے اعلان کردہ نو فلائی زون تسلیم کرنے سے انکار ..... کیا ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۸ دسمبر، ۱). [انگ : No fly zone].

... گو ایرِیا (--- و ج، ی ج، سک ر) اند.
(سیاسیات) کسی ایک جماعت یا مسلک وغیرہ کے لوگوں کا علاقہ جہاں کسی دوسرے مسلک یا جماعت کے لوگوں کو خطرہ ہو. تمام نو گو ایریا لوگوں کے لیے کھول دیے جائیں گے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۸ دسمبر، ۳). [انگ : No go area].

... لِفْٹ (--- کس ل، سک ف) امث.
توجہ نہ دینے کا عمل، بے توجہی، بے رخی؛ خاطر میں نہ لانا، اہمیت نہ دینا. کیس میں اگرچہ کوئی ایسی تشویش انگیز بات نہیں تھی لیکن مجسٹریٹ کی سرد مہری اور نو لفٹ سے سب خاصے پریشان تھے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۱۷۰). [انگ : No lift].

... ویکینْسی فقرہ.
(دفتری) کسی نوع کی ملازمت کے لیے جگہ خالی نہیں ہے؛ کوئی گنجائش نہیں ہے، کوئی اسامی خالی نہیں ہے.

لکھنے پڑھنے سے میں کہتا ہوں بھلا کیا فائدہ
دفتروں سے آرہی ہے نو ویکینسی کی صدا

(۱۹۵۷، مجید لاہوری، نمکدان، ۲۱). [انگ : No - vacancy].

نو (۲) (وج) اند (قدیم).
ناخن (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

... رَسی/رَوْسی (-- فت ر/ سک و) امث.
(پارچہ بافی) ناخن کی دھار کی مانند نہایت باریک اور ملواں دھاریوں کا کپڑا (اپ و، ۲: ۹۰). [نو + رسی/ روسی (رس (رگ) کا بگاڑ)].

نَوا (۱) (فت ن) (الف) امث .

۱. (i) آواز ، صدا ، ندا .

بلبل کے چہچے ہیں اُدھر گل کے قہقہے
شیریں نوائے مطرب و چنگ و رباب ہے

(۱۸۰۲ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۶۳) .

آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں
غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰) .

محشرستان نوا کا ہے امیں جس کا سکوت
اور منت کش ہنگامہ نہیں جس کا سکوت

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۳۲) .

فقیر راہ کو بخشے گئے اسرار سلطانی
بہا میری نوا کی دولت پرویز ہے ساقی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۶) . فضائے لاہوت نے بھی یہ اثیری نوائیں سنی نہ ہوں گی خدا ترے دل کو شانتی دے . (۱۹۹۰ ، سرود نو ، ۱۴۴) . (ii) (مجازاً) نغمہ ، لے ، سُر ، راگ ، سریلی آواز ، آہنگ .

سنی جہانگ نے جو خوشی کی نوا　　تھرکنے لگا تالیوں کو بجا

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۵) .

اٹھی ساز و قانون سے جو نوا　　ہوئی مثلِ مے رہزنِ ہوش ہا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۵۴) .

کوئل کے ترانے ہیں کہ ناہید کی تانیں
سارنگ کے نغمے ہیں کہ بلبل کی نوائیں

(۱۹۳۶ ، قلب ونظر کے سلسلے ، ۵۲۳) .

نوا ہے جاوداں مجروح جس میں روح ساعت ہو
کہا کس نے مرا نغمہ زمانے کے چلن تک ہے

(۱۹۵۱ ، غزل ، ۸۴) . اگر تو لوگوں میں نغمے کا ذوق کم پائے تو نوا کو تلخ کر حدی کو تیز پڑھ . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۲۹) . (iii) کوک ، چہچہا .

چاک اس بلبلِ تنہا کی نوا سے دل ہوں
جاگنے والے اسی بانگِ درا سے دل ہوں

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۷) . (iv) (کنایۃً) کلی کے چٹکنے کی آواز ، چٹک .

اس قدر ہو گی ترنم آفریں بادِ بہار
نکہت خوابیدہ غنچے کی نوا ہو جائے گی

(۱۹۱۲ ، بانگ درا ، ۲۱۴) . (v) رونے کی آواز ، نالہ .

عالمِ انسانیت کی خیر ہو خیرالانام　　یہ عریضہ یہ نوا یہ التجا کر لے قبول

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۴) . ۲. (موسیقی) ایرانی موسیقی کے بارہ مقاموں میں سے چوتھا مقام (بعض گیارھواں بتاتے ہیں) ، اصلی راگ ، خالص دھن ، ٹھاٹھ . بارہ مقامات کے یہ نام ہیں اول راست دوسرا اصفہان تیسرا عراق چوتھا کوچک ..... نواں حسینی دسواں زنگولہ گیارھواں نوا اور بارھواں رہاوی ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۳) . "نوا" مقامات دوازدہ گانہ میں سے چوتھے مقام (سر) کا نام ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۹ : ۱۰) . علی شیر نوائی ..... اس کا ایک لحن خصوصاً مشہور ہے جو بطور خاص بابر کے لیے لکھا گیا اور اس مقام (= راگ) میں گایا جاتا تھا جسے نوا کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۶۲۱) . ۳. (i) ساز و سامان ، زادِ راہ ، رختِ سفر .

بڑا کریم ہے اقبال بے نوا لیکن
عطائے شعلہ شرر کے سوا کچھ اور نہیں

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۷) . فیض حاصل کروں ، اور اس کے الہام و علم کے نوا سے اپنا چراغ علم روشن کروں . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۸۹) . (ii) توشہ ، روزی ، خوراک ، قوتِ لایموت (جامع اللغات) . ۴. تونگری ، ثروت ، خوشحالی ، کثرتِ مال ، خوشحال زندگی (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۵. رونق کار (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۶. پیشکش یا جزیہ جو بادشاہوں کو تاخت و تاراج سے محفوظ رہنے کے لیے بھیجا جائے (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . ۷. نذرانہ ، تحفہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۸. فرزندزادہ ، پوتا ، نبیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۹. سپاہ ولشکر (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۱۰. (نفسیات) تھپکیوں کی آواز نیز تھپکیوں سے شعور میں پیدا ہونے والی ایک مسلسل حالت کا نام . شعور میں ایک مسلسل حالت پیدا ہوتی ہے جس کو نوا کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱۷۵) . ۱۱. ہستی ، وجود (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۱۲. جمعیت ، سرانجام (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . ۱۳. قید ، آڑ ، رہن نیز بزرگ و بہترین چیز (ماخوذ : فرہنگ آنند راج) . (ب) صف . پابند ، گرفتار ، مبتلا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ف] .

--- اُٹھنا محاورہ .

صدا اُٹھنا ، آواز آنا ، آواز نکلنا .

اٹھی ساز و قانون سے جو نوا　　ہوئی مثل مے رہزن ہوش ہا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۵۴) .

--- ے اناالحق کس اضا (---فت ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امث .

منصور حلاج کا نعرۂ اناالحق .

کیا نوائے اناالحق کو آتشیں جس نے
تری رگوں میں وہی خوں ہے قُم باذن اللہ

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۶۵) . [نوا + ے (حرف اضافت) + اناالحق (رک)] .

--- بَخْشِنْدَہ (---فت ب ، سک خ ، کس ش ، سک ن ، فت د) صف .

آواز عطا کرنے والا ؛ مراد : گویائی دینے والا .

نوا بخشندہ ہیں وہ انگلیاں ایسی کہ جب چاہیں
سکوتِ سنگ سے پیدا لب گفتار ہو جائے

(۱۹۸۴ ، میرے آقا ، ۳۹) . [نوا + ف : بخشندہ ، بخشیدن = بخشنا ، دینا سے ماضی] .

--- بَسْتَہ (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف .

جس میں آواز نہ ہو ؛ (مجازاً) خاموش ، آواز بند .

ہر آہ ہے تمکیں کی تکمیل میں پابستہ
پہلو میں مرے دل ہے یا نے ہے نوابستہ

(۱۹۶۵، صبح الہام، ۱۴۴). [نوا + ف : بستہ، بستن = بندھنا، باندھنا سے ماضی].

--- پَرْداز (---فت پ، سک ر) صف.

(کنایۃً) کہنے یا باتیں کرنے والا، بولنے والا، گویا.

چشم خوباں، خامشی میں بھی نوا پرداز ہے
سرمہ تو کہوے کہ دُودِ شعلۂ آواز ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۷). اپنی آنکھوں کو نوا پرداز کہنا اسی بنا پر ہے کہ باوجود خاموشی کے ان میں ایک ایسی کیفیت ضرور پائی جاتی ہے جیسے وہ کچھ کہہ رہی ہوں. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جنوری، ۹۷). [نوا + ف : پرداز، پرداختن = سنوارنا].

--- پَرْدازی (---فت پ، سک ر) امث.

نوا پرداز ہونا، خوش الحانی نیز بولنا. مرغ چمن بے زبان دراصل نہیں ہے یعنی نوا پردازی کی قدرت رکھتا ہے. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۵۴). [نواپرداز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ے پَرِیشاں کس اضا (---فت پ، ی مج) امث.

مراد: فریاد و فغاں نیز دُکھ بھری باتیں؛ دل کی بات.

مری نواے پریشاں کو شاعری نہ سمجھ
کہ میں ہوں محرم رازِ درونِ میخانہ

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۵۱). اس میں داستان بھی ہے اور نواے پریشاں بھی. (۱۹۷۵، ہمہ یاراں دوزخ، ۱۳). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + پریشاں (رک)].

--- پَیرا (---ی لین) صف.

۱. نوا پرداز؛ گانے والا نیز بولنے والا.

مجھ کو جو موجِ نفس دیتی ہے پیغامِ اجل
لب اسی موجِ نفس سے ہے نوا پیرا ترا

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۰۲). ۲. (کنایۃً) شاعر. سردار جعفری اور قاسمی بالترتیب اپنے ملک ..... میں بہترین ثانوی یعنی Second Best نوا پیراؤں میں ہیں. (۱۹۹۴، ہدایت نامہ شاعر، ۹۰). [نوا + ف : پیرا، پیراستن = سنوارنا].

--- پَیرائی (---ی لین) امث.

گیت گانا، خوش الحانی، نغمہ خوانی؛ بولنا، چہکنا. بلبل کی نوا پیرائی سے اس تضاد کی قلب ماہیت یقیناً ایک دلچسپ اور پُرخیال استعارہ ہے. (۱۹۸۵، اقبال کا نظامِ فن، ۲۶۸). [نوا پیرا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُھوٹنا محاورہ.

آواز نکلنا، بول پڑنا.

اب تو ہر زخم کے ہونٹوں سے نوا پھوٹے گی
درد سے جرأتِ اظہار بھی پیدا ہوگی

(۱۹۹۵، افکار (قمر اجنالوی)، کراچی، مارچ، ۲۶).

--- چی اند.

آواز لگانے والا؛ اعلان کرنے والا؛ ڈھنڈورچی، نقیب. ایک سفر میں اس نے پیادوں اور نواچیوں کو حکم دیا کہ ..... آدمیوں کو جمع کر کے میرے سامنے لائیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۲۷۰). [نوا + ت : چی، لاحقۂ فاعلی].

--- ے خُسْرَوانی کس صف (---ضم خ، سک س، فت ر) امث.

خسرو پرویز کے درباری موسیقار باربد کی اختراع کردہ ایک راگنی کا نام. باربد نے متعدد راگنیاں خود ایجاد کی تھیں جن میں سے ایک نواے خسروانی ہے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۷۳). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + خسرو (علم) + انی، لاحقۂ نسبت].

--- خواں (---و معد) صف.

نواپیرا، نغمہ گانے والا، گیت سنانے والا، مطرب؛ (کنایۃً) شعر پڑھنے والا، شاعر. ۱۹۴۷ء کے بعد امروہے کی قدیم روایت شاعری نے کیا رخ اختیار کیا معلوم نہیں "نہ جانے اس گلستاں کے نواخوانوں پہ کیا گزری". (۱۹۷۰، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں، ۴۴۸). [نوا + ف : خواں، خواندن = پڑھنا].

--- خوانی (---و معد) امث.

نغمہ گانا، گیت سنانا؛ (کنایۃً) شعر پڑھنا؛ مراد: شاعری.

پہنچائی ہم نے مشق یہاں تک کہ ہوگئے   استادِ عندلیب نواخوانیوں میں ہم

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۵۰). فلسفی اب فنکاری کی تاویل میں کوشاں نہیں بلکہ اپنے فلسفے ..... کی تبلیغ بلکہ نوا خوانی اور مدح سرائی میں ..... لگا ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۲۳). [نوا خواں + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ے دَرْد کس اضا (---فت د، سک ر) امث.

درد بھری آواز، مؤثر بیان.

خاموش ہو گئے چمنستاں کے راز دار   سرمایۂ گداز تھی جن کی نواے درد

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۴۸). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + درد (رک)]

--- دینا محاورہ.

آواز عطا کرنا، بولنا سکھانا.

یہاں تک نغمہ سازی میں تو کی ہم نے زباں پیدا
نوا دی بے نواؤں کو کیا نے نے فغاں پید

(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۹۳).

--- را تَلْخ تَرمی زَن چوذَوق نَغْمَہ کَم یابی کہاوت.

(فارسی مصرع بطور کہاوت اردو میں مستعمل)، جب راگ کا شوق کم دیکھو تو آواز میں اور اثر پیدا کرو، یعنی جب دیکھو کہ لوگ تمھاری طرف متوجہ نہیں ہیں تو اور زیادہ پُراثر بات کہو.

اثر کچھ خواب کا غنچوں میں باقی ہے تو اے بلبل
"نوا را تلخ تر می زن چو ذوقِ نغمہ کم یابی"

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۰۴).

--- ے راز کس اضا: امث.

راز کی بات؛ (مجازاً) عشقِ الٰہی کے اسرار.

مدام گوش بہ دل رہ یہ ساز ہے ایسا   جو ہو شکستہ تو پیدا نوائے راز کرے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۶). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + راز (رک)].

--- ریز (---ی مج) صف.
گانے والا، گیت سنانے والا، نغمہ خواں (خصوصاً پرندوں کے لیے مستعمل).
کہا جگنو نے او مرغِ نوا ریز   نہ کر بیکس پہ منقار ہوس تیز
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۹۳).
طائرانِ نوا ریز چپ ہوگئے   در و دریچے مقفل گلی کوچے سنسان ہیں
(۱۹۶۲، گل نغمہ (عبدالعزیز خالد)، ۸۶).
اب نوا ریز نہیں شعر و سخن کی وادی   صورتِ دستِ تہی آج ہے فن کی وادی
(۱۹۹۳، افکار (عرفانہ عزیز)، مارچ، ۱۰۳)). [نوا + ف: ریز، ریختن = گرانا].

--- زَن (---فت ز) صف.
آواز لگانے والا؛ (مجازاً) مطرب، گانے والا، خوش آواز.
ہم وہ ترانہ سنج ہیں جس باغ میں گئے   زاغ و زغن کو مرغِ نوا زن بنا دیا
(۱۸۶۸، رشک (مہذب اللغات)). [نوا + ف: زن، زدن = مارنا].

--- زَناں (---فت ز) صف؛ ج.
نوازن (رک) کی جمع؛ آواز دینے والے نیز صدا لگاتے ہوئے.
وادیٔ غم کے خوش خرام، خوش نفسانِ تلخ جام
نغمہ زناں، نوا زناں، نعرہ زناں گزر گئے
(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۶). [نوازن + ان، لاحقۂ جمع].

--- زَندگی (---فت نیز کس ز، سک ن، فت د) امث.
نوازندہ (رک) کا اسم کیفیت، گیت گانا، نغمہ سرائی، خوش آوازی. میری نشاط دو جسم پر تھی ایک نوازندگی دوسرے سازندگی. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۳۴۹). [نوازندہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَندَہ (---فت نیز کس ز، سک ن، فت د) صف؛ امذ.
۱. بجانے والا، ساز بجانے والا، سازندہ نیز گانے والا، گویا.
نوا دھرتا ہوں ہور نوازندہ ہوں   خوش آواز ہوں مرد سازندہ ہوں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۵۳). اور سازندے اور نوازندے اور گوینده باز کی صفت کہتے رہویں. (۱۸۸۳، صید گاہِ شوکتی، ۶۲). چار گلاس بھر کر چار نوازندوں کو پیش کیے. (۱۹۴۴، ایرانی افسانے، ۱۸۲).
نوازندہ بلبل کرے گفتگو   گرازندہ آہو بھرے چوکڑی
(۱۹۶۳، کلک موج، ۳۳).
وہ جو کبوتر اس موکھے میں رہتے تھے کس دیس گئے
ایک کا نام نوازندہ تھا اور اک کا بازندہ تھا
(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۸). ۲. سرفراز کرنے والا (جامع اللغات). [نوا + ف: نواختن = بجانا سے اسم فاعل].

--- ے زیرلَبی کس صف (---ی مج، کس ر، فت ل) امث.
وہ آواز جو ہونٹوں میں دب کر رہ جائے اور اسے کوئی سن نہ سکے، وہ بات جو زبان پر نہ آسکے.
ترا دام بھی غزل آشنا رہے طائرانِ چمن تو کیا
جو فغاں دلوں میں تڑپ رہی تھی نوائے زیرلبی رہی
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۸۱). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + زیر (رک) + لب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ساز امذ.
گانے والا، مطرب نیز ساز بجانے والا، سازندہ، موسیقار.
بچھیں فرش و قالین تا بار عام   نوا ساز ہو جائیں حاضر تمام
(۱۸۴۵، تحفۂ اعظم، ۳۱).
مطرب وہاں ہیں جمع نوا ساز اس طرف
ہوتے ہیں کل سے عیش کے ساماں اِدھر اُدھر
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۵۷). [نوا + ف: ساز، ساختن = بنانا].

--- ساماں صف.
بولنے یا گانے والا، نغمہ سنانے والا، مطرب.
نالۂ صیاد سے ہوں گے نوا ساماں طیور
خونِ گلچیں سے کلی رنگیں قبا ہو جائے گی
(۱۹۰۸، بانگ درا، ۲۱۵). سینہ چاکان چمن، نوا ساماں، نبضِ موجودات، ناموسِ ہستی..... آسماں گیر. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں، ۳۱۰). [نوا + ساماں (رک)].

--- ے سَحَری کس صف (---فت س، ح) امث.
صبح کے وقت کی آواز؛ (کنایۃً) اذانِ فجر.
اے پیر حرم رسم و رہِ خانقہی چھوڑ   مقصود سمجھ میری نوائے سحری کا
(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۵۸). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + سحر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ے سَروش کس اضا (---فت س، و مج) امث.
فرشتے کی آواز، غیب کی آواز؛ فرشتوں کا سا کلام.
آتے ہیں غیب سے یہ مضامیں خیال میں   غالب صریرِ خامہ نوائے سروش ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۰). اپنے دل کی دھڑکنوں پر تو نوائے سروش کا گمان نہیں ہو رہا. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۷۶). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + سروش (رک)].

--- سَنج (---فت س، غنہ) صف.
نوا پرداز، مطرب، گانے والا، خوش آواز.
ہے نوا سنجِ حقیقت کوں خیال   دل کے طنبور کا تار اور ہی ہے
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۵۱۴).
گلستانِ جہاں میں نغمہ پردازِ کہن ہوں میں
نوا سنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجکو
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب)، ۱۹۳).

کسی کو دے کے دل کوئی نوا سنجِ فغاں کیوں ہو
نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۹).
ہر نغمہ سے پیدا ہوئی ملّت میں نئی روح
میں جب سے ہوں اسلام کے گلشن میں نوا سنج
(۱۹۳۹ ، چمنستان ، ۲۲۱). شاید مینڈک سے یہ تقاضا ، کہ وہ بلبل کی طرح نوا سنج ہو، عبث ہے. (۱۹۹۳ ، ہدایت نامۂ شاعر ، ۶۱). [نوا + ف : سنج ، سنجیدن = تولنا].

--- سَنْجان (--- فت س ، غنہ) امذ ؛ ج.
گانے والے ، خوش آواز لوگ.
قفس میں ہوں گر اچھا بھی نہ جانیں میرے شیون کو
مرا ہونا بُرا کیا ہے نوا سنجانِ گلشن کو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۸).
یہ چھوٹا سا رسالہ کانِ معنی جانِ معنی ہے
نواسنجانِ گلشن کی زباں پر اس کا ہے چرچا
(۱۸۸۵ ، باقیاتِ اقبال ، ۴۷۷). [نواسنج + ان ، لاحقۂ جمع].

--- سَنْجی (--- فت س ، غنہ) امث.
نوا سنج (رک) کا اسم کیفیت ، نغمہ زنی ، گانا سنانا.
اعجاز نوا سنجی مطرب سے چمن میں
ہر خار کی ہے نوک زباں شعر نوائی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۲ : ۹۳). مرغانِ خوش الحان کی نوا سنجی گل و بلبل کی شکر رنجی ، میلے کی سی رونق تازہ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴). کوئل کی دل فریب کوکو..... قمری کی نواسنجی ، دل کے کنول کھلائے دیتی ہے. (۱۹۲۴ ، خاتون اکرم (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۳۵۳).) ان کے تصورات ، اقدار و معتقدات و وابستگیوں کو آنے والے مؤرخ کس موسم گل کی نواسنجیوں پر محمول کریں گے. (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۱). [نوا سنج + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- ے سوخْتَہ دَرْ گُلُو (--- وج ، سک خ ، فت ت ، د ، سک ر ، ضم گ ، و مع) امث.
پُرسوز آواز ؛ وہ آواز جو کراہ کے ساتھ نکلے.
میں نوائے سوختہ درگلو تو پریدہ رنگ ، رمیدہ بو
میں حکایت غم آرزو تو حدیث ماتم دلبری
(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۲۵۲). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + سوختہ (رک) + ف : در (حرف جار) + گلو (رک)].

--- ے شَوق کس اضا (--- ولین) امث.
(مجازاً) وہ فریاد جو جذباتِ عشق اور تمناؤں سے بھرپور ہو.
میری نوائے شوق سے شور حریم ذات میں
غلغلہ ہائے الاماں بتکدۂ صفات میں
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۵). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + شوق (رک)].

--- ے عاشِقانَہ کس صف (--- کس ش ، فت ن) امث.
عاشقوں کا نغمہ ، درد بھری آواز ؛ (مجازاً) آہ و فغاں.
مرے ہم صفیر اسے بھی اثر بہار سمجھے
انھیں کیا خبر کہ کیا ہے یہ نوائے عاشقانہ
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵). اس کی نوائے عاشقانہ کے پیچھے..... زندگی کے المیے کی ایک درد ناک داستان ہے. (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۵۹). [نوا + ے (حرفِ اضافت) + عاشقانہ (رک)].

--- فَروش (--- فت ف ، وج) صف.
(کنایۃً) گانے والا ، مطرب.
وادی کے نوافروش خاموش — کہسار کے سبز پوش خاموش
(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۳۶).
گل پوش و نوا فروش اصنام — زہرہ کا سرود ، خواب خیام
(۱۹۵۵ ، نبض دوراں ، ۶۷). [نوا + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

--- کاری امث.
آواز دینے کا عمل ، پکارنا ، صدا دینا نیز نغمہ گانا ، خوش الحانی.
ہر اک لے میں بھری جاتی ہے صدیوں کی نوا کاری
ہر اک لمحے کو قرنوں کی ردا اڑھوائی جاتی ہے
(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۱۹۰). [نوا + ف : کار (لاحقۂ فاعلی) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گَر (--- فت گ) صف.
گویا ، مطرب ، گانے والا نیز کہنے والا ، بات کرنے والا.
دلِ آگاہ جب خوابیدہ ہو جاتے ہیں سینوں میں
نوا گر کے لئے زہراب ہوتی ہے شکر خائی
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۷۵).
شعلوں سے وہ کھیلتے نوا گر
سینوں میں وہ ٹوٹتے سے نشتر
(۱۹۵۵ ، نبض دوراں ، ۶۷).
ہم نوا گر ترے عوام کے ہیں
دوست رکھتے ہیں تیرے پیاروں کو
(۱۹۹۰ ، شاید ، ۳۶). [نوا + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

--- گَری (--- فت گ) امث.
نواگر (رک) کا کام ، گیت گانے کا عمل نیز کہنا ، بات کرنا ، صدا دینا.
تجکو فغاں سے کام اور ذکر میں اہلِ خانقاہ
دیر میں شور بید خواں میکدہ میں نوا گری
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۹).
باطل کا غلغلہ ہوا افلاک تک بلند
قرآں میں بند ہو گئی حق کی نوا گری
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۹۸).

میں بھی اذن نواگری چاہوں بے دلی بھی تو لب بلاتی ہے
(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۲). [نواگر + ی، لاحقۂ کیفیت].

... گہ (...فت ج گ) امذ.
قید خانہ، زنداں، جیل، قفس.

چھڑا ہے رقصِ ہوائے موسم نوا گہِ پا گرفتگاں میں
یہ مژدہ مجھ خستہ جاں کو بس ہے اب اور کوئی خبر نہ آئے
(۱۹۷۸، غزل دریا، ۴۲). [نوا + ف : گہ (گاہ (رک) کا مخفف)].

... ہا امث: ج.
نوا (رک) کی جمع، بہت سی نوائیں، نغمے باتیں وغیرہ.

محرم نہیں ہے تو ہی نوا ہائے راز کا یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۵). [نوا + ف : ہا، لاحقۂ جمع].

... ہونا محاورہ (قدیم).
نوازا جانا، عطا ہونا، مال و اسباب حاصل ہونا (بے نوا کے مقابل).

ہر یک بینوا اس تے تھے بانوا مٹے بھی نوا ہوئے تو ہے روا
(۱۶۴۹، خاور نامہ (ق)، ۸۴۲).

نَوا (۲) (فت ن) صف.
گنتی میں نو (۹) نیز نواں (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نو + ا، لاحقۂ نسبت].

نَوا (۳) (فت ن) صف.
نیا نیز تازہ؛ (مجازاً) انوکھا، عجیب.

طرح صحبت باغ میں کیتی ہے توں وضع نوا
جانتی توں کچ بوجا ہوں ترے سب چالے و شاب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۱).

پیدا نوا جگ جان توں حق باج بھی کوئی نین سدا
(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۷).

گھر میں نوا کاج نت آئے دس گھر بے گھر بجے طبل دولت کے تس
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۶).

دیکھوں تک فلک پھیر کرتا ہے کیا نوا راگ پردے تے گاتا ہے کیا
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۱).

یا منجھ میں نوا ہوا ہے پیدا یا جگ میں اول تے ہے ہویدا
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۱). [پ : नवो].

... پَنا (...فت پ) امذ (قدیم).
نیا پن؛ (مجازاً) جدیدیت. ہور اس کی قدیمی نوے پنے تھے جدا ہے. (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)). [نوا + پنا، لاحقۂ کیفیت].

... جان امذ.
نئی جان، نیا پیدا ہونے والا بچہ، نومولود. ایک نوا جان دنیا میں آتے ہی اپنی غذا ماں کے پستون میں کیونکر آئی ہوگی. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت، ۱۶۸). [نوا + جان (رک)].

... چاٹر (...سک ت) امذ.
نو آموز، نیا شاگرد، طالب علم (پلیٹس). [نوا + چاٹر (رک)].

... چانْد (...غنہ ن) امذ (قدیم).
نیا چاند، پہلی کا چاند، ہلال؛ (خصوصاً) نوروز کا چاند.

مبارک ہوا شہنشہ کوں روی نوا چاند نوروز ماہ نوی
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۸).

ملا کر نوے چاند سے ایک ٹھار دھرے تھے ہر یک بند پانہ سنوار
(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۱۰۳). [نوا + چاند (رک)].

... نَوا (...فت ن) صف.
نیا نیا، بالکل نیا؛ بہت تازہ، جدید.

جب پرم ٹکیں تو ٹکیں روا یوں کریں بچن کچ نوا نوا
(۱۷۶۸، برہنی، قرنی، ۵۶). [نوا + نوا (رک)].

نَوّا (ولین، شد و) امذ.
نائی، خط تراش، حجام. کہتے ہیں جانوروں میں کوا اور آدمیوں میں نوا سب سے زیادہ سُرتا ہوتا ہے. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۱۹۶). [نائی (رک) کی تصغیر].

نَوّاب (فت ن، شد نیز بلا شد و) صف: امذ (اردو میں بلا تشدید بھی مستعمل).
۱. (i) (لفظاً) بہت نیابت کرنے والا؛ قائم مقام، نائب؛ (مجازاً) نائب سلطان، وائسرائے، گورنر. جبرئیلؑ نے بطریق سابق دروازہ کھلوایا کہ ایک موتی کا تھا مقفل نور سے، اسمٰعیل وہاں کا نواب اور خازن تھا دو لاکھ فرشتے اُس کے تابع تھے. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب، ۱۱۸). سلطنت ہندوستان کا عہدۂ سکرٹری بہ ماتحتی نواب گورنر جنرل کشور ہند کے ساتھ رے شاخوں پر مشتمل ہے. (۱۸۹۱، رسالہ حسن، ۴ اکتوبر، ۱۲). جن کے قلوب کو خداوند عالم نے اپنی معرفت کے نور سے منور کیا ہے فی الواقع نواب ائمہ کرام ہونے کے لائق ایسے ہی بزرگوار ہیں. (۱۹۲۵، تجلیات، ۲: ۸۹). نواب: نیابت کرنے والا، قائم مقام، نائب سلطان ..... عزت افزائی کے لیے شاہی خطاب جو اسلامی ہند میں امرائے سلطنت کے لیے استعمال ہوتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۵۴). (ii) کسی علاقے یا لشکر وغیرہ کا سردار، شہ سوار، بہادر سپہ سالار.

گن ایسا ہی گر مرد اپس من میں لیائے تو کر یاد نواب کو ویں بلائے
(۱۶۷۲، تاریخ اسکندری، نصرتی (صحیفہ، لاہور، اکتوبر ۱۹۷۲، ۲۰)). یہ ۵۶ پتے چار رنگوں (Suits) میں تھے ..... پادریوں کی اشراف (Knave) اور نواب (Knight) کی باری آئی تھی. (۱۹۹۷، ژونگ، ۲۹۳). (iii) حاکم، صوبہ دار، عامل، ناظم، وزیر، نگراں. ہزار ہا نواب ناظر اور خواجہ سرا انتظام کرتے گزرے. (۱۸۸۴، طلسم ہوش ربا، ۱: ۳۵). حاجب و نوابٔ مقرر کر کے ..... اُوسے خطرہ ہوتا ہے. (۱۹۰۴، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۲۰۷). نواب ..... ناظم الملک صوبہ دار، حاکم ..... کے لیے استعمال ہوتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۵۴). ۲. شہزادہ؛ بادشاہ، راجا نیز برطانوی ہند میں مسلم ریاستوں کے فرمانرواؤں کا ایک خطاب.

کیا ولی عہد اور نوّاب آئے آج
برجِ حشمت کے دو کوکب آئے آج

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۳۱۱). اندرون ملک والے شہر رفتہ رفتہ مختلف نوابوں کے تسلط میں آ گئے. (۱۹۴۶، معاشیات قومی، ۶۲). یہاں پر بھی نواب کا ہندو فوجدار بڑا مضبوط تھا. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۵۳). ۳. (i) (مجازاً) دولت اڑانے والا، فضول خرچ نیز شیخی میں آجانے والا؛ نو دولتیا.

جس پاس کہ سو لاکھ روپیہ کا بھی نہیں ملک
اوس شخص پہ اصلا نہیں نواب کی پھبتی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۵). نواب ..... اردو میں بطور خراج، فضول خرچ، شیخی میں آ جانے والا ..... نوکیسہ اور نیا امیر وغیرہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۵۴). (ii) خاندانی امیر، دولت مند شخص، بڑا جاگیردار.

رذالوں کے خواہاں نجیبوں کے دشمن
یہی اب کے نوّاب و خاں کی طرح ہے

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۷۴).

ہوگا کوئی بادشاہ و میر و نوّاب   اپنا تو گذر تیری عنایت سے ہے

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۱۹۳). زمینی سطح پر چھوٹے بڑے نواب ہیں ان کی بیگمات لڑکیاں بالیاں اور طرحدار قیامت خیز لونڈیاں. (۱۹۶۳، معیار، ۷۴). نواب محض نواب ہی رہ گئے تھے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ۷۳). [ع].

--- بنانا محاورہ.
نواب کا خطاب دینا (جامع اللغات).

--- بننا محاورہ.
نواب کا خطاب ملنا نیز مغرور ہو جانا، اپنے برابر کسی کو نہ سمجھنا (جامع اللغات).

--- بنے پھرنا محاورہ.
اپنے آپ کو بہت امیر یا بڑا سمجھنا، امیرانہ ٹھاٹ دکھانا، دولت مندی پر اترانا، شیخی بگھارنا، مغرور ہو جانا، کسی کو خاطر میں نہ لانا. باپ ہی کا روپیہ جس کی بدولت وہ نواب بنا پھر رہا تھا. (۱۹۲۹، طوفان اشک، ۸).

--- بے مُلک کس صف (--- ضم م، سک ل) امذ.
بلا جواز تکبر کرنے والا، وہ جو امیری کی شیخی مارے اور پاس کچھ نہ ہو، لنگوٹی میں پھاگ کھیلنے والا، غریبی میں امیری کے ٹھاٹ رکھنے والا شخص. نواب ..... اردو میں بطور خراج، فضول خرچ شیخی میں آجانے والا (جیسے نواب بے ملک) نو دولت اور نوکیسہ اور نیا امیر وغیرہ کے معنوں میں بھی مستعمل ہے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۳۵۴). [نواب + بے (حرف نفی) + ملک (رک)].

--- پسند (--- فت پ، س، سک ن) امذ.
(بانک) گھائیوں کی چار قسموں میں پہلی قسم، جوابی کی چھٹی گھائی (چھ ضربوں کا مجموعہ) کا نام. رن سنگار اور معرکہ آرا اور سام برن اور نواب پسند، یہ چار گھائیاں ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۳۵). چھٹی گھائی اس کا نام نواب پسند ہے. (۱۸۹۸، قوانین حرب و ضرب، ۸۲). [نواب + پسند (رک)].

--- پن/پنا (--- فت پ) امذ.
نواب ہونے کی حالت؛ مراد: غرور، گھمنڈ (ماخوذ: جامع اللغات). [نواب + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- زادہ (--- فت د) امذ.
نواب کی اولاد (نواب کے لڑکے کے نام کے ساتھ مستعمل)؛ نہایت امیر شخص کا بیٹا. نواب زادے تک ان پر جان دیتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۴). نواب زادے نے، عیش و عشرت میں زندگی بسر کی. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۱۳۸). صرف امیر زادہ ہی نہیں بنا نواب زادہ ہونے کا بھی تاثر دیا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۷۰). [نواب + ف: زادہ، زادن = جننا سے ماضی].

--- زادی امث.
نواب کی لڑکی؛ رئیس کی بیٹی. شہزادی ہو، نواب زادی ہو، رئیس زادی ہو؛ آخر ہو کون. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۹۷). دو گھنٹے ہوگئے ہیں نواب زادی نیچے ہی نہیں اترتی. (۱۹۶۷، پس پردہ، میرزا ادیب، ۸۱). اس گھر میں کوئی نواب زادی بہو صاحب بن کر آوے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۶۹). [نواب زادہ (رک) کا مؤنث].

--- شاہی ٹوپی (--- و ج) امث.
ایک قسم کی ٹوپی جو امراء پہنا کرتے تھے. پٹھوں کی چوگوشیہ ٹوپیاں، کنٹوپ، نواب شاہی ٹوپیاں کشتی نما ٹوپیاں، مگر کوئی ٹوپی کار چوب اور مصالحے سے خالی نہیں ہوتی تھی. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، ۳۹: ۸۶). [نواب + شاہی (رک) + ٹوپی (رک)].

--- صاحب (--- کس نیز فت ح) امذ.
امیر کبیر آدمی (بطور احترام نیز طنزاً مستعمل). واللہ ایک بار ہمارے نواب صاحب کے یہاں ایک ذات شریف تشریف لائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۲۳). یہ غالب کا شعر نہیں کسی فقیر کی صدا ہے کہ نواب صاحب باہمہ تمکنت و خودداری لے اڑے ہیں. (۱۹۲۳، مراۃ الشعر، ۵۹). ایک زمانے میں تو کرخنداری بولنے والے نواب صاحبان تہذیب سیکھنے کے لیے رنڈیوں کے کوٹھوں پر جاتے رہے ہیں. (۱۹۷۳، دوسرا رخ، ۴۱). [نواب + صاحب (رک)].

--- کا سالا/سالہ امذ.
طنزاً غریبی میں امیرانہ شان و شوکت رکھنے والا؛ شیخی خورا، ڈینگیا.

نہ نکلے گھر میں ڈولی تک کے پیسے   بڑا نواب کا سالہ بنا ہے

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، محسن، ۷۹).

--- گورنر جنرل (--- فت گ، و، سک ر، فت ن، سک ر، فت ج، سک ن، فت ر) امذ.
(بطور احترام) گورنر جنرل. یہ استفسار بحکم نواب گورنر جنرل ہوا ہے اور یہ صورت مقدمہ فتح و فیروزی ہے. (۱۸۶۹، غالب، غالب کا روزنامچہ غدر، ۵۰). [نواب + گورنر جنرل (رک)].

--- ناظر (--- کس ظ) امذ.
زنانہ ڈیوڑھی کا مہتمم، خواجہ سرا. نواب ناظر بیگم کی نذر لیکر بادشاہ کے حضور میں حاضر ہوا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۸۳). خواجہ سرائے نا سزا کو اوس نے محلسرا کا بالکل اختیار دیا گویا

نواب ناظر پہلے وہی بنا . (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۲) . نواب ناظر نے جھٹ پٹ انتظام مردانے کا کر کے حکیم بدیع کو اندرون محل اپنے ہمراہ لے گیا . (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۱۰۷) . بس اتنا اچھی طرح کان کھول کے سن لو کہ میں یہاں کا دربان پاسبان یا ڈیوڑھی بان بلکہ نواب ناظر تک ہوں . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا (ترجمہ) ، ۱۱) . خدمت گار کو خواص ، ناظم آداب دربار کو نواب ناظر ..... اور دوسری بیگمات کے لئے لفظ نواب مخصوص ہے ..... بادشاہ کے بھائی شہزادے کہلاتے ہیں . (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۲۰۸) . [نواب + ناظر (رک)] .

--- ناظِم (---کس ظ) امذ .

قائم مقام بادشاہ ، صوبہ دار ، حاکم صوبہ . بعد کو وہ صوبہ دار (حاکم صوبہ) مشہور ہوا لیکن علی العموم اُسے نواب ناظم کہتے تھے . (۱۹۳۴ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری ، ۹) . [نواب + ناظم (رک)] .

--- وَزِیر (---فت و ، ی مع) امذ .

قائم مقام وزیر ، نائب وزیر ، وزیر اعظم کا ماتحت وزیر ، نائب صوبہ دار . گنوار نے کہا کہ میں دور سے نواب وزیر کی ملازمت کو آیا ہوں . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۵۳) . [نواب + وزیر (رک)] .

نُوّاب (ضم ن ، شد و) امذ : ج .

بہت سے نائب ، نائبین اعظم ، بہت سے حاکم ، بادشاہ کے قائم مقام لوگ . وہ کبھی طویل عرصے کے لیے لاہور میں مقیم نہ رہا اور اپنے نواب (نائبین) کو لاہور کا حاکم بنا کر یہاں چھوڑ جاتا رہا . (۱۹۸۵ ، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۵) . [نائب (رک) کی جمع] .

نَوّابان (فت ن ، شد نیز بلا شد و) امذ : ج .

انگریز حکومت کے خطاب یافتہ لوگ . نوابان بتدریج انگریزوں کے پنشن دار بنتے جا رہے تھے . (۱۹۸۳ ، مذاکرات (انیس ناگی) ، ۳۴) . [نواب (رک) کی جمع] .

نَوّابانَہ (فت ن ، شد و ، فت ن) صف : م ف .

نوابوں جیسا ، امیروں کی طرح کے ٹھاٹ باٹ والا ، رئیسانہ . داغ لمبے قد کے آدمی تھے ..... مزاج کا احساس لطیف رکھتے تھے عادات و اطوار نوابانہ تھے . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۱۲۳) . [نواب (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

نَوابِت (فت ن ، کس ب) امذ : ج .

پودے ، سبزیاں ، نباتات . اُن میں سے بعضے گیاہوں کے برابر ہیں جو کھیتوں اور باغوں میں پیدا ہوتے ہیں اسی سبب انھیں نوابت کہتے ہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۸۸) . [ع : نابت (اُگنے یا اُگانے والا) کی جمع] .

نَوابِغ (فت ن ، کس ب) امذ : ج .

۱. بڑے کرّوفر والے لوگ : **(مجازاً) غیر معمولی ذہین لوگ** . وہ یہ کہ ازمنۂ متوسط میں بھی شاید نوابغ کی ایسی ہی کثرت تھی جیسی کہ اب . (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۳) . تحسین و اعتراف ، ہم خیالی ، تعلیم اور تلمذ سے تو ہر نابغہ دوسرے نوابغ سے اثر پذیر ہوا . (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۲۹۴) . ۲. **عرب شعرا کا لقب** (اسٹین گاس) . [نابغہ (رک) کی جمع] .

نَوّابی (فت ن ، شد و) (الف) امث .

۱. **نواب ہونے کی حالت ، نواب پنا ، قائم مقامی ، نیابت ، نظامت ؛ برطانوی ہند میں ایک شاہی عہدہ** . آغا صاحب سودام سرحد نوابی پر تحصیلدار ہو کر آئے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۸) .

کیا خوشی اس کی مجھے ان کو جو نوّابی ملی
رونقی صاحب نے لی مجھ کو وہی آبی ملی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ ، ۳ : ۱۰۷) . میر جعفر ..... کی نوابی کا زمانہ ۱۰ ربیع الاول ۱۱۷۴ھ تک ہے . (۱۹۶۵ ، کلاسیکی ادب کا تحقیقی مطالعہ ، ۱۰۹) . اس نے نوابی کی کروفر چھوڑ کر زمیں داری کے ساتھ ..... کاروبار شروع کر لیا . (۱۹۸۸ ، نشیب ، ۲۷۸) . ۲. **فرماں روائی ، حکمرانی ، سربراہی ، شاہی** .

غلامی سے کہنے لگے ہو ملول   نوابی نہیں ہم کو اون کی قبول

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۱۳) . اس نے بیکانیر کے حکمران کو بھی ریاست پر حملے کے لیے اکسایا ..... اور اس کی نوابی کا اعلان کیا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۱۹۸) . شکار پور کی نوابی کے اس دور کے نہ جانے کتنے واقعات ہیں . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۳۲۹) . ۳. **کسی نواب کی ریاست ، رجواڑا** . بی بی صاحبہ نے منظور کیا اور احمد خاں نے آدھی نوابی دینے پر مہر کر دی . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۶۶) . برصغیر کی سرزمین پر نئی نئی خود مختار نوابیاں اور رجواڑے پیدا ہو گئے . (۱۹۸۷ ، تاریخ زبان و ادب اردو (ابتدائیہ) ، ۳۸) . ۴. (ا) **امیری ، دولت مندی** . یہ سب نوابی حضور ابا جان ہی کے دم تک ہے . (۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۱۳) . ۵. (کنایۃً) **شان و شوکت ، کرّوفر ، امیرانہ ٹھاٹ ، طمطراق** . نوابی کو رخصت ہوئے ابھی چند سال ہوئے ہیں . (۱۹۲۳ ، اکبر نامہ ، ۶۷) . بگڑ کر فرمایا ..... کہ اب نوابی دکھانے لگے . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۳۱۴) . ۶. **فضول خرچی ، اسراف** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۷. **بدنظمی ، طوائف الملوکی ، کس مپرسی** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۸. **ایک قسم کا قیمتی کپڑا** (جامع اللغات) . (ب) صف . **نوابوں کا ، امرا کا ، امیر لوگوں کا** . اطلس و کمخواب منڈھی کرسیوں پر ایک دائرے میں نوابی خاندان فروکش تھا . (۱۹۹۹ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۲۲) . [نواب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت] .

--- ٹھاٹ / ٹھاٹھ امذ .

امیرانہ شان و شوکت ، رئیسانہ ٹھاٹ ، طمطراق . ہمارے ملک میں کہیں کہیں نوابی ٹھاٹھ اور شاہانہ ادائیں آثار قدیمہ کی صورت دکھائی دے جاتی ہیں . (۱۹۶۹ ، سات سمندر پار ، ۱۳۱) . ساتھ بیٹھنے والا ساتھی اس کے اس "نوابی ٹھاٹھ" کی بہت تعریف کرتا . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۶۴) . [نوابی + ٹھاٹ / ٹھاٹھ (رک)] .

--- کا کارْخانَہ امذ .

نوابی ٹھاٹھ ، امیرانہ شان . مانی ہرچند نوابی کے کارخانے دیکھے ہوئے تھی ، لیکن اصغری کی شستہ تقریر سن کر دنگ ہو گئی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۸) .

--- کَرْنا محاورہ .

امیرانہ طور سے رہنا ، امیرانہ ٹھاٹ برتنا ، امارت کا اظہار کرنا ؛ فضول خرچی کرنا ، عیش اُڑانا .

بادشاہی کا جہاں یہ حال ہو غالبؔ تو پھر
کیوں نہ دلی میں ہر اک ناچیز نوابی کرے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰۱) .

نَوّابِیَت (فت ن ، شد و ، کس ب ، فت ی) امث .
نوابی ، نواب پنا ، امیرانہ ٹھاٹ ، طمطراق نیز امیری ، امارت ، شان و شوکت ، عیّاشی .
ان کی صاحبیت اور نوابیت صرف کھانے پینے ، پہننے اوڑھنے اور رائڈنگ کے شوق تک محدود تھی . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۵۲) . [نواب (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَوّابِین (فت ن ، شد و ، ی مع) اند ؛ ج .
نوّاب (رک) کی جمع ؛ بہت سے نواب ، امراء ، رؤسا ، امیر لوگ . اردو میں عموماً قصیدے امراء ، نوابین ، بزرگان دین کی مدح میں کہے گئے . (۱۹۴۲ ، ادبی رجحانات ، ۲۱) . نوابوں کی ساری اولاد کو سب ذاتے کہتے ہیں اور یہ لفظ کسی بگڑے دل نے لفظ صاحبزادے کو بگاڑ کر بنایا ہے جو نوابین اور ان کی اولاد کے لیے استعمال ہوتا تھا . (۱۹۹۱ ، سفر گشت (سفرنامہ امریکہ) ، ۳۲۳) . [نوّاب (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

نَوات (فت ن) اند .
۱. قصد کرنا ، ارادہ کرنا ، تجویز کرنا .

اوّل بھی نوات ہے اور آخر بھی نوات
اس کا ہے شجر ظہور ہے مان یہ بات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۸) . ۲. (حیاتیات) مرکزی حصہ جس کے گرد اور چیزیں بھی جمع ہوتی ہیں ، مرکزہ ، صدر ؛ وہ چھپے آبلہ نما جسم جو مادّۂ حیات رکھتے ہیں (خصوصاً) انڈے ، بیج ، نباتی اور حیوانی خلیے وغیرہ کا مرکزی جسم (Nucleus) . اکثر ایک خلیہ میں دو نوات اور گاہے متعدد نوات پائے جاتے ہیں . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۲) . نوات بڑے بڑے جسم چپٹے ہوتے ہیں اور مادۂ حیات پر مشتمل ہوتے ہیں . (۱۹۶۴ ، کتاب العین ، ۲۵) . [ع : نواۃ (رک) کا مفرّس] .

... دار صف .
نوات رکھنے والا ؛ (حیاتیات) مرکزی ، صدری نیز جھلّی والا ، ریشے دار ، نباتی یا حیوانی خلیے پر مشتمل . ہر ایک عصبی خلیہ ایک نوات دار کیسہ رکھتا ہے . (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۸) . [نوات + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

... ذَرّی کس صف (۔۔۔ فت ذ ، شد ر) اند .
(معماری) جھلّی نما شکل کی اینٹیں . ان کمروں کی تعمیر میں جو اینٹیں صرف ہوئی ہیں انھیں نوات ذری سے تعبیر کرنا چاہیے . (۱۹۶۹ ، المعارف ، اعظم گڑھ ، ۲ ، شمارہ ۱ ، اکتوبر ، ۸) . [نوات + ع : ذری] .

نَواۃ/نَواتہ (فت ن/ت) اند ؛ امث .
۱. رک : نوات معنی نمبر ۲ ، مرکزی حصہ ، مرکزہ ، مرکزی جسم ؛ چپٹا آبلہ نما جسم (Nucleus) . ایسے رشتک منتخب کرو جو موٹے ہوں ..... ان کا امتحان کرو ..... (ھ) مرکزۃ یا نواۃ . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۴۴) . نواتہ (Nucleus) تخم ینہ کے درمیان پھنسا ہوا ایک آبلہ یا چھالہ ہوتا ہے . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۲) . مادہ کی مختلف صورتیں ، ایتھر بلکہ ماوراء ایتھر عناصر آفرینش کا نواۃ اور برق پاروں کی صورت اختیار کرتا ..... (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، دسمبر ، کراچی ۱۹۹۴ ، ۸۸)) . ۲. چھوارے کی گٹھلی ، دانۂ خرما . بعض کہتے ہیں کہ نواۃ گٹھلی کا نام ہے اور مطلق سے مراد چھوارے کی گٹھلی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۶) . ۳. پانچ درہم کا ایک وزن ؛ تین درہم کا نیز تین اور نصف درہم کا وزن (اسٹین گاس) . [ع : (ن و ی)] .

نَواتی (فت ن) صف .
نوات (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ (حیاتیات) مرکزے کا ، مرکزے پر مشتمل ، مرکزی جسم کا . نواتی شفاف مایہ عموماً ترشہ لونی (Oxy-chromatic) ماہیت رکھتا ہے . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۳) . [نوات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَواتِین (فت ن ، ی مع) اند ؛ ج .
نوات (رک) کی جمع ؛ جسم ہائے مرکزی . نواتہ کے اندر کے نواتین (nuclein) یا اس کے بنانے والے ترشے یعنی نیوکلی اک ایسڈ ..... سے کیمیائی مماثلت رکھتا ہے . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۳) . [نوات (رک) + ین ، لاحقۂ جمع] .

نَواجِذ (فت ن ، کس ج) اند ؛ ج .
وہ داڑھیں جو دانتوں اور کچلیوں کے بعد ہوتی ہیں (خصوصاً) عقل داڑھیں . کبھی کبھی جب آپ کو زیادہ ہنسی آتی تو داڑھ کے دانت (نواجذ) نظر آنے لگتے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۹) . راوی فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ اس جملے پر اتنا تبسم ہوا نواجذ علیا ظاہر ہوگئے . (۱۹۴۶ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۹۳) . [ع : ناجذ کی جمع] .

نَواجْنا (فت ن ، سک ج) ف م .
(عو) رک : نوازنا جو درست املا ہے (ماخوذ : جامع اللغات) . [نوازنا (رک) کا بگاڑ] .

نَواچی (فت ن) اند .
آواز لگانے والا ، ڈھنڈورچی ، اعلان کرنے والا ؛ نقیب . ایک سفر میں اس نے پیادوں اور نواچیوں کو حکم دیا کہ ..... بیوہ اور بیچارے آدمیوں کو جمع کرکے میرے سامنے لائیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۷۰) . [نوا (رک) + ت : چی ، لاحقۂ فاعلی] .

نَواح (فت ن) اند .
۱. اردگرد کا علاقہ ، اطراف و جوانب ، قرب و جوار ، مضافات ؛ (مجازاً) علاقہ ، حصہ .

سنبھل کے رکھیو قدم دشتِ خار میں مجنوں
کہ اس نواح میں سودا برہنہ پا بھی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱۹۷) . بیتی کے نواح میں ایک گڑھی بھی اس نے اپنے حفظ کے لئے نہایت مستحکم بنائی تھی . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۲) . فقیر نے نقشۂ چار ورنگ میں آپ کو دکھایا تھا ذکر نواح مغرب میں اس کا بھی ذکر آیا تھا . (۱۸۲۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۷۲) . نگر سور کے نواح میں بڑی لڑائی ہوئی ، شاہی لشکر نے غنیم کے بہت آدمیوں کو مارا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۳) . اس وقت دلی اور اس کے نواح کے مسلمان انگریزی نوکری اور انگریزی تعلیم سے متنفر تھے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۷۶) . چنانچہ حبیب اللہ نے کابل کے نواح میں تین اہم مقامات پر قبضہ کرلیا . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۵۰) . قدم شریف کے نواح میں ایک گنبد تھا کہ وہاں دین علی شاہ ننگے پڑے رہتے تھے . (۲۰۰۳ ، اجمل اعظم ، ۲۲) . ۲. اردگرد ، آس پاس ، قریب (کسی زمانے کے) . السندوبی کی تحقیق کے مطابق اس کی وفات نواح ۵۶۵ء میں ہوئی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۳۷) . [نواحی (رک) کا مخفف] .

نَواحات (فت ن) اند ؛ ج.
رک : نواحی جو فصیح ہے ، کسی ملک کے اردگرد کے علاقے . وذیا ساگر کو بچپن میں خراب کھانا ، برے کپڑے ، مضرِ صحت مکان اور ادنیٰ نواحات میں زندگی بسر کرنا پڑتی تھی . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے (اردو ادب کی بازیافت) ، العصر ، ۲ : ۷۳).

ہونے والا ہوں جدا تیرے نواحات سے آج
اے کہ موجیں ہیں تری شاہ سمندر کا خراج

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۳۳). [نواح + ات ، لاحقۂ جمع].

نَواحی (فت ن) (الف) امث ؛ ج.
آس پاس ، اطراف ، مضافات ، اضلاع ، اقطاع .

سران نواحی توراں دیار ہوئے آ کے محکوم اسفند یار

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، منشی ، ۴۷۹). مشرکوں نے تین سو ساٹھ بت اطراف و نواحی خانۂ کعبہ میں نصب کیے تھے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۵). اسحٰق بیگ کو مقرر کیا کہ نواحی جنگل میں جہاں جھار سنگھ کے دفینوں کا پتہ لگے ان کو نکال کر ضبط کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۹۴). گلبرگہ اور اسکے نواحی سرسبز و شاداب نہیں ہیں . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۱۴). تیرے ناخداؤں کے چلانے کے شور سے تمام نواحی تھرا جائینگی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۰۶). (ب) صف . جو نواح میں ہو ، مضافاتی ، اطراف کے ، اردگرد کے (علاقے ، آبادیاں وغیرہ) . اس شہر کے قدیم نواحی علاقے اور سمندری موجوں کا اسلامی اقدار اور اقتدار کے فروغ میں اہم کردار رہا ہے . (۱۹۸۹ ، آثار و افکار ، ۳۵). [ناحیہ (رک) کی جمع].

--- آبادی امث .
مضافاتی آباد علاقہ ، شہر سے ملی ہوئی آبادی ، مضافات . اس نے سریندر نگر کی نواحی آبادی میں ..... اپنا ہسپتال کھول لیا . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ اگست ، ۷). [نواحی + آبادی (رک)].

--- بَسْتی (---فت ب ، سک س) امث .
شہر کے اردگرد کا علاقہ ؛ مضافات نیز قصبہ ؛ کچّی آبادی . قرآنی تعلیم کے اسکول نواحی بستیوں میں چل رہے ہیں . (۱۹۸۶ ، مسلمانان سندھ کی تعلیم ، ۳۴۰). [نواحی + بستی (رک)].

--- عِلاقَہ (---کس ع ، فت ق) اند .
رک : نواحی بستی . اُن دنوں شہر سے کافی دور ایک نواحی علاقہ میں میری رہائش تھی . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹). [نواحی + علاقہ (رک)].

نَواحِیات (فت ن ، کس ح) امث ؛ ج.
مضافاتی علاقے ، اردگرد کی بستیاں . ان ایام میں یہ نواحیات آباد تھیں ، جب لوگوں نے یہ کرامت حضرت کی دیکھی تو ہزار ہا خلقت زیارت کے واسطے حاضر ہونے لگی . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۳۲). [نواحی (رک) کی جمع].

نَواخْت (فت ن ، سک خ) امث .
بجنا نیز بجانا ، بجنے کا عمل . تم سے کچھ درنگ اور غفلت حاضری میں واقع نہیں ہوئی صرف نواخت گھنٹہ کا اختلاف ہوا . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶). بعد ان امورات کے اپنے مقام پر اٹھ کر آیا اور حکم نواخت طبل جنگ دیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۴۷۸). [ف : نواختن = بجانا کا حاصل مصدر].

--- میں آنا محاورہ .
بجنا ، بجایا جانا . بجز دھکم اس نابکار کے طبل رزمی نواخت میں آیا . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۶۵).

نَواخْتَن (فت ن ، سک خ ، فت ت) ف م .
نوازنا ؛ بجانا . نواز (ف) امر ہے نواختن = عزت دینا ، بجانا سے ؛ بندہ نواز ، ستار نواز ، طبلہ نواز وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۴۱). [ف].

نَواخْتَہ (فت ن ، سک خ ، فت ت) صف .
حفاظت کیا ہوا ؛ جسے پیار کیا جائے ، لاڈلا ؛ نوازا ہوا ؛ بجایا ہوا ، جسے نوازا گیا ہو (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ) . ۲. پالا ہوا ، پرورده . بادشاہ ..... اس کو اپنے پاس بلالے اور مجھ نواختہ و پرداختہ کو اس خدمت پر متعین کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۶۷). [ف : نواختن = بجانا / نوازنا سے ماضی].

نَوادِر (فت ن ، کس د) اند ؛ ج.
عجیب و غریب چیزیں ، عجائبات ، نادر چیزیں ، معجزات نیز قیمتی اشیا .

نوادر دیا بھیج یک سار کوں پوچھے اس تھے دشمن ہے کیا یار توں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۱).

زمیں سوں اور چوڑا کہی کیا توں بول بچن یوں نوادر سنا جگ کو کھول

(۱۷۴۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۴۸). انہی کے نوادر و غرائب میں اول ارغنوں (آرگن) ہندوستان میں آیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری (مہذب اللغات)). وہ گراں بہا نوادر کا تاریخی مجموعہ یہاں ہے کہ دنیا میں اسکی نظیر نہیں . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۸۶). ان غاروں میں سنگتراشی کے بعض نوادر پائے جاتے ہیں . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۱۹۳). [نادر (رک) کی جمع].

--- روزْگار کس اضا (---وج ، سک ز) اند ؛ ج.
اپنے زمانے کے غیر معمولی لوگ ، نابغہ لوگ . مشائخ دینداری اور علم میں نوادر روزگار تھے . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۶۳). [نوادر + روزگار (رک)].

--- فَروش (---فت ف ، وج) صف ؛ اند .
قیمتی اشیا فروخت کرنے والا ، نادر چیزیں بیچنے والا شخص . دیگر اشیاء جو صنعاء اور عدن میں نوادر فروشوں سے خریدی گئیں ان سے ..... اصل مقام کا کچھ پتا نہیں چلتا . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۲۱۳). [نوادر + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

--- گاہ امث .
وہ جگہ جہاں قیمتی چیزیں رکھی جاتی ہیں ، عجائب خانہ (Museum) . ہمارے ہاں مغربی ممالک کی سی درس گاہیں ، کتب خانے ، نوادر گاہیں اور تحقیق و تدریس کے دیگر لوازم پیدا کریں . (۱۹۶۲ ، میزان ، ۱۱۰). [نوادر + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف].

--- نِگاری (---کس ن) امث.

عجیب و غریب یا قیمتی یا تاریخی چیزوں کے بارے میں لکھنے کا فن. ادب کا اطلاق محض شعر و سخن، نثر مرصع، نثر پر تکلف، حکایت نگاری، نوادر نگاری وغیرہ پر ہونے لگا. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۱۹۸). [نوادر + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَوادِرات (فت ن، کس د) اند؛ ج.

رک: نوادر جس کی یہ جمع ہے، عجیب و غریب چیزیں، عجائبات. تم کسی روز اس کے موجدات، نوادرات سے واقف ہوکر فوائد کثیرہ حاصل کرو گے. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۲۸).

تجکو بھی شاہ کی طرح ہر آن
تھی تلاش نوادراتِ جہان

(۱۸۶۳، ہیرا من طوطا (شاہ حقیقت)، ۴). اصل نسخہ راقم کے مجموعہ کتب کے نوادرات میں سے ہے. (۱۹۴۲، شیرانی، مقالات، ۱۸۰). پیسے نوادرات میں سے ہیں تو قدیم ترین سکہ، نئے ہیں تو کورے پنڈے کا تازہ ترین. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۰۹). [نوادر (رک) کی جمع].

--- گھر (--- فت گھ) اند.

عجائب خانہ. اختر ریاض الدین ..... نے تھیٹروں عجائب خانوں اور نوادرات گھروں کو ہی اہمیت نہیں دی. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفرنامہ، ۲۸۷). [نوادرات + گھر (رک)].

نَوادَہ (فت ن، د) اند.

۱. (عموماً) نبیرہ، نواسا.

شہید آلِ محمد ﷺ خلاصۂ ایجاد
نوادۂ نبی ﷺ محترم سلام علیک

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۹۶). ۲. (خصوصاً) بیٹے کا بیٹا، پوتا نیز پیارا بچہ (اسٹین گاس؛ فرہنگ آنندراج). ۳. (شاذ) پوتی (فرہنگ عامرہ). [ف].

نَوادی (فت ن) امث؛ ج (بطور واحد اردو میں مستعمل).

پکارنا نیز ہانکنا، چرانا (خصوصاً پانی کے لیے منتشر اونٹنیوں کو اکٹھا کرنا؛ (مجازاً) مویشی چرانا. یہ شخص قوم کا بھٹیارہ عمر بھر نوادی پیشہ کرتا رہا تھا. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۵۳). [ع: نادیہ کی جمع].

نَوار (فت ن) امث.

(مجازاً) زنِ عشوہ طراز و طناز، معشوق صفت عورت.

عطیف و جلیع و نوار و لوند
کسول و سلول و ہجول و مجون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۷). [ع: (ن ا ر)].

نِوار (کس نیز فت ن) امث.

۱. رک: نواڑ، سوت کا موٹا اور چوڑا فیتہ جس سے پلنگ بُنا جاتا ہے.

ساتی بغیر تو اسی سٹ بھوئیں پہ پڑ رہتی ہے
کی نیں پلنگ پہ سوتی ستری نوار بن کر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۷). نوار کا بُنا اونکی ایجاد ہے. (۱۸۴۵، پالی گلاث، ۱۳۷). ۲. (قبالت) زچگی میں فیتے سے بنایا ہوا اوزار جو چمٹے کے عوض استعمال ہوتا تھا نیز فیتہ، پٹی. ما یا بچے کی جان کو بہت خطرہ نہیں ہوتا ہے یعنی منڈلی گل اور نوار کا بیان کرنا ضرور ہے. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت (ترجمہ)، ۱۰۷). [نواڑ (رک) کا ایک املا].

نِوار (۱) (کس ن) اند (قدیم).

نواڑ، نیز، ختم (قدیم اردو کی لغت). [نوار = نباڑ (نباڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

نِوار (۲) (کس ن) اند.

۱. بچانا. حفاظت کرنا؛ روکنا؛ روک؛ مخالفت؛ مداخلت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوارنا (رک) کا حاصلِ مصدر].

نُوار (فت نیز ضم ن) اند.

ریشم کا بنا ہوا ایک کپڑا جو پہنا جاتا ہے. کمخواب ولایتی، نوار، جوزی، مشجر فرنگی. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۷۷). [ف].

--- باف اند.

نوار بننے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوار + ف: باف، بافتن = بُننا].

---ِ خَتائی/خُطائی کس صف (--- فت خ) اند.

خطا (شہر) سے منسوب ایک ریشمی کپڑا. مخمل زربفت ..... اطلس خطائی، نوار خطائی ..... یہ سب ریشمی کپڑوں کے نام ہیں. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۲۰۰) جدول زری ..... اطلس ختائی، نوار ختائی، خز. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۷۶). [نوار + ختا / خطا (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَوّار (فت ن، شد و) صف.

بہت پُر نور، روشن، بہت اُجلا.

بھرے بھیس جوگن کا یہ کاکی
جبیں نرم و نوار تیرہ دروں

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۲۸). [ع: (ن و ر)].

نِوارا (کس ن) اند (قدیم).

بچاؤ، روک: آڑ، حفاظت کی کوئی چیز.

سکی پیو چتا لگیا ہے ہمن کوں
سجن بن نہ کرے لے ہور کوئی نوارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۶). [س: निवारा].

نَوارِس (فت ن، کس ر) اند.

ایک درخت جس کا پھول زرد خوشبودار ہوتا ہے، شاخیں پتلی اور لمبی ہوتی ہیں اور پتے چھوٹے اور گول ہوتے ہیں اس سے سفید سرخی مائل رنگ کا گوند حاصل ہوتا ہے. نوارس کی شاخیں پتلی اور تین تین گز لمبی ہوتی ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۵۶). [یو].

نِوارَن (کس ن ، فت ر) امذ : امث .
۱. حفاظت ، بچاؤ ؛ آزادی ، رہائی ؛ روک ، اٹکاؤ ؛ ممانعت ؛ دخل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۲. مخالفت . جو سب جگت بھاستا ہے تو اس کا نوارن کیسے ہو . (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱) . ۳. دور کرنے والا ، ہٹانے والا ، رفع کرنے والا . تیرے کشٹ نوارن کو ہم اپنا اوتار بھیجتے ہیں . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۱۷) . [س : निवारण]

... کَرْنا محاورہ .
۱. روکنا ؛ نکال دینا ؛ گھیر لینا ؛ حفاظت کرنا ، دفاع کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۲. مخالفت کرنا . اسکا نوارن کوئی نہیں کرسکتا سب اس کے ڈر سے کانپتے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بشسشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷) .

نَوارْنا (فت ن ، سک ر) ف م .
آوارہ پھرنا ، آوارہ گردی کرنا ؛ سیر کرنا ، چلنا ، پھرنا ؛ سفر کرنا ؛ سہارا دینا ، آسرا دینا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س (ف) : निवारय]

نَوارْنا (فت نیز کس ن ، سک ر) ف م (قدیم) .
۱. جھکانا ، خم کرنا ، نیچے کرنا (عموماً سر) ؛ (مجازاً) عاجزی کرنا .

سیس نوار کروں منہارا سیس نہار دھروں یہ آسا
داس کے راس کرو سب کارج دیس بدیس موں دیو سکھ باسا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۴) . ۲. نثار کرنا ، صدقے کرنا ، وارنا .

اگر وہ ملتفت ہووے ہماری بات پر یک چھن
نواروں میں خزینہ اُس اُپر اس دل کے درہم کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۰) .

سندر پھلک پہ چاند کے ٹیکے کی جوت دیکھ
تارے نوار وار دے ابھرتا چندر کدھر

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۵) . [نوانا (رک) کا قدیم املا] .

نِوارْنا (کس نیز فت ن ، سک ر) ف م .
۱. نوارن ، گھیرنا ، روکنا ؛ نکال دینا ؛ مخالفت کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۲. دور رکھنا ، ہٹانا .

کہتی کہ تری ہوں گی نوار اندیشہ   دل اپنا خوش کرو بسار اندیشہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۴) . [س : (ن) निवर्त]

نِوارَہ (کس نیز فت ن ، فت ر) امذ .
رک : نواڑا ، ایک قسم کی کشتی نیز جنگی کشتی ؛ جنگی جہازوں کا بیڑا . اس دیار میں سب سے زیادہ اسباب نبرد میں سے نوارہ ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۴) . [نواڑا (رک) کا محرف] .

نِواری (۱) (کس نیز فت ن) صف .
رک : نواڑی جو درست املا ہے . اس نے ایک بڑے سارے نواری پلنگ پر بچھی چادر کا کنارا اٹھایا . (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۱۲۸) . [نوار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

نِواری (۲) (کس نیز فت ن) امث .
۱. خوشبودار اور سفید رنگ کی چنبیلی ، اس کا پھول دو قسم کا ہوتا ہے ایک ابتدائے گرما میں کھلتا ہے اور دوسرا برسات میں (لاط : Jasminum Zumbac) . پھول دانوں میں ..... پاڈل ، نواری اور نرگس کے پھول اُبھر اُبھر کر عطر بیز ہیں . (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۵۷) . نواری بکسر نون ..... وسکون یائے تحتانی سفید . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۷) .
۲. تنکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नवमालिका]

نِواڑ (۱) (کس نیز فت ن) امث .
(بُنائی) موٹے ڈوروں کی عموماً گرہ سوا گرہ (ڈھائی تین انچ) چوڑی بنی ہوئی لمبی پٹی جو پلنگ بننے کے لیے تیار کی جاتی ہے ، سوت کا موٹا اور چوڑا فیتہ .

کسی کو لکھتے تھے خط وہ پلنگ پر بیٹھے   مجھے جو دیکھا چھپایا نواڑ میں کاغذ

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰) . پلنگوں کی نواڑ چوہا ہورہی ہے چاندنی پر بڑے بڑے چکتے پڑے ہیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۴) . غلیل ، کمان ، دیسی بارود ہاتھی دانت کا کیا کام ، نواڑ ، بیچ بند وغیرہ خاص لکھنؤ کی دستکاریاں تھیں . (۱۹۳۵ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۸۷) . آنگن میں چھڑکاؤ ہوگیا نواڑ کی چارپائیاں بچھ گئیں . (۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں ، ۱۰) . سامان کارخانہ ، اس میں ہر قسم کا تیر ..... تار ، نواڑ ، پاتے ، داخل ہیں . (۱۹۹۷ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۲ : ۹۹۷) . [ف : نوار سے مؤرّد] .

... باف صف .
نواڑ بننے والا ، پلنگ بُننے والا . نواڑباف کے ہنر کو رنگ ہے جس کے باعث امیروں کو میسر نواڑ کا پلنگ ہے . (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۱۳۷) . [نواڑ + ف : باف ، بافتن = بُننا] .

...ِ ریشمی کس صف (--- ی مج ، سک ش) امث .
ریشمی سوت جس سے شال بنی جاتی تھی .

نواڑِ ریشمی سے وہ بُنے تھے   اور اون کے گرد گلدستے چُنے تھے

(۱۸۳۳ ، پنجۂ رنگین ، ۲۵۲) . [نواڑ + ریشمی (رک)] .

نِواڑ (۲) (کس نیز فت ن) امذ .
رک : نواری ، چنبیلی کی ایک قسم .

چمن میں پھول ہیں یوں تو کھلے ہوئے صدہا
نواڑ ، موتیا ، جوہی ، چنبیلی اور بیلا

(۱۹۱۰ ، ادیب (محمد عبدالرحمٰن بسمل) ، جولائی ، ۱ ، ۲ : ۳۵) . [س : निवाड़] .

... کَسْنا ف م .
پلنگ کی نِواڑ کو کھینچ کر مضبوطی سے باندھنا . آپ کا پلنگ کتنا جھلنگا ہوگیا ہے ، ذرا اٹھیے میں نواڑ کس دوں . (۱۹۸۲ ، پرایا گھر ، ۶۷) .

نِواڑا (۱) (کس ن) امذ .
ایک طرح کا تعویذ ، راکھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निवारक]

نِواڑا (۲) (کس ن) امذ .
(پنواڑی) ایک مہینے تک کی عمر کا کچّا اور نیا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو (اپ و ، ۳ : ۱۲۰) .
[مقامی] .

نِواڑا (۱) (کس نیز فت ن) امذ ؛- نواڑہ.

بجرے کی طرح کی سیر و تفریح کی مور کی شکل کی بنی ہوئی چھوٹی کشتی ، مورپنکھی.

ایک نواڑے پر آپ سوار ہوکر وہاں سے بجر کو روانہ کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۹).

عکسِ چشم اُس کا نظر آتا ہے یوں آئینہ میں

جیسے تالاب میں ہو کوئی نواڑا چھوٹا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۵۳). سعادت علی خاں نواڑے میں لیٹے ہوئے میر انشاء اللہ خاں کی گود میں سر دھرا ہوا، سرور کے عالم میں دریا کی سیر کرتے چلے جاتے تھے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۸۶). شمسی تالاب میں بادشاہی بجرے نواڑے، ناویں پڑی ہوئی تھیں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعے کی ایک جھلک، ۷). تالاب میں سینکڑوں کشتیاں بجرے اور نواڑے پہلے ہی سے پڑ گئے تھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۴۴). [س: नाव + ड़ + क:

... کھیلنا محاورہ.

چھوٹی ناؤ پر سوار ہوکر دریا کی سیر کرنا.

چنبیلی کہاں ہے نواڑی کہاں

نواڑا جو دریا میں کھیلے جواں

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۱۴). قصد کیا کہ بجرے پر سوار ہوں جاکر نواڑا کھیلوں یا مچھلی کے شکار میں مصروف ہوں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۹۶). نازنینان مہ جبیں بجروں اور کشتیوں پر سوار نواڑہ کھیل رہی ہیں. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۳۷۵).

نِواڑا (۲) (کس نیز فت ن) امذ.

رک: نواری، چنبیلی کی ایک قسم. باغ میں سوائے غنچہ، چنبا، چنبیلی، جوہی، مالتی، نواڑے ..... کا ہی نام و نشان بھی نہ جانتا تھا. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۱۲۹).

اور پھول نواڑے کا بجرے کو بڑھاتا ہے

جو گل ہے سو اپنے ہی جوبن کو دکھاتا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۳۸). [س: निवारक:.

نِواڑی (۱) (کس نیز فت ن) (الف) صف.

نواڑ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ نواڑ کا بنا ہوا. میں نواڑی پلنگوں پر سویا اور آج بان کی چارپائی بھی مجھکو میسر نہیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۱۵). (ب) امث. رک: نوار، سوت کی پٹی، فیتہ. پہلو کے دونوں کمروں میں بہت ہی عمدہ نواڑی کے دو پلنگ لگے تھے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۱۰). کمرے سے نواڑی کا چوڑا چکلا پلنگ نکال کر مہتابی پر ڈالا جاتا. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۴۲). [رک: نواڑ (۱) + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

... پَلَنْگ (--- فت پ، ل، غنہ) امذ.

نِواڑ کا پلنگ، نواڑ کا بُنا ہوا پلنگ، وہ پلنگ جو سوت کی موٹی پٹی سے بنا ہوا ہو. بیٹیوں کو تو ڈھنگ کے نواڑی پلنگ بھی نہ جڑے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۳۳). نواڑی پلنگ بچھا تھا اس پر سرخ مخمل کا گدا اور اس پر سفید چادر بچھی تھی. (۱۹۳۹، شمع، ۴۳). مختصر سا کمرہ تھا جس میں فرش بھی تھا مگر گھسا گھسا یا اور دو نواڑی پلنگ متوازی بچھے تھے. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۱۳۳). [نواڑی + پلنگ (رک)].

... مُولی (--- ومع) امث.

(نباتیات) ایک قسم کی مولی جو کرم کلے کے خاندان سے ہے. صلیبیہ، (کروسی فیرا) یعنی کرم کلے کا خاندان ..... حسب ذیل پودے شامل ہیں، منثور (وال فلاور) ..... مولی، نواڑی مولی وغیرہ. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۱۶۳). [نواڑی + مولی (رک)].

نِواڑی (۲) (کس نیز فت ن) امث.

رک: نواری (۲)؛ چنبیلی کی ایک قسم. پھول ..... مشہور و معروف خلق میں بیش تر اتنے ہیں سیوتی ..... ہارسنگھار، نواڑی ..... دوپہریا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس: ۲۲).

چنبیلی کہاں ہے نواڑی کہاں

نواڑا جو دریا میں کھیلے جواں

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۱۴). کہیں گل مہندی، کہیں گل عباس، نواڑی پھولی ہوئی چوطرفہ عالم نور ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹). نواڑی، رائے بیل کی طرح تہ بہ تہ پھولتا ہے ..... ایک سال بعد پھولنے لگتی ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۶۱). [مقامی].

... کا پُھول امذ.

رک: نواری (۲). نواڑی کا پھول ..... ایک پھول ہے سفید خوشبودار. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۴۵۷). جس گلی سے نکل جائیے عطر سہاگ اور نواڑی کے پھولوں کی خوشبو آتی ہے. (۱۹۷۳، رنگ روتے ہیں، ۲۷).

نِواڑی (۳) (کس نیز فت ن) امث ؛ امذ (قدیم).

رک: نواڑا (۱)، چھوٹا بجرا.

ترنگاں نواڑی پھرارے ہیں ہاں

جہازاں بتے بادباناں نشاں

(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ، اعظم، ۱۳۳). [نواڑا (رک) کی تصغیر].

نَواز (فت ن) (الف) امر.

نوازنا، عزت دینا.

توں دنیا کوں مردے سوں چھوڑ یا نواز

کرے آخرت کوں بی توں سرفراز

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۲). (ب). (لاحقۂ فاعلی). ۱. سرفراز کرنے والا نیز نوازنے والا، بخشنے والا، عطا کرنے والا، دینے والا ؛ جیسے: بندہ نواز، غریب نواز، دل نواز، مہمان نواز.

قدیم اوس کی ہے ذات عالم نواز

اوسی سے دو عالم کو ہے امتیاز

(۱۸۳۹، رسایل حیات، ۲).

سفر ہے شرط مسافر نواز بہتیرے

ہزارہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۵۴).

ایک ہی صف میں کھڑے ہوگئے محمود و ایاز

نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۰). قرآن پاک میں زمزمۂ باطنی صاف طور پر سامعہ نواز ہے. (۱۹۶۴، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۱۰۸). ۲. بجانے والا ؛ جیسے: طبلہ نواز، ستار نواز، نے نواز وغیرہ.

شہزادی نے دیکھ دائیں بائیں   لیں طبلہ نواز کی بلائیں

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۷). ستار نواز نوکر ہے اس کو بلایا کہ گا بجا. (۱۹۰۲، فریاد داغ، ۷۸).

آیا کہاں سے نالۂ نے میں سرود ہے
اصل اس کی نے نواز کا دل ہے کہ چوب نے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۱۳). اراتو (Erato) بربط نواز اور عشقیہ غزلیات کی دیوی. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۱۰). ۳. حلیف، حمایتی، کسی ملک کے نظریے کا ماننے والا؛ جیسے: امریکہ نواز، روس نواز وغیرہ). ایک ماسکو نواز ممبر اسمبلی نے پوچھا تھا کہ ایسے ایجی ٹیٹر ملک میں کیسے آجاتے ہیں. (۱۹۷۲، اخبار جہاں، کراچی، ۱۱ اکتوبر، ۱۱). ۴. پسند کرنے والا، قدر کرنے والا. نصر صاحب نے ..... اسپورٹس نواز حلقوں میں ..... روشن کو روشناس کرایا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۶۵). [ف: نواختن = عزت دینا / بجانا سے امر].

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) امذ.
(کشتی) ایک داؤں کا نام (باندھنا کے ساتھ مستعمل). کبھی یہ بغلی ڈوبا کبھی اُس نے نواز بند باندھا، کیلی کی دکھنی گرہ لگائی. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۲۹۱). [نواز (علم) + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- خانی صف.
ایک طرح کی تلوار کا نام. اسلحہ میں جوہر دار پانچ ہزار روپے کی سروہی شمار، عباسی یعنی ایران کا اختراع، اصیل، نیچہ ..... نواز خانی قسم اخیر نہایت خونخوار شکل کی تلوار ہے. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، ۳۰ دسمبر ۱۱). [نواز خان (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَکْھنا محاورہ (قدیم).
نوازنا، سرفراز کرنا، عزت بخشنا.

سو دسواں بلند جا کے پڑیا آواز   خدا تج رکھے دو جہاں میں نواز

(۱۶۶۶، شریعت نامہ، شاہ ملک، ۶۶).

نَوازِش (فت ن، کس ز) (الف) امث.
۱. بجنے یا بجانے کا عمل. غنا اور نوازش دف مسجد سے باہر چاہیے کہ ..... حرام اور تعظیم و آداب مسجد کے منافی ہے. (۱۸۳۹، رفاہ المسلمین، ۵۲). بادشاہ نے بھی نوازش طبل کو حکم دیا دونوں لشکروں میں طبل جنگی بجے، تیاریاں ہونے لگیں. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۶۱۸). ۲. سرفراز کرنا، مہربانی، عنایت، لطف، کرم، شفقت، مروت.

دکھیا شاہزادے کوں عابد اچیں   نوازش سوں پوچھا وو ناؤں اچیں

(۱۷۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۵). جناب مولوی بشیر الدین صاحب کو ندوہ کے حال پر جو قدیم نوازش ہے وقتاً فوقتاً اس کا ظہور ہوتا رہتا ہے. (۱۹۱۲، مقالات شبلی، ۸: ۱۱۳). وہاں نوازش یہاں گزارش، نوازش گزارش سے ملاپ نہیں کرتی. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۲۷).

سلام اُن پر ہے جن کے لطف کا دل میں نفوذ
کرم بخشش، نوازش کا سدا دل میں نفوذ

(۱۹۹۰، زمزمۂ درود، ۱۰۵). (ب). ۳. فقرہ (بطور تشکر یا طنز اُردو میں مستعمل)، عنایت ہے، شکریہ، بڑی مہربانی کی.

بہت غنیمت کہ خود بدولت نے یاں جو کی ایک دم نوازش
کمال الطاف و مہربانی بڑی توجہ، کرم، نوازش

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۶۶). [نواختن (رک) کا حاصل مصدر].

--- خُسْرَوانَہ کس صف (---ضم خ، سک س، فت ر، ن) امث.
بادشاہوں والی مہربانی، شاہوں جیسی شفقت، بے انتہا لطف و کرم. اللہ تعالیٰ کا کام اس نوازش خسروانہ کے بعد ہمارے حق میں فی الحال ملتوی ہوا. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۳۶). [نوازش + خسرو (علم) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- فَرْمانا محاورہ.
۱. مہربان ہونا، شفقت سے پیش آنا، مہربانی کرنا. حضرت اُوسے بھی گلے لگا نوازش فرمائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۴۴). ۲. (طنزاً) زیادتی کرنا، نقصان پہنچانا. اس پر بس نہیں کی بلکہ دکن کی بعض علمی تحریکوں اور کارناموں کے حال پر بھی نوازش فرمائی ہے. (۱۹۳۹، خطبات عبدالحق، ۴۳).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. عنایت کرنا، مہربانی کرنا، لطف کرنا، لطف و کرم سے پیش آنا.

سر اس گود میں لے نوازے اسے   جو ایسا نوازش کئے نیں کسے

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۳۲).

تغافل ترک کر اے شوخ بیباک   تلطّف کر، نوازش کر مدارا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۳۷).

مژہ اشک خونیں سے سازش کرے   غمِ دل بھی مجھ سے نوازش کرے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۶۱).

راہ میں کچھ جو سلوک اور نوازش کی ہے   تونے فرزند یداللہ سے سازش کی ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۷۹). اگر آپ ہی نے ووٹ سے بخل کیا تو پھر کون ہے جو نوازش کرے. (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۱: ۴).

بے سبب کوئی نوازش نہیں کرتا سرشار   دیکھیں کیا ان کی عنایات کا انجام رہے

(۱۹۶۲، پتھر کی لکیر، ۴۰). ۲. معاونت کرنا، پرورش کرنا، پالنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- میں آنا ف م.
بجنا، بجایا جانا (عموماً طبل جنگ وغیرہ). چنانچہ یہاں بھی کوس رزمی نوازش میں آیا. (۱۸۹۵، صندلی نامہ، ۱۱).

--- نامَہ (---فت م) امذ.
(احتراماً) کسی بزرگ یا ہم عمر کا خط، شفقت نامہ. آپ کا نوازش نامہ پہونچا. (۱۸۸۹، مکتوبات سرسید، ۳۴۱). آپ کا نوازش نامہ ابھی ملا ہے. (۱۹۳۳، مکاتیب اقبال، ۱۷۲). انہوں نے یہ حالات اپنے نوازش نامہ کے ساتھ لکھ کر روانہ کئے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۷۴). [نوازش + نامہ (رک)].

--- ہائے بیجا کس صف (---ی ج) امث؛ ج.
بے جا نوازشیں، غیروں پر التفات اور مہربانیاں.

نوازش ہائے بیجا دیکھتا ہوں   شکایت ہائے رنگیں کا گلہ کیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۷). [نوازش + ہا، لاحقۂ جمع + ے (حرف اضافت) + بیجا (رک)].

نَوازِشات (فت ن، کس ز) امث؛ ج.
نوازش (رک) کی جمع، عنایتیں، مہربانیاں. ہندو انگریز حکومت کی نوازشات کے سبب خود کو ہندوستان کا اصل مالک اور مسلمانوں کو اقلیتی طبقہ سمجھنے لگے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۷). [نوازش (رک) کی جمع].

نَوازِل (فت ن، کس ز) امث : ج.
۱. نازل ہونے والی باتیں یا چیزیں : (مجازاً) آفتیں، حادثے، زمانے کی سختیاں، سخت مصیبتیں. شیخ نے کہا اللہ تعالیٰ کی حکمت و عزت دونوں اس بات کا حکم کرتی ہیں کہ عقول و آرا بعض نوازل و حوادث میں نفوذ کرنے سے روک دی جاویں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۲۴). ۲. (طب) مختلف النّوع نزلے (نزلہ). نوازل کے جملہ مریض خصوصاً وہ جن کا مرض دائمی ہوتا ہے افیم سے اچھے ہوتے ہیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ ۲۰، ۲۵ : ۹).
[نازل (رک) کی جمع].

نَوازَن (فت ن، کس نیز فت ز) صف.
رک : نوا کا تحتی ؛ گانے والا.

پروانہ ہے خموش کہ حکم سخن نہیں
بلبل ہے نغمہ گر کہ نوازَن بنا دیا

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۲۳).

ستاری بولتی ہے یا کوئی بلبل چہکتی ہے
تری مضراب کیا منقار ہے مرغِ نوازن کی

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۵۰).

گھنگروں سے فرشِ گل ہے رشکِ گلشن زیرِ پا
بلبلِ تصویرِ قالیں ہے نوازن زیرِ پا

(۱۹۱۷، رسالہ صلائے عام، دہلی (سفیر کاکوروی)، اگست، ۲۳).

یہ خدمت نوازن کی انجام دی
ابھی کیا وہ ہنگام آیا نہیں!

(۱۹۶۲، گل نغمہ (عبدالعزیز خالد)، ۷۷). [نوا (رک) + ف : زن، زدن = مارنا].

نَوازْنا (فت ن، سک ز) ف م.
۱. مہربانی کرنا، عنایت کرنا : عطا کرنا، دینا، مالا مال کرنا ؛ عزت دینا.

بازاں جیوں ہوں جانوں گا زیادت تجہ نوازوں گا

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۶).

سپہ کوں لجانے نوازیا بہت
بہت گنج بخشش دلایا بہت

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۱۱).

خبر شاہزادیاں لیا گا ترت
ترت پھر کے آ توں نوازوں بہوت

(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۳۰).

تیرا ہوں غلام تو ہے صاحب میرا
یا بندہ نواز اپنے بندے کو نواز

(۱۸۰۵، دیوانِ صاحب، ۵۴).

مر رہا ہے تم نوازو دولتِ دیدار سے
شاہ خوباں ہو نکالو اپنے سائل کی ہوس

(۱۸۶۸، شرف (آغا جو)، د، ۱۲۵). بیسیوں مثالیں ہمارے سامنے ایسی موجود ہیں کہ دوستوں سے بڑھ کر انہوں نے دشمنوں کو نوازا. (۱۹۱۲، چند ہمعصر، ۶۳). است (آنسس) انہیں ماں کی بے ساختہ لپکتی اور اٹوٹ چاہت سے نوازتی تھی. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۱۳۹). شاعر کی تربیت کی ذمہ داری اس بادشاہ پر بھی عائد ہوتی ہے جو اس کو انعام و اکرام سے نوازتا رہتا ہے. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۸۸). ۲. پالنا پوسنا، پرورش کرنا. اے نوازنے والے یتیموں کے اور اے ہاتھ پکڑنے والے بیچاروں کے میں تیری جدائی میں کیوں کر صبر کروں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۷). ۳. بخشنا، معاف کرنا.

دشمن کوں توں توڑ دوستاں کوں توں نواز
دشمن کو نہ کر رحم سبھی خویش کوں بخش

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳ : ۴۸).

تو مارے اور خواہ نوازے
پڑی ہوں تیرے دروازے

(۱۸۸۴، بیوہ کی مناجات، ۶). ۴. عزت بخشنا، سرفراز کرنا، سربلند کرنا. سرانا نوازنا خدا کوں بہت کہ او پالنہار ہے عالم کا. (۱۴۹۶، میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ، ۲۵)).

کہیا کہ مرحمت کی نظر سوں نوازو مجھ
کیسے ہماری پنتھ منے جاں فشاں کرو

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۱۵).

منجے کیا سکت ہے سرانا تجے
او حق نے بی کیا ہے نوازنا تجے

(۱۶۷۹، قصہ ابوشحمہ، ۶). اللہ تعالیٰ نے مولانا راسخ کا انجام زمین پر بہت اچھا کر دیا امید ہے آسمان پر بھی نوازا ہوگا. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱ : ۱۳۴). انہیں اس چھوٹے سے قلعے کو سر کرنے والی فوج کے دو افسروں کو وکٹوریہ کراس سے نوازنا پڑا. (۱۹۸۹، ہمزہ داستان، ۱۹۷). ۵. خاطر تواضع کرنا. فوراً گرما گرم چائے سے ..... ہم کو نوازا گیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۸۷). ۶. چھیڑنا، عاجز کرنا، تنگ کرنا (طنزاً مستعمل). کھیاں ..... کبھی ناک کے بانسے کو نوازتیں کوئی جا کوے کو سونڈ پنجوں سے کریدتی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۷۸).
[نواز (رک) + نا، علامت مصدر].

نَوازِنْدَگی (فت ن، کس نیز فت ز، سک ن، فت د) امث.
۱. رک : نوا کا تحتی ؛ نوازنے کا عمل، دینا، عطا کرنا، بخشنا. دست صنعت سے نوازندگی آشکار ہے. (۱۸۴۵، پالی گلاٹ، ۵). ۲. بجانے کی حالت (ماخوذ : فرہنگ عامرہ).
[نوازندہ (رک) کا اسم کیفیت].

نَوازَنْدَہ (فت ن، کس نیز فت ز، سک ن، فت د) صف.
۱. رک : نوا کا تحتی ؛ سرفراز کرنے والا (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. بجانے والا، گانے والا، مطرب.

نوازندہ بلبل کرے گفتگو گرازندہ آہو بھرے چوکڑی

(۱۹۶۳، کلک موج، ۳۳).

وہ جو کبوتر اُس موکھے میں رہتے تھے کس دیس اُڑے
ایک کا نام نوازندہ تھا اور اک کا بازندہ تھا

(۱۹۹۰، شاید، ۱۳۸). [ف : نواز، نواختن = بجانا سے لاحقۂ فاعلی].

۰۰۰ نَوازی (۰۰۰فت ن) امث.
۱. دینے یا عطا کرنے کا عمل، مہربانی کرنا، مرکبات میں (بطور لاحقہ) **مستعمل**؛ جیسے: **بندہ نوازی، مہمان نوازی، دل نوازی وغیرہ**.
محشر سے پہلے اک دن برپا کرے گی محشر تیری جفا نوازی میری وفا پناہی
(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۳۸). عالیجناب حضرت نواب صاحب ..... نے ایسی ذرہ نوازی فرمائی کہ وہ تمام و کمال قرضہ سے سبکدوش ہو گئے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رام پور، ۵۳۴). ہزاروں اشعار ورد زبان رہتے شعر نوازی صرف مطالعہ تک محدود نہ تھی. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۴۰۸). ۲. **بجانے کا عمل، مثلاً ستار نوازی، نے نوازی**.
وہی میری کم نصیبی وہی تیری بے نیازی میرے کام کچھ نہ آیا یہ کمالِ نے نوازی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۷). [نواز (رک) + ی، لاحقۂ اسمیت].

نَواس (فت ن) صف.
نواسا (رک) کی **تخفیف؛ تراکیب میں مستعمل؛ جیسے: نواس بہو، نواس داماد وغیرہ**.

... داماد اند.
نواسی کا شوہر. عمر فاروقؓ حضرتؑ کے نواس داماد اور حسن اور حسین حضرتؐ کے نواسے. (۱۸۳۴، تذکیر الاخوان، ۴۷). اب کے اسباب کا معاملہ بی مغلانی کے نواس داماد کے ذریعہ سے ٹھہرا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۹). آپ خود ہی چور ہیں اور خود ہی گواہ اپنی نواسی اور نواس داماد کو گواہ کیوں نہیں بنا لیتیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۵۹). مولوی اشرف حسین، ڈپٹی نذیر احمد کے نواس داماد تھے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۳۴۸). نانا میاں نے کہا کہ یہ میرے نواس داماد تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۵۸). [نواس + داماد (رک)].

نِواس (کس ن) اند.
۱. (i) سکونت، قیام. تم آتم روپ ہو کر اپنے آپ میں نواس کرو گے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۰). حقیقت یہ ہے کہ دیو لوک پاتال اور پرتھوی کے نواس کو کچھ نہیں کہتے. (۱۹۲۰، یوگ واسشٹ (ترجمہ)، ۲۰۷). اے ہمالہ کی بلند چوٹیو، تم ہی کچھ کہو، سینکڑوں رشیوں نے تمہاری شفقت اور پیار کی گود میں نواس کیے. (۱۹۲۴، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۳). (ii) رات گزارنا (جامع اللغات). ۲. **جگہ، رہنے کی جگہ، ٹھکانا؛ مراد: مکان، گھر (عموماً) شب باشی کا مقام**.
سری رنجیت شام چرن کے داس اپنے چرنوں میں مجھ کو دیدو نواس
(۱۸۵۵، بھگت مال، ۳۳۰). نواس = مقام، جگہ، مکان (ن + واس = مکان، جگہ، رہنے کی جگہ). (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۹). [س: निवास].

... ستھان (...کس نیز س) اند.
رہنے کی جگہ، مکان، گھر (پیلیس). [نواس + ستھان (رک)].

... کَرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. رہنا، رہائش کرنا. تم آتم روپ ہو کر اپنے آپ میں نواس کرو گے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۹۰). وے تمام کرموں کو تیاگ دیتے ہیں اور ایکانت برہم میں ہی نواس کرتے ہیں. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۱۷۰). ۲. **شب باشی کرنا، رات گزارنا**. تو تو سدا کی اندھی ہے کو پاتروں کے گھر بھی نواس کرتی ہے. (۱۹۲۱، پتی پرتاب، ۱۷).

نَواسا (فت ن) اند؛ ~ نواسہ.
رک: نواسہ جو اس کا صحیح املا ہے: **بیٹی کا بیٹا، دختر زادہ، سبط، نبیسہ**.
بندے اللہ کے خاصے پیغامبر کے نواسے
(۱۵۰۳، نوسرہار، ۶۲).
علی بعد برحق امام ولی نبیؐ کا نواسا حسن بن علی
(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، جون ۱۹۵۷، ۹۷)).
نبی کے نواسے ہیں دونو خاص نور کہ دونو جہاں بیچ جن کا ظہور
(۱۶۹۹، نور نامہ، عنایت شاہ، ۱۶).
نانا کہے یو میرا نواسا پر میں پرے جم اس کی آسا
(۱۷۰۰، من لگن، ۴۳).
سوتن کے نواسے پہ ہوئے یہ سیاست گنہ لازم ہوئے نیکی برباد جاتی
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۳). ایک حساب سے میرا نواسا بھی ہوا کیونکہ میری لڑکی کا لڑکا تھا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۹). آج کل ان کا ایک نواسا تفضل حسین خان نامی زندہ ہے. (۱۹۲۹، تذکرۂ کاملان رامپور، ۲۳۹). جب اس کا نواسا ..... مسند نشین ہوا تو میر جعفر نے ایک بار پھر ریشہ دوانیاں شروع کردیں. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۲۶۲). جے پور کے عبدالغفور خاں ..... استاد مولا بخش دھرپدیے کے نواسے ہیں. (۱۹۹۹، باتیں کچھ سریلی سی، ۸۹). [نواسہ (رک) کا موزد].

نَواسگان (فت ن، س) اند؛ ج.
نواسہ (رک) کی جمع، نواسے، بیٹی کے بیٹے. دو دختران حنیف شاہ ایک مائی کرم النساء دوسری خیر النساء ان کی اولاد یعنی نواسگان حنیف شاہ موجود ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۳۴۴). [نواس = نواسہ + ف: گان، لاحقۂ جمع].

نَواسگی (فت ن، س) امث.
نواسہ ہونے کی حالت، نواسہ ہونا. شری کرشن ..... جو قواعد محبت نواسگی کے ہوتے ہیں سب ادا کرتے تھے. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۳۰۵). [نواسہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَواسَنج (فت ن، س، غنہ) صف.
(رک: نوا مع تحتی الفاظ) **گانے والا، مطرب**.
ہے نواسنج حقیقت کوں خیال دل کے طنبور کا تار اور ہی ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۴).
گلستانِ جہاں میں نغمہ پردازِ کہن ہوں میں نواسنجوں میں بہتر جانتا ہے باغباں مجھ کو
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۹۴).
کسی کو دے کے دل کوئی نواسنجِ فغاں کیوں ہو
نہ ہو جب دل ہی سینے میں تو پھر منہ میں زباں کیوں ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۹). [نوا (رک) + ف: سنج، سنجیدن = تولنا].

نَواسَنجی (فت ن، س، غنہ) امث.
نواسنج (رک) کا اسم کیفیت، گانا، گیت گانا. بلبل کی نواسنجی مارے ڈالتی ہے. (۱۹۶۳، غالب کون ہے، ۱۴۳). [نواسنج + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَواسہ (۔۔۔فت ن ، س) امذ .
بیٹی کا بیٹا ، دختر زادہ ، ناتی ، نبیسہ . یہ شخص نواسۂ آدم تھا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۶) . اس کے پوتے پڑوتے نواسے کنواسے چھیانوے زندہ تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۵۰) . اسکے سامنے نواسہ نواسی ..... سب کچھ موجود ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۹۱) . رحمان واقعی سیکریٹری صاحب کے رشتے کا نواسہ تھا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۲۷۴) . [ف] .

نَواسی (فت ن) امث .
بیٹی کی بیٹی ، دختر زادی ، نتنی .

روویں فاطمہؓ ہور خدیجہؓ نبیﷺ
اپس کے نواسیاں بدل ہائے ہائے

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (قادر) ، ۲ : ۱۰۲) . اس ملعون کو شرم نہیں آتی پوتی نواسی کو معشوق بنانے کا ارادہ کرتا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۳۲۵) . آپ ﷺ کی ایک نواسی حالت نزع میں تھیں ، صاحبزادی نے بلا بھیجا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۹) . نواسی کی رخصتی کے بعد الاچی خانم گاؤں سے واپس نہ آئی تھیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۴۰۳) . [نواسا (رک) کی تانیث] .

نَوّاسی (فت ن ، شد نیز بلا شد و) صف .
اسی اور نو کا مجموعہ (۸۹) ، ایک کم نوّے . سورت زخرف کی ہے نواسی آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۴۷۰) . السکوت ..... طول نواسی درجہ تیس دقیقہ کا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷) . اس کی عمر نواسی برس کی تھی مگر بچہ تھا . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۰۷) . تراسی ، تراسی اور چھ نواسی اور ایک نوے اور بارہ ایک سو دو ، ہاتھ لگے دو . (۱۹۱۵ ، یہودی کی لڑکی ، ۱۸) . اخباروں اور نشریاتی اداروں کو بھی سہولت رہتی کہ اناسی اور نواسی کا گھپلا نہ کرتے . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۳۷۲) . [س : नवाशीति:] .

نِواسی (کس ن) صف ؛ امذ .
۱. رہنے والا ؛ باشندہ ، ساکن ، باسی . جہاں کچا بندوبست ہے کیا وہاں کے زمیندار دیوتا سروپ اور گاؤں نواسی ہیں . (۱۹۲۳ ، ہندوستان کی پولیٹیکل اکانومی ، ۱۸۶) .

دیا تھا اوس نے کیا غسل پھول پتی کو
جگایا چھینٹوں سے پربت کے ہر نواسی کو

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۶۳) .

نیا جنم ہے آزادی کا دیش کے راجہ دیش نواسی

(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۳) . [نواس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَواسِیر (فت ن ، ی مع) امث ؛ ج .
۱. (اردو میں بطور واحد بھی مستعمل) ، وہ زخم جو اچھا نہ ہو . اورنگ زیب پھوڑے کے ہم قالب امراض ..... تیمور شاہی نقرس ، سلیم شاہی گھیگا ، فنا شاہی نواسیر خلجی فالج . (۱۸۸۷ ، خیالات آزاد ، ۲۶۰) . زبان دراز عورت ، کسی کو اچھا نہیں کہتی ، ذرا چپ نہیں رہتی اس کی زبان میں نواسیر ہے حلق کے اندر بواسیر ہے . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۵۸) . ۲. (طب) وہ زخم جو مقعد میں ہو کر علیحدہ سوراخ بن جاتا ہے . بواسیر تو جوں کی توں رہی البتہ ایک اور شکایت اپریشن کے بعد پیدا ہوگئی جسے بھگندر یا نواسیر کہتے ہیں . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۲۴) . [ناسور (رک) کی جمع] .

۔۔ غَیر نافِذ کس صف (۔۔۔ ی لین ، کس ف) امث .
(طب) ایک قسم کا ناسور ، مقعد کا ایک پرانا زخم جس سے خون نہ رستا ہو . نواسیر نافذ ہو یا غیر نافذ غرض ہر قسم کے ناصور (ناسور) کہنہ کے لیے شرطیہ دوا ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۲۶) . [نواسیر + غیر (رک) + نافذ (رک)] .

۔۔ نافِذ کس صف (۔۔۔ کس ف) امث .
(طب) ایک قسم کا ناسور ، مقعد کا ایک پرانا زخم جس سے تھوڑا تھوڑا خون رستا رہتا ہے . نواسیر نافذ ہو یا غیر نافذ غرض ہر قسم کے ناصور (ناسور) کہنہ کے لیے شرطیہ دوا ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۲۶) . [نواسیر + نافذ (رک)] .

نِواشی (کس ن) صف ؛ امذ .
رہنے والا ؛ باشندہ .

ملانگ مفت تھے وہاں کے نواشی وہاں کے تھے باشندے بیکنٹھ باشی

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۲۰) . [نواسی (رک) کا بگاڑ] .

نَواصِب (فت ن ، کس ص) امذ ؛ ج .
۱. ناصبی (مسلمانوں کے ایک گروہ کا نام جو ایک روایت کے مطابق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے دشمنی رکھتا ہے) کی جمع لیکن بطور واحد مستعمل .

منحرف ہیں فلک دیں کے ہر اک کوکب سے کیوں نواصب نہ رہ شرع نبی گم کرتے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۳۸۶) . نواصب ، روافض اور خوارج پر ، جن سے اس کی مراد اہل سنت و الجماعت ہیں جا و بے جا حملے کیے تھے . (۱۹۳۲ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۴۴۱) . الرافضہ ایک عمومی طعن آمیز نام ..... جس طرح اہل السنت و الجماعۃ کے لئے ..... ناصبی یا نواصب ایک طعن آمیز نام مشہور ہے . (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۱۳۰) . ۲. باغی . خاندان محمدی کے پیروؤں نے اپنے آپ کو شیعہ (پیرو) اور اپنے دشمنوں کو نواصب (باغی) اور خوارج (باہر جانے والے) کہنا شروع کر دیا . (۱۹۷۲ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۴۷۳) . [ناصب (رک) کی جمع] .

نَواصی (فت ن) امذ ؛ امث ؛ ج .
پیشانیاں ، ماتھے کے بال ، ماتھے (فرہنگ عامرہ) . [ناصیہ (رک) کی جمع] .

نَواصِیر (فت ن ، ی مع) امذ ؛ ج .
رک : نواسیر معنی ۲ . بواسیر خونی بادی نواصیر ..... مقعد کا نہایت ہی بھروسے کا علاج ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۲۵) . [نواسیر (رک) کا غلط املا] .

نَواعِیر (فت ن ، ی مع) امذ ؛ ج (شاذ) .
بہت سے رہٹ ؛ رہٹ کے ڈول نیز پانی کے زور سے گھومنے والے وہ پہیے جس سے مشینیں چلائی جائیں یا پانی کو بلند تر سطح تک لایا جائے ، جل پہیے . صرف شہر حماہ میں بتیس نواعیر تھے . (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۳۲۸) . [ع : ناعورہ (رک) کی جمع] .

نَوافِذ (فت ن ، کس ف) امذ ؛ ج .
۱. وہ سوراخ جن سے نفس کو خوشی یا غم ہو ؛ منھ ، کان ، آنکھ ، ناک ، مقعد وغیرہ کے سوراخ (فرہنگ آنند راج ؛ نور اللغات) . ۲. کھڑکیاں ، بہت سے روشن دان (المنجد) . [نافذہ (رک) کی جمع] .

نَوافِل (فت ن، کس ف) اند : ج.

۱. (فقہ) نمازیں جو سنّت اور فرض کے علاوہ زائد پڑھی جاتی ہیں ؛ تراکیب میں مستعمل.

اپنی پیاروں اپنی چاؤں آپ سو اپنی کیتی
فرض نوافل سنت واجب بات سو حکم پر دیتی

(۱۵۳۴، دیوان محمود دریائی، ۸۵).

کبھی میں قرب فرائض سے تھا عالی درجہ　　　کبھی میں قربِ نوافل سے تھا والا رتبت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۲).

جب ماہ نے نوافل شب کو ادا کیا　　　اور قبلۂ غروب میں ذکر خدا کیا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۳ : ۱۱۹). سنن و نوافل زیادہ تر گھر ہی میں ادا فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃالنبیؐ، ۲ : ۲۱۳). روزہ سنن و نوافل، تلاوت، قرآن پاک، تراویح، احترام شریعت اور اتباع سنت کی جابجا تاکیدیں ہیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۲۷۳).

ان سجود و نوافل سے کیا فائدہ　　　جب ہو بندے سے اس کا خدا اجنبی

(۱۹۸۸، مرج البحرین، ۴۹). ۲. مطلب سے زائد باتیں یا چیزیں، زوائد (فرہنگ آصفیہ ؛ المنجد). [نفل (رک) کی جمع].

--- شُکرانَہ کس صف (--- ضم ش، سک ک، فت ن) اند : ج.

وہ نفل رکعتیں جو شکرانے کے طور پر ادا کی جائیں. مغرب کی نماز میں اس نے نوافل شکرانہ بھی پڑھے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جون، ۶۴). [نوافل + شکرانہ (رک)].

نَواقِص (فت ن، کس ق) اند : ج.

وہ چیزیں جو کامل نہ ہوں ؛ وہ چیزیں یا باتیں جن میں کوئی نقص یا کمی ہو ؛ ناقص چیزیں ؛ (مجازاً) کمزوریاں، کوتاہیاں، عیوب. اس کتاب کے شائع ہونے پر شاید یہ نواقص جو مذاق میں حد سے زیادہ نمایاں ہیں کم ہوجائیں. (۱۹۳۶، حیات فریاد، ۱۹۴). [ناقصہ (رک) کی جمع].

نَواقِض (فت ن، کس ق) اند : ج.

۱. خراب کرنے یا توڑنے والی چیزیں یا باتیں (عموماً وضو وغیرہ کو). یہ حدیث اوپر گزری نواقض وضو کے بیان میں. (۱۸۶۷، نور الہدایہ، ۱ : ۱۱۹). ۲. (مجازاً) خرابیاں، برائیاں. قدیم بت پرستی اپنے ہی نواقض کے بوجھ تلے دب کر رہ گئی. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس (ترجمہ)، ۹۵). [ناقضہ (رک) کی جمع].

نَواقِل (فت ن، کس ق) اند : ج.

وہ چیزیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائی جائیں ؛ نقلیں، نقل کی ہوئی چیزیں ؛ وہ چیزیں جو بیان کی جائیں ؛ روایتیں ؛ تاریخیں ؛ کہانیاں ؛ حدیثیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نقل (رک) کی جمع].

نَوال (فت ن) (الف) اند : امث.

۱. مہربانی، احسان، بخشش، عطا، عنایت، احسان، کرم.

کھولے گہر صدف نے تجھے دیکھ درفشاں
دریا کے آب گئے ہیں سنا جو تیر نوال

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۴).

نہ پہنچے طائر مضموں نظرانداز میرا　　　فکر عالی کی ہے شاہین میری راہ نوال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۷۸).

قلبی و ظاہری غنا مجکو　　　با سخا و نوال دے یارب

(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۶۶).

دیکھ کر بخشش و نوالِ حضور　　　چرخ پر کاسہ بن گیا خورشید

(۱۸۷۲، مرآۃالغیب، ۳۳۹).

چمنِ خلق و نسیمِ کرم و ابر سخا　　　چشمۂ فضل و ہنر کانِ عطا بحر نوال

(۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴ : ۵۶۱).

ہیں ترے سپرد سب اُمیدیں　　　اے جود و نوال مصطفائی

(۱۹۰۷، حدائق بخشش، ۲ : ۳۹).

تیرے نوال میں نہاں مبدءِ بحر کا مآل
تیرے کمال سے عیاں شان خدائے ذوالجلال

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۷). فضل و کمال اور ازلی عطا و نوال کے لحاظ سے علم نبوت کے وارث اور مشاہیر ارباب علم و فضل سے ہیں. (۱۹۸۹، ارباب علم و کمال اور پیشہ رزق حلال، ۷۶). ۲. (تصوف) وہ چیز جو حق عطا کرتا ہے، اہل قرب کو رضا اور تسلیم وغیرہ مقامات میں سے اور کبھی اطلاق کیا جاتا ہے فیض الٰہی سے کہ جو مبدءِ فیاض سے سالک کے قلب پر وارد ہوتا ہے بالخصوص اور بالعموم اس سے فیضِ رحمانی مراد ہے کہ تمام خلق کو شامل ہے اس لیے کہتے ہیں کہ (عم نوالہ) (مصباح التعرف، ۲۶۵). ۳. تحفہ، عطیہ ؛ طریقہ ؛ جو مناسب یا آرام دہ ہو ؛ ماپ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) صف (بطور لاحقہ). بخشنے والا، عطا کرنے والا ؛ (مجازاً) فیاض، سخی (عموماً دریا کے ساتھ مستعمل).

کیا شکر کیجیے ساقیِ دریا نوال کا
ڈوبا ہوا ہوں سر سے قدم تک سراب میں

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۶۳). ہر خاص و عام آپ کی ہمت دریا نوال کو دیکھ کر ..... صلائے عام پر نعرہ زن ہے. (۱۸۹۸، سرسید، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۱۶). وہ جس موضوع پر قلم اُٹھاتے تھے اس کے متعلق الفاظ اور اصطلاحات کا ایک خزانہ بے تکلف لٹا دیتے تھے لیکن اپنے دریا نوال ذخیرۂ الفاظ کے باوجود غیر مانوس اور ناقابل فہم الفاظ اور ترکیبوں سے ہمیشہ بچتے رہے. (۱۹۳۵، علامہ راشد الخیری کی انشا پردازی، ۱۹۴). [ع : (ن و ل)].

نِوال (کس ن) اند (قدیم).

رک : نوالہ، لقمہ ؛ (کنایۃً) مٹھی بھر چیز ؛ (مجازاً) تھوڑی سی چیز. حوصلہ جود و نوال اس مایہ فضل و افضال کا ارباب حال ظاہر ہوتا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۱). [نوالہ (رک) کا مخفف].

نِوالا (کس ن) اند.

۱. رک : نوالہ جو فصیح ہے، کھانے کی کسی چیز کی وہ مقدار جو ایک بار منھ میں رکھیں.

کتا نے لھو کا شربت پی غرارے بھیں پو سنتے تھے
نوالا کھائے تھے منہ بھر کتے داناں کے چانول کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۶۳).

جو بن سو مو نیاں کی پتلیاں ہیں جیوں صراحیا
پیالا ادھر نقل سوں لب بوس کا نوالا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۲۶).

کیا وہ دو پیازہ کھا کے ہو تازہ　　　اک نوالا ملا ہے دو پیازہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۳).

ہم پیالہ نہ سہی ہم تو نوالے پہ ہیں لوٹ
اک پیالے میں یہ کھانے کا نہ کھانا کیا تھا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۶۷) .

لیاقت سے نہ جانچو حضرت ملا کی قسمت کو
زباں پر خشک تقریریں نظر میں تر نوالا ہے

(۱۹۳۳ ، کلیاتِ رزمی ، ۱۸۳) . چار کو کھلا کے منہ میں نوالا رکھتے تھے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۱۸) .۲. آسان کام ، سہل معاملہ ؛ معمولی چیز .

وہ بلا نوشِ رنج و محنت ہوں　　　غمِ کونین اک نوالا ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۲) . لبِ سبز موٹھ کا نوالا تو ہے ہی نہیں یہ تو عمر بھر کے معاملے ہیں . (۱۹۰۸ ، اقبال دلہن ، ۶۲) .

نہیں ہے لڑکی کا ہضم آساں جلا نہ ڈالے کہیں یہ آنتیں
وہ ایک انگارہ آگ کا ہے جسے سمجھتے ہو تم نوالا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۲) . [نوالہ (رک) کا ایک املا] .

--- بَنانا ف مر : محاورہ .

۱. کھانے کے لیے غذا کی مقدار کو انگلیوں میں لینا ، روٹی وغیرہ کا ایک مخصوص حصہ توڑنا ، لقمہ بنانا .

مرے ساتھ کھاتے ہیں کر یاد کس کو
بناتے بناتے نوالا بگاڑا

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۹) .۲. کھا جانا ، ہڑپ کر لینا ، شکار کر لینا . گھروں میں گھستی ہے کہ کوئی تھکا ماندہ رہ گیا ہو تو اسے اپنا نوالا بنائے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۵۳) .

--- توڑنا ف مر : محاورہ .

غذا کی ایک مخصوص مقدار اُٹھانا ، کھانے کی ابتدا کرنا نیز کھانا کھانا . گھر کا نوالا توڑتا کیسا پیاسی مرجاتی مگر چلو بھر پانی نہ پیتی . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۳) . جہاں نوالا توڑا اور باپ کا تصور بندھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۱) .

--- کَرنا محاورہ .

غذا وغیرہ کو منھ میں رکھنا ، کھا جانا .

کاسے کو ہر اک سر کے پیالا کیا اس نے
خود آ گیا جب منہ پہ نوالا کیا اس نے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۸) .

--- ہونا محاورہ .

منھ میں جانا ، کسی کی خوراک بن جانا ؛ ہلاک ہو جانا ، مار ڈالا جانا .

آب و خور تھا جو وہ چوٹی مرے آگے نہ کھلے
بچ گیا آج میں اژدر کا نوالا ہو کر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۲) .

فکریں دوڑیں مجھے کھانے میں عدم کو بھاگا
لاکھ منہ ایک میں کس کس کا نوالا ہوتا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۵) .

گر منھ کو پرے سے کسی ظالم نے نکالا
فوراً وہ ہوا تیغِ شرر دم کا نوالا

(۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۶۸) .

نِوالَہ (فت نیز کس ن ، فت ل) امذ .

۱. کھانے کی چیز کی وہ مقدار جو انگلیوں سے پکڑ کر منھ میں رکھیں ، لقمہ .

چھوٹا نوالہ لے اوچا　　　ہور چاب اوسکوں خوب تر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۵۶) .

کہ اے نرم نعمت بڑی پیار کے
اے آدے نوالے مری داڑ کے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۳۳) .

کئی دیکھ کرلت کوں پیٹ چھوڑ ریں
نوالیاں کوں موتھوڑ ٹھولیاں کوں سیں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۶) . کھانے میں ہاتھ ڈالا اور نوالہ اٹھا کر کھانے لگا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۷) .

رسیدہ زہر چرخ اندر نوالہ　　　خدیجہ کوں دیا آخر حوالہ

(۱۸۳۰ ، نور نامہ ، میاں احمد سورتی ، ۳۵) .

بعد از فراغ روح بھی قیدِ عدو میں تھا
میں صورتِ نوالہ لحد کے گلو میں تھا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۳) .

وہ دیتا ہے دعائیں کیسی کیسی دینے والوں کو
اگر یک یک نوالہ پڑ گیا جھولی میں سائل کی

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۱۸)

ہر نوالہ اب تو اس کا تلخ ہے　　　عمر نعمت تھی مگر جی بھر گیا

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۳۹) . شفیق نے نوالہ شوربے میں ڈبوتے ڈبوتے ہاتھ روکا . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۴۵۹) . چائے کے گھونٹوں سے باسی روٹی کے چند نوالے پیٹ میں اتار لیے . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۶۹) .۲. (i) غذا ، خوراک ، کھانا ، کوئی پکوان ، نان و نمک ، روزی روٹی .

کچھ اس کے خوانِ عطا میں کمی نہ تھی ہرگز
کریم سے میں سوالِ نوالہ کیا کرتا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶) . (ii) کسی غذا کا وہ حصہ جو کسی غیر حاضر یا متوقع مہمان کے لیے رکھا جائے . بیوی وہ کھائیں گی کتنا ، ایک نوالہ دے دو ، بچے کی ضد ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵) .۳. ذرا سی چیز ، لقمے کے برابر مقدار کی کوئی چیز نیز تھوڑا سا کھانا ، کھانے کی ذرا سی مقدار . ہر یتیم و مسکین خوانِ نعمت سے نوالہ فیض حاصل کرتا تھا . (۱۸۲۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۹) . اس نے صبح سے ایک نوالہ نہ کھایا تھا . (۱۹۸۲ ، خدیجہ مستور ، بوچھار ، ۳۸) .۴. غلے کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کے لیے چکی میں ڈالیں ، غلے کی تھوڑی سی مقدار (ماخوذ : نوراللغات ، جامع اللغات) . ۵. (کنایۃً) آسان کام ، سہل معاملہ (عموماً منھ کا نوالہ رائج ہے) . کم سن شریف لڑکے کی جائز محبت اپنی منگیتر ایک شریف لڑکی کے ساتھ ، اس کی ترجمانی کوئی منھ کا نوالہ نہیں . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائفِ ادب ، ۱۸۳) .

۶. چیتھڑے، کاغذ وغیرہ جو بارود کے ساتھ بندوق میں بھریں (ماخوذ : جامع اللغات). ۷. (تصوف) مراد خلعت خاص ہے کہ جو افراد کے لیے ہے اور کبھی خلع مطلقہ کو کہتے ہیں (مصباح التعرف، ۲۶۵). ۸. (ادویات) بڑی گولی یا ٹکیا، حبِ کلاں. نوالہ ایک بڑی گولی ہے جس میں ۱۰ گرین سے زیادہ مسفوف اجزاء موجود ہوں. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۸۸). ۹. گوشت کا ایک پکوان ؛ وہ جو کوئی کسی کھیل تماشے سے گھر لائے نیز سنتا (اشٹین گاس). [ع : نوال (رک) کا مفرس].

... اُٹھانا ف مر.

لقمے کو منھ میں رکھنا، کھانا.

منت کے بوجھ سیتی گردن کے تئیں نوالے
تب خوان سیں کسی کے جاکر اُٹھا نوالے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۸).

... اُگلْنا ف مر.

لقمہ منھ سے نکالنا (علمی اردو لغت : جامع اللغات).

... بَنانا ف مر؛ محاورہ.

۱. روٹی وغیرہ کے ٹکڑے کو لقمے کی شکل دینا، کسی غذا کا تھوڑا سا حصہ کھانے کے لیے الگ کرنا.

مجھے ہاتھ اٹھانے کی طاقت نہ تھی نوالہ بنانے کی طاقت نہ تھی

(۱۸۴۸، ہیبت حیدری، ۱۰). اتنی دیر میں کہ روٹی کے نوالے بنا بنا کر کھاؤں پچاس آیتیں قرآن مجید کی پڑھ سکتا ہوں. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۲۶۸). اس کی حریص انگلیاں دو دو گلاب جامنوں کا ایک ایک نوالہ بناتی چلی گئیں. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۵۱). ۲. کھا جانا، ہڑپ کر لینا. کوے کی طرح چڑیا کے بچوں کا نوالہ نہ بنائے. (۱۹۲۱، گرداب حیات، ۳۰). اور ناہنجار خرگوش معصوم شکل بنائے اسے بتا رہا ہو کہ اس جنگل میں ایک اور شیر بھی ہے جو اسے نوالہ بنانا چاہتا ہے. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۲۴۴).

... بَن جانا / بَنْنا محاورہ.

منھ میں جانا ؛ (عموماً) کسی جانور کی غذا بن جانا، لقمہ بننا، شکار ہو جانا.

شوق کے مکھ میں نوالے یوں بنا
کر نکھا ہے اس خورش سوں ہوے کہنا (کھانا)

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۶۰). آدھے سے زیادہ بچے دوسروں کا نوالہ بن گئے. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۳۱).

... تَر کس صف (--- کس ، فت ت) امذ.

وہ چیز جسے آسانی سے کھایا یا ہڑپ کیا جا سکتا ہو، تر نوالہ، عمدہ غذا ؛ (مجازاً) اچھی چیز یا اس کا تھوڑا سا حصہ. ہر چھوٹے بڑے کو اس من و سلویٰ میں سے کچھ نہ کچھ نوالۂ تر مل گیا. (۱۹۸۲، روداد چمن، ۹۷). [نوالہ + تر (رک)].

... توڑْنا محاورہ.

۱. کھانے کے لیے ٹکڑا توڑنا، کھانا کھانا. اپنے اپنے طور پر سب ہی نے سمجھایا مگر اس اللہ کی بندی نے نوالہ نہ توڑا. (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۳۸). زرد کیڑے پہاڑ پر ٹوٹ پڑے ہیں اور اپنا اپنا نوالہ توڑ کر شہر کی طرف دوڑ رہے ہیں. (۱۹۷۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۸۲). وہ چلا گیا تو میں نے آہستہ آہستہ پہلا نوالہ توڑ کر منہ میں ڈالا. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۵۶). ۲. کسی کے رحم و کرم پر زندگی بسر کرنا (علمی اردو لغت). ۳. کسی کام کا آغاز کرنا، ابتدا کرنا. یورپ کے رومانوں میں مذہب کے بغیر تو نوالہ ہی نہیں توڑتے. (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۵۹).

... ٹُوٹْنا محاورہ.

نوالہ توڑنا (رک) کا لازم ؛ کھانا کھایا جانا نیز گزر بسر ہونا. یہ کوئی ایسی ضروری چیز ہے جسکے بغیر نوالہ نہ ٹوٹے. (۱۹۵۰، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۱۳۶).

... چِھن جانا محاورہ.

سہارا چھن جانا ؛ (رزق کا) سلسلہ بند ہو جانا، گزر بسر کا ذریعہ نہ رہنا. پنڈت صاحبان گھبرا گئے کہ اب ان کے رزق کا آخری نوالہ بھی چھن جائے گا. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۹۶).

... چِھیْنْنا ف مر؛ محاورہ.

خوراک لے لینا، دوسرے کو کھانے نہ دینا نیز دوسرے کے روزگار پر قابض ہونا. کوے اور چڑیا..... منہ سے نوالہ چھیننے کو آتے تھے. (۱۹۸۹، قید، ۱۰).

... حَلْق سے اُتَرْنا ف مر؛ محاورہ.

کھانا یا روٹی کا ٹکڑا حلق سے پیٹ میں جانا، کھانا کھایا جانا. مولوی صاحب کے اصرار و خاطر سے بیٹھ تو گیا مگر نوالہ حلق سے نہیں اترتا تھا. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۴۳). سب کو کھلائے بغیر نوالہ حلق سے نہ اترتا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۵۰۴).

... حَلْق میں پَھنْسْنا ف مر.

لقمے کا بڑا ہونے یا کسی اور وجہ سے حلق میں اٹک جانا. وہ کہتی تھی جب کھاتے میں نوالے حلق میں پھنسیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ کوئی بہت عزیز شخص بھوکا ہے. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۵۳۳).

... کَرْ جانا / کَرْنا محاورہ.

کھا جانا، چٹ کر جانا، ہڑپ کرنا.

بندی خانہ میں اس حوالہ کرو بلا کے موں میں اس نوالہ کرو

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۹). آخر انسان ہے دیوزاد تو ہے نہیں کہ جس قدر انسان سامنے آویں گے نوالہ کر جائے گا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸ : ۲۷۷). اماں باوا کو کھا کے منحوس قدم ہمارے ہاں داخل ہوئیں یہاں آتے ہی نانی کا ایک نوالہ کیا. (۱۹۳۵، دکھ بھری کہانی، ۸۰).

... لینا محاورہ.

نوالہ اٹھانا، لقمہ توڑنا نیز کھانا کھانا. پیر کے برابر کھانا کھاوے تو بہوت ادب سوں کھاوے ننھا نوالہ لینا، انگلیاں میں لے کھا پڑے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۴۶). جب دسترخوان پر بیٹھتے تو نوالے اتنی عجلت سے لیتے جیسے..... کبھی کھانے کو نہ ملا ہو. (۱۹۹۵، پشتونوں کی عدالت، ۹۶).

... مارْنا محاورہ.

کھانا نگلنا، ہڑپ کرنا (عموماً نوالے مارنا مستعمل ہے) (فرہنگ آصفیہ : جامع اللغات).

... نِگَلْنا ف مر.

لقمے کا حلق سے نیچے اُتارنا یا اترنا. جب تک ایک نوالہ نگل نہ لو دوسرے پر ہاتھ نہ دوڑایا کرو. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۲۹). ان کی شفقت و محبت کو دیکھتے ہوئے ..... میں وہ نوالہ نگل گیا. (۲۰۰۲، پس منظر، ۱۰۲).

... نہ توڑْنا فقرہ.

۱. کسی کام کی ابتدا نہ کرنا، کوئی بات یا کام شروع نہ کرنا. مجھے اس کی شکایت ہے کہ میں مرچیں نہیں کھاتا اور خواجہ بانو بغیر مرچوں کے نوالہ نہیں توڑ سکتیں. (۱۹۲۴، روزنامچہ حسن نظامی، ۲۹). بھلا ایک مفکر ..... جس نے فلسفے میں سند فضیلت حاصل کی ہو اور جو فکر کے بغیر نوالہ نہ توڑ سکتا ہو، خرد سے کیوں کر بے نیاز رہ سکتا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۰). ۲. (کنایۃً) کسی کا ازحد فرماں بردار ہونا (اظہارِ عقیدت یا محبت کے لیے مستعمل) (ماخوذ: مہذب اللغات).

... ہو جانا/ہونا محاورہ.

منھ میں جانا، لقمہ ہونا، غذا بن جانا، مار ڈالا جانا، شکار ہو جانا.

ہر منہ کا یہ گوشت تھا نوالہ		میں رنگتی ہڈیوں کی مالا

(۱۸۸۲، مادر ہند، ۸۷). ارے بھائی سہیل کو نہ پائیں تو کہاں جائیں مفت اس جنگل میں کسی بھیڑیے یا شیر کا نوالہ ہو جائیں. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۴۰).

نِوالے (کس ن) امذ: ج.

۱. نوالہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ صورت؛ بہت سے لقمے (تراکیب میں مستعمل).

دشنام تمہارے لب شیریں سے سنیں کیا
وہ تلخ نوالے ہیں جو کھائے نہیں جاتے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۶). گاہ گاہ وہ رات کے وقت باہر نکلتا ہے اور کبھی کبھی دو چار نوالے روٹی کے کھا لیتا ہے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۷۵).

... ڈھلْنا محاورہ (شاذ).

لقمے پیٹ میں اترنا، غذا پیٹ میں جانا.

دو تر نوالے پیٹ میں جب آ کے ڈھل گئے
چودہ طبق کے جتنے تھے سب بھید کھل گئے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۷).

... زَہْر مارْ کَرْنا محاورہ.

بے رغبتی سے کھانا، نہ چاہتے ہوئے بھی کھانا، بے دلی سے کھانا کھانا. ہم نے صدر آزاد کشمیر، کے، ایچ، خورشید کے ساتھ جیسے تیسے کچھ نوالے زہر مار کیے. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۷۸۶).

... کھانا ف مر.

غذا کھانا، نگلنا. کھانا بھوک کے نوالے، ہور پینا پیاس کے گھونٹ. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۴). اجی دو نوالے تو کھا لو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۵۸).

... گِنْنا محاورہ.

کسی کو کھانا کھاتے ہوئے (حسرت سے) دیکھنا. آدمی کھانا کھا رہے ہیں اور ہم کھڑے گھور رہے ہیں، ان کے نوالے گن رہے ہیں. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۳۵).

... مارْنا محاورہ.

کھانا نگلنا، ہڑپ کرنا (جامع اللغات).

نَوامْبَر (فت ن، سک م، فت ب) صف.

رک: نو، نیا، تازہ (پلیٹس). [س: नवाम्बर].

نوآمْبَر (و مج، فت ا، سک م، فت ب) امذ.

رک: نومبر جو زیادہ مستعمل ہے؛ عیسوی تقویم کے ایک مہینے کا نام جو اکتوبر کے بعد آتا ہے. سرکاری قسط پندرھویں تاریخ نوامبر و دسمبر و یکم مئی و جون کو بحساب چار چار آنے کے ہے. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۱۹). برسات یہاں ماہ نوامبر سے لے کر مارچ تک بخوبی ہوتی ہے. (۱۸۷۰، رسالہ علم جغرافیہ، ۴: ۷۴). [انگ: November].

نوامُّید (و لین، ضم ا، شد م، ی مع) صف.

رک: نومید جو درست ہے؛ ناامید، مایوس، نراس (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نومید (رک) کا غلط املا].

نَوامِیس (فت ن، ی مع) امذ: ج.

۱. اصول، طریقے اور قاعدے، دستور. وہ حکماء کا رئیس ہوتا ہے اوس سے اپنی شرائع کے نوامیس اخذ کرتے ہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۴۴). ہم جن کو اصول فطرت، نوامیس قدرت اور لاز آف نیچر کہتے ہیں وہ صرف روز مرہ کے مشاہدات عادیہ کے نام ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۶۵). کل کائنات ایسے یکتا قوانین قدرت اور نوامیس فطرت کے مرتب اور منظم اصولوں میں جکڑی ہوئی ہے. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۲۳۴). ۲. احکام الٰہی، وہ احکام جو فرشتوں کے ذریعے نازل ہوں، شریعتیں. ان میں سے اکثر انبیاء اور صاحبان نوامیس (شارع) تھے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۱). [ناموس (رک) کی جمع].

... اِلٰہی/اِلٰہِیہ کس صف (... کس ا، مد ل/کس ہ، فت ی) امذ: ج.

احکام الٰہی، طریقہ ہائے غیر متغیرہ، اصول فطرت نیز شریعتیں. نوامیس الٰہی جو اس عالم ہستی کے فرمانروا ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱: ۱۰۹). خدا کے قائم کیے ہوئے حدود کو توڑنا چاہا تھا اور نوامیس الٰہی کو پس پشت ڈال دیا تھا. (۱۹۵۸، (آزاد) ابوالکلام، مسلمان عورت، ۷۸). ماسوا کا ایک جزو ہونے کی حیثیت سے انسان نوامیس الٰہیہ اور قوانین قدرت کا ضرور مطیع ہے. (۱۹۶۲، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۱۹). [نوامیس + الٰہی/ الٰہیہ (رک)].

نَوان (۱) (فت ن) امذ.

نیا کھانا، نیا غلہ؛ نیا پھل نیز ایک تقریب جو نئے چاول یا گندم کی فصل پکنے پر منعقد کی جاتی تھی (پلیٹس). [س: नवम + क].

نَوان (۲) (فت ن) (الف) صف.

۱. تھرتھراتا ہوا، جھولتا ہوا، لرزندہ، ہلتا ہوا؛ (مجازاً) ناتواں، کمزور، علیل، معذور، تھکا ہوا.

ہیں محتاج و عاجز نژند و نواں		بظاہر علی الناس ھم ظاھرون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۵۱). ۲. ٹیڑھا؛ دوہرا؛ پرانا؛ دبلا؛ خبردار، ہوشیار (فرہنگ عامرہ). ۳. وہ جو لہراتا ہوا چلے، خراماں، وہ جو یہاں سے وہاں حرکت کرے، دو مقامات کے درمیان حرکت کرنے والا؛ بشارت دینے والا، خوش خبر (اسٹین گاس؛ فرہنگ آنند راج).

(ب) اند . دودھیا اور سرخی مائل بھورے کے درمیانی رنگ کا گھوڑا ؛ اطلاع ؛ سمت ؛ مال غنیمت ، لوٹ کا مال ؛ مطالعہ ؛ مطالعہ کرنے والا ؛ لکھنے والا ؛ پڑھا لکھا آدمی ؛ رونا ، شکایت کرنا (اشین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) . [ف : نوانیدن = نالہ و فریاد کرنا ؛ لرزنا] .

نِوان (کس ن) (الف) صف .
نیچا ، خمیدہ ، جھکا ہوا (جیسے زمین) نیز ہموار (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امث . نیچی جگہ ، نشیب ، ترائی ، ڈھلان . ہجراں کے کوٹ کوں چلیا جوں پارا نوان میں ڈھلیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۱) . [س : निम्न] .

نَواں (فت ن) صف .
نیا (جامع اللغات) . [رک : نو (۲) + اں ، لاحقۂ صفت] .

... نکور (...فت ن ، وج) صف مذ .
نیا تازہ ، بالکل نیا . اس کا سارا جسم بے داغ ہے خوبصورت ہے نواں نکور ہے . (۱۹۸۱ ، تادم تحریر ، ۸۷) . [نواں + نکور (رک)] .

... نوتی (...ولین) صف مذ .
بالکل تازہ ، تازہ . اے نوان نوتی کا جوان ، تیزی پر سوار ہو ہات میں لے تیر ہور کمان . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۱) . [نواں + نوتی [مقامی]

نَواں (فت ن ، شد و) صف مذ .
نو سے نسبت رکھنے والا ، آٹھویں کے بعد کا یا دسویں سے پہلا . نواں مقام محمودا . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۳) . آٹھواں وہ ہے کہ اہل حق کی محبت کا خواہاں رہے اور پند و نصائح سے آزردہ نہو ، نواں یہ کہ ہر شخص کو مرتبہ استحقاق پر رکھے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۱۴) . آج بدھ دوم فروری ہے مجھ کو آئے ہوئے نواں دن ہے . (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۷۳) . باب نواں بیچ بیان حقوق واجب الادا عورتوں کے اوپر مردوں کے . (۱۸۹۲ ، فوائد النساء ، ۶) . خارج قسمت پورا پورا نواں حصہ ہو گا . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۳) . نواں باب اردو ہندی کے دس سال کے متعلق ہے جو بہت اہم ہیں . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری ، حیات و خدمات ، ۲ : ۴۹۱) . [رک : نو (۱) + اں ، لاحقۂ صفت] .

نَِوانا (فت نیز کس ن) ف م .
۱ . نیچا کرنا ، جھکانا ، خمیدہ کرنا (عموماً سر ، کمر وغیرہ) ؛ (مجازاً) سر تسلیم خم کرنا ، مان جانا ، مطیع ہو جانا .

مدھر بدھ پر دھان بہت ونت راؤ　　　کر جو(ڑ) بنتی کتی سر نواؤ
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۵۵) .

پچھی ایسیں لاگت درگا گوری سہاس سیت سینوتی سمنا
ابراہیم مالا چت سیس نوا مانو ڈنڈوت کرت جپنا
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۹۵) .

عقل کے تخت پر پرم تخت بیٹھا　　　عشق عقل کے بات اپسے نوایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۷) .

چلے آئے جہاں تھا شاہ گیانی　　　نوائے سر دھرے بھوئیں پر پیشانی
(۱۶۲۵ ، جنت سنگھار ، ۱۳۷) .

مطہر جسم ہے اعلیٰ منور اسم ہے سارا
بڑائی جب دیکھا یا توں تو گگن نے سر نوایا ہے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۶) .

ثمر چاہے تو مت گردن کشی کر ، سر نوا کر چل
کہ میوہ دار شاخوں کا نشاں ہے قد کو خم رکھنا
(۱۷۴۸ ، دیوان زادہ حاتم ، ۹۴) .

ہم سے گر سر نہ نوا ، اہلِ تکبر کا تو کیا
فخرِ آدم ہے ، جو ابلیس کا مسجود نہیں
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۱) . تب پر دھان نے سیس نوا کر کہا میرے چت میں آیا مہاراج کہتے ہیں سونا پلڑے میں ہو تو اس کے آس پاس سے بھیڑ نہیں چھٹتی . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۷۱) .

خاور تو بھی سچے من سے اس سے دھیان لگا لے اب
جس کے آگے راجا پرجا سب نے سیس نوایا ہے
(۱۹۹۷ ، کہتے ہیں تجھے دانشنداں (خورشید خاور امروہوی) ، ۲۹۴) . ۲ . دوہرا کرنا ، لپیٹنا (پلیٹس) . [پ : नवावे (ह)] .

نَوانسہ (فت ن ، مغ ، فت س) اند .
(مشاطہ گری) بیٹی کا بیٹا ، نواسہ (اپ و ، ۷ : ۸۸) . [نواسہ (رک) انفی املا] .

نَوانش (فت ن ، غنہ) اند .
عدد ۹ ، نو (پلیٹس) . [س : नवांश] .

نَواونی (فت ن ، سک و) امث .
(موسیقی) ایک راگنی کا نام . امیر نے اپنے انداز میں اوڈو ، کھاڈو کو ترمیم کر کے ان کے نام جداگانہ تجویز کیے ہیں یعنی ..... نواونی اور مالیر کو ملتانی میں ملا کر مجیر نام رکھا . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۸) . [مقامی] .

نِواہنا (کس ن ، سک و) ف م .
رک : نباہنا (پلیٹس) . [نباہنا (رک) کا متبادل] .

نَواہی (فت ن) اند ؛ ج .
(فقہ) وہ امور ، شرع نے جن سے منع کیا ہے ، ممنوعات ، ناجائز امور ، غیر شرعی باتیں . اصلاح اسکی بتوبہ اور حمیہ اور اجتناب نواہی سے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ۲ ، ۳۴۹) . خوف نزول عذاب سے سارے اوامر کو بدل و جان بجا لاتے تھے اور سائر نواہی سے اجتناب کرتے تھے . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۱۹) . وہ اپنے ذاتی مشاہدوں اور تجربوں پر اعتماد کر کے اپنی زندگی کے دستور العمل کے اوامر اور نواہی منضبط کر رہا ہے . (۱۹۳۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۲۸۷) . ایسے احکام میں جن کے متعلق قرآن و سنت میں صریح احکام اوامر یا نواہی موجود نہ ہوں اجتہاد سے کام لیا جائے . (۱۹۶۵ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، ۱ : ۲۰) . اسلام ..... اوامر و نواہی کا ایک ایسا مکمل اور فطری لائحۂ عمل پیش کرتا ہے جو اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لیے اساسی اہمیت رکھتا ہے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۲۳) . [نہی (رک) کی جمع] .

ـِـ اِلٰہی کس صف (ـــ کس ا، ل بعد) امذ : ج.
وہ چیزیں اور باتیں جو اللہ کی طرف سے ممنوعات میں شامل ہیں، غیر شرعی امور. پہلا بدی کو اپنی شان کے شایاں نہیں جانتا دوسرا نواہیِ الٰہی میں سمجھتا ہے. (۱۸۹۰، محاسن الاخلاق، ۵۵۰). [نواہی + الٰہی (رک)].

نِواْ (کس ن) امذ.
گھمنڈ، ناز، فخر.

عمل ان کا فخر و ریا و نواء
نہیں خود پہ قابو فہم مغموں

(۱۹۲۹، مزمور میر مغنی، ۳۹). [ع : (ن ا ء)].

نَوائِب (فت ن، کس ء) امذ : ج.
۱. حوادث، مصائب، مشکلات، زحمتیں.

ہاتھ پکڑے دم مصائب یہ
یار ہووے گہہ نوائب یہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵۲). اے سعد، زمانے کے نوائب و صروف و حوادث ایسے ہی ہوتے ہیں. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۱۷۹). ان مصائب و نوائب کا بیج کل پرسوں کا نہیں بلکہ مدت کا بویا ہوا ہے. (۱۹۴۰، رسائل عماد الملک، ۲۳۶). جس میں حضرت امام حسینؓ اور خاندان نبوت کے دوسرے افراد کے مصائب و نوائب کو خصوصاً شیعہ مصنفوں نے پوری تفصیلات کے ساتھ بیان کیا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱ : ۸۳۳). ۲. غیر معمولی اعانتیں جو قائم شدہ چندوں کے علاوہ ہوں (ماخوذ : اسٹین گاس). [نائبہ (رک) کی جمع].

نَوائِر (فت ن، کس ء) امذ : ج.
۱. شعلے.

لگا کرنے جو مشقِ خط مرا آتش کا پرکالہ
ہوا جوش آتش رنگِ حنا سے یہ نوائر کا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۹۶). ۲. نفرتیں نیز دشمنیاں، عداوتیں (اسٹین گاس). [نائرہ (رک) کی جمع].

نَوائی (۱) (فت ن) امث.
۱. آواز یا سُر نکالنے کا عمل، کہنے یا گانے کی حالت (عموماً تراکیب میں بطور لاحقہ مستعمل ؛ جیسے : تلخ نوائی وغیرہ).

رکھیو غالب مجھے اس تلخ نوائی میں معاف
آج کچھ درد مرے دل میں سوا ہوتا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۱).

سخن میں یہ مزہ بیخود ترے کہنے کا کیا کہنا
محبت کی بھی ہے اک چاشنی شیریں نوائی میں

(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۵۷).

کسی کی شوخ نوائی کا ہوش تھا کس کو
میں ناتواں تو حریف خطاب ہو نہ سکا

(۱۹۴۶، طیور آوارہ، ۱۸). ۲. آواز، آہنگ، لحن نیز مال و زر (اسٹین گاس).

اعجاز نوائی مطرب سے چمن میں
ہر خار کی ہے نوک زباں شعر نوائی

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۰۵). [نواْ + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَوائی (۲) (فت ن) امذ.
(زنانوں کی اصطلاح) نو کا عدد (۹) (اصطلاحاتِ پیشہ وراں، منیر، ۵۶). [رک : نو (۹) + ائی، لاحقۂ نسبت].

نِوائی (فت نیز کس ن) صف (قدیم).
جھکا ہوا، خمیدہ.

کہاں کج اس کی سی انگڑائی کی چمن میں ہزار
صبا نے ٹہنیاں گل کی نوائیاں دیکھیں

(۱۷۹۲، محب، د، ۲۸۷). [نوا (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِوائی (کس ن) امث.
گرمی، حرارت، تپش، حدت، تمازت نیز بخار ؛ ہوا کا نہ ہونا، حبس (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س کہ + वायु + निस].

نِوائے (کس ن) صف.
گرم ؛ نوایا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات).

ـــ دِن (ـــ کس د) امذ : ج.
۱. گرمی کے دن. موسم بہار میں جاڑے کی سردی جاتی ہے اور نوائے دن آتے ہیں. (۱۹۰۶، جغرافیہ طبیعی، ۲۸). ۲. بخار کا موسم (جامع اللغات). [نوائے + دن (رک)].

نِوایا (فت نیز کس ن) صف.
مڑا ہوا، ٹیڑھا، خمیدہ، جھکا ہوا نیز تہ کیا ہوا، دوہرا کیا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : निवाया].

نِوایا (کس ن) صف مذ.
گرم، حار (پلیٹس). [نوائی (رک) کی تذکیر].

نَوبَت (و لین، فت ب) امث.
۱. (i) کسی بات کا وقت، کسی کام کا معینہ وقت، وقت کا حصہ نیز دفعہ، مرتبہ، بار، باری.

پی کوں دیکھا نہیں ہوں اس نوبت
دل مرا اس سبب سوں جھانجھ میں ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۴). اپنے سرکوں عصابے سے باندھا اس روز نوبت میمونہ محل کی تھی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۱).

کر زخمی نگاہوں سے اب دل پہ اٹھا ناگہ
تیروں کی گئی نوبت تروار کی باری ہے

(۱۷۷۵، عزلت (گل عجائب، ۱۱۱)). جب سب کی نوبت ہوچکی میرے تئیں باغ کے اندر لے گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۷).

نوبت کمر سے تا بہ قدم یار آ چکی — طولانیوں پہ ہیں تری زلفِ دوتا کے ناز

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۵۸). جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بیبیوں میں باری کی رعایت کرتے اور نوبت میں انصاف فرماتے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲ : ۲۲۵). جا گملک نے اپنی نوبت کے سوا دوسرے دن جانے سے انکار کر دیا. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۶۹). **(ii) گنتی، تعداد، شمار**. بعد ازاں نئے نئے دیو داخل پرستش ہوئے حتیٰ کہ اب ۳۳ کروڑ پر ان کی نوبت پہونچی ہے. (۱۸۸۳، جغرافیۂ گیتی، ۲ : ۱۱). **(iii) مرحلہ، درجہ**.

غرض وہ بت کئی نوبت گرا ہے — زمیں پر خاکساری سے پڑا ہے

(۱۸۵۷، مصباح المجالس، ۲۲۱). کام جس نوبت پر ہے وہیں چھوڑ دیا جاتا. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۳۴۷). کام کی ہر ایک نوبت پر جن چیزوں کی ضرورت پڑنے والی ہو. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ)، ۱۷). **۲. مدت، وقت، عرصہ، زمانہ، عصر، دور**.

پانچ دن ہر کسی کی نوبت ہے — اور نوبت ہماری ہیگی سدا

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۸). دور اور نوبتیں ہیں کہ موافق احکام نجوم کے آدمیوں میں جاری ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۰).

نوبت ہے تیری گردش چشم سیاہ کی — دنیا میں دورِ گنبد دوّار ہو چکا

(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۲). سید اور پٹھان ترک اور مغل سب نے بڑی بڑی وسیع سلطنتوں پر حکمرانی کی جو اپنی اپنی نوبت میں لڑکھڑا کر پاش پاش ہوگئیں. (۱۹۰۳، تاریخ دربار تاج پوشی، ۳۸۲). مسودۂ قانون کا ایک نوبت کارروائی سے دوسری نوبت تک پہنچنا. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۱۳۷). **۳. مہلت، فرصت، وقفہ؛ موقع**.

تیرے ہی مجرے میں رہیں سازندے روز و شب
نوبت قیام دہر کو جب تک ہے ملتزم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۴۰). اس کو یہ چاہیے کہ اس سے بھی ذاہل غافل نہ ہو کہ اون نعمتوں میں اپنے ابناءِ جنس کے حصے ہیں اون کی اس میں نوبت اور دولت ہے. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع، ۵۶). ابتدائی نوبت میں یونانیوں نے بڑی بھاری غلطی کی. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین، ۱۷۲). **۴. سانحہ. واقعہ. حادثہ، آفت**. جب رات پڑے تب وہی شخص مرا لقمہ ہووے سبھوں نے حسب ضرورت اس بات کو قبول کیا اور اہل شہر پر اس نوبت کو قرار دیا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۳۴۲).

غش آ گیا کبھی کبھی آنکھیں بدل گئیں — کیا کیا شب فراق میں نوبت گزر گئی

(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۳۸). ہر معاشری نوبت پر حالات کے اعتبار سے ..... بہت سی سیاسی اشکال ہوسکتی ہیں. (۱۹۳۵، علم الاخلاق، ۱۴۱). پس کہیں تم کو بھی ایسی نوبت نہ پیش آئے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۲۵۳). **۵. (i) حالت، کیفیت، عالم، طور، گت**.

غرض چالیس دن تک یہی نوبت رہی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۱).

جو خلق میں تھے صاحب تخت و عَلَم و تاج
نوبت یہ ہوئی ہے کہ نشاں ان کے نہیں آج

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۳۷۵). جب اُن کو یہ معلوم ہوا کہ میں نے لکھ لیا ہے تو غش کی نوبت تھی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۱۸). **(ii) درگت، بُری حالت، بُرا حال**.

مگر حضرت کی وہ حرمت ہوئی ہے — ہزاروں کی یہاں نوبت ہوئی ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۹۶). **۶. چوکیداری، نگہبانی، پاسبانی، محافظت، پہرا جو** باری باری دیا جائے (ماخوذ: نوراللغات؛ فرہنگ آنند راج). **۷. خیمہ، بڑا خیمہ، بارگاہ**.

امیر بغیر نوبت کے جاتے ہیں اور وہ درجہ میں چھوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۵۸). **۸. (i) نقارہ، دھونسا، کوس، طبل، دمامہ، دہل، ڈنکا نیز امیروں اور بادشاہوں کی ڈیوڑھی پر مقررہ اوقات میں بجائے جانے والے باجوں کا مجموعی نام جو نقارے، طبل اور نفیری پر مشتمل ہوتا ہے**.

اُٹھو بولے نوبت بجاؤ از فراز — جو جھگڑے کی نوبت بجے یاں بی باز

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۲۳۶).

رنگ برنگے پیدا ہوئے بادل ترے منڈپ کے کاج
میگ تیرے عرس کوں کرتا ہے نوبت باج باج

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۸).

سدا نوبتِ عیش سنتے تھے ہم — سدا پھول مقصد کے چنتے تھے ہم

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۷).

مالک نوبت و نشاں تھے جو کل — آج نوبت یہ ہے نشان نہیں

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۹۳).

ہوئی گانے بجانے کی صحبت — در دولت پر آ گئی نوبت

(۱۸۸۷، ساقی نامہ، نظم طباطبائی، ۲۰). سرکار سے اس کو خطاب علم نقارہ اور نوبت اور عماری سے سرفرازی ہو. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۱۳۱). نوبت والوں نے ماتمی دھن تیز کر دی. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۳۷). **(ii) بڑی قسم کا جوڑی دار طبل** (اپ و، ۴ : ۱۴۴). **(iii) شاہی نقار خانہ**. عادل شاہ نے اس کو ..... میر نوبت کے منصب سے سرفراز کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴ : ۵۲۵). وہ رئیس طبلخانہ بنا پھر دوم رئیس نوبت. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۳۹). **(iv) نقارے وغیرہ کا شور جو صبح کے وقت ہوتا ہے؛ (مجازاً) فریاد کا شور، فغاں**.

جانا ہے یار ختم ہے شب ہوتی ہے سحر — نوبت نہیں یہ غلغلۂ الفراق ہے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۳۴۶).

صبح فراق ہے مری نوبت ہے شام سے — فریاد و اضطراب گھڑوں سے کم نہیں

(۱۸۶۷، رشک، د (ق)، ۹۳). **(v) خلعت کے طریق پر سرکار شاہی سے عزت افزائی کا ایک قرینہ جس میں دروازے پر علی الدوام نوبت بجنے کا ایما ہوتا تھا**.

بادشاہی خوش نہیں آتی ہے نوشاہوں کی طرح
تین دن کو اے فلک کیا چاہیے نوبت ہمیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۰۷). **۹. (طب) بخار کی باری، بخار**. سردی چند روز تک معلوم ہوتی ہے برخلاف اس کے بعضے حالات میں نوبت دفعتاً شروع ہوتی. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۳۸). باری کے بخاروں میں اگر نوبت کے دن کھانے کی نوبت آئی تو دانتوں نے ایک دوسرے سے ملکر خوب نوبت بجائی. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، فروری، ۹). **۱۰. (طب) علامت، مرض کی کیفیت**. پرانے بخاروں کو دور کرنے کے لئے جن کی نوبتیں مختلف ہوں، برگ نیم کے ہمراہ خیسانده بنا کر پلاتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۲۸۹). **۱۱. وہ شخص جو بہرائچ میں سید سالارؒ کی درگاہ میں پہلی دفعہ حاضر ہوا ہو**. جو کوئی زائر جاوے اگر وہ کچھ ارادتاً تقسیم کر دیوے تو خیر اور اگر صرف ایک ہی کو دیوے تو وہ صاحب نوبت لے لیتا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۵). **۱۲. برہمنوں کے اعتقاد میں تیس لاکھ ساٹھ ہزار برس کی مقدار نیز سپاہیوں کا گروہ** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). **۱۳. عزت، ناموری، شان وشوکت نیز عیش و آرام**.

داغ ہی دیتا فلک مجھ کو جو دولت مانگتا
بجتے رسوائی کے نقارے جو نوبت مانگتا
(۱۸۲۶، معروف، د، ۳۰). [ع: نوبۃ کا مفرس].

--- آجانا/آنا محاورہ.

۱. **باری آنا، نمبر آنا، وقت آنا، موقع آجانا.**

کھیاں کون ہے اُٹ مجے سونے دے
کہ آئی ہے نوبت مری ہونے دے
(۱۶۳۹، طوطی نامہ غواصی، ۳۶).

لطف کی نوبت بھی آئے گی کبھی اے نازِ یار
ختم بھی ہوگا کہیں یہ سلسلہ بیداد کا

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۹۶). اور کپڑا ایسا میلا کہ شاید پہننے کے بعد کبھی دھونے کی نوبت نہیں آتی ہوگی. (۱۸۸۱، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۳۹). چھوٹی موٹی چیزوں کے لے جانے کا لپکا تو پہلے ہی سے پڑا ہوا تھا مگر کسی بڑی چیز کی نوبت ابھی تک نہیں آئی تھی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۹۰). جب امرا نذر دے چکے تو اور سرداروں کی نوبت آئی. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۳۸۵). خواہ مخواہ کی بدمزگی ہوگی اور دوسرے شمارے کی نوبت نہیں آئے گی. (۱۹۹۵، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۴۸). ۲. (i) **کسی کام کے ہونے کا وقت آنا، کسی امر کے وقوع کا وقت آنا، موقع آنا.**

ٹھہری آخر کو اک جگہ نسبت　　　جلد شادی کی آگئی نوبت

(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۵۶۳). رعد گرجا پتھر برسے کوئی دقیقہ اٹھا نہ رہا آخر نوبت شمشیر زنی کی آئی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۲۳).

قبل اس کے کہ آئے نوبت جنگ
دل ہوگا فرار تابہ فرسنگ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۵۷). حلف اٹھوانے کی نوبت آتی تو محتسب کے اختیارات وہیں ختم ہوجاتے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۰۴). (ii) **وقت ہونا.**

گجر جو سنتے ہیں وصلت میں دل دھڑکتا ہے
جب آئی شام کی نوبت وہیں اُڑا سرخاب

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۲۷). ۳. **ضرورت پیش آنا.** قریش نے کہا اگر ہم آپ ﷺ کو خدا کا رسول جانتے تو اس لڑائی کی نوبت ہی کیوں آتی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۸۶). یہ دکھائی نہ دینے والی اینٹوں کی طرح ہے، یہ اس لئے لگائی جاتی ہیں کہ وہ اس وقت تک عمارت کو سہارا دیے رکھیں، جب تک انھیں تبدیل کرنے کی نوبت نہ آجائے. (۲۰۰۰، الفرید اؤلر، ۱۳).

۴. **حالت ہونا، افتاد پڑنا.** دوسری جانب نوبت یہ آچکی تھی کہ اب دن میں ایک وقت کا کھانا بھی مشکل ہی سے مل پاتا تھا. (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۵۷). ۵. **دقت پیش آنا، تکلیف ہونا، پریشانی ہونا.** دیاسلائی کا بکس جہاں سے اٹھایا تھا وہیں رکھا ہوتا، اور ایک جگہ اس کے لیے مقرر ہوتی تو یہ نوبت کیوں آتی. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۵۳). اب آپ کے بدولت گھاس کھودنے کی نوبت آگئی ہے. (۱۹۳۵، چند ہمعصر، ۱۱۱). اودھ پنچ کا رنگ عام تھا. شکل وصورت، وطن، نسل، سب پر پھبتی اور کبھی کبھی نوبت ہمکو کی بھی آجاتی. (۱۹۷۹، معاصرین، ۳۵). ۶. **عزت پر حرف آنا؛ بُرا وقت آنا.** جب ہمارے مذہب پر نوبت آئی تو ہم وہ لوگ ہیں کہ علم کیا توبہ توبہ نعوذباللہ. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۵۲).

--- باجْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

رک: نوبت بجنا، ڈنکا بجنا، شہرہ ہونا. مؤذن نے اذان شروع کی، حضرت کہے، اے پسر یزید یہ نوبت میرے باپ دادے کی باجتی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۸).

مصحفی باجے ہے نوبت تو درِ آصف پر
کیا ہی آوازِ بم و زیر بھلی لگتی ہے

(۱۸۲۴، مصحفی (تحریر، دہلی، ۱: ۱، ۱۰۱)).

--- بایں جا/بَہ ایں جا رَسید/ بَہ ایں رَسید کہاوت.

یہاں تک نوبت پہنچی، منزل یہاں تک آگئی، بات یہاں تک پہنچی، یہ وقت آگیا؛ یہ مرحلہ آگیا. میں نے والد صاحب کو صاف لکھ دیا کہ میں پڑھوں گا تو علی گڑھ کالج ہی میں پڑھوں گا نوبت باینجا رسید کہ آخر کار والد صاحب خود تشریف لائے. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۴). آخر نوبت بایں رسید کہ ایک دن بیوی کا ایک پانجامہ باقی تھا. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۲۴۴). سرکاری دفاتر میں قومی زبان کے نفاذ کا کام برسوں سے بوجوہ ٹلتا چلا آرہا ہے اور نوبت بہ ایں جا رسید کے ٹلتے ٹلتے اکیسویں صدی کی دہلیز پر آ کھڑا ہوا ہے. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۳).

--- بِٹھانا محاورہ.

خوشی کے موقعے پر گھر کے دروازے پر نقّارۂ طبل وغیرہ رکھنا، ڈھول تاشے بجانا. نوبت ابھی سے بٹھا دی ہے اکی ٹکور دور تک جاتی ہے. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۶۴).

--- بَجاں (--- فت ب) صف.

جس کی جان پر بنی ہو، سخت مصیبت میں مبتلا. وزیر نے مجھکو خبر دی اسی صحرا میں مارا مارا پھر رہا ہے، نوبت بجاں ہو رہا ہے. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۳۱). [نوبت + ب (حرف جار) + جاں (رک)].

--- بَجاں (و) کارد بر اُسْتَخوان کہاوت.

جان پر بنی ہونا کی جگہ مستعمل، بہت زیادہ تکلیف میں مبتلا ہونے کے موقع پر کہتے ہیں. تاریک نے اس بدعت پر کمر باندھی ہے طبل جنگی تو نہیں بجواتی لیکن جب گھبرائی لشکر مہ رخ پر جا پڑی دو چار آدمی پکڑ لائی سردار ان عمرو نوبت بجان و کارد بر استخوان ہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۳۷۰).

--- بَجانا ف مر؛ محاورہ.

نقارہ بجانا، دور دورہ دکھانا، شان دکھانا.

انو بولے نوبت بجاؤ از فراز
جو جھگڑے کی نوبت بجے یاں بی ناز

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۴۰).

یہ دل میں قصد تھا اس کو جگاوے
کہ اپنے عیش کے نوبت بجاوے

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۵).

اضطراب شب غم دیکھ کے میرا احباب　　　نوبتِ صبح سرِ شام بجا دیتے ہیں

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۹۳). دروازہ کھولا تو پہلے اس ہال میں ایک ایسی آواز گونجی جیسے کوئی بہت تیزی سے نوبت بجا دے. (۱۹۸۵، داغ دہلوی (حیات اور کارنامے)، ۵۹).

... بَجْنا ف مر: محاورہ.

۱. نقارہ بجنا، نقّارے پر چوب پڑنا (صبح کے وقت، عموماً پانچوں وقت).

کھو چکا سب تاب و طاقت خان و ماں صبر و قرار
آبرو کے آپڑی ہے جان اب نوبت بجی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (۱)، ۴۰).

رات بھر اپنا ترستا ہی رہا جی باجی   اب تو نوبت بجی اُٹھو اجی باجی باجی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۲). نقار خانے میں نوبت بجنی شروع ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۱۷). عباسیوں کے محل میں نوبت برابر بجا کرتی تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۴۵۵). نوبت خانے پر دوسری نوبت بج رہی تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۷۰).

۲. کوس شہرت بجنا، شہرہ ہونا نیز شور ہونا.

نبی بعد از بجا نوبت ولی کا   دو جگ میں سرور مرداں علی کا

(۱۸۱۲، روضۃ الشہدا، ۴۵). ۳. دور دورہ ہونا، دور آنا، وقت شروع ہونا.

عزت نہ رہی نہ جاہ و ثروت   افلاس کی بج چکی تھی نوبت

(۱۹۱۴، شبلی، ک، ۳۰). ۴. بیاہ رچنا، شادی ہونا، خوشی ہونا، شادیانے بجنا.

حسینوں کی خوشی عشرت سرا کرتی ہے محفل کو
چمن میں نوبتیں بجتی ہیں غنچوں کے تبسم سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۹).

ایسا مضمون بندھے ابرو و بینی کا کہ واہ   نوبتیں بجنے لگیں سب کہیں سبحان اللہ

(۱۸۶۱، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی)، ۱: ۱۵۴). گھر میں یہ پہلی شادی رچی ہے نوبت بجی ہے. (۱۹۸۸، فاران، کراچی، دسمبر، ۳۰). ۵. (قدیم) رک: نوبت آنا، موقع آنا، وقت ہونا.

اُٹو بولے نوبت بجاؤ از فراز   جو جھگڑے کی نوبت بجے یاں بی ناز

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۴۰).

... بَجْوانا ف مر: محاورہ.

ڈنکے پٹوانا، شہرہ کروانا، اپنا نام کرانا. ہر پہرے پر نوبت بجواتا اور تقویم پارسی و ہندی میں تاریخ الٰہی کو رواج دلاتا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۷۸). خود پسند آدمی بادشاہی کا تاج پہن کر نوبت نقارے بجواتا ہے. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۹۲).

... بڑھ جانا محاورہ.

صورت حال پیش آنا، حالت ہونا. اوس کی نوبت کشت و خون، پرجوش تعصبوں، بے حد حساب ویرانیوں ..... تک ..... بڑھ گئی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۳).

... بَنَوبَت م ف.

باری باری، یکے بعد دیگرے، ایک کے بعد ایک، وقتاً فوقتاً. نوبت بنوبت پھیرتے ہیں ہم زمانے کو آدمیوں میں، اس بات کو جاننے والے جانتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۰). نوبت بنوبت مختلف مضامین کے پڑھانے سے طبیعت ملول اور کند نہیں ہونے پاتی تھی. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۴۵). غلام دو دو مل کر نوبت بہ نوبت ساقی گری کر رہے تھے. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۹۸). عمدہ عمدہ میگزین چند روز کی ہوا کھانے کے نوبت بہ نوبت راہی ملک عدم ہوگئے. (۱۹۹۶، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۰).

... بَہ ایں جا / بَہ ایں جا رَسید کہاوت.

رک: نوبت بایں جا رسید. نوبت بہ ایں جا رسید کہ اُس کی حرکات سخت ایذارساں ہوگئیں. (۱۹۱۲، یاسمین، ۳۲). نوبت بہ انجا رسید کہ ایک روز ازابل نے بڑی معصومیت سے کہا ..... مزین نہیں دیکھ سکتے. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۷۳).

... بَہ نَوبَت م ف.

رک: نوبت بنوبت. دو میگزین نوبت بہ نوبت لندن میں نکالے تھے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱۶۷). پانچہزار برس سے نوبت بہ نوبت فرمان روا ہوتے چلے آئے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۱۴).

... پانا محاورہ.

شاہی زمانے میں دروازے پر نقّارہ بجانے کی اجازت ملنا (یہ عزت افزائی کا ایک طریقہ تھا، بعض ریاستوں میں اب بھی ہے اور ہر وقت صبح شام دن اور رات نوبت بجتی رہتی ہے) (نوراللغات: جامع اللغات).

... پِٹْنا ف مر: محاورہ.

نوبت بجنا، شادیانے بجنا. ایک بارعب انداز سے نوبت پٹتی اور شہنائیاں بجنی شروع ہو جاتی ہیں. (۱۹۲۲، انارکلی، ۳۸).

... پَہُنْچانا / پَہُونْچانا محاورہ.

حالت کو پہنچانا، صورت حال درپیش کر دینا.

خنجر وتلوار تک نوبت نہ پونچا جنگ کی   صلح کا مذکور لااب درمیان بہر خدا

(۱۸۳۸، چمنستان سخن، ۱۱). آپ مغلوب بلکہ آہستہ آہستہ یہاں تک نوبت پہونچادی کہ پرتگالی بھاگ نکلے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۳۴۵).

... پَہُنْچ جانا / پَہُنْچْنا / پَہُونْچْنا محاورہ.

۱. حالت کو پہنچنا، صورت حال درپیش ہونا، عالم ہونا، کیفیت ہونا.

اتنو پہونچی ہے یہ نوبت میری بیہوشی کی
سر پہ نقارے بجاؤ تو نہ ہو ہوش مجھے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۵۸). جب یہاں تک نوبت پہونچ چکی ہے تو اب ہم کیا کاروائی کر سکتے ہیں. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۹). نوبت یہاں تک پہونچی کہ چار روپیہ مہینہ اور کھانے پر ایک منشی کے ہاں نوکر رکھوا دیا. (۱۹۳۶، راشد الخیری، گرداب حیات، ۲۷). وہ ان کی متحدہ طاقت کا مقابلہ کر سکتا تھا اس لیے جب لڑائی کی نوبت پہنچی تو اسے شکست فاش ہوئی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۴۹۵). ۲. باری آنا، کسی امر کے وقوع کا وقت آنا؛ موقع ملنا.

جام کو منھ سے لگانے کی نہ نوبت پہنچی   چشم مخمور نے ساقی کی یہ مدہوش کیا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹). رفتہ رفتہ اس کی ایسی ضرورت معلوم ہوئی کہ فرض کفایہ تک نوبت پہنچ گئی. (۱۸۸۱، تہذیب الاخلاق، ۲: ۳۸۴). حضرت یوسفؑ کے بھائی مرنے لگے اور متواتر فاقوں کی نوبت پہنچی تو ایک روز سب متفق ہو کر باپ کی خدمت میں حاضر ہوئے. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۷۵).

... پَہ نَوبَت پَڑْنا محاورہ.

مسلسل نقاروں کا بجایا جانا، بہت نقّارے بجنا؛ اعلان کیا جانا. فرنگی حکومت ان کے نام سے کانپ جاتی، جس شہر میں جاتے نوبت پہ نوبت پڑتی اور نقارچی یہ اعلان کرتا کہ آج فلاں مسجد یا فلاں باغ میں امیر شریعت حضرت مولانا سید عطا اللہ شاہ بخاری تقریر کریں گے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۴).

--- پِٹی جانا ف مر؛ محاورہ۔

نوبت بجانا، نقارہ بجانا؛ شہرہ ہونا. لوگ ششدر ہیں کہ نوبت اتنی شدت سے پٹی جا رہی ہے. (۱۹۹۰، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ سینٹر، ۱۳).

--- پیدا کَرنا محاورہ۔

صورتِ حال پیدا کرنا، حالت کو پہنچانا، کیفیت پیدا کر دینا. بعض بہت طاقت ور عامل اپنی قوت کشش کے سبب سے یہ نوبت پیدا کر دیتے ہیں. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۹۲).

--- جانا محاورہ۔

دور دورہ ختم ہونا (مہذب اللغات).

--- جَھڑنا محاورہ۔

نوبت بجنا، ڈنکا بجنا، دور دورہ ہونا. پادشاہ نے جشن کی تیاری کی، دوہری نوبتیں جھڑنے لگیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۴۰).

ہمو نالہ و فریاد سے ہاں عاشق کی

درِ جاناں پہ سدا سے ہے رہی نوبت جھڑ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۰۵). نقاروں میں شادیانے کی نوبت جھڑنے لگی. (۱۸۸۷، داستان امیر حمزہؒ، ۳۸). زمانہ قدیم سے لے کر آج کے دن تک یہاں عورت ہی کا ڈنکا بجتا ہے اور اسی کے نام کی نوبت جھڑتی ہے. (۱۹۰۴، عصر جدید، اگست، ۳۶۹).

--- چَڑھنا محاورہ۔

نوبت بجتی جانا، نقارہ بجایا جانا. ایک طرف شاہی ہوادار، کہار وردیاں پہنے کاندھوں پر دہرے ایستادہ نقارخانہ سے نوبت چڑھ رہی ہے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۵).

--- چُکانا محاورہ (قدیم).

اپنی باری پر پہرا دینا یا کام کرنا، چوکی داری کرنا.

مشارے کوں حاضر ہو نوبت چکائے نفر چاکری چور کیا کام آئے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷).

--- چھاپْنا محاورہ۔

خوشی کے موقعے پر شہنائیاں بجانا، شادیانے بجانا، ڈنکا پٹوانا. بہنوئی باہر نوبت چھاپ کر اپنا اپنا نیگ مانگتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵۹). شادی کی تاریخ سے چار روز پیشتر دولھا کے بہنوئی (بہنوئی) نے نوبت خانہ بنوا کر نوبت چھاپی. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۲۹).

--- چھَڑنا محاورہ۔

نوبت بجنا، شادیانے بجنا (عموماً جمع کے صیغے میں مستعمل). ہر رنگ کی تانیں اڑ رہی ہیں، نوبتیں چھڑ رہی ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۷۰۱). نوبتیں چھڑنے لگیں. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸۵).

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.

شاہی محل کے ساتھ نوبت بجنے کا مکان، نقارخانہ. "نوبت خانے میں شادیانے بجنے لگے". (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳). دفعتہً اشارہ جو کیا نوبت خانہ سلطانی بجنے لگا. (۱۸۶۳، شبستان سرور، ۳: ۴۳). ہاتھی کے پیچھے اونٹوں کا نوبت خانہ تھا. (۱۹۳۶، روٹھی رانی، ۷۲). نوبت خانے پر دوسری نوبت بج رہی تھی. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، نومبر، ۷۰). [نوبت + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- دَھرْنا محاورہ۔

کسی خوشی کے موقعے پر مکان کے آگے نقارے وغیرہ بجوانا، شادیانے بجوانا. ارشاد کیا کہ برس دن تک اس طرح اعلیٰ و ادنیٰ اپنے دروازوں پر نوبت دھریں اور عیش کریں. (۱۸۰۳، مذہب عشق، ۳۰).

دار فنا سے عاشقِ غم دوست اٹھ گیا

نوبت خوشی کی کیوں در دولت پہ دھرنہ لے

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

--- رَکھانا محاورہ۔

نوبت رکھنا، شادیانے بجوانا. متوسط درجے کے لوگ بھی بیٹے کی شادی پر نوبت رکھاتے تھے. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۶۹).

--- رَکْھنا محاورہ۔

خوشی کے موقعے پر مکان کے آگے نقارے بجوانا.

جان بچنے کی خوشی ایسی ہو نوبت رکھوں

نوبت شام جدائی جو سحر تک پہنچے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۶۸). دیکھتے ہی دیکھتے ڈھولک بجی، نوبت رکھی گئی شہنائی گونجی. (۱۹۸۶، اللہ معاف کرے، ۱۹۶).

--- رَہْنا محاورہ۔

حالت رہنا، کیفیت تک رہنا، صورتِ حال درپیش رہنا. غرض چالیس دن تک یہی نوبت رہی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۲).

رکھا سات دن در پہ نقارخانہ

یہ نوبت رہی اور یہی کارخانہ

(۱۹۰۱، مظہر المعرفت، ۵).

--- زَن (--- فت ز) صف؛ امذ (قدیم).

نقارہ بجانے والا، نقارچی.

اُپر لیائے نوبت زناں شہ کے جوش

رکھے شہ کی نوبت اُپر سارے گوش

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۸۳). [نوبت + ف: زن، زدن = مارنا].

--- سَحَر کس اضا (--- فت س، ح) م ف؛ امث؛ امذ.

سحر کے وقت نیز وہ نقارہ جو صبح کے وقت بجایا جاتا تھا.

کہتے ہیں در قبول اکثر ہوتا ہے یہ نوبتِ سحر باز

(۱۹۵۰، کلیات حسرت موہانی، ۱۶۸). [نوبت + سحر (رک)].

--- سَحَری کس صف (--- فت س، ح) امث.

صبح کا نقارہ، صبح کے وقت بجانے کا بڑا نقارہ.

شب وصال یہ ضد ہے ہوئی ہے شام اے شاد

کہ نوبت سحری نوبتی بجاتے ہیں

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی (نور اللغات)). [نوبت سحر + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ شادی کس اضا ؛ امث .
خوشی کا نقّارہ ، شادیانہ ، شہنائی وغیرہ کی آواز .

میرے لیے ہے سینہ زنی نوبتِ شادی / بانگِ کفِ افسوس جلا جل کے برابر
(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۹۲) .

نوبت شادی سے ہے سینہ زنی / وہ وہاں اور غم یہاں مہمان ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۷۸) . [نوبت + شادی (رک)] .

--ِ شاہانَہ کس صف (--فت ن) امث .
شاہی نقّارہ نیز شاہی نقّارے کی آواز .

دور بدلا طلب شیشہ و پیمانہ ہوئی / قلقلِ شیشۂ مے نوبت شاہانہ ہوئی
(۱۸۶۵ ، ناظم (یوسف علی خاں) (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۳)) . [نوبت + شاہانہ (رک)] .

--ِ شاہی کس صف ؛ امث .
شاہی نقّارہ خانہ نیز بادشاہ اور امرا وغیرہ کے دروازے پر بجایا جانے والا نقّارہ .

غالب ہوا یہ فقر میں نالوں کا اپنے رعب / آواز دب کے نوبتِ شاہی میں رہ گئی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۹) . [نوبت + شاہی (رک)] .

--ِ صُبْح کس اضا (--ضم ص ، سک ب) امث .
وہ نوبت جو صبح کے وقت بجاتے ہیں .

بجائے گا تو اگر نوبجی یہ نوبتِ صبح
تو میرے نالوں پہ ٹک اپنے کان رکھ لیجو
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۸۱) . [نوبت + صبح (رک)] .

--- طَلَبی (--فت ط ، ل) امث .
عدالت میں پیش ہونے کی اجازت کی درخواست (جامع اللغات) . [نوبت + طلبی (رک)] .

--- کا بُخار اند .
باری کا بخار (جامع اللغات) .

--- کا دَھونْسا اند .
۱. نوبت بجانے کا بڑا نقّارہ (جامع اللغات) . ۲. (مجازاً) بہت موٹا آدمی ، نہایت فربہ شخص .

مردوا ہوئے نوج اس گت کا / جیسے دھونسا گوڑا نوبت کا
(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۲۵) .

--- کا ڈَنْکا اند .
نوبت کی آواز نیز نوبت بجانے کا بڑا نقّارہ .

کوچ اپنا ہوا گئے جو وہ گھر / سن کے ڈنکا سحر کی نوبت کا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۴) .

--- کا ڈَنْکا ہونا محاورہ (قدیم) .
نقّارہ بجنا ، شہرہ ہونا ، اعلان ہونا .

نہیں کوئی زخمی نہ کوئی موا / نوابی کی نوبت کا ڈنکا ہوا
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۲۶) .

--ِ کارْرَوائی عَدالَتی کس اضا (--سک ر ، فت ر ، کس ی ، فت ع ، ل) امث .
(قانون) عدالتی کارروائی سے پہلے ہونے والی تفتیش . نوبت کارروائی عدالتی اس میں تفتیش جو عدالتی کارروائی کے قبل ہوتی ہے داخل ہے . (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۴۹۵) . [نوبت + کارروائی (رک) + عدالت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کَرْنا محاورہ .
گت بنانا ، دُرگت کرنا ، حالت کر دینا . آخر بندر نے بد بلا مچھندر نے اچھل کود سے یہ نوبت کی . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۱۰۱) .

--- کو پَہُنْچْنا محاورہ .
حالت کو پہنچنا ، حالت ہونا ، گت ہونا . قائل کی بیماری اس نوبت کو پہنچی ہوئی ہے کہ اس بیماری سے اس کے جاں بر ہونے کی صورت باقی نہیں . (۱۹۸۹ ، میرتقی میر اور آج کا ذوق شعری ، ۲۱۳) .

--- کی ٹَکور امث .
ڈنکے کی آواز ، نوبت کی دھیمی دھیمی صدا . اس کی شان و شوکت کا کیا پوچھنا ، نقارہ جھانجیا مدار پر چوب پڑ رہی ہے نوبت کی ٹکور ، جھانج کا زمزمہ . (۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو ، کانا باتی ، ۳۳) .

--- گاہ امث .
نوبت بجنے کی جگہ ، نقارخانہ نیز پہرے کی جگہ ؛ (مجازاً) قید خانہ ، حوالات ، جیل خانہ ، بندی خانہ (جامع اللغات) . [نوبت + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- گَرْجْوانا محاورہ (قدیم) .
ڈنکا بجوانا ، نقّارہ پٹوانا ، اعلان کروانا .

دل کے تئیں جب قید کر لائی اونے / فتح کی نوبت گرجوائی اونے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۴۵) .

--- گُزَرْنا محاورہ .
۱. موقع جاتا رہنا ، وقت گزر جانا .

اب تو ہے شغلِ خوں آشامی / نوبتِ جام و مینا گذری
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۸) . ۲. حالت طاری ہونا ، کیفیت وارد ہونا . بہت سے علاج مقناطیسی اُس صورت میں بھی ہو سکتے ہیں کہ معمول پر خواب کی نوبت نہ گذرے . (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۸۸) . ۳. وقت پڑنا ، صورتِ حال پیش آنا ، مشکل میں مبتلا ہونا .

وہیں اُٹھ جا بدن دھوآئے حضرت / جو ایسا ان پہ گذراسات نوبت
(۱۸۰۰ ، زین المجالس ، ۸۳) .

--- نام ہونا محاورہ .
نام پر ہونا ؛ سر سہرا ہونا (جامع اللغات) .

--- (و) نِشان (--کس ن) اند .
نقّارہ اور جھنڈا (جو زمانۂ شاہی میں عزت کے نشان تھے) ؛ (مجازاً) شان و شوکت .

کوس رحیل وہ ہے یہ میلِ رہِ عدم / شاہوں کو کیوں گھمنڈ ہے نوبت نشان پر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۵) .

بات کل کی ہے نوجوان تھے جو　　صاحب نوبت و نشان تھے جو

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی (انشائے ماجد لطائف ادب ، ۱۳۲) . پیادہ و سوار ہزار در ہزار نقیب چوبدار دہنے بائیں قطار در قطار ، نوبت نشان ، ماہی مراتب اور جلوس کا سامان جب گزرا تو ایک ابر سیاہ اس کے پردے میں کچھ مہر و ماہ دور سے نظر آتے . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۲۲۲) . [نوبت + و (حرف عطف) + نشان (رک)] .

--- نَقّارے اُلٹنا محاورہ .

نقارے یا شادیانے وغیرہ نہ بجانا ، نقّارخانہ بند کرنا ، (عموماً کسی کے سوگ میں) . جنازہ دفن کرنے بھیج دیتے تھے نوبت نقارے الٹے اور کڑاہیاں چولھوں پر سے اتار دیتے تھے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۵) .

--- نَواز (--- فت ن) صف ؛ اند .

نوبت بجانے والا ، ڈنکا بجانے والا ، نقّارچی ، ڈھنڈورچی . نوبت نواز پانچ وقت نوبت بجاتے تھے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۰۰) . چوتھے ، نوبت نواز ، وہ چار آدمی ہوتے ہیں دو نوبت بجانے والے اور دو آدمی نفیری بجانے والے . (۱۹۱۳ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸) . [نوبت + ف : نواز ، نواختن = بجانا] .

--- نَوازی (--- فت ن) امث .

نوبت بجانے کا عمل ، ڈنکا یا نقارہ وغیرہ بجانا . چبوترے پر نقارہ لگا دیا گیا ہے ، جہاں ہر صبح اور شام نوبت نوازی ہوتی ہے . (۱۹۸۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۱ ، ۱۶۴) . [نوبت نواز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نَہ آنا محاورہ .

۱. وقت نہ آنا ، باری نہ آنا ، کام کا انجام نہ پانا (مہذب اللغات) . ۲. مہلت نہ ملنا ، موقع ہاتھ نہ آنا . یعنی کفار کو قتال متعارف کی نوبت بھی نہ آئی . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۷ : ۹۹) .

--- نَہ آنے دینا محاورہ .

موقع نہ دینا ، مہلت نہ فراہم کرنا . آئندہ دنیا میں امن و سلامتی قائم رکھی جائے گی اور خون خرابے کی نوبت نہ آنے دیں گے . (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۶۸) . شکر رنجی کی نوبت ہی نہ آنے دی . (۱۹۶۴ ، روزگار فقیر ، ۲ : ۱۵۵) .

--- وار م ف ؛ صف .

باری باری سے ، یکے بعد دیگرے ، ایک کے بعد ایک ، سلسلہ وار . پھر چاروں قسم کی بارشیں جو موجودہ زمانے میں نوبت وار متعدد فصلوں میں برستی ہیں جمع ہو کر ایک ساتھ برسیں گی . (۱۹۴۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲) . [نوبت + وار ، لاحقۂ صفت] .

--- و نَفِیری (--- وج ، فت ن ، ی مع) امث ؛ ج .

ڈھول تاشے ، باجے گاجے ، ڈنکے ، شہنائی ، الغوزے وغیرہ (جو امیری یا عزت افزائی کا نشان سمجھے جاتے تھے) . جب آپ ﷺ روانہ ہوئے تو ساتھ میں تاشے باجے تھے ، نہ نوبت و نفیری ، نہ ہٹو بچو . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسول ؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۶۰) . [نوبت + و (حرف عطف) + نفیری (رک)] .

--- (و) نَقّارے بَجْنا ف م .

ڈنکے پٹنا ، نقّارے طبل وغیرہ بجایا جانا ، شادیانے بجنا ، نوبت و نفیری بجنا . چادریں مفت آنے لگیں اور عورتیں ، جوان بڑھیاں جانے لگیں ، نوبت نقارے بجنے لگے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۱۸) . صبح کی نوبت و نقارے بجنے لگے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۵) .

--- ہو جانا / ہونا محاورہ .

۱. حالت ہو جانا ، گت بننا ، کیفیت ہونا ، حال ہونا . جنوں کے ہاتھ سے میری وہی نوبت ہوگی جو پادشاہزادے کی ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۳) . اب مجھ سے میرا حال پوچھا جائے گا تو کیا کہوں کہ دل کی کیا نوبت ہوئی . (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۲۲۲) . ۲. باری ہونا ، نقارہ ہونا (جامع اللغات) .

--- یَہاں تَک پَہُنْچی فقرہ .

یہ حالت ہوگئی ، اس حالت کو پہنچے (نوبت بہ ایں جارسید) . اس مذہبیت کے دور میں نوبت یہاں تک پہنچی کہ مختلف مذہبوں کے عالموں سے مناظرے کرنے لگے . (۱۹۵۴ ، لکھنویات ادیب ، ۳۰۶) .

نَوبَتی (و لین ، فت ب) (الف) صف .

۱. نوبت (رک) سے منسوب یا متعلق ، وقت مقررہ کا ، کسی خاص مدت کا ، وقتی . سال کی لمبائی سے مراد مداری حرکت کا نوبتی عرصہ ہے . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۷۱) . ۲. باری کا ، نوبت کا ، بیچ بیچ میں یا باری سے آنے والا (بخار) ؛ میعادی ، وقفہ وار ، تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد ہونے والا (درد) . یکا یک نوبتی طور پر لاحق ہوتا اور دفعتاً اچھا ہو جاتا ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۷۰۲) . ہر قسم کے درد سر نوبتی کیلئے یہ حکمی علاج ہے . (۱۹۳۷؟ ، سلک الدرر ، ۱۱) . (ب) اند . ۱. اپنی باری پر پہرہ دینے والا شخص ، سنتری ، پہرے دار ، چوکیدار ؛ شاہی دربان یا باری دار .

نوبتی خوش سلیقے سارے ہیں
نے نوازوں نے جان مارے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۵) . انہوں نے ..... سدھو کو میر نوبتی بنایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۵۴) . روزانہ شام کو سالن اور روٹی پکائی جاتی اور تمام نوبتیوں کو تقسیم ہوتی تھی . (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (شمس سراج) ، ۲۸۷) . کلید بردار محل کے اندر گشت لگا کر چوکیداروں اور ہر پہر کے نوبتی عہدے داروں کی دیکھ بھال کرنے لگا . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۸۳) . ۲. نقارہ بجانے والا ، نقّارچی نیز شہنائی ، الغوزہ وغیرہ بجانے والا شخص ، سازندہ (عموماً امرا وغیرہ کے یہاں) .

صدا ہر نوحہ گر کے واں بدھاوے اور شہانے تھے
یہ نوبت اور نوبتیوں کو شور و غل مچانے تھے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۱) .

نوبتی اب طبیعتوں کو رجھاؤ
چل سواری کا تک اصول بجاؤ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۲) . اُمراؑ کے یہاں نوبتی نوبت بجانے لگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶) . شہر تو تھا نہیں کہ مسجد سے مؤذن کی آواز اللہ اکبر آتی یا شوالوں کے گھنٹے بجتے ہوتے یا نوبتی وہل صبح بجاتا ، نوبت کی تکور سے بڑا لطف آتا . (۱۹۱۵ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۱۴) .

۳. خالی گھوڑا جو امیروں کے مکان پر کھڑا رہتا ہے، کوتل گھوڑا (ماخوذ: جامع اللغات).
۴. آسام کے ریشم اور سوت کا ملواں بنا ہوا کپڑا (اس کا یہ نام مقامی ہے) (اپ و، ۲: ۹۰). [نوبت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

... بُخار (...ضم ب) امذ.
وہ بخار جو وقفہ یا ناغہ کر کے (وقت مقررہ پر) آئے، باری کا بخار. ورم طحال اور نوبتی بخار وغیرہ نے ایک اندھیر مچا دیا. (۱۹۳۵، چشمۂ صحت، دہلی، اکتوبر، ۱۱). [نوبتی + بخار (رک)].

... رسالَہ (...کس ر، فت ل) امذ.
مقررہ وقفوں میں شائع ہونے والا رسالہ؛ جیسے: ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ یا سہ ماہی وغیرہ)، جریدہ جو باقاعدہ شائع ہوتا ہو. قدیم اور جدید کتابیں اور نوبتی رسالہ موجود ہوں. (۱۹۱۲، افتتاحی ایڈریس، محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس، لکھنؤ، ۳۹). [نوبتی + رسالہ (رک)].

... وَقْت (...فت و، سک ق) امذ.
مقررہ وقت یا دورانیہ، معینہ زمانہ، مخصوص مدت. ہر ستارہ اپنے دائرے میں ایک ہی نوبتی وقت میں گردش کرتا ہے. (۱۹۶۹، علم الافلاک، ۱۶۵). [نوبتی + وقت (رک)].

نَوبَتیں (ولین، فت ب، ی مج) امث؛ ج.
نوبت (رک) کی جمع، باریاں، مقررہ اوقات؛ تراکیب میں مستعمل. نوبتیں اس بخار کے بموجب اس کے قسم کے خواہ ہر روز یا ایک دن آڑ یا ہر تیسرے روز نمود ہوا کرتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۴۳). [نوبت (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

... بَجانا ف مر: محاورہ.
شادیانے بجانا، خوشی کے موقعے پر ڈھول تاشے بجانا نیز خوشی کا اظہار کرنا.

ہاں نوبتیں بجاؤ ظفریاب ہم ہوئے — گویا علی کے دست مبارک قلم ہوئے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۶۴).

نَوبَر (ولین، فت ب) امث.
رک: نو مع تحتی الفاظ؛ نوجوان لڑکی.

نوبر نظارہ گستر سے دل شاعر کے — مجھ کو محبوبہ نہیں آتم حبیبہ چاہیے

(۱۹۶۵، کف دریا، ۱۰۲). [رک: نو (۱) + ف: بر = پھل].

نوبَل (وج، فت نیز کس ج ب) صف نیز امذ.
نجیب، شریف، عالی خاندان، عالی نسب، طبقۂ اشرافیہ سے متعلق؛ اعلیٰ کردار کا حامل، عالی ظرف نیز امیر، رئیس آدمی، نامی گرامی شخص. اس نے جواب دیا شاید حیدرآباد کے کوئی نوبل ہیں. (۱۹۶۹، نگار، کراچی، ستمبر، ۱۸). [انگ: Noble].

... گَیس (...ی لین) امث.
(کیمیا) غیر عامل گیس، جو بے رنگ اور بے بو ہوتی ہے (مثلاً: ہیلیم، نیون، آرگن، کرپٹان، زینان اور ریڈان). نوبل گیسوں کے مرکبات پیدا کرنے ..... کی کوششیں کئی سالوں سے جاری ہیں. (۱۹۸۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱۸۲). [انگ: Noble Gas].

نوبِل (وج، کس ج ب) امذ؛ ~ نوبیل.
۱. سویڈن کا ایک ماہر کیمیاداں الفریڈ نوبیل (۱۸۳۳ـ۱۸۹۶ء) جس نے ڈائنامیٹ ایجاد کیا تھا اور ایک خطیر رقم وقف کردی تھی تا کہ ہر سال طبعیات، ادب، امن وغیرہ کے میدانوں میں بہترین کارکردگی انجام دینے والوں کو انعامات سے نوازا جائے. اب نوبل جیسے سائنس دانوں کا بھی زمانہ گذر گیا جو ڈائنامیٹ ایجاد کرنے کے بعد نوبل انعام جاری کر کے اپنے ضمیر کی خلش کو مٹا سکیں. (۱۹۹۰، ذہن انسانی، حدود اور امکانات، ۵۹).
۲. رک: نوبل انعام. ایلیٹ کو نوبل برائے ادبیات بھی دیا گیا. (۱۹۸۸، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۷). [انگ: Nobel].

... اِنْعام (...کس ا، سک ن) امذ؛ ~ نوبیل انعام.
الفریڈ نوبیل کے نام سے موسوم ایک بڑا بین الاقوامی انعام ہر سال علوم وفنون اور امن وغیرہ کے شعبوں میں نمایاں کارکردگی یا بہترین خدمات کے صلے میں مردوں اور عورتوں کو بلا امتیاز دیا جاتا ہے اس کا فیصلہ ملک سویڈن کے عالم اور ماہر کرتے ہیں. نوبل انعام سویڈن کے معروف سائنس دان ..... نوبل کے نام سے دیے جاتے ہیں. (۱۹۸۸، جنگ، کراچی، ۲۵ نومبر، ۱۱). اب کوئی دن جاتے ہیں کہ اس کی ایجاد پر سائنس کا نوبل انعام اردو ادب کے منافقوں ..... معاف کیجیے نقادوں کو دینے کا اعلان ہوگا. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۴). [نوبل + انعام (رک)].

... اِنْعام یافْتَہ (...کس ا، سک ن، ف، فت ت) صف؛ امذ.
جس نے نوبل انعام حاصل کیا ہو، اپنی بہترین کارکردگی یا خدمات کے صلے میں نوبل انعام پانے والا شخص. جب آرتھر کوسلر اسے ملنے گیا تھا تو اسے یقین تھا کہ فرائیڈ نوبل انعام یافتہ ہے. (۱۹۹۰، ذہن انسانی حدود اور امکانات، ۵۷). [نوبل + انعام یافتہ (رک)].

... پَرائِز / پَرائیز (...فت نیز کس ج پ، کس ج ء / ی مع) امذ.
رک: نوبل انعام. "نوبل پرائز" اردو زبان اور ادب میں آگیا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۵۶). گورباچوف نے بہت ہی عجلت میں سرد جنگ کے خاتمے کا جواز پیدا کر کے نوبل پرائز تو لے لیا ہے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۵۸). [انگ: Nobel Prize].

نوبِلِٹی (وج، کس ج ب، ل) امث (شاذ).
اصالت، شرافت، نجابت نیز طبقۂ امرا، اشراف. اور انگریز بھی باہنجہ شائستگی وتہذیب نوبلٹی یا شرافت کو اپنی ہی قوم کے ساتھ مخصوص جانتے ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۲۷). [انگ: Nobility].

نَوبَہ (ولین، فت ب) امذ.
۱. نوبت، باری؛ (طب) باری کا بخار. تب لرزہ یا تب نوبہ، یہ ملیریل زہر سے پیدا ہوتی ہے یہ بیماری ہندوستان میں عام طور پر پھیلی ہوئی ہے. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند، ۲۹۹). ۲. تیموری عہد حکومت میں موسیقی کی ایک قسم جو چار حرکات یعنی قول، ترانہ، غزل اور فرود داشت پر مشتمل تھی اور بعد میں ایک اور حرکت مستزاد کا اضافہ کیا گیا تھا. چودھویں صدی میں جو موسیقی بہت مقبول تھی وہ نوبہ کہلاتی تھی. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۳۲۲). کلاسیکی فن کو اصطلاحاً "مقام" کہتے ہیں صوتی اور آلاتی قسم کی موسیقی "نوبہ" سے ملتی جلتی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۷۰۶). [ع: نوبۃ].

نَو بَہ نَو (ولین ، فت ب ، ولین) صف .
(رک : نو (تازہ) مع تحتی الفاظ) نیا نیا ، نت نئے (عموماً جمع میں مستعمل) .
کائنات کی جملہ اشیا و شیون ..... باری تعالٰی کی شانیں اور مظاہر ہیں جن کا وہ ہمہ وقت نو بہ نو طریقوں سے اظہار کرتا رہتا ہے . (۲۰۰۰ ، قومی زبان ، کراچی ، جنوری ، ۱۰) .
[نو (رک) + بہ (حرفِ جار) + نو (رک)] .

نُوبی (ومع) (الف) صف .
۱. نوبہ (شہر) سے منسوب یا متعلق ؛ نوبہ قوم یا نسل کا ، نوبیا کا رہنے والا . اپنے ایک غلام کو حکم دیا کہ نوبی نچر پر زردوزی زین کسے . (۱۹۴۰ ، الف لیلٰہ و لیلہ ، ۱ : ۱۹۸) . جعلیوں کے گروہ میں ..... غالباً نوبی (Nubian) خون کی آمیزش ہے . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۲۷۶) . (ب) امث . پرندوں کی ایک قسم . بھانت بھانت کی چڑیاں بیٹھی گارہی ہیں مثلاً فاختائیں ، قمرو ریں ، قمریاں اور نوبیاں . (۱۹۴۰ ، الف لیلٰہ و لیلہ ، ۱ : ۱۵۵) .
[ف : نوبہ (بحذف ہ) (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَوبیاہْتا (ولین ، کس ب ، سک ہ) صف .
(رک : نو مع تحتی الفاظ) نیا شادی شدہ ، جس کی شادی نئی نئی ہوئی ہو . اس کے وجود میں درد کی چاندنی اتر آئی تھی ، نوبیاہتا جوڑے کی فضا میں رس گھول رہی تھی . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۶۵) . [رک : نو (۱) + بیاہتا (رک)] .

نوبیل (وج ، ی مج) اند .
رک : نوبل (عموماً انعام کے ساتھ مستعمل) . آخرکار انگریزی زبان کے توسط سے ٹیگور نے ادب میں اور سرسری وی رمن نے سائنس میں نوبیل انعام حاصل کیا تھا . (۱۹۸۸ ، آج بازار میں پابہ جولاں چلو ، ۲۳) . اسے نوبیل انعام پیش کرتے وقت اکادمی نے غالباً اس سال تک کا سب سے زلالا خراج تحسین پیش کیا تھا . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۲۵۳) . [انگ : Nobel] .

نُوپان (ومع) اند .
ٹوکرا جو بٹی ہوئی بید کی ٹہنیوں سے بنا ہوا ہوتا ہے . نوپان کو ہندی میں ٹوکرا کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹) . [ف] .

نُوپُر (ومع ، ضم پ) اند .
جھانجھر (جامع اللغات) . [س : नूपुर] .

... وان صف .
جھانجھر سے مزین ، جس نے جھانجھر پہنی ہو (پلیٹس) . [نوپر + وان ، لاحقۂ صفت] .

نَو پَیدا (ولین ، ی لین) صف .
(رک : نو مع تحتی الفاظ) ، جو حال ہی میں پیدا ہوا ہو ؛ نو ایجاد (ماخوذ : مہذب اللغات) .
[نو + پیدا (رک)] .

نَو پَیراسْتَہ (ولین ، ی لین ، سک س ، فت ت) صف .
(رک : نو مع تحتی الفاظ) نو آراستہ (ماخوذ : مہذب اللغات) . [نو (رک) + ف : پیراستہ ، پیراستن ، تراش کر سنوارنا سے ماضی] .

نَوَتا (فت ن ، و نیز ولین) امث .
۱. نیا پن ، تازگی ، عجوبہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नवता] .

نَوتا(۱) (ولین) اند ؛ (ج : نوتاں) .
شادی یا کسی تقریب کا بلاوا ، نیوتا ، دعوت ، بلاوا .

خماری باس تجھ نوتاں تھے مہکی   چمک مینا منے خوش دلبری تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۰) . [س : निमन्त्र + क] .

نَوتا(۲) (ولین) اند .
جادوگر ، ساحر (جامع اللغات) . [پ : निवतओ] .

نَوتا (۳) (ولین) اند .
کسی عمارت کے سامنے کا وہ حصہ جو ستونوں پر کھڑا ہو ؛ پیش دہلیز ، ڈیوڑھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ص : नौता] .

نَوتا (۴) (ولین) صف .
جُھکا ہوا ، خمیدہ (جامع اللغات) . [رک : نونا (جھکنا) سے] .

نَوتار (ولین) اند .
(مشاطہ گری) بلاوے کی جگہ (اپ و ، ۷ : ۸۸) . [رک : نوتا (۱) + ر ، لاحقۂ ظرف] .

نَوتائی (ولین) اند .
(مشاطہ گری) نیوتا لانے والا ، بلاوا لانے والا نیز بلاوا لانے والے کا انعام (اپ و ، ۷ : ۸۸) . [رک : نوتا (۱) (بحذف ا) + ائی ، لاحقۂ کیفیت] .

نَوتْپَن (ولین ، سک ت ، فت پ) اند .
ساحری ، جادو (جامع اللغات) . [نوت = نوتا (۲) + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

نوتْری (وج ، سک ت) اند .
(قمار بازی) جُواری کا ایک داؤ . سولی اور نکی موٹھ اور نوتری ، داؤ قمار بازاں . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۰) . [مقامی] .

نُوتَن (ومع ، فت ت) صف .
نیا ، تازہ ؛ حال کا ، جدید (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . اف : کرنا ، ہونا [س : नूतन] .

نَوتْنا (ولین ، سک ت) ف م .
نیوتا دینا ، بُلانا ، بلاوا دینا ، مدعو کرنا ، بُلا بھیجنا ؛ شادی کا بلاوا دینا . نوتنا (نوتہ سے) بتانا (ہاتھ سے) ہریانا (ہرا سے) وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۵۱) . [نوت = نوتا (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نُوتَنْتا (ومع ، فت ت ، ن) امث .
نیا پن ؛ تازگی ؛ انوکھا پن ، ندرت (پلیٹس) . [س : नूतनता] .

نُوتَنْتَو (ومع ، فت ت ، ن ، ت ، و) اند .
رک : نوتنتا ، نیا پن (پلیٹس) . [س : नूतनत्व] .

نَوتْنی (ولین ، سک ت) امث .
دعوت جو رشتے دار دولھا دلہن کو دیتے ہیں نیز وہ ضیافت جو شادی کی بابت نیوتا دینے والوں کو دی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نوتا (رک) سے اسم کیفیت] .

... ہونا محاورہ.
(ہنود) نئے دولھا دلہن کی رشتے داروں کی طرف سے دعوت کی جانا (مخزن المحاورات).

نَو توبہ (ولین، ولین، فت ب) صف.
(رک: نو (۱) مع تحتی الفاظ) وہ شخص جس نے تازہ توبہ کی ہو (ماخوذ: مہذب اللغات).
[رک: نو (۱) + توبہ (رک)].

نَو توڑ (ولین، وج) صف.
(رک: نو (۱) مع تحتی الفاظ) پہلے پہل جوتا ہوا؛ (کاشت کاری) وہ آراضی جو حال میں قابل کاشت کی گئی ہو، نو شکست. بعض دفعہ امر اور اسم کے ملنے سے مفعول کے معنی پیدا ہوتے ہیں مثلاً نو توڑ، تل کٹ وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۲۹). [رک: نو + توڑ (توڑنا (رک) کا حاصل مصدر)].

نَوتہ (ولین، فت ت) امذ.
۱. (رک: نوتا) نیوتا، دعوت، بلاوا. ناتھنا (نتھ سے) نوتنا (نوتہ سے) ہتیانا (ہاتھ سے) ہریانا (ہرا سے) وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۵۱). ۲. وہ نقدی یا تحفہ وغیرہ جو شادی وغیرہ کی تقریبات میں دیا لیا جاتا ہے. شادی وغیرہ کی تقریبات میں جو کچھ دیا لیا جاتا ہے ..... جس کو عرف میں نوتہ کہتے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۷۳۸). ۳. دعوت نامہ. اس سفرنامے (آئینۂ سکندری) ..... کے دوسرے حصے میں ..... اُن رقعوں کا حال ہے جو مصنف کے پاس نوتہ کے طور پر جلسوں میں شریک ہونے کے لیے آئے تھے. (۱۹۴۶، مقالات شروانی، ۳۸۵). [رک: نوتا (۱) کا ایک املا].

نَوتہاری / نَوتَہری (ولین، سک ت/ فت ہ) صف.
وہ جسے کسی تقریب کی دعوت ملی ہو؛ مدعو شخص؛ شادی میں بلایا جانے والا مہمان (پلیٹس). [نوت = رک: نوتا (۱) + ہاری/ ہری، لاحقۂ صفت].

نَوتیاں (ولین، کس ج ت) امث.
ہاتھ میں پہننے کا ایک زیور. زیورات دست، چوڑیاں ..... نوتیاں، آرسی، کنگن چوبے. (۱۹۰۳، عصر جدید، جنوری، ۳۰). [مقامی].

نَوتھاری (ولین) امذ.
برادری کے وہ لوگ جو شادی میں نوتہ کے طور پر کچھ دیتے ہیں اور اس کا بدلہ ہوتا ہے، جو عوض نہیں لیتے وہ بھاتی کہلاتے ہیں یہ لوگ ننھیال کے ہوتے ہیں (محاورات ہند؛ جامع اللغات). [نوتہاری (رک) کا ایک املا].

نوٹ (وج) امذ.
۱. (i) کسی حکومت (مرکزی بنک) کا جاری کردہ کاغذی سکہ (عموماً کاغذ کا چھوٹا ورق جس پر بادشاہ وقت یا بانی ملک یا کسی اور چیز کی تصویر ہوتی ہے اور لکھا ہوتا ہے کہ حکومت کی ضمانت سے جاری ہوا، کرنسی نوٹ، سکۂ قرطاس، پاٹ. سرکار پر باوجود اجرائے نوٹ کے ازحد قرض. (۱۸۷۱، اخبار انجمن پنجاب، لاہور، ۲۴، نومبر). پانچ پونڈ کا نوٹ حوالہ کیا گیا تاکہ اُس کو بھنا کر جو سودا سلف درکار ہے خریدے. (۱۸۹۴، اردو کی پانچویں کتاب (مولوی محمد اسمٰعیل میرٹھی)، ۶۷). سونے کے سکے الگ تھے چاندی کے الگ اور نوٹ الگ. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ)، ۱: ۶۹۴). سودے بازی ختم کرنے کے لیے پانچ روپے کا ایک نوٹ ہوٹل والے کو دے کر کہا آپ اس میں سے جتنا چاہے کاٹ لیجیے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۱۷). (ii) (قانون) تمسُّک، ہُنڈی، سند، عندالطلب واجب الادا رقم کی سرکاری دستاویز (پرامیسری نوٹ) (اپ و، ۷: ۲۲؛ جامع اللغات). (iii) (مجازاً) روپیہ پیسہ، نقد رقم. یقین ہے کہ یہ خود زیور کے بدلے نوٹ یا جائداد کا لینا پسند کرے گی. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۰). دوسرے صاحبوں نے بھی ایسی ہی فیاضی کی خاص کر بیگم صاحب بھوپال نے اور انہوں نے چونتیس ہزار روپیہ کے نوٹ ..... تعلیم نسواں کے لئے جاری کیے. (۱۹۰۵، عصر جدید، جنوری، ۳۰). ۲. حاشیہ، تشریح، تفسیر تفصیل (کتاب وغیرہ میں) نیز کوئی توجہ طلب بات جو خط وغیرہ کے حاشیے میں لکھی جائے. اس کتاب میں میاں مسعود کے نوٹ سے وہی مضامین ہم نے نقل کر دیے ہیں، اپنی طرف سے اس میں کچھ گھٹایا بڑھایا نہیں. (۱۸۵۹، حرز طفلاں، ۲۲). وہ جو کچھ لکھ کر لاتے ہیں اس کو نوٹ سمجھو. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴). ایسی غزلیں مع نوٹ اور حاشیہ درج کی گئی ہیں جن سے ..... مفید مطلب باتیں بھی معلوم ہو سکتی ہیں. (۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۹). یگانہ نے ..... دیوان کا پیش لفظ لکھا جس کے آخر میں ان کا نوٹ قابل ذکر ہے. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی ستمبر، ۳۱). ۳. باضابطہ سیاسی تحریر. اس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ مولانا آزاد کا ۱۹۲۲ کے اواخر میں ایسی خفیہ تنظیموں سے گہرا تعلق تھا جو پان اسلامزم کے لیے کام کر رہی تھیں. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، فروری، ۱۲). ۴. (i) مختصر یادداشت، مختصر تحریر یا شذرہ. اُن کی سطح بینی، غلط واقعات ..... کے متعلق کوئی بسیط اور معنی خیز نوٹ لکھا جائے. (۱۸۵۸، تاریخ غزالہ، ۲). مذکورہ بالا عنوان سے ایک نوٹ ہفتہ وار پیسہ اخبار ..... میں شائع ہوا ہے. (۱۹۰۴، مقالات حالی، ۱: ۲۷۶). کسی نے مس کانڈن کو حد پار کرنے پر احتجاجی نوٹ بھیجا ہو. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۲۳). سسٹر نے نوٹ پڑھ کر اسے دیکھا اور ذرا مسکرائی. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۴۶). (ii) لکھنا، قلم بند کرنا، درج کرنا. نوٹ ..... یادداشت یا لکھنے کے معنوں میں، اس کے مرکبات ..... رائج ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۰۲). وہ اپنی ہتھیلی پر ..... تمام متعلقہ و غیر متعلقہ اعداد و شمار نوٹ کر لیتے. (۱۹۶۷، زرگزشت، ۵۹). ۵. واقعات، موضوعات، خیالات وغیرہ کے اہم نکات، اشارات جو تقریر یا تحریر میں کام آسکیں.

کمپنی باغ کے جلسے میں گئے تھے ہم بھی لائے ہیں راہنماؤں کی تقاریر کے نوٹ

(۱۹۵۰، کلیات رزمی، ۲۳۳). ۶. کسی شے کا تاثر جو تجربے میں آیا ہو، تبصرہ، رائے. میں اپنی کتاب ..... میں ان باکمالوں کے ساتھ انصاف کرنے کی کوشش کروں گا یہ نوٹ جزوی اور نامکمل ہے. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۳). تخلیقی محرک کی نشاندہی خود اقبال نے اپنے نوٹ میں کر دی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ۳۹). ۷. (موسیقی) سُر نیز سُر تحریر کرنے کی علامت، سر کی سطح یا وقفے یا طول کی علامت. کدم اس دھن کو بار بار بجا رہی تھی مگر کوئی ایسا نوٹ تھا جو اس سے بج نہیں پا رہا تھا. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۹۲). [انگ: Note].

... آفِ ہَینڈ (...ی لین، سک ن) امذ.
ہُنڈی، تمسک (چیک، ڈرافٹ وغیرہ) (جامع اللغات). [انگ: Note of Hand].

... بُک (...ضم ب) امث.
وہ چھوٹی کتاب جس میں یادداشتیں لکھی جائیں، بیاض. اخباروں کے رپورٹر پنسل اور نوٹ بک لے کے پہونچے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۰). انھوں نے جیب سے نوٹ بک نکالی. (۱۹۳۶، منشی پریم چند، زاد راہ، ۱۴۴). ایک فوجی نے اسٹیشن ماسٹر کو بلا کر ..... اس کا نام نوٹ بک میں لکھ لیا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۲۳). [انگ: Note Book].

--- بَنانا ف مر ؛ محاورہ.

ا.جعلی نوٹ تیار کرنا (جامع اللغات) .۲. دولت کمانا ، مال بٹورنا . یہ تو گھر بیٹھے بٹھائے نوٹ بنانے والی بات ہے .(۱۹۸۶ ، کھویا ہوا افق ، ۴۹) .۳. حاشیہ لکھنا ، تحریری رائے دینا ، اہم نکات درج کرنا . آپ نے مسودہ پر جا بجا نوٹ بنا دیئے ہیں ضرور مفید و بکار آمد ہوں گے .(۱۹۲۶ ، شاد عظیم آبادی ، مکتوبات ، ۱۹۱) .

--- بَنْنا محاورہ.

نوٹ بنانا (رک) کا لازم ، جعلی نوٹ تیار ہونا (جامع اللغات) .

--- بُھنْنا محاورہ.

نوٹ بھنوانا (رک) کا لازم ؛ کھلا ہونا نیز خرچ ہونا شروع ہونا . آج پھر پانچ سو کا نوٹ بھنا .(۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۱۵) .

--- بُھنْوانا محاورہ.

ہُنڈی (چیک) دے کر رقم نکلوانا نیز کُھلّا کروانا ، ریز گاری لینا .

نکٹ گھر مرے ساتھ آ جاؤ تم نکٹ بابو سے نوٹ بھنواؤ تم

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۰) .

--- پیپَر (--- ی مج ، فت پ) امذ .

چٹھی لکھنے کا کاغذ ، خط لکھنے کا کاغذ . چند پوسٹ کارڈ ، لفافے ، نوٹ پیپر اور پنسل مرحمت فرمائی .(۱۹۱۶ ، ایک نادر سفر نامہ ، ۴۳) . نوٹ ..... اس کے مرکبات نوٹ بک ، نوٹ پیپر ، پرامیسری نوٹ ، کرنسی نوٹ وغیرہ رائج ہیں .(۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۲) . [انگ : Note Paper] .

--- جاری کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

حکومت کا نوٹوں کا مرکزی بنک سے اجرا کرنا (جب کوئی حکومت نوٹ جاری کرنا چاہتی ہو تو اسے حسب ضابطہ اس قدر مالیت کا سونا سرکاری خزانے میں محفوظ رکھنا پڑتا ہے (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .

--- جاری ہونا محاورہ.

نوٹ جاری کرنا (رک) کا لازم ؛ سرکار کی طرف سے نوٹ کا اجرا کیا جانا (ماخوذ : علمی اردو لغت) .

--- چھاپْنا ف مر ؛ محاورہ.

کرنسی نوٹ تیار کرنا ، نوٹ بنانا نیز دولت کمانا . نوٹ چھاپنے کی مشین سے نوٹ چھاپتے اور چھپتی والے روز کتابیں گاڑی میں لاد کر شاداں و فرحاں چلتے .(۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۲۰) .

--- دینا ف مر ؛ محاورہ.

ا. حاشیہ لکھنا ، تشریح درج کرنا ، مختصراً وضاحت کرنا . اختلاف قرأت پر مسلسل نوٹ دیئے جاتے ہیں .(۱۹۲۸ ، دیباچہ فیہ مافیہ ، ۲) . غزل کے نیچے میرے نام سے یہ نوٹ دے دیجیے '' غزل'' مفتعلن مفاعلن میں لکھی گئی ہے .(۱۹۹۳ ، ہدایت نامہ شاعر ، ۷۵) .۲. رقم دینا ، دولت عطا کرنا . صوبہ دار کے لڑکے نے کتنے پاپڑ بیلے ایک گاؤں لکھے دیتا تھا نوٹ دیتا تھا .(۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۲۳) .

--- رَکْھنا محاورہ.

یاد داشت کے لیے لکھ رکھنا ؛ خاص طور پر خیال رکھنا . ایجنٹ کو چاہیے کہ ان ناموں کا باقاعدہ نوٹ رکھے .(۱۹۶۴ ، بیمہ حیات ، ۱۰۲) .

--- سَرْکاری (--- فت س ، سک ر) امذ .

(قانون) زر کاغذی . نوٹ سرکاری اور تمسکات یا دیگر کفالت نامہ .... منجانب اس کے دوسرے شخص کے پاس ہو .(۱۹۰۸ ، مجموعہ ضابطۂ دیوانی ، ۱۹) . [نوٹ + سرکاری (رک)] .

--- شِیٹ (--- ی مع) امث .

کاغذ کا وہ تختہ جو خصوصاً سرکاری دفتروں یا محکموں میں مختلف امور کی یاد داشتوں کو درج کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے . تحریر کا کاغذ . تلاش کرنے سے ایک نوٹ شیٹ مل گئی جس پر شکایت کنندہ کی درخواست کی رسید کا پتہ چلتا تھا .(۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۱۱۵) . [انگ : Note Sheet] .

--- کَرانا ف مر .

یادداشت کے لیے درج کرانا ، لکھوانا . تھوڑی سی بندھی ٹکی باتیں ان کے استادوں نے اپنی نوٹ بکوں سے ان کو نوٹ کرا دی تھیں .(۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۵۴) .

--- کَرْ لینا ف مر .

لکھ لینا ، ضبط تحریر میں لانا . رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جو کچھ بھی سنتے اسے فوراً نوٹ کر لیتے تھے .(۱۹۸۰ ، خطبات بہاولپور ، ۳۹) .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

ا. یادداشت کے لیے لکھ لینا ، تحریر کرنا ، لکھنا ، درج کرنا . معمولی سے معمولی کاشتکاروں کے مکانوں میں بہ نفس نفیس جاتے اور وہاں ان کی ٹوٹی کھٹیا یا کمبل یا بوریے پر بیٹھ کر گھنٹوں ان کے حالات پوچھ کر نوٹ کرتے .(۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۹۵) . کئی دن وہ سوالات کر کے جوابات نوٹ کرتی رہیں .(۱۹۹۵ ، ہم سفر ، ۲۹۸) .۲. خاص طور پر خیال رکھنا ، توجہ دینا . تو آپ نے نوٹ کر دیا ہوتا کہ اس سے اخلاق کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہے .(۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۴۹) . میں نے نوٹ کیا کہ اتنا چھوٹا سا بچہ خوب رواں انگریزی بول رہا تھا .(۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۱) . تم نے ایسی بات نوٹ کی ہو کہ میں ان پچاس ساٹھ گاڑی بانوں میں سے اس کو فوراً پہچان لوں .(۱۹۸۹ ، حرف من و تو ، ۴۳) .۳. جائزہ لینا ، نظر رکھنا ، بغور دیکھنا . فرشتے ..... وہ ہر چھوٹی بڑی بات نوٹ کر رہے ہیں .(۱۹۸۹ ، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۳۵۴) . میں اس کے چہرے کے تاثرات نوٹ کرتا رہتا .(۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، فروری ، ۵۲) .

--- لِکھانا ف مر ؛ محاورہ.

یادداشت لکھوانا نیز استاد کا الفاظ کے معنی و محاورات وغیرہ کی تشریح وغیرہ تحریر کرانا (جامع اللغات) .

--- لِکْھنا ف مر .

ا. اشارات درج کرنا ، اہم نکات لکھنا . مختصر طور پر کچھ ضروری نوٹ لکھنا سر دست کافی ہوگا .(۱۹۴۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۲) .۲. شرح لکھنا ، تفسیر و تبصرہ لکھنا ، حاشیہ تحریر کرنا .

بہت بجا نوٹ لکھ گئے ہیں یہ اپنی پوتھی میں بھائی مانک
غذا نہ ہوگی تو کیا جیوں گا دیا کرو تم ہزار ٹانک

(۱۹۰۷، کلیات اکبر، ۱: ۲۵۴). خدا معلوم کتنے نوٹ، کتنے تبصرے، اس کے لیے لکھے، کتنے ترجمے اس میں شائع کرائے. (۱۹۶۷، آپ بیتی، عبدالماجد دریا آبادی، ۲۱۵).

--- لِکھوانا ف مر.
تبصرہ لکھوانا؛ کسی دفتری مراسلے کا جواب دینا. بڑے بابو نے پڑھا اور فوراً اپنے ماتحت خاص کو بلا کر نوٹ لکھوا دیا. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۶۹).

--- لَگانا محاورہ.
تشریح یا وضاحت کرنا، تبصرہ وغیرہ حاشیے میں درج کرنا. کمیشن نے کام کے تجربے کے عام پروگرام کے عنوان سے اپنی رپورٹ میں دو ذیلی نوٹ لگائے ہیں. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۵۷). انھوں نے کلیات میں بعض غزلوں پر نوٹ لگایا ہے کہ یہ ۱۷ یا ۱۹ سال وغیرہ کی عمر کی ہیں. (۱۹۹۵، صحیفہ، لاہور، جولائی تا دسمبر، ۱۱).

--- لینا محاورہ.
۱. یاد داشت لکھ لینا، یاد داشت میں لکھنا، ٹانکنا، کتاب یاد داشت پر چڑھانا؛ اہم نکات لکھنا. جب کسی پیچیدہ اور اہم مسئلے پر انٹرویو لیا جائے تو نوٹ لینا ضروری ہوتا ہے. (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۱۶). بعض کتابوں سے کچھ نوٹ لیں گے، پھر ساری کتابیں اسی جگہ چھوڑ کر چلے جائیں گے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۲۶۴). ۲. خلاصہ لکھنا، توثیق کرنا. نوٹری پبلک: وہ شخص جو کسی امر کے متعلق نوٹ لیتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۶۳).

--- مِلانا محاورہ (شاذ).
تبادلۂ خیال کرنا، آپس میں خیالات کا جائزہ لینا. دو فرانسیسیوں نے ارما کو غور سے دیکھا باہم نوٹ ملائے ..... ایک چبھتا ہوا آوازہ کسا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۶۲).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
نوٹ کرنا (رک) کا لازم؛ یاد داشت لکھ لینا، خاص طور پر خیال ہونا (جامع اللغات).

نوٹْری (وج، فتِ ج نیز سک ٹ) امذ.
(قانون) وہ جسے تمسکات کی رجسٹری وغیرہ کا اختیار ہو، ناظر رجسٹری، دستاویزات پر مہر تصدیق لگانے والا افسر. آپ نوٹری اور عالم مذہبی کو بلوایئے سرکاری افسر کے سامنے ہم وصیت لکھنا چاہتے ہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۵۱). .....نوٹری کے تصدیق شدہ حلف نامے محتسب یا اس کے عملے کی طرف سے مقرر کردہ وقت کے اندر پیش کرنے کا حکم دے سکے گا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ (ضمیمۂ سوئم)، ۲۰). [انگ: Notary].

--- پَبْلِک (---فت پ، سک ب، کس ل) امذ.
(قانون) حکومت کی طرف سے وہ اجازت یافتہ شخص جو دستاویزات کی تصدیق کرتا ہے اور معاہدات یا ذمے داریوں یا دوسرے نوشتہ جات وغیرہ کا خلاصہ لکھتا ہے یا توثیق کرتا ہے. نوٹری پبلک :- وہ شخص جو کسی امر کے متعلق نوٹ لیتا ہے یا معاہدات یا ذمہ داریوں یا دوسرے نوشتہ جات اور دستاویزات کا خلاصہ لکھتا ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۶۳). [انگ: Notary Public].

نوٹِس (وج، کس ٹ) امذ.
۱. تحریری اطلاع یا اعلان، سرکاری اطلاع نامہ، حکم نامہ؛ (عموماً) قبل از وقت اطلاع نیز اشتہار. حال ہی میں فرانس کی جمہوری حکومت نے نوٹس میں اخبارات کی آزادی کے متعلق ..... احکام جاری کیے. (۱۸۹۴، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۶۷). آج نوٹس گھومی تھی کہ تیسرے ہی گھنٹے کے بعد سارے لڑکے ہال میں جمع ہو جائیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۷۳). موت کا فرشتہ تو اس جہان فانی سے اٹھانے آئے گا اور کبھی کبھی تو یہ بغیر کسی نوٹس کے آجاتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، ستمبر، ۷۰). ۲. دفتری حکم نامہ جس میں کسی امر کے واقع ہونے کے اسباب پوچھے جائیں؛ تنبیہ. اب تو اُسے اس اظہار وجوہ کے نوٹس کا جواب دینا تھا جو صبح سے اس کے سامنے کھلا پڑا تھا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۳۱). [انگ: Notice].

--- بورْڈ (---وج، سک ر) امذ.
وہ جگہ یا تختہ جس پر اطلاع نامہ (نوٹس) لگایا جائے، تختۂ اطلاعات. آرٹسٹ اپنی تصویر ہاتھ میں بلند کر کے دکھا رہا ہے پھر نوٹس بورڈ پر لگانے کے لئے جاتا ہے. (۱۹۷۹، کافی ہاؤس، ۱۹). بھئی تم کہاں ہو؟ نوٹس بورڈ پر تمہارے لیے ایک نوٹس لگا ہوا ہے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۵). [انگ: Notice Board].

--- جاری کَرْنا ف مر.
سرکاری ادارے کی طرف سے اطلاع نامہ جاری کرنا، دفتری حکم نامہ بھیجنا. لاہور میونسپل کمیٹی کو جب اطلاع ملی کہ کتب خانہ بند کر دیا گیا ہے تو نوٹس جاری کر دیا کہ یا تو عمارت خالی کی جائے یا اس کا کرایہ دیا جائے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۷۰).

--- جاری ہونا محاورہ.
سرکاری ادارے کی طرف سے اطلاع نامہ جاری ہونا (ماخوذ: علمی اردو لغت).

--- دِلانا محاورہ.
کسی کو کسی مجاز افسر کے ذریعے سے تحریری تنبیہ بھجوانا، پیشگی اطلاع فراہم کرنا. حامد سے یا کسی اور طریقے سے ان کو نوٹس ایک مہینہ کا دلا دیا جائے کہ وہ کوئی اور بندوبست کر سکیں. (۱۹۱۳، مکاتیب شبلی، ۱: ۴۳).

--- دینا محاورہ.
۱. پیشگی تحریری اطلاع دینا، حکم نامہ جاری کرنا. ریلوے ..... چھ مہینے کی نوٹس (اطلاع) دیکر گورنمنٹ کو اپنا سارا کام سپرد کر دے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۱۶). اس درخواست پر بیگم صاحبہ کو نوٹس دیا گیا کہ آٹھ روز کے اندر اندر دونوں باغ اور یہ محل خالی کر دو. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۶۰). بس ایک روز اچانک نوٹس دے دیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۶). ۲. اطلاع دینا، خبر کرنا، آگاہ کرنا، ہشیار کرنا. آنے والا برس آ کے نوٹس دیتا ہے کہ موت سے اب تم ایک برس اور قریب پہونچ گئے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین شرر، ۱، ۳: ۵۴). ہندی کے ادیب تمھارا انتظار کر رہے ہیں" میرا نے آ کر نوٹس دیا. (۱۹۸۴، زمیں اور فلک اور، ۱۴). ۳. حکماً کچھ کہنا، حکم دینا. جب انھوں نے نوٹس دیا تو بڑی معمولی سے گیٹ اپ کے ساتھ، اخباری کاغذ پر مجموعہ کو تھوپ تھاپ کر جعفری کے حوالے کر دیا. (۲۰۰۳، عبارت، حیدرآباد، جولائی تا ستمبر، ۲۶).

--- لگنا ف مر .
نوٹس بورڈ پر اطلاع نامہ چسپاں یا آویزاں ہونا . سفید دیوار اس پر بھی ایک نوٹس لگا تھا . (۱۹۴۳ ، کھویا ہوا افق ، ۱۲) . بھئی تم کہاں ہو؟ نوٹس بورڈ پر تمہارے لیے ایک نوٹس لگا ہوا ہے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۵۵) .

--- لینا محاورہ .
خیال کرنا ، لحاظ کرنا ، قابلِ غور سمجھنا ، توجہ دینا (عموماً نہ/نہیں کے ساتھ مستعمل) .

اتنی رغبت دل کی جب ہے کی طرف ہے پی نہ لو
مدرسہ مانع نہیں مسجد کا نوٹس ہی نہ لو

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۶۱) . اماں بیگم نے ان کے پاس آکر بیٹھنے کا کوئی نوٹس نہ لیا . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۳۱۴) . خود ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم جیسے اقبال پرست بھی اس کا نوٹس لیے بغیر نہ رہ سکے . (۲۰۰۲ ، اختلاف کے پہلو ، ۲۱) .

--- میں آنا محاورہ .
مشاہدے میں آنا ، معلوم ہونا . انہیں ایام میں ایک اور واقعہ میرے نوٹس میں آیا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۵۸۷) .

نوٹس (و مج ، سک ٹ) اند .
۱. کسی مضمون کے متعلق توضیحی یا تنقیدی نوعیت کی عبارت ، مختصر تحریر جس میں مناسب معلومات فراہم کی جاتی ہیں ، مشاہدات یا تاثرات کا خلاصۂ کتاب ، تقریر کے اہم نکات ، خلاصہ ، کسی کی تقریر کی تفصیلات . آپ نے ..... جیب سے نوٹس نکال کر بانپتے کانپتے تقریر شروع کی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۳۹) . میں فوزی سے فزکس کے نوٹس لے کر گھر واپس آ رہی تھی . (۱۹۷۴ ، زیب النساء ، لاہور ، اگست ، ۲۵) . تم جو بھی کہو مجھے یہ نوٹس آج ہر حال میں مکمل کرنے ہیں . (۱۹۸۵ ، اپنے لوگ ، ۱۳۹) . ۲. (مجازاً) مشاہدات ، تاثرات ، خیالات وغیرہ . مرد جب مل بیٹھتے ہیں تو آپس میں اکثر نوٹس ایکسچینج کر لیتے ہیں . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۲۸) . [انگ : Notes] .

--- بنانا محاورہ .
کسی مضمون یا تقریر کا توضیحی یا تنقیدی خلاصہ کرنا ، مشاہدات یا تاثرات وغیرہ مختصراً درج کرنا ، اہم نکات نقل کرنا . مزمل نوٹس بناتے بناتے رک گیا تھا . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۹۲) .

--- لینا محاورہ .
رک : نوٹس بنانا . میں .... میز پر بیٹھا کسی کتاب سے نوٹس لے رہا تھا . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۵۷) . پھر اس نے تقریر بند کر دی ، کیونکہ میں .... نوٹس لینے لگا تھا . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۳۹) .

نَوٹنکی (ولین ، فت ٹ ، غنہ) (الف) امث .
ایک طرح کا ناٹک یا ڈراما جس میں اکثر ہندوؤں کے تاریخی واقعات کا چربہ اُتارا جاتا اور عام طور پر میلوں ٹھیلوں میں دیہاتی عوام کے سامنے پیش کیا جاتا ہے ، دیہاتی ناٹک ، سانگ ، کھیل تماشا . جس طرح بچے نوٹنکی کا تماشا مبہوت ہو کر دیکھتے ہیں اسی طرح وہ اس ملک کے نظارے میں محو ہو گئی . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۵۸) . مجھے کبھی نوٹنکی دیکھنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۵۵) . (ب) صف . (مجازاً) ڈراما باز ، جھوٹی ادائیں دکھانے والا ، بہروپیا ؛ ریاکار ، فریبی . نوٹنکی جھنگن ..... دادا کی منہ بولی استری کے فوت ہو جانے سے جو جگہ خالی ہوئی تھی اس کی امیدوار بہت سی سکھی سہیلیاں تھیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۱۸ ، ۴) . [مقامی] .

--- کَرنا محاورہ .
ناٹک کرنا ، ڈراما رچانا ، جھوٹ کو سچ کی طرح پیش کرنا . بھیا یہ ساری نوٹنکی ماسٹر موگرانے کی تھی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷۵) .

--- کھیلنا محاورہ .
(رک : نوٹنکی کرنا) اداکاری کرنا . تم نے بھی خوب نوٹنکی کھیلی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۵۴) .

نوٹنگ (و مج ، کس ٹ ، غنہ) امث .
نوٹ لکھنا ، خلاصہ تحریر کرنا نیز دفتری مسل کے سادہ کاغذ پر نمبروار درج ہونے والا خلاصہ (مراسلت کے حصے کے خلاف) . دوسری دستاویز برہان قاطع سے متعلقہ ایک مسل ہے جس میں دفتری نوٹنگ کا انداز ہو بہو وہی ہے جو آج کل مروج ہے . (۱۹۸۷ ، غالب ایک شاعر ، ایک اداکار ، ۱۰۹) . پہلے پہل جب ہم دفتر پہنچے اور ہمارے آنے جانے اور دورے وغیرہ کے سلسلے میں مسلوں پر نوٹنگ دیکھی . (۱۹۹۲ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۶۴) . [انگ : Noting] .

نوٹوں (و مج) اند ؛ ج .
نوٹ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل . وہ نوٹوں کی نذر چڑھا کر خوشی سے اچھلتا ہوا گھر واپس لوٹا . (۱۹۸۹ ، قید ، ۳۹) .

--- کا ہار امث .
وہ ہار جس میں پھولوں کے بجائے رقمی نوٹ پروئے گئے ہوں (عموماً دولھا کو پہنایا جاتا ہے) . کوئی نذر نیاز کے تھال ، کوئی نوٹوں کے ہار کچھ بھی دکھائی نہ دیتا تھا . (۱۹۸۹ ، قید ، ۵۰) .

--- کی بارش کَرنا محاورہ .
بہت زیادہ نوٹ دینا ؛ (عموماً خوشی کے موقعے پر) نوٹ نچھاور کرنا . ایک طوائف کوئی گانا گا رہی ہے انور علی اُس پر نوٹوں کی بارش کرتا ہے . (۱۹۸۰ ، وارث ، ۴۷) .

نوٹیشَن (و مج ، ی مج ، فت ش) اند .
(موسیقی) سُروں کو علامات کے ذریعے تحریر میں ظاہر کرنا ، موسیقی کو قلم بند کرنے کا طریقہ . جس قدر جلد ممکن ہو موسیقی کو تحریر میں لانے کے لیے نوٹیشن کا طریقہ اختیار کیا جائے . (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۲۸) . [انگ : Notation] .

نوٹیفائِڈ (و مج ، ی مع ، کس مج ،) صف .
نوٹس دیا ہوا (شخص) نیز اعلان کردہ ، جس کی تشہیر ہو چکی ہو (ایریا کے ساتھ مستعمل) . سینکڑوں نہیں ہزاروں روپے خرچ کرتے ہیں ، ٹاؤن ایریا ، نوٹیفائڈ ایریا ..... ایجوکیشنل ایسوسی ایشن ، اور اس قسم کی سینکڑوں انجمنیں اور ایسوسی ایشن ہیں . (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۵۹) . [انگ : Notified] .

--- ایریا (--- ی مج ، کس مج ر) اند .
علاقہ جس سے متعلق کوئی اطلاع دی گئی ہو یا اعلان کیا گیا ہو . مجھے معلوم ہوا کہ نوٹیفائڈ ایریا میں ایک چپراسی کی اسامی خالی ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۴۳) . [انگ : Notified area] .

نوٹیفکیشن (و ج ، ی مع ، کس ف ، ی مج ، فت ش) امذ .
خط یا اشتہار وغیرہ جس سے اطلاع دی جائے ، اعلان نامہ ، تحریری اطلاع ، اطلاع نامہ .
دو دن قبل یونیورسٹی میں موسم گرما کی تعطیلات ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے پہلے ہی شروع کر دی گئی ہیں . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۱۵۵) . کچھ دنوں بعد ..... وزارت زراعت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کر دیا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۳۰۷) . [انگ : Notification] .

نوج (و لین) کلمہ ؛ فقرہ .
ا . (عور) خدا نہ کرے ، ایسا نہ ہو ؛ مبادا ، خدانخواستہ ، نعوذباللہ .

نہیں قصے کہانیوں سے کام نوج پڑھ کر وہ اون کو ہوں بدنام

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۵۱۱) .

پہلے یہیہ نہ کیجیے ، کرکے دیو و نباہ نوج کوئی ایسی کرے جیسی تیری چاہ

(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۹۵) . لیکن اس بلا کی گرمی پڑ رہی ہے اور راستہ کی حرارت الگ ، انڈے گرم آگ نوج کوئی کھائے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷۶) . نوج ! ایسی بیڈھنگی بنی ہو کہ کسی چیز کا ٹھیک ٹھور ہی نہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۵) . گل آرا بیگم نے کہا ، اماں جان میں ..... مرنے کے لیے لیٹی ہوں ، بڑی بیگم نے کہا ، اوئی نوج ..... تم کیا کہہ رہی ہو؟ (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۲) . مثلاً لفظ '' نوج '' عورتوں میں عام ہے اصل میں یہ '' نعوذ باللہ '' کی ایک شکل ہے اور '' خدانخواستہ '' کے معنوں میں مستعمل ہے . (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۹۱) . ۲ . تنفر یا خفگی ظاہر کرنے کے لیے مستعمل کلمہ .
نوج اس مکتب کی لڑکیوں کی کیا بری زبان ہے نہ بادشاہ دیکھیں نہ وزیر جو چاہا بک دیا . (۱۸۷۱ ، بنات النعش ، ۶۸) .

اکبر دبے نہیں کسی سلطاں کی فوج سے لیکن شہید ہوگئے بیگم کی نوج سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۷) .

سیکھے کوئی نوج انکا شیوہ ہے گالی گلوج ان کا شیوہ

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵۲) . نوج ایسی لاج بھی کیا . (۱۹۴۲ ، سیلاب و گرداب ، ۱۵) .
۳ . نہ ، نہیں ؛ بالکل نہیں ؛ کسی قیمت پر نہیں . بی بی فرماتیں '' اے نوج یہ کیا کھڑاگ ہے '' مجھ سے تقریریں نہیں ہوتیں . (۱۹۶۷ ، چلتے ہو تو چین کو چلیے ، ۱۳۷) . [نعوذ (رک) کا بگاڑ] .

--- بابا نوج فقرہ .
اللہ محفوظ رکھے (ناپسندیدگی کے اظہار کے لیے) . نوج بابا نوج میرا تو دو گھنٹے میں دم نکل گیا جب جہاز اونچا اڑنا شروع ہوا . (۲۰۰۰ ، سب رس ، کراچی ، دسمبر ، ۲۶) .

--- دُور پار فقرہ .
خدا نہ کرے ایسا ہو . نابیگم صاحب نوج دور پار اس منحوس گھڑی کا تو ذکر ہی نہ کیجیے : (۱۹۰۴ ، خالد ، ۴۸) . بیوی نے چمک کر کہا ، نوج دور پار ، کیا دشمنوں کا جیل خانہ جانے کو دل چاہا ہے؟ (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۳) . اماں نے یہی کہا ، نوج ، دور پار میری لونڈیا دھن کئی کے لیے نہیں ہے . (۱۹۸۱ ، چلتا مسافر ، ۷۷) .

--- دُور دُور پار فقرہ .
رک : نوج دور پار جو فصیح ہے (جامع اللغات) .

نوجَوان (و لین ، فت ج) صف .
(رک : نو مع تحتی الفاظ) نوخیز ، نوعمر .

بڑا دوربیں نیک تدبیر توں رہے نوجواں عقل میں پیر توں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۵) .

ادب سوں کھڑی ہو کیا عرض یہ کہ ہے ایک طفل نوجوان یگنہ

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ وکلا کام ، ۱۹) .

حسرت برس رہی ہے ہمارے مزار پر
کہتے ہیں سب یہ قبر کسی نوجواں کی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۸۴) . ان مسائل پر اپنے نوجوان بچوں کے ساتھ سکون و سنجیدگی سے غور کریں اور ان کا حل تلاش کریں . (۱۹۷۰ ، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات ، ۱۲۷) . [رک : نو (۱) + جوان (رک)] .

نوجَوانی (و لین ، فت ج) امث .
(رک : نو کا تحتی) بلوغ ، عالم شباب ، نوعمر ہونا ، نوجوان ہونا .

تجے نوجوانی شہانی اچھو شہانی تیری نوجوانی اچھو

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۷) .

نزاکت حسن و دولت ہے منگے جای کرن سکتا
نوایوں نوجوانی سوں سکل شاہی کرن سکتا

(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲) .

آبگینوں سے تھیں چٹانیں چور ضعف کو نوجوانیوں کا غرور

(۱۹۴۷ ، نبض دوراں ، ۱۱۴) . نوجوانی میں آپ انیسویں صدی کے روسی ادیبوں کی طرح زندگی میں بے انتہا غربت ، بیماریاں ، پریشانیاں اور کرب دیکھ کر بڑے کڑھتے ہیں . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۲۱۹) . [نوجوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نوجوشی (و مج) امث (قدیم) .
طوائف کی پالی ہوئی لڑکی جس سے وہ اپنا کاروبار چلاتی ہے ، نوچی . گائنیں ، پاتریں ، نوجوشیاں بنی چنی شراب حسن سے سرشار . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۲۲) . [مقامی] .

نُوچ (و مع) امذ .
صنوبر کی قسم کا ایک درخت ، کاج ، کاژ (Pine Tree) . نوچ ، مشرقی جانب کماؤں تک پیدا ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۸) . [مقامی] .

نوچ (۱) (و مج) امذ .
ا . (الف) نوچنا کا امر ؛ تراکیب میں مستعمل .

بڑے حسین زاویے بھی تھے میری سوچ کے
گر کسی نے رکھ دیا مرے پروں کو نوچ کے

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۱۷۵) . ۲ . نوچ لینے یا چھیننے کا عمل ؛ کئی جانب سے کئی آدمیوں کا چھیننے یا لینے کا عمل ؛ لوٹ (شبد ساگر) . (ب) امث . خراش (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

--- بھاڑ امذ .
نوچنے اور پھاڑنے کا عمل ؛ کئی جانب سے کئی آدمیوں یا جانوروں کا کوئی چیز چھیننے ، جھپٹنے یا لینے کا عمل ، لوٹ کھسوٹ ، چھینا جھپٹی ؛ (مجازاً) غارت گری . وہ لوگ جو ہر بات کا ذمہ دار انسان کو قرار دے کر مار دھاڑ نوچ بھاڑ لوٹ کھسوٹ ..... کا سبب بنتے ہیں . (۱۹۸۹ ، سیرت النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۳۷۶) . [نوچ + بھاڑ = بھاڑنا (رک) کا امر] .

--- پوچ (کَر / کے) م ف.
نوچ نوچ کر، خراشیں ڈال کر.

یک چشم دیکھ کہنے لگا نوچ پوچ حلق
گھوڑے کے موترا ہے رسوئی کہے ہے علق

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۳).

--- (کَر) پھینکنا ف مر؛ محاورہ.
کسی چیز کو کھینچ کر الگ کرنا، نکال دینا، دفع کرنا، اپنے سے دور کرنا نیز کسی تکلیف دہ بات سے نجات حاصل کرنا. وہ بے چاری چھینک کر دماغ سے نوچ پھینکنے کی کوشش میں تھی کہ یہ نئی آفت ٹوٹی. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۱۵). بیوی بچوں کی ذمے داری اس خیال کو ذہن سے نوچ کر پھینکنے پر مجبور کرتی. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، مئی، ۶۶).

--- توڑ (--- وج) امذ.
نوچنے توڑنے کا عمل؛ (کنایۃً) لپک جھپک، چھونا پکڑنا، چھیڑ خوانی.

بیہودہ یہ نوچ توڑ کیسی   سمجھے ہو مجھے بھی ایسی ویسی

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۷۷). [نوچ + توڑ = توڑنا (رک) کا امر].

--- دینا محاورہ.
پنجے یا چٹکی سے اکھاڑنا، لینا، الگ کرنا.

''کاٹ دیئے
پھولوں کے سر
نوچ دیئے
تتلی کے پر''

(۱۹۹۹، افکار کراچی (احمد صغیر صدیقی)، اگست، ۳۱).

--- ڈالنا محاورہ.
پنجے یا چٹکی سے ادھیڑ ڈالنا، اکھاڑ لینا؛ بوٹی بوٹی کر دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا. جب سکینہ نے اپنے چچا جان کو اس حالت میں مشاہدہ کیا زلفوں کو نوچ ڈالا. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۹۰). ''خدا کی مار تم پر! لے کے رکھے رکھائے کپڑے نوچ ڈالے.'' (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۸۲). اگر انہیں کھانے کو نہ ملے تو یہ مجھے میرے جسم کو نوچ ڈالیں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۱۴۴).

--- کر کھانا ف مر؛ محاورہ.
پنجوں سے پکڑ کر یا دانتوں سے کھینچ کر کھانا، (عموماً گوشت) بوٹی بوٹی کر کے کھانا، سخت ایذا پہنچانا، دق کرنا، درندگی دکھانا. کسی مسلمان کی آبرو ریزی اور توہین و تحقیر کو اسکا گوشت کھانے کی مثل و مشابہ قرار دیا ہے اگر اس کے وہ شخص سامنے ہو تو ایسا ہے جیسے کسی زندہ انسان کا گوشت نوچ کر کھایا جائے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۱۲۱).

--- کھانا ف مر؛ محاورہ.
۱. نوچ کر کھانا، ناخنوں سے بوٹیاں توڑ لینا. چیلوں اور گدھوں نے ان کی بوٹیاں نوچ کھائیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۲۰). ۲. آڑے ہاتھوں لینا، بہت تنگ کرنا، نہایت ایذا پہنچانا، تکلیف دینا. وہ زبان سے بات تو نکلنے دیتی نہیں ڈانٹوں تو مجھے نوچ ہی کھائے. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۵۹). آخر ایک پیر دانا نے یہ کیوں کہا تھا کہ باطن کو چھپاؤ، ورنہ اُسے کتے نوچ کھائیں گے. (۱۹۹۶، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۴۴۴).

--- کھسوٹ (--- فت ک، وج) امث.
۱. بدن پر ناخنوں سے خراش ڈالنے کا عمل؛ (کنایۃً) لڑائی، ہاتھا پائی. کل لڑ پڑی تھیں نہ جب میں کالج جا رہا تھا اُسی نوچ کھسوٹ میں یہ دامن نکل گیا. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۴۱). یہ ایک دوسرے کو نوچ کھسوٹ کر تھک جائیں گے پھر ان کا خون خشک ہو چکا ہوگا. (۱۹۸۷، حصار، ۱۵۱). ۲. (مجازاً) لوٹ مار، غارت گری، چھینا جھپٹی. یہاں تو اب جاڑے بھر یہی نوچ کھسوٹ لگی رہے گی ایک جائے گا دوسرا آئے گا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۹۸). اس نوچ کھسوٹ میں لوگوں کو فوج شاہی کے سپہ سالار ولی بہادر خان کی لاش ..... نظر آئی. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۸۸). دولت کی نوچ کھسوٹ اور لوٹ مار کا سلسلہ اس وقت تک جاری رہا جس وقت تک انگریز اس سرزمین پر حکمران رہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۱۸۷). اپنے سے زیادہ تیز مصالحہ فروخت کر رہی تھیں؛ چھین جھپٹ نوچ کھسوٹ جاری تھی. (۱۹۸۹، دلی دور ہے، ۲۸۰). ۳. (بال وغیرہ) اکھاڑنے کا عمل، جڑ سے کھینچنا، (شاخ وغیرہ سے) الگ کرنا. اس نے اپنے تمام سر کے بال نوچ کھسوٹ داماد کے حوالے کئے. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۱۶۰). [نوچ + کھسوٹ = کھسوٹنا (رک) کا امر].

--- کھسوٹ کَرنا محاورہ.
چرانا، خرد بُرد کرنا. کھیت کے اندر گدر فصل سے نوچ کھسوٹ کرتا اور پک کر تیار ہونے تک اپنا مال چرا کر کھاتے ہی کٹتی تو الٹی سیدھی روٹی پلے پڑتی. (۱۹۸۳، اردو ڈائجسٹ، لاہور، مئی، ۲۱۶).

--- کھسوٹ کے م ف.
لُوٹ کر، زبردستی، چھین جھپٹ کر. تخت طاؤس تک نوچ کھسوٹ کے نادر واپس لے گیا. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳ : ۱۷۱).

--- کھوچ (--- وج) امث.
باہم ٹوٹنے کا عمل، آپس میں ٹکرانا، رگڑ کھانا. کینیڈا میں ایسے میدان پائے جاتے ہیں جو گلیشیروں کے نوچ کھوچ کے عمل سے بنے ہیں. (۱۹۶۳، رفیق طبعی جغرافیہ، ۲۲۱). [نوچ + کھوچ (تابع)].

--- لینا محاورہ.
۱. کسی کو زخمی کر دینا، بدن پر ناخنوں سے خراش ڈالنا (عموماً غصے کی حالت میں منھ کے ساتھ مستعمل). وہ اس وقت غصے میں ہے اور اگلے ہی لفظ پر منھ نوچ لے گی. (۱۹۴۲، عسکری کے افسانے، ۱۴۷).

کل جو پنڈی سے اس کا خط آیا
میرا سینہ کسی نے نوچ لیا

(۱۹۵۱، لہو کے چراغ، ۳۵). ۲. اکھاڑ دینا؛ مٹا ڈالنا.

آپ کے مسے کو ہم نوچ جبیں سے لیں گے
ہم چچا کر کے تمہیں چھوڑیں گے یا حضرتِ عم

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۵۵). ۳. جدا کر دینا، الگ کر دینا (شاخ وغیرہ سے پتے پھول وغیرہ).

کیسے ہر شاخ سے منہ بند مہکتی کلیاں
نوچ لی جاتی تھیں تزئین حرم کی خاطر

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۱۰۲).

--- ناچ امث.
نوچنے کا عمل، نوچ کر پریشان کرنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات). [نوچ + ناچ (تابع)].

--- ناچ کر / کے م ف.
پنجے سے نوچ کر، اکھاڑ کر، ناخنوں سے خراشیں ڈال کر، بھنبھوڑ کر؛ بوٹی بوٹی یا ٹکڑے ٹکڑے کر کے. ایک روز آدھی رات کو قابو پا کر اس طوطے کے بال و پر نوچ ناچ کر گھر کے باہر پھینک کر غل مچانے لگی کہ ہے ہے میرے طوطے کو بلی لے گئی. (۱۸۰۱، طوطا کہانی، حیدری، ۷). مسالہ نوچ ناچ کے ہڈیوں کے چونے کی گرد خدا جانے کس جگہ مومن کا شعر پڑھنے کو اڑ گئی. (۱۹۱۵، پیاری دنیا (ترجمہ)، ۳۰).

--- ناچ کے پھینک دینا ف مر.
نوچ کے کسی چیز کو پھینک دینا (مہذب اللغات).

--- نوچ کر کھانا ف مر؛ محاورہ.
۱. پنجوں یا ناخنوں سے گوشت کو جدا کرنا یا کھانا. کیا دھرتی پر کوئی ایسا قحط نہیں پڑا جس میں کوے اور گدھ مر رہے ہوں اور آدمی ان کو نوچ نوچ کر کھا رہے ہوں. (۱۹۹۸، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۳۶). ۲. خوب لوٹنا نیز بہت مال بٹورنا. میم صاحبہ کی رازدار کہلائے اور ان کو نوچ نوچ کر کھائے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۳۸). ۳. بوٹی بوٹی کر کے کھانا نیز تباہ و برباد کر دینا. اخلاق بد ہیں جو مرنے سے پہلے آدمی کو نوچ نوچ کر کھانا چاہتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۷).

نوچ (۲) (و مج) امث.
کسی سطح یا کنارے پر بنا ہوا کٹاؤ یا کٹاؤ کا نشان، کسی مرحلے یا پیمانے کے شمار کا نشان یا لکیر؛ وہ نشان جو گھڑی پر دقیقوں کے شمار کے لیے بنایا جاتا ہے. ہر وقفہ "اب" کے مقابل کنگھی کی پانچ نوچیں یا لکیریں ہوتی ہیں، گویا ہر ایک نوچ ایک منٹ کو تعبیر کرتی ہے. (۱۹۴۰، علم ہیئت، ۴۱). [انگ: Notch].

نوچا (و مج)
نوچنا (رک) کا ماضی؛ تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

--- کھسوٹی (۔۔۔فت کھ، و مج) امث.
۱. نوچنے کھسوٹنے کا عمل، طاقت سے مغلوب کرنے کا عمل، زور زبردستی، دھینگی؛ دھینگا مشتی. "نواب نے مہ پارہ کو چھیڑنے کی کوشش کی، مگر انھوں نے کروٹ ہی نہیں لی، نواب اب شہ زوری اور "نوچا کھسوٹی" پر اتر آئے". (۱۹۵۴، محل سرا، ۱۴۸). ۲. بوس و کنار، چوما چاٹی. ایک رنگ ایسا جھلک اٹھتا ہے جس کی توقع آپ کسی ایسے آدمی سے نہیں کر سکتے جو رنڈیوں کی نوچا کھسوٹی سے بلند نہ ہو سکتا ہو. (۱۹۶۲، نئی نظم اور پورا آدمی، ۹۲). [نوچا + کھسوٹ (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کھسوٹی کرنا محاورہ.
دھینگا مشتی کرنا، زبردستی قابو کرنا، شہ زوری دکھانا نیز بوس و کنار کرنا. میں راضی نہوتی تھی گوڑ مارا زبردستی جو کوئی نوچا اور کھسوٹی کرے تو کیا کروں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۷۵۰).

--- کھوچی (۔۔۔و مج) امث.
نوچنے کھوچنے کا عمل، ناخن سے خراشیں ڈالنا؛ (کنایۃً) چٹکی بھرنا، ہاتھوں سے چھیڑنا، چھیڑ چھاڑ، بری نیت سے چھونا؛ (مجازاً) بوس و کنار. سوائے نوچا کھوچی کے ان کا ہاتھ رہتا ہی نہیں. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲: ۱۹۳). دور کے عزیز لڑکے سب ہی مرتے تھے ..... نوچا کھوچی، چوما چاٹی ہوتی ہی رہتی تھی. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۴۴). [نوچا + کھوچ = کھونچ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کھونچی (۔۔۔و مج، مغ) امث.
رک: نوچا کھوچی. اس نے ہاتھ جھٹک کہا "نہ صاحب" میں تو ایسے بارے درگزری جس میں یہ نوچا کھونچی ہوتی ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲: ۵۱). [نوچا + کھونچ = کھوچ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ناچی امث.
رک: نوچا نوچی، چھینا جھپٹی (جامع اللغات). [نوچا + ناچی (تابع)].

--- نوچی (۔۔۔و مج) امث.
نوچنے کا مسلسل عمل، پنجے سے گوشت کو جدا کرنا، بھنبھوڑنا؛ (مجازاً) لوٹ مار، دست اندازی. اس غریب کا تکا بوٹی کر ڈالا اور اب تک نوچا نوچی اور لوٹ کھسوٹ مچ رہی ہے. (۱۹۰۵، مقدمات عبدالحق، ۱، ۱۷۷). [نوچا + نوچی (تابع)].

نوچَم (و مج، فت چ) امث.
رک: نوچ؛ تراکیب میں مستعمل. [نوچ (رک) + م (حرف اتصال)].

--- کھسوٹ (۔۔۔فت کھ، و مج) امث.
۱. رک: نوچ کھسوٹ جو زیادہ مستعمل ہے، بدن پر خراشیں ڈالنے کا عمل؛ (مجازاً) لڑائی جھگڑا. سر راہ گالم گلوچ نوچم کھسوٹ جوتم جاتا ہو رہا ہے. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۲۹۱). ۲. (مجازاً) پتنگ کی ڈور کو کھینچنا اور ٹھمکیاں دینا. پتنگ نوچم کھسوٹ میں دوسری پتنگ سے زبردستی بھڑ گئی. (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۴۴). [نوچم + کھسوٹ (رک)].

--- ناچی امث.
رک: نوچا ناچی، پنجے سے گوشت کھینچنے کا عمل. چند منٹ میں آدھا زیبرا ہضم کر لیا، شیر پہلے پیچھے کو ہٹا مگر شیرنی ہنوز اِدھر اُدھر سے نوچم ناچی کر رہی تھی. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۲۸۲). [نوچم + ناچی (تابع)].

نوچَن (و مج، فت چ) امث.
(لفظاً) نوچنے کا عمل؛ تراکیب میں مستعمل.

--- کھسوٹن (۔۔۔فت کھ، و مج، فت ٹ) امث.
نوچنے کھسوٹنے کا عمل، اکھیڑنا، ادھیڑنا؛ (مجازاً) ورق گردانی (غصے کی حالت میں). حضرت نے آؤ دیکھا نہ تاؤ، پکڑ کے بال جبریل نوچن کھسوٹن شروع کر دی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۵: ۳). [نوچن + کھسوٹن = کھسوٹنا (رک) کا حاصل مصدر].

نوچْنا (و مج، سک چ) ف م.
۱. (i) گوشت کو پنجوں سے بوٹی بوٹی کرنا، پنجہ مارنا، ناخن مارنا، کھرچنا نیز ناخن سے خراشیں ڈالنا. ان میں سے ہر ایک عبداللہ کو اپنی طرف کھینچنے اور اُس کے جسم کا گوشت نوچنے لگی. (۱۹۱۴، الناظر، یکم مارچ، ۵۳). (ii) دانت یا چونچ سے کھسوٹنا (گوشت، روٹی وغیرہ).

میں اپنے کو اس طرح دیکھتا ہوں کہ (جیسے) اپنے سر پر روٹیاں لیے جاتا ہوں (اور) اس میں سے پرندے (نوچ نوچ کر) کھاتے ہیں. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵: ۵۳). جیسے چورا ہے پر ڈالے ہوئے کھانے کو کتے نوچتے ہیں میں بھی ایسے ہی پتا میں پڑ جاؤں گا. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۳۴). (iii) **پھاڑ کھانا (خصوصاً) شکاری پرند کا چونچ یا ناخنوں سے گوشت اکھاڑنا.** وے اپنی غذا اپنے پنجوں اور چونچ سے نوچ کے کھاتے ہیں. (۱۸۴۱، مقاصد علوم، ۹۵). اس پر عذاب ہو رہا ہے اور ایک بلی اس کو نوچتی ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۸). میں تو اب آپ کی ضد پر سروجنی نائیڈو کی بلی کا بچہ لا کر ضرور ہی پالوں گا اور اس کی ٹریننگ ایسی کروں گا کہ بس آپ کے پاؤں اپنے پنجوں سے خوب خوب نوچا کرے. (۱۹۹۵، ہم سفر، ۱۳۳). ۲. (i) **اُکھاڑنا، کھینچ لینا (بال، پر، گھاس، پتیاں وغیرہ).**

نوچ کر کوے کے ایک دو تین پر
باندھے رہتا تھا وہ (کذا) شام و سحر

(۱۸۱۴، عجائب رنگین، ۴۴).

دست و پا یار کے چوموں گا یہ تحفہ دے کر
نوچتا ہوں جو کہیں پیڑ حنا کا دیکھا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۵۱). بے اختیار آٹھ آٹھ آنسو رونے لگا، بال نوچنے، چھاتی پیٹنے لگا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۲). دو تین بکریاں پہلے سے بچی ہوئی گھاس کو مسلسل نوچ رہی ہیں. (۱۹۶۵، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۹۴). عمرانہ پاگلوں کی طرح سینہ پیٹ رہی تھی بال نوچ رہی تھی. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۹۳). (ii) **(مجازاً) توڑ لینا (خصوصاً پھول پتیاں، ستارے وغیرہ).** میں نے ایک پھول کو زندگی کی ڈال سے نوچ کر موت کی خاک میں ملا دیا ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۳۵). میری تمنا تھی کہ ستارے نوچ لاؤں. (۱۹۸۷، مد و جزر، ۸۱). ۳. **غارت گری کرنا؛ دست اندازی** (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۴. **کھینچ کر الگ کرنا، علیحدہ کرنا؛ (مجازاً) زبردستی جدا کرنا.** نہیں انارکلی سلیم کے پہلو سے نوچی نہیں جا سکتی. (۱۹۲۲، انارکلی، ۶۴). راستے، موسم، زبانوں کے ذائقے اسے اپنے آپ سے نوچ کر بہت پرے پھینک دیتے ہیں. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۹). ۵. **لوٹنا، زبردستی چھین لینا.** اسے یہ بھی نہیں یاد کہ اس کی منگنی کی انگوٹھی اس کی انگلی سے کسی درندے نے نوچی تھی. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۶۰). ۶. **اذیت دینا، تکلیف پہنچانا.**

پریشاں خیالی کے طعنے سنا کر
بڑی سادگی سے کہ نشتر کی مانند سفاک ہے
میرا دل نوچتے تھے

(۱۹۸۳، سلیم احمد، مشرق، ۱۰۰). ۷. **خراب کرنا، بگاڑ دینا.** شاہدہ نے اپنی طمع کی خاطر ان کی خوشیوں کے منہ نوچ لیے تھے. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۳۵). ۸. **پونچھنا، صاف کرنا، کھرچنا (برتن سے غذا وغیرہ).** گولیاں ختم ہونے کے بعد وہ پیالہ میں سے نوچ نوچ کر روزانہ دونوں وقت کھانے لگا. (۱۹۸۷، ابو الفضل صدیقی، ترنگ، ۱۷۷). ۹. **آڑے ہاتھوں لینا، پیچھے لگ جانا، بے عزت کرنا، رُسوا کرنا، ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہ جانے دینا.** ان کی طبیعت کا یہ حال تھا کہ کسی کو ترقی کرتے نہ دیکھا جاتا تھا جسے عزت کے کپڑے پہنے دیکھتے تھے ضرور نوچتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۹۴). [س: (ہ) निकुच्च].

--- کھانا
ف مر؛ محاورہ.

نوچ نوچ کر کھانا، پھاڑ کھانا نیز لوٹنا، مُوسنا. نوچا کھاتا آگے چلا تھوڑی دیر میں اتفاقات سے ایسے بیابان میں وارد ہوا کہ ہزاروں پاڑھے چکارے نیل گاؤ گاؤخر آپس میں کلیلیں کر رہے تھے. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۷۱).

--- کھسوٹنا
محاورہ.

۱. **چنگل مارنا، پنجہ مارنا، پنجوں سے بوٹی بوٹی کر دینا، پھاڑ کھانا.** تمھیں یہ اچھا معلوم ہوتا ہے کہ سب شہر کے مل کر نوچا کھسوٹا کریں. (۱۹۰۵، داغ، زبان داغ، ۱۸۵). کوئی موضوع ہاتھ آیا اور یہ بخیے ادھیڑنے یوں لپکے جیسے بھوکے گدھوں نے لاش دیکھی اور نوچنے کھسوٹنے لگے. (۱۹۹۰، بے شناخت، ۶۳). ۲. **چھینا جھپٹی کرنا، لوٹنا، مارنا، غارت گری مچانا، لوٹ کر برباد کر دینا.** ابدالی نے دہلی کو دوسری بار نوچا کھسوٹا. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، اگست، ۱۲). ۳. **کھینچنا، کھینچ کر الگ کرنا.** دولھا صاحب نے بھی جلدی سے بہاری سہرے کو اسی دم نوچ کھسوٹ کے پھینکا. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۳۸). ۴. **توڑنا، مسل دینا (پھول پتے وغیرہ) نیز اجاڑ دینا.** شرط یہی تھی کہ باغ کو نوچیں کھسوٹیں نہیں. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۶۸).

نَوچَنْدا
(و لین، فت چ، سک ن) امذ.

(رک: نو (۱) مع تحتی الفاظ) **وہ دن جو قمری آغاز ماہ کے پہلے پنجشنبے کے بعد پڑے** (ماخوذ: مہذب اللغات). [رک: نو (۱) + چندا (رک)].

نَوچَنْدی
(و لین، فت چ، سک ن) (الف) صف.

(رک: نو (۱) مع تحتی الفاظ) **نئے چاند کا** (ماخوذ: جامع اللغات). (ب) امث. ۱. **قمری مہینے کا پہلا پنجشنبہ، قمری مہینے کی پہلی جمعرات.** یہ غزل پچھلی نوچندی کو قوالوں نے خانقاہ پر گائی تھی. (۱۹۸۷، اندھیرا اور اندھیرا، ۲۳). ۲. **میرٹھ شہر کا ایک مشہور میلا.** یہ والی ہمیں میرٹھ کی نوچندی میں ملی. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۶۰). [نوچندا (رک) کی تانیث].

--- جُمْعَرات
(--- ضم ج، سک م، فت ع) امث.

قمری مہینے کی پہلی جمعرات. مہینے میں ایک مرتبہ نوچندی جمعرات کو یہاں خلائق کا ہجوم ہوتا ہے. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۴۴۶). وہ نوچندی جمعرات کا دن تھا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۴۸۵). [نوچندی + جمعرات (رک)].

--- جُمْعَرات، پِیروں کی کَرامات
کہاوت.

ایسی بات ظہور میں آئے جس کی بظاہر اُمید نہ ہو تو کہتے ہیں (عوام اور عورتوں کی زبان) (ماخوذ: مہذب اللغات).

نوچُو
(و مج، و مع) صف؛ امذ.

نوچنے والا، موسنے والا؛ مال مارنے نیز رشوت کھانے والا آدمی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نوچ (رک) + و، لاحقۂ صفت].

نَوچَہ
(و لین، فت چ) صف؛ امذ.

نوعمر؛ نوجوان؛ کم عمر لڑکا یا آدمی.

کیا ہی خوش پُرکار ہے دلبر نوچہ کشتی گیر اپنا
کوئی زبردست اس سے لڑ کر عہدے سے کب بر آیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۷۴۸). [رک: نو (۱) + ف: چہ، لاحقۂ تصغیر].

نَوچی (و لین نیز ج) امث.
(بازاری) نوجوان لڑکی جس سے طوائفیں پیشہ کراتی ہیں، بازاری عورتوں کی لونڈی یا بیٹی جس سے وہ پیشہ کرا کے کاروبار چلاتی ہیں. نائکا نوچی کے اس معاملے سے تنگ آئی اور بے خرچی سے بے تاب ہو کر اس نوجوان کے مارنے کا قصد کیا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۶۵). یہ مکان مسینہ میراں کنجری نوچی انہیا کا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۶۹۵).

نوچی کے آشنا سے بری ہے یہ دل لگی　　ہر ساس کو ضرور ہے داماد کا لحاظ

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۴۴). بڑھاپا آ گیا سامنے کوئی نوچی نہ رہی موت دکھائی دینے لگی. (۱۹۳۴، عزمی، انجام عیش، ۵۷). عمدہ خانم طوائف کی نوچی تھیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲۵). [نوچہ (رک) کا مؤنث].

نوچی کھسوٹی (و مج، فت کھ، و مج) صف مث.
لوٹی ہوئی (عورت) جسے لوٹا گیا ہو؛ (مجازاً) جس کی آبرو ریزی کی گئی ہو نیز اُجڑی ہوئی، تباہ حال.

سنگار اپنا ملایا خاک میں سب　　عجب نوچی کھسوٹی ہوگئی تب

(۱۷۹۷، عشق نامہ، فگار، ۱۱۹).

ادھر نوچی کھسوٹی عورتیں، دہشت زدہ بچے
سلامیں درمیاں تھیں، کچھ لرزتے ہاتھ باہر تھے

(۱۹۸۶، پرچم گرد باد، ۳۰۴). [نوچنا کھسوٹنا (رک) سے ماضی (برائے تانیث)].

نوچے (و مج) امر.
نوچنا (رک) کا امر؛ تراکیب میں مستعمل.

--- لیے جانا ف مر؛ محاورہ.
پنجوں یا دانتوں سے پکڑ کر کھینچنا یا گھسیٹنا؛ پھاڑ کھانا. کسی کے گال گیدڑ نوچ لے گیا ہے یا نوچے لئے جارہا ہے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۲۹۰).

--- کھانا ف مر؛ محاورہ.
۱. جو چیز پاس ہو لے لینا، زبردستی چھین لینا، حرص و طمع سے باز نہ آنا (جامع اللغات).
۲. جانور کا نوچ کر کھانا، پھاڑ کھانا. ایک ایسی بلی اس میں تھی کہ وہ اس خوش رنگ طوطی کو نوچے کھاتی تھی. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۶۷).

نِوچھاوَر (و مج نیز لین نیز کس ن، فت و) امذ.
رک: نچھاور.

جب ڈیوڑھی سے چنڈول اٹھا دروازے پر سو خوبی سے
نوچھاور اتنی کی اُپر کل موتی پھول زری بکھرے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۵۸). میرے پنجوں پر نوچھاور ہونے والا یہ اندھا اپنے نشٹ ہوئے جیون اور بھرشٹ ہوئے نیتروں کو پٹہ پراپت ہو کر کھڑا ہو جائے. (۱۹۲۱، تپتی پرتاب، ۱۰۵). [نچھاور (رک) کا ایک املا].

نُوحؑ (و مع) امذ.
۱. ایک جلیل القدر اور پہلے صاحبِ شریعت نبی (جن کا اصل نام شکر یا عبدالشکور نیز عبدالغفار تھا) اور کثرت گریہ کے سبب نوح (یعنی نوحہ کرنے والا) لقب ٹھہرا. فسق و فجور میں مبتلا عراقی قوم پر اللہ تعالیٰ نے آپؑ کو مبعوث فرمایا، حدیث میں آپؑ کے لیے اوّل الرسل آیا ہے یعنی آپ پہلے رسول تھے، آپ ہی کی التجا پر طوفان کی صورت میں عذاب الٰہی آیا تھا اور تمام قوم عراق ڈوب کر ہلاک ہوگئی تھی، صرف آپؑ اور آپؑ کے ہمراہی جو اللہ کے حکم سے ایک کشتی میں سوار ہوگئے تھے دوبارہ زمین پر قدم رکھ سکے اور نسل انسانی کی تجدید کا باعث ہوئے اسی لیے آپ کو آدم ثانی کہا جاتا ہے، ایک روایت کے مطابق آپؑ نے ہزار سال کی (سب سے طویل) عمر پائی.

نہ منجہ دھیر ایوب نہ نوح نانو　　نہ منجہ درب تاروں رکھوں رکت پانو

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۲۰۱).

کہ چیتا ہوں پانی میں اسکے سبب
امت نوح کی جل میں ڈب گئی ہے سب

(۱۵۹۱، قصۂ فیروز شاہ، عاجز، ۱۵).

جداں جگ میں تھے نوح اے نیک نام
نداں سوں نگہدار ہیں یاں مدام

(۱۶۳۵، قصۂ بے نظیر، ۹۸).

اس میں کوں بی چھوڑ چل کہ بے روح
چڑ نور کیرا جہاز جیوں نوح

(۱۷۰۰، من لگن، ۹۴). یکا یک ایک شور اور پیدا ہوا کہ نوح نبی آئے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۴۶). نوحؑ عم بیٹے متوشلخ بن ادریس کے ہیں. (۱۸۰۳، دقایق الایمان، ۸۲). اُس نے نوحؑ سے وعدہ لیا کہ پھر میں دنیا کو طوفان سے نابود نہیں کروں گا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۱۷). حدیث میں نوحؑ کے لیے لفظ اوّل الرسل کا آیا ہے یعنی آپ دنیا کے سب سے پہلے رسول تھے. (۱۹۴۴، قصص و مسائل، ۹۹). حضرت نوحؑ کو دیگر انبیا کے مقابلے میں ..... چندرہ امتیازات حاصل تھے. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۴۷۵). ۲. قرآن شریف کے انتیسویں (۲۹) پارے کی مکی سورۃ کا نام اس میں ۲۸ آیات اور دو رکوع ہیں. طوفان نوح میں یہ پانچوں بت جن کا ذکر سورۂ نوح میں ہے زمین کی تہہ میں دب گئے تھے. (۱۸۹۵، مقالات سرسید، ۱۰۹). نوح ..... انتیسویں پارے کی مکی سورۃ ..... میں حضرت نوحؑ کا ذکر ہے. (۱۹۸۴، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، ۱۴۱۶). ۳. (قدیم) آرام و آسائش. بعض کے نزدیک نوح کا لفظ عبرانی الاصل ہے اور اس کے معنی آرام و آسائش کے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۴۷۵). ۴. (مجازاً) نوحہ کرنے والا، رونے والا؛ مردوں پر رونے والا شخص. حضرت نوحؑ کا اصلی نام شکر تھا چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپ کا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑ گیا. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۲۷). ان کا نام عبدالشکور یا عبدالغفار تھا اور کثرت آہ و بکا کی وجہ سے ان کا لقب نوحؑ ٹھیرا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۴۷۵). ۵. (کنایۃً) نئی زندگی دینے والا؛ کسی فن وغیرہ کو دوبارہ زندہ کرنے والا، سرخیل. انہیں ہندوستان کی خوشنویسی کا آدم نہیں تو نوحؑ ضرور ثابت کردیا. (۱۹۲۳، ہندوستان میں مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۱۲). [عبرانی سے معرب].

--- کا طُوفان امذ.
۱. وہ طوفانِ باراں جو حضرت نوح علیہ السلام کی بددعا سے ان کی بداعمال اُمت پر آیا اور تمام جہان میں پھیل گیا تھا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۲. (کنایۃً) سیلابِ عظیم نیز شدید گریہ، آنسوؤں یا پانی کی کثرت (اُردو ادب میں بطور تلمیح مستعمل).

زمیں سمجھے ہے تشنگی سے ہر آن تو ے کی بوند نوح کا طوفاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۵).

آنکھ سے نوح کا طوفان نہ گر جائے کہیں
دیکھو دیکھو مجھے فرقت میں رُولاتے ہو عبث

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۸۳).

برپا اگرچہ نوح کا طوفان ہو گیا افسوس ہے کہ داغِ محبت نہ دھو گیا

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ٦٠).

--- کی عُمر امث.

حضرت نوح علیہ السلام کی عمر جو ایک ہزار سال تھی ؛ (مجازاً) طویل ترین عمر ، عمر دراز. مجھے تمھاری زبان پر یقین کرنے کے لیے کم از کم نوح کی عمر درکار ہوگی. (۱۹۷۹ ، کافی ہاؤس ، ۲۰٦).

--- کی کشتی امث.

وہ کشتی جو نوح علیہ السلام نے طوفان سے بچنے کے لیے بحکم خدا تیار کی تھی اور اس میں ہر قسم کی مخلوق کا ایک ایک جوڑا رکھ کر اپنے خاندان اور دیگر نیک بندوں کو بٹھا کر اس عذاب الٰہی سے بچایا تھا (کہتے ہیں کہ یہ کشتی ارارات کی پہاڑیوں کی ایک چوٹی جبل جودی پر ٹھہری تھی). نوح کی کشتی کو قیامت خیز طوفان میں کنارے پر پہنچانے والی طاقت تیری تھی. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۳٦). اسی دن حضرت نوح کی کشتی کوہ جودی پر ٹھہری. (۱۹۷۸ ، روشنی ، ۱۹).

--- نَجِیُّ اللّٰہ (--- فت ن ، شد ی مع بضم ، غم ال ، مد ل) امذ.

حضرت نوح علیہ السلام کا ایک لقب. تو کہیں لا الٰہ الا اللہ نوح نجی اللہ لکھا تھا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ٦۹۲). [نوح + نجی (رک) + اللہ (رک)].

نَوحَہ (ولین ، فت ح) امذ.

۱. بین کرنا ، ماتم کرنا ، مُردے پر چلّا کے رونا ؛ ماتم ، شیون.

عزا کا ہے مجنوں کی نوحہ پڑا یہ خیمہ لیلٰے کا بھی ہے کھڑا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۳). اگر ایسی موت میں جہاں نوحہ اور شیون اور منہ ڈھانک کر چلا چلا کر رونا اور بیان کرنا یا کوئی اور خلاف شرع ..... چیز ..... سب کفر میں ماخوذ ہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۴۵۷).

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق
نوحۂ غم ہی سہی نغمۂ شادی نہ سہی

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۲۰۹). اندر تو ماں کا یہ نوحۂ پُر شور ، باہر باپ بیٹے کے غم فراق سے زندہ درگور. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵۳). شہادت کی خبر آئی تو چشم مبارک اشک آلود ہو گئی لیکن اسی اثنا میں حضرت جعفرؓ کے گھر سے نوحہ کی آواز آئی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے منع کر بھیجا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۴). تب بیوہ کا دل ہلا دینے والا نوحہ سن کر کلیجہ لرز اٹھا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۷٦). عورتیں مرثیہ گوئی کے علاوہ مقتولوں پر نوحہ و ماتم بھی کرتیں. (۱۹۸۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۰ : ۳۹۰). ۲. (i) (مجازاً) گریہ وزاری ، رونا پیٹنا.

شکر میں محسود ہو کر رہ گیا نوحہ ہے شور مبارک باد کا

(۱۸٦۷ ، رشک (نور اللغات)). (ii) (کنایۃً) رونے کی آواز ، شور ماتم. ہوا جس طرح درختوں میں اپنی غمناک راگنیاں گاتی ہوئی گزرتی ہے اسی طرح دیواروں پر ایک دھیما سا نوحہ بلند ہوا. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۳۱). ۳. (i) شاعری کی ایک صنف جس میں امام حسینؓ یا شہدائے کربلا کے مصائب نظم کیے جائیں اور اشعار میں بین کا خصوصیت سے اہتمام ہو (نوحہ عموماً ماتم یا سینہ زنی کے ساتھ پڑھا جاتا ہے). نوحہ سلام کہنے کا ورد تھا ، دلگیر کا شاگرد تھا. (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۲). مرزا نے ان کے مرنے پر ایک غزل بطور نوحہ کے لکھی ہے. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۳۷).

دل ان کا بھی جاتا تو پھر دیکھتے ہم وہ نوحے نہ پڑھتے کہ ماتم نہ کرتے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۹٦). نوحہ : یہ ایک ایسا سلام ہوتا ہے جس میں بین کے اشعار زیادہ رکھنے کا اہتمام کیا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، اصناف سخن اور شعری ہیئتیں ، ۲۰۸). (ii) دُکھ بھرے اشعار پر مشتمل کوئی نظم ، غزل یا کوئی نثر پارہ جو کسی عزیز کی موت یا کسی افسوس ناک صورت حال پر کہا جائے. یتامیٰ اور مساکین کی کسمپرسی کا درد انگیز نوحہ ہیں. (۱۹۷۹ ، دانائے راز ، ۲۳۴). شہری زندگی کا یہ نوحہ اہل جاپان سے داد کا طالب ہے. (۱۹۹۴ ، اردو میں ہائیکو ، ٦۵). [ع : (ن و ح)].

--- بَلَب (--- فت ب ، ل) صف ؛ م ف.

نوحہ پڑھتا ہوا ؛ (مجازاً) نوحہ کرنے والا ، ماتم کناں ، رونے پیٹنے والا ، دردناک حالات بیان کرنے والا. دیگر فرق نوحہ بلب ہے کہ میری آوارہ گردی سے آخر میرا مقصد کیا ہے. (۱۹۳۱ ، مکاتیب یوسف عزیز مگسی ، ۳۷). [نوحہ + ب (حرف جار) + لب (رک)].

--- بَھرْنا محاورہ (شاذ).

آہ بھرنا ، فغاں کرنا ، رونا چلّانا. برفانی ہوائیں خنک ، تنہا درختوں میں نوحے بھرتی پھرتی تھیں. (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۷۹).

--- پَڑْھنا محاورہ.

۱. دردناک حالات کا بیان کرنا ، ملال کی باتیں کرنا.

دل ان کا بھی جاتا تو پھر دیکھتے ہم وہ نوحے نہ پڑھتے کہ ماتم نہ کرتے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۱۹٦). مرے پیچھے بھی مدتوں بعد تک مرثیے اور نوحے گاتے اور پڑھتے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۴). اقبال کا دل ..... اپنے ماحول کی کیفیات سے تڑپ اٹھتا ہے اور وہ اپنی اس غلامی کا نوحہ پڑھنے لگتے ہیں. (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۷۷۹). ۲. نوحہ لکھنا. اگر وہ معاشرہ تہذیبی طور پر زوال پذیر نہیں تھا تو سودا اور غالب جیسے شعرا نے کیسے اس کے تہذیبی زوال کے نوحے پڑھے ہیں. (۱۹۷۰ ، لرزشِ قلم ، ۸۵).

--- خواں (--- و معد) صف ؛ امذ.

نوحہ یا مرثیہ پڑھنے والا ؛ (مجازاً) رونے والا ، ماتم کرنے والا ، مُردے کا بیان کر کے رونے اور رُلانے والا ، دردناک حالات سنانے والا.

فصل گل کے جاتے ہی نکلی ہے جان عندلیب
کیوں نہ ہر برگ خزاں ہو نوحہ خوان عندلیب

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۱).

پڑیے گر بیمار تو کوئی نہ ہو تیمار دار
اور اگر مر جایئے تو نوحہ خواں کوئی نہ ہو

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱۹٦).

پروانے چند بزم میں تھے وہ بھی جل بجھے
باقی رہا نہ کوئی بھی اب نوحہ خوان شمع

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۱۹) . ثریا دنیا کی وہ بدنصیب ملکہ ہے جس کی حالت پر کائنات کا ہر ذرّہ نوحہ خواں ہے . (۱۹۲۶ ، شہید مغرب ، ۸۰) . وسط میں چاندنی پر موجود سیاہ پوش نوحہ خواں عورتوں کا چھوٹا سا گروہ . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۰۸) . [نوحہ + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا] .

--- خوانی (---و معد) امث .
نوحہ پڑھنے کا عمل ، مردے کا بیان کر کے رونا رلانا ؛ (مجازاً) گریہ و زاری ، رونا پیٹنا ؛ ماتم .

دیکھو کہاں ہے نواب آتا ہے یاد مجھکو
وہ اوس کا آہ بھرنا وہ اس کی نوحہ خوانی

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۶۸) . شاید یہ ان شدید ترین نقصانات میں سے ہے جس کی تاریخ کو ہمیشہ نوحہ خوانی کرنی پڑے گی . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۶۵۲) .

اب صف ماتم اُٹھا دو ، نوحہ خوانی چھوڑ دو
موت ہے عنواں جس کا وہ کہانی چھوڑ دو

(۱۹۵۱ ، نوائے پاک ، ۹۰) . ہم ..... نئے سال کی خوشیاں منانے سے محروم ہیں اس لیے کہ محرم سوز و نوحہ خوانی کا مہینہ ہے . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۲۱۵) . [نوحہ خوان + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- زا صف .
مراد : نوحہ زن ، نوحہ کرنے والا ، نوحہ خواں . آوازِ گریہ ہائے ہائے سے کون و مکاں نوحہ زا تھے . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۷۷) . [نوحہ + ف : زا ، زادن = جننا] .

--- زَنی (---فت ز) امث .
نوحہ کرنے کا عمل ، زور زور سے رونا ؛ ماتم ، سینہ زنی .

تھی نوحہ زنی دل کی جنازے پہ ضروری شاید کہ وہ گھبرا کے سر بام نکلتا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰) . [نوحہ + ف : زن ، زدن = مارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سَرا (---فت س) صف .
نوحہ خواں ، نوحہ سنانے والا ، نوحہ کرنے والا .

موجِ صبا بھی نوحہ سرا ہے تاروں کی کتنی مدھم ضیا ہے

(۱۹۸۶ ، تماشا طلب آزار ، ۴۳) . [نوحہ + ف : سرا ، سرائیدن = گانا] .

--- سَرائی (---فت س) امث .
نوحہ خوانی ، نوحے سنانا . امروہے میں ائمۂ اہل بیت کی ولادت اور وفات کے روز قصیدہ خوانی کی محفلیں اور نوحہ سرائی کی مجلسیں بڑے اہتمام اور احتیاط کے ساتھ منعقد ہوتی تھیں . (۱۹۸۸ ، رئیس امروہوی فن و شخصیت ، ۲۸۵) . [نوحہ سرا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--ٔ سِینَہ زَنی کس اضا (---ی مع ، فت ن ، ز) امذ .
مرثیے کی ایک صنف جس کا موجد انیسویں صدی کا فارسی ہزل گو شاعر مرزا ابوالحسن یغما تھا . مرثیے میں وہ ایک خاص صنف کا موجد ہے جسے اس نے "نوحۂ سینہ زنی" کا نام دیا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۱) . [نوحۂ + سینہ زنی (رک)] .

--ٔ غم کس اضا (---فت غ) امذ .
گریہ و زاری ، نالۂ غم ، مردے کے غم میں رونا .

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق نوحۂ غم ہی سہی ، نغمۂ شادی نہ سہی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۹) . ان کے یہاں نغمۂ شادی بھی ہے اور نوحۂ غم بھی . (۱۹۵۳ ، کلاسیکی ادب (تنقید غالب کے سو سال ، ۳۸۳)) . [نوحۂ + غم (رک)] .

--- کَرنا محاورہ .
۱. مردے پر چیخ چیخ کے رونا ، ماتم کرنا ، بین کرنا ؛ مصیبت میں واویلا کرنا .

جو نوحہ کریں مردہ اوپر پکار ہووے دونوں پہ قہر پچ مار

(۱۸۶۹ ، آخر گشت ، ۲۳) . ابوہریرہؓ کا عقیدہ تھا کہ عزیزوں کے نوحہ کرنے سے مردے پر عذاب نازل ہوتا ہے . (۱۸۹۴ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۲) . مصیبت میں چلانا ، نوحہ کرنا اور کپڑے پھاڑنا ستر مسلمانوں کے خون کرنے کے برابر ہے . (۱۹۵۰ ، بزم صوفیہ ، ۷۵) . اے واہوک ، تو اس طرح ہر روز کس کے لیے نوحہ کیا کرتا ہے . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۶۴۰) . ۲. ملال کرنا . تجھے اور کوئی غم نہیں ہے درختوں کے کٹنے کا نوحہ کرتا رہتا ہے . (۱۹۸۹ ، قصہ کہانیاں ، ۱۸) .

--- کُناں (---ضم ک) صف ؛ م ف .
نوحہ کرتا ہوا ، روتا ہوا ؛ (مجازاً) رونے والا ، نوحہ گر . دونوں فرط رنج و الم سے نوحہ کناں تھیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۵۰) .

مرا نوحہ کناں کوئی نہیں ہے سو اپنے سوگ میں خود بال کھولوں

(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۳۰۸) . کبھی کبھی ہم اس سانحے پر نوحہ کناں بھی ہو جاتے ہیں مگر بے ادب شرط . (۲۰۰۰ ، وفا کر چلے ، ۲۱۸) . [نوحہ + ف : کناں ، کردن = کرنا] .

--- گَر (---فت گ) صف .
۱. نوحہ کرنے والا ، مردے کا بیان کر کر کے رونے رلانے والا ؛ کسی بربادی یا مصیبت کا حال سنانے یا اس پر رونے والا .

ہر یک طرف آدمی ہوئے نوحہ گر کہے کوئی پسر ، ہور کہے کوئی پدر

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۰) .

سبھی مرتے ہیں خوش وقتی پہ جی دیتے ہیں شادی پر
تکلف برطرف ، یہ نوحہ گر بندہ ہے ماتم کا

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵) .

نالہ جرس کا لیلے ہے آج گریہ آور مجنوں کی حسرتوں کا شاید یہ نوحہ گر ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷) .

دل اس کا نرم کیا یہ دل نوحہ گر کرے ڈر ہے کہیں نہ غیر کا نالہ اثر کرے

(۱۸۹۵ ، جوہر انتخاب ، ۳۵۳) .

قتل و غارت کے جنوں کا حشر مجھ سے پوچھ لو
خندہ زن اغیار ، قاتل نوحہ گر ، بسمل خموش

(۱۹۳۶ ، کلیات رزمی ، ۲۱۶) . ٹیپو سلطان کی اولاد سلطنت خداداد میسور کی نوحہ گر . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۵۷) . ۲. (ہندو) پیسوں کے عوض مردے کے قریب بیٹھ کر رونے والا ، اُجرت پر رونے والا شخص .

حیراں ہوں دل کو روؤں کہ پیٹوں جگر کو میں
مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۰). [نوحہ + ف : گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گری (--- فت گ) امث.
مُردے پر رونے کا عمل، ماتم کرنا، رونا پیٹنا، گریہ و زاری کرنا.
جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
(۱۸۱۰، میر، د، ۱۰۷).
اپنے اپنے غم کا بیاں تھا اپنی اپنی زبانوں میں
کیا بلبل کی نوحہ گری تھی کیا قمری کا ترانہ تھا
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۶۰). اس کی شاعری کیا ہوتی ایک طرح کی مرثیہ نگاری، سوز خوانی اور نوحہ گری ہوتی. (۲۰۰۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۱۳۶). [نوحہ گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- لِکھنا ف مر.
کسی سانحے یا کسی کے مرنے پر نظم یا نثر میں اظہار غم کرنا. کسی بڑے شاعر نے پلاسی کی لڑائی پر ایک نوحہ نہ لکھا. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۴۰۰). بصد افسوس ممتاز صاحب کا نوحہ لکھنا پڑا. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اگست، ۵).

--- و بُکا (--- وج، ضم ب) امذ.
رونا پیٹنا، آہ و فغاں، شیون و ماتم. ذکیہ اور نقیہ نے یہ عالم دیکھ کر پہلے تو بہت نوحہ و بکا کیا اسکے بعد شہید کی میت دفن کرانے کا سامان کرنے لگیں. (۱۹۱۴، غدر دہلی، ۱ : ۱۰۸). جس میت پر اس کے گھر والے ناجائز نوحہ و بکا کرتے ہیں تو ان کے اس فعل سے میت کو عذاب ہوتا ہے. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۸ : ۲۱۸). [نوحہ + و (حرف عطف) + بکا (رک)].

--- و زاری (--- وج) امث.
رونا پیٹنا، آہ و زاری، گریہ و زاری (ماخوذ : جامع اللغات). [نوحہ + و (حرف عطف) + زاری (رک)].

نُوحی (وم ع) صف.
۱. نوحؑ (رک) سے متعلق یا منسوب، نوح علیہ السلام کا. پھر ایک دریا پر گزرا میں جبرئیل نے کہا کہ یہ بحر الظلم ہے ذرا سا پانی اس کا دنیا میں پہنچا تھا جو طوفان نوحی ہو گیا تھا. (۱۸۵۵، مرغوب القلوب، ۱۲۳). ۲. نوح علیہ السلام کو ماننے والا، نوح علیہ السلام کی پیروی کرنے والا.
گھرے خطرے کے طوفاں میں ہمارا ہر جواں یارب
یہ نوحی ناخدا گر دیدۂ ساحل نہ بن جائے
(۱۹۴۳، کلیات رزمی، ۱۶۸). [نوح (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

نَوَد (فت نیز ضم ن، فت و) صف.
(گنتی) نوے، دس کم سو کا عدد (۹۰).
لہوے کا تھا حلقہ نود من بسنگ
دونوں سر ملائے تھے اس کے بی تنگ
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۷۹).
اسی ہٹ سوں دی میں دغا اوس کے تئیں
نود پر گئی نو جنیات پاس میں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۳۸).
اچہ عمر نود برس کی نوخیز پاوک سے ترنگ پھیرتا تیز
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۰). قریب اَسّی یا نود لاکھ کے منصور علی خاں کے اوپر روپیہ ... چڑھا ہوا تھا. (۱۸۳۰، وقائع خاندان بنگش، ۸۷). اتنے میں پیر نود سالہ سفر سے واپس آئے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۷۷). واضح ہو کہ قصبہ سرستی دہلی سے نود کوس کے فاصلے پر آباد ہے. (۱۹۳۸، تاریخ فیروز شاہی (فدا علی)، ۴۹). [ف].

--- بار م ف؛ صف.
نوّے دفعہ، نوّے مرتبہ (ماخوذ : پلیٹس). [نود + ف : بار (رک)].

--- نُہ (--- ضم ن) صف.
(گنتی) ننانوے (۹۹)، نوّے اور نو.
جن کو کہیں نود نہ نام اسماء الحسنیٰ تمام
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۹). [نود + ف : نہ (رک)].

--- واں صف مذ.
نود (رک) سے منسوب یا متعلق، دس کم سوواں، نوّے واں. نود واں قاعدہ کرہ کی سطح کا رقبہ معلوم ہے تو نصف قطر کرہ دریافت کرنے کا. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۶۶). [نود + واں، لاحقۂ نسبت].

نُود (وم ع) امذ.
(طب) توت کا درخت (لاط : Morus Indica) (ماخوذ : پلیٹس : جامع اللغات). [س : नूद].

نَوداسی (فت ن، سک و) امث.
زوجۂ ثانی، دوسری بیوی (ماخوذ : اپ و، ۷ : ۸۸). [رک : نو (۱) + داسی (رک)].

نَود پَود (ولین، ولین) امث.
نئے پودے یا باغ وغیرہ؛ (مجازاً) نسل، بچے وغیرہ. گائے کی نسل کو اگر عمدہ طور سے ترقی دی جائے تو اس کی نود پود کی تعداد اٹھارہ سال میں ۴۵۰ ہو جائے گی. (۱۹۲۵، اسلامی گئو رکھشا، ۱۵). [نود (نودھ (رک) کا مخفف) + پود (رک)].

نَودُرگا (فت ن، سک و، ضم د، سک ر) امذ.
(ہندو) نو درگائیں جن کی نو راتری میں نو دنوں تک پوجا ہوتی ہے. نو درگا کے برتوں ..... نمک سیندھ ملا کر سنگھاڑا کی پوریوں کے ساتھ کھاتے ہیں. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۱). [نو (عدد) + درگا (عَلَم)].

نَودھ (ولین سک دھ) صف؛ امذ.
۱. نیا لگایا ہوا نیز نیا پودا؛ نیا لگایا ہوا باغ (پلیٹس : فرہنگ آصفیہ). [پ : नवधात्र]

نَودھا (فت ن، و) (الف) صف.
نو قسموں کا، نو تہوں والا (پلیٹس). (ب) م ف. نو راستوں یا ذریعوں سے، نو دفعہ (پلیٹس). [س : नव + धा]

... بھگتی (۔۔۔فت بھ ، سک ک) امث .

(ہندو) نوقسموں کی پرستش یا پوجا (پلیٹس) . [نودھا + بھگتی (رک)] .

نَودھا (ولین) امذ .

۱. نیا لگایا ہوا پودا ؛ پودے کی نئی ٹہنی یا شاخ ، کونپل . اور وہ اس تناور درخت کا نودھا معلوم ہونے لگے . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۳۶) . فاروقی صاحب کے کان مالی کی آواز پر تھے اور نگاہیں لدے ہوئے سرخہ آم کے نودھوں پر . (۱۹۸۶ ، آئینہ ، ۱۶۱) . ۲. آم کی ایک قسم جو فرخ آباد (ہندوستان) کی خصوصیت رکھتی ہے . مختلف مقامات کے آم اپنی اپنی جگہ زیادہ مقبول ہیں ..... ہردوئی کا چونسا فرخ آباد کا نودھا . (۱۹۳۶ ، خطبات مشراں ، ۱ : ۳۵۸) . ۳. نیا لگا ہوا باغ یا نئے پھل دار پودوں کا باغیچہ ، نیل کی وہ فصل جو برسات کے آغاز میں بوئی گئی ہو ؛ (کنایۃً) نیا پٹھا ، اُبھرتا ہوا جوان (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [نودھ (رک) کا ایک املا] .

نُودھا (ومع) امذ .

تمباکو کی ایک نوع (پلیٹس) . [مقامی] .

نَوْدھویں (فت ن ، و ، سک دھ ، ی مع) صف مث .

نوے ویں . نودھویں تعریف خسوف قمر کی . (۱۸۳۹ ، رسالۂ اعمال کرہ (فہرست) ، ۱۳) . [(نودھ = نود) + ویں ، واں (رک) کی تانیث] .

نوڈ (وج) امذ .

(نباتیات) پودے یا درخت کے تنے یا شاخ کا وہ حصہ جہاں سے پتا نکلتا ہے ، گانٹھ جہاں سے پتیاں پھوٹتی ہیں . ان کا تنا زیادہ تر کھوکھلا اور نوڈ دار ہے ہر نوڈ پر ایک پتہ ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۷) . [انگ : Node] .

... دار صف .

گرہ دار ، گانٹھ والا ، جس میں گانٹھیں ہوں (تنا ، شاخ وغیرہ) . ان کا تنا زیادہ تر کھوکھلا اور نوڈ دار ہے ہر نوڈ پر ایک پتہ ہوتا ہے . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۱) . [نوڈ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

نِوڈ (کس ن ، و) (الف) صف .

۱. بغیر فاصلے یا جگہ کے ؛ قریب یا نزدیک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. گھنا (جنگل) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. تاریک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. موٹا (کپڑا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۵. سخت موسلا دھار (بارش) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۶. گہری (نیند) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۷. پکا ، مضبوط (جامع اللغات) . ۸. بھاری ، بوجھل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۹. ٹیڑھی ناک والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . آدمی جس کی ناک ٹیڑھی ہو (پلیٹس) . [س : निविड] .

نوڈَل (وج ، فت ڈ) صف .

نوڈ (گرہ یا گلٹی) سے متعلق ، گرہ دار . اس مقام کو نوڈ کہتے ہیں اور اس سطح کو نوڈل سطح کہتے ہیں . (۱۹۸۳ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۵) . [انگ : Nodal] .

نُوڈَلز (ومع ، فت ڈ نیز کس ، سک ل) امث ؛ ج .

میدے اور دیگر اجزا سے تیار کردہ سویوں کی طرح کی لڑیاں جو عموماً چینی کھانوں میں استعمال ہوتی ہیں اور مخصوص تیلیوں یا کانٹوں سے کھائی جاتی ہیں . تیلیوں سے شوربے میں سے گوشت سبزی وغیرہ نکال کر کھائی جاتی ہے نوڈلز بھی اسی طرح کھائی جاتی ہیں . (۱۹۹۵ ، یک شہر آرزو ، ۳۰۶) . اگر بچے گوشت بوٹیوں کی شکل میں نہ کھائیں تو ..... کباب رول ، نوڈلز ..... اور سبزیوں میں شامل کر کے بچوں کو دیا جا سکتا ہے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ دسمبر ، ۶) . [انگ : Noodles] .

نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ فقرہ .

(دعائیہ عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) خدا اس کی قبر کو روشن کرے ، کسی مرحوم بزرگ کا نام لینے کے بعد کہتے ہیں . اشرف علی خاں فغاں تخلص محمد شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے لڑکے احمد شاہ کے دودھ شریک بھائی تھے . (۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د (مقدمہ ، محمد ظفیر الحسن) ، ۸۰) . حضرت استاد مرزا محمد حسن مغفور تخلص مذنب عرف چھوٹے مرزا صاحب (نور اللہ مرقدہ) خلف الصدق . (۱۸۴۵ ، تذکرۂ خوش معرکہ زیبا ، ۶۰) . حضرت قطب عالم مولانا رشید احمد گنگوہی نور اللہ مرقدہ سے شرف بیعت حاصل کیا . (۱۹۷۳ ، اسوۂ اسلاف ، ۴۴) .

نَوَّرَ اللّٰہُ مَضْجَعَہٗ فقرہ .

(دعائیہ عربی فقرہ اُردو میں مستعمل) اللہ اس کی آرام گاہ (قبر) کو روشن کرے ؛ رک : نور اللہ مرقدہ . اناللہ و انا الیہ راجعون ، نور اللہ مضجعہ آپ کے انتقال کی تاریخ ہے . (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۶) .

نُور (ومع) امذ .

۱. سورج یا چاند یا کسی منبع سے پیدا ہونے والی روشنی جو زمین اور اس میں موجود اشیاء پر پڑتی ہے اور ہمیں اشیاء نظر آتی ہیں ، اُجالا . ابھی کو صبح صادق کا نور افق پر پھیلنا شروع نہیں ہوا تھا . (۱۹۱۲ ، الناظر ، ۷ ، ۴۰ : ۷۳) . روشنی یا نور ..... روشنی کے اثر سے ساخت میں جو ترمیمات واقع ہوتی ہیں وہ ہمیں اکثر نظر آ سکتی ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۳) . سورج کے نکلتے وقت اُفق کا نارنجی نور آہستہ آہستہ سارے آسمان پر پھیل جاتا ہے . (۱۹۸۸ ، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ ، ۲۵۸) . جڑی بوٹیوں کا نور اندھیری راتوں میں شفاف ندی کے دھاروں کی طرح جھلملاتا رہتا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، ۲ : ۳۱۶) . ۲. اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ایک شفاف و لطیف شے جس سے اس نے ایک مخلوق (فرشتے) پیدا کیے (خاک اور نار کے مقابل) ، جلوہ ، تجلی ، چمک دمک ، تاب .

بی بی فاطمہؓ عرش کے تاج ہیں
اُنن نور تھے حور جنت کی لاجے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۷) .

یک نور تے جس ہزار انوار
یک سورتے جس کروڑ جھلکار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹) .

روشنی جو انجم افلاک سے پیدا ہوئی
نور ذاتِ صاحب افلاک سے پیدا ہوئی

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۵) . فرشتے نور سے بنے ہیں اور جنات آگ سے . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳) .

وہ جو کائنات کا نور تھا ، نہیں دور تھا
مگر اپنے قرب و جوار میں اُسے دیکھتے

(۱۹۸۲ ، فشار ، ۱۱۶) . ۳. (مجازاً) رونق ، روپ ، چہرے کی چمک دمک . ننھی بچے کے چہرے پر انہیں نور کی جھلک نظر آنے لگی . (۱۹۸۹ ، قید ، ۴۷) . ۴. خداوند تعالیٰ کا ایک صفاتی نام .

وہ نور جو اسم ہے خدا کا
موجد ہے مربی اس سما کا

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۳۹) . نور ، اللہ کے ننانوے ناموں میں سے ایک نام ہے جس کے معنی ہیں روشن کرنے والا . (۱۹۳۷ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۵۷۷) .

تو بدیع و نافع و باقی وؤدود و ضار و نور ذوالجلال والکرم و مالک الملک وصبور
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۸۵) . ۵. نیکی ، خیر ، نیک ہدایت ، بصیرت . جس کا دل روشن ہے وہ نور کا گلشن ہے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۵) . دوسرا ثنویہ کہتا ہے کہ دو خالق ہیں ایک کا نام یزدان ہے کہ وہ پیدا کرنے والا نور کا اور خیر کا ہے . (۱۸۰۳ ، دقائق الایمان ، ۱۷) .

وہی نور ہوتا ہوا منتقل ہوا شاہِ جیلاں سے پھر متصل

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۲۱) . محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اور تمہاری باتوں سے میرا دل نور سے بھر گیا . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ﷺ ، ۳۴) .

نور کا نام نہ تھا عالم امکاں میں کہیں جلوۂ صاحب لولاک لما سے پہلے

(۱۹۷۷ ، ماحصل ، ۵۹) .

یہ شاخ نور جسے ظلمتوں نے سینچا ہے
اگر پھلی تو شراروں کے پھول لائے گی

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۱۱۳) . ۶. سورۂ فاتحہ کا صفاتی نام . سورۂ فاتحہ کے اسماء اس سورۃ کے متعدد نام ہیں فاتحہ ، الکتاب اُم القرآن ..... نور ..... سورۃ الصلوٰۃ . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر ، مولانا نعیم الدین مرادآبادی ، ۲) . ۷. قرآن مجید کے اٹھارھویں پارے کی ایک سورۃ کا نام جو مدینۂ منورہ میں نازل ہوئی تھی اور چونسٹھ آیات پر مشتمل ہے اس سورۃ میں عورتوں کے خصوصی مسائل ، زنا کی سزا اور معاشرتی زندگی کی بابت نہایت اہم تفصیلات درج ہیں .

لب بام پہ جب وہ سوئے صنم کریں سورۂ نور کو اس پہ دم

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۴۸) . پیشانی نورانی ، ابرو بسم اللہ سورۂ نور یا کلید باب سرور . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۴۸) . نور ..... قرآن مجید کی ایک سورۃ کا نام بھی ہے . (۱۹۳۷ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا (محبوب عالم) ، ۲ : ۷۷۶) . وفا شعار بیبیاں دعائے نور پڑھنے لگتی ہیں . (۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۳۴۸) . ۸. (تصوّف) وحدت ، توحید الٰہی . ان کے نزدیک نور سے واجب الوجود کی طرف اور ظلمت سے ممکن الوجود کی طرف اشارہ کیا گیا ہے . (۱۹۵۳ ، حکماء اسلام ، ۱ : ۳۷) . باطن کو ظاہر پر فوقیت دی جاتی ہے اسے نور کا مسکن کہا گیا ہے . (۱۹۷۸ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۱۰) . ۹. روشنی ، ہدایت ؛ (کنایۃً) قرآن پاک ، بعض علما کے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذات پاک . بے شک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور آیا اور روشن کتاب . (۱۹۱۱ ، ترجمہ قرآن ، مولانا احمد رضا بریلوی ، ۱۷۶) . انھیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نور میں سے صرف بال برابر نور عطا کیا گیا . (۱۹۹۵ ، ربیع المجالس ، ۵۱) . ۱۰. آنکھ کے دیکھنے کی قوت ، آنکھ کی روشنی ، بینائی ، بصارت .

لے خاک اس گلی کی اے پاک باز صادق
سرمہ نمن لگا توں انکھیاں کوں نور ہوئیگا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۰) .

آیا کوئی لے کے نسخۂ نور لایا کوئی جا کے سرمۂ طور

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۳) . ۱۱. نار کی جمع (فرہنگ آصفیہ) . ۱۲. برق ، بجلی (فرہنگ تلفظ) . ۱۳. مراد ، عقل ، شعور ، بصیرت .

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور چراغِ راہ ہے ، منزل نہیں ہے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۱۹) . [ع] .

--- اِبراہیمؑ کس اضا (--- کس ا ، سک ب ، ی مع) اند .
ابراہیم کا نور ؛ (کنایۃً) توحید کی تعلیم .

بت کدہ پھر بعد مدت کے مگر روشن ہوا
نورِ ابراہیمؑ سے آزر کا گھر روشن ہوا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۷۰) . [نور + ابراہیمؑ (علم)] .

--- اُتَرْنا محاورہ .
رونق آنا ، چمک پیدا ہونا ؛ سنگار وغیرہ سے چہرے پر ایسی کیفیت کا پیدا ہونا جس سے چہرہ پُر رونق ہو جائے نیز کسی عورت کا مزید حسین ہو جانا . بڑے نواب میرے بیٹے میں بھی سچائی کا نور اتر آیا ہے . (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۳۱) .

--- اُٹھانا محاورہ .
روشنی پانا ، فائدہ حاصل کرنا . شاہ خورشید نگاہ ..... نے بہت سے مذہبوں سے نور اٹھایا تھا . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۸۹) .

--- اَحَدی کس صف (--- فت ا ، ح) اند .
خدا کا نور ، نور الٰہی . "الفتح" قرآن مجید کی ایک مدنی صورت ہے ..... تیسری فتح الفتح المطلق ہے جس سے مراد ذات وحدہ لا شریک کے نور احدی کا مشاہدہ ہے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۱۵۶) . [نور + احدی (رک)] .

--- اَحْمَدﷺ کس اضا (--- فت ج ا ، سک ح ، فت م) اند .
آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کی روشنی ، نبوت کی چمک .

نور احمدﷺ اور کچھ طے کر رہا ہے منزلیں
نور مطلق منتظر سب نور مجھ سے آملیں

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۵۳) . [نور + احمدﷺ (رک)] .

--- اَحْمَدیﷺ کس صف (--- فت ج ا ، سک ح ، فت م) اند .
رک : نور احمدﷺ .

ملک سجدہ نہ کرتے آدم خاکی کو گر اس کی
امانت دار نور احمدیﷺ ہوتی نہ پیشانی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۳) .

مرکب ہو جو نور احمدیﷺ سے اس کا کیا کہنا
ہے وہ ذاتِ مقدس سربسر انوارِ یزدانی

(۱۹۳۶ ، نقوش و آثار ، ۳) . [نور احمدﷺ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- اُڑ جانا/اُڑنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. روشنی جاتی رہنا .

ہے تیرگی جو پیش نظر یاد زلف میں
فرقت میں اوڑ گیا ہے سحر سے بھی نور کیا

(۱۸۷۴ ، نواب کلب علی ، نشید خسروانی ، ۲۱) . ۲. رونق جاتی رہنا ، بے رونق ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- اِسْلام کس اضا (--- کس ا ، سک س) اند .
اسلام کی روشنی ؛ مراد : اسلام کی برکات . حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ ..... حضرت اقدس کی

ذاتِ گرامی حق تعالیٰ کی نعمتوں سے ایک بہت بڑی نعمت ہے، یہی وہ بزرگ ہیں جن کی وجہ سے ہندوستان میں نور اسلام پھیلا . (۱۹۶۳، مقامات تصوف، ۲۳۷). نور اسلام سے دنیا کی تاریکیوں پر غلبہ پا لیا تھا . (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۴۶۰). [نور + اسلام (رک)].

--- اَفْروز (---فت ا، سک ف، و مج) صف.
روشن کرنے والا، روشنی پھیلانے والا . راتوں کو وہ جن راہوں پر چلتیں وہ نور افروز جھاڑیوں سے منور رہتیں . (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲ : ۴۸۵). [نور + ف : افروز، افروختن = روشن کرنا].

--- اَفْزا (---فت ا، سک ف) صف.
روشنی زیادہ کرنے والا ؛ روشن کرنے والا ؛ بصارت بڑھانے والا ؛ (مجازاً) نہایت حسین، نفیس . اسی عرصہ میں دو نسخے "غبار خاطر" کے نور افزا ہوئے . (۱۹۸۷، مولانا ابوالکلام آزاد اور ان کے معاصرین، ۴۴). [نور + ف : افزا، افزودن = بڑھنا، زیادہ کرنا].

--- اَفْشاں (---فت ا، سک ف) صف.
روشنی بکھیرنے والا، نور چھڑکنے والا، منوّر کرنے والا .

نور افشاں چلی آتی ہے عروس فردا
حال تاریک و سم افشاں سہی لیکن جی لے

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۱۶۴). کتنے لوگ آئے جو شہرت کے آسمان پر چاند سورج ہو کر چمکے لیکن غور کرو کتنے ایسے ہیں جن کی کرنیں اب بھی نور افشاں ہیں . (۱۹۹۰، البیرونی (دیباچہ)، ۳ : ۲۶).

حسرت و غم ہوں سراپا شوی قسمت ہوں میں
ماہ نور افشاں ہے تو اور قلزم الفت ہوں میں

(۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۶). [نور + ف : افشاں، افشاندن = چھڑکنا].

--- اَفْشانی (---فت ا، سک ف) امث.
روشنی دینا، روشنی پھیلانا . چراغ کی روشنی، سورج کی نور افشانی سے نہیں ہے . (۱۸۶۹، غالب (صحیفہ، لاہور، جولائی دسمبر ۱۹۸۹، ۵۱)). شاعر کو آفتاب بہار پر قیاس کرنا ہماری کوتاہ نظری ہوگی اسے ایک جاودانی آفتاب تصور کرنا چاہیے جو ہمیشہ نور افشانی کرتا رہتا ہے . (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۵۵). [نور افشان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَفْشانی کَرْنا محاورہ.
نور پھیلانا، نور بکھیرنا . گھر گھر مشاعرہ ہوتا تھا داغ، امیرؔ ..... دہلی اور لکھنؤ کے آسمان کے ٹوٹے ہوئے ستارے سب رامپور کے آسمان سے نور افشانی کر رہے تھے . (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۷۰).

--- اَفْگَن (---فت ا، سک ف، فت گ) امذ.
رک : نور افشاں، روشنی پھیلانے والا . کہیں شمع کافوری روشن ہیں کہیں موی قندیلیں نور افگن ہیں . (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷۸).

بشر خاکی ہے لیکن ہے اسی سے رونق عالم
یہ وہ چمکیلی ظلمت ہے کہ جو خود نور افگن ہے

(۱۹۳۸، بستان تجلیات، ۱۲۶). رڈار قریب قریب ایک نور افگن ..... کی مانند عمل کرتا ہے . (۱۹۷۰، رہنمائے سائنس، ۳۱۸). [نور + ف : افگن، افگندن = ڈالنا، گرانا].

---ُ الْاَبْصار (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک ب) امذ.
آنکھوں کی روشنی ؛ (مجازاً) بیٹا، فرزند . آئندگان شیر کوٹ کی زبانی معلوم ہوا کہ ان نورالابصار نے گھاسا سنگھ کو واسطے امراؤ سنگھ کے بھیجا ہے . (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۲۰ : ۳۲۶). [نور + رک : ال (۱) + ابصار (بصر (رک) کی جمع)].

---ُ الْاَنْوار (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ا، سک ن) امذ.
۱. روشنیوں کی روشنی، اُجالوں کا اُجالا، بہت بڑی روشنی . الفارابی نے اس کے لئے خیر محض کا نام تجویز کیا ابن سینا نے نورالانوار . (۱۹۵۹، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۲ : ۸۶۳). ۲. نوروں کا نور ؛ مراد : خداوند تعالیٰ کی ذاتِ پاک، خداوند تعالیٰ کے لیے بطور اسم بولا جاتا ہے . نور الانوار :۔ اس سے مراد ذات واجب ہے . (۱۹۲۱، مصباح التعرف، ۲۶۴). نور مدبر ..... نوری حجابوں کو دیکھتا ہے بالنسبۃ جلال نور محیط کے جو قیوم اور نور الانوار ہے . (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۴۵۰). ۳. (کنایۃً) سورج، آفتاب . نور الانوار (سورج) کی فیض گستری کا شکر کس قوت سے ادا ہو سکتا ہے . (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲ : ۶۷۲). [نور + رک : ال (۱) + انوار (نور (رک) کی جمع)].

---ُ الْبَصَر (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت ب، ص) امذ.
نورعین، بصارت، آنکھوں کی روشنی : (کنایۃً) بیٹا، فرزند .

خوش خلف شبکے کار نے   بوالفتح او نورالبصر

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۵). [نور + رک : ال (۱) + بصر (رک)].

---ُ السَّمٰوات (---ضم ر، غم ال، شد س بفت، مدم) امذ.
آسمانوں کا نور ؛ (کنایۃً) خداوند تعالیٰ کی ذاتِ پاک . نور السموات کے مطلق ہونے کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ اقبال ..... کے نظریۂ نور سے متاثر ہوئے تھے . (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۷۳). [نور + رک : ال (۱) + سموات (رک)].

---ُ الْعَین (---ضم ر، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.
آنکھوں کی روشنی، نورِ چشم ؛ (مجازاً) بیٹا، لخت جگر، فرزند .

سید العالمیں کا نورالعین   جتلائے بلا امام حسین

(۱۷۳۶، کربل کتھا، ۶).

اصغر شہ کے نورالعین، خالی تیرا پالنا   اماں رو رو کرتی بین، خالی تیرا پالنا

(۱۷۸۰، کرم علی (سہ ماہی تحریر، ۱۹۶۷، ۱، ۱ : ۱۴)). میرے دونوں نورالعین ہمیشہ تیری خدمت میں بطور شرط عہد نامہ کے حاضر رہیں گے . (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۱ : ۴۳۸).

یہی تو دن ہے نورالعین عثماں کی ولادت کا
یہی تو بات ہے جو مستِ خلقت ہوتی جاتی ہے

(۱۹۱۷، سرتاج سخن، ۵۴). [نور + رک : ال (۱) + عین (رک)].

---ُ الْعُیُون (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ع، و مع) امذ : ج.
رک : نورالعین .

گھر کا قرار لے گئے نور العیون تم   ماں باپ کا شکیب دلوں کا سکون تم

(۱۹۶۵، تماشا طلب آزار، ۷۲). [نور + رک : ال (۱) + عیون (عین (رک) کی جمع)].

--- الہُدا / الہُدیٰ (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم ہ/ا الف بشکل ی) امذ.
نورِ ہدایت، ہدایت کی روشنی، نجات کا راستہ؛ (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ پاک.

تم ہو خیر الوریٰ افضل الانبیا یا حبیبِ خدا یا حبیبِ خدا
تم ہو نور الہدا مظہرِ کبریا یا حبیبِ خدا یا حبیبِ خدا

(۱۸۹۹، کلیاتِ رعب، ۱۴۰).

تو ہے کہف الوریٰ، تو ہے صدرالعلیٰ، تو ہے نور الہدیٰ
تو ہے بدرالدجیٰ، تو ہے شمس الضحیٰ، کیا خفی کیا جلی

(۱۹۷۶، حطایا، ۵۰).

سلمو، صلی علیٰ، کہف الورا، نورالہدا
چارہ سازِ بے کساں، رحمت لقب طٰہٰ قبا

(۱۹۸۴، میرے آقا، ۱۴۲). [نور + رک : ال (۱) + ہدا/ ہدیٰ (رک)].

--- اِلٰہی کس صف (--- کس ا، مد ل) امذ.
۱. خدا کا نور، نورِ حق. سچائی کی سچی تصویر بناؤ تو اس میں نورالٰہی نظر آئے گا. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷۰). ساری کائنات ارضی و سماوی نورِ الٰہی سے جگمگا اٹھی. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۶). ۲. (کنایۃً) ڈاڑھی (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات).
[نور + الٰہی (رک)].

--- اِیزدی کس صف (--- ی مع، فت یز سک ز) امذ.
(رک: نورِ الٰہی) خداوندتعالیٰ کا نور، نورِ حق، نورِ معرفت. نورِ ایزدی، کا وہ پرتو جس کی جھلک دنیا کے سب بڑے مذہبوں میں نظر آتی ہے. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۸).
[نور + ایزدی (رک)].

--- اِیقان کس اضا (--- ی مع) امذ.
رک: نورِ ایمان. صبح آزادی کی شب گزیدگی کے احساس کے باوجود فیض نے آزادی کے خیرمقدم میں نورِ ایقان سے جگمگاتی ہوئی نظمیں لکھیں. (۱۹۸۸، فیض شاعری اور سیاست، ۴۷). [نور + ایقان (رک)].

--- اِیمان کس اضا (--- ی مع) امذ.
۱. ایمان کی روشنی، کامل یقین. ان موقعوں پر عقل ان پُرزور مخالفوں کا مقابلہ نہیں کرسکتی بلکہ ایک دوسری قوت ہے جو سینہ سپر ہوتی ہے اور انسان کو اُن دشمنوں کے حملے سے بچاتی ہے اس قوت کا نام نورِ ایمان، کانشنس، حاسہء اخلاقی ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۸). اس میں نورِ ایمان اور ظلمتِ کفر کو بڑی تفصیلی مثال سے سمجھایا گیا ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۴۶۰). آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد پر یہاں کے لوگوں کے دل ایمان سے معمور اور ان کے ذہن نورِ ایمان سے روشن تھے. (۱۹۹۶، صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۵۳). ۲. وہ نور جو ہر ایماندار کے چہرے اور دل میں ہوتا ہے، ایمان کی روشنی (ماخوذ: مہذب اللغات).
[نور + ایمان (رک)].

--- اِیمانی کس صف (--- ی مع) امذ.
ایمان کی روشنی؛ مراد: ایمان. دل میں کفر کی جو بھٹی دہک رہی تھی سرد پڑ جاتی ہے قلب نورِ ایمانی سے منور ہوجاتا ہے. (۱۹۹۸، صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر، ۱۳). [نور ایمان + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ایمَن کس اضا (--- ی مج، فت م) امذ.
وادیِ ایمن سے منسوب اللہ تعالیٰ کا نور جو کوہِ طور پر حضرت موسیٰؑ کو نظر آیا تھا؛ مراد: نورِ الٰہی، نورِ خدا.

خود تجلّی کو تمنا جن کے نظاروں کی تھی
وہ نگاہیں ناامیدِ نورِ ایمن ہو گئیں

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۰۷). [نور + ایمن (عَلَم)].

--- آجانا ف مر.
اُجالا پھیل جانا، روشنی ہو جانا.

تم حسن کی خود اک دنیا ہو شاید یہ تمھیں معلوم نہیں
محفل میں تمھارے آنے سے ہر چیز پہ نور آجاتا ہے

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، بنجارے کے خواب، ۳۶۶).

--- آسا صف.
نور کی طرح کا، روشن، منور. میں اکثر سوچتا ہوں کوئی چپکے سے ادھر آئے مجھے انجان سا پاکر مری ویران آنکھوں پر وہ اپنی نرم و نازک نورآسا انگلیاں رکھ دے. (۱۹۸۲، برش قلم، ۱۳۱). [نور + رک: آسا (۳)].

--- آشام صف.
روشنی جذب کرنے والا، روشنی ختم کرنے والا، اندھیرا کرنے والا.

آنے والوں کی راہوں میں کوئی نور آشام نہیں ہے
ہم سے اتنا بن پڑتا ہے جی سکتے ہیں مر سکتے ہیں

(۱۹۸۳، سروسامان، ۸۱). [نور + ف: آشام، آشامیدن = پینا].

--- آگاہی کس اضا، امث.
علم کا نور، علم کی روشنی؛ آگہی، شعور.

آنکھ تیری صفتِ آئنہ حیران ہے کیا
نورِ آگاہی سے روشن تری پہچان ہے کیا

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۱۲۲). [نور + آگاہی (رک)].

--- آگیں (--- ی مع) صف.
نور سے بھرا ہوا، روشن، پُرنور.

یتیم وہ ہے پریم پر ہیں
موجود وجود نور آگیں

(۱۸۳۱، من موہن، آزاد، ۱۴). جہاں پناہ کا نور آگیں باطن آئینۂ حقیقت و جامِ جہاں نما ہے. (۱۹۳۹، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۲: ۳۸۲). [نور + ف: آگیں، لاحقۂ صفت].

--- آنا محاورہ.
رونق آنا، روپ آنا.

یہ خونِ حضرتِ راسخ کا رنگ لایا ہے
کہ سرخ گال ہوئے ان کے منہ پہ نور آیا

(۱۸۹۵، دیوانِ راسخ دہلوی، ۲۶).

--- بار صف.
نور برسانے والا ، روشنی دینے والا .

جہاں حسن کی شمع ہے نور بار   وہاں عشق قرباں ہے پروانہ وار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۳) . صبح صادق نمودار اور نور بار ہوئی اور شہزاد خاموش ہو رہی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۷) .

سلام اُن پر جو ہیں قلب و نظر پر نور بار
ہوا معدوم سب قلب و نظر کا انتشار

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ درود ، ۱۰۹) . [نور + ف : بار ، باریدن = برسنا ، برسانا] .

--- باطِن کس اضا (--- کس ط) امذ .
قلب کی روشنی ؛ روحانی قوت ؛ (تصوّف) ذکرِ الٰہی کی کثرت سے سالک کے قلب میں پیدا ہونے والی روشنی . اُس کے باطن پر مطلع ہونے کے لئے لطافت ذہن ، استقامت فہم ، نور باطن اور حالت مطمئنہ کی ضرورت ہے . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر ، ۲۱۶) . شیخ کو نور باطن سے سلطان کے اس تعجب کا کشف ہوگیا . (۱۹۸۷ ، بزم صوفیہ ، ۱۹۸) . [نور + باطن (رک)] .

--- باف امذ .
۱. جولاہا ، کولی ، پارچہ باف . اجمیر میں ایک نورباف کی عورت کے یہاں لڑکا پیدا ہوا . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۱) . مولوی سیف علی صاحب نورباف نے اپنے ہاتھ سے مہری بنادی اور بہت کچھ معذرت کرلی تھی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۲۱) . فنون غیر لطیفہ میں لوہار ، نجار ، کوزہ گر اور نورباف وغیرہ کا کام شامل ہے . (۱۹۳۲ ، نقد الادب ، ۲۱) . خاص طور پر نورباف برادری کو بہلا پھسلا کر مسلم لیگ سے توڑنے اور مومن کانفرنس میں شامل کرنے کی سرتوڑ کوششیں ہورہی ہیں . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۲۱۲) . ۲. مسلمان جولاہا ، مومن (فرہنگ تلفظ) . [نور + ف : باف ، بافتن = بُننا] .

--- بافی امث .
۱. ایک قسم کا نہایت اعلیٰ کپڑا ، غالباً سوتی . ایک سو ایک کشتی جواہر اور اشرفی اور پشمینہ اور نوربافی اور ریشمی اور طلا بافی اور زردوزی کی لگا رکھی تھی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۳) . ۲. کپڑا بننے کا کام یا پیشہ ، پارچہ بافی . پیشۂ نوربافی والا جو کتابت سے عاجز ہو یہ کہے کہ میں اس پیشہ کی مذمت کا منکر نہیں ہوں الا یہ نسبت کتابت کے یہ برا ہے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۹۳) . بنارس میں نوربافی اور بریلی میں نجاری کے اسکول بھی بہت جلد جاری ہوں گے . (۱۹۱۰ ، ادیب ، دسمبر ، ۲۴۸) . "شیخ جھاؤ" کی زندگی نوربافی کرتے کرتے ختم ہوگئی . (۱۹۳۱ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۴۳) . یہ ٹیکس نوربافی کے مال اور ذبح ہونے والے جانوروں پر لگایا جاتا تھا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۱) . [نور باف + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَخْش (--- فت ب ، سک خ) صف .
نور بخشنے والا ، روشنی دینے والا ، منوّر کرنے والا . فارسی رزم ناموں اور داستانوں اور قرآن حکیم کے منقش اور نور بخش نسخے بھی اُن کی نظر سے گزرے ہوں گے . (۱۹۸۷ ، مرزا غالب اور مغل جمالیات ، ۲۴) . [نور + ف : بخش ، بخشیدن = بخشنا] .

--- بَخْشنا ف مر .
روشنی دینا ؛ بینائی عطا کرنا . میرے جسم کی خوشبو جس وقت باپ کے دماغ میں پہنچے گی تو خدا آنکھوں میں نور بخشے گا . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۹۳) .

--- بَخْشی (--- فت ب ، سک خ) امث .
روشنی عطا کرنے کی حالت ، روشنی دینا ، روشنی پہنچانا ، نور افشانی کرنا . پروفیسر صاحب نے شاعر اور آفتاب بہار کی مماثلتوں مثلاً حیات پروری ، نور بخشی وغیرہ کو نمایاں کیا ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، دسمبر ، ۵۵) . [نور بخش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَرَسْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. روشنی کا نمایاں ہونا ، روشنی جھلکنا ، نور افشانی ہونا ، خوب رونق ہونا . سطر سطر پر برستا ہے نور ، ہر یک بول ہے یک حور . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳) .

سینہ و دل صفا سے سب معمور   ذکرِ حق لب پہ سر پہ برسے نور

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۵) .

شب تاریک ہے اور نور گلیوں میں برستا ہے
ہوا ثابت یہی کاشانۂ جاناں کا رستا ہے

(۱۸۳۱ ، ناسخ (مہذب اللغات)) .

مصفا تھی آئینہ سے بیشتر   برستا تھا نور اون پہ آٹھوں پہر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۹۱) .

وُفورِ جلوۂ گل سے برس رہا ہے یہ نور
نگاہیں کیف میں ڈوبی ہیں دل ہیں مست سرور

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۶) . ابھی آپ نے پوچھا تھا کیا وہاں کوئی نور برستا ہے . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۱۵۹) . ۲. چہرے پر رونق ہونا ؛ دلکشی بڑھنا ، حسن میں اضافہ ہونا . جس وقت آپ ہیٹ لگا کر چلتے ہیں تو چہرے پر چھاجوں نور برستا ہے . (۱۹۳۶ ، عروس ادب ، ۷۷) . سامنے گارشیا کھڑی تھی ..... اس کے چہرے پر نور برس رہا تھا . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۳۰۰) .

--- بَرْقی خانَہ (--- فت ب ، سک ر ، فت ن) امذ .
برقی سیل یا برقی مورچہ ؛ (فوٹوگرافی) کیمرے میں استعمال ہونے والا برقی سیل . آجکل بہت سے کیمروں کے ساتھ نور برقی خانہ لگا ہوتا ہے ..... یہ عدسہ کا منہ ضرورت کے مطابق گھٹا بڑھا دیتا ہے . (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۱۰۲) . [نور + برقی (رک) + خانہ (رک)] .

--- بَصارَت کس اضا (--- فت ب ، ر) امذ .
آنکھوں کی روشنی ، بینائی ؛ دیکھنے کی قوت . الفاسی ..... نور بصارت سے محروم ہونے کے بعد بھی اس نے اپنے علمی مشاغل جاری رکھے . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۸۱) . [نور + بصارت (رک)] .

--- بَصَر کس اضا (--- فت ب ، ص) امذ .
۱. دیکھنے کی قوت ، آنکھوں کی روشنی ، نور بصارت ، بینائی ؛ (مجازاً) چاند سورج .

مجھے چشم تر سے نہیں گلہ مرے دل کا داغ مٹا دیا
کہ لیا ہے نور بصر اگر تو کیا ہے لخت جگر سے خوش

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۹) .

ایک پل جا نہ کہوں نین سوں اے نور بصر
تک نہ ہو اس دل تاریک سوں اے بدر بدر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷) .

وہ جو تھے دونوں ترے نور بصر　　　گرد پھرتے ہیں زمیں کے اب تلک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۱). ۲. (مجازاً) بیٹا، لختِ جگر، فرزند.

اک اور ہوا تھا قابلِ خشم　　　وہ نور بصر تھا دشمنِ چشم

(۱۸۳۸، گلزارِ نسیم، ۱۸). اے نور بصر اس قدر کاغذ کی کثرت تھی اور میں ایسا محزون و غمگین رہا تم نے ایک خط بھی نہ لکھا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۴۴۰). [نور + بصر (رک)].

--ِ بَصِیرَت کس اضا (--- فت ب، ی مع، فت ر) امذ.

شعور کی روشنی، ادراک، سمجھ، بینائیِ دل، عقل فہم.

خدایا آرزو میری یہی ہے　　　مرا نور بصیرت عام کر دے!

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۱). علاوہ بریں حسن کوری انسان کے نورِ بصیرت، سلامتی عقل اور حسن فکر کو سلب کر لیتی ہے. (۱۹۹۵، اسلامی ثقافت، ۲۸۳). [نور + بصیرت (رک)].

--ِ بِینائی کس اضا (--- ی مع) امذ.

بینائی کا نور، آنکھوں کی روشنی، دیکھنے کی قوت.

غم کی اٹھی وہ گھٹا ہو گئی دنیا اندھیر
نورِ بینائی اوڑا آنکھ سے جگنو کی طرح

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۲). [نور + بینائی (رک)].

--- بَھرا (--- فت بھ) صف مذ.

روشنی سے پُر، منور، روشن.

وادی و کوہ و دشت و بیاباں　　　نکھرے نکھرے، نور بھرے

(۱۹۴۸، سرودِ نو، ۱۱۷). [نور + بھرا (بھرنا سے ماضی)].

--- پاش صف.

روشنی بکھیرنے والا، روشنی دینے والا. ایک نور پاش خراماں پیکر آتش ..... مجھ میں اپنے اشارہ مبہم سے ایک انجذاب مضطر پیدا کر رہی ہے. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۸۷). ان کی نیکی آفتاب کی طرح ہر طرف نور پاش ہوتی ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۵۵). ۲. رونق بڑھانے والا، حسن بڑھانے والا. سر پر کلپاک کے قسم کی ٹوپی جس پر ہلال نور پاش تھا. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۳۸۰). [نور + ف: پاش، پاشیدن = بکھیرنا].

--- پاشی امث.

۱. روشنی بکھیرنے کا عمل، ضیا پاشی، ضو افشانی.

ہے گرم نور پاشی کا بازار سینے میں　　　تابندہ کوہِ طور کہ ہے تار سینے میں

(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۸۶). آفتاب ..... اپنی صحت بخش نور پاشی سے دنیا کا کاروبار چلانے میں ناگزیر مدد دیتا ہے. (۱۹۸۶، سید الطاف علی بریلوی؛ یادیں اور باتیں، ۱۵۹). ۲. روحانی فیض پہنچانے کا عمل. ہم اس ذات بسیط و لامتناہی کے حضور کھڑے ہوتے ہیں جو روح کی گہرائیوں میں سے نور پاشی کرتی ہے. (۱۹۹۱، سرگزشت فلسفہ، ۲: ۴۱). [نور پاش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پوش (--- و مج) امذ.

نیلے رنگ کا ایک پرند جو کبوتر کے برابر ہوتا ہے، نیل کنٹھ. پہاڑی مینائیں لال چونچ والا گل سہرا نیلے رنگ کے نور پوش دادا میاں پیار سے آواز دیتے چاندنی بٹیا دیکھو میاں نور پوش تمھیں سلام کرنے آ گئے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۱۳). [نور + ف: پوش، پوشیدن = ڈھانپنا، پہننا].

--- پَیما (--- ی لین) امذ.

(فوٹو گرافی) روشنی کے مخارج کی تنویری شدت کا موازنہ یا تخمینہ کرنے کا آلہ، روشنی کی تیزی جانچنے کا آلہ، ضیا پیما. فوٹو گرافر ... ایک آلے کی مدد سے جسے نور پیما کہتے ہیں روشنی کی پیمائش کر لیتے ہیں. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے (ترجمہ)، ۱۰۰). [نور + ف: پیما، پیمودن = ناپنا].

--- پُھوٹنا محاورہ.

روشنی جھلکنا، روشنی نکلنا، روشنی ہونا، روشنی چھننا. میں نے رانگ نمبر کے چہرے کو غور سے دیکھا تو وہاں سے بھی ایک نور پھوٹ رہا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، فروری، ۲۰۳).

--- پھیلنا ف مر؛ محاورہ.

روشنی ہونا، اُجالا ہونا.

جہاں تھا تیرہ و تاریک روشن ہو گیا کیسا
وہ دیکھو نور گوشے گوشے میں پھیلا ہے ایماں کا

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۱۹).

--ِ تَجَلّی کس اضا (--- فت ت، ج، شد ل) امذ.

وہ چمک یا روشنی جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہِ طور پر نظر آئی تھی، خداوند تعالیٰ کا جلوہ.

وہ تو وہ نور تجلی دیکھ بیخود تھا پڑا
اس عنایت اس کرم کا کچھ بھی یارو انتہا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۳۰). [نور + تجلی (رک)].

--ِ تَوحِید کس اضا (--- ولین، ی مع) امذ.

اللہ تعالیٰ کا نور، اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی روشنی.

وقت فرصت ہے کہاں کام ابھی باقی ہے
نور توحید کا اتمام ابھی باقی ہے

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۳۰). [نور + توحید (رک)].

--ِ جاں کس اضا؛ امذ.

نورِ حیات؛ مراد: شانِ جمالی. نورِ جاں کی حرکت شعاعِ مہر و مہ سے زیادہ تیز ہے یہی نور عالم انسانیت کو منور کرتا ہے. (۱۹۸۶، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۷۵). [نور + جاں (رک)].

--- جانا محاورہ.

رونق جاتی رہنا، بے رونق ہونا، رنگ و روغن نہ رہنا، چمک دمک میں فرق آنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--ِ جَبِیں کس اضا (--- فت ج، ی مع) امذ.

پیشانی کی روشنی؛ پیشانی سے ظاہر ہونے والا نور.

پربت سے دھارا بہتی ہے، ویسے ہی بہا ہے نورِ جبیں
دل کا امرت، آنکھوں کا لہو

(۱۹۴۲، کلیات میراجی، ۱۳۸). [نور + جبیں (رک)].

--ِ جَلالی کس صف (--- فت ج) امذ.

عظمت یا بڑائی کی روشنی؛ مراد: شان و شوکت.

شراب نور جلالی سیں بس کہ ہے لبریز سراج چرخ میں ہے آفتاب کا شیشہ
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۰۲). [نور + جلالی (رک)].

--- جَہاں کس اضا نیز بلا اضا (---فت ج) (الف) امذ.
دنیا کا نور (جامع اللغات). (ب) امث. مغل شہنشاہ جہانگیر کی ملکہ کا خطاب جس کا اصل نام مہرالنساءؑ خانم تھا پھر نور محل ہو کر نور جہاں ہو گیا (بطور تلمیح مستعمل). اسی مقام پر شیر افگن خان نور جہاں کا پہلا شوہر مارا گیا تھا. (۱۸۸۳، جغرافیۂ گیتی ۲ : ۱۳).
کیسے بن جاتی تری مہرالنسا نور جہاں کیسے ہو جاتی وہ تاج ہند کا دریتیم
(۱۹۱۶، نقوش مانی، ۳۵). نور جہاں مہر النسا کا لقب جو مغل شہنشاہ جہانگیر کی محبوب ومشہور ملکہ تھی. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۴۹۳). [نور + جہاں (رک)].

--- جَہاں تاب کس صف (---فت ج) امذ.
دنیا کو چمکانے والا نور، جہاں کو روشن کرنے والی روشنی.

زندہ تاریخ بھی ایک سورج ہے پر
اُس کا نور جہاں تاب اُن کے لیے
ہے جو سورج کبھی کی طرح ہر نفس
روبہ خورشید ہیں

(۱۹۸۲، فشار، ۴۲). [نور + جہاں (رک) + ف : تاب، تافتن = چمکنا].

--- جَہانی لِباس (---فت ج، کس ل) امذ.
زرق برق لباس، چمکدار لباس. ہم نے کئی خواتین کو زرق برق نور جہانی لباس میں ملبوس دیکھا. (۱۹۶۰، گل کدہ (رئیس احمد جعفری)، ۲۸۷). [نور جہاں (علم) + ی، لاحقۂ نسبت + لباس (رک)].

--- جَھلَکنا ف مر.
چمکنا، روشنی دینا، روشنی چھننا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- چَڑھنا محاورہ.
(چہرے پر) روپ آنا، رونق ہونا، تازگی آنا. دل میں اُجالا پڑے گا مُوں پر نور چڑے گا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۴).

اس سے ہی آکے چڑھتا ہے چہرے پہ سب کے نور
شاہ و گدا امیر اسی کے ہیں سب مزدور

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۵).

--- چَشم کس اضا نیز بلا اضا (---فت چ، سک ش) امذ.
نورعین، آنکھوں کی روشنی، بینائی، بصارت؛ (کنایۃً) بیٹا، فرزند، نورالعین.
اے سراج آیا نہیں وو نور چشم انتظار خانہ ویراں ہو گیا ہے دیدۂ حیران کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۸). اے نور چشم! اگر تو بھی معرکۂ کرب و بلا میں ہوتا تو تشنگی اور گرسنگی حسینؑ کی معلوم کرتا. (۱۸۲۳، حیدر بخش حیدری، مختصر کہانیاں، ۲۶).
رکے نہ آنکھ میں آنسو تو کیا شکایت درد جو نور چشم تھے اپنے وہی پرائے ہوئے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۰۳). یہ انسان ہے اور ہمارے آقائے نامدار کا نور چشم، راحت جان ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳۶). وہ دونوں اپنے نور چشم گلاب کے ہمراہ قیصر باغ کے بس اڈے پر پہنچے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۴۸). [نور + چشم (رک)].

--- چَشمی (---فت چ، سک ش) امث.
آنکھوں کی روشنی، نور عینی؛ مراد : بیٹی یا بیٹا (دونوں کے لیے مستعمل). واضح ہو کہ نور چشمی کے لفظ پر آگے بھی بحث ہو چکی تھی. (۱۸۶۳، انشاء بہار بے خزاں، ۵۸). باعث تحریر نیاز نامۂ ہٰذا یہ ہے کہ نور چشمی ..... کی تقریب کتخدائی ہونے والی ہے. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۵۴). بلند اقبال اور نور چشمی دونوں عہد حضرت آدمؑ کے اصل جذبات حواس اور قوے کا بے ریا اور ننگا نمونہ ہوتے ہیں. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲ : ۱۲۵). اگلی جمعرات کو نور چشمی بتول سلمہا کی رخصتی ہو گی ضرور آنا. (۱۹۵۳، مزید حماقتیں، ۲۹۱).

سلام اُن پر ہے جن سے حسن وآب و تاب بزمی
جو نور دیدہ ہیں نور بصر ہیں نور چشمی

(۱۹۹۳، زمزمۂ اسلام، ۱۵۴). [نور چشم + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چَلا جانا ف مر.
آنکھوں کی روشنی میں کمی ہونے لگنا؛ مراد : شعور میں کمی ہونا.
برق کے لیمپ سے آنکھوں کو بچائے اللہ روشنی آتی ہے اور نور چلا جاتا ہے
(۱۹۲۲، مقالات ماجد، ۳۴).

--- چَمکنا محاورہ.
روشنی پھیلنا، رونق بڑھنا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- چھا جانا / چھانا ف مر.
چاروں طرف سے روشنی پڑنا، ہر طرف روشنی ہونا، چاروں طرف سے نور کا گھیر لینا، ہر طرف نور ہی نور ہونا، کسی جگہ کا روشن و منوّر ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- چَھٹَکنا محاورہ.
روشنی پھیلنا.
شب کو جو روئے یار کا آنچل سرک گیا اک نور چاندنی کی طرح سے چھٹک گیا
(۱۸۷۸، بحر، د، ۳۲).

--- چَھننا ف مر.
درختوں کے پتوں یا بادلوں سے یا پردوں سے روشنی کا تھوڑا تھوڑا کر کے باہر آنا، سوراخ دار شئے سے روشنی نکلنا.

ہر میں زرہ کہ چھن کے نکلتا تھا جس سے نور
وہ ڈھال حرزِ جاں جسے کہتے ہیں ذی شعور

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲ : ۱۳۰).

جاتے ہو سیر باغ کو باریک ہے نقاب
عارض کا نور دامن گل پر نہ چھن پڑے

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱۳).

--- حَق کس اضا (---فت ح) امذ.
۱. خدا کا نور؛ (کنایۃً) انبیا.
خوش آیا نہ سایہ کو ہونا جدا اسی نور حق کے رہا زیر پا
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۲۰).

نورِ حق جو ہے میں اس شمع کا پروانہ ہوں
طالبِ آبروئے ہمتِ مردانہ ہوں

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)).

کیوں ہراساں ہے صہیلِ فرسِ اعدا سے
نورِ حق بجھ نہ سکے گا نفسِ اعدا سے

(۱۹۱۲، بانگ درا، ۲۳۰).

نورِ حق دیکھو تو باطل کے مقابل دیکھو
چاند لگتا ہے اندھیرے میں درخشاں کتنا

(۱۹۸۶، غبار ماہ، ۶۸). ۲. (مجازاً) **سچائی کی روشنی، صداقت کا راستہ**. انسان کو جدید دور جاہلیت کی ظلمتوں سے نکال کر نورِ حق کے دائرے میں لے آئیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۲۰). [نور + حق (رک)].

--ِ حَقِیقَت کس اضا (۔۔۔ فت ح، ی مع، فت ق) امذ.
کائنات اور قدرت کی اصلیت معلوم کرنے کی روشنی یا ہدایت.

آرزو نورِ حقیقت کی ہمارے دل میں ہے
لیلیٰ ذوقِ طلب کا گھر اسی محمل میں ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۹). انسان کا ارضی وجود مادی دنیا کی ادنیٰ ترین سطح پر نورِ حقیقت کا ظہور ہے. (۱۹۸۷، ملت اسلامیہ تہذیب و تقدیر، ۱۳۹). [نور + حقیقت (رک)].

--ِ حَیات کس اضا (۔۔۔ فت ح) امذ.
زندگی کی روشنی؛ زندگی کی رونق، لطف زندگی.

عشق کے مضراب سے نغمۂ تارِ حیات!
عشق سے نورِ حیات عشق سے نارِ حیات

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۲۸). [نور + حیات (رک)].

--ِ حَیرَت کس اضا (۔۔۔ ی لین، فت ر) امذ.
(تصوّف) **سالک کے قلب پر تجلیات کے نزول کی حالت**. جب سالک اسرار ذات و صفات میں تامل و تفکر کرتا ہے تو اس کے قلب پر تجلیات کا نزول ہونے لگتا ہے اسی کو نورِ حیرت کہتے ہیں. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۴۵). [نور + حیرت (رک)].

--ِ خُدا کس اضا (۔۔۔ ضم خ) امذ.
اللہ تعالیٰ کا نور؛ (کنایۃً) ایمان اور سچائی کی روشنی، سیدھا راستہ، اللہ تعالیٰ کا دین، اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی ہدایت. یعنی ارادہ کرتے ہیں کہ بجھا دیں نورِ خدا کو ساتھ. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۳۱).

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۵۱). اپنے فرزند کو خدا کے گھر کی بجائے خدا کی شان دکھانی مناسب سمجھی لیکن خدا کی شان دیکھ کر عشرت نورِ خدا بھول گئے. (۱۹۸۳، تنقیدی اور تحقیقی جائزے، ۱۰۶). [نور + خدا (رک)].

--ِ خُداوَندی کس صف (۔۔۔ ضم خ، فت و، سک ن) امذ.
رک: نورِ خدا. وہ نور کا ایک دھارا ہے جو نورِ خداوندی سے نکلا. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۳۹). [نور + خداوندی (رک)].

--ِ خِرَد کس اضا (۔۔۔ کس خ، فت ر) امذ.
عقل کی روشنی؛ (کنایۃً) دانائی.

نورِ خرد سے اس کے زمیں تو بنی نہ چاند
ہاں چاند کو زمین بنانے کی دھن میں ہے

(۱۹۸۲، ط ظ، ۱۱). [نور + خرد (رک)].

--ِ خودی کس اضا (۔۔۔ و معد) امذ.
وہ شانِ جمالی جو انسان میں خودی کی ریاضتوں سے پیدا ہوتی ہے، معرفتِ الٰہی.

روح اسلام کی ہے نورِ خودی، نارِ خودی
زندگانی کے لیے نارِ خودی نور و حضور!

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۲۵). [نور + خودی (رک)].

--ِ خورْشِید کس اضا (۔۔۔ و معد، سک ر، ی مع) امذ.
سورج کی روشنی؛ نورِ شمس.

جس طرح ڈوبتی ہے کشتیِ سیمین قمر نورِ خورشید کے طوفان میں ہنگامِ سحر

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۲۱). [نور + خورشید (رک)].

--- خیز (۔۔۔ ی مج) صف.
نور بکھیرنے والا.

زمیں پر تھا اک موجۂ نور خیز ہوا جب وہ فوّارہ ساں آب ریز

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۴۴). [نور + ف: خیز، خاستن = اُٹھنا].

--- دار صف.
وہ جس میں روشنی یا اُجالا ہو؛ نور والا، روشن، چمکدار. گویا بے نور دل کے ساتھ نور دار آنکھوں کا واقعی کوئی جوڑ نہیں ہے. (۱۹۸۸، تبسم زیرلب، ۱۲۸). [نور + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دَم (۔۔۔ فت د) م ف.
صبح سویرے، علی الصّبح، بہت سویرے کے وقت. میری بیماری کا اوس وقت بہانہ کر دیا اور صبح نور دم مجھ کو اپنی بھاوج کے ساتھ ڈولی پر روانہ کیا. (۱۸۸۱، صورت الخیال، ۱: ۲۲۶). [نور + رک: دم (۱)].

--ِ دِیدَہ کس اضا نیز بلا اضا (۔۔۔ ی مع، فت د) صف.
۱. **نورِ نظر، نورِ چشم، آنکھ کا نور؛ (کنایۃً) محبوب فرزند یا دختر**. رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زار زار رو فرماتے تھے دیکھ میرے بچوں سے اور میرے نور دیدہ سے کیا کیے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۶). بہرصورت جائے خوف و خطر ہے اس واسطے اس نور دیدہ کو تمہاری خدمت میں روانہ کیا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۲۱). ۲. **مُراد: چہیتا، عزیز، پسندیدہ**. اپنی نور دیدہ یعنی ملکہ علیا سے کہو کہ وہ بھی اُسی مقام میں جائے اور گروہ حاجت مند میں شامل ہو جائے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۵۴۶).

دیکھتی کیا ہے وہاں ہے ایک ایوان بلند
اور اُترتا ہے اُسی سے نور دیدہ ارجمند

(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۸۷). دنیا میں میرا کون سا ایسا نور دیدہ ہے کہ اس پر مہربان ہوں گا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۴۳).

صحرا کی زیب و زینت فطرت کی نور دیدہ   برسات کے ملائم تاروں کی آفریدہ
(۱۹۶۱، جدید شاعری (جوش)، ۲۰۶). [نور + دیدہ (رک)].

--ِ دیدۂ کور کس اضا (--ی مع، فت د، کس ء، و مج) امذ.
بے نور آنکھوں کی بینائی ؛ مراد : اندھے کا سہارا.
گھر گھر یہی ذکر تھا یہی شور   خارج ہوا نور دیدۂ کور
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳). [نور + دیدہ (رک) + کور (رک)].

--- دینا ف مر ؛ محاورہ.
چمک پیدا کرنا.
تجھ مکھ کے گرد یو خط باریک ہے ولیکن   انکھیاں کوں نور دینے جیوں قطعۂ جلی ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۸).
سامنے اعلیٰ کے اسفل کا نہیں ہوتا فروغ   نور کب دیتی ہے پیش شمس عالم تاب شمع
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۱۹۸).
قلق دیکھے دوئی کا منھ نہ پھر مرأت سینے میں
اگر تو چشمِ دل کو نور دے عرفان وحدت کا
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۱).

--- ڈالنا محاورہ.
نور برسانا، روشنی عطا کرنا. اللہ نے اپنی خلق کو اندھیرے میں پیدا کیا پھر اون پر کچھ نور ڈالا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۵۲۲).

--ِ ذاتی کس اضا، امذ.
اللہ تعالیٰ کی تجلی یا جلوے کی چمک یا روشنی. نور ذاتی کی تجلی سے سب پر فنا طاری ہو جائے گی. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲ : ۲۳۱). [نور + رک : ذات (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ رَبّانی کس صف (--فت ر، شد ب) امذ.
خدا کا نور، خدائی روشنی. اس کے نزدیک عقول میں نور ربانی کا خالص پرتو ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲ : ۲۹). [نور + ربانی (رک)].

--- رُخی (--ضم ر) امذ.
(حیاتیات) یک خلیے یا عضویے کا یہ خاصہ کہ وہ روشنی کی موجودگی میں کشش (مثبت تاثر) یا دفع (ضیائی تاثر) کا مظہر ہوتا ہے. ان حیوانات کا روشنی سے بھاگنا ایک رخی ہے یہ سلباً نور رخی ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات (ترجمہ)، ۴۷). تاریکی کی مثبت ارض رخی روشنی کی مثبت نور رخی سے مکمل طور پر دب جاتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۲ : ۹۱۰). [نور + رخ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زا صف.
روشنی پیدا کرنے والا، پُرنور، منور.
مضمون نور زا جو ہوئے ضبط اے نسیم   ہے بزم سامعیں میں ہمارا سخن چراغ
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۷۰). [نور + ف : زا، زائیدن = جننا، پیدا کرنا].

--- زار صف.
روشنی سے بھرا ہوا، روشنی سے پُر، روشن، منور.
جب تک فروغ مے سے نہ ہو سینہ نور زار
ہرگز حریف میکدہ اسرار داں نہ ہو
(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۸۰). [نور + زار، لاحقۂ ظرفیت].

--- زائل ہونا محاورہ.
بینائی ختم ہونا.
کہے کون اُن سے زائل ہو رہا ہے نور آنکھوں کا
وہ سر کھولے قریبِ بسترِ بیمار بیٹھے ہیں
(۱۹۰۹، گل کدۂ عزیز، ۵۷).

--ِ ساطِع کس صف (--کس ط) امذ.
نمایاں یا واضح روشنی یا چمک. اپنی والدہ کی اس خواب کی تعبیر ہوں جو انھوں نے میری ولادت کے وقت دیکھی اور ان کے لئے ایک نور ساطع ظاہر ہوا جس سے ملک شام کے ایوان و قصور ان کے لئے روشن ہوگئے. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا خان بریلوی، تفسیر، مولانا نعیم الدین، ۳۲). [نور + ساطع (رک)].

--- سال امذ.
(ہیئت) وہ فاصلہ جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے جو تقریباً اٹھاون کھرب اسی ارب میل ہے یہ فاصلہ زمین اور سورج کے درمیانی فاصلے سے تریسٹھ ہزار گنا زیادہ ہے، نوری سال. ۱۹۶۰ میں ماؤنٹ پالومر کی دوربین کے ذریعے ایک ایسی کہکشاں کا مشاہدہ کیا گیا جو تخمیناً چھ ارب نور سال دُور ہے. (۱۹۶۹، جدید سائنس کی کامرانیاں، ۱۷۸). [نور + سال (رک)].

--ِ سُبحانی کس صف (--ضم س، سک ب) امذ.
رک : نورِ خدا.
عشق کی لذت جہاں کی لذتوں سے ہے عجب
عشق کی خلوت منوّر نورِ سبحانی سے ہے
(۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۶). [نور + سبحان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--ِ سَحَر کس اضا (--فت س، ح) امذ.
صبح کا اُجالا، صبح کی روشنی. دفعتہً نور سحر چمکا صبح کا غلغلہ مچا مؤذن نے اللہ اکبر کی صدا دی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۲۰۹).
دیکھے تُو زمانے کو اگر اپنی نظر سے   افلاک منور ہوں ترے نور سحر سے
(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۲۰).
بیٹھے ہیں سرِ راہ تری آس میں کب سے   اے نورِ سحر آ کہ بہت تنگ ہیں شب سے
(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۷۱). [نور + سحر (رک)].

--- سے بَھر جانا / بَھرنا ف مر.
روشنی سے پُر ہونا، منوّر ہونا، روشن ہونا. اس وقت تک اپنے چہرے سے برقعہ و پردہ نہ ہٹا اس وقت تو اپنے رب کے نور سے بھر جائے گا. (۱۹۷۴، فتوح الغیب، ۶۲).

ویسے تو اس کے نور سے بھر گئی ساری کائنات
خیمہ جمال کا لگا وادیِ رنگ و بو کے بیچ
(۱۹۹۰، انجم اعظمی، ساون آیا ہے، ۱۴۶).

--- سے مَعْمُور ہونا محاورہ.
نور سے پُر ہونا، کسی جگہ کا بہت نورانی یا منوّر ہونا (مہذب اللغات).

--- شَرِیعَت کس اضا (--- فت ش، ی مع، فت ع) امذ.
شریعت کی بھیجی ہوئی بصیرت اور حکمت، قانونِ الٰہی، قانونِ اسلام. امام ماتریدی نقل کے ساتھ ساتھ عقل پر بھی اعتماد کرتے ہیں بشرطیکہ وہ نور شریعت سے منور ہو. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۹۸). [نور + شریعت (رک)].

--- شَعْشانی کس صف (--- فت ش، سک ع) امذ.
سورج کی روشنی، سورج کی چمک. نورشعشانی سے دوسرے درجے پر نور ظلامی کا ظہور ہوتا ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۲۷). [نور + شعشہ (بحذف ہ) + انی، لاحقۂ نسبت].

--- شَمْس کس اضا (--- فت ش، سک م) امذ.
سورج کی روشنی، نورِ خورشید. الغزالی..... اسے نورشمس کے فیضان سے مشابہ قرار دیتا ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵، ۱۰۸۵). [نور + شمس (رک)].

--- صُبْح کس اضا (--- ضم ص، سک ب) امذ.
طلوعِ آفتاب کی روشنی، صبح کا اُجالا. ''جاوید نامہ'' میں ایک جگہ نورِ صبح اور نورِ جاں کا مقابلہ کیا ہے دونوں حرکت کرتے ہیں. (۱۹۷۹، غالب اور اقبال کی متحرک جمالیات، ۷۵). [نور + صبح (رک)].

--- صَفا کس اضا (--- فت ص) امذ.
خلوص کی روشنی، دل کی صفائی، پاک باطنی.

خلوت میں تری صوفی گر نور صفا ہوتا
تو سب میں ملا رہتا اور سب سے جدا ہوتا

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۵۴). [نور + صفا (رک)].

--- ضَمِیر کس اضا (--- فت ض، ی مع) امذ.
دل کی روشنی، بصیرت. بعد میں نورِضمیر (دل کی روشنی، بصیرت) آپ کی روشن ضمیری نے یہ راز کھولا کہ یہ اس کا فعل شیطانی ہے. (۱۹۶۳، تعلیمات حضرت شاہ مینا، ۶۴). [نور + ضمیر (رک)].

--- ظَلامی کس صف (--- فت ظ) امذ.
اندھیرے کا نور، اندھیرے کی روشنی؛ (کنایۃً) ستارے. دوسرے درجے پر نور ظلامی کا ظہور ہوتا ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۲۷). [نور + ظلام (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- ظُہُور (--- فت ظ، و مع) امذ.
علی الصباح، تڑکا. صبح..... نور ظہور کی گھڑی اور برکت کا وقت ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۳۷). [نور + ظہور (رک)].

--- ظُہُور کا تَڑْکا امذ.
رک: نور ظہور کا وقت. اسی تخلیقی عمل سے وہ نغمہ پھوٹتا ہے جو جمیلہ ہاشمی کی نثر کو نور ظہور کے تڑکے کا سا رنگ اور سماں عطا کرتا ہے. (۱۹۸۳، معاصر ادب، ۱۲۱).

--- ظُہُور کا وَقْت امذ.
۱. صبح صادق کا وقت، علی الصبح، صبح سویرے، فجر کا وقت، پو پھٹنے کا وقت. نور ظہور کا وقت ہے چلوں موقع ہوا تو ان بزرگ کے مزار کے پاس بیٹھ کر کچھ قرآن پڑھوں گا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۷۹). نور ظہور کا وقت نہ نماز نہ قرآن، خدا نہ رسول ﷺ پڑے اینڈ رہے ہیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۹۳). اپنے رب کا شکر ادا کرو کہ اس نے یہ بہار دکھائی نور ظہور کا وقت ہے. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۹۹). ۲. نماز پڑھنے اور دعا کرنے کا وقت. نور ظہور کا وقت. (۲۰۰۰، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۸۵).

--- ظُہُور کے تَڑْکے م ف.
علی الصبح، بہت سویرے، پو پھٹے، منھ اندھیرے. صبح فجر ہی نور ظہور کے تڑکے پھوئی مہتابی والی صحنچی میں سے جب سلفچی..... اٹھانے گئی. (۱۹۲۸، پس پردہ، آغا حیدر حسن، ۱۷).

--- عالَمْتاب کس صف (--- فت ل، سک م) امذ.
دنیا کو جگمگانے والی روشنی. جب آفتاب طلوع ہوتا ہے تو اس کے نور عالمتاب کے سامنے شمع کی روشنی اس حد تک ماند پڑ جاتی ہے کہ نظر ہی نہیں آتی. (۱۹۸۹، اقبال کا تصور بقائے دوام، ۲۶۹). [نور + عالم + ف: تاب، تافتن = چمکنا].

--- عِلْم کس اضا (--- کس ع، سک ل) امذ.
علم کی روشنی؛ علم کی برکات. یہ مشرق کا نور علم ہی تھا جس نے مغرب کو منور کیا. (۱۹۷۲، مسلمان اور سائنس کی تحقیق، ۱۰۳). [نور + علم (رک)].

--- عُلْوی کس صف (--- ضم ع، سک ل) امذ.
روحانی نور، روحانیت. تخلیقی ارتقا: یہ صرف ماہیت الہیہ یا نور علوی ہے. (۱۹۷۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۲۶). [نور + علوی (رک)].''

---/نُورٌ عَلیٰ/عَلےٰ نُور فقرہ.
۱. نور پر نور، نہایت روشن، ایک نور پر مزید نور. امام باڑہ سجا سجایا دلہن کا ایسا جوبن ہے برجوں پر ضیائے موفور، تو منار نورٌ علیٰ نور حیرت تھی کہ یہ کوہ ہے یا شعلۂ طور ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۴). ۲. ایک سے بڑھ کر ایک، ایک خوبی پر مستزاد دوسری خوبی، سونے پر سہاگہ، سب سے بہتر اور اعلیٰ، زیادہ بہتر.

اگر خوب محبوب جیوں سو رہے   سنوارے تو نورٌ علیٰ نور ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۵).

معنی نور علیٰ نور کھلے سرتا سر
پاؤں تو نے جو رکھا دوش نبی ﷺ کے اوپر

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۹).

مئے عشق احمد ﷺ سے مخمور ہیں
ازل سے یہ نورٌ علیٰ نور ہیں

(۱۸۸۰، تقام الاسلام، ۳۸). وہ تو سبحان اللہ نورٌ علےٰ نور ہوگا. (۱۹۱۹، بابا نانک کا مذہب، ۱۵۲).

میں نے عرض کیا کئی حضرات بھی تو نورٌ علیٰ نور ہوتے ہیں اُنھوں نے اس علمی گفتگو میں اسے دخل در معقولات سمجھ کر نظر انداز کر دیا ۔ (۱۹۷۵ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۱۴) . ورزش آپ کے لئے نورٌ علیٰ نور ہے یہ زیادہ نہیں تو کم از کم ۱۵ سال تک ضرور آپ کی عمر کو پیچھے لے جاسکتی ہے ۔ (۱۹۸۸ ، تبسم زیرلب ، ۳۷) .

--- عَین کس اضا (---ی لین) امذ .

۱. **آنکھوں کی روشنی ، نورِ چشم ؛ (کنایۃً) بیٹا ، فرزند .**

ہواں ہوں تجھ جدائی کے دکھوں اے نورِ عینِ دل
برنگِ مردمک انکھیاں کا پردہ ہے کفن میرا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳) .

زہرہ کے دل کا لختِ محمدؐ کا نورِ عین
اسلامیوں کے ظلم سے مارا گیا حسین

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۷) .

عیسیٰ بن زید حضرت شہزادۂ حسین
ہیں دونوں زید ابن علی کے نورِعین

(۱۹۵۱ ، صفی ، و (مقدمہ) ، ۳) .

سلام اُن کامل و اکمل پہ جو خیرالبشرؐ ہیں
جو نورِ قلب نورِعین ہیں نورِ نظر ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۱۳) . ۲. **بہت عزیز ، محبوب .**

ہے شیریں جو فرہاد کی نورِعین
اوسے کس طرح ہوئے لیلیٰ سے چین

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۶۷) . نورِعین لیاقت حسین کے واسطے بھی بہت خیال ہے . (۱۸۹۷ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۱۱۷) . [نور + عین (رک)] .

--- عَینَین کس اضا (---ی لین ، ی لین) امذ .

دونوں آنکھوں کی روشنی .

سرمۂ دیدۂ بینش ہے سوادِ گیسو
نورِ عینینِ بصیرت ہے بیاضِ گردن

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۵۴) . [نورِعین + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- فارق کس صف (---کس ر) امذ .

نیک و بد میں تمیز کرنے والی روشنی ؛ (کنایۃً) انسانِ کامل ؛ انبیائے کرام علیہ السّلام . اہلِ تقویٰ کے لئے اللہ تعالیٰ ایک نورِ فارق کو پیدا کرتا ہے اوس سے حق اور باطل میں امتیاز حاصل ہوتی ہے . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۴۹) . [نور + فارق (رک)] .

--- فِراسَت کس اضا (---کس ف ، فت س) امذ .

عقل کی روشنی ، ذہانت کی تیزی .

مُلّا کی نظر نورِ فراست سے ہے خالی
بے سوز ہے میخانۂ صوفی کی مئے ناب!

(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۵۷) . اُن کا کلام صدق پر مبنی نہیں اور آپ کو نورِ فراست سے اللہ تعالیٰ نے صدق و کذب کی پہچان دی تھی . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۴۰) . [نور + فراست (رک)] .

--- فَزا (---فت ف) صف .

روشنی بڑھانے والا .

درجمع مرشدانِ مشاہیر شاہ میر
ظلمت زدا و نور فزا ہے برنگِ شمع

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۴۳) . [نور + ف : فزا ، فزودن = بڑھنا ، بڑھانا] .

--- فِشاں (---کس ف) صف .

نور بکھیرنے والا ؛ نور برسانے والا .

رخ ترا نور فشاں تھا مجھے معلوم نہ تھا
شبِ ہجراں کی نہ تھی تاب مجھے مثلِ سراج

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۱) . [نور + فشاں ، فشاندن = جھاڑنا ، چھڑکنا] .

--- فِطرَت کس اضا (---کس ف ، سک ط ، فت ر) امذ .

ضمیر یا سرشت کی روشنی ؛ (کنایۃً) عقل مندی ، دانائی ، ہوشیاری .

تنگ ایسا حلقۂ افکارِ انسانی نہیں
نورِ فطرت ظلمتِ پیکر کا زندانی نہیں

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۶۶) . مشیت الٰہی کی قید اُس نورِ فطرت کے لئے نہیں جو ہر انسان میں رکھا ہے بلکہ نورِ قرآن کے لئے ہے جو ہر شخص کو حاصل نہیں ہوتا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۱۲) . [نور + فطرت (رک)] .

--- قُرآن کس اضا (---ضم ق ، سک ر) امذ .

قرآنِ پاک کی روشنی ، وہ ہدایت یا وہ روشنی جو قرآن پاک میں موجود ہے . یہاں مشیت الٰہی کی قید ..... نورِ قرآن کے لئے ہے جو ہر شخص کو حاصل نہیں ہوتا بجز اُس خوش نصیب کے جس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق نصیب ہو . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۳۱۲) . [نور + قرآن (رک)] .

--- قُدس کس صف (---ضم ق ، سک نیز ضم د) صف .

(تصوّف) پاکیزہ روشنی ، روحانی قوّت . یہ ایک روحانی قوت ہے جو جسم میں حلول نہیں کی ہے اور اُس کا نورِ قدس نام ہے . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۵۸) . [نور + قدس (رک)] .

--- قَمَر کس اضا (---فت ق ، م) امذ .

چاند کا نور ، چاند کی چھٹکی ہوئی چاندنی (مہذب اللغات) . [نور + قمر (رک)] .

--- قَلب کس اضا (---فت ق ، سک ل) امذ .

دل کی ٹھنڈک ، اطمینانِ قلب .

سلام اُن کامل و اکمل پہ جو خیرالبشرؐ ہیں
جو نورِ قلب نورِعین ہیں نورِ نظر ہیں

(۱۹۹۳ ، زمزمۂ سلام ، ۱۱۳) . [نور + قلب (رک)] .

--- کا صف .

۱. **(کنایۃً) چمکدار ، حسین ، نورانی ، نور والا .**

ملما انبر کوں کیے نور کا
ملک زرگراں زر لے کر سور کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹) . ۲. **اعلیٰ درجے کا ، پاکیزہ ، بہت عمدہ .**

وہ نور کا کلام کہ روشن ہو جس سے دل
بندش وہ صاف صاف کہ ہو آئینہ خجل

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۷) .

ثنائے شہ میں وہ اک نور کا پڑھوں مطلع
پڑھیں درود ملک نہ فلک کریں تحسیں

(۱۹۰۹ ، جلال (نور اللغات)) . ۳. **دل پسند ، خوش آئند .**

وہ زہرہ مثال تھیں گلے باز چھڑتے تھے کہیں وہ نور کے ساز

(۱۸۷۱، دریائے تعشق، ۸).

... کا بُقّا صف.

رک: نور کا بکّا (جامع اللغات).

... کا بُکّا صف.

روشنی کا لوکا، لپٹ کی کثرت؛ (کنایۃً) نہایت حسین، بہت خوبصورت.

اوس صنم کو دیکھ کر کہتے ہیں دل میں خوبرو
نور کے بُکّے ہو تم ہم سب ہیں پُتلے خاک کے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۶). ایک چھوٹے سے کمرے کا دروازہ کھولا تو نور کا بکّا نظر آیا، بی قمرن بنی ٹھنی بیٹھی ہیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۴۸۴).

... کا پُتلا صف.

مراد: بہت حسین، خوبصورت، نورانی صورت.

وہ گل ہے سر سے لے کر تا قدم اک نُور کا پُتلا
نہ کیوں ہو لاف زن قد اوسکا نخلِ دشتِ ایمن پر

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، بیاض سحر، ۱۷۰). یہ تو خدا جیتا رکھے نور کا پتلا ہے. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸).

... کا تَڑکا اند.

صبحِ صادق، علی الصّباح، بہت سویرا، منھ اندھیرے کا وقت، پو پھٹنے کا وقت، اوّل وقت صبح، شروع صبح. اتنے میں نور کا تڑکا چکا بادشاہ آیا اور حاتم سے پوچھنے لگا کہ اے مسافر تو کیوں کر بچا. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۴۸).

چھپتے ہیں حلقۂ گیسو جو اُس رُخسار روشن پر
بغل میں ظلمتِ شب نے لیا ہے نور کا تڑکا

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۳۲). غرض نور کا تڑکا تھا کہ سوار ہوا اور پوچھا کہ ادھر دامن کوہ کا رستہ کون جانتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶).

اُفق پر وہ ضیا پاشی سحر کی کہیں یہ نور کا تڑکا نہ دیکھا

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۱۲۴). (شمالی کوریا میں) نور کا تڑکا کب ہوا، پتہ نہ چلا یہاں کے لیل و نہار کیا ہیں کوئی علم نہیں ہے. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۵۱).

... کا عالَم اند.

نور کی سی کیفیت؛ (کنایۃً) سراپا نور، مجسم نور.

جلو میں جب سے یہ رہتا ہے اس پریرو کے
عجب نور کا عالم مرے غبار میں ہے

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۲۷۰). عجب حسن خداداد تھا..... نور کا عالم. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۶).

... کا گَلا اند.

خوش آوازی، نہایت سُریلا ہونا، سُریلی آواز.

گلے نور کے طائفے نور کے وہ موباف برقِ سر طور کے

(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، د، ۱۹۲). نیچر والا لونڈا کس مزے سے بھیرویں میں پکی تانیں لگا رہا ہے نور کا گلا ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۷۳). دو شعر اس پیاری دھن میں نور کے گلے سے اس ناہید نغمۂ زہرہ تمثال نے ادا کیے. (۱۹۱۵، بچھڑی ہوئی دُلہن، ۱۳).

... کا گَلا پانا محاورہ.

آواز بہت سریلی ہونا، خوش آواز ہونا، خوش الحان ہونا. علم موسیقی میں تو نواب صاحب سمندر تھے نور کا گلا پایا تھا. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۸۰). نور کا گلا پایا تھا رقص میں بھی دسترس رکھتی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۹).

... کا مَسْکَن اند.

خوبصورتی کا مرکز. باطن کو ظاہر پر فوقیت دی جاتی ہے اسے نور کا مسکن کہا گیا ہے. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۱۰).

... کا مِینار/مِینارَہ اند.

روشنی کا مینار؛ مراد: رہ نمائی کرنے والا، راستہ دکھانے والا.

اس جزیرہ میں کہیں نور کا مینار نہیں
جس کے اطراف میں ایک قلزمِ خوں ہے جاری

(۱۹۷۴، نایافت، ۴۸). اندلس کی مغربی خلافت شہنشاہیت بن گئی ہے جو یورپ کے بحرِ ظلمات کے لیے نور کا مینارہ ہے. (۱۹۸۳، دشت سوس، ۱۰۲).

... کا مِینْھ اند.

روشنی کی کثرت، نور کی برسات.

پردے زرّیں جو ہیں مینھ نور کا برساتے ہیں
لوگ کہتے ہیں کہ وہ روز یہاں آتے ہیں

(۱۹۰۰، امیر (نوراللغات)).

... کا وَقت اند.

صبح کا وقت (رک: نور کا تڑکا). کہاں کی نیند اور کہاں کی بھوک صبح کو نور کے وقت پھر جا کر موجود ہوا (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۴).

... کا ہالَہ اند.

روشنی کا گھیرا یا حلقہ، نور کا حلقہ؛ جمال؛ بزرگی. سارا ہال تالیوں سے گونج رہا تھا ڈاکٹر صاحب کے چہرے پر اس وقت نور کا ہالہ تھا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۳۰: ۲۶).

... کی آواز امث.

بہت سُریلی آواز (رک: نور کا گلا).

وہ میرے یار نے پائی ہے نور کی آواز
جناں میں جس سے ہے شرمندہ حور کی آواز

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۷۰).

... کی باتیں امث؛ ج.

عجیب اور انوکھی باتیں، دل لبھانے والی باتیں.

حواس اُڑ گئے سن کے حضور کی باتیں
نہ ہوں فرشتے سے میرے یہ نور کی باتیں

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۶۸).

--- کی بارش ہونا ف مر.
روشنی کی کثرت ہونا، نور برسنا.

متصل چھٹتی تھی ازبس پھلجھڑی — نور کی بارش کی تھی گویا جھڑی

(۱۷۶۹، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویات میر حسن، ۳۷)). دودھیا چاندنی بکھری پڑی تھی، آسمان سے نور کی بارش ہورہی تھی. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۷).

--- کی بَزْم امث.
مراد: حسینوں کا مجمع؛ خوب صورتوں کا مجمع نیز متبرک محفل.

خوبرو جشن میں نزدیک کے اور دور کے ہیں
نور کی بزم ہے سب بزم نشیں نور کے ہیں

(۱۹۰۰، امیر (نور اللغات)).

--- کی پُتْلی امث.
نورانی آنکھ؛ آنکھ کی پتلی.

پتلی کو کہوں نور کی پتلی تو بجا ہے — پھرتی ہے میری آنکھ میں تصویر کسی کی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۲۵).

--- کی تان امث.
دل لبھانے والی تان، سریلی تان.

مثل ارگن کے ہے اس طفلِ مغنی کا گلا
نور کی تانیں ہیں کیوں کر نہ ہو تحریر پسند

(۱۸۷۹، جان صاحب (مہذب اللغات)).

--- کی تَجَلّی ہونا ف مر.
روشنی کی چمک ہونا؛ کسی نورانی وجود کی جھلک یا نشانی ہونا. وہ ہر دل میں موجود ہے اور ہر چیز میں جلوہ گر ہے اور تمام کائنات اس کے نور کی تجلی ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۰۱).

--- کی تَصْوِیر امث.
خوبصورت، حسین، نورانی، نہایت حسین شکل (مہذب اللغات؛ جامع اللغات).

--- کی چادَر امث.
روشنی سے بھری ہوئی شعاعیں، پھیلی ہوئی روشنی کا اکٹھا ایک جگہ پڑنا.

دریا کی ترائی میں بچھی نور کی چادر
جو سوتے تھے وہ چونک پڑے صبح سمجھ کر

(۱۸۷۴، انیس (نور اللغات)). چاند جنگل کے ہولناک راستوں پر نور کی چادر پھیلاتا رہا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۱۷۲).

--- کی شُعاع پُھوٹْنا محاورہ.
روشنی کی چمک ظاہر ہونا؛ جلال و جمال ظاہر ہونا. حضرت قائد اعظم انتہائی خوبصورت سجے پنڈال پر سرخ مخمل سے مزین سنہری کرسی پر جلوہ افروز ہیں..... آنکھوں سے نور کی شعاعیں پھوٹ رہی تھیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، نومبر، ۱۱).

--- کی کَمَنْد پھینْکْنا محاورہ.
مراد: روشنی بکھیرنا، نور پھینکنا، روشنی کرنا. میں جہاں تھا وہاں اَن گنت ستارے نور کی کمندیں زمین کی طرف پھینک رہے تھے. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۲۰۱).

--- کی نَدّی امث.
مراد: روشنی کی کثرت. باہر نور کی ندیاں آہستہ آہستہ رات کی ظلمت کو دھونے لگتیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۷۲۴).

--- کے بول امذ.
دل لبھانے والے بول.

کیا ہے زہرۂ گردوں نے حفظ وصف جمال
نئے ستاروں میں بجنے لگے ہیں نور کے بول

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۱۲۰).

--- کے پَرْدے پَڑْنا محاورہ.
مراد: اُجالا پھیلنا؛ روشنی چھا جانا.

پڑ گئے نور کے پردے جو اوٹھا رخ سے حجاب
روئے روشن رہا ہر رنگ میں پنہاں تیرا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱).

--- کے تَڑْکے م ف.
بہت سویرے، منھ اندھیرے، علی الصّباح، صبح کے وقت، سورج نکلنے سے پہلے. اچانک حریف کے سپاہیوں نے دغا کر کے نور کے تڑکے پانی کے بنبوں کا منہ کھول دیا جس سے کھائی چشمے سب بھر گئے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۵۶۴).

کوچۂ جاناں میں چلئے نور کے تڑکے اسیر
اس سے بالاتر نہیں ہے اور کوئی کام صبح

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۳۲). صبح سویرے نور کے تڑکے اٹھنا..... اندھیرے منہ فریضۂ نماز ادا کرنا، تلاوت کلام مجید کے بعد بڑوں کو سلام کرنا. (۱۹۴۴، انشائے بشیر، ۲۸۳). دوسرے دن نور کے تڑکے حسینہ اور عزیز ہمایوں کے مقبرے میں..... کھڑے مقبرے کے ایک پہلو سے دور کا نظارہ کررہے تھے. (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۲۰). صبح دم، نور کے تڑکے نوبت بجتی، شہنائی کی میٹھی آواز سنائی دیتی. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۱۷).

--- کے سانْچے میں ڈھالْنا محاورہ.
نہایت خوبصورت اور حسین بنانا، سرتاپا نور ہی نور بنانا.

خدا نے نور کے سانچے میں تجھ کو ڈھالا ہے
جو دیکھتا ہے وہ کہتا ہے یہ سخن کیا خوب

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۷۱).

تجھ سے کیا نسبت کہ تھے لیلیٰ کے کالے ہاتھ پانو
حق نے تیرے نور کے سانچے میں ڈھالے ہاتھ پانو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷).

--- کے سانْچے میں ڈَھلْنا محاورہ.
انہایت روشن ہونا، منور ہونا.

ڈھل کے نکلی نور کے سانچے میں یہ تاریخ بھی
کیا منور بُرجِ شاہی کا قمر طالع ہوا

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۲۱۶) . ۲. (کنایۃً) خوبصورت اور حسین ہونا ، نورِ مجسم ہونا .

ہر عضو ترا نور کے سانچے میں ڈھلا ہے
پریوں کی یہ صورت ہے نہ شکلِ بشر ایسی

(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۸۷) .

--- گُستَری (---ضم گ ، سک س ، فت ت) امث .

روشنی پھیلانے کا عمل ، نور بکھیرنے کا عمل .

ہر صبح اس کی رکھتی ہے وہ نور گستری
شرمندہ جس کو دیکھ کے ہو عارضِ پری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۹۷) . [نور + ف : گستر ، گستردن = بچھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گلا (---فت گ) امذ .

رک : نور کا گلا . قدرت نے انھیں گداز دل اور نور گلا عطا کیا تھا ان کی آواز گھمبیر اور بڑی پُر تاثیر تھی . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۶۰) . [نور + گلا (رک)] .

--- گِیں (---ی مع) صف .

نور سے بھرا ہوا ، نورانی .

نورگیں حسرتوں کا لوح پاک سے
دل کی تختی پہ اُتارا چاہیے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۱۸۳) . [نور + ف : گیں ، لاحقۂ صفت] .

--ِ لایَزالی کس صف (---فت ی) امذ .

بے زوال ابدی اور ازلی نور ؛ (کنایۃً) اللہ تعالٰی کی ذاتِ پاک . جو چیز نگاہ تلے آتی ہے وہ تیرے ہی نور لایزالی کو دکھاتی ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۱۳) . [نور + ع : لا (سابقۂ نفی) + یزال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ مُبِین کس صف (---ضم م ، ی مع) امذ .

روشن یا ظاہر روشنی یا چمک ؛ (کنایۃً) اللہ تعالٰی کی ذات پاک کی . ماہ ربیع الاوّل شریف وہ نورانی مہینہ ہے جس کی آغوش میں نور مبین کے جلوے قیامت تک چمکتے رہیں گے . (۱۹۷۶ ، مقالات کاظمی ، ۴۹) . یک بیک ان شعلوں کی مستعار روشنی سے نکل کر نورِ مبین سے سینچی گئی کھیتی بن گیا تھا . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۳۳۹) . [نور + مبین (رک)] .

--ِ مِثالی کس صف (---کس م) امذ .

(کنایۃً) اللہ تعالٰی کی ذات پاک .

روح اعظم تھیں نور مثالی ہر ارواحاں جگ کیاں ساریاں
بہشت دوزخ ہرجی اس ماتھاں اے بھی انھیں نور سنواریاں

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۸۲) . [نور + مثالی (رک)] .

--ِ مُجَرَّد کس صف (---ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) صف .

وہ نور جو مادّے سے پاک ہو یعنی فرشتے وغیرہ ، خالص نور ، محض نور ؛ مراداً : اللہ تعالٰی .

نے عقلِ بسیط اُس کا پرتو نے نور مجرد اُس کا سایا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۷۹) . رواں بخش روح القدس واہب العلم وہیشگی عطا کرنے والا حیات اور فضلیت کا مزاج اتم انسانی پر نور مجرد اور نور متصرف ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۷۹) . [نور + مجرد (رک)] .

--ِ مُجَسَّم کس صف (---ضم م ، فت ج ، شد س بفت) امذ .

۱. از سر تا پا نور ، نور کا مجسمہ ؛ (کنایۃً) بہت سی خوبیوں کا مالک ، نیکیوں کا مجموعہ . نواب عمادالملک کو ..... وہ ایسا ہی عزیز رکھتے تھے جیسے سید محمود کو اور ان کی نسبت یہ کہتے تھے کہ وہ انسان نہیں بلکہ ایک نور مجسم ہے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۰۱) . ۲. (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ پاک . خوشا وہ نورِ مجسم جس نے بے صورتی اور بیرنگی کے تمام حجابوں کے باوجود بھی اُس نورِ محض کو دیکھا . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۹) . [نور + مجسم (رک)] .

--ِ مَحْض کس صف (---فت ج م ، سک ح) امذ .

(خالص) نور ؛ (کنایۃً) اللہ تعالٰی کی ذات پاک . خوشا وہ نورِ مجسم جس نے بے صورتی اور بیرنگی کے تمام حجابوں کے باوجود بھی اس نور محض کو دیکھا . (۱۹۳۹ ، میزان سخن ، ۱۹) . [نور + محض (رک)] .

--ِ مَحْل کس اضا نیز بلا اضا (---فت ج م ، فت نیز سک ح) امذ .

۱. روشنی اترنے کی جگہ ، روشنی کا مقام .

کچھ شک نہیں ، ہے نور محل آدمی کی آنکھ
ہر درجہ میں پڑا ہوا پردہ ہے نور کا

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۵۵) . ۲. ملکہ نور جہاں کا خطاب . اور گیارھویں سال جلوس میں اس کا خطاب نور محل سے نور جہاں ہوا . (۱۹۸۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۲۲ : ۲۹۳) . [نور + محل (رک)] .

--- مَحْلی (---فت ج م ، سک ح) امذ .

ایک قسم کا پلاؤ جو ملکہ نور جہاں سے منسوب ہے . غوریوں میں پلاؤ چلاؤ ..... کوکو پلاؤ زیربریاں ، تنجن ، مزعفر ، نورمحلی ، دم پخت ..... ایسے خوش ذائقہ رکھے جن کے دیکھنے سے نگاہ و اشتہا کی سیر ہو . (۱۸۶۴ ، خط تقدیر ، ۶۸) . نورمحلی پلاؤ ، مرغ پلاؤ ، تنجن اس کے بعد میوۂ خشک و تر . (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۵۲) . [نور محل (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ مُحَمَّدی ﷺ کس صف (---ضم م ، فت ح ، شد م بفت) امذ .

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ پاک کی روشنی ، محمد ﷺ کا نور .

نور محمدی ﷺ ہے عیاں تجھ جمال پر
آیاتِ مصحفی ہے ترے خط و خال پر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۳) . اُن کی پیشانی سے نور محمدی ﷺ چمکتا تھا . (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۲ : ۵) . یہی وہ دعا ہے جس نے نور محمدی ﷺ کا لقب پایا . (۱۹۲۵ ، آمنہ کا لال ، ۱۲) . [نور + محمد ﷺ (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--ِ مَسْجُودِ مَلَک کس اضا (---فت م ، سک س ، و مع ، کس د ، فت م ، ل) امذ .

مراد : حضرت آدم علیہ السلام جن کا پُتلا بنانے اور روح پھونکنے کے بعد خداوند تعالٰی نے ملائکہ کو حکم دیا کہ اسے سجدہ کریں .

نورِ مسجودِ ملک گرمِ تماشا ہی رہا   اور تو منت پذیرِ صبحِ فردا ہی رہا

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۳۹). [نور + مسجودِ ملک (رک)].

--- مُطْلَق کس صف (--- ضم م، سک ط، فت ل) امذ.

وہ جلوہ یا وہ روشنی جو ہر قید اور شرط سے بری ہو، خالص نور ؛ (کنایۃً) خداوند تعالیٰ کی ذات پاک. روح کی ہستی آخری منازل طے کر کے اپنے آپ کو نورِ مطلق میں گم کر کے شریکِ ازلیت ہو جاتی ہے. (۱۹۵۷، اُردو ادب (ایرانی نظریے)، علی گڑھ، جون، ۲۷).

نور احمد اور کچھ طے کر رہا ہے منزلیں   نورِ مطلق منتظر سب نور مجھ سے آملیں

(۱۹۸۱، شہادت، ۵۳). [نور + مطلق (رک)].

--- مَعْرِفَت کس اضا (--- فت م، سک ع، کس ر، فت ف) امذ.

معرفت کی روشنی ؛ مراد : معرفتِ الٰہی، خدا شناسی، معرفت کا علم، اللہ تعالیٰ کا عرفان. تم سارے عالم کو نورِ معرفت سے منور کرو اور اس کا اثر قیامت تک باقی رہے. (۱۹۵۰، بزمِ صوفیہ، ۶۲۰). انسان خلافتِ الٰہیہ کا مستحق بنا اور نورِ معرفت اور نارِ عشق و محبت کا متحمل ہوا. (۱۹۷۲، معارف القرآن، ۵ : ۴۸۷) علم و یقین اور اس نورِ معرفت کو اپنے سینہ سے زائل کر دیتا ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۱۰). [نور + معرفت (رک)].

--- نامَہ (--- فت م) امذ.

وہ تحریر یا تصنیف جس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادتِ باسعادت کا ذکر ہوتا ہے. نور نامہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ولادت باسعادت ..... کا ذکر ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۶۷۰). نور نامے ..... آج بھی کثیر تعداد میں مختلف کتب خانوں میں محفوظ ہیں. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۳۹). [نور + نامہ (رک)].

--- نُبُوَّت کس اضا (--- ضم ن، ب، شد و بفت) امذ.

نبوت کی روشنی ؛ آثارِ نبوت ؛ مراد : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم.

لیکن بلالؓ وہ حبشی زادۂ حقیر
فطرت تھی جس کی نورِ نبوت سے مستنیر

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۷۲). اسی خرابۂ ظلمت سے نورِ نبوت طلوع ہوتا ہے جس کی بدولت عرب کے وحشی مہذب قوم بن جاتے ہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۵۳). اسمٰعیلؑ واپس آئے تو ابراہیمؑ کے نورِ نبوت کے اثرات پائے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۴۸). [نور + نبوت (رک)].

--- نَظَر کس اضا (--- فت ن، ظ) امذ.

۱. آنکھ کا نور، آنکھ کی روشنی ؛ بینائی، بصارت.

بچپن ہی سے اشکوں کو ٹپک جانے کی خو ہے
طفلی ہی سے بگڑے مرے نورِ نظر ایسے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۰۴). ۲. (کنایۃً) بیٹا، فرزند.

اے مرے نورِ نظر اے مایۂ صبر و شکیب
میری آنکھوں میں ہے اب تک تیری شکلِ دلفریب

(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۱۸۵). اشاعت میں غیر متوقع تاخیر شاید اسی لئے ہوئی کہ میں اپنے لختِ جگر، نورِ نظر صابر حسین مرحوم کے نام کے ساتھ اس کتاب کو معنون کروں. (۱۹۳۹، میزانِ سخن، (انتساب)).

خاک میں سوختہ آہوں کے شرارے بھی ملے
کتنے ہی نورِ نظر آنکھ کے تارے بھی ملے

(۱۹۴۹، نوائے پاک (شانِ الحق حقی)، ۴۲). شب و روز نوجوان بن کر زندگی کی جانب پر پھیلا کر پرواز کرنے والا اس کا نورِ نظر وہ جو اگلی نسل ہے اپنی ماں کا رفیق کہاں تک بن سکتا ہے. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، نومبر، ۷۲). [نور + نظر (رک)].

--- نِگاہ کس اضا (--- کس ن) امث.

رک : نورِ نظر.

ہم شکلِ نبیؐ نورِ نگاہِ شہِ ذی شان
زینبؑ کے پسر جعفر و زہراؑ کے دل و جان

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۹۸). یاقوت شاہ نامی ایک شہریار ہے وہ جو بادشاہ ہے یہ اوس کی نور نگاہ ہے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۶۳). [نور + نگاہ (رک)].

--- نَماز کس اضا (--- فت ن) امذ.

نماز و عبادات کا نور یا اثر. جس کا دل اللہ کی یاد سے روشن اور نورِ نماز سے منور ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۳ : ۲۳۷). [نور + نماز (رک)].

--- و ظُلْمَت (--- و مج، ضم ظ، سک ل، فت م) امذ.

روشنی اور اندھیرا، اندھیرا اور اُجالا. وہ سلسلہ شروع ہوا جو تحریک آزادی کے مختلف مرحلوں میں نور و ظلمت کی کشمکش کی طرح ہمارا پیچھا کرتا آیا ہے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۱۹). نور و ظلمت کی آویزش بالآخر نور کی نصرت پر منتج ہوتی ہے. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، فروری، ۱۹). [نور + و (حرفِ عطف) + ظلمت (رک)].

--- ہِدایَت کس اضا (--- کس ہ، فت ی) امذ.

ہدایت کی روشنی ؛ مراد : ہدایت. کلیسا کو اس سے زیادہ نورِ ہدایت اور کبھی حاصل نہیں ہوا. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی، ۵۰۵). خداوندا..... میرے دل اور دماغ کو نورِ ہدایت سے منور کر دے. (۱۹۸۵، حیات جوہر، ۱۸۰). [نور + ہدایت (رک)].

--- ہُدیٰ کس اضا (--- ضم ہ، ابشکل ی) امذ.

ہدایت کی روشنی ؛ (کنایۃً) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ذاتِ پاک.

اے ہادیٔ برحق انھیں کچھ خوفِ خدا دے
اے نورِ ہدیٰ اُن کو رہِ راست دکھا دے

(۱۹۷۷، ماحصل، ۵۰).

سرچشمۂ عشقِ خدا تم ہو، سرمایۂ نورِ ہدیٰ تم ہو
سرکار کہوں کیا کیا تم ہو، ہر سلسلہ ہے جنباں تم سے

(۱۹۸۷، قلب و نظر کے سلسلے، ۶۳). [نور + ہدیٰ (رک)].

--- ہونا ف مر.

روشنی ہونا، چمک یا جھلملاہٹ ہونا. اس کی آنکھوں میں شہروں میں جلنے والے قمقموں کی روشنی نہیں ہے گاؤں کے جھلملاتے دیے کا نور ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۱۸).

--- یاب صف (قدیم).

نور پانے والا ؛ روشنی حاصل کرنے والا، فیض یاب.

عرضہ کرنے پھول سب آئے ہیں تج کن بات کھول
نرخ ہمارا نا توڑو ہیں ہم تمن تھے نوریاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۸) . [نور + ف : یاب ، یافتن = پانا] .

--- یزدانی کس صف (--- فت ی ، سک ز) امذ .
خدا کا نور ، یزدانی نور . مجوب وہ شخص ہے جس کا قلب نورِ یزدانی کے لیے بند ہو چکا ہے . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۸۹۸) . بعض مفسرین اسے نورِ یزدانی ..... سے تعبیر کرتے ہیں . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۰۲) . [نور + یزداں (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- یقین کس اضا (--- فت ی ، ی مع) امذ .
ایمان کی روشنی ؛ مراد : یقین .

دلوں میں نورِ یقیں سمویا گماں کی تاریکیوں کو دھویا
حریم غارِ حرا سے اُٹھ کر جہاں کا ظلمت کدہ نکھارا

(۱۹۸۷ ، قلب ونظر کے سلسلے ، ۱۹) . اس کی آرزو یہ ہے کہ بے یقینی ختم ہو جائے اور مغرب کا سینہ کسی طرح نورِ یقین سے منور ہو جائے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، اپریل ، ۳۸) . [نور + یقین (رک)] .

نِوَرا (کس ن ، فت و) امث .
دوشیزہ ، باکرہ عورت (پلیٹس ، جامع اللغات) . [س : निवरा] .

نُورا (و مع) امذ .
۱ . بال اُڑانے کا سفوف جو چونے اور ہڑتال سے مرکب ہوتا ہے ، بال صفا پوڈر ، نورہ .

مانعِ مستی کی دعوت میکشوں پر فرض ہے
ریشِ قاضی کے لئے تیار نورا ہو گیا

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر شکوہ آبادی ، ۳ : ۱۸۵) .

سنتے ہیں ہم جناں میں بے ریش ہوں گے سب لوگ
ڈاڑی پر اپنی زاہد ملوائیں آپ نورا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۹۶) . شاہپور نے کہا بیٹا بنا لاؤ میرے تمام بدن میں کتے کی بو آتی ہے ، خواجہ نے کنارے آ کر نورا تیار کیا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۰۸) . ۲ . چونا ، چونے کی بھٹی (قدیم اردو کی لغت) . [ع : نورہ (رک) کا مؤرد] .

--- لگانا ف مر ؛ محاورہ .
بال اُڑانے کا سفوف لگانا ، بال صاف کرنا ؛ کسی کو فریب دے کر نقصان کرنا (علمی اردو لغت) .

--- لگنا محاورہ .
نورا لگانا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت) .

--- ہونا ف مر .
۱ . نقصان ہونا ، فریب خوردہ ہونا .

مچھل بسیئے جاکر اسمان میں تیرے انگ تیں سور نورا ہوا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۵) .

عشق بتاں میں یارب مجھ سے ہوا یہ نورا
جو کام میں نے چھیڑا بس وہ رہا ادھورا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۹۶) . ۲ . بال ختم ہو جانا . مولانا تو اپنی راہ گئے لیکن شہر جام کی تمام خلقت شیخ کی داڑھی پر پل پڑی چٹکیوں کے موچنے نورا ہوگئے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۶۹) .

نَو رات (ولین) امذ .
(رک : نو مع تحتی الفاظ) آشوج صدی کی پہلی سے نویں تک کے نو رات اور دن ، ہندوؤں کا مذہبی تہوار جس میں شروع سال کی نو راتیں وہ عبادات اور پوجا میں مشغول رہتے ہیں ، دیبی پوجا کے دن . نو رات شروع سال کی نو راتیں عبادت اور پوجے میں مشغول رہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۱) . [نو (رک) + رات (رک)] .

نَو راتر (ولین ، سک ت) امذ .
(رک : نو کے تحتی) نورات . مہینہ کا ایک دن بھی لگ جائے تو پورے مہینے کا سود وصول کرلیتے مگر نو راتر کے دنوں میں روز درگا پاٹ کرواتے تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۶) . [نو + راتر (رک)] .

نَو راتری (ولین ، سک ت) امذ .
ہندوؤں کا مذہبی تہوار ، دسہرا ، رام لیلا ، دیبی پوجا کے نو دن ، نو راتر . مختلف علاقوں میں اس کے نام مختلف ہوجاتے ہیں مثلاً دہرا کے دوسرے نام درگا پوجا نو راتری اور رام لیلا ہیں . (۱۹۸۵ ، ادیان مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۸۸) . [نو راتر + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَو راۃ (ولین) امذ ؛ نورات .
حضرت نظام الدین اولیاؒ کے آستانے پر نو راتیں کاٹنے کا عمل ، ایک روایت کے مطابق اس عمل سے مرادمند اپنی مراد پالیتا ہے . اس عمل کو حضرت نظامیہ نو راۃ کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴۸) . [نورات (رک) کا ایک املا] .

نُوراً عَلیٰ نُور فقرہ .
رک : نور علیٰ نور .

اگر خوب محبوب جیوں سور ہے سنوارے تو نوراً علی نور ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵) . یہاں نوراً علی نور ہے یہاں آنچ سب جاگا بھرپور ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۵) .

کیا ہے تیرا حسن ہے نوراً علیٰ النور
چاند سا سارا بدن چہرہ مثال آفتاب

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۱) . وہ بھی شاہزادۂ عالی خاندان ، حسب ونسب میں نوراً علیٰ نور اور اس کو دیکھا تو رشک حور . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۵) .

جو دل نیکی کی نعمت سے تھا معمور ہوا حال اس کا اب نوراً علیٰ نور

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱۷) .

نُورا کُشتی (و مع ، ضم ک ، سک ش) امث .
(کُشتی) ملی بھگت کی کشتی ، وہ کشتی جو آپس میں سازباز کرکے دکھاوے کے لیے لڑی جائے ؛ مراد : ملی بھگت . ہمارے ہاں فرضی اور پہلے سے طے شدہ نتائج کے لیے نورا کشتی کی اصطلاح رائج ہے ہمارے خیال میں یہ کرکٹ کے لیے موزوں ترین ہے . (۱۹۹۰ ، چشم تماشا ، ۳۳۴) . [نورا (علم) + کشتی (رک)] .

نُورانا (و مع) (الف) ف م.
روشن کرنا (علمی اُردو لغت). (ب) صف. نور والا، نورانی، روشن، منور. توں اس کے عشق میں ہوا خوب ہے تو تیرا موں روشن ہور نورانا ہو کر اچھے گا. (۱۶۰۳، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی (ترجمہ)، ۴۲).

جوالا خضر کا چشمہ نورانا — دسے تیرے چمن کا حوض خانہ

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۹۶).

پورا چندر نجھل چنداشفق جانو رین کالی
نورانا موں ہے رنگ گورا رنگیلے لب سیہ کن تل

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۷). [نور (رک) + انا، لاحقۂ تعدیہ].

--- کَرنا ف مر.
نُورانی کرنا، روشن کرنا، اُجالا کرنا، پُرنُور بنانا.

چنداکھ پو کھینچیا اپس کا نقاب — نورانا کیا سب جہاں آفتاب

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۶۰).

نُورانی (و مع) صف.
۱. نور سے متعلق یا منسوب؛ نور کا، جس میں نور ہو، نور والا، روشن، منور. چوتھا تن عارف الوجود اسے جبرائیل دیتے ہارا اوسو نورانی تن محمد کا بولتے ہیں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۳۰).

عالم بوڑھا پرہیزگار — خوش نورانی دیانت دار

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۴).

نرمل بدن نورانی ہے لیلۃ البدر تے
جگ میں ہوا اندھارا تجہ زلفِ شب قدر تے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۶).

چندر سور تیرے نور تھے، نس دن کوں نورانی کیا
تیری صفت کن کر سکے، توں آپی میرا ہے جیا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳). یکایک ایک باغ دیکھی اس میں ایک محل نہایت زینت و بلندی ناگاہ داخل ہوئے اس محل میں پانچ مرد نورانی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۶۳). آفتاب وہ جسم نورانی جلیل القدر ہے کہ جس کی حرکت ظاہری آسمان میں ہر روز نظر آتی ہے. (۱۸۴۵، بیان اریری، ۳).

نورانی ایک نعرۂ لبیک کھینچ کر
بخشا ہے ہم نے جامۂ احرام کو فروغ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۷۲). رفرف پر جو ایک زرین نورانی سبز مسند سے مشابہ تھا سوار ہوئے. (۱۸۸۷، خیابانِ آفرینش، ۴۱). اس سے کہنے لگی اے ہمارے آقا تیری وجہ سے ہمارا شہر نورانی ہوگیا. (۱۹۴۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۴۲). سورج کے سامنے دیوار نہ کھینچ اگر گھر کے صحن کو نورانی دیکھنا چاہتا ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۳۷). ۲. روحانی؛ آسمانی، ملکوتی.

اک دانش نورانی، اک دانش برہانی
ہے دانش برہانی، حیرت کی فراوانی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۱). بنی (اُما) نورانی ہالے لپٹی ایسی لگ رہی تھی جیسے بادلوں کی گرج سے درخشاں ہو اُٹھنے والے جواہرات کی نور افشاں شعاعوں سے ..... قریب کی راہ روشن ہوجائے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۳۱۹). [نور (رک) + انی، لاحقۂ نسبت].

--- پیکَر (--- ی لین، فت ک) امذ.
روشنی کا پیکر، نور کا مجسمہ، نور کا بنا ہوا. نکہت ونغمہ کے سانچے میں ڈھلا ہوا نورانی پیکر جو عمر خیام کے تخیلی افق سے وارث شاہ کے دیس میں اُتر آیا تھا. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۱۷۵). [نورانی + پیکر (رک)].

--- چِہرَہ (--- کس مج چ، سک ہ، فت ر) امذ.
پُرنُور صورت، پاکیزہ صورت، پاکیزہ چہرہ. اس پرسمگلنگ کا چارج غلطی سے لگ گیا ہوگا ہاں ملنگ ہی تو ہے اتنا پرسکون نورانی چہرہ. (۱۹۶۴، چوراہا، ۱۰۰). میرے ماں باپ کی من موہنی صورتیں دادا جان اور مولوی خادم حسین ناظم کے نورانی چہرے. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۱۰۸). [نورانی + چہرہ (رک)].

--- صُورَت (--- و مع، فت ر) امث.
رک: نورانی چہرہ. مگر یہ خیال ہرگز محال ہے یہ نورانی صورت یہ اخلاق یہ علم وفضل یہ شایستگی ..... کیونکر پا سکتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۱۷۹). یہ نورانی صورتیں دیکھ کر ان کے لاٹ پادری نے کہا کہ میں ایسے پاک چہرے دیکھ رہا ہوں جن کی دعا پہاڑوں کو ان کی جگہ سے سرکا سکتی ہے. (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۵۳). [نورانی + صورت (رک)].

--- فِضا (--- فت نیز کس ف) امث.
پُربہار جگہ، فرحت بخش جگہ؛ متبرک جگہ. وہ جنگ کی پاکیزہ اور نورانی فضاؤں کی متلاشی تھی. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۰۰). [نورانی + فضا (رک)].

--- ہالَہ (--- فت ل) امذ.
روشنی کا گھیرا، نور کا حلقہ. وہ مجھے فرشتہ معلوم ہوتی تھی اس کے گرد ایک نورانی ہالہ تھا. (۱۹۱۳، الناظر، فروری: ۵۲). اس کے چاروں طرف نورانی ہالہ ہوتا ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۱۴۱). [نورانی + ہالہ (رک)].

--- ہَستی (--- فت ہ، سک س) امث.
بزرگ اور پاکیزہ شخصیت، نیک شخص. اخلاقی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے اس دنیا میں آنے والا پہلا انسان جب یہاں آیا تو اس کی فضیلت و برتری کا اعتراف نورانی ہستیاں کرچکی تھیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۲۱). [نورانی + ہستی (رک)].

نُورانِیَّت (و مع، شد ی مع فت) امث.
۱. نورانی قوت یا خاصیت. حضرت ابی طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ..... سے مروی ہے کہ میں

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت شریف میں حاضر ہوا دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روئے مبارک پر نورانیت ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۲). خدا کی مہربانی اور خوشنودی کے طلب گار ہیں اطاعت و عبادت کے اثر سے اُن کے چہروں میں نورانیت ہے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳ : ۲۷۵). رُوح فطری طور سے شعورِ علم، احساس، پاکیزگی، لطافت، نورانیت، ابدیت اور دیگر پسندیدہ صفات کی حامل ہونے کی بنا پر کرم اور اواگون کے چکر سے آزاد ہے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۲۲۱). ۲. روشنی کی قوت یا خاصیت، تابناکی یا درخشانی. سورج ..... دور سے ایک قرص نظر آتا ہے ..... اور اگر اسے پاس سے دیکھو تو بوجہ غایت نورانیت چشم بینا عاجز اور خیرہ ہو جاتی ہے. (۱۹۴۶، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۱۲۵). [نورانی + یت، لاحقۂ کیفیت].

نُورانِیَہ (و مع، کس ن، فت ی) امث.
نور سے متعلق یا منسوب، نورانی. گرامی مسلم ہے تودۂ خاک نہیں کہ خاک اسے جذب کر لے، یہ ایک قوت نورانیہ ہے کہ جامع ہے موسویت اور ابراہیمیت کی. (۱۹۷۹، دانائے راز، ۱۸۴). [نورانی + ہ، لاحقۂ نسبت].

نِوَرت (کس ن، و، ر) صف.
۱. رکا ہوا بند، بند کیا ہوا، ممنوع، ختم، بجھائی ہوئی پیاس؛ پارسا (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: निवृत्त].

... کَرْنا ف مر.
ختم کرنا؛ روکنا، منع کرنا (جامع اللغات).

نِوُرْت (کس ن، ضم و، سک ر) امث.
نجات، رستگاری. جو نورت یعنی نجات کے خواہش مند جیو ہیں وہ برہم وچار کر کے سنسار کو پہلے ہی سے تیاگ دیتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشِشٹ (ترجمہ)، ۳۲۴). [س: निवृत्ति].

نِوُرْتی (کس ن، ضم و، سک ر) امث.
نجات کا، نجات سے متعلق، نجاتی. جو شاستروں کے نورتی مارگ پر چلتا ہے اس کو اتم گیان پراپت ہوتا ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشِشٹ (ترجمہ)، ۵۰). [نورت + ی، لاحقۂ نسبت].

نورْتھ (و مج نیز ولین، سک ر) امذ (شاذ).
شمال نیز شمالی (رک: نارتھ). اس مادۂ جمادات کا حساب فقط دریائے راین کا یہ کیا گیا ہے کہ وہ ایک سال میں نورتھ سی میں اتنا چونہ لے جاتا ہے کہ اس سے ۳۳ کھرب اور ۲۰ ارب گھونگھوں کے خول بن جاتے ہیں. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ۱ : ۷۰). [انگ: North].

نُورْچَکا (و مع، سک ر، فت چ) امذ.
(موسیقی) ہندی موسیقی میں ایک راگ، جو ایرانی راگ حجاز، نو روز وغیرہ کی طرز پر ہے. عام پسند راگوں میں سے نوروز، زنگولہ اور حجاز، ہندی موسیقی میں شامل ہو کے نورچکا، جنگلا اور بیج کے ناموں سے مشہور ہوئے. (۱۹۱۶، ہندوستان کی موسیقی، ۴۴). عجمی موسیقی کے عام پسند راگوں میں زنگولہ جس کو اب جنگلہ اور حجاز کو بیج اور نورچکا کہتے ہیں ..... اسی موسیقی کی پیدا شدہ یادگاریں ہیں. (۱۹۶۰، حیات خسرو، ۱۸۳). [مقامی].

نُورَچْہ (و مع، فت ر، سک چ) صف.
(دکن) نور ہی نور والا، منوّر، روشن.

توں نور ہور نورچہ تیرا نانو ہے
کہ چند ناچ تج چند کیرا چھانو ہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹). [نور + چہ (چہ) (حرفِ تاکید)].

نَوَرْد (فت ن، و، سک ر) صف.
۱. تہہ؛ پیچ.

اک بوئے رشک آتی ہے خط کی نورد سے
ہے ہے کہیں عدو سے تو لکھوا دیا نہیں

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۵۶). ۲. طے کرنے والا، لپیٹنے والا (بطور لاحقہ)؛ جیسے: صحرا نورد، دشت نورد.

پابہ دامن ہو رہا ہوں بس کہ میں صحرا نورد
خارِ پا ہیں جوہرِ آئینۂ زانو مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۸).

تو رہ نوردِ شوق ہے منزل نہ کر قبول
لیلےٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۷۱).

شاعر آوارہ گرد و ہرزہ نورد
ڈھونڈتا پھرتا ہے تیرے شہر کی راہ

(۱۹۷۶، حمطایا، ۳۵). [ف: نوردن: طے کرنا، لپیٹنا].

... نَوَرْدی (فت ن، و، سک ر) امث.
(بطور لاحقہ) طے کرنے کا عمل یا کیفیت، لپیٹنے کی حالت؛ جیسے: دشت نوردی، صحرا نوردی.

اللہ رے ذوقِ دشت نوردی کہ بعدِ مرگ
ہلتے ہیں خود بخود مرے اندر کفن کے پانو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۶). چراگاہ تک پہونچنے کی ہوس میں دشت نوردی کرنے والے تو بہت ہیں لیکن منزل مقصود تک پہونچنے والے بہت تھوڑے ہیں. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۰۰).

کچھ پرے ہے غبارِ شب نوردی
کچھ کی ہیں قبائیں لاجوردی

(۱۹۸۴، سمندر، ۴۲). [ف: نورد، نوردن = طے کرنا، لپیٹنا، + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَوَرَس (ولین، فت ر) صف.
نورسیدہ، میوۂ تازہ، نیا پکا ہوا پھل، ترت کا پکا ہوا پھل؛ نوخاستہ، نوخیز، نوجوان، گبرو (فرہنگ آصفیہ). [نو + رس (رک)].

نُورِسْتان (و مع، کس ر، سک س) امذ.
چمکدار مقام، روشن مقام، بہت روشن جگہ نیز حسین مقام، پُر رونق جگہ. اس سے اندیشہ ہوا کہ جیسا کافرستان کا نام نورستان اور ..... افغانستان کو کوئی اور نام دے کر ایک نیا گل نہ کھلائے. (۱۹۳۰، اردو، جنوری: ۱۵۵). آندرے کو یقین نہ آیا کہ یہ اس نورستان کا اسٹیشن ہے جسے پیرس کہتے ہیں. (۱۹۴۷، زندگی کا میلہ، ۷). [نور + ستاں، لاحقۂ ظرفیت].

نَوَرَسَن (ولین، فت ر، س) امث.
زبان (دکھنی).

تری بات نابات سن کر دھلیا ہے   سونا بات کا نورن ہے متابع

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۵۲). [مقامی].

نُورستار (ومع، کس ر، سک س) اند.

سپاہی کا خطاب. دوسری قسم کے آدمیوں کو جہانداری و حکومت کا پہلوان یعنی سلطان وقت ٹھیرا کر اُن کا لقب چترمن چترمان چتری اور نورستار تجویز فرمایا. (۱۸۹۵، علم اللسان، ۲۲). [ف].

نَورَش (ولین، فت ر) اند.

ایک قسم کا زیور جو بازوؤں پر پہنا جاتا ہے، نورتن. گلے میں موتیوں کی بدھی پہنائی مرصع کے نورش بازو پر باندھے. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۶۱). [مقامی].

نَورمَل اِسکُول (ولین، سک ر، فت م، کس ا، سک س، ومع) اند.

مدرسہ جہاں اُستادوں کو پڑھانے کا طریقہ سکھایا جاتا ہے، اساتذہ کی تربیت گاہ، نارمل اسکول (فرہنگ آصفیہ). [انگ : Normal School].

نَورمَن (ولین، سک ر، فت م) اند (شاذ).

ازمنۂ وسطیٰ میں علاقہ نارمنڈی کا رہنے والا. انگلینڈ اور مغربی یورپ کی تمام نورمن اور اکثر گوتھک کلیسا بہت پہلے اس زمانے سے موجود ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۱۷۰). [انگ : Norman].

نَورَنگ (۱) (ولین، فت ر، غنہ) اند.

ایک پرندہ جس کے پر نو رنگ کے ہوتے ہیں (رک : نومع تحتی الفاظ). ایک پرند ہے اس کے پروں میں نو رنگ جمع ہوتے ہیں اس لئے یہ نام پایا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۵۷). [نو (= عدد) رنگ (رک)].

نَورَنگ (۲) (ولین، فت ر، غنہ) اند.

نیا رنگ، نیا طرز، نیا انداز، نیرنگی.

جا کے اے دل دیکھ نورنگ مہم حسن و عشق
ہے اُودھر شور مبارک باد اِدھر کیا ہوگیا

(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو)، د، ۶۶). [ف : نو = نیا + رنگ (رک)].

نَورُوسی (ولین، ومع) اند.

باریک ملواں دھاریوں کا کپڑا (فرہنگ تلفظ).

نَورْویسٹَر (ولین، سک ر، ی مج، سک س، فت ٹ) اند (شاذ).

شمال مغربی (ہوا)، شمال مغرب سے تند ہوا یا طوفان. ماہ اپریل کی بارش کے ساتھ بجلی کی چمک اور بادل کی گرج بھی ہوتی ہے اس طوفان کو نورویسٹر یا مقامی زبان میں کل بیساکھی کہتے ہیں (۱۹۶۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۵۶). [انگ : Norwester].

نُوروں بَھرا اند.

نور سے پر، روشن، منور، چمکدار.

جنھوں کے اوپر ساز نوری جڑے   لباس اور چہرے پی نوروں بھرے

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۷۱).

نُورَہ (ومع، فت ر) اند.

بال صاف کرنے کا سفوف (رک : نورا). جمشید ایسا کریں کہ عوض دمہ کے نائی اس کے نورہ لگا دے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۷۳). [ع].

--- لگانا / لگنا ف مر.

بال اُڑانے کا پوڈر لگانا/لگنا (جامع اللغات).

نُوری (۱) (ومع) صف.

۱. نور سے منسوب یا متعلق : نور والا، نور کا بنا، جس کی تخلیق نور سے ہوئی ہو : مراد : فرشتہ.

ملایک دور فرماتے حوراں غلماں منگل گاتے
خوشی کیتے ہیں ساتو آسماں جب تے جو نوری ہے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵۵).

اس چار کوں چھوڑانگے دیا چل   تو تھان ہے نوری آن نزل

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۱).

نوری و ناری آدمی حیواں اور طیر
ان سب کو ایک آن میں بھسمت کردیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۰۱).

کمال ترک نہیں آب و گل سے مہجوری
کمال ترک ہے تسخیر خاکی و نوری

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۶۴).

جنازے میں شامل ہوئے آ کے نوری
گماں ہے سحر گہ کا وقت عشا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۲۱۰). ۲. منور، روشن، چمک دار، پرنور.

رخ روشن کو ترے شمع سے تشبیہ دوں کیونکر
یہ خنداں ہے وہ گریاں ہے یہ نوری ہے وہ ناری ہے

(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۴۸۵). ۳. (i) (کنایۃً) جنتی. وہ آدمی تھے ...... وہ خاکی تھے نہ نوری تھے، نہ ناری تھے. (۱۹۹۵، ہدایت نامۂ شاعر، ۱۵۷). (ii) فرشتہ صفت، نیک کردار، نیک نہاد.

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۱۳). ۴. (i) (طبعیات) نور (روشنی) سے متعلق، روشنی کا. جب خردنامیوں کو نوری خردبین کے ذریعے دیکھنا مقصود ہو تو پہلے سلائیڈ پر ان کا لیپ لگا لیتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۸). شعاعی یا نوری ترکیب .... غذا سازی کے لئے اسے روشنی کی ضرورت ہوتی ہے. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے، ۵). (ii) روشنی کی طاقت ور شعاعوں (لیزر) سے متعلق. نوری نستعلیق کے ذریعے کالم کی چوڑائی کا تعین بھی کلیدی تختے سے حسب منشا کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۷، اردو رسم الخط اور ٹائپ، ۳۲۹). ۵. ملکوتی، آسمانی، روحانی. دوسرا عالم نوری اور ظلمانی اجسام کا ہے. (۱۹۳۲، اسفار اربعہ، ۱، ۲: ۱۷۳۲). انسان کے اندر روح خداوندی کا نوری جوہر ہے جس کا مقصد مفتوح و مغلوب ہونا نہیں ہے. (۲۰۰۰، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۷). ۶. ٹھنڈا، سرد؛ پُرسکون.

طبع گرمی سے کیوں نہ عاری ہو
جائے نوری وہاں تو ناری ہو
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۳۴).

--- بَرَس (--- فت ب ، ر) امذ.
وہ فاصلہ جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے ، نوری سال . ایک ستارے کی روشنی لاکھوں نوری برسوں میں زمین تک پہنچتی ہے . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۹۲). [نوری + برس (رک)].

--- سال امذ.
(طبیعیات) وہ فاصلہ جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے . فضائی فاصلے اس نظام میں بھی نوری سال میں ناپے جاتے ہیں یہ اس فاصلے کا نام ہے جسے روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے . (۱۹۶۵ ، مادّے کے خواص ، ۹). اس دن میں جس کی مقدار ہزار سال ہے ان سالوں سے جو تم گنتے ہو ان سے نوری سالوں کے حساب کا بھی اندازہ ہوتا ہے . (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۷۹). [نوری + سال (رک)].

--- فاصِلَہ (--- کس نیز سک ص ، فت ل) امذ.
وہ فاصلہ جو نوری سال سے ناپا جائے ، وہ فاصلہ جس کو ناپنے کی اکائی نوری برس ہو ؛ مراد : بہت طویل فاصلہ ، ناقابلِ تصور حد تک طویل فاصلہ . کبھی نوری فاصلوں پر کہکشاں کی افشاں اور کبھی اُودی گھٹاؤں سے زرتار باراں کبھی تانبے کی طرح تپتے تپتے اِکا دُکی امرت برسانے لگا . (۱۹۸۹ ، آبِ گم ، ۲۶۱). [نوری + فاصلہ (رک)].

--- قُبُول کار (--- ضم ق ، و مع) امذ.
(حشریات) کسی زندہ جسم کا کوئی عضو یا حسّاس خلیہ جو روشنی میں آنے پر کوئی ردِّعمل ظاہر کرے ، ماخذِ نور ، نور پذیر (Photoreceptor). ان کی شکل سادہ بصری حساسہ یا نوری قبول کار کی ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۵۷). [نوری + قبول (رک) + کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- قَلَم (--- فت ق ، ل) امذ.
۱. وہ قلم جس سے بحکمِ الٰہی قیامت تک ہونے والے تمام امور لوحِ محفوظ پر لکھ دیے گئے ، قلمِ اعلیٰ ، نور کا قلم ، قلمِ قدرت نیز وہ قلم جس کا طول نوری فاصلے کے برابر ہے . قلم سے مراد ..... قلم اعلیٰ مراد ہے یا نوری قلم ہے اور اس کا طول فاصلہ زمین و آسمان کے برابر ہے . اس نے بحکم الٰہی لوح محفوظ پر قیامت تک ہونے والے تمام امور لکھ دیے . (۱۹۱۱ ، ترجمہ ، قرآن ، احمد رضا خاں بریلوی ، تفسیر مولانا نعیم الدین ، ۹۰۱). ۲. (کمپیوٹر) ایک حسّاس قلم یا (طمنچہ نما) آلہ جسے کمپیوٹر کے قریب لے جا کر اس سے معلومات منتقل کرتے ہیں (Light Pen) (ماخوذ : اوکسفورڈ انگلش اردو ڈکشنری). [نوری + قلم (رک)]

--- لِیوَر (--- ی مع ، فت و) امذ.
کسی سلاخ کے طول کو ناپنے کا آلہ جو دھات کی ایک چھوٹی سی مستطیل پلیٹ پر مشتمل ہوتا ہے اس کے ایک کنارے پر آئینے کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لگا ہوتا ہے ، روشنی کی جو شعاع آئینے پر پڑتی ہے وہ منعکس ہو کر دوربین میں چلی جاتی ہے اور سلاخ کے طول کو ایک تھرما میٹر کے ذریعے جو اس کی چوڑی نالی میں لگا ہوتا ہے ناپ لیا جاتا ہے . سلاخ کے طول کی زیادتی کو ایک نوری لیور کی مدد سے ناپا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۸۳). [نوری + انگ : Lever].

--- مَخْلُوق (--- فت م ، سک خ ، و مع) صف ؛ امذ.
وہ مخلوق جس کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا یعنی فرشتے ، ملائک (ناری کے مقابل). فرشتے نوری مخلوق ہیں ، نور وہ لطیف اور پاک چیز ہے جسے دیکھا نہیں جاسکتا . (۱۹۸۴ ، طوبیٰ ، ۱۳۸). [نوری + مخلوق (رک)].

--- نَسْتَعْلِیق (--- فت ن ، سک س ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
(طباعت) کمپیوٹر کی مدد سے ترسیموں کو جوڑ کر خطِ نستعلیق میں بنایا گیا اردو کمپوزنگ کا نظام جس کی بنیاد مونو فوٹو نظام پر رکھی گئی ہے ، مشینی کتابت . اردو نستعلیق خط کو جدید ترین مشینوں میں ڈھال کر یہ ثابت کردیا گیا ہے کہ اردو رسم الخط تیزی سے ترقی کرتے ہوئے زمانے کا ساتھ دینے کی پوری پوری صلاحیت رکھتا ہے ..... اس نظام کو نوری نستعلیق کا نام دیا گیا . (۱۹۸۷ ، اردو رسم الخط اور ٹائپ ، ۳۱۹). [نوری + نستعلیق (رک)].

--- نِہال (--- کس ن) امذ.
نوری چہرے والا بچہ ؛ مراد : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم .
کہیا اے میرے من کے نوری نہال
اوجالا دو جگ کا سو تیرا جمال
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۲). [نوری + نہال (رک)].

نُوری (۲) (و مع) امث.
۱. ایک قسم کا بڑا سفید طوطا ، لوری ؛ لاط : Psittacus.
سو کوکل کالی ہری سکھ سوی
سو نوریاں و رانویں و کاکا توی
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۶).
اوک گن بھریاں نوریاں نور کیاں
ہزاراں و قمریاں میٹھی سور کیاں
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۰۱).
نوری نوری کوابی نوری
چندن نوری چوابی نوری
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۶). ۲. (مرغ بازی) نقرئی ، روپہلا ، یک رنگ سفید مرغ . رنگ مرغ اصیل کے یہ ہیں لاکھا ، پیلا ، جوا ، چیتا ، نوری ..... دو باز سیاہ یہ رنگ اصیلوں کے ہوتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۱). نمّی سفید مرغی کو نوری مرغی بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۳۵). [لوری (رک) کا ایک تلفظ].

نُوری (۳) (و مع) امذ.
چونا ، آہک (فرہنگ تلفظ). [مقامی].

نَورِیا (و لین ، کس ر) امذ.
(ٹھگ) نیا ناتجربے کار ٹھگ (اپ و ، ۸ : ۲۰۷). [مقامی].

نُورْیات (و مع، سک ر) صف؛ ج.
نور سے متعلق مسائل یا علوم، عالم نورانی کا علم، نورانی علم۔ یہ سمجھا جاتا ہے کہ اگرچہ نوریات میکانیات اور علم طب میں اہم اضافے اسکندری ثقافت کے مرہون منت ہیں۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱۰۸). مسلمانوں کی علمی ترقی کا دور آیا انھوں نے بھی نوریات کے علم میں بہت سے اضافے کیے۔ (۱۹۶۹، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق، ۱۳۳).
[نور (رک) + یات، لاحقۂ جمع].

نُورْیاتی (و مع، سک ر) امث.
نوریات کا، روشنی سے متعلق۔ دوربین کی ایجاد نے نوریاتی مظاہر کے مطالعے کی ایک نئی تحریک فراہم کردی۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱ : ۴۸۱). [نوریات + ی، لاحقۂ نسبت].

نُورِیَّت (و مع، شد ی مع بفت) امث.
روشن یا منور ہونے کی حالت، درخشانی، بھڑکیلا پن (Luminosity). نظریۂ نوریت قاہرہ کے سبب سے ہوتی ہے جو اشیا میں اثر کر کے ان کو فاسد کردیتی ہے۔ (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۴۴۶). کسی رنگ کی سفیدی اور سیاہی عام طور پر مرئی شعاع ریز توانائی کی مقدار یعنی اس چیز پر جسے کل تابانی (یا نوریت) کہتے ہیں منحصر ہوتی ہے۔ (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۱۳). اک ایسا گراف جس سے مختلف طول موج کی یکساں شدت کی روشنی کا آنکھ پر اثر ظاہر ہو نوریت کا منحنی کہلاتا ہے۔ (۱۹۸۴، مبادیات طبعیات، ۳۲۸). [نور (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

نُورَیْن (و مع، ی لین) اند؛ ج.
دو نور؛ مراد: سورج اور چاند.

جوں شمس و قمر روشن ہے اسم شریف اس کا
ہے نام خدا جس میں نورین کی یک جائی

(۱۹۲۲، فردوس تخیل، ۲۲۱). ۲. دونوں آنکھیں (اسٹین گاس). [نور + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نُورِیں (و مع، ی مع) صف. ←← نُورِیں
نور سے منسوب یا متعلق، نورانی، روشن، چمک دار.

تیرے آہنگ کا نوریں جھرنا چیر کر سنگ گراں کا سینہ

(۱۹۶۲، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۵۸). سنا ہے کہ جوش صاحب نے اس کتاب پر کچھ لکھنے سے انکار کردیا ..... ان کو معلوم ہوگا کہ علم و ادب کا ایک زریں و نوریں ستارہ ان کے افق ذہن سے گذر گیا اور ان کو چونکنے کی بھی توفیق نہ ہوئی۔ (۱۹۶۹، کہتے ہیں تجھے دانشمنداں؛ ۲۰۳). [نور + یں، لاحقۂ نسبت].

نُورِیَہ (و مع، کس نیز ر، فت ی) اند.
(کاشت کاری) رہٹ جس میں ایک گھومتی ہوئی زنجیر میں ڈونگے بندھے ہوتے ہیں اور ڈونگوں میں پانی بھر کر اوپر آتا رہتا ہے یہ رہٹ ایک بڑے پہیے کے ذریعے چلتا ہے جسے گھوڑا، خچر یا اونٹ وغیرہ کھینچتا ہے، ناعورہ، سانیہ۔ نوریہ یا رہٹ ..... ایک ایسا آلہ ہوتا ہے جس کے ڈونگے ایک گھومتی زنجیر میں بندھے ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۲۳۲). [ناعورہ (رک) کا بگاڑ].

نُورِیَّہ (و مع، شد ی مع بفت) صف.
نور (رک) سے منسوب یا متعلق، نورانی، نور والا، نوری؛ (تصوف) اٹھارہ عالموں میں سے ایک عالم جو نور سے متعلق یا نور سے منسوب ہے۔ سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ ..... اٹھارہ عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور روحیہ اور نفسیہ اور تعبیۃ ..... اور بعضوں نے بجائے کمالیہ کے جلالیہ بھی لکھا ہے۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۳۴). [نور + یہ، لاحقۂ نسبت].

نِوَڑانا (کس ن، فت و) ف م (قدیم).
جھکانا (رک: نیوڑانا).

وہ نوڑایا ہے جلدی آپنا سر لیا یک مشت سنگریزوں کو سرور

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۱۴۳). [نیوڑانا (رک) کا ایک املا].

نِوَڑْنا (کس ن، فت و، سک ڑ) ف ل.
نوڑھنا، جھکنا، خمیدہ ہونا.

سو یوں کہہ ادب سوں نوڑ کر اونے دھریا سیس اس کے چرن پر اونے

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۹). [نوڑانا (رک) کا لازم].

نَوڑھانا (و لین، فت ڑھ) ف م.
جھکانا؛ جھکنے پر مجبور کرنا؛ تابعدار یا فرماں بردار بنانا؛ فتح یا زیر کرنا، قابو کرنا (ماخوذ: جامع اللغات). [نیوڑانا (رک) کا ایک املا].

نَوڑھنا (و لین، سک ڑھ) ف ل.
جھکنا خمیدہ ہونا؛ میل کرنا، التفات کرنا؛ مطیع کرنا، زیر ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).
[نوڑھانا (رک) کا لازم].

نوز (و مج) امث.
دھونکنی وغیرہ کا نوکیلا دہانہ، تھوتھنی۔ فائربکس کی ڈبل دیواروں میں ایک ٹیوب لگی ہوئی ہے اور اس میں انجکٹر کی نوز (تھوتھنی) داخل کی جاتی ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئرز، ۲ : ۱۱۸).
[انگ: Nose].

نَوزائیدَہ (و لین، ی مع، فت د) صف.
جو تازہ پیدا ہوا ہو (رک: نو مع تحتی الفاظ). نوزائیدہ بچہ میں جدی خصوصیات موجود ہوتی ہیں۔ (۱۹۱۳، الناظر، ۸ : ۴۴، فروری، ۱۲). نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات ..... فی ہزار ہے۔ (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۲۵۴). [نو + زائیدہ، زائیدن = جننا، پیدا کرنا سے ماضی].

نوزَل (و مج، فت مج ز) اند.
پچکاری یا اسپرے گن کے سرے پر باریک سوراخ دار نوکیلا آلہ جس سے گیس یا مائع کی دھار تیزی سے نکلتی ہے، ٹونٹی۔ ایک عام قسم کی سپرے مشین کے ساتھ اگر ایک نوزل کے بجائے ۲ ..... نوزل لگا دیے جائیں تو یہ بوم سپرے مشین بن جائے گی۔ (۱۹۶۶، دھان کی کاشت، ۱۰۷). [انگ: Nozzle].

نُوزْدَہ (و مع نیز فت ن، و، سک ز، فت د) صف.
گنتی یا شمار میں انیس، ایک کم بیس (فرہنگ آصفیہ). [ف].

نُوز دَہُم (و مع نیز فت ن ، و ، سک ز ، فت د ، ضم م) صف .
گنتی یا ترتیب میں اُنیسواں ، اٹھارہ کے بعد اور بیس سے پہلے آنے والا ؛ نوزدہ سے منسوب یا متعلق . اوائل سال نوزدہم جلوس تک اس طرح واقعات تحریر میں آئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱) . [ف] .

نَوسادَر (ولین ، فت د) امذ .
رک : نوشادر جو درست املا ہے .

دودھ میں خوب گھول نوسادر
اس سے لکھیئے جو ایک کاغذ پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۱۳) . ہموزن طوطیا اور نوسادر کا محلول یا پیاز کا پانی اس کام کے لیے خوب موزوں ہیں . (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۹۸) . [نوشادر (رک) کی تارید] .

نوسْتَلْجیا / نوسْٹیلْجِیا (و مج ، سک س ، فت ت ، سک ل ، کس ج / ی مج ، سک ل ، کس ج) امذ (شاذ) .
۱. ماضی کی حسرت ناک یادیں ، ماضی کی یاد دلانے والی شے یا اشیا . وہ نوسٹیلجیا کے ساتھ ماضی کو سنہرا ماضی کہہ کر یاد کرتے ہیں . (۱۹۸۲ ، لیلیٰ خالد ، ۴۱) . نوس ٹلجیا کا شکار ہو کر ہر سطر میں ماضی کی طرف بار بار لپکتا ہے . (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۳۷۴) . ۲. گھر کی یاد ، گھر سے دوری کا شدید احساس . انتظار حسین پر عام طور سے یہ اعتراض لیا جاتا ہے کہ وہ نوسٹلجیا میں مبتلا ہیں اور ہجرت کے تجربے سے وابستہ . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۱۰۲) .
[انگ : Nostalgia] .

نَوسَر (ولین ، فت س) امذ .
دھوکا ، چال بازی (فرہنگ تلفظ) . [مقامی] .

--- باز صف .
ہاتھ چالاک ، دھوکے باز ، چال باز . تو کوئی نوسرباز تو نہیں ..... ابھی ہماری آنکھوں کو اپنے دیدار کے لیے نہ ترسا . (۱۹۰۹ ، اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۵۹۱) . سب کے سب شکل سے چور ، اُچکے اور نوسرباز لگتے ہیں . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۱۹۹) . [نوسر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

--- بازی امث .
نوسرباز کا کام ، دھوکے بازی . ڈاکٹروں نے اس کے خلاف ایک طوفان مخالفت بپا کیا ہوا ہے اور کہتے ہیں کہ یہ سب نوسربازی اور مکاری ہے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۶۲) . [نوسرباز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نوش (و مج) (الف) امذ .
۱. پینا نیز پینے کی کوئی چیز ؛ کھانے پینے کے قابل اشیا .

اٹھیا سرتے غل بزم میں نوش کا
ہوا مست اخل شد اڑیا ہوش کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷) .

مگر دل میں مرے آتا ہے جو جوش
کہ تیرے حمد کا کرنا کدح نوش

(۱۸۳۰ ، نور نامہ ، میاں احمد ، ۴) .

اے تازہ واردانِ بساطِ ہوائے دل
زنہار اگر تمہیں ہوسِ نائے و نوش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰) .

مردِ بے حوصلہ کرتا ہے زمانے کا گلہ
بندۂ حر کے لئے نشترِ تقدیر ہے نوش

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۷۵) . ملازم پرانی وضع کی قیمتی ٹرالی میں خورد و نوش کا سامان لے کر آتا ہے . (۱۹۹۰ ، اپنے لوگ ، ۱۵۵) . ۲. آبِ حیات ، امرت . بچہ کمسن ہے کسی سے پھنسا نہیں نوش وصل نیش فصل کا مزا چکھا نہیں اس وجہ سے اپنی بی بی پر فریفتہ ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۰) .

کھول کے کان سن ذرا وقت کی ہے یہی صدا
نیش کا نام نوش رکھ جبر کو اختیار کہہ

(۱۹۸۳ ، ط ظ ، ۳۷) . ۳. حیات ، زندگی (فرہنگ آصفیہ) . ۴. شہد ، عسل ، انگبیں .

دے کے عزت مجھے اس طرح کی ذلت میں نہ ڈال
نوش دے کر نہ لگا قہر کی زنبور کی نیش

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۶۷) . ۵. تریاق ، دافعِ زہر دوا .

ہوا کالا طلبہاس کی آنکھ دہر
تمام نوش اس کہ ہوا جوں کہ زہر

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۸) .

حادثۂ زمانہ کیا تیری جفا سو کیا بلا
ہم کو سپہر مت ڈرا نیش بھی یاں پہ نوش ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۶۹) .

نیش کی جا نوش ہو دنبالۂ زنبور میں
کام میں افعی کے ہو مہرہ بجائے آبلا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۸) . ہر نوش لذت میں نیش محنت پنہاں خزاں سے توام فصل بہار ہے . (۱۸۶۹ ، غالب ، تحقیق غالب ، ۱۷۱) .

نہیں ہے نوش بلا نیش راوق ہستی
سرور و کیف بھی ہے زحمت خمار بھی ہے

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۷۹) . جب تک کوئی نیش نہ ہو وہ کسی نوش کا لطف اٹھا ہی نہیں سکتے . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، فروری ، ۱۹۴۵ ، ۴۴) . ۶. تحفہ ، انعام (ماخوذ : جامع اللغات) . ۷. جزوِ بدن ہونے والا ، راس ، سازگار ، موافق (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
(ب) صف . پینے والا (مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل) ؛ جیسے : مے نوش ، بلانوش ، بادہ نوش .

کیونکہ کہوں کہ کس نے مرا دل کیا کباب
ہر ایک تیری چشم ہی سے بادہ نوش تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷) . تم کوئی بلانوش ہو تمہارا پردہ پھٹا ہوا ہے اس توجہ سے ہمارا قلب آئینہ ہو گیا تھا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۷) .

چڑھا گیا میں بلا نوش یاد ساقی میں
جو بھر کے زہر سے بھی ساغرِ شراب آیا

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۶۴) . [ف : نوش ، نوشیدن = پینا سے امر] .

--- بے نیش حاصِل نَمی (نَہ) شَوَد کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) شہد بغیر ڈنک کھائے ہوئے ہاتھ نہیں آتا، کوئی اچھی چیز بغیر محنت کے نہیں ملتی (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--ِ جاں کس صف صف.

وہ چیز جو مرغوب ہو، وہ چیز جو رغبت سے کھائی جائے.

وہیں ہو نوشِ جاں خاصہ بھی چل کر ... کہ دستر خوان بچھا ہے وہاں پر

(۱۸۶۱، الف لیلہ، منظوم، ۳: ۸۲۰). [نوش + جاں (رک)].

--ِ جاں فَرمانا محاورہ.

(احتراماً) نوشِ جاں کرنا. کہا کھانا حاضر کر جوں فرزند میرے آویں نوش جاں فرماویں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۷). خاصہ نوش جاں فرما کر خواب گاہ میں آرام کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۵). باغ میں قدم رکھنا بھوک تو ہوگی میوہ نوش جان فرمانا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۲ : ۳۱۱). کشمش، کھجور، انگور پانی میں بھگو دیا جاتا کچھ دیر کے بعد وہ پانی نوش جان فرماتے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۰۲). غالب کی شراب ٹھیٹ ولایتی شراب ہوتی تھی جو ..... روزانہ نوش جاں فرماتے تھے. (۱۹۵۶، تنقیدی سرمایہ، ۹۷). حضور آپ لوگ نوش جاں فرمائیں اور مجھے معاف ہی رکھیں. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۱۳۹).

--ِ جاں کَرنا محاورہ.

کھانے پینے کی چیز تناول فرمانا.

اگر شاہ اوس کوں کرے نوشِ جاں ... نہ ہوئے پیر دن دن کوں ہووے جواں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۳).

دم بھر میں غم نے لختِ جگر نوش جاں کیے
ٹکڑا بھی بہر دعوت کام و زباں نہ تھا

(۱۸۴۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱۷۸). مثل ہندوستانی امیروں کے وقت بے وقت خاصہ نوش جان کرتے ہیں. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۶۶).

سری کرشن کی وحدت کے دل سے ہیں قائل
جو نوشِ جاں مئے عرفاں کا جام کرتے ہیں

(۱۹۳۲، حرف ناتمام، ۵۹). جہاز میں ناشتہ تو نہیں کیا البتہ آب شگفتہ دوبار نوش جاں کیا اور پھر واقعی سوگیا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۴۲).

--ِ جاں ہو فقرہ.

یہ کھانا پینا انگ کو لگے، گوارا ہو، راس آئے، موافق ہو، سازگار ہو، تناول فرمانا مبارک ہو (فرہنگ آصفیہ).

--ِ جاں ہونا محاورہ.

کھایا پیا انگ لگنا، راس آنا، موافق ہونا.

کرے سیر اس باغ میانے جو کوئی ... سدا یو ثمر نوش جاں اوس کو ہوئے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۱).

ٹکڑا جگر کا غیر کو کب نوشِ جاں ہوا
وہ شہد ہوں کہ بیٹھے سے جس پر مگس جلے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۷۴).

--- چَکاں (---فت چ) صف؛ ا م ف.

شہد یا امرت ٹپکاتا ہوا؛ شراب یا آب حیات پیتا ہوا.

زہر بہ جام ریختہ زخم بہ کام بختہ ... عشرتیان رزق غم، نوش چکاں گزر گئے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۵۶). [نوش + ف: چکاں، چکانیدن = ٹپکانا].

--- خَنْد (---فت خ، سک ن) امذ؛ ~ نوشخند.

۱. خندۂ شیریں، شیریں ہنسی (زہرخند کے برخلاف).

ظالم نہیں علاج کہیں اس گزند کا ... دل پر لگا ہے نوش ترے نوش خند کا

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۷).

تلوار تیرے ہاتھ کی میٹھی چھری ہوئی ... زخموں کو میرے لطف ملا نوش خند کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۵).

بہار آئی میرے دریچے پہ آج ... جلو میں لئے نوش خند و فغاں

(۱۹۶۲، گل نغمہ، عبدالعزیز خالد، ۶۱).

جشن جلوہ ہے لنڈھاتے ہیں یہ ناز و نوش چند
دلبران مہ لقا خم خم شراب عربدہ

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۳۴). ۲. وہ مذاق جو خوش دلی سے کیا جائے (ماخوذ: فرہنگ تلفظ).
[نوش + خند، خندیدن = ہنسنا].

--ِ خواب (---وسع) امذ.

میٹھا خواب، خواب نوشیں.

رسمی پلکوں پہ نوش خواب کے پہرے ... نیند کی چنچل پری کی بادہ گری سے

(۱۹۵۹، سرود رفتہ، ۶۱). [نوش + خواب (رک)].

--- دارُو / دارُوئی (---وسع) امث.

۱. تریاق، زہر مہرہ؛ (مجازاً) آب بقا، آب حیات.

لیا نوش دارو و زخماں بہند ... نگر دور ہوئے تن تھے اس کے گزند

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۴۱۷).

دوست ہی دشمن جاں ہوگیا اپنا آتش ... نوش دارو نے کیا یاں اثر سم پیدا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۲).

تلاطم ہے اے ساقیِ مہ لقا ... نہ ہے نوش دارو نہ آبِ بقا

(۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۱۶). اس وقت یہ نوش داروئے مزاج عالم جسے تریاق مسموماں کا بھی مرتبہ حاصل ہے. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۳۷۳).

آب بقا جناب کا میرے لئے ہے سم ... ہے نوش دارو آپ سمجھتے ہیں جس کو ہم

(۱۹۵۶، ظفر علی خاں، نگارستان، ۴۱). ۲. (طب) ایک قسم کی معجون جو خوش ذائقہ اور فرحت بخش ہوتی ہے. ایک جوان کو تاتار کی لڑائی میں ایک زخم کذھب لگا کسی نے کہا کہ فلانے سوداگر کے پاس نوش دارو ہے اگر مانگے تو تو شاید تھوڑی سی دیوے. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۲۵). اور جس معجون میں ..... صرف آملہ اور دیگر اجزا ہوتے ہیں اسکو نوشدارو کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۱). عمرو نے ناچار ہوکر پڑیہ بیہوشی کی نکالی کہا اے ملکۂ عالم یہ نسخہ ہے ایک اس کو صاحبقراں ملا کر پیتے تھے ..... اس کا نام نوش دارو ہے. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۲ : ۱۹۶). نوش داروئی سادہ یا لولوی یا جوارش مصطگی میں ملا کر کھلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۳۱). ۳. شراب، مے، صہبا.

نوش دارو سے بھی بہتر ہے دم رنج خمار
ساقیا شربت فریاد رس جام شراب
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۹۳).
تمہاری دید میں لذت تھی نوش دارو کی
جو تھا وہ جھوم رہا تھا کسے سرور نہ تھا
(۱۸۶۸، شرف (آغا حجو) د، ۱۰). ۳. (مجازاً) **بہت مفید چیز، نہایت مؤثر چیز، اکسیر، تریاق**. ہیجان و اضطراب کے ان ایام میں شائد مطالعۂ رومی ہی وہ نوشدارو تھا جس سے عہد عالمگیری کے لوگ اطمینان قلب حاصل کرتے تھے. (۱۹۷۴، مسائل اقبال، ۲۸).
[نوش + دارو/ داروئی (رک)].

--- صِحَّت کس اضا (--- کس ح ص، شد ح بفت) امذ.
صحت کا جام، جام صحت.
تلخ کامان مرض کو نوش صحت کون دے
چل بسا وہ بھی شیریں سخن عبدالوحید
(۱۹۰۸، کلیات رعب، ۳۵۶). [نوش + صحت (رک)].

--- فرمانا ف م.
(احتراماً) **کھانا، پینا، نوش جاں فرمانا**. جب نظر حضرت زین العابدینؑ کی باپ کے سر پر پڑی ایک آہ دل پُر درد سے بھر بو ہو کے آنسوؤں سے روئے اور تب سے دنبے کا کلہ نوش نہ فرمائے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۵۸).
نوش فرماتے ہو باتوں میں مزے سے اکثر
ڈھینڈس اور کدو اور کھیرے چچینڈے کیلے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۲). بے تکلف بیٹھے کھانا نوش فرماتے ہیں. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲: ۸۲). تینوں مہمانوں کا بھوک سے برا حال ہوگیا تو پیر صاحب نے کہا بادشاہ سلامت میرے پاس جو حاضر ہے نوش فرمائیں. (۲۰۰۲، سب رس، کراچی، دسمبر، ۵۶).

--- کرنا ف م؛ محاورہ.
کھانا، پینا (تعظیماً).
بھلا جو کرے نوش یو جام توں
ابد لگ جہاں کوں کرے رام توں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۴۴). اسماء نے کہا ماں کا جیو کا بلا ہے تم نوش کرو. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۶۷). پادشاہ... سفر و حضر میں گنگا کا پانی نوش کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۶۳۲). راولپنڈی کا وہ عظیم الشان اجتماع جس کی آنکھوں کے سامنے قائد ملت نے جام شہادت نوش کیا. (۱۹۵۱، حیات لیاقت، ۳۰۶). بینے کی خرچ شدہ قوت کو بحال کرنے کی خاطر مکھن کے پیڑے نوش کرتے. (۱۹۸۹، قید، ۱۰۹).

--- کے بَعد نیش دَرْ میش کہاوت.
ہر خوشی کے بعد رنج ہے؛ ہر خوشی کے بعد رنج لگا ہوا ہے (نجم الامثال؛ جامع الامثال).

--- لَب (--- فت ل) امذ.
شیریں لب؛ (کنایۃً)، محبوب، معشوق.

دیکھیا نوش لب چشمۂ نوش کوں کہیا ہے سزاوار آغوش کوں
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۳۶۹).
کلمہ پڑھتے ہیں ترا نوش لبان کافر
تجھ پہ ہوتے ہیں فدا سرو قدان دلبر
(۱۷۷۵، خروش خم، ۳۵). باغ کے دو تین درختوں کی پتیوں کو..... توڑا اور خوب زور سے ہتھیلی پر نچوڑا اُسی کا لخلخہ بنایا اور اس نوش لب کو سنگھایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۹).
[نوش + لب (رک)].

--- لَبی (--- فت ل) امث.
شیریں لب ہونے کی حالت، شیریں لبی.
مہوشی عشوہ گری آفت جانی شوخی
گلرخی، سروقدی نوش لبی، غنچہ دہنی
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۵۳). [نوش لب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہوجانا / ہونا ف م؛ محاورہ.
نوش کرنا (رک) کا لازم؛ تریاق ثابت ہونا.
کیا ہوا نیش زنی کی جو مرے دشمن نے
فضلِ معبود سے وہ حق میں مرے نوش ہوا
(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۵۵).
مذاق عشق سے ناآشنا ہے کامِ جاں جب تک
سمجھ میں آئے کیوں کر نیشِ غم کا نوش ہوجانا
(۱۹۳۲، کلیات یگانہ، ۵۶۷).

نَوشا (ولین) امذ.
وہ شخص جس کی شادی حال ہی میں ہوئی ہو، نوشہ، دولھا، نوشاہ (رک: نو مع تحتی الفاظ). اسداللہ خان غالب یعنی مرزا نوشہ..... مطابق ۹ اگست ۱۸۱۰ عیسوی کو سچ مچ نوشا یا نوشا میاں بن گئے. (۱۹۸۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۷). اس زمانے میں جتنی بھی شادیاں ہوئیں نوشے کا سہرا آپ نے لکھا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۶۴۷). [نوشہ (نوشاہ) کا ایک املا].

نوشاب (وج) امذ.
۱. مراد: **امرت جل، آبِ حیات**.
بے سوادوں کو نبیذ و نوشاب دست سقراط میں جام زہراب
(۱۹۶۵، کف دریا، ۱۰). ۲. **شربت، خوش ذائقہ مشروب؛ ہلکی شراب** (فرہنگ عامرہ).
[نوش + آب (رک)].

نَوشابَہ (وج نیز لین، فت ب) (الف) امذ.
۱. **آبِ حیات؛ امرت جل** (نوراللغات؛ مہذب اللغات). (ب) امث. **ایک ملکہ کا نام جس کو ایک روایت کے مطابق سکندر اعظم روس سے چھڑا کر لایا تھا** (بطور تلمیح مستعمل).
حاجب کہیں جس کوں لوگ اکثر نوشابہ صفت دلے سکندر
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۳). نوشابہ جشن کے دن اسی پر سوار ہوئی تھیں پانی پت کا قلعہ اسی کے سبب سے فتح ہوا تھا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۳۴).

جشن شب وصال تھا کس دھوم دھام پر نوشابہ تم تھے اور میں سکندر تمام رات
(۱۹۱۳، دیوان پروین، ۳۳).

یہ شیریں ہے وہ نوشابہ ہے شاید نہیں یاں فرق فرہاد و سکندر
(۱۹۵۵، آہنگ، ۴۰). [نوشاب + ہ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

نَوشاد (ولین) (الف) امذ.
ا. ایک خوبصورت شہر کا نام ؛ مراد : شہرِ معشوقاں.

وہ بدگماں ہوا جو کہیں شعر میں مرے ذکر بتان خلخ و نوشاد آگیا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۰). ۲. مسلمانوں میں بطور نام ؛ جیسے : نوشاد علی، نوشاد حسین
(ماخوذ : مہذب اللغات). (ب) صف. حسین، خوبصورت.

مژدہ اے دل کہ تو بھولے ہوئے کو یاد آیا
نئی سمجھاؤں خوشی وہ بت نوشاد آیا
(۱۸۴۴، دیوان نسیم لکھنوی، ۱۰).

غیرت وہ گلرخان نوشاد شیریں حرکات اور پریزاد
(۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲). (ج) امث. حسن، خوبصورتی.

نوشاد میں ہے ترا مقابل کوئی نہ یہ گلرخان فرخار
(۱۹۲۳، کلیات حسرت، ۱۹۶). [ف].

... والا صف.
(کنایۃً) خوبصورت چہرے والا. اے غیرت گلرخان نوشاد والے حور نژاد ہر دم تیرے فراق کے سبب سے آہ و زاری ہے. (۱۸۹۳، خدائی فوجدار، ۱ : ۹). [نوشاد + والا، لاحقۂ صفت].

نَوشادُر (ولین، فت نیز ضم د) امذ.
(طبیعیات) المونیم اور کلورین سے مرکب ایک ہاضم کھٹا مادہ (دواءً مستعمل). جو اجناس ..... جو کہ حیوانات سے حاصل ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کچا ریشم اور لاک اور چمڑا اور سینگ اور ہاتھی دانت اور معدنی اجناس شورہ قلمی و سوہاگہ اور نوشادر. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۱۹). یہاں چاندی اور سونے اور تانبے اور سیسے اور لوہے اور سیماب اور نوشادر کی کانیں بہت ہیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۱۷۵). نوشادر کو امراض جگر و معدہ ..... وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲ : ۳۸۵). ایک مقام سے گزر ہوا تو کیا دیکھا کہ ایک پہاڑ میں آگ لگی ہوئی ہے اور اس میں نوشادر ملتا ہے. (۱۹۶۷، جنم کہانیاں، ۲۶۷). امونیا سنگھانے والے صاحب بولے دیکھا نوشادر اور چونے کا کمال ارے بھائی اس سے تو مردہ بھی زندہ ہوجائے یہ ہیں کیا چیز. (۱۹۹۹، آئیڈیل منافق، ۱۸۱). [ف].

--- پیکانی کس صف (--- ی لین) امذ.
(طب) نوشادر کی ایک قسم جس میں تیر کی طرح مخروطی شکل دائرہ بنا ہوتا ہے اور اکثر اس کی شفّاف بلور کی طرح ڈلیاں ہوتی ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ، ۶ : ۴۵۸ ؛ نوراللغات).
[نوشادر + پیکان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کانی کس صف (--- کس ن) امذ.
رک : نوشادر پیکانی.

ترکیب شمسی اے قمر تیری گلی کی خاک اس اکسیر اعظم کے لئے نوشادر کانی کدر
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۳). [نوشادر + کانی (رک)].

نَوشادَری (ولین، فت د) صف مذ.
نوشادر کی طرح چمک دار الماس، (ہیرے) کی ایک قسم. نوشادری، نوشادر کی طرح چمک دار. (۱۹۸۰، قیمتی پتھر اور آپ، ۱۳). [نوشادر + ی، لاحقۂ نسبت].

نوشا نوش (وغ، وغ) (الف) امذ.
پے در پے پینا، شراب وغیرہ کا برابر پیے جانا، پینے پلانے کا سلسلہ.

کثرت اہل نشاط و جوش نوشا نوش مے
از زمیں تا آسماں شور نے و چنگ و رباب
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۲۶).

ساقیان جمیل جام بدست پینے والوں میں شور نوشا نوش
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۳).

داد دے ساقی کہ تیرے دور نوشا نوش میں
ہم ہی تھے جو مست و بے خود بے پئے بیٹھے رہے
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۷۱). دنیا ایک مے خانہ ہے اور مے نوش نوشا نوش میں لگے ہوئے ہیں. (۱۹۸۵، اقبال کا نظام فن، ۳۱۶). (ب) م ف. پیالے بھر بھر کر، بار بار پی کر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [نوش + ا (حرف اتصال) + نوش (رک)].

نَوشاہ (ولین) امذ.
دولھا (رک : نوشا).

تجھ سے اے نوشاہ اک بات اور کہنی ہے ابھی
تیری جانب ہوگیا شاعر کا پھر روئے خطاب
(۱۹۳۶، کلیات رزمی، ۳۴۳). اگر نوشاہ خود اپنی کسی کمزوری یا ناتجربہ کاری کی وجہ سے یہ کام خود نہ کرسکے تو رقعوں کی تقسیم نوشاہ کے والد ماجد کے ہاتھوں عمل میں آنی چاہیے. (۱۹۹۷، افکار، کراچی، جون، ۶۷). [رک : نو (۱) + شاہ (رک)].

نَوشاہی (ولین) امذ.
ا. شاہ حاجی محمد نوشہ گنج بخش سے منسوب، پاک و ہند میں صوفیائے کرام کا ایک سلسلہ جس کا تعلق قادری خاندان سے ہے. پاک و ہند میں ..... ایک سلسلہ نوشاہی بھی ہے جو قادری خاندان کی ایک اہم اور مشہور شاخ ہے. (۱۹۷۵، گنج شریف (تقدیم)، ۱۵). ۲. نوشاہی سلسلے کو ماننے والا، نوشاہی سلسلے کا پیرو. اس نسبت سے آپ کے پیروکار نوشاہی کہلاتے ہیں. (۱۹۷۵، گنج شریف (تقدیم)، ۱۵). [نوشاہ (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

... فَقِیر (--- فت ف، ی مع) امذ.
سلسلۂ نوشاہی سے تعلق رکھنے والا فقیر، سلسلۂ نوشاہیہ کا پیرو. اس دن تمام فقیروں کا بھنڈارا نان گوشت اور مجلس قوالی ہوتی ہے اور نوشاہی فقیر جمع ہو کر حال کھیلتے ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۵۰۹). [نوشاہی + فقیر (رک)].

نوشاہِیّہ (ولین، شد ی مع بفت) صف.
نوشاہی سلسلے کا، نوشاہی سلسلے سے متعلق. ذیل میں بانی سلسلۂ نوشاہیہ اور سلسلۂ نوشاہیہ نیز آپ کی اولاد امجاد اور خلفاء کرام کا ایک مجمل سا خاکہ پیش کیا جاتا ہے. (۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۵). [نوشاہی + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَوِشت (فت ن، کس و، سک ش) امث.
ا. تحریر، لکھائی، کتابت؛ نگارش.

بیٹوں سے کہا پھینکتی ہوں اس کو زمیں پر
موتی جو بہت لائے نوشت اوس کی ہے بہتر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۱۶۵). عیسائی انجیل کی نوشت میں مشغول تھا. (۱۹۲۶، کائنات بیتی، ۱: ۱۹). ۲. دستاویز، تحریری سند. جب عورت کے پاس گئے تو اس نے ڈنڈوت اور تعظیم کری اور روپیہ لے کر نوشت واپس دی. (۱۸۵۵، جگت مال، ۳۳۲). اگلے لوگ معاملے کے کھرے موچھوں پر سودا کرتے کیسی تحریر کہاں کی نوشت جو منہ سے کہہ دیا پتھر کی لکیر تھی. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۷). ۳. خط، چٹھی، نامہ. امیر اور وزیر کی نوشت کو شقہ اور پروانہ بولتے ہیں. (۱۸۶۳، انشاء بہار بے خزاں، ۲۳). ۴. بطور لاحقہ بھی **مستعمل**؛ جیسے: **خودنوشت**. ہندوستان میں خودنوشت سوانح بھی ہیں. (۱۸۵۴، تمہیدی خطبے، ۱۳۱). ایک منصوبہ یہ بنایا تھا کہ مشہور ادیبوں کی خودنوشت آپ بیتیاں پیش کی جائیں. (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۴۳). [ف: نوشت، نوشتن = لکھنا].

--- خوانْد (---و معد، غنہ) اند.
رک: نوشت و خواند جو زیادہ **مستعمل** ہے. اس وزیر کی ایک بیٹی تھی برس چودہ پندرہ کی نہایت خوبصورت اور قابل نوشت خواند میں درست. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۱۹). میرے نوشتخواند کے کمرے میں کوئی مت جانا. (۱۸۵۹، مرات الصدق، ۵۰). شہنشاہ اکبر لڑکپن میں نوشت خواند سے دل چراتا تھا اور مکتب سے چھپتا تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲: ۷۷۱). بچوں، عورتوں اور بوڑھوں کو نوشت خواند سکھاتا ..... اور ان کو جینے کے قرینے سکھاتا. (۱۹۹۰، تارعنکبوت، ۲۲۵). [رک: نوشت و خواند (بحذف و)].

--- کَرْنا ف مر.
تحریر کرنا، دستاویز لکھنا، لکھائی کرنا؛ قول و قرار لکھ دینا (فرہنگ آصفیہ).

--- و خوانْد (---وج، و معد، غنہ) اند.
لکھت پڑھت، لکھنا پڑھنا، تحریر و تقریر.

تاچند نوشت و خواند اے دل
بس لوح و کتاب دور کیجیے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۸۳).

غالب یہ کیا بیاں ہے بجز مدح بادشاہ
بھاتی نہیں ہے اب مجھے کوئی نوشت و خواند

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۸). قدیم زمانے میں جب سامان نوشت و خواند کمیاب تھے تو اکثر پرانی قلمی کتابوں پر ..... ضروری تحریروں کا اندراج ہوجایا کرتا تھا. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۶۷). یوں بھی تعلیم سے مقصود اگر محض نوشت و خواند نہیں اور فنی اور صنعتی تعلیم علامت ہے. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو (تمہید)، ۳۲). منشی صاحب کئی زبانوں سے واقف تھے، اردو، فارسی، انگریزی ..... ترکی، روسی وغیرہ زبانوں میں بے تکلف نوشت و خواند کرسکتے تھے. (۱۹۹۴، صحیفہ، لاہور، جنوری، مارچ، ۱۳۹: ۸). [نوشت + و (حرف عطف) + ف: خواند، خواندن = پڑھنا].

--- ہونا ف مر.
نوشت کرنا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ).

نَوِشْتَن (فت ن، کس و، سک ش، فت ت) ف م.
لکھنا، تحریر کرنا.

بعد صد آرزوئے شوق وصال
ہے نوشتن تمام جس کا محال

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۳۵۸). نویس (ف) امر ہے نوشتن = لکھنا سے. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۴۴). [ف: نوشتن = لکھنا].

نَوِشْتَنی (فت ن، کس و، سک ش، فت ت) صف.
قابل تحریر، لائق تحریر، لکھنے کے قابل (پلیٹس: مہذب اللغات). [نوشتن + ی، لاحقہ صفت].

نَوَشْتَہ (فت ن، و، سک ش، فت ت) صف.
تہہ کیا ہوا، لپیٹا ہوا (اسٹین گاس). [ف].

نَوِشْتَہ (فت ن، کس و، سک ش، فت ت) امذ صف: - نوشتا.
ا. لکھا ہوا، سند، دستاویز، مچلکہ، تحریر شدہ. جب حرم میں تشریف لے جائیں وہ ہی نوشتہ اوس کی خدمت میں پہونچائیں. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۲۲). ایک سال کے بعد وہ زندان سے پھر آزاد ہوا اور اسے نوشتہ کیا گیا حضور میں کوئی حرف ناپرسیدہ نہ کہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲: ۸۸۹). کچھ کر کے دکھانا تو درکنار دوسروں کے کردہ اور نوشتہ کو سمجھنے تک کی بھی قابلیت نہیں ہوتی. (۱۹۱۱، باقیات بجنوری، ۱۰۲).

انساں کو بنا دے اک فرشتہ
دے غم سے نجات کا نوشتہ

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۱۰). مولانا عراقی کا ایک دیوان ہے جو کم از کم آٹھویں قرن ہجری کا نوشتہ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵: ۳۸۹). یہ خط غالباً..... کا نوشتہ ہے جب نجیب الدولہ اور جاٹ میں صلح ہوئی. (۱۹۶۹، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳: ۸۲). ۲. تقدیر، قسمت، نصیب، سرنوشتہ، مقدر.

وہ نوشتہ جو مرے قتل کا تقدیر سے تھا
جوہر تیغ بتاں ہے کہ مٹایا نہ گیا

(۱۷۹۲، دیوان محبؔ، ۵۳).

رشک تھا اپنے نوشتہ پہ کہ اس نو خط نے
خط لکھا غیر کو اور بھول کے بھیجا ہم کو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۵۰).

کسی کے سنگ در سے پھوڑنا سر
نوشتہ تھا یہی لوح جبیں کا

(۱۹۰۲، کلیات رعب، ۱۹). جانتے تھے کہ سرنوشت کا نوشتہ ٹلتا نہیں سمجھتے تھے کہ تقدیر الٰہی کیا فیصلہ کرچکی ہے. (۱۹۴۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۴۳). کسی نامعلوم وجہ سے اب تک اس کا کوئی مکمل نوشتہ ملا نہیں ہے. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، مصر، ۲۲). پتہ نہیں کاتب تقدیر نے ہمارے نوشتے میں کیا لکھا ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۳۵). ۳. (قانون) دستاویز وہ نوشتہ جس پر دعاوی اور حقوق کی بنا اور انحصار ہو (کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۱۰۳۰). ۴. خط، چٹھی، نامہ.

منگاؤ نوشتہ جو منشی کے ہاتھ   تو آتا ہے کرنیل صاحب کے ساتھ

(۱۸۵۹، حزن اختر، ۸۲). راجہ جسونت سنگھ کا نوشتہ آیا اس میں اس نے اپنا حال لکھا. (۱۸۹۷، بادشاہ نامہ، ۲۷). بھائی امین! نوشتہ ملا، شکریہ. آج عید ہے. (۱۹۳۵، یوسف عزیز مگسی، مکاتیب، ۶۴). یزید یہ سن کر فکر مند ہوا اور ایک نوشتہ لکھ کر حاکم مدینہ کو روانہ کیا. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۳۸). ۵. (کنایۃً) **مصوری کا نمونہ، مصور کا بنایا ہوا منظر.** اگر باغ نہ بھی ہو کم سے کم گلدان سامنے ہو اور ایک خوبصورت سا نوشتہ ہو جس کے رنگین منظر پر تکلیاں جمی ہوں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۴۸). [ف: نوشت، نوشتن = لکھنا + ہ لاحقۂ صفت و نسبت].

--ٔ اِقْبال کس اضا (--- کس ا، سک ق) امذ.

قسمت کا لکھا؛ (کنایۃً) قسمت میں لکھی ہوئی اچھائی.

قریب ختم ہے ان کا نوشتۂ اقبال
بس اب ہے چند ہی کاموں کے بعد فل اسٹاپ

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۶۹). [نوشتۂ + اقبال (رک)].

--- بمانَد سیاہ بَر سُفید (نَوِیَسْندَہ رانِیسْت فَرْدا اُمِید) کہاوت

سفید پر سیاہ لکھا ہوا باقی رہ جاتا ہے لکھنے والے کے لیے کل کی بھی اُمید نہیں، پہلے زمانے کا دستور تھا کہ کسی کتاب کے لکھنے کے بعد خاتمے پر یہ شعر لکھ دیا کرتے تھے. مہر نے مسکراتے ہوئے جواب دیا عالی جاہ نوشتہ بماند سیاہ بر سفید حضور کو خدا سلامت رکھے دنیا سر نہ اُٹھا سکے گی. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۲۳۲).

--- بھیجْنا ف مر.

خط ارسال کرنا، رقعہ بھیجنا. اکبر کے پاس نوشتہ بھیجا کہ اب تکلیفیں برداشت نہیں کی جاتیں کچھ میرے حال زار پر نظر کرم کیجیے. (۱۹۲۹، باکمالوں کے درشن، ۱۷).

--ٔ تَقْدِیر کس اضا (--- فت ت، سک ق، ی مع) صف؛ امذ.

قسمت کا لکھا ہوا، مقدر کا لکھا ہوا، مشیت ایزدی، خدا کی مرضی، قسمت، نصیب، مقدر. بوڑھی اماں نے سنا سوکھی ندی اُمڈ آئی اُس نے ایک بار آسمان کی طرف دیکھا اور ماتھا ٹھونک لیا نوشتۂ تقدیر سے ہار گئی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۲۲۹). نوشتۂ تقدیر کیا معنی؟ یہ سب تو اس کی بلند بختی کی دلیل ہیں. (۱۹۶۵، دستک نہ دو، ۲۵۹). دوسرا رویہ اس تباہی کو نوشتۂ تقدیر سمجھ کر قبول کرنے کا ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۷۳). [نوشتۂ + تقدیر (رک)].

--- جات امذ؛ ج.

تحریری اسناد، لکھی ہوئی چیزیں. وہ..... سینٹ ایمبروز کے نوشتہ جات و ملفوظات کو جھٹلاتا ہے. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۲۲۳). [نوشتہ + جات، لاحقۂ جمع].

--- دینا ف مر.

تحریر دینا، سند دینا، لکھی ہوئی سند دینا. صالوڈ صاحب کو یہ خط اور بہت سے نوشتے ہندوستانیوں نے جعلی بنا بنا کے دے دیئے ہوں گے. (۱۸۹۷، شام سلطنت تیموریہ، ۲).

خط کے آنے سے نہ کچھ حسن پہ حرف آئے گا
ہم نوشتہ تجھے اے مہر لقا دیتے ہیں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۹۴).

--ٔ دِیوار کس اضا (--- ی مع) امذ.

ا. **غیبی وعید، خدا کی طرف سے تنبیہ، قسمت کا لکھا.** آپ لوگ نوشتۂ دیوار سے کب تک چشم پوشی کرتے رہیں گے. (۱۹۶۶، شہر نگاراں، ۱۱۲).

فیضی کسی طرح بھی تو آسودگی نہیں   دیکھو ذرا نوشتۂ دیوار کیا ہے آج

(۱۹۹۳، افکار (سید فیضی)، کراچی، جولائی، ۳۵). ۲. **جلی تحریر یا علامات خصوصاً وہ جو آئندہ کے لیے خبردار کریں، مستقبل کے حالات کا واضح اشارہ، سامنے کی بات.** بھارت ہو یا کوئی اور سامراجی طاقت اس کو یہ نوشتۂ دیوار پڑھ لینا چاہیئے کہ جو قوم آزادی کا عزم کرے. (۱۹۶۵، گوریلا جنگ، ۱۶۳). مردوں کی عافیت اور معاشرے کی فلاح اسی میں ہے کہ نوشتۂ دیوار پڑھیں. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۳۰۸). یحیٰی خان سے عام انتخابات کروائے تو مشرقی اور مغربی پاکستان کے درمیان جو دوری پیدا ہو چکی تھی وہ نوشتۂ دیوار کی طرح سامنے آ گئی. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، اگست، ۱۹). [نوشتۂ + دیوار (رک)].

--ٔ قِسْمَت کس اضا (--- کس ق، سک س، فت م) امذ.

رک: نوشتۂ تقدیر.

یقیں تو یہ ہے وہ خط کا جواب لکھیں گے
مگر نوشتۂ قسمت کسی کو کیا معلوم

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۰۲). اسی بنا پر شاعر کہتا ہے کہ اپنے نوشتۂ قسمت سے بے خبر ہی رہنا انسان کے حق میں بہتر ہے. (۱۹۴۷، آیات وجدانی، ۸۵). لوگوں کا مرنا جینا نوشتۂ قسمت کے بجائے نوشتۂ ڈاکٹر پر منحصر ہو جانا بہت بعد کی بات ہے. (۱۹۷۶، نگری نگری پھرا مسافر، ۲۲۹). [نوشتۂ + قسمت (رک)].

--- لِکھنا ف مر.

قسمت لکھنا، مقدرات کا لکھنا.

دیر تک اشک تأسف سے بہائے سر لوح
جب قلم نے مری قسمت کا نوشتہ لکھا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۸۳۳).

--- لینا ف مر.

تحریری اقرار لینا.

اب نہ اغیار کے گھر جائیں گے باور سمجھو
گر نہ ہو اس کا یقیں ہم سے نوشتہ لے لو

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، ۲: ۶۸۰).

--ٔ مُقِر کس صف (--- ضم م، کس ق) امذ.

(قانون) خود نوشت دستاویز اقرار نامہ. دستاویز نوشتۂ مقر اسکاٹ لینڈ کے قانون میں ..... ایسی دستاویز بغیر گواہوں کی شہادت کے جائز متصور ہوتی ہے. (۱۹۸۷، کشاف قانونی اصطلاحات، ۲: ۴۷۰). [نوشتۂ + مقر (رک)].

--- ہو جانا / ہونا ف مر.

اقرار نامہ لکھا جانا، تحریری عہد و پیماں ہونا.

باہم اک وعدۂ فردا پہ نوشتہ ہو جائے   کہ مری سہو کی عادت ہے مجھے یاد رہے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۴۳).

صلح ہو جاتی ہے باہم یہ نوشتہ ہو جائے
تم ستم چھوڑ دو میں تم کو ستمگر نہ کہوں
(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۵۷).

نَوَشْٹ (فت ن، و، سک ش) امذ.
ایک درخت جس کے پھول سرخ رنگ کے ہوتے ہیں.
ہجوم کرمک شب تاب تھا نوشٹ کے پھولوں پر
دوبالا شوکت بزم چراغاں تھی جہاں میں تھا
(۱۹۶۱، اندھیر نگری، ۱۱۰). [مقامی].

نوشدارُو (و مج، سک ش، و مع) امذ.
رک: نوش مع تحتی الفاظ. شائد مطالعہ روی ہی وہ نوشدارو تھا جس سے عہد عالمگیری کے لوگ اطمینان قلب حاصل کرتے تھے. (۱۹۷۴، مسائل اقبال، ۲۸). [نوش دارو (رک) کا ایک املا].

نوشِنْدَہ (و مج، فت نیز کس ش، سک ن، فت د) صف.
پینے والا.
کلمہ کفر کا ہے یہ کہ نہیں مے پہ وعید
ایسی تحریر بتاتی ہے کہ نوشندہ ہوں
(۱۹۸۳، دامن یوسف، ۱۴۶). [ف: نوش، نوشیدن = پینا سے اسم فاعل + ندہ، لاحقۂ فاعلی].

نَوشُو (و لین، و مع نیز مج) (الف) امذ.
دولھا، نوشاہ، نوشہ.
یو کھانے میں مر جائیں گے دو جنے
ہمیں لے کے جائیں گے نوشو بنے
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۵۱)).
عروس آکر پکڑ دامن چلے نوشو ہو جب جھوجھن
نشانی کچھ دیو منج کن سو پیارا سنبل تمھاری بھی
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۱۷).
سینے کا مصحف کھول کر دل کی دکھائی آرسی
اپنی پریاں سوں حور سب نوشو پو منڈپ چھائیا
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۲۱۳).
با نان وکیل نوشو ملا   پڑھا نکاح سن یہ بیان
(۱۷۸۱، چار کرسی، ۷۷). (ب) صف. نیا، تازہ، جدید؛ نوجوان (پلیٹس؛ اسٹین گاس).
[نو = نیا + ف: شو، شُدن = ہونا]

نَوشوانی (و لین، سک ش) امث.
شادی کی تقریب، دولھا بنانے کی تقریب.
حیف قاسم کی نوشوانی میں   لہو سوں افشاں تھے پیرہن کے گل
(۱۷۸۵، جتلا (بیاض مراثی، ۱۱۰)). [نوشو + انی، لاحقۂ نسبت].

نَوشَہ (و لین، فت ش) امذ.
۱. دولھا. نوشہ کے معنی دلہا کے ہیں. (۱۹۸۷، حیات غالب کا ایک باب تحقیق کی روشنی میں، ۱۰). تھوڑی دیر میں نوشہ سجایا جانے لگا درزی نے جامہ پہنایا مالی نے سر پر مور باندھا موچی نے آکر جوتے پہنائے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، نومبر، ۵۵). ۲. **مرزا غالب کا لقب**. مالک رام نے غالب کی چھ مہریں فسانۂ غالب میں دی ہیں ..... ان کے نام کے ساتھ لفظ محمد نہیں لکھا گیا صرف میرزا نوشہ تھا یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ یہ عرف کیوں مشہور ہوا. (۱۹۸۷، حیات غالب کا ایک باب تحقیق کی روشنی میں، ۱۰). ۳. **نوجوان بادشاہ** (جامع اللغات).
[نوشا (رک) کا ایک املا].

نوشَہ (و مج، فت ش) صف.
خوش، خرّم (فرہنگ عامرہ). [ف].

نَوشہانَہ (و لین، فت ش، ن) صف؛ م ف.
نوشہ کی مانند، دولھا کا سا، دولھا کی مانند (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نوشہ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نَوشَہی (و لین، فت ش) امث.
نوشہ بننے کی حالت یا کیفیت، شادی.
ہزار افسوس ہے یاراں کہ قاسم سے شہنشہ نے
دیکھو کیا نوشہی کسوت ایس تن کا کفن کینے
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۴۹).
ہاں مبارک تجھ کو قطب الدین احمد نوشہی
آج کی ہے رات صبح کامیابی کا ظہور
(۱۹۱۷، کلیات رعب، ۳۳۴). اس خوبصورت نوجوان کو دیکھو جو لباس نوشہی میں ملبوس ہے یہ میرا محبوب ہے. (۱۹۶۶، دلہن کی سیج، ۱۴۰). [نوشہ + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- کی رات امث.
شادی کی رات. میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ نوشہی کی رات چراغاں، مشعلوں اور آتش بازی کی یہ کثرت تھی کہ دو کوس تک معلوم ہوتا تھا آگ کا دریا موجیں مار رہا ہے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۸۸).

... نوشی (و مج) امث.
پینا، مرکبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل؛ جیسے: بادہ نوشی، شراب نوشی، آب نوشی.
ہے ہوا میں شراب کی تاثیر   بادہ نوشی ہے، باد پیائی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۵۱). یہ جانتے ہوئے بھی کہ سگریٹ نوشی صحت کے لئے نقصان دہ ہے ہم سگریٹ پیتے ہیں. (۱۹۶۸، ابلاغ عامہ، ۳۱). مگر سگریٹ نوشی میں بھی اعتدال لازم ہے. (۲۰۰۴، اردو ڈائجسٹ، لاہور، جولائی، ۱۷۱). [ف: نوشیدن = پینا].

نوشِیدَنی (و مج، ی مع، فت د) صف.
پینے کے لائق، پینے کی (چیز). مریضوں کو چاہیے کہ کھانا پینا اشیاء خوردنی و نوشیدنی کا بچوں کی طبیعت پر چھوڑ دیں. (۱۸۸۰، رام چندر، ماسٹر رام چندر اور اردو نثر کے ارتقا میں ان کا حصہ، ۱۶۹). مروان نے تواضع کے طور پر کچھ نوشیدنی چیز منگوائی اور اس میں سے تھوڑا سا پی کر پیالہ علیؓ بن حسینؓ کو دے دیا. (۱۹۶۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۱۹۱). ہاتھ کی انگلیوں سے کثیر مقدار میں نوشیدنی پانی نکلتا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹: ۷۲). [ف: نوشیدن = پینا + ی، لاحقۂ نسبت].

نوشِیدَہ (و ج ، ی مع ، فت د) صف.
پیا ہوا ، جسے پیا جا چکا ہو.

مار زلف یار سے مژگاں کا کب بس چل سکے
کیا اثر ہو نیش سے جو زہر کا نوشیدہ ہو

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۵۸۹).

تلخیاں بھی پی چکے شیرینیاں بھی چکھ چکے
ہر پیالہ اس خمارستان کا نوشیدہ ہے

(۱۹۷۲ ، فکر جمیل ، ۱۳۵). [ف : نوشید ، نوشیدن = پینا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

نَوشیرْواں (ولین ، ی ج ، سک ر) اند.
(پتنگ بازی) وہ پتنگ جو مسلسل نو پیچ کاٹ دے . آپ جانتے ہیں سدا کل پتا لڑاتا ہوں ایک سدہ سا نوشیرواں نکال چرخی بھر مانجھا چڑھا کوئی دس اُچکے تلچاوری تیار رکھ میدان میں نکل گیا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۳۲). پتنگیں کٹتی رہتی ہیں ..... اور شاذ ہی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی پتنگ نوشیرواں بن سکے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۱۰۱). ۲. ایک خطاب جو اس شخص کو دیا جاتا ہے جو مسلسل نو پتنگیں کاٹے . اگر ایک شخص مسلسل نو پتنگیں کاٹے تو اسے نوشیرواں کا خطاب دیا جاتا . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۱). [مقامی].

--- پَتَنگ (--- فت پ ، ت ، غنہ) امث.
(پتنگ بازی) پتنگ کی ایک قسم جو پورے کاغذ سے ایک پٹی کم کر کے بنائی جاتی ہے . اسی مناسبت سے حفیظ چچا کو پٹی کم تاؤ کی نوشیرواں پتنگ سے تشبیہ دی گئی ہے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۹۳). [نوشیرواں + پتنگ (رک)].

نوشِیرْواں (و ج ، ی مع نیز ج ، سک ر) اند.
ایران کے ایک مشہور و معروف عادل بادشاہ کا نام ، یہ بادشاہ اپنے عدل و انصاف کی وجہ سے مشہور تھا ، کسریٰ.

عدل سوں کیا ناؤں نوشیرواں   سو قبا دتے برد چلتا ہماں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۲).

سخاوت میں دھن دان حاتم سجان
عدل میں سو ہے جیوں کہ نوشیروان

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۴).

کئے عدل یو شہ ہر یک ٹھاوں سوں
کہ نوشیرواں کا چھپا ناؤں سوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰). گکھر کی قوم کو قدیم سے دعوے ہے کہ ہم نوشیرواں کی اولاد ہیں . (۱۸۸۰ ، دربار اکبری ، ۲۰۴). نوشیرواں بمعنی جان شیریں یعنی ہر دلعزیز ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اس کی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آج کے دم تک یاد دلا رہا ہے . (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۲۸). [علم].

نوشِیرْوانی (و ج ، ی مع نیز ج ، سک ر) امث.
نوشیرواں کا کام ، انصاف کرنا.

جم اس شہ کوں یو کامرانی ججے   عدالت میں نوشیروانی ججے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰). [نوشیرواں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
انصاف کرنا.

جہاں خوش ہو وہ حکمرانی کرو   زمانے میں نوشیروانی کرو

(۱۹۷۳ ، شکوۂ فرنگ ، شرف آغا جو) (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ تا جون ، ۳۸)).

نوشِیں (و ج ، ی مع) صف - نوشین.
۱. شیریں ، میٹھا ، شہد جیسا ، قند کی مانند ، مصری کی مانند.

اوس مخطط کے لب نوشیں کی سن کر رات بات
ہم نیں سچ جانا کہ ہے ظلمات میں آب حیات

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۵).

لب نوشیں سیں اپنے گر بوسا دے وہ ساجن
جلاوں قم باذنی کہہ کے ایک دم میں مسیحا کو

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۲۵).

مار گزیدہ ہوں تیری زلف کا   کر لب نوشیں سے نوازش مرے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۱۰۵).

نوشیں لبوں کے وصف سے شیریں ہے کام جان
حزب البیاں زباں ہے تو رطب اللساں ہے دل

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۱۹۵).

لب نوشیں کو اس کے لعل سے تشبیہ مت دینا
یہ وہ لب ہے کہ جس کا کشتہ ، اعجاز مسیحا ہے

(۱۸۷۹ ، دیوان عشق ، ۱۸۶).

یقیں ہے دیں کا ستوں قلب عشق کی تسکیں
قنوطیت کے مریضوں کو داروئے نوشیں

(۱۹۵۶ ، کلیات رزمی ، ۳۵۲). ۲. خوشگوار ، خوش مزہ.

دیکھنا اس خواب نوشیں کو نہ چونکے ہم ذرا
شور ماتم بھی رہا شور مبارک باد بھی

(۱۹۳۳ ، دیوان طباطبائی ، ۲۴۰).

لیتے رہنا خواب نوشیں کے مزے
سوتے رہنا حشر تک بعد از وفات

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۱۳).

عقل بیدار کی ، آفاق نگر آنکھوں میں
خواب نوشیں کا ہے میلان خدا خیر کرے

(۱۹۸۲ ، جوش ، محراب و مضراب ، ۵۴۱). [نوش (رک) + ین ، لاحقۂ صفت].

--- لَعْل (--- فت ل ، سک ع) صف.
لب معشوق (لغات کشوری). [نوشین + لعل (رک)].

نوشِینَہ (و ج ، ی مع ، فت ن) اند.
زہر کا اثر دور کرنے کی دوا ، تریاق . اقبال نے جب پتھر سے شیشہ اور زہر سے نوشینہ (تریاق) بنانے کا دعوے کیا تو آپ مسکرائے نہیں . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۵).

کہیں اقبال کی خودی کا جائزہ لیتی جو پتھر سے آئینہ اور زہر سے نوشینہ بنا لیتی ہے . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۳۱۷) . [نوشین + ہ ، لاحقۂ نسبت وصفت] .

نَوطاس زَین (ولین ، ی لین) امث .
رات کا پہلا پہر ، شب کی اولین گھڑی ، آغاز شب (ماخوذ : فیروز اللغات ؛ علمی اردو لغت) .
[نو (۲) (رک) + طاس (۱) (رک) + زین (رک)] .

نَوع (ولین) امث .
۱. قسم ، جنس ، طرح (مختلف اور مشترک خصوصیات کے لحاظ سے) . یہ معلوم نہیں پڑتا کہ آیا اصل اون سب کی ایک نوع ہے یا انواع جداگانہ . (۱۸۳۵ ، مزید الاموال ، ۱۱۲) . ہندوؤں کے نزدیک زبان بھی حیوان کی ایک نوع ہے . (۱۹۴۱ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۱ : ۴۵) . ہر ایک کسی گروہ کسی نوع سے ہے مگر میں اپنی نوع سے حجاب میں ہوں میری کوئی نوع نہیں . (۱۹۸۹ ، معروف عورت ، ۴۷) . ۲. (منطق) **وہ افراد یا وہ اشیا جن کی خصوصیات آپس میں ملتی ہوں ؛ ایک جیسی خصوصیات اور خوبیاں رکھنے والے افراد کا گروہ ؛ ایک جماعت جس کا ہر فرد اس نام سے پکارا جا سکتا ہو ؛ جیسے : انسان جو حیوان ناطق کی ایک نوع ہے .** نوع اس کو کہتے ہیں کہ اس کے تحت میں افراد متعددہ شامل ہوں . (۱۸۹۳ ، تاریخ الابلیس ، ۱۲) . ایک ہی قسم کے ارکان کو نوع کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱۰) . ایک ہی قسم کے افراد کے گروہ کو ہم نوع سے موسوم کرتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۹) . وہ کہتا ہے کہ صرف نوع قائم رہتی ہے اور فرد مرنے کے بعد ہمیشہ کے لیے معدوم ہو جاتا ہے . (۱۹۸۹ ، اقبال کا تصور بقائے دوام ، ۲۹۰) . ۳. (i) **ایک جیسی خصوصیات رکھنے والے جانوروں کا گروہ جو آپس میں توالد و تناسل کرسکتا ہے (Species)** . ہر جماعت میں علیحدہ علیحدہ نوع کے جانور شامل ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۵) . ان کا انحصار زیر تجربہ حیوان کی نوع پر ہوتا ہے . (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۴۳) . کتے اور لومڑیاں مختلف نوع کی ہیں لیکن کولی کتے اور ٹیریر کتے ایک ہی نوع کے ہیں . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس (ترجمہ) ، ۱۲۳) . جہاں کہیں یہ کہا گیا ہے کہ نر زرد اور مادہ کالی ہوتی ہے بظاہر اس سے ایک خاص نوع مراد ہے . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۱۳۸) . (ii) (نباتیات) **پودوں کی فرع یا قسم جو ایک ہی اصل سے تعلق رکھتی ہو اور ایک دوسرے سے نباتی اور تولیدی طریقے پر مشابہ ہو ، ان کے پتے پھول اور بیج وغیرہ ایک جیسے ہوتے ہیں .** نوع : پودوں کا وہ گروہ ہے جو ایک ہی اجداد سے تعلق رکھتا ہے . (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱۳۹) . ۴. (i) **وضع ، طور ، طریقہ ، ڈھنگ ، روش ، انداز ، طرز .**

بند احکام عقل میں رہنا   یہ بھی اک نوع کی حماقت ہے

(۱۷۸۴ ، میر درد ، د ، ۸۶) .

بوتا اس نوع سب کے سنگ ہے   جس طرح برگ حنا میں رنگ ہے

(۱۸۰۲ ، رمز العاشقین ، ہوش ، ۱۳) . اس طرح پر امام صاحب ایک نوع سے گنو رکھشک اور جیو رکھشک ہیں . (۱۹۲۵ ، اسلامی گنو رکھشا ، ۳۰) . یہ اپنی اپنی نوع کا کام کرتے ہیں . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۳) . شاعری کے بارے میں اس نوع کے بے لچک تصورات میں اعتدال کی کیفیت پیدا ہوتی گئی . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۱) . (ii) درجہ . انبیاء کے معجزات اگرچہ مختلف قسم کے ہوتے ہیں تاہم ان کو صرف دو نوع میں شمار کیا جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۹۳) . اس نوع کے مفکرین میں اقبال کا ایک اہم اور مثالی نام ہے . (۱۹۸۶ ، اقبال اور جدید دنیائے اسلام ، ۳۴) . مترجم کا درجہ ہر نوع کے یک اسلوبی فنکار سے بڑھ کر ہے . (۱۹۹۰ ، اردو نامہ ، لاہور ، نومبر ، ۱۴) . ۵. **ذات ، جاتی ، طبقہ .** دنیا میں ہر جنس اور ہر نوع کی کچھ نہ کچھ خصوصیات ہوتی ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۹۳) . ۶. **شکل ، صورت ، ہیئت ، وضع ، بناوٹ .** قریۂ بیفیا میں ایک نوع کا سیب ہوتا ہے جس کا دور دو ہاتھ کا ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴۷) . [ع] .

--- اِنْسان کس اضا (--- کس ا ، سک ن) امث .
بنی آدم ، نوع بشر ، نسل انسان ، انسانی نسل کے افراد . حمد بے حد واسطے اس خالق کی سزاوار ہے جس نے نوع انسان کو نہاںخانۂ عدم سے عرصہ گاہ وجود میں لاکر تمام مخلوقات پر مرتبہ فضیلت کا بخشا . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱) .

شراب روح پرور ہے محبت نوع انساں کی
سکھایا اس نے مجھ کو مست بے جام و سبو رہنا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۴۷) . قرآن کی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی وہ اپنی جگہ ..... قائم رہے گا اور نوع انسان کو اس کی فلاح و نجات کی سمت راست دکھاتا رہے گا . (۱۹۶۰ ، الفوز الکبیر ، ۲۰) . جس سے نوع انسان اور انسانیت اپنے ارفع و اعلیٰ مقام پر پہنچتی ہے . (۱۹۸۹ ، سیرۃ النبیؐ اور ہماری زندگی ، ۱۳۹) . [نوع + انسان (رک)] .

--- اِنْسانی کس صف (--- کس ا ، سک ن) صف .
رک : نوع انسان .

سلام اے آمنہؓ کے لال اے محبوب سبحانیﷺ
سلام اے فخر موجودات فخر نوع انسانی

(۱۹۲۸ ، شاہنامہ اسلام ، ۱۱۴) . نوع انسانی کی جبلتوں کے متعلق سب سے زیادہ معلومات بندروں پر غور کرنے سے حاصل ہوتی ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۲۶) . نوع انسانی کے معاملات اب جس منزل پر آپہنچے ہیں اس کا لحاظ رکھتے ہوئے بھی ...... سیاسیات کی افادیت سے انکار نہیں کر سکتے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۱۱) . دین جو فطرت انسانی اور کل نوع انسانی کا دین ہے . (۱۹۹۵ ، اسلامی ثقافت ، ۳) . [نوع انسان + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- بَشَر کس اضا (--- فت ب ، ش) امذ .
رک : نوع انسان . مرزا کی یہ آپ بیتی ان کی ذاتی نہیں نوع بشر کی آپ بیتی ہے . (۱۹۱۳ ، تنقید غالب کے سو سال ، ۱۱۸) . قرآن کی ہدایت نہ صرف نوع بشر کے لیے بلکہ تمام کائنات عالم کے لئے عام ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۴) . انھوں نے نہ صرف اپنے زمانے میں نوع بشر کو فیض پہنچایا بلکہ آئندہ نسلوں ...... کے گہرے اثرات چھوڑے . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۶۹) . [نوع + بشر (رک)] .

--- بَنْدی (--- فت ب ، سک ن) امث .
معیار بندی ، درجہ بندی ، گروہ سازی (Classification) . شعر اور نثر ، آہنگ اور عدم آہنگ کے فاصلے یہ سب نوع بندی کی بدعتیں ہیں . (۱۹۷۱ ، دیوار کے پیچھے ، ۴) . امہات الکتب میں آرٹ پر جو بحث کی گئی ہے وہ ایسا مواد فراہم کرتی ہے جس سے آرٹ کی ایک باقاعدہ نوع بندی کی جا سکتی ہے . (۱۹۷۷ ، افکار عالیہ ، ۲۱) . [نوع + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَنوع / بہ نَوع (۔۔۔فت ب ، ولین) م ف ؛ صف.
طرح طرح کے ، قسم قسم کے . نوع بنوع کے نقش و نگار ہیں جو بنائے گئے ہیں . (۱۹۱۶ ، ایک نادر سفر نامہ ، ۶۴) . ہمیں ایک بار پھر پتا چلتا ہے کہ کتنی نوع بہ نوع جماعتیں اس وقت وجود میں آچکی تھیں . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۴۰۸) . یہ صورت گری بظاہر نوع بہ نوع انداز کی ہے لیکن معنوی منصب کم و بیش تینوں کا ایک ہے . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ۲) . [نوع + ب / بہ (حرف جار) + نوع (رک)].

--- پَرَستی (۔۔۔فت پ ، ر ، سک س) امث.
فکر و عمل جس میں انسانی فلاح و بہبود کو اہم ترین سمجھا جاتا ہے ، انسان نوازی ، انسان دوستی . چار صدیوں میں مسلسل و متواتر تعصب جمع ہوتا رہا جس کا میلان پہلے مذہب نوع پرستی کی جانب تھا . (۱۹۹۲ ، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں ، ۱۱۲) . [نوع + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--ِ دِگَر کس صف (۔۔۔کس د ، فت گ) صف ؛ م ف.
۱. دوسری طرح کا ؛ مختلف قسم کا ؛ اور طرح ، کسی اور بات کا .

ہم صرف ترے دیکھنے والے ہیں یقیں جان
کچھ جی میں نہ شک لائیو تو نوعِ دگر کا

(۱۷۹۲ ، دیوان محبؔ ، ۱۹) .

اس ملک پہ دانت ہے ہر اک کا کچھ نوعِ دگر نہ ہوئے نقشا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۴۸) . ۲. بگڑا ہوا ، خراب ، برا ؛ دگرگوں .

لاتا ہے تو ہمدم او سے لا جلد کہ ہم کو احوال نظر آئے ہے نوعِ دگر اپنا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۹) .

آئے ہو یار جو فرقت میں تسلی دینے تم نے کیا حال مرا نوعِ دگر دیکھ لیا

(۱۸۷۵ ، دیوان یاس ، ۵۴) .

نہ باقی رہی قدر علم و ہنر ہوا قوم کا حال نوعِ دگر

(۱۹۳۲ ، بے نظیر وارثی ، کلام بینظیر ، ۳۳۷) . [نوع + دگر (رک)].

--ِ دِگَر ہو جانا / ہونا محاورہ.
بگڑ جانا ، خراب ہونا ؛ دگرگوں ہونا . واللہ اگر کسی وقت آپ کا حال ذرا بھی نوع دگر ہو جاتا تھا تو وہی نورانی چہرہ ..... روتے روتے آنسوؤں سے تر ہو جاتا تھا . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۴) .

--ِ سافِل کس صف (۔۔۔کس ف) امذ.
۱. کم تر درجے کا انسان ، نچلی سطح کا انسان ؛ مراد : پست کردار کا حامل .

کہ تو اک نوع سافل ہو کے ہر بار کرے مجھ جنس عالی سے ہے تکرار

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۱۰۰) . ۲. کم تر درجے کی جنس ؛ (کنایۃً) چوپایہ ، جانور وغیرہ . یہ امر قابل ملاحظہ ہے کہ ارسطا طالیس نے یہ تجویز کیا کہ عمل استقرا ، نوع سافل سے شروع ہوتا ہے . (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۲) . [نوع + سافل (رک)].

--ِ سُخُن کس اضا (۔۔۔ضم نیز فت س ، فت نیز ضم خ) امث.
طرز سخن ؛ ادب کی کوئی صنف ؛ صنف سخن . غرض ہر نوع سخن میں وہ گلباری کی کہ ساری زمیں قسم قسم کے پھولوں سے پر بہار ہو گئی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی (دیباچہ) ، ۳۴) . [نوع + سخن (رک)].

--- و جِنْس (۔۔۔و ج ، کس ج ، سک ن) امث.
قسم اور جنس ، نوع جنس کی ایک تقسیم (ماخوذ : جامع اللغات) . [نوع + و (حرف عطف) + جنس (رک)].

نَوعاً (ولین ، تن ع بفت) م ف.
بلحاظ نوع ، بلحاظ قسم ، بلحاظ صفات و خصوصیات ، قسم وار . مری جسامت کے لحاظ سے تو نہیں لیکن نوعاً بعینہٖ شملہ ہے اس لئے مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ میں اسے شملہ پر ترجیح دوں . (۱۹۱۹ ، تحلیقات پطرس ، ۱۴۴) . جہنمیوں کا عذاب بھی کماً کیفاً نوعاً تفاوت ہوگا . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۷۷۴) . وہ صانع قدرت ہی کا بنایا صرف درجہ ہی میں کم نہیں بلکہ نوعاً ہی بالکل ممیز اور مختلف ہے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۱۹۶) . [نوع + اً ، لاحقۂ تمیز].

نَوعی (ولین) (الف) صف.
۱. نوع (رک) سے متعلق یا منسوب ، کسی جنس سے تعلق رکھنے والا ، کسی مخلوق کی نوعی خصوصیات کا حامل .

بصنعت ازلی جس نے سیکڑوں عالم بدل کے صورت نوعی بنائے سو سو بار

(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۲۵) . وہ اپنی نوع کی خصوصیات کو دہراتا ہے ..... اس کی وحدت نوعی ہوتی ہے نہ کہ انفرادی . (۱۹۴۲ ، روح اقبال ، ۱۳۱) . نوعی اعتبار سے اس بیسویں صدی کا متمدن انسان بھی وہی انسان ہے جو آغاز تمدن سے پہلے رہا ہوگا . (۱۹۷۷ ، رشید احمد صدیقی ، شیرازۂ خیال ، ۲۰۸) . ۲. خاص وضع یا انداز کا ، خصوصی ، معیاری . اسی مثال سے سمجھ لو نوعی ضرورتوں کا بار اٹھانے کے لئے قوت اجتماعی کی ضرورت ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۴) . خورندے بہت ہی مخصوص یا نوعی ..... ہوتے ہیں . (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۶۸) . فرد نوعی فرد ہونے کے باعث صرف منفرد اور یکتا ہی نہیں بلکہ ایک دوسرے کی تمثال بھی ہے . (۱۹۹۶ ، اردوئے معلی ، کراچی ، جون ، ۲۵) . ۳. نوع کے اعتبار سے ، صورت شکل کے لحاظ سے .

کم ہے سہ چند اُس سے سورج کا ثقل ہے جو زمین کا نوعی

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۱۷) . ۴. ضمنی ، جزوی . اس کے عوارض انفرادی مختصات شخصی و نوعی تمام یا تقریباً تمام حذف کر دیے جائیں . (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین ، ۱۳) . ان کی نوعی خصوصیت کے ساتھ ساتھ ان کی فردی شخصیت بھی نمایاں کرنے کی کوشش کی گئی ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۳۱۱) . (ب) امث . وہ سلطنت جس میں بادشاہ اور رعیت دونوں کو سلطنت کے امور میں دخل ہو اور قانون بنانے میں رعیت کی طرف سے بھی چند آدمی مقرر ہوں ، ایسی سلطنت جو بادشاہ اور رعیت دونوں کی رضا مندی پر مبنی ہو . نوعی ..... اس سلطنت کو کہتے ہیں جس میں بادشاہ اور رعیت دونوں کو امورات سلطنت میں دخل ہووے . (۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۲) . [نوع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بَقا (۔۔۔فت ب) امذ.
کسی نوع کی حیات کا تحفظ ، کسی ذی حیات جنس کا باقی رہنا ، کسی نوع کا زندہ رہنا . اس عمل اور ردعمل سے نوعی بقا میں فائدہ مند رجحان کا پتہ چلتا ہے . (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۳۵) . [نوعی + بقا (رک)].

--- حَجْم (--- فت ح، ج نیز سک) امذ.
(طبعیات) کسی شے کے حجم مذکورہ کے وزن کا تناسب کسی اور شے کے اسی قدر حجم کے حوالے سے جسے معیار مان لیا گیا ہو. ایک پونڈ خشک سرشدہ بھاپ کا حجم نوعی حجم کہلاتا ہے. (۱۹۴۷، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۲۰۷). [نوعی + حجم (رک)].

--- حَیات (--- فت ح) امذ.
(نباتیات) جانوروں یا پودوں کے کسی قسم یا گروہ کی زندگی. ایسی مخلوق جس میں عقل نہ ہو اس کا ادراک و تعقل عقل اول نہیں کرسکتی بلکہ نوعی عقل اور نوعی حیات ہی کا اسے تعقل ہوتا ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۵۰۹). [نوعی + حیات (رک)].

--- عَمَل (--- فت ع، م) امذ.
(حیاتیات) **عمل ارتقا کے دوران میں نئی انواع کا ظہور.** انواع کی بناوٹ کے عمل میں جو مخصوص بات دیکھی گئی ہے جس کو نوعی عمل کہتے ہیں. (۱۹۷۱، جینیات، ۵۱۴). [نوعی + عمل (رک)].

--- لَقَب (--- فت ل، ق) امذ.
رک : نوعی نام. سائنسی نام کا دوسرا لفظ نوعی لقب کہلاتا ہے یہ بڑے حروف سے نہیں لکھا جاتا. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۲۸). [نوعی + لقب (رک)].

--- نام امذ.
(نباتیات) **پودے وغیرہ کا علمی یا اصطلاحی نام جس سے اس کی قسم ظاہر ہوتی ہے، پودے کا اصطلاحی نام جو (انگریزی میں) چھوٹے حروف میں لکھا جاتا ہے.** ہر ایک چیز اپنا جنسی یا نوعی نام پاتی ہے. (۱۹۱۹، تخلیقات پطرس، ۱۷۵). ہر پودے کو ایک نام دیا جاتا ہے جس کے دو حصے ہوتے ہیں پہلا حصہ پودے کا جنسی نام اور دوسرا حصہ نوعی نام کہلاتا ہے. (۱۹۴۲، مبادی نباتیات (محمد سعید الدین)، ۲: ۱۸۹). [نوعی + نام (رک)].

نَوعِیَّت (و لین، شد ی مع بفت) امث.
۱. **نوع ہونے کی حالت یا کیفیت، نوعی فرق کے لحاظ سے حیثیت.** دنیا میں بکثرت ایسی چیزیں ہیں جو اشتراک عمومیت، نوعیت، جنسیت وغیرہ سے موصوف ہوتی ہیں. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۱۴۲۵). مطلب یہ کہ ان دونوں میں فرق درجے کا ہے نہ کہ نوعیت کا. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۳۷). نباتات اور حیوانات بھی مٹی کی نوعیت بدلنے میں کام کرتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۵). ۲. **خصوصیت، مخصوص صفت، تخصیص.** کوئی خاص خوبی مہارت امتیاز اس سے معرفت کی نوعیت میں کچھ فرق نہیں آتا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۱۰۳). اس سے اس کو حظ حاصل ہوتا ہے یا نہیں وہ حظ کس طرح کا ہے اس کی نوعیت کیا ہے اس کی فطرت پر یہ باتیں کیا اثر ڈالتی ہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۸). ایک تو وہ گروہ ہیں جن میں نوعیت بالکل نہیں ہوتی یعنی ایسے مادے ایک عام زہر کا اثر رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۴۵). ان کی نوعیت بنیادی ہے اور یہی ہر درجہ کے زائرے کے لیے مفید ثابت ہوسکتی ہے. (۱۹۸۷، اردو ادب میں سفر نامہ، ۴۷۰). ۳. (i) **صورت حال، کیفیت، حالت.** یا تو یہ دونوں واقعے ایک ہیں یا کلو کے بیان میں غلطی ہوگئی ہے مگر دونوں کی نوعیت ایک ہے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۳). کسی حد تک اس کا انحصار قومی معیشت کی نوعیت پر بھی ہوتا ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کے ایندھن کے وسائل، ۲۳). جب مجھے الزامات کی نوعیت معلوم ہوئی تو میں نے محسوس کیا. (۱۹۸۷، اک محشر خیال، ۶۵). (ii) **تفصیل.** رقم کی نوعیت معلوم نہ کر کے ادارے کے عملے نے لاپرواہی کا ثبوت دیا. (۲۰۰۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۲۳). ۴. **خصوصی فرق.** آپ اپنی مرضی اور کپڑے کی نوعیت کے مطابق رنگ کا انتخاب کرسکتی ہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلو پیڈیا، ۴۹۸). ۵. **طرح، انداز.** اس کا تعلق ان صفات سے ...... ایک ہی نوعیت کا ہوتا ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ، ۷۵۴). لیاقت علی خاں کا حادثۂ قتل اپنی نوعیت کے اعتبار سے ...... روح فرسا ہے. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۳۷۵). حجروں کے دروازے پر لٹکی ہوئے کیلوں سے مختلف نوعیت کی اشیا..... لٹکی رہتی تھیں. (۱۹۸۹، قید، ۲۰). مرزا ادیب کی خودنوشت سوانح حیات ..... سے جو تاثر پیدا ہوتا ہے وہ کچھ اس نوعیت کا ہے یہ کتاب ماضی کی یادوں پر مشتمل ہے. (۱۹۹۱، مرزا ادیب شخصیت فن، ۴۰۱). ۶. **قسم، قبیل.** اب دیکھنا یہ چاہیے کہ اس کی وحدت کی اس حیثیت کی نوعیت کیا ہے. (۱۹۴۲، اسفار اربعہ (ترجمہ)، ۷۸۶). ان جزائر کا ایشیا سے تعلق معمولی نوعیت کا رہا. (۱۹۹۶، اردو میں ہائیکو، ۱۱). جرم کی نوعیت کے پیش نظر اپنی صوابدید سے سزا دے تو وہ شرعاً تعزیر کہلاتی ہے. (۲۰۰۲، مجموعہ قوانین اسلام، ۱۰: ۵۰). [نوعی (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت].

--- بَدَل جانا ف مر.
کیفیت بدل جانا، دوسری صورت ہو جانا. سویت یونین پر ہٹلر کے حملے کی وجہ سے عالمی جنگ کی نوعیت بدل گئی تھی. (۱۹۸۸، افکار تازہ، ۲۲۸).

--- رَکھنا محاورہ.
خاص روش رکھنا، خاص طرز انداز ہونا. راقم السطور نے اپنے لئے جو دائرہ کار معین کیا ہے وہ یہ ہے کہ برعظیم پاکستان و ہند میں فارسی کا آخری دبستان کیا نوعیت رکھتا تھا. (۱۹۸۵، البدیع، ۹۶).

نَوعیں (و لین، ی مج) امذ : ج.
نوع (رک) کی جمع، اقسام. اس نے ہزاروں پودوں اور جانوروں کی گروہ بندی کی ان کی جنسیں اور نوعیں مقرر کیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۱۵). [نوع + یں، لاحقۂ جمع].

نَوفَل (و لین، فت ف) امذ.
سمندر؛ (مجازاً) فیاض، سخی (اسٹین گاس : فرہنگ عامرہ). [ع].

نُوق (و مع) امث : ج.
ناقہ (رک) کی جمع؛ اونٹنیاں (اسٹین گاس). [ع].

نُوک (و مع نیز لین) امث.

(طب) احمق پن، خبطی پن، بیوقوفی (مخزن الجواہر؛ اسٹین گاس). [ع].

نوک (و مج) امث.

۱. (i) کسی چیز کا چُبھنے والا باریک سرا؛ چھری، خنجر اور نیزے سوئی وغیرہ کا سرا جو چبھ سکے، کسی چیز کا چھیل کر پتلا کیا ہوا سرا، انی.

ہر نوک پہ آتا ہے نظر اک دل پُر داغ
مژگاں ہیں تری یا ہیں خدنگ پر طاؤس

(۱۸۰۶، ایمان (شیر محمد خان)، ایمان سخن، ۸۷).

رگ لیلیٰ کو خاک دشت مجنوں ریشگی بخشے
اگر بووے بجائے دانہ، دہقاں نوک نشتر کی

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۷).

پہونچی جو قتل گاہ میں اس روک ٹوک پر
دیکھا سر حسین کو نیزے کی نوک پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۶۲). گرمی کے دن ہیں چوڑی سی چھتری لگا رکھی ہے، یہ نہیں کہ چھتری کو اونچا کرلیں کہ کسی کو تیلی کی نوک نہ لگے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۸۸). تیز سے تیز تلوار کی نوک بھی کسی لوح دل پر یقین کا کوئی حرف نقش نہیں کرسکتی. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۳۶۰). میں نے اپنا خنجر بڑی پھرتی سے اپنی جیب سے نکالا اور ..... پھر بھونک کر اس کی نوک کو ہڈیوں میں گاڑ دیا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۸۹). (ii) **کسی چیز کا انتہائی اوپری یا اگلا حصہ (خواہ گول ہو یا مخروطی)، چوٹی، پھننگ**. یہ نہیں کہ چھتری کو اونچا کرلیں کہ کسی کو تیلی کی نوک نہ لگے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۸۸). بوٹ کی نوک سے زمین کریدتے ہوئے کہا. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۱۰۲). تاحد نظر راس کماری کی نوک سے نندا دیوی کی چوٹی تک ..... سوکھیا اور بچی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۲۳۱). سبز گھاس دھوپ سے چمک اٹھی ہے اور اس کی نوکوں پہ پانی کے قطرے جگمگانے لگے ہیں. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۴۴). (iii) **پنسل یا قلم وغیرہ کا سرا؛ نب**.

جن اس کو کھود پایا رتن آس دھر تراشیا قلم نوک الماس کر

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۳۰ (الف)). تم اپنے قلم کی نوک کو تیز نہ کرو اور یہ نہ خیال کرو کہ یہ تیز کرنا ہی ذہانت و ذکاوت ہے. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۵۸). جب کوئی جواب نہ ملا تو کسی نے قلم کی نوک سے کھڑکی کا شٹر اٹھا دیا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۳۰). بس ایک خبط سا تھا، تیزی سے ہاتھ چلتا رہتا اور پنسل کی نوک تلے سے چہرے نکلے چلے آتے. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۱۳۰). (iv) **کونہ، زاویہ**. لٹو کے نیچے نوک سے اوپر کی پھلنگ تک بیچوں بیچ میں ایک خط گزرتا ہوا خیال کرو. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی (مولوی ذکاءاللہ)، ۱: ۱۶). ۲. **(کنایۃً) چونچ، منقار**. نوک:۔ منقار یا چونچ کو کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶). ۳. **ڈنک کا اگلا سرا چبھنے والا نیش**. کسی چھوٹے کیڑے کے ڈنک کی نوک کا ڈھال دینا، جو بغیر خوردبین نظر نہ آئے ایک ہی بات ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۱۵). ۴. **(مجازاً) آن، ادا، انداز**.

رکھ لے بات اے خدا سخن کی دے خامہ کو نوک بانکپن کی

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۲۰).

سادگی میں ہے بانکپن کی نوک ہائے انداز کج ادائی کا

(۱۸۹۹، دیوان ظہیر، ۱: ۳۰).

خنجر بھی جھکاتا ہے سر اپنا ترے آگے
حق یہ ہے کہ اس نوک کا قائل نہیں ہوتا

(۱۹۱۵، جان سخن، ۴۵). میری ناک میں تو نوک اور نزاکت آنے سے رہی کہتے ہیں کہ خدائی کاموں میں دخل نہیں دینا چاہیے. (۱۹۹۱، بدیسی مزاح، ۹۲). ۵. **(شاذ) بانکپن، وضع، حالت (عموماً نوک کا جواں مستعمل)**.

حیرت سے دیکھ دیکھ کے کہتی ہے اوس کو خلق
کس نوک کا جوان ہے کیا پائمرد ہے

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۲۰۲).

نکیلی چتونیں آنکھوں میں کیا جگر میں چبھیں
امیر آج عجب نوک کا جواں دیکھا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۰).

اے کلک صورت آفریں صد آفریں، صد آفریں
اس بانکپن اس نوک کی دیکھی نہیں صورت گری

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۳۳). ۶. **شیخی، ڈینگ، دعویٰ**.

ہے مؤذن جو بڑا مرغ مصلی اس کے
مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸). ۷. **عزت، آبرو، پندار**.

ہر آبلے میں خار ہے ہر خار نیشتر وحشت کی نوک خوب تباہی میں رہ گئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۵).

کہنے لگے ہے اس میں بھی اک بات نوک کی
روٹی ہم اب کماتے ہیں جوتے کے زور سے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۲۵). ۸. **چھیڑ چھاڑ، چھیڑ خانی؛ نوک جھونک**.

غیر اس کے اشارے سے جب کرنے لگے نوکیں
اٹھا میں یہ کہکر تب یاں مرغ کی پالی ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۰).

کہ صحبت گلوں کو خوش آتی نہیں مگر نوک اُس کی بھی جاتی نہیں

(۱۸۳۹، لذت عشق، ۱۰). ۹. **(مجازاً) صلاحیت، خوبی، وصف نیز طاقت، قدرت**.

کون سا وصف ترے ابرو و مژگاں میں نہیں
بل یہ خنجر میں نہیں نوک یہ پیکاں میں نہیں

(۱۹۱۵، جان سخن، ۸۴). ۱۰. **(مجازاً) زور، زبردستی (عموماً تلوار، بندوق کے ساتھ مستعمل)**. نوشیرواں نے تلوار کی نوک سے اس فتنہ کو دبایا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۲۱۸). بندوق کی نوک پر خاموش کیے گئے کشمیری ..... جعل سازی کا تختہ الٹ کر نہ رکھ دیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۴۳). [ف].

--- اُڑنا محاورہ.

نوک چُبھنا، کسی چیز کا باریک سرا جسم میں داخل ہونا.

اب خدا جانے تری پلکوں نے کیا باندھی ہے آڑ
پہلے تو نوک اُن کی میرے دل میں یوں اڑتی نہ تھی

(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۶۴).

--- بازی اسث (قدیم).
چھیڑ خانی، چھیڑ چھاڑ، ہنسی مذاق.

خدنگاں خروساں کے لیے عین جھاپ
کریں نوک بازی خوش آپس میں آپ

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۰). [نوک + ف : باز، باختن = کھیلنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بانْدھنا محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کی زخمی چونچ کی مرہم پٹی کرنا؛ بندش کرنا (اپ و، ۸ : ۱۲۶).

--- بَر زُباں ہونا محاورہ.
زبان کی نوک پر ہونا، ازبر ہونا، حفظ ہونا، اچھی طرح یاد ہونا. ایک ایک محلے اور سڑک کا پتہ اس طرح نوک برزبان ہوتا ہے جس طرح بچوں کو پہاڑے یاد ہوتے ہیں. (۱۹۵۷، انتخاب پھول، ۱۸). انھیں ایسی فرموں کی فہرست مرتب کرنے کی ضرورت ہی کیا تھی، یہ تو نوک برزبان تھیں اور ان کے حافظے میں محفوظ تھیں. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۳۹).

--- بَنانا ف م.
کسی چیز کے ٹکڑے کے سرے کو چھیل کر باریک کرنا، نوکیلا بنانا. کسی کا جلاب ہے تو کسی کی ناک، کسی کی "نوک" بناتا ہے تو کسی کا موڈ کرتا. (۱۹۵۴، محل سرا، ۶).

--- بَنْگر رَہْنا/بَنْنا ف م؛ محاورہ.
ایذا رساں ہونا، مستقل اذیت دینا.

دل میں بے لطف رہی خار تمنا کی خلش
نوک بنگر نہ رہا یہ کسی مژگاں میں کبھی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۷۷).

--- پان امذ.
(جفت فروشی) جوتی کی نوک اور ایڑی پر لگا ہوا پان کی وضع کا چمڑے کا ٹکڑا نیز جوتے کی تراش خراش، خوبصورتی اور مضبوطی (ماخوذ : مہذب اللغات؛ شبد ساگر). [نوک + پان (رک)].

--- پان دیکھیے/مُلاحِظہ کِیجیے فقرہ.
(جفت فروشی) جفت فروش گاہک کو جوتا دکھاتے ہوئے یہ فقرہ کہتے ہیں یعنی اس کی خوبصورتی، بناوٹ اور چمڑے وغیرہ کو دیکھیے (جامع اللغات).

--- پَلَک (۔۔۔فت پ، ل) امث.
۱. ناک نقشے کی موزونیت، دلکش وضع.

نقاش سے کہو مرا سادہ مزاج ہے
تصویر میں بھی نوک پلک چاہتا نہیں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۲۳۸).

سچ تو یہ ہے کہ تری نوک پلک کا رشتہ
آخر کار ترے حسن خداداد سے ہے

(۱۹۷۸، کینوس (عرفان صدیقی)، ۷۷). ۲. (کتابت) موزونیت، مناسبت، عمدگی. یہاں کا ٹائپ بے انتہا عمدہ ہے ..... بیروت و ہالینڈ کے حروف میں بھی یہ نوک پلک نہیں. (۱۸۹۲، مکاتیب شبلی، ۱ : ۳). معلم کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ مطالعے کا مستقل ذوق رکھتا ہو ..... لکھنے میں املا کی صحت، حروف کی نوک پلک، جوڑ، شوشہ، مرکز اور نقاط کے صحیح استعمال کا ہر قدم پر لحاظ رکھتا ہو. (۱۹۶۲، تدریس اردو، ۱۳۳). اس میں نستعلیق ٹائپ کی نوک پلک نہیں تھی. (۱۹۸۳، چند خاکے، ۱۱۶). ۳. (ادب) دلکشی، خوبصورتی، حسن. فیض کے یہاں انگریزی ادب کا اثر ان کے اسلوب میں ظاہر ہوتا ہے جس میں فارسی کی تراکیب، کلاسیکی اردو ادب کی نوک پلک اور انگریزی طرز کے استعارے ملتے ہیں. (۱۹۸۸، غالب، کراچی، جولائی ۱۹۸۷ تا جون ۱۹۸۸، ۸۵). [نوک + پلک (رک)].

--- پَلَک اَچّھی ہونا محاورہ.
نوک پلک اچھی تھی چہرہ بھی نورانی. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۸). کاپی نویس اچھے ہیں خط میں نوک پلک اچھی ہے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۱۵۸).

--- پَلَک بَنانا محاورہ.
سنوارنا؛ خوبصورت بنانا. ان کے افسانے ترشے ترشائے ہوتے ہیں، جن کی نوک پلک وہ بہت محنت سے بناتے ہیں. (۱۹۷۰، برش قلم، ۷۳).

--- پَلَک بَنْنا محاورہ.
نوک پلک بنانا (رک) کا لازم؛ سنور جانا، خوبصورتی پیدا ہونا، نکھار آنا.

بن گئی یونہی سخن میں تو ذرا نوک پلک
میرے لہجے میں کہاں ہے مرے سینے کی کھنک

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۱۹).

--- پَلَک پانا محاورہ.
موزونیت حاصل ہونا، دیکھنے میں موزوں، خوبصورت اور دیدہ زیب ہونا، تصویر کا بہت موزوں اور مناسب ہونا.

کھب کے آنکھوں میں چبھی جاتی ہے دل میں ظالم
تیری تصویر نے کیا نوک پلک پائی ہے

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۲۴۴).

کھپ گئی آنکھوں میں کیا نوک پلک پائی ہے
تیری تصویر میں بھی حسن کا عالم ہے وہی

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۱۴۰).

--- پَلَک پَیدا کَرْنا محاورہ.
خوبصورتی پیدا کرنا، موزوں و مناسب بنانا، عمدگی لانا. اب نقاشی کی نزاکت کو خطاطی میں ملا کے تحریر میں نوک پلک پیدا کی جانے لگی. (۱۹۲۶، شرر، گذشتہ لکھنؤ، ۲۱۱).

--- پَلَک تَراشْنا محاورہ.
سنوارنا، خوبصورت بنانا. لوہے کے قلم لے کر حروف کی نوک پلک تراشنے بیٹھے. (۱۹۱۴، سی پارۂ دل، ۱ : ۱۰۰).

--- پَلَک دُرُسْت رَہْنا محاورہ.
موزوں و مناسب رہنا، ہر طرح سے ٹھیک رہنا. ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی ..... کے

فن پاروں کی نمائش گاہے گاہے دہلی میں بھی ہوتی رہی اور ان تمام تر ادوار میں ان کی ڈرائنگ کی نوک پلک درست رہی . (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مئی، ۲۱) .

--- پلک دُرُسْت کَرانا محاورہ.
اصلاح لینا، ٹھیک کروانا، عیب دور کرانا، خوبصورت بنانا . اپنی تازہ غزل لے کر آتے ..... اس کی نوک پلک درست کراتے . (۱۹۸۶، دلی والے، ۲ : ۳۷) .

--- پلک دُرُسْت کَرْنا محاورہ.
اصلاح کرنا، عیوب نکالنا، ہر طرح سے ٹھیک کرنا، کانٹ چھانٹ کرنا (عموماً کسی مضمون، غزل وغیرہ کی) . بائبل کی نوک پلک درست کرنے کا فریضہ تو مغرب کے ترقی یافتہ لوگوں نے پہلے ہی شروع کر دیا تھا . (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۴۰۶) .

--- پلک دُرُسْت ہونا محاورہ.
بالکل ٹھیک ہونا، ہر اعتبار سے عمدہ اور موزوں ہونا . فن خطاطی کے ہر ہر قاعدے کی رو سے ہر حرف کی نوک پلک درست ہو . (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۲۴۱) . نہ تو کرداروں کے جوڑ برابر بیٹھیں گے نہ واقعات کی نوک پلک درست ہوگی . (۱۹۸۰، اردو افسانہ روایت اور مسائل، ۴۱۲) .

--- پلک دیکھنا محاورہ.
باریک بینی سے مطالعہ کرنا، بغور دیکھنا، ٹھیک طرح سے جائزہ لینا نیز سنوارنا، درست کرنا، اصلاح کرنا . غالباً مکالمے کو شخصیت کا مظہر سمجھنے اور اس کی نفسیاتی نوک پلک دیکھنے کا شعور اب پیدا ہوا ہے . (۱۹۸۸، دبستان لکھنؤ کے داستانی ادب کا ارتقا، ۶۰) .

--- پلک سَنْوارْنا محاورہ.
تراشنا، عمدہ بنانا نیز عیوب دور کرنا، آخری اصلاح کرنا، تکمیلی عمل انجام دینا . زیب داستاں کے لیے زبان کی نوک پلک سنوارنا چاہا اور اس قدر آگے بڑھ گئے کہ سطحی کے اسلوب پر خود ان کا اسلوب حاوی ہوگیا . (۱۹۷۶، اختر شیرانی اور جدید اردو ادب، ۳۸۳) . جب ترجمہ اپنی زبان سے اجنبی زبان میں کرنا ہو تو یہ اور بھی مشکل ہے کیونکہ اس کے لیے دوسری زبان کی نوک پلک سنوارنا ہوتی ہے . (۱۹۹۵، قومی زبان، کراچی، فروری، ۵۶) .

--- پلک سے دُرُسْت صف.
ہر طرح سے ٹھیک، نک سک سے درست ؛ پوری طرح درست، موزوں، ٹھیک . ہر لفظ پر غور کرتا رہا مناسب ہے نامناسب ہے ..... نوک پلک سے درست ہے یا نہیں . (۱۹۶۹، علی عباس حسینی، میلہ گھومنی، ۱۱۶) . یہاں اندر بھی بہت سے لوگ کھڑے اور بہت سے پھیلی ہوئی کرسیوں پر بیٹھے ہنس بول رہے ہیں، ہر شخص نوک پلک سے درست اور باتوں میں بڑا رکھ رکھاؤ لیے ہوئے . (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مارچ، ۴۱) .

--- پلک سے دُرُسْت کَرْنا محاورہ.
ہر اعتبار سے ٹھیک کرنا، نک سک سے درست کرنا، آراستہ و پیراستہ کرنا، سجانا .

کھینچا مرے خامہ نے مرقع میں یہ خاکہ
کرتا ہے درست اس کو مجھے نوک پلک سے

(۱۹۳۸، چمنستان، ۱۸۰) . غزل کی صنف کو نوک پلک سے درست کرنے میں لکھنؤ کے غزل گو شاعر ہمیشہ پیش پیش رہے ہیں . (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۳۲) .

--- پلک سے دُرُسْت ہونا محاورہ.
۱. سرتاپا درست ہونا، بنا سنورا ہونا، بالکل ٹھیک ہونا، موزوں ہونا، بے عیب ہونا . مختصر یہ ہے کہ ..... جو صورت خط و خال، رنگ، نوک پلک سے درست ہوگی وہ بالضرور دل کو بھلی معلوم ہوگی . (۱۹۱۳، الناظر، یکم ستمبر، ۷) . رباعی کا ہر ایک مصرع نوک پلک سے درست ہونا چاہیے . (۱۹۶۹، تنقیدی پیرائے، ۵۸) . ۲. املا کی غلطیوں سے پاک ہونا . اسی دیدہ ریزی پر کسی پارۂ ادب کی خوبیوں اور نوک پلک سے درست ہونے کا انحصار ہوتا ہے . (۱۹۸۶، نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۹۲) .

--- پلک سے سَنْوارْنا محاورہ.
نک سک سے درست کرنا، ہر اعتبار سے موزوں بنانا، بالکل ٹھیک کر دینا . کیپٹن گرین آدے نے کرداروں کو نوک پلک سے سنوار کر پیش کیا ہے . (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ۵۲) .

--- پلک کا صف.
۱. جس کا ناک نقشہ عمدہ ہو، جس کی آنکھ بہت موزوں ہو، نک سک سے درست، خوبصورت .

لاکھوں مر جاتے ہیں جب چھیں بچیں ہوتے ہیں
ہائے کس نوک پلک کے یہ حسیں ہوتے ہیں

(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۱۰۱) . ۲. نفیس، عمدہ، خوش مزاج . آدمی ہیں نوک پلک کے، بنکاتے ہیں تانگہ لیکن کسی وقت یہ نہیں بھولتے کہ وہ اشراف ہیں . (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۴) .

--- پلک کی دُرُسْتی امث.
۱. ہر طرح سے ٹھیک کرنے کا عمل، آخری اصلاح، تکمیلی عمل . اس امیر کی وفات کے وقت عمارت کی محض نوک پلک کی درستی باقی رہ گئی تھی . (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۳۵۱) . ۲. عمدگی، موزونیت، مناسبت . کپڑے پہننے میں نفاست اور نوک پلک کی درستی کا بہت خیال رکھتے تھے . (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۵) .

--- پلک نِکالْنا محاورہ.
۱. رک : نوک پلک پانا، خوبصورت ہونا، سجنا سنورنا .

کیا نکالی ہے تم نے نوک پلک
آنکھوں میں چبھ کے دل میں گڑتے ہو

(۱۹۳۵، ناز (میر علی نواز)، ک، ۱۴۱) . ۲. خوبصورتی اُجاگر کرنا، عمدگی پیدا کرنا، خوبصورت بنانا . تجربے کو شعر میں منتقل کرتے ہوئے اس کے خد و خال ابھارنے اور نوک پلک نکالنے میں انہیں جو کمال حاصل ہے، اس نے غالب کو اردو کا سب سے بڑا آرٹسٹ بنا دیا ہے . (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۴۹) .

--- پلک یا (پَنْجَہ) پَنْجے سے دُرُسْت صف.
سب طرح سے ٹھیک، نک سک سے درست، از سرتاپا درست، موزوں، بنا سنورا، آراستہ و پیراستہ (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات) .

--- پَن (--- فت پ) امذ.
(لفظاً) نکیلا ہونے کی حالت ؛ (مجازاً) بانکپن، خوش وضعی، خوش ادائی . کجکلاہی میں وہ نوک پن کہ بڑے بڑے غرور والے حسینوں کے دل میں چبھے ہوئے . (۱۹۳۶، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۱۶) . [نوک + پن، لاحقۂ کیفیت] .

--- پنجہ (--- فت پ، سک ن، فت ج) امذ.
چہرہ اور ہاتھ پانو، ناخن وغیرہ نیز ناک نقشہ، حلیہ وغیرہ. ارے یہ کیا غضب ہوا ہر منہ پر مرزا صاحب کا بٹیر سوکھتا چلا جارہا ہے، دوسری مصیبت یہ ہوئی کہ ان کے بٹیر کے نوک پنجے بنے ہوئے ہیں. (۱۹۵۱، کشکول، ۱۹۲). [نوک + پنجہ (رک)].

--- ٹوک (--- وج) امث.
رک: روک ٹوک جو زیادہ مستعمل ہے؛ **سمجھانے کا عمل یا باتیں، اعتراض.** کسی پر ٹوک ٹوک کرنی یا کسی پر اعتراض کرنا ..... ان سب کو ہم مذاق کے رنگ میں رنگ دیتے ہیں. (۱۹۴۷، اصلاح حال، ۲۰۵). [نوک + ٹوک (رک)].

--- جوک / جھوک (--- وج) امث.
۱. رک: نوک جھونک جو درست ہے؛ **طعن و تشنیع، چھیڑ چھاڑ.**

ہمیشہ گربہ و سگ سے تھی روک ٹوک اسے
جہاں سے لے گئی آخر یہ نوک جھوک اسے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۹).

ہے ان دنوں میں ان کی جو آواز ڈوک میں
تو کھردراہٹ اور ہی ہے نوک جوک میں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۱).

ہے کلامِ لطف میں بھی اک طرح کی نوک جھوک
میٹھی چھریاں چلتی ہیں شیرینیِ تقریر سے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۰). انھوں نے دن بھر کی نوک جھوک کا بدلا ..... میاں کی کئی پشتوں سے ایک ہی ساتھ لے لیا. (۱۹۹۱، شاخسانے، ۹۲). ۲. **چبھونے کا عمل، نشتر زنی.** کانٹا خوش نما ہو تو اس کی نوک جھوک پر بھی پھول ہی کی طرح لوٹ جائے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۸۷). ۳. **انداز و ادا، آن بان.**

کس نوک جھوک سے وہیں نیزے کو پھیر کر
فرزندِ شیرِ حق نے دکھایا عجب ہنر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۴۴۳). [نوک + جوک / جھوک = جھونک (رک) کا ایک املا].

--- جھوک کرنا محاورہ.
رک: نوک جھوک کرنا. دس پندرہ روز کو ٹال گیا مگر میں بدستور نوک جھوک کرتا رہا. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۶۰).

کرنے لگی ہے پھر مژۂ یار نوک جھوک
پھر ذوقِ ارتباطِ رگ و نیشتر ہوا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۴۴). کچھ انگریز سننے والے اس کے ساتھ نوک جھوک بھی کرتے رہے. (۱۹۹۲، افکار، کراچی، جنوری، ۱۸).

--- جھوک ہونا محاورہ.
نوک جھوک کرنا (رک) کا لازم، چھیڑ چھاڑ ہونا.

ہر گھڑی نوک جھوک ہوتی تھی دمبدم روک ٹوک ہوتی تھی

(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۳۶). آپ ناسخ کے ہم عصر ہیں اور کبھی کبھی ان سے نوک جھوک بھی ہو جاتی تھی. (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو، ۱۳۳).

--- جھونک (--- وج، غنہ) امث.
۱. **طعن و طنز کی باتیں، چھیڑ چھاڑ، چھیڑ خوانی نیز شوخی و شرارت.**

کم اوس سے نوک جھونک نہیں میری آہ کی
طعنے نہ دے جہاں میں زبانِ سناں مجھے

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۷۸). دیور بھاوج کی نوک جھونک کون نہیں جانتا، بھاوج کے ساتھ ہر قسم کی دل لگی جائز ہے. (۱۹۰۹، مضامین پریم چند، ۲۰۱).

تمہاری نوک جھونک اور اس پہ وہ اغیار کے طعنے
جگر پر چل رہی ہیں برچھیوں پر برچھیاں ہو کر

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۵۳). میاں بیوی کی اس مزیدار نوک جھونک کو دیکھ کر ہمیں احساس ہوا کہ ..... سرسبز پیڑ..... طوفانوں کو کتنی آسانی سے روک لیتا ہے. (۱۹۸۹، ارمغان عالی، ۲۱۶). ۲. **آن بان، انداز و ادا، شان و شوکت، بانکپن.**

اہلِ جہاں تو کیا نہ دبا آسمان سے
کس نوک جھونک سے میں رہا اس قمر کے ساتھ

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۲۵). ۳. **تراش خراش، موزونیت، عمدگی.** ببر علی لکھنوی ..... گھیلا جوتا اس نوک جھونک کا بناتے تھے کہ دنیا میں اس کا جواب نہ نکلا. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ، ۱۹۱). [نوک + جھونک (رک)].

--- جھونک رہنا محاورہ.
چشمک رہنا، طعن و طنز کی باتیں ہونا، چھیڑ چھاڑ رہنا.

بلبل جب درد دل سے کہتی خاروں سے ہے نوک جھونک رہتی

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲). شیخ کے معاملہ میں سلمٰی اور ان کی ماں میں اکثر نوک جھونک رہتی تھی. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۳۰). چچا جعفر سے شطرنج کی بازیوں میں نوک جھونک رہے گی. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۹۹).

--- جھونک کرنا محاورہ.
طعن آمیز باتیں کرنا، چھیڑ چھاڑ کرنا، شوخی و شرارت سے پیش آنا. اقبال گرامی کے ادب و احترام کے لحاظ رکھنے کے باوجود ان کے ساتھ لطیف نوک جھونک کرتے نظر آتے ہیں. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۳).

--- جھونک ہونا محاورہ.
فقرے بازی ہونا، آپس میں طعن و طنز ہونا، چھیڑ چھاڑ ہونا، شوخی و شرارت ہونا نیز نشتر زنی ہونا.

کیوں نہ ان مژگاں سے ہوے دل پہ پیہم نوک جھونک
ہو رہی ہے جن کی آپس ہی میں ہر دم نوک جھونک

(۱۸۱۰، دیوان حقیقت، ۲۱). انشا اللہ خان انشا کے ساتھ اگرچہ ان کے جھگڑے رہے، شعروں میں نوک جھونک ہوتی رہی، فخریے اور ہجویں لکھی گئیں. (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۳: ۱۹). شروع سروس سے ہی افسران بالا (جو ہمیشہ انگریز ہی ہوتے) سے نوک جھونک ہوئی. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۹).

--- چوک (--- وج) امث.
۱. رک: نوک جھونک، شوخی و شرارت، چھیڑ چھاڑ. تو تا نوک چوک چھیڑ چھاڑ کیے گیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۱۸). ۲. **طعن و طنز.**

کیا جان نوک چوک سے لکھتا ہے کس کو خط
جو یوں نکلتی خامۂ دلبر کی نوک ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰۸).

ہے نوک چوک الٰہی کسی کی مژگاں سے
ہے تیرے ہاتھ کلیجے کی لاج سینے میں

(۱۸۸۸ ، منشورِ سخن ، ۴۷). ۳. بانکپن ، انداز و ادا ، آن بان.

نوک چوک اک جمال سے پیدا بانک پن چال ڈھال سے پیدا

(۱۸۶۹ ، بہارِ عشق ، ۱۲). ۴. کاوشانہ باتیں.

ہے ہر بات میں آپ کے نوک چوک
مرے دل میں کیوں چٹکیاں لے رہی ہو

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۵۰). [نوک + چوک = چونک (رک) کا مخفف].

--- چوک چَلی جانا محاورہ.

طعن و طنز کی گفتگو جاری رہنا (جامع اللغات).

--- چونْک (---و مج ، غنہ) امث.

رک : نوک جھونک جو فصیح ہے ، طعن و طنز . دولہن سسرال میں پہونچی نندوں سے نوک چونک ہوئی ساس کی بخیہ اُدھیڑی ، میاں سے گلچپ کا اسی روز میدان کھلا . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۳ ، ۱۶ : ۴). [نوک + چونک (جھونک کا بگاڑ)].

--ِ خار کس اضا ؛ امث.

کانٹے کی نوک ، کانٹے کا تیز چبھنے والا سرا (**عموماً شاعری میں مستعمل**).

جو نوکِ خار دل میں کھٹکتی مرے ظفر مژگانِ چشمِ شوخ فسوں گر کی نوک ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰۸).

ہاتھ جس گلچیں کا ہے محفوظ نوکِ خار سے
عشق جس کا بے خبر ہے ہجر کے آزار سے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۶۹).

گو بظاہر مانعِ صحرا نوردی ہے مگر آبلوں کو فائدہ ہوتا ہے نوکِ خار سے

(۱۹۸۳ ، ارشدی بدایونی ، غزلیات ، ۱۴۷). نوکِ خار کو سینے میں پیوست کرکے بھی زندگی کے نغمے سنانے سے باز نہ آئے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۱۸۸). [نوک + خار (رک)].

--ِ خَنْجَر کس اضا (---فت خ ، سک ن ، فت ج) امث.

۱. خنجر کی نوک ، خنجر کا تیز چبھنے والا سرا.

رہیلہ کس قدر ظالم ، جفا جُو ، کینہ پرور تھا
نکالیں شاہِ تیموری کی آنکھیں نوکِ خنجر سے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۴۳).

اس طرح خوش ہو رہا ہوں جشنِ مقتل دیکھ کر
جس طرح ہر نوکِ خنجر پر لہو میرا نہ تھا

(۱۹۷۸ ، جاناں جاناں ، ۱۲۵). ۲. زور ، زبردستی . میرے خلاف ایوان سے بنوکِ خنجر یک طرفہ فیصلہ کر دیا گیا . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۵۵). ۳. **سخت تکلیف دہ** ، اذیت رساں.

دوار کا ہاتھ پہ آ جائے نہ اس کو غصہ
طیش میں آ کے زباں ہوتی ہے نوکِ خنجر

(۱۹۸۴ ، رامائن (امتیاز الدین ، ۱۲۱)). [نوک + خنجر (رک)].

--- دار صف ؛ ~ نوکدار.

۱. **نوک رکھنے والا ، نکیلا ، چبھنے والا ، جس کا سرا تیز نوک والا ہو.**

ہیں بے شمار دل میں مرے خار شوق
چیرے کوں دیکھ سر پہ ترے نوک دار آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۰). ایک نوکدار لکڑی اٹھا ، پتلا سرا سل کے نیچے اڑا جوں ہی دوسرا سرا اٹھایا کہ سل کھٹ سے دوسری طرف جا پڑی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۸۴). اوپر کے سرے پر جو فولاد کی نوک دار انی سی ہوتی ہے جس کو مخالف کے بدن میں بھونکا جاتا ہے ، سنان کہلاتی ہے . (۱۹۱۲ ، الناظر (یکم اکتوبر) ، ۴۰ ، ۷ : ۲۲).

کہنے لگے کہ اونٹ ہے بھدا سا جانور اچھی ہے گائے رکھتی ہے کیا نوکدار سینگ

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۲۶). پھر پتہ نہیں کیا ہوا اور کیسے ہوا کہ گلابوں کے بجائے صرف کانٹے اُگے اور وہ بھی نوک دار اور زہریلے کہ سارا چمن لہولہان ہوگیا . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۴۹). ۲. **چوٹی والا ، جس کا نکیلا سرا اوپر کی طرف نکلا ہوا ہو ، اونچے شملے کا ، (عمامہ پگڑی وغیرہ کے لیے مستعمل)**. جسم کے دبلے تھے اور نوک دار پگڑی باندھتے تھے . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۲۹). کبیر پنتھی سادھو سر پر پیلے رنگ کی ایک نوک دار ٹوپی پہنتے ہیں . (۱۹۸۵ ، ہندی شاعری میں مسلمانوں کا حصہ ، ۳۸). ۳. **(نباتیات) جڑ کا ؛ جڑ والا ، نچلی ، بیخ برآمدہ (بیچ کے لیے مستعمل)**. دروں تخم کے درمیان جنین پایا جاتا ہے جو ایک نوکدار نیچے (Radicle) ایک چھوٹے راس جنین اور دس تخم برگوں پر مشتمل ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۹۳۵). ۴. **چبھتا ہوا ؛ (کنایۃً) طنزیہ ، طعن و تشنیع سے بھرا ہوا (فقرہ بات وغیرہ)**. جونہی شہباز صاحب نے نوکدار جملے کہے ، سننے والے اُنا انہیں سنانے کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے . (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۲۲۴). ۵. **(مجازاً) رعب داب والا تیز بانکا ، بانکپن رکھنے والا** . اس کی بیوی گورے چٹے رنگ کی چست جسم والی نوک دار سکھنی تھی جس کے حسن کے رعب کے آگے ..... بچے بھی کھڑے نہ ہو پاتے تھے . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۱۹). ۶. **نوک کی شکل کا ، نیزے کے پھل جیسا (دروازہ ، طاق وغیرہ)**. مینارے جو ٹھوس تعمیر کے پہاڑ ہیں جڑ کے پاس مربع اور بشکل مخروط چوٹی پر نوک دار بنے ہوئے آج تک موجود ہیں . (۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۶). حجاج نے .....نوکدار کشتیوں کے بجائے مسطح کشتیوں کو رواج دیا . (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہاز رانی ، ۵۱). نوکدار طاق کا طرز بھی اسلامی ہے . (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۸۳). [نوک + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

--- دار بَرْمَہ (---فت ب ، سک ر ، فت م) امذ.

برمے کی ایک قسم ، چھیدنے کا وہ آلہ جس کا سرا تیز اور نکیلا ہو (ماخوذ : پلیٹس).
[نوک دار + برمہ (رک)].

--- دار ریشے (---ی مج) امذ ؛ ج.

جڑوں کے طور پر استعمال ہونے والے بال کی طرح کے ریشے. اگر گیمیٹو فائٹ کا بغور معائنہ کیا جائے تو اس کی نچلی سطح پر نوک دار ریشے نظر آئیں گے انھیں رائزائیڈ (Rhizoids) کہتے ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۹۷). [نوک دار + ریشے (ریشہ (رک) کی جمع)].

--- دار کمان (---فت ک) امث .

(معماری) وہ کمان جس کا شکم دو مساوی قوسین سے بنتا ہے اور جس کے نصف قطر نصف خانے سے بڑے ہوتے ہیں ، محراب نما کمان ، گاتھی . گاتھی یا نوکدار کمان کا شکم دو مساوی قوسین سے بنتا ہے . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۷۷) . [نوک دار + کمان (رک)] .

--- دار مِحْراب (--- کس ح م ، سک ح) امث .

(معماری) وہ محراب جس کا بالائی سرا تیر یا نیزے کے پھل سے ملتا جلتا ہوتا ہے . ہندوستان میں آخر تک نوکدار محراب کو زیادہ ہر دل عزیزی اور رواج حاصل رہا ہے . (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۸۵) . [نوک دار + محراب (رک)] .

--- دُم (---ضم د) ~نوکدم (الف) صف .

۱. دُم کو اس طرح اٹھائے ہوئے کہ نوک سیدھی رہے ، جس طرح کتّا جوش میں آ کر بھاگتا ہے یا ڈر سے دُم دبا کر بھاگتا ہے (جامع اللغات) . ۲. (مجازاً) سیدھا ، بالکل سیدھا . مچھلیاں سر اٹھا دم کے سہارے سے نوک دُم کھڑی ہوئیں . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۳۳) . (ب) م ف . فوراً ، اُسی وقت ، رُکے بغیر ، لحہ بھر میں ، تیزی سے ، بے تحاشا . بی مسیتی رقعہ پاتے ہی ایسی نوکدم روانہ ہوئیں جیسے کوا بڈی لے کر بھاگا . (۱۸۱۰ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۸) . اوس دریائے مہیب کی ہیبت سے عقل و ہوش کے حواس گم ہوئے .....قدم نہ ٹھہرا نوک دُم فرار ہوئے . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۹۲) . لالہ جی کے ہوش بکھر گئے ..... بلا تار کے ٹیلیگراف کی طرح نوکدم رام نگر میں وارد . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۴۴) . بیچ بول کے بٹیر جو پیٹھ موڑتا ہے تو نوک دم پالی سے غائب . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۴) . [نوک + دم (رک)] .

--- دُم بھاگنا محاورہ .

بے تحاشا بھاگنا ، دُم دبا کر بھاگنا ، اس طرح بھاگنا کہ مڑ کر نہ دیکھنا ، پیٹھ دکھا جانا ، پسپا ہونا .

ہوئے مقتول کے حامی مقابل تو بھاگا نوک دم واں سے سیہ دل

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۹۶) . ایسی گالیاں پڑیں کہ نوک دم بھاگے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۷۷) . اتنا سنتے ہی میاں طباقی ایک چھلانگ میں بھٹ سے باہر آئے اور یہ کہتے ہوئے نوک دم بھاگے ، بہت خوب ، بہت خوب . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۷) . میں نے جو ذرا کس کے مزے لیے تو کہاں نکتا نوک دم بھاگا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷۷) . میرا سر چکرانے لگا ، میں بیک بنی دو گوش نوکدم وہاں سے بھاگ نکلا . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۷۲) .

--- دُم بَھگا دینا محاورہ .

بے تحاشا بھگانا ؛ پسپا کرنا . نوشیروان خدائی فوجدار نے شیر کو نوک دم بھگا دیا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۵۳) . خون کے دریا بہا دیے ایسا نوکدم بھگا دیا کہ پھر سوائے گور کسی نے کہیں اپنا پتہ نہ پایا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۷) . جب چابا روم کو غالب کر دیا ، جب چابا روس کو نوک دم بھگا دیا . (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۵) .

--- دُم سِیدھا ہونا محاورہ .

دم دبا کر بھاگنا ، بے تحاشا بھاگنا . اب ان کی دال وہاں نہیں گلتی ، وہاں سے جو نوک دم سیدھی ہوئی ہیں ، تو اب تمہارے ہاں صورت دیکھی ہے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷۳) .

--- دُم نِکَل جانا محاورہ .

دُم دبا کر بھاگنا ، فوراً چلا جانا ؛ پسپا ہونا . صوفی نے وہ صوف کیا کہ حریف نوک دم نکل گیا . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۹۱) .

--- دُم ہولینا/ہونا محاورہ .

فرار ہونا ، فوراً چلا جانا ، تیزی سے روانہ ہونا . کچھ مارے گئے باقی جو بچے وہ سیدھے بروسیلز کی طرف نوک دم ہو لیے . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۸۶) . بھیڑیوں میں سب طرف بھاگڑ پڑگئی ..... ایک پنجہ اٹھائے تین ٹانگ سے بھاگا تو وہ دونوں پنجے اٹھائے سر کے بل قلا کرتا نوک دم ہوا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۵۹) .

--- ڈارْوِن (--- سک ر ، کس و) امث .

وہ مخروطی شکل کی نوک جو بعض لوگوں کے کانوں کے بالائی حصے میں نمودار ہو جاتی ہے جہاں کہ کان اندر کی طرف مڑتے ہیں (مکالمات سائنس ، ۵۴) . [نوک + انگ : Darwin (عَلَم)] .

--- ڈُوبْنا محاورہ (شاذ) .

سہاگ رات منائی جانا ، مجامعت ہونا .

مزا چہچوں قہقہوں کا ملا ادھر نوک ڈوبی ادھر گل کھلا

(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۹۶) .

--- رَکھ لینا محاورہ .

آبرو بچا لینا ، عزت رکھنا ، بے عزتی نہ ہونے دینا .

طعنے سے زبان نکتہ چیں روک
رکھ لے مری اہل خامہ میں نوک

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲) .

نوک رکھ لو برہنہ پائی کی آبلو خار دشت نشتر ہے

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳۸) .

نوک رکھ لی خلش نوک مژہ نے آغا
دل جو چیرا کئی ٹوٹے ہوئے نشتر نکلے

(۱۸۷۸ ، آغا ، د ، ۱۳۰) .

--- رَہ جانا محاورہ .

ناک رہ جانا ، عزت رہ جانا ، بات رہ جانا .

تیز صفحے پر کھنچے اس موئے مژگاں کی شبیہ
نوک رہ جائے الٰہی خامۂ بہزاد کی

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۳۷۸) .

--- رَہْنا محاورہ .

عزت رہنا ، آبرو بچنا .

اون کی پاپوش کی بھی نوک رہی
سر رگڑتے ہیں تاجدار ہنوز

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۰۱) .

مدح مژہ اُس رشکِ قمر کی جو رقم کی　　چمکی وہ عبارت کہ رہی نوکِ قلم کی
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۴۳).

--- ریز خامہ (--- ی مج، کس ز، فت م) صف (شاذ).
اتنا لکھنے والا کہ قلم کی نوک گھس جائے؛ مراد: بہت لکھنے والا، بہت تحریر کرنے والا. محرران مضامین حیرت انگیز صفحۂ قرطاس پر نوک ریز خامہ عنبریں شمامہ اس طرح ہوتے ہیں. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۵). [نوک + ف: ریز، ریزیدن = تحلیل ہوجانا + خامہ (رک)].

--- زُباں کس اضا (--- فت نیز ضم ز) امث.
۱. زبان کی نوک؛ (مجازاً) منھ سے نکلی ہوئی بات.

ہے کرتی کام جہاں جا کے اس کی نوکِ زباں
قلم دبیرِ فلک کا ہے واں پڑا بیکار

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۵). ۲. زبانی، ازبر، حفظ.

پوچھتا ہے تو صنم پوچھ مرے نالے سے
ماجرا جگر کا سب نوکِ زباں ہے اوس کو

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۹۲). حافظ اس بلا کا تھا کہ دفتر کے دفتر نوکِ زبان تھے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۴۵). [نوک + زباں (رک)].

--- زُباں پَر آنا محاورہ.
زبان پر جاری ہونا، عام ہونا، (بات وغیرہ) پھیل جانا. یہ مطالبہ خواص کی مجلسوں سے نکل کر عوام کی نوکِ زبان پر آنے لگا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۲۱).

--- زُباں پَر رَہْنا محاورہ.
زبانی یاد ہونا، حفظ ہونا، ازبر ہونا. بڑا قوی حافظ تھا احادیث نبویؐ نوکِ زبان پر رہتی تھیں. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۵۹۴). کرکٹ کے بارے میں گفتگو کرنے کے لیے ..... اس کھیل کی پیدائش سے تا امروز ہر طرح کے ریکارڈ نوکِ زبان پر رہیں. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۴۸).

--- زُباں رَہْنا محاورہ.
زبانی یاد رہنا، ازبر ہونا، حفظ ہونا.

نل و من، لیلے و مجنوں لیے جو ہیں مثنویاں
ایک مدت رہی ہیں میرے تئیں نوکِ زباں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۳۹).

میرے مطلب کی کہانی سے انھیں ہے نفرت
یہی افسانہ مجھے نوکِ زباں رہتا ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۶۷). اُستاد عشق لہر..... کا حافظ بلا کا تھا، اپنے سب شعر نوکِ زبان رہتے. (۱۹۸۸، پنجابی زبان و ادب، ۲۳۱).

--- زُباں کَرْنا محاورہ.
حفظ کرنا، زبانی یاد کرنا.

کر نوکِ زباں فاعتبرو یا اولی الابصار
ناداں وہ کل خشک ہے جو تر ہے زباں آج

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۵). کہیں یہاں سے کہیں وہاں سے علم کو چگتے ہیں اور اس کو نوکِ زبان کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۷).

--- زُباں ہونا محاورہ.
زبانی یاد ہونا، ازبر ہونا، پوری طرح یاد ہونا.

قصۂ برہنہ پائی کو مری اے مجنوں
خار سے پوچھ کہ سب نوکِ زباں ہے اس کو

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۲۵). کہتے ہیں کہ حضرت کو دس لاکھ حدیث نوکِ زبان تھی. (۱۸۰۳، دقائق الایمان، ۷۶). گلستان اور بوستان کے فقرے ..... لوگوں کو بچپن سے نوکِ زبان ہوتے ہیں. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۱۰۷). اندلس کے ایک نابینا ادیب کو آغانی کی ۲۰ جلدیں نوکِ زبان تھیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۴). قانونی دفعات اس کی نوکِ زبان تھیں. (۱۹۳۶، پریم چند، دیہات کے افسانے، ۲۷).

--- زُباں یاد کَرانا محاورہ.
زبانی یاد کروانا، حفظ کرانا. اماں جان نے مجھ کو ایک سیپارہ اور پنج سورہ تو نوکِ زبان یاد کرادیا. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۲: ۴۱).

--- زُباں یاد ہونا محاورہ.
نوکِ زبان ہونا، زبانی یاد ہونا.

کوئی عقدہ نئیں رہا ہے مطول میں زلف کے
دل کوں مرے ہے نوکِ زباں یہ کتاب یاد

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۳۲). باپ کا اظہار اُس نے ایسی توجہ سے سنا تھا کہ حرف بہ حرف نوکِ زباں یاد تھا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۴۱).

افسانے میں میرے ہیں بہت خار تمنا　　یہ یاد کبھی نوکِ زباں ہو نہیں سکتا

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۳۰).

--- سِناں کس اضا (--- کس س) امث.
نیزے کی نوک، انی (شاعری میں مستعمل).

راکبِ دوش کا، محمد ﷺ کے　　آج نوکِ سناں پہ سر ہے سوار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۸۵).

زخم یادوں کے اُبھر آئے شبِ غم دل پر
روشنی تاروں کی ہے نوکِ سناں کی مانند

(۱۹۸۴، چاند پر بادل، ۱۱۵). [نوک + سناں (رک)].

--- سِناں پَر م ف.
طاقت کے زور پر، جبراً، زبردستی. اقلیتی آبادی کو نوکِ سناں پر گھر چھوڑنے پر مجبور کیا جائے گا. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۱۲).

--- سی بات امث.
نوکیلی یا چبھتی ہوئی بات، طنزیہ بات، لعن طعن کی گفتگو. مادھو بلدیو بیٹھ کی نوک سی بات پر اُچھل ضرور پڑا، مگر بعد کی چڑھتی اُترتی گفتگو سے امید و بیم میں پڑ گیا. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۳۳).

--- شَمْشیر پَر م ف.
طاقت کے زور پر. دنیا کے اسٹیج پر تاج و تخت نوکِ شمشیر پر کھلونوں کی طرح اُچھل رہے تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۲۹۸).

ـِ شَمشِیر سے م ف.
طاقت سے، زور کے بل پر.

تم انساں نہیں ہو
فرشتے ہو
ورنہ ظفر مند لشکر کے وحشی سپاہی تو
مفتوح خطے کی ہر چیز کو
نوکِ شمشیر سے تولتے ہیں

(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز (آخر شب کے ہم سفر)، ۸۰۳).

ـِ قَلَم کس اضا (ـــ فت ق، ل) امث.
قلم کا سرا، نب؛ مراد: لکھنے کی قوت، تحریر کی کاٹ.

کروں تحریر ناسخ توڑ اس کے تیر مژگاں کا
جو ہو نوکِ قلم مانند نوکِ تیر لوہے کی

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۸۳).

نوکِ قلم ہے غیرتِ منقارِ عندلیب
دلکش ہیں زمزمے سے صفیریں صریر کی

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاض سحر، ۴۰۰).

پھر پڑا روئے گا اے نووارد اقلیم غم
چبھ نہ جائے دیکھنا باریک ہے نوکِ قلم

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۶۰). شاعر کی نوکِ قلم تیغ دودم سے بڑھ کر، اس کا مصرع تیز دم ہوتا ہے. (۱۹۱۷، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت، العصر، ۲: ۲۷۱).

نعت لکھنے کو قلم جب بھی اٹھایا اقبال
قطرۂ خونِ جگر نوکِ قلم تک پہنچا

(۱۹۷۷، ماحصل، ۷۱). نوکِ قلم سے کاغذ کے سادہ صفحے پر موتی سے ٹانکنے لگی. (۱۹۹۰، تارِ عنکبوت، ۱۷۴). [نوک + قلم (رک)].

ـِ قَلَم پَر م ف (شاذ).
تحریر میں. ہم نئی شاعری کے نقادوں کی نوکِ قلم پر گلشاٹ کو اُفتاں و خیزاں دیکھتے ہیں. (۱۹۷۵، توازن، ۳۱).

ـِ قَلَم پَر آنا محاورہ.
لکھا جانا، تحریر ہونا، تحریر میں آنا. جو بات زبان پر برملا نہیں آسکتی وہ نوکِ قلم پر پوشیدہ طور پر آ کر دل کی پھانس نکال دیتی ہے. (۱۹۷۰، بنت قمر، ۱۰). دیانت دار تنخواہ دار طبقے کی تنگی اوقات سے براہ راست آگاہی کی وجہ سے میری نوکِ قلم پر آئی ہے. (۱۹۹۸، جنگ، کراچی، ۲۹ دسمبر، ۳).

ـِ قَلَم پَر چَڑھ آنا محاورہ.
بلا تکلف لکھا جانا، تحریر ہونا. اس موقعہ پر حضرت علیؓ کا ایک زریں مقولہ خواہ مخواہ نوکِ قلم پر چڑھ آیا ہے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۱۰).

ـِ قَلَم پَہ دَھرنا محاورہ.
لکھنا، تحریر کرنا، حیطۂ تحریر میں لانا. پاکستان میں لسانی تنازعے اور پاکستان کی خارجہ حکمت عملی کو نوکِ قلم پہ دھرا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۲: ۶۲۰).

ـِ قَلَم تَک آنا محاورہ.
نوکِ قلم پر آنا، لکھا جانا، تحریر ہونا. ظہیر کاشمیری کے اشعار میں ..... اظہار حقیقت بہت تلخ ہے ..... جو نوکِ قلم تک آ کر ..... طنز کی صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۱۸۰).

ـِ قَلَم سے م ف.
قلم کے ذریعے، لکھ کر، تحریر کر کے.

ہم کہ شاعر ہیں نوکِ قلم سے
فکر کے پھول مہکا رہے ہیں

(۱۹۷۷، خوشبو، ۱۶۵).

ـــ کا صف مذ.
۱. نوک والا، نوکیلا، نوک دار.

سیب جنت سے بھی لیں نوک کے ایسے ہیں لطیف
بس کر اے فکر رسا کون اٹھائے تکلیف

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالا (مجز)، ۲: ۸۰۶). ۲. بانکا سجیلا، وضع کا، آن بان کا، بانکپن والا. اندر، بڑی نوک کا ہوا کرتا. (۱۸۹۴، کامنی، ۵۳۶).

ـــ کا جَوان امذ.
بانکا سجیلا جوان، طرح دار جوان.

پڑتی دلِ عدو پہ نہ کیونکر سنانِ رشک
اس نوک کا حجاز میں کوئی جواں نہ تھا

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۹). نہ مردہ شل کہ پھونک ماری اڑ گئے، خوبصورت آدمی نوک کے جوان ہو، خاصے اچھے گھبرو. (۱۸۹۴، کامنی، ۳۹).

ـــ کَرنا محاورہ.
چھیڑ چھاڑ کرنا، چھیڑنا، شرارت سے پیش آنا.

ہر اک نگہ میں ہم سیں کرنے لگی ہیں نوکیں
کچھ تو تری انکھیوں نیں پکڑا ہے طور بانکا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۰).

اُن نے پر جھاڑے یہ پھڑکنے لگے
اُن نے کی نوک یہ کڑکنے لگے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۱).

ـــ کی صف مث.
نوک کا (رک) کی تانیث؛ وضع داری کی، بانکپن والی؛ نوکیلی.

اے کلک صورت آفریں، صد آفریں، صد آفریں
اس بانکپن اس نوک کی دیکھی نہیں صورت گری

(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۹۵).

ـــ کی بات امث.
طعن و طنز کی بات، آن بان کی بات؛ عزت کی بات.

ہے مؤذن جو بڑا مرغ مصلّی اس کی
مستوں سے نوک ہی کی بات چلی جاتی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۸).

عاشق ہوں بات نوک کی مجھ کو پسند ہے
پہلو میں دل کے جا تری نوکِ سناں رہے
(۱۸۸۸، منشورِ سخن، ۳۷).

کہنے لگے ہے اس میں بھی اک بات نوک کی
روٹی ہم اب کماتے ہیں جوتے کے زور سے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۲۵).

نوک کی بات جو سن لے تو عدو کٹ جائے
تیر سے، تیغ سے، خنجر سے سوا ہوتی ہے
(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۲۰).

--- کی بات کرنا محاورہ.
آن بان قائم رکھنا، شایانِ شان بات کرنا (مہذب اللغات).

--- کی باتیں امث: ج.
طعن وطنز کی باتیں، طنزیہ گفتگو.

لبِ رنگیں سے جو کیں نوک کی باتیں تم نے
اے پری رو رگِ یاقوت پہ نشتر مارا
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۷).

--- کی لے جانا محاورہ.
دعویٰ کرنا؛ آن بان دکھانا؛ اترانا. ہم کسی بات میں تم سے گھٹ کر نہیں رہے، اب تم ہم سے نوک کی لے جاؤ. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار (منیر)، ۳۱۳).

--- کی لینا محاورہ.
۱. ڈینگ مارنا، غرور کرنا، اترانا، فخریہ دعویٰ کرنا؛ آن بان دکھانا. سبزہ اُس جگہ کا باوجود خاکساری کے پھولوں سے نوک کی لیتا تھا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۲۴).

نوک کی لیتا ہے کس برتے پہ اے خار جنوں
پاؤں میں اُبھرے ہیں دل کے آبلے پھوٹے ہوئے
(۱۹۳۵، ناز، ک، ۱۵۷). بیگم صاحبہ نے بہت نوک کی لی. (۱۹۸۷، گردشِ رنگِ چمن، ۴۷).

۲. وضع داری نباہنا، اپنی وضع داری پر قائم رہنا، وضع کا پاس کرنا، بانکپن دکھانا.

سنی نہ ہم نے کوئی بانکپن سے خالی بات ہمیشہ نوک کی لیتی ہے وہ زباں کیسی
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۸۹). ۳. قابل فخر کام کرنا؛ اُستادی کا کام کرنا (مہذب اللغات). ۴. لعن طعن کرنا؛ طنزیہ باتیں کرنا.

اشعار نے جو نوک کی لی دل میں چبھ گئی
رکھتی ہے خوب دشنۂ و ساطور مثنوی
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۶۶).

--- گڑنا ف مر.
کسی نکیلی چیز کا سرا جسم میں پیوست ہونا؛ نوک چبھنا.

کس طرح کرتے ہو اوروں کے جگر میں سوراخ
نوکِ مژگاں تو مرے دل میں گڑی رہتی ہے
(۱۹۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۳۶).

--- مژگاں / مژہ کس اضا (--- کس م، سک ژ / فت ژ) امث.
پلک کی نوک، پلک کا سرا؛ مراد: پلکیں.

آتا ہے ذکرِ نوک مژہ جب زبان پر کٹتی زبان عاشقِ مضطر کی نوک ہے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۲۰۸). ریاست کے لیے ایسے مصائب اور مسائل کا انبار چھوڑ گئے جس کے کانٹے قوم کو اب برسوں سے نوک مژگاں سے نکالنے پڑ رہے ہیں. (۱۹۸۴، آتش چنار، ۴۹۸).

نوکِ مژگاں پر سجائے ہیں چراغ ہم نے اشکوں سے جلائے ہیں چراغ
(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۶۳). [نوک + مژگاں / مژہ (رک)].

--- نشتر کس اضا (--- کس نیز فت ن، سک ش، فت ت) امث.
نشتر کی نوک، نشتر کا باریک سرا.

کمال وحدت عیاں ہے ایسا کہ نوک نشتر سے تو جو چھیڑے
یقیں ہے مجھکو گرے رگِ گل سے قطرہ انسان کے لہو کا
(۱۹۰۷، بانگ درا، ۱۳۶). درد انگیز نوک نشتر سے روح میں دھیمی دھیمی کسک اور چبھن بھی پیدا کرتی ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۲۷). [نوک + نشتر (رک)].

--- نشتر ہونا محاورہ.
نشتر کی سی چبھن ہونا؛ سخت تکلیف دہ ہونا.

سرِ شوریدہ سے میرے نہ جائے عشق کا سودا اگر تن پر سراپا ہر سر مو نوک نشتر ہو
(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۹۵).

ہم کو یہ رنج تری ہم سے یہ گھاتیں اب تک
نوکِ نشتر ہیں رگ جاں کو یہ باتیں اب تک
(۱۸۶۵، ناظم (شعلۂ جوالہ، ۱: ۳۹)).

--- نکالنا محاورہ.
کسی چیز کے سرے کو رگڑ رگڑ کر پتلا، تیز یا نکیلا بنانا؛ نوک دار بنانا.

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر پھل برچھیوں پہ چڑھتے ہیں پرچم نشان پر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۱).

--- نک سے دُرُست صف.
رک: نوک پلک سے درست، ہر طرح سے ٹھیک یا تیار؛ (مجازاً) سجا بنا، آراستہ. مشاعرے کی شرکت کے لیے ہی شاکر صاحب ٹائی کالر سے لیس نوک نک سے درست سوٹڈ، بوٹڈ شکل میں بڑے کروفر کے ساتھ آتے. (۱۹۶۶، اردو ادب، علی گڑھ، ۱: ۱۰۲).

--- و پلک (--- وج، فت پ، ل) امث.
رک: نوک پلک جو فصیح ہے. ماہر خطاط حروف اس لیے لکھتا ہے تاکہ خطاطی کا جو ہنر اس میں پایا جاتا ہے اس کو ظاہر کرے..... اصل مقصود ایسی صورت میں حروف کی شکل و صورت اور ان کی نوک و پلک ہی ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳۸۳). [نوک + و، (حرف عطف) + پلک (رک)].

--- و پَلک دُرُسْت کَرْنا محاورہ.
رک : نوک پلک درست کرنا ، (کلام وغیرہ کی) اصلاح کرنا . دورانِ قیام حیدرآباد آپ مہاراجہ سرکشن پرشاد کے کلام کی نوک و پلک بھی درست کرتے تھے . (۱۹۸۳ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۱ : ۲۱۹).

--- و پَلک کی دُرُسْتگی امث .
کانٹ چھانٹ ، اصلاح (کسی تحریر کی) . لوک کہانیاں ترقی یافتہ سماج میں نوک و پلک کی درستگی اور ذہن و دماغ کی رنگ آمیزی کے بعد ..... جلوہ گر ہوئیں . (۱۹۶۷ ، ادیبہ ، ۱۳۸) .

--- ہونا محاورہ.
۱. وضع داری ہونا ؛ بانکپن ہونا .

کیا خوف ان کو نہر پہ گر روک ٹوک ہے
نیزہ نہیں جو پاس اک اس میں بھی نوک ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۲) . ۲ . انداز ہونا ، ادا ہونا .

بانکپن کی شان کو بسمل سے پوچھا چاہیے
تیر و نشتر میں کہاں وہ نوک جو قاتل میں ہے

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۲۳) .

نَوکا (و لین) امث ؛ امذ .
کشتی کی ایک قسم ، چھوٹی کشتی ، ڈونگی ، بجرا . لہروں پر ایک اکیلا نوکا چل رہا تھا جس پہ چراغ جلتا تھا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۷۲) . ماہی گیروں کے نوکے نانِ شبینہ کی تلاش میں جال لٹکائے لہروں کے رحم و کرم پر بیٹھے ہیں . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۲۰) . نوکا ڈولتی ہے ، ندی بھٹیالی گاتی ہے ، پان سپاری اور ڈاب کے پیڑ ناچتے ہیں . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۶۳) . [س : नौका] .

--- دار امذ .
جہاز کا کپتان ، ناخدا ، کمانڈار (Captain) (۱۹۵۹ ، ہندوستانی ، ایس بی سید ، ۱۵۸) . [نوکا + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

نوکا جھوکی (و مع ، و مع) امث .
چھیڑ چھاڑ ، آوازہ توازہ ، شوخی و شرارت ؛ طعن و طنز .

محبوب ، پری رُو ، پیاروں کی ہر جانب نوکا جھوکی ہے
کچھ آن رنگیلی چلتی ہے ، کچھ بان اُدھر سے روکی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۶۶) . آپس میں ذرا نوکا جھوکی ہوئی ادھر اُدھر کی بولیاں ٹھولیاں سننے میں آئیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، ہولی (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۲۶۰)) . موجودہ تہذیب پر ان کی نوکا جھوکی جتنی مزہ دیتی تھی وہ میرا دل ہی جانتا ہے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۲) . [نوک + ا (حرف اتصال) + جھوک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نوکا چوکی (و مع ، و مع) امث .
رک : نوکا جھوکی ، طعن و طنز . مرزا رفیع اور سید انشا کی طرح ..... کبھی کبھی نوکا چوکی ہو جاتی تھی . (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۹۰) . یہاں آ کر چاہا تھا کہ آپ لوگوں کی بذلہ سنجی سے کچھ ظرافت نصیب ہوگی ..... وہاں چھوٹتے ہی بسم اللہ غلط ہوگئی کہ آپس ہی میں نوکا چوکی شروع ہوگئی . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۹) . ہمارا فرض ہے کہ بوجہ ہم عصر ہونے اور باہمی نوکا چوکی ہونے کی جہت سے دونو کی قابلیت علمی اور اتقائے دینی کا تذکرہ کریں . (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۴۹) . اس تمام غزل میں کوئی نوکا چوکی نہیں . (۱۹۳۹ ، مطالعہ حافظ ، ۱۰۸) . [نوکا جھوکی (رک) کا ایک املا] .

--- ہو رہی ہے فقرہ .
آپس میں رنجش ہے ؛ چھیڑ چھاڑ ہے (محاورات ہند) .

نوکا چھوکی (و مع ، و مع) امث .
رک : نوکا جھوکی (فیلن) . [نوکا جھوکی (رک) کا ایک املا] .

نَوکار (و لین) صف ؛ امذ .
۱. نو (رک) کا تحتی ، (پہلوانی) پٹھا ، شاگرد . عموماً تسلیم کرلیا گیا ہے کہ لڑائی میں نوکار نئے سے اور کریز نوکار سے زبردست ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۵۸) . ۲. نو آموز ، نیا نیا سیکھنے والا . ایڈیٹر ..... بالکل نوکار ، نو آموز انیلے قومی اسپرٹ اور معلومات سے ناواقف ہیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۱۲ : ۳) . یہ روٹی بہت مشاق پکانے والے ہی پکا سکتے ہیں نوکاروں سے ٹوٹ جاتی ہے . (۱۹۸۳ ، لکھنؤ کی تہذیب ، ۱۶۲) . [رک : نو (۱) + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی] .

نَوکارا (و لین) صف ؛ امذ .
(پہلوانی) نوکار ، شاگرد ، پٹھا . دیہات والوں کا غول بھی پہنچ گیا کہ کریز تو بیٹھ چکے تھے ، دو ایک نوکارا ابھی مد پر تھے ، ان کی بھی لڑائی ختم ہوئی . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۹۲) . [نوکار (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

نوکارْدِیَت (و مج ، سک ر ، کس د ، فت ی) امث .
نوکارڈیا (رک) سے انسانوں میں پیدا ہونے والی بیماری (Nocardiosis) . یہ انواع انسانوں میں بیماری پیدا کرتے ہیں جسے نوکاردیت کہا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۵) . [نوکارد = انگ : Nocardia + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نوکارْڈِیا (و مج ، سک ر ، کس ڈ) امذ .
(خورد حیاتیات) نامیوں کا ایک گروہ جس میں طفیلی اور گند خور فنجائی پائے جاتے ہیں ، اس جنیس کے جراثیم نمو اور بالیدگی میں فطروں اور جراثیم دونوں کی خصوصیات کا اظہار کرتے ہیں . نوکارڈیا کی کئی انواع اودے ، بنفشی ، سرخ ، زرد اور سبز رنگ کے لون بناتی ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۵) . [انگ : Nocardia (علم)] .

نَوکَتْخُدا (و لین ، فت ک ، سک ت ، ضم خ) صف .
نیا شادی شدہ ، جس کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو ، نو بیاہتا . دعا کرو کہ خدا اس نوکتخدا کو اولاد دے . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۴۵) . [نوکدخدا (رک) کا ایک املا] .

نوکْدار (و مع ، سک ک) صف .
رک : نوک مع تحتی الفاظ . ایک نوکدار بیخچہ (Radicle) ایک چھوٹے راس جنین اور دس تخم برگوں پر مشتمل ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات (سید معین الدین) ، ۲ : ۶۳۵) . [نوک دار (رک) کا ایک املا] .

نَوکَدْخُدا (ولین ، فت ک ، سک د ، ضم خ) صف .
نوکتخدا ، نو بیاہتا . مشکل سے ایک دو پالکیوں کا انتظام کیا گیا جن میں بعض نوکدخدا بیبیاں اور شیر خوار بچے تھے . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۴۱) . [رک : نو (۱) + کدخدا (رک)] .

نَوکَر (ولین ، فت ک) اند .
۱. گھریلو یا دفتری ملازم ، خدمت گار ، خادم . ابن زیاد ملعون ایک ساعت متفکر ہو ، اپنے نوکروں کوں کہا ، خدا کے واسطے ، مجھے ان کی گفتگو سے خلاص کرو . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۲) .
۲. کام کرانے کے لیے تنخواہ پر رکھا ہوا آدمی ، وہ شخص جو تنخواہ پر کام کرے .

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا ۔۔۔ آپ کا نوکر اور کھاؤں ادھار

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۷) . کلام اس میں ہے کہ نواب صاحب دوستانہ و شاگردانہ دیتے ہیں مجکو نوکر نہیں سمجھتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۱۲) . جو شخص ہمارا عامل ہو اُس کو ایک بی بی کا خرچ لینا چاہیے ، اگر اُس کے پاس نوکر نہ ہو تو نوکر کا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۷۵) . نوکر نے میری ہمت بندھائی اور میں ..... آگے چلتا گیا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۷۳) . ۳. خادمہ ، ملازمہ (عموماً نوکریں مستعمل) . ہماری مہربان لینڈ لیڈی نے ہمارے کاموں کے انجام کے لیے دو نوکریں رکھیں ہیں . (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسید ، ۳۱) . پڑوس کی بڑی بوڑھیاں اور گھر کی نوکریں مل کر رائے خورے پکارنے کھڑی ہو گئیں ..... اکبر خاں گھر لڑکا ہوا ، رائے خورے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۲۵) . ۴. (کنایۃً) داشتہ ، رکھیل . میری بڑی بہن جو ایک لالہ کی نوکر تھیں ، مجھ سے چھ سات برس بڑی تھیں اور میری اماں ..... ناچ مجروں میں اُن کے ساتھ جایا کرتی تھیں . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۳) . [ف] .

--- آگے چاکَر ، چاکَر آگے کُوکَر کہاوت .
دماغ دار نوکر کی نسبت کہتے ہیں ؛ رک : نوکر کے آگے چاکر ، چاکر کے آگے کُوکر جو فصیح ہے (ماخوذ : مجم الامثال) .

--- آگے چاکَر ، چاکَر آگے نَوکَر کہاوت .
بہت سے نوکر ہوں تو کام ایک دوسرے پر ٹالتے ہیں ؛ رک : نوکر کے آگے چاکر ، چاکر کے آگے نوکر (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

--- پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث (قدیم) .
نوکروں کی پرورش کرنے کا عمل ؛ (مجازاً) ملازموں کا خاص خیال رکھنا ، ملازموں سے رحم دلی سے پیش آنا . کس واسطے کہ نوکر پروری و قدر دانی ارباب فضل و نیز دعدوۃ کذا مقرری کو بے منت دینا . (۱۸۱۱ ، چار گلشن ، ۲۲) . [نوکر + ف : پرور ، پروردن = پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پیشَہ (---ی مج ، فت ش) صف .
جس کی روزی کا دارومدار ملازمت پر ہو ، جس کا پیشہ ملازمت ہو (رک : نوکری پیشہ) . رہنے والے تو گجرات کے ہیں لیکن آپ جانتے ہیں نوکر پیشہ لوگوں کو نگر نگر گھومنا پڑتا ہے . (۱۹۹۰ ، پاؤں کی زنجیر ، ۳۱۹) . [نوکر + پیشہ (رک)] .

--- چاکَر (---فت ک) اند ؛ ج .
۱. ملازمان ، خدمت گاران ، ملازمین ؛ (عموماً) گھریلو ملازمین . نہ معلوم کہ باپ اور نوکر چاکر اور اسباب کہاں گیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۰) . اُس کے جانی دوست اور نوکر چاکر قتل کے لیے اس کی نگاہ کے سامنے سے گزرے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۲۲) . نوکر چاکر سب نے مل کر نہ صرف کوٹھی بلکہ شہر کا چپہ چپہ اور کونہ کونہ ڈھونڈ ڈالا . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۷) . شاید کوئی نوکر چاکر داروغہ جی کے ساتھ نہیں تھا اور داروغہ جی تو یوں بھی سب کو اپنی چاکری کے قابل سمجھتے ہیں . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۱۴) . ۲. (مجازاً) سرکاری ملازمین یا ملازم . بھوپال چھوٹی سرکار ہے نوکر چاکر کم ہیں اور تھوڑی تنخواہ پاتے ہیں . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۲۱) . لڑکا نیک چلن ، ہوشیار ..... پڑھا لکھا ، نوکر چاکر ، کماؤ ہے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۹۲) . [نوکر + رک : چاکر (۱)] .

--- رَکھ لینا / رَکْھنا محاورہ .
تنخواہ پر ملازم مقرر کرنا ؛ پیش خدمت رکھنا ، ملازم رکھنا ؛ پیش خدمت بنانا (خصوصاً مجبوراً یا رحم کھا کر) ملازمت دینا . گھر سے بلا لو نوکر رکھ لیتے ہیں . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۳۰) . ایک کام کیجیے ، دو تین ننھیاں نوکر رکھ لیجیے ، سارنگی آپ کے ہاتھ میں ہو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۳۹) .

--- رَکْھوانا محاورہ .
ملازمت دلوانا ، نوکر کروا دینا ، نوکری دلانا .

نظر آیا ہے جب سے در پہ وہ خواہش یہ رکھتا ہوں
کہ رکھوا دے کوئی نوکر مجھے کاش اس کے درباں کا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۸) . چار روپیہ مہینہ اور کھانے پر ایک منشی کے ہاں نوکر رکھوا دیا ، یہ اس مظلوم کے پڑھنے لکھنے کے دن تھے . (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۲۷) .

--- شاہی (الف) امث .
(تحقیراً) حکومت کے اعلیٰ سرکاری افسران جو پس پردہ حکومت چلاتے ہیں ، بیورو کریسی . انہیں اجارہ دار ، سرمایہ دار اور نوکر شاہی کے مظالم کے خلاف اپنی جنگ کو مزید تیز کرنا ہوگا . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۲۰) . پورا ملک نا اہل سیاست دانوں اور خود غرض نوکر شاہی کے رحم و کرم پر تھا . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۲۱۷) . (ب) صف . سرکاری ، اعلیٰ سرکاری افسران کا (عموماً منفی معنوں میں مستعمل) . سب سے پہلے تو دفتری ذہنیت اور نوکر شاہی مزاج کو لیجیے . (۱۹۳۸ ، خطبات قائداعظم ، ۱۲۷) . انقلابی نوجوانوں نے نوکر شاہی کو آگے لگا لیا تھا ، وائسرائے اور گورنر آسانی سے آ جا بھی نہ سکتے تھے . (۱۹۷۱ ، پس دیوار زنداں ، ۳۷۷) . [نوکر + شاہی (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .
ملازمت دینا ، نوکری پر رکھنا ، برسر روزگار کرنا . تم کو خدا نے سو کا نوکر کر دیا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۴۴) .

--- کَرْوانا محاورہ .
کسی کو ملازمت پر مقرر کروانا ، روزگار پر لگوانا ، نوکری دلانا .

میں تو جانوں۔ اُس کا آنا سب کچھ ہے ۔۔۔ وہ آیا تو۔ بھائی کو نوکر کروا دے گا

(۱۹۷۵ ، نظمانے ، ۸۷) .

--- کو چاکَر ، مَنْڑوے کو اُسارا کہاوت .
نوکر کے لیے چاکر رکھنا اور جھونپڑی میں ڈیوڑھی بنانا دونوں فضول باتیں ہیں (منڑوا (منڈوا) = جھونپڑی ؛ اُسارا = ڈیوڑھی) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کُوکَر کہاوت.
نوکر کی حیثیت کُتّے کے مانند ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کو کیا عُذر ہے کہاوت.
نوکر کو سوائے اطاعت کے کوئی عذر نہیں ؛ نوکر کوئی عذر نہیں کر سکتا اسے اطاعت کرنی پڑتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- (کے) آگے چاکر، چاکر (کے) آگے نَوکر کہاوت.
اس نوکر کی نسبت بولتے ہیں جس کو کوئی خدمت دی جائے اور وہ خود نہ کرے اور دوسرے کو اس کام کے کرنے کا حکم دے (ماخوذ : نور اللغات ؛ جامع الامثال)

--- کے نوکر اور مالِک کے مالِک کہاوت.
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جسے ملازم رکھنے کی مقدرت نہ ہو لیکن رئیس بنے (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- لاٹکپُور/ لارڈ کُپُور کے، ہونٹ ہلیں حَق لیں کہاوت.
(بازاری) خلیق آقا کے نوکر خوشامد سے کام نکالتے ہیں ؛ حرام خور نوکر کام نہیں کرتے تنخواہ مانگتے ہیں (لاٹکپور اکبر کے زمانے کا ایک گویّا تھا لوگ اسے یہ کہہ کر روپیہ دیتے تھے کہ یہ آپ کے ملازموں کے لیے ہے ملازم اس پر اس سے اپنا حق مانگتے تھے) (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
تنخواہ پر ملازم ہونا، برسرکار ہونا، خدمت پر مامور ہونا، خدمتگار ہونا. ادیب، اتالیق، شاعر، خوشنویس نوکر ہوئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱). اللہ تعالیٰ نے قارون کو اتنی دولت دی تھی کہ کتنے ہی تنومند آدمی اس کے خزانوں کی چابیاں اٹھانے پر نوکر تھے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۹۵).

--- یا اُچّھر بھینس بَرابَر کہاوت (شاذ).
بیوقوف نوکر کی نسبت کہتے ہیں. میں نوکر یا اچّھر بھینس برابر، بھلا میری عقل یہاں کیا کام کرے گی. (۱۹۱۲، بازارِ حسن، ۷۷).

نَوکَرانی (ولین، فت نیز سک ک) امث.
نوکر کی تانیث، گھریلو ملازمہ، خادمہ، ماما. باسوے کی مریم خیر کا مثالی کردار ہے اور اسے پڑھ کر جج اکبر کی نوکرانی کا کردار یاد آ جاتا ہے. (۱۹۷۲، اردو افسانے کی کرومیں، ۱۹۸). صابن دانی درخت کی ایک شاخ میں چھپا دی تھی تاکہ نوکرانیاں اسے استعمال نہ کریں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۱۵). [نوکر (رک) + انی، لاحقۂ تانیث].

نَوکَرنی (ولین، فت ک، سک ر) امث.
رک : نوکرانی جو زیادہ مستعمل ہے. یہ ایک عورت کا مکان تھا جو لوگوں کو دایہ، ماما، کھلائی غرضکہ ہر قسم کی نوکرنیاں بہم پہونچاتی تھی. (۱۹۳۱، زہرا، ۶۷). نوکرنی کی آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا اور اس کی ہیبت اس پر طاری ہوگئی. (۱۹۴۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲ : ۵۰۰). [نوکر (رک) + نی، لاحقۂ تانیث].

نَوکَری (ولین، فت نیز سک ک) امث.
۱. نوکر کا کام یا پیشہ ؛ گھریلو خدمت، چاکری ؛ خدمت گزاری. فصل پنجم سو سکت ہور قدرت ہے، یعنی اس عالم میں جو یک عمل ہور صاحبی ہور نوکری ہور بادشاہی. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۳۹). رعایت میں اسی طرح رکھے کہ کم نہ کرنا پڑے، کیونکہ زیادہ کرنے میں نوکر سے نوکری اچھی طرح ہوتی ہے. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۹۰). ۲. (i) بطور پیشہ خدمات پر مامور ہونا، تنخواہ، اُجرت یا منافعے کی خاطر کیا جانے والا کام، کارمنصبی، ملازمت (تجارت کے مقابل). حضرت قبلہ گاہی مدظلہ، السامی نے پیشہ نوکری کا اختیار کیا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲). سو بات کی ایک بات تو یہ ہے کہ نوکری تقدیر سے ملتی ہے. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۳۰).

نوکری کے باب میں وہ پالیسی قائم نہیں
ہوش میں آ ؤ وہ رنگِ روز و رنگِ شب گیا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۲۷۴). نہ جانے کیا دل میں سمائی پطرس کو لکھ مارا کہ نوکری چاہیے کہیں بھی ملے. (۱۹۵۸، پطرس بخاری، تخلیقات پطرس، ۳۳). اسکول میں نوکری کر کے بیٹی کو ایم اے، بی ایڈ کروایا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۷). (ii) کارمنصبی کی انجام دہی، کام جس پر کوئی آدمی تعینات کیا جائے، تعیناتی (Duty).

جو نوکری ہے تو اب یہ ہے نوجوانوں کی
کہ حکم عام ہے بھرتی ہے قیدخانوں کی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۴۲). اُن کی نوکری کوڑیالہ کے مورچے پر ہے، مورچہ چھوڑ کر نہیں آ سکتے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۴۲). ۳. تنخواہ، مشاہرہ، حق الخدمت، خدمت کی اُجرت، معاوضہ. شریک کا حق مزدور کی مزدوری، نوکر کی نوکری کو جلد ادا کر دیا کرو. (۱۸۴۶، جواہر المواعظ، ۱۴). [نوکر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- اَرَنڈ کی جڑ ہے کہاوت.
جس طرح ارنڈ کی جڑ بودی اور کمزور ہوتی ہے اسی طرح نوکری کو بھی کچھ قیام نہیں، نوکری کی بنیاد بہت کمزور ہوتی ہے ؛ کچی نوکری ناپائیدار ہوتی ہے ؛ ارنڈ کی جڑ چاکری (ماخوذ : جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- اور اَرَنڈ کی جڑ/جڑھ ہی کیا کہاوت.
رک : نوکری ارنڈ کی جڑ ہے. میرے منہ میں خاک دھول، نوکری اور ارنڈ کی جڑھ ہی کیا، اگر کل کلاں کو کچھ ایسی ویسی ہوئی تو کتے ہیسی کا ساتھ. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۶).

--- اور خالہ جی کا گھر کہاوت.
رک : نوکری خالہ جی کا گھر نہیں. مرزا خندق بیگ ہمشیرہ زادہ سرداده ..... فرمودند کہ مثلہ نوکری اور خالہ جی کا گھر. (۱۷۱۳، جعفر زٹلی، ک، ۴۰).

--- بانٹنا محاورہ.
نوکروں کو تنخواہ بانٹنا نیز خدمت سپرد کرنا ؛ ملازموں کو کام پر تعینات کرنا.

بلبل جو ہے نقیب تو شمشاد چوب دار
اکّا صبا کا بانٹتا پھرتا ہے نوکری

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۴۸).

--- بَجا لانا/بَجانا محاورہ.
خدمت انجام دینا، نوکری کرنا ؛ فرض منصبی ادا کرنا. اگر خاوند اپنی عنایت سے تعریف کرے تو اُس وقت ایسا عرض کرے کہ غلام کی کیا حقیقت ہے جو سرکار کی نوکری بجا لادے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۷). مرتے دم تک اس نے روٹی حلال کر کے کھائی اور نوکری بجائی. (۱۹۲۲، مرگ نامہ، ۶). سب کے سب مرد اپنی نوکری بجانے دکن گئے ہوئے ہیں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۱۹).

--- بجوانا محاورہ.
اپنی خدمت کروانا ؛ کام لینا یا کروانا . وہ تو اپنی ہی نوکری بجوانی جانتا ہے . (۱۹۸۶ ، آغا حیدر حسن (رسالہ نظام ادب) ، ۳۵ ، ۱۷).

--- بدلانا محاورہ.
اوقات مقررہ پر فرضِ منصبی سے فارغ ہو کر کام دوسرے ملازم کو سونپنا . جب دوسرا اسنتری آتا ، یہ وردی دکھلا کر نوکری بدلا کر اپنے بستر پر چلا جاتا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۴۳).

--- برطرف ، روزی بر طرف کہاوت.
نوکری جانے سے روزی بند نہیں ہوتی ، نوکری جاتی رہنے پر پریشان نہیں ہونا چاہیے اور مل جائے گی ، ایک در بند ہزار در کھلے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال ؛ محاورات ہند).

--- برقرار رہنا محاورہ.
ملازمت باقی رہنا ، نوکری قائم رہنا . جب کوئی بمبئی جاتا ہے تو ..... دلیپ کمار سے ملاقات کراتے ہیں وہ خوش ہو جاتے ہیں تو ان کی نوکری برقرار رہتی ہے . (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۲۲).

--- بڑی کیمیا ہے کہاوت.
کیمیا تو بن جانے ہی پر فائدہ دیتی ہے لیکن نوکری کا فائدہ سوتے جاگتے ہر وقت رہتا ہے ، نوکری بڑی فائدہ مند چیز ہے (مہذب اللغات ؛ جامع اللغات).

--- بول جانا / بولنا محاورہ.
کام پر مامور کرنا نیز نوکری کرنا ، کام پر تعینات یا مامور ہونا ، خدمت انجام دینا .

جو بے کسی نے برسنے پہ چشم تر کھولی
فلک نے گور غریباں میں نوکری بولی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۲).

--- بھگتانا محاورہ.
جوں توں فرضِ منصبی ادا کرنا ، جیسے تیسے نوکری کا مقررہ وقت گزارنا . بے چارے فضیل کو تو کبھی کبھی رات کی نوکری بھگتا کر ۲ بجے ، ڈھائی بجے ماڈل ٹاؤن آنا پڑتا ہے . (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۳۳).

--- پر جانا محاورہ.
ملازمت اختیار کرنا ؛ دفتر جانا ؛ کسی جگہ فرضِ منصبی کی انجام دہی کے لیے پہنچنا . ایک روز محمد عاقل تو نوکری پر گیا تھا ، مزاج دار دوپہر کو سو گئی ..... میرن آ کر دن دہاڑے تمام برتن چرا کر لے گیا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۶). نوکری پر گئے تو وہاں آٹھ دن کا اکٹھا کام کرنا پڑا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۳). ماں سے کہا نوکری پر جا رہا ہوں ، روٹی ناشتہ دان میں رکھی اور چلے بھاٹی دروازے سے شاہی مسجد کی طرف . (۱۹۸۲ ، ملاقاتیں ، ۲۰).

--- پر سے آنا محاورہ.
ملازمت سے لوٹنا ؛ (عموماً) دفتر سے گھر آنا . پانی پینے تک کو کٹورا نہ رہا ، محمد عاقل نوکری پر سے آیا تو سن کر بہت مغموم ہوا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۷). ابا جب شام کو نوکری پر سے آتے تھے اُس وقت کی خوشی ہم بھائی بہنوں کی کچھ نہ پوچھیے . (۱۹۵۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۹۳).

--- پر ہونا محاورہ.
کسی ادارے کا نوکر ہونا ، ملازمت کرنا ؛ برسر روزگار ہونا ، تنخواہ پر کام کرنا . نگراں ..... جو کارکن نوکری پر ہوتے ہیں ان کے گروہی امتحان لیتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۶۱۵).

--- پو کھڑے کرنا محاورہ (قدیم).
(دکن) خدمت پر مامور کرنا . اُسے نواز دیا ہور پہلے کچ نوکری پو کھڑے کیا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت) ، ۳۵۸).

--- پیشگاں (--- ی مج ، فت ش) امذ ؛ ج.
نوکری پیشہ (رک) کی جمع ؛ تنخواہ پر کام کرنے والے ، ملازمت پیشہ لوگ . جملہ نوکری پیشگاں شرفا اہل قلم میں داخل ہوتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۹). [نوکری + پیشہ (رک ، بحذف ہ) + ف : گاں ، لاحقۂ جمع].

--- پیشہ (--- ی مج ، فت ش) صف.
نوکری کر کے روزی کمانے والا ، ملازمت کرنے والا ؛ ملازمت پیشہ (شخص). جو لوگ نوکری پیشہ ہیں ان سے ملاقات پیدا کرو . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۳۰). تم نوکری پیشہ لوگ خان میں نہ خان کے اونٹوں میں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۸). قوم کے جو افراد تعلیم جدید کی طرف متوجہ ہوئے وہ صرف نوکری پیشہ لوگ تھے . (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۶۲). ہزاروں کی تعداد میں قیدی اور نوکری پیشہ ہندو سپاہی افغانستان ..... پہونچ گئے . (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۵۳). [نوکری + پیشہ (رک)].

--- پیشہ کا گھر کیا ، کبھی یہاں کبھی وہاں کہاوت.
نوکری پیشہ کا تبادلہ اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ ہوتا رہتا ہے اس لیے وہ کہیں گھر نہیں بنا سکتا ، اس کا گھر عارضی ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- تاڑ کی چھاؤں کہاوت.
نوکری کا کوئی اعتبار نہیں کہ کس وقت جاتی رہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- تقسیم کرنا محاورہ.
رک : نوکری بانٹنا (جامع اللغات).

--- تقسیم ہونا محاورہ.
نوکری تقسیم کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- تہہ کر رکھیں فقرہ.
نوکری رہنے دیں ، نوکری کی پروا نہیں ، نوکری سے بے پروائی کے اظہار کے موقعے پر کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- جاتی رہنا محاورہ.
ملازمت ختم ہونا ؛ نوکری سے برطرف ہو جانا . ضرور جیمس صاحب کو بدگمانی پیدا ہوتی ، اور آخر کو نوکری جاتی رہتی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۴۴). آج نوکری جاتی رہی کل جوتیاں چٹخانے لگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۵۸). اس کے ساتھ میں بھی سزا بھگت رہا ہوں ، چھوٹے چھوٹے بچے ہیں نوکری بھی جاتی رہی . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۱۵).

--- جانا محاورہ .

رک : نوکری جاتی رہنا . خسر صاحب تشریف لائے تھے نہ معلوم صاحب کے کان میں کیا بھرا کہ نوکری بھی گئی ، رسوائی بھی ہوئی . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۶۶) . بس تمہاری نوکری ہی تو جائے گی ، جان تو نہیں جائے گی . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۲۹) .

--- چاکری (--- فت ک) امث .

ملازمت ، خدمت گزاری وغیرہ . حسن آرا اور جمال آرا نے جانا کسی کی نوکری چاکری کے واسطے کہیں گی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۵۱) . [نوکری + چاکری (رک)] .

--- چلی جانا محاورہ .

رک : نوکری ختم ہو جانا . افسران بالا سے استدعا کی گئی کہ یہ پولیس افسر ملازمت کے قابل نہیں تو ان صاحب کے .....
چودہ طبق روشن ہو گئے کہ یوں تو نوکری چلی جائے گی . (۱۹۸۸ ، پولیس عوام رابطے ، ۶۴) .

--- چھوٹ جانا محاورہ .

ملازمت سے برطرف ہونا یا کر دیا جانا ، ملازمت ختم ہونا . آخر کو نوکری خود چھوٹ جائے گی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۳۲) .

--- چھوڑ دینا/چھوڑنا محاورہ .

نوکری سے استعفیٰ دے دینا ، ملازمت ترک کر دینا . ہمارا دفتر شاید جون تک کراچی منتقل ہو جائے ، میری کوشش اب بھی یہی ہے کہ ..... نوکری چھوڑ کر یہیں رہ جاؤں . (۱۹۴۹ ، خط انشا جی کے ، ۹۲) . قوم کی جدوجہد آزادی نے ان کو ایسا فریفتہ کیا کہ نوکری چھوڑ کر جیل چلے گئے . (۱۹۷۳ ، احتشام حسین ، اردو ادب کی تنقیدی تاریخ ، ۲۶۸) . ایک روز سب کے سامنے چھوٹے تھانیدار سے تھپڑ کھانے کے بعد وہ نوکری بھی چھوڑ دی . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۳) .

--- حاصل کرنا محاورہ .

نوکری پہ لگنا ، تنخواہ پر ملازم ہونا ؛ برسرروزگار ہونا . واگورو کی کرپا سے فکر نہ کرنا ، تیرا بیٹا جرور نوکری حاصل کرے گا . (۱۹۴۶ ، تین غنڈے (کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ) ، ۱۰۳) .

--- خالہ جی کا گھر نہیں کہاوت .

نوکری میں آرام طلبی نہیں چلتی ، نوکری کچھ گھر کی بات نہیں ہے کہ جی میں آیا کیا ، نہ جی میں آیا نہ کیا ؛ نوکری میں پابندی ضروری ہے ؛ نوکری آسان کام نہیں اس میں پابندی بہت ہوتی ہے (ماخوذ : مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .

--- دلوانا محاورہ .

ملازمت دلوانا ، نوکری پہ لگانا ، نوکر رکھوانا . عامر میاں مجھ مری کا منہ دیکھو اگر سلیمان کو نوکری نہ دلواؤ . (۱۹۸۳ ، منزلیں دار کی ، ۲۲۷) .

--- دینا محاورہ .

۱. مفوضہ کام کو کرنا ؛ فرض ملازمت ادا کرنا ، کار متعلقہ بجا لانا ، ڈیوٹی دینا . اگر ان کو نوکری دینی پڑ رہی ہے تو ..... تعجب کا مقام نہیں . (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۵۷) . اسے فی الحال ایک سٹور میں کھڑکیاں چمکانے کی نوکری دی گئی تھی . (۱۹۸۹ ، سیاہ آنکھ میں تصویر ، ۱۷۴) . ۲. ملازمت پر رکھنا ، تنخواہ پر نوکر رکھنا ، خدمت پر مامور کرنا . جیمس صاحب نے کہا ..... اب تم چاہے تو ہمارے ساتھ سیالکوٹ چلے ہم تم کو وہاں نوکری دے گا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۳۳) . سلطنت کی ملازمت میں ہندوستانیوں کو اسی حیثیت پر نوکری دی جاوے جیسے کہ خاص انگریزوں کو . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۹۲) .

--- سے اُتارنا محاورہ .

موقوف کرنا ، ملازمت سے برطرف کر دینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

--- سے اُترنا محاورہ .

نوکری سے اُتارنا (رک) کا لازم ؛ ملازمت سے سبکدوش ہونا . نمک شیر ہونا ، نمک حلال ہونا ..... نوکری سے اُترنا ، نوکری سے چھڑا دینا . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۴۵) .

--- سے بَرخاست ہونا محاورہ .

ملازمت سے نکالا جانا ، برطرف کیا جانا ، سبکدوش ہونا . جب تو دلھن کی نوکری سے برخاست ہو کر گھر آیا ..... جو کچھ تو نوکری پر سے کما کر لایا سب صرف ہو گیا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰) .

--- سے چھڑا دینا محاورہ .

نوکری سے نجات دلوانا ، ملازمت سے نکلوانا ، نوکری ختم کروانا .

ہوا قید خانے سے جب وہ رہا   دیا میں نے بھی نوکری سے چھڑا

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۶۶) . نمک شیر ہونا ، نمک حلال ہونا ..... نوکری سے اُترنا ، نوکری سے چھڑا دینا . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۴۵) .

--- سے لگ جانا/لگنا محاورہ .

ملازمت پانا ، نوکر ہو جانا ، ملازم ہونا ، چاکری پانا ، کام سے لگ جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

--- کا بُلاوا امذ .

نوکری پر حاضر ہونے کا حکم ، ملازمت کی پیش کش .

وہ شہر چھوڑ کے جانا تو کب سے چاہتا تھا
یہ نوکری کا بلاوا تو اک بہانہ ہوا

(۱۹۷۶ ، خوشبو ، ۷۵) .

--- کا سِلسِلہ امذ .

ملازمت کا سلسلہ ؛ نوکری کا تعلق (مہذب اللغات) .

--- کر لینا/کرنا محاورہ .

۱. ملازمت کرنا ، برسرکار ہونا . ہم بس اتنا چاہتے ہیں کہ تم نوکری کر لو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۵۳) . نوکری تو کر رہا ہوں لیکن لکھنا بہت کم ہو گیا ہے . (۱۹۷۶ ، خط انشا جی کے ، ۵۰) . میرا بیٹا اس کام کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتا وہ عزت کی نوکری کرتا ہے . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۱۹۲) . ۲. فرائض منصبی ٹھیک سے ادا کرنا ؛ دیانت داری سے کام کرنا . ان سے کہو کہ یا نوکری کریں یا رخصت ہوں . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۳۶) . ۳. خدمت کرنا ، سیوا کرنا ؛ حکم بجا لانا ، تعمیل کرنا ؛ (طنزاً) ناز برداری کرنا .

جو حسن بت کی جگہ حکم مس ہوا قائم
تو عشق چھوڑ کے ہم نے بھی نوکری کر لی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۴۵) . اسی لیے تو میں سولہ سترہ گز کے پائنچوں سے جلتی ہوں ..... ہر وقت پائنچوں کی نوکری کیجیے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۴) .

--- کیا ہے خالہ جی کا گھر ہے کہاوت .
رک : نوکری خالہ جی کا گھر نہیں .مثل مشہور ہے کہ نوکری کیا ہے خالہ جی کا گھر ہے مالک نے جس کام کو فرمایا ملازم کو بجا لانا اس کا ضرور ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷) .

--- کی جڑ زُبان پَر ہے کہاوت .
نوکری کا کوئی اعتبار نہیں مالک کس وقت برخاستگی کا حکم دے دے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال) .

--- کی جڑ سَوا گز اُونچی ہے کہاوت .
نوکری کو قیام نہیں ہوتا ، کسی وقت ختم ہوسکتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- لگ جانا / لگنا محاورہ .
نوکری سے لگ جانا ، ملازمت مل جانا ، برسرِ روزگار ہونا . جب تک تمہاری نوکری لگے ، تب تک میرے پاس رہو . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۴۶) .

--- مِلْنا محاورہ .
ملازمت مل جانا ، کہیں نوکر ہو جانا ، کام ملنا ؛ برسرِکار ہونا . سو بات کی ایک بات تو یہ ہے کہ نوکری تقدیر سے ملتی ہے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۳۰) .

ہمیں یہ فکر کہ دفتر میں نوکری مل جائے
انہیں یہ دھن کہ الیکشن میں ممبری مل جائے

(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۲۵۶) . اتفاق سے ان کو نوکری بھی ایسی ملی جس میں دیہاتوں کا دورہ کرنا پڑتا تھا . (۱۹۸۰ ، افکار تازہ ، مقالات سبط حسن ، ۱۳۰) .

--- میں حاضِر رَہْنا محاورہ .
خدمت میں حاضر رہنا ، کسی بزرگ یا بڑے کے پاس جانا . ہفت اقلیم کے جو ہر ایک بادشاہ تھے سو پیشکش اور نوکری اس کی کے میں سب حاضر رہتے تھے ، اطاعت اُس کی مانتے تھے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱) .

--- نِت نَئی کہاوت .
ایک ہی نوکری پر نہ پڑا رہے ، ایک ہی کام کا نہ ہو رہے ؛ اس مالک کے متعلق بھی کہتے ہیں جو اُلٹے پلٹے حکم دے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع الامثال) .

--- نِت نَئی اَچھّی کہاوت .
پرانے نوکر کی قدر کم ہوتی ہے اس لیے نئی ملازمت اچھی ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- والا امذ .
نوکری دینے کے قابل ؛ جو ملازم یا نوکر رکھ سکتا ہو . محمد کامل نے یہی کیا کہ نوکری والوں سے ملاقات کرنی شروع کی یہاں تک کہ سررشتے دار تحصیل دار ایسے لوگوں میں بھی آنے جانے لگا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۳۰) . [نوکری + والا (رک)] .

--- ہو جانا محاورہ .
نوکری لگ جانا ، ملازمت مل جانا .

اے نوح یہ دعا ہے خدا کی جناب میں   ہو جائے نوکری کہیں عبدالحمید کی

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۳۵) .

--- ہونا محاورہ .
خدمت گزاری ہونا ، فرائض منصبی ادا کیا جانا ، نوکری کی پابندی ہونا .

تھی ٹاپسٹ وہی ایک کام کی ، سو گئی   حضور ہم سے تو اب نوکری نہیں ہوتی

(۱۹۶۰ ، رزمی ، ک ، ۳۹۴) . بس مجھ سے سارا دن بینک کی نوکری نہیں ہوتی . (۱۹۸۵ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۴۸۴) .

--- ہے یا بھائی بَنْدی کہاوت .
نوکر کو اپنے فرائض بجا لانے سے مفر نہیں یہ ایسا رشتہ نہیں جو ٹوٹ نہ سکے ؛ جب نوکر درست کام نہ کرے تو کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

نوکِنگ (و مج ، کس ک ، غنہ) امث (شاذ) .
ضرب لگانا ؛ ضرب کی آواز ؛ کھٹ کھٹ کی آواز ؛ موٹر کے انجن میں پسٹن یا کسی اور چیز کے لگنے کی آواز . اگر انجن آہستہ چل رہا ہو اور اگنیشن ایڈوانس ہو تو ..... انجن نوکنگ کرے گا . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۲۶) . [انگ : Knocking] .

نوکَنّی (و مج ، فت ک ، شد نیز بلا شدن) صف مث .
سروں یا کونوں پر مشتمل . راقم نے ایسا اسپ ..... دیکھا تھا کہ جز کانوں کی دو تھیں ایک نوکنی . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۴) . [رک : نو (۲) + کن (کان کی تخفیف) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نوکِیا (و مج ، سک نیز کس ک) امذ .
نوکیلا ، نوک والا نیز آم کی ایک قسم جس کی نوک سی نکلی ہوتی ہے .

آم والوں نے بگاڑا اُس نکیلے کا مزاج   آم بھی دینے لگے تو نوکیا دینے لگے

(۱۹۷۴ ، ہزلیات ، ۷۷) . [نوک (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت] .

نوکِیلا (و مج ، ی مع) صف .
۱. (رک : نکیلا) نوک دار ، گاؤدُم ، مخروطی ، چونچ دار نیز چبھنے والا . کیکر کا کانٹا کیسا سیدھا سادہ اور نوکیلا ہوتا ہے . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۳۶) . سریا کچھ اس طرح لادا جا سکتا ہے کہ اس کا نوکیلا حصہ ریڑھے سے آٹھ دس فٹ باہر ہو . (۱۹۸۳ ، جرم ظریفی ، ۱۸۱) . ۲. (مجازاً) خوش وضع ، خوش قطع ، خوب طرز ، بانکا ، ترچھا ، طرحدار ، وضعدار .

وے نوخیز افغاں بچے کھنکھیے   نوکیلے سجیلے رنگیلے بنے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ آصف الدولہ و نواب رام پور ، ۵۰) .

واہ جی واہ ، کیا سجیلا ہے   لاکھ مردوں میں یہ نوکیلا ہے

(۱۸۸۱ ، شرر عشق (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۶۳)) . ۳. (کنایۃً) اذیت رساں ، تکلیف دہ ؛ نشتریت والا . مولانا ..... کا بھکنا اگر کچھ تھا بھی تو ایک نہایت معصوم سا ، بزاطمی قسم کا بھکنا تھا ، طنز نوکیلا ہو جاتا . (۱۹۵۵ ، کتابی چہرے ، ۲۹) . ان کا ردِعمل بھی شدید تلخ اور قدرے نوکیلا ہے . (۱۹۸۷ ، اردو ادب میں سفر نامہ ، ۲۶۷) . ۴. (مجازاً) طنزیہ ، لعن طعن پر مبنی . خوش آئند بات یہ ہے کہ اس افسانے میں کہانی اپنے نوکیلے کناروں کو بھی ظاہر کرتی ہے . (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۳۰) . ۵. (شاعری) پُرتاثیر ، چست . اساتذہ نے بالعموم شعر کو زیادہ بامعنی ، زیادہ نوکیلا اور تعقید لفظی یا تعقید معنوی سے محفوظ کرنے کی کوشش کی ہے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۸۹) . [نوک (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت برائے تذکیر] .

--- پَن (--- فت پ) امذ.
نوکیلا ہونے کی حالت ، چبھنے کی کیفیت ؛ (مجازاً) پُرتاثیری ، دل میں اُتر جانے کا وصف ، نوک پلک سے درستی (عموماً شعر، نثر وغیرہ کے لیے مستعمل). غزل کے شعروں میں جو چستی اور تیزی اور نوکیلا پن ہونا چاہیے وہ..... موجود ہے. (۱۹۶۸ ، جدید اردو غزل ایک مطالعہ ، ۶۸). صرف ایک وزن کے وجود سے صفائی ، اختصار "نوکیلا پن" اور اسی قسم کی خوبیاں پیدا ہوگئی ہیں. (۱۹۹۰ ، اردو زبان اور فن داستان گوئی ، ۲۳۷). مصحفی کے ان خیالات کے بارے میں اگر یہ کہا جائے کہ ان میں تنقید کا نوکیلا پن اور شعری پرکھ کی قطعیت نہیں ملتی تو غلط نہ ہوگا. (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۱۳۸). [نوکیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نوکِیلی (و مج ، ی مع) صف مث.
۱. نوک دار ، مخروطی سرے والی ؛ چبھنے والی. اپنی نوکیلی مونچھوں کو تاؤ دے رہا تھا. (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۵۹). چنے کی ساخت ایک طرف سے نوکیلی دوسری طرف سے چپٹی ہوتی ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۹). یہاں تک کہ پنچ کے ایک کردار کی نوکیلی ٹوپی اور توتے کی چونچ جیسی ناک کو بھی "اودھ پنچ" نے اپنے کارٹونوں میں اپنا لیا تھا. (۲۰۰۳ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۴۱). ۲. بانکی ، البیلی ، چھبیلی. کچھ دیر کے بعد محل میں نوشہ کی پکار ہوئی ہم ادھر سے چلے اُدھر سے نوکیلی ڈومنیاں تا درخانہ پیشوائی کو آئیں. (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۵۸). ۳. دلکش ، دل میں اُتر جانے والی (وضع قطع کے لیے مستعمل).

دیکھو تو کس کی وضع نوکیلی ہے شہر میں
کانٹے کی طرح کچھ مرے دل میں کھٹک گیا

(۱۸۵۲ ، تنویر الاشعار ، ۲۶). ہائے نوکیلی وضع کی بھی کیا بات ہے ، چلبلے شوخ وشنگ حسینان جہاں گرویدہ ہی ہو جاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، انتخاب فتنہ ، ۵۸). ۴. (کنایۃً) اذیت رساں ، تکلیف دہ. ضمیر کے کانٹے کی یہ چبھن موسئے مقدس کی ایجی ٹیشن نے اور زیادہ تیز اور نوکیلی بنا دی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۷۴۳). [نوکیلا (رک) کا مؤنث].

نوکِیَہ (و مج ، سک نیز کس ک ، فت ی) صف.
نوکیلا ؛ جس کا سرا پتلا ہو ، نوک دار ، مخروطی (گول کے خلاف). پھول کھانہ ..... اس کے درخت میں شاخیں نہیں ہوتیں ، میٹھے پانی کے بڑے تالابوں میں ہوتے ہیں اس کے پتے گول اور نوکیہ کانٹے دار ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۷). [رک : نوک + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- آڑُو (--- و مع) امذ.
آڑو کی ایک چھوٹی عمدہ قسم. زرد آلو ..... ایک مشہور مثل ہے کہ چھوٹے سے نوکیہ آڑو کے برابر اور سفیدی مائل ہوتا ہے آڑو سے اچھا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۵۵). [نوکیہ + آڑو (رک)].

نوکیں (و مج ، ی مج) امث : ج.
۱. نوک (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل ، سرے. دونوں دانتوں کی نوکیں زمین سے لگ رہی تھیں ، یہ وہی ہاتھی تھا جو شکاریوں کو خوابوں میں نظر آتا ہے. (۱۹۸۹ ، شکاریات ، ۲۸۵). ۲. (ہیئت) ہلال کے دونوں نکیلے سرے (Cusps) ، ہلالی سرے. نصف بیضوی کو خط منحنی کہتے ہیں A اور B دونوں نقطوں کو نوکیں کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۱۹۳). [نوک (رک) + یں ، لاحقۂ جمع].

--- گڑنا محاورہ.
چشمک کرنا (علمی اردو لغت).

نوگرَہ (و لین ، فت نیز کس نیز سک گ ، فت ر) امذ.
(رک : نو (۲) کا تحتی) ، نو سیارگان ، نو سیارے. گنیش جی اور نوگرہ کی پوجا کرائی. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۳۵). [رک : نو (۲) + گرہ (رک)].

--- کا پھیر امذ.
نو سیاروں کی گردش اور ان کا اثر. جوتشی پنڈت بات دیکھیں ..... نوگرہ کا پھیر بتاویں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۹).

نوگرہی (و لین ، کس گ ، سک ر) امذ.
(رک : نو (۲) کا تحتی) ؛ عورتوں کا ایک زیور پونچی جس میں نونگ یا جواہرات جڑے ہوتے ہیں. ہاتھوں میں کڑے ، نوگرہی ، چوہے دتیاں ..... اور اسی حیثیت کا بالائی سامان غرض بڑی دھوم دھام سے عقد ہوگیا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۸۱). [رک : نو (۲) + گرہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نوگری (و لین ، کس نیز فت نیز سک گ) امث.
رک : ہاتھوں کے ایک زیور کا نام ، نوگرہی ؛ پہنچی (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [نوگرہی (رک) کا مخفف].

نوگرھی (و لین ، کس گ) امث.
رک : نوگرہی.

کسی کی جورو کہے ہے پکار دے بھڑوے
بہو کی نوگرھی ، بیٹے کے ہاتھ کے کھڑوے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۸). [نوگرہی (رک) کا ایک املا].

نوگزی (و لین ، فت گ) امذ.
ڈیرہ ، خیمہ.

فلک تجھ ھری نوگزی طاس سور
تجھ آکاس دیوا زحل بن قصور

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۳). [رک : نو (۲) + گز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

نوگوچیا (و مج ، و مج ، کس چ) صف : امذ.
(خرد حیاتیات) جراثیم کے ایک خاندان بروسیلیسی کی آٹھویں جنس ، یہ جراثیم ہمہ رخی سوطیوں کے ذریعے متحرک ہوتے ہیں اور لیس دار قسم کی بالیدگی کرتے ہیں یہ انسان یا جانوروں کی آنکھوں کی جھلی سے حاصل کیے گئے ہیں ، نگوچیا. خاندان ..... کو ۸ اجناس میں تقسیم کیا گیا ہے ..... نوگوچیاں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۶۵). [انگ : Noguchia].

نَوَل (فت ن ، و نیز و لین) (الف) صف.
۱. نیا ، اچھوتا ، تازہ ؛ (کنایۃً) نیا نویلا.

لالیاں سوں جوانی کے نول شہ سوں رلیاں آنے
کریں لک چھند بند تل تل تین کے یک سیں میانے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹).

سو ایسے میں کوئی شخص عارف نول — کہیا اے خصومت تو ہے بے بدل

(۱۶۳۹ء، طوطی نامہ، غواصی، ۶۱).

سنیا سند ہاتی پکڑنے بدل — کیا وار عمرے علی شاہ نول

(۱۶۸۱ء، جنگ نامۂ سیوک، ۸۹).

دکھاتی ہے چھاتی نول جوبناں — کلس سونے روپے کے دیکھو عیاں

(۱۷۱۳ء، فائز دہلوی، د، ۲۲۱). ۲. نوجوان، نوخیز (مرد یا عورت).

جو کرنی منگی غسل اے نول — تو قبلے طرف موں کرے توں اول

(۱۶۸۸ء، ہدایات ہندی، ۱۰۶).

ایک بیٹا تھا خود وہ شاہ نول — دسری رکھتا تھا دو بھائی بدل

(۱۷۷۲ء، ہشت بہشت، ۳: ۳۹). ۳. (i) خوبصورت، دلکش، حسین، دلربا.

دسیں یوں جوانی سوں جو بن نول
امنگ آئے جوں جل تے کنولے کنول

(۱۶۴۵ء، قصۂ بے نظیر، ۴۷).

ایسے نول تجن کوں نظر کوئی نہ لائے تیوں
اسپند سار جال میں اپ سیں دھنواں کیا

(۱۶۷۸ء، غواصی، ک، ۳۴).

مکٹ دھاری مدن گوپال موہن — نول سندر چھبیلے لال موہن

(۱۹۰۳ء، شعلہ (بنواری لال)، (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۳۶۰)). (ii) محبوب، پیارا، عزیز.

بھی جھے مستحب ہیں سوسن اے نول — جو نیت وضو کی سو کرنا اول

(۱۶۶۲ء، شریعت نامہ، شاہ ملک، ۳۶).

نور اتھا اُس کا چھپے اِس بدل — تخت ولایت کا اُو شاہ نول

(۱۷۷۱ء، ہشت بہشت، ۲: ۲۲). ۴. عجیب و غریب، انوکھا، نرالا.

کہ جم جاہ سلطان آفاق گیر — سکھن نول شاہ گردوں سریر

(۱۵۶۴ء، حسن شوقی، د، ۱۱۷).

کہا جا کے قصہ یو پورا نول — سنیا جیوں دونوں کان دھر ہو خجل

(۱۶۳۸ء، چندر بدن و مہیار، ۱۱۱).

دیکھو کیا نول کام خالق کرے — توں اول صنعتی کھول کہنا پڑے

(۱۷۴۶ء، قصۂ فغفور چین، ۱۰). ۵. کمیاب، بے مثل، نادر.

کیا کن تھیں منڈان یہہ سب نول — دھرا نور موتی میں لا بے مثل

(۱۷۴۶ء، قصۂ فغفور چین، ۴).

حکایت لکھا ہوں بہت بے بدل — سو لکھتا ہوں اس کو میں نادر نول

(۱۷۶۴ء، عاجز، قصۂ قاضی و چور کا، ۸۵). (ب) امذ. چھوٹا درخت، نیا پودا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ج) م ف (قدیم) ۱. خوب، اچھی طرح، جی بھر کے، سیر ہو کے.

دیکھا یک سکی کے کرن کی کنول — رکھے کئی بھنور چک کے لبدا نول

(۱۶۵۷ء، گلشن عشق، ۳۷). ۲. (i) اول، اولاً، پہلے، آتے ہی.

پڑے پانوں ما باپ کے شہ نول — کہ ہے بہشت ماباپ کے پانوں تل

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۱۰۳). (ii) پہلی بار، پہلی دفعہ، نیا نیا.

نگر میں جو آیا قطب شہ نول — لگے بجنے چوندھیر خوشیاں کے طبل

(۱۶۰۹ء، قطب مشتری، ۱۰۳). [پ: नवल्लो].

--- بیاہی (---کس ب، ی مخ) صف مث؛ امث.
نئی شادی شدہ؛ (مجازاً) دلہن.

نول بیاہی تجھ بن دیکھے، نول بیاہی جی کو کھووے
جو تو صورت آن دکھاوے تو اب اُس کو تسکین ہووے

(۱۷۸۰ء، سودا، ک، ۲: ۱۹۰). نول بیاہی دلہنیں ..... سب نے اپنی اپنی گود سہاگ پیار کے پھول اور پھلوں سے بھرلی. (۱۸۰۳ء، رانی کیتکی، ۴۱).

جا کے بنڑے کی سواری نہ پھر آئی اور ہائے
وہ نول بیاہی اسے پہنچے آئی رن میں

(۱۸۰۹ء، جرأت، مراثی، ۶۸). [نول + بیاہی (رک)].

--- دُلارا (---ضم د) صف مذ.
پیارا، لاڈلا، چہیتا، عزیز.

وہ لڑکی جس سے کہ ہو سگائی سو وہ بھی ایسی ہو خوب صورت
ہیں جیسے ہی نند کشور موہن نول دلارے کنور کنھائی

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۱۴). [نول + دلارا (رک)].

--- دُلاری (---ضم د) صف مث.
نول دلارا (رک) کا مونث، چہیتی، عزیز، پیاری، لاڈلی (بیٹی سہیلی وغیرہ).

وہ ناریاں جب یونہیں پھر آئیں تو بولی یوں اور ایک ناری
ہے یہ جو برسانا اس میں بھیگی برکھا بھاں کی نول دلاری

(۱۸۳۰ء، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۱۴). [نول + دلاری (رک)].

--- کِشور (---کس ک، وج) امذ؛ ~ نولکشور.
۱. نوجوان لڑکا؛ مراد: سری کرشن چندر (ماخوذ: ہندی اُردو لغت). ۲. **لکھنؤ اور کانپور کا ایک مشہور زمانہ مطبع نیز اس کے مالک منشی نول کشور کا نام جو اودھ اخبار بھی شائع کرتے تھے.** تصدق حسین صاحب رضوی ..... منشی نولکشور صاحب مالک مطبع کی جانب سے خاص اس کام کے لیے مامور ہوئے تھے. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد (فہرست کتب)، ۴: ۱۰۸۸). یہ تازہ کلیات میرے مخلص دوست مولانا عبدالباری آسی مرحوم نے ..... مطبع نول کشور کے ایما پر ترتیب دینا شروع کی تھی. (۱۹۵۱ء، پیش لفظ (کلیات نظیر (عبدالباری آسی)، ۴۸). چھاپے خانے کی ترقی اور بالخصوص مطبع نول کشور کے قیام سے داستانوں کی اشاعت میں بے حد اضافہ ہوگیا. (۱۹۹۶ء، اردو نثر میں مزاح نگاری، ۳۶). [نول + س: किशोर].

--- کِشوری (---کس ک، وج) صف.
رک: نول کشور معنی نمبر ۲ سے منسوب و متعلق، نول کشور کے مطبع کا طبع کردہ. کچھ پرانی نولکشوری کتابیں، کچھ ایسٹ انڈیا کمپنی کے زمانے کی اردو کی کتابیں. (۱۹۸۳ء، اُجلے پھول، ۱۴). [نول کشور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- کِشوری رَسْمُ الْخَط (--- کس ک ، وج ، فت ر ، سک س ، ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت خ) اند.

مراد : خط نستعلیق جو مطبع نول کشور کی کتابوں میں مستعمل تھا. ایک وقت ایسا آیا کہ نسخ کی پڑھائی کو سکولوں کالجوں سے نکال دیا گیا اور اس کی جگہ پھر وہی پرانا نولکشوری رسم الخط رائج کر دیا گیا. (۱۹۸۹ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۹). [نول کشوری + رسم الخط (رک)].

--- لال اند.

ا. پیارا دوست ، عزیز ترین دوست .

آئیں مل رے پیارے تجن نول لال والدر بجنجن

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۳). ۲. مراد : آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم .

سو قرباں دو جگ اوس نول لال پر
درود اوس کے اصحاب ہور آل پر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۱). [نول + لال (رک)].

نَول (۱) (ولین) اند.

نیولا ، راسو . نیولے کو بابر نے نول کی شکل میں لکھا ہے . (۱۹۳۱ ، مقالات شیرانی ، ۲ : ۳). حکیم یوسفی کی تصنیف 'ریاض الادویہ' میں نول ہی تحریر ہے . (۱۹۳۱ ، مقالات شیرانی ، ۲ : ۳). [نولا (رک) کا مخفف].

نَول (۲) (ولین) امث .

ا. عطا ، بخشش (نوال کا مفرد) (فرہنگ آصفیہ) . ۲. ڈھنگ ، طور طریق ؛ تحفہ ؛ فرض ؛ کارِ منصبی ، کام جو لازماً کیا جائے ؛ رودبار رواں ، آبی قطعہ جس میں پانی بھرا ہوا ہو ؛ بھیجا ہوا سامان (فرہنگ آنند راج ؛ اشین گاس) . ۳. کپڑا بننے کی کھڈی کا بیلن جس پر کپڑا لپیٹا جاتا ہے . جلاہے کا وہ آلہ جو گڑا ہوا ہوتا ہے منوال کہلاتا ہے اسے نول بھی کہتے ہیں . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۶۰۶). ۴. کشتی یا جہاز کا کرایہ ، کشتی میں سفر کرنے یا مال لادنے کی اُجرت ، مزدِ کشتی . عمرو نے زید کے پاس نصف نول جہاز امانت رکھا . (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند ، ۱۸۷۲ ، ۶۲). نول : کشتی کی اُجرت ..... غور سے مطالعہ کرنے والوں کو معلوم ہی ہیں . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۵۲۶). ۵. حال کا کرایہ . سوداگروں نے ایک کوٹھری میرے تحت میں کر دی ، میں نے اس کے نول کا روپیہ بھر دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۴).

نول جو کچھ کہ ہو اس کا مقرر
وہ لائیں آپ کچھ اپنی زباں پر

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۲۳۸). ۶. ملاحی (فرہنگ عامرہ). [ع].

--- دینا ف مر ؛ محاورہ.

کشتی کا کرایہ دینا ، آبی سفر کا کرایہ دینا . شاہ صاحب نے ان سب کا بھی نول دے دیا بس ان لوگوں کو مرکب آبی پر سوار کیا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۱۳).

--- لینا محاورہ.

کرایہ وصول کرنا ، کرایہ لینا (خصوصاً کشتی میں سفر کرنے کا) . جہاز کا کپتان نصرانی تھا اس نے ..... ہم سے نول نہیں لیا . (۱۹۰۱ ، سفر نامہ ابن بطوطہ ، محمد حیات الحسن ، ۱ : ۲۹۲).

نُول (وج نیز مع) اند.

ا. منھ کا بیرونی حصہ ؛ نوک ؛ چونچ ؛ ٹونٹی ؛ بوتل یا شیشے کی گردن (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج ؛ اشین گاس) . ۲. (حیوانیات) جھینگا مچھلی کا منقار نما ایک عضو جو آنکھوں کے درمیانی حصے پر ہوتا ہے . نول کے جانبین اور ایک جوڑ چھوٹی ، متحرک ڈنڈیوں پر آنکھیں ہوتی ہیں جن کے نیچے دو جوڑ محاس ہوتے ہیں . (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۵۱). [ف].

نَوَلا (فت ن ، و نیز ولین) امث .

ا. خوبصورت اور جوان عورت ، سندری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. نرم ، ملائم .

دکھ سکھ سب شہ کیرا جلوا جلدی منہ نولا ہے حلوا

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۳۶). [پ : नवल्ला ، س : नव + ला].

نَولا (ولین) اند.

رک : نیولا جو معروف ہے . چوٹی کے گھنے کے جوبے بیچ ہیں سو بیچ نہیں ہیں بلکہ یہ ناگن ہے کہ ایڑی جو اس کی نولے سروپ ہے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۳). [س : नौला].

نَولاسی (ولین) صف .

ا. نازک نیز نرم ؛ ملائم ، کومل .

ہوا لت پت ہے دل جیوں بیل نولاسی چھبیلی سوں
کہ جیوں بلبل اہے خوش باس نازک گل چنبیلی سوں

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۲۶ ، ۳۶)). ۲. تازہ (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت) . [س : नौलासी].

نول کول (وج) امث .

ایک سبزی کا نام جس میں نسبتاً دوسری سبزیوں کے زیادہ چربی پائی جاتی ہے . جن ترکاریوں میں یہ سب سے زیادہ ہوتی ہیں وہ ..... نول کول ، جنگلی گاجر ..... پالک اور گانٹھ گوبھی ہیں . (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۴۰). [مقامی].

نَوَلی (فت ن ، و نیز ولین) امث .

ا. نیاپن ، شباب کی تازگی ؛ (مجازاً) شباب ، جوانی . جلد نہیں آئی یا حکم بجا لانے میں سستی کی تو معلوم ہوا اسکی نولی بدلی اور وہ نشوز اختیار کئے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۵۲۶). ۲. (i) چمک دمک .

جلالت کی جیوں تیز نولی دھریا
سورج دیکھ دہشت پکڑ تھرتھریا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۴). (ii) سرخی نیز صفائی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. (قدیم) نگاہ .

چلی تا کسی کی بھی نولی برائی
جو دیکھے سو بولیں کہ ہیں بھائی بھائی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۸). [س : नव + ल + इका].

نَولی (ولین) امث .

نولا (رک) کا مؤنث ، نیولی (پلیٹس) . [نولا (بحذف الف) + ی ، لاحقۂ تانیث].

نَولیوا (ولین ، وج) اند.

مٹی جو سیلاب چھوڑ جاتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नव + लप + क].

نَوَم (فت ن ، و) صف ؛ اند.

جو گنتی میں نو کی جگہ ہو ، نواں نیز (عدد) نو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नवम].

نَوم (ولین) (الف) امث .

۱. نیند ، خواب ، سندرا نیز خواب راحت ، سکون کی نیند ؛ (مجازاً) آرام .

قیامت تلک نیند لینی پڑی　　کلی نوم کی بھان آ کر پڑی

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۳) .

سمندر میں تختہ رہا چند یوم　　ملا کچھ نہ بھوجن نہ آرام نوم

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ وکلا کام ، ۳۱) .

بخوابہ کیوں نہ شیخ جی کے اونگتے رہے

جو اخ موت نوم ہے یہ اخت نوم ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۲) . عالم نوم میں نفس پر قابض ہوتے ہیں . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱) . میرے آقا جب سے میں گورنر مقرر ہوا آرام اور نوم غائب غلہ صوم سر پر سوار . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۷۶) . دیو غلبۂ نوم سے خود فراموش اور بے خبر و مدہوش تھا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳) . اب جس طرح اُس نے دو آیتوں میں نوم پر توفی کا اطلاق جائز رکھا حالانکہ نوم میں قبض روح بھی پورا نہیں ہوتا . (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، تفسیر ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۹۸) . لفظ سنۃ سین کے ساتھ اُونگھ کو کہتے ہیں ..... اور نوم مکمل نیند کو ..... اللہ جل شانہٗ اونگھ اور نیند سب سے بری و بالا ہے . (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۵۸) .

۲. ہوا کا بند رہنا (جامع اللغات) . (ب) صف . (نائم (رک) کی جمع بطور واحد مستعمل) .

سونے والے (اسٹین گاس) . [ع : (ن و م)] .

--- اَبَدی کس صف (---فت ا ، ب) امث .

ابدی نیند ، ہمیشہ کی نیند ؛ (کنایۃً) موت . الغرض اب یہ بزرگوار نوم ابدی سو رہے ہیں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۷۹) . [نوم + ابدی (رک)] .

--- شِکَن (---کس ش ، فت ک) صف .

نیند توڑنے والا ، نیند میں خلل ڈالنے والا ؛ (مجازاً) بے آرام کرنے والا (شور وغیرہ) . اس نوم شکن موسیقی میں اگر کوئی خواب آور جزو تھا تو وہ ٹھنڈی ہواؤں کے جھونکے تھے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۳۹) . [نوم + ف : شکن ، شکستن = توڑنا] .

--- طَوِیل کس صف (---فت ط ، ی مع) امث .

۱. مدتوں رہنے والی نیند ، نہایت طویل نیند ، طویل مدت تک سوتے رہنا . طویل عرصہ تک سو جانا کوئی نئی بات نہیں ہے اس سے پہلے صدہا واقعات نوم طویل کے گزر چکے ہیں . (۱۹۲۳ ، نگار ، اکتوبر ، ۲۶۵) . ایک واقعہ اصحاب کہف کی نوم طویل اور زمانہ دراز تک سوتے رہنے کا ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، تفسیر ، ۵ : ۵۵۹) . ۲. ابدی نیند ، ہمیشہ رہنے والی نیند ؛ مراد : موت . نیند ایک مختصر موت ہے اور موت نوم طویل . (۱۹۲۳ ، نگار ، جون ، ۴۳۵) . [نوم + طویل (رک)] .

--- غَرِق کس صف (---فت غ ، کس ر) امث .

(لفظاً) ڈوبی ہوئی نیند ؛ (مجازاً) گہری نیند ، خواب سنگیں ، خواب گراں ، غفلت کی نیند . ایک دن باغبان نوم غرق میں غافل تھا . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۴۳) . [نوم + غرق (رک)] .

--- غَرِیق کس صف (---فت غ ، ی مع) امث .

رک : نوم غرق ، گہری نیند ، خواب غفلت ، بے خبری کی نیند . قوم کو ..... وہ خواب ..... یاد آ گیا اور اب وہ اس نوم غریق سے چونکتی جاتی ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید احمد خاں ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپچز ، ۳۱۶) . میرے آنکھوں میں تارے ٹوٹ گئے اور غش آ گیا غش بھی ایسا کہ نوم غریق سے بھی زاید . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۶۶) . [نوم + غریق (رک)] .

--- فاضِل کس صف (---کس ض) امث .

گہری نیند ، رات کی گہری نیند ، بے خبری کی نیند (مخزن الجواہر) . [نوم + فاضل (رک)] .

--- کَرْنا ف مر .

سونا ، نیند لینا ؛ آرام کرنا .

یہ سارے چلے تا کہ نزدیک قوم　　اتر کر گزاریں وہ شب کرکے نوم

(۱۸۸۰ ، تقام الاسلام ، ۸) .

--- مُتَمَلْمِل کس صف (---ضم م ، فت ت ، م ، سک ل ، فت نیز کس م) امث .

کچی نیند جو خواب اور بیداری کے درمیان ہو (مخزن الجواہر) . [نوم + متململ (رک)] .

نوم (وج) امث .

(موسیقی) (ہنود) : اوم ، پروردگار (یہ بھجن یا مقدس اشلوک سے پہلے کہا جاتا ہے) . اوم کی آواز کو بدل کر گویوں نے نوم اور توم کر دیا . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی سی ، ۱۰۱) . [اوم (رک) کا بگاڑ] .

--- توم (---وج) امث .

(موسیقی) آواز جو بھجن ٹھمری وغیرہ کے آغاز میں بطور الاپ نکالتے ہیں . استاد فیاض خاں کا آلاپ سنا تو ان کی نوم توم فتح کرنے پر تل گیا . (۱۹۹۹ ، باتیں کچھ سریلی ، ۲۹) . [نوم + توم ، تابع مہمل] .

نُوَّم (ضم ن ، شد نیز بلا شد و بفت) صف .

۱. نیند کا ماتا ، گہری نیند سونے والا ، بہت سونے والا ؛ سوتا ہوا ، خوابیدہ .

مسلسل آتی ہے آواز اتم قم کی　　کہ ہوں نہ کشف و تجلی سے بہرہ ور نوم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۸۸) . ۲. سونے والے (نائم کی جمع بطور واحد مستعمل) (اسٹین گاس) . [ع] .

نُوُم (ضم ن ، و) صف .

رک : نیم (فرہنگ عامرہ) . [ف] .

نوما (۱) (وج) اند .

قدیم روما نیز قدیم روما میں کسی شہری کے تین ناموں میں سے دوسرا نام جس سے اس کی برادری ، قبیلے یا خاندان کا اظہار ہوتا ہے . قدیم رومانی تاریخ میں نوما کے قصے سے اس قسم کی ترقی کا خیال ذہن میں آ جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، ارتقائے نظم حکومت یورپ (ترجمہ) ، ۶۲) . [لا : Name = Nomen] .

نوما (۲) (وج) امث .

عضو کا مردار ہو جانا ، گنگرین جسے آکلۃ الفم یا نوما (Noma) بھی کہتے ہیں . فرج کی گنگرین زیادہ شاذ طور پر واقع ہوتی ہے اور اس کو بھی نوما ہی کہتے ہیں . (۱۹۳۶ ، عمل طب ، ۱ : ۲۲) . [انگ : Noma] .

نَومان (و لین) صف .
نیند کا ماتا ، بہت سونے والا ؛ (مجازاً) غفلت کی نیند سونے والا .

مجھ سے کہے طیف شعر : قم یا نومان
دنیا میں ہے تو چند دنوں کا مہمان

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۸) . [نوم (رک) + ان ، لاحقۂ صفت] .

نومانی (و مج) صف .
قدیم رومی نیز رومائے قدیم کا باشندہ . نومانیوں نے انسانی اعضا اور قد و قامت کا ایک مثالی تناسب قائم کیا . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۴۸۶) . [نوما (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

نَومایَہ (و لین نیز مج ، فت ی) امذ .
(طب) ریوی تارولی مرض ایک تحت الحاد یا مزمن مرض ہے جس میں ریوی ظواہر پائے جاتے ہیں اس کو تدرن ، آتشک ، نومایہ اور دوسری ریوی فطرتوں سے گڈ مڈ کیا جا سکتا ہے . (عمل طب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۵) . [نوما (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نَومْبَر (فت ن ، و ، سک م ، فت ب) امذ .
انگریزی سال کا گیارھواں مہینہ ، عیسوی تقویم کا گیارھواں مہینہ . آپ کا تفقد نامہ محررہ ۱۵ نومبر آج پنجشنبہ کے دن ۱۸ نومبر کو یہاں پہنچا . (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۴۶۹) .

کیا تھا اس کو نومبر میں اس لئے پیدا
کہ ہر خزاں میں دکھائے بہار سالگرہ

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۸۰) . نومبر ..... میں ہم دونوں کو اپنے اوپر کچھ زیادہ ہی خود اعتمادی کا دورہ پڑا . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۸۲) . [انگ : November] .

نومَلِیا (و مج ، فت م ، شد ی مع) امث .
ایک پودا اور اس کے پھول کا نام . اچھے ڈھنگ سے پھولوں کے پیڑ لگائے گئے ہیں ..... جوہی ، ہار سنگھار ، مالتی ، چمیلی ، نوملیا ، کربک اور ات مکتک کے پھولوں سے جو آپ ہی جھڑ پڑے ہیں . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۷۳) . [مقامی] .

نومون (و مج) امذ .
وہ کھونٹا جو قدیم انسان زمین میں گاڑ دیتا تھا اور سال کے مختلف دنوں میں دوپہر کے وقت اس کے سائے کی لمبائی ناپتا تھا اور اس سے موسم کا اندازہ لگاتا تھا ، یہی سب سے پہلی دھوپ گھڑی کہلاتی ہے ، دھوپ گھڑی کی لاٹھ ؛ نیز نصف النہار پر سورج کی بلندی ناپنے کے لیے مستعمل آلہ ؛ ستون . اس مقصد کے لیے استعمال ہونے والا کھونٹا ہی سب سے پہلی دھوپ گھڑی ہے اسے نومون کہتے تھے . (۱۹۷۵ ، سائنس کا آغاز ، ۷) . [انگ : Gnomon] .

نومونِکس (و مج ، و مج ، کس ن ، سک ک) امذ .
ستون یا کھمبے کی مدد سے سورج کے ارتفاع اور نصف النہار کے مشاہدے یا دن کے اوقات معلوم کرنے کا علم . اس نے کھمبے کے عکس کے ذریعہ سورج کی بلندی اور دن کے اوقات معلوم کرنے کے طریقہ پر تحقیق کی اس علم کو نومونکس gnomonics کہتے ہیں . (۱۹۷۲ ، مسلمان اور سائنس کی تحقیق ، ۱۹۷) . [انگ : Gnomonics] .

نَومَہ (و لین ، فت م) امذ .
(طب) پسلیوں کا درد (مخزن الجواہر) . [ع : (ن و م)] .

نَوَمی (فت ن ، و نیز و لین) امث .
۱. نویں ، نہم ؛ نویں تاریخ . گیارھویں اساڑھ سودی نومی کو بوقت دوپہر یا شام آفتاب پر ابر کا آ جانا . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۷) . ۲. (ہیئت) چاند کا نواں تتھ . وتتھ چوتھ و نومی و چودس پنجشنبہ کو نحس و بروز سنیچر نیک ہے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۷۸) .

مگر کنوار جب تک نہو اے عزیز
اور تتھ بدی ، نومی کر لے تمیز

(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۴۴) . [س : नवमी] .

نومی (و لین) (الف) صف .
نوم (رک) سے متعلق ، نیند کا ؛ (مجازاً) سویا ہوا ، خوابیدہ . نفس نومی کے مساوی ہی ، غیر شعوری حالت نفس اجتماعی کی بھی ہوتی ہے . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۵۸) . حالت نومی کے دوران معمول میں عامل کے بجائے اور حکم کے ماننے کی ..... صلاحیت ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۲۶) . لفظ نومی کی رعایت سے مصادر سونا اور جاگنا کا استعمال کیا گیا ہے . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۴۸۹) . (ب) امث . نیند کی حالت میں اُترنے والی آیات قرآنی . نومی ، بعض حضرات نے آیات کی ایک قسم "نومی" بھی ذکر کی ہے یعنی وہ آیات جو نیند کی حالت میں اتریں . (۱۹۷۶ ، علوم القرآن ، ۶۶) . [نوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کَیف (--- ی لین) امذ .
(لفظاً) نیند کا سرور ؛ (مجازاً) نیند کی حالت ، غنودگی ، اونگھ . تمام انسانوں پر نومیت طاری نہیں کی جا سکتی پھر بعض کا نومی کیف ہلکا ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۲۴) . [نومی + کیف (رک)] .

نومی گوگا پِیر مَناؤں نہ چَرْخے کو ہاتھ لگاؤں کہاوت .
عذر لنگ ہے ، کام نہ کرنے کا بہانہ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

نَومِیَت (و لین ، کس م ، فت ی) امث .
۱. نیند میں ہونے کی حالت ، خواب کی کیفیت ، خوابیدگی ؛ غنودگی . بعض دفعہ خواب میں (یا نومیت کی حالت میں) بچپن کی یادیں تازہ ہو جاتی ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۴۴) . ۲. (نفسیات) ایک طریقۂ علاج جس میں معمول پر نیند کی حالت طاری کی جاتی ہے یہ حالت ایک عامل یا ماہر نفسیات اپنی مکمل توجہ اور اثر آفرینی سے معمول میں پیدا کرتا ہے موجودہ دور میں اسے نومیت یا ہپناٹزم کا نام دیا جاتا ہے لیکن اس سے پیشتر اس کا نام مسمریزم تھا ، عمل تنویم (انگ : Hypnotism) . گہری نومیت طاری کرا دینے کے بعد عامل معمول کو حکم دے سکتا ہے کہ وہ آنکھیں کھول دے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۲۴) . [نوم (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

نَومِید (و لین ، ی مع) صف .
ناامید ، مایوس ، نراش .

پیبر کی سو بخشش تھے نہیں کن ذرۂ نومید
کہ مج ذرے کوں دیو و چاشنی تم لنگری کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۳) .

نہیں نومید تجھ سے ایک موجود   معاذ اللہ نہ کر سکیں کو مردود
(۱۷۱۳ء، فائز دہلوی، د، ۱۹۸).
اُس رحمت سے مت ہو نومید   دے لطف سے اُس کے دل کو نوید
(۱۷۷۱ء، ہشت بہشت، ۱:۹).

نومیدِ وصل دل نہیں شب ہائے ہجر میں
ان راتوں ہی میں ملنے کی بھی رات ہو تو ہو
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۰۸).

سرمایۂ اُمید ہے کیا پاس ہمارے   اک آہ ہے سینہ میں سو نومید اثر سے
(۱۸۵۴ء، ذوق، د، ۱۸۵).

ہے شکستن سے بھی دل نومید، یارب، کب تلک
آبگینہ، کوہ پر عرضِ گراں جانی کرے
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۲۱۱).

نومید نہ ہو ان سے اے رہبرِ فرزانہ   کم کوش تو ہیں لیکن بے ذوق نہیں راہی
(۱۹۳۵ء، بالِ جبریل، ۸۳). "جو ناگذشتہ کی سعی تلافی سے نومید ہے" (۱۹۹۱ء، خاکہ نما، ۹۷).
[ف].

--- ہونا محاورہ.
مایوس ہونا، نااُمید ہو جانا.
ہوا جوں کہ بے چارہ او چارہ ساز   او نومید ہو پھر چلیا واں تھے باز
(۱۶۳۹ء، خاور نامہ، ۵۲۶).
تو ہے میرے کمالاتِ ہنر سے   نہ ہو نومید اپنے نقش گر سے
(۱۹۳۸ء، ارمغان حجاز، ۲۳۳).

نَومیدانَہ (و لین، ی مع، فت ن) صف؛ م ف.
مایوسوں کی طرح؛ نااُمید ہو کر؛ مایوسی سے؛ مایوسانہ.
صبح سے آنسو نومیدانہ جیسے وداعی آتا تھا
آج کسو خواہش کی شاید دل سے ہمارے رخصت ہے
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۱۹). [نومید (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نَومیدی (و لین، ی مع) امث.
نااُمیدی، مایوسی.
آبِ چشماں سیتی کف جیوں سیں دھو گزرے ہیں
تخمِ نومیدی کے دل اپنے میں بو گزرے ہیں
(۱۷۴۱ء، شاکر ناجی، د، ۳۱۵).

نومیدی جواب ہے کیوں اتنی شوق پر
یہ کیا ہوا کہ میں پسِ قاصد رواں نہیں
(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۱۱۳).

یہ باعثِ نومیدیٔ اربابِ ہوس ہے
غالب کو برا کہتے ہو، اچھا نہیں کرتے
(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۲۳۵).

ہجومِ یاس و نومیدی وفورِ حسرت و ارماں
چڑھائی لشکرِ غم کی ہے اک جانِ پر ارماں پر
(۱۸۷۸ء، گلزار داغ، ۹۵). اس حالت و یاس و نومیدی میں اُس گلرخسار نے آزاد کو یاد کیا. (۱۸۸۰ء، فسانۂ آزاد، ۴: ۴۲۱).

کس کی نومیدی پہ حجّت ہے یہ فرمانِ جدید
ہے جہاد اس دور میں مردِ مسلماں پر حرام
(۱۹۳۸ء، ارمغان حجاز، ۲۱۶). "زنداں نامہ" کے بعد کا دور پہلے کے مقابلے میں فیض کی یاس و نومیدی اور اداسی کا دور تھا. (۱۹۸۸ء، ششماہی غالب، کراچی، جولائی تا جون، ۱۱۶). وہ جانتے تھے کہ دنیا میں بدی اور اس کے نتیجے میں بے اطمینانی حاصل ہوتی ہے اور ہر دور میں ہر جگہ نومیدی کا احساس اُجاگر ہوتا ہے. (۱۹۹۳ء، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۶).
[نومید (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ.
مایوسی ہونا. اور اس طرح خانماں سے نومیدی ہوئی. (۱۸۵۵ء، غزوات حیدری، ۲۰۹).

نَومِیں (و لین، ی مع) امث.
(ہنود) رک: نومی. پہلی تہ کا نام پروا ہے..... نویں کو نومیں..... اور پندرھویں کو پورن ماسی کہتے ہیں. (۱۹۳۸ء، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۵۵۰). [نومی (رک) کا انفی املا].

نُون (و مج نیز مع نیز فت ن، و نیز و لین) امذ.
نمک، لون، ملح، کھار.
ہے زیادہ یہ مرا زخمِ جگر اے قاتل
دیکھیو نون نہ کم ہووے نمک دان کے بیچ
(۱۷۷۲ء، فغاں، د (انتخاب)، ۹۸). ترکاری کے ناؤں کوئی پتا ہاتھ چڑھے ممکن نہیں کہ اس سے ہاتھ اٹھائیں نون بھی زیادہ کھاتے ہیں. (۱۸۰۵ء، آرائش محفل، افسوس، ۱۳۳).
زخمِ دل پر میرے کیوں مرہم کا استعمال ہے
مشک اگر مہنگا ہے تو کیا نون کا بھی کال ہے
(۱۸۵۴ء، ذوق، د، ۱۷۸). نون ہے تو مرچ نہیں مرچ ہے تو کھٹائی نہیں. (۱۸۹۵ء، حیات صالحہ، ۴۸). کھانے کو صرف ایک موٹی ٹکیہ اور دو چار کنکریاں نون کی مل جاتیں. (۱۹۲۱ء، گرداب حیات، ۸). [لون (رک) کا ایک املا].

--- باندھنے کے لائق بھی نہیں فقرہ.
چندی چندی ہو گیا ہے، پُرزہ پُرزہ ہو گیا ہے (کپڑے کے چیتھڑے ہو جانے پر مستعمل). تہ پر دیکھتی ہے تو دو پنڈ بچ بچ، نون باندھنے کے لائق بھی نہیں. (۱۹۰۸ء، صبح زندگی، ۱۵۵).

--- بھرنا ف مر؛ محاورہ.
(زخم میں بطور علاج) نمک لگانا.
تم سے بھرنا بھرا نہ جائے گا   میرے زخموں میں نون بھر دیکھو
(۱۸۹۵ء، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۶).

--- پانی ٹھیک ہونا محاورہ.
ذائقہ درست ہونا.

آنسوؤں کا نون پانی ٹھیک ہے
تھا ہمارے دیدۂ تر میں نمک

(١٨٩٥ ، دیوان راسخ دہلوی ، ١٣٦).

... تیل (---ی مج) امذ.

گھر کا سودا سلف ، کھانے پینے کی چیزیں ؛ (کنایۃً) ضروریات زندگی ، ضروری سامان معاشرت (رک : نون تیل لکڑی). نون تیل کی فکروں سے روح سی نفیس چیز کو کیا نسبت. (١٨٧٩ ، مقامات ناصری ، ١٥٧). انہوں نے ہمیشہ نون تیل بیچا ، بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا ، فرنگی نے سوراج دے دیا. (١٩٣٩ ، جنم کہانیاں ، ٩١).

پاپی پڑے گی تار کے کوڑوں کی تجھ پہ مار
پکوا کے نون تیل میں ڈالوں ترا اچار

(١٩٨٣ ، قہر عشق (ترجمہ) ، ١٣٩). ادب کو قارئین سے بے گانہ کر دیا ہے اور فرد کو دوسرے فرد سے الگ کر کے تنہائی میں مقید کر ڈالا ہے اسے نون تیل لکڑی کے چکر میں ڈال کر اس سے حس لطیف چھین لی ہے. (١٩٨٨ ، ششماہی غالب ، کراچی ، جولائی تا دسمبر ، ١٢٨). [نون + تیل (رک)].

... تیل لَکڑی (---ی مج ، فت ل ، سک ک) امذ ؛ ج.

رک : نون تیل. فوج کے بنیے بقال ، آٹا ، دال ، چانول ، گھی ، شکر قند سیاہ ، نون تیل لکڑی رکھے ...... خریداروں کے منتظر رہا کرتے. (١٨٩٠ ، فسانۂ دلفریب ، ١٣٣). عام آدمی کی سب سے پہلی مصروفیت نون تیل لکڑی ہے. (١٩٥٣ ، تخلیقی عمل اور اسلوب ، ١٩٨). نون تیل لکڑی ...... بظاہر غیر شاعرانہ چیزیں ہیں. (١٩٨٦ ، فیضان فیض ، ٦٠). [نون تیل + لکڑی (رک)].

... چَکھنا ف مر.

(رک : نمک چکھنا) کھانے وغیرہ کی ذرا سی مقدار زبان پر رکھ کر نمک کی مقدار کا اندازہ کرنا ؛ ذائقہ معلوم کرنا ، لذت کا اندازہ کرنا ؛ مراد : بہت معمولی مقدار میں کچھ کھانا.

پوچھا جو نون چکھنے کو بولا وہ کھا جنون
کس مجتہد کے فتوے پہ اسکا چکھوں میں خون

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٥٥). ضرورت ہو تو تم سے مانگ کر کھالوں پر بے حکم نون تک چکھنا حرام سمجھتی ہوں. (١٨٦٨ ، مرآۃ العروس ، ١٨٠).

... چَہ (--- فت چ) امث.

(کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جس میں نمک کے اجزا زیادہ ہوں اور ناقابل کاشت رہے ، عام طور سے اوسر کہلاتی ہے (اپ و ، ٦ : ١١٦). [نون + غالباً ، س : चय].

... دینے سے آنکھیں پُھوٹنا محاورہ.

کسی کے ساتھ بھلائی سے پیش آنے پر برائی ملنا. یہ تو ایک عجیب و غریب بات ہے نون دینے سے اگر آنکھیں پھوٹ جائیں تو اس کا علاج ہمارے پاس نہیں. (١٨١٣ ، ام الائمہ ، ٧٠). گدھے کو نون دیا تو اس نے کہا میری آنکھیں پھوٹیں. (٢٠٠٠ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ٣٣).

... کی کنکری امث.

بہت تھوڑا نمک ؛ مراد : کھانے پینے کی ذرا سی مقدار.

کیا کہوں اے بوا بگڑا ہے گھروندا کیسا
کنکری نون کی گھر میں نہیں آتا کیسا

(١٩٢١ ، دیوان ریختی ، محسن ، ١٨).

... کے بَتاسے / بَتاشے امذ ؛ ج.

وہ بغیر گٹھلی کے گول گودے والے جامن جنھیں بیچنے والے ہانڈی میں نمک ڈال کر گھلاتے ہیں یہ بتاسے کی طرح منھ میں فوراً گھل جاتے ہیں ، سونٹ کے بتاشے. سودے والے آواز لگا رہے ہیں ..... نون والی ہی لے نمکین نون کے بتاشے لو. (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ١٠٠). نون کے بتاسے ..... چونکہ شروع فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار ہوتی ہے جسے فروشندہ نمک ڈال کر ہانڈی میں گھلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح منھ میں جلد گھل جاتی ہے اس سبب سے نون کے بتاسے کہا. (١٩١٥ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٣٣).

... کھاری امذ.

کھانے کا نمک ، نمک سانبھر.

ارنڈ کی کوپلیں اور نون کھاری — مساوی لا نہ کر کچھ آہ وزاری

(١٧٩٥ ، فرسنامۂ رنگیں ، ١٣). [نون + کھاری (رک)].

... لگے نہ پِھٹکری اور رَنْگ (بھی) چوکھا (آئے) کہاوت.

کام بھی ہو جائے اور نقصان یا خرچ بھی نہ ہو. بدھو بولے حضور وہ صلاح دیجئے کہ نون لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے. (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ٢ : ١٥). ایسی بات کیوں نہ کرو کہ سانپ مرے نہ لاٹھی ٹوٹے نون لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ١٠٢٧).

... مِرْچ (--- کس م ، سک نیز فت ر) امث.

نمک اور مرچ ؛ (مجازاً) ذائقہ ، چٹپٹا پن.

لے چکھ تو شوخی لب و نمکینی ذقن — کیا خوب نون مرچ ہیں دل کے کباب میں

(١٨٧٩ ، دیوان عیش دہلوی ، ١٢٦). کھانا کھاتے ہوئے نون مرچ کے علاوہ اس کے سامنے گڑ بھی تھا. (١٩٤٣ ، آنچل ، ٥٦). [نون + مرچ (رک)].

... مِرْچ لَگا / لَگا ہُوا صف.

جسے نمک اور مرچ لگایا گیا ہو ، مصالحے دار ، نمکین اور تیز ، چٹپٹا. کوئی سادی کسی میں نون مرچ لگا مونگ کی دال ..... رکابیوں میں لگائیں. (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٦٧). نون مرچ لگے ہوئے ، بادام پستوں کے نقل. (١٩١١ ، قصۂ مہر افروز ، ٢٠).

... مِرْچ لَگا کَر م ف.

بڑھا چڑھا کر ، اپنی طرف سے اضافہ کر کے. ہاجرہ ..... سنتے ہی آپے سے باہر ہوگئی ..... خالہ کا پیغام خوب نون مرچ لگا کر میاں تک پہنچایا. (١٩١٧ ، طوفان حیات ، ٢٦).

... مِرْچ لَگانا ف مر ، محاورہ.

بڑھا چڑھا کر بات کہنا ، کسی بات یا واقعے کو دلچسپ یا مؤثر بنانے کے لیے اپنی طرف سے اضافہ کرنا ؛ مبالغہ آرائی کرنا. جیسا کہ دیکھا یا سنا ہو اسی طرح ظاہر کرے اور اس میں اپنی طرف سے نون مرچ نہ لگاوے. (١٨٥٩ ، مرآت الصدق ، ٣). اور کبھی وہ ایک سیدھی سادی حکایت میں کوئی گرم فقرہ یا لطیف کنایہ ایزاد کر کے اس میں نون مرچ لگا دیتا ہے. (١٨٨٦ ، حیات سعدی ، ١٣٨). شاعر جو کچھ دیکھتا یا محسوس کرتا ہے .... اسے اسی طرح زبان سے ادا کر دیتا ہے اپنی طرف سے کچھ نون مرچ نہیں لگاتا. (١٩٣٦ ، تاریخ زبان و ادب اردو ، ٧٠).

--- مرچ لگنا محاورہ.
بڑھا چڑھا کر بات کہی جانا ؛ بے جا تعریفیں ہونا. ان کی تعریفیں کیوں نہ ہوں گی اور نون مرچیں کیوں نہ لگیں گی. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۴).

--- والے کا نُون گِرا اُس نے اُٹھا لیا ، تیل والے کا تیل گِرا تو کیا اُٹھالے گا کہاوت.
کسی کا نقصان تھوڑا ہوتا ہے کسی کا بہت (جامع اللغات).

--- والے کا نُون گِرا دُونا ہوا ، تیلی کا تیل گرا اُونا ہوا کہاوت.
کسی کا بہت نقصان ہے کسی کا نقصان میں بھی فائدہ ہوتا ہے (جامع اللغات).

نَوَن (۱) (فت ن ، و) صف ؛ امذ
(عدد) نو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س: नवन].

نَوَن (۲) (فت ن ، و) امذ.
تعریف کرنے کا عمل ، تحسین ، تعریف (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت). [س : नवन].

نُون (۱) (و مع) امذ.
۱. حرف ن کا تلفظ جو اُردو کے حروف تہجی کا سینتالیسواں ، فارسی کا انتیسواں (۲۹) اور عربی کا پچیسواں حرف ہے.

کیوں الف سا قد ہوا ہے ظلم سوں خم مثلِ نون
بول تک دکھ کی دکھیاری ماں ترے قربان آج

(۱۷۰۵، بیاضِ مراثی (داس)، ۲: ۳۵).

ہیں صاد اس کی آنکھیں اور قد الف کے مانند
ابرو ہے نون نادر گیسو ہے لام گویا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۴).

میم بھی یوں ہی ہے اور نون کے اندر نکتہ   مفلسا بیگ ہے یہ واو بھی اور چھوٹی ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۶).

ہیں نام حسینؑ میں بھی کیا خوب حروف   ی ، نون ہے تاریخِ شہادت کے لیے

(۱۸۷۵، دبیر، رباعیات، ۴۴).

اس کی بربادی پہ آج آمادہ ہے وہ کارساز
جس نے اس کا نام رکھا تھا جہانِ کاف و نوں

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۱۴). "میں نے" کو جب بھی ملا کر لکھا جائے گا ، تو ایک نون خود بہ خود ساقط ہو جائے گا. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۳۷). ۲. قرآن کریم کی وہ سورۃ جو نٓ والقلم سے شروع ہوتی ہے ، نٓ.

کہیں روح الامیں سدرہ سے آمیں   بحقِ نون و صاد و قاف و یٰسیں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۶۹). پھر سورۂ صافات اور سورۂ نون میں ذکر فرمایا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۲۰۹). ۳. (کنایۃً) گول مٹول ، چھوٹے قد کا آدمی. اس گھوڑے ناٹے دفتر میں سب نون ہی نون رہ جائیں گے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۳۰، ۹: ۱۰).
[ن (رک) کا تلفظی املا].

--ِ تَنْوِین کس اضا نیز بلا اضا (---فت ت ، سک ن ، ی مع) امذ.
(قواعد) وہ نون ساکن جو لکھا نہیں جاتا مگر پڑھا جاتا ہے ، یہ صرف اسم کے آخر میں آتا ہے اور دو زبر دو زیر اور دو پیش سے پیدا ہوتا ہے.

بظاہر گو کہ ہے لیکن بباطن کہہ نہیں سکتے
معما ہے دہن میں یعنی ہے یہ نون تنویں کا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۸۳). نون تنوین اور نون ساکنہ کے چار حکم ہیں نون تنوین کلمہ کے آخر میں دو زبر دو پیش دو زیر کے دینے سے پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۲۴، علم تجوید، ۱۷). اقلاب : نون ساکن اور نون تنوین کو میم سے بدل دینا. (۱۹۶۷، علم التجوید، ۱۵). [نون + تنوین (رک)].

--ِ ثَقِیلَہ کس صف (---فت ث ، ی مع ، فت ل) امذ.
(قواعد) مراد : نون جس کا تلفظ پورا ادا کیا جائے ، نون معلن (غنہ کے برعکس).

کرتی ہے تاکید سے ایمائے قتل   بھوں بھی اک نونِ ثقیلہ ہوگئی

(۱۸۷۲، عروس الاذکار، ۷۱). [نون + ثقیل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--ِ حالِیَہ کس صف (---کس ل ، فت ی) امذ.
(قواعد) نون غنہ جو فارسی الفاظ کے آخر میں کسی کام کے جاری ہونے کا پتا دیتا ہے ؛ جیسے : روا (چلنے والا) سے رواں (چلتا ہوا) (عموماً الف کے ساتھ ؛ جیسے : رقص سے رقصاں ، گریہ سے گریاں). بہارِ عجم اور اس کے بعد فی زمانہ جو چھوٹے چھوٹے رسالے قواعد فارسی کے چھاپا ہوئے ہیں ان میں کوئی رسالہ ایسا نہیں ، جس میں الف و نون حالیہ کا ذکر نہ ہو. (۱۸۶۵، لطائف غیبی ، (افادات غالب)، ۴۲). [نون + حالیہ (رک)].

--ِ خَفِیفَہ کس صف نیز بلا کس (---فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ.
(قواعد) وہ نون جو ہلکی آواز کے ساتھ پڑھا جائے (وہ نون جو قرآن شریف میں دو جگہ سورۂ یوسف اور سورۂ اقراء میں آیا ہے). نون خفیفہ قرآن شریف میں دو جگہ ہے. (۱۹۲۴، علم تجوید، ۴۲). [نون + خفیفہ (رک)].

--- شِبْہ غُنَّہ (---کس ش ، سک نیز فت ب ، ضم غ ، شد ن بفت) امذ.
(عروض) وہ نون جو ساکن اور نون غنہ سے مشابہ ہوتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا اور تقطیع میں قائم رہتا ہے مثلاً ، ہنگام ، ڈنکا ، جنگ وغیرہ. نون شبہ غنہ ، یہ نون گرچہ ساکن ہوتا ہے اور نون غنہ سے ملتا جلتا ہوا ہوتا ہے لیکن پڑھنے میں نہ تو نون کی طرح پڑھا جاتا ہے اور نہ نون غنہ کی طرح اور تقطیع میں قائم رہتا ہے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۷۸).
[نون + شبہ (رک) + غنہ (رک)].

--ِ ظاہِر کس نیز بلا کس صف (---کس ہ) امذ.
رک : نونِ ثقیلہ. جب نون ساکن کی آواز پوری بولی جاتی ہے تو اس کو نون ظاہر کہتے ہیں. (۱۹۱۷، اسمٰعیل میرٹھی ، قواعد اردو، ۲: ۷). [نون + ظاہر (رک)].

--ِ غُنَّہ کس نیز بلا کس صف (---ضم غ ، شد ن بفت) امذ.
وہ 'ن' جو ناک میں بولا جاتا ہے ، یہ بغیر حرکت کے ہوتا ہے اور علیحدہ لکھا جائے تو اس میں نقطہ نہیں لکھتے. جس نون کی آواز ناک میں سے نکلتی ہے اس کا نام نون غنہ ہے. (۱۸۵۵، تعلیم الصبیان، ۲۳). نون غنہ جب آخر میں آتا ہے اس میں نقطہ نہیں دیتے. (۱۹۱۴، اردو قواعد، عبدالحق، ۴۹). زرینہ اسلم کی نون غنہ کی زبان سے ہی خاصی عاجز تھی. (۱۹۶۷، اک جہاں اور بھی ہے، ۱۰۰). یہ صورت بعض اور مصدروں کی بھی ہے کہ متعدی صورت میں نون غنہ شامل لفظ ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۱۵). [نون + غنہ (رک)].

--- قُطنی کس صف (--- ضم ق، کس ط) اند.
(تجوید) وہ چھوٹا ن جو عربی میں ساکن یا مشدد حرف سے پہلے تنوین والے حرف پر لکھا جاتا ہے اس سے پہلے جہاں کہیں الف آئے وہ پڑھا نہیں جاتا. اکثر قرآن شریف میں عوام کی سہولت کی غرض سے چھوٹا سا ن لکھ دیتے ہیں اور اس نون کا نام نون قطنی رکھ لیا گیا ہے. (۱۹۲۴، علم تجوید، ۴۲). [نون + قطنی (رک)].

--- کا اِعْلان اند.
(عروض) حرف ن کو پوری طرح ظاہر کرنا یا پڑھا جانا، ن کا اعلان کے ساتھ پڑھا جانا؛ جیسے: زمین و زماں و مکین و مکاں میں زمین اور مکین کا نون.

ترکیب فارسی سے رہے دور قافیے
اے نوح فرضِ نون کا اعلان ہوگیا

(۱۹۲۹، اعجاز نوح، ۳۵).

--- کی پالی امث.
ایک کھیل کا نام جو اکھاڑے میں کھیلا جاتا ہے. بورڈنگ میں رات گئے تک کبڈی اور نون کی پالی کے مقابلے ہوتے رہے. (۱۹۷۷، رشید احمد صدیقی، شیرازۂ خیال، ۱۵۷).

--- مُعْلَن/مُعْلَنَه کس نیز بلا کس صف (--- ضم حج م، سک ع، فت ل/ فت ن) اند.
(قواعد) وہ نون جو خوب ظاہر کر کے پڑھا یا بولا جائے (نون غنہ کے برعکس).
نون معلن، وہ نون جو اعلان کے ساتھ اردو زبان میں آتا ہے. (۱۹۳۹، میزان سخن، ۷۸).
نون معلنہ و غنہ کا فرق اور کاف فارسی کے لئے دو مرکزوں کا لزوم وغیرہ اسی اصلاح کے نمونے اور اسی ترقی کے نتیجے ہیں. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوش نویساں، ۳). [نون + معلن + ہ، لاحقۂ تانیث].

--- مَنْقُوطَه کس نیز بلا کس صف (--- فت م، سک ن، و مع، فت ط) اند.
(قواعد) نقطے والا نون، نون معلنہ، جس میں نون کا واضح اعلان ہو. ہر شعر میں نون غنہ، نون منقوطہ..... کی آوازیں کس طرح بار بار دہرائی گئی ہیں. (۱۹۸۷، عروج اقبال، ۲۳۰). [نون + منقوط (رک)].

--- مُوسٰے کس اضا (--- و مع، ابشکل ے) اند.
نون جو لمبا لکھتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). [نون + موسےٰ (رک)].

--- نافِیَه کس نیز بلا کس صف (--- کس ف، فت ی) اند.
(قواعد) وہ نون جو نفی کے معنی دیتا ہے اور لفظ کے شروع میں آتا ہے؛ جیسے: نمعلوم، نگفتہ، ندیدہ وغیرہ. نون نافیہ ابتدائے عبارت میں ..... پھر دو طرف ذکر کر کے "واو عاطفہ". (۱۸۶۵، (سوالات عبدالکریم) افادات غالب، ۹). نخالص کا لفظ صرف اردو زبان میں رائج ہے جس کا ابتدائی نون مکسورہ بولا جاتا ہے اس لیے اس پر نون نافیہ کا دھوکا ہوتا ہے. (۱۹۸۸، اردو، کراچی، جولائی تا ستمبر، ۱۰۰). [نون + نافیہ (رک)].

--- نَظری کس صف (--- فت ن، ظ) اند.
رک: نظری نون.

ثابت کسی سرکش کی نہ ترکش کی سری تھی
بے چلہ کماں جو تھی وہ نون نظری تھی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۴۹).

مل کے جب کھنچ گئی شمشیر جری چہروں پر
زخم بن بن گئے نونِ نظری چہروں پر

(۱۸۸۱، فارغ، مراثی، ۳: ۳۳). [نون + نظری (رک)].

--- و قَلَم (--- و ج، فت ق، ل) اند.
رک: نون والقلم.

ہے بے نیاز نعیم و جحیم سے عاشق
عطا کر اس کو مقاماتِ علمِ نون و قلم

(۱۹۶۶، منحنا، ۱۰۱). [نون + و (حرف عطف) + قلم (رک)].

نُون (۲) (و مع) امث.
۱. بڑی مچھلی نیز وہ مچھلی جو زیر زمین بتائی جاتی ہے. نون بڑی مچھلی لغت میں اسکے معنی ہیں اور ایک مچھلی جو زمین کے نیچے ہے اسکو بھی کہتے ہیں اور دوات اور درخت کی جڑ یہ بھی اسکے معنی ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم، (ترجمہ)، ۲۲۰). نون عربی میں مچھلی کو کہتے ہیں. (۱۸۶۵، (لطائف غیبی)، افادات غالب، ۸۰). نون اور حوت دونوں کے معنے مچھلی کے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۰۹). ۲. تلوار کی دھار. ذوالنون کے معنی تلوار کے ہیں، نون دھار کو کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بلوغ الارب، ۲: ۳۷۸). ۳. تلوار؛ دوات؛ سیاہی (فرہنگ آصفیہ؛ اسٹین گاس). [ع].

نُون (۳) (و مع) اند.
۱. ایک درخت کا تنا، اکون، اکنون، نرو. نون بمعنی ماہی بزرگ اور دوات اور تنۂ درخت اور ایک شہر کا نام بھی ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۸۲). ۲. تیز رفتار نیز سیار.

ریاض المعارف مری شاعری
قلم ہے مرا ناقۂ زیرِ نون

(۱۹۶۹، مزمور میر مغنی، ۱۸۷). ۳. ابرو؛ جگہ پر نصب؛ عظمت، بزرگی.

رحم آیا انھیں تقدیر بدل دی میری
نون ابرو ہے نظر کا خط پیشانی پر

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۴۷). ۴. رات؛ ٹھوڑی کا گڈھا (ماخوذ: فرہنگ عامرہ؛ فرہنگ آنندراج). [ف].

نُون (۴) (و مع) اند.
دوپہر بارہ بجے کا وقت، نصف النہار، نقطۂ اوج.

دوپہر کو مرے گھر آئی مس رشکِ قمر
کہہ دیا میں نے کہ یہ نون کا مون اچھا ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۴۷). [انگ: Noon].

نُون (۵) (و مع) اند.
پنجاب کے راجپوتوں کی ایک قوم، بھٹی برادری کی ایک ذات. بھٹیوں کی کئی ایک گوتیں مشہور ہوئیں جن میں سے نون ..... سدھو اور براڑ قابل ذکر ہیں. (۱۹۹۰، تاریخ بھٹی، ۱۵). [پن].

نُون (۶) (و مع) اند.
قدیم مصری عقیدے کے مطابق کرۂ ارض کے پہلے سمندر کا نام، نیز قدیم مصریوں کے

عقیدے کے مطابق سمندر کا دیوتا ؛ مراد : پانی ، سمندر . پھر تین دیوتا۔ نون ، شو اور طفنوت پیدا ہوئے . (۱۹۶۹ ، ماضی کے مزار ، ۱۹۴) . سورج دیوتا اوّلین سمندر نون (نن) کی چھاتی میں آرام کی نیند سوتا تھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱۱۸) . [ع] .

نَوں (و لین) صف .
رک : نو ، عدد نو . بعض حالات میں بعد موت کے سر میں سے نوں پنٹ تک پانی نکالے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۱۲) . [رک : نو (۲) کا انفی املا] .

نَون (فت ن ، و غم نیز و ج) حرفِ نفی .
نہیں ، غیر ، لا ؛ انگریزی الفاظ سے قبل آ کر نفی کے معنی پیدا کرتا ہے ؛ (رک : نان (۲)) . [انگ : Non] .

--- کَنڈَکٹَر (---فت ک ، سک ن ، فت ڈ ، سک ک ، فت ٹ) صف .
(برقیات) جو حرارت یا برق کو منتقل نہ کرسکتا ہو ، غیر موصل . بجلی کے کرنٹ کے نون کنڈکٹر میں کون کون سی چیزیں ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۷۳) . [انگ : Non-conductor] .

نُوں (۱) (و مع) امث .
بیٹے کی بیوی ، بہو ؛ رک : نونہہ .

کہو صاحب اے نوں ہے کس کی نشانی
کٹے کھن تمن پر تھے جاؤں گی واری

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶۱) . توں میری نوں ہے ، میرا حق ہے تجھ پر . (۱۹۸۰ ، وارث ، ۴۷۰) . [پن] .

نُوں (۲) (و مع) م ف (قدیم) .
کو .

ف ، فقر کا پینڈا تیڑے جس نوں ڈھونڈے گھر میں تیرے

(۱۷۶۲ ، مثنوی رمز العشق معہ چرخی نامہ ، ۵۳) . [مقامی] .

نَوْنا (فت ن ، سک و نیز و لین) ف ل .
جھکنا ، خمیدہ ہونا ، ٹیڑھا ہونا ، خم کھانا ؛ (مجازاً) متواضع ہونا ، فرماں بردار ہونا ، اطاعت شعار ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [پ : इ + नमन ؛ इ + नव + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نَونا (و لین نیز مج) (الف) ف م .
۱. دودھ دوہنے کے وقت گائے کے پیر باندھ دینا (جامع اللغات) . (ب) اند . وہ رسی جس سے پیر باندھتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नौना] .

نونا (۱) (و مج) (الف) اند .
۱. وہ مٹی جو کھار کے سبب دیواروں سے جھڑنے لگتی ہے ، لونی مٹی (ماخوذ : نوراللغات ؛ شبد ساگر) . ۲. نمک کا ٹکڑا جو پرانی دیواروں اور سیڑی زمین میں لگا نکلتا ہے ؛ ایک کیڑا جو ناؤ یا جہاز کے پینڈے میں لگ کر اسے کمزور کردیتا ہے ، اودھی کیڑا (شبد ساگر) . ۳. (کاشت کاری) کھار ، شور ، نمک (جو زمین میں ہوتا ہے اور اُسے ناقابل کاشت بنا دیتا ہے) . نونا اُس زمین میں زیادہ ہوتا ہے اور ایسی زمین کے اوکھ کے رس کا گڑ اچھا نہیں ہوتا کم بوتے ہیں . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۵۹) . (ب) صف . کھاری ، نمکین ، شور (پلیٹس) . [س : नौना] .

--- پانی اند .
کھاری پانی ، سمندر کا پانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نونا + پانی (رک)] .

--- چَماری (---فت چ) امث .
(رک : لونا چماری) بنگالے کی ایک مشہور جادوگرنی کا نام (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نونا + چمار (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- لَگْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. کھار کی وجہ سے دیواروں سے مٹی جھڑنا (جامع اللغات) . ۲. شور زدہ ہوجانا ، کھار کی وجہ سے زمین کا ناقابل کاشت ہو جانا . روزانہ سورج بھگوان کو پانی دیتے رہنے سے اس دھرتی میں نونا لگ گیا ہے . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۵۲) .

--- مِٹّی (--- کس نیز فت م ، شد ٹ) امث .
۱. (کاشت کاری) وہ مٹی جو کھار یا شورے کے سبب دیوار سے جھڑتی ہے . نونا مٹی بھی کھیتوں کے قوت کے واسطے خصوصاً پوست اور تمباکو ..... کے کھیتوں میں ضرور پڑتی ہے . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۴۸) . ۲. (زراعت) وہ قطعۂ اراضی جس میں نمک کے اجزا زیادہ ہوں اور ناقابل کاشت رہے (اپ و ، ۲ : ۱۱۶) . [نونا + مٹی (رک)] .

نونا (۲) (و مج) اند .
ایک قسم کا شریفہ ، سیتا پھل (لاط : Anona Veticulata) . (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : लवनी + क] .

نَونْتنا (و لین ، غنہ ، سک ت) ف م .
رک : نوتنا ؛ دعوت دینا ، مدعو کرنا (پلیٹس) . [نوتنا (رک) کا انفی تلفظ] .

نونْچا (۱) (و مج ، سک ن) اند .
وہ زمین جس میں بہت شور ہو ، لونی زمین (ماخوذ : پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [نون (رک) + چا = س : चय] .

نونْچا (۲) (و مج ، سک ن) اند .
نمکین اچار نیز نمک میں ڈالی ہوئی آم کی پھانکوں کی کھٹائی (شبد ساگر) . [نون (رک) + چا = اچار (رک) کا مخفف] .

نونْچی (و مج ، سک ن) اند .
ایک قسم کا گھٹیا نمک (جامع اللغات) . [نون (رک) + چی = س : चय] .

نونْچھار (و مج ، سک ن) اند .
ایک قسم کا گھٹیا نمک (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نون (رک) + چھار = پ : छार] .

نَونَگا (و لین نیز مج ، فت ن) اند .
جس میں نو نگ ہوں ، زیور کی ایک قسم (رک : نو (۱) مع تحتی الفاظ) . گول گول بازوؤں پر نو نگے اور جوشن دمکتے جن کو دیکھ کر ستاروں کا گمان ہوتا . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۶۷) . ان زیورات میں سے بعض کے نام یہ ہیں ، سر پر سنگار پٹی ..... بازوؤں میں جوشن اور نو نگے . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۰۱) . [نو + نگا (رک)] .

نَونِنیانْوان (ولین نیز ج ، کس ن ، سک ن ، مغ) صف .
رک : ننانوے (۹۹) ، ایک کم سو والا . نونیانواں قاعدہ ..... پہنی مخ کی سطح کا رقبہ دریافت کرنا ہو تو چاہیے کہ پہلے اوس کے قاعدہ کا رقبہ دریافت کیا جائے . (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۷۰) . [رک : نو (۲) + ننیانواں = ننانواں (رک) کا بگاڑ] .

نونِہار (وج ، کس ن) اند .
نمک بنانے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نون (رک) + ہار ، لاحقۂ فاعلی] .

نَونِہال (ولین ، کس ن) اند .
رک : نو (۱) کا تحتی ؛ درخت کا نیا پودا ؛ (کنایۃً) کم عمر ، نوخیز ، نوجوان لڑکا (عموماً بچوں کے لیے مستعمل) .

شمشاد اوس چمن کے ہوتے ہیں سب تصدق
پڑتے ہیں پھول ٹٹ کر دیکھ سروِ نونہال
(۱۶۸۵ ، معظم ، د ، ۲۹) .

یک روز صحنِ باغ میں وو نونہال تھا
ہر نونہال اس کے قدم سیں نہال تھا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۸) .

آنسو گرے مژہ سے جے آ کے لختِ دل
مشور نونہال ہوئے پھول جھڑ گئے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۸) .

خوابِ گراں سے چونکو بھارت کے نونہالوں
ہیں تازہ دم شجر تک ہوش اپنے تم سنبھالو
(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۷) . قوم کے یہ نونہال بڑے ہو کر ..... تلخ تجربات سے گزرتے ہیں . (۱۹۹۱ ، تعلیم و تعلم میں انقلاب کیوں اور کیسے ، ۴۸) . [رک : نو (۱) + نہال (رک)] .

نَونی (فت ن ، و نیز وج) امث .
مکھن ، مسکہ ، کچّا گھی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [س : नवनी] .

نَونی (ولین) امث .
رک : نونا ، گائے کے پیر باندھنے کی رسّی (پلیٹس) . [نونا (رک) کا مؤنث] .

نُونی (ومع) امث .
بچے کا عضوِ تناسل (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [س : न्यून + इक] .

نُونی (وج نیز مع) امث .
۱. وہ مٹی جو کھار یا شورے کے سبب دیواروں سے جھڑتی ہے (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۲. شوریلی زمین جو کھیتی کے کام نہ آئے ، وہ قطعۂ اراضی جس میں نمک کے اجزا زیادہ ہوں اور ناقابل کاشت رہے (اپ و ، ۶ : ۱۱۶ نیز ۱۰۶) . ۳. ایک ٹھوس نمک کا نام جو زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے . نونی ، ارسطو نے لکھا ہے کہ اس نام کے معنی دور کنندۂ زہر ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۱۵) . [لونی (رک) کا ایک املا] .

... لگنا ف مر .
کھار کی وجہ سے دیواروں سے مٹی جھڑنا ، شور زدہ ہونا . دیواروں میں نونی لگی ہے . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۹) .

... مِٹّی (... کس نیز فت م ، شد ٹ) امث .
وہ مٹی جس میں شور ہو ، شور زدہ مٹی ، لونی مٹی . نونی مٹی پانی میں پکا کر موضع مرض پر ضماد کرنا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱۳) . [نونی + مٹی (رک)] .

نُونیا (ومع نیز ج ، کس ن) اند .
رک : لونیا ، ایک قسم کا ساگ جس کے پتوں میں ترشی اور نمکینی پائی جاتی ہے اس کا پھول بھی نہایت خوشنما ہوتا ہے (لاط : Portulacca oleracea) . دیکھو تیتی ، نونیے ، میتھی کا ساگ ہے ، کہیں ہری مرچیں ، موتیا کے پھولوں کے نیچے کی سبز سبز ڈنڈیاں ..... پک رہی ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۵) . [لونیا (رک) کا ایک املا] .

... کا ساگ اند .
رک : نونیا ، لونیا (پلیٹس) .

نُونیا (وج نیز مع ، کس ن) صف ؛ اند .
۱. نمک بنانے والا ، نمک تیار کرنے والا یا فروخت کرنے والا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۲. وہ ہندو ذات جو نمک بناتی یا بیچتی ہے . اُلٹے ہاتھ کو .... پاسی ، نونیے ، لوہار ..... اور دیگر کئی ہندو قومیں آباد ہیں . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۶۳) . [نون (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت و فاعلی] .

نَونِیت (فت ن ، و ، ی مع) اند .
رک : نونی ، تازہ مکھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नवनीत] .

نَونِیتا (فت ن ، و ، ی مع) اند .
تازہ مکھن (پلیٹس) . [س : नवनीतक] .

نُونیر (وج ، ی ج نیز ومع ، ی ج) (الف) صف .
کھار ، نمکین (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امث . (کاشتکاری) وہ قطعۂ اراضی جو نمک کی وجہ سے ناقابل کاشت ہو گیا ہو ، نون چہ ، لونی . شورہ و نمک کے پیدا ہونے کی زمین کو نونیر بولتے ہیں . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۳) . [پ : नोणइओ] .

نونے مُنْتا (وج ، ضم م ، سک ن) اند .
ایک درخت جس کا قد ایک گز سے کم و بیش ہوتا ہے شاخیں پتلی اور پتے چنوں کے پتوں کی طرح مگر ان سے ذرا بڑے اور سخت ہوتے ہیں پھول سفید اور چھوٹا اور میوہ چنے کے دانے سے بڑا ہوتا ہے جس میں ننھے ننھے بیج ہوتے ہیں ، مزہ تلخ ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۶۱) . [مقامی] .

نووا (وج) اند .
ایسا ستارہ جس کی روشنی ایک دم تیز ہو کر دھیمی ہوتی نظر آئے (یہ آسمان پر وقتاً فوقتاً نمودار ہوتے ہیں) . وقتاً فوقتاً آسمان میں نئے ستارے بھی نمودار ہوتے رہتے ہیں جو نووا کہلاتے ہیں . (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۱۳۳) . [انگ : Novae] .

نَووڑھا (فت ن ، وج) امث .
نئی شادی شدہ عورت ، نئی دلہن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नवोढा] .

نووَل (وج ، کس و) امذ .
رک : ناول (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [انگ : Novel] .

نَووں (فت ن ، وج نیز ولین ، وج) صف .
نو ، نو کے نو ، سارے نو (پلیٹس : جامع اللغات) . [پ : नवाण]

--- نِدھی (---کس ن) امث .
راجا کوبیر کے نو خزانے (جامع اللغات) . [نووں + س : निधि] .

--- یوگیشوَر (---وج ، ی مج ، سک ش ، فت و) امذ .
بھرت کے نو بیٹے ، کیشب ، ہری ، انترکش ، پربدھ ، پپلاین ، اُپا ورہوتر ، درمل ، چمپس ، کر بھاجن (جامع اللغات) . [نووں + یوگیشور = جوگیشور (رک) کا ایک املا] .

نَوویں (ولین نیز مج ، ی مج) صف .
۱. نو کے نو ، تمام نو . جب آزار حضرت کی نے زیادتی کی نوویں مجل جمع ہوئے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۲) . ۲. نواں (رک) کی مغیرہ شکل ؛ ایک کم دس والا . تم اپنے نوویں جنم دن پر بہت خوش تھے . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۲۳۵) . [رک : نو (۲) + ویں ، لاحقۂ نسبت] .

نُوہ (ومع) امذ .
رک : نَہ ، ناخن ، (انگلی یا پانو کے انگوٹھے کا) ؛ چٹکی (ماخوذ : جامع اللغات) .
[نَہ (رک) کا ایک املا]

--- بھَر کھایا تو کھایا مُنْہ بھَر کھایا تو کھایا کہاوت .
کچھ مل تو گیا ، تھوڑا ہو یا بہت (جامع اللغات) .

نُوہٹّا / نُوھٹّا (وج نیز مع ، فت ہ ، شدت / ومع ، سک ہ) امذ .
۱. خراش جو ناخن سے ڈالی جائے ، وہ نشان جو پنجے یا ناخن سے کھجانے یا لگنے پر پڑ جائے ؛ (رک : نہٹا) . سارا بدن نوہٹے مار مار کر زخمی کر دیا . (۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۵۸) . ۲. (موسیقی) مغربی ملکوں میں رائج سر کا خراش نما علامتی نشان . علامتیں تھیں خط فاصل ، نقطے ، جھٹکے ، نوہٹے ، قوسیں وغیرہ . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۲۰۰) . [نہٹا (رک) کا ایک املا] .

نوہْرا (وج ، سک ہ) امذ .
رات کے وقت گلے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ ، احاطہ ، مکان ، ایوار ، باڑا ، نہرا (اپ و ، ۵ : ۹۲) . [مقامی] .

نُوہَرنی (ومع ، فت ہ ، سک ر) امث .
رک : نہرنی ، ناخن تراشنے کا نائیوں کا ایک آلہ . یہ سن کر بادشاہ نے وزیر کو اشارہ کیا اور اس نے نوہرنی لینے کے بہانے نائی کی بساط کھولی تو کیا دیکھا کہ دو اشرفیاں رکھی ہوئی ہیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۶۲) . [نہرنی (رک) کا ایک املا] .

نوہْرَہ (وج ، سک ہ ، فت ر) امذ .
رک : نوہرا ، احاطہ ، باڑا . اونٹوں کے رہنے کا نوہرہ اور ایک فقیر کا مکان ، تار گھر کے سامنے ہے . (۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۱۵) . [نوہرا (رک) کا ایک املا] .

نَوہیم غُسْل (ولین ، ی مج ، ضم غ ، سک س) امذ .
(ادویات) ایک قسم کا غسل جس کے پانی میں نمکین اور گیسی اجزا ملائے جاتے ہیں ، یہ غسل دل کے امراض میں فائدہ مند ہوتا ہے . نوہیم غسل کا اثر اس کے مالح اور گیسی اجزاء کے باعث ہے . (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶) . [انگ : Nauheim + غسل (رک)] .

نوء (ولین) امث .
۱. (لفظاً) آہستہ آہستہ یا مشقت کے ساتھ اُٹھنا . نوء کا لفظ ناء ینوء ، سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں بھاری بوجھ کی وجہ سے آہستہ آہستہ اور مشقت کے ساتھ اُٹھنا . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۲۸۶) . ۲. (i) (فلکیات) صبح کے وقت کسی برج کی ۲½ منزلوں میں سے کسی ایک منزل کا طلوع ہونا اور اس کی مقابل منزل کے غروب ہونے کا نام . عرب ایک منزل کے طلوع اور اس کے مقابل کے غروب کو نوء کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹) . (ii) غروب ہونے والی منزل . عرب نوء کا لفظ غروب ہونے والی منزل کے لیے بولتے ہیں . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۲۸۶) . ۳. (i) (فلکیات) غروب ہونے والے ستارے یا ان کا مجموعہ (جن کا غروب ہونا وقت کی معینہ مدت کی نشاندہی سمجھا جاتا تھا) . ستاروں یا ستاروں کے کسی مجموعے کا شام کے وقت غروب ہونا وقت کی معینہ مدتوں کی نشاندہی کرتا تھا جنھیں نوء کہتے ہیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۷) . (ii) طلوع ہونے والا ستارہ . نوء کا لفظ درحقیقت طلوع ہونے والے ستارے کے لیے بولا جاتا ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۲۸۷) . ۴. (نجوم) منزل طالع . زجاجی کہتا ہے : اور بعض علما ، نوء کو منزل طالع بتاتے ہیں اور یہ منجمین کا مذہب ہے . (۱۹۶۸ ، بلوغ الارب ، ۴ : ۲۸۷) . [ع] .

نوئِین (ولین ، ی مع) امذ .
۱. ترک سلاطین کا ایک خطاب نیز امیر اعظم . امیر الامرا زُبدہ نوئیناں ، عظیم الشان مشیر خاص حضور شاہ کیواں بارگاہ انگلستان ..... کمپنی انگریز متعلقہ کشور ہند ..... ملکہ ، مظہر علی خاں شاعر کہ ولا جس کا تخلص ..... اُردو میں بیان کرتا ہے . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۱۹) . ترجمہ اس رسالے کا خلاصۂ امیران ذوی الاقتدار زُبدہ نوئیناں عالی مقدار ..... گورنر جنرل لارڈ منٹو بہادر دام اقبالہٗ کے عہد حکومت میں کہ سن ہجری بارہ سے پچیس اور عیسوی اٹھارہ سے دس ہمیں مرتب ہوا . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (مقدمہ) ، ۴) . ۲. شہزادہ ، بادشاہ زادہ .

وہ چتر وہ دیہیم وہ سامان کہاں ہیں — وہ شاہ وہ نوئین وہ خاقان کہاں ہیں
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۶) . ۳. داماد (فرہنگ عامرہ ؛ فرہنگ آنند راج) . [ف] .

نوی (۱) (فت ن) صف مث .
نئی ، جدید ، تازہ ، نو .

صفا اری طبع کی پائی پھر — نوی دولت ایک موکھ دکھلائی پھر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹) .

نوی یک بات مجھ کو یاد آئی — تعجب بہت ہوگا سن کے بھائی
(۱۷۸۱ ، قصۂ لیلیٰ و مجنوں (اردو کی قدیم منظوم داستانیں) ، ۱ : ۱۳۳) .

کنہ غیریت میں دیکھو کس طرح — آ ملی ہے طرفہ عینیت نوی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۱۰) .

کہا اس کو زردے کے دشمن قوی — آنے آج حکمت لگائی نوی
(۱۸۵۲ ، قصۂ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۳۰)) . اگر کوئی قصیدۂ دلکش کسی کی شان میں فرمایا ہے تو طرز نوی اس میں ہونی چاہیے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۵۶) . [نو (رک) کا مؤنث] .

... تَقطِیع بِیتنا محاورہ (قدیم).
نئی چیز پیش کرنا. پادشاہ کے فرمائے پر چھپیا، نوی تقطیع بیتیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۸).

... رات امث.
عنفوانِ شباب (قدیم اردو کی لغت). [نوی + رات (رک)].

نَوی (۲) (فت ن) امث.
رسّی جس سے گائے کے پانو دودھ دوہنے کے وقت باندھتے ہیں نیز احاطہ، باڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ : नवी]

نَوی (۳) (فت ن) صف.
نو، نیا، جدید، تازہ.

تہذیب نوی کار گہ شیشہ گراں ہے
آداب جنوں شاعر مشرق کو سکھادو

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۵۰). [ف].

نِوی (فت نیز کس ن) صف مث.
جھکی ہوئی، خیدہ. تو دیکھے ان کو سامنے لائے گئے ہیں آگ کے نوی آنکھیں ذلت سے دیکھتے ہیں چھپی نگاہ سے. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۴۶۹). [نِوانا (رک) سے].

نَویٰ (فت ن، ابشکل ی) اند.
مقصد، مراد، منشا.

ڈوب کر پھر کوئی اُبھرا نہیں بھو ساگر سے
زندگی کیا ہے یہی یوم نویٰ، یوم صدود

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۱۱۳). [ع].

نُوَی (ضم ن، فت و) امث.
وہ مینڈھ جو بارش کے پانی کے لیے خیمے کے گرداگرد کھود کر بنائی جاتی ہے، نوئی. بارش کے لیے زمین کھود کر خیمے کے گرد مینڈھ بنا لی جاتی تھی اسے نوی کہتے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۲: ۵۸۰). [ع : نوی کا ایک املا].

نُِوی (ضم نیز کس نیز فت ن) اند.
نیاپن، تازگی؛ مراد: قرآنِ مجید.

کیوں نہ ہو آج کی محفل کا نرالا انداز
اس کا ساماں ہے نوی شوق ہے اس کا پرواز

(۱۹۰۱، بہارستان، ۵۹۱). [ف].

نَویاشِیویں (ولین نیز ج، سک ش، ی مع) صف مث.
عدد ۸۹ کی، نواسی والی. نویاسیویں تعریف کسوف الشمس کی. (۱۸۳۹، رسالہ اعمال کرہ، ۷۸). [نویاسی = نواسی + ویں، لاحقۂ نسبت].

نَوے (فت ن) صف؛ ج.
نئے؛ نوا (رک) کی مغیرہ شکل نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل.

محلاں نوے جابجا دل فریب
بسند ان کے بن پن نہ کچھ ان پہ زیب

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۳). [نوا (رک) کی جمع].

... سَرسے م ف.
نئے سرے سے، از سرِ نو. پھر نوے سر سے ترکیب غسل کی دینا. (۱۵۶۴، رسالہ فقہ، ۸).

نَوّے (فت ن، شد و نیز بلا شد) صف.
عدد ۹۰، دس کم سو.

نوے روز موں بنے سب جسا ایک ایک اندام
چوتھے ماہ صورت نز مادہ خلقت کامل تمام

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۹۱). باشندے اس کے قریب نوے ہزار کے ہیں. (۱۸۷۱، رسالہ علم جغرافیہ، ۴: ۳۱). ابتدائی پندرہ سال طفولیت و طلب علم میں اور باقی نوے سال اشاعت علم میں گزارے. (۱۹۴۳، تاریخ الحکماء، ۳۵). ماں کی عمر اس وقت نوے سے اوپر تھی. (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۲۰۶). [رک : نو (۲) + ے، لاحقۂ نسبت].

نَوِبھاو (فت ن، ی مع، سک و) اند.
نیا ہونا یا جواں ہونا، دوبارہ جوان ہونا، تجدد (پلیٹس). [س : नवीभाव].

نَوِبھُوت (فت ن، ی مع، و مع) صف.
جو نیا ہوا ہو، جو نیا ہو چکا ہو (پلیٹس). [س : नवीभूत].

نُوِید (فت نیز ضم ن، ی مع نیز مج) امث.
۱. خوش خبری، بشارت، مژدہ، اچھی خبر.

مرغانِ یاس کو ہو نوید اے فلک کہ پھر
تخم امید مزرع دل میں میں بو چکا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۳).

اُمید ہے کہ پہونچے ترے لطف کی نوید
کم بخت بھی پھرا نہ ترے در سے نااُمید

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶۵).

نوید امن ہے بیداد دوست جاں کے لیے
رہی نہ طرزِ ستم کوئی آسماں کے لیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۵). یہ آخری الفاظ اسلام کے ایک نئے دور کی بشارت اور فتح مکہ کی نوید ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۴۲۵). ۲. تقریب میں شرکت کا پیام (خصوصاً) شادی کی دعوت نیز وہ چٹھی جس میں دعوت لکھ کر بھیجی جائے، دعوت نامہ، نمنترن پتر. ایک نوید بھی از طرف شاہ بنام مری صاحب ..... شاہ فارس اون کا استقبال بقدر و منزلت کریں گے. (۱۸۵۷، عہد نامہ جات، ۷: ۱۵۴). وکالت خانے میں پہنچے تو دیکھا کہ لالہ سرکانت سب کو نوید تقسیم کر رہے ہیں. (۱۹۳۲، میدان عمل، ۹۰). ۳. تقریب، تقریب شادی. اس کے عزیز و اقربا دور دور سے نوید میں آئے ہونگے. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۱۵۳). ۴. جہلا، حجام تعزیت کے کھانے کے نیوتے کے معانی پر بھی اس لفظ کو استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹، اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۱۵). ۵. ہر وہ چیز جو خوشی کا باعث ہو (فرہنگ آنند راج).

۶. (شاذ) کسی خوشی کی تقریب کا کھانا ، شاندار ضیافت ، مہمان نوازی . ڈاکٹر نے مہاراج کی پوجا کی اور نوید لا کر سامنے رکھا اور مہاراج سے استدعا کی کہ وہ ہر کھانے میں سے ایک ایک لقمہ لیں . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۲۲۷) . ۷. خوش خبری لانے والے کا انعام ؛ صلہ ، اجر ؛ جزا ، انصاف ، وعدہ ، اقرار صالح ، ضیافت کے لوازمات کا وہ حصہ جو مہمانوں نے لے لیا ہو نیز طاقت ، توانائی (اسٹین گاس) . [ف] .

--- آنا محاورہ .
خوش خبری آنا ، خوش خبری ملنا ، مژدہ ملنا ، اچھی خبر کی اطلاع آنا نیز دعوت ملنا .
ہر اک طرف سے ہوئی سو طرح کی خوش وقتی — نویدیں آئیاں عشرت کے کارخانے سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۶۴) .
شادی کی جو ہر سمت نوید آئی ہوئی تھی — باغوں میں برابر چمن آرائی ہوئی تھی
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۵۰) .

--- پہنْچنا محاورہ .
خوش خبری ملنا ، بشارت ہونا ، خبر آنا ، اطلاع پہنچنا .
صبح کو آتے ہی فصلِ نو بہار — مجکو یوں ہاتف سیں پہنچی ہے نوید
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۷۵) .
نکلے ہو کس بہار سے تم زرد پوش ہو — جس کی نوید پہنچی ہے رنگِ بسنت کو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۴۹) .

--- پِھرْنا محاورہ .
جگہ جگہ دعوت دی جانا ، دعوت نامے تقسیم ہونا نیز خوش خبری سنائی جانا ، اطلاع دی جانا .
صبح ہی سے تیاریاں ہونے لگیں ، ہینڈو اور قرب و جوار کے دوسرے موضعوں میں نوید پھری .
(۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۰۸) .

--- جانْفِزا کس صف (--- مغ ، کس ف) امث .
(لفظاً) روح پرور ، جاں بخش ، خوش خبری ؛ (مجازاً) انتہائی خوشی کی خبر . علامہ کا تصور خودی اسی ابدی سرشاری اور لامتناہی ارتقا کی نوید جانفزا ہے . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۹) . [نوید + جانفزا (رک)] .

--- دینا محاورہ .
۱. بشارت دینا ، خوشی کی خبر دینا .
نہ کر اس بچارے کو توں ناامید — توں اس کی کدھن دیکھ کر دے نوید
(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۴) .
مشرق کو اب طلوعِ سحر کی نوید دو — مغرب میں ہے غروب کے نزدیک آفتاب
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۶۵) . مولانا صلاح الدین احمد نے ایک نئے شہاب ثاقب کے طلوع کی نوید دی . (۱۹۹۱ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۳۶) . ۲. اطلاع دینا ، خبر کرنا .
جی میں ہے کہ لکھ کر مطلع نو آج اے صابر
نویدِ نامرادی دوں میں اپنی طرح اعدا کو
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۸۷) . بہت بہت تسلیم عرض کرنا اور یہ کہنا کہ اگر میں شریک ہوتا تو کچھ نوید ضرور دیتا . (۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۱۸) . ۳. دعوت دینا ، کھانے یا پینے کے لیے بلانا . ہم ابھی چائے پینے کی فکر ہی میں تھے کہ آپ نے نوید دیا . (۱۹۲۵ ، وجاہت حسین ، خوبی قسمت ، ۱۰) .

--- رَسا (--- فت ر) صف .
خوش خبری پہنچانے والا ، بشارت دینے والا ، خبر لانے والا .
نسیم صبح ہوئی آج یہ نوید رسا — کہ ہے بہار کی آمد کا ہر طرف جلسا
(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی ، د ، ۱) . [نوید + ف : رسا ، رسیدن = پہنچنا / پہنچانا] .

--- سُنانا ف مر ؛ محاورہ .
بشارت دینا ، اچھی بات کی خبر دینا ، خوش خبری سنانا .
الطاف ..... سر روئے خاک سے — شہ کو نویدِ فتح سنادی وہیں پکار
(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ (پانی پت) ، (منظوم) ، ۱۰) . بادشاہ نے اپنی پگڑی بیٹے کے سر پر باندھی اور جانشینی کی نوید سنائی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۸) . جس نے چپک کر مجھے آدھے سونے آدھے جاگنے والی کیفیت سے نکالا تھا اور میرے جی اٹھنے کی نوید مجھے سنائی تھی . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۸۳) .

--- صُبْح کس اضا (--- ضم ص ، سک ب) امث .
صبح ہونے کی خوش خبری ؛ (مجازاً) اندھیروں سے نجات کی خوش خبری . ۱۹۶۵ء کی جنگ پاکستان اور پاکستانیوں کے لئے نوید صبح تھی . (۱۹۷۵ ، کہتے ہیں تجھے دانشندان ، ۳۱۴) . [نوید + صبح (رک)] .

--- کا کھانا امذ .
شادی کا کھانا ، کسی خوشی کی تقریب کا کھانا . حسب معمول نوید کا کھانا آیا . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۲۸۹) .

--- مَسیحا کس اضا (--- فت م ، ی مع) امث .
کسی مسیحا کے آنے کی خوش خبری ؛ نجات دہندہ کی آمد کی خبر .
ہوئی پہلوئے آمنہ سے ہویدا — دعائے خلیل اور نوید مسیحا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۳) . آپ نے فرمایا کہ میں دعائے خلیل اور نوید مسیحا ہوں . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۸) . [نوید + مسیحا (رک)] .

--- مِلْنا محاورہ .
خوش خبری ملنا ، بشارت ہونا . اسمٰعیل میرٹھی کی ..... نظموں میں مسلم قوم کی ..... آزادی کی اہمیت کے احساس کے ساتھ جہد پیہم کے ذریعہ خوشی و مسرت کا زمانہ قریب آنے کی نوید بھی ملتی ہے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۸۲) .

--- وَصْل کس اضا (--- فت و ، سک ص) امث .
ملنے کی خوش خبری ، ملاقات کی بشارت ؛ (خصوصاً) محبوبہ سے ملاپ کی خوش خبری .
جگہ دے آمد آمد ہے نویدِ وصلِ جاناں کی
اٹھا لے سینہ سے بستر تو اے دردِ جگر اپنا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۵۵) . [نوید + وصل (رک)] .

نویدَن (کس ن ، ی مج ، فت د) امذ .
۱. عرض ، گزارش ، درخواست ؛ بنتی ، پرارتھنا .
یہ عرض ہے کہ نہ کھانا کسی کا جھوٹا پان — تو دوسرا یہ نویدن ہے آپ سے شریمان
(۱۹۲۱ ، پتی پرتاپ ، ۹۱) . ۲. جتلانا ، بتانا ، عرض کرنا ، گزارش کرنا نیز مشتہر کرنا ، شائع کرنا ؛

مشتہری ، اشاعت ؛ ایڈریس ؛ خطبہ (جامع اللغات) .۳. سپاس نامہ ، نوٹس ، درخواست ، اعلان (علمی اردو لغت) .۴. کسی کو کوئی چیز احترام کے ساتھ دینا ، نذر ؛ شیوجی کا ایک نام (ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر) . [س : निवेदन] .

... کَرْنا محاورہ .

عرض کرنا ، گذارش کرنا ، درخواست کرنا ، بنتی کرنا ، پرارتھنا کرنا .

کام اہنسا سے نہ چلے گا نگری میں اسلام بھی ہے
مالوی جی کرتے ہیں نویدن دیش کی ہر نر ناری سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۳۷) .

نُوِیدی (فت نیز ضم ن ، ی مع نیز مج) صف .

نوید (رک) سے متعلق ، عام اطلاع کا ، اعلانِ عام والا ، دعوت پر مبنی ، بلاوے کا . اس موقع پر مخصوص والیانِ ریاست کے نام نویدی اشتہار ولایت کے جلسہ تاج پوشی میں شرکت کی غرض سے شائع ہوئے تھے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۴۴۷) . [نوید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِویڑا (کس ن ، ی مج) امذ .

رک : نبیڑا ، فیصلہ ، نبٹاؤ (پلیٹس) . [نبیڑا (رک) کا متبادل] .

... نَوِیس (فت ن ، ی مع) صف (لاحقہ) .

لکھنے والا ، تحریر کرنے والا ، مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل ، مثلاً افسانہ نویس ، ناول نویس . کوئی اخبار نویس بھی اتفاق سے ان کا دوست ہوا . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۱۳) . خدا خدا کر کے بڑی سفارشوں سے نقل نویسوں میں بھرتی ہوا . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۲۱۶) . اس قسم کے افراد کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے یہ ان لوگوں سے رابطہ رکھتے ہیں ..... یا جن کی مختلف مسائل پر نظر ہوتی ہے مثلاً اخبار نویس اساتذہ اور دیگر ماہرین . (۱۹۶۸ ، ابلاغ عام ، ۳۸) . [ف : نوشتن = لکھنا سے امر] .

نَوِیسا یِنْدَہ (فت ن ، ی مع ، کس ی ، سک ن ، فت د) صف .

لکھا ہوا ، تحریر کردہ . دستور دیہی نویسا یندہ کارندہائے ، متولیان تاریخ سند معافی نہیں ہے . (۱۸۷۲ ، اجلاس رائے سندر لال ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۷۴) . [ف : نویسائیدن (لکھنا) سے] .

نَوِیسَنْدَہ (فت ن ، ی مع ، فت س ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ .

لکھنے والا ، تحریر کرنے والا ، منشی ، کاتب ، محرر . سیاہی کا داغ نویسندہ کے جامے پر عیب نہیں . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۶۹) . ہر چند نویسندے ..... اور گماشتے جا بجا مقرر تھے . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۶) . خامہ پرواز آوارہ نویسیں ان کے نویسندہ ہوتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۴) . نویسندہ ان کو عمداً در خور اعتنا نہیں سمجھتا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۳۸۹) . [نویس (رک) + ف : ندہ ، لاحقۂ فاعلی] .

... دانَد کہ دَرْنامَہ چِیسْت کہاوت .

۱. (فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ، لکھنے والا جانتا ہے کہ خط میں کیا ہے (جامع اللغات) .
۲. (مراداً) اہلِ بصیرت (فارسی میں مستعمل) (فرہنگ آنندراج) .

نَوِیسَنی (فت ن ، ی مع ، فت س) صف مث ؛ امث .

لکھنے والی ، کاتبہ ، منشی کا کام کرنے والی عورت . سیٹھن صاحب نے حضور اکبر شاہ کو عرضی میں لکھا کہ حضور پنو چیچی نویسنی کو محل معلی سے نکال دیں یہ عورت لائق نہیں . (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۳۵) . [نویس (رک) + اُر = نی ، لاحقۂ تانیث] .

... نَوِیسی (فت ن ، ی مع) امث (لاحقہ) .

لکھنے کا کام یا پیشہ ، محرری ، مرکبات میں بطور لاحقہ مستعمل ، مثلاً ، کتاب نویسی ، ناول نویسی . شاید املا نویسی یا بت سازی یا اور کسی فن میں مہارت پیدا کر سکو گے ، محنت شرط ہے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۱ : ۴) . امراء مردہ گھوڑوں اور کشتہ آدمیوں کی نام نویسی کرتے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۹۰) . باقی وقت مکان پر روزنامچہ نویسی اور مطالعہ میں گزارا . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۰۳) . اسی عرائض نویسی کا طفیل تھا کہ ..... قانون میں اچھا خاصا درک ہوگیا تھا . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۳۶) . [نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نَوِیل (۱) (فت ن ، ی مج) امذ .

۱. تقریب میں شرکت کا پیام ، نوتہ ، نیوتا ، بلاوا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. شادی بیاہ یا موت کی خبر ، اعلان (اپ و ، ۷ : ۸۸) . [نوید (رک) کا مہند] .

نَوِیل (۲) (فت ن ، ی مج) صف .

رک : نویلا جو معروف ہے ، نیا ، نو ، جدید (پلیٹس ؛ فرہنگ عامرہ) . [پ]

نَوِیلا (فت ن ، ی مج) صف .

۱. نیا ، تازہ ؛ جدید ، ایجاد کیا ہوا (عموماً نیا کے سابقے کے ساتھ مستعمل) .

سدا تج اُپر دھیان تازے رکھوں سدا تج سوں کھیلوں نویلا پرم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۰) .

نویلا رنگ آمیز ہنگام بھینج بچھایا اتھا بھویں پہ پھولاں کی سیج

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۲) .

بصارت سوں دہر یا راز یک نویلا ملانے عاشقاں کا پاس میلا

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۵۳) .

وہ راجہ ہوگئے تو کیا نئے ہیں یا نویلے ہیں
پُرانے متر ہیں بچپن کے برسوں ساتھ کھیلے ہیں

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۵) . ۲. (i) نادر ، عجیب ، طرفہ کار ، انوکھا .

کیا وہ دلبر کوئی نویلا ہے ناتھ ہے اور کہیں وہ چیلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۷۵) . (ii) تیز ، طرح دار ؛ بانکا ، چنچل ؛ سب سے الگ ، یکتا (پلیٹس) . ۳. خوبصورت نیز نوجوان . جیسے ہی ایک نیا نویلا آدمی گلدان ہاتھ میں تھامے اس کے پہلو میں آن کر بیٹھا تو اس کے تمام ہوش و حواس اس کی طرف متوجہ ہوگئے . (۱۹۸۸ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۶۱) . ۴. نوزائیدہ ، جو ابھی پیدا ہوا ہو ؛ (مجازاً) لاڈلا ، چہیتا ، پیارا .

ہوا ترلوک پر غوغا کہ ثانی آیا یوسف نویلا لال قادر شاہ صورت لے پیمبر کا

(۱۶۸۵ ، قصیدۂ معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۴)) .

کنبے کا نویلا ہے وہ اماں کا ہے پیارا نت دیکھ سواری بڑی بی بی یہ سناتی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۶) . ۵. جس کی حال ہی میں شادی ہوئی ہو ؛ نیا شادی شدہ .

دولھا اگر تھا ظاہر نویلا لیکن نہایت بے کس اکیلا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۱) . [नव + इला : س] .

--- پَن (---فت پ) امذ.
نیا ہونے کی حالت، تازگی، نیا پن. نئے کھلونے کی کوئی شخصیت نہیں ہوتی اس کا نیا نویلا پن ہی اس کا سب سے بڑا عیب ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۵۶). [نویلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

نَویلی (فت ن، ی ج) صف مث.
۱. نویلا (رک) کی تانیث، نئی، جدید، حال کی.

کھڑی تھی پیچھے اس کے ایک سہیلی　　　جھلے تھی چونری اس پر وہ نویلی

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۷). ۲. تازہ، نوخیز، نئی اُگی ہوئی.

سکیاں پیاریاں منے میں پیو کی پیاری　　　ہوی پیو نیہہ سوں پھل جوں نویلی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۲۵).

چنبیلی جو چھبیلی ہے نپٹ نازک نویلی ہے
گلاں کی نت سہیلی ہے کھلا مجلس میں لیایا ہے

(۱۶۷۲، عادل شاہ ثانی، ک، ۱۶). ۳. نوبیاہتا، جس کی ابھی شادی ہوئی ہو.

میں دلھن ہوں نویلی کیا کروں اب　　　کس سے احوال اپنا جا کہوں اب

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۴۷). نویلی بہوئیں حیا سے باہر نہ آسکیں مگر دروازوں کی درازوں سے جھانک کر اپنے بے قرار دلوں کو تسکین دینے لگیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۲۷). ۴. دوشیزہ، نوجوان، کنواری.

چنگلا ، داستاں ، پہیلی صبح　　　منھی ، ناکد خدا ، نویلی صبح

(۱۹۳۷، سرود و خروش، ۱۱۳). ۵. انوکھی، عجیب، نرالی؛ البیلی، بانکی؛ اجنبی، انجان (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [نویلا (رک) کا مؤنث].

--- سے نَویلی صف مث.
نئی سے نئی، ہر ایک نئی. یہ افسانہ اسی لیے میرے لمحوں کی کہانیاں ہیں، ان مجبور لمحوں کی کہانیاں جن میں نئے سے نیا دن، نویلی سے نویلی شام کبھی نہیں آئی. (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۰۹).

--- نَوی (---فت ن) صف مث (قدیم).
مراد: نئی نویلی، تازہ تازہ.

گلالی ہیں گلاں پیالے ملھاری　　　نویلی نوی کونپلیاں تے جوانی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۹۴). [نویلی + نوی (۱) (رک)].

نَوِین (فت ن، ی مع) (الف) صف.
نیا، تازہ، جدید، نو؛ ابھی کا، ترت کا (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ابجد خواں، مبتدی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नवीन].

--- اَوَسْتھا (---فت ا، و، سک س) امث.
نوعمری، جوانی (پلیٹس). [نوین + اوستھا (رک)].

نُوِین (فت نیز ضم ن، ی مع نیز و ج نیز مع، کس ی) امذ.
شاہزادہ نیز امیر زادہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ف].

نَویں (۱) (فت ن، ی مع) صف مث.
نئی، تازہ (تراکیب میں مستعمل). [نوی (رک) کا ایک املا].

--- نِکور (---کس ن، و ج) صف مث.
بالکل نئی، نہایت جدید. نویں نکور فرانسیسی کار میں ..... فلیٹ پر پہنچ گئے. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۲۲۳). [نویں + نکور (رک)].

نَویں (۲) (فت ن، ی مع) (الف) امث.
۱. کسی مہینے کی نو تاریخ.

ہاتن کھانڈے ترکش باند　　　محرم کیرے نویں چاند

(۱۵۰۳، مثنوی نوسرہار، ۴۸).

ٹھاٹ نو چندی کی تھی جیسی نویں ہوتی تھی
نشہ جب کھانے کو کہتے تھے نہیں ہوتی تھی

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (سحر)، ۲، ۵۱۹). ۲. عدد نو، ۹ مراد: محرم الحرام کی نو تاریخ. دو روز کامل سبھوں کو پیاس سے بلکا اور تھکا تیسرے دن، نویں تاریخ وقت عصر لڑنے کوں چڑھ کھڑا ہوا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۷). (ب) صف مث. ۱. نو کے عدد سے متعلق، عدد نو (۹) کی مغیرہ حالت (برائے تانیث). تحفظ کے ضمن میں نویں صدی ہجری کے مشہور شاعر ..... کے ساتھ ناانصافی ہوگی. (۲۰۰۰، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت، ۱۰۹). ۲. نہم، نواں (عموماً درجہ یا جماعت کے لیے مستعمل). پندرہ سولہ سالہ نویں دسویں جماعت کے طالب علم بے چارے کی ہمت کیا تھی. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۳۷). [رک: نو (۲) + یں، لاحقۂ صفت مؤنث].

--- دِہائی (---کس د) امث.
نوّے سال کی مدت. اردو افسانہ اب اپنی عمر عزیز کی نویں دہائی میں قدم رکھ چکا ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۱۷). [نویں + دہائی (رک)].

نَویں (فت ن، ی ج) صف مذ.
نو (۹) کے عددِ ترتیبی نواں کی مغیرہ حالت نیز جمع. نویں برج میں بفصل برسات. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۱۷). مگر در عوض آٹھویں یا نویں روز کے چھٹویں یا ساتویں روز ان کی ترقی موقوف ہوتی ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۶۵). نویں کے نام "زبد" کے ساتھ اس کا جوڑ مل جاتا ہے. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۲۳۲). [رک: نو (۲) + یں، لاحقۂ صفت مذکر].

نَوِینَتا (فت ن، ی مع، فت ن) امث.
نیا پن، تازگی، عنفوان شباب، نوعمری نیز حال کا ہونا (پلیٹس). [س: नवीनता].

نَوِینَتْو (فت ن، ی مع، فت ن، سک ت) امذ.
رک: نوینتا، نیا پن (پلیٹس). [س: नवीनत्व].

نَوِینَوَسْتھا (فت ن، ی مع، مغ، فت و، سک س) امث.
جوانی، نوعمری (جامع اللغات). [نوین اوستھا (رک) کا ایک املا].

نَہ (فت ن) حرفِ نفی ؛ ~ نا.

۱. نہیں ؛ مت ، (انکار کا کلمہ).

نہ پیراں کو مانے نہ میراں کے تیں
مدبر کو جانے دبیراں کے تیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۰).

کروں سرو سوں قد کوں نسبت اگر
عقل بولے کوتاہ بینی نہ کر

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۱). فرمائے نہ اے اخی چاہتا ہوں کہ قیامت میں ان سے دشمنی کروں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۶).

کہاں میں اور کہاں اندیشۂ بوس و کنار اوسکا
نہ بھائی یہ خیالِ خام مجھے ہو نہیں سکتا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۴۴).

مرقد میں انیس نہ کفن میں ہوگا وہ روضۂ سلطان زمن میں ہوگا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰). یہ محض چاند سورج کی بات نہ تھی بلکہ .... عقائد کا معاملہ تھا. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۶). ۲. انکار ، عدم قبول (نامنظوری یا تردید کے موقعے پر). ہر شخص مختار ہے چاہے خود آئے ، چاہے غزل بھیجے ، میں تو نہ آؤں گا نہ غزل بھیجوں گا. (۱۹۲۸ ، دہلی کی آخری شمع ، ۲۶). ۳. کیوں نہیں کی جگہ ؛ ضرور ، بے شک.

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب
آؤ نہ ، ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۴).

وہ ستم گر دوست نکلا غیر کا
کیوں عزیزو میرا کہنا تھا نہ سچ

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۵۷).

اک روز مرنے والوں کا لے لو نہ امتحاں
ہو جائے اہل بزم پہ اظہار جھوٹ سچ

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۴۴). آپ جانتے ہیں کہ الجبرا میں ہندسے استعمال کیے جاتے ہیں نہ کہ حروف. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنایئے ، ۲۷). ۴. تاکید اور کبھی افضلیت ظاہر کرنے کے لیے.

اے غیر میر تجھ کو گو جوتیاں نہ مارے
سید نہ ہووے پھر تو کوئی چمار ہووے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱).

سبک تر ہوں خط کے لفافے سے قاصد
مجھی کو لیے چل نہ رکھ کر کمر میں

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۲۸). مارکسزم نے کہیں ان باتوں کی نفی کی ہے نہ حقارت کے ساتھ رد کیا ہے. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۲۶).
۵. (وضاحت کلام کے لیے).

جو اس نار کے تائیں آتا نہ میں
تجے چھوڑ کر یاں تے جاتا نہ میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۹).

گزری نہ ، بہرحال ، یہ مدت خوش و ناخوش
کرنا تھا ، جواں مرگ ، گزارا کوئی دن اور

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱).

یاد ہے یا نہیں کس درد سے لکھا تم نے
کہ نہ جا اور نہ کر ترک رفاقت میری

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۸۳). آواز نہ بھاری نہ باریک مگر بلا کی موثر. (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۳۵). ۶. برائے امتناع (باز رکھنے کے لیے محبت سے بولا جاتا ہے).

مرا جی مت جلا دل کو نہ کر آب
لگا ہے مجھ کو رونا آہ بے ڈھب

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۵۲).

کیا کسی کا ہوا ہے تو عاشق
نہ مری جان مت لے یہ جنجال

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۵۸).

کچھ سوچ کر یہ کہنے لگی وہ شکستہ حال
کیا کہتے ہو نہ بھائی یہ میری نہیں مجال

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۷).

شیخ جی اٹھے تو لغزش نے قدم لے کے کہا
اٹھ کے کیوں بیٹھ گئے جاؤ نہ میخانے سے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۱).

وہ کہتے ہیں جا ، عشق کہتا ہے ، نہ
وہ دیتے ہیں دھمکی ، یہ دیتا ہے شہہ

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرا ، ۳۱). ۷. سچ سچ بتاؤ ، تصدیق کرو ، کیا ایسا نہیں ہے ، ہے کہ نہیں.

مسعود ! دیکھو تم نے پھر جام غم پیا نہ
کہتے تھے ہم نہ کرنا وہ کام پھر کیا نہ

(۱۹۴۹ ، دو نیم ، ۸۷). [س : نو].

--- آپنی خُوشی آئے ، نَہ آپْنی خُوشی چَلے کہاوت.

اپنا بس نہ چلنا ، دوسروں کے بس میں ہونا (اپنی مجبوری یا بے بسی ظاہر کرنے کے موقع پر کہتے ہیں).

لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے
اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۹).

--- آپْنی کَہی ، نَہ میری سُنی فقرہ.

اظہار کا موقع نہ ملنے کے موقعے پر کہتے ہیں.

کبھی اپنی نہ کچھ میری سی نظریں چرائی ہیں
جو کہتا ہوں کہو کیا ہے چڑھا بھوئیں دھراتا ہے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۳).

--- اپنی نیند سونا ، نہ اپنی بھوک کھانا کہاوت.
مجبور و بے بس ہونے کے موقعے پر کہتے ہیں. اپنی تمام آزادی تحقیقاتِ علمی کے نظر (نذر) کردی نہ اپنی نیند سونا نہ اپنی بھوک کھانا. (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۲۳۱).

--- اُٹھنا محاورہ.
برداشت نہ ہونا، سہہ نہ سکنا (مہذب اللغات).

--- اِدھر کا ، نہ اُدھر کا فقرہ.
جس کا کوئی ٹھکانہ نہیں ہو (نہ گھر کا نہ گھاٹ کا)؛ نامراد، ناکام؛ کسی کام کا نہیں، بیکار.
کعبے سے غرض اس کو نہ بت خانے سے مطلب
عاشق جو ترا ہے نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا
(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۲).
ہستی و عدم میں نفس چند بشر کے جھونکے ہیں ہوا کے نہ اِدھر کے نہ اُدھر کے
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۲۰).

--- اِدھر کی نہ اُدھر کی ، یہ بَلا کِدھر کی کہاوت.
ایسی مصیبت کے متعلق کہتے ہیں جس کا کوئی چارہ نہ ہو (فرہنگ اثر).

--- اِدھر کے رَہے ، نہ اُدھر کے (رَہے) کہاوت.
یعنی ایسا کام کیا کہ ہر طرح نقصان ہوا، کوئی کام پورا نہیں ہوا؛ مکمل شعر بطور کہاوت یوں ہے: نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم
نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
حضرت عثمان کے قاتل اور قتل کے حمایتی یہ سن کر دنگ رہ گئے اور گو ان کو الگ ہونا پڑا مگر یہ بڑی مصیبت اور جنجال میں پھنسے کہ نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۱۱۵).

--- اِس بَھل چین ، نہ اُس بَھل چین کہاوت.
(جب کوئی کسی بات پر راضی نہ ہو تو کہتے ہیں) کسی طرح قرار نہیں؛ کسی بات پر راضی نہیں (مہذب اللغات).

--- اساڑھ سُوکھے ، نہ ساوَن ہَرے کہاوت.
صلح کل؛ ہر وقت یکساں (محاورات ہند؛ محاورات ہندوستان).

--- اُگلتے بَنے نہ نِگلتے بَنے کہاوت.
جب کسی کام کے کرنے میں بھی نقصان، نہ کرنے میں بھی نقصان ہو تو کہتے ہیں. یہ گرہستی کا جنجال ہے گزبھرا جسیا نہ اُگلتے بنے نہ نگلتے بنے. (۱۹۳۵، گئودان، ۳۷).

--- اُگلے بَن پڑے ، نہ نِگلے کہاوت.
رک: نہ اُگلتے بنے نہ نگلتے بنے. مخبر کے لئے یہ سمن سانپ کے منہ کی چھچھوندر بن گیا کہ نہ اُگلے بن پڑے نہ نگلے. (۱۹۷۸، روشنی، ۱۸).

--- اُلٹا لیا جائے ، نہ سِیدھا کہاوت.
رک: نہ اُگلے بنے نہ نگلے بنے. زبان کا مزاج عجیب ہوتا ہے بقول شخصے کہ نہ الٹا لیا جائے نہ سیدھا. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۵۱).

--- اُلٹی سَمجھے ، نہ سِیدھی کہاوت.
ضدی، عقل سے بے بہرہ کے متعلق کہتے ہیں (فرہنگ اثر).

--- اِلَل لَذی نہ اُلَل لَذی / اِلیٰ الّذی ، نہ اُولیٰ الّذی کہاوت
نہ اِدھر کا نہ اُدھر کا، کہیں کا نہیں، کسی گنتی میں نہیں. جب ان لوگوں کے ساتھ یہ معاملہ ہے تو ہم نہ الی الذی نہ اُولی لذی کس گنتی میں ہیں. (۱۹۰۷، اجتہاد، ۶۳). نہ اِلل لذی نہ اُلل لذی ..... آپ گورے کالے دونوں قسم کے خون سے مرکب تھے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱۱: ۳).
نہ تو عاشقوں ہی میں جا ملی نہ تو فاسقوں سے بنی رہی
تری وہ مثل ہے اب اے رضی نہ الّذی نہ اُلّذی
(؟، رضی (فرہنگ آصفیہ)).

--- ایک ہَنْستا بَھلا ، نہ ایک روتا بَھلا کہاوت.
تنہائی کسی بھی حالت میں اچھی نہیں؛ اکیلے آدمی کا کوئی کام اچھا معلوم نہیں ہوتا، نہ اکیلے کی خوشی میں مزہ نہ رنج میں.
نہ آئے تم اور اکیلے گھر میں سزا محبت کی پا چکے ہم
نہ ایک ہنستا بھلا نہ روتا یہ ہجر میں آزما چکے ہم
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۸۷).

--- اینٹ ڈالیے نہ ، چھینٹ کھائیے کہاوت.
نہ کسی کو برا کہو نہ کسی سے برا سنو؛ نہ برے کام میں پڑتے نہ بدنامی ہوتی (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال؛ جامع الامثال).

--- آدَم / آدْمی ، نہ آدَم زاد فقرہ.
ہو حق، سناٹا، کسی کا موجود نہیں ہونا (عموماً قصہ گوئی میں مستعمل). یہاں آ کر دیکھا تو نہ آدمی نہ آدم زاد تم کو سارے گھر میں ڈھونڈتی پڑی پھری. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۹۴). جب وہ وہاں پہنچا تو اس نے دیکھا کہ وہ خالی ہے نہ آدم نہ آدم زاد. (۱۹۴۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۵۶). یہ بھی کوئی رہنے کی جگہ ہے اجاڑ ویران سنسان نہ آدم نہ آدم زاد. (۱۹۶۷، معذرتیں، ۹۰). اس کے بعد سناٹا اور بقول غالب اجڑا ہوا شہر، نہ آدمی نہ آدم زاد. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۳۶).

--- آسْماں پَر تھوکو نہ گریبان میں آئے کہاوت.
نہ کسی بڑے شخص کے منہ آؤ نہ ذلیل ہو (فرہنگ اثر).

--- آگا نہ پِیچھا فقرہ.
جو یتیم اور لاوارث ہو، جس پر کسی کی پرورش کا بوجھ نہ ہو؛ جس کی سفارش کرنے والا کوئی نہ ہو. اسفندیار تو اپنا ہی بچہ ہے، نہ آگا نہ پیچھا ڈھائی ہزار کی نوکری مل گئی ہے. (۱۹۷۲، سکھی گھر، لاہور، مارچ، ۹۴).

--- آگے اگاڑی ، نہ پِیچھے پِچھاڑی کہاوت.
رک: نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا. وہ تھا مجرد، نہ آگے اگاڑی نہ پیچھے پچھاڑی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۲۰۷).

--- آگے لتّا ، نہ پیچھے پتّا کہاوت .
کنگال ، مفلس کے متعلق کہتے ہیں . صاحبیت پر فدا ہونے والے لیڈروں میں جسے دیکھئے گا ، نہ آگے لتا نہ پیچھے پتا . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۳۹ ، ۱۱ : ۷) .

--- آگے ناتھ ، نہ پیچھے پگّھا کہاوت .
جب کسی کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو ، اکیلا ہو اور کوئی ذمے دار نہ ہو تو اس کے متعلق کہتے ہیں . تجوگ دو تین مہینے تک نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا ..... گھاس ..... چر چگ کر سنڈا بن گیا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۰) . میرا کیا ہے نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگا تمھارے بال بچے ہیں ان کا خیال کرو . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۵۶) . اباجی شاید آپ کی بیٹی ہوں یہ سب کیا اندھیر ہے بھائی جوان لڑکی اور یوں آزاد نہ آگے ناتھ نہ پیچھے پگھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱) .

--- آنکھوں دیکھا ، نہ کانوں سُنا فقرہ .
ایسی بات نہ کبھی دیکھی نہ سنی (ناقابل یقین بات کے متعلق کہتے ہیں) . وہ وہ قصے شروع ہوجاتے کہ نہ آنکھوں دیکھے نہ کانوں سنے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۳) .

--- آں کار بِی کُنَم نہ اِیں کار بِی کُنَم کہاوت .
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) اس کام کے کرنے میں مجھ کو کچھ عذر نہیں مگر کروں گا بھی نہیں ؛ نہ یہ کام کروں گا ، نہ وہ کام کروں گا ؛ نکما آدمی کوئی کام نہیں کرتا (ماخوذ : محاورات ہندوستان ؛ جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- آؤ دیکھا نہ تاؤ فقرہ .
ذرا تامل نہیں کیا ، کوئی لگی لپٹی رکھے بغیر ، موقع محل دیکھے بغیر کوئی کام کیا جائے تو کہتے ہیں . ڈاکٹر صاحب غصے میں بھرے ہوئے لڑکے کے کمرے میں پہنچے ، نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ ، لپک کر اس کی گردن دابی اور ایک چانٹا رسید کیا . (۱۹۹۰ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۵۹) .

--- آئے کی ، نہ گئے کی فقرہ .
آنے جانے والوں کی ، کسی کی کوئی عزت نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- باسی بچے / رہے ، نہ کُتّا کھائے کہاوت .
زیادہ ہوگا نہ اکارت جائے گا ، نہ زیادہ ہوگا نہ ضائع جائے گا (روزانہ استعمال کرلینے والی چیز کے متعلق کہتے ہیں) . اس کے پاس آتے تو کیا پاتے مثل مشہور ہے نہ باسی رہے نہ کتا کھائے . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۶۹) . عاشق رنجور کو مجبور کیا کہ جنس ہی ناکارہ کردینا چاہیے ، نہ باسی بچے نہ کتا کھائے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۱۲ : ۴) . وہاں آبادی ، نہ باسی بچے نہ کتا کھائے کے اصول پر ..... زندگی گزار رہی ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۲۳) .

--- بَختی (--- فت ب ، سک خ) امث : ~ بختی
بدبخت ، بدقسمت .

ہے یہ نہ بختی کون سی منزل انشا اس کا نام بتا
ڈر سا دل کے میرے اندر اس منزل میں بیٹھ گیا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۷) . [نہ (سابقہ نفی) + بخت + ی ، لاحقہ کیفیت] .

--- بکے ، نہ راستہ چھوڑے کہاوت .
ہرطرح سے زچ کرنا (جامع اللغات) .

--- بَنْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. میل جول نہ ہونا ، نہ نبھنا ، اختلاف ہونا ، سلوک نہ ہونا .

تیرے لئے درد کو کسی سے نہ بنی بہتیروں نے چاہا پہ سب سے نہ بنی

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۸) . ۲. مفر نہ ہونا ، چھٹکارا نہ ملنا .

غیر پھرتا ہے لیے یوں ترے خط کو کہ اگر
کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے ، تو چھپائے نہ بنے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۶) .

شوق نے ہم کلام کر ہی دیا
اون سے بے گفتگو کیے نہ بنے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۷۵) .

--- بولا جانا ف مر ؛ محاورہ .
کمزوری یا ناتوانی کی وجہ سے گفتگو نہ کرسکنا .

اُدھر وہ بدگمانی ہے ، اِدھر یہ ناتوانی ہے
نہ پوچھا جائے ہے اُس سے ، نہ بولا جائے ہے مجھ سے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۵) .

--- بولتا ، نہ مارا جاتا کہاوت .
خاموشی میں عافیت ہے ، جو بولے اس پر آفت آتی ہے . اس وقت بے ساختہ شہزادے کے منہ سے یہ بات نکلی کہ نہ بولتا نہ مارا جاتا . (۱۸۷۳ ، عقل وشعور ، ۱۴۰) .

--- بولی نہ بولی ، بولی تو ایک پتّھر کھینچ مارا کہاوت .
(بدمزاج عورت کے متعلق کہتے ہیں) اول تو بولتی نہیں اگر بولتی ہے تو بدکلامی کرتی ہے (جامع الامثال) .

--- بَچْنا ف مر ؛ محاورہ .
محفوظ نہ رہنا ، جاں بر نہ ہونا ، زندہ نہ رہنا .

بچے نہ آپ کی تلوار کا کبھی زخمی
اگر ہو رشتۂ جاں سوزنِ مسیحا میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۰) .

--- بُہنی نہ بَٹّا فقرہ .
دکاندار کی پہلی فروخت (بوہنی) جب تک نہ ہو اور کوئی شخص سودا ادھار مانگے (جسے بعض بدشگونی تصور کرتے ہیں) تو کہتے ہیں . سالے صبح ہی صبح نازل ہوگئے نہ بھنی (بہنی) نہ بٹا پہلے ان کو دے دو . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۲۴) .

--- بی بی ، نہ پیر ، بُھکا پیر کہاوت .
(عور) پہلے ان کو دو پھر کسی کو دینا ؛ جب کوئی فقیر بہت تنگ کرے تو عورتیں کہتی ہیں (جامع اللغات) .

--- بھادوں بَرے ، نہ باڑ سُوکھے کہاوت .
رک : نہ اساڑھ سوکھے نہ ساون ہرے . موسم میلا کا مشرق بعید کے بہت سے شہروں کی طرح ایسا ہے کہ نہ بھادوں ہرے نہ باڑ سوکھے . (۱۹۷۲ ، ابن بطوطہ کے تعاقب میں ، ۱۰۸) .

--- بھول فقرہ.
تکبر نہ کر، مغرور نہ ہو.
اعمال ترے اسے ہیں سب یاد　　شوکت پہ نہ بھول آدمی زاد
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۲۷).

--- پانا ف مر؛ محاورہ.
۱.کسی کی ہمسری نہ کرسکنا، کسی کی برابری نہ کرسکنا.
غنچے تری غنچہ دہنی کو نہیں پاتے　　ہنستے تو ہیں پر تیری ہنسی کو نہیں پاتے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۹). ۲. کچھ نہ ملنا، کچھ حاصل نہ ہونا، کچھ بھی ہاتھ نہ آنا. راہبر نے راہ گم کی اور ہر چند تردّد کیا ہرگز وہ شاہراہ نہ پائی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۰۶).

--- پانی کے اُوپر، نہ پانی کے نیچے کہاوت.
۱. جو کسی بات پر نہ جمے؛ جس کو کسی پل چین نہ ہو، جو ادھر بھی ہو اُدھر بھی ہو، اس کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ: مہذب اللغات). ۲. اُلٹی سمجھ والے کے متعلق کہتے ہیں (جامع الامثال).

--- پائے رَفتَن، نہ جائے ماندَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) سخت مجبوری، نہ جاسکتے ہیں نہ ٹھہر سکتے ہیں، جب کوئی ایسا موقع آپڑے کہ کچھ کرتے دھرتے نہیں بنا. ایک میں بیمار ونحیف زار اور راہ دوسرے صعب گذار نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۱۵۰). میں ماندہ ہوں، زندگی ایک لڑکھڑاتا ہوا بوجھ ہے، نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن، مجھے یہ فیصلہ کرلینا چاہیے کہ میں یہ بوجھ ازسرِنو اُٹھا سکتا ہوں یا نہیں. (۱۹۸۰، دیوار کے پیچھے، ۲۴). وہ فارسی کے جملے مثلاً چشم ما روشن دل ما شاد، پائے رفتن نہ جائے ماندن ..... وغیرہ بے تکلفی سے استعمال کرتی تھیں. (۲۰۰۰، شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے (پیش لفظ)، ۲۸)).

--- پائے رَفتَن نَہ روئے ماندَن کہاوت.
رک: نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. آگے نہیں بڑھ سکتا، بے تمیزی ہے، پیچھے نہیں ہٹ سکتا، بے عزتی ہے، نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۲۸). عجب ضغطے میں پڑا نہ پائے رفتن نہ روئے ماندن. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۰۰).

--- پائے ماندَن نَہ جائے رَفتَن کہاوت.
رک: نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. میں تنہا بارش سنگ اور سنگ دشنام سہتا رہا نہ پائے ماندن نہ جائے رفتن. (۱۹۸۹، سلیوٹ، ۱۰۰).

--- پَردَہ نَہ چوری کہاوت.
کسی سے رازداری نہ برتنے والے یا دیدہ دلیری کرنے والے کی نسبت کہتے ہیں. ایسی کارروائی کرتے ہیں کہ گویا وہ وکیل ہیں نہ کسی سے پردہ نہ چوری. (۱۸۸۸، مکاتیب محسن الملک، ۱: ۱۲).

--- پُوچھ / پُوچھو فقرہ.
۱. بیان سے باہر ہے، قابلِ بیان نہیں.
شوخی میں ہے ایسی نظر اس کی کہ نہ پوچھو　　لے جاتی ہے جان بشر ایسی کہ نہ پوچھو
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۶).

نہ پوچھو کیسی لذت آفریں اُن کی محبت تھی
مصیبت جس کی راحت، اُس کی راحت کیا قیامت تھی
(۱۹۱۹، نقوش مانی، ۴۷). ۲. جواب نہیں، کیا کہنا ہے واہ وا، سبحان اللہ.
مجھ سے خبر نہ پوچھ حجاب وجود کی　　شام فراق صبح تھی میری نمود کی
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۳).

سب جھوٹ ہے جو تم نے سنا مہر کی نسبت
واللہ وہ انسان ہے ایسا کہ نہ پوچھو
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۹۹). ۳. اتنا برا ہے کہ کہنے کے لائق نہیں؛ ایسی مصیبت ہے کہ بیان سے باہر ہے.
نہ پوچھو دہر میں کیا کر چلے ہم　　اسی ہی آرزو میں مرچلے ہم
(۱۷۸۸، جہاں دار، د، ۱۱۴).
کچھ صلح کی باتوں میں ہوا ذکر عدو بھی　　رنجش ہوئی بار دگر ایسی کہ نہ پوچھو
(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۳۶).

نہ پوچھو مجھ سے لذت خانماں برباد رہنے کی
نشیمن سیکڑوں میں نے بنا کر پھونک ڈالے ہیں
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۰۴).

دل میں مرے پیکان ہے ایسا کہ نہ پوچھو
اس گھر میں یہ مہمان ہے ایسا کہ نہ پوچھو
(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۹۹).

--- پُوچھنا ف مر؛ محاورہ.
قدر نہ کرنا.

اک روز نہ پوچھے گا کوئی کوڑیوں کے مول
گو بدلے نیست کے ہو تعمیر مرصع
(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

منہ لگایا نہ بتوں نے نہ خدا نے ہم کو
نہ ادا نے کبھی پوچھا نہ قضا نے ہم کو
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۲۶).

--- پُوچھو، بَیان سے باہَر ہے فقرہ.
قابلِ بیان نہیں، ذکر کے قابل نہیں، نہایت تکلیف دہ ذکر ہے.
صبح شبِ فراق کے صدمے نہ پوچھیے　　کیسی قیامتوں سے شب غم جدا ہوئی
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۵۷).

--- پَہُنْچنا ف مر؛ محاورہ.
مقابلہ نہ کرسکنا؛ برابری نہ کرسکنا.

وہ زلفیں اس کی سیاہ پرخم کہ ان کے بل اور شکن کو یارو
نہ پہنچے سنبل، نہ پہنچے ریحاں، نہ پہنچے ناگن، نہ پہنچے کالا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۹۱).

--- پینا لڑانا ف مر؛ محاورہ.
مرغ کو متواتر اور پیہم لڑانا ، بے پالی کے مرغ کو لڑائے جانا.

بہت کرتے ہیں دعوائے دلیری غیر ان روزوں
نہ پینا مرغ دل کو میرے پالی میں لڑا دیکھو

(۱۸۳۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۶۱۹)).

--- پینا لڑنا ف مر؛ محاورہ.
نہ پینا لڑانا (رک) کا لازم ؛ مرغ کا بے پالی متواتر اور پیہم لڑنا.

مرغ اس میں نہ پینا لڑتا ہے
لاتیں گرزوں کی طرح جڑتا ہے

(۱۸۱۸ ، انشا (مہذب اللغات)).

--- تاب ماندَن ، نَہ پائے رَفتَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن ، نہ جائے ماندن . میں اس کے روبرو بلائی گئی ، نہ تاب ماندن نہ پائے رفتن . (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۳۱).

--- تو فقرہ.
(کلمۂ شرط) نہیں تو ، ورنہ .

مجھے کام ان کے جمال سے نہ تو پیچ سے نہ خیال سے
نہ تو وجد سے ، نہ تو حال سے نہ تو ناچ سے نہ تو راگ سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۲۵۴).

--- تو کَہہ میری نَہ میں کَہوں تیری کہاوت.
تم میرا عیب چھپاؤ ، میں تمہارا عیب چھپاؤں گا.

اور اس میں کہیں مل گئی گر حسن کی ڈھیری
پھر جب تو نہ کہہ میری ، نہ میں کچھ کہوں تیری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ ، ۱۵۹).

--- تِیر نہ کَمان ، ناحَق کا پٹھان کہاوت.
زبردستی کی حکومت جتانے والے کی نسبت کہتے ہیں . نہ اس کو ملک گیری کا عزم نہ لاؤ لشکر ہے اس کی کیا کہاوت ہے نہ تیر نہ کمان ناحق کا پٹھان . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۱).

--- تیرا سُوت ، نَہ میری بُنائی/کَتائی کہاوت.
بالکل لاتعلق ہوجانے والے کی نسبت کہتے ہیں . بھائی سہراب بیگ نے خواہ مخواہ اپنا تیا دکھایا پشتوں کے تعلقات گھڑی میں توڑ کر رکھ دیئے اور ایسے کہ نہ تیرا سوت نہ میری کتائی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۹۷).

--- تیل تَلی ، نَہ اُوپر پَلی کہاوت.
بہت کم بولنے ، بہت کم ملنے والے کے متعلق کہتے ہیں ، کوئی فائدہ نہیں ، کچھ پاس نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

--- تِین میں ، نَہ تیرَہ میں کہاوت.
کسی گنتی یا شمار میں نہیں (کسی کو بے وقعت یا لاتعلق ظاہر کرنے کے موقعے پر کہتے ہیں) . ہم دانش ور بے چارے نہ تین میں نہ تیرہ میں . (۱۹۸۳ ، مکالمات سقراط ، ۱۵۴).

--- تِین میں نَہ تیرَہ میں ، سُتلی کی گِرَہ میں کہاوت.
رک : نہ تین میں نہ تیرہ میں . تیری کیا لگتی ہے ، نہ تین میں نہ تیرہ میں ، ستلی کی گرہ میں . (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۸۲).

--- ٹُھوکنا محاورہ.
اہمیت نہ دینا ؛ توجہ نہ دینا ؛ خواہش نہ کرنا ، رغبت نہ کرنا . اب اگر اپنی ساری بادشاہت مجھے دے تو اس پر بھی نہ تھوکوں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۷) . ہمارے چولھوں کے نزدیک بھی قدم نہ دھرتے تھے اور ہمارے کھانے پر کبھی نہ تھوکتے تھے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبے دار تک ، ۳۳).

--- ٹُوٹنا ف مر؛ محاورہ.
الگ نہ ہونا ، جدا نہ ہونا.

نہ ٹوٹیں اتحاد باہمی کی خوشنما کڑیاں
سنا ہے قوم کے زور آزما زنجیر کھینچیں گے

(۱۹۵۳ ، دیوان صفی ، ۱۵).

--- جاڑے دُھوپ ، نَہ گَرمی چھانْو کہاوت.
(ع) ناکارہ اور خراب جگہ کے متعلق کہتے ہیں . نگوڑے گانوں نہ جاڑے دھوپ نہ گرمی چھانوں ..... نوج میں وہاں کیوں جانے لگی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۳۰).

--- جان نَہ پہْچان ، بَڑی خالَہ سَلام کہاوت.
(عو) کسی سے خواہ مخواہ یک جہتی جتانا یا تعلق ظاہر کرنا ؛ (رک : جان نہ پہچان بڑی خالہ سلام) (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- جانو فقرہ.
معلوم نہیں ، کچھ پتہ نہیں (رک : نہ جانے) . خط کو لے کے سر پر رکھا اور خط کا سرنامہ کھولا بہت ڈرتا ہوا کہ نہ جانو اس میں کیا لکھا ہوگا . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۲).

--- جانے فقرہ.
معلوم نہیں ، کچھ پتا نہیں ، خدا جانے.

اٹھاتی تو اٹھتی نہیں . نار یو
نہ جانے کہ کیا دیکھی اس نار یو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷).

میں گم ہوا جو عشق کی رہ میں تو کیا عجب
مجنوں و کوہکن سے نہ جانے کدھر گئے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۵).

کبھو ٹوٹا نہ مژگاں سے مرے آنسو کا زنجیرا
نہ جانے اشک کے قطرے تھے یا موتی کی یہ لڑیاں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۲).

وامق نے اسے عذرا سمجھا ہاروت اسے زہرہ سمجھا
موسےٰ نے نہ جانے کیا سمجھا غش ہو کے گرے سرطور بریں

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۵) . جواب صرف اس خیال سے نہ لکھا جاسکا کہ نہ جانے خط کا لہجہ کیا ہو اور آپ کا موڈ کیا ہو . (۱۹۴۳ ، حرف آشنا ، ۲۵).

دل کسی حال پہ قانع ہی نہیں جانِ فراز
مل گئے تم بھی تو کیا اور نہ جانے مانگے

(۱۹۶۶ ، دردِ آشوب ، ۱۷۳) . نہ جانے کتنی مدت سے میں تن تنہا اور خاموش کھڑا ہوں . (۱۹۸۲ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۱ : ۱۷۱) .

--- جانے کیوں فقرہ .
کیا وجہ ہے ؛ معلوم نہیں کیوں (اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے ربطِ کلام کے لیے کہتے ہیں) . نہ جانے کیوں انھوں نے اپنے آپ کو افسانہ نگاری کے میدان سے ہٹا لیا . (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۷) .

--- جائے رَفْتَن ، نَہ پائے ماندَن کہاوت .
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . پھر سوچا کہ یار یہاں تو نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن کی صورت ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۸) . میرا وقار گرتا چلا گیا اور اب چھوٹے کیفے میں مسعود کے ساتھ نہ جائے رفتن اور نہ پائے ماندن کے عالم میں بیٹھا ہوں . (۱۹۹۰ ، تارعنکبوت ، ۱۲۰) .

--- جائے ماندَن ، نَہ پائے رَفْتَن / نَہ رائے ماندَن ، نَہ پائے رَفْتَن کہاوت .
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . جو یہاں رہے گرفتار بلا ہوئے نہ رائے ماندن نہ پائے رفتن ناچار رہے . (۱۸۵۶ ، انشائے سرور ، ۸) .

موسم کا یہ حال گم تھا ماسن   پائے رفتن نہ جائے ماندن

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۴۰) . ہم سب بھوک کے مارے نڈھال ہو رہے تھے نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۲۰) . نہ جائے ماندن نہ پائے رفتن کے مصداق بہو نہ تو سر جھکا کر رہ سکتی ہے نہ سر اُٹھا کر چل سکتی ہے . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۱۵۲) .

--- جَنْتی ، نَہ ڈھول بَجْتا کہاوت .
۱. بُرے آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ نہ اس کی ماں اسے جنتی نہ اتنی رسوائی ہوتی (ماخوذ : جامع اللغات) . ۲. نہ بُرے کام کرے نہ بدنامی ہو (جامع الامثال) .

--- جورُو نہ جاتا ، اللہ مِیاں سے ناتا کہاوت .
جو مجرّد ہو ، اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جس کے آل اولاد نہ ہو . غدر میں فقط قید ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے نہ جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا . (۱۹۳۳ ، غالب شکن ، ۹) . بیوی عرصہ ہوا اللہ کو پیاری ہو چکی تھیں ، نہ جورو نہ جاتا اللہ میاں سے ناتا اور اللہ سے ناتا بس اس قدر تھا کہ عید بقرعید اور جمعے کی نماز مسجد میں جا کر ادا کر لیتے تھے . (۱۹۸۸ ، بھاگا ہوا غلام ، ۱۱۰) .

--- جورُو ، نَہ جَتّھہ کہاوت .
رک : نہ جورو نہ جاتا ، اللہ میاں سے ناتا . اکیلا لونڈا ، چھڑا جوان ہے ..... نہ جورو نہ جتھہ . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۴۵) .

--- جینے کی شادی / خُوشی ، نَہ مَرْنے کا غَم کہاوت .
کسی بات کی پروا نہیں ، کسی قسم کی اُمنگ باقی نہیں (ماخوذ : جامع الامثال) .

--- چاہیے فقرہ .
نہیں ہونا چاہیے ؛ ایسا نہیں ہوتا ہے .

مجروح دل کو اور دُکھانا نہ چاہیے   تنہا انھی کو چھوڑ کے جانا نہ چاہیے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۰۴) .

--- چَڑھے گا ، نَہ گِرے گا کہاوت .
نہ ترقی کرے گا نہ زوال ہوگا ، ایسا کام کیوں کرے جس میں نقصان ہو (جامع اللغات) .

--- چَکّھا ، نَہ کھایا ، ناحَق اَپْنا نام دَھرایا کہاوت .
بلاوجہ بدنام ہونے کے موقعے پر مستعمل . پھر یہی اتفاق پیش آیا تو وہی کہاوت ہوگی ، نہ چکھا ، نہ کھایا ، ناحق اپنا نام دھرایا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۹) .

--- چُولھے میں آگ ، نَہ گھڑے میں پانی کہاوت .
بالکل مفلس اور قلاش کے متعلق کہتے ہیں (فرہنگ اثر) .

--- چھوڑْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. علیحدہ نہ کرنا ، ترک نہ کرنا .

نہ چھوڑا پر نہ چھوڑا تو نے شغلِ جام و مینا کو
ستم ہے بے نوا ترسا کیے نانِ شبینہ کو

(۱۹۰۸ ، مطلع انوار ، ۶۹) . ۲. طلب میں رہنا ، بہت جدوجہد کرنا ؛ مستقل مزاجی سے کسی کام میں لگے رہنا .

دشت تو دشت ہیں ، دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے
بحرِ ظلمات میں دوڑا دیے گھوڑے ہم نے

(۱۹۱۱ ، بانگِ درا ، ۱۸۱) .

--- خاک آلّے نہ خاک پَلّے خاک تھیلے / دھبلے ، میں بَھرْ لے کہاوت .
کنگال ہے ، مفلس ہے . آمدنی زیادہ ہوتی تو یہ تمام سامان راحت پہونچاتا ، یہاں نہ خاک الے نہ خاک پلے خاک دھبلے میں بھر لے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۳ ، ۱۶ : ۵) .

--- خان میں ، نَہ خان کے اُونٹوں میں کہاوت .
کوئی حیثیت نہیں ، کسی شمار قطار میں نہیں . مجھے نہ انقلاب سے کوئی واسطہ نہ حکومت سے کوئی سروکار نہ خان میں نہ خان کے اونٹوں میں . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۱۷ : ۱۰) .

--- خُدا خُوش ، نَہ رَسُول خُوش کہاوت .
جب کوئی فائدہ نہ ہو تو کہتے ہیں . روپیہ برباد ہو ..... نہ خدا خوش ، نہ رسول خوش اور لوگوں کے طعنے رہے سو جدا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۲) .

--- خُدا کا خَوف اور نہ رَسُولؐ کی / سے شَرْم کہاوت .
انتہائی ڈھیٹ ، بدکار و بے حس ہو جانے والے کے متعلق کہتے ہیں . نہ رحم ہے نہ انصاف نہ خدا کا خوف ہے اور نہ رسولؐ سے شرم . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۳۲) .

--- خُدا کا دِیدار ، نَہ حُضُور / مُحمّدؐ کی شَفاعَت کہاوت .
۱. مردود کی کہیں پذیرائی نہیں ہوتی (جامع الامثال ؛ علمی اردو لغت) . ۲. دین داری کا تذکرہ نہ ہونا . جہاں آپ کی بدلی ہوئی ہے وہ مقام کیسا ہے ..... بہر حال اس کوردہ سے تو یقیناً اچھا ہوگا کہ یہاں تو نہ خدا کا دیدار نہ محمدؐ کی شفاعت . (۱۹۲۰ ، لختِ جگر ، ۱ : ۳۴۹) .

--- خُدا ہی مِلا نَہ وِصالِ صَنَم ، نَہ اِدَھر کے رَہے نَہ اُدَھر کے رَہے کہاوت .
ایسا کام کیا گیا کہ ہر طرح نقصان ہوا ، کوئی کام پورا نہیں ہوا . ہائے ہم دین و دنیا دونوں کے نہ رہے نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم ، نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۹۲) . انھیں نہ خدا ہی مل سکا ہے نہ وصال صنم اور نہ وہ اِدھر کے رہے ہیں نہ اُدھر کے . (۱۹۶۱ ، جدید شاعری ۵۷۳) .

--- خُورْدَہ نَہ بُرْدَہ ، ناحَق دَرْدِ گُرْدَہ کہاوت .
بلاوجہ کی چپت پڑنے کے موقعے پر کہتے ہیں . میں خود اس معاملے میں حیران ہوں اور مجھے اس کے اوپر یہ مثل صادق معلوم ہوتی ہے ، نہ خوردہ نہ بردہ ناحق درد گردہ . (۱۸۹۹ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳۱) .

--- دارَد فقرہ ؛ ~ ندارد .
(فارسی فقرہ اردو میں مستعمل) رک : ندارد جو زیادہ رائج شکل ہے . میں نے سلام علیک کہا تو جواب نہ دارد میں نے اپنا تعارف کرایا تو کوئی جنبش نہیں . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۳۹) .

--- دِن کو دِن سَمْجھا ، نَہ رات کو رات کہاوت .
بہت زیادہ محنت کرنے کے موقعے پر مستعمل . میں نے بھی ان کے کام کے آگے نہ دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات . (۱۹۰۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۴۳) . نہ دن کو دن سمجھے نہ رات کو رات ایک ایک پیسے کو ترسے کبھی تن ڈھانکنے کو چار تار نہ ملیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۱) .

--- دَوڑ چَلو نَہ گِرْ پَڑو/ نَہ دَوڑے چَلیں گے نَہ ٹھیس لَگے گی کہاوت .
نہ جلدی کرو نہ نقصان اٹھاؤ ، تیز ترقی زوال کا باعث ہوتی ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

--- دَوڑ کے چَلو ، نَہ پِھسَل کے گِرو کہاوت .
رک : نہ دوڑ چلو نہ گر پڑو (فرہنگ اثر) .

--- دَوڑ کے چَلے ، نَہ گِر پَڑے/گِرے کہاوت .
رک : نہ دوڑ چلو نہ گر پڑو . بختیارک نے کہا اے ملکہ جلدی نہ کرو دیر آید درست آید رفتہ رفتہ سب کو گرفتار کرنا مثل مشہور ہے ، نہ دوڑ کے چلے نہ گر پڑے ، آج کا دن ٹھہر جاؤ . (۱۸۸۴ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۲۷) .

--- دِید ، نَہ شُنِید کہاوت .
رک : دید نہ شنید جو زیادہ مستعمل ہے . واقعی ایسا لال نہ دید ہے نہ شنید لال کی بہت سی قسمیں دیکھیں مگر یہ سب میں انتخاب ہے . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۲) .

--- دیکھا نَہ بھالا صَدْقے گئی/گئیں خالَہ کہاوت .
دکھاوے کی محبت . نہ دیکھا نہ بھالا صدقے گئی خالا میاں بُرا ہے تو بلا ہو ، اور بیوی نکمی ہے تو ساتھ دو . (۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۲ : ۱۷۷) .

--- دیکھ سَکْنا محاورہ .
برداشت نہ کرسکنا ؛ کسی کی اچھی بات کو دیکھ کر حسد کرنا (جامع اللغات) .

--- دیکھا آؤ ، نَہ دیکھا تاؤ کہاوت .
رک : نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- دیکھا جانا محاورہ .
تاب نہ ہونا ، صدمہ برداشت نہ ہونا (مہذب اللغات) .

--- دیکھا چور باپ (کے) بَرابَر کہاوت .
بغیر دیکھے کسی پر الزام نہ لگانا چاہیے ، کسی کو مورد الزام نہ کرنا چاہیے ، جسے جرم کرتے نہ دیکھا ہو وہ نیک ہے (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- دیکھا نَہ سُنا فقرہ .

نہ دیکھا نہ ہم نے سنا یہ شکار
کہ بکری سا ہاتھی کو لیتے ہیں مار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۷) .

ایسا مکاں تو میں نے نہ دیکھا تھا نہ سنا
دیوانہ ہو میں چاروں طرف دیکھنے لگا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۴۲) . کسی بہو کو نہ دیکھا نہ سنا کہ ساس کے آگے اپنا کلیجہ نکال کر رکھ دیا ہو . (۱۹۱۸ ، سوکن کا جلاپا ، ۱۹) .

--- دیکھنا ، نَہ بھالْنا محاورہ .
رک : دیکھنا نہ بھالنا (ماخوذ : مہذب اللغات) .

--- دِین کے رَہے ، نَہ دُنْیا کے کہاوت .
کہیں کا نہ رہنا ، ہر دو صورتوں میں نقصان ہو تو کہتے ہیں . تمھاری بیوی تو لڑکے کی دشمن ہیں بھلا اسکول کی پڑھائی میں وہ زندہ رہ سکتا ہے اور یہ انگریزی تو آدمی کو اندھا کر دیتی ہے ایمان بھی جاتا ہے نہ دین کے رہے نہ دنیا کے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۰) .

--- دَھرا جائے اَور نَہ اُٹھایا جائے فقرہ .
رک : دھرا جائے نہ اٹھایا جائے (جو زیادہ رائج ہے) . حضرت آدمؑ کی اولاد کیا مرد کیا عورت ایسا تیکھا مزاج لے کر آئی ہے کہ نہ دھرا جائے اور نہ اٹھایا جائے . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۵) .

--- دھوبی کو اَور پروہن ، نَہ گَدھے کو اَور کِسان کہاوت .
نہ آقا کو دوسرا نوکر میسر ، نہ نوکر کو دوسرا آقا نصیب ، دونوں کا ایک دوسرے کے بغیر گزارہ نہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- رُوئے رَفْتَن نَہ پائے مانْدَن کہاوت .
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن . دو نامے آچکے ہیں مگر میں کیا کروں ناچار ہوں کہ صاحب آزار ہوں اب کچھ بن نہیں آتا ہے کیا جواب نامے کا لکھوں نہ روئے رفتن نہ پائے ماندن سخت مجبوری ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۳) .

--- رُوئے رَفتَن نہ جائے ماندَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. سامنے سے وہ نگہبان مکان آتے ہیں تو بہت ہی گھبرائے کہ نہ روئے رفتن نہ جائے ماندن. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۴۰۶).

--- رُوئے رِہائی ، نَہ راہِ گُریز کہاوت.
نہ روئے ماندن نہ راہ رفتن (جامع الامثال).

--- رُوئے رِہائی نَہ راہِ گُریز ، نَہ رُوئے ماندَن نَہ راہے رَفتَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی (جامع اللغات).

--- رُوئے ماندَن نَہ راہِ / پائے رَفتَن کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) رک : نہ پائے رفتن نہ جائے ماندن. نہ ان میں اتنا زہرہ تھا کہ وہ دو کلمے بھی کھڑے ہو کے کہہ سکتے بالکل نہ روئے ماندن نہ پائے رفتن کا مضمون تھا. (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، مضامین حیرت، ۲۹۰).

--- رَہ سَکنا محاورہ.
قابو میں نہ رہنا، برداشت سے باہر ہو جانا. رات تو جس طرح ہوسکا گزاری مگر صبح کو نہ رہ سکی. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۱). نورالدین کی نظر اس پر پڑی تو اس سے نہ رہا گیا. (۱۹۴۵، الف لیلہ ولیلہ، ۲: ۳۴۵).

--- رَکھیو محاورہ (قدیم).
نہ بنائیو، تعمیر نہ کرنا.

مرقد پہ میرے طاق نہ رکھیو برائے گل　　وہ خار بھی رکھے گا نہ اس جا چہ جائے گل
(۱۸۰۵، دیوان جہاں، ۶۶).

--- رَہا جانا محاورہ.
نہ رہ سکنا، برداشت نہ ہونا؛ چین نہ ہونا.

کرشن کا ہوں پجاری علی کا بندہ ہوں　　یگانہ شان خدا دیکھ کر رہا نہ گیا
(۱۹۳۲، کلیات یگانہ، ۲۱۰).

--- رَہنا ف مر: محاورہ.
باز نہ آنا، نہ ماننا.

جو غصہ کرو گے مجھے وہ بھی کہنا　　سخن واجبی پر کہے بن نہ رہنا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۳۹). حاتم نے کہا خیر جو ہو سو ہو وہاں بے گئے میں نہیں رہتا ہوں. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۳۷).

--- رَہے بانْس ، نَہ بَجے بانْسُری کہاوت.
فساد یا پریشانی کی جڑ کاٹ دینا، بنیاد ہی کو مٹا دینا بہتر ہے؛ جب جھگڑے والی چیز ہی نہ رہے گی تو پھر جھگڑا کیسا؛ اصل شے ہی نہ ہوگی تو کچھ نہ ہوگا. سب سے بڑھ کر یہی ہے کہ جان دے دوں نہ رہے بانس نہ بجے بانسری. (۱۹۰۲، ہم خرما و ہم ثواب، ۷۳). انھوں نے ہر کہیں کا آنا جانا قطعاً ترک کردیا اور لکچر کی بیچ بھی نکال ڈالی کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسلی. (۱۹۱۸، لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ ثانی)، ۱: ۱۶). عربی کو قومی زبان بنایئے نہ رہے بانس اور نہ بجے بانسری. (۱۹۴۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۹۶). قصہ ہی ختم کر دیا نہ رہے بانس نہ بجے بانسری. (۱۹۹۰، نگار، کراچی، جولائی، ۲۰).

--- رَہے مان ، نَہ رہے مَنی ، آخِر دُنْیا فَنا فَنی کہاوت.
آدمی کی نخوت ہی رہتی ہے اور نہ غرور ہی رہتا ہے، ایک دن سب فنا ہو جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

--- زَر بَل ، نَہ بانْہہ / زور ، ہاتھ بَل کہاوت.
نہ بدن میں قوت نہ دولت کا سہارا، جب کسی طرح کی قوت نہیں ہوتی تو مجبوری کے محل پر کہتے ہیں.

نہ زر بل نہ اے شاد ہے زور بل　　کریں کس کے بوتے کے اوپر دماغ
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۸).

--- زَمِین کے ، نَہ آسْمان کے کہاوت.
کہیں کا نہ رہنا. پیچھے تو وہ رہے اور آگے یہ بلا، نہ زمین کے نہ آسمان کے، اس وقت خدا یاد آتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۷۱).

--- سان ، نَہ گُمان فقرہ.
بالکل گمان نہیں تھا، سوچا بھی نہ تھا (اچانک وارد ہونے کے موقعے پر مستعمل). نہ سان نہ گمان اگلے دن کیا دیکھتے ہیں کہ ڈولہ میں میر صاحب سامنے سے چلے آرہے ہیں. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۷۷).

--- سانْپ مَرے ، نَہ لاٹھی ٹُوٹے کہاوت.
اس طرح کام نکلے کہ کسی کو نقصان نہ پہنچے، نقصان کے بغیر کام بن جائے (جامع الامثال).

--- ساوَن سُوکھے ، نَہ بھادوں ہَرے کہاوت.
ہر حالت میں یکساں ہونے کے موقعے پر کہتے ہیں. ہماری تو وہی کہاوت ہے نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے جیسے کل تھے ویسے آج ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۴). کیسے ہیں آپ وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کی کوشش کرتے ہوئے اس سے پوچھتی ہے نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، اگست، ۳۷).

--- ساوَن ہَرا / ہَرے ، نَہ بھادوں سُوکھا / سُوکھے کہاوت.
رک : نہ ساون سوکھے نہ بھادوں ہرے. میں جیسا تھا ویسا ہی ہوں نہ ساون ہرا نہ بھادوں سوکھا. (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، ۸۲). سید حسن رسول نما کا مزار بدستور ہے نہ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے. (۱۹۰۷، مخزن، جون، ۵۵). ان ہستیوں کی بے حسی مدام تھی جو نہ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۴۳۹). صحت کے معاملے میں فکر کا حال ہمیشہ ایک سا رہا یعنی نہ ساون ہرے نہ بھادوں سوکھے. (۱۹۸۹، دریچے، ۶۰).

--- سَدا پُھولے تُرئی ، نَہ سَدا ساوَن رَہے کہاوت.
ہمیشہ ایک سا حال نہیں رہتا، کوئی چیز ہمیشہ ایک حالت میں نہیں رہتی، ہر عروج کے بعد زوال اور ہر زوال کے بعد عروج ہوتا ہے.

نہ کسی کا دھن رہے اور نہ سدا جوبن رہے
نہ سدا پھولے ترئی اور نہ سدا ساون رہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۵۲).

... سَرجانا محاورہ (قدیم).

ختم نہ ہونا (قدیم اردو کی لغت).

... سَر سے فقرہ (قدیم).

نہ ختم ہو سکے (قدیم اردو کی لغت).

... سَر کا ہوش ، نَہ پانْوں کا فقرہ.

بے خبر ہونا. لگا میں پکڑے نیند میں خراٹے لے رہا ہے ، اسے نہ سر کا ہوش ہے نہ پانوں کا.
(۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۶۹).

... سَلام ، نَہ دُعا فقرہ.

رک : نہ دعا نہ سلام. حسن آرا چلی تو آئی نہ سلام نہ دعا ، ہاتھوں میں راکھ پانوں میں کیچڑ.
(۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۴۰).

... سَمَجْھیا (... فت س ، م ، سک جھ) امذ.

ناسمجھ ، جاہل (قدیم اردو کی لغت). [نہ + سمجھ (رک) + یا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

... سُوپ دُوسے جوگ ، نَہ چَھلْنی سَرا ہے جوگ کہاوت.

سب چیزیں نکمّی ہیں ، سب خراب ہیں ، سب عیبی ہیں لہٰذا کوئی کسی کی تعریف نہ کرے (جامع الامثال : جامع اللغات).

... سَہی فقرہ.

نہ ہو تو کوئی مضائقہ نہیں ؛ کوئی پروا نہیں.

نہ ستایش کی تمنا نہ صلے کی پروا
گر نہیں ہیں مرے اشعار میں معنی نہ سہی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۹).

نہ سہی خیر ، سکونِ دلِ مانی کا خیال
سخت جانی ، تجھے پاسِ شبِ غم بھی نہ رہا

(۱۹۱۴ ، نقوش مانی ، ۱۱).

عشق کی خیر ، وہ پہلی سی ادا بھی نہ سہی
جادہ پیمائی تسلیم و رضا بھی نہ سہی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۸۴).

... سیٹھا ، نَہ سُتْلی فقرہ.

کسی کام کی ابتدا میں کوئی بنیادی ، نہایت ضروری سامان تک نہ ہونا ، کچھ نہ ہونا اور کام کرنے کھڑا ہو جانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

... شُد فقرہ.

نہ ہو ؛ نہیں ملے. دو چار روپے یہ بھی نہ شد سہی دشمنوں کے دانت تو کھٹے ہونگے.
(۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۷۱).

... صَبْر دَرْ دلِ عاشِق ، نَہ آب دَرْ غُرْبال کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) عاشق کے دل کو صبر نہیں ہوتا ، نہ پانی چھلنی میں رہتا ہے (بے صبری اور بے چینی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں) (جامع الامثال : جامع اللغات).

... غمِ دُزْد ، نَہ اَنْدیشۂ/غمِ کالا کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) کوئی غم نہیں ؛ بے زری ، اطمینان ، فراغت ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر).

خوش رہتے ہیں چار ابرو کی بتلا کے صفائی ، مانندِ قلندر
نے ہم کو غمِ دزد نہ اندیشۂ کالا ہے خوب فراغت

(۱۸۱۸ ، کلام انشا ، ۵۹).

... کاٹے کَٹے ، نَہ مارے مَرے کہاوت.

بیکار ، جو کسی کام کا نہ ہو ، اس کے متعلق کہتے ہیں (جامع الامثال : جامع اللغات).

... کارے ، نَہ مَشْغَلے کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بے کار ، نکمّا ہونے پر کہتے ہیں. غرض کہ سرتاپا فضول نہ کچھ حاصل نہ وصول ، نہ کارے نہ مشغلے آخر تم کس مرض کی دوا ہو. (۱۹۳۱ ، نور اللغات ، ۴ : ۳۷۰).

... کاما نَہ کاجا مَنْڈل باجا کہاوت.

کچھ کیے بغیر خواہ مخواہ کی شہرت حاصل کرنا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... کام کا ، نَہ کاج کا ،دُشْمَن (... سو مَن) اَناج کا کہاوت.

رک : کام کا نہ کاج کا ، دشمن اناج کا جو زیادہ مستعمل ہے. تو حصہ بٹائے گا؟ نہ کام کا نہ کاج کا دشمن اناج کا. (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۲۲۱). یہ لکھنؤ مرے پلے بندھ گیا ، نہ کام کا نہ کاج کا سو من اناج کا ، کونے میں پڑا حقہ گڑگڑاتا رہتا ہے. (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۴۴).

... کُتّا دیکھے گا ، نَہ بھونکے گا کہاوت.

دشمن کے سامنے نہیں جانا چاہیے ، نہ اس کے سامنے جاؤ گے نہ اس کے منھ سے کچھ سنو گے (جامع الامثال : جامع اللغات).

... کَرْدَن یَک عَیب ، کَرْدَن صَد عَیب کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) نہ کرنا ایک عیب اور کرنا سو عیب یعنی کسی کام کے نہ کرنے میں صرف یہی الزام رہتا ہے کہ نہیں کیا لیکن کسی کام کے کرنے کے بعد لوگوں کو عیب نکالنے کا موقع مل جاتا ہے ؛ کسی کام کو بُری طرح کرنے سے نہ کرنا اچھا ہے (رک : کردن صد عیب نہ کردن یک عیب) (ماخوذ : مہذب اللغات).

... کر ساس بُرائی / بُرائیاں کہ تیرے آگے بھی جائی/ جائیاں کہاوت.

کسی کی بُرائی نہ کرنا چاہیے ممکن ہے کہ ہم پر بھی ویسا وقت آ پڑے. نہ کر ساس برائیاں تیرے آگے بھی جائیاں خدا لگتی کہوں گی ایمان لگی کے نہیں بولوں گی. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۶). نہ کر ساس برائی کہ تیرے آگے بھی جائی واہ یہ خوب دتیرا نکالا ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۹۹).

--- کُرنا محاورہ.
نہیں کرنا، انکار کرنا (پلیٹس).

--- کُرنا تھا، نہ کِیا کہاوت.
کسی کی وعدہ خلافی کے موقع پر کہتے ہیں. ابلیس لعین نے کہا کہ میں سر دوں گا جان ہاروں گا لیکن سجدہ نہ کروں گا ..... حاصل کلام یہ ہے کہ سجدہ نہ کرنا تھا اور نہ کیا. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۴۶۵).

--- کِسی کے لینے میں، نہ دینے میں کہاوت.
رک : نہ لینے میں نہ دینے میں جو زیادہ مستعمل ہے.

ناسخ نہ لینے میں ہوں کسی کے نہ دینے میں
مفلس سے کچھ غرض ہے نہ زردار سے غرض

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۷۲). میں تو خود منہ چھپائے الگ تھلگ اٹریا پر بیٹھی رہتی ہوں نہ کسی کے لینے میں نہ دینے میں. (۱۹۶۳، دلی کی شام (ترجمہ)، ۱۱۳).

--- کَمر ہے نہ دَہَن ہے فقرہ.
محبوب کی خوبصورتی ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں.

بھاگئی کون سی وہ چیز بتوں کی ہم کو | نہ کمر رکھتے ہیں ظالم نہ دہن رکھتے ہیں

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۶۸). فارسی کا محاورہ ہے کہ نہ کمر دارند نہ دہن دارند ہندی کا محاورہ بھی ہے کہ نہ کمر ہے نہ دہن ہے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۴۴).

--- کوئی آتا تھا، نہ کوئی جاتا تھا، نہ کوئی گود میں لے کر مجھے سُلاتا تھا کہاوت.
ایسی بات کہنا جس سے ہر کوئی اپنی مرضی کا مطلب نکال سکے؛ کہتے ہیں کہ ایک شخص سفر کو گیا، اس کی غیر حاضری میں اس کی عورت کا ایک آشنا اس کے پاس آتا رہا، اس کے چھوٹے بچے نے پوچھا یہ کون ہے تو عورت نے اس کا نام ''نہ کوئی'' بتایا، سو باپ نے سفر سے واپس آ کر بچے سے پوچھا کہ کون گھر پر آتا رہا تو بچے نے یہ جواب دیا اور اس کی تسلی ہوگئی (ماخوذ : جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کوئی والی، نہ وارث کہاوت.
کوئی پوچھنے والا نہیں، کوئی دیکھ بھال کرنے والا نہیں ہے. یہ ریل گورنمنٹ کے عوض کسی یتیم خانہ کی ریل ہے جس کا نہ کوئی والی نہ وارث. (۱۹۴۰، مضامین رموزی، ۱۵۲).

--- کہ فقرہ.
ایسا نہیں ہے (کسی بات پر زور دینے کے لیے (اس لفظ سے پہلے مستعمل). اس جلسے کی یہ بات قابل ذکر ہے کہ ان سبھوں نے جو اردو کے مخالف تھے خود اردو میں نہ کہ ہندی میں اردو کے خلاف دھواں دھار تقریریں کیں. (۱۸۶۹، خطبات گارسان دتاسی، ۷۵۵). حادثاتی یا اتفاقی دراصل وہ ہے جو کسی غیر معمولی ضرورت کے تحت ہوتا ہے نہ کہ اکثر، اب یہ ..... واضح ہے کہ ایسی چیز کی کوئی سائنس کیوں نہیں ہوتی (۱۹۷۷، افکار عالیہ، ۴۱).

--- کہتے تھے فقرہ.
ہم تو کہتے تھے، ہم نے تو سمجھایا تھا، ہم نے تو پہلے ہی کہہ دیا تھا، کسی کی ہدایت یا نصیحت پر عمل نہ کرنے سے نقصان ہوجانے پر ہدایت کرنے والا کہتا ہے.

ہم نہ کہتے تھے کہ مت دیر و حرم کی راہ چل | اب یہ دعویٰ حشر تک شیخ و برہمن میں رہا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۵).

--- کہو نہ سُنو کہاوت.
نہ کسی کو برا کہو نہ اس سے برا سنو (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کہیں فقرہ.
ایسا نہ ہو.

نالہ کرنا دلِ حزیں نہ کہیں | چٹکیاں لے وہ نازنیں نہ کہیں

(۱۸۸۸، مضمون ہائے دلکش، ۵۲).

--- کُھلنے دینا محاورہ.
ظاہر نہ ہونے دینا؛ راز افشا نہ کرنا.

نہ کھلنے دو غیروں پہ رازِ محبت | سخن تکیہ ہو تو ہمارا تمھارا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۱).

--- گاڑی بَھر آشنائی، نہ جَو بھر ناتا کہاوت.
کوئی تعلق نہیں ہے، رشتہ نہ دوستی؛ رک : گاڑی بھر آشنائی نہیں چلتی، جَو بھر ناتا چلتا ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- گائے کے تھن نہ / کِسان / گوسائیں کے بھانڈا کہاوت.
دونوں مفلس قلاش ہیں، دونوں ناکارہ (جامع الامثال؛ نجم الامثال).

--- گَندی گَلی جائیے نہ کُتّا کاٹے کہاوت.
نہ بروں سے چھیڑ چھاڑ کریے نہ ذلت اُٹھائیے (جامع الامثال؛ نجم الامثال؛ جامع اللغات).

--- گُو/گوہ میں اِینٹ/ڈھیلا ڈالو، نہ چھینٹیں پڑیں کہاوت
نہ بُروں سے میل جول رکھو نہ تم پر حرف آئے، نہ بُروں کے منھ لگو نہ بُری باتیں سنو (جامع الامثال؛ فرہنگ آصفیہ).

--- گھر رَکّھا / رَکھنا نہ دَر رَکّھا / رَکھنا کہاوت.
بے سر و سامان ہونا، کوئی مفلس و قلاش ہو تو اس کے متعلق کہتے ہیں.

مجھ سا اب غربت زدہ کوئی نہ ہوئے گا اے اماں
نے رکھوں ہوں گھر نہ رکھتا ورنہ کوئی مہرباں

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۱).

مٹائے دیدۂ و دل دونوں میرے اشک خونیں نے
عجب یہ طفلِ ابتر تھا نہ گھر رکھا نہ در رکھا

(۱۸۷۲، مراۃ الغیب، ۵۶).

--- گھر کا، نہ گھاٹ کا کہاوت.
رک : دھوبی کا کُتّا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا.

چڑھا بھوت عشق و جوانی کا سر پر | تو پھر گھاٹ کے آپ ہیں اور نہ گھر کے

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۳۸). لوگو! وہ بھی اسی شہر میں آسودۂ خاک ہیں اور اُردو قومی زبان ہو کے بھی نہ گھر کی رہی نہ گھاٹ کی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اگست، ۳۳).

--- لڑکا پَیدا ہوا نہ جَو کاٹے گئے ، یہ مُونڈَن اَور عَقِیقے کی دُھوم کَیسی کہاوت.

بے بنیاد باتوں پر واویلا مچانے والے کے متعلق کہتے ہیں. نورین والے معاہدے کا اب تک نفاذ نہیں ہوا آپ کس بنیہ پر اس معاملہ کو بیگ کے حوالے کرنا چاہتے ہیں ..... نہ لڑکا پیدا ہوا نہ جو کاٹے گئے ، یہ مونڈن اور عقیقے کی دھوم دھام کیسی. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۲۹ : ۱۵).

--- لِکھا نہ پَڑھا کہاوت.

جاہل ، بے علم ، بالکل جاہل ؛ لکھے نہ پڑھے نام فاضل خان (جامع اللغات).

--- لینا ایک ، نَہ دینا دو کہاوت.

بے کار کا جھگڑا ہے ، کوئی واسطہ نہیں ، کوئی غرض نہیں. جس شخص کا جس بحر جس ردیف جس قافیہ میں غزل پڑھنے کو دل چاہے پڑھے نہ لینا ایک نہ دینا دو. (۱۹۲۸ ، دہلی کی آخری شمع ، ۱۷).

نہ لینا ایک نہ دینا دو سر بازار لوگوں سے
ہمارا دل ہے گاہک آپ ہیں تکرار لوگوں سے

(۱۹۵۳ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۱۷۵).

--- لینا نَہ دینا کہاوت.

کچھ فائدہ یا نقصان نہ ہونا ، کچھ تعلق نہیں ، کوئی واسطہ نہیں.

نہ پوچھو مزا عشقِ کاکل میں کیا ہے
نہ لینا نہ دینا بلا ہی بلا ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۵).

--- لینے میں ، نَہ دینے میں کہاوت.

جب کوئی کسی کے اچھے بُرے میں نہ ہو تو کہتے ہیں. تمھارے بھائی جی تو نہ لینے میں نہ دینے میں. (۱۹۶۸ ، ماں جی ، ۱۴۰). نہ لینے میں نہ دینے میں. (۲۰۰۰ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۸۵).

--- ماری (مارے) مَرے ، نَہ کاٹی (کاٹے) کَٹے کہاوت.

جو مصیبت کسی طرح دُور نہ ہو اس کی نسبت اور نہایت مضبوط شے کے حق میں بولتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- مارے چَین ، نَہ مَرائے چَین کہاوت.

(ع) کسی پل قرار نہیں ، کسی صورت میں راضی نہیں ؛ جب کوئی کسی بھی بات پر نہ ٹھہرے تو کہتے ہیں (مہذب اللغات).

--- مُحَقِّق شُدے نَہ دانِشمَند چارپائے بَرو کِتا بے چَنْد کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) تعلیم بغیر تربیت کے اس طرح ہے جیسے جانور پر چند کتابیں لدی ہوں (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات).

--- مَرتا ہے نَہ جِیتا ہے فقرہ.

سخت اذیّت میں ہے ؛ نہ جان نکلتی ہے نہ صحت یاب ہوتا ہے ، بہت بے حال ہے.

کیا تجھ سے کہوں پیارے میں احوال اب اس کا
بسمل سا تڑپتا ہے نہ مرتا ہے نہ جیتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۱۲۷).

--- مَعْلُوم فقرہ.

پتا نہیں ؛ خدا جانے. آپ نے بڑا کام کیا ہے جس کا صلہ قوم کی طرف سے شکر گزاری کی صورت میں مل رہا ہے اور دربار نبوی ﷺ سے نہ معلوم کس صورت میں عطا ہوگا. (۱۹۲۰ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۱۲). اللہ میاں کے آسمان میں نہ معلوم کتنے ستارے نیک و بد ہیں. (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۷۹). اور نہ معلوم اور کتنے سال پاکستانی عوام ان روح فرسا حالات کا مقابلہ کریں گے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۹).

--- مِلْنا ف مر ؛ محاورہ.

نہ پاسکنا ، حاصل نہ کرسکنا.

میری چاہت کو نہ ملنے سے سبھوں نے جانا
تم اگر ملتے تو یہ راز نہ افشا ہوتا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۶۵).

--- مُنْہ سے بولے ، نَہ سَر سے کھیلے کہاوت.

وہ شخص جو بالکل خاموش رہتا ہو اس کی بابت کہتے ہیں. شوہر غصہ ہو کر ایک کوڑا لایا اور خوب سا مار کر یہ کہتا ہوا کہ نہ منہ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلتی ہے ابھی سزا کیا میں نے دی. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۱). اہل رائے لوگ اس پر نہ منہ سے بولے نہ سر سے کھیلے یعنی ..... تردید یا تصدیق کرنے سے انکار کر دیا. (۱۹۶۱ ، مولوی عبدالحق (افکار ، کراچی ، اگست ، ۱۹۹۸ ، ۳۶). اس کے دوست اس کے ملنے والے اسے ملنے آتے ہیں تو وہ کوئی بات نہیں کرتی ..... نہ منہ سے بولتی ہے نہ سر سے کھیلتی ہے. (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۸۲).

--- مُنْہ میں دانْت ، نَہ پیٹ میں آنْت کہاوت.

نہایت بوڑھا ، عمر رسیدہ ، کبرسنی کی وجہ سے بہت نحیف وضعیف. ان دنوں میں کہ نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ہوتی ہے پھر کیا فائدہ. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۸). سن میں کوئی ہزار سال سے کم نہ ہوگی نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۱۴). یہ کون سی حور ہے جو ان سے بھی بڑی ہے نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت. (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۲۸۹). پہلی شرط تو حسن ہے اس کے علاوہ اور کئی چیزیں ادائیں ..... مگر وہاں کیا تھا نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت اس پر سفید لیس کی اونچی اونچی ٹوپیاں. (۱۹۹۱ ، پاگل خانہ ، ۶۱).

--- مِیاں کو اُور ، نَہ نَوکَر کو ٹھور کہاوت.

کسی کو چین نہیں. آقا کو میاں کہتے ہیں ، مثلاً : میاں کو اور نہ نوکر کو ٹھور. (۱۹۴۳ ، سید محفوظ علی ، طنزیات و مقالات ، ۳۹۹).

--- میں جَلاؤں تیری ، نَہ تُو جَلا میری کہاوت.

نہ میں تیرا نقصان کروں نہ تو میرا کر (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- میں دُوں ، نَہ خُدا دے کہاوت.

اس کی بابت کہتے ہیں جو نہ خود فائدہ دے نہ فائدہ پہنچنے دے.

کوئی تو محبت میں مجھے صبر ذرا دے
تیری تو مثل وہ ہے نہ میں دوں نہ خدا دے
(۱۹۰۵، محاورات داغ، ۳۶۲).

--- میں کہوں تیری ، نہ تو کہہ میری کہاوت.
۱. جو شخص دوسرے پر عیب نہ لگائے گا تو دوسرا بھی اس پر عیب نہیں لگائے گا، آپس کی رازداری کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال). ۲. نہ میں تجھے برا کہوں نہ تو میرے متعلق کوئی بری بات کہہ (جامع اللغات : جامع الامثال).

--- نام لیوا ، نہ پانی دیوا کہاوت.
جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو اس شخص کے متعلق کہتے ہیں (رک : نام لیوا نہ پانی دیوا).
کہتے ہیں خصم راج آپ راج اور پوت راج محتاج راج ، کوئی سر دھرا ، نہ نام لیوا نہ پانی دیوا.
(۱۹۶۳، دلی کی شام (ترجمہ)، ۱۱۴).

--- نِکلْنا ف مر؛ محاورہ.
باہر نہ آنا ؛ کوچ نہ کرنا.
مسافر اس طرف جو آن نکلے   نہ نکلے واں سے غیر از جان نکلے
(۱۷۷۸، مثنوی گلزار ارم (مثنویات حسن، ۲۱۰)).

--- نِگلی جائے ، نہ اُگلی جائے کہاوت.
رک : نہ نگلے بنتی ہے نہ اگلے. سنگ آمد و سخت آمد ..... سانپ کے منہ کی چھچھوندر تھی نہ نگلی جائے نہ اگلی جائے. (۱۹۲۱، لخت جگر، ۴۰۸).

--- نِگلے بنتی ہے ، نہ اُگلے کہاوت.
دونوں طرح خرابی ہے ادھر کنواں ادھر کھائی نہ کرتے بن آئی ہے نہ چھوڑتے ہی ، اس وقت کہتے ہیں جب کسی کام کے کرنے اور نہ کرنے دونوں صورتوں میں دقّت ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- نَومَن تیل ہوگا ، نہ رادھا ناچے گی کہاوت.
نہ وہ شرط پوری ہوگی اور نہ وہ کام ہوگا ؛ ایسے موقع پر مستعمل ہے جب کسی کام میں ایسی شرطیں لگائی جائیں جو پوری نہ ہو سکیں. ایک غریب مفلس ایک دن اپنے یاروں سے کہنے لگا کہ میں اگر بادشاہ ہوؤں تو تم سب آشناؤں کو بڑا آدمی کروں ان میں سے ایک بول اُٹھا کہ نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی. (۱۸۰۲، نقلیات، ۷۰). اگر ایسے ہی استاد کی تلاش میں رہے تو بچہ کا ہے کو پڑھتا ہے ، نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱ : ۱۷). نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی نہ چار پیسے جمع ہوں گے نہ لونڈیا بیاہی جائے گی. (۱۹۳۸، کسان کی آہ، ۸۹). نہ نومن تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی بھلا ہم جیسا اَن پڑھ ..... ملک کی باگ ڈور کیا سنبھالے گا. (۱۹۷۱، فہمیدہ، ۲۱۶).

--- نَہ فقرہ.
نہیں نہیں (کسی بات سے روکنے کے موقع پر مستعمل نیز طنزاً). نہ نہ یہ نہ کھایئے گندا بھی ہے اور کھانے کے بعد نقصان دہ ہے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۳۴). نہ نہ معافی چاہنے کی ضرورت نہیں میں اس لحاظ سے بہت حیرت انگیز ہوں کہ ذہین لگتا نہیں ہوں. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۳۳).

--- نہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
بار بار منع کرنا ، انکار کیے جانا. یہ تو کوئی بات نہ ہوئی نہ نہ کرتے تم نے دو سال تو گزار دیے لڑکا الگ مجھے تنگ کرتا ہے. (۱۹۹۰، اپنے لوگ، ۲۸۶).

--- نِینْد نَیناں ، نَہ اَنْگ چَیناں کہاوت.
ایک پل بھی چین میسر نہ ہونے کے موقع پر کہتے ہیں. وہ ایک دن بھی وہاں خوش نہ رہی نہ نیند نیناں نہ انگ چیناں والا عالم تھا. (۱۹۴۷، حرف آشنا، ۱۱).

--- ہاتھ ہیکْڑا ، نَہ پانْو پیکْڑا کہاوت.
بالکل قلاش کے متعلق کہتے ہیں.
اے بھانجی چٹور پنے سے ہوا یہ حال   نہ ہاتھ ہیکڑا ہے نہ ہے پاؤں پیکڑا
(۱۸۷۱، عیر ہندی، ۹۳).

--- ہاتھوں کے ، نہ باتوں کے کہاوت.
جو کسی کی کہی نہ سنتا ہو، نہ مانتا ہو، ایسے شخص کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- ہاری مانے ، نَہ جیتی کہاوت.
کسی طرح قائل نہ ہونے والے کی بابت کہتے ہیں. داروغہ، حضور تو نہ ہاری مانتے ہیں نہ جیتی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۲۳۳). لاحول ولا قوۃ نہ ہاری مانتے ہو نہ جیتی ، یار عقل سے کام لو. (۱۹۳۳، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۸، ۷ : ۶).

--- ہَر جائے مَرکَب تُواں تاخْتَن (کہ جاہا سِپَر بایَد اَنْداخْتَن) کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر جگہ گھوڑوں سے چڑھائی نہیں کی جا سکتی ، کسی جگہ سپر ڈالنی پڑتی ہے ؛ ہر جگہ سختی سے کام نہیں نکلتا. سچائی کے بارے میں نوجوانوں کی آنکھیں دنیا بہت جلد کھول دیتی ہے نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن اور یہ قیمتی سبق دیتی ہے. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۱۱۹). میں نے خان صاحب کی طرف دیکھا مگر وہ ، نہ ہر جائے مرکب تواں تاختن ، کی تصویر بنے بیٹھے تھے. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۷).

--- ہَرْ زَن ، زَن اَسْت (زَ نَسْت) و نہ ہَر مَرْد ، مَرْد ، خُدا پَنْج اَنْگُشْت یَکْساں نہ کَرْد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) نہ ہر مرد مرد ہوتا ہے نہ ہر عورت عورت ہوتی ہے ، خدا نے پانچوں انگلیاں برابر نہیں بنائیں ؛ تمام لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے ، بعض مرد عورتوں سے بہتر ہوتے ہیں تو بعض عورتیں مردوں سے بہتر ہوتی ہیں. لونڈی کوں کہی خدا کے واسطے یہ بعید میرے خاوند سے چھوپا اور آپ تمام دن صاحبزادوں کی خدمت میں حاضر رہی.
نہ ہر زن زنست و نہ ہر مرد مرد   خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۳).

--- ہَر کہ آئینَہ سازَد سِکَنْدَری دانَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ہر شخص جو آئینہ بنائے ، سکندری نہیں جانتا ؛ کسی نامی آدمی کی کوئی معمولی سی خصوصیت حاصل کر لینے سے اس کی برابری کا دعویٰ نہیں کیا جاسکتا (مہذب اللغات).

--- ہَرکہ بَقامَت بِہتَر بَہ قِیمَت بِہتَر مقولہ.
(فارسی قول اردو میں مستعمل) ہر چیز جو قد میں بڑی ہوتی ہے قیمت میں زیادہ نہیں ہوتی ہے یعنی کسی چیز کی قدر اس کے قد کے اعتبار سے نہیں ہوتی بلکہ خوبیوں کے اعتبار سے ہوتی ہے (مہذب اللغات).

--- ہَرکہ چِہرَہ بَر اَفروخت ، دِلبَری دانَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر شخص جو اپنا چہرہ چمکائے ، دلبری نہیں جانتا ، کسی باکمال کی سی شکل بنا لینا آسان ہے مگر کمال پیدا کرنا مشکل ہے ، خوبصورتی اور چیز ہے ناز و ادا و کرشمہ اور چیز ہے (خزینۃ الامثال ؛ مہذب اللغات ؛ فرہنگ اثر).

--- ہَرکہ سَر بَتَرا شَد ، قَلَندَری دانَد کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) ہر شخص سر منڈانے سے قلندر نہیں بن سکتا ، محض ظاہری وضع بنانے سے لیاقت پیدا نہیں ہوتی (جامع الامثال ؛ مہذب اللغات).

--- ہَر لَگے نَہ پِھٹکَری اَور رَنگ چوکھا آئے کہاوت.
رک : نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے . بھیا زمینداری اسی کو کہتے ہیں نہ ہر لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے ، میاں یہ راج ودیا ہے . (۱۹۶۹ ، علی عباس حسینی ، میلہ گھومنی ، ۳۶).

--- ہَڑا لَگے نَہ پِھٹکَری کہاوت.
رک : نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے . عجب حیرت ہے کہ خدا اور رسول ﷺ کے فرض و سنت جس میں ہڑا لگے نہ پھٹکری ..... سیکڑوں بار لوگوں سے قضا ہوتے ہیں جس میں نہ کچھ مال اور جنجال چاہیے اس کو ایک سال بھی قضا نہیں کرتے . (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۲۰).

--- ہَڑ ہَڑ ، نَہ کَھڑ کَھڑ (اللہ اللہ خَیر صَلّا) کہاوت.
کسی قسم کا کوئی جھگڑا بکھیڑا نہیں . چھ ماہی ہوئی اور اپنے ٹکے گنوائے نہ ہڑ ہڑ نہ کھڑ کھڑ . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۰).

--- ہَگے ، نَہ راستَہ/راہ ، چھوڑے کہاوت.
جب کوئی ہر طرح سے زچ کرے تو اس کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- ہَلدی لَگے نَہ پِھٹکَری رَنگ چوکھا آئے کہاوت.
کچھ خرچ نہ ہو مگر فائدہ خوب ہو تو کہتے ہیں . خدا مولویوں کو بے زحمت بے مشقت ، نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری ، دونوں وقت مفت کھلاتا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۰) . یار وہ دوا کس والی ترکیب تو ایسی لاجواب ہے کہ نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا آئے . (۱۹۴۶ ، سودیشی ریل ، ۱۵۶).

--- ہو فقرہ.
کہیں ایسا نہ ہو کہ (شبہ یا احتمال ظاہر کرنے کے لیے مستعمل).

واں اس کو ہولِ دل ہے تو یاں میں ہوں شرمسار
یعنی یہ میری آہ کی تاثیر سے نہ ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۵).

--- ہُوا فقرہ : - نہوا.
۱. موجود نہیں ، نہ رہا ؛ حاصل نہیں ، پایا نہیں.

کوئی مزاج داں نہ ہوا آج تک مگر
اک اس کی خوئے تند سے ملتی ہے خوئے تیغ

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۳).

دیکھتا تو بھی ذرا اپنی نصیحت کا مزا
زاہدا آج وہ غارت گر ایماں نہوا

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشاں ، ۲۷). ۲. گویا کے بجائے بطور تشبیہ مستعمل (مہذب اللغات).

--- ہُوا پَر نَہ ہُوا فقرہ.
کسی طور سے نہ ملا ، ہرگز حاصل نہ ہوا.

نہ ہوا پر نہ ہوا میر کا انداز نصیب
ذوق یاروں نے بہت زور غزل میں مارا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۸).

نہ کھلے ہم سے آپ پر نہ کھلے
نہ ہوا اعتبار پر نہ ہوا

(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۵۹).

--- ہوت /ہوتی امث.
دولت نہ ہونا ؛ غربت کا زمانہ ، مفلسی کا وقت (ہوت کے مقابل ؛ جیسے : ہوت کی جوت).
بڑی دین داری تو نہ ہوت کی ہے ، جس کے پلے ٹکا نہیں ..... وہ دین دار نہ ہوں تو کیا ہوں . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۴۰) . دلی کے غریبوں کا یہ حوصلہ تھا کہ نہ ہوتے میں بھی دھڑلے سے خرچ کرتے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۱).

--- ہوگا بانس نَہ بَجے گی بانسری کہاوت.
رک : نہ رہے گا بانس نہ بجے گی بانسری . میں نے اپنی مونچھیں اسی لیے کٹوا دی تھیں کہ نہ ہوگا بانس نہ بجے گی بانسری . (۱۹۸۵ ، تماشا کہیں جسے ، ۱۸۰).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نہ پایا جانا ، حاصل نہ ہونا ، موجود نہ ہونا (ہونا (رک) کی ضد) . ٹرینوں موٹرکاروں کی کثرت نے گھوڑوں ، گدھوں اور دیگر بار بردار جانوروں کو بیکار کر کے ان کی ہستی تلف کر دی مہذب ملکوں میں یہ نہ ہونے کے برابر ہیں . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۲ : ۳).

--- ہونے سے ہونا بِہتَر ہے کہاوت.
رک : کچھ نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے جو زیادہ مستعمل ہے . میں بھی جانتا ہوں کہ نہ ہونے سے ہونا بہتر ہے . (۱۹۳۵ ، خانم ، ۳۵).

--- ہونے کے بَرابَر ہونا ف مر ؛ محاورہ.
کسی گنتی میں نہ ہونا ، عدم و وجود یکساں ہونا ، برائے نام ہونا ، بہت کم ہونا . جس کا امکان ہمارے ہاں نہ ہونے کے برابر ہے . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۰۴).

--- ہی م ف ؛ فقرہ.
دو چیزوں کے بیان میں نفی پر زور کے لیے مستعمل ؛ جیسے : نہ ہی یہ ہوا نہ وہ ہوا . اس طویل مدت میں انھوں نے ایک شعر بھی نہ لکھا اور نہ ہی کوئی نظم یا رباعی ان کے نام سے شائع ہوئی . (۱۹۶۶ ، اردو ادب ، علی گڑھ ، ۱ ، ۸۱).

--- ہینگ لگے نہ پھٹکری ، رَنگ چوکھا آئے کہاوت .
رک : نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے . چار ٹھوکروں میں رستمان قلم اتنا چٹ ہوگئے ، نہ ہینگ لگی نہ پھٹکری رنگ چوکھا آیا (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ (انتخاب) ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۷ : ۱۱۲) .

--- یارے ، نہ مَدَدْ گارے کہاوت .
نہ کوئی دوست ہے نہ کوئی پُرسان حال ، کوئی خبر گیر نہیں (ماخوذ : فرہنگ اثر) .

نُہ (فت نیز ضم ن) اند .
۱. ناخن .

ہر یک نہ پہ دس بار قرباں ہلال — شفق سی نہ بل بیر بہوٹی تے لال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۲) .

تجھ گال پر نہ کا نشاں دستا مجھے اس دھات کا — روشن شفق پر جھمکے جیوں چاند پچھلی رات کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۵) .

نہ کھجاتے کھجاتے سارے گھسے — پچھے پچھے ہوئے جو دانے پسے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . ۲. پنجہ چنگال .

نہیں دیکھتا ہے جو بلی ہے پھنستی — تب آنکھوں کو چیتے کی نہ سے نکالے
(۱۸۴۴ ، گلستان (حسن علی خان) ، ۱۹) . [پ : नख] .

--- لینا محاورہ .
ٹھوکر کھانا (جامع اللغات) .

نِہ (۱) (کس ن) امث .
محبت (قدیم اردو کی لغت) .

نِہ (۲) (کس ن) صف .
مرکبات میں بطور جزو اوّل بمعنی رکھنے والا ؛ جیسے : مرہم نہ = زخمی کی مرہم پٹی کرنے والا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ اشٹین گاس) . [ف : نہادن = رکھنا ، لگانا] .

نُہ (ضم ن) صف .
(گنتی) نو کا عدد ، ایک کم دس (۹) ، آٹھ اور دس کا درمیانی عدد .

وہ کہ جس کی صورت تکوین میں — مقصدِ نُہ چرخ و ہفت اختر کھلا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹) . حاصل ضرب میں سے مد کو تفریق کر کے ایک کم نہ پر تقسیم کرو تو خارج بہ ہوگا . (۱۸۹۴ ، تسہیل الحساب ، ۵۷) . اس کا نہ سالہ بھتیجا ابراہیم اس کے تخت کا وارث ہوا . (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۶۱۳) . [ف] .

--- اَفْلاک (--- فت ا ، سک ف) اند ؛ ج .
رک : نہ آسمان .

رُک گئے کاروانِ نُہ افلاک — کس قدر بے قرار ہیں ہم لوگ
(۱۹۳۶ ، روح کائنات ، ۸۲) .

زمیں کی منزلوں سے آشنا ہونا مبارک ہو
کہ نُہ افلاک کی راہوں سے مل جاتی ہیں یہ راہیں
(۱۹۴۳ ، غزلیات ، ۶۲) . [نُہ + افلاک (فلک (رک) کی جمع)] .

--- آسْمان (--- سک س) اند .
نو آسمان ، نو فلک .

کبھو پیل ایسا بچشم جہاں — نہ آیا نظر زیرِ نُہ آسماں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۲) .

گردشِ نُہ آسماں سے کیا شش و پنج اے دبیر
ہے دو عالم میں وسیلہ ہم کو ہشت و چار کا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۲ : ۵۵) . آزاد ہو کر حلقۂ نُہ آسماں سے پرے نکل جاتا ہے . (۱۹۷۷ ، اقبالیات کا مطالعہ ، ۹۲) . [نُہ + آسمان (رک)] .

--- آسْیا (--- سک س) امث .
نو (آسمانوں کی) چکّی ؛ (کنایۃً) نو آسمان .

جو تولیے اسے کونین کی ترازو میں — گراں ہو وزن میں نُہ آسیا سے دانہ عشق
(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۱۰۳) . [نُہ + آسیا (رک)] .

--- بام : اند .
مراد : نو آسمان (مہذب اللغات) . [نُہ + رک : بام (۱)] .

--- بَہْر (--- فت ج ب ، سک ہ) اند .
نواں حصہ . ہر نویں حصے کے مقابلے میں ایک برج پڑے جس برج پر اس کسر کا شمار ختم ہو وہی نہ بہر کا حاکم ہے . (۱۹۳۲ ، کتاب الہند (ترجمہ) ، ۲ : ۴۱۴) . [نُہ + رک : بہر (۲)] .

--- بَہْرات (--- فت ج ب ، سک ہ) اند .
(ہیئت) ہر برج کے نو مساوی حصے . ہر برج کے (دس دس درجے کے) تین مساوی حصے اور نہ بہرات یعنی ہر برج کے نو مساوی حصے یا قدیم تر اصطلاح نو بہرات . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۳۰۵) . [نُہ بہر + ات ، لاحقۂ جمع] .

--- پُشْت (--- ضم پ ، سک ش) امث .
نو پشتیں ؛ مراد : پشت ہا پشت سے ، نسل در نسل .

ایسا یہ خانداں ہے کہ نُہ پشت سے فلک — کرتا ہے جس جگہ کی غلامی کا افتخار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۶) . [نُہ + پشت (رک)] .

--- سِپِہْر (--- کس س ، سک پ ، فت ہ) امث .
رک : نُہ آسمان ؛ نو آسمان .

تو رزق اپنا ڈھونڈتی ہے خاکِ راہ میں ! — میں نُہ سپہر کو نہیں لاتا نگاہ میں !
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۲۳) . [نُہ + سپہر (رک)] .

--- صَدَف (--- فت ص ، د) امث .
نو سیپیاں ؛ مراد : بہت سی سیپیوں کا یکتا موتی .

ہر اک صفت میں فخرِ سلاطینِ ماسلف — یکتائے عہد گوہرِ شہوار نُہ صدف
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۴) . [نُہ + صدف (رک)] .

--- طارِم (--- کس ر) امث .
رک : نُہ آسمان (مہذب اللغات) . [نُہ + طارم (رک)] .

--- طاق اند ؛ صف .
نو طاق ؛ مراد : بہت سے طاق یا بے شمار طاق .

آئینۂ با جوہرِ اشفاق حسنؔ ہیں — اور شمعِ ضیا گسترِ نُہ طاق حسنؔ ہیں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۴) . [نُہ + طاق (رک)] .

--- طَبَق (---فت ط ، ب) امذ.
رک : نُہ آسماں .

میرے سوا ہے کون خلافت کا مستحق
کیا حاجتِ دلیل کہ شاہد ہیں نُہ طبق

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۲) . [نہ + طبق (رک)] .

--- فَلَک (---فت ف ، ل) امذ.
رک : نُہ آسمان .

نت شش و پنج میں رکھا مجھ کو
جائے ان نُہ فلک کا ستیاناس

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۳) .

کھینچ کر آہِ رسا کو دل سے گر ماریں کمند
نُہ فلک کو ہم زمیں پر اک نفس میں کھینچ لیں

(۱۸۴۵ ، ظفر ، ک ، ۱ : ۱۷۹) . [نُہ + فلک (رک)] .

--- کاخ آسْمان (--- کس خ ، سک س) امذ.
رک : نو بلند آسمان ، نو بلند فلک . آج کی شب بحکم خلاق عالم برائے تعظیم مقدم عالی عرش کو آراستہ اور بتکریم وجود متعالی نہ کاخ آسمان کو پیراستہ کیا ہے . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱) . [نُہ + کاخ (رک) + آسمان (رک)] .

--- گانَہ (---فت ن) صف .
نوگنا ، نوچند ؛ مراد : بہت بلند . تمام فضائے افلاک نہ گانہ اور ہر ایوان و کاشانہ کو خداوند یگانہ نے واسطے عطائے رسول زمانہ پراز رحمت بیکراں کیا ہے . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱) . [نُہ + گانہ (رک)] .

--- گوہَر (--- ولین ، فت ہ) امذ .
نوقسم کے جواہر ؛ نورتن ، لعل ، یاقوت ، فیروزہ ، الماس ، زمرد ، عقیق ، مرجان وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [نُہ + گوہر (رک)] .

--- مَنْظَری (--- فت م ، سک ن ، فت ظ) صف (قدیم) .
نو آسمان کا منظر دکھانے والا .

شہ آئے سو آنند تے یوں پائے آرائش محل
پر تو تے جس زینت دھریا سقفِ فلک نُہ منظری

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۵) . [نُہ + منظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- وَرَق (--- فت و ، ر) امذ .
رک : نہ آسمان .

وہی ایک معنی ہیں اس نُہ ورق میں
کہ جس کو بہ چندیں ادا باندھتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۰۴) . [نُہ + ورق (رک)] .

--- ہَزاری (--- فت ہ) صف .
(شاہی زمانے میں) وہ ارکانِ سلطنت جن کو نو ہزار سواروں کے رکھنے کی اجازت ہوتی تھی ؛ ایک منصب ، منصب نو ہزاری . شاہ جہاں کے دربار میں سب سے بڑا منصب نہ ہزاری تھا . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۶) . [نُہ + ہزار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَہا (فت ن) امر .
نہانا (رک) کا فعل امر ، تراکیب میں مستعمل .

گھونٹ سبزی چھان سبزی اور سبزی میں نہا
دیکھ بھی سبزی کو اور سبزی ہی پی سبزی ہی کھا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ۲ ، ۲ : ۲۱۵) .

--- آنا ف مر ؛ محاورہ .
غسل کرنا ، نہانا .

نام پاک آپ کا لیتی ہے جو فردوس میں حور
دوڑ کر چشمۂ کوثر میں نہا آتی ہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیینؐ ، ۱۴۸) .

--- جانا ف مر ؛ محاورہ .
ڈوب جانا ؛ تربتر ہو جانا ، بھیگ جانا ، شرابور ہو جانا (ماخوذ : علمی اردو لغت) .

--- دھو (کَر/کے) م ف .
نہا کر ؛ غسل کر کے ؛ پاک صاف ہو کر . ایک اس تاریخ کی صبح کو نہا دھوکر اس نے نماز پڑھی . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۶۸۷) . کوئی ڈیڑھ مہینے بعد واپس آیا ، نہا دھو ، کپڑے بدل بی صفیہ کے ہاں گیا . (۱۹۴۷ ، مضامین فرحت ، ۶ : ۱۰۸) .

--- دھو لینا ف مر ؛ محاورہ .
غسل کرنا ؛ جسمانی طور پر پاک صاف ہوجانا . اٹھوگرم پانی آیا ہے . نائی بھی ساتھ ہے حجامت بنا کر نہا دھولو . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۲۲) .

--- کَر/کے م ف .
نہانے کے بعد ، غسل کر کے ؛ پاک صاف ہو کے .

ادھر سر حبابوں نے ساحل سے پٹکے
نہا کر جو نکلا وہ دریا سے پُر فن

(۱۹۰۱ ، باقیات اقبال ، ۹۳) . کھڑکی میں اس طرح بغیر شال کے کھڑی نہ ہو . ابھی نہا کر آئی ہو . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۹۳) .

--- کَر کھاوے ، کھا کَر سووے ، اس کو اوسک کبھی نہ ہووے کہاوت .
جو شخص نہانے کے بعد کھانا کھائے اور کھانا کھا کر سوئے وہ کبھی بیمار نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال) .

--- کَر/کے نِکھَرْنا محاورہ .
دُھل کر صاف شفاف ہونا ، خوبصورت ہو جانا .

ایسی نہا کے نکھری (نکھری) ہے یہ میرے خون میں
عطرِ حنا سے بڑھ کے مہکتی ہے بوئے تیغ

(۱۸۶۸ ، تجو (شرف آغا) ، د ، ۱۳۵) .

... لینا ف مر؛ محاورہ.
غسل کرنا، جسم کی غلاظت دھولینا؛ (رک : نہانا).

نہا لیتے گنگا بکھیڑا تھا پاک   گناہوں کو زمزم سے دھویا تو کیا

(۱۹۶۲، تاثرات وتعصبات، ۲۹).

نِہا (کس ن) امذ.
(خراد) ایک اوزار جس سے کھراد پر ابتدائی اور موٹی چھلائی کی جاتی ہے، پنجاب میں پچھّی اور پورب میں نہا کہلاتا ہے جو نہرنی کا مخفف ہے (ماخوذ : اپ و، ۱ : ۱۷۵).
[نہرنی (رک) کی تخفیف].

نِہات (کس ن) صف (قدیم).
نہایت (علمی اردو لغت : قدیم اردو کی لغت). [نہایت (رک) کا قدیم املا].

نِہاد (کس ن) امث.
۱. خصلت، سرشت، طینت، طبیعت، مزاج، سیرت.

دھرے شیر کا پنجہ چنگ پنگ   اتھا چیل کا تن نہادِ نہنگ

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۲۶).

شور اک مری نہاد سے تجھ بن اُٹھا تھا رات
جس سے کیا خیال کہ یہ آسماں گرا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۲).

اپنے نہاد میں نہیں احساں فرامشی
پایا ہے ہم نے صاعقہ کا ابرِ تر سے فیض

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۳۹). آدمی کی نہاد میں یہ امر داخل ہے کہ وہ نقوشِ وساوس کو اور آثار تخیلات کو قبول کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۲۵).

خاکی و نوری نہاد بندۂ مولا صفات
ہر دو جہاں سے غنی اس کا دلِ بے نیاز

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۲). غالب ترک نژاد ہونے کی وجہ سے فارسی زبان سے بیگانۂ محض نہ تھے بلکہ فارسی تو ان کی نہاد میں تھی. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۳۷). ۲. اصل، بنیاد، بیخ، جڑ، نیو. آب نہاد ہے کہ زندگانی دلوں کی اس پر منحصر ہے اور آتش رنگ ہے. (۱۹۲۳، تذکرۃ الاولیا، ۳۳۲).

چلو کہ آج رکھی جائے گی نہادِ چمن
چلو کہ آج بہت دوست آئیں گے سردار

(۱۹۸۳، سروساماں، ۲۷۲). ۳. پیدائش، خلقت، نسل؛ باطن، دل. حیا عورت کی نہاد ہوگی، وفا عورت کی بنیاد ہوگی. (۱۹۰۱، عقد ثریا، ۱۶). یہاں عورتیں مختلف طبقے اور ماحول کی ہیں لیکن نسوانی نہاد کے اعتبار سے یکساں ہیں. (۱۹۸۸، رسوا ایک مطالعہ، ۱۲). ۴. درجہ؛ معیار (پلیٹس). ۵. بطور لاحقہ؛ تراکیب میں بطور جزوِ دوم مستعمل؛ جیسے : نام نہاد، نیک نہاد، بدنہاد وغیرہ.

ہوا سار گھوڑابی او تند باد   چلنہارا جوں آبِ آتش نہاد

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۲۸). آخر امیر تیمور نے (جنکے گھرانے میں اب تک نام نہاد سلطنت کا چلا جاتا ہے) ہندوستان کو لیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار (مقدمہ)، ۵). آب نربدا کے کنارہ پر پہنچا اور عجز دیپو نچے کے وہ آتش نہاد باد کی مانند آب سے گذرا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۲۰). ایک پاکیزہ نہاد بزرگ خضر صورت کے لئے تقاضائے مہمان نوازی یہی تھا. (۱۹۳۶، ریاض، نثر ریاض، ۱۸۹). [ف : نہادن = اُٹھانا، رکھنا سے امر].

نِہادْگی (کس ن، سک د) امث.
اُفتاد، اُٹھان. اگر وقفہ بہت کم ہوتا ہے تو معمول کو نہادگی کے لیے کافی وقت نہیں ملتا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۶۷). مبلغ علم ..... مطالعے سے دل و دماغ میں کشادگی، نہادگی، وسعت اور پہنائی پیدا کرتا ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات)، ۱ : ۲۹۶).
[نہادہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِہادَہ (کس ن، فت د) صف.
۱. مرصّع.

وہ ساعد دستہ سیمیں سے نہادہ   بلور اور عاج سے صافی زیادہ

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۳۸).

جو گل تھا وہ زر بکف نہادہ   الوانِ نعم بچھائے جادہ

(۱۸۸۲، مادر ہند، ۵). ۲. (i) رکھا ہوا.

تجھے خبر بھی نہیں تیرے شب نشینوں نے
ستارۂ سحری کو زمیں نہادہ کیا

(۱۹۸۱، فتنہ سامانی دل، ۲۶۴). (ii) (ریاضی) وہ عدد جو جمع کرتے وقت بطور یادداشت اوپر لکھا جاتا ہے. ان کی جمع الگ الگ لکھے تو اسے تجمع کے روپے میں لگا دیا جاتا ہے اور وہ جمع کے نہادے کے ماتحت کام کر رہا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۳۱). ۳. (نفسیات) ردِعمل کے لیے آمادگی. حل مسائل اور شرط سازی کے کردار کا ایک اور پہلو ہے جسے نہادہ یا جوابی عمل کے لیے آمادگی کہتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۵۵). [ف : نہادہ، نہادن = اٹھانا، دوسری جگہ رکھنا].

نَہار (۱) (فت ن) امذ.
۱. صبح، تڑکا؛ روشنی پھیلنا. گریبان سحر آخر چاک ہوا اور عروس نہار نے سفیدۂ سحر سے رنڈ سالہ پہنا روز محنت نے منہ دکھایا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۴۶۸). ۲. دن (از طلوع تا غروبِ آفتاب)؛ صبح سے شام تک کا زمانہ، روز، یوم.

بھوک سیں آئی ہو جسکی موت جی ہو جا نہار
وہ کوئی اس سوم کا مونہہ دیکھنے کو جا نہار

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۸). پھر بہار کو نصیحت کیا تو نہار ہوا بمعنی روز کہ جسکو یوم بھی کہتے ہیں اور یوم نہار کا مرادف ہے. (۱۸۷۳، عقل وشعور، ۱۳۱). جو پہلے فرض ہو چکے تھے ان کی تکمیل بھی بتدریج اسی زمانہ میں ہوتی رہی جس کے لیل و نہار زیادہ تر مخالفین کے تیر باراں کے روکنے میں بسر ہوگئے. (۱۹۱۴، سیرت النبیؐ، ۲ : ۹۹).

یہ دعا ہے فضلِ رب مولود کے شامل رہے
جب تلک جاری رہے یہ گردشِ لیل و نہار

(۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو (عطا)، ۱۸۸). [ع : (ن ہ ر)].

نَہار (۲) (فت ن) امذ.

۱. (گلّہ بانی) کام پر لے جانے سے قبل ڈھوروں کو کھلانے کا چارا (ا پ و، ۵ : ۹۲).
۲. ایک قسم کا لمبا کیڑا، ناروا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [مقامی].

نِہار (فت نیز کس ن) (الف) امذ.

تھوڑا سا کھانا جس سے ناشتہ کریں، ناشتہ. کھانے کی دعوت بالعموم دن کے کھانے کے لئے ہوا کرتی تھی جو نہار کہلاتا ہے. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفرنامہ، حیدر، ۱۵۷). (ب) صف.
۱. بغیر ناشتہ کیے، خالی پیٹ ؛ جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو.

گر یار کے ہے وصل کی نعمت کی اشتہا
ہر شئے سوں رہ او پاس وہاں لگ نہار چل

(۱۷۵۴، داؤد، و، ۴۷).

خستۂ جوع وہ جو آوے نہار — منہ ہے گویا کہ زخمِ دامن دار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۳). ۲. گرسنہ، بھوکا.

تجھکو ہے جوع البقر لیل و نہار
یعنی جب دیکھا تجھے تو ہے نہار

(۱۸۶۶، مطالب غرا، ۴۸). تھوڑا سا ناشتہ ضرور کراؤں گی کیونکہ آج تمھیں راج تلک کی مبارک رسم ہونی ہے اس لیے وہاں نہار جانا ایک طرح کی بدشگونی ہے. (۱۹۱۵، آریہ سنگیت راماین، ۲ : ۱۷۸). [ف].

--- توڑْنا ف مر ؛ محاورہ.

صبح صبح کچھ کھانا ؛ ناشتہ کرنا.

کروں ہوں تیز میں دندانِ اشتہا ہر صبح
زمانہ سنگِ ملامت سے توڑتا ہے نہار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۴۳).

--- ٹُوٹْنا ف مر ؛ محاورہ.

نہار توڑنا (رک) کا لازم، صبح کو تھوڑا سا کھا لینا ؛ صبح صبح کھانا ؛ ناشتہ کرنا، تھوڑا سا کھانا، کچھ نہ کچھ کھانا.

بغیر خوردنِ خوں کب نہار ٹوٹے ہے
سوائے گریۂ صبح اب کہاں ہے آب خمار

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۸۹).

--- رَہْنا ف مر ؛ محاورہ.

صبح سے بغیر کچھ کھائے ہونا، بھوکا رہنا، خالی پیٹ رہنا (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت).

--- شِکَنی (--- کس ش، فت ک) امث.

نہار توڑنا، ناشتہ کرنا، کچھ کھانا. کچھ میوۂ تر و خشک خرجی میں رکھ لیا تھوڑا سا نہار شکنی کو چکھ لیا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱ : ۱۴). ایک پیالی کافی چار پیسہ میں مل سکتی ہے خیر نہار شکنی کے لیے کافی ہے. (۱۹۴۴، خونی راز، ۵۳). [نہار + ف : شکن، شکستن = توڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مُنْھ (--- ضم م، مغ) صف.

صبح کو (رات سے) کچھ نہ کھائے ہوئے، خالی پیٹ، ناشتے کے بغیر. اس میں سے چھ ماشے ہمیشہ بلاناغہ نہار منھ نوش جان فرمایا کرو. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۷). نہار منہ میں آم نہ کھاتا تھا. (۱۸۶۰، خطوط غالب، ۴۹۱). سویرے سویرے نہار منھ پانی پینا بُرا ہوتا ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۶۸). کچھ دن نہار منھ حمام میں پسینہ لاؤ، پھر مریض کا سر منڈواؤ. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۱۱). ایک اور لفظ آپ بولتے ہیں نہار منھ یہ بھی فارسی ہے. (۱۹۸۷، سید سلیمان ندوی (خلیق انجم)، ۲۴۴). [نہار + منھ (رک)].

--- مُنْھ نام نہ لینا محاورہ.

صبح سویرے جب تک منھ میں کچھ نہ پڑجائے تب تک زبان پر نام نہ لانا (منحوس یا کنجوس کی نسبت بولتے ہیں).

کچھ منہ سے تو کہہ سکتے ہیں ہم بار بار منھ
ورنہ تمہارا نام نہ لیں گے نہار منھ

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۲۲). اگر کوئی شخص نہار منھ ان کا نام لے تو شاید دن بھر اسے کھانا نہ ملے. (۱۹۲۸، سلیم (وحید الدین)، افادات سلیم، ۵۷).

--- مُنْھ، ننگے پانْو فقرہ.

خستہ حال اور بھوکے پیٹ ؛ کچھ کھائے پیے بغیر. پاس کچھ نہیں ڈھاک کے تین پات، نہار منھ، ننگے پاؤں ڈھاکہ والی کے مکان کی طرف چلے. (۱۹۲۱، گاڑھے خاں کا دکھڑا، ۱۲).

--- نہار دیکْھنا ف مر ؛ محاورہ.

صبح صبح دیکھنا. وہ دو آدمی کھڑے ہوئے درختوں کی چھانوں میں سے ادھر کو نہار نہار دیکھتے ہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲ : ۵۱۳).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.

صبح سے بن کھائے ہونا، صبح سے بالکل نہ کھانا، بالکل بھوکا یا گرسنہ ہونا (فرہنگ آصفیہ).

نِہار (کس ن) امث.

(گھوڑ بانی) وہ آہنی دہانا جو باگ باندھنے کے لیے گھوڑے کے منھ میں دیا جاتا ہے، شریر اور منھ زور گھوڑے کے لیے یہ دہانہ کانٹے دار ہوتا ہے جو باگ کھینچنے سے گھوڑے کے منھ میں چُبھتا ہے اور وہ قابو میں رہتا ہے (ا پ و، ۵ : ۳۶). [مقامی].

نِہارا (کس ن) امذ.

(گلّہ بانی) لدو اور دوسرے بار برداری و کاشت کاری کے جانوروں کو کام پر لگانے سے قبل کھلانے کی مقوی غذا جو کام کے لحاظ سے مختلف قسم کی ہوتی ہے، نیار (ا پ و، ۵ : ۹۲). [نہار + ا، لاحقۂ نسبت].

نِہارْنا (کس ن، سک ر) ف م.

۱. غور سے دیکھنا، نظر ڈالنا. رنگ روپ کھانے کا نہ نہارے اور نہ سونگھے اور نہ دانت سے کاٹے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۲۳۰). مثل مشہور ہے کہ پرائی پھلی کو ہنستے ہیں اپنا ٹینٹ نہیں نہارتے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۴۱۲). کانے تو نہ دیکھے ٹینٹ اپنا اور غیر کی پھلی کو نہارے. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱ : ۴۵). اس نے کبھی اولان کو انھیں نکالتے یا نہارتے نہ دیکھا اور نہ ان میں پھر کبھی اس موضوع پر گفتگو ہی ہوئی. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۷۹). ۲. خیال رکھنا، حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا، نظر رکھنا.

رو رو کر کہتا ہے عالم وے امام حق کی نظروں کے نہارے کیا ہوئے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۲۳۱).

لگی جگر میں ہے چوٹ بھاری لی ہے کیوں اوٹ تمھاری
ہوں دیا کا اب محتاج تاج کی اور نہاروجی

(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۱: ۳۳). یہ لڑکا کچھ کام بھی کرے گا یا اسے ہی نہارتا رہے گا؟ (۱۹۸۷، ساتواں پھیرا، ۸). ۳. راہ تکنا، انتظار دیکھنا. سانج سویرے پی کی باٹ نہارے وہ متواری رادھے برہ کی ماری. (۱۹۶۵، چاندنی کی چتاں، ۲۶).

ایک ویاکل گوری بیٹھی ہے نیر میں نگ لٹکائے
راہ نہارے وہ پریتم کی، جل سے جی بہلائے

(۱۹۹۸، افکار (عمر برناوی)، کراچی، مئی، ۳۲). ۴. مخبری کرنا (ماخوذ: جامع اللغات). [پ: (ह) निहारना].

نَہارُو (فت ن، و مع) اند.

شیر؛ چیڑے کا ٹکڑا (پلیٹس: جامع اللغات). [مقامی].

نَہارُوا (فت ن، ضم نیز سک ر) اند.

رک: ناروا، ایک قسم کا لمبا سفید آبی کیڑا (لاط: Filaria medinensis)؛ دھاگے جیسا کوئی بھی لمبا سا کیڑا (پلیٹس: جامع اللغات). [س: नाडिक].

نَہاری (فت ن) امث.

۱. نہار (رک) سے منسوب یا متعلق؛ (باورچی گری) وہ کھانا جو صبح بطور ناشتہ کھایا جائے عرف عام میں ایسے سالن کو کہتے ہیں جو رات کو دم دیا اور صبح سویرے کھایا جائے (اس کے مفہوم میں سری پائے بھی شامل ہیں جو خاص طریقے سے جاڑے کے موسم میں پکائے جاتے ہیں) (اپ و، ۳: ۱۷۰). ۲. گوشت اور گودے دار ہڈیوں کا خاص ترکیب سے تیار کردہ چٹ پٹا سالن جسے عموماً صبح کے وقت خمیری روٹی سے کھاتے ہیں.

اپنے تنور سے دی نان ہوا گردوں نے روز کھانے کے لیے غم کی نہاری آئے
(۱۸۵۲، دیوان برق، ۳۱۷).

یہ پوچھا اس سے ہے بازار کس جا نہاری بکتی ہے تیار کس جا
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، شایاں، ۲: ۵۴۲). یہ ایک قسم کا سالن ہے جو سردی کے موسم میں صبح کے وقت کھایا جاتا ہے. (۱۹۱۷، رہنمائے سیر دہلی، ۲۶). نہاری کیا تھی بارہ مسالے کی چاٹ ہوتی تھی. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۱۸). خدا کے لیے تم ان کو پکڑ کر ان کی نہاری پکالو. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۲۱۵). ۳. تھوڑا سا کھانا جو صبح کو کھاتے ہیں، ناشتہ، نہار، چاشت.

جو کوئی تول میں گجے تے بھاری دے تجھ اس سر کا بھیجا سو نہاری دے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۴). صبح کی غذا، نہاری. (۱۹۱۹، معیار فصاحت، ۱۷۴). ۴. (i) گھوڑوں کو صبح کو جو گڑ وغیرہ کھلاتے ہیں نیز وہ رات کا بچا ہوا دانہ جو گھوڑے کو صبح کو کھلائیں (فرہنگ آصفیہ). (ii) وہ گڑ اور آٹا جو یکے والے اپنے گھوڑوں کو آدھی منزل طے کر لینے کے بعد کھلاتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو جائیں. نصف فاصلے پر بڑیانے کے مقام پر اکے گھوڑے کو نہاری دیتے ٹھہرتے اور مسافر چند منٹ ستا لیتے. (۱۹۷۱، تحدیث نعمت، ۱۱۷). ۵. دن کے وقت شکار کرنے والے پرندے. بعض شکاری پرند دن کے وقت شکار کرتے ہیں اس لیے انہیں نہاری یا نہاریہ کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷۶). ۶. (فقہ) صبح (دن) کے وقت نازل ہونے والی آیت قرآنی. نہاری وہ آیات ہیں جو دن کے وقت نازل ہوئیں. (۲۰۰۳؟، علوم القرآن، ۶۵). ۷. طالب علم جو بورڈنگ میں نہ رہتا ہو صرف دن کو پڑھنے آتا ہو (فرہنگ عامرہ). [نہار (۱) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دینا ف مر؛ محاورہ.

گھوڑے کو نہاری (گڑ) کھلانا (جامع اللغات).

--- روٹی (---و مج) امث.

خمیری روٹی اور نہاری وغیرہ پر مشتمل کھانا (جو عموماً صبح کے وقت کھایا جاتا ہے) (ماخوذ: مہذب اللغات). [نہاری + روٹی (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ناشتہ کرنا؛ صبح کچھ کھانا.

صبح اٹھ نہاری کرے نو ہتی کہ ملعون ہے وو بڑا نکھتی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۳). دادا اس سن میں بھی گھڑا بھر دودھ کی نہاری کر لیتے تھے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۸: ۵).

--- کھانا محاورہ.

صبح کا ناشتہ کرنا؛ چاشت کے وقت کا طعام کھانا (فرہنگ آصفیہ).

--- میں نَمْدے کا ٹُکْڑا کہاوت.

کسی عمدہ چیز میں کوئی خراب شے شامل ہوجائے تو اس موقع پر کہتے ہیں؛ کباب میں ہڈی؛ جیسی حیثیت ویسا سامان.

حریسے کے بدل نمدے کا گر ٹکڑا نہ ہو صاحب
تو کیا کمخواب کا ٹکڑا ہو دھیلے کی نہاری میں

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۰۰).

نہاری بیگ (ی مج) امث.

عورتیں بطور تحقیر ایسی لڑکی کو کہتی ہیں جو ڈھیٹ، بے پروا اور خود مختار ہو. ہم نے بہو بیٹیوں کے یہ وتیرے نہیں دیکھے کہ نہاری بیگ کے لونڈے بنے پھریں. (؟، افسانہ نادر جہاں (مقدمہ)، جان صاحب، د، ۸۳). [نہاری + بیگ (بطور پھبتی)].

نُہارے نَہار م ف.

صبح سویرے، سویرے سویرے، نہار منھ. اس قدر کنجوس مکھی چوس تھے کہ کوئی شخص نہارے نہار ان کا نام نہیں لیتا تھا. (۱۹۳۷، قصص الامثال، ۲۸۳).

نَہارِیَہ (فت ن، کس ر، فت ی) اند.

دن کے وقت شکار کرنے والے پرندے، نہاری پرند. بعض شکاری پرند دن کے وقت شکار کرتے ہیں اس لیے انہیں نہاری یا نہاریہ کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس (ترجمہ)، ۷۶). [نہار (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَہاس (فت ن) اند (قدیم).
ستیاناس ، ناس.

پون سار کا اس کی تک باس پائے
تو لیا حلق میں انتریاں نہاس جائے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۰).

دیکھے دسرے جو یوں ہوا رستخیز
انو نھاس پکڑے بی راہ گریز

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۴۵). [نھاس (رک) کا قدیم املا].

نَہاسْنا (فت ن ، سک س) ف ل ؛ ~ نھاسنا (قدیم).
بھاگنا ، فرار ہونا ، غائب ہونا ، روپوش ہونا.

سج مرگ او اپنی نیلی شغال
وھانتے کیا نہاسنے کا خیال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳). [مقامی].

نِہاکا (کس ن) اند.
مگرمچھ ، گھڑیال ، ناکا (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [ناکا (رک) کا مخرب].

نِہال (کس ن) اند.
۱. پودا ، پیڑ ، درخت.

ہے دم عیسوی دایم چمن میں گل لگائے تیں
ہرے نہالاں کے جلوے تیں مشاطا ہو پون سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۴).

تم نیں ، ہم سوکھ جب ہوے لکڑی
دوستی کا نہال ڈالا کاٹ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۳).

نہالِ قد اس کا تھا گلبن مثال
کفِ پا تھے گلبرگ پائے نہال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۰).

خضرِ سلطاں کو رکھے ، خالقِ اکبر ، سرسبز
شاہ کے باغ میں ، یہ تازہ نہال ، اچھا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰).

حسن سے عشق کی فطرت کو ہے تحریکِ کمال
تجھ سے سرسبز ہوئے میری امیدوں کے نہال

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۲۲).

نئے نہال ، نئی کونپلیں ، نئے پھل پھول
نگارِ صبح کے ہنگامہ ہائے شوخ و شنگ

(۱۹۸۳ ، سرو ساماں ، ۲۳۳). ۲. (مجازاً) خوش ، شاداں.

اے علم کیا ہے تو نے ملکوں کو نہال
غائب ہوا تو جہاں سے واں آیا زوال

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۱۳).

پھر ہمیں ہوگا میسر دہر میں جاہ و جلال
چار دن میں گلشن ہستی میں پھر ہوں گے نہال

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۵۰). اس قانون سے امریکہ بھی خوش ، اسرائیل بھی نہال اور روس بھی آسودہ خاطر. (۱۹۹۱ ، نیا عالمی نظام اور پاکستان ، ۲۵۸). ۳. (مجازاً) بامراد ، کامیاب.

بہار اوج مقدر میں ہے فروتن کے
کہ دانہ خاک میں مل کر نہال ہوتا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۷).

رہتے ہیں ہر گھڑی وہ غم سے نڈھال دیکھو
جو لوگ مخلص ہیں وہ ہیں نہال دیکھو

(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱۲۳).

فروتنی سے بشر باکمال ہوتا ہے کہ دانہ خاک میں مل کر نہال ہوتا ہے

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۲). ۴. (مجازاً) مالا مال ، فارغ البال.

بڑھایا تھیں برگ دھرپت کی پال نہالاں خیالاں کے تجھ تی نہال

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۷). اس لیے وہ دولت اور حشمت اور عزت سے نہال تھے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۷). نوکر چاکر نہال مالا مال ہیں۔ جاڑے کی جڑ اول. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۲). ۵. بہت بافراط ؛ وہ (شخص) جو غربت سے ترقی کر کے امیر ہو جائے (جامع اللغات). ۶. (i) گدا ، گبھا ، توشک ، نہالچہ ؛ بستر (فرہنگ آصفیہ). (ii) گدے میں بھرنے کی چھال وغیرہ. بعض گدے سفید کپڑے کے بنائے جاتے ہیں اور بعض موم اور بعض اصل نہال کے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۲۳۷). [ف].

---ِ آتِشِیں کس صف (---کس ت ، ی مع) اند (قدیم).
پودا جس میں سرخ پھول کھلیں اور دور سے آگ کی مانند نظر آئیں.

سراج اس شعلہ رو کے حسن کے گلشن کا ہے مالی
لگاتا ہے نہالِ آتشیں تازی زمینوں میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۶). [نہال + آتش + ین ، لاحقۂ نسبت].

--- بِٹھانا محاورہ (قدیم).
کیاری لگانا.

کہیں نیا پیوند لگاوے کسی جگہ میں نہال بٹھاوے

(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۳۹).

--- بِٹھلانا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
شکار کی تاک میں بٹھانا ؛ گھات لگانا.

عجب کیا ہے تیری خشکی کی شامت سے جو تو زاہد
نہال تاک بٹھلاوے تو وہ مسواک ہو جاوے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۷).

---ِ چَمَن کس اضا (---فت چ ، م) اند.
چمن کا پودا یا درخت.

وہی بہار وہی آب و گل سہی لیکن
ہر اک نہال چمن بارور نہیں ہوتا
(۱۹۵۱، نوائے پاک (ڈاکٹر تاثیر)، ۳۳). [نہال + چمن (رک)].

--- رَعْنا کس صف (--- فت ر، سک ع) امذ.
پھولوں وغیرہ کی وجہ سے خوش نما نظر آنے والا پودا، خوبصورت پودا.
اے تجھ سے نسیم صبح گاہی سرخوش تو کس گلشن کا ہے نہالِ رعنا
(۱۹۴۷، لالہ و گل، ۹۷). [نہال + رعنا (رک)].

--- رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
خوش رکھنا، خوش خرّم رکھنا؛ مالا مال کرنا نیز سرسبز رکھنا.
گزرتی رت نے ہمارا خیال رکھا ہے
کہ بوئے خوش خبری سے نہال رکھا ہے
(۱۹۹۴، افکار (رؤف خیر)، کراچی، جولائی، ۳۹).

--- رَہْنا محاورہ.
۱. تروتازہ رہنا، سرسبز و شاداب رہنا.
چمن نہال رہے باغباں رہے زردار
خزاں نہ ہو کبھی اس نونہال سے واقف
(۱۸۶۱، کلیاتِ اختر، ۴۳۵). ۲. خوش رہنا، مسرور رہنا. جیسے جیسے دن گزرتے گئے بچہ بڑا ہوتا گیا اور وہ خوشی سے نہال رہنے لگا. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۳۲).

--- زِنْدَگانی کس اضا (--- کس ز، سک ن، فت د) امذ.
زندگی کا پودا، درختِ حیات؛ مراد: زندگی.
ضعفِ پیری میں امیدِ ثمرۂ عشرت کہاں سوکھ کر کانٹا نہالِ زندگانی ہوگیا
(۱۸۷۰، دیوانِ اسیر، ۳ : ۳).
جس وقت نہالِ زندگانی کٹ جائے عنصر عنصر الگ الگ سے ہٹ جائے
(۱۹۸۲، دستِ زرفشاں، ۱۳۴). [نہال + زندگانی (رک)].

--- غَم کس اضا (--- فت غ) امذ.
غم کا پودا؛ مراد: دل.
چلی سمت غیب سیں کیا ہوا کہ چمن ظہور کا جل گیا
مگر ایک شاخِ نہالِ غم جسے دل کہو سو ہری رہی
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۵۱۹).
سرسبز ہوا نہالِ غم بھی پیدا وہ اثر کیا ہوا نے
(۱۹۱۷، کلیاتِ حسرت موہانی، ۱۱۲).
جو رضا تری ثمر اس کا ہے تو سکون و صبر ہیں اس کے گل
ہے عجیب چیز نہالِ غم، نہ ہمیں کو ہائے مگر پھلا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۷). [نہال + غم (رک)].

--- فانُوس کس اضا (--- و مع) امذ (قدیم).
جھاڑ فانوس (قدیم اردو کی لغت). [نہال + فانوس (رک)].

--- کَرْ دینا ف مر؛ محاورہ.
خوش کردینا؛ مالا مال کردینا؛ فیض یاب کرنا.
نہ پھر عمر بھر تو کرے گی سوال
وہ اک دم میں کردے گا تجھ کو نہال
(۱۸۵۳، اندرسبھا، امانت لکھنوی، ۱۴۷). دولت ..... ہاتھ لگتی ہے تو وہ دفعۃً مالا مال کرکے نہال کردیتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۴۷۴). بے اختیار اس کے منہ سے نکلا آپ بگڑتے کیوں ہیں میں آپ .... کو نہال کردوں گا. (۱۹۲۰، جگ بیتی کہانیاں، ۱۸).
پھر بھی جب زمین سانس لیتی ہے
تو لہریں ان کھوکھلے اژدھوں کو بھی نہال کردیتی ہیں
(۱۹۸۱، فتنہ سامانیِ دل، ۵۸).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. خوش کرنا، مسرور کرنا.
مدت ہوئی بجن نے دکھایا نہیں جمال
دکھلا اپس کے قد کوں کیا نئیں مجھے نہال
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۱۶).
اے گلِ گلشنِ جاں کر مجھے یک بار نہال
خارِ حسرت کا کلیجے میں سلا، ہائے سلا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۹۳). جب تجھے دیکھتی ہوں باغ باغ ہوتی ہوں، تو نے مجھے نہال کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲). چننے کی ادا اور انداز بہت سے ہیں کبھی اس سے عاشقوں کو قتل کرتے ہیں کبھی نہال کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۶۳). کبھی اس کے پھول پتے سے اپنا دل نہال کرتا اور کبھی اس کو ترنم میں ادا کرکے بلبل کا دل شاد. (۱۹۰۵، رسالہ مخزن، مقالاتِ شروانی، ۱۰۳). اورنگ آباد نے ایک ہی دن میں نہال کردیا. (۱۹۸۰، زمین اور فلک اور، ۶۸). ۲. مالا مال کرنا، دولت مند بنانا، نوازنا، عطا کرنا. پھر اس جوان کو سرکار سے مالا مال اور نہال کردیا. (۱۸۲۴، سیرِ عشرت، ۱۱۱). میں تم کو خوش حال کردوں گا بلکہ دولت سے نہال کردوں گا، مالا مال کردوں گا. (۱۸۹۷، چندرا ولی، ۱۴۰). حکیم دوہان پر بادشاہ کی اس قدر نظرِ عنایت ہے کہ ..... مالا مال کرتا ہے روز نہال کرتا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۳). انہیں ہمیشہ تمنا رہتی تھی کہ کوئی شخص ان سے کچھ طلب کرے اور وہ اسے نہال کردیں. (۱۹۹۶، نگار، کراچی، جنوری ۱۸). ۳. سرسبز کردینا، شاداب کردینا؛ طراوت دینا.
ترک سبزانِ شہر کرلیے اب بس بہت کر چکے نہال ہمیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۴۰).
تمھارے سائے کی حسرت میں کہتے ہیں یہ درخت
خدا کرے کہ ہمیں بھی کبھی نہال کریں
(۱۸۵۲، دیوانِ برق، ۲۳۵).
بہت بہار کی آمد سے خوش ہیں مرغِ چمن
شگوفے دیکھیں انہیں کیا نہال کرتے ہیں
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۷). ۴. (۱) فیض یاب کرنا؛ سرفراز کرنا، ممتاز کرنا، توقیر دینا.

یوں نکلے ہے فلک ایدھر سے ناز کناں جو جانے تو
خاک سے سبزہ میری اُگا کر ان نے مجھ کو نہال کیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۱).
ہمیں بھی جانے دے وہ سروقد آتا ہے گلشن میں
کرم سے ہم کو اپنے بھی نہال اے باغباں کردے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۸۴).
کررہا ہوں آبلہ پائی سے کانٹوں کو نہال
یعنی صحرا بھی مجھے گلشن بداماں چاہیے
(۱۹۸۳، ارشدی بدایونی، غزلیات، ۱۲۹). (ii) (طنزاً) ناخوش کرنا ؛ محروم رکھنا.
عشق نے کچھ کیا نہال ہمیں کچھ وفا پر ہے احتمال ہمیں
(۱۹۰۵، گفتار بے خود، ۱۷۲). نہ خدا کا خوف ہے اور نہ رسول سے شرم ایک ہی نے کیا کم نہال کردیا کہ دوسرے کی صورت دیکھوں. (۱۹۲۵، مینا بازار، ۱۳۲).

--- لگنا ف مر ؛ محاورہ.
پودا لگنا، اُگنا.
جل ہی جائے گا اگر گور پہ مجنوں کی ترے
بید مجنوں کے سوا کوئی نہال اور لگا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۱).

--- لوچن (---و مج، فت چ) امذ.
(سالوتری) گھوڑے کی ایک نسل، وہ گھوڑا جس کی ایال کے دو حصے ہوں، نصف دائیں جانب اور نصف بائیں (یہ منحوس خیال کیا جاتا ہے). جو کوئی اسپ نہال لوچن کو خریدے یا پائے وہ اسپ خانۂ مالک سے بجائے دیگر بھاگ جائے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۷). [نہال + لوچن (رک)].

--- نِہال (---کس ن) صف ؛ م ف.
بے حد خوش، شاداں، خوش خوش.
نسیم صبح طرب ریز آج یاں تک ہے
کہ اس خوشی سے چمن میں ہیں گل نہال نہال
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۴۰). رضیہ اپنے بچے کی خوشی سے نہال نہال تھی اور چھپا چھپ آتشبازی چھوڑ رہی تھی. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۱۷). میاں بیوی اپنی خوشی چھپانے کے باوجود نہال نہال بھی نظر آتے تھے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۹۳). [نہال + نہال (رک)].

--- نِہال ہونا محاورہ.
۱. نہایت خوش و خرّم ہونا، بہت مسرور ہونا. ہریل، پدا، کویل، دہیڑ، شاماں درختوں کی شاخوں پر جھولا جھولتے نہال نہال ہو کر جھومتے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۶۵). گیتی آراء بیگم جیسی بیوی صورت دیکھتے ہی نہال نہال ہوجائیں گی. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۵۷). شاید سترہ سال بعد باپ یک جا ہوگئے. بچوں کو صبح دیکھا نہال نہال ہوتے رہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، دسمبر، ۲۷). ۲. مالامال ہونا، دولت مند بن جانا. اس کی ذات ایسے جواہرات سے مالا مال ہوگی کہ ایک تم ہی نہیں تمہارا سارا کنبہ نہال نہال ہوجائے گا. (۱۹۴۳، وداع خاتون، ۵۰).

--- ہوگیا فقرہ.
کام خوب بن گیا، مراد خوب پوری ہوئی (محاورات ہند).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. خوش ہونا، مسرور ہونا.
او تس اجر میں پا کے خوش دھن و مال
دیکھو ہو کے جاتا ہے کیسا نہال
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۰).
اس قد سوں جس چمن میں وہ نونہال ہوگا
کیا سرو کیا صنوبر ہر یک نہال ہوگا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۴).
یک روز صحن باغ میں وو نونہال تھا
ہر نونہال اس کے قدم سیں نہال تھا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۸). جس کو پاکر تو بہت مسرور و نہال ہوگا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۵).
ہوا نے کچھ بھی چھیڑ کی تو پھول بھی برس پڑے
زمیں نہال ہوگئی کہ مجھ پہ بن برس گئے
(۱۹۴۰، بیخود موہانی، ک، ۱۴۱). سراپا بہار شاعری سے متعلق توصیفی کلمات پڑھتے ہیں اور نہال ہوتے ہیں. (۱۹۹۱، خاکہ نما، ۲۹). ۲. مالا مال ہونا ؛ فیض یاب ہونا. جو کچھ ہنسی کی حرکت کریں برا نہ مانیو اوس میں فلاح جانیو دو گھڑی میں نہال ہوگا مالا مال ہوگا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱ : ۱۳۶). اگلے زمانے میں ..... ایسے ایسے صلے ملتے تھے کہ وہ عمر بھر کو نہال ہوجاتے تھے. (۱۹۱۳، الناظر، یکم مارچ، ۴۵، ۸ : ۱۰). ۳. (طنزاً) ناخوش ہونا، رنجیدہ ہونا.
سوائے رنج و غم و درد کچھ نہ پھل پایا
لگا کے آپ سے دل کو بہت نہال ہوئے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۲۲). ۴. سرسبز و شاداب ہونا.
سرسبز سبزہ ہو جو ترا پائمال ہو
ٹھہرے تو جس شجر کے تلے وہ نہال ہو
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۷۳).
چمن میں دہر کے آکر میں کیا نہال ہوا
برنگ سبزۂ بیگانہ پائمال ہوا
(۱۸۴۴، نسیم لکھنوی، د، ۵).

نِہالا (کس ن) امذ (قدیم).
۱. خوش، مسرور، شاداں.
ناریاں میں جو ناز بھاگ اچھل
انگ سنگ سوں کرے پیا نہالا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۶۸). ۲. رک : نہالچہ.
ہمن تن لے شمشیر بے سر کرے
ہمن لہو تے نہالے و بستر کرے
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۳۰). [نہال + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِہالْچَہ (کس ن، سک ل، فت چ) امذ : ~ نہالیچہ.
شیرخوار بچوں کے نیچے بچھانے کا گدا، چھوٹی توشک.

تواسیاں شطرنجیاں سوزنیاں پلنگ نہالچہ چندنیاں دو
بچھے نمداں سنگاتی بن لگے کیا کام جاجم کا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۷). بہشت میں اونچے اونچے تخت بچھے ہیں اور ان پر آبخورے رکھے ..... اور مخمل کے نہالچے ادھر ادھر پھیلائے ہوئے ہیں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱: ۳۲). لگیں کہنے ارے ذرا نہالچے کو تو دیکھو جوں نہالچہ اٹھایا چھپکلی کود یہ جا وہ جا. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۳۰). بچے کے لیے ..... کپڑے رضائیاں، دلائیاں، نہالچے، سوزنیاں سلوا رہی تھیں. (۱۹۶۴، رنگ محل، ۲۶۳). اس کا نہالچہ کہاں بھول گئے. (۱۹۸۷، صلائے عام، سراج احمد علوی، ۱۹۳). [نہال + چہ، لاحقۂ تصغیر].

نِہالِستان (کس ن، ل، سک س) امذ.
جس جگہ بہت درخت اور پودے ہوں، باغ، گلزار، گلشن، چمن (ماخوذ: مہذب اللغات).
[نہال + ستان، لاحقۂ ظرفیت].

نِہالی (کس ن) (الف) امث.
۱. روئی سے بھرا ہوا بستر، توشک، گدا؛ قالین، غالیچہ.

تجے سیج پر نیند آتی نہ تھی — مجے تو نہالچے بھاتی نہ تھی

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۴۵).

سوئیں فرزند انکے خاک و خوں میں ہم نہالی پر
حرم خاکِ سیہ پر بیٹھیں اور ہم فرشِ قالی پر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۸۵).

ترے فیضِ قدم سے بے خزاں گلزار قالی ہے
بدن کے قرب سے جاندار تصویرِ نہالی ہے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۳۰). نہالی وہ لحاف جو عروس اوڑھے اکثر باندھنو کا ہوتا ہے اس پر گل بوٹے جھاڑ وغیرہ ہوتے ہیں. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۶۷). (ب) صف. نہال سے منسوب یا متعلق؛ نہال کا، نہال جیسا؛ مراد: بہت حسین نیز طویل (قد).

قلبِ ماہیت ہوئی آرام جاں کے ہجر میں
لگ کے بستر سے نہالِ قد نہالی ہوگیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۹).

گرمِ فریاد رکھا شکلِ نہالی نے مجھے — تب اماں ہجر میں دی بردلیالی نے مجھے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۲). [نہال + ی، لاحقۂ تانیث و نسبت].

نَہان (فت ن) امذ.
۱. غسل، جسم دھونا، حمام کرنا، اشنان. یہ تو بڑا تازہ دم کرنے والا نہان ہے اس نے ضرور لسِ زریں کو بھی دھوڈالا ہوگا لو اب اپنا برتن بھرنا چاہیے. (۱۹۵۵، حیرت ناک کہانیاں، ۷۹). آج بھی جب چشم تصور میں میاں کا ڈھینکلی نہان ..... آجاتا ہے تو بے اختیار قہقہہ نکل جاتا ہے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۵). ۲. نہانا، دریا میں کسی معیّن یوم کو غسل کرنا؛ ہندوؤں کی ایک مذہبی رسم؛ گنگا نہان.

شہر بھیتر جو آوے نہان کا دن — ہندو کی قوم کے اشنان کا دن

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۶).

زلفوں پہ تیری آئینہ میں یہ گماں ہے — دریا پہ ہندوؤں کا ہے میلہ نہان ہے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۳۵). سنا ہے کہ گنگا جی کا نہان ہے اور جہاں ہندوؤں کا استھان ہے وہاں جاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹۷). اس پر بھی اتنی ہمت نہیں پڑتی کہ پوجاپاٹ نہ کریں بھینٹ نہ چڑھائیں اور نہان وغیرہ کی رسمیں نہ کریں. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲: ۲۲۰). ۳. **زچہ کا غسل جو چھٹی یا چلّے کو ہوتا ہے نیز اس موقع کی تقریب.**

بڑے چلّے کا جب نہان ہوا — خرم و شاد اک جہان ہوا

(۱۸۹۹، مثنوی عالم، ۱۲). چوں کہ عموماً زچگی کے چھٹے روز یہ پہلا نہان ہوتا ہے اس لئے اس کا نام ہی چھٹی ہوگیا. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۴۸). ہر چلّے کا نہان نہایت دھوم دھام سے ہوا. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۲). چھٹی کے نہان کے بعد حضور بیگم دو نہان اور نہائیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۶). [نہانا (رک) کا حاصل مصدر].

--- کا میلا / میلہ (--- ی مج / فت ل) امذ.
(ہندو) مجمع جو نہانے کے واسطے کسی مقدس دریا وغیرہ کے کنارے ہو، وہ میلا جو گنگا اشنان یا جمنا اشنان کے مقررہ تہوار پر ہوتا ہے.

جو تجکو دیر لگی اے صنم نہانے میں — تو پھر نہان کا میلا ہے غسل خانے میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۹).

--- کا میلہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
رک: نہان کا میلا.

ہندو بچوں کو دیکھتے ہم بھی چلیں اسیر — دن آگئے نہان کا میلہ ہے گنگ پر

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۵۱).

--- میں چگی راہے کا کیا کام کہاوت.
بے محل کام پر بولتے ہیں (جامع الامثال؛ محاورات ہند).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
نہانا، غسل کرنا، اشنان کرنا، نہانے یا اشنان کے لیے جانا.

کنڈ پر ہی نہان ہوتے ہیں — جس میں گنگا برن کے سوتے ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۷۸).

--- نہانا ف مر؛ محاورہ.
چھٹی یا چلّے پر پاکی کے لیے زچّہ کا غسل. دلاری سوا مہینے کا نہان نہائے بغیر اپنے نوزائیدہ بچے کے ساتھ ایک شام خاموشی سے بارہ دری میں واپس آگئی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۲۰۷).

نِہاں (کس ن) صف.
چھپا ہوا، پوشیدہ، مخفی، پنہاں.

دیا میزاں دو عالم کا اپن ہت میں جگت سائیں
کیا راز نہاں ظاہر ہوا حل معمارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۸).

صفا بات پر ہویں یک یک عیاں — نشیب آئیں تو ہویں نظر تے نہاں

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۲).

لبِ شیریں چھپے تکیں رنگِ پاں سیں   نہاں منقارِ طوطی میں شکر ہے
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۵۳).

سب جگت ڈھونڈ پھرا یار نہ پایا لیکن
دل کے گوشے میں نہاں تھا مجھے معلوم نہ تھا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۶۰).

قتل کر دل کو مری چشم میں ہو جاؤ نہاں
گھر سے خونی کو یہ لازم ہے کہ ٹل کر بیٹھے
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱۹۹).

پر تیرے خزانے ہیں ازل سے اب تک   گنجینۂ غیب میں اسی طرح نہاں
(۱۸۹۳، دیوانِ حالی، ۱۲۵).

نفیِ ہستی اک کرشمہ ہے دلِ آگاہ کا
'لا' کے دریا میں نہاں موتی ہے 'الا اللہ' کا
(۱۹۰۸، بانگِ درا، ۱۱۸).

اتنا آساں بھی نہیں جتنا سمجھتے ہو ضیا   گوشۂ دل میں نہاں آتشِ سوزاں رکھنا
(۱۹۹۲، روشنی کا سفر، ۱۰۲). [ف]

--- تُخم (---ضم ت، سک خ) امذ.
(نباتیات) وہ پودے جن کے بیج پھولوں کے اندر پائے جاتے ہیں (Angiospormae). جن میں بیج تیار ہوتے ہیں، ان کو دو درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے، عیاں تخم (جھوا سپری) اور وعا تخم یا نہاں تخم (انجیو اسپری). (۱۹۶۸، الجی، ۳). [نہاں + تخم (رک)].

--- چَشْمَہ (---فت چ، سک ش، فت م) امذ.
(طبقات الارض) پانی کے پوشیدہ چشمے، رکاز. ان میں مشہور رکاز متعدد سہ لختے ہیں جو جنس ہائے دستمہ، سنگھیا، بسمہ، نہاں چشمہ سے متعلق ہیں. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند (ترجمہ)، ۳۱). [نہاں + چشمہ (رک)].

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
نظروں سے اوجھل جگہ، پوشیدہ یا خفیہ مقام؛ جیسے: خفیہ کمرہ یا تہ خانہ وغیرہ. حمد بیحد واسطے اس خالق کے سزاوار ہے جس نے نوعِ انسان کو نہاں خانۂ عدم سے عرصہ گاہِ وجود ..... بخشا. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱). اس باغ میں ایک تہ خانہ مثلِ نہاں خانۂ دل طیار کر کے شہزادے کو لعل کے مانند اوس منزل سنگین میں پوشیدہ کیا. (۱۸۴۶، قصۂ اگر گل، ۷). جب ہم سو رہے ہوتے ہیں تو یہ مخفی صورتیں اپنے نہاں خانہ سے نکل آتی ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۱۹۱). جو سیر و سیاحت کے شوق میں اس کے گلے کے اندرونی نہاں خانوں میں بھٹکی تھیں. (۱۹۶۸، ماں جی، ۱۷۵). اردو شاعری کو ادب کے نہاں خانوں سے نکال کر ہستی دامنِ گل پر جلوہ گر کیا. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۷۸). [نہاں + خانہ (رک)].

--- خانَۂ خَیال کس اضا (---فت ن، کس ہ، فت خ) امذ.
رک: نہاں خانۂ دماغ. ایسا معلوم ہونے لگتا ہے کہ ناول نے مصنف کے نہاں خانۂ خیال سے جنم نہیں لیا. (۱۹۹۰، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۷۲). [نہاں + خانۂ + خیال (رک)].

--- خانَۂ دِل کس اضا (---فت ن، کس ہ، د) امذ.
دل کا اندرونی حصہ، دل کی گہرائی؛ مراد: جذباتِ دلی. اور یوں درد حسن و عشق .....فکر و احساس کی روح بن جاتے ہیں جو نہاں خانۂ دل کو پری خانہ بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۷، شاخِ ہری اور پیلے پھول، ۲۹۸). نہاں خانۂ دل میں محفوظ یادوں پر سے گرد جھاڑ کر انھیں سلسلہ وار سجانے لگا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۰). [نہاں + خانہ + دل (رک)].

--- خانَۂ دِماغ کس اضا (---فت ن، کس ہ، د) امذ.
دماغ کا اندرونی حصہ، دماغ کی گہرائی؛ مراد: فکر، خیال، سوچ. میرے نہاں خانۂ دماغ پر مرزا صاحب اکثر دستک دیتے رہے تھے. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۲). [نہاں + خانۂ + دماغ (رک)].

--- خانَۂ ذات کس اضا (---فت ن، کس ہ) امذ.
رک: نہاں خانۂ دل.

ہے یہ فردوسِ نظر اہلِ ہنر کی تعمیر   فاش ہے چشمِ تماشا پہ نہاں خانۂ ذات!
(۱۹۳۶، ضربِ کلیم، ۱۱۵).

--- رَکھنا ف مر؛ محاورہ.
مخفی رکھنا، چھپا کر رکھنا، پوشیدہ رکھنا. دانشمندی کا تقاضہ یہ ہے کہ جذبات کو خواہ وہ کیسے ہی معصوم کیوں نہ ہوں نہاں بھی رکھا جائے. (۱۹۹۱، خاک نما، ۱۷۰).

--- رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
چھپا ہوا رہنا، پوشیدہ رہنا.

تم تو اپنے ہی خیالوں میں نہاں رہتے ہو
اک نظر مجھ کو ذرا غور سے دیکھو تو سہی
(۱۹۶۲، تشنگی کا سفر، ۲۰).

--- سازی امث.
راز و نیاز.

چاہت کی ہر کسی سے نہاں سازیاں ہوئیں   ہرگز نہ اہتمام نہ غمازیاں ہوئیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۵۰). [نہاں + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
پوشیدہ یا مخفی رکھنا؛ راز داری برتنا، چھپانا.

کہیا کہ آدمی کا مروت نہیں تمن   کہئے کہ بس ہے عشق تمارا نہاں کرو
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۱۴).

پہلے اُس تین جز کو کوٹ اے جان   اور بھگا دودھ میں کر اس کو نہاں
(۱۸۴۱، زینت الخیل، ۱۷۰).

--- کے مانَنْد آں رازے کَزُو سازَنْد مَحْفِل ہا کہاوت.
(حافظ کا فارسی مصرع بطور کہاوت اُردو میں مستعمل) جس راز سے بہت آدمی واقف ہوں وہ نہیں چھپتا (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
نہاں کرنا (رک) کا لازم؛ چھپا ہونا، مخفی ہونا، پوشیدہ ہونا.

ترے رُخ کی تجلّی جب عیاں ہوئے
برہ راتوں کی تاریکی نہاں ہوئے
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۵۰۸).
یہ کہہ سکتے ہو ہم دل میں نہیں ہیں پر یہ بتلاؤ
کہ جب دل میں تمھیں تم ہو تو آنکھوں سے نہاں کیوں ہو
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۰۰).
وہ کون لوگ ہیں جو ضبطِ عشق کرتے ہیں
نہاں کیے سے ہمارے نہاں نہیں ہوتا
(۱۹۱۲، گلکدۂ عزیز، ۳۱).
اس کے دامن میں نہاں ہیں سینکڑوں شمس و قمر
اک وہ تابانی جو ان ذرّوں کی تابانی میں ہے
(۱۹۹۴، چراغِ راہِ حرم، ۷۵).

نَہانا (فت ن) ف م.
۱. جسم کو پانی سے دھونا، غسل کرنا، بدن دھونا؛ ندی، دریا، تالاب یا سمندر وغیرہ میں غوطہ لگانا، اشنان کرنا. اے ایمان والو نشہ کی حالت میں نماز کے پاس نہ جاؤ جب تک اتنا ہوش نہ ہو کہ کہو اسے سمجھو اور نہ ناپاکی کی حالت میں بے نہائے مگر مسافری میں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن، احمد رضا خان بریلوی، ۱۳۶). میں نے ابھی تک غسل نہیں کیا، یہاں نہانے کا کیا انتظام ہے. (۱۹۴۳، بنتِ قمر، ۲۰۲). کچھ نہیں پتر، میں ذرا نہالوں وہ لوگ آنے والے ہوں گے. (۱۹۸۴، اپنے لوگ، ۶۵). ۲. (مجازاً) شرابور ہونا، تر ہونا؛ جیسے پسینوں یا خون میں نہانا.

پیٹن لاگا واڑی توڑ   لوہو نہایا سر منہ پھوڑ
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ستمبر ۱۹۵۷، ۶، ۲: ۶۵)).
کیفیت ایسی ہے نگہِ مستِ خواب میں
زاہد بھی دیکھ لے تو نہاوے شراب میں
(۱۸۷۹، دیوانِ عیش دہلوی، ۱۴۵).
اللہ رے زندگی کی سج دھج
ظلمت میں نہا رہا ہے سورج
(۱۹۵۲، نبضِ دوراں، ۱۴۷). ۳. (مجازاً) سیراب ہونا؛ خوب کھانا، دل بھر کے کھانا پینا. جلیبیوں کے شیرے میں نہائے چائے کے دریاؤں میں غوطے لگائے اس کے بعد شعر خوانی کی محفل شروع ہوئی. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ کہ، ۱۰۱). ۴. چالیس دن کے بعد واجب غسل کرنا، چلّہ نہانا. چلہ نہالے گی پھر اپنے گھر لے جانا. (۱۹۸۹، خوشبو کے جزیرے، ۱۰۹). ۵. غسل واجب ہونا؛ نہانے کی حاجت ہونا، حیض سے فارغ ہونا، پاک صاف ہونا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ). [پ: (ک) ण्हा].

--- دھونا ف مر؛ محاورہ.
جسم کو پانی سے دھو کر پاک یا اُجلا کرنا؛ غسل کرنا، پاک صاف ہونا.
جب نہا دھو کر نکل آیا دُرِ دریائے حسن
دامِ ماہی گیر سمجھیں مچھلیاں تالاب کو
(۱۸۳۱، دیوانِ ناسخ، ۲: ۱۲۰).

شیخ جی آئے تھے رندوں میں تو کیسے تھے کثیف
کیا نہا دھو کے نکل آئے ہیں میخانے سے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۰).
بیڑیاں کٹ گئیں اے شاد نہا دھو کے چلے
چھٹ گئے قیدِ تعلق سے ہم احساں اُن کا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۱). اب جاؤ، میں بھی نہا دھو کر سندھیا کروں گا. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے، ۵۹).

نِہانا (کس ن) امذ.
رسّی جس سے گائے کی ٹانگیں دودھ دوہتے وقت باندھتے ہیں (پلیٹس). [س: निदान].

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
گائے بھینس کی ٹانگیں دودھ دوہنے کے وقت باندھ دینا تاکہ دودھ آسانی سے نکل آئے؛ قبضے میں لانا (پلیٹس؛ مخزن المحاورات).

نَہانی (فت ن) امث.
۱. (عو) حائضہ عورت (مخزن المحاورات؛ فرہنگِ تلفظ). ۲. عورت کو حاجتِ غسل، نہانے کی ضرورت، احتلام (فرہنگِ آصفیہ؛ علمی اردو لغت). [نہان (رک) + ی، لاحقۂ تانیث ونسبت].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
عورت کو احتلام ہونا، عورت کا خواب میں ناپاک ہو جانا؛ کپڑوں سے ہونا، ایام آنا (مخزن المحاورات).

نِہانی (۱) (کس ن) صف.
نہاں (رک) سے منسوب یا متعلق؛ پوشیدہ، خفیہ، چھپا ہوا. خلوت در انجمن سوپیر کا مشاہدہ مجلس نہانی منیں (میں) بی (بھی) ذکر فکر میں اچھنا (رہنا). (۱۵۹۱، رسالہ محمود خوش دہاں، ۲۹).
تری جو بات ہے اے حکمتی سوفن سوں نیں خالی
جگت میں بوعلی ہے آج تو علمِ نہانی کا
(۱۷۱۸، دیوانِ آبرو، ۹۶).
گر آرزو ہے سیرِ چمن کی   آ دیکھ دل کے زخمِ نہانی
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۴۹۸).
کیا ہے وہ رازِ نہانی اے فقیر
جس کو سن کر ہو گیا برہم وزیر
(۱۸۳۵، گلزارِ ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۳۸)).
آتشِ دوزخ میں یہ گرمی کہاں   سوزِ غم ہائے نہانی اور ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۷). تمام وہ لوگ جو...... کائنات کی نہانی ماہیت کے متعلق خواہ وہ کسی قسم کی الٰہیاتی رائے رکھتے ہوں. (۱۹۲۷، نفسیاتِ عضوی، ۱۳).
کھلے جاتے ہیں اسرارِ نہانی   گیا دورِ حدیثِ لن ترانی
(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۱۳۱). بعد کے زمانوں میں اندر کی قوت کو نہانی یا مخفی اور جنسی اہمیت کا بھی حامل بنادیا گیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۲۹). [نہاں (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِہانی (۲) (کس ن) امث .
ا. وہ اوزار جس پر لوہا رکھ کر کوٹتے ہیں ، لوہے کی نہانی جس پر لوہار ، لوہا اور سنار سونا چاندی کوٹتے ہیں ، سنداں لوہا کاٹنے کا اوزار .

دل مرا تیر تغافل نے ترے برما کیا
تیشۂ غم کی نہانی کھا کے ہم عاری ہوئے

(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۳۰) .

بیمار ہوں یہ عشق میں ے خوار پسر کے
پانی مرا لوہے کی نہانی سے بجھے ہے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۴۵) . ۲. (نجاری) لکڑی میں چول کا ڈول بنانے کا پٹا سی کی قسم کا اوزار جو موٹا اور سکڑے منھ کا ہوتا ہے اور جس سے چول کی ابتدائی اور معمولی چھدائی کا کام کیا جاتا ہے ، بعض کاری گر نہانی کہتے ہیں جو لفظ نہرنی کا بگڑا ہوا ہے ، روکھائی (اپ و ، ۱ : ۴۷) . بڑھئیوں نے نہانیوں سے تختوں کی پچڑیں نکالنا شروع کیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۵) . [نہرنی (رک) کا بگاڑ] .

نَہانے (فت ن) امذ .
نہانا (رک) کی مغیّرہ صورت ؛ تراکیب میں **مستعمل** . طلسی عصا اور ٹوپی کو الگ رکھ کر سو گیا . سو کر اٹھا اور ایک حوض شفاف میں نہانے کو اترا تو مرد سے عورت بن گیا . (۱۹۳۲ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۳۹) . شربت کی جگہ ڈانٹ پلاتے اور روز روز نہانے پر پابندی لگا دیتے . (۱۹۹۹ ، آئیڈیل منافق ، ۳) .

--- کا تالاب امذ .
وہ بڑا حوض جو غسل یا پیراکی کے لیے مخصوص ہو . واپسی پر وہ نہانے کے تالاب سے امین کو ساتھ لے کر تک شاپ میں دودھ پینے کے لیے آجاتا . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۱۰۷) .

--- کی چَوکی امث .
چوکی یا پٹرا جس پر بیٹھ کر نہایا جائے . اب لے دے کے گھر کا غسل خانہ رہ گیا تھا میں نہانے کی چوکی پر بیٹھ گیا . (۱۹۸٦ ، جرم ظریفی ، ٦۱) .

--- کی حاجَت ہونا ف مر ؛ محاورہ .
ا. احتلام ہونا ، بدخوابی ہونا ؛ جماع کی وجہ سے غسل واجب ہونا (ماخوذ : مخزن المحاورات) .
۲. عورت کا کپڑوں سے ہونا ، حیض کی حالت میں ہونا ؛ میلے سر ہونا .

مرا تک ہات چھوڑو جی ہے کل سوں درد شانے کا
تمارے پاؤں پڑتی ہوں مجھے حاجت ہے نہانے کا

(۱٦۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵) .

نَہاؤنا (فت ن ، سک و) ف م (قدیم) ؛ ~ نہاونا .
رک : نہانا .

سو یکدیس سر نہاؤنے کوں وو جواں دیکھا بھائی اوس نار کا ایک ٹھاں

(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۵) . ایک روز میں نہاونے کوں گیا تھا ، بادشاہزادی جھروکے میں بیٹھی تھی . (۱۷۴٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ٦۳) . [نہانا (رک) کا قدیم املا] .

نُہاوَنْد (کس نیز ضم ن ، فت و ، سک ن) امذ ؛ ~ نوحاوند .
ا. عراق کے ایک شہر اور پہاڑ کا نام (اسٹین گاس) . ۲. موسیقی کا ایک سر جس کا وقت آدھی رات ہے . ہر شعبہ اُوس کا شعبۂ آواز تھا وہ پردہ پردۂ نہاوند حجاز تھا . (۱۸٦٦ ، جادۂ تسخیر ، ۳۵) . [(علم)] .

نَہائی (فت ن) صف مث .
نہایا (رک) کی تانیث ؛ عورت جس نے غسل کیا ہوا ہو ، نہائی ہوئی ؛ (مجازاً) شرابور ، غرقاب .

کھائی کا منہ نہ نہائی کے کبھی چھپتے ہیں بال
خود بنا دیتی ہے یہ اپنی صفائی صورت

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۹۳) . چاندنی دودھ میں نہائی ہوئی معلوم ہو رہی تھی . (۱۹٦۲ ، آنگن ، ۲۷۳) . [نہانا (رک) سے ماضی (برائے تانیث)] .

--- دھوئی (---و ج) صف مث .
نہا دھو کر صاف و پاک ؛ صاف ستھری . ایک جوان لڑکی نہائی دھوئی آب رواں کا دوپٹہ اوڑھے سامنے کھڑی ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۱) . وہ اندر بڑھا تو سامنے ہی نہائی دھوئی مہ ناز بیٹھی بال سکھا رہی تھی . (۱۹۸۵ ، کچھ دیر پہلے نیند سے ، ۵۱) . [نہائی + دھوئی (دھونا (رک) سے ماضی (برائے تانیث))] .

--- دھوئی پھِسَل پَڑی کہاوت .
تیار ہو کر رہ جانے کے موقعے پر کہتے ہیں (جامع الامثال) .

نِہائی (۱) (کس ن) امث ؛ ~ نہای .
ا. (i) (آہن گری) لوہے اور دیگر دھات کی اشیا کی گھڑائی اور کٹائی کا نکیلا اوزار جو چھوٹی قسم کا اور نکیلی شکل کا ہوتا ہے ، شام دان ، سندان (ماخوذ : اپ و ، ۸ : ۱۲) . سنسی ، ہتوڑی ، نہائی ، جنتری اوکی بنائی الی الآن ہے . (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۸٦) . (ii) لوہے کا ٹکڑا جس پر گرم لوہا رکھ کر لوہار چوٹ لگاتا ہے . ایلچی غیر ملکوں میں جواب و سوال کرتے تب بھی لہار اپنی نہائی پر چوٹ لگائے جاتے ہیں . (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۳۵) . لوہے کا سرخ ہو کر بھٹی سے نکلنا نہائی پر رکھا جانا ..... تخیل کے پردوں پر منقش ہو گیا تھا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳٦) . لوہا ایسی خالص حالت میں پایا جاتا ہے کہ وہ نہائی پر رکھ کر فوراً گھڑا جا سکتا ہے . (۱۹۳۹ ، مکالمات سائنس ، ۲۵۹) . خول دار چیزوں کو نہ جانچنا چاہیے اور نہ مشین کی نہائی اور پرزے کے درمیان کوئی اور چیز رکھنی چاہیے . (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۸۱) . ۲. (نجّاری) لکڑی کی چھلائی کا نوکیلا اوزار ، چُول بنانے کا اوزار . رندہ اور نہائی اور برما اور بسولا اور آرا اور پرکار بڑھئی کے ہتھیار ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۸) . ۳. (دکنی) سندان جس پر تار دبکا جاتا ہے (اپ و ، ۲ : ۱۹۳) . [نہرنی (رک) کا بگاڑ] .

نِہائی (۲) (کس ن) صف .
حتمی ، آخری ، انتہائی ، نہایت کا . محرک صرف آخری اور نہائی نیت ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۵۵) . کائنات کی تمام شیون و اشیا دراصل "واقعات" ہیں جو مکان و زمان کے نہائی انقسامات میں مسلسلاً پیش آرہے ہیں . (۱۹۹۰ ، شاید ، ش) . [نہایت (رک) سے] .

--- واقِعَہ (--- کس ق، فت ع) اند.
انتہائی واقعہ، حتمی عمل. لذت اور کامیابی یا غایت فعل کی طرف ترقی اور عدم لذت اور ناکامی یا فعل کے رکاؤ میں لزوم اساسی اور ذہن کا نہائی واقعہ سمجھا جاتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۲۵۰). [نہائی + واقعہ (رک)].

نَہائے نَرک کو جائے، مُنّھ (منہ) دھوئے (دھووے) روزی کھوئے (کھووے) کہاوت.
اس شخص کے متعلق طنزاً کہتے ہیں جو نہانے دھونے سے پرہیز کرے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

نِہائے (کس ن) اند.
رک: نہائی. ہاتھ سے چھوٹ کر نہائے پر گرا اور چار پارہ ہوگیا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۶۲). زرگر بچہ وزیر کے نہائے پر پے در پے ہتوری مارتا ہے. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۲۵).

نَہائیوں پَسِینَہ آنا ف مر؛ محاورہ.
نہاتے ہی پسینہ آجانا، پسینے میں شرابور ہونا، بہت زیادہ پسینہ آجانا. ایسی چچپاتی گرمیاں تھیں کہ نہائیوں پسینہ آگیا. (۱۹۳۶، آگ، ۲۵۷).

نِہائِیَہ (کس ن، ، فت ی) صف؛ اند.
الٹی میٹم، چیلنج. وہ ان سفارتی یاد داشتوں کا داخلہ لیتے تھے جنھیں بطور نہائیہ (الٹی میٹم) بھیجنا مقصود ہوتا تھا. (۱۹۴۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز، ۵۳۸). [نہائی (۲) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَہایا (فت ن) اند.
غسل کیا ہوا نیز شرابور، تربتر (پانی، خون یا پسینے وغیرہ میں).

پانی بدل لہو توں پیالہو میں نہایا تیر کھا
مل مل اپنا تیل کا نہلا دھولاؤں اب کے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۲). اس کو اس وقت مرنا پسند نہ تھا کہ..... سڑک پر سرخ سرخ خون میں نہایا پڑا ہو. (۱۹۸۲، بندلیوں کی چیخ، ۹۶).

--- دھویا بَرابَر ہونا محاورہ.
نہا دھو کر صاف ہونے کے بعد پھر گندی حالت ہو جانا. چار قدم میں اس کا نہایا دھویا برابر ہوگیا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۴۲).

--- ہُوا (--- ضم ہ) صف.
غسل کیا ہوا نیز شرابور، تربتر. اس کے سینے سے دل سے خون کے فوارے پھوٹے تھے وہ ان میں نہایا ہوا پہونچا. (۱۹۵۲، حیات لیاقت، ۳۵۹).

نِہایَت (کس ن، فت ی) (الف) امث..
۱. حد، کنارا، انتہا، غایت. جوارنوں کی سرحد اور اس کے ملک کی نہایت پر تھا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۱۹). جزیرہ قمار ہندوستان کی نہایت میں واقع ہے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۱۱). ان سب کی نہایتیں (یا کنارے) چھ ہوتے ہیں. (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱: ۳۸۹). ۲. انجام، انتہا، غایت، آخر.

نہایت کو یوں آ گھڑیا اس پوحال　　اسے کیا ہوا جو ہوئی او نڈھال

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۵۰). سو اس کے احسانوں کی تو نہایت ہی نہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۴۳).

کہیں حد بھی ہے بے وفائی کی　　کچھ نہایت بھی ہے جدائی کی

(۱۷۷۶، خواب و خیال، ۳۹). ہر ایک شے کی حقیقت کو جاننا اور تمام موجودات کی نہایت کو سمجھنا..... عبارت ہے تحصیل غایت سعادت سے. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۴۳). بھائی ہدایت تو اچھی ہے نہایت بھی خدا اچھی کرے. (۱۸۵۸، اردوئے معلی، ۱: ۸۸).

عشق کی غایت محبت کی نہایت دیکھ لی
اوس نے اپنی خو نہ چھوڑی ہم نے خصلت دیکھ لی

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۰۵). میں نے اس سے پوچھا کہ محبت کی نہایت کا درجہ کہاں تک ہے. (۱۹۲۴، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ)، ۱۳۹).

بتاؤں تجھ کو مسلماں کی زندگی کیا ہے
یہ ہے نہایتِ اندیشہ و کمالِ جنوں

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۴۵). ایمان وہ مرکزی نقطہ ہے جس کے گرد دائرہ عالم گھومتا ہے..... وہ عقل و فکر کی غایت اور ایمان و محبت کی نہایت ہے. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۷۷). (ب) م ف. ۱. (مجازاً) **بے انتہا، بے حد، بہت زیادہ؛ بکثرت.**

نہایت درد دکھ ہم نے سہے رہی　　غم ہجراں مجھے ہر دم دہے رہی

(۱۶۲۵، بکٹ کہانی، ۱۵). علم، حکمت اور تسخیر میں نہایت قوت بہم پہنچائی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۷).

کم ہوں گے اس بساط پر ہم جیسے بدقمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۱۹). مطبوع ہونے میں نہایت غلط ہوگیا تھا، تلامذہ نے صحیح کیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱). شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے. (۱۹۱۷، ترجمہ، قرآن، مولانا محمود الحسن، ۲). ان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے السلام علیکم کہا تو تمام نے سلام کا نہایت تعظیم سے جواب دیا. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۳۱). ۲. (مجازاً) **زیادہ سے زیادہ.**

تو رکھ اپنے پاس اُسکو لیل و نہار
ہین برکات اس کے نہایت سے بہار

(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۲: ۸۱). نہایت بارہ روپے میں چھ جلدیں تیار ہوں. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۵۹).

میاں نجار بھی چھیلے گئے ساتھ　　نہایت تیز ہیں یورپ کے رندے

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۳۳۵). [ع: نہایۃ کا مورّد].

--- پَسَنْدی (--- فت پ، س، سک ن) امث.
انتہا پسند ہونا، متشدّد ہونا.

اور افراط و تفریط سے چلتا ہے اپنا دامن بچا کر
نہایت پسندی کے کانٹے بنا کر!

(۱۹۶۰، زنجیر رم آہو، ۱۲۰). [نہایت + ف: پسند، پسندیدن، پسند کرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تَنگ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
بہت پریشان کرنا ، بہت ستانا ، تنگ کرنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- چھوٹا (---و مج) امذ.
بہت چھوٹا ، ذرا سا ، ننھا سا (ماخوذ : جامع اللغات). [نہایت + چھوٹا (رک)].

--- دَرْجَہ / دَرْجے (---فت د ، سک ر ، فت ج) م ف ؛ صف.
حد درجہ ؛ بہت زیادہ ، بے حد . جنگل میں جو پہاڑ اور چشمہائے آب رواں ہیں ان کو اس نے نہایت درجہ آراستہ کرایا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۷۸). یہ لوگ نہایت درجہ حساس اور ہیجان پذیر تھے . (۱۹۵۸ ، نفسیات واردات روحانی ، ۶۸۷). یہ سب مقالے اور مضامین نہایت درجہ پسند کیے گئے . (۱۹۸۸ ، نظریہ اور ادب ، ۷). [نہایت + درجہ (رک)].

--- دَرْجَہ / دَرْجے کا امذ.
پرلے درجے کا ، انتہائی درجے کا . جن لوگوں میں بہت جلد نہایت درجے کا اختلاط پیدا ہو جاتا ہے اسی قدر جلد ان میں رنجش پیدا ہونے لگتی ہے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۱۸).

--ِ سَفَرِ اَوَّل کس اضا (---فت س ، ف ، کس ر ، فت ا ، شد و بفت) امث.
(تصوف) اس سے مراد حجابات کثرت کونیہ ہے بوجہ وحدت کے اکوان میں یعنی مربوبات کونیہ میں (مصباح التعرف). [نہایت + سفر (رک) + اوّل (رک)].

--ِ سَفَرِ ثالِث کس اضا (---فت س ، ف ، کس ر ، ل) امث.
(تصوف) مراد اس سے زوال تقید ضدین ہے اور احدیت میں اور ضدین عبارت ہے ظاہر اور باطن سے (مصباح التعرف). [نہایت + سفر (رک) + ثالث (رک)].

--ِ سَفَرِ ثانی کس اضا (---فت س ، ف ، کس ر) امث.
(تصوف) اس سے مراد رفع حجابات کثرت علمیۂ باطنیہ ہے وحدت کی وجہ سے مربوبات علمیہ میں (مصباح التعرف). [نہایت + سفر (رک) + ثانی (رک)].

--ِ سَفَرِ رابِع کس اضا (---فت س ، ف ، کس ر ، ب) امث.
(تصوف) مراد اس سے رفع اضمحلال خلق ہے حق سے یہاں تک کہ بسبب وصول سالک ملاحظہ کرتا ہے اس مقام وحدت کو کثرت میں اور کثرت کو وحدت میں (مصباح التعرف).
[نہایت + سفر (رک) + رابع (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
انتہا کو پہنچانا ، انتہا کرنا.

گناہاں کوں تیرے شفاعت کروں   شفاعت تجے میں نہایت کروں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ (ق) ، ؟).

خواصیں پہ ہمکو عنایت کرو   اسی پر کرم کی نہایت کرو
(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۱۰۰).

--- کو م ف.
۱. حد کو ، انتہا کو ، انجام کو ، انجام کار ، آخرکار ، آخر کو.

مرے نخل ماتم پہ ہے سنگ باراں   نہایت کو لایا عجب یہ شجر ، بار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۲). جب اس کی شوکت نہایت کو پہنچے گی تب اولاد لاوی بن یعقوب سے ایک پیغمبر ..... اس بادشاہ کو فنا کرے گا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا (ترجمہ) ، ۱ : ۴۳۶).
۲. انتہائی ، بہت زیادہ ، نہایت درجے کا.

نہایت کو ہوتی ہے جب بے کلی   تو کہتا ہوں میں کیا خفی کیا جلی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱).

--- کوں (---و مج) م ف (قدیم).
انتہا کو.

یو قصا نہایت کوں اپڑا تمام   اور انواں کہیا اے سکی نیک نام
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۹).

وو وصف کے گلزار میں بلبل یہ میری طبع کا
پہنچا نہایت کوں وہ تب جب سربجائے پا کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ضمیمۂ اول) ، ۳).

--- کے دَرْجے صف ؛ م ف.
نہایت درجہ ؛ حد درجے تک ، آخرکار (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- نَہ رَکْھنا محاورہ.
انتہا نہ رکھنا ، بے حد ہونا (جامع اللغات).

--- نَہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
حد نہ ہونا ، انتہا نہ ہونا ، بہت کثرت سے ہونا . زمین و آسمان میں اس کی نعمتوں کا پایاں اور نہایت نہیں ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲).

--- ہونا محاورہ.
۱. بہت زیادہ ہونا ، کسی چیز کی زیادتی ہونا ، کثرت سے ہونا . لہو کا بہنا نہایت ہو اور رحم کی پکڑ کم زور ہو تو دینا . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت (ترجمہ) ، ۸۴). ۲. حد ہونا ، اختتام ہونا ، خاتمہ ہونا ، انجام ہونا.

نہایت ہوا نامۂ نامدار   ہوانامداراوں اپر یادگار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۳۵).

کہیں کچھ تو برا مانو بھلا انصاف تو کریے
بدی کو بھی نہایت ہے تمھیں نیکی خدا دیوے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۷).

نَہْب (فت ن ، سک ہ) امذ.
لُوٹ مار ، غارت گری . خان زماں انداپور کی طرف ملک بیجاپور میں جا کر نہب اور غارت کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۰۵). جو قتل و نہب اور جہالت و گداگری ترکوں کے دور حکومت میں اس بقعۂ مبارک میں نظر آتی تھی وہ زیادہ تر ہر زمانہ کے شریف مکہ کا طفیل تھی . (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۹۵). مکر و فریب اور ظلم و غضب و نہب و سلب کے تمام کاروبار جاری ہوگئے . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۸۹). خود غرضی اور سلب و نہب جیسے تخریبی میلانات کو ہوا دی ہے . (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۲۰۵). [ع].

نَہْبَۃ (فت ن، سک ہ، فت ب) امذ.
رک: نہب. اسے نہبۃ یعنی لوٹ مار قرار دے کر حرام ٹھہرایا اور اس پر تاوان واجب کیا. (۱۹۸۶، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۹، ۱۷۳/۳). [ع: (ن ہ ب)].

نِہَتّا (کس ن، فت ہ، شدت) امذ: ~ نہتہ.
۱. وہ شخص جس کے ہاتھ میں ہتھیار نہ ہو، غیر مسلّح، بغیر ہتھیار کے.

گھر سے نکلے ہو نہتے وقتِ قتل — یہ بھی مہرِ قتل عاشق گھات ہے

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۲۹۱).

لاٹھیاں برسیں نہتوں پر تو آ کر جوش میں
چوٹ کی لذت پکار اٹھی کہ ہاں کچھ اور بھی

(۱۹۳۱، بہارستان، ۴۴۷). دنیا کی طبقاتی جنگ میں اس نے نہتوں سے ہمدردی کا اظہار کر کے انسانی برادری کے تصور کی حمایت بھی کی ہے. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۳۱). وہ طرح دے گیا وہ نہتا تھا اور وہ مسلح. (۱۹۸۶، جانگلوس، ۱۲۶). ۲. (مجازاً) اکیلا، بے سہارا، تنہا. وہ تو ازلی عاشقوں کی طرح نہتا ہی عشق کے میدان میں کود پڑا تھا. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۳۲۰). اس سے سب کچھ چھین لیا گیا تھا، اسے نہتا، ننگا اور بے عزت کر دیا گیا تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری تا فروری، ۲۲). ۳. بے بس، لاچار، مجبور. ایک غریب و مسکین، بے یار و مددگار نہتے شخص کو مغلوب نہیں کر سکتے. (۱۹۲۴، شہید مغرب، ۶۴). اس وار نے برکت کو بالکل ہی نہتا کر دیا لاجواب ہو کر وہ..... چولہے کی طرف متوجہ ہو گیا. (۱۹۴۸، قصہ کہانیاں، ۳۴۱). عورت کی تذلیل کرتے ہیں..... اس کی شخصیت کو کچل دیتے ہیں اور معاشی اعتبار سے اسے مجبور، بیکار اور نہتا بنا دیتے ہیں. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۹۹). [ن (حرف نفی) + ہت = ہاتھ + ا، لاحقۂ تذکیر].

--- پَن (--- فت پ) امذ.
غیر مسلح ہونے کی صورتِ حال، تنہا ہونا، بے سروسامان ہونا.

ایک تنہا سفر کرتی عورت
تمہاری ساری خود حفاظتی
تمہارا نہتا پن ہے

(۱۹۸۱، قتنہ سامانی دل، ۴۲۹). [نہتا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف م؛ محاورہ.
۱. کسی سے ہتھیار لے لینا، غیر مسلّح کرنا، اسلحہ لے لینا. جرگہ دونوں پارٹیوں سے اسلحہ لے کر ان کو نہتا کر دیتا ہے. (۱۹۸۲، پٹھانوں کے رسم و رواج، ۵۸). ۲. بے بس کر دینا، لاچار بنا دینا. کمیونسٹوں نے..... اس کو پیٹنے کا فیصلہ کر لیا وہ سمجھتے تھے انھوں نے اسے سیاسی طور پر نہتا کر دیا ہے. (۱۹۷۱، پس دیوار زنداں، ۳۷۷). یہ نشہ یہ شراب، گولیاں، دوائیں ہماری سوچ سمجھ کے دروازے بند کر کے ہمیں نہتا کر دیں تو ہمارا کیا قصور. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، جنوری، ۳۹).

--- ہونا ف م؛ محاورہ.
غیر مسلح ہونا، ہتھیار کے بغیر ہونا. اپنے ہتھیار کھول کر مخالف کے ہاتھ میں دیدے اور خود نہتا ہو جائے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۲۷۹). جب تلوار ہاتھ سے رکھی اس وقت نہتے ہوئے تھے تو اب قلم کو ہاتھ سے رکھ کر گونگے ہو گئے. (۱۹۲۳، شرر، مضامین، ۱، ۲: ۵۷۴).

سُوتی تلوار، نیزہ پھینکا — رفتہ رفتہ ہوا نہتا

(۱۹۴۴، عروس فطرت، ۶۵).

نِہَتّہ (کس ن، فت ہ، شدت) امذ.
قدیم زمانے کی تلواروں کے قبضے میں پڑا ہوا سونے کا چھلا جو بہادری کی علامت سمجھا جاتا تھا. سونے کا چھلا پڑا ہوا تھا جو بطور یادگار وہ لوگ ڈال دیا کرتے تھے یہ چھلا نہتہ کہلاتا اور شیر مارنے کی علامت سمجھا جاتا. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۲۲۳). [مقامی].

نِہَتّی (کس ن، فت ہ، شدت) صف مث.
۱. نہتا (رک) کی تانیث، غیر مسلّح. نہتی عورتیں ان کے ہتھیار رکھوا لیتی ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق (ترجمہ)، ۴۵). گوریلہ جنگ اس جنگ کا نام ہے جو کوئی کمزور اور نہتی قوم کسی طاقتور قوم سے اپنے ملک میں لڑتی ہے. (۱۹۶۵، گوریلہ جنگ، ۱۷). یوسف دور دراز جنگلوں میں بوسنیا کی نہتی فوج میں کہیں لڑ رہا ہوگا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، مارچ، ۵۹). ۲. (مجازاً) لاچار؛ مجبور، بے سروساماں. پروگرام کے سلسلے میں کچھ مشورہ ضرور لکھو، میں تو بالکل نہتی سی محسوس کرتی ہوں، تمہاری عدم موجودگی میں. (۱۹۵۰، زیرلب، ۳۹). [نہتا (بحذف ا) + ی، لاحقۂ تانیث].

نِہَتّے (کس ن، فت ہ، شدت) امذ: ج: ~ نہتھے.
نہتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل؛ جیسے: نہتے آدمی، نہتے عوام، نہتے لوگ وغیرہ. غزوۂ بدر کی گھمسان لڑائی میں ۳۰۰ نہتے مسلمانوں کے قدم..... ڈگمگا جاتے تھے تو دوڑ کر مرکز نبوت ہی کے دامن میں آ کر پناہ لیتے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۳۴۴). اس جنگ کے پس پردہ جذبۂ عداوت..... جھلکتا ہے جو ان خطرناک بموں اور میزائلوں سے بھی کہیں زیادہ آتشیں اور زہرناک ہے جو نہتے عراقیوں پر پھینکے تھے. (۱۹۹۱، نیا عالمی نظام اور پاکستان، ۲۲۶). ظاہر ہے ایسے موقعوں پر نہتے عوام دل سے یا بے دلی کے ساتھ ایسی تحریکوں سے تعاون کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۹۱).

نِہَتْیا (کس ن، فت ہ، سک ت) صف.
رک: نہتا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نہتا (رک) کا ایک املا].

نِہَتّھا (کس ن، فت ہ، شد تھ) امذ.
رک: نہتا. ایک آدمی نہتھے کی بساط کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۳). شیروں سے میں نہتھا لڑا ہوں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲، ۱۰۵). بدمعاشوں کی بن آئی اور نہتھے قزلباشوں پر آفت آئی. (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۷۰). [ن (حرف نفی) + ہتھ (ہاتھ کا مخفف) + ا، لاحقۂ تذکیر].

نُہَٹّا (ضم نیز فت ن، فت ہ، شد ٹ) امذ.
۱. وہ زخم کا نشان جو ناخن کے لگنے سے یا ناخن سے کھجانے سے پڑ جاتا ہے.

لپیٹا کیوں ہے ظالم چاندسا مکھڑا دوپٹے سیں
ہوا ہے پھر کر یہ شرحِ قمر کس کے نہٹے سیں

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۸۳).

ہاتھاپائی خوب نہیں کچھ جانے دو ایسی باتوں کو
لگ گیا میرے منہ کو نہٹا ہے یہ دوگانا بات کڈھب

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۸۹).

نیچے خورشید کے ہیں تار خطوط خورشید
خط نہٹوں کے یہ داغ دلِ سوزاں کے تلے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۸۷).

تاک لگائے گی دبوچے گی خوب — مار نہٹّے اسے نوچے گی خوب

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۸۲). نہرا، نوچندا، نیوتا، نہتا، نہلا، نیولا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۹۸). ۲. جانور کے پنجے کا نشان (فرہنگِ آصفیہ). [نہ = ناخن + ہٹا = ہٹا].

--- مارنا محاورہ.
نوچنا، پنجہ مارنا (فرہنگِ آصفیہ).

نُہَّنی (ضم ج ن، فت ہ، شد ٹ) امث.
(عور) ناخن کاٹنے کا آلہ، نہرنا؛ ناخن گیر (نوراللغات؛ جامع اللغات). [مقامی].

نُہَّٹے (ضم ج ن، فت ہ، شد ٹ) امذ؛ ج.
نہٹا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

ورنہ جرّاح کی کب بخیہ و مرہم کے ساتھ
ناخنِ شیرِاجل کی ہو نہٹے کو ساز

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۸۴).

وہ نہٹے رات کے دکھلا مجھے لوہو لہان — صبح وہ بولے ارے تو بھی بڑا جلّاد ہے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۷).

تاک لگائے گی دبوچے گی خوب — مار نہٹے اسے نوچے گی خوب

(۱۹۱۱، کلیاتِ اسمٰعیل، ۸۲). تم اپنی حالت تو دیکھو معلوم ہوتا ہے گاڑی میں عورتوں نے نوچا کھسوٹا ہے سارے منہ پر نہٹے لگے ہوئے ہیں. (۱۹۵۲، افشاں، ۳۶۷).

--- مارنا ف مر؛ محاورہ.
ناخن مارنا، خراش ڈالنا، ناخنوں سے زخمی کرنا، ناخن سے کسی جسم پر نشان ڈالنا؛ پنجے مارنا (پلیٹس؛ نوراللغات).

نَہج (فت ن، سک ہ نیز فت) امث.
۱. طور، طریقہ، انداز، روش، طرز؛ ڈھنگ، مثال.

اتنا نہ کچ بھیا جو یو نہج — یک بار نجھانوں سب سنے کچ

(۱۷۰۰، من لگن، ۱۰۲). بعضے شہر و قصبے کا اسی نہج پر رہنے دیا، یہاں تک کہ صیغے بھی عبارت میں حال ہی کے لکھے. (۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۶). ایک روایت ..... اور دلیل الیہ کی فعل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے کہ ہمیشہ اور مستمر اس باب میں اوپر ایک نہج اور ایک قرار کے تھا. (۱۸۷۲، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۷۷). حکیم دوبان نے پھر جان بخشی کی التجا کی ..... جب دیکھا کہ کسی نہج سے مفر نہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۱). ہم فلسفی کی آنکھ سے ماسوئی اللہ کو دیکھتے ہیں تو مخلوقاتِ خداوندی کو دو نہج پر واقع پاتے ہیں. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۲۳۸). لوگ اسی ایک نہج پر جو انھوں نے مقرر کیا تھا علوم و فنون کی تحصیل کرتے رہے. (۱۹۵۹، سیاست ارسطو، ۸). اس کی آئندہ کی نہج کیا ہونا چاہیے. (۱۹۹۲، اردو نامہ، لاہور، مئی، ۱۹). ۲. قاعدہ، اصول، ضابطہ. اس شخص کے پاس پہنچایا جاوے جسے اس نہج کا اختیار عطا ہوا ہو. (۱۸۹۵، ایکٹ ۱۰، ۱۸۸۲، ۲۲). بے روزگاری کو کسی نہج سے بھی، دماغی بیماریوں کے محرک ہونے کی حیثیت سے مشین کے ساتھ متعلق نہیں کیا جاسکتا. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۲۱۸). اب تک ہم نے ہیجان پر جس نہج سے غور کیا ہے وہ اس کی عام خصوصیات سے جو تمام ہیجانوں میں مشترک ہوتی ہیں متعلق تھا. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۱۴). جانوروں کے لیے زندگی کی ایک نہج مقرر ہے. (۱۹۸۶، قرآن اور زندگی، ۸۵). ۳. سیدھا راستہ، کشادہ راستہ؛ صراطِ مستقیم، راہِ راست (فرہنگِ آصفیہ؛ فرہنگِ تلفظ). [ع].

--- پر پہنچنا محاورہ.
رخ پر پہنچنا، مرحلے یا منزل پر آنا. مرض اس نہج پر پہنچ چکا تھا کہ ان کی حالت روز بروز سقیم سے سقیم تر ہوتی گئی. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۱۹۰).

--- سُلُوکی کس صف (--- ضم س، و مع) امث.
(تصوف) راہِ طریقت، معرفت کا راستہ. جہاں تک ہمارا علم ہے ایسی کوئی کتاب نمط الٰہی اور نہج سلوکی میں دنیا کے پردے پر موجود نہیں ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱). [نہج + سلوک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نِہْچا (کس ن، سک ہ) امذ (قدیم).
یقین.

بھرم گورائی سیو کی نہچا وڑھتا بھرم
نوشہ جگ اور جگ لکھے سب ہی بھرم کا کرم

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۹۶). [مقامی].

نِہْچَنْت (کس ن، سک ہ، فت چ، سک ن) صف (قدیم).
بے فکر، مطمئن.

تو نچنت دائم ہے ایام میں — تو بے فکر ہے عیش و آرام میں

(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۱). [نچنت (رک) کا قدیم املا].

نِہْچی (کس ن، سک ہ) امث (قدیم).
(کاشت کاری) نشیبی زمین، نیچی زمین. ایسی نشیب و فراز زمین کا نام پڑھی اور نہچی ہے. (۱۸۳۸، توصیف زراعات، ۴۳). [نیچی (رک) کا بگاڑ].

نُہْدَرَہ (ضم ن، سک ہ، فت د، ر) امذ.
ایک قسم کا اناج جو کبوتروں کو بطور دانہ بھی کھلایا جاتا ہے. پرواز کرنے والے کبوتروں کو خالص باجرا ..... یعنی چاول، چنا، مونگ، باجرا، نہدرہ اور جوار. (۱۹۳۸، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۴۶۳). [مقامی].

نَہَد شاخِ پُر میوَہ سَربَر زَمیں کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) پھلوں سے لدی ہوئی ٹہنی زمین پر سر رکھ دیتی ہے؛ اللہ تعالیٰ جس کو دولت و عزت دے اس کو فروتنی اختیار کرنی چاہیے (ماخوذ: جامع الامثال؛ نوراللغات؛ علمی اردو لغت).

نَہَر (فت ن، ہ) امذ (قدیم).
صبح سویرے، نہار.

بانطرف دیگر دو راجے نے سن — نہر باج و تحفہ جیتا خوب جن

(۱۶۴۴، فتح نامہ نکھیری (اردو، کراچی، ۱۹۸۸ اپریل تا جون، ۲، ۱۵۳)). [نہار (رک) کا مخفف].

نَہْر (فت ج ن، سک ہ) امث.
۱. پانی کی گزرگاہ جو دریا، جھیل وغیرہ سے آب پاشی کے لیے نکالی جائے، کسی دریا کی شاخ، آب جُو، ندی.

چلیں ہیں غضب کی اوہاں دونہر
پہل نمی آنام ہیکی ڈکر
(۱۷۶۹ء، آخر گشت (ق)، ۱۳۵).

دیدۂ گریاں ہمارا نہر ہے
دل خرابہ جیسے دلی شہر ہے
(۱۸۱۰ء، میر، ک، ۸۳۳).

منہ دھو آؤ وہ نہر ہے جاؤ
گھر بھول گئے وہ شہر ہے جاؤ
(۱۸۸۷ء، ترانۂ شوق، ۸۴).

نہر جو تھی اس کے گوہر پیارے پیارے بن گئے
یعنی اس افتاد سے پانی کے تارے بن گئے
(۱۹۰۸ء، بانگ درا، ۱۷۰). ۲. صاف پانی کی فراہمی کی پختہ نالی.

ہر یک سمت پانی کی نہروں کی سیر
وہ نہروں میں پانی کی لہروں کی سیر
(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۴۱).

گذر نہرِ چمن پر آج ہے کس ترک قاتل کا
کہ فواروں میں ہے عالم گاوئی مرغ بسمل کا
(۱۸۷۰ء، دیوان اسیر، ۳: ۴۲).

لکھی تو یہ بھی تھی مری دادی کے مہر پر
کیوں خوش تھے سب کے سب کہ ہم اترے ہیں نہر پر
(۱۹۲۷ء، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۳۶). جامع مسجد جو عہد سکھوں میں بند تھی، اس کو کھلوا کر وہاں تک وضو و طہارت کے لیے نہر پہنچادی. (۱۹۹۱ء، تحقیقی زاویے، ۱۳۵). [ع].

--- اَلْبَدَن (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت ب، د) امذ.
(علم الابدان) خون کی وہ بڑی نالی جس سے پورے جسم میں خون گردش کرتا ہے. اکحل اور اسکو ہفت اندام اور نہر البدن کہتے ہیں. (۱۸۴۵ء، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۳). [نہر + رک: ال (۱) + بدن (رک)].

--- اَلْحَیات (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت ح) امث.
جنّت میں واقع ایک نہر کا نام.

کریں غسل سب جائے نہر الحیات
کہ جنت سیں باہر کرے ہے کہہات
(۱۷۶۹ء، آخر گشت (ق)، ۱۷۰). ان کو اس نہر میں ڈالے گا جو جنت کے دروازوں میں ہے اور نہر الحیات کہلاتی ہے. (۱۸۶۵ء، مذاق العارفین، ۴: ۷۰۳). [نہر + رک: ال (۱) + حیات (رک)].

--- الدَّم (--- ضم ر، غم ال، شد و فت د) امث.
خون کی نہر، خون کی نالی. جس کو تاریخ کی اصطلاح میں نہرالدم یعنی خون کی نہر کا نام دیا گیا. (۱۹۸۳ء، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ۹۳). [نہر + رک: ال (۱) + دم (۲)].

--- اَلْفَصاحَت (--- ضم ر، غم ا، سک ل، فت ف، ح) امث.
فصاحت کا دریا؛ مراد: بہت زیادہ فصیح و بلیغ.

غزل ہے کہ نہرالفصاحت تمہاری
رباعی ہے یا چار شربت تمہاری
(۱۸۵۴ء، دیوان اسیر، ۲: ۴۴۰). [نہر + رک: ال (۱) + فصاحت (رک)].

--- اَلنُّور (--- ضم ر، غم ال، شد ن، و مع) امث.
نور کی نہر؛ جنت میں واقع ایک نہر کا نام. رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک بہت بڑا فرشتہ دیکھا..... ہر روز وہ نہرالنور میں جو کہ بہشت کی ایک نہر ہے سات سو مرتبہ غوطہ مار کر غسل کرتا ہے. (۱۹۹۰ء، معراج اور سائنس، ۶۲). [نہر + رک: ال (۱) + نور (رک)].

--- بَنانا ف مر؛ محاورہ.
(کاشت کاری) فراہمیِ آب کے لیے نالی کھودنا، دریا سے پانی کی شاخ نکال کر لانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَنْدی (--- فت ب، سک ن) امث.
(کاشت کاری) نہر کا پانی بند کردینا، لوگوں کو نہر سے پانی نہ لینے دینا (علمی اردو لغت). [نہر + ف: بند، بستن = باندھنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْنا ف مر؛ محاورہ.
(کاشت کاری) نہر بنانا (رک) کا لازم؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَنْوانا ف مر.
نہر بنانا (رک) کا تعدیہ، دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَہانا محاورہ.
(کنایۃً) بہت آنسو بہانا.

نہر اشکوں کی بہاتا ہوں لپٹ کر سرو سے
یاد آجاتا ہے جب وہ قامتِ دل جو مجھے
(۱۸۸۶ء، کلیات اردو، ۲۳).

--- بَہْنا محاورہ.
نہر جاری ہونا؛ نہر میں پانی چلنا. تم کو بہشت کے ایسے باغوں میں (لے جا) داخل کرے جن کے تلے نہریں (پڑی) بہہ رہی ہوں گی. (۱۹۰۶ء، الحقوق و الفرائض، ۱: ۷۳). ۲. کسی چیز کی فراوانی ہونا، کثرت ہونا. اس ہال میں چوبیس گھنٹے بلا مبالغہ دودھ اور شہد کی نہریں بہتی ہیں. (۱۹۸۰ء، سفر نصیب، ۲۲۹).

--- پَٹائی (--- فت پ) امث.
(کاشت کاری) نہر کی آب پاشی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نہر + رک: پٹائی (۱)].

--- توڑ دینا / توڑنا ف مر؛ محاورہ.
(کاشت کاری) نہر کا کنارہ کھود کر پانی ضائع کر دینا (جامع اللغات).

--- توڑ لینا ف مر؛ محاورہ.
(کاشت کاری) نہر توڑ کر پانی اپنے کھیت میں لگا لینا (جامع اللغات).

--- ٹوٹ جانا ف مر؛ محاورہ.
نہر میں سوراخ ہو کر پانی ضایع ہو جانا (جامع اللغات).

--- جاری ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. پانی کی نہر موجود ہونا، نہر میں پانی چلنا، نہر بہنا. ہر طرف نہریں اور چشمے جاری لب گردانوں پر ان کے گل کاری. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۵). بیچ میں ایک نہر جاری ہے. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۱۹). ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے جنت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۲۳۲). ۲. (کنایۃً) بہت زیادہ آنسو بہنا.

گل داغ جگر کوں تازہ کرے
ہوئی آنسو کی نہر آنکھوں سے جاری

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵۱۵).

--- چھُٹنا ف مر؛ محاورہ.
فوّارہ جاری ہونا.

وہاں چھٹتی تھی نہر جب حوض پر تھی بوند اون سے گرتی مثال گہر

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۰۶).

--ِ حیات کس اضا (---فت ح) امث.
رک: نہر الحیات. اوس میں یہ بھی ہے کہ وہ ہر شام و صبح کو نہر حیات میں جاتے ہیں. (۱۸۸۷، فصوص الحکم (ترجمہ)، ۴۸). [نہر + حیات (رک)].

--ِ حیوان کس اضا (---ی لین) امث.
چشمۂ حیواں.

تلے عرش کے ہے ندی خوب تر اوی ناؤں ہے نہرِ حیواں مگر

(۱۶۳۸، مرآت الحشر، ۱۶۷). [نہر + حیوان (رک)].

--ِ علقمہ کس اضا (---فت ع، سک ل، فت ق، م) امث.
مراد: نہرِ فرات، دریائے فرات.

تھا نہر علقمہ کے قریں بحر خوں کا اوج
تھے آگے پیچھے دست بریدہ بسان موج

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۴).

نکل گیا میں وہاں سے لئے ہوئے لشکر
ہوا نہ آگے مگر نہر علقمہ سے گزر

(۱۸۸۵، عشق (مہذب اللغات)). [نہر + علقمہ (عَلم)].

--- کا بنگلہ امذ.
وہ مکان جو نہر کے کنارے پر افسروں کے ٹھہرنے کے لیے بناتے ہیں (جامع اللغات).

--- کا پانی امذ.
(کاشت کاری) وہ پانی جو نہر کے ذریعے کھیتوں وغیرہ میں پہنچے (لگانا، لگنا کے ساتھ) (جامع اللغات).

--- کا پٹواری امذ.
(کاشت کاری) پٹواری جو نہر کے محکمے میں ملازم ہوتا ہے اور نہر کی آب پاشی کی پڑتال کرتا ہے (جامع اللغات).

--- کاٹنا ف مر؛ محاورہ.
دریا سے نہر نکالنا؛ دریا سے شاخ نکالنا (فرہنگ آصفیہ).

--- کاوی امث.
(کاشت کاری) نہر کھودنا؛ نہر کے ذریعے آب پاشی. آب پاشی کے لیے نہر کاوی کا طریقہ سب سے پہلے اسی بیدار مغز بادشاہ کے عہد میں یہاں جاری ہوا. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۳۰۳). [نہر + ف: کاو، کاویدن = کھودنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کا ہڈ امذ.
وہ مقام جہاں سے نہر نکالی جاتی ہے یہاں عموماً دریا میں بند باندھ کر پانی روکتے ہیں اور پھر نہر کے دہانے سے وہ نہر میں چلا جاتا ہے (جامع اللغات).

--- کٹنا ف مر؛ محاورہ.
نہر کاٹنا (رک) کا لازم؛ نہر بننا؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کٹوانا ف مر؛ محاورہ.
نہر کاٹنا (رک) کا تعدیہ، دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- کرنا محاورہ.
جھکنے کے لیے آمادہ ہونا. رانیاں اور ٹھکرانیاں قلعے میں جو نہر کرنے پر آمادہ ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۵).

--- کن (---فت ک) امذ.
نہر کھودنے والا، نہر بنانے والا. نہر کن جب نہر کھودتے ہیں حصہ حد بیت زمین کا چھوڑ دیتے ہیں. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲: ۴۹). [نہر + ف: کن، کندن = کھودنا].

--- کی آب پاشی امث.
(کاشت کاری) نہروں کے ذریعے کھیتوں میں پانی دینا (جامع اللغات).

--- کی بندی امث.
(کاشت کاری) نہر کا پانی بند کر دینا، لوگوں کو نہر سے پانی نہ لینے دینا (جامع اللغات).

--- کی سَڑَک امث .
وہ سڑک جو نہر کے ساتھ ساتھ متعلقہ اہل کاروں کے سفر کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے ، عام لوگوں کو اس پر جانے کی اجازت نہیں ہوتی (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- کی شاخ امث .
چھوٹی نہر جو بڑی نہر سے نکالی جائے (جامع اللغات) .

--- کُھدْنا ف مر ؛ محاورہ .
(کاشت کاری) نہر کھودنا (رک) کا لازم ؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- کُھدْوانا ف مر ؛ محاورہ .
نہر کھودنا (رک) کا تعدیہ ؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- کھودْنا ف مر ؛ محاورہ .
(کاشت کاری) نہر نکالنا . نہر پناما کی سی نہر کھودنے کے لیے پوری ایک نسل درکار ہے . (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۸۹) .

--ِ لَبَن کس اضا (--- فت ل ، ب) امث .
دودھ کی نہر ؛ جنت کی نہروں میں سے ایک نہر ؛ مراد : حوضِ کوثر .

اوئی سے تخی مانگے یہ دستور نہیں ہے
اب صبر کرو نہرِ لبن دور نہیں ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۳۸) .

ندّیاں کوہ کی ہیں رشک دہ جُوئے شیر
جن سے پھیکی پڑی فردوس کی بھی نہرِ لبن

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۸۷) .

رنگ اور نور کی موجیں ہیں ترا پیکرِ ناز
شفق آلود ہے اک نہرِ لبن کیا کہنا

(۱۹۶۴ ، تاثرات و تعصبات ، ۸۱) . [نہر + لبن (رک)] .

--ِ مِقْطار کس صف (--- کس م ، سک ق) امث .
پانی کو صاف کرنے اور چھاننے کی نہر . آبی خزانہ ، نہر مقطار ، آب انبار لوہے کے ڈھلے ہوئے نل اور بجلی کے پمپ وغیرہ پر مشتمل ہے . (۱۹۳۱ ، آب رسانی ، ۱۲۰) . [نہر + مقطار (رک)] .

--- نِکالْنا ف مر ؛ محاورہ .
دریا سے پانی کی ایک شاخ لانا ، نہر جاری کرنا ، نہر بنانا . سطح زمین نسبۃً بلند ہونے کی وجہ سے نہریں نکالنا مشکل ہے . (۱۹۷۰ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۵ : ۴۹۲) .

--- نِکَلْنا ف مر ؛ محاورہ .
نہر نکالنا (رک) کا لازم ؛ دریا یا جھیل سے نہر نکلوائی جانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- نِکَلْوانا ف مر ؛ محاورہ .
(کاشت کاری) دریا یا جھیل سے نہر نکلوانا (جامع اللغات) .

نَہْرا (فت مج ن ، سک ہ) امذ .
(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی جو ندی یا نالے کے پانی کی زو کی زد میں ہو یعنی جس میں پانی چڑھ آتا ہو ، نہلا (اپ و ، ۶ : ۱۱۶) . [نہر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

نُہْرا (ضم ن ، سک ہ) امذ .
(گلّہ بانی) رات کے وقت گلّے کے مویشیوں کو بند کرنے کی محفوظ جگہ ، احاطہ یا مکان ، ایواڑ ، باڑا ، باکھر (باکھل) کھتانا ، بیرانا (اپ و ، ۵ : ۹۲) . [نوہرا (رک) کی تخفیف]

نِہُرانا (کس مج ن ، ضم ہ) ف ل .
نہوڑانا ، جُھکنا ، خمیدہ ہونا . اسی طرح سر نہرائے نہرائے کے ارجمند کوں سلام کی اور سب اپنی اپنی مال متاع ہاتھوں سے ڈھانکیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۷۲) .

زیب نے اشارہ کیا آداب بجا لاؤ
لو گرد پھرو ماموں کے سر پاؤں پہ نہراؤ

(۱۹۱۵ ، ذکر الشہادتین ، ۱۰۱) . [نہوڑا (رک) کی تخفیف] .

نَہَرْنا (فت ن ، ہ ، سک ر) امذ .
ناخن کاٹنے کا آلہ ، (رک : نہرنی جس کی یہ تکبیر ہے) . ڈنک کو ناخن یا نہرنے سے الگ کھینچ لو اور کسی درخت کی کوپل اس پر رگڑ دو . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۷۴) . میرا ارادہ اسے بوڑھے والے نائی کے پاس لے کر جانے کا تھا جو نہرنے کا کام خوب جانتا تھا . ((۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۶۹) . [نہرنی (بحذف ی) + ا ، لاحقۂ تکبیر و تذکیر] .

نَہَرَنْگ (--- فت مج ن ، سک ہ ، فت ر ، غنہ) امذ .
(موسیقی) ایک راگ ، دیپک کا ساتواں پتر . ہرات کا شاعر بنائی ..... مقام راست میں اس کی بنائی ہوئی ایک دھن کا پتا چلتا ہے ، یہ راگ نہرنگ کہلاتا تھا . (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۶۲۱) . [مقامی] .

نَہَرْنی (فت ن ، ہ ، سک ر) امث .
وہ آلہ جس سے ناخن کاٹتے ہیں ، ناخن تراش ، ناخن گیر . اس نے پٹ کی اوٹ سے نہرنی ہاتھ بڑھا کر اس کو پکڑا دی . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۷۹) .

شمشیر ، تبر ، بندوق ، سناں ، اور نشتر ، تیر ، نہرنی ہے
یہاں جیسی جیسی کرنی ہے پھر ویسی ویسی بھرنی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۴۰) . دلہن کا جوڑا کنگھی سی عطر پھول چاندی نہرنی تیل کی پیالی . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۶۳) . نائی کی نہرنی کی طرح لیکن یہ نہرنی نہیں ہے . (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوشنویساں ، ۶۰) . آج بھی پیر کے انگوٹھے کے ناخن نہرنی رو کے بغیر ایک ہی دفعہ میں تراش لیتا ہوں . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۱۲۹) . [س : नख + छेदनी] .

نَہَرْوا (فت ن ، ہ ، سک ر) امذ .
۱. ایک بیماری جس میں ایک آبی کیڑا (نارو جو دھاگے کی طرح پتلا اور سفید رنگ کا ہوتا ہے) پانی میں پی جانے سے انسان کے بدن پر ایک دانہ نکل آتا ہے جو آگے چل کر پھوڑا بن جاتا ہے ، نارو . جہاں کے آدمی میلے تالابوں کا پانی پیتے ہیں جیسے راجپوتانہ میں نہروے کی بیماری پیدا ہوجاتی ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۲۲) .

اس کے پتوں کو پیس کر لیپ کرنے سے یا ان کو گرم کر کے باندھنے سے نہروے کی سوجن ختم ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱ : ۳۸۱). ۲. (گلّہ بانی) نہارو، ایک قسم کا پھوڑا جو مویشی کی ٹانگ یا ٹانگوں کے جوڑوں میں نکل آتا ہے یہ مرض پانی کے ایک کیڑے سے پیدا ہوجاتا ہے جس کو پانی کے ساتھ مویشی پی جاتا ہے یہ مرض انسان کو بھی ہوتا ہے (اپ و، ۵ : ۱۰۳). [نہر + وا، لاحقۂ تذکیر و تحقیر].

نَہْرُون (فت ن، سک ہ، و مع) اند.
(مجازاً) ساغر. شراب پینی کسی کے نہروں سے کیفیت نہیں رکھتی. (۱۸۰۲، نثرِ بے نظیر، ۶۹).
[نہر (رک) سے ماخوذ].

نَہْرَہ (فت مج ن، سک ہ، فت ر) اند (قدیم).
ناہر سے منسوب؛ شیر جیسا. اے شہاب الدین کیا تو نہرہ ہوگیا، فقیروں کو ایسی گری نہیں چاہیے. (۱۸۶۳، تحقیقاتِ چشتی، ۴۵۵). [رک: ناہر جس سے یہ ماخوذ ہے].

نَہْری (فت ن، سک ہ) (الف) صف.
نہر (رک) سے منسوب یا متعلق (جامع اللغات). (ب) امث. (کاشت کاری) وہ زمین جو نہر کے پانی سے سیراب کی جائے. بنجر بارانی، چاہی اور نہری، بنجر کالم محض رقبہ گھیرتا اور وقت ضائع کرتا ہے. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۱۰). [نہر (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- زَمین (---فت ز، ی مع) امث.
(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی یا ارضیات جس کی آب پاشی نہر کے پانی سے ہو. مکئی ..... اسے عام طور پر چاہی یا نہری زمینوں میں بوتے ہیں. (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۱ : ۱۶۰). [نہری + زمین (رک)].

--- کیکڑا (---ی مج، سک ک) اند.
نہروں میں پایا جانے والا کیکڑا یہ بہت تیز چلتا ہے، بڑی مکڑی کی طرح معلوم ہوتا ہے، یہ دو قسم کا ہوتا ہے، نہری اور بحری (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۵ : ۵۹۵).
[نہری + کیکڑا (رک)].

--- نانْدا (---مغ) اند.
نہر کے کنارے رکھنے کا کونڈا. وسط باغ میں قصر ہے اور گرد اس کے ایک نہر مصفا جاری ہے پٹڑی پر نہری نا ندے اور گملے رکھے ہوئے ہیں. (۱۹۰۸، آفتابِ شجاعت، ۵، ۱ : ۹۳۱).
[نہری + ناند + (رک) + ا، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

--- نِظام (---کس ن) اند.
(کاشت کاری) آب پاشی جو نہروں کے ذریعے کی جائے؛ تمام نہریں اور ان کا نظام. نہری نظام میں دو قسم کی نہریں ہوتی ہیں مستقل نہریں، طغیانی نہریں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱۸). نہری نظام ایک ہی انتظامی یونٹ کے لیے تعمیر کیا گیا تھا. (۱۹۹۰، پاکستان کی خارجہ پالیسی، ۱۲). [نہری + نظام (رک)].

نَہْرَین (فت مج ن، سک ہ، ی لین) امث؛ ج.
دو نہریں، دونوں نہریں؛ دو دریا؛ مراد: دجلہ اور فرات (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[نہر (رک) + ین، لاحقۂ تثنیہ].

نَہْریں (فت مج ن، سک ہ، ی مج) امث؛ ج.
بہت سی نہریں؛ نہر (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل. زائد پانی ان نہروں کے ذریعے کھیتوں تک پہنچتا ہے ایسی نہریں موسم کی پابند ہوتی ہیں. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۱۱۸). میرے شہر کی نہریں اتنی صاف تھیں کہ ان میں منہ دیکھا جاسکتا تھا. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۱۲۵). [نہر (رک) + یں، لاحقۂ جمع].

--- اُبَلْنا ف مر.
نہر کا لبالب ہونا؛ نہر میں پانی کی فراوانی ہونا. کلیاں کھل رہی ہیں درختوں پر جوبن ہے پھل پک گئے ہیں اور نہریں اُبل رہی ہیں. (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶ : ۳۱۰).

--- جاری ہونا محاورہ.
فیض جاری رہنا، فائدہ پہنچنا. اپنے فرزنداں ارشد علی تصانیف سے وہ باقیاتِ صالحات چھوڑ گئے جن کے فیوض و برکات کی نہریں اب تک جاری ہیں. (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۹).

نَہْڑا (فت ن، سک ہ) اند.
خس (رک) کا درخت. خس کے پیڑ کا نام گانڈل و نہڑا ہے، جس کو کاٹ کر مکانوں کے چھپر چھاتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۴۰). [مقامی].

نِہُڑانا (کس مج ن، ضم ہ) ف م.
سر کو جھکانا (تعظیم یا اطاعت کے لیے) نہوڑانا. سر نہڑا کر کہا کہ میں نے تیری بزرگی و دانشمندی اور مسافر نوازی پر اعتماد کر کے اس بھید کو کھولا تھا. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۶).
[نہوڑانا (رک) کی تخفیف].

نِہُڑْنا (کس مج ن، ضم ہ، سک ڑ) ف ل.
۱. خم ہونا، ٹیڑھا ہونا (جامع اللغات) ۲. جھکنا، خمیدہ ہونا (تعظیم یا اطاعت کے لیے). میں نے نہایت ادب سے نہڑ کر سلام کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۸). [نہڑانا (رک) کا لازم].

نَہْسِلانا (فت مج ن، سک ہ، کس س) ف م (قدیم).
بھگانا؛ دوڑانا، دور کرنا. ایک مٹھی بھر مائی سوں کافراں کا لشکر نہسلاے. (۱۹۶۷، شمائل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت؛ قدیم اردو کی لغت)). [مقامی].

نُہْضَت (فت نیز ضم ن، سک ہ، فت ض) امث.
۱. کوچ، روانگی؛ اُٹھنا، کسی مقام سے روانہ ہونا. ایک شاہزادی نے وقت نہضت عالم بقا کے خدا کی جناب میں دعا کی. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۲ : ۱۷). وہ بھی مع قبائل و عشائر ملک سندھ سے نہضت فرمائے ملک بہار ہوئے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۹). جنابِ والا جس یوم مسعود سے اس سمت کو نہضت فرما ہوں. (۱۹۶۰، علم و عمل، ۱ : ۲۸۳). ۲. بلندی، ترقی، عروج، اُٹھان؛ حیاتِ نو، نئی زندگی. تاریخ شاہد ہے کہ نہضت قومی و نہضت ادبی بالکل لازم و ملزوم ہیں. (۱۹۲۳، نگار، آگرہ، جنوری، ۶). حسرت سے اردو غزل میں نہضت کا دور شروع ہوتا ہے. (۱۹۷۴، غالب شخص اور شاعر، ۱۰۷). مغرب کی جدید فکری نہضت بھی یونان ہی کی رہینِ منت ہے. (۱۹۸۷، ریگِ رواں، ۱۱۴). ۳. یورپ میں دورِ نشاۃ ثانیہ؛ علوم و فنون کے احیا کا زمانہ، نشاۃ ثانیہ. اس لیے جب یورپ میں دورِ نہضت شروع ہوا تو تعلیم یافتہ اور روشن خیال لوگوں میں مذہبی عقائد و مسائل کی چھان بین بھی ہونے لگی. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مارچ : ۹۱). [ع].

--- جَدِید/جَدِیدَہ کس صف (---فت ج، ی مع/ فت د) امث.
علوم وفنون کی ترقی کا ہونا، نشاۃ ثانیہ. قرون وسطیٰ اور نہضت جدیدہ کے ابتدائی دور میں ..... روشن خیال لوگ بکثرت موجود تھے. (۱۹۱۸، روح الاجتماع، ۱۷۰). ان کتابوں سے فرنگیوں نے اپنی نہضت جدیدہ میں بڑے بڑے فائدہ اٹھائے ہیں. (۱۹۶۰، گل کدہ، رئیس احمد جعفری، ۹۷). [نہضت + جدید/ جدیدہ (رک)].

--- فَرْمانا ف مر؛ محاورہ.
ا.نہضت کرنا، کوچ کرنا، روانہ ہونا. مظفر شاہ ..... نے افواج قاہرہ کے ساتھ مالوہ کی جانب نہضت فرمائی. (۱۹۶۶، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر، ۳۷۰). ۲. رحلت کرنا، سفر عدم کو روانہ ہونا، مر جانا. تاریخ ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ شب سہ شنبہ مطابق ۱۸۴۴ء فردوس برین کو نہضت فرمائی سن شریف سترہ برس کے قریب ہو چکا تھا. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۶۷). تاریخ ۱۹۔ جمادی الآخر ۱۳۱۸ء مطابق ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۰ء بمقام حیدرآباد دکن نہضت فرمائے خلد بریں ہوئے. (۱۹۱۰، مکاتیب امیر مینائی، ۲۵).

--- فَرْما ہونا ف مر؛ محاورہ.
رک: نہضت فرمانا، کوچ کرنا، روانہ ہونا. جب حضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ..... قریب حرم مکہ نہضت فرما ہوئے تو اس وقت گرمی کی شدت تھی. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۲: ۲۴). شہزادہ خورشید تاج بخش والا بارگاہ ساعت سعید و آوان حمید میں آصف آباد سے طرف ریاض گاہ سلیمانی کے نہضت فرما ہوئے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۹). خود بدولت سکرتال میں نہضت فرما ہوئے. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۳).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
کوچ کرنا، روانہ ہونا.

کرا نہضت چلیا ہو مستعد آپ
چڑی پن تن پہ او کل ہجر کے تاپ

(۱۶۸۴، عشق نامہ، مومن، ۲۰۷). بادشاہ مذکور نے نہضت بطرف یثرب کی. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۶۲). کوئی سرزمین قابل اقامت نظر نہ پڑی تو بادشاہ نے کوہ جمود کانگڑہ کی طرف نہضت کی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۱۶۳).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
ا. روانگی ہونا، کوچ ہونا، کسی مقام سے اٹھ کر دوسرے مقام کی طرف چلنا.

دے کے ہندوستاں کو فخر و شرف
ہوئی پنجاب کی طرف نہضت

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۱۱۰). ۲. ترقی ہونا. (انیسویں) صدی میں لاکھ کی روغن کاری کی فنی نہضت ہوئی. (۱۹۶۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۶: ۱۶۰).

نِہُفْت (کس ن، ضم ہ، سک ف) امث.
ا. چھپاؤ، پوشیدگی. شیر کے آنے جانے کے راستہ پر یا اس کی نہفت افزائی اور سیر کے میدان کو کھلی بیل گاڑی میں جا کر شیر پر فائر کرنا. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲: ۲۱۵). ۲. موسیقی کا ایک چھپا ہوا سر. دوسرا شعبہ اس کا نہفت ہے وہ مرکب دس نغموں سے ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۴۴). [ف: نہفتن = چھپنا، چھپانا].

نِہُفْتَگی (کس ن، ضم ہ، سک ف، فت ت) امث.
ا. پوشیدگی، چھپا ہونا، پوشیدہ ہونا، چھپے ہوئے ہونے کی حالت یا کیفیت. بطور ایک عمل کے تخلیقیت ..... کے چار نمایاں درجات کی شناخت کے بعد انھیں تیاری ..... نہفتگی، تنویر اور تصدیق کا نام دیا ہے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۴۳). ۲. کوئی چیز جو چھپی ہوئی ہو، پوشیدہ، مخفی؛ پُراسرار (ماخوذ: پلیٹس). [نہفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نِہُفْتَنی (کس ن، ضم ہ، سک ف، فت ت) صف.
چھپانے کے قابل؛ چھپایا جانے والا.

ضیا ریز تھا ماہِ مقنع درون چہ
سراپا عیاں راز نہان و نہفتنی

(۱۹۶۳، کلک موج، ۱۶۱). [نہفتہ (بحذف ہ) + نی، لاحقۂ صفت].

نِہُفْتَہ (کس ن، ضم ہ، سک ف، فت ت) صف.
پوشیدہ، چھپا ہوا، سربستہ، نہاں، مخفی.

مرا ہمیشہ یہ مقصد بدل نہفتہ ہے
رہیں بہ حلقۂ طاعت یہ بندگان و غلام

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۰۱). محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ رازِ نہفتہ اپنی زبان معجز بیاں سے بیان کیا. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۷). میں کس سے استفسار کرتا کون تھا کہ اس رازِ نہفتہ کا اظہار کرتا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۶۱). دونوں کی طرف قرابت اور اسلامی خدمات کی دلائل بھی تھیں اور دونوں میں نہفتہ رقابت بھی تھی. (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۹۶). دین و ادب، حکمت و ہنر دونوں کو انسان کی خفتہ صلاحیتوں اور نہفتہ امکانات کو ابھارنے، نکھارنے اور سنوارنے کا فریضہ انجام دینا چاہئے. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۰۳). یہ افسانہ ماحول کو بعض حقیقی جزئیات سے پیش کرتا ہے جس میں طوائف ..... نہفتہ خطرات کی زد میں رہتی ہے. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۴۸). [ف: نہفتہ، نہفتن = چھپنا، چھپانا].

--- اِمْداد (--- کس ا، سک م) امث.
خفیہ کمک، پوشیدہ حمایت. مگر جو نہفتہ امداد عیسائیت کو صرف اتنی بات سے پہنچ رہی ہے کہ وہ حکام وقت اور قوم با اقبال کا مذہب ہے. (۱۸۹۲، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۹۵). [نہفتہ + امداد (رک)].

--- داں صف.
پوشیدہ چیز کی خبر یا پتا جاننے والا، مخفی بات کا علم رکھنے والا، دور اندیش.

ملے گی اس کو وہ عقلِ نہفتہ داں کہ اسے
پڑے نہ قطعِ خصومت میں احتیاجِ گواہ

(۱۸۵۸، خطوط غالب، ۲۳۳). [نہفتہ + داں، دانستن = جاننا].

--- دانی امث.
نہفتہ داں ہونے کی حالت یا کیفیت؛ پوشیدہ باتوں کا علم؛ دور اندیشی. بعض پادشاہ کی نہفتہ دانی کے معتقد تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۴۳۷). [نہفتہ دان + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا محاورہ.
نہاں یا پوشیدہ ہونا ، چھپنا .

رونق ہی نہفتہ ہے گلستانِ جہاں سے   پوشیدہ ہوا جب سے وہ گل فام ہمارا
(۱۸۷۲ ، بے نظیر بدر منیر (آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۴۸)).

اک مرمریں حجاب سے پیدا کروں اسے
پھولوں میں جیسے جذبۂ نکہت نہفتہ ہو
(۱۹۴۶ ، اختر ستان ، ۱۴۸).

نَہک (فت ن ، ہ) صف .
دبلا ، پتلا ، منحنی ؛ کمزور ؛ مرجھایا ہوا (پلیٹس ؛ اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع].

نِہکا (کس ن ، سک ہ) صف .
الفت والا ، پیار کا ، محبت کا (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [نہہ = محبت + کا ، لاحقۂ فاعلی].

نِہَل (کس ن ، فت ہ) امذ .
(کاشت کاری) پانی سے برآمد ہونے والی زمین (پلیٹس). [س : निह्लन].

نَہلا (۱) (فت مج ن ، سک ہ) امذ .
تاش یا گنجفے کا وہ پتہ جس پر نو نشان ہوں ، دہلے سے کم قیمت . اسی طرح چوا ، پنجا ، چھکا ، ستا ، اٹھا ، نہلا ، دہلا گنتے چلے جاؤ . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۲). تاش کے چار رنگ کے باون پتے ہوتے ہیں ، جس میں تین میر ، بادشاہ ، ملکہ ، اور غلام اور اکے سے دہلے تک دس پتے ہوتے ہیں ، جو بازی کے چھاپے کی تعداد کے شمار سے اکا ، دُگی ، تگی ، چوا ، نہلا اور دہلا کہلاتے ہیں . (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۱۵۳). میری حیرت پر تیسری گڈی استعمال کی گئی اور پان کا نہلا بھی انہوں نے فوراً بھانپ لیا . (۱۹۸۹ ، دریچے ، ۸۵).
[س : नवक + ल्ल + क]

نَہلا (۲) (فت مج ن ، سک ہ) امذ .
(معماری) چھوٹی سی کرنی جس سے سفیدی گھوٹی جاتی ہے یا پلستر کیا جاتا ہے ، کھرپی ، مجھولا ، معماروں کا ایک اوزار ، نہیلا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [مقامی]

نَہلا دینا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نہلانا .

جو تیرے جی میں آئے سو لکھ لے حساب میں
نہلا دے خوب آج تو ساقی شراب میں
(۱۸۹۸ ، خانۂ خمار ، ۷۶).

کھانا جہاں دیا وہیں نہلا دیا گیا   ٹہلا دیا گیا کبھی لٹکا دیا گیا
(۱۹۷۰ ، مافی الضمیر ، ۷۷).

نَہلانا (فت نیز کس ن ، سک ہ) ف م .
۱. سارے بدن کو دھو ڈالنا ، غسل دینا ؛ دھونا ، صاف کرنا .

رو رو پکاریں لے بلا انجواں سوں پھر شہ کو نہلا
کسوت کفن دے کر سلا کیا دور بسائی ری صبا
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (قادر) ، ۱۰۰).

غنچہ و گل جو رہا کرتے ہیں نکھرے نکھرے
صبح تک شام سے شبنم انہیں نہلاتی ہے
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۲۲۵). پیڑھی پر بھولاں بیٹھی ہے اور شیدی کے دو ڈھائی سالہ بچے کو نہلا رہی ہے . (۱۹۸۵ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۲۵۰). ۲. (مجازاً) شرابور کر دینا ، پسینے یا لہو میں تر بتر کر دینا .

کیا ہے شوقِ شہادت نے گرد آلودہ   لہو میں تم مجھے نہلا دو تو نکھر جاؤں
(۱۸۶۸ ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۷۳). بمبئی کے موسم میں ایرکنڈیشنڈ نہ ہو تو پسینہ نہلا دیتا ہے . (۱۹۸۹ ، دلی دور ہے ، ۲۳۵). است (آنسس) ننگے شہزادے کو لپکتے بھڑکتے شعلوں میں نہلا رہی تھی . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، مصر ، ۱ : ۱۷۳). ۳. میت کو غسل دینا ، مردے کو غسل کروانا . دادی کو نہلا دھلا کر آخری سفر کے لیے تیار کر دیا گیا . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۱۲۹).
۴. کسی مائع میں ڈبو دینا (جامع اللغات). [نہانا (رک) کا تعدیہ]

--- دُھلانا ف مر .
۱. نہلا کر صاف ستھرا کرنا .

پانی بدل لہو توں پیا لہو میں نہایا تیر کہا
مل مل اپنا تیل کا نہلا دھلاوں اب کے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۲). ڈاکٹر کو دکھاتے نہلاتے دھلاتے کپڑے تبدیل کراتے کھانے پینے کا اہتمام کرتے . (۱۹۸۶ ، سید الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں ، ۱۵۵). بادشاہ اور ملکہ نے اپنے ہاتھوں سے ابراہیم کو نہلا دھلا کر نئی اور اجلی پوشاک پہنا دی . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل ، جون ۵۷). ۲. (مجازاً) صاف کرنا ، پاک صاف کرنا . اچھا شعر ہمارے ذہن کو نہلا دھلا کر پھول کی طرح تازہ کر دیتا ہے . (۱۹۸۷ ، معاصر ادب ، ۵۸). ۳. میت کو غسل دینا . اہل اسلام کے یہاں نہلاتے ہیں دھلاتے ہیں بڑا اعزاز و اکرام ہے آخر میں دفن کرتے ہیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۳۳). مردہ نہلا دہلا (دُھلا) کر لے آتے ہیں صرف مٹی کھود کر اسے دفن ہی کرنا ہے ناں؟ (۱۹۸۹ ، گزارا نہیں ہوتا ، ۸۱).

نَہلاونا (فت مج ن ، سک ہ ، و) ف م (قدیم).
رک : نہلانا .

اگن پانی تے بجھتی ہے ولے یو سوز بجھی نا
اگر دریائے قلزم میں سدا اٹھ کوئی نھلاوے مجھ
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۵). ملک عالم بادشاہزادے کوں قید سے نکلا منگا دتا ہے اور حمام میں نہلا دتا ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۰). [نہلانا (رک) کا قدیم املا].

نَہلائی (فت مج ن ، سک ہ) امث .
غسل کرائی ، نہلانے کی اُجرت (فرہنگ آصفیہ). [نہلانا (رک) کا حاصل مصدر].

--- جانا ف مر ؛ محاورہ .
غسل دیا جانا ؛ غسلِ میت ہونا . چتوں میں اُبلے پانی سے آخری بار نہلائی جائیں گی . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۱۴۳).

نِہلَچہ (کس ن ، فت ہ ، سک ل ، فت چ) امذ .
بچے کا بستر یا گدّا . جس نوزائیدہ بچے کو نہلچے پر ڈال کر فرش مسجد پر گھسیٹا جاتا وہ گھسیٹا خان ہو جاتا . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۷۸). [نہالچہ (رک) کی تخفیف].

نِہِلْزْم (کس ن، سک ہ، کس ل، سک ز) امذ.
مذہبی اور اخلاقی اصول سے روگردانی؛ ہر شے کے وجود سے انکار، تشکیک کی ایک شدید شکل. میری نظروں کے سامنے بالشویزیم کے انقلابات، نہلزم کے اہوال و مصائب اور بالشویکی حدت و صولت کا ایسا صحیح نقشہ کھینچ گیا. (۱۹۲۳، نگار، اپریل، ۲۳۸). [انگ: Nihilism].

نِہِلِسْٹ (کس ن، ہ، ل، سک س) امذ.
نہلزم (رک) کا ماننے والا یا اس کا پیرو؛ مذہب اور اخلاقی اصول سے روگردانی کرنے والا؛ روسی انقلاب پسندوں کا ایک فرقہ جو انقلاب کے لیے تشدد کا حامی ہے. اور اپنے ہاں کے نہلسٹ کی خبر ہی نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۴۰۲). ہر زمانے میں ایک گروہ ایسا ہوتا آیا ہے..... یورپ میں انارکسٹ نہلسٹ وغیرہ اسی خیال کے لوگ ہیں. (۱۹۰۶، علم الکلام، ۲: ۲۳۷). نہلسٹ مذہب اور مروجہ اخلاق کے منکر کے لئے رائج ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۴). [انگ: Nihilist].

نَہْلْوانا (فت نیز کس ن، فت ہ، سک ل) ف م.
کسی سے غسل دلانا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نہلانا (رک) کا تعدیہ].

نَہْلے (فت مج ن، سک ہ) امذ؛ ج.
نہلا (رک) کی مغیرہ حالت نیز جمع، تراکیب میں مستعمل.

--- پَر دَہْلا فقرہ.
بڑھی ہوئی یا جیتنے والی چال یا فقرہ وغیرہ. اپنی کوٹھی پر دعوت دینا نہلے پر دہلے والی بات تھی. (۱۹۵۷، ناقابل فراموش، ۱۰۷). آپ نے بیوی کو مسلمان کیا. میں نے نہلے پہ دہلا پھینکا کہ نہیں میں نے مذہب بدل لیا ہے. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۰۱).

--- پَر دَہْلا پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
نہلے پر دہلا مارنا (رک) کا لازم؛ ایک سے بڑھ کر ایک زبردست ہونا. اس سڑیل کے ساتھ تو ایسا ہی ہونا چاہیے تھا آج تو نہلے پر دہلا پڑا ہے اور خوب پڑا ہے. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۶۶).

--- پَر دَہْلا لَگانا محاورہ.
بڑھ چڑھ کر جواب دینا. خوب سمجھتا ہوں. جان بوجھ کر کہا تھا اور حلوا روٹی کا کہہ کر نہلے پر دہلا لگایا تھا. (۱۹۶۱، ہالہ، ۶۰).

--- پَر دَہْلا مارْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. جیتنے والی چال چلنا، ہوشیاری سے کام لینا؛ برتر تدبیر کرنا. گوروں نے نہلے پر دہلا مارا. (۱۹۷۳، سرکشیدہ، ۲۱۲). ۲. بڑھ چڑھ کر جواب دینا. ادھر چودھری صاحب نے نہلے پر دہلا مارا. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۶۱). ۳. کاہلی میں وقت گزارنا، بے کار اشغال میں وقت ضائع کرنا. میں بھی اپنے رشتہ داروں کی دیگیں لڑاؤں گا، رشتہ دار پر رشتہ دار چھوڑوں گا نہلے پر دہلے مارونگا. (۱۹۸۵، اڑتے خاکے، ۲۳).

نُہُم (ضم نیز فت ن، ضم ہ) صف.
عدد نو سے منسوب یا متعلق، ترتیب میں آٹھ کے بعد آنے والا، نواں.

نہم امام متقی تس ناؤں ہے جگ میں تقی
جس کوپ کی یک دشت سوں جیتے شقی سارے ڈرے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۲۱).

دیں کے ایوان کے ہیں رکن نہم یعنی حضرت تقیؑ، نقیؑ ہیں دہم

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۸). نہم ہر ایک کام کو بخوبی انجام دینے کی عادت پیدا کرو. (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ)، ۱: ۴۱). مفعول کو وزن دوم، ہفتم، ہشتم، دہم میں اور مفعولن کو وزن چہارم، پنجم، نہم و دوازدہم میں جگہ ملی ہے. (۱۹۴۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۲۶۵). نظری حساب دراصل اقلیدس کی کتب ہفتم تا نہم پر مبنی ہے. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۱: ۲۷۵). [ف].

نَہْما (فت ن، سک ہ) امذ.
ایک موٹا درخت ہے جو آدمی کی قامت کے برابر لمبا ہوتا ہے...... پھول سرخ اور خطمی کے پھول کی طرح ہوتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۳۶۱). [مقامی].

نَہْمَت (فت ن، سک ہ، فت م) صف.
ہمت، ارادہ، حرص، مراد. ہمت والا نہمت اسکی خواہش ملک گیری میں صرف اسی پر مقصود نہ تھی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۶). رعایا برایا اکابرین شہر ہاتھ باندھ کر حاضر خدمت والا نہمت شہزادہ فلک مرتبت ہوئے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۳۸۳). [ع].

نُہُمِیں (ضم ن، ہ، ی مج) صف مذ.
نہم (رک) سے منسوب، نویں، نواں، ترتیب میں آٹھ کے بعد آنے والا.

حبذا روضۂ پُرنور امام نہمیں ہے زیارت کو یہاں مرتبۂ حجِّ حرم

(۱۸۸۱، اسیر (مظفر علی)، مجمع البحرین، ۲: ۷۷). [نہم (رک) + یں، لاحقۂ نسبت و تذکیر].

نَہَن (فت ن، ہ) امث (قدیم).
رک: ناخن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ناخن (رک) کا محرف].

نَہِن (فت ن، کس ہ) حرف.
رک: نہیں (پلیٹس).

نَہَن پَن / پَنا (فت ن، ہ، فت پ) امذ؛ ~ نھن (قدیم).
بچپن.

ہے گھٹ پتھر پر نقش جوں گر توں پڑے نہن پن میں علم

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۲۱).

ولادیت اگلے تی ولایت تجے سکی نہن پنے میں کمالات تجے

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۲). [نھن (نھنا (رک) کی تخفیف) کا قدیم املا + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- سِن (--- کس س) امذ؛ ~ نھن سن.
بچپن، کم عمری.

پلائی اُسے دود نھن سن منے اوپالا گیا میرے دامن منے

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۷). [نہن = نھنا (رک) کی تخفیف + سن (رک)].

--- واد امذ (قدیم)؛ ~ نھنواد.
بچہ. بڑیاں کی بات نھنواد کیا جانتے، نھنواد سو نھنواد، بڑے سو بڑے ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۶). [نہن + واد (رک)].

نَہْنا (فت ن، سک ہ) ف ل.
۱. باندھنا (جامع اللغات). ۲. بہنا (پلیٹس). [مقامی].

نَہَنّا (فت ن، ہ، شد ن) امذ.
نہرنا، ناخن تراش (قدیم اردو کی لغت). [نہرنا (رک) کا محرف].

نَہنّا (فت ن ، ہ ، شد ن) (قدیم).
رک : ننھا جو درست املا ہے .

حکم ہوے اگر یک نہنے سانپ کوں نگل جاوے ارض و سمٰوات کوں

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، عنایت شاہ ، ۱۸). [ننھا (رک) کا قدیم املا].

نَہنت (فت ن ، ہ ، سک ن) صف .
محفوظ .

تیرے سایہ تلے ہے تو وہ نہنت پشہ کر جاے دیو دد سے لڑنت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۵). [س]

نِہَنگ (۱) (کس نیز فت ن ، فت ہ ، غنہ) امذ .
۱. ننگا ، برہنہ ، عریاں ، بے حیا ، بے شرم ، بے عزت .

دنیا کے فتنۂ و طوفاں سوں وہ کنارے ہیں
جو اس کے عشق کے دریا میں عاشقاں ہیں نہنگ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۳).

اس وضع سے سب نہنگ نکلے
جیسے کوئی پی کے بنگ (بھنگ) نکلے

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۳۷۱). ۲. تن تنہا ، ناتھا ، نگوڑا ، آزاد ، اکیلا .

دل میرا بے خودی کے دریا میں سب سے آزاد ہو نہنگ ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۴). ایسے نہنگ آدمی سے بیٹھے بیٹھے کھا کر بھی رہا نہ جائے سیکڑوں بدمعاشیاں ہزاروں ہنگامے برپا کرے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۶۰). تم کوئی نہنگ بینوا نہیں ہو ، تم اس دنیا میں اکیلے نہیں ہو کہ جو چاہو ، نیک و بد ، کر گزرو . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۸۴). ۳. بے پروا (پلیٹس). [ننگ = ننگا (رک) کا بگاڑ].

--- رَہنا محاورہ .
تنہا رہنا ، اکیلا رہنا .

شبِ جدائی ہے اور ہم ہیں نہ کوئی مونس نہ کوئی یاور
خبر نہ تھی اس کی ہم کو صفدر رہیں گے ایسے نہنگ ہوکر

(۱۸۷۸ ، صفدر مرزا پوری (مہذب اللغات)).

--- لاڈلا (---سک ڈ) امذ .
۱. بے پروا بچہ یا شخص ؛ نہایت ابتر اور بیجا (لڑکا) ؛ ناشائستہ ؛ بے سرا ؛ بڑا بے حیا (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات). ۲. جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو ، اکیلا ، تنہا ، آزاد ، بے اولاد . آپ تو نہنگ لاڈلے ہیں بندہ گھر گرست ہے لڑکے بالے والا آدمی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳). [نہنگ + لاڈلا (رک)].

--- لاڈلا سَدا سُکھی کہاوت .
بے پروا بہت خوش رہتے ہیں (جامع اللغات).

--- لاڈلی (---سک ڈ) امث .
بڑی بھولی بھالی ، بالکل ناز پروردہ ، بالکل ابتر ، بے سری ؛ جس کے آگے پیچھے کوئی نہ ہو ، تنہا ، اکیلی بے اولاد . خدا رکھے آل اولاد والی ہو نہنگ لاڈلی نہیں ہو . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۹). [نہنگ + لاڈلی (رک)].

--- ہونا محاورہ .
مال و متاع کچھ نہیں رکھنا ، اکیلا ، تنہا ہونا .

سونے کا وقت اور پلنگ اور ہوگیا آزاد تھا فقیر نہنگ اور ہوگیا

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت سحر (شیخ امان علی) ، ۲ ، ۲ : ۵۱۰)). موئی نے مجھ سے تو یہ بیان کیا کہ نہنگ ہیں اور تم کو یہ فریب دیا کہ چھوٹے نواب کی ماں کے ساتھ نکاح کروائے دیتی ہوں . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۳۱).

--- ہے فقرہ .
تن تنہا ہے ؛ کچھ نہیں رکھتا (جامع اللغات).

نِہَنگ (۲) (کس نیز فت ن ، فت ہ ، غنہ) امذ .
۱. مگرمچھ ، گھڑیال ، نہاکا ، ناکا .

تو ہیں شاہ سلطان فیروز جنگ کہ تھر کانپتے جس تھیں دریا نہنگ

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۷). یو اپار غرقاب دریا اُسے نہیں پار ، ہر ایک نہنگ اس دریا میں شناوری کرتا اپنی مقدار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۹).

سمندر میں تختہ پھرے جیوں نہنگ بجز ذات واحد نہ دوجا کے سنگ

(۱۷۵۲ ، قصۂ کامروپ وکلا کام ، ۳۱).

سکھ نیند چاہتا ہے سوؤں زیرِ آسماں سودا یہ کچھ شعور ہے کام نہنگ و خواب

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۳).

دام ہر موج میں ہے حلقۂ صد کامِ نہنگ
دیکھیں کیا گزرے ہے قطرے پہ گہر ہونے تک

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۵). ندی کے کنارے مگر اور نہنگ دریائی درندے پڑے ہوئے تھے . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۵۰).

بر میں اسد نہنگ ہوئے بحر میں ہلاک
سینہ زمیں کا ہوگیا دہشت سے چاک چاک

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۲۷).

اسی دریا سے اٹھتی ہے وہ موجِ تند جولاں بھی
نہنگوں کے نشیمن جس سے ہوتے ہیں تہ و بالا

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۹). اس خاموش سطح آب کے دھاروں میں نہ تو کوئی نہنگ اُبھرتا ہے نہ طوفان اُٹھتا ہے . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۳۱).

ان کے گریہ پہ نہنگوں کو بھی حیرت ہے ضیا
اہلِ سرمایہ کا اندازِ محن تو دیکھو

(۱۹۹۲ ، روشنی کا سفر ، ۱۰۴). ۲. (مجازاً) تلوار ، تیغ (فرہنگ آصفیہ). ۳. سکھوں کا ایک فرقہ جو بہت اونچی پگڑی باندھتا ہے اور نیلے یا سیاہ کپڑے پہنتا ہے ، اکالی (جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ ؛ علمی اردو لغت). ۴. درویشوں کے ایک جتھے کا نام (فرہنگ اثر). [ف].

--ِ اَجَل کس اضا (---فت ا ، ج) امذ .
(مجازاً) ملک الموت ، موت کا فرشتہ . بے ملاحظہ لوح کچھ کام نہ کرنا ورنہ زک پائے گا ، طعمۂ دہان نہنگ اجل ہو جائے گا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۲۴). تم کو اپنی جان دوبھر ہے سو ہے مگر دوسری خلق اللہ کی جانوں پر رحم کرو وہ نہنگ اجل سے بچیں . (۱۹۱۹ ، واقعات دار الحکومت دہلی ، ۱ : ۴۴). [نہنگ + اجل (رک)].

...ِ اَجَل کا شِکار ہونا محاورہ.
مرجانا (جامع اللغات).

...ِ اَجَل کا لُقمَہ ہونا محاورہ.
رک : نہنگ اجل کا شکار ہونا . اسی طرح دو ماہ سے بھی کم عرصہ میں ۱۱ آدمی نہنگ اجل کا لقمہ ہوئے . (۱۹۱۳ ، الناظر ، ۴۳ ، ۸ : فروری ، ۵۰).

...ِ اَجَل کا نِوالَہ بَننا / ہونا محاورہ.
مرجانا.

وہ افعی کہ پھنکار جن کی غضب تھی
بنے ہیں نہنگِ اجل کا نوالہ

(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۹۱).

... اَکالی (...فت ا) امذ.
سکھوں کا ایک فرقہ . پنڈال میں ایک طرف نہنگ اکالی بیٹھے تھے . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۹۷). [نہنگ + اکالی (رک)].

... تِرسُول (...کس ت ، سک ر ، و مع) امذ.
سکھوں کا بھالا ، ایک طرح کا آلۂ حرب جس کے سر پر تین نوکیلی شاخیں ہوتی ہیں یہ مہادیو جی کا ہتھیار ہے . جس وقت دونوں گروہ اپنے اپنے طریقۂ عبادت سے فارغ ہوئے آلات حرب و ضرب مثل ..... نہنگ ترسول ..... وغیرہ سے آراستہ و پیراستہ ہو کر عازم میدان جنگ ہوئے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵ : ۲۶۸). [نہنگ + ترسول (رک)].

... جِہْل کس اضا (... کس نیز فت مج ج ، سک ہ) امذ.
جہالت کا مگرمچھ ؛ مراد : سخت جہالت ، پرلے درجے کی جہالت . بازوے لاف و گزاف سے شناوری کا بھی دم مارا مگر نہنگ جہل سے جانبری نصیب ہونی محال . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳). [نہنگ + جہل (رک)].

نِہَنگانَہ (کس نیز فت ن ، فت ہ ، غنہ ، فت ن) صف : م ف.
نہنگوں مگرمچھوں کی طرح ؛ مراد : کمال بے پروائی سے ، نہایت بہادری سے ، بے جگری سے . قاسم نے نہنگانہ دریاے فوج میں غوطہ مارا تلوار چلنے لگی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۴۷). خونخوار بن دجال اب نہنگانہ لڑنے لگا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۵۳۶). [نہنگ + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز].

... پِلَنگانَہ (...کس پ فت ل ، غنہ ، فت ن) صف : م ف.
نہنگوں یعنی مگرمچھوں اور پلنگوں یعنی چیتوں کی طرح ، نہایت بہادرانہ ، بہت شجاعانہ ، نہایت بے جگری سے ، بڑے حوصلے سے . باغبان قدرت مجمع ساحران میں گھسا ہے نہنگانہ پلنگانہ لڑ رہا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۱۳). [نہنگانہ + پلنگ (رک) انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت].

... لَڑنا ف مر.
نہایت بے جگری اور حوصلے سے لڑنا ، بہادری سے مقابلہ کرنا . سعد بن قباد نہنگانہ لڑتے ہوئے قریب تخت املاک پہونچے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۸۲).

... وشیرانَہ (...و مج ، ی مج ، فت ن) م ف ، صف
مگرمچھوں اور شیروں کی طرح ، مراد : بہت بہادری سے ، نہایت دلیری سے . نہنگانہ و شیرانہ پہاڑ کو طے کرتے ہوئے چلے . (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۹۱۳). [نہنگانہ + و (حرف عطف) + شیر (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

نَہَواد (فت ن ، ہ ، ن) امذ ~ نھواد.
بچہ ، ننھا ، چھوٹا . نھواد سو نھواد اگر نبی کا فرزند ، یو بڑیاں کی پابند ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۳). [نھواد (رک) کا ایک املا].

نَہَوادْگی (...فت ن ، ہ ، ن سک د) امث.
بچہ ہونے کی حالت یا کیفیت ، بچپن ، بچپن.

اوک تیچ لگ مجھ میں نہوادگی مرے حق میں اندیش استادگی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰). [نہواد + گی ، لاحقۂ کیفیت].

نَہنی (فت ن ، ہ) امث.
۱. ایک اوزار جس سے برتنوں کو کھرچ کر صاف کرتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. نہرنی ، ناخن تراشنے کا ایک آلہ (جامع اللغات). ۳. چھینی کی قسم کا آلہ جو نجاری اور جراحی میں استعمال ہوتا ہے . بس ایک ہی خیال نہنی بن کر ان کے دل میں تیر رہا تھا . (؟ ، گھر کی کہانی ، ۱ : ۸۶). انہوں نے عرض کیا امیرالمومنین جس طرح ایک کانٹے دار نہنی کو آدمی کے جسم میں داخل کر دیا جائے . (۱۹۸۶ ، روزنامہ جنگ ، ۱۳ جون (میگزین)). [نہن (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

نَہْنَین (فت ن ، سک ہ ، ی لین) امذ : ج.
دیگ کا ڈھکن ، دیگ کا سرپوش.

تیغ جو گردش کرے گا وہ جو توسن کرے
چرخ کو دو صورت دیگ و نہنین کرے

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۸۲). [مقامی].

نَہو (فت ن ، و مج) فقرہ ؛ ~ نہ ہو.
نہ ہو (رک : نہ مع تحتی الفاظ).

ہیں تفتہ جان مفارقتِ گلبدن میں ہم ایسا نہو کہ آگ لگا دیں چمن میں ہم

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۱۷).

شوقِ وصل شعلہ خوباں کیوں نہ ہو برسات میں
ابر کو بھی دیکھتا ہوں برق در آغوش ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۴۹).

وہ تیرا نہیں ہے ، نہو ، تو بن اس کا محبت ہے پیارے ! تجارت نہیں ہے

(۱۹۵۱ ، کلیات رزمی ، ۱۹۱). [نہ (حرف نفی) + ہو (ہونا (رک) سے)].

نُہو (ضم ن ، سک ہ) امذ (قدیم).
ناخن (رک : نُہ).

تجھ انگلی کی نہو کا لگیا سو خیال
اجو ملک بھی ہوئے سیورن ہلال

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲). [نُہ (رک) کا قدیم املا].

نہُوا فقرہ.
(نہ ہوا کا مخفف) نہوا پر نہوا، کسی طور سے نہ ہوا، ہرگز نہ ہوا، نہیں ہو سکا.

دیکھتا تو بھی ذرا اپنی نصیحت کا مزا
زاہدا آج وہ غارت گرِ ایماں نہوا

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشاں، ۲۷). [نہ + ہوا (ہونا (رک) سے ماضی].

نَہْوانا (فت ن، سک ہ) ف ل.
رک: نہلانا (پلیٹس). [نہلانا (رک) کا ایک املا].

نَہُوت (فت ن، وج نیز کس ن، ومع) امث.
مفلسی، غریبی، افلاس، تنگدستی؛ ضرورت، احتیاج، کمی. نہوت میں شربت بھی نہیں جڑتا تو کیا بیٹا بیٹی کے کام کاج نہیں کرتے. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۶۹). غریب کے پلّے ٹکا نہیں اور بہ مجبوری نہوت ..... شکستہ حال رہتا ہے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۵۲). بے فکری کی ملے تو آدمی کبھی بوڑھا نہیں ہوتا، آدمی کی جوانی کا گھن تو پیسے کی نہوت ہے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۳۹). میری آمدنی تو کبھی مصارف سے زیادہ نہیں ہوئی بلکہ کبھی کبھی نہوت کی تکلیف بھی اُٹھانا پڑی. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۴۷۹). [ن (حرف نفی) + ہوت = دولت، ثروت (رک)].

نُہوٹا (ضم ن، وج) امذ (قدیم).
رک: نُہنّا.

نہیں سینے میں ماہِ نو فلک کے لگا ہے دستِ رنگیں کا نہوٹا

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۳۸). تارسس کے آگے دو نہوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور وحیل، ۱۳۷). [نہنا (رک) کا ایک املا].

نَہور (فت ن، وج) امذ.
(زین سازی) گھوڑے کے گھٹنے پر باندھنے کی چمڑے کی بنی ہوئی گدّی جو ایسے گھوڑے کے باندھی جاتی ہے جس کو زانوا یعنی گھٹنے کی بیماری ہوتی ہے، گھٹنا (اپ و، ۵ : ۴۹). [مقامی].

نِہور (کس ن، وج) امث.
رک: نہورا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نہورا (رک) کا مخفف].

نِہورا (کس ن، وج) امذ.
۱. منّت، خوشامد، للوپتو، چاپلوسی.

پیالہ پیو سے ہے سو نہوروں سیں کھولے ہے لب ہزار زوروں سیں

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۴۷).

کہا شاہ زادے نے ہنس کر کے یوں پچوں میں کسی کے نہورے سے کیوں

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۲۰). ۲. احسان رکھنا، احسان جتانا. ستارے موافق اپنے اپنے مرتبے کے خلق کو روشنی پہنچاتے ہیں اور کسی پر احسان نہیں دھرتے اسی طرح آدمیوں کو بھی لازم ہے کہ ..... بخشش کریں اور نہورا نہ رکھیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۹).

دل دیا جی بھی دیا میں نے تمہیں پر کسی روز نہورا نہ دیا

(۱۸۶۶، فیض (شمس الدین)، د، ۶۵). ۳. گلہ شکوہ؛ ناز و نخرہ؛ تعلق، علاقہ؛ ضرورت؛ قرضہ (مہذب اللغات؛ جامع اللغات). [نہورنا (رک) سے].

--- اُتارْتے ہیں یا کَرْتے ہیں فقرہ.
کبھی کے طعنے دیتے ہیں یا شکوہ شکایت کرتے ہیں (محاورات ہند).

--- اُتارْنا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
منّت کرنا، خوشامد کرنا، احسان رکھنا، احسانات یاد دلانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- ماننا محاورہ.
احسان مند ہونا، مرہون و ممنون ہونا، شکر گزار ہونا (پلیٹس؛ مخزن المحاورات؛ نور اللغات).

نِہْورانا (کس ن، سک ہ، وج) ف م.
۱. رک: نہوڑانا؛ نیوڑانا، جُھکانا، خمیدہ کرنا. دیر تک سر نہورائے در پہ بادشاہ بھی ہاتھ جوڑے کھڑا رہا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۰۱).

تواضع دشمنِ جاں کی زیادہ قتل کرتی ہے
خمِ شمشیر معشوقوں کا نہوڑانا ہے گردن کا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۱). ۲. مطیع بنانا، فرماں بردار بنانا (جامع اللغات). [نہوڑانا (رک) کا ایک املا].

نِہُورْنا (کس ن، وج نیز مع، سک ر) ف م.
نہوڑنا، جھکنا، خم کھانا.

یہ تھے کچھ سرخ سرخ آنکھوں کے ڈورے
رگِ گل پہ جو رکھیں سو نہورے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۳۷۰). [نہوڑنا (رک) کا ایک املا].

نِہورے (کس ن، وج) م ف.
جھکائے، جھکا کر، جھکائے ہوئے، نہوڑائے. سب برج بالا نیر سے نکل سر نہورائے سنمکھ تٹ پر جا کر کھڑی ہوئیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۳۹).

نِہوڑا (۱) (کس ن، وج) امذ (قدیم).
خوشامد درآمد، منّت سماجت.

بات سننے کی طلب رکھتا ہے اوروں سیتی ہم سوں کہتا ہے سخن لاکھ نہوڑوں سیتی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۰). [نہوڑنا (رک) سے].

نِہوڑا (۲) (کس ن، وج) امذ؛ صف.
جُھکا ہوا، سرنگوں. بڑا بھائی جہاز کی باڑ پر ہاتھ ٹیکے نہوڑا ہوا تماشا دریا کا دیکھ رہا ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳۲). [نہوڑنا (رک) سے ماضی].

--- کَر / کے م ف.
جُھکا کے، خم کر کے. بے اختیار آنسو نکل پڑے، ایک لمبی سانس لے گردن نہوڑا کر کچھ سوچنے لگیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۲۶).

نِہوڑانا (کس ن، وج) ف م.
۱. جُھکانا، خمیدہ کرنا، خم کھانا، سرنگوں کرنا، نیوڑانا. میں نے ادب سے سر نہوڑایا اور سلام کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۰۲). آنکھیں نیچی کر کے اور گردن نہوڑا کر کہا کہ پیارے تم نے میرے دل پر فتح پائی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۵). ۲. مطیع بنانا، فرماں بردار بنانا (جامع اللغات).

دل میں جو ہے دردِ عشق افزوں   نہوڑائے ہے سر کو بید مجنوں
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۳۰). [نہوڑنا (رک) کا تعدیہ].

نِہوڑائے (کس ن، و مج) م ف.
جھکائے ہوئے، خمیدہ کر کے. مدن بان، رانی کیتکی سے ٹھٹھولی کر کے بولی لیجیے اب سکھ سمیٹیے بھر بھر جھولی، سر نہوڑائے کیا بیٹھی ہو. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۵۵).

وہ آنکھ ملاتے نہیں ہم سے سحر وصل
گردن کو عجب شکل سے نہوڑائے ہوئے ہیں

(۱۸۷۸، دیوان آغا، ۷۳). پیٹھ اور نہوڑائے گردن اور آنکھیں جھکائے ٹھیکرے خدا کی جاندار اور حساس مخلوق معلوم نہیں ہوتے تھے. (۱۹۵۴، صحیفۂ ادب، ۱۶۳).

نِہوڑنا (کس ن، و مج نیز مع، سک ڑ) ف م.
جھکانا، خمیدہ کرنا؛ مطیع بنانا، فرماں بردار بنانا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [پ निहोड़]

نِہوڑھانا (کس ن، و مج) ف م.
رک : نہوڑانا. آلوچے کے درختوں کے جھنڈ میں گردن نیوڑھا کر روتا ہے بیٹے کے لیے بہت روتا ہے. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، اپریل، ۸۳). [نہوڑانا (رک) کا ہائیہ املا].

نِہوڑی (کس ن، و مج) امث.
خوشامد، نخرہ (جامع اللغات). [نہوڑا (۱) کی تانیث].

--- نِہیں بھاتی فقرہ.
نخرہ نہیں بھاتا (جامع اللغات).

نہوسی/نَہوسے (فت ن، و مج) فقرہ (قدیم).
نہ ہوگا، نہ ہو سکے گا.

و لیکن مہابت ہے میرا بڑا   نہوسے بشر کوئی مرے موں کھڑا

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۶۸). [نہ + ہوسی (رک)].

نُہوض (ضم ن، و مع) امذ.
۱. کوچ کرنا، کھڑا ہونا (فرہنگ عامرہ). ۲. حرکت کرنا، رواں ہونا، اٹھنا. قوت نہوض کی ارکان و مولدات وغیرہ میں پیدا کرتے ہیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۹۰). یہی وہ صعود، نہوض ارتفاع اور ترقی ہے جسے رجوع کا بھی نام دیا جاتا ہے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۲۱۳). ۲. (حیاتیات) حیوانی جنین (ابتدائی حالت میں جب وہ خلیوں کا ایک گولا سا ہوتا ہے) (Blastula). ایک نسبتہً چھوٹا تودہ جو مرکزے کی طرح رنگا جاتا ہے جفن نہوض کے قریب واقع ہوتا ہے. (۱۹۶۳، ابتدائی حیوانیات، ۱۸۷). اس درجے کے جنین کو نہوضی .... کہتے ہیں. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے، ۱۸۳). نہوض میں شکست عمل میں آتی ہے جس کے بعد یہ دو پرتی ہوجاتا ہے. (۱۹۷۹، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۷۲). [ع].

نُہوضی (ضم ن، و مع) صف.
نہوض (رک) سے تعلق یا نسبت رکھنے والا. رووک ایک چھوٹے سے سوراخ یا نہوضی روزن یا شکمی دھن کے ذریعے باہر کھلتا ہے. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۸۳). [نہوض + ی، لاحقۂ نسبت].

--- روزَن کس اضا (--- و لین، فت ز) امذ.
معدے کا سوراخ. ایک چھوٹے سے سوراخ، نہوضی روزن یا شکمی دھن کے ذریعے باہر کھلتا ہے. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۸۳). [نہوضی + روزن (رک)].

--- قَعر کس اضا (--- فت ق، ع) امذ.
معدہ کا جوف (انگ : Blastoc oel). ایسے نظام میں جو نہوضی قعر کے مصلات ہیں. (۱۹۷۱، عالیہ اے کا بنوڈریںا، ۹). [نہوضی + قعر (رک)].

نُہوضِیَہ (ضم ن، و مع، کس ض، فت ی) امذ.
ابتدائی کثیر خلوی جانوروں کے جنین کی خصوصیت جب نمو کے دوران میں ایک مرحلے پر اپنی ایسی کرہ نما شکل بنالیتے ہیں جو اندر سے خالی ہوتی ہے. اس جنس کو بلاسٹولا (Blastula) بھی کہتے ہیں. آخر کار نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک نہوضیہ بنتا ہے. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۴۰۶). نہوضیہ کا فرش چپٹا ہوتا ہے. بالائی لون بردار خلیات میں بڑے پیدا ہوجاتے ہیں. (۱۹۸۱، اساسی حیوانیات، ۱ : ۲۱۳). [نہوض + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَہو کِہ فقرہ.
نہ ہو کہ (پلیٹس).

نَہوں فقرہ.
رک : نہ ہوں.

گلے ہور جو بن کوں مارے نہوں   ادھر سے ادھر نار بکڑے بلوں

(۱۶۱۴، بھوگ بل، ۱۴۷). [نہ + ہوں (ہو (رک) کی جمع)].

نُہہ (ضم ن، سک ہ) امذ (قدیم).
ناخون. دوج کے چاند کوں جو سب دیکھتے ہیں سو اس کے ایک نہہ کی کورکوں بھی نہیں پہنچتا. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۰). [نُہ (رک) کا قدیم املا].

نِہہ (کس ن، فت ہ) امث.
محبت.

جہاں گیر اوئی چشتی نہہ کلنک جس چاند
اوئی مخدوم جگت کے ہوں اوہر کر گھر باند

(۱۵۴۲، ملک محمد جائسی (از : اردو اور ہندی کے جدید مشترک اوزان، ۲۵۵).

اسے چاشنی نہہ کی اپڑی اہے
لذت خوب جلنے کی سیڑی اہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۱). بڑے بڑے گنوان گھبرا جاتے ہیں کہ کرم کیا ہے اور نہہ کرم کیا، وہ جو نہہ کرم میں کرم اور کرم میں نہہ کرم دیکھتا ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۳۷).
[بنیہہ (رک) کا ایک املا]

نَہی (فت ن، کس ہ) امث.
۱. روک، ممانعت (جامع اللغات). ۲. (فقہ) وہ حکم جو کسی کام کو روکنے کے لیے دیں.

جو کچھ امر اس کا ہے کر توں قبول
نہی کوں بھی اس کی نکو جاؤں بھول

(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۲۹).

کیا مدرسے میں دہر کے الٹی ہوا بہی واعظ نہی کو امر کہے امر کو نہی

(۱۷۴۵، دیوان زادہ حاتم، ۷۸).

کیا امر ہے بت خانے سے نافر ہے برہمن
کیا نہی ہے خود توڑتے ہیں اہلِ غنا ساز

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۶۴). قبروں کے پختہ کرنے تک سے نہی آئی ہے. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۱۳۳). ان کا امر خدا اور رسولؐ کا امر اور ان کی نہی خدا کی نہی ہے. (۱۹۷۵، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۸۷۵). ۳. (قواعد) **وہ فعل جس میں کسی کام سے انکار ہو.** نہی وہ فعل ہے کہ کسی کام سے منع کرے. (۱۸۳۹، قواعد صرف و نحو زبان اردو، ۴۸). سعی نہی میں بھی اضافت کے لیے ی کے نیچے کسرۂ اضافت لگایا جاتا ہے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۹۲). [ع].

--- عَنِ الْمُنْکَر (---فت ع، کس ن، غم ا، سک ل، ضم م، سک ن، فت ک) ف م.
(فقہ) **ان چیزوں کے کرنے سے روکنا جن کی شرعاً ممانعت ہے، ممنوعہ یا ناپسندیدہ باتوں سے روکنا.** جاہد کے اسم مصدر کے معنے ہیں، اپنی طرف سے کامل کوشش کرنا ..... جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر پر عمل کرتا ہے. (۱۸۸۴، تحقیق الجہاد، ۱۹۲). قرآن کریم میں جابجا امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے پاکیزہ احکام بیان کئے گئے ہیں. (۱۹۲۵، قرآن مجید کے فوجداری قوانین، ۸). توحید اور عدل و احسان کو رائج کرنا، امر با معروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ادا کرنا ..... یہی اللہ کی رسی ہے. (۱۹۷۹، قرآن اور زندگی، ۳۹). [نہی + عن (حرفِ جار) + رک: ال (۱) + منکر (رک)].

--- مُنْکَر (---ضم م، سک ن، فت ک) ف م.
رک: نہی عن المنکر. میں نے ان کی ملائی اور پارسائی اور ..... امر معروف اور نہی منکر کا حال جو کچھ جانتا تھا بیان کیا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۴۱۸).

تیرے آگے ہے رسول اللہ کا نقشِ قدم
امر بالمعروف سے اور نہی منکر سے نہ رک

(۱۹۳۱، بہارستان، ۶۷۷). [نہی + منکر (رک)].

نِہِیب (کس نیز فت ن، ی مج نیز مع) امذ.
۱. **ہیبت، خوف، ڈر، دہشت؛ ڈراوا، دھمکی.**

اٹھیا سب کوں اس دھات دے کر نہیب
منگا کر ہوا سار تیزی رکیب

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۹).

کیا تاب ہے عدو کی جو ٹھہرے ترے حضور
سن کر نہیب قہر کو تیرے گہہ عتاب

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۶۸).

میں نے کل نعرۂ ہُو باغ میں ایسا ہی کیا
کہ نہیب اس کی سے سب مرغِ خوش آہنگ اڑے

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۲۳۴).

ازبسکہ زمانہ ہے پُر آفات و نہیب
ہیں سیکڑوں خدشے اس میں لاکھوں آسیب

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۰۹).

شان و شکوہ و صولت و عدل و نہیب و داد
اسلام و دین و ملت و ایمان و اعتقاد

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۰۱). اگر اب ایسا ہوا تو پرواز برطرفی ایسے ارکان کے استقبال کے لئے موجود ہے یہ نہیب کام کر گئی. (۱۹۴۸، دید و شنید، ۳۴۰).

ان خط و قوس میں طوفان و نہیب و تندر
اس کے پڑھنے سے نمودار مسلح لشکر

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۹۷). ۲. **لوٹ، مالِ غنیمت.**

ثباتِ چرخ یہ اس کے نہیب کے آگے
کہ جوں دھویں کی نہیں رکھتی اعتبار گرہ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۲۶). اس نے ..... سفر کر کے نہیب و غارت میں تقصیر نہیں کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۱۲۶).

اس نہیب و نبرد میں ہم کو
تیز رفتاری و ذہانت سے
ہے مقابل پہ برتری حاصل!

(۱۹۷۳، پرواز عقاب، ۲۷). ۳. **عظمت و شوکت.** مغلیہ رعب، سطوت، نہیب و ہیبت عرصہ ہوا کہ ختم ہو چکا تھا. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۱۵۱). ۴. **ڈراونی آواز، خوف ناک نعرہ، للکار، پرزور، کڑک دار اور دہلانے والی آواز.** نہیب آواز دہل گوش قریب سے کرۂ ارض و سما دہل گیا. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب (ترجمہ)، ۱۶۳).

اللہ رے نہیبِ رجز خوانی ہزبر
جھنجلا کے گونجتا ہو نیستاں میں جیسے ببر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۲). [ع].

--- دَم (---فت د) صف.
عظمت و شوکت والا. خرگوش نے نہیب دم اور آسیب قدم سے متنبہ ہو کر جست کی. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۹۷). [نہیب + دم (رک)].

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
۱. **پُرزور، کڑک دار اور دہلا دینے والی آواز میں کہنا تیز اعلان جنگ کرنا.** کڑکیتوں نے کڑکا شروع کیا نقیبوں نے نہیب دی کہ دلاورو! آج عرصہ جنگ جگہ نام و ننگ کی ہے دنیا میں زندگی چار دن ہے. (۱۸۴۴، فسانۂ عجائب، ۱۶۳). آگ پتھر برسا کر اپنی اولوالعزمی دکھا کر نہیب دی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۸۶). ۲. **خطرے سے آگاہ کرنا.** دروازہ باغ پر گرز مار کر دروازے کو توڑا اور نہیب دی. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۳۳۸).

--- شَمْشِیر کس اضا (---فت ش، سک م، ی مع) امث.
تلوار کا ڈر. بادشاہ عالی جاہ کہ جس کی نہیب شمشیر سے مردان عالم تھراتے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۱۹). [نہیب + شمشیر (رک)].

--- شَمْشِیر سے کانْپْنا ف مر؛ محاورہ.
تلوار کے ڈر سے تھرانا (کسی بادشاہ کی ہیبت اور عظمت کو ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں) (جامع اللغات).

--- کرنا ف مر.
خوف ناک نعرہ لگانا، ڈراونی آواز نکالنا.

کھینچ اسے گر تو عدو پر کرے میداں میں نہیب
استقامت کا زمانے کی ، قدم جائے نکل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۳۳).

--- نااُمّیدی کس اضا (--- ضم ا، شدم، ی مع) امث.
مراد: مایوسی. اس کا جواب لکھوں گا، میرا حال بدستور ہے، نہ نوید کامیابی، نہ نہیب نا اُمیدی. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۵۲). [نہیب + نااُمیدی (رک)].

نہیچ (فت ن، ی مع) صف.
(دکن) بالکل نہیں. عشق ھور خدا کچھ جدا نہیچ، بات جدا پن بھید وہیچ. (۱۶۳۵، سب رس، ۵). [نہیں (بحذف ں) + چ (حرف تاکید)].

نہیَر (فت ن، کس ہ، فت ی نیز ی ج) امذ.
رک: نیہر، عورت کی ماں کا گھر اور کنبہ، میکا. میکے یا نہیر والوں کے پاس آدمی بھیجا گیا. (۱۹۱۶، کمسن بی بی مسن شوہر، ۴۴). [نیہر (رک) کا ایک تلفظ].

نِہیق (فت ن، ی مع) امث.
گدھے کی آواز؛ (مجازاً) نہایت کرخت آواز.

غیروں کی ہائے ہائے میں سنتا ہے کب مری
مرغوب اوس صنم کو تو شور نہیق ہے

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۴۳).

اپنے شوہر کی سن کے ایک نہیق
نکل آئیں للائن اندر سے

(۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۲۵۷). [ع].

نَہیلا (فت ن، ی ج) امذ.
رک: نہلا (پلیئس). [س: नव + इल्ल + क]

نَہیں (فت ن، ی مع) حرف نفی.
۱. (انکار کا کلمہ)، امتناع؛ نہ، نا، نفی، مت.

رہے ملک تیرا سدا برقرار
کسی کوں نہیں باج تیرا اوھار

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۱).

بندیاں کوں کسی بات کا غم نہیں
بھریا ہے خزانہ ترا کم نہیں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۰).

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ
کیا جانیے تو نے اُسے کس آن میں دیکھا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۶).

دور بیٹھا غبار میر اس سے
عشق بن یہ ادب نہیں آتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۷).

تشریف لائیے نہیں ہم کو بلائیے
کچھ تو ہماری زیست کا سامان کیجیے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۴).

ذکر میرا، بہ بدی بھی، اُسے منظور نہیں
غیر کی بات بگڑ جائے، تو کچھ دور نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۵). ہزار دل بہلاتا ہوں مگر طبیعت کی الجھن کسی طرح موقوف ہونے کو نہیں آتی. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۲: ۱۰۶).

نہیں منت کشِ تابِ شنیدن داستاں میری
خموشی گفتگو ہے بے زبانی ہے زباں میری

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۶۲). جو شخص کسی کا دست نگر نہیں، وہی آدمی ہے، ورنہ کس اور خس میں کچھ فرق نہیں. (۱۹۴۲، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۳۴۷). زبان صرف اظہار خیال کا آلہ نہیں بلکہ ہماری زندگی کا جز ہے. (۱۹۹۶، اردوے معلی، کراچی، ۱۱۰). ۲. (حرف شرط) ورنہ، وگرنہ، نہیں تو.

آ شتابی نہیں تو جاتا ہوں
کیا کروں! جی اُداس ہوتا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۳).

دل بھرے ہے اشک سے تو آستیں کیا فائدہ
کچھ اثر رونے میں ہو تو رو نہیں کیا فائدہ

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۱۱۱).

بس ہیں دو برگ گل قفس میں صبا
نہیں بھوکے ہم آب و دانے کے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۹).

جیتا یہاں یہی ہیں تو اک دن نجات ہے
صیاد یا تو میں ہی نہیں یا قفس نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۷).

نہیں کچھ عذر ہم کو دولتِ دنیا کی لینے میں
خدایا پر نہیں دل کو گوارا رنج حاسد کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۰). ۳. (یقین کی تاکید کے لیے) بلاشبہ، ضرور.

اور اس کی قسم کھا کہ پھر گر کہیں
لیا نام اس کا تو پھر تو نہیں

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۱۱۲).

آئینہ جلدی سے پٹک دو کہیں
دل ہی نہیں ہاتھ سے دیکھو گیا

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۰). ۴. معدوم، بالکل نہیں.

تم پہ ہوتے ہیں سخن یوں سرِ محفل موزوں دہن ایسا کہ یونہی سا، کمر ایسی کہ نہیں
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۶۰). ۵. نہ ہونا.

بچھڑے گا ہر اک شیر مرے دل کو یقیں ہے
کس کس کا ابھی داغ مقدر میں نہیں ہے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۵: ۵۹).

--- پکڑنا ف م.
ضد کرنا، انکار کرنا.

رہی ہے رات تھوڑی دل ہے مضطر دیکھیے کیا ہو
اِدھر اندیشۂ دشمن اُدھر اس نے نہیں پکڑی
(۱۸۲۹، نوا (نواب ظہور اللہ)، (تذکرۂ شعرائے بدایوں، ۲: ۳۱۷)).

--- تو (---و ج) م ف؛ فقرہ.
ورنہ، بصورت دیگر. عقل تی رکھے ھر ایک کا نام، نہیں تو کاں تھا صبح ہور شام. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵). مرد کو چاہیے جو کہے سو کرے، نہیں تو جیسے حیوان کو بھی خدا نے دی ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۷۱). ممکن ہے کہ پیٹ میں ..... عام کسلمندی اور بہت پستی ہووے یا نہیں تو جریان شکم کم یا زیادہ عرصہ تک ہوتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۳۵). نہیں تو مرنے پر کون کسی کو پوچھتا ہے. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۶۸).

--- تو نہیں فقرہ.
انکار سہی، نہیں سہی، کچھ ڈر نہیں، کیا ڈر ہے. میری ہنسی کی اس کا پلٹا میں لوں اور اس کا گربھ توڑوں تو میرا نام درجو دھن ہے نہیں تو نہیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۹۸).

--- چلنا ف مر؛ محاورہ.
بس نہ چل سکنا، کہنے پر عمل نہ ہونا، اختیار نہ ہونا.

تڑپتا وصل کی ہوں یوں ہوس میں کچھ نہیں چلتی
کہ جیسے جانور تڑپے قفس میں کچھ نہیں چلتی
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۱۸).

--- سہی فقرہ.
۱. کوئی بات نہیں، کوئی مضائقہ نہیں، کچھ پروا نہیں، نہ سہی.

اہل حسد کو گر نہیں پاداش اس کی ہاں اچھا نہ ہو نہیں سہی روز جزا تو ہے
(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۱۵۶). ۲. درست نہیں، غلط ہے، صحیح نہیں.

آگے بڑھے جو جاتے ہو کیوں کون ہے یہاں
جو بات ہم کو کہنی ہے تم سے نہیں سہی
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۵).

--- سے ہاں بَھلی کہاوت.
کچھ نہ ہونے سے کچھ ہونا بہتر ہے. لڑکی ہونے سے کچھ رنج تو ضرور ہوا، مگر نہیں سے ہاں بھلی سمجھ کر لڑکی ہی کو غنیمت جانا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۸۱).

--- سے ہاں ہونا محاورہ.
کچھ تھوڑا بہت سہارا ہونا، کچھ تو ہونا، تھوڑا بہت ہونا (مہذب اللغات).

--- کا چوچلا امذ.
بہت نخرے دکھانا، انکار کیے جانا.

نہیں کا چوچلا پرے رکھو دیکھو گا بک نہیں ہم اس اڑ کے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۳).

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
انکار کرنا، نہ کہنا.

بارے سوال بوسہ کا میں نے جو کل کیا
کہنے لگا کہ کی ہے بھلا میں نے کب نہیں
(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۴۳).

نہیں کرنا نہ تھا اس طرح تم کو ہمارے دل میں کچھ ارمان ہاں تھے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۱۳).

--- مَعلُوم فقرہ.
(کسی امر کا علم نہ ہونے کے لیے کہتے ہیں)، پتا نہیں، علم نہیں؛ خدا جانے، نہ معلوم.

موا کہ زندہ رہا نامہ بر نہیں معلوم
کچھ آج تک ہمیں اُس کی خبر نہیں معلوم
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۷۱).

جواب ہے یہ نکیرین کے سوالوں کا کہ ہم کو اہل فلک کی زباں نہیں معلوم
(۱۹۰۳، سفینۂ نوح، ۷۷). اسپتال کے ذمے داروں نے نہیں معلوم کس مصلحت کی بنا پر ..... اعتراض نہیں کیا تھا. (۱۹۹۹، افکار، کراچی، اگست، ۴۵).

--- نَہ کَرنا ف مر؛ محاورہ.
انکار نہ کرنا، ٹال نہ دینا (مہذب اللغات).

--- نَہ فَرمانا ف مر؛ محاورہ.
(احتراماً) نہیں نہ کرنا، انکار نہ کرنا. جو کوئی جو چیز آپ سے مانگتا اوس کے جواب میں نہیں نہ فرماتے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸).

--- نَہیں فقرہ.
قطعی نہیں، بالکل نہیں، ہرگز نہیں (انکار کی تاکید کے لیے).

جان تو مان جاؤ مری بات اب کہ آہ
ہاں ہاں یہ کب تلک میں کروں تم نہیں نہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۰).

اکبر تو ہے اگر مرے پیارے نہیں نہیں
روشن ہے گھر میں چاند ستارے نہیں نہیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۳۴).

لپٹ کے لے ہی لیا بوسہ ہم نے اک سر بزم
کہا کیا کوئی ہاں ہاں نہیں نہیں کی طرح
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۵۳).

--- نہیں کرکے م ف.
تھوڑا تھوڑا کر کے ، کم کرتے کرتے نیز بڑی مشکل سے ، بہت انکار کے بعد (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- نہیں کرنا ف مر؛ محاورہ.
متواتر انکار کرنا ، بار بار انکار کرنا ، بالکل انکار کرنا (جامع اللغات).

--- ہاں کرنا ف مر؛ محاورہ.
کبھی اقرار کبھی انکار کرنا (مہذب اللغات).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. نہ ہونا.

نہیں ہے شعر میرا گرچہ پختہ
ولے مضمون ہے اوس کا خجستہ

(۱۸۵۷، مثنوی مصباح المجالس، ۱۴). ۲. واقع نہ ہونا ، رونما نہ ہونا.

شب وصال سرشام سے وہ کہتے ہیں
کہ آج کیوں نہیں ہوتی سحر نہیں معلوم

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۷۲). میں سمجھتا ہوں کہ ایسا نہیں ہوگا. (۱۹۸۹، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر، ۲۴۳). ۳. انکار ہونا.

شب وصل ضد میں بسر ہو گئی
نہیں ہوتے ہوتے سحر ہو گئی

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۸۰).

نہیوڑانا (کس ن ، و) ف م.
رک: نہوڑانا. بھاگ جا یہاں سے نواب بیگم نے جھلا کر سر نہیوڑایا. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۲۲۵). [نہوڑانا (رک) کا ایک املا].

نئی (فت ن) صف مث.
۱. نو ، جدید ، تازہ. بہت سی نئی غزلیں اور چند مناجاتیں جو اگلے دیوان نعتیہ کے بعد موزوں ہوئی تھیں. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱). گو مضمون وہی ہو مگر نئے لباس اور نئی طرز اور نئی ادا سے جب پیش کیا جاتا ہے تو کچھ روپ ہی اور ہوتا ہے. (۱۹۳۰، لخت جگر، ۱: ۱۹). اردو میں ابھی جمالیات کی اصطلاح تقریباً نئی ہے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۶). ہیئت کے بارے میں جس نئی چھوٹ کی اس نے اجازت دی تھی وہ اصل ہیئت سے بہت دور جا پڑی ہے. (۱۹۹۵، منظر پس منظر، ۱۰). ۲. غیر استعمال شدہ ، اچھوتی (پرانی کی ضد). پرانی جورو اور تھوڑا سا روپیہ لے کر ایک نئی جورو ہم کو دلا دو. (۱۹۰۹، خوبصورت بلا، ۱۲).

یہاں تو پتے تھے
نرم ، شاداب سبز پتے
وہ جن کو چھوکر
نئی نویلی دلھن کے مانند
مسکراتی تھی چپکے چپکے

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۲۹). وہ کم بخت اسکوٹر والا ، نئی نویلی دلھن کو چھوڑ کر کیوں نکلے گا. (۱۹۸۲، پرایا گھر، ۵۴). ۳. انوکھی ، نرالی ، عجیب.

فساد اس ترک کو عشاق میں مدّ نظر ٹھہرا
نئی سوجھی گلا بسمل سے کٹواتا ہے بسمل کا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۵۹). ۴. اجنبی ، انجان ، ناواقف ، نووارد (ماخوذ: نوراللغات؛ علمی اردو لغت؛ مہذب اللغات). ۵. ناتجربہ کار (عورت) (فرہنگ آصفیہ). ۶. ابھی کی ، ابھی ابھی کی ، ترت کی. ایک بات اور نئی اس کتاب میں دیکھنے میں آئی کہ آغا صاحب نے کتاب سے الگ صرف اپنا مقدمہ بزہائی نس نواب صاحب رام پور کے نام پر معنون کیا ہے خدا کرے مقبول ہو. (۱۹۴۷، ادبی تبصرے، ۵۰). [نیا (رک) کی تانیث].

--- اُمّت (--- ضم ا ، شد م بفت) امث.
مراد: نئی نسل. تم تو نئی امت کے آدمی ہو ، کوئی نیا معاملہ کہو. (۱۸۷۵، ارمغان شعرائے دہلی، ۶). [نئی + امت (رک)].

--- اَوَسْتھا (--- فت ا ، و ، سک س) امث.
نوعمری ، کم سنی ، صغرسنی ، خردسالی ، نابالغی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نئی + اوستھا (رک)].

--- بات امث.
۱. انوکھی ، عجیب بات؛ وہ بات جو پہلے کبھی نہ سنی ہو.

امیر ایسے ویسے تو مضموں ہیں لاکھوں — نئی بات کوئی کبھی سوجھتی ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۹۹).

دن رات تھا جلوۂ خدا پیش نظر — معراج ہوئی تو کیا نئی بات ہوئی

(۱۹۰۸، رباعیات امجد، ۱: ۱۵). اس بیان میں صرف ایک نئی بات یہ تھی کہ قوم ثمود کو تبلیغ سے قبل حضرت صالح سے بڑی امیدیں تھیں. (۱۹۷۳، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲: ۲۴). ۲. پرانی بات کی ضد (نوراللغات). [نئی + بات (رک)].

--- بات پیدا کرنا محاورہ.
انوکھی بات کرنا ، نیا کام کرنا. وہ ایجاد کا عاشق تھا اور یہی فکر تھا کہ ہر بات میں نئی بات پیدا کیجیے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲۹). وہ ہر شعر میں ایک نئی بات پیدا کرنے ..... ہی کو کمال شاعری سمجھتے تھے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۳۸).

--- بات کرنا محاورہ.
انوکھی یا عجیب بات کرنا؛ نیا کام کرنا.

چپ ہیں اور وصف دہن کرتے ہیں — نئی بات اہل سخن کرتے ہیں

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۵۵).

--- بات کہنا محاورہ.
لطیفہ کہنا ، عجب بات کہنا (جامع اللغات).

--- بات گھڑنا محاورہ.
انوکھی بات پیدا کرنا.

ایک گھڑی کا وعدہ کر کر چار گھڑی کے عرصے میں
آئے ہو تو بات نئی اک دل سے گھڑ کے آئے ہو

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۱۶).

--- بات نکالنا محاورہ.
جدید بات نکالنا ، انوکھی بات پیدا کرنا.

روپوش ہوا وہ تو نئی بات نکالی   صورت گر جاناں سے ملاقات نکالی

(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)). بادشاہ کے شوق ان کے آئینۂ ایجاد کو اُجالتے تھے، وہ نئی سے نئی بات نکالتے تھے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۲۹). ۲. انوکھی وضع اختیار کرنا (نوراللغات).

--- بَستی اور اَرنڈی کا پُھلیل کہاوت.

نالائقوں کو نکمّی چیز ہی پسند ہوتی ہے؛ جیسی روح ویسے فرشتے (جامع الامثال).

--- بہُو، ٹاٹ کا لَہنگا کہاوت.

نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے (جامع الامثال).

--- بہُو نورَتَن کِرُوی کہاوت.

بہو کے آتے ہی مفلسی چھائی (جامع الامثال).

--- پائی امث.

اعشاری سکّے کا ایک پیسہ، نیا پیسہ؛ ایک روپے کے سَو پیسوں میں سے ایک پیسہ، روپے کا سواں حصہ؛ پرانی پائی (جو ایک پیسے میں تین ہوتی تھیں) کے مقابل (ماخوذ: مہذب اللغات). [نئی + پائی (رک)].

--- پُرانی ہو جانا / ہونا محاورہ.

بے وقعت ہونا؛ بے معنی ہوجانا؛ آئی گئی ہو جانا. موٹے شخص نے اس طرح کہا جیسے اب یہ بات نئی پرانی ہوگئی. (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۳۶۷).

--- پڑنا محاورہ.

نئی افتاد نازل ہونا، کسی نئی دشواری میں مبتلا ہونا.

ایک آفت سے تو مرمر کے ہوا تھا جینا   پڑگئی اور یہ کیسی میرے اللہ نئی

(۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۱۵).

--- پَود (---ولین) امث.

نوجوان نسل، نئی نسل، نئی تانتی. آج کل کی نئی پود کو دیکھئے تو انگریزی تعلیم کی بدولت ..... صدائے بے ہنگام ایسی گونج رہی ہے. (۱۹۰۹، حرز ظلاں، ۲). قوم کی نئی پود کو اس سے جو نقصان پہونچ رہا ہے اس کا اندازہ ناممکن اور تلافی محال ہے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۳۹۴). نئی پود نئی پیڑھی اور نئی نسل کو مطعون کرنے کی بجائے گلے لگائیں. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی، ۱۳). [نئی + پود (رک)].

--- پَودھ (---ولین، سک د) امث.

رک: نئی پود. اگر آدمی غور کرے تو یہ نئی پودھ عبرت کے لئے کافی ہے. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۵۷). جب انتہائے مغربی خیالات کے ساتھ ہماری نئی پودھ معمولی مذہبی الفاظ سے ناآشنا ہوگی. (۱۹۰۱، افادات مہدی، ۴۹). [نئی + پودھ (رک)].

--- تانْتی (---مغ) امث.

نئی نسل، نسلِ نو، نوجوان نسل. اس نئی تانتی کا اللہ ہی بیلی ہے. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۲). یہ رسم دلی سے مٹ گئی اور نئی تانتی نے تورہ کا نام بھی کم سنا ہے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۱۵۸). [نئی + رک: تانتی (۱)].

--- تَنْقِید (---فت ت، سک ن، ی مع) امث.

(ادب) جدید تر تنقید. جدید اردو تنقید نے مغرب کی نئی تنقید کو قبول کرنے کے باوصف ابھی تک ..... پسند نہیں کیا. (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۲۸). [نئی + تنقید (رک)].

--- تَہْذِیب (---فت ج ت، سک ہ، ی مع) امث.

نئی معاشرت، نیا رہن سہن نیز مغربی تہذیب.

نئی تہذیب تکلف کے سوا کچھ بھی نہیں
چہرہ روشن ہو تو کیا حاجتِ گلگونہ فروش

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۰۸).

جن دماغوں میں بسی ہے نئی تہذیب کی بو
عطر کیوں بھانے لگا ان کو لونڈر کے سوا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۸). نئے معاشرے کی نمود ہے ایک نئی تہذیب ظہور کر رہی ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۶). [نئی + تہذیب (رک)].

--- تیلَن کاٹھ کا پَلا / پَلّہ کہاوت.

۱. اناڑی کا کام بھی نرالا ہوتا ہے (جامع الامثال). ۲. نالائق بدتمیزی پہ اتراتا ہے (جامع الامثال). ۳. بے تمیز اور اِترانے والے یا لیاقت سے زیادہ شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں یا جب کوئی شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان درست نہ ہو تو اس کی نسبت کہتے ہیں (نجم الامثال).

--- جان آجانا ف مر؛ محاورہ.

نئی زندگی ملنا؛ تروتازگی پانا، سستی دور ہو جانا، چستی آنا. ایڈمنسٹریشن میں ایک نئی جان آگئی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶۷).

--- جان پَڑنا ف مر؛ محاورہ.

نئی جان ڈالنا (رک) کا لازم؛ تروتازگی حاصل ہونا. عربی زبان کی یہ ترقی اور اس میں نئی جان پڑتی دیکھ کر کرومر جیسے مصر کے خیر اندیشوں سے نہ رہا گیا. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۹۷). بڑے چہک رہے تھے جیسے ان میں نئی جان پڑگئی تھی. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۲۵).

--- جان ڈالنا محاورہ.

تروتازگی عطا کرنا؛ نئی روح پھونکنا. تعلیم کارکردگی میں نئی جان ڈالتی اور اس کو فروغ دیتی ہے. (۱۹۳۷، اصول معاشیات (ترجمہ)، ۱: ۱۲۶).

--- جَوانی (---فت ج) امث.

۱. (کنایۃً) جوانی کی ابتدا، آغازِ جوانی، وہ جوانی جس کی ابتدا ہوئی ہو، نہایت پُرجوش جوانی.

کچھ حسن کی چڑھائی اور کچھ نئی جوانی
جھولوں میں جھولتے ہیں، اوپر پڑے ہے پانی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۳۹). ۲. نیا جذبہ، نئی اُمنگ. میرے ولولوں میں نئی جوانی آنے لگی. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۳۶). [نئی + جوانی (رک)].

--- جَوانی اور مانْجھا ڈِھیلا کہاوت .
جوان ہونے کے باوجود کم ہمت اور سست ہونا ، جوانی میں سست اور کم ہمت ہونے والے کے متعلق کہتے ہیں . شہ دینے والے چٹکیوں میں اڑائیں گے کہیں گے نئی جوانی مانجھا ڈھیلا ، کیا گولا لگا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ٦ : ۳۲٦) .

وگرنہ سنو گے یہ غیروں کے طعنے
جوانی نئی اور مانجھا ہے ڈھیلا

(۱۹۴۰ ، تحفۂ احسن ، ۴٦) .

--- جَوانی چَڑْھنا ف مر ؛ محاورہ .
جوانی کے دور میں قدم رکھنا ، جوانی کی ابتدا ہونا . ناہر سنگھ کے اکلوتے پوت پر کوئی ایسی خاص تو نئی جوانی چڑھی نہ تھی . (۱۹۸٦ ، جوالا مکھ ، ٦۷) .

--- جَوانی حِماقَت کی نِشانی کہاوت .
جوانی میں بہت سے کام بے وقوفی کے ہوتے ہیں (جامع الامثال) .

--- جُوتی پَہَنْنا محاورہ .
نئی شادی کرنا (جامع اللغات) .

--- جوگَن کاٹھ کی مُنْدَری کہاوت .
۱. کوئی شخص کسی کام کو سیکھنے کی کوشش کرے اور سامان درست نہ ہو تو کہتے ہیں (جامع الامثال ؛ نجم الامثال) . ۲. بے تمیز نکمّی چیزوں پر اِتراتا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ نجم الامثال) .

--- جُون بَدَلْنا محاورہ .
نئی وضع اختیار کرنا ، چولا بدلنا ، نیا روپ اختیار کرنا .

گانجا نہ چرس مدک نہ افیون　　　بدلی ہے خمار نے نئی جون

(۱۹۵۳ ، ضمیر خامہ ، ۱۷۱) .

--- جِہَت (--- کس ج ، فت ہ) امث .
نیا رُخ ، نئی سمت . انھوں نے ..... اردو تنقید میں ایک نئے باب اور نئی جہت کا اضافہ کیا . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، جون ، ۸۳) . [نئی + جہت (رک)] .

--- چال امث .
۱. چالاکی ، شرارت کی باتیں .

چل کے ہر وقت نئی چال سکھائیں چالیں
تونے شاگرد کیا چرخ کو اُستادی سے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸۹) . ۲. نئی رسم ، نئی معاشرت یا رکھ رکھاؤ .

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال
ہر جگہ اس کی اک نئی ہے چال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۳) . قمبر علی نئی چال کا نوجوان اسٹوڈینٹس یونین میں ..... تقریریں کرتا . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۷) . [نئی + چال (رک)] .

--- چال چَلْنا محاورہ .
نئی راہ اختیار کرنا نیز نئی ترکیب لڑانا .

پہونچ گئے سرِ منزل چلے جو چال نئی
انھیں میں پھیر تھا دیکھی ہوئی جو راہیں تھیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷٦) .

جامۂ کوہ کن میں روح جبر　　　اک نئی چال چل رہی ہے دیکھ

(۱۹۴۷ ، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے ، ۵۹) .

--- چال نِکالْنا ف مر ؛ محاورہ .
نئی راہ اختیار کرنا .

گھوڑے نے لڑائی میں نکالی تھی نئی چال
کاووں میں طراروں میں یہ پامال وہ پامال

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۴۲) .

--- چِیز (--- ی مع) امث .
۱. نئی بات ، جدید چیز ، نئی ادبی تخلیق . میں اس وعدہ کی جرأت کرسکتا ہوں کہ کوئی نئی چیز آپ کی خدمت میں پیش کرسکوں گا . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۳۲۷) . ۲. نیا گیت ، غزل یا گانا وغیرہ جو نہ سنا گیا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . [نئی + چیز (رک)] .

--- چھاپ کا امذ (مث : نئی چھاپ کی) .
نئی طرز ، نئی طرح یا نئے انداز کا . سچ یہ ہے کہ ٹھہری نئی چھاپ کی زبان دراز عورت ، میں ایسے لوگوں سے دور ہی بھاگتا ہوں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲) .

--- دُنْیا (--- ضم د ، سک ن) امث .
۱. مراد : امریکہ جو ۱۴۹۲ء میں دریافت ہوا . اس خاندان کے تمام اجناس کا تعلق صرف براعظم امریکہ یا نئی دنیا سے نہیں ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۰) . ۲. نئی آبادی ، موجودہ لوگوں کے علاوہ اور لوگ . بیاہ سے نئی دنیا شروع ہوتی ہے نئے لوگوں سے معاملہ کرنا .... پڑتا ہے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳٦۲) . ۳. نیا عالم ، انوکھی کیفیت . ایک نئی دنیا کا احساس اور بدلتے ہوئے حالات کا شعور ان سب کو ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۳۵) . [نئی + دنیا (رک)] .

--- دُنْیا بَسانا محاورہ .
نئی زندگی کا آغاز کرنا ، شادی کرنا . ہمیں ایک نئی دنیا بسانی اور دوسرا گھر دیکھنا تھا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۱۵) .

--- دُنْیا پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نیا عالم ہونا ، انوکھی کیفیت ہونا .

اور عالم ہو گیا دنیا نئی پیدا ہوئی
جس طرف عالم میں روئے یار جانی پھر گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۷) .

--- دُنْیا دیکْھنا محاورہ .
نئی نئی باتیں ملاحظہ کرنا (جامع اللغات) .

--- دُنْیا سامْنے آنا محاورہ .
ذہن روشن ہو جانا ، نئے نئے خیالات ذہن میں آنا ، انوکھی کیفیت سامنے آنا ، جدّت پیدا ہونا . آپ کی باتوں سے میرے سامنے تو ایک نئی دنیا آ گئی . (۱۹۵۹ ، کشکول ، ۳۵٦) .

--- دُنیا میں داخِل ہونا ف مر؛ محاورہ.
شادی ہونا . جب وہ وقت آیا کہ نئی دنیا میں داخل ہو، یعنی اس کی شادی ہو جائے تو میں سمجھا کہ اب دے پٹخوں گا . (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۱۰) .

--- دَولَت (---ولین، فت ل) امث .
۱. وہ دولت جو حال ہی میں ملی ہو (جامع اللغات) . ۲. اعلیٰ قسم کی نعمت ؛ دولت مندی (مہذب اللغات) . [نئی + دولت (رک)] .

--- راہ اِختِیار کَرنا ف مر؛ محاورہ.
انوکھی بات پیدا کرنا ؛ جدید طریقہ یا انداز اپنانا . علوم کی تجدید ہوئی ، غور وفکر نے ایک نئی راہ اختیار کی . (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۳) .

--- راہ تَلاش کَرنا محاورہ.
رک : نئی راہ نکالنا . ان تمام حالات کے پیش نظر اسے خود نئی راہیں تلاش کرنی ہیں . (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود، ۵۰) .

--- راہ کُھلنا محاورہ.
نئے نئے رخ سامنے آنا ؛ نئی بات سوجھنا . اس طرح سے بات چیت کی نئی راہیں کھلتی ہیں ، یہ بھی میزبان کی ذمہ داری ہوتی ہے . (۱۹۸۹، ریڈیائی صحافت، ۱۳۵) .

--- راہ مُتَعَیَّن کَرنا محاورہ.
لائحۂ عمل تیار کرنا . ان کی تحریک کا اصل مقصد تو مسلمان قوم کا مستقبل سنوارنے کے لیے ایک نئی راہ متعین کرنا تھا . (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۲۰۲) .

--- راہ نِکالنا ف مر؛ محاورہ.
نیا راستہ اختیار کرنا ؛ کسی چیز میں جدّت پیدا کرنا ، تخلیقی سوچ اختیار کرنا ، انوکھا یا تازہ خیال پیش کرنا . فیض کے متعلق چند بنیادی باتیں کہ وہ نئی آگہی ، نئی حسیت کے شاعر تھے ، ان کے شعری تجربے میں ..... فکر کی ایک نئی راہ نکالنے کا شعور ، دوستی اور محبتوں کے مراحل ملتے ہیں . (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۸۷) . فرائیڈ نے ..... نفسیات کے میدان میں ایک بالکل نئی راہ نکالی تھی . (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۳۰۷) .

--- راہیں کُھلنا محاورہ.
نئی راہیں کھول دینا (رک) کا لازم . میر کے بارے میں تحقیق وتنقید کی نئی راہیں کھلیں . (۲۰۰۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۲۳) .

--- راہیں کھول دینا محاورہ.
نیا راستہ دکھانا ، نئی بات سجھانا . اس نے تحقیق کے لیے نئی راہیں کھول دی ہیں . (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۵۵۸) .

--- رَسْم (---فت ر، سک س) امث .
وہ رسم جو نئی شروع ہوئی ہو ، پہلے سے نہ ہو ، نئی ڈگر (ماخوذ : جامع اللغات) . [نئی + رسم (رک)] .

--- رُوح (---و مع) امث .
نیا جذبہ ، نیا جوش .

کہنہ پیکر میں نئی روح کو آباد کرے
یا کہن روح کو تقلید سے آزاد کرے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۰۱) . [نئی + روح (رک)] .

--- رُوح پَیدا کَرنا ف مر؛ محاورہ.
نیا جذبہ بیدار کرنا ، جان ڈالنا ، تروتازہ کر دینا . انھوں نے اپنی تصانیف اور تعمیری جدوجہد سے عوام و خواص کے طبقوں میں زندگی کی نئی روح پیدا کرنے کا سامان مہیا کیا . (۱۹۶۰، الفوز الکبیر، ۱۶) .

--- رُوح پُھنک جانا ف مر؛ محاورہ.
نئی جان ڈالی جانا ، نئی روح پھونکنا (رک) کا لازم . مغرب کی وجہ سے اور بھی نئی روح پھنک گئی ہے . (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۴۷۵) .

--- رُوح پُھونک دینا / پُھونکنا محاورہ.
رونق پیدا کرنا ، جان ڈالنا ، تروتازگی لانا ؛ نیا جذبہ پیدا کرنا .

مجھے حیاتِ ابد دے کے بزمِ امکاں میں
تو پھونکتا ہے نئی روح جسمِ بے جاں میں

(۱۹۱۶، مطلع انوار، ۱۷۱) . اس کو اخلاق کا نائب مناب اور قوموں میں ایک نئی روح پھونکنے کا آلہ تصور کیا گیا . (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۱۲) . سفید فام تہذیب کے ساتھ سیاہ فام کلچر ..... ایک نئی روح پھونک دے گا . (۱۹۹۴، نگار، کراچی، اکتوبر، ۵۱) . انھوں نے انجمن میں ایک نئی روح پھونک دی . (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۲۶) .

--- رُوح ڈال دینا / ڈالنا محاورہ.
رک : نئی روح پھونکنا . ان میں عمل وقربانی کی ایک نئی روح ڈال دی . (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۰۰) .

--- رَوشنی (---ولین، سک ش) امث .
زمانۂ حال کی شائستگی ، جدید علوم وفنون ، تہذیب جدید ، نئی روش نیز مغربی تہذیب . نئی روشنی کے گھر کے کروسن لیمپ مسٹر اودھ بیچ بہادر ..... ایسے رفوچکر ہو جایا کرتے ہیں کہ آپ کا پتا لگانا دشوار ہے . (۱۸۷۸، خیالات آزاد، ۱) .

اُس پر نئی روشنی بلا ہے
منطق نئی فلسفہ نیا ہے

(۱۹۱۳، ریاض شفق، ۵۲) . جدت اور نئی روشنی کے حامی تھے . (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۳۳۹) . نیا زمانہ شروع ہو چکا تھا ، نئی روشنی کی آمد آمد تھی . (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۶۸) . [نئی + روشنی (رک)] .

--- رَوشنی کا امذ .
رک : نئی روشنی والا ، جدید ذہن کا . نئی روشنی کے جوان ہیں مگر داڑھی رکھتے ہیں . (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۴۴۳) . بھئی یہ نئی روشنی کے لوگ ہیں . (۱۹۸۷، آخری آدمی، ۸۳) .

--- رَوشنی والا امذ .
نئی روشنی کا ، مہذب ، تہذیب یافتہ ، جدید زمانے کا . نئی روشنی والے کہتے ہیں کہ روشنی نہیں روشنی نہیں . (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۴۲) . نئی روشنی والوں میں یہی حال اُن لوگوں کا ہے جو ریفارمر بن بیٹھے ہیں . (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۱۶۶) .

ان نئی روشنی والوں سے نہیں ہے کچھ فیض
شبِ تاریک میں چمکا کریں جگنو کی طرح

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۴۰۳) .

--- زَمین/زَمینیں نِکالنا محاورہ.
(شاعری) نئی بحریں ایجاد کرنا ، کسی غزل یا نظم وغیرہ کی بحر ، ردیف و قافیہ کی پابندی کے ساتھ نیا انداز پیدا کرنا . اچھی اور نئی زمینیں نکالنا بہت مشکل کام ہے چنانچہ میر انیس اس بات پر فخر کا اظہار کرتے ہیں کہ انھوں نے نئی اور عمدہ زمینیں نکالی ہیں . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۹۵) .

--- زِندَگی پانا محاورہ.
دوبارہ زندہ ہونا ؛ نیا جوش و ولولہ پانا ؛ کسی تکلیف دہ بیماری سے شفایاب ہونا .

اک نئی زندگی پائی ہے تو جینے کی ہوس
آپ کی کاکلِ پیچاں سے سوا جا لپٹی

(۱۹۵۴ ، دونیم ، ۵۳) .

--- زِندَگی کا آغاز کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
شادی کے بعد معاشرت میں تبدیلی لانا . میں اب ایک نئی زندگی کا آغاز کرنے جا رہا ہوں جہاں مزدوری شرم کی چیز نہیں ، جہاں عورت اپنے شوہر کو پستی اور زوال کی طرف نہیں لے جاتی . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۶۵) .

--- زِندَگی مِلنا ف مر ؛ محاورہ.
ازسرِنو جان پیدا ہونا ؛ حوصلہ اور توانائی پانا نیز موت سے بال بال بچنا . چوہدری برکت علی کو بڑھاپے میں نئی زندگی ملی تھی . (۱۹۸۹ ، قید ، ۲۷) .

--- سَمت میں بَہنا محاورہ.
جدّت اختیار کرنا ؛ نیا رخ اختیار کرنا . غم روزگار کا جاں گسل پیوند لگ جانے سے سوچ کے دھارے نئی سمت میں بہنے لگے . (۱۹۷۶ ، خون دل کی کشید ، ۴۸) .

--- سُنانا ف مر ؛ محاورہ.
نئی بات بیان کرنا ، عجیب و غریب اور انوکھی خبر لانا . میاں آزاد چکرائے کہ بھئی عجیب بات ہے جو ہے نئی سناتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) . حضور یہ تو آپ نے نئی سنائی آج تک ایسی بات سننے میں نہیں آئی . (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۸۶) .

--- سُوجھنا ف مر ؛ محاورہ.
نئی بات بھائی دینا ؛ نئی اُپجنا ، اچھوتا خیال آنا .

ہاتھ بندھوائیں گے ترکیب نئی سوجھی ہے
لکھ اقرار فدا آپ کے انکاروں پر

(۱۸۵۴ ، دیوان برق ، ۱۹۱) .

شاعروں کی بھی طبیعت ہے ولی جو نئی سوجھی کرامت ہو گئی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۰۹) .

--- سُوجھی فقرہ.
انوکھی بات یا ترکیب خیال میں آئی .

ترے بدلے لگایا داغ ناکامی کو چھاتی سے
نئی سوجھی مرے دل کو ہجوم یاس و حرماں میں

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۸۶) .

--- سے نئی امث ؛ م ف.
بالکل نئی ، انوکھی ؛ تازہ ترین . خواجہ صاحب کے دماغ میں نئی سے نئی آتی تھی . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۷۱) .

--- سَیر (--- ی لین) امث.
نیا لطف ، نیا تماشا ، عجیب بات .

یہ نئی سیر ہے کہ گلشن میں
گل کو بلبل بنا کے دیکھ لیا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۹۱) . [نئی + سیر (رک)] .

--- شاخ لگانا ف مر ؛ محاورہ.
رک : نئی پود لگانا (جامع اللغات) .

--- شاہ راہ پَر ڈالنا محاورہ.
جدّت اختیار کرنا ، نیا رخ دینا . اس طرح مختلف اثرات نے ..... اردو تنقید کو بالکل ایک نئی شاہ راہ پر ڈال دیا ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۵۹) .

--- صُبح کا نظارہ کَرنا محاورہ.
تبدیلی سے آگاہ ہونا ؛ بدلتے حالات دیکھنا . غفلت میں پڑے ہوئے انسانوں کو بیدار کر دے تا کہ وہ ایک نئی صبح کا نظارہ کریں . (۱۹۸۵ ، اقبال کا نظام فن ، ۱۷۶) .

--- طَرز (--- فت ط ، سک ر) امث.
جدید وضع ، نیا انداز . ان لوگوں کی استادی اور گراں مایگی میں کچھ فرق نہیں آتا جن کو نئی طرز کے موجد ہونے کا فخر حاصل تھا . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۳۸) . گومضمون وہی ہو مگر نئے لباس اور نئی طرز اور نئی ادا سے ..... پیش کیا جاتا ہے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۹) . وسیع و عریض پارک ، چوڑی گلیاں ، روشن کوچے ، نئی طرز کے مکان یعنی آنگن ، چھجے ، چوبارے ، اونچے پھاٹک سب غائب . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۱۸۹) . [نئی + طرز (رک)] .

--- فِضا (--- فت نیز کس ف) امث.
جدید انداز ، نیا ماحول . ان کے یہاں نئی فضا اور نئے منظر ناموں کی بہتات کے باوجود استعاراتی فضا برائے نام ہی ملتی ہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳۲) . [نئی + فضا (رک)] .

--- فَوجداری اَور مُرغی پَر نَقّارَہ کہاوت.
اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو اختیارات ملتے پر نئے نئے قواعد جاری کرے ؛ ایسے نودولت کے متعلق کہتے ہیں جو عجیب باتیں اختیار کرلے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

--- قَدر (--- فت ق ، سک د) امث.
نیا اصول ، جدید معیار . انھوں نے ڈرامے کے فن اور اسٹیج کو نئی قدروں سے آشنا کیا . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۳۳۵) . [نئی + قدر (رک)] .

--- قِسْم کا امذ (مث : نئی قسم کی) .
جدید وضع کا ، بدلا ہوا ، مختلف . اب افغانستان میں روسیوں کا عمل دخل ہوا تو نئی قسم کے مہاجرین کی نئی لہر آئی ہے . (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۱۸) .

--- قَلَم لَگانا محاورہ .
نئی پود لگانا ؛ جدّت پیدا کرنا ؛ نئی راہ اختیار کرنا . ایسی حالت میں زمین سخن میں نئی قلم لگانا پھر شاخ و برگ کا نکلنا ، گل پھول کا کھلنا دراصل ایک بڑی بات ہے . (۱۹۹۰ ، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ ، ۸۳) .

--- کَرْوَٹ لینا محاورہ .
نیا رُخ اختیار کرنا ؛ نیا دور شروع ہونا . فارسی زبان اس کے یہاں ایک نئی کروٹ لیتی ہے . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۲۶۵) . غالب کے زمانے میں ہمارا شعور ایک نئی کروٹ لے رہا تھا . (۱۹۸۸ ، غالب آشفتہ نوا ، ۶۵) .

--- کونْپَلیں پُھوٹنا محاورہ .
تبدیلی آنا ، جدّت پیدا ہونا ؛ پھلنا پھولنا ، نمو ہونا .

پھوٹیں نئی کونپلیں شجر میں — غنچوں کی نئی قبا ہے بر میں

(۱۹۲۴ ، مطلع انوار ، ۱۷۰) . آج کل دنیا کا حال اس درخت کا سا نظر آتا ہے جس میں برابر نئی کونپلیں پھوٹ رہی ہیں . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰۸) .

--- کَہانی گُڑ سے مِیٹھی کہاوت .
نئی بات نہایت مرغوب اور دل پسند ہوتی ہے ، ہر نئی بات مزیدار ہوتی ہے (نجم الامثال ؛ جامع الامثال ؛ مہذب اللغات) .

--- کَہْنا ف مر ؛ محاورہ .
بالکل انوکھی بات کرنا ، نئی بات کہنا (مہذب اللغات) .

--- کَہی فقرہ .
انوکھی بات کہی .

عشق بھی کفر ہوا حضرتِ واعظ خاموش — آپ نے یہ تو کہی قبلۂ حاجات نئی

(داغ (نوراللغات)) .

--- کھیپ (---ی ج) امث .
تجارتی سامان اور مال وغیرہ کی نئی رسد ؛ (بازاری) نوخیز نوچیاں ، زناکاری کا پیشہ کرنے والی نئی عورتیں (ماخوذ : اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ؛ مہذب اللغات ؛ جامع اللغات) .
[نئی + کھیپ (رک)] .

--- گَرمی / گَرمیاں ہونا محاورہ .
آغاز شباب ہونا ، جوانی کی ابتدا ہونا ؛ اُمنگ یا جوش زیادہ ہونا . صاحب ہوش میں آؤ نئی گرمیاں ہیں ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۱۳) .

--- گھوسَن اور اُپلوں کا تَکْیَہ کہاوت .
رک : نئی تیلن کاٹھ کا پلا (جامع الامثال) .

--- لانا محاورہ .
نئی تازہ سوچ یا بات پیدا کرنا ، انوکھی ترکیب اختیار کرنا . ایسے مشورے برطانیہ کو بدنام کریں گے ، ہندوستان کو آئرلینڈ بنادیں گے ..... لہذا کوئی نئی لائیے یہ دیاسلائی تو سیل گئی ہے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۶ : ۹) .

--- لَگْنا ف مر ؛ محاورہ .
ہشّاش بشّاش اور خوبصورت محسوس ہونا ؛ تروتازہ نظر آنا . نسیمہ آج اسے پہلے دن کی طرح نئی لگی تھی . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۴۶) .

--- لَگَن لَگْنا محاورہ .
تازہ محبت ہونا ، کوئی نیا عشق ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر) .

--- لَہر آنا محاورہ .
ردّ و بدل ہونا ، تبدیلی آنا . اب افغانستان میں روسیوں کا عمل دخل ہوا تو نئی قسم کے مہاجرین کی نئی لہر آئی ہے . (۱۹۸۷ ، جرنیلی سڑک ، ۱۸) .

--- لَہر پَیدا کَرْنا محاورہ .
تبدیلی لانا ، جدّت اختیار کرنا ؛ نئی بات یا طور طریقہ پیدا کرنا ، نیا ولولہ پیدا کرنا . کتاب میں ..... تمام مباحث کو موضوع بنانے کا باعث انجمن پنجاب کے وہ مشاعرے تھے جن کا مقصد اردو شعروادب میں ایک نئی لہر کو پیدا کرنا تھا . (۱۹۴۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۱۵۰) . زیدی صاحب ..... نے ..... اپنے حسن انتظام اور بلند کردار سے اسکول (اینگلو عربک اسکول) میں ایک نئی لہر پیدا کردی . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۳۸۰) .

--- مَعْلُوم ہونا محاورہ .
تازہ نظر آنا ، جدید لگنا ؛ نئی محسوس ہونا .

اثر حسن نظر شامل ہو جو ذوقِ تماشا میں — نہ ہوتے بھی نئی دنیا نئی معلوم ہوتی ہے

(۱۹۵۰ ، نو بہاراں ، ۱۴۲) . روزمرہ کی ذہنی اور جذباتی کیفیتوں کو ..... اس طرح پیش کرے کہ وہ نئی معلوم ہونے لگیں . (۱۹۸۸ ، غالب آشفتہ نوا ، ۶۲) .

--- ناگَن ٹَنگے / ٹینگے پر پھَن کہاوت .
اس کے متعلق کہتے ہیں جو ایسے کام میں ہاتھ ڈالے جس کو وہ سمجھتا نہ ہو ، ایسا کام کرنا جس سے واقف نہ ہو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

--- ناوَن بانْس کی نَہْرنی کہاوت .
رک : نئی ناونی الخ (نوراللغات) .

--- نائِن بانْس کی نَہْرنی کہاوت .
جب کوئی شخص کسی کام کو سیکھنا شروع کرے اور سامان درست نہ ہو نیز بے تمیز اور بڑے اترانے والے کی نسبت بھی بولتے ہیں (نجم الامثال) .

--- ناؤنی بانْس کی نَہْنی کہاوت .
رک : نئی نائن بانس کی نہرنی . ارے اس کی ناخن گیری کس کام کی نئی ناونی بانس کی نہنی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۴۳) .

--- نائِن بانْس کا نَہنّا / کی نَہْرنی کہاوت .
نئے شوقین کی ہر بات نرالی ہوتی ہے . وہ جو کسی نے کہا ہے کہ نئی نائن بانس کا نہنا ، اے ہاں تو یہ کوئی شریفوں کی باتیں ہیں . (۱۹۵۲ ، جنم کہانیاں ، ۹۱) . تہذیب کا حصہ تھے تب ہی تو ان سے محاوروں نے جنم لیا ، نئی نائن بانس کا نہنّا . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۹۴) .

--- نَسْل (--- فت ن، سک نیز فت س) امث .
نوجوان طبقہ ، نئی پود ، نئی تانتی ، نوجوان نسل . اس کا بنیادی سبب تو یہ ہے کہ نئی نسل پر جذبے سے کہیں زیادہ عقل کی حکمرانی ہے . (۱۹۶۳ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۳۳) . نئی نسل کو اپنے حال اور مستقبل کی تعمیر میں اپنی سوچ اور عمل کو درست خطوط پر استوار کرنے میں رہنمائی مل سکتی ہے . (۱۹۹۰ ، سرسید ، جناح ، مشرقی (پیش لفظ)) . [نئی + نسل (رک)] .

--- نَسْلِیَت (--- فت ن، سک س، کس ل، فت ی) امث .
نئی نسل کی خصوصیات ، نئے زمانے سے متعلق یا منسوب یا مشابہ ہونے کی حالت یا کیفیت ؛ جدّت ، نیا پن . اس سے آگے اس نئی نسلیت کو تم نے ناصر اور احمد مشتاق کے ہاں پا لیا . (۱۹۸۵ ، خط انشاجی کے ، ۷۱) . [نئی نسل + یت ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نِکور (--- کس ن، و مج) امث .
بالکل نئی ، نئی کی نئی ؛ بالکل کوری ، اچھوتی ؛ تازہ ترین . ہر وقت نئی آن اور نئی نکور شان بنانے کے سلسلے میں بیچارہ بہت مصروف رہتا ہوگا . (۱۹۸۸ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۶۵) . [نئی + نکور (رک)] .

--- نَو دِن پُرانی سَو دِن کہاوت .
رک : نیا نو دن پرانا سو دن .

چیز نئی رہتی ہے نو دن اور پرانی رہتی ہے سو دن

(۱۸۳۳ ، مثنوی داستان رنگین ، ۱۷۹) . یہ ہوا کہ نئی نو دن پرانی سو دن ..... سارے شوق ، سارے ارمان ان نو دنوں میں پورے ہو گئے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۴۵) .

--- نَویلی (--- فت ن، ی مج) امث .
۱. نئی ، بالکل نئی نیز نو بیاہتا .

نہ دیکھ دولھا کو ساس نندوں کے آگے گھونگٹ اٹھا اٹھا کر
نئی نویلی دولھن ہے بنّی ابھی تو دوچار دن حیا کر

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۶) .

ضمیرِ شب سے طلوع ہو گا اک آفتاب نظامِ تازہ
نئی نویلی سحر کی کرنوں سے کھیلتی زندگی ملے گی

(۱۹۵۰ ، نو بہاراں ، ۱۴۱) . جاوید کی نئی نویلی دلہن ..... مجھ سے پوچھ بیٹھی تو اس سے کیا کہوں گا . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۷۳) . ۲. (مجازاً) نوجوان عورت ، ناتجربہ کار ، بالی بھولی . وہ ٹھیری نئی نویلی نار میں ٹھیرا ذرا کم جوان . (۱۹۲۱ ، پتی پرتاب ، ۴۴) . نئی نویلی سے ایک صدی سے زیادہ تک کی پرانی بیگمیں موجود تھیں . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۹) . تو میں بوڑھی ہوگئی یہی مطلب ہے نا یہ تو میں نے نہیں کہا مگر ایسی نئی نویلی بھی نہیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۴۳) . ۳. انوکھی ، نرالی ، عجیب .

نئے نئے کپڑے پہنے اور سیکھے دوجے ڈھنگ
نئی نویلی بولی بولے گھر والوں کے سنگ

(۱۹۶۴ ، گریبان ، ۵۴) . ایک بچے کی صاف نئی نویلی آواز بلند ہوئی . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۲۷۲) . ۴. غیر استعمال شدہ . ایک نئی نویلی سائیکل اس کے پاس ہوتی ہے جس پر ریڈیو گھنٹیاں پھندنے اور پتہ نہیں کیا کچھ فٹ ہوتا ہے . (۱۹۹۴ ، یک شہر آرزو ، ۳۰۰) . [نئی + نویلی (رک)] .

--- نَویلی ، نیا ڈھنگ کہاوت .
نئے شوقین کی نئی نئی باتیں ؛ انوکھی کے انوکھے ڈھنگ ، نرالی بیوی کے نرالے لچھن (فرہنگ آصفیہ) .

--- نَئی (--- فت ن) صف مث ؛ م ف .
(نیا نیا (رک) کی تانیث) بالکل نئی ، جدید ترین ، تازہ ترین . تقریباً ہمیشہ نئی نئی تشبیہیں ابداع کرتے ہیں . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب (تنقید غالب کے سو سال) ، ۵۶) . اس زمانے میں بمبئی کی نئی نئی یونیورسٹی قائم ہوئی تھی . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۹۹) . وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیفیں دینے کے لیے نئی نئی سزائیں تجویز کرتے اور آپ کو قتل کرنے کے منصوبے بناتے . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسول ﷺ اور ان کے کارنامے ، ۱۹) . کمرشل ایریا نیا نیا بنا تھا اور دو طرفہ سڑک بھی نئی نئی بنی تھی . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۲۵۷) . [نئی + نئی (رک)] .

--- نَئی باتیں امث ؛ ج .
نرالی باتیں ؛ جدید اُمور ؛ نئی چیزیں . اس دوران مصنف نئی نئی باتیں کہہ جاتا ہے . (۱۹۹۱ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۶) . [نئی نئی + بات (رک) کی جمع] .

--- نَئی بِٹیا ، نَئے نَئے گِیت کہاوت .
کوئی نرالی بات یا کام ہو تو کہتے ہیں . بھائیو ابھی کیا دیکھا ہے جو نہ ہو جائے وہ تھوڑا ہے نئی نئی بٹیا نئے نئے گیت آج کل کی عورتوں کو نہ معلوم کیا سوجھتی ہے کہ لڑکوں کا دوسرا بیاہ کرتی ہیں . (۱۹۴۵ ، روپ سنگھار ، ۱۳۸) .

--- نَئی ٹَکَن (--- فت ٹ، ک) امث .
کپڑوں پر نئے انداز کے ڈیزائن اور کپڑوں کی کڑھائی . نئی نئی ٹکن کے لال لال جوڑے ، ہیرے ، یاقوت ، زمرد ، موتیوں کے جڑاؤ گہنے . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۴) . [نئی نئی + ٹکن (رک)] .

--- نَئی راہیں کھولنا محاورہ .
نئی اُمنگیں پیدا کرنا ، نئے نئے راستے نکالنا . ایسا مطالعہ مریضوں کے مزید مطالعے اور ان کی محرومیوں کے انکشافات کے سلسلے میں نئی نئی راہیں کھولتا ہے . (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۳۸) .

--- نَئی ہونا محاورہ .
نئی چیزیں چاہنا ، نئی بات ہونا .

نظریں نئی نئی ہوں اشارے نئے نئے
دل ڈھونڈتا ہے روز سہارے نئے نئے

(۱۹۹۱ ، نگار (ماہر القادری) ، کراچی ، دسمبر ، ۷۶) .

--- وَحْدَت (--- فت مج و، سک ح، فت د) امث .
۱. (عسکری کمان) نیا یونٹ (Unit) ، نیا دستہ . اس لیے کہ نئی وحدت اس درمیانی علاقے کو بہتر طور پر جاننے کے لیے ضرور کوئی گشت بھیجے گا . (۱۹۸۸ ، تذکرۂ استجابات ، ۴۴) . ۲. نئی یکجہتی ، اکائی . اس فضا میں رنگ گھل مل رہے تھے اور مختلف تہذیبی طور پر ایک نئی وحدت میں ڈھل رہے تھے . (۲۰۰۳ ، دلی تھا جس کا نام ، ۷۵) . [نئی + وحدت (رک)] .

... بانک بولنا محاورہ.
بھانت بھانت کی بولیاں بولنا (فرہنگ اثر ؛ مہذب اللغات).

... ہوا (...فت و) امث.
زمانے کا جدید چلن، جدت معاشرت.

آئی نئی ہوا چمن ہست و بود میں — اے دردِ عشق اب نہیں لذت نمود میں

(١٩٠٥، بانگ درا، ٣٩). چار پیسے ہاتھ آگئے کہ اپنی اصل سے ہی تم لوگ پھر گئے ہو بھاڑ میں جائے یہ نئی ہوا. (١٩٨٧، پھول پتھر، ١٣٣). دانشوروں شاعروں اور ادیبوں کی ٹولی تو نئی ہوا کو بہت پہلے محسوس کرلیتی ہے. (١٩٩٢، قومی زبان، کراچی، اکتوبر، ٣٢). [نئی + ہوا (رک)].

... ہوا چلنا محاورہ.
نئے طور طریقوں کے اثرات پڑنا، جدید تہذیب کے اثرات پڑنا. جب سے یہ نئی ہوا چلی ہے لڑکے تو لڑکے، لڑکیاں بھی گھر بار چھوڑ کر جنگل بسا رہی ہیں. (١٩٥٦، آگ کا دریا، ١٢).

... ہو جانا ف مر؛ محاورہ.
تازہ ہو جانا.

پھر کیا مضطرب کسی نے ہمیں — پھر نئی ہوگئی ہماری چوٹ

(احسان (مہذب اللغات)).

... ہونا محاورہ.
انوکھی بات ہونا (مہذب اللغات).

... ہوئی فقرہ.
انوکھی بات ہوئی، نئی بات ہوئی (ماخوذ : نوراللغات).

... ہیئت (...ی لین، فت ء) امث.
نئی صورت، نیا رنگ ڈھنگ. اسی صورت میں ذہن جذبات کو پوری طرح ہضم کر کے ان کو ایک نئی ہیئت کذائی دے سکتا ہے. (١٩٩٥، افکار، کراچی، اپریل، مئی، ٢٢٣). [نئی + ہیئت (رک)].

نئے (فت ن، ی مج) امذ؛ ج.
١. نیا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

شجر طور ہو نئے خامے — دل سے گر نور اقتباس کروں

(١٩٢٧، شاد عظیم آبادی، سروش ہستی، ١٢١). یگانہ کی شاعری ایک نئے عنوان اور ایک نئے امکان کی حیثیت رکھتی ہے. (١٩٦٢، تاثرات و تعصبات، ٥). تقسیم ہند کے انقلاب کے بعد اردو زبان ایک نئے تعمیری دور سے گزر رہی ہے. (١٩٩١، قومی زبان، کراچی، ستمبر، ١٦).
٢. نئے آنے والے لوگ، نووارد (پرانے کی ضد).

وہ بولے واہ بوسہ دیں تو دل لیں — نئے دل دینے والے تم نیا دل

(١٨٨٨، صنم خانۂ عشق، ١١٣). جو ..... اپنے استحقاق کی بنا پر پاکستان کو اپنا وطن بنا کر پاکستان آئے ..... سندھ میں آباد ہیں اور نئے کہلاتے ہیں. (١٩٧٥، ادب، کلچر اور مسائل، ٣٢٨). بہت سے الفاظ متروک و مردود ہوتے رہتے ہیں ان کی جگہ نئے جاندار الفاظ خودبخود جگہ پا جاتے ہیں. (١٩٩٣، نگار، کراچی، نومبر، ٣٦). **٣. (مجازاً) انجان، اجنبی، ناواقف لوگ.**

گھوڑا اور خیمہ اور وہ لوگ نئے — دیکھ آپس میں بھیل کہنے لگے

(١٧٩١، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ٣٢). **٤. نومشق : نوآموز، نوسیکھ (کہنہ مشق کے مقابل).** اردو کے اہم سینیر شعرا کے ساتھ ساتھ نئے کہنے والے بھی شرکت کرتے رہتے ہیں. (١٩٩٥، منتظر تجلی میں، ٩). **٥. جدید، اچھوتے.** مرزا نے کئی صنعتوں کو ملا کر تفہیم کے نئے راستے نکال لیئے. (١٩٦٩، تنقید غالب کے سو سال (دیباچہ)، ٢٢). **٦. غیر استعمال شدہ، جو پہلی بار استعمال میں آرہے ہوں.** میں نئے کپڑے دے دوں گی. (١٩٨٣، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے، ١٠٣).

... اُسْلُوب (...ضم ا، سک س، و مع) امذ؛ ج.
نئے طریقے، جدید رنگ ڈھنگ، نئے انداز. فارسی زبان اس (انوری) کے یہاں ایک نئی کروٹ لیتی ہے، جدید خیالات اور نئے اسلوب وافر مقدار میں پائے جاتے ہیں. (١٩٣٩، اُردو تنقید کا ارتقا، ٢٦٥). [نئے + اسلوب (رک)].

... اُفُق کھولنا ف مر؛ محاورہ.
ان دیکھے منظر سامنے لانا؛ جدید وسیلوں سے روشناس کرانا. محسن ..... کسی دعوی دانش وری کے بغیر اپنے پڑھنے والوں کے قلب و نظر کے سامنے حیات کے نئے افق کھولتا چلا جاتا ہے. (١٩٩٩، آئیڈیل منافق، ٦٧).

... اُمُور (...ضم ا، و مع) امذ؛ ج.
نئی باتیں؛ جدید معاملات؛ نئی چیزیں. مصنف نے اپنی ذاتی معلومات سے بہت سے نئے امور جمع کیے ہیں. (١٩١٥، البیرونی، ١٣٩). [نئے + امور (امر (رک) کی جمع)].

... اَنْداز (...فت ا، سک ن) امذ؛ ج.
نئے اسلوب، جدید وضع و طریقے. تمہارے بزرگ اور تم ہمیشہ نئے انداز کے موجد رہے. (١٩٣٩، اردو تنقید کا ارتقاء، ٣٠٨). ایک چیز نے ان کے مزاج کو ایک نئے انداز میں ڈھالنے میں خاص حصہ لیا تھا. (١٩٨٢، مولانا ظفر علی خاں، ٥١). [نئے + انداز (رک)].

... اَنوکھے (...فت ا، و مج) امذ؛ ج.
بالکل نرالے. تم نئے انوکھے تو پہنچنے نہیں ہو ہزاروں اس وادی میں آئے اور ایک نہ ایک دن کامیاب ہوئے. (١٨٩٣، نشتر، ٢٧). [نئے + انوکھے (رک)].

... باوَرْچی، ساگ میں شورْبا کہاوت.
اناڑی کام خراب کرتا ہے (جامع اللغات).

... بگڑے امذ؛ ج.
وہ جنہوں نے حال ہی میں عیاشی اور فضول خرچی شروع کی ہو (ماخوذ : جامع اللغات). [نئے + بگڑے (بگڑا (رک) کی جمع)].

... پَن (...فت پ) امذ.
نیاپن، نئے (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ انداز، جدیدیت. جاگیردارانہ تہذیب کی شان و شوکت کے ساتھ ان کے یہاں جو بے اطمینانی ملتی ہے وہ ان کے نئے پن کو ظاہر کرتی ہے. (١٩٦٩، تنقید غالب کے سو سال، ٢٨٢). بعض خال و خط ایسے ہوسکتے ہیں جو پہلے بھی قارئین غالب کی نظر سے گذر چکے ہوں گے لیکن کچھ ایسے بھی ہوں گے جو نئے پن اور تازگی کا احساس دلائیں گے. (١٩٩٣، نگار، کراچی، مارچ، ٢٦). [نئے + پن (رک)].

--- پَنْچ (---فت پ، سک ن) امذ؛ ج.
(چابک سوار) جوان گھوڑا، وہ گھوڑا جس کو پانچواں برس شروع ہوا ہو (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات؛ مہذب اللغات). [نئے + پنچ (رک)].

--- پَنْچھی (---فت پ، سک ن) امذ؛ ج.
(مجازاً) ناتجربہ کار؛ نوگرفتار (فرہنگ اثر؛ مہذب اللغات). [نئے + پنچھی (رک)].

--- پَہْلُو سے م ف.
نئے طریقے سے، نیا انداز اختیار کرکے، جدید رُخ سے.

مصرع ہو کیوں نہ گرم مری آہِ سرد کا
مضمون بندھ گیا نئے پہلو سے درد کا

(۱۸۷۰، دیوان، اسیر، ۳: ۱۴).

--- پَہْلُو نِکالْنا ف مر؛ محاورہ.
نئے انداز/ طریقے استعمال کرنا، نئے رُخ دینا، جدت اختیار کرنا. سودا نے تخیل کی قوت سے کام لے کر مذمت کے نئے پہلو نکالے ہیں. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۲۲۱).

--- جَنَم سے م ف.
دوبارہ (فرہنگ آصفیہ).

--- دانْت آنا محاورہ.
تبدیلی ہونا. آج چلوتم کو رئیسوں کے گھر خاصہ کھلوائیں کہ نئے دانت آجائیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۳۰۹).

--- راشْتے پَر ڈال دینا محاورہ.
نئے رُخ دینا؛ نئی روش اختیار کرنا. غدر کو انقلاب کہنے کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس نے زندگی کے ہر شعبے کو ایک نئے راستے پر ڈال دیا. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۰).

--- راشْتے پَر ڈالْنا محاورہ.
رک: نئے راستے پر ڈال دینا. حقیقت نگاری کا رجحان ..... بہت مضبوط اور جان دار ہے، اس کی ایک مستقل حیثیت ہے، اس نے اردو تنقید کو بالکل ایک نئے راستے پر ڈال دیا ہے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۲۰).

--- راشْتے پَر گامزَن ہونا محاورہ.
نئے راستے پر چلنا، جدید طریقے اختیار کرنا. نئے نئے نظریات عام ہوں گے تو تنقید بھی بیسیوں نئے راستوں پر گام زن ہوگی. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۲۰).

--- راشْتے کھولْنا محاورہ.
نئے پہلو اختیار کرنا، نئی راہ اختیار کرنا. ادب کی تعریف کے سلسلے میں ہمیشہ اختلاف رائے رہا ہے، اس اختلاف نے مباحث کے لیے نئے راستے بھی کھولے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، جون، ۴).

--- رِشْتے جوڑْنا محاورہ.
نئے تعلقات قائم کرنا، نئی دوستیاں پیدا کرنا. واہ واہ تم تو خوب اپنے دل کے پھپولے پھوڑتے ہوئے نئے رشتے جوڑتے ہو. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۰۸).

--- رَنْگ دِکھانا محاورہ.
نیرنگی ظاہر کرنا؛ نئے طور طریقے دکھانا، نئے انداز ظاہر کرنا.

جانتا ہوں ہے بڑا بہروپیا پیر فلک
صورتیں تازہ، نئے ہر روز دکھلاتا ہے رنگ

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۱۱).

--- رَنْگ میں رَنْگْنا ف مر؛ محاورہ.
نیا روپ اختیار کرنا؛ تبدیلی رونما ہونا. معاشی و اقتصادی حالات بھی نئے رنگ میں رنگ گئے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۴۴).

--- رُوپ اِخْتِیار کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
جدت لانا، نئے انداز اختیار کرنا. مادی تغیرات کی وجہ سے انسان کی ذہنی اور دماغی زندگی بھی نئے روپ اختیار کرتی ہے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۳۶۲).

--- زاوِیے (---کس و، ی مج) امذ.
نئے رُخ، نئے پہلو، نئے انداز. روشنی اور سائے اپنے تصادم سے نئے زاویے بناتے ہیں. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۲). ان سے غالب کو نئے زاویے یا کم از کم میرے زاویے سے دیکھنے دکھانے میں مدد ملے گی. (۱۹۹۳، نگار، کراچی، مارچ، ۲۶).

--- سانْچے میں ڈھالْنا ف مر؛ محاورہ.
نیا رُوپ دینا، نئی وضع دینا؛ بہتر بنا دینا. ایک دلی وہ تھی جس نے رائے پتھورا کے ساتھ آخری سانس لیا اور اپنی ساری تہذیب کے ساتھ مٹ گئی، اس کے بعد باہر سے آنے والے فاتحین نے اس قدیم بستی میں قدم رکھا اور اسے ایک نئے سانچے میں ڈھالنے کی طرح ڈالی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۶).

--- سِپاہی مُونْچھ میں ڈَنْڈا کہاوت.
رک: نئی تیلن کاٹھ کا پلا؛ کسی بات پر اترانا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سَر سے م ف.
از سرنو، پھر سے، شروع سے، دوبارہ، نئے سرے سے.

شمشیر کھینچ جبکہ لگائے نگی اوٹھا
سرکٹ گیا پہ دل میں نئے سر سے جی اوٹھا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۶). نئے سر سے سرداری قبیلہ طے کی اسے دی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۷۲).

دل کرتا ہے وحشت سے طلب رخصت صحرا
پھر عشق نے جھگڑا یہ نئے سر سے نکالا

(۱۸۷۸، دیوان عیش دہلوی، ۶۳).

اُس گل کا پڑا جس شجر خشک پہ سایہ
شاخیں ہوئیں سرسبز نئے سر سے نکل کر

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۵). عہد عباسیہ، جہاں تک ادبی فتوحات کا تعلق ہے، نئے سر سے واپس آگیا ہے. (۱۹۱۴، افادات مہدی، ۲۶۰).

بڑی تلاش سے پایا ہے درد دل کا سراغ
لکھا ہے میں نے نئے سر سے قصۂ آدم

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۸۵).

--- سَر سے اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
نئے انداز سے اُٹھنا.

عازمِ دشتِ جنوں ہو کے میں گھر سے اوٹھا
پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اوٹھا

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵).

--- سَر سے پائی جوئے ، آدھی رات ہراون ہوئے کہاوت.
اوچھے کو کوئی چیز مل جائے تو اس کو بہت استعمال کرتا ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- سِرسیتی / سیں (---کس س، ی مع) م ف (قدیم)
رک : نئے سرے سے.

زلف کے عقدے کھلے یہ اور بھی مشکل ہوئی
دل کے اوپر یہ نئے سرسیں بلا نازل ہوئی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۱).

غم نے باندھا ہے مرے جی پہ کھلا ہائے کھلا
پھر نئے سرسیتی آئی ہے بلا ہائے بلا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹۳).

--- سِرے سے م ف.
ازسرِنو، دوبارہ. تمام عالم کو اس بات سے ایک حیرت ہوئی اور قدرتِ الٰہی کی نئے سرے سے قائل ہوئی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۸۱).

تہی تو کاسۂ عمرِ رواں کو کرتا ہے
نئے سرے سے پھر آبِ بقا کو بھرتا ہے

(۱۹۱۶، مطلع انوار، ۱۷۱). جب آخری دور ختم ہوتا ہے تو پھر پہلے دور کا نئے سرے سے آغاز ہوتا ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات (ترجمہ)، ۲۶۷). ان میں نئے سرے سے ارادۂ ربی اور خواہشات زندگی پیدا کر دی گئی. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۲۳). ایک نیا راستہ جو..... تحریک پاکستان..... کو نئے سرے سے متعین کرنے کی دعوت دیتا ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۲ : ۷۷۴).

--- سِرے سے جان ڈالنا محاورہ.
دوبارہ زندہ کرنا ؛ پھر سے مؤثر کردینا. اس نے ..... بابی تحریک میں نئے سرے سے جان ڈال دی. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵ : ۹۱).

--- سِرے سے جَنَم پانا ف مر؛ محاورہ.
دوبارہ زندگی پانا ؛ مرتے مرتے بچنا ؛ سخت بیماری یا خطرے سے بچنا (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

--- سِرے سے جَنَم لیا ہے فقرہ.
مہلک بیماری سے شفا پائی ہے، مرتے مرتے بچا ہے (ماخوذ : مخزن المحاورات).

--- سِرے سے زِندَگی حاصِل ہونا محاورہ.
رک : نئے سرے سے جَنم پانا. فاقہ زدگی اور گریہ و زاری دفعتاً خوشی اور افراطِ طعام سے مبدل ہوگئی اور گویا قحط کے بعد ان کو ایک نئے سرے سے زندگی حاصل ہوئی. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۳۶).

--- سِرے سے زِندَہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
رک : نئے سرے سے جَنم پانا. عباسی خلیفہ منصور نے بغداد کی بنا ڈالی تو علم ہیئت بھی اور علوم کے ساتھ نئے سرے سے زندہ ہوا. (۱۹۵۱، سیر افلاک، ۱۶۹).

--- سَوانگ لانا محاورہ.
نئے نئے روپ بدلنا ؛ نئے نئے رنگ دکھانا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- سے نئے اند ؛ ج.
نئے نئے، نووارد، تازہ بہ تازہ، نو بہ نو. جب موقع آتا اپنی زندگی کے نئے سے نئے تاثرات و احساسات کو ان سے فی الفور وابستہ کرلیتے. (۱۹۸۹، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۴۳). غالب ہی وہ تنہا شاعر ہیں کہ جنھیں بھلا کے شعر کہنا اردو کے کسی نئے سے نئے شاعر کے لیے بھی ممکن نہیں. (۱۹۸۸، غالب آشفتہ نوا، ۷۲).

--- فِقرے (---کس ف، سک ق) اند ؛ ج.
نئے الفاظ جو پہلے نہ سُنے ہوں.

نئے سناتی ہے فقرے مری زباں کیا کیا
سوائے تازہ مضامین لب نہیں واقف

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲ : ۲۵۰). [نئے + فقرے (فقرہ (رک) کی جمع)].

--- کا نَیا اند ؛ م ف.
بالکل نیا، کورا، جو استعمال نہ ہوا ہو. کارچوبی دوشالہ ایک دفعہ کا اوڑھا ہوا نئے کا نیا، نہ رکھنے کو جی چاہا نہ اللہ کے نام دینے کی ہمت پڑی. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۴۳).

--- کَرِشمے دِکھانا ف مر؛ محاورہ.
نت نئے ناز و انداز دکھانا.

وہ کرشمے نئے دکھاتی تھیں
جاگتے سوتے مسکراتی تھیں

(۱۹۲۴، مطلع انوار، ۱۸۳).

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.
موسم کا پہلا پھل کھانا، فصل کا میوہ پہلی بار کھانا. ہم نے تو ابھی خربوزے نئے نہیں کیے. (۱۹۲۰، گرداب حیات، ۱۱۰).

--- گُل کِھلانا محاورہ.
نئی بات کرنا، انوکھی بات کرنا.

مرے پھولوں میں جو آتے تو نئے وہ گل کھلاتے
کہ کلائیوں میں گجرے تو گلے میں ہار ہوتا

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۷).

--- گَھن کا اند.
تازہ تازہ ٹکسال سے نکلا ہوا (سکّے کے لیے مستعمل). یہ لو پیشگی ایک روپیہ لے لو، کھو پایا، پرکھ لو ہاں نئے گھن کا ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۵۳).

... لُغَت بولْنا ف مر؛ محاورہ.

غیر مروّج لفظ بولنا ، اجنبی اور نامانوس لفظ یا زبان بولنا ، نئے نئے الفاظ گھڑ کر استعمال کرنا ؛ ایسی باتیں کرنا جو سمجھ میں نہ آئیں (ماخوذ : فرہنگ اثر).

... مِعْیار قائِم کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

نئے معیار بنانا ، ازسرِنو معیار بندی کرنا . حالی نے ..... اردو تنقید میں نئی روایات بنائیں ، نئے معیار قائم کیے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۵۱۳).

... موڑ پَر آنا ف مر؛ محاورہ.

تبدیلی آنا ، حالات بدلنا . جدید رجحانات کی ابتدا غدر کے بعد ہی سے شروع ہوئی جب ہندوستان کی زندگی ایک نئے موڑ پر آ گئی . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۴۴۷).

... موڑ سے گُزَرْنا محاورہ.

رُخ بدلنا ، تبدیلی اختیار کرنا . یہ قافلہ ہماری زندگی اور ادب کے ایک نئے موڑ سے گزرتا ہوا نظر آتا ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۷۶).

... نَقّاد (--- فت ن ، شد ق) امذ.

(ادب) جدید تنقید لکھنے والے ، جدید نظریات رکھنے والے تنقید نگار . تمام نئے نقاد ادب پاروں کے توجہ آمیز اور مرتکز مطالعے یعنی close-reading پر زور دیتے ہیں . (۱۹۸۷ ، افکار ، کراچی ، جولائی ، ۱۴). [نئے + نقاد (رک)].

... نِکور (--- کس ن ، و مج) امذ ؛ ج.

بالکل نئے ؛ اچھوتے ، غیر استعمال شدہ . پلاٹ کے قریب سڑک پر کوئی چالیس پینتالیس نئے نکور چمکتے ہوئے سوٹ کیس اور بیگ قطار میں پڑے ہوئے تھے . (۱۹۸۱ ، ہند یاترا ، ۳۶). متعین معنی کے پیچھے سے نئے نکور معانی کی جھلکیاں دکھائی دیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، مئی ، ۳۲). [نئے + نکور (رک)].

... نَمازی اَور بوریے کا تِہْمَد کہاوت

رک : نئی تیلن کاٹھ کا پلا (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... نَواب آسْمان پَر دِماغ کہاوت.

اس نودولتیے کے متعلق کہتے ہیں جو بہت غرور کرے ، جو دولت میں اپھر گیا ہو یا اتراتا ہو (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ؛ نجم الامثال).

... نَو دام پُرانے تِین دام/ چھ دام کہاوت.

۱. نئے دوستوں کی زیادہ قدر کرتا ہے اور پرانے دوستوں سے اچھی طرح نہیں ملتا (جامع اللغات). ۲. نئی چیز کی قدر پرانی سے زیادہ ہوتی ہے ، تازہ مال زیادہ قیمت پاتا ہے . شادی ہونے کے بعد چونکہ نیا نیا تعلق ہوتا ہے دولہا ..... زیادہ ملتفت ہوتا ہے نئے کے نو دام پرانے کے تین دام . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۲۶۶).

... نَئے (--- فت ن ، ی مج) امذ ؛ ج.

۱. بالکل نئے ، تازہ بہ تازہ ، جدید.

گو جھوٹ جانتا ہوں مگر یہ بھی لطف ہے
ہوتے ہیں روز وعدہ و پیماں نئے نئے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۷۳). جس آدمی کا وسیع مطالعہ ہوگا وہی نئے نئے خزانے آپ کو دے سکتا ہے . (۱۹۸۰ ، ایک قاری کی سرگزشت ، ۳۰) . ہر سال زبان میں نئے نئے الفاظ کا اضافہ ہوجاتا ہے . (۱۹۹۸ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۱۰). ۲. عجیب عجیب ، انوکھے.

لطفِ خزاں ہے اور نہ لطفِ بہار ہے
گلشن نئے نئے ہیں بیاباں نئے نئے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۷۳) . وہ ہر شعر میں ..... نئے نئے تعجب انگیز اور لطیف و پاکیزہ اختراعات کرنے ہی کو کمال شاعری سمجھتے تھے . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۱۳۸). ان کی شاعرانہ افسانہ طرازی میں معنویت کے نئے نئے رُخ سامنے آتے ہیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۱۰) . ۳. پہلی بار ، پہلی دفعہ.

بہکا کے تمکو کوئی لگالے نہ راہ پر
نکلے ہو آج گھر سے مری جاں نئے نئے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۰) . ۴. بدلتے ہوئے حالات کے مطابق ، انقلابی ، مختلف ، متنوع . ان ایجادات کی روشنی میں بالادست قومیں روز نئے نئے معاہدے کرتی ہیں . (۱۹۸۳ ، سروساماں ، ۱۲). [نئے + نئے (رک)].

... نَئے اُسْلُوب (--- فت ن ، ی مج ، ضم ا ، سک س ، و مع) امذ ؛ ج.

نئے نئے انداز ، جدید رنگ ڈھنگ ؛ نئے طور طریقے . طبیعت کے احوالوں کی سچی تصویریں کھنچ جاتی ہیں اور ادائے مطلب کے نئے نئے اسلوب نکل آتے ہیں . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۲۷۳). [نئے نئے + اسلوب (رک)].

... نَئے حاکِم (مَولْوی) ، نَئی نَئی باتیں کہاوت.

ہر شخص نرالی بات کرنا چاہتا ہے (جامع اللغات).

... نَئے راسْتے نِکالْنا ف مر؛ محاورہ.

طرح طرح کے طور طریقے اپنانا ؛ جدید راہیں اختیار کرنا . رابندرناتھ ٹیگور نے بہت سے کام کیے اور ہر کام میں چار چاند لگادیے . گانے میں نئے نئے راستے نکالے . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۳۰۹).

... نَئے رَنْگ دِکھانا / دِکْھلانا ف مر، محاورہ.

نیرنگیاں ظاہر کرنا ، عجب عجب حالتیں بدلنا ، حرکتیں کرنا.

چہکارتے ہیں مرغِ خوش الحاں نئے نئے
دکھلا رہا ہے رنگ گلستاں نئے نئے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۶).

... نَئے رُوپ بَدَلْنا ف مر؛ محاورہ.

رک : نئے نئے سوانگ دکھانا . لوگ قلم فرسائی کرتے ہیں ..... نئے نئے روپ بدل کر پلیٹ فارم پر آتے ہیں . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۹). تنقیدی نقطۂ نظر ..... فکر کے اختلافات کی وجہ سے نئے نئے روپ بدلتا رہتا ہے . (۱۹۳۹ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ۳۰).

... نَئے سانْگ لانا/سَوانْگ دِکھانا ف مر؛ محاورہ.

نئے نئے روپ بدل کر ظاہر ہونا ؛ نئے نئے رنگ دکھانا.

کہ تیر بنتی ہے کبھی خنجر کبھی سناں لاتی ہے سانگ یار کی مژگاں نئے نئے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۰۷).

... نئے فِتنے پَیدا کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

نئے نئے جھگڑے شروع کرنا، طرح طرح کے فساد پیدا کرنا. یہ فتنۂ روزگار حرم میں لات و عزیٰ کے صنم کو جگہ دے کر ہمیشہ نئے نئے فتنے پیدا کرتا رہا ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۸).

... نئے مَیدان تَلاش کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

نئی نئی راہیں نکالنا، جدت اختیار کرنا. شمال مغربی ایران میں پانچویں صدی کے ربع اول کے اختتام پر شعرا کا ایک نیا گروہ پیدا ہوا جس نے مشرقی ایرانی شاعری کے مقابلے میں اپنے لیے نئے نئے میدان تلاش کیے. (۱۹۴۲، مقالات حافظ محمود شیرانی، ۵ : ۳۹).

نَئِیں (فت ن، ی مع) امث (قدیم).

رک: نہیں جو فصیح ہے.

اتنا بھی غرور خوش نما نئیں سنتے ہو کسی کا کوئی خدا نئیں

(۱۷۹۵، دل عظیم آبادی، د، ۸۷).

اے بھائی مجھے آپ کیجیے معاف بکا اس نے بیہودہ، نئیں اس میں شک

(۱۸۸۳، بہارستان عشق (رونق کے ڈرامے، ۵ : ۹۹)). کہیں بھی نئیں ہے: اچھا میں دیکھوں، وہ روشندان کی طرف بڑھی. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۴۴۰). بولا، بئی آئندہ بھی تم سے پیسے نئیں لوں گا. (۱۹۷۵، نظمانے، ۳۲). "نئیں بی بی جی یہ بات نئیں ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۱). [نہیں (رک) کا محرف].

... تو نَئِیں فقرہ (قدیم).

نہیں تو نہیں، نہیں تو نہ سہی. نہ لو اگر ہے تو ہے نئیں تو نئیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۱۳).

نی امث.

(موسیقی) سات بنیادی سروں (سپتک) میں سے ایک (نکھاد) سُر، آواز. ہر سُر کو جدا جدا آواز کے ساتھ کھینچنا ان حرفوں سے سارا گاما پادھانی اور یہ حروف سر حرف ون ساتوں سروں کے ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۶۹). نکھاد، یعنی نی یہ سر بھاگ اور پرج میں پیارا اور سورٹھ میں خراب معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۹). [حکایت الصوت].

••• نی لاحقہ.

۱. لاحقۂ تانیث: الفاظ کے آخر میں ملحق ہو کر اسم کو مونث بناتا ہے؛ جیسے: اونٹ سے اونٹنی، اُستاد سے اُستانی وغیرہ. نی ..... شیرنی، ملانی، اُستانی، ڈومنی ..... وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۴۳). ان کے علاوہ باقی الفاظ کے لیے ی، نی، یا، انی کا لاحقہ زیادہ کرتے ہیں جیسے مرغ سے مرغی، مور سے مورنی. (۱۹۷۰، اردو زبان کی قدیم تاریخ، ۸۸). ۲. علامت مصدر "نا" کی تانیث؛ جیسے: کرنا سے کرنی، بھرنا سے بھرنی وغیرہ. لکھنؤ میں مصدر کی علامت "نا" کو مونث کی خاطر نی نہیں بنایا جاتا. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۴۰). ۳. لاحقۂ آلہ؛ جیسے: دھونکنی، پھکنی وغیرہ. سانسی، نیچے دھنواں کھینچنے کی نلی یا حقے کی ہوا کھینچنے کی نلی. (۱۹۴۳، اصطلاحات پیشہ وراں، ۷ : ۱۰۳). ۴. لاحقۂ وصفیت؛ جیسے: چٹنی ہڈی، سوکھنی وغیرہ. نی (وصفیت) گوندنی (گوند سے). (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۷). ۵. لاحقۂ اسمیت؛ جیسے: چاند سے چاندنی وغیرہ. نی (اسمیت) چاندنی (چاند) سے. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۲۷). [نا (رک) کی تانیث].

نَے (۱) (ی لین) امث.

۱. پتلا کھوکھلا بانس، سرکنڈا، نرکل. گردا گرد اس کے بانس کے اور جھاؤ کے درخت ہیں اور بیچ میں بھی اس کے نے اور بردی کے درخت جو ایک قسم کا خرما ہوتا ہے. (۱۸۷۰، رسالہ علم جغرافیہ، ۳ : ۴۴). نے کا اڈا بنا کے اس پر غوغائی اور چغد کو بٹھاتے ہیں. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵، ۲۳ : ۷۷). ایک مٹھی باریک گھاس لے کر نے یا پتلے کھوکھلے بانس کے ٹکڑے کے کنارے پر باندھ دیتے ہیں. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۴۶). ۲. بانسری، بانسلی، مُرلی.

مجلس میں دل خوشی کی جو چاہیے سو شے تھی
مے تھا و یار تھے سب معشوق تھا و نے تھی

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۴۰). کوئی ڈھولک بجاوتی ہیں ..... کوئی نے، کوئی مچنگ کوئی ہت تال ..... طرح طرح کے باجے بجاویں ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۶۸). شبابہ کہ بمعنی نے ہے اور عود کہ اس کو بربط بھی کہتے ہیں اس میں بھی اختلاف ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۵۱۵). میاں صاحبزادے کچھ گاؤ عمرو نے کمر سے نے نکالی اور بجانے لگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۷۶). جوڑی نے کی پنجرے سے نکال کر اور قفلیاں اس کی درست کرکے بجانا شروع کیا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵ : ۱۰۶). عربوں نے بھی دف، طنبور، عود اور نے میں کافی ترقی کر لی تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک ایک جھلک، ۳۵۲).

نغمہ و نے کا سہارا لے کر زندگی چل بھی سکے گی کہ نہیں

(۱۹۸۲، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۰۲). ۳. (تصوف) نے سے مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ہیں جیسا کہ آواز نے کی درحقیقت آواز نائے کی ہے اسی طرح تمام افعال و اقوال وحرکات وسکنات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حق سے تھے، نہ خود سے (مصباح التعرف). ۴. (بطور استعارہ) روح نیز شاعری.

گویا زبانِ شاعرِ رنگیں بیاں نہ ہو آوازِ نے میں شکوۂ فرقت نہاں نہ ہو

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۴۰). مولانا روم علیہ الرحمۃ نے روح انسانی کے لیے نے کی علامت استعمال کی ہے. (۱۹۸۵، کشاف تنقیدی اصطلاحات، ۱۴۳). ۵. حُقّے کی وہ نلکی جسے منھ میں لے کر دم لگاتے ہیں.

نے منہ سے تو لگا کے نہ دے غیر کو کہ شوخ
یہ بھی ہے ایک بوسہ بہ پیغام کی طرح

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۸). حُقّے کی نے باوجود جوف درون کے باآواز ہے. (۱۸۴۵، پالی گلاٹ، ۶۵). حقہ آیا ..... سارا ملکر کوئی دس سیر کا ہوگا نیچہ پر بان لپٹا ہوا، نے اتنی موٹی جیسے پھکنی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۴۸). حقے کی نے میں اب ایک فٹ کا اضافہ کرلیا. (۱۹۹۰، آب گم، ۶۵). شاعر نے حقے کی نے منہ میں دبائی دو گھونٹ لیے، ساقن سے دو میٹھے بول بولے اور اپنی راہ لی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۷). ۶. (مجازاً) نلی، نلکی، پھکنی. آدھی دیگ سے زیادہ بھری نہو پس دیگ کو سرپوش کرکے نے اس میں وصل کرکے ..... ہوا کے نکلنے کی جگہ کو بند کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۱).

عبیر بہشتی اس نے میں بھر کر جو پھونکا پردۂ جنی کے اندر

(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۱۶۶). ۷. (نباتیات) نلچے یا زیرہ گیر کو سہارنے والا بیضہ دان کا

اگلا نکلا ہوا حصہ (Style) . نے کے داغ دیکھو ، بادامی رنگ کی جھلی (بیج کا غلاف اور گرد بار) کو پھاڑو . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۸) . نے یہ ایک نازک ڈنڈی نما ساخت ہے جو کہ بیضہ خانہ کے راس سے نکلتی ہے . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۸۷) . [ف] .

--- بَجانا ف مر ؛ محاورہ .

بانسری بجانا ، مُرلی بجانا . آج ساربان زادہ دل توڑ کے نئے طور سے نے بجائیگا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۹۱) . کنیزیں چہار طرف سے دوڑیں دیکھا کہ ایک بڈھا نے بجا رہا ہے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۷) .

--- بَجْنا ف مر ؛ محاورہ .

نے بجانا (رک) کا لازم ، بانسری بجنا (جامع اللغات) .

--- بَسْت (--- فت ب ، سک س) صف .

سرکنڈوں کا بنا ہوا ، سرکنڈوں سے بندھا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نے + ف : بست ، بستن = باندھنا] .

--- بَلَب (--- فت ب ، ل) م ف .

ہونٹوں میں بانسری لیے ہوئے .

شاید ادھر سے گزرے پھر بھی ترا سفینہ
بیٹھا ہوا ہوں ساحل پر نے بلب کبھی کا

(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، لوح دل ، ۴۲) . [نے + ب (حرف جار) + لب (رک)] .

--- بِینی (--- ی مع) امث .

(عور) بالوں کو لپیٹ کر جوڑے کی طرح باندھنا ، بانسا ، جوڑا باندھنا . عورتیں سر کے بالوں کو لپیٹ کر سر کے پیچھے گرہ دیتی ہیں اسکو اہل ہند جوڑا ..... ہندی نے بینی ہند میں بانسا کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۹) . [نے + ف : بین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پُھونْکنا ف مر ؛ محاورہ .

بانسری بجانا ، مُرلی بجانا ، نے نوازی . کار دانان علوم موسیقی نے ساز ملائے خواجہ نے نے کو پھونکا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۸) .

ـِٔ خامَہ کس اضا مقلوبی (--- فت م) اند .

سرکنڈے کا قلم ، نرکل ، خامے کی نے ؛ مراد : نغمے کی طرح پُر جوش اور دلکش الفاظ لکھنے والا قلم ؛ شاعر کی زبان .

تقدیر سے ہیں جو شادی و رنج — اب یوں نے خامہ ہے نوا سنج

(۱۸۳۷ ، گلزار نسیم ، ۳۴) .

شجر طور ہو نے خامہ — دل سے گر نور اقتباس کروں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۱۴۱) . [نے + خامہ (رک)] .

--- رِیْز (--- ی مج) اند .

بانسری بجانے والا ؛ نغمات بکھیرنے والا .

فسوں خیز و نے ریز و مے بیز و سر خوش
گہربار و گلشن چکان و گل افشاں

(۱۹۲۷ ، سرود و خروش ، ۶۸) . [نے + ف : ریز ، ریختن = بکھیرنا] .

--- زار اند .

سرکنڈوں کا جنگل (جس میں عموماً شیر رہتا ہے) ، نیستاں . خلیج کے اطراف میں جو نے زار ہے وہ بھی ہوا کے جھونکوں سے مستانہ وار جھوم رہا ہے . (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ ، ۲۶) . [نے + رک : زار (۱)] .

--- سَوار (--- فت س) اند .

(بچوں کا کھیل) (کم سن بچہ) جو بانس کی لکڑی کو گھوڑا بنا کر اس پر چڑھے ، لکڑی یا بانس کو گھوڑا قرار دے کر اس پر سوار ہو کر چلنے والا بچہ یا بچے ؛ (مجازاً) کم عمر ؛ نادان .

ظالم یہ صید دل سر فتراک سے ترے
اس وقت سے بندھا ہے کہ تو نے سوار تھا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۶) .

دی عنان اختیار اپنی بہ دستِ نے سوار
دیدۂ دانستہ ایسے بن گئے نادان ہم

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۴۲۳) .

گرد کو اوسکی نہ پونہچا (پہنچا) ایک طفل لالہ رو
کوئی سبقت لے گیا وہ نے سوار سبزہ رنگ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۹) .

طفلی ہی سے وہ شوخ ہے آشوبِ روزگار
آثار حشر خیز ہیں اس نے سوار کے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۷۱) . [نے + سوار (رک)] .

--- سَواری (--- فت س) امث .

نے سوار کا کام ، ڈنڈے یا بانس پر بچوں کا سواری کرنا ؛ (مجازاً) کم سنی ، نادانی .

کیوں نہ مژگاں پہ طفل اشک آویں — شوق ہے ان کو نے سواری کا

(۱۷۹۸ ، دیوان میر سوز ، د ، ۱۰) .

دکھلائی نے سواری لڑکپن میں یار نے
دوڑایا اپنے پاؤں سے گھوڑا سوار نے

(۱۸۴۳ ، وزیر لکھنوی ، دفتر فصاحت ، ۲۱۸) . [نے سوار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- شَکَر (--- فت ش ، ک) اند ؛ ← نیشکر

گنّا ، پونڈا .

نے ٔ قلم ہے مرا نے شکر سوں شیریں تر
کیا ہوں بسکہ حلاوت سوں شکر افشانی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۲) .

چاہے وہ توڑ کے جوں نیشکر اس کی چھڑکو
پانوں کھجلانے لگے ، سونڈ میں لے کر یو لک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳) .

مجھ سے پوچھو تمھیں خبر کیا ہے
آم کے آگے نیشکر کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۰) . [نے + شکر (رک)] .

--- کار اند.
بانسری بجانے والا؛ نغمہ ریز.

شب نم قبا و شہد عذار و شکر نگاہ
نے کاروے پیکان و گہربار و گل فروش

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۳۵۹). [نے + ف : کار، لاحقۂ فاعلی].

--- نَرْگِس کس اضا (---فت ن، سک ر، کس گ) اند.
نرگس کے پودے کا تنا جس پر نرگس کا پھول کھلتا ہے.

ہو خشک تو بہتر ہے وہ ہاتھ بہاراں میں
مانندِ نئے نرگس جو جام نہیں رکھتا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹). [نئے + نرگس (رک)].

--- نَواز (---فت ن) صف مذ.
بانسری بجانے والا، مُرلی بجانے والا.

بن تیرے بزم سور میں ہیں یہ قیامتیں کہ ہے
نفخۂ صور کا اثر نغمۂ نے نواز میں

(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۴۰). اس پہاڑ پر ایک جن نے نواز رہتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۷۶۹).

آیا کہاں سے نالۂ نے میں سرورِ مے
اصل اس کی نے نواز کا دل ہے کہ چوبِ نے

(۱۹۳۶، ضرب کلیم، ۱۱۳). ان کا کام ہے اچھے اچھے خیالات کی پرورش کرنا وہ گویا نے ساز ہیں اور حاکم نے نواز. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۲۱۹).

سماعتوں کو امینِ نوائے راز کیا
میں بے سخن تھا مجھے اس نے نے نواز کیا

(۱۹۸۳، سلیم احمد، اکائی، ۱۸۲). [نے + ف : نواز، نواختن = بجانا].

--- نَوازی (---فت ن) امث.
نے نوازی (رک) کا کام یا پیشہ، بانسری بجانا.

وہی میری کم نصیبی، وہی تیری بے نیازی!
میرے کام کچھ نہ آیا یہ کمال نے نوازی!

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۷). نے نوازی ان کا محبوب مشغلہ ہے. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۹۰). [نے نواز + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نَوائی (---فت ن) امث.
رک : نے نوازی.

مرے خدایا مجھے تابِ نے نوائی دے
میں چپ رہوں بھی تو نغمہ مرا سنائی دے

(۱۹۷۱، چاند چہرہ ستارا آنکھیں، ۱۷).

لبے کو جوئے آب کی وہ نے نوائی دے
دنیا کو حرف حرف کا بہنا سنائی دے

(۱۹۷۷، خوشبو، ۲۰۳). [نے + نوا (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَے (۲) (ی لین) حرف.
(کلمۂ نفی) نہ، نہیں، مت.

ہزار افسوس میں بیکس ہوا اب — نہ کوئی بھائی رہا نے اقربا اب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷۲).

گزرے ہے دیکھیں کیوں کر ہماری — اس بے وفا سے نے رسم نے راہ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۶۶).

رو میں ہے رخشِ عمر کہاں دیکھیے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۹).

اے رہرو فرزانہ، بے جذبِ مسلمانی
نے راہِ عمل پیدا، نے شاخِ یقیں نمناک

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۷۳).

دل نہ کعبہ ہے، نے کلیسا ہے — تیرا گھر ہے حریمِ مریم ہے

(۱۹۵۰، لہو کے چراغ، ۱۰۰). نے: اس کے معنی ہیں نہیں اسے ''نہ'' کی محرف صورت سمجھ لیجیے. (۲۰۰۰، املائے غالب، ۱۴۰). [ف].

--- غَم دُزْد (دُزدے) نَے غَم کالا کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) مفلس کو چوری کا ڈر نہیں ہوتا؛ دنیائے سرد و گرم سے بے خبر. اب قید خانے میں بیٹھ کر دندناؤ، نے غم دزد نے غم کالا چین ہی چین لکھتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۹۲). دو منزلہ کی آڑ میں نے غمے دزد نے غم کالا بشاش بیٹھے ہیں، مطمئن ہیں. (۱۹۲۷، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۲، ۳۳: ۳). ادیب بن جانے سے زندگی کتنی آسان ہوجاتی ہے نے غم دزدے نے غم کالا. (۱۹۵۳، تحقیقی عمل اور اسلوب، ۲۵۷).

--- نَے فقرہ.
(فارسی فقرہ اُردو میں مستعمل) نہیں نہیں (نفی پر زیادہ زور دینے کے لیے).
سردیوں میں جو لطف لکھنؤ میں نہیں ہوتا وہ گرمیوں میں یہاں حاصل ہوتا ہے، نے نے غلطم. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۱۰۲).

نَے (۳) (ی لین) امث.
عمارت کی بنیاد، اساس، نیو؛ تراکیب میں مستعمل. [نیو (رک) کا محرّف].

--- پَر نَے رَکھنا محاورہ.
بنیاد پر بنیاد رکھنا؛ کام کو پھیلانا، بکھیڑے میں پڑنا. دنیا میں اسی لیے مسافروں کی طرح رہے نہ اینٹ پر اینٹ رکھی نہ نے پر نے اور نہ پیچھے دینار چھوڑا نہ درم. (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴: ۶۵۱).

--- ساز صف.
نیو یا بنیاد رکھنے والے، اساس رکھنے والا. ان کا کام ہے اچھے اچھے خیالات کی پرورش کرنا وہ گویا نے ساز ہیں. (۱۹۵۹، سیاسیات ارسطو، ۲۱۹). [نے + ف : ساز، ساختن = بنانا].

نَے (۴) (ی لین) اند.
رہنمائی کرنا، راہِ ہدایت دکھانا؛ رہنمائی، ہدایت؛ انتظام، رویہ، چلن؛ میانہ روی؛ احتیاط؛ انتظامِ مملکت یا سلطنت؛ نظم و نسق (ماخوذ: پلیٹس). [س : नय]

نے (یِ مج) حرف.

(قواعد) حروفِ مغیّرہ کا ایک حرف ، علامتِ فاعل جو متعدی فعل سے پہلے آکر کلام میں ربط پیدا کرتا ہے.

کیا عشق مجنوں نے دیوانگی — جو رستم تے چلتی ہے مردانگی

(١٥٦٤ ، حسن شوقی ، د ، ٧٢).

انگوٹھی نشاں اُس دئے شاہ نے — رکھی جیو کہہ اُس کوں اُس ماہ نے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٩٠). آدمی نے عقل چھوڑیا، دیوانہ ہوا اپنا سرا پے پھوڑیا. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٦٠).

اُلٹی ہو گئیں سب تدبیریں کچھ نہ دوا نے کام کیا
دیکھا اس بیماری دل نے آخر کام تمام کیا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٠٥).

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہوجائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٧٥). تصویر کی روشنی میں ہم نے یہ ثابت کرنا اور دیکھنا ہے کہ ..... پایٹ والو کیا کام کرتا ہے. (١٩٣٩ ، موٹر انجینئر ، ٥٩). اس بار جریدے کا سرورق غیر مصور رہا لیکن اس کی کمی ایک حد تک ..... آپ کی رباعی نے پوری کردی. (٢٠٠٤ ، طلوع افکار ، کراچی ، دسمبر ، ٢٣). [مقامی].

نَیا (فت ن) امذ.

ا. جدید ، تازہ ، نو ، ابھی کا (پرانے کے مقابل).

نیا سخت تس سر پہ مشکل گھڑیا — جو اول تی چلتے کوں جلنا پڑیا

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ١١١). میرا قول قرار کو ہر روز نیا سمجھو کہ اگر گل بھی حرمز ہے اور حرمز بھی تو گل ہے. (١٨٠٠ ، قصۂ گل و ہرمز ، ٥٦).

دہکاتے (دھمکاتے) کیا ہو مجکو زمانے کے رنگ سے
کچھ آسماں نیا نہیں کچھ میں نیا نہیں

(١٨٧٩ ، دیوان عیش دہلوی ، ١٢٣). یہ قصہ تو یہاں کا یہاں چھوڑا اب ایک نیا حال سنیے. (١٩١٥ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ٨١). الفاظ بدل گئے ہیں پیش کرنے کے طریقے میں نیا رنگ اور نیا انداز اختیار کرلیا گیا ہے. (١٩٤٧ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ١٢٦). اردو میں غالب یکسر ایک نیا طرزِ سخن لے کر آئے تھے. (١٩٩٥ ، نگار ، کراچی ، مارچ ، ٥٣). ٢. انوکھا ، نرالا ، عجیب.

غبار دل میں ملکر اشک آئے ہیں جو مژگاں پر
نیا ٹاپو ہوا ہے چشم دریا بار سے پیدا

(١٨٩٥ ، خزینۂ خیال ، ٣١).

اوجِ ہمت سے ہوا آپ پہ قرآں نازل
فکر عالی ہو تو مضمون نیا ملتا ہے

(١٩٠٠ ، امیر مینائی ، ذکر حبیب ، ٣٠). یہ ان کی زندگی کا بالکل نیا تجربہ تھا. (١٩٨٧ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ١٨٢). ٣. تازہ بہ تازہ ، نو بہ نو.

نیا آنا فانا اُس کو دیکھا — خدا تھی شان اسکی ہر زماں میں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٥١). ٤. اجنبی ، انجان ، ناواقف.

حجاب مجھ سے ، حیا مجھ سے ، عار ہے مجھ سے
اس انجمن میں نیا اور کون ہے میں ہوں

(١٨٩٢ ، مہتاب داغ ، ١٤٣). ٥. نووارد. مسٹر آپ کا نیا پرنسپل تو بہت بودا نکلا چھریرے بدن والے شخص نے اس سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا. (١٩٨٧ ، جنم کہانیاں ، ٣٦٧). ٦. نیا کپڑا ، نیا سلا ہوا جوڑا ، غیر استعمال شدہ. چاہے کچھ ہو عید کے دن تو میں نیا جوڑا پہنوں گی. (١٩٣١ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ١٩٣). [پ: नवक्का س: नवक].

--- آیت پیڑو پر الاؤ کہاوت.

نئے کام کو آدمی بڑے جوش و خروش سے شروع کرتا ہے ، اناڑی آدمی نرالا یا بے ڈھنگا کام شروع کرتا ہے ؛ نیز کم ظرف آدمی کے متعلق کہتے ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- انداز ایجاد کرنا ف مر ؛ محاورہ.

نیا طرز اپنانا ، جدت پیدا کرنا. الفاظ بدل گئے ہیں پیش کرنے کے طریقے میں نیا رنگ اور نیا انداز اختیار کرلیا گیا ہے. (١٩٤٧ ، اردو تنقید کا ارتقا ، ١٢٦). انہی ہونے کے باوجود وزن و قافیے کا نیا انداز ایجاد کرنا آپ کی نبوت کی ایک کھلی دلیل ہے. (١٩٦٠ ، الفوز الکبیر ، ١٨٣).

--- آشیانَہ (--- کس ش ، فت ن) امذ.

نیا ٹھکانہ ، نئی پناہ گاہ.

نیا آشیانہ بنا لینے والے — فلک پر ابھی بجلیاں اور بھی ہیں

(١٩٨٣ ، ارشدی بدایونی ، غزلیات ، ٤١). [نیا + آشیانہ (رک)].

--- آہَنگ (--- فت ہ ، غنہ) امذ.

نیا انداز ، نیا طور طریقہ ؛ مراد : گفتگو کا نیا انداز. اردو غزل کو ایک نیا آہنگ ضرور مل گیا ہے. (١٩٦٢ ، تاثرات و تعصبات ، ١٢٨). [نیا + آہنگ (رک)].

--- باب کھولنا ف مر ؛ محاورہ.

نئی راہ دکھانا ، جدّت سے کام لینا. ان کی وہ تحریریں ..... علمی و ادبی حلقوں میں آزادی فکر کا ایک نیا باب کھول گئیں. (١٩٩٤ ، نگار ، کراچی ، مئی ، ٦٥).

--- بانکا تاڑکی تلوار کہاوت.

نئے حوصلے والے کی سب باتیں نرالی ہوتی ہیں ، نئے آدمی کا کام بھی نرالا ہوتا ہے ؛ کم ظرف اپنا ظرف دکھائے بغیر نہیں رہتا (ماخوذ : خزینۃ الامثال ؛ نوراللغات ؛ جامع الامثال).

--- بِگڑا (--- کس ب ، سک گ) صف.

وہ جو حال ہی میں بدچلن ہوا ہو ، خاص کر وہ جس کا باپ بہت سا روپیہ چھوڑ کر مرگیا ہو اور اس نے حال میں اپنی وضع بدل کر بدچلنی اختیار کرلی ہو اور عیش و عشرت پر روپیہ خرچ کرنا شروع کر دیا ہو.

نئے بگڑے ہیں ابھی کچھ نہیں سامان درست
اپنی محفل میں جو شیشہ ہوا ساغر نہ ہوا

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ١١٦). [نیا + بگڑا (رک)].

--- پان کھانا ف مر ؛ محاورہ.

موسم میں پہلا اُترا ہوا پان کھانا ؛ فصل کا نیا پھل کھانا.

نہ دیا منھ کا اوگال ایک گلوری کیسی — ایسی مہنگی تو نہیں کھا بھی چکے پان نیا
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاضِ سحر، ۳).

--- پانی نَیا دانا ف مر؛ محاورہ.
رک: نیا دانہ نیا پانی جو زیادہ مستعمل ہے.

دوا کی یہ دوا ہے اور غذائیت بھی ہے اس میں
یہی راس آئے گا تم کو نیا پانی نیا دانا

(۱۹۲۹، دیوانجی، ظریف لکھنوی، ۳۹۷).

--- پُرانا کرنا ف مر؛ محاورہ.
برتنا، استعمال کر چکنا. غلام عباس تو رومانی افسانے کو پہلے ہی نیا پرانا کر چکے تھے. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۲۱).

--- پُرانا ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. نیاپن یا انوکھا پن جاتا رہنا؛ نئے پن کی لذت جاتی رہنا؛ کسی آدمی کو باہر سے آئے ہوئے عرصہ ہوجانا (مخزن المحاورات؛ نوراللغات). ۲. کوئی کام بہت مدت تک ہونا (جامع اللغات).

--- پَن (---فت پ) امذ.
نیا ہونے کی حالت یا کیفیت؛ جدّت؛ تروتازگی؛ حسن صفی کی شاعری میں :: نیا پن پیدا ہوا..... ان کی تفصیل نہیں بیان کی جاسکتی. (۱۹۵۳، دیوان صفی (مقدمہ)، ۲۸). غالب کے شعروں کے مختلف مصرعوں کو ترتیب بدل کر پڑھا جائے تب بھی ان میں نیاپن اور نئی معنویت پیدا ہوسکتی ہے. (۱۹۹۰، چشم تماشا، ۲۳۰). غالب کے..... خطوط میں نیا پن ہے، جدت ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، فروری، ۲۳). [نیا + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- پہلو چَلنا محاورہ.
نئی چال چلنا؛ شرارت کرنا.

رحم پر لائے سنا کر دردِ دل — رات اُس سے ہم نیا پہلو چلے

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۴۶۴).

--- پہلو سامنے آنا محاورہ.
نئی چیز کا اظہار ہونا؛ جدّت پیدا ہونا. جب تین مصرعے ایک ساتھ پڑھے جائیں تو ان کے اتصال سے ایک نیا پہلو سامنے آئے. (۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو، ۸۲).

--- پَیسَہ (---ی لین، فت س) امذ.
اعشاری نظام کے حساب سے روپے کا سواں حصہ، ایک پیسہ (روپے کے سو پیسوں میں سے ایک) (ماخوذ: مہذب اللغات). [نیا + پیسہ (رک)].

--- پَھل (---فت پھ) امذ.
تازہ پھل جو درخت سے پہلے پہل اترا ہو، وہ پھل جو ابھی چلا ہو، موسم کا نیا پھل (پلیٹس؛ نوراللغات). [نیا + پھل (رک)].

--- پَھل دانْت تلے دُشْمَن پانْو تَلے کہاوت.
نیا پھل کھانے کو ملے اور دشمن ذلیل ہو (نیا پھل کھاتے وقت عورتیں یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں). کوئی نیا پھل لے آیا، جھپ یہ کہہ کے نیا پھل دانت تلے دشمن پاؤں تلے ذرا سا چکھ لیا. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۱).

--- پھُول کِھلانا محاورہ.
رک: نیا گل کھلانا جو زیادہ مستعمل ہے.

پردہ رخِ محبوب سے اُلٹا ہے ہوا نے — یہ پھول کھلایا ہے نیا بادِ صبا نے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۸۵).

--- تَجْرِبَہ ہونا محاورہ.
پہلی بار واسطہ پڑنا. غرض میرے لیے یہ ایک نیا اور دلچسپ تجربہ تھا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۷۹).

--- تَمَدُّن (---فت ت، م، شد د بضم) امذ.
جدید رہن سہن، نئی تہذیب. نئے تمدن کی فضول خرچیوں سے بچانے کی کامیاب کوشش کر سکوں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۵۵). [نیا + تمدن (رک)].

--- تَہہ دَرْز (---فت ت، سک ہ، فت د، سک ر) امذ.
وہ نیا سلا ہوا کپڑا جس کی تہہ کھل کر سلوٹ تک نہ پڑی ہو، ابھی کا بنا ہوا، تازہ سلا ہوا، بالکل نیا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات). [نیا + تہہ (رک) + درز (رک)].

--- جوگی اَور گاجَر کا سَنکھ کہاوت.
رک: نیا جوگی کاٹھ کا مندرا (جامع اللغات).

--- جوگی کاٹھ کا مُنْدَرا کہاوت.
خلافِ رسم بات، اوچھا پن ظاہر کرنا (مہذب اللغات).

--- چانْد (---غنہ) امذ.
پہلی رات کا چاند، ماہِ نو؛ مہینے کی ابتدائی راتوں کا چاند، چڑھتا چاند.

چاند نیا جس دم پورا چاند ہوا — پھولوں کا سندر پن بھی ماند ہوا

(۱۹۲۷، سریلے بول، ۱۳۴). مہینے کا آغاز نئے چاند کی پہلی شام سے کرتے تھے. (۱۹۸۶، دنیا کا قدیم ترین ادب، ۱: ۶۲). [نیا + چاند (رک)].

--- چانْد دیکْھنا ف مر.
پہلی بار نمودار ہونے والا چاند دیکھنا؛ پہلی کا چاند یا ابتدائی راتوں کا چاند دیکھنا، چڑھتے چاند کو پہلی مرتبہ دیکھنا. روایت ہے کہ پیغمبر صاحب جب نیا چاند دیکھتے تو اول تین دفعہ فرماتے، ہلال خیر و رشد. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۹۵).

--- چِکْنیا اَرَنْڈی کی پُھلیل کہاوت.
نیا شوقین فضول کام کرتا ہے (جامع الامثال).

--- حَکِیم، دے اَفِیم کہاوت.
ناتجربہ کار سے نقصان ہی ہوتا ہے (فرہنگ آصفیہ؛ نجم الامثال؛ جامع الامثال).

--- خَرِیدار (---فت خ، ی مع) امذ.
نیا گاہک، پہلی بار خریداری کرنے والا؛ خریدارِ مزید.

پھیر لے اس سے ظفر دل کا جو سودا پھر جائے
ایک موجود ہے اور اس کا خریدار نیا

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱: ۳). [نیا + خریدار (رک)].

--- خُون دَوڑانا محاورہ.
جوش و ولولہ پیدا کرنا. ان صحبتوں نے مُردہ رگوں میں نیا خون زندگی دوڑا دیا تھا، دل میں عجیب قسم کا ولولہ تھا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۲: ۲۱).

--- خُون دَوڑنا محاورہ.
جوش اور ولولہ پیدا ہونا. رگوں میں نیا خون دوڑنا شروع ہوجاتا ہے، بادِ نسیم کے جھونکوں سے پھول جھومتے ہیں. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۱۲).

--- خُون فراہم کرنا محاورہ.
اُمنگ پیدا کرنا، جوش پیدا کرنا. علم یقیناً ادب اور تخلیق ادب کے لیے نیا خون فراہم کرتا ہے. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۹۸).

--- دانہ نیا پانی فقرہ.
مسافرت کے واسطے مستعمل ہے، یعنی روز نیا کھانا نیا پانی.

گدا کو کیوں نہ سیاحی کی لذت ہو کہ ہوتا ہے
نیا دانہ نیا پانی نیا اک اور گھر پیدا

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۸). بعد طے مراحل و قطع منازل نیا دانہ نیا پانی کھاتے پیتے جابجا سیر و شکار کرتے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۸). ہمارا تمہارا سابقہ اتنے ہی روز کا تھا اب نیا دانہ نیا پانی نئے لوگ اور نیا گھر. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۷۹).

--- دِماغ (--- فت نیز کس د) امذ.
نئی سوچ، نئی فکر. نیا دماغ مزاجاً منطقی، تجزیاتی اور خورد بینی ہے، زبان دانی اور مین میخ نکالنا اس کے امتیازی اوصاف ہیں. (۱۹۸۶، شام کی منڈیر سے، ۲۶۷). [نیا + دماغ (رک)].

--- دَور (--- ولین) امذ.
نیا زمانہ، نیا عہد. یہ کانفرنس پاکستان ہندوستان کے درمیان، مذاکرات کا ایک نیا دور بن کر رہ گئی ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۴۳). [نیا + دور (رک)].

--- دھوبی گٹھری میں بھی صابُن لگاتا ہے کہاوت.
دکھاوے کے لیے زیادہ محنت کرنے والے کے متعلق کہتے ہیں. آجکل بڑی محنت ہو رہی ہے مثل مشہور ہے کہ نیا دھوبی گٹھری میں بھی صابن لگاتا ہے. (۱۹۴۲، انور، ۸۹).

--- ڈھنگ ہونا محاورہ.
نیا طریقہ ہونا، نیا انداز اختیار کرنا.

اپنے بدلے رقیب کو بھیجا   یہ نئے ڈھنگ ہیں عبادت کے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۰).

--- راجہ بَننا محاورہ.
مفت کی ہاتھ لگی دولت کو خوب اُڑانا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- راگ لانا ف مر؛ محاورہ.
۱. تازہ جھگڑا کھڑا کرنا، تازہ فتنہ اُٹھانا، نئی ضد کرنا.

نیا راگ لائی میری بے کسی   چھنا دیس جنگل کی دھن ہوگئی

(۱۸۷۲، کلیات نعت محسن، ۸۷). ۲. تازہ بہانہ کرنا، کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا، نئی چال چلنا، نیا حربہ استعمال کرنا، کوئی عجیب یا انوکھی بات نکالنا.

سوچا وہ کہ بھڑکی عشق کی آگ   لائی زہرہ تو یہ نیا راگ

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۴۸).

--- رُخ اِختیار کرنا ف مر؛ محاورہ.
نئی سمت میں چلنا، تبدیلی لانا، نئی سوچ یا نئے میلان کے مطابق چلنا. آخری دور میں سیاست نے ایک نیا رُخ اختیار کرلیا تھا. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۲۳). مادّی لغت میں زندگی ایک نیا رُخ اختیار کررہی ہے لہٰذا ادب پر اس کا اثر کیا پڑے گا. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری: حیات و خدمات، ۲: ۳۸۲).

--- رُخ دینا ف مر؛ محاورہ.
نئی سمت پر ڈالنا، جدّت پیدا کرنا. فراق نے ..... اردو شاعری کی روایت کو ..... اور دوسری طرف تاثراتی تنقید کے بہترین نمونوں سے اردو تنقید کو ایک نیا رخ دیا. (۱۹۸۲، معاصر ادب، ۲۲۳).

--- رَنگ (--- فت ر، غنہ) امذ.
نیا ڈھنگ، نیا انداز، نئی وضع.

ستاتا ہے ہر دم نئے رنگ سے   زمانہ بھی تیری ادا ہوگیا

(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۱۵). الفاظ بدل گئے ہیں، پیش کرنے کے طریقے میں نیا رنگ اور نیا انداز اختیار کرلیا گیا ہے. (۱۹۴۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۱۶۶). ولی ..... نے اردو شاعری کے لب و لہجے کو ایک نیا رنگ عطا کیا. (۱۹۹۵، نگار کراچی، اپریل، ۹). [نیا + رنگ (رک)].

--- رَنگ اِختیار کرنا محاورہ.
نیا انداز اپنانا، نئے رُخ پر چلنا. دسمبر ۱۸۸۱ میں صورت معاملات نے ایک نیا رنگ اختیار کیا. (۱۸۹۹، محاربات مصر و سوڈان، ۱۴).

--- رَنگ چڑھنا ف مر؛ محاورہ.
انوکھی اور عجیب بات کا ظہور پذیر ہونا، تبدیلی آنا. یہیں کے لوگوں کے زیر اثر اس پر ایک نیا رنگ چڑھے گا. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اکتوبر، ۱۴۲).

--- رَنگ دِکھانا محاورہ.
عجیب عالم دکھانا؛ نیرنگی ظاہر کرنا، نئی چال چلنا (ماخوذ: نوراللغات؛ مہذب اللغات).

--- رَنگ دینا ف مر؛ محاورہ.
نئی طرز اختیار کرنا، نیا انداز اپنانا. ناسخ اور آتش نے اس زبان میں ..... نیا رنگ دے کر لکھنؤ اور دہلی کی زبان میں مستقل فرق پیدا کردیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۸).

--- رَنگ لانا ف مر؛ محاورہ.
انوکھی اور عجیب بات ظاہر ہونا، نئی صورت حال سامنے آنا، نیا جھگڑا نکالنا (فرہنگ آصفیہ).

--- رَنگ ہونا ف مر؛ محاورہ.
نئی بات ہونا، نئی کیفیت ہونا، رنگ بدلا ہوا ہونا.

سچ کہہ کہ ملا ہے کفِ پا خون میں کس کے
مہندی کا نہیں رنگ یہ کچھ رنگ نیا ہے

(۱۷۸۲، دیوان محبت، ۱۷۰).

بہار چمن کا نیا رنگ ہے
ترانے میں بلبل کے آہنگ ہے
(۱۸۸۸، طلسم ہوشربا (مہذب اللغات)).

--- رُوپ (---وسع) امذ.
نئی شکل، نیا بھیس، نئی وضع. اور ہر بسنت بنتی نیا روپ پا پا کر کھلتی گئی. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۳۹). [نیا + روپ (رک)].

--- رُوپ دھارنا ف مر؛ محاورہ.
نئی وضع اختیار کرنا، بھیس بدلنا. آج حقائق نے نیا روپ دھار لیا ہے. (۱۹۸۹، ن. م. راشد شاعر اور شخص، ۴۳).

--- زمانَہ (---فت ز، ن) امذ.
بدلا ہوا زمانہ، موجودہ (پُرفریب) زمانہ.
سنے گا اقبالؔ کون ان کو یہ انجمن ہی بدل گئی ہے
نئے زمانے میں آپ ہم کو پرانی باتیں سنا رہے ہیں
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۷۶). [نیا + زمانہ (رک)].

--- سال امذ.
نیا برس، سالِ نو.
زندگی وجد کناں ہے کہ نیا سال ہے آج
غم نگاہوں سے نہاں ہے کہ نیا سال ہے آج
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۸۳). میں نے ایک صوفی سے پوچھا، نیا سال کب شروع ہوتا ہے. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۱۴). [نیا + سال (رک)].

--- سپاہی کاٹھ کی تَلوار کہاوت.
اناڑی کا کام بھی نرالا ہوتا ہے؛ نالائق بدتمیزی پہ اتراتا ہے (جامع الامثال).

--- سپاہی، ہِرَن کے سِینگ اُکھاڑے کہاوت.
نیا نوکر بہت کام کرتا ہے (جامع الامثال).

--- شگُوفَہ (---فت ش، وسع، فت ف) امذ.
عجیب و غریب امر، حیرت انگیز بات، نئی بات.
پامال ادھر تو شام اُدھر شہر کوفہ تھا
تینوں کے پھل قلم تھے نیا یہ شگوفہ تھا
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۲: ۱۱۵). [نیا + شگوفہ (رک)].

--- شگُوفَہ چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.
کوئی فتنہ انگیز اور تعجب خیز بات کہنا، ایسی بات کرنا جس سے فساد برپا ہو اور آپ الگ رہے.
دل خوں ہوئے اک دم میں ہزاروں کے ستمگر
کیا تونے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۵).

--- شگُوفَہ کِھلنا ف مر؛ محاورہ.
عجیب و غریب امر کا ظاہر ہونا، نئی بات ظاہر ہونا. ہماری گھبراہٹ اور پریشانی کا کیا عالم ہوگا جب ہم نے یہ نیا شگوفہ یہاں کھلا ہوا دیکھا. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۲۵۷).
رکھ دوں گا داغ دار جگر لالہ زار میں
اب کے نیا شگوفہ کھلے گا بہار میں
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۵۵).

--- شوشَہ چھوڑنا محاورہ.
ایسی بات کہنا جس سے فتنہ فساد پیدا ہو (فرہنگ اثر).

--- عَزم پَیدا ہونا محاورہ.
جوش و ولولہ بیدار ہونا. اب ان میں ایک نئی قوت اور ایک نیا عزم پیدا ہوگیا تھا. (۱۹۸۱، مسلمانوں کی جدوجہد آزادی، ۱۳۳). [نیا + عزم (رک)].

--- عُنْوان (---ضم ع، سک ن) امذ.
جدید موضوع، جدت طرازی. یگانہ کی شاعری ایک نئے عنوان اور ایک نئے امکان کی حیثیت رکھتی ہے. (۱۹۶۲، تاثرات و تعصبات، ۵). [نیا + عنوان (رک)].

--- عَہْد نامَہ (---فت ع، فت ہ، سک د، فت م) امذ.
عہدنامۂ جدید جو حضرت عیسیٰؑ اور ان کے حواریوں کے حالات پر مشتمل ہے، انجیل (توریت کو پرانا عہد نامہ کہتے ہیں). (جامع اللغات). [نیا + عہد نامہ (رک)].

--- فِتْنَہ اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.
جھگڑا کھڑا کرنا، تازہ فتنہ برپا کرنا، نئی قیامت مچانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

--- فِتْنَہ اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.
نیا فتنہ اٹھانا (رک) کا لازم؛ نئی قیامت مچنا، نیا جھگڑا کھڑا ہونا.
کیا قیامت ہے ستم گار تری طرز خرام
فتنہ ہر گام پہ اُٹھا دم رفتار نیا
(؟، ظفر (فرہنگ آصفیہ)).

--- فِرْقَہ (---کس ف، سک ر، فت ق) امذ.
نئی جماعت (بالخصوص مذہبی) جو ایک طرح کے عقائد رکھتی ہو. ایک نئے فرقے کی بنیاد ڈالی. (۱۹۸۹، آئینۂ رضویات، ۱: ۲۶). [نیا + فرقہ (رک)].

--- فَن (---فت ف) امذ.
ایسا ہنر جو پہلے کسی نے نہ کیا ہو، نیا کام. بحث و تحقیق کوئی نیا فن نہیں، ہزاروں سال پہلے سے ان مسائل پر تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۲۸۰). [نیا + فن (رک)].

--- کام امذ.
انوکھی بات، انوکھا کام، جدید کام (ماخوذ: علمی اردو لغت). [نیا + کام (رک)].

--- کرنا محاورہ.

۱. موسم کی نئی سبزی، پھل یا میوہ وغیرہ پہلے پہل کھانا (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۲. نیا کپڑا پہننا (مہذب اللغات). ۳. (دہلی) جلا دینا، تیز کرنا، بہتر کر دینا.

ادھر لا اپنی آنکھوں سے لگا لوں چوم کر قاتل
نیا کرتا ہوں تیرے ہاتھ سے پھل تیرے خنجر کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۹).

مجنوں کے تن پہ تھا فقط اک جامۂ حیات
آخر کو اس نے وہ بھی نیا کر کے رکھ دیا

(۱۹۳۶، شعاع مہر، نارائن پرشاد ورما، ۲۱۱).

--- کنواں کھودنا اور پانی پینا محاورہ.

ہر روز نیا کام کر کے پیٹ بھرنا، ہر روز نیا دھندا یا ہر روز نئی مزدوری کرنا؛ ہر روز نیا سفر پیش رہنا (ماخوذ: محاورات ہند؛ جامع اللغات).

--- گل پھولنا ف مر؛ محاورہ.

رک: نیا گل کھلنا جو زیادہ مستعمل ہے.

یاد میں بوسۂ رخسار کے سب کچھ بھولا
رُخ رنگیں کے تصور میں نیا گل پھولا

(۱۸۳۶، امانت (شعلۂ جوالہ، ۱: ۱۸۸)).

تمہارے باغ میں آکر مرا دل رنگ لایا ہے
اجی دیکھو نیا گل آج پھولا ہے گلستاں میں

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۹۵).

--- گل کترنا محاورہ.

عجیب و غریب کام کرنا، نئی بات کرنا.

کر کے آزاد ہر اک شہپر بلبل کترا
آج صیاد نے ایک اور نیا گل کترا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۲).

--- گل کِھلانا محاورہ.

عجیب و غریب کام کرنا، تازہ فتنہ اُٹھانا، نیا صدمہ پہنچانا.

نیا گل بادۂ رنگیں کھلائے
سر بزم آج ساقی رنگ لائے

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۸۰۵).

--- گل کِھلنا ف مر؛ محاورہ.

انوکھا کام ہونا، نئی بات ہونا، تازہ فتنہ اُٹھنا. معلوم ہوتا ہے آج کل کوئی نیا گل کھلا ہے. (۱۹۲۳، دور فلک، ۶۳). لال قلعہ میں اب ایک نیا گل کھلا ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۴۳).

--- گِنتا ف مر؛ محاورہ.

نیا شمار کرنا، نیا سمجھنا.

ہم تو اس کے چاہنے والے ہیں مدت سے نظیر
اور نیا گنتا ہے اب تک وہ صنم چنچل ہمیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۴۱).

--- ماجرا نِکلنا ف مر؛ محاورہ.

تازہ فتنہ کھڑا ہونا، نئی بات ظاہر ہونا.

شکوہ تیرا میں کیا کروں کہ مدام
ایک نیا ماجرا نکلتا ہے

(۱۸۰۵، دیوان ریختہ، رنگین، ۱۵۳).

--- ماڈِل (--- کس ڈ) امذ.

کسی کار یا آلے وغیرہ کا نیا نمونہ، نیا ڈیزائن. اسی زمانہ میں فورڈ کی نئی وی ۱۰ موٹر اور شیورلٹ کا نیا ماڈل آیا تھا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۳۵). [نیا + ماڈل (رک)].

--- مال ہاتھ آنا ف مر؛ محاورہ.

نئی دولت حاصل ہونا؛ نئی چیز ملنا.

ہاتھ آئے گا کیا سہل نیا مال کہیں
ہر ایک سے چل سکتے ہو یہ چال کہیں

(۱۹۱۵، کلیات یگانہ، ۵۶۴).

--- مزا پیدا کر دینا ف مر؛ محاورہ.

نئے لطف سے روشناس کرانا؛ جدت پیدا کرنا. میر نے اگر طویل بحر استعمال کی تو ترنم اس میں نیا مزا پیدا کر دیتا ہے. (۱۹۹۳، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۳۰).

--- مُسلمان اللہ ہی اللہ پُکارے کہاوت.

جب آدمی کوئی نیا مذہب اختیار کرتا ہے تو اس کے اصولوں پر بڑے شد و مد سے عمل کرتا ہے (جامع اللغات).

--- مُسلمان قسائی/قصائی کی دُوکان کہاوت.

۱. جب کوئی نیا مسلمان بنتا ہے تو ظاہر میں بڑا کٹّر ہوتا ہے؛ نیا مذہب اختیار کرنے والا ضرورت سے زیادہ جوش و خروش دکھاتا ہے (ماخوذ: علمی اردو لغت؛ جامع الامثال). ۲. وہ شخص جو مذہب سے زیادہ لذت نفس کا قائل ہو (فرہنگ اثر).

--- مُعاشَرہ (--- ضم م، فت ش، ر) امذ.

نیا رہن سہن، نئی معاشرت. ایک نئے معاشرے کی نمود ہے، نئی تہذیب زور پکڑ رہی ہے. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۲). [نیا + معاشرہ (رک)].

--- مُعامَلہ ہونا ف مر؛ محاورہ.

نیا لین دین ہونا. ایک بزنس تار تھا ایک نیا معاملہ ہو رہا ہے. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۵۱).

--- مُلا مَسجِد/مَسِیت کو دَوڑ دَوڑ جائے کہاوت.

نئی بات کا بہت شوق ہوتا ہے، جب کوئی نئی بات سیکھتا ہے تو ہر وقت اسی کو کرتا ہے اور جتاتا رہتا ہے تو کہتے ہیں (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال، نجم الامثال؛ جامع الامثال).

... مُنْڈا (---ضم م، سک ن) امذ.
نیا لڑکا؛ مراد: نووارد جو کسی گروہ میں یا کسی پیشے میں شامل ہوا ہو، مرید یا شاگرد ہوا ہو (ماخوذ: محاورات ہند؛ جامع اللغات). [نیا + منڈا (رک)].

... موڑ آنا ف مر؛ محاورہ.
نئے حالات سامنے آنا؛ تبدیلی واقع ہونا. چھٹی صدی ہجری میں اسلامی زندگی میں ایک نیا موڑ آیا. (۱۹۶۸، علوم الحدیث، ۱۰۰).

... موڑ دینا ف مر؛ محاورہ.
تبدیلی لانا، نئے رُخ پر ڈالنا. اردو تحریک کے مسئلے کو حل کرنے کا نیا موڑ انھوں نے ہی دیا. (۱۹۹۴، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۲).

... مُہْرا / مُہْرے لانا ف مر؛ محاورہ.
نئی تدبیر اختیار کرنا؛ نئے حربے آزمانا.

کھلاڑی اب کے لائے ہیں نئے مہرے نئے پانسے
کہ تا اس بار کھیلیں ہند والوں کی رگِ جاں سے

(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۱۰۲).

... نام رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.
نیا بھیس دینا، نیا نام دینا، نیا روپ دینا.

روز جاتا ہوں نئے روپ سے اس کے در پر
روز رکھتا ہوں نیا نام بدل کر اپنا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۵۷).

... نَقْشَہ بِٹھانا ف مر؛ محاورہ.
نئی بات کرنا، جدید تاثر پیدا کرنا.

نقش کس کا اُبڑ اٹھا منہ پر — اب تو نقشہ نیا بٹھاتے ہو

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۵).

... نِکور (---کس ن، و مج) امذ.
غیر استعمال شدہ، بالکل نیا؛ چمکدار، بے داغ. نیا نکور محل برطانوی فوج کے شعبۂ تعلیم کو تحفے میں دے دیا. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۱۱۵). مجھے اپنی چارپائی کے نیچے پانچ سو کا نوٹ ملا، نیا نکور، ایک تہہ کا ایک نوٹ، بچے اللہ میاں کا بھیجا ہوا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، مئی، ۵۰). [نیا + نکور (رک)].

... نَمازی، بوریے کا تَہْ بَنْد / تَہْمَد کہاوت.
۱. کسی چیز کا شوقین جلدی کے سبب کسی دوسری چیز کا استعمال کر جاتا ہے (جامع اللغات).
۲. کسی چیز کا نیا نیا شوق ہو تو اس کو جا و بیجا استعمال کرتا ہے اور کچھ زیادہ ہی شدت کا اظہار کرتا ہے (جامع الامثال).

... نَواب بَنْنا محاورہ.
مفت کی ہاتھ لگی ہوئی دولت کو خوب اُڑانا (مخزن المحاورات).

... نَو دِن پُرانا سَو دِن کہاوت.
۱. نئے کی نسبت پرانے کا زیادہ اعتبار ہوتا ہے.

اگرچہ تو ہے نیا، ہم پرانے ہیں لیکن — نیا ہے نو ہی دن آخر، پرانا ہے سو دن

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۲۶). ہماری ملکہ کی برابری وہ چڑو کیا کرے گی وہی مثل ہے، نیا نو دن اور پرانا سو دن. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳: ۲۱۸). نیا نو دن پرانا سو دن اور اسکول سے الفاظ کے معنی پوچھ کر آیا کرو. (۱۹۸۸، ایک محبت سو ڈرامے، ۱۴۸). ۲. نئی چیز کی بھڑک چند روز ہوتی ہے اور پرانی چیز مدت تک رہتی ہے. نیا نو دن پرانا سو دن پر کوئی عمل کرنے لگے تو نئی چیزیں خریدنا چھوڑ دے. (۱۹۸۰، پرواز، ۲۱۱).

... نَوکَر شیر کا شِکار کھیلْتا ہے کہاوت.
نیا نوکر چند روز بڑی کارگزاری دکھاتا ہے، نیا ملازم اپنے رسوخ کے واسطے چند روز خوب ہی محنت سے کارگزاری دکھاتا ہے (خزینۃ الامثال؛ نجم الامثال؛ گنجینۂ اقوال و امثال؛ جامع الامثال).

... نَوکَر مارے ہِرَن / ہِرَن کے سِینْگ چِیرْتا ہے کہاوت.
رک: نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے (خزینۃ الامثال؛ نور اللغات؛ جامع الامثال).

... نَوکَر ہِرَن کے سِینْگ چِیرتا ہے کہاوت.
رک: نیا نوکر شیر کا شکار الخ (جامع اللغات).

... نَوکَر ہِرَن مارْتا ہے کہاوت.
رک: نیا نوکر شیر کا شکار کھیلتا ہے. ابھی نیا نیا ہے، مثل مشہور ہے نیا نوکر ہرن مارے. (۱۹۵۸، مکتوبات عبدالحق، ۶۱۲).

... نَو گَنْڈے، پُرانا چَھ گَنْڈے کہاوت.
نئی چیز کی زیادہ قدر ہوتی ہے (جامع الامثال).

... نَویلا (---فت ن، و مج) امذ.
۱. نوجوان؛ نوخیز. شاید یہ نیا نویلا مچھر ہے جو چولہے کے کنارے پڑے ہوئے کچرے میں پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۸۳، ڈنگو (ترجمہ)، ۱۱۹). جیسے ہی ایک نیا نویلا آدمی گلدان کو ہاتھ میں تھامے اس کے پہلو میں آن بیٹھا تو اس کے تمام ہوش و حواس اس کی طرف متوجہ ہو گئے. (۱۹۸۸، قومی زبان، کراچی، فروری، ۶۱). ۲. وہ جس نے کبھی کوئی کام نہ کیا ہو. تازہ وارد ایک نئے نویلے کمشنر کا دورہ پڑ گیا. (۱۹۹۰، تار عنکبوت، ۷). [نیا + نویلا (رک)].

... نَویلا پَن (---فت ن، و مج، فت پ) امذ.
بالکل نیا ہونے کی حالت، اچھوتا پن، انوکھا پن. نئے کھلونے کی کوئی شخصیت نہیں ہوتی، اس کا نیا نویلا پن ہی اس کا سب سے بڑا عیب ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۵۶). [نیا نویلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

... نَیا (---ی لین) صف مذ.
۱. تازہ تازہ، ابھی ابھی کا، بالکل نیا.

چھپے وہ آئینہ میں جا کے یہ حجاب آیا — نیا نیا جو وہاں عالم شباب آیا

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۶). نیا نیا بیاہ اجنبی آدمی غیر لوگ رہتے رہتے جی اکتا گیا ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۶). ۲. نووارد، حال ہی میں آیا ہوا. جب میں نیا نیا حیدرآباد دکن گیا ہوں تو سب سے پہلے ہاشم رضا دہلوی سے پہلی ملاقات ہوئی. (۱۹۳۰، آغا شاعر قزلباش، خمارستان، ۱۳۶). کچھ گھبرایا گھبرایا نیا نیا چوری کرنا شروع کیا ہو. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۶۳). [نیا + نیا (رک)].

--- نیا رَاج بھیل ، کُکُریں اَناج بھیل کہاوت .
نئی حکومت میں ہر چیز سستی ہوتی ہے : ملازموں کو تنخواہیں زیادہ ملتی ہیں (جامع الامثال : جامع اللغات) .

--- نیا رَاج ، ڈَھب ڈھب باج کہاوت .
نئی حکومت بہت اچھا انتظام کرتی ہے (جامع الامثال : جامع اللغات) .

--- وَرَق پَلٹْنا محاورہ .
کسی کام کو از سرِنو شروع کرنا ، پرانی باتیں بھول کر نئے سرے سے آغاز کرنا . ہمیں ماضی کے گلے شکوؤں کو لپیٹ کر ایک نیا ورق پلٹنا چاہیئے . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۶۸۶) .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
۱. سب کچھ بدل جانا ، تبدیلی آ جانا .

وہ آنکھیں بنیں ہائے کیا ہو گیا
وہ کافر تو اب کچھ نیا ہو گیا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۷) . ۲. ناواقف ہونا ، اجنبی ہونا (نور اللغات : جامع اللغات) .
۳. تازہ ہونا ؛ ترو تازہ ہو جانا ؛ از سرِنو بننا .

گندی رنگ کے دھوکے میں پھر آئے ناداں
پھر وہی میوۂ فرسودہ نیا ہوتا ہے

(۱۹۳۵ ، ناداں دہلوی (نکتۂ راز ، ۳۹۰)) .

نِیا (کس ن) امذ .
دادا یا نانا نیز ماموں . نیا کے معتبر معنے دادا یا نانا ہیں چنانچہ لغت فرس ، فرہنگ جہانگیری ، رشیدی ..... میں صرف یہی معنے دیئے ہیں . (۱۹۳۶ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۱۰۹) . [ف] .

نَیّا (فت ن ، شد ی لین) (الف) امث .
کشتی ، ناؤ .

گرو پار کر دیجئے نیا تمہاری
بجائیں گے بنسی کنھیا تمہاری

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۳۰) . زندگی کے رقصاں سمندر میں دل کی خوشی لوٹتے ہوئے کیا ان کی نیا کو پانی نے نہیں نگل لیا . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۳۹) .

نیّا پہ دھنش کی بیٹھ کے پھر تاروں کے پتھر پر پگ دھرتے
سنسار کی کالی رین اپنے من سینوں سے جگمگ کرتے

(۱۹۴۳ ، جوئے شیر ، ۲۷۵) . ایک طویل عرصے سے اپنی زندگی کی نیّا کے لیے کسی ایسے کھیون ہار کا انتظار کر رہی ہے جو آگے بڑھے اور پتوار تھام لے . (۱۹۷۲ ، اردو افسانے کی کروٹیں ، ۱۹۱) . (ب) امذ . ناؤ چلانے والا ، کشتی راں ، ملّاح ، کھیون ہار (پلیٹس : جامع اللغات) .
[ناؤ (رک) کی تصغیر] .

--- پارْ اُتَرنا ف مر ؛ محاورہ .
مصیبت سے نجات ملنا : کامیابی حاصل ہونا . بشیر احمد صاحب نے یہاں نوجوان انجینئر تلاش کرنا شروع کئے کہ کسی طرح یہ ریڈیو کی نیّا پار اترے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۷۶) .

--- پارْ لَگ جانا/لگنا ف مر ؛ محاورہ .
کامیاب ہونا ؛ مصیبت سے نجات حاصل ہونا .

اے نوح کے کھویا لگ جائے پار نیّا

(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۶۲) .

لہریں مل کے کھائیں جھکولے دیکھ دیکھ کر دل بھی ڈولے
نیّا آپی پار لگے گی من تو شیام پکارے
گھوم رہے ہیں ستارے

(۱۹۴۹ ، میرا جی ، ک ، ۵۸۹) .

--- پارْ لَگانا محاورہ .
مصیبت سے نجات دلانا . کسی سے ان کا واسطہ ہی نہیں رہا ، لے دے کے ایک حامد ہی بچا ہے خدا اس کی نیا پار لگائے . (۱۹۶۵ ، انتظار موسم گل ، (چار ناول ، ۱۷۸)) . ہر سنکٹ میں بی بی نیّا پار لگاتیں ، اس کی وجہ بی بی کی ذہانت ..... تھی . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۵۲) .

--- ڈُوبْنا ف مر ؛ محاورہ .
مصیبت میں پھنس جانا ، پریشان ہونا .

ہے پوٹ گناہوں کی سیس دھری اب میکے سے لے کر پاپ چلی
یہی درد ملا مجھ پاپن کو موری نیا تو ڈوبی جاوت ہے

(۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۶۶) .

نِیابَت (کس ن ، فت ب) امث .
۱. نائب کا کام ، نائب ہونا ، خلافت ؛ جانشینی ، قائم مقامی .

ہوا بر حکم ایشارت حسینؑ علیؑ کی نیابت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۳۱) .

نبی ﷺ کا نیابت علیؑ کو دیا علیؑ کو تو شاہ ولایت کیا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۶)) .

قائم یہ نیابت رہے تجکو اس طرح
جوں نائبِ خورشید فلک پر ہے ماہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۵۵) . ملازمت ہوئی نیابت کا خلعت پہنا . (۱۸۶۱ ، فسانہ عبرت ، ۵۲) . عبادت بدنی میں تو میں نیابت کا مطلق قائل نہیں . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۳۰) . زیاد بن ابیہ کو اپنی نیابت کے واسطے بصرہ میں چھوڑ کر ایران آ گیا . (۱۹۳۰ ، مقالات محمود شیرانی ، ۸ : ۳۵۱) . اس کے قائم کردہ معاشرے میں بندوں کے لیے صرف نیابت کا مقام ہوتا ہے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۶۱) . ۲. نمائندگی ، ایلچی گری ، ترجمانی ، سفارت ، منیمی ، مندوبی ، تفویض .

صدقے تری الفت پہ فدا تیری وفا پر
کیا خوب برادر کی نیابت کی برادر

(۱۸۷۵ ، دفتر ماتم ، ۴ : ۴۸) . سارے ہندوستان کی نیابت اور نمائندگی کا کانگریس نے جو ادعا کیا ہے وہ سراسر غلط ہے . (۱۹۴۲ ، خطبات قائداعظم ، ۳۹۱) . سلطان کے اقتدار حاکمانہ کی

نیابت شہروں میں اور قبائل میں قائد کرتے تھے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۰ : ۱۲۸).
۳. رائے دہی میں نمائندگی کا اجازت نامہ یا اس کے ذریعے دیا جانے والا ووٹ، ووٹ کا حق، رائے دہی کا حق. نیابت کرنا یا کسی کے عوض رائے دینا یا جماعت میں حاضری دینا کا مفہوم رکھتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۵۲). کمیونل اوارڈ میں اچھوتوں کو جداگانہ حق نیابت دیا گیا تھا. (۱۹۳۵، خطبات قائداعظم، ۱۰۱). جداگانہ حق نیابت مسلمانوں کے لیے موت اور زندگی کا سوال ہے. (۱۹۹۵، اردو نامہ، لاہور، اپریل، ۲۳).
[ع].

--ِ الٰہی کس صف (---کس ا، ل بمد) امث.
اللہ کا نائب ہونا، خلیفہ ہونا. جانشین ہونا. نوبِ شب کو تعلیم اسلام کی حقیقتِ عبدیت اور نیابت الٰہی ..... کی نسبت کچھ عرض کیا گیا. (۱۹۱۷، خطوط محمد علی، ۴). انسان کی مختلف صلاحیتوں کے باعث اس کو نیابت الٰہی کا حقدار ٹھہرایا گیا. (۱۹۴۲، روح اقبال، ۱۶۱). اسے نیابت الٰہی کا اعلیٰ منصب عطا ہوا. (۱۹۷۷، اقبالیات کا مطالعہ، ۲۱۱). وہ خدا کے علم بسیط کا وارث ہے اور وہ نیابت الٰہی کا سزاوار ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، نومبر، ۱۷). [نیابت + الٰہی (رک)].

--ِ الٰہیّہ کس صف (---کس ا، ل بمد، شد ی مع بفت نیز بلا شد) امث.
رک : نیابتِ الٰہی. یہ سلسلہ خلافت و نیابت الٰہیہ کا آدم علیہ السلام سے شروع ہوکر خاتم الانبیا صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم تک ایک ہی انداز میں چلتا رہا. (۱۹۶۹، معارف القرآن، ۱ : ۱۲۵).
[نیابت الٰہی + یہ، لاحقۂ نسبت].

--ِ حَق کس اضا (---فت ح) امث.
اللہ تعالیٰ کا نائب ہونا، قائم مقام ہونا، سچائی کی ترجمانی. انسان زمین پر کسی سزا کے واسطے نہیں بلکہ نیابت حق کے لیے بھیجا گیا ہے. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۳۷).
[نیابت + حق (رک)].

--- خانَہ (---فت ن) امذ (شاذ).
سفارت خانہ، مندوب کا سرکاری مستقر (Legation). برلن میں ایک نیابت خانہ کھولا گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۲۱). [نیابت + خانہ، لاحقۂ ظرفیت].

--ِ خُداوَنْدی کس صف (---ضم خ، فت و، سک ن) امث.
اللہ تعالیٰ کا نائب ہونا، خلافت اللہ، نیابتِ الٰہی. خدا نے اس میں جو روح پھونکی تھی ..... اس نے اس کو نیابت خداوندی کا اہل بنا دیا. (۱۹۶۳، اسلامی نظریۂ حیات، ۱۳۲).
[نیابت + خداوندی (رک)].

--ِ رَسُولؐ کس اضا (---فت ر، و مع) امث.
رسولؐ کا نائب ہونا؛ مراد : دینی تعلیم و تبلیغ، ہدایت کا کام نیز (تصوف میں) مرشد ہونا. جن کو بظاہر "نیابتِ رسولؐ" کی ذمہ داریوں سے کوئی تعلق نہیں وہ اس حقیقت کے قائل ہوگئے. (۱۹۲۶، محشر خیال، ۹۴). [نیابت + رسولؐ (رک)].

--ِ سَلْطَنَت کس اضا (---فت س، سک ل، فت ط، ن) امث.
ملک پر حکومت کرنا، دورِ حکومت. اس کے نیابت سلطنت کے مختصر دور سے پتا چلتا ہے. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۰ : ۷۳۱). [نیابت + سلطنت (رک)].

--ِ شاہی کس صف؛ امث.
قائم مقامی بادشاہ؛ عارضی بادشاہت. جو بادشاہ یا حاکم ملک کی نابالغی یا اس کی کسی دوسری ناقابلیت کے زمانے میں شاہی کاروبار انجام دے، نیابت شاہی. (۱۹۸۸، کشاف قانونی اصطلاحات، ۳ : ۱۳۲۴). [نیابت + شاہی (رک)].

--- فَرْمانا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نمائندگی کرنا، ترجمانی کرنا نیز قائم مقامی کرنا. ہم وہاں جا کر اپنی قوم کی نیابت کریں گے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۷۱). اس کے الفاظ خیالات کی نیابت کرتے ہیں. (۱۸۵۳، تمہیدی خطبے (ترجمہ)، ۳۳). مولانا عبدالباری صاحب فرنگی محلی نے مسلمانوں کی نیابت فرما کر معاملہ کو اس طرح طے فرمایا کہ قیدیوں کو رہا کر دیا جائے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۷۰۶). تمہاری بھلائی کے لیے اپنی جان دینے کو تیار ہوں میں پارلیمان میں تمہاری نیابت کروں گا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۹۳). اگر وہ فرضی کردار ہیں تو جن کی وہ نیابت کر رہے ہیں ان کو ساری انسانیت کا سلام. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، اپریل، ۳۱).

--- میں م ف.
بطور نمائندہ؛ قائم مقامی کرتے ہوئے. ظفر خان خواجہ ابوالحسن کی نیابت میں حاکم کشمیر مقرر ہوا. (۱۹۷۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۲ : ۴۳).

--- میں لینا ف مر؛ محاورہ.
ماتحتی میں لینا، معاون یا نائب بنانا، اسسٹنٹ بنانا. معتمد تعلیمات نے مولوی عبدالحق صاحب کو ۷ فروری ۱۹۱۱ سے تین ماہ کے لئے اپنی نیابت میں لے لیا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اگست، ۶۱).

نِیابَتاً / نِیابَۃً (کس ن، فت ب، تن ت بفت) م ف.
بطور نمائندگی؛ قائم مقامی کے طور پر (اصالتاً کے برعکس). انھوں نے اسلام قبول کیا اور دوسروں کی طرف نیابۃً اسلام کا اعلان کیا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۴۸). دونوں اپنی اپنی ذات کی طرف سے اصالتاً اور اپنی مملکتوں کی طرف سے نیابۃً صلح کریں گے. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۱ : ۱۹). ہم نے تعریف کی ابتدا میں شوہر کی جانب سے اصالتاً یا وکالتاً یا نیابتاً یا تفویضاً ..... طلاق کی جامع تعریف پیش کرنے کی کوشش کی ہے. (۱۹۶۷، مجموعۂ قوانین اسلام، ۲ : ۳۶۱). سلطان سنجر کا عہد حکومت نیابۃً و اصالۃً باسٹھ سال تک طول پکڑ گیا تھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۴۹۱). [نیابت + ف : اً / ۃً، لاحقۂ تمیز].

نِیابَتانَہ (کس ن، فت ب، ن) صف؛ م ف.
بطور نمائندہ، نمائندگی یا ترجمانی کرتے ہوئے، نمائندوں کے ذریعے؛ قائم مقامی سے. ایک کمیٹی قائم کی جائے جس کے ارکان تمام صوبوں سے نیابتانہ طریقے پر انتخاب کئے جائیں. (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸ : ۴۷). صدر الصدور کا تقرر اسی نیابتانہ اصول پر اسلامی جماعت کی طرف سے ہوا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۵۲). [نیابت + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

نِیابَتی (کس ن، فت ب) صف؛ م ف.
۱. نیابت (رک) سے منسوب یا متعلق، عارضی، عیوضی؛ بطور قائم مقام؛ نائبی کے طور پر، مفوّضہ. اکثر ترقی یافتہ ممالک میں آئینی اور نیابتی حکومتیں قائم ہیں. (۱۹۱۷، علم المعیشت، ۲۴۰). ۲. وہ لذت یا جذبہ یا احساس وغیرہ جو کسی اور کی بجائے محسوس کیا جائے،

اس تحریک کے مقاصد اور اثرات نیابتی رائے دہی جیسے ہوں. (۱۹۷۰ ، پارلیمانی طریق کار ، ۲۱۷). اس کے ذکر و تصور میں ایک نیابتی لذت (Vicarious pleasure) بھی محسوس کیے بغیر نہ رہتے. (۱۹۸۹ ، آب گم، ۳۸۲). [نیابت + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اِدارَہ (--- کس ا ، فت ر) اند.

نمائندہ ادارہ ، منتخب ادارہ (مثلاً پارلیمنٹ). رفتہ رفتہ ..... ہندوستان میں مناسب انتخاب کا طریقہ اور نیابتی ادارے وجود میں آجائیں گے. (۱۹۴۰ ، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے ، ۱۳۰). [نیابتی + ادارہ (رک)].

--- حُکُومَت (--- ضم ح ، و مع ، فت م) امث.

پارلیمانی طرزِ حکومت ، حکومت بذریعہ نمائندگان. اکثر ترقی یافتہ ممالک میں آئینی اور نیابتی حکومتیں قائم ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۴۰). نیابتی حکومت ابھی مصر میں ابتدائی مراحل پر تھی. (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۱۱۷). [نیابتی + حکومت (رک)].

--- زَرِکاغَذی (--- فت ز ، کس ر ، فت غ) اند.

(معاشیات) زرکاغذی ، مالی تمسک ، مالی دستاویز ، (حصص ، پرائز بونڈ وغیرہ) جو اصل زر کے قائم مقام ہوتے ہیں. نیابتی زرکاغذی گویا اس زر فلزائی کی رسید ہوتی ہے جو کسی بنک یا ساہوکار کے پاس جمع کیا جائے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۴۷۱). [نیابتی + زرکاغذی (رک)].

--- شُورائی نِظام (--- و مع ، کس ن) اند.

مشورے کے ذریعے چلایا جانے والا نظام حکومت ، شورائیت ، خلافت. دوسرا موقف ہے جمہوری طرز ریاست کا جسے نیابتی شورائی نظام (خلافت) کہنا چاہیے. (۱۹۷۴ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۳۰۷). [نیابتی + شورائی نظام (رک)].

--- قَبْضَہ (--- فت ق ، سک ب ، فت ض) اند.

(قانون) مقرر کردہ نمائندے کے ذریعے قبضہ. نیابتی قبضہ ، قبضہ ذریعہ قائم مقام. (۱۹۸۸ ، کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۱۹۳). [نیابتی + قبضہ (رک)].

نِیابی (کس ن) صف.

نیابت (رک) سے منسوب ؛ منتخب ، پارلیمانی ، نیابتی ؛ نائبی. آپ کی حکومت دستوری ، شرعی ، نیابی ہوگی ہے جو ملک کے نمائندوں کے سامنے جوابدہ ہے. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۲۰). [نیابت (بحذف ت) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- مَجْلِس (--- فت م ، سک ج ، کس ل) امث.

ایوان نمائندگان ، پارلیمان ، مجلسِ نمائندگان ، مجلس نیابی. انگلستان کی نیابی مجلس (پارلیمنٹ) تمام ملکوں کی نیابی مجالس سے زیادہ آزاد ہے. (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۲۲۸). [نیابی + مجلس (رک)].

نِیات (کس ن) امث.

ذات ؛ قسم ، نوع (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : ज्ञाति].

نِیّات (کس ن ، شد ی) امث ؛ اند ؛ ج.

ارادے ، عزائم ، نیتیں.

نیات اگر یہ ہیں تو دیکھو گے زمانہ
اس سے بھی بتر ہووے گا اک آدھ برس میں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک (مجلس) ، ۱ : ۳۰۲). [نیت (رک) کی جمع].

--- نَفْسانی کس صف (--- فت ن ، سک ف) امث ؛ ج.

خواہشاتِ نفس ، نفسانی خواہشات. شریعت تمام افعال ظاہری و افکار باطنی و نیات نفسانی و روحانی پر حکم لگاتی ہے. (۱۹۸۴ ، جرم و سزا کا اسلامی فلسفہ ، ۸۱). [نیّات + نفسانی (رک)].

نِیاحَۃ (کس ن ، فت ح ، تن ۃ بفت) م ف.

واویلا کا ، آہ و زاری کا. جس چہل پہل کی امید تھی کچھ نہ ہوئی ، جمہور نے توجہ نہیں کی ، وہاں یہ مسئلہ نیاحۃ معلوم ہوا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۰). [ع].

نِیار (۱) (کس ن) اند.

۱. (بیل بانی) قوت بخش غذا جو صبح بیل کو کام پر لگانے سے پہلے دی جاتی ہے ، گھاس ، چارہ ، روزمرہ کا معمولی چارہ. پڑاؤ پر پہنچتے ہی بیلوں کو کھول کر ان کے آگے نیار ڈال دیا. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۴۳). ۲. (منہیاری) چوڑی ہار کی بھٹی کا منہ جس میں پگھلا ہوا کانچ صاف ہوکر آتا ہے اور نکالا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۸۶). [س : न्याद].

--- پُھونْس (--- و مع ، غنہ) اند.

جانوروں کا چارہ ؛ کُٹی. احاطہ کھچا ہوا تھا اس میں گائے بھینس اور گھوڑا بندھا تھا اور ان کے لیے نیار پھونس بھی وہیں رہتا تھا. (۱۸۷۴ ، مجالس انسا ، ۲ : ۲۳). [نیار + پھونس (رک)].

--- پُھونْس کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

جانوروں کے لیے چارہ کاٹنا ؛ جانوروں کے لیے چارہ تیار کرنا ، کُٹی وغیرہ کاٹنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

نِیار (۲) (کس ن) اند.

نیارا (رک) کا مخفف ؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات).

--- پَن (--- فت پ) اند.

۱. جزرسی ، کائیاں پن (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ). ۲. (مجاز) چالاکی ، ہوشیاری (جامع اللغات). ۳. (سناری) خاک مٹی سے سونا چاندی نکالنا (جامع اللغات). [نیار (۱) + پن ، لاحقۂ کیفیت].

نِیارا (کس ن) (الف) صف.

۱. جدا ، علیحدہ ، الگ ، مختلف.

نبی صدقے قطب عاشق ہے تیرا
سدا مل اچھ نہ ہو یک تل بے نیارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۴۷).

نوشہ کہے توں سن بچارا طالبی مرشدی کا راہ نیارا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۷).

ہر بولی میں بلکہ بھیس نیارا یو بھیس ہے توں پریس نیارا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۲). مسیح ، ماں کے رحم میں خون حیض سے پرورش پایا بچپن میں دودھ

پیتا تھا...... جب بڑا ہوا اور معجزہ جتلانے لگا تو بھی جسم کی کثافتوں سے نیارا نہیں تھا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۸۵۴). کل میں نے اپنی اکلوتی بچی کو ملنے انبالے جانا ہے تبھی تو یہ جوتا جوتے سے نیارا نہیں ہوتا. (۱۹۴۲، گرہن، ۲۶). ۲. انوکھا، نرالا، منفرد؛ نادر.

جب سوز یو سارا ہوا، جل نین کا کھارا ہوا
ہر تن پہ رکھ نیارا ہوا، تج غم تے رو رویا امام
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۱۰).

سارے خوباں سے تو نیارا ہے   تیری انکھیاں نے مجھ کو مارا ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۳).

ختم مرتب پورا سارا   آخر اوڑک عجب نیارا
(۱۷۹۳، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی، ۲: ۱۲۷)).

بنایا او نے ارض آفاق سارا   ولیکن آپ ہے سب سے نیارا
(۱۸۰۳، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۵۵۸)).

داتا کی یہ ہے دین ہیں رنگ اس کے نیارے
مانگے نہ ملی بھیک نہ مانگا تو ملا راج
(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۶۴).

ہرجا اس کا نام نیارا   وہی وہی ہے پیو پیارا
(۱۷۶۲، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ، ۴۵). ۳. چھانٹا ہوا، انتخاب کیا ہوا، منتخب، ممتاز؛ پسندیدہ.

لگے تیغ جفا سوں زخم جو تازا زمانے کا
سو ایک نیارا دہن ہو دل کوں خون غم کے کھانے کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۶).

دیوانے کا برہ کے دیکھا علاج نیارا   چاہے کہ چاک خیالی مضموں کو ڈھونڈ لانا
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۵۳).

اب تو ہندو بھی یہ کہتے ہیں شریر   نیارے مضموں ہیں نیارا اخبار
(۱۹۲۷، اودھ پنچ لکھنؤ، ۱۲، ۳: ۳). ۴. علاوہ، ماسوا، جز، بجز (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. سناروں کے کارخانے کی مٹی جس میں سونے چاندی کے ذرات موجود ہوتے ہیں (پلیٹس). ۲. کان کی ریت سے ملے ہوئے جدا جدا اور بکھرے ہوئے سونے یا چاندی کے ذرے (اپ و، ۴: ۱۱). [نرالا (رک) کا محرف].

--- رہنا ف مر.
جدا رہنا، الگ رہنا، علیحدہ رہنا، ساتھ نہ رہنا؛ دوسرے گھر میں رہنا. یہ جیون اور دو پہ کت پرش سب کے ساتھ رہتے ہوئے بھی سب سے اسنگ اور نیارے رہتے ہیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۶۹).

--- سُدھار (---ضم س) امذ.
(نیارا گری) رک: نیارا سدھیا (اپ و، ۴: ۱۱). [نیارا + سدھار (سدھارنا = درست کرنا)].

--- سُدھیا (---ضم س، سک دھ) امذ. (نیارا گری) کان سے نکالے ہوئے یا کھوٹے سونے چاندی کو میل اور کھوٹ وغیرہ سے صاف کرنے اور ایک دھات کو دوسری دھات سے جدا کرنے والا پیشہ ور کاری گر (اپ و، ۴: ۱۱). [نیارا + رک: سدھ (۲) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- گر (---فت گ) امذ.
(نیارا گری) رک: نیارا سدھیا، نیاریا (اپ و، ۴: ۱۱). [نیارا + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گری (---فت گ) امث.
نیارا گر (رک) کا کام یا پیشہ (اپ و، ۴: ۱۱). [نیارا گر + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر.
جدا ہونا، الگ ہونا.

دریغا مجھے چھوڑ نیارا ہوا   اکیلا کہاں جا بچارا ہوا
(۱۶۹۵، قائم، د (اردو شہ پارے، ۱: ۳۱۱)).

بیٹا جی تم ہو چھوٹے پتر ہوؤ مت ہم سے نیارے
صورت پر قربان لال ترے اوپر وارے
(۱۸۸۴، سانگ نوٹنکی، ۵).

نِیارَن (کس ن، فت ر) امث.
(زنانوں کی اصطلاح) عورت (ماخوذ: جامع اللغات؛ اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶). [مقامی].

نِیارْنا (کس ن، سک ر) ف م.
۱. (نیارا گری) سونے یا چاندی کے ذرّوں کو ریت یا مٹّی سے جدا کرنا، سودھنا (اپ و، ۴: ۱۱). ۲. قدرتی سونا اور سونے کی اینٹوں میں اکثر چاندی اور دیگر دھاتیں پائی جاتی ہیں اسفل دھاتیں جو تہ کاری میں علیحدہ ہو جاتی ہیں یا اگر تقریباً خالص ہوں تو شورے اور سہاگے کے ساتھ گزارنے سے ان کی علیحدگی ہوتی ہے لیکن چاندی اور پلاٹینم وغیرہ باقی رہ جاتے ہیں جن کو کیمیائی طریقوں سے علیحدہ کرنا چاہیے اس کو اصطلاحاً نیارنا کہیں گے، بوتہ کاری (فلزیات، ۲۴۷). نیارنے کے کڑھاؤ عموماً سفید ڈھلواں لوہے سے تیار کیے جاتے ہیں. (۱۹۴۱، فلزیات، ۲۴۷). ۳. (قدیم) جھکانا (سیں بمعنی سر کے ساتھ مستعمل).

و فی انفسکم خوب نروارو   کہہ ہرتم سیں کہاں نیارو
(۱۷۶۲، غلام قادر، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ، ۵۱). [نیار (۲) + نا، لاحقۂ مصدر].

نِیارَہ (کس ن، فت ر) امذ.
سناروں کے کارخانے کی مٹی جس میں سونے چاندی کے ذرات ملے ہوتے ہیں، ان ذرّات کو مقررہ طریقے سے الگ کر لیا جاتا ہے. یہاں کی مٹی بھی نہ چھوئے یہ مٹی نیارہ ہے نیاریوں کے ہاتھ بیچ لیں گے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۲۷). [نیارا (رک) کا ایک املا].

نیاری (کس ن) امث.
۱. الگ، جدا، علیحدہ.

نبیؐ صدقے قطبا سوں مل کر رہوں گی   او شہ کے چرن بیتے ناں ہوسوں نیاری
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۳۳).

پت گہ سر ٹل نہ نیاری رہے
کہ سیوٹ کون راگی کی باری رہے
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹۸).

ترچھی نظراں سے دیکھنا ہنس ہنس
موں سے چال تجھ نیاری ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۰۰). ایک اور پربت کے نیچے جمنا نیاری لہریں لے رہی تھیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۸). ۲. نرالی، انوکھی.

بھاکا نیاری نیاری بھاؤ
ایک کہا ترک کہا برہامن
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۱۰۲).

یو پیڑ برہ کی نیاری ہے
ذک سات لاگے یاری ہے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۲).

کرے جو بندگی سو ہو گنہ گار
نیاری ہے بتاں کی کچھ خدائی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۸).

اے بھائی ایک تمثیل کیا پیاری ہے
بہت نادر ہے اور نیاری ہے
(۱۸۳۵، پچپن مثال، ۵).

لگے چال چلنے زمانے سے نیاری
لگے بولنے بولیاں پیاری پیاری
(۱۹۰۱، مظہر المعرفت، ۲).

ہے ہے تو رب سائیں نسدن تمرو دھیان دھرت ہیں
کرم کریں پورن کرو، آشا موری قدرت توری نیاری
(۱۹۳۵، آغا حشر، اردو ڈرامے کی مختصر تاریخ، ۵۳). ۳. منتخب، چھانٹی ہوئی، چنیدہ، پسندیدہ، پیارا.

بہت موتیا کی پیاری ہے بو
ہر اک گل سے اس کی نیاری ہے بو
(۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۳).

چلو مل کر سب گلشن میں پھریں ہم ساریاں
ہیں نیاریاں گلکاریاں
(۱۸۹۷، چندراولی، ۳۰). کیسی پیاریاں ہیں ساری نیاریاں. (۱۹۰۷، سفید خون، آغا حشر، ۱۳).

جھوم رہی ہے ڈاری ڈاری
ہر ڈاری کی امنگ الگ ہے
پتی پتی انیلی نیاری
(۱۹۴۹، میرجی، ک، ۵۹۰). [نیارا (رک) کی تانیث].

نیارے (کس ن) امذ؛ ج.
۱. الگ، جدا، علیحدہ، نیارا (رک) کی جمع؛ **تراکیب میں مستعمل.**

بہت بھار دروازے پر مارے گئے
بخت ان کے پھر ان تھے بھی نیارے گئے
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۹۶). ڈوڈے یعنی خوشہ بعد نکل جانے افیون کے نیارے دکاندار بیچتے ہیں. (۱۸۳۶، کھیت کرم، ۳۱).

بیتا جی پھیر اندھیری رات میرے نینوں کے تارے
کس کی مالی سیکھ ہوئے جو ہم سے نیارے
(۱۸۸۴، سانگ نوٹنکی، ۵). مرد بڑے سمجھدار ہوتے ہیں. لیکن تم تو سب سے نیارے ہو. (۱۹۳۳، میرے بہترین افسانے، ۱۹۰).

باجی تم کو حیرت کیوں ہے
سارے جگ سے نیارے ہیں
دولت اور ہوس کے کھیل
(۱۹۷۵، نظمانے، ۹۹). ۲. نرالے، انوکھے.

بڑے مرد سارے یو آزاد ہیں
دیکھو سب سوں نیارے یو آزاد ہیں
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۶۷)).

سات مراتب بوجھ پیارے
ہر ہر کے ہیں حکم نیارے
(۱۷۴۶، حضرت غلام قادر شاہ (پنجاب میں اردو، ۲۵۲)). بھٹی کے دینے کے ڈھنگ نیارے ہیں. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۵۵). قسمت کے کھیل کتنے نیارے ہوتے ہیں. کوئی نہیں جانتا. (۱۹۹۰، پاؤں کی زنجیر، ۲۹۵).

--- چولہے بَل بَل جاؤں، آدھا کھاتی سارا کھاؤں/سارا کھاتی آدھا کھاؤں کہاوت.
۱. اپنی کمائی سے خرچ کرنا مشکل ہے (نجم الامثال). ۲. عورت علیحدہ گھر رکھنا چاہتی ہے. چاہے غربت میں رہے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- رَکھنا ف م.
الگ رکھنا، دور رکھنا.

خدا کے واسطے دیتا ہوں سارے
کروں حاضر رکھوں تم سے نہ نیارے
(۱۷۸۱، مجموعہ ہندی، ۱۲۶).

--- رَنگ (ئ۔۔فت ر، غنہ) امذ؛ ج.
انوکھے اور نرالے روپ، عجیب عجیب انداز. انھی کے سامنے ہم ملزموں کی حیثیت سے پیش ہو رہے ہیں. دنیا کے بھی کیا نیارے رنگ ہیں. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۷). [نیارے + رنگ (رک)].

نیاریا (کس ن، ر) (الف) امذ.
(سُناری) وہ شخص جو راکھ مٹی اور ریت سے چاندی اور سونے کے ذرات نکالے، راکھ مٹی اور ریت دھو کر / چھان کر چاندی اور سونے وغیرہ کے ذرّے نکالنے والا.

عاشق ہوں جیسے رنگ سنہری کا اس کے میں
لیجاتے ہیں دھواں مری آہوں کا نیاریے

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۱۱۲).

یہ رنگت اس کی سنہری ہے گر نہائے کبھی
نیاریے کریں حمام سے بھی زر پیدا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۳۰).

بنا کے نیاریا، زر کی دکان بیٹھا ہے
جو بنڈی وال تھا، وہ خاک چھان بیٹھا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۲۳۸).

خاک چھانی نیاریوں کی ساتھ دردر کی تلاش
مجھ کو فکر سیمبر تھی اور انھیں زر کی تلاش

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۰۷). راہ میں اس نے ایک نیارے کو دیکھا جس نے خاک چھان چھان کر مٹی کے تودے لگا دیے تھے. (۱۹۲۵، مقالات محمود شیرانی، ۵: ۸۲۲). (ب) صف.
۱. وہ جو بہت چھان بین کرے اور اپنے فائدے پر نظر رکھے، کائیاں، نہایت ہوشیار؛ بہت چالاک.

اوضاع ڈھونڈ ڈھانڈ کے یاروں سے سیکھیے
ہوتے نہیں جہان میں ہم سے نیاریے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۰). خدا کی قسم تم نے وہ جعل کیا ہے کہ واہ جی واہ تم سے بڑھ کر نیاریا اور کون ہوگا بھلا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۶). ۲. کفایت شعار، انتہائی جزرس شخص، جزوی امور میں بھی اپنے ہی فائدے پر نگاہ رکھنے والا. پچاس روپے کا لالچ نہیں کرتا واللہ مگر وہاں اسقدر ضرور ہے کہ میرا نیاریا ہونا تو آپ پر ثابت ہو جائے. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۴۳۳). ۳. انتخاب کرنے والا، منتخب کرنے والا، جویندہ. اس نے نیاریا بن کر سرزمین دکن کی خاک چھانی تو محتاج اردو کے لیے ایک نہیں سینکڑوں اکسیر کے نسخے ایسے ملیں گے. (۱۹۲۹، تاریخ نثر اردو، ۱: ۳۶). [نیار (۱) + یا، لاحقۂ نسبت].

--- پَن کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
خاک مٹی سے چاندی سونا نکالنا؛ جزرسی سے کام لینا اپنے فائدے کی سوچنا (ماخوذ: مخزن المحاورات).

نیارِیَہ (کس ن، ر، فت ی) امذ.
رک: نیاریا. نیاریہ: خاک خالص کو دھو کر چاندی سونا نکالتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۲۱). نیاریہ: یہ ملازم خاک خالص کو جمع کرتا اور ہر دفعہ دو دو سیر خاک لے کر اسے دھرتا ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۹). [نیاریا (رک) کا ایک املا].

نیاز (کس ن) امث؛ امذ.
۱. حاجت، احتیاج، طلب؛ آرزو، خواہش.

مناجات پر خضر سنیا آواز — کہ اے خضر تیری قبولی نیاز

(۱۵۶۴، پرت نامہ (اردو ادب، ۱: ۹۹)).

اس لٹ کو لٹاپٹ سوں پکڑ کیتا نیاز — کہیا کہ مرا چارہ کریں اے دمساز

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳: ۴۵).

سبھوں سیں کھ موڑ کر مرا دل پرت کے فن میں ہوا اواسی
نماز جی سیں نیاز کی پڑھ صف جنوں کا امام دستا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۰۲). منت نہیں، نیاز نہیں تو پھر کیا جلدی ہے، نماز کہیں بھاگی نہیں جاتی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۵۰).

حضورِ شاہ میں جاتا ہے بہرِ عرضِ نیاز
عجب نہیں جو دہن میں بنے مقال گرہ

(۱۹۰۰، دیوان حبیب (قصیدہ)، ۱۷). ۲. محبت، انس.

راون کوں علی بولے اے سرفراز — اسی شہر کوں جانے مجھ ہے نیاز

(۱۶۴۹، خاورنامہ، ۵۷۰).

بال ریشم سے ملایم اور دراز — کہکشاں کو مانگ سے اس کی نیاز

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۲۰).

بے وجہ یہ نیاز نہیں غور کیجئے — کیوں التجا کریں جو کوئی مدعا نہ ہو

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۴۴).

حسنِ حقیقت آ کبھی رنگِ مجاز میں — اک شائبہ ہے ناز کا میرے نیاز میں

(۱۹۶۳، نیم روز، ۲۵۲). ۳. منّت، عاجزی، انکسار، مسکینی، فروتنی؛ درخواست، گزارش، التماس، التجا.

کلاکام ہر دم کہیں راز و نیاز — کریں کام کنور دل اپنا نیاز

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۳۱).

تباہی میں آیا تھا میرا جہاز — قبول اس گھڑی کی تھی میں نے نیاز

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (منشی)، ۴۷۵).

ساز یہ کینہ ساز کیا جانیں — ناز والے نیاز کیا جانیں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۳۲). سپاہی شجاعت کے فخر و غرور سے پیشانیوں پر بل ڈالے ہوئے دشمنوں کے مقابلے میں ہوتے لیکن خود سپہ سالار کی پیشانی زمین نیاز پر ہوتی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲: ۲۶۲).

مسکراتے ہوئے لہجے میں سنی جب یہ صدا
آگے بڑھ کر یہ کہا میں نے پس از عرض نیاز

(۱۹۴۱، صبح بہار، ۵۴). ۴. فاتحہ، درود.

نیاز اے حق پرستاں! لائقِ شبّیر و شبّر ہے
سلام! اے مومناں! ایسے جو ہوں ہر لحظہ اُن پر ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۱۳). پھر کلام اللہ شریف کے ختم میں شرکت فرمائی اور نیاز میں بھی شریک ہوئے. (۱۸۴۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۴). یوں تو خدا اور رسولؐ کے نام کی بھی نیاز ہوتی ہے. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۱۹). ایک بزرگ کی نیاز میں ڈیڑھ دو سو فقیروں کو

پلاؤ کھلایا جارہا تھا۔ (۱۹۹۰، آب گم، ۹۹). وہ کبھی کسی مقصد کے لیے منت یا نیاز نہیں مانتی تھیں۔ (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، اپریل، ۱۳۰). ۵. نذر، ہدیہ، بھینٹ، قربانی، چڑھاوا، نذرانہ۔ ہابیل کمال نیاز سے اچھی سی بکری قربانی کو لایا۔ (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۱۱۳). اس نے یہ منت مانی کہ اگر اللہ تعالی مجھے بیٹا عنایت کرے تو آگرہ سے روضے تک کہ ایک سو چالیس کوس ہے ازروئے نیاز پیادہ پا جاؤں۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶ : ۲). ہابیل نے ایک بکری پیش کی، قابیل نے اپنی نیاز کو زمین کی پیداوار سے مزین کیا۔ (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۱). ہابیل اور قابیل ..... نے نیاز چڑھائی پھر ایک یعنی ہابیل کی نیاز قبول ہوئی۔ (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۸). ۶. ہدیہ، تبرک، پرشاد، چڑھاوے کی شیرینی، نذر نیاز کی چیز یا توشہ۔ چینی کی ایک طشتری میں نیاز کا زردہ تیار تھا۔ (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۴۷). اگر یہ بدعت ختم اور نیاز وغیرہ میں شروع ہوگئی ہے تو تعجب نہیں کہ شادیوں میں بھی یہی کچھ ہونے لگے۔ (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۱۱۰). ۷. (تصوف) اظہار عاجزی کرنے والا عاشق؛ مرید۔

میں حسن ہوں کہ عشقِ سراپا گداز ہوں
کھلتا نہیں کہ ناز ہوں میں یا نیاز ہوں

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۳۴).

ختم تقریر تری مدحتِ سرکار پہ ہے
فکر روشن ہے ترا موجد آئین نیاز

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۱۹۴). ۸. ملاقات، واقفیت، شناسائی، جان پہچان، راہ و رسم، صاحب سلامت، رسائی۔

دیوان میں ازل کے ملے جب سوں حسن و عشق
تب سوں نیاز و ناز میں باہم حساب ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۹). اس نیازمند کو خود ان کی خدمت میں نیاز ہے۔ (۱۸۹۳، نشتر، ۱۸).

اپنی نیاز تم سے اب تک بتاں وہی ہے
تم ہو خدائے باطل ہم بندے ہیں تمہارے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۲۶).

عشق بلند بال ہے رسم و رہ نیاز سے
حسن ہے مستِ ناز اگر تو جواب ناز دے

(۱۹۰۵، بانگ درا، ۱۱۷). میں آپ کو بہت اچھی طرح جانتا ہوں ..... بہت خوب لیکن آپ سے کبھی نیاز حاصل نہیں ہوا۔ (۱۹۸۶، بیلے کی کلیاں، ۲۱۵). ۱۰. (تصوف) عقیدہ؛ اعتقاد؛ مرید ہونا، ارادت مندی۔

طواف کعبۂ دل کر نیاز و خاکساری سیں
وضو درکار نہیں کچھ اس عبادت میں تیمم کر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۰).

کیوں کر رہے گا اس کو خیالِ نیاز عشق
جس بت کے دل میں خوف خدا کا نہیں رہا

(۱۸۷۷، درۃ الانتخاب، ۲۸).

ناز تھا طغرا کشِ دیوان آدابِ نیاز
تیغ تھی پیغمبرِ امن و اماں کل رات کو

(۱۹۳۴، سیف وسبو، ۱۵۳).

سلام اُن ﷺ پر جو بزمِ کن فکاں کی تھے نیاز
انہیں کی چشم رحمت سے درِ بخشش ہے باز

(۱۹۹۳، زمزمۂ درود، ۱۲۱). [ف].

--- آفرین (---سک ف، ی مع) صف۔
جذبۂ نیاز مندی کا خالق، خالقِ سپردگی۔

نسبت ہے ایک عاشق و معشوق سے اُسے
ناز آفریں ہے کیا وہ نیاز آفریں نہیں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۴۴). [نیاز + ف : آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- آگینی (---ی مع) امث۔
عجز و نیاز سے بھرا ہونے کی حالت، فروتنی، انکسار۔ مومن کے عشق کی یہی وہ منزلیں ہیں جہاں حسن کی ناز آفرینی کی جگہ عشق کی نیاز آگینی غالب آجاتی ہے۔ (۱۹۶۳، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۳۳۶). [نیاز + ف : آگین، آگندن = بھرنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- باز اند، ج : ~ نیاز بازاں۔
شوقِ نیاز مندی سے سرشار۔

یو کھ نجھاتے ہو نیاز بازاں لطافتاں ہور نزاکتاں سوں
اپس کا تن من نثار کر کر سجن کے لب میں لباں ملاؤ

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۸۵). [نیاز + ف : باز، بازیدن = کھیلنا].

--- پنہائی کس صف (---کس پ، سک ن) امث۔
محبت بھری عاجزی اور انکسار۔ (جب) کہ تم اسے عاجزی اور نیاز پنہائی سے پکارتے ہو۔ (۱۹۰۰، ترجمۂ قرآن، مولانا فتح محمد جالندھری، ۱۳۸). [نیاز + پنہاں (بحذف ں) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پیدا کرنا ف مر؛ محاورہ۔
راہ و رسم پیدا کرنا، ملاقات اور تعلقات بڑھانا۔

نہ ہوگا حسن کا مجھ سا بھی عاشق کوئی دنیا میں
نیاز اس سے کیا پیدا نظر جو ناز نیں آیا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۴۰).

--- چڑھانا محاورہ۔
کسی بزرگ کے مزار پر چڑھاوا چڑھانا، نذر پیش کرنا، منت پوری کرنا نیز خدا کے حضور کوئی چیز بطور نذر پیش کرنا۔ زکو بھی نیاز نہ چڑھاتے کہ مادہ کے ساتھ مل کر وہ بھی نیاز نہ ٹھہرے۔ (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۵۵).

کسی مہینے کی نوچندی خالی جاتی ہے
کدھر نیاز چڑھائی ادھر نظر کیجے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۴۷). ہابیل اور قابیل کے واقع حالات پڑھ کر سناؤ کہ جب دونوں نے

خدا کی جناب میں نیازیں چڑھائیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳ : ۱۲۱). سیاہ چادروں میں لپٹی، علم پر فاتحہ کرنے، نیاز چڑھانے جاتی تھیں. (۱۹۸۷، روز کا قصہ، ۱۳۳).

--- حاصِل کَرنا ف مر؛ محاورہ.

کسی بڑے یا نئے آدمی سے ملاقات کرنا، ملنا، میل جول بڑھانا. پہلے آجاتے تو مولانا مودودی سے نیاز حاصل کرتے. (۱۹۸۰، زمیں اور فلک اور، ۶۸). میں نے نہ مولوی صاحب سے کبھی نیاز حاصل کیا اور نہ شاگردی و ہدایت کاری ملی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، اگست، ۹).

--- حاصِل ہونا ف مر؛ محاورہ.

(کسی بڑے رتبے والے سے) شرف ملاقات ہونا، تعلق ہونا. مجھکو انکی خدمت میں بھی نیاز حاصل ہے. (۱۸۹۲، سفرنامۂ روم و مصر و شام، ۵). چنانچہ خوش قسمتی سے آج آپ سے نیاز حاصل ہوگیا. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶ : ۳۹) لکھنؤ کے قیام کے دوران نیاز صاحب کا نیاز صرف ایک ہی مرتبہ حاصل ہوا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۲۲۸). میرے غریب خانے پر چائے پی لیں تو میں ان سب کو بھی بلالوں گا، انھیں بھی آپ کا نیاز حاصل ہو جائے گا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۵۸).

--- دِلا دینا / دِلانا ف مر؛ محاورہ.

کھانے یا شرینی وغیرہ پر سورۂ فاتحہ اور چند آیات قرآنی اور اوّل و آخر درود پڑھ کر اس کا ثواب کسی (بزرگ) کی نذر کرنا، فاتحہ دلانا، فاتحہ کرنا.

چشم و ابرو کے شہیدوں کی دلا دیجئے نیاز
تیر کے ٹکڑوں پہ ٹوٹی ہوئی تلواروں پر

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۹۶). وہ حضرت غوث پاک کی نیاز ضرور دلاتے تھے. (۱۹۰۸، قید فرنگ، ۱۱۲). فلاں صاحب کا مزار اس نے خواب میں دیکھا وہاں سے حکم ہوا کہ ہماری نیاز دلا دو اور اس خواب کی تفصیل لکھ کر گیارہ آدمیوں کو دو. (۱۹۸۵، روشنی، ۳۰۱).

--- دِلْوانا ف مر؛ محاورہ.

رک : نیاز دلانا. اس پر بارہ اماموں کی نیاز دلوا کر پہن لیجیے. (۱۹۸۷، گردش رنگ چمن، ۵۴۱).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.

رک : نیاز دلانا.

دل میں مانی ہے کہ دوں گا میں پیمبر کی نیاز
نامہ بر آج پیام اس کا جو لیکر آیا

(۱۸۲۶، معروف، د، ۳۵).

سب نے جانا نیاز دے دے کر اک فقط بے نیاز ہے تو ہی

(۱۹۱۳، نذر خدا، ۱۴۷). نیاز دی جارہی ہے حصے تقسیم کیے جارہے ہیں. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۰۴).

--- رَسُول کس اضا (---فت ر، و مع) امث.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے نام کی فاتحہ (جامع اللغات). [نیاز + رسولؐ (رک)].

--- رَکْھنا ف مر؛ محاورہ.

تعلق رکھنا، میل ملاقات رکھنا، شناسائی رکھنا. اُس نے کہا میں آپ کے نانا صاحب کی خدمت میں مدتوں سے نیاز رکھتا ہوں. (۱۸۹۳، نشتر، ۱۰). اُس شخص کو ایک سکنڈ کے لئے دنیا میں رہنے کا حق نہیں جو اس مقدس گروہ سے نیاز نہیں رکھتا. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۴ : ۴).

--- طَلَب کَرنا محاورہ.

تعلق پیدا کرنا، رشتہ جوڑنا. سب کاموں سے ہاتھ روک کر باطن ہی کی طرح ظاہر کو بھی نیاز طلب کریں. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۳۲).

--- طِینَت کس اضا (---ی مع، فت ن) صف.

طبیعت کا انکسار، فطرت کی عاجزی.

کیا کیا نیاز طینت اے ناز پیشہ تجھ میں
مرتے ہیں خاک رہ سے گوڑے رگڑ رگڑ کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۳). [نیاز + طینت (رک)].

--- عاشِقی کس اضا (---کس ش) امث.

تعلق عشق، محبوب کی محبت، عشق.

چمن کو غرق سوز و ساز کر جاتا ہے جب بھونرا
نیازِ عاشقی کو ناز کر جاتا ہے جب بھونرا

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۲۵۴). [نیاز + عاشقی (رک)].

--- عِشق کس اضا (---کس ع، سک ش) امذ.

تعلق عشق، محبت، عاشقی.

عرضِ نیازِ عشق کے قابل نہیں رہا جس دل پہ ناز تھا مجھے وہ دل نہیں رہا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۳). مومن نے ہر جگہ اس عاشق کو نیاز عشق کا حلقہ بگوش دکھایا ہے. (۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۷۱). [نیاز + عشق (رک)].

--- کا حَلْوَہ امذ.

حلوہ جس پر نیاز دلوائی گئی ہو اور بطور شیرینی تقسیم کیا جائے. نابینا بھکارن ..... جمعرات کو نیاز کا حلوہ کھانے کے بہانے مولوی کی زندگی میں شیرینی گھولتی ہے. (۱۹۸۸، افکار، کراچی، مئی، ۶۸).

--- کا رُوپَیہ امذ.

منت کا روپیہ جس کی نیاز دلائی جاتی ہے. میرن صاحب اپنے جد کی نیاز کا روپیہ راہ ہی میں اپنے بازو پر سے کھول لیں گے. (۱۸۶۱، خطوط غالب، ۲۹۶).

--- کا کُونڈا امذ.

منت کا کونڈا (نیاز دلوانا). اگر اب کی بار لڑکا جننے کو مجھ کو دو تو میں ..... تمھاری نیاز کا کونڈا کروں. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۴۲۸).

کونڈے مسجد میں نیازوں کے ادھر جام و ایاغ
خانہ بن جاتا تھا شادی سے مجھے خانۂ باغ

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۲۴).

--- کَرنا ف مر؛ محاورہ.

۱. فاتحہ کرنا، فاتحہ دلوانا، نیاز دلانا. درود پیمبر کی روح پاک کو نیاز کر کر، درویش گوشہ نشیں متوکلوں سے مدد لیجے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۳). ۲. نذر کرنا، نثار کرنا، ہدیہ پیش کرنا، دینا، حوالے کرنا.

اب تجن کس واسطے کرتے ہو تم پھر پھر کے ناز
جان و دل جو کچھ کہ تھا سو کر چکے ہم سب نیاز

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۱).

دل اور لاؤں کہاں سے کہ جو اوروں سے
جو ایک دل تھا سو وہ تو تری نیاز کیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۵) . اس سلسلے میں " بیٹوں کی دیوی " کے حضور جتنی نذر نیاز کی ہے ، اس سے زیادہ کروں گی . (۱۹۷۳ ، شمع فروزاں ، ۴۴) . ۳. نخرے کرنا ، لاڈ کرنا ، اِترانا ، ناز کرنا ، ملاقات کرنا ، راہ و رسم رکھنا .

جو میں نہ ہوں تو کرو ترک ناز کرنے کو
کوئی تو چاہیئے جی بھی نیاز کرنے کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۹) .

حسن پر اپنے ناز کرتی ہے ہم سے بھی اب نیاز کرتی ہے

(۱۸۵۸ ، بحر الفت ، ۲۰۹) . ۴. منت کرنا ؛ عجز کرنا ، انکساری کرنا (جامع اللغات) .

--- کیش (--- و مج) صف .

جس کی عادت عاجزی کی ہو ، نیاز مند (بطور کلمۂ انکسار مستعمل) . امام بخاریؒ کی خدمت میں تحفے پیش ہوئے دوستوں ، عقیدت مندوں اور نیاز کیشوں کی طرف سے یہ تحفے آئے تھے . (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۲۰۷) . [نیاز + رک : کیش (۱)] .

--- کیشان (--- ی مج) امذ ؛ ج .

رک : نیاز کیش جس کی یہ جمع ہے . کہیں قبل از سم مخدوم نیاز کیشاں لکھا تھا . (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۳۶۲) . [نیاز کیش + اں ، لاحقۂ جمع] .

--- کیشی (--- ی مج) امث .

عاجزی کی عادت ، انکسار . جس نیاز کیشی کے ساتھ مسلمان فقراء کے آگے سر جھکاتا تھا ویسی ہی عقیدت ہندو درویشوں کے ساتھ رکھتا تھا . (۱۹۵۸ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۱۰) . [نیاز کیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گُزار (--- ضم گ) صف .

درخواست گزار ، حاجت مند ، نیاز مند ، شناسا .

کیوں تیغِ ناز بھول گئی مجکو وقتِ قتل
میں بھی تو اک نیاز گزارِ قدیم تھا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹۰) . [نیاز + ف : گزار ، گزاردن = ادا کرنا] .

--- گُستَر (--- ضم گ ، سک س ، فت ت) صف .

رک : نیاز گزار . معذرت پیشہ ، نیاز گستر محمد ضیاء الدین نیر عرصۂ دراز سے چاہتے تھے . (۱۸۴۷ ، آثار الصنادید (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۳۶)) . [نیاز + ف : گستر ، گستردن = بچھانا ، پھیلانا] .

--- ماننا ف مر ؛ محاورہ .

کسی مراد کے پورے ہونے پر نذریں دینے یا چڑھاوا چڑھانے کی منّت ماننا .

کوئی بولی میں نے مانی تھی نیاز دیکھو آیا ہے وہ عمر اس کی دراز

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۱۰۵) . اللہ تعالٰی کے سوا کسی دوسرے کی نام کی منت اور نیاز ماننا بھی باتفاق فقہا اس میں داخل ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۴۴) .

--- مَنْد (--- فت م ، سک ن) صف .

۱. ارادت گزار ، خاکساری برتنے والا (متکلم اپنی نسبت یہ کلمہ کہتا اور لکھتا ہے) .

وفورِ عجز پہ سو سو غرور مجکو ہوئے
بڑا ہی ناز ہوا جب نیاز مند ہوا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۴) .

کشادہ دستِ کرم جب وہ بے نیاز کرے
نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۱۰) . میں نے ہمیشہ اپنے آپ کو ان کے سامنے ایک نیاز مند کی حیثیت سے پیش کیا . (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۵۶) . کبھی کبھی تو یہ نوک جھونک اس حد تک اعتدال کا پہلو لیے ہوتی کہ ہم ایسے نیاز مند بھی اس سے لطف اٹھاتے . (۱۹۶۳ ، روزگار فقیر ، ۳۶) . میں آپ کا نیاز مند قیصر مرزا ہوں . (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۶۱۵) . میں ان کا ایک دیرینہ نیاز مند ہوں . (۱۹۹۱ ، مرزا ادیب شخصیت اور فن ، ۲۹) . مولوی صاحب قبلہ نے خاکسار نیاز مند کو مکروہات دنیاوی میں پھنسے دیکھ کر اس کا جواب خط کے ذریعے دے دیا تھا . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۳۹) . ۲. آرزو مند ، ملتجی ، مشتاق ؛ چاہنے والا .

پھنسا دیا ہے انھوں نے عجیب پھندوں میں
مگر ہنوز ہوں ان کے نیاز مندوں میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱) .

مجھے حقیر نہ سمجھو تو ٹھوکروں میں رہوں
نیاز مند تو ہے عشق ، بے وقار نہیں

(۱۹۴۲ ، کلیات رزمی ، ۱۱۱) .

اربابِ کبر و ناز سے ملتا نہیں صفی
بندہ نیاز مند ہے اک بے نیاز کا

(۱۹۵۳ ، دیوان صفی ، ۲۹) . ۳. فرماں بردار ، مطیع ، حکم ماننے والا .

چھری جو ناز کی ہر وقت تیز رہتی ہے
کہاں کی تم کو عداوت نیاز مند سے ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۷۱) . محض ایک شعر نے نیاز صاحب کو مومن کا نیاز مند بنا دیا . (۱۹۸۷ ، غالب فکر و فن ، ۷۳) . معمول یہ ہو گیا کہ اپنے احباب اور نیاز مندوں سے خطوط سنتے تھے . (۱۹۹۸ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۶۵) . وہ اپنے نیاز مندوں کے تمام معاملات سے پوری طرح باخبر رہتے تھے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۲۲) . ۴. حاجت مند ، خواہش مند . تو یوں انگوں بول کہ خدائے تعالٰی ہور رسول خدا کے واسطے اس نیاز مند ہور مستمند کی حق ہر بندہ نوازی ہور سرفرازی کرو ہور معاف کرو . (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۲۸) . گلاب کی خوشبو آپ کی نیاز مند نہیں . (۱۹۷۴ ، چاند چہرہ ستارہ آنکھیں ، ۱۴) . اپنے ساتھ مجھ جیسے پرانے نیاز مندوں کی عزت کا بھی سامان پیدا کرتے ہیں . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۱۲) . ۵. وہ شخص جس کو کسی قابل احترام شخصیت کی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہو . (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . [نیاز + ف : مند ، لاحقۂ صفت] .

--- مَنْدان (--- فت م ، سک ن) امذ ؛ ج .

بہت سے نیاز مند ، چاہنے والے ؛ نیاز مند (رک) کی جمع . سالنامہ کارواں اور نیرنگ خیال کے عہد شباب میں ..... نیاز مندان لاہور بڑھ چڑھ کر داد ادب دے رہے تھے . (۱۹۸۴ ، میری زندگی فسانہ ، ۲۴۷) . [نیاز مند + اں ، لاحقۂ جمع] .

--- مَنْدانَہ (---فت م، سک ن، فت ن) م ف؛ صف.
عاجزی و انکسار سے، نیازمندی کے ساتھ.

مری جبیں نہیں جھکتی نیاز مندانہ
کہ ہے یہ پیروی شیوۂ گدایانہ

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۲۳۰). اسے علامہ کہتے تھے اور یہ ''والحمدللہ وحدہ'' کے نیازمندانہ کلمے پر مشتمل تھی. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۳۱۴). نقاد کے لیے ضروری نہیں کہ وہ نیازمندانہ طور پر فن پارے کے احکامات کے آگے سر جھکادے. (۱۹۹۴، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات، ۱۷۳). [نیازمند (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- مَنْدی (---فت م، سک ن) امث.
۱. **فروتنی، عاجزی، مسکینی، انکسار، اطاعت، فرماں برداری**. جز نیازمندی کی، پچے پشیمانی کے، چھال شکیبائی کی اور توبہ کے ہاون میں کوٹے..... نیاز پی جا اللہ گناہ بخش دے گا. (۱۷۹۳، مقاصد الصالحین (اردو نامہ، کراچی، ۴۹ : ۱۰)).

مفہوم حسن و الفت کچھ بھی نہیں مگر ہاں
میری نیازمندی یا ان کی بے نیازی

(۱۹۱۸، نقوش مانی، ۵۱). میں غلامانہ نیازمندی کا ہمیشہ سے مخالف رہا ہوں چاہے وہ مذہب اخلاق میں ہو یا انس و محبت میں. (۱۹۴۱، اک محشر خیال، ۲۲۹). اس نے بار بار تیموریوں کے ساتھ آن قولوقلو قبیلے کی قدیم نیازمندی کا ذکر کر کے دوستی کی التجا کی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۵۴۰). ان کے مزاج اور انداز میں ایک کسرنفسی، ایک نیازمندی ہے. (۱۹۹۱، خاک نما، ۹). ۲. **آرزو مندی، حاجت مندی**. میں بھی ان عقیدت مندان اقبال کی صف میں شامل ہو جاؤں جن کی نیازمندیوں نے اپنے اظہار کے لیے قلم کا وسیلہ اختیار کیا لہٰذا میری یہ آرزو ہی میرا عذر ہے. (۱۹۶۵، وجہی سے عبدالحق تک، ۲۶۹). میری کوئی غرض کسی مقتدر شخص سے اٹکی ہوئی ہے تو اس شخص کے ساتھ میرا جو رویہ ہوگا وہ بالعموم نیازمندی کا ہوگا. (۱۹۸۹، میر تقی میر اور آج کا ذوق شعری، ۶۱). ۳. **ملازمت، خدمت گزاری**. اہم شخصیات کے ساتھ اپنی قربت جتانا نہیں ہے بلکہ ان شخصیات کے سلسلے میں اپنے احساس نیازمندی کو اجاگر کرنا ہے. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۱۰). ۴. **مفلسی، افلاس، تنگ دستی** (جامع اللغات). ۵. **کسی کی خدمت میں باریابی کا شرف حاصل ہونا، ملاقات، واقفیت**. خوش نصیب تھے وہ جنھیں ان کی خدمت میں نیازمندی کا شرف حاصل تھا. (۱۹۲۲، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۲۳). ملک صاحب کی علامہ سے خاصی نیازمندی تھی کہنے لگے علامہ کا دروازہ ہر شخص کے لیے ہر وقت کھلا ہوا ہے. (۱۹۶۳، روزگار فقیر، ۱۷۶). مجھے بھی ان سے اس وقت سے شرف نیازمندی حاصل تھا. (۱۹۸۷، معاصر ادب، ۱۷۸). [نیازمند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نامَہ (---فت م) امذ.
۱. **خط، نامہ**. تمہارا نیاز نامہ مورخہ تاریخ آج کا واسطے اسکے میں آونگا یا نہیں بیان کردوں میں نے پایا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۲۷۶). میں بڑے ضروری کام کو آیا ہوں اور لال پری کا نیاز نامہ لایا ہوں. (۱۹۰۰، نیرنگ قاف (حباب کے ڈرامے، ۸ : ۲۲۲)). ۲. **اپنے خط کے بارے میں عاجزی سے کہتے ہیں**. حضور ابا جانی کی خدمت میں نیاز نامہ بھیجے ہوئے کئی روز ہو گئے. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۱۷). [نیاز + نامہ (رک)].

--- نَذْر (---فت ن، سک ذ) امث.
رک : نذر و نیاز جو زیادہ **مستعمل** ہے.

ہوا ہے دستارخوان کامل نیاز نذروں میں دل ہے شامل
اسے جو چکھے مزا ہو حاصل اچار ہے اپنے مرتباں کا

(۱۸۶۱، دیوان اختر، ۱۴۱). [نیاز + نذر (رک)].

--- و ناز (---و ج) امذ.
رک : ناز و نیاز جو زیادہ **مستعمل** ہے.

حریف بے جگر ہے صبر، ورنہ کل کی صحبت میں
نیاز و ناز کا جھگڑا گرو تھا ایک جرأت کا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۷).

اک نکتہ ہے اک راز ہے رمز نیاز و ناز ہے
یا یہ کہوں اعجاز ہے جو دل سے ہوتا ہے عیاں

(۱۹۱۲، نقوش مانی، ۱).

نیاز و ناز کے منظر دکھا گیا کوئی
تصورات کی دنیا پہ چھا گیا کوئی

(۱۹۸۰، وادیٔ گنگ و جمن سے وادی مہران تک، ۱۵۶). خلوتوں میں نیاز و ناز کا خوشگوار سلسلہ شروع ہوگیا. (۲۰۰۰، میر کو سمجھنے کے لیے، ۱۲۳). [نیاز + و (حرف عطف) + ناز (رک)].

--- ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.
کوئی خوردنی شے، کھانے یا شیرینی وغیرہ پر ایصال ثواب کے لیے فاتحہ پڑھی جانا.

اے داغ قتل ہو کے ملا رتبۂ شہید
ہوتی ہے اب نیاز وہاں میرے نام کی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۸).

گیارھویں کی جو ہوتی ہے میرے گھر میں نیاز
یہ کون کہتا ہے یہ نیک کام میرا ہے

(۱۹۸۲، ط ظ، ۹۹). جب نیاز ہو جائے گی تب ہم تمہارے ہاتھ دھلائیں گے اس وقت کھانا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۳۱).

نیازا (کس ن) امذ.
ڈنڈی؛ مرد کا آلۂ تناسل (متروکات کی لغت : جریدہ، کراچی، شمارہ ۲۸، ۱۵۷؛ نوراللغات). [ف : نائزہ/ نایزہ (رک) کا مخرّب].

نِیاز بُو (کس ن، وج نیز و مع) امذ.
(نباتیات) خوشبودار پھولوں اور پتیوں والا ایک پودا جس کی پتیاں کھانوں میں خوشبو کے لیے استعمال ہوتی ہیں اس کا تعلق جنس (Ocimum) سے ہے، ناز بو، کالی تلسی. وہ ایک نیاز بو ہے جس کی عمدہ خوشبو ہے اور چھونے میں ملائم ہے. (۱۹۶۸، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۳۰ : ۱۶۳). [ناز بو (رک) کا ایک املا].

نِیازی (کس ن) (الف) صف.
۱. درخواست اور التجا کرنے والا، درخواست دہندہ.

نہ کہہ ناصح نصیحت مجہ بجز عاشق وفاداری
ہمیں کچہ اور سمجھے ہیں نمازی ہور نیازی میں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۶۰).

ھون پست مجہ تے توں ہتی قبول ۔۔۔ نیازی میں مجہ پیش دتی قبول

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸).

محبت یار بے پروا کی سینے میں ہے رات ہور دن
یہی مطلب ہے رات ہور دن نمازی ہور نیازی کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۸). ۲. (تصوف) حضرت شاہ نیازؒ بریلوی کا مرید، نیازیہ سلسلے کا پیرو. خانقاہ نیازیہ اور خانوادہ نیازیہ سے قدیم ترین..... میرے برادر طریقت محترم شفیق بریلوی صاحب نیازی اور محترم احمد علی صاحب نیازی کی توجہ اور تعاون میری قسمت ہوئی. (۱۹۶۹، دیوان شاہ نیاز، ۵). ۳. عاشق، دوست؛ معشوق (جامع اللغات). (ب) امث. درخواست، التجا.

ولیکن جو معشوق دھرتی ہے ناز ۔۔۔ اوک تب نیازی کرے عشق باز

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۹۶). (ج) امذ. افغانوں کا ایک قبیلہ یا اس کا کوئی فرد (اسٹین گاس). [نیاز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- پَٹھان (--- فت پ) امذ.
پٹھانوں کے ایک قبیلے کا نام (جو نہایت بہادر سمجھا جاتا ہے). یہاں پنجاب کے نیازی پٹھانوں اور اسلام شاہ سوری کے درمیان زبردست تصادم ہوا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۹۹). [نیازی + پٹھان (رک)].

نِیازیں (کس ن، ی مج) امث : ج.
نیاز (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

--- چَڑھانا ف مر؛ محاورہ.
منت پوری ہونے پر نیاز دلوانا، نذر چڑھانا.

ہم مان مان آئے ہیں پیروں کی منتیں
گر آملیں سجن تو نیازیں چڑھایئے

(۱۷۶۱، چمنستان شعرا، ۳۹۲).

نِیازِیَہ (کس ن، ز، فت ی) امذ.
(تصوف) حضرت شاہ نیازؒ سے منسوب خانقاہی سلسلہ. اس آرزو کی تکمیل، بلکہ اس فخر اور اس کج کلاہی کی سعادت کے سلسلہ میں خانقاہ نیازیہ اور خانوادۂ نیازیہ سے..... توجہ اور تعاون میری قسمت ہوئی. (۱۹۶۹، دیوان شاہ نیاز، ۵). [نیاز (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت].

نَیاس (فت ن) امذ.
(موسیقی) جس سر پر راگ و راگنی وغیرہ ختم ہوتی ہے اس سر کو نیاس کہتے ہیں (تحفۂ موسیقی، ۲ : ۸). [مقامی].

نیاس (ی مخت) امذ.
رکھ دینا، رکھنا؛ امانت رکھنا؛ امانت؛ سپردگی؛ حوالگی (ماخوذ : پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س : न्यास].

نِیا گان (کس ن) امذ : ج.
(ادب) بزرگ، اجداد، پُرکھے، والدین.

اخلاصِ عمل مانگ نیاگانِ کہن سے
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را!

(۱۹۳۸، ارمغان حجاز، ۲۳۱).

ہم شہنشاہ ہیں ناموسِ نیاگاں کے امیں
کبھی چھن سکتی ہے ہم سے یہ جواں حوصلگی

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۱۷۶). [ف : نیا = اجداد (ا مبدل بہ گ) + ان، لاحقۂ جمع].

نِیام (کس ن) امث : امذ.
خنجر یا تلوار وغیرہ رکھنے کا خول، غلاف شمشیر، میان.

ای مرد کا ہے بی سیاف نام
جو اس تیغ کوں شیروں کی ہے نیام

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۸۰۹).

مدِّ نظر ہے صاحبِ جوہر کا مجکو حفظ
مثلِ نیام تیغ کے حق میں پناہ ہوں

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۸۷).

جسکو سمجھے ہوا ہے تیغِ قضا اک عالم
ہے پرانا تری شمشیر کا وہ ایک نیام

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۳۳۷).

عشق کی تیغِ جگر دار اُڑالی کس نے
علم کے ہاتھ میں خالی ہے نیام اے ساقی

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۷).

وار دنیا نے کیے مجھ پر تو امجد میں نے اس گھمسان میں
کس طرح جی ہار کر رکھ دی نیام حرف میں شمشیر دل

(۱۹۶۳، لوح دل، ۲۹۱). ساقی سے تیغ و نیام کے متعلق گفتگو بے جوڑ ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بخشیں، ۱۶۹). [ف].

--- چھوڑنا ف مر؛ محاورہ.
تلوار کا نیام سے باہر آنا، میان سے تلوار چھوڑنا (مہذب اللغات).

--- سے باہَر آنا ف مر، محاورہ.
جنگ کے لیے آمادہ ہونا، برسرپیکار ہونا. ذرا ذرا سی بات پر تلواریں نیام سے باہر آجاتی ہیں اور بڑی ہولناک جنگیں ہوتی ہیں. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۴).

--- سے باہَر ہونا ف مر ؛ محاورہ.
تلوار کا میان سے باہر نکلنا، غلاف سے شمشیر کا نکلنا ؛ آمادۂ پیکار ہونا، لڑائی کے لیے تیار ہو جانا.

وہ تیغ صاف ہوئی ہے نیام سے باہر　　کہ ناگنی کوئی نکلی ہے جھاڑ کر کینچلی

(۱۸۷۸، شاد لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- سے تَلْوار اُگَلْی / نِکَلْی پَڑْنا ف مر ؛ محاورہ.
تلوار کا جوش کے سبب خود بخود نیام سے باہر آنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- سے تَلْوار کھینْچْنا ف مر.
تلوار ہاتھ سے پکڑ کر میان سے باہر نکالنا (جامع اللغات).

--- سے تَلْوار لینا ف مر.
غلاف سے تلوار نکالنا، میان سے تلوار باہر کرنا ؛ مراد : لڑائی پر آمادہ ہونا.

ہو جس کو ننگ نام سے لینے کے ہیں جری　　تلوار تو نیام سے لے گو سپر نہ لے

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)).

--- سے تَلْوار نِکالْنا ف مر.
رک : نیام سے تلوار لینا (جامع اللغات).

--- سے تَلْوار نِکَلْنا ف مر ؛ محاورہ.
نیام سے تلوار نکالنا (رک) کا لازم ؛ سزا دینے پر آمادہ ہونا. خدا کی تلوار نیام سے نکل چکی تھی اور سزا کا تازیانہ بلند ہو چکا تھا. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۲۷۵).

--- سے لینا ف مر ؛ محاورہ.
تلوار غلاف سے باہر نکالنا. فرخ زاد نے شمشیر آبدار چستی و چالاکی تمام، نیام سے لی. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۸۱).

--- سے نِکالْنا ف مر.
تلوار ہاتھ سے پکڑ کر میان سے باہر کھینچنا. ناتھن کے پاس پہنچ کر اس نے تلوار نیام سے نکالی. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۰۲).

--- سے نِکَل آنا ف مر.
تلوار کا نیام سے باہر آنا، تلوار کا بے نیام ہونا ؛ قتل یا جنگ کی تیاری ہونا. جب تلوار اس کے نیام سے نکل آئی تو اس کی طرف سے اس خواہش کا اظہار ہونے لگا کہ ..... مصالحانہ رشتہ قائم ہو جانا چاہیے. (۱۹۲۶، غلبۂ روم، ۲۹). اسی وقت تیری تلوار نیام سے نکل آتی اور میرا سر قلم کر دیتی. (۲۰۰۳، دلی تھا جس کا نام، ۱۱۱).

--- کَرْنا محاورہ.
تلوار کا میان میں ڈالنا، تلوار کو خول میں رکھنا.

مچھلی کی چورنگ پہ کیا کیا رشک سے اپنا دل تڑپا
جان پر اک بجلی سی گری جب تیغ کو اس نے نیام کیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۵). دیکھنے والوں نے دیکھ لیا کہ ایک جسم خاکی دو اکبروں کو نیام کیے ہوئے ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۳۱).

--- میں رَکْھنا / کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
تلوار وغیرہ کو میان میں رکھنا، خنجر یا تلوار اس کے خول میں رکھنا ؛ جنگ بندی کرنا، امن پر آمادہ ہونا. سلطان کو اپنی خون آلود تلوار کے نیام میں کرنے پر مجبور کرنا نہایت ضروری ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۴۹). میں ایک برہنہ شمشیر تھا جسے وہ نیام میں کر لیتے تھے یا اپنا کام کرنے کے لیے چھوڑ دیتے تھے. (۱۹۶۳، محسن اعظم اور محسنین، ۱۳۰). نوجوان تلوار کو نیام میں رکھ لو تمھیں گھوڑا دوڑانے میں دقت ہوگی. (۱۹۸۹، افکار، کراچی، نومبر، ۵۴).

نِیامَڑ (کس ن، م) امذ.
(کاشت کاری) درخت جو کھیت میں خود بخود اگ آئے اور کاشتکار کو اس کے کاٹنے کا حق ہو. جو درخت خودرو ہو ہندی میں اس کو نیامڑ ولمبر کہتے ہیں. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۵۱).
[س : निमअ+र].

نِیامَک (کس ن، فت م) امذ ؛ صف.
روکنا، منع کرنا ؛ انتظام کرنا ؛ منتظم، سپرنٹنڈنٹ ؛ ملاح، کشتی بان ؛ گاڑی بان، کوچوان ؛ رہنما ؛ روکنے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नियामक].

نِیان (۱) (کس ن) امذ (قدیم).
(دکن) انصاف، نیاؤ، عدل.

راجس نیاں تاس تکڑائی　　ساکھ ہر ہر سے بھلیائی

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۵۸). [نیاؤ (رک) کا قدیم املا].

نِیان (۲) (کس ن) امث.
ایک نو دریافت جامد گیس جو فضا میں تھوڑی تھوڑی پائی جاتی ہے اور جو مہر بند کم دباؤ والی نلکی میں بجلی گزارنے پر نارنجی روشنی دیتی ہے، نیون. ایک اور گیس نیان کا وجود طیف نما کے ذریعہ خطوط کی شکل میں اس وقت ظاہر ہو چکا تھا. (۱۹۶۵، روشنی کیا ہے، ۹۷).
[انگ : Neon].

--- سائِن (---کس ء) امذ.
رک : نیون سائن جو زیادہ مستعمل ہے ؛ وہ روشن سائن بورڈ جو نیون گیس کی مدد سے چلتے ہوں. وہ تانبے کی تار سے بجلی گزار کر ایک جنوں خیز نیان سائن بھی تیار کر سکتے ہیں. (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۸۵). [انگ : Neon sign].

نِیانا (کس ن) ف م.
گائے بھینس وغیرہ کی ٹانگیں دودھ دوہنے کے وقت باندھ دینا، نہانا (جامع اللغات).
[نہانا (رک) کا محرف].

نَیانْگ (فت ن، سک ن) امذ.
بھیڑ کی بڑی قسم کا نام جس کے سینگ بڑے ہوتے ہیں، نابو. بڑے بھیڑو کو نیانگ یا نابو اور چھوٹی قسم کے ..... شاپو کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۵۲). [مقامی].

نِیائِش (کس ن، ء) امث.
۱. وہ دعا جو نہایت عاجزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کی جائے.

اے شہہ عالم، درہمہ عالم، عالی اعلیٰ، والی والا
لب بہ ستائش دل بہ نیائش جلوہ طراز عرش معلی

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۶۸). ۲. خدا کی حمد و ثنا. سلطنت کو بیٹوں میں تقسیم کر کے باقی عمر کو

معبود حقیقی کی پرستش میں اور مسجود تحقیقی کی نیائش میں صرف کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۲۶) . خدا کی ذات بے نیاز ہے اور وہ ہماری عبادت ہماری نیائش ..... سے بالکل بے پرواہ ہے . (۱۹۵۳ ، من و یزداں (نگار ، کراچی ، دسمبر ۱۹۹۴ ، ۶۰)) . ۳. (مجازاً) **تعریف ، تحسین ، آفرین** . عجیب و غریب عبارتوں میں ستائش اور نیائش ہوتی ہوگی افسوس کوئی قدیمی کتاب نہ رہی . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۳۳) . ۴. مہربانی ، دیا (فرہنگ آصفیہ) . [ف] .

--- گَری (--- فت گ) امث .

گریہ و زاری ، عاجزی ، انکساری .

غرض ہو چکی جب نیائش گری ۔۔۔ مخاطب ہوئے سوے دلبر پری

(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۸۴) . [نیائش + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نیاؤ (ی مخ ، و مج) امذ .

۱. انصاف ، عدل . چار عاشقاں مل ہمارا اس کا کریں گے نیاؤ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۳) .

نباڑے اپن کھ تی حرتن کے نیاؤ
بندے خلق مرہم سوں ہر دل کے گھاؤ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۷) .

آخر تو ہوے گا نیاؤ قیامت کے دن پیا
مجھ بات سے جھڑا کے جو دامن جھٹک گئے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۲۸) .

کہیں بھی ہوتا ہے نیاؤ ایسا جو تو ہمارے سے کر رہا ہے
تجھے تو چاہیں ہم اپنے جی سے تو اور ہم سے پھنک رہا ہے

(۱۸۲۳ ، شاداں ، د ، ۱ : ۱۲۳) . ایک راجہ چکر ورتی اس دیس میں ہوگا برہمنوں کا آدر مان گئو کی رکھیا کرے گا دنیا کو نیاؤ سے بسائے گا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۰۲) . اتنی برائی اور دھن پا کے اپنی کہی بات پر خیال نہ کیا اور جو نیاؤ کا دھرم تھا سو ہی کیا . (۱۹۵۳ ، سنگھاسن بتیسی ، ۴۳) . یہ تمہارا شوق بھلا کون سے گاؤں کا نیاؤ ہے آپ خوش دنیا بھر نالاں . (۱۹۸۷ ، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۹۵) . ۲. (مجازاً) **فیصلہ ، تصفیہ** . حسن حور دل انو دونو کا بیاؤ ہوا ، انو دونو کے عشق کا نیاؤ ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۴) .

اونہوں پر بتا کر کے پوچھیں اونہان ۔۔۔ کیا نیاؤ کیو کر بتاؤ ہماں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۵۸) . وان اسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت ، ۲۰۲) . ہر کھوج لگانے والے نے بولوں پر اپنے نیاؤ کی نیو رکھی ہے . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۴۳) . [س : न्याय] .

--- چُکانا ف مر : محاورہ .

انصاف کرنا ، فیصلہ کرنا ، جھگڑا چکانا . اور وہی بڑا نیاؤ چکانے والا سب کچھ جانتا . (۱۹۱۱ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا احمد رضا خان بریلوی ، ۶۸۷) .

--- سَبھا (--- فت س) امث .

ایوانِ انصاف ، مجلس انصاف ، کچہری ، عدالت انصاف (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نیاؤ + سبھا (رک)] .

--- کَرْنا ف مر : محاورہ .

انصاف کرنا ، فیصلہ کرنا ؛ جھگڑا ختم کرانا . مولوی جامی جیسا مفتی کہاں سے لاؤں جو نیاؤ کرے . (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۴۵۳) . یکا یک قادر کی آواز یہ کہتی ہوئی سنائی دی ، بڑا نیاؤ کرتے ہو ٹھاکر . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۲) .

--- کَرو/کَریں فقرہ .

انصاف سے کہو ، عدل کرو .

ناؤ ملتی نہیں نیاؤ کرو ۔۔۔ جائیے کس طرح سے تا ساحل

(۱۸۲۳ ، شاداں ، د ، ۲ : ۱۰۰) . اب یہ نیاؤ کریں کہ کیا وہ اپنے اسی صول سے فارسی اور انگریزی سے بھی اردو کا نکاس کریں گے . (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ز) .

--- کی راہ (سے) چَلْنا محاورہ .

انصاف پسند ہونا ؛ راست بازی کو اپنانا . جو لوگ نیاؤ کی راہ سے چلتے ہیں کچھ ہو اور راہ پر قدم نہیں دھرتے . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۳۶) .

نِیائی (کس ن) (الف) صف .

۱. منصف ، عادل . یہ راجہ بڑا سورما سپاہی اور ایسا نیائی تھا کہ اس کے راج میں شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۵) . ۲. **موزوں ، مناسب ؛ انصاف ؛ عقل ؛ معقول ؛ منطق کے مطابق** (جامع اللغات) . (ب) امذ . ۱. **ہندو فلسفے کا ایک شاستر جس میں علم منطق پر بحث ہے** . چہاردہم نیائی اس کا حال بھی قدرے دیگر علوم کے ساتھ بیان کردیا گیا ہے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۳) . ۲. **انصاف پسند آدمی ؛ جج ، مجسٹریٹ ؛ ثالث ؛ پنچ** (جامع اللغات) . [نیائے (بحذف ے) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِیائی (۲) (کس ن) امث .

آگ جلانے کی بھٹّی . پتمبر نے چلم مانجی پاس ہی دھری نیائی میں جھونک دی . (۱۹۹۵ ، نگار ، کراچی ، نومبر ، ۱۹) . [مقامی] .

نِیائے (کس ن) امذ .

۱. **طریقہ ، رستہ ، ذریعہ** .

گیانی ودیا کر لے نیائے ۔۔۔ جگت سوں اپنا آپ چھڈائے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۰۹) . ۲. **موزوں طریقہ ، درست طریقہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۳. **موزونیت ، درستی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. **انصاف ، عدل ؛ سچائی** .

آپس میں چھل اور دھوکے سنسار کی ریتیں ہیں
اس پاپ کی نگری میں اجڑی ہوئی پریتیں ہیں
یاں نیائے کی ہاریں ہیں ، انیائے کی جیتیں ہیں

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۶۷) . دیوتا وہ ہے جو نیائے کی حفاظت کرے اور اس کے لئے پران دے دے . (۱۹۵۸ ، پریم چند ، ۲۲۳) . ۵. **نیکی ، پاکدامنی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۶. رک : نیائی معنی نمبر ب نیز منطق ، بحث ، دلیل . فلسفہ نیائے آتما ، جسم اور حواس سے بالکل علیحدہ ہے . (۱۹۴۴ ، مخزن علوم وفنون ، ۵۴) . مثال کے طور پر نظام فلسفہ نیائے جو کئی آدھے فقروں پر مشتمل یا سوتروں پر مبنی ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۴) . نیائے نام ہے ایک قسم کے طرز منطق کا جس کا بانی گوتم نامی فلسفی تھا جو اکش پاد کے نام سے بھی معروف ہے . (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۷۳) . نیائے اور ویشیشک ابتدا میں الگ الگ مستقل نظام تھے . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۶۹۳) . ۷. **قانون** .

بے بس کو دوشی ٹھہرائے اس جنگل کا نیائے
سچ کی لاش پہ کوئی نہ روئے جھوٹ کو سیس نوائے

(۱۹۸۰ ، بنجارے کے خواب ، ۳۶۱) . یہ لوگ نیائے سے بچے ہوئے دوسروں کے چھپے ہوئے کرتوت تو اپنے تاؤ میں دہرا دیتے ہیں پر کچہری میں اپنے جرم نہیں بتاتے . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۱۴۳) . ۸. انتظام سلطنت ، نظم ونسق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
۹. مقدمہ ، مقدمے کا فیصلہ ؛ ثالثوں یا پنچایت کا فیصلہ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[س : न्यायी] .

--- اِسْتھان (--- کس ا ، سک س) امذ .
انصاف کی جگہ ، کچہری ، عدالت (پلیٹس) . [نیائے + استھان (رک)] .

--- شاسْتَر (--- سک س ، فت ت) امذ .
علم منطق . مہاراج ! آپ دھنیہ ہو ! آپ نیائے شاستر کے پورے پنڈت ہو . (۱۹۳۶ ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۵۶) . [نیائے + ساشتر (رک)] .

--- شالا امذ .
انصاف کی جگہ ، عدالت ، کچہری (ماخوذ : ہندی اردو لغت) . [نیائے + شالا ، لاحقۂ ظرفیت] .

--- کاری صف .
انصاف یا فیصلہ کرنے والا ؛ منصف ، عادل ، منطقی ، عالم علم فلسفہ . بڑے سوربیر اور نیائے کاری ہیں . (۱۹۳۱ ، نبھا رانا ، ۲۳) . [نیائے + کار ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کَرْما (--- فت ک ، سک ر) صف .
انصاف کرنے والا ؛ منصف ، جج (ماخوذ : ہندی اردو لغت) . [نیائے + کرما (رک)] .

--- کَرْنا محاورہ .
انصاف کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- گھر (--- فت گھ) امذ .
انصاف کی جگہ ، کچہری ، عدالت ، نیائے استھان . پیارے دوست چار ودت کو نیائے گھر میں بلایا گیا ہے . (۱۹۸۹ ، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ) ، ۱۳۴) . [نیائے +گھر ، لاحقۂ ظرفیت] .

نِیایَش (کس ن ، فت ی) امث .
۱. رک : نیائش ، وہ دعا جو نہایت عجز و عاجزی کے ساتھ کی جائے ، دعا ، خدا کی حمد یا تعریف ؛ تضرع ، عاجزی ، گریہ وزاری .

واں نیایش کا گذر ہے نہ ستایش مقبول
وہ ستمگار کسی رنگ میں معذور نہیں

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۵۷) . گلے سے نکل کر آواز کی نیایش عبادت بن جاتی ہے . (۱۹۱۵ ، شبستان کا قطرۂ گوہریں اور دوسرے افسانے ، ۵۱) . ۲. آفرین ، تحسین . میں نے دشمن کے رفعت اخلاق کا اعتراف کر کے اپنی نفرت کو اس سجدۂ نیایش میں تبدیل کردیا . (۱۹۵۱ ، شہاب کی سرگزشت ، ۱۶۳) . [نیائش (رک) کا ایک املا] .

--- گَری (--- فت گ) امث .
دعا کرنا ، تحسین و آفریں ، اظہار نیاز مندی ؛ (مجازاً) عاجزی کے ساتھ کسی کو کوئی چیز بھیجنا . عادل خان مرزبان بیجاپور اول نے ایک لعل گراں بہا بھیج کر نیایش گری کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۲ : ۵۰۹) . [نیایش + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نامَہ (--- فت م) امذ .
تعریفی خط . وہ ہمیشہ نیایش نامے اور تحفے تحائف پادشاہ کے پاس بھیجا کرتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ ، ۱ : ۳۶۶) . [نیایش + نامہ (رک)] .

نَیایِک (ی مخ نیز لین ، کس نیز فت ی) امذ .
۱. نیائے کے فلسفے کا ماہر ، منطقی ، فلسفہ دان ، فلاسفر . دوسرا اختلاف یہ ہے کہ نیا یک فلسفی سموائی (رابطۂ دائمی) کو آنکھوں سے دیکھتا ہے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ۲ : ۱۲۸) . ۲. منطقی ، معقولی (فرہنگ آصفیہ) . [س : नैयायिक] .

نِیایَہ (کس ن ، فت ی) صف .
۱. علم منطق . منطق سے علم منطق کی اصطلاح مراد ہے جس کو نیایہ (لاجک) کہتے ہیں . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۱۶۱) . ۲. واجب ، ٹھیک ، درست (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [س : न्याय्य] .

نَیب (ی لین) صف (قدیم) .
رک : نائب جو درست املا ہے .

پاٹ سنگھاس تخت سریر
مہا منتری نیب وزیر

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۳۰) . [نائب (رک) کا ایک املا] .

نِیب (ی مع) امذ .
ایک درخت جس کے پتے ، چھال ، رس وغیرہ بہت کڑوا ہوتا ہے . مگر پھل پک کر میٹھا ہو جاتا ہے ، نیم (یہ اصل میں نیب یا نمب تھا ، اب نیم کے نام سے مشہور ہے) .

نور کوں بوجتے ہیں جوں ظلمت
نیب کر دیکھتے ہیں چندن کوں

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۸۱) .

جتنے درخت دیکھو ہو بوٹے سے تا بہ جھاڑ
بڑ ، پیپل ، آنب ، نیب ، چھوارا ، کھجور ، تاڑ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۷۵) . وہ سامنے شاندار ہاتھی اپنی مادہ کے ساتھ نیب کے درخت کی شاخ پر سونڈ رکھے کھڑا ہے . (۱۹۰۵ ، وکرم اروشی ، ۶۷) . گھر کے صحن میں نیب کا پیڑ تھا . (۱۹۸۷ ، تذکرۂ شعرائے بدایوں ، ۷۹) . [مقامی] .

--- کا بھُرتا اند .

(طب) نیم کی پتّیوں کو پکا کر پھوڑے کو نرم کرنے کے لیے استعمال کیا جانے والا مرکب . کل سے نیب کا بھرتا بندھے گا وہ پکا لائے گا تب اس کے پھوڑنے کی تدبیر کی جائے گی . (۱۸۶۹ ، اردوئے معلّٰے ، ۲ : ۲۴) .

--- کا پوسْت اند .

(طب) نیم کے درخت کی سوکھی چھال یا کھپرا (دواءً مستعمل) . علاج اس کا یہ ہے کہ گلو خشک یا سبز پیپل دیودار شیطرج اسگندنیب کا پوست قسط شیرین کوٹ کر تین حصہ کریں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۷) .

--- کا تِنکا اند .

نیم کا تنکا جو خواتین ناک کی کیل کی جگہ استعمال کرتی ہیں . آخر میں جب سب زیور پہنا چکیں تو ناک سے نیب کا تنکا نکال کر نتھ پہنائی . (۱۹۰۵ ، حورعین ، ۲ : ۱۷۰) .

--- کولی (--- وج) امث .

نیم کے درخت کا پھل ، نبولی ، نیم کولی . نیب کے پھلوں کو ..... نیب کولی اور نبوری کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۱۸) . [نمکولی (رک) کا ایک املا] .

--- کی لَکْڑی امث .

(طب) نیم کی شاخ کی ڈنڈی (جو جراثیم کش خیال کی جاتی ہے) . حسب دستور کا جل کے ساتھ لوہے کے برتن میں نیب کی لکڑی ہے کہ اس کے سر پر تانبا لگا ہو حل کریں . (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۱۵) .

--- و نَمَک بانْدھنا محاورہ .

نیم کی پتّیوں کو پیس کر نمک ملا کر بطور دوا زخم پر باندھنا . پھوڑا باہر ہو اور باہر پھوٹے تو اس کو چیر ڈالے اور چار پارہ کرے اور نیب و نمک باندھے . (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۱۶) .

نِیبَر (ی مع ، فت ب) صف .

(عو) کم زور ، بیٹا . روز آپ ہی دیتے تھے ، اس مارے کہتے ہیں ، نہیں کسی کام میں نیبر ہیں ، لے آج سے نہ کہیں گے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۹۳) . [نبل (نبل کا اشباع ل مبدل بہ ر)] .

نِیب کَنْگھی (--- ی مع ، فت ک ، غنہ) امث .

داستانوں میں مستعمل ایک قدیم مٹھائی کا نام . ایک طبق خرید کر اس میں ..... نیب کنگھی ، چھوارے ، راحت لحم اور طرح طرح کے حلوے بھر کر اسے ٹوکرے میں رکھ دیا . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۸۲) . [مقامی] .

نِیبُو (ی مع ، و مع) اند .

۱. ترشاوہ پھلوں میں ایک چھوٹے قد کا درخت نیز اس کا پھل جو سبز گول اور انڈے کے برابر نہایت کھٹا ہوتا ہے اور پکنے پر ہرے سے زرد ہو جاتا ہے ، اس کا اچار ڈالتے ہیں اور کھانوں میں کھٹاس کے لیے اس کا عرق چھڑکتے ہیں نیز گرمیوں میں سکنجبین بنا کر پیتے ہیں ، لیمو .

کدو کاٹ مردنگ بنایا نیبو کاٹ مجیرا
یا نتر تریا منگل گاوے ناچے بالم کھیرا

(۱۵۱۸ ، کبیر داس (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۸۱)) .

بلجنو و نیبو و سرکا مسیر سو جفرات و نغنا و پدنا پنیر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۴) . جب جانیں کہ نیبو گرنے نہ پائے ، نواب بیچارے نے بھی ایک لیمو ہاتھ میں لیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۳) . اس نے تلی ہوئی مچھلیاں اور روٹی اور نیبو اور منہ میٹھا کرنے کے لیے مٹھائی خریدی . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۵۵) . ڈانڈیوں سے اترتے ہی ہم نے نیبو اور اناناس کا رس چائے میں ڈال کر پیا . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۱۶۸) .

۲. (کنایۃً) پستان خرد و سخت ، چھوٹی چھوٹی چھاتیاں .

جوبن میں لے جوبن اپنے جو پھرتی ہے چنچل تخصیص
نیبو ہو زرد دو نکسوں نکلیں امریت پھل تخصیص

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۸) . [س : निकयुक] .

--- پارے اند ؛ ج .

رک : نمک پارے . ایک طبق خرید کر اس میں مختلف قسم کی مٹھائیاں مثلاً مشک دانے ، صابونیاں ، نیبو پارے ، مربے ..... بھر کر اُسے ٹوکرے میں رکھ دیا . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۸۲) . [نیبو + پارے (پارہ (رک) کی جمع)] .

--- جَل (--- فت ج) اند .

سکنجبین ، نیبو کا شربت ، لیمو پانی . ہمیں کوئی جلدی نہ تھی اس لیے پہلے زیدی کی فرمائش پر نیبو جل پیا . (۱۹۹۰ ، دلی دور ہے ، ۸۰) . [نیبو + رک : جل (۱)] .

--- کا اَچار اند .

مقرر طریقے سے نیبوؤں میں نمک اور مصالحے ڈال کر پانی یا تیل میں بنایا جانے والا اچار . دال کبھی تو اتنی پتلی جیسے چائے اور کبھی اتنی گاڑھی جیسے دہی کبھی نمک اتنا کم کہ بالکل پھیکا کبھی اتنا تیز کہ نیبو کا نمکین اچار . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۹۹) .

--- کا تیزاب اند .

کیمیائی عمل کے ذریعے نیبو سے تیار کردہ ترشہ . ۶ ماشہ پانی میں ۱/۲ ماشہ نیبو کا تیزاب ..... حل کریں . (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۱۱) .

--- نِچوڑ (--- کس ن ، و مج) صف .

۱. نیبو نچوڑنے والا ؛ حکایت کے مطابق ایک شخص جب کسی کو کھانا کھاتے دیکھتا تو نیبو کے دو ٹکڑے کر کے سالن میں نچوڑ کر ساتھ جا بیٹھتا اس نسبت سے ذرا سا نیبو نچوڑ کر کسی کے کھانے میں شامل ہونے والا ؛ بن بلایا مہمان ، زبردستی کا مہمان ، طفیلیا ، مفت خورا . نیبو نچوڑ ، ناخواندہ مہمان کو کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۱۵۳) .
۲. (مجازاً) خوشامدی ، موقع شناس . ان موئے نیبو نچوڑوں کا کیا ہے ، اگر خدانخواستہ ایسی ویسی ہوئی تو اس طرح الگ ہو جائیں گے جیسے صابن میں کا تار . (۱۹۳۲ ، تصویر ، ۲۷۲) .
۳. کنجوس (نوراللغات) . [نیبو + نچوڑ (نچوڑنا (رک) سے)] .

--- نُون چاٹنا محاورہ .

خالی ہاتھ رہ جانا ، کچھ نہ ہونا . چور کے گھر میں چور آئے ، یہ دونوں نیبو نون چاٹ کے رہ جائیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۸۳) .

نیبُولا (ی ج ، و مع) اند .
(ہیئت) ستاروں کے درمیان نظر آنے والا مدّھم روشن اور گیسوں یا چھوٹے ذرّات سے بنا ہوا بین الکواکبی بادل (اس کی عام مثال جوزا میں گھوڑا نما سحابیہ ہے) ؛ گیس اور غبار کا بادل جو گاہے روشن اور گاہے تاریک ہوتا ہے ، سحابیہ ، سدیم ؛ نبولا . کائنات میں چاروں طرف بے شمار کہکشاؤں ، نبیولوں اور سدیموں کی شکل میں دھواں ہی دھواں ہے . (١٩٩٠ ، معراج اور سائنس ، ١٨١) . [انگ : Nebula] .

نیبُولائی (ی ج ، و مع) صف .
(ہیئت) نیبولا (رک) سے منسوب یا متعلق . ہمارا مقصد ان مراحل کی چھان بین کرنا ہے جن سے گذر کر اور تبدیل ہو کر یہ نیبولائی کرہ حال کی ٹھوس ارضی شکل اختیار کر سکا ہے . (١٩٦٨ ، کاروان سائنس ، ٥ : شمارہ ، ١٠ ، ٤٣) . [نیبولا + ئی ، لاحقۂ نسبت] .

نَیبید (ی لین ، ی ج) اند .
وہ خوراک جو کسی دیوتا کو چڑھائی جائے ، بھینٹ (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नैवेद्य] .

نِیبیدَن (ی مع ، ی ج ، فت د) اند .
رک : نیبدن ؛ عرض ، التماس (پلیٹس) . [نیبدن (رک) کا ایک املا] .

نیپالی (ی ج) امث .
١. وسط ایشیا کی ریاست نیپال کا باشندہ ، نیپال کا رہنے والا . خیال کیا جاتا تھا کہ مہراب جنگ نیپالی شہزادہ ہے . (١٩٢٩ ، لال کنور ، ٥) . ان کی غیر ارادی ذہنیت نے نیپالیوں کے خلاف ایک لفظ بھی نہ کہنے دیا . (١٩٤٠ ، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے ، ١٦٠) .
٢. وسط ایشیا کی ریاست نیپال کے باشندوں کی زبان ، نیپالی زبان . لہٰذا میں روزانہ..... شام تک ان کے ہاں نیپالی پڑھنے لگا . (٢٠٠٣ ، پس منظر ، ٨٨) . [نیپال (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- خط (---فت خ) اند .
نیپالی زبان لکھے جانے کا خط ، نیپالی طرزِ تحریر . نیپالی خط ، نیپالی یا نیواڑی خط کا ابتدائی بنگلہ سے گہرا تعلق تھا . (١٩٦٢ ، فن تحریر کی تاریخ ، ٣٢٨) . [نیپالی + خط (رک)] .

نیپام (ی ج) اند .
ایک آتش گیر کیمیائی مادّہ نیز اس سے بنایا جانے والا ، جیلی نما پیٹرول جو آتش خیز بموں میں استعمال ہوتا ہے ؛ مراد : نیپام بم (جو نہایت آتش خیز ہوتا ہے) . جب یہ کوریا اور ویت نام کے لیے نیپام بم لے کر جاتے تھے . (١٩٦٢ ، انگلیاں فگار اپنی ، ٢) .

ارضِ کشمیر سے وتنام تک امن کے خواب سے نیپام تک
(١٩٦٩ ، غزالاں تم تو واقف ہو ، ٧٠) . [انگ : Napalm] .

--- اُگلنا ف مر ؛ محاورہ .
نیپام بم سے حملہ کرنا ، نیپام بم برسانا .

آج بھی کتنے ناگ چُھپے ہیں دشمن کے بمباروں میں
آتے ہیں نیپام اگلتے وحشی سبزہ زاروں میں
(١٩٧٨ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ٣٠) .

--- بَم (---فت ب) اند .
آتش گیر مادّہ (نیپام) سے تیار کیا گیا ایک آتش خیز اور تباہ کن بم . نیپام بم ، گیس بم اور جراثیم پھیلانے والے بم بھی استعمال کیئے گئے . (١٩٧٥ ، شاہراہ انقلاب ، ٣٢٢) . کبھی ہوائی حملوں سے بموں سے مارنا کبھی گھروں کو آگ لگا دینا ، نیپام بم گرانا . (١٩٩٠ ، لیلیٰ خالد ، ١٠٣) . [انگ : Napalm-Bomb] .

--- بَم کی طَرْح پھَٹنا محاورہ .
الفاظ کا بہت زیادہ تکلیف دہ ہونا . یہ الفاظ مجھ پر نیپام بم کی طرح پھٹے اور میرا پورا وجود لرز کر رہ گیا . (١٩٧٤ ، نفسیات و مابعد النفسیات ، ٢ : ١١٠) .

نیپْچُون (ی ج ، سک پ ، و مع) اند .
نظام شمسی کا ایک بعید سیارہ ، سورج سے آٹھواں جو ١٨٤٦ء میں ریاضی کی تخمین سے دریافت ہوا . نیپچوں سورج کے خاندان کا آٹھواں اور سب سے بیرونی سیارہ ہے . (١٩١٥ ، رموز فطرت ، ٢٢٦) . [انگ : Neptune] .

نیپْچُونیَم (ی ج ، سک پ ، و مع ، کس ن ، فت ی) اند .
(کیمیا) ایک تابکار ورائے یورینیم عنصر جو یورینیم کے ایٹم پر نیوٹرون کی یورش کر کے حاصل کیا جاتا ہے . اس طرح اب یورنیم بحیثیت یورنیم کے باقی نہ تھا ، بلکہ ایک نیا عنصر نیپچونیم بن گیا تھا . (١٩٧٠ ، زعمائے سائنس ، ٣٨٦) . [انگ : Neptunium] .

نیپُر (ی ج ، ضم پ) اند (قدیم) .
پازیب ، پانْو کا ایک زیور ، نوپر ، گھونگرو .

کلایاں کی بلایاں لے کریں رن جھن کنگن نیپر
چرن تل لائے مینہدی توں زمیں پر سب اوگے لالے
(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٥٣) . [نوپر (رک) کا ایک املا] .

نیپ رولَر (ی ج ، و ج ، فت ل) اند .
(لتھوگرافی) آفسٹ مشین پر استعمال کیا جانے والا رولر جو گائے کے سوکھے چمڑے سے تیار کیا جاتا ہے یہ دانے دار یا چکنی سطح کا ہوتا ہے اور پریس پر ہاتھ سے کام کرنے کے لیے بہتر سمجھا جاتا ہے . لتھوگرافی کی ایجاد کے وقت سے اب تک نیپ رولر استعمال ہو رہا ہے . (١٩٧٨ ، آفسٹ لتھوگرافی ، ٦٨) . [انگ : Naproller] .

نیپئر گھاس (ی ج ، کس خف پ ، فت ء) امث .
ایک قسم کی خودرو گھاس جو جانوروں کے چارے کے طور استعمال کی جاتی ہے . گھاس کا خاندان اس قسم میں گندم..... چینا نیپئر گھاس گنی گھاس وغیرہ پودے شامل ہیں . (١٩٨٨ ، جدید فصلیں ، ٣٧) . [انگ : Napier + گھاس (رک)] .

نَیپکِن (ی لین ، سک پ ، کس ک) اند .
١. کپڑے یا کاغذ کا ایک چوکور پارچہ جو کھانے کی میز پر ہاتھ منہ پونچھنے کے کام آتا ہے ؛

زانو پوش. نیپکن رنگ اور نیپکن حسب ضرورت. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۴۶). نیپکن لپیٹ میز پر ڈالا اور اٹھ کھڑا ہوا. (۱۹۴۷، مضامین فرحت، ۲ : ۱۰۰). نیپکن سوٹ کے اوپر چڑھایا اور جھاڑ پونچھ شروع کر دی. (۱۹۷۰، تاثرات، ۳۷۳). **۲. کپڑے یا چمڑے کا ٹکڑا جسے کھانا کھانے سے قبل گلے میں پہن لیا جاتا ہے کہ کپڑے گندے نہ ہوں،** ایپرن. ایک درخت کے نیچے کاغذی پلیٹیں، گلاس اور نیپکن پڑے نظر آئے. (۱۹۸۱، روشنی کی رفتار، ۱۵۸). **۳. چھوٹا تولیہ، دستی رومال.** نیپکن دستی کے معنی میں بات چیت میں آتا ہے تحریر میں نہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۰۴). کلف دار نیپکن سے منہ پونچھ کر دفتر کی طرف بھاگے. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۷۱). **۴. بچوں کے گلے میں باندھنے کا بالاپوش جو عموماً کھانا کھلاتے وقت باندھا جاتا ہے.** مسزرن ویر ننھے کے گلے میں نیپکن لگائے اسے دلیا کھلا رہی تھیں. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۴۴). [انگ : Napkin].

--- رِنگ (---کس ر، غنہ) امذ.
رومالی حلقہ یا چھلا بالعموم دھات، لکڑی یا پلاسٹک کا بنا ہوا جس میں دست مال استعمال نہ ہونے کی صورت میں لپیٹ کر رکھا جاتا ہے. نیپکن رنگ اور نیپکن حسب ضرورت. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۴۶). [انگ : Napkin Ring].

نِپِل دار (ی مع، کس پ) صف.
چونچ والا، نوکدار، گھنڈی دار، نپل والا. چار برس بعد پھر اسی کاریگر نے نپل دار بندوق بنائی. (۱۹۳۲، افسر الملک، تفنگ بافرہنگ، ۴۷). [نپل (Nipple) + ف : دار، داشتن = رکھنا].

نیپی (ی لین) امث.
بچّے کے جانگھوں میں باندھنے کا جاذب پوتڑا، لنگوٹ جو بچے کا گُو مُوت جذب کر لیتا ہے. اپنی قمیض پر گل رخ کے نیپی کا سیفٹی پن لگاتے ہوئے آمنہ بولی. (۱۹۸۸، آتش زیرپا، ۴۳۱). جتنے عیش اور لاڈ انسان کو بچپن میں نصیب ہوتے ہیں..... ایک چیخ ماری اور دودھ حاضر دوسری چیخ ماری اور نیپی تبدیل. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۶۷). [انگ : Nappy].

نِیَّت (کس ن، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
۱. ارادہ، عزم، قصد.

پکڑ رہیا یوں نیت حسین علی کوں دیوں حرکت

(۱۵۰۳، نوسرہار، (اردو ادب، ۶ : ۲ : ۶۳)). پس چونکہ خدائے تعالی برنیت ناظر..... کہ خدائے تعالی نیت پر ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۹۳).

نیت میں کیا ہوں اُدھر جانے کا
نہیں حاجت اب تیرے بکلانے کا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۱). کہ تیرے دل میں غزا کا نیت نہیں، خدا کی رضا کا نیت نہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۶).

تین ہیں فرض تیمم یاد کر نیت اور دو ضرب خاکِ پاک پر

(۱۷۴۴، خلاصۃ الفقہ، ۷). دعا کے واسطے نیت صادق اور خلوص دل چاہیے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۶).

بتو جا چکے ہم تو کعبہ کہ نیت
کچھ اپنی ہے پہلی ہی منزل میں پھرتی

(۱۸۵۶، دیوان ظفر، ۳ : ۱۸۱). اس کی نیت تو بالکل عیاں ہے لیکن اس کا محرک؟ یہ بالکل قیاسی رہتا ہے. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۱۵۵). مغلوں کا ایک لشکر ادھم خاں کی سرکردگی میں مالوہ فتح کرنے کی نیت سے آگے بڑھا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۹۲۱). سائنس میں تصنیف و تالیف کرنے کی نیت تھی. (۱۹۸۲، ملاقاتیں، ۲۰۷). **۲. مرضی یا منشا،** مراد : **مطلب، مقصد، خواہش، طبیعت.**

دھوں جگ میں منجھ میت وہی سروں لے من نیت وہی

(۱۵۹۱، شاہ برہان الدین جانم (دکنی ادب کی تاریخ، ۳۵)).

جو کوئی جس نیت سوں نزک اس کے جائے
تو ویساچ آواز اس روکھ تے پائے

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۶۱).

تو جانے ہے نیت کوں میری تمام
فکر اس کا تھا رات دن میں مدام

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۸۹).

سو خم اگر پیوں مری نیت نہ سیر ہو
اک جامِ مے میں حوصلۂ جم نکل گیا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۴۱).

خم سے اڑ جاتی ہے ساغر سے چھلک جاتی ہے
دخترِ رز پر کسی میخوار کی نیت ہوگی

(۱۹۰۵، گفتار بے خود، ۲۷۰). میری نیت کی نسبت آپ کے دل میں شبہات نہ پیدا ہو جائیں. (۱۹۴۰، خطوط محمد علی، ۳۰۵). انہیں مغربیوں کے علم اور نیت دونوں پر بجا طور پر شبہ ہے. (۱۹۹۲، اسلامی تصوف اہل مغرب کی نظر میں، ۸). **۳. (فقہ) نماز پڑھنے کے لیے کھڑے ہوتے وقت یہ ارادہ کرنا کہ میں فلاں وقت کی نماز پڑھ رہا ہوں، اس میں رکعت کی تعداد اتنی ہے اور رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف ہے.**

پانچواں ہے ڈھاپنا عورت کے تئیں
اور چھٹا دل سے کرے نیت کی تئیں

(۱۷۴۴، خلاصۃ الفقہ، ۹).

اب عصر کی نیت میں نہ تاخیر کریںگے
اب سجدۂ باری تہِ شمشیر کریں گے

(۱۸۷۴، انیس مراثی، ۱ : ۳۱۰). نماز میں نیت شرط ہے. (۱۹۳۷، اسلامی انسائیکلوپیڈیا، (منشی محبوب عالم)، ۲ : ۷۷۷). اس اعلان کو جو باآواز بلند یا دل ہی دل میں کیا جاتا ہے نیت کہتے ہیں. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : 551). **۴. خیال، دھیان.** اس کے کرنے میں اس کی نیت کیا ہوتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳).

اگر کسی کی برائی بھی دل میں آئی شاد
ہمیں تو اپنی ہی نیت سے خود حجاب ہوا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۵۸). **۵. توجہ، میلانِ طبع، رجحان.** جب کوئی شخص کسی فعل کا ارتکاب کرتا ہے تو اس کی نیت کوئی خاص نتیجہ پیدا کرنے کی ہوتی ہے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۳۵۰).

یوں تو ہر شخص ہے اندیشۂ رہزن کا اسیر
کارواں نیتِ رہبر سے بھی غافل نہ رہے

(۱۹۸۳، نابینا شہر میں آئینہ، ۱۰۱۹). **۶. مطمحِ نظر، رسم، حکمت عملی، طریقۂ کار، ضابطہ.**

لکیا دیکھنے فال انبر رمال سورج چاند کے پچانسے نیت سوں گھال
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۰). [ع: نیۃ کا مفرس].

--- اَچھّی ہونا ف مر؛ محاورہ.

خیال اچھا اور پاکیزہ ہونا، ارادہ نیک ہونا.

پاک دامن ہو تو ارمانِ وصال اچھا ہے
اچھی نیت ہو تو اچھوں کا خیال اچھا ہے

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۷۸). نیت اچھی ہو پر عمل برا ہو اور نیت بری ہو اور عمل اچھا ہو، دونوں کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا. (۱۹۸۹، فٹ پاتھ کی گھاس، ۲۷۰).

--- باَنْدھْنا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

(رک: نیت باندھنا جو درست اور رائج ہے) کسی کا اتّباع کرنا، کسی کی پیروی کرنا.

نیت ان کے قدموں پر باند کھڑا ہوں اللہ ہو اکبر

(۱۷۶۵، چھ سرہار، ۳).

--- باَنْدھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (فقہ) اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کرنے سے پہلے دل میں یا زبان سے کہنا کہ کتنی رکعت نماز اور کس وقت کی نماز ادا کر رہا ہوں، نماز شروع کرنا.

دی ہے مسجد میں موذن نے اذاں بہرِ نماز
باوضو ہو کے نمازی نے ہے باندھی نیت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۶). اوّل تین فرض کی نیت باندھی جاتی ہے، اسکے بعد دو سنت، پھر دو نفل. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹۹). انھوں نے مغرب کی نیت باندھی اور ہم سب لوگ باہر صحن میں کرسیوں پر بیٹھ گئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۴: ۱۰۰). ۲. دل میں نیت کرلینا، منصوبہ بنانا، عہد کرنا، پکا ارادہ کرنا. ارے بھئی کیا ہزار پانسو کی نیت باندھ کر چلے تھے. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۱۸). اپنے جنم سے باہر نکلنے کی نیت باندھتے ہوئے اس نے سوچا. (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۴۳). میں نے نیت باندھ کر شاعری نہیں کی، کسی منصوبے کے تحت نہیں لکھا. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، جون، ۲۲). ۳. احرام باندھنا (فرہنگ آصفیہ).

--- بَخَیر بیڑا پار کہاوت.

نیّت ثابت تو منزل آسان، نیک نیّتی سے بیڑا پار ہوتا ہے.

وہ جوانی کی موج وہ منجدار خیر نیت بخیر بیڑا پار

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۳۴).

--- بَخَیر مَنْزِل آسان کہاوت.

رک: نیّت ثابت تو منزل آسان جو زیادہ مستعمل ہے. نیت بخیر منزل آسان حضرت لعنت ملامت کی نہ پوچھیے دنیا کے بندوں نے برا کہے بغیر پیر پیغمبروں کو بھی نہیں چھوڑا. (۱۹۲۶، عروس القرآن (دیباچہ)، ۳). خدا کارساز ہے، نیت بخیر منزل آسان. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۲۲۵).

--- بَخَیر ہونا محاورہ.

کوئی کام کرتے وقت دل میں برا خیال نہ ہونا، اچھی نیّت ہونا؛ نیک ارادہ ہونا؛ خیر کی نیت یا نیک نیت ہونا. اس نے کہا کہ نیت میری بخیر تھی اللہ نے دی. (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۱۵). ان آرزوؤں کے حاصل کرنے میں جس کی نیت بخیر ہے وہ نیک ایمان دار آدمی ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۴۸۷).

نیت ہے بخیر، بول اپنا بالا سادہ سی بات جس کا مطلب سیدھا

(۱۹۵۱، کلیات یگانہ (غیر مدون کلام)، ۵۸۱). لیکن نیت بخیر ہو تو ان شاءاللہ کوئی ناقابل حل مسئلہ پیدا نہیں ہوتا. (۲۰۰۳، بیدار دل لوگ، ۲۰۴).

--- بَد کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

کسی کے متعلق برا خیال رکھنا، برا اور خراب ارادہ دل میں لانا، بری نیت کرنا؛ کسی عورت کے ساتھ زنا کرنے یا کسی کو نقصان پہنچانے کا ارادہ کرنا. علاء الدین جیسے سلطان ذیشان کی شان سے یہ امر بعید معلوم ہوتا ہے کہ اس نے غیر کی زوجہ پر اپنی نیت بد کی ہو. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۳). ایمان ہے تو جہان ہے نیت بد کرتے تو میرے دشمن. (۱۹۵۹، گناہ کا خوف، ۵۰۷).

--- بَدَل جانا / بَدَلْنا ف مر؛ محاورہ.

ارادہ بدل جانا، دل ڈانوا ڈول ہو جانا؛ بدنیت ہو جانا.

ممکن نہیں جو نیت بدلی تمہاری اے جان
کیا قہر آج کی شب ہم پر نہ لایئے گا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۷۳).

یوں تو برسوں نہ پلاؤں نہ پیوں اے زاہد
توبہ کرتے ہی بدل جاتی ہے نیت میری

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۵۷).

پینے سے کر چکا تھا میں توبہ مگر جلیل بادل کا رنگ دیکھ کے نیت بدل گئی

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۴۰).

تیار تھے نماز پہ ہم سن کے ذکر حور جلوہ بتوں کا دیکھ کے نیت بدل گئی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۷۳). خمار و سرور کا ذکر کچھ اس خلوص سے کیا جاتا ہے کہ خواہ مخواہ نیت بدلنے لگتی ہے. (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۱۴۱).

--- بَدْ ہونا محاورہ.

۱. نیت بد کرنا (رک) کا لازم؛ نیت خراب ہونا. اگرچہ شروع فساد سے گوجروں کی نیت بد ہو گئی تھی. (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۲۷۳). ۲. کسی کے متعلق برا ارادہ یا خیال ہونا؛ کسی کا مال اُڑا لینا؛ کسی عورت کے ساتھ زنا کرنے یا کسی کو نقصان پہنچانے کا ارادہ ہونا (جامع اللغات).

--- بَرْگَشْتَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

ارادہ پہلے ارادے کے برعکس کرنا، برا ارادہ کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- بَرْگَشْتَہ ہونا ف مر.

پہلے ارادے کے برعکس ارادہ ہونا؛ برا ارادہ ہونا، نیّت بد ہونا، نیّت بدل جانا.

وہ کہتے ہیں کیوں چشم پوشی نہ کیجیے نظر آئی برگشتہ نیت تمہاری

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)).

--- بُری ہونا ف مر؛ محاورہ.

کوئی کام کرتے وقت دل میں برا خیال ہونا. چند مؤرخین ادب کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں مگر اس غرض کے ساتھ کہ میری نیت بری نہیں ہے. (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۱۰۲۰).

اس کی نیت بری نہیں ہوتی اس لیے یہ چھیڑ دل لگی سے آگے نہیں بڑھتی اور مزہ دے جاتی ہے۔ (۱۹۹۱، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۱۴۰)۔

--- بگڑنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. نیّت خراب ہونا، نیت ڈانوا ڈول ہونا یا بدل جانا۔ بجور اب میں کیسے بتاؤں اتنے نوکر چاکر ہیں، نہ جانے کس کی نیت بگڑی ہو۔ (۱۹۳۶، پریم بتیسی، ۲: ۴۳۳)۔ ذرا دیر میں آدمی کی نیت بھی بگڑتی ہے اور دوسری طرف بدگمانی پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۸۶، انصاف، ۱۵۶)۔ یہ محسوس ہوا کہ اب منشی نورالحق کی بھی نیت بگڑ چلی ہے۔ (۱۹۸۷، جنم کہانیاں، ۱۸۰)۔ ۲. کسی عورت کے ساتھ زنا کرنے کا ارادہ کرنا۔ کچھ عورتیں پسند آئی تھیں، وہ ساتھ لے لی تھیں ان میں سے دو پر ادہم خان کی نیت بگڑی ہوئی تھی۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۰)۔

--- بندھنا ف مر؛ محاورہ۔

۱. نیّت باندھنا (رک) کا لازم؛ نماز کی نیت باندھنا (نوراللغات)۔ ۲. ارادہ پختہ ہونا، عزم مصمم ہونا۔

بندھی ہوئی ہے یہ نیت نہ بھولئے تجھ کو
پڑھے ترا کلمہ دل جو ہو زباں خاموش

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۰۶)۔

--- بھانپ لینا/بھانپنا ف مر؛ محاورہ۔

قرائن سے دلی ارادہ معلوم کر لینا۔ اسے کچھ اندازہ ہوگیا تھا کہ وہ بیگم امجد کی نیت بھانپ گیا۔ (۱۹۷۱، آزار عشق (چار ناول، ۸۲۳))۔ وہ خاموش ہو رہا، نیت بھانپ گیا، میں نے بھر پایا تجربہ ہوگیا۔ (۱۹۸۸، اردو، کراچی، اکتوبر تا دسمبر، ۴۶)۔

--- بھٹکنا ف مر؛ محاورہ۔

نیت ڈانواں ڈول ہونا، ارادہ بدلنا۔

سوال وصل نے رستہ نہ پایا گوشِ نازک تک
نہ آئی راہ پر نیت بھٹک کر تیرے سائل کی

(۱۸۷۷، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱: ۱۹۴)۔

لڑتے ہی نگاہ دل دھڑکنے نہ لگے
نیت معصوم کی بھٹکنے نہ لگے

(۱۹۵۱، کلیات یگانہ، ۵۸۷)۔

--- بھرجانا ف مر؛ محاورہ۔

جی بھر جانا، رغبت نہ رہنا، سیر چشم ہونا۔

رہیں گی دم مرگ تک خواہشیں
یہ نیت کوئی آج بھر جائیگی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۹۵)۔

محبت کا مزہ بگڑا کہ نیت بھر گئی اپنی
طبیعت جانے کیوں تنگی پہ مائل ہوتی جاتی ہے

(۱۹۵۷، یگانہ، گنجینہ، ۸۳)۔

--- بھر کر/کے م ف۔

پیٹ بھر کے، سیر چشم ہو کے، حسب خواہش، حسب دلخواہ۔

اگر محشر ہوں پی لوں گا وہیں اک دن نیت بھر کے
قیامت کا بھروسا ہے مجھے جذباتِ پنہاں پر

(۱۹۴۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات))۔

--- بھرنا ف مر؛ محاورہ۔

دل بھرنا، جی چھکنا، سیر چشم ہونا۔

دو بوسوں پہ راضی نہ ہوا میں تو وہ بولی
تیری تو کسی طرح سے نیت نہیں بھرتی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۴۸)۔ جس کو جو چیز دی اسکے حوصلے سے باہر دی خود حرص کی نیت بھرگئی۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۳۱)۔

خُم درکار وہ ساقی ہے جو دریا دل ہو
ایک دو جام سے بھرتی نہیں نیت اپنی

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۶۹)۔

نیت شوق بھر نہ جائے کہیں
تو بھی دل سے اتر نہ جائے کہیں

(۱۹۷۲، دیوان، ۱۳)۔

--- بھری رکھنا ف مر؛ محاورہ۔

طبیعت سیر رہنا، نیت ڈانوا ڈول نہ کرنا (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

--- بھری رہنا محاورہ۔

سیر چشم ہونا، نیت سالم رہنا (ماخوذ: مہذب اللغات)۔

--- بھرے، نہ پیٹ بھرے فقرہ۔

ایسا کام جس سے مقصد حاصل نہ ہو اس کے متعلق کہتے ہیں۔ جیسے اونٹ کے منہ میں زیرہ، ناحق جھونا کرنا ہے، نیت بھرے نہ پیٹ بھرے۔ (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۷۲)۔

--- پانا ف مر؛ محاورہ۔

نیت جاننا، دلی ارادہ معلوم ہونا۔

دور کی کوڑی لائی وہ آنکھ   نیت پانا اس کی محال

(۱۹۴۰، روح کائنات، ۱۱۴)۔

--- پختہ ہونا ف مر؛ محاورہ۔

نیت ثابت ہونا۔ نیت پختہ ہو اور نیک کام کا ارادہ مصمم ہو تو اللہ تعالی ..... ثواب عطا فرماتا ہے۔ (۱۹۸۴، طوبیٰ، ۱۴۸)۔

--- پر حملہ کرنا محاورہ۔

کسی کو بُری نیت والا سمجھنا، کسی کے دلی ارادے پر شک کرنا، نیت پر شبہ کرنا۔ عدالت اسے رد کرنے کی مقتدر ہے لیکن وہ کسی وکیل کو ..... نہ کوئی سزا دیتی ہے اور نہ اس کی نیت پر حملہ کرتی ہے۔ (۱۹۸۲، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۳، ۲: ۳۱)۔

--- پر شبہ کرنا محاورہ۔

کسی پر بدنیتی کا الزام لگانا۔ ہر ایک نے میری نیت پر شبہ کیا۔ (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۵۵)۔

--- پَر / پہ شَک کَرنا محاورہ.
رک : نیّت پر شبہ کرنا.
معالجین کی نیت پہ شک نہ کر رزمی   علاج سے جو مرض میں کمی نہیں ہوتی
(۱۹۵۳ ، کلیات رزمی ، ۸۵) . ہر ادیب دوسرے کی نیت پر شک کرتا ہے . (۱۹۸۳ ، مذاکرات ، ۸۳).

--- پلٹ جانا محاورہ.
رک : نیّت بدل جانا.
دکھائے بت برہمن ، شیخ حوریں   پلٹ جائے یہ وہ نیت نہیں ہے
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۸۹).

--- پُوری کَرنا محاورہ.
دلی ارادہ یا عزم پورا کرنا . سچ ہے کہ جنھوں نے ایک نیت پوری کی ہے انہیں کسی طرح سے گناہ نہیں . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۲۸).

--- پہچاننا ف مر ؛ محاورہ.
قرائن سے کسی کا دلی ارادہ معلوم کرنا.
نیت کو باغباں کی پہچانتے نہیں
وہ لوگ جو سرے سے خزاں کے خلاف ہیں
(۱۹۶۸ ، پرچم گرد باد ، ۳۵).

--- پہ شَک ہونا محاورہ.
نیت پر شک کرنا (رک) کا لازم . اگر ..... وہ کاغذ واپس مانگتا ہے تو مجھے اس کی نیت پہ شک ہے . (۱۹۶۵ ، چار ناول ، ۱۳۲).

--- پھِر جانا / پھِرنا ف مر ؛ محاورہ.
ارادہ بدلنا ، نیت بدل جانا ، نیت میں فتور آنا ، بدنیت ہو جانا.
کافر تو ہوگئے تری زلفوں کو دیکھ کر   ازبس کہ نیتیں اولی الابصار کی پھریں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۰۷).
بھیک منگوائی فقیروں کی طرح شاہوں کو   ایسی نیت تری اے چرخِ ستمگار پھری
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۲).

--- پِھسَلنا ف مر ؛ محاورہ.
ارادہ بدل دینا ، بدنیت ہونا . ان کی آبائی میراث پر اس جانب کی نیت پھسل چکی ہے . (۱۹۲۱ ، تقاریر مولانا ظفر علی خاں ، ۲۰).
تقویٰ کے راستے پر نیت پھسل رہی تھی   تالاب سے نہا کر مچھلی نکل رہی تھی
(۱۹۶۹ ، پرچم گرد باد ، ۶۸).

--- پھیرنا ف مر.
نیت پھرنا (رک) کا متعدی.
ظفر اک بات پر دائم وہ ہووے کس طرح قائم
جو اپنی پھیرتا نیت کبھی یوں ہے کبھی دوں ہے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۱).

--- توڑنا محاورہ.
۱. ارادہ بدل دینا.
اسکی رحمت کو نہ بیکار سمجھ   مے و میخانہ کی نیت مت توڑ
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۶۸) . کوئی پاس ہی کھڑا مجھ سے کہہ رہا ہے او بیوقوف جلد نیت توڑ کر سامنے والے درخت پر چڑھ جا . (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۸۷) . آج آپ کو اس کے کچھ قصے بھی سناؤں ..... ایک خبر پڑھ کر یہ نیت توڑ ڈالی . (۱۹۸۶ ، قدرت اللہ شہاب (ارمغان عالی ، ۳۵۳)) . ۲. (فقہ) نماز کے درمیان کسی وجہ سے نماز کو نامکمل چھوڑ دینا . سرسید نے نماز ہی میں یہ معلوم کر کے نیت توڑ دی . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۸۳) . وہ یہ سمجھے کہ میں نے انہیں نہیں دیکھا ..... فوراً نیت توڑ دی اور مجھ سے لپٹ گئے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۴۰).

--- ٹُوٹنا ف مر ؛ محاورہ.
نیت توڑنا (رک) کا لازم ؛ نیت خراب ہونا ، نیت بد ہونا.
ایک ہنگامہ سا برپا ہے بہار آنے پر   نیتیں ٹوٹ کے گرنے لگیں پیمانے پر
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۹۶).

--- ثابِت رَکھنا ف مر ؛ محاورہ.
اپنے ارادے پر قائم اور وعدے پر مستقل رہنا ، دلی ارادے پر ثابت رہنا ، ثابت قدم رہنا ؛ ایمان ثابت رکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- ثابِت رَہنا ف مر ؛ محاورہ.
ارادہ پکا ہونا ؛ ثابت قدم رہنا.
اپنے مستوں پہ کڑی پڑتی ہے ساقی کی نگاہ   آج مشکل ہے کہ ثابت رہے نیت میری
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۰۹).

--- ثابِت مَنزِل آسان کہاوت.
جس کا ارادہ اور ایمان مضبوط ہو اس کا کام بھی آسان ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ؛ جامع الامثال).

--- ثابِت (ثابُوت) ہونا ف مر ؛ محاورہ.
نیت ٹھیک ہونا ، نیت خراب نہ ہونا ، بدنیت نہ ہونا (مہذب اللغات).

--- جانا ف مر ؛ محاورہ.
خیالات کا دوسری طرف منتقل ہونا ، دھیان اور طرف ہونا ؛ طبیعت کا مائل ہونا.
جب تک پڑھی نماز تصوّر بندھے ہزار   جاتا تھا کس طرف مری نیت کدھر گئی
(۱۸۹۲ ، شعور (نور اللغات)).

--- حَلال ہونا ف مر ؛ محاورہ.
ارادہ نیک ہونا ، نیت صاف ہونا . حسن بھی جادو ہوتا ہے جادو بلکہ حسن ہی کو سحر حلال کہنا چاہیے ..... بشرطیکہ نیت بھی حلال ہو . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۳۳).

--- خالِص رَکھنا محاورہ.
نیت اچھی یا صاف رکھنا.
کفر کوں توڑ دل سوں دل میں رکھ کر نیت خالص
ہوا ہے رام بن حسرت سوں جا چھپن سو رام اس کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰).

--- خالِص سے م ف .
خلوصِ نیت کے ساتھ ، صاف دل سے ، نیک نیتی سے . آپ کے واسطے نیت خالص سے خدا کے گھر میں دعا کی . (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۲) .

--- خام کَرنا محاورہ .
رک : نیت خراب کرنا .

اے ہندیو مذہب کو نہ بدنام کرو
نیت کو نہ اس طرح کبھی خام کرو

(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ (انتخاب) ، فروری ، ۳) .

--- خَراب کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
بے ایمانی کرنا ، لالچ میں آجانا . بتاؤ اگر سو پچاس روپیہ پر نیت خراب کرتا رہتا تو یہ رقم مل سکتی تھی . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۴۳) .

--- خَراب ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نیت میں فتور آنا ، نیت میں خلوص نہ ہونا . زلیخا کی نیت خراب ہوئی اور یوسف کی خوبصورتی نے ..... زلیخا پر الٹا اثر کیا . (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶۵) .

ہر حسیں شکل دیکھتا ہوں شکیل   میری نیت مگر خراب نہیں

(۱۹۷۰ ، زیبائیاں ، ۸۷) . مجھے اس طرح غور وخوض سے کیوں دیکھ رہی ہے جیّ کہ میری نیت خراب نہیں تھی . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۳۲) .

--- خَیر کس اضا (--- ی لین) امث (قدیم) .
اچھی نیت ، نیک نیتی .

درواں کا اول پڑہا فاتحہ   پڑے نیت خیر کا فاتحہ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۷۲) . [نیت + خیر (رک)] .

--- دُرُسْت نَہ ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نیت میں فتور ہونا ، نیت خالص نہ ہونا .

دل ہے مایوس کہ نیت نہیں ساقی کی درست
آنکھ کہتی ہے یہ شیشہ ہے وہ پیمانہ ہے

(۱۹۱۲ ، صبحِ وطن ، ۱۳۵) .

--- دَوڑانا محاورہ .
کسی طرف طبیعت راغب کرنا (جامع اللغات) .

--- دَوڑنا محاورہ .
کسی طرف طبیعت راغب ہونا (نیت دوڑانا (رک) کا لازم) .

عشقِ دنداں نے نہایت کر دیا ہے ناتواں
دوڑتی نیت ہے مجنونِ گہر پر ان دنوں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۲) .

--- دیکھنا ف مر ؛ محاورہ .
ارادہ پرکھنا ، اس بات پر نظر ہونا کہ نیت میں خلوص ہے یا نہیں . بیٹی اگر پڑھنا نہیں آتا تو کیا ہوا وہ بے پروا تو نیت دیکھتا ہے . (۱۹۷۵ ، امربیل ، ۸۳) .

--- ڈانْوا ڈول رَہْنا محاورہ .
رک : نیت ڈانوا ڈول ہونا . ادبی خاکے لکھنے کا خیال مجھے بھی تھا لیکن نیت ڈانوا ڈول رہتی ہے . (۱۹۹۵ ، یک شہرآرزو ، ۲۴۵) .

--- ڈانْوا/ڈانْواں ڈول کَرنا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نیت خراب کرنا . اس نے جواب دیا ، چل چل اے خواص نیت ڈانواڈول مت کر . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا (ترجمہ) ، ۱۵۷) .

--- ڈانْوا/ڈانْواں ڈول ہونا ف مر ؛ محاورہ .
ارادہ بدل جانا ، بدنیت ہوجانا ، نیت خراب ہونا . فلورا کی پیاری صورت دیکھ کے یولاجیس کی نیت ڈانواڈول ہوگئی . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۹۸) .

ہمارے سامنے کر لاکھ وصفِ حور اے واعظ
کہیں یاروں کی ڈانوا ڈول نیت ہونے والی ہے

(۱۹۱۷ ، گلستانِ باختر ، ۳ : ۲۶۹) .

--- رَچْنا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نیت سیر ہونا . اسی میں سبھ اشبھ کرم رچے ہیں اور انسے نیت رچی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳) .

--- رَکھنا ف مر ؛ محاورہ .
ارادہ کرنا ، دھیان رکھنا .

نیت میں رکھیا ہوں کہ اس کی مراد   محصل کروں تا کہ ہووے یو شاد

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۴) .

کیا قباحت ہے جھکے پائے صنم پر عاشق
سجدہ اللہ کو کرتے ہیں یہ نیت رکھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۹) . میں نے ساری عمر کپڑے دھوئے . پیسہ ٹکے پر نیت رکھی . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۱۰) .

--- سالِم ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نیت ثابت ہونا ، نیت میں کوئی خرابی نہ ہونا ؛ سیرچشم ہونا ، بدنیت نہ ہونا (مہذب اللغات) .

--- سُوں م ف (قدیم) .
رک : نیت سے .

شیخوں کی نیت سوں او آئے بہار   علیؑ کے او لشکر پر کیتے گزار

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۸) .

--- سیر کَرنا محاورہ .
نیت بھر دینا .

ساری دنیا کا غم اے عشق نہ کافی ٹھہرا
تیری نیت کو بس اللہ ہی اب سیر کرے

(۱۹۲۵ ، فیضانِ شوق ، ۱۴۲) .

--- سیر ہونا ف مر ؛ محاورہ .
نیت سیر کرنا (رک) کا لازم ؛ نیت بھر جانا .

سیر نیت تھی دم دسترسِ جامِ شراب / توبہ کرتے ہی ہوئی پھر ہوس جامِ شراب
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۵۹) . ایسے ایسے مزے لوٹے ہیں نیت سیر پڑی ہے . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۳۲) .

--- شَب کس اضا (--- فت ش) امث .
رات کا ارادہ ، رات کو کی جانے والی نیت .
نیتِ شب یقینِ خفت خیز / زینتِ شب یقینِ شفقت خیز
(۱۸۹۵ ، انشائے نظم (دلبر حسن) ، ۳۱) . [نیت + شب (رک)] .

--- شَب بَخَیر فقرہ .
اللہ کرے رات خیریت سے بسر ہو جائے ؛ بشرط استواری نیز (رات کے ارادے کا کچھ اعتبار نہیں) . ہاں نیت شب بخیر انشاء اللہ کل داخل کراؤں گی . (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۷۰) .
نیتِ شب بخیر اے ساقی / بزمِ جم کیا ہے ساغرِ جم کیا
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۷) .

--- شَب حَرام فقرہ .
رات کے ارادے کا کچھ اعتبار نہیں ؛ معلوم نہیں صبح کیا ہو (بعض لوگ رات کو کسی کام کا ارادہ کرنا منحوس خیال کرتے ہیں) . نیت شب حرام ، کبھی کمر نازک دونوں ہاتھوں سے تھام وہ لپکا دونگا کہ چھٹی کا دودھ یاد آئے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۵۲) . خیر ، نیت شب حرام ، صبح تو ہو ، آپ بے تکلف استراحت فرمایئے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۸) .

--- شیر اور دِل سیر ہونا محاورہ .
ندیدہ پن نہ ہونا ، طبیعت سیر ہونا ، کسی چیز کی خواہش نہ ہونا . نیت شیر اور دل سیر ہوتا تو ایسی فرنٹ نہ ہوتیں ، میری طرف سے تو خاطر جمع رکھو . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۴) .

--- صاف ہونا محاورہ .
اچھی نیت ، نیک نیت ہونا . صرف یہ بتانے کے لئے کہ میری نیت صاف ہے میں نے اسے ٹھہرایا . (۱۹۵۰ ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۵۲) . آدمی کی نیت صاف ہو تو اللہ بھی مدد کرتا ہے . (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۱۸۲) .

--- عُمْرَہ کس اضا (--- ضم ع ، سک م ، فت ر) امث .
(فقہ) عمرے کی نیت ؛ عمرے کا ارادہ .
نیتِ عمرہ سے احرام کسی نے باندھا / اور یہ شوق کہ طے جلد ہو تنعیم کی راہ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۰۸) . [نیت + عمرہ (رک)] .

--- فاسِد ہونا محاورہ .
نیّت خراب ہونا ، نیت میں خرابی ہونا ، نیت صحیح نہ ہونا ، ارادے میں بُرائی / کھوٹ ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر ۳ : ۲۳) .

--- قَصر کس اضا (--- فت ق ، سک ص) امث .
(فقہ) طویل سفر کے دوران میں قصر نماز کی نیت . فقہائے احناف نے یہ کہا ہے کہ صرف سفر کے آغاز پر نیت قصر ضروری ہے . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۸۷) . [نیت + قصر (رک)] .

--- قَلبی کس صف (--- فت ق ، سک ل) امث .
دلی ارادہ ، دل میں نیت کرنا (زبانی کے مقابل) . اس لئے نیت قلبی اور قول لسانی دونوں میں احتیاط لازم ہے . (۱۹۳۲ ، ترجمۂ قرآن ، مولانا محمود الحسن ، تفسیر ، شبیر احمد عثمانی ، ۵۹) . [نیت + قلبی (رک)] .

--- کا پَھل مِلْنا محاورہ .
اچھے ارادے کا صلہ ملنا .
ہر اک کو ملے اس کی نیت کا پھل / نہیں ملتی اُجرت کہیں بے کئے
(۱۹۳۰ ، اردو گلستاں ، ۹۷) . دونوں میں سے ایک موذی کو تو مرنا ہی تھا نیت کا پھل مل کے رہتا ہے . (۱۹۸۹ ، پرانا قالین ، ۴۵) .

--- کا پَھل ہونا محاورہ .
نیت کے مطابق نتیجہ آنا (جس کی نیت اچھی ہو اسے کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا ، اچھے کام کا اچھا صلہ ہوتا ہے) . ہم کو جو کچھ بھگوان نے دے رکھا ہے بزرگوں کی نیت کا پھل ہے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۸) .
ان کی اس نیت کا پھل یہ ہے کہ ان کے نور چشم
زندگی بھر جو رہے ان کے لئے اک وجہ خشم
(۱۹۸۳ ، سرو ساماں ، ۳۳۸) .

--- کا فُتُور امذ .
نیت کی خرابی ، بدنیتی . صادق صاحب مسلمہ حقائق کی تکذیب کر رہے تھے ، یہ نظر کا قصور تھا یا نیت کا فتور وہ تو خود وہ جانیں . (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۶۰) . پہلی نظر میں جو محبت ہو جاتی ہے ، اس میں بالعموم نیت کا فتور کارفرما ہوتا ہے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، فروری ، ۲۶۳) .

--- کا کھرا ہونا محاورہ .
صاف نیت والا ہونا ، نیک نیت ہونا .
معلوم نہیں مجھ کو برا ہوں کہ بھلا ہوں / ہاں لوگ یہ کہتے ہیں کہ نیت کا کھرا ہوں
(۲۰۰۲ ، تخلیق (مہندر پرتاپ چاند) ، لاہور ، جون ، ۶۹) .

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. ارادہ کرنا ، عزم کرنا ، منصوبہ باندھنا ، دل میں ٹھاننا .
کیا تو نیت کام میں جس درست / نکو ڈر کہ عقل و خرد یار تست
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۲) .
جہاں میں نہ کی میر اقامت کی نیت / کہ مشعر تھا آنا مرا یاں سفر پر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۸) . تمام مہینہ میں روزہ نہ رکھنے کی نیت کی نہ افطار کی یا صبح تک نیت نہ کئے ہوئے تھا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۹۷) . انسان کو مصائب اور تکلیفات کے ایام میں صبر کو شیوہ بنانا چاہئے کیوں کہ صبر اگر نیت کر کے کیا جائے تو بڑا اجر دلواتا ہے . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۷) .
پہنچوں گا وہیں میں بھی ہر چند اے مانی / تو کعبے چلا میں نے بت خانے کی نیت کی
(۱۹۲۸ ، نقوش مانی ، ۱۳۱) . غسل سے قبل اس کی نیت کرنا لازم ہے . (۱۹۸۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۲ : ۵۳۷) . ۲. (فقہ) نماز کا ارادہ کرنا (جامع اللغات) . ۳. احرام باندھنا ؛ عہد باندھنا (فرہنگ آصفیہ) .

--- کی بَرَکت ہے فقرہ .
برکت نیک نیتی سے ہوتی ہے (جامع الامثال) .

--- کی خَرابی امث.
نیت کا فتور، بدنیتی.
تعلیم کا شور ایسا تہذیب کا غل اتنا — برکت جو نہیں ہوتی نیت کی خرابی ہے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۴۳).

--- کی کَجی امث.
نیت کی خرابی، نیت کا فتور. خاکسار صاحب کی نسبت انکی بدظنی رائے کی غلطی تھی مگر نیت کی کجی نہ تھی. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۵۲).

--- لَپکنا محاورہ.
طبیعت کا مائل ہونا.
نیت ہے لپکتی مری ہر طفلِ حسیں پر — اس شہر میں کتنے ہیں یہ نیت نہیں جن کی
(۱۹۲۶، افکار سلیم، ۲۳۸).

--- لگی رہنا محاورہ.
خیال لگا رہنا؛ دھیان رہنا.
کھائیں مزے مزے کی ہزاروں گلوریاں — نیت مگر لگی رہے تیرے اوگال میں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۱).

--- لگی ہونا محاورہ.
خیال ہونا، ہروقت تصور میں رہنا.
حنظل سے بھی سوا ہے مجھے میوۂ بہشت — نیت لگی ہوئی ترے سیبِ ذقن میں ہے
(۱۸۶۸، شرف (آغاجو) (نور اللغات، ۴)).
نیت لگی تھی نعمتِ دنیا میں زاہدا — ظاہر میں گو کہ محوِ ادائے نماز تھا
(۱۸۹۴، مرقع زیبا، ۳).

--- میں ٹیڑھ ہونا ف مر؛ محاورہ.
نیت میں کجی ہونا، نیت خراب ہونا. دُنیا کا ہر فرد دوسرے فرد کے خلاف ہے.... لیکن عام آدمی اور ادیب میں فرق ہوتا ہے (بشرطیکہ نیتوں میں ٹیڑھ نہ ہو). (۱۹۸۲، نقوش، لاہور، ستمبر، ۱۹).

--- میں خامی ہونا ف مر؛ محاورہ.
نیت بد ہونا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

--- میں خَطرَہ جھولی میں پَتّھرا کہاوت.
اگر نیت خرب ہو جائے تو پیسے میں برکت نہیں رہتی.
تمھارے سنگِ در میں لعل ہیرے ہیں تو ہم کو کیا
پڑے جھولی میں پتھرا آئے خطرہ جس کی نیت میں
(۱۹۵۳، فردوس صفی، ۱۰۱).

--- میں خَلَل ہونا محاورہ.
بدنیت ہونا (علمی اردو لغت).

--- میں فُتُور آنا محاورہ.
ارادہ بدل جانا، نیت میں خرابی پیدا ہونا.
کبھی وعدے پہ سر ہیوڑا کے وہ یوں مسکراتے ہیں
جو ناواقف سمجھ لے کچھ فتور آیا ہے نیت میں
(۱۹۵۳، فردوس صفی، ۱۰۱). شورش مرحوم کی نیت میں فتور آ گیا. (۱۹۸۰، بنجارے کے خواب، ۳۱).

--- میں فُتُور ہونا محاورہ.
بدنیت ہونا، نیت خراب ہونا. اس کے علاوہ یہ بھی سوجھائی کہ سلطنت کے برخلاف بھی اس کی نیت میں فتور تھا. (۱۸۷۴، تاریخ سیر المتقد مین، ۱: ۵۰).
یہ ہر طرف خانہ جنگیاں، یہ بٹے ہوئے سینکڑوں قبیلے
یہ نیتوں میں فتور، دل میں برائیاں، دشمنی کے حیلے
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۱۴۳). میں بھی بگاڑ کی کوئی صورت پیدا کرنا نہیں چاہتا تھا کیونکہ میری نیت میں کوئی فتور نہیں تھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جولائی، ۴۳).

--- میں فَرْق آنا محاورہ.
عہد شکنی کا ارادہ ہونا، نیت کا ڈانواں ڈول ہونا، نیت بگڑنا، مال مارنے، بے وفائی کرنے یا ناجائز طریقے سے فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا. دیکھو اب انسان کی نیت میں فرق آتا ہے اور کیا جلد اس کی سزا پاتا ہے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۲۳).

--- میں فَساد آنا محاورہ.
نیت میں خامی ہونا، بدنیتی ہونا. شاہنواز خاں صفوی کی نیت میں فساد آیا وہ لشکر کے ساتھ نہ آیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۱۱).

--- میں کھوٹ آنا محاورہ.
نیت بگڑنا، ناجائز طریقے سے فائدہ اٹھانے کو جی چاہنا. بہت سے درباریوں کی نیت میں کھوٹ آ گیا. (۱۹۴۸، قصہ کہانیاں، ۱۱۹). آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا، اپنی نیت میں کھوٹ نہ آنے دو. (۱۹۸۰، تجلی، ۱۱).

--- میں کھوٹ ہونا محاورہ.
بدنیتی ہونا.
ورنہ پھر تنقید کی نیت میں کوئی کھوٹ ہے
یا مظفر کی غزل سے اس کا تیکھا پن گیا
(۱۹۷۳، پرچم گردباد، ۱۶۵).

--- نَہ بَھرنا محاورہ.
طبیعت سیر نہ ہونا.
زاہد بھری نہیں ابھی نیت شراب سے — کرلیں گے توبہ پیتے ہی فصلِ بہار تک
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۲۸).
کوثر بھی کچھ آئے تو یہ نیت نہیں بھرتی
دریائے ہوس وہ ہے کہ ساحل نہیں رکھتا
(۱۹۲۷، آیات وجدانی، ۲۹۹).

--- نیک ہونا ف مر؛ محاورہ.
ارادے میں نیکی ہونا، نیت صاف ہونا، ارادے میں کھوٹ نہ ہونا.
عرضِ مطلب سے جھجک جانا نہیں زیبا تجھے — نیک ہے نیت اگر تیری تو کیا پروا تجھے
(۱۹۰۵، بانگ درا، ۴۳). سر ڈینس فیر ٹیمٹرک صاحب کی نیت ..... نیک تھی. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۶۰). اس گھڑی اس کی نیت بالکل نیک اور ارادہ بالکل پاک ہو. (۱۹۸۴، ذکر خیر الانام، ۱۱).

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
۱. پکا ارادہ ہونا ، قصد ہونا . پیچھے پھر کے کچھ دیکھ بھال کی نہ نیت تھی ، نہ جم غفیر کی روا روی سے اس کا مطلق خیال تھا . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا (ترجمہ) ، ۶) . ۲. منشا ہونا ، مرضی ہونا ، منشا یا منصوبہ بندھنا . صاف کہہ دیا کہ ڈاکٹر کی نیت یہ ہے کہ ہم سے رشوت وصول کی جائے . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۲۹) . ۳. کسی چیز پر شوق یا لالچ کی نظر ڈالنا .

خم سے اُڑ جاتی ہے ساغر سے چھلک جاتی ہے
دختِ رز پر کسی میخوار کی نیت ہوگی

(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۲۷۰) .

نِیُت (کس خف ن ، ضم ی) امذ .
دس لاکھ (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لغت) . [س : नियुत] .

نیتا (ی مج) امذ .
سربراہ ، رہنما ، سردار ، حاکم ، قائد .

کوئی کوی ہو یا کوئی لیکھک ہو پختہ کار پنڈت ہو کوئی یا کوئی نیتا ہو نام دار

(۱۹۴۷ ، سرود و خروش ، ۳۳۸) . سندر لال بولے "شری رام نیتا تھے ہمارے . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۱۲۹) .

یہی چلا اب ڈھنگ تو یارو ہوں گے برے نتیجے
بھوکے مریں گے نیتاؤں کے بیٹے اور بھتیجے

(۱۹۸۰ ، ساحر لدھیانوی ، ک ، ۲۳۳) . ۲. مالک ، آقا ، پیشوا (ہندی اردو لغت ؛ جامع اللغات) .
[س : नेता] .

--- گیری (---ی مع) امث .
نیتا کا منصب یا کام ؛ قیادت ، رہبری ، رہنمائی . اس خبر سے ان کی نیتا گیری کو سخت دھکا پہونچ سکتا ہے . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۴۵۱) . [نیتا + ف : گیر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نیتْر (ی مج ، سک نیز فت ت) (الف) امذ .
۱. آنکھ ، چشم ، نین . رام جی جہاں تک اس کے نیتروں کی درشٹ جاتی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۴) . میرے نیچوں پر بوچھاور ہونے والا یہ اندھا اپنے نشٹ ہوئے جیون اور بھرتست ہوئے نیتروں کو پنہ پرایت ہو کر کھڑا ہو جائے . (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۱۰۵) . ۲. وہ رسی جس سے (دودھ وغیرہ کو بلونے کے لیے) رئی گھمائی جاتی ہے ، نیتی (ماخوذ : پلیٹس) . ۳. درخت کی جڑ (پلیٹس) . (ب) م ف ۱. نہیں تو ، ورنہ (علمی اُردو لغت) ۲. دو کے عدد کا علامتی اظہار (ماخوذ : پلیٹس) . [س : नेत्र] .

--- پھُوٹنا ف مر ؛ محاورہ .
آنکھیں پھوٹنا ؛ اندھا ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- لوت (---و مج) امذ .
قیدی (جامع اللغات) . [س : नियन्त्रन] .

نِیتی (ی مع) امث .
۱. (i) علم اخلاق ، حکمت ، تدبیر .

مراکم سیاست کی ایسی بنائیں نکالے وہ ارتھ اور نیتی کے آئیں

(۱۹۰۵ ، بھارت درپن ، ۱۷) . (ii) ایمان ، رہنمائی ، قاعدہ ، دستور . تم نے جس دھرم کی شرن لی ہے اس کی ایسی ہی نیتی ہے . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۳۵) . (iii) حکمت عملی . مجھے بھی یہی نیتی اپنانی چاہیے . (۱۹۴۷ ، قصہ کہانیاں ، ۱۰۷) . مہابھارت کی طرح ہر آنے والی جنگ کی نیتی بھی سپاہی کے بجائے کوئی شری کرشن ہی طے کریں گے . (۱۹۸۵ ، نیا اردو افسانہ انتخاب تجزیے اور مباحث ، ۱۴۴) . ۲. اچھا چلن ، اخلاق چال چلن . یہ دھرم اور نیتی کا زمانہ نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۶۸) . ۳. انصاف ، قانون . اس جائداد کے لئے جس پر ہندو نیتی ، وید شاستر کے بموجب شوہر کی وفات کے بعد اس کا کوئی حق نہیں رہتا ، سماج کا یہ سارا نظام جائداد کی حفاظت کی بنیاد پر ہوا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۴۵) . [س : नीति] .

--- پَرشُوتَم (---فت پ ، سک ر ، و مع ، فت ت) امذ .
بہترین منتظم ، آئین کا پابند ، بہترین انسان جس کا کوئی مدمقابل نہ ہو ؛ وشنو کا لقب . میں کبھی مریادا پرشوتم تھا بھی تو اب نیتی پرشوتم ہوں . (۱۹۳۱ ، نبتا رانا ، ۱۹۰) . [نیتی + پرشوتم (رک)] .

--- کار امذ .
حکمت عملی یا پالیسی کو جاننے والا . کنور جی ..... سپاہی بھی ہوں اور مہاراج جیسے نیتی کار بھی . (۱۹۳۱ ، نبتا رانا ، ۱۳۱) . [نیتی + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی] .

نِیَّتی (کس ن ، شدی مع بفت) امث .
ارادہ ، قصد ؛ منشا ، مرضی مرکبات میں مستعمل ؛ جیسے : نیک نیتی ، بدنیتی نیز نیت (رک) سے منسوب (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و لاحقۂ نسبت] .

نیتی (۱) (ی مج) امث .
مدھانی یا متھنی گھمانے کی رسی ، متھانی کی رسی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

نیتی (۲) (ی مج) م ف ؛ صف .
ایسا نہیں ، یہ نہیں ، اس طرح نہیں ؛ جس کا انجام نہ ہو ، بے انتہا ؛ خداوند تعالیٰ (ہندی اُردو لغت ؛ جامع اللغات) . [س : नेति] .

--- نیتی (---ی مج) صف ؛ م ف .
(کلمۂ نفی) نہیں نہیں ، اس طرح نہیں .

کہا ہے تجھے وید میں نیتی نیتی نہیں نام شرتی کوئی اور لیتی

(۱۹۱۰ ، کلام مہر (سورج نرائن) ، ۱۵۴) . (نیتی نیتی) وہ ناقابل تصور ہے کیونکہ اس کا تصور نہیں کیا جا سکتا . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶) . [نیتی + نیتی (رک)] .

نیٹ (۱) (ی مج) امث .
۱. جال ، ڈوریوں ، رسیوں ، دھاگوں سے بنا ہوا خانہ دار پارچہ جو مچھلیوں یا جانوروں کے پکڑنے میں استعمال ہوتا ہے . دریا کے ہزارہا مزدور ٹوکریاں سروں پر نیٹ سونٹا ہاتھ میں کام لے رہا ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۶۹) . ۲. (i) مختلف کھیلوں میں کام آنے والی مختلف طرح کی جالیوں کا نام مثلاً بیڈمنٹن کے لیے تانا جانے والا جال . اس میں تین بیڈمنٹن کے ریکٹ ، دوسرے میں نیٹ اور ساتھ والے ڈبے میں چھ عدد شٹل کاک . (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۲۶) . (ii) فٹ بال کے گول کا جال . انہوں نے میرے قد و قامت کے لحاظ سے مجھے نیٹ پر کھڑا کیا میں گیندا کو ہاتھ لگانے لگتا تو نیٹ کو چھو لیتا . (۱۹۷۴ ، ہمہ یاراں دوزخ ، ۱۲۹) . (iii) ایک قسم کا کپڑا جس میں سوراخ ہوتے ہیں ، بہت باریک ، جالی .

سخت پستاں پہ تری نیٹ کی انگیا دیکھی جالی میں بیضۂ فولاد کی چڑیا دیکھی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۴۷). (iv) **بعض کھیلوں یا ان کی مشق میں استعمال ہونے والا جال یا جالی کی رکاوٹ (مثلاً کرکٹ یا بیڈمنٹن وغیرہ میں) ، جالیوں سے گھرا ہوا میدان کا حصہ جو مشق کے لیے استعمال ہو؛ کھیل کی مشق ، (نیٹ پریکٹس (Net Practice) کا اختصار)**. معین اور سہیل نے نیٹ پر اپنے جارحانہ کھیل سے تماشائیوں کو کافی محظوظ کیا. (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ مارچ ، ۱۵). (v) **(کمپیوٹر) عالمی پیمانے پر باہم رابطہ رکھنے والے کمپیوٹروں کا سلسلہ ، انٹرنیٹ**. اس نے مجھ سے نیٹ استعمال کرنا سیکھنا چاہا تو میں نے اسے چند ہی دن میں نیٹ سکھا دیا خاص کر وہ چیٹنگ میں ماہر ہوگیا (۲۰۰۵ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، سنڈے میگزین ، یکم مئی ، ۲۹). [انگ : Net].

--- بال امذ.

دو ٹیموں کے درمیان کھیلا جانے والا ایک کھیل جس میں گیند اُچھال کر ایک اونچے افقی حلقے میں ڈالنا ہوتی ہے جس میں جالی بندھی ہوتی ہے. پاکستان کی گرلز نیٹ بال ٹیم ایشین یوتھ چمپین شپ میں حصہ لے گی. (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ اکتوبر ، ۱۱). [انگ : Net ball].

--- کَلَب (--- فت ک ، ل) امذ.

وہ جگہ جہاں لوگ معاوضہ دے کر انٹرنیٹ کا استعمال کریں ، نیٹ کیفے. دونوں روزانہ نیٹ کلب جاتے اور لوگوں کے ساتھ چیٹنگ کرتے. (۲۰۰۵ ، کراچی ، سنڈے میگزین ، یکم مئی ، ۲۹).

--- کَیفے (--- ی لین) امذ.

رک : نیٹ کلب. ایک دن میرے دل میں کمپیوٹر استعمال کرنے کا خیال آیا تو ہمت کر کے نیٹ کیفے چلا گیا. (۲۰۰۵ ، جنگ ، سنڈے میگزین ، ۵ جون ، ۲۵). [انگ : Net Cafe].

--- وَرک (--- فت و ، سک ر) امذ.

جالی کی طرح ایک دوسرے کو قطع کرنے والی لکیروں کا مجموعہ ؛ نہروں یا سڑکوں وغیرہ کا سلسلہ ؛ مشینوں یا کمپیوٹروں کا باہمی مربوط سلسلہ یا رابطہ نیز ذرائع ابلاغ یا معلومات اور رابطوں کا مربوط نظام. میڈیا کے نیشنل نیٹ ورک پر اپنے خلاف سازشوں کے انکشاف کا موقع انہیں دوبارہ نہ ملتا. (۱۹۹۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ اپریل ، ۳۰). [انگ : Net Work].

نیٹ (۲) (ی ج) صف.

محض خالص ، بچا ہوا ، بالآخر ، انجام کار. عام لفظوں میں وہ ایٹم کو چھوڑ جائے جس سے ایٹم پر ایک نیٹ مثبت چارج رہ جائے تو کہا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۸۳). [انگ : Net].

نِیٹ (۱) (ی مع) امذ.

۱. سیدھا ؛ صاف.

نہ باندھیا کدھیں زرہ ان پیٹ کوں کیا ٹھوک کر نیٹ ہر دہیٹ کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۲).

جو باندیاں پاؤں دھونے کوں لے پانی نیٹ آویں تو
کہو ہر یک کوں دور کیتاں ولا کر پیٹ پر دھم کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷).

جھٹکے تو بھلا یو پیٹ یو پیٹ گرگیاں کی نیٹ پر رہے نیٹ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۳). **۲. نیک ، نیک چلن**.

برہے کے دکھ کنک میں یوں نیٹ کر رھیا میں تو اپنے عاشقاں میں سو دھن بنجے گی ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۸). **۳. موزوں ، مناسب ، درست ؛ بہتر**.

چنے نیٹ کسوت کیری ، سور کے کہ ہیں پاے انداز سب نور کے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳).

رک نیٹ اول اپس کی نیت آپس کی سنبھال آدمیت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶). **۴. استقلال ، ہمت ، عزم ، ارادہ**.

اوتر بات میں وو تھنڈی پیٹ کی کہی حال اس جان کے نیٹ کی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۱). جسے نیٹ نہیں اسے بھیٹ نہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۵). [مقامی].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).

استقلال برتنا.

کر اس دھات شہ نیٹ اپن فام پر مسلم بجد ہو کر اس کام پر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۰).

نِیٹ (۲) (ی مع) امث.

(مینا کاری) کندن کرنے کی سلائی کی چوبی ڈاٹ جو سلائی کو سہارے رہے (اپ و ، ۴ : ۷۵). [مقامی].

نیٹا (ی ج) (الف) امذ.

۱. ناک کا میل ، رینٹھ (جامع اللغات). (ب) صف. **۲. نکٹا** (جامع اللغات).

نَیٹرُوجَن (فت ن ، ی مع ، کس ج ٹ ، وج ، فت ج) امث.

(دکن) رک : نائٹروجن. سوم میٹر وجیس جسمیں بہ نسبت اور مفردات کے میٹروجن زیادہ پایا جاتا ہے. (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۱۵). [انگ : Nitrogen].

نیٹروجَن (ی ج ، سک ٹ ، وج ، فت ج) امث.

(دکن) رک : نائٹروجن. بیشتر پودے ان کے اجزا کو مثلاً نیٹروجن ، سلفر یا گندک اور فاسفورس نمکوں کی شکل میں (محلول) پانی سے حاصل کرتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۱۳). نیٹروجن اور آکسیجن جب دونوں ملیں گے تو تیزاب پیدا ہوگا. (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۹). [انگ : Nitrogen].

--- گیاس (--- فت گ) امث.

رک : نائیٹروجن گیس. اوکزیجن گیاس ، نیٹروجن گیاس ، ہیڈروجن گیاس یہ پانچ عنصر ایسے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۸). [انگ : Nitrogen Gas].

نیٹو (ی ج ، کس ٹ) صف.

۱. کسی ملک کا اصلی باشندہ ، مقامی یا دیسی باشندہ. ایک نیٹو ڈاکٹر اور ایک کمپونڈر ہر دم یہاں رہیں. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۲ : ۹۹). نیٹو کس قدر بیوقوف ہوتے ہیں. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۲۰۳). ہندوستانی بہرحال نیٹو ہی رہے گا. (۱۹۹۰ ، جدیدیت کی تلاش میں ، ۳۰). **۲. (مجازاً) ہندوستانی مقامی باشندہ ، دیسی (بالخصوص انگریزوں کے نقطۂ نگاہ سے)**. غیر ملک میں ہم سب نیٹو یعنی ہندوستانی کہلائے جاتے ہیں. (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۳۷).

ازراہِ تعلق کوئی جوڑا کرے رشتہ انگریز تو نیٹو کے چچا ہو نہیں سکتے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۹۰). انگریز لوگ گھوڑا گاڑیوں اور پالکیوں سے اتر رہے ہیں اور نیٹو لوگ ہاتھ باندھے چاروں طرف کھڑے ہیں. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۰۳). [انگ : Native].

نِیچ (ی مع) صف.

ا. کمینہ، رذیل، ذلیل، سفلہ.

اندر ہی اشراف ہے اندر نیچ کمین
باہر تو سب ایکساں نوشہ کہے مسکین

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۱۵).

اوتم سے اوتم ملے، ملے نیچ سے نیچ
پانی سے پانی ملے، ملے کیچ سے کیچ

(۱۸۰۱، طوطا کہانی، ۳۹). یہ راجن سب سے نیچ کتا ہے کہ جو کوئی اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کو کاٹ کھاتا ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۳۲۲). اور نہ ہی تمھیں ان نیچ لوگوں کے ساتھ اپنا اٹھنا بیٹھنا رکھنا چاہیے. (۱۹۳۲، شکست، ۱۴۱). زہر گھلتی ہے ایک دم اتراتی ہوئی، بالکل نیچ. (۱۹۹۰، تارعنکبوت، ۲۰۴). ۲. نالائق، بے جوہر، بے وصف. بھاؤ تم اس نیچ برہمن کے پیروں پر ہاتھ جوڑ کر کیوں گرتے ہو. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۲۹). ۳. شودر، خدمت کرنے والا (پلیٹس: جامع اللغات). ۴. پستی، نشیب.

اکاس اونچ پاتال جی نیچ ہے
جو آکاس پاتال کے بیچ ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۹). اگر سورج نیچ گھر میں پڑے تو مولود پیشہ خدمتگاری و ارذل سے گذران کرے. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۶۱). ۵. گھٹیا، کم حیثیت، کم ذات ہم؛ ادنیٰ، معمولی. ایک طرف گھی کی پوریاں پک رہی ہیں دوسری طرف تیل کی گھی کی موٹے معزز برہمنوں کے لئے تیل کی غریب فاقہ کش نیچوں کے لئے. (۱۹۱۰، ادیب، ستمبر، ۱۳۲). میں اس نیچ کسان کے بیٹے کو سینے سے لگائے رکھتی کیا ہماری اولاد نہیں. (۱۹۶۳، آنگن، ۴۶). ہمارے معاشرے میں نیچ یا چھوٹے کام کرنے والوں کی سوچ بھی ناقص ہے. (۱۹۸۸، پولیس عوام رابطے، ۲۰). ۶. معاشی طور پر کم تر، کم رتبہ. یہ بھی کلجگ کی علامتوں میں سے ایک علامت ہے کہ نیچ لوگ اپنے کو اُونچے لوگوں سے اونچا سمجھنے لگے ہیں. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۱۹). رحم کرنے والا اپنے آپ کو بہت بلند اور جس پر رحم کیا جائے اسے بے حد نیچ سمجھتا ہے. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۷۸). [پ: नीची: س: नीच].

--- اُونْچ (۔۔۔ و مع، غنہ) امث.

ا. اونچ نیچ؛ برائی بھلائی؛ نیکی بدی (جامع اللغات). ۲. چھوٹائی بڑائی، ادنیٰ اور اعلیٰ کی تفریق.

نہ آنے دو کبھی نیچ اونچ کو پاس
تلے اوپر مرا دم ہو رہا ہے

(۱۸۶۶، فیض حیدر آبادی، د، ۲۸۳). چہرے پر ایک خاص طرح کی سوجھ بوجھ یا نیچ اونچ اور چال ڈھال میں ایک خاص طرح کی لٹک نظر آئی. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۷۹). ۳. زندگی کا اُتار چڑھاؤ، نشیب و فراز. زندگی تمام تر عمل سے عبارت ہے، جس میں جہاں تہاں نیچ اونچ کا راہ پا جانا تعجب کی بات نہیں. (۱۹۷۶، اقبال شخصیت اور شاعری، ۱۰۸). وہ تمام موڑوں اور نیچ اونچ سے گزر جاتا ہے. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، مارچ، ۴۱). [نیچ + اونچ (رک)].

--- بات امث.

گری ہوئی حرکت، نازیبا کام، کمینہ پن. تف ہے ایسی عزت پر اور یہ روپے، زمین اور زیور کا لالچ تھا تو اس سے نیچ بات ہوہی کیا سکتی ہے. (۱۹۶۵، چار ناول (انتظار موسم گل)، ۱۸۷). [نیچ + بات (رک)].

--- پَن (۔۔۔ فت پ) اند.

سفلہ پن؛ کم ذات ہونا. شودر جاتی سے ابتداءً جو نیچ پن منسوب کیا جاتا تھا..... کل معاشرتی نظام میں سرایت کر گیا. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۵۲). مگر جمہوریت اور نیچ پن کے اس دور میں کوئی ایسا ذریعہ موجود نہیں. (۱۹۸۶، فکشن فن اور فلسفہ، ۱۲۳). [نیچ + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- جات / جاتی امث.

رک: نیچ ذات. آخری وہ تین ارواح بد ہیں..... جنھیں نیچ جاتیاں ہمیشہ خوش رکھنے کی کوشش کرتی ہیں. (۱۹۷۱، اُردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۵: ۲۸۶). مظلوم کا نیچ جاتی کا ہندو ہونا اور کسی..... برہمن یا ٹھاکر کے ہاتھوں ایذا رسانی یا غریبی کی بھوک سے مرنا. (۱۹۹۴، کہانی مجھے لکھتی ہے، ۱۷۱). [نیچ + رک: جات / جاتی (۱)].

--- حَرْکَت (۔۔۔ فت ح، سک نیز فت ر، فت ک) امث.

ذلیل حرکت، کمینہ پن. تم جانتے ہو تمہاری اس نیچ حرکت کا خاندان پر کیا اثر پڑے گا. (۱۹۶۶، سودائی، ۶۳). [نیچ + حرکت (رک)].

--- حَلْقَہ (۔۔۔ فت ح، سک ل، فت ق) اند.

طبقاتی طور پر کم حیثیت لوگ. یہ میلان نیچ حلقوں میں سے سب سے ادنیٰ طبقے یعنی مہاروں میں بھی ظاہر ہوا ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۶۳). [نیچ + حلقہ (رک)].

--- ذات امث.

طبقاتی طور پر ادنیٰ درجے کے لوگ، معاشرتی طور پر کم تر افراد. مادرزاد اندھے، لنگڑے، لولے، مفلس، نیچ ذات وغیرہ بھی اس قاعدہ کے تحت میں آتے ہیں. (۱۹۳۴، عزمی، فغان قاری، ۲۱). چند گوجروں اور نیچ ذات لوگوں کی جھونپڑیوں کے جو ایک قبل از تاریخ ٹیلے کی چوٹی پر واقع ہیں. (۱۹۶۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۷: ۷۴۸). برہمنوں نے شاستروں کے ساتھ یہی سلوک کیا تھا، نیچ ذات کا کوئی بھی شخص علم حاصل نہ کرسکتا تھا. (۱۹۹۰، دوسرا رخ، ۱۳۵). [نیچ + ذات (رک)].

--- ذات، ایک نہ ایک اُدماد / اُدپاو کہاوت.

کمینے سے ایک نہ ایک فساد ہوتا ہی رہتا ہے؛ کمینے میں کوئی نہ کوئی نقص ضرور ہوتا ہے (ماخوذ: نجم الامثال؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

--- ذات چَھچُھونْدری، ناک دَھرے پَچْھتائے کہاوت.

کمینہ چھچھوندر کی طرح ہے، پاس جاؤ تو بو آتی ہے، کمینے سے واسطہ پڑے تو اس کے عیب معلوم ہوتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- ذاتوں میں آب بھی بَڑا ایکا ہے کہاوت.

ایسے موقعے پر کہا جاتا ہے جب رشتے دار آپس میں لڑتے ہیں، نیچ ذات کے لوگ اپنے مقدمات کا فیصلہ پنچایتوں میں کرلیتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- سَمْجھا جانا ف مر؛ محاورہ.

حقیر خیال کیا جانا؛ بے وقعت جانا جانا. یہ خطرہ بڑھتا جائے گا کہ وہ بھنگیوں سے بھی زیادہ نیچ سمجھے جانے لگیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۱۴).

--- سے نیچ م ف ؛ صف.

بُرے سے بُرا ؛ بہت گھٹیا. مجھے تو اپنی پرجا کی رکھشا میں کٹھن سے کٹھن اور نیچ سے نیچ کریا کرنے میں بھی انکار نہیں. (۱۹۲۱، پتنی پرتاب، ۱۰۳).

--- صَنْعَت (--- فت ص، سک ن، فت ع) امث.

ایسی صنعت جسے حقیر سمجھا جاتا ہو، کمتر درجے کا پیشہ. ہندوستان میں جس طرح نیچ طبقے موجود ہیں اسی طرح نیچ صنعتیں بھی پائی جاتی ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۲۵۰). [نیچ + صنعت (رک)].

--- قوم (--- ولین) امث.

طبقاتی اعتبار سے کم درجہ، ادنیٰ ذات. خداوند نے تیری آبرو بچائی، نیچ قوم کے ہاتھ سے عزت برباد جاتی. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴ : ۳۰۹). پرانے کپڑے پہنا کر نیچ قوم بنا کر گوشت کا ٹوکرا سر پر رکھا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۳ : ۳۹۲). جاپانیوں نے اول تو اپنے میں سے نیچ قوموں کی تمیز اٹھا دی ہے. (۱۹۲۳، احیاءِ ملت، ۶۱). [نیچ + قوم (رک)].

--- قوما / قومے (--- ولین) امذ ؛ ج.

(عور) ادنیٰ ذات کے لوگ، شودر، کمینے. لاڈو مسہری پر لیٹ گئی، منہ لگائی ڈومنی گائے تال بے تال ؛ یہ موئے "نیچ قومے" کہیں اس قابل ہیں کہ انہیں سر چڑھا لیا جائے. (۱۹۵۴، محلسرا، ۱۱۳). [نیچ قوم + ا / ے، لاحقۂ نسبت و جمع].

--- کام امذ.

ادنیٰ کام، چھوٹا موٹا کام. شودروں پر حکومت کرنا اور نیچ کام میں ہات نہ لگانا. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۲۳۲). [نیچ + کام (رک)].

--- کَرْم (--- فت ک، سک ر) امذ.

ادنیٰ کام، خراب کام، بُرا فعل. بھگوان اس نے کوئی نیچ کرم نہیں کیا، بلکہ بڑے بڑے پن کیے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۱۵۲). [نیچ + رک : کرم (۱)].

--- کَمائی (--- فت ک) امث.

وہ کمائی جو کمینے کام کر کے حاصل کی جائے ؛ ناجائز آمدنی (ماخوذ : جامع اللغات). [نیچ + کمائی (رک)].

--- گَت (--- فت گ) امث.

کمتری، کم درجہ، ادنیٰ مقام، بُری حالت. جس نے ..... اپنے پرشارتھ کو تیاگ بیٹھا ہے وہ پرش نیچ سے بھی نیچ گت کو پاوے گا. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱ : ۵۵). [نیچ + گت (رک)].

--- لوگ (--- وج) امذ ؛ ج.

رک : نیچ ذات. یہ بھی کلجگ ...... ہے کہ نیچ لوگ اپنے لوگوں کو اونچے لوگوں سے اونچا سمجھنے لگے ہیں. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۱۱۹).

نیچ لوگوں کی اولادیں
اپنی ماؤں سے بدسلوکی کرتی ہیں

(۱۹۸۱، ملامتوں کے درمیان، ۱۱۴). [نیچ + لوگ (رک)].

--- نہ چھوڑے نِچائی، نِیم نہ چھوڑے تتائی کہاوت.

کمینے سے کمینہ پن نہیں جاتا، جس طرح نیم سے کڑواہٹ نہیں جاتی (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- وار صف.

نیچے کی سمت کی / کا، نیچا، پست. کمانی کھینچتی ہے یہاں تک کہ اس کی اوپر وار کشش وزن کے نیچ وار کشش کے بالکل برابر ہوجاتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۴۴۲). [نیچ + وار، لاحقۂ صفت].

--- ہَنْسے ہَنْسے رہیں لئے گینْد کی پوٹ، جُوں جُوں ماتھے ماریئے تیوں تیوں اونْچے ہوت کہاوت.

نیچ لوگ ہر وقت خوش رہتے ہیں، وہ گیند کی طرح ہیں، جتنا اسے زور سے زمین پر مارو اتنی ہی وہ اونچی ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

نَیچا (ی لین) امذ.

رک : نیچہ مع تحتی الفاظ، حقّے کی نَے یا نلی.

یہ سن دل پیچ نیچا پیچ کھا کر
جبیں پر چیں چڑھا سینہ دکھا کر

(۱۷۳۶، دیوان زادہ حاتم، ۲۱۱).

تیرِ نمط ہے کوئی صاحب ہنر — کوئی ہے نیچا کوئی ہے میٹکر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۴۲).

پیچ نیچے کے ترے حقّے پہ بولے ہیں یہی
گر سنے کوئی عجوبہ ہے یہ حق حق سانپ کی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۶).

ہجر جاناں میں کرو حقّے کو دور — پیچواں نیچا مجھے اب ناگ ہے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۱۴۱). [نیچہ (رک) کا ایک املا].

--- باندْھنا ف مر ؛ محاورہ.

رک : نیچہ باندھنا، حقّے کی دونوں نلیاں لے کر ان پر کپڑا لپیٹنا ؛ (کنایۃً) دونوں آنکھیں بند کر دینا.

ہے یہ منظور نظر آنکھ کو قلیاں بازی
چشم نے تارِ نگہ سے ترا نیچا باندھا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۴۳).

نِیچا (ی مع) امذ.

۱. زیر، تلے (اونچا کی ضد). ایک پائچا نیچا ایک چڑھا، دوپٹہ ..... باریک چھاتی سے ڈھلکا کنگھی چوٹی کیے ہوئے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۵).

اونچے نیچے میں گھڑی رکھ دو تو ہو جائے بند
اور اس کے لئے ہموار سب اونچا نیچا

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۴۴۹). ۲. (مجازاً) سواری میں، زیر استعمال. نپولین کو اپنی جان کی قطعی پروا نہ تھی، کئی تو گھوڑے اس کے نیچے مارے جا چکے تھے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم (ترجمہ)، ۱ : ۵۷). ۳. (مجازاً) کم تر، ادنیٰ، کم حیثیت.

من نیچا اور اونچی ہمت نچیاروں کی ایسی گت
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۳۹).

کدورت نہ دیکھے کسی دل میں توں یہ اونچے ہے کیوں اور میں نیچے ہوں کیوں
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۱۰). اب موٹروں پر نکلتے ہیں اور ہمیں نیچا سمجھتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۲۶۱).

نظر اپنی اونچی خیال اپنا اونچا جو بیٹھے ہیں نیچے تو نیچے نہیں ہیں
(۱۹۷۸، فکر جمیل، ۱۲۳). ۴. کم بلند، کم اُونچا.

بنا مکاں کا بھی گر بتایا تو کچھ سمجھ میں نہ اپنی آیا
کہا یہ اوس نے کہ میرا گھر ہے زمیں سے اونچا فلک سے نیچا
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۴).

جو بلا آتی ہے گرتی ہے وہ میرے سر پر کیا کروں قصرِ فلک سے مرا گھر نیچا ہے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، فیضان شوق، ۱۴۳). ۵. عمیق، گہرا (جامع اللغات). ۶. کوتاہ، ٹھنگنا، چھوٹا.

قد جو اوروں سے ہے نیچا تو نہ شرماؤ تم تاڑ سے باغ میں نخلِ گلِ تر نیچا ہے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، فیضان شوق، ۱۴۳). ۷. (موسیقی) مدھم، دھیما، نرم (سر). گانے والا اپنی آواز کو ساز کی آواز کے مطابق اونچا یا نیچا، ہلکا یا بھاری بنا لیتا ہے. (۱۹۶۸، مغربی شعریات (ترجمہ)، ۶۲). [س : क + नीचा].

--- اُونْچا (---و مع، مغ) امذ؛ صف.

کسی چیز کی موافقت اور مخالفت میں نکات پر غور کرنا، برائی بھلائی، نیکی بدی؛ نشیب وفراز (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات). [نیچا + اونچا (رک)].

--- اُونْچا دکھانا محاورہ.

نشیب وفراز دکھانا، درجہ بڑھانا گھٹانا، اُتار چڑھاؤ دکھانا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- اُونْچا دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

کسی چیز کا نفع نقصان دیکھنا، کسی چیز کے مختلف پہلو دیکھنا؛ خوب غور و خوض کرنا، نشیب وفراز سوچنا؛ اُتار چڑھاؤ دیکھنا؛ کسی چیز کو نیچے سے اوپر تک یا اوپر سے نیچے تک دیکھنا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- پَڑْنا ف مر؛ محاورہ.

اُبھار کم ہونا، کمزور پڑنا، گرنا؛ دبنا، مغلوب ہونا؛ عاجز ہونا، مطیع ہونا (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- پَن / پَنا (---فت پ) امذ.

کم ظرفی، کمینہ پن. اس دیوی کے قدموں پر سر رکھدوں، اپنا نیچاپن، اپنی فرومائگی، اپنی جھوٹی بڑائی ..... نظر نہیں آئی. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۲۵). [نیچا + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت].

--- تَرِین (---فت ت، ی مع) امذ.

سب سے زیادہ نشیب میں، سب سے کم تر، سب سے نیچا. اس حصے میں ہموار اور نیچا ترین میدانی علاقہ شمالی ساحل کے قریب کا وہ حصہ ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۳۷). [نیچا + ف : ترین (لاحقۂ تفضیلِ کُل)].

--- دِکْھانا محاورہ.

۱. شرمندہ کرنا؛ غرور ڈھانا، خفیف کرنا.

حوادث نے ان کو ڈرایا ہے کچھ کچھ مصائب نے نیچا دکھایا ہے کچھ کچھ
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۹۰). آج میری وہ شان ہے کہ اگر انگریزوں کو اور سب یورپ والوں کو بلکہ سب انسانوں کو نیچا دکھانا چاہوں تو دکھا سکتی ہوں. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۷۹). یہ ہر وقت یہی سوچتا رہتا ہے کہ کس طرح گل میر کو نیچا دکھایا جائے. (۱۹۸۷، خاک کا ڈھیر، ۱۹۵). امی اس کے دیدار کو ترس رہی تھیں، وہ رقیب روسیاہ تھا جس کو نیچا دکھانا ضروری تھا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۶۳). ۲. شکست دینا، ذلیل کرنا، زیر کرنا، مغلوب کرنا. بندہ ضرور نیچا دکھائے گا جو سوریا کے منہ لگا منہ بگاڑ دیا گیا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۵). خدا کو منظور ہے کہ زار اور اس کے خیرہ سر ہوا خواہوں کے غرور کو جاپان کے ہاتھوں نیچا دکھائے. (۱۹۰۵، جنگ روس و جاپان، ۵۲). تم دو سو شاہ سواروں کو نیچا دکھانے کا ارادہ رکھتے تھے. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما (ترجمہ)، ۲۹۵). جب ایک شخص دوسرے کو نیچا دکھانے ..... کی کوشش کر رہا ہو. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۲۲). ۳. کم تر ثابت کرنا.

بالا خانہ سے تو آئے ہیں وہ تہ خانہ میں اب دکھاتا ہوں انھیں دیکھیے نیچا کیسا
(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سخن، ۱۲). روسی خلائی میدان میں ہم سے آگے ہیں. ہمیں ان کو نیچا دکھانے کے لیے کوئی ڈرامائی کام کرنا پڑے گا. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۹۰).

--- دِکْھلانا محاورہ.

رک : نیچا دکھانا. انھوں نے اپنی مکمل زبان کو نیچا دکھلایا لیکن اپنی رعایا کا دل نہ دکھایا. (۱۹۷۰، تحقیقی مقالے، ۴).

--- دیکْھنا محاورہ.

۱. (عور) شرمندگی اُٹھانا، شرمندہ ہونا. عالی ہمت، بلند نظر بہت دفعہ نیچا دیکھتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۲۴). بحث مباحثے میں بھی زر تاج بیگم کو ہمیشہ ان سے نیچا دیکھنا پڑا. (۱۹۵۴، افشاں، ۴۲).

یہی ترچھی ادائیں ہیں تمہاری تو پھر طے ہے کہ نیچا دیکھنا ہے
(۱۹۸۶، پرچم گرد باد، ۳۰۰). ۲. شکست کھانا، ذلیل ہونا. جگن ناتھ کے پوجاریوں کو نیچا دیکھنا پڑا. (۱۹۲۸، بابا نانک کا مذہب، ۳۹).

--- سُر (---ضم س) امذ.

(موسیقی) مدھم آواز؛ وہ سُر جو آہستہ اور نیچی آواز میں گایا جائے، مدّھم سُر (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. (سر) جھکانا، نگوں کرنا، نیوڑانا. اور سر نیچا کر لیا، مجھے معلوم تھا کہ اس نے مجھے ٹال دیا ہے. (۱۹۱۹، تخلیقات پطرس، ۱۲۹). اماں نے لمبی سانس بھری اور پھر سر نیچا کر کے چپکے سے آنسو پونچھ لیے. (۱۹۶۲، آنگن، ۸۲). ۲. نیچے کی طرف کھینچنا (جامع اللغات).

--- کوٹان دیوان پوجان کہاوت.

کمزور پر ظلم ہوتا ہے اور زبردستوں کی عزت ہوتی ہے، جس کی لاٹھی اس کی بھینس (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

--- ہاتھ امذ.

نیچے والا ہاتھ؛ لینے والا ہاتھ؛ مراد: مانگنے والا ہاتھ، سوالی کا ہاتھ.

سوا تذلیل کے کیا ہے غرض جب درمیاں آئے
کہ اونچا ہاتھ منعم کا ہے نیچا ہاتھ سائل کا

(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۶۴) . [نیچا + ہاتھ (رک)] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
ماتحت ہونا ، زیر اثر ہونا ، سائے میں ہونا . سلطنت رومہ کے چتر کے نیچے ہونیکی وجہ سے وہ جرمانیہ کے وحشی قبائل میں بھی اپنے آپ کو بالکل محفوظ تصور کرتا تھا . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۱۹۶) .

نیچان (ی مع) امث .
نشیب ، پستی ، نیچائی . مقبرہ آپ کا میانہ اوسط ہے اور زمین شہر سے نیچان میں واقع ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۲۳) . قوم کو نماز پڑھنے میں زمین کی اچان نیچان تکلیف نہ دے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۶) . تمہاری اونچان نیچان انجان چلنے والوں کو دنیا کے نشیب و فراز کا سبق نہیں پڑھاتی . (۱۹۲۱ ، توپ خانہ ، ۴۲) . پراکرتی حاصل مصدر : جو ، ان ، اس ، ت ، وٹ (بٹ) پر ختم ہوتے ہیں اونچان ، نیچان تھکان ، لگاتا . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۶۷) . [نیچا + ن ، لاحقۂ کیفیت] .

نیچانا (ی مع) ف م (قدیم) .
نیچا کرنا ، پست کرنا ؛ کم کرنا .

جیو کوں ماٹی میں سٹ اس من کوں نیچایا سو تو نچہ
آد صورت پرورش پانے کوں من معدن ہوا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۳) . [نیچا + نا ، لاحقۂ تعدیہ] .

نیچائی (ی مع) امث .
نشیب ، اترائی ، پستی ، نیچان . حیات فانی اور بقائے ابدی کے راز ٹہنیوں کے زاویوں پھولوں کے رنگوں اور ڈنڈیوں کی اونچائی نیچائی سے بتائے جاتے ہیں . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۷) . بچے کا آدھا دھڑ باہر آچکا ہے اور عین اسی جگہ ذرا نیچائی کی طرف ایک مگرمچھ منہ کھولے للچائی ہوئی نظروں سے بچے کو دیکھ رہا ہے . (۱۹۸۳ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۱۷۳) . [نیچا + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

نیچَر (ی مج ، فت چ) امث .
۱ . وہ طبیعی طاقت جو اس عالم مادیت کو چلاتی ہے ، قدرت ، شکتی . نیچر نے قوموں خصلتوں اور طبیعتوں کا اختلاف زیادہ تر ملک کی خاصیت پر رکھا ہے . (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز اور اسپیچز ، ۳۹) .

کیا خوب کہا ہے مولوی مہدی نے
نیچر نے کیا ہے ہم کو ننگا پیدا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۵) . نیچر ہم پر بہت مہربان ہے وہ بڑی منصف مزاج ہے . (۱۹۹۰ ، کالی حویلی ، ۳۱۸) . ۲ . کسی شخص یا شے کی فطری خصوصیات ، فطرت ، خلقت ، سرشت ، پیدائش ، افتاد . مجھے تو مسلمانوں کے دکھڑے نے اتنی مہلت ہی نہیں دی کہ نیچر کے مظاہر پر کبھی کچھ طبع آزمائی کرتا . (۱۹۰۵ ، مکاتیب حالی ، ۶۲) .

نیکی مشہور ہے تمہاری
لیکن نیچر سے سب ہیں عاری

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۳) . جب تمہارے اور نیچر کے درمیان کوئی فرق نہ رہے اور تم نیچر کا ایک حصہ بن جاؤ . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۱۸۱) . انسان کا نیچر کے ساتھ جو قلبی تعلق تھا نہ صرف یہ کہ بدل گیا ہے بلکہ درہم برہم ہوگیا ہے . (۱۹۹۴ ، قومی زبان ، کراچی ، نومبر ، ۵۶) . ۳ . طبیعت جو پیدائشی ہو اور خارجی اثر سے پیدا نہ ہو ، خمیر ، سرشت ، خاصۂ مزاج ، خصلتِ مزاج ، طبیعت ، طینت ، جبلت ، سبھاؤ . عاقل اپنی عقل اور علم سے سبق لیتے ہیں اور کم عقل تجربے سے مگر نہایت بے وقوف ضرورت سے اور چوپائے نیچر سے . (۱۸۹۶ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۰۱) . موت میں رنج کرنا انسان کی نیچر میں ہے تو ہم نے بہت سی باتوں میں نیچر کو قابو میں کر رکھا ہے . (۱۹۳۳ ، میر ناصر علی دہلوی ، مقامات ناصری ، ۳۱۲) . آزاد نے اشارات کی اہمیت اور ان کی صورتوں پر خیال انگیز بحث کر کے لکھا ہے کہ اشاروں کی رہنمائی نیچر (طبیعت) نے خود کی . (۱۹۶۶ ، اشارات تنقید ، ۱۳۹) . نیچر یا قدرت کوئی میکانکی عمل نہیں ہے بلکہ اس کے ہر فعل کے ساتھ کوئی مقصد متعلق ہوتا ہے . (۱۹۹۰ ، الفریڈ اڈلر ، ۱۲۰) . ۴ . دنیا ، عالم موجودات . احاطے کی دیواریں بوڑھوں کے مسوڑھے کہیں اونچی کہیں نیچی نیچر کے معمار نے بے باکی سے کاریگری دکھائی تھی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۴۸) . ۵ . قانون الٰہی ، جوہر مادہ ، دستورِ فطرت . اگر یہ بات نامناسب ہے کہ ملکیت اراضی کے حقوق کو گھٹائیں یا بالکل مٹائیں اس لیے اس میں نیچر کے دستور میں دست اندازی ہوتی ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۵۶) .

سائنس کا مطلب ہے کہ نیچر کو نچوڑیں
اس بت کی یہ خواہش ہے کہ اکبر کو نچوڑیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۴۱) . جسے آپ نیچر کہتے ہیں اس کے سپرد ایک بڑی کائنات کا اہتمام ہے . (۱۹۳۰ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۶۷) . اگر اس میں وہ مافوق فطرت صلاحیتیں نہیں ہیں جن کی مدد سے وہ اپنے آپ کو نیچر سے بلند و بالا ثابت کرسکے تو پھر میری قوم زندہ نہیں رہ سکتی . (۱۹۷۳ ، اشخاص و افکار ، ۱۸۳) . [انگ : Nature] .

--- اِزْم (--- کس ا ، سک ز) امذ .
مظاہرِ فطرت کی پرستش ؛ عقائد کے مقابلے میں فطرت پرستی ، دہریت ؛ عریانیت پسندی . نیچر ازم ہپی ازم ، بے قید لبرلزم ، لواطت کا قانونی جواز ...... یورپ کی جاہلیت جدیدہ کے چند ایک مظاہر ہیں . (۱۹۷۴ ، فکر و نظر ، اسلام آباد ، اگست ، ۱۰۸) . [انگ : Naturism] .

--- پَرَسْت (--- فت پ ، ر ، سک س) صف .
کائنات کے بارے میں مادہ پرستانہ نظریہ رکھنے والا ، فطرت کی پرستش کرنے والا ، نیچر پسند . یہ نیچر پرست لڑکی تکلیف اٹھاتی ہے . (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۶۴) . [نیچر + ف : پرست ، پرستیدن = پوجنا] .

--- پَرَسْتی (--- فت پ ، ر ، سک س) امث .
کائنات کا مادہ پرستانہ نظریہ ، مادہ پرستی ؛ (ادب) فطرت سے وابستگی ، حقیقت پسندی . شاہ اسماعیل شہید کی کتاب ..... مغرب سے آئی ہوئی عقل پرستی اور نیچر پرستی سے بے نیاز و بے خبر ...... لکھی گئی . (۱۹۸۵ ، ڈاکٹر سید عبداللہ ، ادب و فن ، ۲۵۳) . [نیچر پرست + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پَسَنْد (--- فت پ ، س ، سک ن) صف .
مظاہرِ فطرت کی پرستش کرنے والا ، فطرت پرست . وہ مغرب کے سائنس دانوں سے زیادہ مغرب کے نیچر پسند فلسفیوں سے متاثر تھے . (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۱ : ۱۰۹) . [نیچر + پسند (رک)] .

نیچرانہ (ی مج ، فت نیز سک چ ، ن) م ف : صف .
فطری ، قدرتی ، غیر مصنوعی . جب سے نیچرانہ شاعری کا نام نکلا ہے ، عشق و محبت کا نام مٹتا جا رہا ہے . (۱۹۳۳ ، میر ناصر علی دہلوی ، مقامات ناصری ، ۱۷) . [نیچر + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

نیچرل (ی مج ، سک چ ، فت ر) صف .
۱. نیچر (رک) سے **متعلق یا منسوب ، قدرتی ، فطری** . بیمار اپنے علاج میں یا شاگرد اپنی تعلیم میں اپنی رائے کو دخل دے تو ایک نیچرل بات ہے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶) . جب کوئی چیز اپنی نیچرل خواہش و عادت کی بموجب ایک ہاتھ سے نکل کر دوسرے ہاتھ میں جاتی ہے . (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۱۰۳) . اوہو تو میں بڑا نیچرل آدمی ہوں ..... تم سے حسد کر رہا ہوں . (۱۹۷۵ ، تماشا مرے آگے ، ۲۶۸) . ۲. **معمول کا ، منطقی** . وہ اپنی نیچرل حالت سے متجاوز نہیں ہوئے . (۱۸۹۶ ، یادگار غالب ، ۶۴) . ہندو طلبہ کی تعداد نیچرل طور پر زیادہ ہونی ضرور تھی . (۱۹۰۴ ، مکاتیب حالی ، ۵۸) . ۳. **اصلیت کے مطابق ، حقیقی** .

چوں کہ یہ اک نیچرل تحریر ہے
اس میں ہر انسان کی تصویر ہے

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان : ۲۳) . خالد کا Symbolism بالعموم نیچرل اور واضح ہے . (۱۹۷۶ ، سخن ور نئے اور پرانے ، ۱۲۶) . ۴. **جو فحش نہ ہو ؛ بلند اخلاقی اقدار** . حالی کی تنقید میں ظاہر ہونے والے اس رویے کی طرح کہ نیچرل ہونے کے معنی غیر فحش اور بلند اخلاقی اقدار کا حامل ہونا ہے . (۲۰۰۰ ، مشرقی شعریات اور اردو تنقید کی روایت ، ۲۴۷) . ۵. **عادت یا فطرت وغیرہ کے عین مطابق ، خلقی ، جبلی** . قدرتی خواہشیں اور نیچرل ضرورتیں ان کو جس طرح سکھائی گئیں اور متواتر تجربوں سے جس قدر ان کی سمجھ بوجھ بڑھتی گئی وہ اپنے تمام کام برابر سرانجام کرتے رہے . (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۷۰) .

غصہ آنا تو نیچرل ہے اکبر
لیکن ہے شدید عیب کینہ رکھنا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۳۶) . سارے تماشہ میں اگر کوئی چیز نیچرل ہے تو بس اونٹوں کا منہ چلانا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۸۵) . محبت کی آرزو تو نیچرل ہے . (۱۹۸۹ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۶۱) . ۶. **بے ساختہ ، برجستہ ، تصنّع سے پاک** .

کُھلا اب نیچرل شعر و سخن کا باب اے اکبر
ہے قفلِ درِ تہذیب یہ تازہ ادا کی ہے

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۸۸) . اس کے پلاٹ کے فطری ارتقا اور کردار کے عمل کی نیچرل ترتیب میں فرق آجاتا ہے . (۱۹۳۵ ، افسانہ نگاری ، ۳۸) . حالی نے فطرت کی رنگینیوں کے تحت نیچرل شاعری اختیار کرلی تھی . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۲۲۰) . ۷. **اصلی ، قدرتی ؛ سادہ (مصنوعی کے مقابل)** . گالوں کی نیچرل سرخی کو جس ..... خوبصورتی سے دکھایا ہے ..... لاجواب حسنِ بیان ہے . (۱۹۱۳ ، النّاظر ، ۸ ، ۴۴ ، فروری ، ۶۵) . [انگ : Natural] .

--- اِزْم (---کس ا ، سک ز) امذ .
(ادب) **حقیقت پسندانہ مناظر یا خیالات کو تفصیل سے پیش کرنے کا نظریہ یا عمل ، فطرت نگاری ، حقیقت پسندی نیز مادّی فلسفے پر مبنی نظام اخلاق یا مذہب ؛** روایات سے رُوگردانی . اقبال کے سائنسی موضوعات (جوہریت) نیچرل ازم اضافت ، روشنی ..... کا مختصر لیکن جامع جائزہ لیا ہے . (۱۹۸۵ ، تفہیم اقبال ، ۳۴) . [انگ : Naturalism] .

--- اِسْٹ (---کس ا ، سک س) صف : ~ نیچرلسٹ .
نظریۂ مادّیت کو ماننے اور برتنے والا نیز حقیقت پسندانہ فطرت نگاری پر یقین رکھنے والا ، مظاہر فطرت کی پرستش کرنے والا ؛ فطرت پرست ؛ دہریہ . ہم کو ہمارے شفیق نیچرل اسٹ یا دہریا کہتے ہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۳) . [انگ : Naturalist] .

--- اَمْر (---فت ا ، سک م) امذ .
قدرتی بات ، منطقی امر ، فطری امر . ان حالات میں جو اس وقت کیفیت آپ کے قلب کی ہے وہ ایک حد تک نیچرل امر ہے . (۱۹۳۸ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۳۹) . [نیچرل + امر (رک)] .

--- پوئٹری (---و مج ، کس ء ، سک ٹ) امث .
قدرتی مناظر کی شاعری ، فطرت نگاری . وہ دن جب لاہور میں نیچرل پوئٹری کا مشاعرہ قایم ہوا ہمیشہ یاد رہیگا . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۳) . [انگ : Natural Poetry] .

--- پوئٹ / پوئیٹ (---و مج ، کس ء / و مج ، ی مج) امذ .
رک : نیچرل شاعر . اعلیٰ درجہ کے نیچرل پوئیٹ یا ناولسٹ کے جادو نگار قلم سے نکلنے والے طولانی مگر معنی خیز جملوں یا مصرعوں کی طرح بہت ہی دلچسپ اور موزوں ہیں . (۱۹۵۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۸۸) . [انگ : Natural Poet] .

--- تِھیالوجی (---کس تھ ، و مج) امث .
(الٰہیات) **عقل کی روشنی میں معقول دلائل سے خدا کے وجود کا علم ، طبعی دینیات** . ریاضی ، طبعیات ، نیچرل تھیالوجی اور سیاست مدن کے سوالات کے پرچے انگریزی اور مشرقی شعبے کے لئے ایک ہی تجویز کیے گئے . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۳۰) . [انگ : Natural Theology] .

--- سائِنْس (---کس ء ، سک ن) امث .
بحیثیتِ مجموعی مادّی علوم ؛ جیسے : طبعیات ، کیمیا ، ارضیات ، حیاتیات ، نباتیات . یہ بات نیچرل سائنس کے متعلق جو تمام علوم کی ماں ہے . (۱۹۳۴ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲۲۰) . ڈاکٹر کل کلی ہر مہینے ایک لکچر ، نیچرل سائنس پر دیتے تھے . (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خان ، ۱۳۶) . نیچرل سائنس کے دور میں کائنات اہل فکر کی فکری کاوشوں کا مرکز بنی . (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۹۷) . [انگ : Natural Science] .

--- سِین (---ی مع) امذ .
قدرتی منظر ، فطری منظر . قصیدہ میں اگرچہ صرف مداحی ہی مداحی ہوتی ہے لیکن رودکی نے جابجا نیچرل سین بھی دکھلائے ہیں . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۸) . [انگ : Natural Scene] .

--- شاعِر (---کس ع) امذ .
مصنوعی کے مقابل نیچرل پوئٹری کرنے والا (شاعر) ؛ قدرتی مناظر کا ناظم نیز قدرتی طور پر اور آسانی سے شعر کہنے والا ، فطری شاعر .

بہت افراط و تفریط ان دنوں ہے ہر طرف ظاہر
اب ان میں ایشیائی ہوں کہ ہوں وہ نیچرل شاعر
(۱۹۶۵، احسن الکلام، ۱۸۳). [نیچرل + شاعر (رک)].

--- فِلاسْفی (--- فت نیز کس ف، سک س) امث.
طبعی حکمت کی ایک قسم جس میں ان ظاہری چیزوں کے بارے میں بحث کی جاتی ہے جو مادّے کی محتاج ہیں یعنی جو مادّے سے بنی ہیں، علم طبعی، مطالعۂ فطرت، خصوصاً مادّی علوم. نیچرل فلاسفی ایسٹرانمی کی کتابیں انگریزی سے ترجمہ ہوا اور نئی کلاسوں میں نئی نئی جاری ہوئی تھیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۹۰). مضامین کے ذیل میں حساب، جیومیٹری، الجبرا، نیچرل فلاسفی ..... کا خاص طور پر ذکر کیا گیا تھا. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۳۷). سرسید نے پولیٹکل اکانمی، نیچرل فلاسفی، علم آب و ہوا کے ترجموں کی سفارش کی. (۱۹۶۰، سرسید احمد خان، ۱۵۰). [انگ : Natural Philosophy].

--- مَضامِین (--- فت م، ی مع) امذ : ج.
نیچرل سائنس کے علوم، مادّی علوم ؛ جیسے : کیمیا، طبیعیات، ارضیات وغیرہ. نیچرل مضامین تو سبجکٹ ہی کے اعلیٰ انتخاب سے کچھ لطف دیتے ہیں. (۱۹۳۴، اقبال نامہ، ۱ : ۲۷۹). [نیچرل + مضامین (مضمون (رک) کی جمع)].

--- ہِسْٹری (--- کس ہ، سک س، کس مج ٹ) امث.
حیوانات و نباتات کا مطالعہ خصوصاً عام پڑھنے والوں کے لیے نیز کسی خاص خطے یا نوع سے تعلق رکھنے والے حیوانات و نباتات سے متعلق. وہ اس میں ..... نیچرل ہسٹری، کیمیا، معاشیات، ریاضی، نباتیات وغیرہ سب کی تعلیم دینا چاہتا تھا. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۳۰). [انگ : Natural History].

نیچْرَلِزْم (ی مج، سک چ، فت ر، کس ل، سک ز) امذ.
رک : نیچرل ازم. آخر نیچرلزم کو اخلاق سے کیا واسطہ، کیونکہ روسو کے خیال میں جو نیچرلزم کا بہت بڑا حامی تھا. (۱۹۵۸، تنقیدی نظریات، ۲۷۲). یہ تینوں شاعر بالترتیب یورپی فلسفہ کی تاریخ کے تین اہم ادوار یعنی نیچرلزم، سپر نیچرلزم اور رومانٹسزم کی ترجمانی کرتے ہیں. (۱۹۸۹، ن - م - راشد شاعر اور شخص، ۹۸). [انگ : Naturalism].

نیچْرَلِسْٹ (ی مج، سک چ، فت ر، کس ل، سک س) صف.
رک : نیچرل اسٹ. علمائے طبیعین جن کو آج کل میٹرلسٹ یا نیچرلسٹ کہتے ہیں صاف صاف خرق عادت کے منکر تھے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱ : ۱۳۴). [انگ : Naturalist].

نیچْری (ی مج، سک چ) امذ : صف.
۱. خدا کی بجائے فطری مظاہر اور مادّے کو کائنات میں کارفرما ماننے والا، خدا کی بجائے صرف ان قوانین فطرت کو کائنات میں کارفرما ماننے والا جو عقل اور سائنس سے ثابت ہوتے ہیں ؛ فطرت پرست، مظاہر فطرت کی پرستش کرنے والا. گو ہم نیچری ہوں لیکن ہم کو خدا پر مولویوں سے زیادہ بھروسہ ہے. (۱۸۸۴، مکتوبات سرسید، ۳۷۸). تمہارے میاں تو نیچری ہیں. میں جانتی ہوں. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۹۰).

مجھ کو چھوڑ امام باڑے میں پہنچے خود نیچری اکھاڑے میں
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱ : ۳۴۳). ۲. دہریہ، خدا کا منکر، بد دین، بے دین. سرسید ..... بڑے ہو کر نیچری، کافر اور بے دین کہلائے. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱ : ۱۲). ان کے ساتھ ان کے دوست اور اعوان و انصار بھی نیچری بلکہ کرستان کہلانے لگے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۴۳). سنا ہے کہ سید احمد خان کے عقائد میں بھی فرق ہے ..... وہ نیچری ہے. (۱۹۵۹، نقش آخر، ۱۰۱). بعض تنگ نظر علمائے دین ..... سرسید کو دہریہ، کافر، نیچری اور کرستان کے ناموں سے ملقب کر رہے تھے. (۱۹۹۴، نگار، کراچی، مئی، ۲۶). [نیچر + ی، لاحقۂ نسبت].

نیچْرِیَت (ی مج، سک چ، کس مج ر، فت ی) امث.
۱. نیچری ہونا، فطرت پرستی ؛ (ادب و فن میں) فطرت نگاری، حقیقت پسندی. کلاسکی رومانوی، نیچریت، حقیقت پسندی، علامت پسندی اور تاثریت کی باتیں سنتے ہیں جو سب کی سب ہمیں نئی تحریکات سے روشناس کراتی ہیں. (۱۹۷۱، توازن، ۸۳). ایک زمانہ تھا کہ جدیدیت کلاسیکیت رومانیت، نیچریت اور حقیقت پسندی کے خلاف شعوری طور پر وارد ہوئی تھی. (۱۹۹۳، افکار، کراچی، دسمبر، ۱۲). ۲. مادی فلسفے پر مبنی نظام اخلاق و مذہب، خدا کی بجائے فطری مظاہر کو کائنات میں کارفرما سمجھنے کا عقیدہ، دہریت، بے دینی، نیچری کا عقیدہ. جو کچھ ہم نے لکھا اس کو لوگ نہیں سمجھے اور سمجھے تو کفر و ارتداد اور نیچریت بمعنی دہریت سمجھے. (۱۸۹۷، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱ : ۱۰۹).

ہو مجھ میں نیچریت واہ کیا خوب نہوگا گھونسلے میں چیل کے ماس
(۱۹۰۷، مخزن (اکبر)، اگست، ۶۵). [نیچر + یت، لاحقۂ کیفیت].

نیچْرِیَہ (ی مج، سک چ، کس مج ر، فت ی) صف.
نیچر سے منسوب یا متعلق، نیچری. مذہب خواہ الہامی ہو یا نیچریہ، دونوں صورتوں میں یکساں فائدہ پہنچاتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۹۷). انھوں نے سوپر نیچرل سے انکار کر کے نیچرل پر اتنا زور دیا کہ وہ نیچریہ بن گئے. (۱۹۶۱، ادب اور شعور، ۱۳۳). [نیچر + یہ، لاحقۂ نسبت].

--- مَذْہَب (--- فت م، سک ذ، فت ہ) امذ.
لادینیت، دہریت. اس کے بانی کو پیر نیچر کا خطاب دیا اور نیچریہ مذہب کا مضحکہ اڑانے میں کوئی دقیقہ باقی نہیں رکھا. (۱۹۱۵، مضامین چکبست، ۲۳۶). [نیچریہ + مذہب (رک)].

نیچَک (--- ی مج، فت چ) امث.
کنوئیں کا لکڑی کا چکر جس پر کنوئیں کی دیوار اٹھاتے ہیں. کنوئیں کی نیچک کے واسطے گولر کی لکڑی بہتر ہے. (۱۹۱۳، انجینئرنگ بک، ۱۲). [نے = نیو + چک (رک)].

نِیچْلا (ی مع، سک چ) صف.
رک : نچلا (چلبلا). [نچلا (رک) کا ایک املا].

نِیچْنی (ی مع، سک چ) صف مث.
نچ طبقے کی عورت، نچ (رک) کی تانیث.

ایک اس نچنی کا کہا مان کر آپ کو رہنا گھر میں قسم ہوگیا
(۱۹۱۵، آریہ سنگیت رامائن، ۲۳۶). [نچ + نی، لاحقۂ تانیث].

نِیچُو (ی مع، و مع) م ف : صف (قدیم).
(عو) نیچے، زیر، تلے (ماخوذ : مہذب اللغات). [نیچے (رک) کا بگاڑ].

نِیچُوں (ی مع، و مع) م ف : صف (قدیم).
نیچے، زیر، تلے. نفس میں سے ایک بڑی ندی نکلی ہے سو اس چبوترے کے نیچوں ہور بہی جاتی ہے. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۹۱). [نیچے (رک) کا بگاڑ].

نَیچَہ (ی لین، فت چ) امذ.
۱. حُقّے کی نَے یا نَلی (جامع اللغات). ۲. (بھنڈے برداری) حقّے کی دونوں نلیاں اکٹھی بندھی ہوئی؛ حُقّے پر لگانے کی آب نے اور سانسنی وغیرہ کا مکمل ڈھانچہ، حقّے کا ساز (اپ و، ۷: ۱۰۳).

کچھ تکلف سے نہیں یہ گفتگو　　　بزم میں حاضر ہے نیچہ دیکھ لو

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۹۸). نیچے لگن میں بھیگے تھے عاشق تن سامنے ان کے ٹہل رہے تھے. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۵۸۸). گرمیوں میں کبھی کبھی نیچے کے اوپر خس بھی بندھواتے تھے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۶). ۳. وہ نے (نلی) جس کے ذریعے سے عرق کھینچتے ہیں (نور اللغات؛ جامع اللغات). ۴. (مزاحاً) نہایت دبلا آدمی (نور اللغات؛ جامع اللغات).
[ف: نے + چہ، لاحقۂ تصغیر].

--- بانْدْھنا ف مر؛ محاورہ.
(بھنڈے برداری) نیچے کی دونوں نالیاں لے کر ان پر کپڑا لپیٹنا اور ان کو آپس میں باندھ کر جوڑنا (جامع اللغات).

--- بَسانا ف مر؛ محاورہ.
حُقّے کے نیچے میں عرق کیوڑہ یا کوئی اور خوشبودار عرق ڈال کر روئی سے بند کر دینا، اس طرح نیچہ خوشبودار ہو جاتا ہے.

نہیں بسانے کی حاجت ہے تیرے نیچے کو　　　شمیم گل ہے دھواں بہر بوستاں حقہ

(۱۸۹۲، شعور (مہذب اللغات)).

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) امذ.
نیچہ بنانے یا باندھنے والا، حقّہ ساز. یہاں نیچہ بند تو میسر نہیں صحاف اور نقاش کہاں. (۱۸۵۸، خطوط غالب، ۱۵۹). ایک مقام پر نیچے بند اپنی دستکاری دکھاتے تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۵۱). ہندوستان میں سب خاص و عام خواہ ہندو خواہ مسلمان حقہ پینے کے عادی ہیں نیچہ بند بڑے اور چھوٹے حقوں کے واسطے انواع طرح کے نیچے بناتے ہیں. (۱۹۱۳، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۱۰). گرمی کی چھٹیوں میں گھر جاتے تو نیچہ بند کو بیٹھک میں بلواتے. (۱۹۹۰، کلیات رزمی (مقدمہ)، ۳۶). [نیچہ + ف: بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدی (---فت ب، سک ن) امث.
حُقّہ بنانے یا نیچہ باندھنے کا کام یا پیشہ، حُقّہ سازی. نیچہ بندی میں بڑے استاد ہیں، ایسا کامل روئے زمین پر دیکھا نہیں. (۱۸۸۸، تفسیر ابر کرم، ۳۸). بچارے نیچہ بندی پر گزر اوقات کرتے ہیں. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۵۳). کراچی تجارتی اور صنعتی نقطۂ نظر سے پس ماندہ ہے، بھلا جس شہر میں ..... نیچہ بندی، قالین بافی اور خطاطی کے کمالات کا کوئی نام بھی نہ لیتا ہو. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۱۲). [نیچہ بند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- تازَہ کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
حُقّہ تازہ کرنا، نیچے پر پانی ڈالنا اور نے سے پانی گزارنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- تازَہ ہونا ف مر؛ محاورہ.
نیچہ تازہ کرنا (رک) کا لازم؛ نیچہ بھگویا جانا، نیچے پر پانی ڈالنا، حُقّہ تازہ ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

نَیچی (ی لین) امث.
(کاشت کاری) اس ڈھلوان کی تہ جس پر چرسہ کھینچنے میں بیل چلتے ہیں، کنویں کے تلے کی زمین (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [س: नैचा].

نِیچی (ی مع) صف مث.
۱. پست، (اونچی کی ضد). دھرتی دو طرح کی ہے اونچی اور نیچی. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۵). مندر کے چاروں طرف ایک نیچی سی چار دیواری تھی. (۱۹۸۹، شکاریات، ۱۳۵). شہر ..... پتھر کی آگے بڑھی ہوئی ایک نیچی پہاڑی پر واقع ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۸). ۲. (مجازاً) شرم و حیا یا شرمندگی کے سبب جھکی ہوئی (آنکھیں).

صدمہ تھا ملال تھا، قلق تھا　　　آنکھیں نیچی تھیں رنگ فق تھا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۸).

مجھی سے سب یہ کہتے ہیں کہ نیچی رکھ نظر اپنی
کوئی ان سے نہیں کہتا نہ نکلو یوں عیاں ہوکر

(۱۹۰۷، اکبر، ک، ۱: ۱۳۵). ۳. ادنیٰ، ابتدائی، تحتانی، چھوٹی (جماعت). علی گڑھ اور اٹاوے میں کسی قسم کی امداد اسکول کی نیچی جماعت کے طلبہ کو نہیں دی جاتی. (۱۹۲۸، خطوط عبدالحق، ۳۳). دوسرے گروہ میں نیچی کلاسوں کے لڑکے تھے چھٹی سے لے کر آٹھویں تک. (۱۹۴۰، محمد حسن عسکری کے افسانے، ۳۵). ۴. (مجازاً) رذیل، اوچھی، کمینی، گھٹیا.

فرہاد کی ہستی ہی کیا تھی شیریں نے ادا کی رسم وفا
ہیں عشق و محبت کی یکساں نیچی قومیں اونچی ذاتیں

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۱۲۴). آخر میں اپنے سے نیچی قوم کی ایک نوجوان بیوہ سے چوہدری برکت علی نے نکاح کے بول پڑھوالئے. (۱۹۸۹، قید، ۲۵). ۵. مدّھم، ہلکی، دھیمی.

وہ رندوں کے میلے، مستوں کے ریلے، میلے ٹھیلے، البیلے!!
وہ اونچی دکانیں، نیچی تانیں، کہتی ہیں جانیں دل لے لے

(۱۸۷۳، قدر، ک، ۷۳). دالان کی محراب کے بیچ میں رکھی ہوئی لالٹین کی لو بہت نیچی تھی. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۳). ۶. کم، کم تر، تحتانی. اس تحقیقات کو دو قسموں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے ایک وہ جن کا تعلق نیچی فری کوئنسی کی ایڈیشن سے ہے. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۸۶).
[نیچا (رک) کی تانیث].

--- آنْکھیں (---مغ، ی مج) امث؛ ج.
جھکی ہوئی آنکھیں، نیچی نظریں.

نیچی آنکھیں کئے داور سے کہو گے تم کیا　　　جب نگاہوں سے نمایاں مرا ارمان ہوگا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۷). [نیچی + آنکھیں (رک)].

--- آواز امث.
مدّھم آواز، پست آواز، ہلکی. جواب ایسی نیچی آواز میں دیا گیا کہ کچھ سمجھ میں نہ آیا. (۱۸۹۳، دلچسپ، ۱: ۱). [نیچی + آواز (رک)].

--- باڑ کی امث.
کم اونچائی کی (ٹوپی). میاں گھنجے صاحب نیچی باڑ کی سلی سلائی لیس دار ٹوپی سے اپنا گنج ڈھا نکے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۲۱).

--- بیری سَب کوئی جَھوڑے کہاوت.
بیری جو بلند نہ ہو اس پر ہر کسی کا ہاتھ پہنچ جاتا ہے اور وہ بیر توڑ لیتا ہے؛ جب کسی چیز سے ہر کوئی فائدہ اٹھائے تو یہ مثل کہتے ہیں. اک آہ بھری اور کہا، "نیچی بیری سب کوئی جھوڑے". (۱۹۶۶، مقالات شیرانی، ۱: ۱۵۶).

--- پالَت / پالَٹ (---فت ل) امث.
(بانک بنوٹ) پیر کے ٹخنے کے اوپر کے حصے پر لگائی جانے والی ضرب، ابتدائی وار، سر، مونڈھا، کڑک، پالٹ، ہول میں سے پالٹ کی ایک قسم (ماخوذ: اپ و، ۸: ۶۴).
[نیچی + پالت / پالٹ (رک)].

--- پَٹّی (---فت پ، شد ٹ) امث.
(عو) کنگھی کرنے میں بالوں کی پٹی جو نیچے کی طرف جمائی جائے (ماخوذ: جامع اللغات).
[نیچی + پٹی (رک)].

--- پَرْواز (---فت پ، سک ر) امث.
ہوائی جہاز کی نیچی اُڑان، ہلکی اُڑان جو کم بلندی پر کی جاتی ہے. جنھیں نیچی پرواز کی تربیت دی جاتی ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۴۷۶). اچانک سر پر سے ایک طیارہ نہایت نیچی پرواز کرتا ہوا زور سے گزر گیا. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۷۰).
[نیچی + پرواز (رک)].

--- چولی کا اَنگَرکھا اند.
وہ انگرکھا جس کی کمر پٹی نیچی ہو (جامع اللغات).

--- داڑھی / ڈاڑھی امث.
ڈاڑھی جو نیچے تک آتی ہو، لمبی داڑھی.

نیچی داڑھی نے آبرو رکھ لی
قرض پی آئے اک دکاں سے آج

(۱۹۳۲، ریاض رضواں، ۱۱۹). ان کے بھائی کے خسر ایک پنشن یافتہ آدمی، گورا رنگ، نیچی ڈاڑھی، اونچی پیشانی، بڑی بڑی آنکھیں عینک لگی ہوئی. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۲۰۶). [نیچی + داڑھی / ڈاڑھی (رک)].

--- دُکان (---ضم د) امث.
چھوٹی دکان، غیر معروف دکان (اونچی دکان کے مقابل).

یہ ہاٹ باٹ والے بٹ مار ہم نے دیکھے!!
سب جو فروش نکلے اونچی دکان والے نیچی دکان والے

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۶۰). میرا تجربہ کہتا ہے کہ نیچی دکان پر سڑے پکوان ہی ملتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۶). [نیچی + دکان (رک)].

--- ذات امث.
چھوٹی ذات، ادنٰی خاندان.

عاشق ہو تیرے دور میں نیچی ہے ذاتاں خوب خوب
نیچی نہیں کس دور میں ایسی جماتاں خوب خوب

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۹۷).
اونچی ذات کے ہندو نیچی ذات کے ہندوؤں کو نہایت ذلیل و خوار سمجھتے ہیں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۳۰۷). یہ سدھ و ناتھ عموماً نیچی ذات سے تعلق رکھتے تھے. (۱۹۶۱، تین ہندوستانی زبانیں، ۱۹۷). چہرے بشرے اور چال ڈھال سے تو وہ ہمارے ہی جیسے تھے اگرچہ ذرا نیچی ذات کے. (۱۹۹۸، غالب کے چند پہلو، ۷۳). [نیچی + ذات (رک)].

--- فِری کُوئنسی (---کس ج ف، ومع، کس ج، سک ن) امث.
(طبیعیات) کم فری کوئنسی (Low Frequency). مارس ڈی بروگلی ..... کی تحقیقات کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے ایک وہ جن کا تعلق نیچی فری کوئنسی کی ریڈی ایشن سے ہے. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۸۶). [نیچی + انگ: Frequency].

--- قوم (---ولین) امث.
گھٹیا ذات، نیچ ذات. اپنے سے نیچی قوم کی ایک نوجوان بیوہ سے چوہدری برکت علی نے نکاح کے بول پڑھوا لئے. (۱۹۸۹، قید، ۴۵). [نیچی + قوم (رک)].

--- نَظَر (---فت ن، ظ) امث.
وہ نظر جو نیچے کی طرف مائل ہو، شرم و حیا کی نظر.

جفا کے شکوے پہ ان کی وہ نیچی نیچی نظر
وہ ہاتھ باندھ کے کہنا قصور ہم سے ہوا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۳۰). [نیچی + نظر (رک)].

--- نَظَر کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. دبنا، مغلوب ہونا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. شرم یا لحاظ یا ادب سے آنکھ اونچی نہ کرنا، سر نہ اٹھانا.

آ گیا میں سامنے اس کے تو وہ
دیکھ مجھے نیچی نظر کر گیا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۴۳). بڑے مودب مقطع بن کر ہاتھ باندھے نیچی نظریں کیے ڈرتے ڈرتے دبے پاؤں کوٹھی کی طرف کو بڑھے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۷۵).

--- نَظَر ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. آنکھ نیچی رہنا، نگاہ نہ اُٹھنا.

لاکھوں کے گلے کٹتے ہیں نیچی ہی نظر ہے
اس شوخ کی آنکھوں میں قیامت کا اثر ہے

(۱۸۹۸، میر مجروح (فرہنگ آصفیہ)). ۲. شرمندہ ہونا، جھینپنا. بیٹے کو یاد کر کے ایک آہ نہ بھری کہ کہیں ان کے رعب داب کی نظریں نیچی نہ ہو جائیں. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۷). ۳. ممنون ہونا، احسان مند ہونا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- نَظَریں (---فت ن، سک ظ، ی مج) امث؛ ج.
وہ نگاہیں جو شرم و حیا سے زمین کی طرف رہیں، شرمیلی یا شرگین نگاہیں، نیچی نگاہیں (جامع اللغات). [نیچی + نظریں (نظر (رک) کی جمع)].

--- نِگاہ (---کس ن) امث.
نیچے کی طرف مائل آنکھیں؛ شرم و حیا کی نظر.

اندھیر کر رہی ہے یہ چشمِ سیاہ میں — شوخی کو قید کیجیے نیچی نگاہ میں

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۲۶).

وہ اور نیچی نگاہوں سے اعترافِ ستم
غرض یہ ہے کہ قیامت اٹھائی جاتی ہے

(۱۹۴۱، انوار، ۱۱۳). جب کسی بھی بزرگ سے بات کرتا تو نیچی نگاہ کے ساتھ بات کرتا. (۱۹۹۸، افکار، کراچی، جنوری، ۵۶). [نیچی + نگاہ (رک)].

--- نِگاہ کَرنا ف مر؛ محاورہ.

شرم یا لحاظ سے آنکھ اونچی نہ کرنا، سر نہ اٹھانا، دبنا، مغلوب ہونا (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. شرمندہ ہونا، جھینپنا.

وہ اور دوسرا احسان رکھتے ہیں سر پر
کہ سر کو کاٹ کے نیچی نگاہ کرتے ہیں

(۱۸۹۸، خانۂ خمار، ۷۵).

--- نِگاہ ہونا ف مر؛ محاورہ.

آنکھ نیچی رہنا، نگاہ نہ اٹھنا؛ شرمندہ ہونا، جھینپنا، ممنونِ احسان ہونا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- نیچی نَظروں سے م ف.

شرما کر، شرم و حیا سے.

سنکھ نگہ نگہ سے نہ ہرگز لڑاتی تھی
پر نیچی نیچی نظروں سے کچھ مسکراتی تھی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱، ۴۹).

--- نیچی نَظروں سے دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

شرما کر دیکھنا، کن انکھیوں سے دیکھنا، آنکھیں چرا کر دیکھنا، دزدیدہ نگاہوں سے دیکھنا.

نیچی نظروں سے دیکھ بھال لیا
سر پہ آنچل الٹ کے ڈال لیا

(؟، شوق (فرہنگ آصفیہ)). صفدر بھائی نے دو ایک بار اماں کو نیچی نیچی نظروں سے دیکھا. (۱۹۶۲، آنگن، ۱۴۰).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

لمبی ہونا؛ زمین کی طرف مائل ہونا.

بچپن میں آکاش کو چھوتا سا لگتا تھا
اس پیپل کی شاخیں اب کتنی نیچی ہیں

(۲۰۰۲، پرچم گرد باد، ۱۲۰).

نیچے (ی لین) امذ؛ ج.

نیچہ (رک) کی جمع، حقّے کی دونوں نلیاں. نیچے ہمیشہ قلفی خرید کر مضبوط بنوائے جائیں کیونکہ ناقص اور کمزور قلفی کے نیچے جلد ٹوٹ جاتے ہیں. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۲۳۷).

نیچے (ی مع) م ف.

۱. تلے، تحت، زیر، نگوں (اوپر کی ضد). مسلم غریب کوں شہید کیا اور سر کوں بدن سے کاٹ، لاشہ کو ٹھے سے نیچے ڈال دیا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۷).

بلبلو صیاد آج خفا ہے — حلق چہرے کے نیچے دھر دو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۰). اس کے نیچے ایک طولانی دائرۂ جس میں گیارہ سطریں بخط عربی نہایت خوش خط تحریر ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۲۴۷). وکیل فاحشہ پیشگی میں اونچی سے اونچی قبہ کے نیچے نظر آتا ہے یا اوپر. (۱۹۴۴، نقش و نقاش، ۸۸). اوپر سیاہ بدمست گھنگور گھٹا گھری ہوئی ہے نیچے مور ناچ رہے ہیں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۹). ۲. نشیب میں، پستی میں. میرا بیٹا تمہارے ساتھ نیچے نہ جائے گا کہ اس کا بھائی مر گیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۱۷۲). ۳. ماتحت، زیرنگیں، زیر فرماں. بت پرست قوموں کو قرآن کے علم کے نیچے مجتمع کر دیا اس کی عجیب و غریب طاقت اور حیرت انگیز رفتار کی دلیل ہے. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۵۲). ۴. تہ میں، اوپری سطح کے تلے.

نہ دینا بوسۂ پا گو فلک جھکتا زمین پر ہے
کہ یہ جتنا زمیں کے نیچے ہے اتنا زمیں پر ہے

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۴۵).

یہ موت زندگی بھی ہے انقلابِ عالم — نیچے زمین کے ہیں جو زیرِ آسماں تھے

(۱۸۷۳، قدر، ک، ۲۹۴). اپنی متلاطم سطح کے باوجود، اپنے نیچے نہایت پسندیدہ اور خوبصورت ترین موتی رکھتا ہے. (۱۹۵۷، ماہ نو (تنقید غالب کے سو سال، ۹۱)). پانی کی سطح کے نیچے ان کی رفتار ۴۰ کلو میٹر فی گھنٹے تک ہوتی ہے. (۱۹۷۳، انوکھے پرندے، ۳۰). ۵. مدھم، دھیما، متوسط (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. کم، ادنیٰ، گھٹیا.

جہاں میں اور بھی صاحب جمال ہیں لاکھوں
مگر ہیں حسن میں سب اس جمیل کے نیچے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۲۲). مہاجرین کی سالانہ اوسط تعداد جو امریکہ میں جا کر بستی رہی دس ہزار سالانہ سے نیچے ہی نیچے ہے. (۱۹۰۸، مخزن، مارچ، ۲۶). صاحب آج کل سوٹ کے نیچے بات نہیں کرتا. (۱۹۴۵، حرف آشنا، ۱۴۱). ۷. نائب، اسسٹنٹ، مددگار. اہل عرب کسی فرماں روا کے قلم بندوبست کے نیچے نہیں آئے. (۱۸۷۶، سنین اسلام، ۱: ۲). ہر محکمے میں اوپر سے نیچے تک ہر شخص اپنی حیثیت اور فرائض سے واقف تھا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۷). ۸. پینیدا، تلا (مہذب اللغات).

--- اُوپَر (---و مع، فت پ) م ف.

۱. ایک نیچے ایک اوپر، اوپر تلے، ایک پر ایک، تلے اوپر.

نیچے اوپر جلتے تھے جوں جوں چراغ — تھا عدو کو داغ بر بالائے داغ

(۱۷۶۹، مثنوی شادی آصف الدولہ (مثنویات حسن، ۳۴)). ایک طرف نیچے اوپر مٹی کے برتن دھرے ہیں. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد (محمد حسین)، ۳۹). ۲. الٹ پلٹ، اتھل پتھل، تہ و بالا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نیچے + اوپر (رک)].

--- اُوپَر ہو جانا / ہونا ف مر؛ محاورہ.

اوپر تلے ہو جانا، تہ و بالا ہو جانا؛ الٹ پلٹ ہو جانا، اتھل پتھل ہو جانا؛ انقلاب ہو جانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- آنا ف مر؛ محاورہ.

۱. اوپر سے نیچے کی طرف آنا، اترنا (جامع اللغات). ۲. (کشتی میں) مقابل کے تلے آنا (جامع اللغات). ۳. جماع کرانے کے لیے لیٹنا (جامع اللغات).

--- پانْوں نہ دَھرْنا محاورہ.

بالکل نہ چلنا پھرنا، حرکت نہ کرنا. وہ شہزادیاں امیر زادیاں جو گھر میں دو قدم پیدل نہ چلتی تھیں رفع ضرورت کے سوا پلنگ کے نیچے پاؤں نہ دھرتی تھیں. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۵۰).

--- پَڑْنا محاورہ.

۱. جماع کے لیے لیٹ جانا؛ جماع کرانا. وہ چنچل پائی بھی اسی حالت میں نیچے پڑی ہوئی نخرے تلے کرنے لگی اور دونوں میں چوما چاٹی ہونے لگی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۶). میں اسے قتل کیا چاہتا ہوں قحبہ غیر کے نیچے پڑگئی غیرت سے زمین میں نہ گڑگئی. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۷۳).

--- جانا ف مر؛ محاورہ.

۱. اوپر سے نیچے کی طرف روانہ ہونا؛ بیٹھ جانا، گرنا؛ دب جانا، اطاعت کرنا (جامع اللغات). ۲. (درجۂ حرارت کا) ہلکا یا کم ہونا؛ درجۂ حرارت کا گرنا. ہیلیئم کا بخاراتی دباؤ ۴۰k سے نیچے جاتے ہوئے تیزی سے گرتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۵۳۱).

--- دَرْجے کا صف مذ.

ادنیٰ درجے کا، کم رتبہ، کم حیثیت. ترکی لقب باشہ..... اس کا اطلاق صرف فوجیوں اور نیچے درجے کے افسروں پر ہوتا ہے. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۵۹).

--- دَھرْنا / دَھرْ دینا محاورہ.

نشانے پر چڑھانا؛ نشانے پر رکھ لینا. بس نہیں چلتا ورنہ سب کو ایک ہی چھرے کے نیچے دھر دیتے. (۱۸۸۰، ربط ضبط، ۱: ۱۳۱).

--- ڈالْنا محاورہ.

(کُشتی) حریف کو اوندھا گرا کر اس کے اوپر چڑھ بیٹھنا یا اوندھے پڑ جانے والے حریف پر دباؤ ڈالے بیٹھے رہنا (اپ و، ۸: ۳۶).

--- سُر (--- ضم س) اند؛ ج.

(موسیقی) مدّھم یا دھیمے سُر، نرم آواز، زیر (دون کا نقیض) (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).
[نیچے + سُر (رک)].

--- سُر میں م ف.

آہستہ آواز میں؛ مدّھم یا دھیمی لے میں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- سُروں سے بولْنا ف مر؛ محاورہ.

بہت آہستہ بولنا، دھیمی یا مدّھم آواز سے جواب دینا.

کلاونتی ترے گانے سے دق ہوں
بہت نیچے سروں سے بولتی ہے

(۱۹۵۴؟، آوارہ (نوراللغات)).

--- سُروں سے گانا ف مر؛ محاورہ.

گانے میں آواز بلند نہ کرنا، آہستہ آواز سے گانا، گنگنانا (جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- سُروں میں م ف.

دھیمی آواز میں، ہلکی آواز سے؛ آہستہ رو.

دبا رکھا ہے اس کو زخمہ ور کی تیز دستی نے
بہت نیچے سُروں میں ہے ابھی یورپ کا واویلا

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۳۹).

--- سُروں میں گانا ف مر؛ محاورہ.

گانے میں آواز بلند نہ کرنا تاہم لے قائم رکھنا (فرہنگ اثر).

--- سے م ف.

سطح زمین سے؛ تلے سے؛ نچلی سطح یا بنیاد سے، سرہانے سے. زمین کے نیچے سے ایک دروازہ نمود ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۲). یہ کمبل سر کے نیچے سے کھسک جاتی ہے اور مجھے نیچے تکیے پر نیند نہیں آتی. (۱۹۵۵، نقوش، لاہور، دسمبر، ۸۵۶).

--- سے اُوپَر تک م ف.

۱. سر تا پا؛ اول تا آخر (فرہنگ آصفیہ: مہذب اللغات). ۲. ہر ایک، سب کے سب؛ ادنیٰ ملازم یا چپراسی سے لے کے حاکم اعلیٰ تک (ماخوذ: جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- سے اُوپَر تک دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

دوسروں کو پانْو سے لے کر چہرے تک دیکھنا (یہ اس وقت ہوتا ہے جب کوئی گستاخی کرے یا حیثیت سے بڑھ کر کچھ مانگے)؛ حیرت کا اظہار کرنا (ماخوذ: جامع اللغات).

--- سے جَڑ کاٹْنا اُوپر سے خَیر خواہی کَرْنا کہاوت.

ظاہر میں دوستی اور باطن میں دشمنی کرنا (منافق آدمی کے متعلق کہتے ہیں) (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کا صف مذ.

ابتدائی، تحتانی، پرائمری درجے کا. ایک معین لائحۂ عمل اختیار کیا گیا جس کا منشا انھیں نیچے کے ثانوی سکولوں کی مانند جامع قسم کا بنانا تھا. (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۵: ۳۰).

سانپ کالا ہے اگر وہ گیسوئے عنبر فشاں
سانپ کے نیچے کا بچھو زیر گیسو خال ہے

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۹۶). ۲. تہ کا، تلچھٹ. ٹوٹی بدھنی مین گھڑے کے نیچے کا پانی ہے بالکل میلا میلا. (۱۸۸۰، ربط ضبط، ۱: ۲۳).

--- کا پاٹ بھاری ہے محاورہ.

(چکّی کا نچلا پاٹ بھاری ہوتا ہے) جورُو زبردست و غالب ہے، اطاعت و فرماں برداری نہیں کرتی (فرہنگ آصفیہ؛ جامع الامثال).

--- کا پیٹ، اند (قدیم).

سامنے کا نچلا دھڑ، پیڑو.

چھاتی و بازو پیٹ دھو ہور پشت دھو نیچے کا پیٹ

(۱۷۸۱، چار کرسی، ۴۳).

--- کا دَھڑ اند .
بدن کا نچلا حصہ ، جسم کا زیریں حصہ ، دھڑ ، دھجہ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) .

--- کا سانْس نِیچے اُوپَر کا سانْس اُوپَر فقرہ ؛ کہاوت .
ڈر یا خوف سے سانس رکنے کے قریب ہو جانا ؛ حیران رہ جانا . سادھو کی تو مارے ڈر کے جان ہی نکل گئی ، نیچے کا سانس نیچے اور اوپر کا سانس اوپر . (۱۹۴۲ ، تصویر ، ۱۶۳) .

--- کو م ف .
نیچے کی جانب ، تلے ، زیریں . اپنے داہنے ہاتھ کی کہنی میں خم دے کے اوس کے بائیں ہاتھ میں ڈال کے نیچے کو جھکا دے . (۱۸۴۶ ، بانک بنوٹ ، ۵۰) . میری نظر کسی تصویر کے کونے پر پڑی جو ٹرنک میں ذرا نیچے کو رکھی تھی . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۴۳) .

--- کی سانْس نِیچے اُوپَر کی سانْس اُوپَر رَہ جانا محاورہ (شاذ) .
حیران ہو جانا ، ششدر رہ جانا ، ہکا بکا رہ جانا ، کوئی خبر غم سننے کے بعد ڈر یا خوف سے سانس رکنے کے قریب ہو جانا (جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

--- کے دھڑ سے مَجْبُور ہونا محاورہ .
زانی کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

--- گدھے پَر سَوار ہونا سَہَل ہے کہاوت .
آسان کام کے متعلق کہتے ہیں . نیچے گدھے پر سوار ہونا سہل ہے . (۱۹۹۱ ، نگار ، کراچی ، اکتوبر ، ۴۹) .

--- گِرا دینا / گِرانا ف مر ؛ محاورہ .
پٹخنا ، پٹخ دینا ؛ مار کر گرا دینا (جامع اللغات) .

--- گِرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. گر جانا ، پھسل پڑنا . چڑھا ہی تھا کہ سیڑھی پھسل گئی اور وہ نیچے گر پڑا . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۶۳) . ۲. کوئی گھٹیا حرکت کرنا ، وقار کے منافی کوئی بات یا حرکت کرنا . حالات نے ان کے کردار کو متزلزل نہیں کیا ، وہ کبھی نیچے نہیں گرے . (۱۹۸۵ ، جہان میر ، ۸۲) .

--- لانا ف مر ؛ محاورہ .
کشتی میں گرا لینا یا گرا کر اوپر چڑھ بیٹھنا ، دبا لینا ، پچھاڑنا ، چت کرنا ، قابو میں کر لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

--- ناڑ کرْنا ف مر ؛ محاورہ .
گردن جھکانا ، سر نیچا کرنا (جامع اللغات) .

--- نَہ آنا ف مر ؛ محاورہ .
ماتحت نہ ہونا ، دباؤ میں نہ آنا . مگر اہل عرب کسی فرماں روا کے قلم بندوبست کے نیچے نہیں آئے . (۱۸۷۶ ، تمدن اسلام ، ۱ : ۲) .

--- وار صف .
پستی کی طرف ، کمی کی جانب ، تنزل پذیر . مستوی سطح سے تیز کرنا محال ہو کنارہ کے قریب ایک صاف الٹا اوپر وار دیا نیچے وار جیسی بھی صورت ہو مشاہدہ میں آتا ہے . (۱۹۴۵ ، سکونیات ، ۴۳۹) . [نیچے + وار ، لاحقۂ صفت] .

نیخْوا / نیخْواہ (---ی مج ، سک خ) صف .
رک : نیک خواہ ، اچھائی اور بہتری چاہنے والا . ولیا گپت بھید اس پر کھل جا کو نخوا ہور دندی کو پچھان لیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۷۵) . [نیک خواہ (رک) کا بگاڑ] .

--- پَن / پَنا (---فت پ) اند .
نیک خواہی . ہور بڑے نخوے پنے سوں ٹھگانے کے باتاں بنابنا کر کرنے لگے ہیں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۵) . [نخواہ + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

نیخْواہی (ی مج ، سک خ) امث .
نیک خواہی (علمی اردو لغت) . [نیک خواہی (رک) کا بگاڑ] .

نِید (ی مع) امث (قدیم) .
رک : نیند .

دیکہ پیکہ پیہ پر گہر جاوے تس نس نینو نید نہ آوے

(۱۴۵۴ ، فرہنگ بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۹)) .

نہ تجکو بھوک دن نانید راتا برہ کے درد سیں سینہ براتا

(۱۶۲۵ ، بکٹ کہانی ، ۱) .

دل دوانا ہوگیا ہے دیکھ یہ صبحِ بہار
رسمسا پھولوں بسا آیا انکھوں میں نید ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۸) . [نیند (رک) کا قدیم املا] .

نِیدْنا (ی مع ، سک د) ف م (قدیم) .
سونا ، نیند کرنا ، نیندنا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نید (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نِیدَڑیاں آنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) .
نیند آنا ، آنکھوں میں نیند ہونا .

ہووے ملاپ گاہے ان سے تو شام ہی سے
آنکھوں میں ان کی جھک جھک نیدڑیاں آئیاں ہوں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۵) .

نِیڈ (ی مع) اند .
پرند کا گھونسلا ؛ جنگلی جانور کا بھٹ ؛ گاڑی یا رتھ کے اندر بیٹھنے کی جگہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नीड] .

نِیڈَل (ی مع ، فت ڈ) اند .
(دیہات) پانی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नीर + नल] .

نِیڈِل (ی مع ، کس مج ڈ) امث .
سوئی ، سوزن ؛ گھڑی یا کسی پیمانے وغیرہ کی سوئی ؛ تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : اوکسفرڈ انگلش اردو ڈکشنری) . [انگ : Needle] .

--- والو (--- سک ل) امذ.
بہت باریک سوراخ والا والو، سوئی سے بند ہونے والا والو یا صمامہ. جونہی پٹرول فلوٹ چیمبر میں کافی آجاتا ہے تو نیڈل والو کے ذریعہ پٹرول آنے کا راستہ بند ہوجاتا ہے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۳۴). [انگ: Needle-valve].

--- وَرک (--- فت و، سک ر) امذ.
کڑھائی کا کام، سلائی، سوزن کاری، زردوزی. اگر مرگئیں تب بھی دونوں کے بھوت آکر نیڈل ورک کے رسالوں اور سینما کے ٹکٹوں کی فرمائش کیا کریں گے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۳۰۱). [انگ: Needle work].

نِیڈَھل (ی مع، فت ڈھ) امذ.
(رک: نیڈل) پانی.
کھانڈ ہوسکتا نہیں کھنڈوے کا مول — جھولتے ہیں آگ پر نیڈھل ہندول
(۱۸۳۹، مثنوی خزانیہ، ۱۹). [نیڈل (رک) کا ہائیہ املا].

نَیر (ی لین نیز ج) امذ (قدیم).
شہر، قصبہ، جیسے بعض مرکبات میں شامل: بیکانیر، بھٹنیر (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات).
[س: नगर].

نِیر (ی مع) امذ.
۱. پانی، جل، آب، ماء.
سمندر نہیں سمند تجہ ایک نبد — جو اوبھے سوئی نیر نکلے سمند
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۶۷).
گھڑا جو نیر کا پھوٹا پتا جو ڈال سے ٹوٹا
آس نرجات جندگانی ابھی لگ ابھی ماتی
(۱۵۱۸، کبیرداس (ہندؤں میں اردو، ۱: ۸۰)).
بچ نیر کوئی نا آئے کر کوئی آگ پھرتا جائے کر
باڑی سو پلکاں لائے کر سو کا کرے آڑا آڑا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک: ۲۸۵).
گور تو ایسا چاہئے جیسے سیتل نیر — تامس میٹے سانت دے نوشہ کہے فقیر
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۴۱).
غرض اس میں سے اسے نے کر نیر — کر دیا پورا جلد کاسۂ شیر
(۱۸۱۴، نورتن، ۱۴۰).
کیسے بن نیر ناؤ کھیوے کھویا — نہیں چلے گی ایک ہاتھ ریت بچ نیا
(۱۹۲۱، پتنی پرتاپ، ۲).
نیر نیر میں کیا انتر ہے یہ تو کوئی بتلائے — ایک تو نیر بہے ندیا میں دوجا نیں سے آئے
(۱۹۹۸، افکار، کراچی، مئی (عمر برناوی)، ۳۲). ۲. (مجازاً) آنسو.
حسن حسن کرتا دھاے — دونوں نین نیر بہاے
(۱۵۰۳، نوسرہار، (اردو ادب، ۲: ۲: ۷۲)).
دیکھت رنج ادھکہ شاہ کے بین میں — لے آنے لگی نیر اپس نین میں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۹).
جدھر دیکھے نہ دیکھا اشک بن نیر — کیا گم گوہر دریاے تدبیر
(۱۷۶۴، عاجز، قصۂ لال و گوہر (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۵۵)).
بنی رہی کیوں تم بھی اوداس کنول کیسے مرجھائے
بگڑگئے سنگار نینوں سے نیر بہہ آئے
(۱۹۳۸، سانگ نوٹنکی، ۲۱).
پتھر کے دل موم نہ ہوں گے — چاہے جتنا نیر بہالے
(۱۹۸۰، بنجارے کے خواب، ۲۵۰). ۳. دریا؛ سمندر؛ ندی؛ نالہ چک، نزدیک (فرہنگ آصفیہ؛ قدیم اردو کی لغت). ۴. (مجازاً) رس نیز شراب (ماخوذ: جامع اللغات).
[س: नीर].

--- اُتارْنا محاورہ.
آبرو اُتارنا. میرا نیر اتاریا سوتو بس نہ تھا. (۱۹۳۹، طوطی نامہ، غواصی (دکنی اُردو کی لغت)).

--- لینا محاورہ.
نہانا، غسل کرنا. کہ شہ خوب ہو آج لیتا ہے نیر. (۱۶۵۷، گلشن عشق (دکنی اُردو کی لغت)).

--- کَنیّا (فت ک، ن، شد ی) امث.
جل پری (قدیم اردو کی لغت). [نیر + رک: کنیا (۱)].

نیر (ی ج) م ف.
قریب، نزدیک (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: निकट].

نَیِّر (فت ن، شد ی بکس نیز بفت) (الف) صف.
بہت نور دینے والا؛ نہایت روشن، ازحد چمکتا ہوا (جامع اللغات). (ب) امذ. نہایت روشن ستارہ؛ ازحد چمکتا ہوا ستارہ؛ (کنایۃً) آفتاب، سورج (نیراعظم).
پرتو سیتی ان کے جہاں سب منیر ہے
نوراں کے آسمان کے نیر حسن حسین
(۱۷۰۵، بیاض مراثی، ۲۲۱).
آدم و نوح و خلیل و موسیٰ و عیسیٰ اوپر
پرتو افگن تھا تمھارے فیض کے نیر کا لمع
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۱۳۵). دو بڑے نیر بنائے ایک تو نیراعظم کہ جسکا تسلط دن پر ہووے اور ایک نیر اصغر جسکا تسلط رات پر ہووے. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۳).
مستفیدِ نور کب ہے شمس سے جرمِ قمر — نیّرِ اجلال سے تیرے جلا لیتا ہے دام
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۶).
ترا چہرہ جیسے کہ رخشندہ نیّر — جہاں محوِ راحت ہے تو جاگتا ہے
(۱۹۶۴، فارقلیط، ۲۹).
ظلمات کفر و شرک میں توحید کی ضیا
قرآں میں جو سراج وہ نیّر مرے رسول ﷺ
(۱۹۸۷، فاران (ندیم نیازی)، کراچی، اپریل، ۵۰). [ع: نور سے مبالغے کا صیغہ].

--ِ اَصْغَر کس صف (---فت ا ، سک ص ، فت غ) اند .

چھوٹا نیّر ؛ مراد : چاند ، ماہتاب ، قمر . نیر اصغر یعنی ماہتاب لباس نور پہنے ہوئے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰) . دو بڑے نیر بنائے ایک تو نیراعظم کہ جسکا تسلط دن پر ہووے اور ایک نیر اصغر جسکا تسلط رات پر ہووے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۰) . سو خدا نے دو بڑے نیر بنائے ایک نیر اکبر کہ دن پر حکم کرے اور ایک نیر اصغر کہ رات پر حکم کرے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۵۶) . [نیر + اصغر (رک)] .

--ِ اَعْظَم کس صف (---فت ا ، سک ع ، فت ظ) اند .

۱. بڑا نیر ؛ مراد : سورج ، آفتاب ، خورشید .

تا ملے خلعتِ نو روز بہ بستانِ جہاں پاوے تا نیرِ اعظم شرف از برجِ حمل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۷) . وہ ساتوں کواکب میں نیراعظم ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۷) .

کہاں تک ہجر کی راتیں عیاں روزِ قیامت ہو
کبھی ایسا حرارہ نیرِ اعظم نہیں لیتا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷) .

تو اگر زحمت کشِ ہنگامۂ عالم نہیں یہ فضیلت کا نشاں اے نیرِ اعظم نہیں

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۳۸) .

نیرِاعظم ہوا باتاج زر جلوہ گر بالائے مینائی حصار

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۱۳) .

ایسے کسی اندھے سے نہ کر صبح کی بات جو نیرِاعظم سے بھی کر دے انکار

(۱۹۹۱ ، ذہن و ضمیر ، ۱۳۵) . ۲. ہدایت کا نور پھیلانے والا ؛ (کنایۃً) محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم .

نورِ مجسم نیرِاعظم صلی اللہ علیہ وسلم رہبرِاعظم سیدِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم

(۱۹۵۹ ، خاکی (سید محمد خلیل) ، (ارمغان نعت ، ۱۸۳) . ۳. (کنایۃً) علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ .

آج تجھ نیرِاعظم کی خلافت کا ہے روز داد دے میری کہ دیکھوں میں اسے مستاصل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۳) . [نیر + اعظم (رک)] .

--ِ اَفْلاک کس اضا (---فت ا ، سک ف) اند .

آسمانوں کو روشن کرنے والا ؛ مراد : سورج ، شمس ، آفتاب (مہذب اللغات) . [نیر + افلاک (رک)] .

--ِ اِقْبال کس اضا (---کس ا ، سک ق) اند .

خوش قسمتی کا ستارہ ؛ خوش بختی .

کہکشاں قشقہ ہے ہر گل نیرِ اقبال ہے ہے زمینِ صحنِ گلشن آسمانِ عندلیب

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۲) .

دوربیں فہم و خرد کی ہمیں دکھلاتی ہے قوم کا نیرِ اقبال ہے مائل بصعود

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۵۰) . سلجوقیوں کا دورِ عروج تیرھویں صدی تک رہا ، چودھویں صدی کی ابتداء ہی میں ان کا نیرِ اقبال گہنا چکا تھا . (۱۹۷۸ ، زمان و مکاں اور بھی ہیں ، ۲۰۸) . [نیر + اقبال (رک)] .

--ِ اِقْبال بُلَنْد ہونا ف مر ؛ محاورہ .

خوش بختی کا اوج پر ہونا ، خوش قسمتی کا عروج پر ہونا .

ہو مہاراج تیرا نیرِ اقبال بلند نور خورشید ہے تا مظہر انوار بسنت

(۱۹۲۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ ، ۱۳۷) . انھوں نے کلھوڑوں کا آفتاب کمال غروب ہوتے اور تالپوروں کا نیر اقبال بلند ہوتے اپنی آنکھوں سے دیکھا . (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۰ : ۷۵۴) .

--ِ اِقْبال چَمَکْنا محاورہ .

قسمت کا ستارہ چمکنا ، نصیب اچھا ہونا .

نیرِ اقبال چمکے گا ہمارا ایک دن اوج پر اس دیش کا ہوگا ستارہ ایک دن

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۵۰) . ہندوؤں کا ستارہ شہاب الدین کے ہاتھوں غروب ہوا ، پرتھوی راج مارا گیا مسلمانوں کا نیر اقبال چمکا . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۹) .

--ِ اَکْبَر کس صف (---فت ا ، سک ک ، فت ب) اند .

بڑا نیّر ؛ مراد : سورج (نیراعظم) .

صحبت خرد و کلاں باہم خلاف عقل ہے
نیر اصغر کہاں ہے نیر اکبر کے پاس

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۱۹۸) . سو خدا نے دو بڑے نیر بنائے ، ایک نیر اکبر کہ دن پر حکم کرے . (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۲۵۶) . [نیر + اکبر (رک)] .

--ُ اُلْفَلَکْ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، شدک بفت) اند .

(ہیئت) کوکبۃ الفلک کے آٹھ ستاروں میں شامل ایک ستارہ . ان کواکب میں ایک کوکب ہے کہ اس کو نیرالفلک کہتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۸) . [نیر + رک : ال (۱) + فلک (رک)] .

--- اُمّید کس اضا (---ضم ا ، ی مع بشد) اند .

امید کا چاند ؛ (کنایۃً) اُمید . کیا دیکھتے ہیں کہ عین سڑک کی سیدھ میں گویا افق سڑک پر نیر امید طلوع ہوا . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۳۹) . [نیر + امید (رک)] .

--ِ بَخْت کس اضا (---فت ب ، سک خ) اند .

قسمت کا ستارہ ؛ مراد : اچھی قسمت ، خوش قسمتی .

دنیا میں مہر و ماہ کی جب تک ہے روشنی
روشن رہے یہ نیرِ بختِ جواں تیرا

(۱۸۷۹ ، سالک دہلوی ، ک ، ۲۵۹) . [نیر + بخت (رک)] .

--ِ تاباں کس صف ، اند .

۱. چمکتا ہوا سورج .

سب نبات و جماد تا حیواں بہرۂ نور نیرِّ تاباں

(؟ ، سراج نظم (مہذب اللغات)) . ۲. (کنایۃً) علم و ہدایت کا منبع . یہ کون ماہ نیم ماہ نیر تاباں علم علم اٹھائے چلا آرہا ہے . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۲۸) . [نیر + تاباں (رک)] .

--- و تاباں (---وج) صف .

روشن اور چمکدار . ایک تو نیر و تاباں لڑکیاں ، اوپر سے ڈھولک کی گمک پر سہانے گیتوں کی سریلی دھنیں . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۴۷) . [نیر + و (حرفِ عطف) + تاباں (رک)] .

...ِ نور بَخْش کس صف (... ومع ، فت ب ، سک خ) امذ .
روشنی بکھیرنے والا (چاند) . نیرِ نور بخش عالم کے طلوع پر اور آدھی رات کو کہ حقیقت میں طلوع وہیں سے شروع ہوتا ہے نوبت بجا کرے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۷) . [نیر + نور بخش (رک)] .

نِیرا (ی مع) امذ .
(آب کاری) سیندھی یا تاڑ کے درخت کا تازہ رس جو سورج نکلنے سے قبل نکالا جائے اور جس میں خمیر پیدا نہ ہو (اپ و ، ۷ ، ۹۴) . [نیر (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر] .

نِیرات (ی مع) امث .
(ہندو) رک : نورات . مظاہر قدرت نیرات کی پرستش کی جائے . (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۱ : ۷۴) .
[نورات یا نوراتر کا محرف] .

نِیراجَن (ی مع ، فت ج) امذ .
(ہندو) ایک رسم جو ہندو راجہ اسویں یا کاتک کے مہینے میں جنگ شروع کرنے سے پہلے ادا کرتے تھے . ہتھیاروں کا شدھ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. (ہندو) بتوں کے آگے چراغ پھرانا ، یہ ایک قسم کی پوجا ہے ، دیپ دان ، آرتی اتارنا (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नीराजन] .

نِیراجَنا (ی مع ، فت ج) امذ .
رک : نیراجن (پلیٹس) . [س : नीराजना] .

نِیراس (ی مع) صف (قدیم) .
رک : نراس جو درست املا ہے ، نااُمید ، مایوس .

ولی تیرے کرم کی ہے مجھے آس
نہ کر اس آس سوں ہرگز تو نیراس

(۱۷۰۷ ، قصۂ رتن پدم ، ۱۰۱) .

نہ گھبرا تو بر آوے گی تری آس
نہو نیراس میں تو ہوں تیرے پاس

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، ۱۱۷) . [نراس (رک) کا ایک املا] .

نَیراشَیَہ (ی لین ، سک س ، فت ی) امذ .
رک : نیراش (پلیٹس) . [نیراس + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نَیراش (ی لین) امذ .
نراس ، نااُمید ، مایوس (پلیٹس) . [نراس (رک) کا ایک املا] .

نَیراشَیَہ (ی لین ، سک ش ، فت ی) امذ .
رک : نیراسیہ (پلیٹس) .

نِیران (ی مع) امذ : ج .
نار ؛ مراد : جہنم .

اُمیدِ راحتِ فردوس کو چھوڑ
ہراسِ رنجِ نیراں سے ہو فارغ

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، و ، ۱۳۶) . تیرے ..... پیچھے چلنے والے آج کل میں بے سروساماں آمادۂ سفرِ نیران ہوتے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۴۴) . [نار (رک) کی جمع] .

نِیرانِیَہ (ی مع ، کس ن ، فت ی) صف .
نیران (رک) سے منسوب یا متعلق ، آتشین ؛ مراد : جہنم . اس کا جز ، دنیوی نفس امارہ ہے جو درکات نیرانیہ کی طرف لے جانا چاہتا ہے . (۱۹۳۶ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۳۷۷) .
[نیران + یہ ، لاحقۂ نسبت] .

نِیرانا (ی مع) ف ل .
قریب آنا ، نزدیک آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : نیر + انا ، لاحقۂ مصدر] .

نِیرائی (ی مع) امث .
قربت ، نزدیکی (جامع اللغات) . [نیرانا (رک) کا حاصل مصدر] .

نِیرْبان (ی مع ، سک ر) صف .
رک : نربان ، بے ہیئت ، کسی بناوٹ یا ڈھنگ سے مبّرا . کہیں گدھے پر بھی کوئی ایسی ہی آفت پڑے جیسی اس بیچارے نیربان گھوڑے پر پڑی . (۱۸۹۴ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۶) .
[نربان (رک) کا اشباعی املا] .

نَیَرْبُد (فت خف ن ، فت ی ، سک ر ، ضم ب) امذ .
دس کروڑ (جامع اللغات) . [س : न्यर्बुद] .

نِیرْپَہ (ی مع ، سک ر ، فت پ) امذ .
ایک درخت جس سے عمارتی لکڑی اور سیملہ (گوند) نکلتا ہے . نیرپہ سے سیملہ گوند نکلتا ہے جو صمغ عربی کی طرح صاف ہوتا ہے ، لیکن اس کی طرح کارآمد نہیں ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۵) . [مقامی] .

نَیْرِت (ی لین ، کس ر / نیز شد بکس) امذ .
جنوب و مغرب کا درمیانی گوشہ . اس کے گوشہ ایساں اور نیرت پر موہڑہ ہائے خشتی مع فرش و استرکار ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۰۶) . نیرت ، میاں جنوب و مغرب . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۹۱) . [س : नैर्ऋत] .

نِیرَس (ی مع ، فت ر) صف .
جس میں کوئی رس نہ ہو ، (کنایۃً) بے مزہ ، پھیکا .

جس اپجس کی دبدا سے من ہو نہ نیرس
یہی میری بنتی یہی واسنا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۳۸) . [نرس (رک) کا اشباعی املا] .

نِیرْکَنِکی (ی مع ، سک ر ، فت ک ، کس ن) امث .
ایک دُشتی درخت جس سے عمارتی لکڑی حاصل ہوتی ہے اس کی چھال دواء مستعمل ہے . دارگو ، دالسو ، نیلہ مری ، دہانی ، نیرکنکی ، کشموئی ..... وغیرہ کی چھال ..... اور پھل ..... مچھلیوں کو زہر دینے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۱۸) . [مقامی] .

نیرگَرَنْتھ (ی مع ، فت گ ، ر ، غنہ) صف .
قیود سے آزاد (مذہب) . مہاویر نے جس مذہب کی تبلیغ کی اس کو نیرگرنتھ یعنی قیود سے آزاد کہتے تھے ، جین مت کا اصلی نام یہی تھا . (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۸۹) . [نیر (نر کا اشباع) + گرنتھ (رک)] .

نَیر مَلیَہ (ی لین ، فت م ، سک ل ، فت ی) امذ.
صفائی ، ستھرائی ، پاکی (جامع اللغات) . [س : नैर्मल्य].

نِیرْنا (ی مع ، سک ر) ف م.
خوراک دینا ؛ پانی پلانا (جامع اللغات) . [نیر + نا ، لاحقۂ تعدیہ].

نِیرَنج (ی لین نیز مع ، فت ر ، غنہ) امذ.
جادو ، طلسم ، سحر ، فسوں نیز شعبدہ.

علم نیرنج سے گو بووے تو نخلِ نارنج   بے مقدر نہ ہو حاصل ثمرِ خوش لذت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۳) . نیرنگ کا معرب نیرنج ہے ، سحر ، طلسم اور تصویر کا خاکہ و چربہ . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۴) . کئی لاکھ ساحر علم نیرنج و شعبدے سے (کذا) ماہر ملازم ہیں . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۸) . موت کیا ہے ایک نیرنج ، ایک طلسم ایک سیمیا ، بندۂ حق موت کی طرف ..... لپکتا ہے . (۱۹۶۵ ، علامہ اقبال کی داستان دکن ، ۲۷) . [نیرنگ (رک) کا معرب].

... ساز صف مذ.
جادو کرنے والا ، جادوگر ، فسوں کار ، سحر کار نیز شعبدے باز . ننوں کا علم جاننے والے جو ایران میں رسن باز اور نیرنج ساز مشہور ہیں . (۱۹۱۴ ، محل خانہ شاہی (ترجمہ) ، ۸۶) . [نیرنج + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

نَیرَنجات (ی لین ، فت ، سک ن) امذ ؛ ج.
۱ . بہت سے جادو . علم جراثقال اور جرالماء و نیرنجات وغیرہ سب کا احوال اسی دفتر میں درج ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۷) . نیرنجات وہ ہیں کہ ریاضت نصب سے استعانت کریں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۱۱) . اگر موثر سوائے نفس انسان کے اور کوئی شے ہو تو یہ نیرنجات ہے اور اس کا مبداء انسان کے عجیب و غریب خواص ہیں . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۴۴۶) . قدیم کتابوں میں کیمیا ، نیرنجات ، علم جفر ، رمل و اخبار کو بھی فنون میں شامل کیا گیا ہے . (۱۹۶۵ ، مباحث ڈاکٹر سید عبداللہ ، ۳۳۱) . بعض غیر دینی علوم محمود ہیں مثلاً طب ، حساب وغیرہ بعض غیر محمود ہیں ، یعنی طلسم ، نیرنجات وغیرہ . (۱۹۸۰ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۱ : ۲۴۲) . ۲ . شعبدے ؛ دھوکے ، فریب .

کیا خیال و گماں کے نیرنجات   تھے بہت سانگ اور تھوڑی رات

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲۹) . [نیرنج + ات ، لاحقۂ جمع].

نَیرَنگ (ی لین نیز ی مع ، فت ر ، غنہ) امذ.
۱ . جادوگری ، طلسم ، سحر ، فسوں .

کنا کیا توں یا آ کے نیرنگ کری   کہ مجھ صاف ایواں میں کئی رنگ بھری

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۵).

تجھ صاحبِ نیرنگ کی دیکھے اگر تصویر کوں
دل جا پڑے حیرت منیں نقاشِ رنگ آمیز کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹).

تاچند سخن سازی نیرنگِ خرابات   یا قصدِ خرابی ہے نہ آہنگِ خرابات

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۳).

یار کا مسی لگانا بھی عجب نیرنگ ہے   نیلہ گوں لب ہوگیا یا لالہ سوسن ہوگیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۸).

ہر برگِ گل سخن میں سو رنگ   ہر رنگ میں لاکھ لاکھ نیرنگ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۸۵) . معجزے سے جس طرح عجیب و غریب امور صادر ہوتے ہیں سحر ، طلسم ، نیرنگ ، شعبدہ سے بھی اس قسم کی باتیں دکھائی جاسکتی ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۸۶) . لفظ کیا ہے معنوی طلسم ہے جس میں نیرنگ معانی کا ہجوم ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، اپریل ، کراچی ، ۶۳) . ۲ . دھوکا ، دغا ، مکر وفریب ، ٹھگ بدیا .

خیالات نیرنگ چشم صنم سیں ہے شیشہ میں دل کے پری کا تماشا
ہمیں صحن گلشن میں تم مت دکھاؤ گل نرگس عبہری کا تماشا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۳).

لاتا نیرنگ سے ہے رنگ نئے چرخِ محیل
واہ بگڑا ہے کچھ اس خم میں عجب رنگ سے نیل

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۸).

یہ بھی اک دھوکا تھا نیرنگِ طلسم عقل کا
اپنی ہستی پر بھی ہستی کا ہوا دھوکا مجھے

(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۸۲) . ۳ . ٹال مٹولا ، بہانہ ، حیلہ . اس نیرنگ سے گردش فلکی نے مجھے جلاوطن کر کے یہاں تک پہونچایا . (۱۸۷۹ ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۲۳) .
۴ . خیال ، وہم ، لہر .

نہ ملا کوئی دلبرِ یک رنگ   جس کو دیکھو سو ہے گلِ نیرنگ

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۰۷) . ۵ . (i) کرشمہ .

یہ تیری ہی قدرت کا نیرنگ ہے   کہ نابود میں بود کا ڈھنگ ہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۲) . (ii) (کنایۃً) عالم ، کائنات ؛ بوقلموں چیز .

ذرّہ ذرہ ساغرے خانۂ نیرنگ ہے   گردش مجنوں بچشمکہائے لیلا آشنا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹) . ۶ . کوئی نئی یا عجیب چیز ، عجوبہ ، شعبدہ .

بتاؤں عشق کی کیا اب میں نیرنگ   جو دیکھا میں اوسے نیرنگ کی رنگ

(۱۷۹۲ ، پدماوت منظوم ، ۶).

ہے اور ہی جلوے کی غرض بوقلمونی   یہ قوسِ قزح کا نہیں نیرنگ ہوا پر

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۰).

رو و خال و زلف سے ہیں سنبل و سبزہ و گل
آنکھیں ہوں تو یہ چمن آئینۂ نیرنگ ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳).

غیروں میں حنا وہ مل رہا ہے   نیرنگِ جہاں بدل رہا ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۹) . ۷ . انقلاب ؛ نورنگ ، نیا رنگ .

کیا کیا کیے ہیں شوخ تلون مزاج خلق
نیرنگ دیدنی ہے مرے رنگ ساز کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۰) . فلک نے وہ نیرنگ دکھایا خود زبان سے کہنا پڑا کہ خواجہ ہمارا خیال رکھیے گا . (۱۹۰۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۱۶) .

نہ مجھ سے پوچھ کہ عمر گریز پا کیا ہے   کسے خبر کہ یہ نیرنگ و سیمیا کیا ہے

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۳).

دم کے دم میں یہ کیا ہوا نیرنگ   مملکت کا بدل گیا سب ڈھنگ

(۱۹۵۳ ، ضمیر خامہ ، ۱۷۸) . ۸ . کسی تصویر کا خاکہ (فرہنگ آصفیہ) . [ف].

--- باز صف .
نیرنگ ساز ، شعبدہ باز . بعد خراب ہونے شاہ جہاں آباد کے نواب سالار جنگ کے ایما سے لکھنؤ میں آئے ، لیکن فلک نیرنگ باز نے نیرنگی ہی کے رنگ دکھائے . (۱۸۰۱، گلشن ہند، ۲۴) . بعد وہاں تختی کے فلک نیرنگ باز نے خاک سی راقم کے سر پر ڈالی . (۱۹۶۷ ، چار گلشن ، ۲۸) .
[نیرنگ + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

--- باندھنا ف مر ؛ محاورہ .
شعبدہ دکھانا ، نئے نئے روپ دکھانا .

سخنوروں نے جو باندھے سخن کے ہیں نیرنگ
زباں سے انکی ہیں وابستہ ان کے سب اسرار

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۵) .

--- تَقْدِیر کس اضا (--- فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ .
قسمت کا شعبدہ ، نصیب کا کھیل . اسی کے نتیجہ میں یہ نیرنگ تقدیر میں تمہارے گھر میں پہنچا دیا گیا . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۹۰) . [نیرنگ + تقدیر (رک)] .

--- پَودا (--- ولین) امذ .
(نباتیات) ایسا پودا جو موسم گرما میں رطوبت پسند اور موسم سرما میں خشکی پسند ہو جاتا ہے ، ہمہ موسمی پودا ، تغیر پذیر پودا . نیرنگ پودوں (یعنی تغیر پذیر پودوں) کا نام تجویز کیا گیا ہے . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۳ : ۶۸۸) . [نیرنگ + پودا (رک)] .

--- جات امذ ؛ ج .
شعبدے ، جادوئی کمالات ؛ عجائبات . ان امور کے علاوہ ، شعبدہ جات ، نیرنگ جات اور مسمریزم وغیرہ سے نہایت عجیب و غریب امور سرزد ہوتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۷۰) . یہاں تک کہ شعبدے اور نیرنگ جات ، قیافہ و فال ، اکسیر و کیمیا ، طلسمات حاضرات ، ان لغویات سے بھی بے پروائی نہ کی . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۸۳) . [نیرنگ + ف : جات ، لاحقۂ جمع] .

--- خَیال کس اضا (--- فت خ) امذ .
خیال کی لہر یا موج .

جوہر فکر ، پر افشانیِ نیرنگِ خیال
حسن آئینہ و آئینہ چمن مشرب تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴) . جس نظریے کی عملی تعبیر ممکن نہ ہو وہ محض نیرنگ خیال ہوتا ہے . (۱۹۸۷ ، فلسفہ کیا ہے ، ۴۷۳) . [نیرنگ + خیال (رک)] .

--- دِکھانا محاورہ .
شعبدہ دکھانا ، جادو کرنا ، سحر کرنا .

تازہ نیرنگ دکھائے گا مجھے تو کب تک
تا کجا اترے گی شیشہ میں تری طرفہ پری

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۵) .

سحر بابل کے دھوئیں آکے اُڑائے میں نے
نئے نیرنگ ، زمانہ کو دکھائے میں نے

(۱۹۱۵ ، بہارستان ، ۶۵۴) .

--- زَمانہ کس اضا (--- فت ز) امذ .
زمانے کا فسوں اور شعبدہ ؛ (مجازاً) انقلاب روزگار (فرہنگ آصفیہ) . [نیرنگ + زمانہ (رک)] .

--- سَاز (--- فت س) امذ ؛ صف .
۱. جادوگر ، شعبدہ باز ، بازی گر . ضبط نہ ہو سکا ، بے اختیار ہنس پڑا اور فرمایا او پیر نیرنگ ساز و شعبدہ باز آجتک یہ بھی کہیں ہوا ہے کہ کوئی آدمی بے جان اس پھرتی اور چالاکی سے آہوئے صحرائی کا شکار کرے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۶۸) . ۲. (مجازاً) دغاباز ، فریبی ، مکار نیز حیلہ جو .

غرض عشق ہے طرفہ نیرنگ ساز
کہیں ناز یکسر کہیں ہے نیاز

(۱۸۱۰ ، میر (میر کو سمجھنے کے لیے ، ۶۸) . فلک نیرنگ ساز عربدہ پرداز ہے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۲۰۴) . [نیرنگ + ف : ساز ، ساختن = بنانا] .

--- سازی امث .
۱. جادوگری ، فسوں سازی ، شعبدہ بازی ، عجوبہ کاری . جی میں سمجھی کہ یہ کارپردازی اور نیرنگ سازی بہن روح افزا کی ہے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۱) .

زہے عشق نیرنگ سازی تری
کہ ہے کھیلنا جی پہ بازی تری

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۶۲) . ۲. عیّاری ، مکّاری ، حیلہ سازی .

جلایا اور مارا حسن کی نیرنگ سازی نے
کبھی برق غضب اس کو کبھی ابر کرم پایا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳) .

کرے چرخ اوروں سے نیرنگ سازی
اسیر اب دگرگوں ہے حالت ہماری

(۱۸۵۴ ، ریاض منصف ، ۳۷۸) . ۳. فطرت ، حرفت (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۴. ریاکاری ، ریاہ بازی (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [نیرنگ ساز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- سامانی امث .
رنگارنگی ، بوقلمونی . دھرتی اس کے حسن اور خوشبو اس کی دلچسپیوں اور نیرنگ سامانیوں ..... سے اتنی وابستگی ہے کہ انہیں زندگی کے مابعدالطبیعیاتی پہلو کی طرف متوجہ ہونے کی ضرورت نہیں پڑتی . (۱۹۸۳ ، کہانی کے پانچ رنگ ، فنون ، لاہور ، ۱۹۸۷ ، نومبر ، دسمبر ، ۱۳۴) . [نیرنگ + سامانی (رک)] .

--- صُورَت کس اضا (--- و مع ، فت ر) امذ .
ڈھانچہ ، ہیولا ؛ مراد : بصیرت .

نہیں گر سر و برگ ادراکِ معنی　　تماشائے نیرنگِ صورت سلامت

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۴) . یہ فکر شاعرانہ احساس کے نیرنگ صورت میں ڈھلی ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۸۶) . [نیرنگ + صورت (رک)] .

--- عِشق کس اضا (--- کس ع ، سک ش) امذ .
عشق کا شعبدہ ، عشق کا جادو (ماخوذ : علمی اُردو لغت) . [نیرنگ + عشق (رک)] .

--- قُدرَت کس اضا(---ضم ق، سک د، فت ر) امذ.
فطرت یا قدرت کی کرشمہ سازی.

تماشا دیکھتے ہم بھی ذرا نیرنگ قدرت کا   کبھی اپنے بھی خارستان کو گلزار ہوتا تھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۰). سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں کہ وہ نیرنگ قدرت کا تماشائی بنا رہے. (۱۹۸۹، غالب آشفتہ نوا، ۱۶۰). [نیرنگ + قدرت (رک)].

--- کار امذ.
رک: نیرنگ ساز.

ہے ایک نکتہ قدرتِ نیرنگ کار سے   قصہ ترنج و تیغ و بنان شکیل کا

(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۱). وہ خدائے نیرنگ کار و کرشمہ ساز جس کی بارگاہ محبت میں ..... بے قراری سے بڑھ کر اور کوئی تحفہ مقبول نہیں. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، جولائی، ستمبر، ۲۹). [نیرنگ + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- گردُوں کس اضا(---فت گ، سک ر، و مع) امذ.
رک: نیرنگ زمانہ (فرہنگ آصفیہ). [نیرنگ + گردوں (رک)].

--- لانا ف مر؛ محاورہ.
انقلاب بپا کرنا، تبدیلی لانا. اتنا بہ یقین جاننا چاہیے کہ یہ نیرنگ لانا اس کا بوموں کے ضرر سے اور زاغوں کی صلاح کار سے خالی نہیں ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۲).

عجب وحشت نے اس کو بت بنایا   کہ پیرِ چرخ پھر نیرنگ لایا

(۱۸۶۱، الف لیلۂ نومنظوم، ۳، ۶۸۹).

--- نَظَر کس اضا(---فت ن، ظ) امذ.
نظر کا شعبدہ، نگاہوں کا تماشا، نظر فریب جلوہ.

سادگی ہائے تمنا یعنی   پھر وہ نیرنگِ نظر یاد آیا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۲). حسن اپنے عروج پر پہنچ کر نیرنگ نظر بن کر اپنی کلیت کا اظہار کرتا ہے. (۱۹۷۱، عابد علی عابد، مقالات عابد، ۶۸). [نیرنگ + نظر (رک)].

نَیرَنگِستانی (ی لین، فت ر، غنہ، کس گ، سک س) امث.
مراد: چالاکی، عیاری. کسی کی یہ مجال نہ تھی کہ وہ غنیم کی نیرنگستانی سے واقف ہوتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۶۳). [نیرنگ + ستان (لاحقۂ ظرفیت) + ی، لاحقۂ کیفیت].

نَیرَنگی (ی لین، فت ر، غنہ) امث.
۱. شعبدہ بازی، جادوگری نیز سحر، افسوں.

کب زمانہ اپنی نیرنگی دکھاتا ہے مجھے
ہے دلا جلوہ کسی محبوب کی نیرنگ کا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲، ۲۱). قرآن مجید ان کے سامنے عالم کی بوقلمونی، مظاہر قدرت کی بوالعجبی، کائنات کی نیرنگی ..... سے اس طرح استدلال کرتا تھا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۳۷۸).
۲. تماشا، طلسم، کرشمہ نیز کرشمہ پن.

گلشن عالم کی نیرنگی سے ہوتا ہے یقین
پھر شگوفہ پھولتا ہے پھر بدلتی ہے ہوا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۱).

فلک کی عجائب ہیں نیرنگیاں
ز رنج و غم عیش ممکن کہاں

(۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۴۱). عقل و حیات اور قوائے ذہنیہ تک اس کے نزدیک تمامتر مادہ کی نیرنگیاں ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۵). ان کے اقوال اور افعال کی نیرنگی کا نمونہ دکھلا کر لوگوں کو محو حیرت بنا دیتی ہے. (۱۹۸۸، مولانا حسرت موہانی، مجاہد آزادی کامل، ۷۷). ۳. چالاکی، عیاری (جامع اللغات). ۴. (i) آرائش؛ تزئین، زینت. پادشاہ کار آگہی نیرنگی ابداع پر نظر کرتا ہے، کہن سال دنیا کو آفرینش کی تازہ آرائش جانتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۴۲۹). (ii) رنگ بارنگ ہونے کی حالت، کئی اقسام و انواع کا ہونا. سورۂ انعام میں نباتات اور ان کی نیرنگیوں کو اپنی ہستی کی دلیل میں پیش کیا. (۱۹۳۲، سیرۃ النبیؐ، ۴: ۴۲۲). ۵. انقلاب، تبدیلی، رنگ بدلنے کی کیفیت، تغیر.

حیف نیرنگی سیں وہ ہے سر مبارک خاک پر
سرو باغ بوتراب احمد نبی کا آل ہے

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۱۲).

دیکھ نیرنگی زمانے کی ہوئے گل در گل
اور مل تن کو بھبوت اپنے، گئے خاک میں مل

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۱۸).

نیرنگیِ چمن جو مجھے یاد آ گئی
گل پر ہوا گمان کہ برگ خزاں نہ ہو

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۹).

نیرنگی فلک سے جگر داغ ہوگیا
کیا کیا ملائے خاک میں افسوس ہائے گل

(۱۹۶۵، مقدمہ بیتال پچیسی، تحقیقی زاویے، ۱۶). اندرام مخلص نے لکھا ہے کہ تقدیر کی نیرنگی سے (دلی) اس درجہ زخمی ہوچکی ہے. (۱۹۸۲، تاریخ ادب اردو، ۲، ۱: ۴). [نیرنگ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--ٔ ایّام کس اضا(---فت ا، شد ی) امث.
تغیّرِ زمانہ، زمانے کا انقلاب. جان عالم نے جام شراب اپنے ہاتھ سے ملکہ کو دیا اور جام بے عذوغۂ نیرنگی ایام چل نکلا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۵۶). [نیرنگی + ایام (یوم (رک) کی جمع)].

--- آسمان کس اضا(---سک س) امث.
آسمان کی شعبدہ بازی؛ (مجازاً) آفات سماوی نیز انقلاب زمانہ.

کہاں ہے وہ نیرنگی آسماں   اوٹھے ابر بجلی کرے شوخیاں

(۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۹۱). [نیرنگی + آسمان (رک)].

--- حُسن کس اضا(---ضم ح، سک س) امث.
حسن کی خوبی یا شوخی (جامع اللغات). [نیرنگی + حسن (رک)].

--- دِکھانا ف مر؛ محاورہ.
۱. تبدیلی قبول کرنا. لیموں مدتوں تک میٹھا اور معطر اور خوش رنگ ایک رنگ پر رہتا ہے اور کچھ نیرنگی نہیں دکھاتا. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۱: ۴۹). ۲. شعبدہ بازی کرنا،

کرشمہ دکھانا ؛ رنگ بدلنا. چرخ نے نیرنگی دکھائی وہی معشوقہ مرغوبہ مطلوبہ جس کے سیل تلاش میں غریق ..... پھرتا تھا حوض میں نظر آئی. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۳۵). ایک سمت چل نکلا تھوڑی راہ طے کی تھی کہ فلک نے نیرنگی دکھائی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱ : ۳۰).

--ِ دُنیا کس اضا (---ضم د، سک ن) امث.
رک : نیرنگیِ زمانہ.

نیرنگی دنیا کا تماشا ہے نمایاں
غفلت اسے کہتے ہیں کہ عبرت نہیں ہوتی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۹).

بے شک ان کو دے عذاب آخر تو بندے ہیں ترے
دین تیری تنگی و نیرنگی دُنیا و دیں

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۰۸). [نیرنگی + دنیا (رک)].

--ِ دَوراں کس اضا (---ولین) امث.
رک : نیرنگیِ زمانہ.

میرے لب پر قصۂ نیرنگی دوراں نہیں
دل مرا حیراں نہیں، خنداں نہیں، گریاں نہیں

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۵۴). [نیرنگی + دوراں (رک)].

--ِ روزگار کس اضا (---وج، سک ز) امث.
رک : نیرنگیِ زمانہ. اس کی تمام عمر فضائل انسانی اور نیرنگی روزگار کے مطالعہ میں بسر ہوئی تھی. (۱۸۸۶، حیات سعدی، ۲۲۹). بعض اس زمانے میں یہی دوتی ہے جو اپنے اوپر بھروسہ کرے .... اسی کو نیرنگی روزگار کہتے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۴۰). [نیرنگی + روزگار (رک)].

--ِ زَمانَہ کس اضا (---فت ز، ن) امث.
انقلابِ زمانہ (یہ زمانے کا شعبدہ سمجھا جاتا ہے).

نیرنگیِ زمانہ نہیں ایک شکل پر
غنچہ لئے ہے دوش پہ رختِ سفر صبا

(۱۸۳۸، نصیر دہلوی، چمنستان سخن، ۱۸). زمانہ کا اُتار چڑھاؤ، نیرنگی زمانہ. (۲۰۰۰، دلّی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۳۲). [نیرنگی + زمانہ (رک)].

--ِ فَلَک کس اضا (---فت ف، ل) امث.
رک : نیرنگی آسماں. نیرنگی فلک سے عالم حیرت، بی بی کے چھٹنے کی غیرت ..... اسی پریشانی میں شکر کرتا پھر چلا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۳۶). [نیرنگی + فلک (رک)].

--ِ گَردُوں کس اضا (---فت گ، سک ر، ومع) امث.
رک : نیرنگی فلک. قبلۂ عالم، گردش طالع واژوں، نیرنگی گردوں سے وارث تخت سلطنت یہاں کا دفعتہً گم ہو گیا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۲۱۵). [نیرنگی + گردوں (رک)].

نَیرَنگِیاں (ی لین، فت ر، غنہ، کس گ) امث ؛ ج.
نیرنگی (رک) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل، تبدیلیاں ؛ کرشمے. عشق کی نیرنگیاں نہاں نہیں حاجت اظہار و بیاں نہیں. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۷۷). ان سب سے بڑھ کر مغربی سیاست کی نیرنگیاں تھیں جن کا مقابلہ سہل نہ تھا. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۶۵).

نئی ہوں گی یہ سب نیرنگیاں جن کے لیے ہوں گی
محبت کا ہر افسانہ ہے قصہ میرے ماضی کا

(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۱۳۲). [نیرنگی + اں، لاحقۂ جمع].

--- دِکھانا محاورہ.
کرشمے دکھانا، شعبدے بازی کرنا.

خدا کی شان کی نیرنگیاں دکھاتی ہے
بتوں کی چشم سفید و سیاہ کی گردش

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۳۶). روتاس خود میدان میں نکلا اور سحر کی نیرنگیاں دکھانے لگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱، ۲۰۰).

--- دیکھنا ف مر ؛ محاورہ.
کرشمہ سازی کا مظاہرہ کرنا ؛ کسی کو رنگ بدلتے دیکھنا. ان کے پاس دیووں اور جنوں کا بہت بڑا لشکر ہے تم عنقریب میرے جادو کی نیرنگیاں دیکھ لو گے. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶ : ۱۹۷). دوسرے دن میں سمندر کی نیرنگیاں دیکھنے میں غرق تھی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۵۳).

--- کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
کرشمے دکھانا.

کرتا ہے باغ دہر میں نیرنگیاں بسنت
آیا ہے لاکھ رنگ سے اے باغباں بسنت

(۱۸۵۲، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۲ : ۱۰۷).

نِیرُو (ی مع نیز ج، ومع نیز ج) امذ.
قوت، طاقت، زور، بل.

سو ہیں خاص الماس کے کعبتین
سو نیرو ہیں نیرنگ میں مرتین

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۵).

بہ نیروے سر پنجہ وہ ناجو زبوں روز کرتا تھا دس مرد کو

(۱۸۱۰، شمشیر خانی (ترجمہ)، ۳۶۴).

کریں گے کوہ کن کے حوصلے کا امتحاں آخر
ابھی اُس خستہ کے نیروے تن کی آزمائش ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۴).

ندی پہ مہ رو، دھویں میں آہو، زمیں پہ خوشبو، فلک پہ جگنو
فضا میں نیرو، گھٹا میں جادو، ہوا میں پی ہو، چمن میں کوکو

(۱۹۵۰، سموم و صبا، ۹۱). جس لوح جبیں میں نیروے الا اللہ نہیں وہ شایان بارگاہ نہیں. (۱۹۷۳، نقوش اقبال، ۱۱۲). ۲. (مجازاً) ہمت، حوصلہ. مگر تجھے نہ دست مقاومت اور نہ نیروی ستیز اور نہ سر مخالفت. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۲۴). ۳. قوت نمو ؛ کھاد نیز امکان ؛ تقدیر (فرہنگ آنند راج ؛ اسٹین گاس). [ف].

--- ئے بازُو (---ومع) امذ.
قوتِ بازو، ہاتھ کا زور، ہاتھ کی طاقت. جو اپنی فراست، ذکاوت، مستعدی و نیروے بازو، محنت، صبر و استقلال سے بزرگی اور برتری حاصل کرتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۳۵۰). [نیرو + ے (حرف اضافت) + بازو (رک)].

نیرَو (ی مج ، و مج نیز لین) م ف .
رک : نیر ، لگ بھگ ، آس پاس (پلیٹس) . [نیر (رک) کا بگاڑ] .

نَیروز (ی لین ، و مع) امذ .
رک : نوروز ؛ آتش پرستوں کی عید . نو روز کا معرب ہے اور یہ مجوسیوں کی سب عید ہے . (۱۹٦۷ ، بلوغ الارب ، ۳ : ۱۹۳) . [نو روز (رک) کا معرب] .

نِیرُوئی (ی مع نیز مج ، و مع) امث .
نیرو (رک) سے اسم کیفیت ، طاقت پن ، زور رکھنے کی حالت . احمدی کیش میں جو لڑکی کو میراث کم ملتی ہے باوجودیکہ وہ اپنی کم نیروئی کے سبب سے زیادہ میراث کی مستحق ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۸۳) . [نیرو + ئی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِیرَہ (ی مع ، فت ر) امذ .
(دکن) تاڑ سے ملتے جلتے درخت سے کشید کردہ ایک نشہ آور عرق ، سیندھی کا ایک نام ، (سورج طلوع ہونے سے قبل کی حالت میں) . اس عرق کا نام سورج طلوع ہونے سے پہلے نیرہ اور طلوع کے بعد سیندھی ہوتا . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۳) . [مقامی] .

نَیِّرَہ (فت ن ، شد ی بفت نیز بکس ، فت ر) صف .
نیر (چاند سورج) سے متعلق یا منسوب ؛ روشن ، روشنی رکھنے والا . ان کے محل . مجردہ ہوں خواہ اجسام نیرہ ، اور ایسے نور کو ہیئت اور نور عارض کہتے ہیں . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۴۴) . [نیر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت] .

نِیری (ی مع) امث (قدیم) .
رونا ، آنسو بہانا ، نیر بہانا ؛ (کنایۃً) آنسو .

بے لگ نیری لگتا سوک مرتے بیلا پڑتا دوک

(۱٦۴۰ ، داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸)) . [نیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِیریز (ی مج نیز مع ، ی مع) امذ .
۱ . ایک معروف خوش نویس کا نام (بطور تلمیح مستعمل) . سبحان اللہ خوشنویس ایسے ایسے عمدہ اور نستعلیق کہ جن کی تحریر کے روبرو ..... حرفوں کی مدیں نیریز پر طعنہ زنی بہ شد و مد کریں . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۹) .

نہایت خوشنما ہلکی سی سبزی خط کی ہے رخ پر
قلم نیریز نے رکھا ہے باریک اس گلستاں کا

(۱۸۹٦ ، تجلیات عشق ، ۱۴) . ۲ . (موسیقی) ایک سر یا راگ کا نام ؛ ایک ایرانی گانو کا نام جو پیدل سپاہیوں کی بندوقوں اور ان کی بہادری کی وجہ سے مشہور ہے (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج) . [ف] .

--- صَغِیر کس صف نیز بلا کس (---فت ص ، ی مع) امذ .
(موسیقی) نیریز راگ کی ایک قسم . جو راگ امیر نے ایجاد کیے ان کے بھی اصول اور قواعد مقرر کیے جس کی ترتیب نیریز صغیر اور نیریز کبیر کے اصولوں پر مبنی ہے . (۱۹٦۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۱) . [نیریز + صغیر (رک)] .

--- کَبِیر کس صف نیز بلا کس (---فت ک ، ی مع) امذ .
(موسیقی) نیریز راگ کی ایک قسم . جو راگ امیر نے ایجاد کیے ان کے بھی اصول اور قواعد مقرر کیے جس کی ترتیب نیریز صغیر اور نیریز کبیر کے اصولوں پر مبنی ہے . (۱۹٦۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۱) . [نیریز + کبیر (رک)] .

نیریز (ی مج ، ی مع) امذ .
ایک سمندری حیوان جو دنیا کے اکثر علاقوں کے ساحلوں پر پایا جاتا ہے (Nereis) . نیریز کا دھڑ زمینی کینچوے کی طرح قطعات میں منقسم ہوتا ہے . (۱۹٦۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۲٦۱) . [انگ : Nereis] .

نَیِّرَین (فت ن ، شد ی بفت نیز بکس ، ی لین) امذ ؛ ج .
دونوں روشن ستارے ؛ مراد : چاند اور سورج .

اختر میں کیے ہم نے یہ چین تھا مبارک اجتماعِ نیرّین

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۱) .

پھیلے گی آج دن میں ضیا نیرین کی اک برق ذوالفقار کی اور اک حسین کی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۳۹) . [نیّر (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

--- السَّعْدَین (---ضم ن ، غم ال ، شد س بفت ، سک ع ، ی لین) امذ ؛ ج .
دونوں مبارک ستارے مراد : حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ . نیرین السعدین جناب حسن و حسین صلواۃ اللہ علیہما نے دوش و کنار رسول اکبرؐ سے بالین و بستر پر جگہ پکڑی . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۰۷) . [نیرین + رک : ال (۱) + سعد (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ] .

نِیڑ (ی مع) امذ .
رک : نیڈ ، پرندے کا گھونسلا (پلیٹس) . [س : नीड़] .

نیڑا (ی مج) صف ؛ م ف .
۱ . قریب ، پاس ، نزدیک .

سمندر ہوا آگ چھوڑ کیڑا ہوا دور معروف و نزدیک نیڑا

(۱٦۲۱ ، خالق باری ، ۷۸) . ۲ . کم عرض کا ، پتلا ، تنگ . اس کا شگاف بل کے چلنے سے کہ اس کو گھوڑ و گونڈ بولتے ہیں بہت نیڑا یعنی کم عرض کا ہوتا ہے . (۱۸۳٦ ، کھیت کرم ، ۲) . [مقامی] .

نیڑنا (۱) (ی مج ، سک ڑ) ف م (قدیم) .
۱ . نزدیک رکھنا ؛ اپنی حفاظت میں رکھنا ، حفاظت کرنا ؛ نگہبانی کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیڑ = نیر + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نیڑنا (۲) (ی مج ، سک ڑ) ف م .
بند کرنا ، موندنا . آنکھیں نیڑ کے کچھ تڑپے ، کچھ پھڑکے اور ٹھنڈے ہوگئے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۸) . [غالباً ، نیڑنا (رک) کا بگاڑ] .

نیڑو (ی مج ، و مج نیز لین) م ف .
قریب ، نزدیک ، نیڑے (جامع اللغات) . [نیڑے (رک) کا بگاڑ] .

نیڑے (ی مج) م ف.

۱. نزدیک، قریب، پاس، متصل.

نہ نیڑے اپس آن جگ کاپڑی
نہ پتیاؤ جوگی تری تا پڑی

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۱۹).

نیڑے آیا آب فرات — تو لگ اس میں ایکس رات

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۵).

مومن ہے نیڑے حق کرے — کافر کہیں سارے بشر

(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۹).

جو شہ کے ملک کے نیڑے وحشی ملناڑ کا سرکش
کیا تھا سرکشی جا کا کبل اس دھات کا بل کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۳۵).

آڑے ہیں گن اوسکے بلکہ تیڑے
رک سب سوں چیڑا اپس کے نیڑے

(۱۷۰۰، من لگن، ۴).

ف ، فقر کا پینڈا نیڑے
جس نوں ڈھونڈے گھر میں تیرے

(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، مثنوی رمز العشق، ۵۳). میں، رانی کے نیڑے، جو میری ماتا تھیں، اٹاری پر اوجھل میں بیٹھی تھی اور دائیاں اور سہیلیاں حاضر تھیں تماشا دیکھتی تھی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۱). کسی غم کو نیڑے نہیں آنے دونگا تمہارے. (۱۹۸۰، وارث، ۴۳۶). ۲. عنقریب، ابھی، تھوڑی دیر میں (فرہنگ آصفیہ). [س : नेड़े].

نیز (ی مع) م ف.

۱. بھی، مزید، دیگر، ایضاً، علاوہ ازیں؛ ساتھ ہی. تو خدا کے ایک معبود ہونے کی شہادت دے اور نیز اس بات کی شہادت دے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۹). اور نیز یہ کہ اسی طرح کے دیگر اسباب بھی پیدا کریں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۹). واو معروف اور واؤ مجہول کا قافیہ نیز یائے معروف اور یائے مجہول کا قافیہ معیوب ہے. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۵۳). ۲. اس کے بعد، من بعد؛ دوبارہ (فرہنگ آنندراج؛ اشٹین گاس). [ف].

نیزا (ی مج) امذ.

رک : نیزہ جو درست املا ہے.

بازاں سن کر ات شہ سوار
دشت کربل میں نیزا مار

(۱۵۰۳، نوسرہار، ۳۶).

سو نیزا ہے کہکش کہ خنجر ہلال
پہر ہات ماوے اچھے جیوں اچھال

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۴). [نیزہ (رک) کا ایک املا].

نیزک (ی مج، فت ز) امذ.

چھوٹا نیزہ، تراکیب میں مستعمل (فرہنگ عامرہ). [نیزہ (بحذف ہ) + ک، لاحقۂ تصغیر].

--- سا صف.

رک : نیزک نما، (لاط : Lanceolate). مندرجہ ذیل میں پتے یا برچھے کی شکل کو دیکھو، نیزک سا..... کبیر. (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۴۰). [نیزک + سا، حرف تشبیہ].

--- نُما (---ضم ن) صف.

نیزے کا سا، نوک دار؛ (کنایۃً) لمبا. پتے بیٹھی، لمبے بال دار رجلک دار اور جھلی نما، نیزک نما، رحلک نما پتے. (۱۹۴۳، مبادی نباتیات، سعید الدین، ۲: ۸۹۱). [نیزک + ف : نما، نمودن = دیکھنا، دکھانا].

نیزوں (ی مج، و مج) م ف نیز امذ؛ ج.

نیزہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل؛ (مجازاً) بہت زیادہ، کثرت سے، بے تحاشا.

اچھل چکے کہ سیماب کنویں سے اوبل آیا
پھر جوش پہ نیزوں ہی محیطِ اجل آیا

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲: ۲۴).

زہرہ ہے آب ڈر سے ہر اک ذی حیات کا
نیزوں گھٹا ہے خوف سے پانی فرات کا

(۱۹۴۲، خمسۂ متحیرہ، ۳: ۴۰). [نیزہ (رک) کی جمع].

--- اُچَھلنا محاورہ.

نیزوں کی بلندی بھر اچھلنا (مہذب اللغات).

--- اُڑانا محاورہ.

بہت تیز دوڑانا؛ گھوڑے یا ہرن کی تیز رفتاری کے لیے مستعمل ہے (ماخوذ : جامع اللغات؛ مہذب اللغات).

--- اُڑنا محاورہ.

نیزوں اُڑانا (رک) کا لازم؛ نہایت تیز دوڑنا.

گردشِ چشمِ سیاہ و مژۂ جاناں پہ
پھپتی اک اور سناتا ہے یہ نیزوں اُوڑ کر

(۱۸۶۷، صفیر آشنبار (شعلۂ جوالہ، ۱: ۱۵۱).

--- پانی چَڑھا ہونا ف مر؛ محاورہ.

۱. عہد قدیم میں نیزے کی لمبائی ہی سے ہر شے کی ناپ تول بتائی جاتی تھی (ماخوذ : مہذب اللغات). ۲. خوب لڑائی ہونا. نیزوں تھا ذوالفقار کا پانی چڑھا ہوا. (۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- پانی چَڑھ جانا ف مر؛ محاورہ.

۱. کثرت سے پانی بڑھ جانا، پانی کی بہت طغیانی ہونا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات). ۲. لڑائی بڑھ جانا، خوب لڑائی ہونے لگنا (مخزن المحاورات؛ جامع اللغات).

--- کی نوک پَر اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.

نیزوں کی نوک پر بلند کرنا (عموماً نمائش یا لاش کی تحقیر کے لیے). ننھے ننھے بچے تلوار اور نیزوں کی نوک پر اٹھا کر بازاروں میں فخریہ پھرائے گئے. (۱۹۱۷، غدر دہلی کے افسانے، ۲: ۶۴).

نیزہ (ی مج ، فت ز) امذ .
۱. ایک ہتھیار جس کے آگے لوہے کا ایک نوک دار پھل ہوتا ہے اور پیچھے ایک بہت لمبا بانس ہوتا ہے ، اسے ہاتھ سے پکڑ کر یا دور سے پھینک کر دشمن یا جانور وغیرہ کو مارتے ہیں ، برچھا ، بھالا ، بلم .

لیا زور سوں نیزہ اس بات تھے ہوا لہو منیں بات اس بات تھے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۴۰) .

نیزۂ آہ سیں غنیم جنوں گلشن آباد عقل کوں لوٹا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۷) .

پھر اس مظلوم کو بھی مار ڈالا کیا سر معرکہ میں نیزہ بالا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۱) .

بھالے سے جو بن مارے نہ دشمن کو پھرے تھے
اک نیزہ سر ان لوگوں کے کٹ کٹ کے گرے تھے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۳) . نیزوں اور بندوقوں کو دیکھ کر اسلحہ خانہ کا گمان ہوتا تھا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۲۵) . گرما میں یہ دونوں مصروفیات زیادہ ہوتی ہیں شکاریاتی آلات میں بلم ، ہتھوڑا ، نیزہ ، رائفل اور کتے رکھتے ہیں . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۱۱۱) . وہ اپپ کے بدن میں اپنا نیزہ بھونک دیتا تھا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں (مصر) ، ۱ : ۱۰۲) .
۲. سنان ، بھال ، نوک ، انی ؛ (مجازاً) کوئی نکیلی چیز .

نیزہ اوکھاڑوں سرو کا گلزار دہر میں دیکھے گل پیادہ بہت اور سوار شاذ

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۲) . ۳. ایک قسم کی نے جس پر سیاہ نشانات ہوتے ہیں ، سرکنڈے کی نے جس کا قلم بنتا ہے . کتاب ایک دوست کے پاس سے منگا کر معہ یک دستہ کاغذ اور بیاض نیزہ قلم اور سیاہی اور شنجرف کے بھیجتا ہوں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۸) .
۴. ایک بانس کی لمبی چھڑ جس میں رنگین جھنڈے بندھے ہوتے ہیں اور سید مدار سالار غازی کی درگاہ کو لے جاتے ہیں .

بس کر واے شاہ فوج حسن قتل عام کوں عاشقوں کی آہ کا نیزہ علم ہونے لگا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۶) . ۵. چلغوزہ . پھل خاص طور پر انگور ، سردا ، نیزہ بہت سستا ہے . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، جون ، ۲۵) . ۶. (قلم سازی) بانسی یا اُسی قسم کے کسی درخت کا تنا جس کی پوریں قلمیں بنانے کے کام آئیں ؛ بغیر بنی قلم (اپ و ، ۴ : ۱۸۴) .
۷. ایک قسم کا بانس جو ملک شام میں پیدا ہوتا ہے اور نہایت بلند ہوتا ہے . قریب ایک وادی ہے جس میں ایسا نیزہ بہت عمدہ پیدا ہوتا ہے کہ اُس کی مانند اُس ملک میں کہیں پیدا نہیں ہوتا . (۱۸۷۰ ، رسالہ علم جغرافیہ (ترجمہ) ، ۳ : ۶۷) . ۸. نشان ، رایت (ماخوذ : شبد ساگر) .
[نے (رک) + زہ ، لاحقۂ تصغیر] .

--- اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ .
نیزہ ہاتھ میں لے کر حملے کے لیے اونچا کرنا (جامع اللغات) .

--- اُڑانا ف مر ؛ محاورہ .
حریف کے نیزے کو اپنے نیزے سے گرا دینا ، مقابل کو ہرانا .

نیزہ اڑا کے نیزے سے کی یہ صدا بلند
کیوں تو نے دیکھے نیزۂ مشکل کشا کے بند

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۸) .

--- اَفْگَنی (--- فت ا ، سک ف ، فت گ) امث .
رک : نیزہ بازی ، نیزوں کا ایک مقابلہ یا کھیل جس میں زیادہ فاصلے تک نیزہ پھینکنے والا جیت جاتا ہے . عالمی اولمپک میں نیزہ افگنی کا مقابلہ جیت لینے کی مشقیں جمالیاتی سرگرمیاں نہیں . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۸۱) . [نیزہ + ف : افگن ، افگندن = گرانا ، پھینکنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- باز امذ .
۱. نیزہ مارنے کی مہارت رکھنے والا ، نیزے سے لڑنے والا ؛ نیزہ بازی کا ماہر ، بھالا بردار .

چشم گردش کی جو نیزہ باز ہے لاک فوجاں میں اور دیپک ناز ہے

(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۲۲) . ۲. (شعریات) خوبصورت آنکھوں والے معشوق یا معشوقہ کے لیے مستعمل .

لگتے ہیں ایک جنبش مژگاں سے لاکھ زخم کیا ترک چشم نام خدا نیزہ باز ہے

(۱۸۴۳ ، وزیر ، دفتر فصاحت ، ۱۹۴) . بڑے تیر انداز اور بڑے نیزہ باز ، خدا کی یاد میں اس طرح مشغول و تر زباں کہ ان کی مجلس میں کسی بات کا سننا مشکل ہوتا . (۱۹۵۳ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۱۶۹) . ان چیزوں کا تنقیدی جائزہ لیا تو یہ اصلی تھے نیزہ باز . (۱۹۸۸ ، سلیوٹ ، ۱۲) . ۳. (کبوتر بازی) ایک اصیل کابلی کبوتر جس کی چونچ چھوٹی آنکھ چوڑی ، سر اخروٹ کے مانند ، سینہ چوڑا نتھنے بڑے اور دُم چھوٹی ہوتی ہے .
شناخت اصیل کابلی نیزہ باز کی یہ ہے کہ چونچ چھوٹی ..... نتھنے ناک کے بڑے ہوں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۱۴) . ۴. (کبوتر بازی) وہ کبوتر جو فاختہ کی طرح پلٹے کھائے یا قلا بازی لگائے . اصطلاح کبوتر بازوں میں نیزہ باز اوس کو کہتے ہیں جو کبوتر مثل فاختہ کے اوڑ کر گرہ کرے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۱۵) . [نیزہ + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

--- بازاں امذ ؛ ج (قدیم) .
نیزہ باز (رک) کی جمع .

کنداز کوئی گرز بازی میں چست تیر انداز کوئی نیزہ بازاں درست

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۸) . [نیزہ باز + اں ، لاحقۂ جمع] .

--- بازی امث .
نیزہ پھینکنے یا مارنے کا عمل نیز ایک کھیل جس میں (عموماً) زمین میں گاڑی ہوئی چوبی میخ وغیرہ کو گھوڑا دوڑاتے ہوئے نشانہ بنا کر اُٹھایا جاتا ہے ؛ زیادہ سے زیادہ فاصلے تک نیزہ پھینکنے کا مقابلہ .

نین راوت لئے سو کے کے نیزے ہاتھ غمزے سوں
سو کرتا نیزہ بازی ناز سوں منج دل میں او پیارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹) .

نیزہ لے کر او نیزہ بازی کیا بہت زیناں خالی او تازی کیا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۵۱) . مثلاً حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نیزہ بازی اور تیر اندازی کے کھیلوں کا خود بھی تماشہ دیکھتے تھے اور اپنے عیال کو بھی دکھاتے تھے . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸۷) . دیہاتی گھوڑ دوڑ اور نیزہ بازی کے جو ہر دکھا رہے تھے . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۲۸۲) . ان کے ساتھی ہر روز نیزہ بازی کی مشق کرتے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۹۴) . [نیزہ باز + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَردار (--- فت ب، سک ر) صف ؛ امذ.
۱. جو نیزہ اُٹھائے ہوئے ہو، بھالا بردار سپاہی.

نیزہ برداروں میں خورشید سے ہے تا مریخ
چتر برداروں میں برجیس سے لیکر تا ماہ

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۱۱). ۲. راجاؤں کا نشان (جھنڈا) لے کر چلنے والا (سپاہی) (شبد ساگر). [نیزہ + ف : بردار، برداشتن = اٹھانا].

--- پھینکنا ف مر ؛ محاورہ.
کسی نشانے یا دشمن کو بھالا مارنا، نیزے سے حملہ کرنا. ان دونوں کو گھوڑے پر چڑھنا، تیر چلانا، نیزہ پھینکنا، چوگان کھیلنا اور سپاہ گری کا فن سکھائیں. (۱۹۴۵، الف لیلہٰ و لیلہٰ، ۶ : ۱۵).

--- جَمانا ف مر ؛ محاورہ.
نیزہ مارنا، نیزے سے حملہ کرنا. دوسرے تیسرے حملے تک میری شکاری اسپرٹ قائم رہی اور میں ہر لحظہ منتظر رہا کہ بھاگتے ہی بھرپور نیزہ جماؤں گا. (غالب، جولائی تا دسمبر ۱۹۸۷ تا جنوری تا جون ۱۹۸۸، ۲۵۱).

--- چڑھانا محاورہ.
رنگین جھنڈیوں والے بانس ایک بزرگ سید مدار سالار کی درگاہ پر لے جانا. مدار سالار کے نام کی چھڑیاں اور نیزہ چڑھانے لگے. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، ۴).

--- چَلنا ف مر ؛ محاورہ.
نیزوں سے لڑائی ہونا ؛ جنگ ہونا. صاحبقران اور قطور آہن کلاہ سے نیزہ چل رہا ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵ : ۸۲۱).

ءِ خَتائی (خَطائی) کس صف (--- فت خ) امذ.
عمدہ نیزہ ؛ اعلیٰ برچھی (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + ختا (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

ءِ خِطّی کس صف (--- فت نیز کس خ، شد ط) امذ.
خط (ملک بحرین کی ایک بندرگاہ) کا نیزہ جو عمدہ سمجھا جاتا ہے ؛ عمدہ نیزہ جو بالکل سیدھا ہوتا تھا.

لوح سینہ پر مرے سو نیزۂ خطّی لگے
خستگی اس دل شکستہ کی اسی بابت ہوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۶).

راستی نیزۂ خطّی کی مزاجوں میں ہے
اور طبیعت میں ہے تلوار کا سارا کس بل

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۳۶). [نیزہ + خط (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- دار صف.
۱. (لفظاً) نیزہ رکھنے والا، نیزے والا ؛ نیزہ باز، نیزہ بردار.

جنوں زدوں سے عداوت کو پھپھولیں پھوٹیں
شکار فیل کو ترکان نیزہ دار آئے

(۱۸۷۴، مرآۃ الغیب، ۳۱۶). ۲. (قدیم) سوا نیزے پر آیا ہوا، نہایت روشن (آفتاب).

ایک عاشورا قیامت ہے نبی ﷺ کی آل کی
دیکھ تن سوں سر جدا جیوں آفتاب نیزہ دار

(۱۷۶۶، رضی (اردو شہ پارے، ۱ : ۳۰۷)). [نیزہ + ف : دار، داشتن = رکھنا].

ءِ دُوسَر کس صف (--- ضم د، و غم، فت س) امذ.
دو دھاری برچھی (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + دو (رک) + سر (رک)].

ءِ دُوسِناں کس صف (--- و مع، کس س) امذ.
دو دھاری نیزہ (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + دو (رک) + سناں (رک)].

--- سَوار (--- فت س) امذ.
نیزہ بردار گھڑسوار سپاہی. اس وقت دہلی میں تین رجمنٹیں موجود تھیں ایک تو میرٹھ کی اور دو خاص دہلی کے نیزہ سوار بھی موجود تھے. (۱۹۱۷، غدر دہلی کے افسانے ۲، ۶ : ۲). [نیزہ + سوار (رک)].

--- قَلَم کَرنا محاورہ.
بھالا توڑنا نیز شکست دینا.

چھپٹے یہ کہہ کے تیغ دو دستی علم کیے
دونوں طرف کے نیزۂ خطی قلم کیے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱، ۶۷). محیط روئین تن یہ سن کے بولا کہ نیزہ میرا آج تک کسی نے قلم نہیں کیا تم اس نیزۂ خطی کو کیا قلم کرو گے. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳ : ۳۴۰).

--- قلم ہونا محاورہ.
نیزہ قلم کرنا (رک) کا لازم، نیزہ ٹوٹنا.

ترکش کٹے قلم ہوئے نیزے سناں کٹی
ٹکڑے ہوئی زرہ کمر پہلواں کٹی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۶۴).

--- کَرنا محاورہ.
(کبوتر بازی) پلٹے کھانا، قلابازی لگانا. فرق یہ ہے کہ نیزہ کر کے نہیں کھیلتا ہے سرا دھا کر کھیلتا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۱۵).

--- کھانا ف مر ؛ محاورہ.
نیزے کا وار کھانا، بھالے یا بلّم سے زخمی ہونا، نیزے کی چوٹ کھانا.

وہ سوتے ہیں جو خاک پہ مقتل میں ہے غضب
سینے پہ نیزہ کھاکے سدھارے ہیں تشنہ لب

(۱۹۱۲، اوج (مہذب اللغات)). نیزہ کھاتے ہی اسمٰعیل کے قلب پر چوٹ لگی اور ہاتھ پاؤں تھرانے لگے. (۱۸۷۹، اصغر اکبر آبادی، وقائع شاہزادہ منصور الزماں، ۹۰).

--- کیش (--- ی مج) صف (قدیم).
رک : نیزہ باز.

سو تھے گیا سعدیل اس کے پیش
جو یک تیر مارے براں نیزہ کیش

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۶۶۲). [نیزہ + رک : کیش (۱)].

--- گاڑنا ف مر ؛ محاورہ.
نیزے کو زمین میں گاڑنا، مقابلے یا لڑائی کا اعلان کرنا. سو قدم باغ سے آگے ٹھہرے ..... نیزہ گاڑ دیا انتظار آمد فوج شہنشاہ زریں علم کر رہے ہیں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۸۵۶).

--- گانٹھنا ف مر ؛ محاورہ.
نیزے کی لڑائی میں حریف کے وار کو روکنا، اس طرح گرفت کرنا کہ چھوٹنا مشکل ہو، حریف کے نیزے کو نیزے میں اُلجھانا. بڑی دیر تک نیزہ چلا ایک مقام پر نقابدار نے نیزہ جمہور کا گانٹھا. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱ : ۱۲۵).

--- گَردانی (--- فت گ، سک ر) امث.
نیزہ گھمانا (فرہنگ بوستان خیال). [نیزہ + ف : گرداں، گردانیدن = لپیٹنا، پھرانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مارْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزے سے حملہ کرنا. جیپور نے نیزہ مارا بادشاہ نے نیزے کو نیزے کی سنان پر لیا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۱۸٦).

--- مَچْھلی (۔۔۔فت م، سک چ) امث.
میٹھے پانی کی ایک مچھلی جس کی تھوتھنی نکیلی اور لسبائی لگ بھگ اُنیس (۱۹) فیٹ ہوتی ہے (انگ : Pikefish) . جرمنی کی ایک نیزہ مچھلی کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ اس کی لسبائی ۱۹ فٹ ..... کی تھی. (۱۹۳۰، حیوانیات، ۱۰۰). [نیزہ + مچھلی (رک)].

--- نِکالْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزہ بازی میں نیزے کو اس طرح حرکت دینا کہ حریف کے ہاتھ سے نیزہ نکل جائے. بادشاہ نے نیزہ اس کا نکالا جیپور نے کہا اے شہریار معلوم ہوا کہ آپ سے جنگ مشکل ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳ : ۱۸٦).

--- نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
نیزے کی نوک کی مانند، نوک دار، نوکیلا. ایک نوجوان پھاٹک پر لگے لوہے کے نیزہ نما ٹکڑوں کی پروا کیے بغیر اوپر چڑھا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، اگست، ۵۲). [نیزہ + ف : نما، نمودن = دکھانا، ظاہر کرنا].

--- وَر (۔۔۔فت و) صف؛ اند.
رک : نیزہ بردار، نیزہ اُٹھا کر چلنے والا سپاہی.

بانویں طرف ابوالمحجن نامدار   تمام سات اس نیزہ ور تھے سوار

(۱٦۳۹، خاور نامہ، ۳۳۹).

ور ہونے کو چو گرد وہ سب نیزہ ور آئے   اکبر اودھر آئے کبھی گاہے ادھر آئے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۲ : ۴۵). [نیزہ + ور، لاحقۂ صفت].

--- وَری (۔۔۔فت و) امث.
رک : نیزہ بازی نیز سپاہی کا نیزہ اُٹھا کر چلنا. نیزہ وری، عمود افگنی، تیر اندازی، شمشیر زنی اپنا عنوان نہیں ایسے ہنروں کو سہل سمجھ کے میں نے نہیں سیکھا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ٦ : ۴۰۴). [نیزہ ور + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- وَری ہونا ف مر.
نیزوں سے لڑا جانا، نیزہ بازی ہونا. شرارہ ہائے آتشیں طرفین سے نکلنے لگے نیزہ وری ہونے لگی. (۱۸۹۳، کوکب باختر، ۳۸).

--- ہِلانا ف مر؛ محاورہ.
برچھا یا بلم پھرانا (نیزہ باز سپاہیوں کا دستور ہے کہ نیزہ بازی سے پہلے نیزے کو سر سے بلند کر کے پھراتے ہیں تاکہ ذرا ہاتھ کھل جائیں).

نیزہ ہلا کے شاہ پر آیا وہ خود پسند   مشکل کشا کے لال نے کھولے تمام بند

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۵۹).

--- ہوائی کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزہ فضا میں پھینکنا. آخر ہوا کی طرح کئی تانوں میں ناری نے اب زیر کا نیزہ ہوائی کیا، دور پر جا گرا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ٦ : ۱۲۰).

نیزے (ی مج) اند؛ ج.
۱. نیزہ (رک) کی جمع نیز مغیّرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

وہ گرمی وہ دم اہلِ محشر کے بند   سوا نیزے پر آفتاب بلند

(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۲۱۳). نیزے اور چھری سے وہ (تلوار) ایک علیحدہ اور جداگانہ ہتھیار ہے. (۱۹۵٦، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۴۷). سوا نیزے پر سورج آجانے سے میرا بدن جھلس چکا تھا. (۱۹۸۲، بند لبوں کی چیخ، ۱٦۰). ایک پانچ منزلہ رتھ بنایا جاتا تھا جس کے ستون ہلال نما بانسوں کے ہوتے تھے جو دیکھنے میں نیزے اور تیر معلوم ہوتے تھے. (۲۰۰۱، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۱۷۴). ۲. قلم کی چھڑ، سرکنڈہ. سائل دہلوی کے قلم جو اپنے قلموں کے نیزے مہینوں کی چھان بین کے بعد منتخب کرتے تھے. (۱۹۹۸، ارمغان عالی، ۵۴۱).

--- اُپَر آفتاب ہونا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
سورج کا بہت نیچے آجانا (جو کہ قیامت میں ہوگا)؛ بہت زیادہ تمازت ہونا.

نیزے کا پھل دیکھتے مغز گلیا عقل کا   کیا یو قیامت اہے نیزے اُپر افتاب

(۱۵۲۸، مشتاق، (اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۴۱)).

--- پَہ سَر چَڑْھنا ف مر؛ محاورہ.
قتل کے بعد سر گردن سے جدا کر کے نیزے پر رکھا جانا.

نیزے پہ سر چڑھے گا ترے نورعین کا
گھوڑوں سے روند ڈالیں گے لاشہ حسینؓ کا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۸).

نیزے پہ کیا چڑھا کہ چڑھا آسمان پر   یوں بھی بہت بلند ہوا سر حسینؓ کا

(۱۹۱۹، اعجاز نوح، ۷).

--- کا قَلَم اند.
سرکنڈا جس سے قلم بنایا جاتا ہے. نیزے کا قلم جس کی نوک بنانا بھی ہر ایک کے بس کا نہ تھا، چاقو سے نوک بنا کر بیچ میں قط لگایا جاتا. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی، ۱۹ دسمبر، ۳). بادامی کاغذ کا ایک دستہ اور چھ سات نیزے (نرسل) کے قلم خریدے. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۳۴).

--- کو تکان دینا ف مر؛ محاورہ.
حملہ کرنے کی غرض سے بھالے کو ہلکی ہلکی حرکت دینا، نیزے کو ہلانا (مہذب اللغات).

--- کو نیزے پَر گانْٹھنا ف مر؛ محاورہ.
نیزوں کی لڑائی میں حریف کے نیزے کو اپنے نیزے میں اُلجھانا. اسد نے نیزے کو نیزے پر گانٹھا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵ : ۳۲۸).

--- کو نیزے کی سِنان پَر روکْنا ف مر؛ محاورہ.
نیزوں کی لڑائی میں حریف کے نیزے کی نوک کو اپنے نیزے کی نوک سے روک دینا (جامع اللغات).

--- کے ہاتھ کَرْنا محاورہ.
نیزے سے وار کرنا، نیزے سے حملہ کرنا.

صدمے سے پائے رخش کے تھراتی ہے زمیں   نیزے کے کر رہا ہے کوئی شہسوار ہاتھ

(۱۸۴۳، دیوان رند، ۲ : ۲۷۱).

--- لچکانا ف مر ؛ محاورہ.
نیزوں سے جنگ کرنا ، نیزے لڑانا . آزادی کی چاہ میں انہوں نے اغیار سے نیزے لچکائے ہیں. (۱۹۸۶ ، مولانا شبلی نعمانی ایک مطالعہ ، ۱۱).

--- میں کوچنا ف مر ؛ محاورہ.
نیزے کی نوک چبھونا ، نیزے سے زخمی کرنا ، نیزے سے وار کرنا.

جب باگ اٹھائی رنگ لڑائی کا سوچ کے
دو چار کو اٹھا لیا نیزے میں کوچ کے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۱).

نیس (۱) (ی مج) امث.
فنا ، تباہ (عموماً کرنا کے ساتھ مستعمل).

آپے آپ اُتپت کرے ، کرے آپ ہی نیس
لاکھ برہما رام کشن لاکھ بشن مہیس

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۸۶). [س : नष्ट].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ.
فنا کرنا ، مٹانا.

مرشد عشق حق کا دیا حق دکھائے شک نیس کیا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۱). میدانی ملکوں پر ہاتھ صاف کرتے تھے اور پرانے بنسوں کو تیس نیس کرتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۲۰).

نیس (۲) (ی مج) امذ.
کایا بدل چٹانوں میں شامل ایک چٹان ، دھات کی کئی پرتوں سے بنی ہوئی عموماً کھردری مقلب (پلٹی ہوئی ہیئت کی) چٹان. پہلی قسم میں گار ، سلیٹ (چکنی مٹی سلیٹ) اور مرمر شامل ہیں اور دوسری قسم میں شیسٹ اور نیس ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (تمہید) ، ۵).
[انگ : Gneiss].

نیساں (ی لین) امذ.
۱. قدیم رومی تقویم کا ساتواں مہینہ ؛ فارسی میں فروردین اور ہندی میں بیساکھ کے لگ بھگ کا مہینہ عیسوی تقویم میں اپریل ، مئی (پرانے زمانے میں خیال تھا کہ اس مہینے کی بارش کے قطروں سے سیپ میں موتی پیدا ہوتے ہیں) نیز اس مہینے کا ابر یا بارش.

تجھ درس کے خیال میں دائم
مثل نیساں ہے چشم گوہربار

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۱).

مری دو چشم ہیں رکھتی ہیں جو خاصیتِ نیساں
کہ گر آنسو گرے آنکھوں سے ہو وہیں گہر پیدا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۲).

کام نیساں کا چشم تر سے لوں
اشک دامن میں بھر گہر سے لوں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۹۰).

مقام بست و شکست و فشار و سوز و کشید
میانِ قطرۂ نیساں و آتش عنبی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۳۹). ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیساں کے مہینے میں جب سے اس کے آگے تھی. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۲ : ۴۷۲). "عیدالفطیر" اسے فصح بھی کہتے ہیں یہ نیساں کی پندرہ تاریخ کو ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب ، ۲ : ۱۸۴). [ف].

--- بار صف.
بارش برسانے والا ، موتی برسانے والا ؛ (مجازاً) مسلسل لکھنے والا ، عمدہ لکھنے والا (قلم کی صفت کے طور پر).

زبانِ کلک نیساں بار تیرے یو سخن آگاہ
کنول پر دل کے کیا کیا گوہرِ شہوار جڑتے ہیں

(۱۸۰۵ ، دیوان باقر آگاہ ، ۹۶). [نیساں + ف : بار ، باریدن = برسنا / برسانا].

نیسانی (ی لین) صف نیز امث.
نیساں (رک) سے متعلق ، بہاریں ، بسنت رُت کا (جیسے ابرِ نیسانی) نیز بارش برسانے کا عمل ، بادلوں کا برسنا.

اس کے ہے روزگار میں یکساں
ابر کو بہمنی و نیسانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲۱). [نیسان (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت].

--- کرنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم).
مسلسل بارش برسانا.

چل جہاں میں آب نیسانی کریں
سیپ میں ہر یک دُر افشانی کریں

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۹۴).

نِیست (ی مج نیز مع ، سک س) (الف) صف.
معدوم ، نابود ؛ (مجازاً) تباہ (ہست کی ضد).

ازل میں کیا نیست جس روز ہست
پلایا ہے ہم کوں شراب الست

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۲۵).

دشمنوں کو نیست کر مت آج رکھ
غم کے تیروں کا انہیں آماج رکھ

(۱۸۰۵ ، کلیات صاحب ، ۱۶).

اخگر کی طرح نیست بتدریج تن ہوا
تن پیرہن تو پیرہن اپنا کفن ہوا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۷۱). یہ معنی نہیں لیے جاسکتے کہ جب کبھی مسلمان ایرانی تصانیف کے رو در رو آئے وہ نیست کردی گئیں. (۱۹۲۶ ، رسالہ سہیل ، علی گڑھ ، مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۵ : ۶۷۶). (ب) امث. عدم ، نیستی ، نہ ہونا.

توں ہیں نیست سوں ہست بنایا   توں ہیں مرشد ہو علم سکھایا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۶۸). اس وقت نہ ہست تھا نہ نیست ..... سب کو کیا چھپائے ہوئے تھا. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۳۲۵). (ج) فقرہ. نہیں ہے، یہ نہیں ہے. روشن نیست سے مراد ہے مطلب واضح نہیں. (۱۹۹۰، رئیس امروہوی، فن و شخصیت، ۲۰۴). [ف].

--- جاننا ف مر؛ محاورہ.

(اپنے کو) کچھ نہ سمجھنا، غیر اہم جاننا، معدوم گرداننا.

طاعت میں نیست جانتے تھے اپنی ہست و بود

(۱۸۷۴، انیس (مہذب اللغات)).

--- دَر قانونِ حِکْمَت ضعفِ قِسْمَت را عِلاج کہاوت.

(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) حکمت کے قانون میں قسمت کی کمزوری کا علاج نہیں ہے یعنی تقدیر کی برائی کسی تدبیر سے نہیں (ماخوذ: جامع الامثال؛ مہذب اللغات).

--- سے ہَسْت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. عدم سے وجود میں لانا، پیدا کرنا، (وجود میں لانا، پیدا کرنا) نیست سے ہست کرنا. ہم نے تجھ کو نیست سے ہست کیا اور خلعت انسانیت سے تجھ کو سرفراز فرمایا. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱).

اس نے کیا سب کو نیست سے ہست   جب چاہے کرے بلند کو پست

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۴۴). ۲. ناممکن کو ممکن بنانا. انگریزوں نے اس خیال سے کہ ہندو اور مسلمان آپس میں لڑتے رہیں گے تو ہمارے لیے حکومت کرنا آسان ہوگا، اس مخالفت کو نیست سے ہست کیا. (۱۹۹۰، سرسید، جناح، مشرقی (حاشیہ)، ۱۰).

--- کَرْدینا ف مر؛ محاورہ.

فنا کردینا، مٹا دینا. بے دینی کے غار میں جہاں ہمیشہ کا عذاب ہے وہ سر کے بل جا کودے اور بالکل نیست کردیے گئے. (۱۸۹۷، دعوت اسلام (ترجمہ)، ۹۷).

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

برباد کرنا، اُجاڑنا، نابود کرنا، مٹانا. اوس کے جسم کی کیفیت او ذاتی مقناطیس کی کیفیت او ذاتی کو نیست کردیتی ہے. (۱۸۷۷، رسالہ تاثیر الانظار، ۱۳۰). یہ سب چیزیں ذاتوں کے قیود کو نیست کر رہی ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۱۹۳).

--- کو ہَسْت کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

عدم کو وجود بنانا، پیدا کرنا. اللہ میں سب قدرت ہے وہ ہر نیست کو ہست، ہر محال کو ممکن کر دکھانے پر قادر ہے. (۱۹۳۱، سچ، انشائے ماجد یا لطائف ادب "محمد علی"، ۴۷۸).

--- نابُود (---و مع) صف.

رک: نیست و نابود جو زیادہ مستعمل ہے.

جو منافی خیالات رعیت ہوگا   نیست نابود وہ ہر طرز حکومت ہوگا

(۱۹۳۲، سنگ وخشت، ۶۳). [نیست + نابود (رک)].

--- نُمائی (---ضم ن) امث.

معدومیت ظاہر کرنا؛ (تصوف) ایجاد، تکوین. اس نیست نمائی کوں اصطلاح میں ایجاد ہور تکوین کہتے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵). [نیست + ف: نما، نمودن = دکھانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- و نابُود (---و ج، و مع) صف.

معدوم، تباہ و برباد. ان صحابیوں ؓ نے گھربار کو اپنے چھوڑ اور حلقۂ ہدایت میں محمد صلعم کے آئے اور نیست و نابود ہوا رشتہ قرابت کا. (۱۸۰۳، دقایق الایمان، ۵۱). یہ اضافہ ہی شاید دوسری انواع کا نیست و نابود ہونے کا باعث بنا ہو. (۱۹۶۳، اصول اخلاقیات، ۹۱). یہی طاقت اس کے نیست و نابود ہونے کا ذریعہ بھی بننے لگتی ہے. (۲۰۰۰، بیگم شائستہ اکرام اللہ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، ۴۸). [نیست + و (حرف عطف) + نابود (رک)].

--- و نابُود کَر دینا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

۱. فنا کر دینا، نام و نشان مٹا دینا، غارت کر دینا. جب زمرد نے یہ حال دیکھا کہ لندھور نے بالکل سرداران نامی کو نیست و نابود کردیا. چاہا کہ فوج کو حکم دے. (۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۱۸). ۲. جڑ سے کھودنا؛ بیخ و بنیاد سے کھودنا، ختم کر دینا، نام باقی نہ رکھنا، تباہ و برباد کرنا. مسیحیت کے سب سے زیادہ مقدس متقن عقیدے یعنی کفارہ کے مسئلہ کو نیست و نابود نہیں کردیا. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۳۱۰). آخر میں طے یہی پایا کہ مشینوں کو بالکل نیست و نابود کردیا جائے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۱۳۰).

--- و نابُود ہونا ف مر؛ محاورہ.

خاک میں ملنا، نام و نشان نہ رہنا، فنا ہونا. بچوں کی خواہش پر ملتوی رکھا کریں تو پڑھنا لکھنا سب نیست و نابود ہو جائے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۱۲). پچھلی قوموں کی طرح وہ بھی نیست و نابود ہو جائیں گے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۷۴). ہمارے گھریلو نام، آنا فانا نیست و نابود ہوگئے. (۱۹۹۰، افکار، کراچی، فروری، ۵۵).

--- ہَسْت نُما کس صف (---فت ہ، سک س، ضم ن) صف.

(تصوف) ممکنات اور مخلوقات کو کہتے ہیں کہ فی نفسہٖ نیست و نابود ہیں ہستی حق کی ہے مخلوقات قوالب موہومہ ہیں (مصباح التعرف). حق تعالیٰ ہست نیست نما ہے، ہور ہمیں نیست ہست نما ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۵). [نیست + ہست + نما (رک)].

--- ہو جانا ف مر؛ محاورہ.

رک: نیست ہونا.

گرچہ اس بنیاد ہستی کے عناصر چار ہیں
لیکن اپنے نیست ہو جانے میں سب ناچار ہیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۲).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

معدوم ہونا، فنا ہونا، مٹنا، مرجانا.

وصل میں یار کو جو تھا وہی انکار رہا
نیست ہم ہو گئے اس نے نہ کہا ہاں اب تک

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۱۶).

وہ کیسی لذت تھی اے محبت کہ جس نے ہر نقش کو مٹایا
نہ نیست ہونے کا جی میں دھڑکا نہ ہست کا کوئی لطف پایا

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۳۰).

نَیَسْتاں (فت ن ، ی ، سک س نیز ی مج ، سک س) امذ .

۱. وہ جگہ جہاں بانس اور سرکنڈے بکثرت اُگے ہوں ، نرکل کے پودوں کا جنگل نیز وہ جگہ جہاں شیر چھپا ہو .

نیستاں کی باٹ تیں کاتا
چلیا شیر شرزیاں کوں نت داتا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸) .

نیستانِ سخن میں کون جرأت کے مقابل ہو
یہ زور اس کے تئیں بخشا ہوا ہے شیرِ یزداں کا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۸) .

کیوں نہ رم کر جائیں آہو ایسے وحشی سے ترے
شیر بھاگے جس کے نالوں سے نیستاں چھوڑ کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۹) .

نہ آئی سطوت قاتل بھی مانع میرے نالوں کو
لیا دانتوں میں جو تنکا ، ہوا ریشہ نیستاں کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۶) .

جنوں میں خامہ فرسائی سے توڑے ہیں قلم اتنے
ہمارا گھر نہیں ہے اک نمونہ ہے نیستاں کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵) .

وہ چنگاری خس و خاشاک سے کس طرح دب جائے
جسے حق نے کیا ہو نیستاں کے واسطے پیدا
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۴۰) .

ہے نشست اُن کی کہیں محفلِ رنداں کے قریب
حسن کا شعلۂ رنگیں ہے نیستاں کے قریب
(۱۹۵۸ ، کلیات رزمی ، ۲۲۹) .

غروب مہر کا منظر گھڑی ہوئی گزرا
بس ایک پل کو نیستاں اُسی طرح لرزا
(۱۹۷۴ ، ماہ منیر ، ۳۷) . ۲. گنّے کا کھیت (پلیٹس) . [نے + ستان ، لاحقۂ ظرفیت] .

نَیَسْتانی (فت ن ، ی ، سک س نیز ی مج ، سک س) صف .

نیستاں (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ نیستاں کا ، جنگلی ، وحشی .

ہرن کی طرح میدان وغا میں چوکڑی بھولے
اگرچہ تھے دمِ شملہ سے وہ شیرِ نیستانی
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۷)) .

حملۂ شیر گیر سے اس کے نعرہ زن ضیغمِ نیستانی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲۱) . یہ نیستانی شیر ہیں یہ جنگی تیندوے ہیں یہ وحشی چیتے ہیں . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۷۴) . [نیستاں + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِیسْتی (ی مج نیز مع ، سک س) امث .

۱. نہ ہونے کی حالت یا کیفیت ، معدومیت ، فنا ، ناپید ہونا . یہ مقام نیستی ہے . (۱۶۴۰ ، سید داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۲۹۸)) .

راہِ خدا پرستی اوّل ہے خود پرستی
ہستی میں نیستی ہے اور نیستی میں ہستی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۱۱) .

نیستی بہتر تھی اس ہستی سے ، کیوں اے زندگی
کس خرابی میں پھنسایا تو نے یاں لا کر ہمیں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۴۶۶) .

کمال نیستی سے دل اگر آگاہ ہو جاتا
زباں سے ہو نکلتا ، تن فنا فی اللہ ہو جاتا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷) .

مری آنکھ میں جادوئے نیستی ہے
پیامِ فنا ہے اسی کا اشارا
(۱۹۰۳ ، بانگ درا ، ۴۹) .

مری ہستی کمال نیستی کا اک نمونہ ہے
مجاز اپنا بھی گویا ایک صورت ہے حقیقت کی
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۳۰۵) . ۲. بربادی ، تباہی (جامع اللغات) . ۳. مفلسی ، ناداری ، نامیسری ، تنگ دستی ، عسرت ، ناہوت .

نیستی ظلمات ہستی نور ظلمات چھوڑ کنارے دور
(۱۶۴۰ ، سید داول ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۸)) .

نا کر کی ہے آرزو نہ فر کی
صاحب لیے نیستی نفر کی
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۳) .

اللہ اللہ نیستی کے مزے عیش سرد بھلا دیا ہم کو
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح (میر مہدی) ، ۱۳۳) . ۴. بطلان ، ناس ، نیواں ناس (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۵. (عور) نحوست ، بدنصیبی ، بداقبالی . جب پڑھے لکھوں کی اولاد جاہل رہ جاتی ہے تو نیستی آجاتی ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۴۵) . میرے میاں کی اتنی تنخواہ پھر بھی میرے اوپر نیستی برستی ہے . (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۲۶۰) . وہ خود نیستی کے خول میں مقید ہے . (۱۹۹۶ ، اردوئے معلی ، کراچی ، ۲ : ۲۷) . [ف] .

--- اور بَرْخورْداری کہاوت .

رک : نیستی میں برخورداری ، غریبی اور اولاد کی کثرت ، مفلسی میں کثرتِ عیال داری (محاورات ہندوستان ؛ گنجینۂ اقوال و امثال) .

--- بَھرا (--- فت بھ) صف .

دلدری ، منحوس ، بدبخت ، بدنصیب ، بدطالع ، مصیبت زدہ ، ابھاگی (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات) . [نیستی + بھرا (بھرنا (رک) سے ماضی)] .

--- پِیٹا (--- ی مع) امذ .

نیستی بھرا ، نیستی مارا . اے کون کے رہا ہے کہ تم بچے کو بہلاؤ ، کدی بہلایا بھی ہے اس نیستی پیٹے کو ، خدمت گار تو تمہاری میں ہوں . (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۱۹۲) . [نیستی + پیٹا (پیٹنا سے ماضی)] .

--- پھیلانا ف مر؛ محاورہ.
نحوست پھیلانا؛ (دن کو) بہت سونا.
آنکھیں کھولو اہلِ مرقد صبحِ محشر ہے نمود — غافلو چونکو کہاں کی نیستی پھیلائی ہے
(۱۸۷۸، سخن بےمثال، ۱۵۲).

--- چھانا ف مر؛ محاورہ.
نحوست چھانا، دلدّر آنا، ساڑستی آنا، بدنصیبی اور بداقبالی کا سامنا ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- خور (--- وَج) صف.
مفلس، کنگال (جامع اللغات). [نیستی + ف: خور، خوردن = کھانا].

--- خورَہ (--- وَج، فت ر) (الف) صف؛ امذ.
مفلس، کنگال (ماخوذ: فرہنگ اثر؛ محاورات ہند). (ب) فقرہ. غریب کنگال ہے (محاورات ہندوستان). [نیستی خور + ہ، لاحقۂ صفت].

--- خوری (--- ی ج) صف مث.
بہت نیستی پھیلانے والی؛ دن کو بھی سونے والی (عورت). زیادہ سونے والی عورت نیستی خوری سربسر ہے. (۱۸۷۳، تہذیب النساء، ۲۱). [نیستی + ف: خور، خوردن = کھانا / پینا + ی، لاحقۂ تانیث].

--- کا مارا امذ.
مفلوک، بدنصیب، بدطالع، بداقبال، منحوس، دلدّری (فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- کرْنا ف مر؛ محاورہ.
(کشتی) ایسا کوئی داؤں کرنا جو کشتی کے اُصول کے خلاف ہو اور مخالف کو کوئی ضرب آجائے؛ اندری چڑھانا (مہذب اللغات).

--- میں بَرْخورْداری کہاوت.
مفلسی میں اولاد، تنگدستی میں خرچ کا موقع، مفلسی میں آٹا گیلا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ مہذب اللغات).

--- ہونا محاورہ.
نحوست ہونا، بداقبالی ہونا. ہم میں تو یہ بڑی نیستی ہے کہ بے آٹھ بجے آنکھ کھلتی ہی نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۶۹).

نیش (ی ج) امذ.
۱. سانپ؛ بچھُو یا بھڑ وغیرہ کا ڈنک؛ (مجازاً) ایذا رسانی.
جو کالا نیش بھی مارے تو دوڑ دھوپ شتاب — پہنچ کے سایۂ زلف نگار میں مریے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۶۲). بچہ کم سن ہے، کسی سے پھنسا نہیں نوش وصل نیش فصل کا مزا چکھا نہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۰۰). نیش کی طرح متحرک تھا. (۱۹۸۶، آئینہ، ۲۳۶).
۲. کسی دھاردار آلے کی نوک تیز نوک کی تیزی یا دھار؛ (مجازاً) تکلیف دہ شے.

لبِ شیریں میں ہرجائی کے نیشِ رشک پنہاں ہے
دہانِ شیریں اس کا خانۂ زنبور ہے گویا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲).

دکھ کہ نیشوں سے مشبّک ہے مرا دل اے عشق
چھیڑنے کو (یہ) عبث خانۂ زنبور گیا

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵).

بتاؤ اُس مژہ کو دیکھ کر، کہ مجھ کو قرار
یہ نیش ہو رگِ جاں میں فرو، تو کیوں کر ہو

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۹۸). ۳. نشتر؛ (طعنہ زنی).

پڑیا دور جیوں آپنے خویش تے — سو تازا کیا ریش کوں نیش تے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵۱). اس بات کو سن کر سرطان ..... چاہتا تھا کہ اپنے نیش سے پکڑ کر دو ٹکڑے کر ڈالے. (۱۸۰۱، آرائش محفل، حیدری، ۷۷). اس حقیقت کو مانتے ہوئے بھی طعنے کا نیش چھپا ہوا ہے. (۲۰۰۰، شائستہ اکرام اللہ (دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے، (پیش لفظ)، ۱۲)). ۴. چھوٹا سا زخم، گھاؤ. ایک غم سو نیش ہوتا ہے، غم تی سینہ ریش ہوتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۵).

اگر نیش دیکھی، دیکھے گی بھی نوش — توں تختی منیں صبر سیتی بکوش

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۲۷).

سینہ میرے میں ترے عشق سے جوں شانِ عسل
کون ناسور ہے جو نیش سے معمور نہیں

(۱۷۵۵، یقین، د، ۳۲).

ہر ایک زخم میں سو نیش ہوں عجب کیا ہے — زمانہ برسر کاوش رہا ہے میرے ساتھ

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۰۱). ۵. (مجازاً) اوپری حصہ، سرا، نوک نما حصہ. ایک انڈا ہاتھ میں لے کر نیچے رکھا، سارا انگلیوں میں اوسے چھپا لیا، فقط اُس کا نیش کھلا رکھا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۴۶). چنے برابر انڈوں پر نیش ہوتا تھا. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۵۶). ۶. زہر، سم. تیری تقریر سے ثابت ہوتا ہے کہ تو رہ و رسم محبت سے آشنا ہے نوش وصل، نیش فصل کا مزہ چکھا ہے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۶۲).

کھول کے کان سن ذرا، وقت کی ہے یہی صدا
نیش کا نام نوش رکھ جبر کو اختیار کہہ

(۱۹۸۲، ط ظ، ۳۷). ۷. درندوں کا سامنے کا لمبا دانْت؛ گھوڑے کے دو (۲) نوکدار دانت جو شباب میں نیچے کی طرف نمودار ہوتے ہیں.

دانت جب اس طرح سے سب پس و پیش
گر کے نکلیں نمود ہوئیں نیش

(۱۸۳۱، زینت الخیل، ۱۰). [ف].

--- اَنْبان کس اضا (--- فت ا، سک م بشکل ن) امذ.
(حیوانیات) مرجانی آبی جانوروں کے بازوؤں میں پایا جانے والا مخصوص کیسہ یا تھیلی جس میں نوک دار زہریلا ڈوری نما ڈنک ہوتا ہے (انگ: Nematocyst). ہر نیش خیز خلیہ کے اندر ایک نیش انبان ہوتا ہے. (۱۹۸۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۵۸). [نیش + انبان (رک)].

--- آفْریں (--- سک ف، ی مع) صف.
زہر پھیلانے والا، نشتریت والا، زہریلا. طنز بعض اوقات تندوتیز اور نیش آفریں ہوجاتا ہے. (۱۹۶۳، ڈراما نگاری کا فن، ۳۰۳). [نیش + ف: آفریں، آفریدن = پیدا کرنا].

--- جَڑنا ف مر؛ محاورہ.
ڈنک مارنا، نیش زنی کرنا.

یہ وہ زنبور ہے چرخِ ستم کیش ۔۔۔ کہ پہلے نوش دے پیچھے جڑے نیش
(۱۸۶۳، خوشتر (جگن ناتھ پرشاد) (ہندوؤں میں اردو، ۱: ۲۶۶)).

--- چُبھونا ف مر؛ محاورہ.
کسی دھار دار آلے کی نوک چبھونا، نشتر زنی کرنا.

میرے مسیحِ دہر کی چارہ گری ستم کی ہے
دیکھا جو ایک آبلہ نیش کئی چبھو دیے
(۱۹۲۶، فغانِ آرزو، ۲۲۶).

--- خار کس اضا؛ امذ.
کانٹے کی نوک.

نیشِ خار پھولوں کے دل میں چبھ گیا جاکر
قافلے بہاروں کے لٹ گئے سرِ منزل
(۱۹۸۳، سروساماں، ۱۷۵). [نیش + خار (رک)].

--- خیز (--- ی مج) صف.
(حیوانیات) زہریلی تھیلی والا (انگ: Cnidoblast). نیش خیز خلیات زیادہ کثرت سے گیروں میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۳، حیوانی نمونے (غیر فقاریے)، ۱۵۸). [نیش + ف: خیز، خاستن = اٹھنا].

--- دار صف؛ ~ نیشدار.
ڈنک والا؛ جسے ڈنک لگا ہو، زخم خوردہ، گھائل. اس کے خون کا اگر دھواں دیویں مرگی والے کو نافع ہو اور نیز نیشدار کے زخم کو مفید ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۷۸). [نیش + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--- دار عَقرَب (--- فت ع، سک ق، فت ر) امذ.
ڈنک مارنے والا بچھو، زہریلا بچھو. کوئی زہریلا سانپ، کوئی نیشدار عقرب، کوئی بے ضرر گوبریلا ہے اور کوئی پُرشور جھینگر. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۸۹). [نیش دار + عقرب (رک)].

--- داری امث.
نیش زنی، نشتر لگانا، نشتریت؛ (مجازاً) تندی، تیزی. محمد طفیل کی طنزیہ نیش داری کی حد بندی احترام آدمیت نے کی ہے. (۱۹۸۹، متوازی نقوش، ۳۶۳). [نیش دار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَن (--- فت ز) صف.
۱. ڈنک مارنے والا، چبھنے والا؛ (مجازاً) اذیت دینے والا، خلش پیدا کرنے والا، کسی کے حق میں بُرائی کرنے والا.

نیش زن فرقت کی شب میں کس قدر رہتی ہے یہ
ہے پَرِ زنبور شعلہ اے پری زنبورِ شمع
(۱۸۷۲، مظہرِ عشق، ۸۹). کبھی ذہنی قوتیں اتنی سخت گیر ہوجاتی ہیں کہ خارِ نیش زن کو گل سے امتیاز کرتا ہے. (۱۹۵۰، فکرِ سخن، ۴۷). ۲. (مجازاً) نشتر چبھونے والا، تیکھا، تیز (طرزِ تحریر کے لیے مستعمل). مسٹر دہلوی کی ہر بات دو آتشہ ہے وہ ایک منفرد و ممتاز طرزِ تحریر کے مالک ہیں جو شگفتہ بھی ہے اور نیش زن بھی. (۱۹۸۳، مکالماتِ سقراط، ۱۵). [نیش + ف: زن، زدن = مارنا].

--- زَنبُور کس اضا (--- فت ز، سک م بشکل ن، و مع) امذ.
شہد کی مکھی کا ڈنک یا زہر.

ایذا میں ہے دیکھ کیا حلاوت ۔۔۔ بے نوش نہیں ہے نیش زنبور
(۱۷۸۴، دیوان درد، ۱۳۵). [نیش + زنبور (رک)].

--- زَن ہونا ف مر؛ محاورہ.
طنز کا نشانہ بننا، اذیت رساں ہونا، تکلیف دہ ہونا. باتیں سن کے حب وطن، الفت مادر و پدر طبیعت میں نیش زن ہوئی. (۱۸۳۶، سرور سلطانی (ترجمہ)، ۱۹۵).

--- زَنی (--- فت ز) امث.
۱. ڈنک مارنے کا عمل نیز کسی کے حق میں بُرائی کرنا، عیب جوئی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ اسٹین گاس). ۲. طنز کا نشانہ بنانا؛ تکلیف پہنچانا.

کاوشِ اقربا کی دل شکنی ۔۔۔ طعنۂ دشمناں کی نیش زنی
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۷۸). گزشتہ، موجودہ، آیندہ سب ہی طرح کے خیالات پے بہ پے آتے اور ایک طرح کی نیش زنی کر جاتے. (۱۹۱۴، الناظر، ۲، ۱۰: ۴۸). میں نے اس سوال میں نیش زنی کو نظر انداز کر کے اتنی ہی سنجیدگی سے دور ایک متفکرانہ طور پر دیکھتے ہوئے جواب دیا. (۱۹۹۵، افکار، کراچی، جنوری، ۲۵۳). [نیش زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زَنی کرنا ف مر؛ محاورہ.
۱. ڈنک مارنا، کانٹا چبھونا (فرہنگ آصفیہ). ۲. بھانجی مارنا، کسی کی بُرائی کرنا، بدگوئی کرنا (فرہنگ آصفیہ).

--- ضَبط کس اضا (--- فت ض، سک ب) امذ.
برداشت کی ایذا، ضبط کرنے کی تکلیف. ان دنوں وہ نیش ضبط کے مزے لے رہا تھا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۶۸). [نیش + ضبط (رک)].

--- عِشق کس اضا (--- کس ع، سک ش) امذ.
عشق کی کسک یا چوٹ نیز لذتِ عشق.

اک عمر چاہیے کہ گوارا ہو نیشِ عشق
رکھی ہے آج لذتِ زخمِ جگر کہاں
(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۸۷). [نیش + عشق (رک)].

--- عَقرَب کس اضا (--- فت ع، سک ق، فت ر) امذ.
۱. بچھو کا ڈنک.

رات دن درپے ایذا یہ فلک رہتا ہے
نیشِ عقرب کا نہیں چھوڑتا دیکھو دنبال
(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۴۵).

جن کی جیبھ کے کنڈل میں تھا، نیش عقرب کا پیوند
لکھا ہے، ان بدبختوں کی قوم پہ اژدر برسے تھے
(۱۹۷۳، لوحِ دل، ۵۷۶). ان پُرخلوص میزبانوں کی تسلیاں رونگٹے رونگٹے پر نیش عقرب کی طرح پڑ رہی تھیں. (۱۹۸۶، جوالا مکھ، ۱۳۵). ۲. دشمن کی شرارت (ماخوذ: جامع اللغات). [نیش + عقرب (رک)].

--- عَقرَب نَہ اَزپئے کِیں اَست کہاوت.
رک : نیش عقرب نہ ازپے کیں است مقتضائے طبیعتش ایں است جس کا یہ مخفف ہے.
تم بھی بھولی بسری باتوں کو یاد دلاتے ہو، شعیب نے منہ سکھا کر کہا ''نیش عقرب نہ ازپے کیں است'' (۱۹۴۹، ہمارا گاؤں، ۳۸).

--- عَقرَب نَہ اَزپئے کِیں/کِین اَست ، مُقتَضائے طَبِیعَتَش اِیں/اِین اَست کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) جو لوگ فطرتاً آزار رساں و تکلیف دہ ہوتے ہیں ان کی نسبت یہ فارسی مثل بولی جاتی ہے یعنی بچھو کا ڈنک مارنا دشمنی کے باعث نہیں بلکہ یہ اس کی طبیعت کا تقاضا ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ قصص الامثال).

--- غَم کس اضا (---فت غ) امذ.
زہرِ غم ؛ (مجازاً) غم کی تکلیف.

ہنگامِ نزع تو مجھے اے نیشِ غم نہ چھیڑ — اچھی ہے دل لگی بھی مگر راہ راہ کی

(۱۸۳۰، بیخود موہانی، ک، ۵۶).

مذاق عشق سے نا آشنا ہے کامِ جاں جب تک
سمجھ میں آئے کیوں کر نیشِ غم کا نوش ہو جانا

(۱۹۵۷، یگانہ چنگیزی، ک، ۵۶۷). [نیش + غم (رک)].

--- فِراق کس اضا (---کس نیز فت ف) امذ.
فرقت کا ڈنک ؛ (کنایۃً) جدائی کا زہر ؛ (مجازاً) جدائی کا غم.

دیکھا یہ ناؤ و نوش کہ نیشِ فراق سے — سینہ تمام خانۂ زنبور ہو گیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۰). [نیش + فراق (رک)].

--- کَثرُدُم کس اضا (---فت ک، سک ژ، ضم د) امذ.
۱. بچھُّو کا ڈنک.

کھٹکتے ہی رہیں دل میں ترے مژگان برگشتہ — ہجوم نیش کژدم سے اگر دل گنج نشتر ہو

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۶۰). ۲. دشمن کی شرارت (جامع اللغات). [نیش + کژدم (رک)].

--- کھانا ف مر ؛ محاورہ.
ڈنک کھانا، ڈسا جانا ؛ زک اُٹھانا.

ایک ہی سوراخ سے ہر بار ہم کیوں نیش کھائیں
بات ہے یہ پوچھنے کی ملتِ بیدار سے

(۱۹۶۰، رزمی، ک، ۳۰۷).

--- مارنا ف مر ؛ محاورہ.
ڈنک مارنا، ڈسنا نیز نشتر زنی کرنا ؛ بھانجی مارنا، برائی کرنا.

یوں نیش کس کے حق پہ نہ مارے تیوں آج تھے
اے شاہ واجبی سوں اسے دے توں گوشمال

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۶۳).

قمر در عقرب اوس کے تیں ہے ہر روز — جو مارے عاشقاں کے کام میں نیش

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۱۹). مگر تقاضائے طبیعت سے مجبور ہوں، نیش مارنا میری عادت خلقی ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۰۶). موزہ میں بچھو تھا امام مالک ..... بیٹھ گئے بچھو نے نیش مارا. (۱۹۱۷، حیات مالک، ۷۳).

--- نِکَل جانا ف مر ؛ محاورہ.
ڈنک نکل جانا ؛ تکلیف کا احساس ختم ہو جانا، رنج کا جاتے رہنا. اس یقین کے ساتھ بڑی سے بڑی تکلیف میں سے نیش نکل جاتا ہے. (۱۹۵۸، نفسیات واردات روحانی (ترجمہ)، ۳۰۶).

--- نِکَلْنا ف مر ؛ محاورہ.
گھوڑے کے مُنھ پر پھوڑے کا نکلنا جو منحوس سمجھا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- و نوش (---وج، وج) امذ.
زہر اور امرت ؛ (مجازاً) اچھا اور برا، نیک و بد، خیر و شر نیز راحت اور تکلیف. ہر ذی روح نے اپنے دوست دشمن کو پہچانا اور نیش و نوش کا تفاوت جانا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱). [نیش + و (حرفِ عطف) + نوش (رک)].

نیشاپُوری (ی مع، و مع) صف نیز امذ.
۱. نیشاپور سے منسوب یا متعلق ؛ (موسیقی) ایک قدیم ایرانی راگ کا نام جو راگ بلاول سے مشابہ ہے. عراق ہندی مالکوس اور پوروا سے مماثل تھا اسی طرح نیشا پوری اور بلاول ..... گوشہ ازل اور شدھ ٹوڑی میں بڑی مماثلت تھی. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطی کی ایک جھلک، ۳۵۴). ۲. ایک عربی مصنف، اس نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابۂ کرام کے اقوال جمع کیے ہیں (جامع اللغات). [نیشاپور (علم) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- قَلَم (---فت ق، ل) امذ.
ایران کے شہر نیشاپور سے منسوب قلم جو عمدہ خیال کیا جاتا تھا. نیشاپوری قلم سے زرفشانی کاغذ پر بخط گلزار اخبار نویسوں کے نام دعوت نامے تحریر کیے. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۵۷). [نیشاپوری + قلم (رک)].

نیشتَر (ی مج، سک ش، فت ت) امذ.
۱. فصد کھولنے کا ایک دو دھاری اور نوکدار آلہ، (رک : نشتر).

تیز ہیں مژگاں سناں سیں بیشتر — آب سے رہتے ہیں جن کے نیشتر

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۸).

یارب خلش سے آہ کی ہو جو نہ بہرہ مند
جس دل کا تکیہ گاہ سرِ نیشتر نہیں

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۱۲).

سودا تھا بلا کے جوش پر رات — بستر پہ بچھائے نیشتر رات

(۱۸۵۱، مومن، ک (مجلس)، ۱ : ۷۲).

وہ نیشتر سہی، پر دل میں جب اتر جاوے
نگاہ ناز کو پھر کیوں نہ آشنا کہیے

(۱۸۶۹، (غالب)، د، ۲۳۸).

ہر تان کے بہاؤ میں چاندی کے نیشتر
ہر بول کے کٹاؤ میں سونے کی آریاں

(۱۹۵۸، محراب و مضراب، ۲۲۱).

کند ہوتے نہیں درد احساس کے نیشتر
دل کو پھر بھی نہیں خواہشِ درگزر

(۱۹۶۷، شہر درد، ۱۷). ۲. استسقا کے مریض کے جسم سے رطوبت نکالنے کا ایک آلہ ؛ مبزل ؛ کتے کے سامنے کے چار بڑے دانتوں میں سے ایک، کچلی (ماخوذ: اشین گاس). [ف].

--- بھونکنا ف مر ؛ محاورہ.
نشتر چبھونا، جسم میں (بری طرح) نشتر کی نوک داخل کرنا نیز کچوکے دینا.

فصد سودائے محبت میں کہیں کھلتی ہے
نیشتر بھونکے ندامت نے بھی فصّاد کے بعد

(۱۹۰۹، جلال، (مہذب اللغات)).

--- زَن (---فت ز) صف.
رک : نشتر زن، فصد کھولنے والا ؛ (مجازاً) زخم دینے والا.

کوئی سنہری کرن جیسے تھرتھرائی ہوئی
رگِ حیات پہ یہ کون نیشتر زن ہے

(۱۹۴۳، روح کائنات، ۲۱۵). [نیشتر + ف : زن، زدن = مارنا].

--- زَنی (---فت ز) امث.
رک : نشتر زنی، فصد کھولنے کا عمل.

ہم پہ عبث ہے حوصلہ نیشتر زنی حرمت تمام عمر کی فصّاد جائے گی

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۱۴). [نیشتر زن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- کدَہ (---فت ک، د) امذ.
فصد کھولنے کی جگہ ؛ (مجازاً) وہ مکان جہاں چیرے لگائے جاتے ہوں، خانۂ جراحت.

شیدا ترا کلام ہے یا نیشتر کدہ
پیری میں کیوں شباب کا تجھ پہ گماں نہ ہو

(۱۹۶۴، سلہٹ میں اردو (عندلیب شادانی)، ۲۲۷). [نیشتر + ف : کدہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- لگانا ف مر ؛ محاورہ.
نشتر مارنا یا لگانا، زخم پہنچانا، نوک چبھونا نیز صدمہ پہنچانا، نقصان کرنا.

ذکر بربادیِ دلی کا سنا کر ہمدم نیشترِ زخم کہن پہ نہ لگانا ہرگز

(۱۸۹۸، دیوان مجروح (میر مہدی)، ۸۱).

--- مارْنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : نیشتر لگانا.

ترے خونابہ کش نیشِ غمِ دوراں سے ایمن ہیں
نہ دیکھا نیشتر مارے کوئی یاقوت کی رگ پہ

(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۴).

نَیشَکَر (ی لین، فت ش، ک) امذ ؛ ا نے شکر.
گنّا، پونڈا، اوکھ، ایکھ.

سکی باتاں شکر کرتی دلے میٹھائی آسے نا
دوانی نیشکر میں کوئی کدہیں نا بات باسے نا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۳).

مٹھے تج قد تھے چوتا ہے مٹھاپن سر تھے پاواں لگ
لیا ہے مت نچوڑ اکثر میٹھا پن نیشکر کا توں

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۲۸).

شیریں لباں کے وصف کو لکھنے سیں دمبدم
جوں نیشکر ہوا ہے قلم اب ہمن کے ہاتھ

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۱۰).

گھاس پات اور کانس کھاتا ہے
نیشکر پر وہ بانس کھاتا ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۴).

مجھ سے پوچھو، تمھیں خبر کیا ہے
آم کے آگے نیشکر کیا ہے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۳۰). چوں کہ گنّا مذکر مستعمل ہے اس لیے نیشکر بھی مذکر بولا جانے لگا. (۱۹۱۴، اردو قواعد، مولوی عبدالحق، ۴۷). نیشکر کو زرخیز دریائی مٹی اور مرطوب آب و ہوا درکار ہے. (۱۹۶۶، پاکستان کا معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۹۵). نیشکر اور پان کی فراوانی ہے. (۱۹۸۹، شام کا سورج، ۵۷۳). [نے (رک) + شکر (رک)].

--- بالا صف.
رک : نیشکر قد (جامع اللغات اردو) (مفتی غلام سرور لاہوری)، ۲ : ۵۴۷). [نیشکر + رک : بالا (۳)].

--- زار امذ.
گنّا اُگنے کی جگہ، گنّے کا کھیت، علاقہ، جہاں گنّے بہت ہوں. آپ نے مردان کے نیشکر زار سے واقعی اچھا پرچہ نکال ڈالا. (۱۹۸۳، خط انشا، جی کے، ۱۴۴). [نیشکر + رک : زار (۱)].

--- قد (---فت ق) صف.
جس کا قامت گنّے کی طرح ہو (معشوق کے لیے مستعمل).

لب جن کے شکر ہے نیشکر قد
مل بات کرے نبات کوں رد

(۱۷۰۰، من لگن، ۳۶). [نیشکر + قد (رک)].

--- کی پور امث.
گنّے کی گنڈیری، وہ نشانات جو گنّے میں بنے ہوتے ہیں، گنّے کی گرہیں.

نیشکر کی پور اے شیریں دہن
پھیکی ہے آگے تری مسواک کے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۵۵).

نیشَن (ی مج، فت ش) امث.
قوم جو عموماً مشترک تاریخ اور زبان وغیرہ کی حامل ہو اور ایک ملک میں آباد ہو، ملّت.
یہ نفرت اور بدظنی تمام انگلش نیشن میں سرایت کر گئی تھی. (۱۸۹۹، مقالات حالی، ۲ : ۴۵).

کچھ گھروندا نہیں نیشن کہ بنالیں لڑکے فطرتی طور پر خود ہوتی ہے نیشن پیدا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۷۷). نیشن بمعنی قوم اس کے کئی مشتقات مثلاً نیشنل گیلری ..... بھی اُردو میں رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۲).

کہا میں نے کہ اس دنیا میں جنس رائیگاں تو ہے
تباہی ملک کی ہے پوری نیشن کا زیاں تو ہے

(۱۹۸۷ ، خدا جھوٹ نہ بلوائے ، ۱۷۳). [انگ : Nation] .

نیشنَل (ی مج ، سک ش ، فت ن) صف .
نیشن (رک) (قوم) سے متعلق یا منسوب ، قومی ، قوم کی خصوصیات سے تعلق رکھنے والا نیز کسی قوم کا فرد جو وہاں کا پاسپورٹ حاصل کرنے کا اہل ہو . نیشنل کونگریس کے سالانہ جلسہ میں وہ جو اپنے کارنامے دکھاتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۴) . اس کے کئی مشتقات مثلاً نیشنل گیلری ..... نیشنل لا بھی اردو میں رائج ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۲) . [انگ : National] .

--- اِزْم (---کس ا ، سک ز) امذ .
قوم پرستی ، وطن پرستی (رک : نیشنلزم) (علمی اردو لغت) . [انگ : Nationalism] .

--- اَسَمْبَلی (---فت ا ، س ، سک م ، فت ب) امث .
ایک اعلیٰ سیاسی ادارہ جس کے فرائض میں قانون سازی بھی شامل ہے ، قومی اسمبلی ، ایوانِ نمائندگان ، منتخب نمائندگان کی مجلسِ قانون ساز . ترکی نیشنل اسمبلی کو پورا حق حاصل تھا کہ وہ متبادل حل تلاش کرے . (۱۹۸۹ ، برصغیر میں اسلامی جدیدیت ، ۲۰۰) . [انگ : National Assembly] .

--- پارْک (---سک ر) امذ .
عمدہ قدرتی مناظر یا نایاب نسل کے چرند پرند کا علاقہ جسے حکومت مخصوص اور محفوظ کر دے ، قومی پارک . نیشنل پارک بنیادی طور پر قدرتی علاقہ ہوتے ہیں . (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۷۱) . [انگ : National Park] .

--- ڈِش (---کس ڈ) امث .
ایسی غذا یا خوراک جو کسی ملک کے عوام کی مخصوص غذا ہو ، قومی غذا یا خوراک ، قومی کھانا . مسلمانوں کی نیشنل ڈش یعنی قومی غذا پلاؤ اور قورمہ ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۳۳۰) . [انگ : National Dish] .

--- سَرْٹیفِکیٹ (---فت س ، سک ر ، کس ٹ ، ی مج ، کس ف ، کس مج ک) امذ .
کسی ملک کی شہریت یا قومی شناخت کی دستاویز ، شہریت نامہ . ہماری ہجرت سرکاری طور سے منظور ہوئی اور نیشنل سرٹیفکٹ مل گیا . (۱۹۸۰ ، مولانا عبیداللہ سندھی کی سرگذشت کابل ، ۳۳) . [انگ : National Certificate] .

--- فَنْڈ (---فت ف ، سک ن) امذ .
قومی فلاح و بہبود یا قومی منصوبے کے لیے مختص کی گئی رقم وغیرہ . مسلمانوں کے لئے مقدم ہے کہ ایک بہت بڑا نیشنل فنڈ قائم کریں . (۱۹۳۱ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۸۳) . [انگ : National Fund] .

--- کونسِل (---ولین ، سک ن ، کس نیز فت س) امث .
قومی مجلس نمائندگان یا مشاورتی مجلس . گرجا گھروں کی نیشنل کونسل (N.C.C) نے بائبل پر نظرثانی کرنے کے بعد ایسے تمام فقروں میں ترمیم کردی . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۳۰۶) . [انگ : National Council] .

--- گارْڈ (---سک ر) امذ .
محفوظ فوج جو صوبائی یا مرکزی حکومت کے ماتحت ہوسکتی ہے نیز ایک نیم فوجی تنظیم یا اس کے ارکان جو رضا کارانہ خدمات انجام دیتے ہیں . ریڈیو پر عورتوں کے پروگرام میں حصہ لیتی ہیں ویمینز نیشنل گارڈ میں پریڈ کرتی ہیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۸۷) . اپنے وفود اور نیشنل گارڈ کے دستوں سمیت مسلم لیگ کے متعدد اہم اجلاسوں میں شرکت کی . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۸۰۲) . [انگ : National Guard] .

--- گیلْری (---ی لین ، سک ل) امث .
برطانیہ کا قومی تصویر خانہ جہاں نامور برطانوی شخصیات کی تصویریں آویزاں ہیں (اسے نیشنل پورٹریٹ گیلری بھی کہتے ہیں) (جامع اللغات) . [انگ : National Gallery] .

--- مِیوزِیَم (---کس خف م ، ضم ی ، و مج ، کس خف ز ، فت ی) امذ .
کسی ملک کا قومی عجائب خانہ ، قومی عجائب گھر . نیشنل میوزیم کا کام وہیں سے شروع کیا جائے . (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۸۳) . واشنگٹن کے نیشنل میوزیم میں تمام ان درختوں کو فراہم کر کے محفوظ کیا گیا ہے . (۱۹۹۴ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۱۰۵) . [انگ : National Museum] .

--- ہوم لَینْڈ (---و مج ، ی لین ، غنہ) امذ .
وطن ، مادرِ وطن ، قومی ملک . تمہاری طرح ہم نے ایک نیشنل ہوم لینڈ بنا لیا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۱۸) . [انگ : National home land] .

نیشنَلائِز (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ء) امث ؛ ف م .
نجی ملکیت سے سرکاری تحویل میں لے لینا ، قومیانا نیز قومی بنانا (عموماً اُردو افعال کے ساتھ مستعمل) . [انگ : Nationalize] .

--- کَرْنا ف مر .
نجی ملکیت کو سرکاری تحویل میں لینا ، سرکاری بنانا ، قومیانا . سارے متعلقات کے ساتھ نیشنلائز کرڈالے . (۱۹۷۴ ، اردو املا ؛ رشید حسن خان ، ۲۹۰) .

--- ہونا ف مر .
نیشنلائز کرنا (رک) کا لازم ، سرکاری بنایا جانا . کالج نیشنلائز ہونے سے تیرہ سو لے رہا ہے . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۵۰۷) .

نیشنَلائِزیشَن (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ء ، ی مج ، فت ش) امث .
قومیانے کا عمل ، قومی ملکیت میں لینے کا کام . فوج کی نیشنلائزیشن کی مہم ہی کو نہیں جمہوریت کے فروغ اور استحکام کی مہم کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچایا . (۱۹۸۸ ، فیض شاعری اور سیاست ، ۴۸) . [انگ : Nationalization] .

نیشنَلِٹی (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل) امث .
شہریت کا استحقاق یا اجازت نامہ ، کسی ملک کا باشندہ ہونے کی تصدیق ، شہریت نامہ نیز کسی قوم کا باشندہ ہونے کی حالت ، شہریت ، قومیت ، وطنیت . تم بے شک یہاں رہ جاؤ پر ہم جارہے ہیں ہمارے پاس نیشنلٹی ہے . (۱۹۸۹ ، گزرا نہیں ہوتا ، ۱۲۰) . [انگ : Nationality] .

نیشنَلِزْم (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل ، سک ز) اند .
حب قومی ، وطن پرستی ، حب الوطنی کا جذبہ ، قوم پرستی ، قومی عصبیت نیز قومی آزادی کی پالیسی . نیشنلزم بلکہ اس سے بھی اعلیٰ و ارفع تخیل ، یعنی حقیقی اسلام ازم . (۱۹۷۶ ، مکاتیب یوسف عزیز مگسی ، ۱۵) . وہ اس نیشنلزم کی قطعی طور پر نفی کرتا ہے ..... جس سے قومیت اسلام کی جڑ کٹتی ہے . (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۳۲) . [انگ : Nationalism] .

نیشنَلِسْٹ (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل ، سک س) اند .
قومی عصبیت رکھنے والا ، دوسروں کے مقابلے میں اپنی قوم کی طرف داری کرنے والا ، نیشنلزم کا حامی یا پیرو ، قوم پرست ، وطن پرست . ایشیائے کوچک میں اعلیٰ عہدوں پر عیسائیوں کی تعداد اوں سے بدرجہا زیادہ ہے جو آئرلینڈ میں کیتھولک نیشنلسٹ مجسٹریٹوں کی ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶۵) . ایک نیشنلسٹ اخبار جس کے چار ایڈیٹر ہیں اور چاروں مسلمان ہیں . (۱۹۳۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۴۳۲) . جمعیت العلمائے ہند کے سرگرم کارکن اور نیشنلسٹ مسلک کے حامل تھے . (۱۹۶۷ ، سلہٹ میں اردو ، ۲۴۷) . کیوں کہ فرید احمد صاحب بہت ہی سخت گیر اور نیشنلسٹ بنگالی تھے . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۳۱۳) . [انگ : Nationalist] .

نیشْنَیلِٹی (ی مج ، سک ش ، فت ن ، کس ل) امث .
رک : نیشنلٹی . کوئی شخص اس مجمع کو قائم رکھ سکے اور مسلمانوں کی نیشنیلٹی کے کمزور پودے کو پروان چڑھائے . (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳) . [نیشنلٹی (رک) کا ایک املا] .

نَیشُوق (ی لین ، و مع) اند .
(طب) آلوچے کی ایک قسم ، آلو بخارا (بطور دوا مستعمل) . نیشوق آلوچہ کی ایک قسم ہے . عموماً ہر آلوچہ نیشوق نہیں کہلاتا . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۸۹) . [یونانی] .

نیفا (ی مج) اند .
رک : نیفہ .

بال آتا ہے نظر آئینۂ مہتاب میں دیکھ کر کہتے ہیں ہم وہ نقرئی نیفا کمر

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۳۳۳) . چارپائی جھاڑی ، نیفا ٹٹولا ، گرم مسالے کی تھیلی کھولی . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ لکھنو ، ۹ ، ۲۰ : ۵) . انھیں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ..... نیفے میں جو پستول ہے اس میں اتنی گولیاں ہیں . (۱۹۷۳ ، منو بھائی کے گریباں ، ۱۳۹) . [نیفہ (رک) کا ایک املا] .

نیفْتھِلِین (ی مج ، سک ف ، ی مج ، ی مع) امث ؛ ـــ نیفتھلین .
کول تار کی کشید سے تیار کیا جانے والا سفید قلمی نامیاتی مادّہ جو (کافور کی گولیوں) کیڑے مار گولیوں کی تیاری اور رنگ سازی وغیرہ میں کام آتا ہے . ناقص یا ناصاف نیف تھے لین ایک قسم کا ہائیڈرو کاربن ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۶۳) . ایک سائنس داں مائز نے ۱۸۶۶ء میں نیفتھلین کے اجزا کی مقداری ساخت دریافت کی . (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ اگست ، ۱۷) . [انگ : Naphthalene] .

نیفَہ (ی مج ، فت ف) اند .
پاجامے یا شلوار وغیرہ کا اوپری سرا جس کے کنارے دو تین انگل موڑ کر سی دیتے ہیں جس سے ایک نالی سی بن جاتی ہے اس میں ازار بند رہتا ہے .

اک دکھاتی ازار کا نیفہ پنڈلی دکھلاتی پائنچہ سرکا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۰) .

بھوک سے جھنجھلا کے وہ غصے میں آ لے چلے مرزا ہی کو نیفے لگا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۴) .

ہے ظالم اے دو گانا ترے ڈھیلے پانچے
نیفہ گلابی اور وہ نیلا ازار بند

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳) . ہاتھ بھر چوڑی گوٹ ، گوٹ پر آٹھ آٹھ پلیٹیں ، اس پر تاج بنے ہوئے سرخ گرنٹ کا نیفہ جو یاقوت احمر کو خون رلائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۷) . اب میرے شیر نے کرتہ اٹھا نیفہ ٹٹولا اور بولا مل گیا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۸) . نیفوں میں چاقو ہاتھوں میں بید لئے . (۱۹۹۰ ، دیوان عام ، ۸۵) . [ف] .

نیفے (ی مج) اند ؛ ج .
نیفہ (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل .

دامان شیخ نیفے سے اونچے ہوے تو کیا
لٹکی پڑی ہے چولی تو نیچے ازار سے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۲) . لال نیفے کی سرخی اس سے یوں نمایاں تھی گویا گرد اس کے ایک تہہ تھی گلابی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۳) .

--- کی چِین امث .
نیفے میں پڑنے والی چُنٹ .

کیا تعجب ہے اگر دیکھے تو مردہ جی اُٹھے
چین نیفے کی ڈھلک پیڑو پہ آئی آپ کی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۵) .

--- میں اُڑْسنا ف مر ؛ محاورہ .
۱ . پہنی ہوئی شلوار یا پاجامے کے نیفے میں (روپے وغیرہ) مڑوڑ کر رکھ لینا ، نیفے میں کوئی چیز کھونس لینا . بابا حاجی کے نوٹوں کو نیفے میں اڑس کر عجیب سی آواز میں جواب دیا . (۱۹۳۶ ، آبلے ، ۱۴۸) . ۲ . پائنچہ اونچا کرنے کے لیے شلوار یا پاجامے کا درمیانی حصہ نیفے کے اندر گھرس لینا یا پھنسا لینا . کرتہ گو میلا پھٹا ہوا ہے نیچے پڑا رہیگا کون دیکھتا ہے میں نیفہ اُڑس لونگا . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۰) . کبھی شلوار کے پائنچے اٹھا کر شلوار نیفے میں اڑس لیتی . (۱۹۸۹ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۲۴۳) .

--- میں ہونا محاورہ .
ہر وقت دسترس میں ہونا یا ساتھ رہنا .

نہ مل اوس شوخ سیں ہوں جس کے نیفے میں کئی عاشق
وہی پیتم لگے پیارا جو کچھ بھی اپنی اڑ کا ہو

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۰۱) .

نَیک (ی لین نیز مج) صف نیز م ف .
۱ . کئی ، بہت نیز مختلف ، متفرق ؛ رنگا رنگ (پلیٹس) . ۲ . تھوڑا ، ذرا ، ذرا بھی ، تھوڑی دیر ، نہایت قلیل مقدار (شاذ) . برج کے علاقہ میں نیک بمعنی تھوڑا ، ذرا ، ذرا بھی ، تھوڑی دیر ، نہایت قلیل مقدار ہے . (۱۹۸۹ ، جنگ (مڈ ویک میگزین) ، اکتوبر ، ۸) . [س : नम्र + क:] .

نیک (ی مج) (الف) صف .
۱. اچھا ، عمدہ ، خوب ، بہتر ، بھلا .

بنایا خلائق کیتے وحات کے — کیتے نیک مرداں اتم ذات کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۱) .

اس کانٹے کے جاسوں معانی یک ہو رہیا — آخر سو خار سات تو پھل نیک آیا بہار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳) . جاننے کی نشانی فعل نیک ہے دیگر باقی اپنی خاطر حکایتاں ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۷) . جس مومن کی آنکھ سے آنسو باہر آوے ..... حق تعالیٰ بہشت میں مکان نیک اوس لیے برپا کرے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۴) .

مرے اللہ برائی سے بچانا مجھ کو — نیک جو راہ ہو اس رہ پہ چلانا مجھ کو

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۴۰) . سردار صاحب کو دونوں قبیلوں کی وحدت بہت پسند آئی اور ان سے نیک تمناؤں کا اظہار کیا . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۱۰۵) . ۲. دین دار ، پارسا ، پرہیزگار ، عبادت گزار .

راوی کہوں بستر دیک — جت دل جاویں اس دے نیک

(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق ، ۵۲) . یہ نیک سیرت ، صابر عورت بات کرنے سے پہلے تھوڑا سا وقفہ دیتی ہے . (۱۹۸۹ ، فٹ پاتھ کی گھاس ، ۲۹۵) . ۳. شریف ، بھلا مانس ، نیک چلن ، شائستہ ، مہذب . یہ بات وہ بدذات سن کر کہنے لگا ، بہت نیک صاحب (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۷۱) . نیک لوگوں کی حفاظت اور ظالموں کو سزا دینے کے لئے . (۱۹۴۰ ، [illegible] بیتا ، ۹) . وہ ایک محبت کرنے والے اور نیک استاد تھے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۱۹۶) .
۴. (مجازاً) رحم دل ، خدا ترس . ان کی شادی کو عرصہ گزر چکا تھا ، شوہر بڑے نیک اور خلیق تھے . (۱۹۸۶ ، بیلے کی کلیاں ، ۲۲) . بادشاہ دل کا نیک ہے . (۱۹۹۴ ، صحیفہ ، لاہور ، جولائی تا ستمبر ، ۲۳) . (ب) م ف . بدرجہ اتم ، بہت زیادہ (اسٹین گاس) . [ف] .

--- اَحْوال (---فت ا ، سک ح) امذ ؛ ج .
نیک حال ، اچھے حالات ، خیریت (مہذب اللغات) . [نیک + احوال (حال (رک) کی جمع)] .

--- اَخْتَر (---فت ا ، سک خ ، فت ت) صف .
خوش قسمت ، خوش نصیب ، بختاور ، خوش طالع ، اقبال مند ، سعد ، سعید ، مسعود ، نیک بخت ، بھاگوان .

کروں نغمۂ تہنیت کو شروع — کہ اک نیک اختر کرے ہے طلوع

(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۳۴) .

ہمرہ کسی لشکری کے ہو کر — قسمت پہ چلا یہ نیک اختر

(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۴) .

مجھے کج کلاہی عطا کی گئی — کسی نیک اختر سے کیا مانگتا

(۱۹۸۶ ، پرچم گرد باد ، ۳۱۲) . [نیک + اختر (رک)] .

--- اَخْتَری (---فت ا ، سک خ ، فت ت) امث .
خوش نصیبی ، خوش بختی ، طالع مندی .

سپہ کوں یہ نیک اختری لے چلیا — او کشتی اوپر بیس کر واں گیا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۳) . وہ چیز ہی کیا ہے ، یہ بھی شاہ شاہان کی نیک اختری کا سبب ہے . (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۸۳) .

اے فلک تجھ سے تمنائے سعادت پروری
ہر ستارا ہے ترا داغِ دلِ نیک اختری

(۱۹۰۰ ، نالۂ یتیم ، باقیات اقبال ، ۳۷) . [نیک اختر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- اِرادَہ (---کس ا ، فت د) امذ .
نیت نیک ، اچھا ارادہ ، اچھی خواہش . افسر صاحب بہت خوش ہوئے "بڑا نیک ارادہ ہے" . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۸۱) . سلطان کے غلط مگر نیک ارادوں ..... کے باوجود ..... شکستگی رونما تھی . (۱۹۸۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۴ ، ۲ : ۱۶) . [نیک + ارادہ (رک)] .

--- اَساس (---فت ا) صف .
نیک خصلت ، طبعاً نیک . ہمیشہ سے فیاض وسخی ، عاقل کامل ، رتبہ شناس ، نیک اساس ، خوش خلق و رحم دل ہیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۴۶) . [نیک + اساس (رک)] .

--- اَطْواری (---فت ا ، سک ط) امث .
نیک اطوار ہونا ، نیک چلنی . زید بکر کے پاس ضامن اس بات کا ہوا کہ وہ عمرو کی نیک اطواری کی نسبت ..... ذمہ دار ہوگا . (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند (ترجمہ) ، ۹ : ۹۷) . ہم نیک اطواری کے حق میں دعائے خیر ہی کر سکتے ہیں . (۱۹۹۱ ، خاکہ نما ، ۵۹) . [نیک + اطوار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- اِعْتِقاد (---کس مج ا ، سک ع ، کس خف ت) صف .
اچھے عقائد رکھنے والا ؛ قابل اعتبار (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیک + اعتقاد (رک)] .

--- اَعْمال (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج .
اچھے اعمال ، نیکیاں . آپ نے فرمایا کہ نیک اعمال کرنے والے کو اس پر حسرت ہوگی . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۴۷) . اپنے نیک اعمال کی گٹھڑیاں ساتھ لے جانا چاہتے تھے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۲۵۴) . [نیک + اعمال (عمل (رک) کی جمع)] .

--- اَفْعال (---فت ا ، سک ف) صف ؛ ج (قدیم) .
اچھے کام اور اچھے عمل ، کرنے والا ؛ مراد : نیک .

کیا شہ اوسپو ہو کر بہوت خوشحال — جو کچھ منگتا سو منگ اے نیک افعال

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۳) . [نیک + افعال (فعل (رک) کی جمع)] .

--- اَنْجام (---فت ا ، سک ن) (الف) صف .
وہ جس کا انجام اچھا ہو ، وہ جس کا آخر وقت اچھا ہو .

داغ زاہد سے کھچتی ہے مے — ہو شریک اس کار نیک انجام میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۱) . (ب) امذ . اچھا انجام ، خاتمہ بالخیر ، عاقبت بخیر (جامع اللغات) . [نیک + انجام (رک)] .

--- اَنْدَر بَد کہاوت .
رک : نیک اندر بد بد اندر نیک . مگر وہ جو مثل ہے نیک اندر بد یہ اصل ہے . (۱۸۴۳ ، فسانۂ عجائب ، ۹) .

--- اَنْدَر بَد ، بَد اَنْدَر نیک کہاوت .
اچھوں کے یہاں برے اور بروں کے یہاں اچھے ہوتے ہیں (جامع اللغات) .

--- اَندیش (---فت ا، سک ن، ی مج) صف .
نیک نیت ، بھلائی چاہنے والا ، خیر اندیش ، بھلا سوچنے والا ، بھلائی چاہنے والا . اس بادشاہ زادے کا وزیر زادہ ہے نیک اندیش سو اس کے تائیں یہ وہاں ہمیں چھوڑ آئے ہے . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۶) جب یہ شہزادے تھے تب سے محبت رکھتا تھا ، علاوہ دانا اور نیک اندیش تھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲) . [نیک + اندیش (رک)] .

--- اَندیشی (---فت ا، سک ن، ی مج) امث .
بھلائی چاہنا ، خیر خواہی نیز ہمدردی ، فیاضی . دین کی اخلاقی تعلیم ، یعنی راست گفتاری ، راست کرداری ، نیک اندیشی ..... دلوں میں جاگزیں ہوتی رہی ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۳) . [نیک اندیش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- آثار صف .
رک : **نیک اختر ، خوش قسمت ، بختاور ، خوش طالع ، اقبال مند ، بھاگوان** (جامع اللغات) . [نیک + آثار (رک)] .

--- آئِین (---ی مع) صف .
نیک اطوار ، نیک خصلت ، نیک چلن .

تھا اس زمانے میں یاں راجگیر تخت نشیں یہاں کا راجہ تھا اک خوش نہاد ، نیک آئیں
(۱۸۷۵ ، فروغ ہستی ، ۳۴) . [نیک + آئین (رک)] .

--- بات (صلاح) کا پُوچْھنا کیا کہاوت .
اس موقع پر کہتے ہیں جب کوئی کسی سے بھلائی کرنے کے لیے پوچھے ، نیک بات میں صلاح مشورہ کرنے کی ضرورت نہیں (جامع الامثال : جامع اللغات) .

--- باز صف .
اچھے کام کرنے والا (پلیٹس) . [نیک + ف : باز ، باختن = کھیلنا] .

--- باطِن (---کس ط) صف .
نیک طینت ، طبیعت کا نیک ، خوش مزاج ، خوش اخلاق . رحمن بابا نیک باطن بزرگ و صوفی انسان تھے . (۱۹۹۱ ، معاصر ادب ، ۴۴۵) . [نیک + باطن (رک)] .

--- بَچَن (---فت ب ، چ) صف .
نیک گفتار ، خوش گفتار .

کھ پان ، گلے موتی مالا ، اور مونگا سونا بھی اکثر
خوش صورت سیرت ، نیک بچن قابل عاقل اور دانشور
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۴۴۷) . [نیک + بچن (رک)] .

--- بَخْت (---فت ب ، سک خ) صف .
۱. **نیک اختر ، خوش نصیب .**

تجے نیک طالع تجے نیک بخت خداوند تاج و خداوند تخت
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۷) .

ملے نیک بختوں کوں جنت ہو حشر گنہ گار لوگوں کوں جنت اندر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۶۹) . ۲. **سعادت مند سپوت ، بھلا مانس ، شریف .**

ہوا جلوہ گر تب نبوت کا تخت چڑیا تس پہ جب توں شہ نیک بخت
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲) . پیادہ بندی خانہ کا نیک بخت پاک اعتقاد تھا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱) . ۳. **سیدھا سادہ ، بھولا بھالا .** لوکاں سب واں کے ادب دار ، تمیزدار ، نیک بخت ، برخوردار ، شیریں گفتار ، نیک نیت ، نیک کردار ، پردیسی کوں ، آئے گئے کوں بہوت کرتے پیار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۲) . ۴. **عورت (خصوصاً بیوی) کو مخاطب کرنے کا کلمہ (عموماً بفتح خ کے ساتھ مستعمل) .** چاروں بردہ فروشوں کو زندان خانے میں لیجاؤ اور اس نیک بخت کو میرے محل میں پہنچا آؤ . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۷) . اس کے قریب جا کر میں نے کہا نیک بخت ذرا سا پانی تو پلادے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۳) . کیا بتاؤں نیک بخت ، جو تو پوچھے سو بتاؤں . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۳) . وہ نیک بخت پولیس کو بلا لیتی اور رات کو پولیس اسٹیشن اس کا ٹھکانا ہوتا . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۳) . ۵. **کفایت شعار ، جز رس .** کہاوت : بیوی نیک بخت دمڑی کی دال تین وقت . (۱۹۰۱ ، فرہنگ آصفیہ ، ۴ : ۶۲۸) . [نیک + بخت (رک)] .

--- بَخْت آنْکہ خورْد و کِشْت ، بَدْ بَخْت آنْکہ مُرْد و ہِشْت کہاوت
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) **نیک بخت وہ ہے جس نے کھایا اور کھلایا بد بخت وہ ہے مرگیا چھوڑ گیا** (جامع الامثال : جامع اللغات) .

--- بَخْتی (---فت ب ، سک خ) امث .
۱. **نیک بخت ہونا ، اقبال مندی ، خوش نصیبی .**

جب اس شاہزادے کو آیا شعور تو کرنے لگی نیک بختی ظہور
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲) .

گزرا بارے جو عہدِ سختی آئے ایام نیک بختی
(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۴۴) . راس بھی ایک سیارہ ہے جو سعد سیارہ کے ساتھ ملتا ہے تو اقبال مندی اور نیک بختی میں اضافہ کا موجب کہلاتا ہے . (۱۹۹۲ ، صحیفہ ، لاہور ، جنوری تا مارچ ، ۹۵) . ۲. **سعادت مندی ، شرافت .** انھوں نے نہ کبھی شرارت کی نہ بد زبانی کی ، نیک بختی کے ساتھ بیٹھے میٹھی میٹھی باتیں کیا کرتے ہیں . (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱۳) . [نیک بخت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- بَخْتی آنا محاورہ .
شامت آنا (ماخوذ : جامع اللغات) .

--- بَد (---فت ب) اند .
اچھا بُرا ؛ اونچ نیچ ؛ نفع نقصان . اب تم ماشاءاللہ سے سیانی ہو نیک بد سمجھ سکتی ہو . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۸) . وہاں کی بیوائیں ان کی صلاح کی محتاج نہ تھیں اپنا نیک بد پیشتر سے جانتی تھیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۶۰) . [نیک + بد (رک)] .

--- بَنْدَہ (---فت ب ، سک ن ، فت د) اند .
نیک آدمی ، شریف شخص ، اللہ والا . وہی صورت پیش آئی جو پہلے زمانے میں موسیٰ اور عیسیٰ وغیرہ جیسے اللہ کے پیغمبروں نیک بندوں کو پیش آئی تھی . (۱۹۸۳ ، اصحاب رسولؐ اور ان کے کارنامے ، ۱۹) . [نیک + بندہ (رک)] .

--- بُنْیاد (---ضم ب ، سک ن) اند .
۱. **نیک اساس ، نیک دل ، نیک طبیعت** (مہذب اللغات : جامع الامثال) . ۲. **جس کی بنیاد اچھی ہو ، جو فطری طوری پر نیک ہو (بڑے شہر کے نام کے ساتھ اس کی اچھائی اور صفت کا لاحقہ) .** اکبر آباد نیک بنیاد کے مدت سے وارد شاہجہاں آباد خجستہ نہاد کے ہیں . (۱۸۴۵ ، گلدستۂ نازنیناں (تنقید غالب کے سو سال ، ۲۲۲) . [نیک + بنیاد (رک)] .

--- بِیبیوں کے ساتھ حَشْر نَہ ہو فقرہ.
(عو) بخشش نہ ہو (ایک کوسنا) (ماخوذ : فرہنگ اثر).

--- بِینی (---ی مع) امث.
نیک نیتی ، اچھی سوچ وفکر رکھنا . وہ دنیا پر ثابت کریں کہ ان کاموں کو نیک بینی سے کیا ہے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۵۲) . [نیک + ف : بین ، دیدن = دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پاک صف.
پارسا ، پاک دامن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیک + پاک (رک)] .

--- پَرْوِین (---فت پ ، سک ر ، ی مع) امث .
پارسا عورت ، سیدھی سادی شریف عورت ؛ (طنزاً) وہ عورت جو بظاہر نیک بنے ، دکھاوے کی نیک عورت . سب کو وہ نیک پروین یا کھونٹے کی گہیاں ہی بناتے نظر آتے ہیں . (۱۹۹۵ ، قومی زبان ، کراچی ، جولائی ، ۴۱) . آپ کی کہانیوں میں نیک پروین جیسی شریف ماں ، بیوی ، بیٹی ، بہن اور بہو کے کردار نہیں ملتے . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۲۳۸) . [نیک + پروین (رک)] .

--- پَے (---ی لین) صف .
نیک بخت ، خوش نصیب (مخاطب کرنے کا کلمہ) .

سورۂ والتین سن کیہ ہے — آٹھ آیت اس میں ہے اے نیک پے
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۹۶) .

ادہم اس کا ہے لقب اے نیک پے — اس پسر کا نام ابراہیم ہے
(۱۸۳۵ ، گلزار ابراہیم ، صحیفہ ، لاہور ، اپریل جون ، ۱۹۹۴ ، ۵۵) . [نیک + رک : پے (۱)] .

--- تَدْبِیر (---فت ت ، سک د ، ی مع) صف .
جو اچھا مشورہ دے ؛ اچھا انتظام کرنے والا .

رہے نوجواں عقل میں پیر توں — بڑا دور میں نیک تدبیر توں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵) .

وزیر نیک دانش نیک تدبیر — کہ جالینوس جس سے تھا سبق گیر
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، شفیق ، ۶۵) .

حسن آرا کہ جو تھی نیک تدبیر — دکھلائی جمیلہ کو وہ تصویر
(۱۸۳۸ ، مثنوی گلزار نسیم ، ۳۱) . [نیک + تدبیر (رک)] .

--- تَر (---فت ت) صف .
زیادہ نیک (نسبتاً) نیک شریف . وہ افضل تھے اس امت میں اور نیک تر تھے . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۹۷) . [نیک + تر ، لاحقۂ تفضیل بعض] .

--- تَرِین (---فت ت ، ی مع) صف .
بے حد نیک ، بہترین ، سب سے نیک شریف (ماخوذ : جامع اللغات) . [نیک + ترین ، لاحقۂ تفضیل کل] .

--- تَمَنّا (---فت ت ، م ، شد ن) امث .
نیک ارادہ ، نیک نیتی نیز دُعا . اسی نیک تمنا کو دل میں لئے ہوئے وہ دہلی پہنچے . (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۱۶) . [نیک + تمنا (رک)] .

--- تَمَنّاؤں کا مُسْتَحِق ہونا ف مر ؛ محاورہ .
خیر خواہی کا مستحق ہونا ، دعائیں لینے کے لائق ہونا . اصغر خاص طور پر میری نیک تمناؤں اور دلی دعاؤں کے مستحق ہیں . (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۶) .

--- تَمَنّاؤں کے ساتھ م ف .
دعاؤں کے ساتھ ، خیر خواہی سے (بالعموم خط کے آخر میں لکھا جاتا ہے) . رئیس کے ساتھ جشن ، اُردو ادب کا ایک یادگار جشن ہوگا ، نیک تمناؤں کے ساتھ . (۱۹۹۰ ، رئیس امروہوی فن وشخصیت ، ۸۹) .

--- تَمَنّائیں (---فت ت ، م ، شد ن ، ی مج) امث ؛ ج .
بہتر توقعات ؛ اچھی اُمیدیں . مصر اور فلسطین کے رہنماؤں کے لیے نیک تمناؤں ہے اور ان کی کامیابیوں کا اظہار کرتے رہے . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۶۷۷) . سائنس سے جو نیک تمنائیں وابستہ کی گئی تھیں وہ پوری نہیں ہوئی ہیں . (۱۹۹۸ ، ارمغان عالی ، ۲۲۶) . [نیک + تمنائیں (تمنا (رک) کی جمع)] .

--- تَن (---فت ت) صف .
چکنی اور چمک دار کھال والا (گھوڑا) (پلیٹس) . [نیک + تن (رک)] .

--- تَوفِیق (---ولین ، ی مع) امث .
اچھائی کی استطاعت ، نیکی کی لیاقت .

قبر پر فاتحہ کو آئے وہ شوخ اے آتش
نیک توفیق دے اس بت کو خدا میرے بعد

(۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۷۷۵) . اف : دینا ، ملنا ، ہونا . [نیک + توفیق (رک)] .

--- جَذْبات (---فت ج ، سک ذ) امذ ؛ ج .
رک : نیک تمنائیں ، اچھی امیدیں ، اچھی سوچیں . زندگی کی گتھیاں محض نیک جذبات کے ناخنوں سے نہیں سلجھتیں . (۱۹۶۶ ، محروم ، افکار محروم ، ۲۰) . [نیک + جذبات (رک)] .

--- جَذْبَہ (---فت ج ، سک ذ ، فت ب) امذ .
اچھی سوچ ، نیک خیال . ملک ، ملت اور انسان کی خدمت کا نیک جذبہ اس ادب کی روح ہو . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، جولائی ، ۱۳۰) . [نیک + جذبہ (رک)] .

--- چَلَن (---فت چ ، ل) صف .
اچھے کردار کا مالک ، شریف .

کیا لونڈی ، باندی ، دائی ، دوا ، کیا بندا ، چیلا نیک چلن
کیا مندر ، مسجد ، تال ، کنوئیں ، کیا گھاٹ سرا کیا باغ چمن

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۰۱) . لڑکا نیک چلن ، ہوشیار ، خوب صورت ذات کا بہت اچھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۹۲) . جہاں شریف اور نیک چلن گھرانوں کی لڑکیاں آتی ہوں . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۴۱) . وہ سب بظاہر نیک چلن معلوم ہوتے تھے . (۱۹۱۷ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۲ : ۷) . مگر نیک چلن عورت تھیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۳۳) . [نیک + چلن (رک)] .

--- چَلْنی (---فت چ ، سک ل) امث .
نیک چلن ہونا ، نیک اطوار ہونا ، اچھے کردار کا مالک ہونا . وہی انسان کی نیک چلنی کے سفارشی خطوط ہیں جو اوروں سے اچھی طرح ملاتے ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۵۳۰) .

اس طرح کامیابی و نیک نامی و نیک چلنی کے ساتھ اپنے وطن میں پہنچا ہے. (۱۹۰۹، مکاتیب حالی، ۹۹). تو نیک چلنی کی راہ نما ہے لالچ اور تعیش کا گزر بھی تیرے پاس نہیں ہوسکتا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۴۶۹). [نیک چلن + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- چلنی کا بِلّا اند.

تمغا جو اچھے کردار پر ملے (پلیٹس).

--- چلنی کی دھاری امث.

وہ پٹی یا دھجّی جو (بطور اعزاز) بہتر کردار پر دی جائے (ماخوذ: پلیٹس).

--- حال صف.

جس کے حالات اچھے ہوں؛ خوش حال. اس کے پاس رکھنے سے ہمیشہ وہ شخص نیک حال رہیگا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۸۶). [نیک + حال (رک)].

--- خِصال (--- کس خ) صف.

اچھی صفات والا، نیک چلن، خوش اطوار.

رخصت ہوئے ہم سے قمر نیک خصال ارباب وفا میں تھے وہ آپ اپنی مثال

(۱۹۵۱، نقوش و آثار، ۷۷). ایک بڑے نیک خصال اور پارسا بزرگ میرے پہلے فارم ماسٹر تھے. (۱۹۸۲، آتش چنار، ۱۱). [نیک + خصال (رک)].

--- خِصالی (--- کس خ) امث.

نیک خصال ہونا، نیک چلنی، خوش اطواری. وہ اپنی لڑکیوں کی نیک خصالی پر فخر کرتے ہیں. (۱۹۲۱، بطرس ایک مطالعہ، ۱۱). [نیک خصال + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خَصْلَت (--- فت خ، سک ص، فت ل) صف.

اچھی عادتوں والا، نیک کردار. ان کا ضمیر ویسا نہیں ہوتا جیسا ان لوگوں کا ہوتا ہے، جو نیک خصلت ..... اصحاب کی صحبت میں آنکھ کھولتے ہیں. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۴۲). نیک خصلت انسان اور روحانی طور پر خدا کی محبت میں گم تھے. (۱۹۸۹، قید، ۱۸). [نیک + خصلت (رک)].

--- خَصْلَتی (--- فت خ، سک ص، فت ل) امث.

نیک خصلت ہونا، نیک کرداری، خوش اطواری. خوش خوئی اور نیک خصلتی عوام الناس کو زیب و زینت بخشتے ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷). [نیک خصلت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خُلُق (--- ضم خ، سک ل) صف.

رک: نیک خو (پلیٹس). [نیک + خلق (رک)].

--- خُلُقی (--- ضم خ، سک ل) امث.

رک: نیک خوئی (پلیٹس). [نیک خلق + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خُو (--- ومع) صف.

اچھی عادتوں والا، خوش اطوار، نیک خصلت.

خوبی اس میں نہیں جو ہووے خوبرو
نیک ہے وہ مرد جو ہے نیک خو

(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷). خوش گو، نازک فہم، باریک بیں نیک خو جمع ہوتے ہیں. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۱). ہر ایک نیک خو دنیادار اگر بظاہر چلن اوس کا درست ہے ..... شریک ہوسکتا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۱۰۲۱).

ماہ وش و سمن بر و سحر نگاہ و سادہ رُو
حور نژاد و نامراد پاک نہاد و نیک خو

(۱۹۵۱، نوائے پاک، ۱۵۳). کارکنوں سے نجات کلی حاصل ہوسکے جن کی روز افزوں شر انگیزیوں نے تمام نیک خو سادہ لوح عشاق کو پابند فراق کر رکھا ہے. (۱۹۸۴، قلمرو، ۲۰۴). صابر چچا طبیعتاً نیک خو تھے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۷۸). وہ مہربان تھا مگر اس میں گرمجوشی نہیں تھی اور نیک خو تھا. (۱۹۹۹، الفریڈ اولر، ۶۲). [نیک + رک: خو (۱)].

--- خواہ (--- ومعد) صف.

بھلائی چاہنے والا، بہی خواہ، خیر اندیش. اس نیک خواہ نمک بر حلال کوں بلائی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۱). ایسے لوگوں نے کئی بادشاہیں برہم ماریں ہیں اور بہت نیک خواہ نوکر بدخواہ کردیے ہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۵۰). انھوں نے سلطان کی زبان سے یہ انصاف کے کلمے سنے اور محافظت آداب سیکھے تو اس کے نیک خواہ اور مخلص ہوگئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۲: ۵). نیک خواہ ..... ہنس مکھ تھے مگر سہتے نہ تھے. (۱۹۸۹، سیرۃ النبی اور ہماری زندگی، ۲۵۷). [نیک + ف: خواہ، خواستن = چاہنا].

--- خواہانَہ (--- ومعد، فت ن) صف؛ م ف.

بھلائی چاہنے والوں کی طرح کا، نیکی اور بھلائی پر مبنی. وہ برنیر کی نیک خواہانہ جعل سازی کے علاوہ کچھ نہیں. (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۴۳). [نیک خواہ + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز]

--- خواہِشات (--- ومعد، کس ہ) امث؛ ج.

رک: نیک تمنائیں. یہ سب کچھ محض نیک خواہشات کے ذریعے صورت پذیر نہ ہوجائے. (۱۹۸۱، نئی تعلیم کے مسائل، ۱۱۳). ان کی نیک خواہشات فرمان صاحب تک پہنچائی گئیں. (۱۹۹۴، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، حیات و خدمات، ۳۰: ۶۱). [نیک + خواہشات (رک)].

--- خواہی (--- ومعد) امث.

نیک خواہ ہونا، بھلائی چاہنا، خیر خواہی. پادشاہ کو چاہیے کہ امرا اور ارکان دولت سے ایسا برتاؤ کرے کہ ان کو پادشاہ کے موافقت نیک خواہی کا یقین ہوجائے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۱۳). [نیک خواہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خُوئی (--- ومع) امث.

نیک خو ہونا، خوش کردار ہونا، خوش اطواری. نیک خوئی ایسی سیدھی راہ ہے کہ سوائے اس کے کوئی شخص بزرگی پر نہیں پہونچ سکتا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷). کوئی مصیبت ایسی نہیں کہ جس کے سبب سے مرگ جوئی نیک خوئی سمجھی جائے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۲۰۲). انسان اپنی نیک خوئی اور بدخوئی کو اپنے علم و فراست سے جان سکتا ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۵۳۴). [نیک خو (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خَیال (--- فت خ) صف.

اچھی سوچ رکھنے والا، نیک نیت، خوش فکر. کس قدر نیک دل، نیک خیال بھولی پرانے وقتوں کی بیگم تھیں. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۷۰). [نیک + خیال (رک)].

--- خَیال ہے فقرہ.

اچھی رائے ہے؛ اچھا ارادہ ہے. انسان مل جل کر رہیں ..... نیک خیال ہے مگر کیا یہ ہو رہا ہے. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۲۷۰).

--- دِل (---کس د) صف.
پاک طینت، نیک نیت، نیک کردار. کبھی کبھی نیک دل رئیس ان کی سفارش کر دیا کرتی تھی. (۱۹۱۷، ماہنامہ العصر، ۲، ۴:۷۳). نیک دل شریف بزرگ مرد عورتوں میں پرانی تہذیب اور شرافت کی ساری خوبیاں بڑی چابک دستی سے سمودی جاتی ہیں. (۱۹۶۷، ادیبہ، ۱۴۴). سقراط..... نہایت نیک دل، صداقت شعار، پاک باز اور انصاف پسند تھا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۳۱). [نیک + دل (رک)].

--- دِلی (---کس د) امث.
نیک دل ہونے کی حالت یا کیفیت، خوش اطواری؛ نیک نیتی. محض خیر خواہانہ نیک دلی اور خالی اطمینان دہی سے اس مسئلہ کو طے نہیں کیا جاسکتا. (۱۹۳۵، آتش چنار، ۹۱۱). یہ تو آپ کی اپنی نیک دلی ہے ورنہ سب لوگ کب اس طرح سوچتے ہیں. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۹۵). [نیک دل + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- دِیانَت (---کس د، فت ن) صف.
پاک باطن، صاف دل نیز پارسا، دیندار، خدا ترس (پلیٹس). [نیک + دیانت (رک)].

--- ذات صف.
اچھی نسل یا ذات کا؛ (مجازاً) پاک طینت؛ شریف النفس.

خوب نہیں کسکوں برا کہیئے سبھی ہیں نیک ذات
خوب صورت فی الحقیقت ہیں اے سارے ایک ذات

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۳). آپ بھی نیک ذات ہیں اور اور وںکو بھی اُنکی ذات سے خیر پہنچتی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۹).

رنج خاطر ہوئے بدل راحت کے سات
ایسے نادر ہیں جہاں میں نیک ذات

(۱۸۳۹، تعلیم النساء، رسائل حیات، ۸۴). [نیک + رک: ذات (۱)].

--- ذاتی امث؛ ~ نیکذاتی.
نیک ذات (رک) کا اسم کیفیت، پاک طینتی، نیک فطرت ہونا، شرافت. حق پہچاننے کے سبب نیک ذاتی اور خوشخوئی کی دلیل ظاہر ہوتی ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۸۵). حضرت سلامت آپ کے اوصاف نیکذاتی و تجردنیشی ..... دل کو دام محبت میں کھینچتے ہیں. (۱۸۳۹، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی، ۱۱۴). [نیک ذات + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- راہ امث.
بھلائی کا راستہ؛ اچھی روش، اچھا رویہ.

جو نیک راہ ہے ثابت قدم رہو اس پر
اور اس کی دے تمھیں توفیق خالقِ اکبر

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۲۳). [نیک + راہ (رک)].

--- راہ بَتانا ف مر؛ محاورہ.
نیکی کا راستہ دکھانا، صحیح راستہ دکھانا، نیکی کی ترغیب دینا (مہذب اللغات).

--- راہ پَر لَگانا محاورہ.
اچھی وضع سکھانا، اچھی روش سکھانا (جامع اللغات؛ علمی اردو لغت).

--- راہ پَر لگنا محاورہ.
اچھی روش سیکھنا (جامع اللغات).

--- راہ چَلنا ف مر؛ محاورہ.
سیدھے راستے پر چلنا، بھلائی کی راہ اختیار کرنا. جس کو نیک راہ چلنا ہو تو پیغمبرؐ خدا کے یاروں کے قدم قدم چلے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان (ترجمہ)، ۹۷).

--- رَفتار (---فت ر، سک ف) صف.
رک: نیک چلن، شریف.

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے
ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۳). [نیک + رفتار (رک)].

--- روز (---وج) امذ؛ صف.
اچھے دن؛ خوش نصیبی (علمی اُردو لغت). [نیک + روز (رک)].

--- رَوِیَّہ (---فت ر، و، شدی بفت) صف.
اچھے برتاؤ والا، اچھے کردار والا، خوش اخلاق (پلیٹس). [نیک + رویہ (رک)].

--- زَن (---فت ز) امث.
وہ باعصمت عورت جو پاک دامن ہو اور صحنک کھا سکتی ہو، باعصمت عورت (ماخوذ: مہذب اللغات). [نیک + زن (رک)].

--- زِندگی (---کس ز، سک ن، فت د) امث.
دین داری کی زندگی (جامع اللغات). [نیک + زندگی (رک)].

--- ساعَت (---فت ع) امث.
اچھا وقت، مبارک گھڑی، سعد گھڑی، مبارک وقت، شبھ گھڑی.

نیک ساعت سے چلی تھی یہ تری تیغ دو سر
سر تک آئی مرے پہونچی سرِ منزل قاتل

(۱۸۴۳، وزیر لکھنوی، دفتر فصاحت، ۱۰۸). ان کی اشاعت ثانی یا ثالث کی نیک ساعت دیکھنی بھی نصیب ہورہی ہے. (۲۰۰۳، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۷۲). [نیک + ساعت (رک)].

--- سرِشت (---کس س، ر، سک ش) صف.
پاک طینت، پاک باطن، نیک طبیعت. بڑی شہرت پائی، نیک سرشت اور پاک طبیعت رکھتا تھا. (۱۹۸۹، بزم تیموریہ، ۴۰۹). وہ ایک انصاف پسند اور نیک سرشت انسان تھے. (۲۰۰۳، پس منظر، ۱۸۵). [نیک + سرشت (رک)].

شمس العلما سیدِ والا گوہر　　نواب سخنداں اثر نیک سیر

(۱۹۱۲، نقوش آثار، ۶۰). [نیک + سیر (رک)].

--- سِیرَت (---ی مع، فت ر) صف.

اچھے کردار کا حامل، نیک اطوار.

سرِ اُمید کا کاٹ کر میں نے فوراً　　کیا ماتمِ عالمِ نیک سیرت

(۱۹۵۵، نقوش و آثار، ۸۷). ایسا بالغ فرد بنانا جو نیک سیرت ہو. (۱۹۷۰، پرورش اطفال اور خاندانی تعلقات، ۳۸). فارغ بخاری نے ایک نیک سیرت اور پاک دامن ماں کی کوکھ سے جنم لے کر اپنے لیے شاعرانہ زندگی ..... کی گہری سوچ اپنائی تھی. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۳۵). [نیک + سیرت (رک)].

--- سِیرَت ہونا ف مر؛ محاورہ.

نیک کردار ہونا، اچھے اخلاق والا ہونا. سعادت مند اور نیک سیرت ہونے سے انسان کی قدر ہوتی ہے. (۱۹۹۲، قومی زبان، کراچی، اگست، ۴۰).

--- سِیرَتی (---ی مع، فت ر) امث.

نیک سیرت ہونا، اچھے کردار کا حامل ہونا، خوش اطواری. سننے والے میں نیک سیرتی اور پاکیزہ خصائل پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۱۱، ترجمۂ قرآن مولانا احمد رضا خاں بریلوی، تفسیر مولانا نعیم الدین، ۳۷۶). اس مکدر فضا میں اپنی نیک سیرتی، خوش فکری اور پاکیزہ خیالی کا چراغ روشن کیے ہیں. (۱۹۹۵، نگار، کراچی، اپریل، ۲۲). [نیک سیرت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شِعار (---کس ش) صف.

نیک خصلت، نیک کردار، شریف. وہ سوار نیک شعار پھر سو رہا. (۱۸۱۴، نورتن، ۱۶۱). اپنے بوڑھے باپ سے بے حد محبت ہے وہ ایک نیک شعار فرزند ہے. (۱۹۸۶، دنیا کی سو عظیم کتابیں، ۲۸۸). [نیک + شعار (رک)].

--- شُگُون (---ضم ش، و مع) اند.

اچھا شگون، مبارک فال، سعادت، نیک بختی کی علامت. پٹنہ میں اجتماع جیسا کہ میں اشارہ کر آیا ہوں بڑا نیک شگون ہے. (۱۹۵۱، شیرازۂ خیال، ۳۲). لوگوں کا دار و مدار بارش پر ہے، بارش بہت نیک شگون سمجھی جاتی ہے. (۱۹۸۴، چولستان، ۴۱). یہ علاقے کے مسلمانوں کے لیے بڑا ہی نیک شگون ثابت ہوا. (۲۰۰۳، پس منظر، ۶۰). [نیک + شگون (رک)].

--- شُگُونی (---ضم ش، و مع) امث.

اچھا خیال کرنا، بابرکت سمجھنا، خوش بختی. جنیشن کے پھول کے ساتھ نیک شگونی یا بدفالی یا بے عصمتی کے تصورات کا وابستہ ہو جانا ایک نفسی کیفیت ہے. (۱۹۵۰، فنون لطیفہ اور جمالیات، ۱۶۹). کیا گردش افلاک نے ایسا نہیں کر دیا کہ تمام نیک شگونیاں بدشگونیاں بن جائیں. (۱۹۷۲، مقالات اختر، ۳۵). میں تو اس کے خط اپنی جیب میں نیک شگونی کے لیے رکھتا تھا. (۱۹۹۴، افکار، کراچی، نومبر، ۷۳). [نیک شگون + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- شَمائِل (---فت ش، کس ء) صف.

اچھی وضع کا، خوبیوں والا، باصلاحیت.

جلد اس کو ثمرِ نخلِ دعا کا ہوا حاصل　　اللہ نے بخشا پسرِ نیک شمائل

(۱۸۷۴، مراثی انیس، ۳: ۲۰۰). [نیک + شمائل (رک)].

--- صِفات (---کس ص) صف.

اچھی صفتوں والا، نیک کردار، خوش صفات.

کی لب خشک سے اس بحرِ فصاحت نے یہ بات
اور کچھ کہہ یہ کوئی ذکر ہے اے نیک صفات

(۱۸۹۱، تعشق (مہذب اللغات)). [نیک + صفات (صفت (رک) کی جمع)].

--- صَلاح (---فت ص) اند.

نیک مشورہ، بہتر رائے (مہذب اللغات). [نیک + صلاح (رک)].

--- صَلاح کا کِیا کَہْنا فقرہ.

نیک کام فوراً کر دینا چاہیے (علمی اردو لغت).

--- طَبْع (---فت ط، سک ب) صف.

نیک سرشت، اچھی فطرت والا، خوش مزاج، خوب اطوار. نیک طبع لوگ اس سے بھی نیکی کا سبق لیتے ہیں. (۱۸۸۳، دربار اکبری (ترجمہ)، ۵۷۰). [نیک + طبع (رک)].

--- طَبِیعَت (---فت ط، ی مع، فت ع) صف.

نیک مزاج، خوب سیرت، خوش اطوار، نیک طبع. طلحہ نہایت نیک طبیعت اور سمجھ دار انسان تھا. (۱۹۳۰، مقالات محمود شیرانی، ۸: ۳۵۴). حالی جیسے نیک طبیعت اور مخلص آدمی کہہ رہے ہیں. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۱۹۴). [نیک + طبیعت (رک)].

--- طِینَت (---ی مع، فت ن) صف.

رک: نیک سیرت. نیک طینت آدمی ایسے ویسے مقدمات میں اور خفیف مقدمات میں قصوروں کو معاف کر سکتا ہے. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۵۶). ایسی نیک طینت عورتیں میری نظر سے کبھی نہیں گذریں. (۱۹۱۴، محل خانۂ شاہی، ۱۰۸). ان لوگوں کا کیا ہوتا ہے جو نیک خصلت اور نیک طینت اصحاب کی صحبت میں آنکھ کھولتے ہیں. (۱۹۸۴، مقاصد و مسائل پاکستان، ۱۴۲).

اس کے رستے میں آنکھیں بچھائیں جو کہے بن سنے مان جائے
ناصحِ نیک طینت کسی شب سوئے کوئے ملامت تو آئے

(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۳۰۶). [نیک + طینت (رک)].

--- طِینَتی (---ی مع، فت ن) امث.

نیک طینت ہونا، خوش اخلاق، نیک اطواری. نیک طینتی اپنے میں اور اوروں میں پیدا کریں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۸۵۵). موروں کی نرمی اور نیک طینتی اُنکے جوش کو اور زیادہ ہیجان میں لاتی تھی. (۱۹۱۳، الناظر، ۸: ۴۴، فروری، ۴۶). ہر ایک بدبختی نیک طینتی سے بدل جایا کرتی تھی. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۱۳۱). [نیک طینت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ظَنی (---فت ظ) امث.

کسی کے بارے میں اچھا سوچنا، خوش گمانی.

اسی کی نیک ظنی کا یقین ہے ہم کو　　کسی کی شان میں جس کا گماں نہیں معلوم

(۱۹۴۲، کلیات رزمی، ۷۷). [نیک + ظن (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- عَقائِد (---فت ع، کس ء) اند؛ ج.

اچھے عقیدے، نیک خیالات. مذہب کی ابتدا نیک عقائد سے سہی مگر اس کی انتہا بھی خیر دائم ہے. (۱۹۷۷، وجہی سے عبدالحق تک، ۷۱). [نیک + عقائد (عقیدہ (رک) کی جمع)].

--- **عَمَل** (۔۔۔فت ع ، م) امذ .
نیک کام ، اچھا کام ، نیکی ، بھلائی . نیک عمل کرے تو وہ ساتھ جاتا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۴۸) . خود نیک عمل اختیار ..... کرنے کا ایک ایسا زرین اصول بنا دیا ہے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۳ : ۱۹۵) . اپنے اس نیک عمل کے عوض شہرت ، دولت ، اولاد یا جنت کی بھیک مانگ رہا ہوتا ہے . (۱۹۹۱ ، ساختیات اور سائنس ، ۱۹) . [نیک + عمل (رک)] .

--- **عَمَل کرنا** ف مر .
اچھے کام کرنا ، نیکی کرنا . کفر و معصیت سے توبہ کرلیں اور ایمان لے آویں اور نیک عمل کریں . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶ : ۱۱۷) .

--- **عَمَلی** (۔۔۔فت ع ، م) امث .
اچھے کام ، اچھے اعمال ، نیکی ، بھلائی . برابر قیدیوں کو توحید ، نیک عملی اور حق کوشی کی دعوت دیتے رہتے تھے . (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۴۶) . [نیک عمل + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- **فال** صف .
رک : نیک شگون ، اچھا شگون ، مبارک فال .

کھیا اے اتم پدمنی نیک فال یو کچ لی نین ہور یو تیرا جمال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۲۶) . پست حالت میں ہونا بہت نیک فال ہے مثل مشہور ہے کہ جہاں کوئی برا نہ ہو وہاں اچھا کوئی ہو نہیں سکتا . (۱۸۹۲ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۶۱) . چلتے وقت وہ نوازش فرمائی جس کو اس سفر کی نیک فال کہنا چاہیے . (۱۹۱۱ ، سفرنامۂ مصر و شام و حجاز ، ۷) .

تندرستی ہر کسی کو دے نوید نیک فال اعتدالِ طبع عالی سے ہو پیدا اعتدال

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۷۰) . یہ نیک فال ہے ایک شہر کی جب تک صحنیں سلامت ہیں . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۸۹) . [نیک + فال (رک)] .

--- **فال ثابت ہونا** محاورہ .
مبارک ثابت ہونا ، خوش قسمتی کی علامت ہونا . صدر ضیاءالحق کا دور اس کے حق میں نیک فال ثابت ہوا . (۱۹۹۰ ، قومی زبان ، کراچی ، اکتوبر ، ۵۷) .

--- **فال ہونا** محاورہ .
رک : نیک فال ثابت ہونا .

الٰہی اپنی بغل میں میں دیکھوں آج اسے
یہ بائیں آنکھ پھڑکتی ہو نیک فال مجھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۸) .

--- **فالی** امث .
نیک فال ہونا ، خوش خیالی نیز خوش نصیبی .

اگر کوئی بدل فال دیکھے اسے توں کر نیک فالی روزی اسے

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲۸) . جب کسی بزرگ کے حضور کچھ کہا جائے تو نیک فالی سے شروع کرے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۲۶) . علمائے کرام کو اقبال کے سمجھنے کی کوشش کرنا خود ان کے لیے نہایت ضروری اور نیک فالی ہے . (۱۹۷۳ ، نقوش اقبال ، ۱۴) . [نیک فال + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- **فَرجام** (۔۔۔فت ف ، سک ر) صف .
جس کا اخیر وقت اچھا ہو ؛ وہ جس کا انجام بخیر ہو ؛ نیک قدم .

ملک زادہ نیک آئین نام تھا خرد مند اور نیک فرجام تھا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی (منشی) ، ۵۱) . لڑکا پیدا ہوا اور نام اوس نیک فرجام کا حسب رائے منجمین فرود رکھا گیا . (۱۸۷۹ ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۴۱۵) .

کئی بار پھر اور پیغام پہنچے کئی قاصد نیک فرجام پہنچے

(۱۹۱۹ ، مظہر المعرفت ، ۹۷) . ہاں ہاں نیک فرجام ہوگا تو وہی ، مگر معلوم ہو جائے تو شاید تمہیں قرار آ جائے . (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۱۴۴) . [نیک + فرجام (رک)] .

--- **فِطرَت** (۔۔۔کس ف ، سک ط ، فت ر) صف .
نیک طینت ، نیک سرشت . اس عرصے میں ایسی نیک فطرت ہستیوں نے اسلام قبول کیا . (۱۹۸۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۹ : ۱۴۸) . [نیک + فطرت (رک)] .

--- **فَن** (۔۔۔فت ف) صف (قدیم) .
رک : نیک شعار .

کہی سن کہ اے جگ پتی نیک فن رکھا کی توں چپ اس حلا کی میں من

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹) . [نیک + فن (رک)] .

--- **فَہمی** (۔۔۔فت ج ف ، سک ہ) امث .
اچھی سمجھ ، ذہانت کی خوبی (پلیٹس) . [نیک + فہم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- **قال** صف .
اچھا بولنے والا ؛ اچھی بات کہنے والا (ماخوذ : پلیٹس) . [نیک + قال (رک)] .

--- **قَدَم** (۔۔۔فت ق ، د) (الف) صف .
جس کا گھر میں آنا مبارک ہو ، خوش قدم ؛ خجستہ گام ؛ (مجازاً) بابرکت ، مبارک (سبز قدم کے مقابل) . بوا نیک قدم نے کہیں ذکی سے کہہ دیا کہ کل تمہاری خالہ اماں آنے والی ہیں . (۱۹۵۳ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۱۸۲) . (ب) امث . مبارک قدم لونڈی ، وہ باندی جس کا آنا گھر میں مبارک ہو (نیک شگون کے خیال سے اکثر لونڈی باندیوں کے یہ نام رکھے جاتے تھے) .

نام ہے نیک قدم پر بڑی بھن پیری ہے
بولی حیران ہے ماما یہ موئی دیوانی

(۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۰) . [نیک + قدم (رک)] .

--- **کار** صف ؛ امذ .
نیک کام کرنے والا ؛ نیکوکار ؛ نیک شخص .

حق تعالیٰ پاس ہے حسن جزا نیک کاروں کو وہ دیتا ہے سدا

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقر آگاہ ، ۳۰) . حضرت کی اُمت کے بڑے بڑے بزرگ حاضر ہوویں گے ..... نیک کاروں کی نیکی پر ، بدکاروں کی بدی پر گواہی دیویں گے . (۱۸۷۶ ، تفسیر مراد یہ ، ۳۱۳) . ایسے نیک کار لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں . (۱۹۹۳ ، اردو نامہ ، لاہور ، مئی ، ۱۰) . [نیک + کار ، لاحقۂ فاعلی] .

--- **کاری** امث .
نیک کام کرنا ؛ نیکی ، بھلائی . دنیا میں قدر و احترام کے لائق شے صرف نیکی و نیک کاری ہے . (۱۹۱۷ ، تاریخ اخلاق یورپ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۹۵) . [نیک کار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کام اند .

اچھا کام : نیکی ، نیک عمل ، بھلائی کا کام . ان سے کسو کو نیکی نہیں پہنچتی اون کی بھی حرمت کیا چاہیے اور نیک کاموں کی رغبت دیا چاہیے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۹) . نیک کام کا پھل آیندہ نیچر کے قواعد کے موافق کسی نہ کسی وقت ضرور ملتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۰۱۳) . اگر تم سے کوئی گناہ ہو جائے تو اس کے بعد کوئی نیک کام کرو تا کہ وہ اس کو مٹادے . (۱۹۷۱ ، معارف القرآن ، ۶۷۸) . جن جن لوگوں نے اس نیک کام میں ان کی ذرا بھی مدد کی تھی دل کھول کر ان سب کا نام بہ نام شکریہ ادا کیا . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۱۲۰) . [نیک + کام (رک)] .

--- کام کا نیک (ہی) اَنْجام کہاوت .

نیکی اور بھلائی کا بدلہ ہمیشہ اچھا ملتا ہے .

سوار صبح کو ہوگا نماز کو شببر دیں ۔۔۔ کہ نیک کام کا ہوتا ہے نیک ہی انجام

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۳۷) .

--- کام میں دیر کیُوں فقرہ .

اس موقعے پر کہتے ہیں جب کوئی کسی سے بھلائی کرنے کے لیے پوچھے ، نیک کام میں صلاح مشورے کی ضرورت نہیں . شرع میں چار کی اجازت موجود ہے تو پھر نیک کام میں دیر کیوں کروں . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۱۹۳) .

--- کِرْدار (---کس ک ، سک ر) صف .

اچھے کردار کا مالک ، نیک سیرت ؛ مراد : نیک ، شریف . لوکاں سب واں کے ادب دار .... نیک نیت ، نیک کردار ، پردیسی کوں آئے گئے کوں بہوت کرتے پیار . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۳) . بہشت میں نیک کرداروں کے ساتھ رہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۸) . علم وہ ہے جو عالم ، عاقل ، نیک کردار بنائے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۷۷) . ان کے والدین کاملاً غیر تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود نہایت نیک کردار تھے . (۱۹۵۸ ، اسلام اور تحریک تجدد مصر میں ، ۲۸) . بادشاہ ایک مہذب اور نیک کردار انسان تھے . (۱۹۸۹ ، بہادر شاہ ظفر ، ۲۲۹) . [نیک + کردار (رک)] .

--- کِرْدار ہونا محاورہ ؛ ف مر .

اچھے کردار والا ہونا ، خوش اخلاق ہونا . آدمی کا عقیدہ درست ہو تو اس سے وہ نیک کردار ہوتا ہے . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۵۸) .

--- کِرْداری (---کس ک ، سک ر) امث .

نیک کردار ہونا ، خوش اطواری ، نیک سیرتی ، نیکی ، شرافت . ہم تو ابھی گناہ کرنے کو تیار تھے لیکن نہ کر سکے اس لئے اس نیک کرداری کا بدلہ ہم سے قیامت میں لیا جائیگا . (۱۸۹۴ ، رسالۂ تہذیب اخلاق ، ۲ ، ۸۶) . فضیلت عبارت ہے نیک نفسی ، یا نیک کرداری یا ایسی ہی کسی دوسری خوبی سے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۶۸) . دوسرے پلے میں شتر مرغ کا پر جو نیک کرداری کی علامت تھا . (۱۹۹۳ ، نگار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۲) . [نیک کردار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- کمائی (---فت ک) امث .

اچھے ذرائع اور جائز طریقے سے حاصل کردہ روزی یا دولت ، حلال کمائی . خوش نصیب نیک کمائی والے گور گڑھا ، کفن پاتے ہیں نہیں تو سینکڑوں چھاتی پر ہاتھ رکھ کر مر جاتے ہیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۳۶) .

ساتھ ان کو وطن سے میں اسی واسطے لائی
ہوتی ہے بُرے دن کے لیے نیک کمائی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۱۲) . بزرگوں کی نیک کمائی حرام کاری میں مٹانے کے لیے نہیں ہے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۲۷) . اپنی نیک کمائی کو اس کے استعمال میں لائیں . (۱۹۸۳ ، منو بھائی کے گریبان ، ۲ ، ۵۷) . [نیک + کمائی (رک)] .

--- کوش (---و مج) صف (قدیم) .

جو نیکی کے لیے کوشاں ہو .

اچھے عقل اوک یار جاں نیک کوش ۔۔۔ ہنر کا نمایندہ ہور عیب پوش

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۲) . [نیک + ف : کوش ، کوشیدن = کوشش کرنا] .

--- کوکھ کی صف مث .

نیک ماں کی جنی ہوئی ، مراد : نیک . ملکہ ایسی نیک کوکھ کی لڑکی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۵۶) . دونوں لڑکیاں نیک کوکھ کی پیدا ماں سے چمٹی رہیں . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۴۱) .

--- گُفْتار (---ضم گ ، سک ف) صف (قدیم) .

اچھی باتیں کرنے والا ، خوش گفتار .

ہر یک ملک میں نیک رفتار ہے ۔۔۔ ہر یک قوم میں نیک گفتار ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۳) . [نیک + گفتار (رک)] .

--- گُمان (---ضم گ) اند .

اچھی سوچ ، خوش خیالی ، اچھا گمان ، نیک گمانی . حدیث میں ہے کہ مسلمان کو مرتے وقت اپنے خدا کے ساتھ نیک گمان کرنا چاہیے . (۱۹۸۲ ، مقامات تصوف ، ۱۷۵) . [نیک + گمان (رک)] .

--- گُمان رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ .

اچھا خیال کرنا ، کسی کے بارے میں بدگمان نہ ہونا .

جب نظر ان سے ملاتا ہوں تڑپ جاتا ہوں
لوگ جو میری طرف نیک گماں رکھتے ہیں

(۱۹۵۴ ، کلیات رزمی ، ۶۷) . مومن مرد اور عورتوں کی پہچان ہے کہ وہ آپس میں نیک گمان رکھتے ہیں . (۱۹۷۹ ، قرآن اور زندگی ، ۹۰) .

--- گُمانی (---ضم گ) امث .

اچھا خیال ، کسی کے بارے میں خوش خیالی (بدگمانی کی ضد) . بدگمانی بہرحال بری بات ہے اور نیک گمانی کاملوں کی خصلت ہے . (۱۹۴۱ ، الف لیلۂ ولیلہ ، ۳۸۸) . انسان کے بارے میں نیک گمانی ہر حال موجود رہتی ہے . (۱۹۷۷ ، وجہی سے عبدالحق تک ، ۳۳۵) . [نیک گمان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- گُہَر (---ضم ج گ ، فت ہ) اند .

اچھے خاندان سے تعلق رکھنے والا ؛ مراد : نیک ، شریف .

سلیم طبع ، حمیدہ خصال و نیک گہر
بلند ہمت و نیکو پسند و نیکو کار

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۲۱) . [نیک + گہر = گوہر] .

... گَھڑی (ـــفت گھ) امث .
رک : نیک ساعت ، سعادت کا لمحہ یا وقت .

آئے کبھی تقدیر سے وہ نیک گھڑی بھی   بت شکوہ ہمارا کریں ہم شکر خدا کا

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۲۷) .

کارواں نیک گھڑی لے کے پھر اللہ کا نام   اک نئی راہ پہ ہونے کو ہے سرگرم خرام

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۸۱) .

اُٹھ اور اُٹھ کے بدل دے نظامِ عالم کو   کہ ہے یہ نیک گھڑی اور ساعتِ مسعود

(۱۹۸۰ ، بنجارے کے خواب ، ۳۸۲) . [نیک + گھڑی (رک)] .

... لَقَب (ـــفت ل ، ق) صف .
نیک نام ، جن کے لقب اعلیٰ ہیں (مہذب اللغات) . [نیک + لقب (رک)] .

... مآل (ـــمد ا) صف .
نیک انجام ، جن کا انجام خیر پر ہو ؛ جو نیک اعمالی کے سبب عاقبت میں بخشے جائیں (مہذب اللغات) . [نیک + مآل (رک)] .

... مَحْضَر (ـــفت ج م ، سک ح ، فت ض) صف .
نیک سرشت ، نیک خصلت ، سب کا بہی خواہ ، نیک طینت ، وہ (شخص) جو دوسروں کو حاضر غائب ہمیشہ نیکی سے یاد کرے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نیک + محضر (رک)] .

... مُرَوَّتی (ـــضم م ، فت ر ، شد و بفت) امث .
نیک طبعی ؛ نیک کرداری . ابن عمار نے اوس کے ساتھ نیک مروتی اور خوش خلقی سے پیش آ کے ..... اوس کو روانہ کر دیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۸) . [نیک + مروت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... مِزاج (ـــکس م) صف .
اچھی طبیعت والا ؛ نیک کردار . چھوٹی بہن ..... بہت عقل مند ، فہمیدہ اور نیک مزاج تھی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۵۸) . بدمزاج خاوندوں کی بیویاں نیک مزاج ہوتی ہیں . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۳۳۳) . ہر جہازراں کو صحیح و تندرست ، قوی و مضبوط ، نیک مزاج ، جفاکش ، محنتی و بردبار ہونا ضروری ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۰) . [نیک + مزاج (رک)] .

... مِزاجی (ـــکس م) امث .
نیک مزاج ہونا ؛ نیک کرداری ، خوش اطواری . بات تو بری لگنے ہی کی تھی شاید اس نے اپنی نیک مزاجی کی وجہ سے برا نہ مانا ہو تو نہ مانا ہو . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۹۵) . ہندوؤں میں خاص رسوخ حاصل کیا ، اپنی ملنساری اور نیک مزاجی سے ان کے دلوں میں گھر پیدا کر لیا . (۱۹۵۷ ، ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۷۰) . [نیک مزاج + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... مَعاش (ـــفت م) صف .
جائز آمدنی پر بسر کرنے والا ؛ مراد : شریف آدمی (بدمعاش کے مقابل) . ان مجبوریوں سے بھی جو انسان کو نیک معاش اور بدمعاش بنا دیتی تھیں . (۱۹۲۶ ، محشر خیال ، ۱۴۰) . واقعات کسی بدمعاش کو نیک معاش بھی بنا سکتے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۰۱) . [نیک + معاش (رک)] .

... مَعاشی (ـــفت م) امث .
نیک معاش (رک) کا اسم کیفیت ، جائز آمدنی پر گزر بسر کرنا . حق پہچاننے کے سبب ..... بزرگی خاندان کی اور نیک معاشی کی جہت درست پڑتی ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۵) . [نیک معاش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... مُعامْلَگی (ـــفت م ، سک م ، فت ل) امث .
نیک معاملہ ہونا ، نیک اعمالی ، خوش کرداری . قرض خواہوں سے نیکی اور نیک معاملگی کرتا رہا تھا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۶۳) . [نیک معاملہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

... مُعامَلہ (ـــضم م ، فت م ، ل) صف (قدیم) .
اچھے کردار والا ؛ نیک اطوار ، نیک اعمال . انہوں کوں عاقبت اندیشی سے نظر میں کر ..... نیک معاملہ ہوں ، بدمعاملہ نہ ہوں . (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۶۵) . [نیک + معاملہ (رک)] .

... مَقْصَد (ـــفت م ، سک ق ، فت ص) امذ .
نیک کام ، بھلائی کا کام . اس نیک مقصد میں نیاز صاحب کے اہل خاندان کی شمولیت بھی ضروری ہے . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتحپوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۴۳۶) . [نیک + مقصد (رک)] .

... مَنِش (ـــفت م ، کس ن) صف .
نیک خصلت ، اچھی عادتوں والا ، نیک سیرت .

تھی وہ ماں اہل دل اور نیک منش نیک نہاد   ہنس کے فرمایا مری جاں یہ نصیحت رکھ یاد

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۴۶) . ہم سب نیک منش ہیں ، لیکن موقع پا کر شاید ہی کوئی چوکے . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۶۸) . [نیک + منش (رک)] .

... مَنْظَر (ـــفت م ، سک ن ، فت ظ) صف .
حسین ، خوبصورت ، جمیل (پلیٹس ؛ نور اللغات) . [نیک + منظر (رک)] .

... مُہُورَت (ـــضم نیز فت م ، و مع ، فت ر) امذ .
رک : نیک گھڑی .

وہ نیک مہورت سے جس دم اس شست میں جُتنے جاتے ہیں
جو لیلا رچتی ہوتی ہے وہ روپ یہ جا دکھلاتے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ ، ۱۹۷) . [نیک + مہورت (رک)] .

... نام صف .
جسے لوگ بھلائی سے یاد کریں ؛ جس کی شہرت اچھی ہو ؛ نامی ، نامور .

تمہیں ہے ملک ہور تونہیں سلام   تمہیں ہے میمن تونہیں نیک نام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰) .

یو شحہ تی باتاں سونی جو تمام   دیے جاب شحہ کوں اے نیک نام

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحہ ، ۳۳) .

سالکوں کی پیروی میں رہ مدام   حکم میں تو ان کے رہ اے نیک نام

(۱۷۷۴ ، رموز العارفین (مثنویات حسن ، ۱ : ۱۲۸)) . دنیا میں نیک نام رہا عقبیٰ میں نیکی ساتھ لے گیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۵) . نیک آدمی کی صحبت میں بیٹھو تا کہ نیک نام رہو . (۱۹۴۴ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۷۹۲) . یہ بات یقینی ہے کہ یہ شہرت مثبت تھی اور نیک نام . (۱۹۹۹ ، الفریڈ اڈلر ، ۳۱) . [نیک + نام (رک)] .

--- نام بنیا بدنام چور کہاوت .
بنیا نیک نامی حاصل کرسکتا ہے مگر چور ہمیشہ بدنام رہتا ہے ، بنیے کی ساکھ ہوتی ہے چور کی ساکھ نہیں ہوتی (جامع الامثال) .

--- نام رکھنا محاورہ .
اچھے الفاظ میں یاد کیا جانا ، نیک نام ہونا ، اچھی شہرت کا مالک ہونا ، اچھی شہرت رکھنا . قبیلۂ قریش میں نامور حکیم (جج) بھی تھے اور فیصلوں میں اپنے عدل و انصاف کے لئے نیک نام رکھتے تھے . (۱۹۷۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۲ : ۱۰۲) .

--- نام ہونا محاورہ .
رک : نیک نام رکھنا ، مشہور ہونا . حاصل یہ ہے کہ ہندوؤں کو بھی راضی کیا اور شہر مذکور میں نیک نام ہوا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۹) .

دعویٔ زندگی کہاں تھا ہمیں مفت میں یار نیک نام ہوا

(۱۹۷۱ ، شیشے کے پیرہن ، ۱۷۰) .

--- نامی امث .
ناموری ، اچھی شہرت نیز ساکھ ، عزت و آبرو .

یہاں پادشاہی غلامی اہے یو بدنامی نیں نیک نامی اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۳) . یو بدنامی نیں عاشق کی نیک نامی ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۸) . جتنی خوبیاں ..... دنیا کی نیک نامی اور خوش معاشی کے لیے درکار ہیں سب بیان ہوئیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵) .

مبارک ہو ، ملتے ہو گر دشمنوں سے
تمہاری یہی نیک نامی کریں گے

(۱۸۹۱ ، ادیب دہلوی ، تلامذۂ غالب ، ۳۲) . حکام شہر کی تابعداری میں نیک نامی حاصل کی تھی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۰۷) . وہ کاروبار کو جس نیک نامی سے آگے بڑھا رہے تھے اب وہ بات ختم ہوتی جا رہی تھی . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۲۶۳) . ۲. کارگزاری (جامع اللغات) .
[نیک نام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نامی پانا محاورہ .
رک : نیک نامی حاصل کرنا (مہذب اللغات) .

--- نامی حاصل کرنا ف مر ؛ محاورہ .
کسی اچھی بات کے لیے مشہور ہونا ؛ کسی اچھے کام کے کرنے کا ذمے دار سمجھا جانا . ان کا مطمع نظر بہتر سے بہتر کتاب تیار کر کے نیک نامی حاصل کرنا تھا . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، جون ، ۱۲) .

--- نامی حاصل ہونا ف مر ؛ محاورہ .
اچھی شہرت ملنا ، ساکھ قائم ہونا . کالج کو تعلیم اور نظم و ضبط کے اعتبار سے سب سے زیادہ شہرت اور نیک نامی حاصل ہے . (۱۹۸۸ ، سید الطاف علی بریلوی ، یادیں اور باتیں ، ۷۷) .

--- نامی کمانا محاورہ .
رک : نیک نامی حاصل کرنا . سودے بازی کا سیاسی راستہ چھوڑ کر نیک نامی تو کمالی . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، جنوری ، ۴ ، ۲۶) .

--- نامی کی چٹھی / سند امث .
کارگزاری کا سرٹیفکٹ ؛ حسن خدمت کی چٹھی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

--- نامی لینا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نیک نامی پانا (پلیٹس) .

--- نامی ملنا ف مر ؛ محاورہ .
رک : نیک نامی حاصل ہونا . تمھیں ایسی شہرت اور نیک نامی ملے جو مجھ سے برتر اور بڑھ کر ہو . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۲۰۳) .

--- نامی میں خلل ڈالنا محاورہ
بدنام کرنا ، کسی کی ناموری کو نقصان پہنچانا . کسی شخص کی نیک نامی میں خلل ڈالنے کی غرض سے دستاویز بنانا . (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۳۸۴) .

--- نصیب (ـــ فت ن ، ی مع) صف .
رک : نیک بخت جو زیادہ مستعمل ہے . آج کو گھر میں اس نیک نصیب میاں کا دم نہ ہوتا تو قلف پڑ جاتا بیگم کے گھر میں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۵) . نیک نصیب کو ہزار دفعہ سمجھایا ہے کہ دانتوں سے نہیں کاٹتے نحوست ہوتی ہے . (۱۹۸۶ ، اللہ معاف کرے ، ۱۸) .
[نیک + نصیب (رک)] .

--- نظر (ـــ فت ن ، ظ) صف .
خوش نظر ؛ نیک نیت . بادشاہ کو چاہیے کہ بینا اور نیک نظر ہو . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۵۹) . [نیک + نظر (رک)] .

--- نفس (ـــ فت ن ، سک ف) امذ :
پاک طینت ؛ نیک مزاج ، شریف النفس .

دسے حسنِ خلق اس کنے تے عیاں
خلاصی کا خوش نیک نفسِ جہاں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۶) . ان کے نیک نفس مہمان نواز میزبان نے کہا کہ یہ جزیرہ عدن سے ..... مغرب کی طرف واقع ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۵۲) . بھلا یہ کیونکر ممکن ہے کہ ایسے نیک نفس کے دل میں غصہ رہ سکے . (۱۹۱۷ ، رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ، العصر ، ۲ : ۷۷) . وہ ایک پاک باطن ، نیک نفس انسان کے ہاتھ پر ترک معاصی اور تقوے کا عہد کرتا ہے . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۲۴۰) . وہ اتنی جلد نیک نفس نہیں بن سکتے . (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۲۱) . [نیک + نفس (رک)] .

--- نفسی (ـــ فت ن ، سک ف) امث .
نیک نفس ہونا ، نیک کرداری ، شریف النفسی .

اچھے نیک نفسی جم اس جیو سیوں مل
نظر میں امانت دیانت میں دل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۲) . فضیلت عبارت ہے نیک نفسی یا نیک کرداری یا ایسی ہی کسی دوسری خوبی سے . (۱۹۵۹ ، سیاسیات ارسطو ، ۲۸) . ان کا یہ سفر ، حق و صداقت ، نیک نفسی اور انسانی خیر و فلاح کی تلاش میں ہے . (۱۹۹۱ ، سحر گزیدہ ، ۱۱) . [نیک نفس + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- نِہاد (---کس ن) صف.
جو نسلاً شریف ہو، **نیک خصلت ؛ نیک کردار، نیک سرشت**. اس کے کسی فرد کی نسبت قطعی طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ وہ دانشمند یا نیک نہاد ہے یا احمق اور بدنہاد. (۱۸۹۶، مقالات حالی، ۱ : ۱۹۳). مولوی صاحب..... خدا کے برگزیدہ اور نیک نہاد بندے تھے. (۱۹۲۵، وقار حیات، ۳۷۸). وہ رحمدل اور نیک نہاد بادشاہ تھا، عیش و آرام کی زندگی پسند کرتا تھا. (۱۹۸۹، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲ : ۳۹). [نیک + نہاد (رک)].

--- نِہادی (---کس ن) امث.
نیک نہاد ہونا ؛ خوش خلقی. اس نے اپنی نیک نہادی کی وجہ سے سر رشتۂ تعلیم کو یہ سمجھ کر پسند کیا کہ ہم وطنوں کو نفع پہنچانے کا قابو ملے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۲۵). انگریزی میں کوئی لفظ صحیح ہم معنی پراؤیس کے لئے موجود نہیں جسکے لفظی معنی حلم، نیک نہادی اور ملائمت (تحمل و بردباری) کے موجود نہیں ہے. (۱۹۳۱، اخلاق نقوماجس (ترجمہ)، ۱۳۴). [نیک نہاد + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِیَّت (---شدی مع بفت) صف.
۱. **اچھے ارادے والا، جس کی نیت اچھی ہو، جو کسی کو خواہ مخواہ نقصان نہ پہنچائے**. لوکاں سب واں کے ادب دار، تمیز دار، نیک بخت برخودار، شیریں گفتار، نیک نیت، نیک کردار. (۱۶۳۵، سب رس، ۴۲). جب تک وزیر دانش مند اور بادشاہ نیک نیت نہ ہو. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی (ترجمہ)، ۶۰). بڑی نیک نیت اور خدا پرست سیر چشم بی بی تھیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۲). آدمی نیک نیت اور خوش معاملہ تھا. (۱۹۰۷، نصیحت کا کرن پھول، ۳).

جو اس کے طبقے میں نیک نیت تھے اس کے ہاتھوں ہوئے وہ رسوا
اثر کو عالم کے توڑنے کا کیا ہے اکثر گناہ اس نے

(۱۹۳۸، کلیات رزمی، ۳۳۵). یہ ان کی زیادتی ہے تم جیسے بڑ بولے لوگ دل کے بہت اچھے ہوتے ہیں نیک نیت ہوتے ہیں. (۱۹۹۰، جرم ظریفی، ۹۵). ۲. (قانون) **وہ جو کام کو پوری احتیاط اور توجّہ سے کرے** (جامع اللغات). [نیک + نیت (رک)].

--- نِیَّتی (---شدی مع بفت) امث.
نیت میں فتور نہ ہونا ؛ اچھی نیت، خوش نیتی، دیانت داری. اکبر کو ابوالفضل کی نیک نیتی اور عقل و تدبیر پر ایسا اعتبار تھا کہ اس کے کہے کو اپنا کہا سمجھتا تھا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۸۲). ڈراما ادبی نقایص سے بری ہونا چاہیے، ہم نیک نیتی سے مترجمین کو یہ مشورہ دیتے ہیں. (۱۹۴۷، ادبی تبصرے، ۳۱). اکثر لوگ اپنی نیک نیتی کے باوجود اس سے ناواقف ہی ہوتے ہیں. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۰۶). [نیک نیت + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- نِیَّتی سے م ف.
اچھی نیت سے ؛ (قانون) احتیاط اور توجہ سے. آپ نے اس نیک نیتی سے کشور ہائے دل کو تسخیر کیا..... یادگار رہے گا. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۲۵۶). ارکان کمیشن نے واقعی بڑے خلوص اور نیک نیتی سے کافی غور و فکر کے بعد تجاویز پیش کیں. (۱۹۸۵، پاکستان میں نفاذ اردو کی داستان، ۱۰).

--- و بَد (---وج، فت ب) امذ.
برا بھلا، اچھے اور برے اعمال، بھلائی برائی ؛ مراد : کسی امر کے تمام پہلو. کہ نیک و بد کرنہارا آپیں و بندیاں پر چوک لا عذاب دیتا. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقایق، ۷۲).

یکساں ہے تجھ کرم کی نظر نیک و بد اوپر
مرہون تیرے لطف کے ہیں خالد و ولید

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۱).

خورشید وار دیکھتے ہیں سب کو ایک آنکھ
روشن ضمیر ملتے ہر ایک نیک و بد سے ہیں

(۱۸۵۸، ذوق، د، ۱۲۵). نہ کسی کے نیک و بد سے تعلق نہ اپنے اچھے برے کی تمیز. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۷).

خرد واقف نہیں ہے نیک و بد سے بڑھی جاتی ہے ظالم اپنی حد سے

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۸). یہاں نیک و بد عمل کی جزا کسی کو نہیں ملتی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۶۷). [نیک + و (حرف عطف) + بد (رک)].

--- و بَدْ اَعْمال (---وج، فت ب، سک د، فت ا، سک ع) امذ ؛ ج.
اچھے برے عمل ؛ نیکیاں اور گناہ. ایسے لوگوں کا ذکر ہے جنکے نیک و بد اعمال ملے جلے ہیں. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶ : ۳۴۴). [نیک و بد + اعمال (رک)].

--- و بَدْ پَر نَظَر کَرْنا محاورہ.
اچھے برے میں تمیز کرنا ؛ اچھا برا پرکھنا.

بنے گا نہ بازار عالم میں سودا گئے نیک و بد پر نظر کرنے والے

(۱۹۱۵، کلیات یگانہ، ۶۲۱).

--- و بَدْ پَہْچاننا ف مر ؛ محاورہ.
بھلے برے میں تمیز کرنا، نفع نقصان یا اچھے بُرے اعمال سے واقف ہونا. یہ خود بیں کسی صورت سے مانتی نہیں اپنا نیک و بد پہچانتی نہیں. (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت علی، ۷).

--- و بَد دِل میں لانا ف مر ؛ محاورہ.
اچھا بُرا سوچنا.

زانوئے غم پہ سر جھکاتی تھی نیک و بد اپنے دل میں لاتی تھی

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۵۹).

--- و بَد دیکْھنا ف مر ؛ محاورہ.
اچھا بُرا پرکھنا، خوب تولنا.

نیک و بد اپنے سخن کو دیکھکر منہ سے نکال
تیر جستہ پہ قدر انداز کا قابو نہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۹).

--- و بَد سَمْجھانا ف مر ؛ محاورہ.
بھلائی برائی کی تمیز کرانا، اچھے برے کا فرق بتانا. بہرحال نیک و بد تمھیں سمجھانا تو تھا اب بولو کیا ارادے ہیں. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۳).

--- و بَد سَمَجْھنا ف مر ؛ محاورہ.
بھلائی برائی سمجھنا ؛ کسی امر کا فائدہ یا نقصان پرکھنا.

سمجھنے لگیں اپنے سب نیک و بد وہ لگیں کرنے آپ اپنی اپنی مدد وہ

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۲۰).

--- و بَد سُنانا محاورہ.
نفع نقصان بتا دینا. وہ بچاری تیلی خیر خواہ تھی اس نے نیک و بد سنا دیا، ہمارے قیاس میں نہ آیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۷۴۰).

--- و بَد کا اِمْتیاز امذ.
بھلائی بُرائی سمجھنا، کسی امر کا فائدہ یا نقصان سمجھنا (ماخوذ : جامع اللغات).

--- و بَد کی پَہْچان امث.
رک : نیک و بد کی تمیز. تم ..... ایسی باتیں کرتے ہو تم کو نیک و بد کی بھی پہچان نہیں. (۱۹۵۰، بزم صوفیہ، ۱۲۵). میں نے اس کو اپنے قریب بٹھا کے اس طرح سمجھایا جیسے کسی کمسن بچے کو نیک و بد کی پہچان کرائی جاتی ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۲۷۹).

--- و بَد کی تَمیز امث.
نیک و بد سمجھنا، بھلا بُرا پہچاننا. ہر ایک آدمی کے دل پر نیک و بد کی تمیز کا نقش ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴ : ۱۰۱۴).

--- و بَد کی تَمیز کَرْنا ف مر.
بھلا بُرا پہچاننا، نفع نقصان سے آگاہ ہونا. تو میری بے رحمی سے نہیں ڈرتا ہے نیک و بد میں تمیز نہیں کرتا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۴۱). جب انسان نیک و بد میں تمیز نہیں کر سکتا اور نہ اسے اپنی عزت و وقار کا چنداں خیال ہوتا ہے. (۱۹۰۳، عبدالرشید چشتی (اردو کا بہترین انشائی ادب، ۱۶۴)). مخالفت کے جوش میں نیک و بد کی تمیز نہ کر سکے. (۱۹۸۸، انبیائے قرآن، ۳۹۱).

--- و بَد کی تَمیز نَہ رَہْنا ف مر؛ محاورہ.
بھلے بُرے کی پہچان ختم ہونا؛ نفع نقصان نہ پہچان پانا.

رہی جہاں میں نہیں نیک و بد کی کچھ بھی تمیز
نظر میں اہلِ جہاں کی ہما و زاغ ہے ایک

(۱۸۵۶، ظفر، ک، ۴ : ۶۴).

--- و بَد کی تَمیز نَہ ہونا محاورہ.
کسی کے عیبوں پر نظر نہ رکھنا. ان کے حلقۂ احباب میں بڑی وسعت تھی، ان کے ہاں نیک و بد کی تمیز نہیں تھی. (۱۹۹۲، قومی زبان کراچی، ستمبر، ۵۷).

--- و بَد کی سَمَجھ آنا ف مر؛ محاورہ.
بھلائی بُرائی سمجھنا نیز جوان ہونا.

منھ چھپانے لگے معشوق جواں ہو ہو کر
نیک و بد کی سمجھ آئی تو حیائیں آئیں

(۱۸۷۰، شرف (نور اللغات)).

--- و پارْسا (--- وج، سک ر) صف.
نیک کردار. اس زن نیک و پارسا کے پاس پیغام بھیجا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۷۱). [نیک + و (حرف عطف) + پارسا (رک)].

--- و خُوب (--- وج، و مع) صف.
نیک اور اچھا؛ (مجازاً) حسن اور خیر.

ہے عشق کیا طلب ہے فقط نیک و خوب کی
جو اس سے منحرف ہیں وہ ہیں دشمنانِ دل

(۱۹۳۹، احسن الکلام، ۱۱۲). [نیک + و (حرف عطف) + خوب (رک)].

--- وَضْع (--- فت و، سک ض) صف.
نیک کردار، نیک اعمال، نیک اور شریف (مہذب اللغات). [نیک + وضع (رک)].

--- ہِدایت دے فقرہ.
(دعائیہ فقرہ) نیکی کی توفیق دے، اچھے اعمال میں مدد فرمائے (خصوصاً خدا کے ساتھ مستعمل). جیتے رہو عمر دراز، خدا نیک ہدایت دے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۸۹). اللہ سے دعا ہے کہ وہ سب کو نیک ہدایت دے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۲۷).

--- ہِدایَتی (--- کس ہ، فت ی) امث.
سیدھے راستے پر ہونے کی حالت؛ (مجازاً) بھلائی، بہتری. انھوں نے میری نیک ہدایتی اور کامیابی کی دعا مانگی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱ : ۱۲۸). [نیک + ہدایت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
شریف ہونا نیز نیک نام ہونا. دوسرا وہ گروہ کہ اپنے دم سے تو نیک ہیں لیکن ان سے کسو کو نیکی نہیں پہنچتی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۵۹).

یہ بلانوشی و آوارگی عشق ندیم
نیک ہیں آپ تو بدنام کسے کہتے ہیں

(۱۹۷۰، زیبائیاں، ۱۰۴).

--- یاد امث.
اچھے الفاظ میں یاد کیا جانا؛ نیک سمجھا جانا. بڑے بڑے منصوبوں پر عمل کریں تاکہ تاریخ میں اور قوم کے دل میں ان کی نیک یاد باقی رہے. (۱۹۸۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۲ : ۱۲۸). [نیک + یاد (رک)].

نَیک (ی مج نیز ی لین) صف؛ م ف.
چھوٹا، ننھا؛ ذرا سا، تھوڑا سا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

نیکا (ی مج نیز مع) صف مذ.
۱. عمدہ اچھا، خوب نیز سہاونا، خوش منظر، خوبصورت.

رچیا سب سنسار نیکا بجور
نہ پاتھر نہ پانی نہ ماٹی نہ اور

(۱۴۳۵، کدم راو پدم راؤ، ۶۷).

یا زلف سو ہے ناگنی سو کا بچ نیکا جنی
کھاوے گی گر اور پانی جا کر چھپیا نرگس بھیتر

(۱۵۶۴، حسن شوقی، ۱۵۷).

بالی تو چند بھری ہے یا حور یا پری ہے
بھو روپ سندری ہے دھرتی ہے حسن نیکا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۷۷).

ہوا ایک فرزند لئی دیس بعد
نہ صورت میں نیکا نہ سیرت میں سعد
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۰۶).

دھن ڈھیر بہت، بل تج نپٹ، سامان انگ اور ڈیل بڑا
گج اور ترنگ اچھے نیکے انباری ہووے زین سجا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۱۹۷). ۲. بھلا چنگا، نیک. نہ پھاڑے نہ رووے او نیکا ہوا. (۱۵۰۳، لازم المبتدی (دکھنی اردو کی لغت)). [نیک (رک) کا بگاڑ].

--- پاکا، دَھبلے میں خاکا کہاوت.
جو خود کو نیک اور پارسا ظاہر کرے، اس کے متعلق طنزاً کہتے ہیں. ٹیکس باندھتے وقت جائز ناجائز نہیں سوجھتا جو بی منیوسپل ایسی ہی نیکا پاکا دھبلے میں خاکا ہیں. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۸: ۱۰).

--- لگنا ف مر؛ محاورہ.
بھلا لگنا؛ اچھا معلوم دینا، دل کو پسند ہونا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

نَیّکار (فت ن، ی شد بفت) اند.
حقارت، نفرت، بے عزتی، ذلت، خفت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: न्यक्कार].

نیکاش (ی مع) صف.
مانند، مثل، کی طرح، جیسا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नीकाश].

نِیُکت (کس ن، ضم ی، سک ک) اند.
۱. مشغول؛ متعلق؛ لگا ہوا، جڑا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. درخواست کرنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. حکم دیا گیا؛ ہدایت کیا گیا؛ اختیار دیا گیا؛ مقرر کیا گیا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नियुक्त].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.
حکم دینا؛ مقرر کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
مشغول ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

نِیک ٹائی (ی مج نیز کس مج ن، ی غم) امث.
رک: نکٹائی جو زیادہ مستعمل ہے. خواتین سے تعارف کے وقت تم اپنی نظر، نیت اور نیک ٹائی ہی درست کرتے رہ گئے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۳۳). [انگ: Necktie].

نِیکر (ی مج نیز مع، فت ک) اند نیز امث.
گھٹنے تک کا ستر پوش، ہاف پینٹ. بہشتی اب تک صرف ایک نکر پہنے تھا اور لالہ جی ایک دھوتی. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۹۸). میں اس شرمندہ بچے کی طرح تھا جسے خطرہ ہو کہ نکر ڈھلک کر نیچے گر جائے گی. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۳۴۸). پروفیسر صاحب نے بیس ڈالر اپنے نیکر کی جیب سے نکالے. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۳۳). [انگ: Knicker].

نِیکِل (ی مع نیز کس ن، ی غم، کس ک) امث.
(رک: نِکل جو زیادہ مستعمل ہے) ایک دھات. ان کی ناک پر رکھی ہوئی نکل کے فریم کی عینک اس وقت اتنی ترچھی نہیں تھی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۶۰). [انگ: Nickel].

نیکُن (ی مج، ضم ک) اند.
رک: ناخن (پلیٹس). [ناخن (رک) کا بگاڑ].

نیکُو (ی مج، و مع) (الف) صف.
۱. اچھا، عمدہ، شریف، بھلا، نیک.

یہ چاروں ہوئیں باریک اور نیکو
دو لب اور انگلیاں بنی و ابرو
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۵۵).

ایک یہ خصلت ہے، ہے شب زندہ دار
شب کو کم سوتا ہے یہ نیکو شعار
(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۷). ۲. تحفۂ خوب (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. موہنا، خوبصورت، سندر، روپ ونت، ملوک.

دل دوں اسے تجھ سے بھی وفا میں جو زبوں ہو
خواہش تری تو گو کہ ہے نیکو نہ کروں میں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۰۰). جب نجم سحری نے افق مشرق سے روے نیکو اپنا دکھلایا. (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۵۳).

ہجر میں یاد جو وہ جلوۂ نیکو آیا
چین پھر دل کو نہ اپنے کسی پہلو آیا
(۱۹۱۶، کلیات حسرت موہانی، ۶۰). (ب) م ف. ٹھیک طور پر، آسانی سے، بہتر طور پر، نہایت شان سے (جامع اللغات). [نیک + وُ، لاحقۂ صفت].

--- خِدمَتی (--- کس خ، سک د، فت م) امث.
اچھی خدمت، حسنِ خدمت، حسن کارکردگی، اچھی طرح خدمت کرنا. ان کو ملک جیون نے اپنی اس نیکو خدمتی کی اطلاع دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸: ۸۷). [نیکو + خدمت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خِصال (--- کس خ) صف.
اچھی خصلت اور عادتوں والا؛ نیک خصال.

پھر کہا ادہم سے اے نیکو خصال
شاہ سے جو کچھ کیا تو نے سوال
(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۴ء، ۴۱)). [نیکو + خصال (رک)].

--- سِیَر (--- کس س، فت ی) صف.
رک: نیک سیر.

اُسے لوگ کہتے ہیں نیکو سیر   ولے قولِ سعدی ہے اے پُر گہر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱: ۲۶۹).

ہے وہ خوش طالع ملے جس کو زن نیکو سیر
اس کی خدمت سے سدا پاتا ہے وہ نشو و نما

(۱۸۸۷، دختر فرعون، ۱: ۲۰۹). [نیکو + سیر (رک)].

--- سِیرَت (---ی مع، فت ر) صف.
نیک سیرت، اچھی خصلت والا (علمی اردو لغت). [نیکو + سیرت (رک)].

--- شَمائِل (---فت ش، کس ء) صف.
اچھی خصلت والا ؛ خوش وضع، خوش اطوار (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات). [نیکو + شمائل (رک)].

--- کار صف.
اچھے کام کرنے والا ؛ خوش اطوار، نیک نیز پارسا، دیندار.

دھرتا ہے اہلِ بیت سوں اخلاصِ موروثی سدا
بعنے کہ جب مشہور ہے تس مائی نیکو کار کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۲۶).

بھلا ہم رند زاہد تجھ سے نیکو کار کیونکر ہوں
ظہورِ مختلف کو چاہتی ہے شانِ خلّاقی

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۵۳). آپ تو بڑے متقی، پرہیزگار، خدا پرست، نیکو کار تھے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۲۵). مقرب حق کے نیکو کار قمرالدین واعظ ہیں. (۱۹۷۹، سلہٹ میں اردو، ۱۰۲). ہدایت اور رحمت ہے نیکو کاروں کے لئے جو نماز کی پابندی کرتے ہیں. (۲۰۰۳، علوم القرآن، ۳۸۹). [نیکو + ف: کار، لاحقۂ فاعلی].

--- کارانَہ (---فت ن) صف ؛ م ف.
نیک لوگوں جیسا، پارساؤں سا، دینداروں کی طرح. میں بھی تم سب کو نیکوکارانہ زندگی گزارنے اور بوقت مایوسی خدا سے امداد طلب کرنے کی ہدایت کرتا ہوں. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۳۷). [نیکو کار + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- کاری امث.
نیک عمل، نیکی ؛ پارسائی، دینداری. لوگوں کے سینے خوف خدا اور پرہیزگاری اور نیکو کاری سے معمور ہو گئے. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۷۵). یہی خیال دنیا میں نیکو کاری اور حسن معاشرۃ کا بڑا ضامن ہے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲۰).

ہر طرف سے جب بڑھیں ناچاریاں ہو پڑیں مجھ سے بھی نیکو کاریاں

(۱۹۵۵، کلیات رزمی، ۹۱). [نیکو کار + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مُعامَلَہ (---ضم م، فت م، ل) صف.
راست باز، خوش معاملہ (علمی اردو لغت). [نیکو + معاملہ (رک)].

--- نَظَر (---فت ن، ظ) صف.
رک: نیک نظر. لطیف الطبع، نیکو نظر، عالم و شاعر اور بے نظیر خوشنویس تھے. (۱۹۶۳، صحیفۂ خوشنویساں، ۱۱۲). [نیکو + نظر (رک)].

--- نِہاد (---کس ن) صف.
نیک نفس، نیک نہاد (مہذب اللغات). [نیکو + نہاد (رک)].

نیکوں (ی مج، و مج) امذ ؛ ج.
نیک کی جمع ؛ بھلوں، اچھوں ؛ تراکیب میں **مستعمل**. ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے. (۱۹۷۴، فتوح الغیب (ترجمہ)، ۶۵).

--- کو سُول اور بَدوں کو پُھول کہاوت.
۱. نیکوں کے ساتھ بدی اور بدوں کے ساتھ نیکی ؛ اچھوں سے برائی بروں سے بھلائی (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. نیک تکلیف میں ہیں اور بد مزے میں (جامع الامثال).

--- میں بَد، بَدوں میں نیک کہاوت.
خدا کی شان ہے نیکوں کے گھر بُری اور بدوں کے گھر نیک اولاد ہوتی ہے (جامع الامثال).

نِیکوٹِین (کس ن، ی غم، و مج، ی مع) امث.
رک: نکوٹین. تمباکو میں نیکوٹین، افیون میں مارفین، چائے اور کافی میں کیا فین. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، عبدالرشید مہاجر، ۲۷۹). کہا جاتا ہے کہ چائے کو بار بار اُبالنے سے اس میں نیکوٹین پیدا ہو جاتی ہے. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، اپریل، ۵۴). [انگ: Nicotine].

نیکُوئی (ی مج، و مع) امث.
بھلائی، خوبی، عمدگی ؛ (مجازاً) خوبصورتی، سندرتا.

ہوئی چوک کا عذر لیانے منگیا بدی پر نیکوئی دیکھانے منگیا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۲).

تھا آئنہ ہاتھ میں کہ ناگاہ مغرور ہو اپنی نیکوئی کا

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۵۸). بچے کی عقل اور علم اور نیکوئی سب کو دن بدن ترقی ہے. (۱۹۲۱، رسائل عماد الملک، ۲: ۷۱). [نیکو + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نیکَہ (ی مج، فت ک) صف.
(چرم سازی) نیلگوں، نیلا، نیلی رنگت کا. رنگ مذکور کو چمڑے پر ڈالیں..... نیکہ ہو جائیگا. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۶۵). [مقامی].

نِیکی (ی مع) امث ؛ صف.
۱. بھلی، خوبصورت، سہاونی، لبھاونی ؛ مرغوب، دلپسند.

فریبی مکھ چنچل انگے ہے تل کالا نیکی سولٹ
یو ہے دریا چپل مچھلی شکاری ہوشیا ہے کل

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۸).

میں پنہاری تورے سیام بہاری موہے نیکی لاگے صورت تہاری

(؟، خسری (فرہنگ آصفیہ، ۴: ۶۲۹)). [س: نیک = اچھا + ی، لاحقۂ نسبت].

نیکی (ی مج) امث.
۱. نیک کام، نیک عمل. ہر نیکی کا ثواب دس گنا قرار دیا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۳). ساتھ ہی نیکی اور خیرات اور غریبوں کی مدد میں بھی بے دریغ روپیہ خرچ کرتے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۰۶). ایک رب ہے کہ جو اس کو اس کی بدی کی سزا اور نیکی کا صلہ دے گا. (۱۹۸۷، ریگ رواں، ۱۳۳). ۲. کار خیر، فلاحی کام. قدیم خاندان کی نیکیاں اور نئے خاندان کی اولوالعزمی اور ہمت مجتمع تھی. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۲۷). تمہارے شہر میں کون سا

نظام تھا ، محبت ، دوستی ، درگزر ، بھائی چارے اور نیکی کا نظام ۔ (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۱۲۶) ۔۳۔ پارسائی ، پرہیزگاری ۔ ابابکر ، عمر ، ہور عثمان ، جنوں کی نیکی جانتا سب جہان ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷) ۔ وہ پستی کی انتہائی سطح پر ہوتے ہیں مگر نیکی اور پاکیزگی کا خول چڑھائے رکھتے ہیں ۔ (۱۹۹۸ ، عبارت ، حیدر آباد ، جنوری تا جون ، ۷۷) ۔۴۔ خوبی ، بھلائی ، عمدگی ، اچھائی ۔ ہر جنس اپنے روپ سوں جو نیکی تو جز خاک لوڑے نظر میں نہ آسی ۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۵) ۔

چلے جائیں سب نیک و بد باندھ صف　　　بدی دھیر کوئی کوئی سو نیکی طرف

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹) ۔

نیک ہے تو کام ہے نیکی سے تجھکو رات دن　　　ذات تیری ہے صغیرہ اور کبیرہ سے بری

(۱۸۳۵ ، رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۱۰) ۔

کبھی نیکی بھی اس کے جی میں گر آجائے ہے مجھ سے
جفائیں کر کے اپنی یاد شرما جائے ہے مجھ سے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۴) ۔۵۔ احسان ، اچھا سلوک ، اچھا برتاؤ ۔

بدلے نیکی کے یہ برائی ہے　　　میرے اللہ! اتری دہائی ہے

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۸) ۔ آپ کو بڑا تعجب ہوا کہ کشتی والوں نے مہربانی کر کے جگہ دی مگر اس نیکی کا بدلہ خضر نے برائی سے دیا ۔ (۱۹۸۸ ، انبیائے قرآن ، ۹۱) ۔ یہی اخوت ملت کے قیام کی بنیاد ہے اسی سے خیر و شر اور نیکی بدی کے معیار میں یکسانیت پیدا ہوتی ہے ۔ (۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی ، اپریل ، ۱۰) ۔۶۔ نیک مزاجی ، سعادت مندی ۔ پس اس طرح نیکی کے اعتبار سے آدمیوں کی تفریق تین طرح ہو سکتی ہے ۔ (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۸۷۸) ۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ انسان کو نیکی اور سعادت مندی سے رہنا چاہیے ۔ (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۳۷۰) ۔
۷۔ (مجازاً) ناٹکہ ؛ ناچنے والی (علمی اردو لغت) ۔ [ف] ۔

--- اُترے / اُوترے فقرہ۔

(عور) (بددعا کی جگہ) خفا ہونے کا فقرہ ؛ خدا کی مار ۔ گھائل تو کر دیا ، نیکی اوترے ایسے غصے پر ۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۴۴) ۔

--- اور پُوچھ پُوچھ فقرہ۔

نیک کام کرنے میں صلاح مشورے کی ضرورت نہیں ہوتی (کسی اچھی پیشکش کے موقع پر مستعمل) ۔ اس کلام نیک انجام کو سن کر وہ سادہ لوح کہنے لگا ..... نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۵۲) ۔ واہ نیکی اور پوچھ پوچھ ، چلیے اس گلی میں ، مگر انکو یہاں بیچ سڑک پر کہاں اکیلا چھوڑ جایئے گا ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۳) ۔ اگر تم میرے ساتھ رہو تو چشم ما روشن دل ماشاد ، اس نے کہا واہ نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰۶) ۔ اس سے بڑھ کر ہمیں اور کیا چاہیے ۔ نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۶۷) ۔ ہم نے کہا بھائی نیکی اور پوچھ پوچھ ۔ (۱۹۶۵ ، معذرتیں ، ۷۸) ۔ نیکی اور پوچھ پوچھ ، جھٹ پٹ جگی کی زندگی کو سلام کیا ۔ (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۷) ۔

--- آڑے آنا ف مر ؛ محاورہ۔

کسی گزشتہ نیکی نے برائی سے بچا لیا ، کسی مصیبت یا پریشانی کے ملنے پر کہتے ہیں ۔ ''نہ جانے آج کونسی نیکی آڑے آگئی'' بال بال بچ گیا ۔ (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۵۹۹) ۔ وہ تو کہیئے کوئی نیکی آڑے آ گئی تھی ورنہ اس دوزخ سے نکلنے کے لیے انہیں کوئی دوسرا راستہ اختیار کرنا پڑتا ۔ (۱۹۹۰ ، بے شناخت ، ۱۵۱) ۔

--- بَدی (---فت ب) امث ۔

بھلائی برائی ؛ نفع و نقصان ؛ دوستی دشمنی ؛ اونچ نیچ ۔ کل کلاں کو نیکی بدی ہو جائے گی تو سرکار مجھے پھانسی دے گی ۔ (۱۹۱۱ ، ظہیر الدین ، داستان غدر ، ۳۸) ۔

کچھ بھی نیکی بدی جو سوجھی ہوتی　　　فطرت سے پتے کی بات پوچھی ہوتی

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۴۹) ۔ یہ کہانیاں صرف نیکی بدی اور انسانی اعمال پر مبنی نہیں ہیں ۔ (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۱۲۰) ۔ [نیکی + بدی (رک)] ۔

--- بَدی سوچنا ف مر ؛ محاورہ۔

نفع نقصان کا خیال رکھنا (جامع اللغات) ۔

--- بَدی کے فرِشتے امذ ؛ ج ۔

انسان کے ساتھ متعین وہ دو فرشتے جو انسان کے شب و روز کے اعمال لکھتے ہیں ، کراماً کاتبین (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ، مہذب اللغات) ۔

--- بَدی کے واسطے رَکھنا محاورہ۔

اچھے برے وقت پر کام آنے کے لیے کچھ پاس رکھنا یا کسی کو ساتھ رکھنا ۔

حشر میں او کاتب اعمال کچھ تو ہو شریک
ساتھ رکھا تھا تمھیں نیکی بدی کے واسطے

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۲۹۱) ۔

--- بَدی ہو جانا / ہونا محاورہ۔

(عور) ناجائز حمل رہ جانا ۔ لاڈو نے کہا ، اب نکاح ہو ہی جانا چاہیے اگر کہیں کوئی ''نیکی بدی'' ہو گئی تب کیا ہو گا ، میں تو کہیں کی نہ رہوں گی گوڑی ۔ (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۴۵) ۔

--- بَرباد کَرنا ف مر ؛ محاورہ۔

محنت ضائع کرنا ؛ اچھائی کا بدلہ برائی سے دینا ۔

دل کو کھنا نہ کرو انجواں کو آ شاد کرو　　　ایک خطا پر نہ میری نیکیاں برباد کرو

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۱۵) ۔

--- بَرباد ہونا ف مر ۔

محنت اکارت ہونا ؛ نیکی کا صلہ بدی سے ملنا ۔

اس طرح سے ہو نہ گرم فریاد　　　نیکی عوض بدی ہو برباد

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۶۴) ۔

--- بَرباد گُناہ / گُنہ لازم کہاوت ۔

جب نیکی کرنے کے بدلے اُلٹی برائی حاصل ہو تو کہتے ہیں ۔

سوتس کے نواسے پہ ہوئے یہ سیاست　　　گنہ لازم ہوئے نیکی برباد جاتی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۳) ۔ جو جو خدا دکھاوے سو لاچار دیکھنا ، یہ بھی اپنی قسمت ہے کہ نیکی برباد گناہ لازم ۔ (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۵۳) ۔ میری محنت اور خدمت اتنی مدت کی برباد ہوئی بلکہ برعکس اوس کے نیکی برباد گناہ لازم ہوا ۔ (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۷۴) ۔

آدمی کو چاہیے کہ وہ جلدی سے ایسا نتیجہ نہ نکالا کرے کہ جس سے نیکی برباد گناہ لازم ہو جائے . (۱۸۹۱ ، محاسن الاخلاق ، ۷۹) . دیکھنا یہ تھا کہ مرد ان کتابوں کو کس نگاہ سے دیکھتے ہیں ، ایسا نہ ہو کہ نیکی برباد گناہ لازم ہو . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۳) . اپنی طرف سے شریعت اسلامیہ میں اختراعات و احداث ایجادات اور بدعات شامل کر کے اور ان پر عمل پیرا ہو کر نیکی برباد گناہ لازم کے مصداق نہ بنیں . (۱۹۸۹ ، صحیفۂ اہلحدیث ، کراچی ، فروری ، ۵) .

--- پَر راضی ، بَدی پَر قاضی کہاوت .
نیکی کر کے مطمئن اور خوش رہو اور بدی پر قاضی سے اپنا فیصلہ یا انجام سنو . نیک عمل ہے ہور بد عمل ہے نیکی پر راضی بدی پر قاضی ، کیا معلوم ہے خدائے تعالیٰ کوں دو ناؤں ہیں ..... الرحمٰن الرحیم ..... الجبار المتکبر . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۰۰) .

--- پَروان چَڑھنا محاورہ .
کارِ خیر کا عام ہو جانا ، نیکیوں کا پھیلنا ، نیکی کا پرچار ہونا . یقیناً نیکی پروان چڑھنے سے لوگوں کی فلاح و بہبود ہوگی . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۱۸۵) .

--- پُہنْچْنا محاورہ (قدیم) .
بھلائی حاصل ہونا ، فائدہ پہنچنا . دوسرا وہ گروہ کہ ..... ان سے کسو کو نیکی نہیں پہنچتی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۹) .

--- پَھیلانا محاورہ .
اچھے کاموں کو عام کرنا ، نیک کام کرنا ؛ بھلائی کے کام کی ترغیب دینا . طاقت وہی مستحسن ہے جو نیک ذرائع سے پیدا ہو اور طاقت کا جواز محض نیکی پھیلانا ہے . (۱۹۸۶ ، قرآن اور زندگی ، ۱۶) .

--- شَناس (--- فت ش) صف (قدیم) .
نیکی کو پہچاننے والا ، نیکی کو سمجھنے والا ، بھلائی کی قدر کرنے والا ، نیک کام جاننے والا .

علی بولے اے دیو نیکی شناس
کیا کون یو کرتا کس کا سپاس

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۶۳) . [نیکی + شناس (رک)] .

--- کا بَدْلَہ بَدی ہونا محاورہ .
احسان مند ہونے کے بجائے جو نیکی کرے اس سے بُرائی کرنا .

تم کیا کرو تیرھویں صدی ہے
بدلہ نیکی کا بھی بدی ہے

(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات)) .

--- کا پُتْلا اند .
مجسم نیکی ، پارسائی کا مکمل نمونہ .

"ہزار نیکی کا ہو وہ پتلا
ہزار متقی کا ہو وہ مادھو
بھلا کوئی شخص کیسے کبھی کو جانتے بوجھتے ٹھگتا !"

(۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی (ادیب سہیل) ، مئی ، ۲۸) .

--- کا پَرْچار کَرْنا ف م .
نیک کام کرنا ؛ بھلائی کے کام کرنا ، نیکی کی ترغیب دینا . یقیناً نیکی پروان چڑھنے سے لوگوں کی فلاح و بہبود ہوگی اس نیکی کے لیے کئی سرکاری ملازمین کا اہتمام کر دیا گیا ہے کہ نیکی کا پرچار کرتے رہیں . (۱۹۸۵ ، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ ، ۱۸۵) .

--- کا پَھل/ثَمر اند .
نیکی کا بدلہ یا صلہ ؛ محنت کا نتیجہ ؛ بھلائی کا انعام . سید احمد خان کو جو اس قدر عزت اور نیک نامی تمام ہندوستان میں حاصل ہوئی ، یہ اسی بھلائی اور نیکی کا ثمر ہے جو قحط کے انتظام میں ان سے ظاہر ہوئی . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۰۳) . یہ سب اس کی نیکی کا پھل ہے جو بہت کم بادشاہوں کو میسر ہوا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، روٹھی رانی ، ۹۴) .

--- کا ثَمْرہ بَد ہے فقرہ .
جب اچھائی کا بدلہ بُرائی سے ملے تو کہتے ہیں . شاہ صاحب کچھ سوچ کر مثل سچ ہے کہ نیکی کا ثمرہ بد ہے . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۱ : ۳۱) .

--- کا ثَمْرَہ بَدی امث ؛ فقرہ .
اچھائی کا بدلہ برائی ، نیکی کا صلہ برائی ہے . فوجدار نے کہا نہ رشک حمار کا قصور ہے نہ ہتھیار کی درستی کا فتور ہے یہ سب ہماری بے وقوفی ہے ..... گھوڑے لڑیں بدنام ہو موچی کرے گدھا نام ہو پالان ، نیکی کا ثمرہ بدی ..... یوں ہی بھرکس نکل گیا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۲۷) .

--- کا زَمانَہ نَہِیں (ہے) فقرہ .
نیکی کی قدر نہیں ، اب نیکی کرنے سے کچھ حاصل نہیں .

جس کو چاہوں وہ برائی چاہے
ہائے نیکی کا زمانہ ہی نہیں

(۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی (مہذب اللغات)) .

--- کا سانْگ ہونا محاورہ .
نیکی کا سامان ہونا (سانگ کنواں کھودنے کا اوزار ہوتا ہے) .

دعا یاں مرن کی کبھی توں نمانگ
کہ شاید کبھی ہوئے نیکی کا سانگ

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۴) .

--- کا فِرِشْتَہ اند .
۱. وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے ؛ مراد : نیک شخص ، بھلا آدمی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) . ۲. کراماً کاتبین میں وہ فرشتہ جو اچھے اعمال لکھتا ہے . وہاں ایک نیکی کا فرشتہ مل گیا جو ان کے ساتھ آ گیا . (۱۹۸۱ ، دھوپ کنارا ، ۱۵۰) .

--- کا کام اند .
اچھا کام ، وہ کام جس سے کسی کا فائدہ ہو (جامع اللغات) .

--- کَر (اَور) دَرْیا میں ڈال کہاوت .
۱. نیکی کرکے بھول جانا ، احسان کر کے بھلا دینا ؛ بھلائی کر اور صلے کی اُمید نہ رکھ (جس نیکی کا کچھ عوض نہ ملے یا بے فائدہ ہو اس کی نسبت کہتے ہیں) .

احساں کر کے کہہ نہ زباں سے کہ ہے مثل
خاموش رہ تو نیکی کو دریا میں ڈال کر

(۱۸۲۷ ، دیوان شاداں ، ۲ : ۷۹) . مثل مشہور ہے نیکی کر اور دریا میں ڈال شاید اس کے دل میں کبھی یہ خیال ہی نہیں آیا کہ میں نے ریوتی پر کوئی احسان کیا ہے . (۱۹۱۰ ، ادیب ، ستمبر ، ۱۳۲) .

برج۔ کہتا تھا کہ نہ دو۔ نیکی کر دریا میں ڈال ..... (منہ بنا کر) ارے کوئی اچار وچار نہیں ۔ (۱۹۴۷ دھانی بانکپن ، ۷) ۔ جب جس شخص نے اپنی زندگی کا اصول ہی بنا رکھا ہو کہ نیکی کر دریا میں ڈال ..... چپ ہی سادھنا پڑتی ہے ۔ (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۷) ۔ واقعہ یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب نیکی کر دریا میں ڈال کے قایل تھے ۔ (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۹) ۔ اس سلسلے کے تیسرے شاعر انوار الحق جو ایک عرصے سے نیکی کر دریا میں ڈال کے مصداق لکھ رہے تھے ۔ (۱۹۹۲ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۸۳) ۔

--- کَر (کُنْوے) کُوئیں میں ڈال کہاوت ۔
نیکی کر کے بھلا دینا چاہیے ، صلے کی اُمید نہیں رکھنی چاہیے (جس نیکی کے عوض کچھ نہ ملے اس کی نسبت کہتے ہیں) (جامع اللغات) ۔

--- کَر کے خُدا سے پا / پاؤ کہاوت ۔
۱. احسان کرو اور بھلائی کی اُمید نہ رکھو (فرہنگ آصفیہ) ۔ ۲. نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی ، نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے ۔

جی میں اپنے کچھ مت لانا　　نیکی کر کے خدا سے پانا

(۱۸۳۳ ، داستان رنگیں ، ۱۷۸) ۔

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ ۔
احسان کرنا ، اچھا عمل کرنا ؛ بھلائی کرنا ، اچھا سلوک کرنا ۔ میں نے اوس سے نیکی ۔ ہے اور وہ مجھ سے برائی کرے ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۳) ۔

کہوں کیا خوبیِ اوضاعِ ابنائے زماں ، غالبؔ
بدی کی اس نے ، جس سے ہم نے کی تھی بارہا نیکی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۳) ۔ دل میرا اُس کی رفاقت سے ہٹ گیا کہ ایسے کے ساتھ نیکی کرنا بالکل ہیچ ہے ۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱ ، ۹۱۷) ۔ سلیم نے عاجزی سے کہا مگر اس نے تو آپ کے ساتھ نیکی کی ہے ۔ (۱۹۸۸ ، چار دیواری ، ۱۱۶) ۔

--- کَرْنے والے کو نیکی کا مَزَہ اَور مُوذی کو ٹَکَّر کا کہاوت ۔
ہر ایک اپنی طینت کے موافق کام کرتا ہے نیک نیکی کے لیے اور موذی شرارت کے لیے (جامع اللغات) ۔

--- کرو خُدا سے پاؤ / چاہو کہاوت ۔
کسی سے اچھا سلوک اس نیت سے کرنا چاہیے کہ اس کا اجر خدا دے گا ؛ نیکی اور بھلائی کبھی ضائع نہیں ہوتی ، نیکی کا صلہ خدا دیتا ہے ۔

سچ ہے نیکی کرو خدا سے پاؤ　　اجر اس کا ضرور پاؤ گے

(۱۹۴۰ ، تحفۂ احسن ، ۱۹) ۔

--- کمانا ف مر ؛ محاورہ ۔
بھلائی کے کام کرنا ۔

کیا ہے جس نے پتھراؤ خدا کا نام لے کر
وہ دنیا میں کوئی نیکی کمانا چاہتا ہے

(۱۹۸۸ ، برگد ، ۷۷) ۔ مسجد سے نکلا ہوں تو دل ہی دل میں یہ سوچ کر لرز گیا کہ گیا تھا نیکی کمانے اور بدی کا ٹوکرا سر پر رکھے واپس ہو رہا ہوں ۔ (۱۹۹۴ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۶۰) ۔

--- کُن و دَرآب (بَہ دَرْیا / بَدَرْیا) اَنْداز کہاوت ۔
رک : نیکی کر دریا / کنویں میں ڈال (فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ۔ ہماری صلاح یہ ہے کہ آپ اس معاملہ کو طول نہ دیں درگذر کرو نیکی کن و بدریا انداز اسی کو کہتے ہیں ۔ (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۲۹) ۔

--- کی جَڑ (پَتال میں) سَدا ہَری کہاوت ۔
نیکی کبھی ضائع نہیں ہوتی (علمی اردو لغت ، جامع اللغات) ۔

--- کے دَم میں ہونا ف مر ؛ محاورہ ۔
نیک نیت ہونا ؛ نیکی کرنے کو آمادہ ہونا ۔ ''ایسے ہی نیکی کے دَموں میں ہوئے تو کھانا کھانے آگئے ورنہ وہیں کھانا کھا لیا یا منگوالیا'' ۔ (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۱۰) ۔ کہنے لگی کمرے میں کوئی ہے ، ساتھ گئی ، لٹایا ، لیٹی ، سمجھایا بجھایا ، کچھ نیکی کے دم میں تھی اور کب تک نہ ہوتی ، ہاتھ جوڑ کر لپٹ گئی ۔ (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۸) ۔ مشتاق کچھ نیکی کے دم میں تھے جو خون کا گھونٹ پی کر اس وقت چپکے ہوگئے ۔ (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۸۸) ۔

--- کے فَرِشْتے امذ ؛ ج ۔
بھلائی یا احسان کرنے والے فرشتے ؛ (مجازاً) مصیبت میں کام آنے والے لوگ ۔ نیکی کے فرشتے تو آج کل آسمانوں سے مدد کے لیے نہیں اترتے ۔ (۱۹۸۳ ، منزلیں دار کی ، ۱۳۰) ۔

--- نَوِیس (--- فت ن ، ی مع) صف ۔
نیکی لکھنے والا ؛ مراد : نیکی کا فرشتہ جو دائیں شانے پر ہوتا ہے اور انسان کے اچھے اعمال لکھتا ہے ۔

یوں شہ نے کی درست صفِ میمنہ نخست
جس طرح دوشِ راست پہ نیکی نویس چست

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۴۴) ۔ [نیکی + نویس (رک)] ۔

--- نیک را / راہ ، بَدی بَد را / پیش راہ کہاوت ۔
ہر ایک کو اپنے اچھے بُرے فعل کی جزا اور سزا ضرور ملے گی ۔ ایک فقیر ..... گالیاں دینے لگا وہ دولت مند ہرگز چیں بہ چیں نہ ہوا بلکہ کچھ اس کو روپے دلوا دیے ، ایک مصاحب نے پوچھا حضرت سلامت یہ کیا بولا نیکی نیک را بدی بدرا ۔ (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۶) ۔ الکن جادو نے کہا کہ اے سہام جادو تجکو کیا قتل کروں ..... خیر نیکی نیک راہ بدی پیش راہ ، جا میرے سامنے سے چلا جا ۔ (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۹۱۷) ۔

--- نیک راہ بَدی اَیک (پیش) راہ کہاوت ۔
ہر ایک کو اپنے اچھے برے اعمال کا بدلہ ملتا ہے (جامع اللغات) ۔

--- و بَدی (--- وج ، فت ب) امث ۔
برائی بھلائی ، اچھائی و برائی (مہذب اللغات) ۔ [نیکی + و (حرف عطف) + بدی (رک)] ۔

--- ہی رَہ جاتی ہے کہاوت ۔
بھلائی ہمیشہ قائم رہتی ہے ، انسان جو نیک کام کرتا ہے وہ باقی رہتے ہیں ، آدمی نیکی کے سبب ہی یاد کیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) ۔

نیکے نیکے (ی مج) م ف ؛ صف (قدیم).
اچھے اچھے، بہت اچھے.

یہ نپٹ سمور بات بولے نیکے نیکے نکات بولے

(۱۷۰۰، من لگن، ۴۸). [مقامی].

نیگ (ی مج) امذ.

۱. حصّہ، مخصوص حق، ثواب، بھلائی، مالی سلوک. پہنچاتے ہیں ہم مہر اپنی جس کو چاہیں اور ضائع نہیں کرتے نیگ بھلائی والوں کا. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن، شاہ عبدالقادر، ۲۶۶). بھلا کچھ ہمارا نیگ بھی ہے جو ہو جاویں ہم غالب. (۱۸۴۵، احوال الانبیا (ترجمہ)، ۱ : ۴۹۳). یعنی اگر وہ عورتیں پیٹ سے ہوں تو ان کو نفقہ دو جب تک بچہ ہو اور اگر دودھ پلاویں تمہاری خاطر تو ان کو دو ان کے نیگ. (۱۸۹۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۳ : ۳۹). اور وہ نکوکار ہے تو اس کا نیگ اس کے رب کے پاس ہے. (۱۹۱۱، ترجمہ قرآن، مولانا احمد رضا خان بریلوی، ۲۸). گیتوں کا ..... تعلق خاص طور پر اور زیادہ تر عورتوں کی ..... زندگی سے ہے، مثال کے طور پر ..... خوشیاں اور آرزوئیں حق اور نیگ خاندان کی اقتصادی اور مالی حالت. (۱۹۸۶، اردو گیت، ۴۴). ۲. (i) شادی بیاہ کی رسموں (جوتا چھپائی، سہرا بندھائی وغیرہ) پر دولھا یا دلہن کی بہنوں اور بھائیوں اور دیگر رشتے داروں کا حق جو نقدی کی شکل میں ادا کیا جاتا ہے.

نیگ کی جس کو رسم تھی اس سے کہتی تھی وہ رو رو کر
رسمیں کتنی باقی تھیں جو یاں سے چلا غمگیں ہو کر

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۸۶).

کچھ کہتی تھیں "ہم بیٹھے ہیں نیگ آج کے دن کا لینے کو"
کچھ کہتیں "ہم تو آئے ہیں آنند بدھاوا دینے کو"

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۰۱).

لکھنا مجھے نسبت کا اگر ہو کہیں سامان
حق دار ہوں میں نیگ کا میرے بھی رہے دھیان

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۳۱). بہنوئیوں نے باہر نوبت چھاپی، اپنا نیگ لیا. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۳۲).

بچوں کے غل میں سالیاں جوتے چرائیں گی
بہنیں بھی نیگ مانگنے اس وقت آئیں گی

(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۱۰۶). ایک انگوٹھی پہلے اس کو پہناؤں گی بعد میں شکیلہ اور دلہن کو دوں گی، منگنی کے نیگ میں. (۱۹۶۱، ہالہ، ۷۹). (ii) (ہنود) وہ پیسے جو بہن، بھائی کے راکھی باندھنے پر لیتی ہے.

وہ راکھی کی بندھوائی کا نیگ جب
بہن بھائی سے لے چکے خوب تب

(۱۸۹۳، صدق البیان، ۱۰۰). ۳. پرانا رواج، مقررہ دستور، رسم (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[پ : नियग ٹ निज+अंग].

--- بخشنا ف م ؛ محاورہ.
نیگ دینا ؛ نیگ تقسیم کرنا کسی خوشی کے موقع پر روپے پیسے دینا. اُس نے ڈومنیوں کو نیگ بخشا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۰۰۴).

--- جوگ (--- و مج) امذ.
رک : نیگ نمبر ۱، شادی بیاہ کے موقعے کا حق جو رشتے داروں وغیرہ کو حسبِ رسم دیا جاتا ہے.

یوں دیکھنے میں گرچہ یہ ہلکے سے مال ہیں
ناچیں ہیں، نیگ جوگ کا کرتے سوال ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۱۶۴). رشتہ کی سالیوں نے نیگ جوگ لیا. (۱۸۷۹، زینت العروس، ۶۵). بھائی کو خدا نے یہ دن دکھایا، خوشی کے مارے اچھل، پڑی چونکہ وہ اس خوشی کے موقع پر بھائی کی کمائی میں حقدار ہے نیگ جوگ کے بہانے سے اس موقع پر اس کو بہت کچھ ملے گا. (۱۹۲۲، سراب مغرب، ۴۳). [نیگ + جوگ (رک)].

--- جوگی/جوگے (--- و مج) امذ.
شادی بیاہ وغیرہ کی تقریبوں میں انعام کے حق دار اور مستحق لوگ (نوراللغات ؛ فرہنگ تلفظ). [نیگ جوگ (رک) + ی/ے، لاحقۂ نسبت برائے جمع].

--- چڑھنا ف م ؛ محاورہ.
تباہ ہونا، برباد ہونا ؛ ضائع ہونا. بڑی آپا کی آنکھیں بھیگنے لگتیں، آواز میں رقت پیدا ہو جاتی "باغ تو پہلے ہی نیگ چڑھ گیا تھا، بزرگوں کی بچی کچی یادگار بھی ....." بڑی آپا چپ ہو جاتیں. (۱۹۶۲، جنم کہانیاں، ۴۶۵).

--- چُکانا ف م ؛ محاورہ.
مبارک باد کا انعام دینا ؛ خوش ہو کر انعام کی رقم تقسیم کرنا.

دن رات چھٹی کے ہونے تک من خوش کیا لوگ لگائی کا
بھر تھال روپے اور مہریں دیں جب نیگ چکایا دائی کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۱ : ۲۰۳).

--- دینا محاورہ.
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کے موقعے پر کچھ نقدی حسب دستور دینا. بادشاہ نے یہ سن کر ہزاروں روپے اور اشرفیاں واسطے ہمشیرہ کے نیگ کے دینے کو طلب کیں. (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۳۵). رات کو گاؤں بھر کی عورتوں نے اکٹھا ہو کر گالی گائی انہیں بھی کچھ نیگ دینا چاہیے تھا..... نہ دیتا تو جگ ہنسائی ہوتی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۱۸). درحقیقت نیگ دے کر آپ کسی بہن کو یہ یقین دلاتے ہیں کہ اس کا رتبہ گی بہنوں سے کسی طرح کم نہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۱۴۷).

--- لگا فقرہ.
کام آیا، اچھی جگہ صرف ہوا (محاورات ہند).

--- لگا دینا/ لگانا محاورہ.
۱. اچھے کام پر لگانا ؛ جائز کاموں میں صرف کرنا ؛ مناسب وقت صرف کرنا. بی تم نے ٹھپہ دیا ہے تو گوکھرو بھی دو، جو ٹانک ٹونک کر اپنی جان کو نیگ لگاؤں. (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۳۳). پرورش اطفال کے طریقوں میں نیگ لگاؤ، دو ہی گھنٹے اصول نقاشی میں ..... صرف کرو. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۵۱). وہ دولت مند کہ جس کو خدا نے نیک توفیق بھی دی ہے اپنے روپے کو نیگ لگا سکتا ہے. (۱۹۲۱، شمع ہدایت، ۱۶۸). ۲. برباد کرنا، ضائع کرنا، کھونا.

سارا گوٹا کناری ادھیڑ کر اسی کی نذر کر دیا اور اوس کے بدلے میں ..... چینی کی رکابیاں ..... ایسی ہی الا بلا خرید کر سارا جہیز نیگ لگا دیا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳۴) . یاں ایک زمین کا نوالہ مل گیا تھا ، سو وہ بھی نیگ لگا دیا ..... (۱۹۸۷ ، نگار ، کراچی ، ستمبر ، ۶۰) .
۳. پروان چڑھانا ؛ لڑکیوں کی ترتیب کرنا ؛ اپنے گھر بار کا کر دینا . آخر تم ان معصوم بچیوں کو کس طرح نیگ لگاؤ گے . (۱۹۸۳ ، (غلام عباس) زندگی ، نقاب چہرے ، ۳۷۴) .

--- لگنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. بجا صرف ہونا ؛ مناسب موقعے پر کام میں آنا . جس نے چاہا پچھلا گھر ..... سو ایسوں کی دوڑ نیگ لگی ہے . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، شاہ عبدالقادر ، ۲۶۶) . اوروں نے جو بوئے تھے سو ہمارے کام آئے ، ہم جو بیٹھاتے ہیں اوروں کے نیگ لگیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۷) .
پر فاطمہؓ کے صبر کی شان اس نے دکھائی — سب سے یہ کہا نیگ لگی میری کمائی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۷) . سینکڑوں ہزاروں کا میکے سے لے کر گئیں اور سب سسرال کے نیگ لگا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۵) . یہ تمہارے اور تمہاری آل اولاد کے نیگ لگے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۹۱) . میری یہ حجت تھی کہ بیٹا ہو گا ، تو جائیداد کا وارث ہو گا ، ہم نے محنت سے جو کچھ کمایا ہے وہ نیگ لگے گا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹) . ۲. جزو بدن ہونا ؛ انگ لگنا . ہاں تھوڑا تھوڑا کئی بار دینے سے مریض کھا بھی لیتا ہے اور کھایا پیا نیگ لگتا ہے یعنی جزو بدن ہو جاتا ہے . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۱۰۶) . ۳. برباد ہونا ، ضائع ہونا ؛ بھینٹ چڑھنا . یہ بلی چوہوں کے نیگ لگی ، یہ ٹوٹ گئی ، یہ پھوٹ گئی . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۰) . یہ کتابیں نیگ لگیں ان کے جزو بدن تو ہوئیں . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۲۰) . ہائے یہ ہزار ہا روپے کا مال یوں الفتوں کے نیگ لگ گیا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۵) . وہ محمد حسین اور ان کے ہوتے سوتوں کے نیگ لگے گی . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، کشکول ، ۶۰۶) .

--- لینا ف مر ؛ محاورہ.
تقریبات کے موقعے پر رشتے داروں یا خدمتی لوگوں کا اپنا اپنا حق نقدی کی صورت میں مانگنا یا حاصل کرنا . بادشاہ کی ہمشیرہ جو تھی ، واسطے اپنے نیگ لینے کو آئیں . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۳۴) . وزیر زادی نے نیگ لینے کے لئے پاؤں پھیلائے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۵۰) . ادھر بہنوں نے دوڑ کے دروازہ بند کر لیا من مانا نیگ لے کر دروازہ کھولا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱) . بھائی کے ہاں بچہ ہوا ..... بہن ..... بھائی سے نیگ لینے آئی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۲۱۱)) . اندر گھر میں دونوں بہنوں نے ڈھول چھپایا ..... ڈھولک پر چھاپا مارا اور نیگ لینے کے لیے امراؤ بیگم کے پاس ..... پہنچیں . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۷) .

--- نیوتا (--ی مج ، سک و نیز فت ن ، ی مج ، و مج) امذ.
شادی بیاہ کے موقع پر رشتے داروں کو دی جانے والی رقم نیز لین دین . بیٹی کی شادی کے لیے رشوت لینے اور دینے کا شمار نیگ نیوتے میں کرنا چاہیے . (۱۹۹۰ ، آب گم ، ۱۸۸) . [نیگ + نیوتا (رک)] .

نیگاہ (ی مع) امث (قدیم).
رک : نگاہ جو رائج املا ہے .
نبی کی شرع کا کہتے ہیں ہو تاج — نیگاہ دل عرش ہور سجدا معراج
(۱۶۴۰ ، ملک خوشنود ، جنت سنگار ، ۱۴) . [نگاہ (رک) کا قدیم املا] .

نیگرو (ی مج ، سک گ ، و مج) امذ.
سیاہ جلد کی نسل کا آدمی اصلاً افریقی ؛ زنگی ، حبشی ، سیاہ فام . تنگ دل لوگوں سے نیگرو یعنی کالے منھ یا وحشی ہندوستانی کا لقب دونوں کو برابر ملتا ہے . (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۳۷) . اس زبردست جانور (ہاتھی) کی صرف دو قسمیں ہمیں معلوم ہیں ایک ہندوستان ..... میں پائی جاتی ہے ..... دوسری قسم وہ ہے جس کے ..... بڑے بڑے لٹکے ہوئے کان اور اُبھری ہوئی پیشانی ہوتی ہے یہ افریقہ میں پائی جاتی ہے ، نیگرو قوم وہاں ان سے کوئی کام نہیں لیتی . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۴۳) . رچرڈ رائٹ ہی وہ پہلا نیگرو لکھنے والا تھا جس نے امریکی نیگرو ادب کے خدوخال نمایاں کیے . (۱۹۸۶ ، دنیا کی سو عظیم کتابیں ، ۷۴۹) . کیفے میں نیگرو اور بولیویا کی لڑکیاں ناشتے کا سامان تیار کررہی ہوتیں . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۲) .
شاہیں ، گلوکار ، نیگرو بھائی — وہ نہیں چاہتے کہ ہم اپنے گیت گائیں
(۱۹۹۳ ، قومی زبان ، کراچی (ترجمہ : احمد مشتاق) ، جنوری ، ۶۰) . [انگ : Negro] .

نیگی (ی مج) صف ؛ امذ.
نیگ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (مشاطہ گری) نیگ دینے یا لینے والے (عموماً جمع میں مستعمل) (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ؛ ا پ و ، ۷ : ۸۹) . ۲. (مجازاً) پاتروں کو ناچ گانے مجرے وغیرہ کے لیے امراء کے ہاں لے جانے والے لوگ . نیگی ، الموڑے اور کماؤں اور نینی تال کی اصطلاح میں ان لوگوں سے مراد ہے جو پاتروں کو ناچ گانے مجرے وغیرہ کے لیے امراء کے ہاں لے جاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۲۶) .
۳. گانو کمیرا جس کا مقررہ حق اس کی خدمت کے عوض مقررہ وقت پر دیا جاتا ہے ؛ رسمی اور رواجی عطا یا پانے والا گانو کمیرا (ا پ و ، ۲ : ۱۱۶) . [نیگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- جوگی (--- و مج) امذ ؛ ج.
نیگ جوگ کے مستحق ، بیاہ شادی کا انعام پانے کا مستحق یا حقدار .
جو نیگی جوگی تھے ان کو اس آن نپٹ خوشحال کیا
پھر آئے باگے ریشم کے اور زر بھی بخشا بہتیرا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۰۲) . [نیگی + جوگی (رک)] .

نیگیٹو (ی مج ، ی مج ، کس ٹ) امذ ؛ ~ نگیٹو.
۱. (فوٹو گرافی) تصویر جس میں اصل کی روشنی اور تاریکی کا عکس اُلٹا آتا ہے اور جس سے تصویر چھاپی جاتی ہے ، منفی عکس ، منفی تصویر . یہ تو فوٹو گرافی کی اصل پلیٹ کا حال ہوتا ہے جو نیگیٹو یعنی منفی پلیٹ ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۳۴) . اپنی تصویر تمہیں کب بھیجوں اور کیسے بھیجوں یہ بات میں کرنا نہیں چاہتی البتہ کل کہیں سے تمہاری تصویر کا نیگیٹو ہاتھ لگ گیا . (۱۹۸۵ ، فنون ، لاہور ، مئی ، جون ، ۳۷۱) . ۲. (برقیات) الیکٹران کے ذریعے رواں ہونے والا برقی بار یا منفی عنصر نیز برقی بار کا حامل . ایک گروپ ان میں سے نیگیٹو کہلاتا ہے ..... اور دوسرا گروپ پوزیٹو (Positive) کہلاتا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر کاری ، ۵۶) . N سے مراد الیکٹران کی منفی یعنی نیگیٹو ..... قطبیت یعنی پولیریٹی ..... ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، ایٹم کے ماڈل ، ۲۶۰) . [انگ : Negative] .

نَیل (ی لین) امذ.
۱. لینا ، حاصل کرنا ، مقصد حاصل کرنا یا پانا ؛ حصول ، پہنچ ، دست رس ، رسائی .
انو سب کوں ماریا وو رب جلیل — وہج دل سے بایا دکھوں اصل نیل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، (ضمیمہ) ، ۱۵) .

حلۂ بالائے مدثر کے رونق کی قسم
راست کر مجھ قد پہ یارب نیل رفعت کا لباس

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۳) . قضائے حاجت اور نیل لذت اور ذوق مباشرت . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۳) . **۲. (تصوف) مقصد حاصل ہو جانا ، مراد مل جانا ، حق تعالیٰ تک پہنچ جانا** . نیل : اس سے مراد دوستی حق ہے بطلب وجد تمام (ماخوذ : مصباح التعرف) . [ع] .

---مَرام کس اضا (--- فت م) امذ .
کامیابی ، حصولِ مراد ، مطلب براری ، حصولِ مقصد .

تختہ حریف کا تباہ حال و تغیر کعبتین
نیل مرام وشش جہت مہرہ و قید ششدری

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۷) . خدا آپ کو کامیاب کرے اور بانیل مرام واپس لائے . (۱۸۹۰ ، اسلامی سوانح عمریاں ، ۵۳) .

خیر مضی ما مضی ذکر ہے اب اس کا کیا
کوششِ نیلِ مرام جب نہ سہی اب سہی

(۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۴۰) . [نیل + مرام (رک)] .

نِیل (۱) (ی مع) (الف) امذ .
۱. (کاشت کاری) ایک درخت نیز اس درخت کی پتّیاں جن سے نیلا رنگ تیار کیا جاتا ہے . اعلیٰ جنس خریف میں چار ہیں اول اوکھ دوسرے دھان تیسرے کپاس چوتھے نیل . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۵۸) . نیل و کوکنار و پان ..... کو ربع نہیں قرار دیتے اور ان پر نقدی کا دستور العمل ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۶۱) . نیل ، کوکنار ..... کے لیے پیداوار کی تہائی مقرر نہیں ہے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۱۳) . بنگال میں اسے نیل کی کاشت میں کتنے ہزار پاؤنڈ کا نفع ہوا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۰۳) . کسانوں کو مجبور کیا جاتا تھا کہ وہ اجناس اور فصلیں اُگانے کے بجائے صرف نیل کے پودوں کی کاشت کریں . (۱۹۹۰ ، اکابرین تحریک پاکستان ، ۹۰) . **۲. نیلا رنگ جو ایک درخت کی پتّیوں سے تیار کیا جاتا ہے .**

دیا اک کوڑی بھر نیل اے دل افروز
چلا پانی میں اس کو ایک ہی روز

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۰) . اس نے کہا تمہارے باپ کی داڑھی کو رنگ دیں نیل سے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۹۲) . ایک کپڑا نیل سے رنگین کرکے آنکھ پر لٹکائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷) . اب وہ کوٹھی کے چبوترے کی سیڑھیوں پر چڑھ رہی تھی اپنا نیل میں رنگا کھدر کا گھستا ہوا ڈوپٹہ سنبھالتی . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۵۰) . **۳. (i) جلایا ہوا اسپند جو نظر بد سے بچنے کے لیے کم عمر بچوں کی پیشانی پر لگاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . **(ii) نظر بد سے بچنے کے لیے تعویذ یا ٹیکہ .**

سرمہ کش چشم دو گلرو کے ہیں بیمار صبح
نیل کا اس کے گلے بیچ بندھا گنڈا تھا

(۱۷۷۵ ، عزلت (چمنستان شعرا ، ۴۵۰)) .

عارضِ گل سے فزوں رنگِ رخِ رنگیں ہے
خال یہ نیل برائے نظرِ بد ہیں ہے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۹۶) . **۴. گلے (گردن) پر پڑا قدرتی نیلا نشان (مہادیو جی کے حلق کا رنگ زہر نگلنے سے نیلا پڑ گیا تھا)** .

تھا ہر اک قسم کی پوشش سے جدا ڈھنگ اس کا
حلق کے نیل سے ملتا تھا بہت رنگ اس کا

(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۵۹) . **۵. (i) بوسہ یا چٹکی لینے سے پڑ جانے والا نشان ، نیلا نشان یا داغ .**

کون کہتا ہے نیل بوسوں کا
ہاں ترے لب پہ کچھ مسی سی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۰) .

آہوں نے مری لیں شبِ غم اتنی چٹکیاں
تارے بنے ہیں نیل کے داغ آسمان پر

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۷۱) . **(ii) ضرب یا چوٹ کا نشان ؛ کچل جانے یا دب جانے سے پڑنے والا نشان .**

مار کھایا ہے زلف سیں تیری
تن پہ سنبل کے ہے علامتِ نیل

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۸) .

مرے ہے جو بازو میں ایک نیل سا
سو تیرے ہے پاؤں کا توڑا لگا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷) .

یہ نیل اور یہ بدن کی زردی مینا سونے پہ لاجوردی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۸) .

ہے کہیں رات کی بیاہی ہوئی بیوہ کا یہ حال
نیل ماتھے پہ نمایاں ہیں کھلے سر کے ہیں بال

(۱۹۳۰ ، عروج ، عروج سخن ، ۷۵) . اسے چلنے میں بڑی مشکل ہو رہی تھی اس کے بھرے بھرے چہرے پر نیل اور زخم پڑے ہوئے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۳ ، ۶۴۳) . **۶. (سالوتری) ایک گھوڑا جس کے ماتھے پر نیلوفر کی طرح کی سفیدی ہوتی ہے جو بدنما سمجھی جاتی ہے** . نیل : وہ اسپ ہے کہ جس کے ہم رنگ گل نیلوفر کے ماتھے پر سفیدی ہو . (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۶) . **۷. نیلا پن ، نیلی رنگت ، نیلا رنگ** . بھور کا نیل ختم ہوتی رات کے اندھیرے میں جھلک رہا تھا . (۱۹۹۸ ، کہانی مجھے لکھتی ہے ، ۴۸) . **۸. نیلم پتھر ؛ ایک پہاڑی مینا** (جامع اللغات) . **۹. سو کھرب کی تعداد ؛ کوبیر کے نو خزانوں میں سے ایک خزانے کا نام** (ہندی اردو لغت) . (ب) صف . **نیلے رنگ کا ، آسمانی ، نیلا سیاہی مائل نیلا .**

بنفشہ ماتی تے اپر آیا ہے چادر نیل کی اپنے سر پایا ہے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۴۸) . [پ : नील س : नील] .

--- اُبھرنا ف مر ؛ محاورہ .
جسم پر چوٹ سے یا چٹکی لینے سے نشان پڑ جانا .

بگڑ کر کہتے ہیں جب آنکھ ڈالو خال ہندو پر
وہ چٹکی دل میں لوں گا نیل ابھر آئے گا پہلو پر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۹۷) .

--- اِسْبَنْد (۔۔۔کس ا، سک س، فت ب، سک ن) امذ.
کالا دانہ (نظر بد کے دفعیے کے لیے اس کی دھونی دی جاتی ہے، جلتے وقت چٹاخے کی آواز دیتا ہے) نیز ایک بیل جس میں نیلے پھول لگتے ہیں اور اس کی پھلیوں میں سے آڑو کے بیج کے برابر کالے بیج نکلتے ہیں. نیل اسپند :۔ کنگھی کا پتا چکنا اور اپراجتا کا کھردرا ہوتا ہے اسکی دو قسمیں ہیں دوسری قسم کو نیل اسپند کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۱۱). [نیل + اسپند = اسپند].

--- بانْڈی (۔۔۔مغ) امث.
(دھلائی پارچہ) ایک پودے کا نام جس کے عرق سے کپڑے سے لوہے یا زنگ کے نشان کو صاف کرتے ہیں اس کا عرق تیزابی خاصیت رکھتا ہے، امرولا (ماخوذ : اپ و، ۲ : ۳۶). [نیل + بانڈی (مقامی)].

--- بَحْر (۔۔۔فت ح ب، سک ح) امذ.
(جوہری) ہیرے کی ایک قسم جس میں ہلکے نیلے رنگ کی آمیزش ہوتی ہے، الماس. آج کل کے جوہری اس کی ۹ اقسام شمار کرتے ہیں ..... نیل بحر ..... کشمی. (۱۹۸۲، قیمتی پتھر اور آپ، ۱۳۰). [نیل + بحر (رک)].

--- بَڑی (۔۔۔فت ب) امث.
نیل کا ٹکڑا، ادنیٰ قسم کا نیل. نیل بڑی، پھٹکری، کچا کپور، نیلا تھوتھا ..... اکٹھا کر کے ..... پیالہ بھرو اور تین روز تک پیو. (۱۷۰۳، جنگ نامہ جنگی (اردو نامہ، کراچی، ۴۹ : ۱۷)). [نیل + بڑی (مقامی)].

--- بگَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. نیل کا حوض یا مٹ خراب ہونا؛ کم بختی آنا، شامت آنا، کام بگڑنا، خرابی واقع ہونا.

سو گیا اُس کو فلک نے یوں ذلیل — مرتے ہی چیچک کے بگڑا ہے یہ نیل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۹۴).

مہرباں ہم پر ہوا ہے کہتے ہیں چرخِ کبود
یہ بناوٹ ہے کسی کی یا تو بگڑا نیل ہے

(۱۸۲۶، فیض حیدر آبادی، د، ۳۵۰).

تیری چالیں چل رہا ہے ان دنوں — نیل بگڑا چرخِ نیلی فام کا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۲). ۲. چلن بگڑنا، گمراہ اور بے راہ ہونا، چال چلن درست نہ رہنا.

راہ پر لاتے ہیں جب گمراہ ہوا ہے آسماں — بیشتر ہم نے بنایا ہے جو بگڑا نیل ہے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۷).

لاتا نیرنگ سے ہے رنگ نئے چرخِ محیل
واہ بگڑا ہے کچھ اس خم میں عجب رنگ سے نیل

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۲۸).

اس چرخ کو اب رنگ پہ لاؤ گے کیا — بگڑے ہوئے نیل کو بناؤ گے کیا

(۱۹۵۷، یگانہ، ک، ۱۸۸). ۳. (i) بے رونقی ہونا، روپ بگڑنا.

کہا بلبل نے جب توڑا گلِ سوسن کو گلچیں نے
الٰہی خیر کیجو نیل رخسارِ چمن بگڑا

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۳۱). (ii) دیوالیہ نکلنا، بھاری نقصان ہونا. جب اسے خود ہی اپنے نیل بگڑ جانے کا خیال نہ تھا تو پھر انہیں دکھ دایہ میں پڑنے کی کیا ضرورت تھی. (۱۹۶۳، دلی کی ایک شام (ترجمہ)، ۲۴۸). ۴. کسی غیر ممکن، خلافِ قیاس، خلافِ عقل بات کا مشہور ہونا، جھوٹی اور بے سر و پا بات اُڑنا (فرہنگ آصفیہ). ۵. (i) کسی زمانے میں بچوں کی انائیں انھیں ڈرانے یا بہلانے کے لیے کہتی تھیں کہ مت روؤ دیکھو نیل بگڑ گیا (ماخوذ : مخزن المحاورات؛ مہذب اللغات). (ii) نیل کا خراب ہو جانا، ہندوستان میں یہ دستور تھا کہ جب کسی نیل بنانے والے کا نیل کا حوض یا نیل خراب ہو جاتا تو اس کے مالک ایک بات خلافِ قیاس، بعید الفہم مشہور کر دیتے تھے ان کے نزدیک اس ٹوٹکے سے بگڑا ہوا نیل سنور جاتا تھا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۶. (i) ہوش و حواس نہ رہنا، پاگل یا سودائی ہو جانا، دماغ خراب ہونا، عقل جاتی رہنا.

غرض میں تو نظیر اس سے سمجھتا ہوں کہیں شاید
کسی کا نیل بگڑا ہے جو یہ طوفان جوڑا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک (نول کشور)، ۱۵۸). (ii) غل مچانا (جامع اللغات).

--- بَنْد (۔۔۔فت ب، سک ن) امذ.
کبوتر کی ایک قسم جس کی گردن میں نیلی دھاری ہوتی ہے. کبوتر بہت ہیں لال بند، نیل بند، گلوے لوٹن لقہ، سراج لکھی. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، ۲۵، ۵ : ۲۷). [نیل + ف : بند، بستن = باندھنا].

--- بَنْدَر (۔۔۔فت ب، سک ن، فت د) امذ.
(حیوانیات) ایک نوع کا بندر جو نہایت وحشی اور جنگلی ہوتا ہے اور پالا نہیں جا سکتا. نیل بندر :۔ یہ مغربی گھاٹ پر پایا جاتا ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۵۸۵). [نیل + بندر (رک)].

--- پَڑ جانا / پَڑنا محاورہ.
جسم پر چوٹ، ضرب یا خون جم جانے سے نیلا نشان پڑ جانا.

لبد تھے گل سرخ سیتی جو چڑ — بنفشہ ہوئے پا گزند نیل پڑ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۱).

نیل پڑتا ہے ہر اک بوٹے کا اے نازک بدن
تن اوپر تیری چکن کرتا ہے گویا کارچوب

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۲).

پڑ جائیں نزاکت سے نہ ہاتھوں میں کہیں نیل
مل ڈالا کرو مہندی کو باندھا نہ کرو تم

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۸۵).

جل جاتا ہے وہ آنچ ذرا لگتی ہے جس کو
پڑ جاتے ہیں نیل ان کو ہوا لگتی ہے جن کو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۱۳۰). حضرت فاطمہ ..... خود چکی پیستیں اور خود ہی پانی کی مشک بھر لاتیں ..... مشک کے اثر سے سینہ پر نیل پڑ گئے تھے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۳۱۰). لیکن بجائے اس کے انہوں نے میرے اس زور سے چٹکی لی کہ نیل پڑ گیا ہو تو کوئی تعجب نہیں ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳ : ۵۶). ایک دن ملے تو دیکھا چہرے پر نیل پڑے ہوئے ہیں ایک آنکھ سوجھ کر تقریباً غائب ہو چکی ہے. (۱۹۹۱، کانا پھوسی، ۳۰).

--- پَنوا (--- فت پ، سک ن) امذ.
نیل (درخت) کی ایک قسم. نیل پنوا کے واسطے چیت میں اور تماکو لکرا کے واسطے پھاگن میں دھرتی کو باہتے ہیں. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۱۲). [نیل + پنوا (مقامی)].

--- تونْس (--- ولین، مغ) امذ.
ایک پرندہ، نیل، نیل کنٹھ (ماخوذ: جامع اللغات). [نیل + تونس (مقامی)].

--- تونْس جِس سَر مَنْڈ لاوے، مکٹ پَتی سوں لابھا پاوے کہاوت.
جس کے سر کے گرد نیل کنٹھ پھر جائے اسے بادشاہ سے بہت کچھ (انعام) ملتا ہے (ماخوذ: جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- جَلانا / جَلْوانا ف مر.
بارش کی شدت کو روکنے کے لیے عوام میں مشہور ایک ٹوٹکا، (نیل (کالا دانہ) کے ٹکڑے کو تلوار پر رکھ کر آگ لگاتے ہیں).

کبھی کہتا تھا یارو نیل جلاؤ
کبھو کہتا تھا شیخ ڈونڈو بناؤ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۲).

لالہ و سوسن لگائے مجھ کو روتے دیکھ کر
نیل جلوانے لگا ہر باغباں برسات میں

(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۳: ۲۹۸).

--- ڈالْنا محاورہ.
۱. چٹکی یا بوسے وغیرہ سے جسم پر نیلے نشان ڈالنا.

دیے جو داغ تو ہم نے نیل بوسوں کے ڈالے
وصول ان سے ہوا آج دام دام ہمارا

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۲۵). ۲. بہت مارنا، تشدد کرنا، اتنا مارنا کہ جسم پر نشانات پڑ جائیں. میں نے تجھ کو اس وقت دیکھا جب تیرے طاقت ور ہاتھ نے ایک معصوم بچے کے جسم پر نیل ڈالا. (۱۹۲۵، خدائی راج، ۳۲). بیگموں کے بدن پر مار مار کر نیل ڈال دیے، بادشاہ کی آنکھیں بے دردی سے نکال لیں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۶۲).

--- سازی امث.
نیل بنانے کا کام، نیل کی تیاری بطور صنعت و تجارت. شبلی نے کچے بعد دیگر نقل نویسی، قرق امینی اور نیل سازی کی تجارت اور وکالت کی طرف توجہ کی. (۱۹۷۴، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۱: ۶۵۰). [نیل + ف: ساز، ساختن = بنانا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سَر (--- فت س) امذ.
مرغابی کے خاندان کا ایک پرند جو دوسری مرغابیوں سے بڑا اور وزن میں زیادہ ہوتا ہے.

نیل سر، قاز، بطیں، ہنس ہزاروں سرخاب
سندری بن ہے جو دیکھو تو مدھو بن کا جواب

(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۵۹). نیل سر سائبیریا اور کشمیر میں پلتا ہے وہ پاکستان سردیوں میں آتا ہے. (۱۹۷۳، انوکھے پرندے، ۱۱). [نیل + سر (۱)].

--- فام صف.
نیلگوں، نیلے رنگ کا (عموماً چرخ = آسمان کے لیے مستعمل).

دیکھیا میں جو او خنجرِ نیل فام نکلا تھا مانند برق از نیام

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۴۱۳).

جلا جلا کے ہمیں خاک کر چکا ظالم
بس اب تو چین تجھے چرخِ نیل فام آیا

(۱۸۹۴، بندہ علی زیبا، مرقع زیبا، ۲۳).

دنیا کے اس شہنشہِ انجم سپاہ کو
حیرت سے دیکھتا فلکِ نیل فام تھا

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۷۲). [نیل + رک: فام (۱)].

--- فَر (--- فت ف) امذ (قدیم).
رک: نیلوفر جو مستعمل ہے.

دو نینوں میں کاجل وہی من ہرن
مسی مل کے نیل فر دیس دن

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۱۸).

وہ لنگی باندھ چھوڑا جامہ زر کا
کمن پر آیا پردہ نیل فر کا

(۱۷۹۷، عشق نامہ (فگار)، ۶۶). [نیل + ف: فر = شان و شوکت].

--- کا ٹیکا امذ.
۱. بدنامی یا کلنک کا ٹیکا، رسوائی کا داغ ؛ روسیاہی.

ہو گیا ماہ ان سے ہو کر ماند نیل کا ٹیکا اور صفر کا چاند

(۱۷۷۶، مثنوی ہجو حویلی (مثنویات میر حسن، ۱: ۱۶۴)).

رکھنا سپر کا منہ پہ یہ ٹیکا ہے نیل کا
تھ روسیہ پہ کھینچے کیا لے کے وار تیغ

(۱۸۳۸، شاہ نصیر دہلوی (نور اللغات)).

ظاہر میں ہے نماز خدا دل میں بت کی یاد
زاہد یہ گھا ماتھے پہ ٹیکا ہے نیل کا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۹۲). سپر کو چہرے کی پناہ کیا معلوم ہوتا تھا بخت سیاہ کا سامنا ہوا یا نیل کا ٹیکا ماتھے پر چڑھا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۶۷۴).

دنیا میں تخلص کوئی نہ تھا، کیا نیل کا ٹیکا شاد ہی تھا
تم وجہ نہ پوچھو کچھ اس کی، چڑ جاتے ہیں کیوں اس نام سے ہم

(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۱۸۵). ۲. وہ نشان نیل جو نذر گزر کے خیال سے خوبصورت بچوں کے رخسار پر لگا دیتے ہیں.

کہے ہے کون بچہ نیل کا ہے وفا کے روز ٹیکا نیل کا ہے

(۱۷۸۰، سودا (فرہنگ آصفیہ)).

--- کا ٹیکا کوڑھ کا داغ کہاوت.
بدنامی کا داغ اور کوڑھ کا نشان کبھی نہیں مٹتے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

... کا کارْخانَہ اند.
وہ جگہ جہاں نیل تیار کیا جاتا ہے، نیل کا حوض (پلیٹس).

... کا گَنْڈا / گَنْڈُہ اند.
نظر بد سے محفوظ رہنے کے لیے گلے میں ڈالا جانے والا نیلا ڈورا.

ضرور آنکھوں میں پیارے چاہیے تحریر سرے کی
گلے میں نیل کا گنڈہ سبھی بیار رکھتے ہیں

(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۲۲۶).

... کا ماٹ / ماٹھ اند.
خاص وضع کا حوض یا ناند جس میں نیل تیار کیا جاتا ہے. جب دس پانچ کھالیں بنانا منظور ہوں تو بڑی ناند مثل نیل کے ماٹ استعمال کی جائے. (۱۹۴۰، معدنی دباغت، ۶۰).

... کا ماٹ / ماٹھ بگڑا ہے فقرہ.
تمام چیز خراب ہوگئی؛ سارا کام خراب ہوگیا. نیل کا ماٹھ ہی بگڑا ہے آئیں گے نہ، پہلے تو میں بولوں گی ہی نہیں میری آنکھوں میں خون اتر آئے گا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۹۷).

تجھ سا ظالم ہے فلک بھی تو اجارا کیا ہے
نیل کا ماٹ ہی بگڑا ہے تو چارا کیا ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۹).

... کا ماٹ / ماٹھ بِگَڑ جانا / بِگَڑْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. رک: نیل بگڑنا؛ جھوٹی خبریں اڑنا، افواہیں پھیلانا (نیل سازوں کے خیال کے مطابق اگر نیل مٹکے میں خراب ہو جائے تو کوئی افواہ یا جھوٹی خبر اڑانے سے ٹھیک ہو جاتا ہے).

چرچا بہت دروغ کا ہے زیرِ آسماں
شاید کہ ماٹ نیل کا کوئی بگڑ گیا

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۲۶).

بگڑا رہا نیل کا جو یوں ماٹھ   اڑ ساٹھ گن تو اڑ گن آٹھ

(۱۹۰۳، سرشار، مثنوی تحفۂ سرشار (سرشار ایک مطالعہ، ۲۴۵)). ۲. سخت نقصان ہونا. ایسا نیل کا ماٹھ بگڑا ہے کہ جس طرف دیکھو یہی چرچا ہے ..... ہائے سب اڑا لے گئے. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴، ۲: ۱۳۶).

... کانْت (۔۔۔سک ن) اند.
(جواہر) نیلم، یاقوتِ ازرق (پلیٹس). [نیل + کانت (رک)].

... کَمَل (۔۔۔فت ک، م) اند.
رک: نیل کنول. جہاں نیل کمل ہے تہاں سفید کمل نہیں ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۱۸۳).

لے کر نیلم جڑے تھال میں، نیل کمل کے پھول
کس شردھا سے کھڑا ہے تیرے چرنوں کے نزدیک

(۱۹۵۹، لوح دل، ۲۳۴). پانی پر پھیلے نیل کمل پر نظر ڈال کر ایک غیر متعلق خیال کا اظہار کیا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۲۳۴). [نیل + کمل (۱) (رک)].

... کَنْٹھ (۔۔۔فت ک، سک ن) اند؛ ← نیلکنٹھ.
۱. گلے کا ابھرا ہوا حصہ، گلے پر پڑا قدرتی نیلا نشان یا دھاری؛ مہادیو؛ مراد: شیو جی (کہ زہر پینے سے ان کے گلے کی رنگت نیلی پڑ گئی تھی). سمندر متھنے میں نکلا تھا وہ گلے کے اندر امانت رکھتا ہے اس سے نیل کنٹھ نام ہوا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۳۹).

حلق کے رنگ سے غرقابِ فنا رہتے ہیں
نیلکنٹھ ان کو زمانے میں بشر کہتے ہیں

(۱۹۳۵، کمار سمبھو، ۳۲). خواہش ایک اندر سے خالی چیز ہے جو بلیک ہول کی طرح باہر کی جملہ اشیا اور صورتوں کو نگل لینا چاہتی ہے، نیل کنٹھ کی طرح سارے زہر کو پی جانے کی متمنی ہے. (۱۹۸۹، سمندر اگر میرے اندر گرے، ۸۵). ۲. (i) فاختہ کے برابر کوّے کی قبیل کا ایک خوش رنگ پرندہ جس کی گردن پر نیلی دھاری ہوتی ہے، سبزک (لاط: Coraciac Indica). دسہرے کے دن بادشاہ نے دربار کیا پہلے ایک نیل کنٹھ بادشاہ کے سامنے اڑایا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۷۵). کوا اور نیل کنٹھ اصل میں ایک ہی کنبے کے دو رکن ہیں. (۱۹۶۹، پرندے، ۵). سامنے کھڑے پیپل کی پھنگ سے ایک نیل کنٹھ پھڑ پھڑا کے اڑتا ہے. (۱۹۹۸، اگے سمندر ہے، ۳۱۳). (ii) مور؛ ایک آبی پرند؛ ایک قسم کی چڑیا؛ ایک اسم معرفہ نیز ایک پودا (لاط: Hyperanthera moringo) (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. (جواہر) ایک قیمتی پتھر، نیلم، نیل کانت. چبوترہ پر تمام گل کاری سنگ عقیق و لاجورد اور سلیمانی و نیل کنٹھ و زہر مہرہ و مرجان و ابری وغیرہ کی نہایت خوش نمائی سے بنی ہوئی ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۳۴۷). ۴. (کاشت کاری) چاول کی ایک ادنیٰ قسم. چاولوں کی بے شمار قسمیں ہیں، معمولی قسمیں بورو ..... سندر پوری اور نیل کنٹھ ہیں، نیل کنٹھ ایک ایکڑ میں چالیس من تک پیدا ہوتا ہے. (۱۹۶۶، جدید کاشت کاری، ۳۶). [نیل + کنٹھ (رک)].

... کَنْٹھ کِیڑا بھکے مُکھ بَراجِیں رام، کھوٹ کَپَٹ کیا دیکھیے دَرْشن سے ہمیں (ہیں) کام کہاوت.
کسی کے عیب نہیں دیکھنے چاہییں خوبیوں پر دھیان دینا چاہیے (ماخوذ: جامع الامثال؛ جامع اللغات).

... کَنْٹھی (۔۔۔فت ک، سک ن) امث.
(طب) ایک کڑوی بوٹی، دواءً مستعمل (جس کا پھول نیلا ہوتا ہے اور اس کی جڑ بھی نیلی ہوتی ہے). نیل کنٹھی ایک جنگل کی بوٹی ہے بوٹی والے ..... سے کہہ دینا وہ دوسرے روز شام کو لا دیں گے. (۱۸۹۱، مکتوبات حالی، ۲: ۱۰). نیل کنٹھی ایک دیسی بوٹی ہے جس کے پتے کھردرے ہوتے ہیں، جڑ اور پھول نیلگوں ہوتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۳۸۶). ۲. ایک درخت جس کو باغوں میں بوتے ہیں اور اس کے پھول کو نیل کنٹھی کا پھول کہتے ہیں پتّے اس کے بڑے بڑے ہوتے ہیں اور ان پر شگنیں پڑی ہوتی ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۴۷۱). [نیل + کنٹھی (۱)].

... کَنْوَل (۔۔۔فت ک، مع، فت و) اند.
نیلوفر، کنول کا پھول (جو نیلے رنگ کا بھی ہوتا ہے).

یہ دھوپ، یہ رم جھم، یہ تیرا بھیگتا سایہ   نکھری ہوئی ندیا میں کھلا نیل کنول ہے

(۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۲۳).

وہ جن کے چاند سے چہرے تھے اور نین تھے نیل کنول جیسے
(۱۹۸۹، گھنگرو، ۳۰). [نیل + کنول (رک)].

--- کوٹھی (--- وج) امث.
رک: نیل کی کوٹھی (پلیٹس). [نیل + کوٹھی (رک)].

--- کی پَتّی امث.
(طب) نیل کے درخت کی پتیاں، برگ نیل، وسمہ (فرہنگ آصفیہ).

--- کی چاشنی امث.
(دھلائی پارچہ) دھلے کپڑے کی (کذا) خفیف میل کو چھپانے کے لیے ہلکی سی نیل کی رنگت دینے کو نیل کی چاشنی یا نیل دینا کہتے ہیں (اپ و، ۲: ۳۶).

--- کی سَلائی امث.
سُرمہ لگانے کی سلائی (زمانۂ قدیم میں بطور سزا نیل کی سلائی گرم کر کے مجرم کی آنکھوں میں پھیر دیتے تھے جس سے وہ اندھا ہو جاتا تھا).

کور کیوں نہ ہو جائیں آنکھیں عیب بینوں کی
خامۂ سیاہ اپنا نیل کی سلائی ہے
(۱۸۵۴، گلستان سخن، ۵۱۳).

رقیب کور ہوا دیکھ کر نوشت مری قلم نہیں ہے مرا نیل کی سلائی ہے
(۱۸۶۶، فیض حیدر آبادی، د، ۳۰۴).

--- کی سَلائی پِھر٘ جانا/پھر٘نا ف مر؛ محاورہ.
نیل کی سلائی پھیرنا (رک) کا لازم؛ اندھا ہو جانا، آنکھیں جاتی رہنا.

نالۂ دل سے ظفر کے اک سلائی نیل کی
تیری آخر آسمانِ پیر آنکھوں میں پھری
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۶۲).

شب کو انگلی سے لگائی کس نے مسی اے فلک
نیل کی چشمِ کواکب میں سلائی پھر گئی
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۴۵۸).

--- کی سَلائی پھیر٘نا محاورہ.
بطور سزا آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا جس سے بینائی چلی جاتی ہے، اندھا کر دینا، بینائی ختم کر دینا.

کیوں نہ اس کی آنکھ میں پھیروں سلائی نیل کی
دے رقیبِ روسیہ کاجل تمہاری آنکھ میں
(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۱۵۶). احمد شاہ کو تخت سلطنت سے معزول کر کے ان کی آنکھوں میں نیل کی سلائی پھیری گئی. (۱۹۳۷، واقعات اظفری، ۱۸۷).

--- کی سَلائی کھینچ٘نا محاورہ.
رک: نیل کی سلائی پھیرنا.

خیرخواہِ دید ہوں از بہر دفع چشم زخم
کھینچتا ہوں اپنی آنکھوں میں سلائی نیل کی
(۱۸۶۹، غالب، د، ۹۱).

--- کی کوٹھی امث.
نیل تیار کرنے کا حوض، نیل کا کارخانہ. نعیم کے والد کے زمانے میں یہ حصہ کسی وقت میں نیل کی کوٹھی کہلاتا تھا. (۱۹۳۳، ید قدرت، ۶۰).

--- کے ڈورے امذ؛ ج.
نیلے رنگ کے ڈورے جو نظر اُتارنے کے لیے باندھے جاتے ہیں.

نذریں مانیں نقش لائے ڈھونڈ کر
نیل کے ڈوروں میں باندھے پیٹ کر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۶).

--- گاؤ/گاو (--- سک و/ وج) امذ نیز امث.
۱. رک: نیل گائے.

نہ تھا چار پائے کو ہرگز بچاؤ
کیا قصد جس دم سوئے نیل گاؤ
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۲۲). ہاتھی بھی ادھر کے جنگل میں بیش تر خوش جمال وکلاں ہرن بارہ سنگے نیل گاؤ، مینڈھے فرواں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۵۸). شہر کے اطراف میں اوس ذات کی نیل گاؤ کی پیدائش ہے جو تبت بزرگ میں ہوتا ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۷۷). نیل گاؤ بارہ سنگے شکار ہونے لگے. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۹۴). ۲. رک: نیل گائے معنی ۲ (پلیٹس). [نیل + گاو/گاؤ (رک)].

--- گاے/گائے امث نیز امذ.
۱. ایک جنگلی سیاہی مائل نیلا چوپایہ جو ہرن سے مشابہ اور قد میں گائے کے برابر ہوتا ہے سینگ چھوٹے چھوٹے کھوٹیوں کے ہوتے ہیں اور گلے میں بالوں کی چونری لٹکتی ہوتی ہے، روجھ، نیلا، بقرالوحش، گاوِ وحشی. جیسا کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی حضرت خالد بن ولیدؓ کو تم اوسے نیل گاے کے شکار میں پکڑ لو گے. (۱۸۵۳، الکلام المبین، ۶۰). نیل گائے زخمی ہو کر حملہ نہیں کرتا. (۱۹۰۴، ہندوستان کے بڑے شکار، ۸۴). ربیعہ نے اس کی جگہ نیل گائے کے بچے کو ذبح کیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۲۳۷). شکار سے نیل گائے کا گوشت آیا تھا..... جو رکھ دیا گیا تھا. (۱۹۹۱، سرگشت، ۱۹۸). ۲. ایک قسم کا ہرن (پلیٹس). [نیل + گاے/گائے (رک)].

--- گر (--- فت گ) امذ.
نیل تیار کرنے یا رنگنے والا کاری گر، لیلاری، رنگریز.

تما شام ہونے دیکھ ہشیار ہیں
بلوں نیل گر کے چلیا گھر میں پیں
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۲).

تب کیا اوس مرد وارد پر نظر اوس محلے بیچ تھا یک نیل گر
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۴۷۸). فصل چھبیسویں رنگریز اور نیلگروں کے فن میں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۷۷). [نیل + ف: گر، لاحقۂ فاعلی].

--- گِری (--- کس گ) امث؛ ←نیلگری.
ایک درخت. سن اور نیل گری کے ریشے کافی لمبے اور ملائم ہلانے پر بھی بہت کتائی چاہتے ہیں. (۱۹۳۶، کاغذ بنانا، ۸). [نیل + گری (رک)].

--- گگن (--فت گ، گ) اند.
نیلا آسمان ؛ (مجازاً) صاف ، بے ابر آسمان .

نیل گگن کی چونیاں   تم کو بلا رہی ہیں آج

(۱۹۴۸، گل نغمہ (فراق)، ۲۱۳).

نظر میں آج بھی پھیلا ہوا ہے دور تلک
وہ بہتا نیلا سمندر وہ ہنستا نیل گگن

(۱۹۸۱، فتنہ سامانیٔ دل، ۲۶). [نیل + گگن (رک)].

--- گنْدَل (--فت گ، سک ن، فت د) صف.
نیل کی بُو کا ؛ (مجازاً) نیل کی بو سے بھرا ہوا ، بدبودار . ناک کا ممبرن بعض وقت نیل گندل اور سڑا ہوا رہتا ہے . (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۸۹). [نیل + گند (رک) + ل ، لاحقۂ صفت].

--- گودام (--و مج) اند.
نیل کا کارخانہ (جامع اللغات). [نیل + گودام (رک)].

--- گُوں (--و مع) صف ؛ ~ نیلگوں.
نیلے رنگ کا ، نیلا ، ازرق ، آسمانی رنگ کا .

لباسِ نیلگوں میں ہے پکارا
کنول نیلاب میں ہے آشکارا

(۱۷۷۴، مثنوی تصویر جاناں، ۵۰).

حجابِ نیلگوں سے ہے جھلکتا   پس پردہ کوئی صورت مگر ہے

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۲۳۱).

بے حجابی سے تری ٹوٹا نگاہوں کا طلسم
اک ردائے نیلگوں کو آسماں سمجھا تھا میں

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۹). نیل گوں زین سے مزین راہوار ہنہناتے نظر آتے ہیں . (۱۹۶۹، سات سمندر پار، ۶۳). ان کی نیل گوں آنکھوں سے ہمیشہ ماتا برستی رہتی . (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۱۷). [نیل + گوں ، لاحقۂ صفت].

--- گھوٹنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. نیل کو متھنا یا بلونا ، نیل باریک کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. (i) (عو) کہرام مچانا (نوراللغات). (ii) لڑنا ، جھگڑنا ، تکرار کرنا . مگر دو گھڑیاں نہیں گزرنے پائی تھیں کہ پھر نیل گھوٹنا شروع کر دیا . (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۱۳۱).

--- مَتْھنا ف مر.
نیل کے رنگ کو ایک خاص ترکیب سے پانی میں حل کرنا (اپ و، ۲: ۴۸).

--- مَنی (--فت م) اند
نیلے رنگ کا مشہور جواہر ، نیلم (ہندی اردو لغت). [نیل + منی (رک)].

--- والا اند.
نیل بنانے یا بیچنے والا ، نیل کے کارخانے کا مالک (ماخوذ : جامع اللغات). [نیل + والا ، لاحقۂ صفت].

نِیل (۲) (ی مع) اند.
۱. (گنتی) ایک سو کھرب کی تعداد . نیل = ایک نیل ۱۰۰ کھرب . (۱۵۳۰، بابر نامہ (مقالات شیرانی)، ۲: ۸). نو نیل ، چورانوے کھرب ، نو کھرب ، نو کروڑ . (۱۸۵۶، علم حساب، ۵). ٹڈیوں کی تعداد کا تخمینہ کروروں اور اربوں سے گذر کر سو (۱۰۰) کھرب یا ایک نیل ..... کیا گیا . (۱۹۵۴، حیوانات قرآن، ۴۹). ہے کیوں نہیں ، نیل دس نیل ، پدم دس پدم سنکھ دس سنکھ ..... (۱۹۸۳، مکالمات سقراط، ۱۳۶). ۲. دس ارب (ماخوذ : پلیٹس). [س : नील].

نِیل (۳) (ی مع) اند.
رک : نیر ، آنسو .

یہ جو نظر سے ہوں نہاں ، نیل ہو آنکھ سے رواں
عاشقوں کا ہے تار جاں ، موئے میان سبزہ رنگ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۸). [رک : نیر (ر مبدل بہ ل)].

--- اُڑانا ف مر ؛ محاورہ.
آنسو بہانا . ہم ہنس ہنس کر اپنے نیل اُڑاتے رہے اور گا گا کر اپنے غم بھلاتے رہے . (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۲۳۴).

--- ڈھل آنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : نیل ڈھلنا .

لوگ کہتے ہیں وہ آتے ہیں ترے دیکھنے کو
نیل اس وقت میں آنکھوں سے ڈھل آیا ناحق

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۷۷).

--- ڈھل جانا / ڈھلنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. آنکھ سے آنسو ٹپکنا .

جمالِ یار کے بدلے اجل کی دید ہوئی   کہ نیل ڈھلتے ہوئے انتظار میں دیکھا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۳).

وہاں سوکن کو ہار پہنائے   میرا اس جائے ڈھل گیا ہے نیل

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۲۶).

سرمہ آلود نگاہوں کے تصور میں یہاں
دم ہے آنکھوں سے رواں نیل ڈھلے جاتے ہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۷۸).

ڈھلا کیوں نیل جس سے حرف آیا ضبطِ گریہ پر
میں نادم ہوں کہ باہر آنکھ سے اشک اب کی بار آیا

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۳۶). ۲. نزع کا عالم ہونا ، موت کے آثار و علامت کا پیدا ہونا (جب نزع کا وقت قریب ہوتا ہے تو پتلیوں کی سیاہی ، سفیدی میں بدل جاتی ہے پھر آنسو کے کئی قطرے ٹپک پڑتے ہیں).

مری آنکھوں سے جو یاں نیل ڈھلا نزع کے وقت
اس نے رو رو کے وہاں اپنا چھڑایا کاجل

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۱۱۷).

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے

(۱۸۶۹، بہارِ عشق، ۹). ۳. بے شرم ہو جانا، لاج نہ رہنا؛ گستاخ ہونا.

دولہن شتاب آ کے پیچ اب نہ کر تو ڈھیل
سرمہ نہیں ہے آنکھوں میں شہ کے ڈھلا ہے نیل

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱، ۳۰۵).

واں زیبِ چشم سرمہ ہے یاں بند ہے زباں
آبی لباس واں ہے یہاں نیل ڈھل گیا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خاں)، بیاضِ سحر، ۳۰).

نیل (۴) (ی مع) اند.

مصر کے مشہور دریا کا نام (بطور تلمیح مستعمل). پانسو دریا چھوٹے اور دوسو بڑے ہیں مثل جیحوں و دجلہ اور فرات و نیل وغیرہ. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۶۹).

غل تھا قمر نہیں فلکِ بے عدیل میں
یوسف نہا رہے ہیں کھڑے رودِ نیل میں

(۱۸۳۴، میلادِ معصومین، ۴۰). نمرود و فرعون، ابوجہل و ابولہب کے لئے جو آتشِ خلیل، طوفانِ نیل قحطِ مکہ اور انشقاقِ قمر کے معجزوں کے طالب تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۴).

رہے گا راوی و نیل و فرات میں کب تک
ترا سفینہ کہ ہے بحرِ بیکراں کے لیے

(۱۹۳۵، بالِ جبریل، ۷۳). جب افشائے راز کا خوف ہوا تو صندوق میں بند کر کے اللہ کے نام پر نیل میں چھوڑ دیا. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۶: ۶۰۳). [ع].

نیل (ی مج) اند.

ناخن. نیل انگریزی میں ناخن اور کیل کے معنوں میں مستعمل ہے اردو میں یہ بات چیت میں غیر مستعمل ہے البتہ اس کے مرکبات نیل پینٹ اور نیل برش بول چال میں آتے ہیں. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۸۸). [انگ : Nail].

--- پالِش (--- کس ل) امث.

ناخنوں کی آرائش کے لیے ایک طرح کا چمک دار روغن جو خواتین بطور سنگھار استعمال کرتی ہیں. نیل پالش کی ہر ملک کی شیشیاں اس کی سنگار میز پر سجی رہتی تھیں. (۱۹۶۲، کپاس کا پھول، ۳۹). ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن ..... پر سرخ نیل پالش کیا ہوا. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی مطالعہ، ۳۵۷). [انگ : Nail Polish].

--- کَٹَر (--- فت ک، ٹ) اند.

ناخن کاٹنے کا آلہ، ناخن تراش. شاہ صاحب نے "نیل کٹر" سے اپنے ناخن کاٹنے شروع کئے. (۱۹۵۵، سرکنڈوں کے پیچھے، ۷). ناخن کے دوسرے کنارے کو بھی نیل کٹر کی چونچ میں پکڑ لیا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۷۰). [انگ : Nail Cutter].

نِیلا (ی مع) (الف) صف.

۱. نیلے رنگ کا، آسمانی، لاجوردی، کبود.

نیلا نہیں سپہر تجھے اشتباہ ہے
دودِ جگر سے میرے یہ چھت سب سیاہ ہے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۹). شعاعوں کے کٹنے سے سات رنگ نظر آئیں گے، لعل، نارنجی، زرد، سبز، اُود، نیلا، بنفشی (کذا)، یہ قدرتی رنگ ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۱۸). اللہ تعالےٰ نے آسمان کے ان نیلے پردوں کے نیچے کام کرنے والوں کے لیے علل، اسباب اور عادات مقرر کر لیے ہیں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۵۷). بارش کے بعد آسمان کا رنگ کتنا نیلا ہو جاتا ہے، بڑی عجیب روشنی ہوتی ہے. (۱۹۸۲، اپنے لوگ، ۲۷). ۲. جس پر چوٹ یا مار پڑنے سے نیلاہٹ پیدا ہو گئی ہو، چوٹ والا، چوٹ سے پڑنے والا نشان، نیل. معصوموں کے نازک رخساروں پر مار کے نیلے و سرخ نشانوں سے لالہ و نافرمان کھلائے جاتے ہیں. (۱۸۹۱، محاسن الاخلاق، ۹۲). ۳. زہر سے جس کی رنگت سیاہی مائل ہو گئی ہو (جسم وغیرہ). اسی سانپ کے زہر سے تو میرا وجود نیلا ہو رہا ہے. (۱۹۸۲، اپنے لوگ، ۹۷). ۴. (کنایۃً) سڑا ہوا، بدبودار (گوشت). بکرا بڈھا تو نہیں ..... بیمار تو نہیں ہے گوشت لال اور نیلا تو نہیں، باسی ہے کہ تازہ. (۱۹۵۱، کشکول، ۵۱۳). (ب) اند. ۱. ایک قسم کا کبوتر.

طاؤسی وکل پوپیے، نیلے، گلی تیز
تاروں کے وہ انداز نہیں بامِ فلک پر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۶). ۲. مراد: نیل گائے. نیلے چرتے ہیں اور جگہ ایسی باگی ہے کہ باگھ نیلے کا کچھ نہیں کر سکتے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۵۸).

نہ پاڑھا نہ نیلا نہ چیتل کوئی
بنوں میں جو دوں تھی گیا جل کوئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۸۳). چھریرے بدن کا جنگلی نیلا چار چھلانگوں میں پھر اُن سے جا ملتا تھا. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۵۴). ۳. گھوڑے کا ایک رنگ (ماخوذ : جامع اللغات). ۴. نیلم، یاقوتِ ارزق (انگ : Sapphire). نیلم ..... اس کو ..... ہندی میں نیلا ..... کہتے ہیں. (۱۹۸۰، قیمتی پتھر اور آپ، ۲۹). ۵. نیلی مکھی کی ایک قسم (پلیٹس). ۶. (کمہاری) پانی کا گھڑا، ایسے مٹکے کو کہتے ہیں جس میں کولھو سے رس لے کر کڑھاؤ میں ڈالا جاتا ہے (ماخوذ : اپ و، ۳: ۲۰۳). ۷. (معماری) اوسط درجے کی کرنی، چھوٹی کرنی جس سے کٹاؤ کا کام بنایا جائے (اپ و، ۱: ۱۵۶). [س : नीलक].

--- اَنْجَن (--- فت ا، سک ن، فت ج) اند (قدیم).

(طب) ایک دوا سیاہ رنگ کی جو آنکھ میں لگاتے ہیں، نیلا سرمہ نیز سرمہ. نیلا انجن ..... نیلے سرمے کا نام ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۳۶۶). [نیلا + انجن (رک)].

--- بُخار (--- ضم ب) اند.

(طب) ایک طرح کا بخار. ایک کتاب نیلے بخار پر لکھی جس میں اس نے بتلایا ہے کہ ذات الجنب دراصل ایک ..... عارضہ ہے. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱، ۱: ۳۱۹). [نیلا + بخار (رک)].

--- بَگْلا (--- فت ب، سک گ) اند.

نیلے رنگ کا آبی پرندہ جس کی گردن اور ٹانگیں لمبی اور دُم پتلی ہوتی ہے (لاط : Ardea Cinerea). نیلا بگلا : پیشانی اور تاج سفید گردن کا پچھلا حصہ نیلگوں خاکستری ہوتا ہے ..... وطن اس کا سارا پاکستان ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۳۹). [نیلا + بگلا (رک)].

--- پَتّھر (--- فت پ، شد تھ بفت) اند.

(جواہرات) مراد : نیلم، یاقوت ارزق (پلیٹس). [نیلا + پتھر (رک)].

--- پڑ جانا / پڑنا ف مر؛ محاورہ.
نیلگوں ہو جانا ، (چوٹ لگنے سے) نیلا سا رنگ ہو جانا ، کالا پڑ جانا . اس قد آور عورت کے ہاتھ میں جو تلوار ہے ..... وہ آسمان کے اندر پیوست لگتی ہے جو اس کے گھاؤ سے نیلا پڑ گیا ہے . (۱۹۸۰ ، سفر نصیب ، ۱۸۰) .

--- پَن (---فت پ) اند.
نیلاہٹ ، نیلی رنگت . آکاش میں نیلا پن بھاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۱) . سانپ سیاہ ..... جس جانور کو کاٹتا ہے ، یکایک شناخت میں نہیں آتا اس کے ..... منہ و زبان پر نیلا پن دوڑ جاتا ہے بلکہ آنکھوں میں نیلا پن معلوم ہوتا ہے . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۱۹) . اس کی آنکھوں کا نیلا پن ..... آسمان کے اس حصے کو شرما رہا تھا جہاں سے ابھی ابھی بادل چھٹے تھے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۲) . آسمان کا نکھرا ہوا نیلا پن اسے کھائے جا رہا تھا . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری کے افسانے ، ۸۳) . [نیلا + پن ، لاحقۂ کیفیت] .

--- پیلا (---ی مع) صف نیز اند.
نیلا اور پیلا ؛ زرد و کبود رنگ .

نبیؐ صدقے قطبا کی دوتی کا کھ ہے
سدا نیلا پیلا کہ اوہے کجاتی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۶) .

نیلا پیلا زرد کبود   تاناں باناں تار و پود

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۶۷) . [نیلا + پیلا (رک)] .

--- پیلا پڑنا ف مر؛ محاورہ.
چہرے کا رنگ تبدیل ہونا ، چہرے پر تغیر آنا (عموماً خوف یا بخار وغیرہ سے) . مرزا نے بڑی زور سے چھپا دے کر ایک بارگی گھوڑے کو روک لیا اور تعریف کرنے والے نیلے پیلے پڑنے لگے . (۱۹۵۱ ، کشکول ، ۱۹۷) .

--- پیلا ہونا ف مر؛ محاورہ.
غصے کی حالت میں چہرے کے رنگ میں تغیر آنا ؛ بہت غصے ہونا ، جزبز ہونا ، نہایت خفا ہونا.

پڑ گئی اُس کی اس پہ چشم کبود   نیلا پیلا ہو ، تاؤ کھا جوں دود

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۳) . آدمی اپنے غلام اور نوکر ..... سے ان کے قصور کے وقت کیسا نیلا پیلا ہوتا ہے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۹۲) . نیلا پیلا ہو جھٹ ایک ٹھوکا اس زور سے اسے دیا کہ یہ نازنین عورت یا تو بہت قریب بیٹھی تھی یا ڈر کے مارے جلدی سے پیچھے سٹ کر ہٹ گئی . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۹) . غصہ میں نیلا پیلا ہونا ، آنکھوں میں خون کا اتر آنا جسم کا کانپ اٹھنا یہ سب کچھ محض ایک لطیف جذبے سے پیدا ہوتا ہے . (۱۹۳۱ ، علاج بالشل ، ۹۲) .

--- تاگا باندھنا اند.
رک : نیلا ڈورا باندھنا .

چشم بددور آپ کے بازو پہ زیور کیا ضرور
نیلا تاگا باندھیے کیا نورتن کی احتیاج

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۷۴) .

--- تال اند.
چھوٹی جھیل ؛ نیلا تالاب ، تالاب میں آسمان کا نیلا عکس . آکاش روپی نیلا تال میں چندرما اور تارے آوک پھول کھلے ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۹۶) . [نیلا + رک : تال (۱)] .

--- توتا / توتیا (---و ج) اند.
رک : نیلا تھوتھا جو فصیح ہے (ماخوذ : پلیٹس) . [نیلا + توتا = توتھا (رک) کا ایک املا] .

--- تھوتھا / تھوتَہ / تھوتَھ (---و ج ، فت ت ، فت تھ) اند.
نیلے رنگ کا قلم دار نمک ؛ (طب) ایک دوا جو تانبے کو سفید پھٹکری کے ساتھ جلا کر تیار کرتے ہیں ، ایک قسم کا زہر ، توتیائے سبز ، توتیائے ہندی ، مور چوک (انگ : Sulphate of Copper) . نیل بڑی ، پھٹکری ، کچا کپور ، نیلا تھوتھا ..... پاؤ سیر کا پیالہ بھرا اور تین روز تک پیو . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بھنگی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ۱۹۷۴ء ، ۱۷) .

پھر اچھا نیلا تھوتھا بیسہ بھرا   کسی پتھر پہ اس کو خوب پسوا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۵) . نیلا تھوتہ ایک سیر پانی ..... آپس میں مخلوط کر کے چھان لو . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۱۰۳) . تخم سرس تولہ ، فلفل سیاہ تولہ نیلا تھوتھ ایک رتی سب کو مثل سرمہ تیار کر کے آنکھوں پر لگائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۴۷) . اسہال کا علاج کرنے کے لیے نیلا تھوتھا استعمال کیا جا سکتا ہے . (۱۹۶۹ ، تغذیہ و تغذیات حیوانات ، ۱۱۴) . اگر کوئی نیلا تھوتھا لینے آئے تو اس کی قیافہ شناسی کے مطابق کسی کو پھوڑے پھنسیوں کی تکلیف ہونی لازمی ہو گی . (۱۹۹۵ ، یک شہر آرزو ، ۴۰) . [نیلا + تھوتھا (رک) تھوتہ / تھوتھ (رک) کا ایک املا] .

--- دھار / دھاری اند.
(کاشت کاری) ربیع کی فصل میں اُگنے والی خودرو بیل ، آکاش بیل . یہاں سنبلوؤں کی جھاڑیوں پر نیلا دھاری کی بیلیں لہرا رہی تھیں . (۱۹۴۲ ، شکست ، ۳۱۲) . ربیع کی خودرو جڑی بوٹیاں ، پیازی ..... نکلا ریواڑی ، نیلا دھار یا آکاش بیل ..... وغیرہ زیادہ مشہور ہیں . (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۱۰۲) . [نیلا + دھار / دھاری (رک)] .

--- ڈورا باندھنا ف مر؛ محاورہ.
نظر بد سے بچانے کے لیے نیلے رنگ کا تاگا باندھنا.

تعویذ لال ہے کہ نہ پھیرے گھمنڈ پر   ایک نیلا ڈورا باندھیے اس گورے ڈنڈ پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۱) .

--- ڈورا ہونا محاورہ.
انتہائی مفلس ہونا ، بے بسی اور بے کسی کی انتہا ہونا . جہاں گھوڑے جوڑے تھے وہاں تو یہ مٹی پلید ہوتی یہاں تو بچ بچ نیلے ڈورے ہیں . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۳۹) .

--- رَنگ (---فت ر ، غنہ) اند.
۱. نیلگوں یا آسمانی رنگ . یہ نیلا رنگ ہے جو ہمیں اوپر نظر آتا ہے آسمان کا رنگ ہے . (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۵ : ۱۵۵) . وہ ہلکی نیلے رنگ کی شیروانی پہنے ہوئے تھے . (۱۹۸۶ ، دلی والے ، ۲ : ۴۸) . ۲. (پیشہ رنگائی اور لیلاری) نیل (اپ و ، ۲ : ۴۹) . [نیلا + رنگ (رک)] .

--- سَبزہ (---فت س ، سک ب ، فت ز) اند.
(اسپ بانی) سیاہی مائل سفید رنگ کا گھوڑا ..... عام طور سے بد رنگ سمجھا جاتا ہے (اپ و ، ۵ : ۳۷) . [نیلا + سبزہ (رک)] .

--- سِنڈُھک (---کس س، مغ، ضم ڈھ) اند.
سمھالو کی ایک قسم جو بطور دوا کئی امراض میں **مستعمل** ہے. نیلا سندھک ..... سنبھالو کی ایک قسم ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۶۹). [نیلا + سندھک (مقامی)].

--- شورْوا (---وج، سک ر) اند.
نیچے کا بچا ہوا سالن جو پک پک کر سیاہی مائل ہوگیا ہو. مجال ہے نموہی کی جو دوچھچھڑے گوش کے یا تلچھٹ کا نیلا شوروا مل جائے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۱۵). [نیلا + شوروا = شوربا].

--- طُوطِیَہ (---ومع، کس ط، فت ی) اند.
رک : نیلا تھوتھا. اس مرض میں نیلا طوطیہ اور دیگر خطرہ کش ادویات استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، امراض خرد حیاتیات، ۳۲۵). [نیلا + طوطیہ (رک)].

--- کَرْنا ف مر؛ محاورہ.
نیلے رنگ کا بنانا، آسمانی کرنا. مرکب میں موجود ہائیڈروجن کی تکسید ہوتی ہے اور پانی بنتا ہے جو نابیدہ کاپر سلفیٹ (سفید) کو نیلا کر دیتا ہے. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا (ظہیر احمد)، ۳۷). ۲. مار مار کے نیل ڈالنا، بہت ضرب لگانا.

گورے چٹے جو وہاں تھے سیم تن   پیٹ کر نیلے کیے سب نے بدن
(۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ لاہور، اپریل، جون ۱۹۹۴ء، ۴۸)).

--- گار اند.
ایک جواہر کا نام جو پہاڑوں سے حاصل ہوتا ہے. اراولی کے پہاڑوں میں نیلا گار کا پتھر پیدا ہوتا ہے اور میواڑ میں تامڑا اور نربدا کی وادی میں بلور. (۱۹۱۳، تمدن ہند، ۵۴). [نیلا + گار (۲)].

--- گاؤ اند.
رک : نیل گائے جو زیادہ **مستعمل** ہے. نیل گائے ..... نیلا گاؤ اور گاو وحشی بقرالوحش روجھ. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۳۶۹). [نیلا + گاؤ (رک)].

--- گُدانا ف مر؛ محاورہ.
جسم کو چھدوا کر رنگ بھروانا، جسم کے کسی حصے پر نقش بنوانا، جسم پر نشان یا نام لکھوانا. یعنی خدا کی لعنت پڑتی ہے ..... جو عورت اپنے ..... بدن پر نیلا گدائے اس پر بھی اور جو اپنے ہاتھ سے گودے اس پر بھی لعنت ہے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۱۳).

--- گَگَن (---فت گ، گ) اند.
نیلا آسمان؛ مراد : صاف اور بے ابر آسمان.

نیلے گگن کے تلے   دھرتی کا پیار ملے
(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۴۳۷). [نیلا + گگن (رک)].

--- گنڈا پہنانا محاورہ.
رک : نیلا ڈورا باندھنا (جامع اللغات).

--- مَرہَم (---فت م، سک ر، فت ہ) اند.
(طب) مرض آتشک کے علاج کے لیے **استعمال** ہونے والا مرہم (انگ : Blue Ointment). بتعارف مثالیں کساحت کے علاج میں مچھلی کے تیل کی مالش (تمریخ) اور آتشک کے علاج میں نیلے مرہم (Blue Ointment) کا استعمال ہیں. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۱۰۰). [نیلا + مرہم (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.
۱. رک : نیلا پڑنا؛ آسمانی رنگ یا لاجوردی رنگ کا ہونا؛ **شرمندگی یا جذبات کی شدت سے یا زہر کے سبب سے جسم یا چہرے کا رنگ تبدیل ہونا.**

لہرائی تری زلف تو نیلے ہوئے اغیار   کالوں کے لیے زہر ہوئی ایک نظر بھی
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۹۷).

کس سبزہ رنگ پردہ نشیں کا تھا شیفتہ
کھایا جو زہر بھی تو نہ نیلا بدن ہوا
(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۷۳). اسی سانپ کے زہر سے تو میرا وجود نیلا ہو رہا ہے. (۱۹۸۲، اپنے لوگ، ۹۷). ۲. **چوٹ یا ضرب سے جسم یا چہرے کا سیاہی مائل ہو جانا، بہت مار پڑنا.** ہائے وہ چاند سے مکھڑے دونوں کے نیلے ہوگئے اور نشان انگلیوں کے ابھر اٹھے گالوں پہ جم. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۵).

نِیلاب (---ی مع) اند.
نیلا پانی، نیل آب؛ مراد : دریا، سمندر (دریائے سندھ اور دریائے اٹک کو بھی کہتے ہیں).

ڈوباتی او نیلاب مغرب میں رخش
نکل آئی تس ہو ہتو وصل بخش
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۷). پچھم میں رود سندھ جس کو نیلاب بھی کہتے ہیں ..... (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۱۴۴).

نیلاب صبح سکوت آلود میں   موج نوائے فسوں پرور اٹھی
(۱۹۶۲، گل نغمہ (عبدالعزیز خالد)، ۱۳۳). [نیل + آب (رک)].

نِیلام (ی مع) اند.
فروخت کا ایک طریقہ جس میں کسی چیز کی قیمت باآواز بلند بتائی جاتی ہے اور خواہش مند بولی لگاتے ہیں اور سب سے زیادہ بولی دینے والے کے ہاتھ وہ شے فروخت کی جاتی ہے، ہراج، لیلام.

دل کا زلفوں میں مری سہل ہوا یوں سودا
جیسے سستی کوئی بک جائے ہے نیلام کی چیز
(۱۸۳۹، کلیات ظفر، ۲ : ۴۲).

نیلام کے دن بھی نہ بکی جنسِ دل اپنی
چپ ہو رہے کچھ دل میں خریدار سمجھ کر
(۱۸۷۰، دیوان امیر، ۳ : ۱۳۵). دوسرے نیلام (ہراج) پر ایک فی صدی محصول سرکار وصول کر لیتی تھی. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ)، ۹۹). نیلام (nilam) ہراج کے معنی میں اردو میں عام ہے، یہ پرتگالی لفظ لیلاؤں (Leilao) سے ماخوذ ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۳۴۶). میں نے صرف پیالوں ہی کا لاٹ نیلام میں لیا. (۲۰۰۳، پس منظر ج ۱۳۹). [پر : لیلاؤں (Leilao) کا محرف].

--- اُٹھانا ف مر؛ محاورہ.
بذریعہ نیلام فروخت کرنا.

کالے بازار میں نیلام اُٹھا کر تیرا
سبز باغوں کے تصور پہ تجھے تول دیا
(۱۹۸۹، کلیات احمد فراز، ۱۰۱).

--- اُٹھنا ف مر؛ محاورہ.

نیلام اُٹھانا (رک) کا لازم؛ نیلام ہونا، نیلام کیا جانا.

آج دکان پہ نیلام اُٹھے گا ان کا
تونے جن گیتوں پہ رکھی تھی محبت کی اساس
(۱۹۸۰، ساحر، ک، ۷۷).

--- بول دینا / بولْنا ف مر؛ محاورہ.

نیلام کے لیے بولی یا قیمت لگا دینا، نیلام میں فروخت کرنا؛ نہایت ارزاں یا بے توقیری سے فروخت کر دینا. کبھی اس کا نیلام بول دیا جاتا ہے کہ جو زیادہ دام لگائے وہی لے جائے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۰۰).

--- پَر چَڑھا دینا / چَڑھانا ف مر؛ محاورہ.

۱. نیلام کے ذریعے فروخت کرنا، نیلام کرنا، فروخت کرنا. اندر ایک مہینے کے عدالت کو اطلاع دیں ورنہ کل علاقہ نیلام پر چڑھا دیا جاوے گا. (۱۸۷۹، زینت العروس، ۷۰). ۲. اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے کسی قیمتی چیز کو داؤ پر لگا دینا. انہیں ۱۹۵۳ء کے سب خون کے بعد غارت گری اور عیاشی کا ایسا چسکا لگ گیا ہے کہ ریاست کے استحکام اس کی آبرو اور اس کی آزادی تک کو نیلام پر چڑھانے کے لیے کمر بستہ رہے ہیں. (۱۹۸۱، آتش چنار، ۹۶۰).

--- پَر چَڑھنا ف مر؛ محاورہ.

۱. کسی چیز یا اراضی کا نیلام ہونا، بولی کے لیے پیش کیا جانا، بک جانا. سیکڑوں رئیسوں کی قدیمی جاگیریں ایسی تباہکاریوں میں مقروض ہو کر نیلام پر چڑھ گئیں. (۱۹۰۴، عصر جدید، ۴۰۵). آراضی ..... بقایا کے ..... ضمن میں نیلام پر چڑھ جائے. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری، ۲۱۳). ۲. کسی چیز کی قدر میں کمی ہونا، بے آبرو ہونا، وقار چلا جانا.

کسی نے کوڑیوں کے مول بھی پوچھا نہ ان روزوں
چڑھی نیلام پر سلطانی و نوابی و خانی
(۱۸۷۳، کلیات منیر شکوہ آبادی، ۱۰).

اب زبردست کو یلغار کی حاجت ہی نہیں
اب تو نیلام پہ چڑھ جاتا ہے قوموں کا وقار
(۱۹۸۰، لوح خاک، ۱۱۷).

--- پُکارا جانا ف مر؛ محاورہ.

فروخت کے لیے نیلام کی بولی سے قبل جس چیز کی نیلامی ہو اس کا نام اور نیلامی کی قیمت پکارنا. جب ان کی چیز نیلام پکاری جاتی ہے تو وہ بھی مثل خریداروں کے بولی بولتے جاتے ہیں. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۱۳۰).

--- چَڑھانا ف مر؛ محاورہ.

رک: نیلام پر چڑھانا جو زیادہ مستعمل ہے.

کچھ لوگ ہیں جو اس دولت پر
پردے لٹکاتے پھرتے ہیں
ہر پربت کو ہر ساگر کو
نیلام چڑھاتے پھرتے ہیں
(۱۹۵۴، دست صبا، ۹۲).

--- چَڑھنا ف مر؛ محاورہ.

نیلام چڑھانا (رک) کا لازم؛ نیلام ہونا، کوئی چیز نیلام کے لیے پیش کی جانا. اصل میں ..... اس نے دیوالیہ نکال دیا قرقی ہوئی، مال نیلام چڑھا ..... اس چال کی کانوں کان خبر نہ ہوئی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۲۲).

--- چی امذ؛ ~ نیلامچی.

نیلام کرنے والا شخص (جامع اللغات). [نیلام + چی، لاحقۂ فاعلی].

--- دار صف؛ امذ.

نیلام میں کامیاب بولی دینے والا، کسی کی جائداد وغیرہ نیلام میں خریدنے والا شخص. جو کوئی وہ جائیداد خرید کرتا ہے اس کو خریدار نیلام اور نیلام دار کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۷۹). [نیلام + ف: دار، داشتن = رکھنا].

--ِ عام کس صف؛ امذ.

وہ نیلام جس میں ہر شخص حصہ لے سکے. اس حویلی کی سب سے قیمتی متاع نیلام عام کے لیے رکھی ہوئی تھی. (۱۹۹۱، اردو افسانے کی کروٹیں، ۵۹). [نیلام + عام (رک)].

--- کا مال امذ.

بے وقعت مال، کم قیمت مال؛ گھٹیا یا سستا مال.

دام کیوں اچھے لگاتی انکی زلف   دل ہمارا مال تھا نیلام کا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۵۲).

--- کَرْ دینا / کَرْنا ف مر؛ محاورہ.

بولی یا نیلام کے ذریعے فروخت کرنا، ہراج کرنا؛ نہایت ارزاں یا بے توقیری سے فروخت کر دینا. جب کوئی صاحب انگریز دوسرے شہر کو نقل مکان فرماتے ہیں تو اپنا اسباب نیلام کر دیتے ہیں. (۱۸۶۷، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۱۱۹). اُس ڈھولک کی آواز سے مشابہ ہے جو بازاروں میں گھٹیا نیلام کرنے والے پیٹا کرتے ہیں. (۱۹۴۶، مقالات شروانی، ۳۹). وہ خوبصورت لفظوں کو جو خدا نے اسے نعمت کے طور پر عطا کیے نیلام کر دیتا ہے. (۱۹۸۷، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی، ۴۷).

--- کَرْوانا ف مر؛ محاورہ.

نیلام کرنا (رک) کا متعدی المتعدی، کسی کے ذریعے نیلام کرانا. اس نے ڈگری حاصل کر کے ان کے مکان کا ایک کمرہ اور اصطبل نیلام کرا دیا. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۶۵). وہ سخت بے ایمان، خدا جانے کس کو دھوکا دے کر اس کا مکان نیلام کروایا اور فریب سے خود خرید لیا. (۱۹۸۷، جرنیلی سڑک، ۳۰۸).

--- کُنِنْدَہ (--- ضم ک، کس ن، سک ن، فت د) صف؛ امذ.

نیلام کروانے والا، نیلام کا انتظام کرنے والا، نیلام چی. عمرو نے اس کے نیلام کے لیے

ایک معتبر نیلام کنندہ متعین کیا. (۱۹۰۲، ایکٹ معاہدۂ ہند، ۲، ۱۸۷۲ء (ترجمہ)، ۱۳۳). [نیلام + ف : کنندہ ، لاحقۂ فاعلی].

--- کی بولی امث.
نیلام کے موقع پر کسی چیز کی وہ قیمت جو ایک خریدار دوسرے سے بڑھا کر بتاتا ہے ، بڑھا چڑھا کر بتائی جانے والی قیمت. لوگ نیلام کی بولی کی طرح بڑھ چڑھ کر نذرانے پیش کرتے. (۱۹۸۵، بہادر شاہ ظفر، ۲۶).

--- گاہ امث.
نیلام کرنے کی جگہ ، وہ مقام جہاں نیلام ہو. رشوت کی نیلام گاہ میں دونوں ایک ہی طرح سے بولی دیتے ہیں. (۱۹۸۷، شہاب نامہ، ۳۱۱). [نیلام + گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گھر (--- فت گھ) امذ.
وہ جگہ یا مقام جہاں نیلام ہوتا ہو ، نیلامی کی جگہ. مکان بطریق نیلام گھر قرار دیتے ہیں تاکہ اس میں اس قسم کے اسباب آکر کمیشن پر نیلام ہوا کریں. (۱۹۱۰، مقالات مولانا محمد حسین آزاد، ۱۱۹)
یہ کوچے یہ نیلام گھر دلکشی کے　　یہ لٹتے ہوئے کارواں زندگی کے
(۱۹۸۰، ساحر لدھیانوی، ک، ۶۰). [نیلام + گھر (رک)].

--- مَنڈی (--- فت م ، سک ن) امث.
وہ بڑا بازار جہاں نیلام کی اشیا (عموماً استعمال شدہ) فروخت ہوتی ہوں ، نیلامی کی جگہ. اس نے سوچ رکھا تھا کہ مکان کی سفیدی ہوگی تو نیلام منڈی سے خریدا ہوا صوفہ سیٹ ..... رکھا جائے گا. (۱۹۴۴، آنچل، ۹۵). [نیلام + منڈی (رک)].

--- میں خَرِیْدنا ف مر ; محاورہ.
بولی دے کر یا نیلامی کے ذریعے کوئی چیز خریدنا ; بہت ارزاں خریدنا. یہ اڑیل خچر اس نے نیلام میں آرمی ٹرانسپورٹ سے خریدا تھا. (۱۹۸۹، آب گم، ۳۶۸).

--- ہونا ف مر ; محاورہ.
۱. نیلام کے ذریعے بکنا ، بولی پر فروخت ہونا. روز دوشنبہ وقت دوپہر کے کچہری کلکٹری ضلع ہذا سے برملا نیلام ہوگا. (۱۸۴۹، کتاب لآغاز، ۳۷۹). ایک موئے نے کہا کہ قرقی ہونے والی ہے دوسرے نے کہا کہیں نیلام ہوگا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۱۱). ایک انگریز کے بنگلے پر نیلام ہو رہا تھا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۳۲).
جانے نہ پائے ہاتھ سے موقع جناب شیخ　　نیلام ہونے والا ہے ٹھیکہ شراب کا
(۱۹۴۲، سنگ وخشت، ۳۴). ایک جگہ پر ان کا نیلام ہوتا ہے میڈیم لوگ بولی بول کر ان کو خریدتی ہیں. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۴۹). ۲. کسی بیش قیمت چیز کی ناقدری ہونا ; بے عزت ہونا.

خریداروں میں زلف اُس کے نہو گر گانٹھ کی پوری
سر بازار جنسِ دل کا تو نیلام کیوں کر ہو
(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۶۷).

چشم و دل و جگر ترے در پر ٹکتے ہیں
نیلام آج ہوتا ہے مفلس کے مال کا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۳۴). کسی کی آبرو اور جان محفوظ نہ رہی ..... دخترانِ عفت مآب کلکتہ کے بازاروں میں سرعام نیلام ہوئیں. (۱۹۹۹، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار، ۳۳۶).

نِیلاَمْبَر (ی مع ، سک م ، فت ب). (الف) امذ.
۱. نیلا کپڑا ، کالا یا گہرا نیلا لباس نیز زحل ، بل دیو جی کا لقب (ماخوذ : پلیٹس ; فرہنگ تلفظ ; ہندی اردو لغت). ۲. نیلے رنگ کی زنانی چادر (بحر المعانی). (ب) صف. جس نے گہرا نیلا لباس پہن رکھا ہو ، نیلے کپڑے والا (پلیٹس ; ہندی اردو لغت). [نیل + امبر (رک) کا مخلوط املا].

نِیلاَمْبَری (ی مع ، سک م ، فت ب) امذ.
(موسیقی) کافی ٹھاٹھ کے ایک راگ کا نام. کافی ٹھاٹھ ..... راگ راگنیاں یہ ہیں ..... نیلا مبری ..... پیلو ، کوسی کا نہرا ، ناگنی کا نہرا. (۱۹۶۷، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی، ۱۳۷). [نیلامبر + ی ، لاحقۂ نسبت].

نِیلاَمْچی (ی مع ، سک م) امذ ; ~ نیلام چی.
نیلام کرنے والا شخص (پلیٹس). [نیلام چی (رک) کا ایک املا].

نِیلاَمی (ی مع). (الف) امث.
نیلام کیا جانا ، نیلام کا عمل. خریدار نیلام اور نیلام دار کہتے ہیں اور سند اس بیع کی جو اس کو دی جاتی ہے اس کو قبالہ نیلامی کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۷۹). معاملہ کے تصفیہ سے پیشتر ہی محکمہ کسٹم نے سامان کو نیلامی کے لیے پیش کر دیا. (۱۹۹۰، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ، ۲۰۸). (ب) صف. نیلام (رک) سے منسوب یا متعلق ، نیلام کرنے والا ، نیلام کنندہ ، نیلام چی. خود بادشاہ نیلامی بن کر ایک ایک چیز کی تعریف کرتا اور بڑھاوے دے دے کے "بولی" بڑھواتا تھا. (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ)، ۳۳۸). [نیلام + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

--- بولنا ف مر ; محاورہ.
نیلام کے لیے بولی بولنا ، نیلام کے لیے اعلان کرنا ، جائداد وغیرہ فروخت کرنا. کیا ایرانی سچ مچ مردہ ہو چکے ہیں کہ تم ان کے ورثوں کی نیلامی بول رہے ہو. (۱۹۷۱، تاریخ ایران، ۲ : ۷۲۶). کلام میں کسی نے اس سطح مرتفع کو قطعات میں تقسیم کیا اور ان کی نیلامی بول دی. (۱۹۸۰، سفر نصیب، ۴۵).

--- پر چَڑھا دینا ف مر ; محاورہ.
بے عزت کرنا ، بے آبرو کرنا ، بے وقعت اور بے قیمت ہونا. جس شخص نے گالی برداشت نہ کی تھی ، معاشرے نے اس کی بیٹی کو نیلامی پر چڑھا دیا. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق وتنقید، ۲۲۷).

--- کا کام امذ.
نیلام کرنے کا عمل ، نیلام کا کاروبار ، نیلامی. دلال کا لفظ اس سوداگر کے لیے بھی استعمال ہوتا تھا جو گدڑی بازار میں نیلامی کا کام انجام دیتا تھا. (۱۹۷۱، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۹ : ۳۸۷).

--- میں خَرِیْدنا ف مر ; محاورہ.
نیلام میں لینا ، بولی دے کر خریدنا ; کم قیمت میں خریدنا. بیگم رشید ..... آپ کو یاد ہی نہیں رہا نیلامی میں خرید کر لائے تھے آپ. (۱۹۷۲، پلٹی ہوئی آواز، ۹۵).

نیلامیہ (ی مع، کس م، فت ی) صف.
نیلام کرنے والا، نیلام کنندہ، نیلام چی. مال روڈ پر ..... کباڑیے تھوڑا ہی ہیں، آکشنر اور نیلامیے ہیں. (۱۹۳۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۱۴۱). [نیلام (رک) + یہ، لاحقۂ تحقیر].

نیلانجن (ی مع، سک ن، فت ج) امذ.
رک: نیلا تھوتھا نیز سرمہ (پلیٹس؛ ہندی اُردو لغت). [نیل انجن (رک) کا ایک املا].

نیلانگ (ی مع، غنہ) امذ.
رک: نیلانجن، سرمہ (پلیٹس). [س: नीलांग].

نیلاہٹ (ی مع، فت ہ) امث.
۱. نیلاپن، نیلے رنگ کا اثر، نیلگوں ہونا. کئی چراغ سحری بھی ٹمٹما رہے تھے جن کے نیلے نیلے شعلے اُٹھتے تھے اور اپنی نیلاہٹ میں بیٹھ کر اُٹھ کھڑے ہوئے تھے. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۵۸). کسی سے کہتا ہوں میں نہیں ہوں یہ نیلاہٹ سمندر کے پانی کا عکس ہے. (۱۹۲۶، کائنات بیتی، ۴). اور بھی کتنی لاشیں تھیں جو جھاڑوں پر بیٹھی آسمان کی نیلاہٹ کی طرف جا رہی تھیں. (۱۹۶۰، ممتاز شیریں، ظلمت نیم روز، ۲۱۴). آسمان کی نیلاہٹ میں تحلیل ہوتی ہوتی (کذا) سبز ٹہنیاں. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۱). ۲. چوٹ کا نشان جو خون کے جم جانے سے نیلا یا سیاہ پڑ جاتا ہے. صبح کی خنکی اس کے ننگے بدن میں نیلاہٹ اُبھار رہی تھی. (۱۹۸۹، سیاہ آنکھ میں تصویر، ۲۲۰). ۳. مرد کے چہرے پر شیو کے بعد کا سبزی مائل نیلاپن. گھنے چمکیلے بال چوڑے چوڑے جبڑوں پر گھٹے ہوئے شیو کی نیلاہٹ تھی. (۱۹۸۸، کرشن چندر کا تنقیدی مطالعہ، ۳۱۳). [نیلا (رک) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت].

نیلائی (ی مع) امث.
رک: نیلاہٹ، نیلاپن (پلیٹس). [نیلا (رک) + ئی، لاحقۂ کیفیت].

نیلج (ی مع، فت ل) امث.
۱. (طب) ایک روئیدگی ہے جس کے پتے صعتر کے پتے کی طرح ہوتے ہیں اس سے قرص بناتے ہیں، وہ آنکھ کا جالا کاٹنے کے لیے بے نظیر ہے (خزائن الادویہ، ۲: ۴۶۹). ۲. نیلے پہاڑوں میں پیدا ہونے والی چیز؛ بیدری لوہا جو پہاڑوں سے نکلتا ہے (انگ: Blue Steel) (پلیٹس؛ شبد ساگر). [س: नीलज].

نیلجاس (ی مع، سک ل) امذ.
ایک پرندے کا نام، نیل کنٹھ (قدیم اُردو کی لغت). [مقامی].

نیلجی (ی مع، فت ل) صف.
(طب) قارورے کی ایک قسم، نیلے رنگ کا، نیلگوں. سبز قارورہ کی بھی مختلف قسمیں: فستقی (پستئی) نیلجی، زنجاری، کراتی ..... نیلجی کو نیلنجی بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر، ۲۰۱). [نیلج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نیلک (ی مع، فت ل) صف الف (قدیم).
۱. (i) نیلگوں، نیلا نیز نیلا رنگا ہوا (پلیٹس). (ii) چٹکی یا چوٹ کے نشان والا؛ تھوڑا سا نیلا (اسٹین گاس). ۲. پھول دار، گل بوٹے والا، مینا کاری کا. دیوان عام میں ہزاروں ستون میں فرش نیلک زر بفت و قالین زریں کا کیا ہے. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۷۰). (ب) امذ. ۱. (دکن) ایک قیمتی کپڑا، ایک پھول دار لباس.

سو نیلک سو اطلس سو طاسے سرنگ — سو دیبائے رومی و چینی دو رنگ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۳).

مطبق، نیلک و مقلات و مخمل — قلم کاریاں و چھینٹاں ہور ململ

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۳). ۲. دونوں ناخن کے سرے سے پکڑنا کہ ناخنوں میں درد ہونے لگے اس کو نیلک کہتے ہیں اور ہندی میں اس کا نام چٹکی ہے (مطلع العلوم، ۱۹۹). ۳. رک: کالک (پلیٹس). ۴. مٹر نیز بھونرا (شبد ساگر). [نیل (رک) + ک، لاحقۂ نسبت].

نیلکا (ی مع، کس ل) امث.
ایک پودا (لاط: Nyctanthes arbor tristis) نیز نیل کا پودا یا درخت (لاط: Indigofera tinctoria) نیز (جسم پر چوٹ وغیرہ سے پڑنے والا) نیلا نشان (پلیٹس). [س: नीलिका].

نیلکنٹھ (ی مع، سک ل، فت ک، سک ن) امذ؛ ~ نیل کنٹھ.
ایک پرندہ (رک: نیل کے تحت الفاظ) (پلیٹس). [نیل کنٹھ (رک) کا ایک املا].

نیلگری کا بچھو امذ.
درختوں سے حاصل کیا جانے والا سن آوا سے جو فلاکس (Flax) کی طرح عمدہ قسم ہے. فلاکس کے جیسا عمدہ سن آوا سے، جس کو نیلگری کا بچھو بھی کہتے ہیں اور اکثر اقطاع ہند میں پایا جاتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۲۶۳).

نیلگوں (ی مع، سک ل، و مع) صف؛ ~ نیل گوں.
نیلے رنگ کا، آسمانی (رک: نیل مع تحت الفاظ).

تمام ملک سارا ہوا نیلگوں — ہوا موناں کا دل از بیم خوں

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۸۸).

کنور تب پشکنی لگا لیس کون — پنک کر کیا مکھ کتیں نیلگوں

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۳۴). اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی سیاہ کوئی زرد کوئی نیلگوں کوئی دھانی کوئی نافرمانی کوئی نہایت ملائم اور کوئی اس قدر سخت. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین (ترجمہ)، ۸۵). خلاصہ یہ کہ ..... اس میں سات رنگ ہوتے ہیں احمر، کیسری، اصفر، کبودی، نیلگوں، اخضر، بنفشی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۰۵).

چراغ کشتہ ہے بام سپہر اخضر پر — یہ داغ ہے فلک نیلگوں کی چادر پر

(۱۹۲۵، مطلع انوار، ۵).

ہزاروں سال کی تیرگی خلاؤں میں — یہ دشت و کوہ اڑیں نیلگوں فضاؤں میں

(۱۹۵۲، نبض دوراں، ۲۳۸). آسمان کا ہماری زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہے ..... اسی نیلگوں بیکرانی میں ہوائیں چلتی ہیں. (۱۹۹۰، معراج اور سائنس، ۱۹۵). [نیل + ف: گوں، لاحقۂ تشبیہ].

--- پن (---فت پ) امذ.
نیلاہٹ، نیلا ہونا. نیلگوں پن عام سطح پر جسم پر ہوتا اور یہ رنگ چہرے پر گہرا ہوتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۴۲۶). [نیلگوں + پن، لاحقۂ کیفیت].

--- جامنی (--- سک م) صف ؛ اند .

نیلاہٹ لیے ہوئے جامنی (رنگ) ، جامنی رنگ جس میں نیلاہٹ جھلکے . آیوڈین ..... کا علامتی نشان I ہے اور ..... عمل تصعید یعنی سلی میشن کے باعث یہ گرم کرنے پر (مائع بنے بغیر براہ راست نیلگوں جامنی رنگ کے بخارات میں تبدیل ہو جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۲۳) . [نیلگوں + جامنی (رک)] .

--- سَبْز (--- فت س ، سک ب) صف .

جو سبز اور نیلے کی جانب مائل ہو ، نیلگوں مائل سبز (رنگ یا کوئی چیز) . نیلگوں سبز اگی ، سیانو فائیسی ، بھورے اور سرخ اگی زیادہ تر بحری ہوتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، محمد سعید الدین ، ۲ : ۷۴۴) . نیلگوں سبز الجی کو تین فصیلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے جن کے اراکین ایک دوسرے سے اپنی نباتی ساخت اور طریقۂ تولید میں اختلاف رکھتے ہیں . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۰۲) . [نیلگوں + سبز (رک)] .

--- سُفید (--- فت نیز ضم س ، ی مج) صف .

نیلگوں مائل سفید ، وہ سفید جس میں نیلا پن ہو . جست یا زنک (Zinc) اس کا علامتی نشان zn ہے اور اس کی گرفت ..... ہے یہ نیلگوں سفید رنگ کی دھات ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۰۳) . [نیلگوں + سفید (رک)] .

--- طاس اند .

(لفظاً) نیلا طشت ؛ (کنایۃً) آسمان .

ہمیشہ دور عالم مختلف ہے
کہ ہے گردش میں ہر دم نیلگوں طاس

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۵) . [نیلگوں + رک : طاس (۱)] .

--- لباس (--- کس ل) اند .

نیلی پوشاک ، نیلا لباس ؛ (مجازاً) ماتمی لباس . ایک علم کے مدعی نے ایک فقیر سے کہا کہ تو نے نیلگوں لباس کیوں پہنا ہے . (۱۹۵۲ ، تاریخ مشائخ چشت ، ۶۷) . [نیلگوں + لباس (رک)] .

--- نَسیں (--- فت ن ، ی مج) امث ؛ ج .

گندے خون کی نالیاں ، وریدیں ، جسم پر نمایاں نیلی رگیں . میری عمر ۴۰ سال ہے ، ضعف باہ کی شکایت ہے ، قضیب پر نیلگوں نسیں اُبھر آئی ہیں . (۱۹۳۶ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، مارچ ، ۴۷) . [نیلگوں + نسیں (نس (رک) کی جمع)] .

نیلگُونی (ی مع ، سک ل ، و مع) (الف) صف .

جس میں بہت نیلاہٹ ہو ، نیلے رنگ کا ؛ آسمانی . بعض ستارے جو ..... چمک رہے تھے فضائے آسمانی کے اعماق نیلگونی میں ڈوب گئے . (۱۹۵۵ ، قاضی اختر جوناگڑھی (اردو کا بہترین انشائی ادب ، ۲۴۳) . (ب) امث . نیلا پن ، نیلاہٹ . دھوئیں کی صورت میں آسمان پر چھا جا تاکہ آسمان کی نیلگونی سیاہی میں بدل جائے . (۱۹۹۲ ، شعر شور انگیز ، ۳ : ۴۴۷) . [نیلگوں + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نِیلَم (ی مع ، فت ل) اند .

۱ . نیلے رنگ کا قیمتی پتھر ، یاقوت کبود .

کہتے لعل و نیلم و مرمر کہتے
دیا بھی جواہر سو برتر کہتے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۵) .

رتن لا سنوار مکلل محل
سو سرخ یاقوت نیلم زحل

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۶) .

دھڑی نیلم ہے لب لالاں اُمن ہیرے دکھاتی چھب مجھ
تدھاں تے تب میں دیکھا نیں کسی ہرگز گہر کا رخ

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۳) .

موہنہ زمرد رنگ ہو الماس سے نیلم مثال
جو اتھا یاقوت سا خوش رنگ موہنہ مسوم کا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۱) .

پاتی گر اسپر بھی نیلم کی کمی
ڈالتی لا نیل گیری کی زمی

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۹) .

عقیق اور پکھراج و نیلم تمام
برآمد اسی سے ہیں سب لاکلام

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۶) .

وہ نیلم کے ساغر لئے کاسنی
وہ سورج کی ہم شکل سورج مکھی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۰۴) .

یہ آنے والا نیا دکھ بھی اس کے سر ہی گیا
چٹخ گیا مری انگشتری کا نیلم پھر

(۱۹۷۷ ، خوشبو ، ۶۲) . [س : नीलम + मणि] .

--- پَری (--- فت پ) امث .

۱ . (افسانوی کردار بطور تلمیح مستعمل) اندر سبھا میں راجا اندر کی محبوبہ حسین نیلے رنگ کی پری جس کے پروں میں نیلم اور جواہر جڑے ہوتے تھے ؛ (مجازاً) نہایت خوبصورت عورت .

سبھا میں آمد نیلم پری ہے
سراپا حسن و شوخی میں بھری ہے

(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت ، ۸۵) .

ے کدے میں رقصِ صوفی دیکھ کر
بن گئی نیلم پری کالی گھٹا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۶) .

دیوِ استبداد جمہوری قبا میں پائے کوب
تو سمجھتا ہے یہ آزادی کی ہے نیلم پری

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۹۶) . علامہ نے جن ہندی الفاظ کا استعمال کیا ہے ان کی مختصر فہرست دی جاتی ہے ..... مندر موتی ، مورت ، موتی کی لڑی ، مہندی ، نگ ، نیلم پری ، ہیرا وغیرہ . (۲۰۰۳ ، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں ، ۳۱۶) . [نیلم + پری (رک)] .

--- پری چڑیا امث.
نیلے رنگ کی ایک چڑیا. نیلم پری چڑیا ..... معروف چڑیاں ہیں. (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۴۰). [نیلم پری + چڑیا (رک)].

نیلَمْبَر (ی مع، فت ل سک م، فت ب) صف.
۱. نیلے رنگ کا، نیلگوں (چہرہ، لباس وغیرہ)؛ (رک: نیل مع تحتی الفاظ).

سر کی تاروں کی دلائی روئے نیلمبر سے — شفق صبح کے لمحات پریشاں کا فروغ

(۱۹۷۴، برگ خزاں، ۲۴۱). ۲. نیلے کپڑوں والا (پلیٹس). [نیل امبر (رک) کا مخفف].

نیلَمْبَری (ی مع، فت ل، سک م، فت ب) امث.
ایک راگ کا نام (رک: نیلا مبری). تیسری راگ چھیڑی جس سے ..... سب سو گئے غالباً یہ راگنی نیلمبری ہوگی. (۱۹۱۴، ہندوستانی موسیقی، ۴۲). [نیلا مبری (رک) کا مخفف].

نیلِمَن (ی مع، کس نیز سک ل، فت م) اند (قدیم).
رک: نیلم. اور سیاہی اس کی کے تائیں کوں جو نیلمن کی مناسبت دیجئے تو نیلمن جب اس کی سیاہی کوں نہ پہنچا تب نیل کا ٹیکا لگا اور نیلمن کہایا. (۱۷۴۶، قصۂ مہرافروز و دلبر، ۳۶). ۲. نیلاہٹ نیز سیاہ پن، تاریکی (پلیٹس). [س: नीलिमन्].

نیلَمی (ی مع، فت ل) صف.
نیلم (رک) سے منسوب، نیلم کے رنگ کا؛ نیلے رنگ کا، نیلا، نیلگوں، آسمانی.

پھلنے زین یا تارے کھن یا بھونرے کھ لے موگری
یا نیلمی تاراں سوں بھر موتی پروے سو کری

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۸). عقیق احمر کا زینہ چڑھ کر داہنی طرف مڑ جائیگا وہاں نیلمی گنبد کے نیچے ہی ایوان نغمہ ہے. (۱۹۲۳، نگار، بھوپال، جنوری، ۵۵).

احمر و زعفرانی و زرد کبود و سرمئی — اخضر و ارغوانی و نیلمی و بنفشی

(۱۹۶۷، شرف تاباں، ۲۱). بگلوں کی سفید سفید ڈاریں جیسے آکاش کے نیلمی سمندر میں تیرتی تھیں. (۱۹۸۸، جب دیواریں گریہ کرتی ہیں، ۴۹). [نیلم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

نیلَمِیں (ی مع، فت ل، ی مع) صف.
رک: نیلمی، نیلم کا، نیلم جڑا ہوا.

گلگت و چترال و سوات و مری — برف گرے چشمے بہیں نیلمیں

(۱۹۷۵، خروش خم، ۱۷). [نیلم (رک) + یں، لاحقۂ صفت].

نیلَن (ی مع، فت ل) صف.
(عدد) سو کھرب. چونکہ یہہ عبارت اکن دہن ..... ارب کھرب دہ کھرب نیلن ..... اسی قاعدہ کی طرف اشارہ ہے. (۱۸۴۵، علم الفرائض، ۷۳). اگرچہ تعداد اور مراتب اعداد غیر متناہی ہیں مگر اہل ہند نے چند مراتب ..... مقرر کیے ہیں اکن دہن سہن ہزارن دہ ہزارن لکھن ..... نیلن دہ نیلن، پدمن دہ پدمن ..... (تسہیل الحساب، ۵). [رک: نیل (۲) + ن، لاحقۂ صفت].

نیلَنْجی (ی مع، فت ل، سک ن) اند.
رک: نیلجی. سبز قارورہ کی بھی مختلف قسمیں ..... نیلجی کو نیلنجی بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۶، افادہ کبیر، ۲۰۱). [نیلجی (رک) کا بگاڑ].

نیلِنی (ی مع، کس ل) اند.
نیل کا درخت یا پودا (لاط: Indigofera tinctoria) (ماخوذ: پلیٹس، شبد ساگر).
[س: नीलिनी].

نیلُوآ (ی مع، و مع نیز و ج) اند.
(باربرداری) مویشی اور گھوڑے کے گلے کی بیماری جس میں گلے کے غدود پھول جاتے اور منہ سے رال جاری ہو جاتی ہے، حلق میں سوزش کی وجہ سے کھانا پینا بند ہو جاتا ہے اور اکثر جانور مر جاتا ہے، رال، رہجس، پالیا، پلیا، گل سو (اپ و، ۵: ۱۰۳).
[تلنگی: (نیل = پانی + وآ، لاحقۂ نسبت)].

نیلوپَل (ی مع، و ج، فت پ) اند.
رک: نیلوفر جو زیادہ مستعمل ہے، نیل کمل نیز نیلا پتھر، نیلم (ماخوذ: پلیٹس، شبد ساگر).
[س: नीलोपल].

نیلو پھَل (ی مع، و ج، فت پھ) اند.
رک: نیلوپل، نیل کمل (پلیٹس). [نیلوپل (رک) کا ایک املا].

نیلوتْپَل (ی مع، و ج، سک ت، فت پ) اند.
نیل کمل، نیلے یا سیاہ رنگت والا کنول. کمل سفید ہے اور نیلوتپل سیاہ ہے جہاں سفید کمل ہے وہاں نیلوتپل نہیں ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱، ۱۸۳). [رک: نیلو پل].

نیلوفَر (ی مع، و ج، فت ف) اند.
ایک بیل جو کسی شاخ یا بانس وغیرہ سے لپٹ کر اوپر کو چڑھتی چلی جاتی ہے اور اس پر سرخی مائل سیاہ پھول نکلتے ہیں، کنول کی ایک قسم؛ نیلے رنگ کا کنول (لاط: Nymphoealotus).

اس لال کے جو علم کراتا نولیوں تو — ہوئے شگفتہ جیوں گل نیلوفر آرسی

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۹۱).

شاہباز مقام اُو اُدنیٰ — یکہ تاز سپہر نیلوفر

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳).

یار کے خال و لب و رنگ مسی کا ہے خیال
تخم ریحاں دے مجھے عناب و نیلوفر سمیت

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۴۹).

دیکھو نشان سجدہ جبین جناب پر — غنچہ ہے نیلوفر کا گل آفتاب پر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۶۸).

وصال یار سے عاشق کو یکسر صبر ناممکن — غریق بحر ہر شب ہو کے نیلوفر صدا نکلے

(۱۹۲۰، صوفی عبداللہ (سلہٹ میں اردو، ۱۱۷)).

جھیل کنارے تو بیٹھی ہے اپنے آپ میں گم
تیرے پاؤں تلے، پانی پر، نیلوفر کے پھول

(۱۹۵۹، لوح دل، مجید امجد، ۲۳۴). کبیر ..... زمین پر اترا، اس وقت نیلوفر کے پھول کھل رہے تھے ..... لق لق پرندے تالاب پر قربان ہو رہے تھے. (۱۹۸۵، ادیان و مذاہب کا تقابلی جائزہ، ۱۰۰). [ف].

نیلوفری (ی مع ، وج ، فت ف) صف .
۱. نیلوفر (رک) سے منسوب ، نیلوفر کا ، نیلوفر جیسا (پھول وغیرہ) .

دیکھت سورج کوں جوں کھلی نازک گلِ نیلوفری
ہر یک دریچہ بام کا ، تھا مطلع خورشید سا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۴) .

تھا بسکہ گرم خنجر بیضائے آفتاب
باقی رہا نہ چشمۂ نیلو فری میں آب

(۱۸۷۵ ، دفتر ماتم ، ۸ : ۸۱) . ۲. گہرا نیلا یا سیاہ ، نیل کے نشان جیسا (رنگ وغیرہ) .

پیٹے ہیں ز بس صورت و سر اپنے کو ہر دم
رنگِ رخِ ماتم زدگاں نیلوفری ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۷۶) . ۳. نیلوفر کے رنگ کا ، نیلگوں ، نیلے رنگ والا (خصوصاً آسمان) .

دیکھیے اس بحر کی تہ سے اچھلتا ہے کیا؟
گنبدِ نیلوفری رنگ بدلتا ہے کیا؟

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳۵) . [نیلوفر + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نیلو فریں (ی مع ، وج ، فت ف ، ی مع) صف .
رک : نیلوفری ، نیلے رنگ کا ، نیلگوں (آسمان کے لیے مستعمل) .

یہ کاخِ رواں ، دیرِ شاسیاں
یہ نیلوفریں طاسک سرنگوں

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۸۵) . [نیلوفر + یں ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

نیلو فل (ی مع ، وج ، فت ف) امذ .
رک : نیلوفر (فرہنگ عامرہ) . [ف] .

نیلَہ (ی مع ، فت ل) . (الف) صف .
نیلا ، نیلگوں ، نیلے رنگ کا .

پاس تھا اک دست مالِ نیلہ رنگ
اس میں باندھے گن کے مبلغ بے درنگ

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۴۴) . (ب) امذ . ۱. (سالوتری) سیاہی مائل سبز گھوڑا جو منحوس سمجھا جاتا ہے .

ساقیا بنگ میں افیون ملا اُوس میں شراب
تاکہ نشہ کا مرے نیلہ سر خنگ اڑے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۳) .

فاختہ دوہ ، ثور ، نیلہ ، کبود ، جردہ زرد یال ناسعود

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲۰) . نیلہ ..... گھوڑا نامبارک ہوتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۲۷) . ۲. (i) ایک کبوتر کا رنگ جو سیاہی مائل سبز ہوتا ہے . رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ..... نیلہ ..... پیازی یاہو وغیرہ . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) . (ii) گھوڑے اور خچر وغیرہ کا ایک رنگ (اسٹین گاس) . ۳. رک : نیل گائے (فرہنگ عامرہ) . ۴. نیل کے پودے کی خشک کردہ تلچھٹ یا پھوس یا رس (پلیٹس) . [ف] .

--- تھوتھ (--- وج ، فت تھ) امذ .
رک : نیلا تھوتھا . گجراتی نیلہ تھوتھ سے ہلکا سبز ..... رنگ نکلتا ہے . (۱۹۰۳ ، آتشبازی ، ۱۳) . [نیلہ + تھوتھ = تھوتھا] .

--- ڈورا (--- وج) امذ .
رک : نیلا ڈورا .

اک نیلہ ڈورا طوق کا قمری نے دھر دیا
گلشن میں سرو پر جو ہوا احتمال یار

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۷۴) . اف باندھنا . [نیلہ + ڈورا (رک)] .

--- گاؤ امذ .
رک : نیل گائے . گوزن ، گورخر ، نیلہ گاؤ وغیرہ خوشنما جانور دامن دشت اور دامن کوہ میں قلانچیں مارتے پھرتے ہیں . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۹۵) . [نیلہ + گاؤ (رک)] .

--- گُوں (--- و مع) صف .
رک : نیل گوں جو زیادہ مستعمل ہے ، نیلا .

نیلہ گوں رنگ سے کیا خوش حال   اور ستاروں کا اس پہ ڈالا جال

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۲) .

گردونِ نیلہ گوں سے دو رنگی چمن میں ہے
گلناروں کے سرخ گل یاسمن سفید

(۱۸۶۱ ، کلیات ، اختر ، ۳۴۳) . [نیلہ + ف : گوں ، لاحقۂ تشبیہ] .

--- مَری (--- فت م) امذ .
ایک درخت کا نام . دارگو ، دالسوا ، نیلہ مری ، دھائی ..... وغیرہ کی چھال اس کام میں استعمال ہوتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۱۸) . [نیلہ + مری (مقامی)] .

نیلَہن (ی مع ، سک ل ، فت ہ) امذ .
(کاشت کاری) ایک قسم کا چاول . نیلہن اور اناج میں مٹی اور کنکر ملا دیتے ہیں کیا یہ سب بے ایمانی نہیں ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۶) . [مقامی] .

نیلی (۱) (ی مع) صف .
نیلے رنگ کا ، نیلگوں ، آسمانی . آسمان نے نیلی لباس کیا اور زمین کی خاک اپنے سر پر چھائی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۰) .

خدا دراز کرے عمر چرخِ نیلی کو
یہ بے کسوں کے مزاروں کا شامیانہ ہوا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۶) . ہلال رکاب توسن گلرخاں ..... چرخ نیلی پر نظر آیا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۱) . [ف] .

--- پوش (--- وج) صف .
جس نے نیلا لباس پہنا ہو (عموماً کسی کے سوگ میں) ؛ (مجازاً) ماتم کرنے والا .

خاک بسر اس کو دیکھا تو وہ نیلی پوش ہے
مہر کرتے ہیں مرا ماتم زمین و آسماں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۷) .

یہ شور اُٹھا کہ امرت سر کے نیلی پوش آپہنچے
کفن باندھے ہوئے سر سے شہادت کوش آپہنچے

(۱۹۳۶ ، نگارستان ، ۲۳۷).

ہوئے غم شہدا میں سب آج نیلی پوش یہ ہے اثر مرے نیلوفری قصیدوں کا

(۱۹۵۶ ، ظفر علی خان ، نگارستان ، ۱۹۰). [نیلی + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا].

--- پوش ہونا ف مر : محاورہ.
کسی کے سوگ میں نیلا لباس پہننا ، ماتمی لباس پہننا . زال یہ ماتم کی خبر سن کے سن ہوگیا نیلی پوش ہوا دین و دنیا فراموش ہوا . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۱۰۱).

--- رَنْگ (---فت ر ، غنہ) صف.
نیلے رنگ کا ، جس کا رنگ نیلا ہو ، آسمانی ، ازرق.

لائے گر فصل خزاں کو فلکِ نیلی رنگ نیلی پیلی ہو غضب دیکھ کے اس کو سوسن

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۰۹). [نیلی + رنگ (رک)].

--- رُواق (---کس نیز ضم ر) امذ.
نیلا خیمہ نما گھر ؛ (کنایۃً) آسمان.

چمکتا رہے اس کے نت پیش طاق ہو رفعت میں محسود نیلی رواق

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۴).

یہ اگر سچ ہے تو ہے کس درجہ عبرت کا مقام
رنگ اک پل میں بدل جاتا ہے یہ نیلی رواق

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۳۴). [نیلی + رواق (رک)].

--- سائِبان (---کس ئ ،) امذ.
نیلا چھپّر ؛ (کنایۃً) آسمان.

یالٰہی تا کہ ہے بنیادِ ہستی کو بقا یالٰہی تا کہ ہے سر پر یہ نیلی سائبان

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ک ، ۵۱۴). [نیلی + سائبان (رک)].

--- شَغال (---فت ش) امذ (قدیم).
ایک قسم کا سیاہ گیدڑ.

سچ مرگ او اپنی نیلی شغال وہاں تے کیا نہاسنے کا خیال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳). [نیلی + شغال (رک)].

--- طِراز (---فت ط) صف.
نیلے رنگ یا نیلی چیزوں سے منقش یا بنایا ہوا ؛ (مجازاً) نیلگوں.

اُجا نہار یوسقف نیلی طراز بچھایا یو نہ فرش گلریز باز

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۳۴). [نیلی + ف : طراز ، طرازیدن = نقش کرنا].

--- فام صف.
نیلے رنگ کا (آسمان کے لیے مستعمل بیشتر چرخ کے ساتھ).

خستگی کا تم سے کیا شکوہ کہ یہ ہتھکنڈے ہیں ، چرخِ نیلی فام کے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰).

ہے جلوہ گاہ تری صنعتوں کا پردۂ ارض کرشمہ ہے تری قدرت کا چرخِ نیلی فام

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۹).

چرخِ نیلی فام ازل سے ہے جفا جو کینہ ساز
اس کی آنکھوں میں نہیں اچھے برے کا کچھ لحاظ

(۱۹۳۱ ، سروساماں ، ۳۳۳). [نیلی + رک : ف : فام (۱)].

--- کَبُود (---فت ک ، و مع) (الف) صف.
نیلے رنگ کا ، نیلگوں.

رہے جب تک چرخ نیلی کبود!! اس آتش سے جل جل مریں سب حسود

(۱۷۷۴ ، وصف قصر جواہر مثنوی (مثنویات حسن ، ۲۵۷)). (ب) امذ . گھوڑوں کی ایک قسم کا رنگ (فرہنگ آنند راج). [نیلی + کبود (رک)].

نِیلی (۲) (ی مع) (الف) صف مث.
نیلے رنگ کی نیز نیلم جیسی.

درد سوں ہو سنے کے سار پیلی بندی نیلم کے رنگ کی چیر نیلی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۷). کوئی بھورے سنہرے بالوں نیلی یا کرنجی پتلی کو داخلِ خوبصورتی سمجھتا ہے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۸). نیلی اور بنفشی شعاعیں چاند کی سطح تک نہیں پہنچ پاتیں. (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۲۱۴). یہ مبالغہ نہ ہوگا اگر میں کہوں کہ آسمان کی نیلی پناہ گاہ ..... میرے لیے تحفظ کا باعث بنتی تھی. (۱۹۹۰ ، پاگل خانہ ، ۳۰). ۲. سیاہی مائل نیلا ، جس میں کالا پن ہو (پلیٹس). (ب) امث . ۱. رک : نیل ، نیل کا درخت (انگ : Indigo Plant) (پلیٹس). ۲. نیل گائے نیز ایک سیاہ رنگ پالتو گائے . ایک اونچے ٹیلے پر جا چڑھے اور لگے دوپٹہ پھرائے پھرائے کاری گوری پیری دھوری دھومری بھوری نیلی کہہ کہہ پکارنے سنتے ہی سب گائے رانبھتی ہونکتی دوڑ آئیں. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۰). ۳. عمدہ نسل کی ایک بھینس جو بہت دودھ دیتی ہے . نیلی راوی اور کنڈی عمدہ نسل کی بھینسیں سمجھی جاتی ہیں. (۱۹۶۶ ، پاکستان کا تجارتی اور معاشی جغرافیہ ، ۱۰۵). [نیلا (رک) کی تانیث].

--- آنکھ / آنکھیں (---مع / ی مج) امث ؛ ج.
نیلی پُتلی کی آنکھ ، کالی یا بھوری پُتلی کے مقابل (عموماً خوبصورت اور بے وفائی کی علامت سمجھی جاتی ہے).

ہر ادا سے تیری پیدا ہے محبت کیسی نیلی آنکھوں سے ٹپکتی ہے ذکاوت کیسی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۳۲). ٹیگور کو تو ساری عمر نیلی آنکھوں کی تلاش رہی . (۱۹۵۱ ، پہلی کہانیاں ، ۱۱). آج وہ نیلی آنکھیں ..... وہ آواز ..... سرگوشیوں میں سنائی دیتی ہے . (۲۰۰۴ ، روح کے زخم ، ۳۲). [نیلی + آنکھ / آنکھیں (رک)].

--- پیلی (---ی مع) صف مث.
۱. تیور بدلتی ہوئی ، غصے سے گھورتی ہوئی.

جو روؤں گھٹا ہوتی ہے نیلی پیلی جو تڑپوں تو تیوری چڑھاتی ہے بجلی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۷). ۲. رنگین ، مختلف رنگوں کی . سب میگھ برن چندر کھ ، کمل نین نیلی پیلی جھنگلی پہنے ..... گھر گھر بال چرتر کرماتا پتا کو سکھ دیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۴۸).

نیلی پیلی ہے نگاہوں سے دھنک اب اوجھل
برق ابر پہ بجلی کی کہاں اب چھاگل

(۱۹۱۳، اسیر سخن، ۴۶). سامنے چند کاغذ، نیلی پیلی دو پنسلیں ایسی میز سجائے مرزا صاحب بیٹھے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۲۶). ۳. (مجازاً) بدوضع، بد رنگ، معمولی شکل و شباہت کی (عورت کے لیے مستعمل). نیلی پیلی عورتوں کو لیے ہوٹلوں، کلبوں اور باغوں کا رخ کرتے تھے اور انہیں کوئی روکنے والا نہیں تھا. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۲۱۹). [نیلی + پیلی (رک)].

--- پیلی آنکھوں سے دیکھنا ف مر؛ محاورہ.

غصے سے دیکھنا، خشمناک ہو کر دیکھنا. جتنے چوبدار تھے سب نیلی پیلی آنکھوں سے میری طرف دیکھ رہے تھے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۶۴).

--- پیلی آنکھیں دِکھانا ف مر؛ محاورہ.

ناخوش ہو کر دیکھنا، غصے ہونا. بہت ناخوش ہو کر نیلی پیلی آنکھیں دکھا کر کہتے ہیں کہ یہ رسمیں تو ہمارے باپ دادوں سے ہوتی چلی آتی ہیں. (۱۸۳۴، سعادت دارین، ۵۶).

--- پیلی آنکھیں کَرْنا محاورہ.

آنکھیں نکالنا، غصے سے گھورنا، خشمناک ہونا، غضبناک ہونا.

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کر جتاتا ہے وہ شوخ
بزم میں تو چشم حیرت سے نہ دیکھا کر ہمیں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۶۶). ایک کتا آنکھیں نیلی پیلی کر کے دروازے پر آن موجود ہوا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۹۴).

--- پیلی آنکھیں نِکالْنا ف مر؛ محاورہ.

رک: نیلی پیلی آنکھیں کرنا، غصے سے دیکھنا. غصہ میں لال ہو کر اٹھی اور کچھ بڑبڑانے لگی نیلی پیلی آنکھیں نکال کر ہونٹھ چبانے لگی. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۱).

--- پیلی شَکْل بَنانا ف مر؛ محاورہ.

چہرے کو بگاڑنا، منھ بنانا، خفگی کا اظہار کرنا. سالن میں لال مرچ نہ ہو تو دلی والے اس کی صورت پر نام دھرتے ہیں نیلی پیلی شکل بناتے ہیں. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۴۸).

--- پیلی ہونا ف مر؛ محاورہ.

بہت غصے ہونا، خفگی کا اظہار کرنا. اب آپ بہت بگڑیں، بہت نیلی پیلی ہوئیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۰۲).

اللہ اللہ کتنی نازک وہ رنگیلی ہوگئی
نام ہی بوسے کا سن کر نیلی پیلی ہوگئی

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۵۷). حسینی بیگم نیلی پیلی ہو کر فوراً بیٹی کی طرف گئیں. (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۱۰۰).

--- چانْدْنی (--- غنہ، سک د) امث.

ایک پھول کا نام، چاندنی کی ایک قسم. پھولوں میں گلاب، نیلی چاندنی گل تسبیح ...... (۱۹۷۵، عصمت، کراچی، ستمبر، ۱۵۲). [نیلی + چاندنی (رک)].

--- چَھتْری (--- فت چھ، سک ت) امث.

(کنایۃً) آسمان، نیلا آسمان (تراکیب میں مستعمل).

--- چَھتْری والا امذ.

مراد: خداوند تعالیٰ جو زمینوں اور آسمانوں کا مالک ہے.

کیا چاند سی صورتیں بنائیں
قربان اے نیلی چھتری والے

(۱۹۶۳، کلک موج، ۴۳). کسی نے چھیڑا ''نیلی چھتری والا کون'' ہنس پڑے، نہیں بھائی نہیں اس کا کرم ہے. (۱۹۹۵، ہدایت نامہ شاعر، ۱۵۰).

--- ڈوری (--- وج) امث.

نیلے رنگ کی ڈوری جو کان چھدوانے کے بعد ڈالی جاتی ہے تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائے.

بالیاں پہنے گی، رہتی تھی ان ارمانوں میں
نیلی ڈوری تھی فقط پہنی ہوئی کانوں میں

(۱۸۷۱، شوق، (نواب مرزا) (شعلۂ جوالہ، ۲: ۵۴۴)). [نیلی + ڈوری (رک)].

--- رَوشْنائی (--- ولین، سک ش) امث.

نیل اور مازو سے تیار کی ہوئی روشنائی جو عام طور پر لکھائی کے لیے استعمال ہوتی ہے. سمندر کا رنگ زیادہ نیلا ہوتا جا رہا ہے بعض دفعہ تو یہ گمان ہوتا ہے کہ پانی نہیں بلکہ نیلی روشنائی کے سمندر میں سفر کر رہے ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۶۲). [نیلی + روشنائی (رک)].

--- سَر (--- فت س) امذ.

ایک قسم کا آبی پرندہ جس کے سر کے پروں میں نیلاہٹ جھلکتی ہے، ایک قسم کی مرغابی. اس زمانے میں بالیجی میں بڑی تعداد میں ..... لال سر اور نیلی سر پڑے رہتے تھے. (۱۹۷۶، اخبار جہاں، کراچی، ۲۵ اگست، ۱۵). [نیلی + رک: سر (۱)].

--- فِلْم (--- کس ف، سک ل) امث.

عریاں فلم، فحش فلم، جنسی مناظر والی فلم (انگ: Blue film). معروف ہوس کاری سے لوگوں کی تسکین نہیں ہوتی تو عجیب و غریب ..... طریقے وضع کیے جاتے ہیں جنھیں نیلی فلموں میں دکھایا جاتا ہے. (۱۹۷۵، عام فکری مغالطے، ۱۴۸). [نیلی + فلم (رک)].

--- کِتاب (--- کس ک) امث.

پارلیمنٹ یا پریوی کونسل کی رپورٹ (انگ: Blue Book). وہ پراجیکٹ نیلی کتاب کا حصہ ہے. (۱۹۹۷، ژونگ، نفسیات اور مخفی علوم، ۳۲۰). [نیلی + کتاب (رک)].

--- کویَل (--- وج، فت ی) امث.

ایک قسم کا پودا جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے، اپراجتا (رک) مازریون ہندی. اس کو ہندی میں نیلی کویل اور مرہٹی میں گوکرنی کہتے ہیں .... اس کی دوسری قسم کو نیل اسبند کہتے ہیں. (خزائن الادویہ، ۲: ۱۱). [نیلی + کویل (رک)].

--- گھوڑی (--- وج) امث.

۱. ایک قسم کی سیاہی مائل سبز گھوڑی (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). ۲. گھوڑی کی مورت جو کاغذ کی بنا کر جامہ کے ساتھ سلی ہوئی رکھتے اور ڈفالی رات کو اس کو پہن کر کودتے اور ناچتے ہیں اسے گھوڑے کا ناچ کہتے ہیں (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ). [نیلی + گھوڑی (رک)].

--- مکھی (---فت م، شد کھ) امث.
ایک قسم کی مکھی جس کا رنگ سبزی مائل نیلا ہوتا ہے. سڑے ہوئے گوشت کی بو پر نیلی مکھی پہنچتی ہے اور لاکھوں کی تعداد میں انڈے دینے شروع کر دیتی ہے. (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۱۶۹). [نیلی + مکھی (رک)].

--- مَہیر (---فت م، ی مع) امث.
ایک قسم کا جنگلی کوّا (لاط : Urocissa Flavirostris). یوروسیہ فلیوی راس ٹوس (نیلی مہیر). (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۷۱). [نیلی + مہیر (مقامی)].

--- نیلی (---ی مع) صف مث.
نیلے رنگ کی، نیلے رنگ جیسی، بہت نیلی نیز چوٹ کے نیلے نشان والی. میں نے تو اس کی پیٹھ پر وہ نیلی نیلی بلیں بھی دیکھی ہیں جو تمہارے ہنٹر کی مار سے پڑ گئی ہیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲۵). [نیلی + نیلی (رک)].

--- نیلی آنکھیں (---ی مع، مغ، ی مج) امث؛ ج.
رک : نیلی آنکھیں؛ خوبصورت آنکھیں. تمہاری نیلی نیلی آنکھیں بے حد خوبصورت ہیں. (۱۹۵۱، پہلی کہانیاں، ۱۱). [نیلی نیلی + آنکھیں (رک)].

--- وھیل / ویل (---ی مج) امث.
نیلے رنگ کی ویل مچھلی (یہ سب سے بڑی مخلوق سمجھی جاتی ہے) (Blue Whale).

لیتی ہے یہ سانس نہیں تو رہ جائے گی گھٹ کے
نیلی وھیل کے نر ہوتے ہیں اکثر سو سو فٹ کے

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۹۳). [نیلی + انگ : Whale].

نیلے (ی مع) صف.
نیلا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت؛ تراکیب میں **مستعمل**. عورتیں پنڈلیوں تک نیلے رنگ کے اونچے لہنگوں اور نیلے ہی رنگ کے ڈھیلے ڈھالے کرتوں میں ملبوس ہوتی ہیں. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۲۷۱).

سورت کی قرأت
نیلے امبر میں جیسے
اک اُجلا بادل

(۱۹۹۵، منظر تِلی میں، ۱۳۶).

--- پیلے (---ی مع) صف؛ ج.
۱. (نیلاَ پیلا (رک) کی مغیّرہ صورت یا جمع) رنگ برنگے، کئی رنگ کے. کہاں تو نیلے پیلے اور سرخ پھولوں کی ایک ہی گلدان میں وہ بھر مار جیسے اقوام متحدہ کے نمائندے یک جا ٹھنسے بیٹھے ہوں. (۱۹۷۱، آزار عشق (چار ناول، ۷۵۹)). ۲. بد وضع، بد رنگ نیز متغیر (غصے کی حالت میں). اور خود بدولت تو جامہ نیلیں سے باہر، غصے سے نیلے پیلے، آنکھیں بحر احمر کی مچھلیاں، داڑھی کے بال دبیل کی مونچھیں، چہرہ..... تمتمایا ہوا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، سرگزشت حاجی بغلول، ۳۰). [نیلے + پیلے (رک)].

--- پیلے دِیدے کرنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھیں نکالنا؛ خفا ہونا، بگڑنا؛ غضبناک ہونا (فرہنگ آصفیہ).

--- پیلے دِیدے نِکالنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھیں نکالنا، غصے میں آنکھیں دکھانا، خفا ہونا، غصہ دکھانا. توکو تو نیلے پیلے دیدے نکال کر لڑنے کو تیار. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۱۰).

--- پیلے لوگ (---ی مع، و مج) امذ؛ ج.
مختلف نوع کے لوگ، مختلف نسلوں کے لوگ جو گورے نہ ہوں، ایشیائی یا افریقی ممالک کے لوگ (مغربی باشندوں کے مقابل). پانچ دس سال کے اندر گوروں کے اس شہر میں نیلے پیلے لوگوں کی کثرت ہوگئی. (۱۹۸۸، نشیب، ۳۱۸). [نیلے پیلے + لوگ (رک)].

--- پیلے ہو کر م ف.
غصے سے، خفگی کے ساتھ، ناراض ہو کر. وکیل صاحب نے بہت نیلے پیلے ہو کر میری طرف دیکھا. (۱۹۴۴، نواب صاحب کی ڈائری، ۹۸).

--- پیلے ہونا ف مر؛ محاورہ.
غصے سے چہرے کا رنگ تبدیل ہونا، بہت غصے میں ہونا.

بحری کے بچن سنتے سوں نیلے ہوئے پیلے
جے لوگ لھوے آپنے جینے سوں مڑے ہیں

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۷۲). حضرت غصے سے نیلے پیلے ہوگئے. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۷۷).

--- ڈورے (---و مج) امذ؛ ج.
رک : نیلا ڈورا جس کی یہ جمع ہے نیز وہ ڈورے جو کان چھیدنے کے بعد ڈالتے ہیں تاکہ سوراخ بند نہ ہو جائے یا پانو خالی نہ رہنے کے واسطے بھی باندھتے ہیں.

نیلے ڈورے توڑ بھی ڈال اپنے دونوں پاؤں کے
کیا بھلا موئے کڑے سونے کے توڑے اڑ گئے

(۱۸۱۸، انشا، کلام انشا، ۲۲۹).

تیرے بالے میرے دود آہ سے — نیلے ڈورے بن گئے ہیں کان میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۳). [نیلے + ڈورے (ڈورا (رک) کی جمع)].

--- ڈورے کی صف مث نیز امث.
وہ لڑکی جس میں بہت بچپنا ہو، کمسن، چھوٹی، کم عمر. میں نے تو اب عہد کر لیا چاہے نیلے ڈورے کی کیوں نہ ہو مگر ہاتھ کی سگھڑ ہو اور زبان کی اچھی. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۵۸).

--- نیلے (---ی مع) صف؛ ج.
نیلے رنگ کے، نیلگوں نیز سیاہی مائل، سرمئی.

پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اُودے اُودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن

(۱۹۳۵، بال جبریل، ۴۸).

دیکھو بھینی بھینی خوشبو آتی ہے گلزاروں سے
دیکھو نیلے نیلے بادل جھول رہے ہیں جھیلوں پر

(۱۹۵۴، تنہا تنہا، ۵۵). [نیلے + نیلے (رک)].

--- ہاتھ پانو (پاؤں) فقرہ.
(دعائے بد) درگور، مثلاً کالا منھ نیلے ہاتھ پاؤں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ؛ محاورات نسواں).

نیلیں (ی مع ، ی مع) صف .
نیلگوں ، نیلے رنگ کا . اور خود بدولت تو جامۂ نیلیں سے باہر غصے سے نیلے پیلے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، سرگزشت حاجی بغلول ، ۳) . [رک : نیل (۱) + یں ، لاحقۂ صفت] .

نِیَم (کس ن ، فت ی) امذ .
۱.(i) (ویدانت) یوگ کی آٹھ قسموں میں سے دوسرا جس میں حواس درونی کو ضبط یا خواہشِ نفسانی کو ترک کیا جاتا ہے ، ضبطِ حواس ، ضبطِ نفس . دولت سے ایمان کی حفاظت ہوتی ہے یم اور نیم وغیرہ جوگ یعنی ریاضت اور ضبط حواس سے گیان کی . (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۱۳۰) . پرانا یام کے آٹھ مرحلے ، یم ، نیم ، آسن ، پرانایام ، پرتیاہار ، دھارنا ، دھیان ، سمادھی ہیں . (۱۹۲۰ ، یوگ واشٹ (ترجمہ) ، ۳۵۳) . نیم کی پانچ قسمیں ہیں ، سرج ..... اپنا ظاہر و باطن پاک رکھنا انسانوں سے میل جول نہ رکھنا . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۶) . (ii) (ویدانت) لینا اُن چیزوں کا جو لینے کے قابل ہیں (منہاج السالکین ، ۲۶۱) . ۲. قاعدہ قانون ، رسم و رواج ، مقررہ اصول ، طریقہ ، چلن .

پرم پیو کا ہمارا جیو سنجیو   پرم پنتھ میں ہے عشاقاں کا یہ نیم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲۲) .

کہے سو بات تجے ہرگز نہ ٹلسوں نیم ہے میرا
جو پھر پھر سو پر اُن پوچھیں تو میری بات ایکی ہے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶) . ایسے نازک وقت میں وشنو خود پرتھوی کا بھار اتارنے کے لیے جنم لیتے ہیں اور جیوں کا سنگھار کرتے ہیں ، یہ سرشٹی کا نیم ہے . (۱۹۲۰ ، یوگ واشٹ ، (ترجمہ) ، ۲۵۳) .

وہ شاہزادۂ مکیاولی کے ہوں احکام
کہ ارتھ شاستر چانکیہ منی کے نیم
(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۱۱۵) . ۳. بید کے احکام کی بجا آوری کا عہد واثق ، جیسے یاترا برت ، رات کو جاگنا (پوجا وغیرہ کے لیے) . پتی سیوا سے ادھک نہ کوئی برت ہے نہ نیم ہے اور وہی استری ستونتی ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۲۶۰) . ۴. پابندی ، روک ؛ قسم ، عہد ، پیمان ، شرط ؛ ارادہ ؛ اقبال ؛ مضبوطی ، استقلال (ہندی اردو لغت) . ۵. ضرورت ؛ مجبوری ؛ تعریف ، تعریف کرنا ، پرہیزگاری ، پارسائی (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : नियम] .

--- باندْھنا ف مر : محاورہ .
(خود کو) قانون کا پابند کر لینا ، اپنے اوپر کوئی بات فرض کرلینا ؛ کوئی کام کرنا ، کوئی فرض ادا کرنا ؛ قسم اٹھانا ، عہد کرنا ؛ منت ماننا نیز اطاعت کرنا ، رضا جوئی کرنا ، حکم ماننا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

--- پَتْر (--- فت پ ، سک ت) امذ .
تحریری اقرارنامہ ، عہدنامہ (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [نیم + پتر (رک)] .

--- پَچ (--- فت پ) امذ .
رک : نیم پتر (پلیٹس) . [نیم + پچ = پتر (رک) کا بگاڑ] .

--- توڑْنا ف مر : محاورہ .
اصول توڑنا ، اصولوں کی خلاف ورزی کرنا ؛ نافرمانی کرنا ، بدعہدی کرنا .

نیم توڑ کر راج تاراج ہوگا   چلو دھرم پر فیصلہ آج ہوگا
(۱۹۸۴ ، رامائن (امتیاز الدین) ، ۶۱) .

--- چَنْدَن (--- فت چ ، سک ن ، فت د) امذ (قدیم) .
مراد : صاف ستھرا دستور ، صندل جیسا پاکیزہ قاعدہ ، اچھا طریقہ .

پارس پر سے لوہ کوں تو کرے لوہ سوں سون
چندن نیم چندن کرے سب کچھ تیرے ہون
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۱) . [نیم + رک : چندن (۲)] .

--- (و) دَھرْم (--- فت د ھ ، سک نیز فت ر) امذ .
۱. مقررہ دھرم ، کوئی مذہبی فرض یا رسم ، کسی بات سے اپنے آپ کو روکنا ، زہد ، تقویٰ ، پرہیزگاری ، ایمان داری ، اچھا چلن . ایتال خدا شرم رکھے ، خدایو نیم دھرم رکھے . (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۴۳) .

بولتے کو کرم ہے اور دھرم ہے
بولتے کا کرم نیم اور دھرم ہے
(۱۸۰۲ ، رمزالعاشقین ، ۲۸) .

بھول گئے آپ سب قول و قسم واہ واہ
خوب ہی رکھتے ہو تم نیم و دھرم واہ واہ
(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۷۰) . ۲. برت ، روزہ ، اپاس ، لگھن (فرہنگ آصفیہ) . ۳. قسم ؛ نیاؤ (جامع اللغات) . [نیم + دھرم (رک)] .

--- دَھرْم لینا محاورہ .
قسم لینا ، قسم اُٹھوانا (جامع اللغات) .

--- رَہِت (--- فت ر ، کس ہ) صف .
ناقابل ضبط ؛ غیر ممنوع ؛ (قواعد) بے قاعدہ ، بے ضابطہ (پلیٹس) . [نیم + س : रहित] .

--- سے م ف .
ازروئے قانون ، رسم و رواج اور قاعدے کے مطابق . ایک جتن بتاؤں اسے جرور نیم سے ..... کرو تو بہت ہی اچھی بات ہو . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۶) .

نئے نیم سے ، نئے روپ سے
نئے رنگ سے ، نئے ڈھنگ سے
کھیتی ہوگی
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۹۶) .

--- کَرْنا محاورہ .
عہد کرنا ، اقرار کرنا ، قسم لینا یا اُٹھوانا ، ہٹ کرنا .

توں پھر نیم کر چیر بناتی اہے   سو مسکاتی اورنگ لکھاتی اہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۴) .

--- میں بَنْدھا ہونا محاورہ .
جوگ کے دوسرے اصول (ضبطِ نفس) پر کاربند ہونا . سیتا کے معنی نیم (اصول) میں بندھی ہوئی کے ہیں . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامایَن ، ۱ : ۱۸) .

نِیم (۱) (ی مع) امذ.
ایک گھنا درخت جس کے پتّے آری کی شکل کے دندانے دار اور مزے میں کڑوے ہوتے ہیں اور چھال اور مدسب بہت کڑوا ہوتا ہے ، اس کا پھل (نبولی) زرد کھرنی کے برابر ہوتا ہے جس میں ہلکی سی مٹھاس ہوتی ہے (لاط : Melia azadirachta).

کہاں ہوئے کودن تے شعر سلیم — کرے کاٹ کان اَزہٗ برگ نیم

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۱۷).

اپیس تو نیں سمجھتی عالم کیے تو گھٹ ہے — نیم اندر اون مٹھا ہوئے مِٹھے ترے سخن پر

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۵).

اُس اجنّہ کو بھی اکثر اے لئیم — کہتے ہیں سید کہ گھر جس کا ہو نیم

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۳۸). پھولوں کی اقسام میں سے گلاب و یاسمین و سنبل ہندی ..... املتاس ..... درختوں میں سے نیم و بکاین اور سنبھالو ہیں. (۱۸۴۵، مزیدالاموال، ۳۱). آم جتنا میٹھا ہو اچھا اور نیم جتنا کڑوا ہو بہتر. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۰۰). تمام دواؤں کو ہم وزن لے کر کانسی کے برتن میں نیم کے ڈنڈے سے خوب باریک پیسیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ) ۲ : ۴۸). درختوں میں ..... نیم (Mellia azadirachta) قابل ذکر ہے. (۱۹۶۹، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ، ۳۶). احاطے کے کونے میں کھڑے گھنے ..... نیم کے قریب گیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۲۵). [پ : निंबी س : निमब].

--- چڑھا کریلا (---فت چ، ک، ی ج) صف مذ.
(کنایۃً) تک چڑا، سخت مزاج کا (مثل مشہور ہے ایک تو کڑوا (کریلا) اوپر سے (دوسرے) نیم چڑھا). ایک تو راجہ کا سالا پھر اختیار وہ کہ راجہ کو بھی نصیب نہ ہوں ..... یہ نیم چڑھا کریلا کھلے بندوں لوگوں کی بہو بیٹیوں کو گھورتا تھا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۵۳). [نیم + چڑھا (چڑھنا (رک) سے) + کریلا (رک)].

--- کا بُھرتَہ امذ.
نیم کے پتوں کا بھرتہ جو بطور دوا زخموں پر باندھتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کا تِنکا امذ.
نیم کی پتلی شاخ کا تنکا عموماً ناک یا کان چھدوانے کے بعد ناک یا کان میں پہنا جاتا ہے یہ تنکا جراثیم کش ہوتا ہے اور زخم کو مندمل کرتا ہے.

ناک میں نیم کا فقط تنکا — شوخی چالاکی مقتضا سن کا

(۱۸۶۹، بہارعشق، ۳).

کیا گیا گذرا ہے مج سا نیم جاں — نیم کا تنکا نہ ڈالو کان میں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۷۴).

ہو براعسرت کا بدلے کیل کے — نیم کا تنکا ہے اُن کی ناک میں

(۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ (فرہاد جرولی)، ۶، ۹ : ۳۶).

--- کا تیل امذ.
نیم سے حاصل کردہ تیل دواءً مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کا رَس امذ.
(طب) وہ پانی جو نیم کے درخت سے نکلتا ہے یہ بعض وقت کسی جگہ سے خودبخود رسنا شروع ہوجاتا ہے، لوگ اسے جمع کرکے استعمال کرتے ہیں، خون کی صفائی کے لیے مفید ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کا صابُون امذ.
ایک قسم کا صابون جو نیم کے تیل یا رس سے بنایا جاتا ہے، یہ پھوڑے پھنسیوں کے علاج میں مفید ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- کا غُسْل امذ.
(طب) نیم کے پتوں کو پانی ڈال کر گرم کرنا اور اس نیم گرم پانی سے غسل کرنا جو جلدی امراض میں مفید ہوتا ہے. نیم کا غسل (Neem Bath) یہ معمولی غسل میں میلیا ازادیراتا کے پتوں کا جوشاندہ ملا کر تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۸۷).

--- کی پَتّی امث.
نیم کے درخت کے پتّے خصوصاً چھوٹے پتے (جو دواءً بھی استعمال ہوتے ہیں).

پکا تو نیم کی پتی میں چانول — دہی میں کر کے ٹھنڈا ہاتھ سے مل

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۷).

--- کی ٹَہنی ہِلانا ف مر؛ محاورہ.
۱. مرض آتشک میں مبتلا ہونا (جامع اللغات). ۲. نیم کی ٹہنی سے زخم پر مکھیاں اُڑاتے رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

--- کی سِینک امث.
رک : نیم کا تنکا. گاؤں میں سوا نیم کے سینکوں کے اور دوسری دوا نہیں تھی. (۱۹۵۱، کشکول، ۳۷۱).

--- کی طَرَح کَڑْوا امذ.
کڑوا کسیلا؛ (مجازاً) بدمزاج، سخت جواب دینے والا. چیری کی طرح "سویٹ" نہیں بلکہ نیم کی طرح کڑوے. (۱۹۵۷، پہلی کہانیاں، ۹۰).

--- کی مَسْتی امث.
ایک رطوبت جو نیم کے بعض درختوں میں سے ایک خاص وقت پر رس کر جم جاتی ہے. بعض درختوں سے رس رستا ہے اور پھر جم جاتا ہے اس طرح نیم کی رطوبت رس رس کر جم جاتی ہے اس کو نیم کی مستی کہتے ہیں. (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (مڈویک میگزین)، ۲۵ اکتوبر، ۸).

--- کی نِبولی امث.
نیم کا پھل، نمکولی (جامع اللغات).

--- کے پَتّے امذ؛ ج.
نیم کی پتّیاں جو جراثیم کش ہوتی ہیں؛ دواءً مستعمل. سلفچیوں میں نیم کے پتے ڈال کر کونے میں رکھوادیں. (۱۹۸۹، آب گم، ۲۷۱).

--- کے پُھول امذ؛ ج.
نیم کے درخت میں لگنے والے پھول جو بطور دوا استعمال کیے جاتے ہیں.

کہیں نیم کے پھول عطر آفریں — کہیں مُچھّے کچنار کے نازنیں

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۱۸).

نِیم (۲) (ی مع) صف نیز امذ.
۱. (i) آدھا، نصف، اُدھ؛ ادھورا.

جو خشکی میں تھا نیم دریا میں نیم ۔ کہا یک گھڑی اچہ توں یاں اے سلیم
(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۷۷).

اوقات تیغ کام ادھورے (ادھورے) رہے مرے ۔ نخلِ مراد گلشنِ ہستی میں نیم تھا
(۱۸۵۲، تنویر الاشعار، ۲).

بہ نیم غمزہ، ادا کر حقِ ودیعتِ ناز ۔ نیام پردۂ زخمِ جگر سے خنجر کھینچ
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۲۶). اور اب یہ اشیاء صرف نیم حقیقی اور جزوی طور پر قدرتی ہیں. (۱۹۴۷، تدریس مطالعۂ قدرت، ۱۰۸). اس نے اسی نیم جرمن زبان میں چیخ چیخ شروع کی. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۳۴). (ii) (کنایۃً) ٹکڑا، حصہ (عموماً دو کے سابقے کے ساتھ مستعمل).

قطعِ الفت نہ کرے کب عملِ ناہموار ۔ چوب سی چیز تو ہوتی ہے دونیم آری سے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۳).

اے تیغِ یار تجھ سے ملے کوئی کس طرح ۔ جس میں تری جگہ تھی وہی دل دونیم تھا
(۱۸۵۲، تنویر الاشعار، ۵).

خنجر سے چیر سینہ اگر دل نہ ہو دو نیم ۔ دل میں چھری چبھو مژہ گر خونچکاں نہیں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۸).

دونیم اس کی ٹھوکر سے صحرا و دریا ۔ سمٹ کر پہاڑ ان کی ہیبت سے رائی
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۱۳۲). ۲. نوجوان (پلیٹس). ۳. قوتِ رجولیت سے محروم، نامرد. (پلیٹس). ۴. بیچ یا درمیان، مابین (جامع اللغات). [ف].

--- اَدَبی (۔۔۔فت ا، د) صف.
جو مکمل طور پر ادبی نہ ہو، کسی حد تک ادبی. چھوٹی بڑی ادبی و نیم ادبی ٹولیاں قائم تھیں. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، جنوری، ۲۷). [نیم + ادب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَدِیب (۔۔۔فت ا، ی مع) امذ.
وہ لکھنے والا جو تھوڑا بہت ادب لکھتا ہو، جو باقاعدہ ادیب نہ ہو، جو پورا ادیب نہ ہو، آدھا ادیب. ادب کے متعلق سوچنا صرف ان لوگوں تک محدود ہو کے رہ گیا ہے جو ادیب ہیں یا نیم ادیب ہیں. (۱۹۸۴، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۲۷۹). [نیم + ادیب (رک)].

--- اَسْپَہ (۔۔۔فت ا، سک س، فت پ) امذ.
عہدِ اکبری کا قانون جس میں جو سپاہی اپنا گھوڑا نہ رکھتا تھا وہ دوسرے سپاہی کو نصف کرائے کا شریک بنا کر باری باری گھوڑا استعمال کرتا تھا. پرورش کی نظر نے نیم اسپہ کا آئین نکالا مثلاً اچھا سپاہی ہے مگر گھوڑے کی طاقت نہیں رکھتا. (۱۸۸۳، دربارِ اکبری، ۶۹). [نیم + ف: اسپ (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- اِسْتِوائی (۔۔۔کس ا، سک س، کس خف ت) صف.
خطِ استوا کے آس پاس کا، خطِ استوا کے قریب واقع (ملک خطے وغیرہ). اس کا وجود دنیا کے بیشتر علاقوں میں پایا گیا ہے..... لیکن استوائی اور نیم استوائی ملکوں میں خصوصیت کے ساتھ. (۱۹۵۴، حیواناتِ قرآنی، ۴۶). کیلے جیسی نیم استوائی (Sub-tropical) خطے میں پیدا ہونے والی فصلوں کی کاشت بھی ہو سکتی تھی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۳۶). [نیم + ع: استواء + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اِشارَہ (۔۔۔کس ا، فت ر) امذ.
ادھورا اشارہ، ہلکا سا اشارہ: (مجازاً) غیر واضح اشارہ.

دشمن کا ایک نیم اشارے میں کام ہو ۔ ابرو کا، تیرے عکس پڑے گر میان تیغ
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۶۲).

نہ کیا نیم اشارے سے مرا کام تمام ۔ مژۂ یار لگاتی نہیں خنجر پورا
(۱۸۷۸، گلزارِ داغ، ۶۳). [نیم + اشارہ (رک)].

--- اِضْطِراری (۔۔۔کس ا، سک ض، کس خف ط) صف.
(نفسیات) (ایسے افعال) جن میں جبلّت اور ارادے کا مساوی دخل ہوتا ہے (اصول نفسیات (ترجمہ)، ۱۷). [نیم + اضطرار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- اَفْسانَوی (۔۔۔فت ا، سک ف، ن) صف.
کچھ کچھ انوکھا یا غیر روایتی، کسی حد تک غیر حقیقی، کچھ کچھ داستانوی (کردار کے لیے مستعمل). ہر قوم یا خیل میں اس قسم کا ایک نیم تاریخی نیم افسانوی کردار ضرور ہوتا ہے. (۱۹۷۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۶، ۲: ۲۳۸). [نیم + افسانوی (رک)].

--- اَنْدھیرا (۔۔۔فت ا، مغ، ی مج) امذ.
نیم تاریکی، اُجالے اور اندھیرے کے درمیان کی صورتِ حال. جہاں کی لڑکیاں کھلے آنگنوں میں رنگین چرخے کاتتیں اور نیم اندھیرے کنجوں میں پینگیں بڑھاتے ہوئے رسیلے گیت گائیں. (۱۹۴۲، سیلاب و گرداب، ۶۶). [نیم + اندھیرا (رک)].

--- اِیمان دارانَہ (۔۔۔ی مع، فت ن) صف؛ م ف.
کسی قدر ایمان پر مبنی؛ (مجازاً) جانب دارانہ، کسی حد تک بے ایمانی پر مبنی. وہ ایک ایماندارانہ یا نیم ایمان دارانہ یا غیر جانب دارانہ مفروضہ ہے. (۱۹۴۹، تخلیقی عمل اور اسلوب، ۴۰). [نیم + ایماندار (رک) + انہ، لاحقۂ صفت و تمیز].

--- آدْمی (۔۔۔سک د) امذ.
عورت سے مراد ہے کیونکہ شرع میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہوتی ہے (مختصر قانونی اصطلاحات، مولوی فیروز الدین ڈسکوی).

--- آزاد صف.
(وہ شخص یا علاقہ وغیرہ) جو اپنے اختیارات میں مکمل طور پر آزاد نہ ہو، نیم خود مختار. حجاز کا بیشتر حصہ یورپ کی حکومت سے بحمدللہ ابھی نیم آزاد ہے. (۱۹۳۰، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۴۲). اس کے لیے دانشمندانہ مسلک یہی تھا..... جگہ جگہ کثیر التعداد نیم آزاد سرداروں کو مقامی طور پر اپنا اثر اور اقتدار قائم رکھنے کی اجازت دے دے. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۴۴). [نیم + آزاد (رک)].

--- آسْتِین (۔۔۔سک س، ی مع) امث.
۱. ایک وضع کی صدری جس کی آستین آدھی یا کہنیوں تک ہوتی ہیں.

پہنی کیا نیم آستیں تم نے ۔ ہو گیا ہوں میں نیم جاں اے شوخ
(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۱۳۱). سفید جامدانی کا انگرکھا اس پر سینہ کھلی ہوئی سیاہ مخمل کی نیم آستین تھی. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۲۳). ۲. بنیان کی جگہ اندر کو پہننے والی صدری جس کی آستین نہیں ہوتی. ابا جان تم میرے لیے ایک اچھی سی نیم آستین سلوا کر بھیج دینا. (۱۹۳۰، ساغرِ محبت، ۵۵). چاوڑی میں دکان تھی دن بھر تہبند باندھے نیم آستین پہنے بیٹھے رہتے اور رفو کرتے رہتے. (۲۰۰۳، اجمل اعظم، ۲۷). [نیم + آستین (رک)].

--- آسْمانی (۔۔۔سک س) صف.
آسمان سے منسوب یا متعلق، تھوڑا سا آسمانی، نیم روحانی، نیم مقدس، آدھا آسمانی، آدھا روحانی. بعض نے اپنے تئیں نیم آسمانی بنایا بعض نے دیوتاؤں کی سنتان بنایا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۵۹). [نیم + آسمان (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- آشنا (---سک ش) صف.
جو پورے طور پر واقف نہ ہو، تھوڑا سا واقف، آدھا واقف. مغربی شاعری سے نیم آشنا اور مشرقی شاعری سے ناآشنا یہ باتیں کہتے ہیں. (۱۹۷۸، لکھنؤ کی شاعری، ۲۲). [نیم + آشنا (رک)].

--- آمادَہ (---فت د) صف.
آدھا رضا مند، کچھ کچھ رضا مند، تھوڑا سا تیار یا رضا مند. دھرم داس تو بے چارہ کچھ نیم آمادہ سا نظر آتا تھا لیکن استاد کہاں ہتھیار ڈالنے والے. (۱۹۸۴، قلزم، ۳۰۱). [نیم + آمادہ (رک)].

--- باز صف.
ا. اُدھ کھلا، آدھا کھلا آدھا بند.

کسی کی چشم نیم باز ہے آہ — کسی کے جتنوں میں ناز ہے آہ
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۸).

کاوش کا دل کرے ہے تقاضا، کہ ہے ہنوز — ناخن پہ قرض اس گرہِ نیم باز کا
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۵).

ہر کلی میں دیکھتا ہوں ایک چشمِ نیم باز — ہر چمن کو اک بہشتِ مختصر پاتا ہوں میں
(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۲۶).

شفاف سنہری وادیوں میں
پھولوں سے ڈھکا ہوا دریچہ
دروازۂ نیم باز کب سے
اک چاپ کا درد سہہ رہا ہے
(۱۹۸۱، ورق انتخاب، ۱۰۴). [نیم + ف: باز = کھُلا ہوا].

--- باز آنکھیں (---مغ، ی ج) امث؛ ج.
اُدھ کھلی آنکھیں؛ (کنایۃً) نشیلی یا مخمور آنکھیں (محبوب کی آنکھوں کی تعریف کے لیے مستعمل).

میر ان نیم باز آنکھوں میں — ساری مستی شراب کی سی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۹۲).

نیم باز آنکھوں سے کھل جاتی ہیں — حالتیں مستی و ہوشیاری کی
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۱۲). جب میں کارنیگی ہال کی گیلری میں نیم باز آنکھوں کے ساتھ بیٹھتا ہوں ..... تو اس معمے کا حل میری سمجھ میں آجاتا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۴۲). انہوں نے محبوب کی نیم باز آنکھیں دیکھیں جن میں ویسا ہی خمار اور مستی ہے. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، نومبر، دسمبر، ۵۲۱). [نیم باز + آنکھیں (آنکھ (رک) کی جمع)].

--- باز پلکیں (---فت پ، سک نیز فت ل، ی ج) امث؛ ج.
رک: نیم باز آنکھیں.

ڈوریاں جب سے تھرتھرائی ہیں — زیست کی نیم باز پلکوں کی
(۱۹۷۴، مجید امجد، ک، ۸۱). [نیم باز + پلکیں (پلک (رک) کی جمع)].

--- باز کرنا ف مر؛ محاورہ.
آدھا کھولنا، نیز دزدانہ دیکھنا. جب لعل شہزادے نے دیدۂ مخمور نیم باز کیا آپ کو تنہا دیکھا. (۱۸۴۶، قصۂ اگر گل، ۱۰).

--- بازُو (---و مع) امذ.
(طبیعیات) تربین میں اخراجی زاویے پر منحصر پتیاں (Blades). ایسی پتیاں "نیم بازو" یا "پورے بازو" والی کہلاتی ہیں. (۱۹۴۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۳۴۰). [نیم + بازو (رک)].

--- بچُومِینَس (---ضم ب، و مع، ی مع، فت ن) امذ
کوئلے کی اقسام میں سے ایک قسم جو بہت زیادہ دھواں دیتا ہے (Semi-Bituminous). مغربی پاکستان میں کوئلے کے ذخائر مختلف اقسام؛ مثلاً لگنائیٹ (Lignite) نیم بچومینس (Semi-Bituminous) نیم انتھراسائیٹ ..... وغیرہ پر مشتمل ہیں. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۱۴۰). [نیم + انگ: Bituminous].

--- بدْوی (---فت ب، د نیز سک) صف.
آدھا جنگلی، آدھا صحرائی؛ (مجازاً) آدھا مہذب، کچھ کچھ غیر مہذب. آل حسین کے عہد میں باجہ ایک بار پھر نیم بدویوں کی زرعی پیداوار کی بڑی منڈی بن گیا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۵۸). [نیم + بدوی (رک)].

--- بَر (---فت ب) امذ.
کشتی کا ایک داؤ جس کا طریقہ یوں ہے کہ جب حریف پیچھے سے کمر پکڑ کر بائیں طرف کھڑا ہو تو پہلوان اپنا بایاں گھٹنا حریف کی داہنی ران کے پیچھے لے جائے اور اپنے بائیں ہاتھ کو حریف کے بائیں گھٹنے میں اندر سے ڈالے اور اپنے داہنے ہاتھ سے اُسی پیر کا موزہ پکڑ کر اندر کی طرف کھینچ کر حریف کو چت گرالے (رموز فن کشتی، ۱۲۱). [نیم + ف: بر (۹)].

--- بِرِش (---کس ب، ر) صف.
رک: نیم برشت (نوراللغات). [نیم + ف برش، برشتن = بھوننا، بھننا].

--- بِرِشت (---کس ب، ر، سک ش) صف.
نیم بریاں، آدھا تلا ہوا، اَدھ بھنا ہوا (عموماً انڈا جس کی زردی سخت نہ ہو)، کچّا پکّا. نیم برشت انڈے مفید ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۱۱۰). چائے کے ساتھ بیضۂ نیم برشت کا استعمال ہمیشہ رکھنا چاہیے. (۱۸۹۹، مکتوبات حالی، ۲: ۲۷۵). نیم برشت انڈا یا انڈے کا چیلہ ہو یا کسی قسم کا حلوا خفیف مقدار میں ہو. (۱۹۱۶، خانہ داری (معاشرت)، ۵۸).

ہم تواناؤں سے اچھے ہیں وہ بیمار جنھیں
شوربا کھانے میں ہے ناشتے میں نیم برشت
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۷۰). غور سے سنو اور ناشتہ برائے مہربانی جلد لے آؤ تو رنج کا برف میں لگا تازہ رس نیم برشت انڈے سبزیوں کے ساتھ نمکین گوشت. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۱۹۳). [نیم + برشت، برشتن = بھوننا، بھننا].

--- بَرَہْنَہ (---فت ب، فت ج ر، سک ہ، فت ن نیز سک ر، فت ہ) صف.
جس نے پورے کپڑے نہ پہنے ہوں، جس کے جسم کا اوپری حصہ عریاں ہو، آدھا ننگا. دوپہر کی چلچلاتی دھوپ میں نیم برہنہ بچوں اور ..... بدوی عورتوں کو کھڑا پایا. (۱۹۳۱، سیاحت ممالک اسلامیہ، ۹۳). ہتھیاروں سے مسلح نیم برہنہ ..... گٹار کے قسم کا ساز بجا رہے ہیں. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۱۸۱). [نیم + برہنہ (رک)].

--- بِرْیاں (---کس ب، سک ر) صف.
رک: نیم برشت؛ اَدھ بھنا، کچا پکا. اس نے تجویز کی کہ نیم بریاں کی ہوئی سونف کھاؤ. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۲۹). کچھ پھل اور تازے گرم توس اور نیم بریاں انڈے بھی تھے. (۱۹۴۷، ساقی (سالنامہ)، کراچی، جنوری، ۷۲). عروس نو نے نیم بریاں اناج آگ میں ڈال دیا. (۱۹۹۰، بھولی بسری کہانیاں، بھارت، ۲: ۴۹۶). [نیم + بریاں: برشتن = بھننا، بھوننا].

--- بِسْمِل (---کس ب، سک س، کس م) صف.
۱. آدھا ذبح کیا ہوا؛ مراد: (محبوب کی نظروں سے)، زخمی، گھائل، مجروح؛ (کنایۃً) تڑپتا ہوا.

تلک لگ تلکنے پہ دھر جب خیال　　　ہوا طائرِ نیم بسمل کا حال
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۱).

اُس بتِ خنجر نگہ کو دیکھ کر　　　ایک عالم نیم بسمل ہو گیا
(۱۷۹۴، بیدار دہلوی، د، ۷).

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں ہوں گے　　　نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے
(۱۸۵۱، مومن، ک (مجلس)، ۱: ۲۱۷).

اس نے لی ہے دستِ نازک میں بڑے دعوے سے تیغ
یاالٰہی نیم بسمل، نیم جاں ہو کوئی ہو
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۷۲).

لیجیے مجھ نیم بسمل کی خبر　　　ہوں نہ مرنے کی نہ جینے کی طرف
(۱۹۰۰، امیر مینائی، ذکر حبیب، ۲۰). وہ اس کے ہجر میں نیم بسمل کی طرح تڑپنے لگے.
(۱۹۶۱، مومن اور مطالعۂ مومن، ۳۶۵).

نیم بسمل سے پڑے ہیں جو تیری راہوں میں　　　کس سے پوچھیں تیرے بیمار کہاں جاتے ہیں
(۱۹۸۸، مرج البحرین (خالد انور سید)، ۴۴). ۲. (مجازاً) متوسط الحال، جو نہ امیر ہو نہ غریب.

یہاں لاکھ میں دو اگر اغنیا ہیں　　　تو سو نیم بسمل ہیں باقی گدا ہیں
(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۴۵). [نیم + بسمل (رک)].

--- بِسْمِلی (---کس ب، سک س، کس م) امث.
نیم بسمل (رک) کا اسم کیفیت، آدھا ذبح ہونا، زخمی ہونا؛ مراد: بہت تڑپنا، نہایت بے چینی، شدید اضطراب. اس ظالم جوش شباب سے خدا سمجھے کہ وہی بے قراری کی ادا بیتابی اور نیم بسملی کی صورت میں ..... دکھانے لگتا ہے. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۷). [نیم بسمل + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بَنْد (---فت ب، سک ن) صف.
آدھا بند، اُدھ کھلا.

قاتل کی طرزِ نیم تبسم اُڑائی ہے　　　لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۴۱). [نیم + بند، بستن = باندھنا].

--- بیداری (---ی ج) امث.
پوری طرح بیدار نہ ہونے کی حالت؛ غنودگی کی کیفیت. گل نیم بیداری کے عالم میں سوچتی کیا یہ دستک اور یہ بھاپ اڑاتی چائے حقیقت ہے. (۱۹۶۹، متاع درد، رضیہ فصیح احمد، ۱۷۴). [نیم + بیدار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- بے ہوشی (---و ج) امث.
تھوڑا سا ہوش، تھوڑی سی بے ہوشی، آدھی بے ہوشی، بیماری یا سکتے کی سی حالت. وہ نیم بے ہوشی کے عالم میں تصویر کی طرح ایک کونے میں کھڑے تھے. (۱۹۴۲، تصویر، ۳۹۵). پورے پندرہ واڑے وہ ہسپتال میں نیم بے ہوشی کے عالم میں پڑا رہا. (۱۹۹۹، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۷۹). [نیم + بے (سابقۂ نفی) + ہوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پاگَل (---فت گ) صف.
آدھا پاگل؛ کسی قدر پاگل، پاگلوں جیسی حرکتیں کرنے والا، جو پورا پاگل نہ ہو، مخبوط الحواس. حیدر خاں مقدر خاں کا لڑکا نیم پاگل تھا. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۸۸). شفو کے چلے جانے سے حالات اور بھی خراب ہوگئے ہیں، امی تو نیم پاگل سی ہوگئی ہیں ایسے حالات میں بتاؤ میں کیا کروں. (۱۹۶۵، انتظار موسم گل (چار ناول، ۹۳)). بس وہ..... اس وقت تک حیرت خوشی اور صدمے سے نیم پاگل ہو چکا ہو گا. (۲۰۰۱، سُرخاب کے پَر، ۵۳). [نیم + پاگل (رک)].

--- پاؤ صف.
آدھا پاؤ (ایک وزن). ہر ایک دوا نیم پاؤ لے کر کوٹ پیس کر یکجا کریں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۹۱). [نیم + پاؤ (رک)].

--- پُخْت (---ضم پ، سک خ) صف.
۱. رک: نیم پختہ، آدھا کچّا آدھا پکّا، آدھا اُبلا ہوا (خصوصاً انڈا). منیر (نیم پخت انڈے پر نمک چھڑکتے ہوئے) ہاں میں اسے مکروفریب نہیں سمجھتا تھا. (۱۹۱۴، حسن کا ڈاکو، ۱: ۷۵). ۲. جس میں کچا پن ہو، جس کی تکمیل میں کچھ کمی ہو، نامکمل، ادھورا. ان افسانوں میں موجود نیم پخت جذبے، مثالیت اور تفصیل پسندی اپنے فنی وقار اور رتبے کو نقصان پہنچاتے ہیں. (۱۹۸۸، اردو افسانہ تحقیق وتنقید، ۳۱۸). [نیم + پخت، پختن = پکنا، پکانا].

--- پُخْتَگی (---ضم پ، سک خ، فت ت) امث.
۱. نیم پختہ ہونے کی حالت، کسی چیز کا قدرتی طور پر نہ پکنا، اُدھ کچرا پن. جب فصل مکمل طور پر پختہ ہو جائے تو کاٹ لی جائے اگر نیم پختگی کے وقت کاٹی جائے تو اس کے دانے خراب ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۱۴۴). ۲. (مجازاً) خیالات کا پختہ نہ ہونا؛ ذہنی طور پر بالغ اور تجربہ کار نہ ہونا. نہرو کی ناتجربہ کاری اور خیالات کی نیم پختگی کا ثبوت یہ ہے کہ انہوں نے کانگریس کے صدر بننے کے بعد چند دنوں کے اندر ..... رد وبدل کرنے کا (Option) کھلا رکھا. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۲۲۰). [نیم + پختہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُخْتَہ (---ضم پ، سک خ، فت ت) صف.
۱. جو پوری طرح نہ پکا ہو، اُدھ کچرا، آدھا کچّا آدھا پکّا؛ آدھا اُبلا ہوا. آلو دم دینے سے بہ نسبت ابالنے کے بہتر پکتے ہیں..... نیم پختہ آلو بہت دیر ہضم ہیں. (۱۸۹۱، مبادی علم حفظ صحت، ۱۲۹). مکئی کے نیم پختہ بیج سے پودے ..... موسم کی سختی اور بیماریوں کا مقابلہ نہیں کر سکتے. (۱۹۸۸، جدید فصلیں، ۵۱). مجھے یقین ہے کہ..... شلجم کو نیم پختہ حالت میں درختوں سے توڑ کر اُتار لیا جاتا ہے. (۲۰۰۱، سرخاب کے پر، ۲۱). ۲. (مجازاً) نامکمل، زیرِ تعمیر. ایک بلند کرسی نیم پختہ عمارت کے چبوترے کے زینے سے ملا کر تانگہ کھڑا کر دیا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۰). وہ لڑکھڑاتے قدموں سے ایک نیم پختہ سڑک پر چل رہا تھا. (۱۹۷۸، جانگلوس، ۲۳۹). [نیم + پختہ، پختن = پکانا، پکنا].

--- پُخْتَہ سال (---ضم پ، سک خ، فت ت) صف.
کم عمر، کم سن. یہ مہذب اور نیم جوان و نیم پختہ سال محترمہ عیسائی تھیں. (۱۹۸۴، قلمرو، ۸۰). [نیم پختہ + سال (رک)].

--- پُشْت (---ضم پ، سک ش) صف.
(موسیقی) لَے میں سم قدرے فاصلے سے آنا، آتیت. آتیت = اس کو کہتے ہیں کہ اس کی لے میں سم ذرا فاصلے سے آوے جیسے پنے وغیرہ میں اس کو نیم پشت بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳: ۴). [نیم + پشت (رک)].

--- پوشِیدَہ (---و مج ، ی مع ، فت د) م ف : صف .
جو پوری طرح ظاہر نہ ہو ؛ تھوڑا چھپا ہوا . اس دیوار کے پیچھے دبکی ہوئی نیم پوشیدہ لڑکی کتنی پیاری معلوم ہوتی ہے . (۱۹۴۴ ، طلوع و غروب ، ۴۱) . [نیم + پوشیدہ ، پوشیدن = چھپانا] .

--- پَہاڑ (---فت پ) امذ .
(ارضیات) چھوٹا پہاڑ ، پہاڑی ، وہ پہاڑ جو درمیانے درجے کی بلندی رکھتے ہوں . پہاڑیوں کو نیم پہاڑ بھی کہا جا سکتا ہے ان کا بیشتر علاقہ ڈھلان دار ہوتا ہے اور یہ درمیانے درجے (نہ زیادہ بلند اور نہ ہی زیادہ نیچا) کی بلندی پر پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۰۱) . [نیم + پہاڑ (رک)] .

--- پَیدا (---ی لین) صف .
جو مکمل طور پر ظاہر نہ ہو ، کچّا ، ناپختہ .

کتنے پنہاں شوق کتنے نیم پیدا ولولے
پھر رہے ہیں اس کے ویراں ذہن میں بھٹکے ہوئے

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۱۷) . [نیم + پیدا (رک)] .

--- تاب امذ .
آدھا لپٹا ہوا ؛ کسی قدر بل یا پیچ کھایا ہوا .

خواب سے وہ اٹھے تو شوق ان کی ادا یہ بول اٹھی
صدقہ ہزار پیچ و تاب کاکلِ نیم تاب پر

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۷۵) . [نیم + رک : تاب (۱)] .

--- تاباں صف .
نیم روشن ، قدرے چمک دار نیز دھندلا ، ملگجا .

بالائے فضائے نیم تاباں
نظروں کے خطوط ہیں درخشاں

(۱۹۷۱ ، محراب و مضراب ، ۱۷۳) . [نیم + تاباں (رک)] .

--- تاج امذ .
جواہر یا مصنوعی پتھروں سے مرصّع ایک وضع کا تاج جو ریشمی کپڑے وغیرہ سے بھی بناتے ہیں یہ سر کے پیچھے تک نہیں جاتا اور عموماً دلہن کے لیے استعمال ہوتا ہے . عمرو نے فلاخن کے ڈورے کو نیم تاج سے کھول کر ایک پتھر اس میں رکھ کے اس کے ہاتھ پر زور سے مارا . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، ۳۱۴) . ایک لڑکی ..... سر پر نیم تاج رکھے بیٹھی تھی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۱۳) . [نیم + تاج (رک)] .

--- تارِیخی (---ی مع) صف .
قدرے تاریخی ، کسی حد تک تاریخی اہمیت کا حامل (مقام ، واقعہ یا فرد وغیرہ) . بابا طاغی : (= بابا طغی) دو بروجہ [= دو بریچہ] کا ایک شہر جو اَب رومانیہ کا ایک حصہ ہے اس کا ترکی نام نیم تاریخی درویش (بابا) صاری سے منسوب ہے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۱) . تذکرۂ بیاض سے آگے بڑھ کر نیم تاریخی ..... فضا میں داخل ہو گیا . (۱۹۹۴ ، ڈاکٹر فرمان فتح پوری (حیات و خدمات) ، ۲ : ۴۴۰) . [نیم + تاریخی (رک)] .

--- تارِیک (---ی مع) صف .
۱. جو کسی حد تک اندھیرے میں ہو ، آدھا روشن ، تھوڑا روشن تھوڑا تاریک ، کم روشنی والا (کمرا وغیرہ) . نیم تاریک سا برآمدہ مس بروس کی مسکراہٹ سے جگمگا اٹھا ہے . (۱۹۵۷ ، پہلی کہانیاں ، ۴۸) . ۲. (کنایۃً) مبہم ، غیر واضح ، پیچیدہ (کیفیت یا صورتِ حال وغیرہ) . زندگی اور موت کے بیچ ایک نیم تاریک اذیت سے لبریز فضا میں رک رک کر سانس لے رہا تھا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۲۸۳) . [نیم + تاریک (رک)] .

--- تارِیکی (---ی مع) امث .
نیم تاریک ہونے کی حالت ؛ ملگجی فضا ، ہلکی روشنی . ہلکی ہلکی بوندا باندی اور نیم تاریکی میں ہم اسلام آباد کے ہوائی اڈے سے روانہ ہو رہے تھے . (۱۹۷۲ ، لاڑکانہ سے پیکنگ تک ، ۱۵۸) . نیم تاریکی میں صاف نظر نہیں آیا مگر یقین تھا کہ بین نہیں کوئی اور لڑکا ہے . (۲۰۰۳ ، ورشہ اور دوسری کہانیاں ، ۱۰۷) . [نیم تاریک + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- تَبَسُّم (---فت ت ، ب ، شد س بضم) امذ .
ہلکی مسکراہٹ ، زیرِ لب تبسم .

قاتل کی طرز نیم تبسم اڑائی ہے   لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۴۱) . آنکھیں اور لب بیک وقت ایک نیم تبسم میں ڈوبے ہوئے . (۱۹۷۸ ، صوفی غلام مصطفےٰ تبسم (خون دل کی کشید ، ۲۲)) . [نیم + تبسم (رک)] .

--- تَخت (---فت ت ، سک خ) امذ .
شاہی تخت کے مماثل قدرے کم حیثیت تخت جو خاص مرتبے کے فرد کے لیے ہوتا تھا . پھر ہرمز کو اپنے سامنے نیم تخت پر بٹھلایا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۹) . شاہزادے کو تخت پر بٹھایا ، آپ نیم تخت پر بیٹھا ، محفل طرب آراستہ ہوئی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۵۷) . [نیم + تخت (رک)] .

--- تَر (---فت ت) صف .
درمیانی (جامع اللغات) . [نیم + تر + لاحقۂ تفضیل] .

--- تَرَنُّم (---فت ت ، ر ، شد ن بضم) امذ .
(شعر خوانی) تحت اللفظ اور ترنم کے درمیان کا لحن ، ہلکا سا ترنم . صاف معلوم ہوتا تھا کہ فارسی کے مقررہ الفاظ ترک کر دیے گئے ہیں اور پڑھنے میں بھی وہ نیم ترنم باقی نہ رہا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۵۶) . [نیم + ترنم (رک)] .

--- تَسْلِیم (---فت ت ، سک س ، ی مع) امث .
سلام کے واسطے اتنا جھکنا کہ ہاتھ ناف تک جائیں (اگر ہاتھ زمین چھوئیں اور پھر پیشانی تک لے جائیں تو اسے تمام تسلیم کہتے ہیں) (نور اللغات) . [نیم + تسلیم (رک)] .

--- تَعْلِیم یافتہ (---فت ت ، سک ع ، ی مع ، سک ف ، فت ت) صف .
تھوڑی تعلیم حاصل کیا ہوا ، نیم خواندہ ، کم پڑھا لکھا . کسی نیم تعلیم یافتہ ہم عصر نے ..... آپ کی آزاد منشی کا مضحکہ نہیں اڑایا . (۱۹۵۸ ، پطرس ، تخلیقات پطرس ، ۲۰) . [نیم + تعلیم یافتہ (رک)] .

--- تَن (---فت ت) صف .
آدھے جسم کا ؛ (مجازاً) یک رخا ؛ نامکمل ، ادھورا . یہ پارے ایک طرح سے ایران کی نیم تن تصویریں ہیں . (۱۹۶۹ ، لا = انسان ، ۱۲) . [نیم + رک : تن (۱)] .

... تَنَہ (۔۔۔فت ت ، ن) امذ.
ا. واسکٹ کی طرح اوپر سے **پہننے کا ایک لباس، تن زیب (شاہی دور میں مستعمل تھا)**. بادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیے ہیں ..... نیم تنہ کا نام تن زیب ..... اور ایسے ہی بہت سے نام. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۶). قمیض کے سفید سخت کف کالے نیم تنے کی آستیوں سے نکلے ہوئے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۳۷). ۲. (معماری) **جسم کے بالائی حصے کا بُت یا مجسمہ ، بغیر دھڑ کا مجسمہ** ، برتنہ (انگ : Bust). ایک عمدہ مثال مسٹر تھامسن کے نیم تنہ کی بیٹھک ہے جو رڑکی کالج میں موجود ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۱). [نیم تن + ہ ، لاحقۂ نسبت].

... تَہْذِیبی (۔۔۔فت ج ت ، سک ہ ، ی مع) صف.
قدرے تہذیب یافتہ ، کم مہذب. اکیسویں صدی کی لغت میں دانشوری کے معنی انسانوں کی ایسی نیم سماجی اور نیم تہذیبی قسم کے ہوں گے. (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۱۱). [نیم + تہذیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... ٹَر (۔۔۔فت ٹ) صف.
ا. **اَدھ کچرا ؛ آدھا کچھ اور آدھ کچھ**. کالی مندیل سر پر رکھی اور چلے نیم ٹر ، آدھے ہندو آدھے مسلمان بنے ہوئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۴۷). ۲. **تھوڑا سا پڑھا ہوا ، جس کی تعلیم مکمل نہ ہوئی ہو ، ناقص العلم ، محض حرف شناس ، یونہیں سا علم رکھنے والا ؛ (مجازاً) ناتجربہ کار** (جیسے : نیم ٹر ملا ، نیم ٹر حکیم وغیرہ). وہ نہنگ مولوی صاحب کا آدھا ہاتھ نوش جاں ہی کر گیا اور حضرت نیم ٹر ملا رہ گئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۰۰).

پاسِ ناموسِ شریعت شرع والوں کو نہیں		حامیِ دینِ مبیں سب نیم ٹر پیدا ہوئے

(۱۹۱۲ ، بہارستان ، ۶۱۹). ایک نیم ٹر صاحب بہادر نے اٹھ کر باقاعدہ انٹرڈیوس کرایا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۵ ، ۹ : ۵).

کہوں کیا ہوئی وہ ہیٹ بسر کی تیزی		غالب کے پھندیت ، نیم ٹر کی تیزی

(۱۹۳۶ ، گنجینہ (کلیات یگانہ) ، ۵۳۷). [نیم + رک : ٹر (معنی ۲)].

... ٹھوس (۔۔۔و مج) صف.
(دوا سازی) **جو بہت سخت یا ٹھوس نہ ہو ، جو نہ سخت ہو نہ نرم ، قدرے نرم**. نیم ٹھوس یا نرم خلاصہ جات ..... اس طرح تیار کیے جاتے ہیں کہ ادویہ کو سرد یا گرم کشیدہ پانی میں حل کر کے تعطین ، تنقیع یا غلیان کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸). [نیم + ٹھوس (رک)].

... جامَہ (۔۔۔فت م) امذ.
تزئین کے لیے لباس پر پہنا جانے والا کہنیوں تک آدھی آستینوں کا شلوکہ جس میں سینے پر گھنڈیاں لگائی جاتی تھیں. متمول جاڑے میں نیم جامہ بھی پہنتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۸۶). دربار مغلیہ کا آخری لباس یہ تھا : سر پر پگڑی ، بدن میں نیم جامہ ..... (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۷۳). [نیم + جامہ (رک)].

... جان / جاں صف.
ا. **اَدھ مُوا ، نیم مردہ ، مرنے کے قریب ؛ نہایت خراب و خستہ**.

جو بسملِ کرشمۂ نازِ بتاں ہوا		بے تابیِ جگر سیتی وو نیم جاں ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۲). گل یہاں نیم جان اور حیران پلنگ پر لیٹی ہوئی تھی. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۱۰۱).

پہنے کیا نیم آستیں تم نے		ہوگیا ہوں میں نیم جاں اے شوخ

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۱۳۱). اس حادثۂ روح فرسا اور سانحۂ جانگزا کا حال سن کر جوہری نیم جان ہوگیا ، بے تاب و تواں ہوگیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۵۸). مجھ کو اپنی جان کی پرواہ نہ تھی بچوں کے دھڑکے نے نیم جاں کر دیا تھا. (۱۹۳۲ ، بیلہ میں میلہ ، ۱۶). قریش خود جنگوں سے نیم جاں ہو چکے ہیں. (۱۹۷۲ ، معارف القرآن ، ۸ : ۵۹). قوم اپنے محبوب قائد کا سوگ منا رہی تھی اور اس ناقابل برداشت صدمے کے اثر سے تقریباً نیم جاں تھی. (۱۹۹۹ ، اردو شاعری میں پاکستانی قومیت کا اظہار ، ۱۵۶). ان کی نیم جاں حالت دیکھ کر اور ان کی بپتا سن کر درویش کا دل بھر آیا. (۲۰۰۵ ، قومی زبان ، کراچی ، فروری ، ۵۷). ۲. (کنایۃً) **عاشق**.

لے خبر تیغِ یار کہتی ہے		باقی اس نیم جان میں کچھ ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۵).

جاں بخشی غیر ہی کیا کر		مجھ کو یہی نیم جاں بہت ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۱).

اب بھی اس نیم جان میں کچھ ہے		فائدہ امتحان میں کچھ ہے

(۱۸۳۸ ، تسلی (رائے ٹیکا رام) (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۲۱۸).

اک نیم جاں کا کام نہ پورا ہوا امیر		قاتل کو تیغِ ناز پہ ناحق غرور تھا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۱).

ابھی اک اور نظر اے غزالِ مجلسِ شب		ابھی تو جاں سے ترے نیم جاں نہیں گزرے

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۵). ۳. (مجازاً) **کم معروف ، جو زیادہ قابل ذکر نہ ہو ، علم و فن میں کم درجہ**. یونیورسٹی نیم جاں لوگوں پر تھیسس لکھنے کی اجازت نہیں دیتی. (۱۹۸۲ ، نقوش ، لاہور ، عصری ادب نمبر ، ستمبر ، ۱۲). [نیم + جاں / جان (رک)].

... جَمْہُوری (۔۔۔فت ج ، سک م ، و مع) صف.
(سیاسیات) **جو نہ جمہوری ہو نہ غیر جمہوری ؛ قدرے عوامی**. اس کی بدیہی وجہ سابقہ جمہوری یا نیم جمہوری زندگی کا خاتمہ ، زندگی میں تیز رفتاری اور کشاکش روزگار کی مصروفیات ہیں. (۱۹۹۶ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۲). [نیم + جمہور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

... جِنْسی (۔۔۔کس ج ، سک ن) صف.
مراد : **نیم عریاں ، کم برہنہ ، قدرے فحش (عموماً تصویر وغیرہ)**.

ہمارے لئے کھوکھلا لفظ جمہوریت ہے ، تقاریر ہیں لیڈروں کی
ہمارے لئے روزناموں کے صفحات ہیں ، اشتہارات ہیں نیم جنسی

(۱۹۷۱ ، سروساماں ، ۴۴۸). [نیم + جنسی (رک)].

... جوش (۔۔۔و مج). (الف) امذ.
ایسا اُبال کہ چیز نرم نہ ہو جائے یا گل نہ جائے. چاولوں کو علیحدہ دوسری دیگچی میں ..... لیموؤں کا عرق دے کر نیم جوش دیا. (۱۹۰۵ ، حورعین ، ۲ : ۶۳). (ب) صف. **آدھا اُبالا ہوا ، کم جوش دیا ہوا ، ادھ پکا ، قدرے کچا**. نیم جوش چاولوں کو پانی میں بھگونے ، بھاپ دینے اور پھر خشک کرنے کے بعد ..... ہاتھ سے کوٹا جاتا ہے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۰۴). [نیم + جوش (رک)].

... جوش کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
معمولی سا اُبالنا ، ہلکا جوش دینا ، تھوڑا سا اُبالنا. چاول کو نیم جوش کرنے کے عمل سے اس کی غذائی قدر و قیمت کافی حد تک بدل جاتی ہے. (۱۹۸۸ ، جدید فصلیں ، ۲۰۲).

--- چَکّر (---فت چ، شد ک بفت) امذ.
آدھا چکر، نصف چکر، آدھا دائرہ، آدھا دور؛ دائرے میں نصف مسافت. پورا چکر تو وہ ہے جو کاملاً درخت کے اطراف بنایا جاتا ہے اور نیم چکر وہ جو صرف آدھی دور تک بنایا جاتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۰۹). کریک اپنی مخصوص شکل کے باعث گردش کرتا ہے اور ایک نیم چکر پورا کرلیتا ہے. (۱۹۶۶، حرارت، ۷۰۱). [نیم + چکر (رک)].

--- چَہ (---فت چ) امذ؛ ~ نیمچا، نیمچہ.
(رک: نیمچہ) چھوٹی تلوار؛ خنجر (فرہنگ عامرہ). [نیمچہ (رک) کا ایک املا].

--- چِہْرَہ (---کس مج چ، سک ہ، فت ر) امذ.
۱. آدھا چہرہ، چہرے کے ایک طرف کا رخ (جامع اللغات). ۲. ایک قسم کی خیالی مخلوق جس کا ایک ہاتھ ایک پانو اور ایک آنکھ ہوتی ہے (نر کی داہنی طرف مادہ کی بائیں طرف) اور روایات کے مطابق دونوں اکٹھا ہوں تو پورا انسان بنتا ہے (جامع اللغات).
[نیم + چہرہ (رک)].

--- چَھتی (---فت چھ) امث.
چھت کی طرح بنی ہوئی؛ چھت نما جگہ جو پورے طور پر بنی ہوئی نہ ہو، آدھی چھت.
یہ جزیرہ ایک بہت کھلی نیم چھتی تھی جو ایک وسیع و عریض رستے بستے مکان کی اوپر کی منزل پر واقع تھی. (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۸۸). [نیم + چھت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- چَھڑ (---فت چھ) امث.
(کندلاکشی) چاندی یا تہ پترے کی ایک گز تک لمبی سلاخ جو تار کھینچنے کے لیے بنائی جائے (اپ و، ۲: ۱۸۲). [نیم + رک: چھڑ (۱)].

--- حافِظ (---کس ف) صف؛ امذ.
جس نے پورا قرآن پاک حفظ نہ کیا ہو؛ وہ شخص جسے بہت سا کلام پاک زبانی یاد ہو؛ نامکمل حافظ. اس قدر کثرت سے تلاوت کرنے کا نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ عرصے بعد وہ نیم حافظ ہوگئے. (۱۹۷۵، مولانا محمد علی جوہر حیات و تعلیمی نظریات، ۹۲). [نیم + حافظ (رک)].

--- حَکیم (---فت ح، ی مع) امذ.
ناتجربہ کار حکیم، اتائی، ان پڑھ طبیب.

ان کی تشخیص ہے ازبسکہ سقیم مار ہی ڈالیں گے یہ نیم حکیم

(۱۸۹۶، مثنوی امید و بیم، ۲۵). ایک نیم حکیم نے ایک بیمار کا غلط علاج کیا اور وہ مرگیا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶: ۱۸۳). مشورے تو ایک ہزار مل جائیں گے مگر وہ سب نیم حکیم کے نسخے کی طرح ہوں گے. (۲۰۰۴، صریر، کراچی، جون، جولائی، ۲۷۶). [نیم + حکیم (رک)].

--- حَکِیم خَطْرَۂ جان کہاوت.
۱. رک: نیم حکیم خطرۂ جان، نیم ملا خطرۂ ایمان (جو مکمل کہاوت ہے). نیم حکیم خطرۂ جان جو حشرات الارض کی طرح اطراف و جوانب میں منتشر ہو رہے ہیں رفتہ رفتہ معدوم ہو جائیں گے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۳). ۲. رک: نیم حکیم، اتائی. ایک طرف نیم حکیم خطرۂ جاں اپنی دوکان سجائے عجب سج دھج سے بقراط بنے بیٹھے ہیں. (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۴۳). مذہب انسان کو بزدل بنادیتا ہے آپ نیم حکیم خطرۂ جان قسم کے مذہبی طالب علموں کے متعلق تو یہ کہہ سکتے ہیں. (۱۹۹۰، پاگل خانہ، ۲۶۴).

--- حَکِیم خَطْرَۂ جان، نِیم مُلّا خَطْرَۂ اِیمان کہاوت.
ناتجربے کار سے کام بگڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے، جب کوئی کم علم اپنے علم کا اپنے انداز میں اظہار کرتا ہے تو کہتے ہیں. آج کل کے انگریزی خواں فلسفہ پڑھ کر ..... باتیں بنانے لگتے ہیں ..... سچ کہا ہے نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲: ۹۰). مشرقی اور مغربی خیالات جو مذہب کی نسبت ہیں وہ آپس میں کچھ ایسے گڑبڑ ہوگئے ہیں ..... مثل مشہور ہے کہ نیم حکیم خطرۂ جان و نیم ملا خطرۂ ایمان. (۱۹۲۸، مرزا حیرت دہلوی، مضامین حیرت، ۲۰۶). عظمت اللہ خان کی عروضی تجاویز ..... کا جائزہ لینے پر ..... افسوس ہوتا ہے نیم حکیم خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان ہوتا ہے. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، جولائی، ۶۴).

--- حَکِیمی (---فت ح، ی مع) امث.
نیم حکیم ہونا، نیم حکیم کا کام؛ ناتجربہ کاری. سرسید پر نیم حکیمی کا الزام تو لگ ہی چکا تھا ..... ان کے خلاف کفر کے فتوے بھی دیے گئے. (۱۹۸۷، سرسید اور حالی کا نظریۂ فطرت، ۶۹). [نیم حکیم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- حَلْقی (---فت ح، سک ل) صف.
نیم حلقہ (رک) سے منسوب یا متعلق؛ نصف کروی، نصف دائروی. ڈنڈی کی بالائی سطح چپٹی ہوتی ہے اس لئے غرض ترش میں اس کا خاکہ گول نہیں ہوتا بلکہ تقریباً نیم حلقی ہوتا ہے. (۱۹۶۶، مبادی نباتیات، ۲: ۵۹۹). [نیم + حلقہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- حَیات (---فت ح) امث.
آدھی زندگی؛ مراد: نامکمل زندگی. جمادات سے حرکت کی ایک زقند ..... میں نباتات وجود میں آئیں جو نیم حیات کی ایک صورت ہے. (۱۹۸۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۸: ۲۵۱).
[نیم + حیات (رک)].

--- خام صف.
نیم پختہ، ناتجربہ کار، اناڑی، کم پڑھا لکھا، معمولی تربیت یافتہ.

سنتے ہیں کب ایسی باتیں مے کشانِ پختہ کار
جی میں جو کچھ آئے کہہ لیں واعظانِ نیم خام

(۱۹۱۹، رعب، ک، ۳۱۸). [نیم + رک: خام (۱)].

--- خَبْطی (---فت خ، سک ب) صف.
رک: نیم پاگل؛ کسی قدر خبطی؛ بدحواس. یہ نیم خبطی پارٹی رقص کرنے لگی. (۱۹۸۷، پھول پتھر، ۱۶۵). [نیم + خبطی (رک)].

--- خُشْک (---ضم خ، سک ش) صف.
جو نہ تر ہو نہ خشک، معتدل (آب و ہوا). السی (Linseed) ..... اس کی کاشت کے وقت نیم خشک اور معتدل آب و ہوا قدرے ٹھنڈی ہونی چاہیے. (۱۹۷۷، معاشی جغرافیۂ پاکستان، ۱۱۱). [نیم + خشک (رک)].

--- خُفْتَہ (---ضم خ، سک ف، فت ت) صف.
۱. سونے اور جاگنے کی درمیانی کیفیت پر مبنی (حالت وغیرہ). یکایک جبریل فرشتے نے آکر آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جگایا، نیم خفتہ اور نیم بیداری کی حالت میں اٹھاکر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زمزم کے پاس لے گئے. (۱۹۷۸، سیرت سرور عالم، ۲: ۶۵۱).

۲. غنودہ، جو پوری طرح بیدار نہ ہو، نیم خوابیدہ.

گلوں کی سیج پہ لیٹا جواں تھا عجایب نیم خفتہ دلستاں تھا

(۱۷۵۹، راگ مالا، ۱۳). [نیم + ف : خفتہ، خفتن = سونا].

--- خَمِیدَہ (---فت خ، ی مع، فت د) صف.

تھوڑا جھکا ہوا؛ کبڑا نما. رکوع کے وقت نیم خمیدہ ہو جاؤں اور سجدے کے وقت میز پر سر رکھ دوں تا کہ میری طمانیت قلب قائم رہے. (۱۹۷۸، صوفی تبسم، علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں، ۸۲). [نیم + خمیدہ (رک)].

--- خواب (---و معد). (الف) صف.

کچی نیند سے اٹھا ہوا، غنودہ، سویا سویا سا.

کیوں بے خودی نہ آوے اس وقت پر ولی کوں
وہ سروِ ناز پیکر جب نیم خواب ہووے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۷).

اس چشم نیم خواب کی دیکھے اگر بہار
نرگس چمن میں تختۂ دیوار ہووے گا

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۹۵).

شبِ فرقت میں خاک جھپکے آنکھ
یاد ہے چشمِ نیم خواب ہمیں

(۱۸۵۱، مومن، د، ۱۲۹).

جھوم رہی ہے موجِ مے نرگسِ نیم خواب میں

(۱۹۴۲، اسرار، ۳۵). یہ بحر فیض کی دل پسند بحر ہے، بڑی رواں دواں، سوئی ہوئی نیم خواب بحر. (۱۹۷۶، خون دل کی کشید، ۱۷۶). (ب) اند. آدھی نیند، نامکمل نیند، کچی نیند (پلیٹس). [نیم + خواب (رک)].

--- خوابی (---و معد) امث.

کچی نیند کی حالت، غنودگی، نیم خفتہ ہونے کی کیفیت؛ سستی.

کبھی نیم خوابی میں وہ جامہ زیب اگر کھینچے خمیازۂ دل فریب

(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۹). خزاں کوئی جیسے سہ پہر کی گداز کرنوں میں نیم خوابی سے لطف اندوز ہو رہا ہو. (۱۹۵۵، سرشام، ۱۰۸). کہتے ہیں کہ کولرج نیم خوابی کے عالم میں "قبلہ خان" نظم کہہ رہا تھا. (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۴۱). [نیم خواب + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خوابیدگی (---و معد، ی مع، فت د) امث.

نیم خوابیدہ (رک) کا اسم کیفیت، آنکھیں نیند سے بوجھل ہونے کی کیفیت یا حالت، خواب و بیداری کی درمیانی حالت، غنودگی. تمام رات ہم نیم خوابیدگی کے عالم میں بھوک اور تھکاوٹ سے نڈھال ..... لیٹے رہے. (۱۹۹۵، یک شہر آرزو، ۱۴۸). [نیم خوابیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- خوابِیدَہ (---و معد، ی مع، فت د) صف.

رک: نیم خفتہ، غنودہ. نیم خوابیدہ سور دھیمی آواز میں ڈکرا رہے تھے. (۱۹۵۸، پطرس، کلیاتِ پطرس، ۲۴۴).

صبح چائے کی مہکار سے اک ذرا پیشتر
میں نے دیکھا تو تھا زرد رُو چاند کو
اسپ شب پر کہیں نیم خوابیدہ سا اور محو سفر

(۱۹۹۴، اردو میں ہائیکو (باشو)، ترجمہ پیرزادہ قاسم، ۳۶). [نیم + خوابیدہ، خوابیدن = سونا].

--- خوانْدَہ (---و معد، مغ، فت د) صف.

کم پڑھا لکھا، معمولی تعلیم یافتہ. نیم حکیم کی طرح نیم خواندہ بھی کچھ کم خطرناک نہیں ہوتا. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۸۷). میرے ایک نیم خواندہ دوست ..... فیض پر فریفتہ ہو گئے. (۱۹۸۸، احوال دوستاں، ۴۸). اس رات بناری نے جو خود کو کم حیثیت، کم ذات اور نیم خواندہ کہتا تھا، انسانی نفسیات کا ایسا سبق پڑھایا ..... جو کسی ماہر نفسیات کے بس کی بات نہیں تھی. (۲۰۰۴، صریر، کراچی، جون، جولائی، ۲۸۱). [نیم + ف : خواندہ، خواندن = پڑھنا].

--- خورْدَہ (---و معد، سک ر، فت د) صف.

تھوڑا سا کھایا ہوا، تھوڑا کھا کر چھوڑا ہوا؛ (مجازاً) جھوٹا، پس خوردہ.

شعرا کو یہ آرزوے شعیر
خوانِ عیسیٰ ہے نیم خوردۂ خر

(۱۸۵۱، مومن، د، ۲۷).

نصیب ہوتا ہے لیکن جدا جدا سب کو
یہ روزہ کھاتے ہیں وہ نیم خوردہ کھاتے ہیں

(۱۹۸۲، ط ظ، ۹۹). [نیم + ف : خوردہ، خوردن = کھانا].

--- خورْدَۂ سَگ اُو را بایَد کہاوت.

(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) ناپاک چیز ناپاک ہی کو چاہیے (جامع اللغات).

--- خورَہ (---و ج، فت ر) صف.

آدھا کھایا ہوا، کچھ کھایا ہوا، کچھ چھوڑا ہوا. مکڑیوں نے جگہ جگہ جالے تن رکھے تھے جن میں مکھیوں اور چیونٹوں کے نیم خورہ ڈھانچے اٹکے ہوئے تھے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۴۹). [نیم + ف : خورہ، خوردن = کھانا].

--- خیز (---ی ج) صف.

آدھے جسم سے کھڑا ہوا، جو تھوڑا سا تعظیماً اُٹھ کر بیٹھ جائے؛ تراکیب میں مستعمل.

--- خیزْ تَعْظِیم (---ی ج، سک ز، فت ت، سک ع، ی مع) امث.

ایک قسم کی تعظیم جو نیم قد کھڑے ہو کر یعنی بیٹھے ہوئے سے قدرے اُٹھ کر دی جاتی ہے. سلطان خرم ۲ محرم ۱۰۲۴ھ کو باپ کی خدمت میں اجمیر میں آیا باپ نے کمال شوق و نہایت ذوق سے نیم خیز تعظیم دی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷ : ۱۲). [نیم خیز + تعظیم (رک)].

--- خیزْ ہونا ف مر؛ محاورہ.

(تعظیماً) تھوڑا سا یا جلدی سے اٹھنا، پورے قد سے کھڑا نہ ہونا. فقط کھڑے ہو جانے ..... کسی کے لیے نیم خیز ہو کر اور کسی کے لیے ..... تشریف لائیے کہہ دینا کافی ہے. (۱۹۲۶، شرر، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ، ۲۲۴). ایک مشہور مجتہد صاحب کو طیش آ گیا اپنی کرسی سے نیم خیز ہو کر فرمایا میں ایسی تقریر کا سننا حرام جانتا ہوں. (۱۹۷۱، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۳۰۰). [نیم + ف : خیز، خاستن = اُٹھنا].

--- دائِرَوی (---کس ئ ، فت ر) صف .

آدھے دائرے جیسا ، نصف کروی . میگنیٹیک فیلڈ ..... کے اثر سے شعاعوں کے راستے نیم دائروی ہو گئے . (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۸۵) . [نیم دائرہ (ہ مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- دائِرَہ (--- کس ئ ، فت ر) امذ .

نصف دائرہ ، آدھا حلقہ . دیہات کے لڑکے نیم دائرہ بنائے ان کے سامنے بیٹھے سبق یاد کر رہے تھے . (۱۹۴۷ ، ظلمت نیم روز ، ۳۹۲) . دریائے راوی ..... سب دریاؤں سے چھوٹا ہے یہ لاہور کے شمال میں نیم دائرے کی شکل میں گزرتا ہے . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ (۴) : ۱۸) . [نیم + دائرہ (رک)] .

--- دَراز (---فت د) صف .

جو پوری طرح دراز نہ ہو ، لیٹنے کے انداز میں ترچھا بیٹھا ہوا ، (گاؤتکیے وغیرہ سے) ٹیک لگا کر پاؤں پھیلایا ہوا . اماں سخت بیزاری سے آرام کرسی پر نیم دراز تھیں . (۱۹۶۲ ، آنگن ، ۹) . مولوی صاحب ..... آرام کرسی پر نیم دراز کسی کتاب کے مطالعے میں مشغول ہوتے . (۱۹۹۷ ، قومی زبان ، کراچی ، اگست ، ۷۹) . [نیم + رک : دراز (۲)] .

--- دَراز ہونا ف مر ؛ محاورہ .

ٹیک لگا کر ٹانگیں پھیلا کے بیٹھنا ، لیٹنے اور بیٹھنے کی درمیانی حالت میں ہونا . مہر جان ..... سر کو ہتھیلی پر سہارا دیئے ..... نیم نشستہ ، نیم دراز ہے . (۱۹۶۸ ، غالب ، ۱۳۱) . خاں صاحب اتوار کو سارے دن پلنگ پر نیم دراز ہو کر قبائلی تنازعوں اور کوہاٹ کی زمینوں کے فیصلے کرتے . (۱۹۸۹ ، آب گم ، ۲۱۳) . قطب بھائی عموماً پلنگ پر نیم دراز ہوتے . (۲۰۰۳ ، بیدار دل لوگ ، ۴۹) .

--- دَشْت (---فت د ، سک س) امذ .

چھوٹی مسند (فرہنگ عامرہ) . [نیم + دست (رک)] .

--- دَشْتی (---فت د ، سک س) امث .

امیروں کی چھوٹی مسند (جامع اللغات) . [نیم دست + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- دِلانَہ (---کس د ، فت ن) صف ؛ م ف .

جو پورے ارادے کے ساتھ نہ ہو ، اوپری دل کا ، محض دکھاوے یا بے دلی کے ساتھ کیا ہوا . مگر ان کی یہ نیم دلانہ کوشش کسی منظم اقدام اور واضح پروگرام کی عدم موجودگی ..... کی کمی کی وجہ سے نتیجہ خیز نہ ہو سکی . (۱۹۸۷ ، پاکستان کیوں ٹوٹا ، ۲۴۲) . [نیم + دل (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت و تمیز] .

--- دِل چَسْپی (---کس د ، سک ل ، فت چ ، سک س) امث .

پوری طرح دل نہ لگنے کا عمل ؛ (مجازاً) قدرے بے دلی . اب تو چندا نیم حیرانی ، نیم دلچسپی سے یہ سب تماشہ دیکھ رہی تھی . (۱۹۴۷ ، زندگی کا میلہ ، ۲۶) . [نیم + دل چسپی (رک)] .

--- دِلی (---کس د) امث .

قدرے بے دلی ، عدم دلچسپی . ''ہاں'' مجو بھائی نیم دلی سے تائید کرتے ہوئے بولے اب وہ پہلا سا زمانہ تو نہیں رہا . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۱۶۸) . [نیم + دل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- دِیوانْگی (---ی مع ، فت نیز سک ن) امث .

تھوڑا سا پاگل پن ، دیوانوں جیسی حالت ، پاگلوں کی سی کیفیت ؛ (مجازاً) وحشت . اس کی آواز بھرائی ہوئی تھی اور اس کے لہجے میں نیم دیوانگی تھی . (۱۹۴۷ ، (کرشن چندر) ، پودے ، ۱۲۴) . غزل گو کے مزاج کی آشفتگی اور نیم دیوانگی بھی شریک ہو گئی ہے . (۱۹۷۶ ، نخن ور (نئے اور پرانے) ، ۱۷۴) . [نیم + دیوانہ (ہ مبدل ب گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- دِیوانَہ (---ی مع ، فت ن) صف .

رک : نیم پاگل ، قدرے پاگل ؛ (تصوف) خودی سے بیگانہ اور طلب حق میں حیران و مست . جب انہوں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں تو رام بھروسے نے اپنا سر دیوار سے دے مارا اور عبداللہ نیم دیوانہ سا ہو گیا . (۱۹۸۵ ، کھویا ہوا آدمی ، ۶۸) . [نیم + دیوانہ (رک)] .

--- راضی صف .

جو تقریباً راضی ہو ؛ نصف رضا مند . میں سب انتظام کراووں گا ..... ابا نیم راضی ہو گئے . (۱۹۸۷ ، شاخ ہری اور پیلے پھول ، ۳۰۶) . [نیم + راضی (رک)] .

--- رُخ (---ضم ر) صف .

جس کا محض ایک طرف کا گال نظر آئے ؛ (تصویر وغیرہ) جس کا نصف چہرہ دکھائی دے .

ہم نہ کہتے تھے کہ نقش اس کا نہیں نقاش سہل
چاند سارا لگ گیا تب نیم رخ صورت ہوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۷) . بہرحال تصویر میں چار نیم رخ چہرے ہیں . (۱۹۹۳ ، ساختیات پس ساختیات اور مشرقی شعریات ، ۲۷۵) . [نیم + رک : رخ (۱)] .

--- رُخْ تَصْوِیر (---ضم ر ، سک خ ، فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ .

کسی (شخص) کی ایسی تصویر جس میں صرف ایک طرف کا چہرہ دکھائی دے (انگ : Profile) (لغات روزمرہ ، ۴۱۸) . [نیم رخ + تصویر (رک)] .

--- رُخی تَصْوِیر (---ضم ر ، فت ت ، سک ص ، ی مع) امث .

رک : نیم رخ تصویر . محمود کی صرف یہی ایک نیم رخی تصویر باقی رہ گئی ہے ..... (۱۹۲۵ ، مقالات محمود شیرانی ، ۵ : ۸۰۶) . یہ نظم اگرچہ اس پورے تاریخی المیہ کی نیم رخی تصویر ہے لیکن اسے اپنے حدود میں کائنات کہا جا سکتا ہے . (۱۹۸۹ ، متوازی نقوش ، ۲۸۱) . [نیم رخ + ی ، لاحقۂ نسبت + تصویر (رک)] .

--- رَس (۱) (---فت ر) صف .

۱. گدرایا ہوا ، نیم پختہ ، قدرے خام ؛ (خصوصاً) کچا (پھل ، شراب وغیرہ) .

بادہ ہے نیم رس ابھی ، شوق ہے نارسا ابھی
رہنے دو خم کے سر پہ تم خشت کلیسا ابھی

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۱۹) . ۲. (کنایۃً) نوخیز ، نو بالیدہ ؛ (مجازاً) پرکشش ، خوبصورت . اسے اپنے تندرست اور نیم رس سینے کو ڈھکنے کی ضرورت کبھی محسوس نہیں ہوتی . (۱۹۳۹ ، عسکری کے افسانے ، ۲۱) . [نیم + رک : رس (۱)] .

--- رَس (۲) (---فت ر) صف.
جس کے پر اچھی طرح نہ نکلے ہوں (پرندہ)، جو ٹھیک سے نشانے پر نہ لگا ہو (تیر) (اسٹین گاس). [نیم + ف : رس، رسیدن = پہنچنا].

--- رَسی (---فت ر) امث.
قدرے رسائی، نامکمل رسائی، کسی حد تک پہنچنے کی حالت.

یہ بھی معلوم ہے
یہ نیم رسی، فہم کی دیوار تلک جست
یہ سائے کی تصویر، کسی شکل و شباہت کے تسلسل کے نشاں ہیں

(۱۹۸۵، فتنہ سامانیٔ دل، ۱۹۹). [نیم رس (۲) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- رَضا (---کس نیز فت ر) امث.
کسی قدر رضا مندی، تقریباً راضی ہونے کی کیفیت.

سوال وصل پہ حیرت فزا ہے خاموشی
کہ ہے یہ نیم رضا یا جواب میں داخل

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۳۸).

کیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ اس آئینی تکلف کی کیا ضرورت تھی
علی سرکار :۔ الخموشی نیم رضا

(۱۹۴۹، اک محشر خیال، ۱۸). اگر روکنا ہو تو لکھ دیجیے ورنہ آپ کی خاموشی کو نیم رضا نہیں بلکہ کامل رضا سمجھوں گا. (۱۹۶۷، انشائے ماجد یا لطائف ادب، ۵۷۴). [نیم + رضا (رک)].

--- رِضا مَنْد (---کس نیز فت ر، فت م، سک ن) صف.
نیم راضی؛ کسی قدر آمادہ. اس کی پر خواب اور نیم رضا مند آنکھیں آہستہ آہستہ کھلیں. (۱۹۴۰، عسکری کے افسانے، ۳۶). اس نے رونا دھونا شروع کر دیا خوشامد کرنے لگا تو میں نیم رضامندی ہوگئی. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۳۲). [نیم رضا + مند، لاحقۂ صفت].

--- رِضا مَنْدی (---کس نیز فت ر، م، سک ن) امث.
آدھی رضامندی، کچھ کچھ رضامندی، تھوڑی سی رضامندی. اس بات پر وہ مسکرائی اور نیم رضا مندی کا اظہار کیا. (۱۹۷۱، آزار عشق (چار ناول)، ۵۸۷). آپ کی خاموشی نیم رضا مندی سمجھ کر دوسری کتاب آپ پر لاد دی جائے گی. (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۷۷). [نیم رضامند + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- رُکُوع (---ضم ر، و مع) م ف؛ اند.
قدرے رکوع؛ ذرا سا جھکنے کا عمل. ریاض نیم رکوع کے انداز میں ٹھہر گئے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۴۹). [نیم + رکوع (رک)].

--- رَنْگ (---فت ر، غنہ) (الف) صف.
وہ جس کا رنگ اُڑ گیا ہو، ناقص رنگ والا (نوراللغات؛ جامع اللغات). (ب) اند. ثانوی یا مختلف العناصر رنگ، وہ رنگ جس میں کوئی اور رنگ بھی شامل ہو (ماخوذ: اسٹین گاس). [نیم + رنگ (رک)].

--- روز (---و ج) اند.
۱. دوپہر؛ دوپہر کا وقت، نصف النہار. کبھی وقت بھی لکھ دیتے مثلاً صبح، چاشتگاہ، نیم روز، وقت نماز ظہر وغیرہ. (۱۹۸۴، غالب کے خطوط (خلیق انجم) ۱۸). ۲. ایک قسم کی نقدی؛ (موسیقی) ایک سر یا راگ کا نام نیز باربد کا انتیسواں راگ (ماخوذ: اسٹین گاس). [نیم + روز (رک)].

--- روزَہ (---و ج، فت ز) صف.
نصف روز کا؛ آدھے دن کا (ماخوذ: جامع اللغات). [نیم روز + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- روشَن (--- ولین، فت ش) صف.
کسی حد تک روشن؛ نیم تاریک؛ جو نہ تاریک ہو نہ روشن. ہم کچھ دیر نیم روشن رات کی خاموشی میں وہاں ٹہلتے رہے. (۱۹۸۹، امریکانو، ۱۱۹). [نیم + روشن (رک)].

--- رُومانی (---و مع) صف.
کسی قدر رومانی؛ رومانی سا. اور کہانی کہنے کا انداز بھی اس نیم رومانی دھندلکے سے نکل کر زیادہ کاٹ دار ہو گیا ہے. (۱۹۸۹، حرف من و تو، ۲۱۶). [نیم + رومانی (رک)].

--- سابِقَہ (---کس ب، فت ق) اند.
وہ سابقہ جس کے ابتدائی جز میں تخفیف کر دی گئی ہو (جیسے: آدھا سے اَدھ اور اَدھ مُوا، پانی سے پَن اور پَن چکّی). نیم سابقوں میں اکثر وہ ہیں جن کا شمار صفات میں ہے، یہ صفات شاعری اور انشا پردازی کی جان ہیں. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۴۲). [نیم + سابقہ (رک)].

--- سال اند؛ صف.
آدھا سال نیز ادھیڑ عمر (آدمی) (کمسن سال کے مقابل) (ماخوذ: پلیٹس). [نیم + سال (رک)].

--- سَرکاری (---فت س، سک ر) صف.
جو پورے طور پر سرکاری نہ ہو، سرکار کے زیر اہتمام قائم کردہ، جو مالی اور انتظامی امور میں کسی قدر سرکار کے ماتحت ہو (ادارہ وغیرہ). ایک نیم سرکاری دفتر میں اسے سر چھپانے کی جگہ مل گئی تھی. (۱۹۳۹، زندگی نقاب چہرے، ۱۲۷). ٹائمز جیسے نیم سرکاری اخبارات نہایت متکبرانہ بلکہ کھا جانے والے انداز میں لکھ رہے ہیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ)، ۳۹۸). نوکری کے معاملے میں وہ خوش نصیب تھا، ایک نیم سرکاری محکمے میں ایک اچھی سی نوکری مل گئی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵۱). اس نیم سرکاری ادارے کی عام سی عمارت کے آگے ..... کس مپری کے عالم میں کھڑا رہ گیا. (۲۰۰۳، ورثہ اور دوسری کہانیاں، ۱۶۴). [نیم + سرکاری (رک)].

--- سَکتَہ (---فت س، سک ک، فت ت) اند.
کسی خبر یا اطلاع پر بہت حیران اور ششدر ہونے کی کیفیت؛ سکتے کی سی حالت.

میں نیم سکتے کے عالم میں اُٹھا اور بوجھل قدموں کے ساتھ باہر نکل گیا . (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۰۴). [نیم + سکتہ (رک)].

--- سَماجی (---فت س) صف .
سماج سے نصف وابستہ ، سماج سے ادھورا رابطہ رکھنے والا . اکیسویں صدی کی لغت میں دانشوری کے معنی انسانوں کی ..... نیم سماجی اور نیم تہذیبی قسم کے ہوں گے . (۱۹۹۷ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۱۱) . [نیم + سماجی (رک)].

--- سوخْتَہ (--- وج ، سک خ ، فت ت) صف .
آدھا جلا ہوا ، ادھ جلا ، نیم بریاں . ایک برکانی پہاڑ خاکستر برکانی اور نیم سوختہ مواد کا مخروطی شکل کا ٹیلا ہے . (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۱۱) .

جل بجھیں درد ہجر کی شمعیں گھل چکے نیم سوختہ پیکر
سر میں سودائے خام ہو بھی تو کیا طاقت تاب و انتظار کسے

(۱۹۶۶ ، درد آشوب ، ۳۳) . کوکوں کے ڈھیر پر ..... نیم سوختہ کوئلے رکھ کر باقی راکھ ملے باہر پھینک دیتی تھی . (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۴۵) . [نیم + ف : سوختہ ، سوختن = جلنا] .

--- سوز (--- وج) صف .
رک : نیم سوختہ ، آدھا بھونا ہوا .

غم نصیبوں کے نیم سوز چراغ شام ہی سے بجھا رہی ہے رات

(۱۹۵۹ ، نبضِ دوراں ، ۸۵) . [نیم + ف : سوز ، سوختن = جلنا ، جلانا] .

--- سِیاسی (--- کس س) صف .
جو مکمل طور پر سیاسی نہ ہو ، سیاست میں قدرے ملوث ، آدھا سیاسی . طلبا نے تعلیمی اداروں میں ایسی نیم سیاسی جماعتیں بنائی ہوئی ہیں جو پورے سال ایک دوسرے کے خلاف برسرِ پیکار رہتی ہیں . (۱۹۹۵ ، اردو نامہ ، لاہور ، مارچ ، ۶) . [نیم + سیاسی (رک)] .

--- سَیّال (--- فت س ، شد ی) صف .
قدرے مائع جیسا ؛ ٹھوس اور سیال کی درمیانی کیفیت کا . یہاں تک کہ مٹی نیم سیال حالت کی ہو جاتی ہے . (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۷) . ایک گھنٹے بعد یہ سب پگھل کر نیم سیال بن چکا تھا . (۱۹۸۹ ، ریگ رواں ، ۲۳۳) . [نیم + سیال (رک)] .

--- سیر (--- ی ج) صف .
آدھا پیٹ بھرا ہوا ؛ کھانے سے جو سیر نہ ہو سکا ہو ، تھوڑا سا کھایا پیا ہوا .

زمیں کو لیا سبزۂ تر نے گھیر کہیں سبز سیر اور کہیں نیم سیر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲) . [نیم + سیر (رک)] .

--- سیری (--- ی ج) امث .
نیم سیر (رک) کا اسم کیفیت ، آدھا پیٹ بھرنے کی حالت . اور یہ خیال رکھے کہ ..... وقت نیم سیری جانور کو ٹوپی چڑھا دے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۸۵) . [نیم سیر + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

--- شَب (--- فت ش) امث .
آدھی رات ؛ نصف شب .

لڑے پونچ دونو واں تا نیم شب نہیں بات بولے انو کھولے لب

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۱۵) .

آدھے چہرے پہ زلف چھوڑی ہے کیا پسِ نیم شب ملیں گے آپ

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۷۳) .

خاکِ مرقد پر تری لے کر یہ فریاد آؤں گا
اب دعائے نیم شب میں کس کو میں یاد آؤں گا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۶) .

سب مجھ کو جلا کے سو گئے ہیں میں ایک چراغِ نیم شب ہوں

(۱۹۸۲ ، سلیم احمد (نئی تنقید) ، ۲۶۳) . [نیم + شب (رک)] .

--- شَبانَہ (--- فت ش ، ن) صف ؛ م ف .
آدھی رات کا ، نصف شب والا . دیانتدارانہ دلال "(یعنی پرنس بسمارک) کی نیم شبانہ ملاقات کی باعث شہزادہ بلگیریا کے انتخاب کی متعلقہ شرائط بالکل سالم رہنے دی گئیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت (ترجمہ) ، ۱۱۷) . [نیم شب + انہ ، لاحقۂ صفت وتمیز] .

--- شَبی (--- فت ش) صف .
نیم شب (رک) سے منسوب یا متعلق ، آدھی رات کا .

صبح ہوتے بھی وہ بے مہر نہ آیا مرے گھر
نالۂ نیم شبی تیرا اثر دیکھ لیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، و (انتخاب رام پور) ، ۳۶) .

بنا کے زلفِ شب اس بت نے مانگ دکھلائی
دعائے نیم شبی پڑھتے ہی مراد آئی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۸) . بلا خوف و خطر مظلوموں کی دعائے نیم شبی کا اثر ظہور میں آئے دیں . (۱۸۷۹ ، اصغر اکبر آبادی ، وقائع شاہزادہ منصور الزماں ، ۲۲۹) .

فسونِ نیم شبی نرگسِ خمار آلود ترے نثار یہ جادو ابھی جگائے جا

(۱۹۴۰ ، شبستان ، ۵) .

اک شب دعائے نیم شبی کے جواب میں
مجھ کو مرے حضور نظر آئے خواب میں

(۱۹۸۴ ، ذکر خیر الانام ، ۷۹) . [نیم شب + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- شَجَری (--- فت ش ، ج) صف .
(حیوانیات) قدرے درختوں پر رہنے والا ، روکھ باسی (جانور) (انگ : Semi arboreal) . افریقہ اور شمالی ایشیا کے خرگوش نما جانور ..... نیم شجری اور مشغول شب ہے . (۱۹۸۲ ، ممیلیا ، ۱۱۲) . [نیم + شجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- شَرِیک (--- فت ش ، ی مع) صف ، امذ .
(قانون) آدھا شریک ایسا شخص جو مثل شریک کے ہو ، شریک نما جو کاروبار میں پوری شراکت نہ رکھتا ہو ؛ شریک نما ساجھی (کشاف قانونی اصطلاحات ، ۳ : ۱۱۳۴) . [نیم + شریک (رک)] .

--- شُعُوری (--- ضم ش ، و مع) امث .
جاننے اور نہ جاننے کے درمیان کی صورت ؛ نیم دانستگی ، کم جاننے کی حالت .

اس پر ہمیشہ نیم شعوری کی ایک کیفیت طاری رہتی ہے ۔ (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۳۰) ۔ نیم شعوری یا غیر شعوری طور پر متاثر ہونا بھی ممکن ہے ۔ (۱۹۵۰ ، تنقید اور عملی تنقید ، احتشام حسین (تنقید غالب کے سو سال ، ۳۲۹)) ۔ [نیم + شعوری (رک)] ۔

--- شَفّاف (---فت ش ، شد ف) صف ۔
واسطہ (شے) جس میں سے پورے طور پر روشنی نہ گزرے ، دھندلا ، کسی قدر صاف ۔ کوائز نیم شفاف اور زجاجی یعنی شیشہ کی مانند نظر آئے گا ۔ (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۵۵) ۔ اس نیم موصلی ..... کے اوپر دھات کی ایک نیم شفاف فلم ہوتی ہے ۔ (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۰) ۔ [نیم + شفاف (رک)] ۔

--- شِکَسْتَہ (---کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف ۔
کسی قدر ٹوٹا ہوا ؛ (مجازاً) بوسیدہ ، قدیم ۔ فاس الجدید ..... جہاں حکومت مراکش کے مرکزی دفاتر قائم ہیں ..... مکانات نیم شکستہ اور عموماً ایک منزلہ ہیں ۔ (۱۹۷۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۵ : ۵۷) ۔ [نیم + شکستہ (رک)] ۔

--- صَداقَت (---فت ص ، ق) امث ۔
آدھا سچ ، کچھ جھوٹ کچھ سچ ۔ فراق کی تنقید تاثراتی اور وجدانی ہے یہ رائے نیم صداقت ہے ۔ (۱۹۸۷ ، تنقید و تحقیق ، ۱۵۴) ۔ [نیم + صداقت (رک)] ۔

--- صَنْعَتی (---فت ص ، سک ن ، فت ع) صف ۔
جو مکمل طور پر صنعتی نہ ہو ، جہاں ضمنی طور پر صنعتیں قائم ہوں ۔ بڑے صنعتی اور نیم صنعتی شہروں نے ان چھوٹے شہروں کے نقصان سے ترقی کی ہے ۔ (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹) ۔ [نیم + صنعتی (رک)] ۔

--- طِبّی (---کس ط ، شد ب) صف ۔
جو مکمل طور پر طبی نہ ہو (خصوصاً) طبی خدمات یا امداد پر ضمنی یا رضاکارانہ طور پر مامور (عموماً عملے کے ساتھ مستعمل) (انگ : Paramedical) ۔ اس افسوسناک واقعے کی رات طبی اور نیم طبی عملے کے کسی رکن نے شعبہ کا دورہ نہیں کیا ۔ (۱۹۹۰ ، وفاقی محتسب کی سالانہ رپورٹ ، ۲۵۸) ۔ [نیم + طبی (رک)] ۔

--- طَبیب خَطْرَۂ جان ، نِیم مُلّا خَطْرَۂ اِیمان کہاوت ۔
رک : نیم حکیم خطرۂ جان ، نیم ملّا خطرۂ ایمان ۔ اگلے لوگ کہہ گئے ہیں کہ نیم طبیب خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان ۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۰۵) ۔

--- طَنْز (---فت ط ، سک ن) امذ ۔
مراد : لطیف طنز ، ہلکا سا طنز ۔ نیم طنز تعریفی بھی ہو سکتا ہے ۔ (۲۰۰۰ ، دلی کی خواتین کی کہاوتیں اور محاورے ، ۵۷) ۔

--- طَنْزِیَہ (---فت ط ، سک ن ، کس ز ، فت ی) صف ۔
جس میں لطیف طنز ہو ، ہلکے طنز والا ، طنز سے ملتا جلتا ۔ " تو پھر آپ طب انگریزی سے کیوں استفادہ حاصل نہیں کرتے " حکیم صاحب نے نیم طنزیہ انداز میں کہا ۔ (۱۹۵۴ ، صحیفۂ ادب ، ۲۷۸) ۔ [نیم + طنزیہ (رک)] ۔

--- عُرْیاں (---ضم ع ، سک ر) صف ۔
قدرے عریاں ، نیم برہنہ ، آدھا ننگا (لباس ، جسم یا تصاویر وغیرہ) ۔

کبھی جھیلوں کے پانی میں کبھی بستی کی گلیوں میں
کبھی کچھ نیم عریاں کم سنوں کی رنگ رلیوں میں

(۱۹۵۴ ، ایک لڑکا (سروساماں ، ۲۹۲)) ۔ نیم عریاں تصاویر چھاپتے ہیں جن کا مقصد شعوری یا غیر شعوری طور پر معاشرہ میں مغربی تہذیب کی آلائشوں ..... کا زہر سرایت کرنا ہوتا ہے ۔ (۱۹۹۷ ، اردو نامہ ، لاہور ، دسمبر ، ۶) ۔ [نیم + عریاں (رک)] ۔

--- عُرْیانی (---ضم ع ، سک ر) امث ۔
عریانی سے ملتی جلتی حالت ، نیم برہنگی ، وہ حالت جس میں بالائی جسم پر کپڑے نہ ہوں ۔ تنہائی کے باوجود وہ اپنی نیم عریانی پر شرمانے لگی ۔ (۱۹۴۴ ، آنچل ، ۱۶۹) ۔ ہندو عوام نیم عریانی میں زندگی گزارتے تھے ۔ (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۷۲) ۔ [نیم عریاں + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- عَسْکَری (---فت ع ، سک س ، فت ک) صف ۔
جو معمولی یا ابتدائی فوجی تربیت رکھتا ہو ، جو باقاعدہ فوجی نہ ہو ، نیم فوجی ۔ (ای پی سی اے ایف) کی نیم عسکری نفری اکٹھی کی گئی ۔ (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۱۳۳) ۔ [نیم + عسکری (رک)] ۔

--- عَقِیم (---فت ع ، ی مع) صف ۔
(نباتیات) کم تعداد میں بیج پیدا کرنے والا (پودا) ، قدرے بانجھ ۔ وہ پودے ..... بیجوں کی کم تعداد پیدا کرتے ہیں ، اس قسم کے پودے بظاہر نیم عقیم دکھائی دیتے ہیں ۔ (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۴۸) ۔ [نیم + عقیم (رک)] ۔

--- طُفَیلی (---ضم ط ، ی لین) صف ۔
قدرے طفیلی ، (نباتیات) جو کسی دوسرے پر کسی حد تک انحصار کرتا ہو ؛ (عموماً) دوسروں سے تھوڑی بہت غذا حاصل کرنے والا (پودا وغیرہ) ۔ غیر جنسی پودا ..... نیم طفیلی بن کر وقت گزار دیتا ہے ۔ (۱۹۷۰ ، برائیو فایٹا ، ۲) ۔ [نیم + طفیلی (رک)] ۔

--- عَقْل (---فت ع ، سک ق) صف ۔
کم عقل ، ناقص العقل ۔ ممکن ہے کہ غدر کے بانی لوگوں نے ایک نیم عقل اور شہادت کی شوقین عورت کو شکار کھیلنے کی ٹٹی بنا لیا ہو ۔ (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۲) ۔ [نیم + عقل (رک)] ۔

--- غَرْقی (---فت غ ، سک ر) صف ۔
آدھا ڈوبنے والا (اگر کی لکڑی کی صفت کے طور پر مستعمل) ۔ جو پانی میں بیٹھ جائے اس کو غرقی کہتے ہیں ..... جو آدھا غرق ہو ، اسے نیم غرقی کہتے ہیں ۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۵) ۔ [نیم + غرق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

--- غِشائی (---کس غ) صف ۔
کسی قدر جھلّی دار ، قدرے جھلّی کی ساخت کا (کوئی عضلہ) (انگ : Semimembranosus) ۔ عضلہ ..... نیم غشائی اور نیم وتری عضلات کے اوتار وسطانیا ..... سے جدا ہوتے ہیں ۔ (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۲۲) ۔ [نیم + غشائی (رک)] ۔

--- غَشی (---فت غ) امث ۔
بے ہوشی سے ملتی جلتی حالت ، غشی کی سی کیفیت ۔ جب انہوں نے وہ تھیلا کھولا تو ان پر نیم غشی سی طاری ہوگئی ۔ (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۸۰) ۔ [نیم + غشی (رک)] ۔

--- غُنودگی (---ضم غ ، و مع ، فت د) امث .
اونگھ کی سی حالت ، جاگنے اور سونے کی درمیانی کیفیت . وہ جو نیم غنودگی کے عالم میں لیٹی ہوئی تھی اس کی طرف افسردگی سے دیکھ کر بولی . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۸۳) . ریف نیم غنودگی کی حالت میں تھا . (۱۹۹۹ ، افکار ، کراچی ، اگست ، ۴۶) . [نیم + غنودگی (رک)] .

--- غُنودَہ (---ضم غ ، و مع ، فت د) صف .
کسی قدر غنودہ ، نیم خوابیدہ سویا سویا سا .

ہوا ہے نیم غنودہ ، گرے ہوئے پتّو — نکل چلو کہ ابھی گرد باد خواب میں ہے

(۱۹۶۹ ، پرچم گرد باد ، ۸۰) . [نیم + غنودہ (رک)] .

--- فاقہ زَدَہ (---فت ق ، ز ، د) امذ .
قدرے فاقہ زدہ ، جسے بہت کم غذا ملی ہو . لاغر بیل اور بوڑھی اور ناکارہ گائیں نیم فاقہ زدہ حالت میں رکھی جاتی ہیں . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱۰ : ۴۰۲) . [نیم + فاقہ زدہ (رک)] .

--- فَوجی (---ولین) صف .
رک : نیم عسکری . فوجی اور نیم فوجی تنظیموں ، طلبہ اور خواتین کی جماعتوں ..... کے افراد نے ..... عوامی جنگ شروع کر دی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۱) . [نیم + فوجی (رک)] .

--- قَد (---فت ق) صف .
آدھا جھکا ہوا (عموماً تراکیب میں مستعمل ، تنہا غیر مستعمل) .

--- قَد تَسْلیم (---فت ق ، سک د ، فت ت ، سک س ، ی مع) امث .
وہ تعظیم یا سلام جس میں تھوڑا سا جھکا جاتا ہے . شرر آگے آتا ہے نیم قد تسلیم بجا لاتا اور کہتا ہے ..... بہت بے جا کیا کہ علم آپ کو نہ دیا . (۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۱۵۷) . [نیم قد + تسلیم (رک)] .

--- قَد ہونا ف مر ؛ محاورہ .
ذرا سا جھکنا (خصوصاً) تسلیمات بجا لانا . قریب آئی تو گوہر جان نے نیم قد ہو کر لاٹ صاحب کو وش کیا . (۱۹۸۷ ، گردش رنگ چمن ، ۲۷۷) .

--- قُطر (---ضم ق ، سک ط) امذ .
(دائرے کے) قطر کا آدھا حصہ ، نصف قطر ؛ (فلکیات) کُرے کے نقطۂ مقررہ یا کسی مرکز سے ہر سمت میں مخصوص یا یکساں فاصلہ (انگ : Radius) . نقطۂ مقررہ کو اس کرہ کا مرکز اور یکساں فاصلہ کو نیم قطر یا شعاع کہا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، علم الافلاک ، ۶۳) . [نیم + قطر (رک)] .

--- قُطری (---ضم ق ، سک ط) صف .
نیم قطر (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ دائرے کے نصف قطروں سے مماثل یا نصف قطر والا (انگ : Radial) . چونکہ زاویے چھوٹے ہیں اس لیے بجائے ان کے نیم قطری پیمانوں کے ان کے مماسوں کی قیمتیں لکھی گئی ہیں . (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۱۳۶) . اگر نیم قطری جوڑ کمان کی پوری موٹائی میں مسلسل رکھے جائیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی ، چنائی ، ۹۴) . چونکہ الیکٹرک فیلڈ جو C کے گرد ہوتا ہے نیم قطری ہے . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۷۲) . [نیم قطر + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- قُطری تَشاکُل (---ضم ق ، سک ط ، فت ت ، ضم ک) امذ .
(نباتیات) پھولوں میں پتیوں زر ریشوں وغیرہ کی یکساں تعداد جو دو مساوی نصف حصوں میں منقسم ہو (انگ : Radial Symmetry) . ایسا متشاکل پھول جس کو کسی بھی انتصابی تراش کے ذریعے دو مساوی نصف حصوں میں تقسیم کیا جا سکے ..... اور اس کے تشاکل کو نیم قطری تشاکل کہا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱۴۸) . [نیم قطری + تشاکل (رک)] .

--- قَوسی (---ولین) صف .
کمان کی طرح کا ، نصف گولائی والا ؛ (کنایۃً) گنبد نما . جمبو جیٹ طیارہ پیرس کے رن وے پر ائرپورٹ کی بلند و بالا نیم قوسی عمارت کے سامنے کچھ فاصلے پر آ کر رک گیا . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۱۵۷) . [نیم + قوس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کار امذ .
۱. ادھورا کام ، آدھا کام ، ناقص کام .

نقش پورا پڑا ترے تن کا — ماہِ گردوں پہ نیم کار رہا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۶۰) . ۲. وہ کاری گر جو کرائے کے اوزاروں سے کام کرے (فرہنگ تلفظ) . [نیم + ف : کار (رک)] .

--- کاسَہ (---فت س) امذ .
نصف پیالے سے مماثل ؛ (معماری) گنبد نما ، گولائی لیے ہوئے . ہر ایک کی چھت نیم کاسہ کی شکل تھی ، اس میں طرح طرح کی رنگ آمیزی کی گئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۲۹) . [نیم + کاسہ (رک)] .

--- کُرْوی (---ضم ک ، فت نیز سک ر) صف .
نصف گولائی والا ؛ جو مکمل طور پر گول نہ ہو ، نصف کرے سے مماثل . مکمل نمو یافتہ بیضہ ساز ، ایک ابھری ہوئی نیم کروی ساخت ہوتی ہے . (۱۹۶۸ ، الجی ، ۷۸) . [نیم + کرہ (ہ مبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

--- کَش (---فت ک) صف .
۱. آدھا کھینچا ہوا ، جو آر پار نہ ہوا ہو ؛ جو پورے طور پر نہ لگا ہو ، نصف کشیدہ (تیر کے لیے مستعمل) .

گذرے ہے پار سینہ کے وہ شرمگیں نگاہ — یہ تیر نیم کش ہے وہی کارگر ہنوز

(۱۸۲۲ ، راسخ (عظیم آبادی) ، ک ، ۲۷) .

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰) .

میر سپاہ ناسزا لشکریاں شکستہ صف
آہ وہ تیر نیم کش ، جس کا نہ ہو کوئی ہدف

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۶۰) . ایسے تیر نیم کش کی حیثیت اختیار کر لیتا ہے جو دل میں اترتا تو ہے لیکن جگر کے پار نہیں ہوتا . (۱۹۶۸ ، غالب کا فن ، ۷۹) . ۲. جو پوری طرح نہ نکلی ہو (خصوصاً آہ ، روح وغیرہ) .

یہ کھٹک پہلے تو آہ نیم کش تجھ میں نہ تھی
دل کی رگ میں ٹوٹ کر کیا کوئی نشتر رہ گیا

(۱۹۱۲ ، دیوان صفی ، ۳۱) .

اے جسم کے طلسم ابھی ٹوٹا نہیں　　اے روح نیم کش تری نیت کہاں کی ہے

(۱۹۲۹، پرچم گرد باد، ۷۲). [نیم + کش، کشیدن = کھینچنا].

--- کُشْت (---ضم ک، سک ش) صف.

رک: نیم کشتہ جو زیادہ مستعمل ہے (پلیٹس). [نیم + ف: کشت، کشتن = مار ڈالنا].

--- کُشْتَہ (---ضم ک، سک ش، فت ت) صف.

مراد: اُدھ مُوا؛ گھائل، زخمی، بسمل.

ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام　　میں نیم کشتہ نگہ شرگیں رہا

(۱۸۲۴ مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۳۷). [نیم + ف: کُشتہ، کُشتن = مارنا ڈالنا].

--- کِلاسِیکی (---کس ج ک، ی مع) صف.

۱. (موسیقی) جو خالص پکے راگوں پر مبنی نہ ہو، قدرے کلاسیکی. اپنی دل لگی کے لیے میں نے کلاسیکی اور نیم کلاسیکی موسیقی کے ریکارڈ جمع کر رکھے ہیں. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۲۵۹). ۲. جو کسی حد تک قدیم اصولوں پر مبنی ہو. یارب یہ ایک کلاسیکی نیم کلاسیکی (یا ذاتی جنسی قسم کی) روایت بھی تھی. (۲۰۰۱، آئس لینڈ، ۲۱۶). [نیم + کلاسیکی (رک)].

--- کوب (---و ج) صف.

آدھا کوٹا ہوا؛ جو پورے طور پر نہ کوٹا گیا ہو؛ (کنایۃً) جو پوری طرح پسا ہوا نہ ہو، قدرے موٹا (اناج وغیرہ). پنبہ دانہ کو نیم کوب کر کے..... سیک کرنا. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۱۰). آملہ خشک، بلیلہ سیاہ تمام کو نیم کوب کر کے رات کو پانی میں بھگوئیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۷۵). [نیم + کوب، کوفتن = کوٹنا].

--- گام صف.

نصف قدم، آدھے گز سے بھی کم کا؛ (مجازاً) تھوڑا سا (فاصلے کے لیے مستعمل).

صفات و ذات کے ایوان روح پرور تک　　سبو سے فاصلۂ نیم گام ہے ساقی

(۱۹۷۱، محراب ومضراب، ۳۰۱).

تھا اُس سے نیم گام جدائی کا فاصلہ
ہم نے اُسی میں خود کو بسر عمر بھر کیا

(۲۰۰۳ (جون ایلیا)، مکالمہ، شمارہ ۱۳، جولائی تا دسمبر، ۴۷۶). [نیم + رک: گام (۱)].

--- گَرْد (---فت گ، سک ر) صف.

آدھا گول، نصف قوس کا (پلیٹس). [نیم + ف: گرد، گردن = پھرنا].

--- گِرْد (---کس گ، سک ر) امذ.

(سوہن سازی) گہرائی ریتنے کا سوہن جس کا ایک رخ بادام کے چھلکے کی شکل کا اور دوسرا چپٹا ہوتا ہے (اپ و، ۸: ۱۵). [نیم + رک: گرد (۲)].

--- گَرْم (---فت گ، سک ر) صف.

جو بہت زیادہ گرم نہ ہو؛ گرم جیسا، ہلکا گرم، شیر گرم، سسم، ستکنا (پانی وغیرہ). اور سکنجبین ۲ تولہ، روغن گاؤ ۱ تولہ مغز تخم باقلا تولہ پیس کر نیم گرم لیپ کریں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۳۱۵). اُبلا نیم گرم پانی صراحی سے انڈیل پیتا ہوں. (۱۹۷۱، مکاتیب خضر، ۵۸). المونیم کی ایک..... پتیلی میں نیم گرم راتب اُٹھائے اس کے قریب پہنچا. (۱۹۹۱، افکار، کراچی، مئی، ۵۶). [نیم + گرم (رک)].

--- گَرْم غُسْل (---فت گ، سک ر، ضم غ، سک س) امذ.

(طب) غسل جو گرم ٹھنڈا پانی ملا کر کیا جائے. نیم گرم غسل (Warm Bath) تپش ۹۵ تا ۱۰۰ ف..... میں مستعمل ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱: ۸۵). [نیم گرم + غسل (رک)].

--- گَرْم مِنْطَقَہ (---فت گ، سک ر، کس م، سک ن، فت ط، ق) امذ.

(جغرافیہ) وہ منطقہ جہاں کی آب و ہوا نیم گرم یا معتدل ہو. نیم گرم منطقوں میں نہ تو اتنی حرارت ہوگی اور نہ دھوپ کی اس قدر تیزی کہ جس سے آنکھیں چندھیا جائیں. (۱۹۲۴، جغرافیہ عالم (ترجمہ)، ۱: ۲۶). [نیم گرم + منطقہ (رک)].

--- گُفْتَہ (---ضم گ، سک ف، فت ت) صف.

آدھا کہا ہوا؛ (مجازاً) مبہم.

لکنت تری زبان کی ہے سحر جس سے شوخ
اک حرفِ نیم گفتہ نے دل پر اثر کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۶). نیم گفتہ سے اشارات بھی ہیں. (۱۹۸۵، آج بازار میں پابہ جولاں چلو، ۲۲). [نیم + ف: گفتہ، گفتن = کہنا].

--- گیسُو (---ی مع، و مع) صف.

جس کے آدھے بال کترے ہوئے ہوں، (عورت) جس کے بال صرف شانوں تک ہوں (ماخوذ: جامع اللغات). [نیم + گیسو (رک)].

--- گیسُو کَتَرْنا ف مر؛ محاورہ.

خوبصورتی کے لیے گیسو کاٹنا یا ترشوانا.

بگڑ کے مجھ سے کترے نیم گیسو واہ کیا کہنا
بلا کے چھانٹ کر تم نے مری جاں سانپ پالے ہیں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۹۰)

--- لاحِقَہ (---کس ح، فت ق) امذ.

ہر وہ لاحقہ جو مرکبات میں بطور آخری جزو کے پورے طور پر نہیں آتا؛ جیسے: آب سے پہلے تیز= تیزاب، سیم = سیماب، سیل = سیلاب، پیش = پیشاب وغیرہ. فارسی زبان میں ان نیم سابقوں اور نیم لاحقوں سے مرکب ہو کر..... خاص الفاظ بنے ہیں (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۴۲). لاحقے نیم لاحقوں کے ساتھ کہیں کہیں خلط ملط ہو گئے ہیں اس کی اصلاح کی جائے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۴۴، ۲۹). [نیم + لاحقہ (رک)].

--- مالِکانَہ (---کس ل، فت ن) صف؛ م ف.

جو مکمل طور پر مالکانہ نہ ہو، قدرے مالکانہ (خصوصاً حقوق کے ساتھ مستعمل). یہ استحقاق، اسامیوں کے نیم مالکانہ حقوق مثلاً مستقل..... اراضی کے دعوے کا بھی تابع ہے. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۲۵۵). [نیم + مالک (رک)+انہ، لاحقہ صفت وتمیز].

--- ماہ امذ.

نصف ماہ یا چودہ دن (عموماً ماہ کے سابقے کے ساتھ مستعمل).

ظلمت میں ہوگا نورفشاں ماہ نیم ماہ　　بہرِ نثار ساغر انجم منگاؤں میں

(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۴۰). [نیم + ماہ (رک)].

--- مَجذُوب (---فت م، سک ج، و مع) صف.
قدرے مجذوب، نیم دیوانہ. نیم مجذوب سے کردار سے انھوں نے گویا یونانی کورس کا کام لیا ہے. (۱۹۶۳، معیار، ۷۴). [نیم + مجذوب (رک)].

--- مُختار (---ضم م، سک خ) صف.
جسے پوری آزادی نہ ہو، جو مکمل خود مختار نہ ہو. اس میثاق کی رو سے صوبوں میں مسلمانوں کی نشستیں بھی طے پائیں صوبوں کو نیم مختار وحدتیں بھی مان لیا گیا. (۱۹۹۴، اردو نامہ، لاہور، فروری، ۱۴). [نیم + مختار (رک)].

--- مُدَوَّر (---ضم م، فت د، شد و بفت) صف.
آدھا گول، نصف دائرے والا، گنبد نما. نیم مدور یا نوکیلی محراب میں نفسیات کے ساتھ ساتھ تحیر کا احساس بھی ہوتا ہے. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، ستمبر، ۱۲). [نیم + مدور (رک)].

--- مَدہوش (---فت م، سک د، و مج) صف.
قدرے مدہوش، کچھ مست کچھ ہشیار. زندگی کی نیم مدہوش موسیقی سے لطف اندوز ہوتا ہے. (۱۹۴۸، سرودو، ۴۵). [نیم + مدہوش (رک)].

--- مَدہوشی (---فت م، سک د، و مج) امث.
نیم مدہوش (رک) کا اسم کیفیت، تھوڑا سا مدہوش ہونے کی حالت. ذکیہ کے آنسوؤں سے بھیگے ہوئے چہرے کا کلوزاپ جو نیم مدہوشی کے انداز میں ابو ابو کہہ رہی ہے. (۱۹۸۰، وارث، ۳۵۹). [نیم مدہوش + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مَذہبی (---فت م، سک ذ، فت ہ) صف.
کسی قدر مذہب سے متعلق، جو مکمل مذہبی نہ ہو. یہ سب اس نیم مذہبی عقیدے کی بدلی ہوئی شکلیں ہیں. (۱۹۴۰، علم الاقوام، ۱: ۱۶۰). اس زمانے کی نیم مذہبی اور نیم سیاسی تحریکوں نے افراد کے دلوں اور ولولوں کے چراغ روشن کئے. (۱۹۶۵، شاعری اور شاعری کی تنقید، ۲۷۶). اس کی آزادمنش شاعری اور ..... تحریروں نے نیم مذہبی ..... ادب کے خلاف ایک جنگ کا آغاز کیا. (۱۹۹۲، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۶۹). [نیم + مذہب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

--- مُردَگی (---ضم م، سک ر، فت د) امث.
نیم مردہ ہونے کی حالت؛ مراد: بے ہوشی. مجھ پر تقریباً بے ہوشی طاری تھی مگر اس نیم مردگی میں میری رگ حمیت پھڑک اٹھی. (۱۹۹۶، افکار، کراچی، فروری، ۶۷). [رک: نیم مردہ (ہ مبدل بہ گ) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مُردَہ (---ضم م، سک ر، فت د) صف.
رک: نیم جان، ادھ موا؛ (کنایۃً) نہایت نڈھال یا بے ہوش. آہ کا نالہ مار کے بادشاہ زادہ پچھاڑ کھا کے گرا تو نیم مردہ ہو گیا. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۸). ایک نیم مردہ مایوس انسان آہستہ آہستہ قدم اٹھائے لائبریری کی طرف جا رہا ہے. (۱۹۳۶، پطرس ایک مطالعہ، ۱۶۲). وہ نیم مردہ ماں اب یہاں اپنے قدموں پر میرے ساتھ ساتھ چل رہی تھی. (۱۹۷۰، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۲۱). خواجہ صاحب کو لوگ نیم مردہ حالت میں اسپتال لے گئے. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۳۵). [نیم + مردہ (رک)].

--- مَست (---فت م، سک س) صف.
مستی میں ہوشیار، بے خبری میں بھی باخبر (عموماً شاعری میں نگاہ کے لیے کنایۃً و استعارۃً مستعمل) (فرہنگ آنند راج؛ نوراللغات). [نیم + مست (رک)].

--- مَستُور (---فت م، سک س، و مع) صف.
آدھا ڈھکا ہوا؛ جو قدرے پردے میں ہو؛ مراد: نیم عریاں. آراستہ پیراستہ رہائشی بجروں کی چھتوں پہ غسل آفتاب کے لیے دراز فرنگ زادیاں نیم مستور، نظر نواز اور شفاف پانی میں تیرتی غوطے لگاتی جل پریاں. (۱۹۸۹، پرانا قالین، ۱۵۰). [نیم + مستور (رک)].

--- مَستی (---فت م، سک س) امث.
(تصوف) استغراق میں آگاہی اور استغراق پر نظر رکھنا (مصباح التعرف). [نیم مست (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- مُصَوِّتَہ (---ضم م، فت ص، شد و بکس، فت ت) امذ.
(لسانیات) حرف علت اور حرف صحیح کے درمیان کی آواز نیز اس طرح کی آواز کو ظاہر کرنے والا حرف یا علامت جیسے: "و" اور "ی" (Semi vowel). "بند" مصوتہ بعض وقت اس طرح ادا ہوتے ہیں ..... انہیں نیم مصوتہ یا ادھ مصوتہ کہتے ہیں. (۱۹۵۶، زبان اور علم زبان، ۶۳). واؤ اور ی نہ تو مکمل طور پر مصوتے ہیں نہ مصمتے ہیں یہ صرف نیم مصوتے ہیں. (۱۹۸۸، نئی اردو قواعد، ۲۹). [نیم + مصوتہ (رک)].

--- مُعاشَرَتی (---ضم م، فت ش، ر نیز سک) صف.
نیم تہذیب یافتہ، نیم مہذب؛ قدرے سماجی. قبل معاشرتی حشرات میں نیم معاشرتی ..... حشرات شامل ہیں. (۱۹۷۳، حیوانی کردار، ۷۹). [نیم + معاشرتی (رک)].

--- مَعاشی (---فت م) صف.
کسی قدر معاش سے متعلق؛ نیم اقتصادی. عوامی تحریکات نیم معاشی نیم مذہبی نوعیت اختیار کر کے الجھتی اور بیٹھ جاتی تھیں. (۱۹۵۰، تنقید غالب اور عملی تنقید (تنقید غالب کے سو سال، ۳۲۸)). [نیم + معاشی (رک)].

--- مُلّا (---ضم م، شد ل) امذ.
آدھا مولوی؛ جس کا دینی علم ناقص ہو؛ (مجازاً) نام کا مولوی، برائے نام مولوی.

نیم ملّا سے تو از حد ڈرنا ان کی تقلید نہ ہرگز کرنا

(۱۸۹۶، مثنوی اُمید و بیم، ۲۵). ہمارے داخلے پر بڑے کھلاڑی ایسے ہی آنکھیں نکالتے تھے جیسے آج کل کے نیم ملا مساجد میں نماز کے شوقین بچوں پر نکالا کرتے ہیں. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۲۳۲). [نیم + ملا (رک)].

--- مُلّا خَطرۂ ایمان کہاوت.
رک: نیم حکیم خطرۂ جان نیم ملا خطرۂ ایمان. اگلے کہہ گئے ہیں کہ نیم طبیب خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان. (۱۸۷۴، مجالس النساء، ۱: ۱۰۵). یہ بزرگان دین اور تقدیر اور اسلام کے متعلق تمھیں کچھ کہنے کا کیا حق ہے، نیم ملا خطرہ ایمان. (۱۹۳۹، شمع، ۵۷۵).

--- مُلّائیّت (---ضم م، شد ل، شد ی مع بفت) امث.
ناقص العلم ہونے کی کیفیت؛ (مجازاً) ناخواندگی نیز مذہبی تنگ نظری. معاشرتی اور سماجی سطح پر دوسرا اہم کردار پاکستان کے ابتدائی دنوں میں مذہب کے نام پر ناخواندگی اور نیم ملائیت نے انجام دیا. (۱۹۹۱، فیض، عہد اور شاعری، ۳۴). [نیم + ملائیت (رک)].

... مُنّدی آنکھیں (۔۔۔ضم م، مغ، مغ) امث : ج.
ادھ کھلی آنکھیں ؛ کچھ کھلی اور کچھ بند آنکھیں . ابا نیم مندی ہوئی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ رہا ہے . (۱۹۸۵، فٹ پاتھ کی گھاس، ۴۷۷). [نیم + مندی ، مندنا (رک) سے + آنکھیں (رک)].

... مُنکِر (۔۔۔ضم م، سک ن، کس ک) صف.
قدرے منکر ، پوری طرح انکار نہ کرنے والا ، کشمکش میں مبتلا ، تذبذب کا شکار .

ہے نیم منکروں کی معاش اس سوال پر
جب کچھ نہیں درست تو پھر کیا درست ہے

(۱۹۹۰، شاید، ۱۸۱). [نیم + منکر (رک)].

... مُہَذّب (۔۔۔ضم م، فت ہ، شد بفت ذ) صف.
تہذیب سے کم کم آشنا ، جو تھوڑا بہت شائستہ ہو ؛ (مجازاً) کم ترقی یافتہ . آریا لوگوں نے ہندوستان کے اصلی باشندے نیم مہذب وحشیوں پر حکومت کا سکہ جمایا . (۱۹۰۴، مضامین چکبست، ۳۲۵). ہندوستان یا دوسرے ملکوں کے نیم مہذب گنوار بھی غزل کہہ لیتے ہیں . (۱۹۹۶، اردوئے معلی، کراچی، ۲ : ۵۸). [نیم + مہذب (رک)].

... نانے گر خُورَد مَرْدِ خُدائے بَذل دَرْویشاں کُنَد نِیمے دِگر کہاوت.
(فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل) اللہ والے اگر آدھی روٹی کھاتے ہیں تو آدھی فقیروں کو دے دیتے ہیں (جامع الامثال).

... نَظَر (۔۔۔فت ن، ظ) امث.
اُچٹتی سی نظر ؛ (مجازاً) سرسری توجہ نیز کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل.

اک نیم نظر دل کی خرابی کی طرف بھی — خوبی پہ کوئی ناز ہی فرما کے رہ نہ جائے

(۱۹۵۸، تارِ پیراہن، ۲۲). [نیم + نظر (رک)].

... نَفَس (۔۔۔فت ن، ف) امذ.
آدھا سانس ، وہ سانس جو بوجوہ پوری طرح نہ لیا جا سکے .

ہر وقت سکوں کو اذنِ عشرت جانو — ہر نیم نفس کو ایک دولت جانو

(۱۹۵۹، زبان و بیان، ۲۹۶). [نیم + نفس (رک)].

... نَقاب (۔۔۔فت ن) صف.
آدھا نقاب اوڑھا ہوا ، ، جو پورے حجاب میں نہ ہو ، کم حجاب . اونچے طبقے کی خواتین بے نقاب یا نیم نقاب گھر سے باہر نکلتی ہیں . (۱۹۸۹، برصغیر میں اسلامی جدیدیت، ۳۲). [نیم + نقاب (رک)].

... نَقابی (۔۔۔فت ن) امث.
نیم نقاب ہونے کی حالت یا کیفیت ، قدرے بے پردہ ہونا ، کم حجابی .

فدائے نیم نقابی تمام نکہت و رنگ — نثارِ نیم نگاہی تمام مے خانہ

(۱۹۶۰، جگر (سخن ور (نئے اور پرانے)، ۱۲۸). [نیم نقاب + ی ، لاحقۂ تانیث].

... نِگاہ / نِگَہ (۔۔۔کس ن / فت مج گ) امث.
(رک : نیم نظر) ، اُچٹتی سی نظر.

اے شوخ ترے شیفتۂ دل دو نیم کا — ہو جائے کام نیم نگہ میں تری تمام

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱ : ۳).

وہ آنکھ جس کی ..... نیم نگاہ کی شوخی (کذا)
کرے جو برق پہ کوڑا تو دے فلک پہ نچا

(۱۸۷۹، دیوان عیش دہلوی، ۵).

حسرتِ نیم نگہ ہے مجھے کس مدت سے
وہ ابھی پوچھتے ہیں تیری تمنا کیا ہے

(۱۸۹۵، دیوان زکی، ۱۵۳). [نیم + نگاہ / نگہ (رک)].

... نِگاہی (۔۔۔کس ن) امث.
کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل ، نظر بچا کر دیکھنا.

اللہ تری نیم نگاہی سے بچائے
ہر سینے میں جس تیر کو دیکھا اُوسے دیکھا

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۵).

مجھ کو خراب کر گئیں نیم نگاہیاں تری
مجھ سے حیات و موت بھی آنکھیں چرا کے رہ گئیں

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۱۶۴). میں غزل کی نیم نگاہی کا نہ صرف قائل بلکہ گھائل ہوں . (۱۹۷۳، کوہ ندا، ۱۵). [نیم نگاہ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

... وا صف.
۱. اُدھ کھلا ، آدھا کھلا آدھا بند.

قاتل کی طرزِ نیم تبسم اڑائی ہے — لب نیم وا ہیں زخم جگر کے تو نیم بند

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۴۱).

خود پھول نے بھی ہونٹ کیے اپنے نیم وا
چوری تمام رنگ کی تتلی کے سر نہ جائے

(۱۹۷۶، خوشبو، ۲۲۸). سگریٹ کا پیکٹ نیم وا انداز میں پڑا ہے . (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۸۴).
۲. کم کم کھلا ہوا ؛ (کنایۃً) نوشگفتہ (کلی کے لیے مستعمل).

خندۂ گل کی ادا ہے زینتِ روئے چمن
مسکراہٹ نیم وا کلیوں کی ہے جانِ بہار

(۱۹۳۶، مطلع انوار، ۱۲۸). [نیم + ف : وا (رک)].

... وَحْشی (۔۔۔فت مج و، سک ح) صف.
تہذیب اور معاشرت سے نا آشنا ، قدرے غیر مہذب . یہاں کے رہنے والے نامہذب یا نیم وحشی گنے جاتے ہیں . (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۱۳۲). سرسوتی کے اس پار رہنے والوں کو نیم وحشی اور جاہل گردانتے تھے . (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۵۲). بہرحال وہ سلطنت روم سے جنگ آزما رہتے تھے ..... روم ..... نیم وحشی یورپ کی مدد لے سکتا ہے . (۱۹۹۵، ارمغان عالی، ۴۸۴). [نیم + وحشی (رک)].

... وِفاقِیہ (۔۔۔کس و، ق، فت ی) امذ.
(سیاسیات) صوبوں یا ریاستوں کا اتحاد جو اپنے اندرونی معاملات میں آزاد ہوں اور مشترکہ مقاصد کے لیے باہمی معاہدے کے ذریعے تقریباً مستقل طور پر متحد ہوں ، نصف وفاقیت ، نصف وفاقی نظام ، بین المملکتی اتحاد (انگ : Confederation).

نیم وفاقیہ یا کنفیڈریشن چند ملکوں کے آپس کے معاہدے سے قائم کیے گئے ..... رضا کارانہ اتحاد کو کہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، فرہنگ سیاسیات ، ۴۴۰). پاکستان میں صوبائیت اور کنفیڈریشن (جسے اردو میں نیم وفاقیہ یا بین المملکتی اتحاد کہنا چاہیے) کے نعرے لگانے والوں کی کمی نہیں. (۲۰۰۴ ، مکالمہ ، کراچی ، شمارہ ، ۱۳ (جولائی تا دسمبر ، ۵۱۱). [نیم + وفاق (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- وَقْفَہ (---فت و سک ق ، فت ف) امذ.

۱. (موسیقی) سروں کی ادائگی کے درمیان میں واقع چھوٹے وقفے سے بھی چھوٹا وقفہ. مندرجہ بالا پیمانے کے خاص وقفے ..... ہیں بالترتیب بڑا وقفہ (Major tone) چھوٹا وقفہ (Minor tone) اور نیم وقفہ (Semi-tone) کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۲۲).
۲. (قواعد) تحریر میں جملے کے مکمل ہونے پر کسی قدر ٹھہرنے کی علامت ، نصف وقفہ ، کوما (،). پہلی صورت کو ہم نیم وقفہ (،) ..... دوسری صورت میں (،) یا خط (-) کے ذریعے. (۱۹۸۸ ، نئی اردو قواعد ، ۱۳۶). [نیم + وقفہ (رک)].

--- ہِلالی (---کس ہ) صف.

نیم دائرے کی شکل کا ، آدھے دائرے کی شکل کا ، جو مکمل گول نہ ہو؛ مراد: ہلال نما. اور وہ اس قسم سے ترتیب دیے ہوئے ہیں کہ وہ ایک نیم ہلالی اور قیف نما سوراخ کو جو ایک طرف موجود ہوتا ہے گھیرتے ہیں. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۳۷). کرسیاں گھسیٹ کر نیم ہلالی انداز میں رکھی جائیں گی. (۱۹۸۴ ، قیدی سانس لیتا ہے ، ۱۵). [نیم + ہلالی (رک)].

--- ہُنَرْ مَنْد (---ضم ہ ، فت ن ، سک ر ، فت م ، سک ن) امذ.

وہ جو مکمل طور پر ہنر مند نہ ہو ، آدھا کاری گر. صوبہ میں چھوٹی صنعتوں کے لیے کارآمد ہنر مند ، نیم ہنر مند اور غیر ہنر مند افرادی قوت ..... دستیاب ہے. (۱۹۸۹ ، چھوٹی صنعتوں میں سرمایہ کاری ، ۲۳). [نیم + ہنر مند (رک)].

نیم (ی مج) امذ.

نام کے لیے انگریزی لفظ؛ تراکیب میں مستعمل. اب میں فرسٹ نیم پر تھا یعنی اس کے کرسچن نام سے پکار رہا تھا. (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۳۴). [انگ : Name].

--- پَلیٹ (---فت نیز کس پ ، ی مج) امث.

کسی کے نام کی تختی جو گھر کے باہر یا دفتر میں کمرے کے باہر یا میز پر لگائی جاتی ہے. دروازے کے ساتھ دائیں ہاتھ پروفیسر مراد علی کے نام کی نیم پلیٹ لگی ہے. (۱۹۸۵ ، اپنے لوگ ، ۱۳۳). [انگ : Name plate].

نِیم (۱) (ی مج نیز مع) امذ.

(معماری) کسی تعمیر کا وہ پایہ یا جڑ جو سطح زمین سے نیچے ایک مقررہ حد تک بنائی جاتی ہے ، بنیاد ، نیو ، اساس ، جڑ. ہمارا جب یہ گھر بن رہا تھا تو اس کوٹھے کی جب نیم کھد رہی تھی تو ..... دیگ تو نکل آئی مگر اس میں چونا بھرا تھا. (۱۹۵۵ ، جنم کہانیاں ، ۳۱۸). [س : नेम].

نِیم (۲) (ی مج نیز مع) امذ.

رک: نیم تحتی الفاظ ، اُصول (خصوصاً) مذہبی دستور (پلیٹس). [پ : नेयमी].

--- ڈالنا محاورہ.

بنیاد رکھنا ، نیو ڈالنا (پلیٹس).

نِیما (ی مع) امذ.

۱. چھوٹی تلوار؛ رک: نیمہ.

بجھانے میں جلے دل کے شرر جو سخت دھیما ہے
گلے میں جس ستمگر کے وہ دیکھو لال نیما ہے

(۱۷۶۱ ، وقار (چمنستان شعرا ، ۱۱۶)). ۲. واسکٹ یا صدری کی طرح کا ایک ملبوس.

جسم کیسا یاں لباسِ جسم آدھا ہوگیا
جامۂ تن گھٹ گیا ایسا کہ نیما ہوگیا

(۱۸۴۳ ، وزیر ، دفتر فصاحت ، ۹).

گھٹتے گھٹتے میں رہا عشق کمر میں آدھا
جامۂ تن کو مرے چاہیے نیما کہنا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۵). [نیمہ (رک) کا ایک املا].

--- آسْتِین (---سک س ، ی مع) امث.

رک: نیمہ آستین. خاص برداروں کا غول سروں پر کشمیری شالیں بندھی کمخواب کے انگر کھے زربفت کی نیما آستین پہنے. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۴۹). زندہ دلی اور خوش طبعی کے کفارے کے طور پر ایک ایسے عبا پوش بزرگ ..... اس مقدس عبا کو دن بھر نیما آستین سمجھ کر پہنے رہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۸۷). [نیما + آستین (رک)].

--- نِیمَہ (---ی مع ، فت م) م ف (قدیم).

آدھا آدھا ، تھوڑا تھوڑا.

خوش نظر انب کی خوبی دے یک تن میں دو رنگ
کہربا سار کا نیما نیمہ ہے جیوں کہ پول

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۷). [نیما + نیمہ (رک)].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ (قدیم).

آدھا ہونا؛ دل شکستہ ہونا ، غمگین ہونا.

دیکھیا لشکر اپنا سو نیما ہوا
ولے دن میں نا کوئی زخمی ہوا

(۱۶۸۱ ، جنگ نامۂ سیوک ، ۳۶).

نیما ٹوڈ / ٹوڈا (ی مج ، و مج) امذ.

(حیاتیات) دھاگے سے مشابہ استوانی شکل کے کیڑوں کی ایک نوع ، خیطیہ ، رشتہ ، کیچوا (خصوصاً جو طفیلی ہو) (انگ : Round Worm). خیطیہ (نیما ٹوڈا) :- اس صنف کے بعض جانور بالکل تاگے کی طرح ہوتے ہیں ..... اس صنف کے کیڑے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۳). نیما ٹوڈ اور پروٹوزوا خورد حیوانات میں شامل ہیں. (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱۲). [انگ : Nematode].

نِیمْب (ی مع ، سک م) امذ.

نیم کا درخت (پلیٹس). [پ : नीम्बु].

نِیمبُو (ی مع، سک م، و مع) امذ (قدیم).
رک : نیبو جو درست املا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [نیبو (رک) کا قدیم املا].

نِیمْچا (ی مع، سک م) امذ ؛ ~ نیمچہ.
چھوٹی تلوار (رک : نیمچہ).
تغافل نے ترے زخمی کیا مجھ   تری یہ کم نگاہی نیمچا ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۱۶).
سچ کہو تقصیر کیا ہے عاشقِ مظلوم کی   نیمچا ترچھی نگہ کا کیوں علم ہونے لگا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۵۶).
قیمہ کرے گا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اٹھا
تاقبضہ نیمچے تو ترا خوں سے بھر چکا
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۴).
ہر اک میرا مصرع ہے نیمچا   جو تلوار کھینچے مرا مہ لقا
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۱۲۷).
خونِ عشاق بنیں بن کی رنگیلی کلیاں   نیمچے ہیں کہ یہ ٹیسو کی نکیلی کلیاں
(۱۹۱۳، اکسیرِ سخن، ۶۷). [نیمچہ (رک) کا ایک املا].

--- مارْنا ف مر ؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار یا خنجر سے وار کرنا، زخمی کرنا، گھائل کر دینا.
کیا غضب تھی وہ جنبشِ ابرو   صاف جیسے کہ نیمچا مارا
(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۲).

نِیمْچَک (ی مع، سک م، فت چ) امذ.
(کاشت کاری) کنوئیں کا چوبی چاک جس پر کنوئیں کی عمارت کھڑی کی جاتی ہے
(پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नेमि + चक्र].

نِیمْچَہ (ی مع، سک م، فت چ). (الف) امذ.
۱. چھوٹی تلوار یا خنجر. نیمچے دشمن پورے دھتیارے، تو نوچہ دشمن کوں خبر انپڑان ہارے.
(۱۶۳۵، سب رس، ۶۰). فقیر خوش ہو کر بولا، سیف تو پٹ پڑی پر نیمچے نے کاٹ کیا.
(۱۸۰۲، نقلیات، ۴۹).
کھل گئے نیمچے قوم کے بھی سب جوہر
کھل اٹھا غنچۂ دل گل کی طرح یہ سن کر
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (واسوخت شایاں) ۲: ۵۷۰). توپ، تپنچہ، ..... سروہی، نیمچہ ..... بھالا، برچھا، نیزہ، تیر کمان، گولی گولہ ..... چھری چھرا یہ سب میرے زیور ہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۲). بنی ہاشم کے دستور کے موافق سر کے بال لمبے لمبے، عربی قبائیں کمر میں بندھی ..... ان میں دو چھوٹے چھوٹے نیمچے لٹکے ہوئے. (۱۹۱۶، محرم نامہ، حسن نظامی، ۱۳۲). شاہ عباس ایک لاکھ آدمیوں کے لیے گھوڑے مہیا کر سکتا تھا جو تیر کمان اور نیمچوں سے مسلح ہوتے تھے. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۰۶). ۲. (اصطلاحاً) چھوٹے قد یا اوسط درجے کا گھوڑا. ایک دفعہ کسی نے ایک چھوٹا گھوڑا دکھا کر کہا کہ کم بخت ہے تو ایسا چھوٹا مگر غضب کا کاٹا ہے کہا کہ یوں کہیے نیمچہ ہے (اوسط درجے کے گھوڑے کو بھی اصطلاح میں نیمچہ کہتے ہیں). (۱۹۱۸، پیمبران سخن، ۲۳۶). (ب) صف. (کنایۃً) چھوٹا، پست (بلحاظ قد).

قدوں میں نیمچے ہیں ہند کے معشوق سب رستم
جو سہراب ان کے تئیں گھورے تو کھینچیں اس کے یہ گردے
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۸۵). [ف : نیم + چہ، لاحقۂ تصغیر].

--- باندْھنا ف مر ؛ محاورہ.
کمر سے خنجر باندھنا ؛ گھائل کرنے کے لیے آمادہ ہونا.
ترکِ ابرو چشم کے اوپر نمایاں ہوگئے
نیمچے باندھے ہوئے پھرتے ہیں دو خمار مست
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۱۰).

--- تولْنا ف مر ؛ محاورہ.
ہاتھ میں چھوٹی تلوار یا خنجر لے کر تاننا، مارنے کے لیے تلوار لہرانا.
پینترے خوب بدلتے ہیں بچا جائے چوٹ
نیمچہ ہاتھ میں تولے ہوئے برہم نکلے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۸۸).
جاؤ سوئے مرگ اپنے نیمچوں کو تول کر   طائرانِ خلد ہو تم اڑ چلو پر کھول کر
(۱۹۸۱، شہادت، ۵۸).

--- زَنی (---فت ز) امث.
نیمچہ چلانا ؛ شمشیر زنی. چاروں طرف حلقہ باندھ کر نیمچہ زنی کرنا شروع کی. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۲۴۸). [نیمچہ + ف : زن، زدن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- زیبِ کَمَر ہونا ف مر ؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار کو کمر میں باندھے ہونا ؛ اسلحے سے لیس ہونا، ہتھیار بند ہونا.
قصد مرے قتل کا پورا ادھر ہونے کو ہے
نیمچہ بھی آج اک زیبِ کمر ہونے کو ہے
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۱۳۳).

--- سَوار (---ف س) امذ.
پیادہ فوج کا وہ دستہ یا سپاہی جو چھوٹی تلوار سے لیس ہو. چہرہ نویسی کے دفتر میں یہ اشخاص شاہی حکم کے موافق نیمچہ سوار لکھے جاتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۷۳). [نیمچہ + سوار (رک)].

--- کَمَر سے لگانا ف مر ؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار یا خنجر کو کمر پر باندھنا ؛ ہتھیار بند ہونا. زرہ خود و بکتر ..... ٹوپ و موزے داستانہ سب پہن کر نیمچہ کمر سے لگایا. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۱۶۹).

--- کَمَر میں ہونا ف مر ؛ محاورہ.
کمر میں چھوٹی تلوار یا خنجر کا بندھا ہونا.
شربت کا گھونٹ خون ہمارا ہے یار کو
دل میں ہے بغض نیمچہ مصری کمر میں ہے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۴۷).

--- کھانا ف مر؛ محاورہ.
تلوار سے گھائل ہونا؛ تیر نظر کا شکار ہونا.
ابرو سے ایک طفلِ حسیں نے کیا ہلاک   کھایا وہ نیمچہ کہ جگر تک اتر گیا
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۲۶).

--- کھینْچنا ف مر؛ محاورہ.
چھوٹی تلوار یا خنجر کو نیام سے نکالنا؛ وار کرنے کے لیے تیار ہونا. وہ چونکتے ہی نیمچہ کھینچ کر اس کے پیچھے پڑا. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۱۹).
ہویدا تیوروں سے ہے یہی عون و محمدؑ کے
کہ کھینچے نیمچے دونوں نے اب اور جنگ یہ سر کی
(۱۹۵۱، آرزو، صحیفۂ الہام، ۴۷).

--- لَگانا محاورہ.
رک: نیمچہ باندھنا. مردانہ لباس پہنے کمر سے نیمچہ لگائے ہر وقت چاق و چوبند رہتی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۵۶).

--- مارْنا ف مر؛ محاورہ.
نیمچے سے وار کرنا.
نیمچہ یار نے جس وقت بغل میں مارا   جو چڑھا منہ اسے میدانِ اجل میں مارا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۸).
وہ اپنی ہر ادا کی آپ ہی تعریف کرتے ہیں
نگہ نے نیمچہ مارا زباں سے آفریں نکلی
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۰۴).

--- نِکالْنا ف مر؛ محاورہ.
نیمچہ کھینچنا، حملہ کرنے کے ارادے سے نیمچہ نیام سے نکالنا.
قضا انہیں کی بھووں کی رہے گی مدِ نظر   وہ لاکھ بار اگر نیمچہ نکالیں گے
(۱۸۶۷، رشک (مہذب اللغات)).

--ٔ ہِلالی کس صف (--- کس ہ) امذ.
ہلالی شکل کا خنجر یا چھوٹی تلوار. کئی لاکھ روپیہ کا سیلا سر پر نیمچۂ ہلالی زیب کمر سپر فولادی ..... غائب ہوا. (۱۹۰۱، قمر (احمد حسین)، طلسم ہوشربا، ۷: ۱۹۳). [نیمچہ + ہلالی (رک)].

نِیمْچے (ی مع، سک م) امذ؛ ج.
نیمچہ (رک) کی مغیرہ صورت نیز جمع؛ تراکیب میں مستعمل.
نیمچے ہیں شعر وصفِ ابروے خمدار کے
حرف بھی لکھتے ہی جوہر بن گئے تلوار کے
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۷۷).
ہمیشہ ہم سے کجی پر رہے ترے ابرو
یہ نیمچے وہ نہ تھے جن کے بل نکل جاتے
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۸۰).

--- چَلْنا ف مر؛ محاورہ.
تلواریں چلنا؛ نیمچوں سے لڑائی ہونا.
لگے نیمچے چلنے آفت کے ساتھ   قیامت کے پڑتے تھے ہر سمت ہاتھ
(۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۴۵).

--- کا وار کَرْنا امذ.
چھوٹی تلوار یا خنجر سے حملہ کرنا؛ زخمی کر دینا. حالت بے خبری میں ایسا ایک نیمچے کا وار کھانڈے رائے پر کیا کہ اس نمک حلالی کے سینہ تک اتر گیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۸: ۲۶۹).

نِیمْچھاوَر (ی ج، سک م، فت و) امذ.
(رک: نچھاور)، خوشی میں پھول یا نقدی برسانا؛ قربانی (پلیٹس). [نچھاور (رک) کا بگاڑ].

نِیمَڑ (ی مع، فت م) صف؛ امذ.
گنوار، غیر مہذب شخص. عجب کوئی بیڈول، ہندوستانی نیمڑ بے تمیز کرانی ہے معلوم ہوتا ہے سید صاحب کا کوئی انکل چیلا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۶۳). [مقامی].

نِیمْلَه (ی مع، سک م، فت ل) امذ.
پکانے کا روغن، چکنائی. سکھد اس چانول بہرائچ سے دیوزیرہ چانول گوالیار سے ..... نیملہ و روغن زرد حصار فیروزہ سے ..... منگائی جاتی ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۱۰۰). [مقامی].

نِیمَن (ی مع، فت م) صف؛ م ف.
نیم دلی سے، پوری طرح نہیں؛ بے دلی کے ساتھ. (نیم + من) سے نیمن. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۳۷). [نیم من کا مخفف].

نِیمْنا (ی مع، سک م) ف م.
بنانا، پیدا کرنا. کرتار اپنی اوتار کر ایسے کو نیمیا. (۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ (دکھنی اردو کی لغت). [مقامی].

نِیمَنی (ی مع، فت م) امث.
(موسیقی) گمک یعنی آواز کی جنبش یا حرکت کی بائیس قسموں میں سے ایک قسم. نیمنی وہ ہے کہ ہر سر سے آواز نکال کر اس کو کھینچ کر تادیر بہم پہنچائیں. (۱۹۲۷، نغمات الہند، ۳۵). [مقامی].

نِیمُو (ی مع، و مع) امذ.
رک: نیبو جو درست املا ہے، نمبو (پلیٹس). [نیبو (رک) کا ایک املا].

نیمُونَه (ی ج، و مع، فت ن) امذ (قدیم).
رک: نمونہ جو درست املا ہے. یہی نیمونہ تخم مشاہدو زمیں ہواے صفا دیکھ. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۴۵). [نمونہ (رک) کا قدیم املا].

نِیموکوکائی (ی مع، و ج، و ج) امذ.
(طب) ایک جڑواں جرثومہ جو نمونیہ کا سبب بنتا ہے. انسان میں نمونیے کا مرض پیدا کرنے والے جرثومے نیموکوکائی میں دریافت کی ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۱۶). [انگ: Pneumococei].

نیمہ (ی مع، فت م) (الف) صف.
۱. نیم (۱) سے منسوب یا متعلق؛ آدھا، نصف.

آدھی رات لگ او خوشی کیتے تھے — دوجے نیمہ بھی خواب کوں دیتے تھے

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۲۴۷). ۲. (i) (مجازاً) چھوٹا، کم (جسامت کے اعتبار سے).

اتھا گرم اس وضع یک نیمہ کوہ — جو پرندہ اڑنے تھے ہوتا ستوہ

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۳۹۲). (ii) تھوڑا سا (مقدار کے حساب سے).

جو کچھ اُن تھیں انعام توں پائے گا — دے نیمہ مجھے اُس تھیں خوش آئے گا

(۱۷۴۶، قصۂ فغفور چین، ۱۱). (ب) امذ. ۱. (جغرافیہ) حصہ، دوسرا حصہ (کرۂ ارض کا).
اس حصے کو جس میں شمالی قطب ہے شمالی نیمہ اور دوسرے کو ..... جنوبی نیمہ کہتے ہیں.
(۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۳۶). ایک گنبد جس کا نیمۂ بالائی کاشی کار ہے ..... موجود ہے.
(۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۳۸۹). جب کرہ ساکن ہوگا تو ایک نیمۂ کرہ کے سارے مقامات روشن رہیں گے اور دوسرے نیمۂ کرہ کے سارے مقامات تاریکی میں رہیں گے. (۱۸۹۰، جغرافیۂ طبیعی، ۱: ۱۶). ۲. ایک وضع کا ملبوس (رک: نیمۂ آستین) نیز سونے یا چاندی کے تاروں سے بنا ہوا بغیر آستین کا ایک پہناوا جو عورتیں پوشاک کے اوپر پہنتی ہیں.

خوش نظر اب کی خوبی دے یک تن میں دو رنگ
کہرباسار کا نیا نیمہ ہے جیوں نس کے پول

(۱۶۷۲، علی عادل شاہ ثانی، ک، ۸۶).

نیمے کے اپنے تکمۂ یاقوت پر نہ بھول
خونیں دلوں کے دیدۂ گریاں کوں دیکھ توں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۰). پوشاک اتاری نیمے کے ..... سے اوس کثردم کو نکالا.
(۱۸۰۳، گنج خوبی، ۴۱).

نیمہ بھی ترا رنگ سے کیسر کے بھرا ہے — پوشاک پہ تیری گلِ صد برگ فدا ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۶۳).

وہ نرم نیمہ سے کندن بدن کی رنگ ترنگ — بنی ہوئی سی وہ کرنیں لباس زیبا میں

(۱۹۳۶، دونیم، ۲۳). بدن پر باریک تنزیب کا کرتا اس پر سیاہ مخملی نیمہ یعنی انگرکھا جس کا آستینیں نیچے سے کٹی ہوئی تھیں. (۲۰۰۴، مکالمہ، کراچی، شمارہ نمبر ۱۳، جولائی، دسمبر، ۶۵).
۳. اُٹنگا پاجامہ یا لمبا جانگھیا، نیم جامہ. پاجامہ تک ان کے پاس نہ ہوتا تھا اور وہ ایک نیمہ میں گذر اوقات کرتے تھے. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۶۵). صاحبانِ ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا اور پھر نیمہ یعنی نیم جامہ اور اُلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا. (۱۹۸۶، دلی والے، ۱: ۱۸). ۴. آدھی پالکی جس میں صرف ایک آدمی بیٹھ سکتا ہے (عموماً بیگمات وغیرہ کے لیے ہوا کرتی تھی). بیگمات اور شہزادیوں کے لیے تھیں ڈولیاں نیمے میانے پالکیاں چنڈول اور سکھپال. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۲: ۱۴). ۵. عورتوں کا ایک مقنع یا حجاب جس میں سے صرف آنکھیں نظر آتی ہیں (اسٹین گاس). [نیم (۲) + ہ، لاحقۂ نسبت].

--- آستین (---سک س، ی مع) امث.
۱. چھوٹے یا آدھے دامنوں کی مرزئی جو اچکن کی وضع پر ہوتی ہے. خلعت میں عمدہ الخالق، نیمہ آستین، دوشالہ، گوشوارہ، مندیل، شملہ، قبا، پیجامہ، زری کی ٹوپی، سو دو سو روپے علی قدر حیثیت نقد خلعت کے ساتھ ہوتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۶۸). شاہ کلیم اللہ صاحب نے ان کو اپنا نیمہ آستین بھیجا تھا. (۱۹۵۲، تاریخ مشائخ چشت، ۴۵۹). ۲. رک: نیمہ معنی نمبر ۲. لڑکیوں نے دلہن کو اس طرح سنوارا ریشمی گھٹنے تک پاجامہ اس پر شمیز، بٹی کوٹ ریشمی عباسی، نیمہ آستین بلاؤس جگمگاتا ہوا. (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۲۸۶).
[نیمہ + آستین (رک)].

--- پوش (---وج) صف؛ امذ.
جس نے نیمہ پہنا ہو، نیم آستین پہننے والا شخص.

کم نیچ سے ہے نہ تری نیم آستین — ہر نیمہ پوش آگے ترے نیم جاں ہوا

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۶). [نیمہ + پوش، پوشیدن = پہننا، پہنانا].

--- تن (---فت ت) صف.
آدھے جسم والا؛ (کنایۃً) ادھ موا؛ (مجازاً) نڈھال.

پڑیا سو اوچالے کے او نیمہ تن — جنگل میں گیا نھاٹ کریک رخن

[نیمہ + تن (رک)].

--- داغ، نیمہ خاکستر فقرہ.
آدھا جلا ہوا، آدھا راکھ؛ (مجازاً) ادھ موا، نیم مردہ (پروانے کی صفت کے طور پر).
اس وقت اس کی حالت ایک ایسے پروانہ کی تھی جسے نیمہ داغ نیمہ خاکستر کہہ سکتے ہیں.
(۱۹۷۶، پروفیسر وقار عظیم (نیاز فتح پوری شخصیت اور فکر و فن، ۲۳۳)).

--- راہ (الف) امذ.
سڑک کی پتھریلی پٹری؛ پیدل راستہ، فٹ پاتھ (اسٹین گاس). (ب) م ف. بیچ راہ میں؛ بیچوں بیچ (اسٹین گاس). [نیمہ + راہ (رک)].

--- رس (---فت ر) صف.
(رک: نیم رس)، ناپختہ.

ان تمنا کے شہیدوں کی نہ کہہ
ان کی نیمہ رس امنگوں، آرزوؤں کی نہ کہہ

(۱۹۶۹، لا = انسان، ۶۲). [نیمہ + رک: رس (۱)].

--- شام امث.
مراد: شام (پلیٹس؛ اسٹین گاس). [نیمہ + شام (رک)].

--ٔ شب کس اضا (---فت ش) امذ.
رات کا آدھا پہر، نصف شب، آدھی رات.

نیمۂ شب ہے چلی دل سے فغان مظلوم — پیشوائی کو بڑھی روشنی شمع نجوم

(۱۹۴۳، محشر لکھنوی (مہذب اللغات)). [نیمۂ + شب (رک)].

--ٔ شرق کس اضا نیز بلا کس (---فت ش، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) مشرقی حصہ، مشرق کی جانب کا حصہ. شمال و نیمہ شرق کی طرف لب تھرہ سنگ مرمر گلکار لگا ہوا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۸۵۵). [نیمۂ + شرق (رک)].

--ٔ شرقی کس صف (---فت ش، سک ر) امذ.
(جغرافیہ) رک: نیمۂ شرق. ایک خط قطعی فرض کر کے زمین کو دو نیم کئے ایک نیمۂ شرقی ..... دوسرا نیمۂ غربی. (۱۸۷۰، خلاصۂ علم جغرافیہ، ۷). [نیمۂ شرق + ی، لاحقۂ نسبت].

--- شَعْبان کس اضا (--- فت ش، سک ع) اند .
قمری مہینے شعبان کا نصف، مراد: شب برات .

نیمۂ شعباں ہے ساقی پھر بھی یہ غفلت تری
لاکنار بحر اخضر کشتیِ صہبا مری

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۹۵). [نیمہ + شعبان (رک)].

--- ماہ کس اضا، اند .
قمری مہینے کا نصف، وسط ماہ؛ (کنایۃً) چودھویں کی رات . جو بزم دیوان چندو لال کی بارہ دری میں ہر نیمۂ ماہ کو ہوتی تھی ..... حقیقت میں عدیم المثال تھی . (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۴۰). [نیمہ + ماہ (رک)].

--- نیم (--- ی مع) صف؛ م ف .
نصفا نصف، دو ٹکڑے؛ (مجازاً) ادھ موا (زخموں کے باعث) .

دی نیمہ فوج آئی تھی سو عظیم   رہی سو بی زخماں ہو کر نیمہ نیم

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۹۶). [نیمہ + نیم (رک)].

نِیَمی (کس ن، فت ی) صف .
۱. نیَم دھرم والا، پاک دامن، پارسا، پرہیز گار، ایمان دار (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات) . ۲. قاعدے اور وقت کی پابندی کرنے والا؛ وہ جو اپنے فرائض وقت پر ادا کرے (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات) . ۳. وعدے کا پکا؛ دیانت دار، راست معاملہ، امین (فرہنگ آصفیہ) . ۴. خدا ترس، صاف باطن، سینہ صاف (فرہنگ آصفیہ) .
[رک: نیَم + ی، لاحقۂ نسبت] .

--- پانڈے کمر میں جتّا کہاوت .
دکھاوے کی باتیں ہیں، ریاکاری بہت ہے (جامع الامثال؛ جامع اللغات) .

نیمی (ی مع) امث .
۱. (جرائم پیشہ) آہستہ، دھیما؛ مراد: دھیمی آواز سے بات کرنا (ا پ و، ۸: ۲۰۷) .
۲. دھیمی، ہلکی .

دو بیسویں تقسیم وئی   تقسیم نیمی توں سنا

(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین ۳۱). [رک: نیم (۱) + ی، لاحقۂ نسبت] .

نیمی (۱) (ی مج) امث .
پہیے کا بیرونی چکر یا حلقہ؛ (کنویں کا) اونچا کنارہ نیز کنویں کی چرخی (ماخوذ: پلیٹس؛ جامع اللغات) . [س: नेमि] .

نیمی (۲) (ی مج) اند .
ایک درخت کا نام (لاط: Dalbergia ougcinensis) . [س: नेमी] .

نیمے (ی مع) اند؛ ج .
نیمہ (رک) کی جمع؛ تراکیب میں مستعمل .

--- خُدا (--- ضم خ) اند (قدیم) .
مراد: خدا کا نائب (مرد یا شوہر کی شان میں مستعمل) . خدا نے کہا؟ ہے مرد کوں نیمے خدا اس کی بات تے کیوں ہونا جدا . (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۱) . [نیمے + خدا (رک)] .

--- دُرُوں نیمے بُرُوں کہاوت .
۱. (فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) آدھا اندر آدھا باہر، درمیان والا، ادھورا . کچھ عرصے کے لیے سورج اُفق جنوبی پر نیمے دروں نیمے بروں کی حالت میں لٹکا رہتا ہے . (۱۹۵۸، قطبی برفستان (ترجمہ)، ۱۸۹) . ۲. کچھ ظاہر کچھ پوشیدہ، غیر واضح نیز پریشان کن، متذبذب (عموماً پالیسی کے لیے مستعمل) . امریکہ کی پالیسی بھی کچھ نیمے دروں اور نیمے بروں نوعیت کی تھی . (۱۹۸۲، آتش چنار، ۸۲۸) .

--- نیم (--- ی مع) صف نیز م ف .
(رک: نیمہ نیم) دو ٹکڑے .

شمر نے دیکھیا حال یکبار جو   نیمے نیم اپنا موئے سوار سو

(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۳۶) . [نیمے + نیم (رک)] .

نَین (فت ن، ی) اند .
آنکھیں (شاعری اور گیتوں میں مستعمل) .

جیوں طفل اشک بھاگ نکو مجھ نظر ستی
اے نور چشم نور نمط مجھ نین میں آ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳) .

گئی لے جہاں تھا پری کا وطن   لیا یک کنور اٹھہ کے کھولے نین

(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلاکام، ۳۴) .

حاصل ہوئی نہ عشق میں اس کے گدازگی
آئی ہے دل کی آگ ہی ہو کر نین میں آب

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۳۹) . [پ: नयण] .

--- پَٹ (--- فت پ) اند .
پلک؛ مژگان (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت) . [نین + پٹ (رک)] .

--- پیالے (--- کس خف پ، ی مج) اند؛ ج (قدیم) .
کٹوروں جیسی آنکھیں؛ (مجازاً) بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں .

کھیاں سوں کج کجل ہے کر، نین پیالے ہو دوڑے سو
سو جل سم رنگ سراباں ہے جوانی دھوپ جھالاں کے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۵۱) . [نین + پیالے (پیالہ (رک) کی جمع)] .

--- پَھیرنا ف مر؛ محاورہ .
نظریں پھیر لینا، بے مروّت ہو جانا .

ہو گئی اور تنگ ہی میں کچھ اب پھیر نین
کیا ہوئے تم نے جو ہم ساتھ کیے تھے وہ بچن

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۵) .

--- تے اَنجُھو ڈھلنا ف مر؛ محاورہ .
آنکھوں سے آنسو بہنا .

انجھو ج نین تھے جو ڈھلتے اہیں   تیرے عشق کے داٹ اُبلتے اہیں

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۲۹) .

--- سے اوجَھل نہ رَکھنا ف مر؛ محاورہ (قدیم)
آنکھوں سے اوجھل نہ رکھنا؛ نظر سے دور نہ کرنا.
کنورتم چرن جب سین جگ میں رکھا   نین سیں نہ اوجھل تجے ہم رکھا
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۲۹).

--- سے لَہُو جاری ہونا محاورہ (قدیم).
آنکھوں سے خون بہنا، بہت زیادہ رونا.
جاری ہے لہو اس کے یتیموں کے نین سے   پوچھے جو وہ یہ دیدۂ گریاں کہاں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۲۴۷).

--- کا اُوجالا امذ (قدیم).
آنکھوں کی روشنی، نورچشم (اولاد کے لیے مستعمل).
سندر روپ نے تب کنور سیں کہیں   ہمارے نین کا اوجالا تو نہیں
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ وکلا کام، ۲۹).

--- کی پوتلی کَرْنا محاورہ (قدیم).
آنکھوں کی پتلی بنالینا، آنکھوں میں بسانا، نہایت عزیز رکھنا.
چھبیلی ہے صورت ہمارے سجن کی   کیا پوتلی اس کہوں اپ نین کی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲۲۷).

--- کے پاؤں کَرْ جانا محاورہ (قدیم).
آنکھوں کو پانْو بنا کر جانا، سر کے بل جانا، نہایت شوق سے جانا.
نین کے پاؤں کر جاؤں سجن جب گھر بلاوے مجہ
نہ جاگوں گی قیامت لگ اگر گل لگ سلاوے مجہ
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۶۵).

--- میں بنولے ہونا محاورہ.
آنکھ میں پھلی ہونا.
سلگتے درونے میں شعلے ہوے   سو رو رو نین میں بنولے ہوے
(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک (دکنی اردو کی لغت)).

--- نِیر (---ی مع) امذ.
آنکھوں کا پانی؛ (کنایۃً) آنسو.
اگر کوئی پانی انگے لادھرے   نین نیر پر او قناعت کرے
(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۴۷). [نین + نیر (رک)].

نَین (۱) (ی لین) امذ.
آنکھ؛ نظر، نگاہ (عموماً بطور جمع مستعمل).
زینب اہے اس کا نام   نین سلونے جوں بادام
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۱۹۵۷، علی گڑھ، ستمبر، ۷۷)).
ندے یک دن مجھے دن رین موں چین   اندھیرے ہو چلے روتے میرے نین
(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۲۰).
حنف شاہ کے نین تے دھار دھار   انجو غم کے جھڑنے لگے بار بار
(۱۶۸۱، جنگ نامۂ سیوک، ۶۷).
کاگا نین نکاس دوں پیا پاس لے جائے
پہلے درس کھائیو پاچھے لیجو کھائے
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۹۲). سب کچھ تیرا اور نین کے اندر ذرا بس میں آ بھگوان.
(۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۲).
سندر مکھڑا نین منوہر   تیکھے ابرو میٹھے تیور
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۶۰).
مجھ کو (میرا)
نین (آنکھ)
جگ میں (دنیا میں).
(۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۲۴). [س: नयन].

--- بچھانا ف مر؛ محاورہ.
(استقبال، خیر مقدم یا تعظیم کے لیے) آنکھیں بچھانا.
قدم قدم پر نین بچھائے   پلک پلک پر دیپ جلائے
(۱۹۴۴، قلب ونظر کے سلسلے، ۱۰۹).

--- بَرَسْنا محاورہ.
آنکھوں سے آنسو ٹپکنا، بہت آنسو بہنا.
پیاس کے مارے نین یہ برسیں   بوند کی خاطر بچے ترسیں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۳۳۲).
ادھر برکھا کی جھری او دھر برسیں نین   بھلا سکھی تو آپ کہہ کس کو پی بن چین
(۱۷۹۵، نادرات شاہی، ۲۴۱).

--- بَرْکھا (---فت ب، سک ر) امث.
آنکھوں سے آنسو گرنا؛ آنسوؤں کی بارش.
نین برکھا سے کہاں دل کی لگی بجھتی ہے
اشک رم جھم کے دھنی ہیں پہ اگن جیت نہیں
(۱۹۸۰، شہر سدا رنگ، ۳۲). [نین + برکھا (رک)].

--- بھَر بھَر دیکھنا محاورہ.
رک: نین بھر دیکھنا.
چاہت ہوں اب پیہ کو دیکھوں بھر بھر نین
لاگی رہوں انگ رین کو بیٹھی کروں سکھ بین
(۱۷۹۵، نادرات شاہی، ۲۶۳).

--- بَھر دیکھنا ف مر؛ محاورہ.
بھرپور آنکھ سے دیکھنا؛ بغور دیکھنا.
جو یو دیکھیاں اس کوں چک نین بھر   تو پانی پیتاں اُس اُپر وار کر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۴).

چاہیے ؛ توں محرم ہووے سلطاں دیکھے نین بھر
(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۴۲).

اشرف کو ہے امید بہت حق سوں یا امام
دیکھے تمن کو حشر میں بھر نین یا حسینؑ
(۱۷۰۵، بیاضِ مراثی (اشرف)، ۲: ۵).

--- بَھر سونا محاورہ.
نیند بھر سونا، آرام کی نیند سونا، دیر تک سونا.

نہ کھاتا نہ پیتا سو روتا اتھا
کدھیں نین بھر سک سوں سوتا نہ تھا
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۹۱).

--- بَھرنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھوں میں آنسو لے آنا؛ رو پڑنا.

حاضراں پس بقلبِ درد و الم
با ادب اوس جناب اوپر بھر نین
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲).

--- پسار کر دیکھنا محاورہ (قدیم).
آنکھیں کھول کر دیکھنا، بغور دیکھنا.

کھلت نکلے باہر دوار
یوں کیا دیکھیں نین پسار
(۱۵۰۳، نوسر ہار (ق)، ۷).

--- پَسارْنا محاورہ (قدیم).
آنکھیں کھولنا (دکنی اردو کی لغت).

--- پَنت شاطِر کَرْن قاصِد خاطِر کہاوت (قدیم).
آنکھیں تیری راہ کی خاطر اور کان قاصد ہیں (۱۶۵۷، فرہنگ گلشن عشق، ۲۹).

--- پَھٹنا/پُھوٹنا محاورہ.
آنکھیں پھوٹنا، روتے روتے آنکھیں خراب ہو جانا.

تجھے اے سنگدل کیسے پڑے چین
گئے پھٹ تجھ بنا روتے مرے نین
(۱۹۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۹).

--- تل (--- فت ت) امذ (قدیم).
آنکھوں کا تالاب؛ مراد: آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھیں.

نپٹ داٹ رہ دل پو ویا چہ سوز
ٹلے نس سوں جب نین تل تین روز
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۵۹). [نین + تال، تالاب (رک)].

--- جَھروکا (--- فت جھ، وج) امذ.
(شاعری) آنکھوں کا جھروکا (آنکھ کو جھروکے سے تشبیہ دی جاتی ہے).

پُتلی ہماری نین جھرو کے میں بیٹھ کر
بیکل ہو جھانکتی ہے پیارا کب آئے گا
(۱۷۳۹، کلیاتِ سراج، ۱۳۸). [نین + جھروکا (رک)].

--- چال امث.
آنکھوں سے دیکھنے کا انداز.

تیرے حکم سوں جاں کرے نین چال
رہے دل بھی پھرتا سدا تجھ دنبال
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۷). [نین + چال (رک)].

--- چُرانا محاورہ.
نظریں چرانا، آنکھیں نہ ملانا، تغافل کرنا.

آنکھیں سوکھیں پتھر بن گئیں پھول بنے انگارے
جس دن سے تم نین چرائے نیند نہ آئی دوارے
(۱۹۸۱، قشقہ سامانی دل، ۱۷۷).

--- چُھپائے نہ چُھپیں، پَٹ گھونگھٹ (گھونگٹ) کی اوٹ چَتُر نار اور سُورما کریں لاکھ میں چوٹ کہاوت.
گھونگھٹ میں چھپانے سے آنکھیں نہیں چھپتیں، چالاک عورت اور بہادر مرد لاکھوں میں وار کر جاتے ہیں (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- چَھلک پَڑْنا محاورہ.
آنکھ سے آنسو بہنا، رو پڑنا. ذرا دل پر چوٹ لگی اور نین چھلک پڑے. (۱۹۸۲، ڈاکٹر وزیر آغا ایک مطالعہ، ۴۱۸).

--- دُرائے پِھرْنا محاورہ (قدیم).
نظریں دوڑانا، اِدھر اُدھر دیکھتے جانا، کسی کو تلاش کرنا.

بولت بول چپکے رہے کیوں، اب کہو، کون کے بین چرائے
سانچی کہو تم موسوں، ساجن، کاہے پھرو اب نین درائے
(۱۷۹۷، نادراتِ شاہی، ۱۷۹).

--- سُک (--- ضم س) امذ.
رک: نین سکھ جو فصیح اور مستعمل ہے (محض برائے قافیہ بندی).

گون اور جالی چکن اور بک
ہے سمٹی اور گنگی فل نین سک
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۵۹). [نین + سک = سکھ (رک) کا بگاڑ].

--- سُکھ (--- ضم س) امذ.
۱. نگاہوں کے لیے آرام (علمی اردو لغت). ۲. اندھوں کا لقب. معلوم نہیں لوگ کیوں بعض وقت جنم کے اندھے کو نین سکھ اور نپٹ گنوار کو ودیا ساگر کہہ دیتے ہیں. (۱۹۴۳، دانہ و دام، ۳۵). آنکھ سے اندھے کا نام نین سکھ رکھنے سے کیا حاصل. (۱۹۶۷، انشائیے، فضل احمد صدیقی، ۹۱). ۳. ایک قدیم کپڑے کا نام، نرم سفید اور سوتی پھول دار کپڑا.

کسی نے یاں کریب و بکھ ململ خریدا نین سکھ محمودی رفعل

(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، تیرہ ماسہ، طالب شاہ، ۱۶). کسی طرف نین سکھ کا دیدار، نینوں کو سکھ دے رہا ہے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۲۲).

ہے یہ خوش چشمی کہ اس بت کو نمائش منظور
نین سکھ کی ہے قبا چادرہ بادامی ہے

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۶۵). صبح سے شام تک بیل کی طرح پسینہ بہاؤں مجھے نین سکھ کا کرتا نہ میسر ہو اور یہ اپاہج دن بھر چارپائی توڑے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۶۹). اوپر تن زیب یا باریک نین سکھ کے غلاف ہوتے. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۳۲).
۴. ایک قسم کا پھول (علمی اُردو لغت). [نین + سکھ (رک)].

--- سہاونا محاورہ (قدیم).
نظروں کو اچھا لگنا، پسند آنا.

یہ مہدی بدیے کی مرزا اکبر شاہ کی کیا دھوم سوں آوت ہے
شاہ عالم کو سب دیت مبارکبادی، ایسی مہدی سب کے نین سہاوت ہے

(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۱۱).

--- سیں نین ملانا ف مر؛ محاورہ (قدیم).
آنکھ سے آنکھ ملانا، نظریں چار کرنا.

نین سیں نین جب ملائے گیا دل کے اندر مرے سمائے گیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (آثار و افکار، ۲۱۰)).

--- عیسیٰ (---ی مع، الف بشکل ی) اند.
چشمِ مسیحا (قدیم اردو کی لغت). [نین + عیسیٰ (رک)].

--- کٹورے (---فت ک، و مج) اند؛ ج.
مراد: بڑی بڑی آنکھیں؛ خوبصورت آنکھیں.

لاکھ منایا، لاکھ بھلایا نین کٹورے بھر بھر چھلکے

(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۱۵۱).

آنکھوں سے اتر کر خواب ہوا اب نین کٹورے مت بھرنا

(۱۹۹۶، افکار، (لطف المنان)، کراچی، مئی، ۳۲). [نین + کٹورے (کٹورا (رک) کی جمع)].

--- کلاٹ اند (قدیم).
رک: نین سکھ معنی نمبر ۳. ململ اور نین کلاٹ اور نینو وغیرہ انگریزی کپڑے میں ..... فروخت شدہ مال پر ..... ایک آنہ سے زیادہ نفع نہیں لیتے. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۳۲). [نین + کلاٹ (مقامی)].

--- کنول (---فت ک، مغ، فت و) اند.
(کنایۃً) بڑی بڑی خوبصورت آنکھیں.

خمِ ابرو کی نزاکت میں وہ مغلوں کا کھنچاؤ
زیرِ محراب وہ لو دیتے ہوئے نین کنول

(۱۹۶۱، قلب و نظر کے سلسلے، ۳۱۶).

اس مکھڑے پر نین کنول گیت میں جیسے ہو مکھ تال

(۱۹۹۹، افکار (خلیق ابراہیم خلیق)، کراچی، فروری، ۴۲). [نین + کنول (رک)].

--- کو/ کا نیہ نہ ٹوٹے، جیسے بیل برچھ کو لپٹے، سُوکھ جائے نہ چھوٹے کہاوت.
آنکھ لگانے کے بعد محبت نہیں جاتی جیسے بیل درخت سے لپٹ جاتی تو اس سے الگ نہیں ہوتی خواہ سوکھ جائے (جامع الامثال؛ جامع اللغات).

--- کے نِیر اند؛ ج (قدیم).
آنکھوں سے بہتے آنسو.

رہنے تازہ سب رکھ او یک دھیر تی
بھیگانے لگیا نین کے نیر تی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۰).

--- گنْوانا ف مر؛ محاورہ.
اندھا ہو جانا؛ محتاج یا دستِ نگر ہونا (مخزن المحاورات).

--- لال ہونا ف مر؛ محاورہ.
آنکھیں سرخ ہو جانا؛ نہایت خفا ہونا. تم یہاں کھیلتے ہو، وہاں تمہارے پتا کے گلے میں کالا ناگ مرا ہوا کوئی ڈشٹ ڈال گیا ہے، سنتے ہی شرنگی رکھ کے نین لال ہو آئے دانت پیس پیس کر تھر تھر کانپنے لگا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۴).

--- لگانا محاورہ.
آنکھیں لڑانا، نظریں ملانا؛ لبھانا، پیار جتانا.

عبیر، گلال، سگندھ لے مکھ مینڈن کو دھائے
چھل بل یوں کرتی پھرے نین نین لگائے

(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۳۸).

--- لگنا محاورہ.
آنکھ لڑنا، آنکھوں کا ملنا؛ پیار ہو جانا.

لڑتی ہے کہیں آنکھ، کہیں دشت کہیں سیں
جھوٹا ہے کہیں پیار، کسی سے ہے لگے نین

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲، ۲: ۱۰۸).

--- مُتّنا (---ضم م، سک ت) صف مذ.
ہر وقت رونے والا، بہت رونے والا، چڑ چڑا. نالاحقۂ فاعلی یا لاحقۂ صفت ہے، جیسے بھاؤنا، ڈراؤنا، نین متنا، گھر گھسنا وغیرہ. (۱۹۸۶، قومی زبان، کراچی، دسمبر، ۱۰). [نین + متنا = مُوتنا (رک) کا اسم فاعل].

--- مُتّنی (---ضم م، سک ت) صف مث.
بہت رونے والی، چڑچڑی.

نین متی اس قدر بن جائے(؟) کیا فائدہ
تاڑ سب جاوینگے بے اتنی بھی مت رو بے لحاظ

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۸). بوا تم بھی کیا نین متی ہو، ذرا ذرا سی بات پر ٹسوے بہاتی ہو. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۸۶). [نین متنا (رک) کی تانیث].

--- مُتّی (---ضم م ، شد ت) صف مث .
(رک : نین متی) چڑچڑی (جامع اللغات) . [نین + مُت = مُوت (رک) کا مخفف + ی ، لاحقۂ تانیث] .

--- مَٹکّا (---فت م ، ٹ ، شد ک) امذ .
رک : آنکھ مٹکّا جو زیادہ مستعمل ہے ، نظر بازی . پردہ میں بیٹھنے والی لڑکیاں ، جن کے وارث محتاط نہیں ہیں اسے دیکھیں گی اور نین مٹکا سیکھیں گی . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ : ۱۰) .
[نین + مٹکّا (مٹکانا (رک) سے)] .

--- مَٹکّا کرنا ف مر ؛ محاورہ .
کسی کو لُبھانے کے لیے آنکھیں ملانا ؛ نظر بازی کرنا . سبز بخت نے حمالہ کو للکارا کہ اوگیسو بریدہ مجکو فقرہ دیکر گئی وہاں جاکے بادشاہ سے نین مٹکا کیا . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۴۳۵) . نئی جورو اور پہلی جورو کی جوان لڑکی نین مٹکا کر کے نکل گئیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۴ ، ۲۰ : ۶) .

--- مٹکانا ف مر ؛ محاورہ .
آنکھوں سے ناز و انداز دکھانا ، نظر بازی کرنا ، آنکھوں سے رجھانا ، آنکھوں سے لبھانا ؛ آنکھیں مٹکانا .

جب آنکھ اٹھائی ہستی سے ، جب نین لگے مٹکانے کو
سب کاچھ کچھے ، سب ناچ نچے ، اس رسیا چھیل رجھانے کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۲۸) .

--- مَٹکّا ہونا ف مر ؛ محاورہ .
آنکھیں لڑنا ، عشق ہونا . نین مٹکا کسی سے پہلے ہی ہو چکا ہوگا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۹) .

--- مٹکو (---فت م ، ٹ ، شد ک ، و ج) صف مث .
آنکھیں لڑانے والی ، آنکھیں مٹکا کر باتیں کرنے والی . ایں ، لیجیے بیدار ہوگئیں ، پچھوان کی یاد ہو رہی ہے اور اس نین مٹکو نرگس کے بھائیں نہیں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۲) .
[نین + مٹکو (رک)] .

--- مِلانا محاورہ .
آنکھیں ملانا ؛ آنکھیں لڑانا .

نین ملاتی آفت ڈھاتی
سرد فضاؤں کو گرماتی

(۱۹۵۷ ، مجید لاہوری ، نمک دان ، ۱۳۳) .

کتنے شرابی مشتریوں سے نین ملاتے گزری
چند کسیلے چتوں کی گتھی سلجھاتے گزری

(۱۹۷۴ ، مجید امجد ، لوح دل ، ۸۲) .

--- مُوتنی (--- و مع ، سک ت) صف مث .
رک : نین متی ، چڑچڑی . یہاں چند مرکبات پیش کیے جاتے ہیں .... ملاحظہ ہو .... نین موتی ، چکو ، کھاؤ .... وغیرہ وغیرہ . (۱۹۳۱ ، منشورات کیفی ، ۲۳) . [نین + مُوت (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث] .

--- میں چُبْھنا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) .
آنکھوں میں چبھنا ، آنکھوں کو تکلیف دینا .

چھی ہے مری نین میں یو ہرن
مرا خیال پڑتا نہیں گھر کدھن

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۸) .

--- میں سَمانا ف مر ؛ محاورہ (قدیم) .
آنکھوں میں سمانا ؛ نظر آنا .

جب کہ تو نین میں سماتا ہے
جیو مرا انکھاں میں آتا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۳) .

--- نَچانا محاورہ (قدیم) .
رک : نین مٹکانا ، نظر بازی کرنا .

دیکھ پیا کو روپ تی کھ موڑے مسکائے
پیتم سکھی ، لکھ کے رہی پیچے نین نچائے

(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۲۵۰) .

--- نَقْش/نَقْشَہ (---فت ن ، سک ق/فت ش) امذ .
رک : ناک نقشہ ، حلیہ . سکینہ معمولی نین نقش کی مگر بھرپور جوان لڑکی سادہ اور دلنواز . (۱۹۵۰ ، بیکار دن بیکار راتیں ، عزیز احمد (اردو افسانہ تحقیق وتنقید ، ۲۹۷) . مشرقی پنجاب سے آنے والی لڑکیوں کا چہرہ چہرہ ، نین نقشہ ، چال ڈھال .... ہمارا جانا پہچانا ہے . (۱۹۷۰ ، قصے تیرے فسانے میرے ، ۳۱۷) . انہیں لگانے سے نہ ہی اس کا رنگ نکھرے گا نہ نین نقش بدل جائیں گے . (۱۹۹۸ ، افکار ، کراچی ، دسمبر ، ۴۹) . [نین + نقش/نقشہ (رک)] .

نَین (۲) (ی لین) امذ .
رسّی جو بیل کی گردن یا ٹانگوں میں باندھی جائے ؛ پگھا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[غالباً ، س : नयन + क] .

نیں (ی لین) حرف (قدیم) ؛ = نئیں .
رک : نہیں ، نہ .

ہمارا طور یکساں نیں کبھیں خنداں کبھیں گریاں
کبھیں دل کیا کریں سیخاں کبھیں جیو کیا کریں بریاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۳) .

کہ بس دیک نیں مارتا ناگ کوں
رکھیا ہے توں پانی منے آگ کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰) .

غرض ہے پھر کے آنا نیں اسی تے عرض کرتا ہوں
نباڑا بیگ کر لینا عزیزاں ، پیش پستر کا
(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری ، قصیدۂ معظم (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۰)).
نیں یو شفق کی لالی ہو ماتی فلک نے　　مکھ بھر رکت لگایا جا کربلا کے رن میں
(۱۷۰۷، اختراعی محمد محترم ، بیاض مراثی ، ۲ : ۴).
بغیر از وو لب شیریں مجھے خوش نیں شکر پارے
حلاوت فہم دل کہتا "میٹھے جگ کے ہیں سب کھارے"
(۱۷۶۴، عاجز (عارف الدین خان) ، (اردو نامہ کراچی ، جون ، ۱۹۷۶ء ، ۳۵). تسبی (تسبیح) سہی (صحیح) میں کہا (میں نے کہا) نیں (نہیں). (۱۹۳۶، تاریخ زبان و ادب اردو ، ۲۹).
مرا اک مشورہ ہے التجا نیں　　تو مرے پاس سے اس وقت جا نیں
(۱۹۹۰، شاید ، ۱۳۴). [نہیں (رک) کا قدیم املا].

نِیں (ی مع) صف.
بطور لاحقۂ صفت بمعنی ، کرنے والا . نیں (وصفیت) نازنیں (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات ، ۱۲۷).
[ف].

نیں (ی مج) (حرف (قدیم).
نے کی بجائے قدیم املا میں مستعمل.
صحابی سبھی گرد بیٹھے تمام　　کیا آپے کر ایک نیں جب سلام
(۱۶۷۹، آخر گشت ، ۴۷).
چھپ چھپ کے دیکھنے کے مزے سب یہ اے اثر
معلوم ہوں گے جو کبھو او نیں نگاہ کی
(۱۷۹۴، اثر (سید محمد میر) ، د ، ۴۵).
کہ فرمایا رسولؐ مجتبےٰ نیں　　حبیبِ خالقِ ارض و سما نیں
(۱۸۱۴، مثنوی برق لامع ، ۲). [نے (رک) کا املا].

نَینا (فت ن ، ی) امذ.
آنکھ کی پتلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [س : नयना].

نَینا (۱) (ی لین) امذ ؛ ج.
رک : نیناں.
چھٹ آچھپ سوں گھنگھر والیاں لٹاں نینا پہ چلبلیاں
سو جوں ویں نیر کوں لہراں کنور نر روپ چالاں کے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۱).
ایک تو نینا مدھ بھرے دوجے انجن سار
اے باورے کو دویت ہے ان متواروں کو ہتیار (کذا)
(۱۸۹۰، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۷۳۵).

--- پیت بتائے سَب ہٹے کو ہیت اہیت ، جیسے نِرمَل آرسی بَھلی بری کہہ دِیت کہاوت.
آنکھوں سے محبت اور نفرت ظاہر ہو جاتی ہے جس طرح آئینے سے خوبصورتی اور بدصورتی ظاہر ہوتی ہے (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- تو ہے پٹک دُوں ، دو ٹوک ، ٹوک ہو جائے ، پَہلے مُنہ / مُنْھ لگائے کے ، پیچھے آلگ ہو جائے کہاوت.
اے آنکھوں تمھیں پھینک کر دو ٹکڑے کر دوں کیونکہ تم پہلے تو عشق پیدا کرتی ہو پھر الگ ہو جاتی ہو (جامع الامثال ؛ جامع اللغات).

--- لگانا ف مر ؛ محاورہ.
آنکھیں لگانا ، آنکھیں لڑانا. جری نادر اس سے نینا لگا کر چھپ گئی تھی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۰)

نَینا (۲) (ی لین) امذ.
وہ رسی جو بیل کی گردن یا ٹانگوں میں باندھی جاتی ہے ؛ پگھا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[غالباً ، س : नयन + क].

نَینا (۳) (ی لین) ف ل.
رک : نونا ، مُڑنا ، جُھکنا (پلیٹس). [نونا (رک) کا بگاڑ].

نَیناں (ی لین) امذ ؛ ج.
نین (۱) کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل.
ز حال مسکیں مکن تغافل ، ورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم اے جاں ، نہ لیہو کاہے لگائے چھتیاں
(۱۳۴۲، امیر خسرو (آب حیات) ، ۷۷).
کاگا سب تن کھائیو چن چن کھیو ماس　　دوئے نیناں مت کھائیو پریا درشن کی آس
(۱۵۶۵؟ میرا بائی ، از اردو گیت ، ۱۵۱).
چنچل تج نیناں کی چکار دیکھ　　نت اسمان کیاں بجلیاں پائیں حظ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۷).
نین دل کے اداس کوں دیکھن لگیا　　گرد گپ کی نیناں سوں پوچھن لگیا
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۶).
انجن ، سکھ اب یہ بھو ، ہووت نیناں جوت　　پی کو دیکھوں نین بھر ، روم روم سکھ ہوت
(۱۷۹۷، نادرات شاہی ، ۲۰۳). یہاں متوارے نیناں کے ساتھ ساتھ ..... محبوب کے انجان ہو جانے ..... کا رنگ نمایاں ہے. (۱۹۶۱، ارمغان عالی ، ۸۱).
جھلمل جھلمل نیناں تیرے　　کر دیں من کے دور اندھیرے
(۱۹۸۹، گھنگرو ، ۸۷). [نین (۱) + اں ، لاحقۂ جمع].

--- (سے نیناں) لڑانا محاورہ.
آنکھوں سے آنکھیں لڑانا (ماخوذ : جامع اللغات).

نِیناٹوے (ی مع ، سک ن ، فت ن) صف (شاذ).
رک : ننانوے (سو میں ایک کم). اکثر بحرانی پسینے کے ساتویں روز اور شروع مرض کے چودھویں روز سو حالات میں سے نیناٹوے حالات میں مرض پھر نکث کرتا ہے. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب ، ۳۳). [ننانوے (رک) کا بگاڑ].

نِیناٹوے کا پھیر امذ.
(رک : ننانوے کا پھیر) ؛ دولت جمع کرنے کی ہوس ؛ لالچ کے سبب مشکل میں پھنسنا.
وہ اک ذرا کے ذرا آنکھیں نیم وا کیے پڑا ہوتا تو اکثر یہی نیناٹوے کے پھیر والا حساب کتاب اس کے ذہن میں گھوڑ دوڑ سی مچائے رہتا. (۱۹۸۷، ابوالفضل صدیقی ، ترنگ ، ۱۵۶).

نِیمْب (ی مع ، سک م بشکل ن) امث .

ا. نیم کا درخت (ماخوذ : پلیٹس) . ۲. ایک عمارتی لکڑی کا نام (آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۵) .

[س : निम्ब] .

نِیمْبُو (ی مع ، مغ ، و مع) .

رک : نمبو (پلیٹس) . [نمبو (رک) کا ایک املا] .

نِینْد (ی مع ، غنہ) امث .

ا. وہ غفلت جو فطری تقاضے سے اعضا کو سکون پہنچانے کے لیے طاری ہوتی ہے ، خواب ، خوابیدگی ؛ سونے کی کیفیت یا حالت .

اپنے میں توں سیانا ہو
غفلت کی رے نیند نہ سو

(۱۵۰۳ ، نو سرہار ، ۴۵) . اصل حال وہ ہے کی جس وقت ..... جاگنے کا انتہا ہور نیند کا ابتدا ہر دو کے میاں آں حال اصل نور یعنی دوسرا جنس نہیں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱) .

سو یک رات میں نیند میں تھا جلگ
پلنگ سوں گیا یک محل میں تلگ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۲) . شور واویلا ، وامصیتاہ بلند ہوا یزید پلید نیند سے چونک ، پوچھا یہ کیا شور ہے اور کہاں ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۲) .

ہر اک سے کہا نیند میں پر کوئی نہ سمجھا
شاید کہ مرے حال کا قصہ عربی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۸) . ایک سانپ نے صدیق اکبرؓ کے پاؤں میں کاٹا.... مگر اس خیال سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیند میں خلل نہ پڑے جنبش نہ کی . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۲) . نبض کے احکام نیند کے وقت کے لحاظ سے اور ہضم کی حالت کے لحاظ سے مختلف ہوا کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۸۸) . "اچھا ، آپ سے آپ چل گیا ہو گا مگر مجھے رات بھر نیند نہ آئی" . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۹۸) . کیمپ میں کھلبلی مچ گئی ..... پانی کا ریلا نہیں آیا اور ہم دوبارہ نیند کی آغوش میں چلے گئے . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۹۹) . ۲. (مجازاً) موت ، ہمیشہ کی نیند (جامع اللغات) . [س : निद्रा]

--- اُچاٹ رَہْنا ف مر ؛ محاورہ .

کسی فکر ، پریشانی یا بیماری کے سبب سے نیند کا نہ آنا ؛ نیند اچٹ جانا . نیند سدا اچاٹ رہی دن اور رات کوشش کرتے ہیں کہ گھڑی دو گھڑی کو آرام سے سو رہیں مگر نیند ہے کہ ذرا کھٹکا ہوا اور کوسوں دور . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۴۹) . راتوں نیند اچاٹ رہتی ہے اور بڑی بڑی سوچا کرتی ہوں . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۵۹) .

--- اُچاٹ کَرْنا محاورہ .

نیند میں خلل ڈالنا ، نیند خراب کرنا ، سونے نہ دینا . لیکن ..... چوہوں نے میری نیند اچاٹ کر دی ہے . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۸۱) .

--- اُچاٹ ہو جانا/ ہونا ف مر ؛ محاورہ .

نیند اڑ جانا ، نیند نہ آنا ، آنکھ کھل جانا . دیکھیے اب کیا سلوک ہوتا ہے مارے خوف کے نیند اچاٹ ہوگئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۱) . میر متقی کا آنا سن کر سب کی نیندیں اچاٹ ہوگئیں اور سب کے ہوش اڑ گئے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۴۷) . کمبل دوہرا کر کے اوڑھا جب بھی سردی نہ گئی اور نیند اچاٹ ہوگئی . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۱۵) . جس آدمی کی نیند اچاٹ ہو جائے اس کی بابت عرب کہتے ہیں ...... اس نے خارپشت کی طرح رات کاٹی . (۱۹۸۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۱۸ : ۵۲۴) .

--- اُچَٹ/اُوچَٹ جانا/اُچَٹْنا محاورہ .

کسی آہٹ یا شور وغل یا پریشاں خیالی سے نیند میں خلل پڑنا ، نیند خراب ہونا ، نیند نہ آنا .

سوتا تھا سو تس نیند جانے اچٹ
اچھا یا کھرک آب ات موں پہ سٹ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۸۰) .

بکل ہوا ہوں اب تو تری زلف میں تجن
شب ہے دراز نیند ہماری اچٹ گئی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۲) .

مری اک رات کے تئیں نیند اچٹ گئی
صفِ خواب آنکھوں کے آگے سے ہٹ گئی

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۱) .

نصیب سوتے ہوئے تھے جنھوں کے چونک پڑے
گئی انہوں کی بھی اس ولولہ سے نیند اوچٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۰) .

خواب میں کیجیے ماتم بھی تو آنکھیں نہ کھلیں
نیند اوچٹ جائے اگر دیکھ لیں ہم خوابِ نشاط

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱۳) . اس نے صرف اس لیے کہ جانور کی وجہ سے بیمار باپ کی نیند نہ اچٹے سانپ کو ہاتھ میں پکڑ لیا . (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۹) .

مردوں سے شرط باندھ کے سوئی ہے روحِ انقلاب
شورشِ گیر و دار سے نیند اچٹ گئی تو دیکھ

(۱۹۴۲ ، روح کائنات ، ۲۰۳) . جب اچانک شب کی طوالت کے باعث نیند اچٹ جائے آنکھیں اور ذہن دھل جائیں . (۱۹۸۹ ، مصروف عورت ، ۴۲) .

--- اُڑا دینا/اُڑانا محاورہ .

نیند نہ آنے دینا ، سونے نہ دینا ، جگائے رکھنا (شور وغل سے) .

اس لیے نالوں سے خلقت کی اوڑا دیتا ہوں نیند
دیکھ پائے تا نہ کوئی اوس کی صورت خواب میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۳) .

شور زنجیر جگانے سے غرض تھی جو تجھے
بختِ خفتہ کی مرے نیند اوڑائی ہوتی

(۱۸۷۱ ، نظم ارجمند ، ۲۰۱) .

اُلفت ان کی نرگس فتاں کی ہے آرام سوز
نیند اُڑا دیتی ہے یاد اس فتنۂ بیدار کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۶۴) .

چند لمحوں کی نیم خوابی سے حشر کی نیند اڑا گئیں آنکھیں
(۱۹۵۷، نبضِ دوراں، ۸۹). اسی شوشے نے میری راتوں کی نیند اڑا دی ہے. (۱۹۸۹، گزارا نہیں ہوتا، ۱۶۴).

--- اُڑ جانا / اُڑنا ف مر؛ محاورہ.
فکر، پریشانی یا بیماری کی وجہ سے نیند میں خلل پڑ جانا. ایکس کوں ایک دیکھتے نیند اڑ گئی نہیں سوتے. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۲).

سودا خدا کے واسطے کر قصہ مختصر اپنی تو نیند اڑ گئی تیرے فسانے میں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۲۱).

میری نیند اوڑ گئی اوس نے جو ذرا منہ پھیرا
اوس کی کروٹ سے ہوا رنج کا پہلو پیدا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵۷).

عشقِ مژگاں میں کہاں صورتِ آرام امیر
نیند اڑ جائے گی بستر پہ جو کانٹا ہوگا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۴). چنانچہ اس ڈر سے میری آنکھوں کی نیند اڑ گئی. (۱۹۲۳، سیرۃ النبیؐ، ۳: ۲۰۰).

چھ بچیاں جوان ہیں، کرتی ہیں گھر کا کام سوامی کی نیند اڑ گئی، چتی ہوئی نچنت
(۱۹۵۶، کلیاتِ رزمی، ۲۷۴). اس روز سے تو میری نیند اڑ گئی جو بھائی جناب امیر کی قسم جب ہم لکھنؤ سے نکلے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۵۳).

--- اُمڈنا / اُمنڈنا محاورہ.
شدت سے نیند آنا، نیند کا غلبہ ہونا.

نسیمِ غفلت کی چل رہی ہے، اُمنڈ رہی ہیں قضا کی نیندیں
کچھ ایسا سوئے ہیں سونے والے کہ جاگنا حشر تک قسم ہے
(۱۸۴۵، نسیم دہلوی، د، ۲۲۴).

--- اُوب جانا محاورہ.
نیند اچاٹ ہو جانا (دکنی اُردو کی لغت).

--- اُوچک جانا محاورہ (قدیم).
رک: نیند اچٹ جانا (جامع اللغات).

--- آجانا / آنا ف مر؛ محاورہ.
آنکھ لگ جانا؛ سو جانا؛ سونے کی خواہش ہونا.

تج اس پنت میں کیوں نیند آئی اہے دنیا رہگذر عمر جاتی اہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶). مجھے بھی نیند آرہی ہے میں اٹھی اور اپنی چارپائی پر آن کے سو رہی. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۰۰).

مقدر کو کس کروٹ آتی ہے نیند کبھی یہ ادھر سے اُدھر بھی تو ہو
(۱۹۳۲، بےنظیر، کلامِ بےنظیر، ۱۳۵). نیند کتاب دیکھتے دیکھتے بھی آ جاتی ہے لیکن کتاب اس حال میں بھی ہاتھ سے نہیں چھوٹتی. (۱۹۶۷، آپ بیتی (عبدالماجد دریا آبادی)، ۳۴۷).

جاتا رہا خوابوں میں خلل ڈالنے والا اب دن میں بھی اکثر تمہیں نیند آتی رہے گی
(۱۹۸۸، برگد، ۸۱).

--- آگھیرنا ف مر؛ محاورہ.
نیند آجانا، نیند طاری ہو جانا. وہ سوچتی آج رات بھر..... گجرے نے گی مگر پھر نہ معلوم کب نیند آگھیرتی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۱۹).

--- آنکھوں میں بَھر آنا محاورہ.
غنودگی چھانا، نیند سے آنکھیں بند ہونا؛ بہت نیند آنا.

اس تمنا میں کہ ہو خواب میں دیدار نصیب نیند بے ساختہ آنکھوں میں بھری آتی ہے
(۱۸۷۲، محامد خاتم النبیینؐ، ۱۲۵).

--- آنکھوں میں گُتھی ہونا محاورہ.
رک: نیند آنکھوں میں بھر آنا.

متوالی رسیلی آنکھوں میں نیند ایسی گتھی ہے بس توبہ
فتنے تو اٹھانا اک جانب جادو بھی جگانا مشکل ہے
(۱۸۴۵، اثر لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- آنکھوں میں نہ پَڑنا محاورہ (قدیم).
نیند نہ آنا.

عیش و عشرت کی وہ باتیں کبھی دکھلا ہم کو نیند آنکھوں میں نہ اے طالعِ بیدار پڑے
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۱۰).

--- آوَر (---فت و) صف.
(طب) جس سے نیند آنے لگے؛ نیند لانے والا، خواب آور (دوا یا غذا وغیرہ). ڈاکٹر نے نیند آور دوا دی ہے تو ذرا غفلت ہو گئی لیکن دماغ سے خوف اور دہشت دور نہیں ہوئی. (۱۹۴۷، ظلمت نیم روز، ۱۰۲). چھوٹے میاں کے حقے کی نیند آور گڑگڑاہٹ تاروں بھرا آسمان، لگ رہا تھا کہ جلد ہی سو جاؤں گا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۳۲). [نیند + ف: آور، آوردن = لانا].

--- آونا محاورہ (قدیم).
رک: نیند آنا.

دھان نہ بھاوے نیند نہ آوے برہ ستائے موئے
گھائل سی گھومت پھروں رے مرا درد نہ جانے کوئے
(۱۵۶۵، میرا بائی (از اردو گیت، ۱۵۱)).

--- باندْنا محاورہ.
سحر سے بیہوش کر دینا (دکنی اُردو کی لغت).

--- بَند کرنا ف مر؛ محاورہ.
نیند میں خلل ڈالنا؛ بے خواب کر دینا.

خبردار کرنے کو نہ کر پسند منتر پڑھ کرے شاہ کی نیند بند
(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۶۵).

--- بیچ خَلَل کرنا محاورہ (قدیم).
نیند میں خلل ڈالنا، نیند خراب کرنا، سونے نہ دینا (عموماً شور و غل کر کے).

خلل کیے ہیں میری نیند بچ، کر فریاد اوچٹ گئی ہے میری نیند، غصہ آتا ہے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۲).

--- بھاگنا محاورہ.

رک : نیند اڑنا ، نیند نہ آنا . کسی کی نماز میں خلل پڑنے کا اندیشہ نہ ہو تو پکار کر پڑھنا بہتر ہے تا کہ اور لوگ بھی ..... قرآن سن کر مستفید ہوں اور اس کی ہمت جمع ہو ، شوق بڑھے آگاہی حاصل ہو ، نیند بھاگے سوتے جاگیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۱۰) .

--- بھر (---فت بھ) (الف) صف .

جو خوب سو چکا ہو (پلیٹس) . (ب) امث : م ف . اتنی نیند جس سے مکمل آرام ہو جائے ؛ پوری نیند (ماخوذ : جامع اللغات) . [نیند + بھر (بھرنا سے)] .

--- بھر جانا محاورہ.

سونے کی خواہش باقی نہ رہنا ، معمول کے مطابق نیند پوری ہو جانا .

جلدی قیامت آئے کہیں حشر ہو چکے
سوئے بہت مزار میں اب نیند بھر گئی

(۱۸۷۸ ، بحر (نور اللغات)) .

--- بھر سونا محاورہ.

حسبِ دل خواہ سونا ، بے فکری سے سونا ، خوب سونا .

جز اشک ان میں خواب کا آنا خیال ہے
آنکھیں اگر یہی ہیں تو بھر نیند سو چکے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۶) . کھانے کے بعد نیند بھر سو گیا پھر تیار ہو کر باہر نکلا . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۲۳۸) .

--- بھر کر/کے سونا محاورہ.

رک : نیند بھر سونا ، بے فکری سے سونا ؛ خوب سونا .

مرگ کے بعد ہے بیدار دلوں کو آرام
نیند بھر کر وہی سوئے گا جو جاگا ہو گا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۴۰) . انہیں آرام سے بیٹھنا اور نیند بھر کر سونا نصیب نہیں ہے . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۱۴۴) .

--- بھر کر نہ سونا محاورہ.

پوری نیند نہ سونا ، خاطر خواہ آرام نہ کرنا ؛ کچّی نیند سے اُٹھنا .

کبھو نیند بھر کے نہ سو سکے نہ روؤں یہ مجھ سے نہ ہو سکے
مری داد دیوے نہ تا خدا کبھو میں نہ روؤں تو کیا کروں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۰۲) .

عدم میں بھی ہم نیند بھر کر نہ سوئے
گئے حشر میں آنکھیں ملتے ہوئے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۸) .

--- بھرنا محاورہ.

۱. نیند پوری ہو جانا ؛ اچھی طرح سو لینا ، خوب سونا .

لی نہ کروٹ تک پکارا فتنۂ محشر ہزار
دیکھیے کب نیند بھرتی ہے دلِ ناشاد کی

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، د ، ۳۵۰) .

آج بھی ارمان انجم دل کے دل ہی میں رہے
صبح تک اس حیلہ جو کی نیند بھرنے کی نہیں

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۰۳) . صبح چار بجے میری آنکھ کھل گئی ..... میری نیند ابھی پورے طور سے نہیں بھری تھی . (۱۹۴۷ ، ساقی ، دہلی ، جنوری ، ۶۷) . ۲. خمار آنا ، غنودگی چھانا . اب اس کی آنکھوں میں نیند بھر رہی تھی . (۱۹۸۵ ، قصہ کہانیاں ، ۴۷۳) .

--- بھری آواز (---فت بھ) امث .

خمار آلود آواز ، جاگنے پر آواز بھرائی ہونا . پھر اس نے ایک جماہی لی اور نیند بھری آواز میں بولا ، اب میں جانوں پچھلا پہرا ہے . (۱۹۹۸ ، آگے سمندر ہے ، ۳۱۹) .

--- بھری ہونا محاورہ.

آنکھوں میں نیند کا خمار ہونا ؛ غنودگی کی حالت میں ہونا .

نیند گو چشم صراحی میں بھری ہے لیکن
شیشہ سونے نہیں دیتا ہے اسے قلقل سے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۰۸) . اس کی آنکھوں میں بھری نیند اور کلیجے میں گھسا ہوا بے اعتنائی کا زخم کیوں نظر نہیں آتا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۸۱) .

--- بھگانا محاورہ.

اپنے آپ کو بیدار رکھنا ، نیند نہ آنے دینا . اُٹھ کر بھر نل کی طرف گئیں نیند بھگانے کے لیے منہ دھویا عینک لگائی کوٹھی کے اندر چلی گئیں . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۱۱) .

--- بھوک ، تِریا پر ہرو ، تب تُم جا کر چاکری کرو کہاوت.

نوکری بہت مشکل ہے اس کے لیے نیند بھوک اور عورت تک چھوڑنی پڑتی ہے (ماخوذ : جامع الامثال ؛ جامع اللغات) .

--- پڑنا محاورہ (قدیم) .

نیند آنا ؛ سونے کو ملنا .

تو نے جو رات خواب میں دیکھا تھا یار کا (کذا)
کیوں کر پڑی تھی نیند تجھے کیوں کہ ہو سکا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۷۸) .

--- پکّی ہونا محاورہ.

پوری طرح سے سو جانا ، خوب نیند آ جانا . بیوی نے جب دیکھا کہ نیند پکی ہو گئی ہے تو ..... لال ٹین کی بتی نیچی کر پلنگ پر پڑ رہیں . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۸۵) .

--- پھٹ پڑنا محاورہ.

شدّت کی نیند آنا ؛ گہری نیند آنا .

مری میت کو ٹھکرا کر وہ بولے
کہاں کی نیند تم کو پھٹ پڑی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۴) .

--- ٹل جانا/ٹلنا محاورہ.

۱. رک : نیند اُچاٹ ہو جانا .

جب خیال آتا ہے اس فتنے کا شب کو وقتِ خواب
نیند ٹل جاتی ہے آنکھوں سے وہ ٹلتا ہی نہیں

(۱۹۱۰، خوبیِ سخن، ۲۱). ۲. غفلت ختم ہونا.

اب سر سے نیند ٹلی تو جاگی ہریالی اک اُجلی پون چلی تو جاگی ہریالی

(۱۹۸۹، گھنگرو، ۱۰۳).

--- ٹُوٹنا محاورہ.

سوتے سوتے آنکھ کُھل جانا ؛ نیند سے جاگ جانا نیز خواب ٹوٹنا. ٹوٹ جا، نیند ٹوٹ جا، میں تھک گئی سانس ختم ہو جائیں ..... مرجاؤں گی یہیں نیند میں. (۱۹۲۲، انارکلی، ۱۴۳). رات بھیگ چکی تھی ..... یکایک جنت کی نیند ٹوٹ گئی، اس کو بخار بھی آیا ہوا تھا. (۱۹۹۸، قومی زبان، کراچی، جولائی، ۸۱).

--- جانا محاورہ.

نیند نہ آنا، نیند اُڑ جانا، نیند میں فرق آنا (ماخوذ: علمی اُردو لغت ؛ فرہنگ آصفیہ).

--- چاٹ جانا محاورہ.

آنکھوں سے نیند ختم کر دینا ؛ نیند اُڑا دینا. وہ خوشی راتوں کی نیند چاٹ جاتی ہے. (۱۹۸۵، کھویا ہوا آدمی، ۱۷۶).

--- چھین لینا محاورہ.

نیند اُڑا دینا ؛ بے خواب کر دینا. سنسان راتوں میں کتے کے بھونکنے کی آواز میری آنکھوں سے نیند چھین لیتی ہے. (۱۹۹۲، نئی سمت، ۸۷).

--- حَرام کَر دینا / کَرنا محاورہ.

۱. نیند اُڑا دینا، نیند نہ آنے دینا ؛ بلاوجہ جگائے رکھنا.

رات بھر میرے نالۂ پر درد نیند ان کی حرام کرتے ہیں

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۸۹). یہ بھنبھناتا ہوا ننھا سا پرندہ آپ کو بہت ستاتا ہے، رات کی نیند حرام کر دی ہے. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۱ : ۵۵).

کاٹ دی رات ایک کروٹ سے نیند تیری حرام کیا کرتا

(۱۹۴۲، کلیاتِ یگانہ (غیر مدون کلام)، ۶۰۸). انھوں نے کہیں نہیں کہا کہ حرص نے کسان کی نیند حرام کر دی. (۱۹۹۱، میرزا ادیب شخصیت اور فن، ۵۷۷). ۲. جاگنا (خصوصاً) بلاوجہ جاگنا.

پر مجھ کو اس پر بھی ہے شک
تو کر رہا ہے آج تک
جس کے لیے نیندیں حرام

(۱۹۸۸، برگد، ۱۹۰).

--- حَرام ہو جانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ.

۱. نیند حرام کرنا (رک) کا لازم ؛ نیند اُڑ جانا، نیند خراب ہو جانا ؛ بالکل نیند نہ آنا.

رات نالے نے یہ مچائی دھوم نیند ہم سائے کی حرام ہوئی

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۱۹۸).

اصحابِ کہف کہتے ہیں سن کر مرا خروش نالوں سے اس کے نیند ہماری حرام ہے

(۱۸۵۸، امانت، د، ۹۱). رات کی نیند حرام ہو جاتی ہے. (۱۸۹۱، محاسن اخلاق، ۴۵). یہ سحری کا عذاب تو اچھا پیچھے لگا کہ نیند حرام ہوگئی. (۱۹۱۹، جوہرِ قدامت، ۵). کہیں پھر وہی کل کا چکر شروع نہ ہو جائے اور رات کی نیند حرام ہو جائے. (۱۹۷۸، بستی، ۱۴۰). بزرگ کی بات سن کر اس کے دن کا چین اور راتوں کی نیند حرام ہوگئی. (۲۰۰۰، افکار، کراچی، مئی، ۴۵). ۲. سونا مشکل ہونا.

مری نین کو نیند ہوئی ہے حرام بغیر شاہ کی یاد نیں مج کو کام

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۵).

--- حَیران کَرنا محاورہ (شاذ).

نیند خراب کرنا، سونے نہ دینا. ایسا نہ ہو پھر رات کو آپ بھی مارے کھانسی کے بے چین رہو اور ہم سب کی نیند بھی حیران کرو. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۴۰).

--- خَراب کَرنا محاورہ.

سوتے سے جگا دینا ؛ نیند میں خلل ڈالنا ؛ سونے نہ دینا. چلو رہنے دو، وہم کی بھی حد ہوتی ہے لے کے نیند خراب کر دی. (۱۹۸۹، مصروف عورت، ۶۳).

--- خَراب ہونا محاورہ.

نیند خراب کرنا (رک) کا لازم ؛ نیند اچٹنا. رات کے بارہ بارہ بجے تک طوفان بے تمیزی مچا رہتا ہے، میری نیند خراب ہوتی ہے. (۱۹۴۲، تصویر، ۲۶۱).

--- خوار کَرنا محاورہ (شاذ).

رک : نیند حرام کرنا، سونے نہ دینا. بستر پر چیونٹیاں رینگ رہی ہیں جو اس کے جسم میں کاٹ رہی ہیں اس کی نیند خوار کر رہی ہیں. (۱۹۸۵، کچھ دیر پہلے نیند سے، ۷۱).

--- دُور دُور نَہ ہونا محاورہ.

بالکل نیند کے آثار نہ ہونا ؛ بہت بے خوابی کی حالت ہونا (عموماً آنکھوں میں کے ساتھ مستعمل). میری آنکھوں میں نیند دور دور نہیں تھی. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۷).

--- سُولی پَر بھی آتی / آجاتی ہے کہاوت.

نیند ایک فطری عمل ہے جو ہر حالت میں آ جاتی ہے ؛ عادت بھی نہیں رکتی.

نہ جیتا زخم کھا غفلت سیں نیند آتی ہے سولی پر
کہا منصور نے گر دار نئیں تو کیا ہے بیداری

(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۲۸۲). آپ نے سنا ہوگا کہ نیند سولی پر بھی آتی ہے تھوڑی دیر میں آنکھ لگ گئی. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۴۹). میں تھوڑی دیر تو جی کڑا کر کے جاگتا رہا مگر نیند تو سولی پر بھی آتی ہے. (۱۹۲۵، حکایاتِ لطیفہ، ۱ : ۱۱۲). کمبخت نیند ایسی چیز ہے کہ سولی پر بھی آ جاتی ہے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۱۹).

--- سونا محاورہ.

۱. نیند کرنا، سونا. محل میں ایک شب وہ گہری نیند سو رہے تھے. (۱۸۳۵، گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، جولائی تا ستمبر ۱۹۹۴ء، ۱۲)).

غافل مری طرف سے ایسے جو ہو رہے ہو
آنکھیں تو کھولو صاحب کس نیند سو رہے ہو

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۳۵۰). یہ زہر کھا کر وہ نیند سوئی تھی جس میں ..... بیداری نہیں. (۱۹۲۷، انشائے ماجد لطائف ادب، ۱۳۷). وہ دونوں ہمیشہ کی نیند سو چکے تھے. (۲۰۰۴، روح کے زخم، ۳۲). ۲. غافل اور بے فکر ہونا، خوابِ غفلت میں ہونا. ناعاقبت نااندیش مسلمان گہری نیند سوئے ہوئے تھے. (۱۹۹۰، اکابرین تحریک پاکستان، ۲۳۵).

... سے اُٹھنا محاورہ.
سونے کے بعد جاگنا، سوتے سے بیدار ہونا. میں گھبرا کر نیند سے اٹھا اور آسمان کی طرف دیکھا مجھے .....ستارہ دکھائی نہ دیا. (۱۹۶۸، بلوغ الارب، ۴: ۳۳۰).

... سے آنکھیں بھاری/بوجَھل ہونا محاورہ.
مارے نیند کے آنکھوں میں خمار ہونا، آنکھوں میں غنودگی چھانا.

اس گھڑی دیکھو ان کا عالم
نیند سے جب ہوں بھاری آنکھیں

(۱۸۳۵، (فرہنگ اثر)، ۱۳). بڑی بڑی خمار آلود آنکھیں جیسے نیند سے بوجھل ہوں. (۱۹۸۸، اپنا اپنا جہنم، ۳۲۱).

... سے چَونکانا محاورہ.
سوتے سے جگانا، بیدار کر دینا. جن مچھر بنا، شہزادی کے پہلو میں ڈنک لگایا اس طرح نیند سے چونکایا. (۱۸۶۴، شبستان سرور، ۱۷۸).

... سے چَونکنا ف مر؛ محاورہ.
اچانک سوتے سے جاگ جانا (کسی شور یا ہنگامے کی وجہ سے). وامصیتاہ بلند ہوا، یزید پلید نیند سے چونک، پوچھا: یہ کیا شور ہے اور کہاں ہے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۲).

... سے کُشتیاں لڑنا محاورہ.
کروٹیں بدلنا؛ سونے کی انتہائی کوشش کرنا. ہم سونے کے لئے نیند سے کشتیاں لڑ رہے تھے. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۱۶۹).

... طاری ہونا محاورہ.
غنودگی کی کیفیت ہونا، نیند آنے لگنا. روح پر نیند طاری نہیں ہوتی البتہ جب جسم نیند کی حالت میں ہوتا ہے تو روح بھی حواس کا استعمال نہیں کرتی. (۱۹۸۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۴، ۱: ۱۳۶).

... غالِب آجانا/آنا محاورہ.
نیند کا غلبہ ہونا، آنکھ لگ جانا، سو جانا. پاسبان شہزادی کی تدفین کے کام سے تخت تھکے ہوئے تھے ..... ہر شخص پر نیند غالب آ گئی. (۱۸۳۵، مثنوی گلزار ابراہیم (صحیفہ، لاہور، اپریل تا جون، ۱۹۹۴، ۵۰)).

... غائِب ہونا محاورہ.
نیند اڑ جانا، بالکل نیند نہ آنا. میری تو نیند ہی جیسے غائب ہو گئی ہو. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۷).

... کا بُھوت اند.
مراد: شدید نیند، نیند کا غلبہ. نیند کا بھوت دن بھر ان سے چمٹا رہتا. (۱۹۸۹، امریکانو، ۳۲۲).

... کا جھونکا آنا ف مر؛ محاورہ.
اونگھ آنا، نیند آنے لگنا، نیند کا غلبہ ہونا.

وعدۂ وصل پہ جھپکاؤ جو دامانِ مژہ
وہ ہوا آئے مجھے نیند کا جھونکا آئے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۱).

بن گئی گہوارۂ راحت زمینِ قتل گاہ
آ رہے ہیں نیند کے جھونکے تہِ خنجر ہمیں

(۱۸۷۱، نظم ارجمند، ۱۵۸). اسی کے ساتھ مجھے ایک دم سے نیند کا ایک جھونکا سا آیا. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۳۱۹).

... کا خُمار اند.
نیند کا اثر، نیند کا زور، نیند کا نشہ.

دولھا بنے ہوئے تھے، اجل تھی گلوں کا ہار
جاگے وہ ساری رات کے وہ نیند کا خمار

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۳۷). نوجوان .....کی آنکھوں میں نیند کا خمار کروٹیں لے رہا تھا. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۷۷). مجو بھائی شاید ابھی نیند کے خمار سے پوری طرح نہیں نکلے تھے. (۱۹۹۸، آگے سمندر ہے، ۱۸۵).

... کا دُکھیا صف.
وہ جسے بہت نیند آتی ہو؛ مغلوبِ خواب: نیند کا مارا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

... کا غَلْبَہ اند.
شدت کی اونگھ، شدید غنودگی. نیند کے غلبے سے ایسا جی خراب ہونے لگتا ہے کہ کچھ بن نہیں پڑتی. (۱۸۷۲، بنات النعش، ۵۶).

... کا غَلْبَہ ہونا محاورہ.
نیند طاری ہونا، بہت نیند آنا. رات کا وقت تھا، نیند کا غلبہ ہوا، وہیں لیٹ کر آنکھ لگ گئی. (۱۹۷۱، معارف القرآن، ۲: ۳۵۳). کراہنے کی آواز آنے لگتی لیکن نیند کا غلبہ اس قدر ہوتا کہ مجھے اس آواز کی تلاش کا نہ کبھی خیال آیا نہ وقت ملا. (۱۹۹۰، کالی حویلی، ۳۳).

... کافُور ہو جانا محاورہ.
نیند اُچاٹ ہو جانا، نیند اڑ جانا. حضور بیگم کو کسی پہلو قرار نہ تھا، نیند کافور ہو گئی تھی. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۳۷).

... کا ماتا صف؛ اند.
نیند کا شوقین، جسے موقع بے موقع نیند آئے، سونے کا عادی شخص.

روز و شب اس کی جو ہم خوابی کا مجھ کو ہے خیال
تو یہ حالت ہے کہ گویا نیند کا ماتا ہوں میں

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۸۹). لیکن اس نیند کے ماتے پر کچھ ایسا نیند کا جادو ہے وہ آج کی رات نہ نکلے گا. (۱۹۴۸، سرود نو، ۱۰۵). نیند کا ماتا ننھا لوری کی جگہ تھپڑ پا کر بدحواسی سے چیخ اٹھا. (۱۹۶۵، کانٹوں میں پھول، ۱۴۰).

رات کہتی ہے ملاقات نہ ہوگی اپنی   تو کوئی خواب نہ میں نیند کا ماتا ایسا

(۱۹۹۰، زندہ پانی سچا، ۲۲۸).

... کا مَتوالا اند.
سونے کا شوقین؛ سونے کا عادی، نیند کا ماتا. جس نے برسوں کے جمے ہوئے زنگ دلوں سے چھٹا دئے اور نیند کے متوالوں کو یہ بتا دیا کہ .....عورتوں کی عزت کرو. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالہ زار، ۱۵).

--- کا نَشَہ امذ .

نیند کا خمار ، شدت کی اونگھ . تندرستی حسن محبت اور آزاد کے نشوں پر نیند کا نشہ شراب دوآتشہ بن کر چڑھا ہو . (۱۹۸۶ ، جوالا مکھ ، ۹۰) .

--- کچّی ہو جانا / ہونا محاورہ .

بے خوابی کا شکار ہونا ؛ پوری طرح سے نیند نہ آنا ؛ معمولی آواز یا آہٹ پر جاگ جانا . تبخیر معدہ کی بیماریوں کی وجہ سے لوگوں کی نیند بہت کچی ہوگئی ہے . (۱۹۷۲ ، منو بھائی کے گریبان ، ۲۸) .

--- کڑوی ہونا محاورہ (قدیم) .

نیند کڑوی کرنا (رک) کا لازم ؛ نیند میں خلل پڑنا . دربانوں نے جب دیکھا کہ نیند کڑوی ہوتی ہے اور اب سوائے درکھولنے کے اس بلا سے چھٹکارا نہیں . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۲۸) .

--- کڑوی کَرنا محاورہ .

نیند خراب کر لینا ، جاگتے رہنا ، بالکل نہ سونا .

نیند کڑوی کرتی تیرے برہ تھے ۔۔۔ عاشقاں کرتے ہیں خون آشام شام

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۵) .

--- کو بَہلانا محاورہ .

نیند بھگانا ، نیند نہ آنے دینا ، جاگنا . آدھی رات تک نیند کو بہلاتے رہے ، حقہ پیا . (۱۹۳۳ ، دیہات کے افسانے ، ۱۸) .

--- کوسوں دُور جانا محاورہ .

نیند اُچاٹ ہو جانا ؛ بالکل نیند نہ آنا . خیال تھا ابھی سوؤں گا مگر اس کے بعد نیند نہ آئی ، بہت کوشش کی کہ سو جاؤں مگر نیند کوسوں دور جا چکی تھی . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۷۲) .

--- کی آغوش میں جانا / چَلا جانا محاورہ .

سو جانا ، گہری نیند میں ہونا . بچے نیند کی آغوش میں جانے سے پہلے اپنے جھرمٹ میں اپنی دادی یا نانی ..... کو کھینچ بلاتے تھے . (۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں (مقدمہ) ، ۲۰) . پانی کا ریلا نہیں آیا اور ہم دوبارہ نیند کی آغوش میں چلے گئے . (۲۰۰۲ ، پس منظر ، ۹۹) .

--- کی پَری امث .

مراد : پرسکون نیند ، خواب راحت ؛ نیند . نیند کی پری ایک جھونکے کی مثال آئے اور وہ پھر دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو جائے . (۱۹۷۸ ، بستی ، ۶۳) .

--- کی جَھپکی امث .

ذرا دیر کا سونا ، کچی نیند ، نیند کا جھونکا ؛ غنودگی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مہذب اللغات) .

--- کی گولی امث .

نیند لانے والی دوا کی ٹکیہ ؛ خواب آور دوا .

ماں کی ممتا بلک بلک کر
نیند کی گولی کے آنگن میں سو ہی جایا کرتی ہے
خواب آور گولی
یہ بھی تو آج کی ضرورت ہے .

(۱۹۸۱ ، فتنہ سامانئ دل ، ۵۱۵) .

--- کی ماتی صف مث .

نیند کا ماتا (رک) کی تانیث .

جگاتی ہے یہ کہہ کر صبح پیری چشم غافل کو
بس اُٹھ او نیند کی ماتی کہ شب بھر خوب سولی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۹) . خود ناچنے والی کنزیں نیند کی ماتی ہیں اور نیند کے جھوکوں سے گر گر پڑتی تھیں . (۱۹۲۵ ، لعبت چین ، ۵۸) .

--- کے جھوکے / جھونکے آنا محاورہ .

بہت نیند آنا ، نیند کا غلبہ ہونا ، بار بار نیند کا آنا .

وصل کی رات گذر جائے نہ بے لطفی میں ۔۔۔ کہ مجھے نیند کے جھوکے سرشام آتے ہیں

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۱) .

--- کے خَرّاٹے لینا ف مر ؛ محاورہ .

سوتے میں گہری نیند کی وجہ سے منھ سے خرخر کی آواز نکالنا ؛ گہری نیند میں ہونا . خلقت کس ذوق و شوق کے ساتھ داستان سننے میں محو تھی کہ لیجئے داستان گو خود ہی نیند کے خراٹے لینے لگے . (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد یا لطائف ادب ، ۲۷۶) .

--- کے ڈورے امذ ؛ ج .

وہ سرخی جو بے خوابی یا نیند نہ آنے کی وجہ سے آنکھوں میں نمایاں ہو جاتی ہے .

شب کی جاگی ہوئی سرمست ادا ہے کوئی
مد بھری آنکھوں میں ہیں نیند کے ڈورے توام

(۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۵۷) . شام ہو چکی ہے ..... نیند کے ڈورے شہزادی کی آنکھوں میں نمودار ہوگئے ہیں . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۳۵) .

--- کے ماتے امذ ؛ ج .

نیند کا ماتا (رک) کی جمع ؛ وقت بے وقت سو جانے والے .

دے کر جرید تین بغل میں اٹھا بٹھاؤ ۔۔۔ تلقین بہ جائے عقد پڑھو متصل بلاؤ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۵) .

سر اُٹھاؤ تو سہی آنکھ ملاؤ تو سہی
ہئے بھی نہیں نیند کے ماتے بھی نہیں

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۴) .

پڑ رہی ہے چار سو ، دوڑو بڑھو کی یاں پکار
نیند کے ماتو! نہیں اب وقتِ غفلت ، ہوشیار

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۲) .

چھانوں میں تاروں کی وہ آنا ترا انداز سے
وہ جگانا نیند کے ماتوں کو خواب ناز سے

(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۲۰) . انہوں نے اپنی دو نظموں میں ..... نیند کے ماتوں کو جگایا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۱۹) . نیند کے ماتے آرام کے رسیا ..... دراصل روحانی دنیا کے نیم حکیم ہوتے ہیں . (۱۹۸۹ ، مرد ابریشم ، ۱۳۶) .

--- کے مارے بُرا حال ہونا محاورہ .

نیند کا شدید غلبہ ہونا ، شدت سے نیند آنا ؛ بہت نیند آنا .

نیند کے مارے بُرا حال ہے اب تو میرا
چل کے دو چار گھڑی سو رہو از بہرِ خدا
(۱۸۵۸، امانت (ماخوذ: مہذب اللغات)).

--- کے مَزے لُوٹنا محاورہ.

بے فکری سے سونا؛ خوب آرام کرنا، جی بھر کر سونا. دوپہر کو کھانا کھا کر ہم نیند کے مزے لوٹتے ہیں. (۱۹۹۱، اردو نامہ، لاہور، اگست، ۳۲).

--- کے مَزے لینا محاورہ.

رک: نیند کے مزے لوٹنا. رعیت ابھی بستر استراحت پر پڑی نیند کے مزے لے رہی تھی. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۰۶).

--- کے ہاتھ بِک جانا محاورہ.

سونے کا عادی ہو جانا؛ نیند کا رسیا ہونا، بہت سونا؛ وقت بے وقت سونا. اے حضرت اتنا بھی نیند کے ہاتھ بک جانا کیا، بھلا کوئی بات بھی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۷۴).

--- کُھلنا ف مر؛ محاورہ.

آنکھ کھلنا، سوتے سے جاگنا؛ جاگ جانا. جب بڑے میاں کی نیند کھلی تو انہوں نے بھی کشکول لیا اور چاروں طرف بھیک مانگنے نکل گئے. (۱۹۴۲، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۲۳). رات کو نیند کھل جانے کی وجہ سے بھٹکتا ہوا ادھر آنکلا تھا. (۱۹۸۹، قید، ۶۹).

--- کھونا ف مر؛ محاورہ.

نیند اُڑا دینا، سونے نہ دینا، نیند میں خلل ڈالنا.

نیند کھونے سے مجھے ہمسایوں کے کیا کام تھا
کیا کروں کرتا ہوں نالے بیقراری کے سبب
(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۳۲).

ہمارے نالوں نے خلقت کی نیند کھوئی ہے
مگر تجھے خبر اے بے خبر نہیں ہوتی
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۱).

--- گَنوانا محاورہ.

نیند ضائع کرنا، بلاوجہ جاگنا.

مجھ کو محسوس ہوا نیند گنوا کر ایسے
اڑ گیا ہو کسی بن سے کوئی پنچھی جیسے
(۱۹۸۹، گفتگو، ۷۶).

--- لانا محاورہ.

غنودگی پیدا کرنا. آج کل لوگ چینی بھی بہت کم استعمال کر رہے ہیں جو کہ نیند لانے میں بہت حد تک معاون ہو سکتی ہے. (۱۹۷۲، منو بھائی کے گریبان، ۲۹).

--- لگنا محاورہ.

نیند آنا، نیند طاری ہونا، سونے کی خواہش ہونا. وہ یہ کہہ کر کہ "مجھے نیند لگی ہے" وہاں سے چل دی. (۱۹۳۱، نقاب اٹھ جانے کے بعد، ۳۵).

--- لینا محاورہ.

سونا؛ تھوڑی دیر کے لیے سونا. ذکر خفی کے محل میں وحدۂ لا شریک لہٗ کی نیند لینا. (۱۴۲۱، بندہ نواز گیسودراز، معراج العاشقین، ۲۱).

ہوا ہور ٹھنڈی چھاؤں خوش واں کی دیک — لگے نیند سوں نیند لینے تک ایک
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۶۶).

قیامت تلک نیند لینی پڑی — گلی نوم کی بھان آ کر پڑی
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۹۴).

جس خوش نگہ کو دیکھوں غفلت کی نیند لیوے
میں بختِ خفتہ سب کا افسانہ ہو رہا ہوں
(۱۷۵۴، مخزن نکات، ۶۵). اچھی طرح نیند بھر کے آنکھ کھل جائے تو پھر دوبارہ نیند لینے کی کوشش کرنا محض کہالت ہے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۸۸).

یہ کائنات اب اک نیند لے چکی ہوگی — یہ چاندنی ہے کہ امڈا ہوا ہے سکھ ساگر
(۱۹۳۳، روح کائنات، ۲۲۸). تہجد کے لئے بہتر یہ ہے کہ آدمی ایک نیند لے کر اٹھے. (۱۹۷۸، روشنی، ۲۴۷).

--- میں م ف.

سوتے ہوئے؛ نیند کی حالت میں.

نیند میں بھی وہ دیا کرتے ہیں تجھ کو ہی صدا
ہرنیوں سے پوچھتے پھرتے ہیں وہ تیرا پتا
(۱۹۸۴، رامائن (ترجمہ امتیاز الدین)، ۶۷).

--- میں چکرانا محاورہ.

نیند کے غلبے کی وجہ سے ڈگمگانا. میں نیند میں چکراتی ہوئی پہنچی اور بچھونوں پر لیٹ بھی گئی. (۱۹۱۰، گرداب حیات، ۴۳).

--- میں خَلَل آنا محاورہ.

نیند پوری نہ ہونا، نیند بھر نہ سونا.

کہہ گئے راسخ سے وہ تم زہر کھا کر سو رہو
کیوں تمہاری نیند میں آئے خلل فرقت کی رات
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۶۷).

--- میں خَلَل پڑنا محاورہ.

نیند خراب ہونا، نیند ٹوٹنا. ایک سانپ نے صدیق اکبرؓ کے پاؤں میں کاٹا.....مگر اس خیال سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نیند میں خلل نہ پڑے جنبش نہ کی. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۵۲).

--- میں ڈالنا محاورہ.

نیند طاری کر لینا (خصوصاً خود یا آپ کو کے ساتھ مستعمل).

جان کر ڈالتے ہیں نیند میں پس آپ کو وہ
خوب کیفیتِ بیداری شب سنتے ہیں
(۱۸۷۹، سالک (مرزا قربان علی بیگ)، ک، ۱۳۱). روشنی گل کی کمبل تانا اور اپنے آپ کو نیند میں ڈالا نیند تو راہ دیکھ رہی تھی جھٹ آنکھ لگ گئی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۳۶).

--- میں ڈُوبْنا محاورہ.

گہری نیند میں ہونا ؛ سخت غنودگی میں ہونا . تھانیدار نے ایک دم نیند میں ڈوبی ہوئی آنکھوں کو پوری طرح کھولنے کی کوشش کی . (۱۹۸۷ ، باتوں کی بارش میں بھیگتی لڑکی ، ۱۴۰) . تھکا ماندہ یہ نوجوان ، نیند میں ڈوبا ہوا تھا . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۲۵۵) .

--- میں فُتُور آنا محاورہ.

رک : نیند میں خلل آنا (نوراللغات) .

--- میں کھو جانا / کھونا محاورہ.

گہری نیند سو جانا . وہ پراسرار نیند میں کھو گیا اور نیند ہی میں اُس نے مختلف چیزوں کی پیدائش کے بارے میں تصور کیا . (۱۹۹۰ ، بھولی بسری کہانیاں ، بھارت ، ۲ : ۹۵) . احمق آدمی ! ...... رات کے وقت یوں نیند میں کھو جانا پاگل پن سے کم نہیں . (۲۰۰۱ ، سرخاب کے پر ، ۴۷) .

--- میں مَسْت ہونا محاورہ.

بے فکر اور بے خبر ہو کر سونا ، سونے میں وقت گزارنا ، خوابِ غفلت میں ہونا . لکھنؤ کا فرمانروا قیدی بنا چلا جاتا تھا اور لکھنؤ عیش کی نیند میں مست تھا ، یہ سیاسی زوال کی انتہائی حد تھی . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳۲) .

--- میں ہونا محاورہ.

سویا ہوا ہونا ، نیند کی حالت میں ہونا ، غنودہ ہونا .

مری اب آنکھیں نہیں کھلتیں ضعف سے ہمدم! نہ کہ کر نیند میں ہے تو یہ کیا خیال کیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶) .

--- نَہ آنا ف مر ؛ محاورہ.

نیند اُڑ جانا ؛ کوشش کے باوجود نہ سو سکنا . رات بھی وہیں بسر کی جس رہا اور نیند بالکل نہ آئی . (۱۹۳۱ ، سیاحت ممالک اسلامیہ ، ۱۴۰) .

--- نَہ پَڑْنا ف مر ؛ محاورہ.

آنکھ نہ لگنا ، نیند نہ آنا .

عیش و عشرت کی وہ باتیں کبھی دکھلا ہم کو نیند آنکھوں میں نہ اے طالع بیدار پڑے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۱۰) . ورنہ یقین جانئے تین روز ہوئے جب سے یہاں آئی ہوں نیند نہیں پڑی . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۷) .

--- نَہِیں بھگنا محاورہ (قدیم) .

نیند پوری نہ ہونا ، نیند نہ بھرنا (دکنی اُردو کی لغت) .

--- ہِرَن ہونا محاورہ.

نیند اُڑ جانا ، نیند غائب ہو جانا (مہذب اللغات) .

--- ہُشْیار / ہوشیار ہونا ف مر ؛ محاورہ.

نیند ٹوٹ جانا ، نیند سے بیدار ہو جانا .

ستم گار ایسا ہوا روز جون ہوئی نیند ہشیار منھر تیون

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۰) .

گئے ہیں خوابِ عدم میں ہم آخر شبِ ہجر ہماری نیند بھلا ہوشیار کیوں کر ہو

(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۲۷) .

نِینْدَڑی (ی مع ، مغ ، فت د) امث .

نیند ، خواب . ناس کوں نیوں نیندڑی . (۱۷۱۷ ، بحری (دکھنی اردو کی لغت)) . [نیند (رک) + ڑی ، لاحقۂ تصغیر] .

نِینْدَڑِیاں (ی مع ، مغ ، فت د ، کس ڑ) امث ؛ ج .

رک : نیند (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [نیندڑی (رک) کی جمع] .

نِینْدَن (ی مع ، مغ ، فت د) امث (قدیم) .

رک : نیند .

ج نیو نیندن آتی نئیں یورین کٹھن سر جاتی نئیں

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۰) . [نیند (رک) + ن ، لاحقۂ تصغیر] .

نِینْدْنا (۱) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .

(کاشت کاری) الگ الگ کرنا ؛ بیج الگ الگ بونا . بیج کو علیحدہ علیحدہ بونے کے اور بھی فائدے ہیں اگر بیج الگ الگ بویا جائے گا تو نیندنے کی محنت اور خرچ کی بہت بچت ہوگی . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۳۶) . [مقامی] .

نِینْدْنا (۲) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .

سو جانا ، سونا ، نیند لینا ؛ نیند آ جانا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیند (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

نِینْدْنا (۳) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .

جھٹلانا ، رد کرنا ، انکار کرنا ، نہ ماننا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : निन्हुत(न)] .

نِینْدْنا (۴) (ی مع ، غنہ ، سک د) ف م .

الزام دینا (رک : نندنا) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نندنا (رک) کا ایک املا] .

نِینْدُو (ی مع ، مغ ، و مع) صف مذ .

بہت سونے والا ؛ نیند کی پوٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیند (رک) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

نیندوں کے ماتے امذ ؛ ج (شاذ) .

رک : نیند کے ماتے .

نیندوں کے ماتے سوتے ہیں گھر میں خوابوں کے طائر دام نظر میں

(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۴۱) .

نِینْدی (ی مع ، مغ) . (الف) امث (قدیم) .

رک : نیند . اس بے انت خدا کوں سمجھنے میں فہم تمام گل جاتا ہے تو نیندی کون اپنڑ سکتا ہے . (۱۷۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۸۹) . (ب) صف . خمار آلود ، نیند بھرا ، نندا سا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیند (رک) + ی ، لاحقۂ صفت نیز تصغیر] .

--- پَنا (--- فت پ) امذ (قدیم) .

نیند کی حالت ، نیند کی کیفیت ، اونگھ ، غنودگی .

او نیندی پنے سوں انکھیاں کھول جب اچنبا لگیا دیکھتے یو سب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۷) . [نیندی + پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

نینڈَیل (ی مع ، مغ ، ی لین) صف .
نیند لانے والا ؛ خواب آور . گڑ کو ، ہمارے لئے حقہ میں بھر کر پینے کی ایک نینڈیل چیز ہے .
(۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۱۱۹) . [نیند + س : یل ، لاحقۂ صفت] .

نینڈِیں (ی مع ، مغ ، ی مج) امث ؛ ج .
نیند کی جمع ؛ تراکیب میں مستعمل .

--- اُچاٹ کَرْنا محاورہ .
سونے نہ دینا ، بہت جگائے رکھنا .

جن رہروؤں کی نیندیں غم نے اچاٹ کر دیں
ہم میٹھی لوریوں سے ان کو سلا رہے ہیں

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۵) .

--- اُڑْنا محاورہ .
فکر مندی سے نیند نہ آنا ؛ فکر اور وحشت ہونا . بیٹی کی عمر ۲۲ ، ۲۳ سال سے آگے بڑھ جائے تو ماؤں کی نیندیں یونہی اڑ جاتی ہیں . (۱۹۸۷ ، پھول پتھر ، ۲۸۴) .

--- حَرام کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ .
نیند اُڑا دینا ؛ بہت زیادہ پریشان کرنا ، نہایت دق کرنا .

جفا شعار کے منہ پر جلی کٹی کہہ کر   جفا شعار کی نیندیں حرام کرتا ہوں

(۱۹۶۷ ، پرچم گرد باد ، ۴۱) . مدو خان ..... ان جیالوں کی صف میں ہوتا ہے جنہوں نے ..... نیندیں حرام کر دی تھیں . (۱۹۹۵ ، پشتونوں کی عدالت ، ۳۸) .

--- حَرام کَرْ لینا محاورہ .
(فکر کے سبب) بالکل نہ سونا ، بہت جاگنا ؛ نہایت فکر مند ہونا (اپنی کے ساتھ مستعمل) . کنواریوں کی مائیں بیٹی کے بیاہ کی فکر میں اپنی نیندیں حرام کر لیتی تھیں . (۱۹۸۶ ، دنیا کا قدیم ترین ادب ، ۱ : ۴۴۳) .

--- حَرام ہونا محاورہ .
نیندیں حرام کرنا (رک) کا لازم ؛ کسی تکلیف کی وجہ سے نیند نہ آنا ؛ پریشان ہونا . راتوں کی نیندیں حرام ہو گئیں ، دن کا چین خواب و خیال ہو گیا گلیوں میں خاک اڑنے لگی . (۱۹۴۲ ، طلوع و غروب ، ۴۸) .

--- کھونا ف مر ؛ محاورہ .
(پریشانی کے سبب) بالکل نہ سونا ، نیندیں حرام کرنا ، نیندیں اُڑ جانا . یہ اتنے بڑے کس تکلیف سے کئے ، راتوں کی نیندیں کھوئیں دنوں کے چین گنوائے سارا جو بن گھالا جب ایک لالہ پالا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۳) .

اپنی نیندیں کیوں کھوتے ہو تم ان فکروں میں پڑ کر
یوں تو مرتے ہی رہتے ہیں دنیا میں گھن گھن کر لوگ .

(۱۹۶۷ ، پرچم گرد باد ، ۴۴) .

نینْما (ی مج ، مغ) امذ .
رک : نیم ، اصول (پلیٹس) . [س : नयम + मा] .

نَیَنَن (فت ن ، ی ، ن نیز ی لین ، فت ن) امذ ؛ ج (قدیم) .
۱ . نین کی جمع (گیتوں میں مستعمل) .

نینن کی کر کوٹھری پتلی دیون بچھائے
پلکوں کی چک ڈاروں سائیں ٹیٹھن آئے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النّبیین ، ۱۹۲) .

اُٹھ کے کھڑے ہو مورے مکھ کو نکورے اے سکھی ساجن
پٹ کھولو نینن ، کے چھلکاؤ مدرا ، دو درشن

(۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۵۱) . [نین (رک) + ن ، لاحقۂ جمع] .

نَینُو (ی لین ، و مع) امذ .
نرم سوتی کپڑا جس کی بناوٹ میں آنکھ کی مانند گول حلقے یا نشان بنے ہوتے ہیں ، بیل بوٹے دار کپڑا ، پھول دار کپڑا ، نین سکھ .

جسم ایسا دمکتا ہے کہ کپڑے چمک اٹھے   نینو کو ترے حسن نے کمخاب بنایا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۰) .

کیا غضب ہے حسرتِ دیدار کا کشتہ ہوں میں
آپ فرماتی ہیں نینو کا کفن اچھا نہیں

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۲۲۰) . نینو کی کرتی ہاتھوں میں چاندی کے موٹے موٹے کڑے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۹) . سردی کا زمانہ اور نینو کا نیا اکہرا کرتا . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۳۸) . [نین (نین سکھ) + و ، لاحقۂ صفت تذکیر] .

نینو (ی لین ، و مج) امث (قدیم) .
رک : نیْنوں .

او زہر ڈنک نینو جو پنے گا نیں سو دھاک
دیوانہ سیس آگ برہ تھے کباب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸) .

نینو بن وہ دیکھے سب   کانو بن وہ سنتا رب

(۱۶۴۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰)) .

مج نینو نیندن آتی نئیں   یورین کٹھن سر جاتی نئیں

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۰) . [رک : نینوں (بحذف ن)] .

نینُو (ی مج ، و مع) امذ .
(گھوسی) دودھ کا چکنا جز جو دودھ کے ٹھنڈ میں زیادہ دیر رکھے رہنے سے نتھر کر اوپر سطح پر آ جائے ، یہ ایک قسم کا کچا مکھن ہوتا ہے جس کے نکل جانے سے دودھ پتلا اور ہلکا ہو جاتا ہے ، گالا (اپ و ، ۳ : ۹۷) . [مقامی] .

نَینْوا (۱) (ی لین ، سک ن) امذ .
۱ . ایک طرح کا کپڑا ، رک : نینو . ہندوستانی اور ولایتی کپڑے ..... سادہ اور نقش دار جیسے شبنم اور ململ اور تنذیب اور خاصہ اور بافتہ اور نینوا اور جامدانی وغیرہ . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹) . ۲ . (طب) گندھک کی ایک قسم ؛ دواءً مستعمل . گندک (۵) قسم کی ہے نینوا ، چھاچھیا ، دھولا ، انوالہ سار ، سرخ ، سرخ گندک خود اکسیر ہے مگر وہ نایاب ہے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۸) . [رک : نین + وا ، لاحقۂ تصغیر] .

نینوا (ی مج، سک ن) امذ.
دریائے دجلہ کے مشرقی کنارے پر اور موصل کے بالمقابل ۲۸۰ میل طویل اور ۱۵۰ میل عریض ایک رقبہ (مقام) جہاں قدیم آشوری سلطنت کا پایۂ تخت واقع تھا، یہاں اللہ تعالٰی نے حضرت یونس علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تھا. نینوا کی سلطنت کے بانی کو اس کے بچپن میں فاختہ دانہ کھلاتی تھی. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۱۶). نینوا کے کھنڈروں کا رقبہ موجودہ شہر موصل سے دگنا پھیلا ہوا ہے. (۱۹۸۹، اُردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۲۲: ۵۴۶). [علم].

--- ئے مُحَبَّت کس اضا (--- ضم م، فت ح، شد ب بفت) امذ.
مراد: محبت کی وادی.

رکھتے ہیں نینوائے محبت میں جب قدم صدمہ نہ دھوپ کا ہے نہ زخموں کا دل کو غم
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، مراثی، ۲: ۳). [نینوا (علم) + ئے (حرف اضافت) + محبت (رک)].

نینوری تَہ (ی مج، و مج، فت مج ت) امث.
(جغرافیہ) آریہ لور (ایک خطہ) کے طبقے جو بہت اونچائی پر واقع ہیں. آریہ لور کے بالا ترین طبقے نینوری تہوں کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۳۱، خلاصۂ طبقات الارض ہند، ۵۶). [نینو = نینوا (علم) + ری (لاحقۂ نسبت) + تہ (رک)].

نینو میٹر (ی مج، و مج، ی مع، فت ٹ) امذ.
(طبعیات) ایک میٹر کا ایک ارب واں حصہ. جن لہروں کی لمبائی ۷۸۰ نینو میٹر سے لے کر ۳۸۰ نینو میٹر تک ہوتی ہے دیکھ سکتے ہیں. (۱۹۸۵، رنگین ٹیلی وژن، ۱۱). [انگ: Nanometre].

نَینُوں (ی لین، و مع) امذ.
(رک: نینو)؛ ایک طرح کا کپڑا، نین سکھ.

خریدا ہے کسی نے نینوں تن زیب کسی نے لے لیا سینوں بلا ریب
(۱۷۶۲، غلام قادر شاہ، تیرہ ماسہ، ۱۶). دوہری مرزئی نیچے نینوں اوپر نین سکھ مارکین کی دھوتیاں. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۵۳۰). پھبار دار نینوں بھی کرتوں کے کام میں آتا ہے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۱). وتی نے نینوں کا سفید ڈوپٹہ اوڑھ رکھا ہے. (۱۹۳۲، شکست، ۱۰۲). [نینو (رک) + ں، (زائد)].

نینوں (ی لین، و مج) امذ: ج.
نین (آنکھ) کی جمع نیز مغیرہ حالت؛ تراکیب میں مستعمل.

کنور کہہ کے رویا کرے بار بار دو نینوں سیں آنسو جھڑے زار زار
(۱۷۵۲، قصۂ کامروپ و کلا کام، ۶۳).

میرے نینوں کوں اپنی راہ پر رکھ نہائی راہ جو یاں تجگوں کر رکھ
(۱۸۳۰، نور نامہ، میاں احمد (ق)، ۲). میری نظر تو..... جل بھرے نینوں کو بار بار یوں تک رہی ہے جیسے کوئی پیاسا ہو. (۱۹۸۹، تین سنسکرت ڈرامے (ترجمہ)، ۱۹۶).

--- کا رَس امذ.
مراد: دیکھنے کی قوت، بینائی، بصارت.

کس کس کو پہچانے مانجھی نینوں کا رس سوکھا
نینوں کا رس سوکھتا جائے مانجھی سوئے بھوکا
(۱۹۵۹، لاحاصل، ۳۱).

--- کے تِیر چَلانا محاورہ.
گھائل کرنے والی نگاہوں سے دیکھنا، معشوق کا اپنے عاشق کو بے قرار کرنا. یہ نینوں کے تیر کیسے چلائے جاتے ہیں. (۱۹۸۸، چار دیواری، ۱۷۸).

--- کے جال میں پَھنْسْنا محاورہ.
نظروں کا اسیر ہونا، محبت بھری نگاہوں کا شکار ہو جانا؛ عاشق ہو جانا.

شکرِ خدا کہ جامۂ زیبا ہے ناپسند
اب تک تو ہم پھنسے نہیں نینوں کے جال میں
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۰۲).

--- کے مارے امذ: ج.
نظروں سے گھائل ہونے والے، نگاہوں سے شکار ہو جانے والے.

گھائل کریں اور مڑ کر نہ دیکھیں تڑپیں کہ سسکیں نینوں کے مارے
(۱۹۴۷، میں ساز ڈھونڈتی رہی، ۶۰).

--- میں جادُو ہونا ف مر؛ محاورہ.
خوبصورت آنکھیں ہونا؛ دل موہ لینے والی آنکھیں ہونا.

نینوں میں اُس کی جادو، زلفاں میں اُس کی پھاندا
دل کے شکار میں وہ شہباز ہے سراپا
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۷۸).

نینْوَہ (ی مج، سک ن، فت و) امذ.
رک: نینوا (علم). نینوہ جو دجلہ پر آباد کیا گیا تھا اور بابل فرات پر یہ دونوں شہر عصریہ کے دارالسلطنت تھے. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۱۲). [نینوا (رک) کا ایک املا].

نَینَہ (ی لین، فت ن) امذ: ج (قدیم).
نین، آنکھیں.

حسن حسن کرتا دھائے دونوں نینہ نیر بہائے
(۱۵۰۳، نوسرہار (اُردو ادب، علی گڑھ، ۶، ۲: ۷۲)). [نیناں (رک) کا قدیم املا].

--- لَگانا ف مر؛ محاورہ.
آنکھیں ملانا؛ عشق لڑانا (رک: نیناں مع تحتی الفاظ).

ایسا جھکارنا ٹھیرا ہے تو پھر ایک ہے جا نت نئی بات بنا نینہ لگانا کیا خوب
(۱۸۶۴، دیوان حافظ ہندی، ۱۴).

نینْہ (ی مج، غنہ) امذ (قدیم).
رک: نیہہ، پیار، محبت.

مہر بناں جو بندگی بادل جوں بن مینہ نوشہ اس کوں مہر ہے جسے محمدی نینہ
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۲۸). [نیہہ (رک) کا انفی املا].

نینْھ (ی ج ، غنہ) امذ .
رک : نیہہ ، پیار ، محبت ؛ لاڈ . خربزہ چاہے دھوپ کو ، آپ چاہے مینھ کو ، ناری چاہے زور کو ، بالک چاہے نینھ کو : ہر شخص اپنے مفید اور مرغوب چیز کی خواہش و طمع کرتا ہے . (۱۹۳۲ ، گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۱۲) . [نیہہ (رک) انحی املا] .

نَینی (ی لین) صف (قدیم) .
نین (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ نین کا ، آنکھوں کا .

کجل نینی تجے مستی سہاوے کہ تج نیناں تھے نتے لعل تارے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۵) . [نین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نینی (ی ج) امث .
(گھوسی) نینو ، کچا مکھن . نینی گھی بنانے کی ترکیب جو پرانے گھاؤ کے لیے بہت ہی مجرب ہے . (۱۹۲۶ ، دافع سمیات ، ۳۲) . تھوڑی دیر بعد نینی (تازہ مکھن) کا چھوٹا سا ڈھیر لگ گیا . (۱۹۹۲ ، نئی سمت ، ۷۱) . [مقامی] .

نِیو (کس ن ، ی مج نیز ی مج ، سک و) امث .
۱. (معماری) دیوار یا عمارت کا پایہ ، جڑ جو سطح زمین سے نیچے مقررہ حد تک بنائی جاتی ہے ، بنیاد (خصوصاً دیوار کی) . اے بیٹی ! نیو دیوار کی کھود کر تھوڑی سی مٹی جمع کرو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲) . اس کالج کی ادھوری نیویں ..... اس کے احاطہ کی چند سنگین جالیاں جو قوم کی بے پروائی کی وجہ سے اب تک نامکمل نظر آتی ہیں . (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۳۲) . اپنی سلطنت کے نیو کے پتھر پر عمارت کھڑی کرلیتے ہیں . (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۱) . خود ہاتھ میں ..... ڈالیں گے اور مسجد کی نیو کھودیں گے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۵۰) . گلاب کہتے ہیں ہم کو یقین ہے ..... خزانہ بھی یہیں دفن کر رکھا ہے کوٹھی نیو تک کھدے تب معلوم ہو . (۱۹۹۰ ، چاندنی بیگم ، ۱۷۷) . ۲. (i) بنیاد ، بنا ، اساس ؛ (مجازاً) ؛ آغاز ، ابتدا . داناؤں نے کہا ہے کہ نیو بادشاہی کی قائم رہنے کی اپنی بات پر ثابت رہتا ہے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷۲) . جیسے کہ جدوجہد سے نیو سرداری کی بنتی ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۹) . تکنیک کا بھی منطقی رخ نہیں کیونکہ اس کے لیے تو حسیات احساس اور جذبات کی نیو پر شروع ہونا ضروری ہے . (۱۹۵۰ ، فنون لطیفہ اور جمالیات ، ۴۷) . محمد شاہی دور میں متاخرین ہی کی فارسی کی نیو پر اردو کی عمارت کھڑی ہوئی . (۱۹۸۸ ، دو ادبی اسکول ، ۴۳) .
(ii) (کنایۃً) خمیر ، فطرت .

کیا نیو میں ارباب کدورت کی ہے مٹی
خاک اوڑتی ہے ہر صورتِ دیوار کے منہ پر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر شکوہ آبادی ، ۲۷۰) . ۳. (مجازاً) قیام ، استحکام ، مدار ، انحصار . بہو اسی لئے ہزار برس کی نیو کہلاتی ہے کہ بزرگوں کی آن بان پر آنکھ بند کر کے پانی پھیردے ؟ (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴۲) . ایک زمانے میں دستور تھا کہ امرا و روسا عمارت تعمیر کراتے تو اس کی نیو میں اپنی حیثیت و مرتبے کے مطابق کوئی قیمتی چیز رکھ دیا کرتے تھے . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۹) . [پ नवी ؛ س : नेम] .

--- پَڑْنا ف مر ؛ محاورہ .
بنیاد ڈالی جانا ؛ کسی کام کا آغاز ہونا . اس پاکھ کی ایکادشی کو سویرے ہی سرکار کے ہاتھوں سے اس کی نیو پڑجانی چاہیے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۰) . ابھی یوں سمجھو کہ عمارت کی نیو پڑی ہے . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۱۰۹) . ہوٹل میں نئی زندگی کی نیو پڑ گئی تھی ..... گو زمین ..... ایک میٹر تک جل گئی تھی . (۲۰۰۳ ، ورثہ اور دوسری کہانیاں ، ۴۴) .

--- جَمانا محاورہ .
۱. بنا ڈالنا ، ہمیشہ کے لیے بنیاد قائم کرنا .

اگر شہر میں کوئی مسجد بنادی
تو فردوس میں نیو اپنی جمادی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۳) . ۲. دلی مقصد حاصل کرنا ؛ اپنا مقصد پالینا .

رات دن ہیں ادھیڑبن میں غیر
نیو اپنی مگر جمالی ہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۳۱) . ۳. مضبوط کرنا ، استقلال بہم پہونچانا (بنیاد کے لیے مستعمل) (ماخوذ : نوراللغات) . ۴. کسی کو حمل رکھوانا ؛ پیٹ رکھوانا ، حاملہ کر دینا ، حمل ٹھہرا دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

--- چَلْنا محاورہ .
سلسلہ جاری رہنا . جب وہ دولت مند اس کی تقریر سے عاجز ہوا تب کہنے لگا کہ بھائی دنیاداری میں یونہی ہوتا ہے کہ ایک سے ایک نیو چلتا ہے . (۱۸۲۳ ، مختصر کہانیاں ، حیدری ، ۱۱۱) .

--- دینا محاورہ .
تعمیر کے لیے بنیاد ڈالنا . ہندوستان میں بڑے بڑے قلعوں اور عالیشان مسجدوں کی نیو دیجارہی ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۴۱) .

--- دَھرْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. مکان کی بنیاد رکھنا یا شروع کرنا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. تمہید اُٹھانا (فرہنگ آصفیہ) .

--- ڈالْنا ف مر ؛ محاورہ .
۱. مکان یا کسی تعمیر کی بنیاد رکھنا . غرض اس اصیت نے آبادی کے قریب بت خانہ کی نیو ڈالی . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۷۵) .

غرضی جب دستخط کرالی ہفتہ کو اس کی نیو ڈالی

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۴۶) . یہ تو ادائے فرض کی تمہید ہوئی کتاب کا محض دیباچہ ہوا عمارت کی محض نیو ڈالی گئی . (۱۹۴۲ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۶۳) . ۲. شروع کرنا ، کسی نئے سلسلے کا آغاز کرنا یا پرانے کام کی تجدید کرنا . اور تم محبت میں جڑ پیدا کر کے اور نیو ڈال کے سارے مقدس لوگوں سمیت سمجھنے کی قدرت پیدا کرو ..... (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس (ترجمہ) ، ۳۸۸) . پانی کے نل لگائے اور اس طرح کی نیو ڈالی جس کا ذکر اوپر آچکا ہے . (۱۹۳۲ ، الف لیلۃ و لیلۃ ، ۳ : ۱۵۹) . ۳. تمہید باندھنا (نوراللغات) .

--- رَکْھنا محاورہ .
رک : نیو ڈالنا ، بنیاد رکھنا . پہلی ڈکشنری جس پر تمام آئندہ ڈکشنریوں کی نیو رکھی جائے گی ایک ایسے شخص نے لکھی ہے جس میں دونوں ضروری شرطیں موجود ہیں . (۱۸۸۷ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۵۹) . میں جانتا ہوں کہ ان باتوں کا کہہ دینا سہل ہے اور کرنا کسی ایک آدمی کے بس کی بات نہیں ..... کچھ مان کر کچھ منوا کر ایسی ریاست کی نیو رکھ دیں . (۱۹۴۰ ، تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۹۶) .

--- سے بَیٹھ جانا/بَیٹھنا ف مر ؛ محاورہ .
کسی تعمیر کا جڑ سے بیٹھنا ، کسی عمارت کا اوپر سے نیچے تک گرجانا ؛ نیز پوری طرح تباہ ہوجانا .

زلزلہ تیری عمارت سے پڑا دنیا میں
نیو سے عرشِ معلی کا محل بیٹھ گیا
(۱۸۶۷، رشک، د، ۱۷).

--- کُریدْنا ف مر؛ محاورہ.
بنیاد کھودنا؛ تہہ میں پہنچنا، جستجو کرنا، حقیقت معلوم کرنا.

دیکھے در و دیوار تو حکمت پائی
اور نیو کریدی تو حماقت دیکھی
(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۲۱۰).

--- کُھدْنا ف ل.
رک: نیو کھودنا (رک) کا لازم، سنگِ بنیاد کے لیے کھدائی ہونا. نیو کھدی پھر دیوار کی چنائی شروع ہوگئی. (۱۹۵۵، جنم کہانیاں، ۲۸۳).

--- کھوْدْنا ف مر؛ محاورہ.
۱. بنیاد کھودنا، جڑ کھودنا، جیسے گھونس کا بچہ نیو کھودتا ہے (فرہنگِ آصفیہ). ۲. بنیاد ڈالنا؛ کسی اچھے کام کی ابتدا کرنا. اس وقت ہمارا کام صبر و استقلال سے میدان صاف کرنا، داغ بیل ڈالنا اور نیو کھودنا ہے. (۱۹۶۱، مولوی عبدالحق، مقدمات عبدالحق، ۲: ۲۱۱).

--- گَڑ جانا ف مر؛ محاورہ.
بنیاد مستحکم ہونا؛ استحکام حاصل ہونا، سلسلہ مضبوط ہونا. دوسری خوش نصیبی عورت کے لیے اولاد ہے جس [سے] عورت کا پلہ بھاری ہوتا ہے اور نیو گڑ جاتی ہے. (۱۹۳۰، لختِ جگر، ۱: ۱۵۳).

نیْوْ (ی ج، سک و) امذ.
۱. رک: نیگ، رسم و رواج (پلیٹس؛ جامع اللغات) ۲. نیہ، محبت، عشق، پیار (پلیٹس؛ جامع اللغات). [غالباً، نیہہ (رک) کا بگاڑ].

نَیو (فت ن، ی) صف مذ.
جھکا ہوا؛ خمیدہ (جامع اللغات). [س: नमितनम्र].

نِیو (کس ن، و مع) صف.
نیا، جدید، حال کا، تراکیب میں مستعمل. [انگ: New].

--- اِیَر (--- کس ا، فت ی) امذ.
نیا سال؛ مراد: عیسوی تقویم کے مطابق نئے سال کی آمد کا جشن جو یکم جنوری کو منایا جاتا ہے.

بدلے کیلنڈر
بوسیدہ دیواروں کو
ہیپی نیوایر
(۱۹۹۶، رقصِ وصال، ۱۵۵). [انگ: New year].

--- اِیَر ڈے (--- کس ا، فت ی) امذ.
مراد: یکم جنوری (اس دن بعض اقوام نئے سال کا جشن مناتی ہیں). جس روز گلزار شراب پی کر گھر آیا اُس روز نیوایر ڈے تھا. (۱۹۷۵، امربیل، ۴۴). [انگ: New year day].

نِیو (کس ن، و ج) امذ.
(کیمیا) یونانی زبان کے لفظ Neos سے ماخوذ ایک سابقہ جو بعض اسما و صفات کے ساتھ آ کر ان میں جدید، نو، حال کا، متاخر، اصلاح شدہ وغیرہ کے معنی پیدا کر دیتا ہے، نیا. جن الکینز کے مالیکیولوں میں کاربن ایٹموں کی زنجیری ساخت دو شاخہ ہوتی ہے ان کے نام سے پہلے لفظ "نیو" (-Neo) کا اضافہ کردیتے ہیں. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ظہیر احمد، ۱۰۹). [انگ: Neo؛ یو: Neos].

--- اَفْلاطُونی فَلْسَفَہ (--- فت ا، سک ف، و مع، فت ف، سک ل، فت س، ف) امذ.
رک: نوفلاطونیت، افلاطونی خیالات میں مشرقی باطنیت کی آمیزش کا فلسفہ، افلاطونی نظریات کا جدید اُصول، اشراقیت. مسلمان صوفیوں پر ویدانت کا اثر نہیں ہوا..... ابتدائی مسلمان صوفیوں کی وحدت وجود پر اسکندریا کے نیو افلاطونی فلسفہ کا اثر البتہ پڑا ہے. (۱۹۲۹، عرب اور ہند کے تعلقات، ۱۶۹). [نیو + افلاطونی (رک) + فلسفہ (رک)].

--- کِلاسِیکی (--- کس خف ک، ی مع) صف.
(ادب) کلاسیکی روایت کی تجدید یا احیا کا نیز یونان و روم کے نظریات کی تقلید کرنے والا، نوکلاسیکی. اس زمانے میں فلسفے کے نیو کلاسیکی اسکول کی ابتدا ہوئی ہے. (۱۹۳۹، اردو تنقید کا ارتقا، ۵۱). [نیو + کلاسیکی (رک)].

--- کُلونِیَل اِزْم (--- ضم ک، و مج، کس ن، فت ی، سک ل، کس ا، سک ز) امذ.
(سیاسیات) دوسرے ممالک خصوصاً سابقہ نوآبادیات پر براہ راست حکومت کرنے کی بجائے، معاشی، سیاسی اور دوسرے دباؤ ڈال کر قابو میں رکھنے کا اُصول یا نظریہ، جدید نوآبادیت. جمہوری و ترقی پسند قوتوں کو ہر محاذ ہر موڑ اور ہر گام پر نیوکلونیل ازم کے خلاف صف آرا کیا تھا. (۱۹۸۷، شاخ ہری اور پیلے پھول، ۸۸). [انگ: Neocolonialism].

نِیوا (۱) (ی مع) امذ.
نیو، بنیاد، اساس (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नेंव+क].

--- ناس صف.
بنیاد در بنیاد بربادی، خرابی، بیخ و بنیاد کی تباہی (مہذب اللغات). [س]

--- ناس جائے فقرہ.
(بددعا) تیرا نیوا ناس ہو جائے، اُجڑ جائے (ماخوذ: محاوراتِ نسواں).

--- ناس کھونا ف مر؛ محاورہ.
جڑ سے اکھاڑ پھینکنا؛ نشان تک نہ چھوڑنا، تباہ و برباد کر دینا (مخزن المحاورات؛ پلیٹس).

--- ناس گیا فقرہ.
خانہ خراب ہوا، اُجڑا، کھوجڑے پٹا، کھوج گیا، کھوجڑے گیا (ماخوذ: فرہنگِ آصفیہ).

--- ناس ہونا محاورہ.
جڑ بنیاد سے جانا، ستیا ناس ہونا، برباد ہونا، اُجڑنا، خراب ہونا (فرہنگِ آصفیہ).

نِیوا (۲) (ی مع) (الف) امذ.
چُپ، خاموش (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) صف. پُر سکون، مطمئن، سنجیدہ (ماخوذ: علمی اردو لغت). [پ: निव्वाशी].

نِیوار (ی مع) امذ.
(کاشت کاری) خودرو چاول، وہ دھان جو خود اُگے، تلی (جامع اللغات ؛ فرہنگ تلفظ). [س: नीवार].

نیوار (ی مج) امث.
رک: نوار، چوڑی پٹی (پلیٹس). [نوار (رک) کا ایک املا].

نِیوارا (ی مع) امث.
ایک خودرو بیل. اپنے بائیں ہاتھ سے نیوارا کی بیل تھامے رہیے. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، اپریل، ۳۰). [مقامی].

نیوارْنا (ی مج، سک ر) ف م.
رک: نوارنا، بچانا (پلیٹس). [نوارنا (رک) کا بگاڑ].

نیواری (۱) (ی مج) امث.
برہمنوں کی ایک اعلیٰ ذات (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नवम].

نیواری (۲) (ی مج) امث.
ایک قسم کی عربی چنبیلی، موتیے کی ایک قسم، موگرا (پلیٹس). (لاط: Jasminum zambac).
[س: नेपाल + इका].

نِیوالا/نِیوالہ (ی مع / فت ل) امذ.
لقمہ، (رک: نوالہ). مٹھی بھر تل کھانے میں بھایئے تو تیل نہیں نکلتا ہے اُس کا پورا نیوالہ ہوا تو تیل نکلتا ہے. (۱۷۶۵، چھ سرہار، ۲). اژدہے نے ..... جادو کے سانپوں کو ..... ایک نیوالا کرلیا. (۱۸۷۷، تفسیر مرادیہ، ۷۲). [نوالہ (رک) کا اشباعی املا].

نِیوانا (ی مج نیز مع) ف م.
رک: نوانا، موڑنا، جھکانا (پلیٹس). [نوانا (رک) کا بگاڑ].

نیوَت (ی مج، فت و) امذ.
رک: نیوتا، دعوت (پلیٹس). [نیوتا (رک) کا مخفّف].

--- بُلانا محاورہ.
مدعو کرنا، ضیافت پر بلانا. گرگ من بولے کہ پہلے سب جات بھائیوں کو نیوت بلایئے. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۸۱).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.
شادی یا کسی خوشی کی تقریب کا بلاوا دینا. دوچار کو نیوت بھی دیا کہ اے رات کو آؤ تو کچھ گانا ہی ہوا کرے. (۱۸۸۰، ربط ضبط، ۲: ۸).

--- کا کھانا امذ.
کسی تقریب میں تقسیم ہونے والا کھانا وغیرہ جو کسی کے گھر بھجوایا جائے. مہاراج نے دریافت کیا کون ہے جواب دیا ..... آپ کے لیے نیوت کا کھانا لایا ہوں. (۱۹۲۲، غریبوں کا آسرا، ۱۲۳).

نِیوْتا (ی مج، سک و نیز کس ن، ی مج) امذ؛ ~ نوتا
۱. بلاوا، دعوت.

وضع کشیدہ اس کی رکھتی ہے داغ سب کو
نیوتا کسو سے ہم وہ ابرو کہاں نہ پایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۳۲). ریونی نے مسکرا کر کہا ٹھکرائن! ہمارے یہاں کل تمہارا نیوتا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱: ۲۰۳).

اس کو نیوتا ، اُس کو اشارہ
جس کو تاکا ، اُس کو مارا

(۱۹۷۱، محراب و مضراب، ۲۹۲). بار بار انہیں حج کا نیوتا مل جاتا. (۱۹۹۰، دیوان عام، ۳۳۵). ۲. (i) **کسی کے گھر شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں دیا جانے والا تحفہ یا نقدی.** نیوتا بیوہار کے ایسے کھرے کہ اگر کسی نے ان کے گھر ایک روپیہ دیا ہوگا تو انھوں نے دو ضرور دیے ہوں گے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۱۹). سو روپے بطور اظہار مسرت کے اس غرض سے بھیجے تھے کہ کالج میں صرف کئے جائیں اس پر سرسید نے ..... اخبار میں لکھا کہ ہمارے بعض دوست نیوتا نہ لینے سے ناراض ہیں. (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۲۰۶). شادی بیاہ میں نیوتے اور منہ دکھائی کا رواج ہے. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۳۳). ہاں یہ ایسی ہی خوشی ہے ..... اماں بھی خوش باوا بھی مارے خوشی کے جامے سے باہر، ایک آتا ہے "خدا مبارک کرے" کہتا اور نیوتا دے کے چلا جاتا ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳: ۱). ہمارے ہاں شادی کی ایک ہی کام کی رسم تھی ..... وہ تھا نیوتا جسے پنجابی میں نیوندرا کہا جاتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۰۹). ۲. (ii) **کسی تقریب میں تقسیم ہونے والی شیرینی یا کھانے کا حصہ جو کسی کے گھر بھجوایا جائے نیز فاتحہ کی دعوت نیز ضیافت.** برہمن شودر کا کھانا نہیں کھائے گا اور اگر کھائے گا تو وہ ناپاک ہوجائے گا اور اس کو کسی ..... نیوتے (فاتحے کی دعوت) میں نہ بلایا جائے گا. (۱۹۳۸، رام راج، ۳۷). [پ: निवन्नश्री].

--- بامَھن بیری بَرابَر کہاوت.
جس سے کچھ دینے کا وعدہ کرکے نہ دیا جائے تو وہ دشمن ہو جاتا ہے (ماخوذ: مہذب اللغات).

--- بَرہْمَن بیری بَرابَر، نیوتل بَرہْمَن شترو بَرابَر کہاوت.
برہمن کو کسی کام کے لیے بلایا جائے تو وہ جو کچھ اس سے ہوسکتا ہے لے کر پیچھا چھوڑتا ہے (جامع الامثال).

--- بھیجْنا ف مر.
بلاوا دینا، دعوت نامہ بھیجنا. اتنا کہہ پروہت کے منھ سے نکلتے ہی بسدیو جی نے نگر میں نیوتا بھیجا اور سب براہمن ..... کو نیوت بلایا. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۸۱). میں کہوں گی اتفاق اور شدھی کو نیوتا بھیج کر نہ بلانا چاہیے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۲۷: ۶). پرانے دستور کے مطابق خان صاحب نے گھر گھر نیوتا بھیجا تھا. (۱۹۵۴، ہمارا گاؤں، ۶۳).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.

دعوت دینا ، بلاوا دینا.

کوئی کھانے کا نیوتا دیا   معلوم ہوا او بیاز ہے

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۷۷). آپ کو اپنی گرم بازاری سے فرصت ہی کہاں ہے جو ہم کو خواہ مخواہ نیوتا دیتے ہیں. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲ : ۹). تمہیں اختیار ہے جسے چاہو نیوتا دو. (۱۹۶۷ ، اُجڑا دیار ، ۷۶). اس کے فن پاروں کی نمائش ہوتی ہے تو محلے بھر کو نیوتا دیئے جاتی ہوں. (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، مئی ، ۶۰).

--- قُبُول کَرْنا ف مر.

دعوت کو منظور کرنا ، بلاوا لینا.

قبولے نیوتا بیعذر (بے عذر) سارے   بھرے مجلس میں اجیوں گمن ہو تارے

(۱۷۶۵ ، تحفۂ پھول بن (اُردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ء ، ۱۲)). ان برہمنان نے نیوتا ..... قبول کرلیا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۱۳۹).

--- ہونا محاورہ.

دعوت ہونا ، کھانے کی دعوت ہونا ؛ ضیافت پر بلایا جانا. ہمیں تو آج بہن کے یہاں نیوتا ہے کوئی گھڑی دو گھڑی میں آجاؤں گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۳). سارے شہر کو نیوتا ہوا اور ہم پوچھے تک نہ گئے. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۰۰).

نِیوْتانا (ی مج ، سک و نیز کس ن ، ی مج) ف م.

رک : نیوتنا ، دعوت دینا (پلیٹس). [نیوتا (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

نِیوَتْنا (ی مج ، فت و ، سک ت نیز کس ن ، ی مج ، سک ت) ف م.

دعوت دینا ، کھانا کھلانے کے لیے بلوانا. ان کی استری رینکا نام ایک دن اپنی بہن کو نیوتنے گئی. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۰۹). [نیوت (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

نیوْتَہ (ی مج ، سک و ، فت ت) امذ.

رک : نیوتا. یہ بھی رسم ہے کہ ہر ایک شادی میں اپنایت کے لوگ کچھ نقد یا جوڑے کپڑوں کے بطریق نیوتہ آپس میں دیا کرتے ہیں. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۲۷). ایک جگہ اکٹھا ہونے کے لئے یہ چپاتیاں بطور نیوتے کے تقسیم ہوئی ہیں. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۷۶). دعوت ولیمہ میں ..... ریاست ہائے خود مختار کے نمایندے نیوتہ بدست شریک ہوئے. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۲ : ۴). ہر باراتی سلامی یا نیوتہ میں ایک روپیہ دیتا تھا. (۱۹۸۹ ، میں اور میرا پاکستان ، ۳۸). [نیوتا (رک) کا ایک املا].

--- بھیجْنا ف مر.

رک : نیوتا بھیجنا. جتنے راجہ اس کے راج میں تھے اور پنڈت اور قرابتی دور نزدیک کے انھیں نیوتہ بھیج کر بلایا. (۱۹۵۳ ، سنگھاسن بتیسی (ترجمہ) ، ۶).

--- جانا محاورہ.

دعوت بھیجی جانا ، دعوت نامہ پہنچنا. لڑکی کے بیاہ کا نیوتہ گیا تھا اس لیے مع بال بچوں آنا پڑا. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۷۶).

--- دینا ف مر؛ محاورہ.

۱. دعوت دینا ، گھر بلانا. نیوتہ دینا ، بشرطیکہ اپنی ناموری اور فخر کا لحاظ نہو تو امر مباح ہے. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۲۹). جو شخص برہمن کو نیوتہ دیتا ہے ، وہ اسے دکشنا دینے کا بھی ہوتا رکھتا ہے. (۱۹۱۶ ، بازارِ حسن ، ۱۵۳). تیری گڑیا کا بیاہ کب ہوگا بیٹا جلد نیوتہ دے ، کچھ مٹھائی کھانے کو ملے. (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۴۹). ۲. (مجازاً) رشتہ مانگنا ، شادی کے لیے پیغام دینا. برہمن مہاراج کو شہنشاہ جہانگیر کا دیوان چندو لال اپنی بیٹی کا نیوتہ دے کر بھیجے اور برہمن ناکام و نامراد لوٹے. (۱۹۹۰ ، قلعہ کہانی ، ۱۵۲).

--- ڈالی امث.

نذرانے کی ٹوکری جو شادی بیاہ اور دیگر تقریبات پر دی جائے. شادی بیاہ میں نیوتہ ڈالی ان کے گھر سے دوسروں سے پہلے پہنچی تھی. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۳۱۹). [نیوتہ + ڈالی (رک)].

--- مِلْنا ف مر؛ محاورہ.

انعام ملنا ؛ نذرانہ حاصل ہونا. جب کوئی کام کاج پڑتا تب تو ہم لوگوں کو نیوتہ ملتا تھا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۳).

نیوْتی (ی مج ، سک و) امث.

ضیافت ، دعوت ؛ (کاشت کاری) بیج بونے کی خوشی میں کم حیثیت لوگوں کو کھانا کھلانے کی ایک رسم نیز کھانا کھلانے کا دن. اس دن ..... نائی چمار کو کھانا کھلاتے ہیں اس دن کو نیوتی کہتے ہیں. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۳۵). [نیوت (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث].

نیوْتے (ی مج ، سک و) امذ ؛ ج.

نیوتا (رک) کی جمع نیز مغیرہ حالت ؛ تراکیب میں مستعمل. ۱۹۲۲ کی بات ہے ہمارے جیٹھ کو کہیں نیوتے میں کچھ دینا تھا. (۱۹۹۵ ، افکار ، کراچی ، جون ، ۱۸).

--- جانا ف مر؛ محاورہ.

۱. مدعو کیا جانا ، بلوایا جانا. مصری مسلمانوں کا خیال مضحکہ خیز ہے کہ ایک پنچایت کی جائے ساری دنیا کے مسلمان اس میں نیوتے جائیں. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۶). ۲. دعوت میں شریک ہونا. وہ گیا ہے نیوتے ، پندرہ دن میں کہیں آئے گا. (۱۹۵۱ ، کشکول ، محمد علی ردولوی ، ۱۱۸).

--- والا صف ؛ امذ.

وہ جسے دعوت دی گئی ہو ، مہمان (پلیٹس). [نیوتے + والا (رک)].

نِیوٹْران (کس ن ، ی مج ، سک نیز فت مج ٹ) امذ.

ذیلی جوہری ذرہ جس کی کمیت پروٹون کے تقریباً برابر ہوتی ہے لیکن برقی بار نہیں ہوتا یہ تمام ایٹمی مرکزوں میں موجود ہوتا ہے ماسوائے عام ہائڈروجن کے. موجودہ نظریے کے مطابق ایٹم کی ساخت ..... نیوٹران ..... سے ہوئی ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱). الیکٹرون و پروٹون کے بیس سال بعد سالمی ذرہ کی ایک اور قسم کا پتہ چلا ہے جس کو نیوٹران کا نام دیا گیا. (۱۹۹۰ ، معراج اور سائنس ، ۱۹۰). [انگ : Neutron].

--- بَم (--- فت ب) امذ.

ایک بم جو نیوٹرون ذرّے اور گاما شعاعیں پیدا کرتا ہے ایا ۲ کلوٹن کا ایک چھوٹا بم جو ۲ کلومیٹر تک کے دائرے میں شدید نقصان کا باعث بن سکتا ہے. صدر ریگن کی طرف سے

نیوٹران بم جیسے انسان کش اور خطرناک ہتھیار کی تیاری کی منظوری .... سے گھمبیرتا اور بڑھ جاتی ہے. (۱۹۴۰، آتش چنار، ۹۵۳). پاکستان نے بھی نیوٹران بم بنانے کی صلاحیت حاصل کر لی. (۱۹۹۹، جنگ، کراچی، ۱۹ اگست، ۱). [انگ : Neutron Bomb]

نیوٹرل (کس ن، ی مج، فت نیز سک ٹ، ر) صف.

۱. (برقیات) جو مثبت نہ منفی ہو، بے بار، (باردار کے مقابل). بائلر شیلوں کا نیوٹرل حصہ جو کہ اسٹیم ڈوم کے نیچے ہوتا ہے اس کو کافی طور سے مضبوط کر کے اسٹے لگائے جاویں. (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینئر، ۲ : ۲۳۶). ریڈی ایشن جن فوٹون پر مشتمل ہوتی ہے وہ برقی لحاظ سے نیوٹرل ہوتے ہیں، یعنی ان پر کوئی مثبت یا منفی چارج نہیں ہوتا. (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۶۸). ۲. (طبیعیات) خالص، بے میل؛ (کیمیا) جامد (گیس وغیرہ) جو کسی کیمیائی عنصر یا گیس وغیرہ کے ساتھ مل کر ردعمل نہ کرے. ایٹموں کے ماسوں (masses) کی پیائش اونچے درجے کی اکوریسی کے ساتھ کرنا ممکن ہو گیا ..... اس مقصد کے لیے نیوٹرل آکسیجن کے ایٹم O16 کو یونٹ قرار دیا گیا. (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۴۴). ۳. (موٹر انجن) گیر ڈالے بغیر، خالی، بن گیئر لگا، آزاد، (گیئر) جس میں گاڑی ایک جگہ کھڑی رہے، ساکن (لیور، گیئر وغیرہ). موٹر چلانے کے لیے تین باتیں کرنی پڑتی ہیں لیور نیوٹرل ہونا چاہیے. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۹۸). ۴. غیر جانبدار جو جنگ وغیرہ میں کسی کا ساتھ نہ دے (آدمی یا ملک وغیرہ) جو فریق نہ بنے. نرملا کو چھوڑو وہ نیوٹرل تھی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۰۹). اتنا تو خیر میں یقین نہیں کر سکتا کہ آپ جیسا نیوٹرل ..... بات کرتے کرتے خاموش ہو گیا. (۱۹۸۱، چلتا مسافر، ۱۲۶). ۵. جو کوئی ہیئت نہ رکھتا ہو، موقع کی مناسبت سے صورت اختیار کرنے والا. بنیادی طور پر سائنس ایک نیوٹرل شے ہے پانی کی طرح سیال ..... جس برتن میں ڈالیں گے اس کی صورت اختیار کرے گی. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۱۶۸). [انگ : Neutral].

--- ایٹم (--- ی لین، فت ٹ) امذ.

بے بار ذرہ، ایسا ذرہ جس میں نکلیئس کے گرد چکر لگانے والے الیکٹرون کی تعداد نکلیئس میں موجود پروٹون کے برابر ہوتی ہے اس لیے نیٹ الیکٹرک چارج موجود نہیں ہوتا. کچھ وقفے کے بعد کوئی اور تیز رفتار متحرک الیکٹران نیوٹرل ایٹموں سے کچھ اور الیکٹران نکال کر انہیں دوبارہ ایونائزڈ کر دے گا. (۱۹۸۰، الیکٹرانکس کا بنیادی مطالعہ، ۴۱). [انگ : Neutral Atom].

--- کرنا ف مر؛ محاورہ.

موٹر یا گیئر کو ساکن حالت میں لے آنا، تعدیل کرنا. میکانیات کی اصطلاح میں رائج ہے جیسے گاڑی کو نیوٹرل کرنا. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۷۳).

--- گیئر (--- کس گ، فت ء) امذ.

(موٹر انجن) وہ گیئر جس میں گاڑی حرکت نہ کر سکے. میں ویگن کو نیوٹرل گیئر میں ڈال دیتا ہوں، دیکھنا کدھر جاتی ہے. (۱۹۸۹، ہنزہ داستان، ۶۹). [نیوٹرل + انگ : Gear].

--- ہونا ف مر؛ محاورہ.

غیر جانب دار ہونا؛ اپنے آپ کو متنازع معاملات سے الگ رکھنا.

ہم نیوٹرل ہیں خارجہ حکمت کے باب میں
"نے ہاتھ باگ پر ہیں نہ پا ہیں رکاب میں"
(۱۹۵۳، ضمیریات، ۸۵).

نیوٹرون (کس ن، ی مج، فت نیز سک ٹ، و مج) امذ.

رک : نیوٹران. ان ذروں میں سے چارج شدہ ذرہ پروٹون اور غیر چارج شدہ ذرہ نیوٹرون ہوتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۶۶). مرکزے پروٹون اور نیوٹرون پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۸۵، سائنسی انقلاب، ۳۲۹). [انگ : Neutron].

نیوٹریلٹی (کس ن، ی مج، فت نیز سک ٹ، ی مج، کس ل) امث.

غیر جانبداری؛ (سیاسات) سیاسی عدم وابستگی. ہماری بدقسمتی نے سارے یورپ کے ہاتھ پیروں میں نیوٹریلٹی کی زنجیریں ڈال دیں. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱ : ۳ : ۹۲). [انگ : Neutrality].

نیوٹرینو (کس ن، ی مج، کس خف نیز سک ٹ، ی مع، و مج) امذ.

(طبیعیات) روشنی کی رفتار سے سفر کرنے والا تحت جوہری مستحکم ذرہ جس کی کمیت صفر ہوتی ہے اور یہ بے بار ہوتا ہے اور کسی عام مادے سے شاذ ہی متعامل ہوتا ہے. نیوٹرینو، اس کا سکونی ماس صفر ہوتا ہے اور اس پر کوئی چارج نہیں ہوتا. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۷۷). کچھ عناصر سے ایک اور ذرّے کا اخراج ہو رہا ہے اس ذرے کی کوئی کمیت نہیں تھی ...... ان کو نیوٹرینو کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹، جدید سائنس کی کامرانیاں، ۱۳۳). [انگ : Neutrino].

نیوٹن (کس ن، و مع، فت ٹ) امذ.

ایک معروف سائنس داں سر آئزک نیوٹن؛ (طبیعیات) قوت کی پیائش کی بین الاقوامی اکائی جو ایک کلوگرام کی کمیت پر عمل کرتی ہوئی اپنی سمت میں اس رفتار کو ہر سیکنڈ پر ایک میٹر سیکنڈ کی شرح سے بڑھاتی ہے (مخفف : N). قوت کی اکائی نیوٹن کہلاتی ہے ..... نیوٹن ایک ماخوذ اکائی ہے اور تینوں بنیادی اکائیوں پر منحصر ہے. (۱۹۸۴، مبادی طبیعیات (گیارہویں جماعت کے لیے)، ۳۸). [انگ : Newton].

--- کا ٹھنڈک کا قانون امذ.

(طبیعیات) مشہور سائنس داں آئزک نیوٹن کا وہ نظریہ جس میں کسی گرم جسم کے ٹھنڈا ہونے کی شرح اس جسم کے درجۂ حرارت اور گرد و نواح کے درجۂ حرارت کے فرق کے تناسب سے ہوتی ہے (انگ : Newtons's Law of Cooling). ہوا کے مسلسل جھونکوں کے درمیان کسی جسم کے ٹھنڈا ہونے کی شرح اردگرد کے ٹمپریچر کی زیادتی کے متناسب ہوتی ہے اس کو نیوٹن کا ٹھنڈک کا قانون کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۸۵۲).

--- کے چھلّے امذ؛ ج.

محدّب عدسے کے نیچے کی سطح اور کرسٹل کے اوپر کی سطح کے درمیان Monchromatic روشنی ڈالی جائے تو تداخل کے عمل کی وجہ سے متعدد چھلّے نظر آتے ہیں. اوپر سے دیکھنے پر متعدد ہم مرکز سفید اور سیاہ چھلے نظر آتے ہیں انہیں نیوٹن کے چھلے کہتے ہیں. (۱۹۶۶، حرارت، ۹۷).

نیوٹنی (کس ن، و مع، فت ٹ) صف.

نیوٹن (رک) سے منسوب یا متعلق، نیوٹن کے نظریے کے مطابق. کائنات کا نظام اور مزاج خواہ نیوٹنی ہو یا آئین سٹائنی ..... انجام یکساں نہیں ہونا چاہیے. (۱۹۸۵، تفہیم اقبال، ۱۹۹). [نیوٹن + ی، لاحقۂ نسبت].

--- طَبیعیّات (---فت ط، ی مع، شدی مع) امث.
نیوٹن کے قوانین پر مبنی طبیعیات . اس ترقی کی بنیاد نیوٹنی طبیعیات (Newtonian Physics) ..... پر رکھی گئی ہے . (۲۰۰۲، عصری ادب اور سماجی رجحانات، ۱۶۷) . [نیوٹنی + طبیعیات (رک)] .

نِیو چھار (کس ن، ی مج) امث .
رک : نیو چھاور (پلیٹس) . [نیو چھاور (رک) کا بگاڑ] .

نیوْچھاوَر (ی مج، سک و، فت و) امث .
رک : نچھاور جو فصیح اور مستعمل ہے . پچیس روپے نیو چھاور کے دلہن کے گرد سر پیر سے اتار کر امراؤ بیگم نے گود میں ڈال دئے . (۱۹۶۴، نور مشرق، ۳۵) . [نچھاور (رک) کا ایک املا] .

نِیوُڈ (کس ن، و مع) صف .
۱. ننگا، عریاں، برہنہ، عریاں (تصویر، نقش یا مجسمہ) . ایک سیمیں بدن مجسمہ دیکھ کر جی سچا آیا مگر وہ سراسر نیوڈ تھا . (۱۹۸۱، تادم تحریر، ۱۴۴) . ۲. عریاں تصویر . مہاتما بدھ کی مورتی پر اپنا رومال ڈال دیا اور دیوار میں آویزاں نیوڈ کو اُلٹا کر دیا . (۱۹۴۷، قصہ کہانیاں، ۴۴) . [انگ : Nude] .

--- اِزْم (---کس ا، سک ز) امذ .
عریانیت پسندی ؛ ننگے پن کے اظہار کی تحریک (خصوصاً مصوری میں) . نیچر ازم، پپی ازم، بے قید لبرلزم، لواطت کا قانونی جواز، نیوڈ ازم، فاشزم ..... جاہلیت جدیدہ کے چند ایک مظاہر ہیں . (۱۹۷۴، فکر و نظر، اسلام آباد، اگست، ۱۰۸) . [انگ : Nudism] .

نَیوُر (ی مج، فت و نیز ی مج، ضم و نیز فت ن، ولین) امث .
۱. پانْو کا ایک زیور . رم جھم اس کی نیور باجے کنن منن گجرے اپنے منوہر پیتم ..... (۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۱۳۰) . ۲. گھوڑے کا ٹخنہ یا گامچی (پلیٹس، جامع اللغات) . ۳. گھوڑے کے پیر کا زخم یا بیماری ؛ زخم جو گامچی پر دونوں پیروں کے ٹکرانے سے ہو جائے (پلیٹس ؛ ہندی اُردو لغت) . ۴. وہ کپڑا یا چمڑا جو پانْو میں اس لیے باندھا جائے کہ پانْو آپس میں نہ ٹکرائیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۵. (عروض) مفرد حرف جو ثقیل ہو . خفیف کا نام لا، کل، ..... اور ثقیل کا نام گا، نیور، اور نیم انشک ..... ہے . (۱۹۴۱، کتاب الہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۴) . [پ : नेउर س : नूपुर] .

--- لَگْنا ف مر ؛ محاورہ .
گھوڑے کا چلنے میں اپنے پانْو کو زخمی کر لینا . مگر جب گھوڑے کو نیور لگتا ہو تو اسے استعمال نہ کرنا چاہیے . (۱۹۰۵، دستور العمل نعل بندی اسپاں، ۱۳۳) .

--- لَگْنے لَگے فقرہ .
طاقت نہ رہی، جھک گئے (جامع اللغات) .

نِیوراتی (کس ن، ی مج) (الف) صف .
(نفسیات) عصبی مرض سے متاثر، اعصابی، اعصاب زدگی سے متعلق نیز احساس کمتری سے متعلق . افراد کے درمیان فاصلہ زیادہ ہو جائے تو ..... تنہائی اور بے بسی ..... کا احساس شدت سے ابھرتا ہے اور وہ نیوراتی کیفیت جنم لیتی ہے جو ترقی کے راستے میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے . (۱۹۷۷، تصورات عشق و خرد اقبال کی نظر میں، ۲۳۰) . مریض کی نیوراتی حالت کو ختم کرنے اور یوں اس کی نفسیاتی اکائی کو بحال کرنے کی کوشش کی . (۱۹۸۹، تنقید اور جدید اردو تنقید، ۵۸) . (ب) امذ . عصبی مرض سے متاثر شخص، اعصابی مریض، احساس کمتری میں مبتلا شخص یا مریض . ہر نیوراتی کمتری کے کامپلکس کا شکار ہوتا ہے . (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۱۵۷) . [انگ : Neurotic کا مؤرد] .

--- اَمْراض (---فت ا، سک م) امذ ؛ ج .
(نفسیات) اعصابی بیماریاں، احساس کمتری سے لاحق ہونے والے عارضے . اڈلر شعور اور لاشعور کے فرق کو بھی قبول نہیں کرتا بلکہ اس کا خیال ہے کہ نیوراتی امراض احساس ذات سے پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۸۵، اردو ادب کی تحریکیں، ۱۲۲) . [نیوراتی + امراض (مرض (رک) کی جمع)] .

--- عَلامات (---فت ع) امث ؛ ج .
(نفسیات) وہ باتیں یا حرکتیں جن سے اعصابی بیماریوں کی نشاندہی ہوتی ہو . اس وقت لاشعور کسی رخنے کے ذریعے ..... صورت اختیار کرتا ہے یا پھر نیوراتی علامات پیدا ہوتی ہیں . (۱۹۹۷، ژونگ (نفسیات اور مخفی علوم)، ۲۳) . [نیوراتی + علامات (علامت (رک) کی جمع)] .

--- مَریض (---فت م، ی مع) امذ .
(نفسیات) نفسیاتی مریض، احساس کمتری یا تشویش میں مبتلا مریض ؛ (مجازاً) وہ شخص جو احساسِ ذات میں بُری طرح مبتلا ہو، نہایت زُود حس شخص . نیوراتی مریض ہمیشہ ہی کسی نہ کسی سے اپنا موازنہ کرتا ہی رہتا ہے . (۱۹۹۹، الفریڈ اڈلر، ۱۵۸) . [نیوراتی + مریض (رک)] .

نِیوراتِیَت (کس ن، ی مج، کس ت، فت ی) امث .
اعصابی یا دماغی تکلیف جس میں ذہنی دباؤ کے آثار ظاہر ہوتے ہیں، نیوروسس . نیوراتیت، وظیفی (ذہنی) بیماری جس کی علامات میں تشویش کو بنیادی حیثیت حاصل ہے . (۱۹۹۳، کشاف اصطلاحات نفسیات، ۲۹۵) . [انگ : (Neurosis) کا مؤرد] .

نیوراٹِک (کس ن، ی مج، کس ٹ) صف .
(نفسیات) رک : نیوراتی . زندگی میں ناکام وہ شخص ہے جو ذہنی الجھنوں اور جذباتی پیچیدگیوں میں گرفتار ہوتا ہے اس قسم کے لوگوں کو علمی زبان میں "نیوراٹک یا اعصابی" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے . (۱۹۸۹، جنگ، کراچی (جمعہ ایڈیشن) ۱۴ اپریل، VII) . [انگ : Neurotic] .

--- ہونا ف مر ؛ محاورہ .
(نفسیات) نفسیاتی یا اعصابی مریض ہونا ؛ احساس کمتری میں مبتلا ہونا، وہمی ہونا، مشوش ہو جانا . برف کے ٹھنڈے پانی کا خوف ..... گائے کے گوشت کا خوف ان خوفوں سے سارا گھر ذہنی طور پر نیوراٹک ہو گیا . (۱۹۸۹، قصے تیرے فسانے میرے، ۱۵۵) .

نِیوراسْپورا (کس ن، ی مج، سک س، و مج) امذ .
روئی وغیرہ کی پھپھوند کا ایک علمی نام . نیوراسپورا پھپھوند اور ڈور سوفیلا مکھی اعلیٰ پودوں اور جانوروں کی جینی تحقیقات کے لیے ایک نعمت بے بہا ثابت ہوئی ہے . (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۸۱) . بعض روئی کی پھپھوند نیوراسپورا گلابی انواع سے تعلق رکھتی ہیں . (۱۹۷۱، جینیات، ۱۵۷) . [انگ : Neurospora] .

--- کراسا (--- فت ک) امذ .
(جینیات) روٹی کی پھپھوند . روٹی کی پھپھوندی جس کو نیوراسپورا کراسا کہتے ہیں زیادہ تر جینیاتی تجزیوں میں استعمال کی جاتی ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۸۷) . [انگ : Neurospora Crassa] .

نِیوراسِس (کس ن ، ی مع ، کس س) امذ .
(رک: نیوروسس) فساد اعصاب ، اعصابی خلل . نیوراسس ، شخصیت کے عارضی ردعمل والے فساد .... سے مختلف ہوتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۷۱) . وہ ممی کو اتنا ڈرا دیتی تھیں کہ ممی کو نیوراسس کا دورہ سا پڑ جاتا . (۱۹۹۰ ، تار عنکبوت ، ۱۴۸) . [انگ : Neurosis] .

نِیوراسِسی (کس ن ، ی مع ، کس س) صف ؛ امذ .
نیوراسس (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ (نفسیات) اعصاب زدہ ، اعصابی خلل میں مبتلا مریض ؛ فساد اعصاب کا مریض . ایک صحت مند شخصیت رکھنے والا مسائل اور مصیبتوں سے جس طرح عہدہ برا ہوتا ہے ایک نیوراسسی ان کے سلسلے میں ایک بالکل مختلف اور غیر صحت مند رویہ اختیار کرتا ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۷۲) . [نیوراسس + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نیوران (کس ن ، ی مع) امذ .
عصبی خلیہ جو اعصابی مہیجات کی ترسیل کا ضامن ہوتا ہے نیز اس کے زائدوں کا مجموعی نام . عصبی خلیہ اور اس کے زائدوں کو مجموعی طور پر نیوران کہتے ہیں . (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۹) . ہر نیوران کا ایک مرکزی حصہ ہوتا ہے جسے خلوی جسم ...... کہتے ہیں . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۳۱) . [انگ : Neurone] .

نِیوَرس (کس ن ، ی مع ، فت ر) امذ .
(نفسیات) رک: نیوروسس جو معروف ہے . نیورس صرف ان اشخاص میں پیدا ہوتا ہے جو حقیقت سے گریزاں رہیں . (۱۹۶۰ ، مذہب تہذیب اور موت ، ۴۰) . جب کوئی انسان ...... نئے ماحول سے مطابقت پیدا نہیں کر سکتا تو وہ نیورس کا شکار ہو جاتا ہے . (۱۹۹۹ ، الفریڈ اڈلر ، ۱۰) . [نیوروسس (رک) کا مخفف] .

نِیورو سَرجَری (کس ن ، ی مع ، و مج ، فت س ، سک ر ، فت ج) امث .
اعصابی نظام کی جرّاحی (خصوصاً دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کے اندر حرام مغز کی) . اس صورت حال میں نیوروسرجری ..... اور دیگر شعبوں کے آپریشن ناممکن ہوگئے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ فروری ، ۳) . [انگ : Neuro Surgery] .

نِیوروسِس (کس ن ، ی مع ، و مج ، کس س) امذ .
ایک اعصابی دباؤ یا جذباتی خرابی جس میں تشویش ، اضمحلال ، وہم وغیرہ کے آثار پائے جاتے ہیں ، ایک نسبتاً ہلکی اعصابی یا ذہنی تکلیف جو احساس کمتری سے پیدا ہوتی ہے ، اعصابیت ، اعصابی خلل ، فتور اعصاب . نیورس یا نیوروسس ..... احساسات کمتری سے ابھرتا ہے جن کے لئے تلافی کا کوئی راستہ ممکن نہیں ہوتا . (۱۹۹۹ ، الفریڈ اڈلر ، ۱۵۵) . [نیوراسس (رک) کا ایک املا] .

نِیورولوجِسْٹ (کس ن ، ی مع ، و مج ، کس ج ، سک س) امذ .
(نفسیات) اعصابی امراض کا ماہر شخص ، ذہنی امراض کا معالج . ایک مشہور نیورولوجسٹ کا کہنا ہے کہ ..... یہ اپنی واقعی صورت کے ساتھ ہی درشن نہیں دیتا . (۱۹۸۰ ، وزیر آغا ایک مطالعہ ، ۳۵۲) . [انگ : Neurologist] .

نِیورولوجی (کس ن ، ی مع ، و مج ، و مج) امذ .
اعصاب یا اعصابی نظام اور اس کے امراض کا علم ، اناٹومی طبعیات اور اعصابی نظام میں بگاڑ کا علم (ڈکشنری آف سائنٹفک اینڈ ٹیکنیکل ٹرمز ؛ قومی انگریزی اردو لغت) . [انگ : Neurology] .

نِیورونَل (کس ن ، ی مع ، و مج ، فت ن) امذ .
(ادویات) ذہنی امراض یا دیوانگی وغیرہ میں دی جانے والی ایک دوا جو نیند اور تسکین کا باعث ہوتی ہے (خصوصاً) مرگی میں مستعمل . نیورونل ...... منوم اور مسکن الم ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۸۲) . [انگ Neuronal] .

نیوَری (ی مج ، فت و) امذ .
(طب) ایک جنگلی درخت جس کے پھول چنے کے برابر ہوتے ہیں اور خوشبو بہت عمدہ ہوتی ہے پھل کا رنگ اول نیلا ہوتا ہے مگر پک کر کالا پڑ جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۸۳) . [گجراتی] .

نیورے (کس مج ن ، ی مع) م ف .
آہستہ آہستہ ، رفتہ رفتہ . اونٹ کی چوری نیورے نیورے نہیں ہوا کرتی . (۱۹۷۲ ، نیا دور (افسانہ نمبر) ، کراچی ، ۶۶) . [مقامی] .

نِیور یِٹک (کس ن ی مع ، ی مج ، کس ٹ) صف .
رک : نیوراٹک . جنھیں ہم نیوریٹک کہتے ہیں بعض اوقات یہی دماغی عارضے کا سبب ہوتی ہیں . (۱۹۶۷ ، اک جہاں اور بھی ہے ، ۳۴۸) . [انگ : Neurotic] .

نیوڑا کر دھونا ف مر ؛ محاورہ .
خوب ملنا ، خوب مل کر دھونا (فرہنگ آصفیہ ؛ محاورات نسواں) .

نیوڑانا (کس ن ، و مج) ف م .
۱. میل رکھنا ، تابعدار یا فرماں بردار ہونا ، مطیع ہونا ؛ زیر ہونا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. جھکانا ، خم کرنا (سر کو) . سڑک پر بھی اُلو بول رہے تھے وہ خود بھی کسی ایسے ہی پرندے کی طرح سر نیوڑائے ہوک رہے تھے . (۲۰۰۲ ، عصری ادب اور سماجی رجحانات ، ۳۵) . ۳. رک : نیوڑا کر دھونا (فرہنگ آصفیہ ، محاورات نسواں ، ۱۵۶) . [نیوڑانا (رک) کا ایک املا] .

نیوڑْنا (کس ن ، و مج ، سک ڑ) ف ل .
جھکنا نیز مطیع ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : نیوڑانا] .

نیوْڑی (ی مج ، سک و) امث (قدیم) .
پیغام (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

نیوڑھانا (کس ن ، و مع) ف م .
رک : نیوڑانا ؛ جھکانا . میں سفید قمیض ، سیاہ چست پتلون پہنے تھوڑی نیوڑھائے پنجوں کے بل تنا ہوا کھڑا تھا . (۱۹۵۳ ، مزید حماقتیں ، ۳۳۱) . پھیری والا سر نیوڑھائے اپنی خستہ ریڑھی پر بھربھری مٹی سجائے نکلتا . (۱۹۹۱ ، گناہ کی مزدوری ، ۵۷) . [نیوڑانا (رک) کا ایک املا] .

نیوڑھنا (کس ن ، و مج ، سک ڑھ) ف ل .
جھکنا (پلیٹس) . [رک : نیوڑھانا] .

نیُوز (کس ن ، و مع) امث .
(صحافت) تازہ یا حالیہ واقعات کی روئداد خصوصاً جو شائع یا نشر ہو؛ اطلاع؛ خبر، خبریں . نیوز بات چیت میں اطلاع یا خبر کے معنوں میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۸) . آج اس نیوز کو پڑھ کر دل گارڈن گارڈن ہو گیا . (۱۹۹۱ ، کانا پھوسی ، ۲۰۰) . [انگ : News] .

--- اِسٹوری (---کس ا ، سک س ، و مج) امث .
(صحافت) کسی واقعے کی تفصیلی خبر، کسی خبر کی پوری تفصیل . تحریری قابلیت کا مطلب ..... اظہار تحریر کے ذریعے مؤثر طریقے پر کر سکے اور کوئی نیوز اسٹوری ، فیچر آرٹیکل ..... عام فہم زبان میں پیش کر سکے . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۱۶۲) . [انگ : News Story] .

--- ایجَنٹ (---ی مج ، کس ج نیز فت ج ، سک ن) امذ .
(صحافت) اخبار فروش نیز اخبار فروش ادارے کا مالک . نیوز ایجنٹ ..... تحریر اور تقریر میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۸) . [انگ : News Agent] .

--- ایجَنسی (---ی مج ، کس ج نیز فت ج ، سک ن) امث .
اخبار اور نشری اداروں کو خبریں پہنچانے والا ادارہ ، خبر رساں ادارہ نیز اخبار فروش ادارہ . نئے اخبار اور نیوز ایجنسیاں قائم کی جائیں . (۱۹۳۱ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۸۶) . اخبارات و نیوز ایجنسیوں کو پریس نوٹ ارسال کرنا . (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۲۰) . [انگ : News Agency] .

--- ایڈیٹَر (---ی مج ، ی مع ، فت ٹ) امذ .
(صحافت) خبریں مرتب کرنا والا شخص ، اخبار کا مدیر جس کے ذمے خبروں کا کام ہو . نیوز ایڈیٹر ۔ مسائل خارجہ کے ایڈیٹر اور دیگر ذمہ دار بتائیں گے کہ دن میں انہوں نے کیا کیا انتظام کئے . (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۱۰۲) . خبروں کی درجہ بندی یا تقدیم و تاخیر بھی نیوز ایڈیٹر کے لیے ایک مسئلہ ہوتا ہے . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۴۷) . [انگ : News Editor] .

--- بُلیٹِن (---ضم ب ، ی مج ، کس ٹ) امذ .
ا. کسی اہم واقعے یا شخص کے بارے میں خبر (جو عموماً خبرنامے کے علاوہ نشر کی جائے) . نیوز بلیٹن نیوز سروِس ..... تحریر اور تقریر دونوں میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۸) . ایک اچھا افسر تعلقات عامہ ..... خبر کو ..... کسی اہم واقع یا شخص سے منسلک کر دے تو یہ خبر نیوز بلیٹن میں جگہ پا سکتی ہے . (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۱۳۹) . ۲. (مجازاً) حال احوال ، ماجرا . چڑیا اپنی ناک میں سے نکلتی ہوئی منمناتی آواز میں اپنا نیوز بلیٹن شروع کر دیتا . (۱۹۸۶ ، انصاف ، ۳۰) . [انگ : News Bulletin] .

--- بورڈ (---و مج ، سک ر) امذ .
وہ تختہ جس پر عام اطلاع کے لیے کوئی خبر یا نوٹس وغیرہ لگایا جائے (عموماً حکومت کی جانب سے) . شہر کے مختلف مقامات پر نیوز بورڈ لگوائے گئے . (۱۹۹۰ ، کلیات رزمی (مقدمہ) ، ۲۳) . [انگ : News Board] .

--- پرِنٹ (---کس مج پ ، کس ر ، سک ن) امذ .
(صحافت) اخباری کاغذ ، (عموماً) سستا کاغذ جو لکڑی کے گودے سے مشینوں کے ذریعے تیار کیا جاتا ہے اور اکثر اخبارات و رسائل وغیرہ چھاپنے کے کام آتا ہے . نیوز پرنٹ ..... تحریر اور تقریر میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۸) . تمام رسائل وہ ماہنامہ ہوں ..... یا ششماہی ان کو نیوز پرنٹ کا کوٹہ دیا جائے . (۱۹۷۴ ، انداز بیاں ، ۳۳۴) . ڈیوٹی اگر ادا کر دی گئی ہے ..... تو نیوز پرنٹ جاری کر دیا جائے گا . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲ فروری ، ۳) . [انگ : News Print] .

--- پیپَر (---ی مج ، فت پ) امذ .
اخبار ، روزنامہ نیز جریدہ .

اپنی شخصیت کو پہلے ہیٹ بر سر دیکھیے　　بعد ازاں عینک لگا کر نیوز پیپر دیکھیے

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱۳۳) . یہی حال نیوز پیپر کا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۸) . [انگ : News Paper] .

--- رَپورٹَر (---فت نیز کس ر ، و مج ، سک ر ، فت ٹ) امذ .
نشر گاہ یا اخبار کا نمائندہ ، خبر لانے یا بھیجنے والا شخص . رپورٹر بھی اردو میں مستعمل ہے؛ جیسے : پریس رپورٹر یا نیوز رپورٹر وغیرہ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۴۲) . [انگ : News Reporter] .

--- رُوم (---و مع) امذ .
نشر گاہ یا اخبار کے دفتر کا وہ کمرا جہاں خبریں مرتب ہوتی ہیں . یہاں کے نیوز روم میں دنیا جہاں کی خبریں چوبیس گھنٹے آتی رہتی ہیں . (۱۹۸۹ ، امریکانو ، ۹۲) . [انگ : News Room] .

--- ریڈَر (---ی مع ، فت ڈ) امذ .
ریڈیو یا ٹیلی وژن پر خبریں سنانے والا ، خبریں پڑھنے والا شخص . سب سے زیادہ نیوز ریڈرز اور اناؤنسرز کی کم بختی آئی . (۱۹۹۳ ، افکار ، کراچی ، جنوری ، ۱۳) . [انگ : News Reader] .

--- ریل (---ی مع) امث .
(صحافت) حالات حاضرہ پر مشتمل مختصر فلم ، تصویری خبرنامہ . نیوز ریل چل پڑی تھی ، اندھیرے میں بچتے بچاتے وہ دونوں درمیانی کرسیوں پر جا بیٹھے . (۱۹۶۵ ، دستک نہ دو ، ۳۴۴) . خبرنامے ، ریڈیو نیوز ریل ..... خبروں کے خلاصے اور کھیلوں کی خبریں ..... کئی دوسری زبانوں میں نشر کی جاتی ہیں . (۱۹۸۹ ، ریڈیائی صحافت ، ۱۷) . [انگ : News Reel] .

--- سَرْوِس / سَرْوِیس (---فت س ، سک ر ، کس و / ی مع) امث .
(صحافت) نشر و اشاعت کے لیے خبروں کی ترسیل کا ادارہ ، نیوز ایجنسی . نیوز بلیٹن نیوز سروِس ..... تحریر اور تقریر میں رائج ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۸۸) . اس بڑی طاقت نے اس مقصد کے لیے ایک نیوز سروس بھی قائم کر رکھی ہے . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۲۱۸) . [انگ : News service] .

--- کِلِپِنگ (---کس ک ، ی مع ، کس پ ، غنہ) امث .
کسی ادارے کے متعلق یا کسی اہم موضوع سے متعلق اخباری تراشے . پریس کے نیوز کلپنگ ، تبصروں اور رپورٹوں کے تراشوں کو محفوظ رکھا جائے . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ و فن ، ۱۸۶) . [انگ : News Clipping] .

--- لیٹَر (---ی مج ، فت ٹ) امذ .
خصوصی نوعیت کا مراسلہ جو گاہکوں یا چندہ دہندگان یا عام اخبار بین کے لیے میعادی

طور پر تقسیم کے لیے چھاپا جاتا ہے ، اطّلاع نامہ ، خبر نامہ . انتظامیہ کا پیغام عوام تک پہنچانے کے لیے عام طور پر میگزین نیوز لیٹر پوسٹرز ..... کا سہارا لیا جاتا ہے . (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۳۹) . [انگ : News Letter] .

نِیوش (کس ن ، و ج) صف .
سننے والا ، نیک صلاح پر کان دھرنے والا (بالعموم مرکبات میں بطور جزوِ دوم مستعمل) .

میں ظلمِ رقیباں کی فریاد کروں ناجی — وہ بادشہِ خوباں جو عرض نیوش آوے
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۰) .

دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو — میری سنو جو گوشِ نصیحت نیوش ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰) .

وہ باوفا صنمِ حق شناس و عذر نیوش — کہ جس کے وعدۂ روزِ جزا پہ ہوں مغرور
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵) . وہ ایک گوشِ نغمہ نیوش ہم نے پایا ہے . (۱۹۹۶ ، اردوئے معلی ، کراچی ، ۲ : ۲۳) . [ف : نیوشیدن (سننا) سے] .

نِیوشا (کس ن ، و ج) صف مذ .
۱ . رک : نیوش ، سننے والا .

بہشت گوش نیوشا تکلم و ترتیل — سخن میں زمزمۂ موجِ کوثر و زمزم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۱) . ۲ . اچھے حافظے والا ؛ وہ جو اپنی اہمیت کے لیے کچھ بھی کر گذرے (اسٹین گاس) . [نیوش + ا ، لاحقۂ نسبت] .

نِیوشَندَہ (کس ن ، و ج ، کس ش ، سک ن ، فت د) صف .
سننے والا ؛ چھپ کر سننے والا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [نیوش (رک) + ندہ ، لاحقۂ صفت] .

نِیوشَہ (کس ن ، و ج ، فت ش) امذ .
کان میں ڈالی ہوئی بات (فرہنگ عامرہ) . [ف : نیوشیدن = سننا سے] .

نِیوشی (کس ن ، و ج) امث .
سننے اور برداشت کرنے کی صلاحیت .

یوں کرتے ہیں جفا وہ اہلِ وفا پہ حسرت — رسمِ ستم ہے گویا ، آئینِ حق نیوشی
(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۱۸) . [نیوش + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

نِیوشِیدَن (کس ن ، و ج ، ی مع ، فت د) ف ل .
سننا ؛ رونا اور سسکی بھرنا ؛ پڑھنا ؛ ہر چیز کی امید رکھنا ؛ خاموشی سے رونا ؛ تلاش کرنا ؛ تجزیہ کرنا (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس) . [ف] .

نِیوشِیدَنی (کس ن ، و ج ، ی مع ، فت د) صف .
سننے کے لائق (فرہنگ عامرہ) . [نیوشیدن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت] .

نُیوکِلیائی (کس ن ، و مع ، کس ک ، ل) صف .
جوہری مرکزے سے متعلق نیز جوہری توانائی پر مشتمل . ایٹمی اور جوہری توانائی اور نیوکلیائی طاقت کا پتہ اس نے لگایا . (۱۹۷۳ ، نقوش اقبال ، ۱۰۱) . نیوکلیائی ہتھیاروں کے ڈھیر ختم کرنے کے لئے معاہدے ہورہے ہیں . (۱۹۹۵ ، ارمغان عالی ، ۳۱۲) . خمیرے سادہ مرکبات کو اندرونی آمیزش کے ذریعے پیچیدہ تر مرکبات بننے میں عمل انگیز کا کام کرتے ہیں اور نیوکلیائی تیزابات پیدائش کرتے ہیں . (۱۹۸۹ ، تاریخ پاکستان (قدیم دور) ، ۶۲) . [نیوکلیر (بحذف ر) + ائی ، لاحقۂ نسبت] .

نِیوکِلِیَر (کس ن ، و مع ، کس ک ، ی مع ، فت ء) صف .
ایٹم سے متعلق ، ایٹم بم بنانے سے متعلق ، جوہری مرکزے سے متعلق . اسلام آباد میں نیوکلیئر سائنسدانوں کے کوٹہ میں انہیں ایک کنال کا پلاٹ دیا گیا جسے بعدازاں واپس لے لیا گیا . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۶۸) . [انگ : Nuclear] .

--- اِنْجِینِئَرِنْگ (--- کس ا ، سک ن ، ی مع ، کس ن ، فت ء ، کس ر ، غنہ) امث .
ایٹم سے متعلق انجینئرنگ کا علم ، جوہری انجینئرنگ . شکاگو کی شہرت یافتہ ایٹمی تجربہ گاہ آرگان نیشنل لیبارٹری سے نیوکلیئر انجینئرنگ کا کورس مکمل کیا . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۶۸) . [انگ : Nuclear-Engineering] .

--- ایج (--- ی ج) امث .
ایٹمی دور ، ایٹمی زمانہ ، جوہری دور . یہ نیوکلیئر ایج ہے میڈم اب زنگ آلود تلوار سے جنگ نہیں جیتی جا سکتی . (۱۹۸۸ ، ایک محبت سو ڈرامے ، ۵۶۷) . [انگ : Nuclear Age] .

--- پُروگرام (--- ضم پ ، و ج ، کس گ) امذ .
ایٹمی ری ایکٹر کی تنصیب اور استعمال کا منصوبہ . اس سے نیوکلیئر پروگرام کو کوئی نقصان نہیں پہنچے گا . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ نومبر ، ۹) . [انگ : Nuclear programme] .

--- ری ایکٹَر (--- ی ج ، سک ک ، فت ٹ) امذ .
(سائنس) ایک سائنسی آلہ یا نظام جس میں کسی جوہری ایندھن کو مخصوص حالات میں جلایا جاتا ہے ، یہ عمل ایک بار شروع ہوکر جاری رہتا ہے اور یہی مسلسل عمل جوہر کو توڑتا ہے اور اس کے ذرّوں سے مزید بہت سے جوہر بناتا ہے . جوہری توانائی حاصل کرنے کا آلہ . نیوکلیر ری ایکٹر ہوتا کیا ہے ؟ عام زبان میں اسے جوہری انبار کہہ لیجئے . (۱۹۶۸ ، نیا افق نئی منزلیں ، ۳۰) . آج کل نیوکلیئر پاور اسٹیشنوں میں خاص قسم کے نیوکلیئر ری ایکٹر لگائے جاتے ہیں . (۱۹۷۵ ، نیوکلیر طاقت ، ۸) . [انگ : Nuclear Reacter] .

--- سائِنْس (--- کس ج ء ، سک ن) امذ .
جوہری توانائی سے متعلق علم اور مطالعہ ، ایٹم سے متعلق علم . کمپیوٹر ، ایٹمی توانائی اور نیوکلیئر سائنس کے شعبوں میں کام کرنے والے ..... یونیورسٹیوں کی پیداوار ہیں . (۱۹۸۷ ، شہاب نامہ ، ۸۵۲) . [انگ : Nuclear Science] .

--- صَلاحِیَّت (--- فت ص ، شد ی مع بفت) امث .
جوہری طاقت ، ایٹمی صلاحیت . اسلامی نظام کے نفاذ کو روکنا نیوکلیئر صلاحیت کو ختم کرنا...... اور ابھرتے ہوئے جذبہ جہاد کو سرد کرنا شامل ہے . (۱۹۹۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲ مارچ ، ۵) . [نیوکلیئر + صلاحیت (رک)] .

--- مِیزائِل (--- ی مع ، کس ء) امذ .
جوہری توانائی سے لیس میزائل . ان کے رفقا مشکل وقت میں نیوکلیئر میزائل کی تیاری کا کارنامہ بھی سرانجام دے سکتے ہیں . (۱۹۸۹ ، ڈاکٹر عبدالقدیر خان اور کہوٹہ ایٹمی سینٹر ، ۱۲) . [انگ : Nuclear Missile] .

نُیوکِلِیَس / نُیوکِلِیَس (کس ن ، و مع ، کس ک ، ی مع ، فت ء / کس ک ، ل ، فت ی) امث .
(حیاتیات) خلیے کے مرکزے کے اندر انقسام ؛ ایک چھوٹی سی دبیز کروی شکل یا ساخت ، کسی جسم یا مادی وجود کا جوہر . یورانیم پر اگر نیوٹرون کے ذرّوں کی بوچھاڑ کی جائے تو ایٹم کا

نیوکلیس دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے . (۱۹۷۵ ، نیوکلیئر طاقت ، ۲) . خلومایہ کے وسط میں ایک نقطہ نما دائرہ ہوتا ہے جسے مرکزہ یا نیوکلیس کہتے ہیں . (۱۹۹۱ ، انسانی جسم کیوں اور کیسے ، ۱۲) . [انگ : Nucleus] .

نیُو کلِئیک تُرْشَہ (کس ن ، و مع ، کس ک ، ل ، ی مع ، ضم ت ، سک ر ، فت ش) اند .

مرکب نامیاتی مادوں ڈی این اے (DNA) اور آر این اے (RNA) میں سے کوئی نیوکلیائی ترشہ جن کے سالمے بہت سے نیوکلوٹائڈ مرکبات کے طویل سلسلے پر مشتمل ہوتے ہیں اور ہر ذی حیات خلیے میں موجود ہوتے ہیں . نیوکلیو پروٹین ..... نیوکلئیک ترشے اور پروٹین کا مرکب ہے . (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۳۰) . یہ بڑے مرکبات تمام خلیوں میں پائے جاتے ہیں ..... ایک حصہ نیوکلک ترشہ ہے اور دوسرا پروٹین ترابی ہوتا ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۶۸۰) . [نیوکلک (Nucleic) + ترشہ (رک)] .

نِیوگ (کس ن ، و مج) اند .

۱. لگانا یا باندھنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. استعمال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. حکم ، فرمان ، تاکید (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . ۴. اختیار ؛ منظوری ؛ اجازت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۵. کوئی کام یا فرض جو کرنے کے لیے دیا جائے ؛ مقرری ، کام کی سپردگی نیز کام ؛ شغل ؛ کوشش (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . ۶. افسر ؛ ملازم ، نائب ، ڈپٹی ؛ وزیر ؛ (قواعد) صیغۂ امر کی کیفیت نیز امر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۷. (ہندو) قدیم آریوں کی ایک رسم جس میں بھائی یا اور کوئی قریبی رشتہ دار متوفی کی بیوہ سے اولاد پیدا کرسکتا ہے ؛ بعض اوقات جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ خاوند کی اجازت سے کسی دوسرے شخص سے اولاد حاصل کرسکتی ہے بشرطیکہ یہ دوسرا شخص عالی خاندان برہمن ہو (مگر کلجگ (دور حاضر) میں یہ مطلق ممنوع ہے) .

نیوگ اس دین ہندو میں ہے وہ شے   کہ جو بے عیب و پاکیزہ عمل ہے

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۲۷۳) . راجہ صاحب موصوف نے ..... چار شادیاں کیں اور نیوگ کی مقدس بساط بھی بچھائی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ : ۳ ، ۳) . دیانند نے ہندوؤں کی تعداد بڑھانے کے لیے نیوگ کا طریقہ بھی ہندوؤں کی مذہبی کتابوں سے نکالا . (۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ نومبر ، ۲۰) . [س : नियोग] .

--- کی اَولاد امث .

حرامی ؛ حرام زادہ (علمی اردو لغت) .

نِیوگا (کس ن ، و مج) اند .

رک : نیوگ جو رائج املا ہے (پلیٹس) . [س : नियोग + क] .

نِیوگی (کس ن ، و مج) صف .

۱. نیوگ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ وہ جسے کسی کام کے لیے مقرر کیا جائے ، جسے اختیار دیا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. جو کسی فرض میں مشغول ہو ؛ جو کسی کام یا بیوپار میں لگا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. افسر ، ماتحت ؛ اہل کار ، گماشتہ ، کارکن (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . ۴. نائب ، ڈپٹی ، نائب ایوان ؛ مختار ، حاکم ؛ وزیر (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) . ۵. وہ شخص جو نیوگ (جماع کی ایک رسم) کے لیے منتخب کیا جائے (جوگی کے مقابل منفی معنوں میں مستعمل) .

نیوگی لوگ ہم ہیں ہے یہ معلوم   مگر وہ نام سے میرے ہو منظوم

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۹۸) .

کسی معشوق کا ہے کوئی جوگی   کوئی آزاد ہو کر ہے نیوگی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۶۴) .

ہیں وضع قطع سے جوگی ، نیوگی اندر سے   کھنچا ہے قشقہ ، لگا ہے تلک ، بنا نام

(۱۹۶۶ ، منحنا ، ۲۶) . [نیوگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

نَیوَل (ی لین ، فت و) اند .

رک : نول ، کشتی یا سامان لادنے کا کرایہ . زید نے نیول معین پر عمرو کا جہاز اس واسطے کرایہ لیا . (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۸۷۲ ، ۴۳) . [ع : نول (رک) کا بگاڑ] .

نیوَل (۱) (ی مج ، فت و) اند .

رک : نیولا (۱) ، راسو . اسی تالیف سے بعض الفاظ درج کئے جاتے ہیں .... تیترا (تیتر) جوک ، (جونک) گھڑا ، نیول . (۱۶۴۷ ، فرح الصبیان ، (مقالات حافظ محمود شیرانی ، ۲ : ۱۴۳)) . کسی نیول (نیولے) نے ایک دفعہ چگادڑ کو پکڑا . (۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۱) . راسو ہندی ، نیولا و نیول گوشت اوسکا شافعی میں اور مالکی میں اور دیگر مذاہب میں حرام ہے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۶۷) . ۲. نیولے کی قسم کا ایک جانور جسے کھیت میں سے خرگوشوں کے بھگانے اور چوہوں کے مارنے کے لیے پالا جاتا ہے (پلیٹس) . [پ : पाउल्ली] .

نیوَل (۲) (ی مج ، فت و) امث .

رک : نیور گھوڑے کی گامچی کا زخم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : نیور (ر مبدل بہ ل)] .

نیوَل (۳) (ی مج ، فت و) صف .

نیوی سے متعلق ، بحری ، تراکیب میں مستعمل . [انگ : Naval] .

--- بیس (--- ی مج) اند .

فوجی بندرگاہ ؛ بحری اڈا . فائدہ بھی کیا . بس امریکا کو ایک نیول بیس دے رکھا ہے . (۲۰۰۱ ، آئس لینڈ ، ۵۱) . [انگ : Naval Base] .

--- ہیڈ کُوارْٹر (--- ی مج ، سک ڈ ، ضم ک ، سک ر ، فت ٹ) اند .

بحریہ کا صدر مقام ، بحری فوج کا مرکز . نیول ہیڈ کوارٹر اس وقت پہاڑتلی اور چٹاگانگ شہر کے درمیان واقع ٹائیگر پاس کے نکڑ پر واقع تھا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۲۱۰) . [انگ : Naval Headquarter] .

نیوْلا (۱) (ی مج ، سک و) اند .

چوہے کی قسم کا ایک سموردار سیاہی مائل رنگ چار پاؤں کا گوشت خور جانور جس کی پیٹھ پر سفید لکیریں ہوتی ہیں اور دم لمبی ہوتی ہے یہ افریقہ اور ایشیا کے گرم خطوں میں کئی قسموں کا پایا جاتا ہے (سانپ کو مار ڈالنے کے لیے بہت مشہور ہے) .

سمجھا وہ کہ ہے شگوں - نرالا   نیولا پکڑ آستیں میں پالا

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۵) . راسو ہندی ، نیولا و نیول گوشت اوسکا مذہب شافعی میں اور مالکی میں اور دیگر مذاہب میں حرام ہے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۳۶۷) . دو رانڈے کی جماعت میں سب سے چھوٹی نوع نیولا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۴۷۱) .

اپنی اپنی ڈفلیاں ہیں اپنے اپنے راگ ہیں   چندان میں نیولے ہیں چندان میں ناگ ہیں

(۱۹۷۶ ، شوخیٔ تحریر ، ۴۷) . نسخۂ عرشی سے ایسے قابل ذکر الفاظ یہاں نقل کیے جاتے ہیں نیولا ، منکا ، ٹھلیا . (۲۰۰۰ ، املائے غالب ، ۱۵۵) . [پ : पाउलआ ، س : नकल + की] .

نِیُولا (۲) (ی مج، سک و نیز کس مج ن، ی مج) امذ.
۱. گھوڑے کی گانچی کا زخم، رک: نیور، نیول (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. (i) سرطان؛ ہزار چشمہ، ناسور (پلیٹس). (ii). ایک پھوڑے کا نام جو علاج سے ٹھیک نہیں ہوتا. پھوڑا دونوں شانوں کے درمیان میں ہوتا ہے .... جب وہ پھوٹتا ہے تو بدگوشت ہو جاتا ہے .... لوگ اس کو نیولا کہتے ہیں. (۱۸۴۴، مفید الاجسام، ۴۵). [رک: نیول (۲) + ا، لاحقۂ تذکیر].

نِیُولی (ی مج، سک و نیز کس مج ن، ی مج) امث.
نقدی رکھنے کی لمبی تھیلی جو کمر پر باندھی جائے، ہمیانی، کمر تھیلی، کمر بٹوا، کمر کسیہ (اپ و، ۲، ۱۵۹). [مقامی].

نِیُولے (ی مج، سک و نیز کس مج ن، ی مج) امذ؛ ج.
نیولا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).

--- کی پھانسی امث.
(بازاری) مقامِ نہانی، فُرج (فرہنگ آصفیہ).

نِیُومس (کس ن، ی مج، سک م) امث؛ ج.
(موسیقی) کلیسائی (گریگوری) بے ساز کے سنگیت کی ترقیم میں مستعمل یا کسی سُر یا سُر کے مجموعے کو ظاہر کرنے والی علامات. نصرانیت کی ترقی کے بعد شامیوں نے اپنی قومی موسیقی کی ترقی میں نمایاں حصہ لیا اور غالباً یہی لوگ تھے جنھوں نے علم موسیقی کو ضبط تحریر میں لانے کے لیے نیومس کا طریقہ ایجاد کیا. (۱۹۷۵، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۱۵: ۵۶۰). [انگ: Neumes].

نِیُومیریکل (کس ن، ی مج، ی مج، ی مع، فت ک) صف (شاذ).
عدد یا اعداد سے متعلق یا اُن پر مبنی، عددی، تعدادی؛ تعداد کے لحاظ سے. دونوں کلچرز نے علیحدہ علیحدہ اپنے نیومیریکل سسٹم ایجاد کیے. (۱۹۹۳، صحیفہ، لاہور، اپریل، جون، ۹). [انگ: Numerical].

نِیُون (کس ن، و مج نیز کس ن، ی مج) امث.
۱. (کیمیا) ایک جامد گیس جو فضا میں تھوڑی تھوڑی پائی جاتی ہے اور کم دباؤ والی نلکی میں برق گزارنے پر رنگین روشنی دیتی ہے، روشنی والے تشہیری بورڈ کے لیے عام طور پر مستعمل ہے. اگر آپ سرخ نیون روشنی کے نیچے کھڑے ہوں تو آپ یہ دیکھیں گے کہ آپ کا سایہ سبز ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۲۳). ۲. ایک نئی گیس جو کرۂ ہوا میں حال ہی میں دریافت کی گئی ہے، ایک ہوائی عنصر کرۂ ہوا میں اسّی ہزار حصوں میں ایک اس کا ہے. اس طریقے کا اطلاق متعدد گیسوں مثلاً ہائیڈروجن، آکسیجن ..... اور نیون پر کیا. (۱۹۷۱، مثبت شعاعیں اور ایکس ریز، ۲۱). پارے کے بخارات کا عمل ویسے ہی ہوتا ہے جیسے کہ کسی بے اثر گیس مثلاً نیون یا ارگن کا ہوتا ہے. (۱۹۸۰، الیکٹرانکس کا بنیادی مطالعہ، ۳۹). [انگ: Neon].

--- بتّی (--- فت ب، شد ت) امث.
رک: نیون سائن. جس کے سامنے رات کے وقت کسی فلم کا اشتہار نیون بتیوں میں جگمگایا کرتا تھا. (۱۹۸۹، مرد ابریشم، ۱۷). [نیون + بتّی (رک)].

--- روشنی (--- و لین، سک ش) امث.
اشتہاری روشنی، نیون سائن (رک). اگر آپ سرخ نیون روشنی کے نیچے کھڑے ہوں تو آپ دیکھیں گے کہ آپ کا سایہ سبز ہوتا ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۳۲۳). [نیون + روشنی (رک)].

--- سائِن (--- کس ء) امث.
اشتہاری روشنی یا کوئی نقش یا شکل وغیرہ جو تجارتی مقاصد کے لیے لگائی جاتی ہے نیز وہ روشن بورڈ یا تختہ جس میں معلومات یا اشتہارات درج ہوں؛ مراد: تشہیر؛ چمک دمک. یہ دور دکان میں رکھے ہوئے مال سے زیادہ اس کے نیون سائن کو دیکھتا ہے. (۱۹۸۵، چشم تماشا، ۲۶۱). [انگ: Neon Sign].

--- لائِٹ (--- کس مج ء) امث.
رک: نیون سائن. حلوائیوں اور چائے والوں کی دوکانیں تیز نیون لائٹس سے چمک رہی تھیں. (۱۹۶۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۱۲۱). نیون لائٹوں کی قطاروں پر پھر ایک نگاہ دوڑائی. (۱۹۸۷، فنون، لاہور، نومبر دسمبر، ۳۶۳). [انگ: Neon Light].

نِیُون/نِیُون (کس ن، و مج/و مع) امذ.
مکھن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: नव + नात].

نِیُون (کس ن، و مع) صف.
۱. کم کیا ہوا، کم، ادنےٰ درجے کا، گھٹیا.

ہوں کیوں آوں تجھ لکیں سن بالا منگا پاس میری باجتی نیوں کا جھنکا

(۱۵۳۴، دیوان محمود دریائی (ق)، ۴۱). ۲. جس میں کوئی نقص نہ ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. کمینہ، رذیل، شریر، بدکار، قابلِ نفرت، قابلِ الزام (پلیٹس). [س: न्यून].

نیُونا (ی مج، سک و) ف ل.
رک: نونا، جُھکنا، خمیدہ ہونا. یہ ہندی الفاظ بعد کے ادوار میں متروک قرار دیے گئے، راہ گھیروں راہ روکوں ..... دم باز پس، دم بازپسیں، نیونا، جھکنا، سمندر بلونا، سمندر الچنا، دارو شراب. (۲۰۰۳، اقبال کی لغوی اور لسانی بحثیں، ۳۱). [نونا (رک) کا ایک املا].

نِیُونْتا (کس ن، و مج، مغ) امذ.
رک: نیوتا جو رائج املا ہے (پلیٹس). [نیوتا (رک) کا انفی املا].

نیوَنجی (ی مج، فت و، سک ن) امث.
ایک قسم کا پھول (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

نِیُونْدَرا (کس ن، و مع، سک ن، فت د) امذ.
شادی بیاہ کی تقریبات میں دی جانے والی رقم یا تحفہ، نیوتا. سلامیاں کون جمع کرے گا، نیوندرا کون لکھے گا. (۱۹۸۱، تا دم تحریر، ۸۲). وہ تھا نیوتا جسے پنجابی میں نیوندرا کہا جاتا ہے. (۱۹۸۶، غیر سیاسی باتیں، ۱۰۹). [پن].

نِیوَہ (ی مج نیز مع، فت و) صف.
خمیدہ، سرخمیدہ؛ (مجازاً) سربسجود. خاشعین للہ نیوے ہیں اللہ کے آگے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۴۲۵). [نیوا (رک) کا ایک املا].

نِیوہار (کس ن، و مج) امذ.
رک: نہورا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [نہورا (رک) کا بگاڑ].

نِیوڑانا (کس ن ، ی ج ، سک ہ) ف م .
جھکا لینا ، (سر) نیچے کر لینا . سر نیوڑا کر چلنے والا یہ گھوڑے کا عیب ہے اس کو پست گردنا بھی کہتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۸) . وہ اپنے بھائی کو بلا لائی . میں نے گردن نیوڑائی اور شرمائی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۱۶۹) .

جو سوکھے ٹکڑے میں تجھے دوں کھا کر انہیں سو قسمت کو نہ رو
نیوڑا مرے آگے گردن کو اور اس کے سوا کیا چارا ہے

(۱۹۳۴ ، نگارستان ، ۱۷۹) . [نیہوڑانا (رک) کا ایک املا] .

نِیوی (ی مع) امث .
۱. ایک وضع کا کپڑا جو عورتیں کمر میں باندھتی ہیں ؛ نیفہ ، کمر بند ، ازار بند ، ناڑا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. پونجی ، سرمایہ (ہندی اردو لغت) . [س : नीवि] .

نیوی (ی ج) امث .
بحریہ ، بحری فوج ؛ جنگی جہازوں کا بیڑا نیز بحری سامان . مشرقی سلطنت کے سبب سے برٹن کو بہ مجبوری سب سے اعلٰے نیوی (بحری سامان) رکھنا پڑتا ہے . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۶۸) . نیوی بحریہ کے لئے مستعمل ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۴) . میں بھی نیوی میں بھرتی کے لئے پہنچ گیا . (۲۰۰۳ ، پس منظر ، ۲۱۰) . [انگ : Navy] .

--- بلُو (--- کس خف ب ، و مع) امذ .
گہرا نیلا رنگ ، سیاہی مائل نیلا (جو عموماً بحری فوج کی وردی کا ہوتا ہے) . نیوی بلو گہرے نیلے رنگ کے لئے استعمال میں آتا ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۰۴) . نیوی بلو رنگ کی بالکل نئے ماڈل کی لمبی سی فورڈ تھی . (۱۹۶۷ ، ادیبہ ، ۲۲) . [انگ : Navy Blue] .

نِیویدَن (ی مع ، ی ج ، فت د) امذ .
رک : نویدن ، عرض کرنا ، شائع کرنا (پلیٹس) . [نویدن (رک) کا ایک املا] .

نیوی گیشَن (ی ج ، ی ج ، فت ش) امث .
بحری جہاز یا طیارے وغیرہ کے مقام یا راستے کو متعین کرنے کے مختلف طریقوں میں سے کسی ایک کا استعمال (مثلاً علم ہندسہ ، فلکیات یا ریڈیو کے اشارات کی مدد سے) ؛ جہازوں کی آمد و رفت . اب وہ بین السیارہ جاتی نیوی گیشن کے خواب دیکھ رہے ہیں . (۱۹۸۹ ، تعلقات عامہ پیشہ وفن ، ۲۱۳) . بھارت میں مصنوعی سیارے سے کنٹرول ہونے والے پہلے نیوی گیشن سسٹم نے کام شروع کر دیا ہے . (۱۹۹۸ ، جنگ ، کراچی ، ۳ نومبر ، ۱۲) . [انگ : Navigation] .

نیہَ (ی ج ، سک نیز فت ہ) امث ؛ امذ .
محبت ، عشق ، پیار ، موہ ، پریت نیز دوستی .

پرت جیو سوں بات دھوتی اہے پرت نیہ کے بھنچ بوتی اہے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۱) .

ساری یوامت کے منیں حکم بی کا اتھا نیہ کو اپنے تمیں دل میں رکھو ہو مدام

(۱۶۸۰ ، شاہ قلی خاں ، بیاض مراثی ، ۶۲) .

تجھ نیہ میں دل جل جل جوگی کی لیا صورت
یک بار اسے موہن چھاتی سوں لگاتی جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹) .

نت داس مت والے بھی ہر کا بھجن ہر دم کیا
پر گھٹ کیے سب دکھ پر جو نیہ کے آثار ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۲۳۰) . [پ : नेह्हा س : स्नेह] .

--- بان امذ .
محبت کا تیر . پڑے کھائے وردوں سوان نیہ بان . (۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ (دکھنی اردو کی لغت ، ۳۶۱)) . [نیہ + رک : بان (۱)] .

--- لگانا محاورہ .
دل لگانا ، محبت کرنا (جامع اللغات) .

--- لگنا محاورہ .
پیار ہو جانا ، کسی سے محبت ہو جانا نیز تعلق پیدا ہونا (پلیٹس) .

نَیَّہ (فت ن ، شد ی بفت) امث .
کشتی ؛ رک : نَیّا .

ایں عشق ناریاں سو نیہ کی حشم بھنور اور کونل سو نیہ پھاٹ جم

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) قریشی ، ۱۰) . [نَیّا (رک) کا ایک املا] .

نِیَّہ (ی مع ، شد ی بفت) امذ .
رک : نیت ، ارادہ .

آس بناسی چیکو تیری تس کیوں دنجی چیہ بال چی جیو تجہ سوں لالانت نویلا نیہ

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۷۶) . [نیت (رک) کا مفرس] .

نیہا (ی ج) امذ .
۱. محبت ، عشق ، پیار ، موہ ، پریت ؛ رک : نیہ . گوتی ایک بار نیہا دکھا کر اب معشوق پشیمان کی طرح خاموش ہے . (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۲۷) . ۲. چکنائی ، تیل (جامع اللغات) . [پ : नेह्हा س : स्नेह + क] .

--- لگانا محاورہ .
محبت کرنا ؛ عشق کرنا (جامع اللغات) .

--- لگنا محاورہ .
نیہا لگانا (رک) کا لازم ؛ عشق ہونا ، محبت ہونا .

سکھی ری میں ہاری میں ہاری موہے نہ ستاؤ اب جاؤ
کون رنگیلے رسیلے سے پیاری نیہا لگا بتاؤ

(۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۴۷) .

نِیہار (ی مع) امذ .
کہر ، دھند ؛ پالا ، برف ؛ بے حد شبنم (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [س : नीहार] .

--- کر (--- فت ک) صف ؛ امذ .
شبنم بنانے والا نیز چاند (پلیٹس) . [نیہار + س : کر ، لاحقۂ فاعلی] .

نہایَت (ی ج ، فت ی نیز کس) امث .
انتہا (رک : نہایت) (پلیٹس) . [نہایت (رک) کا ایک املا] .

نَیہَر (ی لین، فت ہ) امذ.

بیوی کے والدین کا گھر، عورت کے ماں باپ کا گھر، بیوی کا گھریا خاندان. بیٹی کو بلا کر پوچھا تم اپنی بات کہو سسرال جاؤ گی یا نیہر میں رہو گی. (۱۸۰۴، بیتال پچیسی، ۲۰).

عورت تھی کیکئی بھی کہنے لگی تڑپ کر

اب کل سے دیکھ لینا میں ہوں گی اور نیہر

(۱۹۲۱، سیتارام، ۲۹). شہر بانو کا یہ حال دیکھنے میں آیا نہ سسرال میں چین نہ نیہر میں آرام. (۱۹۹۷، قومی زبان، کراچی، جون، ۸۱). [پ: नियहरं].

نیہَک (ی مج، فت ہ) صف.

نیہہ (رک) سے متعلق یا منسوب، محبت کا (پلیٹس). [س: स्नेह + अक].

نَیہلا پَھیلانا محاورہ.

بیاہ رچانا (منیر البیان).

نیہُو (ی مج، و مع) امذ.

نیہہ، محبت، پیار (پلیٹس). [نیہہ (رک) کا بگاڑ].

نِیہُورا (ی مع نیز کس ن، فت ی، و مج نیز مع) امذ.

(رک: نہورا) خوشامد (پلیٹس). [نہورا (رک) کا ایک املا].

نیہوڑانا (ی مع، و مج) ف م.

سر جھکانا؛ جھک جانا.

کبھی پہلے حیا آئی نہ اپنے تن کے چلنے پر

بھلا ہو عہدِ پیری کا کہ گردن اب تو نیہوڑائی

(۱۹۱۶، نظم طباطبائی، ۵). ایاز جو کہ چوتھی صف میں آخری سرے پر سر نیہوڑائے کھڑا ہے. (۱۹۴۵، تلخ، ترش اور شیریں، ۳۰). ایک ہاتھ میں ریسیور اٹھا کر سر ذرا ایک طرف کو نیہوڑائے وہ بہت اچھی لگ رہی تھی. (۱۹۴۷، میرے بھی صنم خانے، ۱۷۳). انھوں نے اثبات میں سر نیہوڑایا. (۱۹۹۰، چاندنی بیگم، ۱۹۸). [مقامی].

نیہہ (ی مج، فت ہ نیز سک) امذ؛ امث.

رک: نیہا، پیار.

خضر ہور چشمۂ حیواں ہمیں ہور نیہہ سائیں کا

سو کھ تھے روشنی پایا خبر کر شاہ خاور کوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۵).

کیوں آبرو نہ ہوئے اے جان خون غم کا

مدت کے نیہہ تم نے سوگند کھا کے توڑے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۷۴).

پہلے نیہہ نہ کیجئے کرکے دیو و نباہ

نوج کوئی ایسی کرے جیسی تیری چاہ

(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۹۵).

ہیں وہ جوگی نیہہ، گرا بدھوت، جن کے سامنے

باکا، دیو جنوں، وحشت پری ہے باکی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۳).

جو اللہ سوں نیہہ نہ لایا

جنم اکارت آپ گنوایا

(۱۸۵۱، مورک سمجھانی، ۲).

ایسے سمے میں کھو کر مورکھ بھولا اپنا پرایا

کبھی کبھی چندا سے اس نے دور سے نیہہ لگایا

(۱۹۵۱، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۵۵). [نیہا کا ایک املا].

--- بَن (--- فت ب) امذ.

عشق کا جنگل، دشتِ محبت؛ مراد: محبت کا مقام.

عشق کیاں کلیاں چن نہ (کذا) ہوں نیہہ بن میں

کہ منج کوں پیا باس ہور رنگ دیکھاوے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۴۵۹). [نیہہ + رک: بن (۱)].

--- پَنتھ (--- فت پ، سک ن) امذ.

محبت کا راستہ، راہِ محبت، محبت کا مسلک.

نبی صدقے قطبا کوں تج نیہہ پنتھ بن

نہیں من کوں بھاتا ہے کچ ہور ٹھارا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۵۲). [نیہہ + پنتھ (رک)].

--- لانا محاورہ (قدیم).

پیار کرنا؛ لَو لگانا.

جو اللہ سوں نیہہ نہ لایا

جنم اکارت آپ گنوایا

(۱۸۵۱، مورک سمجھانی، ۲).

--- لگانا محاورہ.

دل لگانا، پیار کرنا.

ایسے سمے میں کھو کر مورکھ بھولا اپنا پرایا

کبھی کبھی چندا سے اس نے دور سے نیہہ لگایا

(۱۹۵۱، نیل کنٹھ اور نیم کے پتے، ۵۵).

نیہی (ی مج) صف.

پیار کرنے والا، محبت کرنے والا، عاشق (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [نیہہ + ی، لاحقۂ نسبت].

نِیئَر (ی مع، فت ہ) صف.

قریب، نزدیک، پاس.

جھوٹ کے پُل باندھتے ہیں یوں نئے انجینئر

تم مرے دل کو ڈیئر ہو، تم مرے دل سے نیئر

(۱۹۸۷، خدا جھوٹ نہ بلوائے، ۳۷). [انگ: Near].

نیٹی (ی مج) امث .
رک : نٹی جو درست املا ہے (پلیٹس) . [نٹی (رک) کا ایک املا] .

نَیَین (ی لین ، فت ی) امذ .
رک : نین جو درست املا ہے (پلیٹس) . [نین (رک) کا بگاڑ] .

نیھ (ی مج) امذ ؛ امث (شاذ) .
رک : نیہہ (محبت) .

آنا واکا من کو بھاوے ۔۔۔ انگ انگ جیا للچائے
ان کو دیکھ بھر آوے نیھ ۔۔۔ اے سکھی ساجن! نا سکھی نینہ

(۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں ، ۵۵) . [نیہہ (رک) کا ایک املا] .

--- لاگنا محاورہ .
عشق ہونا ، محبت ہونا .

نہ پل بچھڑے پیا سے ہم نہ ہم بچھڑے پیارے سے
انھیں سے نیھ لاگی ہے ہمن کو بیقراری کیا

(۱۵۱۸ ، کبیرداس (ہندوؤں میں اردو ، ۱ : ۸۰)) .

نیھڑ (ی مج) صف (قدیم) .
کٹھور ، سنگدل (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

نھ

نَھ امذ ؛ حرف .
صوتی اعتبار سے اُردو حروفِ تہجی کا اڑتالیسواں حرفِ صحیح (مصمّتہ) جو "ن" اور "ھ" کی ملی ہوئی آواز کو ظاہر کرتا ہے اور عموماً الفاظ کے درمیان میں آتا ہے ؛ جیسے : اِنھوں ، اُنھوں ، اِنھیں ، اُنھیں ، جنھوں ، جنھیں ، پنھیاری ، منھیار ، ننھا ، ننھی ، ننھیال وغیرہ میں ؛ جُمَّل میں اس کے ۵۵ (ن + ہ) اعداد شمار ہوتے ہیں . اُردو میں ہائیہ اصوات و علامات (حروف) سترہ ۱۷ ہیں جن میں سے دس قدیم ہیں اور وہ یہ ہیں : کھ ، گھ ، چھ ، جھ ، ٹھ ، ڈھ ، تھ ، دھ ، پھ ، بھ ذیل کی سات آوازیں بعد کی پیداوار ہیں : رھ ، ڑھ ، لھ ، مھ ، نھ ، وھ ، یھ . (۱۹۶۶ ، اردو لسانیات ، ۱۰۰) . ان پانچ آوازوں میں بھی ہائے مخلوط ہے رھ ، مھ اور نھ میں اس کا اثر ذرا ہلکا سہی مگر ہے ضرور . (۱۹۷۴ ، اردو املا ، ۳۲۲) .

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME - 20

NASHAAT to NH

URDU DICTIONARY BOARD, KARACHI

AN AUTONOMOUS BODY UNDER FEDERAL MINISTRY OF EDUCATION

GOVERNMENT OF PAKISTAN.